اَصَحُّ الْکُتُبِ بَعْدَ کِتَابِ اللّٰہِ تَعَالٰی تَحْتَ اَدِیْمِ السَّمَآءِ

صحیح البخاری

لِلْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمٰعِیْلَ الْبُخَارِیِّ رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً رحمہ اللہ

مع حواشی

الحافظ الشیخ المحدث احمد علی السہارنفوری رحمۃً وّاسعۃً رحمہ اللہ

وَمَعَ حَوَاشِیْ الْاِمَامِ السِّنْدِی

تراجم ابواب البخاری

لِلشَّیْخِ الْمُحَدِّثِ الشَّاہ وَلِی اللّٰہِ الدِّہْلَوِی رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً رحمہ اللہ

الجزء الثانی

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور
فون: 042-7224228-7355743

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوٰىهُ تَبَعًا لِّمَا جِئْتُ بِهٖ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَفَّقَنَا لِطَبْعِ هٰذَا الْكِتَابِ الْمُسْتَجَابِ

صَحِيْحُ الْبُخَارِيْ

اَلْجُزْءُ الثَّانِيْ

وَوَفَّقَنَا لِسَعْيٍ جَمِيْلٍ فِيْ اَدَاءِ حُقُوْقِهٖ مِنْ صِحَّةِ الْكِتَابَةِ وَالطِّبَاعَةِ وَالتَّحْقِيْقِ وَالتَّدْقِيْقِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّهِ الْمُخْتَارِ الَّذِيْ قَدْ اُعْطِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَوَفَّقَ اَتْبَاعَهُ الْمُخْتَارِيْنَ لِجَمْعِ اَحَادِيْثِهِ الْمُبَارَكَةِ مِنْهُمْ

مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً وَّاسِعَةً

اَلَّذِيْ جَمَعَهَا وَاَحْسَنَ فِيْ جَمْعِهَا حَتّٰى اتَّفَقَ عُلَمَاءُ الْاَرْضِ بِاَنَّ تَصْنِيْفَهُ الْمَتِيْنَ هُوَ اَصَحُّ الْكُتُبِ بَعْدَ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى تَحْتَ اَدِيْمِ السَّمَاءِ، وَاَجْمَعَ الْعُلَمَاءُ عَلٰى تَوْثِيْقِهٖ وَاَمَانَتِهٖ وَضَبْطِهٖ وَصِيَانَتِهٖ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى اَنَّهٗ وَفَّقَنَا لِطَبْعِهِ الصَّحِيْحِ مَعَ

حَوَاشِيْ

الْحَافِظِ الشَّيْخِ الْمُحَدِّثِ اَحْمَدَ عَلِي السَّهَارَنْفُوْرِيْ رَحِمَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً وَّاسِعَةً وَمَعَ حَوَاشِي الْاِمَامِ اَبِي الْحَسَنِ السِّنْدِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً وَّاسِعَةً الشَّهِيْرَةِ الْقَبِيْلَةِ بَيْنَ الْعُلَمَاءِ الصَّالِحِيْنَ وَالنُّبَغَاءِ الْعَارِفِيْنَ، وَاَنَّا صَحَّحْنَا مَتْنَهٗ وَحَوَاشِيَهٗ وَفْقَ النُّسَخِ الصَّحِيْحَةِ.

وَقَدْ بَذَلْنَا جُهْدًا بَلِيْغًا وَصَرْفًا كَثِيْرًا فِيْ تَصْحِيْحِهٖ وَتَدْقِيْقِهٖ ثُمَّ اَلْحَقْنَا بِهٖ حَلَّ اللُّغَاتِ وَفْقَ كُلِّ صَفْحَةٍ لِكَيْ يَسْهَلَ عَلَى الطَّالِبِ الْمُطَالَعَةُ عَلَيْهِ، ثُمَّ اَلْحَقْنَا مَعَ مُقَدَّمَةِ الْمُجَلَّدِ الْاَوَّلِ كِتَابًا

لِتَرَاجِمِ اَبْوَابِ الْبُخَارِيْ

لِلشَّيْخِ الْمُحَدِّثِ الشَّاهْ وَلِيِّ اللّٰهِ الدِّهْلَوِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً وَّاسِعَةً لِكَيْ يَصِلَ الطَّالِبُ اِلٰى مُرَادِ الْبُخَارِيْ مِنْ تَرَاجِمِهٖ لِاَنَّهٗ قِيْلَ: فِقْهُ الْبُخَارِيْ فِي التَّرَاجِمِ وَقَدْ كَثُرَ كَلَامُ الْعُلَمَاءِ فِيْهَا.

وَالْاَمْرُ الْمَخْصُوْصُ الزَّائِدُ

وَالْمِيْزَةُ الْخَاصَّةُ لِهٰذِهِ الطَّبْعَةِ بِاَنَّنَا جَعَلْنَا حَوَاشِيَ كُلِّ صَفْحَةٍ وَفْقَ مَتْنِهٖ لَاسِيَّمَا حَاشِيَةَ السِّنْدِيِّ لِكَيْ يَسْهَلَ عَلَى الطَّالِبِ الْحُصُوْلُ عَلَيْهَا، وَذَكَرْنَا اَسْمَاءَ الرِّجَالِ مَعَ تَرَاجِمِهِمْ وَقَدْ اَضَفْنَا تَرْقِيْمَ الْاَحَادِيْثِ وَالْاَبْوَابِ لِاَوَّلِ مَرَّةٍ فَنَشْكُرُ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَلٰى هٰذَا الطَّبْعِ الْقَدِيْرِ بِالذِّكْرِ، وَنُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلٰى حَبِيْبِهِ الْجَدِيْرِ بِالذِّكْرِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

خَادِمُ الْعِلْمِ وَالْعُلَمَاءِ الْعَبْدُ الْفَقِيْرُ اِلٰى رَبِّهٖ عَزَّ وَجَلَّ مَقْبُوْلُ الرَّحْمٰنِ. عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ

مکتبہ رحمانیہ

MAKTABA-E-REHMANIA

اِقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اُردو بازار لاہور
فون: 042-7224228-7355743

اس کتاب کے جملہ حقوق کاپی رائٹ آفس میں رجسٹرڈ ہیں۔ اس کتاب کی کتابت، تدوین وتسویب
اور کسی بھی طریقہ سے کاپی کرنا کاپی رائٹ ایکٹ ۱۹۶۲ کے تحت قابل تعزیر جرم ہے اور اسکی خلاف ورزی
کرنے والے کے خلاف بطور رجسٹر کاپی رائٹ مالک (owner) قانونی کاروائی کی جائے گی۔

احباب مکتبہ رحمانیہ تشنگان عُلوم نبویّہ کی خدمت میں ذخیرۂ حدیث کی ایک ایسی کتاب کو پیش کر رہے ہیں جسے اصح الکتب بعد کتاب اللہ تحت ادیم السماء کا اعزاز حاصل ہے اس تحفے کو منصۂ شہود پر لانے میں ہم ان علماء و طلبہ کی دعاؤں کے محتاج رہے، جو روز و شب اسمیں مشغول رہے ہمیں اُمید ہے کہ وہ ماضی کی طرح مستقبل میں بھی ہمیں اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

چنانچہ اپنے کرم فرماؤں کے شدید اصرار پر ادارے نے فیصلہ کیا کہ بخاری شریف کو ایک نئے انداز سے زیورِ کتابت سے مرصع کیا جائے۔ تاکہ تشنگانِ عُلوم نبویّہ کو ایک ایسا تحفہ پیش کیا جائے جو اُن کیلئے اس کتاب کے مطالعے کو آسان اور سہل بنا دے۔ چنانچہ بخاری شریف کے اس نسخے کی کتابت کثیر نسخوں کو سامنے رکھ کر کی گئی ہے۔ پھر ہیئۃ العلماء کی زیرِ نگرانی اس کی پروف ریڈنگ کروائی گئی تاکہ اشاعت کے دوران حفاظت کے پہلو کو خوب سامنے رکھا جائے۔ صحّت و تحسین کے ساتھ ساتھ اِس نسخے کی اہم خصوصیات یہ ہیں۔

۱۔ کتاب کے آغاز میں مولانا احمد علی سہارنپوری رحمہ اللہ کا علمی مقدمہ لگایا گیا ہے جسمیں ۲۷ فصلوں میں مختلف موضوعات کو زیرِ بحث لایا گیا ہے۔

۲۔ مقدمے کے بعد حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی کے قلم مُبارک سے نکلی ہوئی تراجم بخاری کی تشریحات کو ایک رسالے کی صُورت میں زینتِ نسخہ بنایا گیا ہے۔

۳۔ حضرت مولانا احمد علی سہارنپوری کے حواشی کا اضافہ کیا گیا ہے۔

۴۔ امام ابوالحسن السندی کے حواشی بھی درج کیے گئے ہیں۔

۵۔ ہر صفحے پر آنیوالے مشکل الفاظ کے حل کیلئے حلِ لُغات ترتیب دی گئی ہیں۔

۶۔ ہر صفحے پر جن رجال حدیث کا تذکرہ آرہا ہے اُن کے تراجم کا ذِکر کیا گیا ہے۔

۷۔ متن اور حواشی میں تمیز کے لیئے ایسا خط استعمال کیا گیا ہے کہ جس سے واضح فرق ہو جاتا ہے۔

۸۔ ہر صفحے سے متعلقہ حواشی کو اسی صفحے پر ذکر کیا گیا ہے تاکہ طالب علم کو مطالعہ میں کسی قسم کی دشواری اور دقت کا سامنا نہ ہو۔

۹۔ اس نسخے میں احادیث اور ابواب پر نمبر لگا دیئے گئے ہیں۔

۱۰۔ جلد دوم کے شروع میں بعض الناس فی دفع الوسواس نامی رسالے کو آراستہ کیا گیا ہے۔ تاکہ دورانِ مطالعہ طالبِ علم ان مقامات سے بھرپور فائدہ اٹھا سکے۔ **تلک عشرۃ کاملۃ**

استدعا

اللہ کے فضل و کرم سے ہم نے اپنی طاقت اور بساط کے مُطابق کتاب کی تصحیح میں حتّی الامکان اپنی سی خدمت سرانجام دی ہے، تاہم انسان خطا کا پُتلا ہے چنانچہ ہم علمائے دین متین، طلبہ علمِ دین کی خدمت میں انتہائی عاجزانہ طور پر درخواست کرتے ہیں کہ انہیں جہاں کہیں کوئی غلطی دِکھائی دے اسے ہم تک ضرور پہنچائیں آپ کی یہ اطلاع ہمارے لیئے انتہائی مسرّت کا باعث ہوگی، ہم پر احسان عظیم ہوگا اور اس غلطی کا جلد از جلد سدِّباب کیا جائے گا۔ آپ کی معزّز آراء کی بدولت ہی ہم اشاعت دین کے ساتھ ساتھ حفاظت دین کا فریضہ سرانجام دینے کے قابل ہوں گے۔

اَحبابِ مکتبہ رحمانیہ

فهرس المجلد الثاني من النصف الاخر لصحيح البخاري

كتاب المغازي

مضمون	صفحه
باب غزوة العُشَيرة او العُسَيرة	٣٧
باب ذكر النبي صلعم من يقتل ببدر	
باب قصة غزوة بدر وقول الله ولقد نصركم الآية	
باب قول الله اذ تستغيثون ربكم الآية	٣٨
باب	
باب عدة اصحاب بدر	
باب دعاء النبي صلعم على كفار قريش	٣٩
باب قتل ابي جهل	
باب فضل من شهد بدرا	
باب	
باب شهود الملائكة بدرًا	٤٤
باب	
باب تسمية من سُمي من اهل بدر في الجامع	٤٩
باب حديث بني النضير ومخرج رسول الله اليهم	
باب قتل كعب بن الاشرف	٥١
باب قتل ابي رافع عبد الله بن ابي الحُقَيق	٥٢
باب غزوة احد وقول الله واذ غدوت الآية	٥٣
باب اذ همت طائفتان منكم ان تفشلا الآية	٥٥
باب قول الله ان الذين تولوا منكم الآية	٥٧
باب اذ تصعدون ولا تلوون على احد الآية	
باب قوله تعالى ثم انزل عليكم من بعد الغم منة الآية	
باب ليس لك من الامر شيء	
باب ذكر ام سَليط	
باب قتل حمزة	٥٨
باب ما اصاب النبي صلعم من الجراح يوم احد	
باب	
باب الذين استجابوا لله والرسول	
باب من قتل من المسلمين يوم احد	
باب احد يحبنا	٦٠
باب غزوة الرجيع ورعل وذكوان الخ	
باب غزوة الخندق وهي الاحزاب	٦٣
باب مرجع النبي صلعم من الاحزاب الخ	٦٥
باب غزوة ذات الرقاع الخ	٦٧
باب غزوة بني المصطلق من خزاعة الخ	٦٨
باب غزوة انمار	٦٩
باب حديث الافك	
باب غزوة الحديبية لقوله تعالى لقد رضي الله الآية	
باب قصة عُكل وعُرَينة	٧٨
باب غزوة ذات القرد ٧٨ باب غزوة خيبر	
باب استعمال النبي صلعم على اهل خيبر	٨٦
باب معاملة النبي صلعم اهل خيبر	٨٦
باب الشاة التي سمت للنبي صلعم بخيبر	
باب غزوة زيد بن حارثة	
باب عمرة القضاء	
باب غزوة مُوتة من ارض الشام	
باب بعث النبي صلعم اسامة بن زيد الخ	٨٨
باب غزوة الفتح وما بعث حاطب الخ	٨٩
باب غزوة الفتح في رمضان	
باب اين ركز النبي صلى الله عليه وسلم الراية يوم الفتح	
باب دخول النبي صلى الله عليه وسلم من اعلى مكة	
باب منزل النبي صلى الله عليه وسلم يوم الفتح	
باب	
باب مقام النبي صلى الله عليه وسلم بمكة زمن الفتح	
باب	
باب قول الله تعالى ويوم حُنين الخ	
باب غزوة اوطاس	
باب غزوة الطائف في شوال سنة ثمان	
باب السرية التي قبل نجد	
باب بعث النبي صلعم خالد بن الوليد الخ	
باب سرية عبد الله بن حذافة السهمي الخ	
باب بعث ابي موسى ومُعاذ الى اليمن الخ	
باب بعث علي بن ابي طالب وخالد بن الوليد الخ	
باب غزوة ذي الخلصة	١٠٢
باب غزوة ذات السلاسل الخ	١٠٣
باب ذهاب جرير الى اليمن	
باب غزوة سيف البحر الخ	١٠٤
باب حج ابي بكر بالناس الخ	١٠٥
باب وفد بني تميم	
باب	
باب وفد عبد القيس	
باب وفد بني حنيفة وحديث ثمامة بن أُثال	١٠٦
باب قصة الاسود العنسي	١٠٧
باب قصة اهل نجران	١٠٨
باب قصة عُمان والبحرين	
باب قدوم الاشعريين واهل اليمن	
باب قصة دوس والطفيل بن عمرو الدَوسي	١١٠
باب قصة وفد طي الخ	
باب حجة الوداع	
باب غزوة تبوك وهي غزوة العسرة	١١٣
باب حديث كعب بن مالك الخ	١١٤
باب نزول النبي صلى الله عليه وسلم الحِجر	
باب	
باب كتاب النبي صلى الله عليه وسلم الى كسرى وقيصر	٩٤
باب مرض النبي صلعم ووفاته الخ	٩٦
باب آخر ما تكلم النبي صلى الله عليه وسلم	٩٧
باب	٩٩
باب وفات النبي صلى الله عليه وسلم	
باب	١٠٠
باب بعث النبي صلى الله عليه وسلم اسامة بن زيد الخ	١٠١
باب	
باب كم غزا النبي صلى الله عليه وسلم	١٢٤

كتاب التفسير

مضمون	صفحه
باب ما جاء في فاتحة الكتاب	١٢٥
باب غير المغضوب عليهم	
سورة البقرة	
باب وعلم آدم الاسماء كلها	
باب	١٢٦
باب قوله تعالى فلا تجعلوا لله اندادا الآية	
باب قوله تعالى وظللنا عليكم الغمام وانزلنا الخ	
باب واذ قلنا ادخلوا هذه القرية فكلوا الخ	
باب ما ننسخ من آية او ننسها نأت بخير منها الخ	
باب قوله تعالى وقالوا اتخذ الله ولدا سبحانه	
باب قوله واذ يرفع ابراهيم القواعد الآية	
باب قول الله تعالى قولوا آمنا بالله الآية	١٢٨
باب قوله سيقول السفهاء من الناس الآية	
باب قوله وكذلك جعلناكم امة وسطا الآية	
باب قوله وما جعلنا القبلة التي كنت عليها الخ	١٢٧
باب قوله قد نرى تقلب وجهك في السماء الآية	
باب قوله ولئن اتيت الذين اوتوا الكتاب الآية	
باب قوله الذين آتيناهم الكتاب يعرفونه الخ	١٢٩

مضمون	صفحہ
باب قوله ولكل وجهة هو موليها الآية	
باب قوله ومن حيث خرجت فول وجهك الخ	
باب قوله ومن حيث خرجت فول وجهك الخ	
باب قوله ان الصفا والمروة الآية	
باب قوله ومن الناس من يتخذ من دون الله الخ	۱۳۰
باب قوله يا ايها الذين امنوا كتب عليكم القصاص الخ	
باب قوله يا ايها الذين امنوا كتب عليكم الصيام الخ	
باب قوله ايامًا معدودات فمن كان منكم الآية	۱۳۱
باب قوله فمن شهد منكم الشهر الآية	
باب قوله احل لكم ليلة الصيام الرفث الآية	
باب قوله كلوا واشربوا حتى يتبين الآية	۱۳۲
باب قوله وليس البر بان تأتوا البيوت الخ	
باب قوله وقاتلوهم حتى لا تكون فتنة الآية	
باب قوله وانفقوا فى سبيل الله ولا تلقوا الآية	۱۳۳
باب قوله فمن كان منكم مريضا الآية	
باب قوله فمن تمتع بالعمرة الى الحج الآية	
باب قوله ليس عليكم جناح ان تبتغوا الآية	
باب قوله ثم افيضوا من حيث افاض الناس الخ	
باب قوله ومنهم من يقول ربنا اتنا فى الدنيا الآية	۱۳۴
باب قوله وهو الد الخصام الخ	
باب قوله ام حسبتم ان تدخلوا الجنة الآية	
باب قوله تعالى نساؤكم حرث لكم الآية	
باب قوله واذا طلقتم النساء الآية	
باب قوله والذين يتوفون منكم الآية	
باب قوله حافظوا على الصلوات والصلوة الوسطى الآية	۱۳۵
باب قوله وقوموا لله قانتين الآية	
باب قوله فان خفتم فرجالا او ركبانا الآية	
باب والذين يتوفون منكم ويذرون الآية	۱۳۶
باب قوله واذ قال ابراهيم رب ارنى الآية	
باب قوله ايود احدكم ان تكون له جنة الآية	
باب قول الله لا يسألون الناس الحافًا الآية	
باب قول الله واحل الله البيع وحرم الربوا	
باب قوله يمحق الله الربوا	۱۳۷
باب قوله فان لم تفعلوا فاذنوا الخ	
باب قوله وان كان ذو عسرة الآية	
باب قوله واتقوا يومًا ترجعون فيه الى الله الآية	
باب قوله وان تبدوا ما فى انفسكم الآية	
باب قوله امن الرسول بما انزل اليه الآية	
سورة آل عمران	
باب منه آيات محكمات الآية	
باب قوله ان الذين يشترون بعهد الله الآية	۱۳۸
باب قل يا اهل الكتاب تعالوا الى كلمة الآية	۱۳۹
باب قوله لن تنالوا البر حتى تنفقوا الآية	۱۴۰
باب قوله قل فأتوا بالتوراة الآية	
باب قوله كنتم خير امة اخرجت للناس الآية	۱۴۱

مضمون	صفحہ
باب قوله اذ همت طائفتان منكم ان تفشلا الخ	
باب ليس لك من الامر شئ الآية	
باب قوله والرسول يدعوكم فى اخراكم الآية	
باب قوله امنة نعاسًا الآية	
باب قوله الذين استجابوا لله والرسول الآية	۱۴۰
باب ان الناس قد جمعوا لكم الآية	
باب قوله ولا تحسبن الذين يبخلون الآية	
باب قوله ولتسمعن من الذين اوتوا الآية	
باب قوله لا تحسبن الذين يفرحون الآية	۱۴۳
باب قوله ان فى خلق السموات والارض الآية	
باب قوله الذين يذكرون الله قيامًا وقعودًا الآية	
باب قوله ربنا انك من تدخل النار الآية	۱۴۴
باب قوله ربنا اننا سمعنا مناديا الآية	
سورة النساء	
باب قوله وان خفتم الا تقسطوا فى اليتامى الآية	
باب قوله ومن كان فقيرًا فليأكل الخ	
باب قوله واذا حضر القسمة اولوا القربى الآية	
باب قوله يوصيكم الله فى اولادكم الآية	
باب قوله ولكم نصف ما ترك ازواجكم الآية	
باب قوله لا يحل لكم ان ترثوا النساء الآية	
باب قوله ولكل جعلنا موالى مما ترك الوالدان الخ	
باب قوله ان الله لا يظلم مثقال ذرة الآية	
باب قوله فكيف اذا جئنا من كل امة الآية	
باب قوله وان كنتم مرضى او على سفر الآية	۱۴۷
باب قوله واولى الامر منكم الآية	
باب قوله فلا وربك لا يؤمنون الآية	
باب قوله فاولئك مع الذين انعم الله الآية	
باب قوله وما لكم لا تقاتلون فى سبيل الله الآية	
باب قوله فما لكم فى المنافقين فئتين الآية	۱۴۸
باب قوله واذا جاءهم امر من الامن او الخوف الآية	
باب ومن يقتل مؤمنا متعمدًا الآية	
باب قوله ولا تقولوا لمن القى اليكم السلام الآية	
باب لا يستوى القاعدون من المؤمنين الآية	
باب قوله ان الذين توفاهم الملئكة ظالمى انفسهم الآية	۱۴۹
باب قوله الا المستضعفين من الرجال والنساء الآية	
باب قوله فعسى الله ان يعفو عنهم الآية	
باب قوله تعالى ولا جناح عليكم ان كان بكم اذى الآية	
باب قوله ويستفتونك فى النساء الآية	
باب قوله وان امرأة خافت من بعلها الآية	
باب قوله ان المنافقين فى الدرك الاسفل الآية	۱۵۰
باب قوله انا اوحينا اليك الآية	
باب قوله يستفتونك قل الله يفتيكم فى الكلالة الخ	

مضمون	صفحہ
سورة المائدة	
باب قوله اليوم اكملت لكم دينكم الآية	
باب قوله فلم تجدوا ماء فتيمموا صعيدا طيبًا الآية	۱۵۱
باب قوله فاذهب انت وربك فقاتلا الخ	
باب قوله انما جزاء الذين يحاربون الله و رسوله الخ	۱۴۲
باب قوله والجروح قصاص الآية	
باب قوله يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك الخ	۱۵۲
باب قوله لا يؤاخذكم الله باللغو فى ايمانكم الآية	
باب قوله يا ايها الذين امنوا لا تحرموا الآية	
باب قوله انما الخمر والميسر الآية	۱۴۴
باب ليس على الذين امنوا الآية	۱۵۳
باب قوله لا تسئلوا عن اشياء الآية	
باب قوله ما جعل الله من بحيرة ولا سائبة الخ	۱۵۴
باب وكنت عليهم شهيدا ما دمت فيهم الآية	
باب ان تعذبهم فانهم عبادك الآية	۱۴۵
سورة الانعام	۱۵۵
باب وعنده مفاتح الغيب الآية	
باب قل هو القادر على ان يبعث الآية	
باب ولم يلبسوا ايمانهم بظلم الآية	
باب ويونس ولوطا وكلا فضلنا الآية	۱۴۶
باب اولئك الذين هدى الله الآية	۱۵۶
باب وعلى الذين هادوا حرمنا الآية	
باب ولا تقربوا الفواحش الآية	۱۴۷
باب هلم شهداءكم الآية	
باب لا ينفع نفسا ايمانها الآية	
سورة الاعراف	
باب قل انما حرم ربى الفواحش الآية	۱۵۷
باب ولما جاء موسى لميقاتنا الآية	۱۴۸
باب قوله المن والسلوى	۱۵۸
باب قوله قل يا ايها الناس انى رسول الله الخ	
باب قوله وخر موسى صعقا	
باب قوله حطة وقولوا حطة	
باب قوله خذ العفو وأمر بالعرف الآية	۱۴۹
سورة الانفال	۱۵۹
باب ان شر الدواب عند الله الصم البكم الآية	
باب يا ايها الذين امنوا استجيبوا لله وللرسول الآية	
باب قوله واذ قالوا اللهم ان كان هذا هو الحق الخ	
باب قوله وما كان الله ليعذبهم وانت فيهم الآية	۱۶۰
باب وقاتلوهم حتى لا تكون فتنة الآية	
باب قول الله يا ايها النبى حرض المؤمنين الآية	
باب الآن خفف الله عنكم الآية	
سورة براءة	۱۶۱
باب قوله براءة من الله ورسوله الآية	

مضمون	صفحه
باب قوله فسيحوا فی الارض اربعة اشهر الآية	
باب، قوله واذان من الله ورسوله الآية	
باب قوله الا الذين عاهدتم من المشركين الآية	١٦٢
باب قاتلوا ائمة الكفر انهم لا ايمان لهم	
باب قوله والذين يكنزون الذهب والفضة الخ	
باب قوله عزوجل يوم يحمى عليها فی نار جهنم الخ	
باب ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر الخ	
باب قوله ثانی اثنين اذ هما فی الغار مغنا	
باب المؤلفة قلوبهم الخ	١٦٣
باب الذين يلمزون المطوعين الآية	
باب استغفر لهم او لا تستغفر لهم الآية	١٦٤
باب ولا تصل علی احد منهم مات ابدًا الآية	
باب، سيحلفون بالله لكم اذا انقلبتم اليهم الآية	١٦٥
باب يحلفون لكم لترضوا عنهم الخ	
باب، ما كان للنبی والذين امنوا ان يستغفروا الخ	
باب لقد تاب الله علی النبی والمهاجرين الخ	
باب وعلی الثلثة الذين خلفوا حتی اذا الخ	١٦٦
باب يا ايها الذين امنوا اتقوا الله الخ	
باب لقد جاءكم رسول من انفسكم الخ	١٦٧
سورة يونس ١٠	
باب قوله وجاوزنا ببنی اسرائيل البحر الخ	١٦٨
سورة هود ١١	
باب الا انهم يثنون صدورهم ليستخفوا منه الخ	
باب قوله وكان عرشه علی الماء الآية	
باب قوله ويقول الاشهاد هؤلاء الذين الخ	١٦٩
باب وكذلك اخذ ربك اذا اخذ القری الخ	
باب واقم الصلوة طرفی النهار الآية	
سورة يوسف ١٢	١٧٠
باب قوله ويتم نعمته عليك وعلی آل يعقوب الخ	١٧١
باب لقد كان فی يوسف واخوته آيات الخ	
باب قال بل سولت لكم انفسكم امرًا الآية	
باب وراودته التی هو فی بيتها الآية	
باب فلما جاءه الرسول قال ارجع الی ربك الخ	
باب قوله حتی اذا استيئس الرسل الآية	١٧٢
سورة الرعد ١٣	
باب الله يعلم ما تحمل كل انثی وما تغيض الآية	١٧٣
سورة ابراهيم ١٤	
باب	
باب قوله كشجرة طيبة اصلها ثابت الخ	
باب يثبت الله الذين امنوا الآية	
باب قوله الم تر الی الذين بدلوا نعمة الله الخ	١٧٤
سورة الحجر ١٥	
باب قوله الا من استرق السمع الآية	
باب قوله ولقد كذب اصحاب الحجر المرسلين	١٧٥
باب ولقد آتيناك سبعًا من المثانی الآية	
باب الذين جعلوا القرآن عضين	
باب قوله واعبد ربك حتی يأتيك اليقين	

مضمون	صفحه
سورة النحل ١٦	
باب قوله ومنكم من يرد الی ارذل العمر الخ	
سورة بنی اسرائيل ١٧	
باب قوله اسری بعبده ليلًا من المسجد الحرام	
باب ولقد كرمنا بنی آدم الآية	
باب واذا اردنا ان نهلك قرية الخ	
باب قوله ذرية من حملنا مع نوح الآية	
باب قوله وآتينا داود زبورا	
باب قل ادعوا الذين زعمتم من دونه الآية	
باب قوله اولئك الذين يدعون يبتغون الی الخ	
باب وما جعلنا الرؤيا التی اريناك الآية	
باب ان قرآن الفجر كان مشهودًا	
باب عسی ان يبعثك ربك مقامًا محمودا	
باب وقل جاء الحق وزهق الباطل الآية	
باب ويسئلونك عن الروح	
باب ولا تجهر بصلوتك ولا تخافت بها	
سورة الكهف ١٨	
باب وكان الانسان اكثر شیء جدلًا	
باب قوله واذ قال موسی لفتاه لا ابرح الآية	
باب فلما بلغا مجمع بينهما نسيا حوتهما الخ	
باب فلما جاوزا قال لفتاه آتنا غداءنا الخ	
باب قل هل ننبئكم بالاخسرين اعمالا الخ	
باب اولئك الذين كفروا بآيات ربهم الخ	
سورة كهيعص ١٩	
باب وانذرهم يوم الحسرة	
باب قوله وما نتنزل الا بامر ربك	
باب افرايت الذی كفر بآياتنا الآية	
باب قوله اطلع الغيب ام اتخذ عند الرحمن عهدًا الخ	
باب كلا سنكتب ما يقول ونمد له الآية	
باب ونرثه ما يقول ويأتينا فردًا	
سورة طه ٢٠	
باب قوله واصطنعتك لنفسی	
باب واوحينا الی موسی ان اسر بعبادی الخ	
باب فلا يخرجنكما من الجنة فتشقی	
سورة الانبياء ٢١	
باب قوله كما بدأنا اول خلق	
سورة الحج ٢٢	
باب وتری الناس سكاری	
باب ومن الناس من يعبد الله علی حرف الخ	
باب هذان خصمان اختصموا فی ربهم	
سورة المومنين ٢٣	
سورة النور ٢٤	
باب قوله والذين يرمون ازواجهم الآية	
باب قوله والخامسة ان لعنة الله عليه الخ	
باب ويدرأ عنها العذاب الخ	
باب والخامسة ان غضب الله الآية	

مضمون	صفحه
باب ان الذين جاءوا بالافك الآية	
باب ولولا فضل الله عليكم ورحمته لمسكم الخ	١٧٦
باب اذ تلقونه بالسنتكم الآية	١٩٤
باب ولولا اذ سمعتموه قلتم ما يكون لنا الآية	
باب يعظكم الله ان تعودوا لمثله ابدا	١٧٧
باب ويبين الله لكم الآيات والله عليم حكيم	١٩٥
باب ان الذين يحبون ان تشيع الفاحشة الخ	١٧٨
باب وليضربن بخمرهن علی جيوبهن	١٩٦
سورة الفرقان ٢٥	١٩٧
باب قوله الذين يحشرون علی وجوههم الآية	
باب والذين لا يدعون مع الله الها آخر الآية	١٧٩
باب قوله يضاعف له العذاب يوم القيامة الآية	١٩٨
باب الا من تاب وآمن وعمل عملا صالحا	
باب فسوف يكون لزامًا	
سورة الشعراء ٢٦	
باب ولا تخزنی يوم يبعثون	١٨٠
باب وانذر عشيرتك الاقربين	
سورة النمل ٢٧	١٩٩
سورة القصص ٢٨	١٨١
باب قوله انك لا تهدی من احببت الآية	١٨٣
باب ان الذی فرض عليك القرآن	١٨٤
سورة العنكبوت ٢٩	٢٠٠
سورة الم غلبت الروم ٣٠	
باب لا تبديل لخلق الله	١٨٥
سورة لقمان ٣١	٢٠١
باب لا تشرك بالله ان الشرك لظلم عظيم	
باب ان الله عنده علم الساعة	
سورة تنزيل السجدة ٣٢	
باب فلا تعلم نفس ما اخفی لهم	١٨٦
سورة الاحزاب ٣٣	٢٠٢
باب ادعوهم لآبائهم	
باب فمنهم من قضی نحبه ومنهم من ينتظر الآية	١٨٧
باب قل لازواجك ان كنتن تردن الحيوة الدنيا الخ	
باب وان كنتن تردن الله ورسوله والدار الآخرة	١٨٨
باب وتخفی فی نفسك ما الله مبديه الآية	٢٠٣
باب قوله ترجی من تشاء منهن الآية	
باب لا تدخلوا بيوت النبی الا ان يؤذن لكم الآية	١٨٩
باب ان تبدوا شيئًا او تخفوه فان الله الآية	٢٠٥
باب ان الله وملائكته يصلون علی النبی الآية	١٩٠
سورة سبا ٣٤	٢٠٦
باب فزع عن قلوبهم قالوا ماذا قال ربكم الآية	١٩١ ٢٠٧

مضمون	صفحه
باب ان هو الا نذير لكم بين يدى عذاب شديد	
سورة الملائكة ٣٥	
سورة يس ٣٦	
باب والشمس تجرى لمستقر لها الآية	
سورة والصافات ٣٧	٢٠٨
باب وان يونس لمن المرسلين	
سورة ص ٣٨	
باب قوله وهب لى ملكا لا ينبغى لاحد من بعدى الخ	٢٠٩
باب قوله وما انا من المتكلفين	
سورة الزمر ٣٩	
باب يا عبادى الذين اسرفوا على انفسهم لا تقنطوا الخ	
باب قوله وما قدروا الله حق قدره	
باب والارض جميعا قبضته يوم القيمة الآية	٢١٠
باب قوله ونفخ فى الصور فصعق من الآية	
سورة المؤمن ٤٠	
سورة حم السجدة ٤١	٢١١
باب وما كنتم تستترون ان يشهد عليكم الآية	٢١٢
باب وذلكم ظنكم الذى ظننتم بربكم الآية	
باب قوله فان يصبروا فالنار مثوى لهم الآية	
سورة حمعسق ٤٢	
باب قوله الا المودة فى القربى	
سورة حم الزخرف ٤٣	
باب ونادوا يا مالك ليقض علينا ربك الآية	٢١٣
سورة الدخان ٤٤	
باب فارتقب يوم تاتى السماء بدخان مبين	
باب قوله يغشى الناس هذا عذاب اليم	
باب ربنا اكشف عنا العذاب انا مؤمنون الخ	٢١٤
باب انى لهم الذكرى وقد جاءهم رسول مبين	
باب ثم تولوا عنه وقالوا معلم مجنون	
باب انا كاشفوا العذاب قليلا الآية	
سورة الجاثية ٤٥	٢١٥
باب وما يهلكنا الا الدهر	
سورة الاحقاف ٤٦	
باب والذى قال لوالديه اف لكما الآية	
باب فلما رأوه عارضا مستقبل الآية	
سورة الذين كفروا ٤٧	
باب قوله وتقطعوا ارحامكم	
سورة الفتح ٤٨	٢١٦
باب انا فتحنا لك فتحا مبينا	
باب ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك الآية	٢١٧
باب انا ارسلناك شاهدا ومبشرا ونذيرا	
باب قوله هو الذى انزل السكينة	

مضمون	صفحه
باب اذ يبايعونك تحت الشجرة الآية	
سورة الحجرات ٤٩	٢١٨
باب تنابزوا بالالقاب بئس الاسم الفسوق بعد الايمان	
باب لا ترفعوا اصواتكم فوق صوت النبى الآية	
باب ان الذين ينادونك من وراء الآية	
باب قوله تعالى ولو انهم صبروا حتى تخرج اليهم الآية	
سورة ق ٥٠	٢١٩
باب قوله وتقول هل من مزيد	
باب فسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس الآية	
سورة والذاريات ٥١	٢٢٠
سورة والطور ٥٢	
سورة والنجم ٥٣	٢٢١
باب قوله فكان قاب قوسين او ادنى	
باب قوله فاوحى الى عبده ما اوحى	
باب لقد راى من ايات ربه الكبرى	
باب افرايتم اللات والعزى	
باب قوله ومناة الثالثة الاخرى	
باب قوله فاسجدوا لله واعبدوا	٢٢٢
سورة اقتربت الساعة ٥٤	
باب قوله وانشق القمر الآية	
باب تجرى باعيننا جزاء لمن كان كفر الخ	
باب ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر	٢٢٣
باب اعجاز نخل منقعر الآية	
باب فكانوا كهشيم المحتظر الآية	
باب ولقد صبحهم بكرة عذاب مستقر الآية	
باب ولقد اهلكنا اشياعكم فهل من مدكر	
باب قوله سيهزم الجمع ويولون الدبر	
باب قوله بل الساعة موعدهم الآية	
سورة الرحمن ٥٥	٢٢٤
باب قوله ومن دونهما جنتان	
باب حور مقصورات فى الخيام	٢٢٥
سورة الواقعة ٥٦	
باب قوله وظل ممدود	
سورة الحديد ٥٧	
سورة المجادلة ٥٨	٢٢٦
سورة الحشر ٥٩	
باب قوله ما قطعتم من لينة	
باب ما افاء الله على رسوله	
باب وما اتاكم الرسول فخذوه	
باب والذين تبوؤا الدار والايمان	
باب قوله ويؤثرون على انفسهم الآية	٢٢٧
سورة الممتحنة ٦٠	
باب لا تتخذوا عدوى وعدوكم اولياء	
باب اذا جاءكم المؤمنات مهاجرات	
باب اذا جاءك المؤمنات يبايعنك	٢٢٨

مضمون	صفحه
سورة الصف ٦١	
باب يأتى من بعدى اسمه احمد	
سورة الجمعة ٦٢	
باب واخرين منهم لما يلحقوا بهم	
باب واذا راوا تجارة	٢٢٩
سورة اذا جاءك المنافقون ٦٣	
باب اتخذوا ايمانهم جنة	
باب ذلك بانهم امنوا ثم كفروا فطبع على قلوبهم الآية	٢١٩
باب قوله واذا رايتهم تعجبك اجسامهم الآية	
باب قوله خشب مسندة	٢٣٠
باب قوله واذا قيل لهم تعالوا الآية	
باب قوله سواء عليهم استغفرت لهم الآية	
باب قوله هم الذين يقولون لا تنفقوا على من عند الخ	
باب قوله يقولون لئن رجعنا الى المدينة الخ	٢٣١
سورة التغابن ٦٤	
سورة الطلاق ٦٥	
باب واولات الاحمال اجلهن الخ	
سورة التحريم ٦٦	٢٣٢
باب يا ايها النبى لم تحرم ما احل الله لك الخ	
باب تبتغى مرضات ازواجك والله غفور رحيم	
باب تبتغى بذلك مرضات ازواجك	
باب قد فرض الله لكم تحلة ايمانكم الآية	
باب واذ اسر النبى الى بعض ازواجه حديثا الخ	٢٣٣
باب قوله وان تتوبا الى الله فقد صغت قلوبكما الخ	
باب وان تظاهرا عليه فان الله هو مولاه الخ	
باب عسى ربه ان طلقكن الآية	
سورة تبارك الذى بيده الملك ٦٧	
سورة ن والقلم ٦٨	٢٣٤
باب قوله عتل بعد ذلك زنيم	
باب قوله يوم يكشف عن ساق الخ	
سورة الحاقة ٦٩	
سورة سال سائل ٧٠	
سورة انا ارسلنا ٧١	
باب ودا ولا سواعا ولا يغوث ويعوق ونسرا	
سورة قل اوحى الى ٧٢	٢٣٥
سورة المزمل ٧٣	
سورة المدثر ٧٤	
باب قوله قم فانذر	٢٣٦
باب قوله وربك فكبر	
باب قوله وثيابك فطهر	
باب والرجز فاهجر	
سورة القيامة ٧٥	
باب ان علينا جمعه وقرآنه باب فاذا قرأناه فاتبع قرآنه	

مضمون	صفحہ
سورۃ ھل اتی علی الانسان	۲۳۷
سورۃ والمرسلات	
باب انہا ترمی بشرر کالقصر	۲۳۸
باب کانہ جمالات صفر	
باب ھذا یوم لا ینطقون	
سورۃ عم یتساءلون	
باب یوم ینفخ فی الصور فتاتون افواجا	
سورۃ والنازعات	
سورۃ عبس	۲۳۹
سورۃ اذا الشمس کورت	
سورۃ اذا السماء انفطرت	
سورۃ ویل للمطففین	
سورۃ اذا السماء انشقت	
باب لترکبن طبقا عن طبق	۲۴۰
سورۃ البروج	
سورۃ الطارق	
سورۃ سبح اسم ربک	
سورۃ ھل اتیک حدیث الغاشیۃ	
سورۃ والفجر	
سورۃ لا اقسم	۲۴۱
سورۃ والشمس وضحٰھا	
سورۃ واللیل اذا یغشٰی	
باب والنہار اذا تجلی	
باب قولہ وما خلق الذکر والانثٰی	
باب قولہ فاما من اعطٰی واتقٰی	
باب قولہ وصدق بالحسنٰی	۲۴۲
باب قولہ فسنیسرہ للیسرٰی	
باب قولہ واما من بخل واستغنٰی	
باب قولہ وکذب بالحسنٰی	
باب قولہ فسنیسرہ للعسرٰی	
سورۃ والضحٰی	
باب ما ودعک ربک وما قلٰی	۲۴۳
باب قولہ ما ودعک ربک وما قلٰی	
سورۃ الم نشرح	
سورۃ والتین والزیتون	
سورۃ اقرا باسم ربک	
باب	۲۴۴
باب قولہ خلق الانسان من علق	
باب قولہ اقرأ وربک الاکرم	
باب قولہ الذی علم بالقلم	
باب کلا لئن لم ینتہ لنسفعا الخ	
سورۃ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر	۲۴۵
سورۃ لم یکن	
سورۃ اذا زلزلت	
باب من یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ	
باب قولہ ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ	۲۴۶
سورۃ والعٰدیات	
سورۃ القارعۃ	
سورۃ الھٰکم التکاثر	
سورۃ والعصر	
سورۃ ویل لکل ھمزۃ	
سورۃ الم ترکیف	
سورۃ لایلاف قریش	
سورۃ ارایت	۲۴۷
سورۃ انا اعطینٰک الکوثر	
سورۃ قل یا ایہا الکافرون	
سورۃ اذا جاء نصر اللہ	
باب قول اللہ ورایت الناس یدخلون الایۃ	
باب قولہ فسبح بحمد ربک واستغفرہ الایۃ	۲۴۸
سورۃ تبت یدا ابی لہب	
باب قولہ وتب ما اغنی عنہ مالہ وما کسب	
باب سیصلٰی نارا ذات لہب	
باب قولہ وامراتہ حمالۃ الحطب	۲۴۹
سورۃ قل ھو اللہ احد	
باب قولہ اللہ الصمد	
سورۃ قل اعوذ برب الفلق	
سورۃ قل اعوذ برب الناس	

کتاب فضائل القرآن

مضمون	صفحہ
باب کیف نزل الوحی	۲۴۹
باب نزل القرآن	۲۵۰
باب جمع القرآن	
باب کاتب النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۲۵۱
باب انزل القرآن علی سبعۃ احرف	
باب تالیف القرآن	۲۵۲
باب کان جبرئیل یعرض القرآن علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۲۵۳
باب القراء من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم	
باب فضل فاتحۃ الکتاب	۲۵۴
باب فضل البقرۃ	
باب فضل سورۃ الکہف	۲۵۵
باب فضل سورۃ الفتح	
باب فضل قل ھو اللہ احد	
باب فضل المعوذات	
باب نزول السکینۃ والملائکۃ	
باب من قال لم یترک النبی صلی اللہ علیہ وسلم	
باب فضل القرآن علی سائر الکلام	
باب الوصاۃ بکتاب اللہ	
باب من لم یتغن بالقرآن	
باب اغتباط صاحب القرآن	
باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ	
باب القراءۃ عن ظہر القلب	
باب استذکار القرآن وتعاہدہ	
باب القراءۃ علی الدابۃ	
باب تعلیم الصبیان القرآن	
باب نسیان القرآن وھل یقول نسیت الایۃ کذا الخ	
باب من لم یر باسا ان یقول سورۃ البقرۃ الخ	۲۵۶
باب الترتیل فی القراءۃ	
باب مد القراءۃ	
باب الترجیع	۲۵۷
باب حسن الصوت بالقراءۃ	
باب من احب ان یسمع القرآن من غیرہ	
باب قول المقرئ للقارئ حسبک	۲۵۸
باب فی کم یقرأ القرآن	
باب البکاء عند قراءۃ القرآن	
باب من راٰی بقراءۃ القرآن	
باب اقرؤا القرآن ما ائتلفت قلوبکم	۲۵۹

کتاب النکاح

مضمون	صفحہ
باب الترغیب فی النکاح	۲۶۳
باب قول النبی من استطاع منکم الباءۃ	۲۶۴
باب من لم یستطع الباءۃ فلیصم	
باب کثرۃ النساء	
باب من ھاجر او عمل خیرا لتزویج امرأۃ	
باب تزویج المعسر الذی معہ القرآن والاسلام الخ	
باب قول الرجل لاخیہ انظر	۲۶۵
باب ما یکرہ من التبتل والخصاء	
باب نکاح الابکار	
باب الثیبات	۲۶۶
باب تزویج الصغار من الکبار	

مضمون	صفحه
باب الى من ينكح واى النساء خير	
باب اتخاذ السرارى الخ	
باب من جعل عتق الامة صداقها	٢٦٧
باب تزويج المعسر	
باب الاكفاء فى الدين	٢٦٨
باب الاكفاء فى المال وتزويج المقل المثرية	
باب مايتقى من شؤم المرأة الخ	٢٦٩
باب الحرة تحت العبد	
باب لايتزوج اكثر من اربع	
باب وامهاتكم اللاتى ارضعنكم	
باب من قال لارضاع بعد حولين	٢٧٠
باب لبن الفحل	
باب شهادة المرضعة	
باب مايحل من النساء ومايحرم	٢٧١
باب قوله وربائبكم اللاتى فى حجوركم الاية	
باب وان تجمعوا بين الاختين الخ	٢٧٢
باب لاتنكح المرأة على عمتها	
باب الشغار	
باب هل للمرأة ان تهب نفسها لاحد	
باب نكاح المحرم	
باب نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نكاح المتعة اخيرا	٢٧٣
باب عرض المرأة نفسها على الرجل الصالح	
باب عرض الانسان ابنته او اخته الخ	٢٧٤
باب قول الله عزوجل ولاجناح عليكم	
باب فيما عرضتم به من الخ	
باب النظر الى المرأة قبل التزويج	
باب من قال لانكاح الا بولى	٢٧٥
باب اذا كان الولى هو الخاطب	٢٧٦
باب انكاح الرجل ولده الصغار	٢٧٧
باب تزويج الاب ابنته من الامام	
باب السلطان ولى	
باب لايُنكح الاب وغيرُه البكرَ	
باب اذا زوج ابنته وهى كارهة	
باب تزويج اليتيمة	
باب اذا قال الخاطب للولى زوجنى الخ	٢٧٨
باب لايخطب على خطبة اخيه	
باب تفسير ترك الخطبة	
باب الخطبة	٢٧٩
باب ضرب الدف فى النكاح والوليمة	
باب قول الله تعالى واتوا النساء صدقاتهن الخ	
باب التزويج على القران وبغير صداق	

مضمون	صفحه
باب المهر بالعروض وخاتم من حديد	
باب الشروط فى النكاح	
باب الشروط التى لاتحل فى النكاح	
باب الصفرة للمتزوج	
باب ــــــ	
باب كيف يدعى للمتزوج	
باب الدعاء للنساء اللاتى يهدين العرس	
باب من احب البناء قبل الغزو	
باب من بنى بامرأة وهى بنت تسع سنين	
باب البناء فى السفر	
باب البناء بالنهار بغير مركب ولانيران	
باب الانماط ونحوها للنساء	
باب النسوة اللاتى يهدين المرأة الى زوجها	
باب الهدية للعروس	
باب استعارة الثياب للعروس وغيرها	
باب مايقول الرجل اذا اتى اهله	
باب الوليمة حق ٢٨٢ باب الوليمة ولو بشاة	
باب من اولم على بعض نسائه اكثر من بعض	
باب من اولم باقل من شاة	
باب حق اجابة الوليمة والدعوة الخ	
باب من ترك الدعوة فقد عصى الله ورسوله	
باب من اجاب الى كراع	
باب اجابة الداعى فى العرس وغيرها	
باب ذهاب النساء والصبيان الى العرس	
باب هل يرجع اذا راى منكرا فى الدعوة	
باب قيام المرأة على الرجال فى العرس الخ	
باب النقيع والشراب الذى لايُسكر فى العرس	
باب المداراة بالنساء	
باب الوصاة بالنساء	
باب قوله قوا انفسكم واهليكم نارًا	
باب حُسن المعاشرة مع الاهل	
باب موعظة الرجل ابنته لحال زوجها	
باب صوم المرأة باذن زوجها تطوعًا	
باب اذا باتت المرأة مهاجرة فراش زوجها	
باب لاتاذن المرأة فى بيت زوجها الا باذنه	
باب ــــــ	
باب كفران العشير	
باب لزوجك عليك حق	
باب المرأة راعية فى بيت زوجها	
باب قول الله تعالى الرجال قوامون على النساء الخ	
باب هجرة النبى صلى الله عليه وسلم نساءه	
باب مايكره من ضرب النساء	
باب لاتطيع المرأة زوجها فى معصية	
باب قوله وان امرأة خافت من بعلها	

مضمون	صفحه
باب العزل	
باب القرعة بين النساء اذا اراد سفرا	٢٨٠
باب المرأة تهب يومها من زوجها لضرتها الخ	٢٩٢
باب العدل بين النساء	
باب اذا تزوج البكر على الثيب	
باب اذا تزوج الثيب على البكر	
باب من طاف على نسائه فى غسل واحد	٢٨١
باب دخول الرجل على نسائه فى اليوم	
باب اذا استاذن الرجل نساءه فى ان يمرض	
باب حب الرجل بعض نسائه افضل من بعض	٢٩٣
باب المتشبع بما لم ينل وماينهى من افتخار الضرة	٢٨٢
باب الغيرة	٢٨٣
باب غيرة النساء ووجدهن	٢٨٣
باب ذب الرجل عن ابنته فى الغيرة والانصاف	٢٩٤
باب يقل الرجال ويكثر النساء	٢٨٤
باب لايخلون رجل بامرأة الا ذو محرم	٢٩٥
باب مايجوز ان يخلو الرجل بالمرأة عند الناس	
باب ماينهى من دخول المتشبهين بالنساء على المرأة	٢٨٥
باب نظر المرأة الى الحبش ونحوهم من غير ريبة	
باب خروج النساء بحوائجهن	٢٩٦
باب استيذان المرأة زوجها فى الخروج الى المسجد	
باب مايحل من الدخول والنظر الى النساء فى الرضاع	٢٨٧
باب لاتباشر المرأة المرأة فتنعتها لزوجها	٢٨٩
باب قول الرجل لاطوفن الليلة على نسائه	
باب لايطرق اهله ليلا اذا طال الغيبة	٢٩٠
باب طلب الولد	٢٩٧
باب تستحد المغيبة وتمتشط	
باب ولايبدين زينتهن الا لبعولتهن الاية	
باب والذين لم يبلغوا الحلم	٢٩١
قول الرجل لصاحبه هل اعرستم الليلة	

كتاب الطلاق

مضمون	صفحه
باب اذا طلقت الحائض يعتد بذلك الطلاق	٢٩٨
باب من طلق وهل يواجه الرجل امرأته بالطلاق	
باب من اجاز طلاق الثلث	٢٩٩
باب من خير نساءه وقول الله قل لازواجك الاية	٣٠٠
باب اذا قال فارقتك او سرحتك او الخلية الخ	
باب من قال لامرأته انت علىّ حرام	
باب لم تحرم ما احل الله لك	
باب لاطلاق قبل النكاح	
باب اذا قال لامرأته وهو مكره هذه اختى الخ	
باب الطلاق فى الاغلاق والكره الخ	
باب الخلع وكيف الطلاق فيه	٣٠٣
باب الشقاق وهل يشير بالخلع عند الضرر	٣٠٤
باب لايكون بيع الامة طلاقًا	
باب خيار الامة تحت العبد	
باب شفاعة النبىّ فى زوج بريرة	٣٠٥
باب	
باب قول الله تعالى ولا تنكحوا المشركات الخ	
باب نكاح من اسلم من المشركات وعدتهن	
باب اذا اسلمت المشركة او النصرانية الخ	

مضمون	صفحه
باب قوله تعالى للذين يؤلون من نسائهم الاية	٣٠٦
باب حكم المفقود فى اهله وماله	
باب قد سمع الله قول التى تجادلك فى زوجها الخ	
باب الاشارة فى الطلاق والامور	
باب اللعان وقول الله تعالى والذين يرمون الخ	٣٠٨
باب اذا عرض بنفى الولد	٣٠٩
باب احلاف الملاعن	
باب يبدأ الرجل بالتلاعن	
باب اللعان ومن طلق بعد اللعان	
باب التلاعن فى المسجد	٣١٠
باب قول النبى صلعم لو كنت راجما بغير بينة	
باب صداق الملاعنة	
باب قول الامام للمتلاعنين ان احدكما كاذب	
باب التفريق بين المتلاعنين	٣١١
باب يلحق الولد بالملاعنة	
باب قول الامام اللهم بين	
باب اذا طلقها ثلاثا ثم تزوجت بعد العدة	
باب قوله واللائى يئسن من المحيض الاية	٣١٢
باب واولات الاحمال اجلهن ان يضعن حملهن	

مضمون	صفحه
باب قول الله والمطلقات يتربصن بانفسهن الخ	
باب قصة فاطمة بنت قيس	
باب المطلقة اذا خشى عليها فى مسكن زوجها الخ	٣١٣
باب قول الله ولا يحل لهن ان يكتمن ما خلق الخ	
باب وبعولتهن احق بردهن فى العدة	
باب مراجعة الحائض	
باب تحد المتوفى عنها اربعة اشهر وعشرا	
باب الكحل للحادة	٣١٤
باب القسط للحادة عند الطهر	
باب تلبس الحادة ثيابا	٣١٥
العصب	
باب والذين يتوفون منكم الاية	
باب مهر البغى والنكاح الفاسد	
باب المهر للمدخول عليها الخ	٣١٦
باب المتعة للتى لم يفرض لها الخ	

كتاب النفقات

مضمون	صفحه
باب فضل النفقة على الاهل	
باب وجوب النفقة على الاهل والعيال	٣١٧
باب حبس الرجل قوت سنة على اهله	
باب والوالدات يرضعن اولادهن الخ	٣١٨
باب نفقة المرأة اذا غاب عنها زوجها ونفقة الولد	

مضمون	صفحه
باب عمل المرأة فى بيت زوجها	
باب خادم المرأة	
باب خدمة الرجل فى اهله	
باب اذا لم ينفق الرجل فللمرأة ان تاخذ بغير علمه الخ	
باب حفظ المرأة زوجها فى ذات يده الخ	

مضمون	صفحه
باب كسوة المرأة بالمعروف	
باب عون المرأة زوجها فى ولده	
باب نفقة المعسر على اهله	٣١٩
باب على الوارث مثل ذلك	
باب قول النبى صلعم من ترك كلا او ضياعا فالى	٣٢٠
باب المراضع من المواليات وغيرهن	

كتاب الاطعمة

مضمون	صفحه
باب قول الله تعالى كلوا من طيبات ما رزقناكم	
باب التسمية على الطعام والاكل باليمين	٣٢١
باب الاكل مما يليه	
باب من تتبع حوالى القصعة مع صاحبه الخ	
باب التيمن فى الاكل وغيره	
باب من اكل حتى شبع	
باب ليس على الاعمى حرج	٣٢٢
باب الخبز المرقق والاكل على الخوان والسفرة	

مضمون	صفحه
باب السويق	
باب ما كان النبى صلعم لا ياكل حتى يسمى له فيعلم ما هو	
باب طعام الواحد يكفى الاثنين	
باب المومن ياكل فى معًى واحد	
باب المومن ياكل فى معًى واحد	
باب الاكل متكئًا	
باب الشواء	
باب الخزيرة	
باب الاقط	

مضمون	صفحه
باب السلق والشعير	٣٢٣
باب النهش وانتشال اللحم	
باب تعرق العضد	
باب قطع اللحم بالسكين	٣٢٤
باب ما عاب النبى صلى الله عليه وسلم طعاما قط	
باب النفخ فى الشعير	
باب ما كان النبى صلى الله عليه وسلم واصحابه ياكلون	
باب التلبينة	٣٢٧
باب الثريد	٣٢٥

مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه
باب شاة مسموطة والكتف والجنب		باب القديد			
باب ما كان السلف يدخرون فى بيوتهم واسفارهم الخ		باب من ناول او قدم الى صاحبه على المائدة شيئاً		باب ما يكره من الثوم والبقول	
باب الحيس	٣٢٨	باب الرطب بالقثاء		باب الكباث وهو ورق الاراك	
باب الاكل فى اناء مفضض		باب الحشف		باب المضمضة بعد الطعام	
باب ذكر الطعام		باب الرطب		باب لعق الاصابع ومصها الخ	
باب الأدم	٣٢٩	باب اكل الجمار		باب المنديل	٣٣٣
باب الحلواء والعسل		باب العجوة	٣٣١	باب ما يقول اذا فرغ من طعامه	
باب الدباء		باب القران فى التمر		باب الاكل مع الخادم	
باب الرجل يتكلف الطعام لاخوانه		باب بركة النخلة	٣٣٢	باب الطاعم الشاكر مثل الصائم الصابر	
باب من اضاف رجلا الى طعام واقبل هو على عمله	٣٣٠	باب القثاء		باب الرجل يدعى الى الطعام فيقول وهذا معى	
باب المرق		باب جمع اللونين والطعامين بمرة		باب اذا حضر العشاء فلا يعجل عن عشائه	٣٣٤
		باب من ادخل الضيفان عشرة عشرة الخ		باب قول الله عزوجل فاذا طعمتم فانتشروا	

كتاب العقيقة

مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه
باب تسمية المولود غداة يولد الخ		باب اماطة الاذى عن الصبى فى العقيقة	٣٣٥	باب الفرع	٣٣٦
				باب العتيرة	

كتاب الذبائح والصيد والتسمية

مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه
باب صيد المعراض	٣٣٦	باب التسمية على الذبيحة ومن ترك متعمدا		باب لحوم الحمر الانسية	
باب ما اصاب المعراض بعرضه		باب ما ذبح على النصب والاصنام	٣٤١	باب اكل كل ذى ناب من السباع	٣٤٥
باب صيد القوس		باب قول النبى صلعم فليذبح على اسم الله		باب جلود الميتة	
باب الخذف والبندقة	٣٣٧	باب ما انهر الدم من القصب والمروة والحديد		باب المسك	
باب من اقتنى كلبا الخ		باب ذبيحة الامة والمرأة	٣٤٢	باب الارنب	٣٤٦
باب اذا اكل الكلب وقوله تعالى يسألونك الخ		باب لا يذكى بالسن والعظم والظفر		باب الضب	
باب الصيد اذا غاب عنه يومين او ثلاثة	٣٣٨	باب ذبيحة الاعراب ونحوهم		باب اذا وقعت الفارة فى السمن الخ	
باب اذا وجد مع الصيد كلبا آخر		باب ذبائح اهل الكتاب وشحومها		باب العلم والوسم فى الصورة	
باب ما جاء فى التصيد		باب ما ند من البهائم فهو بمنزلة الوحش		باب اذا اصاب قوم غنيمة فذبح بعضهم غنما	٣٤٧
باب التصيد على الجبال	٣٣٩	باب النحر والذبح	٣٤٣		
باب قول الله احل لكم صيد البحر		باب ما يكره من المثلة والمصبورة والمجثمة		باب اذا ند بعير لقوم فرماه بعضهم الخ	
باب اكل الجراد	٣٤٠	باب لحم الدجاج	٣٤٤	باب اكل المضطر لقوله يا ايها الذين امنوا الخ	٣٤٧
باب آنية المجوس والميتة		باب لحوم الخيل			

كتاب الاضاحى

مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه
باب سنة الاضحية	٣٤٧	باب ضحية النبى صلعم بكبشين اقرنين		باب من ذبح قبل الصلوة اعاده	
باب قسمة الامام الاضاحى بين الناس	٣٤٨	باب قول النبى صلى الله عليه وسلم لابى بردة ضح بالجذع من المعز		باب وضع القدم على صفح الذبيحة	
باب الاضحية للمسافر والنساء		باب من ذبح الاضاحى بيده		باب التكبير عند الذبح	
باب ما يشتهى من اللحم يوم النحر		باب من ذبح ضحية غيره	٣٥٠	باب اذا بعث بهديه ليذبح لم يحرم عليه شئ	٣٥١
باب من قال الاضحى يوم النحر		باب الذبح بعد الصلوة		باب ما يوكل من لحوم الاضاحى وما يتزود	
باب الاضحى والنحر بالمصلى	٣٤٩				

كتاب الاشربة

مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه
باب ان الخمر من العنب وغيره	٣٥٢	باب الخمر من العسل وهو البتع		من الشراب	
باب نزل تحريم الخمر وهى من البسر والتمر	٣٥٣	باب ما جاء فى ان الخمر ما خامر العقل		باب ما جاء فى من يستحل الخمر ويسميه بغير اسمه	٣٥٤

مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه
باب الانتباذ فی الاوعیة والتور		باب من شرب وهو واقف علی بعیره	٣٥٨	باب النهی عن التنفس فی الاناء	
باب ترخیص النبی صلعم فی الاوعیة		باب الایمن فالایمن فی الشرب		باب الشرب بنفسین او ثلاثة	
باب نقیع التمر مالم یسکر		باب هل یستأذن الرجل من عن یمینه فی الشرب		باب الشرب فی انیة الذهب	
باب الباذق ومن نهی عن کل مسکر	٣٥٥	باب الکرع فی الحوض		باب انیة الفضة	
باب من رای ان لایخلط البسر والتمر		باب خدمة الصغار الکبار		باب الشرب فی الاقداح	٣٦٠
باب شرب اللبن		باب تغطیة الاناء	٣٥٦	باب الشرب من قدح النبی وانیته	
باب استعذاب الماء باب شرب اللبن بالماء	٣٥٧	باب اختناث الاسقیة		باب شرب البرکة والماء المبارک	٣٥٩
باب شرب الحلواء والعسل		باب الشرب من فم السقاء			
باب الشرب قائما					

کتاب المرضی

مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه
باب ماجاء فی کفارة المرض	٣٦١	باب عیادة الصبیان		باب قول المریض انی وجع او وارأساه	٣٦٥
باب شدة المرض	٣٦٢	باب عیادة الاعراب		باب قول المریض قوموا عنی	
باب اشد الناس بلاء الانبیاء		باب عیادة المشرک		باب من ذهب بالصبی المریض لیدعی له	٣٦٦
باب وجوب عیادة المریض		باب اذا عاد مریضا فحضرت الصلوة	٣٦٤	باب نهی تمنی المریض الموت	
باب عیادة المغمی علیه		باب وضع الید علی المریض		باب دعاء العائد للمریض	
باب فضل من یصرع من الریح		باب مایقال للمریض ومایجیب		باب وضوء العائد للمریض	٣٦٧
باب فضل من ذهب بصره	٣٦٣	باب عیادة المریض راکبا وماشیا		باب من دعا برفع الوباء والحمی	
باب عیادة النساء الرجال					

کتاب الطب

مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه
باب ماانزل الله داء الا انزل له شفاء		باب الجذام		باب رقیة النبی صلی الله علیه وسلم	
باب هل یداوی الرجل المرأة والمرأة الرجل	٣٦٧	باب المن شفاء للعین		باب النفث فی الرقیة	٣٧٧
باب الشفاء فی ثلاث	٣٦٨	باب اللدود		باب مسح الراقی فی الوجع بیده الیمنی	
باب الدواء بالعسل		باب	٣٧٢	باب المرأة ترقی الرجل	
باب الدواء بالبان الابل		باب العذرة		باب من لم یرق	
باب الدواء بابوال الابل		باب دواء المبطون		باب الطیرة	٣٧٨
باب الحبة السوداء	٣٦٩	باب لاصفر وهو داء یاخذ البطن		باب الفال	
باب التلبینة		باب ذات الجنب	٣٧٣	باب لاهامة ولاصفر	
باب السعوط		باب حرق الحصیر لیسد به الدم		باب الکهانة	
باب السعوط بالقسط الهندی والبحری		باب الحمی من فیح جهنم		باب السحر وقول الله تعالی ولکن الشیاطین الآیة	٣٧٩
باب ای ساعة یحتجم		باب من خرج من ارض لاتلایمه	٣٧٤	باب الشرک والسحر من الموبقات	٣٨٠
باب الحجم فی السفر والاحرام	٣٧٠	باب مایذکر فی الطاعون		باب هل یستخرج السحر	
باب الحجامة من الداء		باب اجر الصابر فی الطاعون	٣٧٥	باب السحر باب من البیان سحر	
باب الحجامة علی الراس		باب الرقی بالقرآن والمعوذات		باب الدواء بالعجوة للسحر	٣٨١
باب الحجامة من الشقیقة والصداع		باب الرقی بفاتحة الکتاب		باب لاهامة باب لاعدوی	
باب الحلق من الاذی		باب الشرط فی الرقیة بقطیع من الغنم		باب مایذکر فی سم النبی صلی الله علیه وسلم	٣٨٢
باب من اکتوی اوکوی غیره		باب رقیة العین	٣٧٦	باب شرب السم والدواء به	
باب الاثمد والکحل من الرمد	٣٧١	باب العین حق		باب البان الاتن	
		باب رقیة الحرب والعقرب		باب اذا وقع الذباب فی الاناء	٣٨٣

کتاب اللباس

مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه
باب قول الله قل من حرم زینة الله التی اخرج لعباده الخ	٣٨٣	باب من جر ازاره من غیر خیلاء		باب ما اسفل من الکعبین ففی النار	
		باب التشمر فی الثیاب		باب من جر ثوبه من الخیلاء	

مضمون	صفحه
باب الازار المهدب	٣٨٤
باب الاردية	
باب لبس القميص	
باب جيب القميص من عند الصدر وغيره	٣٨٥
باب من لبس جبة ضيقة الكمين فى السفر	
باب لبس جبة الصوف فى الغزو	
باب القَباء وفروج حرير	
باب البرانس	٣٨٦
باب السراويل	
باب العمائم	
باب التقنع	
باب المِغفر	٣٨٧
باب البرود والحبرة والشملة	
باب الاكسية والخمائص	٣٨٨
باب اشتمال الصمّاء	
باب الاحتباء فى ثوب واحد	
باب الخميصة السوداء	٣٨٩
باب الثياب الخُضر	
باب الثياب البيض	
باب لبس الحرير وافتراشه للرجال وقدر ما يجوز منه	٣٩٠
باب مس الحرير من غير لُبس	٣٩١
باب افتراش الحرير	
باب لبس القسى	
باب ما يرخص للرجال من الحرير للحكة	
باب الحرير للنساء	
باب ما كان النبى صلى الله عليه وسلم يتجوز من اللباس والبسط	٣٩٢
باب ما يدعى لمن لبس ثوبا جديدا	
باب التزعفر للرجال	٣٩٣
باب الثوب المزعفر	
باب الثوب الاحمر	

مضمون	صفحه
باب الميثرة الحمراء	
باب النعال السبتية وغيرها	
باب يبدأ بانتعال اليمنى	
باب ينزع النعل اليسرى	
باب لا يمشى فى نعل واحدة	
باب قبالان فى نعل ومن راى قبالاً واسعًا	
باب القبة الحمراء من ادم	
باب الجلوس على الحصير ونحوه	
باب المزرر بالذهب	
باب خواتيم الذهب	٣٨٦
باب خاتم الفضة	
باب ــــــ	
باب فص الخاتم	
باب خاتم الحديد	٣٨٧
باب نقش الخاتم	
باب الخاتم فى الخنصر	٣٨٨
باب اتخاذ الخاتم ليختم به الشىء	
باب من جعل فص الخاتم فى بطن كفه	
باب قول النبى صلعم لا ينقش على نقش خاتمه	٣٨٩
باب هل يجعل نقش الخاتم ثلثة اسطر	
باب الخاتم للنساء	
باب القلائد والسخاب للنساء	٣٩٠
باب استعارة القلائد	
باب القرط للنساء	٣٩١
باب السخاب للصبيان	
باب المتشبهين بالنساء والمتشبهات بالرجال	٣٩٨
باب اخراجهم	
باب قص الشارب	٣٩٢
باب تقليم الاظفار	
باب اعفاء اللحى	
باب ما يذكر فى الشيب	٣٩٣
باب الخضاب	
باب الجعد	

مضمون	صفحه
باب التلبيد ٤٠١ باب الفرق	٤٠١
باب الذوائب	
باب القزع	
باب تطييب المرأة زوجها بيديها	٤٠٢
باب الطيب فى الراس واللحية	٣٩٤
باب الامتشاط	
باب ترجيل الحائض زوجها	
باب الترجل	
باب ما يذكر فى المسك	
باب ما يستحب من الطيب	
باب من لم يرد الطيب	٣٩٥
باب الذريرة	
باب المتفلجات للحسن	
باب الوصل فى الشَعر	٤٠٣
باب المتنمّصات	٣٩٦
باب الموصولة	
باب الواشمة	٤٠٤
باب المستوشمة	
باب التصاوير	
باب عذاب المصوّرين يوم القيامة	٣٩٧
باب نقض الصور	٤٠٥
باب ما وطئ من التصاوير	
باب من كره القعود على الصور	
باب كراهية الصّلوة فى التصاوير	٤٠٦
باب لا تدخل الملائكة بيتا فيه صورة	
باب من لم يدخل بيتا فيه صورة	٣٩٨
باب من لعن المصوّر	
باب ــــــ	
باب الارتداف على الدابة	
باب الثلثة على الدابة	
باب حمل صاحب الدابة غيره بين يديه	٣٩٩ ٤٠٧
باب ــــــ	
باب ارداف المرأة خلف الرجل	
باب الاستلقاء ووضع الرجل على الاخرى	

كتاب الادب

مضمون	صفحه
باب قوله تعالى ووصينا الانسان بوالديه	٤٠٧
باب من احق الناس بحسن الصحبة	٤٠٨
باب لا يجاهد الا باذن الابوين	
باب لا يسب الرجل والده	
باب اجابة دعاء مَن بَرّ والديه	
باب عقوق الوالدين من الكبائر	٤٠٩
باب صلة الوالد المشرك	

مضمون	صفحه
باب صلة المرأة امها ولها زوج	
باب صلة الاخ المشرك	
باب فضل صلة الرحم	
باب اثم القاطع	
باب من بسط له فى الرزق لصلة الرحم	
باب من وصل وصله الله	
باب تبل الرحم ببلالها	

مضمون	صفحه
باب ليس الواصل بالمكافى	
باب من وصل رحمه فى الشرك ثم اسلم	٤١٠
باب من ترك صبية غيره حتى تلعب به	
باب رحمة الولد وتقبيله ومعانقته	٤١٢
باب ــــــ	
باب قتل الولد خشية ان ياكل معه	٤١٣
باب وضع الصبى فى الحجر	٤١١

مضمون	صفحہ
باب وضع الصبی علی الفخذ	
باب حسن العهد من الایمان	
باب فضل من یعول یتیما	
باب الساعی علی الارملة	۴۱۴
باب الساعی علی المسکین	
باب رحمة الناس والبهائم	
باب الوصایة بالجار	
باب اثم من لا یأمن جارہ بوائقه	۴۱۵
باب لا تحقرن جارة لجارتها	
باب من کان یومن باللہ والیوم الاخر فلا یوذ جارہ	
باب حق الجوار فی قرب الابواب	
باب کل معروف صدقة	
باب طیب الکلام	۴۱۶
باب الرفق فی الامر کله	
باب تعاون المؤمنین بعضهم بعضا	
باب قول اللہ من یشفع شفاعة حسنة۔ الخ	
باب لم یکن النبی صلعم فاحشا ولا متفحشا	
باب حسن الخلق والسخاء وما یکرہ من البخل	۴۱۷
باب کیف یکون الرجل فی اهله	۴۱۸
باب المقة من اللہ عز وجل	
باب الحب فی اللہ	
باب قول اللہ یا ایها الذین امنوا لا یسخر قوم۔ الخ	
باب ما ینهی عن السباب واللعن	۴۱۸
باب ما یجوز من ذکر الناس نحو قولهم الطویل والقصیر	۴۲۰
باب الغیبة	
باب قول النبی صلعم خیر دور الانصار	
باب ما یجوز من اغتیاب اهل الفساد	
باب النمیمة من الکبائر	
باب ما یکرہ من النمیمة وقوله هماز مشاء بنمیم۔ الخ	
باب قول اللہ واجتنبوا قول الزور	۴۲۱
باب ما قیل فی ذی الوجهین	
باب من اخبر صاحبه بما یقال فیه	
باب ما یکرہ من التمادح	
باب من اثنی علی احد بما یعلم	
باب قول اللہ ان اللہ یأمر بالعدل والاحسان	

مضمون	صفحہ
باب ما ینهی عن التحاسد والتدابر	۴۲۲
باب قوله یا ایها الذین امنوا اجتنبوا کثیرا الاٰیة	
باب ما یکون فی الظن	
باب ستر المؤمن علی نفسه	
باب الکبر	۴۲۳
باب الهجرة	
باب ما یجوز من الهجران لمن عصی	
باب هل یزور صاحبه کل یوم او بکرة وعشیا	۴۲۴
باب الزیارة ومن زار قوما فطعم عندهم	
باب من تجمل للوفود	
باب الاخاء والحلف	
باب التبسم والضحک	
باب قول اللہ تعالیٰ اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین	۴۲۷
باب الهدی الصالح	
باب الصبر والاذی	
باب من لم یواجه الناس بالعتاب	
باب من اکفر اخاہ بغیر تاویل فهو کما قال	۴۲۸
باب من لم یر اکفار من قال متاولا او جاهلا	
باب ما یجوز من الغضب والشدة لامر اللہ	
باب الحذر من الغضب	
باب الحیاء	۴۳۰
باب اذا لم تستحی فاصنع ما شئت	
باب ما لا یستحیی من الحق للتفقه فی الدین	
باب قول النبی صلی اللہ علیه وسلم یسروا ولا تعسروا	۴۳۱
باب الانبساط الی الناس	
باب المداراة مع الناس	
باب لا یلدغ المؤمن من جحر واحد مرتین	۴۳۲
باب حق الضیف	
باب اکرام الضیف وخدمته ایاہ بنفسه	
باب صنع الطعام والتکلف للضیف	۴۳۳
باب ما یکرہ من الغضب والجزع عند الضیف	
باب قول الضیف لصاحبه لا اٰکل حتی تاکل	
باب اکرام الکبیر ویبدأ الاکبر بالکلام	۴۳۴
باب ما یجوز من الشعر والرجز والحداء	
باب وما یکرہ منه	
باب هجاء المشرکین	۴۳۵
باب ما یکرہ ان یکون الغالب علی لانسان الشعر الخ	۴۳۶

مضمون	صفحہ
باب قول النبی تربت یمینک وعقری وحلقی	
باب ما جاء فی زعموا	
باب ما جاء فی قول الرجل ویلک	۴۳۶
باب علامة الحب فی اللہ	۴۳۸
باب قول الرجل للرجل اخسأ	
باب قول الرجل مرحبا	۴۳۹
باب ما یدعی الناس بابائهم	
باب لا یقل خبثت نفسی	
باب ولا تسبوا الدهر	۴۴۰
باب قول النبی صلعم انما الکرم قلب المؤمن	
باب قول الرجل فداک ابی وامی	۴۲۵
باب قول الرجل جعلنی اللہ فداک	
باب احب الاسماء الی اللہ	
باب قول النبی صلی اللہ علیه وسلم سموا باسمی ولا تکتنوا بکنیتی	۴۴۱
باب اسم الحزن	
باب تحویل الاسم الی اسم هو احسن منه	
باب من سمی باسماء الانبیاء	
باب تسمیة الولید	۴۴۲
باب من دعی صاحبه فنقص من اسمه حرفا	
باب الکنیة للصبی قبل ان یولد للرجل	۴۲۹
باب التکنی بابی تراب وان کانت له کنیة اخری	۴۴۳
باب ابغض الاسماء الی اللہ تبارک وتعالیٰ	۴۳۰
باب کنیة المشرک	
باب المعاریض مندوحة عن الکذب	۴۴۴
باب قول الرجل للشئ لیس بشئ	
باب رفع البصر الی السماء	۴۴۵
باب من نکت العود بین الماء والطین	۴۳۲
باب الرجل ینکت الشئ بیدہ فی الارض	
باب التکبیر والتسبیح عند التعجب	
باب الخذف	۴۴۶
باب الحمد للعاطس	
باب تشمیت العاطس اذا حمد اللہ	
باب ما یستحب من العطاس وما یکرہ من التثاوب	۴۳۴
باب اذا عطس کیف یشمت	
باب لا یشمت العاطس اذا لم یحمد اللہ	۴۳۵
باب اذا تثاوب فلیضع یدہ علی فیه	۴۴۶

کتاب الاستیذان

مضمون	صفحہ
باب بدء السلام	۴۴۷
باب یا ایها الذین امنوا لا تدخلوا بیوتا غیر بیوتکم الخ	
باب السلام اسم من اسماء اللہ تعالیٰ الخ	۴۴۸
باب تسلیم القلیل علی الکثیر	

مضمون	صفحہ
باب یسلم الراکب علی الماشی	
باب یسلم الماشی علی القاعد	
باب یسلم الصغیر علی الکبیر	
باب افشاء السلام	
باب السلام للمعرفة وغیر المعرفة	

مضمون	صفحہ
باب اٰیة الحجاب	۴۴۹
باب الاستیذان من اجل البصر	
باب زنی الجوارح دون الفرج	
باب التسلیم والاستیذان ثلثا	۴۵۰
باب اذا دعی الرجل فجاء هل یستأذن	
باب التسلیم علی الصبیان	

مضمون	صفحہ
باب تسلیم الرجال علی النساء	
باب اذا قال من ذا فقال انا	۴۵۱
باب من رد فقال علیك السلام	
باب اذا قال فلان یقرأ لك السلام	
باب التسلیم فی مجلس فیه اخلاط من المسلمین والمشرکین	
باب من لم یسلم علی من اقترف ذنبا الخ	۴۵۲
باب کیف الرد علی اهل الذمة السلام	
باب من نظر فی کتاب من یحذر علی المسلمین الخ	
باب کیف یکتب الی اهل الکتاب	۴۵۳
باب بمن یبدأ فی الکتاب	
باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم قوموا الی سیدکم	
باب المصافحة	
باب الاخذ بالیدین	
باب المعانقة وقول الرجل کیف اصبحت	۴۵۴
باب من اجاب بلبیك وسعدیك	
باب لا یقیم الرجل الرجل من مجلسه	
باب اذا قیل لکم تفسحوا فی المجلس فافسحوا الآیة	
باب من قام من مجلسه او بیته ولم یستأذن اصحابه	۴۵۵
باب الاحتباء بالید	
باب من اتکأ بین یدی اصحابه	
باب من اسرع فی مشیه لحاجة او قصد	۴۵۳
باب السریر	
باب من القی له وسادة	
باب القائلة بعد الجمعة	۴۵۶
باب القائلة فی المسجد	
باب من زار قوما فقال عندهم	۴۵۴
باب الجلوس کیف ما تیسر منه	۴۵۷
باب من ناجی بین یدی الناس ومن لم یخبر بسر صاحبه الخ	
باب الاستلقاء	
باب لا یتناجی اثنان دون الثالث	۴۵۵
باب حفظ السر	
باب اذا کانوا اکثر من ثلثة فلا باس بالمسارة	۴۵۸
باب طول النجوی وقوله واذهم نجوی	
باب لا یترك النار فی البیت عند النوم	
باب اغلاق الابواب باللیل	
باب الختان بعد ما کبر ونتف الابط	
باب کل لهو باطل اذا شغله عن طاعة اللہ الخ	۴۵۹
باب ما جاء فی البناء	

کتاب الدعوات

مضمون	صفحہ
باب قول اللہ تعالیٰ ادعونی استجب لکم الخ	
باب ولکل نبی دعوة مستجابة	
باب افضل الاستغفار	۴۵۹
باب استغفار النبی صلعم فی الیوم واللیلة	۴۶۰
باب التوبة	
باب الضجع علی الشق الایمن	
باب اذا بات طاهرا وفضله	
باب ما یقول اذا نام	
باب وضع الید تحت الخد الیمنی	۴۶۱
باب النوم علی الشق الایمن	
باب الدعاء اذا انتبه من اللیل	
باب التسبیح والتکبیر عند المنام	۴۶۲
باب التعوذ والقراءة عند النوم	
باب	
باب الدعاء نصف اللیل	
باب الدعاء عند الخلاء	
باب ما یقول اذا اصبح	۴۶۳
باب الدعاء فی الصلوٰة	
باب الدعاء بعد الصلوٰة	
باب قول اللہ تعالیٰ وصل علیهم	۴۶۴
باب ما یکره من السجع من الدعاء	
باب لیعزم المسألة فانه لا مکره له	۴۶۵
باب یستجاب للعبد ما لم یعجل	
باب رفع الایدی فی الدعاء	
باب الدعاء غیر مستقبل القبلة	
باب الدعاء مستقبل القبلة	
باب دعوة النبی صلعم لخادمه بطول العمر الخ	
باب الدعاء عند الکرب	۴۵۹
باب التعوذ من جهد البلاء	۴۶۰
باب دعاء النبی اللهم الرفیق الاعلیٰ	
باب الدعاء بالموت والحیاة	
باب الدعاء للصبیان بالبرکة ومسح رؤسهم	
باب الصلوٰة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۴۶۱
باب هل یصلی علی غیر النبی صلی اللہ علیہ وسلم	
باب قول النبی من اذیته فاجعله له زکوة الخ	
باب التعوذ من الفتن	۴۶۲
باب التعوذ من غلبة الرجال	
باب التعوذ من عذاب القبر	
باب التعوذ من فتنة المحیا والممات	
باب التعوذ من المأثم والمغرم	۴۶۹
باب الاستعاذة من الجبن والکسل	۴۶۳
باب التعوذ من البخل	
باب التعوذ من ارذل العمر	
باب الدعاء برفع الوباء والوجع	۴۶۴
باب الاستعاذة من ارذل العمر	۴۷۰
باب الاستعاذة من فتنة الغنیٰ	۴۶۵
باب التعوذ من فتنة الفقر	
باب الدعاء بکثرة المال مع البرکة	
باب الدعاء بکثرة الولد مع البرکة	
باب الدعاء عند الاستخارة	
باب الوضوء عند الدعاء	۴۷۱
باب الدعاء اذا علا عقبة	
باب الدعاء اذا هبط وادیا	۴۶۶
باب الدعاء اذا اراد سفرا او رجع	
باب الدعاء للمتزوج	
باب ما یقول اذا اتی اهله	
باب قول النبی صلعم اتنا فی الدنیا حسنة	۴۷۲
باب التعوذ من فتنة الدنیا	۴۶۷
باب تکریر الدعاء	
باب الدعاء علی المشرکین	
باب الدعاء للمشرکین	۴۷۳
باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللهم اغفر لی ما قدمت وما اخرت	
باب الدعاء فی الساعة التی فی یوم الجمعة	
باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم یستجاب لنا فی الیهود	
باب التامین	
باب فضل التهلیل	۴۷۴
باب فضل التسبیح	
باب فضل ذکر اللہ تعالیٰ	
باب قول لا حول ولا قوة الا باللہ	۴۷۵
باب للہ تعالیٰ مائة اسم غیر واحدة	
باب الموعظة ساعة بعد ساعة	

کتاب الرقاق

مضمون	صفحہ
باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا عیش الا عیش الآخرة	
باب مثل الدنیا فی الآخرة	
باب قول النبی صلعم کن فی الدنیا کانك غریب	۴۷۶
باب فی الامل وطوله وقوله فمن زحزح عن النار	

مضمون	صفحه
باب من بلغ ستين سنة فقد اعذر الله اليه فى العمر	
باب العمل الذى يبتغى به وجه الله	٤٧٧
باب ما يحذر من زهرة الدنيا والتنافس فيها	
باب قول الله يا ايها الناس ان وعد الله حق الخ	٤٧٨
باب ذهاب الصالحين	
باب ما يتقى من فتنة المال	٤٧٩
باب قول النبى ص هذا المال حلوة خضرة	
باب ما قدم من ماله فهو له	٤٨٠
باب المكثرون هم الاقلون	
باب قول النبى صلعم ما احب ان لى احدا ذهبا	
باب الغنى غنى النفس	٤٨١
باب فضل الفقر	
باب كيف كان عيش النبى ص واصحابه	٤٨٢
باب القصد والمداومة على العمل	٤٨٣
باب الرجاء مع الخوف	٤٨٤
باب الصبر عن محارم الله وانما يوفى الصابرون	
باب ومن يتوكل على الله فهو حسبه	٤٨٥
باب ما يكره من قيل وقال	
باب حفظ اللسان	
باب البكاء من خشية الله	٤٨٦
باب الخوف من الله	
باب الانتهاء عن المعاصى	
باب قول النبى ص لو تعلمون ما اعلم لضحكتم قليلا	٤٨٧
باب حجبت النار بالشهوات	
باب الجنة اقرب الى احدكم من شراك نعله	
باب لينظر الى من هو اسفل منه ولا ينظر الى من هو فوقه	
باب من هم بحسنة او سيئة	
باب ما يتقى من محقرات الذنوب	٤٨٨
باب الاعمال بالخواتيم وما يخاف منها	
باب العزلة راحة من خلاط السوء	
باب رفع الامانة	
باب الرياء والسمعة	٤٨٩
باب من جاهد نفسه فى طاعة الله	
باب التواضع	
باب قول النبى صلى الله عليه وسلم بعثت انا والساعة كهاتين	٤٩٠
باب	
باب من احب لقاء الله احب الله لقاءه	
باب سكرات الموت	٤٩١
باب نفخ الصور	٤٩٢
باب يقبض الله الارض	
باب كيف الحشر	٤٩٣
باب ان زلزلة الساعة شئ عظيم	٤٩٤
باب قول الله الا يظن اولئك انهم مبعوثون الخ	٤٩٥
باب القصاص يوم القيمة	
باب من نوقش الحساب عذب	٤٩٦
باب يدخل الجنة سبعون الفا بغير حساب	
باب صفة الجنة والنار	٤٩٧
باب الصراط جسر جهنم	٥٠١
باب قول الله انا اعطيناك الكوثر	٥٠٣

كتاب الحوض

كتاب القدر

مضمون	صفحه
باب جف القلم على علم الله	٥٠٥
باب الله اعلم بما كانوا عاملين	٥٠٦
باب قوله وكان امر الله قدرا مقدورا	
باب العمل بالخواتيم	٥٠٧
باب القاء النذر العبد الى القدر	
باب لا حول ولا قوة الا بالله	٥٠٨
باب المعصوم من عصم الله	
باب قول الله وحرام على قرية اهلكناها انهم لا يرجعون	
باب وما جعلنا الرؤيا التى اريناك الا فتنة للناس	
باب تحاج آدم وموسى عند الله تعالى	
باب لا مانع لما اعطى الله	٥٠٩
باب من تعوذ بالله من درك الشقاء و سوء القضاء	
باب يحول بين المرء وقلبه	
باب قل لن يصيبنا الا ما كتب الله لنا	
باب قوله وما كنا لنهتدى الآية	٥١٠

كتاب الايمان والنذور

مضمون	صفحه
باب قول الله لا يؤاخذكم الله باللغو فى ايمانكم	٥١٠
باب قول النبى صلى الله عليه وسلم وايم الله	٥١١
باب كيف كان يمين النبى صلى الله عليه وسلم	
باب لا تحلفوا بآبائكم	٥١٣
باب لا يحلف باللات والعزى ولا بالطواغيت	٥١٤
باب من حلف على الشئ وان لم يحلف	
باب من حلف بملة سوى الاسلام	٥١٥
باب لا يقول ما شاء الله وشئت	
باب قول الله تعالى واقسموا بالله جهد ايمانهم	
باب اذا قال اشهد بالله	٥١٦
باب عهد الله	
باب الحلف بعزة الله وصفاته وكلامه	
باب قول الرجل لعمر الله	
باب لا يؤاخذكم الله باللغو فى ايمانكم و لكن الآية	
باب اذا حنث ناسيا فى الايمان	
باب اليمين الغموس ولا تتخذوا ايمانكم الخ	٥١٨
باب قول الله ان الذين يشترون بعهد الله الخ	٥١٣
باب اليمين فى ما لا يملك وفى المعصية	٥١٩
باب اذا قال والله لا اتكلم اليوم فصلى وقرأ الخ	
باب من حلف لا يدخل على اهله شهرا	٥٢٠
باب ان حلف لا يشرب نبيذا فشرب طلاء الخ	
باب اذا حلف ان لا يأتدم فاكل تمرا بخبز الخ	
باب النية فى الايمان	٥٢١
باب اذا اهدى ماله على وجه النذر والتوبة	
باب اذا حرم طعاما وقوله يا ايها النبى لم تحرم الخ	
باب الوفاء بالنذر وقوله يوفون بالنذر الخ	
باب اثم من لا يفى بالنذر	٥٢٢
باب النذر فى الطاعة وما انفقتم من نفقة او نذرتم الآية	
باب اذا نذر او حلف لا يكلم انسانا فى الجاهلية الخ	٥١٧
باب من مات وعليه نذر	
باب النذر فيما لا يملك وفى معصية	
باب من نذر ان يصوم اياما فوافق النحر	٥٢٣
باب هل يدخل فى الايمان والنذور الارض والغنم	
باب كفارات الايمان وقول الله تعالى فكفارته اطعام الخ	٥٢٤
باب قوله قد فرض الله لكم تحلة ايمانكم	
باب من اعان المعسر فى الكفارة	
باب يعطى فى الكفارة عشرة مساكين الخ	
باب صاع المدينة ومد النبى صلى الله عليه وسلم	

مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه
باب قول الله وتحرير رقبة واى الرقاب ازكى	٥٢٥	باب عتق المدبر وام الولد والمكاتب فى الكفارة باب اذا اعتق عبدا بينه وبين الخر		باب الاستثناء فى الايمان باب الكفارة قبل الحنث وبعده	٥٢٦

كتاب الفرائض

باب قول الله يوصيكم الله فى اولادكم الاية	٥٢٧	باب ميراث الاخوات مع البنات عصبة		باب ما يرث النساء من الولاء	
باب تعليم الفرائض		باب ميراث الاخوة والاخوات		باب مولى القوم من انفسهم وابن الاخت الخ	٥٣٣
باب قول النبى صلعم لا نورث ما تركنا صدقة		باب يستفتونك قل الله يفتيكم فى الكلالة		باب ميراث الاسير	
باب قول النبى صلعم من ترك مالا فلاهله	٥٢٨	باب ابنى عم احدهما اخ لام والاخر زوج		باب لا يرث المسلم الكافر ولا الكافر المسلم الخ	
باب ميراث الولد من ابيه وامه		باب ذوى الارحام	٥٣١		
باب ميراث البنات	٥٢٩	باب ميراث الملاعنة		باب ميراث العبد النصرانى والمكاتب النصرانى الخ	
باب ميراث ابن الابن		باب الولد للفراش حرة كانت او امة		باب من ادعى اخا او ابن اخ	
باب ميراث ابنة ابن مع ابنة		باب الولاء لمن اعتق وميراث اللقيط			
باب ميراث الجد مع الاب والاخوة		باب ميراث السائبة	٥٣٢	باب من ادعى الى غير ابيه	
باب ميراث الزوج مع الولد وغيره	٥٣٠	باب اثم من تبرأ من مواليه		باب اذا ادعت المرأة ابنا	
باب ميراث المرأة والزوج مع الولد وغيره		باب اذا اسلم على يديه		باب القائف	٥٣٤

كتاب الحدود

باب ما يحذر من الحدود		باب السارق حين يسرق		باب اقامة الحدود على الشريف والوضيع	
باب الزنى وشرب الخمر		باب لعن السارق اذا لم يسم		باب كراهية الشفاعة فى الحد اذا رفع الى السلطان	
باب ما جاء فى ضرب شارب الخمر		باب الحدود كفارة	٥٣٦		
باب من امر بضرب الحد فى البيت		باب ظهر المؤمن حمى الا فى حد او فى حق		باب قول الله والسارق والسارقة الخ وفى كم تقطع	
باب الضرب بالجريد والنعال	٥٣٥				
باب ما يكره من لعن شارب الخمر الخ		باب اقامة الحدود والانتقام لحرمات الله		باب توبة السارق	٥٣٧

كتاب المحاربين من اهل الكفر والردة

باب لم يحسم النبى صلعم المحاربين الخ	٥٣٨	ان يستتر عليه		اذا زنوا	
باب لم يسق المرتدون المحاربون الخ	٥٣٨	باب هل يقول الامام للمقر لعلك لمست الخ	٥٤٢	باب اذا رمى امرأته او امرأة غيره بالزنى	
باب سمر النبى صلعم اعين المحاربين		باب سوال الامام المقر هل احصنت		باب من ادب اهله او غيره دون السلطان	٥٤٧
باب فضل من ترك الفواحش		باب الاعتراف بالزنى			
باب اثم الزناة وقول الله ولا يزنون الاية	٥٣٩	باب رجم الحبلى من الزنى اذا احصنت	٥٤٣	باب من رأى مع امرأته رجلا فقتله	
باب رجم المحصن		باب البكران يجلدان وينفيان	٥٤٥	باب ما جاء فى التعريض	
باب لا يرجم المجنون والمجنونة	٥٤٠	باب نفى اهل المعاصى والمخنثين		باب كم التعزير والادب	
باب للعاهر الحجر		باب من امر غير الامام باقامة الحد غائبا عنه		باب من اظهر الفاحشة والتلطخ والتهمة بغير بينة	٥٤٨
باب الرجم بالبلاط					
باب الرجم بالمصلى	٥٤١	باب قول الله ومن لم يستطع منكم طولا ان الخ		باب رمى المحصنات والذين يرمون المحصنات	
باب من اصاب ذنبا دون الحد واخبر الامام الخ		باب اذا زنت الامة الخ		باب قذف العبيد	٥٤٩
		باب لا يثرب على الامة اذا زنت	٥٤٦	باب هل يأمر الامام رجلا فيضرب الحد غائبا عنه	
باب اذا اقر بالحد ولم يبين هل للامام		باب احكام اهل الذمة واحصانهم			

كتاب الديات

باب قول الله ومن احياها	٥٥٠	باب سوال القاتل حتى يقر والاقرار فى الحدود		باب قول الله ان النفس بالنفس الاية	
باب قوله يا ايها الذين امنوا كتب عليكم القصاص الخ	٥٥١			باب من اقاد بحجر	٥٤٢
		باب اذا قتل بحجر او بعصا		باب من قتل له قتيل فهو بخير النظرين	

مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه
باب من طلب دم امرئ بغير حق		باب اذا مات فی الزحام اوقتل		باب العاقلة	۵۵۷
باب العفو فی الخطأ بعد الموت		باب اذا قتل نفسه خطأ فلا دیة له	۵۵۴	باب جنین المرأة	
باب قول الله تعالیٰ وما کان لمؤمن ان یقتل	۵۵۳	باب اذا عض رجلا فوقعت ثنایاه		باب جنین المرأة وان العقل علی الوالد الخ	
مؤمنا الخ		باب السن بالسن		باب من استعار عبدا او صبیا	۵۵۸
باب اذا اقر بالقتل مرة قتل به		باب دیة الاصابع		باب المعدن جُبَارٌ والبئر جُبار	
باب قتل الرجل بالمرأة		باب اذا اصاب قوم من رجل هل		باب العجماء جبار	
باب القصاص بین الرجال والنساء فی		یعاقب الخ		باب اثم من قتل ذمیا بغیر جرم	
الجراحات		باب القسامة وایضاً ذکره فی صفحه ۶۷۵	۵۵۵	باب لا یقتل المسلم بالکافر	
باب من اخذ حقه او اقتص دون السلطان		باب من اطلع فی بیت قوم ففقؤا عینه	۵۵۶	باب اذا لطم المسلم یهودیا عند الغضب	۵۵۹

کتاب استتابة المعاندین والمرتدین وقتالهم الخ

مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه
باب حکم المرتد والمرتدة		باب ــــــ		باب قول النبی صلی الله علیه وسلم لن تقوم	۵۶۲
باب قتل من ابی قبول الفرائض	۵۶۰	باب قتال الخوارج والملحدین بعد اقامة الحجة علیهم الخ		الساعة حتی تقتتل فئتان	
باب اذا عرض الذمی وغیره بسب النبی صلعم	۵۶۱	باب من ترک قتال الخوارج للتالف	۵۶۲	باب ما جاء فی المتأولین	

کتاب الاکراه

مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه
باب قول الله الا من اکره وقلبه مطمئن	۵۶۴	باب فی بیع المکره ونحوه فی الحق وغیره		باب من الاکراه	
بالایمان		باب لا یجوز نکاح المکره الخ	۵۶۵	باب اذا استکرهت المرأة علی الزنی فلا حد علیها	
باب من اختار الضرب والقتل والهوان علی الکفر		باب اذا اکره حتی وهب عبدا او باعه لم یجز		باب یمین الرجل لصاحبه انه اخوه الخ	۵۶۶

کتاب الحیل

مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه
باب ترک الحیل وان لکل امرئ ما نوی الخ		باب ما ینهی من الخداع فی البیع		باب فی النکاح	
باب فی الصلوٰة	۵۶۷	باب ما ینهی من الاحتیال للولی فی الیتیمة		باب ما یکره من احتیال المرأة مع الزوج	۵۷۰
باب فی الزکوٰة ولا یفرق بین مجتمع الخ		المرغوبة		والضرائر	
باب ــــــ		باب اذا غصب جاریة فزعم انها ماتت فقضی		باب ما یکره من الاحتیال فی الفرار من الطاعون	
باب ما یکره من الاحتیال فی البیوع	۵۶۸	بقیمة		باب فی الهبة والشفعة	
باب ما یکره من التناجش		باب ــــــ	۵۶۹	باب احتیال العامل لیهدی له	۵۷۱

کتاب التعبیر

مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه
باب اول ما بدئ به رسول الله صلی الله	۵۷۳	باب رؤیا النساء		باب العین الجاریة فی المنام	۵۸۱
علیه وسلم من الوحی الخ		باب الحلم من الشیطان		باب نزع الماء من البئر حتی یروی الناس	
باب رؤیا الصالحین	۵۷۴	باب اللبن		باب نزع الذنوب والذنوبین من البئر	
باب الرؤیا من الله		باب اذا جری اللبن فی اطرافه او اظافیره		بضعف	
باب الرؤیا الصالحة جزء من ستة و		باب القمیص فی المنام	۵۷۸	باب الاستراحة فی المنام	۵۸۱
اربعین الخ		باب جر القمیص فی المنام		باب القصر فی المنام	
باب مبشرات	۵۷۵	باب الخضر فی المنام والروضة الخضراء		باب الوضوء فی المنام	
باب رؤیا یوسف علیه السلام		باب کشف المرأة فی المنام		باب الطواف بالکعبة فی المنام	
باب رؤیا ابراهیم علیه السلام		باب الحریر فی المنام		باب اذا اعطی فضله غیره فی النوم	
باب التواطؤ علی الرؤیا		باب المفاتیح فی الید	۵۷۹	باب الامن وذهاب الروع فی المنام	۵۸۲
باب رؤیا اهل السجون والفساد والشرک		باب التعلیق بالعروة والحلقة		باب الاخذ علی الیمین فی النوم	
باب من رای النبی صلی الله علیه وسلم فی المنام		باب عمود الفسطاط تحت وسادته		باب القدح فی النوم	
باب رؤیا اللیل	۵۷۶	باب الاستبرق ونحوه والجنة فی المنام		باب اذا طار الشئ فی النوم	
باب الرؤیا بالنهار	۵۷۷	باب القید فی المنام		باب اذا رای بقرا تنحر	

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
باب النفخ فی المنام	۵۸۳	باب المرأة الثائرة الراس		باب اذا رای ما یکرہ فلا یخبر بہا ولا یذکرہا	
باب اذا رای انہ اخرج الشئ من کورة الخ		باب اذا رای انہ ہز سیفا فی المنام		باب من لم یر الرؤیا لاول عابر اذا لم یصب	
باب المرأة السوداء		باب من کذب فی حلمہ	۵۸۴	باب تعبیر الرؤیا بعد صلوٰة الصبح	۵۸۵

کتاب الفتن

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
باب ما جاء فی قول اللہ واتقوا فتنة الآیة	۵۸۷	باب اذا التقی المسلمان بسیفیہما		باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم للحسن بن علی	
باب قول النبی صلعم سترون بعدی امورا۔ الخ		باب کیف الامر اذا لم تکن جماعة	۵۹۲	ان ابنی ہذا سید الخ	
باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہلاك امتی	۵۸۸	باب من کرہ ان یکثر سواد الفتن والظلم		باب اذا قال عند قوم شیئا ثم خرج فقال بخلافہ	
علی یدی اغیلمة سفہاء الخ		باب اذا بقی فی حثالة من الناس		باب لا تقوم الساعة حتی یغبط اہل القبور	۵۹۷
باب قول النبی ویل للعرب من شر قد اقترب		باب التعرب فی الفتنة	۵۹۳	باب تغیر الزمان حتی تعبد الاوثان	
باب ظہور الفتن	۵۸۹	باب التعوذ من الفتن		باب خروج النار	۵۹۸
باب لا یاتی زمان الا الذی بعدہ شر منہ		باب قول النبی الفتنة من قبل المشرق		باب	
باب قول النبی من حمل علینا السلاح فلیس منا	۵۹۰	باب الفتنة التی تموج کموج البحر	۵۹۴	باب ذکر الدجال	۵۹۹
باب قول النبی لا ترجعوا بعدی کفارا الخ		باب	۵۹۵	باب لا یدخل الدجال المدینة	۶۰۰
باب تکون فتنة القاعد فیہا خیر من القائم	۵۹۱	باب اذا انزل اللہ بقوم عذابا	۵۹۶	باب یاجوج وماجوج	

کتاب الاحکام

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
باب قول اللہ اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول و	۶۰۱	باب من قضی ولاعن فی المسجد	۶۰۷	باب اذا قضی الحاکم بجور او خلاف	
اولی الامر منکم		باب من حکم فی المسجد حتی اذا اتی علی		اہل العلم الخ	
باب الامراء من قریش		حد امر ان یخرج		باب الامام یاتی قوما فیصلح بینہم	
باب اجر من قضی بالحکمة		باب موعظة الامام للخصوم		باب ما یستحب للکاتب ان یکون امینا عاقلا	۶۱۳
باب السمع والطاعة للامام ما لم تکن معصیة	۶۰۲	باب الشہادة تکون عند الحاکم فی	۶۰۸	باب کتاب الحاکم الی عمالہ والقاضی الی امنائہ	
باب من لم یسأل اللہ الامارة اعانہ اللہ		ولایتہ القضاء الخ		باب ہل یجوز للحاکم ان یبعث رجلا وحدہ۔ الخ	۶۱۴
باب من سأل الامارة وکل الیہا		باب امر الوالی اذا وجہ امیرین الی موضع الخ		باب ترجمة الحکام وہل یجوز ترجمان واحد	
باب ما یکرہ من الحرص علی الامارة	۶۰۳	باب اجابة الحاکم الدعوة	۶۰۹	باب محاسبة الامام عمالہ	
باب من استرعی رعیة فلم ینصح		باب ہدایا العمال		باب بطانة الامام واہل مشورتہ	۶۱۵
باب من شاق شاق اللہ علیہ		باب استقضاء الموالی واستعمالہم		باب کیف یبایع الامام الناس	
باب القضاء والفتیا فی الطریق	۶۰۴	باب العرفاء للناس	۶۱۰	باب من بایع مرتین باب بیعة الاعراب	۶۱۷
باب ما ذکر ان النبی صلعم لم یکن لہ بواب		باب ما یکرہ من ثناء السلطان واذا خرج الخ		باب بیعة الصغیر	
باب الحاکم یحکم بالقتل علی من وجب علیہ		باب القضاء علی الغائب		باب من بایع ثم استقال البیعة	
دون الامام الخ		باب من قضی لہ بحق اخیہ فلا یاخذہ		باب من بایع رجلا لا یبایعہ الا للدنیا	
باب ہل یقضی الحاکم او یفتی وہو غضبان		باب الحکم فی البئر ونحوہا	۶۱۱	باب بیعة النساء	۶۱۸
باب من رای القاضی ان یحکم بعلمہ فی امر الناس	۶۰۵	باب القضاء فی قلیل المال وکثیرہ سواء		باب من نکث بیعة	
باب الشہادة علی الخط المختوم		باب بیع الامام علی الناس اموالہم وضیاعہم		باب الاستخلاف ۶۱۸ باب	۶۱۹
باب متی یستوجب الرجل القضاء	۶۰۶	باب من لم یکترث لطعن من لا یعلم فی الامراء	۶۱۲	باب اخراج الخصوم واہل الریب من البیوت	
باب رزق الحاکم والعاملین علیہا		باب الالد الخصم وہو الدائم فی الخصومة		باب ہل للامام ان یمنع المجرمین	۶۲۰

کتاب التمنی

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
باب ما جاء فی التمنی ومن تمنی الشہادة	۶۲۰	باب قولہ لیت کذا وکذا	۶۲۱	باب قول الرجل لولا اللہ ما اہتدینا	
باب تمنی الخیر وقول النبی لو کان لی احد الخ		باب تمنی القرآن والعلم		باب کراہیة تمنی لقاء العدو	۶۲۲
باب قول النبی لو استقبلت من امری الخ		باب ما یکرہ من التمنی		باب ما یجوز من اللو وقولہ تعالی ان لی بکم قوة	

کتاب اخبار الآحاد

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
باب ماجاء فی اجازۃ خبر الواحد الصدوق فی الاذان الخ	۶۲۳	طلیعۃ وحدہ	۶۲۶	باب ما کان النبیؐ یبعث من الامراء الخ	
باب بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم الزبیر		باب قول اللہ لاتدخلوا بیوت النبی الا ان یؤذن لکم الخ		باب وصاۃ النبیؐ وفود العرب ان یبلغوا	۶۲۷
				باب خبر المرأۃ الواحدۃ	

کتاب الاعتصام

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ		باب قول النبیؐ لاتزال طائفۃ من امتی الخ		باب اذا اجتہد العامل او الحاکم فاخطأ الخ	۶۴۲
باب قول النبیؐ بعثت بجوامع الکلم	۶۲۸	باب قول اللہ او یلبسکم شیعا	۶۳۷	باب اجر الحاکم اذا اجتہد فاصاب او اخطأ	
باب الاقتداء بسنن رسول اللہؐ		باب من شبہ اصلاً معلوماً باصل مبین		باب الحجۃ علی من قال ان احکام النبی صلی اللہ علیہ وسلم الخ	
باب مایکرہ من کثرۃ السؤال الخ	۶۳۱	باب ماجاء فی اجتہاد القضاء بما انزل اللہ الخ		باب من رأی ترک النکیر من النبی حجۃ	۶۴۳
باب الاقتداء بافعال النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۶۳۲	باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لتتبعن سنن من کان قبلکم	۶۳۸	باب الاحکام التی تعرف بالدلائل	
باب مایکرہ من التعمق والتنازع والغلو فی الدین الخ	۶۳۳	باب اثم من دعا الی ضلالۃ او سن سنۃ سیئۃ الخ		باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لاتسئلوا اہل الکتاب الخ	۶۴۴
باب اثم من اوی محدثا	۶۳۵	باب ماذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم		باب نہی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن التحریم الا ما یعرف اباحتہ	۶۴۵
باب ما یذکر من ذم الرای وتکلف القیاس		باب قول اللہ تعالی لیس لک من الامر شیٔ	۶۴۱	باب کراہیۃ الاختلاف وباب قول اللہ و امرہم شوری الخ	۶۴۶
باب ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یسئل مما لم ینزل علیہ الوحی الخ	۶۳۶	باب قولہ وکان الانسان اکثر شیٔ جدلا			
باب تعلیم النبیؐ امتہ من الرجال والنساء الخ		باب قولہ وکذلک جعلنا کم امۃ وسطا الخ			

کتاب الرد علی الجہمیۃ وغیرہم التوحید

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
باب ماجاء فی دعاء النبی صلعم امتہ الی توحید اللہ تعالی الخ	۶۴۷	باب قول اللہ وجوہ یومئذ ناضرۃ الی ربہا ناظرۃ	۶۵۹	باب قول اللہ کل یوم ہو فی شان	۶۸۰
باب قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمن الخ	۶۴۸	باب ماجاء فی قول اللہ ان رحمۃ اللہ الخ	۶۶۴	باب قول اللہ لاتحرک بہ لسانک	
باب قول اللہ انی انا الرزاق ذو القوۃ المتین		باب قول اللہ ان اللہ یمسک السموات والارض	۶۶۵	باب قول اللہ واسروا قولکم او اجہروا بہ الخ	
باب عالم الغیب فلا یظہر علی غیبہ احدا الخ	۶۴۹	باب ماجاء فی تخلیق السموات والارض وغیرہا		باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجل اتاہ اللہ القرآن فہو یقوم بہ الخ	۶۸۱
باب قول اللہ السلام المؤمن		باب قولہ ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین		باب قول اللہ یا ایہا الرسول بلغ ما انزل الیک الخ	
باب قول اللہ ملک الناس		باب قول اللہ تعالی انما امرنا لشیٔ الخ	۶۶۶	باب قول اللہ قل فأتوا بالتوراۃ فاتلوہا الخ	۶۸۲
باب قول اللہ وہو العزیز الحکیم الخ	۶۵۰	باب قول اللہ قل لو کان البحر مدادا لکلمات ربی الخ	۶۶۷	باب سمی النبی صلی اللہ علیہ وسلم الصلوٰۃ عملا الخ	
باب قول اللہ وہو الذی خلق السموات والارض		باب فی المشیۃ والارادۃ		باب قولہ ان الانسان خلق ہلوعا الآیۃ	۶۸۳
باب قول اللہ وکان اللہ سمیعا بصیرا		باب قولہ ولاتنفع الشفاعۃ عندہ الا لمن اذن لہ	۶۷۰	باب ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم و روایتہ عن ربہ	
باب قولہ قل ہو القادر	۶۵۱	باب کلام الرب مع جبرئیل ونداء اللہ الملائکۃ	۶۷۱	باب مایجوز من تفسیر التوراۃ وکتب اللہ بالعربیۃ	۶۸۴
باب مقلب القلوب وقول اللہ ونقلب افئدتہم		باب قولہ انزلہ بعلمہ والملائکۃ یشہدون		باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم الماہر بالقرآن مع السفرۃ الکرام الخ	
باب ان للہ مائۃ اسم الا واحدا		باب قول اللہ یریدون ان یبدلوا کلام اللہ	۶۷۲	باب فاقرؤا ما تیسر من القرآن	۶۸۵
باب السوال باسماء اللہ والاستعاذۃ بہا		باب کلام الرب یوم القیامۃ مع الانبیاء و غیرہم	۶۷۵	باب قولہ ولقد یسرنا القرآن للذکر	
باب مایذکر فی الذات والنعوت واسامی اللہ	۶۵۲	باب قول اللہ وکلم اللہ موسی تکلیما	۶۷۶	باب قول اللہ بل ہو قرآن مجید فی لوح محفوظ	۶۸۶
باب قول اللہ ویحذرکم اللہ نفسہ الخ	۶۵۳	باب کلام الرب مع اہل الجنۃ	۶۷۸	باب قولہ واللہ خلقکم وما تعملون	۶۷۹
باب قولہ تعالی کل شیٔ ہالک الا وجہہ		باب ذکر اللہ بالامر وذکر العباد بالدعاء والتضرع الخ		باب قراءۃ الفاجر والمنافق واصواتہم الخ	۶۸۸
باب قولہ ولتصنع علی عینی		باب قول اللہ فلا تجعلوا للہ اندادا الخ	۶۷۹	باب قول اللہ ونضع الموازین القسط	
باب قول اللہ ہو اللہ الخالق البارئ المصور		باب قولہ وما کنتم تستترون ان یشہد علیکم الخ			
باب قول اللہ لما خلقت بیدی	۶۵۴				
باب قول النبی صلعم لا شخص اغیر من اللہ	۶۵۵				
باب قل ای شیٔ اکبر شہادۃ قل اللہ	۶۵۶				
باب قولہ وکان عرشہ علی الماء					
باب قول اللہ تعرج الملائکۃ والروح الیہ	۶۵۸				

تمت

مصححین حافظ عبد المنان

سلیم اللہ رام پوری
عالم شہزاد احمد شہزاد
مصوری

بعض الناس
فی
دفع الوسواس

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلوٰة والسلام على سيد المرسلين وعلى آله واصحابه اجمعين **اما بعد** فلما كان البخاری رحمه الله اورد فی صحيحه قول بعض العلماء فی اربع وعشرين موضعا بصيغة وقال بعض الناس والزم فی تلك المواضع باثبات التناقض ومخالفة الكتاب والسنة وغير ذلك حتى قال فی موضع فخالف الرسول فی الهبة واسقط الزكوٰة وقال فی موضع اخر فاجاز هذا الخداع بين المسلمين واشتهر ان كل موضع قال البخاری فيه بصيغة وقال بعض الناس فمراده به الحنفية او ابو حنيفة وحده وكان لكل الزام جواب اردت ان اجمع المسائل التی قال فيها بهذه الصيغة مع الجواب لئلا يقع المبتدئ فی سوء الظن بالعلماء قال الله تعالى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وقال صلى الله عليه وسلم اياكم والظن فان الظن اكذب الحديث ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تناجشوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وكونوا عباد الله اخوانا رواه البخاری فی كتاب الادب **واعلم** ان المجتهد لا يقول ولا يجوز القول الا بادلة الشرع وادلة الشرع اربعة الكتاب والسنة واجماع الامة والقياس ذكرها البخاری فی كتاب الاعتصام وما سوى هذه الادلة فهو داخل فی هذه الاربعة ولا خلاف فی حجية هذه الاربعة عند اهل السنة والجماعة ثم الادلة اربعة انواع اولها قطعی الثبوت والدلالة كالنصوص المتواترة المحكمة وثانيها قطعی الثبوت ظنی الدلالة كالآيات المؤولة وثالثها ظنی الثبوت قطعی الدلالة كالاخبار التی مفهومها قطعی ورابعها ظنی الثبوت والدلالة كالاخبار التی مفهومها ظنی فبالاول يثبت الفرض والحرام وبالثانی والثالث يثبت الوجوب وكراهة التحريم وبالرابع يثبت السنة والاستحباب وكراهة التنزيه ليكون ثبوت الحكم بقدر دليله اما ترتيب الاخذ بالادلة فقال فی الخيرات الحسان فقد جاء عن ابی حنيفة من طرق كثيرة ما ملخصه انه اولا ياخذ بما فی القرآن فان لم يجد فبالسنة فان لم يجد فبقول الصحابة فان اختلفوا اخذ بما هو اقرب الى القرآن او السنة من اقوالهم ولم يخرج عن اقوالهم فان لم يجد لاحدهم قولا فلا ياخذ بقول احد من التابعين بل كان يجتهد كما يجتهدون انتهى وبهذا الترتيب صرح شمس الايمة السرخسی فی المبسوط والمسائل التی قال الامام البخاری فيها بصيغة وقال بعض الناس **اولاها** تفسير الركاز فان الركاز عند البخاری هی دفن الجاهلية فقط والمعدن ليس بركاز عنده وعند الحنفية الركاز المال المدفون والمعدن جميعا[1] وللبخاری فی ذلك قوله صلى الله عليه وسلم العجماء جبار والبئر جبار والمعدن جبار وفی الركاز الخمس فانه صلى الله عليه وسلم عطف الركاز على المعدن وذكر الركاز حكما غير الحكم الذی ذكر للمعدن فعلم ان المعدن ليس بركاز واجاب الحافظ العينی عن هذا فقال المعدن هو الركاز فلما اراد ان يذكر له حكما اخر ذكره بالاسم الاخر وهو الركاز ولو قال وفيه الخمس بدون ان يقول وفی الركاز الخمس لحصل الالتباس باحتمال عود الضمير الى البئر انتهى ثم ان البخاری اراد ان يلزم الحنفية فی قولهم فشرح قولهم على ما فهمه فقال فی باب الركاز من كتاب الزكوٰة وقال بعض الناس المعدن ركاز مثل دفن الجاهلية لانه يقال اركز المعدن اذا اخرج منه شئ قيل له فقد يقال لمن وهب له الشئ او ربح ربحا كثيرا او كثر ثمره اركزت ثمرته وقال لا بأس ان يكتمه ولا يؤدی الخمس انتهى **اقول** مقصود الامام البخاری بذلك الالزام بوجهين **الاول** انه يلزم على هذا القول ان يكون كل واحد من الموهوب والربح والثمر ركازا فيجب فيه الخمس ولا قائل بذلك فالزم والامر ليس كذلك و لذا قال القسطلانی واعترضه بعضهم بانه لم ينقل عن بعض الناس ولا عن العرب انهم قالوا اركز المعدن وانما قالوا اركز الرجل فاذا لم يكن هذا صحيحا فكيف يتوجه الالزام بقول القائل قد يقال لمن وهب له الخ ومعنى اركز الرجل صار له ركاز من قطع الذهب ولا يلزم منه انه اذا وهب له شئ ان يقال اركزت بالخطاب وكذا اذا ربح ربحا كثيرا او كثر ثمره ولو علم المعترض ان معنى افعل هنا ما هو لما اعترض ولا افحش فيه ومعنى افعل هنا للصيرورة يعنی لصيرورة الشئ منسوبا الى ما اشتق منه الفعل كاغدا البعير اى صار ذا غدة ومعنى اركز الرجل صار له ركاز من قطع الذهب كما مر ولا يقال الا بهذا القيد لا مطلقا انتهى ودليل كون المعدن ركازا ما ذكره شمس الايمة السرخسی فی مبسوطه هكذا واصحابنا رحمهم الله احتجوا بحديث

[1] قوله جميعا اى الركاز يطلق عليهما جميعا فتارة على المدفون وتارة على المعدن قال العينی المال المستخرج من الارض له اسماء كثيرة كنز ومعدن وركاز فالكنز اسم لما دفنه بنو آدم والمعدن اسم لما خلقه الله فی الارض يوم خلقها والركاز اسم لهما جميعا فقد يذكر و يراد به المعدن انتهى ١٢

الهند سنة الفرقانية اشارة الى صفحة البخاری والتحانية الى سطرها

الى سلمة عن ابى ابى هريرة رضى الله عنهما عن النبى صلى الله عليه وسلم انه قال وفى الركاز الخمس واسم الركاز يتناول الكنز والمعدن جميعا لانه عبارة عن الاثبات يقال ركز رمحه فى الارض اذا اثبت والمال فى المعدن مثبت كما هو فى الكنز ولما قيل يا رسول الله وما الركاز قال الذهب والفضة الذين خلقهما الله تعالى فى الارض يوم خلقها ولما سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عما يوجد فى الخرب العادى قال فيه وفى الركاز الخمس فعطف الركاز على المدفون فعلم ان المراد بالركاز المعدن انتهى وفى مؤطا محمد بن الحسن الحديث المعروف عن النبى صلى الله عليه وسلم فى الركاز الخمس قال يا رسول الله وما الركاز قال المال الذى خلقه الله تعالى فى الارض يوم خلق السموات والارض فى هذه المعادن ففيها الخمس وهو قول ابى حنيفة والعامة من فقهائنا قال الملا على القارئ فى شرح المؤطا ولفظ البيهقى عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فى الركاز الخمس قيل وما الركاز يا رسول الله قال الذهب والفضة الذى خلق الله فى الارض يوم خلقت انتهى وقال الحافظ العينى فى شرح البخارى فى كتاب الديات وقد اورد ابو عمرو فى التمهيد عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فى كنز وجده رجل ان كنت وجدته فى قرية غير مسكونة او فى غير سبيل ميتاء ففيه وفى الركاز الخمس وقال القاضى عياض وعطف الركاز على الكنز دليل على ان الركاز غير الكنز وانه المعدن كما يقوله اهل العراق فهو حجة لمخالف الشافعى فالحاصل ان الحنفية احتجوا على كون المعدن ركازا بهذه الاحاديث دلالة ونصا لا بالكنز المعدن اذا اخرج منه شئ **والوجه الثانى** انه قال اولا المعدن ركاز فاوجب فيه الخمس ثم اسقطه حيث قال لا باس ان يكتمه ولا يؤدى الخمس فناقض قوله والتحقيق خلافه قال القسطلانى وقد اعترض ابن بطال على المؤلف فى هذه المناقضة بان الذى اجاز ابو حنيفة كتمانه انما هو اذا كان محتاجا اليه بمعنى انه يتأول ان له حقا فى بيت المال ونصيبا فى الفئ فاجاز له ان ياخذ الخمس لنفسه عوضا عن ذلك لانه اسقط الخمس عن المعدن بعد ما اوجبه فيه انتهى وقال الكرمانى اما قول البخارى انه ناقضه فهو تعسف قال الحافظ العينى ولقد صدق الشاعر ؎ وكم من عائب قولا صحيحا ؛ وآفته من الفهم السقيم ؛ انتهى اقول لعله قال ذلك تبعا لاحد كما انكر تفسير المتكأ بالاترنج تبعا لابى عبيدة حيث قال فى تفسير سورة يوسف وابطل الذى قال الاترنج وليس فى كلام العرب الاترنج قال الحافظ العينى قال صاحب التوضيح هذه الدعوى من الاعاجيب فقد قال فى المحكم المتكأ الاترنج وعن الاخفش كذلك وفى الجامع المتكأ الاترنج ثم قال الحافظ العينى كانه لم يفحص عن ذلك كما ينبغى فقلد ابا عبيدة والآفة من التقليد وما قلته يؤيده ما حكاه القسطلانى عن البخارى انه قال فلما طعنت ست عشرة سنة حفظت كتب ابن المبارك ووكيع وعرفت كلام هؤلاء يعنى اصحاب الراى **والثانية** تفسير قول الرجل اخدمتك هذا العبد هل هو هبة او عارية فمال البخارى الى الاول واستدل فى ذلك بقصة هاجر وهى قوله صلى الله عليه وسلم هاجر ابراهيم بسارة فاعطوها اجر فرجعت فقالت اشعرت ان الله كبت الكافر واخدم وليدة وقال ابن سيرين عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم فاخدمها هاجر وقال ابو حنيفة بالثانى لانه اذن له فى استخدامه وهو العارية ولما فهم البخارى ان قول الامام خلاف الحديث المذكور اراد ان ينبه عليه فقال فى كتاب الهبة فى باب اذا قال اخدمتك هذه الجارية على ما يتعارف الناس فهو جائز وقال بعض الناس هذه عارية وان قال كسوتك هذا الثوب فهو هبة انتهى قال الحافظ العينى قال الكرمانى قيل اراد به الحنفية وغرضه انهم يقولون انه اذا قال اخدمتك هذا العبد فهو عارية وقصة هاجر تدل على انه هبة انتهى قلت ليس فى قصة هاجر ما يدل على الهبة الا قوله فاعطوها هاجر وقوله اخدمها هاجر لا يدل على الهبة قال وكذلك قال ابن بطال واستدلال البخارى بقوله فاخدمها هاجر لا يصح وانما صحة الهبة فى هذه القصة من قوله فاعطوها هاجر انتهى والله اعلم **والثالثة** تفسير قول الرجل حملتك على هذا الفرس هل هو عارية او هبة وهل يصح الرجوع فى ذلك ام لا يصح كالعمرى والصدقة جزم البخارى بالثانى واستدل فى ذلك بقصة الفرس وهو ما روى عن عمر رضى الله عنه انه قال حملت على فرس فى سبيل الله فرأيته يباع فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لا تشتره ولا تعد فى صدقتك وعند الحنفية قول الرجل حملتك على هذا الفرس ان نوى به الهبة فهو هبة والا فعارية قال الزيلعى انه مستعمل فيهما يقال حمل فلان فلانا على دابته يراد به الهبة تارة والعارية اخرى فاذا نوى احدهما صحت نيته وان لم تكن له نية حمل على الادنى كيلا يلزمه الاعلى بالشك انتهى والادنى هو العارية وعلى التقديرين يصح الرجوع عندهم اما العارية فلانها تمليك المنفعة فيصح الرجوع واما الهبة فكذلك يصح الرجوع لما سياتى فى تحقيق رجوع الهبة ولما فهم البخارى ان هذا القول مخالف لقصة الفرس قال فى اخر كتاب الهبة وقال بعض الناس له ان يرجع فيها انتهى قال ابن بطال لا خلاف بينهم انه اذ قبضها المعمر لا رجوع فيها وكذلك الصدقة وكذلك الحمل على الخيل فما كان من الحمل تمليكا للمحمول عليه فهو كالصدقة عليه وما كان تحبيسا فى سبيل الله فهو كالاوقاف ولا رجوع فيه عند الجمهور ومذهب ابى حنيفة فى الوقف معروف والظاهر من حديث الباب انه اعطى الفرس للذى حمله عليه فلذا اقدم على الشراء ولا يلزم منه ان مجرد الحمل يكون تمليكا او وقفا كذا فى

له قوله وما الركاز قال صاحب النهاية الركاز عند اهل الحجاز كنوز الجاهلية المدفونة فى الارض وهى عند اهل العراق المعادن والقولان تحتملهما اللغة لان كلا منهما مركوز اى ثابت والحديث انما جاء فى تفسير الاول وهو الكنز الجاهلى وانما فيه الخمس لكثرة نفعه وسهولة اخذه انتهى ومناقضته للحديث السابق مما لا يخفى وقال السيوطى وقع فى زمن شيخ الاسلام قال عز الدين بن عبد السلام ان رجلا راى النبى صلى الله عليه وسلم فى المنام فقال له اذهب الى موضع كذا فاحفره فان فيه ركازا فخذه ولا خمس عليك فيه فلما اصبح ذهب الى ذلك الموضع فحفره فوجد الركاز فاستفتى علماء عصره فافتوه بانه لا خمس عليه لصحة رؤياه وافتى الشيخ عز الدين بان عليه الخمس قال واكثر ما ينزل منامه منزلة حديث وروى باسناد صحيح وقد عارضه ما هو اصح منه وهو الحديث المخرج فى الصحيحين فى الركاز الخمس قلت وايضا حديث المنام لا يعارض حديث اليقظة فان حالها اقوى كما لا يخفى ولهذا لا يجوز العمل بما يرى فى المنام اذا كان مخالفا لشرعه عليه السلام مع ان الراى له فيه تهمة بهذه الرواية حيث يجر الى المنفعة ١٢ على القارى

الخير الجاري شرح البخاري وفي العيني وقال الداؤدي قول البخاري كالعمري والصدقة تحكم بغير تامل انتهى **والرابعة** شهادة القاذف هل تقبل شهادته
اذا تاب ام لا اختلف فيه العلماء من الصحابة والتابعين فذهب بعضهم الى عدم قبول شهادته وان تاب وبه اخذ ابو حنيفة وذهب بعضهم الى قبول
شهادته اذا تاب وبه اخذ البخاري وهذا الاختلاف مبني على ان الاستثناء في قوله تعالى اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا من قوله وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ او من جميع
الاحكام المذكورة في الاية اختار البخاري الثاني فذكر في باب شهادة القاذف قوله تعالى وَلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا مع قوله تعالى وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا واحتج في ذلك بما روى عن عمر رضي الله عنه فقال وجلد عمر ابا بكرة وشبل بن معبد ونافعا بقذف المغيرة ثم استتابهم وقال من تاب
قبلت شهادته ثم ذكر قول جماعة من العلماء تقوية لما اختاره فقال واجازه عبد الله بن عتبة وعمر بن عبد العزيز وسعيد بن جبير وطاؤس
ومجاهد والشعبي وعكرمة والزهري ومحارب بن دثار وشريح ومعاوية بن قرة انتهى قال الحافظ العيني وهؤلاء احد عشر نفسا ذكرهم البخاري تقوية
لمذهب من يرى بقبول شهادة القاذف ورد المذهب من لا يرى بذلك ومن لا يرى بذلك ايضا رووا عن ابن عباس ذكره ابن حزم عنه بسند جيد من
طريق ابن جرية عن عطاء الخراساني عنه قال شهادة القاذف لا تجوز وان تاب وهذا واحد يساوي هؤلاء المذكورين بل يفضل عليهم وكفى به حجة
وقال ابن حزم ايضا وصح ذلك ايضا عن الشعبي في احد قوليه والحسن البصري ومجاهد في احد قوليه وعكرمة في احد قوليه وشريح وسفيان بن سعيد
وروى ابن ابي شيبة في مصنفه حدثنا ابو داؤد الطيالسي عن حماد بن سلمة عن قتادة عن الحسن وسعيد بن المسيب قالا لا شهادة له وتوبته
بينه وبين الله تعالى وهذا سند صحيح على شرط مسلم انتهى وقال شمس الايمة السرخسي في المبسوط وعن ابراهيم اي النخعي قال لا تجوز شهادة
المحدود في القذف وان تاب انما توبته فيما بينه وبين الله تعالى وعن شريح رضي الله عنه مثله وبذلك ياخذ علماؤنا رحمهم الله وهو قول ابن عباس
رضي الله عنهما فانه كان يقول توبته فيما بينه وبين الله تعالى فاما نحن فلا تقبل شهادته قال وتاويل قول عمر رضي الله تعالى عنه لابي بكرة تقبل شهادتك
في الديانات الا يرى الى ما روى ان ابا بكرة كان اذا استشهد في شئ قال وكيف تشهدني وقد ابطل المسلمون شهادتي وهو اعلم بحاله من غيره وقال
في فتح الباري وروى ابن جرير باسناد صحيح عن شريح انه كان يقول في القذف يقبل الله توبته ولا اقبل شهادته وروى ابن ابي حاتم باسناد
ضعيف عن شريح انه كان يقبل شهادته انتهى وروى ابن ماجة في سننه في باب من لا تجوز شهادته بلفظ حدثنا ايوب بن محمد الرقي حدثنا معمر بن
سليمان ح وحدثنا محمد بن يحيى حدثنا يزيد بن هارون قال حدثنا حجاج بن ارطاة عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم لا تجوز شهادة خائن ولا خائنة ولا محدود في الاسلام ولا ذي غمر على اخيه انتهى وجواب ما قيل في هذا الحديث يطلب من العيني ولم
يثبت عن النبي صلى الله عليه وسلم حديث يدل نصا على قبول شهادة القاذف حتى يعارض هذا الحديث ثم بين البخاري رحمه الله قول من قال بقبول
شهادة القاذف فقال في كتاب الشهادة في باب شهادة القاذف المذكور وقال بعض الناس لا تجوز شهادة القاذف انتهى **واعلم** ان بعض طلبة
الزمان ممن يدعي انه مقلد لامام ابي حنيفة رضي الله عنه يقول في مثل هذا الموضع ان هؤلاء الجماعة من الصحابة والتابعين يقولون كذا
وامامنا الاعظم يقول كذا ولم يعلم ان عادة البخاري غالبا ان لا يذكر دليلا لمخالف كما علم هنا فيغتر بذلك بعض المغترين فيبغض الامام بعد
ما كان يحبه ولما كان قول الحنفية بحسب الظاهر متناقضا اراد البخاري ان يبينه فقال ثم قال لا يجوز نكاح بغير شاهدين وان تزوج بشهادة
محدودين جاز وان تزوج بشهادة عبدين لم يجز واجاز شهادة المحدود والعبد والامة لرؤية هلال رمضان انتهى قال الحافظ العيني اراد به اثبات
التناقض فيما ذهب اليه ابو حنيفة ولكن لا يمشي اصلا لان حالة التحمل لا يشترط العدالة كما ذكر عن بعض الصحابة انه تحمل في حال كفره ثم
ادى بعد اسلامه وذلك لان الغرض شهرة النكاح وذلك حاصل بالعدل وغيره عند التحمل واما عند الاداء فلا يقبل الا العدل انتهى وقال
في رد المحتار اعلم ان النكاح له حكمان حكم الانعقاد وحكم الاظهار فالاول ما ذكره والثاني انما يكون عند التجاحد فلا يقبل في الاظهار الا شهادة
من تقبل شهادته في سائر الاحكام كما في شرح الطحاوي فلذا انعقد بحضور الفاسقين والاعميين والمحدودين في قذف وان لم يتوبا وابني
العاقدين وان لم يقبل اداؤهم عند القاضي كانعقاده بحضرة العدوين فعلى هذا فمن عرف مذهب الامام ظهر له مبنى التناقض واما عدم
جواز التزوج بشهادة عبدين قال الحافظ العيني فلان الاصل فيه ان كل من ملك القبول بنفسه انعقد بحضوره ومن لا فلا فاذا كان كذلك
لا ينعقد بحضور عبدين او صبيين او مجنونين فمن اين التناقض يرد ومن اين يجيئ الاعتراض الصادر من غير تامل في دقائق الاشياء
قوله واجاز شهادة المحدود الخ قال الحافظ العيني وهذا الاعتراض ايضا ليس بشئ اصلا وذلك لان ابا حنيفة اجرى ذلك مجرى الخبر والخبر
يخالف الشهادة في المعنى وقال في البداية وشرحها الهداية واذا كان بالسماء علة قبل الامام شهادة الواحد العدل في رؤية الهلال رجلا كان او
امرأة حرا كان او عبدا لانه امر ديني فاشبه رواية الاخبار ولهذا لا يختص بلفظة الشهادة انتهى **والخامسة** من المسائل التي قال فيها و
قال بعض الناس اقرار المريض لوارثه بالدين فانه يصح عند البخاري ولا يصح عند الامام فقال في كتاب الوصايا في باب قول الله عز وجل من بعد
وصية يوصي بها او دين وقال بعض الناس لا يجوز اقراره بسوء الظن به للورثة ثم استحسن فقال يجوز اقراره بالوديعة والبضاعة والمضاربة
وقد قال النبي صلى الله عليه وسلم اياكم والظن فان الظن اكذب الحديث ولا يحل مال المسلمين بالظن لقول النبي صلى الله عليه وسلم اية المنافق ثلث
اذا اؤتمن خان وقال الله عز وجل ان الله يأمركم ان تؤدوا الامانات الى اهلها فلم يخص وارثا ولا غيره انتهى قال الحافظ العيني في ذيل الترجمة
غرض البخاري بهذه الترجمة الاحتجاج على جواز اقرار المريض بالدين مطلقا سواء كان المقر له وارثا او اجنبيا وقال بعضهم وجه الدلالة انه
سبحانه تعالى سوى بين الوصية والدين في تقديمهما على الميراث ولم يفصل فخرج الوصية للوارث بالدليل وبقي الاقرار بالدين على حاله انتهى
قلت كما خرجت الوصية للوارث بالدليل وهو قوله عليه السلام لا وصية لوارث فكذلك خرج الاقرار بالدين للوارث بقوله ولا اقرار له بدين
وقد تقدم انتهى واشار بقوله وقد تقدم الى ما قدمه من الاحاديث في باب لا وصية لوارث ذكر فيه وروى الدارقطني من حديث ابان بن ثعلب

عن جعفر بن محمد عن ابيه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا لا وصية لوارث ولا اقرار له بدين انتهى وقال فى المبسوط وحجتنا فى ذلك قول
النبى صلى الله عليه وسلم الا لا وصية لوارث ولا اقرار له بدين الا ان هذه الزيادة شاذة غير مشهورة وانما المشهور قول ابن عمر رضى الله عنهما كما
روينا وقول الواحد من فقهاء الصحابة عندنا مقدم على القياس انتهى وفى الهداية ولنا قوله عليه السلام لا وصية لوارث ولا اقرار له بالدين ولانه
تعلق حق الورثة بماله فى مرضه ولهذا يمنع من التبرع على الوارث اصلا ففى تخصيص البعض به ابطال حق الباقين انتهى فعلم من النقول ان
البخارى رح علل للحنفية خلافا عللوا به ولذا قال الحافظ العينى ولم يعلل الحنفية على جواز اقرار المريض لبعض الورثة بهذه العبارة بل قالوا لا
يجوز ذلك لانه ضرر لبقية الورثة مع ورود قوله عليه السلام لا وصية لوارث ولا اقرار له بدين ومذهب مالك كمذهب ابى حنيفة اذا اتهم وهو
اختيار الروياني من الشافعية وعن شريح والحسن بن صالح لا يجوز اقرار المريض لوارث الا لزوجته بصداقها وعن القاسم بن سالم والثورى لا
يجوز اقرار المريض لوارثه مطلقا وزعم ابن المنذر ان الشافعى قد رجع الى هؤلاء وبه قال احمد والعجب من البخارى انه خصص الحنفية بالتشنيع
عليهم وهم ما هم متفردون فيما ذهبوا اليه ولكن ليس هذا الا بسبب سبق فيما بينهم والله اعلم انتهى **اقول** لعله هو ما ذكره شمس الايمة
السرخسى فى المبسوط ما نصه محمد بن اسمعيل صاحب الاخبار يقول يثبت بلبن البهيمة حرمة الرضاع فانه دخل بخارا فى زمن الشيخ الامام ابى حفص رح
وجعل يفتى فقال الشيخ لا تفعل فانك لست هنالك فابى ان يقبل نصيحته حتى استفتى عن هذه المسئلة اذا ارضع صبيان بلبن شاة فافتى بثبوت
الحرمة فاجتمعوا واخرجوه بسبب هذه الفتوى انتهى **وقوله** ثم استحسن الخ كانه استبعد القول بالفرق بين الاقرار بالدين
وبين الاقرار بالوديعة قال الحافظ العينى والفرق بين الاقرار بالدين وبين الاقرار بالوديعة والبضاعة والمضاربة ظاهر لان مبنى
الاقرار بالدين على اللزوم ومبنى الاقرار بهذه الاشياء المذكورة على الامانة وبين اللزوم والامانة فرق عظيم انتهى **واما قوله** وقد قال النبى
صلى الله عليه وسلم اياكم والظن الخ فقال القسطلانى ساقه لقصد الرد على من اساء الظن بالمريض فمنع تصرفه وهذا مبنى على تعليل بعض
الناس بسوء الظن وقد علّلوا بخلافه انتهى **واما استدلاله** بقوله تعالى ان الله يأمركم ان تؤدوا الامانات الخ فقال القسطلانى نازع العينى
البخارى فى الاستدلال بهذه الاية لما ذكره بانه على تقدير تسليم اشتغال ذمة المريض بشئ فى نفس الامر لا يكون الا مضمونا فلا يطلق عليه
الامانة قال فلا يصح الاستدلال بالاية الكريمة على ذلك علا ان يكون الدين فى ذمته انتهى **والسادسة** حد الاخرس فانه اذا قذف امرأته
بكتابة او اشارة او ايماء معروف فهو كالمتكلم عند البخارى رح واحتج فى ذلك بان النبى صلى الله عليه وسلم قد اجاز الاشارة فى الفرائض وهو قول بعض
اهل الحجاز واهل العلم قال الله تعالى فاشارت اليه قالوا كيف نكلم من كان فى المهد صبيا وقال الحنفية لا حد على الاخرس ولا لعان ولما فهم
البخارى رح ان قول الحنفية مخالف لهذه الادلة اراد ان يبينه فقال فى كتاب الطلاق فى باب اللعان وقال بعض الناس لا حد ولا لعان انتهى قال
فى المبسوط لا حد ولا لعان ان كان احدهما اخرس اما اذا كان الزوج هو الاخرس فقط فلا يوجب الحد ولا اللعان عندنا وعند الشافعى رح حق الله
تعالى يوجب لان اشارة الاخرس كعبارة الناطق ولكنا نقول لا بد من التصريح بلفظ الزنا ليكون قذفا موجبا للحد او اللعان ولا يتأتى هذا التصريح فى
اشارة الاخرس فان اشارته دون عبارة الناطق بالكتابة ولانه لا بد من لفظ الشهادة فى اللعان حتى ان الناطق لو قال احلف مكان قوله اشهد لا
يكون صحيحا وبعض اصحاب الشافعى رضى الله عنهم يرتكبون هذا ولكنه مخالف للنص فاذا ثبت انه لا بد من لفظ الشهادة وذلك لا يتحقق
باشارة الاخرس وكذلك ان كانت هى خرساء لان قذف الخرساء لا يوجب الحد على الاجنبى لجواز ان تصدقه لو كانت تنطق ولا تقدر على
اظهار هذا التصديق باشارتها واقامة الحد مع الشبهة لا يجوز وقال فى موضع اخر والاصل فى ذلك قوله صلى الله عليه وسلم ادرؤا الحدود
بالشبهات انتهى ولفظ الترمذى ادرؤا الحدود عن المسلمين ما استطعتم وان كان له مخرج فخلوا سبيله فان الامام ان يخطئ فى العفو
خير من ان يخطئ فى العقوبة وقال انه قد روى موقوفا وان الوقف اصح وقال الزيلعى وعندنا لا يضر ذلك اذا صح الرفع لا سيما فيما لا يدرك بالراى
فان الموقوف فيه محمول على السماع انتهى وفى رد المحتار طعن بعض الظاهرية فى الحديث بانه لم يثبت مرفوعا والجواب ان له حكم الرفع لان
اسقاط الواجب بعد ثبوته بالشبهة خلاف مقتضى العقل وايضا فى اجماع فقهاء الامصار على الحكم المذكور يعنى ان الحد لا يثبت عند
قيام الشبهة كفاية ولذا قال بعضهم ان الحديث متفق عليه وايضا تلقته الامة بالقبول وفى تتبع المروى عن النبى صلى الله عليه
وسلم وعن اصحابه من تلقين ماعز وغيره الرجوع احتيالا للدرء بعد الثبوت ما يفيد القطع بثبوت الحكم وتمامه فى الفتح اه ولما
كانت الحنفية فرقوا بين قذف الاخرس وطلاقه حيث لم يعتبروا قذف الاخرس واعتبروا طلاقه بين البخارى رح ذلك بقوله
ثم زعموا ان الطلاق بكتاب او اشارة او ايماء جائز وليس بين الطلاق والقذف فرق فان قال القذف لا يكون الا بكلام قيل له كذلك
الطلاق لا يكون الا بكلام والا بطل الطلاق والقذف وكذلك العتق انتهى قوله وليس بين الطلاق والقذف فرق ما ظهر للبخارى رح
الفرق بينهما وقد علمت الفرق بين الطلاق والقذف من عبارة المبسوط وكيف لا مع ان القذف من الامور التى تسقط بالشبهة و
الطلاق من الامور التى جدها جد وهزلها جد قوله فان قال القذف لا يكون الا بكلام هذا سوال اورده البخارى رح من طرف بعض الناس
على قوله ان الاخرس فى القذف كالمتكلم وتوضيح السوال ان بعض الناس اذا قال القذف لا يكون الا بكلام وقذف الاخرس ليس بكلام
فلا يترتب عليه حد ولا لعان ثم اجاب عن هذا السوال بقوله قيل له كذلك الطلاق لا يكون الا بكلام قال الحافظ العينى وهذا الجواب
واه جدا لان بين الكلامين فرقا عظيما دقيقا لا يفهمه كما ينبغى الا من له دقة نظر وذلك لان المراد بالكلام فى الطلاق اظهار معناه فان
لم يتلفظ بلفظ الطلاق لا يقع شئ بخلاف الاخرس فانه ليس له كلام ضرورة وانما له الاشارة والاشارة تتضمن وجهين فلم يجز ايجاب
الحد بها كالكناية والتعريض الا ترى ان من قال لاخر وطأت وطأ حراما لا يكون قذفا لاحتمال ان يكون وطئ وطأ شبهة فاعتقد القائل

بانه حرام والاشارة لايتضح بها التفصيل بين المعنيين ولذلك لايجب الحد بالتعريض انتهى ثم ان البخاري الزم ابا حنيفة في هذه المسألة بقول شيخه فقال وقال حماد الاخرس والاصم ان قال برأسه جاز قال الحافظ العيني لم يدر هذا القائل ما مراد الشيخ من هذا ولو عرف لما قال هذا ومراد الشيخ من هذا ان اشارة الاخرس معهودة فاقيمت مقام العبارة والكوفيون قائلون به فمن اين يتأتى الزامهم والله اعلم **والسابعة** تفسير النبيذ قال في كتاب الايمان في باب ان حلف لايشرب نبيذا فشرب طلاء او سكرا او عصيرا لم يحنث في قول بعض الناس وليست هذه بانبذة عنده انتهى اختلف الشارحون في مراد البخاري هنا فقال بعضهم مراده الرد على ابي حنيفة وقال بعضهم مراده تصويب قول ابي حنيفة ومن قال لم يحنث بدليل انه لو اراد خلافه لترجم على انه يحنث قوله وليست هذه بانبذة عنده اعترضه الحافظ العيني بانه يحتاج الى دليل ظاهر انه نقل هكذا عن ابي حنيفة ولئن سلمنا ذلك فمعناه ان كل واحد منها يسمى باسم خاص وان كان يطلق عليها اسم النبيذ في الاصل فان قلت فعلى هذا من حلف على انه لايشرب نبيذا فشرب شيئا من هذه الثلثة ينبغي ان لايحنث قلت ان نوى تعيين احد هذه الاشياء ينبغي ان لايحنث وان اطلق يحنث بالنظر الى اصل المعنى او بالنظر الى العرف **والثامنة** بيع المكره وهبته فان بيع المكره عند البخاري غير صحيح وعند الحنفية بيع المكره ينعقد فاسدا فيثبت به الملك عند القبض والاصل في ذلك ان تصرفات المكره قولا منعقدة عند الحنفية الا ان ما يحتمل الفسخ منه كالبيع والاجارة يفسخ اعني يثبت له الخيار ان شاء امضاه وان شاء فسخه وما لايحتمل الفسخ منه كالطلاق والتدبير فهو لازم فلما كان البخاري لم يتفكر في هذا الاصل اعترض على الحنفية فقال في كتاب الاكراه في باب اذا اكره حتى وهب عبدا او باعه لم يجز وبه قال بعض الناس فان نذر المشتري فيه نذرا فهو جائز بزعمه وكذلك ان دبره انتهى قال بعض الشراح ممن لم يدرك دقائق مذهب الحنفية في بيان غرض البخاري هنا انهم تناقضوا فان بيع المكره ان كان ناقلا للملك الى المشتري فانه يصح منه جميع التصرفات ولا يختص بالنذر والتدبير وان قالوا ليس بناقل فلا يصح النذر والتدبير ايضا وحاصله انهم صححوا النذر والتدبير بدون الملك وفيه تحكم وتخصيص بغير مخصص انتهى قال الحافظ العيني ليس مذهب الحنفية في هذا كما زعمه البخاري فان مذهبهم ان شخصا اذا اكره على بيع ماله او هبته لشخص او على اقراره بالف مثلا لشخص ونحو ذلك فباع او وهب او اقر ثم زال الاكراه فهو بالخيار ان شاء امضى هذه الاشياء او فسخها لان الملك ثبت بالعقد لصدوره من اهله في محله الا انه فقد شرط الحل وهو التراضي فصار كغيره من الشروط المفسدة حتى لو تصرف فيه تصرفا لايقبل النقض كالعتق والتدبير ونحوهما ينفذ وتلزمه القيمة وان اجاز جاز لوجود التراضي بخلاف البيع الفاسد لان الفساد لحق الشرع انتهى **والتاسعة** تخليص المسلم عن القتل بارتكاب شرب الخمر او اكل الميتة ونحوهما فان الشخص لو قيل له لتشربن الخمر او لتاكلن الميتة او لنقتلن اباك او اخاك يسعه شرب الخمر واكل الميتة لتخليص الاب او الاخ عند البخاري ولا يأثم بذلك واحتج في ذلك بقوله صلى الله عليه وسلم المسلم اخ المسلم ولا يسعه ذلك عند الامام لان حرمة هذه الاشياء ثابتة بالنص ولا تباح الا عند قيام الضرورة ولا يتحقق الا بان يخاف على خاصة نفسه او على عضو من اعضائه كما في المخمصة فان اقدم على هذه الاشياء من غير تحقق ما ذكر يأثم قال البخاري في كتاب الاكراه في باب يمين الرجل لصاحبه بعد ما ذكر مذهبه وقال بعض الناس لو قيل له لتشربن الخمر او لتاكلن الميتة او لنقتلن ابنك او اباك او ذا رحم محرم لم يسعه لان هذا ليس بمضطر انتهى لان الاكراه انما يكون فيما يتوجه الى الانسان في خاصة نفسه لا في غيره وليس له ان يعصي الله حتى يدفع عن غيره ولما فهم البخاري ان قول الحنفية في هذا الباب متناقض بينه بقوله ثم ناقض فقال ان قيل له لنقتلن اباك او ابنك او لتبيعن هذا العبد او لتقرين له او تهب هبة يلزمه في القياس ولكن نستحسن ونقول البيع والهبة وكل عقد في ذلك باطل فرق بين كل ذي رحم محرم وغيره بغير كتاب ولا سنة انتهى قال الحافظ العيني بيان التناقض على زعمه انهم قالوا بعدم الاكراه في الصورة الاولى وقالوا به في الصورة الثانية من حيث القياس ثم قالوا ببطلان البيع ونحوه استحسانا فقد تناقضوا اذ يلزم القول بالاكراه وقد قالوا بعدم الاكراه قلت هذه المناقضة ممنوعة لان المجتهد يجوز له ان يخالف قياس قوله بالاستحسان والاستحسان حجة عند الحنفية انتهى فان قيل ان الاستحسان والقياس كل واحد منهما حجة عندكم من حجج الشرع واجب العمل فان عملتم بالاستحسان تركتم العمل بالقياس وان عملتم بالقياس تركتم العمل بالاستحسان قلت الاستحسان عند الحنفية عبارة عن الدليل الخفي الذي يعارض القياس الظاهر الذي يسبق الافهام اليه قبل امعان النظر فيه فاذا امعن النظر في حكم الحادثة واشباهها من الاصول ظهر قوة المعارض وظهر ان العمل به واجب دون العمل بالقياس الظاهر ونظير ذلك ما قاله في المبسوط ولو قيل له لنقتلن ابناك او اخاك او لتبيعن عبدك هذا بالف درهم فباعه فالقياس فيه ان البيع جائز لان ليس بمكره على البيع فان المكره من يهدد بشيء في نفسه ولكنه استحسن فقال البيع باطل لان البيع يعتمد تمام الرضا وبما هدده ينعدم رضاه فان الانسان لايكون راضيا عادة بقتل ابيه او ابنه ثم يلحق الهم والحزن به فيكون بمنزلة الاكراه بالحبس والاكراه بالحبس يمنع نفوذ البيع والاقرار والهبة والعقود التي تحتمل الفسخ فكذلك الاكراه بقتل ابيه وكذلك التهديد بقتل كل ذي رحم محرم لان القرابة المتأبدة بالمحرمية بمنزلة الولادة في حكم الاحياء بدليل انها يوجب العتق عند الدخول في ملكه انتهى ومن هذا لايلزم التناقض ونظيره قولهم ان هذا الحديث يقتضي كذا ولكنا رجحنا هذا لقوته فاذا عرف هذا ظهر ان مبنى التناقض كان على عدم حجية الاستحسان عنده حتى لو سلم البخاري انه حجة من حجج الشرع لما قال بالتناقض فنقول حجية الاستحسان تثبت بالكتاب والسنة كحجية القياس قال العلامة التفتازاني في التلويح وقد كثر فيه اي في الاستحسان المدافعة والرد على المدافعين ومنشأهما عدم تحقيق مقصود الفريقين ومبنى الطعن من الجانبين على الجرأة وقلة المبالاة فان القائلين بالاستحسان يريدون به ما هو احد الادلة الاربعة

على ما نبينه والقائلون بان من استحسن فقد شرع يريدون ان من اثبت حكما بانه مستحسن عنده من غير دليل من الشارع فهو الشارع لذلك الحكم حيث لم ياخذه من الشارع والحق انه لا يوجد فى الاستحسان ما يصلح محلا للنزاع اذ ليس النزاع فى التسمية لانه اصطلاح وقد قال الله تعالى اَلَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ وقال النبى صلى الله عليه وسلم ما راٰه المؤمنون حسنا فهو عند الله حسن ونقل عن الائمة اطلاق الاستحسان فى دخول الحمام وشرب الماء من يد السقاء ونحو ذلك وعن الشافعى رح انه قال استحسن فى المتعة ان يكون ثلاثين درهما ثم ذكر اقوالا فى تعريف الاستحسان ثم قال ولما اختلفت العبارات فى تفسير الاستحسان مع انه قد يطلق لغة على ما يهواه الانسان ويميل اليه وان كان مستقبحا عند الغير ذكر استعماله فى مقابلة القياس على الاطلاق كان انكار العمل به عند الجهل بمعناه مستحسنا حتى يتبين المراد منه اذ لا وجه لقبول العمل بما لا يعرف منه وبعد ما استقرت الاراء على انه اسم لدليل متفق عليه نصا كان او اجماعا او قياسا خفيا اذا وقع فى مقابلة قياس يسبق اليه الافهام حتى لا يطلق على نفس الدليل من غير مقابلة فهو حجة عند الجميع من غير تصور خلاف انتهى وقال شمس الايمة فى المبسوط كان شيخنا الامام رح يقول الاستحسان ترك القياس والاخذ بما هو ارفق للناس وقيل الاستحسان طلب السهولة فى الاحكام فيما ابتلى فيه الخاص والعام وقيل الاخذ بالسعة وابتغاء الدعة وقيل الاخذ بالسماحة وابتغاء ما فيه الراحة وحاصل هذه العبارات انه ترك العسر لليسر وهو اصل فى الدين قال الله تعالى يريد الله بكم اليسر ولا يريد بكم العسر وقال عليه السلام خير دينكم اليسر وقال لعلى ومعاذ رضى الله عنهما حين وجههما الى اليمن يسرا ولا تعسرا الحديث ثم قال والقياس والاستحسان فى الحقيقة قياسان احدهما جلى ضعيف اثره فسمى قياسا والاخر خفى قوى اثره فسمى استحسانا قال وهو نظير الاستدلال مع الطرد فانه صحيح والاستدلال بالمؤثر اقوى والاصل فيه قوله تعالى فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ والقران حسن ثم امر باتباع الاحسن وبيان هذا ان المرأة من قرنها الى قدمها عورة هو القياس الظاهر واليه اشار عليه السلام فقال المرأة عورة مستورة ثم ابيح النظر الى بعض المواضع منها للحاجة والضرورة فكان ذلك استحسانا لكونه ارفق بالناس كما قلنا انتهى فاذا عرف هذا علم براءة الحنفية من القول بغير كتاب وقال بعض الشراح وما ذكره البخارى رح من امثال هذه المباحث غير مناسب لوضع الكتاب آه والاستحسان حجة عند الحنابلة ايضا كما فى مختصر ابن الحاجب **والعاشرة** اسقاط الزكوة قبل تمام الحول لاحتيال فمذهب البخارى رح فى ذلك عدم الجواز واحتج فى ذلك باحاديث منها حديث لا يجمع بين متفرق ولا يفرق بين مجتمع خشية الصدقة ومذهب الامام فيه انه لا بأس به فلما ثبت عند البخارى رح ان هذا القول خلاف الاحاديث بينه فى كتاب الحيل فى باب الزكوة بقوله وقال بعض الناس فى عشرين ومائة بغير حقتان فان اهلكها متعمدا او وهبها او احتال فيها فرارا من الزكوة فلا شئ عليه انتهى قال الحافظ العينى رح قيل اراد ببعض الناس ابا حنيفة رح والتشنيع عليه لان مذهبه ان كل حيلة يتحيل بها احد فى اسقاط الزكوة فاثم ذلك عليه وابو حنيفة رح يقول اذا نوى بتفريقه الفرار من الزكوة قبل الحول بيوم لا تضره النية لان ذلك لا يلزمه الا بتمام الحول ولا يتوجه اليه معنى قوله صلى الله عليه وسلم خشية الصدقة الا حينئذ وقد قام الاجماع على جواز التصرف قبل دخول الحول كيف شاء وهو قول الشافعى ايضا فكيف يريد بقوله بعض الناس ابا حنيفة على الخصوص انتهى ولما كان مذهب الامام فى اداء الزكوة جواز التقديم على الحول وجواز الاسقاط قبل تمام الحول ظن البخارى رح ان قول الامام متناقض فاراد ان يبينه فقال فى هذا الباب وقال بعض الناس فى رجل له ابل وخاف ان تجب عليه الصدقة فباعها بابل مثلها او بغنم او ببقر او بدراهم فرارا من الصدقة بيوم او احتيالا فلا شئ عليه وهو يقول ان زكى ابله قبل ان يحول الحول بيوم او بسنة جازت عنه انتهى قال فى فتح البارى توجيه الزامهم التناقض ان من اجاز التقديم لم يراع دخول الحول من كل جهة فاذا كان التقديم على الحول مجزئا فليكن التصرف قبل الحول غير مسقط واجاب عنهم ابن بطال بان ابا حنيفة رح لم يتناقض فى ذلك لانه لا يوجب الزكوة الا بتمام الحول ويجعل من قدمها كمن قدم الدين مؤجلا واستدل البخارى رح فى عدم سقوط الزكوة بالقياس فى الباب المذكور فقال حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا الليث عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عتبة عن ابن عباس انه قال استفتى سعد بن عبادة الانصارى رسول الله صلى الله عليه وسلم فى نذر كان على امه توفيت قبل ان تقضيه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقضه عنها وقال بعض الناس اذا بلغت الابل عشرين ففيها اربع شياه فان وهبها قبل الحول او باعها فرارا او احتيالا لاسقاط الزكوة فلا شئ عليه وكذلك ان اَطْلَقَها فمات فلا شئ عليه فى ماله انتهى واجاب القسطلانى عن هذا الاستدلال فقال لان المال انما تجب فيه الزكوة ما دام واجبا فى الذمة وهذا الذى مات لم يبق فى ذمته شئ يجب على ورثته وفاؤه قال فى فتح البارى نقلا عن المهلب فيه اى فى هذا الحديث حجة على ان الزكوة لا تسقط بالحيلة ولا بالموت لان النذر لما لم يسقط بالموت والزكوة اوكد منه كانت لازمة لا تسقط بالموت اولى لانه لما الزم الولى بقضاء النذر عن امه كان قضاء الزكوة التى فرضها الله تعالى اشد لزوما قال الحافظ العينى فيه نظر لا يخفى اما الحديث فانه لا يدل على حكم الزكوة لا بالسقوط ولا بعدم السقوط واما قياس عدم سقوط الزكوة على عدم سقوط النذر بالموت فقياس غير صحيح لان النذر حق معين واحد والزكوة حق الله وحق الفقير فمن اين الجامع بينهما ومع هذا فهذا الحديث والحديثان اللذان قبله لا تطابق الترجمة اذا حققت النظر فيها وانها بمعزل عنها وقال الكرمانى ذكر البخارى رح فى هذا الباب ثلثة فروع يجمعها حكم واحد وهو انه اذا ازال ملكه عما تجب فيه الزكوة قبل الحول سقطت الزكوة سواء كان لقصد الفرار من الزكوة ام لا ثم اراد بتفريقها عقب كل حديث التشنيع بان من اجاز ذلك خالف ثلثة احاديث صحيحة

انتهى قال الحافظ العينى ح التشنيع على المجتهدين الكبار لا يجوز وليس فيما ذهبوا اليه مخالفة لاحاديث الباب كما تراه وهى بمعزل عما ذهبوا اليه ومن له ادراك دقيق فى دقائق الكلام يقف على هذا ويظهر له الحق والباطل والصواب من الخطأ والله ولى العصمة والتوفيق **والحادية عشر** مسئلة نكاح الشغار والشغار باطل عند الفريقين ولكن لما زعم البخارى ح ان ابا حنيفة اجاز نكاح الشغار بالحيلة قال فى باب الحيلة فى النكاح وقال بعض الناس ان احتال حتى تزوج على الشغار فهو جائز والشرط باطل الخ قال الحافظ العينى اراد ببعض الناس الحنفية على ما قالوا ان فى كل موضع قال البخارى وقال بعض الناس فمراده الحنفية او ابو حنيفة ح وحده وهذا غير وارد عليهم لانهم قالوا بصحة العقدين فيه وبوجوب مهر المثل لوجود ركن النكاح من اهله فى محله والنهى فى الحديث لاخلاء العقد عن المهر فصار كالعقد بالخمر وقوله ان احتال لم يذكر احد من الحنفية انهم احتالوا فى الشغار انتهى والحاصل ان الحنفية لم يحتالوا فى الشغار ولم يخالفوا حديث الباب بل عملوا بموجبه وهو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الشغار وتوضيح المسئلة فى فتح القدير ما نصه حكم هذا العقد عندنا صحته وفساد التسمية فيجب مهر المثل وقال الشافعى ح بطل العقد بالمنقول والمعقول اما الاول فحديث ابن عمر رضى الله عنهما اخرجه الستة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن نكاح الشغار وهو ان يزوج الرجل بنته او اخته من رجل على ان يزوجه بنته او اخته وليس بينهما صداق والنهى يقتضى فساد المنهى عنه والفاسد فى هذا العقد لا يفيد الملك اتفاقا وعنه انه صلى الله عليه وسلم قال لا شغار فى الاسلام والنفى رفع لوجوده فى الشرع واما الثانى فان كل بضع حينئذ صداق ومنكوح فيكون مشتركا بين الزوج ومستحق المهر وهو باطل والجواب عن الاول ان متعلق النهى والنفى مسمى الشغار ماخوذ فى مفهومه خلوه عن الصداق وكون البضع صداقا ونحن قائلون بنفى هذه الماهية وما يصدق عليه شرعا فلا يثبت النكاح كذلك بل نبطله فبقى نكاحا مسمى فيه ما لا يصلح مهرا موجبا لمهر المثل كالنكاح المسمى فيه خمرا وخنزير فما هو متعلق النهى لم نثبته وما اثبتناه لم يتعلق به بل اقتضت العمومات صحته اعنى ما يفيد الانعقاد بمهر المثل عند عدم تسمية المهر وتسمية ما لا يصلح مهرا فظهر انا قائلون بموجب المنقول حيث نفيناه وعن الثانى بتسليم بطلان الشركة فى هذا الباب نحن لم نثبته اذ لا شركة بدون الاستحقاق وقد ابطلنا كونه صداقا فبطل استحقاق مستحق المهر بضعه فبقى كله منكوحا فى عقد شرط فيه شرط فاسد ولا يبطل به النكاح انتهى وقال بعض الشراح ان ادخال البخارى ح الشغار فى باب الحيلة فى النكاح مشكل لان القائل بالجواز يبطل الشغار **والثانية عشر** مسئلة المتعة فقال فى ذلك الباب وقال بعض الناس ان احتال حتى تمتع فالنكاح فاسد وقال بعضهم النكاح جائز والشرط باطل انتهى قال الحافظ العينى لا مناسبة لذكر هذا هنا لان بطلان المتعة مجمع عليه وقوله ان احتال ليس له دخل فى المتعة وانما ذكره ليشنع به على الحنفية من غير وجه **والثالثة عشر** مسئلة الغصب صورتها انه اذا غصب جارية فزعم انها ماتت فقضى بقيمة الجارية الميتة ثم وجدها فهى له ويرد القيمة ولا تكون القيمة ثمنا عند البخارى ح ولما كان مذهب الامام فى ذلك خلاف هذا بينه فى الكتاب المذكور بقوله وقال بعض الناس الجارية للغاصب لاخذه القيمة وفى هذا احتيال لمن اشترى جارية رجل لا يبيعها فغصبها واعتل بانها ماتت حتى ياخذ ربها قيمتها فيتطيب للغاصب جارية غيره وقال النبى صلى الله عليه وسلم اموالكم عليكم حرام ولكل غادر لواء يوم القيمة انتهى قال الحافظ العينى ليس لذكر هذا الباب هنا وجه لانه ليس موضعه وانما اراد به التشنيع على الحنفية وليس هذا من داب المشائخ وقوله اموالكم عليكم الخ هذان طرفان للحديثين ذكرهما فى معرض الاحتجاج لما ذكره وليس فيهما ما يدل على دعواه اما الاول فمعناه ان اموالكم عليكم حرام اذا لم يوجد التراضى وهنا قد وجد التراضى بدفع الغاصب القيمة واما الثانى فلا يقال للغاصب فى اللغة انه غادر لان الغدر ترك الوفاء والغصب هو اخذ شئ قهرا وعدوانا وقول الغاصب انها ماتت كذب ثم اخذ المالك القيمة رضاء انتهى **والرابعة عشر** انه لو اقام شاهدى زور انه تزوجها برضاها فاثبت القاضى نكاحها والزوج يعلم ان الشهادة باطل فهل يكون ذلك تزويجا صحيحا ام لا قال البخارى ح بالثانى وذهب الامام الى الاول فبين مذهب الامام فى الكتاب المذكور فى باب النكاح بقوله وقال بعض الناس ان لم تستاذن البكر ولم تزوج فاحتال رجل فاقام شاهدى زور انه تزوجها برضاها فاثبت القاضى نكاحها والزوج يعلم ان الشهادة باطل فلا بأس ان يطأها وهو تزويج صحيح انتهى وقال بهذه الصيغة فى هذا الباب فى ثلث مواضع هذه المسئلة مبنية على شئ اخر وهو ان قضاء القاضى بالعقود والفسوخ كالنكاح والطلاق والعتاق بشهادة الزور ينفذ ظاهرا وباطنا عند الامام واحتج فى ذلك كما قال شمس الايمة فى المبسوط بما روى ان رجلا ادعى على امرأة نكاحا بين يدى على رضى الله عنه واقام شاهدين فقضى على ض بالنكاح بينهما فقالت المرأة ان لم يكن بُدٌّ يا امير المؤمنين فزوجنى منه فانه لا نكاح بيننا فقال على رضى الله عنه شاهداك زوجاك فقد طلبت منه ان يعفها عن الزنا بان يعقد النكاح بينهما فلم يجبها الى ذلك ولا يقال انما لم يجبها الى ذلك لان الزوج لم يرض بذلك لانا نقول ليس كذلك بل الزوج راض لانه يدعى النكاح والمرأة رضيت ايضا حيث قالت فزوجنى منه وكما ينشر عليه ذلك فقد كان الزوج راغبا فيها ثم لم يشتغل به وبين ان مقصودهما قد حصل بقضائه فقال شاهداك زوجاك اى الزما فى القضاء بالنكاح بينكما فثبت النكاح بقضائى وما نقل عنه فى هذا الباب كالمرفوع الى رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ لا طريق الى معرفة ذلك حقيقة بالراى ويتبين بهذا ان ما استدلوا به من الاية والحديث فى الاملاك المرسلة وبه نقول والمعنى فيه انه قضى بامر الله تعالى فيما له فيه ولاية الانشاء وقضاه بامر الله تعالى يكون نافذا حقيقة لاستحالة القول بان يامر الله تعالى فى القضاء ثم لا ينفذ ذلك القضاء منه وبيان الوصف انه لما تفحص من احوال الشهود وذكوا عنده سرا وعلانية وجب عليه القضاء بشهادتهم حتى لو امتنع من ذلك يأثم

ويجرح ويعزل ويعزر فعرفنا انه صار مامورا بالقضاء وهذا لانه لاطريق له الى معرفة حقيقة الصدق والكذب من الشهادة
لان الله تعالى لم يجعل لنا طريقا الى معرفة حقيقة الصدق من غير من هو غير معصوم عن الكذب ولا يتوجه عليه شرعا الوقوف على ما
لاطريق له الى معرفته لان التكليف بحسب الوسع والذى فى وسعه التعرف عن احوال الشهود فاذا استقصى فى ذلك غاية الاستقصاء
فقد اتى بما فى وسعه وصار مامورا بالقضاء لان ما وراء هذا ساقط عنه باعتبار انه ليس فى وسعه ثم انما يتوجه عليه الامر بحسب
الامكان والمامور به ان يجعلها بقضائه زوجته ولذلك طريقان اظهار نكاح ان كان وانشاء عقد بينهما فاذا لم يسبق منهما عقد
تعذر اظهاره بالقضاء فيتعين الانشاء اذ ليس هنا طريق اخر فيثبت له ولاية الانشاء بهذا النوع من الدليل الشرعى ويجعل انشاءه
كانشاء الخصمين فيثبت الحل به بينهما حقيقة بل قضاؤه اقوى من انشاء الخصمين عن اتفاق الا يرى ان فى المجتهدات صفة اللزوم
يثبت بانشاء القاضى ولا يثبت بانشاء الخصمين فعرفنا ان قضاءه اقوى من انشاء الخصمين وشرط صحة الانشاء الشهادة والمحل القابل
له ولا شك ان المحل شرط حتى ان كانت المرأة منكوحة الغير او محرمة عليه بسبب لا ينفذ قضاؤه لانعدام المحل وكذلك الشهادة
شرط الا ان مجلس القضاء لا يخلو عن شاهدين فلهذا لم يذكر الشهادة فاما الولى فليس بشرط عندنا ولا حاجة الى ذكر المهر ويجب هذا
التحقيق حكمة بالغة وهو ان لا يجتمع رجلان على امرأة واحدة احدهما بنكاح ظاهر له والاخر بنكاح باطن له ففى ذلك من القبح ما لا
يخفى والدين مصون عن مثل هذا القبح ولا يكون القاضى بقضائه ممكنا من الزنا ففيه من الفساد ما لا يخفى واذا كان يثبت له ولاية
انشاء التفريق بين العنين وبين امرأته ليعفها به عن الزنا ويثبت له ولاية تزويج الصغير والصغيرة لمعنى النظر لهما فلان
يثبت له ولاية انشاء العقد هنا ليعفها به عن الزنا ويصون قضاؤه به عن التمكين من الزنا اولى وكذلك يثبت له ولاية انشاء التفريق
بين المتلاعنين لقطع المنازعة مع يقينه بكذب احدهما كما قال عليه السلام الله يعلم ان احدكما لكاذب فكذلك يثبت له
ولاية الانشاء مع كذب الشهود ليتوجه الامر بالقضاء عليه شرعا وامر القبلة على هذا فانه لما توجه عليه الامر بالصلوة الى جهة
القبلة واتى بما فى وسعه فى طلب القبلة ثبت له ولاية نصب القبلة حتى ان الجهة التى ادى اليها اجتهاده تنتصب قبلة فى حقه فيجوز
صلوته اليها وان تبين له الخطأ بعد ذلك وبهذا تبين فساد ما قالوا ان المدعى عالم بما لو علمه القاضى امتنع من القضاء ففى اللعان
الكاذب منهما عالم بما لو علمه القاضى امتنع من التفريق ومع ذلك ينفذ القضاء فى حقه لتوجه الامر على القاضى وتوجه الامر بالانعقاد
واتباع امر القاضى فى حق الناس وهذا بخلاف ما اذا ظهر ان الشهود عبيد او كفار او محدودون فى قذف فان هذه الاسباب يمكن الوقوف
عليها عند الاستقصاء ولكن ربما يلحقه الحرج فى ذلك فللحرج يعذر ويترك الاستقصاء ولكن لم يسقط الخطاب باصابتها حقيقة
فلا يتوجه الامر بالقضاء بدونها حقيقة فاما حقيقة الصدق فلا طريق الى الوقوف عليه والامر بالقضاء يتوجه بدونه وهو
بمنزلة ما لو توضأ بماء او صلى فى ثوب ثم تبين انه كان نجسا فانه يلزمه الاعادة لهذا المعنى او هو بمنزلة ما لو قضى باجتهاده ثم
ظهر نص بخلافه فاما الاملاك المرسلة فليس للقاضى هناك ولاية الانشاء لان تمليك المال من الغير بغير سبب ليس فيه
ولاية للقاضى ولا لصاحب المال ايضا واسباب تمليك المال كثيرة فلا يمكن تعيين شئ منها فعرفنا انه ليس له فى ذلك الموضع
الا ولاية اظهار الملك فاذا لم يكن هناك ملك سابق فلا تصور لاظهاره بالقضاء والتكليف يثبت بحسب الوسع فبهذا يتبين انه لم
يكن مامورا بالقضاء باطنا واما هنا فله ولاية الانشاء وطريقه متعين من الوجه الذى قلنا فباعتباره يصير مامورا بالقضاء بالنكاح
بينهما حقيقة وذكر فى المسئلة خلاف محمد ولكن ظاهر مبسوط ابى سليمان يفيد ان قول محمد كقول الامام حيث قال فى كتاب الحيل
بعد ما ذكر هذا الاثر وبهذا ناخذ بلا ذكر خلاف وفى اول المبسوط ما نصه ابو سليمان الجوزجانى عن محمد بن الحسن قال قد بينت
لكم قول ابى حنيفة وقول ابى يوسف وقولى ما لم يكن فيه اختلاف فهو قولنا جميعا انتهى وفى رد المحتار قال محمد فى الاصل بلغنا عن على
كرم الله وجهه ان رجلا اقام عنده بينة على امرأة انه تزوجها فانكرت فقضى له بالمرأة فقالت انه لم يتزوجنى فاما اذا قضيت
علىّ فجدد نكاحى فقال لا احدد نكاحك الشاهدان زوجاك قال بهذا ناخذ فلو لم ينعقد النكاح بينهما باطنا بالقضاء لما امتنع من
تجديد العقد عند طلبها ورغبة الزوج فيها وقد كان فى ذلك تحصينها من الزنا وصيانة مائه انتهى من رسالة العلامة قاسم المؤلفة
فى هذه المسألة وقوله بهذا ناخذ دليل لما حكاه الطحاوى من ان قول محمد كقول ابى حنيفة انتهى - **والخامسة عشر الاحتيال فى**
اسقاط الزكوة بالرجوع عن الهبة قال البخارى فى الكتاب المذكور فى باب فى الهبة والشفعة وقال بعض الناس ان وهب هبة الف
درهم او اكثر حتى مكث عنده سنين واحتال فى ذلك ثم رجع الواهب فيها فلا زكوة على واحد منهما قال ابو عبد الله فخالف رسول الله
صلى الله عليه وسلم فى الهبة واسقط الزكوة انتهى قال الحافظ العينى اراد به التشنيع ايضا على ابى حنيفة من غير وجه لان ابا حنيفة
فى اى موضع قال هذه المسألة على هذه الصورة بل الذى قاله ابو حنيفة ان الواهب له ان يرجع فى هبته قال واستدل فى جواز الرجوع
بقوله صلى الله عليه وسلم الواهب احق بهبته ما لم يثب منها اى ما لم يعوض رواه ابو هريرة وابن عباس وابن عمر رضى الله عنهم
اما حديث ابى هريرة فاخرجه ابن ماجة فى الاحكام من حديث عمرو بن دينار عن ابى هريرة واما حديث ابن عباس فاخرجه الطبرانى
من حديث عطاء عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وهب هبة فهو احق بهبته ما لم يثب منها واما حديث ابن عمر
فاخرجه الحاكم من حديث سالم بن عبد الله يحدث عن ابن عمر ان النبى صلى الله عليه وسلم قال من وهب هبة فهو احق بها ما لم يثب
منها وقال حديث صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه فكيف يحل ان يقال فى حق هذا الامام الذى علمه وزهده لا يحيط بهما الواصفون انه

لم وهو ابن قطلوبغا الحنفى المحدث المورخ المعروف بابن الحمام القاضى

خالف الرسول وكيف يخالفه وقد احتج فيما قاله باحاديث هؤلاء الثلاثة من الصحابة الكبار وأما الحديث الذى احتج به مخالفوه وهو ما رواه البخارىؒ الذى يأتى الآن رواه ايضا الجماعة غير الترمذى عن قتادة عن سعيد بن المسيب عن ابن عباسؓ عن النبى صلى الله عليه وسلم قال العائد فى هبته كالكلب يعود فى قيئه فلم ينكره ابو حنيفةؒ بل عمل بالحديثين معا فعمل بالحديث الاول فى جواز الرجوع وبالثانى فى كراهة الرجوع واستقباحه لا فى حرمة الرجوع كما زعموا وقد شبه النبى صلى الله عليه وسلم رجوعه بعود الكلب فى قيئه وفعل الكلب يوصف بالقبح لا بالحرمة وهو يقول بانه مستقبح ولقائل ان يقول للقائل الذى قال ان ابا حنيفةؒ خالف الرسول انت خالفت الرسول فى الحديث الذى احتج به على عدم الرجوع لان هذا الحديث يعم منع الرجوع مطلقا سواء كان الذى يرجع منه اجنبيا او والدا انتهى واعلم ان الامام ليس بمتفرد فيما ذهب اليه قال الحافظ العينىؒ فى كتاب الهبة وقال ابو حنيفةؒ واصحابه للواهب الرجوع فى هبته من الاجنبى ما دامت قائمة ولم يعوض منها وهو قول سعيد بن المسيب وعمر بن عبد العزيز وشريح القاضى والاسود ابن يزيد والحسن البصرى والنخعى والشعبى وروى ذلك عن عمر بن الخطابؓ وعلى بن ابى طالب وعبد الله بن عمر وابى هريرة وفضالة ابن عبيد رضى الله عنهم واجابوا عن الحديث بانه عليه السلام جعل العائد فى هبته كالعائد فى قيئه بالتشبيه من حيث انه ظاهر القبح مروة وخلقا لا شرعا والكلب غير متعبد بالحلال والحرام فيكون العائد فى هبته عائدا فى امر قذر كالقذر الذى يعود فيه الكلب فلا يثبت بذلك منع الرجوع فى الهبة ولكنه يوصف بالقبح وبه نقول ولذلك نقول بكراهة الرجوع انتهى قال محمد ابن الحسن فى المؤطا اخبرنا مالك اخبرنا داؤد بن الحصين عن ابى غطفان يزيد بن طريف عن مروان بن الحكم انه قال عمر بن الخطابؓ من وهب هبة لصلة رحم او على وجه صدقة لا يرجع فيها ان لم يرض منها قال محمد وبهذا ناخذ من وهب هبة لذى رحم محرم او على وجه صدقة فقبضها الموهوب له فليس للواهب ان يرجع فيها ومن وهب هبة لغير ذى رحم محرم فقبضها فله ان يرجع فيها ان لم يثب او يزد خيرا فى يده او تخرج من ملكه وهو قول ابى حنيفةؒ والعامة من فقهائنا انتهى وفى مؤطا مالكؒ عن داؤد بن الحصين عن ابى غطفان بن طريف المرى ان عمر بن الخطابؓ قال من وهب هبة لصلة رحم او على وجه صدقة فانه لا يرجع فيها ومن وهب هبة يرى انه انما اراد بها الثواب فهو على هبته يرجع فيها اذا لم يرض منها قال مالك والامر المجتمع عليه عندنا ان الهبة اذا تغيرت عند الموهوب له ان يعطى صاحبها قيمتها يوم قبضها انتهى فالحاصل ان احاديث هذا الباب قد جاءت مختلفة قابلة للجمع فجمع الحنفية بينها فظن من استروح ولم يتامل فى اصولهم ولا فى فروعهم انهم خالفوا الرسول قال ابن حجر المكى فى الخيرات الحسان ولقد احسن ابو العتاهية حيث قال: ومن الذى ينجو عن الناس سالما: وللناس قال بالظنون وقيل: وقيل لابن المبارك فلان يتكلم فى ابى حنيفةؒ فانشد حسدوك ان فضلك الله ؎ بما فضلت به النجباء: وقيل ذلك لابى عاصم النبيل فقال هو كما قال ابو الاسود الدؤلى حسدوا الفتى اذ لم ينالوا سعيه: فالقوم اعداء له وخصوم: انتهى **والسادسة عشر** اسقاط الشفعة بالحيلة قال فى الباب المذكور وقال بعض الناس الشفعة للجوار ثم عمد الى ما شدده فابطله وقال ان اشترى دارا فخاف ان ياخذ الجار بالشفعة فاشترى سهما من مائة سهم ثم اشترى الباقى وكان للجار الشفعة فى السهم الاول فلا شفعة له فى باقى الدار وله ان يحتال فى ذلك انتهى اراد به التشنيع على ابى حنيفةؒ بانه ابطل الشفعة بعد ما اثبتها قال فى فتح البارى قال ابن بطال اصل هذه المسألة ان رجلا اراد شراء دار فخاف ان ياخذها جاره بالشفعة فسأل ابا حنيفة كيف الحيلة فى اسقاط الشفعة فقال له اشتر منها سهما واحدا شائعا من مائة سهم فتصير شريكا لمالكها ثم اشتر منه الباقى فتصير انت احق بالشفعة من الجار لان الشريك فى المشاع احق من الجار وانما امره بان يشترى سهما من مائة سهم لعدم رغبة الجار فى شراء السهم الواحد لحقارته وقلة انتفاعه به قال وهذا ليس فيه شئ من خلاف السنة انتهى فكيف يصح ان يقال فى هذه الصورة ان ابا حنيفةؒ ابطل حق الجار بل الجار هو ابطل حقه حيث تركه لحقارته وقلة انتفاعه واذا علم هذا ابطل التناقض ايضا لان الجار لما ترك الشفعة فى السهم الاول وصار المشترى شريكا فى الدار انتقل حق الشفعة الى المشترى فلم يثبت حق الشفعة للجار فى باقى الدار حتى يقال انه ابطل الشفعة بعد ما اثبتها فمنشأ القول بابطال الشفعة والتناقض عدم التامل فى مذهب الحنفية قال محمد بن الحسن فى المؤطا قد جاءت فى هذا اى فى حكم الشفعة احاديث مختلفة فالشريك احق بالشفعة من الجار والجار احق من غيره بلغنا ذلك عن النبى صلى الله عليه وسلم انتهى وقال ايضا فى الباب المذكور وقال بعض الناس اذا اراد ان يبيع الشفعة فله ان يحتال حتى يبطل الشفعة فيهب البائع للمشترى الدار ويجدها ويدفعها اليه ويعوضه المشترى الف درهم فلا تكون للشفيع فيها شفعة قال بعض الشراح ذكر البخارى فى المسألة حديث ابى رافع ليعرفك ان ما جعله النبى صلى الله عليه وسلم حقا للشفيع بقوله الجار احق بسقبه لا يحل ابطاله انتهى اقول نسبة ابطال الشفعة الى هذا القول فى هذه الصورة غير صحيح لان الابطال لا يكون الا بعد الثبوت والشفعة لا يثبت الا بعد البيع لان البيع شرط لثبوتها والبيع فى ما نحن فيه لم يوجد ولذا قال الحافظ العينىؒ ليس فى الحديث ما يدل على ان البيع وقع والشفيع لا يستحق الا بعد صدور البيع فحينئذ لا يصح ان يقال لا يحل ابطاله وقال صاحب التوضيح انما اراد البخارىؒ ان يلزم ابا حنيفةؒ التناقض لانه يوجب الشفعة للجار ويأخذ فى ذلك بحديث الجار احق بسقبه فمن اعتمد مثل هذا وثبت ذلك عنده من قضائه صلى الله عليه وسلم ويتحيل بمثل هذه الحيلة فى ابطال شفعة الجار فقد ابطل السنة التى اعتمدها انتهى قلت هذا الذى قاله كلام من غير ادراك ولا فهم قالانه لا جار فى هذه الصورة لان الذى فيها الشريك فى نفس المبيع والجار لا

له اى الامام الاعظم ابا حنيفة رضى الله عنه ۱۲

يتقدم عليه ولا يستحق الجار الشفعة الا بعده وبعد الشريك فى حق المبيع ايضا فكيف يحل لهذا القائل ان يفترى على الامام
الذى سبق امامه وامام غيره وينسب اليه ابطال السنة انتهى **تنبيه** انهم ينقلون شيئا من مذهب الامام من غير تحرير
ولا وقوف على مدركه ثم ينسبونه اليه وهذا جرأة وعدم انصاف ذكره العينى فى كتاب الهبة فلا يؤمن على
نقلهم حتى ينظر فى كتاب الحنفية وقال ايضا فى الباب المذكور وقال بعض الناس ان اشترى نصيب دار فاراد ان يبطل
الشفعة وهب لابنه الصغير ولا يكون عليه يمين انتهى هذا ايضا تشنيع على الحنفية بغير وجه قاله الحافظ العينى وقال
فى باب احتيال العامل ليهدى له وقال بعض الناس اذا اشترى دارا بعشرين الف درهم فلا باس ان يحتال حتى يشترى الدار
بعشرين الف درهم وينقده تسعة الاف درهم وتسع مائة وتسعة وتسعين وينقده دينارا بما بقى من العشرين الفا فان
طلب الشفيع اخذها بعشرين الف درهم والا فلا سبيل له على الدار فان استحقت الدار رجع المشترى على البائع بما دفع اليه
وهو تسعة الاف درهم وتسع مائة وتسعة وتسعون درهما ودينارا لان المبيع حين استحق انتقض الصرف فى الدينار فان وجد
بهذه الدار عيبا ولم تستحق فانه يردها عليه بعشرين الف درهم قال ابو عبد الله فاجاز هذا الخداع بين المسلمين وقال النبى
صلى الله عليه وسلم بيع المسلم لا داء ولا خبثة ولا غائلة انتهى اراد به الالزام بالتناقض وجهه ان الامة مجمعة و
ابو حنيفة معهم على ان البائع لا يرد فى الاستحقاق والرد بالعيب الا ما قبض وكذلك الشفيع لا يشفع الا بما نقد المشترى
وما قبضه من البائع الا بما نقد كذا ذكره الحافظ العينى وفى فتح البارى والفرق عندهم ان البيع فى الاول كان مبنيا على شراء
الدار وهو منفسخ ويلزم عدم التقابض فى المجلس فليس له ان ياخذ الا ما اعطاه وهو الدراهم والدينار بخلاف الرد
بالعيب فان البيع صحيح وان ينفسخ باختيار المشترى واما بيع الصرف فكان وقع صحيحا فلا يلزم من فسخ هذا بطلان هذا
انتهى اقول هذا وكل ما مر من التناقض ليس بتناقض عند من يعرف دقائق الاشياء بل نظير ذلك يوجد فى كلام البخارى
قال فى كتاب اللقطة باب اذا لم يوجد صاحب اللقطة بعد سنة فهى لمن وجدها انتهى وقال بعد اربعة ابواب اذا جاء صاحب
اللقطة بعد سنة ردها عليه لانها وديعة عنده انتهى واشار فى كتاب الهبة فى باب الهبة للولد الى ان للوالد الرجوع فى هبته
وقال بعد احد عشر بابا لا يحل لاحد ان يرجع فى هبته وصدقته انتهى فمثل هذا لا يلزم به التناقض عند العلماء وقوله
فاجاز هذا الخداع بين المسلمين قال الحافظ العينى ان كان مراده به ابا حنيفة ففيه سوء الادب وحاشا ابو حنيفة من ذلك
ودينه المتين وورعه المحكم يمنعه عن ذلك انتهى فان قلت كيف اجاز العلماء الحيل مع ان البخارى اورد فى كتاب الحيل احدا و
ثلثين حديثا فى منع الحيل قلت تحقيق المقام ان ادلة باب الحيل قد جاءت مختلفة فبعضها يقتضى عدمه وبعضها يقتضى
وجوده والبخارى اختار الاول فاورد الاحاديث التى تراها ولكن بعضها لا يدل على الحيل اصلا ولم يذكر ما يدل على الجواز
من الكتاب والسنة بل شنع على من اجاز الحيل قال الحافظ ابن الحجر العسقلانى فى شرح البخارى بعد ما ذكر اقسام الحيل و
اختلاف العلماء فيها ما نصه ولمن اجازها مطلقا او ابطلها مطلقا ادلة كثيرة فمن الاول قوله تعالى وخذ بيدك ضغثا
فاضرب به ولا تحنث وقد عمل به صلى الله عليه وسلم فى حق الضعيف الذى زنى وهو من حديث ابى امامة بن سهل فى السنن
ومنه قوله تعالى ومن يتق الله يجعل له مخرجا وفى الحيل مخارج من المضائق ومنه مشروعية الاستثناء فان فيه تخليصا
من الحنث وكذلك الشروط كلها فان فيها سلامة من الوقوع فى الحرج ومنه حديث ابى هريرة وابن سعيد فى قصة بلال بع
الجمع بالدراهم ثم ابتع منها ومن الثانى قصة اصحاب السبت وحديث حرمت عليهم الشحوم فجملوها فباعوها واكلوا اثمانها
وحديث النهى عن النجش وحديث لعن المحلل والمحلل له اه وقال شمس الايمة السرخسى فى حيل المبسوط ان الحيل
فى الاحكام المخرجة عن الامام جائزة عند جمهور العلماء انما كره ذلك بعض المتقشفة لجهلهم وقلة تاملهم فى الكتاب
والسنة والدليل على جوازه من الكتاب قوله تعالى وخذ بيدك ضغثا فاضرب به ولا تحنث هذا تعليم المخرج لايوب عليه
السلام عن يمينه التى حلف ليضربن زوجته مائة سوط فانه حين قالت له لو ذبحت عناقا باسم الشيطان فى قصة طويلة
اوردها اهل التفسير رحمهم الله وقال تعالى فلما جهزهم بجهازهم جعل السقاية فى رحل اخيه الى قوله ثم استخرجها من
وعاء اخيه كذلك كدنا ليوسف وكان هذا منه حيلة لامساك اخيه عنده على وجه لا يقف اخوته على مقصوده وقال جل
جلاله حكاية عن موسى عليه السلام ستجدنى ان شاء الله صابرا ولم يغلب على ذلك لانه قيد سلامته بالاستثناء و
هو مخرج صحيح قال الله تعالى ولا تقولن لشئ انى فاعل ذلك غدا الا ان يشاء الله واما السنة فما روى عن النبى صلى الله عليه وسلم
قال يوم الاحزاب لعروة بن مسعود فى شان بنى قريظة فلعلنا امرناهم بذلك فلما قال له عمر رضى الله عنه فى ذلك قال
عليه السلام الحرب خدعة وكان ذلك منه الكتاب حيلة ومخرجا من الاثم بتقييد الكلام بلعل ولما اتاه رجل واخبره انه
حلف بطلاق امرأته ثلاثا ان لا يكلم اخاه قال له طلقها واحدة فاذا انقضت عدتها فكلم اخاك ثم تزوجها وهذا
تعليم الحيلة والاثار فيه كثيرة ومن تامل احكام الشرع وجد المعاملات كلها بهذه الصفة وقال فمن كره الحيل فى
الاحكام فانما يكره فى الحقيقة احكام الشرع وانما يقع مثل هذه الاشياء من قلة التامل فالحاصل ان ما يتخلص به الرجل
من الحرام او يتوصل به الى الحلال من الحيل فهو حسن وانما يكره ذلك ان يحتال فى حق الرجل حتى يبطله او فى باطل حتى

يموهه اوفى حق حتى يدخل فيه شبهة فما كان على هذا السبيل فهو مكروه وما كان على السبيل الذى قلنا اولا فلا باس
به لان الله تعالى قال وتعاونوا على البر والتقوى ولا تعاونوا على الاثم والعدوان ففى النوع الاول معنى التعاون على البر والتقوى
وفى النوع الثانى معنى التعاون على الاثم والعدوان وقال فى اخر باب الشفعة بالعروض بعد ما ذكر صور الحيل والاشتغال
بهذه الحيل لابطال حق الشفيع لا باس به اما قبل وجوب الشفعة فلا اشكال فيه وكذلك بعد الوجوب اذا لم يكن قصد
المشترى الاضرار به وانما كان قصده الدفع عن ملك نفسه وقيل هذا قول ابى يوسف فاما عند محمد فيكره ذلك على قياس
اختلافهم فى الاحتيال لاسقاط الاستبراء وللمنع من وجوب الزكوة انتهى اقول ظاهر مبسوط ابى سليمان ان قول محمد كقول
ابى يوسف قال فى باب النفقة فى الشفعة لو خاف من يريد شراء دار ان ياخذها الجار بالشفعة وكره ان يمنعه من ذلك
فيظلمه وان يعطيه الدار فيدخل عليه ما يكره فالوجه حتى لا ياثم فى ذلك ان يتصدق البائع على المشترى ببيت فى الدار
بطريقه ثم يبيعه باقى الدار فلا يكون للجار شفعة فان استحلفه القاضى ما دلست ولا والست حلف وهو صادق وانما
صدق وقد تصدق عليه بشئ من الدار لانه فر من ظلم الشفيع حقه فصنع ما وصفت انتهى فانه لم يذكر فيه الخلاف و
قد ثبت عن محمد كما مر انه قال قد بينت لكم قول ابى حنيفة وقول ابى يوسف وقولى وما لم يكن فيه اختلاف فهو قولنا جميعا
فالحاصل ان بعضهم رجح منع الحيل حتى سماها الخداع وبعضهم رجح جواز الحيل حتى سماها التفقه وقال من كره الحيل
فى الاحكام فانما يكره فى الحقيقة احكام الشرع والله اعلم **والسابعة عشر** ترجمة الحكام هل يكفى ترجمان واحد ام
لابد للحاكم من الاثنين مال البخارى الى الاول وقال فى باب ترجمة الحكام وقال بعض الناس لابد للحاكم من مترجمين
انتهى اختلف الشارحون فى مراد البخارى ههنا ببعض الناس قال الكرمانى قال المغلطائى المصرى كانه يريد ببعض الناس
الشافعى وهو رد لمن قال ان البخارى اذا قال بعض الناس اراد به ابا حنيفة ثم قال الكرمانى اقول غرضهم بذلك غالب الامر
او فى موضع تشنيع عليه او قبح الحال او اراد به هنا بعض الحنفية ..... لان محمد بن الحسن قال بانه لابد من اثنين
غاية ما فى الباب ان الشافعى ايضا قائل به لكن لم يكن مقصودا بالذات انتهى وقال بعضهم المراد ببعض الناس محمد بن
الحسن فانه الذى اشترط انه لابد فى الترجمة من اثنين ونزلها منزلة الشهادة ووافقه الشافعى فتعلق بذلك مغلطائى
وقال فيه ما ذكره البخارى قلت سبحان الله ما هذا التعسف الباطل حتى يوافقوا به انفسهم فى المحذور الكرمانى الذى طرح
جلباب الحياء ويقول او فى موضع تشنيع عليه وقبح الحال وليس التشنيع وقبح الحال الا على من يتكلم فى الائمة الكبار
الذين سبقوهم بالاسلام وقوة الدين وشدة الورع والقرب من زمن النبى صلى الله عليه وسلم ومع ذلك فالكرمانى ما جزم
بان مراد البخارى ببعض الناس ابو حنيفة او محمد بن الحسن لانه رد فى كلامه والعجب من بعضهم الذى جزم بان المراد به
محمد بن الحسن فهو وهم عن المراد به الشافعى مثل ما ذكره الشيخ علاؤ الدين مغلطائى لما ذا والحال ان المراد به لو كان
الشافعى لا يلزم به نقص الشافعى ولا ينقص من جلالة قدره شئ علا ان البخارى لا يراعى الشافعى قط فى جامعه الصحيح
ولو كان يعترف به لروى عنه كما روى عن الامام مالك وجملة مستكثرة وكذلك عن احمد بن حنبل فى اخر المغازى
فى مسند بريدة انه غزا مع النبى صلى الله عليه وسلم ست عشرة غزوة وقال فى كتاب الصدقات حدثنا محمد بن عبد الله
الانصارى حدثنا ابى حدثنا ثمامة الحديث ثم قال عقيبه وزاد فى رواية احمد عن رواية احمد بن حنبل عن محمد
ابن عبد الله الانصارى وقال فى كتاب النكاح قال انا احمد بن حنبل ذكره الحافظ العينى فهذه اربع وعشرون موضعا
قال فيها البخارى بصيغة وقال بعض الناس واما ما اورده البخارى من اقاويل العلماء من الصحابة والتابعين تقوية
لما اختاره من المسائل الخلافية ورد المذهب الامام فجواب ذلك ما روى عن الامام كما فى تاريخ الخميس وكان
ابو حنيفة يقول ما جاءنا او اتانا عن الله ورسوله قبلناه على الراس والعين وما جاءنا او اتانا عن الصحابة اخترنا احسنه ولم
نخرج عن اقاويلهم وما جاءنا او اتانا عن التابعين فهم رجال ونحن رجال واما غير ذلك فلا نسمع التشنيع كذا فى
ربيع الابرار غير قوله واما غير ذلك فلا نسمع التشنيع انتهى وقال صاحب الكفاية فى قول صاحب الهداية وله ان
شريحا كان يشهد ولا يضرب فان قيل اليس ان ابا حنيفة لا يرى تقليد التابعين حتى روى عنه انه قال لا نقلدهم
هم رجال اجتهدوا ونحن رجال نجتهد وقال مشائخنا المتاخرون انما ذكر ابو حنيفة اقاويل التابعين فى كتبه لبيان انه
لم يستبد بهذا القول بل سبقه غيره وقال متبعا لا مخترعا قلنا ذكر فى النوادر عن ابى حنيفة من كان من الائمة
التابعين وافتى فى زمان الصحابة وزاحمهم فى الفتوى وسوغوا له الاجتهاد فانا اقلده مثل شريح والحسن ومسروق و
علقمة وعلى هذه الرواية لا يحتاج الى الجواب وعلى ظاهر الرواية قالوا لم يذكر قوله محتجا به بل محتجا بتجويز الصحابة فعله
فان قضاءه وتشهيره كان بمحضر من عمر وعلى فانه كان قاضيا فى عصرهما فما اشتهر من قضاياه كالمروى عنهما وكان هذا فى
الحقيقة احتجاجا بقولهما وابو حنيفة يرى تقليد كل من كان من الصحابة كذا فى الجامع الصغير للامام المحبوبى وذكر الامام
العلامة النسفى فى الكافى وشريح كان قاضيا فى زمن الصحابة ومثل هذا التشهير لا يخفى على الصحابة ولم ينكر عليه احد
منهم فحل محل الاجماع فكان هذا منه احتجاجا باجماع الصحابة لا تقليد الشريح لانه لا يرى تقليد التابعى انتهى

تنبيه قال الحافظ الخوارزمي في مسنده في الباب الاول بعد ما ذكر فضائل الامام فان قيل قد ذكر ابو بكر احمد بن علي بن ثابت الخطيب في تاريخ بغداد عن المطاعن في ابي حنيفة ومعائبه ونقائصه ومثالبه ما يعارض ما ذكرت من فضائله ومناقبه فالجواب عنه من وجوه خمسة الاربعة من حيث الاجمال والخامس من حيث التفصيل اما الاول فان الاخبار اذا تعارضت تساقطت وتهادرت وتهاترت وجعلت كانها لم ترد ولم تروعن احد وقد ذكر الخطيب الحسود عفا الله عنه في رد مناقب الامام المحسود رضي الله عنه ومفاخره ومحامده ومآثره التي حدثت بها الركبان في الفلوات والنسوان في الخلوات واخبرت بها السنة اهل الآفاق وخيار اهل الشام والعراق وانه رضي الله عنه وفضائله كالشمس في كبد السماء وضوؤها يغشى البلاد مشارقا ومغاربا اضعاف ما حكي عن حساده ومناويه ظنا منه ان ذلك يدنيه الى مساعيه فلما تعارضت رواياته وتناقضت تهاترت وتساقطت وجعلت كان الخطيب ما هذى بها ولا ذكرها في تاريخه ولا رواها وبقي ما ذكرنا نحن وسائر ائمة الاسلام وفحول الانام بلا معارض والدليل على ما ذكرنا ان التعديل متى ترجح على الجرح يجعل الجرح كان لم يكن وقد ذكر ذلك امام ائمة التدقيق ابو الفرج ابن الجوزي في كتاب التحقيق في احاديث التعليق في مواضع منه فقال في حديث المضمضة والاستنشاق الذي يرويه جابر الجعفي عن عطاء عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال المضمضة والاستنشاق من الوضوء الذي لا يتم الوضوء الا بهما فان قال الخصم اعني الشافعي رحمه الله فانه يراهما سنة فيهما جابر الجعفي فقد كذبه ايوب السختياني وزائدة قلنا قد وثقه سفيان الثوري وشعبة وكفى بهما وقال في حديث الاذنان من الرأس فيما يرويه سنان بن ربيعة عن شهر بن حوشب عن ابي امامة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال الاذنان من الرأس فان قال الخصم اعني الشافعي بانه قال يأخذ لهما ماء جديدا ان سنان بن ربيعة مضطرب الحديث وشهر بن حوشب لا يحتج بحديثه قال ابن عدي ليس بالقوي ولا يحتج بحديثه قلنا في الجواب اما شهر بن حوشب فقد وثقه احمد بن حنبل ويحيى بن معين واما سنان فاضطراب حديثه لا يمنع ثقته وقال في حديث مس الذكر الذي يرويه اسحاق بن محمد القروي عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم من مس ذكره فليتوضأ وضوءه للصلوة فان قال الخصم اسحق ليس بثقة قال النسائي اسحق ليس بثقة قلنا وثقه يحيى وشعبة وهكذا فعل غيره من علماء الحديث متى ترجح التعديل جعل الجرح كان لم يكن فالذي يروى عن بعض المحدثين توثيقه لا يعتبر فيه طعن الطاعنين فامام المسلمين الذي قلدته الامة الى اقطار الارضين اولى ان لا يعتبر فيه طعن الحاسدين المعاندين والجواب الثاني ان شهادة الذي ليس بعدل وروايته غير مقبولة والمحدثون طعنوا في الخطيب وذكروا فيه خصالا موجبة عدم قبول روايته ولولا موانع ثلاثة لذكرناها الاول ان امامنا الذي نقلده وهو ابو حنيفة رحمه الله لم ينقل عنه انه ذكر اعداءه بسوء او سب احدا من الاموات بل مذهبه حسن الظن بالمسلمين حتى قال بعد التهم الا اذا وجد دليل ومذهبه انه لا يخرج احد من الايمان بذنب ولا يوجد في كتاب اصحابنا رحمهم الله ذكر احد من الائمة الا بخير فالواجب علينا الاهتداء بهم والاقتداء بهديهم والمانع الثاني ظاهر قوله عليه السلام لا تذكروا موتاكم الا بخير والخطيب عفا الله عنه وان كان قد ظلمنا في ما احب ان يشنع في امامنا رضي الله تعالى عنه وقد قال الله تعالى لا يحب الله الجهر بالسوء من القول الا من ظلم لكن الواجب الاقتداء بامير المؤمنين علي رض حيث راى رجلا يتنفل بالصلوة قبل العيد فلم ينهه فقيل له انك تعلم ان الصلوة قبل العيد منهي عنها فقال اخاف ان ادخل تحت قوله تعالى ارايت الذي ينهى عبدا اذا صلى والمانع الثالث ان سب الخطيب وذكر ما قيل فيه اشتغال بما لا يعنينا وقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حسن اسلام المرء تركه ما لا يعنيه ومن احب ان يعرف سيرة الخطيب فليطالع ترجمته من كتاب تاريخ الكبير له مشق الذي جمعه الحافظ ابو القاسم علي بن الحسين بن هبة الله الشافعي وكتاب الانتصار لامام ايمة الامصار الذي جمعه الحافظ يوسف سبط ابن الجوزي رحمه الله فترى من سيرته وسريرته ما يقضي منه العجب كيف يتكلم مثله في الامام ابي حنيفة رضوان الله عليه والجواب الثالث ان رواية من كان كثير الغلط والزلل وان كان ورعا غير مقبولة والخطيب بهذه المثابة وقد كفى بذلك تقرير ذلك الامام الحافظ ابن الجوزي في كتابه الموسوم بالسهم المصيب في الرد على الخطيب وغيره من العلماء فلا نذكرها عملا بالموانع السابقة والجواب الرابع ان الذين حكي عنهم المطاعن حملهم الحسد فان ذا الفضل لا يزال محسودا وان الحاسد لم يزل مطرودا ولعمري ان الحسد قلما ينجو عنه احد وسببه ان الآدمي لا يحب ان يفوقه احد من ابناء جنسه فاذا راى من قد برز عليه امتعض في باطنه فان كان عاقلا تقيا قهر نفسه وحفظ لسانه وتمنى مثل تلك النعمة لنفسه ولا يتمنى زوالها عنه فهو في غبطة وهو قوله عليه السلام لا حسد الا في اثنين رجل اتاه الله مالا فهو ينفق منه في سبيل الله الحديث الى اخره وان كان غير تقي غلبته نفسه الامارة بالسوء فيتعرض للمحسود ثم هم على مراتب فمنهم من يتعرض له بالسيف والسنان ومنهم من يتعرض له باللسان ومنهم من تغلبه

فضائله ما

نعم

النفس الامارة بالسوء تارة وتارة يغلبها وهم العلماء الذين حسدوا ابا حنيفة رضى الله عنهما جمعين فتارة
مدحوه وتارة قدحوا فيه وهكذا حال المؤمن يغلب الشيطان تارة ويغلبه اخرى وقد صرحوا بذلك واعترفوا
به منهم ابن ابى ليلى فانه كان يقع فى ابى حنيفة تارة ويمدحه اخرى فقيل له فى ذلك فقال الفتى محسود والجواب
الخامس من حيث التفصيل عما ذكره الخطيب فمنها ما شنع هو وغيره على ابى حنيفة رضى الله عنه انه لا يعمل
بالخبر وانما يعمل بالراى وهذا قول من لا يعرف شيئا من الفقه ومن شم رائحته وانصف اعترف ان ابا حنيفة
اعمل الناس بالاخبار واتباع الآثار والدليل على بطلان ما قاله من وجوه ثلثة احدها ان ابا حنيفة يرى المراسيل
حجة ويقدمها على القياس خلافا للشافعى والثانى ان انواع القياس اربعة احدها القياس المؤثر وهو الذى يكون بين
الاصل والفرع معنى مشترك مؤثر والثانى القياس المناسب وهو ان يكون بين الاصل والفرع معنى مناسب و
الثالث قياس الشبه وهو ان يكون بين الاصل والفرع مشابهة صورة فى الاحكام الشرعية والرابع قياس الطرد وهو
ان يكون بين الاصل والفرع معنى مطرد وابو حنيفة واصحابه رحمهم الله قالوا بان قياس الشبه والمناسبة باطل
واختلف اصحابه فى قياس الطرد فانكره بعضهم وقال ابو زيد الكبير بان القياس المؤثر حجة والباقى ليس بحجة
وقال الشافعى بان الانواع الاربعة من القياس حجة ويستعمل قياس الشبه كثيرا فمن ذلك قياسه المطعومات
على المنصوصات للمشابهة بينهما فى الطعم وان لم يكن الطعم مؤثرا فى الزيادة وفى المقدار كالكيل والوزن
ومن ذلك قوله بان العاقلة تتحمل قليل الجناية لمشابهتها الكثيرة ومن ذلك قولهم الخل مائع لا تبتنى
القنطرة على جنسها فلا يزيل النجاسة كالدهن وان لم يكن ذلك مؤثرا فجمع الشافعى بين الخل والدهن
لمشابهتهما فى الصورة وابو حنيفة جمع بين الخل والماء فى المعنى المؤثر فى ازالة النجاسة من الترقيق
بالمجاورة والشيوع بالدلك والتقاطر والزوال بالعصر ولذلك امثلة كثيرة ثم العجب ان ابا حنيفة لا يستعمل
الا نوعا او نوعين من القياس والشافعى يستعمل الانواع الاربعة ويراها حجة ويقول الخطيب وامثاله بان ابا حنيفة
كان يستعمل القياس دون الاخبار وهذا لغلبة الهواء وقلة الوقوف على الفقه والوجه الثالث لابطال ما قال انه كان
لا يتبع الاخبار ان من عرف ماخذ ابى حنيفة واصحابه عرف بطلان ما قاله وبيان ذلك من حيث التفصيل ان
ابا حنيفة قال بان القهقهة فى الصلوة ناقضة لحديث الاعمى الذى وقع فى الركية فضحك بعض القوم
قهقهة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا من قهقه منكم فليعد الوضوء والصلوة وهذا الحديث
وان كان ضعيفا فقد قال به ابو حنيفة وترك به قياس القهقهة فى الصلوة على غير الصلوة خلافا للشافعى
فانه اخذ بالقياس وقال ابو حنيفة بجواز الوضوء بنبيذ التمر لحديث ابن مسعود ليلة الجن وان كان ضعيفا فقد
عمل به ابو حنيفة وترك به قياس النبيذ على سائر الاشربة خلافا للشافعى فانه اخذ بالقياس فعلم ان ابا حنيفة
يقدم الاحاديث الضعيفة على القياس ولكن راى الخطيب وامثاله انه ترك ابو حنيفة العمل ببعض الاحاديث التى
اخذ بها الشافعى وظنوا انه تركها بالقياس ولم يعلموا انه انما تركها لاحاديث اصح منها فمنها قوله عليه السلام اذا بلغ
الماء قلتين لم يحمل خبثا تركه ابو حنيفة لانه ليس فى الصحيحين ولان القلة اسم مشترك واسناده مضطرب
واخذ بالحديث الذى اتفق عليه الشيخان البخارى ومسلم على اخراجه فى صحيحيهما وهو قوله عليه السلام لا
يبولن احدكم فى الماء الدائم ثم يتوضأ منه ولفظ مسلم ثم يغتسل منه ومنها حديث امرهانئ انها كرهت ان
يتوضأ بالماء الذى يبل فيه شئ تركه ابو حنيفة لان امرهانئ روت عن النبى صلى الله عليه وسلم حديثا يخالف
هذا وهو الحديث الصحيح الذى اتفق الشيخان البخارى ومسلم على اخراجه وهو حديث ام عطية قالت توفيت
احدى بنات رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اغسلنها بسدر واجعلن فى الاخيرة كافورا فلهذا الحديث
الصحيح قال ابو حنيفة بان اسم الماء المطلق اذا زال باختلاط شئ طاهر كالسدر والكافور والاشنان والصابون
والزعفران يجوز الوضوء به خلافا للشافعى ومنها احاديث وردت فى عدم جواز الوضوء بفضل وضوء المرأة ليس
شئ منها فى الصحاح ترك العمل بها للحديث الصحيح الذى ذكره الترمذى فى جامعه وهو حديث ميمونة قالت اجنبت انا و
رسول الله صلى الله عليه وسلم فاغتسلت فى جفنة ففضلت فضلة فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم ليغتسل
منها قلت انى اغتسلت منها قال ان الماء ليس عليه جنابة ولا ينجسه شئ فاغتسل منه قال ابو عيسى الترمذى هذا
حديث صحيح حسن فلهذا قال ابو حنيفة يجوز الوضوء بذلك خلافا لبعض اصحاب الحديث ومنها الاحاديث العامة
التى وردت فى نجاسة الماء بموت الحيوان تركها ابو حنيفة فى موت ما ليس له دم سائل كالبق والذباب والزنابير و
العقارب للحديث الخاص الذى اخرجه البخارى فى صحيحه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا وقع الذباب

فی اناء احدکم فلیغمسه کله ثم لیطرحه فان فی احد جناحیه شفاءً وفی الآخر داءً ومنها العمومات التی وردت فی
المیتة ترکها ابو حنیفة رح فی جواز دباغ جلدها خاصة للحدیث الصحیح الذی اتفق الشیخان البخاری رح ومسلم رح علی
اخراجه وهو حدیث ابن عباس رض قال مر رسول الله صلی الله علیه وسلم بشاة میتة فقال الا استنفعتم باهابها
فقالوا یا رسول الله انها میتة فقال انما حرم اکلها فلهذا قال یطهر جلدها بالدباغ خلافا لجماعة ومنها هذه العمومات
الواردة فی المیتة ایضا ترکها ابو حنیفة رح لهذا الحدیث الصحیح وهو قوله انما حرم اکلها فقال رح ان شعر المیتة وعظمها
وقرنها وصوفها طاهر خلافا للشافعی رح ومنها احادیث وردت فی عدم وجوب غسل المنی وجواز القرص والفرك
ظنوا ان ابا حنیفة رح ترکها حیث قال بنجاسة المنی ولم یترکها بل عمل بها فقال رح یجزی الفرك فی الیابس و
یجب غسل الرطب للحدیث الصحیح الذی اتفق الشیخان البخاری رح ومسلم رح علی اخراجه فی صحیحیهما وهو حدیث
عطاء بن یسار قال اخبرتنی عائشة انها کانت تغسل المنی عن ثوب رسول الله صلی الله علیه وسلم فیخرج ویصلی
وانا انظر الی البقع فی ثوبه من اثر الغسل فلذا قال انه نجس خلافا للشافعی رح ومنها حدیث ابن عمر رقیت یوما علی بیت
حفصة فرأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم علی حاجته مستقبل القبلة مستدبر الشام فظنوا ان ابا حنیفة رح
ترك العمل به بل قال ابو حنیفة رح یحتمل انه کان قاعدا لیقضی حاجته فلما ابتدأ فی قضائها استدبر القبلة
جمعا بینه وبین الحدیث الصحیح الذی اتفق الشیخان البخاری رح ومسلم رح علی اخراجه فی صحیحیهما وهو
حدیث ابی ایوب ان النبی صلی الله علیه وسلم قال لا تستقبلوا القبلة بغائط ولا بول ولکن شرقوا او غربوا فلهذا
الحدیث قال لا یجوز استقبال القبلة فی قضاء الحاجة فی الصحاری والبنیان خلافا للشافعی رح وبعض اصحاب الحدیث
ومنها الاحادیث التی وردت ان النبی صلی الله علیه وسلم توضأ ثلاثا ثلاثا فظنوا ان ابا حنیفة رح لم یعمل بها حیث لم یر
تکرار المسح مستحبا وابو حنیفة رح قال الوضوء هو الغسل فیستحب فیه التکرار واما المسح فلیس بوضوء ولا یستحب
فیه التکرار للحدیث الذی رواه ابو عیسی الترمذی فی جامعه فی حدیث علی رض انه حکی وضوء رسول الله صلی الله علیه
وسلم وذکر فیه انه مسح برأسه مرة ثم قال الترمذی هذا حدیث حسن صحیح ومنها الاحادیث التی وردت
فی تعجیل المغرب وکراهة تاخیرها فظنوا ان ابا حنیفة رح لم یعمل بها حیث قال للمغرب وقتان کسائر الصلوات
وابو حنیفة رح یقول یکره تاخیرها لهذه الاحادیث ولا تدل کراهة التاخیر علی انه لیس له وقت جواز الاداء.....
.....کتاخیر العصر الی وقت اصفرار الشمس فیجوز المغرب لو اداه قبل غیبوبة الشفق للحدیث الصحیح
الذی اتفق الشیخان البخاری رح ومسلم رح علی اخراجه فی صحیحیهما عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال اذا قدم
العشاء فابدؤا به قبل ان تصلوا صلوة المغرب ولا تعجلوا عن عشائکم فلهذا قال بالجواز خلافا للشافعی رح ومنها
الاحادیث التی وردت فی اداء الصلوات لمواقیتها وفی اول الوقت فظنوا ان ابا حنیفة رح لم یعمل بها حیث قال بان
الاسفار افضل وانما جمع ابو حنیفة رح بینهما لاحتمالها وبین الحدیث الآخر الصحیح الصریح الذی رواه ابو عیسی
الترمذی عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال اسفروا بالصبح فانه اعظم للاجر قال الترمذی رح هذا حدیث
حسن صحیح فلهذا قال یستحب الاسفار جمعا بینه وبین الحدیث الآخر الصحیح افضل الاعمال اداء الصلوة
لوقتها فان آخر الوقت ایضا وقتها واما قوله اول الوقت رضوان الله وآخره عفو الله فهو من الموضوعات اشار الیه ابن
الجوزی فی کتاب التحقیق ولم یصرح بکونه موضوعا وقد صرح به غیره ومنها الاحادیث التی وردت ان الصلوة
الوسطی صلوة الفجر فظنوا ان ابا حنیفة رح لم یعمل بها حیث قال الوسطی صلوة العصر وانما قال ابو حنیفة
بموجب الحدیث الصحیح الذی اتفق الشیخان البخاری رح ومسلم رح علی اخراجه فی صحیحیهما عن
امیر المؤمنین علی رض عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال یوم الاحزاب ملأ الله قلوبهم وقبورهم نارا کما
شغلونا عن الصلوة الوسطی صلوة العصر حتی غابت الشمس فلهذا قال ان الوسطی صلوة العصر خلافا للشافعی رح
فانه قال الفجر ومنها الاحادیث التی وردت فی الجهر بالتسمیة ظنوا ان ابا حنیفة رح خالفها بالقیاس وانما
لم یعمل بها لانها لم یصح عن رسول الله صلی الله علیه وسلم فی ذلك شیء فاما عن بعض الصحابة فقد صح منه
شیء ولم یصح الباقی والعجب کل العجب من علی بن عمر الدارقطنی حیث صنف کتابا فی الجهر بالبسملة تعصبا
واورد فیه احادیث موضوعة فانکر ذلك علیه المحدثون ورموه عن قوس واحدة فلما قدم مصر قال له بعض
المالکیة انا شدك الله الذی لا اله الا هو هل صح عن رسول الله صلی الله علیه وسلم حدیث فی الجهر ببسم
الله الرحمن الرحیم فقال لا فلهذا لم یعمل بها ابو حنیفة رح وانما عمل بالحدیث الصحیح الذی اتفق

الشيخان البخاري ومسلم على اخراجه في صحيحيهما عن انس بن مالك قال صليت خلف رسول الله صلى الله
عليه وسلم وخلف ابي بكر وعمر وعثمان وكانوا لا يجهرون ببسم الله الرحمن الرحيم وفي لفظ حديثهما
فلما سمع احدا منهم يقول بسم الله الرحمن الرحيم وفي لفظ فكانوا لا يستفتحون القراءة ببسم الله
الرحمن الرحيم فلهذا قال لا يجهر بها خلافا للشافعي ومنها الاحاديث التي وردت في الفاتحة نحو قوله
عليه السلام لا صلوة الا بفاتحة الكتاب وقوله كل صلوة لا يقرأ فيها بفاتحة الكتاب فهي خداج غير تمام ظنوا
ان ابا حنيفة لم يعمل بها حيث قال بان الصلوة بدون قراءة فاتحة الكتاب صحيحة اذا قرأ غيرها ولم يعلموا
انه انما عمل بها ابو حنيفة وانما جمع بين الكل ابو حنيفة لانه قال الصلوة بغير فاتحة الكتاب خداج ناقصة
غير تامة فان كان تركها عمدا فهو عاص فصلوته ناقصة غير تامة وان كان تركها ناسيا يجبر ذلك النقصان
بسجود السهو وقال لا صلوة كاملة فاضلة الا بفاتحة الكتاب لكن لا يبطله ترك الفاتحة للحديث الصحيح الذي تلقته
الامة بالقبول واتفق الشيخان البخاري ومسلم على اخراجه في صحيحيهما ان النبي صلى الله عليه وسلم علم المسيء
في الصلوة فرائضها كلها فقال كبر ثم اقرأ ما تيسر معك من القرآن والعمل به واجب لانه موافق لكتاب الله
تعالى حيث قال فاقرؤا ما تيسر من القرآن فلهذا قال لا تبطل الصلوة بتركها خلافا للشافعي ومنها تشهد
ابن عباس ظنوا ان ابا حنيفة تركه برايه ولم يعلموا ان ابا حنيفة انما اخذ بتشهد ابن مسعود فانه اصح ما
نقل قال ابو عيسى الترمذي اصح حديث روي عن النبي صلى الله عليه وسلم في التشهد حديث ابن مسعود ثم
قال الترمذي وعليه اكثر اهل العلم من الصحابة والتابعين ومنها قوله عليه السلام اذا شك احدكم في صلوته
فليبن على اليقين ظنوا ان ابا حنيفة تركه برأيه ولم يعلموا ان ابا حنيفة عمل به فيما اذا لم يكن له غالب ظن واذا
كان له غالب ظن يتحرى الصواب عملا بالحديث الصحيح الذي اتفق الشيخان على اخراجه في صحيحيهما عن النبي
صلى الله عليه وسلم انه قال اذا شك احدكم في صلوته فليتحر الصواب خلافا للشافعي ومنها الاحاديث التي
وردت في القنوت في صلوة الفجر ظنوا ان ابا حنيفة تركها برأيه ولم يعلموا ان ابا حنيفة علم انها منسوخة و
الدليل عليه ما اخرجاه في الصحيحين عن انس بن مالك قال قنت رسول الله صلى الله عليه وسلم في الفجر
شهرا يدعو على احياء من العرب ثم تركه ومنها العمومات الواردة في صلوة الجنازة ظنوا ان ابا حنيفة خالفها برايه
حيث كره صلوة الجنازة في الاوقات المكروهة الثلاثة وانما خصصها ابو حنيفة بالحديث الصحيح الخاص الذي
اخرجه مسلم في صحيحه فرواه عن عقبة بن عامر ثلاث ساعات كان ينهانا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان
نصلي فيهن وان نقبر فيهن موتانا ومنها قوله عفوت عن امتي عن صدقة الخيل والرقيق ظنوا ان ابا حنيفة لم
يعمل به برايه وانما اخذ ابو حنيفة بالحديث الصحيح الذي اتفق الشيخان البخاري ومسلم على اخراجه في صحيحيهما
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ذكر الخيل فقال ورجل ربطها تعففا ثم لم يمنع حق الله تعالى في رقابها ولا
ظهورها فهي له ستر فلهذا قال في الخيل زكوة خلافا للشافعي ومنها قوله عليه السلام افطر الحاجم والمحجوم
ان ابا حنيفة علم معناه وتاويله فعمل بمعناه والحجامة لا تفطر للحديث الصحيح الذي رواه ابو عيسى الترمذي
عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم احتجم وهو صائم قال الترمذي هذا حديث صحيح ومنها الحديث
الذي اورده مسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم افرد الحج ظنوا ان ابا حنيفة تركه برأيه حيث قال القران
افضل وانما رجح ابو حنيفة الحديث الصحيح الذي اتفق الشيخان البخاري ومسلم على اخراجه عن انس قال
سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لبيك بحجة وعمرة ومنها قوله عليه السلام لا ينكح المحرم ولا ينكح
ولا يخطب انفرد مسلم باخراجه ظنوا ان ابا حنيفة ترك العمل به بالقياس وانما عمل ابو حنيفة بالحديث الذي
اتفقا على صحته واخرجاه في صحيحيهما من حديث ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم تزوج ميمونة وهو
محرم ومنها قوله عليه السلام الشفعة فيما لم يقسم ظنوا ان ابا حنيفة تركه بالقياس وانما اخذ ابو حنيفة
بالحديث الصحيح الذي اتفق الشيخان البخاري ومسلم على اخراجه وهو قوله عليه السلام الجار احق بسقبه و
منها العمومات الواردة في الحث على نوافل العبادات ظنوا ان ابا حنيفة تركها بالقياس حيث قال الاشتغال بالنكاح افضل
وانما اخذ ابو حنيفة بالحديث الصحيح الذي اتفق الشيخان على اخراجه ولكني اصوم وافطر واصلي وارقد واتزوج
النساء فمن رغب عن سنتي فليس مني ومنها العمومات الواردة في اشتراط الولي في النكاح نحو قوله عليه السلام لا
نكاح الا بولي ظنوا ان ابا حنيفة ترك العمل بها بالقياس حيث قال بانه يصح النكاح بغير ولي في البالغة وانما عمل
ابو حنيفة بالحديث الصحيح الخاص الذي رواه ابو عيسى الترمذي في جامعه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الايم

بشفعته

احق بنفسها من وليها والبكر تستاذن فى نفسها واذنها صماتها و بالحديث الصحيح الذى رواه البخارى فى صحيحه
ان خنساء زوجها ابوها وهى كارهة وكانت ثيبة فرد النبى صلى الله عليه وسلم نكاحه فلهذا قال ابو حنيفة الايم
احق بنفسها من وليها والبكر تستاذن خلافا للشافعى ومنها العمومات الدالة على اشتراط التسمية فى النكاح ظنوا ان
ابا حنيفة ترك العمل بها بالقياس ولم يعلموا انما عمل ابو حنيفة بالحديث الصحيح الذى رواه ابو عيسى الترمذى
فى جامعه ان امرأة اتت عبد الله بن مسعود قد تزوجها رجل ومات عنها ولم يفرض لها صداقا ولم يدخل بها فقال
عبد الله ارى لها مثل صداق نسائها ولها الميراث وعليها العدة فشهد معقل بن سنان الاشجعى ان النبى صلى الله عليه
وسلم قضى فى بروع بنت واشق الاشجعية مثل ما قضى به عبد الله قال الترمذى هذا حديث صحيح فلهذا قال
ابو حنيفة يصح النكاح خلافا للشافعى ومنها العمومات الواردة فى اباحة الطلاق ظنوا ان ابا حنيفة تركها بالقياس
حيث قال بحرمة ارسال الثلاث وانما اعتمد ابو حنيفة بالحديث الصحيح الذى اتفق الشيخان على اخراجه فى
الصحيحين وهو حديث ابن عمر انه طلق امرأته فى حال الحيض فسأل عمر النبى صلى الله عليه وسلم عن ذلك
فقال مره فليراجعها ثم يمسكها حتى تطهر ثم تحيض ثم تطهر ثم ان شاء امسكها بعد وان شاء طلقها قبل ان
تبين فتلك العدة التى امر الله تعالى ان يطلق لها النساء ومنها جريان القصاص فى كسر السن خلافا للشافعى
ظنوا ان ابا حنيفة قاله بالقياس وانما اعتمد ابو حنيفة بالحديث الصحيح الذى اخرجه البخارى فى صحيحه وهو حديث
انس ان الربيع بنت النضر اى عمته لطمت جارية فكسرت سنها فعرضوا عليهم الارش فابوا فعرضوا عليهم العفو
فابوا فاتوا النبى صلى الله عليه وسلم فامرهم بالقصاص الحديث بطوله ومنها العمومات الواردة بقتل المشركين
ظنوا ان ابا حنيفة ما عمل بها بل بالقياس حيث قال لا تقتل المرأة ولا الشيخ الفانى ولا الرهبان ولا العميان خلافا
للشافعى وانما اعتمد ابو حنيفة بالحديث الصحيح الذى رواه الترمذى فى جامعه ان امرأة وجدت مقتولة فى بعض
مغازى رسول الله صلى الله عليه وسلم فانكر رسول الله صلى الله عليه وسلم قتل النساء والصبيان قال الترمذى
هذا حديث صحيح ومنها العمومات الواردة فى اباحة صيد الكلب ظنوا ان ابا حنيفة لم يعمل بها بل بالقياس حيث
قال بانه لا يؤكل صيد الكلب اذا اكل منه خلافا للشافعى فى احد قوليه وانما اعتمد ابو حنيفة بالحديث الصحيح الذى
اخرجه البخارى ومسلم فى صحيحيهما ان عدى بن حاتم سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اذا ارسلت كلبك
المعلم فقتل فكل واذا اكل فلا تاكل فانما امسك على نفسه ومنها الرد على ذوى السهام الا على الزوج والزوجة وعند
الشافعى يوضع فى بيت المال ظنوا ان ابا حنيفة قال ذلك بالقياس وانما اعتمد ابو حنيفة بالحديث الصحيح الذى
اخرجه البخارى ومسلم فى صحيحيهما وهو حديث ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى فى جنين
امرأة من بنى لحيان سقط ميتا بغرة عبد او امة ثم توفيت المرأة التى قضى لها بالغرة فقضى رسول الله صلى الله
عليه وسلم بان ميراثها لبنيها وزوجها وان العقل على عصبتها واحاديث اخر اخرجها مسلم فى صحيحه فعلم هذا
كله ان الذى قاله الخطيب وغيره ان ابا حنيفة كان يعمل بالقياس والراى دون الاخبار بهت وافتراء هو واصحابه براء وانما
يعملون بالقياس عند عدم الحديث وكذلك جميع المجتهدين رضوان الله عليهم اجمعين وفى الخيرات الحسان
واجتمع فى المدينة بمحمد بن الحسن بن على رضى الله عنهم فقال له انت الذى خالفت احاديث جدى صلى الله عليه
وسلم بالقياس فقال معاذ الله من ذلك اجلس فان لك حرمة كحرمة جدك عليه افضل الصلوة والسلام فجلس و
جلس ابو حنيفة بين يديه فقال له الرجل اضعف ام المرأة قال المرأة قال كم سهمها قال نصف سهم الرجل
قال لو قلت بالقياس لقلبت الحكم ثم قال الصلوة افضل ام الصوم قال الصلوة قال لو قلت بالقياس لامرت الحائض
بقضائها دون قضائه ثم قال البول نجس ام النطفة قال البول قال لو قلت بالقياس لاوجبت الغسل من البول دون
المنى معاذ الله ان اقول غير الحديث بل اخدم قوله فقام وقبل وجهه انتهى اقول ان الامام رضى الله عنه رد بعض
الاحاديث لكونها منسوخة او معارضة او لعدم صحتها عنده فلو عد ذلك من مخالفة السنة لا يسلم احد من الفقهاء
والمحدثين قال فى الخيرات الحسان قال الليث بن سعد احصيت على مالك سبعين مسألة قال فيها برايه وكلها مخالفة
لسنة رسول الله صلى الله عليه وسلم ولقد كتبت اليه اعظه فى ذلك ولم نجد احدا من علماء الامة اثبت حديثا
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم رده الا بحجة كادعاء نسخ باثر مثله او باجماع او بعمل يجب على اصله الانقياد
اليه او لمعنى فى سنده ولو رده احد من غير حجة سقطت عدالته فضلا عن امامته ولزمه اسم الفسق ولقد عافاهم
الله من ذلك وقد جاء عن الصحابة رضى الله عنهم من اجتهاد الراى والقول بالقياس على الاصول ما يطول ذكره وكذلك
التابعون وعدد منهم خلقا كثيرا انتهى كلام ابن عبد البر ومن ذلك قول الزهرى بجواز الانتفاع بجلد الميتة مطلقا

دبغ اولم يدبغ واستدل على ذلك بقوله عليه السلام فى حديث الشاة انما حرم اكلها واختار البخارى رحمه الله هذا المذهب حيث اكتفى فى كتاب البيوع فى باب جلود الميتة قبل ان تدبغ بالرواية الخالية عن الدبغ فقال حدثنا زهير بن حرب حدثنا يعقوب بن ابراهيم حدثنا ابى صالح قال حدثنى ابن شهاب ان عبيد الله بن عبد الله اخبره ان عبد الله بن عباس رضى الله عنهما اخبران رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بشاة ميتة فقال هلا استمتعتم باهابها قالوا انها ميتة قال انما حرم اكلها وقد ثبت التقييد بالدبغ من طرق اخرى عند مسلم من طريق ابن عيينة هلا اخذتم اهابها فدبغتموه وانتفعتم به انتهى ونظائره كثيرة ولم اقصد بهذا الجمع انتقاص احد من العلماء انما الغرض من ذلك دفع ما زعم بعض طلبة الزمان ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذين سبقونا بالايمان ولا تجعل فى قلوبنا غلا للذين امنوا ربنا انك رؤف رحيم وصلى الله عليه وعلى اله واصحابه اجمعين والحمد لله رب العلمين قال جامعها عفا الله عنه وغفر لوالديه

يَا حَيُّ	تمت	يَا قَيُّوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْمَغَازِي

بَابُ غزوة العُشَيْرَة او العُسَيْرَة وقال ابن اسحٰق اول ما غزا النبي صلى الله عليه وسلم الابواء ثم بُوَاط ثم العُشَيْرَة **حدثني** ۳۹۴۹ عبد الله بن محمد قال حدثنا وهب قال حدثنا شعبة عن ابي اسحٰق قال كنت الى جنب زيد بن ارقم فقيل له كم غزا النبي صلى الله عليه وسلم من غزوة قال تسع عشرة قيل كم غزوت انت معه قال سبع عشرة قلت فايهم كانت اول قال العُشَيْر او العُسَيْرة فذكرت لقتادة فقال العُشَيْرة **بَابُ** ذكر النبي صلى الله عليه وسلم من يُقتل ببدر **حدثني** ۳۹۵۰ احمد بن عثمان قال حدثنا شُرَيح بن مسلمة قال حدثنا ابراهيم بن يوسف عن ابيه عن ابي اسحاق قال حدثني عمرو بن ميمون انه سمع عبد الله بن مسعود يحدث عن سعد بن معاذ انه قال كان صديقًا لامية بن خلف وكان اُمَيَّة اذا مر بالمدينة نزل على سعد وكان سعد اذا مر بمكة نزل على اُمَيَّة فلما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة انطلق سعد مُعْتَمِرًا فنزل على اُمَيَّة بمكة فقال لاُمَيَّة انْظُر لي ساعة خَلْوَة لعلي ان اطوف بالبيت فخرج به قريبا من نصف النهار فلقيهما ابو جهل فقال يا ابا صفوان من هذا معك فقال هذا سعد فقال له ابو جهل الا اراك تطوف بمكة آمنا وقد آويتم الصُّبَاة وزعمتم انكم تنصرونهم وتعينونهم اما والله لولا انك مع ابي صفوان ما رجعت الى اهلك سالما فقال له سعد ورفع صوته عليه اما والله لئن منعتني هذا لامنعنك ما هو اشد عليك منه طريقك على اهل المدينة فقال له اُمَيَّة لا ترفع صوتك يا سعد على ابي الحكم سيد اهل الوادي فقال سعد دعنا عنك يا اُمَيَّة فوالله لقد سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انهم قاتلوك قال بمكة قال لا ادري ففزع لذلك اُمَيَّة فزعا شديدا فلما رجع اُمَيَّة الى اهله قال يا ام صفوان الم تري ما قال لي سعد قالت وما قال لك قال زعم ان محمدا اخبرهم انهم قاتلي فقلت له بمكة قال لا ادري فقال اُمَيَّة والله لا اخرج من مكة فلما كان يوم بدر استنفر ابو جهل الناس قال ادركوا عيركم فكره اُمَيَّة ان يخرج فاتاه ابو جهل فقال يا ابا صفوان انك متى يراك الناس قد تخلفت وانت سيد اهل الوادي تخلفوا معك فلم يزل به ابو جهل حتى قال اما اذ غلبتني فوالله لاشترين اجود بعير بمكة ثم قال اُمَيَّة يا ام صفوان جهزيني فقالت له يا ابا صفوان وقد نسيت ما قال لك اخوك اليثربي قال لا وما اريد ان اجوز معهم الا قريبا فلما خرج اُمَيَّة اخذ لا يَنْزِل منزلا الا عقل بعيره فلم يزل بذلك حتى قتله الله ببدر **بَابُ** قصة غزوة بدر وقول الله تعالى وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ

كتاب المغازي بسم الله الرحمن الرحيم غزوة العشيرة ثنا يحدث انه كان قال لا ام فانه سيد انه قاتلك قاتليك صلى الله عليه وسلم انه قاتلي فقال عيرهم متى ما يراك غلبني يترك قصة غزوة بدر عز وجل

---

۱ قوله كتاب المغازي كذا لابي ذر والاصيلي وابي الوقت ولغيرهم بتاخير باب وسقط لابي ذر باب وقوله او العسيرة ولفظ بعد البسملة كتاب المغازي غزوة العشيرة حسب ولابن عساكر باب بالتنوين في المغازي غزوة العشيرة او العسيرة كذا في القسطلاني والمغازي جمع مغزى مصدر غزا كالغزو كذا في التوشيح قال في الفتح واصل الغزو القصد ومغزى الكلام مقصده والمراد بالمغازي هنا ما وقع من قصد النبي صلى الله عليه وسلم الكفار بنفسه او ببعث من قبله وقصدهم اعم من ان يكون الى بلادهم او الى الاماكن التي دخلوها حتى مثل احد والخندق انتهى ۱۲ ۲ قوله ابن اسحاق هو محمد بن اسحاق بن يسار المدني التابعي صاحب كتاب المغازي قدم بغداد وحدث بها ومات بها سنة ۱۵۰ ۱۲ ک ۳ قوله الابواء بفتح الهمزة وسكون الموحدة وبالمد وبُواط بضم الموحدة وضمها وتخفيف الواو وبالمهملة وكان الابواء في صفر على رأس اثنى عشر شهرا من مقدمه المدينة ووادع فيها بني ضمرة وهي قرية من عمل الفرع بينها وبين الجحفة من جهة المدينة ثلثة وعشرون ميلا خرج صلعم اليها يريد قريشا وبواط جبل من جبال جهينة بقرب ينبع خرج صلعم اليها في ربيع الاول سنة اثنين والعشيرة في جمادى الاولى سنة اثنين وصالح فيها بني مدلج ولم يكن في الثلثة حرب بن الكرماني والتوشيح وقس ۱۲ ۴ قوله تسع عشرة ولابي يعلى بسند صحيح عن جابر انه غزا احدى وعشرين غزوة فلعل زيد بن ارقم خفي عليه منها ثنتان ولعبد الرزاق عن ابن المسيب اربعا وعشرين وتوسع ابن سعد فعد المغازي التي خرج فيها بنفسه سبعا وعشرين كذا في التوشيح قال في الخير الجاري ومنشأ الاختلاف ان بعض الرواة ترك البعض اولم يضبط الكل بل اخبر بما علم او منشأه انه ادخل بعضها في بعض لمناسبة بينهما كالطائف وحنين وكاحزاب وبني قريظة ووقع المقاتلة في تسع منها مع الكفار بدر واحد واحزاب وبني قريظة وبني المصطلق وخيبر وفتح مكة وحنين والطائف انتهى ۱۲ ۵ قوله قال العشيرا او العسيرة فذكرت لقتادة فقال العشيرة يعني بمعجمة وهاء وهذا هو الصواب وعليه اتفق اهل السير كذا في التوشيح قال في الخير الجاري واختلفوا في اول الغزوات قال محمد بن اسحٰق وجماعة اولها غزوة الابواء ثم بواط ثم عشيرة وقيل اولها عشيرة والاول ارجح عند الشيخ ابن حجر انتهى ۱۲ ۶ قوله الصباة بضم المهملة وخفة الموحدة جمع صابي بلا همزة من ينتقل من دين الى دين ۱۲ توشيح ۷ قوله انهم اي النبي صلى الله عليه وسلم واصحابه وهم من اعاد الضمير الى ابي جهل واصحابه قوله قاتلوك وروى قاتليك وهو لحن وتكلف توجيهه على تقدير يكونون ۱۲ توشيح ۸ قوله استنفر ابو جهل اي طلب الخروج من الناس قوله عيركم بكسر العين اي القافلة التي كانت مع ابي سفيان. ک تو قال القسطلاني وكان ابو سفيان جاء من الشام في قافلة عظيمة فيها اموال قريش فندب النبي صلى الله عليه وسلم اليهم فلما بلغ ابو سفيان ذلك ارسل ضمضم بن عمرو الغفاري الى قريش ليحرضهم على المجيء بحفظ اموالهم فلما وصل بكى جدع بعيره وشق قميصه وصرخ يا معشر قريش اموالكم مع ابي سفيان قد عرض لها محمد الغوث الغوث انتهى ومر الحديث ..... في آخر كتاب الانبياء ۱۲ ۹ قوله اذ تقول للمؤمنين اختلف اهل التاويل فمنهم من قال هي متعلقة بقوله ولقد نصركم الله فعلى هذا هي في قصة بدر وعليه عمل المص وهو قول الاكثر وبه جزم الداودي وانكره ابن التين فذهل وقيل هي متعلقة بقوله واذ غدوت من اهلك تبوئ المؤمنين مقاعد للقتال فعلى هذا هي بغزوة احد وهو قول عكرمة وطائفة ويؤيد الاول ما روى ابن ابي حاتم بسند صحيح الى الشعبي ان المسلمين بلغهم يوم بدر ان كرز بن جابر يمد المشركين فانزل الله تعالى الن يكفيكم ان يمدكم ربكم بثلثة آلاف الآية قال فلم يمد كرز المشركين ولم يمد المسلمين الخمسة ومن طريق سعيد عن قتادة قال امد الله المسلمين بخمسة آلاف من الملائكة وعن الربيع بن انس قال امد الله المسلمين يوم بدر بالف ثم زادهم فصاروا ثلثة آلاف ثم زادهم فصاروا خمسة آلاف وكانه جمع بين آيتي آل عمران والانفال وقد لمح المص بالاختلاف في النزول وذكر قوله تعالى واذ غدوت من اهلك في غزوة احد كذلك قوله ليس لك من الامر شيء وذكر ما عدا ذلك في غزوة بدر وهو المعتمد ۱۲

حل اللغات

المغازي جمع مغزى والمغزى يصلح ان يكون مصدرا وان يكون موضع الغزو الغزوة هو السير الى القتال ويقال غزاه اراده وطلبه العشيرة تصغير من العشر. العسيرة اسم مصغر من العسر. الابواء بفتح الهمزة موضع بين مكة والمدينة وهي الى المدينة اقرب بواط بضم الباء وهو جبل من جبال جهينة استنفر اي طلب الخروج العير بكسر العين وهو الابل التي تحمل الميرة ويراد به القافلة اجوز اي انفذ حتى قتله الله اي قدر الله قتله. عه بالمعجمة اعرف. ق وهي بالتصغير مكانها عند ينبع خرج اليها يريد قريشا في جمادى الاولى سنة اثنين في خمسين ومائة وقيل مائتين ۱۲ توشيح عه كذا بالجمع والصواب فايرا ووجهه بعضهم على حذف المضاف اي فاي غزوتهم ۱۲

بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ بَلٰٓى اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا
خَآئِبِيْنَ ۲ وقال وحشی قتل حمزة طعيمة بن عدی بن الخيار يوم بدر وقوله تعالى وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ الآية

حدثنی ۳۹۵۱ يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن عبد الرحمن بن عبد الله بن كعب ان عبد الله بن كعب قال سمعت كعب بن مالك يقول لم اتخلف عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فی غزوة غزاها الا فی غزوة تبوك غير انی تخلفت فی غزوة بدر ولم يعاتب احد تخلف عنها انما خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم يريد عير قريش حتى جمع الله بينهم وبين عدوهم على غير ميعاد **باب** قول الله تعالى اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ وَمَا جَعَلَهُ
اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ
السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ
فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ **حدثنا** ۳۹۵۲ ابو نعيم قال حدثنا اسرائيل عن مخارق عن طارق بن شهاب قال سمعت ابن مسعود يقول شهدت
من المقداد بن الاسود مشهدا لان اكون صاحبه احب الی مما عدل به اتی النبی صلى الله عليه وسلم وهو يدعو على المشركين فقال
لا نقول كما قال قوم موسى اِذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ ولكنا نقاتل عن يمينك وعن شمالك وبين يديك وخلفك
فرأيت النبی صلى الله عليه وسلم اشرق وجهه وسره **حدثنی** ۳۹۵۳ محمد بن عبد الله بن حوشب قال حدثنا عبد الوهاب قال
حدثنا خالد عن عكرمة عن ابن عباس قال قال النبی صلى الله عليه وسلم يوم بدر اللهم انشدك عهدك ووعدك اللهم ان
شئت لم تعبد فاخذ ابو بكر بيده فقال حسبك فخرج وهو يقول سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ **باب** **حدثنی** ۳۹۵۴ ابراهيم بن
موسى قال اخبرنا هشام ان ابن جريج اخبرهم قال اخبرنی عبد الكريم انه سمع مقسما مولى عبد الله بن الحارث يحدث عن
ابن عباس انه سمعه يقول لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ عن بدر والخارجون الی بدر **باب** عدة اصحاب بدر **حدثنا** ۳۹۵۵
مسلم قال حدثنا شعبة عن ابی اسحاق عن البراء قال استصغرت انا وابن عمر **ح** ۳۹۵۶ وحدثنی محمود قال حدثنا وهب عن شعبة
عن ابی اسحاق عن البراء قال استصغرت انا وابن عمر يوم بدر وكان المهاجرون يوم بدر نيفا على ستين والانصار نيف واربعون
ومائتان **حدثنا** ۳۹۵۷ عمرو بن خالد قال حدثنا زهير قال حدثنا ابو اسحق قال سمعت البراء يقول حدثنی اصحاب محمد صلى الله عليه

فورهم غضبهم ۲ قال ابو عبد الله وتودون ان غير ذات الشوكة تكون لكم الشوكة الحد الحدة ثنا ابن مالك ۳ ابن مالك عن ولم يعاتب الله احدا النبی صلى الله عليه وسلم
عز وجل انا صاحبه ثنا ۲ انی ثنا ۲ بن ابراهيم ۲ يوم بدر ثنا نيفا واربعين ومائتين

صلى الله عليه وسلم فی تلك الحال بل الحامل له على ذلك شفقته على اصحابه وتقوية قلوبهم لانه كان اول مشهد شهده فبالغ فی التوجه والابتهال لتسكن نفوسهم عند ذلك لانهم كانوا يعلمون ان وسيلته مستجابة فلما قال ابو بكر ما قال علم انه استجيب له لما وجد عند ابی بكر من القوة والطمانينة فكف عن ذلك انتهى ولهذا قال بعده سيهزم الجمع ويولون الدبر كذا فی الكرمانی ومر فی ص۵۱۶ فی الجهاد ۱۲ **۸** قوله لا يستوی القاعدون الی آخره اورده المؤلف مختصرا وانفرد باخراجه دون مسلم وقد رواه الترمذی من طريق حجاج عن ابن جريج عن عبد الكريم عن مقسم عن ابن عباس قال لا يستوی القاعدون من المؤمنين غير اولی الضرر عن بدر والخارجون الی بدر لما نزلت غزوة بدر قال عبد الله بن جحش وابن ام مكتوم الاعميان يا رسول الله هل لنا رخصة فنزلت لا يستوی القاعدون من المؤمنين غير اولی الضرر والمجاهدون فی سبيل الله الآية كذا فی القسطلانی ۱۲ **۹** قوله استصغرت يقال استصغره اذا عده صغيرا قوله نيفا بالتخفيف والتشديد يقال عشرة ونيف وكل ما زاد على العقد فهو نيف حتى يبلغ العقد الثانی ونيف فلان على السبعين اى زاد عليها ۱۲ كرمانی

حل اللغات من فورهم اى من ساعتهم مسومين اى معلمين بالسيماء طرفا اى جماعة او يكبتهم اى يهزمهم وقيل يهلكهم فينقلبوا اى فيرجعوا لم يعاتب على صيغة المجهول يريد عير قريش اى لم يرد القتال فوق الاعناق اى اعالی التی هی المذابح ـ البنان الاصابع وقيل يريد الاطراف شاقوا الله ورسوله اى خالفوهما مما عدل به مبنيا للمفعول اى مما وازن به من شئ يقابله اشرق من الاشراق اى استنار انشد بضم الشين اى اطلب ـ نيفا بالتشديد والتخفيف يقال عشرة ونيف وكل ما زاد على العقد فهو نيف حتى يبلغ العقد الثانی وقيل النيف كالبضع بين الثلاث الی التسع.

۱ قوله عدی بن الخيار كذا وقع فيه ابن الخيار وهو وهم والصواب ابن نوفل كما سيأتی فی غزوة احد ۱۲ فتح الباری **۲** قوله غير انی تخلفت قال الكرمانی فان قلت استثنى قلت غير للصفة اى ما تخلفت الا فی تبوك حال مغايرة تخلف بدر لتخلف تبوك لان التوجه فيه لم يكن بقصد الغزو بل بقصد اخذ العير انتهى ۱۲ **۳** قوله عير بالكسر القافلة قال فی التوشيح كانت الف بعير فيها خمسون الف دينار مع اثلثون رجلا وقيل اربعون وقيل ستون انتهى ۱۲ **۴** قوله اذ تستغيثون بدل من اذ يعدكم او متعلق بقوله ليحق الحق او على اضمار اذكر واستغاثتهم انهم لما علموا ان لا محيص من القتال اخذوا يقولون اى رب انصرنا على عدوك اغثنا يا غياث المستغيثين قوله مردفين اى متبعين المؤمنين او بعضهم بعضا من اردفته اذا جئت بعده كذا فی البيضاوی قال القسطلانی كذا ساق الآيات كلها فی رواية كريمة ولابی ذر ولابن عساكر اذ تستغيثون ربكم الی قوله فان الله شديد العقاب وسقط لهم ما بعد ذلك انتهى وقد تقدمت الاشارة اليه فی الذی قبله والجمع ايضا بين قوله بالف من الملئكة وبين قوله بثلثة آلاف داود والبخاری فيه بيان الاستغاثة كذا فی الفتح قال البيضاوی قيل امدهم الله يوم بدر اولا بالف من الملئكة ثم بمار وثلثة آلاف ثم صاروا خمسة انتهى ۱۲ **۵** قوله مما عدل به بمهملتين مبنيا للمفعول اى من كل شئ قوبل فی الدنيا ۱۲ توشيح **۶** قوله قال النبی صلى الله عليه وسلم يوم بدر اى لما نظر الی اصحابه وهم ثلث مائة ونيف ونظر الی المشركين فاذا هم الف وزيادة فاستقبل عليه السلام القبلة قوله اللهم انشدك بضم الشين والدال مع فتح الهمزة ولابی ذر انی انشدك قوله عهدك ووعدك اى الطلب منك الوفاء بما عدت ووعدت من الغلبة على الكفار والنصر للرسول واظهار الدين قوله ان شئت لا تعبد بعدها يتسلطون على المؤمنين وفی حديث عمر عند مسلم اللهم ان تهلك هذه العصابة من اهل الاسلام لا تعبد فی الارض وانما قال ذلك لانه علم انه خاتم النبيين فلو هلك ومن معه حينئذ لم يبعث الله احدا ممن يدعو الی الايمان ۱۲ قس **۷** قوله فاخذ ابو بكر آه قال ابن العربی فيما حكاه تلميذه السهيلی عنه كان صلى الله عليه وسلم فی مقام الخوف وكان ابو بكر فی مقام الرجاء هذا كما تراه وفی التوشيح قال الخطابی لا يجوز ان يتوهم احد ان ابا بكر كان اوثق ربه من النبی

وسلم ممن شهد بدرا انهم كانوا عدة اصحاب طالوت الذين جازوا معه النهر بضعة عشر وثلثمائة قال البراء لا والله ما جاوز معه النهر
الا مؤمن ٣٩٥٨ **حدثنا** عبد الله بن رجاء قال حدثنا اسرائيل عن ابى اسحاق عن البراء قال كنا اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم نتحدث ان
عدة اصحاب بدر على عدة اصحاب طالوت الذين جاوزوا معه النهر ولم يجاوز معه الا مؤمن بضعة عشر وثلثمائة ٣٩٥٩ **حدثنى** عبد الله
ابن ابى شيبة قال حدثنا يحيى عن سفيان عن ابى اسحاق عن البراء ح وحدثنا محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان عن ابى اسحق عن البراء
قال كنا نتحدث ان اصحاب بدر ثلثمائة وبضعة عشر بعدة اصحاب طالوت الذين جاوزوا معه النهر وما جاوز معه الا مؤمن **باب**
دعاء النبى صلى الله عليه وسلم على كفار قريش شيبة وعتبة والوليد وابى جهل بن هشام وهلاكهم ٣٩٦٠ **حدثنى** عمرو بن خالد قال
حدثنا زهير قال حدثنا ابو اسحق عن عمرو بن ميمون عن عبد الله بن مسعود قال استقبل النبى صلى الله عليه وسلم الكعبة فدعا على
نفر من قريش على شيبة بن ربيعة وعتبة بن ربيعة والوليد بن عتبة وابى جهل بن هشام فاشهد بالله لقد رأيتهم صرعى قد
غيرتهم الشمس وكان يوما حارا **باب** قتل ابى جهل ٣٩٦١ **حدثنا** ابن نمير قال حدثنا ابو اسامة حدثنا اسمعيل قال اخبرنا قيس عن
عبد الله انه اتى ابا جهل وبه رمق يوم بدر فقال ابو جهل هل اعمد من رجل قتلتموه ٣٩٦٢ **حدثنا** احمد بن يونس قال حدثنا زهير
حدثنا سليمن التيمى ان انسا حدثهم قال النبى صلى الله عليه وسلم ح وحدثنى عمرو بن خالد قال حدثنا زهير عن سليمن عن
انس قال قال النبى صلى الله عليه وسلم من ينظر ما صنع ابو جهل فانطلق ابن مسعود فوجده قد ضربه ابنا عفراء حتى برد قال انت ابو جهل
قال فاخذ بلحيته قال وهل فوق رجل قتلتموه او رجل قتله قومه قال احمد بن يونس انت ابو جهل ٣٩٦٣ **حدثنى** محمد بن المثنى قال
حدثنا ابن ابى عدى عن سليمن التيمى عن انس قال قال النبى صلى الله عليه وسلم يوم بدر من ينظر ما فعل ابو جهل فانطلق ابن مسعود
فوجده قد ضربه ابنا عفراء حتى برد فاخذ بلحيته قال انت ابو جهل قال وهل فوق رجل قتله قومه او قال قتلتموه **حدثنى** ابن المثنى
قال اخبرنا معاذ بن معاذ قال حدثنا سليمن قال اخبرنا انس بن مالك نحوه ٣٩٦٤ **حدثنا** على بن عبد الله قال كتبت عن يوسف بن
الماجشون عن صالح بن ابراهيم عن ابيه عن جده فى بدر يعنى حديث ابنى عفراء ٣٩٦٥ **حدثنى** محمد بن عبد الله الرقاشى قال حدثنا
معتمر قال سمعت ابى يقول حدثنا ابو مجلز عن قيس بن عباد عن على بن ابى طالب انه قال انا اول من يجثو بين يدى الرحمن للخصومة
يوم القيمة وقال قيس بن عباد وفيهم انزلت هذان خصمان اختصموا فى ربهم قال هم الذين تبارزوا يوم بدر حمزة وعلى وعبيدة
او ابو عبيدة ابن الحارث وشيبة بن ربيعة وعتبة والوليد بن عتبة ٣٩٦٦ **حدثنا** قبيصة قال حدثنا سفين عن ابى هاشم عن ابى مجلز عن
قيس بن عباد عن ابى ذر قال نزلت هذان خصمان اختصموا فى ربهم فى ستة من قريش على وحمزة وعبيدة بن الحارث وشيبة
ابن ربيعة وعتبة بن ربيعة والوليد بن عتبة ٣٩٦٧ **حدثنا** اسحق بن ابراهيم الصواف حدثنا يوسف بن يعقوب كان ينزل فى بنى ضبيعة

اجلزوا تجاوز ثنا حدثنا ثنا ٢بن مسعود اعذر ٢قال ٢التيمى ان انسا حدثهم انت ايا ثنا حدثنا ثنا اخبرنا ٢بن ربيعة

---

١ قوله طالوت اسم رجل فقير كان سقاء او دبا فاتاه الملك واصطفاه وكانت فئة قليلة غلبت على فئة كثيرة باذن الله فقال فلما فصل طالوت بالجنود قال ان الله مبتليكم بنهر ولا يخفى المشابهة بين القصتين من وجوه ١٢ كرمانى ٢ قوله بضعة عشر وثلث مائة تخلف ثمانية لعلة ضرب رسول الله صلى الله عليه وسلم بسهامهم واجرهم وهم عثمان بن عفان تخلف على امرأته رقية وطلحة بن عبيد الله وسعيد بن زيد بعثهما رسول الله صلى الله عليه وسلم تجسسان خبر العير وابو لبابة خلفه على المدينة وعاصم بن عدى خلفه على اهل العالية والحرث بن حاطب رده من الروحاء الى بنى عمرو ابن عوف بشئ بلغه عنه والحرث بن الصمة وقع فكسر بالروحاء فرده الى المدينة وخوات بن جبير كذلك ١٢ قسطلانى ٣ قوله لقد رأيتهم اى يوم بدر وبهذه المناسبة ذكر هذا الباب فى قصة بدر ١٢ خير جارى ٤ قوله صرعى جمع صريع اى المطروح بين القتلى فى المصارع التى عينها رسول الله صلعم قبل القتال ١٢ ك ٥ قوله اتى ابا جهل وبه رمق زاد ابن اسحق فرفعه فوضع رجله على عنقه ثم قال له اخزك الله يا عدو الله ١٢ قس ٦ قوله هل اعمد قال الجوهرى قولهم انا اعمد من كذا اى اعجب منه ومنه قول ابى جهل اعمد من سيد قتله قومه يعنى ليس قتلكم لى الا قتل رجل قتله القوم لا يزيد على ذلك ولا فخر بكم ولا عار على ١٢ ك .

٧ قوله قد ضربه ابنا عفراء بفتح المهملة وسكون الفاء وفتح الراء بعدها همزة ممدودة معاذ ومعوذ فى مسلم ان الذين قتلاه معاذ بن عمرو بن الجموح ومعوذ بن عفراء هو ابن الحارث وعفراء امهما هى ابنة عبيد ابن ثعلبة النجارية كذا قال القسطلانى وروى ان ابن مسعود هو الذى اجهز فيه واخذ رأسه قال الشيخ يحمل هذا على ان الثلثة اشتركوا فى قتله وكان الاثنان من معاذ بن عمرو بن الجموح وجاء ابن مسعود بعد ذلك وفيه رمق فجز رأسه كذا فى الطيبى قال الكرمانى قال النووى قتله معاذ بن عمرو وابن عفراء قلت لعل القتل كان بفعل الكل فاسند كل راو الى ما رآه من الضرب او زيادة الاثر على حسب اعتقاده وقال ابن عبد البر الاصح انه قد ضربه ابنا عفراء حتى برد اى مات كذا فى الكرمانى ١٢ ٨ قوله حتى برد بفتح الموحدة والراء مات اى صار فى حال من يموت وقيل معناه فتر ولمسلم برك اى سقط كذا فى التوشيح قال القسطلانى وكذا عند احمد قال عياض وهذه اولى لانه قد كلم ابن مسعود فلو كان مات لم يكلم ابن مسعود وقوله انت ابو جهل بواو الرفع ولابن عساكر والاصيلى وابى ذر عن الحموى والكشميهنى ايا جهل بالالف بدل الواو على لغة من يثبت الالف فى الاسماء الستة فى كل حال او النصب على الندا اى انت مضروع يا ابا جهل وهذا هو المعتمد من جهة الرواية فكان الرفع من اصلاح بعض الرواة . قس ومر الحديث فى ص ٦٧٧ ١٢

٩ قوله انا اول من يجثو بالجيم والمثلثة يقعد على ركبتيه مناصبا والمراد بهذه الاولية تقيده بالمجاهدين لان هذه المبارزة وقعت فى الاسلام ١٢ توشيح ١٠ قوله تبارزوا يوم بدر من البروز وهو الخروج من بين الصفين للقتال فبارز حمزة شيبة وعلى الوليد بن عتبة وعبيدة عتبة وكان اسن القوم عتبة ابن ربيعة ولم يهمل كل من حمزة وعلى حتى ان قتل من بارزه واختلف عبيدة وعتبة بينهما ضربتان فانثخن كل واحد منهما صاحبه وكر حمزة وعلى بسيفيهما على عتبة فدففا عليه واحتملا صاحبهما فحازاه الى اصحابه وكانت الضربة وقعت فى ركبته فمات منها لما رجعوا بالصفراء ويقال ان عبيدة للوليد وعليا لشيبة والسند بذلك اصح الا ان الاول انسب لان عبيدة وشيبة كانا شيخين كعتبة وحمزة بخلاف على والوليد فكانا شابين كذا فى القسطلانى قال فى التوشيح ولابى داود ان حمزة اقبل الى عتبة وعبيدة الى شيبة وعلى الى الوليد انتهى ١٢ ١١ قوله فى ستة من قريش يعنى ثلاثة من المسلمين على وحمزة بن عبد المطلب وعبيدة بن الحارث ابن عبد المطلب وثلثة من المشركين شيبة بن ربيعة بن عبد شمس وعتبة هو اخوه والوليد بن عتبة ولده كذا فى الفتح ١٢

حل اللغات

صرعى جمع صريع اى المطروحين قد غيرتهم الشمس اى غيرت الوانهم الى السواد واجسادهم بالانتفاخ رمق وهو بقية الروح يتردد فى الحلق هل اعمد من رجل اى هل اعجب من رجل وقيل . اعمد بمعنى اغضب حتى برد بفتح الموحدة مات اى صار فى حال من يموت كتبت كناية عن السماع لان الكتابة لازم السماع عادة . يجثو بالجيم والثاء المثلثة اى يقعد على ركبتيه مناصبا تبارزوا من التبارز وهو الخروج من الصف على الانفراد للقتال ١٢

وهو مولى لبنی سدوس قال حدثنا سلیمان التیمی عن ابی مجلز عن قیس بن عباد قال قال علی فینا نزلت هذه الآیة هذان خصمان اختصموا فی ربهم ۳۹۶۸ حدثنی یحیی بن جعفر قال اخبرنا وکیع عن سفیان عن ابی هاشم عن ابی مجلز عن قیس بن عباد سمعت ابا ذر یقسم لنزلت هؤلاء الآیات فی هؤلاء الرهط الستة یوم بدر نحوه ۳۹۶۹ حدثنا یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا هشیم قال اخبرنا ابو هاشم عن ابی مجلز عن قیس قال سمعت ابا ذر یقسم قسما ان هذه الآیة هذان خصمان اختصموا فی ربهم نزلت فی الذین برزوا یوم بدر حمزة وعلی وعبیدة بن الحارث وعتبة وشیبة ابنی ربیعة والولید بن عتبة ۳۹۷۰ حدثنی احمد بن سعید ابو عبد الله قال حدثنا اسحق بن منصور قال حدثنا ابراهیم بن یوسف عن ابیه عن ابی اسحق سأل رجل البراء وانا اسمع اشهد علی بدرا قال بارز وظاهر حقا ۳۹۷۱ حدثنا عبد العزیز بن عبد الله قال حدثنی یوسف بن الماجشون عن صالح بن ابراهیم بن عبد الرحمن ابن عوف عن ابیه عن جده عبد الرحمن قال کاتبت امیة بن خلف فلما کان یوم بدر فذکر قتله وقتل ابنه فقال بلال لا نجوت ان نجا امیة ۳۹۷۲ حدثنا عبدان بن عثمان قال اخبرنی ابی عن شعبة عن ابی اسحق عن الاسود عن عبد الله عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قرأ والنجم فسجد بها وسجد من معه غیر ان شیخا اخذ کفا من تراب فرفعه الی جبهته فقال یکفینی هذا قال عبد الله فلقد رأیته بعد قتل کافرا ۳۹۷۳ اخبرنی ابراهیم بن موسی حدثنا هشام بن یوسف عن معمر عن هشام عن عروة قال کان فی الزبیر ثلث ضربات بالسیف احدهن فی عاتقه قال ان کنت لادخل اصابعی فیها قال ضرب ثنتین یوم بدر وواحدة یوم الیرموک قال عروة وقال لی عبد الملک بن مروان حین قتل عبد الله بن الزبیر یا عروة هل تعرف سیف الزبیر قلت نعم قال فما فیه قلت فیه فلة فلها یوم بدر قال صدقت بهن فلول من قراع الکتائب ثم ردده علی عروة قال هشام فاقمناه بیننا ثلثة آلاف واخذه بعضنا ولودت انی کنت اخذته ۳۹۷۴ حدثنا فروة بن ابی علی عن هشام عن ابیه کان سیف الزبیر محلی بفضة قال هشام وکان سیف عروة محلی بفضة ۳۹۷۵ حدثنا احمد بن محمد قال حدثنا عبد الله قال اخبرنا هشام بن عروة عن ابیه ان اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم قالوا للزبیر یوم الیرموک الا تشد فنشد معک فقال انی ان شددت کذبتم فقالوا لا نفعل فحمل علیهم حتی شق صفوفهم فجاوزهم وما معه احد ثم رجع مقبلا فاخذوا بلجامه فضربوه ضربتین علی عاتقه بینهما ضربة ضربها یوم بدر قال عروة کنت ادخل اصابعی فی تلک الضربات العب وانا صغیر قال عروة وکان معه عبد الله بن الزبیر یومئذ وهو ابن عشر سنین فحمله علی فرس ووکل به رجلا ۳۹۷۶ حدثنی عبد الله بن محمد سمع روح بن عبادة قال حدثنا سعید بن ابی عروبة عن قتادة قال ذکر لنا انس بن مالک عن ابی طلحة ان نبی الله صلی الله علیه وسلم امر یوم بدر باربعة وعشرین رجلا من صنادید قریش فقذفوا فی طوی من اطواء بدر خبیث مخبث وکان اذا ظهر علی قوم اقام بالعرصة ثلث لیال فلما کان ببدر الیوم الثالث امر براحلته فشد علیها رحلها ثم مشی واتبعه اصحابه

---

۲ بن ابی طالب ثنا ۳ حدثنا لنزلت ۴ الدورقی عن ابی هاشم ۳ بن عباد ثنا ۲ السلولی ۳ قال ۳ قال حدثنی حدثنا قال اخبرنا اخبرنا فیهن ثلثة ثنی

حدثنا علی قال ۴ بن العوام اخبرنا قال قالوا وکل ثنا تبعه

---

۱ قوله یقسم قسما ان هذه الآیة الخ روی عن قتادة فی قول هذان خصمان اختصموا قال انتقم للمسلمین واهل الکتاب فقال اهل الکتاب نبینا قبل نبیکم وکتابنا قبل کتابکم فنحن اولی بالله منکم وقال المسلمون کتابنا یقضی علی الکتب کلها ونبینا خاتم الانبیاء فنحن اولی بالله منکم فانزل الله الآیة وقال ابن ابی نجیح عن مجاهد فی هذه الآیة مثل الکافر والمؤمن اختصما وهذا یشمل الاقوال کلها وینتظم فیه قصة بدر وغیرها فان المؤمنین یریدون نصرة دین الله والکافرین یریدون اطفاء نور الایمان وخذلان الحق وظهور الباطل وهذا اختیار ابن جریج وهو حسن کذا فی قس ۱۲ ۲ قوله بارز وظاهر ای نصر واعان کذا فی المجمع قال القسطلانی وکذا السیوطی ظاهر ای لبس درعا علی درع ۱۲ ۳ قوله امیة ای ابن خلف فکان قد عذب بلالا کثیرا فی المستضعفین بمکة کذا فی الکرمانی وهذا الحدیث قطعة من حدیث مضی مع بیانه الکافی فی ص فی اول کتاب الوکالة ۱۲ ۴ قوله یکفینی هذا قال فی المرقاة هذا ما فی رأسه من توهم الکبریاء قوله قال عبد الله ای ابن مسعود فلقد رأیته بعد ای بعد هذه القضیة قتل کافرا قال ابن حجر ای یوم بدر انتهی وفیه المطابقة للترجمة ۱۲ ۵ قوله یوم الیرموک بفتح التحتیة وسکون الراء وضم المیم وبالکاف موضع بناحیة الشام وقع فیه مقاتلة عظیمة بین المسلمین وعسکر قیصر الروم هرقل فی خلافة عمر رض کذا فی الکرمانی قال القسطلانی وکان امیر المؤمنین ابو عبیدة بن الجراح وامیر الروم من قبل هرقل باهان بالموحدة والمیم الارمنی سنة خمس عشرة بعد فتح دمشق وقیل قبله سنة ثلث عشرة واستشهد من المسلمین فیها اربعة آلاف وقتل من الروم زهاء مائة الف وخمسة واسر اربعون الفا وکان فی المسلمین من البدریین مائة رجل انتهی ۱۲ ۶ قوله قتل عبد الله بن الزبیر ای قتله الحجاج بمکة فی امارة عبد الملک قال القسطلانی واخذ الحجاج ما وجد له فارسله الی عبد الملک وکان من جملته سیفه فخرج عروة الی عبد الملک بالشام ۱۲ ۷ قوله فلة بالفتح واحد فلول وهی کسور فی حده فله یفله ای کسره ولفظ فلها بالمجهول والضمیر راجع الی الفلة قوله بهن فلول من قراع الکتائب مصرع من بیت اوله لا عیب فیهم غیر ان سیوفهم ۱۲ ک ۸ قوله فاقمناه ای ذکرنا قیمته یقال قومت الشیء واقمته ای ذکرت ما یقوم مقامه من الثمن قوله واخذه بعضنا هو عثمان بن عروة اخو هشام ۱۲ توشیح ۹ قوله الا تشد بضم الشین المعجمة فیها ای الا تحمل علی المشرکین فنحمل معک علیهم کذا فی قس ۱۰ قوله کذبتم یقال حمل فلان فما کذب بالتشدید ای ما جبن قال الخطابی کذب الرجل الرجل فی القتال اذا حمل علیه ثم انصرف قوله لا نفعل ای لا نجبن ولا ننصرف ۱۱ قوله فضربوه ضربتین الخ هذا مخالف للسابق اذ قال ضرب ثنتین یوم بدر وواحدة یوم الیرموک قال صاحب الفتح فان کان اختلافا علی هشام فروایة ابن المبارک اثبت لان فی حدیث معمر عن هشام مقالا والا فیحتمل ان یکون فی غیر عاتقه ضربتان ایضا فیجمع بذلک بین الروایتین کذا فی القسطلانی قال الکرمانی فان قلت قال ثم احدهن علی عاتقه فما وجه الجمع قلت مفهوم العدد لا اعتبار له وایضا یحتمل ان یکون المراد من العاتق اوسط العاتق ای احدهن فی وسطه والضربتان فی طرفیه فان قلت سبق ثم ان الضربتین کانتا فی بدر وواحدة فی الیرموک والمفهوم ههنا انه بالعکس قلت لا منافاة لاحتمال ان یکون هاتان الضربتان بغیر السیف والتی تقدمت مقیدة به ولفظ ضربها مجهول والضمیر للمصدر انتهی ۱۲ ۱۲ قوله ووکل به رجلا لیحفظ لئلا یهجم علی العدو بما عنده من الفروسیة علی ما لا طاقة له به سیما عند اشتغال الزبیر بالقتال ۱۲ قسطلانی ۱۳ قوله صنادید مهملة ونون جمع صندید بوزن عفریت وهو السید الشجاع فی طوی البیر التی طویت وبنیت بالحجارة وافاد الواقدی انه قد حفر بها من بنی النار فناسب ان یلقی فیها هؤلاء الکفار ۱۲ توشیح حل اللغات یقسم بضم الیاء ای یحلف بارز وظاهر ای لبس درعا علی درع وقیل ای نصروا مان الیرموک بفتح الیاء موضع بین اذرعات ودمشق وقیل انه نهر فلة بفتح الفاء وهی واحدة فلول السیف وهی کسور القراع بکسر القاف المضاربة بالسیف الکتائب جمع کتیبة وهی الجیش فاقمناه ای ذکرنا قیمته محلی بالحاء المهملة من الحلیة کذبتم ای اخلفتم لا نفعل ای لا نکذب وقیل ای لا ننصرف الصنادید جمع صندید وهو الرئیس العظیم فی طوی بالطاء المهملة وکسر الواو وهی البئر المطویة بالحجارة خبیث ای غیر طیب ۱۲

۱۴ ابن ثابت یعرف بابن شبویه قاله الدارقطنی وقال الحاکم ابو عبد الله وابو نصر هو احمد بن محمد بن موسی المروزی یعرف بمردویه ورجح غیره هذا الثانی وهو المراد هنا ۱۲ قس

وقالوا ما نری ینطلق الا لبعض حاجته حتی قام علی شفة الرکی فجعل یناديهم باسمائهم واسماء آبائهم یا فلان بن فلان ویا فلان بن فلان ایسرکم انکم اطعتم الله ورسوله فانا قد وجدنا ما وعدنا ربنا حقا فهل وجدتم ما وعد ربکم حقا قال فقال عمر یا رسول الله ما تکلم من اجساد لا ارواح لها فقال النبی صلی الله علیه وسلم والذی نفس محمد بیده ما انتم باسمع لما اقول منهم قال قتادة احیاهم الله حتی اسمعهم قوله توبیخا وتصغیرا ونقمة وحسرة وندما **حدثنا** ۳۹۷۷ الحمیدی قال حدثنا سفین قال حدثنا عمرو عن عطاء عن ابن عباس الذین بدلوا نعمة الله کفرا قال هم والله کفار قریش قال عمرو هم قریش ومحمد صلی الله علیه وسلم نعمة الله واحلوا قومهم دار البوار قال النار یوم بدر **حدثنی** ۳۹۷۸ عبید بن اسمعیل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابیه قال ذکر عند عائشة ان ابن عمر رفع الی النبی صلی الله علیه وسلم ان المیت یعذب فی قبره ببکاء اهله فقالت انما قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انه لیعذب بخطیئته وذنبه وان اهله لیبکون علیه الآن قالت وذلک مثل قوله ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قام علی القلیب وفیه قتلی بدر من المشرکین فقال لهم ما قال انهم لیسمعون ما اقول وانما قال انهم الآن لیعلمون ان ما کنت اقول لهم حق ثم قرأت انک لا تسمع الموتی وما انت بمسمع من فی القبور یقول حین تبوءوا مقاعدهم من النار **حدثنی** ۳۹۸۰، ۳۹۸۱ عثمان حدثنا عبدة عن هشام عن ابیه عن ابن عمر قال وقف النبی صلی الله علیه وسلم علی قلیب بدر فقال هل وجدتم ما وعد ربکم حقا ثم قال انهم الآن یسمعون ما اقول لهم فذکر لعائشة فقالت انما قال النبی صلی الله علیه وسلم انهم الآن لیعلمون ان الذی کنت اقول لهم هو الحق ثم قرأت انک لا تسمع الموتی حتی قرأت الآیة

باب فضل من شهد بدرا

حدثنی ۳۹۸۲ عبد الله بن محمد قال حدثنا معویة بن عمرو قال اخبرنا ابو اسحق عن حمید قال سمعت انسا یقول اصیب حارثة یوم بدر وهو غلام فجاءت امه الی النبی صلی الله علیه وسلم فقالت یا رسول الله قد عرفت منزلة حارثة منی فان یک فی الجنة اصبر واحتسب وان تک الاخری تری ما اصنع فقال ویحک او هبلت او جنة واحدة هی انها جنان کثیرة وانه فی جنة الفردوس **حدثنی** ۳۹۸۳ اسحق بن ابراهیم قال اخبرنا عبد الله بن ادریس قال سمعت حصین بن عبد الرحمن عن سعد ابن عبیدة عن ابی عبد الرحمن السلمی عن علی قال بعثنی رسول الله صلی الله علیه وسلم وابا مرثد والزبیر وکلنا فارس قال انطلقوا حتی تأتوا روضة خاخ فان بها امرأة من المشرکین معها کتاب من حاطب الی المشرکین فادرکناها تسیر علی بعیر لها حیث قال رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلنا الکتاب فقالت ما معنا کتاب فاخبرناها فالتمسنا فلم نر کتابا فقلنا ما کذب رسول الله صلی الله علیه وسلم لتخرجن الکتاب او لنجردنک فلما رأت الجد اهوت الی حجزتها وهی محتجزة بکساء فاخرجته فانطلقنا بها الی رسول

---

۱ قوله علی شفة الرکی ای طرف البیر ولابی ذر شفیر بدل شفة والرکی بفتح الراء وکسر الکاف وتشدید التحتیة البیر قیل ان یطوی ویجمع بینه وبین السابق بانها کانت مطویة فاستهدمت فصار کالرکی ۱۲ قس ۲ قوله ما انتم باسمع قال النووی قال المازری قیل ان المیت یسمع عملا بظاهر هذا الحدیث وفیه نظر لانه خاص فی حق هؤلاء ورد علیه القاضی وقال یحمل سماعهم علی ما یحمل سماع الموتی فی احادیث عذاب القبر وفتنته التی لا مدفع لها وذلک باحیائهم او احیاء جزء منهم یعقلون به ویسمعون فی الوقت الذی یریده الله قال الشیخ هذا هو المختار ۱۲ طیبی ۳ قوله تصغیرا هو مشتق من الصغار وهو الذلة والهوان والنقمة العقوبة ضد النعمة ۱۲ ک ۴ قوله دار البوار البوار الهلاک ویراد به ههنا النار ویوم بدر ۱۲ ک ۵ قوله مثل قوله ای قول ابن عمر قال الکرمانی فان قلت کیف جاز تکذیب ابن عمر قلت ما کذبه احد بل البحث فی انه حمل علی الحقیقة وعائشة حملته علی المجاز فان قلت هل وجه تاویل کلامه بما اولته عائشة قلت یحتمل ان یقال معنی الآیة انک لا تسمع بل الله هو المسمع مع ان المفسرین قالوا المراد من الموتی الکفار باعتبار موت قلوبهم وان کانوا احیاء صورة وکذا المراد من الآیة الاخری قال صاحب الکشاف فی قوله انک لا تسمع الموتی شبهوا بالموتی وهم احیاء لان عالمهم کحال الاموات وفی قوله وما انت بمسمع من فی القبور ای الذین هم کالمقبورین انتهی ۱۲ ۶ قوله ثم قرأت لا یخفی ان تاویلها وتوفیقها بین الحدیثین والکریمة دال علی کمال علمها وقوة فهمها کذا فی الخیر الجاری ومر الحدیث فی ص ۱۲۲۵ فی الجنائز ۱۲ ۷ قوله یقول بالتحتیة ای عروة ولابی ذر بالفوقیة ای عائشة کذا فی القسطلانی قال الکرمانی یقول ای الرسول ثم قال فان قلت ما وجه التعریض بانه لم یقل هذا الکلام زمان کونهم فی القلیب وانما یقال یوم القیمة قلت الغرض ان القول المراد به الحقیقة فی ذلک الیوم واما هذا فکان قولا مجازیا والله اعلم بحقیقة الحال انتهی ۱۲ ۸ قوله اصیب حارثة بالمهملة والراء المثلثة ابن سراقة بضم المهملة الانصاری وامه اسمها الربیع بضم المهملة وفتح الموحدة وشدة التحتیة عمة انس کذا فی الکرمانی قال القسطلانی رماه ابن العرقة بسهم وهو یشرب من الحوض فقتله ۱۲ ۹ قوله وان تک الاخری ای النار او الحالة المضادة لاهل الجنة قوله تری بحذف الیاء وفی بعضها تری باثباتها علی صیغة الخطاب ۱۲ خ ۱۰ قوله او هبلت بفتح الهمزة للاستفهام والواو للعطف علی مقدر وهبلت بلفظ المعروف والمجهول ای ثکلت وبالباء الموحدة والتاء المثناة مکسورتان. خبر جاری ک تو قال الکرمانی هو من قولهم هبلته امه ای ثکلته والفردوس هو اوسط الجنة واعلاها ومنه تفجر انهار الجنة. ومر الحدیث فی ص ۱۲۴۹ فی الجهاد ۱۲ ۱۱ قوله روضة خاخ بمعجمتین موضع باثنی عشر میلا من المدینة وقیل بمهملة وجیم وهو تصحیف ۱۲ مجمع البحار ۱۲ قوله حجزتها حجزة الازار معقد السراویل التی فیها التکة واحتجز الرجل بازاره اذا شده علی وسطه فان قلت تقدم فی کتاب الجهاد فی باب الجاسوس ص ۱۲۵۳ انه بعثه والمقداد والزبیر وانها اخرجته من العقاص لا من الحجزة قلت لا منافاة لاحتمال ان بعث الاربعة واما الحجزة فهی المعتقد مطلقا او انها اخرجته اولا من الحجزة واخفته فی العقصة ثم اضطرت الی الاخراج منها [illegible] وان کان مضمونهما واحدا. کذا فی الکرمانی ۱۲

حل اللغات

علی شفة الرکی ای طرف البئر دار البوار الهلاک اصنع ای اجتهدت علیه فی البکاء. ویحک کلمة ترحم واشفاق. هبلت بلفظ صیغة المعلوم والمجهول من قولهم هبلته ای ثکلته وهبله اللحم ای غلب علیه روضة خاخ بمعجمتین موضع باثنی عشر میلا من المدینة الحجزة فی الاصل موضع الازار ثم قیل للازار حجزة للمجاورة وقیل حجزة الازار معقده. محتجزة ای شادة کساها علی وسطها ۱۲

عه اوهبلت ای اوفقدت عقلک ۱۲

شفیر ۲ فیها رسول الله ۳ البوار ۴ ثنا ۵ یعذب ۶ علیه ۷ فقال ۸ وذاک ۹ لیعلمون الآن ۱۰ تقول ۱۱ ثنا ۱۲ یسمعون ۱۳ حدثنا ۱۴ فان یکن ۱۵ فان تکن ۱۶ وان تکن ۱۷ تر ۱۸ ثنا ۱۹ الغنوی ۲۰ ابن العوام ۲۱ ابن ابی بلتعة ۲۲ معنی الکتاب ۲۳ کذب

(کتاب المغازی) (قوله باب فضل من شهد بدرا) وفیه قوله صلی الله علیه وسلم ویحک او هبلت کانها لما سألت بناء علی الشک فی شهادة الولد لانه مات بسهم عند اشتغاله بشرب الماء ذکر لها صلی الله تعالی علیه وسلم ان هذا الشک منک مبنی علی ما غلب علی عقلک من فقد الولد والا فهو شهید من اهل الجنة فلا ینبغی ان یسئل عن شان دخول الجنة بل عن شان انه من اهل ای الجنان والله تعالی اعلم اه سندی۔

الله صلی الله علیه وسلم فقال عمر یا رسول الله قد خان الله ورسوله والمؤمنین فدعنی فلاضرب عنقه فقال النبی صلی الله علیه وسلم ما حملك علی ما صنعت قال حاطب والله ما بی ان لا اکون مؤمنا بالله ورسوله اردت ان یکون لی عند القوم ید یدفع الله بها عن اهلی ومالی ولیس احد من اصحابك الا له هناك من عشیرته من یدفع الله به عن اهله ومالهٖ فقال النبی صلی الله علیه وسلم صدق ولا تقولوا له الا خیرا فقال عمر انه قد خان الله ورسوله والمؤمنین فدعنی لاضرب عنقه فقال الیس من اهل بدر فقال لعل الله اطلع الی اهل بدر فقال اعملوا ما شئتم فقد وجبت لکم الجنة او فقد غفرت لکم فدمعت عینا عمر وقال الله ورسوله اعلم

باب حدثنی عبد الله بن محمد الجعفی قال حدثنا ابو احمد الزبیری قال حدثنا عبد الرحمن بن الغسیل عن حمزة بن ابی اسید والزبیر بن المنذر بن ابی اسید عن ابی اسید قال قال لنا النبی صلی الله علیه وسلم یوم بدر اذا اکثبوکم فارموهم واستبقوا نبلکم

حدثنی محمد بن عبد الرحیم قال حدثنا ابو احمد الزبیری قال حدثنا عبد الرحمن بن الغسیل عن حمزة بن ابی اسید والمنذر ابن ابی اسید عن ابی اسید قال قال لنا رسول الله صلی الله علیه وسلم یوم بدر اذا اکثبوکم یعنی کثروکم فارموهم واستبقوا نبلکم

حدثنی عمرو بن خالد قال حدثنا زهیر قال حدثنا ابو اسحق قال سمعت البراء بن عازب قال جعل النبی صلی الله علیه وسلم علی الرماة یوم احد عبد الله بن جبیر فاصابونا سبعین وکان النبی صلی الله علیه وسلم واصحابه اصاب من المشرکین یوم بدر اربعین ومائة سبعین اسیرا وسبعین قتیلا قال ابو سفیان یوم بیوم بدر والحرب سجال **حدثنی** محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بریدة عن جده ابی بردة عن ابی موسی اراه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال واذا الخیر ما جاء الله به من الخیر بعد وثواب الصدق الذی اتانا الله بعد یوم بدر **حدثنی** یعقوب قال حدثنا ابراهیم بن سعد عن ابیه عن جده قال قال عبد الرحمن بن عوف انی لفی الصف یوم بدر اذ التفت فاذا عن یمینی وعن یساری فتیان حدیثا السن فکانی لم آمن بمکانهما اذ قال لی احدهما سرا من صاحبه یا عم ارنی ابا جهل فقلت یا ابن اخی وما تصنع به قال عاهدت الله ان رأیته ان اقتله او اموت دونه فقال لی الآخر سرا من صاحبه مثله قال فما سرنی انی بین رجلین مکانهما فاشرت لهما الیه فشدا علیه مثل الصقرین حتی ضرباه وهما ابنا عفراء

حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا ابراهیم قال اخبرنا ابن شهاب قال اخبرنی عمر بن اسید بن جاریة الثقفی حلیف بنی

فلاضرب فاضرب قال والله ما بی ان اکون فلاضرب علی ثنا رسول الله کثبوکم ثنا النبی اکثروکم اصابوا ثنا ثنا ابراهیم اذا بمکانهما عمیر عمرو

فاسلم یوم الفتح والسجال جمع السجل بالمهملة والجیم الدلو شبه المتحاربین بالمستقین یستقی هذا دلوا وذاک دلوا کما قال الشاعر فیوم علینا ویوم لنا والمساجلة ان یفعل کل من الخصمین مثل ما یفعله صاحبه ک مجمع ومر الحدیث بطوله فی صفحة فی کتاب الجهاد وسیجیئ فی صـ ان شاء الله تعالی ۱۲ ک

قوله واذا الخیر هو عند الشر وهو اختصار من الحدیث المذکور فی اواخر باب علامات النبوة فی صـ و هو ان رسول الله صلعم رای فی المنام بقرا تنحر وخیرا فعبر نحر البقر باصابة المؤمنین فقال فاذا هم المؤمنون یوم احد یعنی حیث اصیبوا فیه والخیر بانه هو الخیر الذی جاء الله به بعد ذلک وقیل معناه ما صنع الله بالمقتولین فهو الخیر اذ هو خیر لهم من بقائهم وقیل هو ما جاء الله به بعد بدر الثانیة من تثبیت قلوب المؤمنین لان الناس قد جمعوا لهم وخوفوهم فزادهم ذلک ایمانا وقالوا حسبنا الله ونعم الوکیل ۱۲ ک خ

حل اللغات

اذا اکثبوکم من الاکتاب وهو القرب ۔ سجال جمع سجل وهو الدلو ۔ الصقرین تثنیة صقر وهو الطائر الذی یصاد به ۱۲ عـه کان جده الاعلی واسمه حنظلة غسلته الملئکة حین استشهد جنبا یوم احد ۱۲ ک سـه من الاستفعال ای لا ترموا عن بعد فانه یسقط السهام فی الارض وسیجیئ ۱۲ عـه بیان لقوله ما جاء الله به وقد یقال الصدق ویراد به الامر المرضی الصالح ۱۲ ک

---

۱ ابی لان زرعن الحموی بزیادة ابی ۱۲ قس

۱ قوله لاضرب عنقه قال فی المصابیح هذا ما استشکل جدا وذلک انه صلعم قد شهد له بالصدق وینبغی ان یقال له والا الخیر فکیف ینسب بعد ذلک الی خیانة الله ورسوله والمؤمنین وهو مناف للاخبار بصدقه والنهی عن ارادته ولعل الله یوفق للجواب عن ذلک انتهی وقد اجیب بان هذا موجب لقتله لکنه لم یجزم بذلک ولذا استاذن فی قتله واطلق علیه النفاق لکونه ابطن خلاف ما اظهره والنبی صلعم عذره لانه کان متأولا ان لا ضرر فیما فعله ۱۲ قس ۲ قوله او فقد غفرت لکم بالشک من الراوی والمراد غفرت لکم فی الآخرة والتعبیر بلفظ الماضی فی قوله غفرت مبالغة فی تحقیقه والا فلو لوحظ علی احد منهم حدا استوفی منه ۔ قس ن والمراد بقوله اعملوا ما شئتم اظهار لغایة الترخص لهم فی کل لا حقیقة الامر بکل ما شاؤا وان کان حراما ومعصیة کذا فی اللمعات اذ هو خلاف عقد الشرع فیحتمل ان یکون المراد لو صدر ذنب من احد منهم یوفق بالتوبة ۱۲ ۳ قوله والزبیر بضم الزاء وفتح الموحدة ابن المنذر بن مالک ابی اسید بن ربیعة وقد ینسب الی جده کذا فی التقریب وفی بعض النسخ ذکر المنذر عن ابی اسید واسقط لفظ الزبیر وفیه اختلافات اخر ذکرها الکرمانی ۱۲ ۴ قوله کثبوکم بمثلثة ثم موحدة من الکثب الجمع والاجتماع وکاثبتهم وثبتوا منهم انتهی فمعنی اکثبوکم اذا قربوا منکم کذا فی الخیر الجاری قوله یعنی کثروکم قال ابن حجر هذا تفسیر من بعض الرواة لا یعرفه اهل اللغة ولابی داود یعنی غشوکم بمعجمتین مخففا وهو اشبه بالمراد ۱۲ تو ۵ قوله واستبقوا من الاستفعال والنبل السهام العربیة ای لا ترموهم عن بعد فانه یسقط فی الارض او البحر فذهبت السهام ولم یحصل نکایة وقیل ارموهم بالحجارة فانها لا تکاد تخطی اذا رمی فی الجماعة ۱۲ ک مجمع ۶ قوله قال ابو سفیان هو صخر بن حرب الاموی وکان رئیس المشرکین یومئذ

(قوله صدق ولا تقولوا له الا خیرا فقال عمر انه قد خان الله الخ) لا یخفی ان کلام عمر المذکور بعد قوله صلی الله تعالی علیه وسلم صدق وقوله ولا تقولوا له الا خیر الا یخلو عن اشکال ولعل وجهه انه کان لشدة ما قام علیه من الحال ما التفت الی المقال فما علم ما ذا قال فان الانسان عند شدة الحال علیه کثیرا ما یغفل عما یقول له صاحبه ویحتمل ان عمر اول کلامه صلی الله تعالی علیه وسلم بحمله علی التالیف وانه قال بناء علی الظاهر للتالیف ورای ان مثله لا یلیق بحاله التالیف فاشار الی ان الاصلح فی حقه التادیب لا التالیف والله تعالی اعلم

(قوله فقال اعملوا ما شئتم) مثله لا یکون لاباحة المعاصی بل یکون لاظهار صلاح الحال وان الغالب علی اعماله الصلاح وما یکون علی خلافه فذاک نادر معفو لکثرة الحسنات ان الحسنات یذهبن السیئات وانه تعالی یوفقه للتوبة عنه فالحاصل انه بشارة بحسن العاقبة والتوفیق للخیرات رزقنا الله تعالی ذلک

(قوله یعنی کثروکم) ای قاربوکم بحیث کانهما اختلطوا معکم فظهرهم الکثرة فیکم فهذا کنایة عن القرب فاندفع ما قیل انه لا یظهر لهذا التفسیر اصل اهـ سندی

زهرة وكان من اصحاب ابی هريرة عن ابی هريرة قال بعث رسول الله صلی الله عليه وسلم عشرة عينا (جاسوسا ۱۲) وامّر عليهم عاصم بن ثابت الانصاری
جد عاصم بن عمر بن الخطاب حتی اذا كانوا بالهدة (۱) بين عسفان ومكة ذكروا لحی من هذيل يقال لهم بنو لحيان فنفروا (۲) لهم بقريب
من مائة رجل رام فاقتصوا (اى تتبعوا ۱۲) اثارهم حتی وجدوا ما كلهم التمر فی منزل نزلوه فقال تمر يثرب فاتبعوا اثارهم فلما حس (اى رآهم كما هو فی رواية ۱۲) بهم عاصم و
اصحابه لجأوا الی موضع فاحاط بهم القوم فقالوا لهم انزلوا فاعطوا بايديكم ولكم العهد والميثاق (اى العقد والاتفاق ۱۲) لا نقتل منكم احدا فقال عاصم بن
ثابت ايها القوم اما انا فلا انزل فی ذمة كافر ثم قال اللهم اخبر عنا نبيك (۳) فرموهم بالنبل فقتلوا عاصما ونزل اليهم ثلثة نفر علی العهد و
الميثاق منهم خبيب وزيد بن الدثنة ورجل اخر فلما استمكنوا منهم اطلقوا اوتار قسيهم (جمع وتر ۱۲) فربطوهم بها قال الرجل الثالث هذا اول
الغدر والله لا اصحبكم ان لی بهؤلاء اسوة يريد القتلی فجروه وعالجوه فابی ان يصحبهم فانطلق بخبيب وزيد بن الدثنة حتی باعوهما
بعد وقعة بدر فابتاع بنو الحارث بن عامر بن نوفل خبيبا وكان خبيب هو (۴) قتل الحارث بن عامر يوم بدر فلبث خبيب عندهم اسيرا
حتی اجمعوا (اى عزموا ۱۲) قتله فاستعار من بعض بنات الحارث موسی (۴) يستحد بها فاعارته فدرج بنی لها وهی غافلة حتی اتاه فوجدته مجلسه
علی فخذه والموسی بيده قالت ففزعت فزعة عرفها خبيب فقال اتخشين ان اقتله ما كنت لافعل ذلك قالت والله ما رأيت اسيرا
خيرا من خبيب والله لقد وجدته يوما يأكل قطفا من عنب فی يده وانه لموثق بالحديد وما بمكة من ثمرة وكانت تقول انه لرزق رزقه
الله خبيبا فلما خرجوا به من الحرم ليقتلوه فی الحل قال لهم خبيب دعونی اصل ركعتين فتركوه فركع ركعتين فقال والله لولا
ان تحسبوا ان ما بی جزع لزدت ثم قال اللهم احصهم عددا واقتلهم بددا (۵) ولا تبق منهم احدا ثم انشأ يقول (۶) فلست ابالی حين
اقتل مسلما (اى بالذی هو متلبس بی من اراقة الدم ۱۲) علی ای جنب كان فی الله مصرعی (۷) وذلك فی ذات الاله وان يشأ (اى لوجه الله ۱۲) يبارك فی اوصال شلو ممزع (۸) ثم قام اليه ابو سروعة
عقبة بن الحارث فقتله وكان خبيب هو سن لكل مسلم قتل صبرا الصلوة واخبر (۹) اصحابه يوم اصيبوا (جمع وصل ۱۲) وبعث ناس من قريش
الی عاصم بن ثابت حين حدثوا انه قتل ان يؤتوا بشیء منه يعرف وكان قتل رجلا عظيما من عظمائهم فبعث الله لعاصم مثل
الظلة من الدبر (۱۰) فحمته من رسلهم فلم يقدروا ان يقطعوا منه شيئا وقال كعب بن مالك (۱۱) ذكروا مرارة بن الربيع العمری وهلال بن
امية الواقفی رجلين صالحين قد شهدا بدرا **حدثنا** قتيبة (۱۲) قال حدثنا ليث عن يحيی عن نافع ان ابن عمر ذكر له ان سعيد بن
زيد بن عمرو بن نفيل وكان بدريا مرض فی يوم جمعة فركب اليه (۱۲) بعد ان تعالی النهار واقتربت الجمعة وترك الجمعة وقال الليث
حدثنی يونس عن ابن شهاب قال حدثنی عبيد الله بن عبد الله بن عتبة ان اباه كتب الی عمر بن عبد الله بن الارقم الزهری يأمره
ان يدخل علی سبيعة بنت الحارث الاسلمية فيسألها عن حديثها وعما قال لها رسول الله صلی الله عليه وسلم حين استفتته (اى فی انقضاء عدة الحامل بالوضع ۱۲)

فاعطونا (۵) صلی الله عليه وسلم (۵) الذی (۶) علی (۷) فاعارت فی يده (۸) المحسبين (۹) قط (۱۱) وقال (۱۲) لله (۱۳) علی (۱۴) يعنی صلی الله عليه وسلم (۱۵) واخبرنا النبی صلی الله عليه وسلم (۱۶) اصيب (۱۷)
بن سعيد (۱۸) مريض (۱۹) وعن ما (۲۰)

---

(۱) قوله بالهدة بفتح الهاء والدال المهملة المشددة بلا همزة ولابی ذر والاصيلی بفتح الدال مخففة بعدها همزة مفتوحة وفی نسخة صحيحة تسكين الدال مع الهمزة موضع علی سبعة اميال من عسفان ۱۲ قس تو (۲) قوله فنفروا بتخفيف الفاء وتشديده قس ای استنفروا وخرجوا لقتالهم قوله تمر يثرب ای انهم اكلوا تمرا مدنيا وعرفوا من النوی ويثرب اسم مدينة الرسول صلعم قوله ابن الدثنة بفتح المهملة وكسر المثلثة وبالنون قوله رجل آخر هو عبد الله بن طارق ذكره ابن حجر فی المقدمة ۱۲ (۳) قوله وكان خبيب ای ابن عدی كما وقع فی الاستيعاب ان عتبة بن الحارث اشتری خبيب بن عدی وكان قد قتل اباه يوم بدر والله اعلم ۱۲. (۴) قوله موسی جاز صرفه ومنعه نظرا الی اشتقاقه وهی ما يحلق به قوله يستحد بها الاستحداد حلق شعر العانة وانما اراد بالاستحداد التنظيف استعدادا للقاء ربه لان ذلك كان حين فهم اجماعهم علی القتل قوله درج ای ذهب اليه قوله مجلسه بلفظ الفاعل من الاجلاس المضاف الی المفعول ای اجلس ابنه الصغير علی فخذه قوله اتخشين وفی بعضها اتخشی وحذف النون بغير ناصب وجازم لغة فصيحة قوله قطفا بكسر القاف وسكون الطاء المهملة وبالفاء عنقود. ملتقط من الكرمانی وغيره ومر الحديث ..... مع بعض بيانه فی ص۷۳۷ ج۱ فی باب هل يستأسر الرجل ومن لم يستأسر ومن ركع ركعتين عند القتل فی كتاب الجهاد ۱۲. (۵) قوله لولا ان تحسبوا ای لولا ان تظنوا قوله جزع ای فزع من القتل والجزع نقيض الصبر وجواب لولا لزدت ومر فی الجهاد بطولها ۱۲ (۶) قوله احصهم عددا من الاحصاء بالمهملتين دعا عليهم بالهلاك استيصالا بحيث لا يبقی واحد من عددهم ۱۲ ک (۷) قوله بددا بفتح الموحدة ويروی بكسرها جمع بدة وهی القطعة وهو نصب علی الحال من المدعو عليهم قال السهيلی ما معناه ان الدعوة اجيبت فيمن مات كافرا ومن قتل منهم بعد هذه فانما قتلوا هددا غير معسكرين ولا مجتمعين، وقال الكرمانی بدد بكسر الموحدة وفتح المهملة الاولی ای متفرقة منقطعة ۱۲ (۸) قوله شلو بكسر المعجمة واسكان اللام العضو قوله ممزع بفتح الزاء المعجمة وبالمهملة المقطع ای ليس عم علی قطع اعضائی قطعا قطعا فان الله سبحانه قادر علی ان يجعل البركة فيها ويكرمها ۱۲ ک خ (۹) قوله الدبر بفتح المهملة وسكون الموحدة وكسرها ذكور النحل او الزنابير ۱۲ مجمع ک قس (۱۰) قوله فحمته بالحاء المهملة ای حفظته وعصمته ودفعتهم ولهذا سمی عاصم بحمی الدبر وقيل ان الارض ابتلعته وقيل ان السيل احتمله فقالوا كان عاصم عاهد الله ان لا يمسه مشرك ولا يمس مشركا ابدا تجنبا منه فمنعه الله ايضا بعد وفاته من ذلك وهذا هو المسمی بيوم الرجيع بفتح الراء وكسر الجيم وبالمهملة ۱۲ ک خ (۱۱) قوله قال كعب بن مالك ذكروا مرارة الخ ای فيمن تخلف عن تبوك وهما قد شهدا بدرا قال القسطلانی هذا يرد علی الدمياطی حيث قالوا لم يذكر احد مرارة وهلالا فی البدريين وما فی الصحيح اصح والمثبت مقدم علی النافی كذا فی الخير الجاری وفی الفتح كان المص عرف ان بعض الناس ينكر ان يكون مرارة وهلال شهدا بدرا وينسب الوهم فی ذلك الی الزهری فرد ذلك بنسبة ذلك الی كعب بن مالك وهو الظاهر من السياق فان الحديث عنه قد اخذ وهو اعرف بمن شهد بدرا ممن لم يشهدها ممن جاء بعده انتهی ۱۲ (۱۲) قوله فركب اليه ای ركب ابن عمر الی سعيد فان قلت كيف جاز له ترك الجمعة قلت كان له عذر وهو اشراف القريب علی الهلاك لانه كان ابن عم عمر وزوج اخته ۱۲ ک

حل اللغات

عينا ای جاسوسا الهدة بفتح الهاء والدال المهملة وقيل باسكان الدال وبالالف واللام موضع علی سبعة اميال من عسفان فنفروا ای استنفروا. فاقتصوا ای تتبعوا فاعطوا بايديكم ای انقادوا وسلموا. اوتار قسيهم الاوتار جمع وتر والقسی جمع قوس اسوة بضم الهمزة اقتداء موسی آلة الحلق فدرج ای ذهب قطفا بكسر القاف عنقودا ما بی جزع ای فزع من القتل والجزع نقيض الصبر احصهم عددا من الاحصاء بددا بكسر الباء وفتح الدال المهملة الاولی ای متفرقة منقطعة. اوصال جمع وصل شلو بكسر المعجمة وسكون اللام ای جسد ممزع بالزاء ای مقطع الظلة بضم الظاء كل ما اظلك الدبر بفتح الدال الزنابير وقيل الدبر النحل فحمته ای حفظته

(۱۳) لم يشهد بدرا لان النبی صلی الله عليه وسلم بعثه هو وطلحة يتجسسان الاخبار فوقع القتال قبل ان يرجعا فالحقهما النبی صلعم بمن شهدها وضرب لهما بسهميهما واجرهما ۱۲ قس.

فکتب عمر بن عبد الله بن الارقم الی عبد الله بن عتبة یخبره ان سبیعة بنت الحارث اخبرته انها کانت تحت سعد بن خولة وهو من بنی عامر بن لؤی وکان ممن شهد بدرا فتوفی عنها فی حجة الوداع وهی حامل فلم تنشب ان وضعت حملها بعد وفاته فلما تعلت من نفاسها تجملت للخطاب فدخل علیها ابو السنابل بن بعکک رجل من بنی عبد الدار فقال لها مالی اراک تجملت للخطاب ترجین النکاح وانک والله ما انت بناکح حتی یمر علیک اربعة اشهر وعشر قالت سبیعة فلما قال لی ذلک جمعت علی ثیابی حین امسیت واتیت رسول الله صلی الله علیه وسلم فسألته عن ذلک فافتانی بانی قد حللت حین وضعت حملی وامرنی بالتزوج ان بدا لی تابعه اصبغ عن ابن وهب عن یونس وقال اللیث حدثنی یونس عن ابن شهاب وسألناه فقال اخبرنی محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان مولی بنی عامر بن لؤی ان محمد بن ایاس بن البکیر وکان ابوه شهد بدرا اخبره

باب شهود الملائکة بدرا

حدثنی اسحق بن ابراهیم قال اخبرنا جریر عن یحیی بن سعید عن معاذ بن رفاعة بن رافع الزرقی عن ابیه وکان ابوه من اهل بدر قال جاء جبرئیل الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال ما تعدون اهل بدر فیکم قال من افضل المسلمین او کلمة نحوها قال وکذلک من شهد بدرا من الملائکة

حدثنا سلیمن قال حدثنا حماد عن یحیی عن معاذ بن رفاعة بن رافع وکان رفاعة من اهل بدر وکان رافع من اهل العقبة وکان یقول لابنه ما یسرنی انی شهدت بدرا بالعقبة قال سأل جبرئیل النبی صلی الله علیه وسلم بهذا

حدثنا اسحق بن منصور اخبرنا یزید اخبرنا یحیی سمع معاذ بن رفاعة ان ملکا سأل النبی صلی الله علیه وسلم وعن یحیی ان یزید بن الهاد اخبره انه کان معه یوم حدثه معاذ هذا الحدیث فقال یزید قال معاذ ان السائل هو جبرئیل

حدثنی ابراهیم بن موسی **قال** اخبرنا عبد الوهاب حدثنا خالد عن عکرمة عن ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم قال یوم بدر هذا جبرئیل اخذ برأس فرسه علیه اداة الحرب

باب

حدثنی خلیفة قال حدثنا محمد بن عبد الله الانصاری قال حدثنا سعید عن قتادة عن انس قال مات ابو زید ولم یترک عقبا وکان بدریا

حدثنا عبد الله بن یوسف قال حدثنا اللیث قال حدثنی یحیی بن سعید عن القسم بن محمد عن ابن خباب ان ابا سعید ابن مالک الخدری قدم من سفی فقدم الیه اهله لحما من لحوم الاضاحی فقال ما انا باکله حتی اسأل فانطلق الی اخیه لامه وکان بدریا قتادة بن النعمان فسأله فقال انه حدث بعدک امر نقض لما کانوا ینهون عنه من اکل لحوم الاضحی بعد ثلثة ایام

حدثنی عبید ابن اسمعیل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام بن عروة عن ابیه قال قال الزبیر لقیت یوم بدر عبیدة بن سعید بن العاص وهو مدجج لا یری منه الا عیناه وهو یکنی ابو ذات الکرش فقال انا ابو ذات الکرش فحملت علیه بالعنزة فطعنته فی عینه فمات قال هشام فاخبرت ان الزبیر قال لقد وضعت رجلی علیه ثم تمطأت فکان الجهد ان نزعتها وقد انثنی طرفاها قال عروة فسأله ایاه رسول الله صلی الله علیه وسلم فاعطاه فلما قبض رسول الله صلی الله علیه وسلم اخذها ثم طلبها ابو بکر فاعطاه فلما قبض ابو بکر سألها ایاه عمر فاعطاه ایاها فلما قبض عمر اخذها ثم طلبها عثمن منه فاعطاه ایاها فلما قتل عثمن وقعت عند ال علی فطلبها عبد الله بن الزبیر

ترجین فانک عشرا حدثنی حدثه البکیر البکر قال ابو عبد الله وانما اردنا انه شهد بدرا قال ابن حرب فکان ثنی حدثنا نحوه فقال ثنا اخبرنا الاضحیة الاضاحی ایا تمنیت الجهد ایاه ایاها

۱ قوله تعلت بالمهملة وشدة اللام یقال تعلت المرأة من نفاسها وتعللت اذا خرجت منه وطهرت من دمها والخطاب جمع خاطب وابو السنابل بفتح المهملة وبالنون وبالموحدة واللام اسمه عمرو بن بعکک بفتح الموحدة واسکان المهملة وفتح الکاف الاولی وهو منصرف اسلم یوم الفتح وکان شاعرا وسکن الکوفة قوله وما انت بناکح ای لیس من شانک النکاح ولست من اهله ۲ ک ۲ قوله حین وضعت حملی قال الخطابی فیه ان للمرأة ان تنکح حین الوضع وان لم تعل من نفاسها ودم النفاس لا یمنع من عقد النکاح قاله الکرمانی وقال الشیخ فی اللمعات وبه نذهب لعموم قوله تعالی واولات الاحمال اجلهن ان یضعن حملهن وهو متاخر وناسخ لقوله تعالی والذین یتوفون منکم ویذرون ازواجا یتربصن بانفسهن اربعة اشهر وعشرا ۱۲ ۳ قوله ایاس بن البکیر بضم الموحدة وفتح الکاف مصغرا ولابی ذر بکر بالموحدة وفتحها وتشدید الکاف مخففة قال القسطلانی ۱۲ ۴ قوله اخبره بهذا الحدیث ویحتمل ان یکون المقصود بیان انه شهد بدرا لا بیان انه اخبره بهذا او بغیره کذا فی الکرمانی ویدل علیه ما فی نسخة الصغانی قال ابو عبد الله وانما اردنا انه شهد بدرا ۱۲ ۵ قوله بالعقبة ای بدل العقبة وهی ما استفهامیة وفیه معنی التمنی بشهود بدر ویحتمل ان یکون نافیة فان قلت غزوة بدر افضل المغازی وقیل ان اصحابها افضل من اصحاب العقبة قلت لعل اجتهاده الی ان بیعة العقبة لما کانت هی منشأ نصرة الاسلام وسبب هجرة النبی صلی الله علیه وسلم التی هی سبب لفتوحه واستعداده للغزوات کانت افضل ۱۲ ک ۶ قوله سمع معاذ بن رفاعة ان ملکا سأل الخ فان قلت معاذ هو تابعی لا صحابی فکیف قال ان ملکا سأل النبی صلعم قلت ذکره علی سبیل الارسال او علی وجه الاعتماد علی الطریق السابق فان قلت ما المسئول به قلت شهود بدر وذلک کان قبل وقوعه او افضلیة بدرا والعقبة یقال سألته عنه وبه بمعنی واحد قال تعالی سأل سائل بعذاب واقع الی عن عذاب ۱۲ ک ۷ قوله ابو زید هو قیس بن السکن الانصاری احد الذین جمعوا القرآن علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو احد

عمومة انس رض ۱۲ ک ۸ قوله قتادة بن النعمان العقبی البدری من فضلاء الصحابة اصیبت عینه یوم احد علی الاصح فسالت حدقته علی وجهه فاتی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله ان عندی امرأة اجهادان هی رأت عینی کذلک حسبت ان تقذرنی فاخذها رسول الله صلی الله علیه وسلم بیده فردها الی موضعها فاستوت وکانت احسن عینیه واصحهما ۱۲ ک خ ۹ قوله نقض ای ناقض بالقاف والمعجمة کان رسول الله صلی الله علیه وسلم نهی عن ادخارلحم الاضحیة الی بعد ایام التشریق ثم اباح لهم ادخاره واکله منه ۱۲ کرمانی ۱۰ قوله مدجج بلفظ الفاعل والمفعول من التدجیج بالمهملة والجیمین ای شاکی السلاح یقول تدجج فلان اذا دخل فی سلاحه کانه تغطی بها ۱۲ ک ۱۱ قوله ذات الکرش بفتح الکاف وکسر الراء وهو لغة لکل مجتر بمنزلة المعدة للانسان ویطلق علی العیال والجماعة ۱۲ قس ک ۱۲ قوله بالعنزة بمهملة ونون وزای مفتوحات قال فی القاموس وهی رمح بین العصا والرمح فیه زج انتهی ۱۲ — ۱۳ قوله فکان الجهد بفتح الجیم وضمها وبالنصب والرفع واسم کان ان نزعتها والضمیر للعنزة ۱۲ خ ۱۴ قوله فسأله ای فسأل علیه الصلوة والسلام الزبیر ان یعطیه العنزة عاریة کذا فی القسطلانی قوله ایاه بتذکیر الضمیر وفی بعضها ایاها بالتانیث للعنزة والتذکیر بتاویل الرمح ۱۲ خیر جاری ۱۵ قوله فاعطاه ای اعطی الزبیر رسول الله صلی الله علیه وسلم العنزة عاریة وکذا من بعدهم وفیه اشارة الی ان عمله مقبول وان آلة جهاده مقبولة ۱۲ خیر جاری ۱۶ قوله آل علی قالوا لفظ آل مقحم وقیل کان عند علی ثم عند آله ۱۲ خیر جاری

حل اللغات فلم تنشب ای فلم تلبث فلما تعلت یقال تعلت المرأة من نفاسها وتعللت اذا خرجت منه وطهرت من دمها ترجین من الرجاء ضد الیاس علیه اداة الحرب الاداة الآلة العقب الولد وولد الولد امر نقض ای ناقض مدجج بلفظ الفاعل ای شاکی السلاح العنزة هی اطول من العصا واقصر من الرمح تمطأت من التمطی وهو مد الیدین فی المشی یندبن بفتح الیاء من الندب وهو ذکر المیت باحسن اوصافه ۱۲

ع بضم الفوقیة وفتح الراء وتشدید الیم المکسورة والالف ذر بفتح الفوقیة وسکون الراء وکسر الیم والعقب الجری بعد الجری والولد والولد والولد کالعقب کالتقف ۱۲ قاموس

فکانت عندہ حتی قتل ۴۰۰۰ حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال اخبرنی ابو ادریس عائذ اللہ بن عبد اللہ ان عبادۃ
ابن الصامت وکان شھد بدرا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال بایعونی ۴۰۰۱ حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن
ابن شھاب اخبرنی عروۃ بن الزبیر عن عائشۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان ابا حذیفۃ وکان ممن شھد بدرا مع رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم تبنی سالما وانکحہ بنت اخیہ ھندا بنت الولید بن عتبۃ وھو مولی لامرأۃ من الانصار کما تبنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
زیدا وکان من تبنی رجلا فی الجاھلیۃ دعاہ الناس الیہ وورث من میراثہ حتی انزل اللہ تعالی ادعوھم لآبائھم فجاءت سھلۃ النبی
صلی اللہ علیہ وسلم فذکر الحدیث ۴۰۰۲ حدثنا علی قال حدثنا بشر بن المفضل قال حدثنا خالد بن ذکوان عن الربیع بنت معوذ قالت دخل
علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم غداۃ بنی علی فجلس علی فراشی کمجلسک منی وجویریات یضربن بالدف یندبن من قتل من آبائھن یوم
بدر حتی قالت جاریۃ وفینا نبی یعلم ما فی غد فقال النبی علیہ السلام لا تقولی ھکذا وقولی ما کنت تقولین ۴۰۰۳ حدثنی ابراھیم
ابن موسی قال اخبرنا ھشام عن معمر عن الزھری ح وحدثنا اسمعیل قال حدثنی اخی عن سلیمن عن محمد بن ابی عتیق عن ابن
شھاب عن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ بن مسعود ان ابن عباس قال اخبرنی ابو طلحۃ صاحب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم وکان قد شھد بدرا مع رسول اللہ علیہ السلام انہ قال لا تدخل الملائکۃ بیتا فیہ کلب ولا صورۃ یرید
صورۃ التماثیل التی فیھا الارواح ۴۰۰۴ حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد اللہ اخبرنا یونس ح وحدثنا احمد بن صالح قال حدثنا عنبسۃ قال حدثنا
یونس عن الزھری قال اخبرنا علی بن حسین ان حسین بن علی اخبرہ ان علیا قال کانت لی شارف من نصیبی من المغنم یوم
بدر وکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعطانی مما افاء اللہ علیہ من الخمس یومئذ فلما اردت ان ابتنی بفاطمۃ بنت النبی صلی اللہ
علیہ وسلم واعدت رجلا صواغا فی بنی قینقاع ان یرتحل معی فناتی باذخر فاردت ان ابیعہ من الصواغین فنستعین بہ فی ولیمۃ
عرسی فبینا انا اجمع لشارفی من الاقتاب والغرائر والحبال وشارفای مناختان الی جنب حجرۃ رجل من الانصار حتی جمعت
ما جمعت فاذا انا بشارفی قد اجتبت اسنمتھما وبقرت خواصرھما واخذ من اکبادھما فلم املک عینی حین رأیت المنظر قلت من
فعل ھذا قالوا فعلہ حمزۃ بن عبد المطلب وھو فی ھذا البیت فی شرب من الانصار عندہ قینۃ واصحابہ فقالوا فی غنائھا الا یا حمز
للشرف النوی فوثب حمزۃ الی السیف فاجب اسنمتھما وبقر خواصرھما فاخذ من اکبادھما قال علی فانطلقت حتی ادخل علی النبی صلی
اللہ علیہ وسلم وعندہ زید بن حارثۃ فعرف النبی صلی اللہ علیہ وسلم الذی لقیت فقال مالک قلت یا رسول اللہ ما رأیت کالیوم عدا
حمزۃ علی ناقتی فاجب اسنمتھما وبقر خواصرھما وھا ھو ذا فی بیت معہ شرب فدعا النبی صلی اللہ علیہ وسلم بردائہ فارتدا ثم انطلق
یمشی واتبعتہ انا وزید بن حارثۃ حتی جاء البیت الذی فیہ حمزۃ فاستاذن علیہ فاذن لہ فطفق النبی صلی اللہ علیہ وسلم یلوم حمزۃ

هذا ۱ اباى ۲ ببدر ۳ ثنا ۴ صور ۵ الحسين ۶ الرسول ۷ رسول الله ۸ من ۹ فبينا ۱۰ مناخان ۱۱ جبت ۱۲ فقلت ۱۳ فقالت ۱۴ النواء ۱۵ فجب ۱۶ واخذ ۱۷ وعرف ۱۸ فجب

---

۱ قولہ ابا حذیفۃ بضم المھملۃ وفتح المعجمۃ وسکون التحتیۃ یقال اسمہ مھشم بالمعجمۃ او ھشیم بضم الھاء او ھاشم والاکثر علی انہ ھشام وھو ابن عتبۃ بن ربیعۃ بن عبد شمس صلی الی القبلتین وھاجر الھجرتین ۱۲ کرمانی ۲ قولہ تبنی سالما ھو ابن معقل بفتح المیم واسکان المھملۃ وکسر القاف وقیل ھو ابن عبید مصغرا قال فی الاستیعاب وکان سالم عبد ثبینۃ بضم المثلثۃ وفتح الموحدۃ واسکان التحتیۃ وبالفوقیۃ بنت یعار بالتحتیۃ والمھملۃ والراء الانصاریۃ زوجۃ ابی حذیفۃ فاعتقتہ فانقطع الی ابی حذیفۃ فتبناہ وزوجہ بنت اخیہ فاطمۃ بنت الولید بن عتبۃ بضم المھملۃ وسکون الفوقیۃ وقال ایضا فیہ فی مواضع متعددۃ ان سالما مولی ابی حذیفۃ وقال ابن الاثیر فاطمۃ بنت الولید بن عتبۃ امرأۃ سالم مولی ابی حذیفۃ ھکذا فی کتاب الموطا واما فی کتاب ابی داؤد والنسائی فسوان اسمھا ھند ولم اجد فی اسماء الصحابیات ھند بنت الولید بن عتبۃ اقول فبین روایۃ البخاری والموطا تفاوت من جھتین والتفاوت الثانی حاصل فی نفس ھذا الجامع ایضا حیث قال ھھنا ھو مولی لامرأۃ من الانصار یعنی ثبینۃ وقال فی فضائل الصحابۃ باب مناقب مولی ابی حذیفۃ والجواب عنہ ان النسبۃ الی حذیفۃ انما ھو لادنی ملابسۃ فھو اطلاق مجازی ھذا کلہ من الکرمانی ۱۲ ۳ قولہ فجاءت سھلۃ بنت سھیل بن عمرو القرشیۃ العامریۃ امرأۃ ابی حذیفۃ ولیست ھی التی اعتقت سالما فان تلک انصاریۃ وھذہ قرشیۃ جاءت سھلۃ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ ان سالما بلغ مبلغ الرجال وانہ یدخل علینا وانی اظن ان فی نفس ابی حذیفۃ من ذلک شیئا فقال ارضعیہ تحرمی علیہ ویذھب ما فی نفس ابی حذیفۃ وفیہ بحث مذکور فی موضعہ ۱۲ کرمانی ۴ قولہ غداۃ بنی بضم الموحدۃ مبنیا للمفعول قولہ علی بتشدید الیاء ای غداۃ دخل علیھا زوجھا ایاس بن بکر قولہ کمجلسک بکسر اللام کاصلہ وقال الکرمانی وتبعہ البرماوی والعینی بفتحھا بمعنی الجلوس قولہ یندبن ای یذکرن باحسن اوصافھم مما یھیج البکاء والشوق وکان قتل ابوھا معوذ وعمھا عوف قتلھما عکرمۃ بن ابی جھل واطلقت علی عمھا الابوۃ تغلیبا کذا فی القسطلانی ومر بیان الغناء مرارا قریبا وبعیدا ۱۲ ۵ قولہ کلب ولا صورۃ ای مما یحرم اقتناءہ من الکلاب والصور فلا یمنع کلب الزرع والصید والصور الممتھنۃ فی الوسادۃ والبساط قال النووی والاظھر انہ عام فی کل کلب وصورۃ لاطلاق الحدیث کذا فی الطیبی ۱۲ ۶ قولہ یرید ھو کلام ابن عباس تفسیرا لہ وتخصیصا لعمومہ ۱۲ ک ۷ قولہ شارف بالشین المعجمۃ آخرہ فاء ای ناقۃ مسنۃ ۱۲ قس ۸ قولہ اعطانی مفعولہ الثانی محذوف ای اعطانی شارفا اخری کذا فی الکرمانی قال القسطلانی ای مما حصل من سریۃ عبد اللہ بن جحش وکانت فی رجب من السنۃ الثانیۃ قبل بدر بشھرین انتھی ۱۲ ۹ قولہ ان ابتنی الابتناء والبناء الدخول بالزوجۃ والاصل فیہ ان الرجل کان اذا تزوج امرأۃ بنی علیھا قبۃ لیدخل بھا فیھا ۱۲ مجمع ۱۰ قولہ بنی قینقاع بفتح القافین وضم النون وفتحھا وکسرھا منصرفا وغیر منصرف قبیلۃ من الیھود ۱۲ ک ۱۱ قولہ باذخر بکسر الھمزۃ وسکون ذال وکسر خاء معجمتین ھو نبت عریض الاوراق یحرق الحداد بدل الحطب والفحم ۱۲ مجمع ۱۲ قولہ من الاقتاب جمع قتب ھو للجمل کالاکاف لغیرہ کذا فی المجمع قولہ والغرائر جمع الغرارۃ بفتح المعجمۃ بالراء المکررۃ ظرف التبن ونحوہ کذا فی الخیر الجاری قولہ مناخان کذا للاکثر وھو باعتبار المعنی لانھما ناقتان وفی روایۃ کریمۃ مناخان باعتبار لفظ الشارف کذا فی الفتح وقولہ قد اجبت ای قطعت والاسنمۃ جمع سنام وبقرت خواصرھا ای شقت ۱۲ کذا فی العینی ۱۳ قولہ الا یا حمز وھی اشارۃ ای قصیدۃ مطلعھا الا یا حمز الخ مر بیان بعض اشعارھا فی ص ۱۲۷۴ ۱۲

حل اللغات

شارف وھی المسنۃ من النوق ان ابتنی الابتناء والبناء الدخول بالزوجۃ بنی قینقاع بفتح القافین وضم النون قبیلۃ من الیھود الاقتاب جمع قتب ھو للجمل کالاکاف لغیرہ. الغرائر جمع الغرارۃ وھی وعاء التبن اجبت علی صیغۃ المجھول من الجب وھو القطع بقرت ای شقت الشرف جمع شارف النواء بالکسر جمع الناویۃ وھی السمینۃ ۱۲ عہ ھذا موضع الترجمۃ وسبق الحدیث تاما فی ص ۱۲۶۵ فی کتاب الایمان ۱۲ سہ فیہ کراھۃ نسبۃ علم الغیب لاحد من المخلوقین ۱۲ ف. عہ بلفظ المضارع مبالغۃ فی استحضار صورۃ الحال ۱۲ قس

فیما فعل فاذا حمزة ثمل محمرة عیناه فنظر حمزة الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم صعد النظر فنظر الی رکبتہ ثم صعد النظر فنظر الی وجہہ ثم قال حمزة وھل انتم الا عبید لابی فعرف النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ ثمل فنکص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی عقبیہ القہقری فخرج وخرجنا معہ **حدثنی** محمد بن عباد قال حدثنا ابن عیینة قال انفذہ لنا ابن الاصبہانی سمعہ من ابن معقل ان علیا کبر علی سہل بن حنیف فقال انہ شہد بدرا **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزہری قال اخبرنی سالم بن عبد اللہ انہ سمع عبد اللہ بن عمر یحدث ان عمر بن الخطاب حین تایمت حفصة بنت عمر من خنیس بن حذافة السہمی وکان من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد شہد بدرا توفی بالمدینة قال عمر فلقیت عثمان بن عفان فعرضت علیہ حفصة فقلت ان شئت انکحتک حفصة بنت عمر قال سانظر فی امری فلبثت لیالی فقال قد بدا لی ان لا اتزوج یومی ھذا قال عمر فلقیت ابا بکر فقلت ان شئت انکحتک حفصة بنت عمر فصمت ابو بکر فلم یرجع الی شیئا فکنت علیہ اوجد منی علی عثمن فلبثت لیالی ثم خطبہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فانکحتہا ایاہ فلقینی ابو بکر فقال لعلک وجدت علی حین عرضت علی حفصة فلم ارجع الیک قلت نعم قال فانہ لم یمنعنی ان ارجع الیک فیما عرضت الا انی قد علمت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد ذکرہا فلم اکن لافشی سر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولو ترکہا لقبلتہا **حدثنا** مسلم قال حدثنا شعبة عن عدی عن عبد اللہ بن یزید سمع ابا مسعود البدری عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال نفقة الرجل علی اہلہ صدقة **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزہری قال سمعت عروة بن الزبیر یحدث عمر بن عبد العزیز فی امارتہ اخر المغیرة بن شعبة العصر وھو امیر الکوفة فدخل ابو مسعود عقبة بن عمرو الانصاری جد زید بن حسن شہد بدرا فقال لقد علمت نزل جبرئیل فصلی فصلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خمس صلوات ثم قال ھکذا امرت کذلک کان بشیر بن ابی مسعود یحدث عن ابیہ **حدثنا** موسی قال حدثنا ابو عوانة عن الاعمش عن ابراھیم عن عبد الرحمن بن یزید عن علقمة عن ابی مسعود البدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الایتان من اخر سورة البقرة من قرأھما فی لیلة کفتاہ قال عبد الرحمن فلقیت ابا مسعود وھو یطوف بالبیت فسألتہ فحدثنیہ **حدثنا** یحیی قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شہاب اخبرنی محمود بن الربیع ان عتبان بن مالک وکان من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ممن شہد بدرا من الانصار انہ اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ح **وحدثنا** احمد قال حدثنا عنبسة حدثنا یونس قال ابن شہاب ثم سألت الحصین بن محمد وھو احد بنی سالم وھو من سراتہم عن حدیث محمود بن الربیع عن عتبان بن مالک فصدقہ **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزہری قال اخبرنی عبد اللہ بن عامر بن ربیعة وکان من اکبر بنی عدی وکان ابوہ شہد بدرا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان عمر استعمل قدامة بن مظعون علی البحرین وکان شہد بدرا وھو خال عبد اللہ بن عمر وحفصة **حدثنا** عبد اللہ بن محمد بن اسماء قال حدثنا جویریة عن مالک عن الزہری ان سالم بن عبد اللہ اخبرہ قال اخبر رافع بن خدیج عبد اللہ بن عمر ان عمیہ وکانا شہدا بدرا اخبراہ ان رسول اللہ صلی اللہ

رکبتیہ علیہ السلام تنا الینا ۲ علی علیہ السلام ۲ ابدا ۲ الصلوة ۲ علیہ ۲ بن بکیر عامر اخبرنی

---

۱ قولہ عبید لابی وفی روایة ابن جریج لآبائی قیل اراد ان اباہ عبد المطلب جد للنبی صلی اللہ علیہ وسلم ولعلی رض ایضا والجد یدعی سیدا ۱۲ ع

۲ قولہ القہقری ہو المشی الی خلف وکانہ فعل ذلک خشیة ان یزداد عبث حمزة فی حال سکرہ فینتقل من القول الی الفعل وکان ذلک قبل تحریم الخمر ۱۲ ف ومر الحدیث مع بیانہ فی ص۳۱۸ وفی ص۵۴۲ ۱۲

۳ قولہ انفذہ لنا بالفاء والذال المعجمة ای بلغ بہ منتہاہ من الروایة والمراد بقولہ انفذہ ارسلہ فکانہ حملہ عنہ مکاتبة ۱۲ قسطلانی تو ای ارسلہ الینا ای کتب الینا بالحدیث ۱۲ خ

۴ قولہ کبر ای صلی صلوة الجنازة مات بالکوفة سنة ثمان وثلثین ولم یذکر البخاری عدد التکبیر وروی ابن عیینة باسنادہ انہ کان ستا وقیل خمسا ۱۲ خ قال القسطلانی الاجماع فی تکبیر الجنازة انہ لا یکبر الا اربع تکبیرات لکن لو کبر الامام خمسا لم تبطل ولا یتابعہ المأموم ۱۲ قس

۵ قولہ تایمت بتشدید التحتیة ای صارت ایما وہی من مات زوجہا ۱۲ تو شیخ

۶ قولہ توفی بالمدینة من جراحة اصابتہ فی وقعة احد قالہ فی الاصابة وقیل بل بعد بدر قال فی الفتح ولعلہ اولی فانہم قالوا انہ صلی اللہ علیہ وسلم تزوجہا بعد خمسة وعشرین شہرا من الہجرة وفی روایة بعد ثلاثین شہرا وکانت احد بعد بدر باکثر من ثلاثین شہرا وجزم ابن سعد بانہ مات بعد قدومہ علیہ السلام من بدر وبہ جزم ابن سید الناس ۱۲ قس

۷ قولہ اوجد منی ای احزن فان قلت ما المفضل وما المفضل علیہ قلت عمر مفضل باعتبار ابی بکر ومفضل علیہ باعتبار عثمن قالہ الکرمانی قال القسطلانی ای لکونہ اجابہ اولا ثم اعتذر لہ ثانیا بخلاف ابی بکر فانہ لم یجبہ بشئ انتہی ۱۲

۸ قولہ ہکذا امرت بضم الہمزة وبفتح التاء علی الخطاب ای الذی امرت بہ من الصلوة لیلة الاسراء ولابی ذر بضم التاء ای امرت ان اصلی بک قس ومر الحدیث فی صفحة ۱۴۲ ۱۲ فی المواقیت ۱۲

۹ قولہ ابی مسعود البدری ہو عقبة بن عمرو بن ثعلبة بن مسعود الانصاری من بنی الحارث بن خزرج وہو مشہور بکنیتہ یعرف بابی مسعود البدری لانہ کان یسکن بدرا قال موسی بن عقبة عن ابن شہاب انہ لم یشہد بدرا وہو قول ابن اسحق وقالت طائفة قد شہد ابو مسعود بدرا وبذلک قال البخاری فذکرہ فی البدریین ولا یصح شہودہ بدرا کذا ذکرہ ابن عبد البر فی الاستیعاب قال السیوطی ابو مسعود البدری الاکثر علی انہ لم یشہدہا وانما نزلہا فنسب الیہا وقد ذہب الی شہودہا جماعة منہم مسلم انتہی مختصرا ۱۲

۱۰ قولہ کفتاہ ای اغنتاہ عن قیام اللیل وقیل اراد انہما اقل ما یجزی من القراءة فی قیام اللیل وقیل یکفیان ویقیان من المکروہ او عن قراءة سورة الکہف او آیة الکرسی ۱۲

۱۱ قولہ رافع بالرفع فاعل ولابی ذر عن الحموی والمستملی اخبرنی وہو خطأ ۱۲ قس تو

۱۲ قولہ ان عمیہ ہما ظہیر ومظہر قولہ وکانا شہدا بدرا انکر ذلک الدمیاطی وقال انما شہد احدا قال ابن حجر من اثبت شہودہما اثبت ممن نفاہ ۱۲ تو شیخ

حل اللغات الثمل بفتح الثاء المثلثة وکسر المیم السکران نکص رجع القہقری بان مشی الی خلف ووجہہ لحمزة تایمت ای صارت ایما وہی من مات زوجہا اوجد منی ای احزن کفتاہ ای اغنتاہ من سراتہم ای ساداتہم ۱۲

عہ ای ارسلہ الینا عبد الرحمن ابن عبد اللہ الاصفہانی ۱۲ ک. سہ الاکثر علی انہ لم یشہد بدرا وانما نسب الیہ لانہ نزل تمہ ۱۲ ک وسیأتی بیانہ.

عہ بناء الخطاب ومر فی المواقیت ان المغیرة بن شعبة اخر الصلوة یوما وہو بالعراق فدخل علیہ ابو مسعود الانصاری فقال ما ہذا یا مغیرة الیس قد علمت ان جبرئیل نزل الحدیث ۱۲ ـ

علیہ وسلم نہی عن کراء المزارع قلت لسالم فتکریہا انت قال نعم ان رافعا اکثر علی نفسہ ۴۰۱۴ حدثنا آدم قال حدثنا شعبۃ عن حصین بن عبد الرحمٰن قال سمعت عبد اللہ بن شداد بن الہاد اللیثی قال رأیت رفاعۃ بن رافع الانصاری وکان شہد بدرا ۴۰۱۵ حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا معمر ویونس عن الزہری عن عروۃ بن الزبیر انہ اخبرہ ان المسور بن مخرمۃ اخبرہ ان عمرو بن عوف وہو حلیف لبنی عامر بن لؤی وکان شہد بدرا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعث ابا عبیدۃ بن الجراح الی البحرین یأتی بجزیتہا وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہو صالح اہل البحرین وامر علیہم العلاء بن الحضرمی فقدم ابو عبیدۃ بمال من البحرین فسمعت الانصار بقدوم ابی عبیدۃ فوافوا صلوٰۃ الفجر مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما انصرف تعرضوا لہ فتبسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین رآہم ثم قال اظنکم سمعتم ان ابا عبیدۃ قدم بشیء قالوا اجل یا رسول اللہ قال فابشروا واملوا ما یسرکم فواللہ ما الفقر اخشی علیکم ولکنی اخشی ان تبسط علیکم الدنیا کما بسطت علی من قبلکم فتنافسوہا کما تنافسوہا وتہلککم کما اہلکتہم ۴۰۱۶ حدثنا ابو النعمان قال حدثنا جریر بن حازم عن نافع ان ابن عمر کان یقتل الحیات کلہا حتی حدثہ ابو لبابۃ البدری ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن قتل جنان البیوت فامسک عنہا ۴۰۱۷ حدثنی ابراہیم بن المنذر قال حدثنا محمد بن فلیح عن موسی بن عقبۃ قال ابن شہاب حدثنا انس بن مالک ان رجالا من الانصار استأذنوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا ائذن لنا فلنترک لابن اختنا عباس فداءہ قال واللہ لا تذرون منہ درہما ۴۰۱۹ حدثنا ابو عاصم عن ابن جریج عن الزہری عن عطاء بن یزید عن عبید اللہ بن عدی عن المقداد بن الاسود ح وحدثنی اسحٰق قال حدثنا یعقوب بن ابراہیم بن سعد قال حدثنا ابن اخی ابن شہاب عن عمہ اخبرنی عطاء بن یزید اللیثی ثم الجندعی ان عبید اللہ بن عدی بن الخیار اخبرہ ان المقداد بن عمرو الکندی وکان حلیفا لبنی زہرۃ وکان ممن شہد بدرا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخبرہ انہ قال لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارأیت ان لقیت رجلا من الکفار فاقتتلنا فضرب احدی یدی بالسیف فقطعہا ثم لاذ منی بشجرۃ فقال اسلمت للہ ءاقتلہ یا رسول اللہ بعد ان قالہا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقتلہ فقال یا رسول اللہ انہ قطع احدی یدی ثم قال ذلک بعد ما قطعہا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقتلہ فان قتلتہ فانہ بمنزلتک قبل ان تقتلہ وانک بمنزلتہ قبل ان یقول کلمتہ التی قال ۴۰۲۰ حدثنی یعقوب بن ابراہیم قال حدثنا ابن علیۃ قال حدثنا سلیمن التیمی قال حدثنا انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم بدر من ینظر ما صنع ابو جہل فانطلق ابن مسعود فوجدہ قد ضربہ ابنا عفراء حتی برد فقال انت ابا جہل قال ابن علیۃ قال سلیمن ہکذا قالہا انس قال انت ابا جہل قال وہل فوق رجل قتلتموہ قال سلیمن او قال قتلہ قومہ قال وقال ابو مجلز قال ابو جہل فلو غیر اکار قتلنی ۴۰۲۱ حدثنا موسی قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا معمر عن الزہری عن عبید اللہ بن عبد اللہ حدثنی ابن عباس عن عمر لما توفی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قلت لابی بکر انطلق بنا الی اخواننا من الانصار

رسول اللہ ۱ النبی ۲ النبی ۳ تعرضوا ۴ ولکن ۵ ۲ کان ۶ ثنا ۷ النبی ۸ لہ ۹ ثنا ۱۰ علیہ السلام ۱۱ ۲ یا رسول اللہ ۱۲ ثنا ۱۳ ۲ بن مالک ۱۴ ۲ کان ۱۵ ۲ قال ۱۶

۱ قولہ اکثر علی نفسہ قال الکرمانی فان قلت رافع یرفع الحدیث الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلم قال ہو اکثر علی نفسہ قلت لعل غرضہ انہ لا یفرق بین الکراء ببعض ما یحصل من الارض وبین الکراء بالنقد ونحوہ والاول ہو المنہی عنہ لا مطلقا اولا یفرق بین الناسخ والمنسوخ کذا فی الخیر الجاری ومر الحدیث فی ص۱۳۴۱ فی الحرث ۱۲ ۲ قولہ رأیت رفاعۃ بن رافع الخ ہذا الحدیث اخرجہ الاسمٰعیلی من طریق معاذ ابن معاذ عن شعبۃ بلفظ سمع رجلا من اہل بدر یقال لہ رفاعۃ بن رافع کبر فی صلاۃ حین دخلہا ومن طریق ابن ابی عدی عن شعبۃ ولفظہ عن رفاعۃ رجل من اہل بدر انہ دخل فی الصلوٰۃ فقال اللہ اکبر کبیرا ولم یذکر البخاری ذلک لانہ موقوف ۱۲ قسطلانی ۳ قولہ بجزیتہا ای بجزیۃ اہلہا وکان غالب اہلہا اذ ذاک مجوس والبحرین بلد مشہور بالعراق وہی بین البصرۃ وہجر کذا ذکرہ ابن حجر فی کتاب الجزیۃ ۱۲ ۴ قولہ ما الفقر بالنصب مفعول مقدم علی الفعل ۱۲ ک ۵ قولہ فتنافسوہا من التنافس وہو الرغبۃ لان المنافسۃ فی الدنیا قد تجر الی ہلاک الدین ووقع عند مسلم مرفوعا یتنافسون ثم یتحاسدون ثم یتدابرون ثم یتباغضون او نحو ذلک کذا فی الفتح ومر الحدیث فی صفحۃ ۷۵۳ فی الجزیۃ ۱۲ ۶ قولہ جنان بکسر الجیم وتشدید النون جمع جان وہی الحیۃ البیضاء او الرقیقۃ او الصغیرۃ کذا فی القسطلانی ومر الحدیث فی ص۱۲۵۸۶ ۱۲ ۷ قولہ استأذنوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما اسر العباس وکان الذی اسرہ ابو الیسر کعب بن عمرو الانصاری ولما شد وثاقہ ان سمعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلم یأخذہ النوم فالملقوہ ثم طلبوا تمام رضاہ علیہ السلام ۱۲ قس ۸ قولہ لابن اختنا بالنون المثناۃ من فوق والمراد انہم اخوال ابیہ عبد المطلب فان ام العباس ہی نتیلۃ بنت جناب لیست من الانصار وانما اراد بذلک ان ام عبد المطلب منہم وہی سلمی بنت عمرو بن اجیحۃ بمہملتین مصغرا وہو من بنی النجار واصل ہذا ان ہاشما اب عبد المطلب لما مر بالمدینۃ فی تجارتہ الی الشام نزل علی عمرو الخزرجی النجاری وکان سید قومہ فاعجبتہ ابنتہ سلمی فخطبہا الی ابیہا فزوجہا منہ واشترط علیہ مقامہا عندہ قولہ لا تذرون منہ ای لا تترکون من الفداء درہما واختلف فی علۃ منعہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاہم فی ذلک فقیل انہ کان مشرکا وقیل منعہم خشیۃ فی قلوب بعض المسلمین شیء وقیل کان العباس اسر یوما مع قریش ففاداہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاراد الانصار ان یترکوا لہ فداء اکراما لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم لقرابتہم منہ فلم یاذن لہم فی ذلک ولا ان یحابوہ فی ذلک وکان العباس ذا مال فاستوفیت منہ الفدیۃ وصرفت مصرفہا فی حقوق الغانمین ۱۲ ۹ قولہ وانک بمنزلتہ الخ قال فی التنقیح فیہ اربعۃ تاویلات احدہا ان ذلک صار مباحا بقتلک ایاہ بالقصاص بمنزلۃ دم الکافر لحق الدین قالہ الخطابی ثانیہا تکون آثما کما ہو آثم فی کفرہ فجمعکما اسم الاثم ثالثہا انت عندہ مباح الدم قبل ان یسلم کما انہ عندک مباح الدم رابعہا ان قتلتہ مستحلا انتہی وفیہ نظر فان استحلالہ للقتل انما ہو بتاویل کونہ اسلم خوفا من القتل ولم یرد باسلامہ وجہ اللہ والاستحلال علی ہذا التاویل لا یوجب کفرا ویشہد لہ قصۃ اسامۃ ۱۲ ۱۰ قولہ ابا جہل بالالف بعد الموحدۃ وخرجہا القاضی عیاض علی انہ منادی ای انت المقتول الذلیل یا ابا جہل علی جہۃ التوبیخ والتقریع ۱۲ ۱۱ قولہ وہل فوق رجل ای لیس فعلکم زائدا علی قتل رجل، اکار زراع والانصار قتلوہ وکانوا اہل زراعۃ ای یالیت ان غیر زارع قتلنی یرید استحقارہم ۱۲ ک

حل اللغات اہل البحرین علی لفظ تثنیۃ بحر ہو موضع بین بصرۃ وعمان فتنافسوہا ای رغبوا فیہا علی وجہ المعارضۃ جنان بکسر الجیم وتشدید النون جمع جان وہی الحیۃ البیضاء او الرقیقۃ او الصغیرۃ لا تذرون ای لا تترکون۔ لاذ منی بشجرۃ ای تحیل فی الفرار منی بہا ہل فوق رجل قتلتموہ ای لیس فعلکم زائدا علی قتل رجل الاکار بفتح الہمزۃ وتشدید الکاف الزراع والفلاح ۱۲

عہ قال الکرمانی ما وجہ تعلق الحدیث ببدر وقلت اسر العباس یومئذ وہؤلاء الرجال کانوا بدریین ۱۲

(قولہ ان رافعا اکثر علی نفسہ) ای اطلق فی موضع التقیید والا فالممنوع نوع من کراء المزارع وہو ما یکون فیہ البذر من مطلق الکراء اہ سندی

فلقینا منهم رجلان صالحان شهدا بدرا فحدثت عروة بن الزبیر وقال هما عویم بن ساعدة ومعن بن عدی ۴۰۲۲ حدثنی اسحاق بن
ابراهیم سمع محمد بن فضیل عن اسمٰعیل عن قیس کان عطاء البدریین خمسة الاف خمسة الاف وقال عمر لاُفضلنهم علی من
بعدهم ۴۰۲۳ حدثنی اسحق بن منصور قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزهری عن محمد بن جبیر عن ابیه قال سمعت
النبی صلی الله علیه وسلم یقرأ فی المغرب بالطور وذلك اول ما وقر الایمان فی قلبی ۴۰۲۴ وعن الزهری عن محمد بن جبیر بن مطعم عن ابیه
ان النبی صلی الله علیه وسلم قال فی اُساری بدر لو کان المطعم بن عدی حیا ثم کلمنی فی هؤلاء النتنی لترکتهم له وقال اللیث عن یحیی
عن سعید بن المسیب وقعت الفتنة الاولی یعنی مقتل عثمان فلم تبق من اصحاب بدر احدا ثم وقعت الفتنة الثانیة یعنی
الحرة فلم تبق من اصحاب الحدیبیة احدا ثم وقعت الثالثة فلم ترتفع وللناس طباخ ۴۰۲۵ حدثنا الحجاج بن منهال قال حدثنا
عبد الله بن عمر النمیری قال حدثنا یونس بن یزید قال سمعت الزهری قال سمعت عروة بن الزبیر وسعید بن المسیب وعلقمة بن
وقاص وعبید الله بن عبد الله عن حدیث عائشة زوج النبی صلی الله علیه وسلم کل حدثنی طائفة من الحدیث قالت فاقبلت انا و
ام مسطح فعثرت ام مسطح فی مرطها فقالت تعس مسطح فقلت بئس ما قلت تسبین رجلا شهد بدرا فذکر حدیث الافك ۴۰۲۶ حدثنا
ابراهیم بن المنذر قال حدثنا محمد بن فلیح بن سلیمان عن موسی بن عقبة عن ابن شهاب قال هذه مغازی رسول الله صلی الله علیه وسلم
فذکر الحدیث فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو یلقیهم هل وجدتم ما وعدکم ربکم حقا قال موسی قال نافع قال عبد الله قال ناس من
اصحابه یا رسول الله تنادی ناسا امواتا قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما انتم باسمع لما اقول منهم فجمیع من شهد بدرا من قریش
ممن ضرب له بسهمه احد وثمانون رجلا وکان عروة بن الزبیر یقول قال الزبیر قسمت سهمانهم فکانوا مائة والله اعلم ۴۰۲۷ حدثنی
ابراهیم بن موسی قال اخبرنا هشام عن معمر عن هشام بن عروة عن ابیه عن الزبیر قال ضربت یوم بدر للمهاجرین بمائة سهم

باب تسمیة من سمی من اهل بدر فی الجامع النبی محمد بن عبد الله الهاشمی صلی الله علیه وسلم ایاس بن البکیر بلال بن رباح

---

۱ قوله لافضلنهم ای علی غیرهم فی زیادة العطاء وفی حدیث مالك بن اوس عن عمر انه اعطی المهاجرین خمسة آلاف خمسة آلاف والانصار اربعة آلاف اربعة آلاف وفضل ازواج النبی صلی الله علیه وسلم فاعطی کل واحدة اثنی عشر الفا ۱۲ فتح ۲ قوله النتنی بنون وفوقیة جمع نتن اساری بدر قوله لترکتهم له ای بغیر فداء مکافاة لما صنع معه من جواره له صلعم حین رجع من الطائف والقصة مبسوطة عن ابن اسحق کذا فی التوشیح قال الطیبی مطعم بن عدی بن نوفل بن عبد مناف هو ابن عم جد رسول الله صلعم وکان له عند رسول الله صلعم اذ اجاره حین رجع من الطائف وذب المشرکین عنه فاحب انه کان حیا فکافاه علیها بذلك فیه تحقیر حال هؤلاء الکفرة من حیث انه لا یبالی بهم ویترکهم لمشرك کانت له عنده ید ویحتمل انه اراد تطییب قلب ابنه جبیر وتالیفه علی الاسلام وانما سماهم نتنی اما لکفرهم علی التمثیل او لان المشار الیه ابدانهم وجیفهم الملقاة فی قلیب بدر انتهی مختصرا قال الکرمانی والنتنی بالنونین بینهما فوقیة ای اساری بدر قتلوا وصاروا جیفا وقوله لترکتهم ای احیاء ولم اقتلهم احتراما لکلامه وقبولا لشفاعته وذلك لانه سعی لهم سعیا جمیلا فی قصة بنی هاشم حین اخرجهم الکفار من مکة وحاصروهم بخیف بنی کنانة فان قلت تقدم فی الجهاد فی باب فداء المشرکین حین سمع قراءته فی المغرب بالطور کان کافرا وقد جاء الی المدینة فی اساری بدر وانما اسلم بعد ذلك یوم الفتح قلت التصریح بالکلمة والتزام احکام الاسلام کان عند الفتح واما حصول وقار الایمان فی صدره فکان فی ذلك الیوم انتهی مختصرا ۱۲ ۳ قوله مقتل عثمان بن عفان رض یوم الجمعة لثمان لیال خلت من ذی الحجة بعد ان حوصر تسعة واربعین یوما او شهرین وعشرین یوما ولیس المراد انهم قتلوا عند مقتل عثمان بل المراد انهم ماتوا منذ قامت الفتنة بمقتل عثمان الی ان قامت الفتنة الاخری بوقعة الحرة وکان آخر من مات من البدریین سعد بن ابی وقاص ۱۲ قس ۴ قوله یعنی الحرة الحرة بفتح المهملة وشدة الراء ارض ذات حجارة سود قال الطیبی وعلی القاری نقلا عن النهایة الحرة هذه ارض بظاهر المدینة بها حجارة سود کثیرة کانت الوقعة المشهورة فی الاسلام ایام یزید بن معویة لما انتهب المدینة عسکره من اهل الشام الذین ندبهم لقتال اهل المدینة من الصحابة والتابعین وامر علیهم مسلم بن عقبة المری فی ذی الحجة سنة ثلاث وستین انتهی قال القسطلانی وکان ذلك بسبب خلع اهل المدینة یزید واخرجوا عامل یزید عثمان بن محمد بن عم یزید من بین اظهرهم ۱۲ ۵ قوله ثم وقعت الثالثة قیل هی فتنة الازارقة بالعراق وقیل هی فتنة ابی حمزة الخارجی بالمدینة فی خلافة مروان بن محمد ابن مروان بن الحکم سنة ثلاثین ومائة وقیل فتنة قتل الحجاج لعبد الله بن الزبیر وتخریبه الکعبة سنة اربع وسبعین ۱۲ قس ۶ قوله طباخ بفتح مهملة وخفة موحدة ومعجمة اصله القوة والسمن ثم استعمل فی غیره وقیل لا طباخ له ای لا عقل له ولا خیر عنده اراد انها لم تبق فی الناس

---

۱ ب ثنا ۲ ثنا ۳ ثنا ۴ اخبرنا ۵ ابن مطعم ۶ الاسلام ۷ ابن سعید ۸ ابن عفان ۹ الفتنة ۱۰ وعثرت ۱۱ ثنی ۱۲ یلعنهم ۱۳ وعد ربکم ۱۴ قلت ۱۵ قال ابو عبد الله ۱۶ ثنا ۱۷ ضرب ۱۸ الذی وضعه ۱۹ الذی

ابو عبد الله علی حروف المعجم النبی محمد بن عبد الله الهاشمی صلی الله علیه وسلم ابو بکر الصدیق ثم عمر العدوی ثم عثمان بن عفان خلفه علی ابنته وضرب له بسهمه ثم علی ابن ابی طالب الهاشمی ثم ایاس بن البکیر

من الصحابة احد ۱۲ مجمع طیبی ۷ قوله وهو یلقیهم الالقاء وللاصیلی وابی الوقت عن الحموی ویلقیهم بفتح اللام وکسر القاف مشددة بعدها موحدة وللکشمیهنی یلعنهم بسکون اللام وبالعین المهملة کذا فی القسطلانی وفی بعضها بالقاف والنون ۱۲ ک ۸ قوله باسمع لما اقول منهم فیه دلیل علی جواز الفصل بین افعل التفضیل وکلمة من قاله الکرمانی ومر بیانه فی ص ۲۴۳ ۱۲ ۹ قوله فجمیع من شهد قال فی الفتح هو من بقیة کلام موسی بن عقبة عن ابن شهاب وبه قال الکرمانی لکن فی الفرع قال ابو عبد الله وعلیه علامة السقوط لابی ذر وحده وهو یدل علی ان قوله فجمیع الی آخره من کلام البخاری ۱۲ قس ۱۰ قوله بمائة سهم لاینافی قوله احد وثمانون رجلا لانه کان فیهم من له فرس فتعدد سهمه وضرب للرجال کان اسلم فی بعض امره سهامهم فکملت مائة بهذا الاعتبار کذا فی التوشیح ۱۲ ۱۱ قوله فی الجامع ای فی هذا الصحیح الذی هو جامع لاقوال رسول الله صلعم وافعاله واحواله وایامه والمقصود منه تسمیة من علم فی هذا الکتاب انه من اهل بدر علی الخصوص فکانه فذلکة واجمال لما تقدم مفصلا لانسبة المذکورین منهم مطلقا اذ کثیر ممن لم یختلف فی شهوده بدرا کابی عبیدة الجراح رض لم یذکره ههنا ولا تسمیة من روی حدیثا منهم فان کثیرا من المذکورین ههنا لم یرد واحد منا فیه نحو حارثة وغیره واعلم انه ذکر الاسماء بترتیب حروف التهجی الا رسول الله صلعم والخلفاء الاربعة فانه قدمهم علی غیرهم وفی بعضها قدم رسول الله فقط وذکر الباقین بالترتیب وفائدة ذکرهم معرفة فضیلة السبق وترجیحهم علی غیرهم والدعاء لهم بالرضوان علی التعیین رض تعالی عنهم اجمعین کذا فی الکرمانی قال فی اللمعات قیل ان الدعاء عند ذکرهم فی البخاری مستجاب ۱۲ ۱۲ قوله ایاس بفتح الهمزة وکسرها وخفة التحتیة ابن البکیر مصغر البکر بالموحدة یقال له ابن ابی

حل اللغات اول ما وقر الایمان ای اول ما حصل وقور الایمان فی قلبی ای ثباته النتنی بنونین مفتوحتین هو جمع نتن سمی اساری بدر الذین قتلوا وصاروا جیفا بالنتنی الحرة بفتح المهملة. وتشدید الراء ارض ذات حجارة سود طباخ بفتح المهملة اصله القوة والسمن ثم استعمل فی غیره فقیل لا طباخ له ای لا عقل له ولا خیر عنده المرط بکسر المیم الکساء ۱۲

مولی ابی بکر القرشی ۲ حمزة بن عبد المطلب الهاشمی حاطب بن ابی بلتعة حلیف لقریش ابو حذیفة بن عتبة بن ربیعة القرشی
حارثة بن الربیع الانصاری قتل یوم بدر وهو حارثة بن سراقة کان فی النظارة خبیب بن عدی الانصاری خنیس بن حذافة السهمی
رفاعة بن رافع الانصاری رفاعة بن عبد المنذر ابو لبابة الانصاری زبیر بن العوام القرشی زید بن سهل ابو طلحة الانصاری ابو زید
الانصاری سعد بن مالك الزهری سعد بن خولة القرشی سعید بن زید بن عمرو بن نفیل القرشی سهل بن حنیف الانصاری ظهیر بن رافع الانصاری واخوه
عبد الله بن عثمن ابو بکر الصدیق القرشی عبد الله بن ۳ مسعود الهذلی عبد الرحمن بن عوف الزهری عبیدة بن الحارث القرشی عبادة
ابن الصامت الانصاری عمر بن الخطاب العدوی عثمن بن عفان القرشی خلفه النبی صلی الله علیه وسلم علی ابنته وضرب له بسهمه
علی بن ابی طالب الهاشمی عمرو بن عوف حلیف بنی عامر بن لؤی عقبة بن عمرو الانصاری عامر بن ربیعة العنزی عاصم بن ثابت
الانصاری عویم بن ساعدة الانصاری عتبان بن مالك الانصاری قدامة بن مظعون قتادة بن النعمان الانصاری معاذ بن عمرو
ابن الجموح معوذ بن عفراء واخوه مالك بن ربیعة ابو اسید الانصاری مرارة بن الربیع الانصاری معن بن عدی مسطح بن اثاثة بن
عباد بن المطلب بن عبد مناف مقداد بن عمرو الکندی حلیف بنی زهرة هلال بن امیة الانصاری **باب** حدیث بنی النضیر
وقریظة وما فعل رسول الله صلی الله علیه وسلم فیهم فی دیة الرجلین وما اراد وامن الغدر برسول الله صلی الله علیه وسلم قال الزهری عن
عروة کانت علی رأس ستة اشهر من وقعة بدر قبل احد وقول الله تعالی هو الذی اخرج الذین کفروا من اهل الکتاب من دیارهم
لاول الحشر وجعله ابن اسحق بعد بدر معونة واحد **حدثنی** اسحق بن نصر قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا ابن جریج عن
موسی بن عقبة عن نافع عن ابن عمر قال حاربت النضیر وقریظة فاجلا بنی النضیر واقر قریظة ومن علیهم حتی حاربت قریظة
فقتل رجالهم وقسم نساءهم واولادهم واموالهم بین المسلمین الا بعضهم لحقوا بالنبی صلی الله علیه وسلم فامنهم واسلموا واجلا
یهود المدینة کلهم بنی قینقاع وهم رهط عبد الله بن سلام ویهود بنی حارثة وکل یهود بالمدینة **حدثنی** الحسن بن
مدرك قال حدثنا یحیی بن حماد قال اخبرنا ابو عوانة عن ابی بشر عن سعید بن جبیر قال قلت لابن عباس سورة الحشر قال قل
سورة النضیر تابعه هشیم عن ابی بشر **حدثنا** عبد الله بن ابی الاسود قال حدثنا معتمر عن ابیه قال سمعت انس بن مالك قال
کان الرجل یجعل للنبی صلی الله علیه وسلم النخلات حتی افتتح قریظة والنضیر فکان بعد ذلك یرد علیهم **حدثنا** آدم قال حدثنا

۲ الصدیق ۲ الربیع ۲ الزبیر ۲ نافع ۲ عتبة بن الغنوی العدوی ۲ بن الخطاب مقدام بالنبی عزوجل

۲ ما ظننتم ان یخرجوا قریظة والنضیر فامنهم یهود المدینة یهودی حدثنا

متعلقه صفحه گزشته

البکر المیثی ۱۲ ک مرذکره فی صفحة ۵۲۹ الثالث بلال بن رباح بتخفیف الموحدة الحبشی المؤذن مرفی ص ۲۷۳۹ والرابع حمزة بن عبد المطلب مرفی ص ۲۷۳۹ والخامس حاطب بمهملتین ابن بلتعة بفتح الموحدة وسکون اللام وفتح الفوقیة وبالمهملة اللخمی حلیف لقریش مرفی ص ۲۷۴۱ والسادس ابو حذیفة ابن عتبة بن ربیعة بن عبد شمس بن عبد مناف القرشی یقال اسمه مهشم وقیل هشیم وقیل هاشم وقیل هشام کذا فی الاستیعاب وغیره مرفی ص ۲۷۴۲ والسابع حارثة بن الربیع مصغرا وهی امه وابوه سراقة قوله کان فی النظارة ای الذین ینظرون الی المقاتلین ولم یخرجوا للقتال مرفی صفحة ۵۰۷ والثامن خبیب بالمعجمة والموحدتین مصغرا ابن عدی مرفی ص ۲۷۴۲ والتاسع خنیس بالمعجمة والنون آخره مهملة مصغرا مرفی ص ۲۷۴۵ والعاشر رفاعة بن رافع مرفی ص ۲۷۴۶ والحادی عشر رفاعة ابن عبد المنذر ابو لبابة قال موسی بن عقبة اسمه بشیر بن عبد المنذر وکذلك قال ابن هشام وخلیفة وقال احمد بن حنبل ویحیی بن معین اسمه رفاعة وزعم قوم ان ابا لبابة بن عبد المنذر والحارث بن حاطب خرجا معه صلعم الی بدر فرجعهما وامر ابا لبابة علی المدینة وضرب له سهمه مع اصحاب بدر ۱۲ استیعاب ومرفی ص ۲۷۴۷ والثانی عشر زبیر بن العوام مرفی ص والثالث عشر زید بن سهل ابو طلحة مرفی ص ۲۷۴۴ والرابع عشر ابو زید قیس مرفی ص ۲۷۴۴ والخامس عشر سعد بن ابی وقاص الزهری هو وان کان بدریا بالاتفاق لکنی لم استحضر الموضع الذی صرح البخاری فیه بذلك وفی بعضها لم یوجد ههنا ایضا ذکره. ک والسادس عشر سعد بن خولة مرفی ص ۲۷۴۴ والسابع عشر سعید بن زید مرفی ص ۲۷۴۳ قال فی اللمعات قال القسطلانی قال فی عیون الاثر قدم من الشام بعد ما قدم رسول الله صلعم من بدر فکلمه فضرب له بسهمه وامره انتهی والثامن عشر سهل بن حنیف مرفی ص ۲۷۴۵ والتاسع عشر ظهیر مصغرا ابن رافع واخوه مظهر بلفظ الفاعل من الاظهار کذا فی الکرمانی وفی اللمعات والقسطلانی

مظهر بلفظ الفاعل من التفعیل والله اعلم مرفی ص ۲۷۴۶ وابو بکر الصدیق فی ص ۲۷۳۵ وعبد الله ابن مسعود فی ص ۲۷۳۹ وعبد الرحمن بن عوف فی ص ۵۶۵ وعبیدة بن الحارث فی ص ۲۷۳۹ وعبادة ابن الصامت فی ص ۲۷۴۲ وقد کتبت علامة صفحات ذکر الباقین فی المتن ۱۲ ۱ قوله وخرج رسول الله صلی الله علیه وسلم وسبب خروجه صلی الله علیه وسلم ان رجلین من بنی عامر طلعا من المدینة متوجهین الی اهلها وکان معهما عهد من رسول الله علیه وسلم فالتقی عمرو بن امیة الضمری بهما ولم یعلم العهد فقتلهما فلما قدم المدینة اخبر الخبر قال نبی الله صلی الله علیه وسلم قتلت قتیلین کان لهما منی جوار ولا دیتهما فخرج رسول الله صلی الله علیه وسلم الی بنی النضیر مستعینا بهم فی دیة القتیلین واما صورة الغدر فهو انه صلی الله علیه وسلم لما کلمهم الاعانة فی دیتهما قالوا نعم یا ابا القاسم اجلس حتی نطعم ونقوم فنشاور ونصلح امرنا فیما جئتنا به فقعد رسول الله صلی الله علیه وسلم مع ابی بکر وعمر وعلی وغیرهم الی جدار من جدرهم فاجتمع بنو النضیر علی اغتیاله علیه السلام بان یلقوا علیه صخرة من رأس الجدار فاخبره جبریل بذلك فقام ونهض الی المدینة وتهیأ للقتال فخرج الیهم فحاصرهم وقطع نخیلهم وحرقها فصالحوا علی اخلاء سبیلهم الی خیبر واجلائهم من المدینة ۱۲ قس ک ۲ قوله سورة النضیر لانها نزلت فیهم وذکر الله فیها الذی اصابهم من النقمة ۱۲ قس ۳ قوله کان الرجل الخ قال الکرمانی قصته ان الانصار کانوا یجعلون لرسول الله صلی الله علیه وسلم من عقارهم نخلات لیتصرف فی نوائبه وکذلك لما قدم المهاجرون قاسمهم الانصار اموالهم فلما وسع الله الفتوح علیه صلی الله علیه وسلم کان یرد علیهم نخیلاتهم انتهی ۱۲

حل اللغات بنی النضیر بفتح النون والمعجمة قبیلة من یهود المدینة. فی دیة رجلین کلمة فی هنا للتعلیل ای کان خروجه الیهم بسبب دیة الرجلین لاول الحشر ای فی اول حشرهم من جزیرة العرب والمراد بالحشر الجلاء یقال جلا من الوطن اذا خرج مفارقا اقر قریظة ای فی منازلهم. من علیهم ای لم یأخذ منهم شیئا ۱۲.

اللیثُ عن نافعٍ عن ابن عُمَرَ قال حرّق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نخلَ النضیر وقطع وھی البُویرۃ فنزلت مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّیْنَۃٍ اَوْ تَرَکْتُمُوْھَا قَآئِمَۃً عَلٰٓی اُصُوْلِھَا فَبِاِذْنِ اللّٰہِ **حدثنی** اسحٰق قال اخبرنا حبّان قال اخبرنا جُوَیریۃ بن اسماء عن نافع عن ابن عُمَرَ اَنَّ النبیَّ صلی اللہ علیہ وسلم حرّق نخلَ بنی النضیر قال ولہا یقول حسّان بنُ ثابت: وھانٍ علی سَرَاۃِ بنی لؤی: حریقٌ بالبُویرۃ مُستطیرٗ قال فاجابہ ابوسفیان بنُ الحرثِ اَدامَ اللّٰہُ ذٰلکَ مِن صَنِیْعٍ: وحرّق فی نواحیہا السعیرٗ ستعلم ایُّنا منہا بنزہ: وتعلم ای ارضینا تضیرٗ **حدثنا** ابوالیمان قال اخبرنا شعیب عن الزہری قال اخبرنی مالک بن اَوس بن حَدَثان النصری ان عمر بن الخطاب دعاہ اذ جاءہ حاجبہ یرفأ قال ھل لک فی عثمانَ وعبد الرحمٰن والزبیر وسعد یستأذنون قال نعم فادخلہم فلبث قلیلاً ثم جاء فقال ھل لک فی عباسٍ وعلی یستأذنان قال نعم فلما دخلا قال عباس یا امیر المؤمنین اقض بینی وبین ھٰذا وھما یختصمان فی التی افاء اللہ علی رسولہ من بنی النضیر فاستبّ علیٌّ وعباس فقال الرھطُ یا امیر المؤمنین اقض بینہما واَرِحْ احدَہما من الآخر فقال عمر اتئدوا انشدکم باللہ الذی باذنہ تقومُ السماءُ والارضُ ھل تعلمون ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا نُوْرَثُ ما ترکنا صدقۃ یرید بذلک نفسہ قالوا قد قال ذٰلک فاقبل عمر علی علیٍّ وعباسٍ فقال انشدکما باللہ ھل تعلمان اَنَّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد قال ذٰلک قالا نعم قال انی احدثکم عن ھٰذا الامر اَنَّ اللہ کانَ خصّ رسولہ فی ھٰذا الفیٔ بشیٔ لم یعطہ احدًا غیرہ فقال جلّ ذکرہ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مِنْھُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَیْہِ مِنْ خَیْلٍ وَّلَا رِکَابٍ الی قولہ قَدِیْرٌ فکانت ھٰذہ خالصۃً لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم واللہ ما احتازھا دونکم ولا استأثر بہا علیکم لقد اعطاکموھا وقسمہا فیکم حتی بقی ھٰذا المالُ منہا فکان رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یُنفق علی اہلہ نفقۃ سَنَتہم من ھٰذا المال ثم یاخذ ما بقی فیجعلہ مَجْعَلَ مال اللہ فعمل ذٰلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیاتہ ثم تُوُفِّیَ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابوبکر فانا ولیُّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقبضہ ابوبکر فعمل فیہ بما عمل بہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانتم حینئذٍ واقبلَ علی علیٍّ وعباس وقال تذکران اَنَّ ابا بکر فیہ کما تقولان واللہ یعلم انہ فیہ لصادقٌ بارٌّ راشدٌ تابع للحق ثم توفّی اللہُ ابا بکر فقلت انا ولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکر فقبضتہ سنتین من امارتی اعمل فیہ بما عمل فیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابوبکر واللہ یعلم انی فیہ صادقٌ بارٌّ راشد تابع للحق ثم جئتمانی کلاکما وکلمتکما واحدۃ وامرکما جمیع فجئتنی یعنی عباسًا

ثنا لہان نضیر اخبرنا الحدثان فقال الذی صلی اللہ علیہ وسلم یامرہ قد صلی اللہ علیہ وسلم ولا استاثرہا منہا سنۃ بذلک انا انتما فاقبل ما

لصادق

۱ قولہ وہی البویرۃ بضم الموحدۃ وفتح الواو وسکون التحتیۃ وفتح الراء بعدہا تاء تانیث موضع نخل بنی النضیر بقرب المدینۃ الشریفۃ ۱۲ قسطلانی ۲ قولہ ما قطعتم من لینۃ الخ وذلک لانہم اختلفوا فی ذلک فقال بعضہم لا تقطعوا فانہ مما افاء اللہ علینا وقال بعضہم بل نغیظہم بقطعہا فانزل اللہ ہذہ الآیۃ بتصدیق من نہی عن قطعہ وتحلیل من قطعہ کذا فی المعالم للبغوی ۱۲ ۳ قولہ سراۃ بفتح وخفۃ الراء جمع السری وہو السید الشریف وبنو لؤی قریش ای ہان علی سادات قریش واکابرہم قولہ حریق فاعل ہان وقولہ مستطیر صفۃ طریق وذلک لان قریشا وبنی النضیر کانوا معاہدین بینہم فعیر حسان کفار قریش بانہم لا یستطیعون ان یعینوا بنی النضیر کانہم سہل علیہم تحریق البویرۃ وہی موضع نخل بنی النضیر ۱۲ ۴ قولہ وحرق فی نواحیہا ای نواحی البویرۃ والمراد من نواحیہا المدینۃ وغیرہا من مواضع اہل الاسلام فہو دعاء علی المسلمین لا لہم لانہ کان کافرا اذ ذاک قولہ اینا منہا ای من البویرۃ بنزہ بضم النون وسکون الزاء وہی البعد من السوء قولہ ای ارضینا بلفظ الجمع فی الیونینیۃ وغیرہا وفی الفرع بلفظ التثنیۃ ای المدینۃ التی ہی دار الایمان او مکۃ التی کان بہا الکفار قولہ تضیر بفتح الفوقیۃ وکسر الضاد المعجمۃ من الضیر ای تضیر بذلک کذا فی القسطلانی عرضہ ادام اللہ تحریق تلک الارض بحیث یتصل بنواحیہا وہی المدینۃ ونحوہا کذا فی المجمع ۱۲ ۵ قولہ یرفأ بفتح التحتیۃ وسکون الراء وبالفاء علم لحاجب عمر وہو ممہوز وغیر مہموز ۱۲ کرمانی خ ۶ قولہ افاء اللہ من الفیٔ وہو ما حصل للمسلمین من اموال الکفار من غیر حرب ولا جہاد واصلہ الرجوع فاء یفیٔ ۱۲ مجمع ۷ قولہ فاستب ارید بہ کلمۃ شدۃ لا من قبیل القذف ۱۲ خ ۸ قولہ اتئدوا ای لا تستعجلوا

وہو بتشدید الفوقیۃ والہمزۃ المکسورۃ من التودۃ وہو التانی والمہلۃ وانشدکم بضم الشین قولہ لا نورث بفتح الراء والمعنی علی الکسر ایضًا صحیح ۱۲ من قس ک ۹ قولہ ما احتازہا بہمزۃ وصل وحاء مہملۃ وفوقیۃ وزاء مفتوحۃ من الاحتیاز وہو الجمع ای ما جمعہا دونکم قولہ ولا استاثر من الاستیثار وہو الاستبداد والاستقلال ۱۲ من قس ک ۱۰ قولہ مجعل مال اللہ بفتح المیم وسکون الجیم ای بان یجعلہ فی السلاح والکراع ومصالح المسلمین ۱۲ من قس ک خ ۱۱ قولہ تذکران بالتثنیۃ واستشکل مع قولہ وانتم حینئذ بالجمع لعدم المطابقۃ بین المبتدأ والخبر واجاب فی الکواکب الدراری بانہ علی مذہب من قال ان اقل الجمع اثنان او ان لفظ حینئذ خبرہ وتذکران ابتداء کلام قال وفی بعضہا انتما ۱۲ قسطلانی ۱۲ قولہ فجئتنی یعنی عباسًا لانہ فی ہذا قولہ اولاً جئتمانی بالتثنیۃ لجواز انہما جاءا معا اولا ۔۔۔۔۔ ثم جاء العباس وحدہ ۱۲ ک

حل اللغات

البویرۃ بضم الباء الموحدۃ مصغر البورۃ وہو موضع بقرب المدینۃ من لینۃ قیل اللینۃ من الالوان وہی ما لم تکن برنیۃ ولا عجوۃ ہان ای سہل سراۃ القوم ساداتہم مستطیر ای منتشر مشتعل بنزہ ای ببعد وزنًا ومعنًی تضیر من ضار یضیر یرفأ بفتح التحتیۃ علم لحاجب عمر افاء اللہ من الفیٔ وما حصل للمسلمین من اموال الکفار من غیر حرب ولا جہاد فاستب ارید بہ کلمۃ شدۃ لا من قبیل القذف اتئدوا ای لا تستعجلوا اما احتازہا من الاحتیاز وہو الجمع ولا استاثر بہا من الاستیثار وہو الاستقلال ۱۲۔

(قولہ فاستب علیٌّ وعباس) المذکور فی صحیح مسلم ہو ان عباسا سب علیا فقال اقض بینی وبین ہذا الکاذب الآثم وکانہ سکت علیٌّ واطال عباس فی الکلام لانہ بمنزلۃ الوالد لعلی ثم لعن معنی ہذا الکلام بینی وبین من یعاملنی معاملۃ من یتصف بہذہ الاوصاف وہذا بناء علی انہ ما رضی بمعاملتہ وان معاملۃ علیٌّ فی نفسہ لا تکون کذلک وہذا یجری بین الاکابر فی المعاملات واللہ تعالیٰ اعلم

(قولہ وانتم حینئذ فاقبل علی علیٍّ وعباس وقال تذکران ان ابا بکر فیہ کما تقولان) انتم مبتدأ فی معنی انتما ولذا اثنی الضمیر فی الخبر اعنی تذکران وہذا کنایۃ عن قولہما فی ابی بکر انہ غیر صادق وغیر بارٍّ ونحو ذلک لکنہ مشکل جدًا اذ کیف یجیٔ منہما تکذیب ابی بکر سیما فی ما روی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وہو صدیق ہذہ الامۃ الا ان یقال انتما تعاملان معاملۃ من یصف ابا بکر بنقیض ہذہ الاوصاف التی ذکر عمر بقولہ انہ لصادق الخ فی طلب المال واظہار الغضب بالمنع عنہ وذلک الغضب الذی جری وان لم یکن منہم بسبب منعہ الارث بل بسبب ان ابا بکر لما منعہم المال ارثا للنص الذی سمعہ کانہ خطر بالہما انہ لو اعطاہم شیئا تکرما لکان احسن لکن اظہارہ بعد المنع یشبہ انہم غضبوا المنع الارث ولا یتحقق ذلک الا اذا کان المنع لا یکون حقا واللہ تعالیٰ اعلم اہ سندی

فقلتُ لکما انّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا نورث ما ترکنا صدقۃٌ فلما بدا لی ان ادفعہٗ الیکما قلتُ ان شئتما دفعتہٗ الیکما علی ان
علیکما عہد اللہ ومیثاقہٗ لتعملان فیہ بما عمل فیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابوبکر وما عملتُ فیہ منذ ولیتُ والا فلا تکلمانی فقلتما
ادفعہٗ الینا بذلک فدفعتہٗ الیکما افتلتمسان منی قضاءً غیر ذلک فواللہ الذی باذنہٖ تقوم السماء والارض لا اقضی فیہ بقضاءٍ غیر ذلک
حتی تقوم الساعۃ فان عجزتما عنہ فادفعا الیّ فانا اکفیکماہ قال فحدثتُ ہٰذا الحدیث عروۃ بن الزبیر فقال صدق مالکُ بن اوسٍ انا سمعتُ
عائشۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم تقول ارسل ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم عثمٰن الی ابی بکر یسألنہ ثمنہن مما افاء اللہ علی رسولہ صلی
اللہ علیہ وسلم فکنتُ انا اردّھن فقلتُ لھن الا تتقین اللہ الم تعلمن انّ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول لا نورث ما ترکنا صدقۃٌ یرید
بذلک نفسہٗ انما یأکل آل محمد فی ہٰذا المال فانتہی ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی ما اخبرتھن قال فکانت ہٰذہ الصدقۃ بیدِ علیٍّ منعھا
علیٌّ عباسًا فغلبہٗ علیھا ثم کان بید حسن بن علی ثم بید حسین بن علی ثم بید علی بن حسین وحسن بن حسن کلیھما کانا یتداولانھا
ثم بید زید بن حسن وھی صدقۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حقًا **حدثنی** ابراھیم بن موسٰی قال اخبرنا ھشام قال اخبرنا معمر
عن الزھری عن عروۃ عن عائشۃ ان فاطمۃ والعباس اتیا ابا بکر یلتمسان میراثھما ارضہ من فدک وسہمہ من خیبر فقال ابوبکر سمعتُ
النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا نورث ما ترکنا صدقۃ انما یأکل آل محمد فی ہٰذا المال واللہ لقرابۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احبُّ الیّ
ان اصل من قرابتی **باب** قتلِ کعب بن الاشرف **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفیٰن قال عمرو سمعتُ جابر بن عبد اللہ
یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لکعب بن الاشرف فانہ قد اذی اللہ ورسولہٗ فقام محمد بن مسلمۃ فقال یا رسول اللہ
اتحبُّ ان اقتلہٗ قال نعم قال فأذن لی ان اقول شیئًا قال قُل فاتاہ محمد بن مسلمۃ فقال ان ہٰذا الرجل قد سألنا صدقۃ وانہ قد
عنّانا وانی قد اتیتک استسلفک قال وایضًا واللہ لتملّنّہٗ قال انا قد اتبعناہ فلا نحبُّ ان ندعہٗ حتی ننظر الی ای شیءٍ یصیر شانہٗ و
قد اردنا ان تسلفنا وسقًا او وسقین وحدثنا غیر مرۃ فلم یذکر وسقًا او وسقین فقلتُ لہٗ فیہ وسقًا او وسقین
فقال اری فیہ وسقًا او وسقین فقال نعم ارھنونی قالوا ای شیءٍ تریدُ قال ارھنونی نساءکم قالوا کیف نرھنک نساءنا وانت اجمل العرب
قال فارھنونی ابناءکم قالوا کیف نرھنک ابناءنا فیسبُّ احدھم فیقال رُھن بوسق او وسقین ھٰذا عار علینا ولکنا نرھنک اللأمۃ قال سفیٰن
یعنی السلاح فواعدہٗ ان یأتیہ فجاءہ لیلًا ومعہٗ ابو نائلۃ وھو اخو کعب من الرضاعۃ فدعاھم الی الحصن فنزل الیھم فقالت لہ امرأتہ
این تخرج ھٰذہ الساعۃ فقال انما ھو محمد بن مسلمۃ واخی ابو نائلۃ وقال غیر عمرو قالت اسمعُ صوتًا کانہ یقطر منہ الدمُ قال انما ھو
اخی محمد بن مسلمۃ ورضیعی ابو نائلۃ انّ الکریم لو دُعی الی طعنۃٍ بلیل لاجاب قال ویُدخل محمد بن مسلمۃ معہٗ برجلین قیل لسفیٰن
سماھم عمرو قال سمی بعضھم قال عمرو وجاء معہٗ برجلین فقال اذا ما جاء وقال غیر عمرٍو ابو عبس بن جبر والحارث بن اوس وعبّاد

مُدن ۱ فادفعاہ ۲ وانا ۳ لیسألنہ ۴ علیہ السلام ۵ قالت ۶ الحسن ۷ الحسین ۸ الحسین ۹ کلاھما ۱۰ ثنا ۱۱ من ۱۲ عمرو بن مُرّۃ ۱۳ وسقٌ ۱۴ اوسقان ۱۵ فیقال ۱۶ الینا ۱۷ اذا ۱۸ رجلین

ف۱ قولہ فغلبہ علیہا ای بالتصرف فیہا وتحصیل غلاتہا لا بتخصیص الحاصل بنفسہ قولہ یتداولان ای علی بن الحسین بن علی والحسن بن الحسن بن علی وکل منہما ابن عم الآخر یتناوبان فی تصرفہا وزید بن الحسن ابن علی اخو الحسن المذکور کذا فی الکرمانی قال فی الفتح وفی ہذہ القصۃ اشکال وہو ان القصۃ صریح بان العباس وعلیا قد علما بانہ صلعم قال لا نورث فان کانا سمعاہ من النبی صلعم فکیف یطلبانہ من ابی بکر وان کانا انما سمعاہ من ابی بکر او فی زمنہ بحیث افاد عندہما العلم بذلک فکیف یطلبانہ بعد ذلک من عمر والذی یظہر واللہ اعلم حمل الامر فی ذلک علی ما تقدم ان کلا من علی وفاطمۃ والعباس اعتقد ان عموم قولہ لا نورث مخصوص ببعض ما یخلفہ دون بعض ولذلک نسب عمر الی علی وعباس انہما کانا یعتقدان ظلم من خالفہما فی ذلک واما مخاصمۃ علی وعباس بعد ذلک ثانیا عند عمر فقال اسمٰعیل القاضی فیما رواہ الدارقطنی من طریق لم یکن فی المیراث انما تنازعا فی ولایۃ الصدقۃ وفی صرفہا کیف تصرف کذا قال وفی روایۃ النسائی وعمر بن شبہ ما یدل انہما ارادا ان یقسم بینہما علی سبیل المیراث وفی السنن لابی داؤد وغیرہ ارادا ان عمر یقسمہا بینہما لینفرد کل منہما فینفرد ما یتولاہ فامتنع عمر من ذلک وارادا ان لا یقع علیہما اسم قسم ولذلک اقسم علی ذلک وعلی ہذا اقتصر اکثر الشراح واستحسنوہ انتہی کلام الفتح مختصرا ومر الحدیث مع بیانہ فی صفحۃ ۵۴۵ فی الخمس ۱۲ واللہ اعلم ھ

ف۲ قولہ قتل کعب بن الاشرف الیہودی القرظی الشاعر کان یہجو رسول اللہ صلعم کذا فی الکرمانی قال القسطلانی کان قتلہ فی ربیع الاول فی السنۃ الثالثۃ کما عند ابن سعد ۱۲.

ف۳ قولہ قد آذی اللہ ورسولہ یہجائہ لہ والمسلمین ویحرض قریشا علیہم کذا فی القسطلانی ۱۲

ف۴ قولہ محمد بن مسلمۃ بفتح المیم واللام الحارثی الاشہلی وقال بعضہم القائم القاتل انجب ان اقتلہ ابو نائلۃ ۱۲ک

ف۵ قولہ فاذن لی ان اقول شیئا ای اقول عنی وعنک ما ہو مصلحۃ من التعریض وانما امر بقتلہ لنقضہ العہد وسبہ النبی صلعم ۱۲

ف۶ قولہ قد عنانا ای اتعبناہ وہذا من التعریض الجائز بل من المستحسن لان معناہ فی الباطن ادبنا بآداب الشریعۃ التی فیہا تعب لکنہ تعب مرضاۃ اللہ والذی فہم المخاطب ہو العناء الذی لیس بمحبوب ۱۲ک

ف۷ قولہ لتملنہ بفتح الفوقیۃ والمیم وتشدید اللام المضمومۃ ای لیزیدن ملالتکم وضجرکم عنہ ۱۲ قس.

ف۸ قولہ وسقا او وسقین الوسق بفتح الواو وکسرہا ستون صاعا والصاع اربعۃ امداد ۱۲ قس

ف۹ قولہ اللأمۃ مہموزۃ الدرع وقد فسرہ سفیٰن الراوی بالسلاح وقال ابن الاثیر اللامۃ الدرع وقیل السلاح ولامۃ الحرب اداتہ وقد تترک الہمزۃ تخفیفا وقال ابن بطال لیس فی قولہم نرہنک اللامۃ دلالۃ علی جواز رہن السلاح عند الحربی وانما کان ذلک من معاریض الکلام المباحۃ فی الحرب وغیرہ ۱۲ عینی

ف۱۰ قولہ ابو نائلۃ بالنون والہمزۃ بعد الالف واسمہ سلکان بکسر المہملۃ وسکون اللام الانصاری الاشہلی ویقال سلکان لقب واسمہ سعد شہد احدا وکان فیمن قتل کعب بن الاشرف وکان اخاہ من الرضاعۃ ۱۲ک استیعاب

ف۱۱ قولہ یقطر منہ الدم کنایۃ عن طالب شر وعند ابن اسحٰق فقالت واللہ انی لاعرف فی صوتہ الشر ۱۲ قسطلانی.

ف۱۲ قولہ ویدخل بفتح التحتیۃ وبضم المعجمۃ وقولہ برجلین بزیادۃ الموحدۃ وفی بعضہا یدخل بضم التحتیۃ وکسر المعجمۃ ورجلین بدون الموحدۃ کذا فی القسطلانی مع تغیر فی اللفظ قولہ معہ ای مع ابی نائلۃ وابو عبس بفتح المہملۃ وسکون الموحدۃ وبالمہملۃ ہو عبد الرحمٰن بن جبر ضد الکسر الانصاری الحارثی کذا فی الکرمانی ومر الحدیث فی صفحۃ ۵۵۱ فی الرہن وایضا فی صفحۃ ۵۲۲ فی الجہاد ۱۲.

ف۱۳ قولہ قال عمرو ای قول عمرو وجاء معہ برجلین محفوظ عندی قولہ قال غیر عمرو ای غیر عمرو عدہم وہم ابو عبس آہ قال فی الفتح قلت فی روایۃ الحمیدی قال انہ فاتاہ ومعہ ابو نائلۃ وعباد بن بشر وابو عبس بن جبر والحارث بن اوس ۱۲ خیر جاری

حل اللغات افتلتمسان ای افتطلبان. فغلبہ علیہا ای بالتصرف فیہا وتحصیل غلاتہا یتداولانہا ای یتناوبان فی تمر فدک بفتحتین اسم قریۃ بخیبر من لکعب بن الاشرف ای من یستعد لقتالہ عنانا بفتح العین وتشدید النون ای اتعبنا وکلفنا لتملنہ من الملالۃ معناہ لتزیدن ملالتکم وضجرکم اللامۃ بتشدید اللام قیل ہی السلاح وقیل ہی الدرع ۱۲.

ع ای فقال کعب فی جواب محمد بن مسلمۃ نعم ۱۲ ع عہ الوسق ستون صاعا ہو بفتح الواو وکسرہا ۱۲ ع.

ابن بشر قال عمر وجاء معه برجلین فقال اذا ما جاء فانی قائل بشعره فاشمه فاذا رایتمونی استمکنت من رأسه فدونکم فاضربوه وقال
مرة ثم اشمکم فنزل الیهم متوشحا وهو ینفح منه ریح الطیب فقال ما رأیت کالیوم ریحا ای اطیب وقال غیر عمرو قال عندی اعطر سید
العرب واکمل العرب قال عمرو فقال اتأذن لی ان اشم رأسک قال نعم فشمه ثم اشم اصحابه ثم قال اتأذن لی قال نعم فلما استمکن
منه قال دونکم فقتلوه ثم اتوا النبی صلی الله علیه وسلم فاخبروه **باب** قتل ابی رافع عبد الله بن ابی الحقیق ویقال سلام بن ابی الحقیق
کان بخیبر ویقال فی حصن له بارض الحجاز وقال الزهری هو بعد کعب بن الاشرف **حدثنا** اسحق بن نصر قال حدثنا یحیی بن آدم قال
حدثنا ابن ابی زائدة عن ابیه عن ابی اسحق عن البراء بن عازب قال بعث رسول الله صلی الله علیه وسلم رهطا الی ابی رافع فدخل علیه
عبد الله بن عتیک بیته لیلا وهو نائم فقتله **حدثنا** یوسف بن موسی قال حدثنا عبید الله بن موسی عن اسرائیل عن ابی اسحق
عن البراء قال بعث رسول الله صلی الله علیه وسلم الی ابی رافع الیهودی رجالا من الانصار وامّر علیهم عبد الله بن عتیک وکان ابو رافع یؤذی
رسول الله صلی الله علیه وسلم ویعین علیه وکان فی حصن له بارض الحجاز فلما دنوا منه وقد غربت الشمس وراح الناس بسرحهم
قال عبد الله لاصحابه اجلسوا مکانکم فانی منطلق ومتلطف للبواب لعلی ان ادخل فاقبل حتی دنا من الباب ثم تقنع بثوبه کانه یقضی
حاجة وقد دخل الناس فهتف به البواب یا عبد الله ان کنت تریدان تدخل فادخل فانی ارید ان اغلق الباب فدخلت فکمنت فلما
دخل الناس اغلق الباب ثم علق الاغالیق علی وتد قال فقمت الی الاقالید فاخذتها ففتحت الباب وکان ابو رافع یسمر عنده وکان فی علالی
له فلما ذهب عنه اهل سمره صعدت الیه فجعلت کلما فتحت بابا اغلقت علی من داخل قلت ان القوم لو نذروا بی لم یخلصوا الی حتی اقتله
فانتهیت الیه فاذا هو فی بیت مظلم وسط عیاله لا ادری این هو من البیت قلت ابا رافع قال من هذا فاهویت نحو الصوت فاضربه ضربة
بالسیف وانا دهش فما اغنیت شیئا وصاح فخرجت من البیت فامکث غیر بعید ثم دخلت الیه فقلت ما هذا الصوت یا ابا رافع فقال
لامک الویل ان رجلا فی البیت ضربنی قبل بالسیف قال فاضربه ضربة اثخنته ولم اقتله ثم وضعت ضبیب السیف فی بطنه حتی اخذ
فی ظهره فعرفت انی قتلته فجعلت افتح الابواب بابا بابا حتی انتهیت الی درجة له فوضعت رجلی وانا اری انی قد انتهیت الی الارض
فوقعت فی لیلة مقمرة فانکسرت ساقی فعصبتها بعمامة ثم انطلقت حتی جلست علی الباب فقلت لا اخرج اللیلة حتی
اعلم اقتلته فلما صاح الدیک قام الناعی علی السور فقال انعی ابا رافع تاجر اهل الحجاز فانطلقت الی اصحابی فقلت النجاء فقد قتل
الله ابا رافع فانتهیت الی النبی صلی الله علیه وسلم فحدثته فقال ابسط رجلک فبسطت رجلی فمسحها فکانما لم اشتکها قط **حدثنا**
احمد بن عثمان قال حدثنا شریح قال حدثنا ابراهیم بن یوسف عن ابیه عن ابی اسحق قال سمعت البراء قال بعث رسول الله

مائل نساء اجمل ثنی ثنی النبی بیته ۲ بن عازب فامّر حاجته الاغالیق وقد ان القوم نذر فقلت داهش قال ظبة ضبیب ابرح النجاة فکانها
۲ یعنی هو ابن مسلمة ۲ بن عازب

۱ قوله فانی قائل بشعره ای آخذ به والعرب تطلق القول علی غیر الکلام مجازا ولابی ذر عن الکشمیهنی فانی قال قائل بشعره قوله فاشمه بفتح الشین المعجمة قوله فدونکم ای فخذوه باسیافکم کذا فی القسطلانی ۱۲ ۲ قوله متوشحا ای متلبسا یقال توشح الرجل بثوبه وسیفه کذا فی الکرمانی قال النووی والتوشیح ان یأخذ طرف ثوب القاه علی منکبه الایمن من تحت یده الیسری ویأخذ طرفه الذی القاه علی الایسر تحت یده الیمنی ثم یعقد بهما علی صدره والمخالفة بین طرفیه والاشتمال بالثوب بمعنی التوشیح، مجمع. قوله ینفح منه ریح الطیب نفح الریح هبوبها ونفح الطیب اذا فاح کذا فی المجمع ۱۲ ۳ قوله اعطر سید العرب قال فی الفتح فکان سید تصحیف من نساء فان کانت محفوظة فالمعنی اعطر نساء سید العرب علی الحذف وعند الواقدی ان کعبا کان یدهن بالمسک الفتیت والعنبر حتی یتلبد فی صدغیه کذا فی القسطلانی قال الکرمانی فان قلت ما الفائدة فی ذکر سیده هلا لم یقل اعطر العرب قلت غرضه ان اعطر سادات العرب فان قلت القیاس ان یقال اعطر نساء سید العرب قلت هو محذوف بقرینة السیاق او المراد شخص او مصاحبه اعطر من سیدهم ولفظ اکمل روی مرفوعا ومنصوبا. ومر الحدیث فی ص ۵۲۳ فی الجهاد ۱۲ ۴ قوله فی حصن له بارض الحجاز هو قول وقع فی سیاق الحدیث الموصول فی الباب ویحتمل ان یکون حصنه کان قریبا من خیبر فی اطراف ارض الحجاز ووقع عند موسی بن عقبة فطرقوا ابا رافع بن ابی الحقیق بخیبر فقتلوه فی بیته ۱۲ قسطلانی ۵ قوله بیته بفتح الموحدة وسکون التحتیة ولابی ذر عن الحموی والمستملی بفتح التحتیة مشددة بلفظ الماضی من التبییت والجملة حالیة بتقدیر قد ای دخل علی ابی رافع عبد الله ابن عتیک والحال انه قد بیت الدخول ۱۲ قس ۶ قوله ویعین علیه ذکر ابن عائذ من طریق ابی الاسود عن عروة انه کان ممن اعان غطفان وغیرهم من مشرکی العرب بالمال الکثیر علی رسول الله صلی الله علیه وسلم ۱۲ فتح ۷ قوله ثم علق بالعین المهملة وتشدید اللام والاغالیق بمعجمة جمع غلق بفتح اوله وهو ما یغلق به الباب والمراد بها المفاتیح ولغیر ابی ذر الاعالیق بالمهملة المفاتیح ایضا قوله علی ود بفتح الواو وشدة الدال الوتد کذا فی التوشیح ومر فی الجهاد فوضعوا المفاتیح فی کوة ویجمع بان الوتد کان فی کوة والاقالید جمع اقلید بمعنی المفتاح ۱۲ ۸ قوله فی علالی بفتح العین وتخفیف اللام وبعد الالف لام اخری مکسورة فتحتیة مفتوحة مشددة جمع علیة بضم العین وکسر اللام مشددة وهی الغرفة ۱۲ قسطلانی ۹ قوله فما اغنیت شیئا ای ما فعلت شیئا ارید من قتله حیث بقی حیا ولم یمت ۱۲ خ ۱۰ قوله ضبیب السیف بمعجمة وموحدتین بوزن رغیف حرفه کذا فی التوشیح قال الکرمانی قال الخطابی هکذا یروی وما اراه محفوظا انما هو ظبته السیف وهو حرف حد السیف فطرفه واما الضبیب فلا ادری له معنی یصح فیه انما هو سیلان الدم من الفم قال عیاض روی بعضهم الصبیب بالمهملة وقال اظن انه السطرف انتهی ۱۲ ۱۱ قوله النجاء بفتح النون والمد والقصر بمعنی السلامة والمد اشهر اذا افردفان کرر قصر ای اسرعوا ۱۲ قس قال الشیخ ابن حجر فی الفتح فیه جواز التجسس علی المشرکین وطلب غرتهم وجواز اغتیال ذوی الاذیة البالغة فیه وکان ابو رافع یعادی النبی صلی الله علیه وسلم ویولب علیه الناس ویؤخذ منه جواز قتل المشرک بغیر دعوة اذا کان قد بلغه الدعوة قبل ذلک واما قتله اذا کان نائما فمحله ان یعلم مستمرا علی کفره وانه قد ایئس من فلاحه وطریق العلم بذلک اما بالوحی واما بالقرائن الدالة علی ذلک انتهی ومر الحدیث فی صفحة ۵۳۲ فی الجهاد ۱۲.

حل اللغات

فدونکم ای خذوه بسیفکم ثم اشمکم بضم الهمزة ای امکنکم من الشم متوشحا ای متلبسا والتوشیح ان یأخذ طرف ثوب القاه علی منکبه الایمن من تحت یده الیسری ویأخذ طرفه الذی القاه علی الایسر من تحت یده الیمنی ثم یقعد بهما علی صدره والمخالفة بین طرفیه ینفح معناه یفوح دونکم ای خذوا باسیافکم راح الناس بسرحهم ای رجعوا بمواشیهم التی ترعی ثم تقنع ای تغطی فهتف به ای ناداه فکمنت ای اختبأت الاغالیق ای المفاتیح التی یغلق بها یسمر عنده علی صیغة المجهول من السمر وهو الحدیث باللیل فی علالی جمع علیة بضم العین وهو الغرفة لو نذروا ای اعلموا ضبیب السیف حرفه النجاء بفتح النون السلامة ۱۲.

صلی اللہ علیہ وسلم الی ابی رافع عبد اللہ بن عتیک وعبد اللہ بن عتبۃ فی ناس معہم فانطلقوا حتی دنوا من الحصن فقال لہم عبد اللہ بن عتیک امکثوا انتم حتی انطلق انا فانظر قال فتلطفت ان ادخل الحصن ففقدوا حمارا لہم قال فخرجوا بقبس یطلبونہ قال خشیت ان اعرف قال فغطیت راسی ورجلی وجلست کانی اقضی حاجۃ ثم نادی صاحب الباب من اراد ان یدخل فلیدخل قبل ان اغلقہ فدخلت ثم اختبأت فی مربط حمار عند باب الحصن فتعشوا عند ابی رافع وتحدثوا حتی ذہبت ساعۃ من اللیل ثم رجعوا الی بیوتہم فلما ہدأت الاصوات ولا اسمع حرکۃ خرجت قال ورأیت صاحب الباب حیث وضع مفتاح الحصن فی کوۃ فاخذتہ ففتحت بہ باب الحصن قال قلت ان نذر بی القوم انطلقت علی مہل ثم عمدت الی ابواب بیوتہم فغلقتہا علیہم من ظاہر ثم صعدت الی ابی رافع فی سلم فاذا البیت مظلم قد طفی سراجہ فلم ادر این الرجل فقلت یا ابا رافع قال من ہذا قال فعمدت نحو الصوت فاضربہ وصاح فلم تغن شیئا ثم جئت کانی اغیثہ فقلت ما لک یا ابا رافع وغیرت صوتی فقال الا اعجبک لامک الویل دخل علی رجل فضربنی بالسیف قال فعمدت لہ ایضا فاضربہ اخری فلم تغن شیئا فصاح وقام اہلہ قال ثم جئت وغیرت صوتی کہیأۃ المغیث واذا ہو مستلق علی ظہرہ فاضع السیف فی بطنہ ثم انکفئ علیہ حتی سمعت صوت العظم ثم خرجت دہشا حتی اتیت السلم ارید انزل فاسقط منہ فانخلعت رجلی فعصبتہا ثم اتیت اصحابی اعجل فقلت انطلقوا فبشروا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فانی لا ابرح حتی اسمع الناعیۃ فلما کان فی وجہ الصبح صعد الناعیۃ فقال انعی ابا رافع قال فقمت امشی ما بی قلبۃ فادرکت اصحابی قبل ان یاتوا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فبشرتہ **باب** غزوۃ احد وقول اللہ تعالی واذ غدوت من اہلک تبوئ المؤمنین مقاعد للقتال واللہ سمیع علیم وقولہ جل ذکرہ ولا تہنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مؤمنین ان یمسسکم قرح فقد مس القوم قرح مثلہ وتلک الایام نداولہا بین الناس ولیعلم اللہ الذین امنوا ویتخذ منکم شہداء واللہ لا یحب الظلمین ولیمحص اللہ الذین امنوا ویمحق الکفرین ام حسبتم ان تدخلوا الجنۃ ولما یعلم اللہ الذین جاہدوا منکم ویعلم الصابرین ولقد کنتم تمنون الموت من قبل ان تلقوہ فقد رأیتموہ وانتم تنظرون وقولہ ولقد صدقکم اللہ وعدہ اذ تحسونہم تستاصلونہم قتلا باذنہ حتی اذا فشلتم وتنازعتم فی الامر وعصیتم من بعد ما اراکم ما تحبون منکم من یرید الدنیا ومنکم من یرید الاخرۃ ثم صرفکم عنہم لیبتلیکم ولقد عفا عنکم واللہ ذو فضل علی المؤمنین ولا تحسبن الذین قتلوا فی سبیل اللہ امواتا الایۃ **حدثنا** ابراہیم بن موسی قال اخبرنا عبد الوہاب قال حدثنا

---

۱ قولہ فی ناس معہم سمی منہم معوذ بن سنان وعبد اللہ بن انیس وابو قتادۃ وخزاعی بن الاسود کذا فی التوشیح قال ابن حجر فی المقدمۃ زاد موسی بن عقبۃ اسود بن حرام وروی ابو موسی انہ اسود بن ابیض انتہی ۱۲ ۲ قولہ ثم نادی عطف علی مقدر ای ذہبوا وطلبوا ورجعوا ودخلوا الحصن ثم نادی ۱۲ اخ ۳ قولہ فی کوۃ بفتح الکاف وضمہا ثقب البیت کذا فی الکرمانی وما تقدم انہ علق علی ود ومر وجہ الجمع ایضا من ان الود لعلہ کان فی کوۃ ۱۲ ۴ قولہ ان نذر بی القوم بکسر الذال المعجمۃ ای علموا واصلہ من الانذار وہو الاعلام بالشئ الذی یحذر منہ ۱۲ ۵ قولہ فانخلعت رجلی فی الروایۃ الاولی فانکسرت ساقی قال الداؤدی الخلع زوال المفصل من غیر کسر وقد یجوز التعبیر باحدہما عن الآخر کذا فی التوشیح قال الکرمانی اما انہما وقعتا او اراد من کل منہما اختلال الرجل ۱۲ ۶ قولہ اجعل بفتح الہمزۃ وسکون الجاء وضم الجیم بعدہا لام ای امشی مشی المقید فجعل البعیر علی ثلاثۃ والغلام علی واحدۃ کذا فی القسطلانی الجعل ان یرفع رجلا ویقف علی اخری ۱۲ تو ۷ قولہ ما بی قلبۃ بمفتوحات ای الم وعلۃ فان قلت سبق انہ مسحہا فکانما لم اشتکہا قط قلت لعلہ عاد الی الحالۃ الاولی او کان بقی منہ اثر ۱۲ مجمع البحار ۸ قولہ احد بضمتین جبل بالمدینۃ علی اقل من فرسخ ذکر الزبیر بن بکار ان قبر ہارون علیہ السلام بہ وانہ قدم مع موسی علیہ السلام فی جماعۃ من بنی اسرائیل حجاجا فمات ہناک وکانت الغزوۃ عندہ فی شوال سنۃ ثلث وشذ من قال سنۃ اربع ۱۲ توشیح ۹ قولہ واذ غدوت ای واذکر یا محمد اذ خرجت غدوت من اہلک بالمدینۃ والمراد غدوت من حجرۃ عائشۃ رض الی احد تبوئ المؤمنین تنزلہم وہو حال مقاعد للقتال مواطن ومواقف من المیمنۃ والمیسرۃ والقلب والجناحین للقتال یتعلق بتبوئ واللہ سمیع لاقوالکم علیم بنیاتکم وضمائرکم ولا تہنوا ولا تحزنوا علی ما فاتکم من الغنیمۃ او علی من قتل منکم او جرح وہو تسلیۃ من اللہ لرسولہ وللمؤمنین عما اصابہم یوم احد وتقویۃ لقلوبہم وانتم الاعلون لانکم اصبتم منہم یوم بدر اکثر مما اصابوا منکم یوم احد وانتم الاعلون بالنصر والظفر فی العاقبۃ وہی بشارۃ بالعلو والغلبۃ ان کنتم مؤمنین جوابہ محذوف فقیل تقدیرہ فلا تہنوا ولا تحزنوا وقیل تقدیرہ ان کنتم مؤمنین علمتم ان ہذہ الوقعۃ لا تبقی علی حالہا وان الدولۃ تصیر للمؤمنین ۱۲ قس ۱۰ قولہ ویتخذ منکم شہداء ای لیکرم ناسا منکم بالشہادۃ یرید المستشہدین یوم احد واللہ لا یحب الظلمین ای الذین یضعون

فخشیت ذہب ہدأت فاغلقتہا بالہمزۃ المفتوحۃ ای سکنت ۱۲ قال فاذا وقولہ الایۃ

خلاف ما یظہرون اوالکافرین وہو اعتراض کذا فی البیضاوی ۱۲ ۱۱ قولہ ولیمحص من التمحیص وہو التخلیص من الشئ المعیب وقیل ہو الابتلاء ویمحق الکافرین ای ویہلک الکافرین ای الذین حاربوہ علیہ الصلوۃ والسلام ۱۲ ۱۲ قولہ ام حسبتم ای ہل حسبتم ومعناہ الانکار ولما یعلم اللہ الذین جاہدوا منکم ای لما یجاہد بعضکم وفیہ دلیل علی انہ فرض الکفایۃ والفرق بین لما ولم ان فیہ توقع الفعل فیما یستقبل ویعلم الصابرین نصب باضمار ان علی ان الواو للجمع ۱۲ بیضاوی ۱۳ قولہ ولقد صدقکم اللہ وعدہ ای وعدہ ایاہم بالنصر بشرط التقوی والصبر وکان کذلک حتی خالف الرماۃ فان المشرکین لما اقبلوا جعل الرماۃ یرشقونہم والباقون یضربونہم بالسیف حتی انہزموا والمسلمون علی آثارہم قولہ اذ تحسونہم باذنہ ای تقتلونہم من حسہ اذا ابطل حسہ حتی اذا فشلتم ای جبنتم وضعف رأیکم او ملتم الی الغنیمۃ فان الحرص من ضعف العقل وتنازعتم فی الامر یعنی اختلاف الرماۃ حین انہزم المشرکون فقال بعضہم فما موقفنا ہہنا وقال الآخرون لا تخالف امر الرسول فثبت مکانہ امیرہم فی نفر دون العشرۃ ونفر الباقون للنہب وہو المعنی بقولہ وعصیتم من بعد ما اراکم ما تحبون من الظفر والغنیمۃ وانہزام العدو وجواب اذا محذوف وہو امتحنکم ۱۲ بیضاوی ۱۴ قولہ ثم صرفکم عنہم ثم کفکم عنہم حتی تغیرت الحال فغلبوکم لیبتلیکم علی المصائب ویمحن ثباتکم علی الایمان عندہا ۱۲ بیضاوی

حل اللغات

فخرجوا بقبس ای شعلۃ من نار فتعشوا ای اکلوا العشاء ہدأت الاصوات ای سکنت فی کوۃ بفتح الکاف وضمہا ثقب البیت فلم تغن شیئا ای فلم تنفع الضربۃ انکفئ علیہ ای انقلب علیہ اجعل بفتح الہمزۃ وسکون الجاء قبل الجیم ثم الجیم من الجعلان وہو مشی المقید ما بی قلبۃ ای تقلب واضطراب تبوئ المؤمنین ای تنزلہم مقاعد ای منازل ولا تہنوا ای ولا تضعفوا بسبب ما جری ویمحص من التمحیص وہو التطہیر والتصفیۃ ویمحق الکافرین ای یہلکہم ۱۲ ۔ عہ بضم المہملۃ وسکون الفوقیۃ وغلط ابن الاثیر فقال عنبۃ بکسر المہملۃ وفتح النون ۱۲ توشیح عہ عطف علی جملۃ محذوفۃ ای ندا ولیکون کیت وکیت ولیعلم ۱۲ بیضاوی

(قولہ قلت ان نذر بی القوم انطلقت علی مہل) ای ان کان الباب مفتوحا وان لم یکن مفتوحا احتاج الی استعجال کثیر لفتح الباب واللہ تعالی اعلم

(قولہ فقلت لہم انطلقوا فبشروا الخ) کانہ قال ذلک لبعض اصحابہ وترک البعض مکانہ ورجع الی قرب القلعۃ ثم رجع الیہم ثانیا حین سمع کلام الناعی واما قولہ امشی ما بی قلبۃ فکان المراد بہ قلۃ الوجع واما ذہاب تمام الوجع فکان حین وصل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم واللہ تعالی اعلم اہ سندی

خالد عن عکرمة عن ابن عباس قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم احد هذا جبرئیل اخذ برأس فرسه علیه اداة الحرب ۴۰۴۲ حدثنا محمد
ابن عبد الرحیم قال اخبرنا زکریا بن عدی قال اخبرنا ابن المبارک عن حیوة عن یزید بن ابی حبیب عن ابی الخیر عن عقبة بن عامر قال
صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی قتلی احد بعد ثمانی سنین کالمودع للاحیاء والاموات ثم طلع المنبر فقال انی بین ایدیکم فرط و
انا علیکم شهید وان موعدکم الحوض وانی لانظر الیه من مقامی هذا وانی لست اخشی علیکم ان تشرکوا ولکنی اخشی علیکم الدنیا
ان تنافسوها قال فکانت اخر نظرة نظرتها الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۴۰۴۳ حدثنا عبید اللہ بن موسی عن اسرائیل عن ابی اسحق
عن البراء قال لقینا المشرکین یومئذ فاجلس النبی صلی اللہ علیہ جیشا من الرماة وامر علیهم عبد اللہ وقال لا تبرحوا ان رأیتمونا ظهرنا
علیهم فلا تبرحوا وان رأیتموهم ظهروا علینا فلا تعینونا فلما لقینا هربوا حتی رأیت النساء شددن فی الجبل رفعن عن سوقهن قد
بدت خلاخلهن فاخذوا یقولون الغنیمة الغنیمة فقال عبد اللہ عهد الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان لا تبرحوا فابوا فلما ابوا صرف وجوههم
فاصیب سبعین قتیلا واشرف ابو سفیان فقال افی القوم محمد فقال لا تجیبوه فقال افی القوم ابن ابی قحافة قال لا تجیبوه فقال افی
القوم ابن الخطاب فقال ان هؤلاء قتلوا فلو کانوا احیاء لاجابوا فلم یملک عمر نفسه فقال کذبت یا عدو اللہ ابقی اللہ لک ما یخزیک
قال ابو سفیان اعل هبل فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اجیبوه قالوا ما نقول قال قولوا اللہ اعلی واجل قال ابو سفیان لنا العزی ولا عزی لکم فقال
النبی صلی اللہ علیہ وسلم اجیبوه قالوا ما نقول قال قولوا اللہ مولانا ولا مولی لکم قال ابو سفیان یوم بیوم بدر والحرب سجال وتجدون
مثلة لم آمر ولم تسؤنی ۴۰۴۴ اخبرنی عبد اللہ بن محمد قال حدثنا سفیان عن عمرو عن جابر قال اصطبح الخمر یوم احد ناس ثم قتلوا
شهداء ۴۰۴۵ حدثنا عبدان قال حدثنا عبد اللہ اخبرنا شعبة عن سعد بن ابراهیم عن ابیه ابراهیم ان عبد الرحمن بن عوف اتی بطعام
وکان صائما فقال قتل مصعب بن عمیر وهو خیر منی کفن فی بردة ان غطی رأسه بدت رجلاه وان غطی رجلاه بدا رأسه واراه قال
وقتل حمزة وهو خیر منی ثم بسط لنا من الدنیا ما بسط او قال اعطینا من الدنیا ما اعطینا وقد خشینا ان تکون حسناتنا عجلت لنا ثم
جعل یبکی حتی ترک الطعام ۴۰۴۶ حدثنا عبد اللہ بن محمد قال حدثنا سفیان عن عمرو وسمع جابر بن عبد اللہ قال قال رجل للنبی صلی
اللہ علیہ وسلم یوم احد ارأیت ان قتلت فاین انا قال فی الجنة فالقی تمرات فی یده ثم قاتل حتی قتل ۴۰۴۷ حدثنا احمد بن یونس قال
حدثنا زهیر قال حدثنا الاعمش عن شقیق عن خباب قال هاجرنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نبتغی وجه اللہ فوجب اجرنا
علی اللہ ومنا من مضی او ذهب لم یاکل من اجره شیئا کان منهم مصعب بن عمیر قتل یوم احد لم یترک الا نمرة کنا اذا غطینا بها رأسه
خرجت رجلاه واذا غطی بها رجلاه خرج رأسه فقال لنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم غطوا بها رأسه واجعلوا علی رجلیه الاذخر او قال القوا
علی رجلیه من الاذخر ومنا من قد اینعت له ثمرته فهو یهدبها ۴۰۴۸ اخبرنا حسان بن حسان قال حدثنا محمد بن طلحة قال حدثنا حمید

۱ بن شریح ۲ ثمان ۳ شهید ۴ علیکم ۵ ولکن ۶ فاجلس ۷ لقیناهم ۸ راینا ۹ یتشددن ۱۰ یسندن ۱۱ یرفعن ۱۲ سبعون ۱۳ علیک ۱۴ یخزنک ۱۵ ستجدون ۱۶ بها ۱۷ حدثنی ۱۸ حدثنا ۱۹ ابن دینار
۲۰ اخبرنا ۲۱ قد ۲۲ ثنی ۲۳ ابن الارث ۲۴ النبی ۲۵ فهنا ۲۶ رسول اللہ ۲۷ رجلیه ۲۸ اینعت ۲۹ حدثنا

۱ قوله یوم احد ثبت هذا الحدیث لابی الوقت والاصیلی فقط قال ابن حجر والصواب اسقاطه کما لغیرهما فان المعروف فی لفظ الحدیث یوم بدر کما تقدم فی غزوتها لا یوم احد. توشیح مرقی ص ۲۲۴ ۱۲. ۲ قوله یشتددن کذا للاکثر بفتح اوله وسکون الشین وفتح المثناة بعدها دال مکسورة ثم اخری ساکنة ای یسرعن المشی وکان النساء اللواتی خرجن مع المشرکین یوم احد خمس عشرة امرأة ۱۲ ۳ قوله فلما لقینا الخ ای لما قدمنا انهزم المشرکون فاسقامنا ههنا وقعوا ینتهبون العسکر ویاخذون ما فیه من الغنائم وثبت امیرهم عبد اللہ فی نفر یسیر دون العشرة مکانه وقال لا اجاوز امر رسول اللہ صلعم کذا فی القسطلانی ۱۲ ۴ قوله کذبت یا عدو اللہ انما قال ذلک مع نهی النبی صلی اللہ علیہ وسلم لانه انکر قول الباطل ولم یرد العصیان ۱۲ امر فی صفحة ۵۳۴ ۵ قوله اعل بضم الهمزة وسکون العین المهملة وضم اللام قوله هبل بضم الهاء وفتح الموحدة بعدها لام اسم صنم کان فی الکعبة ای اظهر دینک. قس وفی روایة ارتق الجبل یعنی علوت حتی صرت کالجبل العالی کذا فی المجمع ۱۲ ۶ قوله سجال ای دلاء وهو بکسر سین وخفة جیم جمع سجل بفتح فسکون ای المتحاربون کالمستقین یستقی هذا دلوا وهذا دلوا والمساجلة ان یفعل کل من الخصمین مثل ما یفعله صاحبه ۱۲ ۷ قوله مثلة بضم المیم واسکان المثلثة اسم من مثل به ای نکل به ومثله ای جدعه وذلک لانهم جدعوا انوفهم وشقوا بطونهم وکان حمزة ممن مثل به قوله لم آمر بها یعنی انه لم یامر الا بالافعال الحسنة التی لا یرد علی فاعلها قوله ولم تسؤنی وذلک لانکم عدوی وقد کانوا قتلوا ابنه یوم بدر ۱۲ کذا مر فی صفحة ۵۳۴ ۱۲ ۸ قوله اصطبح الخمر ای شرب الخمر صباحا قبل ان حرمت کذا فی الخیر الجاری والکرمانی ۱۲ ۹ قوله مصعب بن عمیر هو القرشی العبدری کان من اجلة الصحابة وکان فی الجاهلیة من انعم الناس عیشا فلما اسلم زهد فی الدنیا قوله وهو خیر منی یعنی قال عبد الرحمن کان مصعب خیرا منی انما قاله تواضعا والا فعبد الرحمن من العشرة المبشرة ۱۲ ع ۱۰ قوله یهدبها بفتح اوله وضم الدال المهملة وکسر ها موحدة ای یجتنیها ۱۲ قس ومر مرارا

۱۱ جمع الخلخال کما ان الخلاخیل جمع الخلخال وهما بمعنی ۱۲ ک ۱۲ عقوبة لعصیانهم قول رسول اللہ صلعم ۱۲ ۱۳ بفتح النون وکسر المیم شملة مخططة من صوف ۱۲ قس.

(قوله یوم احد هذا جبریل) قد ثبت قتال الملائکة یوم احد ایضا کما سیجیء فلا وجه لحمل قوله یوم احد فی هذا الحدیث علی السهو والقول بانه سهو من بعض الکاتبین بعید جدا اذ المصنف ما ذکر هذا الحدیث فی هذا الباب الا لمکان قوله یوم احد فیه کما لا یخفی واللہ تعالی اعلم (قوله کالمودع للاحیاء والاموات) کان المراد وکان فی ذلک الیوم کالمودع بتقدیر کان ولیس المراد انه صلی کالمودع للاحیاء اذ لا یتصور ان تکون الصلوة تودیعا بالنسبة الی الاحیاء واللہ تعالی اعلم
(قوله فلم یملک عمر نفسه فقال الخ) کان عمر فهم ان نهی النبی صلی اللہ علیہ وسلم لمجرد تحقیره فرای ان مصلحة التحقیر تقتضی فی ذلک الوقت الجواب بهذا الوجه فاجاب والا فلا وجه للتکلم بعد النهی واللہ تعالی اعلم اهـ

عن انس ان عمه غاب عن بدر فقال غبت عن اول قتال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لئن اشهدنی اللہ مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیرین اللہ ما
اجد فلقی یوم احد فهزم الناس فقال اللهم انی اعتذر الیک مما صنع هؤلاء یعنی المسلمین وابرأ الیک مما جاء به المشرکون
فتقدم بسیفه فلقی سعد بن معاذ فقال این یا سعد انی اجد ریح الجنة دون احد فمضی فقتل فما عرف حتی عرفته اخته
بشامة او ببنانه فیه بضع وثمانون من طعنة وضربة ورمیة بسهم **حدثنا** موسی بن اسمعیل قال حدثنا ابراهیم بن سعد
قال حدثنا ابن شهاب قال اخبرنی خارجة بن زید بن ثابت انه سمع زید بن ثابت یقول فقدت آیة من الاحزاب حین نسخنا
المصحف کنت اسمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ بها فالتمسناها فوجدناها مع خزیمة بن ثابت الانصاری من المؤمنین رجال
صدقوا ما عاهدوا اللہ علیه فمنهم من قضی نحبه ومنهم من ینتظر فالحقناها فی سورتها فی المصحف **حدثنا** ابو الولید قال
حدثنا شعبة عن عدی بن ثابت سمعت عبد اللہ بن یزید یحدث عن زید بن ثابت قال لما خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی
احد رجع ناس ممن خرج معه وکان اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فرقتین فرقة تقول نقاتلهم وفرقة تقول لا نقاتلهم فنزلت
فما لکم فی المنافقین فئتین واللہ ارکسهم بما کسبوا وقال انها طیبة تنفی الذنوب کما تنفی النار خبث الفضة **باب** اذ همت
طائفتان منکم ان تفشلا واللہ ولیهما وعلی اللہ فلیتوکل المؤمنون **حدثنا** محمد بن یوسف حدثنا ابن عیینة عن عمرو عن جابر
قال نزلت هذه الآیة فینا اذ همت طائفتان منکم ان تفشلا بنی سلمة وبنی حارثة وما احب انها لم تنزل عن جابر قال واللہ یقول واللہ ولیهما
حدثنا قتیبة قال حدثنا سفین حدثنا عمرو عن جابر قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم هل نکحت یا جابر قلت نعم قال
ماذا ابکرا ام ثیبا قلت لا بل ثیبا قال فهلا جاریة تلاعبک قلت یا رسول اللہ ان ابی قتل یوم احد وترک تسع بنات کن لی تسع اخوات
فکرهت ان اجمعهن الیهن جاریة خرقاء مثلهن ولکن امرأة تمشطهن وتقوم علیهن قال اصبت **حدثنی** احمد بن ابی بشر قال
اخبرنا عبید اللہ بن موسی قال حدثنا شیبان عن فراس عن الشعبی قال حدثنی جابر بن عبد اللہ ان اباه استشهد یوم احد
وترک علیه دینا وترک ست بنات فلما حضر جزاز النخل قال اتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت قد علمت ان والدی قد استشهد
یوم احد وترک دینا کثیرا وانی احب ان یراک الغرماء فقال اذهب فبیدر کل تمر علی ناحیة ففعلت ثم دعوته فلما نظروا الیه کأنهم اغروا
بی تلک الساعة فلما رأی ما یصنعون اطاف حول اعظمها بیدرا ثلث مرات ثم جلس علیه ثم قال ادع لک اصحابک فما زال یکیل لهم
حتی ادی اللہ عن والدی امانته وانا ارضی ان یؤدی اللہ امانة والدی ولا ارجع الی اخواتی بتمرة فسلم اللہ البیادر کلها حتی انی انظر الی
البیدر الذی کان علیه النبی صلی اللہ علیہ وسلم کأنها لم تنقص تمرة واحدة **حدثنا** عبد العزیز بن عبد اللہ قال حدثنا ابراهیم بن

ما اجد ای ۲ فیه ۲ الخطمی فکان فرقة ۲ قول اللہ عزوجل ۲ رضی اللہ عنه لقول اللہ تعالی اخبرنا ثنا ۲ رضی اللہ عنهما علینا جدد تمرة کانما فی لی

ناس ای من الشوط وهو اسم بستان بین المدینة واحد وهم عبد اللہ بن ابی ومن تبعه من المنافقین وکانوا ثلث الناس ۱۲ قس ۷ قوله والشار رکسهم بما کسبوا ای ردهم الی حکم الکفرة او نکسهم بان صیرهم للنار واصل الرکس رد الشیء مقلوبا ۱۲ بیضی ۸ قوله انها ای المدینة والمقصود من النفی الاظهار والتمییز ومن الذنوب اصحابها ۱۲ ک ومر فی صفحة ۳۴۲ ۹ قوله اذ همت ای عزمت طائفتان ای جبان من الانصار بنو سلمة من الخزرج وبنو حارثة من الاوس کذا فی القسطلانی ۱۲ ۱۰ قوله ان تفشلا من الفشل بالفاء والمعجمة الجبن وقیل الفشل فی الرأی العجز وفی البدن الاعیاء وفی الحرب الجبن قوله واللہ ولیهما ای الدافع عنهما وما هما به من الفشل لان ذلک کان من وسوسة الشیطان من غیر وهن منهم فی دینهم ۱۲ فتح ۱۱ قوله وما احب کلمة ما نافیة یعنی ان اول الآیة وان دلت ظاهرا علی ضعفهم وجبنهم لکن آخرها یدل علی ازالة ذلک وعلی شرفهم وفضلهم حیث اثبت اللہ لهم ولایته ۱۲ خیر جاری ۱۲ قوله تلاعبک التلاعب عبارة عن الالفة التامة فان الثیب قد تکون معلقة القلب بالزوج الاول فلم یکن محبتها کاملة ۱۲ مجمع ۱۳ قوله خرقاء بفتح المعجمة وسکون الراء والقاف ای غیر کیسة ذات تجربة ۱۲ ک ۱۴ قوله ست بنات لانها فی الروایة السابقة تسع بنات لان التخصیص بالعدد لا ینافی الزائد او ان ثلاثا منهن کن متزوجات وبالعکس ۱۲ قس ۱۵ قوله حضر جزاز بفتح الجیم وکسرها وبالزاءین المعجمتین بینهما الف بمعنی القطع ولابی ذر عن الکشمیهنی وابن عساکر وکسر الجیم وبدالین مهملتین قطعه کذا فی القسطلانی قال فی القاموس جزا النخل جان لها ان تجز کاجزوا تمرو یجز جزا ۱۲ ۱۶ قوله فبیدر بفتح الموحدة وکسر الدال وبالجزم هو امر ای اجمع فی موضع واحد من البیدر وهو الموضع الذی یداس فیه الطعام ۱۲ مجمع خ وقد مر الحدیث فی موضع منها صفحة ۴۲۰

عه المراد بالمعاهدة ما ذکر اللہ تعالی لا یولون الادبار وقیل ما وقع لیلة العقبة ۱۲

---

۱ قوله لیرین اللہ بتشدید نون التاکید واللام جواب القسم المقدر قوله ما اجد بضم اوله وکسر الجیم وتشدید الدال من اجد فی الشیء بالغ فیه وقال ابن التین صوابه فتح اوله وضم الجیم من جد فی الامر اجتهد واما اجد فانما یقال لمن سار فی الارض مستویة ولا معنی له هنا وضبطه بعضهم بالفتح وکسر الجیم وتخفیف الدال من الوجدان ای ما القی من الشدة فی القتال کذا فی التوشیح ۱۲ ۲ قوله اعتذر ای من فرار المسلمین هذه شفاعة منه لاصحابه وبراءة عن فعل اعدائه قال ابن المنیر هذا من ابلغ الکلام وافصحه حیث قال فی حق المسلمین اعتذر الیک وفی حق المشرکین ابرأ الیک فاشار الی انه لم یرض الامرین جمیعا مع تقاربهما فی المعنی کذا فی الخیر الجاری وفتح الباری قوله اجد ریح الجنة یحتمل الحقیقة ..... وانه وجد ریح الجنة حقیقة، ویجوز ان یکون اراد انه ستحضر الجنة التی اعدت للشهید فتصور هذا الموضع الذی یقاتل فیه فیکون المعنی انی لاعلم ان الجنة تکتسب فی هذا الموضع فاشتاق لها کذا فی الفتح ۱۲ ۳ قوله بشامة بتخفیف المیم الخال والبنان رأس الاصبع والبضع بکسر الموحدة وتفتح وهو ما بین الثلث الی التسع. کرمانی مر الحدیث مع بعض بیانه فی صفحة ۴۹۸ فی کتاب الجهاد واللہ تعالی اعلم بالصواب ۱۲. ۴ قوله مع خزیمة مصغر الخزمة بالمعجمة والزاء ابن ثابت ابن عمارة الاوسی فان قلت کیف جاز الحاق الآیة بالمصحف بقول واحد او اثنین وشرط کونه قرآنا التواتر قلت کان متواترا عندهم وانما فقدوا مکتوبتها فما وجدوها مکتوبة الا عنده قاله الکرمانی ویؤیده قوله فقدت آیة کنت اسمع الخ قال فی الخیر الجاری ویحتمل انهم لم یتذکروا اولا فاذا سمعوها تذکروها حتی بلغ تذکرهم الی حد التواتر ۱۲ ۵ قوله من قضی نحبه ای مات شهیدا حمزة ومصعب وقضاء النحب عبارة عن الموت لان کلا من المحدثات لا بد له من ان یموت فکانه نذر لازم فی رقبته فاذا مات قضی نحبه ای نذره. ومر فی الجهاد بعض بیانه فی صفحة ۴۹۸ قال الکرمانی فان قلت ما تعلقه بهذا الموضع قلت نزولها فی عم انس ونظائره من شهداء احد انتهی ۱۲ ۶ قوله رجع

(قوله وترک ست بنات) ولعل الست هی المحتاجة بالعنایة لصغرها فلذلک خصصت ههنا فلا ینافی التسع واللہ تعالی اعلم اهـ سندی

سعد عن ابیه عن جدہ عن سعد بن ابی وقاص قال رأیتُ رسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یومَ اُحُد ومَعَہٗ رَجُلانِ یُقاتِلانِ عنہ علیہما ثِیابٌ بِیضٌ کاشَدِّ القتالِ ما رأیتُہما قبلُ ولا بعدُ ۴۰۵۵ حدثنی عبدُ اللہ بنُ محمد قال حدثنا مروانُ بنُ معاویۃ قال حدثنا ہاشم بن ہاشم السَّعدی قال سمعتُ سعید بن المسیَّب یقول سمعتُ سعد بن ابی وقاصٍ یقول نَثَّلَ لی النبی صلی اللہ علیہ وسلم کِنانتَہٗ یومَ اُحُد فقال ارمِ فِداکَ ابی وامّی ۴۰۵۶ حدثنا مُسدَّد قال حدثنا یحیی عن یحیی بن سعید قال سمعتُ سعید بن المُسیَّب قال سمعتُ سعدًا یقول جمعَ لی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ابویہ یومَ اُحُد ۴۰۵۷ حدثنا قُتیبۃ قال حدثنا لیث عن یحیی عن ابن المسیَّب انہٗ قال قال سعد ابنُ ابی وقاصٍ لقد جمعَ لی رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یومَ اُحُد ابویہ کلیہما یُرید حین قال فداکَ ابی وامی وھو یُقاتِل ۴۰۵۸ حدثنا ابو نُعیم قال حدثنا مِسعَر عن سَعد عن ابن شدّاد قال سمعتُ عَلِیًّا یقولُ ما سمعتُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یجمع ابویہ لاحدٍ غیرِ سعدٍ ۴۰۵۹ حدثنا یَسرۃ بن صَفوان قال حدثنا ابراھیم عن ابیہ عن عبد اللہ بن شدّاد عن عَلِیٍّ قال ما سمعتُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم جمع ابویہ لاحد الا لسعد بن مالک فانی سمعتُہٗ یقول یومَ اُحد یا سعدُ ارمِ فداکَ ابی وامّی ۴۰۶۰ حدثنا موسی بن اسمٰعیل عن مُعتمِر عن ابیہ قال زعم ابو عثمان انہ لم یبقَ مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی بعضِ تلک الایامِ التی یقاتِل فیہنَّ غیرُ طلحۃَ وسعدٍ عن حدیثہما ۴۰۶۲ حدثنا عبد اللہ بن ابی الاسود قال حدثنا حاتم بن اسمٰعیل عن محمد بن یوسف قال سمعتُ السائبَ بنَ یزید قال صحبتُ عبدَ الرحمن بن عوفٍ وطلحۃَ بنَ عُبید اللہ والمقداد وسعدًا فما سمعتُ احدًا منہم یحدِّث عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم الا انّی سمعتُ طلحۃَ یحدِّث عن یومِ اُحُد ۴۰۶۳ حدثنی عبدُ اللہ بن ابی شیبۃ قال حدّثنا وکیع عن اسمٰعیل عن قیس قال رأیتُ یدَ طلحۃَ شَلّاءَ وقی بہا النبی صلی اللہ علیہ وسلم یومَ اُحُد ۴۰۶۴ حدثنا ابو مَعمَر قال حدثنا عبدُ الوارث قال حدثنا عبدُ العزیز عن انسٍ قال لما کانَ یومُ اُحُدٍ انہزمَ الناسُ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وابو طلحۃَ بینَ یدَی النبی صلی اللہ علیہ وسلم مُجوِّبٌ علیہ بِمِجَفَّۃٍ لہٗ وکانَ ابو طلحۃَ رجلًا رامیًا شدیدَ النَّزعِ کسر یومئذٍ قوسَین او ثلٰثًا وکانَ الرجلُ یمرُّ معہٗ بجعبۃٍ مِنَ النَّبل فیقول انثُرْھا لابی طلحۃَ قال ویُشرِفُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ینظرُ الی القوم فیقول ابو طلحۃَ بابی انتَ وامّی لا تُشرِفْ یُصِبْکَ سَہمٌ من سِہامِ القومِ نحرِی دونَ نحرِک ولقد رأیتُ عائشۃَ بنتَ ابی بکرٍ وامَّ سُلَیم وانہما لمُشمِّرتان اری خَدَمَ سُوقِہما تَنقُزانِ القِربَ علی مُتونِہما تُفرِغانِہٖ فی اَفواہِ القومِ ثم ترجعان فتملآنِہا ثم تجیئانِ فتُفرِغانِہٖ فی اَفواہِ القومِ ولقد وقعَ السیفُ مِن یدَی ابی طلحۃَ اما مرّتین واما ثلٰثًا ۴۰۶۵ حدثنی عُبَید اللہ بن سَعید قال حدثنا ابو اُسامۃ عن ہشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ قالت لما کانَ یومُ اُحُد ھُزِمَ المشرکون فصرخَ ابلیسُ لعنۃُ اللہ علیہ ای عبادَ اللہ اُخراکم فرجعَت اُولاھم فاجتلدت ھی واُخراھم فبصُرَ حُذیفۃُ فاذا ھو بابیہ الیمان فقال ای عبادَ اللہ اَبی اَبی قال فواللہ ما احتجزوا حتی قتلوہ فقال حُذیفۃُ یغفرُ اللہ لکم قال عُروۃُ فواللہ ما زالت فی حُذیفۃَ بقیّۃُ خیرٍ حتی لحِقَ باللہ ۴۰۶۶ بصُرتُ علمتُ من البصیرۃ فی الامر واَبصرتُ مِن بصرِ العَین ویُقال بَصُرتُ و

ثنا یقول کلاھما الا لسعد غیر سعد فی تلک الایام التی الذی رسول اللہ ثنا ثلثۃ وتشرف لا تشرف یُصِبْکَ وقال غیرہ تنقلان القرب من ید سعد

قالت عزوجل

۱ قولہ کاشد القتال الکاف زائدۃ الرجلان ہما ملکان کذا فی الکرمانی وفی التوشیح زاد مسلم یعنی جبرئیل ومیکائیل انتہی ۱۲ ۲ قولہ نثل بفتح النون والمثلثۃ یقال نثلت کنانتی اذا استخرجت ما فیہا من النبل کذا فی الکرمانی والکنانۃ بکسر الکاف قال فی القاموس کنانۃ السہام بالکسر جعبۃ من جلد لا خشب فیہا او بالعکس انتہی قولہ فداک ابی وامی قال فی المجمع ہو بکسر فاء وفتحہا مدًا و قصرًا والتفدیۃ منہ صلی اللہ علیہ وسلم دعاء وقیل انما فدی بابویہ لما مات علیہ والحق انہ کنایۃ عن الرضا کانہ قال ارم مرضیا عنک انتہی ۱۲ ۳ قولہ غیر سعد قال فی اللمعات لاینافی ہذا الحصر جمعہ للزبیر لانہ مخبر عن سماعہ فلعلہ لم یسمع جمعہ للزبیر انتہی او اراد بذلک تقییدہ بیوم احد والظاہر الاطلاق المقید بنفی السماع بلا واسطۃ وہو لاینافی انہ اطلع علی تفدیتہ بواسطۃ الغیر قالہ علی القاری ۱۲ ۴ قولہ عن حدیثہما ای عن جملۃ ما یتعلق بحدیثہما او عن قولہما او عن حالہما ۱۲ ک خ ۵ قولہ ابو طلحۃ ہو زید بن سہل الانصاری وہو زوج ام سلیم والدۃ انس قولہ مجوب علیہ مترس من الجوبۃ وہی الترس والجفۃ بالمہملۃ والجیم والفاء المفتوحات الترس الذی من الجلد ویسمی بالدرقۃ ۱۲ ک قس ۶ قولہ شدید النزع بفتح النون وسکون الزاء بعدہا عین مہملۃ الجذب فی القوس قولہ بجعبۃ بفتح الجیم وسکون العین المہملۃ الکنانۃ التی فیہا السہام قولہ ویشرف بضم التحتیۃ وسکون المعجمۃ وکسر الراء بعدہا فاء ای ویطلع ولابی الوقت بفتح الفوقیۃ والمعجمۃ والراء المشددۃ ای تطلع ۱۲ قس ۷ قولہ یصبک بالجزم والرفع کذا فی التوشیح قال الزرکشی ہو بالرفع کذا الہم وہو الصواب وعند الاصیلی یصبک وہو خطأ وقلب للمعنی قلت تقدم توجیہہ علی رأی الکسائی وان التقدیر فان تشرف تصبک سہم وہو علی ہذا صواب لاخطأ فیہ ولا قلب للمعنی نعم غیر الکسائی انما یقدر فعل الشرط منفیا فمن ثم یجیئ انقلاب المعنی فی مثل ہذا الترکیب ۱۲ و ۸ قولہ نحری دون نحرک والنحر الصدر ای صدری عند صدرک ای اقف انا بحیث یکون صدری کالترس لصدرک وام سلیم بضم الملہمۃ وفتح اللام واختلف فی اسمہا فقیل سہلۃ وہی زوجۃ ابی طلحۃ وام انس وخالۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من الرضاعۃ قولہ لمشمرتان ای رافعتان ثیابہما متہیئتان للسقی قولہ خدم بالمعجمۃ والمہملۃ المفتوحتین جمع الخدمۃ وہی الخلخال والسوق وہذا قبل نزول آیۃ الحجاب قولہ تنقزان بالنون والقاف والزای من النقز وہو الوثوب وہو لازم فالقرب منصوب بنزع الخافض ای بالقرب ویراد بذلک حکایۃ تحرک القرب علی متونہما وذلک اما لقلۃ مادتہما بحمل القرب واما بسرعۃ مشیہما بہا بحملتہما او مرفوع بالابتداء وعلی متونہما خبر کذا فی الکرمانی ومر فی ص ۶۷۰ ج ۱ ۱۲ ۹ قولہ اخراکم ای الطائفۃ المتأخرۃ ای یا عباد اللہ احذروا الذین من ورائکم متأخرین عنکم او اقتلوہم والخطاب للمسلمین اراد ابلیس تغلیطہم لیقاتل المسلمون بعضہم بعضا فرجعت الطائفۃ المتقدمۃ قاصدین لقتال الاخری ظانین انہم من المشرکین فتجالدا ای تضارب الطائفتان ویحتمل ان یکون الخطاب للکافرین ای فاقتتلوا فراجعت اولاہم فتجالدا ولی الکفار واخری المسلمین ۱۲ ک ۱۰ قولہ ابی ابی ای کان الیمان والد حذیفۃ فی المعرکۃ وظن المسلمون انہ من عسکر الکفار فقصدوا قتلہ فصاح حذیفۃ یقول ہو ابی ہو ابی لا تقتلوہ ۱۲ مجمع ۱۱ قولہ ما احتجزوا بالحاء المہملۃ الساکنۃ والفوقیۃ والجیم المفتوحتین والزاء المضمومۃ ای ما امتنعوا من قتلہ ۱۲ من قس ک ۱۲ قولہ بصرت بضم الصاد وسکون الراء وہذا ذکرہ تفسیر القولہ فبصر حذیفۃ وہو ساقط فی روایۃ ابی ذر وابن عساکر ۱۲ قس.

حل اللغات شلاء بشدۃ لام کحمراء ای اصابہا الشل المعجوب المترس المجفۃ بتقدیم المہملۃ الترس النزع الجذب الجعبۃ وعاء النبل النقز الرفع والحمل لشئ ثقیل اجتلدت تقاتلت ۱۲.

عہ خشیۃ ان یقعوا فی قولہ صلعم من کذب علی متعمدا فلیتبوأ مقعدہ من النار ۱۲ قس عہ ای بقیۃ دعاء واستغفار لقاتل ابیہ قال التیمی معناہ ما زال فی حذیفۃ بقیۃ حزن علی ابیہ من قتل المسلمین ایاہ ۱۲ ق.

(قولہ حدثنا مسعر) بکسر المیم وسکون السین وفتح العین المہملتین آخرہ راء ابن کدام الکوفی اھ سندی

ابصرت واحدا **باب** ۱۹ قول الله تعالیٰ اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَلَّوْا مِنْکُمْ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّیْطٰنُ بِبَعْضِ مَا کَسَبُوْا وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ۴۰۶۶ **حدثنا** عبدان قال اخبرنا ابو حمزة عن عثمان بن موهب قال جاء رجل حج البیت فرای قوما جلوسا فقال من
هؤلاء القعود قالوا هؤلاء قریش قال من الشیخ قالوا ابن عمر فاتاه فقال انی سائلک عن شیء افتحدثنی قال انشدک بحرمة هذا البیت
اتعلم ان عثمان بن عفان فر یوم احد قال نعم قال فتعلمه تغیب عن بدر فلم یشهدها قال نعم قال فتعلم انه تخلف عن بیعة
الرضوان فلم یشهدها قال نعم قال فکبر قال ابن عمر تعال لاخبرک ولابین لک عما سألتنی عنه اما فراره یوم احد فاشهد ان الله عفا
عنه واما تغیبه عن بدر فانه کانت تحته بنت رسول الله صلی الله علیه وسلم وکانت مریضة فقال له النبی صلی الله علیه وسلم ان لک اجر
رجل ممن شهد بدرا وسهمه واما تغیبه عن بیعة الرضوان فانه لو کان احد اعز ببطن مکة من عثمان بن عفان لبعثه مکانه فبعث
عثمان وکان بیعة الرضوان بعد ما ذهب عثمان الی مکة فقال النبی صلی الله علیه وسلم بیده الیمنی هذه ید عثمان فضرب بها علی یده فقال
هذه لعثمان اذهب بهذا الآن معک **باب** ۲۰ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓی اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ یَدْعُوْکُمْ فِیْٓ اُخْرٰىکُمْ فَاَثَابَکُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّکَیْلَا تَحْزَنُوْا
عَلٰی مَا فَاتَکُمْ وَلَا مَآ اَصَابَکُمْ وَاللّٰهُ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ تصعدون تذهبون اصعد وصعد فوق البیت **حدثنی** ۴۰۶۷ عمرو بن خالد قال حدثنا
زهیر قال حدثنا ابو اسحق قال سمعت البراء بن عازب قال جعل النبی صلی الله علیه وسلم علی الرجالة یوم احد عبد الله بن جبیر واقبلوا
منهزمین فذاک اذ یدعوهم الرسول فی اخراهم **باب** ۲۱ قوله ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْکُمْ وَطَآئِفَةٌ
قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّهٗ لِلّٰهِ یُخْفُوْنَ فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ
مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ وَلِیَبْتَلِیَ
اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ وقال لی خلیفة حدثنا یزید بن زریع قال حدثنا سعید عن
قتادة عن انس عن ابی طلحة قال کنت فیمن تغشاه النعاس یوم احد حتی سقط سیفی من یدی مرارا یسقط واخذه ویسقط واخذه
باب ۲۲ لَیْسَ لَکَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ اَوْ یَتُوْبَ عَلَیْهِمْ اَوْ یُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ قال حمید وثابت عن انس شج النبی صلی الله علیه وسلم
یوم احد فقال کیف یفلح قوم شجوا نبیهم فنزلت لَیْسَ لَکَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ ۴۰۶۹ **حدثنا** یحیی بن عبد الله السلمی قال اخبرنا عبد الله
قال اخبرنا معمر عن الزهری حدثنی سالم عن ابیه انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا رفع راسه من الرکوع من الرکعة الآخرة من
الفجر یقول اللهم العن فلانا وفلانا وفلانا بعد ما یقول سمع الله لمن حمده ربنا ولک الحمد فانزل الله لَیْسَ لَکَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ الی قوله فَاِنَّهُمْ
ظٰلِمُوْنَ وعن ۴۰۷۰ حنظلة بن ابی سفیان سمعت سالم بن عبد الله یقول کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یدعو علی صفوان بن امیة و
سهیل بن عمرو والحارث بن هشام فنزلت لَیْسَ لَکَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ الی قوله فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ **باب** ۲۳ ذکر ام سلیط **حدثنا** یحیی بن

الآیة الی قوله غفور حلیم ۱ قال ۲ اتحدثنی ۳ تغیب ۴ فقال ۵ قد عفا ۶ النبی ۷ عنه ۸ وکانت ۹ بها ۱۰ ثنا ۱۱ الآیة ۱۲ یغشاه ۱۳ فاخذه ۱۴ الآیة ۱۵ او یتوب علیهم ۱۶ ربنا لک

۱ قوله یوم التقی الجمعان ای جمع النبی صلعم وجمع ابی سفیان لقتال یوم احد انما استزلهم الشیطان دعاهم الی الزلة وحملهم علیها قوله ببعض ما کسبوا ای بترکهم المرکز الذی امرهم النبی صلی الله علیه وسلم بالثبات فیه قوله ولقد عفا الله عنهم ای تجاوز عنهم ان الله غفور ای الذنوب حلیم ای لا یعاجل بالعقوبة ۱۲ قس ۲ قوله انشدک بالله ای اسئلک بالله کذا فی المجمع قوله فر یوم احد یعنی والفرار منقصة عظیمة قوله ولم یشهدها ای لم یحضرها ذکره تاکیدا او ارادانه فاته فضل اهل بدر کذا فی المرقاة قوله عن بیعة الرضوان وهی البیعة التی کانت تحت الشجرة بحدیبیة وفیها نزل قوله تعالی لقد رضی الله الآیة فلذا سمیت ببیعة الرضوان ۱۲ المعات ومرقاة ۱۲ ۳ قوله فکبر ای الرجل تعجبا لما اجابه به ابن عمر لکونه مطابقا لما یعتقده ۱۲ قس ۴ قوله لو کان احد اعز ای اکثر عزة من جهة العشیرة من بقیة الصحابة ببطن مکة قوله لبعثه مکانه ای مکان عثمان لکن لما فقد الاعز منه حتی امتنع عمر رضی خوفا عن نفسه معللا یا رسول الله مالی قوم بمکة یعینونی ویحفظونی وراء ظهری قوله فبعث عثمان ای الی مکة فاستقبله اهله ورهطه وکبوه قدامهم واجاروه من تعرض احد له وقالوا طف بالبیت لعمرتک فقال حاشانی اطوف فی غیبته صلعم وکانت بیعة الرضوان بعد ما ذهب عثمان قوله اذهب بهذا ای بالجواب الذی اجبت عن مسألتک حتی یزول ما کنت تعتقده من عیب عثمان ۱۲ ملتقط من المرقاة وقس ومر فی صفحة ۶۵۴ ۵ قوله اذ تصعدون ای تبالغون فی الذهاب وصعد الارض قوله ولا تلوون علی احد ای ولا تلتفتون وهی عبارة من غایة انهزامهم وخوف عدوهم قوله والرسول یدعوکم یقول ای عباد الله من یکر فله الجنة والجملة فی موضع الحال ۱۲ قس ۶ قوله فاثابکم غما بغم روی عبد بن حمید من طریق مجاهد قال کان الغم اول حین سمعوا الصوت ان محمدا قد قتل والثانی لما انحازوا الی النبی صلی الله علیه وسلم وصعدوا فی الجبل فتذاکروا قتل من قتل منهم فاغتموا قوله لکیلا تحزنوا علی ما فاتکم ای من الغنیمة ۱۲ ف ۷ قوله الرجالة بتشدید الجیم جمع راجل خلاف الفارس وکانوا خمسین رجلا رماة ۱۲ قس ۸ قوله واقبلوا منهزمین ای بعضهم اذ فرقة استمروا فی الهزیمة حتی فرغ القتال وهم قلیل وفیهم نزل ان الذین تولوا وفرقة تحیزت لما سمعت انه صلعم قتل فکانت غایة جدهم الذب عن نفسه او یستمر علی بصیرته فی القتال حتی یقتل وهم الاکثر والثالثة ثبتت معه صلعم حتی ۱۲ قس ۹ قوله هل لنا من الامر من شیء ای هل لنا مما امرنا الله ووعد من النصر والظفر نصیب قط قوله یخفون فی انفسهم ما لا یبدون لک ای یقولون مظهرین انهم مسترشدون طالبون للنصر مبطنین الانکار والتکذیب ۱۲ بیض ۱۰ قوله لبرز الذین کتب علیهم القتل ای لخرج الذین قدر الله علیهم القتل وکتب فی اللوح المحفوظ الی مصارعهم ۱۲ بیض ۱۱ قوله ولیبتلی الله ای لیمتحن ما فی صدوركم ولیظهر سرائرها من الاخلاص والنفاق وهو علة فعل محذوف ای وفعل ذلک لیبتلی قوله ولیمحص ما فی قلوبکم ای لیکشفه ویمیزه ویخلصه من الوساوس ۱۲ ۱۲ قوله لیس لک من الامر شیء او یتوب علیهم الخ عطف علی قوله او یکبتهم والمعنی ان الله مالک امرهم فاما ان یکبتهم ای یخزیهم والکبت شدة غیظ او یتوب علیهم ان اسلموا او یعذبهم ان اصروا ولیس لک من امرهم شیء ویحتمل ان یکون معطوفا علی الامر او شیء باضمار ان ای لیس لک من امرهم او من التوبة علیهم او من تعذیبهم شیء وان یکون او بمعنی الا ان ای لیس لک من امرهم شیء الا ان یتوب الله علیهم فتسر به او یعذبهم فتشقی منهم ۱۲ بیض ۱۳ قوله سهیل بن عمرو بن عبد شمس القرشی کان متولی الصلح یوم الحدیبیة واسلم یوم الفتح وحسن اسلامه بن الکرمانی والاستیعاب قال فی الخیر الجاری هؤلاء الثلثة اسلموا بعد الفتح وحسن اسلامهم ولعله السر فی نزول الکریمة انتهی ۱۲

حل اللغات

العزة المنعة تصعدون تهربون بالشدة. المرط الاکسیة من ملحفة او ازار او ثوب اخضر جمع مرط بالکسر تزفر بالزاء والراء بینهما فاء کتضرب ای تحمل ۱۲. عه سقط هذا التفسیر للمستملی کانه یرید الاشارة الی التفرقة بین الثلاثی والرباعی فالثلاثی بمعنی ارتفع والرباعی بمعنی ذهب ۱۲ فتح. عه انما ذکر بلفظ قال لانه لم یقله علی طریق

التحدیث بل علی سبیل المذاکرة ۱۲ ک

بکیر قال حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شہاب وقال ثعلبۃ بن ابی مالک ان عمر بن الخطاب قسم مروطا بین نساء اہل المدینۃ فبقی منہا مرط جید فقال لہ بعض من عندہ یا امیر المؤمنین اعط ہذا ابنۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التی عندک یریدون ام کلثوم بنت علی فقال عمر ام سلیط احق بہ وام سلیط من نساء الانصار ممن بایع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال عمر فانہا کانت تزفر لنا القرب یوم احد **باب قتل حمزۃ** حدثنی ابو جعفر محمد بن عبد اللہ قال حدثنا حجین بن المثنی قال حدثنا عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمۃ عن عبد اللہ بن الفضل عن سلیمن بن یسار عن جعفر بن عمرو بن امیۃ الضمری قال خرجت مع عبید اللہ بن عدی بن الخیار فلما قدمنا حمص قال لی عبید اللہ ہل لک فی وحشی نسألہ عن قتل حمزۃ قلت نعم وکان وحشی یسکن حمص فسألنا عنہ فقیل لنا ہو ذاک فی ظل قصرہ کانہ حمیت قال فجئنا حتی وقفنا علیہ بیسیر فسلمنا فرد السلام قال وعبید اللہ معتجر بعمامتہ ما یری وحشی الا عینیہ ورجلیہ فقال عبید اللہ یا وحشی اتعرفنی قال فنظر الیہ ثم قال واللہ الا انی اعلم ان عدی بن الخیار تزوج امرأۃ یقال لہا ام قتال بنت ابی العیص فولدت لہ غلاما بمکۃ فکنت استرضع لہ فحملت ذلک الغلام مع امہ فناولتہا ایاہ فلکانی نظرت الی قدمیک قال فکشف عبید اللہ عن وجہہ ثم قال الا تخبرنا بقتل حمزۃ قال نعم ان حمزۃ قتل طعیمۃ بن عدی بن الخیار ببدر فقال لی مولای جبیر بن مطعم ان قتلت حمزۃ بعمی فانت حر قال فلما ان خرج الناس عام عینین وعینین جبل بحیال احد بینہ وبینہ واد خرجت مع الناس الی القتال فلما ان اصطفوا للقتال خرج سباع فقال ہل من مبارز قال فخرج الیہ حمزۃ بن عبد المطلب فقال یا سباع یا ابن ام انمار مقطعۃ البظور اتحاد اللہ ورسولہ قال ثم شد علیہ فکان کامس الذاہب قال وکمنت لحمزۃ تحت صخرۃ فلما دانی منی رمیتہ بحربتی فاضعہا فی ثنتہ حتی خرجت من بین ورکیہ قال فکان ذاک العہد بہ فلما رجع الناس رجعت معہم فاقمت بمکۃ حتی فشا فیہا الاسلام ثم خرجت الی الطائف فارسلوا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رسلا فقیل لی انہ لا یہیج الرسل قال فخرجت معہم حتی قدمت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما رانی قال انت وحشی قلت نعم قال انت قتلت حمزۃ قلت قد کان من الامر ما بلغک قال فہل تستطیع ان تغیب وجہک عنی قال فخرجت فلما قبض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخرج مسیلمۃ الکذاب قلت لاخرجن الی مسیلمۃ لعلی اقتلہ فاکافئ بہ حمزۃ قال فخرجت مع الناس فکان من امرہ ما کان قال فاذا رجل قائم فی ثلمۃ جدار کانہ جمل اورق ثائر الراس قال فرمیتہ بحربتی فاضعہا بین ثدییہ حتی خرجت من بین کتفیہ قال ووثب الیہ رجل من الانصار فضربہ بالسیف علی ہامتہ قال عبد اللہ بن الفضل فاخبرنی سلیمن بن یسار انہ سمع عبد اللہ بن عمر یقول فقالت جاریۃ علی ظہر بیت وا امیر المؤمنین قتلہ العبد الاسود **باب ما اصاب** النبی صلی اللہ علیہ وسلم من الجراح یوم احد **حدثنا** اسحق بن نصر قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن ہمام سمع ابا ہریرۃ قال قال

حمزۃ سید الشہداء — حمزۃ بن عبد المطلب — ابن عدی — قتلہ یسیر — ابن یسیر — قبال — صلی اللہ علیہ وسلم — رسولہ — وقیل — قائم — فوضعہا — فوثب — ثنی

۱ قولہ مروطا بضمتین ای اکسیۃ وتکون من صوف وربما کان من خز او غیرہ قال الکرمانی ہی جمع مرط بکسر المیم وہی الملحفۃ او الازار او الثوب الاخضر ۱۲ ہذا کلہ من المجمع ۲ قولہ ام سلیط بفتح المہملۃ وکسر اللام کانت زوج ابی سلیط فمات عنہا قبل الہجرۃ فتزوجہا مالک ابن سنان فاولدہا ابا سعید الخدری ۱۲ تو شیح ۳ قولہ تزفر بفتح اولہ وسکون الزاء و کسر الفاء ای تحمل وزنا ومعنی کذا فی الفتح ومر الحدیث فی صفحۃ ۵۱۰ فی کتاب الجہاد وفیہ قال ابو عبید اللہ تزفر تخیط ۱۲ ۴ قولہ حجین بضم المہملۃ وفتح الجیم وسکون التحتیۃ وبالنون ابن المثنی البغدادی ثم الیمانی مات سنۃ ۲۵۰ ۱۲ک ۵ قولہ حمص بلد بالشام یذکر ویؤنث قال النووی ہو غیر منصرف للعجمۃ والعلمیۃ والتانیث وذکر الثعلبی فی العرائس انہ نزل حمص بسبعمائۃ رجل من الصحابۃ ۱۲ک ۶ قولہ وحشی بفتح الواو وسکون المہملۃ وکسر المعجمۃ وشدۃ التحتیۃ ابن حرب ضد الصلح کان من سودان مکۃ ۱۲ک ۷ قولہ حمیت بفتح المہملۃ وکسر المیم آخرہ منقوطۃ فوقیۃ بعد التحتیۃ وہو الزق الذی لاشعر علیہ وہو للسمن ویشبہ بہ الرجل السمین الجسیم ۱۲ک خیر جاری ۸ قولہ یقال لہا ام قتال بکسر القاف وفتح الفوقیۃ المخففۃ وبعد الالف لام قالہ ابن ماکولا قال فی الفتح وللکشمیہنی ام قبال بموحدۃ بدل الفوقیۃ والاول اصح قال الکرمانی وتبعہ البرماوی وفی بعضہا قتال بضم القاف ۱۲ قسطلانی ۹ قولہ العیص بکسر المہملۃ الاولی وسکون التحتانیۃ ابن امیۃ بن عبد شمس ام عبید اللہ المذکور آنفا کذا فی الکرمانی ۱۲ ۱۰ قولہ استرضع لہ ای اطلب من یرضعہ قولہ فناولتہا ای ناولت ذلک الغلام تلک المرضعۃ قولہ فلکانی بفتح اللام ای لکانی نظرت حین رأیت رجلی ذلک الغلام ای رجلین لک شبیہتین برجلی ذلک الغلام وہذا یدل علی کمال فراستہ وحفظہ وکان ما بین الرؤیتین خمسین سنۃ ۱۲ خ ۱۱ قولہ سباع بکسر المہملۃ وخفۃ الموحدۃ ابن عبد العزی الخزاعی ۱۲ک ۱۲ قولہ ام انمار بفتح الہمزۃ وسکون النون وفتح المیم وبعد الالف راء ام سباع قولہ مقطعۃ البظور جمع البظر بالموحدۃ والمعجمۃ لحمۃ فرج المرأۃ التی تقطع فی الختان وکانت ام انمار تختن النساء بمکۃ ۱۲ تو شیح ۱۳ قولہ ثنتہ بضم المثلثۃ وشدۃ النون العانۃ وقیل ما بین السرۃ والعانۃ ولفظ العہد منصوب ای کان ذلک فی آخر الامر ۱۲ ملتقط من ک تو ۱۴ قولہ لا یہیج الرسل بفتح التحتیۃ ای لا ینالہم من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکروہ ۱۲ خیر جاری ۱۵ قولہ مسیلمۃ مصغر المسلمۃ ابن حبیب ضد العدو وقیل ہو ابن ثمامۃ بضم المثلثۃ الحنفی الکذاب ادعی النبوۃ وکان صاحب نیرنجات وہو اول من ادخل البیضۃ فی القارورۃ وجمع جموعا من بنی حنیفۃ وغیرہم وقصد قتال الصحابۃ رض علی اثر وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجہز الیہ ابو بکر رض الجیش وامر علیہم خالد بن الولید فقاتلوہ فقتلوہ ۱۲ک ۱۶ قولہ اورق وہو الابل الذی فی لونہ بیاض الی سواد والہامۃ الرأس وکان وحشی یقول قتلت فی کفری خیر الناس وفی اسلامی شر الناس ۱۲ک ۱۷ قولہ ما اصاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم من الجراح یوم احد قال عبد الرزاق عن معمر عن الزہری ضربوا النبی صلی اللہ علیہ وسلم یومئذ بالسیف سبعین ضربۃ وقاہ اللہ شرہا کلہا قالہ السیوطی فی التوشیح ۱۲

حل اللغات

حمص بلد بالشام حمیت بفتح المہملۃ وہو الزق الذی لاشعر لہ ویشبہ بہ الرجل السمین معتجر من الاعتجار وہو لف العمامۃ علی الرأس علہ عینین ای عام احد البظور بضم الباء والظاء جمع بظر وہو ہنۃ فی الفرج وہی اللحمۃ الکائنۃ بین شفری الفرج تقطع عند الختان فکان کامس الذاہب ہذا کنایۃ عن اعدامہ ایاہ بالقتل فی الحال وکمنت ای اختفیت فی ثنتہ بضم الثاء المثلثۃ وہی العانۃ لا یہیج الرسل ای لا ینالہم منہ ازعاج . فی ثلمۃ جدار فی خللہ جمل اورق ای لونہ مثل الرماد ۱۲.

عہ کنایۃ عن قتلہ ای قتلہ فی الحال ولم یبق لہ اثر ۱۲ک تو.

رسول الله صلی الله علیه وسلم اشتد غضب الله علی قوم فعلوا بنبیه یشیر الی رباعیته اشتد غضب الله علی رجل یقتله رسول الله
فی سبیل الله ۴۰۷۴ حدثنی مخلد بن مالك قال حدثنا یحیی بن سعید الاموی قال حدثنی ابن جریج عن عمرو بن دینار عن عکرمة عن
ابن عباس قال اشتد غضب الله علی من قتله النبی صلی الله علیه وسلم فی سبیل الله اشتد غضب الله علی قوم دموا وجه نبی الله

باب ۴۰۷۵ حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا یعقوب عن ابی حازم انه سمع سهل بن سعد وهو یسأل عن جرح رسول الله صلی
الله علیه وسلم فقال اما والله انی لاعرف من کان یغسل جرح رسول الله صلی الله علیه وسلم ومن کان یسکب الماء وبما داوی قال
کانت فاطمة بنت رسول الله صلی الله علیه وسلم تغسله وعلی یسکب الماء بالمجن فلما رات فاطمة ان الماء لا یزید الدم الا کثرة اخذت
قطعة من حصیر فاحرقتها فالصقتها فاستمسك الدم وکسرت رباعیته یومئذ وجرح وجهه وکسرت البیضة علی راسه ۴۰۷۶ حدثنی
عمرو بن علی قال حدثنا ابو عاصم قال حدثنا ابن جریج عن عمرو بن دینار عن عکرمة عن ابن عباس قال اشتد غضب الله علی
من قتله نبی واشتد غضب الله علی من دمی وجه رسول الله

باب الذین استجابوا لله والرسول ۴۰۷۷ حدثنا محمد قال حدثنا
ابو معاویة عن هشام عن ابیه عن عائشة الذین استجابوا لله والرسول من بعد ما اصابهم القرح للذین احسنوا منهم واتقوا اجر
عظیم قالت لعروة یا ابن اختی کان ابوك منهم الزبیر وابو بکر لما اصاب رسول الله صلی الله علیه وسلم ما اصاب یوم احد فانصرف عنه
المشرکون خاف ان یرجعوا فقال من یذهب فی اثرهم فانتدب منهم سبعون رجلا قال کان فیهم ابو بکر والزبیر

باب من قتل من
المسلمین یوم احد منهم حمزة بن عبد المطلب والیمان والنضر بن انس ومصعب بن عمیر ۴۰۷۸ حدثنی عمرو بن علی قال حدثنا معاذ
ابن هشام قال حدثنی ابی عن قتادة قال ما نعلم حیا من احیاء العرب اکثر شهیدا اعز یوم القیمة من الانصار قال قتادة وحدثنا انس
ابن مالك انه قتل منهم یوم احد سبعون ویوم بئر معونة سبعون ویوم الیمامة سبعون قال وکان بئر معونة علی عهد رسول الله صلی
الله علیه وسلم ویوم الیمامة علی عهد ابی بکر یوم مسیلمة الکذاب ۴۰۷۹ حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا اللیث عن ابن شهاب عن
عبد الرحمن بن کعب بن مالك ان جابر بن عبد الله اخبره ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یجمع بین الرجلین من قتلی
احد فی ثوب واحد ثم یقول ایهم اکثر اخذا للقرآن فاذا اشیر له الی احد قدمه فی اللحد وقال انا شهید علی هؤلاء یوم القیمة وامر بدفنهم
بدمائهم ولم یصل علیهم ولم یغسلوا وقال ابو الولید عن شعبة عن ابن المنکدر قال سمعت جابرا قال لما قتل ابی جعلت ابکی
واکشف الثوب عن وجهه فجعل اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم ینهوننی والنبی صلی الله علیه وسلم لم ینه
وقال النبی صلی الله علیه وسلم لا تبکیه او ما تبکیه ما زالت الملائکة تظله باجنحتها حتی رفع ۴۰۸۱ حدثنی محمد بن العلاء قال حدثنا
ابو اسامة عن برید بن عبد الله بن ابی بردة عن جده ابی بردة عن ابی موسی اری عن النبی صلی الله علیه وسلم قال رأیت فی رؤیای انی

النبی ۲ صلی الله علیه وسلم قال النبی صلی الله علیه وسلم ۲ صلی الله علیه وسلم ۲ بن ابی طالب والصقتها ثنا انا ۲ صلی الله علیه وسلم ثنی اخبرنا ابواك وانصرف قال
انس بن النضر اغر النبی ۲ ابن عبد الله علیه السلام لا تبکه رفعتموه اراه اریت

صلی الله علیه وسلم فندب اصحابه للخروج فی طلبه وقال لا یخرجن معنا الا من حضر یومنا بالامس فخرج صلعم مع جماعة حتی بلغوا حمراء الاسد وهی علی ثمانیة اميال من المدینة وکان باصحابه القرح فتحاملوا علی انفسهم حتی لا یفوتهم الاجر والقی الله الرعب فی قلوب المشرکین فذهبوا فنزلت ۱۲ بیضاوی۔

۷ قوله یا ابن اختی وذلك لان عروة بن الاسماء اخت عائشة والزبیر کان اباه وابو بکر عطف علی ابوك وفی بعضها ابواك فابو بکر عطف علی الزبیر والحق الاب علی ابی بکر وهو جده مجازا ۱۲ ۸ قوله اعز من العزة وفی بعضها اغر باعجام الغین فان قلت ما تعلقه بما قبله قلت صفة او بدل او عطف وجاز حذف العطف کما فی التحیات المبارکات قوله بئر معونة بفتح المیم وضم المهملة وبالنون قد قتل ثمه القوم المشهورون بالقراء والیمامة مدینة بالیمن علی مرحلتین من الطائف هذا کله فی الکرمانی ۱۲ ۹ قوله ایهم اکثر اخذا ای ایهم اعلم کذا فی الکرمانی ومر الحدیث مع بیانه فی ص ۲۵۹ فی الجنائز ۱۲ ۱۰ قوله او ما تبکیه ما نافیة قاله فی الخیر الجاری وقال الکرمانی ما للاستفهام ومر فی باب ما یکره من النیاحة لکن ثمه روی انه صلعم قال لعمه عبد الله لم تبکی اولا تبکی وههنا قاله لجابر انتهی فعلی هذا قوله لا تبکیه باثبات الیاء لا یصح الا ان یقال ان الیاء حصل باشباع کسر الکاف ویفهم من بعض الحواشی ان المخاطب ههنا ایضا عمته والله اعلم والمعنی تبکی علیه اولا فان الملائکة قد اظلته باجنحتها فلا ینبغی البکاء لاجله لحصول هذه المنزلة له بل ینبغی ان یفرح بذلك. ومر فی ص ۲۵۱ ۱۲

حل اللغات

یسکب الماء ای یصب الماء دوی من المداواة المجن بکسر المیم هو الترس البیضة هی الخوذة فانتدب ای فاجاب بئر معونة موضع ببلاد هذیل بین مکة وعسفان الیمامة مدینة من الیمن علی مرحلتین من الطائف. ایهم اکثر اخذا ای ایهم اعلم. انا شهید ای راقب احوالهم وشفیع لهم اری بضم الهمزة ای اظن وجه الله ای رضاه ۱۲ عه وعمر وعثمن وعلی وعمار وطلحة وسعد بن ابی وقاص وابو حذیفة وابن مسعود وعبد الرحمن ابن عوف ۱۲ قس. عه بالضم ای اظن وقائل ذلك البخاری ۱۲ توشیح خ

---

۱ قوله یشیر الی رباعیته ای الیمنی السفلی والرباعیة بفتح الراء وتخفیف الموحدة السن التی تلی الثنیة من کل جانب وللانسان اربع رباعیات وکان الذی کسر رباعیة عتبة بن ابی وقاص وجرح شفته السفلی، ومن ثم لم یولد من نسله ولد فبلغ الخنث الا هو الجزاء اسم ای مکسور الثنایا یعرف ذلك فی عقبه ۱۲ قس ۲ قوله یقتله رسول الله فی سبیل الله قید به احترازا عن یقتله فی حد او قصاص فان من قتله فی سبیل الله کان هو قاصد القتل رسول الله صلی الله علیه وسلم فان قلت هل قتل رسول الله صلی الله علیه وسلم بیده احدا قلت نعم قتل ابی بن خلف الجمحی ۱۲ ۳ قوله دموا بفتح الدال المهملة والمیم المشددة ای جرحوا ۱۲ قسطلانی. ۴ قوله وهو یسأل وهو علی صیغة المجهول وکذا دوی فیما بعد وکذا کسرت رباعیته وجرح وکسرت البیضة ۱۲ خیر جاری.

۵ قوله کسرت رباعیته هو بوزن ثمانیة رماه عتبة بن ابی وقاص فکسرت السفلی وجرح شفته السفلی ولم یکسر رباعیته من اصلها بل ذهبت منها فلقة وابن شهاب شجه فی وجهه کذا فی المجمع قال الحلبی فی سیرته وکسرت البیضة ای الخوذة علی رأسه صلی الله علیه وسلم وشج وجهه الشریف عبد الله بن شهاب الزهری فانه اسلم بعد ذلك وهو جد الامام الزهری رح انتهی قال الکرمانی فیه وقوع الابتلاء والاسقام بالانبیاء علیهم السلام لینالوا جزیل الاجر ولتعرف امتهم ذلك فیأتوا بهم ولیعلموا انهم من البشر یصیبهم من الدنیا وما یطرأ علی الاجسام ولیتقنوا انهم مخلوقون فلا یفتتنوا بما ظهر علی ایدیهم من المعجزات وفیه استحباب لبس البیضة وغیرها وفیه اثبات المداواة وانه لا یقدح فی التوکل لانه صلعم فعل مع قول الله تعالی وتوکل علی الحی الذی لا یموت ۱۲ ۶ قوله الذین استجابوا الخ صفة للمؤمنین او نصب علی المدح او مبتدأ خبره للذین احسنوا منهم واتقوا اجر عظیم بجملته ومن للبیان والمقصود من ذکر الوصفین المدح والتعلیل لا التقیید لان المستجیبین کلهم محسنون متقون روی ان ابا سفین واصحابه لما رجعوا فبلغوا الروحاء ندموا وهموا بالرجوع فبلغ ذلك رسول الله

هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَاِذَا هُوَ مَا اُصِيبَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ اُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ اُخْرٰى فَعَادَ اَحْسَنَ مَا كَانَ فَاِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللّٰهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَاَيْتُ فِيهَا بَقَرًا وَاللّٰهُ خَيْرٌ فَاِذَا هُمُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ اُحُدٍ **حدثنا** ٤٠٨٢ احمد بن يونس قال حدثنا زهير قال حدثنا الاعمش عن شقيق عن خباب قال هاجرنا مع النبي صلى الله عليه وسلم ونحن نبتغي وجه الله فوجب اجرنا على الله فمنا من مضى او ذهب لم ياكل من اجره شيئا كان منهم مصعب بن عمير قتل يوم احد فلم يترك الا نمرة كنا اذا غطينا بها راسه خرجت رجلاه واذا غطي بها رجلاه خرج راسه قال لنا النبي صلى الله عليه وسلم غطوا بها راسه واجعلوا على رجليه من الاذخر او قال القوا على رجليه من الاذخر ومنا من اينعت له ثمرته فهو يهدبها **باب** احد يحبنا ٢٩ قاله عباس بن سهل عن ابي حميد عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثني** ٤٠٨٣ نصر بن علي قال اخبرني ابي عن قرة بن خالد عن قتادة قال سمعت انسا ان النبي صلى الله عليه وسلم قال هذا جبل يحبنا ونحبه **حدثنا** ٤٠٨٤ عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن عمرو مولى المطلب عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم طلع له احد فقال هذا جبل يحبنا ونحبه اللهم ان ابراهيم حرم مكة واني حرمت ما بين لابتيها **حدثني** ٤٠٨٥ عمرو بن خالد قال حدثنا الليث عن يزيد بن ابي حبيب عن ابي الخير عن عقبة ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج يوما فصلى على اهل احد صلاته على الميت ثم انصرف الى المنبر فقال اني فرط لكم وانا شهيد عليكم واني لانظر الى حوضي الآن واني اعطيت مفاتيح خزائن الارض او مفاتيح الارض واني والله ما اخاف عليكم ان تشركوا بعدي ولكني اخاف عليكم ان تنافسوا فيها **باب** غزوة الرجيع ورعل وذكوان وبئر معونة وحديث عضل والقارة وعاصم بن ثابت وخبيب واصحابه قال ابن اسحق حدثنا عاصم بن عمر انها بعد احد **حدثني** ٤٠٨٦ ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام بن يوسف عن معمر عن الزهري عن عمرو بن ابي سفيان الثقفي عن ابي هريرة قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم سرية عينا وامر عليهم عاصم بن ثابت وهو جد عاصم بن عمر بن الخطاب فانطلقوا حتى اذا كان بين عسفان ومكة ذكروا لحي من هذيل يقال لهم بنو لحيان فتبعوهم بقريب من مائة رام فاقتصوا اثارهم حتى اتوا منزلا نزلوه فوجدوا فيه نوى تمر تزودوه من المدينة فقالوا هذا تمر يثرب فتبعوا اثارهم حتى لحقوهم فلما انتهى عاصم واصحابه لجأ الى فدفد وجاء القوم فاحاطوا بهم فقالوا لكم العهد والميثاق ان نزلتم الينا الا نقتل منكم رجلا فقال عاصم اما انا فلا انزل في ذمة كافر اللهم اخبر عنا رسولك فقاتلوهم فرموهم حتى قتلوا عاصما في سبعة نفر بالنبل وبقي خبيب وزيد ورجل اخر فاعطوهم العهد والميثاق فلما اعطوهم العهد والميثاق نزلوا اليهم فلما استمكنوا منهم حلوا اوتار قسيهم فربطوهم بها فقال الرجل الثالث الذي معهما هذا اول الغدر فابى ان يصحبهم فجروه وعالجوه

سيفي رجليه فقال ونخبته ثنا المدينة ثنا ولكن ثنا بسرية كانوا لجأوا ان لا نبيك

---

١ قوله اني هززت بفتح الهاء والزاء الاولى وسكون الثانية والسيف هو ذو الفقار وفي رواية عروة كان الذي رأى بسيفه ما اصاب وجهه وعند ابن هشام واما الثلم في السيف فهو رجل من اهل بيتي يقتل كذا في القسطلاني ١٢ ٢ قوله والله خير مبتدأ وخبر اي وصنع الله خير او والله عنده خير كذا في التوشيح قال الكرماني قال القاضي ضبطناه والله خير برفع الهاء والراء على المبتدأ والخبر اي ثواب الله خير اي ما صنع الله بالمقتولين خير لهم من بقائهم في الدنيا قال النووي جاء في رواية رأيت بقرا تنحر بهذه الزيادة يتم تاويل الرؤيا اذ نحر البقر هو قتل الصحابة باحد انتهى ١٢ ومر الحديث مع بيانه في ص ٦٣٠ في آخر باب علامات النبوة ٣ قوله لم ياكل من اجره اي الدنيوي شيئا اي من الغنائم ونحوها مما نالوا من ادرك زمن الفتوح فيكون اجره كاملا فالمراد بالاجر ثمرة فليس مقصورا على اجر الآخرة ١٢ مرقاة ٤ قوله الا نمرة بفتح نون فكسر ميم اي كساء غليظ فيه خطوط بيض وسود كذا في المرقاة شرح المشكوة لعلي القاري ومر الحديث مرارا مع بيانه الكافي ١٢ ٥ قوله فهو يهدبها هو بضم دال وكسرها اي يجتنيها والمراد من الاجر اعم من الآخرة اذ المصعب لم يأخذ من الدنيا شيئا واما الآخرة فمدخره قال النووي هو بضم دال وكسرها هو كناية عما فتح عليهم من الدنيا اي عمل ثوابه والمضارع لاستمرار الماضية والآتية استحضارا له كذا في المجمع ومر بيانه مرارا ١٢ ٦ قوله احد هو اسم مرتجل لهذا الجبل وقال السهيلي سمي به لتوحده وانقطاعه من جبل اخرى هنا قال ايضا هو مشتق من الاحدية وحركات حروفه الرفع قال القسطلاني قوله يحبنا اي يحبنا اهله وهم اهل المدينة ويحتمل ان يسند المحبة اليه حقيقة بان يخلقها الله فيه والله على كل شيء قدير قال الكرماني قال السيوطي في التوشيح لا مانع من حمله على الحقيقة وامكان المحبة من الجبل كامكان التسبيح وقيل هو على حذف اهل وبرده ما ورد وعير جبل يبغضنا ونبغضه انتهى ١٢ ٧ قوله لابتيها بتخفيف الموحدة تثنية لابة وهي الحرة والمدينة بين حرتين ومراده الحرمة والتعظيم فقط لا وجوب الجزاء ١٢ قس ومر بيانه في صفحة ٣٤٠ في فضائل المدينة ١٢ ٨ قوله فرط بفتحتين اي متقدمكم اليه فرط فسوفارط وفرط اذا تقدم وسبق القوم ليرتاد لهم الماء ويهيئ لهم الدلاء والاراشية وهو اشارة الى قرب وصاله قوله انا شهيد عليكم اي اشهد عليكم باعمالكم كذا في باقي ١٢ مجمع ومر الحديث مع متعلقاته في صفحة ٢٥٥ في الجنائز وفي ص ٥٣٣ ١٢ ٩ قوله ان تنافسوا بحذف احدى تائيه اي ترغبوا على وجه المعارضة والانفراد فيها اي في الخزائن او في الدنيا

١٢ المجمع ١٠ قوله غزوة الرجيع بفتح الراء وكسر الجيم وبعد تحتية عين مهملة اسم لموضع من بلاد هذيل كانت الواقعة بالقرب منه في صفر سنة اربع ١٢ قس ١١ قوله ورعل بكسر الراء وسكون المهملة وباللام وذكوان بفتح المعجمة وسكون الكاف وبالواو والنون قبيلتان من بني سليم بضم المهملة وفتح اللام قاله الكرماني ١٢ ١٢ قوله بئر معونة بفتح الميم وضم المهملة ونون موضع في بلاد هذيل بين مكة وعسفان وعضل بفتح المهملة ثم المعجمة ولام بطن من بني الهون والقارة امة سوداء فيها حجارة نزلوا عندها وقصة عضل والقارة كانتا في غزوة الرجيع لا في بئر معونة والاولى في آخر سنة ثلاث والثانية في اول سنة اربع وذكر الواقدي ان خبرهما جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم في ليلة واحدة ١٢ توشيح قال الكرماني فان قلت هذا المذكور كله غزوة واحدة او اكثر قلت غزوتان احداهما غزوة الرجيع وقاتل فيه هذيل عاصما وخبيبا واصحابهما والثانية بئر معونة وقاتل فيه رعل وذكوان القوم المشهورون بالقراء من الصحابة فان قلت اين في الباب حديث عضل قلت هو اصل قصة الرجيع وذلك ان رهطا من العضل والقارة قدموا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا ابعث معنا القراء يعلموننا شرائع الاسلام فبعث معهم بعضا من اصحابه عاصما وغيره حتى اذا كانوا على الرجيع بالهذيل غدروا بهم فاستصرخوا عليهم هذيلا فقتلوهم انتهى ما قاله الكرماني وكذا في الخير الجاري ١٢ ١٣ قوله عسفان بضم المهملة الاولى وسكون الثانية وبالفاء قوله ذكروا بلفظ المجهول وهذيل بضم الهاء وفتح المعجمة وسكون التحتية ولحيان بكسر اللام واسكان المهملة وبالتحتية وبالنون كذا في الكرماني قوله لجؤا اليه قال في القاموس لجأ اليه كمنع وفرح لاذ قوله الى فدفد بفتح الفائين وسكون المهملة الاولى الزاوية المشرفة قوله وزيد هو ابن الدثنة بفتح المهملة وكسر المثلثة وبالنون والرجل الثالث هو عبد الله بن طارق كذا في الكرماني قوله ليستحد بها الاستحداد حلق شعر العانة وموسى جاء صرفا لانه مفعل وتركه لانه فعلى قوله قطف بكسر القاف وسكون المهملة وبالفاء عنقود قوله لولا ان نرى بضم النون اي لولا ان نظنوا ومر الحديث مع بيانه في صفحة ٥٣٧ في الجهاد ١٢ خ

حل اللغات اينعت ادركت ونضجت يهدبها اي يجتنيها احد هو اسم جبل قيل سمي به لتوحده وانقطاعه من جبل آخر لابتيها تثنية لابة وهي الحرة فرط بفتحتين اي متقدمكم اليه غزوة الرجيع بفتح الراء اسم لموضع من بلاد هذيل ورعل بكسر الراء وذكوان بفتح المعجمة قبيلتان من بني سليم عضل بفتحتين قبيلة من اليهود القارة قبيلة من بني الهون عينا جاسوسا عسفان موضع على مرحلتين من مكة فاقتصوا اثارهم اي تتبعوا شيئا فشيئا الى فدفد وهو

وعالجوه على ان يصحبهم فلم يفعل فقتلوه وانطلقوا بخبيب وزيد حتى باعوهما بمكة فاشترى خبيبا بنو الحارث بن عامر بن نوفل
وكان خبيب هو قتل الحارث يوم بدر فمكث عندهم اسيرا حتى اذا اجمعوا قتله استعار موسى من بعض بنات الحارث ليستحد بها
فاعارته قالت فغفلت عن صبي لي فدرج اليه حتى اتاه فوضعه على فخذه فلما رأيته فزعت فزعة عرف ذلك مني وفي يده الموسى
فقال اتخشين ان اقتله ما كنت لافعل ذلك ان شاء الله وكانت تقول ما رأيت اسيرا قط خيرا من خبيب لقد رأيته يأكل من قطف
عنب وما بمكة يومئذ ثمرة وانه لموثق في الحديد وما كان الا رزق رزقه الله فخرجوا به من الحرم ليقتلوه فقال دعوني اصلي ركعتين
ثم انصرف اليهم فقال لولا ان تروا ان ما بي جزع من الموت لزدت فكان اول من سن ركعتين عند القتل هو ثم قال اللهم احصهم
عددا ثم قال: ما ان ابالي حين اقتل مسلما ؛ على اي شق كان لله مصرعي ؛ وذلك في ذات الاله وان يشأ ؛ يبارك على اوصال شلو
ممزع ؛ ثم قام اليه عقبة بن الحارث فقتله وبعثت قريش الى عاصم ليؤتوا بشيء من جسده يعرفونه وكان عاصم قتل عظيما من
عظمائهم يوم بدر فبعث الله عليهم مثل الظلة من الدبر فحمته من رسلهم فلم يقدروا منه على شيء **حدثني** عبد الله بن
محمد قال حدثنا سفين عن عمرو سمع جابرا يقول الذي قتل خبيبا هو ابو سروعة **حدثنا** ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال
حدثنا عبد العزيز عن انس قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم سبعين رجلا لحاجة يقال لهم القراء فعرض لهم حيان من بني سليم
رعل وذكوان عند بئر يقال لها بئر معونة فقال القوم والله ما اياكم اردنا انما نحن مجتازون في حاجة للنبي صلى الله عليه وسلم فقتلوهم
فدعا النبي صلى الله عليه وسلم عليهم شهرا في صلوة الغداة وذلك بدء القنوت وما كنا نقنت قال عبد العزيز وسأل رجل انسا عن
القنوت ابعد الركوع او عند فراغ من القراءة قال لا بل عند فراغ من القراءة **حدثنا** مسلم قال حدثنا هشام قال حدثنا قتادة
عن انس قال قنت رسول الله صلى الله عليه وسلم شهرا بعد الركوع يدعو على احياء من العرب **حدثني** عبد الاعلى بن حماد قال
حدثنا يزيد بن زريع قال حدثنا سعيد عن قتادة عن انس بن مالك ان رعلا وذكوان وعصية وبني لحيان استمدوا رسول الله صلى
الله عليه وسلم على عدو فامدهم بسبعين من الانصار كنا نسميهم القراء في زمانهم كانوا يحتطبون بالنهار ويصلون بالليل حتى كانوا ببئر
معونة قتلوهم وغدروا بهم فبلغ النبي صلى الله عليه وسلم فقنت شهرا يدعو في الصبح على احياء من احياء العرب على رعل وذكوان
وعصية وبني لحيان قال انس فقرأنا فيهم قرآنا ثم ان ذلك رفع بلغوا عنا قومنا انا قد لقينا ربنا فرضي عنا وارضانا وعن
قتادة عن انس بن مالك حدثه ان نبي الله صلى الله عليه وسلم قنت شهرا في صلوة الصبح يدعو على احياء من احياء العرب على رعل و
ذكوان وعصية وبني لحيان زاد خليفة حدثنا ابن زريع حدثنا سعيد عن قتادة قال حدثنا انس ان اولئك السبعين من الانصار قتلوا ببئر
معونة قرآنا كتابا نحوه **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا همام عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة قال حدثني انس ان النبي
صلى الله عليه وسلم بعث خاله اخا لام سليم في سبعين راكبا وكان رئيس المشركين عامر بن الطفيل خير بين ثلث خصال فقال يكون
لك اهل السهل ولي اهل المدر او اكون خليفتك او اغزوك باهل غطفان بالف والف فطعن عامر في بيت امرأة فقال غدة كغدة
البعير في بيت امرأة من آل فلان ائتوني بفرسي فمات على ظهر فرسه فانطلق حرام اخو ام سليم وهو رجل اعرج ورجل من بني فلان

واستحد ذلك المحسبين رزقا اصل فلست ابالي ولست من فلست ابالي من فلست اباليا ثنا بعث عليه ذاك بعث عليه ثنا شهرا عليهم النبي احيا ثنا عدوهم يحطبون ان يزيد اخا البكر بني

---

١ قوله اول من سن ركعتين واستشكل بان السنة انما هي اقوال الرسول صلى الله عليه وسلم وافعاله واحواله واجيب بانه فعلها في حيوته صلى الله عليه وسلم واستحسنها ١٢ قسطلاني ٢ قوله ما ان ابالي بضم الهمزة ولابي ذر عن الحموي والمستملي وما ان ابالي ما نافية وان بكسر الهمزة نافية للتاكيد وله عن الكشميهني فلست ابالي وفي نسخة من اليونينية ولست ابالي ١٢ قس والمصرع موضع سقوط الميت والاوصال جمع وصل وهو العضو والشلو بكسر المعجمة الجسد قوله ممزع بزاء فمهملة اي مقطع قوله من الدبر بفتح المهملة وسكون الموحدة الزنابير وقيل ذكور النحل ولا واحد له من لفظه قوله فحمته بفتح المهملة والميم منعته فلم يقدروا منه على شيء زاد ابن اسحاق وكان عاصم اعطى الله عهدا ان لا يمسه مشرك ولا يمس مشركا ابدا فكان عمر يقول لما بلغه خبره حفظ الله العبد المؤمن بعد وفاته كما حفظه في حيوته كذا في التوشيح ومر الحديث في صفحة ج ٢ ص ٤٢، ١٢ ٣ قوله لا بل عند فراغ من القراءة. قال الكرماني فان قلت هذا دليل على ان القنوت قبل الركوع قلت يعارضه الحديث الذي بعده انتهى ومر في ص ٢٠٩ ١٢. ٤ قوله قرآنا بضم القاف وسكون الراء قس قال الكرماني عرضة تفسير القرآن بالكتاب وفي بعضها بلفظ الماضي قوله نحوه اي نحو ما تقدم في الطريقة السابقة انتهى ومر الحديث غير مرة ١٢ ٥ قوله بعث خاله الضمير لانس او للنبي صلعم لانه كان خاله اما من جهة الرضاعة او من جهة النسب وان كان بعيدا واسمه حرام عند الجمال ١٢ ك ٦ قوله خير من التخيير اي خير عامر النبي صلى الله عليه وسلم فالمفعول محذوف واهل السهل سكان البوادي واهل المدر بفتحتين اهل البلاد ويحتمل ان يكون المراد بالسهل ضد الصعب

قوله او اغزوك باهل غطفان بالف والف في فتح الباري بالف اشقر والف اشقر انتهى في القاموس الاشقر من الدواب الاحمر ومن الناس من يعلو بياضه حمرة اي اما ان يفعل احد الامرين السابقين او اغاره لك مع من معي من غطفان الذين لهم حمرة وبياض ومراكبهم كذلك وهو كناية عن قوتهم وقوة مراكبهم ١٢ هذا كله من الخير الجاري ١٢ ٧ قوله فطعن بضم الطاء اي اخذه الطاعون فطلع له في اصل اذنه غدة عظيمة كالغدة التي تطلع على البكر وهو الفتي من الابل قال الجوهري غدة البعير طاعونه ١٢ ك ٨ قوله وهو رجل اعرج الصواب هو ورجل آخر كما في بعض النسخ لانه لم يكن حرام اعرج كما صرح به الكرماني قال الشيخ ابن حجر اسم الاعرج كعب بن زيد واسم الرجل الآخر المنذر بن محمد والمقتول حرام ولم يقتل الاعرج بل صعد الجبل ولم يقتل ١٢ خير جاري آ شيخ ١٢

حل اللغات فدرج اي مشى اللهم احصهم عددا اي لا تبق منهم احدا المصرع موضع سقوط الميت اوصال جمع وصل وهو العضو الشلو بكسر المعجمة الجسد ممزع اي مقطع الظلة السحابة الدبر الزنابير او ذكور النحل فحمته اي منعته استمدوا اي طلبوا منه المدد يحتطبون اي يجمعون الحطب اهل السهل سكان البوادي اهل المدر اهل البلاد فطعن بضم الطاء اي انفذه الطاعون فطلع له في اصل اذنه غدة عظيمة ١٢.

عه قوله سروعة بكسر المهملة الاولى وفتحها وسكون الراء كنية عقبة بن الحارث ١٢ ك خ تو قس وقد يضم الراء ١٢ عه فانطلق عطف على بعث خاله وما بينهما وقع على سبيل الاستطراد كذا في الخير الجاري ١٢.

قال کونوا قریبا حتی اتیتهم فان امنونی کنتم وان قتلونی اتیتم اصحابکم فقال اتؤمنون ابلغ رسالة رسول الله صلی الله علیه وسلم فجعل یحدثهم واومؤا الی رجل فاتاه من خلفه فطعنه قال همام احسبه حتی انفذه بالرمح قال الله اکبر فزت ورب الکعبة فلحق الرجل فقتلوا کلهم غیر الاعرج کان فی راس جبل فانزل الله علینا ثم کان من المنسوخ انا قد لقینا ربنا فرضی عنا وارضانا فدعا النبی صلی الله علیه وسلم علیهم ثلثین صباحا علی رعل وذکوان وبنی لحیان وعصیة الذین عصوا الله ورسوله **حدثنی** حبان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر قال وحدثنی ثمامة بن عبد الله بن انس انه سمع انس بن مالک یقول لما طعن حرام بن ملحان وکان خاله یوم بئر معونة قال بالدم هکذا فانضحه علی وجهه وراسه ثم قال فزت ورب الکعبة **حدثنی** عبید بن اسمعیل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابیه عن عائشة قالت استاذن النبی صلی الله علیه وسلم ابو بکر فی الخروج حین اشتد علیه الاذی فقال له اقم فقال یا رسول الله اتطمع ان یؤذن لک فکان رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول انی لارجو ذلک قالت فانتظره ابو بکر فاتاه رسول الله صلی الله علیه وسلم ذات یوم ظهرا فناداه فقال اخرج من عندک فقال ابو بکر انما هما ابنتای فقال اشعرت انه قد اذن لی فی الخروج فقال یا رسول الله الصحبة فقال النبی صلی الله علیه وسلم الصحبة قال یا رسول الله عندی ناقتان قد کنت اعددتهما للخروج فاعطی النبی صلی الله علیه وسلم احداهما وهی الجدعاء فرکبا فانطلقا حتی اتیا الغار وهو بثور فتواریا فیه فکان عامر بن فهیرة غلاما لعبد الله بن الطفیل بن سخبرة اخو عائشة لامها وکانت لابی بکر منحة فکان یروح بها ویغدو علیهم ویصبح فیدلج الیهما ثم یسرح فلا یفطن به احد من الرعاء فلما خرجا خرج معهما یعقبانه حتی قدما المدینة فقتل عامر بن فهیرة یوم بئر معونة وعن ابی اسامة قال قال هشام بن عروة فاخبرنی ابی قال لما قتل الذین ببئر معونة واسر عمرو بن امیة الضمری قال له عامر بن الطفیل من هذا واشار الی قتیل فقال له عمرو بن امیة هذا عامر بن فهیرة فقال لقد رایته بعد ما قتل رفع الی السماء حتی انی لانظر الی السماء بینه وبین الارض ثم وضع فاتی النبی صلی الله علیه وسلم خبرهم فنعاهم فقال ان اصحابکم قد اصیبوا وانهم قد سالوا ربهم فقالوا ربنا اخبر عنا اخواننا بما رضینا عنک ورضیت عنا فاخبرهم عنهم واصیب یومئذ فیهم عروة ابن اسماء بن الصلت فسمی عروة به ومنذر بن عمرو سمی به منذرا **حدثنی** محمد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا سلیمن التیمی عن مجلز عن انس قال قنت النبی صلی الله علیه وسلم بعد الرکوع شهرا یدعو علی رعل وذکوان ویقول عصیة عصت الله ورسوله **حدثنا** یحیی بن بکیر قال حدثنا ملک عن اسحق بن عبد الله بن ابی طلحة عن انس بن مالک قال دعا النبی صلی الله علیه وسلم علی الذین قتلوا یعنی اصحابه ببئر معونة ثلثین صباحا حین یدعو علی

---

١ قوله کونوا قریبا الخطاب للاعرج وللرجل الثالث وفی بعضها کونوا باعتبار ان اقل الجمع اثنان وقوله کنتم بمعنی ثبتم اذ هو تامة ١٢ ک ٢ قوله فلحق الرجل قال ابن حجر اشکل ضبط هذه الکلمة ویحتمل ان یکون المراد بالرجل الذی کان رفیق حرام ای فلحق بالمسلمین ویحتمل ان یکون المراد به قاتل حرام وانه لحق بقومه المشرکین فاجتمعوا علی المسلمین فقتلوهم کلهم ویحتمل ان یکون فلحق بضم اللام والرجل هو حرام ای لحقه اجله او الرجل رفیقه ای انهم لم یمکنوه ان یرجع الی المسلمین بل لحقه المشرکون فقتلوه وقتلوا اصحابه ویحتمل ان یضبط الرجل بسکون الجیم وهو صیغة جمع یرلو بهم المسلمین ای لحقوا فقتلوا قال وهذا اوجه التوجیهات ان تثبت الروایة بالسکون کذا فی التوشیح قال الکرمانی وفی بعضها الرجل بسکون الجیم ونصب اللام جمع الراجل ای لحق الطاعن قومه رعلا وذکوان وعصیة فاخبرهم فجاؤا فقتلوا کل الفرار ویقال لحقه ولحق به انتهی وفی الخیر الجاری وقال بعضهم انه اتی خبر بیر معونة و اصحاب الرجیع فی لیلة واحدة فجمع بالدعاء علیهم انتهی ١٢ ٣ قوله ثم کان من المنسوخ. ای منسوخ التلاوة حتی لا یتعلق به حرمة القرآن ١٢ خیر جاری ٤ قوله قال بالدم. ای اخذ حرام دمه فنضحه علی وجهه ورأسه وقال فزت ورب الکعبة وهذا من کمال شجاعته واقباله علی الله تعالی فرحان ١٢ خیر جاری ٥ قوله الصحبة. بالنصب فی الاول وبه وبالرفع فی الثانی ١٢ اخ. ٦ قوله وهی الجدعاء ای المقطوعة الاذن قال الکرمانی وهی مشتق من الجدع وهو قطع الانف والاذن ونحوه انتهی قال القسطلانی لکنها تسمیة لها ولم تکن مقطوعتها انتهی ١٢ ٧ قوله عامر بن فهیرة. بضم الفاء وفتح الهاء مصغرا وقوله لعبد الله بن الطفیل بن سخبرة بفتح السین المهملة وسکون الخاء المعجمة بعدها موحدة فراء فتاء تانیث کذا فی القسطلانی قال الشیخ ابن حجر فی الفتح فی قوله عبد الله بن الطفیل نظر وکانه مقلوب والصواب کما قال الدمیاطی الطفیل بن عبد الله بن سخبرة وهو ازدی من بنی زهران وکان ابوه زوج ام رومان والدة عائشة فقد ما فی الجاهلیة مکة فحالف ابا بکر ومات وخلف الطفیل فتزوج ابو بکر امرأته ام رومان فولدت له عبد الرحمن وعائشة فالطفیل اخوهما من امهما واشتری ابو بکر عامر بن فهیرة من الطفیل انتهی ١٢ ٨ قوله منحة. بکسر المیم وسکون النون ناقة تدر منها اللبن وقوله فیدلج. بتشدید الدال المهملة المفتوحة بعد التحتیة المفتوحة ادلج القوم اذا ساروا من اول اللیل وان ساروا فی آخر اللیل فقد ادلجوا بتشدید الدال قوله یعقبانه ای یردفانه بالنوبة

وهو ان ینزل الراکب ویرکب رفیقه ثم ینزل الآخر ویرکب الماشی ١٢ ملتقط من قس ک خ تو ١٢. ٩ قوله ثم وضع ای علی الارض ویروی عنه انه قال رأیت اول طعنة طعنتها عامرا نورا خرج منه فقال عروة طلب عامر یومئذ فی القتلی فلم یوجد قال ویروی ان الملئکة دفنته او رفعه فان قلت ما الفائدة فی الرفع والوضع قلت تعظیمه وبیان قدره او تخویف الکفار وترهیبهم فان قلت هذا مشعر بان موت عامر بن الطفیل کان بعد بیر معونة وتقدم فی ص ٦٠ انه مات علی ظهر فرسه فانطلق حرام بعد ذلک الیهم قلت قوله فانطلق عطف علی قوله بعث لا علی قوله مات وقصة عامر وقعت فی البین علی سبیل الاستطراد ١٢ کرمانی ١٠ قوله عروة بن اسماء بوزن حمراء بن السلت بفتح المهملة وسکون اللام وبالفوقیة السلمی ١٢ ک ١١ قوله فسمی عروة به. قال السیوطی فی التوشیح قیل المراد ابن الزبیر واستبعد لطول المدة بین ولادة عروة بن الزبیر وقتل عروة بن اسماء فانهما بضعة عشر عاما وانه لا قرابة بین الزبیر وعروة بن اسماء وکانه لما کان ابن الزبیر اسم امه اسماء ناسب ان یسمی باسم عروة بن اسماء قوله سمی به منذرا. قیل المراد به ابن الزبیر ایضا وقیل ابو اسید فان المنذر بن عروة عم ابیه وهو اوجه انتهی کلام السیوطی قال الکرمانی سمی عروة بن الزبیر به وکذا اخوه منذر بلفظ الفاعل من الانذار ابن الزبیر سمی بمنذر بن عمرو الانصاری الساعدی فان قلت ما وجه المناسبة فی هذه التسمیة قلت التفاؤل باسم من رضی الله عنهم ورضوا عنه واعلم ان اسماء من الاسماء المشترکة فی اسم ام عروة بن الزبیر واسم ام عروة السلمی انتهی ١٢.

حل اللغات قال بالدم هکذا هذا من اطلاق القول علی الفعل فمعناه اخذ الدم من موضع الطعن فنضحه ای رشه علی وجهه ورأسه فی الخروج یعنی فی الهجرة من مکة الی المدینة اشعرت معناه اعلم لان الهمزة هنا خرجت عن الاستفهام الحقیقی الصحبة منصوب بفعل محذوف ای اترید الصحبة ثور بفتح المثلثة جبل معروف بمکة فتواریا ای اختفیا منحة بکسر المیم وهی ناقة یدر منها اللبن یعقبانه ای یردفانه ١٢ عه ای یذهب بالمنحة الی المرعی ١٢ قس.

عه قنت النبی صلی الله علیه وسلم بعد الرکوع شهرا وروی ابو داؤد عن انس ان النبی صلی الله علیه وسلم قنت شهرا ثم ترکه فقوله ثم ترکه یدل علی ان القنوت فی الفرائض کان ثم نسخ وروی ابن ماجة بسند صحیح عن ابی بن کعب ان رسول الله صلعم کان یوتر فیقنت قبل الرکوع انتهی ذکره العینی قال ابن الهمام ان ابن مسعود واصحاب النبی صلی الله علیه وسلم کانوا یقنتون فی الوتر قبل الرکوع انتهی وسنده مر فی ص ٢٠٩ ج ١ فی الوتر ١٢.

رِعْل وذَكْوان ولِحْيان وعُصَيَّة عَصَتِ اللهَ ورسولَهُ قال قال انسٌ فانزلَ اللهُ تعالى لنبيه صلى الله عليه وسلم فى الذين قُتِلوا اصحابُ
بئرِ معونة قرآنًا قرأناه حتى نُسِخ بعدُ بَلِّغوا قومَنا فقد لقينا ربَّنا فرضِىَ عنا ورضينا عنه **حدثنا** ٤٠٩٦ موسى بن اسمٰعيل قال حدثنا
عبدُ الواحد قال حدثنا عاصمٌ الاحولُ قال سألتُ انس بن مالك عن القنوتِ فى الصلوٰةِ فقال نعم فقلتُ كانَ قبلَ الركوعِ او بعدَهُ
قال قبلهُ قلتُ فانَّ فلانًا اخبرَنى عنكَ انَّكَ قلتَ بعدهُ قال كذبَ انما قنتَ رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم بعد الركوعِ شهرًا انَّهُ كان
بَعَثَ ناسًا يقال لهم القُرَّاءُ وهم سبعون رَجُلًا الى ناسٍ مِن المشركينَ وبينَهُم وبين رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم عهدٌ قِبَلَهم فظهرَ
هٰؤلاءِ الذين كان بينهم وبينَ رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم عهدٌ فقنتَ رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم بعد الركوعِ شهرًا يدعُو عليهم
باب غزوةِ الخندق وهى الاحزاب قال موسى بنُ عقبة كانت فى شوّالٍ سنةَ اربعٍ **حدثنا** ٤٠٩٧ يعقوبُ بن ابراهيم قال حدثنا يحيى
ابن سعيد عن عُبيد الله قال اخبرنى نافع عن ابن عُمرَ انَّ النبى صلى الله عليه وسلم عَرَضَهُ يومَ احُدٍ وهو ابن اربعَ عشرةَ فلم يُجِزهُ وعَرَضَهُ
يومَ الخندق وهو ابنُ خمسةَ عشرةَ فاجازهُ **حدثنا** ٤٠٩٨ قُتيبة قال حدثنا عبد العزيز عن ابى حازم عن سَهْل بن سَعدٍ قال كنا مع رسولِ
اللهِ صلى الله عليه وسلم فى الخندق وهم يحفِرون ونحن ننقُلُ التُّرابَ على اكتادِنا فقال رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم اللهم لا عيشَ الا
عيشُ الاٰخرةِ فاغفر للمُهاجرين والانصار **حدثنا** ٤٠٩٩ عبدُ اللهِ بنُ محمد قال حدثنا معاوية بن عَمرٍو حدثنا ابو اسحٰق عن حُميد سمعتُ
انسًا يقول خرجَ رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم الى الخندقِ فاذا المُهاجرونَ والانصارُ يَحفِرُونَ فى غداةٍ باردةٍ فلم يكن لهم عَبيدٌ يعملون
ذٰلك لهم فلما راى ما بهم من النَّصَبِ والجُوعِ قال اللهمَّ انَّ العَيشَ عيشُ الاٰخرةِ فاغفِرِ الانصارَ والمُهاجرةَ فقالوا مجيبينَ لهُ نحنُ الذين
بايَعُوا محمدًا على الجِهادِ ما بقينا ابدًا **حدثنا** ابو معمر حدثنا عبدُ الوارث عن عبد العزيز عن انس قال جعلَ المُهاجرون والانصار
يحفرونَ الخندقَ حولَ المدينةِ وينقُلونَ التُّرابَ على مُتونِهم وهم يقولون نحنُ الذين بايَعوا محمدًا على الجِهادِ ما بقينا ابدًا قال يقول
النبى صلى الله عليه وسلم وهو يُجيبهم اللهمَّ انَّه لا خيرَ الا خيرُ الاٰخرةِ فبارِك فى الانصار والمُهاجرة قال ويُؤتَونَ بِمِلءِ كَفِّى من الشعير
فيُصنَعُ لهم باهالةٍ سَنِخةٍ تُوضَعُ بين يدى القومِ والقومُ جِياعٌ وهى بَشِعةٌ فى الحلق ولها رِيحٌ مُنتِنٌ **حدثنا** ٤١٠١ خلّادُ بن يحيى قال حدثنا
عبدُ الواحد بن ايمنَ عن ابيه قال اتيتُ جابرًا فقال انا يومَ خندقَ نحفر فعرضَت كُدْيةٌ شديدةٌ فجاءُوا النبى صلى الله عليه وسلم فقال هٰذه
كُدْيةٌ عَرَضَت فى الخندق فقال انا نازلٌ ثم قام وبطنُهُ مَعصوبٌ بحجرٍ ولبثنا ثلٰثةَ ايامٍ لا نذوقُ ذَواقًا فاخذَ النبى صلى الله عليه وسلم
المِعْوَلَ فضربَ فعادَ كثيبًا اَهْيَلَ او اَهْيَمَ فقلتُ يا رسولَ اللهِ ائذَن لى الى البيتِ فقلتُ لامرأتى رأيتُ بالنبى صلى الله عليه وسلم شيئًا ما فى ذٰلك
صبرٌ فعندكِ شىءٌ قالت عندى شَعيرٌ وعَناقٌ فذَبحتُ العَناقَ وطَحنتِ الشعيرَ حتى جعلنا اللحمَ فى البُرمةِ ثم جئتُ النبى صلى الله عليه و
سلم والعجينُ قد انكسرَ والبُرمةُ بين الاثافِىِّ قد كادَت ان تنضجَ فقال طُعَيِّمٌ لى فقُم انتَ يا رسولَ اللهِ ورَجُلٌ او رَجُلانِ قال كم هو

قتلوا قراءه فقال النبى خمس عشرة ٢ سنة ٣ سنة ثنى النبى عليه السلام فقال للانصار والمهاجرة الاسلام الاسلام كف شعير كندة كندة كيدة

حوصرنا خندقنا علينا فامر النبى صلى الله عليه وسلم بحفره وعمل فيه بنفسه ترغيبًا للمسلمين كذا مر فى صفحة ٥٠٣ ١٢ ـــ ٦ ـــ قوله فيصنع اى يطبخ والاهالة بكسر الهمزة وتخفيف الهاء الذى يوتدم به زيتًا كان اوسمنًا او شحمًا والسَّنِخة بفتح المهملة وكسر النون وفتح المعجمة بعدها هاء تانيث متغيرة الريح فاسدة الطعم وبشعة بفتح الموحدة وكسر المعجمة الخشن كريه الطعم يأخذ الحلق. ملتقط من قس ك خ تو ١٢ ـــ ٧ ـــ قوله فعرضت كدية بكاف مضمومة فمهملة ساكنة فتحتية قطعة صلبة من الارض لا يعمل فيها المعول ولابن عساكر وابى ذر عن الحموى والمستملى بفتح الكاف وسكون التحتية وفتح الدال المهملة القطعة الشديدة الصلبة من الارض ولابن عساكر ايضًا بكاف مفتوحة فموحدة مكسورة اى قطعة من الارض صلبة ايضًا ووقع فى رواية الاصيلى عن الجرجانى معاذ كرفى فتح البارى بنون بعد الكاف وعند ابن السكن بمثناة فوقية لكن قال القاضى عياض لا اعرف لها معنى ١٢ قس ـــ ٨ ـــ قوله ذواقًا. قال فى النهاية الذواق الماكول والمشروب فعال بمعنى مفعول من الذوق ويقع على المصدر انتهى كذا فى المجمع ١٢ ـــ ٩ ـــ قوله الاثافى بمثلثة وفاء ثلٰثة احجار يوضع عليها القدر وطعيم بالتشديد صغره مبالغة فى تحقيره ١٢ تو

حل اللغات على رعل وذكوان وهما قبيلتان قبلهم بكسر القاف اى قبل المبعوث عليهم اى من جهتهم فظهر اى غلب فلم يجزه اى فلم يمضه ولم يأذن له فى القتال الاكتاد جمع الكتد وهو ما بين الكاهل الى الظهر على متونهم اى ظهورهم فيصنع اى يطبخ الاهالة بكسر الهمزة هى الودك سنخة بالسين المهملة اى متغيرة الريح فاسدة الطعم بشعة بفتح الباء الموحدة والشين اى كريهة الطعم تأخذ الحلق كدية بضم الكاف قطعة صلبة من الارض ذواقًا الذواق الماكول والمشروب وقيل ذواقًا شيئًا المعول بكسر الميم المسماة الاهيل هو ان ينهال فيسيل من يعه البرمة هى القدر الاثافى هى الحجارة التى تنصب وتوضع القدر عليها ١٢

ـــ ١ ـــ قوله قتلوا بضم القاف وكسر التاء وقوله اصحاب بالجر لانه بدل من المجرور السابق وفى بعض النسخ قتلوا بفتح القاف والتاء كذا فى القسطلانى ١٢ ـــ ٢ ـــ قوله وبينهم وبين رسول الله صلى الله عليه وسلم عهد فان قلت كيف جاز بعث الجيش الى المعاهدين وما معنى قبلهم بكسر القاف وفتح الموحدة وفى بعضها قبلهم ضد بعد هم قلت بينهم وبين رسول الله صلى الله عليه وسلم عهد جملة ظرفية حالية وتقديره بعث الى ناس من المشركين اى غير المعاهدين والحال ان بين ناس منهم وبين رسول الله صلى الله عليه وسلم عهد يعنى رعلا وذكوان وعصية فغلب المعاهدون فغدروا فقتلوا القراء المبعوثين لامدادهم على عهدهم فقنت رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعو عليهم كذا فى الكرمانى ومر بيانه ايضًا فى ص ٢٠٩ فى باب الوتر ١٢ ـــ ٣ ـــ قوله باب غزوة الخندق. سقط لفظ باب فى بعض النسخ وكانت فى شوال سنة اربع وقال بعضهم سنة خمس وذكر البخارى الاول والاحزاب جمع حزب وهى الطائفة اجتمع طوائف العرب ومن يهود على حوالى المدينة لقتال رسول الله صلى الله عليه وسلم كذا فى الخير الجارى وفى المجمع فى السنة الخامسة غزوة الخندق وهى الاحزاب كانت فى ذى القعدة فانه لما اجلى بنو النضير ساروا الى خيبر فخرج نفر من اشرافهم الى مكة ليستنفروا قريشًا الى حرب المسلمين ودعوا غطفان فنشطت قريش للقتال ونزلوا قريبًا من المدينة فاشار سلمان الى حفر الخندق وكانوا عشرة آلاف وخرج صلى الله عليه وسلم لثلٰث من ذى القعدة فى ثلٰثة آلاف فعسكروا والخندق بين بين انتهى مختصرًا ومر فى ص ٥٠٣ ١٢ ـــ ٤ ـــ قوله عرضه يوم احد من عرضت الجند اذا امررتهم عليك ونظرت ما حالهم قوله ولم يجزه. من الاجازة وهى الانفاذ وفيه ان البلوغ بخمس عشرة سنة ١٢ كرمانى ـــ ٥ ـــ قوله الى الخندق. تسميتها بالخندق لاجل الخندق الذى حفر حول المدينة بامره صلى الله عليه وسلم ولم يكن اتخاذ الخندق من شان العرب ولكنه من مكائد الفرس وكان الذى اشاره بذلك سلمان الفارسى فقال يا رسول الله انا كنا بفارس اذا

(قوله باب غزوة الخندق) وفيه قوله عرضه يوم احد اى اظهره واحضره عنده لينظر فى حاله وانه هل يليق الحضور فى الحرب لمثله ام لا اه سندى

فذكرتُ له قال كثير طيّب قال قل لها لا تنزع البرمة ولا الخبز من التنّور حتى آتي فقال قوموا فقام المهاجرون فلمّا دخل على امرأته قال
ويحكِ جاء النبي صلى الله عليه وسلم بالمهاجرين والانصار ومن معهم قالت هل سألك قلت نعم فقال ادخلوا ولا تضاغطوا فجعل يكسر
الخبز ويجعل عليه اللحم ويخمّر البرمة والتنّور اذا اخذ منه ويقرب الى اصحابه ثم ينزع فلم يزل يكسر الخبز ويغرف حتى شبعوا
وبقي بقية قال كُلي هذا واهدي فانّ الناس اصابتهم مجاعة **حدثني** عمرو بن علي قال حدثنا ابو عاصم قال اخبرنا حنظلة
ابن ابي سفيان قال اخبرنا سعيد بن ميناء قال سمعتُ جابر بن عبد الله قال لمّا حُفر الخندق رأيتُ بالنبي صلى الله عليه وسلم خَمَصًا
شديدًا فانكفأتُ الى امرأتي فقلتُ هل عندكِ شيء فاني رأيتُ برسول الله صلى الله عليه وسلم خَمَصًا شديدًا فأخرجت اليّ جرابًا فيه
صاعٌ من شعير ولنا بُهَيمة داجنٌ فذبحتُها وطحنتِ الشعير ففرغت الى فراغي وقطعتُها في برمتها ثم وليتُ الى رسول الله صلى الله
عليه وسلم فقالت لا تفضحني برسول الله صلى الله عليه وسلم وبمن معه فجئته فساررته فقلت يا رسول الله ذبحنا بهيمة لنا وطحنت
صاعًا من شعير كان عندنا فتعال انت ونفر معك فصاح النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا اهل الخندق ان جابرًا قد صنع سورًا فحيّ هلا
بكم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تُنزلنّ برمتكم ولا تخبزنّ عجينكم حتى اجيء فجئتُ وجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم يقدم
الناس حتى جئتُ امرأتي فقالت بكَ وبكَ فقلتُ قد فعلتُ الذي قلتِ فأخرجت له عجينًا فبسق فيه وبارك ثم عمد الى برمتنا فبسق
فيه وبارك ثم قال ادعُ خابزة فلتخبز معي واقدحي من برمتكم فلا تنزلوها وهم الفٌ فأقسم بالله لأكلوا حتى تركوه وانحرفوا وانّ
برمتنا لتغطّ كما هي وانّ عجيننا ليُخبز كما هو **حدثني** عثمان بن ابي شيبة قال حدثنا عبدة عن هشام عن ابيه عن عائشة اذ
جاءوكم من فوقكم ومن اسفل منكم واذ زاغت الابصار قالت كان ذاك يوم الخندق **حدثنا** مسلم بن ابراهيم قال حدثنا شعبة
عن ابي اسحق عن البراء قال كان النبي صلى الله عليه وسلم ينقل التراب يوم الخندق حتى اغمر بطنه او اغبرّ بطنه يقول: والله لولا الله
ما اهتدينا: ولا تصدّقنا ولا صلّينا: فأنزلنْ سكينةً علينا: وثبّت الاقدام ان لاقينا: انّ الاولى قد بغوا علينا: اذا ارادوا فتنة ابينا
ورفع بها صوته ابينا ابينا **حدثنا** مسدّد قال حدثنا يحيى بن سعيد عن شعبة قال حدثني الحكم عن مجاهد عن ابن عباس عن
النبي صلى الله عليه وسلم قال نُصرتُ بالصَّبا واهلكت عادٌ بالدَّبور **حدثني** احمد بن عثمان قال حدثنا شريح بن مسلمة قال حدثني
ابراهيم بن يوسف قال حدثني ابي عن ابي اسحق قال سمعتُ البراء يحدّث قال لما كان يوم الاحزاب وخندق رسول الله صلى الله عليه
وسلم رأيتُه ينقل من تراب الخندق حتى وارى عنّي الغبار جلدة بطنه وكان كثير الشعر فسمعته يرتجز بكلمات ابن رواحة وهو
ينقل من التراب ويقول: اللّهمّ لولا انت ما اهتدينا: ولا تصدّقنا ولا صلّينا: فأنزلنْ سكينةً علينا: وثبّت الاقدام ان لاقينا: ان الاولى
رغبوا علينا: وانْ ارادوا فتنةً ابينا: قال ثم يمدّ صوته بآخرها **حدثنا** عبدة بن عبد الله قال حدثنا عبد الصمد عن عبد الرحمن
هو ابن عبد الله بن دينار عن ابيه ان ابن عمر قال اول يوم شهدته يوم الخندق **حدثني** ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام عن

قال ٢ والانصار ٣ ثنا ٤ ميني ٥ فانكفأتُ ٦ ومن معه ٧ نجئت ٨ وطحنا ٩ نحيّ هلا ١٠ لا تنزلنّ ١١ برمتكم ١٢ عجيننا ١٣ فبسق ١٤ فبسق ١٥ فيها ١٦ لقد اكلوا ١٧ ثنا ١٨ وبلغت القلوب
الخنادق ١٩ ذلك ٢٠ انت ٢١ ابينا ٢٢ ثنا ٢٣ ابن عازب ٢٤ التراب ٢٥ بغوا ٢٦ بغوا ٢٧ وان ارادونا على فتنة ابينا

١ قوله واهدي. اي ابعثي بالهدية الى الجيران ١٢ ك ٢ قوله سعيد بن ميناء. بكسر الميم وسكون التحتية وبالنون مقصورًا وممدودًا مرّ مع الحديث في الجهاد ١٢ ك ٣ قوله خمصا بمعجمة وميم مفتوحتين ثم صاد مهملة وقد تسكن الميم وهو خموص البطن ١٢ ف ٤ قوله بهيمة. تصغير بهمة بفتح الموحدة وسكون الهاء هي الصغير من اولاد الضان كذا في المجمع ١٢ ٥ قوله داجن. بكسر الجيم من الغنم ما يربى في البيوت ولا يخرج الى المرعى من الدجن وهو الاقامة بالمكان ولا تدخله النار لانه صار اسمًا للشاة وخرج من الوصفية ١٢ قسطلاني ٦ قوله في برمتها. بضم الموحدة وسكون الراء وبالميم قال في المجمع البرمة القدر مطلقا وهي في الاصل ما اتخذ من الحجر ١٢ ٧ قوله قد صنع سورًا. بضم السين المهملة وسكون الواو وبغير همز وهو هنا الصنيع بالحبشية وقيل العرس بالفارسية واما الذي بالهمزة فهو البقية كذا في فتح الباري ١٢ ٨ قوله فحيّ. بالحاء المهملة وتشديد التحتية هلا بكم بفتح الهاء واللام المنونة مخففة كلمة استدعاء فيها حث اي هلموا مسرعين ١٢ قس قال في الفتح ووقع في رواية القابسي اهلا بكم بزيادة الالف والصواب حذفها انتهى ١٢ ٩ قوله لا تنزلن. روي بلفظ المجهول والمعلوم وكذلك لا تخبزن عجينكم كذا في الخير الجاري ١٢ ١٠ قوله بك وبك. متعلق بمحذوف على سبيل الدعاء عليه نحو فعل الله بك كذا وكذا حيث اتيت بناس كثير والطعام قليل وذلك موجب الخجالة ١٢ ك ١١ قوله فبسق فيه. بالسين والصاد ويقال بالزاي ايضًا قال النووي هو بالصاد في اكثر الاصول وفي بعضها بالسين وهي لغة قليلة وفي القاموس البصاق كغراب والبساق والبزاق ما دام في الفم اذا اخرج منه وما دام فيه فريق كذا في قس ١٢ ١٢ قوله فلتخبز. معي. كذا في اكثر النسخ وفي الاسمعيلي معك وفي المشكوة في الحديث المتفق عليه

(قوله ادعي خابزة فلتخبز معك) وفي بعض النسخ معي ولعله بمعنى عندي او هو حكاية قولها بتقدير اي قالت نعم فلتخبز معي اه سندي

ثم قال ادعي خابزة فلتخبز معك وهو ظاهر وفي غيره تكلف ١٢ ١٣ قوله واقدحي. بفتح الدال من منع يمنع اي اغرفي من قدح القدر اذا اغرف ما فيها والمقدحة المغرفة ١٢ مجمع ولمعات ١٤ قوله وهم الف. اي والحال ان القوم الذين اكلوا الف والحكم للزائد لمزيد علمه فلا يقدح ما روي انهم كانوا تسعمائة او ثلثمائة ١٢ قس او ثماني مائة ١٢ ف ١٥ قوله اغمر بطنه او اغبر بطنه. شك وكلاهما بالمعجمة والثانية من الغبار وهي الاوجه والاولى بمعنى وارى التراب جلدة بطنه وروي اعفر بمهملة وفاء من العفر بالتحريك وهو التراب ١٢ تو شيخ ١٦ قوله قد بغوا باثبات قد في الفرع كاصله وغيرهما وقال ابن حجر ليس بموزون وتحريره ان الذين قد بغوا علينا فذكر الراوي الاولى بمعنى الذين وحذف قد انتهى والظاهر ان قد محذوفة من نسخته ١٢ قس ١٧ قوله ورفع بها صوته اي كان يرفع صوته بالكلمة الآخرة ويكررها ويمدها فيقول ابينا ابينا قاله الكرماني ومر الحديث في ص ٥٠٤ ١٨ قوله بالصبا الصبا مقصورًا الريح الشرقية والدبور الغربية ولما حاصر الاحزاب المدينة هبت الصبا وكانت شديدة فقلعت خيامهم وقلبت قدورهم فهربوا ١٢ ك ١٩ قوله كثير الشعر اي شعر صدره وهو معارض بما روي انه كان دقيق المسروبة وجمع بينهما بانه كان مع دقته كثيرًا اي لم يكن منتشرًا بل كان مستطيلًا ١٢ قس تو

حل اللغات

لا تضاغطوا اي لا تزدحموا خمصا بمعجمة وميم مفتوحة وهو خموص البطن جرابا بكسر الجيم وعاء من جلد بهيمة بضم الباء الموحدة وهي الصغيرة من اولاد الغنم داجن بكسر الجيم وهو من اولاد الغنم يربى في البيوت ولا يخرج الى المرعى فسارره اي قلت له سرا سورًا معناه العرس بالفارسية اما السؤر بالهمزة فهو البقية

معمر عن الزهری عن سالم عن ابن عمر قال واخبرنی ابن طاؤس عن عکرمة بن خالد عن ابن عمر قال دخلت علی حفصة ونوساتها تنطف قلت قد کان من امر الناس ما ترین فلم یجعل لی من الامر شیء فقالت الحق فانهم ینتظرونك واخشی ان یکون فی احتباسك عنهم فرقة فلم تدعه حتی ذهب فلما تفرق الناس خطب معویة قال من کان یرید ان یتکلم فی هذا الامر فلیطلع لنا قرنه فلنحن احق به منه ومن ابیه قال حبیب بن مسلمة فهلا اجبته قال عبد الله فحللت حبوتی وهممت ان اقول احق بهذا الامر منك من قاتلك واباك علی الاسلام فخشیت ان اقول کلمة تفرق بین الجمیع وتسفك الدم ویحمل عنی غیر ذلك فذکرت ما اعد الله فی الجنان قال حبیب حفظت وعصمت قال محمود عن عبد الرزاق ونوساتها **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا سفین عن ابی اسحق عن سلیمن بن صرد قال قال النبی صلی الله علیه وسلم یوم الاحزاب نغزوهم ولا یغزوننا **حدثنی** عبد الله بن محمد قال حدثنا یحیی بن ادم قال حدثنا اسرائیل سمعت ابا اسحق یقول سمعت سلیمن بن صرد یقول سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول حین اجلی الاحزاب عنه الان نغزوهم ولا یغزوننا نحن نسیر الیهم **حدثنا** اسحق قال حدثنا روح قال حدثنا هشام عن محمد عن عبیدة عن علی عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال یوم الخندق ملأ الله علیهم بیوتهم وقبورهم نارا کما شغلونا عن الصلوة الوسطی حتی غابت الشمس **حدثنا** المکی بن ابراهیم قال حدثنا هشام عن یحیی عن ابی سلمة عن جابر بن عبد الله ان عمر بن الخطاب جاء یوم الخندق بعد ما غربت الشمس جعل یسب کفار قریش وقال یا رسول الله ما کدت ان اصلی حتی کادت الشمس ان تغرب قال النبی صلی الله علیه وسلم وانا والله ما صلیتها فنزلنا مع النبی صلی الله علیه وسلم بطحان فتوضأ للصلوة وتوضأنا لها فصلی العصر بعد ما غربت الشمس ثم صلی بعدها المغرب **حدثنا** محمد بن کثیر قال اخبرنا سفین عن ابن المنکدر قال سمعت جابرا یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یوم الاحزاب من یأتینا بخبر القوم فقال الزبیر انا ثم قال من یأتینا بخبر القوم فقال الزبیر انا ثم قال من یأتینا بخبر القوم فقال الزبیر انا قال ان لکل نبی حواریا وان حواری الزبیر **حدثنا** قتیبة بن سعید قال حدثنا اللیث عن سعید بن ابی سعید عن ابیه عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یقول لا اله الا الله وحده اعز جنده ونصر عبده وغلب الاحزاب وحده فلا شیء بعده **حدثنا** محمد قال حدثنا الفزاری وعبدة عن اسمعیل بن ابی خالد قال سمعت عبد الله بن ابی اوفی یقول دعا رسول الله صلی الله علیه وسلم علی الاحزاب فقال اللهم منزل الکتب سریع الحساب اهزم الاحزاب اللهم اهزمهم وزلزلهم **حدثنا** محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا موسی بن عقبة عن سالم ونافع عن عبد الله ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا قفل من الغزو او الحج او العمرة یبدأ فیکبر ثلث مرات ثم یقول لا اله الا الله وحده لا شریك له له الملك وله الحمد وهو علی کل شیء قدیر آیبون تائبون عابدون ساجدون لربنا حامدون صدق الله وعده ونصر عبده وهزم الاحزاب وحده **باب** مرجع النبی صلی الله علیه وسلم من

ونسواتها ٢ بهم ٣ الجمع ٤ یغزونا ٥ قال ٦ یغزونا ٧ تنی ٨ اخبرنا ٩ کلما ١٠ صلوة ١١ غابت ١٢ فقال ١٣ ثم حوارتی ١٤ لا شریك له ١٥ تنی ١٦ اخبرنا ١٧ ابن عمر ١٨ مرات ١٩ تکبیرات ٢٠

١ قوله ونوساتها تنطف. ای ذوائبها تقطر. وفی بعضها نسواتها قال الخطابی هو لیس بشیء کذا فی الکرمانی ١٢ ٢ قوله ما ترین ای بما وقع بین علی ومعویة من القتال فی الصفین یوم اجتماعهم علی الحکومة فیما اختلفوا فیه فراسلوا بقایا الصحابة من الحرمین وغیرهما وتواعدوا علی الاجتماع لینظروا فی ذلك ١٢ قس ٣ قوله من الامر ای من الامارة والملك والحق ای بالقوم وفرقة ای افتراق بین الجماعة وتفرق الناس ای من المبایعة والاجتماع علیها قاله الکرمانی ١٢. ٤ قوله فلیطلع لنا قرنه. ای من یدعیه فلیبد لنا رأسه وصفحته ١٢ مجمع ك.

٥ قوله حبوتی. بضم المهملة وسکون الموحدة ثوب یلقی علی الظهر ویربط طرفاه علی الساقین بعد ضمهما قاله السیوطی فی التوشیح وکذا فی الکرمانی حیث قال الحبوة بضم الحاء وکسرها اسم من احتبی الرجل اذا جمع ظهره وساقیه بعمامة ونحوها ١٢ ٦ قوله من قاتلك واباك. یعنی یوم احد ویوم الخندق ویدخل فی هذه المقالة علی رض وجمع من شهدها من المهاجرین ومنهم عبد الله بن عمر ومن هنا یظهر مناسبة ادخال هذه القصة فی غزوة الخندق لان ابا سفین کان مارس الاحزاب یومئذ وکان رأی معویة فی الخلافة تقدیم الفاضل فی القوة والرأی والمعرفة علی الفاضل فی السبق الی الاسلام والدین والعبادة فلهذا قال انه احق ورأی ابن عمر بخلاف ذلك ١٢ فتح الباری ٧ قوله ویحمل علی صیغة المجهول ای یراد غیر مرادی فانه یحتمل ان یراد بالموصول ترجیح علی رض علیه مع جمع من قاتل معه وزاده التباعض علی الذی کان له قبل قوله فذکرت ای لاجل الصبر والکظم علی ذلك ایثار الآخرة علی الدنیا ١٢ خیر جاری ٨ قوله اجلی الاحزاب فی الفتح بضم الهمزة وسکون الجیم ای رجعوا عنه وفیه اشارة الی انهم رجعوا بغیر اختیارهم انتهی وفی بعض النسخ بصیغة المعلوم کما فی الیونینیة علی ما نقله القسطلانی وفی القاموس جلا القوم عن الموضع ومنه جلوا وجلاء واجلوا تفرقوا او جلا من الخوف واجلی من الجدب وهو مؤید لنسخة المعلوم ١٢ خیر جاری ٩ قوله ملأ الله علیهم بیوتهم وقبورهم نارا ای جعل الله النار ملازمة لهم فی الحیات وبعد الممات عذبهم فی الدنیا والآخرة قاله الطیبی قوله کما شغلونا. ای لاجل انهم شغلونا

ولابی ذر عن الحموی والمستملی کلما بزیادة اللام قال ابن حجر وهو خطأ ١٢ ١٠ قوله ما کدت ان اصلی. قال الکرمانی فان قلت ظاهره یقتضی ان عمر رض صلی قبل الغروب قلت لا نسلم بل یقتضی ان کیدودته کانت عند کیدودتها ولا یلزم منه وقوع الصلوة فیها بل یلزم ان لا یقع الصلوة فیها اذ حاصل عرفا ما صلیت حتی غربت الشمس انتهی ومر الحدیث مع بیانه فی ص ١٥١ فی آخر کتاب المواقیت ١٢.

١١ قوله وان حواری. بخفة واو وشدة یاء لفظ مفرد واذا اضیف الی یاء المتکلم فقد یحذف الیاء اکتفاء بالکسرة وقد تبدل فتحة للتخفیف ١٢ مجمع ١٢ قوله فلا شیء بعده. ای جمیع الاشیاء بالنسبة الی وجوده کالمعدوم اذ کلما یفنی وهو الباقی فهو بعد کل شیء ولا شیء بعده کذا فی التوشیح قال فی الجبر الباری ویحتمل ان یکون المراد منه فلا شیء بعد هذه الوقعة من خوف الاحزاب وهجومهم بقرینة ما سبق من قوله ولا یغزوننا وبقرینة فاء التفریع ١٢ ١٣ قوله آیبون بالرفع خبر مبتدأ محذوف ای نحن ومعناه راجعون الی الله عز وجل تائبون من التوبة وهی الرجوع عما هو مذموم شرعا قوله صدق الله وعده فیما وعد به من اظهار دینه وهزم الاحزاب ای یوم الاحزاب وحده ای من غیر فعل من الآدمیین ١٢ قس ومر الحدیث مع بیانه فی ص ٣٣٠ فی الحج ١٢ ١٤ قوله باب مرجع النبی صلی الله علیه وسلم. بفتح الجیم کذا فی الکرمانی وفی القاموس مرجع کمقعد ومنزل انتهی ١٢

حل اللغات

نوساتها بفتح النون ای ذوائبها فلیطلع لنا قرنه ای فلیبد لنا رأسه حبوتی بضم الحاء وسکون الموحدة ثوب یلقی علی الظهر ویربط طرفاه علی الساقین بعد ضمهما حفظت وعصمت کلاهما علی صیغة المجهول ملأ الله علیهم بیوتهم نارا او قبورهم نارا ای جعل الله النار ملازمة لهم فی الحیوة الدنیا وبعد الممات بطحان بضم الموحدة واد بالمدینة حواری بتشدید الیاء الحواری الناصر اذا قفل ای رجع آیبون ای راجعون ١٢.

الاحزاب ومخرجه الى بنی قریظة ومحاصرته اياهم حدثنی عبد الله بن ابی شيبة قال حدثنا ابن نمير عن هشام عن ابيه
عن عائشة قالت لما رجع النبی صلی الله عليه وسلم من الخندق ووضع السلاح واغتسل اتاه جبرئيل فقال قد وضعت السلاح والله
ما وضعناه اخرج اليهم قال فالی اين قال ههنا واشار الی بنی قريظة فخرج النبی صلی الله عليه وسلم اليهم حدثنا موسی قال حدثنا
جرير بن حازم عن حميد بن هلال عن انس قال كأنی انظر الی الغبار ساطعا فی زقاق بنی غنم موكب جبرئيل حين سار رسول الله
صلی الله عليه وسلم الی بنی قريظة حدثنا عبد الله بن محمد بن اسماء قال حدثنا جويرية بن اسماء عن نافع عن ابن عمر قال قال
النبی صلی الله عليه وسلم يوم الاحزاب لا يصلين احد العصر الا فی بنی قريظة فادرك بعضهم العصر فی الطريق فقال بعضهم لا نصلی
حتی نأتيها وقال بعضهم بل نصلی لم يرد منا ذلك فذكر ذلك للنبی صلی الله عليه وسلم فلم يعنف واحدا منهم حدثنا ابن ابی الاسود
قال حدثنا معتمر ح وحدثنی خليفة قال حدثنا معتمر قال سمعت ابی عن انس قال كان الرجل يجعل للنبی صلی الله عليه وسلم
النخلات حتی افتتح قريظة والنضير وان اهلی امروني ان اتی النبی صلی الله عليه وسلم فاسأله الذين كانوا اعطوه او بعضه وكان النبی صلی
الله عليه وسلم قد اعطاه ام ايمن فجاءت ام ايمن فجعلت الثوب فی عنقی تقول كلا والذی لا اله الا هو لا يعطيكم وقد اعطانيها او كما
قالت والنبی صلی الله عليه وسلم يقول لك كذا وتقول كلا والله حتی اعطاها حسبت انه قال عشرة امثاله او كما قال حدثنی محمد بن
بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن سعد قال سمعت ابا امامة قال سمعت ابا سعيد الخدری يقول نزل اهل قريظة علی
حكم سعد بن معاذ فارسل النبی صلی الله عليه وسلم الی سعد فاتی علی حمار فلما دنا من المسجد قال للانصار قوموا الی سيدكم او خيركم
فقال هؤلاء نزلوا علی حكمك فقال تقتل مقاتلتهم وتسبی ذراريهم قال قضيت بحكم الله وربما قال بحكم الملك حدثنا
زكريا بن يحيی قال حدثنا عبد الله بن نمير قال حدثنا هشام عن ابيه عن عائشة قالت اصيب سعد يوم الخندق رماه رجل
من قريش يقال له حبان بن العرقة رماه فی الاكحل فضرب النبی صلی الله عليه وسلم خيمة فی المسجد ليعوده من قريب فلما رجع
رسول الله صلی الله عليه وسلم من الخندق ووضع السلاح واغتسل فاتاه جبرئيل وهو ينفض راسه من الغبار فقال قد وضعت
السلاح والله ما وضعته اخرج اليهم قال النبی صلی الله عليه وسلم فاين فاشار الی بنی قريظة فاتاهم رسول الله صلی الله عليه وسلم فنزلوا
علی حكمه فرد الحكم الی سعد قال فانی احكم فيهم ان تقتل المقاتلة وان تسبی النساء والذرية وان تقسم اموالهم قال هشام فاخبرنی
ابی عن عائشة ان سعدا قال اللهم انك تعلم انه ليس احد احب الی ان اجاهد هم فيك من قوم كذبوا رسولك واخرجوه اللهم
فانی اظن انك قد وضعت الحرب بيننا وبينهم فان كان بقی من حرب قريش شیء فابقنی لهم حتی اجاهدهم فيك وان كنت
وضعت الحرب فافجرها واجعل موتتی فيها فانفجرت من لبته فلم يرعهم وفی المسجد خيمة من بنی غفار الا الدم يسيل اليهم

---

١ قوله ومخرجه الى بنى قريظة. بضم القاف وفتح الظاء المعجمة قبيلة من يهود خيبر يسبع يقين من ذى القعدة سنة خمس فى ثلثة آلاف رجل وستة وثلاثين فرسا ١٢ قس. ٢ قوله فى زقاق. بضم الزاى وتخفيف القاف وبعد الالف قاف اخرى السكة. قوله بنى غنم بفتح الغين وضمها وسكون النون بطن من الخزرج ١٢ قس ك ٣ قوله موكب بالنصب بتقدير ينظر موكب ولابى ذر بالجر بدل من الغبار وضبطه ابن اسحق بالضم خبر مبتدا محذوف تقديره هذا موكب جبرئيل والموكب نوع من السير وجماعة الفرسان او جماعة ركاب يسيرون برفق ١٢ قس قال الكرمانى فان قلت من اين عرف انس انه جبرئيل وكذا من اين عرفت عائشة قلت لعلهما سمعا من النبى صلى الله عليه وسلم او عرفا بالقرائن والعلامات انتهى ومر الحديث فى صفة ابليس ٤ قوله لا يصلين احد العصر. ووقع فى مسلم النظر مع اتفاقهما على روايتهما عن شيخ واحد باسناد واحد فجمع بينهما باحتمال ان يكون بعضهم قبل الامر كان صلى الظهر وبعضهم لم يصلها فقيل لمن لم يصلها لا يصلين احد الظهر ولمن صلاها لا يصلين احد العصر او ان طائفة منهم راحت بعد طائفة فقيل للطائفة الاولى الظهر وللتى بعدها العصر كذا فى القسطلانى قال فى التوشيح وقد تابع مسلما ابو يعلى وآخرون واتفق اهل المغازى على انها العصر قال ابن حجر وقد ظهر لى ان الاختلاف فيه من شيخ البخارى وانه حدث به على الوجهين ١٢ ٥ قوله العصر. نصب على المفعولية ولابى ذر بعضهم نصب مفعول مقدم والعصر رفع على الفاعلية ١٢ قس ٦ قوله حتى نأتيها. اى بنى قريظة عملا بظاهر قوله لا يصلين احد وقال بعضهم بل نصلى نظرا الى المعنى لا الى ظاهر اللفظ ١٢ قس ومر فى ص ٢٠ ٧ قوله او كما قالت. اى ام ايمن شك من الراوى فى اللفظ مع حصول المعنى ١٢ قس قال فى الفتح حاصله ان الانصار كانوا واسوا المهاجرين بنخيلهم لينتفعوا بثمرها فلما فتح الله النضير ثم قريظة قسم صلعم فى المهاجرين من غنائمهم وامرهم برد ما كان للانصار لاستغنائهم عنه ولانهم لم يكونوا ملكوهم رقاب ذلك وامتنعت ام ايمن من رد ذلك ظنا انها ملكت الرقبة فلاطفها النبى صلى الله عليه وسلم لما كان لها عليه من حق الحضانة حتى عوضها عن الذى كان بيديها بما ارضاها ١٢ ٨ قوله مقاتلتهم بكسر التاء وهم البالغون الذين على صدد القتال وذراريهم جمع ذرية اى النساء والصبيان ١٢ مجمع ٩ قوله بحكم الملك بكسر اللام هو الله تعالى وبفتحها هو جبرئيل الذى ينزل بالاحكام ١٢ ك ومر فى صفحة ٦٧٠ ١٠ قوله حبان. بكسر المهملة وشدة الموحدة وبالنون ابن العرقة بفتح المهملة وكسر الراء وبالقاف وهى اسم امه سميت بها لطيب ريحها ١٢ ك ١١ قوله فنزلوا على حكمه صلى الله عليه وسلم. قس قال الكرمانى فان قلت تقدم انهم نزلوا على حكم سعد قلت لعلهم بعضهم نزلوا بحكم الرسول صلى الله عليه وسلم والبعض بحكمه وقال ابن اسحاق فى المغازى لما ايقنوا ان النبى صلعم غير منصرف عنهم نزلوا على حكم النبى صلى الله عليه وسلم فقالت الاوس يا رسول الله هم موالينا فقال صلى الله عليه وسلم الا ترضون يا معشر الاوس ان يحكم فيهم رجل منكم قالوا بلى قال فذلك سعد بن معاذ وحكم فيهم ١٢ ١٢ قوله فافجرها. بهمزة وصل وضم الجيم اى الجراحة وقد كادت ان تبرأ. قس قال الكرمانى فان قلت كيف استدعى الموت وذلك غير جائز قلت غرضه ان يموت على الشهادة فكانه قال ان كان بعد هذا قتال معهم فنعم والا فلا تحرمنى عن ثواب هذه الشهادة ١٢ ١٣ قوله من لبته. بفتح اللام وشدة الموحدة موضع القلادة من الصدر وكان موضع الجرح ورم حتى اتصل الورم الى صدره فانفجر ولابى ذر عن الكشميهنى لبته قال فى الفتح وهو تصحيف ١٢ قس. ١٤ قوله فلم يرعهم. بفتح اوله وضم ثالثه وتسكين العين المهملة اى لم تفزع اهل المسجد ورجح الكرمانى وتبعه البرماوى الضمير فى قوله فلم يرعهم لبنى غفار ١٢ قسطلانى

حل اللغات

الزقاق السكة وغنم بضم الغين البوحى من تغلب موكب جبرئيل الموكب هو نوع من السير او جماعة الفرسان فلم يعنف من التعنيف وهو التوبيخ مقاتلتهم بكسر التاء وهم البالغون الذين على صدد القتال الذرارى جمع ذرية النساء والصبيان فاتاهم اى حاصرهم اللبة موضع القلادة من السلاح عه اى رضوا على حكمك ١٢ ك قال الطيبى انما نزلوا على حكم سعد لان الاوس طلبوا منه صلعم العفو عنهم لانهم كانوا حلفائهم فقال صلعم الا ترضون ان يحكم فيهم برجل منكم فرضوا به وسجى ١٢ عه بفتح الهمزة وسكون الكاف بعدها مهملة عرق فى وسط الذراع ١٢ قس

ساطعا اى مرتفعا فى زقاق بنى غنم

---

١ الذى كان بالاوردو هو بلا ١٢ ٢ نعطيكم ٣ يعطيكم ٤ ثنا ٥ خيركم ٦ اخبرنا ٧ ثق ٨ انى ٩ له ١٠ قد ١١ ليلته ١٢ ليته

فقالوا یا اهل الخیمة ما هذا الذی یاتینا من قبلکم فاذا سعد یغذ وجرحه دما فمات منها حدثنا حجاج بن منهال قال اخبرنا شعبة
قال اخبرنی عدی انه سمع البراء قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لحسان اهجهم او هاجهم وجبرئیل معک وزاد ابراهیم بن طهمان
عن الشیبانی عن عدی بن ثابت عن البراء بن عازب قال قال النبی صلی الله علیه وسلم یوم قریظة لحسان بن ثابت اهج المشرکین فان
جبرئیل معک **باب** غزوة ذات الرقاع وهی غزوة محارب خصفة من بنی ثعلبة من غطفان فنزل نخلا وهی بعد خیبر لان
ابا موسی جاء بعد خیبر وقال عبد الله بن رجاء اخبرنا عمران القطان عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمة عن جابر بن عبد الله
ان النبی صلی الله علیه وسلم صلی باصحابه فی الخوف فی غزوة السابعة غزوة ذات الرقاع وقال ابن عباس صلی النبی صلی الله علیه و
سلم الخوف بذی قرد وقال بکر بن سوادة حدثنی زیاد بن نافع عن ابی موسی ان جابرا حدثهم قال صلی النبی صلی الله علیه وسلم بهم یوم
محارب وثعلبة وقال ابن اسحق سمعت وهب بن کیسان سمعت جابرا خرج النبی صلی الله علیه وسلم الی ذات الرقاع من نخل فلقی جمعا
من غطفان فلم یکن قتال واخاف الناس بعضهم بعضا فصلی النبی صلی الله علیه وسلم رکعتی الخوف وقال یزید عن سلمة غزوت مع
النبی صلی الله علیه وسلم یوم القرد حدثنی محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بریدة بن عبد الله بن ابی بردة عن ابی بردة عن ابی
موسی قال خرجنا مع النبی صلی الله علیه وسلم فی غزاة ونحن ستة نفر بیننا بعیر نعتقبه فنقبت اقدامنا ونقبت قدمای وسقطت
اظفاری فکنا نلف علی ارجلنا الخرق فسمیت غزوة ذات الرقاع لما کنا نعصب من الخرق علی ارجلنا وحدث ابو موسی بهذا ثم کره ذاک
قال ما کنت اصنع بان اذکره کانه کره ان یکون شیء من عمله افشاه حدثنا قتیبة بن سعید عن مالک عن یزید بن رومان عن صالح
ابن خوات عمن شهد مع رسول الله صلی الله علیه وسلم یوم ذات الرقاع صلوة الخوف ان طائفة صفت معه وطائفة وجاه العدو فصلی
بالتی معه رکعة ثم ثبت قائما واتموا لانفسهم ثم انصرفوا فصفوا وجاه العدو وجاءت الطائفة الاخری فصلی بهم الرکعة التی بقیت
من صلاته ثم ثبت جالسا واتموا لانفسهم ثم سلم بهم وقال معاذ حدثنا هشام عن ابی الزبیر عن جابر قال کنا مع النبی صلی الله
علیه وسلم بنخل فذکر صلوة الخوف قال مالک وذلک احسن ما سمعت فی صلوة الخوف تابعه اللیث عن هشام عن زید بن اسلم ان القاسم
ابن محمد حدثه صلی النبی صلی الله علیه وسلم فی غزوة بنی انمار حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن یحیی عن القسم بن محمد عن صالح بن
خوات عن سهل بن ابی حثمة قال یقوم الامام مستقبل القبلة وطائفة منهم معه وطائفة من قبل العدو وجوههم الی العدو فیصلی
بالذین معه رکعة ثم یقومون فیرکعون لانفسهم رکعة ویسجدون سجدتین فی مکانهم ثم یذهب هؤلاء الی مقام اولئک فیجیء اولئک
فیرکع بهم رکعة فله ثنتان ثم یرکعون ویسجدون سجدتین حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن شعبة عن عبد الرحمن بن القسم عن
ابیه عن صالح بن خوات عن سهل بن ابی حثمة عن النبی صلی الله علیه وسلم مثله حدثنی محمد بن عبید الله قال حدثنی ابن ابی حازم

الحجاج حدثنا ٣ یوم قریظة ٢ حفصة من بنی ثعلبة بن غطفان ابو عبد الله الغزوة
٢ قال ثنا غزوة ذلک صلی وصفوا ٢ بن هشام

ـه قوله یغذ بالغین و الذال المعجمتین من غذا العرق اذا سال وجرحه فاعل ودما تمییز ١٢ ک ـه قوله فمات منها ای من تلک الجراحة واهتز لموته عرش الرحمن وشیعه سبعون الف ملک ١٢ قس ومر الحدیث فی ص ٤٧٤ ١٢
ـه قوله غزوة ذات الرقاع. بکسر الراء بعدها قاف فالف فعین مهملة ١٢ قسطلانی قال فی القاموس ذات الرقاع جبل فیه بقع حمرة وبیاض وسواد ومنه غزوة ذات الرقاع اولانهم لفوا علی ارجلهم الخرق لما نقبت ارجلهم انتهی او ارض فیها بقع سود وبیض کانها مرقعة اولانهم رقعوا فیها رایاتهم اولترقیع صلوة الخوف فیها اولان فیلها کان فیها سواد وبیاض اقوال ١٢ ـه قوله محارب خصفة. بالخاء المعجمة والصاد المهملة والفاء المفتوحات باضافة محارب لتابیة للتمییز عن غیرهم من المحاربین لان المحارب فی العرب جماعة ثم ان خصفة المذکور من بنی ثعلبة من غطفان بمثلثة وعین فی الاول وفتح المعجمة وبالمهملة والفاء فی الثانی کذا وقع هنا وهو یقتضی ثعلبة جد محارب قال ابن حجر وبیس کذلک فانه من ذریة غطفان وغطفان هو ابن سعد بن قیس ومحارب هذا هو ابن خصفة بن قیس فمحارب ثعلبة وغطفان ابناعم فکیف یکون الاعلی منسوبا الی الادنی والصواب ما فی الباب اللاحق وهو عند ابن اسحق وغیره وبنی ثعلبة بواو العطف ولذا نبه علی ذلک الوعلی الغسانی فی اوهام الصحیحین ١٢ قس ک ف خیر ملتقط منها ـه قوله بنی ثعلبة. کذا وقع والصواب وبنی ثعلبة بواو العطف کما عند محمد بن اسحق لان ثعلبة لیس جد المحارب فانه من ذریة غطفان وغطفان هو ابن سعد بن قیس فهو ابن عم محارب ١٢ سیوطی ـه قوله فنزل. ای النبی صلی الله علیه وسلم نخلا بالنون والخاء المعجمة مکانا بالمدینة علی یومین بواد یقال له شدخ بمعجمتین بینهما مهملة وبذلک الوادی طوائف من قیس بنی فزارة واشجع وانمار ١٢ قسطلانی ـه قوله لان ابا موسی الاشعری جاء. ای من الحبشة سنة سبع بعد خیبر وقد ثبت انه شهد ذات الرقاع فتضمنه وقوع ذات الرقاع بعد غزوة خیبر لکن قال الدمیاطی حدیث ابی موسی مشکل مع صحته وما ذهب احد من اهل السیر الی انها بعد خیبر نعم فی شرح الحافظ مغلطای ان ابا معشر قال انها کانت بعد الخندق وقریظة قال وهو من المعتمدین فی السیر وقوله موافق لما ذکره ابو موسی انتهی فما فی الصحیح اصح قاله القسطلانی قال الشیخ ابن حجر وغیره اختلف فیها متی کانت واستدل البخاری علی انها کانت بعد خیبر بامور سیاتی الکلام علیها مفصلا ومع ذلک فذکرها قبل خیبر لا ادری هل تعمد ذلک تسلیما لاصحاب المغازی حیث قالوا انها کانت قبلها او ان ذلک من الرواة عنه او اشار الی ان ذات الرقاع اسم لغزوتین مختلفتین کما اشار الیه البیهقی ای واحدة قبل خیبر وواحدة بعدها انتهی کلامه ملتقطا منه ومن الحلبی ١٢ ـه قوله غزوة السابعة. ای من غزواته صلعم التی وقع فیها القتال قوله غزوة ذات الرقاع بالجر بدل من السابعة الاولی بدر والثانیة احد والثالثة الخندق والرابعة قریظة والخامسة المریسیع والسادسة خیبر فیلزم ان یکون ذات الرقاع بعد خیبر للتنصیص علی انها السابعة ١٢ قس ـه قوله وذلک. ای المروی فی حدیث صالح وافق مالکا علی ترجیحها الشافعی واحمد کذا فی القسطلانی واخذ ابو حنیفة بحدیث ابن عمر ١٢ ـه قوله بنی انمار بفتح الهمزة وسکون النون من بجیلة بفتح الموحدة وکسر الجیم وهذه الروایة مرسلة ورجالها غیر رجال الاولی فوجه هذه المتابعة من جهة ان حدیث سهل بن ابی حثمة فی غزوة ذات الرقاع فتتحد مع حدیث جابر وهذه المتابعة وصلها المؤلف فی تاریخه ١٢ قس.

حل اللغات اهجهم بضم الجیم من الهجو هاجهم من المهاجاة محارب بضم المیم قبیلة نخلا بفتح النون وهو موضع من المدینة علی یومین وهو بواد یقال له شدخ فی الخوف ای فی حالة الخوف ذی قرد بفتح القاف هو موضع علی نحو یوم من المدینة مما یلی بلاد غطفان نعتقبه ای نرکبه نوبة فنقبت بفتح النون یقال نقب البعیر اذا رقت اخفافه وسقطت اظفاره وجاه العدو ای محاذیهم ومواجههم ١٢.

ـه من المهاجاة والشک من الراوی ١٢ قس.

ـه کانه قال محارب الذین ینسبون الی خصفة بن قیس لا الذین ینسبون الی فهر والی غیرهم ١٢ ق ـه لان محاربا هو ابن خصفة بن قیس ١٢ کذا فی الخیر الجاری.

ـه ای رقت وتقرظت وقطعت الارض جلود ١٢ قس للـه هذا الحدیث مرسل لان اهل العلم بالاخبار اتفقوا علی ان سهل بن ابی حثمة کان صغیرا فی زمنه صلعم وفیه ثلثة من التابعین المدنیین ١٢ قس

عن يحيى سمع القسم اخبرني صالح بن خوات عن سهل حدثه قوله **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني سالم ٤١٣٢
ان ابن عمر قال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل نجد فوازينا العدو فصاففنا لهم **حدثنا** مسدد قال حدثنا يزيد بن ٤١٣٣
زريع قال حدثنا معمر عن الزهري عن سالم بن عبد الله بن عمر عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى باحدى الطائفتين والطائفة
الاخرى مواجهة العدو ثم انصرفوا فقاموا في مقام اصحابهم اولئك فجاء اولئك فصلى بهم ركعة ثم سلم عليهم ثم قام هؤلاء فقضوا
ركعتهم وقام هؤلاء فقضوا ركعتهم **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني سنان وابو سلمة ان جابرا الخبر ٤١٣٤
انه غزا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل نجد ح **وحدثنا** اسمعيل قال حدثني اخي عن سليمن عن محمد بن ابي عتيق عن ٤١٣٥
ابن شهاب عن سنان بن ابي سنان الدؤلي عن جابر بن عبد الله اخبره انه غزا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل نجد فلما قفل
رسول الله صلى الله عليه وسلم قفل معه فادركتهم القائلة في واد كثير العضاه فنزل رسول الله صلى الله عليه وسلم وتفرق الناس في
العضاه يستظلون بالشجر ونزل رسول الله صلى الله عليه وسلم تحت سمرة فعلق بها سيفه قال جابر فنمنا نومة ثم اذا رسول الله صلى
الله عليه وسلم يدعونا فجئناه فاذا عنده اعرابي جالس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان هذا اخترط سيفي وانا نائم فاستيقظت
وهو في يده صلتا فقال لي من يمنعك مني قلت الله فها هو ذا جالس ثم لم يعاقبه رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال ابان حدثنا ٤١٣٦
يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة عن جابر قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم بذات الرقاع فاذا اتينا على شجرة ظليلة تركناها للنبي صلى الله
عليه وسلم فجاء رجل من المشركين وسيف النبي صلى الله عليه وسلم معلق بالشجرة فاخترطه فقال تخافني قال لا قال فمن يمنعك مني
قال الله فتهدده اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم واقيمت الصلوة فصلى بطائفة ركعتين ثم تأخروا وصلى بالطائفة الاخرى ركعتين
وكان للنبي صلى الله عليه وسلم اربع وللقوم ركعتين وقال مسدد عن ابي عوانة عن ابي بشر اسم الرجل غورث بن الحارث وقاتل فيها
محارب خصفة وقال ابو الزبير عن جابر كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم بنخل فصلى الخوف وقال ابو هريرة صليت مع النبي صلى الله عليه و ٤١٣٧
سلم غزوة نجد صلوة الخوف وانما جاء ابو هريرة الى النبي صلى الله عليه وسلم ايام خيبر **باب** غزوة بني المصطلق من خزاعة وهي
غزوة المريسيع قال ابن اسحق وذلك سنة ست وقال موسى بن عقبة سنة اربع وقال النعمان بن راشد عن الزهري كان حديث الافك
في غزوة المريسيع **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال اخبرنا اسمعيل بن جعفر عن ربيعة بن ابي عبد الرحمن عن محمد بن يحيى بن حبان ٤١٣٨
عن ابن محيريز انه قال دخلت المسجد فرايت ابا سعيد الخدري فجلست اليه فسألته عن العزل قال ابو سعيد خرجنا مع رسول
الله صلى الله عليه وسلم في غزوة بني المصطلق فاصبنا سبيا من سبي العرب فاشتهينا النساء فاشتدت علينا العزبة واحببنا
العزل فاردنا ان نعزل وقلنا نعزل ورسول الله صلى الله عليه وسلم بين اظهرنا قبل ان نسأله فسألناه عن ذلك فقال ما عليكم الا تفعلوا
ما من نسمة كائنة الى يوم القيمة الا وهي كائنة **حدثنا** محمود قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزهري عن ابي سلمة عن ٤١٣٩
جابر بن عبد الله قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم غزوة نجد فلما ادركته القائلة وهو في واد كثير العضاه فنزل تحت شجرة

النبي ١ اخبرني ٢ ثنا ٣ اخبره ٤ ركعتان ٥ في ٦ فقال ٧ واشتد ٨ ثنى ٩

١ قوله العضاه. بكسر العين المهملة وفتح الضاد المعجمة المخففة وبعد الالف هاء شجر عظيم له شوك كالطلح والعوسج ١٢ قس ٢ قوله سمرة بسين وراء مفتوحتين بينهما ميم مضمومة شجرة كثيرة الورق يستظل بها ١٢ قس ٣ قوله فها هو ذا جالس. وعند ابن اسحق فدفع جبرئيل في صدره فوقع السيف من يده فاخذه النبي صلى الله عليه وسلم وقال من يمنعك مني قال لا احد ١٢ قس ٤ قوله لم يعاقبه رسول الله صلى الله عليه وسلم استيلافا للكفار ليدخلوا في الاسلام وعند الواقدي انه اسلم ورجع الى قومه وانتهى به خلق كثير ١٢ قسطلاني ٥ قوله اسم الرجل اي الذي اخترط سيف النبي صلى الله عليه وسلم قوله غورث بفتح الغين المعجمة وسكون الواو وفتح الراء فمثلثة ١٢ قس ٦ قوله وانما جاء ابو هريرة الى النبي صلى الله عليه وسلم ايام خيبر. فدل على ان غزوة ذات الرقاع بعد خيبر وتعقب بانه لا يلزم من كون الغزوة من جهة نجد ان لا تتعدد فان نجدا وقع القصة الى جهتها في عدة غزوات فيحتمل ان يكون ابو هريرة حضر التي بعد خيبر لا التي قبلها ١٢ قس ف ٧ قوله بني مصطلق. بضم الميم وسكون المهملة الاولى وفتح الثانية وكسر اللام بعدها قاف لقب خذيمة بن سعد بن عمرو بن ربيعة بن حارثة بطن من خزاعة بضم المعجمة وفتح الزاي المخففة قال في القاموس حي من الازد وسموا بذلك لانهم تخزعوا اي تخلفوا عن قومهم واقاموا بمكة وسمي بخذيمة بالمصطلق لحسن صوته وكان اول من غنى من خزاعة قوله وهي غزوة المريسيع بضم الميم وفتح الراء وسكون التحتية وكسر السين المهملة بعدها تحتية ساكنة فعين مهملة قال في القاموس مصغر مرسوع ماء او بير لخزاعة بينه وبين الفرع مسيرة يوم واليه تضاف غزوة بني المصطلق وفيه سقط عقد عائشة ونزلت آية التيمم انتهى كذا في القسطلاني قال في الخيز الجاري وفيه تامل يظهر لك اذا نظرت في حديث التيمم ١٢ ٨ قوله وذلك سنة ست. اي ذلك الغزو في شعبان سنة ست من الهجرة وفي رواية قتادة وعقبة وغيرهما عند البيهقي في شعبان سنة خمس ورجحه الحاكم وغيره وجزم الاول الطبري وغيره ١٢ قس ٩ قوله سنة اربع. قال الحلبي في سيرته وجرى عليه النووي في الروضة قال الحافظ ابن حجر كانه سبق قلم اراد ان يكتب سنة خمس فكتب سنة اربع لان الذي في مغازي ابن عقبة من عدة طرق سنة خمس وقيل سنة ست انتهى قال السيوطي في التوشيح الذي في مغازي موسى بن عقبة سنة خمس فالذي ذكرنا سبق من قلم البخاري ثم قال وهذا اصح من قول ابن اسحق ١٢ ١٠ قوله فسألته عن العزل. بفتح المهملة والزاي وهو نزع الذكر من الفرج قبل الانزال دفعا لحصول الولد اهو جائز ام لا ١٢ قس ١١ قوله ما عليكم ان لا تفعلوا اي ليس عدم الفعل واجبا عليكم او لا زائدة اي لا باس عليكم في فعله كذا في القسطلاني قال الطيبي قوله ما عليكم روي بما ولا ومعناه لا باس عليكم ان لا تفعلوا او لا مزيدة ومن لم يجوز العزل قال لا نفي لما سألوه وقوله عليكم ان لا تفعلوا كلام مستانف مؤكد له وقد صرح بالتجويز في حديث جابر حيث قال اعزل عنها ان شئت وللعلماء فيه خلاف واختيار الشافعي جوازه عن الامة مطلقا وعن الحرة باذنها انتهى وبه قال ابو حنيفة ١٢ لمعات

حل اللغات

قبل نجد اي جهة الدؤلي بضم الدال وفتح الهمزة نسبة الى الدؤل بن بكر القائلة اي شدة الحر وسط النهار العضاه بكسر العين كل شجر عظيم له شوك كالطلح صلتا بفتح الصاد اي مجردا من الغمد بمعنى مصلولا ظليلة ذات ظل فاخترطه اي سله العزل بفتح المهملة وهو نزع الذكر من الفرج قبل الانزال العزبة بضم العين والزاي الساكنة فقد الازواج والنكاح نسمة نفس

واستظلّ بها وعلّق سيفه فتفرق الناس فی الشجر يستظلّون وبينا نحن كذلك اذ دعانا رسول الله صلی الله عليه وسلم فجئنا فاذا اعرابی قاعد بين يديه فقال ان هذا اتانی وانا نائم فاخترط سيفی فاستيقظت وهو قائم علی راسی مخترطا صلتا قال من يمنعك منی قلت الله فشامه ثم قعد فهو هذا قال ولم يعاقبه رسول الله صلی الله عليه وسلم **باب** غزوة انمار

حدثنا آدم قال حدثنا ابن ابی ذئب قال حدثنا عثمن بن عبد الله بن سراقة عن جابر بن عبد الله الانصاری قال رأيت النبی صلی الله عليه وسلم فی غزوة انمار يصلّی علی راحلته متوجها قبل المشرق متطوعا **باب** حديث الافك الافك والافك بمنزلة النجس والنجس يقال افكهم وافكهم وافكهم **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن صالح عن ابن شهاب قال حدثنا عروة بن الزبير وسعيد بن المسيّب وعلقمة بن وقاص وعبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن عائشة زوج النبی صلی الله عليه وسلم حين قال لها اهل الافك ما قالوا وكلهم حدثنی طائفة من حديثها وبعضهم كان اوعی لحديثهم من بعض واثبت له اقتصاصا وقد وعيت عن كل رجل منهم الحديث الذی حدثنی عن عائشة وبعض حديثهم يصدّق بعضا وان كان بعضهم اوعی له من بعض قالوا قالت عائشة كان رسول الله صلی الله عليه وسلم اذا اراد سفرا اقرع بين ازواجه واتهن خرج سهمها خرج بها رسول الله صلی الله عليه وسلم معه قالت عائشة فاقرع بيننا فی غزوة غزاها فخرج فيها سهمی فخرجت مع رسول الله صلی الله عليه وسلم بعد ما انزل الحجاب فكنت احمل فی هودج وانزل فيه فسرنا حتی اذا فرغ رسول الله صلی الله عليه وسلم من غزوته تلك وقفل دنونا من المدينة قافلين اذن ليلة بالرحيل فقمت حين اذنوا بالرحيل فمشيت حتی جاوزت الجيش فلما قضيت شانی اقبلت الی رحلی فلمست صدری فاذا عقد لی من جزع ظفار قد انقطع فرجعت فالتمست عقدی فحبسنی ابتغاؤه قالت واقبل الرهط الذين كانوا يرحلون بی فاحتملوا هودجی فرحلوه علی بعيری الذی كنت اركب عليه وهم يحسبون انی فيه وكان النساء اذ ذاك خفافا لم يهبلن ولم يغشهن اللحم انما ياكلن العلقة من الطعام فلم يستنكر القوم خفة الهودج حين رفعوه وحملوه وكنت جارية حديثة السن فبعثوا الجمل فساروا ووجدت عقدی بعد ما استمر الجيش فجئت منازلهم وليس بها منهم داع ولا مجيب فتيممت منزلی الذی كنت به وظننت انهم سيفقدونی فيرجعون الیّ فبينا انا جالسة فی منزلی غلبتنی عينی فنمت وكان صفوان بن المعطل السلمی ثم الذكوانی من وراء الجيش فاصبح عند منزلی فرای سواد انسان نائم فعرفنی حين رانی وكان رانی قبل الحجاب فاستيقظت باسترجاعه حين عرفنی فخمّرت وجهی بجلباب والله ما تكلمنا بكلمة ولا سمعت منه كلمة غير استرجاعه

مخترطا فرهاهم تقول يقول ٢ فهن قال افكهم يقول صرفهم عن الايمان وكذبهم كما قال يؤفك عنه من افك يصرف عنه من صرف ٢ ين كيسان ثنی فايتهن

فايهن هودجی اظفار يرتحلون يرحلونی فحملوه لم يهبلهن لم يغشاهن فيه سيفقدوننی بجلبابی

قوله فشامه يقال شمت السيف ای غمدته وسللته هو من الاضداد فان قلت هذه القصة كانت فی غزوة ذات الرقاع فلم ذكرها فی هذا الباب قلت ليست هذه القصة فی هذا الباب فی النسخ بل فی الباب المتقدم فقط وايضا لما صرح فيه بانها كانت فی غزوة نجد فلا باس بذكره ههنا اذ علم منه انها لم تكن فی غزوة بنی المصطلق وقال بعضهم انهما كانا متقاربتين فكان هذا الراوی اعطاهما حكم غزوة واحدة والغالب انه كان علی الحاشية واشتبه علی الناسخ فتفطن فی هذا الباب ١٢ ك خ قوله غزوة انمار ويقال بنی انمار وهی قبيلة من بجيلة قال فی الفتح وكان محل هذا قبل غزوة بنی المصطلق لانه عقبه بترجمة حديث الافك والافك كان فی غزوة بنی المصطلق فلا معنی لادخال غزوة بنی انمار بينهما بل غزوة انمار تشبه ان تكون غزوة محارب وبنی ثعلبة والذی يظهر ان التقديم والتاخير فی ذلك من النساخ والله اعلم انتهی قال الكرمانی لا اهتمام للبخاری بترتيب الابواب او لاحظ التعلق الذی بين الغزوتين انتهی ١٢ قوله وكلهم الخ هذا قول الزهری قوله اوعی ای احفظ قوله اثبت له اقتصاصا ای احفظ واحسن ايرادا وسردا للحديث وهذا الذی فعله الزهری من جمع الحديث عنهم جائز لا كراهة فيه لان هؤلاء الاربعة ائمة حفاظ ثقات من عظماء التابعين فالحجة قائمة بقول ايهم كان منهم ١٢ ك قس خ قوله الحديث الذی حدثنی ای بعض الحديث الذی حدثنی به منه عن حديث عائشة من اطلاق الكل علی البعض فلا تنافی بين قوله وكلهم حدثنی طائفة من الحديث وبين قوله وقد وعيت عن كل واحد منهم الحديث وحاصله ان جميع الحديث عن مجموعهم لا ان جميعه عن كل واحد ١٢ قسطلانی قوله اقرع بين ازواجه تطييبا لقلوبهن قوله فايهن بغير تاء تانيث ولابی ذر فايتهن باثباتها ولابن عساكر وابی الوقت وابن بالواو بدل الفاء ١٢ قوله فی غزوة غزاها ای غزوة المريسيع قوله وانزل فيه بضم الهمزة وفتح الزای قوله قفل بفتح القاف والفاء ای رجع قوله دنونا ای قربنا ولابی ذر دنونا قوله قافلين ای حال كوننا راجعين قوله آذن بفتح الهمزة ممدودة وتخفيف المعجمة ای اعلم قوله فمشيت ای لقضاء حاجتی منفردة قوله الی رحلی ای الموضع الذی نزلت به قوله عقد بكسر العين قلادة قوله من جزع ظفار بفتح الجيم وسكون الزای مضافا لظفار بغير همزة ولابی ذر عن المستملی اظفار بالهمزة وصوب الخطابی حذف الهمزة وكسر الراء مبنيا كحضار مدينة باليمن قوله فرجعت ای الی الموضع الذی ذهبت اليه قوله يرحلون بضم التحتية وفتح الراء وتشديد الحاء ويجوز فتح التحتية وسكون الراء وفتح الحاء قوله فرحلوه بالتخفيف ای وضعوه قوله لم يهبلن ضبطوه علی وجوه بلفظ مجهول مضارع التهبيل ومعروف الهبل والاهبال وهو الاثقال وكثرة الشحم واللحم والعلقة بضم العين وسكون اللام القليل قوله فوطی علی يدها ووطی صفوان يد الراحلة ليسهل الركوب عليها قوله موغرين بضم الميم وسكون الواو وكسر المعجمة بعدها راء ای داخلين فی الوغرة وهی شدة الحر وعبر بلفظ الجمع موضع التثنية قوله كبر الافك بكسر الكاف وسكون الموحدة ای الذی باشر معظمه عبد الله بن ابی بالتنوين ابن سلول بالرفع علم لام عبد الله فيكتب بالالف وشاع ذلك فی الجيش قوله اخبرت بضم الهمزة مبنيا للمفعول انه ای حديث الافك قوله كان يشاع ويتحدث به عنده ای عند عبد الله بن ابی ولفظ عنده من باب تنازع العاملين عليه قوله فيقره ويسمعه ای فلا ينكره ولا ينهی من يقوله قوله ويستوشيه ای يستخرجه بالبحث والمسئلة ثم يفشيه ولا يدعه قال الجوهری يستوشيه ای يطلب ما عنده ويزيده قوله لا علم لی بهم ای باسمائهم غير انهم عصبة عشرة او ما فوقها الی الاربعين ١٢

حل اللغات

فشامه بالشين المعجمة يقال شمت السيف ای غمدته وشمته ای سللته وهو من الاضداد ادعی ای احفظ فقفل رجع دنونا ای قربنا اذن ای اعلم عقد بكسر العين ای قلادة ظفار مدينة باليمن فرحلوه ای وضعوه لم يهبلن ای لم يثقلن العلقة بضم العين القليل سواد انسان ای شخص انسان فخمرت ای غطيت موغرين ای داخلين فی الوغرة وهی شدة الحر فی نحر الظهيرة ای فی صدر الظهر يستوشيه ای يستخرجه من البحث فاشتكيت ای مرضت يفيضون ای يخوضون يريبنی ای يوهمنی ويشككنی متبرزنا هو موضع البراز ١٢

(باب حديث الافك) وفيه وكلهم حدثنی ای كل واحد منهم حدثنی ولذلك افرد حدثنی وجعل مفعوله طائفة من حديثها وقوله فكنت احمل علی بناء المفعول وقولها وانزل فيه من بناء المفعول او الفاعل من النزول والله تعالی اعلم اه سندی

وهوى حتى اناخ راحلته فوطئ على يدها فقمت اليها فركبتها فانطلق يقودبى الراحلة حتى اتينا الجيش مُوغرين فى نحر الظهيرة وهم
نزول قالت فهلك فى شأنى من هلك وكان الذى تولى كبر الافك عبد الله بن ابى ابن سلول قال عروة اخبرت انه كان يُشاع ويتحدث به عنده
فيقره ويستمعه ويستوشيه وقال عروة ايضا لم يسم من اهل الافك ايضا الا حسان بن ثابت ومسطح بن اثاثة وحمنة بنت جحش
فى ناس اخرين لا علم لى بهم غير انهم عصبة كما قال الله تعالى وان كبر ذلك يقال له عبد الله بن ابى ابن سلول قال عروة كانت
عائشة تكره ان يسب عندها حسان وتقول انه الذى قال فان ابى ووالده وعرضى لعرض محمد منكم وقاء قالت عائشة فقدمنا
المدينة فاشتكيت حين قدمت شهرا والناس يفيضون فى قول اصحاب الافك لا اشعر بشئ من ذلك وهو يريبنى فى وجعى انى
لا اعرف من رسول الله صلى الله عليه وسلم اللطف الذى كنت ارى منه حين اشتكى انما يدخل على رسول الله صلى الله عليه
وسلم فيسلم ثم يقول كيف تيكم ثم ينصرف فذلك يريبنى ولا اشعر بالشر حتى خرجت حين نقهت فخرجت معى ام مسطح
قبل المناصع وكان متبرزنا وكنا لا نخرج الا ليلا الى ليل وذلك قبل ان تتخذ الكنف قريبا من بيوتنا وامرنا امر العرب الاول فى البرية
قبل الغائط وكنا نتأذى بالكنف ان نتخذها عند بيوتنا قالت فانطلقت انا وام مسطح وهى ابنة ابى رهم بن المطلب بن عبد مناف
وامها بنت صخر بن عامر خالة ابى بكر الصديق وابنها مسطح بن اثاثة بن عباد بن المطلب فاقبلت انا وام مسطح قبل بيتى حين
فرغنا من شأننا فعثرت ام مسطح فى مرطها فقالت تعس مسطح فقلت لها بئس ما قلت اتسبين رجلا شهد بدرا فقالت اى هنتاه
ولم تسمعى ما قال قالت وقلت ما قال فاخبرتنى بقول اهل الافك قالت فازددت مرضا على مرضى فلما رجعت الى بيتى دخل على
رسول الله صلى الله عليه وسلم فسلم ثم قال كيف تيكم فقلت له اتأذن لى ان اتى ابوى قالت واريد ان استيقن الخبر من قبلهما قالت
فاذن لى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت لامى يا امتاه ماذا يتحدث الناس قالت يا بنية هونى عليك فوالله لقلما كانت امرأة قط
وضيئة عند رجل يحبها لها ضرائر الا كثرن عليها قالت فقلت سبحان الله اولقد تحدث الناس بهذا قالت فبكيت تلك الليلة حتى
اصبحت لا يرقأ لى دمع ولا اكتحل بنوم ثم اصبحت ابكى قالت ودعا رسول الله صلى الله عليه وسلم على بن ابى طالب واسامة بن زيد
حين استلبث الوحى يسألهما ويستشيرهما فى فراق اهله قالت فاما اسامة فاشار على رسول الله صلى الله عليه وسلم بالذى يعلم من براءة
اهله وبالذى يعلم لهم فى نفسه فقال اسامة اهلك ولا نعلم الا خيرا واما على فقال يا رسول الله لم يضيق الله عليك والنساء سواها
كثير وسل الجارية تصدقك قالت فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم بريرة فقال اى بريرة هل رأيت من شئ يريبك قالت له بريرة
والذى بعثك بالحق ما رأيت عليها امرا قط اغمصه غير انها جارية حديثة السن تنام عن عجين اهلها فتأتى الداجن فتأكله قالت فقام
رسول الله صلى الله عليه وسلم من يومه فاستعذر من عبد الله بن ابى وهو على المنبر فقال يا معشر المسلمين من يعذرنى من رجل قد
بلغنى عنه اذاه فى اهلى والله ما علمت على اهلى الا خيرا ولقد ذكروا رجلا ما علمت عليه الا خيرا وما يدخل على اهلى الا معى قالت فقام سعد

اهوى ١ يقودنى بالراحلة ٢ امنا ٣ وانا ٤ الذى ٥ فخرجت مع ٦ ٢ قالت ٧ بنت ٨ اولم ٩ قالت قلت ١٠ فقالت ١١ اكثرن ١٢ اكثر من ١٣

١ قوله فان ابى اى ثابتا ووالده اى والد ابيه وهذا البيت من قصيدة مشهورة له وابوه ثابت وجده منذر وابو جده حرام ضد الحلال وعاش كل واحد من الاربعة مائة وعشرين سنة وهذا من الغرائب كذا فى الكرمانى قوله وعرضى بكسر العين موضع المدح والذم من الانسان سواء كان فى نفسه او سلف ينسب اليه ١٢ قس ٢ قوله يريبنى. بفتح اوله وضمه يقال رابه اذا اوهمه وشككه واللطف بضم اللام وسكون الطاء وبفتحها جميعا الرفق ١٢ ك ٣ قوله نقهت بكسر القاف وفتحها العثمان والناقة هو الذى برئ من المرض وهو قريب عهد به لم يتراجع الى كمال صحته قوله ام مسطح بكسر الميم وسكون المهملة الاولى وفتح الثانية واهمال الحاء واسمها سلمى بنت ابى رهم قوله المناصع بالنون والمهملتين على وزن الجمع مواضع خارجة عن المدينة يتبرزون فيها والمتبرز اسم المكان كذا مرنى صـ ٣٦٥ ١٢. ٤ قوله الكنف بضمتين الامكنة المتخذة لقضاء الحاجة ١٢ قس خ. ٥ قوله امر العرب الاول. قال القاضى الاول بفتح الهمزة وضم اللام نعت الامر قيل هو وجه الكلام وردى الاول بضم الهمزة وخفة الواو وكسر اللام وصفا للعرب لا للامر لان العرب اسم جماعة تريد رضى الله عنها انهم بعد لم يتخلقوا باخلاق اهل الحواضر انتهى كلامه ١٢ ٦ قوله اى هنتاه. بفتح الهاء واسكان النون وفتحها واما الهاء الاخيرة فتضم وتسكن وهذه اللفظة تختص بالنداء ومعناها يا هذه وقيل يا بلهاء كانها نسبتها الى قلة المعرفة بمكائد الناس وشرورهم ١٢ كرمانى ٧ قوله كثرن. بتشديد المثلثة ولابى ذر عن الكشميهنى الا اكثرن اى اكثرن القول فى غيبتها ونقصها والمراد بعض اتباع ضرائرها كحمنة بنت جحش اخت زينب او نساء ذلك الزمان فالاستثناء منقطع لان امهات المؤمنين لم يغتبنها ١٢ قسطلانى ٨ قوله لا يرقأ لى. بالقاف والهمزاى لا ينقطع لى دمع ولا اكتحل بنوم لان السهر موجبة للسهر وسيلان الدموع ١٢ قس ٩ قوله اهلك بالرفع اى هم اهلك العفائف ولغيرابى ذر بالنصب اى امسك اهلك ١٢ قس ١٠ قوله وسل الجارية. اى بريرة ولعلها كانت تخدم عائشة حينئذ قبل شرائها او كانت اشترتها واخرت عتقها الى بعد الفتح قوله تصدقك. بالجزم على الجزاء وهى لم تعلم منها الا البراءة فتجزك ١٢ قس ١١ قوله اغمص بغين معجمة وصاد مهملة اى اعيبه عليها والداجن بكسر الجيم الشاة ١٢ قس ١٢ قوله فاستعذر اى قال من يعذرنى فيمن آذانى فى اهلى ومعنى من يعذرنى اى من يقوم بعذرى ان كافأته على قبح فعاله ولا يلمنى وقيل معناه من ينصرنى والعذير الناصر ١٢ قس ك ١٣ قوله فقام سعد اى ابن معاذ الاوسى قال القاضى هذا مشكل لان هذه القضية كانت فى غزوة المريسيع المصطلقية سنة ست وسعد مات اثر غزوة الخندق وذلك سنة اربع فقال بعضهم ذكر سعد فيه وهم بل المتكلم اولا وآخرا اسيد مصغرا لاسد ابن حضير كما فى مغازى ابن اسحق والجواب ان المريسيع كانت سنة خمس وكانت الخندق وقريظة بعد ما ذكره الواقدى وغيره وهو اصح اقول انه على ما روى البخارى عن عقبة فى غزوة الخندق انها سنة اربع وفى المصطلقية انها ايضا سنة اربع الاشكال مندفع ١٢ ك

حل اللغات

الكنف كعنق جمع الكنيف البرية البادية تعس هلك اى هنتاه كناية عن الحمقاء يرقأ ينقطع الفخذ كالبطن مرادف القبيلة ١٢

عـه لم تقل فى فراقى لكراهتها التصريح باضافتها الفراق اليها ١٢ قس عـه التذكير على ارادة الجنس. قس اولان فعيلا يستوى فيه التذكير والتانيث ١٢

قوله وهو يريبنى) ضمير هو للشأن او هو مبهم وقولها انى لا اعرف الخ بيان له اه سندى

اخو بنی عبد الاشهل فقال انا یا رسول الله اعذرك فان كان من الاوس ضربت عنقه وان كان من اخواننا من الخزرج امرتنا ففعلنا
امرك قالت وقام رجل من الخزرج وكانت ام حسان بنت عمه من فخذه وهو سعد بن عبادة وهو سيد الخزرج قالت وكان قبل ذلك
رجلا صالحا ولكن احتملته الحمية فقال لسعد كذبت لعمر الله لا تقتله ولا تقدر على قتله ولو كان من رهطك ما احببت ان يقتل فقام
اسيد بن حضير وهو ابن عم سعد فقال لسعد بن عبادة كذبت لعمر الله لنقتلنه فانك منافق تجادل عن المنافقين قالت فثار
الحيان الاوس والخزرج حتى هموا ان يقتتلوا ورسول الله صلى الله عليه وسلم قائم على المنبر قالت فلم يزل رسول الله صلى الله عليه
وسلم يخفضهم حتى سكتوا وسكت قالت فبكيت يومي ذلك كله لا يرقأ لي دمع ولا اكتحل بنوم قالت واصبح ابواي عندي وقد بكيت ليلتين
ويوما لا اكتحل بنوم ولا يرقأ لي دمع حتى اني لاظن ان البكاء فالق كبدي فبينا ابواي جالسان عندي وانا ابكي فاستاذنت علي امرأة من
الانصار فاذنت لها فجلست تبكي معي قالت فبينا نحن على ذلك دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم علينا فسلم ثم جلس قالت ولم يجلس
عندي منذ قيل ما قيل قبلها وقد لبث شهرا لا يوحى اليه في شاني بشيء قالت فتشهد رسول الله صلى الله عليه وسلم حين جلس ثم
قال اما بعد يا عائشة انه بلغني عنك كذا وكذا فان كنت بريئة فسيبرئك الله وان كنت الممت بذنب فاستغفري الله وتوبي اليه
فان العبد اذا اعترف ثم تاب تاب الله عليه قالت فلما قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم مقالته قلص دمعي حتى ما احس منه
قطرة فقلت لابي اجب رسول الله صلى الله عليه وسلم عني فيما قال فقال ابي والله ما ادري ما اقول لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت
لامي اجيبي رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما قال قالت امي والله ما ادري ما اقول لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت وانا جارية حديثة
السن لا اقرأ من القرآن كثيرا اني والله لقد علمت لقد سمعتم هذا الحديث حتى استقر في انفسكم وصدقتم به فلئن قلت لكم اني بريئة
لا تصدقوني ولئن اعترفت لكم بامر والله يعلم اني منه بريئة لتصدقني فوالله لا اجد لي ولكم مثلا الا ابا يوسف حين قال فصبر
جميل والله المستعان على ما تصفون ثم تحولت واضطجعت على فراشي والله يعلم اني حينئذ بريئة وان الله مبرئي ببراءتي ولكن والله
ما كنت اظن ان الله منزل في شاني وحيا يتلى لشاني في نفسي كان احقر من ان يتكلم الله في بامر ولكن كنت ارجو ان يرى رسول الله صلى
الله عليه وسلم في النوم رؤيا يبرئني الله بها فوالله ما رام رسول الله صلى الله عليه وسلم مجلسه ولا خرج احد من اهل البيت حتى انزل
عليه فاخذه ما كان ياخذه من البرحاء حتى انه ليتحدر منه من العرق مثل الجمان وهو في يوم شاتٍ من ثقل القول الذي انزل عليه قالت
فسري عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يضحك فكانت اول كلمة تكلم بها ان قال يا عائشة اما الله فقد برأك قالت فقالت لي امي
قومي اليه فقلت والله لا اقوم اليه فاني لا احمد الا الله قالت وانزل الله تعالى ان الذين جاءوا بالافك العشر الايات ثم انزل الله هذا في
براءتي قال ابو بكر الصديق وكان ينفق على مسطح بن اثاثة لقرابته منه وفقره والله لا انفق على مسطح شيئا ابدا بعد الذي قال لعائشة ما قال
فانزل الله ولا يأتل اولوا الفضل منكم الى قوله غفور رحيم قال ابو بكر الصديق بلى والله اني لاحب ان يغفر الله لي فرجع الى مسطح
النفقة التي كان ينفق عليه وقال والله لا انزعها منه ابدا قالت عائشة وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم سأل زينب بنت جحش

قال ابنة فكان فانه اني فقالت — لا تصدقوني فاضطجعت مبرئني ولكني الله لينحدر الوحي امي لي واني عصبة منكم والسعة

ا قوله ام حسان اسمها فريعة مصغر الفرع بالفاء والراء فان قلت علم من لفظ بنت عمه انها من عشيرته فما الفائدة في ذكر من فخذه قلت بيان انها ليست بنت عمه الحقيقي بل هو من جملة اقاربه ۱۲ ك ۲ قوله قبل ذلك رجلا صالحا اي كاملا في الصلاح لم يتقدم ما يتعلق بالوقوف مع النفس الحمية ولم تنقصه في دينه ولكن كان بين الحيين مشاحة قبل الاسلام ثم زالت وبقي حكمها ببعض الانفة كما قالت ولكن احتملته من مقالة سعد ابن معاذ الحمية اي الغضبية وحملته على الجهل ۱۲ قس ك ۳ قوله منافق. اي انك تفعل فعل المنافقين ولم يرد نفاق الكفر بل اظهاره الود للاوس ثم ظهر منه في هذه القصة خلاف ذلك ۱۲ قس ك ۴ قوله فثار الحيان. بالمثلثة اي نهض بعضهم الى بعض من الغضب كذا في القسطلاني والحديث مرارا في كتاب الشهادات وغيره ۱۲. ۵ قوله الممت بذنب. اي قربت به اي فعلت ذنبا مع انه ليس من عادتك وقيل اللمم مقاربة المعصية من غير ايقاع وقيل هو من اللمم صغار الذنوب كذا في المجمع وغيره ۱۲ ۶ قوله قلص دمعي بالقاف واللام المفتوحتين والصاد المهملة اي انقطع لان الحزن والغضب اذا اخذا احدهما فقد الدمع لفرط حرارة المصيبة ۱۲ قس. ۷ قوله صدقتم به. اي عاملتم به معاملة الصدق ۱۲ خ ۸ قوله ان الله مبرئ بلفظ الفاعل من التبرية والباء في براءتي للسببية اي تحولت مقدرة ان الله تعالى يبرئني عند الناس بسبب اني بريئة في نفس الامر فهو جملة حالية مقدرة وفي بعضها بلفظ الفاعل من الابراء ۱۲ ك. ۹ قوله ما رام رسول الله صلعم. بالراء بعدها الف ثم ميم اي ما فارق قوله حتى انزل عليه اي الوحي قوله فاخذه عليه السلام من البرحاء بضم الموحدة وفتح الراء وبالمهملة والمد من البرح وهو الشدة التي كانت

تصيبه من ثقل الوحي قوله ليتحدر بالفوقية ولابن عساكر لينحدر بنون ساكنة بدل الفوقية اي لينصب قوله مثل الجمان بضم الجيم وتخفيف الميم مفتوحة اللؤلؤ قوله فسري بضم السين المهملة وتشديد الراء مكسورة اي ازيل وكشف ما اصابه من الكرب قوله اما الله بفتح الهمزة وتشديد الميم قوله براك مما نسب اليك بما ادعاه الى من القرآن ملتقط من القسطلاني وغيره ۱۲ ۱۰ قوله لا اقوم اليه. قالت هذا اولا لاعليهم وعتابا لكونهم شكوا في حالها مع علمهم بحسن طرائقها وجميل احوالها وتنزيها عن هذا الباطل الذي افتراه الذي لا حجة لهم فيه قوله ثم انزل الله هذا في براءتي وتاب الى الله من كان تكلم فيه من المؤمنين واقيم الحد على من اقيم عليه قوله قال ابو بكر الصديق وسقط لفظ الصديق لابي ذر قوله لقرابته اذ كان ابن خالة الصديق قوله ولا يأتل اي لا يحلف قوله اولوا الفضل منكم اي الطول والاحسان والصدقة ملتقط من قس وغيره ۱۲

حل اللغات

المم بذنب اي قربت به قلص دمعي اي انقطع وذهب صدقتم به اي عاملتم به معاملة الصدق. ان الله مبرئي بلفظ الفاعل من التبرية ما رام اي ما فارق البرحاء بضم الباء الموحدة هو شدة الاذى كانت تصيبه من ثقل الوحي ليتحدر اي لينصب الجمان بضم الجيم هو اللؤلؤ الصغار فسري عن رسول الله صلعم اي ازيل وكشف ما اصابه من الكرب ولا يأتل اي لا يحلف ۱۲

ه بفتح القاف وسكون الموحدة ۱۲ قس

(قوله ثم انزل الله تعالى هذا في براءتي) هو بمنزلة التاكيد بكلمة ثم مثل كلا سيعلمون ثم كلا سيعلمون اهـ سندي

عن امری فقال لزینب ماذا علمت او رأیت فقالت یا رسول اللہ احمی سمعی وبصری واللہ ما علمت الا خیرا قالت عائشة وھی التی
تسامینی من ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم فعصمھا اللہ بالورع قالت وطفقت اختھا حمنة تحارب لھا فھلکت فیمن ھلک قال
ابن شھاب فھذا الذی بلغنی من حدیث ھؤلاء الرھط ثم قال عروة قالت عائشة واللہ ان الرجل الذی قیل لہ ما قیل لیقول
سبحان اللہ فوالذی نفسی بیدہ ما کشفت من کنف انثی قط قالت ثم قتل بعد ذلک فی سبیل اللہ **حدثنا** عبد اللہ بن محمد قال
املأ علی ھشام بن یوسف من حفظہ قال اخبرنا معمر عن الزھری قال قال لی الولید بن عبد الملک ابلغک ان علیا کان فیمن قذف
عائشة قلت لا ولکن قد اخبرنی رجلان من قومک ابو سلمة عبد الرحمن وابو بکر بن عبد الرحمن بن الحارث ان عائشة قالت لھما
کان علی مسلما فی شانھا **حدثنا** ابو عبد اللہ محمد بن اسمعیل بن ابراھیم بن المغیرة الجعفی رحمة اللہ علیہ قال حدثنا موسی
ابن اسمعیل قال حدثنا ابو عوانة عن حصین عن ابی وائل قال حدثنی مسروق بن الاجدع قال حدثتنی ام رومان وھی ام عائشة قالت
بینا انا قاعدة انا وعائشة اذ ولجت امرأة من الانصار فقالت فعل اللہ بفلان وفعل فقالت ام رومان وما ذاک قالت ابنی فی من حدث
قالت وما ذاک قالت کذا وکذا قالت عائشة سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالت نعم قالت وابو بکر قالت نعم فخرت مغشیا علیھا فما
افاقت الا وعلیھا حمی بنافض فطرحت علیھا ثیابھا فغطیتھا فجاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما شان ھذہ قلت یا رسول اللہ اخذتھا
الحمی بنافض قال فلعل فی حدیث تحدث قالت نعم فقعدت عائشة فقالت واللہ لئن حلفت لا تصدقونی ولئن قلت لا تعذرونی
مثلی ومثلکم کیعقوب وبنیہ واللہ المستعان علی ما تصفون قالت فانصرف ولم یقل لی شیئا فانزل اللہ عذرھا قالت بحمد اللہ لا بحمدک
احد ولا بحمدک **حدثنی** یحیی قال حدثنا وکیع عن نافع بن عمر عن ابن ابی ملیکة عن عائشة کانت تقرأ اذ تلقونہ بالسنتکم وتقول
الولق الکذب قال ابن ابی ملیکة وکانت اعلم من غیرھا بذلک لانہ نزل فیھا **حدثنا** عثمان بن ابی شیبة قال حدثنا عبدة عن ھشام
عن ابیہ قال ذھبت اسب حسان عند عائشة فقالت لا تسبہ فانہ کان ینافح عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقالت عائشة
استاذن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی ھجاء المشرکین قال کیف بنسبی قال لاسلنک منھم کما تسل الشعرة من العجین وقال محمد ثنا
عثمان بن فرقد سمعت ھشاما عن ابیہ قال سببت حسان وکان ممن کثر علیھا **حدثنی** بشر بن خالد قال اخبرنا محمد بن جعفر
عن شعبة عن سلیمان عن ابی الضحی عن مسروق قال دخلت علی عائشة وعندھا حسان بن ثابت ینشدھا شعرا یشبب بابیات لہ
وقال حصان رزان ما تزن بریبة وتصبح غرثی من لحوم الغوافل فقالت لہ عائشة لکنک لست کذلک قال مسروق فقلت لھا لم تاذنی
لہ ان یدخل علیک وقد قال اللہ تعالی والذی تولی کبرہ منھم لہ عذاب عظیم قالت وای عذاب اشد من العمی فقالت لہ انہ کان

---

۱ کانت ثنی مسیئا فراجعوہ فلم یرجع وقال مسلما بلا شک فیہ وعلیہ وکان فی اصل العتیق کذلک معھا لا تصدقونی لا تعذرونی وانصرف ثنا عن ثنی النبی فقال قال
وقال محمد بن عقبة ھشام بن عروة ثنا دخلنا فقال لم تاذنین قالت

---

۱ قولہ احمی سمعی. ای اصون سمعی من ان اقول سمعت ولم اسمع وبصری من ان اقول رأیت ولم انظر قولہ وھی ای زینب التی کانت تسامینی ای تضاھینی وتفاخرنی بجمالھا ومکانھا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ قس ۲ قولہ تحارب. ای تتعصب لھا فتقول وتحکی ما یقولہ اھل الافک کذا فی الکرمانی ۱۲ ۳ قولہ من کنف. بفتح الکاف والنون الثوب الذی یستر بہ وھی کنایة عن عدم الجماع وقد روی انہ کان حصورا وانہ کان معہ مثل الدبر کذا فی الکرمانی والقسطلانی والخیر الجاری لکن یخالفہ ما فی سنن ابی داؤد عن ابی سعید قال جاءت امرأة الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن عندہ فقالت زوجی صفوان بن المعطل یضربنی اذا صلیت ویفطرنی اذا صمت الی آخر ما قال اما قولہا یفطرنی اذا صمت فانہا تنطلق تصوم وانا رجل شاب فلا اصبر فقال صلی اللہ علیہ وسلم لا تصوم امرأة الا باذن زوجھا الحدیث واللہ اعلم بالصواب قال الکرمانی واعلم ان براءة عائشة قطعیة بنص القرآن ولو شک فیھا احد صار کافرا انتھی وزاد فی الخیر الجاری وھو مذھب الشیعة الامامیة مع بغضھم بھا انتھی ۱۲ ۴ قولہ قالت لھا لابی بکر وابی سلمة قولہ کان علی مسلما بکسر اللام المشددة من التسلیم ای ساکتا فی شانھا ای فی شان عائشة وللحموی مسلما بفتح اللام من السلامة من الخوض فیہ ولابن السکن والنسفی مسیئا ضد محسن ای فی ترک الحزن لھا فالمراد من الاساءة ھنا مثل قولہ والنساء سواھا کثیر وھو منزہ عن ان یقول بمقالة اھل الافک قولہ کما فی بعض النسخ فراجعوہ قال فی الفتح ای ھشام بن یوسف فیما احسب وزعم الکرمانی ان المراجعة وقعت فی ذلک عند الزھری قولہ فلم یرجع ھشام وقال الکرمانی فلم یرجع الزھری الی الولید ای لم یجب بغیر ذلک وقال مسلما بکسر اللام المشددة ولابی ذر بفتحھا بلا شک فیہ لا بلفظ مسیئا علیہ ای قال فلم یرجع الزھری علی الولید ۱۲ قسطلانی ۵ قولہ قالت ابنی فیمن حدث الحدیث. قال الحافظ ابن حجر والذین تکلموا فی الافک من الانصار ممن عرفت اسماءھم عبد اللہ بن ابی وحسان بن ثابت ولم تکن ام واحد منھما موجودة الا ان یکون ام من رضاع او غیرہ ۱۲ قس ۶ قولہ حمی بنافض. ای حمی ذات رعدة و (قولہ فقالت وای عذاب اشد من العمی) کانہ قالت علی تقدیر فرض شمول الآیة لحسان والا فھی فی ابن ابی واللہ تعالی اعلم سندی

اعلم ان الظاھر من حدیث مسروق نوع مخالفة بالحدیث الطویل ولعل السماع والغطی وقعا مرتین وکذا یحتمل تعدد سوال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲ خ ۷ قولہ لئن حلفت. ای علی براءتی لا تصدقونی قولہ ولئن قلت تخلفی عن الجیش کان بسبب فقد العقد لا تعذرونی ای لا تقبلون عذری کذا فی الکرمانی ۱۲ ۸ قولہ لا بحمد احد ولا بحمدک. قالت ذلک اولا لما علیھم وعتبا لکونھم شکوا فی حالھا مع علمھم بحسن طرائقھا وجمیل احوالھا ۱۲ قسطلانی ومر الحدیث فی ص ۵۹۸ فی احادیث الانبیاء ۱۲ ۹ قولہ کیف بنسبی ای کیف تعمل بنسبی اذا ھجوت قریشا ۱۲ قسطلانی قولہ لاسلنک منھم ای لاتلطفن فی تخلیص نسبک بحیث لا یبقی جزء من نسبک فیھا نالہ الھجو کالشعر اذا سل من العجین لا یبقی شیء منہ بخلاف لو سل من شیء صلب فانہ ربما انقطع وبقی منہ بقیة وھذا بان اھجوھم بافعالھم وبما یخص عادة لھم قال عروة اسب حسان لانہ کان موافق اھل الافک ۱۲ مجمع البحار ۱۰ قولہ یشبب بفتح المعجمة وتشدید الموحدة المکسورة الاولی من التشبیب وھو ذکر الشاعر ما یتعلق بالغزل ونحوہ ۱۲ قسطلانی. ۱۱ قولہ حصان. بفتح المھملتین وبعد الالف نون عفیفة رزان براء مھملة فزاء معجمة مخففة صاحبة وقار وعقل ثابت قولہ ما تزن بضم الفوقیة وفتح الزاء المعجمة وتشدید النون المضمومة ای ما تتھم بریبة بکسر الراء ای تھمة قولہ غرثی بفتح الغین وسکون الراء وفتح المثلثة ای جائعة لاغتیاب الناس اذ لو کانت مغتابة لکانت آکلة من لحم اخیھا فتکون شبعانة ۱۲ قس ۱۲ قولہ والذی تولی کبرہ منھم الخ قال الزرکشی انکر ذلک علیہ وانما الذی تولی کبرہ عبد اللہ بن ابی بن سلول وانما کان حسان من الجملة قلت ھذا فی الحقیقة انکار علی عائشة رض فانھا سلمت لمسروق ما قال بقولھا وای عذاب اشد من العمی ۱۲ قس

حل اللغات

احمی سمعی وبصری ای من ان اقول رأیت ولم انظر ولجت دخلت حمی بنافض الرعد لئن حلفت ای علی براءتی لا تعذرونی ای لا تقبلوا منی العذر ینافح ای یخاصم کیف ینسبی ای کیف تعمل بنسبی اذا ھجوت قریشا لاسلنک ای لاخرجنک یشبب من التشبیب وھو ذکر الشاعر ما یتعلق بالغزل ونحوہ حصان ای عفیفة تمنع من الرجال رزان ای صاحبة الوقار ما تزن ای تتھم الریبة بتھمة غرثی ای جائعة ۱۲. ۱۲ شیخ در ترجمہ مشکوة نوشتہ کہ این صحابی ست کہ در افک عائشہ بوی نسبت می کردند این شنیعہ را انتھی ۱۲.

ینافح اویهاجی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **باب** غزوۃ الحدیبیۃ لقول اللہ تعالیٰ لَقَدْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَکَ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ الآیۃ **حدثنا** خالد بن مخلد قال حدثنا سلیمان بن بلال قال حدثنی صالح بن کیسان عن عبید اللہ بن عبد اللہ عن زید ابن خالد قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام الحدیبیۃ فاصابنا مطر ذات لیلۃ فصلی لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصبح ثم اقبل علینا فقال اتدرون ماذا قال ربکم قلنا اللہ ورسولہ اعلم فقال قال اللہ اصبح من عبادی مؤمن بی وکافر بی فاما من قال مطرنا برحمۃ اللہ ورزق اللہ وبفضل اللہ فہو مؤمن بی کافر بالکوکب واما من قال مطرنا بنجم کذا فہو مؤمن بالکوکب کافر بی **حدثنا** ہدبۃ بن خالد قال حدثنا ہمام عن قتادۃ ان انسا اخبرہ قال اعتمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اربع عمر کلہن فی ذی القعدۃ الا التی کانت مع حجتہ عمرۃ من الحدیبیۃ فی ذی القعدۃ وعمرۃ من العام المقبل فی ذی القعدۃ وعمرۃ من الجعرانۃ حیث قسم غنائم حنین فی ذی القعدۃ وعمرۃ مع حجتہ **حدثنا** سعید بن الربیع قال حدثنا علی بن المبارک عن یحییٰ عن عبد اللہ بن ابی قتادۃ ان اباہ حدثہ قال انطلقنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم عام الحدیبیۃ فاحرم اصحابہ ولم احرم **حدثنا** عبید اللہ بن موسیٰ عن اسرائیل عن ابی اسحٰق عن البراء قال تعدون انتم الفتح فتح مکۃ وقد کان فتح مکۃ فتحا ونحن نعد الفتح بیعۃ الرضوان یوم الحدیبیۃ کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم اربع عشرۃ مائۃ والحدیبیۃ بئر فنزحناہا فلم نترک فیہا قطرۃ فبلغ ذلک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاتاہا فجلس علی شفیرہا ثم دعا باناء من ماء فتوضأ ثم مضمض ودعا ثم صبہ فیہا فترکناہا غیر بعید ثم انہا اصدرتنا ما شئنا نحن وکائننا **حدثنی** فضل بن یعقوب قال حدثنا الحسن بن محمد بن اعین ابو علی الحرانی قال حدثنا زہیر قال حدثنا ابو اسحٰق قال انبأنا البراء بن عازب انہم کانوا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الحدیبیۃ الفا واربع مائۃ او اکثر فنزلوا علی بئر فنزحوہا فاتوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاتی البئر وقعد علی شفیرہا ثم قال ائتونی بدلو من ماء فاتی بہ فبسق فدعا ثم قال دعوہا ساعۃ فارووا انفسہم ورکابہم حتی ارتحلوا **حدثنا** یوسف بن عیسیٰ قال حدثنا ابن فضیل قال حدثنا حصین عن سالم عن جابر قال عطش الناس یوم الحدیبیۃ ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بین یدیہ رکوۃ فتوضأ منہا ثم اقبل الناس نحوہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما لکم قالوا یا رسول اللہ لیس عندنا ماء نتوضأ بہ ولا نشرب الا ما فی رکوتک قال فوضع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یدہ فی الرکوۃ فجعل الماء یفور من بین اصابعہ کامثال العیون قال فشربنا وتوضأنا فقلت لجابر کم کنتم یومئذ قال لو کنا مائۃ الف لکفانا کنا خمس عشرۃ مائۃ **حدثنا** الصلت بن محمد قال حدثنا یزید بن زریع عن سعید عن قتادۃ قلت لسعید بن المسیب بلغنی ان جابر بن عبد اللہ کان یقول کانوا اربع عشرۃ مائۃ فقال لی سعید حدثنی جابر کانوا خمس عشرۃ مائۃ الذین بایعوا النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم الحدیبیۃ تابعہ ابو داؤد حدثنا قرۃ عن قتادۃ وتابعہ محمد بن بشار **حدثنا** ابو داؤد حدثنا شعبۃ **حدثنا** علی حدثنا

ثنا صلوۃ الصبح قال بالکواکب وکذا بالکواکب انس بن مالک النبی عمرتہ رسول اللہ ثنا نزحوہا فقعد فبصق حین قال یثور ثنی الطیالسی

ـــــ قولہ الحدیبیۃ بتخفیف الیاء وتشدیدہا مر تحقیقہ فی ص۱۸۷ وہی قریۃ صغیرۃ سمیت ببیر ہناک عند مسجد الشجرۃ وہی شجرۃ بایع صحابۃ تحتہا وہی علی نحو مرحلۃ من مکۃ کذا فی الکرمانی قال فی الفتح وکان توجہ صلی اللہ علیہ وسلم من المدینۃ فی یوم الاثنین مستہل ذی القعدۃ سنۃ ست فخرج قاصدا الی العمرۃ فصدہ المشرکون عن الوصول الی البیت ووقعت منہم المصالحۃ علی ان یدخل مکۃ فی العام المقبل انتہی ومر بیانہ فی ص۳۷۲ فی الشروط ۱۲ ـــــ قولہ کافر بی الکفر الحقیقی لانہ اعتقد ما یفضی الی الکفر وہو اعتقاد ان الفعل للکوکب انتہی قال النووی فیہ وجہان احدہما من قال معتقدا بان الکوکب فاعل مدبر منشئ للمطر کزعم اہل الجاہلیۃ فلا شک فی کفرہ وہو قول الشافعی والجماہیر وثانیہما انہ من قال معتقدا بانہ من اللہ تعالیٰ وتفضلہ وان النوء علامۃ لہ ومظنۃ لنزول الغیث فہذا لا یکفر والاظہر انہ مکروہ کراہۃ تنزیہ لانہ کلمۃ موہمۃ مترددۃ بین الکفر والایمان فیساء الظن بصاحبہا ولانہا شعار الجاہلیۃ انتہی ۱۲ ـــــ قولہ عمرۃ من الحدیبیۃ. قال الکرمانی فان قلت کیف یکون عمرۃ من الحدیبیۃ قلت عمرۃ المحصر عن الطواف محسوبۃ بعمرۃ وان لم تتم مناسکہا قولہ من الجعرانۃ بکسر الجیم وسکون المہملۃ وخفۃ الراء وبکسر العین وشدۃ الراء وجہان مشہوران وہی موضع بین الطائف ومکۃ فان قلت ذکر فی کتاب الجہاد فی باب ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعطی المؤلفۃ قال نافع ولم یعتمر صلی اللہ علیہ وسلم من الجعرانۃ ولو اعتمر لم یخف علی ابن عمر فلت الملازمۃ ممنوعۃ لاحتمال غیبۃ او نسیانہ کما مر فی کتاب العمرۃ انہ قال احدہن فی رجب وانکرت علیہ عائشۃ رض فقال النووی قالوا کان ذلک للاشتباہ علیہ او للنسیان ونحوہ ۱۲ ک ـــــ قولہ تعدون انتم الفتح الخ ای فی قولہ تعالیٰ انا فتحنا لک فتحا ہو اختلاف قدیم وقع فی الفتح والتحقیق ان قولہ انا فتحنا لک فتحا مبینا المراد بہ الحدیبیۃ لانہا مبدء الفتح بل مبدء الفتوح التی وقعت بعدہا علی المسلمین لما ترتب علی الصلح الذی وقع من الامن ورفع الحرب وتمکن من کان یخشی الدخول فی الاسلام والوصول الی المدینۃ کما وقع لخالد بن الولید وعمرو بن العاص وغیرہما وتتابعت الاسباب التی ادت الی الفتح وفیہ اسلام اہل مکۃ ودخول الناس افواجا وہذا لانہم بالصلح اختلطوا بالمسلمین وشاہدوا اہل النبوۃ والمعجزات وحسن سیرتہم فاسلم کثیر ومال آخرون الیہ اشد میل فلما فتح مکۃ اسلموا کلہم وتبعہم اہل البوادی وقولہ تعالیٰ واثابہم فتحا قریبا المراد بہ خیبر وقولہ فجعل من دون ذلک فتحا ہو الحدیبیۃ ایضا وقولہ اذا جاء نصر اللہ والفتح ہو فتح مکۃ ۱۲ ملتقط من قس ک تو مجمع بیضاوی خ ۱۲ ـــــ قولہ اصدرتنا من الاصدار یقال اصدرتہ فصدر ای ارجعتہ فرجع قولہ ما شئنا ای القدر الذی اردنا شربہ والرکاب الابل التی یسار علیہا ۱۲ ک ـــــ قولہ رکوۃ. بفتح الراء وسکون الکاف ظرف من جلد یتوضأ منہ وکثیرا ما یستعملہ الصوفیۃ ۱۲ مجمع ـــــ قولہ فجعل الماء یفور بالفاء ولابی ذر عن الکشمیہنی یثور بالمثلثۃ بدل الفاء ای ینبع بشدۃ وقوۃ قولہ من بین اصابعہ ای من اللحم الکائن من بین اصابعہ ویحتمل ان یکون الماء انفجر من اصابعہ وہذا یناسب حدیث البراء انہ صب ماء وضوئہ فی البیر وجمع ابن حبان بالتعدد وان کلا فی وقت وان ہذا حین حضرت صلوۃ العصر واریدا الوضوء وذلک بعدہ ۱۲ ک قس مجمع ف تو ـــــ قولہ خمس عشرۃ مائۃ قال الکرمانی فان قلت اختلف الروایات فی الف واربعمائۃ وخمسمائۃ وثلثمائۃ فما الصحیح منہا قلت کل یخبر علی ظنہ ولعل بعضہم اعتبر الاکابر وبعضہم الاوساط ایضا والآخرون الاصاغر ایضا ثم التخصیص بالعدد ایضا لا یدل علی نفی الزائد والاکثر علی انہ اربع مائۃ قال النووی یمکن الجمع انہم کانوا اربعمائۃ وکسرا فمن قال اربعمائۃ لم یعتبر الکسر ومن قال خمس مائۃ اعتبرہ ومن قال ثلثمائۃ ترک بعضہم لکونہ لم یتیقن العدد انتہی قال القسطلانی واما قول عبد اللہ بن ابی اوفی الف وثلثمائۃ فیحمل علی ما اطلع ہو علیہ واطلع غیرہ علی زیادۃ والزیادۃ من الثقۃ مقبولۃ او العدد الذی ذکرہ حملہ فی ابتداء الخروج من المدینۃ والزائد تلاحقوا بہم بعد ذلک ۱۲ انتہی

حل اللغات نزحناہا اخرجنا ماءہا بتشفیر الشئ حافتہ وطرفہ وحرفہ بصق وبسق وبزق کلہا بمعنی الرکوۃ بالفتح ظرف من جلد یتوضأ منہ حفالۃ الشئ رویۃ الذی

ـــــ قولہ تخفیف الیاء وتشدیدہا مر تحقیقہ ۱۲ ـــــ قولہ فدعا ثم قال دعوہا ساعۃ ای لا اعلم ۱۲ ـــــ قولہ عمرۃ وقول اللہ عز وجل

سُفیانُ قال عَمْرٌو سمعتُ جابرَ بن عبد الله قال قال لنا رسول الله صلی الله علیه وسلم یومَ الحُدَیبیَةِ انتم خیرُ اهلِ الارضِ وکنا الفًا واربعَ مائةٍ ولو کنتُ ابصرُ الیومَ لاریتُکم مکانَ الشَّجرةِ تابعَهُ الاعمشُ سمعَ سالمًا سمعَ جابرًا الفًا واربعَ مائةٍ وقال عُبَیدُ الله بن معاذٍ حدثنا ابی حدثنا شُعبةُ عن عمرو بن مُرَّةَ حدثنی عبدُ الله بن ابی اوفی کانَ اصحابُ الشجرةِ الفًا وثلثَ مائةٍ وکانت اسلمُ ثُمُنَ المهاجرین ۲ حدثنا ابراهیم بن موسی قال اخبرنا عیسی عن اسمٰعیل عن قیسٍ انه سمعَ مُرْدَاسًا الاسلمیَّ یقول وکانَ من اصحابِ الشجرةِ یُقبَضُ الصالحون الاوّلُ فالاول وتبقی حُفالةٌ کحفالةِ التمرِ والشعیرِ لا یعبأُ اللهُ بهم شیئًا حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سُفیٰنُ عن الزهری عن عروةَ عن مروانَ والمسورِ بن مخرمةَ قالا خرجَ النبی صلی الله علیه وسلم عامَ الحُدَیبیَةِ فی بِضعِ عشرةَ مائةً من اصحابِه فلما کان بذی الحُلَیفةِ قلّدَ الهدیَ واشعرَ واحرمَ منها لا احصی کم سمعتُه من سُفیٰنَ حتی سمعتُه یقول لا احفظُ من الزهری الاشعارَ والتقلیدَ فلا ادری یعنی موضعَ الاشعارِ والتقلیدِ او الحدیثَ کلَّه حدثنا الحسنُ بن خَلَفٍ قال حدثنا اسحٰقُ بن یوسفَ عن ابی بشرٍ وَرْقاءَ عن ابن ابی نجیحٍ عن مجاهدٍ قال حدثنی عبدُ الرحمٰن بن ابی لیلی عن کعبِ بن عُجْرَةَ انّ رسول الله صلی الله علیه وسلم راٰه وقُمّلُه یسقطُ علی وجهِه فقال ایوذیکَ هوامُّکَ قال نعم فامرَه رسولُ الله صلی الله علیه وسلم ان یحلقَ وهو بالحُدَیبیَةِ لم یُبَیِّنْ لهم انهم یَحِلُّون بها وهم علی طمعٍ ان یدخلوا مکةَ فانزلَ اللهُ الفدیةَ فامرَه رسولُ الله صلی الله علیه وسلم ان یُطعِمَ فرقًا بین ستةِ مساکینَ او یُهدیَ شاةً او یصومَ ثلٰثةَ ایامٍ حدثنا اسمٰعیل بن عبد الله قال حدثنی مالکٌ عن زیدِ بن اسلمَ عن ابیه قال خرجتُ مع عمرَ بن الخطابِ الی السُّوقِ فلحقتْ عُمرَ امرأةٌ شابّةٌ فقالت یا امیرَ المؤمنین هَلَکَ زوجی وترکَ صِبْیَةً صغارًا والله ما یُنْضِجون کُراعًا ولا لهم زرعٌ ولا ضرعٌ وخشیتُ ان تأکلَهم الضَّبُعُ وانا بنتُ خُفافِ بن ایماءَ الغفاریِّ وقد شهدَ ابی الحدیبیَةَ مع النبی صلی الله علیه وسلم فوقفَ معها عمرُ ولم یَمْضِ ثم قال مرحبًا بنسبٍ قریبٍ ثم انصرفَ الی بعیرٍ ظهیرٍ کان مربوطًا فی الدار فحمَلَ علیه غرارتین ملأهما طعامًا وحمَلَ بینهما نفقةً وثیابًا ثم ناولَها بخطامِه ثم قال اقتادیه فلن یَفنیَ حتی یاتیکم اللهُ بخیرٍ فقال رجلٌ یا امیرَ المؤمنین اکثرتَ لها قال عُمرُ ثکلتْکَ امُّکَ والله انی لاری ابا هٰذه واخاها قد حاصرا حِصْنًا زمانًا فافتتحاه ثم اصبحنا نستفیءُ سُهمانَهما فیه حدثنی محمدُ بن رافعٍ قال حدثنا شبابةُ بن سَوّارٍ ابو عمرو الفزاریُّ قال حدثنا شعبةُ عن قتادةَ عن سعیدِ بن المسیّبِ عن ابیه قال لقد رأیتُ الشجرةَ ثم اتیتُها بعدُ فلم اعرِفْها قال محمودٌ ثم اُنسیتُها بعدُ حدثنا محمودٌ قال حدثنا عُبَیدُ الله عن اسرائیلَ عن طارقِ بن عبد الرحمٰن قال انطلقتُ حاجًّا فمررتُ بقومٍ یُصلّون قلتُ ما هٰذا المسجدُ قالوا هٰذه الشجرةُ حیثُ بایعَ رسولُ الله صلی الله علیه وسلم بیعةَ الرضوانِ فاتیتُ سعیدَ بن المسیّبِ فاخبرتُه فقال سعیدٌ حدثنی ابی انّه کان فیمن بایعَ رسولَ الله صلی الله علیه وسلم تحتَ الشجرةِ قال فلما خرجْنا من العامِ المُقبلِ نُسِّیناها فلم نقدِرْ علیها فقال سعیدٌ انّ اصحابَ محمدٍ صلی الله علیه وسلم لم یعلموها وعلمتموها انتم فانتم اعلمُ حدثنا موسی قال حدثنا ابو عوانةَ قال حدثنا طارقٌ عن

حدثنا عمرو قال سمعت ۲ تابعه محمد بن بشار حدثنا ابو داؤد قال حدثنا شعبة ثنی مرداسا حین ثنی لم یتبین ولیس لهم ضرع ولا زرع رسول الله فقال نستفی سهمانا

ثنا ۲ قال ابو عبد الله انسیتها نسیتها انسیناها

---

۱ قولہ انتم خیر اہل الارض فیہ افضلیۃ اصحاب الشجرۃ علی غیرہم من الصحابۃ وعثمان رض منہم وان کان رح غائبا بمکۃ لانہ صلعم بایع عنہ فاستوی معہم فلا حجۃ فی الحدیث للشیعۃ فی تفضیل علی رض علی عثمان رض قولہ ولو کنت ابصر الیوم وذلک لانہ کان عمی فی آخر عمرہ قولہ لاریتکم مکان الشجرۃ ای التی وقعت بیعۃ الرضوان تحتہا ۱۲ قس

۲ قولہ وکانت اسلم بلفظ الماضی قبیلۃ ای کان فی العسکر من قبیلتہم قدر ثمن عدد المہاجرین قال الکرمانی قال القسطلانی وجزم الواقدی بان اسلم کانت فی غزوۃ الحدیبیۃ مائۃ وحینئذ فالمہاجرون کانوا ثمانمائۃ ۱۲

۳ قولہ الاول فالاول ای الاصلح فالاصلح وقال فی العمدۃ الاول رفع بفعل محذوف ای یذہب الاول وقولہ فالاول عطف علیہ قولہ وتبقی ای بعد ذہاب الصالحین حفالۃ کحفالۃ التمر والشعیر بضم الحاء المہملۃ وخفۃ الفاء فیہما ای رذالۃ من الناس کردی التمر والشعیر وہو مثل الحثالۃ بالمثلثۃ والفاء قد تقع موضع الثاء نحو فوم وثوم ۱۲ قس ک

۴ قولہ بذی الحلیفۃ بضم المہملۃ میقات اہل المدینۃ قولہ قلد الہدی بان علق فی عنقہ شیئ لیعلم انہ ہدی قولہ واشعر بان ضرب صفحۃ السنام الیمنی بحدیدۃ فلطخہا بدمہا اشعارا بانہ ہدی ایضا قالہ القسطلانی ومر بیان ما قال ابو حنیفۃ رحمہ اللہ وتاویلہ فی صفحۃ ۳۱۰ فی کتاب الحج ۱۲

۵ قولہ لا احصی ای قال علی بن المدینی لا احصی کم مرۃ سمعت الحدیث من سفیٰن ویحتمل ان یرید لا احصی کم عدد سمعت خمسمائۃ ام اربع مائۃ ام ثلث مائۃ ۱۲ ک

۶ قولہ فلا ادری ای لا ادری ما اراد سفیان بذلک ہل اراد انہ لا یحفظ من الزہری الاشعار والتقلید خاصۃ او اراد انہ لا یحفظ الحدیث کلہ ۱۲ خیر جاری

۷ قولہ ہوامک جمع ہامۃ بتشدید المیم فیہما وہی الدابۃ والمراد بہ القمل ۱۲ قسطلانی ومر فی صفحۃ ۳۳۲ فی الحج ۱۲

۸ قولہ انہم یحلون ای عن عمرتہ بہا ای بالحدیبیۃ وہم ای الرسول صلعم ومن معہ علی طمع ان یدخلوا مکۃ للعمرۃ وہذہ الزیادۃ ذکرہا الراوی لبیان ان الحلق کان لاستباحۃ محظور بسبب الاذی لا لقصد التحلل بالحصر قس ع ومر بیانہ فی صفحۃ ۳۳۲ ۱۲

۹ قولہ ما ینضجون بضم اولہ وکسر الضاد المعجمۃ بعدہا جیم قولہ کراعًا بضم الکاف ہو ما دون الکعب من الشاۃ قال الخطابی معناہ انہم لا یکفون القسم معالجۃ ما یاکلونہ ویحتمل ان یکون المراد لا کراع لہم فینضجونہ ۱۲ ف

۱۰ قولہ تاکلہم الضبع بفتح المعجمۃ وضم الموحدۃ وبالمہملۃ السنۃ المجدبۃ الشدیدۃ کذا فی القسطلانی والکرمانی وزاد الکرمانی وایضًا الحیوان المشہور قال فی الخیر الجاری کانہا ارادت انہا لا تقدر علی ترک الصبیۃ وحدہن بالاشتغال بعمل ۱۲

۱۱ قولہ بنت خفاف بضم المعجمۃ وفائین مخففتین بینہما الف وایما بکسر الہمزۃ وسکون التحتیۃ ممدود والغفاری بکسر المعجمۃ وتخفیف الفاء ولابیہ وجدہ صحبۃ کما حکاہ ابن عبد البر ۱۲ قسطلانی

۱۲ قولہ نستفیء وہو استفعال من الفیء قولہ سہمانہما بضم المہملۃ جمع سہم وہو النصیب ای کانا یفتیان الحصن ومع ذلک کنا نطلب الفیء من سہمانہما من الغنیمۃ کذا فی الخیر الجاری ۱۲

۱۳ قولہ فمررت بقوم یصلون قال ابن حجر لم اقف علی اسم احد منہم وزاد الاسمٰعیلی فی مسجد الشجرۃ ۱۲ قس

حل اللغات

فرقا بفتح الفاء وہو مکیال یسع ستۃ عشر رطلا۔ صبیۃ بکسر الصاد جمع صبی ما ینضجون کراعا یعنی لا کراع لہم حتی ینضجونہ ولا لہم زرع ای نبات ولا ضرع کنایۃ عن النعم الضبع بفتح الضاد المعجمۃ ای السنۃ المجدبۃ الشدیدۃ مرحبا معناہ اتیت سعۃ ورحبا بعیر ظہیر ای قوی النظر معد الحاجۃ غرارتین تثنیۃ غرارۃ وہی التی متخذۃ للتبن وغیرہ بخطامہ وہو الحبل الذی یقاد بہ البعیر ثکلتک امک کلمۃ تقولہا العرب للانکار ولا یریدون حقیقتہا ۱۲

ع بکسر الصاد وسکون الموحدۃ ولم تسم الصبیۃ ولا ابوہم ۱۲ قسطلانی

سعید بن المسیب عن ابیہ انہ کان ممن بایع تحت الشجرۃ فرجعنا الیہا العام المقبل فعمیت علینا حدثنا قبیصۃ قال حدثنا سفیان
عن طارق ذکرت عند سعید بن المسیب الشجرۃ فضحک فقال اخبرنی ابی وکان شہدہا حدثنا ادم بن ابی ایاس قال حدثنا شعبۃ عن
عمرو بن مرۃ قال سمعت عبد اللہ بن ابی اوفی وکان من اصحاب الشجرۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اتاہ قوم بصدقۃ فقال اللہم
صل علیہم فاتاہ ابی بصدقتہ فقال اللہم صل علی ال ابی اوفی حدثنا اسمعیل عن اخیہ عن سلیمان عن عمرو بن یحیی عن عباد بن
تمیم قال لما کان یوم الحرۃ والناس یبایعون لعبد اللہ بن حنظلۃ فقال ابن زید علی ما یبایع ابن حنظلۃ الناس قیل لہ علی
الموت قال لا ابایع علی ذلک احدا بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکان شہد معہ الحدیبیۃ حدثنا یحیی بن یعلی المحاربی
قال حدثنی ابی قال حدثنا ایاس بن سلمۃ بن الاکوع قال حدثنی ابی وکان من اصحاب الشجرۃ قال کنا نصلی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم
الجمعۃ ثم ننصرف ولیس للحیطان ظل یستظل فیہ حدثنا قتیبۃ بن سعید قال حدثنا حاتم عن یزید بن ابی عبید قال قلت
لسلمۃ بن الاکوع علی ای شیء بایعتم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الحدیبیۃ قال علی الموت حدثنی احمد بن اشکاب قال
حدثنا محمد بن فضیل عن العلاء بن المسیب عن ابیہ قال لقیت البراء بن عازب فقلت طوبی لک صحبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم وبایعتہ تحت الشجرۃ فقال یا ابن اخی انک لا تدری ما احدثنا بعدہ حدثنا اسحق قال حدثنا یحیی بن صالح قال حدثنا
معویۃ ہو ابن سلام عن یحیی عن ابی قلابۃ ان ثابت بن الضحاک اخبرہ انہ بایع النبی صلی اللہ علیہ وسلم تحت الشجرۃ حدثنی
احمد بن اسحق قال حدثنا عثمان بن عمر قال اخبرنا شعبۃ عن قتادۃ عن انس بن مالک انا فتحنا لک فتحا مبینا قال الحدیبیۃ
قال اصحابہ ہنیئا مریئا فما لنا فانزل اللہ لیدخل المؤمنین والمؤمنات جنات قال شعبۃ فقدمت الکوفۃ فحدثت بہذا کلہ
عن قتادۃ ثم رجعت فذکرت لہ فقال اما انا فتحنا لک فعن انس واما ہنیئا مریئا فعن عکرمۃ حدثنا عبد اللہ بن محمد قال
حدثنا ابو عامر قال حدثنا اسرائیل عن مجزأۃ بن زاہر الاسلمی عن ابیہ وکان ممن شہد الشجرۃ قال انی لاوقد تحت القدور
بلحوم الحمر اذ نادی منادی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینہاکم عن لحوم الحمر فعن مجزأۃ عن رجل منہم من اصحاب الشجرۃ اسمہ ابان
ابن اوس وکان اشتکی رکبتہ فکان اذا سجد جعل تحت رکبتہ وسادۃ حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا ابن ابی عدی عن
شعبۃ عن یحیی بن سعید عن بشیر بن یسار عن سوید بن النعمان وکان من اصحاب الشجرۃ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
واصحابہ اتوا بسویق فلاکوہ تابعہ معاذ عن شعبۃ حدثنا محمد بن حاتم بن بزیع قال حدثنا شاذان عن شعبۃ عن ابی جمرۃ
قال سألت عائذا ابن عمرو وکان من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اصحاب الشجرۃ ہل ینقض الوتر قال اذا اوتر من اولہ
فلا توتر من اخرہ حدثنی عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا مالک عن زید بن اسلم عن ابیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وقال قال بہ ثنا الفضل النبی اخ ثنی ثنا ثنی عثمان بن عمر القدر وکان ثنا

---

۱ قولہ فعمیت. بفتح العین المہملۃ وکسر المیم ای اشتبہت علینا قال القسطلانی قال الکرمانی قالوا سبب خفائہا ان لا یفتتن الناس بہا لما جری تحتہا من الخیر ونزول الرضوان فلو بقیت ظاہرۃ معلومۃ لخیف تعظیم الجہال ایاہا وجاز تہم لما غافہا رحمۃ من اللہ تعالی ۱۲ ۲ قولہ وکان شہدہا. زاد الاسمعیلی من طریق ابی زرعۃ عن قبیصۃ انہم اتوہا من الغد العام المقبل فانسوہا انتہی قال فی الفتح وانکار سعید بن المسیب علی من زعم انہ عرفہا معتمدا علی قول ابیہ انہم لم یعرفوہا فی العام المقبل لا یدل علی رفع معرفتہا اصلا فقد وقع عند المصنف فی حدیث جابر السابق قریبا قولہ لو کنت ابصر الیوم لاریتکم مکان الشجرۃ فہذا یدل علی انہ کان یضبط مکانہا بعینہ واذا کان فی آخر عمرہ بعد الزمان الطویل یضبط موضعہا ففیہ دلالۃ علی انہ کان یعرفہا بعینہا قال ثم وجدت عند ابن سعد باسناد صحیح عن نافع ان عمر بلغہ ان قوما یأتون الشجرۃ فیصلون عندہا فتوعدہم ثم امر بقطعہا فقطعت انتہی ۱۲ قسطلانی ۳ قولہ اللہم صل علیہم. ای ترحم علیہم واغفر لہم وکان یفعلہ امتثالا لقولہ تعالی وصل علیہم ولا یحسن ہذا لغیرہ صلی اللہ علیہ وسلم وہذا الحدیث قد مر فی الزکوۃ والغرض منہ ہنا قولہ وکان من اصحاب الشجرۃ ۱۲ قس ۴ قولہ یوم الحرۃ. ای وقعۃ الحرۃ بفتح المہملۃ وشدۃ الراء خارج المدینۃ التی وقعت بین عسکر یزید واہل المدینۃ فی سنۃ ثلث وستین بسبب خلع اہل المدینۃ یزید بن معویۃ وابلاح مسلم بن عقبۃ امیر جیش یزید المدینۃ ثلثۃ ایام یقتلون ویأخذون الناس ووقعوا علی النساء حتی قیل حملت الف امرأۃ فی ہذہ اللیلۃ من غیر زوج قسطلانی خبر جاری ۱۲ ۵ قولہ والناس یبایعون الخ ای اہل المدینۃ کانوا یبایعون عبد اللہ علی طاعۃ وخلع بیعۃ یزید کذا فی الخبر الجاری قال القسطلانی وقتل عبد اللہ بن حنظلۃ واولادہ وزید یوم الحرۃ فی سبعمائۃ من وجوہ الناس من المہاجرین والانصار وغیرہم وہذا الحدیث قد سبق فی الجہاد فی صفحۃ ۵۲۲ ۶ قولہ اشکاب. بکسر الہمزۃ وفتحہا وسکون المعجمۃ وبکاف وموحدۃ غیر منصرف مات سنۃ سبع عشرۃ ومائتین ۱۲ مغنی ک ۷ قولہ یا ابن اخی. ولابی ذر عن الکشمیہنی ابن اخ بغیر اضافۃ وہو علی عادۃ العرب فی المخاطبۃ او المراد اخوۃ الاسلام ۱۲ قس ۸ قولہ ما احدثنا بعدہ علیہ السلام من الفتن الواقعۃ او قالہ تواضعا وہضما لنفسہ رضی اللہ تعالی عنہ ۱۲ قسطلانی کرمانی. ۹ قولہ قال الحدیبیۃ. ای ہو الحدیبیۃ ای الصلح الواقع فیہا لما آل فیہ من المصلحۃ التامۃ العامۃ قولہ قال اصحابہ ای اصحاب رسول اللہ صلعم ہنیئا لا اثم فیہ مریئا لا اذی فیہ ونصبا علی المفعول او الحال او صفۃ لمصدر محذوف ای صادفت او عش عیشا ہنیئا مریئا یا رسول اللہ غفر اللہ لک ما تقدم من ذنبک وما تأخر قولہ فما لنا. ای فای شیء لنا واحکمنا فیہ فانزل اللہ تعالی لیدخل المؤمنین والمؤمنات جنات وثبت تجری من تحتہا الانہار فی روایۃ ابی ذر والاصیلی. کذا فی قس ۱۲ ۱۰ قولہ فذکرت لہ. ای لقتادۃ فقال اما انا فتحنا یعنی تفسیرہ بالحدیبیۃ فاروی عن انس واما قول الصحابۃ ہنیئا مریئا فاروی عن عکرمۃ ۱۲ ک ۱۱ قولہ مجزأۃ بفتح المیم وسکون الجیم وفتح الزاء والہمزۃ والتاء للتانیث قال الغسانی والمحدثون یسہلون الہمزۃ فلا یلفظون بہا وربما کسر بعضہم المیم مع ذلک ۱۲ ک ۱۲ قولہ وکان ممن شہد. ذکر ہذا الحدیث ہنا لاجل انہ شہد الحدیبیۃ وان کان ما ذکرہ فی الحدیث کان فی غزوۃ خیبر فلا منافاۃ بینہما کذا فی الخیر الجاری والکرمانی ۱۲ ۱۳ قولہ فلاکوہ. علی لفظ الجمع من الماضی المعلوم من اللوک ای مضغوہ واداروہ فی الفم والحدیث سبق فی الطہارۃ ویأتی فی غزوۃ خیبر ان شاء اللہ تعالی والغرض منہ ہنا قولہ وکان من اصحاب الشجرۃ. ملتقط من قس رح مجمع ۱۲ ۱۴ قولہ ہل ینقض. بالعجم الضاد ای اذا صلی مثلا ثلث رکعات منہ وتام فہل یصلی بعد النوم شیئا آخر مضافا الی الاول واذا صلاہا مرۃ فہل بعد النوم یصلیہ مرۃ اخری محافظۃ علی قولہ صلی اللہ علیہ وسلم اجعلوا آخر صلوتکم باللیل وترا کذا فی الکرمانی والقسطلانی ۱۲ ۱۵ قولہ فلا توتر من آخرہ یعنی لا ینقضہ وہذا ہو الصحیح عند الشافعیۃ وہو قول المالکیۃ وعلیہ جمہور الحنفیۃ. قسطلانی ۱۲. **حل اللغات** یوم الحرۃ ای وقعۃ الحرۃ قال الحدیبیۃ ای ہو الحدیبیۃ ای الصلح الواقع فیہا ہنیئا ای لا اثم فیہ مریئا ای لا اذی فیہ. فلاکوہ من اللوک وہو مضغ الشیء وادارتہ فی الفم فلم یجبہ ای لاشتغالہ بالوحی ۱۲ عہ ہو عبد اللہ بن زید بن عاصم عم عباد بن تمیم المازنی ۱۲ قس

عہ لیتہ یتمکن من السجود من غیر ضرر یخل بالخشوع ۱۲ قس

كان يسير فى بعض اسفاره وعمر بن الخطاب يسير معه ليلا فسأله عمر بن الخطاب عن شئ فلم يجبه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم
سأله فلم يجبه ثم سأله فلم يجبه وقال عمر بن الخطاب ثكلتك امك يا عمر نزرت رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث مرات كل ذلك لا
يجيبك قال عمر فحركت بعيرى ثم تقدمت امام المسلمين وخشيت ان ينزل فى قرآن فما نشبت صارخا يصرخ بى قال فقلت
لقد خشيت ان يكون قد نزل فى قرآن وجئت رسول الله صلى الله عليه وسلم فسلمت عليه فقال لقد انزلت على الليلة سورة
لهى احب الى مما طلعت عليه الشمس ثم قرأ انا فتحنا لك فتحا مبينا ٢ حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا سفين ٣ سمعت الزهرى
حين حدث هذا الحديث حفظت بعضه وثبتنى معمر عن عروة بن الزبير عن المسور بن مخرمة ومروان بن الحكم يزيد احدهما
على صاحبه قالا خرج النبى صلى الله عليه وسلم عام الحديبية فى بضع عشرة مائة من اصحابه فلما اتى ذا الحليفة قلد الهدى واشعره
واحرم منها بعمرة وبعث عينا له من خزاعة وسار النبى صلى الله عليه وسلم حتى اذا كان بغدير الاشطاط اتاه عينه قال ان قريشا جمعوا
لك جموعا وقد جمعوا لك الاحابيش لاشطاط وهم مقاتلوك وصادوك عن البيت وما نعوك فقال اشيروا ايها الناس على ايترون ان اميل الى عيالهم
وذرارى هؤلاء الذين يريدون ان يصدونا عن البيت فان يأتونا كان الله قد قطع عينا من المشركين والا تركناهم محروبين قال
ابو بكر يا رسول الله خرجت عامدا لهذا البيت لا تريد قتل احد ولا حرب احد فتوجه له فمن صدنا عنه قاتلناه قال امضوا على
اسم الله حدثنا اسحق قال اخبرنا يعقوب قال حدثنى ابن اخى ابن شهاب عن عمه اخبرنى عروة بن الزبير انه سمع مروان بن الحكم
والمسور بن مخرمة يخبران خبرا من خبر رسول الله صلى الله عليه وسلم فى عمرة الحديبية فكان فيما اخبرنى عروة عنهما انه لما كاتب
رسول الله صلى الله عليه وسلم سهيل بن عمرو يوم الحديبية على قضية المدة وكان فيما اشترط سهيل بن عمرو انه قال لا يأتيك منا
احد وان كان على دينك الا رددته الينا وخليت بيننا وبينه وابى سهيل ان يقاضى رسول الله صلى الله عليه وسلم الا على ذلك فكره
المؤمنون ذلك وامتعضوا فتكلموا فيه فلما ابى سهيل ان يقاضى رسول الله صلى الله عليه وسلم الا على ذلك كاتبه رسول الله صلى الله عليه
وسلم فرد رسول الله صلى الله عليه وسلم ابا جندل بن سهيل يومئذ الى ابيه سهيل بن عمرو ولم يأت رسول الله صلى الله عليه وسلم
احد من الرجال الا رده فى تلك المدة وان كان مسلما وجاءت المؤمنات مهاجرات فكانت ام كلثوم بنت عقبة بن ابى معيط ممن
خرج الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهى عاتق فجاء اهلها يسألون رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يرجعها اليهم حتى انزل الله
تعالى فى المؤمنات ما انزل قال ابن شهاب واخبرنى عروة بن الزبير ان عائشة زوج النبى صلى الله عليه وسلم قالت ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم كان يمتحن من هاجر من المؤمنات بهذه الاية يا ايها النبى اذا جاءك المؤمنات وعن عمه قال بلغنا حين امر الله رسوله ان
يرد الى المشركين ما انفقوا على من هاجر من ازواجهم وبلغنا ان ابا بصير فذكره بطوله حدثنا قتيبة عن مالك عن نافع ان عبد الله
ابن عمر خرج معتمرا فى الفتنة فقال ان صددت عن البيت صنعنا كما صنعنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فاهل بعمرة من اجل

فقال نزل بى ٢ قال ابو عبد الله يستصرخنى من الصراخ استصرخنى استغاث بى بمصرخى ثنى ٢ قال الاشطاظ فقال ٢ عز وجل حريا ثنى عليه السلام والمعضوا
والمعضوا والمتعضوا واتعظوا وكانت عليه السلام فاخبرنى اخبرته يا ايها الذين امنوا اذا جاءكم المؤمنات مهاجرات ٢ يبايعنك رسول الله صلى الله عليه وسلم ٢ حين قال

---

١ قوله نزرت بتخفيف الزاء اى الححت عليه اوراجعته او آذيته بما يكره من سوالك وفى رواية نزرت بتشديد الزاء وهو الذى ضبطه الاصيلى وهو على المبالغة ومن الشيوخ من رواه بالتشديد والتخفيف هو الوجه قال ابو ذر ما سألت عنه من لقيت اربعين سنة فما قرأته الا بالتخفيف ١٢ قس ٢ قوله انا فتحنا لك فتحا مبينا الفتح الظفر بالبلدة عنوة او صلحا بحرب او بغيره لانه يغلق ما لم يظفر به فاذا ظفر به فقد فتح ثم قيل هو فتح مكة وقد نزلت مرجعه صلى الله عليه وسلم من الحديبية وجئ به على لفظ الماضى لانها لتحققها بمنزلة الكائنة وقيل هو صلح الحديبية فانه حصل بسببه الخير الجزيل لا مزيد عليه وقيل المعنى قضينا لك قضاء بينا على اهل مكة ان تدخلها انت واصحابك من قابل تطوفوا بالبيت من القتاحة وهى الحكومة وظاهر هذا الحديث الارسال لان اسلم لم يدرك هذه القصة لكن ظاهره يقتضى ان اسلم تحمله عن عمر كما وقع التصريح بذلك عند البزار بلفظ سمعت عمر ١٢ قسطلانى ٣ قوله ثبتنى معمر اى جعلنى معمر ثابتا فيما سمعته من الزهرى فى هذا الحديث قوله عينا اى جاسوسا له قوله من خزاعة بضم المعجمة وخفة الزاء وبالمهملة قبيلة واسمه بسر بن سفيان ملتقط من ك قس ١٢ ٤ قوله بغدير الاشطاط الغدير مجمع الماء والاشطاط بفتح الهمزة وسكون المعجمة وبالمهملتين وقيل بالمعجمتين موضع تلقاء الحديبية ١٢ ك ٥ قوله الاحابيش بالحاء المهملة وبعد الالف موحدة آخره شين معجمة جماعات من قبائل شتى قال الخليل احياء من القارة انضموا الى بنى ليث فى محاربتهم قريشا قبل الاسلام وقال ابن دريد هم حلفاء قريش تحالفوا تحت جبل يسمى حبشا فسموا الاحابيش ١٢ قسطلانى ٦ قوله من المشركين متعلق لقوله قطع اى ان يأتونا كان الله قد قطع منهم جاسوسا يعنى الذى بعثه رسول الله صلعم اى غايته انا كنا كمن لم نبعث الجاسوس ولم نغير الطريق وواجهم بالقتال وان لم يأتونا نبينا عيالهم واموالهم وتركناهم محروبين بالمهملة والراء اى مسلوبين منهوبين الاموال والعيال،

ك خ قس ٧ قوله وامتعضوا من الامتعاض بالمهملة والمعجمة اى شق ذلك عليهم وفى بعضها امعضوا بتشديد الميم بعدها مهملة فمعجمة ١٢ كذا فى الخير الجارى وجاء هنا الفاظ اخر ايضا ١٢ ٨ قوله فرد رسول الله صلى الله عليه وسلم ابا جندل الخ وكان قد جاء يرسف فى قيوده وقد خرج من اسفل مكة حتى رمى بنفسه بين اظهر المسلمين ١٢ قس ومر بيانه فى صفحة ٤٨١ ٩ قوله ما انزل اى قوله يا ايها الذين آمنوا اذا جاءكم المؤمنات مهاجرات فامتحنوهن الله اعلم بايمانهن فان علمتموهن مؤمنات فلا ترجعوهن الى الكفار اى لا تردوهن الى ازواجهن المشركين فنفض العهد بينه وبين المشركين فى النساء خاصة كذا فى القسطلانى قال الكرمانى نزلت هذه الآية بيانا لان الشرط انما كان فى الرجال دون النساء ومر بيانه زائدا فى ص ٣٧٧ فى الشرط ١٢ ١٠ قوله فى الفتنة حين نزل الحجاج لقتال ابن الزبير بحوالى مكة قوله كما صنعنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم اى فى الحديبية من التحلل بالنحر ثم الحلق كذا فى القسطلانى ومعنى الحديث فى صفحة ٣٣٠ فى كتاب الحج ١٢.

حل اللغات قد نزرت بفتح النون وتشديد الزاء اى الححت وضيقت عليه حتى اجرحته فما نشبت اى فما لبثت عينا اى جاسوسا بغدير الاشطاط بفتح الهمزة هو موضع تلقاء الحديبية الاحابيش على وزن المصابيح الجماعة من الناس ليسوا من قبيلة واحدة محروبين اى مسلوبين منهوبين فمن صدنا عنه اى من منعنا من البيت ان يقاضى اى يصالح ويحاكم امتعضوا بمعنى كرهوا وانفوا وهى عاتق اى شابة قيل من اشرفت على البلوغ وقيل من لم تتزوج فى الفتنة اى فى ايام الفتنة. ان صددت بصيغة المجهول اى ان منعت ١٢

انّ رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اهلّ بعمرة عام الحدیبیّة حدثنا مُسدّد قال حدثنا یحیی عن عُبَید الله عن نافع عن ابن
عُمر انّه اهلّ وقال اِن حِیل بینی و بینه لفعلتُ کما فعل النبی صلی الله علیه وسلم حین حالت کفار قریش بینه وتلا لقد کان لکم فی
رسول الله اُسوة حسنة حدثنا عبد الله بن محمد بن اسماء قال حدثنا جُویریة عن نافع انّ عُبَید الله بن عبد الله وسالم بن عبد الله
اخبراه انهما کلما عبد الله بن عمر ح وحدثنا موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا جُویریة عن نافع انّ بعض بنی عبد الله قال له لو اقمت
العام فانی اخاف ان لا تصل الی البیت قال خرجنا مع النبی صلی الله علیه وسلم فحال کفار قریش دون البیت فنحر النبی صلی الله علیه وسلم
هدیاه وحلق وقصّر اصحابه اُشهدکم انی اوجبتُ عمرةً فان خُلّی بینی وبین البیت طُفتُ وان حِیل بینی وبین البیت صنعتُ کما صنع
رسول الله صلی الله علیه وسلم فسار ساعةً ثم قال ما اری شأنهما الا واحدًا اُشهدکم انی قد اوجبتُ حجّةً مع عُمرتی فطاف طوافًا واحدًا
وسعیًا واحدًا حتی حلّ منهما جمیعًا حدثنی شجاع بن الولید سمع النضر بن محمد قال حدثنا صخر عن نافع قال انّ الناس یتحدّثون
انّ ابن عُمر اسلم قبل عُمر ولیس کذلک ولکنّ عُمر یوم الحدیبیّة ارسل عبد الله الی فرس له عند رجل من الانصار یأتی به لیقاتل
علیه ورسول الله صلی الله علیه وسلم یبایع عند الشجرة وعُمر لا یدری بذلک فبایعه عبد الله ثم ذهب الی الفرس فجاء به الی عُمر
وعمر یستلئم للقتال فأخبره ان رسول الله صلی الله علیه وسلم یُبایع تحت الشجرة قال فانطلق فذهب معه حتی بایع رسول الله
صلی الله علیه وسلم فهی التی یتحدّث الناس ان ابن عُمر اسلم قبل عُمر وقال هشام بن عمّار حدثنا الولید بن مُسلم حدثنا عمر بن
محمد العُمری اخبرنی نافع عن ابن عُمر انّ الناس کانوا مع النبی صلی الله علیه وسلم یوم الحُدیبیّة تفرّقوا فی ظلال الشجر فاذا الناس
مُحدِقون بالنبی صلی الله علیه وسلم فقال یا عبد الله انظر ما شأن الناس قد احدقوا برسول الله صلی الله علیه وسلم فوجدهم یبایعون
فبایع ثم رجع الی عُمر فخرج فبایع حدثنا ابن نمیر قال حدثنا یعلی قال حدثنا اِسمٰعیل سمعتُ عبد الله بن ابی اوفی کنا مع النبی
صلی الله علیه وسلم حین اعتمر فطاف وطُفنا معه وصلّی وصلّینا معه وسعی بین الصفا والمروة فکنا نستُره من اهل مکة لا یُصیبه
احدٌ بشیء حدثنا الحسن بن اسحٰق قال حدثنا محمد بن سابق قال حدثنا مالک بن مغول قال سمعتُ ابا حَصین قال قال ابو وائل
لمّا قدم سهل بن حُنیف من صِفّین اتیناه نستخبره فقال اتّهموا الرأی فلقد رأیتنی یوم ابی جندل ولو استطیع ان اردّ علی رسول
الله صلی الله علیه وسلم امره لرددتُ والله ورسوله اعلم وما وضعنا اسیافنا علی عواتقنا لامرٍ یفظعنا الا اسهلن بنا الی امرٍ نعرفه قبل
هذا الامر ما نسُدّ منها خُصمًا الا انفجر علینا خُصمٌ ما ندری کیف نأتی له حدثنا سُلیمٰن بن حرب قال حدثنا حمّاد بن زید عن

علیه السلام ١ فغلت ٢ حال ٣ وبینه ٤ قد ٥ فصنعت ٦ النبی ٧ ثنا ٨ الذی ٩ قال ١٠

وبایع معه ابنه مرةً اخری واستشکل بان سبب مبایعة ابن عمر ههنا غیر سبب مبایعته قبل واجیب باحتمال ان عمر بعثه لیحضر له الفرس فرای الناس مجتمعین فقال له انظر ما شأنهم فذهب یکشف حالهم فوجدهم یبایعون فبایع وتوجه الی الفرس فاحضره ثم ذکر حینئذ الجواب لابیه ١٢ قس ٨ قوله لا یصیبه احد بشیء یؤذیه ومر الحدیث فی ص ٣٢٩ قال العینی انما ذکر هذا الحدیث ههنا لکون عبد الله بن ابی اوفی ممن بایع تحت الشجرة وهی فی عمرة الحدیبیة وکان ایضا مع النبی صلی الله علیه وسلم فی عمرة القضاء ١٢ ٩ قوله فقال اتهموا الرای وذلک ان سهلا کان یتهم بالتقصیر فی القتال فقال اتهموا رایکم ای فی هذا القتال فانی لا اقصر وما کنت مقصرا وقت الحاجة لکن اتوقف عنه لمصلحة المسلمین و انتم تقاتلون فی الاسلام اخوانکم باجتهاد اجتهدتموه قوله یوم ابی جندل العاص بن سهیل لما جاء للنبی صلی الله علیه وسلم یوم الحدیبیة من مکة مسلما وهو یرسف فی قیوده وکان قد عذب فی الله فقال ابوه یا محمد اول ما اقاضیک علیه فرد صلی الله علیه وسلم علیه ابا جندل وکان رده علی المسلمین اشق علیهم من سائر ما جری علیهم فلو قدرت مخالفة حکم رسول الله صلی الله علیه وسلم لقاتلت قتالا لا مزید علیه لکن الله ورسوله اعلم بما فیه المصلحة فترک علیه السلام القتال ابقاء علی المسلمین وصونا للدماء ١٢ من قس ک ١٠ قوله وما وضعنا اسیافنا ای فی الله قوله یفظعنا ای یشق علینا قوله الا اسهلن بنا ای ادّتنا الاسیاف الی امر سهل ای افضی بنا الی سهولة قوله قبل هذا الامر یعنی الفتنة الواقعة بین المسلمین ای مقاتلة علی ومعویة فانها مشکلة لما فیها من قتل المسلمین ١٢ قس ک ١١ قوله خصم بضم المعجمة وسکون المهملة الناحیة والجانب واصله خصم القربة وهو طرفها واستعمله ههنا علی جهة الاستعارة وحسنه ترشیح ذلک بالانفجار ای کما ینفجر الماء من نواحی القربة کذا فی قس ومر الحدیث مع بیانه فی صفحة ٦٧٦ فی آخر الجهاد ١٢

حل اللغات اسوة حسنة ای خصلة حسنة من حقها ان یؤتی الی اوجبت ای الزمت نفسی ذلک وعمر یستلئم ای یلبس لأمته وهی السلاح محدقون بالنبی صلعم ای محیطون به ناظرون الیه من صفین بکسر الصاد المهملة یعنی من وقعة صفین التی کان بین علی ومعاویة فقد رأیتنی ای رأیت نفسی یوم جندل اراد به یوم الحدیبیة علی عواتقنا العواتق جمع عاتق وهو ما بین منکب الرجل الی عنقه یفظعنا ای یشق علینا الا اسهلن بنا ای ادّتنا الاسیاف الی امر سهل ١٢

عه بکسر المهملة والفاء المشددة موضع بین العراق والشام قاتل فیه معویة رض علیا ١٢ ک

١ قوله قال لما اراد ان یعتمر نزول الحجاج علی ابن الزبیر قوله لو اقمت العام ای لکان خیرا ١٢ قس ٢ قوله اشهدکم انی اوجبت عمرة ای الزمت نفسی ذلک وکانه اراد تعلیم من یرید الاقتداء به دالا فالتلفظ لیس بشرط ١٢ عینی ومر الحدیث مرارا ٣ قوله قد اوجبت حجة مع عمرتی قال العینی فیه ادخال الحج علی العمرة فما حکمه قلت قال القاضی عیاض اتفق العلماء علی جواز ادخال الحج علی العمرة وشذ بعض من منعه فقال لا یدخل احرام علی احرام کما فی الصلوة واختلفوا فی عکسه وهو ادخال العمرة علی الحج فجوزه ابو حنیفة والشافعی فی القدیم ومنعه آخرون وقالوا هذا کان خاصا بالنبی صلی الله علیه وسلم قلنا دعوی الخصوصیة تحتاج الی دلیل انتهی کلام العینی ١٢ ٤ قوله فطاف طوافا واحدا وسعیا واحدا هذا یؤید من قال الطواف الواحد والسعی الواحد یکفیان للقارن وهو مذهب عطاء والحسن ولداؤس وبه قال مالک واحمد والشافعی وغیرهم وقد روی سعید بن منصور عن نافع عن ابن عمر رض عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من جمع بین الحج والعمرة کفاه لهما طواف واحد هذا ملتقط من العینی والقسطلانی قال علی القاری فی شرح [illegible] دنا ما رواه النسائی عن ابراهیم بن محمد بن الحنفیة قال طفت مع ابی وقد جمع بین الحج والعمرة فطاف [illegible] طوافین وسعی سعیین وحدثنی ان علیا فعل ذلک وحدثه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم فعل ذلک وروی محمد بن الحسن فی الآثار عن ابی حنیفة عن منصور بن المعتمر عن ابراهیم النخعی عن ابی نصر السلمی عن علی بن ابی طالب قال اذا اهللت بالحج والعمرة فطف لهما طوافین واسع لهما سعیین بین الصفا والمروة قال منصور فلقیت مجاهدا وهو یفتی بطواف واحد لمن قرن فحدثته بهذا الحدیث فقال لو کنت سمعته لم افت الا بطوافین واما بعد فلا افتی الا بهما انتهی وبه قال ابن مسعود والشعبی والنخعی و جابر بن زید وعبد الرحمن بن الاسود والثوری والحسن بن صالح انتهی کلام القاری ١٢ ومر بیانه مرارا فی کتاب الحج فی صفحة ٢٥٥ وفی صفحة ٣٠٦ وفی صفحة ٣٠٨ ٥ قوله قال ان الناس الخ قال القسطلانی ظاهر هذا الطریق الارسال لکن ظهر فی الطریق الثالثة ان نافعا حمله عن ابن عمر ١٢ ٦ قوله محدقون بلفظ الفاعل من الاحداق ای محیطون به ناظرون الیه باحداقهم وهذا لا ینافی الطریق السابق لامکان ان ابن عمر ارسل الی احضار الفرس وامره بان یتفحص سبب احداق الناس الیه صلی الله علیه وسلم ثم ان المستفاد مما تقدم فی آخر باب هجرة النبی صلی الله علیه وسلم فی صفحة ٦٨٦ واصحابه الی المدینة ان مثل هذه القصة کانت عند قدوم عمر وعبد الله المدینة والاشکال اذ بعینها کانت متکررة ١٢ ملتقط من الخیر الجاری والقسطلانی ٧ قوله ثم رجع الی عمر فاخبره بذلک فخرج فبایع عمر

ایوب عن مجاهد عن ابن ابی لیلیٰ عن کعب بن عجرة قال اتی علیّ النبی صلی اللہ علیہ وسلم زمن الحدیبیة والقمل یتناثر علی وجهی فقال
ایؤذیک هوام رأسک قلت نعم قال فاحلق وصم ثلثة ایام او اطعم ستة مساکین او انسک نسیکة قال ایوب لا ادری بای هذا بدأ
۴۱۹۱ **حدثنی** محمد بن هشام ابو عبد اللہ قال حدثنا هشیم عن ابی بشر عن مجاهد عن عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ عن کعب بن عجرة قال کنا
مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالحدیبیة ونحن محرمون وقد حصرنا المشرکون قال وکانت لی وفرة فجعلت الهوام تساقط علی وجهی
فمر بی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ایؤذیک هوام رأسک قلت نعم قال وانزلت هذه الآیة فمن کان منکم مریضا او به اذی من رأسه
ففدیة من صیام او صدقة او نسک **باب** قصة عکل وعرینة ۴۱۹۲ **حدثنی** عبد الاعلی بن حماد قال حدثنا یزید بن زریع قال حدثنا
سعید عن قتادة ان انسا حدثهم ان ناسا من عکل وعرینة قدموا المدینة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وتکلموا بالاسلام فقالوا
یا نبی اللہ انا کنا اهل ضرع ولم نکن اهل ریف واستوخموا المدینة فامرهم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بذود وراعی وامرهم ان یخرجوا
فیه فیشربوا من ابانها وابوالها فانطلقوا حتی اذا کانوا ناحیة الحرة کفروا بعد اسلامهم وقتلوا راعی النبی صلی اللہ علیہ وسلم واستاقوا الذود
فبلغ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فبعث الطلب فی آثارهم فامر بهم فسمروا اعینهم وقطعوا ایدیهم وترکوا فی ناحیة الحرة حتی ماتوا علی حالهم
قال قتادة بلغنا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد ذلک کان یحث علی الصدقة وینهی عن المثلة وقال شعبة وابان وحماد عن قتادة عن
عرینة وقال یحیی بن ابی کثیر وایوب عن ابی قلابة عن انس قدم نفر من عکل ۴۱۹۳ **حدثنی** محمد بن عبد الرحیم قال حدثنا حفص بن
عمر ابو عمر الحوضی قال حدثنا حماد بن زید قال حدثنا ایوب والحجاج الصواف قال حدثنی ابو رجاء مولی ابی قلابة وکان معه بالشام
ان عمر بن عبد العزیز استشار الناس یوما قال ما تقولون فی هذه القسامة فقالوا حق قضی بها رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقضت
بها الخلفاء قبلک قال وابو قلابة خلف سریره فقال عنبسة بن سعید فاین حدیث انس فی العرنیین قال ابو قلابة ایای حدثه
انس بن مالک قال عبد العزیز بن صهیب عن انس من عرینة وقال ابو قلابة عن انس من عکل ذکر القصة **باب** ۳۸ غزوة ذات القرد
وهی الغزوة التی اغاروا علی لقاح النبی صلی اللہ علیہ وسلم قبل خیبر بثلاث ۴۱۹۴ **حدثنا** قتیبة بن سعید قال حدثنا حاتم عن یزید بن ابی عبید
قال سمعت سلمة بن الاکوع یقول خرجت قبل ان یؤذن بالاولی وکانت لقاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترعی بذی قرد قال فلقینی
غلام لعبد الرحمن بن عوف فقال اخذت لقاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قلت من اخذها قال غطفان قال فصرخت ثلث صرخات
یا صباحاه قال فاسمعت ما بین لابتی المدینة ثم اندفعت علی وجهی حتی ادرکتهم وقد اخذوا یستقون من الماء فجعلت ارمیهم
بنبلی وکنت رامیا واقول انا ابن الاکوع ع: الیوم یوم الرضع ❊ وارتجزت حتی استنقذت اللقاح منهم واستلبت منهم ثلثین بردة قال
وجاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم والناس فقلت یا نبی اللہ قد حمیت القوم الماء وهم عطاش فابعث الیهم الساعة فقال یا ابن الاکوع ملکت

قال ثنا فانزلت ثنا اناسا بهم راع وبلغنا ثنا قال حدثنا فقال ذی القرد ذی قرد قال بثلث والیوم

---

۱ قوله قصة عکل بضم اوله واسکان الکاف وبالام قبیلة وعرینة مصغر العرنة بالمهملة والراء والنون ایضا قبیلة ۱۲ ک ۲ قوله اهل ضرع بفتح المعجمة وسکون الراء ماشیة وابل قوله ولم نکن اهل ریف بکسر الراء ارض زرع وخصب قوله واستوخموا من قولهم ارض وخیم اذا لم یوافق ساکنها والذود من الابل ما بین الثلث الی العشر والطلب جمع طالب ۱۲ ک ۳ قوله وقتلوا راعی النبی صلی اللہ علیہ وسلم اسمه یسار وذلک لما استاقوا الذود ادرکهم فقاتلهم فقطعوا یده ورجله وغرزوا الشوک فی لسانه وعینه حتی مات وعلم منه وجه ما جازاهم النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ قس خ ۴ قوله فسمروا اعینهم بتخفیف المیم ولابی ذر بتشدیدها ای کحلت اعینهم بالمسامیر المحمیة وقطعوا ایدیهم بتخفیف الطاء وترکوا بضم التاء فی ناحیة الحرة ظاهر المدینة قس ومر بعض متعلقات الحدیث فی ص ۹۹ فی الوضوء ۱۲ ۵ قوله عن المثلة بضم المیم وسکون المثلثة یقال مثلت بالقتیل اذا جدعت انفه واذنه ومذاکیره وشیئا من اطرافه ۱۲ قس ۶ قوله فی هذه القسامة ای قسمة الایمان علی الاولیاء فی الدم عند اللوث ای القرائن المغلبة علی الظن ۱۲ قس ۷ قوله فاین حدیث انس فی العرنیین فانهم قتلوا الراعی وکان ثمه لوث ولم یحکم فیهم رسول اللہ صلعم بحکم القسامة بل اقتص منهم ۱۲ قس ک خ ۸ قوله ذکر القصة وسقط من قوله قال شعبة الی هنا عند ابوی ذر والوقت وابن عساکر وهو ثابت عندهم فی آخر غزوة ذی قرد، القسطلانی ولعل الفصل وقع من تغیر بعض الرواة یحتمل ان یکون البخاری تعمد ذلک اشارة منه الی ان قصة العرنیین متحدة مع قصة ذی قرد کما یشیر الیه بعض اهل المغازی وان کان الراجح خلافه والله اعلم ۱۲ ۹ قوله ذات القرد بفتح القاف والراء وبالمهملة ماء علی نحو یوم من المدینة مما یلی بلاد غطفان ۱۲ ک ولابی ذر ذی قرد مع سقوط الباب له قوله لقاح بکسر اللام جمع لقحة وهی الناقة ذات اللبن وکانت عشرین لقحة ۱۲ قس ۱۰ قوله قبل خیبر بثلاث وعند ابن سعد کانت فی ربیع الاول سنة ست قبل الحدیبیة کذا فی القسطلانی قال الحلبی فی سیرته لا یختلف اهل السیر ان غزوة ذی قرد کانت قبل الحدیبیة والشمس الشامی ذکرها بعد الحدیبیة تبعا لما فی صحیح البخاری انها بعد الحدیبیة وقبل خیبر بثلثة ایام وفی مسلم نحوه قال الحافظ ابن حجر ما فی البخاری اصح مما ذکره اهل السیر قال ویحتمل فی طریق الجمع ان یکون اغارة عیینة بن حصن علی اللقاح ای فی الغابة وقعت مرتین وذکر الحاکم فی الاکلیل انها تکررت ثلث مرات انتهی کلام الحلبی مختصرا ۱۲ ۱۱ قوله لابتی المدینة ای حرتیها وفی الطبرانی فصعدت فی سلع ثم صحت یا صباحاه فانتهی صیاحی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فنودی فی الناس الفزع الفزع قوله ثم اندفعت ای اسرعت فی السیر علی وجهی فلم التفت یمینا وشمالا ۱۲ قسطلانی ۱۲ قوله الیوم یوم الرضع بها بالرفع اورفع الثانی ونصب الاول علی الظرف والرضع جمع الراضع ای اللئیم واصله ان رجلا کان یرضع ابل او غنمه ولا یحلبها لئلا یسمع صوت الحلب فیطمع فیه الفقیر ونحوه ای الیوم یوم هلاک اللئام ۱۲ ک مجمع

حل اللغات یتناثر ای یتساقط هوام رأسک ای قمل رأسک انسک نسیکة ای اذبح ذبیحة وفرة شعر الی شحمة اذنی تکلموا بالاسلام ای تلفظوا بکلمة التوحید اهل ریف ای ارض ذات زرع واستوخموا ای لم یوافقهم هواها فسمروا اعینهم ای کحلت اعینهم بالمسامیر المحمیة ذات القرد بالقاف والراء المفتوحتین هو ماء علی نحو برید مما یلی بلاد غطفان ویقال علی میرة لیلتین من المدینة بینها وبین خیبر علی طریق الشام لقاح بکسر اللام جمع لقحة وهی ناقة ذات اللبن یا صباحاه کلمة تقال عند الغارة لابتی المدینة ای حرتیها هی ارض بظاهر المدینة فیها حجارة سود کثیرة النبل السهام. الرضع جمع الراضع ای اللئیم فاسبح من الاسبحاح وهو تسهیل الامر ۱۲

۱ جمع الهامة بتشدید المیم فیها الدابة والمراد هنا القمل ۱۲ ک قس ۲ بفتح المعجمة آخره مهملة من الابل ما بین الثلث الی العشر ۱۲ قس للعه من شیوخ المؤلف روی عنه بالواسطة ۱۲ قس ۴ ای هو معلوم ومسموع ومع ذلک قلت ما قلت والحاصل رده ۱۲ خیر جاری.

فاسبح قال ثم رجعنا ويردفني رسول الله صلى الله عليه وسلم على ناقته حتى دخلنا المدينة **باب** غزوة خيبر **حدثنا** عبد الله بن مسلمة
عن مالك عن يحيى بن سعيد عن بشير بن يسار ان سويد بن النعمان اخبره انه خرج مع النبي صلى الله عليه وسلم عام خيبر حتى اذا كنا
بالصهباء وهي من ادنى خيبر صلى العصر ثم دعا بالازواد فلم يؤت الا بالسويق فامر به فثري فاكل واكلنا ثم قام الى المغرب فمضمض
ومضمضنا ثم صلى ولم يتوضأ **حدثنا** عبد الله بن مسلمة قال حدثنا حاتم بن اسمعيل عن يزيد بن ابي عبيد عن سلمة بن الاكوع قال
خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم الى خيبر فسرنا ليلا فقال رجل من القوم لعامر يا عامر الا تسمعنا من هنيهاتك وكان عامر رجلا شاعرا
فنزل يحدو بالقوم يقول اللهم لولا انت ما اهتدينا ولا تصدقنا ولا صلينا فاغفر فداء لك ما ابقينا وثبت الاقدام ان لاقينا والقين
سكينة علينا انا اذا صيح بنا ابينا وبالصياح عولوا علينا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من هذا السائق قالوا عامر بن الاكوع قال يرحمه
الله قال رجل من القوم وجبت يا نبي الله لولا امتعتنا به فاتينا خيبر فحاصرناهم حتى اصابتنا مخمصة شديدة ثم ان الله تعالى فتحها
عليهم فلما امسى الناس مساء اليوم الذي فتحت عليهم اوقدوا نيرانا كثيرة فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما هذه النيران على اي شيء توقدون
قالوا على لحم قال على اي لحم قالوا لحم حمر الانسية قال النبي صلى الله عليه وسلم اهريقوها واكسروها فقال رجل يا رسول الله او نهريقها
ونغسلها قال او ذاك فلما تصاف القوم كان سيف عامر قصيرا فتناول به ساق يهودي ليضرب به فيرجع ذباب سيفه فاصاب عين ركبة
عامر فمات منه قال فلما قفلوا قال سلمة رآني رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو آخذ بيدي قال مالك قلت له فداك ابي وامي زعموا ان عامرا
حبط عمله قال النبي صلى الله عليه وسلم كذب من قاله وان له لاجرين وجمع بين اصبعيه انه لجاهد مجاهد قل عربي مشابها مثله **حدثنا**
قتيبة قال حدثنا حاتم قال نشاء بها **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن حميد الطويل عن انس ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم اتى خيبر ليلا وكان اذا اتى قوما بليل لم يغر بهم حتى يصبح فلما اصبح خرجت اليهود بمساحيهم ومكاتلهم فلما رأوه قالوا محمد
والله محمد والخميس فقال النبي صلى الله عليه وسلم خربت خيبر انا اذا نزلنا بساحة قوم فساء صباح المنذرين **اخبرنا** صدقة بن
الفضل قال اخبرنا ابن عيينة قال حدثنا ايوب عن محمد بن سيرين عن انس بن مالك قال صبحنا خيبر بكرة فخرج اهلها بالمساحي
فلما بصروا بالنبي صلى الله عليه وسلم قالوا محمد والله محمد والخميس فقال النبي صلى الله عليه وسلم الله اكبر خربت خيبر انا اذا نزلنا بساحة
قوم فساء صباح المنذرين فاصبنا من لحوم الحمر فنادى منادي النبي صلى الله عليه وسلم ان الله ورسوله ينهيانكم عن لحوم الحمر
فانها رجس **حدثنا** عبد الله بن عبد الوهاب قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا ايوب عن محمد عن انس بن مالك ان رسول

هنيهاتك حداء مالقينا ما اتقينا والق السكينة اعولوا قال الحمر فقال هريقوها ورجع يدي اجرين مشى بها يخربهم حدثنا رسول الله ينهاكم ثني

---

۱ قوله باب غزوة خيبر وهي مدينة ذات حصون ومزارع على ثمانية برد من المدينة الى جهة الشام وسقط لفظ باب لابي ذر كذا في القسطلاني قال الحلبي خيبر على وزن جعفر سميت باسم رجل من العمالقة نزل بها يقال له خيبر وهو اخو يثرب اي الذي سميت باسمه المدينة وقيل الخبر بلسان اليهود الحصن ومن ثم قيل لها خيابر لاشتمالها على الحصون وهي مدينة كبيرة بينها وبين المدينة ثمانية برد ومعلوم ان البريد اربعة فراسخ وكل فرسخ ثلثة اميال لما رجع رسول الله صلى الله عليه وسلم من الحديبية اقام شهرا وبعض شهر اي ذي الحجة تمام سنة ست واقام عن المحرم افتتاح سنة سبع اياما قيل عشرين اياما او قريبا من ذلك ثم خرج الى خيبر وهذا ما ذهب اليه الجمهور انتهى كلام الحلبي ۱۲ ۲ قوله من هنيهاتك بهاء بين اولاهما مضمومة بعد ها نون مفتوحة فتحتية ساكنة مصغر هنهة ولابي ذر عن الكشميهني هنياتك بهاء واحدة مضمومة وتشديد تحتية اي من اشعارك واراجيزك ۱۲ قس خ ۳ قوله فداء لك بكسر الفاء والمد كلمة يراد بها المحبة والتعظيم والا فالله تعالى لا يقال في حقه الفداء لاختصاصه بمن يجوز عليه الفناء كذا في التوشيح وقال القسطلاني والمخاطب بذلك النبي صلى الله عليه وسلم اي اغفر لنا تقصيرنا في حقك ونصرك اذ لا يتصوران يقال مثل هذا الكلام في حق الله تعالى وقوله اللهم لم يقصد بها الدعاء وانما افتتح بها الكلام انتهى ويعكر عليه قوله ثبت الاقدام وقوله والقين سكينة فانه دعاء فالاوجه ما قال في التوشيح وكذا في ف ۱۲ ۴ قوله ما ابقينا من الابقاء بالموحدة اي ما خلفنا وراءنا من الذنوب ولابي ذر ما اتقينا بتشديد الفوقية وقاف اي ما تركناه من الاوامر وللقابسي ما لقينا اي ما وجدنا من المناهي ۱۲ توشيح ۵ قوله انا اذا صيح بنا اي اذا صيح بنا بكسر الصاد المهملة وتسكين التحتية اي اذا دعينا الى غير الحق ابينا من الاباء اي امتنعنا ولابي ذر عن الكشميهني اتينا من الاتيان اي اذا ادعينا الى الهجاء والى الحق جئنا قوله وبالصياح عولوا علينا اي وبالصوت العالي قصدونا واستغاثوا علينا يقال عولت على فلان وبه بمعنى استغثت به وفي نسخة في الفرع اعولوا علينا ۱۲ قس توف ۶ قوله

وجبت اي الشهادة بدعائه او الجنة وانما قال ذلك لما عرفه من عادته صلى الله عليه وسلم اذا استغفر لانسان يخصه بالاستغفار استشهد ۱۲ توشيح قس خ ۷ قوله قل عربي مشابها بلفظ الفاعل من المشابهة اي مشابها بصفة الكمال معناه قل عربي مثله في جميع صفات الكمال وفي بعضها مشى بها بلفظ الماضي من المشي اي مشى بالارض او المدينة او الحرب او الخصلة مثله اي مثل عامر قال القاضي عياض واكثر رواة البخاري عليه ۱۲ قس ك ۸ قوله نشاء بها بالنون والهمزة اي شب وكبر والضمير عائد الى الحرب او بلاد العرب اي خالف حاتم في هذه اللفظة ۱۲ قس ك ۹ قوله بمساحيهم جمع مسحاة وهي المجرفة من الحديد ۱۲ مجمع والمكاتل جمع مكتل الزنبيل قوله فساء صباح المنذرين المخصوص بانذر محذوف اي فساء صباح المنذرين صباحهم ۱۲ قس. ۱۰ قوله بكرة استشكل مع الرواية انهم قدموها ليلا واجيب بالحمل على انهم لما قدموها باتوا دونها وركبوا اليها بكرة فصبحوا بالقتال والاغارة ۱۲ قسطلاني ۱۱ قوله ينهيانكم استدل به على جواز اسم الله مع غيره في ضمير واحد كذا في القسطلاني قال في الفتح فيرد به على من زعم ان قوله للخطيب بئس خطيب القوم انت لكونه قال ومن يعصهما فقد غوى ۱۲.

حل اللغات فثري اي بل بالماء من هنيهاتك اي من اشعارك يحدو من الحدو وهو سوق الابل مخمصة اي مجاعة بمساحيهم المساحي جمع مسحاة وهي آلة الحرث مكاتلهم جمع مكتال وهي القفة الكبيرة التي يحول فيها التراب الخميس الجيش بساحة قوم الساحة الفضاء فانها رجس اي قذر ونتن فاكفئت اي قلبت لتفور من فارت القدر اذا اشتد غليانها. ما اصدقها اي ما امهرها ۱۲

رقوله باب غزوة خيبر) وفيه قوله فاغفر فداء لك يحتمل ان يقال اللام الداخلة على كاف الخطاب ليست لام التقوية الداخلة على المفعول بل لام التعليل فالمقصود انا نفدي انفسنا حيثما نفديها لاجلك ولتحصيل رضاك ومحبتك واما المفعول فمحذوف كالنبي صلى الله عليه وسلم ونحوه ويحتمل ان تكون اللام داخلة على المفعول على حذف المضاف فداء لنبيك او لدينك مثلا ولعل هذا من الوجهين اقرب مما ذكره بعض الشراح والله تعالى اعلم اه سندي

الله صلی الله علیه وسلم جاءه جاءٍ فقال اُکلت الحمر فسکت ثم اتاه الثانیة فقال اُکلت الحمر فسکت ثم اتاه الثالثة فقال اُفنیت الحمر
فامر منادیًا فنادی فی الناس ان الله ورسوله ینهیانکم عن لحوم الحمر الاهلیة فاکفئت القدور وانها لتفور باللحم حدثنا سلیمٰن
ابن حرب قال حدثنا حماد بن زید عن ثابت عن انس قال صلی النبی صلی الله علیه وسلم الصبح قریبًا من خیبر بغلس ثم قال الله اکبر
خربت خیبر انا اذا نزلنا بساحة قوم فساء صباح المنذرین فخرجوا یسعون فی السکک فقتل النبی صلی الله علیه وسلم المقاتلة وسبی
الذریة وکان فی السبی صفیة فصارت الی دحیة الکلبی ثم صارت الی النبی صلی الله علیه وسلم فجعل عتقها صداقها فقال عبد العزیز
ابن صهیب لثابت یا ابا محمد انت قلت لانس ما اصدقها فحرک ثابت رأسه تصدیقًا له حدثنا آدم قال حدثنا شعبة عن عبد العزیز
ابن صهیب قال سمعت انس بن مالك یقول سبی النبی صلی الله علیه وسلم صفیة فاعتقها وتزوجها فقال ثابت لانس ما اصدقها قال
اصدقها نفسها فاعتقها حدثنا قتیبة قال حدثنا یعقوب عن ابی حازم عن سهل بن سعد الساعدی ان رسول الله صلی الله علیه
وسلم التقی هو والمشرکون فاقتتلوا فلما مال رسول الله صلی الله علیه وسلم الی عسکره ومال الآخرون الی عسکرهم وفی اصحاب رسول
الله صلی الله علیه وسلم رجل لا یدع لهم شاذة ولا فاذة الا اتبعها یضربها بسیفه فقال ما اجزأ منا الیوم احد کما اجزأ فلان فقال رسول الله
صلی الله علیه وسلم اما انه من اهل النار فقال رجل من القوم انا صاحبه قال فخرج معه کلما وقف وقف معه واذا اسرع اسرع معه قال
فجرح الرجل جرحًا شدیدًا فاستعجل الموت فوضع سیفه بالارض وذبابه بین ثدییه ثم تحامل علی سیفه فقتل
نفسه فخرج الرجل الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال اشهد انك رسول الله قال وما ذاك قال الرجل الذی ذکرت آنفًا انه من اهل النار
فاعظم الناس ذلك فقلت انا لکم به فخرجت فی طلبه ثم جرح جرحًا شدیدًا فاستعجل الموت فوضع نصل سیفه فی الارض
وذبابه بین ثدییه ثم تحامل علیه فقتل نفسه فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم عند ذلك ان الرجل لیعمل عمل اهل الجنة فیما یبدو
للناس وهو من اهل النار وان الرجل لیعمل عمل اهل النار فیما یبدو للناس وهو من اهل الجنة حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن
الزهری قال اخبرنی سعید بن المسیب ان ابا هریرة قال شهدنا خیبر فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لرجل ممن معه یدعی
الاسلام هذا من اهل النار فلما حضر القتال قاتل الرجل اشد القتال حتی کثرت به الجراحة فکاد بعض الناس یرتاب فوجد الرجل
الم الجراحة فاهوی بیده الی کنانته فاستخرج منها اسهمًا فنحر بها نفسه فاشتد رجال من المسلمین فقالوا یا رسول الله صدق الله
حدیثك انتحر فلان فقتل نفسه فقال قم یا فلان فاذن ان لا یدخل الجنة الا مؤمن ان الله یؤید الدین بالرجل الفاجر تابعه معمر
عن الزهری وقال شبیب عن یونس عن ابن شهاب اخبرنی ابن المسیب وعبد الرحمٰن بن عبد الله بن کعب ان ابا هریرة قال شهدنا
مع النبی صلی الله علیه وسلم خیبر وقال ابن المبارك عن یونس عن الزهری عن سعید عن النبی صلی الله علیه وسلم تابعه صالح عن الزهری

حینا ١ قوله جاء بالهمزة منونا لم یسم ولابی ذر جای بالتحتیة منونا بدل الهمزة قوله اکلت بضم الهمزة مبنیا للمفعول ١٢ قس ٢ قوله فاکفئت بضم الهمزة وسکون الکاف وکسر الفاء وهمزة مفتوحة قیل الصواب فکفئت باسقاط الهمزة الاولی کذا فی القسطلانی ١٢ ای قلبت ١٢ مجمع ٣ قوله فخرجوا ای یهود خیبر حال کونهم یسعون فی السکك ای فی ازقة خیبر ویقولون محمد والخمیس فقاتلهم علیه السلام حتی الجأهم الی قصر فصالحوه علی ان له صلی الله علیه وسلم الصفراء والبیضاء والحلقة ولهم ما حملت رکابهم وعلی ان لا یکتموا ولا یغیبوا شیئا فان فعلوا فلا ذمة لهم ولا عهد فغیبوا مسکا لحیی بن اخطب فیه حلیهم فقال علیه السلام این مسك حیی بن اخطب قالوا اذهبته الحروب والنفقات فوجدوا المسك فقتل النبی صلی الله علیه وسلم المقاتلة بکسر الفوقیة ای الرجال وسبی الذریة ١٢ قس ومر الحدیث فی ص ٢٠٠ وص ١١٩ ٤ قوله اصدقها نفسها هذا ظاهر جدا فی ان المجهول هنا هو نفس العتق وهو من خصائصه وممن جزم بذلك الماوردی ١٢ قس ٥ قوله التقی هو والمشرکون ای فی خیبر کما فی حدیث ابی هریرة الاحق لهذا الحدیث قوله ما مال رسول الله صلی الله علیه وسلم الی عسکره ای رجع بعد فراغ القتال فی ذلك الیوم ١٢ قس قوله الآخرون ای اهل خیبر قوله رجل قیل هو قزمان بضم القاف وسکون الزاء الظفری بضم المعجمة والفاء نسبة لبنی ظفر بطن من انصار ولبنته ابو الغیداق بغین معجمة قوله لا یدع لهم ای لا یترك لیهود نسمة قوله شاذة بشین وذال مشددة معجمتین التی تکون مع الجماعة ثم تفارقهم قوله ولا فاذة بالفاء والمعجمة المشددة ایضا هی التی لم تکن اختلطت بهم اصلا والمعنی انه لا یری نسمة منهم الا اتبعها بتشدید الفوقیة یضربها بسیفه ای یقتلها کذا فی القسطلانی ١٢ ٦ قوله وذبابه بمعجمة مضمومة ای طرفه قوله ثم تحامل ای مال علی سیفه زاد اکثم حتی خرج من ظهره قال المهلب هذا الذی ممن اعلمنا صلی الله علیه وسلم انه نفذ علیه الوعید من الفساق ولا یلزم منه ان کل من قتل نفسه یقضی علیه بالنار ١٢ قال السفاقسی یحتمل ان یکون قوله هو من اهل النار ان لم یغفر الله له قس ومر الحدیث مع بیانه فی صفحة ٥١ فی کتاب الجهاد فی باب لا یقال فلان شهید ١٢ ٧ قوله شهدنا خیبر اراد جنسه من المسلمین لان الثابت انه جاء بعد ان فتحت خیبر ووقع عند الواقدی انه قدم بعد فتح معظم خیبر فحضر فتح آخرها ١٢ فتح ٨ قوله لرجل

جای ١ ثم اتی ٢ قال ٣ قاذة ٤ فقلت ٥ فقالوا ٦ فقیل ٧ اهل ٨ سهما ٩ انه ١٠ لیؤید ١١

ای عن رجل منافق کذا فی قس قال فی الفتح واللام قد یأتی بمعنی عن ویحتمل ان یکون بمعنی فی ای فی شانه انتهی ١٢ ٩ قوله فنحر بها نفسه قال الکرمانی فان قلت قال ههنا نحر بالاسم نفسه وفی الحدیث السابق انه قتل نفسه بذباب السیف قلت لا امتناع فی الجمع بینهما ١٢ ١٠ قوله قم یا فلان هو بلال کما فی مسلم او عمر بن الخطاب او عبد الرحمٰن بن عوف کما عند البیهقی ویحتمل انهم نادوا جمیعا فی جهات مختلفة کما قاله فی الفتح ١٢ ١١ قوله بالرجل الفاجر الذی قتل نفسه او مال للعهد فیعم کل فاجر ایدالدین وساعده بوجه من الوجوه وقد صرح فی حدیث ابی هریرة بذا بما ابهم فی حدیث سهل من ان هذه القضیة کانت بخیبر وهو ظاهر سیاق المؤلف وانهما متحدتان عنده لکن بین السیاقین اختلاف کما لا یخفی فلذا جنح السفاقسی الی التعدد نعم یمکن الجمع باحتمال ان یکون نحر نفسه باسهم فلم یزهق روحه وان کان قد اشرف بذا علی القتل فاتکأ ح علی سیفه استعجالا للموت وح فلا تعدد ١٢ قسطلانی ١٢ قوله خیبر وللاصیلی وابن عساکر وابوی ذر والوقت عن الحموی والمستملی حنینا بالحاء المهملة والنونین بدل خیبر یعنی فخالف یونس معمرا وشعیبا وقال عیاض فی شرحه لمسلم فی حدیث ابی هریرة شهدنا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم حنینا کذا وقعت الروایة فیها عن عبد الرزاق فی الام ورواه الذهلی خیبرای بالخاء المعجمة وهو الصواب وقال فی المشارق رواه جمیع رواة مسلم حنینا وکذا بعض رواة البخاری من طریق یونس عن الزهری وکذا للمنذری وصوابه خیبر کما رواه ابن السکن واحدی الروایتین عن الاصیلی عن المروزی فی حدیث یونس هذا وکذا فی البخاری فی حدیث شعیب والزبیدی عن الزهری وکذا قال عند رعن معمر قال الزهری قال وحنین دهم لکن روایة من رواه عن البخاری فی حدیث یونس صحیحة الروایة خطأ فی نفس الحدیث کما عند مسلم لانه روی الروایة علی وجهها وان کانت خطأ فی الاصل الا تری قصد البخاری الی التنبیه علیها بقوله وقال شبیب عن یونس الی قوله خیبر فالوهم من یونس لا من دون البخاری ومسلم قس قال فی الفتح وقد اقتضی صنیع البخاری ترجیح روایة شعیب ومعمر واشار الی ان بقیة الروایات مختلة وهذه عادته فی الروایات المختلفة اذا رجح بعضا عنده اعتمده واشار الی البقیة وان ذلك لا یستلزم القدح فی الروایة الراجحة لان شرط الاضطراب ان یتساوی وجوه الاختلاف فلا یرجح شیء منها انتهی ١٢ **حل اللغات** شاذة بالشین المعجمة وهو الذی ینفرد عن الجماعة ولا فاذة وهو الذی لا یختلط بهم وقیل الشاذ الخارج والفاذ المنفرد. ما اجزأ ای ما اغنی. ذبابه ای طرفه الحدید. وای یظهر یرتاب ای یشك

وقال الزبیدی اخبرنی الزهری ان عبد الرحمن بن کعب اخبره ان عبید الله بن کعب قال اخبرنی من شهد مع النبی صلی الله علیه وسلم
خیبر قال الزهری واخبرنی عبید الله بن عبد الله وسعید عن النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** موسی بن اسمعیل قال حدثنا عبد الواحد
عن عاصم عن ابی عثمن عن ابی موسی الاشعری قال لما غزا رسول الله صلی الله علیه وسلم خیبرا او قال لما توجه رسول الله صلی الله علیه
وسلم اشرف الناس علی وادٍ فرفعوا اصواتهم بالتکبیر الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اربعوا علی انفسکم
انکم لا تدعون اصم ولا غائبا انکم تدعون سمیعا قریبا وهو معکم وانا خلف دابة رسول الله صلی الله علیه وسلم فسمعنی وانا اقول لا
حول ولا قوة الا بالله فقال یا عبد الله بن قیس قلت لبیک رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الا ادلک علی کلمة من کنز من کنوز الجنة
قلت بلی یا رسول الله فداک ابی وامی قال لا حول ولا قوة الا بالله **حدثنا** المکی بن ابراهیم قال حدثنا یزید بن ابی عبید قال رأیت
اثر ضربة فی ساق سلمة فقلت یا ابا مسلم ما هذه الضربة قال هذه ضربة اصابتها یوم خیبر فقال الناس اصیب سلمة فاتیت الی النبی
صلی الله علیه وسلم فنفث فیه ثلاث نفثات فما اشتکیتها حتی الساعة **حدثنا** عبد الله بن مسلمة قال حدثنا ابن ابی حازم عن ابیه
عن سهل قال التقی النبی صلی الله علیه وسلم والمشرکون فی بعض مغازیه فاقتتلوا فمال کل قوم الی عسکرهم وفی المسلمین رجل لا یدع
من المشرکین شاذة ولا فاذة الا اتبعها فضربها بسیفه فقیل یا رسول الله ما اجزأ احد منهم ما اجزأ فلان فقال انه من اهل النار فقالوا
ایناما من اهل الجنة ان کان هذا من اهل النار فقال رجل من القوم لاتبعنه فاذا اسرع وابطأ کنت معه حتی جرح فاستعجل
الموت فوضع نصاب سیفه بالارض وذبابه بین ثدییه ثم تحامل علیه فقتل نفسه فجاء الرجل الی النبی صلی الله علیه وسلم
فقال اشهد انک رسول الله فقال وما ذاک فاخبره فقال ان الرجل لیعمل بعمل اهل الجنة فیما یبدو للناس وانه لمن اهل النار و
یعمل بعمل اهل النار فیما یبدو للناس وهو من اهل الجنة **حدثنا** محمد بن سعید الخزاعی قال حدثنا زیاد بن الربیع عن ابی عمران
قال نظر انس الی الناس یوم الجمعة فرأی طیالسة فقال کانهم الساعة یهود خیبر **حدثنا** عبد الله بن مسلمة قال حدثنا حاتم
عن یزید بن ابی عبید عن سلمة قال کان علی تخلف عن النبی صلی الله علیه وسلم فی خیبر وکان رمدا فقال انا اتخلف عن النبی صلی الله علیه
وسلم فلحق به فلما بتنا اللیلة التی فتحت قال لاعطین الرایة غدا او لیأخذن الرایة غدا رجل یحبه الله ورسوله یفتح علیه فنحن
نرجوها فقیل هذا علی فاعطاه ففتح علیه **حدثنا** قتیبة بن سعید قال حدثنا یعقوب بن عبد الرحمن عن ابی حازم قال اخبرنی
سهل بن سعد ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یوم خیبر لاعطین هذه الرایة غدا رجلا یفتح الله علی یدیه یحب الله ورسوله
ویحبه الله ورسوله قال فبات الناس یدوکون لیلتهم ایهم یعطاها فلما اصبح الناس غدوا علی رسول الله صلی الله علیه وسلم کلهم
یرجون ان یعطاها فقال این علی بن ابی طالب فقالوا هو یا رسول الله یشتکی عینیه قال فارسلوا الیه فاتی به فبصق رسول الله صلی
الله علیه وسلم فی عینیه ودعا له فبرأ حتی کأن لم یکن به وجع فاعطاه الرایة فقال علی یا رسول الله اقاتلهم حتی یکونوا مثلنا فقال

عبد الله ۱ حدثنی ۲ عبید الله ۳ الی خیبر ۴ علیه السلام ۵ اصما ۶ الی ۷ یا ۸
فقلت ۹ اصابتنا ۱۰ اصابتنی ۱۱ فاتیت النبی ۱۲ قاذة ۱۳ احدمنا ۱۴ من ۱۵ وانه ۱۶ بن ابی طالب ۱۷ یحب ۱۸ یفتح الله ۱۹ یرجو ۲۰ فقیل ۲۱ قال

هذا الحدیث الرابع عشر من ثلاثیات الامام المهام البخاری

قوله عبد الله مکبرا وفی بعضها مصغرا ابن عبد الله بن عمر بن الخطاب فحدیثه ایضا مرسل لانه تابعی بالتکبیر و التصغیر قال العسانی عبید الله بالتصغیر لا ادری من هو ولعله وهم والصحیح عبد الرحمن بن عبد الله بن کعب وکذا عند الذهلی قال الزهری واخبرنی عبد الرحمن بن عبد الله قال ابن حجر وهو اصوب من عبید الله ای بالتصغیر ۱۲ قس ک قوله اربعوا بکسر الهمزة وفتح الموحدة ای ارفقوا وامسکوا عن الجهر واعطفوا علی انفسکم بالرفق وکفوا عن الشدة قوله لا حول ولا قوة الا بالله قیل الحیلة هو الحول قلبت واوه یاء لانکسار ما قبلها والمعنی لا یوصل الی تدبیر امر وتغییر حال الا بمشیتک ومعونتک کذا فی القسطلانی قال الطیبی ومعنی قوله کنز من کنوز الجنة انه یعد لقائله ویدخر له فی الجنة موقع الکنز فی الدنیا لان من شان الکانز ان یستعد وا به ویستظهر وا بوجدان ذلک عند الحاجة انتهی ۱۲ قوله حتی الساعة بالنصب لان حتی للعطف فالمعطوف داخل فی المعطوف علیه وتقدیره فما اشتکیتها زمانا حتی الساعة نحو اکلت السمکة حتی رأسها بالنصب ۱۲ ک قوله نصاب سیفه النصاب مقبض السیف قوله بالارض ای ملتصقا بها او الباء للظرفیة وذبابه طرفه قوله ثم تحامل ای مال علی سیفه واتکأ ک قس ومرقریبا وبعیدا ۱۲ قوله طیالسة بکسر اللام وهو جمع طیلسان بفتح اللام وهو فارسی معرب قال فی الفتح الذی یظهر ان یهود خیبر کانوا یکثرون من لبس الطیالسة وکان غیرهم من الناس الذین شاهدهم انس لا یلبسون منها فلما قدم البصرة رآهم یکثرون منها فشبههم بیهود خیبر ولا یلزم منه کراهیة لبس الطیالسة وقیل انما انکر الوانها لانها کانت صفرا انتهی ونقصه العینی فقال اذا لم یفهم منه الکراهة فما فائدة تشبیه ایاهم بالیهود فی استعمالهم الطیالسة ۱۲ قسطلانی قوله وکان رمدا بکسر المیم زاد ابو نعیم لا یبصر من رمد اذا جاءت عینه قوله انا تخلف بحذف همزة الانکار کانه انکر علی نفسه تخلفه قوله فلحق به صلی الله علیه وسلم ای بخیبر اوقیل وصوله الیها قوله لاعطین وعند احمد والنسائی وابن حبان والحاکم من حدیث بریدة لما کان یوم خیبر اخذ ابو بکر اللواء فرجع ولم یفتح له فلما کان الغد اخذه عمر فرجع ولم یفتح له وقیل محمود بن سلمة فقال النبی صلی الله علیه وسلم لادفعن لوائی غدا الی رجل یفتح علیه ۱۲ قس لجمع قوله یدوکون بدال مهملة مضمومة وبعد الواو کاف ای فی اختلاط واختلاف ودوران وقیل ای یخوضون فی ذلک و یتحدثون ۱۲ قس ک قوله فارسلوا الیه بکسر السین امر من الارسال وبفتحها ای قال سهل بن سعد فارسلوا ای الصحابة ۱۲ قس قوله کان لم یکن به وجع وعند الطبرانی من حدیث علی فما رمدت ولا صدعت مذ دفع الی النبی صلی الله علیه وسلم الرایة یوم خیبر وعنده ایضا قال ودعا لی فقال اللهم اذهب عنه الحر والقر فما اشتکیتهما حتی یومی هذا ۱۲ قس قوله حتی یکونوا مثلنا مسلمین قوله انفذ بضم الفاء آخره معجمة ای امض قوله علی رسلک بکسر الراء ای هینتک قوله بساحتهم ای بفنائهم قوله من حق الله فیه ای فی الاسلام فان لم یطیعوا لک بذلک فقاتلهم ۱۲ قس **حل اللغات** اربعوا ای ارفقوا فنفث فیه ای فی موضع الضربة والنفاث جمع نفثة وهی فوق النفخ ودون التفل نصاب سیفه وهو مقبضه فرأی طیالسة ای علیهم وهو جمع طیلسان الرایة العلم الذی یحمل فی الحرب یعرف به موضع صاحب الجیش وقیل ان الرایة والعلم مترادفان. یدوکون ای یخوضون ویتحدثون وقیل یدوکون فی اختلاط واختلاف لیلتهم انفذ امض علی رسلک ای هینتک بساحتهم بفنائهم ۱۲ عه شاذة وهی التی انفردت بعد ان کانت معهم ۱۲ قس عه هو العلم الذی یحمل فی الحرب یعرف به موضع صاحب الجیش وقد یحمله امیر الجیش ۱۲ قس له حذف النون بغیر ناصب وجازم لغة. قس او الضمیر للفظ الکل ۱۲

انفذ على رسلك حتى تنزل بساحتهم ثم ادعهم الى الاسلام واخبرهم بما يجب عليهم من حق الله فيه فوالله لان يهدى الله بك
رجلا واحدا خير لك من ان يكون لك حمر النعم حدثنا عبد الغفار بن داؤد قال حدثنا يعقوب بن عبد الرحمن ح وحدثنى
احمد قال حدثنا ابن وهب قال اخبرنى يعقوب بن عبد الرحمن الزهرى عن عمر ومولى المطلب عن انس بن مالك قال قدمنا
خيبر فلما فتح الله عليه الحصن ذكر له جمال صفية بنت حيى بن اخطب وقد قتل زوجها وكانت عروسا فاصطفاها النبى صلى الله
عليه وسلم لنفسه فخرج بها حتى بلغنا سد الصهباء حلت فبنى بها رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم صنع حيسا فى نطع صغير ثم قال
لى اذن من حولك فكانت تلك وليمة على صفية ثم خرجنا الى المدينة فرأيت النبى صلى الله عليه وسلم يحوى لها وراءه بعباءة ثم يجلس
عند بعيره فيضع ركبته وتضع صفية رجلها على ركبته حتى تركب حدثنا اسمعيل قال حدثنى اخى عن سليمن عن يحيى عن
حميد الطويل سمع انس بن مالك ان النبى صلى الله عليه وسلم اقام على صفية بنت حيى بطريق خيبر ثلثة ايام حتى اعرس بها وكانت
فيمن ضرب عليها الحجاب حدثنا سعيد بن ابى مريم قال اخبرنا محمد بن جعفر بن ابى كثير قال اخبرنى حميد انه سمع انسا يقول
اقام النبى صلى الله عليه وسلم بين خيبر والمدينة ثلثة ليال يبنى عليه بصفية فدعوت المسلمين الى وليمته وما كان فيها من خبز
ولا لحم وما كان فيها الا ان امر بلالا بالانطاع فبسطت فالقى عليها التمر والاقط والسمن فقال المسلمون احدى امهات المؤمنين
او ما ملكت يمينه قالوا ان حجبها فهى احدى امهات المؤمنين فان لم يحجبها فهى مما ملكت يمينه فلما ارتحل وطأ لها خلفه ومد
الحجاب حدثنا ابو الوليد قال حدثنا شعبة ح وحدثنى عبد الله بن محمد قال حدثنا وهب قال حدثنا شعبة عن حميد بن
هلال عن عبد الله بن مغفل قال كنا محاصرى خيبر فرمى انسان بجراب فيه شحم فنزوت لآخذه فالتفت فاذا النبى صلى الله عليه
وسلم فاستحييت حدثنى عبيد بن اسمعيل عن ابى اسامة عن عبيد الله عن نافع وسالم عن ابن عمر ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم نهى يوم خيبر عن اكل الثوم وعن لحوم الحمر الاهلية نهى عن اكل الثوم هو عن نافع وحده ولحوم الحمر الاهلية عن
سالم حدثنى يحيى بن قزعة قال حدثنا مالك عن ابن شهاب عن عبد الله والحسن ابنى محمد بن على عن ابيهما عن على بن ابى طالب
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن متعة النساء يوم خيبر وعن اكل الحمر الانسية حدثنا محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله
قال حدثنا عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى يوم خيبر عن لحوم الحمر الاهلية حدثنى
اسحق بن نصر قال حدثنا محمد بن عبيد قال حدثنا عبيد الله عن نافع وسالم عن ابن عمر نهى النبى صلى الله عليه وسلم عن اكل لحوم
الحمر الاهلية حدثنا سليمن بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن عمرو عن محمد بن على عن جابر بن عبد الله قال نهى رسول الله
صلى الله عليه وسلم يوم خيبر عن لحوم الحمر ورخص فى الخيل حدثنا سعيد بن سليمن قال حدثنا عباد عن الشيبانى قال سمعت

وليمة فيما حدثنا قام ثلث فقالوا ثنا حمر ثنا اكل لحوم الحمر الانسية عبيد الله اخبرنا ثنا اخبرنا حمر الانسية قال النبى الاهلية

قوله حمر النعم بضم المهملة وسكون الميم والنعم بفتحتين اى الابل الحمر وهى انفس اموال العرب فجعلت كناية عن خير الدنيا كله كذا فى المجمع قال فى الفتح المراد خير لك من ان يكون لك فتتصدق بها وقيل تملكها انتهى ومر فى ص ٦٥٦ فى المناقب ١٢ قوله عروسا يطلق على الرجل والمرأة مادامتا فى اعراسهما قوله فاصطفاها اى اختارها النبى صلى الله عليه وسلم لنفسه من الصفى الذى كان يؤخذ له عليه السلام من رأس الخمس قبل كل شئ قيل وكان اسمها زينب قبل ان تسبى فلما صارت من الصفى سميت صفية ١٢ قس قوله سد بفتح المهملة وضمها كذا فى الفتح والصهباء مؤنث الاصهب بالمهملة موضع باسفل خيبر قوله حلت اى صارت حلالا لرسول الله صلى الله عليه وسلم بالطهارة عن الحيض ونحوه قوله فبنى بها اى دخل عليها قوله صنع حيسا بحاء مهملة مفتوحة فتحتية ساكنة فسين مهملة تمر يخلط بسمن واقط قوله فى نطع بكسر النون وفتح الطاء المهملة قوله يحوى لها بضم الياء وفتح الحاء المهملة وتشديد الواو المكسورة اى يجعل لها حوية وهى كساء محشوة تدار حول الراكب ويروى باسكان الحاء المهملة وتخفيف الواو ورواه ثابت يحول باللام وفسره يصلح لها عليه مركبا ١٢ قس ك تن قال الكرمانى فى الكواكب الدرارى فان قلت تقدم فى آخر البيع انه سد الروحاء ههنا قال سد الصهباء قلت لعل ذلك الموضع سمى بهما او بهما موضعان متلقان ولتقاربهما يطلق اسم كل على الآخر قال بعضهم الصواب سد الروحاء ١٢ قوله اقام المراد انه اقام فى المنزلة التى اعرس بها فيها ثلثة ايام لانه سار ثلثة ايام ثم اعرس ١٢ ف. قوله فيمن ضرب عليها الحجاب اى كانت من امهات المؤمنين لان ضرب الحجاب انما هو على الحرائر لا على ملك اليمين ١٢ قس ك قوله نهى يوم خيبر عن اكل الثوم اجمع العلماء على اباحة اكله لكن يكره لمن اراد حضور جماعة او جمع وكان صلى الله عليه وسلم يترك الثوم دائما لانه يتوقع مجئ الملائكة كل ساعة فاختلف اصحابنا فى حقه فقال بعضهم كان محرما عليه والآخرون انه مكروه فان قلت النهى عنه للتنزيه وعن لحوم الحمر للتحريم فيلزم منه استعمال اللفظ الواحد فى الحقيقة والمجاز قلت جائز عند الشافعى واما عند غيره فيستعمل على سبيل عموم المجاز ١٢ ك قوله نهى عن متعة النساء هو النكاح الذى بلفظ التمتع الى وقت معين كان يقول لامرأة اتمتع بك مدة بكذا من المال ١٢ ك لان الغرض منه مجرد التمتع دون التوالد وغيره من اغراض النكاح وكان جائزا فى اول الاسلام لمن اضطر اليه كاكل الميتة ثم حرم يوم خيبر ورخص فيه عام الفتح او عام حجة الوداع ثم حرم الى يوم القيمة وقد قيل ان فى هذا الحديث تقديما وتاخيرا وان الصواب نهى يوم خيبر عن لحوم الحمر الانسية وعن متعة النساء وليس يوم خيبر ظرفا لمتعة النساء لانه لم يقع فى غزوة خيبر تمتع بالنساء ١٢ قوله لحوم الحمر الاهلية اقتصر فى هذه على ذكر نافع وحده وفى المتن على الحمر فقط ١٢ قس قوله ورخص فى الخيل قال الطيبى اختلفوا فى اباحة لحوم الخيل فذهب جماعة الى اباحته روى ذلك عن شريح والحسن وعطاء بن ابى رباح وسعد بن جبير وحماد بن ابى سليمن وبه قال الشافعى واحمد واسحق وذهب جماعة الى تحريمه روى ذلك عن ابن عباس رض وهو قول ابى حنيفة واحتج ابو حنيفة بقوله تعالى والخيل والبغال والحمير لتركبوها وزينة لم يذكر الاكل وذكر الاكل من الانعام فى الآية التى قبلها وبحديث خالد بن الوليد نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لحوم الخيل والبغال والحمير رواه ابو داؤد والنسائى وابن ماجة انتهى مختصرا وبحثى فى الذبائح انشاء الله تعالى قيل ان ابا حنيفة رجع الى اباحة الخيل قبل موته بثلثة ايام ١٢ كذا قاله الشيخ عبد الحق.

حل اللغات

حمر النعم الابل الحمر سد الصهباء موضع باسفل خيبر حلت اى صارت حلالا لرسول الله صلعم اى طهرت من الحيض صنع حيسا هو تمر يخلط بسمن واقط العباءة ضرب من الاكسية اعرس بها اى دخل بها بالانطاع اى السفر وطأ لها اى اصلح لها فنزوت اى وثبت ١٢

قوله المروزى وقيل البخارى السعدى لنزوله فى بخارا بباب بنى سعد ونسبه لجده واسم ابيه ابراهيم ١٢ قس.

ابن ابی اوفی اصابتنا مجاعة یوم خیبر فان القدور لتغلی قال وبعضها نضجت فجاء منادی النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تاکلوا من
لحوم الحمر شیئا واھریقوھا قال ابن ابی اوفی فتحدثنا انہ انما نھی عنھا لانھا لم تخمس وقال بعضھم نھی عنھا البتۃ لانھا کانت
تاکل العذرۃ حدثنا حجاج بن منھال قال حدثنا شعبۃ قال اخبرنی عدی بن ثابت عن البراء وعبد اللہ بن ابی اوفی انھم کانوا
مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاصابوا حمرا فطبخوھا فنادی منادی النبی صلی اللہ علیہ وسلم اکفؤا القدور حدثنی اسحق قال حدثنا
عبد الصمد قال حدثنا شعبۃ قال حدثنا عدی بن ثابت سمعت البراء وابن ابی اوفی یحدثان عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال
یوم خیبر وقد نصبوا القدور اکفؤا القدور حدثنا مسلم قال حدثنا شعبۃ عن عدی بن ثابت عن البراء قال غزونا مع النبی صلی
اللہ علیہ وسلم نحوہ حدثنی ابراھیم بن موسی قال اخبرنا ابن ابی زائدۃ قال اخبرنا عاصم عن عامر عن البراء بن عازب قال امرنا
النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی غزوۃ خیبر ان نلقی لحوم الحمر الاھلیۃ نیئۃ ونضیجۃ ثم لم یامرنا باکلہ بعد حدثنی محمد بن ابی
الحسین قال حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابی عن عاصم عن عامر عن ابن عباس قال لا ادری انھی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
من اجل انہ کان حمولۃ الناس فکرہ ان تذھب حمولتھم او حرمہ فی یوم خیبر لحم الحمر الاھلیۃ حدثنا الحسن بن اسحق قال
حدثنا محمد بن سابق قال حدثنا زائدۃ عن عبید اللہ بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم خیبر
للفرس سھمین وللراجل سھما قال فسرہ نافع فقال اذا کان مع الرجل فرس فلہ ثلثۃ اسھم فان لم یکن لہ فرس فلہ سھم حدثنا
یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شھاب عن سعید بن المسیب ان جبیر بن مطعم اخبرہ قال مشیت انا وعثمان
ابن عفان الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلنا اعطیت بنی المطلب من خمس خیبر وترکتنا ونحن بمنزلۃ واحدۃ منک فقال انما
بنو ھاشم وبنو المطلب شیء واحد قال جبیر ولم یقسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم لبنی عبد شمس وبنی نوفل شیئا حدثنی محمد
ابن العلاء قال حدثنا ابو اسامۃ قال حدثنا بریدۃ بن عبد اللہ عن ابی بردۃ عن ابی موسی قال بلغنا مخرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ونحن
بالیمن فخرجنا مھاجرین الیہ انا واخوان لی وانا اصغرھم احدھما ابو بردۃ والاخر ابو رھم اما قال بضع واما قال فی ثلثۃ وخمسین او اثنین
وخمسین رجلا من قومی فرکبنا سفینۃ فالقتنا سفینتنا الی النجاشی بالحبشۃ فوافقنا جعفر بن ابی طالب فاقمنا معہ حتی قدمنا
جمیعا فوافقنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین افتتح خیبر وکان اناس من الناس یقولون لنا یعنی لاھل السفینۃ سبقناکم بالھجرۃ ودخلت
اسماء بنت عمیس وھی ممن قدم معنا علی حفصۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم زائرۃ وقد کانت ھاجرت الی النجاشی فیمن ھاجر
فدخل عمر علی حفصۃ واسماء عندھا فقال عمر حین رای اسماء من ھذہ قالت اسماء بنت عمیس قال عمر الحبشیۃ ھذہ البحریۃ
ھذہ قالت اسماء نعم قال سبقناکم بالھجرۃ فنحن احق برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منکم فغضبت وقالت کلا واللہ کنتم مع رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یطعم جائعکم ویعظ جاھلکم وکنا فی دار او فی ارض البعداء البغضاء بالحبشۃ وذلک فی اللہ وفی رسولہ وایم

---

۱ قولہ اھریقوھا بھمزۃ قطع مفتوحۃ ای صبوھا ولابی ذر وھریقوھا باسقاط الھمزۃ وفتح الھاء ۱۲ قس ۲ قولہ البتۃ معناہ القطع والفھا الف وصل وجزم الکرمانی بانھا الف قطع علی غیر قیاس ولم ارہ ما قالہ فی کلام احد من اھل اللغۃ ۱۲ ف ۳ قولہ العذرۃ بالذال المعجمۃ ای النجاسۃ وفی التعلیلین مناقشۃ لان التبسط قبل القسمۃ فی الماکولات قدر الکفایۃ حلال واکل العذرۃ یوجب الکراھۃ لا التحریم قال الاوزاعی السبب فی الامر بالاراقۃ انھا نجسۃ وقیل نھی عنھا للحاجۃ الیھا وقیل لانھا اخذوھا قبل القسمۃ وبذان الاولان لاصحاب مالک القائلین باباحۃ لحومھا ولبقیۃ البحث یاتی فی موضعہ انشاء اللہ تعالی ۱۲ قس ۴ قولہ اکفؤا القدور بقطع الھمزۃ وکسر الفاء وبوصلھا وفتح الفاء لغتان ای اقلبوھا او امیلوھا لیراق ما فیھا ۱۲ قس ک ۵ قولہ ان نلقی بضم النون وسکون اللام وکسر القاف وان مصدریۃ ای بالقاء الحمر الاھلیۃ ۱۲ قسطلانی ۶ قولہ نیئۃ بکسر النون بعدھا تحتیۃ ساکنۃ فھمزۃ مفتوحۃ آخرہ نون لم یطبخ ونضیجۃ بالتنوین ایضا ۱۲ قس ۷ قولہ حمولۃ الناس بفتح الحاء المھملۃ وضم المیم التی یحملون علیھا قولہ ان تذھب حمولتھم بسبب الاکل قولہ او حرمتہ ای تحریما مطلقا ابدیا یعنی بقولہ نھی عنہ ۱۲ قس ۸ قولہ بمنزلۃ واحدۃ منک ای فی الانتساب الی عبد مناف لان عثمان من بنی عبد شمس وجبیر بن مطعم من بنی نوفل وعبد شمس ونوفل وھاشم والمطلب کلھم بنو عبد مناف فھذا معنی قولھما ونحن وھم منک بمنزلۃ واحدۃ کذا فی الفتح وقس ۱۲ ۹ قولہ شیء واحد لان احدھما لم یفارق لا فی الجاھلیۃ ولا فی الاسلام وکانا محصورین معا بخیف بنی کنانۃ کذا فی الکرمانی ولابی ذر عن المستملی ھناسی بکسرین مھملۃ بدل المعجمۃ المفتوحۃ وتشدید التحتیۃ من غیر ھمزۃ ای سواء کذا فی القسطلانی ومر الحدیث مع بیانہ فی ص۵۵۵ فی الجھاد ۱۲ ۱۰ قولہ مخرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم بفتح المیم وسکون الخاء المعجمۃ مصدر میمی بمعنی خروجہ او اسم زمان بمعنی وقت خروجہ ای بعثتہ او ھجرتہ وعلی الثانی یحتمل انہ بلغتھم الدعوۃ فاسلموا او تاخروا فی بلادھم حتی وقعت الھدنۃ او الامان من خوف القتال والواو فی قولہ ونحن بالیمن المحال فخرجنا ای حال کوننا مھاجرین قولہ اما قال بکسر الھمزۃ والبضع ما بین الثلثۃ الی تسع او ما بین الواحد الی العشرۃ ولابی ذر بضعا وللاصیلی فی بضع والبضع متعلق بخرجنا وموضعہ نصب علی الحال والنجاشی بفتح النون وخفۃ الجیم وتشدید التحتیۃ وتخفیفھا ۱۲ ک قس ۱۱ قولہ افتتح خیبر زاد فی فرض الخمس فاسھم لنا ولم یسھم لاحد غاب عن فتح خیبر منھا شیئا الا لمن شھدھا معہ الا اصحاب سفینتنا مع جعفر واصحابہ فانہ قسم لھم معہ وعند البیھقی انہ صلی اللہ علیہ وسلم کلم المسلمین قبل ان یقسم فاشرکوھم ۱۲ قس ۱۲ قولہ الحبشۃ بھمزۃ الاستفھام وکذا قولہ البحریۃ ونسبھا عمر الی الحبشۃ بملابسۃ ھجرتھا الیھا والی البحر بملابسۃ رکوبھا السفینۃ ۱۲ ک قس ۱۳ قولہ البعداء بضم الموحدۃ وفتح العین والدال المھملتین ممدودا او دار وارض بغیر تنوین لاضافتھا الی البعداء والبغضاء بضم الموحدۃ وفتح العین جمع بعید وبغیض ۱۲ قس قال فی الفتح کذا للاکثر جمع بغیض وبعید وفی روایۃ ابی یعلی بالشک البعداء او البغضاء وللنسفی البعد بضمتین وللقابسی البعداء البغضاء جمع ما بینھما فلعلہ فر الاولی بالثانیۃ انتھی ۱۲ ۱۴ قولہ وایم اللہ لفظ قسم ذو لغات وھمزتھا وصل وقد تقطع تفتح وتکسر کذا فی مجمع البحار قولہ کنا نوذی ونخاف بضم النون فیھما مبنیین للمفعول والذال المعجمۃ قالہ القسطلانی ۱۲

حل اللغات

اھریقوھا اصلہ اریقوھا من الاراقۃ لم تخمس ای لم یؤخذ منھا الخمس العذرۃ النجاسۃ اکفؤا القدور من الکفاء وھو القلب حمولۃ الناس بفتح الحاء وھی التی یحمل علیھا الناس من الدواب بضع بکسر الباء ھو ما بین الثلاث الی التسع فوافقنا یعنی صادفنا بارض الحبشۃ البعداء جمع بعید ای البعداء عن الدین البغضاء بضم الباء جمع بغیض یعنی البغضاء للدین ۱۲ ۔ ع من الکفاء وھو القلب وجاء الثلاثی ایضا بمعناہ ۱۲ ک۔

اللہ لا اطعم طعاما ولا اشرب شرابا حتی اذکر ما قلت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن کنا نؤذی ونخاف وساذکر ذلک للنبی صلی اللہ علیہ وسلم واسألہ واللہ لا اکذب ولا ازیغ ولا ازید علیہ فلما جاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت یا نبی اللہ ان عمر قال کذا وکذا قال فما قلت لہ قالت قلت لہ کذا وکذا قال لیس باحق بی منکم ولہ ولاصحابہ ہجرۃ واحدۃ ولکم انتم اہل السفینۃ ہجرتان قالت فلقد رأیت ابا موسی واصحاب السفینۃ یأتونی ارسالا یسألونی عن ہذا الحدیث ما من الدنیا شئ ہم بہ افرح ولا اعظم فی انفسہم مما قال لہم النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ابو بردۃ قالت اسماء فلقد رأیت ابا موسی وانہ لیستعید ہذا الحدیث منی وقال ابو بردۃ عن ابی موسی قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انی لاعرف اصوات رفقۃ الاشعریین بالقرآن حین یدخلون باللیل واعرف منازلہم من اصواتہم بالقرآن باللیل وان کنت لم ار منازلہم حین نزلوا بالنہار ومنہم حکیم اذا لقی الخیل او قال العدو قال لہم ان اصحابی یأمرونکم ان تنظروہم

حدثنی اسحق بن ابراہیم سمع حفص بن غیاث قال حدثنا بریدۃ بن عبد اللہ عن ابی بردۃ عن ابی موسی قال قدمنا علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد ان افتتح خیبر فقسم لنا ولم یقسم لاحد لم یشہد الفتح غیرنا

حدثنی عبد اللہ بن محمد قال حدثنا معاویۃ بن عمرو قال حدثنا ابو اسحق عن مالک بن انس قال حدثنی ثور قال حدثنی سالم مولی ابن مطیع انہ سمع ابا ہریرۃ یقول افتتحنا خیبر فلم نغنم ذہبا ولا فضۃ انما غنمنا البقر والابل والمتاع والحوائط ثم انصرفنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی وادی القری ومعہ عبد لہ یقال لہ مدعم اہداہ لہ احد بنی الضباب فبینما ہو یحط رحل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ جاءہ سہم عائر حتی اصاب ذلک العبد فقال الناس ہنیئا لہ الشہادۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلی والذی نفسی بیدہ ان الشملۃ التی اصابہا یوم خیبر من المغانم لم تصبہا المقاسم لتشتعل علیہ نارا فجاء رجل حین سمع ذلک من النبی صلی اللہ علیہ وسلم بشراک او شراکین فقال ہذا شئ کنت اصبتہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شراک او شراکین من نار

حدثنا سعید بن ابی مریم قال اخبرنا محمد بن جعفر قال اخبرنی زید عن ابیہ انہ سمع عمر بن الخطاب یقول اما والذی نفسی بیدہ لولا ان اترک اخر الناس ببانا لیس لہم شئ ما فتحت علی قریۃ الا قسمتہا کما قسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم خیبر ولکنی اترکہا خزانۃ لہم یقتسمونہا

حدثنا محمد بن المثنی قال حدثنا ابن مہدی عن مالک بن انس عن زید بن اسلم عن ابیہ عن عمر قال لولا اخر المسلمین ما فتحت علیہم قریۃ الا قسمتہا کما قسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم خیبر

حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفین قال سمعت الزہری وسألہ اسمعیل بن امیۃ قال اخبرنی عنبسۃ بن سعید ان ابا ہریرۃ اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فسألہ قال لہ بعض بنی سعید بن العاص لا تعطہ فقال ابو ہریرۃ ہذا قاتل ابن قوقل فقال واعجباہ لوبر تدلی من قدوم الضان ویذکر عن

---

۱ قولہ ولکم انتم تاکید لضمیر الخفض قولہ اہل السفینۃ نصب علی الاختصاص او النداء بحذف اداتہ ویجوز الخفض علی البدل من الضمیر قولہ ہجرتان الی الحبشۃ والیہ علیہ السلام وعند ابن سعد باسناد صحیح عن الشعبی قال قالت اسماء یا رسول اللہ ان رجالا یفخرون علینا ویزعمون انا لسنا من المہاجرین الاولین فقال لکم ہجرتان ہاجرتم الی ارض الحبشۃ ثم ہاجرتم بعد ذلک کذا فی القسطلانی قال فی الفتح ظاہرہ تفضیلہم علی غیرہم من المہاجرین لکن لا یلزم منہ تفضیلہم الاطلاق بل من الحیثیۃ المذکورۃ ۱۲ ۲ قولہ یأتونی ولابی ذر عن الحموی والمستملی یأتوننی ولہ عن الکشمیہنی یأتون اسماء ارسالا بفتح الہمزۃ افواجا ای ناسا بعد ناس وقولہ قالت اسماء یحتمل ان یکون من روایۃ ابی موسی عنہا فیکون من روایۃ صحابی عن مثلہ ویحتمل ان یکون من روایۃ ابی بردۃ عنہا ویؤیدہ ما یجیئ من قولہ قال ابو بردۃ الخ کذا فی قس ۱۲ خیر جاری ۳ قولہ رفقۃ بتثلیث الراء وضمہا اشہر جماعۃ ترافقہم والاشعر ابو قبیلۃ من الیمن ویقول العرب جاءتک الاشعرون بحذف یاء النسب ۱۲ کرمانی قس ۴ قولہ بالقرآن یتعلق باصوات وفیہ ان رفع الصوت بالقرآن فی اللیل مستحسن محمل اذا لم یؤذ بہ وحدا او من الریاء ۱۲ فتح الباری ۵ قولہ ان تنظروہم بفتح وضم الظاء المعجمۃ ولابی ذر ان تنظروہم بضم التاء وکسر الظاء ای تنظروہم من الانتظار ای انہ لفرط شجاعتہ کان لا یفر من العدو بل یواجہہم ویقول لہم اذا ارادوا الانصراف انتظروا الفرسان حتی یأتوکم لیبعثہم علی القتال وہذا بالنسبۃ الی قولہ العدو واما بالنسبۃ الی الخیل فیحتمل ان یرید بہا خیل المسلمین ویشیر بذلک الی ان اصحابہ کانوا رجالۃ فکان یأمرہا لفرسان ان ینتظروہم لیسیروا الی العدو جمیعا ۱۲ قسطلانی فتح الباری ۶ قولہ غیرنا ای الاشعریین ومن معہم وجعفر ومن معہ کذا فی القسطلانی وفی شرح المشکوۃ للطیبی وانما اسہم لہم لانہم وردوا قبل حیازۃ الغنیمۃ ولذلک قال الشافعی فی احد قولیہ من حضر بعد انقضاء القتال وقبل حیازۃ الغنیمۃ شارک فیہا الغانمین ومن لم یر ذلک حملہ علی انہ اسہم لہم بعد استیذان اہل الحدیبیۃ ورضاہم ۱۲ ۷ قولہ مدعم بکسر المیم وسکون الدال وفتح العین المہملتین آخرہ میم اہداہ لہ احد بنی الضباب بکسر المعجمۃ والموحدتین بینہما الف وہو رفاعۃ بن زید بن وہب الجذامی کما فی مسلم ولمسلم الضبیب مصغرا واختلف ہل اعتقہ صلی اللہ علیہ وسلم او مات رقیقا ۱۲ قس

۸ قولہ سہم عائر بعین مہملۃ فالف فہمزۃ فراء بوزن الفاعل لا یدری من رمی بہ وقیل کرکرۃ بفتح الکافین وکسرہا ۱۲ قسطلانی ۹ قولہ لتشتعل علیہ نارا وذلک لانہ اخذہا من الغنیمۃ قبل القسمۃ وہو الغلول الذی اوعد اللہ علیہ قال اللہ تعالی ومن یغلل یأت بما غل یوم القیمۃ قالہ الکرمانی قال فی الفتح یحتمل ان یکون ذلک حقیقۃ بان یصیر الشملۃ نفسہا نارا فیضرب بہا ویحتمل ان یکون المراد بہا سبب تعذیب النار وکذلک القول فی الشراک الآتی ذکرہ ۱۲ ۱۰ قولہ شراک بکسر المعجمۃ احد سیور النعل التی یکون علی وجہہا ولفظ شراکان فی بعضہا شراکین وہو علی سبیل الحکایۃ عن لفظہ ۱۲ ک ۱۱ قولہ بباناً بفتح موحدۃ اولی وتشدید ثانیۃ وبنون ای شیئا واحدا وقیل مستویا ای لولا اترک الذین بعدنا فقراء مستوین فی الفقر لقسمت اراضی القری المفتوحۃ بین الغانمین فاترکہا وقفا مؤبدا باسترضائہم کالخزانۃ یقتسمونہا کل وقت الی یوم القیمۃ ۱۲ مجمع البحار ۱۲ قولہ ہذا ہو ابان قاتل ابن قوقل بفتح القافین وسکون الواو وباللام ہو التمار الانصاری الصحابی قتل ابان یوم احد وکان ابان یومئذ کافرا ثم اسلم قبل خیبر قولہ واعجباہ بسکون الباء اسم فعل بمعنی اعجب والوبر بتسکین الموحدۃ دویبۃ اصغر من السنور لا ذنب لہ تدجن فی البیوت قولہ تدلی ای تنزل وقدوم بفتح القاف وخفۃ المہملۃ والضان بالضاد المعجمۃ بعدہا ہمزۃ اسم جبل بارض دوس قوم ابی ہریرۃ وقیل الضان ہو الغنم والقدوم مقدم شعرہ اراد ابان بذلک تحقیر ابی ہریرۃ ۱۲ قس ک خ

حل اللغات

ارسالا بفتح الہمزۃ ای افواجا یتبع بعضہم بعضا رفقۃ الاشعریین الرفقۃ بضم الراء الجماعۃ ترافقہم فی سفرک والاشعریین نسبۃ الی اشعر ابو قبیلۃ من الیمن الحوائط البساطین عائر ای عائد عن قصدہ وقیل ہو سہم لا یدری من این اتی الشملۃ ہی کساء یشتمل بہ الرجل ویجمع علی الشمال. الشراک ہو سیر النعل علی ظہر القدم واعجبا ہو اسم فعل بمعنی اعجب الوبر بفتح الواو دویبۃ تشبہ السنور تدلی ای نزل ۱۲ عہ ولابی ذر عن الحموی والمستملی بل بسکون اللام وہی الصواب والاولی تصحیف ۱۲ قس عہ خشی عمران یبقی آخر الناس لا شئ لہم ویغلب الشح فان قلت ہو حقہم کیف لا یقسم قلت یسترضیہم بالبیع ونحوہ ویوقفوہ علی الکل ۱۲ مجمع

الزبیدی عن الزهری قال اخبرنی عنبسة بن سعید انه سمع اباهریرة یخبر سعید بن العاص قال بعث رسول الله صلی الله علیه
وسلم ابانا علی سریة من المدینة قبل نجد قال ابوهریرة فقدم ابان واصحابه علی النبی صلی الله علیه وسلم بخیبر بعد ما افتتحها و
ان حزم خیلهم لیف قال ابوهریرة قلت یارسول الله لا تقسم لهم قال ابان وانت بهذا یا وبر تحدر من رأس ضأن فقال النبی صلی
الله علیه وسلم یا ابان اجلس فلم یقسم لهم ٢ حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا عمرو بن یحیی بن سعید قال اخبرنی جدی
ان ابان بن سعید اقبل الی النبی صلی الله علیه وسلم فسلم علیه فقال ابوهریرة یارسول الله هذا قاتل ابن قوقل فقال ابان لابی
هریرة واعجبا لك وبر تدأدأ من قدوم ضأن ینعی علی امرأ اکرمه الله بیدی ومنعه ان یهینني بیده حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا
اللیث عن عقیل عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة ان فاطمة بنت النبی صلی الله علیه وسلم ارسلت الی ابی بکر تسئله میراثها من رسول
الله صلی الله علیه وسلم مما افاء الله علیه بالمدینة وفدك وما بقی من خمس خیبر فقال ابوبکر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال
لا نورث ما ترکنا صدقة انما یأکل ال محمد فی هذا المال واني والله لا اغیر شیئا من صدقة رسول الله صلی الله علیه وسلم عن حالها التی
کان علیها فی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم ولاعملن فیها بما عمل به رسول الله صلی الله علیه وسلم فابی ابوبکر ان یدفع الی فاطمة
منها شیئا فوجدت فاطمة علی ابی بکر فی ذلك فهجرته فلم تکلمه حتی توفیت وعاشت بعد النبی صلی الله علیه وسلم ستة اشهر فلما توفیت
دفنها زوجها علی لیلا ولم یؤذن بها ابابکر وصلی علیها وکان لعلی من الناس وجه حیاة فاطمة فلما توفیت استنکر علی وجوه الناس
فالتمس مصالحة ابی بکر ومبایعته ولم یکن یبایع تلك الاشهر فارسل الی ابی بکر ان ائتنا ولا یأتنا احد معك کراهیة لمحضر عمر فقال
عمر لا والله لا تدخل علیهم وحدك فقال ابوبکر وما عسیتهم ان یفعلوه بی والله لآتینهم فدخل علیهم ابوبکر فتشهد علی فقال انا
قد عرفنا فضلك وما اعطاك الله ولم ننفس علیك خیرا ساقه الله الیك ولکنك استبددت علینا بالامر وکنا نری لقرابتنا من
رسول الله صلی الله علیه وسلم نصیبا حتی فاضت عینا ابی بکر فلما تکلم ابوبکر قال والذی نفسی بیده لقرابة رسول الله صلی الله علیه و
سلم احب الی ان اصل من قرابتی واما الذی شجر بینی وبینکم من هذه الاموال فانی لم آل فیها عن الخیر ولم اترك امرا رأیت رسول
الله صلی الله علیه وسلم یصنعه فیها الا صنعته فقال علی لابی بکر موعدك العشیة للبیعة فلما صلی ابوبکر الظهر رقی علی المنبر فتشهد
وذکر شأن علی وتخلفه عن البیعة وعذره بالذی اعتذر الیه ثم استغفر وتشهد علی فعظم حق ابی بکر وحدث انه لم یحمله علی الذی
صنع نفاسة علی ابی بکر ولا انکارا للذی فضله الله به ولکنا کنا نری لنا فی هذا الامر نصیبا واستبد علینا فوجدنا فی انفسنا فسر بذلك

أبان ١ الليف ٢ ضال ٣ ولم ٤ ٥ قال ابوعبد الله الضال السدر ٦ وقال ٧ واعجبني ٨ تردي ٩ رسول الله ١٠ النبي ١١ كانت ١٢ ابوبكر ١٣ لمحضر ١٤ يفعلوا ١٥ استبددت ١٦ فلم آل ١٧ وعظم ١٨ فاستبد

١ قوله لا تقسم لهم اعلم ان طلب المنع فی هذا الطریق من جهة ابی هریرة عکس الطریق الاول ویجمع بان کلا من ابان وابی هریرة اشار الی ان لا یقسم الآخر واحتج ابوهریرة بانه قاتل ابن قوقل وابان احتج علی ابی هریرة بانه لیس ممن له فی الحرب ید یستحق بها النفل کذا فی الفتح قوله تحدر بلفظ الماضی علی سبیل الالتفات من الخطاب الی الغیبة والضأن بتخفیف اللام السدر البری کذا فی الکرمانی ١٢ ٢ قوله تدأدأ بمهملتین بینهما همزة ساکنة وآخره همزة اخری مفتوحة بهم ولابی ذر عن المستملی تدارا براء بدل الدال الثانیة بغیر همزة کذا فی القسطلانی قال فی الفتح وفی روایة ابی زید المروزی تردی وهو بمعنی تحدر وتدلی کانه یقول هجم علینا بغتة انتهی ١٢ ٣ قوله ینعی علی بفتح التحتیة وسکون النون وفتح العین المهملة اے یعیب علی قوله امرأ بفتح الراء تبعا للهمزة یعنی ابن قوقل اکرمه الله بیدی بالافراد ای صیره شهیدا قوله منعه ای ابن قوقل ان یهینني من الاهانة ای یقتلني بیده ای بان یقتل النعمان ابانا علی سبیل الاهانة والخزی فی الدارین لان ابانا کان ج کافرا فلو قتله ابن قوقل یومئذ قبل ان یسلم کان ذلك اهانة له وخزیا ففاز ذلك بالشهادة وذا بالاسلام ١٢ ملتقط من قس ک ٤ قوله مما افاء الله ای مما اعطاه الله من مال الکفار من غیر حرب ولا جهاد قوله بالمدینة نحو ارض بنی النضیر حین اجلاهم قوله وفدك بفتح الفاء والمهملة منصرفا وغیر منصرف قریة علی نحو مرحلتین من المدینة ای مما صالح اهل فدك علی نصف ارضها وما کان له ایضا من ارض خیبر لکنه ما استاثر بها بل کان ینفقها علی اهله والمسلمین فصارت بعده صدقة حرم التملك فیها لقوله صلعم لا نورث ما ترکنا صدقة هذا ملتقط من قس ک ومربیانه مبسوطا فی ص ٥٤٥ فی النفس ١٢ ٥ قوله فوجدت فاطمة ای غضبت وکان ذلك امر حصل علی مقتضی البشریة ثم سکن بعد ذلك اذ الحدیث کان عندها مؤولا بما فضل عن ضرورات معاش الورثة واما هجرانها فمعناه انقباضها عن لقائه وعدم الانبساط لا الهجران المحرم من ترك السلام ونحوه ١٢ ک ٦ قوله ولم یؤذن بها ابابکر لانه ظن ان ذلك لا یخفی عنه ولیس فیه ما یدل علی انه لم یعلم بموتها ١٢ قس ٧ قوله لعلی من الناس وجه ای یحترمونه حیوة فاطمة اکراما لها فلما توفیت استنکروا وجوه الناس لانهم تغیروا عن ذلك الاحترام لاستمراره علی عدم مبایعة ابی بکر وکانوا یعذرونه ایام حیوة فاطمة عن تاخره عن ذلك باشتغاله بها وتسلیة خاطرها ١٢ قس ٨ قوله تلك الاشهر الستة قال المازری العذر فی تخلفه ما اعتذر به وانه یکفی فی بیعة الامام مبایعة بعض اهل الحل والعقد ولا یلزم استیعاب کل احد ١٢ توشیح ٩ قوله وما عسیتهم بکسر السین وفتحها ای ما رجوتهم ان یفعلوا وما استفهامیة وعسی استعمل استعمال الرجاء فلذا اتصل به ضمیر المفعول والغرض انهم لا یفعلون شیئا لا یلیق بحالهم کذا فی الکرمانی قال القسطلانی ویجوز جعل تاء عسیتهم والهاء والمیم اسم عسی والتقدیر ما عساهم ان یفعلوا بی وهو وجه حسن انتهی ١٢ ١٠ قوله لم ننفس بفتح الفاء ای لم نحسدك علی الخلافة قوله ولکنك استبددت بدالین مفتوحة وساکنة ای لم تشاورنا فی امر الخلافة وکنا نری بضم النون وفتحها قوله نصیبا ای من المشاورة ولم یزل علی رض یذکر له ذلك حتی فاضت عینا ابی بکر من الرافة والعذر لابی بکر انه خشی من التاخر عن البیعة الاختلاف لما کان وقع من الانصار ١٢ قس ف ک ١١ قوله وعذره بفتحات بصیغة الماضی ای قبل عذره ولغیر ابی ذر عذره بضم العین وسکون المعجمة ١٢ قس

حل اللغات قدوم الضان بفتح القاف اسم جبل بارض دوس قوم ابی هریرة ینعی علی ای یعیب علی یهینني من الاهانة ای یقتلني بیده. فدك محرکة قریة بخیبر وجه ای جاه وعزما عسیتهم بکسر السین ای ما رجوتهم. ولم ننفس ای لم نحسدك علی الخلافة استبددت ای استقللت بالامر ای بامر الخلافة شجر ای وقع من الاختلاف والتنازع لم آل ای لم اقصر فی بکسر القاف ای علاو عذره ای قبل عذره الامر بالمعروف ای موافقة سائر الصحابة بالمبایعة للخلافة.

٢ ای اقبل علینا مسرعا وهو من الدیداء اشد عدو البعیر وقد دأ دأو تدأدأ ویجوز ان یکون اصله تدهده فقلبت الهاء همزة ای تدحرج وسقط علینا ١٢ نهایه مجمع.

٣ ای لم یعلم کذا فی العینی قال فی الخیر الجاری واما عدم اعلامه فلعله لاجل هول المصیبة ولعدم رضائها بحضور اجنبی ١٢

المسلمون وقالوا اصبت وكان المسلمون الى علي قريبا حين راجع الامر بالمعروف **حدثنا** ٤٢٤٢ محمد بن بشار حدثنا غندر قال حدثنا
شعبة قال اخبرني عمار عن عكرمة عن عائشة قالت لما فتحت خيبر قلنا الان نشبع من التمر **حدثنا** ٤٢٤٣ الحسن قال حدثنا قرة
ابن حبيب قال حدثنا عبد الرحمن بن عبد الله بن دينار عن ابيه عن ابن عمر قال ما شبعنا حتى فتحنا خيبر **باب** استعمال النبي
صلى الله عليه وسلم على اهل خيبر **حدثنا** ٤٢٤٤، ٤٢٤٥ اسمعيل قال حدثني مالك عن عبد المجيد بن سهيل عن سعيد بن المسيب عن
ابي سعيد الخدري وابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم استعمل رجلا على خيبر فجاءه بتمر جنيب فقال رسول الله
صلى الله عليه وسلم كل تمر خيبر هكذا فقال لا والله يا رسول الله انا لنأخذ الصاع من هذا بالصاعين والصاعين بالثلثة
فقال لا تفعل بع الجمع بالدراهم ثم ابتع بالدراهم جنيبا وقال عبد العزيز بن محمد عن عبد المجيد عن
سعيد ان ابا سعيد وابا هريرة حدثاه ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث اخا بني عدي من الانصار الى خيبر فامره عليها وعن
عبد المجيد عن ابي صالح السمان عن ابي هريرة وابي سعيد مثله **باب** معاملة النبي صلى الله عليه وسلم اهل خيبر **حدثنا** ٤٢٤٨
موسى بن اسمعيل قال حدثنا جويرية عن نافع عن عبد الله قال اعطى النبي صلى الله عليه وسلم خيبر اليهود ان يعملوها ويزرعوها
ولهم شطر ما يخرج منها **باب** الشاة التي سمت للنبي صلى الله عليه وسلم بخيبر رواه عروة عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم
حدثنا ٤٢٤٩ عبد الله بن يوسف قال حدثنا الليث حدثنا سعيد عن ابي هريرة لما فتحت خيبر اهديت لرسول الله صلى الله عليه و
سلم شاة فيها سم **باب** غزوة زيد بن حارثة **حدثنا** ٤٢٥٠ مسدد قال حدثنا يحيى بن سعيد قال حدثنا سفين بن سعيد قال حدثنا
عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال امر رسول الله صلى الله عليه وسلم اسامة على قوم فطعنوا في امارته فقال ان تطعنوا في امارته فقد
طعنتم في امارة ابيه من قبله وايم الله لقد كان خليقا للامارة وان كان من احب الناس الي وان هذا لمن احب الناس الي بعده
باب عمرة القضاء ذكره انس عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** ٤٢٥١ عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن ابي اسحق عن البراء قال اعتمر
النبي صلى الله عليه وسلم في ذي القعدة فابى اهل مكة ان يدعوه يدخل مكة حتى قاضاهم على ان يقيم بها ثلثة ايام فلما كتبوا الكتاب كتبوا
هذا ما قاضى عليه محمد رسول الله قالوا لا نقر بهذا لو نعلم انك رسول الله ما منعناك شيئا ولكن انت محمد بن عبد الله فقال انا
رسول الله وانا محمد بن عبد الله ثم قال لعلي امح رسول الله قال علي لا والله لا امحوك ابدا فاخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم الكتاب
وليس يحسن يكتب فكتب هذا ما قاضى محمد بن عبد الله لا يدخل مكة السلاح الا السيف في القراب وان لا يخرج من اهلها باحد
ان اراد ان يتبعه وان لا يمنع من اصحابه احدا ان اراد ان يقيم بها فلما دخلها ومضى الاجل اتوا عليا فقالوا قل لصاحبك اخرج
عنا فقد مضى الاجل فخرج النبي صلى الله عليه وسلم فتبعته ابنة حمزة تنادي يا عم يا عم فتناولها علي فاخذ بيدها وقال لفاطمة
دونك ابنة عمك حملتها فاختصم فيها علي وزيد وجعفر قال علي انا اخذتها وهي بنت عمي وقال جعفر ابنة عمي وخالتها تحتي وقال

غزوة ثني كتب قاضا لا نقر لك

٢ بن ابي طالب ٢ عليه قضى قضى احمليها حملها فقال فقال

ذلك فسمع عمر بن الخطاب بعض ذلك فزده على من تكلم واخبر بذلك النبي صلعم فغضب غضبا شديدا فخطب وقال ان تطعنوا بضم العين وفتحها قوله في امارة ابيه زيد في غزوة موتة وقد بعث صلعم زيد بن حارثة في عدة سرايا ولم يقع في حديث الباب تعيين الغزوة التي امر عليها كذا في القسطلاني مختصرا ومر الحديث في صفحة ٦٦٠ في المناقب ومر ثمه في الحاشية نقلا عن الفتح انه بعث الذي امر بتجهيزه في مرض وفاته والله اعلم ١٢ ٦ قوله هذا ما قاضانا لابي ذر عن الكشميهني قال ابن حجر ورواية الكشميهني غلط وكان لما رأى قوله كتبوا ظن ان المراد قريش وليس كذلك بل المراد المسلمون ونسبة ذلك اليهم وان كان الكاتب واحدا مجازية انتهى ١٢ قس ٧ قوله لا امحوك اي لا امحو اسمك فان قلت كيف لم يمتثل علي امره صلعم قلت عرف بالقرائن انه لم يكن للايجاب ١٢ ك ٨ قوله فاخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم الكتاب فقال لعلي ارني مكانها فمحاها فاعاد ها لعلي فكتب وبهذا التقرير يزول الاستشكال الذي ظاهره يقتضي انه صلى الله عليه وسلم كتب وهو مستلزم لكونه غير امي فيناقض الآية التي قامت بها الحجة كذا في القسطلاني قال الكرماني فان قلت هو النبي الامي فكيف كتب قلت الامي من لا يحسن الكتابة لا من لا يكتب ١١ سناد مجازي اذ هو الآمر بها او كتب خارقا للعادة على سبيل المعجزة انتهى ١٢ ٩ قوله فاختصم فيها اي في بنت حمزة بعد ان قدموا المدينة كما عند احمد والحاكم كذا في قس قال الكرماني فان قلت كيف اخذوها وفيه مخالفة كتاب العهد قلت لعلهم ارادوا بلفظ الاخذ المكلفين او المذكور ومر بيان الحديث في صفحة ٤٧٥ في كتاب الصلح ١٢

حل اللغات في ذي القعدة اي من سنة ست ان يدعوه بفتح الدال اي ان يتركوه حتى قاضاهم اي صالحهم وفاصلهم في القراب وقراب السيف جفنه وهو وعاء يكون فيه السيف بغمده دونك من اسماء الافعال معناه خذها ٥ قوله حرمي وهو بفتح المهملة والراء وكسر الميم فتحتانية ثقيلة وهو اسم بلفظ النسب وهو ابن عمارة بن ابي حفصة ١٢ ف ٥ فيه اشارة

١ قوله حين راجع الامر بالمعروف اي من الدخول فيما دخل الناس قال القرطبي من تامل ما دار بين ابي بكر وعلي في هذا المجلس من المعاتبة والاعتذار وما تضمن ذلك من الانصاف عرف ان بعضهم يعترف لبعض بفضل آخر وان قلوبهم كانت متفقة على الاحترام والمحبة وان كان الطبع البشري قد يغلب احيانا لكن الديانة ترد ذلك والله الموفق وقد تمسك الرافضة بتاخر علي عن بيعة ابي بكر الى ان ماتت فاطمة وبذيانهم في ذلك مشهور وفي هذا الحديث الصحيح ما يدفع حجتهم وقد صحح ابن حبان وغيره من حديث ابي سعيد الخدري ان عليا بايع ابا بكر في اول الامر واما ما وقع في مسلم عن الزهري ان رجلا قال لم لم يبايع علي ابا بكر حتى ماتت فاطمة قال ولا احد من بني هاشم فقد ضعفه البيهقي بان الزهري لم يسنده وان الرواية الموصولة عن ابي سعيد اصح وجمع غيره بانه بايعه بيعة ثانية مؤكدة للاولى لازالة ما كان وقع بسبب الميراث وح فيحمل قول الزهري لم يبايعه تلك الايام على ارادة الملازمة له والحضور عنده فان ذلك يوهم من لا يعرف باطن الامر انه بسبب عدم الرضا بخلافته فاطلق من اطلق ذلك وبسبب ذلك اظهر على المبايعة بعد موت فاطمة لازالة هذه الشبهة ١٢ فتح ٢ قوله جنيب بفتح الجيم وكسر النون نوع من التمر وهو اجود تمورهم قوله بع الجمع بفتح الجيم وسكون الميم نوع ارذى منها وقيل هو الاخلاط منها كذا في الكرماني ومر الحديث مع بعض بيانه في صفحة ٣٩٢ في البيع ٣ قوله ان يعملوها اي يتعاهدوا اشجارها بالسقي وغير ذلك قوله ولهم شطر ما يخرج منها اي نصفه ١٢ قس ومضى الحديث في صفحة ٤١١ ٤ قوله فيها سم بتثليث السين اي دهاله زينب بنت الحارث اليهودية امرأة سلام بن مشكم وروي انه عفا عنها وروي انه قتلها وجمع بينهما بان العفو كان في حق نفسه فلما مات البراء بن معرور باكلة من تلك الشاة قتلها قصاصا به قال الزركشي وروي معمر في جامعه انها اسلمت فتركها ١٢ قسطلاني ٥ قوله قوم من كبار المهاجرين والانصار فيهم ابو بكر وعمر وسعد وسعيد وابو عبيدة وقتادة بن النعمان وغيرهم قوله فطعنوا اي بعضهم في امارته بكسر الهمزة وكان اشدهم في ذلك عياش بن ابي ربيعة فقال يستعمل هذا الغلام على المهاجرين فكثرت المقالة في

زید ابنة اخی فقضی بها النبی صلی اللہ علیہ وسلم لخالتہا وقال الخالة بمنزلة الام وقال لعلی انت منی وانا منك وقال لجعفر اشبهت
خلقی وخلقی وقال لزید انت اخونا ومولانا قال علی الا تتزوج ابنة حمزة قال انها ابنة اخی من الرضاعة ۴۲۵۲ حدثنا محمد بن رافع قال
حدثنا سریج قال حدثنا فلیح ح وحدثنی محمد بن الحسین بن ابراهیم قال حدثنی ابی قال حدثنا فلیح بن سلیمان عن نافع عن ابن
عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرج معتمرا فحال کفار قریش بینه وبین البیت فنحر هدیه وحلق رأسه بالحدیبیة وقاضاهم
علی ان یعتمر العام المقبل ولا یحمل سلاحا علیهم الا سیوفا ولا یقیم بها الا ما احبوا فاعتمر من العام المقبل فدخلها کما کان صالحهم
فلما ان اقام بها ثلثا امروه ان یخرج فخرج ۴۲۵۳ حدثنی عثمان بن ابی شیبة قال حدثنا جریر عن منصور عن مجاهد قال دخلت انا
وعروة بن الزبیر المسجد فاذا عبد اللہ بن عمر جالس الی حجرة عائشة ثم قال کم اعتمر النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اربعا ثم سمعنا
استنان عائشة قال عروة یا ام المؤمنین الا تسمعین ما یقول ابو عبد الرحمن ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعتمر اربع عمر فقالت ما اعتمر
النبی صلی اللہ علیہ وسلم عمرة الا وهو شاهده وما اعتمر فی رجب قط ۴۲۵۵ حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفیان عن اسمعیل بن ابی
خالد سمع ابن ابی اوفی یقول لما اعتمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سترناه من غلمان المشرکین ومنهم ان یؤذوا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ۴۲۵۶ حدثنا سلیمن بن حرب قال حدثنا حماد هو ابن زید عن ایوب عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قدم رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم واصحابه فقال المشرکون انه یقدم علیکم وفد وهنهم حمی یثرب وامرهم النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یرملوا الاشواط
الثلثة وان یمشوا ما بین الرکنین ولم یمنعه ان یأمرهم ان یرملوا الاشواط کلها الا الابقاء علیهم وزاد ابن سلمة عن ایوب عن سعید
ابن جبیر عن ابن عباس لما قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم لعامه الذی استأمن قال ارملوا لیری المشرکون قوتهم والمشرکون من قبل
قعیقعان ۴۲۵۷ حدثنا محمد عن سفیان بن عیینة عن عمرو عن عطاء عن ابن عباس قال انما سعی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالبیت وبین
الصفا والمروة لیری المشرکین قوته ۴۲۵۸ حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا وهیب قال حدثنا ایوب عن عکرمة عن ابن عباس
قال تزوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم میمونة وهو محرم وبنی بها وهو حلال وماتت بسرف وزاد ابن اسحق حدثنی ابن ابی نجیح وابان
ابن صالح عن عطاء ومجاهد عن ابن عباس تزوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم میمونة فی عمرة القضاء **باب** غزوة موتة من ارض الشام
۴۲۶۰ حدثنا احمد قال حدثنا ابن وهب عن عمرو عن ابن ابی هلال قال واخبرنی نافع ان ابن عمر اخبره انه وقف علی جعفر یومئذ
وهو قتیل فعددت به خمسین بین طعنة وضربة لیس منها شیء فی دبره ۴۲۶۱ اخبرنا احمد بن ابی بکر قال حدثنا مغیرة بن عبد الرحمن
عن عبد اللہ بن سعید عن نافع عن عبد اللہ بن عمر قال امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی غزوة موتة زید بن حارثة فقال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان قتل زید فجعفر وان قتل جعفر فعبد اللہ بن رواحة قال عبد اللہ کنت فیهم فی تلك الغزوة فالتمسنا
جعفر بن ابی طالب فوجدناه فی القتلی ووجدنا ما فی جسده بضعا وتسعین من طعنة ورمیة ۴۲۶۲ حدثنا احمد بن واقد قال حدثنا حماد

وقال بنت ثنی بنت ثنا الم تسمعی وقد وهنهم فامرهم رسول اللہ قال اخبرنا لیری المشرکین وبالصفا ۲ زاد ابن سلمة عن ایوب عن سعید عن ابن عباس قال
لما قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم لعامه الذی استأمن قال ارملوا لیری المشرکین قوتهم

۱ قوله وما اعتمر فی رجب قط وزاد مسلم عن عطاء عن عروة قال وابن عمر فما قال لا ولا نعم بل سکت قال النووی سکوت ابن عمر علی انکار عائشة رضی اللہ عنها یدل علی انه اشتبه علیه او نسی او شك وحینئذ فلا یقال هنا قول ابن عمر مثبت مقدم علی نفی عائشة کما لا یخفی کذا فی القسطلانی ومر الحدیث مع البیان الوافی فی ص ۳۲۷ فی باب کم اعتمر النبی صلی اللہ علیہ وسلم من کتاب الحج ۱۲

۲ قوله سترناه لئلا یؤذیه احد قوله ومنهم ای ومن المشرکین ان یؤذوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعند الحمیدی کنا نستره من اهل مکة ان یرمیه احد کذا فی القسطلانی وسبق الحدیث فی صفحة ۳۲۸ فی ابواب العمرة من کتاب الحج وایضا فی صفحة ۶۰۸ فی غزوة الحدیبیة ۱۲ ۳ قوله وفد بالفاء الساکنة والرفع فاعل یقدم ای جماعة والضمیر فی انه للشان ولابی الوقت وقد بالقاف والضمیر فی انه للنبی صلعم ای انه یقدم علیکم صلی اللہ علیہ وسلم والحال ان قد وهنتهم ای الصحابة ولابن عساکر وهنهم بحذف الفوقیة ای اضعفهم کذا فی القسطلانی قال الکرمانی فیه جمع الواو مع قد وفی بعضها الواو للعطف وقد للتقریب ووهنهم ای اضعفهم انتهی قال فی التوشیح هو وفد بسکون الفاء ای قوم ولابن السکن وقد حرف التحقیق وهو خطأ. انتهی ۱۲ ۴ قوله حمی یثرب بفتح التحتیة وسکون المثلثة وکسر الراء اسم مدینة الرسول صلی اللہ علیہ وسلم قال القسطلانی فاطلع اللہ نبیه علیه السلام علی ما قالوه قوله ان یرملوا بضم المیم من الرمل وهو الهرولة وهی اسراع المشی مع تقارب الخطی قوله الاشواط هو جمع شوط ای مرة واحدة من الطواف قوله الثلثة ای الاول من الاطوفة السبعة لیروا المشرکین قوتهم بذلك قوله ما بین الرکنین ای الیمانیین حیث لا یراهم قریش اذ کانوا من قبل قعیقعان قوله الا الابقاء علیهم بکسر الهمزة والرفع فاعل لم یمنعه ای الارادة الرفق ای رفقا علیهم یقال ابقیت علی فلان اذا رحمته ۱۲ قس ک ملتقطا ۵ قوله استأمن ای دخل فی الامان قوله قعیقعان بضم القاف الاولی وکسر الثانیة وفتح المهملتین وسکون التحتیة جبل بمکة معروف مقابل لابی قبیس ۱۲ ۶ قوله وهو محرم ای بعمرة القضاء قوله وبنی بها کنایة عن الدخول بها یقال بنی بامرأته ای زفها وسرف بفتح السین وکسر الراء موضع علی عشرة امیال من مکة وقد اتفق بتزوج میمونة رض وزفافها وموتها حصل فی هذا المکان وهذا الحدیث حجة للحنفیة ورجحوه علی حدیث یزید الاصم لکون ابن عباس افضل فی الحفظ والاتقان والفقه هذا ملتقط من اللمعات ومر بیانه فی صفحة ۳۳۶ فی الحج ۱۲ ۷ قوله شیء فی دبره بضم الموحدة وسکونها الظهر یعنی لم یکن شیء منها فی حال الادبار بل کلها فی حال الاقبال وغرضه بیان شجاعته ۱۲ک ۸ قوله بضعا وتسعین فان قلت بالروایة السابقة خمسون قلت کان ذلك فی قبلة خاصة وهذا فی جمیع جسده او ذلك من الطعنات والضربات وهذا من الطعنات والرمیات والفرق بینهما ان الطعنة بالرمح والضربة بالسیف والرمیة بالسهم مع ان التخصیص بالعدد لا یدل علی نفی الزائد ۱۲ک قس

حل اللغات

وهنهم ای اضعفهم یثرب بها کنایة عن الدخول بها سرف بفتح السین وکسر الراء موضع علی عشرة امیال من مکة فی دبره بضم الدال ای فی ظهره ۱۲

عه بضم السین المهملة آخره جیم ابن النعمان البغدادی وهو شیخ المؤلف روی عنه بالواسطة ۱۲ قس

عه هو عثمان بن محمد بن ابی شیبة العبسی الکوفی ۱۲ قس عه وقال القسطلانی اجیب بان النبی صلعم لم یخرجها ولم یأمر باخراجها وبان المشرکین لم یطلبوها انتهی ۱۲.

عه کانت سنة بالقرب من البلقاء فی جمادی الاولی سنة ثمان ۱۲ قس عه هو ابن صالح وبه جزم ابو نعیم قال الکلاباذی هو احمد بن عیسی وقیل احمد بن عبد الرحمن ۱۲ قس

ابن زید عن ایوب عن حمید بن هلال عن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نعی زیدا وجعفرا وابن رواحة للناس قبل ان یاتیهم
خبرهم فقال اخذ الرایة زید فاصیب ثم اخذ جعفر فاصیب ثم اخذ ابن رواحة فاصیب وعیناه تذرفان حتی اخذ الرایة سیف من سیوف اللہ حتی
فتح اللہ علیهم **حدثنا** قتیبة قال حدثنا عبد الوهاب قال سمعت یحیی بن سعید قال اخبرتنی عمرة قالت سمعت عائشة
تقول لما جاء قتل ابن حارثة وجعفر بن ابی طالب وعبد اللہ بن رواحة جلس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعرف فیه الحزن
قالت عائشة وانا اطلع من صائر الباب تعنی من شق الباب فاتاه رجل فقال ای رسول اللہ ان نساء جعفر قال وذکر بکاءهن فامره
ان ینهاهن قال فذهب الرجل ثم اتی فقال قد نهیتهن وذکر انه لم یطعنه قال فامر ایضا فذهب ثم اتی فقال واللہ لقد غلبننا
فزعمت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فاحث فی افواههن من التراب قالت عائشة فقلت ارغم اللہ انفك فواللہ ما انت
تفعل وما ترکت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من العناء **حدثنی** محمد بن ابی بکر قال ثنا عمر بن علی عن اسمعیل بن ابی خالد عن عامر
قال کان ابن عمر اذا حیی ابن جعفر قال السلام علیك یا ابن ذی الجناحین **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا سفین عن اسمعیل
عن قیس بن ابی حازم قال سمعت خالد بن الولید یقول لقد انقطعت فی یدی یوم موتة تسعة اسیاف فما بقی فی یدی الا
صفیحة یمانیة **حدثنی** محمد بن المثنی قال حدثنا یحیی عن اسمعیل قال حدثنی قیس سمعت خالد بن الولید یقول لقد
دق فی یدی یوم موتة تسعة اسیاف وصبرت فی یدی صفیحة لی یمانیة **حدثنی** عمران بن میسرة قال حدثنا محمد بن فضیل
عن حصین عن عامر عن النعمان بن بشیر قال اغمی علی عبد اللہ بن رواحة فجعلت اخته عمرة تبکی واجبلاه واکذا واکذا تعدد
علیه فقال حین افاق ما قلت شیئا الا قیل لی انت کذاك **حدثنا** قتیبة قال حدثنا عبثر عن حصین عن الشعبی عن النعمن بن
بشیر قال اغمی علی عبد اللہ بن رواحة بهذا فلما مات لم تبك علیه **باب** بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم اسامة بن زید الی الحرقات
من جهینة **حدثنی** عمرو بن محمد قال حدثنا هشیم قال اخبرنا حصین قال اخبرنا ابو ظبیان قال سمعت اسامة بن زید یقول
بعثنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی الحرقة فصبحنا القوم فهزمناهم ولحقت انا ورجل من الانصار رجلا منهم فلما غشیناه
قال لا اله الا اللہ فکف الانصاری فطعنته برمحی حتی قتلته فلما قدمنا بلغ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا اسامة اقتلته بعد ما
قال لا اله الا اللہ قلت کان متعوذا فما زال یکررها حتی تمنیت انی لم اکن اسلمت قبل ذلك الیوم **حدثنا** قتیبة بن سعید قال
حدثنا حاتم عن یزید بن ابی عبید قال سمعت سلمة بن الاکوع یقول غزوت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم سبع غزوات وخرجت فیما

حدثنی قتل ابن رواحة وابن حارثة شق صائر الباب یشق الباب قالت فذکر انهن قالت حیا ثنا ثنا ثنی ابن ابی خالد کذلك ثنا قال فلحقت وطعنته

---

۱ قوله تذرفان بذال معجمة وراء مکسورة ای تدفقان الدموع والواو للحال قوله حتی اخذ الرایة سیف من سیوف اللہ خالد بن الولید باتفاق اصحابه علی تامیره ۱۲ قس وهذا الحدیث قد سبق ذکره فی الجنائز فی ص۱۸۷ والجهاد وعلامات النبوة وفضل خالد ۱۲ ۲ قوله یعرف فیه الحزن بضم الیاء وسکون الزاء وضبطه ابو ذر الحزن بفتحها للرحمة التی فی قلبه ولا ینافی ذلك الرضاء بالقضاء قوله ان نساء جعفر زوجاته لکن لا تعرف له غیر اسماء فالحمل علی من ینسب الیه من النساء فی الجملة اولی قوله فذکر انه وللاصیلی وابی ذر عن الکشمیهنی انهن قال فی الفتح وهی اوجه ۱۲ قس ۳ قوله لقد غلبننا بسکون الموحدة ای فی عدم الامتثال لقوله لکونه لم یصرح لهن بنهی الشارع او حملن الامر علی التنزیه او لشدة الحزن لم یستطعن ترك ذلك ولیس النهی عن البکاء فقط بل الظاهر علی انه علی نحو النوح اوکن تارکن النوح ولم یترکن البکاء وکان غرض الرجل حسم المادة فلم یطعنه لکن قوله فاحث فی افواههن من التراب یدل علی انهن تمادین علی الامر الممنوع منه شرعا ۱۲ قس ۴ قوله ما انت تفعل ما امرك به النبی صلی اللہ علیہ وسلم لقصورك من القیام بذلك وعند ابن اسحق من وجه صحیح انها قالت وعرفت انه لا یقدر ان یحثی فی افواههن التراب قوله وما ترکت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من العناء بفتح العین والنون والمد من التعب کذا فی القسطلانی قال النووی معناه انك قاصر عما امرت به ولم تنهه علیه السلام بانك قاصر حتی یرسل غیرك ویستریح من العناء ومر فی صفحة ۲۵۳ ۵ قوله اذا حیی ابن جعفر عبد اللہ ای سلم علیه قوله یا ابن ذی الجناحین لانه لما قطعت یدا جعفر یوم موتة جعل اللہ له جناحین یطیر بهما فی الجنة ۱۲ قسطلانی ولذا لقب بالطیار ۱۲ ۶ قوله الا صفیحة یمانیة بخفة التحتیة وحکی تشدیدها والصفیحة بصاد مهملة ففاء فتحتیة ساکنة فحاء مهملة السیف العریض ۱۲ قس ۷ قوله صبرت بفتح الموحدة ای لم تنقطع هذا یدل علی انهم قتلوه من الکفار کثیرا ۱۲ قس ۸ قوله واجبلاه بالجیم والموحدة واللام والواو فیه للندبة والهاء للسکت قوله واکذا واکذا مرتین قوله تعدد علیه ای تذکر محاسنه وذلك غیر جائز ۱۲ قس قوله انت کذلك استفهام انکار ۱۲ قس قال الکرمانی هذا الکلام علی سبیل الاذلال والاهانة ۱۲ ۹ قوله بهذا ای بما ذکر فی الحدیث السابق من قوله فجعلت اخته عمرة تبکی الخ وفی مرسل عمران ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عاده فاغمی علیه فقال اللهم ان کان اجله قد حضر یسر علیه والا فاشفه قال فوجد خفة فقال کان ملك قد رفع مرزبة من حدید یقول انت کذا فلو قلت نعم لقمعنی بها ۱۲ قس ۱۰ قوله فلما مات ای فی غزوة موتة وبلغها خبره لم تبك علیه لنهیه ایاها عن ذلك فی مرضه الذی اغمی علیه فیه ولم یمت منه وبهذا یتضح وجه ادخال الحدیث الذی قبل هذا فی الباب کما لا یخفی ۱۲ قس ۱۱ قوله الی الحرقات بضم الحاء والراء المهملتین وفتح القاف وبعد الالف فوقیة نسبة الی الحرقة واسمه جهیش بن عامر بن ثعلبة بن مودعة بن جهینة وسمی الحرقة لانه حرق قوما بالقتل فبالغ فی ذلك والجمع فیه باعتبار بطون تلك القبیلة قوله من جهینة نسبة الی جده المذکور ۱۲ قس ۱۲ قوله بعثنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الخ لیس فی هذه ما یدل علی انه کان امیر الجیش کما هو ظاهر الترجمة وهذه الغزوة عند اهل المغازی تعرف بسریة غالب بن عبد اللہ اللیثی الی المیفعة بتحتانیة ساکنة وفاء مفتوحة وهی دار بطن نخل وذلك فی رمضان سنة سبع وقالوا ان اسامة قتل الرجل فی هذه السریة فان ثبت ان اسامة کان امیر الجیش فالذی صنعه البخاری هو الراجح لانه ما امر الا بعد قتل ابیه بغزوة موتة وذلك فی رجب سنة ثمان وان لم یثبت انه کان امیرا رجح ما قال اهل المغازی ۱۲ فتح الباری ۱۳ قوله لم اکن اسلمت قبل ذلك الیوم انما قال اسامة ذلك علی سبیل المبالغة لا الحقیقة قال الکرمانی فان قلت کیف تمنی عدم سبق الاسلام قلت کان یتمنی اسلاما لا ذنب فیه وقال الخطابی ویشبه ان یکون اسامة تاول قوله فلم یك ینفعهم لما راوا بأسنا ولم ینقل ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الزم اسامة بن زید دیة ولا غیرها نعم نقل القرطبی فی تفسیره انه امره بالدیة فلینظر ۱۲ قس ک۔

۱۴ قوله سبع غزوات خیبر والحدیبیة ویوم حنین ویوم القرد وغزوة الفتح وغزوة الطائف وغزوة تبوك وهی آخر الغزوات النبویة فهذه سبع غزوات کما ثبت فی اکثر الروایات وان کانت الروایة بلفظ التسع محفوظة فلعله عد غزوة وادی القری التی وقعت عقب خیبر وعد عمرة القضاء غزوة ۱۲ فتح الباری **حل اللغات** نعی زیدا ای اخبر بقتله تذرفان ای تدفعان الدموع واتا اطلع ای انظر ارغم اللہ انفك ای الصقه بالرغام وهو التراب من العناء هو التعب دق علی صیغة المجهول ای تکسر قطعا قطعا وصبرت ای لم تنقطع ولم تندق ۱۲۔

الی الحرقات بضم الحاء وفتح الراء وهی قبیلة من جهینة ۱۲

ب بضم الدال وتشدید القاف فسره فی الروایة الاولی انقطعت ۱۲ قس ع بکسر المعجمة وفتحها وسکون الموحدة هو حصین بن جندب الکوفی ۱۲ قس

يبعث من البعوث تسع غزوات مرة علينا ابوبكر ومرة اسامة وقال عمر بن حفص بن غياث حدثنا ابى عن يزيد بن ابى
عبيد قال سمعت سلمة يقول غزوت مع النبى صلى الله عليه وسلم سبع غزوات وخرجت فيما يبعث من
البعث تسع غزوات علينا مرة ابوبكر ومرة اسامة حدثنا ابو عاصم الضحاك بن مخلد قال حدثنا يزيد عن سلمة بن
الاكوع قال غزوت مع النبى صلى الله عليه وسلم سبع غزوات وغزوت مع ابن حارثة استعمله علينا حدثنا محمد بن عبد الله قال
حدثنا حماد بن مسعدة عن يزيد بن ابى عبيد عن سلمة بن الاكوع غزوت مع النبى صلى الله عليه وسلم سبع غزوات فذكر خيبر و
الحديبية ويوم حنين ويوم القرد قال يزيد ونسيت بقية هم

باب غزوة الفتح وما بعث حاطب بن ابى بلتعة الى اهل مكة يخبرهم بغزو النبى صلى الله عليه وسلم

حدثنا قتيبة قال حدثنا سفيان عن عمرو بن دينار قال اخبرنى الحسن بن محمد انه
سمع عبيد الله بن ابى رافع يقول سمعت عليا يقول بعثنى رسول الله صلى الله عليه وسلم انا والزبير والمقداد فقال انطلقوا
حتى تأتوا روضة خاخ فان بها ظعينة معها كتاب فخذوه منها قال فانطلقنا تعادى بنا خيلنا حتى اتينا الروضة فاذا نحن
بالظعينة قلنا اخرجى الكتاب قالت ما معى الكتاب فقلنا لتخرجن الكتاب او لنلقين الثياب قال فاخرجته من عقاصها فاتينا
به رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذا فيه من حاطب بن ابى بلتعة الى ناس بمكة من المشركين يخبرهم ببعض امر رسول
الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا حاطب ما هذا قال يا رسول الله لا تعجل على انى كنت امرأ ملصقا فى
قريش يقول كنت حليفا ولم اكن من انفسها وكان من معك من المهاجرين من لهم قرابات يحمون اهليهم واموالهم فاحببت
اذ فاتنى ذلك من النسب فيهم ان اتخذ عندهم يدا يحمون قرابتى ولم افعله ارتدادا عن دينى ولا رضى بالكفر بعد الاسلام فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم اما انه قد صدقكم فقال عمر يا رسول الله دعنى اضرب عنق هذا المنافق فقال انه قد شهد بدرا وما
يدريك لعل الله اطلع على من شهد بدرا قال اعملوا ما شئتم فقد غفرت لكم فانزل الله السورة يا ايها الذين امنوا لا تتخذوا
عدوى وعدوكم اولياء تلقون اليهم بالمودة الى قوله فقد ضل سواء السبيل

باب غزوة الفتح فى رمضان

حدثنا عبد الله بن
يوسف قال حدثنا الليث قال حدثنى عقيل عن ابن شهاب قال اخبرنى عبيد الله بن عبد الله بن عتبة ان ابن عباس اخبره ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم غزا غزوة الفتح فى رمضان قال وسمعت ابن المسيب يقول مثل ذلك وعن عبيد الله بن عبد الله
اخبرنى ان ابن عباس قال صام رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى اذا بلغ الكديد الماء الذى بين قديد وعسفان افطر فلم يزل
مفطرا حتى انسلخ الشهر حدثنى محمود قال اخبرنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر قال اخبرنى الزهرى عن عبيد الله بن عبد الله
عن ابن عباس ان النبى صلى الله عليه وسلم خرج فى رمضان من المدينة ومعه عشرة الاف وذلك على رأس ثمان سنين و
نصف من مقدمه المدينة فسار هو ومن معه من المسلمين الى مكة يصوم ويصومون حتى بلغ الكديد وهو ماء بين عسفان و
قديد افطر واقتدى به الناس قال الزهرى وانما يؤخذ من امر رسول الله صلى الله عليه وسلم الاخر فالاخر حدثنى عياش بن الوليد

---

١ قوله ومرة علينا ابوبكر الصديق اميرا الى بنى فزارة واخرى الى بنى كلاب وثالثة الى ابنى ومرة علينا اسامة اميرا الى الحرقات والى ابنى بضم الهمزة وسكون الموحدة ثم نون مقصورة من نواحى البلقاء وهذه خمسة ذكرها اهل السير وبقيت اربع لم يذكروها فيحتمل ان يكون فى هذا الحديث حذف ١٢ قس ٢ قوله غزوة الفتح اى فتح مكة لنقض اهلها العهد الذى وقع بالحديبية ١٢ قس
٣ قوله روضة خاخ بخاءين معجمتين بينهما الف موضع بين مكة والمدينة قوله فان بها ظعينة اى امرأة فى هودج اسمها سارة او كنود وجعل لها حاطب عشرة دنانير على ذلك ١٢ قس قيل كانت مولاة للعباس ١٢ تو ٤ قوله تعادى بحذف احدى التائين اى تجرى قوله لتخرجن بضم الفوقية وكسر الراء قوله او لنلقين اى نحن قوله من عقاصها بكسر العين وبالقاف الخيط الذى يعقص به اطراف الذوائب او الشعر المضفور ١٢ قس قال الكرمانى فان قلت تقدم فى باب فى صفحة ٥٤٣ اذا اضطر الرجل الى النظر انها اخرجته من الجرة قلت لعلها اخرجته من الجرة فاخفته فى العقيصة ثم اخرجت منها ولها اجوبة اخرى مذكورة ثم واما صورة الكتاب فقال اصحاب المغازى اما بعد يا معشر قريش فان رسول الله صلى الله عليه وسلم جاءكم بجيش كالليل يسير كالسيل فوالله لو جاءكم وحده لنصره الله عليكم وانجز له وعده فانظروا لانفسكم والسلام انتهى وروى الواقدى ان صورته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم آذن فى الناس بالغزو ولا اراه يريد غيركم وقد احببت ان يكون لى عندكم يد كذا فى التوشيح ١٢
٥ قوله هذا المنافق لانه ابطن خلاف ما اظهر لكن عذره النبى صلى الله عليه وسلم لانه كان متاولا ثم ارشد الى علة عدم قتله انه شهد بدرا وكانه قال بل شهود بدر يسقط هذا الذنب الكبير فاجابه بقوله وما يدريك قوله فقد غفرت لكم المراد المغفرة فى الآخرة وسقوط الحد والقصاص فى الدنيا كذا فى القسطلانى ومر الحديث فى صفحة ٥٣٠ وفى صفحة ٥٤٢ وفى صفحة ٢٠٢ ٤١ مع بيانه ١٢ ٦ قوله اعملوا ما شئتم فيه اظهار العناية لا حقيقة الامر بكل ما شاؤا وان كان معصية ويحتمل ان يكون المراد لو صدر ذنب من احد لوفق بالتوبة ١٢ ٧ قوله الكديد بفتح الكاف وكسر الدال الاولى وقديد بضم القاف وفتح الدال الاولى وعسفان كعثمان كما سيجئ بيانها ١٢ ٨ قوله ومعه عشرة آلاف وعند ابن اسحق فى اثنى عشر الفا من المهاجرين والانصار واسلم وغفار ومزينة وجهينة وسليم وجمع بين الروايتين بان عشرة آلاف من نفس المدينة ثم تلاحق به الالفان ١٢ قسطلانى ٩ قوله على رأس ثمان ونصف من المدينة هكذا وقع فى رواية معمر وهو وهم والصواب على رأس سبع سنين ونصف وانما وقع الوهم من كون غزوة الفتح كانت فى سنة ثمان ومن اثناء ربيع الاول الى اثنا رمضان نصف سنة سواء فالتحم انها سبع سنين ونصف ويمكن ان يوجه رواية معمر بانه بنى على التاريخ باول السنة من المحرم فاذا دخل من السنة الثانية شهران او ثلثة اطلق عليها سنة مجازا من تسمية البعض باسم الكل ويقع ذلك فى آخر ربيع الاول ومن ثم الى آخر رمضان نصف سنة او يقال كان آخر شعبان تلك السنة آخر سبع سنين ونصف من اول ربيع الاول فلما دخل رمضان دخل سنة اخرى واول السنة يصدق عليها انه رأسها فيصح انه ثمان سنين ونصف او ان رأس الثمان كان اول ربيع الاول وما بعده نصف سنة ١٢ فتح ١٠ قوله الآخر فالآخر اى بجعل الآخر الاحق ناسخا للاول السابق وفيه اشارة الى الرد على القائل ليس له الفطر واذا شهد اول رمضان فى الحضر مستدلا بآية فمن شهد منكم الشهر فليصمه ١٢ قس

حل اللغات البعوث جمع البعث وهو الجيش يوم القرد بفتح القاف وهو ماء على نحو يوم من المدينة روضة خاخ بخاءين موضع بين مكة والمدينة ظعينة اى امرأة تعادى بنا خيلنا اى اسرعت بنا وتعدت من مشيتها المعتاد من عقاصها بكسر العين وهى الشعور المظفورة. يدا اى منة وحقا ١٢.
عه بالميم فى جمع الغزوات والمعروف فى ذلك بقيتهن بنون التانيث ١٢ قس سه حال من الضمير فى لا تتخذوا اى لا تتخذوهم اولياء يلقين ١٢ قس

قال حدثنا عبد الاعلی قال حدثنا خلد عن عکرمة عن ابن عباس قال خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی رمضان الی حنین والناس مختلفون فصائم ومفطر فلما استوی علی راحلته دعا باناء من لبن او ماء فوضعه علی راحلته او علی راحلته ثم نظر الناس فقال المفطرون للصوام افطروا وقال عبد الرزاق اخبرنا معمر عن ایوب عن عکرمة عن ابن عباس خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم عام الفتح وقال حماد بن زید عن ایوب عن عکرمة عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال حدثنا جریر عن منصور عن مجاهد عن طاؤس عن ابن عباس قال سافر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی رمضان فصام حتی بلغ غسفان ثم دعا باناء من ماء فشرب نهارا لیریه الناس فافطر حتی قدم مکة قال وکان ابن عباس یقول صام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی السفر وافطر فمن شاء صام ومن شاء افطر **باب** این رکز النبی صلی اللہ علیہ وسلم الرایة یوم الفتح **حدثنا** عبید بن اسمعیل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابیه لما سار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام الفتح فبلغ ذلک قریشا خرج ابو سفیان بن حرب وحکیم بن حزام وبدیل بن ورقاء یلتمسون الخبر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاقبلوا یسیرون حتی اتوا مر الظهران فاذا هم بنیران کانها نیران عرفة فقال ابو سفیان ما هذه لکانها نیران عرفة فقال بدیل بن ورقاء نیران بنی عمرو فقال ابو سفیان عمرو اقل من ذلک فراهم ناس من حرس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فادرکوهم فاخذوهم فاتوا بهم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاسلم ابو سفیان فلما سار قال للعباس احبس ابا سفیان عند خطم الجبل حتی ینظر الی المسلمین فحبسه العباس فجعلت القبائل تمر مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم تمر کتیبة کتیبة علی ابی سفیان فمرت کتیبة قال یا عباس من هذه قال هذه غفار قال مالی ولغفار ثم مرت جهینة قال مثل ذلک ثم مرت سعد بن هذیم فقال مثل ذلک ثم مرت سلیم فقال مثل ذلک حتی اقبلت کتیبة لم یر مثلها قال من هذه قال هؤلاء الانصار علیهم سعد بن عبادة معه الرایة فقال سعد بن عبادة یا ابا سفیان الیوم یوم الملحمة الیوم تستحل الکعبة فقال ابو سفیان یا عباس حبذا یوم الذمار ثم جاءت کتیبة وهی اقل الکتائب فیهم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واصحابه ورایة النبی صلی اللہ علیہ وسلم مع الزبیر بن العوام فلما مر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بابی سفیان قال الم تعلم ما قال سعد بن عبادة قال وما قال قال کذا وکذا فقال کذب سعد ولکن هذا یوم یعظم اللہ فیه الکعبة ویوم تکسی فیه الکعبة قال وامر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ترکز رایته بالحجون قال عروة فاخبرنی نافع بن جبیر بن مطعم قال سمعت العباس یقول للزبیر بن العوام یا ابا عبد اللہ ههنا امرک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ترکز الرایة قال وامر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یومئذ خالد بن الولید ان یدخل من اعلی مکة من کداء ودخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم من کدا فقتل من خیل خالد یومئذ رجلان حبیش بن الاشعر وکرز بن جابر الفهری **حدثنا** ابو الولید قال حدثنا شعبة عن معویة بن قرة قال سمعت عبد اللہ بن مغفل یقول رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم فتح مکة علی ناقته وهو یقرأ سورة الفتح یرجع وقال لولا ان یجتمع الناس حولی لرجعت کما رجع **حدثنا** سلیمن بن عبد الرحمن قال حدثنا سعدان بن

رسول اللہ ۱ راحلته او علی راحته ۲ الی ۳ للصوام ۴ لیراه الناس ۵ ثنی ۶ ۲ قال ۷ قال ۸ خطم الجبل ۹ ذقا ۱۰ رسول اللہ ۱۱ فقال ۱۲ فقال ۱۳ قال ۱۴ رسول اللہ ۱۵ وقال ۱۶ کدی ۱۷ ۲ بن الولید ۱۸ ۲ ویطول

۱ قوله الی حنین بضم المهملة وفتح النون وسکون تحتیة فنون وادٍ بینه وبین مکة بضعة عشر میلا والمحفوظ المشهور ان خروجه علیه السلام لحنین انما کان فی شوال سنة ثمان اذ مکة فتحت فی سابع عشر رمضان واقام علیه السلام بها تسعة عشر یوما یصلی رکعتین فیکون خروجه الی حنین فی شوال بلا ریب واجیب عنه باجوبة اولها ما قاله الطبری ان المراد من قوله خرج صلی اللہ علیہ وسلم فی رمضان الی حنین انه قصد الخروج الیها وهو فی رمضان فذکر الخروج واراد القصد بالخروج وهذا شائع ذائع فی الکلام ۱۲ قسطلانی ۲ قوله افطروا بهمزة قطع مفتوحة وکسر الطاء زاد الطبری فی تهذیبه یا عصاة وهذا الحدیث انفرد به البخاری ۱۲ قس ۳ قوله مر الظهران بفتح المیم وشدة الراء وفتح المعجمة واسکان الهاء وبالراء والنون موضع بقرب مکة قوله لکانها جواب قسم محذوف ای واللہ لکانها نیران لیلة یوم عرفة وکان عادتهم انهم یشعلون نیرانا کثیرة فیها وبنو عمرو بالواو قبیلة والحرس جمع الحارس ۱۲ کرمانی ۴ قوله خطم الجبل بالخاء والطاء الساکنة المهملتین والجبل بالخاء المعجمة بعدها تحتیة ای ازدحامها وللاصیلی وابی ذر عن المستملی خطم بالخاء المعجمة الجبل بالجیم والموحدة ای انف الجبل لانه ضیق فیری الجیش کلهم ولا یفوته رؤیة احد منهم ۱۲ قس ۵ قوله ولغفار بغیر صرف ولابی ذر بالتنوین مصروفا ای ما کان بینی وبینهم حرب ۱۲ قسطلانی ۶ قوله یوم الملحمة بفتح المیم وسکون اللام وبالحاء المهملة ای یوم حرب لا یوجد فیه مخلص او یوم القتل والمراد المقتلة العظمی ۱۲ قس ۷ قوله یوم الذمار بالذال المعجمة المکسورة وخفة المیم آخره راء الهلاک او حین الغضب للحرم والاهل یعنی الانتصار لمن بمکة قاله غلبة وعجزا وقیل اراد حبذا یوم یلزمک فیه حفظی وحمایتی عن المکروه قاله القسطلانی قال الکرمانی یرید بیوم الذمار بکسر المعجمة یوم الحدیبیة والمصالحة فیه انتهی ۱۲ ۸ قوله یعظم اللہ فیه الکعبة ای باظهار الاسلام واذان بلال علی ظهرها وازالة ما کان فیها من الاصنام وغیر ذلک ۱۲ قسطلانی ۹ قوله من کداء بفتح الکاف والمد وقوله من کدا بالضم والقصر ثنیة باسفلها هذا اصح ما قیل وقیل فی السفلی کدی بالتصغیر کذا فی التنقیح قال القسطلانی وهذا مخالف للاحادیث الصحیحة الآتیة ان شاء اللہ تعالی ان خالدا دخل من اسفل مکة والنبی صلعم من اعلاها ۱۲ ۱۰ قوله فقتل بضم القاف وکسر التاء قوله حبیش بحاء مهملة مضمومة فموحدة مفتوحة فتحتیة فمعجمة وهو لقبه واسمه خالد بن سعد والاشعر بشین معجمة وعین مهملة الخزاعی وکرز بضم الکاف بعدها راء ساکنة فزاء اسلم بعد بدر وقتل من المشرکین اثنی عشر رجلا او ثلثة عشر وانهزموا ۱۲ قسطلانی مختصرا ۱۱ قوله یرجع من الترجیع وهو تردید القراءة ومنه ترجیع الاذان وقیل هو تقارب ضروب الحرکات فی الصوت وحکی ترجیعه بعد الصوت نحو آآآآآآ وهذا انما حصل منه واللہ اعلم لانه کان راکبا ۱۲ مجمع البحار ۱۲ قوله کما رجع ای عبد اللہ بن مغفل یحکی قراءة النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال القسطلانی ۱۲

حل اللغات

علی راحته ای علی کفه عسفان کعثمان موضع علی مرحلتین من مکة. مر الظهران بفتح المیم وتشدید الراء والظهران بفتح الظاء المعجمة وهو موضع بقرب مکة حرس بفتح الحاء المهملة وهو جمع حرسی وقیل الحرس خدم السلطان المرتبون لحفظه وحراسته یرجع بتشدید الجیم من الترجیع وهو تردید القارئ الحرف فی الحلق ۱۲

يحيى قال حدثني محمد بن ابي حفصة عن الزهري عن علي بن حسين عن عمرو بن عثمان عن أسامة بن زيد انه قال زمن الفتح
يا رسول الله اين تنزل غدا قال النبي صلى الله عليه وسلم وهل ترك لنا عقيل من منزل ثم قال لا يرث المؤمن الكافر ولا يرث
الكافر المؤمن قيل للزهري ومن ورث ابا طالب قال ورثه عقيل وطالب قال معمر عن الزهري اين تنزل غدا في حجته ولم يقل
يونس حجته ولا زمن الفتح ۴۲۸۴ حدثنا ابو اليمان قال حدثنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد عن عبد الرحمن عن ابي هريرة قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم منزلنا ان شاء الله اذا فتح الله الخيف حيث تقاسموا على الكفر ۴۲۸۵ حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا
ابراهيم بن سعد قال اخبرنا ابن شهاب عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حين اراد حنينا منزلنا
غدا ان شاء الله بخيف بني كنانة حيث تقاسموا على الكفر ۴۲۸۶ حدثنا يحيى بن قزعة قال حدثنا مالك عن ابن شهاب عن انس بن
مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل مكة يوم الفتح وعلى رأسه المغفر فلما نزعه جاء رجل فقال ابن خطل متعلق بأستار الكعبة فقال
اقتله قال مالك ولم يكن النبي صلى الله عليه وسلم فيما نرى والله اعلم يومئذ محرما ۴۲۸۷ حدثنا صدقة بن الفضل قال اخبرنا ابن
عيينة عن ابن ابي نجيح عن مجاهد عن ابي معمر عن عبد الله قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم مكة يوم الفتح وحول البيت ستون
وثلث مائة نصب فجعل يطعنها بعود في يده ويقول جاء الحق وزهق الباطل جاء الحق وما يبدئ الباطل وما يعيد ۴۲۸۸ حدثنا اسحق
قال حدثنا عبد الصمد قال حدثني ابي قال حدثنا ايوب عن عكرمة عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما قدم مكة
ابى ان يدخل البيت وفيه الآلهة فامر بها فاخرجت فاخرج صورة ابراهيم واسمعيل في ايديهما من الازلام فقال النبي صلى الله عليه
وسلم قاتلهم الله لقد علموا ما استقسما بها قط ثم دخل البيت فكبر في نواحي البيت وخرج ولم يصل فيه تابعه معمر عن ايوب وقال
وهيب حدثنا ايوب عن عكرمة عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** دخول النبي صلى الله عليه وسلم من اعلى مكة وقال الليث حدثني
يونس قال اخبرني نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اقبل يوم الفتح من اعلى مكة على راحلته مردفا اسامة
ابن زيد ومعه بلال ومعه عثمان بن طلحة من الحجبة حتى اناخ في المسجد فامره ان ياتي بمفتاح البيت فدخل رسول الله صلى الله
عليه وسلم ومعه اسامة بن زيد وبلال وعثمان بن طلحة فمكث فيه نهارا طويلا ثم خرج فاستبق الناس فكان عبد الله بن عمر
اول من دخل فوجد بلالا وراء الباب قائما فسأله اين صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاشار له الى المكان الذي صلى فيه قال
عبد الله فنسيت ان اسأله كم صلى من سجدة ۴۲۹۰ حدثنا الهيثم بن خارجة قال حدثنا حفص بن ميسرة عن هشام بن عروة عن
ابيه ان عائشة اخبرته ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل مكة عام الفتح من كداء التي باعلى مكة تابعه ابو اسامة ووهيب في كداء
۴۲۹۱ حدثنا عبيد بن اسمعيل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه دخل النبي صلى الله عليه وسلم عام الفتح من اعلى مكة من

ثنا ۱ من ورث ۲ اخبرنا ۳ عن النبي ۴ حنينا ۵ جاءه ۶ ان ۷ حدثنا ۸ ثنى ۹ ثنى ۱۰ اخبرنا ۱۱ ۲ عن ابن عباس ۱۲ فيها ۱۳ عن ۱۴ عبيد الله ۱۵ ثنى ۱۶

---

۱ قوله هل ترك لنا عقيل بفتح العين وكسر القاف ابن ابي طالب وذلك ان عقيلا بعد هجرة رسول الله صلى الله عليه وسلم باع الدور التي لعبد المطلب كلها ولما مات ابو طالب كان عقيل كافرا فورثاه منه ۱۲ ك ۲ قوله ورثه عقيل وطالب ولم يرث جعفر ولا علي شيئا لانهما كانا مسلمين ولو كانا وارثين لنزل عليه الصلوة والسلام في دورهما وكانت كانهما ملكه لعلمه بايثارهما اياه على انفسهما ۱۲ قس ۳ قوله ولم يقل يونس حجته ولا زمن الفتح اي سكت عن ذلك قال في الفتح وبقي الاختلاف بين ابن ابي حفصة ومعمر ومعمر اوثق واتقن من محمد بن ابي حفصة كذا في القسطلاني وسبق الحديث في ص۲۹۶ في كتاب الحج ۱۲ ۴ قوله الخيف بفتح الخاء المعجمة وسكون التحتية رفع خبر المبتدأ الذي هو منزلنا او الخيف مبتدأ ومنزلنا خبره والخيف ما انحدر عن غلظ الجبل وارتفع عن مسيل الماء حيث تقاسموا اي تحالفوا على الكفر من اخراج النبي صلعم وبني هاشم وبني المطلب من مكة الى الخيف وكتبوا بينهم الصحيفة المشهورة ۱۲ قس ومربيانه في ص۶۸۳ ۵ قوله حين اراد حنينا يعني في غزوة الفتح لان غزوة حنين كان عقب غزوة الفتح ۱۲ قس قوله بخيف بني كنانة بكسر الكاف وخيفهم هو الذي بمنى وفيه المسجد المعروف ۱۲ ك ۶ قوله ابن خطل بفتح المعجمة والمهملة اسمه عبد الله وكان اسلم ثم ارتد وقتل قتيلا بغير حق وكانت له قينتان تغنيان بهجاء رسول الله صلعم فضربت عنقه صبرا بين زمزم ومقام كذا في القسطلاني ومن جملة من امر صلعم بقتلهم عبد الله بن ابي السرح اسلم قبل الفتح ثم ارتد لكن استامنه عثمان فاسلم ثانيا ومنهم عكرمة بن ابي جهل وكان اشد الناس هو وابوه اذية للنبي صلعم ولما بلغ ان صلعم اهدر دمه فر الى اليمن فاتبعته امرأته بعد ان اسلمت فجاء معها فاسلم وحسن اسلامه ومنهم هبار بن الاسود فلم يوجد يوم الفتح ثم اسلم بعد ذلك وحسن اسلامه وانما امر صلعم بقتله لانه عرض لزينب بنت رسول الله صلعم حين بعث بها زوجها ابو العاص الى المدينة ففر بها بالرمح فسقطت من الجمل على صخرة وكانت حاملا فالقت ما في بطنها واهراقت الدم ولم يزل بها مرضا ذلك حتى ماتت ومنهم هند امرأة ابي سفيان فانها اسلمت بعد ذلك وانما امر بقتلها لانها مثلت بعم حمزة يوم احد ولاكت قلبه ومنهم كعب بن زهير فانه اسلم بعد ذلك وكان ممن يهجو رسول الله صلعم ومنهم وحشي لانه قتل حمزة وكانت الصحابة احرص شيء على قتله ففر الى الطائف ثم اسلم ومنهم مقيس بن صبابة كان اسلم ثم ارتد فقتله رجل من الانصار ومنهم الحويرث بن نقيد كان يؤذي النبي صلى الله عليه وسلم وينشد الهجاء فقتله علي بن ابي طالب رض ۱۲ ملتقط من سيرة الحلبي ۱۲ ۷ قوله نصب بضم النون وسكون المهملة وضمها الصنم المنصوب للعبادة قاله الكرماني قوله يطعنها بضم العين وفتحها والاول اشهر ۱۲ قس وفعل النبي صلعم ذلك لاذلال الاصنام وعابديها ولاظهار انها لا تنفع ولا يضر ولا يدفع عن نفسها شيئا كذا في الفتح ۱۲ ۸ قوله جاء الحق الاسلام او القرآن وزهق الباطل اضمحل وتلاشى جاء الحق وما يبدئ الباطل وما يعيد اي زال الباطل وهلك لان الابداء والاعادة من صفات الحق فعدمها عبارة عن الهلاك والمعنى جاء الحق وهلك الباطل وقيل الباطل الاصنام وقيل ابليس لانه صاحب الباطل كذا في القسطلاني قال البيضاوي المعنى لا ينشئ خلقا ولا يعيده او لا يبدئ خيرا لاهله ولا يعيده وقيل ما استفهامية منتصبة بما بعده انتهى ۱۲ ۹ قوله الازلام السهام التي كانت اهل الجاهلية يستقسمون بها الخير والشر ۱۲ ك مربيانه في ص۳۰۳ في ص۵۹۱ ۱۰ قوله تابعه ابو اسامة ووهيب مصغرا اي في روايتهما عن هشام بن عروة بهذا الاسناد تابعا حفص بن ميسرة في كداء بفتح الكاف والمد ۱۲ قسطلاني

حل اللغات

الخيف بفتح الخاء وسكون الياء هو ما ارتفع من غلظ الجبل وارتفع عن مسيل الماء تقاسموا اي تحالفوا المغفر بكسر الميم زره ينسج من الدروع على مقدار القلنسوة يلبس تحت القلنسوة ۱۲

عه كان اسمه في الجاهلية عبد العزى ۱۲ حلبي

عه وامر صلعم بقتل قينتيه فقتلت احدهما وامن الاخرى فاسلمت ۱۲ ج

كداء باب منزل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم الفتح حدثنا ابو الولید قال حدثنا شعبة عن عمرو عن ابن ابی لیلی قال ما اخبرنا
احد انه رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی الضحی غیر ام هانی فانها ذکرت انه یوم فتح مکة اغتسل فی بیتها ثم صلی ثمان رکعات
قالت لم ارہ صلی صلوة اخف منها غیر انه یتم الرکوع والسجود باب حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن
منصور عن ابی الضحی عن مسروق عن عائشة قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی رکوعه وسجوده سبحانك اللهم ربنا
وبحمدك اللهم اغفر لی حدثنا ابو النعمان قال حدثنا ابو عوانة عن ابی بشر عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال کان
عمر یدخلنی مع اشیاخ بدر فقال بعضهم لم تدخل هذا الفتی معنا ولنا ابناء مثله فقال انه ممن قد علمتم قال فدعاهم
ذات یوم ودعانی معهم قال وما رأیته دعانی یومئذ الا لیریهم منی فقال ما تقولون اذا جاء نصر اللہ والفتح ورأیت الناس
یدخلون فی دین اللہ افواجا حتی ختم السورة فقال بعضهم امرنا ان نحمد اللہ ونستغفره اذا نصرنا وفتح علینا وقال بعضهم
لا ندری ولم یقل بعضهم شیئا فقال لی یا ابن عباس اکذاك تقول قلت لا قال فما تقول قلت هو اجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم اعلمه اللہ له اذا جاء نصر اللہ والفتح فتح مکة فذاك علامة اجلك فسبح بحمد ربك واستغفره انه کان توابا قال عمر
ما اعلم منها الا ما تعلم حدثنا سعید بن شرحبیل قال حدثنا اللیث عن المقبری عن ابی شریح العدوی انه قال لعمرو بن
سعید وهو یبعث البعوث الی مکة ائذن لی ایها الامیر احدثك قولا قام به رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الغد من یوم الفتح سمعته
اذنای ووعاه قلبی وابصرته عیناای حین تکلم به انه حمد اللہ واثنی علیه ثم قال ان مکة حرمها اللہ فلم یحرمها الناس لا یحل
لامرئ یؤمن باللہ والیوم الاخر ان یسفك بها دما ولا یعضد بها شجرا فان احد ترخص لقتال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیها
فقولوا له ان اللہ اذن لرسوله ولم یأذن لکم وانما اذن لی فیها ساعة من نهار وقد عادت حرمتها الیوم کحرمتها بالامس ولیبلغ
الشاهد الغائب فقیل لابی شریح ما ذا قال لك عمرو قال قال انا اعلم بذلك منك یا ابا شریح ان الحرم لا یعیذ عاصیا ولا فارا بدم
ولا فارا بخربة حدثنا قتیبة قال حدثنا لیث عن یزید بن ابی حبیب عن عطاء بن ابی رباح عن جابر بن عبد اللہ انه سمع
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول عام الفتح وهو بمکة ان اللہ ورسوله حرم بیع الخمر باب مقام النبی صلی اللہ علیہ وسلم
بمکة زمن الفتح حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفین ح وحدثنا قبیصة قال حدثنا سفین عن یحیی بن ابی اسحق عن انس
قال اقمنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم عشرا نقصر الصلوة حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا عاصم عن عکرمة عن ابن
عباس قال اقام النبی صلی اللہ علیہ وسلم بمکة تسعة عشر یوما یصلی رکعتین حدثنا احمد بن یونس قال حدثنا ابو شهاب عن
عاصم عن عکرمة عن ابن عباس قال اقمنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی سفر تسع عشرة نقصر الصلوة وقال ابن عباس ونحن
نقصر ما بیننا وبین تسع عشرة فاذا زدنا اتممنا باب وقال اللیث حدثنی یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی عبد اللہ بن ثعلبة بن

ثمانی ثنا یقرأ ارینه فی اولم یقل ابن لیث ولم له فیها ولا فارا بخربة ولا فارا بدم قال ابو عبد اللہ الخربة البلیة اللیث عشرة حدثنا

۱ قوله غیر ام هانی هی فاختة بنت ابی طالب قال الکرمانی ولا یلزم من عدم وصول الخبر الیه عدم ورمیانه فی ص۲۲۰ فی الصلوة ۱۲ ۲ قوله فی بیتها قال القسطلانی هذا لا ینافی قوله منزلنا غدا ان شاء اللہ بخیف بنی کنانة لانه صلی اللہ علیہ وسلم لم یقم فی بیتها انما نزل فاغتسل وصلی ثم رجع الی الخیف ۱۲ ۳ قوله اللهم اغفر لی زاد فی الصلوة یتأول القرآن ای یفعل ما امر به فیه ای فی قوله فسبح بحمد ربك واستغفره قال فی فتح الباری ووجه دخول هذا الحدیث هنا ما سیأتی فی التفسیر بلفظ ما صلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلوة بعد اذا نزلت علیه اذا جاء نصر اللہ والفتح الا یقول فیها فذکر الحدیث ۱۲ قس ۴ قوله یدخلنی علیه فی مجلسه قوله مع اشیاخ بدر الذین حضروا غزوتها قوله هذا الفتی ای ابن عباس ۱۲ قسطلانی ۵ قوله ممن قد علمتم الظاهر ان المراد به انه ممن دعا له النبی صلعم فقال اللهم فقهه فی الدین مع قرب قرابته وفی طریق آخر قال عمر ان له لسانا سؤولا وقلبا عقولا وهذا لا ینافی ما ذکرنا ۱۲ خیر جاری ۶ قوله وما رأیته بضم الراء فهمزة مکسورة فتحتیة ساکنة ولابی ذر عن المستملی والحموی ارینه بهمزة مضمومة فراء مکسورة فتحتیة ساکنة ای ظننته ۱۲ قس ۷ قوله فسبح بحمد ربك الخ ای امره تعالی بعد بذل المجهود فیما کلف به من تبلیغ الرسالة ومجاهدة اعداء الدین بالاقبال علی التسبیح والاستغفار والتأهب للمسیر الی المقامات العلیا واللحوق بالرفیق الاعلی وهذا المعنی هو الذی فهمه منها ابن عمر حتی رد به علی اولئك وقال اجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصدقه عمر ۱۲ قس ۸ قوله ان الحرم لا یعیذ بالذال المعجمة ای لا یعصم عاصیا من اقامة الحد علیه قوله ولا فارا بخربة بفتح الخاء المعجمة وسکون الراء بعدها موحدة ای سرقة وللاصیلی بضم الخاء ای فساد وقد جاء عمرو عن الجواب والی بکلام ظاهره حق ولکن اراد به الباطل فان ابن الزبیر لم یرتکب ما یجب علیه فیه شیئ بل هو ادلی بالخلافة من یزید لانه صحابی بویع قبله ۱۲ مجمع قس ۹ قوله فاذا زدنا فی الاقامة علی تسعة عشر یوما اتممنا الصلوة اربعا ظاهر بدین الحدیثین والذی قبله التعارض والذی اعتقده ان حدیث انس انما هو فی حجة الوداع فانها السفرة التی اقام فیها بمکة عشرا لانه دخل یوم الرابع وخرج یوم الرابع عشر واما حدیث ابن عباس فنوی الفتح ولعل البخاری ادخله فی هذا الباب اشارة الی انه لا تعارض بین حدیث انس وبین حدیثی ابن عباس لان الاقامتین مختلفتان فی سفرین ۱۲ ف قس خ ۱۰ قوله باب کذا فی الاصول وسقط من روایة النسفی فصارت احادیثه من جملة الباب الذی قبله ومناسبتها له غیر ظاهرة ولعله کان قد بیض له لیکتب له ترجمة فلم یتفق والمناسب لترجمته من شهد الفتح ۱۲ فتح ۱۱ قوله ثعلبة بن صعیر بالمهملات مصغرا ویقال ابن ابی صعیر العذری بضم العین المهملة وسکون الذال وبالراء ولد عبد اللہ قبل الهجرة وقیل بعدها ولابیه ثعلبة صحبة والحلق الدارقطنی وغیره ان لعبد اللہ صحبة کذا فی قس قال الکرمانی مات عبد اللہ سنة تسع وثمانین والمقصود من ذکره بیان وصفه بالمسح یوم الفتح والخربة غیر مذکورة انتهی ای لم یذکر مقول عبد اللہ بن ثعلبة اختصارا واقتصارا علی ذکر المناسبة من الحدیث وهو مسح وجه عبد اللہ یوم الفتح ۱۲

حل اللغات

لا یعضد ای لا یقطع الشاهد الحاضر لا یعیذ من الاعاذة ای لا یعصم العاصی عن اقامة الحد علیه الخربة السرقة وقیل بضم الخاء وهی الفساد ۱۲

(قوله باب منزل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم الفتح) وفیه (فقال انه ممن قد علمتم) ای ممن قد علمتموهم اهل فضل وتقدم لما سینظر لکم ای ممن ستعلمون فضله وتقدمه فعبر بعلمتم للتنبیه علی ان ظهور فضله محقق ثابت وان تأخر الی حین واللہ تعالی اعلم اه سندی

صُعَیر وکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قد مسح وجہہ عام الفتح ۴۳۰۱ حدثنی ابراھیم بن موسیٰ قال حدثنا ھشام عن معمر عن الزھری
عن سنین ابی جمیلۃ قال اخبرنا ونحن مع ابن المسیب قال وزعم ابو جمیلۃ انہ ادرک النبی صلی اللہ علیہ وسلم وخرج معہ علم
الفتح ۴۳۰۲ حدثنا سلیمن بن حرب قال حدثنا حماد بن زید عن ایوب عن ابی قلابۃ عن عمرو بن سلمۃ قال قال لی ابو قلابۃ الا
تلقاہ فتسألہ قال فلقیتہ فسألتہ فقال کنا بماء ممر الناس وکان یمر بنا الرکبان فنسألھم ما للناس ما للناس ما ھذا الرجل فیقولون
یزعم ان اللہ ارسلہ اوحی الیہ اوحی اللہ کذا فکنت احفظ ذلک الکلام فکانما یقر فی صدری وکانت العرب تلوم باسلامھم
الفتح فیقولون اترکوہ وقومہ فانہ ان ظھر علیھم فھو نبی صادق فلما کانت وقعۃ اھل الفتح بادر کل قوم باسلامھم وبدر ابی
قومی باسلامھم فلما قدم قال جئتکم واللہ من عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم حقا فقال صلوا صلوٰۃ کذا فی حین کذا وصلوٰۃ کذا
فی حین کذا فاذا حضرت الصلوٰۃ فلیؤذن احدکم ولیؤم کلکم اکثرکم قرآنا فنظروا فلم یکن احد اکثر قرآنا منی لما کنت اتلقی من
الرکبان فقدمونی بین ایدیھم وانا ابن ست او سبع سنین وکانت علی بردۃ کنت اذا سجدت تقلصت عنی فقالت امرأۃ من الحی
الا تغطون عنا است قارئکم فاشتروا فقطعوا لی قمیصا فما فرحت بشیء فرحی بذلک القمیص ۴۳۰۳ حدثنا عبد اللہ بن مسلمۃ
عن مالک عن ابن شھاب عن عروۃ بن الزبیر عن عائشۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال اللیث حدثنی یونس عن ابن شھاب
قال اخبرنی عروۃ بن الزبیر ان عائشۃ قالت کان عتبۃ بن ابی وقاص عھد الی اخیہ سعد ان یقبض ابن ولیدۃ زمعۃ وقال عتبۃ
انہ ابنی فلما قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکۃ فی الفتح اخذ سعد بن ابی وقاص ابن ولیدۃ زمعۃ فاقبل بہ الی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم واقبل معہ عبد بن زمعۃ قال سعد بن ابی وقاص ھذا ابن اخی عھد الیّ انہ ابنہ قال عبد بن زمعۃ یا رسول اللہ
ھذا اخی ابن زمعۃ ولد علی فراشہ فنظر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی ابن ولیدۃ زمعۃ فاذا اشبہ الناس بعتبۃ بن
ابی وقاص فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھو لک ھو اخوک یا عبد بن زمعۃ من اجل انہ ولد علی فراشہ وقال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم احتجبی منہ یا سودۃ لما رای من شبہ عتبۃ بن ابی وقاص قال ابن شھاب قالت عائشۃ قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم الولد للفراش وللعاھر الحجر وقال ابن شھاب وکان ابو ھریرۃ یصیح بذلک ۴۳۰۴ حدثنا محمد بن مقاتل قال
اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا یونس عن الزھری قال اخبرنی عروۃ بن الزبیر ان امرأۃ سرقت فی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم فی غزوۃ الفتح ففزع قومھا الی اسامۃ بن زید یستشفعونہ قال عروۃ فلما کلمہ اسامۃ فیھا تلون وجہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم فقال اتکلمنی فی حد من حدود اللہ قال اسامۃ استغفر لی یا رسول اللہ فلما کان العشی قام رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم خطیبا فاثنی علی اللہ بما ھو اھلہ ثم قال اما بعد فانما اھلک الناس قبلکم انھم کانوا اذا سرق فیھم الشریف ترکوہ
واذا سرق فیھم الضعیف اقاموا علیہ الحد والذی نفس محمد بیدہ لو ان فاطمۃ بنت محمد سرقت لقطعت یدھا ثم امر رسول

ثنا ۱ اخبرنا ۲ او رحی اللہ ۳ کذا ۴ وبقر ۵ یقری ۶ یقری ۷ بقری ۸ ویادر ۹ وصلوا ۱۰ الا تغطوا ۱۱ ثویا ۱۲ بذاک ۱۳ ثنی ۱۴ ح ۱۵ النبی ۱۶ فقال ۱۷ فقال ۱۸ بن حارثۃ

۱ قولہ قال ای الزھری اخبرنا ای ابو جمیلۃ وقولہ ونحن مع ابن المسیب الجملۃ حالیۃ اراد الزھری تقویۃ روایتہ عنہ بانہا کانت بحضرۃ سعید ولم یذکر المخبر بہ قولہ ادرک النبی صلی اللہ علیہ وسلم وخرج معہ ای الی مکۃ عام الفتح کذا ذکرہ فی الصحابۃ ابن مندۃ وابو نعیم وابن عبد البر وقال غیرہم وحج معہ علیہ السلام حجۃ الوداع کذا فی القسطلانی قال الکرمانی جمہور الاصولیین علی ان العدل المعاصر للرسول صلعم اذا قال انا صحابی یصدق فیہ ظاہرا انتہی ۱۲ ۲ قولہ ممر الناس بتشدید الراء مجرورۃ صفۃ لماء ای موضع مرورہم ۱۲ ۳ قولہ فکنت احفظ ذلک الکلام ولابی داؤد وکنت غلاما فحفظت من ذلک قرآنا کثیرا ۱۲ قس ۴ قولہ یقرأ ہذا لابی ذر عن الحموی والمستملی ونسبہا فی الفتح للاکثر بسکون القاف آخرہ ہمزۃ مضمومۃ من القراءۃ وفی روایۃ عن الکشمیہنی یقری بزیادۃ الف مقصورۃ من التقریۃ ای یجمع وایضا لابی ذر عن الکشمیہنی یقر بقاف مفتوحۃ وشدۃ راء من القرار وللاسمٰعیلی یغری بغین معجمۃ وراء ثقیلۃ ای یلصق بالغراء وہو صمغ اعیاض ۱۲ ملتقط من قس ف والغراء بالمد والقصر ما یلصق بہ الاشیاء ویتخذ من اطراف الجلود والسمک ۱۲ مجمع ۵ قولہ تقلصت بقاف ولام مشددۃ وصاد مہملۃ ای انجمعت وتکشفت قولہ الا تغطوا بحذف النون فی الفرع فی حالۃ الرفع قال ابن مالک انہ ثابت فی الکلام الفصیح نثرہ ونظمہ ولابی ذر الا تغطون وبہذا تمسک الشافعیۃ فی امامۃ الصبی المیز فی الفریضۃ ولا یستدل بہ علی عدم ستر العورۃ فی الصلوٰۃ لانہا واقعۃ فیحتمل ان یکون ذلک قبل علمہم بالحکم کذا فی القسطلانی قال فی المرقاۃ وعندنا لا یجوز لقول ابن مسعود لا یؤم الغلام الذی لا یجب علیہ الحدود وقول ابن عباس لا یؤم الغلام الذی لا یحتلم ولانہ متنفل فلا یجوز ان یقتدی بہ المفترض علی ما عرف فی موضعہ واما امامۃ عمرو فلیس بمسموع من النبی صلعم وانما قدموہ باجتہاد منہم لما کان یتلقی من الرکبان فکیف یستدل بقول الصغیر علی الجواز وقد قال بنفسہ وکانت علی بردۃ الخ والعجب من الشافعیۃ انہم لم یجعلوا قول ابی بکر وعمر وغیرہم من کبار الصحابۃ حجۃ واستدلوا بفعل صبی مثل ہذا حالہ انتہی کلام القاری ۱۲ ۶ قولہ اخذ سعد بن ابی وقاص ابن ولیدۃ زمعۃ وفی روایۃ معمر عن الزہری فلما کان یوم الفتح رای سعد الغلام فعرفہ بالشبہ فاحتضنہ الیہ فقال ابن اخی ورب الکعبۃ ۱۲ قس ۷ قولہ ہو اخوک بالاستلحاق او بحکمہ علیہ السلام بجلمہ فی ذلک قولہ یا عبد بن زمعۃ بضم دال عبد وفتحہا وابن نصب علی الحالین قولہ احتجبی منہ ای من ابن ولیدۃ زمعۃ المتنازع فیہ واشار الخطابی الی ان ذلک مزیۃ لامہات المؤمنین لان لہن فی ذلک ما لیس لغیرہن کذا فی قس قال الکرمانی امر بالاحتجاب تورعا واحتیاطا ۱۲ ۸ قولہ الولد للفراش ای لصاحب الفراش زوجا او سیدا قولہ وللعاہر ای الزانی الحجر ای الخیبۃ والحرمان ولا حق لہ فی الولد والمراد الرجم وضعف بانہ لیس کل من یزنی یرجم بل المحصن وایضا فلا یلزم من رجمہ نفی الولد والحدیث انما ہو فی نفیہ عنہ ۱۲ قس ومر الحدیث فی ص ۲۵۵ فی اول البیع ۹ قولہ ان امرأۃ اسمہا فاطمۃ المخزومیۃ سرقت حلیا او غیرہ ظاہرہ الارسال لکن قولہ فی آخرہ قالت عائشۃ انہ عن عائشۃ وموضع الترجمۃ منہ قولہ فی غزوۃ الفتح قولہ ففزع قومہا ای التجؤا الی اسامۃ بن زید مولی رسول اللہ صلعم قولہ اتکلمنی بہمزۃ الاستفہام للانکاری قولہ انما اہلک الناس قبلکم وللنسائی انما اہلک بنو اسرائیل قولہ لو ان فاطمۃ بنت محمد سرقت لقطعت یدہا وہذا من الامثلۃ التی صح فیہا ان لو حرف امتناع لامتناع وقد ذکر ابن ماجۃ عن محمد بن رمح سمعت اللیث یقول عقب ہذا الحدیث قد اعاذہا اللہ من ان تسرق وکل مسلم ینبغی لہ ان یقول ہذا وخص صلعم فاطمۃ ابنتہ بالذکر لانہا کانت اعز اہلہ عندہ فاراد المبالغۃ فی تثبیت اقامۃ الحد علی کل مکلف وترک المحاباۃ کذا فی القسطلانی ولانہا کانت سمیتہا قالہ الطیبی ۱۲

حل اللغات

تلوم ای تنتظر بادر ای اسرع بردۃ ای شملۃ مخططۃ وقیل کساء اسود مربع تقلصت ای انضمت وارتفعت الاست العجز تلون ای تغیر ۱۲

الله صلی الله علیه وسلم بتلك المرأة فقطعت یدها فحسنت توبتها بعد ذلك وتزوجت قالت عائشة فكانت تأتی بعد ذلك
فارفع حاجتها الی رسول الله صلی الله علیه وسلم **حدثنا** عمرو بن خلد قال حدثنا زهیر قال حدثنا عاصم عن ابی عثمان
قال حدثنی مجاشع قال اتیت النبی صلی الله علیه وسلم باخی بعد الفتح قلت یا رسول الله جئتك باخی لتبایعه علی الهجرة
قال ذهب اهل الهجرة بما فیها فقلت علی ای شیء تبایعه قال ابایعه علی الاسلام والایمان والجهاد فلقیت ابا معبد بعد وكان
اكبرهما فسألته فقال صدق مجاشع **حدثنا** محمد بن ابی بكر قال حدثنا الفضیل بن سلیمن قال حدثنا عاصم عن ابی عثمان
النهدی عن مجاشع بن مسعود قال انطلقت بابی معبد الی النبی صلی الله علیه وسلم لیبایعه علی الهجرة قال مضت الهجرة لاهلها ابایعه علی الاسلام
والجهاد فلقیت ابا معبد فسألته فقال صدق مجاشع وقال خلد عن ابی عثمان عن مجاشع انه جاء باخیه مجالد **حدثنی** محمد
ابن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن ابی بشر عن مجاهد قلت لابن عمر انی اریدان اهاجر الی الشام قال لا هجرة ولكن
جهاد فانطلق فاعرض نفسك فان وجدت شیئا والا رجعت وقال النضر اخبرنا شعبة قال اخبرنا ابو بشر قال سمعت مجاهدا قلت
لابن عمر فقال لا هجرة الیوم او بعد رسول الله صلی الله علیه وسلم مثله **حدثنی** اسحق بن یزید قال حدثنا یحیی بن حمزة قال
حدثنی ابو عمرو الاوزاعی عن عبدة بن ابی لبابة عن مجاهد بن جبر المكی ان عبد الله بن عمر كان یقول لا هجرة بعد الفتح
حدثنا اسحق بن یزید قال حدثنا یحیی بن حمزة قال حدثنی الاوزاعی عن عطاء بن ابی رباح قال زرت عائشة مع عبید بن
عمیر فسألها عن الهجرة فقالت لا هجرة الیوم كان المؤمن یفر احدهم بدینه الی الله والی رسوله مخافة ان یفتن علیه فاما الیوم
فقد اظهر الله الاسلام فالمؤمن یعبد ربه حیث شاء ولكن جهاد ونیة **حدثنا** اسحق قال حدثنا ابو عاصم عن ابن جریج
قال اخبرنی حسن بن مسلم عن مجاهد ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قام یوم الفتح فقال ان الله حرم مكة یوم خلق السموات
والارض فهی حرام بحرام الله الی یوم القیمة لم تحل لاحد قبلی ولا تحل لاحد بعدی ولم تحل لی قط الا ساعة من الدهر
لا ینفر صیدها ولا یعضد شوكها ولا یختلی خلاها ولا تحل لقطتها الا لمنشد فقال العباس بن عبد المطلب الا الاذخر یا
رسول الله فانه لا بد منه للقین والبیوت فسكت ثم قال الا الاذخر فانه حلال وعن ابن جریج اخبرنی عبد الكریم عن عكرمة
عن ابن عباس بمثل هذا او نحو هذا رواه ابو هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم **باب** ۵۵ قول الله تعالی ویوم حنین اذ اعجبتكم
كثرتكم فلم تغن عنكم شیئا وضاقت علیكم الارض بما رحبت ثم ولیتم مدبرین ثم انزل الله سكینته الی قوله غفور رحیم
حدثنا محمد بن عبد الله بن نمیر قال حدثنا یزید بن هرون قال اخبرنا اسمعیل قال رأیت بید عبد الله بن ابی اوفی ضربة
قال ضربتها مع النبی صلی الله علیه وسلم یوم حنین قلت شهدت حنینا قال قبل ذلك **حدثنا** محمد بن كثیر قال حدثنا سفیان عن

---

۱ یوم فقلت ۲ معبدا ۳ فضیل ۴ فقال ۵ ثنا ۶ ثنا ۷ اخبرنا ۸ اخبرنا ۹ فسألتها ۱۰ النهار ۱۱ شجرها ۱۲ مثل ۱۳ ابو شریح ۱۴ اخبرنا ۱۵

---

۱ قوله فنسخت توبتها وعند احمد انها قالت هل من توبة یا رسول الله فقال انت الیوم من خطیئتك كیوم ولدتك امك ۱۲ قس ومر الحدیث مع بعض بیانه فی ص ۶۱۶ وایضا فی ص ۶۶۰ فی المناقب وسیجیء فی الحدود ان شاء الله تعم ۱۲ ۲ قوله ذهب اهل الهجرة ای الذین هاجروا قبل الفتح بما فیها من الفضل فلا هجرة بعد الفتح ولكن جهاد ونیة قوله والجهاد ای عند الحاجة الیه قوله فلقیت ای قال ابو عثمان النهدی فلقیت ابا معبد یرید مجالدا بعد ای بعد سماع الحدیث من مجاشع وللاصیلی وابن عساكر والی ذر الحموی والمستملی فلقیت معبدا والصواب الاول قوله وكان ای ابو معبد اكبرهما ای اكبر الاخوین فسألته عن حدیث مجاشع الذی سمعته منه فقال صدق مجاشع قاله القسطلانی ومر فی ص ۵۲۲ فی الجهاد ۱۲ ۳ قوله بابی معبد بفتح المیم وسكون المهملة وفتح الموحدة وبهملة اخری اخو مجاشع اسمه مجالد بلفظ الفاعل من المجالدة بالجیم والمهملة ۱۲ ك ۴ قوله مضت الهجرة لاهلها ای الهجرة التی هی من مكة الی المدینة لانه لا هجرة بعد الفتح لانها صارت دار اسلام قال فی المجمع وغیره اما الهجرة من دار الحرب فهی باقیة واجبة الی یوم القیمة قال الطیبی وهی لاصلاح دینها باقیة مدی الدهر ۱۲ ۵ قوله فانطلق بكسر اللام والجزم علی الامر قوله فاعرض بهمزة قطع مجزوم علی الامر ایضا قوله فان وجدت شیئا ای من الجهاد والقدرة علیه فهو المراد قوله والا ای وان لم تجد شیئا من ذلك رجعت ۱۲ قس ۶ قوله فهی حرام بحرام الله بفتح الحاء والراء بعدها الف فی اللفظین والخلیل مبلغ تحریمه من الله الی الناس قوله لا ینفر صیدها ای لا یزعج من مكانه قوله ولا یعضد ای لا یقطع شوكها ولابی ذر عن الكشمیهنی شجرها قوله ولا یختلی بضم التحتیة وسكون المعجمة مقصورا لا یقتلع قوله خلاها بفتح المعجمة مقصورا ایضا كلأها الرطب قوله الا المنشد ای المعرف یعرفها ثم یحفظها لمالكها قوله ثم قال ای النبی صلی الله علیه وسلم بوحی او نفث فی روعه لانه صلعم لا ینطق عن الهوی فالتحریم الی الله حكما والی الرسول بلاغا قوله بمثل هذا ای الحدیث السابق قوله او نحو هذا شك من الراوی المثل المتحد فی الحقیقة والنواعم ادهما مترادفان ۱۲ ملتقط من قس ك قال فی اللمعات وفی الهدایة فان قطع حشیش الحرم او شجره او هو لیس بمملوك وهو مالا ینبته الناس فعلیه قیمته الا ما جف منه وما جف من شجر الحرم لا ضمان فیه لانه لیس بنام ولا یرعی حشیش الحرم ولا یقطع الا الاذخر وقال ابو یوسف لا باس بالرعی لان فیه ضرورة فان منع الدواب عنه متعذر ولنا ما روینا وحمل الحشیش من الحل ممكن بخلاف الاذخر لانه استثناه رسول الله صلی الله علیه وسلم فیجوز قطعه ورعیه وبخلاف الكماة لانها لیست من جملة النبات انتهی وعند الشافعی ومن وافقه یجوز رعی البهائم فی كلأ الحرم ومذهب احمد كمذهبنا انتهی كلام اللمعات ومر الحدیث مع بیانه فی ص ۳۳۵ فی الحج ۱۲ ۷ قوله ویوم حنین بمهملة ونونین مصغرا واد الی جنب ذی المجاز قریب من الطائف بینه وبین مكة بضعة عشر میلا من جهة عرفات كذا فی الفتح قال القسطلانی خرج الیه النبی صلی الله علیه وسلم لست خلون من شوال لما بلغه ان مالك بن عوف النصری جمع القبائل من هوازن ووافقه علی ذلك ثقیف وقصدوا محاربة المسلمین وكان المسلمون اثنی عشر الفا وهوازن وثقیف اربعة آلاف وقد روی یونس بن بكیر عن الربیع بن انس قال قال رجل یوم حنین لن تغلب الیوم من قلة فشق ذلك علی النبی صلعم فكانت العزیمة انتهی ۱۲ ۸ قوله بما رحبت ما مصدریة والباء بمعنی مع ای مع رحبها ای سعتها ای لم تجدوا مفرا عن اعدائكم فكانها ضاقت علیكم او لا تثبتون فیها كمن لا یسعه مكانه ۱۲ ملتقط من البیضاوی والقسطلانی ۹ قوله قبل ذلك ای قبل حنین من المشاهد واول مشاهده الحدیبیة ووقفت فی بعض حدیثه علی ما یدل انه شهد الخندق ۱۲ فتح

حل اللغات لا ینفر صیدها ای لا یزعج من مكانه لا یعضد لا یقطع لا یختلی لا یقطع خلاها بفتح الخاء مقصورا ای كلأها الرطب الا المنشد ای المعرف یعرفها ثم یحفظها لمالكها بما رحبت ما مصدریة والباء بمعنی مع ای مع رحبها ای مع سعتها ۱۲

ع ای بل قبل ذلك من المشاهد ایضا شهدت ۱۲

ابی اسحٰق قال سمعتُ البراء وجاءه رجل فقال یا ابا عمارة اتولیتَ یوم حُنین فقال اما انا فاشهدُ علی النبی صلی الله علیه وسلم انه لم
یُوَلِّ ولکن عجل سَرَعان القوم فرشقتهم هوازن وابو سفیان بن الحارث اخذ برأس بغلته البیضاء یقول: انا النبی لا کذب: انا ابن
عبد المطلب: حدثنا ابو الولید قال حدثنا شعبة عن ابی اسحٰق قیل للبراء وانا اسمع اولیتم مع النبی صلی الله علیه وسلم یوم
حُنین فقال اما النبی صلی الله علیه وسلم فلا کانوا رُماةً فقال: انا النبی لا کذب: انا ابن عبد المطلب حدثنی محمد بن بشار قال
حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن ابی اسحٰق سمع البراء وسأله رجل من قیس افررتم عن رسول الله صلی الله علیه وسلم
یوم حنین فقال لکن رسول الله صلی الله علیه وسلم لم یفرّ کانت هوازن رُماةً وانا لمّا حملنا علیهم انکشفوا فاکببنا علی الغنائم
فاستُقبلنا بالسهام ولقد رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم علی بغلته البیضاء وان ابا سفیان آخذ بزمامها وهو یقول:
انا النبی لا کذب: قال اسرائیل وزهیر نزل النبی صلی الله علیه وسلم عن بغلته حدثنا سعید بن عُفیر قال حدثنی لیث
حدثنی عُقیل عن ابن شهاب ح وحدثنی اسحٰق قال حدثنا یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا ابنُ اخی ابن شهاب قال محمد
ابن شهاب و زعم عُروة بن الزبیر ان مروان والمسور بن مخرمة اخبراه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قام حین جاءه وفدُ
هوازن مسلمین فسألوه ان یردّ الیهم اموالهم وسبیهم فقال لهم رسول الله صلی الله علیه وسلم معی من ترون واحبُّ الحدیث
الیّ اصدقُه فاختاروا احدی الطائفتین اما السبی واما المال وقد کنت استأنیتُ بکم وکان انظرهم رسول الله صلی الله علیه
وسلم بضعَ عشرة لیلة حین قفل من الطائف فلما تبیّن لهم ان رسول الله صلی الله علیه وسلم غیرُ رادٍّ الیهم الا احدی الطائفتین
قالوا فانا نختار سبینا فقام رسول الله صلی الله علیه وسلم فی المسلمین فاثنی علی الله بما هو اهله ثم قال اما بعدُ فان اخوانکم قد
جاؤنا تائبین وانی قد رأیت ان اردّ الیهم سبیهم فمن احب منکم ان یُطیّب ذلک فلیفعل ومن احبّ منکم ان یکون علی حظّه
حتی نعطیه ایاه من اول ما یُفیء الله علینا فلیفعل فقال الناس قد طیّبنا ذلک یا رسول الله فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم
انا لا ندری من اذن منکم فی ذلک ممّن لم یأذن فارجعوا حتی یرفع الینا عُرفاؤکم امرکم فرجع الناس فکلمهم عُرفاؤهم ثم رجعوا
الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فاخبروه انهم قد طیّبوا واذنوا هذا الذی بلغنی عن سبی هوازن حدثنا ابو النعمان قال حدثنا
حمّاد بن زید عن ایوب عن نافع ان عمر قال یا رسول الله ح وحدثنی محمد بن مُقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر
عن ایوب عن نافع عن ابن عمر قال لمّا قفلنا من حُنین سأل عمر النبی صلی الله علیه وسلم عن نذرٍ کان نذره فی الجاهلیة اعتکافٍ
فامره النبی صلی الله علیه وسلم بوفائه وقال بعضهم حماد عن ایوب عن نافع عن ابن عمر ورواه جریر بن حازم وحماد بن سلمة
عن ایوب عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک عن یحیی بن سعید
عن عمر بن کثیر بن افلح عن ابی محمد مولی ابی قتادة عن ابی قتادة قال خرجنا مع النبی صلی الله علیه وسلم عام حُنین فلما التقینا
کانت للمسلمین جولة فرأیتُ رجلاً من المشرکین قد علا رجلاً من المسلمین فضربته من ورائه علی حَبل عاتقه بالسیف
فقطعتُ الدرع واقبل علیّ فضمّنی ضمّة وجدتُ منها ریح الموت ثم ادرکه الموت فارسلنی فلحقتُ عمر فقلتُ ما بال الناس قال

قال اولیتم ثنا قال فاستقبلونا النبی ٢بن الحارث انا ابن عبد المطلب قال ابو عبد الله ثنا اللیث ٣قال اخبرنا ٢بن مسلم ثنا لکم انتظرهم یرجع

رسول الله بسیف

سلمة قال القسطلانی فاما روایة جریر فوصلها مسلم بلفظ ان عمر سأل رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو بالجعرانة واما روایة حماد فوصلها مسلم ایضا انتهی مختصرا ١٢ ـــ ١٠ قوله عن النبی صلعم. قال الکرمانی فان قلت هذا مروی عن عمر فما معنی عن النبی صلی الله علیه وسلم قلت المروی عنه امر بوفائه انتهی ومر الحدیث فی ص٣٦٣ ـــ وایضا فی ص٥٥٥ فی الخمس ١٢ ـــ ١١ قوله فلما التقینا ای مع المشرکین کانت للمسلمین ای لبعضهم غیر رسول الله صلعم ومن حوالیه ١٢ قس ک قوله جولة بالجیم ای تقدم وتاخر وعبر بذلک احترازا عن لفظ الهزیمة قال النووی انما کانت الهزیمة من بعض الجیش واما رسول الله صلی الله علیه وسلم وطائفة معه فلم یزالوا والاحادیث الصحیحة مشهورة ولم یرو احد قط ان رسول صلعم انهزم فی موطن من المواطن بل ثبت فیها باقدامه ١٢ قس طیبی ١٢ ـــ قوله حبل عاتقه ای عصب عاتقه عند موضع الرداء من العنق ١٢ کذا فی القسطلانی ١٣ ـــ قوله ریح الموت. استعارة عن اثره ای وجدت منه شدة کشدة الموت قال الطیبی قال فی الفتح واشعر ذلک بان هذا المشرک کان شدید القوة جدا انتهی ١٢. ١٤ ـــ قوله فقلت ما بال الناس یحتمل وجهین احدهما ما بالهم منهزمین وکان جوابه ای کان ذلک من قضاء الله وقدره وثانیهما ما بال الناس ای ما بال المسلمین بعد الانهزام فکان جوابه امر الله غالب ای النصرة للمسلمین ومعنی قوله ثم رجعوا علی الاول ثم رجع المسلمون بعد الهزیمة وعلی الثانی رجعوا بعد انهزام المشرکین ویعضد الثانی قوله وجلس النبی صلعم الی آخره کذا قاله الطیبی ١٢ **حل اللغات** استأنیت ای انتظرت قفل ای رجع یطیّب من التطییب ای یعطیه عن طیب نفس منه بغیر عوض علی حظه ای علی نصیبه عرفاؤکم جمع عریف وهو النقیب جولة بفتح الجیم ای

رسول الله بسیف ـــ ١ قوله سرعان. بفتح السین المهملة والمراد وقد تسکن ای اوائلهم الذین یسارعون الی الشیء ویقبلون علیه بسرعة قوله فرشقتهم بالشین المعجمة والقاف ای رمتهم قوله هوازن قبیلة معروفة وکانوا رماة وکان المسلمون قد حملوا علی العدو فانکشفوا فاقبل المسلمون علی الغنائم فاستقبلهم هوازن فرشقوهم رشقا ما یکادون یخطئون ١٢ قسطلانی ـــ ٢ قوله اولیتم بصیغة الجمع. الشاملة لکلهم فقال البراء مجیبا للسائل بجواب بدیع متضمن لاثبات الفرار لهم لکن لا علی جهة التعییر قوله فلا ای لم یفر بل ثبت وثبت معه اربعة نفر ثلثة من بنی هاشم علی والعباس بین یدیه وابو سفیان آخذ بالعنان و ابن مسعود من الجانب الایسر ١٢ قسطلانی. ـــ ٣ قوله وفد هوازن. الوفد القوم یجتمعون ویردون البلاد واحدهم وافد وکذلک الذین یقصدون الامراء للزیارة ١٢ تیبی ـــ ٤ قوله من ترون. بفتح الفوقیة من الصحابة ١٢ قس ـــ ٥ قوله استأنیت بکم. ای اخرت قسم السبی بسببکم ولابی ذر عن الکشمیهنی بکم ای لاجلکم فابطأتم حتی ظننت انکم لا تقدمون وقد قسمت السبی قوله وکان انظرهم کذا فی الفرع وفی نسخة انتظرهم بزیادة فوقیة بعد النون ١٢ قس ـــ ٦ قوله عرفاءکم جمع عریف وهو الذی یعرف امر القوم واحوالهم ای القیم بامور القبیلة والمحلة وهو دون الرئیس کذا فی العینی ومر الحدیث فی ص٤٠٥ فی الوکالة وایضا فی ص٥٢٩ فی الخمس ١٢ ـــ ٧ قوله ان عمر قال یا رسول الله. اورده کذا مختصرا مرسلا وسبق فی الخمس تاما بلفظ ان عمر قال لرسول الله صلی الله علیه وسلم انه کان علی اعتکاف یوم فی الجاهلیة فامره ان یفی به ١٢ قس ـــ ٨ قوله اعتکاف. بالجر بدل من نذر وفی نسخة بالفرع مصحح علیها اعتکافا ولابی ذر اعتکاف ١٢ قسطلانی ـــ ٩ قوله ورواه جریر بن حازم وحماد بن

أَمْرُ اللّٰهِ عزوجل ثم رجعوا وجلس النبی صلی اللّٰه علیه وسلم فقال من قتل قتیلاً له علیه بینة فله سَلَبُه فقلت من یشهد
لی ثم جلست قال قال النبی صلی اللّٰه علیه وسلم مثله فقمت من یشهد لی ثم جلست ثم قال النبی صلی اللّٰه علیه وسلم مثله ثم قمت
فقال مالك یا ابا قتادة فاخبرته فقال رجل صدق وسلبه عندی فارضه منی فقال ابوبکر لاها اللّٰه اذا لا یعمد الی اسد من اسد
اللّٰه یقاتل عن اللّٰه ورسوله فیعطیك سلبه فقال النبی صلی اللّٰه علیه وسلم صدق فاعطه فاعطانیه فابتعت به مخرفا فی بنی سلمة
فانه لاول مال تاثلته فی الاسلام وقال اللیث حدثنی یحیی بن سعید عن عمر بن کثیر بن افلح عن ابی محمد مولی ابی قتادة ان
ابا قتادة قال لما کان یوم حنین نظرت الی رجل من المسلمین یقاتل رجلا من المشرکین واخر من المشرکین یختله من ورائه
لیقتله فاسرعت الی الذی یختله فرفع یده لیضربنی واضرب یده فقطعتها ثم اخذنی فضمنی ضما شدیدا حتی تخوفت ثم ترك
فتحلل ودفعته ثم قتلته وانهزم المسلمون وانهزمت معهم فاذا بعمر بن الخطاب فی الناس فقلت له ما شان الناس قال امر اللّٰه
ثم تراجع الناس الی رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فقال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم من اقام بینة علی قتیل قتله فله سلبه
فقمت لالتمس بینة علی قتیلی فلم ار احدا یشهد لی فجلست ثم بدا لی فذکرت امره لرسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فقال رجل
من جلسائه سلاح هذا القتیل الذی یذکر عندی فارضه منه فقال ابوبکر کلا لا یعطه اصیبغ من قریش ویدع اسدا من اسد اللّٰه
یقاتل عن اللّٰه ورسوله قال فقام رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فاداه الی فاشتریت منه خرافا فکان اول مال تاثلته فی الاسلام

باب غزوة اوطاس

حدثنا محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بُرید بن عبد اللّٰه عن ابی بُردة عن ابی موسی قال لما فرغ
النبی صلی اللّٰه علیه وسلم من حنین بعث ابا عامر علی جیش الی اوطاس فلقی دُرید بن الصِّمّة فقتل دُرید وهزم اللّٰه اصحاب
قال ابو موسی وبعثنی مع ابی عامر فرمی ابو عامر فی رکبته رماه جشمی بسهم فاثبته فی رکبته فانتهیت الیه فقلت یا عم
من رماك فاشار الی ابی موسی فقال ذاك قاتلی الذی رمانی فقصدت له فلحقته فلما رانی ولی فاتبعته وجعلت اقول له الا
تستحی الا تثبت فکف فاختلفنا ضربتین بالسیف فقتلته ثم قلت لابی عامر قتل اللّٰه صاحبك قال فانزع هذا السهم
فنزعته فنزا منه الماء قال یا ابن اخی اقرئ النبی صلی اللّٰه علیه وسلم السلام وقل له استغفر لی واستخلفنی ابو عامر علی الناس
فمکث یسیرا ثم مات فرجعت فدخلت علی النبی صلی اللّٰه علیه وسلم فی بیته علی سریر مرمل وعلیه فراش قد اثر رمال السریر
بظهره وجنبیه فاخبرته بخبرنا وخبر ابی عامر وقال قل له استغفر لی فدعا بماء فتوضأ ثم رفع یدیه فقال اللهم اغفر لعبید

فجلس فقال النبی صلی اللّٰه علیه وسلم مثله قال ثم قال النبی صلی اللّٰه علیه وسلم مثله فقمت فقلت من یشهد لی ثم جلست ثم قال النبی صلی اللّٰه علیه وسلم مثله فقمت
فقال النبی صلی اللّٰه علیه وسلم مثله فقلت من یشهد لی ثم جلست ثم قال النبی صلی اللّٰه علیه وسلم مثله فقمت لاها اللّٰه ذا لا یعمد فاضرب یذکره منی اصیبغ
وکان غزاة ثنی تستحی فقال ثم قال

---

١ قوله من قتل قتیلا وقع القتل علی المقتول باعتبار مآله کقوله اعصر خمرا والسلب ما یأخذه احد الفریقین فی الحرب من قرینه مما علیه ومعه من سلاح وثیاب ودابة وغیرها وهو فعل بمعنی المفعول کالقبض بمعنی المقبوض ١٢ ط ٢ قوله لاها اللّٰه اذا ـ ها ـ ؤه بدل من الواو ای لا واللّٰه وصوابه ذا بحذف همزة ویجوز حذف الف اللّٰه للساکنین ویجوز ثبوتها لجواز الالتقاء للمد والشد ای لا واللّٰه لا یکون ذا کذا فی المجمع قال السید المحشی علی المشکوة الروایة فی الصحیحین هکذا اعنی اذا الجزائیة ای اذا صدق ابو قتادة فلا یعمد وقال النحویون الغلط من الرواة فان لاها اللّٰه لا یستعمل بدون ذا وهو ممنوع ونقل عن ابی زید ان اذن قد یکون زائدة کما قوله اذا القام بنصری فالمعنی لاها اللّٰه لا یعمد انتهی کلام السید ١٢ ٣ قوله لا یعمد بکسر المیم ای لا یقصد صلی اللّٰه علیه وسلم ١٢ قسطلانی قوله الی اسد ای الی رجل کانه اسد فی الشجاعة فیأخذ حقه ویعطیك بغیر طیبة من نفسه هکذا ضبطه الاکثر بالتحتانیة فیه وقع یعطیك وضبط النووی فیهما بالنون قال فی الفتح ١٢ ٤ قوله فابتعت ای اشتریت قوله مخرفا بفتح المیم وسکون المعجمة وفتح الراء ویکسر ای بستانا وبنی سلمة بکسر اللام بطن من الانصار قوله تاثلته بالمثلثة ای اتخذته اصل المال واقتنیته ١٢ ک قس تن ومر الحدیث مع بیانه فی ص ٥٥٥ فی الخمس ١٢ ٥ قوله ثم ترك من الترك کذا فی الفرع المصحح علیه مع حذف المفعول وقال فی الفتح وغیره برك بالموحدة للاکثر ولبعضهم بالمثناة ١٢ قسطلانی وفی روایة الاسمعیلی ثم نزف بضم النون وکسر الزاء بعدها فاء ١٢ ف ٦ قوله اصیبغ بالمهملة والصاد والمعجمة الغین وبالعکس وعلی الاول تصغیر وتحقیر لابوصفه باللون الردی وقیل مذمة بسواد اللون وتغیره وقیل هو وصف له بالمهانة والضعف والحقارة تشبیه بالاصبغ وهو نوع من الطیور ویجوز ان یکون شبه بنبات ضعیف یقال الصبغاء وعلی الثانی تصغیر الضبع علی غیر قیاس شبه بالضبع فی ضعف افتراسه کتشبیه ابی قتادة بالاسد وقال المالکی الاضبیع تصغیر الاضبع وهو القصیر الضبع ای العضد ویکنی به عن الضعف هذا ملتقط من الکرمانی والمجمع والقسطلانی ١٢ ٧ قوله غزوة اوطاس قال عیاض هو واد فی دیار هوازن وهو موضع حرب حنین انتهی وهذا الذی قاله ذهب الیه بعض اهل السیر والراجح ان وادی اوطاس غیر وادی حنین ویوضح ذلك ما ذکره ابن اسحق ان الواقعة کانت فی وادی حنین وان هوازن لما انهزموا صارت طائفة منهم الی الطائف وطائفة الی نخلة وطائفة الی اوطاس فارسل النبی صلعم عسکرا مقدمهم ابو عامر الاشعری ای من مضی الی اوطاس کما یدل علیه حدیث الباب ثم بعساکره توجه الی الطائف ١٢ فتح ٨ قوله ابا عامر عبید بن سلیم بن حضار الاشعری وهو عم ابی موسی الاشعری علی المشهور امیرا علی الجیش فی طلب الفارین من هوازن یوم حنین الی اوطاس فانتهی الیهم فلقی درید ابن الصمة فقتل درید وهزم اللّٰه اصحابه ای اصحاب درید وقتله ربیعة بن رفیع ١٢ قس ٩ قوله فنزا بالنون والزاء من غیر همز ای انصب من موضع السهم المار ١٢ قس ١٠ قوله سریر مرمل بضم المیم الاولی وکسر الثانیة بینهما راء ساکنة کذا فی نسخ القسطلانی وفی المجمع بسکون الراء وفتح میم انتهی ثم قال القسطلانی ولابی ذر بفتح الراء والمیم الثانیة مشددة منسوج بحبل ونحوه انتهی قال فی التوشیح مرمل براء مهملة ومیم مشددة ای معمول بالرمال وهی الحبال قال فی المجمع رمال الحصیر وشریطته ای طلوعه المتداخلة بمنزلة الخیوط فی الثوب النسیج والمراد انه کان السریر قد نسج وجهه بالسعف قوله وعلیه فراش کذا فی الصحیحین وصوابه اما علیه فراش فسقط لفظ ما النافیة انتهی مختصرا ملتقطا ١٢

حل اللغات فله سلبه ای ما معه من الثیاب لا یعمد بکسر المیم ای لا یقصد تاثلته ای اقتنیته یختله ای یخدعه خرافا بکسر الخاء ای بستانا تاثلته ای اقتنیته فاثبته ای السهم ولی ای ادبر فکف ای توقف وکف نفسه فنزا منه الماء ای انصب من موضع السهم مرمل بضم المیم وفتح الراء وتشدید المیم ای مرمول بالرمال وهی حبال الحصیر التی یربط بها الاسرة ١٢

ع قیل الصحیح ما علیه فراش علی وفق سائر الروایات بزیادة ما النافیة ١٢ ک قس.

ابی عامر ورأیتُ بیاض ابطیه ثم قال اللّٰهمّ اجعله یوم القیٰمة فوق کثیر من خلقك ومن الناس فقلت ولی فاستغفر فقال اللّٰهم
اغفر لعبد اللّٰه بن قیس ذنبه وادخله یوم القیٰمة مدخلاً کریماً قال ابو بردة احدهما لابی عامر والاخری لابی موسیٰ **باب** غزوة
الطائف فی شوّال سنة ثمان قاله موسیٰ بن عقبة ٤٣٢٤ **حدثنا** الحمیدی سمع سفیٰن قال حدثنا هشام عن ابیه عن زینب ابنة ابی سلمة
عن امّها ام سلمة دخل علیّ النبی صلی اللّٰه علیه وسلم وعندی مخنّث فسمعته یقول لعبد اللّٰه بن ابی امیة یا عبد اللّٰه ارأیت ان فتح
اللّٰه علیکم الطائف غدًا فعلیك بابنة غیلان فانها تقبل باربع وتدبر بثمانٍ وقال النبی صلی اللّٰه علیه وسلم لا یدخلنّ هٰؤلاء علیکم
قال ابن عیینة وقال ابن جریج المخنّث هیت ٤٣٢٥ **حدثنا** محمود قال حدثنا ابو اسامة عن هشام بهٰذا وزاد وهو محاصر الطائف
یومئذٍ **حدثنا** علی بن عبد اللّٰه قال حدثنا سفیٰن عن عمرو عن ابی العباس الشاعر الاعمی عن عبد اللّٰه بن عمر قال لمّا حاصر
رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم الطائف فلم ینل منهم شیئًا قال انّا قافلون ان شاء اللّٰه فثقل علیهم وقالوا نذهب ولا نفتحه
وقال مرّة نقفل فقال اغدوا علی القتال فغدوا فاصابهم جراح فقال انا قافلون غدًا ان شاء اللّٰه فاعجبهم فضحك النبی صلی اللّٰه
علیه وسلم وقال سفیٰن مرّة فتبسّم ٤٣٢٦، ٤٣٢٧ قال الحمیدی حدثنا سفیٰن کله بالخبر **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا
شعبة عن عاصم قال سمعت ابا عثمان قال سمعت سعدًا وهو اوّل من رمی بسهمٍ فی سبیل اللّٰه وابا بکرة وکان تسوّر حصن
الطائف فی اناسٍ فجاء النبی صلی اللّٰه علیه وسلم فقالا سمعنا النبی صلی اللّٰه علیه وسلم یقول من ادّعی الی غیر ابیه وهو یعلم فالجنة علیه
حرام وقال هشام اخبرنا معمر عن عاصم عن ابی العالیة او ابی عثمان النهدی قال سمعت سعدًا وابا بکرة عن النبی صلی اللّٰه علیه و
سلم قال عاصم قلت لقد شهد عندك رجلان حسبك بهما قال اجل امّا احدهما فاوّل من رمی بسهم فی سبیل اللّٰه واما
الاخر فنزل الی النبی صلی اللّٰه علیه وسلم ثالث ثلثةٍ وعشرین من الطائف **حدثنا** محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بُرید
ابن عبد اللّٰه عن ابی بردة عن ابی موسیٰ قال کنتُ عند النبی صلی اللّٰه علیه وسلم وهو نازل بالجعرانة بین مکة والمدینة ومعه بلالٌ
فاتی النبی صلی اللّٰه علیه وسلم اعرابی فقال الا تنجز لی ما وعدتنی فقال له ابشر فقال قد اکثرت علیّ من ابشر فاقبل علی ابی موسیٰ
وبلال کهیئة الغضبان فقال ردّ البشریٰ فاقبلا انتما قالا قبلنا ثم دعا بقدحٍ فیه ماءٌ فغسل یدیه ووجهه فیه ومجّ فیه ثم قال
اشربا منه وافرغا علی وجوهکما ونحورکما وابشرا فاخذا القدح ففعلا فنادت امّ سلمة من وراء الستر ان افضلا لامّکما فافضلا لها منه
طائفة ٤٣٢٩ **حدثنا** یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا اسمٰعیل قال حدثنا ابن جریج قال اخبرنی عطاء ان صفوان بن یعلی بن امیّة
اخبره ان یعلی کان یقول لیتنی اری رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم حین ینزل علیه قال فبینا النبی صلی اللّٰه علیه وسلم بالجعرانة
وعلیه ثوبٌ قد اظلّ به معه فیه ناس من اصحابه اذ جاءه اعرابیٌّ علیه جبّةٌ متضمّخٌ بطیبٍ فقال یا رسول اللّٰه کیف تری فی رجل
احرم بعمرة فی جبةٍ بعد ما تضمّخ بالطیب فاشار عمر الی یعلی بیده ان تعال فجاء یعلی فادخل رأسه فاذا النبی صلی اللّٰه علیه وسلم محمرّ
الوجه یغطّ کذلك ساعة ثم سرّی عنه فقال این الذی یسألنی عن العمرة انفًا فالتمس الرجل فاتی به فقال اما الطیب الذی بك

فقال علیکن عمرو بالخیر کله ثنی قال الخیر کله ثنی له منها بطیب

١ قوله غزوة الطائف
هو بلد مشهور کثیر الاعناب علی ثلث مراحل او اثنین من جهة المشرق کذا فی الفتح قال فی القاموس الطائف بلاد ثقیف فی وادٍ سمیت لانها طافت علی الماء فی الطوفان اولان جبریل طاف بها علی البیت اولانها کانت بالشام فنقلها اللّٰه تعالیٰ الی الحجاز بدعوة ابراهیم علیه السلام ١٢ ٢ قوله مخنث بکسر النون وفتحها والکسر افصح والفتح اشهر وهو الذی خلقه خلق النساء او سمی به لانکساره کلامه ولینه ١٢ ک ٣ قوله تقبل باربع وتدبر بثمان ای اربع عکن فی البطن من قدامها واربع ثمان اطراف هذه العکن من ورائها عند منقطع الجنبین یرید انها سمینة تحمل لها فی بطنها عکن اربع ویری من ورائها مثل عکن طرفان کذا فی المجمع قال القسطلانی والعکنة بضم العین ما انطوی وتثنی من لحم البطن سمنا والمراد ان اطراف العکن الاربع التی فی بطنها تنظر ثمانیة فی جنبیها انتهی ١٢ ٤ قوله لا یدخلن هؤلاء المخنثین ثم اجلاه من المدینة الی الحمی فلما ولی عمر بن الخطاب قیل له انه قد ضعف وکبر فاحتاج فاذن له ان یدخل کل جمعة فیسأل الناس ویرد الی مکانه قاله القسطلانی قال الکرمانی انما یؤذن له علی ازواج النبی صلعم علی انه من حمله غیر اولی الاربة من الرجال فلم یر بأسا بدخوله علیهن فلما سمع صلعم هذا الکلام ورای انه یفطن لمثل هذا من النعت امر بان یجب فلا یدخل علیهن ١٢ ٥ قوله هیت بکسر الهاء فتحتانیة ساکنة فوقیة هذا هو المشهور وقال ابن درستویه بکسر الهاء فنون ساکنة فموحدة وزعم ان ما سواه تصحیف وقیل هیت

لقبه واسمه مانع بفوقیة فهملة وهو مولی عبد اللّٰه بن امیة المذکور ١٢ قسطلانی ٦ قوله فضحك النبی صلی اللّٰه علیه وسلم حاصل الجزاء لما اخبرهم بالرجوع بغیر فتح لم یعجبهم فلما رای صلی اللّٰه علیه وسلم ذلك امرهم بالقتال فلم یفتح لهم فاصیبوا بالجراح لانهم رموا علیهم من اعلی السور فکانوا ینالون منهم بسهامهم ولا یصل السهام الی من اعلی السور فلما راوا ذلك تبین لهم تصویب الرجوع فلما اعاد علیهم القول بالرجوع اعجبهم ج لهذا قال فضحك ١٢ فتح. ٧ قوله بالجعرانة بکسر الجیم وسکون العین وقد تکسر وتشدد الراء قوله بین مکة والمدینة کذا وقع ههنا قال الداودی وهو وهم فالصواب بین مکة والطائف وبه جزم النووی وغیره ١٢ قس ٨ قوله ما وعدتنی من غنیمة حنین وکان ذلك وعدًا خاصا فقال صلعم له ابشر بقطع الهمزة لقرب القسمة او بالثواب الجزیل علی الصبر ١٢ قس قال الکرمانی فانقلب ما تعلقه بغزوة الطائف قلت کان هذا الشان وقت قفوله عن الطائف انتهی ومر الحدیث فی ص١٢٩٣ فی الوضوء ١٢ ٩ قوله متضمخ ای متلطخ وهو صفة اعرابی المرفوع او خبر مبتدأ محذوف ای هو متضمخ ١٢ قس ١٠ قوله یغط بکسر المعجمة وتشدید المهملة ای تردد صوت نفسه کالنائم من شدة ثقل الوحی قوله ثم سری عنه ای کشف عنه ما یغشاه من ثقل الوحی ١٢ قس

حل اللغات مخنث بکسر النون وفتحها والکسر افصح والفتح اشهر وهو الذی خلقه خلق النساء سمی به لانکسار کلامه ولینه الجعرانة بکسر الجیم هو محل بین مکة والطائف الا تنجزلی من الانجاز وهو ایفاء الوعد افرغا ای صبا لامکما تعنی نفسها طائفة ای بقیة متضمخ ای متلطخ یغط ای یتردد صوت نفسه کالنائم من شدة ثقل الوحی ثم سری عنه ای انکشف الحالة جمع العائل وهو الفقیر ١٢ عه ای صعد الی اعلاه ثم تدلی ١٢ قس

(قوله باب غزوة الطائف) وفیه من ادعی الی غیر ابیه فالجنة علیه حرام ای دخوله ابتداء حرام بمعنی ان جزاء عمله ان لا یدخل ابتداء واما فضل اللّٰه فواسع فیمکن انه تعالیٰ بفضله یدخله ابتداء لقوله تعالیٰ ان اللّٰه لا یغفر ان یشرك به الاٰیة وان استحل ذلك فامره اصعب واللّٰه تعالیٰ اعلم اه سندی

فاغسله ثلث مرات واما الجبة فانزعها ثم اصنع فی عمرتك كما تصنع فی حجك حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا وهیب قال
حدثنا عمرو بن یحیی عن عباد بن تمیم عن عبد الله بن زید بن عاصم قال لما افاء الله علی رسوله یوم حنین قسم فی الناس
فی المؤلفة قلوبهم ولم یعط الانصار شیئا فكانهم وجدوا اذ لم یصبهم ما اصاب الناس او كانهم وجدوا اذ لم یصبهم ما اصاب
الناس فخطبهم فقال یا معشر الانصار الم اجدكم ضلالا فهداكم الله بی وكنتم متفرقین فالفكم الله بی وعالة فاغناكم الله بی كلما
قال شیئا قالوا الله ورسوله امن قال ما یمنعكم ان تجیبوا رسول الله كلما قال شیئا قالوا الله ورسوله امن قال لو شئتم
قلتم جئتنا كذا وكذا اترضون ان یذهب الناس بالشاة والبعیر وتذهبون بالنبی الی رحالكم لولا الهجرة لكنت امرأ من
الانصار ولو سلك الناس وادیا وشعبا لسلكت وادی الانصار وشعبها الانصار شعار والناس دثار انكم ستلقون بعدی اثرة
فاصبروا حتی تلقونی علی الحوض حدثنی عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام قال اخبرنا معمر عن الزهری قال اخبرنی انس
ابن مالك قال قال ناس من الانصار حین افاء الله علی رسوله ما افاء من اموال هوازن فطفق النبی صلی الله علیه وسلم یعطی
رجالا المائة من الابل فقالوا یغفر الله لرسول الله یعطی قریشا ویتركنا وسیوفنا تقطر من دمائهم قال انس فحدث رسول الله
صلی الله علیه وسلم بمقالتهم فارسل الی الانصار فجمعهم فی قبة من ادم ولم یدع معهم غیرهم فلما اجتمعوا قام النبی صلی الله
علیه وسلم فقال ما حدیث بلغنی عنكم فقال فقهاء الانصار اما رؤساؤنا یا رسول الله فلم یقولوا شیئا واما ناس منا حدیثة اسنانهم
فقالوا یغفر الله لرسول الله یعطی قریشا ویتركنا وسیوفنا تقطر من دمائهم فقال النبی صلی الله علیه وسلم فانی اعطی رجالا حدیثی
عهد بكفر اتألفهم اما ترضون ان یذهب الناس بالاموال وتذهبون بالنبی الی رحالكم فوالله لما تنقلبون به خیر مما ینقلبون
به قالوا یا رسول الله قد رضینا فقال لهم النبی صلی الله علیه وسلم ستجدون اثرة شدیدة فاصبروا حتی تلقوا الله ورسوله فانی
علی الحوض قال انس فلم یصبروا حدثنا سلیمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن ابی التیاح عن انس قال لما كان یوم
فتح مكة قسم رسول الله صلی الله علیه وسلم غنائم بین قریش فغضبت الانصار قال النبی صلی الله علیه وسلم اما ترضون ان یذهب
الناس بالدنیا وتذهبون برسول الله قالوا بلی قال لو سلك الناس وادیا او شعبا لسلكت وادی الانصار او شعبهم حدثنا علی
ابن عبد الله قال حدثنا ازهر عن ابن عون قال انبأنا هشام بن زید بن انس عن انس قال لما كان یوم حنین التقی هوازن ومع
النبی صلی الله علیه وسلم عشرة الاف والطلقاء فادبروا قال یا معشر الانصار قالوا لبیك یا رسول الله وسعدیك ونحن بین یدیك

۲ صلی الله علیه وسلم ۲ وجد او شعبا ۲ ثنا حدثنی ۲ صلی الله علیه وسلم ۲ رساؤنا ۲ صلی الله علیه وسلم فتجدون ۲ بن الحجاج ۳ بن مالك غنائم قریش فی

۲ صلی الله علیه وسلم

۱ قوله ثلث مرات العامل فیه اما قوله فاغسله وهو اقرب الفعلین او فقال وكانت القصة بالجعرانة سنة ثمان وقد قالت عائشة رضی الله عنها طیبته فی حجة الوداع ای سنة عشر فهو ناسخ الاول كذا فی القسطلانی قال فی الهدایة والممنوع عنه التطیب بعد الاحرام والباقی كالتابع له لاتصاله بخلاف الثوب فانه مباین عنه وعن محمد انه یكره اذا تطیب بما یبقی عینه بعد الاحرام وهو قول مالك والشافعی لانه منتفع بالطیب بعد الاحرام انتهی مع تغیر ۱۲ ۲ قوله المؤلفة قلوبهم هم اناس اسلموا یوم الفتح اسلاما ضعیفا وقد سرد ابن طاهر فی المبهمات له اسماءهم وهو ابو سفین بن حرب وسهیل بن عمرو وحویطب بن عبد العزی وحكیم بن حزام وابو السنابل بن بعكك وصفوان بن امیة وعبد الرحمن بن یربوع وهؤلاء من قریش وعیینة بن حصن الفزاری والاقرع بن حابس التمیمی وعمرو بن الاهتم التمیمی والعباس بن مرداس السلمی ومالك بن عوف النضری والعلاء بن حارثة الثقفی قال ابن حجر وفی ذكر الاخیرین نظر فقیل انما جاءا لعینین من الطائف الی الجعرانة وذكر الواقدی فی المؤلفة معویة ویزید ابنی ابی سفین واسید بن حارثة ومخرمة بن نوفل وسعید بن یربوع وقیس بن عدی وعمرو بن وهب وهشام بن عمرو وزاد ابن اسحق النضر بن الحارث والحارث بن هشام وجبیر بن مطعم وممن ذكره فیهم ابو عمر سفین بن عبد الاسد والسائب بن ابی السائب ومطیع بن الاسود وابو جهم بن حذیفة وذكر ابن الجوزی فیهم زید الخیل وعلقمة ابن علاثة وحكیم بن طلق بن سفین بن امیة وخالد بن قیس السهمی وعمیر بن مرداس وذكر غیرهم فیهم قیس بن مخرمة واحیحة بن امیة بن خلف وابن ابی شریق وحرملة بن هوذة وخالد بن هوذة وعكرمة بن عامر العبدری وشیبة بن عمارة وعمرو بن ورقة ولبید بن ربیعة والمغیرة بن الحارث وهشام بن الولید المخزومی فهؤلاء زیادة علی الاربعین نفسا قاله فی الفتح ۱۲ قسطلانی ۳ قوله لو شئتم قلتم جئتنا كذا وكذا وفی حدیث ابی سعید فقال اما والله لو شئتم لقلتم فصدقتم وصدقتم اتیتنا مكذبا فصدقناك ومخذولا فنصرناك وطریدا فاویناك وعائلا فواسیناك زاد احمد من حدیث انس قالوا بل المنة لله ولرسوله وانما قال صلعم ذلك تواضعا منه ففی الحقیقة الحجة البالغة والمنة له علیهم كما قالوا ۱۲ قس ۴ قوله لكنت امرأ من الانصار قاله استطابة لنفوسهم وثناء علیهم ولیس المراد منه الانتقال عن النسب الولادی لانه حرام مع ان نسبه علیه السلام افضل الانساب واكرمها كذا فی قس

ومرنی ص ۶۶۵ فی المناقب ۱۲ ۵ قوله شعار الثوب الذی یلی الجلد والدثار بكسر المهملة وفتح المثلثة ما یجعل فوق الشعار ای انهم بطانة وخاصة وانهم الصق به واقرب الیه من غیرهم وهو تشبیه بلیغ ۱۲ قس ۶ قوله اثرة بفتح الهمزة والمثلثة وضم الهمزة مع سكون المثلثة ای یستأثر علیكم بما لكم فیه اشتراك فی الاستحقاق قوله فاصبروا حتی تلقونی علی الحوض یوم القیمة فیحصل لكم الانتصار ممن ظلمكم مع الثواب الجزیل علی الصبر ۱۲ قس ومر بیانه فی ص ۵۵۵ ۷ قوله مما ینقلبون به وفی مناقب الانصار اولا ترضون ان یرجع الناس بالغنائم الی بیوتهم وترجعون برسول صلی الله علیه وسلم الی بیوتكم قوله ستجدون اثرة بضم الهمزة وسكون المثلثة وبفتحها من تفرد علیكم بما لكم فیه اشتراك فی الاستحقاق او یفضل نفسه علیكم فی الفیء وقیل المراد بالاثرة نفس الشدة وقال فی الفتح ویرده سیاق الحدیث ۱۲ قس ومر بیان الحدیث فی ص ۵۵۵ ۸ قوله قالوا بلی. قد رضینا وذكر الواقدی انه حینئذ دعاهم لیكتب لهم بالبحرین یكون لهم خاصة بعده دون الناس وهی یومئذ افضل ما یفتح علیه من الارض فابوا وقالوا لا حاجة لنا بالدنیا ۱۲ قسطلانی ۹ قوله لو سلك الناس وادیا. الوادی مفرج بین جبال او تلال او اكام والجمع اودیة واودیة والشعب بكسر الشین الطریق فی الجبل وسیل الماء فی بطن ارض او ما انفرج بین الجبلین ۱۲ قاموس، لمعات ۱۰ قوله لسلكت وادی الانصار او شعبهم. ای وتركت سلوك وادی سائر الناس قال الخطابی اراد ان ارض الحجاز كثیرة الاودیة والشعاب فاذا اضاف الطریق فسلك رئیس شعبا اتبعه قومه حتی یفضی الی الجادة وفیه وجه آخر وهو انه اراد بالوادی الرأی والمذهب كما یقال فلان فی وادوانا فی واد قیل اراد صلعم بذلك حسن موافقته ایاهم وترجیحهم فی ذلك علی غیرهم لما شاهد منهم حسن الوفاء بالعهد والذمة فیما بایعوه علیه وحسن الجوار وما اراد بذلك وجوب متابعته ایاهم فان متابعته حق علی كل مؤمن لانه صلعم هو المتبوع المطاع لا التابع المطیع ۱۲ طیبی مرقات ۱۱ قوله الطلقاء بضم الطاء وفتح اللام والقاف ممدودة جمع طلیق فعیل بمعنی مفعول وهم الذین من علیهم صلعم یوم الفتح فلم یاسرهم ولم یقتلهم منهم ابو سفین بن حرب وابنه معویة وحكیم بن حزام كذا فی القسطلانی قال الكرمانی ویراد به اهل مكة فانه صلعم اطلق عنهم وقال لهم اقول لكم ما قال یوسف لا تثریب علیكم الیوم ۱۲ **حل اللغات** الی رحالكم ای منازلكم والطلقاء جمع طلیق وهو الاسیر الذی اطلق عنه اسره وخلی سبیله ویراد بهم اهل مكة ۱۲

ع قال الكرمانی فان قلت ما فائدة التكرار قلت اذا كان الاول اسما والثانی فعلا فهو ظاهر اذا اتحدا

فنزل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال انا عبد اللہ ورسولہ فانہزم المشرکون فاعطی الطلقاء والمہاجرین ولم یعط الانصار شیئا فقالوا
فدعاہم فادخلہم فی قبۃ فقال اما ترضون ان یذہب الناس بالشاۃ والبعیر وتذہبون برسول اللہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
لو سلک الناس وادیا وسلکت الانصار شعبا لاخترت شعب الانصار حدثنی ۴۳۳۴ محمد بن بشار قال ثنا غندر قال حدثنا شعبۃ قال
سمعت قتادۃ عن انس بن مالک قال جمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ناسا من الانصار فقال ان قریشا حدیث عہد بجاہلیۃ مصیبۃ
وانی اردت ان اجبرہم واتالفہم اما ترضون ان یرجع الناس بالدنیا وترجعون برسول اللہ الی بیوتکم قالوا بلی قال لو سلک الناس
وادیا وسلکت الانصار شعبا لسلکت وادی الانصار او شعب الانصار حدثنا ۴۳۳۵ قبیصۃ قال ثنا سفیان عن الاعمش عن ابی وائل
عن عبد اللہ قال لما قسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم قسمۃ حنین قال رجل من الانصار ما اراد بہا وجہ اللہ فاتیت النبی صلی اللہ علیہ
وسلم فاخبرتہ فتغیر وجہہ ثم قال رحمۃ اللہ علی موسی قد اوذی باکثر من ہذا فصبر حدثنا ۴۳۳۶ قتیبۃ بن سعید قال حدثنا
جریر عن منصور عن ابی وائل عن عبد اللہ قال لما کان یوم حنین اثر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ناسا اعطی الاقرع مائۃ من الابل
واعطی عیینۃ مثل ذلک واعطی ناسا فقال رجل ما ارید بہذہ القسمۃ وجہ اللہ فقلت لاخبرن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال رحم
اللہ موسی قد اوذی باکثر من ہذا فصبر حدثنا ۴۳۳۷ محمد بن بشار ثنا معاذ بن معاذ ثنا ابن عون عن ہشام بن زید بن انس عن انس
ابن مالک قال لما کان یوم حنین اقبلت ہوازن وغطفان وغیرہم بنعمہم وذراریہم ومع النبی صلی اللہ علیہ وسلم عشرۃ الاف من
الطلقاء فادبروا عنہ حتی بقی وحدہ فنادی یومئذ نداءین لم یخلط بینہما التفت عن یمینہ فقال یا معشر الانصار قالوا لبیک یا رسول
اللہ ابشر نحن معک ثم التفت عن یسارہ فقال یا معشر الانصار قالوا لبیک یا رسول اللہ ابشر نحن معک وہو علی بغلۃ بیضاء فنزل
فقال انا عبد اللہ ورسولہ فانہزم المشرکون واصاب یومئذ غنائم کثیرۃ فقسم فی المہاجرین والطلقاء ولم یعط الانصار
شیئا فقالت الانصار اذا کانت شدیدۃ فنحن ندعی ویعطی الغنیمۃ غیرنا فبلغہ ذلک فجمعہم فی قبۃ فقال یا معشر الانصار
ما حدیث بلغنی فسکتوا فقال یا معشر الانصار الا ترضون ان یذہب الناس بالدنیا وتذہبون برسول اللہ تحوزونہ الی بیوتکم
فقالوا بلی فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لو سلک الناس وادیا وسلکت الانصار شعبا لاخذت شعب الانصار قال ہشام قلت
یا ابا حمزۃ وانت شاہد ذاک قال وابن اغیب عنہ باب ۵۸ السریۃ التی قبل نجد حدثنا ۴۳۳۸ ابو النعمان قال حدثنا حماد ثنا ایوب
عن نافع عن ابن عمر قال بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم سریۃ قبل نجد فکنت فیہا فبلغت سہمانہا اثنی عشر بعیرا ونفلنا
بعیرا بعیرا فرجعنا بثلاثۃ عشر بعیرا باب ۵۹ بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم خالد بن الولید الی بنی جذیمۃ حدثنی ۴۳۳۹
محمود قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر ح وحدثنی نعیم قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا معمر عن الزہری عن

ثنا اجبرہم ۲ صلی اللہ علیہ وسلم لقد ۴ والطلقاء ۵ فاصاب ۶ عنکم ۷ صلی اللہ علیہ وسلم ۸ فقلت ۹ ذلک ۱۰ سہمانا ۱۱ فرجعت ۱۲ ثنا

۱ قولہ فقالوا۔ ای الانصار ولم یذکر مقولہم اختصارا ای تکلموا فی منع العطاء عنہم وفی روایۃ الزہری عن انس السابقۃ فقالوا یغفر اللہ لرسولہ صلعم یعطی قریشا ویترکنا واسیافنا تقطر من دمائہم ۱۲ قس ۲ قولہ ما ارید بہذہ القسمۃ وجہ اللہ لم ینقل انہ عاتبہ علی ذلک فیحتمل انہ لم یثبت علیہ ذلک وانما نقلہ عنہ واحد وبشہادۃ واحد لا یراق الدم اولا نہم لم یفہم منہ الطعن فی النبوۃ وانما نسبہ لترک العدل فی القسمۃ ۱۲ قس ۳ قولہ فصبر و ذلک ان موسی علیہ السلام کان حییا ستیرا لا یری من جلدہ شیء استحیاء فآذاہ من آذاہ من بنی اسرائیل فقال ما یستر ہذا التستر الا من عیب بجلدہ اما برص او ادرۃ فبراہ اللہ مما قالوا کما مر فی احادیث الانبیاء ۱۲ قس ۴ قولہ وذراریہم بتشدید التحتیۃ وتخفیفہا وکانت عادتہم اذا ارادوا التثبت فی القتال استصحاب الاہالی وتقدیم معہم الی موضع القتال ۱۲ قس ک ۵ قولہ من الطلقاء ولابی ذر عن الکشمیہنی والطلقاء بحرف العطف واسقاط حرف الجر وہی الصواب لان الطلقاء لم یبلغوا ذلک بل ولا عشر عشرۃ وقال الحافظ ابن حجر کالکرمانی والبرماوی قیل ان الواو مقدرۃ عند من جوز تقدیر حرف العطف قال العینی وفیہ نظر لا یخفی قالہ القسطلانی لکن فی عدۃ من النسخ الموجودۃ ومن الطلقاء مع وجود الواو واللہ اعلم بالصواب ۱۲ ۶ قولہ وحدہ ای متقدما مقبلا علی العدو وبہذا التقدیر یجمع بین قولہ ہنا حتی بقی وحدہ وبین قولہ فی الروایات الدالۃ علی ان بقی معہ جماعۃ فالوحدۃ بالنسبۃ لمباشرۃ القتال والذین ثبتوا کانوا معہ ابو سفیان بن الحرث وغیرہ کانوا یمسکون فی امساک البغلۃ ونحوہ ۱۲ قس ۷ قولہ وہو علی بغلۃ بیضاء وفی روایۃ لمسلم انہ صلعم قال ای عباس نادی اصحاب الشجرۃ وکان العباس صیتا قال فنادیت باعلی صوتی این اصحاب الشجرۃ قال فواللہ لکان عطفتہم حین سمعوا صوتی عطفۃ البقرۃ علی اولادہا فقالوا یا لبیک یا لبیک قال فاقتتلوا الکفار فنظر رسول اللہ صلعم فہو علی بغلتہ کالمتطاول الی قتالہم فقال ہذا حین حمی الوطیس فنزل عن بغلتہ ثم قبض قبضۃ من تراب ولاحمد والی کم من حدیث ابن مسعود ورسول اللہ صلعم علی بغلتہ فجادت بہ بغلتہ فمال عن السرج فقلت ارتفع رفعک اللہ فقال ناولنی کفا من تراب فضرب بہ وجوہہم فامتلأت اعینہم ترابا وجاء المہاجرون والانصار سیوفہم بایمانہم کانہا الشہب ویجمع بین الروایتین بانہ اولا قال لصاحبہ ناولنی فناولہ ثم نزل عن بغلتہ فاخذ فرماہم ایضا ۱۲ قس ۸ قولہ فسکتوا وفی طریق الزہری عن انس السابقۃ قریبا فقال فقہاء الانصار اما رؤسائنا یا رسول اللہ صلعم فلم یقولوا شیئا ویجمع بینہما بان بعضہم سکت وبعضہم اجاب قالہ القسطلانی او سکتوا اولا واجابوا ثانیا بعد ما انتبہوا عن حال القائلین ۱۲ ۹ قولہ تحوزونہ۔ بالمہملۃ والزاء ۱۲ ک قس ۱۰ قولہ واین اغیب عنہ۔ استفہام انکاری کان الوجہ ان یقدم حدیث انس ہذا علی حدیث ابن مسعود والذی سبق لتوالی طرق حدیث انس قال ابن حجر واظنہ من تغیر الرواۃ عن العزیزی فان طریق انس الاخیرۃ سقطت من روایۃ النسفی فلعل البخاری الحقہا فکتبت مؤخرا عن مکانہ ۱۲ قس ۱۱ قولہ سریۃ ہی طائفۃ من الجیش قال ابن حجر وہی من مائۃ الی خمس مائۃ وقال فی القاموس من خمسۃ انفس الی ثلث مائۃ او اربعمائۃ وکان ابو قتادۃ امیرہا وعند اہل المغازی انہا کانت قبل التوجہ للفتح وقال ابن سعد فی شعبان سنۃ ثمان ۱۲ قس ۱۲ قولہ ونفلنا بضم النون مبنیا للمفعول ای اعطی کل واحد منا زیادۃ علی المستحق ۱۲ قس ۱۳ قولہ بنی جذیمۃ بفتح الجیم وکسر المعجمۃ بوزن عظیمۃ قال ابن حجر ای ابن عامر ابن عبد مناف بن کنانۃ قالہ القسطلانی قال الکرمانی ہی قبیلۃ من عبد القیس قال السیوطی فی التوشیح کان البعث الیہم فی شوال عقب الفتح ۱۲ فی ثلثمائۃ وخمسین من المہاجرین والانصار ۱۲ قس

حل اللغات ان اجبرہم من الجائزۃ بمعنی العطیۃ اثر بالمدای اختص ہوازن وغطفان قبیلتان شدیدۃ یعنی قضیۃ شدیدۃ مثل حرب تحوزونہ بالحاء المہملۃ والزاء یقال حازہ یحوزہ اذا قبضہ وملکہ واستبد بہ ونفلنا من التنفیل وہو عطیۃ التطوع من حیث لا یجب ۱۲

سالم عن ابیه قال بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم خالد بن الولید الی بنی جذیمة فدعاهم الی الاسلام فلم یحسنوا ان یقولوا
اسلمنا فجعلوا یقولون صبأنا صبأنا فجعل خالد یقتل ۱ و یاسر و دفع الی کل رجل منا اسیره حتی اذا کان یوم امر خالد ان یقتل کل رجل
منا اسیره فقلت واللہ لا اقتل اسیری ولا یقتل رجل من اصحابی اسیره حتی قدمنا علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرناه له
فرفع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یده فقال اللهم انی ابرأ الیک مما صنع خالد مرتین **باب** سریة عبد اللہ بن حذافة السهمی وعلقمة
ابن مجزز المدلجی ویقال انها سریة الانصار **حدثنا** مسدد قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا الاعمش قال حدثنی سعد بن عبیدة
عن ابی عبد الرحمن عن علی قال بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم سریة فاستعمل رجلا من الانصار وامرهم ان یطیعوه فغضب قال
الیس امرکم النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان تطیعونی قالوا بلی قال فاجمعوا الی حطبا فجمعوا فقال اوقدوا نارا فاوقدوها فقال ادخلوها
فهموا وجعل بعضهم یمسک بعضا ویقولون فررنا الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم من النار فما زالوا حتی خمدت النار فسکن غضبه
فبلغ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لو دخلوها ما خرجوا منها الی یوم القیمة الطاعة فی المعروف **باب** بعث ابی موسی ومعاذ الی
الیمن قبل حجة الوداع **حدثنا** موسی قال حدثنا ابو عوانة قال حدثنا عبد الملک عن ابی بردة قال بعث رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اباموسی ومعاذ بن جبل الی الیمن قال بعث کل واحد منهما علی مخلاف قال والیمن مخلافان ثم قال یسرا ولا تعسرا
وبشرا ولا تنفرا فانطلق کل واحد منهما الی عمله قال وکان کل واحد منهما اذا سار فی ارضه کان قریبا من صاحبه احدث به عهدا
فسلم علیه فسار معاذ فی ارضه قریبا من صاحبه ابی موسی فجاء یسیر علی بغلته حتی انتهی الیه واذا هو جالس وقد اجتمع
الیه الناس واذا رجل عنده قد جمعت یداه الی عنقه فقال له معاذ یا عبد اللہ بن قیس ایم هذا قال هذا رجل کفر بعد اسلامه
قال لا انزل حتی یقتل قال انما جیء به لذلک فانزل قال ما انزل حتی یقتل فامر به فقتل ثم نزل فقال یا عبد اللہ کیف تقرأ القرآن
قال اتفوقه تفوقا قال فکیف تقرأ انت یا معاذ قال انام اول اللیل فاقوم وقد قضیت جزئی من النوم فاقرأ ما کتب اللہ لی فاحتسب
نومتی کما احتسب قومتی **حدثنی** اسحق قال حدثنی خالد عن الشیبانی عن سعید بن ابی بردة عن ابیه عن ابی موسی الاشعری
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعثه الی الیمن فسأله عن اشربة تصنع بها فقال وما هی قال البتع والمزر فقلت لابی بردة ما البتع قال
نبیذ العسل والمزر نبیذ الشعیر فقال کل مسکر حرام رواه جریر وعبد الواحد عن الشیبانی عن ابی بردة **حدثنا** مسلم قال
حدثنا شعبة قال حدثنا سعید بن ابی بردة عن ابیه قال بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم جده اباموسی ومعاذا الی الیمن فقال یسرا ولا تعسرا وبشرا
ولا تنفرا وتطاوعا فقال ابو موسی یا نبی اللہ ان ارضنا بها شراب من الشعیر المزر وشراب من العسل البتع فقال کل مسکر حرام
فانطلقا فقال معاذ لابی موسی کیف تقرأ القرآن قال قائما وقاعدا وعلی راحلتی واتفوقه تفوقا قال اما انا فانام واقوم فاحتسب

---

١ منهم انسان یدیه ٢ محرز ٣ ثنا ٤ واستعمل ٥ فقال ٦ اذا ٧ فاذا ٨ فاحتسبت ٩ احتسبت ١٠ ثنا ١١ قال ابو عبد اللہ ١٢ راحلته ١٣ فاقوم وانام ١٤

---

١ قوله صبأنا. یقال صبأ الرجل اذا خرج من دین الی دین وقولهم صبأنا کلام یحتمل ان یکون معناه خرجنا من دین الی دین آخر وهو اعم من الاسلام فلما لم یکن هذا القول صریحا فی الانتقال الی دین الاسلام نفذ خالد الامر الاول بقتالهم اذ لم یوجد شریطة حقن الدم بتصریح الاسم ویحتمل انه انما لم یکف عنهم بهذا القول من قبل انه ظن انهم عدلوا عن اسم الاسلام الیه انفة من الاستسلام والانقیاد فلم یر ذلک القول اقرارا بالدین ١٢ کرمانی ٢ قوله یوم. بالتنوین ای من الایام قاله ابن حجر وقال العینی لیس بصحیح لان یوم اسم کان التامة مضافا الی قوله امر خالد کذا فی قوله تعالی هذا یوم ینفع الصادقین انتهی والذی فی الفرع التنوین وعند ابن سعد فلما کان السحر نادی خالد من کان معه اسیر فلیضرب عنقه ١٢ قس ٣ قوله انی ابرأ الیک. مما صنع خالد قال الخطابی انما تقدم صلی اللہ علیہ وسلم علی استعجاله فی شأنهم وترک التثبت فی امرهم قبل ان یعلم المراد من قولهم صبأنا لکن لم یر علیه قود لانه تاول انه کان مامورا بقتالهم الی ان یسلموا ١٢ قس ک ف ٤ قوله عبد اللہ بن حذافة. بضم المهملة وخفة المعجمة بعدها الف ففاء ابن قیس ابن عدی بن سعد السهمی ١٢ قس ک وعلقمة بن مجزز بضم اوله وفتح الجیم وتشدید الزاء الاولی وکسرها وهو ولد القائف المذکور فی حدیث اسامة کذا فی التوشیح قال القسطلانی وذکر ابن سعد فی طبقاته ان سبب هذه السریة او بلغه صلی اللہ علیہ وسلم ان ناسا من الحبشة تراءاهم اهل جدة فبعث الیهم علقمة بن مجزز فی ربیع الآخر سنة تسع فی ثلثمائة فانتهی بهم الی جزیرة فی البحر فلما خاض البحر الیهم هربوا فلما رجع تعجل بعض القوم الی اهلیهم فامر عبد اللہ بن حذافة علی من تعجل قال البرماوی ولعل هذا عذر البخاری حیث جمع بینهما مع انه فی الحدیث لم یسلم واحد منهما وترجمة البخاری لعلها تفسیر للمبهم الذی فی الحدیث انتهی ١٢ ٥ قوله لو دخلوها. ای النار التی اوقدوها ظانین انهم بسبب طاعتهم امیرهم ماخرجوا منها لانهم کانوا یموتون فلم یخرجوا او الضمیر فی قوله دخلوها للنار التی اوقدوها وفی قوله ماخرجوا منها لنار الآخرة والمراد بقوله الی یوم القیمة الی بعیدا لانهم ارتکبوا ما نهوا عنه من قبل انفسهم مستحلین له وعلی هذا ففیه نوع من البدائع وهو الاستخدام قال الداودی فیه ان التأویل الفاسد لا یعذر به صاحبه ١٢ ملتقط من قس ک ف ٦ قوله مخلاف. بکسر المیم وسکون المعجمة آخره فاء الکورة والاقلیم والرستاق بضم الراء وسکون المهملة وفتح الفوقیة آخره قاف بلغة اهل الیمن والیمن مخلافان وکانت جهة معاذ العلیا الی صوب عدن وجهة ابی موسی السفلی ١٢ قس ف ٧ قوله ایم. بفتح الیاء والمیم بغیر اشباع ای شیء هذا واصله ایما وای استفهامیة وما بمعنی شیء فحذفت الالف تخفیفا ولابی ذر ایم بضم الیاء ١٢ قس ٨ قوله اتفوقه تفوقا. بالقاف ثم القاف ای اقرأه شیئا بعد شیء یعنی لا اقرأه مرة واحدة ماخوذ من فواق الناقة وهو ان یحلب ساعة بعد ساعة ١٢ قس ک ٩ قوله جزئی. بضم الجیم وسکون الزاء بعدها همزة مکسورة فیاء ای انه جزء اللیل اجزاء جزء للنوم وجزء للقراءة والقیام ١٢ قس ١٠ قوله فاحتسب نومتی. ای اطلب الثواب فی الراحة کما اطلبه فی التعب لان الراحة اذا قصد بها الاعانة علی العبادة حصلت الثواب قاله القسطلانی اعلم ان القسطلانی وابن حجر قالا ان قوله فاحتسب بلفظ المضارع من غیر فوقیة ای احسب اما النسخ السبع الموجودة حین الطبع ففی کلها بفوقیة واللہ اعلم ١٢ ١١ قوله تطاوعا. ای کونا متفقین فی الحکم ولا تختلفا فان اختلافکما یؤدی الی اختلاف اتباعکما وج تقع العداوة والمحاربة بینهم ١٢ قس

حل اللغات حتی خمدت النار. بفتح المیم یعنی انطفی لیبسها والیمن مخلافان ای ارض الیمن کورتان الی عمله. ای موضع عمله احدث به عهدا ای جدد عهد الصحبة ١٢.

ع بفتح الباء وضم المیم المشددة فسره البرماوی کالکرمانی ای حزنوا قال العینی ولیس کذلک بل المعنی قصدوا ویؤیده روایة حفص فلما هموا بالدخول فیها فقاموا ینظر بعضهم الی بعض ١٢ قسطلانی ع الاصل ان یقال بشروا ولا تنذروا وانسا ولا تنفروا فجمع بینهما لیعم البشارة والنذارة والتأنیس والتنفیر فهو من باب المقابلة المعنویة ١٢ طیبی قس.

نومتی کما احتسب قومتی وضرب فسطاط فجعلا یتراوران فزار معاذ ابا موسی فاذا رجل موثق فقال ماهذا فقال ابوموسی یهودی
اسلم ثم ارتد فقال معاذ لاضربن عنقه تابعه العقدی ووهب عن شعبة وقال وکیع والنضر وابوداؤد عن شعبة عن سعید عن ابیه
عن جده عن النبی صلی الله علیه وسلم رواه جریر بن عبد الحمید عن الشیبانی عن ابی بردة حدثنی عباس بن الولید قال حدثنا
عبد الواحد عن ایوب بن عائذ قال حدثنا قیس بن مسلم قال سمعت طارق بن شهاب یقول حدثنی ابوموسی الاشعری قال
بعثنی رسول الله صلی الله علیه وسلم الی ارض قومی فجئت ورسول الله صلی الله علیه وسلم منیخ بالابطح فقال اججت یا عبد الله
ابن قیس قلت نعم یارسول الله قال کیف قلت قال قلت لبیک اهلال کاهلاله قال فهل سقت معک هدیا قلت لم اسق قال
فطف بالبیت واسع بین الصفا والمروة ثم حل ففعلت حتی مشطت لی امرأة من نساء بنی قیس ومکثنا بذلک حتی استخلف
عمر حدثنی حبان قال اخبرنا عبد الله عن زکریا بن اسحق عن یحیی بن عبد الله بن صیفی عن ابی معبد مولی ابن عباس عن
ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لمعاذ بن جبل حین بعثه الی الیمن انک ستأتی قوما من اهل
الکتاب فاذا جئتهم فادعهم الی ان یشهدوا ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله فان هم اطاعوا لک بذلک فاخبرهم ان
الله قد فرض علیکم خمس صلوات فی کل یوم ولیلة فان هم اطاعوا لک بذلک فاخبرهم ان الله قد فرض علیکم صدقة
تؤخذ من اغنیائهم فترد علی فقرائهم فان هم اطاعوا لک بذلک فایاک وکرائم اموالهم واتق دعوة المظلوم فانه لیس بینه
وبین الله حجاب قال ابوعبد الله طوعت طاعت واطاعت لغة طعت وطعت واطعت حدثنا سلیمن بن حرب قال
حدثنا شعبة عن حبیب بن ابی ثابت عن سعید بن جبیر عن عمرو بن میمون ان معاذا لما قدم الیمن صلی بهم الصبح فقرأ
واتخذ الله ابراهیم خلیلا فقال رجل من القوم لقد قرت عین ام ابراهیم زاد معاذ عن شعبة عن حبیب عن سعید عن
عمرو ان النبی صلی الله علیه وسلم بعث معاذا الی الیمن فقرأ معاذ فی صلوة الصبح سورة النساء فلما قال واتخذ الله ابراهیم
خلیلا قال رجل خلفه قرت عین ام ابراهیم **باب** بعث علی بن ابی طالب وخالد بن الولید الی الیمن قبل حجة الوداع
حدثنی احمد بن عثمان قال حدثنا شریح بن مسلمة قال حدثنا ابراهیم بن یوسف بن اسحق بن ابی اسحق حدثنی
ابی عن ابی اسحاق قال سمعت البراء قال بعثنا رسول الله صلی الله علیه وسلم مع خالد بن الولید الی الیمن قال ثم بعث علیا بعد
ذلک مکانه فقال مر اصحاب خالد من شاء منهم ان یعقب معک فلیعقب ومن شاء فلیقبل فکنت فیمن عقب معه قال فغنمت
اواق ذوات عدد حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا روح بن عبادة قال حدثنا علی بن سوید بن منجوف عن عبد الله بن بریدة

فسطاطا ووهب العباس عیاش البری اهلالا کاهلال النبی صلی الله علیه وسلم قوما اهل کتاب طاعوا علیهم طاعوا علیهم طاعوا ثنا اواق ثنا

١ قوله فسطاط. مثلثة الفاء خباء من شعر وغیره وفیه لغات ١٢ مجمع ک ٢ قوله وقال وکیع. هو ابن الجراح مما وصله فی الجهاد والنضر بالنون والضاد المعجمة الساکنة ابن شمیل مما وصله البخاری فی الادب وابوداؤد وهشام وعبد الملک مما وصله النسائی عن شعبة بن الحجاج عن سعید ابن ابی بردة بن ابی موسی عن ابیه عن جده عن النبی صلعم وثبت هذا من قوله قال وکیع الخ للمستملی وحده وقوله رواه جریر الخ سقط لابی ذر کذا فی القسطلانی والحاصل ان المؤلف ساق حدیث ابی موسی من طرق مرسلا ومتصلا ١٢ ٣ قوله حتی استخلف عمر رض. بضم الفوقیة وسکون المعجمة مبنیا للمفعول زاد فی الحج فقال ای عمر ان تأخذ بکتاب الله فانه یأمر بالتمام قال الله تعالی واتموا الحج والعمرة لله وان تأخذ بسنة النبی صلعم فانه لم یحل من احرامه حتی نحر الهدی قال القسطلانی قال الکرمانی فان قلت المفهوم منه ان بعد استخلافه ترکوا التمتع قلت وقع الاختلاف فی جوازه بعده وتنازعوا فیه انتهی قال النووی والمختار انه نهی عن المتعة المعروفة ای الاعتمار فی اشهر الحج ثم الحج فی عامه وهو علی التنزیه انما نهی عنها ترغیبا فی الافراد ثم انعقد الاجماع علی جواز التمتع من غیر کراهة وقیل علة کراهته عمر ان یکون معرسا بالمرأة ثم یشرع فی الحج ورأسه یقطر کذا فی العینی ومر الحدیث مع بعض بیانه فی ص ٢٩٥ فی کتاب الحج ١٢ ٤ قوله بعثه الی الیمن سنة عشر قبل حجة الوداع یعلمهم القرآن والشرائع ویقضی بینهم ویأخذ الصدقات من العمال ١٢ قسطلانی ٥ قوله قال ابوعبد الله ای البخاری علی عادته فی تفسیر الفاظ غریبة تقع له من القرآن اذا دفعت لفظ الحدیث طوعت له نفسه معناه طاعت له نفسه و اطاعت بالهمزة لغة فی طاعت بغیر همزة ویقال اذا عبر عن نفسه طعت بکسر الطاء وطعت بضمها و

اطعت بزیادة الهمزة قال فی القاموس طاع له یطوع ویطاع انقاد وقال الجوهری الطوع نقیض الکره وطاع له انقاد فاذا امضی لامره فقد اطاعه وقوله قال ابوعبد الله الخ ساقط فی روایة ابی ذر ١٢ قسطلانی ٦ قوله فقال رجل من القوم المصلین جاهلا ببطلان الصلوة بالکلام الاجنبی او کان خلفهم لم یدخل فی الصلوة ١٢ قس ٧ قوله قرت عین ام ابراهیم. ای بردت دمعتها لان دمعة السرور باردة ودمعة الحزن حارة ومراده من اعادته بیان بعثه صلعم لمعاذ وفهم من حدیث ابن عباس السابق وهذا الحدیث انه بعثه امیرا علی المال وعلی الصلوة ایضا ١٢ قس ٨ قوله بعثنا رسول الله صلعم مع خالد بن الولید الی الیمن. ای بعد رجوعهم من الطائف وقسمة الغنائم بالجعرانة ثم بعث علیا بعد ذلک مکانه ای مکان خالد فقال صلعم مر اصحاب خالد من شاء منهم ای من اصحاب خالد ان یعقب بضم الیاء وفتح العین وتشدید القاف المکسورة ای یرجع کذا فی القسطلانی قال الکرمانی التعقیب ان یعود الجیش بعد القفول قال الجوهری التعقیب ان یغزو الرجل ثم یثنی فی سنة مرة اخری ١٢ ٩ قوله فغنمت اواق. مثل جوار حذف الیاء استثقالا ولابی ذر والاصیلی اواقی بیاء مشددة ویجوز تخفیفها قاله القسطلانی قال فی المجمع هو جمع اوقیة بضم همزة وشدة یاء وقد یجمع وقیة ولیست بغالبة وکانت قدیما اربعین درهما انتهی ١٢ **حل اللغات**
یتراوران ای یزور احدهما صاحبه. منیخ بضم المیم ای نازل بالابطح وابطح مکة سیل وادیها حتی مشطت ای سرحت بالمشط رأسی ومکثنا بذلک ای لم نزل نعمل بذلک کرائم جمع کریمة وهی النفیسة مابینه وبین الله حجاب کنایة عن سرعة القبول ذوات عدد ای کثیرة ١٢.
ع بکسر المهملة وشدة الموحدة ابن موسی المروزی ١٢ قس

(قوله بعث علی بن ابی طالب وخالد بن الولید رضی الله تعالی عنهما) وفیه لا تبغضه فان له فی الخمس اکثر من ذلک قد یوخذ من هذا الحدیث ان من له حق فی بیت المال له ان یأخذ منه بقدر حقه بغیر اذن سلطان ان قدر علی ذلک لا یقال لعله صلی الله علیه وسلم اذن له فی ذلک لانا نقول لو کان لذکر علی ان الاکتفاء بهذا التعلیل یکفی فی افادة هذا المطلوب حتی لو فرض وجود اذن ایضا لما کان له دخل لانه صلی الله علیه وسلم جعل هذا القدر علة لثبوت حل انتفاع علی بالجاریة فدل ذلک علی ان هذا القدر یکفی والله تعالی اعلم.

عن ابیه قال بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم علیاً الی خالد لیقبض الخمس وکنت ابغض علیاً وقد اغتسل فقلت لخالد الا تری الی
هذا فلما قدمنا علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذکرت ذلک له فقال یا بریدة اتبغض علیاً فقلت نعم قال لا تبغضه فان له فی الخمس
اکثر من ذلک ۴۳۵۱ حدثنا قتیبة قال حدثنا عبد الواحد عن عمارة بن القعقاع بن شبرمة قال حدثنا عبد الرحمن بن ابی نعم قال
سمعت ابا سعید الخدری یقول بعث علی بن ابی طالب الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من الیمن بذهیبة فی ادیم مقروظ لم
تحصل من ترابها قال فقسمها بین اربعة نفر بین عیینة بن بدر واقرع بن حابس وزید الخیل والرابع اما علقمة واما عامر بن
الطفیل فقال رجل من اصحابه کنا نحن احق بهذا من هؤلاء قال فبلغ ذلک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال الا تأمنونی وانا امین
من فی السماء یأتینی خبر السماء صباحاً ومساءً قال فقام رجل غائر العینین مشرف الوجنتین ناشز الجبهة کث اللحیة محلوق
الرأس مشمر الازار فقال یا رسول اللہ اتق اللہ قال ویلک اولست احق اهل الارض ان یتقی اللہ قال ثم ولی الرجل قال خالد
ابن الولید یا رسول اللہ الا اضرب عنقه قال لا لعله ان یکون یصلی فقال خالد وکم من مصل یقول بلسانه ما لیس فی قلبه قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی لم اومر ان انقب عن قلوب الناس ولا اشق بطونهم قال ثم نظر الیه وهو مقفی فقال انه
یخرج من ضئضئ هذا قوم یتلون کتاب اللہ رطباً لا یجاوز حناجرهم یمرقون من الدین کما یمرق السهم من الرمیة واظنه
قال لئن ادرکتهم لاقتلنهم قتل ثمود ۴۳۵۲ حدثنا المکی بن ابراهیم عن ابن جریج قال قال عطاء قال جابر امر النبی صلی اللہ علیہ و
سلم علیاً ان یقیم علی احرامه زاد محمد بن بکر عن ابن جریج قال عطاء قال جابر فقدم علی بن ابی طالب بسعایته قال له النبی
صلی اللہ علیہ وسلم بما اهللت یا علی قال بما اهل به النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فاهد وامکث حراماً کما انت قال واهدی له علی هدیاً
۴۳۵۳ حدثنا مسدد قال حدثنا بشر بن المفضل عن حمید الطویل قال حدثنا بکر انه ذکر لابن عمر ان انساً حدثهم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
اهل بعمرة وحجة فقال اهل النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالحج واهللنا به معه فلما قدمنا مکة قال من لم یکن معه هدی فلیجعلها عمرة
وکان مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم هدی فقدم علینا علی بن ابی طالب من الیمن حاجاً فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم بما اهللت
فان معنا اهلک قال اهللت بما اهل به النبی صلی اللہ علیہ وسلم فامسک فان معنا هدیاً **باب** غزوة ذی الخلصة ۴۳۵۵ حدثنا مسدد

الاقرع ۱ ان اتقی ۲ انقب ۳ قلوب ۴ مقفٍ ۵ ضئضئ ۶ عن ۷ فقال ۸ بم ۹ بم ۱۰ قال

ـــ قوله ابغض. بضم الهمزة وانما ابغضه لانه رای علیا اخذ جاریة من السبی ووطئها فظن انه علمها فلما اعلمه رسول اللہ صلعم انه اخذ اقل من حقه احبه رض ۱۲ ک ـــ قوله وقد اغتسل فظن انه علمها ووطئها وللاسمعیلی من طریق ابی روح ابن عبادة بعث علیا الی خالد لیقسم الخمس وفی روایة له لیقسم الفیء فاصطفی علی منه لنفسه سبیة ای جاریة ثم اصبح ورأسه یقطر کذا فی القسطلانی قال فی الفتح وقد استشکل وقوع علی رض علی هذه الجاریة بغیر استبراء وکذلک قسمته لنفسه فاما الاول فمحمول علی انها کانت بکراً غیر بالغ وروی ان مثلها لا یستبرأ کما صار الیه غیره من الصحابة ویجوز ان یکون حاضت عقب صیرورتها له ثم طهرت بعد یوم ولیلة ثم وقع علیها ولیس فی السیاق ما یدفعه واما القسمة فجائزة فی مثل ذلک ممن هو شریک فی ما یقسمه کالامام اذا قسم بین الرعیة وهو منهم فکذلک من ینصبه الامام فاقام مقامه انتهی ۱۲. ـــ قوله بذهیبة بضم الذال المعجمة مصغر ذهبة وهی القطعة من الذهب وتعقب بانها کانت تبرا فالتانیث باعتبار معنی الطائفة او انه قد یؤنث الذهب فی بعض اللغات قوله لم تحصل من ترابها. ای لم تخلص الذهبیة من ترابها المعدنی بالسبک ۱۲ قس ـــ قوله زید الخیل. باللام ابن مهلهل الطائی وقیل له زید الخیل لکرائم الخیل التی کانت عنده وسماه النبی علیه السلام زید الخیر بالراء بدل اللام ۱۲ قسطلانی ـــ قوله والرابع اما علقمة بن علاثة بضم العین المهملة وتخفیف اللام العامری قوله واما عامر بن الطفیل العامری والشک فی ما رووهم من عبد الواحد فقد جزم فی روایة سعید بن مسروق بانه علقمة بن علاثة وقدمات عامر بن الطفیل قبل ذلک ۱۲ قس ـــ قوله غائر العینین. بغین معجمة وتحتیة بوزن فاعل ای ان عینیه داخلتان فی محاجرهما لاصقتان بقعر الحدقة قوله مشرف بضم المیم وسکون المعجمة والوجنتان هما العظمان المشرفان علی الخدین ای بارزهما قوله ناشز الجبهة بشین وزاء معجمتین ای مرتفعها قوله کث اللحیة. ای کثیر شعرها محلوق الرأس موافق لسیما الخوارج فی التحلیق مخالف للعرب فی توفیر شعورهم مشمر الازار ای رافعه واسمه فیما قیل ذو الخویصرة التمیمی ورجح السهیلی ان اسمه نافع کما فی ابی داؤد وقیل حرقوص بن زهیر کما جزم به ابن سعد ۱۲ قسطلانی ـــ قوله انقب قلوب الناس. بفتح الهمزة وسکون النون وضم القاف بعدها موحدة کذا ضبطه ابن ماهان وغیره بضم الهمزة وفتح النون وتشدید القاف مع کسرها ای ابحث وافتش ولابی ذر عن قلوب الناس کذا فی القسطلانی قال القرطبی انما منع قتله وان کان قد استوجب القتل لئلا یتحدث الناس انه یقتل اصحابه ولانه من صلی کما تقدم فی قصة عبد اللہ بن ابی ۱۲ ف ـــ قوله من ضئضئ. هذا بضادین معجمتین مکسورتین وبهمزتین وللکشمیهنی بصادین المهملتین وهما بمعنی ای من نسل هذا قوله رطبا ای لداظتهم علی تلاوته فلا یزال لسانهم رطبا او هو من تحسین الصوت بها ۱۲ قس ـــ قوله لا یجاوز حناجرهم الحنجر الحلقوم والتجاوز یحتمل الصعود والحدور بمعنی لا یرفعها اللہ بالقبول ولا یصل قراءتهم الی قلوبهم لیتفکروا اذ هی مفتونة بحب الدنیا ۱۲ مجمع البحار ـــ قوله یمرقون من الدین الخ هذه صفة الخوارج الذین لا یطیعون الخلفاء قال الخطابی اراد بالدین طاعة الامام والا فقد اجمعوا علی انهم مع ضلالتهم فرقة من المسلمین انتهی قال فی الفتح فی روایة سعید بن مسروق الاسلام وفیه رد علی من اول الدین بطاعة الامام والذی یظهر ان المراد بالدین الاسلام کما فسر به الروایة الاخری وخرج الکلام مخرج الزجر وانهم یفعلون ذلک ویخرجون من الاسلام الکامل انتهی ومر فی صفحة ۲۷۲ فی کتاب الانبیاء ۱۲

حل اللغات

مقروظ ای مدبوغ بالقرظ مشرف الوجنتین ای بارزهما ناشز الجبهة ای مرتفع الجبهة کث اللحیة ای کثیر شعرها مشمر الازار تشمیره رفعه عن الکعب وهو مقفی ای مول قفاه من ضئضئ هذا ای من نسل هذا حناجرهم جمع حنجرة وهو الحلقوم معناه لا ترفع فی الاعمال الصالحة یمرقون ای یخرجون من الدین ای من الطاعة دون الملة لاقتلنهم قتل ثمود ای لاستاصلنهم کاستیصال ثمود. بما اهللت ای احرمت ۱۲.

(قوله فقال یا رسول اللہ اتق اللہ قال ویلک الخ ان قال لعله یصلی الخ ان قال انی لم اومر ان انقب قلوب الناس الخ) ظاهر هذا الحدیث یفید ان المسلم لا یقتل بمثل هذه الکلمة المشتملة علی مثل هذا التعریض المؤدی الی ایذاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذ ظاهر هذا الحدیث یفید انه لاسلامه لم یتعرض له وجعل اسلامه الظاهری علة لعصمته مع وجود هذه الکلمة منه والقول بان هذه الکلمة تقتضی قتله الا انه ترکه لمراعاة التالف حتی لا یشتهر بین الناس انه صلی اللہ علیہ وسلم یقتل اصحابه فانه قد یؤدی الی تنفر قلوبهم عن الاسلام یأبی عنه هذا الحدیث واللہ تعالی اعلم اهـ سندی

قال حدثنا خلد قال حدثنا بیان عن قیس عن جریر قال کان بیت فی الجاهلیة یقال له ذو الخلصة والکعبة الیمانیة والکعبة الشامیة فقال لی النبی صلی الله علیه وسلم الا تریحنی من ذی الخلصة فنفرت فی مائة وخمسین راکبا فکسرناه وقتلنا من وجدنا عنده فاتیت النبی صلی الله علیه وسلم فاخبرته فدعا لنا ولاحمس ۴۳۵۶ حدثنا محمد بن المثنی قال حدثنا یحیی قال حدثنا اسمعیل قال حدثنا قیس قال قال لی جریر قال لی النبی صلی الله علیه وسلم الا تریحنی من ذی الخلصة وکان بیتا فی خثعم یسمی کعبة الیمانیة فانطلقت فی خمسین ومائة فارس من احمس وکانوا اصحاب خیل وکنت لا اثبت علی الخیل فضرب فی صدری حتی رأیت اثر اصابعه فی صدری وقال اللهم ثبته واجعله هادیا مهدیا فانطلق الیها فکسرها وحرقها ثم بعث الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال رسول جریر والذی بعثک بالحق ما جئتک حتی ترکتها کانها جمل اجرب قال فبارک فی خیل احمس ورجالها خمس مرات ۴۳۵۷ حدثنا یوسف بن موسی قال اخبرنا ابو اسامة عن اسمعیل بن ابی خالد عن قیس عن جریر قال قال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم الا تریحنی من ذی الخلصة فقلت بلی فانطلقت فی خمسین ومائة فارس احمس وکانوا اصحاب خیل وکنت لا اثبت علی الخیل فذکرت ذلک للنبی صلی الله علیه وسلم فضرب یده علی صدری حتی رأیت اثر یده فی صدری وقال اللهم ثبته واجعله هادیا مهدیا قال فما وقعت عن فرسی بعد قال وکان ذو الخلصة بیتا بالیمن لخثعم وبجیلة فیه نصب تعبد یقال له الکعبة قال فاتاها فحرقها بالنار وکسرها قال ولما قدم جریر الیمن کان بها رجل یستقسم بالازلام فقیل له ان رسول رسول الله صلی الله علیه وسلم ههنا فان قدر علیک ضرب عنقک قال فبینما هو یضرب بها اذ وقف علیه جریر فقال لتکسرنها ولتشهدن ان لا اله الا الله او لاضربن عنقک قال فکسرها وشهد ثم بعث جریر رجلا من احمس یکنی ابا ارطاة الی النبی صلی الله علیه وسلم یبشره بذلک فلما اتی النبی صلی الله علیه وسلم قال یا رسول الله والذی بعثک بالحق ما جئت حتی ترکتها کانها جمل اجرب قال فبرک النبی صلی الله علیه وسلم علی خیل احمس ورجالها خمس مرات

باب غزوة ذات السلاسل

وهی غزوة لخم وجذام قاله اسمعیل بن ابی خالد وقال ابن اسحق عن یزید عن عروة هی بلاد بلی وعذرة وبنی القین ۴۳۵۸ حدثنا اسحق قال حدثنا خلد بن عبد الله عن خلد الحذاء عن ابی عثمان ان رسول الله صلی الله علیه وسلم بعث عمرو بن العاص علی جیش ذات السلاسل قال فاتیته فقلت ای الناس احب الیک قال عائشة قلت من الرجال قال ابوها قلت ثم من قال عمر فعد رجالا فسکت مخافة ان یجعلنی فی اخرهم

باب ذهاب جریر الی الیمن

۴۳۵۹ حدثنی

ثنی ۱ عن اسمعیل ۲ الکعبة ۳ علی ۴ حدثنا ۵ من ۶ فی ۷ فرس ۸ بهم ۹ ولتشهدن ۱۰ جئتک ۱۱ فبارک ۱۲ اخبرنا ۱۳ ثنا ۱۴

ـــ ۱ قوله ذو الخلصة الذی فیه الصنم وقیل اسم البیت الخلصة واسم الصنم ذو الخلصة وحکی المبرد کما فی الفتح ان موضع ذی الخلصة صار مسجدا جامعا لبلده قوله والکعبة الیمانیة بتخفیف الیاء لکونها بالیمن والکعبة الشامیة هی التی بمکة فحذف خبر المبتدأ الذی هو الکعبة کذا فی القسطلانی قال الکرمانی قال النووی فیه اشکال اذ کانوا یقولون له الکعبة الیمانیة فقط واما الکعبة الشامیة فهی الکعبة المعظمة التی بمکة فلا بد من التاویل بان یقال کان یقال لها الکعبة الشامیة وقال القاضی ذکر الشامیة غلط اقول یحتمل ان تکون الکعبة مبتدأ والشامیة خبره والجملة حال ومعناها والحال ان الکعبة هی الشامیة لا غیر انتهی کلام الکرمانی قال فی الفتح والذی یظهر لی ان الذی فی الروایة صواب وانما کانت یقال لها الیمانیة باعتبار کونها بالیمن والشامیة باعتبار انهم جعلوا بابها مقابل الشام وقد حکی عیاض ان فی بعض الروایات الیمانیة الکعبة الشامیة بغیر واو وقال والمعنی کان یقال له تارة هکذا وتارة هکذا وهذا یقوی ما قلت فان ارادة ذلک مع ثبوت الواو اولی انتهی ۱۲ ـــ ۲ قوله الا تریحنی بضم التاء من الاراحة المراد بالاراحة راحة القلب لانه ما کان شیء اتعب له صلعم من بقاء ما یشرک به من دون الله والاحمس بالمهملتین بوزن احمر وهم اخوة رهط جریر ینتسبون الی احمس ابن العون بن انمار ۱۲ قس ومر فی صفحة ۶۷۳ ـــ ۳ قوله هادیا مهدیا. قیل فیه تقدیم وتاخیر لانه لا یکون هادیا حتی یکون مهدیا وقیل معناه کاملا مکملا وقیل هادیا لغیره ومهدیا لنفسه فلا تقدیم ولا تاخیر ۱۲ قس ـــ ۴ قوله جمل اجرب. بالجیم والراء والموحدة ای سوداء من التحریق کالجمل الاجرب اذا طلی بالقطران او هو کنایة عن اذهاب بهجتها ۱۲ قسطلانی ومر الحدیث فی ص ۵۴۲ فی الجهاد ۱۲ ـــ ۵ قوله فیه نصب. ای فی البیت نصب بفتحتین حجر ینصب یذبحون علیه فاتاها جریر فحرقها بالنار وکسرها ای هدم بناءها ۱۲ قسطلانی ـــ ۶ قوله یستقسم بالازلام. ای یطلب قسمته من الشر والخیر بالقداح قال تعالی وان تستقسموا بالازلام کذا فی الکرمانی ۱۲ ـــ ۷ قوله ذات السلاسل بضم سین اولی وکسر ثانیة ماء بارض جذام وبه سمیت الغزوة وهو لغة الماء السلسال کذا ذکره فی الجمع والنهایة وقال الکرمانی ذات السلاسل بالمهملة الاولی المفتوحة والمکسورة ثانیا وسمیت الغزوة بماء بارض جذام یقال له السلسل انتهی قال السیوطی فی التوشیح وسمیت بذلک لان المشرکین ارتبط بعضهم الی بعض مخافة ان یفروا وهی وراء وادی القری علی عشرة ایام من المدینة وکانت غزوتها فی جمادی الآخرة سنة ثمان وقیل سنة سبع انتهی ۱۲ ـــ ۸ قوله لخم. بفتح اللام وسکون الخاء المعجمة قبیلة تنسب الی لخم بن عدی بن الحارث ابن مرة بن ازد وجذام بضم الجیم وخفة الذال المعجمة قبیلة تنسب الی عمرو بن عدی اخی لخم ۱۲ قس تو ـــ ۹ قوله بلی بفتح الموحدة وکسر اللام وشدة التحتانیة قبیلة من قضاعة بضم القاف وخفة المعجمة وبالمهملة وهو ابو حی من الیمن وعذرة بضم العین المهملة وسکون الذال المعجمة وبالراء قبیلة یمنیة وبنو القین بفتح القاف وسکون التحتیة وبالنون کذلک هکذا فی الکرمانی قال فی الفتح وذکر ابن سعد ان جمعا من قضاعة تجمعوا اذ ارادوا ان یدنوا من اطراف المدینة فدعا النبی صلی الله علیه وسلم عمرو بن العاص فعقد له لواء ابیض وبعثه فی ثلثمائة من سراة المهاجرین والانصار ثم امده بابی عبیدة بن الجراح فی مائتین وامره ان یلحق بعمرو وان لا یختلفا فاراد ابو عبیدة ان یؤم بهم فمنعه عمرو وقال انما قدمت علی مددوانا الامیر فاطاع له ابو عبیدة فصلی بهم عمرو وسار حتی وطئ بلاد بلی وعذرة انتهی ۱۲ ـــ ۱۰ قوله جیش ذات السلاسل. وکانوا ثلثمائة من سراة المهاجرین والانصار ومعهم ثلثون فرسا قوله فاتیته فقلت ای الناس احب الیک وعند البیهقی قال عمرو فحدثت نفسی انه لم یبعثنی علی قوم فیهم ابو بکر وعمر الا لمنزلة لی عنده فاتیته حتی قعدت بین یدیه فقلت یا رسول الله من احب الناس الخ ۱۲ قس ـــ ۱۱ قوله ذهاب جریر. ای ابن عبد الله البجلی الی اهل الیمن لیقاتلهم ویدعوهم ان یقولوا لا اله الا الله والظاهر کما فی الفتح ان هذا غیر ما بعثه الی هدم ذی الخلصة ۱۲ قس ویحتمل ان یکون بعثه الی الجهتین علی الترتیب ۱۲ ف

حل اللغات

یستقسم ای یطلب قسمته من الخیر والشر بالقداح فبرک بتشدید الراء ای دعا بالبرکة غزوة لخم بفتح اللام هی قبیلة کبیرة مشهورة ینسبون الی لخم واسمه مالک بن عدی جذام ایضا قبیلة بالیمن بلی وعذرة وبنی القین هی الثلثة بطون من قضاعة ۱۲.

ـــ قال القاضی السلاسل رمل منعقد بعضه ببعض فسمی الجیش بذلک لانهم کانوا مبعوثین الی ارض بها رمل کذلک ۱۲ مرقاة طیبی لمعات

عبد الله بن ابی شیبة العبسی قال حدثنا ابن ادریس عن اسمٰعیل بن ابی خالد عن قیس عن جریر قال کنت بالیمن فلقیت
رجلین من اهل الیمن ذا کلاع وذا عمر فجعلت احدثهم عن رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال له ذو عمر ولئن کان الذی
تذکر من امر صاحبك لقد مر علی اجله منذ ثلث واقبلا معی حتی اذا کنا فی بعض الطریق رفع لنا رکب من قبل المدینة
فسألناهم فقالوا قبض رسول الله صلی الله علیه وسلم واستخلف ابوبکر والناس صالحون فقالا اخبر صاحبك انا قد جئنا ولعلنا
سنعود ان شاء الله ورجعا الی الیمن فاخبرت ابا بکر بحدیثهم قال افلا جئت بهم فلما کان بعد قال لی ذو عمر ویا جریر ان یك
علی کرامة وانی مخبرك خبرا انکم معشر العرب لن تزالوا بخیر ما کنتم اذا هلك امیر تامرتم فی اخر فاذا کانت بالسیف کانوا
ملوکا یغضبون غضب الملوك ویرضون رضی الملوك **باب** غزوة سیف البحر وهم یتلقون عیرا لقریش وامیرهم ابو عبیدة
حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی مالك عن وهب بن کیسان عن جابر بن عبد الله انه قال بعث رسول الله صلی الله علیه وسلم
بعثا قبل الساحل وامر علیهم ابا عبیدة بن الجراح وهم ثلث مائة فخرجنا فکنا ببعض الطریق فنی الزاد فامر ابو عبیدة بازواد
الجیش فجمع فکان مزودی تمر فکان یقوتنا کل یوم قلیل قلیل حتی فنی فلم یکن یصیبنا الا تمرة تمرة فقلت ما تغنی عنکم تمرة
فقال والله لقد وجدنا فقدها حین فنیت ثم انتهینا الی البحر فاذا حوت مثل الظرب فاکل منها القوم ثمان عشرة لیلة ثم امر
ابو عبیدة بضلعین من اضلاعه فنصبا ثم امر براحلة فرحلت ثم مرت تحتهما فلم تصبها **حدثنا** علی بن عبد الله قال
حدثنا سفین قال الذی حفظناه من عمرو بن دینار قال سمعت جابر بن عبد الله یقول بعثنا رسول الله صلی الله علیه وسلم
ثلث مائة راکب امیرنا ابو عبیدة بن الجراح نرصد عیر قریش فاقمنا بالساحل نصف شهر فاصابنا جوع شدید حتی اکلنا
الخبط فسمی ذلك الجیش جیش الخبط فالقی لنا البحر دابة یقال لها العنبر فاکلنا منه نصف شهر وادهنا من ودکه حتی ثابت
الینا اجسامنا فاخذ ابو عبیدة ضلعا من اعضائه فنصبه فعمد الی اطول رجل معه قال سفین مرة ضلعا من اضلاعه فنصبه
واخذ رحلا وبعیرا فمر تحته قال جابر وکان رجل من القوم نحر ثلث جزائر ثم نحر ثلث جزائر ثم نحر ثلث جزائر ثم ان
ابا عبیدة نهاه وکان عمر ویقول اخبرنا ابو صالح ان قیس بن سعد قال لابیه کنت فی الجیش فجاعوا قال انحر قال نحرت قال
ثم جاعوا قال انحر قال نحرت ثم جاعوا قال انحر قال نحرت قال ثم جاعوا قال انحر قال نهیت **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی
عن ابن جریج قال اخبرنی عمر وانه سمع جابرا یقول غزونا جیش الخبط وامر علینا ابو عبیدة فجعنا جوعا شدیدا فالقی البحر
حوتا میتا لم نر مثله یقال له العنبر فاکلنا منه نصف شهر فاخذ ابو عبیدة عظما من عظامه فمر الراکب تحته فاخبرنی ابو الزبیر

بعد ما نزلت من الجوع ۱۲ قس ك ومر فی ص ۳۰۴. ۱۲ قوله قال نهیت. بضم النون مبنیا للمفعول ای نهانی ابو عبیدة وتکرر قوله انحر اربع مرات ورواه الحمیدی فی مسنده فیما اخرجه ابو نعیم فی مستخرجه من طریقه بلفظ عن ابی صالح عن قیس بن سعد بن عبادة قال قلت لابی وکنت فی ذلك الجیش جیش الخبط فاصاب الناس جوع قال لی انحر فذکره ۱۲ قس ۱۲ قوله العنبر. قال فی التوشیح العنبر سمکة کبیرة والعنبر المشموم رجیعها وقیل یوجد فی بطنها طولها خمسون ذراعا انتهی ۱۲ وفی سیرة الحلبی لما رای قیس بن سعد بن عبادة ما بالمسلمین من جهد الجوع قال قائلهم والله لو لقینا عدوا ما کان منا حرکة الیه لما بالناس من الجهد قال قیس من یشتری منی تمرا وفیه له بالمدینة بجزر یوفیها الی ههنا فقال له رجل من اهل الساحل انا افعل فاشتری خمس جزائر قال عمر رض کیف یدان ولا مال لنا انما المال لابیه سعد واخذ قیس الجزر فنحر لهم منها ثلثة فی ثلثة ایام واراد ان ینحر لهم فی الیوم الرابع و نهاه ابو عبیدة وقال له عزمت علیك ان لا تنحر اتریدان تحفر ذنبك ای لا یوفی لك بما التزمت ولا مال لك فقال قیس اتری ابا ثابت یعنی والده سعدا یقضی دیون الناس ویطعم فی المجاعة ولا یقضی دینا استدنته لقوم مجاهدین فی سبیل الله فلما قدم قیس قال له سعد ما صنعت فی مجاعة القوم قال نحرت قال اصبت قال ثم ماذا قال ثم نحرت قال اصبت قال ثم ماذا قال ثم نحرت قال اصبت قال ثم ماذا قال ثم نهیت قال ومن نهاك قال امیری ابو عبیدة قال ولم قال زعم انه لا مال لی انما المال لابیك فقلت له ابی یقضی عن الاباعد ویحمل الکل ویطعم فی المجاعة ولا یصنع هذا لی فلان لموافقتی فابی علیه عمر بن الخطاب الا التقسیم علی المنع فقال سعد لولده قیس لك اربع حوائط ای بساتین ادناها ما یتحصل منه خمسون وسقا ثم ان قیسا وفی لصاحب الجزر وحمله ای اعطاه ما یرکبه وکساه فبلغ النبی صلعم ما فعل قیس فقال انه فی بیت جود ان الجود لمن شیمة اهل ذلك البیت انتهی مختصرا ملتقطا **حل اللغات** ذا کلاع بفتح الکاف وخفة اللام کان رئیسا فی قومه مطاعا. مثل الظرب بفتح الظاء المعجمة وهو الجبل الصغیر الخبط بفتح الخاء هو ورق السلم من ودکه بفتح الواو هو من اللحم والشحم ما یتحلب منه ثلث جزائر جمع جزور وهو البعیر ذکرا کان او انثی العنبر قیل هی سمکة کبیرة والعنبر المشموم رجیعها وقیل یوجد فی بطنها طولها خمسون ذراعا ۱۲ ۱۲ ای حین اقبل جریر الی المدینة بعد قضاء حاجته وکان ایضا قد عرفا الی المدینة ۱۲ قس. ۱۲ ای بعد هذا الامر فی خلافة عمر بن الخطاب وهاجر ذو عمر

یقوتنا قلیلا قلیلا ۱۰ قال ثمانی ۱۱ وامیرنا ۱۲ اضلاعه ۱۳ اعضائه ۱۴ رجلا ۱۵ قال ۱۶ فقال ۱۷ لنا ۱۸ واخبرنی ۱۹

۱ قوله ذا کلاع. بفتح الکاف وخفة اللام وبالمهملة الحمیری کان رئیسا فی قومه مطاعا ذو عمر وکان ایضا من رؤساء الیمن ومقدمهم اقبلا مسلمین الی النبی صلعم ولم یصلا الیه ۱۲ ك ۲ قوله لقد مر علی اجله. جواب الشرط مقدر ای ان اخبرتنی بهذا اخبرك بهذا وهذا قاله ذو عمر وعن الطلاع من الکتب القدیمة وقال الکرمانی یحتمل ان یکون سمع من بعض القادمین سرا او انه کان فی الجاهلیة کاهنا او انه صار بعد اسلامه محدثا ای بفتح الدال قلت وسیاق الحدیث یدل علی ما قررته لانه علق ما ظهر له من وفاته علی ما اخبره به جریر من احواله ولو کان ذلك مستفادا من غیره لما احتاج الی بناء ذلك علی ذلك ۱۲ فتح فتحفظ ۳ قوله تامرتم. بهمزة من التفاعل ای تشاورتم والایتمار المشاورة وفی بعضها من التفعل ای اقمتم امیرا منکم عن رضی منکم او غیر من الاول ۱۲ ملتقط من قس ك لو ۴ قوله سیف البحر. بکسر السین المهملة وسکون التحتیة بعدها فاء ای ساحله قوله وهم یتلقون ای یرصدون والعیر بکسر العین الابل التی تحمل المیرة وابو عبیدة مصغرا عامر بن عبد الله الجراح القرشی ۱۲ قس ك ۵ قوله فکان ای الذی جمعه مزودی تمر والمزود بکسر المیم وسکون الزاء ما یجعل فیه الزاد ۱۲ قس ف ۶ قوله فکان یقوتنا. هو من الثلاثی ومن التفعیل والقوة وهو ما یقوم به بدن الانسان من الطعام وقوله قلیلا هو بالنصب وفی بعضها کتب بدون الالف وهو لغة ربیعیة کذا فی ك ۱۲ ۷ قوله لقد وجدنا فقدها. ای عرفنا ذلك حیث یحصل به نوع الطمینان لم یحصل بعد فقدها ۱۲ خیر جاری ۸ قوله فاذا حوت. اسم جنس لجمیع السمك وقیل هو مخصوص بما عظم منها ۱۲ فتح ۹ قوله ثمان عشرة لیلة. وفی روایة عمرو بن دینار فاکلنا منه نصف شهر وفی روایة ابی الزبیر فاقمنا علیها شهرا ویجمع بان الذی قال ثمانی عشرة ضبطه ما لم یضبطه وان من قال نصف شهر القی الکسر الزائد وهو ثلثة ایام ومن قال شهرا جبر الکسر وضم بقیة المدة التی کانت قبل وجدانهم الحوت الیها ۱۲ فتح ۱۰ قوله الخبط. بالحرکة الورق الساقط یعنی مخبوط والودك بفتح الواو والدال الشحم ۱۲ قسطلانی ۱۱ قوله ثابت الینا اجسامنا بالمثلثة وبعد الالف موحدة ففوقیة ای رجعت اجسامنا الی ما کانت علیه من القوة والسمن

انه سمع جابرا یقول قال ابو عبیدة کلوا فلما قدمنا المدینة ذکرنا ذلک للنبی صلی الله علیه وسلم فقال کلوا رزقا اخرجه الله اطعمونا
ان کان معکم فاتاه بعضهم فاکله **باب** حج ابی بکر بالناس فی سنة تسع **حدثنی** سلیمان بن داود ابو الربیع قال حدثنا
فلیح عن الزهری عن حمید بن عبد الرحمن عن ابی هریرة ان ابا بکر الصدیق بعثه فی الحجة التی امره النبی صلی الله علیه وسلم علیها
قبل حجة الوداع یوم النحر فی رهط یؤذن فی الناس لا یحج بعد العام مشرک ولا یطوفن بالبیت عریان **حدثنی** عبد الله بن
رجاء قال حدثنا اسرائیل عن ابی اسحق عن البراء قال اخر سورة نزلت کاملة سورة براءة واخر سورة نزلت خاتمة سورة النساء
یستفتونک قل الله یفتیکم فی الکلالة **باب** وفد بنی تمیم **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا سفین عن ابی صخرة عن صفوان
ابن محرز المازنی عن عمران بن حصین قال اتی نفر من بنی تمیم النبی صلی الله علیه وسلم فقال اقبلوا البشری یا بنی تمیم قالوا
یا رسول الله قد بشرتنا فاعطنا فرئی ذلک فی وجهه فجاء نفر من الیمن فقال اقبلوا البشری اذ لم یقبلها بنو تمیم قالوا قد
قبلنا یا رسول الله **باب** قال ابن اسحق غزوة عیینة بن حصن بن حذیفة بن بدر بنی العنبر من بنی تمیم بعثه النبی صلی
الله علیه وسلم الیهم فاغاروا واصاب منهم ناسا وسبی منهم نساء **حدثنی** زهیر بن حرب قال حدثنا جریر عن عمارة بن القعقاع عن ابی
زرعة عن ابی هریرة قال لا ازال احب بنی تمیم بعد ثلث سمعته من رسول الله صلی الله علیه وسلم یقولها فیه هم اشد امتی
علی الدجال وکانت فیهم سبیة عند عائشة فقال اعتقیها فانها من ولد اسمعیل وجاءت صدقاتهم فقال هذه صدقات
قوم او قومی **حدثنی** ابراهیم بن موسی قال حدثنا هشام بن یوسف ان ابن جریج اخبرهم عن ابن ابی ملیکة ان عبد الله بن
الزبیر اخبرهم انه قدم رکب من بنی تمیم علی النبی صلی الله علیه وسلم فقال ابو بکر امر القعقاع بن معبد بن زرارة قال عمر بل امر
الاقرع بن حابس قال ابو بکر ما اردت الا خلافی قال عمر ما اردت خلافک فتماریا حتی ارتفعت اصواتهما فنزل فی ذلک یا ایها
الذین امنوا لا تقدموا بین یدی الله ورسوله حتی انقضت **باب** وفد عبد القیس **حدثنی** اسحق قال اخبرنا ابو عامر
العقدی قال حدثنا قرة عن ابی جمرة قلت لابن عباس ان لی جرة تنتبذ لی نبیذا فاشربه حلوا فی جرار ان اکثرت منه جالست
القوم فاطلت الجلوس خشیت ان افتضح فقال قدم وفد عبد القیس علی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال مرحبا بالقوم
غیر خزایا ولا ندامی فقالوا یا رسول الله ان بیننا وبینک المشرکین من مضر وانا لا نصل الیک الا فی اشهر الحرم حدثنا مجمل
من الامر ان عملنا به دخلنا الجنة وندعو به من وراءنا قال امرکم باربع وانهاکم عن اربع الایمان بالله وهل تدرون ما الایمان

نقیا فقال فاتاه بعضهم ببعض منه ثنا ان لا یحج لا یطوف ۱۲ آیة باب غزوة عیینة سبا ثنا سمعتهن فیهم منهم ثنا اخبرنا قال حدثنا ینتبذ لی فیها نبیذ
فیها نبیذ فیها لا الندامی

ینتسبون الی عبد القیس بن افصی بسکون الفاء بعدها مهملة علی وزن اعمی ابن دعمی بضم الدال وسکون العین المهملتین وکسر المیم فتحتیة ثقیلة ابن جدیلة بالجیم وزن کبیرة ابن اسد بن ربیعة بن نزار ۱۲ فتح قس ۱۰ قوله تنتبذ لی. بفتح فوقیة ونبیذا بالنصب قال ابن حجر اسند الفعل الی الجرة مجازا وقال بعضهم لعل جاریة تنتبذ فی بعضها ینتبذ بضم التحتیة وفتح الموحدة مبنیا للمفعول کذا فی القسطلانی وغیره ۱۲ ۱۱ قوله فی جر. بفتح الجیم وتشدید الراء جمع جرة کجرار تقدیره ان لی جرة کائنة فی جملة جرار ۱۲ قس ک ف. ۱۲ قوله خشیت ان افتضح. مقصوده انه لو اشرب الکثیر منه یخاف ان یظهر منه ما یظهر من السکاری وافتضح به وحاصل جواب ابن عباس علی ما هو المتبادر منه انه نهی عن ذلک وانه اشار الی ان المنبوذ اذا بلغ حد السکر فهو منهی عنه فان النهی عن اتخاذ الاوانی المذکورة انما هو لاجل النهی عما شربوا من الخمور التی کانت فیها ۱۲ خیر جاری ۱۳ قوله قدم وفد عبد القیس. ای القدمة الثانیة وکانوا ثلثة عشر راکبا کبیرهم الاشج واما ما جاء من انهم کانوا اربعین فیحتمل ان یکون الثلثة عشر رؤسهم ولذا کانوا رکبانا والباقون اتباعا ۱۲ قس ۱۴ قوله مرحبا بالقوم. ماخوذ من رحب رحبا بالضم اذا وسع وهو من المفاعیل المنصوبة بعامل مضمر لازم اضماره والمعنی رحبتم رحبا وسعة وقوله غیر حال من القوم والعامل فیه الفعل المقدر العامل فی مرحبا ای قدمتم غیر خزایا جمع خزیان من الخزی وهو الذل والاهانة قوله ولا ندامی جمع ندمان بمعنی نادم او جمع نادم علی غیر قیاس اذ قیاسه نادمین ازدواجا للخزایا والمعنی ما کانوا بالاتیان الینا خاسرین غائبین لانهم ما تاخروا عن الاسلام ولا اصابهم قتال ولا سبی فیوجب ذلا او ندما ۱۲ ملتقط من المرقاة والطیبی والسید ۱۲

حل اللغات الکلالة هو ان یموت الرجل ولا یدع والدا ولا ولدا یرثانه وفد بنی تمیم الوفد قوم یجتمعون ویردون البلاد بعد ثلاث ای بعد ثلثة اشیاء من الخصال الاخلاقی ای لیس مقصودک الا مخالفة قولی فتماریا ای تجادلا وتخاصما حتی انقضت ای الآیة الی قوله وانتم لا تشعرون. مرحبا ماخوذ من رحب رحبا بالضم اذا وسع. والمعنی رحبتم رحبا وسعة غیر خزایا ای قدمتم غیر خزایا جمع خزیان من الخزی وهو الذل ۱۲

عه وهو قوله علیه السلام والحل میتته ۱۲ عه ای متاخرا عنه ۱۲ خ

ه قوله فاکله فیه ان میتة الحوت حلال قال فی الهدایة ویکره منه اکل الطافی منه وقال مالک والشافعی لا باس به لاطلاق ما روینا ولان میتة البحر موصوفة بالحل بالحدیث ولنا ما روی جابر رضی الله عنه صلعم انه قال ما نضب عنه الماء فکلوا وما لفظه الماء فکلوا وما طفا فلا تاکلوا وعن جماعة من الصحابة مثل مذهبنا وهو میتة البحر ما لفظه البحر لیکون موته مضافا الی البحر الا ما مات فیه بغیر آفة ۱۲ ۲ قوله کاملة. استشکل هذا من حیث انه نزلت شیئا فشیئا فالمراد بعضها او معظمها والا ففیها آیات کثیرة نزلت قبل سنة الوفاة النبویة ۱۲ قس ۳ قوله آخر سورة. وفی بعضها آخر آیة وهو الظاهر والاول محتاج الی التاویل کجعل السورة بمعنی قطعة من القرآن ویحتمل ان یقال ان ضمیر نزلت عائد الی الآخر وتانیثه مکتسب من تانیث المضاف الیه آخر ابعاض سورة نزلت کذا فی الخیر الجاری قال الکرمانی فان قلت ما وجه تعلق بالله بجمیع قلت مناسبة الآیة فی براءة وهی قوله انما المشرکون نجس الآیة لما وقع فی جمعه انتهی وکذا فی الفتح ۱۲. ۴ قوله وفد بنی تمیم. الوفد قوم یجتمعون ویردون البلاد الواحد وافد وکذا من یقصد الامراء بالزیارة او الوفادة قال القسطلانی وکانت الوفود بعد رجوعه صلعم من الجعرانة فی اواخر سنة ثمان وما بعدها انتهی ۱۲ ۵ قوله نفر من بنی تمیم. ای عدة رجال من ثلثة الی عشرة سنة تسع ۱۲ قس. ۶ قوله رئی. بکسر الراء وسکون التحتیة بعدها همزة ولابی ذر فرای بضم الراء وکسر الهمزة فتحتیة وفی بدء الخلق فتغیر وجهه ای اسفا علیهم لایثارهم الدنیا ۱۲ قس ومر فی ص ۶۰۳ فی اول بدء الخلق ۱۲. ۷ قوله بعثه النبی صلعم. لما قیل فیما ذکر الواقدی انهم اغاروا علی الناس من خزاعة فاغار علیهم عیینة ومن معه وکانوا خمسین لیس فیهم انصاری ولا مهاجری قوله اصاب منهم ناسا وسبی منهم نساء وعند الواقدی انه اسر منهم احد عشر رجلا واحدی عشرة امراة وثلاثین صبیا فقدم رؤساؤهم بسبب ذلک ۱۲ قس ۸ قوله سبیة بفتح المهملة وکسر الموحدة وتشدید الیاء التحتیة ای جاریة سبیة ۱۲ قس ومعنی فی ص ۵۵۵ فی العتق ۱۲ ۹ قوله وفد عبد القیس. هی قبیلة کبیرة یسکنون البحرین

بالله شهادة ان لا اله الا الله واقام الصلوة وايتاء الزكوة وصوم رمضان وان تعطوا من المغانم الخمس وانهاكم عن اربع ما
انتبذ فى الدباء والنقير والحنتم والمزفت حدثنا سليمن بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن ابى جمرة قال سمعت
ابن عباس يقول قدم وفد عبد القيس على النبى صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله انا هذا الحى من ربيعة وقد حالت بيننا
وبينك كفار مضر فلسنا نخلص اليك الا فى شهر حرام فمرنا بأشياء نأخذ بها وندعو اليها من وراءنا قال امركم باربع وانهاكم
عن اربع الايمان بالله شهادة ان لا اله الا الله وعقد واحدة واقام الصلوة وايتاء الزكوة وان تؤدوا لله خمس ما غنمتم وانهاكم
عن الدباء والنقير والحنتم والمزفت حدثنا يحيى بن سليمن قال حدثنى ابن وهب قال اخبرنى عمرو قال ابو عبد الله
وقال بكر بن مضر عن عمرو بن الحارث عن بكير ان كريبا مولى ابن عباس حدثه ان ابن عباس وعبد الرحمن بن ازهر و
المسور بن مخرمة ارسلوا الى عائشة فقالوا اقرأ عليها السلام منا جميعا وسلها عن الركعتين بعد العصر وانا اخبرنا انك تصليهما
وقد بلغنا ان النبى صلى الله عليه وسلم نهى عنهما قال ابن عباس وكنت اضرب مع عمر الناس عنهما قال كريب فدخلت عليها وبلغتها
ما ارسلونى فقالت سل ام سلمة فاخبرتهم فردونى الى ام سلمة بمثل ما ارسلونى الى عائشة فقالت ام سلمة سمعت النبى صلى
الله عليه وسلم ينهى عنهما وانه صلى العصر ثم دخل على وعندى نسوة من بنى حرام من الانصار فصلاهما فارسلت اليه الخادم
فقلت قومى الى جنبه فقولى تقول ام سلمة يا رسول الله الم اسمعك تنهى عن هاتين الركعتين فاراك تصليهما فان اشار بيده
فاستأخرى ففعلت الجارية فاشار بيده فاستأخرت عنه فلما انصرف قال يا بنت ابى امية سألت عن الركعتين بعد العصر انه اتانى
اناس من عبد القيس بالاسلام من قومهم فشغلونى عن الركعتين اللتين بعد الظهر فهما هاتان حدثنا عبد الله بن محمد
الجعفى قال حدثنا ابو عامر عبد الملك قال حدثنا ابراهيم بن طهمان عن ابى جمرة عن ابن عباس قال اول جمعة جمعت بعد
جمعة جمعت فى مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم فى مسجد عبد القيس بجواثى من البحرين باب وفد بنى حنيفة وحديث
ثمامة بن اثال حدثنا عبد الله بن يوسف قال حدثنى الليث قال حدثنى سعيد بن ابى سعيد سمع ابا هريرة قال بعث النبى
صلى الله عليه وسلم خيلا قبل نجد فجاءت برجل من بنى حنيفة يقال له ثمامة بن اثال فربطوه بسارية من سوارى المسجد فخرج
اليه النبى صلى الله عليه وسلم فقال ما عندك يا ثمامة فقال عندى خير يا محمد ان تقتلنى تقتل ذا دم وان تنعم تنعم على شاكر وان
كنت تريد المال فسل منه ما شئت فتركه حتى كان الغد ثم قال له ما عندك يا ثمامة قال عندى ما قلت لك ان تنعم تنعم على شاكر
فتركه حتى كان بعد الغد فقال ما عندك يا ثمامة فقال عندى ما قلت لك فقال اطلقوا ثمامة فانطلق الى نخل قريب من المسجد
فاغتسل ثم دخل المسجد فقال اشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله يا محمد والله ما كان على الارض وجه ابغض الى من وجهك
فقد اصبح وجهك احب الوجوه الى والله ما كان من دين ابغض الى من دينك فاصبح دينك احب الدين الى والله ما كان من بلد

شهر الحرام ۱ ها ۲ فقال ۳ الى الله ۴ ثنا ۵ فلنا تصليهما ۶ تصليها ۷ عنهما ۸ بنى ۹ هو ابن ۱۰ يعنى قرية ۱۱ ثنا ۱۲ انه ۱۳ ذا دم ۱۴ فترك ۱۵ نخل ۱۶

قوله وان تعطوا من المغانم الخمس. قال القاضى عياض وانما لم يذكر الحج لان وفادة عبد القيس كانت عام الفتح ونزلت فريضة الحج سنة تسع على الاشهر انتهى او لكونه على التراخى لعدم استطاعتهم له من اجل كفار مضر او لم يقصد اعلامهم بجميع الاحكام كذا فى القسطلانى قال على القارى فى المرقاة قال الطيبى فى الحديث اشكالان احدهما ان المامور به واحد والاركان تفسير للايمان بدلالة قوله اتدرون ما الايمان وثانيهما ان الاركان اى المذكورة خمس وقد ذكر اربعة اى اولا واجيب عن الاول بانه جعل الايمان اربعا نظرا الى جزائه المفصلة وعن الثانى بان عادة البلغاء اذا كان الكلام منصبا لغرض من الاغراض جعلوا سياقه له كان ما سواه مطروح فاهنا ذكر الشهادتين ليس مقصودا لان القوم كانوا مؤمنين مقرين بكلمتى الشهادة بدليل قوله الشهد ورسوله اعلم انتهى ويدل عليه ما جاء فى رواية البخارى امرهم باربع ونهاهم عن اربع اقيموا الصلوة وآتوا الزكوة وصوموا رمضان واعطوا خمس ما غنمتم ولا تشربوا فى الدباء والحنتم والنقير والمزفت انتهى وبهذه الرواية تندفع الاشكالات وترجع اليه التاويلات وقال السيد جمال الدين قبل هذا الحديث لا يخلو عن اشكال لانه ان قرئ واقام الصلوة بالرفع على انها معطوفة على شهادة يكون المجموع من الايمان فاين الثلثة الباقية وان قرئت بالجر على انها معطوفة على قوله بالايمان يكون المذكور خمسة لا اربعة واجيب على التقدير الاول بان الثلثة الباقية حذفها الراوى اختصارا او نسيانا وعلى التقدير الثانى بانه عد الاربع التى وعدهم ثم زادهم خامسة وهى اداء الخمس لانهم كانوا مجاورين لكفار مضر وكانوا اهل جهاد وغنائم انتهى والاظهر اختيار الجر والمجردات الاربعة بالعطف هى المامورات ويكون ذكر الايمان لشرفه وفضله وبيان اساسه واصله انتهى كلام القارى ومر الحديث مع بيانه فى ص ۱۳ فى الايمان ۱۲

قوله ما انتبذ فى الدباء. بضم الدال وتشديد الموحدة القرع والنقير اصل خشب ينقر فينبذ فيه والحنتم الجرة الخضراء والمزفت المطلى بالزفت والمقصود بالنهى ليس استعمالها مطلقا بل النقيع فيها والشرب منها ما يسكر واضافة الحكم اليها لاعتيادهم استعمالها فى المسكرات او لانها اوعية تسرع بالاشتداد فيما يستنقع فلعلها تغير النقيع فى زمان قليل ويتناوله صاحبه على غفلة بخلاف السقاء فان التغير يحدث فيه على مهل ۱۲ قاله السيد جمال الدين فى حاشية المشكوة ۱۲

قوله بجواثى بضم الجيم وتخفيف الواو وقد يهمز وفتح المثلثة الخفيفة يعنى قرية من البحرين وسقط لابى ذر يعنى قرية وحكى الجوهرى وابن الاثير والزمخشرى ان جواثا اسم حصن بالبحرين وهو لاينافى كونها قرية كذا فى القسطلانى وتقدم الحديث مع بيانه فى ص ۱۹۱ فى باب الجمعة ۱۲

قوله وفد بنى حنيفة فهو ابن لجيم بالجيم ابن مصعب بن على بن بكر بن وائل وهى قبيلة كبيرة مشهورة ينزلون اليمامة بين مكة واليمن وقد كان وفد بنى حنيفة كما ذكره ابن اسحق وغيره فى سنة تسع وذكر الواقدى انهم كانوا سبعة عشر رجلا فيهم مسيلمة واما ثمامة بن اثال وهو من فضلاء الصحابة وكانت قصته قبل وفد بنى حنيفة بزمان فان قصته صريحة فى انها كانت قبل فتح مكة وكان البخارى ذكر ههنا استطرادا ۱۲ فتح

قوله ذا دم. اى من هو طلب بدم او صاحب دم مطلوب ويروى ذا ذمة بمعجمة وشدة ميم اى ذا ذمامة وحرمة فى قومه ومن اذا عقد ذمة وفى بها كذا فى المجمع ومر فى ص ۱۳۲ فى كتاب الصلوة فى المسجد ۱۲.

حل اللغات الدباء بضم الدال وتشديد الموحدة القرع النقير اصل خشب ينقر فينبذ فيه الحنتم الجرة الخضراء المزفت المطلى بالزفت وهو القير نخلص اليك اى نصل اليك قبل نجد هو الارض المرتفعة من تهامة الى العراق ذا دم اى من هو طلب بدم او صاحب دم مطلوب ۱۲.

ابغض الی من بلدك فاصبح بلدك احب البلاد الی وان خیلك اخذتنی وانا ارید العمرة فماذا تری فبشره رسول الله صلی الله
علیه وسلم وامره ان یعتمر فلما قدم مکة قال له قائل صبوت قال لا ولکن اسلمت مع محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم ولا والله لا
تاتیکم من الیمامة حبة حنطة حتی یاذن فیها النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا ابو الیمان قال انا شعیب عن عبد الله بن ابی حسین
قال حدثنا نافع بن جبیر عن ابن عباس قال قدم مسیلمة الکذاب علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم فجعل یقول ان جعل لی محمد
من بعده تبعته وقدمها فی بشر کثیر من قومه فاقبل الیه رسول الله صلی الله علیه وسلم ومعه ثابت بن قیس بن شماس وفی ید
رسول الله صلی الله علیه وسلم قطعة جرید حتی وقف علی مسیلمة فی اصحابه فقال لو سألتنی هذه القطعة ما اعطیتکها ولن تعدو
امر الله فیك ولئن ادبرت لیعقرنك الله وانی لاراك الذی اریت فیه ما رأیت وهذا ثابت یجیبك عنی ثم انصرف عنه قال ابن عباس
فسألت عن قول رسول الله صلی الله علیه وسلم انك اری الذی اریت فیه ما رأیت فاخبرنی ابو هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم
قال بینا انا نائم رأیت فی یدی سوارین من ذهب فاهمنی شانهما فاوحی الی فی المنام ان انفخهما فنفختهما فطارا فاولتهما کذابین
یخرجان بعدی احدهما العنسی والآخر مسیلمة حدثنا اسحق بن نصر قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن همام انه سمع
ابا هریرة یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم بینا انا نائم اتیت بخزائن الارض فوضع فی کفی سواران من ذهب فکبرا علی فاوحی
الی ان انفخهما فنفختهما فذهبا فاولتهما الکذابین اللذین انا بینهما صاحب صنعاء وصاحب الیمامة حدثنا الصلت بن محمد قال
سمعت مهدی بن میمون قال سمعت ابا رجاء العطاردی یقول کنا نعبد الحجر فاذا وجدنا حجرا هو خیر منه القیناه واخذنا الآخر
فاذا لم نجد حجرا جمعنا جثوة من تراب ثم جئنا بالشاة فحلبنا علیه ثم طفنا به فاذا دخل شهر رجب قلنا منصل الاسنة فلا ندع
رمحا فیه حدیدة ولا سهما فیه حدیدة الا نزعناه فالقیناه شهر رجب قال وسمعت ابا رجاء یقول کنت یوم بعث النبی صلی الله علیه
وسلم غلاما ارعی الابل علی اهلی فلما سمعنا بخروجه فررنا الی النار الی مسیلمة الکذاب **باب** قصة الاسود العنسی حدثنا
سعید بن محمد الجرمی قال حدثنا یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا ابی عن صالح عن ابن عبیدة بن نشیط وکان فی موضع آخر
اسمه عبید الله ان عبید الله بن عبد الله بن عتبة قال بلغنا ان مسیلمة الکذاب قدم المدینة فنزل فی دار بنت الحارث وکانت
تحته ابنة الحارث بن کریز وهی ام عبد الله بن عامر فاتاه رسول الله صلی الله علیه وسلم ومعه ثابت بن قیس بن شماس وهو

---

۱ قوله فبشره رسول الله صلعم. بما حصل له من الخیر العظیم بالاسلام ونحو ما کان قبله من الذنوب العظام ۱۲ قس ۲ قوله صبوت. ای خرجت من دین الی دین قال لا ای ما صبوت ولکن اسلمت مع محمد رسول الله صلعم وهذا من اسلوب الحکیم کانه قال ما خرجت من الدین لانکم ستم علی دین فاخرج منه بل استحدثت دین الله واسلمت مع رسول الله لله رب العالمین ۱۲ قسطلانی ۳ قوله لا تاتیکم من الیمامة حبة حنطة الی آخره زاد ابن هشام ثم خرج الی الیمامة فمنعهم ان یحملوا الی مکة شیئا فکتبوا الی النبی صلعم انك تأمر بصلة الرحم فکتب الی ثمامة ان یخلی بینهم وبین الحمل الیهم ۱۲ قس ف ۴ قوله قدم مسیلمة الکذاب. بکسر اللام ابن ثمامة بن بکیر بالموحدة ابن حبیب بن الحارث من بنی حنیفة وکان فیما قاله ابن اسحق ادعی النبوة سنة عشر وقدم مع قومه کذا فی القسطلانی قال عیاض وکان مسیلمة رح یظهر الاسلام وانما اظهر کفره بعد ذلك ۱۲ ۵ قوله فی بشر کثیر. ذکر الواقدی ان عدد من کان مع مسیلمة من قومه سبعة عشر نفسا فیحتمل تعداد القدوم کذا فی الفتح ۱۲. ۶ قوله ولن تعدو امر الله. ای لن تجاوز حکمه بما سبق من قضاء الله وقدرته فی شقاوتك وبانك جهنمی مقتول. ملتقط من ک قس مجمع ۱۲ ۷ قوله یجیبك. لانه کان خطیب الانصار وکان النبی صلی الله علیه وسلم قد اعطی جوامع الکلم فاکتفی بما قاله لمسیلمة واعلمه انه ان کان یرید الاسهاب فی الخطاب فهذا الخطیب یقوم عنی فی ذلك ویؤخذ منه استغاثة الامام باهل البلاغة فی جواب اهل العناد ونحو ذلك. فتح الباری ۱۲ ۸ قوله فاهمنی شانهما. ای احزننی قال فی الفتح ویؤخذ منه ان السوار وسائر آلات الحلی اللائقة بالنساء تعبیر للرجال بما یسوءهم ولا یسرهم انتهی ۱۲ ۹ قوله فنفختهما فطارا. فیه اشارة الی اضمحلال امرهم قوله یخرجان ای یظهران مشوکتهما ودعواهما النبوة والا فقد کانا فی زمنه صلعم والمراد بعد دعوی النبوة او بعد ثبوت نبوتی والعنسی بفتح العین المهملة وسکون النون وبالمهملة اسمه الاسود وقیل عبهلة بفتح المهملة وسکون الموحدة ابن کعب ۱۲ ک ۱۰ قوله فاولتهما کذابین. قال الطیبی وجه تاویل السوارین بالکذابین المذکورین والعلم عند الله تعالی ان السوار تشبه قید الید والقید فیما یمنعها عن البطش ویکفها عن الاعتمال والتصرف علی ما ینبغی فتشابه من یقوم بمعارضه ویأخذ بیده فیصده عن امره ۱۲ ۱۱ قوله صنعاء. بلدة بالیمن وصاحبها الاسود العنسی تنبأ بها فی آخر عهد الرسول صلعم فقتله فیروز الدیلمی فی مرض وفاته صلعم فقال صلعم فاز فیروز کذا فی الطیبی والمرقاة ۱۲ ۱۲ قوله وصاحب الیمامة بفتح التحتیة وتخفیف المیم بلدة بالیمن علی اربع مراحل من مکة وصاحبها مسیلمة الکذاب قتله الوحشی قاتل حمزة فی خلافة الصدیق کذا فی الکرمانی وغیره ۱۲ ۱۳ قوله هو خیر منه. وفی بعضها خیر

صبأت یاتیکم رسول الله ۲ الامر ثنی فاوحی الله احسن اخیر منصل بنت

ولابی ذر عن الکشمیهنی احسن والمراد من الخیریة والاحسنیة کالبیاض والنعومة ونحو ذلك من صفات الاحجار المستحسنة ۱۲ قس ۱۴ قوله جثوة. مثلثة الجیم بعدها مثلثة ساکنة القطعة من التراب تجمع فتصیر کوما ۱۲ قس ف تن ۱۵ قوله منصل الاسنة. بلفظ الفاعل من الانصال وللکشمیهنی من التفصیل ای یقولون رجب منصل الاسنة لانهم کانوا ینزعون الاسنة فیه ولا یغزون ولا یغیر بعضهم علی بعض یقال انصلت الرمح اذا نزعت نصله ۱۲ ک قس تن ۱۶ قوله یوم بعث بفتح الموحدة وکسر العین ولابی ذر بعث النبی صلعم بفتح الموحدة وسکون العین ای اشتهر امره ۱۲ قس ۱۷ قوله الی مسیلمة بدل من النار بتکرار العامل وفیه اشارة الی ان ابا رجاء کان ممن تابع مسیلمة من قومه بنی عطارد ۱۲ ۱۸ قوله الاسود العنسی. هو ابن کعب العنسی بفتح المهملة وسکون النون قیل اسمه الابهلة بفتح المهملة وسکون المهملة وفتح الباء قتله فیروز الدیلمی علی المشهور فی مرضه صلعم. ک وسیجیئ بیانه فی الصفحة الآتیة ۱۲ ۱۹ قوله وهی ام عبد الله قیل الصواب ام اولاد عبد الله بن عامر لانها زوجته لا امه لان ام ابن عامر لیلی بنت ابی حثمة العدویة وهو اعرابی متحجر ولعله کان فیه ام عبد الله بن عبد الله بن عامر وان عامر بن کریز بن ربیعة بن حبیب بن عبد شمس متحجر ولعله کان فیه ام عبد الله بن عبد الله بن عامر وان لعبد الله بن عامر ولدا اسمه عبد الله کاسم ابیه وهو من بنت الحارث واسمها کیسة بتشدید التحتیة بعدها مهملة وهی بنت عم عبد الله بن عامر بن کریز ولها منه ایضا عبد الرحمن وعبد الملك وکانت کیسة قبل عبد الله بن عامر بن کریز تحت مسیلمة الکذاب واذا ثبت ذلك ظهر السر فی نزول مسیلمة وقومه علیها لکونها کانت امرأته. فتح الباری ۱۲.

حل اللغات

صبوت ای ملت الی دین غیر دینك لن تعدو امر الله ای یحکمك الله سوادین ای حلیتین فاهمنی ای احزننی یخرجان ای یظهران اتیت بخزائن الارض ای فتح بلادها صاحب الصنعاء هو العنسی صاحب الیمامة هو مسیلمة الکذاب هو خیر منه قیل المراد بالخیریة الحسیة من کونه اشد بیاضا او نعومة ونحو ذلك جثوة بضم الجیم وهی القطعة من التراب تجمع فیصیر کوما ۱۲.

عه ای وافقته علی دینه فصرنا متصاحبین فی الاسلام اما بالابتداء وهو بالاستدامة ۱۲ ف

عه لیتألف قومه رجاء اسلامه ولیبلغه ما انزل الیه ۱۲ قس ک او اقبل الیه لرد سواله وزجره کما یدل علیه قوله لو سألتنی الخ وکان. کذلك قتله الله عز وجل یوم الیمامة ۱۲ ک سه قتله الوحشی یوم الیمامة فی خلافة الصدیق ۱۲ للعه حقیقة او مجازا عن التقرب الیه بتصدقه له قاله البرماوی کالکرمانی واستبعده فی الفتح وقال المعنی غلبه علیه لیصیر نظیر الحجر ۱۲ قس.

الذی یقال له خطیب رسول الله صلی الله علیه وسلم وفی ید رسول الله صلی الله علیه وسلم قضیب فوقف علیه فکلمه فقال له مسیلمة ان شئت خلیت بیننا وبین الامر ثم جعلته لنا بعدك فقال له النبی صلی الله علیه وسلم لو سألتنی هذا القضیب ما اعطیتکه وانی لاراك الذی اریت فیه ما اریت وهذا ثابت بن قیس وسیجیبك عنی فانصرف النبی صلی الله علیه وسلم

۴۳۷۹ قال عبید الله بن عبد الله سألت عبد الله بن عباس عن رؤیا رسول الله صلی الله علیه وسلم التی ذکر قال ابن عباس ذکر لی ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال بینا انا نائم اریت انه وضع فی یدی سواران من ذهب ففظعتهما وکرهتهما فاذن لی فنفختهما فطارا فاولتهما کذابین یخرجان قال عبید الله احدهما العنسی الذی قتله فیروز بالیمن والآخر مسیلمة

باب قصة اهل نجران

۴۳۸۰ حدثنا عباس بن الحسین قال حدثنا یحیی بن آدم عن اسرائیل عن ابی اسحق عن صلة بن زفر عن حذیفة قال جاء العاقب والسید صاحبا نجران الی رسول الله صلی الله علیه وسلم یریدان ان یلاعناه قال فقال احدهما لصاحبه لا تفعل فوالله لئن کان نبیا فلاعنا لا نفلح نحن ولا عقبنا من بعدنا قالا انا نعطیك ما سألتنا وابعث معنا رجلا امینا ولا تبعث معنا الا امینا فقال لابعثن معکم رجلا امینا حق امین فاستشرف لها اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال قم یا ابا عبیدة بن الجراح فلما قام قال رسول الله صلی الله علیه وسلم هذا امین هذه الامة

۴۳۸۱ حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة قال سمعت ابا اسحق عن صلة بن زفر عن حذیفة قال جاء اهل نجران الی النبی صلی الله علیه وسلم فقالوا ابعث لنا رجلا امینا فقال لابعثن الیکم رجلا امینا حق امین فاستشرف لها الناس فبعث ابا عبیدة بن الجراح

۴۳۸۲ حدثنا ابو الولید قال حدثنا شعبة عن خالد عن ابی قلابة عن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لکل امة امین وامین هذه الامة ابو عبیدة بن الجراح

باب قصة عمان والبحرین

۴۳۸۳ حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا سفین قال سمع ابن المنکدر جابر ابن عبد الله یقول قال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم لو قد جاء مال البحرین لقد اعطیتك هکذا وهکذا وهکذا ثلاثا فلم یقدم مال البحرین حتی قبض رسول الله صلی الله علیه وسلم فلما قدم علی ابی بکر امر منادیا فنادی من کان له عند النبی صلی الله علیه وسلم دین او عدة فلیأتنی قال جابر فجئت ابا بکر فاخبرته ان النبی صلی الله علیه وسلم قال لو قد جاء مال البحرین اعطیتك هکذا وهکذا وهکذا ثلاثا قال فاعطانی قال جابر فلقیت ابا بکر بعد ذلك فسألته فلم یعطنی ثم اتیته الثانیة فلم یعطنی ثم اتیته الثالثة فلم یعطنی فقلت له قد اتیتك فلم تعطنی ثم اتیتك فلم تعطنی ثم اتیتك فلم تعطنی فاما ان تعطینی واما ان تبخل عنی فقال اقلت تبخل عنی وای داء ادوأ من البخل قالها ثلاثا ما منعتك من مرة الا وانا ارید ان اعطیك وعن عمرو عن محمد بن علی قال سمعت جابر بن عبد الله یقول جئته فقال لی ابو بکر عدها فعددتها فوجدتها خمس مائة قال خذ مثلها مرتین

باب قدوم الاشعریین واهل

خلینا بینك — خلیت بینك — ذکرها — فقال النبی — وضع فی یدی — اسوارین — اسواران — فلاعنا — فلاعناه — له — شیئا — معنا — معکم — له — الاشعریین

۱ قوله سوارا. السوار من الحلی معروف یکسر سینه وتضم وجمعه اسورة کذا فی المجمع یقال بالفارسیة باره وفی بعضها اسواران بکسر الهمزة وسکون السین قال صاحب الفتح وهی لغة غیر قال القسطلانی ولابی ذر والوقت والاصیلی وضع بفتحتین فی یدی بلفظ التثنیة ایضا واسوارین بکسر الهمز وسکون السین منصوب بالیاء علی المفعولیة ۱۲ ۲ قوله ففظعتهما. بفاء فظاء معجمة مکسورة فعین مهملة من قولك شیء فظیع ای شدید قال ابن الاثیر هکذا روی متعدیا والمعروف فظعت به ادمنه والتعدیة من باب الحمل علی المعنی انه بمعنی اکبرتهما وخفضتهما قال فی المجمع هو بکسر ظاء ای استعظمت امرهما انتهی ۱۲ ۳ قوله العنسی الذی قتله فیروز. وذلك انه کان قد خرج بصنعاء وادعی النبوة وغلب علی عامل صنعاء المهاجر بن ابی امیة وکان معه فیما رواه البیهقی فی دلائله شیطانان یقال لاحدهما سحیق بمهملتین وقاف مصغرا وللآخر شقیق بمعجمة وقافین مصغرا ایضا وکانا یخبرانه بکل شیء یحدث فی امور الناس وکان باذان عامل النبی صلعم بصنعاء فبعث شیطان الاسود فاخبره فخرج فی قومه حتی ملك صنعاء وتزوج المرزبانة زوجة باذان فذکر القصة فی مواعید تمام ازدبة وفیروز وغیرهما حتی دخلوا علی الاسود لیلا وقد سقته المرزبانة الخمر صرفا حتی سکر وکان علی بابه الف حارس فنقب فیروز واحتز رأسه واخرجوا المرأة وما احبوا من المتاع وارسلوا الخبر الی المدینة فوافق بذلك عند وفات النبی صلی الله علیه وسلم بیوم ولیلة فاتاه الوحی فاخبر اصحابه ثم جاء الخبر الی ابی بکر کذا فی الفتح وقس وذکر مسیلمة مر فی الصفحة السابقة وایضا مر ذکرهما فی ص ۶۳۶ ۴ قوله اهل نجران. بفتح النون وسکون الجیم بلدة معروفة من الیمن کانت منزلا للنصاری وهی علی سبع مراحل من مکة قوله العاقب بالمهملة والقاف والموحدة اسمه عبد المسیح والسید بفتح المهملة وکسر التحتیة المشددة اسمه الایهم بفتح الهمزة وسکون التحتیة والهاء وهما رجلان من اکابر نصاری نجران وساداتهم وحکامهم ۱۲ قس ک ۵ قوله ان یلاعناه. ای یباهلاه وکان النبی صلی الله علیه وسلم فیما ذکره ابن سعد دعاهم الی الاسلام وتلا علیهم القرآن فامتنعوا فقال ان انکرتم ما اقول فتعالوا ندع ابناءنا الآیة ۱۲ قس ۶ قوله ولا عقبنا من بعدنا ثم قالا بعد ان انصرفا ولم یسلما ورجعا وقالا انا لم نباهلك فاحکم علینا بما تحب نصالحك فصالحهم علی الف حلة فی رجب والف حلة فی صفر ومع کل حلة اوقیة قالا انا نعطیك الخ کذا فی قس ۱۲ ۷ قوله عمان بضم المهملة وتخفیف المیم بلد معروف بقرب البحرین واما الذی بالشام فهو عمان بالفتح والتشدید ۱۲ ک ۸ قوله اقلت. بهمزة الاستفهام الانکاری وادوأ روی بالهمزة وغیر الهمز ۱۲ ک قس ۹ قوله جئته. یعنی ابا بکر فقلت له ان رسول الله صلعم قال لی کذا وکذا فحثی لی حثیة قوله عدها ای الحثیة وقد مر الحدیث فی ص ۴۰۲ فی الکفالة. قس وایضا فی ص ۵۵۴ فی الخمس ۱۲ ۱۰ قوله واهل الیمن. وهم وفد حمیر سنة الوفود سنة تسع ولیس المراد اجتماعهما فی الوفادة ۱۲ قس

حل اللغات

ففظعتهما من فظع بالفاء والظاء یقال فظع الامر فهو فظیع اذا جاوز المقدار نجران بفتح النون هو بلد کبیر علی سبع مراحل من مکة الی جهة الیمن ان یلاعناه ای یباهلاه. عمان بضم العین وتخفیف المیم بلد معروف بقرب البحرین. البحرین موضع بین البصرة وعمان عه قال الکرمانی فان قلت ما وجه تعلق هذا الحدیث بهذا الباب قلت قاله صلعم حین بعثه الی نجران بقرینة الحدیث السابق ۱۲ ک

(قصة عمان والبحرین) وفیها قال فاعطانی قال جابر فلقیت الخ یحتمل ان المراد بقوله فاعطانی ای بالآخرة ویکون قوله فلقیت بیانا لکیفیة ذلك الاعطاء ویحتمل ان المراد بقوله فاعطانی فوعدنی بالاعطاء والله اعلم. ولعله جمع عمان مع البحرین ثم ذکر قصة البحرین فقط بناء علی قدمها فکان قصة البحرین قصتهما جمیعا والله تعالی اعلم اه سندی

اليمن وقال ابو موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم هم مني وانا منهم **حدثنا** عبد الله بن محمد واسحق بن نصر قالا حدثنا يحيى بن آدم
قال حدثنا ابن ابي زائدة عن ابيه عن ابي اسحق عن الاسود بن يزيد عن ابي موسى قال قدمت انا واخي من اليمن فمكثنا حينا ما
نرى ابن مسعود وامه الا من اهل البيت من كثرة دخولهم ولزومهم له **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا عبد السلام عن ايوب عن
ابي قلابة عن زهدم قال لما قدم ابو موسى اكرم هذا الحي من جرم وانا لجلوس عنده وهو يتغدى دجاجا وفي القوم رجل جالس
فدعاه الى الغداء فقال اني رأيته يأكل شيئا فقذرته قال هلم فاني رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يأكله قال اني حلفت لا آكله
قال هلم اخبرك عن يمينك انا اتينا النبي صلى الله عليه وسلم نفر من الاشعريين فاستحملناه فابى ان يحملنا فاستحملناه فحلف
ان لا يحملنا ثم لم يلبث النبي صلى الله عليه وسلم ان اتي بنهب ابل فامر لنا بخمس ذود فلما قبضناها قلنا تغفلنا النبي صلى الله عليه
وسلم يمينه لا نفلح بعدها ابدا فاتيته فقلت يا رسول الله انك حلفت ان لا تحملنا وقد حملتنا قال اجل ولكن لا احلف على
يمين فارى غيرها خيرا منها الا اتيت الذي هو خير منها **حدثنا** عمرو بن علي قال حدثنا ابو عاصم قال حدثنا سفين قال حدثنا
ابو صخرة جامع بن شداد قال حدثنا صفوان بن محرز المازني قال حدثنا عمران بن حصين قال جاءت بنو تميم الى رسول الله صلى
الله عليه وسلم فقال ابشروا يا بني تميم قالوا اما اذ بشرتنا فاعطنا فتغير وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم فجاء ناس من اهل اليمن
فقال النبي صلى الله عليه وسلم اقبلوا البشرى اذ لم يقبلها بنو تميم قالوا قد قبلنا يا رسول الله **حدثني** عبد الله بن محمد الجعفي قال
حدثنا وهب بن جرير قال حدثنا شعبة عن اسمعيل بن ابي خالد عن قيس بن ابي حازم عن ابي مسعود ان النبي صلى الله عليه وسلم
قال الايمان ههنا واشار بيده الى اليمن والجفاء وغلظ القلوب في الفدادين عند اصول اذناب الابل من حيث تطلع قرنا الشيطان
ربيعة ومضر **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا ابن ابي عدي عن شعبة عن سليمن عن ذكوان عن ابي هريرة عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال اتاكم اهل اليمن هم ارق افئدة والين قلوبا الايمان يمان والحكمة يمانية والفخر والخيلاء في اصحاب الابل والسكينة
والوقار في اهل الغنم وقال غندر عن شعبة عن سليمن سمعت ذكوان عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** اسمعيل
قال حدثني اخي عن سليمن عن ثور بن زيد عن ابي الغيث عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الايمان يمان والفتنة
ههنا من حيث يطلع قرن الشيطان **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال اتاكم اهل اليمن اضعف قلوبا وارق افئدة الفقه يمان والحكمة يمانية **حدثنا** عبدان عن ابي حمزة عن الاعمش
عن ابراهيم عن علقمة قال كنا جلوسا مع ابن مسعود فجاء خباب فقال يا ابا عبد الرحمن ايستطيع هؤلاء الشباب ان يقرأوا كما
تقرأ قال اما انك لو شئت امرت بعضهم يقرأ عليك قال اجل قال اقرأ يا علقمة فقال زيد بن حدير اخو زياد بن حدير اتأمر علقمة
ان يقرأ وليس باقرأنا قال اما انك ان شئت اخبرتك بما قال النبي صلى الله عليه وسلم في قومك وقومه فقرأت خمسين آية من

فقال ثني قال ثنا رسول الله فاشار قرن ثنا يمان ان ليقرأ فقرأ

ويريد اهل الحرث وانما ذمهم لانه يشغل عن امر الدين ويلهي عن الآخرة قوله من حيث يطلع قرنا الشيطان اي من جهة المشرق وحيث هو مسكن القبيلتين ربيعة بفتح الراء ومضر وعبر عن المشرق بذلك لان الشيطان ينتصب في محاذات المطلع حتى اذا طلعت كانت بين جانبي رأسه فيقع له السجدة حين يسجد عبدة الشمس لها ك ومر في ص ۵۸۲ في بدء الخلق ۱۲ ۹ قوله ارق افئدة والين قلوبا الرقة ضد القساوة والغلظة والفواد القلب وقيل باطنه وقيل ظاهره والمعنى هم اكثر رقة ورحمة من جهة الباطن كذا في المرقاة قال في المشارق الفواد والقلب لفظان بمعنى كرر لفظهما لاختلافه تاكيدا ۱۲ ۱۰ قوله الايمان يمان. اصله يمني حذف احدى اليائين وعوض عنها الالف والحكمة يمانية بخفة الياء على الاصح المشهور وحكي تشديدها كذا في اللمعات المراد منه وصف اهل اليمن بكمال الايمان كذا في الكرماني ۱۲ ۱۱ قوله في قومك وقومه. اي في قومك بني اسد من الذم حيث قال عليه السلام فيما سبق في المناقب ان جهينة وغيرها خير من بني اسد وغطفان وقومه اي قوم علقمة هو النخع قبيلة شهيرة من اليمن اراد من الثناء فيما رواه احمد والبزار عن ابن مسعود قال شهدت رسول الله صلعم يدعو لهذا الحي من النخع ويثني عليهم حتى تمنيت اني رجل منهم ۱۲ ف قس. **حل اللغات** فكنا حينا اي اقتمنا زمانا ما نرى بضم النون اي ما نظن يتغدى بالغين اي يأكل الغداء فقذرته بكسر الذال اي كرهته

بخمس ذود بفتح الذال ما بين الثنتين الى التسعة من الابل في الفدادين تفسيره على وجهين احدهما ان يكون جمع الفداد بالتشديد وهو الشديد الصوت وذلك من دأب اصحاب الابل ولآخر ان يكون جمع الفداد بالتخفيف وهو آلة الحرث. والسكينة اي المسكنة الوقار الخضوع اضعف قلوبا اي الين ۱۲ عه بخفة الياء فقلوبهم معادن الايمان وينابيع الحكمة ۱۲ قس.

۱۱ قوله هم مني وانا منهم. كلمة من هي من الاتصالية اي هم متصلون بي ومعناه المبالغة في اتحاد طريقتهما واتفاقهما على طاعة الله ۱۲ ك قس ۱ قوله اخي. هو ابو رهم او ابو بردة قوله من اليمن اي على النبي صلى الله عليه وسلم عند فتح خيبر قس ومر الحديث في ص ۶۶۳ في مناقب عبد الله بن مسعود ۱۲ ۲ قوله لما قدم ابو موسى. قال ابن حجر الى الكوفة اميرا عليها في زمن عثمن وهم من قال اراد اليمن لان زهدما لم يكن من اهل اليمن انتهى والظاهر انه اراد بابو رهم الكرماني قاله القسطلاني لان الكرماني قال اكرم ابو موسى هذه القبيلة من جرم بالجيم المفتوحة وبالراء الساكنة حين قدم اليمن انتهى ۱۲ ۳ قوله يتغدى. بالغين المعجمة والدال المهملة اي يأكل الغداء قوله في القوم رجل لم يسم نعم في الخمس انه من بني تيم الله احمر كانه من الموالي قوله فقذرته. بكسر الذال اي كرهته واستقذرته قوله فاستحملناه اي طلبنا منه ان يحملنا واثقالنا على ابل في غزوة تبوك. قس ومر في ص ۵۵۲ في الخمس ۱۲. ۴ قوله بخمس ذود. بالاضافة وفتح الذال المعجمة ما بين الثنتين الى التسعة من الابل ۱۲ قس ۵ قوله اجل. اي نعم حلفت وحملتكم وزاد في رواية عبد الله بن عبد الوهاب ففيت كذا في القسطلاني قوله ولكن احلف على يمين اي يمين او المراد بها المحلوف عليه مجازا. لمعات ومر في ص ۵۵۲ في الخمس ۱۲ ۶ قوله فاعطنا. من المال قال الحافظ ابن حجر في فتح الباري اورده مختصرا وقد تقدم بتمامه في بدء الخلق في ص ۵۶۴ والغرض منه قوله فجاء ناس من اهل اليمن واستشكل بان قدوم وفد بني تميم كان سنة تسع وقدوم الاشعريين كان قبل ذلك عقب فتح خيبر سنة سبع واجيب باحتمال ان يكون طائفة من الاشعريين قدموا بعد ذلك ۱۲ ۷ قوله الى اليمن. اي الى جهة اليمن اي اهلها لا من ينسب اليها ولو كان من غير اهلها وفيه رد على من زعم ان المراد بقوله الايمان يمان الانصار فانهم يمانيون الاصل لان في اشارته الى اليمن ما يدل على ان المراد به اهلها حينئذ لا الذي كان اصلهم منها وسبب الثناء عليهم بذلك اسراعهم الى الايمان وحسن قبولهم له ولا يلزم من ذلك نفيه من غيره قوله الجفاء بفتح الجيم والفاء ممدودا التباعد وعدم الرقة والرحمة قوله وغلظ القلوب بكسر المعجمة وفتح اللام بعدها معجمة ۱۲ قس ۸ قوله الفدادين. يفسر على وجهين احدهما ان يكون جمعا للفداد وهو الشديد الصوت وذلك من دأب اصحاب الابل والوجه الآخر انه جمع الفداد وهو آلة الحرث وذلك اذا رديت بالتخفيف

سورة مريم فقال عبد الله كيف ترى قال قد احسن قال عبد الله ما اقرأ شيئا الا وهو يقرأه ثم التفت الى خباب وعليه خاتم من
ذهب فقال الم يأن لهذا الخاتم ان يلقى قال اما انك لن تراه على بعد اليوم فالقاه رواه غندر عن شعبة **باب** قصة دوس والطفيل
ابن عمرو الدوسي **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا سفين عن ابن ذكوان عن عبد الرحمن الاعرج عن ابي هريرة قال جاء الطفيل
ابن عمرو الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان دوسا قد هلكت عصت وابت فادع الله عليهم فقال اللهم اهد دوسا وأت بهم
حدثني محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة قال حدثنا اسمعيل عن قيس عن ابي هريرة قال لما قدمت على النبي صلى الله
عليه وسلم قلت في الطريق ياليلة من طولها وعنائها على انها من دارة الكفر نجت وابق غلام لي في الطريق فلما قدمت على النبي
صلى الله عليه وسلم فبايعته فبينا انا عنده اذ طلع الغلام فقال لي النبي صلى الله عليه وسلم يا ابا هريرة هذا غلامك فقال هو لوجه
الله فاعتقته **باب** قصة وفد طي وحديث عدي بن حاتم **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة قال حدثنا
عبد الملك عن عمرو بن حريث عن عدي بن حاتم قال اتينا عمر في وفد فجعل يدعو رجلا رجلا ويسميهم
فقلت اما تعرفني يا امير المؤمنين قال بلى اسلمت اذ كفروا واقبلت اذ ادبروا ووفيت اذ غدروا وعرفت اذ انكروا فقال عدي فلا
ابالي اذا **باب** حجة الوداع **حدثنا** اسمعيل بن عبد الله قال حدثنا مالك عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير عن عائشة
قالت خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع فاهللنا بعمرة ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان معه
هدي فليهلل بالحج مع العمرة ثم لا يحل حتى يحل منهما جميعا فقدمت معه مكة وانا حائض ولم اطف بالبيت ولا بين الصفا
والمروة فشكوت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انقضي راسك وامتشطي واهلي بالحج ودعي العمرة ففعلت فلما
قضينا الحج ارسلني رسول الله صلى الله عليه وسلم مع عبد الرحمن بن ابي بكر الصديق الى التنعيم فاعتمرت فقال هذه مكان
عمرتك قالت فطاف الذين اهلوا بالعمرة بالبيت وبين الصفا والمروة ثم حلوا ثم طافوا طوافا آخر بعد ان رجعوا من منى واما الذين
جمعوا الحج والعمرة فانما طافوا طوافا واحدا **حدثنا** عمرو بن علي قال حدثنا يحيى بن سعيد قال حدثنا ابن جريج قال حدثني
عطاء عن ابن عباس اذا طاف بالبيت فقد حل فقلت من اين قال هذا ابن عباس قال من قول الله تعالى ثم محلها الى البيت
العتيق ومن امر النبي صلى الله عليه وسلم اصحابه ان يحلوا في حجة الوداع قلت انما كان ذلك بعد المعرف قال كان ابن عباس
يراه قبل وبعده **حدثني** بيان قال حدثنا النضر قال اخبرنا شعبة عن قيس قال سمعت طارقا عن ابي موسى الاشعري قال
قدمت على النبي صلى الله عليه وسلم بالبطحاء فقال احججت قلت نعم قال كيف اهللت قلت لبيك باهلال كاهلال رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال طف بالبيت وبالصفا والمروة ثم حل فطفت بالبيت وبالصفا والمروة واتيت امرأة من قيس ففلت رأسي
حدثني ابراهيم بن المنذر قال اخبرنا انس بن عياض قال حدثنا موسى بن عقبة عن نافع ان ابن عمر اخبره ان حفصة
زوج النبي صلى الله عليه وسلم اخبرته ان النبي صلى الله عليه وسلم امر ازواجه ان يحللن عام حجة الوداع فقالت حفصة فما

ثنا لي غلام هو حر فاعتقه ثني فليهل ذلك ثنا ثني فقلت ثنا حدثنا

---

۱ قوله عليه خاتم من ذهب. قال الكرماني فان قلت خباب صحابي جليل فلم تختم بالذهب قلت لعل النهي عن التختم به لم يبلغ اليه قبل ذلك انتهى قال القسطلاني والظاهر ان خبابا يعتقد النهي للتنزيه فنبهه ابن مسعود على انه للتحريم ۱۲ ۲ قوله قصة دوس بفتح المهملة وسكون الواو وبالمهملة قبيلة من اليمن والطفيل مصغر الطفل اسلم بمكة ورجع الى بلده ثم هاجر الى المدينة مع قومه عام خيبر ولم يزل بها حتى قبض النبي صلعم وقتل باليمامة شهيدا ۱۲ ک ۳ قوله اللهم اهد دوسا وأت بهم. دعا صلعم بالهداية في مقابلة العصيان والاتيان بهم في مقابلة الاباء قال الكرماني قال القسطلاني فرجع الطفيل الى قومه فدعاهم الى الله ثم قدم بعد ذلك الى رسول الله صلعم بخيبر فنزل بسبعين او ثمانين بيتا من دوس قد اسلموا انتهى ۱۲ ۴ قوله من عنائها. بفتح العين والنون والمد اي تعبها قوله دارة الكفر هي دارة الحرب والدارة اخص من الدار كذا في العيني ومر بيانه في ص۴۴۴ في كتاب العتق ۱۲. ۵ قوله وفد طي. بفتح المهملة وتشديد التحتية المكسورة بعدها همزة ابن اود بن زيد بن يشجب قيل سمي طيا لانه اول من طوى البير ..... اوطوى المناهل وكان اسمه جلهمة ۱۲ قسطلاني ۶ قوله فلا ابالي اذا اي اذا كنت تعرف قدري فلا اذا قدمت على غيري وقد كان جدي نصرانيا ۱۲ قسطلاني. ۷ قوله حجة الوداع. بكسر الحاء المهملة وبفتحها وبكسر الواو وفتحها ک ف قال القسطلاني سميت بذلك لانه صلعم ودع الناس فيها وبعدها وسميت ايضا بحجة الاسلام لانه لم يحج من المدينة بعد فرض الحج غيرها وحجة البلاغ لانه بلغ الناس الشرع في الحجة قولا وفعلا وحجة التمام والكمال انتهى لان قوله تعالى اليوم اكملت لكم دينكم الآية نزل فيه ۱۲ ۸ قوله فقد حل. اي من احرامه قبل السعي والحلق وهذا مذهب مشهور لابن عباس. قس ک قوله فقلت من اين القائل هو ابن جريج والمفعول لعطاء ۱۲ ف ۹ قوله بعد المعرف. بتشديد الراء المفتوحة اي الوقوف بعرفة قوله كان ابن عباس يراه اي الاهلال قبل وبعد بالبناء على الضم فيهما اي قبل الوقوف بعرفة وبعده ۱۲ قس ۱۰ قوله يراه قبل وبعد. اي قبل الوقوف بعرفة وبعده هذا مذهب ابن عباس وهو خلاف مذاهب الجمهور من السلف والخلف فان الذي عليه العلماء كافة سوى ابن عباس ان الحاج لا يتحلل بمجرد طواف القدوم بل لا يتحلل حتى يقف بعرفات ويرمي ويحلق ويطوف طواف الزيارة فح يحصل التحللان واما احتجاج ابن عباس بالآية فلا دلالة له فيها لان قوله تعالى محلها الى البيت العتيق معناه لا ينحر الا في الحرم وليس فيه تعرض للتحلل من الاحرام لانه لو كان المراد به التحلل من الاحرام لكان ينبغي ان يتحلل بمجرد وصول الهدي الى الحرم قبل ان يطوف واما احتجاجه بان النبي صلعم امرهم في حجة الوداع بان يحلوا فلا دلالة فيه لان النبي صلعم امرهم بفسخ الحج الى العمرة في تلك السنة فلا يكون دليلا في تحلل من هو ملتبس باحرام الحج والله اعلم كذا قاله النووي في شرح مسلم ۱۲ ۱۱ قوله احججت. بهمزة الاستفهام الاخباري اي احرمت بالحج الشامل للاكبر والاصغر ۱۲ قس ومر في ص۲۹۵ في الحج ۱۲ **حل اللغات** ان يلقى اي يرمى من دارة الكفر الدارة اخص من الدار فاهللنا اي احرمنا البطحاء مسيل وادي مكة. ففلت رأسي بفتح اللام اي فتشت رأسي و اخرجت القمل منه ۱۲.

عه عطفه على النفي السابق على تقدير ولم اسع او هو على طريق المجاز ۱۲ قس عه ومر بيانه في ص۳۲۸ وفي ص۳۲۹ وفي ص۲۹۵ في كتاب الحج. وفي ص۷۷۷ ج۲ في المغازي ۱۲.

يمنعك فقال لبدت رأسي وقلدت هديي فلست احل حتى انحر هديي حدثنا ابو اليمان قال حدثني شعيب عن الزهري
ح وقال محمد بن يوسف حدثنا الاوزاعي قال اخبرني ابن شهاب عن سليمان بن يسار عن ابن عباس ان امرأة من خثعم
استفتت رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع والفضل بن عباس رديف رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول
الله ان فريضة الله على عباده ادركت ابي شيخا كبيرا لا يستطيع ان يستوي على الراحلة فهل يقضي ان احج عنه قال نعم حدثني
محمد قال حدثنا سريج بن النعمان قال حدثنا فليح عن نافع عن ابن عمر قال اقبل النبي صلى الله عليه وسلم عام الفتح وهو مردف
اسامة على القصواء ومعه بلال وعثمان بن طلحة حتى اناخ عند البيت ثم قال لعثمان ائتنا بالمفتاح فجاءه بالمفتاح ففتح له الباب
فدخل النبي صلى الله عليه وسلم واسامة وبلال وعثمان ثم غلقوا عليهم الباب فمكث نهارا طويلا ثم خرج فابتدر الناس الدخول
فسبقهم فوجدت بلالا قائما من وراء الباب فقلت له اين صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال صلى بين ذينك العمودين
المقدمين وكان البيت على ستة اعمدة سطرين صلى بين العمودين من السطر المقدم وجعل باب البيت خلف ظهره و
استقبل بوجهه الذي يستقبلك حين تلج البيت بينه وبين الجدار قال ونسيت ان اسأله كم صلى وعند المكان الذي صلى
فيه مرمرة حمراء حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني عروة بن الزبير وابو سلمة بن عبد الرحمن
ان عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم اخبرتهما ان صفية بنت حيي زوج النبي صلى الله عليه وسلم حاضت في حجة الوداع فقال
النبي صلى الله عليه وسلم احابستنا هي فقلت انها قد افاضت يا رسول الله وطافت بالبيت قال النبي صلى الله عليه وسلم فلتنفر
حدثنا يحيى بن سليمن قال حدثني ابن وهب قال حدثني عمرو بن محمد ان اباه حدثه عن ابن عمر قال كنا نتحدث بحجة
الوداع والنبي صلى الله عليه وسلم بين اظهرنا ولا ندري ما حجة الوداع فحمد الله واثنى عليه ثم ذكر المسيح الدجال فاطنب
في ذكره وقال ما بعث الله من نبي الا انذر امته انذره نوح والنبيون من بعده وانه يخرج فيكم فما خفي عليكم من شانه
فليس يخفى عليكم ان ربكم ليس باعور وانه اعور عين اليمنى كان عينه عنبة طافية الا ان الله حرم عليكم دماءكم و
اموالكم كحرمة يومكم هذا في بلدكم هذا في شهركم هذا الا هل بلغت قالوا نعم قال اللهم اشهد ثلثا ويلكم او ويحكم انظروا
لا ترجعوا بعدي كفارا يضرب بعضكم رقاب بعض حدثنا عمرو بن خلد قال حدثنا زهير قال حدثنا ابو اسحق قال حدثني
زيد بن ارقم ان النبي صلى الله عليه وسلم غزا تسع عشرة غزوة وانه حج بعد ما هاجر حجة واحدة لم يحج بعدها حجة الوداع

اخبرنا ثنا بالمفتاح بالمفتاح اغلقوا وابتدر شطرين شطر حتى اخبرني فلا ان ربكم ليس على ما يخفى عليكم ثلثا العين

ـــــــ

قال ابو اسحٰق وبمكة اُخرى حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن علي بن مُدرك عن ابي زُرعة بن عمرو بن جرير عن جرير
ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في حجة الوداع لجرير استنصتِ الناسَ فقال لا ترجعوا بعدي كفارا يضربُ بعضكم رقاب
بعضٍ حدثني محمد بن المثنى قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا ايوب عن محمد عن ابن ابي بكرة عن ابي بكرة عن النبي صلى
الله عليه وسلم قال الزمانُ قد استدار كهيأته يومَ خلق الله السمٰوات والارض السنةُ اثنا عشر شهرًا منها اربعةٌ حُرُمٌ ثلثٌ متواليات
ذو القعدة وذو الحجة والمحرّمُ ورجب مُضر الذي بين جمادى وشعبان اَيُّ شهرٍ هٰذا قلنا الله ورسوله اعلم فسكت حتى ظننا
انه سيُسَمّيه بغير اسمه قال اليس ذو الحجة قلنا بلى قال فاَيُّ بلدٍ هٰذا قلنا الله ورسوله اعلم فسكت حتى ظننا انه
سيُسَمّيه بغير اسمه قال اليس البلدة قلنا بلى قال فاَيُّ يومٍ هٰذا قلنا الله ورسوله اعلم فسكت حتى ظننا انه سيُسَمّيه
بغير اسمه قال اليس يوم النحر قلنا بلى قال فاِنّ دماءكم واموالكم قال محمد واَحسبه قال واَعراضكم عليكم حرامٌ كحرمة يومكم
هٰذا في بلدكم هٰذا في شهركم هٰذا وستلقون ربكم فسيسألكم عن اعمالكم الا فلا ترجعوا بعدي ضلالًا يضربُ بعضكم رقاب
بعضٍ الا ليُبلّغ الشاهدُ الغائبَ فلعلّ بعضَ من يبلّغه ان يكونَ اَوعى له من بعضِ من سمعه فكان محمد اذا ذكره يقول صدق
محمد صلى الله عليه وسلم ثم قال الا هل بلّغتُ مرّتين حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان الثوري عن قيس بن مسلم
عن طارق بن شهاب انّ اناسًا من اليهود قالوا لو نزلت هذه الاٰية فينا لاتخذنا ذلك اليومَ عيدًا فقال عمر اَيّة اٰيةٍ فقالوا اَليومَ
اَكملتُ لكم دينكم واَتممتُ عليكم نعمتي فقال عمر اني لاَعلم اَيَّ مكانٍ اُنزلت اُنزلت ورسول الله صلى الله عليه وسلم واقفٌ بعرفة
حدثنا عبد الله بن مَسلمة عن مالك عن ابي الاسود محمد بن عبد الرحمٰن بن نوفلٍ عن عروة عن عائشة قالت خرجنا
مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فمنّا من اَهلّ بعُمرة ومنّا من اَهلّ بحجّةٍ ومنّا من اهلّ بحجٍّ وعمرةٍ واَهلّ رسول الله صلى الله عليه وسلم
بالحج فاَمّا من اهلّ بالحج او جمع الحجّ والعُمرة فلم يحلّوا حتى يومِ النحر حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك وقال مع
رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع حدثنا اسمٰعيل حدثني مالك مثلَه حدثنا احمد بن يونس قال حدثنا ابراهيم
هو ابن سعد قال حدثنا ابن شهاب عن عامر بن سعد عن ابيه قال عادني النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع من وجعٍ
اَشفيتُ منه على الموت فقلتُ يا رسول الله بلغ بي من الوجع ما ترى وانا ذو مال ولا يرثني الا ابنةٌ لي واحدةٌ فاَتصدّق بثلثي
مالي قال لا قلتُ اَفاَتصدّق بشطره قال لا قلتُ فالثلثُ والثلثُ كثيرٌ اِنّك اِن تذر ورثتك اَغنياءَ خيرٌ من ان تذرهم عالةً
يتكفّفون الناسَ ولستَ تنفق نفقةً تبتغي بها وجهَ الله الا اُجرتَ بها حتى اللقمة تجعلها في فيِ امرأتك قلتُ يا رسول الله
اُخلَّف بعد اَصحابي قال اِنّك لن تخلّف فتعمل عملًا تبتغي به وجهَ الله الا ازددتَ به دَرجةً ورفعةً ولعلّك تخلّف حتى ينتفع

ثنا ثلثة ذا الحجة اَيّ قالوا فسألكم النبي ورضيتُ لكم الاسلامَ دينًا رسولُ الله قال فاتصدق قال الثلث

قوله قال ابو اسحٰق. السبيعي بالسند السابق وحج بمكة حجة اخرى قبل ان يهاجر وهذا يوهم انه لم يحج قبل الهجرة الا حجة واحدة وليس كذلك فالمروي انه لم يترك وهو بمكة الحج قط كذا في القسطلاني قال ابن الاثير في الجامع كان رسول الله صلعم حج قبل النبوة وبعدها حجات انتهى قال الكرماني فان قلت فرض الحج سنة ثمان او تسع وقرر مناسكه فيها فكيف حج بمكة قبل الهجرة قلت يجوز قبل السنة المذكورة لكن لم يكن فريضة وانما كانت اماهذه الاركان المشروعة اليوم او نحوها انتهى ۱۲ قوله استدار كهيأته. الكاف صفة مصدر محذوف اي استدارا استدارة مثل حالته يوم خلق الله السمٰوات ودار واستدار بمعنى طاف حول الشيء اذا عاد الى الموضع الذي في مبدأ امره والمعنى ان العرب كانوا يؤخرون المحرم الى صفر وهو النسيء المذكور في القرآن في قوله تعالى انما النسيء زيادة في الكفر يقاتلونه فيه ويفعلون ذلك كل سنة بعدة فينتقل المحرم من شهر الى شهر حتى جعلوه في جميع شهور السنة فلما كانت تلك السنة قد عاد الى زمنه المخصوص به قبل ۱۲ طيبي قس قوله ثلث. انما حذف التاء من العدد باعتبار ان الشهر الذي هو واحد الاشهر بمعنى الليالي فاعتبر لذلك تانيثه قوله ورجب مضر عطف على قوله ثلث واضافه الى مضر لانها كانت تحافظ على تحريمه اشد من محافظة سائر العرب ولم يكن يستحله احد من العرب وقوله الذي بين جمادى وشعبان ذكره تاكيدا وازاحة للريب الحادث فيه من النسيء طيبي قسطلاني ۱۲ قوله واعراضكم. جمع عرض بالكسر النفس وجانب الرجل الذي يصونه من نفسه وحسبه ان ينتقص او موضع المدح والذم منه ۱۲ قاموس قوله اني لاعلم اي مكان انزلت الخ. اي ما اهملناه لا يخفى علينا زمان نزولها ولا مكان نزولها وضبطنا جميع ما يتعلق بها حتى صفة النبي صلعم وموضعه في زمان النزول هو كونه قائما فقد اتخذنا ذلك اليوم عيدا وعظمنا مكانه ايضا. كرماني ومر في ص ۶۷ في كتاب الايمان قال القسطلاني وفي الترمذي من حديث ابن عباس ان يهوديا سأله عن ذلك فقال فانها نزلت في يوم عيدين يوم جمعة ويوم عرفة انتهى ۱۲ قوله واهل رسول الله صلى الله عليه وسلم بالحج. مفردا ثم ادخل عليه العمرة لحديث عمر وقال عمرة في حجة وحديث انس ثم اهل بحج وعمرة ولمسلم من حديث عمران بن حصين جمع بين حجة وعمرة والمشهور عن المالكية والشافعية انه صلعم كان مفردا وقد بسط امامنا الشافعي القول فيه في اختلاف الحديث وحجة انه احرم احراما مطلقا ينتظر ما يؤمر فنزل عليه الحكم بذلك وهو على الصفا وصوب النووي انه كان قارنا ويؤيده انه لم يعتمر تلك السنة بعد الحج ولا شك ان القران افضل من الافراد لا يعتمر في سنة. قس ومر الحديث في ص ۳۰۸ في الحج ۱۲. قوله والثلث كثير بالمثلثة اي بالنسبة الى ما دونه والتصدق به كثير انك بكسر الهمزة ان تذر بفتح الهمزة على التعليل وتذر بذال معجمة اي ان تترك ورثتك اغنياء خير من ان تذرهم عالة بتخفيف اللام جمع عائلة بمعنى فقير قوله يتكففون اي يسئلون الناس باكفهم بان يمدوها للسوال قوله اخلف يعني اخلف في مكة بعد اصحاب المسافرين معك الى المدينة قوله لن تخلف بان يطول عمرك قوله حتى ينتفع بك اقوام من المسلمين بما يفتحه الله على يديك من بلاد الكفر ويأخذه المسلمون من الغنائم قوله ويضر بك آخرون من المشركين والمنافقين قوله امض بهمزة قطع اي اتم لاصحابي هجرتهم التي هاجروها من مكة الى المدينة قوله ولا تردهم على اعقابهم بترك هجرتهم ورجوعهم عن مستقيم حالهم ۱۲ ملتقط من قس ك ع

حل اللغات

طافية اي بارزة ثابتة. انظروا اي تنبهوا وتكفروا. استنصت الناس اي اسكتهم - الزمان اسم لقليل الوقت وكثيره واراد به هنا السنة. حرم جمع حرام اي يحرم فيها القتال. الشاهد الحاضر او عاله اي احفظ له اهلّ اي احرم اشفيت منه اي اشرفت - بشطره بنصفه ان تذر ان تترك عالة جمع عائل وهو الفقير. يتكففون اي يمدون

عه اي رجعت الاشهر الى ما كانت عليه وعاد الحج الى ذي الحجة وبطل النسيء ۱۲ ك عه ابن ابراهيم ابن عبد الرحمٰن بن عوف ۱۲ قس.

بك اقوام ويضرّ بك آخرون اللهمّ امض لاصحابي هجرتهم ولا تردّهم على اعقابهم لكنّ البائس سعد بن خولة رثى له
رسول الله صلى الله عليه وسلم ان توفي بمكة حدثني ابراهيم بن المنذر قال حدثنا ابو ضمرة قال حدثنا موسى بن عقبة عن
نافع ان ابن عمر اخبرهم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حلق رأسه في حجة الوداع حدثنا عبيد الله بن سعيد قال
حدثنا محمد بن بكر قال حدثنا ابن جريج اخبرني موسى بن عقبة عن نافع اخبره ان ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم حلق
في حجة الوداع واناس من اصحابه وقصّر بعضهم حدثنا يحيى بن قزعة قال حدثنا مالك عن ابن شهاب ح وقال
الليث حدثني يونس عن ابن شهاب قال حدثني عبيد الله بن عبد الله ان عبد الله بن عباس اخبره انه اقبل يسير على
حمار ورسول الله صلى الله عليه وسلم قائم بمنى من حجة الوداع يصلي بالناس فسار الحمار بين يدي بعض الصف ثم نزل عنه
فصفّ مع الناس حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن هشام قال حدثني ابي قال سئل اسامة وانا شاهد عن سير النبي
صلى الله عليه وسلم في حجته وقال العنق فاذا وجد فجوة نصّ حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن يحيى بن سعيد
عن عدي بن ثابت عن عبد الله بن يزيد الخطمي ان ابا ايوب اخبره انه صلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع
المغرب والعشاء جميعا باب غزوة تبوك وهي غزوة العسرة حدثنا محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بريد بن
عبد الله بن ابي بردة عن ابي موسى قال ارسلني اصحابي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم اسأله الحملان لهم اذ هم معه في
جيش العسرة وهي غزوة تبوك فقلت يا نبي الله ان اصحابي ارسلوني اليك لتحملهم فقال والله لا احملكم على شيء ووافقته و
هو غضبان ولا اشعر ورجعت حزينا من منع النبي صلى الله عليه وسلم ومن مخافة ان يكون النبي صلى الله عليه وسلم وجد في
نفسه عليّ فرجعت الى اصحابي فاخبرتهم الذي قال النبي صلى الله عليه وسلم فلم البث الا سويعة اذ سمعت بلالا ينادي اين
عبد الله بن قيس فاجبته فقال اجب رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعوك فلما اتيته قال خذ هذين القرينين وهذين
القرينين لستة ابعرة ابتاعهن حينئذ من سعد فانطلق بهن الى اصحابك فقل ان الله او قال ان رسول الله صلى الله عليه
وسلم يحملكم على هؤلاء فاركبوهن فانطلقت اليهم بهن فقلت ان النبي صلى الله عليه وسلم يحملكم على هؤلاء ولكني والله لا
ادعكم حتى ينطلق معي بعضكم الى من سمع مقالة رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تظنوا اني حدثتكم شيئا لم يقله رسول الله
صلى الله عليه وسلم فقالوا لي والله انك عندنا لمصدق ولنفعلن ما احببت فانطلق ابو موسى بنفر منهم حتى اتوا الذين سمعوا
قول رسول الله صلى الله عليه وسلم منعه اياهم ثم اعطاءهم بعد فحدثوهم بمثل ما حدثهم به ابو موسى حدثنا مسدد قال
حدثنا يحيى عن شعبة عن الحكم عن مصعب بن سعد عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج الى تبوك فاستخلف عليا

ثنا ۲ قال ۲ عن ۳ معه في رسول الله فقال ۱۲ ابو عبد الله محمد بن اسمعيل بن ابراهيم بن المغيرة الجعفي رضي الله عنه قال حدثني ۳ عن ابي بردة النبي
اي هاتين القرينتين وهاتين القرينتين القرينتين ابتاعهن بتاعه بهم

الفا فلما تجهز رسول الله صلى الله عليه وسلم وسار بالناس وهم ثلثون الفا وقيل اربعون وقيل سبعون
وكانت الخيل عشرة آلاف وقيل بزيادة الفين وخلف على المدينة محمد بن مسلمة الانصاري على ما هو
المشهور قال الحافظ الدمياطي وهو اثبت عندنا وقيل سباع بن عرفطة اي وقيل ابن ام مكتوم وقيل
علي بن ابي طالب قال ابن عبد البر وهو الاثبت هذا كلامه وفي كلام ابن اسحق وخلف عليا رض على اهله
وامر بالاقامة فيهم انتهى ۱۲ ۲ قوله خذ هذين القرينين بتثنية قرين وهو البعير المقرون باخر يقال
قرنت البعيرين اذا جمعتهما في حبل واحد ولابي ذر عن الحموي والمستملي هاتين القرينتين وهاتين القرينتين
اي الناقتين قوله لستة ابعرة لعله قال هذين القرينين ثلثا فذكر الراوي مرتين اختصارا فان قلت
تقدم في باب قدوم الاشعريين انهم امرلهم بخمس ذود من ابل نهب قلت هما قضيتان احدهما عند
قدومهم والاخرى في غزوة تبوك وعقد الترجمتين مشعرة بذلك او اشتراها من سعد من سهمانه من ذلك
النهب والتخصيص بالعدد لا ينفي الزائد او زادهم واحدا على الخمس ۱۲ ملتقط من قس ك ومر الحديث
في ص ۱۲۹ في باب قدوم الاشعريين وفيه فلما قبضناها قلنا تغفلنا النبي صلى الله عليه وسلم يمينه
لا نفلح بعدها ابدا فاتيته فقلت يا رسول الله انك حلفت ان لا تحملنا وقد حملتنا قال اجل ولكن لا احلف
على يمين فارى غيرها خيرا منها الا اتيت الذي هو خير منها ۱۲ قال في التنقيح ويروى
هذين القرينتين وحق الكلام هاتين قال الكرماني اشار اولا بلفظ هذين ثم قال اعني
القرينتين فهو منصوب على الاختصاص لا على الوصفية ۱۲

حل اللغات

في امرأتك اي في فيها البائس هو شديد الحاجة رثى له اي رق ورحم العنق
ضرب من السير المتوسط الفجوة الفرجة والمتسع نصّ اي سار سيرا شديدا وافقته
اي صادفته وجد في نفسه اي غضب ۱۲

۱ قوله لكن البائس
بتشديد نون لكن ونصب البائس كذا في النسخ الموجودة لكن قال علي القاري في شرح الموطا
بتخفيف لكن ورفع البائس وهو الذي عليه البؤس وقوله رثى له الى آخره مدرج من كلام الراوي تفسيرا
لمعنى هذا الكلام اي انه صلى الله عليه وسلم رثاه وتوجع عليه لكونه مات بمكة ثم قيل قائله سعد بن ابي
وقاص وقال عياض واكثر ما جاء انه من كلام الزهري قال واختلفوا في قصة سعد بن خولة فقيل لم يهاجر
من مكة حتى مات بها وذكر البخاري انه هاجر وشهد بدرا ثم انصرف الى مكة ومات بها يعني عام الفتح فعلى
الاول سبب بؤسه عدم هجرته وعلى الثاني موته بارض هاجر منها انتهى كلام القاري ومر الحديث في ص ۲۵۲
وفي ص ۴۸۳ ۱۲ ۲ قوله العنق بفتح العين والنون والقاف ضرب من السير المتوسط و
الفجوة الفرجة والمتسع بين شيئين النص بالنون والمهملة السير الشديد ۱۲ قس ك ۳ قوله
غزوة تبوك بفتح الفوقية وخفة الموحدة المضمومة موضع بالشام منازل المدينة اربع عشرة مرحلة
والى دمشق احدى عشرة والمشهور عدم صرفه للعلمية والتانيث وهي آخر غزوة غزاها رسول الله
صلى الله عليه وسلم بنفسه والعسرة بضم المهملة عند اليسرة وسميت بها لما فيها من المشقة وقلة الزاد
والراحلة وكانت في الحر الشديد والمفازة البعيدة والعام الجدب وكثرة الاعداء وهم عسكر قيصر الروم
كذا في الكرماني قال القسطلاني وكانت في شهر رجب من سنة تسع قبل حجة الوداع اتفاقا فذكرها
قبلها خطأ من النساخ وسقط لفظ باب لابي ذر فما بعده رفع انتهى. قال الحلبي بلغ رسول الله
صلى الله عليه وسلم ان الروم قد جمعت جموعا كثيرة بالشام وانهم قد هموا مقدماتهم الى البلقاء المحل
المعروف اي وذكر بعضهم ان سبب ذلك ان هرقل العرب كتبت له قبل ان هذا الرجل الذي قد خرج
يدعي النبوة هلك واصابت اصحابه سنون اهلكت اموالهم فبعث رجلا من عظمائهم وجهز معه اربعين

قَالَ اتُخَلِّفُنِی فِی الصِّبْیَانِ وَالنِّسَاءِ قَالَ اَلَا تَرْضٰی اَنْ تَکُوْنَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی اِلَّا اَنَّهٗ لَیْسَ نَبِیٌّ بَعْدِیْ وَقَالَ اَبُوْ دَاوُدَ
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَکَمِ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبًا ۴۴۱۷ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ سَمِعْتُ
عَطَاءً یُخْبِرُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ صَفْوَانُ بْنُ یَعْلَی بْنِ اُمَیَّةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْعُسْرَةَ قَالَ کَانَ یَعْلَی یَقُوْلُ تِلْکَ
الْغَزْوَةُ اَوْثَقُ اَعْمَالِیْ عِنْدِیْ قَالَ عَطَاءٌ فَقَالَ صَفْوَانُ قَالَ یَعْلَی فَکَانَ لِیْ اَجِیْرٌ فَقَاتَلَ اِنْسَانًا فَعَضَّ اَحَدُهُمَا یَدَ الْاٰخَرِ قَالَ عَطَاءٌ
فَلَقَدْ اَخْبَرَنِیْ صَفْوَانُ اَیُّهُمَا عَضَّ الْاٰخَرَ فَنَسِیْتُهٗ قَالَ فَانْتَزَعَ الْمَعْضُوْضُ یَدَهٗ مِنْ فِیْ الْعَاضِّ فَانْتَزَعَ اِحْدٰی ثَنِیَّتَیْهِ فَاَتَیَا
النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَهْدَرَ ثَنِیَّتَهٗ قَالَ عَطَاءٌ وَحَسِبْتُ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَفَیَدَعُ یَدَهٗ فِیْ فِیْکَ تَقْضُمُهَا کَاَنَّهَا
فِیْ فَحْلٍ یَقْضُمُهَا

بَابٌ حَدِیْثُ کَعْبِ بْنِ مَالِکٍ وَقَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَی الثَّلٰثَةِ الَّذِیْنَ خُلِّفُوْا

۴۴۱۸ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ
بُکَیْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ عُقَیْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ کَعْبِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ کَعْبِ
ابْنِ مَالِکٍ وَکَانَ قَائِدَ کَعْبٍ مِنْ بَنِیْهِ حِیْنَ عَمِیَ قَالَ سَمِعْتُ کَعْبَ بْنَ مَالِکٍ یُحَدِّثُ حِیْنَ تَخَلَّفَ عَنْ قِصَّةِ تَبُوْکَ قَالَ کَعْبٌ لَمْ اَتَخَلَّفْ
عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزْوَةٍ غَزَاهَا اِلَّا فِیْ غَزْوَةِ تَبُوْکَ غَیْرَ اَنِّیْ کُنْتُ تَخَلَّفْتُ فِیْ غَزْوَةِ بَدْرٍ وَلَمْ یُعَاتَبْ اَحَدٌ تَخَلَّفَ
عَنْهَا اِنَّمَا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُرِیْدُ عِیْرَ قُرَیْشٍ حَتّٰی جَمَعَ اللّٰهُ بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ عَدُوِّهِمْ عَلٰی غَیْرِ مِیْعَادٍ وَلَقَدْ
شَهِدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْلَةَ الْعَقَبَةِ حِیْنَ تَوَاثَقْنَا عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَا اُحِبُّ اَنَّ لِیْ بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ وَاِنْ کَانَتْ
بَدْرٌ اَذْکَرَ فِی النَّاسِ مِنْهَا کَانَ مِنْ خَبَرِیْ اَنِّیْ لَمْ اَکُنْ قَطُّ اَقْوٰی وَلَا اَیْسَرَ حِیْنَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ فِیْ تِلْکَ الْغَزَاةِ وَاللّٰهِ مَا اجْتَمَعَتْ عِنْدِیْ
قَبْلَهٗ رَاحِلَتَانِ قَطُّ حَتّٰی جَمَعْتُهُمَا فِیْ تِلْکَ الْغَزَاةِ وَلَمْ یَکُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُرِیْدُ غَزْوَةً اِلَّا وَرّٰی بِغَیْرِهَا حَتّٰی کَانَتْ
تِلْکَ الْغَزْوَةُ غَزَاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ حَرٍّ شَدِیْدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِیْدًا وَمَفَازًا وَعَدُوًّا کَثِیْرًا فَجَلّٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ
اَمْرَهُمْ لِیَتَاَهَّبُوْا اُهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَاَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِ الَّذِیْ یُرِیْدُ وَالْمُسْلِمُوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَثِیْرٌ وَلَا یَجْمَعُهُمْ
کِتَابُ حَافِظٍ یُرِیْدُ الدِّیْوَانَ قَالَ کَعْبٌ فَمَا رَجُلٌ یُرِیْدُ اَنْ یَتَغَیَّبَ اِلَّا ظَنَّ اَنَّهٗ سَیَخْفٰی لَهٗ مَا لَمْ یَنْزِلْ فِیْهِ وَحْیُ اللّٰهِ وَغَزَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

فَقَالَ فِی النِّسَاءِ وَالصِّبْیَانِ لَا نَبِیَّ فِیْنَا الْعُسْرَةِ فَقَالَ بِبَیْتِهٖ اَحَدًا الْغَزْوَةِ الْغَزْوَةِ عَدُوِّهِمْ اَنْ

---

۱ قولہ بمنزلۃ ہارون من موسیٰ
ای حین خلفہ فی قومہ لما خرج الی الطور قال الطیبی والمستدل بہذا الحدیث علی ان الخلافۃ کانت بعدہ صلی اللہ علیہ وسلم الی علی رض زائغ عن منہج الصواب فان الخلافۃ فی الاہل فی حیوتہ لا تقتضی الخلافۃ فی الامۃ بعد الممات والمقایسۃ التی تمسکوا بہا ینتقض علیہم بموت ہارون قبل موسیٰ علیہما السلام وانما یستدل بہذا الحدیث علی قرب منزلتہ واختصاصہ بالمواخاۃ من قبل الرسول صلی اللہ علیہ وسلم انتہی قال فی اللمعات وقد استخلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابن ام مکتوم فی ہذہ الغزوۃ علی امامۃ الناس فکان علی رض یتفقد اہل النبی صلی اللہ علیہ وسلم وابن ام مکتوم یؤم الناس فلو کان الخلافۃ مطلقۃ لکان استخلفہ علی الامامۃ ایضًا بل کان اہم مع ان خبر الواحد لا یقاوم الاجماع انتہی و مربانہ وافیا فی ص۶۵۷ فی مناقب علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۲ قولہ تقضمہا بفتح الضاد المعجمۃ علی اللغۃ الفصیحۃ یأکلہا باطراف اسنانک ۱۲ قس ۳ قولہ وکان قائدہ ای وکان عبد اللہ قائد کعب ابیہ من بنیہ بفتح الموحدۃ وکسر النون وسکون التحتیۃ وکان بنوہ اربعۃ عبد اللہ وعبد الرحمن ومحمد او عبید اللہ والابن السکن من بنیہ بالموحدۃ والتحتیۃ الساکنۃ والفوقیۃ قال ابن حجر والصواب الاول ۱۲ قس ۴ قولہ ولم یعاتب بکسر التاء مرقوم علیہا علامۃ ابی ذر فی الفرع ای لم یعاتب اللہ احدا ولابی الوقت ولم یعاتب بفتح التاء مبنیا للمفعول واحد بالرفع قولہ تخلف عنہا ای غزوۃ بدر قولہ عیر قریش بکسر العین الابل التی تحمل المیرۃ ۱۲ قس ۵ قولہ لیلۃ العقبۃ التی فی طرف منی یضاف الیہا جمرۃ العقبۃ وہی اللیلۃ بایع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیہا الانصار علی الاسلام والایواء والنصر وذلک قبل الہجرۃ وکانت بیعۃ العقبۃ مرتین کانوا فی السنۃ الاولی اثنی عشر وفی الثانیۃ سبعین کلہم من الانصار ۱۲ کرمانی ۶ قولہ ان لی بہا مشہد بدر ای بدلہا او مقابلہا لانہا کانت سبب قوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وظہور الاسلام واعلاء کلمتہ قولہ اذکر ای اشہر عند الناس بالفضیلۃ ۱۲ ک ۷ قولہ الاوری بغیرہا بفتح الواو والراء المشددۃ ای اوہم غیرہا والتوریۃ ان یذکر لفظا یحتمل معنیین احدہما اقرب من الآخر فیوہم ارادۃ القریب وہو یرید البعید ۱۲ قسطلانی ۸ قولہ مفازا بفتح المیم والفاء آخرہ زاء فلاۃ لاماء فیہا قولہ وعددا کثیرا و ذلک ان الروم قد جمعت جموعا کثیرۃ وہرقل رزق اصحابہ لسنۃ وجاءت معہ لخم وجزام وغسان وقدموا مقدماتہم الی البلقاء ۱۲ قس ومرقیا ۹ قولہ اہبۃ غزوہم بضم الہمزۃ وسکون الہاء ای ما یحتاجون الیہ فی السفر والحرب ولابی ذر عن الکشمیہنی اہبۃ عدوہم بدل غزوہم ۱۲ قسطلانی ۱۰ قولہ لا یجمعہم کتاب بالتنوین حافظ کذلک بالتنوین وفی روایۃ مسلم بالاضافۃ قال الزہری یرید الدیوان وزاد فی روایۃ معقل یزیدون علی عشرۃ آلاف لا یجمعہم دیوان حافظ وفی الاکلیل للحاکم من حدیث معاذ انہم کانوا زیادۃ علی ثلثین الفا وبہذہ العدۃ جزم ابن اسحٰق واوردہ الواقدی باسناد آخر موصول وزاد انہ کانت معہم عشرۃ آلاف فرس فتحمل روایۃ معاذ علی ارادۃ عدد الفرسان ولابن مردویہ لا یجمعہم دیوان حافظ وقد نقل عن ابی زرعۃ الرازی انہم کانوا فی غزوۃ تبوک اربعین الفا ولا تخالف الروایۃ التی فی الاکلیل اکثر من ثلثین الفا لاحتمال ان یقول من قال اربعین الفا جبر الکسر قالہ فی الفتح وتعقبہ شیخنا فقال بل المروی عن ابی زرعۃ انہم کانوا سبعین نعم الحصر بالاربعین فی حجۃ الوداع فکانہ سبق قلم او انتقال نظر ۱۲ قس

حل اللغات

من فی العاض ای من فم العاض احدی ثنیتیہ ای مقدم الاسنان تقضمہا بفتح الضاد ای تأکلہا باطراف اسنانک فی فی فحل ای فی فم ذکر ابل تواثقنا ای تعاقدنا وتعاہدنا الاوری بفتح الواو وتشدید الراء من التوریۃ وہی ان یذکر لفظ یحتمل معنیین احدہما اقرب من الآخر فیوہم ارادۃ القریب وہو یرید البعید مفازا فلاۃ لاماء فیہا فجلی اوضح وکشف لیستعدوا اہبۃ بضم الہمزۃ ما یحتاج الیہ فی السفر الجد بکسر الجیم الجہد فی الشئ

عہ ای غزوۃ العسرۃ ای غزوۃ تبوک و تلک الغزوۃ اشارۃ الیہا ۱۲ ک عہ ای تخلفوا عن الغزو او خلف امرہم فانہم المرجون ۱۲ بیضاوی عہ ہی اللیلۃ التی بایع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیہا الانصار ۱۲ ک

(قولہ حدیث کعب بن مالک) وفیہ ولیس الذی ذکر اللہ مما خلفنا عن الغزو اذ الظاہر حینئذ ان یقال وعلی الثلاثۃ الذین تخلفوا لا خلفوا لانہ یوہم ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خلفہم عن الغزو مع انہم تخلفوا بانفسہم فموضع تقریر المعصیۃ علیہم یقتضی تخلفوا واللہ تعالیٰ اعلم۔ ثم لا یخفی ان ما قررہ العلماء فی تحقیق معنی التوبۃ وکذا ما یقتضیہ کثیر من الآثار ہو انہا تتحقق بادنی ندامۃ وانہا اذا تحققت بشرائط لا ترد عند اللہ وقد قال تعالیٰ انما التوبۃ علی اللہ للذین یعملون السوء الآیۃ وہذا ما یوافق مقتضی ہذا الحدیث فی حال ہؤلاء الثلاثۃ ویمکن ان یقال ذلک حال العوام علی العموم وہذا المذکور حال الخواص فلا اشکال اذ لا یقاس حال الخواص فی امثال ہذہ الاشیاء بحال العوام او یقال کانت توبۃ مقبولۃ عند اللہ حین وجدت منہم بشرائطہا لکن التوقف کان فی امرہم من حیث نزول الوحی بقبول توبتہم وہو امر زائد علی نفس التوبۃ واللہ تعالیٰ اعلم اہ سندی

صلی اللہ علیہ وسلم تلك الغزوة حين طابت الثمار والظلال وتجهز رسول الله صلى الله عليه وسلم والمسلمون معه فطفقت
اغدو لكي اتجهز معهم فارجع ولم اقض شيئا فاقول في نفسي وانا قادر عليه فلم يزل يتمادى بي حتى اشتد بالناس الجد فاصبح
رسول الله صلى الله عليه وسلم والمسلمون معه ولم اقض من جهازي شيئا فقلت اتجهز بعده بيوم او يومين ثم الحقهم فغدوت
بعد ان فصلوا لاتجهز فرجعت ولم اقض شيئا ثم غدوت فرجعت ولم اقض شيئا فلم يزل بي حتى اسرعوا وتفارط الغزو و
همت ان ارتحل فادركهم وليتني فعلت فلم يقدر لي ذلك فكنت اذا خرجت في الناس بعد خروج رسول الله صلى الله عليه و
سلم فطفت فيهم احزنني اني لا ارى الا رجلا مغموصا عليه النفاق او رجلا ممن عذر الله من الضعفاء ولم يذكرني رسول الله
صلى الله عليه وسلم حتى بلغ تبوكا فقال وهو جالس في القوم بتبوك ما فعل كعب فقال رجل من بني سلمة يا رسول الله حبسه
بردا ه ونظره في عطفيه فقال معاذ بن جبل بئس ما قلت والله يا رسول الله ما علمنا عليه الا خيرا فسكت رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال كعب بن مالك فلما بلغني انه توجه قافلا حضرني همي وطفقت اتذكر الكذب واقول بماذا اخرج من سخطه غدا و
استعنت على ذلك بكل ذي راي من اهلي فلما قيل ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد اظل قادما زاح عني الباطل وعرفت
اني لن اخرج منه ابدا بشيء فيه كذب فاجمعت صدقه واصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم قادما وكان اذا قدم من سفر بدأ بالمسجد
فيركع فيه ركعتين ثم جلس للناس فلما فعل ذلك جاءه المخلفون فطفقوا يعتذرون اليه ويحلفون له وكانوا بضعة وثمانين
رجلا فقبل منهم رسول الله صلى الله عليه وسلم علانيتهم وبايعهم واستغفر لهم ووكل سرائرهم الى الله فجئته فلما سلمت
عليه تبسم تبسم المغضب ثم قال تعال فجئت امشي حتى جلست بين يديه فقال لي ما خلفك الم تكن قد ابتعت ظهرك
فقلت بلى اني والله لو جلست عند غيرك من اهل الدنيا لرأيت ان ساخرج من سخطه بعذر ولقد اعطيت جدلا ولكني والله
لقد علمت لئن حدثتك اليوم حديث كذب ترضى به عني ليوشكن الله ان يسخطك علي ولئن حدثتك حديث صدق تجد
علي فيه اني لارجو فيه عقبى الله لا والله ما كان لي من عذر والله ما كنت قط اقوى ولا ايسر مني حين تخلفت عنك فقال رسول الله
صلى الله عليه وسلم اما هذا فقد صدق فقم حتى يقضي الله فيك فقمت وسار رجال من بني سلمة فاتبعوني فقالوا لي والله ما علمناك
كنت اذنبت ذنبا قبل هذا ولقد عجزت ان لا تكون اعتذرت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم بما اعتذر اليه المخلفون قد كان كافيك
ذنبك استغفار رسول الله صلى الله عليه وسلم لك فوالله ما زالوا يؤنبوني حتى اردت ان ارجع فاكذب نفسي ثم قلت لهم هل لقي
هذا معي احد قالوا نعم رجلان قالا مثل ما قلت فقيل لهما مثل ما قيل لك فقلت من هما قالوا مرارة بن الربيع العمري وهلال
ابن امية الواقفي فذكروا لي رجلين صالحين قد شهدا بدرا فيهما اسوة فمضيت حين ذكروهما لي ونهى رسول الله صلى الله عليه
وسلم المسلمين عن كلامنا ايها الثلاثة من بين من تخلف عنه فاجتنبنا الناس وتغيروا لنا حتى تنكرت في نفسي الارض فما هي

استمر الناس الجد الناس الجد ثم رجعت شرعوا انتى تبوك ابن مالك عطفيه فطفقت لم يتخلفون يا رسول الله وثار فثار فسار المتخلفون
يؤنبوني العامري

۱ قوله طابت الثمار والظلال وفي رواية موسى بن عقبة عن ابن شهاب في قيظ شديد في ليالي الخريف والناس خارفون في نخيلهم قاله القسطلاني قال الحلبي وكان ذلك في عسرة في الناس وجدب في البلاد اي وشدة من نحو الحر وحين طابت الثمار والناس يحبون المقام في ظلالهم وثمارهم انتهى ۱۲ ۲ قوله حتى اسرعوا ولابي ذر عن الكشميهني شرعوا بالشين المعجمة قال الحافظ ابن حجر وهو تصحيف قوله وتفارط بالفاء والراء والطاء مهملتين اي فات وسبق ۱۲ قسطلاني توشيح ۳ قوله الا رجلا مغموصا بالغين المعجمة والصاد المهملة اي مطعونا بالنفاق ومتهما به قوله اني بفتح الهمزة قال الزركشي على التعليل قال في المصابيح ليس بصحيح انما هي وصلتها فاعل احزنني كذا في قس ۱۲ ۴ قوله ونظره في عطفيه بكسر العين المهملة اي جانبيه كناية عن كونه معجبا بنفسه او لباسه او كنى عن حسنه وبهجته والعرب تصف الرداء بصفة الحسن وتسميه عطفا لوقوعه على عطفي الرجل ۱۲ قس ۵ قوله قد اظل قادما اي دنا قدومه كان ظله وقع عليه قوله زاح بالزاء والمهملة اي زال ۱۲ قس ك ۶ قوله فاجمعت صدقه اي جزمت به وعقدت عليه قصدي ولابن ابي شيبة وعرفت ان لا ينجيني منه الا الصدق قوله واصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم قادما اي في رمضان كما قاله ابن سعد ۱۲ قسطلاني ۷ قوله جاءه المخلفون اي الذين خلفهم كسلهم ونفاقهم عن غزوة تبوك ۱۲ كذا في ارشاد الساري شرح البخاري للقسطلاني ۸ قوله يعتذرون اليه اي يظهرون العذر اليه صلوة الله وسلامه عليه ويحلفون له وكانوا بضعة وثمانين رجلا من منافقي الانصار قاله الواقدي وان المعذرين من الاعراب كانوا ايضا اثنين وثمانين رجلا من غفار وغيرهم وعبد الله بن ابي ومن اطاعه من قومه من غير هؤلاء وكانوا عددا كثيرا ۱۲ قسطلاني ۹ قوله فجئت امشي حتى جلست بين يديه وعند ابن عائذ في مغازيه فاعرض عنه فقال يا نبي الله لم تعرض عني فوالله ما نافقت ولا ارتبت ولا بدلت فقال لي ما خلفك عن الغزو الخ ۱۲ قسطلاني ۱۰ قوله ولقد اعطيت جدلا بفتح الجيم

والدال المهملة فصاحة وقوة كلام بحيث اخرج عن عهدة ما ينسب الى مما يقبل ولا يرد ۱۲ قسطلاني
۱۱ قوله يؤنبوني بالهمزة المفتوحة فنون مشددة فموحدة مضمومة ونونين اي يلومونني ولغير ابي ذر يؤنبوني ۱۲ قسطلاني ۱۲ قوله مرارة بن الربيع بضم الميم وراءين الاولى خفيفة وقوله العمري بفتح العين المهملة وسكون الميم نسبة الى بني عمرو بن عوف بن مالك بن الاوس ووقع لبعض العامري وهو خطأ وقوله ابن الربيع هو المشهور ووقع في رواية لمسلم بن ربيعة ۱۲ فتح ۱۳ قوله وهلال بن امية بضم الهمزة وفتح الميم وتشديد التحتية الواقفي بكسر القاف وبالفاء كذا في الكرماني قال القسطلاني نسبة الى بني واقف بن امرئ القيس بن مالك بن الاوس وعند ابن ابي حاتم من مرسل الحسن ان سبب تخلف الاول انه كان له حائط حين زها فقال في نفسه قد غزوت قبلها فلو اقمت عامي هذا فلما تذكر ذنبه قال اللهم اني اشهدك اني قد تصدقت به في سبيلك وان الثاني كان له اهل تفرقوا ثم اجتمعوا فقال لو اقمت هذا العام عندهم فلما تذكر ذنبه قال اللهم لك علي ان لا ارجع الى اهلي ومالي انتهى ۱۲ قس ك ۱۴ قوله ايها الثلثة بالرفع وهو بمعنى الاختصاص اي متخصصين من بين سائر الناس ۱۲ قس ك ۱۵ قوله فما هي التي اعرف اي تغير كل شيء حتى الارض فانها توحشت وصارت كانها ارض لم اعرفها ۱۲ ك وهذا بحده الحزين والمهموم في كل شيء حتى بنفسه في نفسه ۱۲ قس

حل اللغات مغموصا اي مطعونا بالنفاق فاجمعت صدقه اي جزمت بذلك وعقدت عليه قصدي فطفقوا يعتذرون اي فاخذوا ليظهرون العذر ابتعت ظهرك اي اشتريت راحلتك ليوشكن الله اي ليعجلن الله على بسخطك تجد بكسر الجيم تغضب يؤنبوني اي يلومني اشد اللوم حتى تنكرت اي تغيرت ۱۲

عه بفتح الياء خبر كان واسمها استغفار وذنبك منصوب باسقاط الخافض اي من ذنبك ۱۲ تن عه وقد استشكل بان اهل السير لم يذكروا واحدا منهما فيمن شهد بدرا ولا يعرف ذلك في

التی اعرف فلبثنا علی ذلک خمسین لیلۃً فاما صاحبای فاستکانا وقعدا فی بیوتھما یبکیان واما انا فکنت اشب القوم واجلدھم
فکنت اخرج فاشھد الصلوٰۃ مع المسلمین واطوف فی الاسواق ولا یکلمنی احد واتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاسلم علیہ
وھو فی مجلسہ بعد الصلوٰۃ فاقول فی نفسی ھل حرک شفتیہ برد السلام علی ام لا ثم اصلی قریبا منہ فاسارقہ النظر فاذا اقبلت
علی صلاتی اقبل الی واذا التفت نحوہ اعرض عنی حتی اذا طال علی ذلک من جفوۃ الناس مشیت حتی تسورت جدار حائط ابی قتادۃ
وھو ابن عمی واحب الناس الی فسلمت علیہ فواللہ ما رد علی السلام فقلت یا ابا قتادۃ انشدک باللہ ھل تعلمنی احب اللہ و
رسولہ فسکت فعدت لہ فنشدتہ فسکت فعدت لہ فنشدتہ فقال اللہ ورسولہ اعلم ففاضت عینای وتولیت حتی تسورت
الجدار قال فبینا انا امشی بسوق المدینۃ اذا نبطی من انباط اھل الشام ممن قدم بالطعام یبیعہ بالمدینۃ یقول من یدل علی
کعب بن مالک فطفق الناس یشیرون لہ حتی اذا جاءنی دفع الی کتابا من ملک غسان فاذا فیہ اما بعد فانہ قد بلغنی ان صاحبک
قد جفاک ولم یجعلک اللہ بدار ھوان ولا مضیعۃ فالحق بنا نواسک فقلت لما قرأتھا وھذا ایضا من البلاء فتیممت بھا التنور
فسجرتہ بھا حتی اذا مضت اربعون لیلۃ من الخمسین اذا رسول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاتینی فقال ان رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم یامرک ان تعتزل امرأتک فقلت اطلقھا ام ماذا افعل قال لا بل اعتزلھا ولا تقربھا وارسل الی صاحبی مثل ذلک
فقلت لامرأتی الحقی باھلک فتکونی عندھم حتی یقضی اللہ فی ھذا الامر قال کعب فجاءت امرأۃ ھلال بن امیۃ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ ان ھلال بن امیۃ شیخ ضائع لیس لہ خادم فھل تکرہ ان اخدمہ قال لا ولکن لا یقربک
قالت انہ واللہ ما بہ حرکۃ الی شیء واللہ ما زال یبکی منذ کان من امرہ ما کان الی یومہ ھذا فقال لی بعض اھلی لو استأذنت رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی امرأتک کما اذن لامرأۃ ھلال بن امیۃ ان تخدمہ فقلت واللہ لا استأذن فیھا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم وما یدرینی ما یقول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا استأذنتہ فیھا وانا رجل شاب فلبثت بعد ذلک عشر لیال حتی
کملت لنا خمسون لیلۃ من حین نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن کلامنا فلما صلیت صلوٰۃ الفجر صبح خمسین لیلۃ و
انا علی ظھر بیت من بیوتنا فبینا انا جالس علی الحال التی ذکر اللہ قد ضاقت علی نفسی وضاقت علی الارض بما رحبت سمعت
صوت صارخ اوفی علی جبل سلع باعلی صوتہ یا کعب بن مالک ابشر قال فخررت ساجدا وعرفت ان قد جاء فرج واذن
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتوبۃ اللہ علینا حین صلی صلوٰۃ الفجر فذھب الناس یبشروننا وذھب قبل صاحبی مبشرون
وارکض الی رجل فرسا وسعی ساع من اسلم فاوفی علی الجبل وکان الصوت اسرع من الفرس فلما جاءنی الذی سمعت صوتہ
یبشرنی نزعت لہ ثوبی فکسوتہ ایاھما ببشراہ واللہ ما املک غیرھما یومئذ واستعرت ثوبین فلبستھما وانطلقت الی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فیتلقانی الناس فوجا فوجا یھنوننی بالتوبۃ یقولون لتھنک توبۃ اللہ علیک قال کعب حتی دخلت المسجد
فاذا برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جالس حولہ الناس فقام الی طلحۃ بن عبید اللہ یھرول حتی صافحنی وھنانی واللہ ما

یدلی لرسول اللہ لا یقربنک فسمعت یبشروننا رجل الی فکان یھنوننی رسول اللہ

۱ قولہ فقال اللہ ورسولہ اعلم قال القاضی لعل ابا قتادۃ لم یقصد بھا تکلمہ لانہ منھی عن کلامہ بل اظہر اعتقادہ قال فلو حلف لا یکلم فلانا فسألہ عن شیء فقال اللہ اعلم ولم یرد جوابہ ولا اسماعہ لم یحنث ۱۲ قس ک ۲ قولہ نبطی بفتح النون والموحدۃ وکسر الظاء المعجمۃ الفلاح والاستنباط الاستخراج وکان نصرانیا ولم یسم ۱۲ ک. قس ملتقطا ۳ قولہ یشیرون لہ الخ یعنی ولا یتکلمون بقولہم ھذا کعب مبالغۃ فی الھجرۃ والاعراض عنہ ۱۲ قسطلانی ۴ قولہ من ملک غسان بفتح الغین المعجمۃ وتشدید السین المھملۃ وبالنون من جملۃ ملوک الیمن سکنوا الشام ۱۲ ک ۵ قولہ لم یجعلک اللہ بدار ھوان ولا مضیعۃ بفتح المیم وکسر المعجمۃ وسکونھا وفتح التحتیۃ لغتان ای موضع وحال یضاع فیہ حقک کذا فی الکرمانی قال فی النھایۃ المضیعۃ بکسر ضاد کمعیشۃ من الضیاع الاطراح والھوان کانہ فیما ضائع انتھی ۱۲ ۶ قولہ اذا رسول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الواقدی ھو خزیمۃ بن ثابت قال وھو الرسول الی مرارۃ وھلال بذلک ولابی ذر اذا رسول لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ قس ۷ قولہ ان تعتزل امرأتک عیرۃ بنت جبیر بن صخر بن امیۃ الانصاریۃ او ھی زوجتہ الاخری خیرۃ بفتح المعجمۃ بعدھا تحتانیۃ ساکنۃ ۱۲ قسطلانی ۸ قولہ فقال لی بعض اھلی قال فی الفتح لم اقف علی اسمہ واستشکل ھذا مع نھیہ صلی اللہ علیہ وسلم الناس عن کلام الثلثۃ واجیب بانہ عبر عن الاشارۃ بالقول یعنی فلم یقع الکلام اللسانی وھو المنھی عنہ قالہ ابن الملقن قال فی المصابیح وھذا بناء منہ علی الوقوف عند اللفظ واطراح جانب المعنی والا فلیس المقصود بعدم المکالمۃ عدم النطق باللسان فقط بل المراد ھو وما کان بمثابتہ من الاشارۃ المفھمۃ لما یفھم القول باللسان وقد یجاب بان النھی کان خاصا بمن عدا زوجتہ ومن جرت عادتہ بخدمتہ ایاہ من اھلہ الا تری ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم انما خطر علی زوجتہ ھلال غشیانہ ایاھا واذن لھا فی خدمتہ ومعلوم انہ لا بد فی ذلک من مخالطۃ وکلام فلم یکن النھی شاملا لکل احد وانما ھو شامل لمن لا تدعو حاجۃ ھؤلاء الی مخالطتہ وکلامہ من زوجۃ وخادم ونحو ذلک واللہ اعلم فلعل الذی کلم کعبا من اھلہ ھو ممن لم یشملہ النھی فتامل ۱۲ قس او الذی کلمہ بذلک کان منافقا ۱۲ ف ۹ قولہ اوفی بالفاء مقصورا ای اشرف وسلع بفتح السین وسکون اللام قولہ ابشر بھمزۃ قطع وعند الواقدی وکان الذی اوفی علی جبل سلع ابا بکر الصدیق فصاح قد تاب اللہ علی کعب قولہ و آذن بالمد وفتح المعجمۃ ای اعلم وللکشمیھنی بغیر مد وکسر المعجمۃ ۱۲ ف قس ۱۰ قولہ وسعی ساع من اسلم ھو حمزۃ بن عمرو الاسلمی رواہ الواقدی وعند ابن عائذ ان الذین سعیا ابو بکر رض وعمر رض لکنہ صدرہ بقولہ زعموا ۱۲ قس ۱۱ قولہ ما املک غیرھما ای من الثیاب والا فکان لہ مال صرح بہ فیما یاتی قولہ واستعرت ثوبین ای من ابی قتادۃ کما عند الواقدی ۱۲ قسطلانی ۱۲ قولہ لتھنک بکسر النون وزعم ابن التین انہ بفتحھا ۱۲ ف لان اصلہ تھنأ بفتح النون ۱۲ و

حل اللغات فاستکانا استفعل من الکون وھو الذل والخضوع واجلدھم ای اقواھم من جفوۃ الناس ای من جفائھم واعراضھم حتی تسورت ای علوت. وتولیت ای ادبرت نبطی فلاح فتیممت ای قصدت سلع بفتح السین المھملۃ وھو جبل معروف بالمدینۃ فخررت ای اسقطت نفسی علی الارض وارکض ای استحث. فاوفی ای اشرف واطلع فوجا فوجا ای جماعۃ جماعۃ یھرول ای یسرع بین المشی والعدو ۱۲.

ف انما لم یجزم بتحریک شفتیہ صلی اللہ علیہ وسلم لانہ لم یکن یدیم النظر الیہ من الخجل ۱۲ قس

قام الیّ رجل من المهاجرین غیرہ ولا انساہا الطلحۃ قال کعبٌ فلما سلّمتُ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو یبرُق وجھہ من السرور ابشر بخیر یوم مرّ علیک منذ ولدتک امّک قال قلتُ امن عندک یا رسول اللہ ام من عند اللہ قال لا بل من عند اللہ وکان رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سُرّ استنار وجھہ حتی کانّہ قطعۃ قمر وکنا نعرف ذلک منہ فلما جلستُ بین یدیہ قلتُ یا رسول اللہ ان من توبتی ان انخلع من مالی صدقۃً الی اللہ والی رسول اللہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امسک علیک بعض مالک فھو خیر لک قلتُ فانی امسک سھمی الذی بخیبر فقلتُ یا رسول اللہ ان اللہ انما نجانی بالصدق وان من توبتی ان لا احدّث الا صدقا ما بقیتُ فواللہ ما اعلم احدًا من المسلمین ابلاہ اللہ فی صدق الحدیث منذ ذکرتُ ذلک لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی یومی ھذا احسن مما ابلانی وما تعمّدتُ منذ ذکرتُ ذلک لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی یومی ھذا کذبًا وانی لارجو ان یحفظنی اللہ فیما بقیتُ وانزل اللہ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقد تاب اللہ علی النبی والمھاجرین الی قولہ وکونوا مع الصادقین فواللہ ما انعم اللہ علیّ من نعمۃ قط بعد ان ھدانی للاسلام اعظم فی نفسی من صدقی لرسول اللہ ان لا اکون کذبتہ فاھلک کما ھلک الذین کذبوا فان اللہ قال للذین کذبوا حین انزل الوحی شرّ ما قال لاحد فقال اللہ تبارک وتعالی سیحلفون باللہ لکم اذا انقلبتم الیھم الی قولہ فان اللہ لا یرضی عن القوم الفسقین قال کعبٌ وکنا تخلّفنا ایھا الثلثۃ عن امر اولئک الذین قبل منھم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین حلفوا لہ فبایعھم واستغفر لھم وارجأ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امرنا حتی قضی اللہ فیہ فبذلک قال اللہ وعلی الثلثۃ الذین خلّفوا ولیس الذی ذکر اللہ مما خلّفنا عن الغزو وانما ھو تخلیفہ ایانا وارجاؤہ امرنا عمّن حلف لہ واعتذر الیہ فقبل منہ **باب** نزول النبی صلی اللہ علیہ وسلم الحجر **حدثنا** عبد اللہ بن محمد الجعفی قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزھری عن سالم عن ابن عمر قال لما مرّ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالحجر قال لا تدخلوا مساکن الذین ظلموا انفسھم ان یصیبکم ما اصابھم الا ان تکونوا باکین ثم قنّع رأسہ

فیہ الی رسولہ رسولہ والانصار الذین اتبعوہ فی ساعۃ العسرۃ اذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الذی ومن انما ثنی

۱ قولہ ولا انساہا ای ہذہ الخصلۃ لطلحۃ وہی بشارتہ ایای لا ازال اذکر احسانہ ۱۲ قس ۲ قولہ بخیر یوم مر علیک منذ ولدتک امک ای سوی یوم اسلامہ ہو مستثنی تقدیرا وان لم ینطق بہ وانہ یوم توبتہ مکمل لیوم اسلامہ فیوم اسلامہ بدایۃ سعادتہ ویوم توبتہ مکمل لہا فہو خیر من جمیع ایامہ وان کان یوم اسلامہ خیرا فیوم توبتہ المضاف الی یوم اسلامہ خیر من یوم اسلامہ المجرد عنہا ۱۲ قسطلانی ۳ قولہ قطعۃ قمر قیل شبہہ بقطعۃ منہ لا بکلہ مع ان المعہود فی التشبیہ الثانی لان القصد الاشارۃ الی موضع الاستنارۃ ہو الجبین وفیہ نظر السرور فناسب ان یشبہ ببعض القمر کذا فی التوشیح قیل قال قطعۃ احترازا من السواد الذی فی القمر کذا فی القسطلانی ۱۲ ۴ قولہ احسن مما ابلانی ای مما انعم وفیہ نفی الافضلیۃ لا نفی المساواۃ لانہ شارکہ فی ذلک ہلال ومرارۃ ۱۲ قس ۵ قولہ لقد تاب اللہ علی النبی ای تجاوز عنہ اذ نہ للمنافقین فی التخلف کقولہ تعالی عفا اللہ عنک لم اذنت لہم قولہ والمہاجرین والانصار فیہ حث للمؤمنین علی التوبۃ وانہ ما من مؤمن الا وہو محتاج الی التوبۃ والاستغفار حتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم والمہاجرین والانصار ۱۲ قس ۶ قولہ ان لا اکون کذبتہ قال القاضی کذا فی الصحیحین والمعنی ان اکون کذبتہ ولا زائدۃ کقولہ تعالی ما منعک ان لا تسجد کذا فی التنقیح قال الکرمانی ہو بدل من صدقی ای ما انعم اعظم من عدم کذبی ثم عدم ہلاکی انتہی ۱۲ ۷ قولہ شر ما قال لاحد ای قال قولا شرما قال بالاضافۃ ہی شر القول الکائن للناس ۱۲ قس ۸ قولہ تخلفنا بضم اولہ وکسر اللام وفی روایۃ مسلم وغیرہ بضم المعجمۃ من غیر شئی قبلہا ۱۲ فتح ۹ قولہ وارجاءہ ای تاخیرہ امرنا عمن حلف لہ صلی اللہ علیہ وسلم واعتذر الیہ فقبل منہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتذارہ والمراد علی قولہ انہم خلفوا من التوبۃ لا عن الغزو وقد اخرج المصنف حدیث غزوۃ تبوک وتوبۃ اللہ علی کعب فی عشرۃ مواضع مطولا ومختصرا وسبق بعضہا ویاتی منہا ان شاء اللہ تعالی فی الاستیذان والاحکام واخرجہ مسلم فی التوبۃ وابوداؤد فی الطلاق وکذا النسائی ۱۲ قس ۱۰ قولہ الحجر بکسر الحاء المہملۃ وسکون الجیم وہی منازل ثمود قوم صالح علیہ السلام بین المدینۃ والشام عند وادی القری ۱۲ قس ک ۱۱ قولہ ان یصیبکم بفتح الہمزۃ مفعول لہ ای مخافۃ الاصابۃ او لئلا یصیبکم ما اصابہم من العذاب الا ان یکونوا باکین قولہ ثم قنع رأسہ بفتح القاف والنون مشددۃ ای ستر صلی اللہ علیہ وسلم رأسہ بردائہ قولہ جاز الوادی بالجیم والزاء ای قطعہ کذا فی القسطلانی ومر الحدیث فی ص۵۹۷ فی کتاب الانبیاء وفیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما نزل الحجر فی غزوۃ تبوک امرہم ان لا یشربوا من بیرہا ولا یستقوا منہا وبہ المطابقۃ للترجمۃ والظاہر من دلالۃ الحدیثین ان النہی الوارد فی قولہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تدخلوا مساکن الذین ظلموا المراد منہ الدخول فی بیوتہم والاستقرار فیہا کینتہم والانتفاع بآثارہم الباقیۃ کالشرب من ماء بیرہم والاستقاء منہا ونحو ذلک والا فالنزول فی ارضہم جائز عند الحاجۃ کما یدل علیہ الحدیث السابق فی کتاب الانبیاء واللہ اعلم بالصواب ۱۲

حل اللغات

الحجر بکسر الحاء وسکون الجیم ہی منازل ثمود قوم صالح بین المدینۃ والشام عند وادی القری ۱۲ عہ قالہ خوفا علیہ من تفرزہ بالفقر وعدم صبرہ ۱۲ قس

واسرع السير حتى جاز الوادي حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم لاصحاب الحجر لا تدخلوا على هؤلاء المعذبين الا ان تكونوا باكين ان يصيبكم مثل ما اصابهم باب حدثنا
يحيى بن بكير عن الليث عن عبد العزيز بن ابي سلمة عن سعد بن ابراهيم عن نافع بن جبير عن عروة بن المغيرة عن ابيه
مغيرة بن شعبة قال ذهب النبي صلى الله عليه وسلم لبعض حاجته فقمت اسكب عليه الماء لاعلمه قال لا في غزوة تبوك فغسل
وجهه وذهب يغسل ذراعيه فضاق عليه كم الجبة فاخرجهما من تحت جبته فغسلهما ثم مسح على خفيه حدثنا خالد بن مخلد
قال حدثنا سليمن قال حدثني عمرو بن يحيى عن عباس بن سهل بن سعد عن ابي حميد قال اقبلنا مع النبي صلى الله عليه وسلم
من غزوة تبوك حتى اذا اشرفنا على المدينة قال هذه طابة وهذا احد جبل يحبنا ونحبه حدثنا احمد بن محمد قال اخبرنا عبد الله
قال اخبرنا حميد الطويل عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رجع من غزوة تبوك فدنا من المدينة فقال ان
بالمدينة اقواما ما سرتم مسيرا ولا قطعتم واديا الا كانوا معكم قالوا يا رسول الله وهم بالمدينة قال وهم بالمدينة حبسهم العذر
كتاب النبي صلى الله عليه وسلم الى كسرى وقيصر حدثنا اسحق قال حدثنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا ابي عن صالح عن
ابن شهاب قال اخبرني عبيد الله بن عبد الله ان ابن عباس اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث بكتابه الى كسرى مع
عبد الله بن حذافة السهمي فامره ان يدفعه الى عظيم البحرين فدفعه عظيم البحرين الى كسرى فلما قرأه مزقه فحسبت ان ابن
المسيب قال فدعا عليهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يمزقوا كل ممزق حدثنا عثمان بن الهيثم قال حدثنا عوف عن الحسن
عن ابي بكرة قال لقد نفعني الله بكلمة سمعتها من رسول الله صلى الله عليه وسلم ايام الجمل بعد ما كدت ان الحق باصحاب الجمل

اجاز المغيرة حاجاته الاقال كما عن في ٢باب اخبرنا قرأ عليه كدت الحق

١ قوله لاصحاب الحجر اي عن اصحاب الحجر فاللام بمعنى عن او قال عند اصحاب الحجر المعذبين كذا في القسطلاني ١٢ ٢ قوله باب بالتنوين بلا ترجمة وهو كالفصل لما قبله فانه يتعلق بغزوة تبوك كما ان باب نزول النبي صلى الله عليه وسلم متعلق به ايضا ١٢ خير جاري ٣ قوله طابة هي اسم من اسماء المدينة وسميت بطيبها لسكنا ١٢ عيني ٤ قوله كانوا معكم اي في حكم النية والثواب وفيه دليل على ان المعذور له ثواب الفعل اذا تركه للعذر كذا في الكرماني ١٢ ٥ قوله الى كسرى بفتح الكاف وكسرها وهو اسم ملك الفرس كذا في الكرماني قال صاحب القاموس كسرى ويفتح ملك الفرس معرب خسرواي واسع الملك انتهى قال القسطلاني اسمه برويز بن هرمز بن نوشيروان وهو كسرى الكبير المشهور لا نوشيروان لانه صلى الله عليه وسلم اخبره بان ابنه يقتله والذي قتله ابنه هو برويز انتهى ١٢ ٦ قوله بعث بكتابه وكان مكتوب فيه على ما ذكره الواقدي فيما نقله صاحب عيون الاثر بسم الله الرحمن الرحيم من محمد رسول الله الى كسرى عظيم فارس سلام على من اتبع الهدى وآمن بالله ورسوله وشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله ادعوك بدعاية الله فاني انا رسول الله الى الناس كافة لانذر من كان حيا ويحق القول على الكافرين اسلم تسلم فان ابيت فعليك اثم المجوس قاله القسطلاني اي الذين هم اتباعك ١٢ طيبي ٧ قوله ان يمزقوا كل ممزق بفتح الزاء فيهما اي يتفرقوا ويتقطعوا فاستجاب الله دعاءه صلى الله عليه وسلم فسلط على كسرى ابنه شيرويه فمزق بطنه فقتله ولم يقم لهم بعد ذلك امرا فذوا دبر عنهم الاقبال حتى انقرضوا بالكلية في خلافة عمر رض كذا في القسطلاني قال الطيبي والقاري نقلا عن التوربشتي والذي مزق كتاب رسول الله صلى الله عليه وسلم هو برويز بن هرمز بن نوشيروان قتله ابنه شيرويه ثم لم يلبث بعد قتله الا ستة اشهر يقال ان برويز لما ايقن بالهلاك وكان ماخوذا عليه فتح خزانة الادوية وكتب على حقة السم الدواء النافع للجماع وكان ابنه مولعا بذلك فاحتال في هلاكه فلما قتل اباه فتح الخزانة فراى الحقة فتناول منها فمات من ذلك السم انتهى وكذا في المجمع ايضا ١٢ ومر الحديث في ص٧٣ ٨ قوله ايام الجمل متعلق بقوله نفعني وايام الجمل وقعة وقعت بالبصرة بين علي وعائشة رضي الله عنهما سنة ست وثلاثين وكانت عائشة يومئذ على الجمل فسميت به اصحاب الجمل يعني عسكره قاله الكرماني ولم تكن عائشة ولا غيرها طالبين الامارة والخلافة بل طلبوا دم عثمان من قتلته وكان علي ينتظر من اولياء عثمان ان يتحاكموا اذا ثبت على احد انه قتل عثمان اقتص منه فاختلفوا بحسب ذلك وخشي من نسب اليهم القتل ان يصطلحوا على قتلهم فانشب الحرب بينهم الى ان كان ما كان كذا في الفتح ١٢

حل اللغات

اسكب اي اصب عليه الماء حين فرغ من حاجته قيصر هو لقب ملك الروم ان يمزقوا كل ممزق اي يفرقوا كل نوع من التفريق ١٢.

(قوله كتاب النبي صلى الله عليه وسلم الى كسرى) وفيه لقد نفعني الله بكلمة سمعتها من رسول الله صلى الله عليه وسلم ايام الجمل الخ كانه رضي الله تعالى عنه نسي في تلك الايام حديث اذا التقى المسلمان بسيفهما والا فهو رضي الله تعالى عنه كان يمنع الناس عن الانتصار لعلي بذلك الحديث مع وجود ذلك الحديث على ما فهمه رضي الله تعالى عنه ليس له ان يلحق بعائشة مع قطع النظر عن كونها امرأة كما لا يخفى والله تعالى اعلم اه سندي

فاقاتل معهم قال لما بلغ رسول الله صلی الله علیه وسلم ان اهل فارس قد ملکوا علیهم بنت کسری قال لن یفلح قوم ولوا امرهم امرأة ۴۴۲۶ حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفیان قال سمعت الزهری عن السائب بن یزید یقول اذکر انی خرجت مع الغلمان الی ثنیة الوداع نتلقی رسول الله صلی الله علیه وسلم وقال سفیان مرة مع الصبیان ۴۴۲۷ حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا سفیان عن الزهری عن السائب اذکر انی خرجت مع الصبیان نتلقی النبی صلی الله علیه وسلم الی ثنیة الوداع مقدمه من غزوة تبوک

باب مرض النبی صلی الله علیه وسلم ووفاته وقول الله تعالی انک میت وانهم میتون ثم انکم یوم القیامة عند ربکم تختصمون

وقال یونس عن الزهری قال عروة وقالت عائشة کان النبی صلی الله علیه وسلم یقول فی مرضه الذی مات فیه یا عائشة ما ازال اجد الم الطعام الذی اکلت بخیبر فهذا اوان وجدت انقطاع ابهری من ذلک السم ۴۴۲۹ حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب عن عبید الله بن عبد الله عن عبد الله بن عباس عن ام الفضل بنت الحارث قالت سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقرأ فی المغرب بالمرسلات عرفا ثم ما صلی لنا بعدها حتی قبضه الله ۴۴۳۰ حدثنا محمد بن عرعرة قال حدثنا شعبة عن ابی بشر عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال کان عمر بن الخطاب یدنی ابن عباس فقال له عبد الرحمن بن عوف ان لنا ابناء مثله فقال انه من حیث تعلم فسأل عمر ابن عباس عن هذه الآیة اذا جاء نصر الله والفتح فقال اجل رسول الله صلی الله علیه وسلم اعلمه ایاه فقال ما اعلم منها الا ما تعلم ۴۴۳۱ حدثنا قتیبة قال حدثنا سفیان عن سلیمان الاحول عن سعید ابن جبیر قال قال ابن عباس یوم الخمیس وما یوم الخمیس اشتد برسول الله صلی الله علیه وسلم وجعه فقال ائتونی اکتب لکم کتابا لن تضلوا بعده ابدا فتنازعوا ولا ینبغی عند نبی تنازع فقالوا ما شأنه اهجر استفهموه فذهبوا یردون علیه فقال دعونی انا فیه خیر مما تدعوننی الیه واوصاهم بثلاث قال اخرجوا المشرکین من جزیرة العرب واجیزوا الوفد بنحو ما کنت اجیزهم

یقول سمعت السائب ثنی ۲ بن یزید ۲ الآیة فقال ۲ قال قال ۲ حدثنا حبان انا عبد الله انا یونس عن ابن شهاب اخبرنی عروة ان عائشة اخبرته ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا اشتکی نفث علی نفسه بالمعوذات و مسح عنه بیده فلما اشتکی وجعه الذی توفی فیه طفقت انفث علیه بالمعوذات التی کان ینفث وامسح بید النبی صلی الله علیه وسلم عنه ۲ ابن عیینة لا یضلون اهجر اهجرا یردوا تدعونی

۱ قوله ولوا امرهم امرأة قال القسطلانی مذهب الجمهور ان المرأة لا تلی الامارة والقضاء واجازه البصری وهی روایة عن مالک وعن ابی حنیفة تلی الحکم فیما یجوز فیه شهادة النساء انتهی فان قلت ما وجه تعلقه بالترجمة قلت هو من تتمة قصة کتاب کسری حیث مزقه وقتله ابنه ثم مات الابن بالسم الذی وسر ابوه له ثم جعل البنت ملکة کذا فی الکرمانی ۱۲ ۲ قوله ثنیة الوداع الثنیة هی ما ارتفع من الارض او هی الطریق فی الجبل وسمیت بذلک لانه صلی الله علیه وسلم ودع بها بعض المقیمین بالمدینة فی بعض اسفاره ۱۲ قسطلانی ۳ قوله عند ربکم تختصمون فتحتج علیهم بانک کنت علی الحق فی التوحید وکانوا علی الباطل فی التشریک و اجتهدت فی التبلیغ والارشاد ولجوا فی التکذیب والعناد ویعتذرون بالباطل مثل اطعنا سادتنا ووجدنا آباءنا وقیل المراد بالاختصام العام یخاصم الناس بعضهم بعضا فیما دار بینهم فی الدنیا کذا فی البیضاوی وفی القسطلانی قالت الصحابة رضی ما خصومتنا ونحن اخوان فلما قتل عثمن قالوا هذه خصومتنا انتهی ۱۲ ۴ قوله ابهری بفتح الهمزة والباء وسکون الموحدة عرق اذا انقطع مات صاحبه وهما ابهران یخرجان من القلب ثم ینشعب منهما سائر الشرائین وقیل عرق فی صلب متصل بالقلب والسم بالفتح والضم ۱۲ قاله الکرمانی ۵ قوله یدنی ابن عباس ای یقربه قوله ان لنا ابناء مثله ای فی السن فلم تدنهم قوله انه من حیث تعلم ای تقدیمه من جهة علمک بانه من اهل العلم وفضلائهم او من جهة قرابته صلی الله علیه وسلم قوله فسأله عمر الخ بعد ان سألهم فمنهم من قال فتح المدائن ومنهم من سکت فقال ابن عباس مجیبا هو اجل رسول الله صلی الله علیه وسلم نعیت له ۱۲ من قس ک ومر الحدیث فی ص ۲۹۴ ج ۲ و قوله وقال یونس المعلق السابق بعد قوله تختصمون مؤخر فی روایة ابی ذر واقع بعد قوله الا ما تعلم وایضا یوجد فی بعض النسخ هنا حدثنا حبان الی آخر الحدیث ویجیئ فی هذه النسخة فی الصفحة الآتیة موافقا لاکثر النسخ ۱۲ ۶ قوله یوم الخمیس برفع یوم خبر مبتدأ محذوف ومراده التعجب وشدة الامر وتفخیمه کما مر فی ص ۵۳۵ فی الجهاد ۱۲ ۷ قوله فتنازعوا فقال بعضهم فکتب لما فیه من امتثال الامر وزیادة الایضاح وقال عمر حسبنا کتاب الله والامر لیس للوجوب بل للارشاد الی الاصلح ۱۲ قس قال فی الفتح ولو کان واجبا لم یترکه لاختلافهم ومر بیانه فی ص ۸۲ فی العلم ۱۲ ۸ قوله اهجر باثبات همزة الاستفهام وفتح الهاء والجیم والراء وبعضهم اهجر بضم الهاء وسکون الجیم والتنوین مفعول لفعل مضمر ای قال هجرا وهو الهذیان الذی یقع من کلام المریض الذی لا ینتظم وهذا مستحیل وقوعه من المعصوم صحة ومرضا قاله القسطلانی قال الکرمانی قال النووی هو بهمزة الانکار ای انکروا علی من قال لا تکتبوه ای لا تجعلوا امره کامر من یهذی فی کلامه وان صح بدون الهمزة فهو انه لما اصابه الحیرة والدهشة یعظم ما شاهده من هذه الحالة الدالة علی وفاته وعظم المصیبة اجری الهجر مجری شدة الوجع مجازا او هو من الهجر ضد الوصل ای یهجر من الدنیا واطلق بلفظ الماضی لما رأوا فیه من علامات من دار الفناء وفی بعضها اهجر من باب الافعال انتهی ومر بعض بیانه فی ص ۵۳۸ من العینی ۱۲ ۹ قوله استفهموه بکسر الهمزة بلفظ الامر ای عن هذا الذی اراده هل هو الاولی ام لا ۱۲ قس ۱۰ قوله یردون علیه ای یعیدون علیه مقالته ویستثبتونه فیها وقد کانوا یراجعونه فی بعض الامور قبل تحتم الایجاب کما فی الصلح یوم الحدیبیة فاما اذا امر بشیء امر عزیمة فلا یراجعه احد منهم ولا یأبی ذر یردون عنه القول المذکور علی من قاله ۱۲ قس ۱۱ قوله من جزیرة العرب هی من عدن الی العراق طولا ومن جدة الی الشام عرضا ۱۲ ک قس ومر فی ص ۵۳۵ وفیها اقوال ذکرها صاحب اللمعات فی باب الوسوسة ۱۲ ۱۲ قوله اجیزوا الوفد ای اعطوهم بنحو ما کنت اجیزهم وکانت جائزة الواحدة علی عهده صلی الله علیه وسلم اوقیة من فضة فامر باکرامهم تطییبا لقلوبهم وترغیبا لغیرهم من المؤلفة ۱۲ قس

حل اللغات

یدنی ابن عباس ای یقربه وجعه ای مرضه دعونی اترکونی اجیزوا ای اعطوا الوفد جمع وافد وهو الذی اتی الی الامیر رسالة من قوم ۱۲

عـه قال فی الفتح وفی ایراد هذا الحدیث هنا اشارة الی ان ارسال الکتب الی الملوک کان فی سنة غزوة تبوک وهی سنة تسع کذا فی قس ومر الحدیث فی ص ۵۴۲ فی الجهاد ۱۲ عـه هذا التعلیق وقع هنا فی المنقول عنه وعلیه شرح القسطلانی وفی بعض النسخ وقع بعد حدیثی الباب عقیب حدیث ابن عباس ۱۲

(قوله باب مرض النبی صلی الله علیه وسلم) ذکره ههنا لانه آخر سفر الانسان من الدنیا الی الآخرة وقد الحق الاسفار مع الغزوات ولکونه معدودا فی اسفار الانسان ذکر الله تعالی عند رکوب الانسان الدابة للسفر فقال سبحن الذی سخر لنا هذا وما کنا له مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون والله تعالی اعلم اه سندی

وسكت عن الثالثة او قال فنسيتها ٤٤٣٢ حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا عبد الرزاق اخبرنا معمر عن الزهري عن عبيد الله
ابن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس قال لما حضر رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي البيت رجال فقال النبي صلى الله عليه وسلم
هلموا اكتب لكم كتابا لا تضلوا بعده قال بعضهم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد غلبه الوجع وعندكم القرآن حسبنا
كتاب الله فاختلف اهل البيت فاختصموا فمنهم من يقول قربوا يكتب لكم كتابا لا تضلوا بعده ومنهم من يقول غير ذلك فلما
اكثروا اللغو والاختلاف قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قوموا قال عبيد الله فكان يقول ابن عباس ان الرزية كل الرزية
٤٤٣٣، ٤٤٣٤ ما حال بين رسول الله صلى الله عليه وسلم وبين ان يكتب لهم ذلك الكتاب لاختلافهم ولغطهم ٤٤٣٥ حدثنا يسرة بن صفوان بن
جميل اللخمي قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن عروة عن عائشة قالت دعا النبي صلى الله عليه وسلم فاطمة في شكواه الذي
قبض فيه فسارها بشيء فبكت ثم دعاها فسارها بشيء فضحكت فسألنا عن ذلك فقالت سارني النبي صلى الله عليه وسلم انه
يقبض في وجعه الذي توفي فيه فبكيت ثم سارني فاخبرني اني اول اهله يتبعه فضحكت ٤٤٣٦ حدثني محمد بن بشار قال حدثنا
غندر قال حدثنا شعبة عن سعد عن عروة عن عائشة قالت كنت اسمع انه لا يموت نبي حتى يخير بين الدنيا والآخرة سمعت
النبي صلى الله عليه وسلم يقول في مرضه الذي مات فيه واخذته بحة يقول مع الذين انعم الله عليهم الآية فظننت انه خير
٤٤٣٧ حدثنا مسلم قال حدثنا شعبة عن سعد عن عروة عن عائشة قالت لما مرض النبي صلى الله عليه وسلم المرض الذي مات فيه
جعل يقول في الرفيق الاعلى ٤٤٣٨ حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني عروة بن الزبير ان عائشة قالت كان رسول
الله صلى الله عليه وسلم وهو صحيح يقول انه لم يقبض نبي قط حتى يرى مقعده من الجنة ثم يخير فلما اشتكى وحضره
القبض ورأسه على فخذ عائشة غشي عليه فلما افاق شخص بصره نحو سقف البيت ثم قال اللهم في الرفيق الاعلى فقلت
اذا لا يجاورنا فعرفت انه حديثه الذي كان يحدثنا وهو صحيح ٤٤٣٩ حدثنا محمد قال حدثنا عفان عن صخر بن جويرية عن عبد الرحمن
ابن القاسم عن ابيه عن عائشة دخل عبد الرحمن بن ابي بكر على النبي صلى الله عليه وسلم وانا مسندته الى صدري ومع عبد الرحمن
سواك رطب يستن به فابده رسول الله صلى الله عليه وسلم بصره فاخذت السواك فقضمته ونفضته وطيبته ثم دفعته الى النبي
صلى الله عليه وسلم فاستن به فما رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم استن استنانا قط احسن منه فما عدا ان فرغ رسول الله
صلى الله عليه وسلم رفع يده او اصبعه ثم قال في الرفيق الاعلى ثلثا ثم قضى وكانت تقول مات بين حاقنتي وذاقنتي ٤٤٤٠ حدثني
حبان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يونس عن ابن شهاب قال اخبرني عروة ان عائشة اخبرته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
كان اذا اشتكى نفث على نفسه بالمعوذات ومسح عنه بيده فلما اشتكى وجعه الذي توفي فيه طفقت انفث على نفسه بالمعوذات

فقال لا تضلون الرزية التي قبض فيها فسألناها اهل بيته ثنا فسمعت من النبيين رسول الله مرضه اخبرني اذن يختارنا ثني نقضته
فامره فقضمته النبي يستن قال ابو عبد الله قضمنا اهلكنا ثنا فطفقت

---

١ قوله وسكت عن الثالثة او قال وهو الراجح فنسيتها قيل الشاك هو ابن عباس والناسي سعيد بن جبير وقال سفين ونسيت الثالثة هو قول سليمن كذا في قس وفي التوشيح قال الداودي و ابن التين الثالثة هي الوصية بالقرآن وقال المهلب وابن بطال بل تنفيذ جيش اسامة وقال عياض هي قوله الصلوة وما ملكت ايمانكم اولا تتخذوا قبري وثنا يعبد فانها ثبتت في الموطأ مقرونة بالامر باخراج اليهود انتهى ١٢ ٢ قوله حسبنا كتاب الله هذا من فقهه وفطانته لانه خشي ان يعجزوا عن المنصوص عليه وقيل اراد التخفيف عليه صلى الله عليه وسلم حين غلبه الوجع وقيل اراد استخلاف الصديق ثم تركه اعتمادا على تقديره الله كما هم به في اول مرضه ثم تركه اي حيث قال صلى الله عليه وسلم ويابى الله والمؤمنون الا ابا بكر وكان عمر افقه من ابن عباس وموافقيه ولا يجوز حمل قول عمر على توهم الغلط على النبي صلى الله عليه وسلم ولكنه خاف ان يكون مما يقول المريض بلا عزيمة فيجد المنافقون به سبيلا الى الطعن كذا في المجمع ١٢ ٣ قوله ان الرزية بالراء ثم الزاء فالتحتية المشددة اي المصيبة كل المصيبة ولا يعارض هذا قول عمر لان عمر كان افقه من ابن عباس قطعا وذلك انه ان كان من الكتاب بيان احكام الدين ودفع الخلاف فيه افقه علم عمر حصول ذلك من قوله اليوم اكملت لكم دينكم وعلم انه لا يقع واقعة الى يوم القيمة الا وفي الكتاب والسنة بيانها نصا او دلالة ولئلا ينسد باب الاجتهاد فراى عمر رض ان الصواب ترك الكتابة تحقيقا عليه صلى الله عليه وسلم وفضيلة للمجتهدين وفي ترك صلعم الانكار عليه دليل على استصواب رأيه كذا في القسطلاني مع انه صلى الله عليه وسلم عاش بعد ذلك اياما ولم يعاود امرهم بذلك ولهذا عد هذا من موافقة عمر رض ومر بيانه في ص ٨٢ في العلم ١٢ ٤ قوله في الرفيق الاعلى الملئكة او من في آية مع الذين انعم الله عليهم او المكان الذي يحصل فيه مرافقتهم وهي الجنة او السماء اقوال وقيل المراد به الله جل جلاله لانه من اسمائه وقد وجدت في بعض كتب الواقدي ان اول كلمة تكلم بها النبي صلى الله عليه وسلم وهو مسترضع عند حليمة الله اكبر وآخر كلمة تكلم بها في الرفيق ١٢ توشيح ٥ قوله فقضمته القضم بكسر الضاد المعجمة هو الاكل باطراف الاسنان وفي بعضها بالمهملة اي المفتوحة يقال فقصمته اذا كسرته والقصامة من السواك ما يكسر منه ونقضته بالقاف والفاء ايضا قوله طيبته اي لينه ١٢ ك

٦ قوله حاقنتي بالحاء المهملة والقاف المكسورة والنون المفتوحة النقرة بين الترقوة وحبل العنق قوله وذاقنتي بالذال المعجمة والقاف المكسورة طرف الحلقوم وهذا لا يعارضه حديثها السابق ان رأسه كان على فخذها لاحتمال انها رفعته من فخذها الى صدرها ولما رواه الحاكم وابن سعد من طرق انه صلى الله عليه وسلم مات ورأسه في حجر علي ففي كل طريق من طرقه شيعي فلا يحتج به ١٢ قس ٧ قوله نفث اي اخرج الريح من فمه مع شيء من ريقه كذا في القسطلاني وفي المجمع النفث شبيه بالنفخ وهو اقل من التفل لان مع التفل شيئا من الريق انتهى ١٢ ٨ قوله بالمعوذات بكسر الواو المشددة اي السورتين اللتين في آخر القرآن وهما باعتبار ان اقل الجمع اثنان او اطلق لفظ الجمع باعتبار الآيات او اراد بهما مع سورة الاخلاص فهو من باب التغليب وقيل المراد بها الكلمات المعوذة من الشياطين والآفات ونحوها ١٢ قس ك خ وفي بعض النسخ هذا الحديث مر سابقا ١٢

حل اللغات لما حضر اي دنا موته حسبنا اي يكفينا اللغو هو الكلام الساقط الذي لا يعتد به الرزية بفتح الراء المصيبة. اللغط بفتح غين وسكونها الاصوات المختلفة فسارها اي كلمها خفية. فقضمته اي مضغته وطيبته اي لينته الحاقنة النقرة بين الترقوة وحبل العاتق والذاقنة هي طرف الحلقوم نفث تفل طفقت اي اخذت وشرعت ١٢

٩ استنبط عنه ان الكتاب يستغنى عنه والا لم يتركه صلى الله عليه وسلم لاجل اختلافهم لقوله تعالى بلغ ما انزل اليك كما لم يترك الامر باخراج اليهود وغيره ١٢ ١٠ وقد وقع كذلك ان فاطمة كانت اول من مات من اهل بيته صلى الله عليه وسلم ١٢ قس.

الذی کان ینفث وامسح بید النبی صلی اللہ علیہ وسلم عنہ **حدثنا** معلی بن اسد قال حدثنا عبد العزیز بن مختار قال حدثنا
هشام بن عروة عن عباد بن عبد اللہ بن الزبیر ان عائشة اخبرته انها سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصغت الیه قبل ان یموت
وهو مسند الی ظهره یقول اللهم اغفرلی وارحمنی والحقنی بالرفیق **حدثنا** الصلت بن محمد قال حدثنا ابو عوانة عن هلال الوزان
عن عروة بن الزبیر عن عائشة قالت قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی مرضه الذی لم یقم منه لعن اللہ الیهود اتخذوا قبور انبیائهم
مساجد قالت عائشة لولا ذاک لابرز قبره خشی ان یتخذ مسجدا **حدثنا** سعید بن عفیر قال حدثنی اللیث قال حدثنی عقیل
عن ابن شهاب قال اخبرنی عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبة بن مسعود ان عائشة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت لما ثقل رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم واشتد به وجعه استاذن ازواجه ان یمرض فی بیتی فاذن له فخرج وهو بین الرجلین تخط رجلاه فی الارض
بین عباس بن عبد المطلب وبین رجل اخر قال عبید اللہ فاخبرت عبد اللہ بالذی قالت عائشة فقال لی عبد اللہ بن عباس
هل تدری من الرجل الاخر الذی لم تسم عائشة قال قلت لا قال ابن عباس هو علی فکانت عائشة زوج النبی صلی اللہ
علیہ وسلم تحدث ان رسول اللہ علیہ السلام لما دخل بیتی واشتد به وجعه قال هریقوا علی من سبع قرب لم تحلل
اوکیتهن لعلی اعهد الی الناس فاجلسناه فی مخضب لحفصة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم طفقنا نصب علیه من تلک القرب
حتی طفق یشیر الینا بیده ان قد فعلتن قالت ثم خرج الی الناس فصلی لهم وخطبهم واخبرنی عبید اللہ بن عبد اللہ
ابن عتبة ان عائشة وعبد اللہ بن عباس قالا لما نزل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طفق یطرح خمیصة له علی وجهه فاذا
اغتم کشفها عن وجهه فقال وهو کذلک یقول لعنة اللہ علی الیهود والنصاری اتخذوا قبور انبیائهم مساجد یحذر ما صنعوا
اخبرنی عبید اللہ ان عائشة قالت لقد راجعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ذلک وما حملنی علی کثرة مراجعته الا انه لم یقع
فی قلبی ان یحب الناس بعده رجلا قام مقامه ابدا والا کنت اری انه لن یقوم احد مقامه الا تشاءم الناس به فاردت ان یعدل
ذلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن ابی بکر قال ابو عبد اللہ رواه ابن عمر وابو موسی وابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
حدثنا عبد اللہ بن یوسف حدثنا اللیث قال حدثنی ابن الهاد عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابیه عن عائشة قالت مات النبی
صلی اللہ علیہ وسلم وانه لبین حاقنتی وذاقنتی فلا اکره شدة الموت لاحد ابدا بعد النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنی** اسحق قال
اخبرنا بشر بن شعیب بن ابی حمزة قال حدثنی ابی عن الزهری قال اخبرنی عبد اللہ بن کعب بن مالک الانصاری وکان کعب بن مالک
احد الثلثة الذین تیب علیهم ان عبد اللہ بن عباس اخبره ان علی بن ابی طالب خرج من عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی
وجعه الذی توفی فیه فقال الناس یا ابا حسن کیف اصبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال اصبح بحمد اللہ بارئا فاخذه بیده

التی المختار رسول اللہ الاعلی ذلک العباس وکانت بن ابی طالب صلی اللہ علیہ وسلم اهریقوا بهم واخبرنا نزل برسول اللہ قال واخبرنی ولا ارا تشام

شاء منه

ـــ قوله قالت عائشة لولا ذلک ای لولا مخافة عبادة الناس للقبر وسجودهم له لابرز القبر هو علی صیغة المتکلم من المضارع العلوم من باب الافعال کذا فی الخیر الجاری وما یفهم من القسطلانی والعینی انه علی صیغة الماضی المجهول حیث فسروه بقولهم لکشف وکذا فی النسخ الموجودة ۱۲ وقوله خشی ای النبی صلی اللہ علیہ وسلم کذا فی الکرمانی والقسطلانی وفی الخیر الجاری وخشی علی صیغة المجهول وذکره العینی بالوجهین ۱۲ ـــ ۲ ـــ قوله استاذن ازواجه وکانت فاطمة رض هی التی خاطبت امهات المؤمنین بذلک فقالت لهن انه یشق علیه الاختلاف ذکره ابن سعد باسناد صحیح عن الزهری ۱۲ قس قوله ان یمرض بلفظ المجهول من التمریض وهو تعاهد المریض وخدمته ۱۲ خ ـــ ۳ ـــ قوله وبین رجل آخر قال الکرمانی فان قلت لم قالت رجل آخر وما سمته قلت لان العباس کان دائما یلازم احد جانبیه واما الجانب الآخر فتارة کان علی فیه وتارة اسامة فلعدم ملازمته لذلک لم یذکره للعداوة ولا لنحو ما حاشا من ذلک ۱۲ ک ـــ ۴ ـــ قوله من سبع قرب بکسر القاف وفتح الراء جمع قربة قال فی الفتح قیل الحکمة فی عدد السبع ان لها خاصة فی دفع ضرر السم والسحر قوله لم تحلل بضم الفوقیة وسکون الحاء وفتح اللام مخففة قوله اوکیتهن جمع وکاء وهو رباط القربة ۱۲ قس ومر فی ص۹۳ فی الوضوء ۱۲ ـــ ۵ ـــ قوله یحذر ما صنعوا من اتخاذ المساجد علی القبور قال البیضاوی لما کانت الیهود والنصاری یسجدون لقبور الانبیاء تعظیما لشانهم ویجعلونها قبلة یتوجهون فی الصلوة نحوها واتخذوها اوثانا لعنهم ومنعهم عن مثل ذلک فاما من اتخذ مسجدا فی جوار صالح وقصد التبرک بالقرب منه لا التعظیم ولا التوجه نحوه فلا یدخل فی ذلک الوعید ۱۲ قس وفی اللمعات قال النووی لا یصلی لقبر ولا عند قبر تبرکا واعظاما للاحادیث الصحیحة ویجب الجزم بتحریم هذا ولا احسب لاحد فیه خلافا اعنی الصلوة الی قبور الانبیاء والاولیاء تبرکا واعظاما انتهی وقال التوربشتی فاما اذا وجد بقبر بها موضع بنی للصلوة او مکان یسلم فیه المصلی عن التوجه الی القبور فانه فی فسحة من الامر ۱۲ کلام اللمعات وکذا حاصل ما فی الطیبی والمرقاة ومر فی ص۲۵۶ ـــ ۶ ـــ قوله فی ذلک ای فی امره صلی اللہ علیہ وسلم ابا بکر بامامة الصلوة قال الکرمانی ومر تمام الحدیث فی ص۱۶۱ وفیما یلیها فی کتاب الصلوة ۱۲ ـــ ۷ ـــ قوله وما حملنی الخ ای ما حملنی علی کثرة مراجعته الا ظنی بعدم محبة الناس للقائم مقامه وظنی تشاؤمهم به ۱۲ قس ک ـــ ۸ ـــ قوله والا کنت اری عطف علی الا انه لم یقع ای لو وقع فی قلبی محبة الناس بابی بکر بعد امامته وعدم تشاؤمهم کما ظهر لی بعد ما راجعت ۱۲ خیر جاری ـــ ۹ ـــ قوله اخبرنی عبد اللہ بن کعب قال الحافظ الشرف الدمیاطی انفرد به البخاری عن الائمة بهذا الاسناد وعندی فی سماع الزهری من عبد اللہ بن کعب بن مالک نظر انتهی وقد سبق فی غزوة تبوک ان الزهری سمع من عبد اللہ واخویه عبد الرحمن وعبید اللہ ومن عبد الرحمن بن عبد اللہ قال فی الفتح فلا معنی لتوقف الدمیاطی فیه فان الاسناد صحیح وسماع الزهری من عبد اللہ بن کعب ثابت ولم یتفرد به شعیب ۱۲ قس ـــ ۱۰ ـــ قوله بارئا بغیر همزة فی الفرع وقال فی المصابیح کالتنقیح بالهمز اسم فاعل من برأ المریض اذا افاق من المرض ۱۲ قس

حل اللغات اصغت الیه ای امالت سمعها الیه لابرز علی صیغة المتکلم ای لاکشف یمرض من التمریض وهو تعاهد المریض والنظر فی حاله والقیام بخدمته هریقوا ای صبوا مخضب مرکن خمیصة کساء اسود بارئا اسم فاعل من برء بمعنی افاق من المرض ۱۲.

ـــ وصلیا فی باب اهل العلم والفضل احق بالامامة ۱۲ ما وصل روایة ابن موسی فی باب انما جعل الامام لیؤتم به ۱۲ قس ـــ الذاقنة ما تحت الذقن او رأس الحلقوم او طرفه الثانی او الترقوة او اسفل البطن مایل السیرة ۱۲ قاموس ـــ ای علمت ان شدة لیس من المنذرات بسوء العاقبة ۱۲

(قوله وما حملنی علی کثرة مراجعته الا انه لم یقع الی قولها ولا کنت اری انه لن یقوم الخ) فی بعض النسخ والا کنت اری وهذا صحیح وفی بعضها ولا کنت اری بکلمة لا و الظاهر انها زائدة والله تعالی اعلم اه سندی

سعید جمال الدین

عَبَّاسُ بن عَبْدِ المُطَّلِبِ فقال لهٗ انت واللّٰه بعد ثلٰث عَبْدُ العَصَا وانی واللّٰه لَاَرٰی رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم سوف یتوفی من
وَجَعِهٖ هٰذا انی لَاَعْرِفُ وُجُوهَ بنی عبدِ المطلب عندَ الموتِ اذهب بنا الی رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فلنسأله فیمَنْ هٰذا الاَمر
اِن کان فینا عَلِمْنا ذٰلك وان کانَ فی غیرنا عَلِمْناهُ فَاَوْصٰی بِنا فقال علیٌّ انا واللّٰه لئن سألناها رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فمنعناها
لا یعطینا‌ها الناس بعده وانی واللّٰه لا اسألها رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم **حدثنا** سعید بنُ عُفَیرٍ قال حدثنی اللیثُ قال حدثنی
عُقَیلٌ عن ابن شهاب قال حدثنی انس بن مالك اَنَّ المسلمین بینا‌هم فی صلٰوة الفجر من یوم الاثنین وابو بکر یُصلی لهم لم یفجأهم
الا رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم قد کشف سِترَ حُجرة عائشة فنظر الیهم وهم فی صُفوف الصلٰوة ثم تبسّم یضحك فنکص ابو بکر
علی عَقِبَیْه لیصل الصَّفَّ وظَنَّ اَنَّ رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم یرید ان یخرج الی الصلٰوة فقال انس وهمَّ المسلمون ان یفتتنوا
فی صلاتهم فرحًا برسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فاشار الیهم بیده رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم ان اَتِموا صلاتکم ثم دخل الحُجرة
وارخی السِتر **حدثنی** محمد بن عُبَیدٍ قال حدثنا عیسی بن یونس عن عمر بن سعید قال اخبرنی ابن ابی مُلیکة اَنَّ ابا عمرٍو ذکوان
مولی عائشة اخبرهٗ ان عائشة کانت تقول ان من نعم اللّٰه علی ان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم توفی فی بیتی وفی یومی وبین سَحری
ونَحری وان اللّٰه جمع بین ریقی وریقه عند موته دخل علیَّ عبدُ الرحمٰن وبیده السِّواك وانا مسندٌ رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم
فرأیتُه ینظر الیه وعرفتُ انّه یحبُّ السواك فقلتُ اٰخذه لك فاشار برأسه اَنْ نعم فتناولتُه فاشتدَّ علیه وقلتُ الیّنه لك فاشار
برأسه اَنْ نعم فلیّنتُه فامرّه وبین یدیه رکوةٌ او عُلبةٌ یشكُّ عُمر فیها ماءٌ فجعل یُدخل یدیه فی الماء فیمسح بهما وجهه یقول لا
اله الا اللّٰه انّ للموت سکرات ثم نصب یده فجعل یقول فی الرفیق الاعلی حتی قُبِضَ ومالت یدُه **حدثنا** اسمٰعیل قال حدثنی سُلیمان
ابن بلال قال حدثنا هِشام بن عُروة قال اخبرنی ابی عن عائشة اَنَّ رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم کان یَسأل فی مَرَضِه الذی مات فیه
یقول اَیْنَ انا غدًا اَیْنَ انا غدًا یرید یومَ عائشة فاَذِنَّ لهٗ ازواجُه یکون حیث شاء فکان فی بیت عائشة حتی مات عندها قالت عائشة
فمات فی الیوم الذی کان یَدُورُ علیَّ فیه فی بیتی فقبضه اللّٰه وانّ راسَه لبین نحری وسحری وخالط ریقه ریقی ثم قالت دخل عبدُ الرحمٰن
ابن ابی بکر ومعه سِواك یستنُّ به فنظر الیه رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فقلتُ له اَعْطِنی هٰذا السِّواكَ یا عبدَ الرحمٰن فاعطانیه
فقضمتُه ثم مَضَغْتُه فاعطیتُه رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فاستنَّ به وهو مُسْتَسْنِدٌ الی صدری **حدثنا** سُلیمٰن بن
حرب قال حدثنا حمّاد بن زید عن ایوب عن ابن ابی مُلیکة عن عائشة قالت تُوُفِّیَ النبی صلی اللّٰه علیه وسلم فی بیتی وفی یومی و
بین سحری ونحری وکانَ اَحَدُنا یعوّذه بدُعاءٍ اذا مرض فذهبتُ اُعوّذه فرفع رأسَه الی السماء وقال فی الرفیق الاعلی فی الرفیق
الاعلی ومرَّ عبدُ الرحمٰن بن ابی بکر وفی یده جریدةٌ رَطْبةٌ فنظر الیه النبی صلی اللّٰه علیه وسلم فظننتُ اَنَّ له بها حاجةً فاخذتُها
فمضغتُ رأسَها ونفضتُها فدفعتُها الیه فاستنَّ بها کاَحسنِ ما کان مُستنًّا ثم ناولنیها فسقطت یده او سقطت من یده فجمع اللّٰه بین ریقی
وریقه فی اٰخر یومٍ من الدنیا واول یومٍ من الاٰخرة **حدثنا** یحیی بنُ بُکیرٍ قال حدثنا اللیثُ عن عُقَیلٍ عن ابن شهاب قال اخبرنی

بَیْنَما صفوف فی الصلٰوة قال ثنا ثنا ای بامره ای سواك مُسْتَنِدٌ رسول اللّٰه وکانت احدنا الی فدفعت
فسقطت من یده او سقطت من یده وسقطت متغشّی بابی وامی انت

---

۱ قوله عبد العصا کنایة عن صیرورته تابعا لغیره کذا فی التوشیح قال فی الفتح والمعنی انه یموت بعد ثلث وتصیر انت مامورا علیك وهذا من قوة فراسة العباس رض ۱۲ ۲ قوله لا اسألها رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم ای لا اطلبها منه وفی مرسل الشعبی فلما قبض النبی صلی اللّٰه علیه وسلم قال العباس لعلی ابسط یدك ابایعك یبایعك الناس وفی فوائد ابی الطاهر الذهلی باسناد جید قال علی یا لیتنی اطعت عباسا یا لیتنی اطعت عباسا وفی حدیث الباب روایة تابعی عن تابعی الزهری وعبد اللّٰه ابن کعب وصحابی عن صحابی کعب وابن عباس ۱۲ قسطلانی ۳ قوله بین سحری ونحری السحر بفتح السین وسکون المهملتین وبضم السین فی القاموس وغیره الریة ونحری بالحاء المهملة موضع القلادة من الصدر کذا فی قس ك ویحیی ۱۲ ۴ قوله رکوة بفتح الراء ظرف من ادم قوله او علبة بضم العین وسکون اللام بعدها موحدة مفتوحة قدح ضخم من خشب کذا فی القسطلانی ۱۲ ۵ قوله فی الرفیق ای اجعلنی فی الرفیق الاعلی قال الکرمانی قال الخطابی الرفیق هو الصاحب المرافق وهو ههنا بمعنی الرفقاء یعنی الملائکة ویطلق علی الواحد والجمع اقول والظاهر انه معهود من قوله تعالی وحسن اولئك رفیقا ای ادخلنی فی جملة اهل الجنة من النبیین والصدیقین والشهداء والصالحین والحدیث المتقدم فی ص ۱۲ ج ۲ یشهد بذلك انتهی ومر بیانه قریبا ۱۲ ۶ قوله این انا غدا وفی مرسل ابی جعفر عند ابن ابی قتیبة انه صلی اللّٰه علیه وسلم یقول این اکون غدا یکررها فعرفن ازواجه انه یرید عائشة فقلن یا رسول اللّٰه قد وهبنا ایامنا لاختنا عائشة ۱۲ قس ۷ قوله فقضمته بکسر الضاد المعجمة من القضم وهو الاکل باطراف الاسنان وبفتح الصاد المهملة من القضم وهو الکسر کذا فی الکرمانی قوله ثم مضغته بفتح الضاد المعجمة ۱۲ قسطلانی ۸ قوله وفی یومی ای یوم نوبتی بحساب الدور المتقدم المعهود قال فی جامع الاصول کان ابتداء مرض النبی صلی اللّٰه علیه وسلم من صداع عرض له وهو فی بیت عائشة ثم اشتد به وهو فی بیت میمونة ثم استاذن نساءه ان یمرض فی بیت عائشة فاذن له وکان مدة مرضه اثنی عشر یوما ومات یوم الاثنین ضحی من ربیع الاول فقیل لیلتین خلتا منه وقیل لاثنتی عشرة خلت منه وهو الاکثر قوله وبین سحری ونحری بفتح وسکون فیهما وهو یدل علی کمال قربتی والمعنی انه صلی اللّٰه علیه وسلم توفی وهو مستند الی صدرها وما یحاذی سحرها منه اذ السحر الریة علی ما فی النهایة وقیل السحر ما لصق بالحلقوم من اعلی البطن وقال ابن الملك النحر موضع القلادة من اعلی الصدر ولا یعارضه ما للحاکم وابن سعد من طرق ان رأسه الکریم کان فی حجر علی کرم اللّٰه وجهه لان کل طریق منها لا یخلو عن شیء کذا قاله الحافظ ابن حجر وعلی تقدیر صحتها یجمع بانه کان فی حجره قبل الوفاة ۱۲ مرقاة

حل اللغات

نکص رجع السحر الریة وقال الداؤدی هو ما بین الثدیین. النحر موضع القلادة من الصدر رکوة ظرف من ادم. علبة قدح ضخم من خشب. السنخ موضع فی عوالی المدینة کان للصدیق مسکن ثمه. ۱۲

عه وزاد فی باب اهل العلم والفضل احق بالامامة وتوفی فی یومه ۱۲ قس فی صفحة ۱۶۳ عه بتخفیف النون وفی نسخة بتشدیدها نحو اکلونی البراغیث ۱۲ قس ك عه اما ما روی انه صلی اللّٰه علیه وسلم توفی وهو الی صدر علی بن ابی طالب فضعیف لا یحتج به ۱۲ قس

ابوسلمة ان عائشة اخبرته ان ابا بكر اقبل على فرس من مسكنه بالسنح حتى نزل فدخل المسجد فلم يكلم الناس حتى دخل على
عائشة فتيمم رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو مغشى بثوب حبرة فكشف عن وجهه ثم اكب عليه فقبله وبكى ثم قال بابى
انت وامى والله لا يجمع الله عليك موتتين اما الموتة التى كتبت عليك فقد متها قال الزهرى وحدثنى ابوسلمة عن عبد الله بن
عباس ان ابا بكر خرج وعمر يكلم الناس فقال اجلس يا عمر فابى عمر ان يجلس فاقبل الناس اليه وتركوا عمر فقال ابوبكر اما بعد
من كان منكم يعبد محمدا فان محمدا قد مات ومن كان منكم يعبد الله فان الله حى لا يموت قال الله تعالى وما محمد الا رسول قد
خلت من قبله الرسل الى الشاكرين وقال والله لكان الناس لم يعلموا ان الله انزل هذه الاية حتى تلاها ابوبكر فتلقاها منه
الناس كلهم فما اسمع بشرا من الناس الا يتلوها فاخبرنى سعيد بن المسيب ان عمر قال والله ما هو الا ان سمعت ابا بكر تلاها فعقرت
حتى ما تقلنى رجلاى وحتى اهويت الى الارض حين سمعته تلاها ان النبى صلى الله عليه وسلم قد مات **حدثنى** عبد الله بن
ابى شيبة قال حدثنا يحيى بن سعيد عن سفيان عن موسى بن ابى عائشة عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن عائشة وابن
عباس ان ابا بكر قبل النبى صلى الله عليه وسلم بعد موته **حدثنا** على قال حدثنا يحيى وزاد وقالت عائشة لددناه فى مرضه فجعل
يشير الينا ان لا تلدونى فقلنا كراهية المريض للدواء فلما افاق قال الم انهكم ان تلدونى قلنا كراهية المريض للدواء فقال لا
يبقى احد فى البيت الا لد وانا انظر الا العباس فانه لم يشهدكم رواه ابن ابى الزناد عن هشام عن ابيه عن عائشة عن النبى
صلى الله عليه وسلم **حدثنا** عبد الله بن محمد قال اخبرنا ازهر قال اخبرنا ابن عون عن ابراهيم عن الاسود قال ذكر عند عائشة
ان النبى صلى الله عليه وسلم اوصى الى على فقالت من قاله لقد رايت النبى صلى الله عليه وسلم وانى لمسندته الى صدرى فدعا بالطست
فانخنث فمات وما شعرت فكيف اوصى الى على **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا مالك بن مغول عن طلحة قال سألت عبد الله بن ابى
اوفى اوصى النبى صلى الله عليه وسلم فقال لا فقلت كيف كتب على الناس الوصية او امروا بها قال اوصى بكتاب الله **حدثنا** قتيبة
قال حدثنا ابو الاحوص عن ابى اسحق عن عمرو بن الحارث قال ما ترك رسول الله صلى الله عليه وسلم دينارا ولا درهما ولا عبدا ولا امة
الا بغلته البيضاء التى كان يركبها وسلاحه وارضا جعلها لابن السبيل صدقة **حدثنا** سليمان بن حرب قال حدثنا حماد عن

قال ۲ بن الخطاب عليه ۲ صلى الله عليه وسلم فمن عز وجل فقعرت فعقرت هويت ۲ فعلمت ثنا فامات ثنى زهير فما فكيف ۲ بن سعيد

---

۱ قوله من مسكنه
اى مسكن زوجته بنت خارجة وكان عليه السلام اذن له فى الذهاب اليها ۱۲ قس **۲** قوله بالسنح بضم السين المهملة بعدها نون ساكنة فحاء مهملة من عوالى المدينة من منازل بنى الحارث ۱۲ قس **۳** قوله حبرة بكسر المهملة وفتح الموحدة واضافة ثوب اليه وبتنوين ثوب فحبرة صفة وهو من ثياب اليمن ۱۲ قس **۴** قوله موتتين قيل هو على حقيقته واشار بذلك الى الرد على من زعم انه سيجئ فيقطع ايدى رجال لانه لو صح ذلك للزم ان يموت موتة اخرى فاخبر انه اكرم على الله من ان يجمع عليه موتتين كما جمعهما على غيره كالذين خرجوا من ديارهم وهم الوف وكالذى هو على قرية وهذا اوضح الاجوبة واسلمها وقيل اراد لا يموت موتة اخرى فى القبر كغيره اذ يجئ ليسئل ثم يموت وهذا جواب الداودى وقيل كنى بالموت الثانى عن الكرب اذ لا يلقى بعد كرب هذا الموت كربا آخر واغرب من قال المراد بالموتة الاخرى موت الشريعة اى لا يجمع الله عليك موتك وموت شريعتك ويؤيد هذا القول قول ابى بكر بعد ذلك فى خطبته من كان يعبد محمدا فان محمدا قد مات ومن كان يعبد الله فان الله حى لا يموت ۱۲ قسطلانى **۵** قوله وعمر بن الخطاب يكلم الناس يقول لهم مامات رسول الله صلى الله عليه وسلم وعند ابن ابى شيبة ان ابا بكر مر بعمر وهو يقول مامات رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا يموت حتى يقتل المنافقين قال وكانوا اظهروا الاستبشار ورفعوا رؤسهم ۱۲ قس **۶** قوله فما اسمع بشرا من الناس الا يتلوها وعند احمد ان ابا بكر حمد الله واثنى عليه ثم قال ان الله يقول انك ميت وانهم ميتون حتى فرغ من الآية ثم تلا وما محمد الا رسول الآية وقال فيه قال عمر انها فى كتاب الله وما شعرت انها فى كتاب الله وعند ابن ابى شيبة فاستبشر المسلمون واخذت المنافقين الكآبة قال ابن عمر فكانما كانت على وجوهنا اغطية فكشفت ۱۲ قس **۷** قوله فعقرت بفتح العين وكسر القاف وسكون الراء اى دهشت وتحيرت ولابى ذر عن الحموى والمستملى فعقرت بضم العين اى هلكت ولابى ذر عن الكشميهنى ففقرت بتقديم الفاء المضمومة على العين قال ابن حجر وهو خطأ. ۱۲ قسطلانى ومر الحديث مع بيانه فى صفحة ۲۴۴ فى باب الدخول على الميت بعد الموت من كتاب الجنائز ۱۲. **۸** قوله ما تقلنى. بضم الفوقية وكسر القاف وتشديد اللام المضمومة ورجلاى فاعله اى ما تحملنى رجلاى ۱۲ قس **۹** قوله تلاها. اى الآية المخبرة بموته صلى الله عليه وسلم وقوله ان النبى صلى الله عليه وسلم جملة مبينة لمعنى الآية المتلوة ويحتمل ان يكون كلمة ان بحذف اللام ويكون الجملة تعليلا للافعال المذكورة من العقرة والاقلال والسقوط وهذا اجود من الاول كذا فى الخير الجارى قال القسطلانى وفيه دلالة على شجاعة الصديق فان الشجاعة عدها ثبوت القلب عند حلول المصيبة ولا مصيبة اعظم من موت النبى صلى الله عليه وسلم انتهى ۱۲ **۱۰** قوله لددناه. بدالين مهملتين اى جعلنا الدواء فى احد جانبى فمه بغير اختياره واللدود ما يصب من الادوية فى احد شقى الفم ولد الرجل فهو ملدود وكان الذى لدوه العود الهندى والزيت ملتقط من قس ك خ ۱۲ **۱۱** قوله ان لا تلدونى وانما انكر التداوى لانه كان غير ملائم لدائه لانهم ظنوا ان به ذات الجنب فداووه بما يلائمها ولم يكن به ذلك ولفظ ابن سعد كانت تاخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم الخاصرة فاشتدت به فاغمى عليه فلددناه فلما افاق قال كنتم ترون ان الله يسلط على ذات الجنب ما كان الله ليجعل لها على سلطانا والله لا يبقى احد فى البيت الا لد فما بقى احد فى البيت الا لد ..... ولددنا ميمونة وهى صائمة كذا فى قس مع تقديم وتاخير ۱۲ **۱۲** قوله الا لد وانا انظر جملة حالية اى لا يبقى احد الا لد فى حضورى وحال نظرى اليهم قصاصا لفعلهم وعقوبة لهم لتركهم امتثال نهيه عن ذلك اما من باشر فظاهر واما من لم يباشر فلكونهم تركوا نهيه عما نهاهم عنه ۱۲ قسطلانى **۱۳** قوله فانه لم يشهدكم. اى لم يحضركم حال اللدود وميمونة ام المؤمنين كانت منهم فلدت ايضا وانها لصائمة يقسم رسول الله صلعم فان قلت قال ابن اسحق فى المغازى ان العباس هو الآمر باللدود وقال والله لا لدته ولما افاق قال من صنع هذا قالوا يا رسول الله عمك فما وجه التلفيق بينهما قلت لا منافاة بين الامر وعدم الحضور وقت اللدود ۱۲ كرمانى **۱۴** قوله من قاله. انكار على قائله وكان القائل ظن انه وقعت الوصية عند قرب وفاته والا فلا يلزم من الذى ذكرته نفيه او ان نفيه كان معلوما لهما من حديث ابن عباس حيث قال انت عبد العصا الحديث ۱۲ خير جارى **۱۵** قوله اوصى بكتاب الله فان قلت كيف نفى اولا الوصية واثبت ثانيا قلت الباء زائدة يعنى اوصى بكتاب الله يعنى امر بذلك واطلاق لفظ الوصية على سبيل المشاكلة فلا منافاة بينهما او المنفى الوصية بالمال او بالامامة والمثبت الوصية بكتاب الله فان قلت فكيف طابق الجواب السوال قلت معناه اوصى بما فى كتاب الله ومنه الامر بالوصية ۱۲ كرمانى

حل اللغات

تيمم قصد. مغشى مغطى. فعقرت اى هلكت ۱۲.

للعه هو قول الزهرى ايضا بالسند السابق كذا فى القسطلانى ۱۲.
عه ابن سعيد بحديث عبد الله بن ابى شيبة الخ وزاد وقالت ۱۲ قس **عه** اى لم يوص بثلث ماله ولا غيره ولا اوصى الى على ولا الى غيره خلاف ما تزعم الشيعة ۱۲ قس **عه** فى الرق فيه دلالة على ان من ذكر من رقيق النبى صلعم فى الاخبار كان امامات واما اعتقه ۱۲ قس **للعه** فى حيوته وقد اخبر صلعم انه لا يورث وان ما يخلفه صدقة. قس ومر فى ص ۳۷۶ ۱۲

ثابت عن انسٍ قال لمّا ثقل النبی صلی اللہ علیہ وسلم جعل یتغشاہ فقالت فاطمۃ واکرب اباہ فقال لہا لیس علی ابیک کربٌ بعد الیوم
فلما مات قالت یا ابتاہ اجاب ربًّا دعاہ یا ابتاہ من جنۃ الفردوس ماواہ یا ابتاہ الی جبریل ننعاہ فلما دفن قالت فاطمۃ یا انس اطابت
انفسکم ان تحثوا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التراب **باب** ۸۹ اٰخر ما تکلم النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** بشر بن محمد قال
اخبرنا عبد اللہ قال یونس قال الزہری اخبرنی سعید بن المسیب فی رجال من اہل العلم ان عائشۃ قالت کان النبی صلی اللہ علیہ
وسلم یقول وہو صحیح انہ لم یقبض نبیٌّ حتی یری مقعدہ من الجنۃ ثم یخیر فلما نزل بہ ورأسہ علی فخذی غشی علیہ ثم
افاق فاشخص بصرہ الی سقف البیت ثم قال اللہم الرفیق الاعلی فقلت اذًا لا یختارنا وعرفت انہ الحدیث الذی کان یحدثنا وہو
صحیح قالت وکانت اٰخر کلمۃٍ تکلم بہا اللہم الرفیق الاعلی **باب** ۹۰ وفاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا شیبان
عن یحیی عن ابی سلمۃ عن عائشۃ وابن عباسٍ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لبث بمکۃ عشر سنین ینزل علیہ القرآن وبالمدینۃ
عشرًا **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شہابٍ عن عروۃ بن الزبیر عن عائشۃ ان رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم توفی وہو ابن ثلث وستین قال ابن شہاب واخبرنی سعید بن المسیب مثلہ **باب** ۹۱ **حدثنا** قبیصۃ قال
حدثنا سفیان عن الاعمش عن ابراہیم عن الاسود عن عائشۃ قالت توفی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ودرعہ مرہونۃ عند یہودیٍّ
بثلثین صاعًا **باب** ۹۲ بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم اسامۃ بن زید فی مرضہ الذی توفی فیہ **حدثنا** ابو عاصم الضحاک بن مخلد عن
الفضیل بن سلیمٰن قال حدثنا موسی بن عقبۃ عن سالمٍ عن ابیہ استعمل النبی صلی اللہ علیہ وسلم اسامۃ فقالوا فیہ فقال
النبی صلی اللہ علیہ وسلم قد بلغنی انکم قلتم فی اسامۃ وانہ احبّ الناس الیّ **حدثنا** اسمٰعیل قال حدثنا مالک عن عبد اللہ
ابن دینارٍ عن عبد اللہ بن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعث بعثًا وامّر علیہم اسامۃ بن زیدٍ فطعن الناس فی امارتہ فقام
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان تطعنوا فی امارتہ فقد کنتم تطعنون فی امارۃ ابیہ من قبل وایم اللہ ان کان لخلیقًا للامارۃ
وان کان لمن احبّ الناس الیّ وان ہٰذا لمن احبّ الناس الیّ بعدہ **باب** ۹۳ **حدثنا** اصبغ قال اخبرنی ابن وہب قال اخبرنی عمرو
عن ابن ابی حبیب عن ابی الخیر عن الصنابحی انہ قال لہ متی ہاجرت قال خرجنا من الیمن مہاجرین فقدمنا الجحفۃ فاقبل
راکب فقلت لہ الخبر الخبر فقال دفنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم منذ خمس قلت ہل سمعت فی لیلۃ القدر شیئًا قال نعم اخبرنی بلالٌ
مؤذن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ فی السبع فی العشر الاواخر **باب** ۹۴ کم غزا النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** عبد اللہ بن رجاء قال

انعاہ ۱ بہ ۲ حدثنا ۳ فاخبرنی ۴ فی ۵ اذن ۶ تختارنا ۷ فکانت ۸ یعنی صاعًا من شعیر ۹ تمنی ۱۰ بن الحارث ۱۱ ما الخبر ۱۲ انہا ۱۳

---

۱ قولہ الی جبریل ننعاہ. بنونین من النعی ای نظہر خبر موتہ الیہ کذا قالہ الشارح وفی الازہار ینبکی الیہ وقیل نعزیہ وقیل نخبرہ اقوال واوسطہا اعلاہا ۱۲ مرقاۃ **۲** قولہ لبث بمکۃ عشر سنین الخ. ای بعد ان فترۃ الوحی ثلث سنین کما قال الشعبی وبہذا القید زال الاشکال فان ظاہرہ یقتضی انہ صلعم عاش ستین سنۃ وہو بغائر المروی عن عائشۃ انہ عاش ثلث وستین فاذا فرض ما بعد فترۃ الوحی ومجیٔ الملک بیانًا لما المدثر وضح وزال الاشکال وہو مبنی علی ما وقع فی تاریخ الامام احمد عن الشعبی ان مدۃ فترۃ الوحی کانت ثلث سنین وبہ جزم ابن اسحٰق ۱۲ قس **۳** قولہ وہو ابن ثلث وستین سنۃ. وہذا موافق لقول الجمہور وجزم بہ سعید بن المسیب ومجاہد والشعبی وقال احمد ہو المثبت عندنا واکثر ما قیل فی عمرہ صلعم انہ خمس وستون وجمع بعضہم بین الروایات المشہورۃ بان من قال خمس وستون جبر الکسر ولا یخفی ما فیہ کذا فی القسطلانی قال فی المرقاۃ والصحیح ثلث وستون وقیل توفی وہو ابن خمس وستین کما روی عن ابن عباس بادغال سنتی الولادۃ والوفاۃ وقال ابن ستین کما روی عن انس بالقاء الکسر انتہی ومر بعض بیانہ فی ص ۶۲۷ فی المناقب ۱۲ **۴** قولہ عند یہودی. یسمی ابو الشحم کما عند البیہقی وہو بفتح الشین المعجمۃ وسکون المہملۃ قولہ بثلثین وعند النسائی والبیہقی انہ عشرون قال فی الفتح ولعلہ کان دون الثلثین فجبر الکسر تارۃ والقاہ اخری واستدل بہ علی ان المراد بقولہ صلعم نفس المؤمن معلقۃ بدینہ حتی یقضی عنہ من لم یترک عند صاحب الدین ما یحصل بہ الوفاء والیہ جنح الماوردی ووجہ ایراد ہذا الحدیث ہنا الاشارۃ الی ان ذلک من اواخر احوالہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ قسطلانی **۵** قولہ بعث بعثًا ای الی ابنی بضم الہمزۃ فموحدۃ فنون مقصورۃ کذا فی الحلبی قال القسطلانی بعث الی ابنی لغزوۃ الروم وکان قتل زید بن حارثۃ فیہ وجوہ المہاجرین والانصار منہم ابو بکر وعمر وامر علیہم اسامۃ بن زید فلما کان یوم الاربعاء بدأ برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وجعہ فحم وصدع فلما اصبح یوم الخمیس عقد لہ لواء بیدہ الشریفۃ فخرج فدفعہ الی بریدۃ الاسلمی وعسکر بالجرف ۱۲ قس **۶** قولہ فقال بعد ان حمد اللہ واثنی علیہ قولہ ان کان زید لخلیقًا بالخاء المعجمۃ والقاف ای لجدیرًا زادہ اہل السیر فاستوصوا بہ خیرًا فانہ من خیارکم ثم نزل عن المنبر فدخل بیتہ یوم السبت لعشر خلون من ربیع الاول سنۃ احدی عشرۃ وجاء المسلمون الذین یتجہزون مع اسامۃ یودعون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ویخرجون الی العسکر بالجرف فاشتد برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وجعہ یوم الاحد ودخل علیہ اسامۃ وہو مغمور فجعل یرفع یدیہ الی السماء ثم یضعہا علی اسامۃ قال اسامۃ فعرفت انہ یدعو لی ثم اصبح صلعم مفیقًا یوم الاثنین فودعہ اسامۃ وخرج الی عسکرہ وامر الناس بالرحیل فبینا ہو یرید الرکوب اذا رسول ام ایمن قد جاءہ یقول ان رسول اللہ صلعم یموت فلما توفی صلعم دخل المسلمون الذین عسکروا بالجرف الی المدینۃ ودخل بریدۃ بلواء اسامۃ حتی اتی بہ باب رسول اللہ صلعم فغرزہ عند بابہ وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما اشتد وجعہ قال انفذوا بعث اسامۃ فلما بویع ابو بکرؓ امر بریدۃ ان یذہب باللواء الی بیت اسامۃ لیمضی بوجہہ فمضی بہ الی عسکرہم الاول وخرج اسامۃ ہلال ربیع الآخر سنۃ احدی عشرۃ الی اہل ابنا فشن علیہم الغارۃ فقتل من اشرف لہ وسبی من قدر علیہ وحرق منازلہم وتحلم وقتل قاتل ابیہ فی الغارۃ ثم رجع الی المدینۃ ولم یصب احد من المسلمین وخرج ابو بکر فی المہاجرین واہل المدینۃ یتلقونہ سرورًا وعند الواقدی ان عدۃ ذلک الجیش کان ثلثۃ آلاف منہم سبعمائۃ من قریش. قس ومر الحدیث فی ص ۶۶۰ فی المناقب ۱۲ **۷** قولہ الجحفۃ بضم الجیم وسکون المہملۃ قریۃ بین الحرمین وہی میقات اہل الشام. ک ق قولہ الخبر بالنصب بفعل مقدر ای ہات الخبر ۱۲ قسطلانی **۸** قولہ انہ. ای عینًا فی السبع الکائن فی العشر الاواخر ای من رمضان کذا فی القسطلانی قال الکرمانی فان قلت السبع ہو الاوائل من العشر او الاواسط او الاواخر قلت الاواخر کما مر فی الصوم فی باب فضل لیلۃ القدر فمن کان متحریہا فلیتحرہا فی السبع الاواخر فالاواخر صفۃ للسبع وللعشر کلیہما فاکتفی باحدہما عن الآخر وہو من باب التنازع انتہی ۱۲ **ہ** بالف الندبۃ والہاء ساکنۃ للوقف والمراد بالکرب ما کان صلعم یجد من شدۃ الموت ۱۲ قس **ے** سکت انس عن الجواب رعایۃ ولسان حالہ یقول لم تطب انفسنا بذلک الا انا قہرنا علی فعل ذلک امتثالًا لامرہ صلعم ولیس قولہا واکرب اباہ من النیاحۃ لانہ صلعم اقرہا علیہ وقد عاشت فاطمۃ بعدہ صلعم ستۃ اشہر فما ضحکت تلک المدۃ ۱۲ قس **معہ** ای اخبرنی فی جملۃ رجال ہم اخبرونی ایضًا بمثل ما اخبر بہ اوفی حضور رجال ۱۲ **لہ** ای طعنوا فی امارتہ فقالوا یستعمل ہذا الغلام علی المہاجرین ۱۲ قس **لعہ** لما بلغہ ذلک خرج وقد عصب رأسہ وعلیہ قطیفۃ علی المنبر خطیبًا ۱۲ قس. **عہ** بضم المہملۃ وخفۃ النون وکسر الموحدۃ وبالمہملۃ عبد الرحمٰن بن عسیلۃ ۱۲ قس ک

حدثنا اسرائیل عن ابی اسحٰق قال سألت زید بن ارقم کم غزوت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال سبع عشرۃ قلت کم غزا
النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال تسع عشرۃ **حدثنا** عبد اللہ بن رجاء قال حدثنا اسرائیل عن ابی اسحٰق قال حدثنا البراء قال غزوت
مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم خمس عشرۃ **حدثنی** احمد بن الحسن قال حدثنا احمد بن محمد بن حنبل بن ھلال قال حدثنا معتمر
ابن سلیمٰن عن کھمس عن ابن بریدۃ عن ابیہ قال غزا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ست عشرۃ غزوۃ ۞ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب التفسیر

الرحمٰن الرحیم اسمان من الرحمۃ الرحیم والراحم بمعنی واحد کالعلیم والعالم **باب** ما جاء
فی فاتحۃ الکتاب وسمیت ام الکتاب لانہ یبدأ بکتابتہا فی المصاحف ویبدأ بقراءتہا فی الصلوٰۃ
والدین الجزاء فی الخیر والشر کما تدین تدان وقال مجاھد بالدین بالحساب مدینین محاسبین **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی
عن شعبۃ قال حدثنی خبیب بن عبد الرحمٰن عن حفص بن عاصم عن ابی سعید بن المعلی قال کنت اصلی فی المسجد فدعانی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلم اجبہ فقلت یا رسول اللہ انی کنت اصلی فقال الم یقل اللہ استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم ثم
قال لی لاعلمنک سورۃ ھی اعظم السور فی القرآن قبل ان تخرج من المسجد ثم اخذ بیدی فلما اراد ان یخرج قلت لہ الم تقل
لاعلمنک سورۃ ھی اعظم سورۃ من القرآن قال الحمد للہ رب العٰلمین ھی السبع المثانی والقرآن العظیم الذی اوتیتہ **باب**
غیر المغضوب علیہم **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا مالک عن سمی عن ابی صالح عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم قال اذا قال الامام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین فقولوا آمین فمن وافق قولہ قول الملائکۃ غفر لہ ما تقدم من ذنبہ
سورۃ البقرۃ باب قولہ وعلم آدم الاسماء کلھا **حدثنا** مسلم قال حدثنا ھشام قال حدثنا قتادۃ عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ
وسلم ح قال وقال لی خلیفۃ حدثنا یزید بن زریع قال حدثنا سعید عن قتادۃ عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یجتمع المؤمنون
یوم القیٰمۃ فیقولون لو استشفعنا الی ربنا فیأتون آدم فیقولون انت ابو الناس خلقک اللہ بیدہ واسجد لک ملائکتہ وعلمک اسماء کل
شیء فاشفع لنا عند ربک حتی یریحنا من مکاننا ھذا فیقول لست ھناکم ویذکر ذنبہ فیستحیی ایتوا نوحا فانہ اول رسول بعثہ
اللہ الی اھل الارض فیأتونہ فیقول لست ھناکم ویذکر سؤالہ ربہ ما لیس لہ بہ علم فیستحیی فیقول ایتوا خلیل الرحمٰن فیأتونہ
فیقول لست ھناکم ایتوا موسیٰ عبدا کلمہ اللہ واعطاہ التوراۃ فیأتونہ فیقول لست ھناکم ویذکر قتل النفس بغیر نفس فیستحیی
من ربہ فیقول ایتوا عیسیٰ عبد اللہ ورسولہ وکلمۃ اللہ وروحہ فیقول لست ھناکم ایتوا محمدا عبدا غفر اللہ لہ ما تقدم من ذنبہ و

النبی ثنا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کتاب تفسیر القرآن کتاب تفسیر القرآن بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الم یحیینکم سورۃ فی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
سورۃ البقرۃ سورۃ البقرۃ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲ قول اللہ عزوجل بن ابراھیم ۲ و تریحنا فیستحی لربہ فیستحی فیستحی ۲ صلی اللہ علیہ وسلم

ـــ قولہ کتاب التفسیر تفعیل من الفسر وھو البیان وجمیع ما علقہ المصنف فی الصحیح من التفسیر من ابن عباس وھی موصولۃ فی تفسیر ابن جریر وابن حاتم ثم اعلم ان طریق الجمع بین ما ورد فی سبب نزول آیۃ وورد حدیث آخر فی نزولہا بسبب آخر انہا نزلت فی الامرین معا ۱۲ توشیح ـــ ۲ قولہ ما جاء فی فاتحۃ الکتاب. ای من الفضل او من التفسیر او اعم من ذلک والفاتحۃ فی الاصل اما مصدر کالعافیۃ سمی بہا اول ما یفتتح بہ الشیء من باب اطلاق المصدر علی المفعول والتاء للنقل واضافتہا الی الکتاب بمعنی من لان اول الشیء بعضہ ثم جعلت علما للسورۃ المعینۃ لانہا اول الکتاب المعجز ۱۲ قس

ـــ ۳ قولہ وسمیت ام الکتاب لانہ یبدأ الخ وذلک بالنظر الی ان الام مبدأ الولد وقیل سمیت بہ لاشتمالہا علی المعانی التی فی القرآن من الثناء علی اللہ تعالی والتعبد بالامر والنہی والوعد والوعید وقیل لان فیہ ذکر الذات والصفات والافعال ولیس فی الوجود سواہ وقیل لاشتمالہ علی ذکر المبدأ والمعاش والمعاد ۱۲ ک.

ـــ ۴ قولہ ھی اعظم السور. وجہ بانہا مشتملۃ علی جمیع مقاصد القرآن علی طریق الاجمال وقد بینت ذلک فی الاتقان ۱۲ توشیح ـــ ۵ قولہ ھی السبع. لانہا سبع آیات کسورۃ الماعون لاثالث لہا وقیل للفاتحۃ المثانی لانہا تثنی علی مرور الاوقات ای تکرر فلا تنقطع وتدرس فلا تندرس وقیل لانہا تثنی فی کل رکعۃ ای تعاد او انہا یثنی بہ علی اللہ او استثنیت لہذہ الامۃ لم تنزل علی من قبلہا ۱۲ قسطلانی ـــ ۶ قولہ والقرآن العظیم. قال الخطابی یعنی بالعظیم المثوبۃ علی قراءتہا وذلک لاجمع ہذہ السورۃ من الثناء والدعاء والسوال والواو فی القرآن العظیم لیس بواو العطف الموجبۃ للفصل بین الشیئین وانما ہی الواو التی بمعنی التخصیص کقولہ تعالی وملائکتہ ورسلہ وجبریل وکقولہ وفاکہۃ ونخل ورمان اقول ہذہ الواو عند النحاۃ للجمع بین الوصفین ولقد آتیناک سبعا من المثانی والقرآن العظیم ای ما یقال انہ السبع المثانی والقرآن العظیم وما یوصف بہا وفی الحدیث ان اجابتہ

ـــ ۷ قولہ آمین. بالمد والقصر ومعناہما استجب فہی اسم فعل بنی علی الفتح. قس ومر بیان الحدیث فی ص۱۷۷ فی فضل التامین ۱۲ ـــ ۸ قولہ وعلم آدم الاسماء کلہا. اما بخلق علم ضروری بہا فیہ او القاء فی روعہ ولا یفتقر الی سابقۃ اصطلاح للتسلسل والتعلیم فعل یترتب العلم علیہ غالبا واختلف فی المراد بالاسماء فقیل اسماء الاجناس وقیل اسماء کل شیء حتی القصعۃ ۱۲ قسطلانی ـــ ۹ قولہ لو استشفعنا. وہی المتضمنۃ للتمنی والطلب ای لو استشفعنا احدا الی ربنا فیشفع لنا فیخلصنا مما نحن فیہ من الکرب ۱۲ قس ـــ ۱۰ قولہ لست ہناکم. کنایۃ عن ان منزلتہ دون ہذہ المنزلۃ تواضعا او ان کلا منہم یشیر الی انہا لیست لہ بل لغیرہ. قس ومر الحدیث فی ص۵۸۷ ۱۲ ـــ ۱۱ قولہ غفر اللہ ما تقدم من ذنبہ. عن سہو وتاویل وما تاخر بالعصمۃ او انہ مغفور لہ غیر مواخذ بذنب لو وقع قولہ فیأتوننی ولابی ذر فیأتوننی وفیہ اظہار شرف نبینا صلعم قولہ فیؤذن بالرفع عطفا علی انطلق ولابی ذر بالنصب عطفا علی استاذن قولہ فیحد لی حدا بفتح الیاء ای یبین لی قوما اشفع فیہم کان یقول مثلا شفعنک فیمن اخل بالصلاۃ قولہ فاذا رایت ربی مثلہ ای افعل مثل ما سبق من السجود ورفع الرأس وغیرہ قولہ ثم اشفع فیحد لی حدا کان یقول شفعنک فیمن زنی او فیمن شرب خمرا مثلا ۱۲ قس

حل اللغات یریحنا من الاراحۃ ۱۲. **عہ** المروزی الشیبانی ولد ببغداد ومات بہا وقبرہ مشہور یزار ویتبرک وکان امام الدنیا وقدوۃ اہل السنۃ ولم یخرج البخاری لہ فی ہذا الجامع سندا غیر ہذا الحدیث ۱۲ ک ـــ بفتح الکاف وسکون الہاء وفتح المیم بعدہا سین مہملۃ ابن الحسن النمری ۱۲ قس **للعہ** ہذا بالنظر الی اصل المعنی والا فصیغۃ فعیل من صیغ المبالغۃ وقد ترد صیغۃ فعیل بمعنی الصفۃ المشبہۃ وفیہا ایضا زیادۃ لدلالتہا علی الثبوت بخلاف مجرد الفاعل فانہ یدل علی الحدوث ۱۲ قس ـــ ۵ الکاف فی موضع نصب نعت لمصدر محذوف ای تدین دینا مثل

(کتاب التفسیر) (قولہ انہ یبدأ بکتابتہا فی المصاحف ویبدأ بقراءتہا فی الصلوٰۃ) ای فلہا تقدم فی الکتابۃ والقراءۃ علی غالب الکتاب کتقدم الام علی الولد فی الوجود واعتبار التانیث فی الاسم اعنی الام دون الاب باعتبار تانیث السورۃ واللہ تعالی اعلم (قولہ الم یقل اللہ استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم) لا یقال الامر لا یدل علی الفور لانا نقول ذلک اذا کان مطلقا واما المقید بظرف کما ھہنا فلا بد فیہ من مراعاۃ التقیید فحینئذ اعتبار التقیید ھہنا یلزم وجوب الاستجابۃ عند النداء ولو فی الصلوٰۃ کما لا یخفی

صلعم لا تفسد الصلوٰۃ قالہ الکرمانی ۱۲ ـــ ۷ قولہ آمین. بالمد والقصر ومعناہما استجب فہی اسم فعل بنی علی الفتح. قس ومر بیان الحدیث فی ص۱۷۷ فی فضل التامین ۱۲ ـــ ۸ قولہ وعلم آدم الاسماء کلہا. اما بخلق علم ضروری بہا فیہ او القاء فی روعہ ولا یفتقر الی سابقۃ اصطلاح للتسلسل والتعلیم فعل یترتب العلم علیہ غالبا واختلف فی المراد بالاسماء فقیل اسماء الاجناس وقیل اسماء کل شیء حتی القصعۃ ۱۲ قسطلانی ـــ ۹ قولہ لو استشفعنا. وہی المتضمنۃ للتمنی والطلب ای لو استشفعنا احدا الی ربنا فیشفع لنا فیخلصنا مما نحن فیہ من الکرب ۱۲ قس ـــ ۱۰ قولہ لست ہناکم. کنایۃ عن ان منزلتہ دون ہذہ المنزلۃ تواضعا او ان کلا منہم یشیر الی انہا لیست لہ بل لغیرہ. قس ومر الحدیث فی ص۵۸۷ ۱۲ ـــ ۱۱ قولہ غفر اللہ ما تقدم من ذنبہ. عن سہو وتاویل وما تاخر بالعصمۃ او انہ مغفور لہ غیر مواخذ بذنب لو وقع قولہ فیأتوننی ولابی ذر فیأتوننی وفیہ اظہار شرف نبینا صلعم قولہ فیؤذن بالرفع عطفا علی انطلق ولابی ذر بالنصب عطفا علی استاذن قولہ فیحد لی حدا بفتح الیاء ای یبین لی قوما اشفع فیہم کان یقول مثلا شفعنک فیمن اخل بالصلاۃ قولہ فاذا رایت ربی مثلہ ای افعل مثل ما سبق من السجود ورفع الرأس وغیرہ قولہ ثم اشفع فیحد لی حدا کان یقول شفعنک فیمن زنی او فیمن شرب خمرا مثلا ۱۲ قس

حل اللغات یریحنا من الاراحۃ ۱۲. **عہ** المروزی الشیبانی ولد ببغداد ومات بہا وقبرہ مشہور یزار ویتبرک وکان امام الدنیا وقدوۃ اہل السنۃ ولم یخرج البخاری لہ فی ہذا الجامع سندا غیر ہذا الحدیث ۱۲ ک ـــ بفتح الکاف وسکون الہاء وفتح المیم بعدہا سین مہملۃ ابن الحسن النمری ۱۲ قس **للعہ** ہذا بالنظر الی اصل المعنی والا فصیغۃ فعیل من صیغ المبالغۃ وقد ترد صیغۃ فعیل بمعنی الصفۃ المشبہۃ وفیہا ایضا زیادۃ لدلالتہا علی الثبوت بخلاف مجرد الفاعل فانہ یدل علی الحدوث ۱۲ قس ـــ ۵ الکاف فی موضع نصب نعت لمصدر محذوف ای تدین دینا مثل

ما تأخر فیأتونی فانطلق حتی استأذن علی ربی فیؤذن لی فاذا رأیت ربی وقعت ساجدا فیدعنی ما شاء ثم یقال ارفع رأسک وسل تعطه
وقل یسمع واشفع تشفع فارفع رأسی فاحمده بتحمید یعلمنیه ثم اشفع فیحد لی حدا فادخلهم الجنة ثم اعود الیه فاذا رأیت ربی مثله
ثم اشفع فیحد لی حدا فادخلهم الجنة ثم اعود الرابعة فاقول ما بقی فی النار الا من حبسه القرآن ووجب علیه الخلود قال ابو عبد الله
الا من حبسه القرآن یعنی قول الله عز وجل خالدین فیها **باب** قال مجاهد الی شیاطینهم اصحابهم من المنافقین والمشرکین محیط
بالکفرین الله جامعهم علی الخشعین علی المؤمنین حقا قال مجاهد بقوة یعمل بما فیه وقال ابو العالیة مرض شک صبغة دین
وما خلفها عبرة لمن بقی لا شیة فیها لا بیاض وقال غیره یسومونکم یولونکم الولایة مفتوحة مصدر الولاء وهی الوبوبیة واذا کسرت
الواو فهی الامارة وقال بعضهم الحبوب التی تؤکل کلها قوم فادارأتم اختلفتم وقال قتادة فباءوا انقلبوا یستفتحون یستنصرون
شروا باعوا راعنا من الرعونة اذا ارادوا ان یحمقوا انسانا قالوا راعنا لا تجزئ لا تغنی ابتلی اختبر خطوات من الخطو والمعنی
اثاره **باب** قوله تعالی فلا تجعلوا لله اندادا وانتم تعلمون **حدثنی** عثمن بن ابی شیبة قال حدثنا جریر عن منصور عن ابی
وائل عن عمرو بن شرحبیل عن عبد الله قال سألت النبی صلی الله علیه وسلم ای الذنب اعظم عند الله قال ان تجعل لله ندا وهو
خلقک قلت ان ذلک لعظیم قلت ثم ای قال وان تقتل ولدک تخاف ان یطعم معک قلت ثم ای قال ان تزانی حلیلة جارک **باب**
قوله تعالی وظللنا علیکم الغمام وانزلنا علیکم المن والسلوی کلوا من طیبات ما رزقناکم وما ظلمونا ولکن کانوا انفسهم یظلمون وقال
مجاهد المن صمغة والسلوی الطیر **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا سفین عن عبد الملک عن عمرو بن حریث عن سعید بن زید
قال قال النبی صلی الله علیه وسلم الکمأة من المن وماؤها شفاء للعین **باب** واذ قلنا ادخلوا هذه القریة فکلوا منها حیث شئتم رغدا
وادخلوا الباب سجدا وقولوا حطة نغفر لکم خطایاکم وسنزید المحسنین رغدا واسعا کثیرا **حدثنی** محمد قال حدثنا عبد الرحمن
ابن مهدی عن ابن المبارک عن معمر عن همام بن منبه عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال قیل لبنی اسرائیل ادخلوا
الباب سجدا وقولوا حطة فدخلوا یزحفون علی استاههم فبدلوا وقالوا حطة حبة فی شعرة قوله من کان عدوا لجبریل وقال عکرمة
جبر ومیک وسراف عبد ایل الله **حدثنا** عبد الله بن منیر سمع عبد الله بن بکر قال حدثنا حمید عن انس قال سمع عبد الله بن
سلام بقدوم رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو فی ارض یخترف فاتی النبی صلی الله
علیه وسلم فقال انی سائلک عن ثلث لا یعلمهن الا نبی فما اول اشراط الساعة وما اول طعام اهل الجنة وما ینزع الولد الی ابیه او

۱ف فیأتوننی ۲ فی الله ۳ ثم اعود الثالثة ۴ قوله ۵ فراشا مهادا کقوله ولکم فی الارض مستقر ۶ وقال غیره ۷ ثنا ۸ مخافة ۹ الایة ۱۰ الطائر ۱۱ رسول الله ۱۲ قوله ۱۳ الایاة ۱۴ ذ
واسقا کبیرا ۱۵ ابن سلام ۱۶ حنطة ۱۷ باب من کان ۱۸ ۱۹ باب ثنی ۲۰ بمقدم مقدم ۲۱ ذ

وفتح الهمزة شئ ینبت بنفسه من غیر استنبات اعترضه الخطابی وغیره بادخال هذا هنا فانه لیس المراد انها نوع من المن الذی المنزل علی بنی اسرائیل فان ذلک شئ کالترنجبین وانما معناه انها تنبت بنفسها من غیر استنبات ولا مؤنة واجیب بان وقع فی روایة ابن عیینة فی حدیث الباب من المن الذی انزل علی بنی اسرائیل فظهرت المناسبة علی ما لا یخفی ۱۲ قس ۸ قوله یزحفون بفتح الحاء المهملة علی استاههم بفتح الهمزة وسکون المهملة ای یدبون علی اوراکهم ۱۲ قس ف ۹ قوله فبدلوا. ای بدلوا السجود بالزحف وقالوا مکان حطة حنطة استهزاء منهم بما قیل لهم وحبة فی شعرة تفسیر لها وفی بعضها حطة بدل حنطة ای قالوا هذه الکلمة بعینها وزادوا علیها مستهزئین الحبة فی الشعرة کذا فی الکرمانی قال فی المجمع وهو کلام مهمل وعزضهم به مخالفة امروا ۱۲ ۱۰ قوله جبر بفتح الجیم وسکون الموحدة ومیک بکسر المیم وسراف بفتح المهملة وخفة الراء وبالفاء معنی الثلاثة عبد وایل بکسر الهمزة وسکون التحتیة معناها فی الثلاثة الله ای جبرئیل عبد الله ومیکائیل عبد الله واسرافیل عبد الله ۱۲ قسطلانی

عه فیما وصله عبد بن حمید ای فی تفسیر قوله تعم واذ قلنا ادخلوا الی شیاطینهم ۱۲ ف عه هو قول مجاهد ایضا کالسابق وصلها ایضا عبد بن حمید کذا فی قس ۱۲ عه فی القاموس الفوم الثوم والحنطة والحمص والخبز وسائر الحبوب التی تخبز انتهی ۱۲ لعه ای سخر الله تعالی لهم السحاب یظلهم ۱۲ قس.
عه اذا ربی بها الکحل وغیره قال النووی الصواب ان مجرد ماءها شفاء مطلقا ۱۲ قس عه
بالرفع خبر مبتدأ محذوف ای مسألتنا حطة قال الزمخشری الاصل النصب بمعنی حط عنا ذنوبنا ورفعت لیعطی معنی الثبات ۱۲ قس معه قال الغسانی انه ابن بشار او ابن المثنی ک د کیف ان یکون ابن یحیی الذهلی ۱۲ ف ل شکر الله علی ما انعم به علیهم من الفتح والنصر وانقاذهم من التیه ۱۲ قس لعه بفتح العین والراء وهی روایة حنطة بدل حطة ۱۲ قس.
عله ای یذیقونهم ۱۲ جلالین ومعالم

۱ قوله ما بقی فی النار الا من حبسه القرآن
ای حکم بحبسه ابدا واستشکل سیاق هذا الحدیث من جهة کون المطلوب الشفاعة للاراحة من موقف العرصات لما یحصل لهم من ذلک الکرب الشدید لا للاخراج من النار واجیب بانه قد انتهت حکایة الاراحة عند لفظ فیوذن لی وما بعده هو زیادة علی ذلک قاله الکرمانی قال الطیبی لعل المؤمنین صاروا فرقتین فرقة سیق لهم الی النار من غیر توقف وفرقة حبسوا فی المحشر واستشفعوا به صلعم لما هم فیه وادخلهم الجنة ثم شرع فی شفاعة الداخلین النار زمرا بعد زمر کما دل علیه قوله فیحد لی حدا الی آخره فاختصر الکلام ۱۲ قس
۲ قوله مرض. ای قال ابو العالیة فیما وصله ابن ابی حاتم فی قوله تعم فی قلوبهم مرض ای شک وقال ایضا فیما وصله ابن ابی حاتم عنه فی قوله تعالی نکالا لما بین یدیها وما خلفها ای عبرة لمن بقی ای من بعدهم من الناس ۱۲ قس ۳ قوله یسومونکم. ای فی قوله تعم واذ نجیناکم من آل فرعون یسومونکم سوء العذاب ای یولونکم بضم اوله وسکون الواو وقوله الولایة الخ ذکره لیؤید بها تفسیر یسومونکم یولونکم کذا فی القسطلانی قال البیضاوی یسومونکم یبغونکم من سامه خسفا اذا اولاه ظلما واصل السوم الذهاب فی طلب الشئ انتهی ۱۲ ۴ قوله یستفتحون. ای قوله تعالی وکانوا من قبل یستفتحون علی الذین کفروا ای یستنصرون علی المشرکین ویقولون اللهم انصرنا بنبی آخر الزمان المنعوت فی التوراة وقال فی قوله تعالی ولبئس ما شروا به انفسهم ای باعوا وقوله تعم راعنا من الرعونة قوله قالوا راعنا بالتنوین صفة لمصدر محذوف ای قولا ذا رعن نسبة الی الرعن والرعونة الحمق والجملة فی محل نصب بالقول کذا فی قس و هذا علی قراءة من نون وهی قراءة الحسن البصری وابی الجوزاء قاله فی الفتح ۱۲ ۵ قوله والمعنی آثاره ای آثار الشیطان وجمیع ما ذکر من قوله قال مجاهد التالی لباب الی هنا ثابت للمستملی والکشمیهنی وساقط للحموی ۱۲ قس ۶ قوله قال مجاهد المن صمغة وعن ابن عباس کان المن ینزل علی الشجر فیأکلون منه ما شاؤا. قس قوله والسلوی الطائر اسمه سمانی بضم المهملة وخفة المیم وفتح النون قاله الکرمانی قال البیضاوی المن الترنجبین والسلوی السمانی ۱۲ ۷ قوله الکمأة. بفتح الکاف وسکون المیم

(قوله وعلمک اسماء کل شئ) وبه تبین ان المراد بالاسماء کلها اسماء کل شئ لا اسماء نوع مخصوص وهذا هو الموافق للتأکید والله تعالی اعلم اهـ سندی

الی اُمّه قال اخبرنی بهنّ جبرئیل انفاً قال جبرئیل قال نعم قال ذاک عدو الیهود من الملائکة فقرأ هذه الآیة من کان عدواً لجبرئیل
فانّه نزّله علی قلبک اما اول اشراط الساعة فنار تحشر الناس من المشرق الی المغرب واما اول طعام یاکله اهل الجنة فزیادة کبد حوت
واذا سبق ماء الرجل ماء المرأة نزع الولد واذا سبق ماء المرأة نزعت قال اشهد ان لا اله الا الله واشهد انک رسول الله یا رسول الله ان الیهود
قوم بُهت واِنهم ان یعلموا باسلامی قبل ان تسئلهم یبهتونی فجاءت الیهود فقال النبی صلی الله علیه وسلم ای رجل عبد الله فیکم
قالوا خیرنا وابن خیرنا وسیدنا وابن سیدنا قال ارأیتم ان اسلم عبد الله بن سلام فقالوا اعاذه الله من ذلک فخرج عبد الله فقال
اشهد ان لا اله الا الله وان محمداً رسول الله فقالوا شرنا وابن شرنا فانتقصوه قال فهذا الذی کنت اخاف یا رسول الله ۸ ما نَنسخ من آیة
او ننسها ۹ حدثنا عمرو بن علی قال حدثنا یحیی قال حدثنا سفین عن حبیب عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال قال عمر اقرأنا
ابیّ واقضانا علیّ وانا لندع من قول ابیّ وذاک ان ابیاً یقول لا ادع شیئاً سمعته من رسول الله صلی الله علیه وسلم وقد قال الله ما نَنسخ
من آیة او ننسها ۱۰ باب قوله وقالوا اتخذ الله ولداً سبحانه ۱۱ حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن عبد الله بن ابی الحسین قال
حدثنا نافع بن جبیر عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال قال الله کذبنی ابن آدم ولم یکن له ذلک وشتمنی ولم یکن له ذلک
فاما تکذیبه ایای فزعم انی لا اقدر ان اعیده کما کان واما شتمه ایای فقوله لی ولد فسبحانی ان اتخذ صاحبة او ولداً ۱۲ قوله واتخذوا
من مقام ابراهیم مصلّی مثابة یثوبون یرجعون ۱۳ حدثنا مسدد عن یحیی بن سعید عن حمید عن انس قال قال عمر وافقت الله فی
ثلاث او وافقنی ربی فی ثلاث قلت یا رسول الله لو اتخذت مقام ابراهیم مصلّی فانزل الله واتخذوا من مقام ابراهیم مصلّی وقلت یا
رسول الله یدخل علیک البرّ والفاجر فلو امرت امهات المؤمنین بالحجاب فانزل الله آیة الحجاب قال وبلغنی معاتبة النبی صلی الله
علیه وسلم بعض نسائه فدخلت علیهن قلت ان انتهین او لیبدلنّ الله رسوله خیراً منکن حتی اتیت احدی نسائه قالت یا عمر
افاتی رسول الله صلی الله علیه وسلم ما یعظ نساءه حتی تعظهن انت فانزل الله عسی ربّه ان طلّقکنّ ان یبدله ازواجاً خیراً منکنّ
مسلمات الآیة وقال ابن ابی مریم اخبرنا یحیی بن ایوب قال حدثنی حمید سمعت انساً عن عمر ۱۴ باب قوله تعالی واذ یرفع ابراهیم
القواعد من البیت واسماعیل ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم القواعد اساسه واحدها قاعدة والقواعد من النساء واحدها
قاعد ۱۵ حدثنا اسمعیل قال حدثنی مالک عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله ان عبد الله بن محمد بن ابی بکر اخبر عبد الله بن عمر

ذلک ۲ باذن الله طعاماً اهل الجنة الحوت قالوا وانتقصوا هذا ۲ باب قوله ما ننسخ من آیة بخیر منها سمعت وننسأها باب وقالوا ذلک له فزعم باب قوله
۲ من ازواجه فقلت ۳ صلی الله علیه وسلم ثنا ۲ قال قوله الآیة

---

۱ قوله عدو الیهود من الملائکة وفی حدیث ابن عباس عند احمد انهم قالوا انه لیس من نبی الا له الملک یاتیه بالخبر فاخبرنا من صاحبک قال جبرئیل قالوا جبرئیل ذاک ینزل بالحرب والقتال عدونا لو قلت میکائیل الذی ینزل بالرحمة والنبات والقطر لکان ۱۲ قس ۲ قوله بهت بضم الموحدة والهاء فی الیونینیة وفرعها وفی نسخة بسکون الهاء قال الکرمانی جمع بهوت وهو الکثیر البهتان وقیل بهت ای کذابون مماردون لا یرجعون الی الحق ۱۲ قسطلانی ۳ قوله ما ننسخ من آیة من بیانیة والنسخ عبارة عن شیئین احدهما النقل والتحویل ومنه نسخ الکتاب وثانیهما الرفع والازالة یقال نسخت الشمس الظل والمراد هنا الثانی وهو فی الحقیقة بیان لانتهاء التعبد بقراءتها فقط دون حکمها مثل آیة الرجم او بحکمها المستفاد منها فقط دون قراءتها مثل آیة الوصیة للاقارب ..... وآیة عدة الوفاة بالحول او بهما جمیعاً کما قیل ان سورة الاحزاب کانت مثل سورة البقرة فرفع اکثرها تلاوة وحکماً ثم المنسوخ حکماً منها ما اقیم غیر ذلک الحکم مقامه کما فی وصیة الاقارب نسخت بالمیراث ومنها ما لم یقم غیره مقامه کامتحان النساء والنسخ انما یعترض الاوامر والنواهی دون الاخبار وقرأ الجمهور بفتح النون والسین ای نرفعها وقرأ ابن عامر بضم النون وکسر السین من الانساخ ای نامرک او جبریل بنسخها وما شرطیة جازمة للنسخ منتصبة به علی المفعولیة قوله او ننسها قرأ ابن کثیر وابو عمرو بفتح النون الاول والسین مهموزاً ای نؤخرها من النسأ ای نؤخر حکمها ونرفع تلاوتها کما فی آیة الرجم فعلی هذا یکون النسخ الاول بمعنی رفع التلاوة والحکم او المعنی نؤخرها فی اللوح المحفوظ یعنی لم ننزلها علیک فمعنی النسخ الرفع بعد الانزال ومعنی النسأ عدم الانزال وقرأ الباقون ننسها بضم النون وکسر السین من الانساء والنسیان ضد الحفظ ای نمحها عن قلبک قوله نات بخیر منها فی النفع للعباد بالسهولة او کثرة الثواب لا ان آیة خیر من آیة فان کلام الله واحد وکلها خیر کذا فی المظهری ۱۲ ۴ قوله لا ادع شیئاً الخ کان ابی لا یقول بنسخ تلاوة شیء من القرآن لکونه لم یبلغه النسخ فرد علیه عمر بقوله وقد قال الله تعالی ما ننسخ من آیة الخ فانه یدل علی ثبوت النسخ فی البعض ۱۲ قسطلانی ۵ قوله واتخذوا من مقام ابراهیم مصلی والمراد به الرکعتان بعد الطواف وکلمة من للتبعیض ان کان المراد بمقام ابراهیم الحرم کله کما قال ابراهیم النخعی او المسجد کما قال ابن زید او مشاعر الحج کلها عرفة ومزدلفة وغیرهما کما قال به بعض الناس ولا شک ان کان المراد به الحجر الذی فی المسجد وذلک الحجر هو الذی قام علیه ابراهیم عند بناء البیت وکان اثر اصابع رجلیه علیه بیناً فاندرس بکثرة المسح بالایدی وهذا القول اصح ویدل علیه حدیث جابر انه صلعم لما فرغ من طوافه عمد الی مقام ابراهیم فصلی خلفه رکعتین وقرأ واتخذوا من مقام ابراهیم مصلی رواه مسلم وهذه الکلمة حجة لابی حنیفة ومالک فی القول بوجوب الرکعتین بعد الطواف لان الامر للوجوب والاخبار اول علی الثبوت والوجوب کذا فی المظهری قال البیضاوی وللشافعی قولان فی وجوبها ۔ ومر بیانه فی ص ۳۰ فی الحج ۱۲ ۶ قوله وافقت الله فی ثلث ۔ قال الکرمانی فان قلت قد ثبت الموافقة ایضاً فی منع الصلوة علی المنافقین وتحریم الخمر ونحوها قلت التخصیص البعد ولا یدل علی نفی الزائد وکان هذا القول قبل موافقة غیر هذه الثلث انتهی ومر الحدیث فی ص ۱۲۴ فی الصلوة ۱۲ ۷ قوله قالت یا عمر ما فی رسول الله ۔ عاتبت عمر بان الذی تعظ به لیس علمه رسول الله صلعم ولیس له اهتمام بذلک کذا فی الخیر الجاری قال القسطلانی وقائله هذا هی ام سلمة کما فی سورة التحریم بلفظ فقالت ام سلمة عجباً لک یا ابن الخطاب دخلت فی کل شیء حتی تبتغی ان تدخل بین رسول الله صلعم وازواجه وقال الخطیب هی زینب بنت جحش وتبعه النووی انتهی ۱۲ ۸ قوله واحدها قاعد ۔ بغیر تاء تانیث ففیه اشارة الی الفرق بینها فی مفردها کذا فی القسطلانی قال الکرمانی القاعدة بتاء التانیث الاساس وبدونها المرأة التی قعدت عن الحیض انتهی وعن الولد وعن الزوج ۱۲ قاموس

۹ نزلت ردا علی النصاری لما قالوا المسیح ابن الله وعلی الیهود لما قالوا عزیر ابن الله وعلی مشرکی العرب لما قالوا الملائکة بنات الله ۱۲ قس ۱۰ هذا ما قاله ابو عبیدة فی تفسیر قوله تعالی واذ جعلنا البیت مثابة للناس ۱۲ قس ۱۱ هذا لا یقتضی نفی غیرها فقد روی عنه موافقات بلغت خمسة عشر کقصة الاساری ونحوه ۱۲ قس ۱۲ للعه کان یناوله الحجارة وانما عطفها علیه لانه کان له مدخل فی البناء وقیل کانا یبنیان علی الطرفین او علی التناوب ۱۲ بیض ۔

(قوله ذاک عدو الیهود) ای باتخاذ الیهود ایاه عدواً لهم وبعداوتهم له کما هو مقتضی الآیة فبین بالآیة انهم یعادون جبریل لان جبریل یعادیهم والله تعالی اعلم ۱۲ سندی

(قوله فاما تکذیبه ایای فزعم انی لا اقدر الخ) ای وقد اخبرت فی کتابی بانی اقدر علی ذلک ویمکن ان یراد بالتکذیب انکار قدرة الله تعالی

(قوله واحدها قاعد) بلا هاء کالحائض لان القاعد فی مقابلة الحائض هی التی قعدت عن الحیض فهی من الاسماء المخصوصة بالنساء کالطالق ونحوه ۱۲ سندی

عن عائشة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الم تری ان قومک بنوا الکعبة واقتصروا عن قواعد ابراهیم فقلت یا رسول اللہ الا تردها علی قواعد ابراهیم قال لولا حدثان قومک بالکفر فقال عبد اللہ بن عمر لئن کانت عائشة سمعت هذا من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترک استلام الرکنین اللذین یلیان الحجر الا ان البیت لم یتم علی قواعد ابراهیم **باب** قول اللہ تعالی قولوا آمنا باللہ وما انزل الینا **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا عثمان بن عمر اخبرنا علی بن المبارک عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمة عن ابی هریرة قال کان اهل الکتاب یقرءون التوراة بالعبرانیة ویفسرونها بالعربیة لاهل الاسلام فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تصدقوا اهل الکتاب ولا تکذبوهم وقولوا آمنا باللہ وما انزل الآیة **باب** قوله سیقول السفهاء من الناس ما ولاهم عن قبلتهم التی کانوا علیها قل للہ المشرق والمغرب یهدی من یشاء الی صراط مستقیم **حدثنا** ابو نعیم سمع زهیرا عن ابی اسحق عن البراء ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی الی بیت المقدس ستة عشر او سبعة عشر شهرا وکان یعجبه ان تکون قبلته قبل البیت وانه صلی او صلاها صلوة العصر وصلی معه قوم فخرج رجل ممن کان صلی معه فمر علی اهل المسجد وهم راکعون قال اشهد باللہ لقد صلیت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم قبل مکة فدار وا کما هم قبل البیت وکان الذی مات علی القبلة قبل ان تحول قبل البیت رجال قتلوا لم ندر ما نقول فیهم فانزل اللہ وما کان اللہ لیضیع ایمانکم ان اللہ بالناس لرءوف رحیم **باب** قوله وکذلک جعلناکم امة وسطا لتکونوا شهداء علی الناس ویکون الرسول علیکم شهیدا **حدثنا** یوسف بن راشد قال حدثنا جریر وابو اسامة واللفظ لجریر عن الاعمش عن ابی صالح وقال ابو اسامة حدثنا ابو صالح عن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدعی نوح یوم القیمة فیقول لبیک وسعدیک یا رب فیقول هل بلغت فیقول نعم فیقال لامته هل بلغکم فیقولون ما اتانا من نذیر فیقول من یشهد لک فیقول محمد وامته فنشهد انه قد بلغ ویکون الرسول علیکم شهیدا فذلک قوله جل ذکره وکذلک جعلناکم امة وسطا لتکونوا شهداء علی الناس ویکون الرسول علیکم شهیدا او الوسط العدل **باب** قوله وما جعلنا القبلة التی کنت علیها الا لنعلم من یتبع الرسول ممن ینقلب علی عقبیه وان کانت لکبیرة الا علی الذین هدی اللہ وما کان اللہ لیضیع ایمانکم ان اللہ بالناس لرءوف رحیم **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی عن سفین عن عبد اللہ بن دینار عن ابن عمر بینا الناس یصلون الصبح فی مسجد قباء اذ جاء جاء فقال انزل اللہ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قرآنا ان یستقبل الکعبة فاستقبلوها فتوجهوا الی الکعبة **باب** قوله قد نری تقلب وجهک فی السماء الی عما تعملون **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال حدثنا معمر عن ابیه عن انس قال لم یبق ممن صلی القبلتین غیری **باب** قوله ولئن اتیت الذین اوتوا الکتاب بکل آیة ما تبعوا قبلتک الی قوله انک اذا لمن الظالمین **حدثنا** خالد بن مخلد قال حدثنا سلیمن قال حدثنی عبد اللہ بن دینار عن ابن عمر بینما الناس فی الصبح بقباء جاءهم

زهیرا ۸ رسول اللہ ۹ شهرا ۱۰ فقال ۱۱ فلم الآیة ۱۲ ثنی ۱۳ الآیة ۱۴ قد انزل ۱۵ قرآن ۱۶ ان استقبل ۱۷ فلنولینک قبلة ترضاها فول وجهک شطر المسجد الحرام ۱۸ الآیة ۱۹

۱ قوله لولا حدثان قومک ای قریش بکسر الحاء وسکون الدال المهملتین وفتح الثلثة مبتدأ خبره محذوف وجوبا ای موجود یعنی قرب عهدهم بالکفر لردد تها علی قواعد ابراهیم قاله القسطلانی ومر فی ص ۲۹۹ ۱۲ ۲ قوله ترک استلام الرکنین الذین یلیان الحجر بکسر الحاء وسکون الجیم ای الحطیم ای یقربان منه قوله لم یتم بتشدید المیم الاولی مفتوحة علی قواعد ابراهیم ذلک لان سنة اذرع منه کانت من البیت فالرکنان اللذان فیه لم یکونا علی الاساس الاول ملتقط من قس ک ۱۲ ۳ قوله لا تصدقوا اهل الکتاب. فلعله مما هو محرف ولا تکذبوهم فلعله حق بل قولوا آمنا بجمیع ما انزل فان کان حقا یدخل فیه والا لا ۱۲ مجمع ۴ قوله سیقول السفهاء من الناس. ای الذین خف عقولهم حیث ضیعوها بالتقلید والاعراض عن النظر الصحیح او العناد وهم المنافقون والیهود والمشرکون قوله ما ولاهم ای صرفهم عن قبلتهم التی کانوا علیها یعنی بیت المقدس وفائدة تقدیم الاخبار توطین النفس واعداد الجواب والقبلة فی الاصل الحال التی علیها الانسان من الاستقبال فصارت عرفا للمکان المتوجه نحوه للصلوة ۱۲ بیضاوی ومظهری ۵ قوله قل للہ المشرق والمغرب لا یختص به مکان دون مکان لخاصیة ذاتیة تمنع اقامة غیره مقامه وانما العبرة بامتثال امره لا بخصوص المکان فحیث وجهنا توجهنا فالطاعة فی امتثال امره ولو وجهنا کل یوم مرات الی جهات متعددة فنحن عبیده فی تصریفه ۱۲ بیض قس ۶ قوله صلی الی بیت المقدس ای بالمدینة واختلفوا فی الجهة التی کان النبی صلعم متوجها الیها للصلوة بمکة فقال ابن عباس وغیره کان یصلی الی بیت المقدس وقال آخرون الی الکعبة وهو ضعیف یلزم منه النسخ مرتین والاول اصح کذا فی التلخیص ۱۲ ۷ قوله لیضیع ایمانکم ای ثباتکم علی ایمانکم او ایمانکم بالقبلة المنسوخة او المراد بالایمان الصلوة ای صلوتکم الی بیت المقدس ۱۲ مظهری قس ۸ قوله شهداء علی الناس. یوم القیمة ان الرسل قد بلغتهم تعلیل بجعلهم عدولا ودلیل علی ان العدالة شرط للشهادة ۱۲ مظهری ۹ قوله علیکم. ای علی عدالتکم شهیدا یعنی یکون معدلا ومزکیا لکم ولما کان الشهید کالرقیب جیئ بکلمة الاستعلاء وان کان حق المقام اللام ۱۲ مظهری ۱۰ قوله انه قد بلغ. زاد ابو معویة عن الاعمش عند النسائی فقال وما علمکم فیقولون اخبرنا نبینا ان الرسل قد بلغوا فصدقناه ۱۲ قس ۱۱ قوله والوسط العدل. هو مرفوع من نفس الخبر لا مدرج کما فی الفتح ومر الحدیث فی ص ۵۸۵ فی احادیث الانبیاء ۱۲ ۱۲ قوله وما جعلنا القبلة التی کنت علیها. الجعل اما متعد الی مفعول واحد فهم الموصول مع الصلة صفة للقبلة والمضاف محذوف یعنی ما جعلنا تحویل القبلة التی کنت علیها وهی بیت المقدس واما متعد الی مفعولین ومفعوله الثانی محذوف ای ما جعلنا القبلة التی کنت علیها منسوخة ویحتمل ان یکون القبلة مفعوله الاول والموصول مع القبلة بمعنی الجهة التی کنت علیها مفعوله الثانی والمراد بالموصول البیت المقدس والمعنی ما جعلنا فی سابق الزمان القبلة الجهة کنت علیها یعنی ان اصل امرک ان تستقبل القبلة وما جعلنا قبلتک فی سابق الزمان بیت المقدس الا لنعلم ویحتمل ان یکون کنت علیها بمعنی انت علیها الآن یعنی الکعبة الا لنعلم وقیل فی تفسیره وما جعلنا القبلة الآن الجهة التی کنت علیها قبل الهجرة الی الکعبة وهذا التاویل یستلزم النسخ مرتین ویخالف سیاق قوله تعالی سیقول السفهاء من الناس ما ولاهم عن قبلتهم التی کانوا علیها فان المراد هناک بالموصول بیت المقدس لا غیره. مظهری ومر بعض بیانه فی ص ۶۷۵ فی الایمان ۱۲ ۱۳ قوله باب قد نری بالاضافة ومطابقة الحدیث باعتبار اشعار الآیة الی بیان القبلتین وبیان کون قبلة بعد قبلة ۱۲ خیر جاری.

حل اللغات

لنعلم ای لنختبر ونتبین لکبیرة ای لثقیلة شاقة. بکل آیة ای بکل برهان شعرة وشعیرة علامة ۱۲

۱۴ فیرتد کما فی الحدیث ان القبلة لما تحولت ارتد قوم من المسلمین الی الیهودیة وقالوا رجع محمد الی دین آبائه ۱۲ مظهری

رجل فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أنزل عليه الليلة قرآن وأمر أن يستقبل الكعبة ألا فاستقبلوها وكان وجه الناس الى
الشام فاستداروا بوجوههم الى الكعبة **باب** ١٧ قوله الذين آتيناهم الكتاب يعرفونه كما يعرفون أبناءهم وإن فريقا منهم ليكتمون الحق
الى قوله من الممترين **حدثنا** ٤٤٩١ يحيى بن قزعة قال حدثنا مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال بينا الناس بقباء في صلوة
الصبح اذ جاءهم آت فقال ان النبي صلى الله عليه وسلم قد أنزل عليه الليلة قرآن وقد أمر أن يستقبل الكعبة فاستقبلوها وكانت
وجوههم الى الشام فاستداروا الى الكعبة **باب** ١٨ قوله ولكل وجهة هو موليها فاستبقوا الخيرات أينما تكونوا يأت بكم الله جميعا
إن الله على كل شيء قدير **حدثنا** ٤٤٩٢ محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى عن سفيان قال حدثني ابو اسحق قال سمعت البراء قال صلينا
مع النبي صلى الله عليه وسلم نحو بيت المقدس ستة عشر او سبعة عشر شهرا ثم صرفه نحو القبلة **باب** ١٩ قوله ومن حيث خرجت
فول وجهك شطر المسجد الحرام وإنه للحق من ربك وما الله بغافل عما تعملون شطره تلقاءه **حدثنا** ٤٤٩٣ موسى بن اسمعيل قال
حدثنا عبد العزيز بن مسلم قال حدثنا عبد الله بن دينار قال سمعت ابن عمر يقول بينا الناس في الصبح بقباء اذ جاءهم رجل فقال
أنزل الليلة قرآن فأمر أن يستقبل الكعبة فاستقبلوها واستداروا كهيأتهم فتوجهوا الى الكعبة وكان وجه الناس الى الشام **باب** ٢٠
قوله ومن حيث خرجت فول وجهك شطر المسجد الحرام وحيث ما كنتم الى قوله ولعلكم تهتدون **حدثنا** ٤٤٩٤ قتيبة بن سعيد عن
مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال بينما الناس في صلوة الصبح بقباء اذ جاءهم آت فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
قد أنزل عليه الليلة وقد أمر أن يستقبل الكعبة فاستقبلوها وكانت وجوههم الى الشام فاستداروا الى القبلة **باب** ٢١ قوله إن الصفا
والمروة من شعائر الله فمن حج البيت أو اعتمر فلا جناح عليه أن يطوف بهما ومن تطوع خيرا فإن الله شاكر عليم شعائر علامات
واحدها شعيرة وقال ابن عباس الصفوان الحجر ويقال الحجارة الملس التي لا تنبت شيئا والواحدة صفوانة بمعنى الصفا والصفا للجميع
حدثنا ٤٤٩٥ عبد الله بن يوسف قال أخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه انه قال قلت لعائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم
وانا يومئذ حديث السن أرأيت قول الله تبارك وتعالى إن الصفا والمروة من شعائر الله فمن حج البيت أو اعتمر فلا جناح عليه أن
يطوف بهما فما أرى على أحد شيئا ألا يطوف بهما فقالت عائشة كلا لو كانت كما تقول كانت فلا جناح عليه ان لا يطوف بهما انما أنزلت هذه

الآية	الآية	ثني	صرفوا	الآية	بينما	وامر	قولوا وجوهكم شطره	شطره تلقاءه	٢ عبد الله	٢ قرآن	يستقبلوا	الكعبة	للجمع	حدثنا الشعائر
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤

١ قوله قد انزل عليه الليلة قرآن - بالتنكير لان المراد البعض اى قوله تعالى قد نرى تقلب وجهك فى السماء الآيات واطلق الليلة على بعض اليوم الماضى وما يليه مجازا قاله القسطلانى قال فى الخير الجارى ومطابقة الحديث بالكريمة من جهة انه علم من مفهومه اتباع المؤمنين بمجرد خبر واحد على خلاف حال اهل الكتاب حيث لم يتبعوه صلعم ولو اوتى لهم بكل آية والمطابقة للترجمة اشكل على بعضهم حتى قال العينى انها لا تتاتى الا بتعسف ويمكن ان يقال ان مقصود البخارى ان الحكم لعدم اتباع المفهوم من الكريمة ليس بعام ليشمل جميع اهل الكتاب فان بعضا منهم كعبد الله ابن سلام كان يقول اشك فى ابنى ولا اشك فى النبى صلعم وقد اشير فى النظم الى التخصيص المذكور بقوله الذين آتيناهم الكتاب يعرفونه كما يعرفون ابناءهم وان فريقا منهم ليكتمون الحق فذكر حديث ابن عمر فى البابين ذكرا اولا لاجل التخصيص وذكرا ثانيا لاجل التنصيص فى المؤمنين سواء كانوا من اهل الكتاب او من غيرهم فان المؤمنين من الفريقين حالهم واحد فى المسارعة الى التلقى والقبول من غير لبث ففيه بيان لمقصود الكريمة وتوفيقها انتهى ١٢ ف ٢ قوله يعرفونه اى يعرفون النبى صلى الله عليه وسلم بنعته وصفته وقيل الضمير فى يعرفونه للقرآن وقيل لتحويل القبلة وظاهر سياق المؤلف الآية لم يقتضى اختياره كذا فى القسطلانى ١٢ ٣ قوله وحيث ما كنتم فولوا وجوهكم شطره هذا امر ثالث منه تعالى باستقبال الكعبة واختلف فى حكمة التكرار فقيل تاكيد لانه اول ناسخ وقع فى الاسلام فالحرى ان يؤكد امرها ويعاد ذكرها مرة بعد اخرى وقيل انه منزل على احوال ١٢ قس ٤ قوله فى صلوة الصبح وهو فى باب التوجه نحو القبلة فى ص١٢٣ فى صلوة العصر والجمع ان هذا الخبر وصل الى قوم هم يصلون العصر ثم وصل الى اهل قباء فى اليوم الثانى فى صلوة الصبح لانهم كانوا خارجين عن المدينة كذا فى العينى ثم اعلم ان الروايات اختلفت فى ان التحويل هل كان خارج الصلوة بين الظهر والعصر او فى اثناء صلوة الظهر فالظاهر من حديث البراء الذى سبق فى كتاب الايمان فى ص٦٦ انه كان خارج الصلوة حيث قال انه صلى الله عليه وسلم صلى اول صلوة صلاها الى الكعبة صلوة العصر الحديث قال مجاهد وغيره نزلت هذه الآية ورسول الله صلعم فى مسجد بنى سلمة وقد صلى باصحابه ركعتين من صلوة الظهر فتحول فى الصلوة واستقبل الميزاب وحول الرجال مكان النساء والنساء مكان الرجال فيسمى ذلك المسجد مسجد القبلتين كذا ذكره البغوى ثم قال وقيل كان التحويل خارج الصلوة بين الصلوتين ورجح الواقدى الاول وقال هذا عندنا اثبت ذكره فى المظهرى وقال فيه ايضا فحديث البراء محمول على ان البراء لم يعلم صلوته صلعم فى مسجد بنى سلمة الظهر المراد انه اول صلوة صلاها كاملا الى الكعبة انتهى والله اعلم ١٢.

٥ قوله من شعائر الله جمع شعيرة وهى العلامة والمراد هنا المناسك جعلها الله تعالى اعلاما لطاعته فعند احمد بن حنبل سنة لان مفهوم الآية الاباحة وانما ترجح جانب الوقوع بفعل الرسول صلى الله عليه وسلم والصحابى فيكون سنة وعند مالك والشافعى ركن لقوله صلى الله عليه وسلم اسعوا فان الله تعالى كتب عليكم السعى وعندنا واجب لان قوله تعالى لا جناح عليه مثله لا يستعمل الا فى الاباحة فينفى الركنية والايجاب الا انا عدلنا عنه فى الايجاب لدوام الرسول صلى الله عليه وسلم على ذلك والصحابى من غير تركه احيانا دون الركنية لان الركنية لا تثبت الا بدليل مقطوع به ولم يوجد ثم معنى ما روى كتب استحبابا كما فى قوله تعالى كتب عليكم اذا حضر احدكم الموت ان ترك خيرا الآية. ملتقط من الهداية والتفسير الاحمدى والمظهرى ١٢ ٦ قوله والصفا للجميع يعنى انه مقصورا جمع الصفاة وهى الصخرة الصماء قاله الكرمانى قال القسطلانى والف الصفا بدل عن واو لقولهم صفوان والاشتقاق يدل عليه لانه من الصفو وسقط للنسفى من قوله قال ابن عباس الخ ١٢ ٧ قوله فما ارى بضم الهمزة بمعنى اظن ولابى ذر بفتحها قوله شيئا اى من الاثم ان لا يطوف لان مفهوم الآية ان السعى ليس بواجب لانها دلت على رفع الجناح وهو الاثم وذلك يدل على الاباحة لانه لو كان واجبا لما قيل فيه مثل هذا فقالت عائشة رادة عليه كلا لو كانت كما تقول كانت فلا جناح عليه ان لا يطوف بهما بزيادة لا بعد ان فانها كانت رح تدل على رفع الاثم عن تاركه وذلك حقيقة المباح فلم يكن فى الآية نص على الوجوب ولا على عدمه ثم بينت ان الاختصار فى الآية على نفى الاثم لسبب خاص فقالت انما انزلت الخ ١٢ قس

حل اللغات

قديد بضم القاف وفتح الدال موضع من منازل طريق مكة الى المدينة يتحرجون اى يتحرزون من الاثم ١٢

عه بالشك والحق انه كان سنة عشر شهرا وايا ما فانه صلعم دخل فى المدينة يوم الاثنين ثانى عشر ربيع الاول وكان التحويل بعد زوال خامس عشر من رجب المرجب من السنة الثانية ١٢ مظهرى عه اى صرف الله تعالى نبيه ١٢ لله اى الكعبة ١٢

عه واختلفوا فى السعى بين الصفا والمروة ١٢

الآیة فی الانصار کانوا یهلون لمناة وکانت مناة حذو قدید وکانوا یتحرجون ان یطوفوا بین الصفا والمروة فلما جاء الاسلام سألوا رسول
الله صلی الله علیه وسلم عن ذلك فانزل الله ان الصفا والمروة من شعائر الله فمن حج البیت او اعتمر فلا جناح علیه ان یطوف بهما
۴۴۹۶ حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا سفیان عن عاصم بن سلیمان سألت انس بن مالك عن الصفا والمروة فقال کنا نری انهما من
امر الجاهلیة فلما کان الاسلام امسکنا عنهما فانزل الله ان الصفا والمروة الی قوله ان یطوف بهما **باب** ۲۲ قوله ومن الناس من یتخذ
من دون الله اندادا اضدادا واحدها ند ۴۴۹۷ حدثنا عبدان عن ابی حمزة عن الاعمش عن شقیق عن عبد الله قال قال النبی صلی الله
علیه وسلم کلمة وقلت اخری قال النبی صلی الله علیه وسلم من مات وهو یدعو من دون الله ندا دخل النار وقلت انا من مات وهو لا
یدعو لله ندا دخل الجنة **باب** ۲۳ یا ایها الذین امنوا کتب علیکم القصاص فی القتلی الحر بالحر والعبد بالعبد الی قوله عذاب الیم
عفی ترك ۴۴۹۸ حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفیان قال حدثنا عمرو قال سمعت مجاهدا قال سمعت ابن عباس یقول کان فی بنی اسرائیل
القصاص ولم تکن فیهم الدیة فقال الله لهذه الامة کتب علیکم القصاص فی القتلی الحر بالحر والعبد بالعبد والانثی بالانثی فمن
عفی له من اخیه شیء فالعفو ان یقبل الدیة فی العمد فاتباع بالمعروف واداء الیه باحسان یتبع بالمعروف ویؤدی باحسان ذلك
تخفیف من ربکم ورحمة مما کتب علی من کان قبلکم فمن اعتدی بعد ذلك فله عذاب الیم قتل بعد قبول الدیة ۴۴۹۹ حدثنا محمد
ابن عبد الله الانصاری قال حدثنا حمید ان انسا حدثهم عن النبی صلی الله علیه وسلم قال کتاب الله القصاص وحدثنی عبد الله
ابن منیر سمع عبد الله بن بکر السهمی قال حدثنا حمید عن انس ان الربیع عمته کسرت ثنیة جاریة فطلبوا الیها العفو فابوا فعرضوا
الارش فابوا فاتوا رسول الله صلی الله علیه وسلم وابوا الا القصاص فامر رسول الله صلی الله علیه وسلم بالقصاص فقال انس بن النضر
یا رسول الله اتکسر ثنیة الربیع لا والذی بعثك بالحق لا تکسر ثنیتها فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم یا انس کتاب الله القصاص
فرضی القوم فعفوا فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان من عباد الله من لو اقسم علی الله لابره **باب** ۲۴ قوله یا ایها الذین امنوا کتب
علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون ۴۵۰۱ حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن عبید الله قال اخبرنی نافع عن ابن
عمر قال کان عاشوراء یصومه اهل الجاهلیة فلما نزل رمضان قال من شاء صامه ومن شاء لم یصمه ۴۵۰۲ حدثنا عبد الله بن

قال من شعائر الله فمن حج البیت او اعتمر فلا جناح علیه ان یطوف بهما ۲ یعنی الآیة تثنی ۲ قوله الی قوله عذاب الیم والانثی بالانثی الی قوله فله عذاب الیم المعروف

۱ قوله یهلون لمناة. بفتح المیم والنون المخففة مجرور بالفتحة للعلمیة والتانیث وسمیت بذلك لان الدماء کانت تمنی بها ای تراق عندها قوله حذو قدید. بفتح الحاء المهملة وسکون الذال المعجمة آخره واو ای مقابل قدید بضم القاف وفتح الدال موضع من منازل طریق مکة الی المدینة قوله وکانوا یتحرجون ای یحترزون من الاثم ان یطوفوا بین الصفا والمروة کراهیة لصنمی غیرهم احدهما اساف کان علی الصفا وثانیهما نائلة کان بالمروة. قس قال القاضی فی المظهری و سبب نزول هذه الآیة انه کان علی الصفا والمروة صنمان اساف ونائلة وکان اکثر اهل الجاهلیة یطوفون بینهما تعظیما للصنمین ویتمسحون بهما فلما جاء الاسلام وکسرت الاصنام کان المسلمون یتحرجون عن السعی بین الصفا والمروة لاجل الصنمین وکانت الانصار قبل الاسلام یعبدون المناة ویهلون لها وکان من اهل لها یتحرج ان یطوف بین الصفا والمروة فلما اسلموا سألوا رسول الله صلعم عن ذلك وقالوا کنا نتحرج ان نطوف بالصفا والمروة فنزلت الآیة فی الفریقین انتهی ۱۲ ۲ قوله من امر الجاهلیة وذلك کان من فعل غیر الانصار فالفریقان کانا فی الاسلام یتحرجان فالفریق الاول للتشبیه بما کانوا یفعلونه فی الجاهلیة والثانی للتشبیه بالفریق الاول. ک ومر الحدیثان فی ص ۳۰۹ ۱۲ ۳ قوله الحر بالحر الخ هذا لا یدل علی ان الحر لا یقتل بالعبد والعبد لا یقتل بالحر وکذا الانثی والذکر فان ذلك الاحکام مسکوت عنها ولا عبرة بالمفهوم عند ابی حنیفة مطلقا وکذا فی هذه الآیة عند القائلین بالمفهوم اذ المفهوم عندهم انما یعتبر حیث لم یظهر للتخصیص غرض سوی اختصاص الحکم وکان الغرض ههنا دفع استطالة احد الحیین علی الآخر کذا فی المظهری قال القسطلانی وانما منع مالك والشافعی قتل الحر بالعبد لحدیث لا یقتل حر بعبد وقال الحنفیة آیة البقرة منسوخة بآیة المائدة والنفس بالنفس فالقصاص ثابت بین العبد والحر والذکر والانثی ویستدلون بقوله صلعم المسلمون تتکافأ دماؤهم ۱۲ ۴ قوله فاتباع ای فلیکن من ولی المقتول اتباع او فالامر لولیه اتباع بالمعروف فلا یعنف وعلی القاتل اداء الیه ای الی ولی المقتول باحسان ای بلا مطل وبخس ۱۲ بیضاوی ومظهری ۵ قوله فمن اعتدی بعد ذلك. یعنی قتل بعد العفو او بعد اخذ الدیة فله عذاب الیم فی الآخرة کما فی حدیث ابی شریح الخزاعی فان اخذ من ذلك شیئا ثم عدا بعد ذلك فله النار خالدا فیها مخلدا ابدا وقال ابن جریج یحتم قتله فی الدنیا حتی لا یقبل العفو لما روی سمرة قال صلی الله علیه وسلم لا اعافی احدا قتل بعد اخذ الدیة رواه ابو داود کذا فی المظهری ۱۲ ۶ قوله ان الربیع بضم الراء وفتح الموحدة وتشدید التحتیة بنت النضر وهی عمة انس بن مالك بن النضر قوله ثنیة جاریة بفتح مثلثة وکسر نون وتشدید تحتیة واحدة الثنایا مفعول کسرت والمراد بالجاریة بنت من الانصار کذا فی المرقاة قال العینی والمراد بالکسر ما یمکن فیه المماثلة ۱۲ ۷ قوله لا تکسر ثنیتها لیس رد الحکم الشرع بل نفی لوقوعه توقعا ورجاء من فضل الله تعالی ان یرضی خصمها ویلقی فی قلبه العفو عنها کذا فی القسطلانی ۱۲ ۸ قوله کما کتب علی الذین من قبلکم من الانبیاء والامم والظاهر ان التشبیه فی نفس الوجوب وذلك لا یقتضی المشابهة من کل جهة فی الکیفیة والوقت وغیر ذلك قال سعید بن جبیر کان صوم من قبلنا من العتمة الی اللیلة القابلة وکذلك کان فی ابتداء الاسلام فاشبهتها کذا فی المظهری قال القسطلانی وکان الصوم علی آدم علیه الصلوة والسلام ایام البیض وعلی قوم موسی علیه السلام عاشوراء انتهی وقال البیضاوی وغیره وقیل معناه صومکم کصومهم فی عدد الایام لما روی ان رمضان کتب علی النصاری فوقع فی حر شدید فحولوه الی الربیع وزادوا علیه عشرین کفارة لتحویله وقیل زادوا ذلك لموتان اصابهم ۱۲ ۹ قوله یصومه اهل الجاهلیة قریش ولعلهم اقتدوا فی ذلك بشرع سبق. قس ومر بعض بیان احادیث الباب فی ص ۳۵۹ وسیجیء فی الصفحة الآتیة ۱۲.

ع بکسر النون وشدة المهملة قال البیضاوی الند المثل العادی انتهی فان قلت قال الکرمانی الند لغة المثل لا الضد قلت هو المثل المخالف المعادی ففیه الضدیة ایضا ۱۲ عه قال البیضاوی قیل عفی بمعنی ترك وشیء مفعول به وهو ضعیف اذ لم یثبت عفی الشیء بمعنی ترکه بل اعفاه وعفا یعدی بعن الی الجانی والی الذنب انتهی وفی المظهری قال فی القاموس العفو الصفح وترك عقوبة المستحق عفی عنه ذنبه واعفی له ذنبه ومن هذا یستفاد ان العفو یتعدی الی الذنب بنفسه والی الجانی بعن واللام انتهی ۱۲ عه خبر کذا مختصرا ساقه هنا ومطولا فی الصلح فی ص ۳۷۵ وفی هذا الباب بنحوه.

(قوله من مات وهو یدعو لله ندا دخل النار) ای دخول خلود ودوام فالمراد فی مقابله اعنی قوله دخل الجنة ان لا یدوم فی النار لا ان لا یدخل النار اصلا ومع ذلك فالمراد بقوله ومن مات وهو لا یدعو لله ندا ای لا یاتی بما هو بمنزلة دعوة الند من المعاصی بحد النبوة والشك فی التوحید ونحو ذلك ثم قوله قلت انا لیس المراد انه مما یدل علیه الکلام الاول باعتبار ان انتفاء السبب یقتضی انتفاء المسبب کما قیل لان ذلك لا یتم الا اذا انحصرت السببیة فی ذلك السبب والا فقد یکون للشیء اسباب متعددة فعند انتفاء بعضه یوجد المسبب بسبب آخر وهذا واضح وههنا لفظ الحدیث لا یفید الحصر فاخذ هذا القول من هذا اللفظ بعید وانما المراد ان هذا القول مما علم من الشرع وان لم یدل علیه هذا الحدیث والله تعالی اعلم اه سندی

هذا الحدیث هو السادس عشر من ثلاثیات الامام البخاری رح

محمد قال حدثنا ابن عيينة عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت كان عاشوراء يصام قبل رمضان فلما نزل رمضان قال من
شاء صام ومن شاء افطر ۴۵۰۳ حدثني محمود قال اخبرنا عبيد الله عن اسرائيل عن منصور عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال دخل
عليه الاشعث وهو يطعم فقال اليوم عاشوراء فقال كان يصام قبل ان ينزل رمضان فلما نزل رمضان ترك فادن فكل ۴۵۰۴ حدثني
محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى قال حدثنا هشام قال اخبرني ابي عن عائشة قالت كان يوم عاشوراء تصومه قريش في الجاهلية
وكان النبي صلى الله عليه وسلم يصومه فلما قدم المدينة صامه وامر بصيامه فلما نزل رمضان كان رمضان الفريضة وترك عاشوراء
فكان من شاء صامه ومن شاء لم يصمه **باب** ۲۵ قوله ايا ما معدودات فمن كان منكم مريضا او على سفر فعدة من ايام اخر وعلى
الذين يطيقونه فدية طعام مسكين فمن تطوع خيرا فهو خير له وان تصوموا خير لكم ان كنتم تعلمون وقال عطاء يفطر من المرض
كله كما قال الله وقال الحسن وابراهيم في المرضع والحامل اذا خافتا على انفسهما او ولدهما افطرتا ثم تقضيان واما الشيخ الكبير
اذا لم يطق الصيام فقد اطعم انس بعد ما كبر عاما او عامين كل يوم مسكينا خبزا ولحما وافطر ۴۵۰۵ حدثني اسحق قال اخبرنا روح قال حدثنا زكرياء بن اسحق قال حدثنا عمرو بن دينار عن عطاء سمع ابن عباس يقرأ وعلى
الذين يطوقونه فدية طعام مسكين قال ابن عباس ليست بمنسوخة هو للشيخ الكبير والمرأة الكبيرة لا يستطيعان ان يصوما
فليطعما مكان كل يوم مسكينا **باب** ۲۶ قوله فمن شهد منكم الشهر فليصمه ۴۵۰۶ حدثنا عياش بن الوليد قال حدثنا عبد الاعلى
قال حدثنا عبيد الله عن نافع عن ابن عمر انه قرأ فدية طعام مساكين قال هي منسوخة ۴۵۰۷ حدثنا قتيبة قال حدثنا بكر بن مضر
عن عمرو بن الحارث عن بكير بن عبد الله عن يزيد مولى سلمة بن الاكوع عن سلمة قال لما نزلت وعلى الذين يطيقونه فدية
طعام مسكين كان من اراد ان يفطر ويفتدي حتى نزلت الاية التي بعدها فنسختها قال ابو عبد الله مات بكير قبل يزيد ۴۵۰۸ حدثنا
ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا حميد قال حدثنا مجاهد عن ابن عباس انه كان يقرأ وعلى الذين يطوقونه فدية طعام مسكين يقول
وعلى الذين يحملونه قال هو الشيخ الكبير الذي لا يطيق الصوم امر ان يطعم كل يوم مسكينا قال ومن تطوع خيرا يقول ومن زاد واطعم
اكثر من مسكين فهو خير **باب** ۲۷ قوله احل لكم ليلة الصيام الرفث الى نسائكم هن لباس لكم وانتم لباس لهن علم الله انكم كنتم تختانون
انفسكم فتاب عليكم وعفا عنكم فالان باشروهن وابتغوا ما كتب الله لكم ۴۵۰۹ حدثنا عبيد الله عن اسرائيل عن ابي اسحق عن البراء و
حدثني احمد بن عثمان قال حدثنا شريح بن مسلمة قال حدثني ابراهيم بن يوسف عن ابيه عن ابي اسحق قال سمعت البراء قال لما نزل

ثنا ۲۰ ثنا ۱۹ الى قوله تعلمون ۲ ۲ وبجاهد او ۲ ۲ قال ابو عبد الله ثنا ۱۳ انه ۱۲ يقول ۹ الشيخ ۱۰ نيطعمان ۱۱ ثني ۱۲ قرأه ۲ ابن الاكوع ۱۴ الى وابتغوا ما كتب الله ۱۵ الاية ۱۶

ـــ قوله فلما نزل رمضان كان رمضان الفريضة وترك عاشوراء. واستدل بهذا على ان صيام عاشوراء كان فريضة قبل نزول رمضان لكن في حديث معاوية السابق في ص ۳۶۰ في الصيام سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هذا يوم عاشوراء ولم يكتب عليكم صيامه وهو دليل ومشهور مذهبنا الشافعية والحنابلة انه لم يكن فرضا ولا نسخ برمضان قاله القسطلاني قال ابن الهمام قول معوية لم يكتب الله الخ لا ينافي كونه واجبا لان معوية من مسلمة الفتح وهو كان في سنة ثمان فان كان سمع هذا بعد اسلامه فانما يكون سمعه سنة تسع او عشر فيكون ذلك بعد نسخه بايجاب رمضان الذي كان في السنة الثانية من سني الهجرة جمعا بين الادلة الصريحة في وجوبه انتهى قال محمد في الموطأ صيام عاشوراء كان واجبا قبل ان يفترض رمضان ثم نسخه شهر رمضان فهو تطوع من شاء صامه ومن شاء لم يصمه وهو قول ابي حنيفة والعامة قبلنا انتهى ومر بيانه في ص ۳۵۹ ۱۲ **ـــ قوله** وعلى الذين يطيقونه يعني الصوم فدية الخ قال البغوي اختلف العلماء في تاويل هذه الاية وحكمها فذهب اكثرهم الى ان الاية منسوخة وهو قول ابن عمر وسلمة بن الاكوع وغيرهما وذلك انهم كانوا في ابتداء الاسلام مخيرين بين ان يصوموا وبين ان يفطروا ويفتدوا فخيرهم الله تعالى لئلا يشق عليهم لانهم كانوا لم يتعودوا الصوم ثم نسخ التخيير ونزلت العزيمة بقوله تعالى فمن شهد منكم الشهر فليصمه وقال قتادة هي خاصة في الشيخ الكبير الذي يطيق الصوم ولكن يشق عليه رخص له في ان يفطر ويفدي ثم نسخ وقال الحسن هذا في المريض الذي يستطيع الصوم خير بين ان يصوم وبين ان يفطر ويفدي ثم نسخ بقوله فمن شهد الخ وبقيت الرخصة في الذين لا يطيقونه وذهب جماعة الى ان الاية محكمة غير منسوخة ومعناه وعلى الذين كانوا يطيقونه في حال الشباب فعجزوا عنه بعد الكبر فعليهم الفدية بدل الصوم انتهى قال القاضي صاحب المظهري وهذا التاويل اي الاخير لا يساعده نظم الكلام وفسر السيوطي الاية بتقدير لا اي وعلى الذين لا يطيقونه فدية وهو ايضا بعيد فانه ضد ما هو ظاهر العبارة حيث يجعل الايجاب سلبا فان قيل مذهب ابي حنيفة واحمد والاصح من مذهب الشافعي ان الواجب على الشيخ الفاني الفدية مكان الصوم وبنى هذه الاقوال ليس الا هذه الاية قلت حكم الاية كان في ابتداء الاسلام التخيير بين الصوم والفدية للذين يطيقون الصوم بعبارة النص وللذين لا يطيقونه بدلالة النص بالطريق الاولى لانه تعالى لما خير المطيقين فضلا وتيسيرا فغير المطيقين اولى بالتخيير ثم لما نزل فمن شهد منكم الشهر فليصمه ومن كان منكم الاية نسخ حكم الفدية في حق الذين كانوا يطيقونه حالا وفي الذين يطيقونه مآلا وهم المرضى والمسافرون الذين يرجون القضاء بعد الشفاء وصار اداء الصوم او قضاؤه حتما في حقهم وبقي حكم من لا يطيقونه لا في الحال ولا في المآل على ما كان عليه من جواز الفدية ثابتا بدلالة لعدم دخولهم في قوله تعالى فمن شهد منكم الشهر صحيحا مقيما فليصمه ومن كان مريضا يرجو الشفاء او على سفر فعدة من ايام اخر فان من لا يرجو الشفاء تكليفه بالقضاء تكليف بما لا يطيق ومنسوخية الحكم الثابت بعبارة النص لا يستدعي منسوخية الحكم الثابت بدلالة النص والله اعلم انتهى مختصرا ۱۲ **ـــ قوله** يطوقونه بضم التحتية وفتح الطاء الخفيفة وشدة الواو المفتوحة اي يكلفون الصوم ولا يطيقونه فلهم ان يفطروا ويطعموا وهو قول سعيد بن جبير وقرأه ابن عباس وجعل الاية محكمة كذا في المعالم ۱۲ **ـــ قوله** احل لكم ليلة الصيام الرفث الى نسائكم الرفث كناية عن الجماع قال الزجاج الرفث كلمة جامعة لكل ما يريد الرجال من النساء وعدي بالى لتضمنه معنى الافضاء قال البغوي كان في ابتداء الاسلام اذا صلى العشاء او رقد قبلها حرم عليه الطعام والشرب والجماع الى القابلة وان عمر بن الخطاب واقع اهله بعد العشاء فاعتذر الى النبي صلعم فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما كنت جديرا بذلك يا عمر فقام رجال فاعترفوا بمثله فنزل احل لكم الخ ۱۲ مظهري مختصرا.

حل اللغات الرفث كناية عن الجماع. باشروهن اي جامعوهن ابتغوا اي اطلبوا

ـــ اي فعليه صوم عدة ايام المرض او السفر من ايام اخر ان افطر ۱۲ قس **ـــ** وقرئ يطيقونه اي يكلفونه ۱۲ بيضاوي **ـــ** كلها او بعضها فيكون حكم الاطعام باقيا على من لم يطق الصوم لكبر وقال مالك جميع الاطعام منسوخ لكنه مستحب ۱۲ قس **للـــ** استيناف يبين سبب الاحلال وهو قلة الصبر عنهن لكثرة المخالطة وشدة الملابسة ولما كان الرجل والمرأة يعتقان ويشتمل كل منهما على صاحبه باللباس ۱۲ بيض **ـــ** اي بكير بن عبد الله بن الاشج ۱۲ قس

صوم رمضان کانوا لا یقربون النساء رمضان کلہ وکان رجال یخونون انفسہم فانزل اللہ علم اللہ انکم کنتم تختانون انفسکم فتاب علیکم وعفا عنکم الایۃ **باب** ۲۸ قولہ وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر ثم اتموا الصیام الی اللیل ولا تباشروھن وانتم عاکفون فی المساجد الی قولہ یتقون العاکف المقیم **حدثنا** ۴۵۰۹ موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا ابو عوانۃ عن حصین عن الشعبی عن عدی قال اخذ عدی عقالا ابیض وعقالا اسود حتی کان بعض اللیل نظر فلم یستبینا فلما اصبح قال یا رسول اللہ جعلت تحت وسادتی قال ان وسادتک اذا لعریض ان کان الخیط الابیض والاسود تحت وسادتک **حدثنا** ۴۵۱۰ قتیبۃ بن سعید قال حدثنا جریر عن مطرف عن الشعبی عن عدی بن حاتم قال قلت یا رسول اللہ ما الخیط الابیض من الخیط الاسود اھما الخیطان قال انک لعریض القفا ان ابصرت الخیطین ثم قال لا بل ھو سواد اللیل وبیاض النہار **حدثنا** ۴۵۱۱ ابن ابی مریم قال حدثنا ابو غسان محمد بن مطرف قال حدثنی ابو حازم عن سہل بن سعد قال انزلت وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود ولم تنزل من الفجر وکان رجال اذا ارادوا الصوم ربط احدھم فی رجلیہ الخیط الابیض والخیط الاسود ولا یزال یاکل حتی یتبین لہ رؤیتھما فانزل اللہ بعدہ من الفجر فعلموا انما یعنی اللیل والنہار **باب** ۲۹ قولہ ولیس البر بان تاتوا البیوت من ظھورھا ولکن البر من اتقی واتوا البیوت من ابوابھا واتقوا اللہ لعلکم تفلحون **حدثنا** ۴۵۱۲ عبید اللہ بن موسی عن اسرائیل عن ابی اسحٰق عن البراء قال کانوا اذا احرموا فی الجاھلیۃ اتوا البیت من ظھرہ فانزل اللہ ولیس البر بان تاتوا البیوت من ظھورھا ولکن البر من اتقی واتوا البیوت من ابوابھا **باب** ۳۰ قولہ وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ ویکون الدین للہ فان انتھوا فلا عدوان الا علی الظلمین **حدثنی** ۴۵۱۳ محمد بن بشار قال حدثنا عبد الوھاب قال حدثنا عبید اللہ عن نافع عن ابن عمر اتاہ رجلان فی فتنۃ ابن الزبیر فقالا ان الناس ضیعوا وانت ابن عمر وصاحب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فما یمنعک ان تخرج فقال یمنعنی ان اللہ حرم دم اخی قالا الم یقل اللہ وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ فقال قاتلنا حتی لم تکن فتنۃ وکان الدین للہ وانتم تریدون ان تقاتلوا حتی تکون فتنۃ ویکون الدین لغیر اللہ وزاد عثمان بن صالح عن ابن وھب قال اخبرنی فلان وحیوۃ بن شریح عن بکر بن عمر والمعافری ان بکیر بن عبد اللہ حدثہ عن نافع ان رجلا اتی ابن عمر فقال یا ابا عبد الرحمٰن ما حملک علی ان تحج عاما وتعتمر عاما وتترک الجہاد فی سبیل اللہ قد علمت ما رغب اللہ فیہ قال یا ابن اخی بنی الاسلام علی خمس ایمان باللہ ورسولہ والصلوۃ الخمس وصیام رمضان واداء الزکوۃ وحج البیت قال یا ابا عبد الرحمٰن الا تسمع ما ذکر اللہ فی کتابہ وان طائفتان من المؤمنین اقتتلوا فاصلحوا بینھما الی امر اللہ وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ قال فعلنا علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکان الاسلام قلیلا فکان الرجل یفتن فی دینہ اما قتلوہ واما یعذبوہ حتی کثر الاسلام فلم تکن فتنۃ قال فما قولک فی علی وعثمان قال اما عثمان فکان اللہ عفا عنہ واما انتم فکرھتم ان یعفو عنہ واما علی فابن عم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وختنہ واشار بیدہ فقال ھذا بیتہ حیث ترون

الایۃ وسادی ۲ عقالین وسادک وسادک ھما ثنا وانزلت فلا بعد الایۃ الی قولہ الظلمین ثنا صنعوا قال فقال ۲ ھو ابن لھیعۃ
وقد ۲ فان بغت احدھما علی الاخری فقاتلوا التی تبغی حتی تفیء النبی اما او یعذبونہ ۲ وکان الاسلام قلیلا فکان الرجل ان تعفوا فاما

۱ قولہ لا یقربون النساء رمضان کلہ ای لا یجامعوھن لیلا ونہارا زاد فی الصیام عن البراء انھم کانوا لا یاکلون ولا یشربون اذا ناموا ومفہوم ذلک ان الاکل والشرب کان ماذونا فیہ لیلا ما لم یحصل النوم لکن بقیۃ الاحادیث الواردۃ فی ہذا تدل علی عدم الفرق فیحمل قولہ لا یقربون النساء علی الغالب جمعا بین الاحادیث ۱۲ قسطلانی. **۲** قولہ یتبین لکم الخیط الابیض. وہو اول ما یبدو من الفجر المعترض فی الافق کالخیط الممدود قولہ من الخیط الاسود وہو ما یمتد معہ فی غسق اللیل شبہا بخیطین اسود وابیض قولہ من الفجر بیان للابیض واکتفی بہ عن بیان الاسود لدلالتہ علیہ ۱۲ قس **۳** قولہ ان وسادتک اذا لعریض الخ قال فی التوشیح ہذا ظاہر المعنی غنی عن الشرح لانہ ان کان الخیطان المرادان فی الآیۃ یصلحان ان یکونا تحت الوسادۃ فلا شک اعرض من ہذہ الوسادۃ ولا اطول فان المراد بہما الخیط الذی یبدو من المشرق ومن المغرب ولا یصلح لذلک الا وساد وکذا قولہ بعد انک لعریض القفا لانہ من لازم عرض الوسادۃ ان یکون القفا الموضوع علیہ عریضا وقیل ان ہذہ الکلمۃ کنایۃ عن الغباوۃ وقیل وکذا الاول ایضا انتہی ومر بعض متعلقاتہ فی ص ۳۴۸ وسیجیء بعض منہا فی الحاشیۃ الاحقۃ ان شاء اللہ تعالی **۴** قولہ فانزل اللہ بعدہ من الفجر فان قیل ہذا یدل علی ان نزول قولہ تعالی من الفجر کان متاخرا متراخیا عما سبق ویلزم منہ تاخیر البیان عن وقت الحاجۃ وذلک غیر جائز قلت استعمال الخیط الابیض والاسود فی سواد اللیل کان مشتہرا ظاہر الدلالۃ غیر واجب البیان وان خفی علی البعض لقلۃ تدبرہم ونزول قولہ تعالی من الفجر انما ہو لاحتیاط وحفظ القاصرین واعتناء السامعین عن الطلب والتامل ولم یکن من باب المجمل الذی لا یتصور درک مرامہ الا من جہۃ الشارع فلا محذور فی تراخی نزولہ کذا فی المظہری قال البیضاوی فلعلہ کان قبل دخول رمضان وتاخیر البیان الی وقت الحاجۃ جائز انتہی ثم اعلم ان نزول آیۃ الصیام کان فی السنۃ الثانیۃ ونزول قولہ تعالی من الفجر بعد ذلک بیسیر بسنۃ او نحوہ فما کان من عدی بن حاتم جعل الخیطین تحت وسادتہ لم یکن الا زعما منہ لان اسلام فی السنۃ التاسع کذا فی المظہری ومر ایضا فی ص ۳۴۸ ۱۲ **۵** قولہ ان الناس ضیعوا. بضم المعجمۃ وتشدید التحتیۃ المکسورۃ وللکشمیہنی صنعوا بصاد مہملۃ ونون مفتوحتین ای صنعوا ما ترى من الاختلاف ۱۲ قسطلانی وتوشیح **۶** قولہ فلان. قیل ہو عبد اللہ بن لہیعۃ قاضی مصر وعاملہا ضعفہ غیر واحد قال البیہقی اجمعوا علی ضعفہ وترک الاحتجاج بما ینفرد بہ حیوۃ بفتح المہملۃ وسکون التحتیۃ والشریح مصغر الشرح بالمعجمۃ والراء المہملۃ المصری وہذا یسمی بالاکبر ولیس ہو حیوۃ بن شریح الحضرمی فلا یشتبہ علیک و المعافری بفتح المیم وخفۃ المہملۃ وکسر الفاء والراء وفی بعضہا بضم المیم ۱۲ ک **۷** قولہ وتترک الجہاد ای القتال الذی کالجہاد فی الاجر اذ الجہاد الحقیقی ہو القتال مع الکفار ولیس مرادہ ہہنا ذلک ۱۲ کرمانی **۸** قولہ اما قتلوہ واما یعذبوہ بلفظ الماضی فی الاول والمضارع فی الثانی اشارۃ الی استمرار التعذیب بخلاف القتل ولابی ذر واما یعذبونہ باثبات النون وہو الصواب وجہت الاولی بان النون قد تحذف بغیر ناصب ولا جازم فی لغۃ شہیرۃ ۱۲ قس **۹** قولہ فما قولک فی علی وعثمان. ہذا یشیر الی ان السائل کان من الخوارج فانہم یوالون الشیخین ویبغضون عثمان وعلیا فرد علیہ ابن عمر بذکر مناقبہما ومنزلتہما من النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ قسطلانی **۱۰** قولہ ان یعفو عنہ. ہذا لابی ذر بالتحتیۃ وفتح الواو ای یعفو اللہ تعالی عنہ ولغیرہ تعفوا بالفوقیۃ مع سکون الواو خطابا للجماعۃ کذا فی قس وغیرہ ۱۲ **۱۱** قولہ حیث ترون. ای بین ابیات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرید بیان قربہ وقرابتہ منہ صلعم منزلا ومنزلۃ ۱۲ قسطلانی

حل اللغات

الخیط الابیض ہو اول ما یبدو من الفجر المعترض فی الافق کالخیط الممدود الخیط الاسود ہو ما یمتد معہ من غسق اللیل عاکفون ای معتکفون بغت تعدت تفیء ترجع ۱۲. **ھ** فیجامعون ویاکلون ویشربون منہم عمر بن الخطاب وکعب بن مالک وقیس بن صرمۃ الانصاری ۱۲ قس **ع** وکانوا ینفارون بالاتیان من الظہور عن تعکس الامر بالتحویل من الشر الی الخیر والانتقال من المعصیۃ الی الطاعۃ ۱۲ ک **ف** ای فلا تعدوا علی المنتہین ۱۲ بیضاوی **ص** حاصل ہذا ان الرجلین کانا یریان قتال من خالف الامام وابن عمر لا یری القتال علی الملک ۱۲ قس

باب ۳۱ قوله وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ التهلكة والهلاك واحد **حدثنا** ۴۵۱۶ اسحق قال اخبرنا النضر قال حدثنا شعبة عن سليمن قال سمعت ابا وائل عن حذيفة وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ قال نزلت فی النفقة **باب** ۳۲ قوله فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِیْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ **حدثنا** ۴۵۱۷ آدم قال حدثنا شعبة عن عبد الرحمن ابن الاصبهانی قال سمعت عبد الله بن معقل قال قعدت الى كعب بن عجرة فی هذا المسجد يعنی مسجد الكوفة فسألته عن فدية من صيام فقال حملت الى النبی صلى الله عليه وسلم والقمل يتناثر على وجهی فقال ما كنت ارى ان الجهد بلغ بك هذا ما تجد شاة قلت لا قال صم ثلثة ايام او اطعم ستة مساكين لكل مسكين نصف صاع من طعام واحلق رأسك فنزلت فی خاصة وهی لكم عامة

باب ۳۳ قوله فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ **حدثنا** ۴۵۱۸ مسدد قال حدثنا يحيى عن عمران ابی بكر قال حدثنا ابو رجاء عن عمران بن حصين قال انزلت اية المتعة فی كتاب الله ففعلناها مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم ينزل قرآن يحرمه ولم ينه عنها حتى مات قال رجل برأيه ما شاء ۲ **باب** ۳۴ قوله لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ **حدثنی** ۴۵۱۹ محمد قال اخبرنی ابن عيينة عن عمرو عن ابن عباس قال كانت عكاظ ومجنة وذو المجاز اسواق الجاهلية فتأثموا ان يتجروا فی المواسم فنزلت لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ فی مواسم الحج **باب** ۳۵ قوله ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ **حدثنا** ۴۵۲۰ علی بن عبد الله قال حدثنا محمد بن خازم قال حدثنا هشام عن ابيه عن عائشة ۲ كانت قريش ومن دان دينها يقفون بالمزدلفة وكانوا يسمون الحمس وكان سائر العرب يقفون بعرفات فلما جاء الاسلام امر الله نبيه صلى الله عليه وسلم ان يأتی عرفات ثم يقف بها ثم يفيض منها فذلك قوله تعالى ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ **حدثنی** ۴۵۲۱ محمد بن ابی بكر ۲ قال حدثنا فضيل بن سليمان قال حدثنا موسى بن عقبة قال اخبرنی كريب عن ابن عباس قال يطوف الرجل بالبيت ما كان حلالا حتى يهل بالحج فاذا ركب الى عرفة فمن تيسر له هديه من الابل او البقر او الغنم ما تيسر له من ذلك ای ذلك شاء غير ان لم يتيسر له فعليه ثلثة ايام فی الحج وذلك قبل يوم عرفة فان كان اخر يوم من الايام الثلثة يوم عرفة فلا جناح عليه ثم لينطلق حتى يقف بعرفات من صلوة العصر الى ان يكون الظلام ثم ليدفعوا من عرفات اذا افاضوا منها حتى يبلغوا جمعا الذی يتبرر به ثم ليذكروا الله كثيرا او اكثروا التكبير والتهليل قبل ان تصبحوا ثم افيضوا فان الناس كانوا يفيضون

---

۱ الاية ثنی ۲ اخبرنا ۳ الاية ۴ قال ۵ ۲ قد ۶ باب ۷ فلم ينه عنه ۸ ۲ قال محمد يقال انه عمر ۹ ثنا ۱۰ اخبرنا ۱۱ اسواقا فی الجاهلية ۱۲ يتجروا ۲ قالت ۱۳ بمزدلفة ۱۴ ثنا ۱۵ ۲ المقدمی ۱۶ تطوف ۱۷ انه ۱۸ ينطلق ۱۹ يتبرر ۲۰ يبيتون ۲۱ ليذكروا ۲۲ واكثروا ۲۳

المراد بالناس ابراهيم وقيل آدم عليهما الصلوة والسلام وقيل اهل اليمن والربيعة وفی المخاطبين بذلك قولان احدهما انه خطاب لقريش وهو قول الجمهور والثانی انه خطاب لجميع المسلمين قال القاضی ثناء الله فی المظهری كانت العرب تقف بعرفة وكان قريش تقف دون ذلك بالمزدلفة فانزل الله تعالى ثم افيضوا من حيث افاض الناس. وهو قول اكثر المفسرين وقيل معنى الآية ثم افيضوا يعنی بعد افاضتكم من عرفات افيضوا من حيث افاض يعنی من المزدلفة الى منى لكن يشكل على الاول لفظة ثم لانه مقدم على الوقوف بمشعر الحرام فقيل ثم ههنا بمعنى الواو والاوجه ان كلمة ثم ههنا لتفاوت ما بين الافاضتين رتبة فان الافاضة من عرفات فريضة وركن للحج اجماعا يفوت الحج بفواته بخلاف الوقوف بالمزدلفة فانه ليس بركن للحج اجماعا الماردی عن ليث وعلقمة فانهما قالا بركنيته ونظيره فی القرآن فك رقبة او اطعام فی يوم ذی مسغبة يتيما ذا مقربة او مسكينا ذا متربة ثم كان من الذين آمنوا. فان مقتضى هذه الآية ان الايمان اعظم درجة من سائر الحسنات والله اعلم انتهى مختصرا ۱۲

لہ قوله وانفقوا فی سبيل الله. فی سائر وجوه القربات، وخاصة الصرف فی قتال الكفار والبذل فيما يقوى به المسلمون على عدوهم قوله ولا تلقوا بايديكم الى التهلكة بالكف عن المعروف والانفاق فيه فانه يقوى العدو ويسلطهم على اهلاككم او المراد الامساك وحب المال وانه يؤدی الى الهلاك المؤبد ۱۲ قس **۲ لہ** قوله نزلت فی النفقة. قال ابو ايوب الانصاری نزلت يعنی هذه الآية فينا معشر الانصار انا لما اعز الله دينه وكثر ناصروه قلنا فيما بيننا لو اقبلنا على اموالنا فاصلحنا ها فانزل الله هذه الآية الحديث رواه ابو داؤد وهذه لفظه والترمذی والنسائی وغيرهم قاله القسطلانی ۱۲ **۳ لہ** قوله بحرمه. ای التمتع ولم ينه بفتح اوله ولابی ذر ينه بضمه قوله عنها ای المتعة فذكر الضمير باعتبار التمتع وانثه باعتبار المتعة كذا فی القسطلانی قال الكرمانی ای لا القرآن حرمه ولا رسول الله صلعم نهى عنه فمن حرمه قال شيئا من رأيه انتهى ۱۲ **۴ لہ** قوله قال رجل برأيه قيل هو عثمان لانه كان يمنع التمتع برأيه ما شاء وزاد فی نسخة قال محمد ای البخاری يقال انه اراد الرجل عمر لانه كان ينهى عنها. قسطلانی ومر بيانه فی ص۲۹۵ فی كتاب الحج ۱۲ **۵ لہ** قوله عكاظ. بضم العين وخفة الكاف وبالظاء المعجمة ومجنة بفتح الميم والجيم وذو المجاز بفتح الميم والجيم وبعد الالف زاء قوله اسواقا فی الجاهلية بنصب اسواقا خبر كان وكان معايشهم منها ولابی ذر عن الكشميهنی اسواق الجاهلية بحذف الجار واضافة السوق للاحقه قوله فتأثموا. ای تحرج المسلمون قوله ان يتجروا بتشديد الفوقية بعد التحتية وبالجيم المكسورة بعده راء مضمومة من التجارة وفی الفرع يتحروا بالحاء المهملة وفتح الراء المشددة قاله القسطلانی فی الحديث مع بيانه فی ص۳۲۶ فی الحج ۱۲ **۶ لہ** قوله فی المواسم. ای مواسم الحج وسمی موسم الحج موسما لانه معلم يجتمع الناس اليه ۱۲ ک **۷ لہ** قوله ومن دان دينها. وهم بنو عامر بن صعصعة وتغلب وخزاعة فيما قاله الخطابی ۱۲ ک قس **۸ لہ** قوله يقفون بالمزدلفة. ولا يخرجون من الحرم اذا وقفوا ويقولون نحن اهل الله فلا نخرج من حرم الله قوله وكانوا يسمون الحمس. بضم الحاء المهملة والميم الساكنة آخره مهملة جمع احمس وهو الشديد الصلب وسموا بذلك لتصلبهم فيما كانوا عليه ۱۲ قس **۹ لہ** قوله ثم افيضوا الخ فيه بيان انهم مامورون بالوقوف بعرفة لان الافاضة ومعناها التفرق لا يكون الا عن اجتماع فی مكان واحد وكان الناس وهم اكثر قبائل العرب تفيضون منها فامرهم ايضا ان يفيضوا منها قاله الكرمانی قيل

لہ فيه ان الركن هو الوقوف بعرفة لا الافاضة منها ۱۲

وقال الله ثم افيضوا من حيث افاض الناس واستغفروا الله ان الله غفور رحيم حتى ترموا الجمرة **باب** قوله ومنهم من يقول ربنا آتنا
في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار **حدثنا** ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث عن عبد العزيز عن انس قال كان النبي صلى الله
عليه وسلم يقول اللهم ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار **باب** قوله وهو الد الخصام وقال عطاء النسل الحيوان
حدثنا قبيصة قال حدثنا سفيان عن ابن جريج عن ابن ابي مليكة عن عائشة ترفعه قال ابغض الرجال الى الله الالد الخصم وقال
عبد الله حدثنا سفيان حدثني ابن جريج عن ابن ابي مليكة عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** قوله ام حسبتم ان تدخلوا
الجنة ولما يأتكم مثل الذين خلوا من قبلكم مسّتهم البأساء والضراء الى قريب **حدثنا** ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام عن ابن
جريج قال سمعت ابن ابي مليكة يقول قال ابن عباس حتى اذا استيأس الرسل وظنوا انهم قد كذبوا خفيفة ذهب بها هنا وتلا حتى
يقول الرسول والذين آمنوا معه متى نصر الله الا ان نصر الله قريب فلقيت عروة بن الزبير فذكرت له ذلك فقال قالت عائشة معاذ
الله والله ما وعد الله رسوله من شيء قط الا علم انه كائن قبل ان يموت ولكن لم تزل البلايا بالرسل حتى خافوا ان يكون من معهم
يكذبونهم فكانت تقرأها فظنوا انهم قد كذبوا مثقلة **باب** قوله تعالى نساؤكم حرث لكم فأتوا حرثكم انى شئتم وقدموا لانفسكم
الآية **حدثنا** اسحق قال اخبرنا النضر بن شميل قال اخبرنا ابن عون عن نافع قال كان ابن عمر اذا قرأ القرآن لم يتكلم حتى يفرغ منه فاخذت عليه يوما فقرأ
سورة البقرة حتى انتهى الى مكان قال تدري فيما انزلت قلت لا قال نزلت في كذا وكذا ثم مضى وعن عبد الصمد حدثني ابي قال حدثني
ايوب عن نافع عن ابن عمر فأتوا حرثكم انى شئتم قال يأتيها في ... رواه محمد بن يحيى بن سعيد عن ابيه عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر
حدثنا ابو نعيم قال حدثنا سفيان عن ابن المنكدر قال سمعت جابرا قال كانت اليهود تقول اذا جامعها من ورائها جاء الولد احول
فنزلت نساؤكم حرث لكم فأتوا حرثكم انى شئتم **باب** قوله واذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فلا تعضلوهن ان ينكحن ازواجهن
حدثنا عبيد الله بن سعيد قال حدثنا ابو عامر العقدي قال حدثنا عباد بن راشد قال حدثنا الحسن قال حدثني معقل بن يسار قال
كانت لي اخت تخطب الي قال ابو عبد الله وقال ابراهيم عن يونس عن الحسن حدثني معقل بن يسار قال ح وحدثنا ابو معمر قال
حدثنا عبد الوارث قال حدثنا يونس عن الحسن ان اخت معقل بن يسار طلقها زوجها فتركها حتى انقضت عدتها فخطبها فابى معقل
فنزلت فلا تعضلوهن ان ينكحن ازواجهن **باب** قوله والذين يتوفون منكم ويذرون ازواجا يتربصن بانفسهن اربعة اشهر وعشرا
الى بما تعملون خبير يعفون يهبن **حدثني** امية قال حدثنا يزيد بن زريع عن حبيب عن ابن ابي مليكة قال ابن الزبير قلت
لعثمان بن عفان والذين يتوفون منكم ويذرون ازواجا قال قد نسختها الآية الاخرى فلم تكتبها او تدعها قال يا ابن اخي لا اغير شيئا
منه من مكانه **حدثنا** اسحق قال حدثنا روح قال حدثنا شبل عن ابن ابي نجيح عن مجاهد والذين يتوفون منكم ويذرون ازواجا

عن ٢ الآية ٤ ثني ٥ قال ٦ بما ٧ هنالك ٨ قال ٩ وظنوا ١٠ ثني ١١ فيم ١٢ انزلت ١٣ قال ابو عبد الله ١٤ الآية ١٥ الآية ١٦ فاذا بلغن اجلهن ١٧ فلا جناح عليكم فيما فعلن في انفسهن
بالمعروف والله بما تعملون خبير ١٨ ثنا ١٩ ابن بسطام ٢٠ حبيب

عمر رأس المفسرين ابن عباس انتهى قال ابو حنيفة وجمهور اهل السنة بحرمته وحملوا ما ورد عن ابن عمر انه يأتيها في قبلها من دبرها كذا في القسطلاني ١٢. ٥ قوله اذا جامعها من ورائها. اي في فرجها حال انتكاسها فنزلت الآية ردا لقولهم ١٢ كرماني. ٦ قوله يتربصن. اي ينتظرن والآية تشمل الحوامل وغيرهن ثم نسخ حكمها في الحوامل بقوله تعالى واولات الاحمال اجلهن ان يضعن حملهن قال ابن مسعود من شاء باهلته ان سورة النساء القصرى يعني سورة الطلاق نزلت بعد سورة النساء الطولى يعني سورة البقرة وعليه انعقد الاجماع عن المسور بن مخرمة ان سبيعة الاسلمية نفست اي ولدت بعد زوجها بليال فجاءت النبي صلى الله عليه وسلم فاستأذنته ان تنكح فاذن لها فنكحت رواه البخاري وكذا في الصحيحين من حديث سبيعة ومن حديث ام سلمة وروي عن علي وابن عباس انها تعتد الى ابعد الاجلين كذا في التفسير المظهري قال القسطلاني وكان ابن عباس يرى ان يتربص بابعد الاجلين من الوضع او اربعة اشهر وعشر ليجمع بين الآيتين وهو ماخذ جيد ومسلك قوي لولا ما ثبتت به السنة في حديث سبيعة الاسلمية الآتي ان شاء الله تعالى قريبا انتهى ١٢ ٧ قوله ازواجا. تمام الآية وصية لازواجهم متاعا الى الحول غير اخراج قوله قال اي ابن الزبير قد نسختها الآية الاخرى السابقة وهي يتربصن بانفسهن اربعة اشهر وعشرا قوله فلم بكسر اللام وفتح الميم قوله او تدعها شك من الراوي اي لم تتركها في المصحف وقد نسخ حكمها باربعة الاشهر فما الحكمة في ابقاء رسمها بعد التي نسختها يوهم بقاء حكمها قوله قال اي عثمان يا ابن اخي على عادة العرب او نظرا الى اخوة الايمان او ان عثمان من اولاد قصي وكذلك عبد الله قوله لا اغير شيئا منه من مكانه اذ هو توقيفي. ملتقط من قس ك ١٢.

حل اللغات البأساء الفقر والضراء السقم كما قال ابن عباس وابن مسعود لا تعضلوهن اي لا تمنعوهن يتربصن اي ينتظرن. تدعها اي تتركها حبسونا اي منعونا ١٢. ٥ ابن ابي رباح مما وصله الطبري ١٢ قس ٥ في تفسير قوله تعالى فيسلك الحرث والنسل ١٢ قسطلاني ٥ فيه تصريح الحسن بالتحديث عن معقل ١٢ قس. ٥ من البينة هو تفسير قوله فنصف ما فرضتم الا ان يعفون وسقط قوله يعفون يهبن لابي ذر كذا في قس ١٢

١ قوله قد كذبوا خفيفة ذال المعجمة وهي قراءة الكوفيين على معنى انه اعاد الضمير من ظنوا وكذبوا على الرسل اي هم ظنوا ان انفسهم كذبتهم ما حدثتهم من النصرة كما يقال صدق رجاؤه وكذب رجاؤه او اعاد الضمير على الكفار اي وظن الكفار ان الرسل قد كذبوا فيما وعدوا به من النصر او غير ذلك مما يأتي انشاء الله تعالى في سورة يوسف ١٢ قس ٢ قوله ذهب بها هناك. اي ذهب ابن عباس بهذه الآية الى الآية التي في البقرة يعني فهم من هذه الآية ما فهم من تلك بكون الاستفهام في متى نصر الله للاستبعاد والاستبطاء فهما متناسبان في مجيء النصرة بعد اليأس والاستبعاد ١٢ ك ٣ قوله فظنوا انهم قد كذبوا مثقلة اي بالتشديد قرأه نافع وابن كثير وابو عمرو وابن عامر وبالتخفيف قرأه عاصم وحمزة والكسائي فان قلت لم انكرت عائشة على ابن عباس وقراءة التخفيف تحتمل هذا المعنى ايضا بان يقال خافوا ان يكون من معهم يكذبونهم قلت الانكار من جهة ان مراده ان الرسل ظنوا انهم مكذبون من عند الله لا من عندهم بقرينة الاستشهاد بآية البقرة فان قلت لو كان كما قالت عائشة لقيل وتيقنوا انهم قد كذبوا لان تكذيب القوم لهم كان متيقنا قلت تكذيب اتباعهم من المؤمنين كان مظنونا والمتيقن هو تكذيب الذين لم يؤمنوا اصلا فان قلت ما وجه ما ذهب اليه ابن عباس قلت لا شك ان مذهبه انه لم يجز على الرسل ان يكذبوا بالوحي الذي يأتيهم من قبل الله لكن يحتمل ان يقال انهم عند تطاول البلاء وابطاء تنجيز الوعد توهموا ان الذي جاءهم كان غلطا منهم فالكذب متأول بالغلط او اراد بالظن ما يهجس في القلب من شبه الوسوسة وحديث النفس على ما عليه البشرية واما الظن الذي هو ترجح احد الجانبين على الآخر فيه فهو غير جائز على آحاد الامة فكيف بالرسل كذا في المجمع والكرماني ملتقطا ١٢ ٤ قوله في. بحذف المجرور وهو الظرف اي في الدبر كما وقع التصريح به واسقط المؤلف ذلك لاستنكاره كذا في قس وقد اختلف النقل فيه عن ابن عمر قال في المظهري الصحيح ان الوهم انما هو من ابن عمرو قد حكم بكونه وهما من ابن

قال كانت هذه العدة تعتد عند اهل زوجها واجب فانزل الله والذين يتوفون منكم ويذرون ازواجا وصية لازواجهم متاعا الى الحول
غير اخراج فان خرجن فلا جناح عليكم فيما فعلن في انفسهن من معروف قال جعل الله لها تمام السنة سبعة اشهر وعشرين ليلة
وصية ان شاءت سكنت في وصيتها وان شاءت خرجت وهو قول الله تعالى غير اخراج فان خرجن فلا جناح عليكم فالعدة كما هي واجب
عليها زعم ذلك عن مجاهد وقال عطاء قال ابن عباس نسخت هذه الاية عدتها عند اهلها فتعتد حيث شاءت لقول الله غير اخراج
وقال عطاء ان شاءت اعتدت عند اهله وسكنت في وصيتها وان شاءت خرجت لقول الله فلا جناح عليكم فيما فعلن قال عطاء ثم
جاء الميراث فنسخ السكنى فتعتد حيث شاءت ولا سكنى لها وعن محمد بن يوسف قال حدثنا ورقاء عن ابن ابي نجيح عن مجاهد بهذا
وعن ابن ابي نجيح عن عطاء عن ابن عباس قال نسخت هذه الاية عدتها في اهلها فتعتد حيث شاءت لقول الله غير اخراج نحوه

حدثني حبان قال حدثنا عبد الله قال اخبرنا عبد الله بن عون عن محمد بن سيرين قال جلست الى مجلس فيه عظم من الانصار
وفيهم عبد الرحمن بن ابي ليلى فذكرت حديث عبد الله بن عتبة في شان سبيعة بنت الحرث فقال عبد الرحمن ولكن عمه كان لا
يقول ذلك فقلت اني لجري ان كذبت على رجل في جانب الكوفة ورفع صوته قال ثم خرجت فلقيت مالك بن عامر او مالك بن
عوف قلت كيف كان قول ابن مسعود في المتوفى عنها زوجها وهي حامل فقال قال ابن مسعود اتجعلون عليها التغليظ ولا تجعلون لها
الرخصة لنزلت سورة النساء القصرى بعد الطولى وقال ايوب عن محمد لقيت ابا عطية مالك بن عامر

باب قوله حافظوا على الصلوات

والصلوة الوسطى **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا يزيد قال اخبرنا هشام عن محمد عن عبيدة عن علي قال النبي صلى الله عليه وسلم
ح **وحدثني** عبد الرحمن قال حدثنا يحيى بن سعيد قال هشام حدثنا محمد عن عبيدة عن علي ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يوم الخندق
حبسونا عن صلوة الوسطى حتى غابت الشمس ملأ الله قبورهم وبيوتهم او اجوافهم شك يحيى نارا

باب قوله وقوموا لله قانتين

مطيعين **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن اسمعيل بن ابي خالد عن الحرث بن شبيل عن ابي عمرو الشيباني عن زيد بن ارقم قال كنا
نتكلم في الصلوة يكلم احدنا اخاه في حاجته حتى نزلت هذه الاية حافظوا على الصلوات والصلوة الوسطى وقوموا لله قانتين فامرنا
بالسكوت

باب قوله عز وجل فان خفتم فرجالا او ركبانا فاذا امنتم فاذكروا الله كما علمكم ما لم تكونوا تعلمون

وقال ابن جبير كرسيه
علمه يقال بسطة زيادة وفضلا افرغ انزل يؤده يثقله ادني اثقلني والاد والايد القوة فبهت ذهبت حجته خاوية لا انيس فيها
عروشها ابنيتها السنة النعاس ننشزها نخرجها اعصار ريح عاصف تهب من الارض الى السماء كعمود فيه نار وقال ابن عباس صلدا ليس
عليه شيء وقال عكرمة وابل مطر شديد الطل الندى وهذا مثل عمل المؤمن يتسنه يتغير **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال حدثنا
مالك عن نافع ان عبد الله بن عمر كان اذا سئل عن صلوة الخوف قال يتقدم الامام وطائفة من الناس فيصلي بهم الامام ركعة وتكون

اهله ٢ وهو قول الله اهلها ٣ اخبرنا ٤ ثنا ٥ اخبرنا ٦ ابن المبارك ٧ ولكن عمه ٨ له ٩ انزلت ١٠ قال ١١ ثني ١٢ حدثنا ١٣ قال ١٤ ثني ١٥ ثنا ١٦ الاية ١٧ الى قوله تعلمون ١٨ رجالا قياما راجل قائم ١٩ ولا يؤده لا يثقله ٢٠ اخبرنا ٢١ السنة النعاس يتسنه يتغير

قال ابن سيرين اني لجري ان كذبت على رجل في جانب الكوفة يريد عبد الله بن عتبة وكان يسكن الكوفة وتوفي بها ١٢ قس ك ٥ قوله التغليظ اي طول العدة بالحمل اذا زادت مدته على مدة الاشهر ولا تجعلون لها الرخصة وهي خروجها من العدة اذا وضعت لاقل من عدة الاشهر اي اذا جعلتم التغليظ عليها فاجعلوا لها الرخصة اذا وضعت لاقل على الاشهر ١٢ ك قس ٦ قوله سورة النساء القصرى. اي سورة الطلاق ومراده منها واولات الاحمال اجلهن ان يضعن حملهن بعد الطولى اي البقرة ومراده منها والذين يتوفون الى قوله يتربصن بانفسهن اربعة اشهر وعشرا ومفهوم كلام ابن مسعود ان المتاخر هو الناسخ لكن الجمهور على ان لا نسخ بل عموم آية البقرة مخصوص بآية الطلاق ١٢ قس ٧ قوله صلوة الوسطى. زاد مسلم صلوة العصر ثم صلاها بين المغرب والعشاء اكثر الاحاديث دالة على ان صلوة الوسطى العصر وقيل الصبح او الظهر او المغرب او العشاء او عيد الاضحى او صلوة الليل اقوال وقيل هي واحدة من الخمس غير معينة. وقيل بالتوقف ١٢ لو شيخ ٨ قوله فامرنا بالسكوت. بلفظ المجهول قال الخطابي اصح الاقاويل في تفسير القانت الداعي في حال القيام وليس السكوت المذكور تفسير القنوت لكنهم لما امروا بالذكر اشتغلوا عن الكلام فانقطعوا عنه فقيل امرنا بالسكوت قاله الكرماني ومر بيانه في ٢٣٦ ١٢ ٩ قوله كرسيه ومنه قيل للعلماء الكراسي وقيل يعبر به عن السر قال هالي بامرك كرسي اكاتمه ١٢ ش.

١٢ عه اي قال شبل قال ذلك ابن ابي نجيح عن مجاهد. قس وهذا يدل على ان مجاهدا لا يرى نسخ الآية ١٢ سه ابن ابي رباح وهو من ابن ابي نجيح عن عطاء ووهم من زعم انه معلق. ف وتعقبه العيني بانه لو كان عطفا يقال عن عطاء فظاهره التعليق ١٢ ف للحه وهو طول زمان عدة الحمل اذا زادت على اربعة اشهر وعشرا ١٢ قس صه وهي خروجها من العدة اذا وضعت لاقل من اربعة اشهر وعشرا ١٢ قس

قوله ٢ اي اقيموا الصلوات كلها ١٢ قس

(قوله قال ابن جبير كرسيه علمه) ولعل وجه الاطلاق على العلم هو ان العالم يقعد في العادة على الكرسي عند نشر العلم فصار كانه محل العلم فاطلق عليه كاطلاق اسم المحل على الحال ويحتمل ان وجهه ان العالم يعتمد على العلم ويتمكن به في الكلام والجواب كما يتمكن صاحب الكرسي بالقعود عليه فشبه احدهما بالآخر واطلق الاسم والله تعالى اعلم اه سندي

ه قوله هذه العدة اي المذكورة في قوله تعالى يتربصن بانفسهن اربعة اشهر وعشرا قوله وصية قرأها بالنصب ابو عامر وابن عامر وحفص وحمزة اي والذين يتوفون منكم يوصون او ليوصوا وصية او كتب الله عليهم وصية وقرأها الباقون بالرفع على تقدير وصية الذين يتوفون او حكمهم وصية قوله متاعا نصب على المصدر اي متعوهن متاعا او هو مفعول لمضمر اي ليوصوا متاعا او ليوصوا وصية متاعا يعني ما يتمتعن به من النفقة والكسوة قوله غير اخراج نعت لمتاعا او بدل منه او حال من الزوجات اي غير مخرجات او حال من الموصين اي غير مخرجين قوله فان خرجن اي من منزل الازواج فلا جناح عليكم ايها الاولياء قوله من معروف اي مما لم ينكره الشرع وهذا يدل على انه لم يكن يجب عليها ملازمة مسكن الزوج والاحداد عليه وانما كانت مخيرة بين الملازمة واخذ النفقة وبين الخروج وتركها. ملتقط من قس ومظهري وبيضاوي ١٢

٢ قوله فالعدة كما هي واجب عليها. يعني العدة الواجبة عند اهل زوجها هي اربعة اشهر وعشرا والزائد الى تمام الحول هو بحسب الوصية ان شاءت قبلت الوصية وان شاءت اكتفت بالواجب ١٢ ك ٣ قوله فنسخ السكنى. وتركت الوصية فتعتد حيث شاءت ولا سكنى لها قال ابن كثير فهذا القول الذي عول عليه مجاهد وعطاء من ان هذه الآية لم تدل على وجوب الاعتداد سنة كما زعمه الجمهور حتى يكون ذلك منسوخا باربعة اشهر وعشرا ١٢ قس ٤ قوله في شان سبيعة مصغر السبعة الاسلمية نفست بعد وفات زوجها سعد بن خولة بليال فخطبها ابو السنابل فاستاذنت النبي صلعم ان تنكح فاذن لها فنكحت قوله ولكن عمه اي عم عبد الله بن عتبة وهو عبد الله بن مسعود كان لا يقول ذلك بل يقول تعتد بآخر الاجلين

طائفة منهم بينهم وبين العدو ولم يصلوا فاذا صلى الذين معه ركعة استأخروا مكان الذين لم يصلوا ولا يسلمون ويتقدم الذين لم يصلوا
فيصلون معه ركعة ثم ينصرف الامام وقد صلى ركعتين فيقوم كل واحد من الطائفتين فيصلون لانفسهم ركعة بعد ان ينصرف الامام
فيكون كل واحد من الطائفتين قد صلى ركعتين فان كان خوف هو اشد من ذلك صلوا رجالا قياما على اقدامهم او ركبانا مستقبلي القبلة او
غير مستقبليها قال مالك قال نافع لا ارى عبد الله بن عمر ذكر ذلك الا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** ٤٥ قوله والذين يتوفون
منكم ويذرون ازواجا ٤٥٣٦ **حدثنا** عبد الله بن ابي الاسود قال حدثنا حميد بن الاسود ويزيد بن زريع قال حدثنا حبيب بن الشهيد عن
ابن ابي مليكة قال قال ابن الزبير قلت لعثمن هذه الاية التي في البقرة والذين يتوفون منكم ويذرون ازواجا الى قوله غير اخراج قد نسختها
الاخرى فلم تكتبها قال ندعها يا ابن اخي لا اغير شيئا منه من مكانه قال حميد او نحو هذا **باب** ٤٦ قوله واذ قال ابراهيم رب ارني كيف تحيي
الموتى ٤٥٣٧ **حدثنا** احمد بن صالح قال حدثنا ابن وهب قال اخبرني يونس عن ابن شهاب عن ابي سلمة وسعيد عن ابي هريرة قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم نحن احق بالشك من ابراهيم اذ قال رب ارني كيف تحيي الموتى قال اولم تؤمن قال بلى ولكن ليطمئن قلبي فصرهن
قطعهن **باب** ٤٧ قوله ايود احدكم ان تكون له جنة الى قوله تتفكرون ٤٥٣٨ **حدثنا** ابراهيم حدثنا هشام عن ابن جريج قال سمعت
عبد الله بن ابي مليكة يحدث عن ابن عباس وقال ح وسمعت اخاه ابا بكر بن ابي مليكة يحدث عن عبيد بن عمير قال قال عمر
يوما لاصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فيم ترون هذه الاية نزلت ايود احدكم ان تكون له جنة قالوا الله اعلم فغضب عمر فقال قولوا نعلم
او لا نعلم فقال ابن عباس في نفسي منها شيء يا امير المؤمنين قال عمر يا ابن اخي قل ولا تحقر نفسك قال ابن عباس ضربت مثلا لعمل
قال عمر اي عمل قال ابن عباس لعمل قال عمر لرجل غني يعمل بطاعة الله عز وجل ثم بعث الله له الشيطان فعمل بالمعاصي حتى اغرق
اعماله ٤٨ **باب** قول الله لا يسألون الناس الحافا يقال الحف علي والح علي واحفاني بالمسألة فيحفكم يجهدكم ٤٥٣٩ **حدثنا** ابن ابي مريم
قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثني شريك بن ابي نمر ان عطاء بن يسار وعبد الرحمن بن ابي عمرة الانصاري قالا سمعنا ابا هريرة يقول
قال النبي صلى الله عليه وسلم ليس المسكين الذي ترده التمرة والتمرتان ولا اللقمة ولا اللقمتان انما المسكين الذي يتعفف واقرءوا ان
شئتم يعني قوله لا يسألون الناس الحافا **باب** ٤٩ قول الله واحل الله البيع وحرم الربوا المس الجنون ٤٥٤٠ **حدثنا** عمر بن حفص بن
غياث قال حدثنا ابي قال حدثنا الاعمش قال حدثنا مسلم عن مسروق عن عائشة قالت لما نزلت الايات من اخر سورة البقرة في الربوا

---

١ صلوا ٢ واحدة ٣ واحدة ٤ وصية لازواجهم الاية ٥ ثنى ٦ الاية ٧ فصرهن قطعهن ٨ احق من ابراهيم بالشك ٩ من نخيل واعناب تجري من تحتها الانهار له فيها من كل الثمرات الاية ١٠ قال اخبرنا ١١ فيمن ١٢ فصرهن قطعهن ١٣ اقرءوا

---

١ قوله فيكون كل واحد من الطائفتين قد صلى ركعتين. قال القسطلاني هذه الكيفية اختارها الحنفية انتهى اي مع فرق يسير وتمام الكيفية التي اختارها الحنفية ذكرها محمد في كتاب الآثار حيث قال اخبرنا ابو حنيفة عن حماد عن ابراهيم في صلوة الخوف قال اذا صلى الامام باصحابه فلتقم طائفة منهم مع ..... الامام وطائفة بازاء العدو فيصلي الامام بالطائفة الذين معه ركعة ثم ينصرف الطائفة الذين صلوا مع الامام من غير ان يتكلموا حتى يقوموا في مقام اصحابهم وتاتي الطائفة الاولى حتى يصلوا ركعة وحدانا ثم ينصرفون فيقومون مقام اصحابهم وتاتي الطائفة الاخرى حتى يقضوا الركعة التي بقيت عليهم وحدانا انا محمد قال اخبرنا ابو حنيفة قال حدثنا الحرث عن عبد الرحمن عن ابن عباس مثل ذلك انتهى قال ابن الهمام رواية ابن عباس هذا وان كان موقوفا لكن لا يخفى ان ذلك مما لا مجال للرأي فيه لانه تغيير بالمنافي في الصلوة فالموقوف فيه كالمرفوع ١٢ ٢ قوله باب قوله والذين يتوفون قال العيني حديث هذا الباب قد مر في ثلثة ابواب وكان المناسب بلا ترجمة عند الباب المترجم بهذه الاية انتهى ولعل مقصود البخاري من ذكره ههنا الاعلام بان المنسوخ يكتب اذا لم ينسخ تلاوته كما ظن ابن الزبير وكان المقصود من الباب السابق بيان عدة المتوفى عنها زوجها وما يتعلق به وكان بيان كل مقصودة منها عنده فعقد لكل بابا وذكر حديث ابي مليكة سابقا لاجل بيان النسخ بالكريمة وهذا صنعته في هذا الكتاب المستطاب ولذا اكتفى ههنا بهذا الحديث وذكر ثمة ما فيه بيان العدة واقوال السلف فيه ١٢ خير جاري ٣ قوله لا اغير شيئا منه اي من المصحف من مكانه اذ هو توقيفي اي فكما وجدتها مثبتة في المصحف اثبتها حيث وجدتها وفيه ان ترتيب الآي توقيفي ١٢ قس ٤ قوله نحن احق بالشك. اي لو كان الشك متطرقا الى الانبياء في القدرة لكنت انا احق به وقد علمتم اني لم اشك فابراهيم عليه السلام لم يشك قاله القسطلاني قال الكرماني فان قلت لم كان النبي صلى الله عليه وسلم احق وهو افضل بل هو احق بعدم الشك قلت قالها تواضعا وهضما لنفسه او معناه نحن ايتها الامة احق انتهى ١٢ ٥ قوله فغضب عمر. فان قلت ما وجه غضبه مع كونهم وكلوا العلم الى الله تعالى اجيب بانه سألهم عن تعيين ما عندهم في نزول الآية ظنا او علما على اختلاف الروايتين فاجابوا بجواب يصلح صدوره من العالم بالشيء والجاهل به فلم يحصل المقصود ١٢ قسطلاني.

٦ قوله اغرق بفتح الهمزة وسكون المعجمة اي اضاع اعماله الصالحة بما ارتكب من المعاصي واحتاج الى شيء من الطاعات في اهم احواله فلم يحصل له منه شيء ولذا قال واصابه الكبر اي كبر السن فان الفاقة في الشيخوخة اصعب وله ذرية ضعفاء صغار لا قدرة لهم على الكسب فاصابها اعصار وهو الريح الشديدة فيه نار فاحترقت ثماره وابادت اشجاره كذا في القسطلاني قال الكرماني فان قلت فيه دليل للمعتزلة في مسئلة احباط الطاعات بالمعصية قلت الكفر محيط للاعمال اتفاقا والاغراق لا يستلزم الاحباط ١٢ ٧ قوله لا يسألون الناس الحافا. نصب على المصدرية بفعل مقدر اي يلحفون الحافا والجملة حال اذ هو مفعول له او مصدر في موضع الحال اي لا يسئلون ملحفين ومفهومه انهم يسألون لكن لا بالحاف ويجوز ان يراد انهم لا يسئلون ولا يلحفون كذا في الكرماني ١٢ ٨ قوله فيحفكم. اي قوله تعالى فيحفكم يتخلوا عرضان الالحاح والالحاف والاحفاء بمعنى واحد وهو المبالغة والجهد ١٢ كرماني ٩ قوله واحل الله البيع وحرم الربوا جملة مستانفة من كلام الله رد الما قالوه بحكم العقل من التسوية بين البيع والربوا وح فلا محل لها من الاعراب وقيل هي من تتمة قولهم اعتراضا على الشرع ١٢ قسطلاني ١٠ قوله المس. اي في قوله تعالى الذين يأكلون الربوا لا يقومون الا كما يقوم الذي يتخبطه الشيطان من المس قال الفراء هو الجنون قال البيضاوي قوله من المس متعلق بقوله لا يقومون اي لا يقومون من المس الذي بهم بسبب اكل الربوا او هو متعلق بيقوم او بيتخبط فيكون نهوضهم او سقوطهم كالمصروعين لا لاختلال عقلهم ولكن لان الله تعالى اربى في بطونهم ما اكلوه من الربوا فاثقلهم انتهى قال القسطلاني وعن ابن عباس مما رواه ابن ابي حاتم قال آكل الربوا يبعث يوم القيمة مجنونا ١٢

حل اللغات اغرق اي اضاع احفاني بالمسئلة اي بالغ فيها ١٢

وقرأها رسول الله صلی الله علیه وسلم علی الناس ثم حرم التجارة فی الخمر **باب** قوله یمحق الله الربوا قال ابو عبد الله یذهبه **حدثنا** بشر ابن خالد قال اخبرنا محمد بن جعفر عن شعبة عن سلیمن قال سمعت ابا الضحی یحدث عن مسروق عن عائشة انها قالت لما انزلت الایات الاواخر من سورة البقرة خرج رسول الله صلی الله علیه وسلم فتلاهن علیهم فی المسجد فحرم التجارة فی الخمر **باب** قوله فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من الله ورسوله فاعلموا **حدثنی** محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن منصور عن ابی الضحی عن مسروق عن عائشة قالت لما نزلت الایات من اخر سورة البقرة قرأهن النبی صلی الله علیه وسلم علیهم فی المسجد وحرم التجارة فی الخمر **باب** قوله وان کان ذو عسرة فنظرة الی میسرة وان تصدقوا خیر لکم ان کنتم تعلمون **وقال** محمد بن یوسف عن سفین عن منصور والاعمش عن ابی الضحی عن مسروق عن عائشة قالت لما انزلت الایات من اخر سورة البقرة قام رسول الله صلی الله علیه وسلم فقرأهن علینا ثم حرم التجارة فی الخمر **باب** قوله واتقوا یوما ترجعون فیه الی الله **حدثنا** قبیصة بن عقبة قال حدثنا سفین عن عاصم عن الشعبی عن ابن عباس قال اخر ایة نزلت علی النبی صلی الله علیه وسلم ایة الربوا **باب** قوله وان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوه یحاسبکم به الله فیغفر لمن یشاء ویعذب من یشاء والله علی کل شیء قدیر **حدثنا** محمد قال حدثنا النفیلی قال حدثنا مسکین عن شعبة عن خالد الحذاء عن مروان الاصفر عن رجل من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم وهو ابن عمر انها قد نسخت ان تبدوا ما فی انفسکم الایة **باب** قوله امن الرسول بما انزل الیه من ربه وقال ابن عباس اصرا عهدا ویقال غفرانک مغفرتک فاغفر لنا **حدثنی** اسحق اخبرنا روح قال حدثنا شعبة عن خالد الحذاء عن مروان الاصفر عن رجل من اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم قال احسبه ابن عمر ان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوه قال نسختها الایة التی بعدها **سورة** ال عمران ثقاة وتقیة واحدة صر برد شفا حفرة مثل شفا الرکیة وهو حرفها تبوئ تتخذ معسکرا والمسوم الذی له سیماء بعلامة او بصوفة او ما کان ربیون الجمیع والواحد ربی تحسونهم تستأصلونهم قتلا غزا واحدها غاز سنکتب سنحفظ نزلا ثوابا ویجوز ومنزل من عند الله کقولک انزلته وقال مجاهد والخیل المسومة المطهمة الحسان وقال ابن جبیر حصورا لا یأتی النساء وقال عکرمة من فورهم من غضبهم یوم بدر وقال مجاهد یخرج الحی النطفة تخرج میتة ویخرج منها الحی الابکار اول الفجر والعشی میل الشمس الی ان اراه تغرب **باب** منه ایات محکمات وقال مجاهد الحلال الحرام

نقرأها ۱ حدثنا ۲ غندر قال حدثنا شعبة ۳ الاعمش ۴ قال ابو عبد الله ۵ انزلت ۶ الایة ۷ لنا ۸ انزل ۹ نزلت ۱۰ الی قوله قدیر ۱۱ الایة ۱۲ اخبرنا ۱۳ ابن منصور ۱۴ حدثنا ۱۵ النبی ۱۶ بسم الله الرحمن الرحیم ۱۷ واحد ۱۸ والخیل المسومة ۱۹ سیمی ۲۰ الجموع ۲۱ وقال سعید بن جبیر وعبد الله بن عبد الرحمن بن ابزی الراعیة ۲۲ من المیت

---

۱ قوله ثم حرم التجارة فی الخمر قال العینی فان قلت کان تحریم الخمر قبل نزول ایة الربوا بمدة طویلة کما صرحوا بها حرمت الخمر حرمت التجارة فیها ایضا قطعا فما الفائدة فی ذکر تحریم تجارتها ههنا قلت یحتمل کون تحریم التجارة قد تاخر عن وقت تحریم عینها ویحتمل ان یکون ذکره ههنا تاکیدا ومبالغة فی اشاعة ذلک او یکون قد حضر المجلس من لم یبلغه تحریم التجارة فیها قبل ذلک فاعاد صلعم ذکره للاعلام لهم ۱۲ ۲ قوله یذهبه بالکلیة من یدمحاقه او یحرمه برکته فلا ینتفع به بل یعذب به فی الدنیا ویعاقبه علیه فی الاخری ۱۲ قسطلانی ۳ قوله فاذنوا بفتح المعجمة امر من اذن یأذن بحرب من الله ورسوله البارز للعاصی ای فاعلموا وتنکیر حرب للتعظیم وهذا تهدید شدید ووعید اکید لمن استمر علی تعاطی الربوا بعد هذا الانذار ۱۲ قس ۴ قوله فنظرة الفاء جواب الشرط ونظرة خبر مبتدأ محذوف ای فالحکم نظرة او مبتدأ حذف خبره ای فعلیکم نظرة الی میسرة ای یسار لما کان اهل الجاهلیة یقول احدهم لمدیونه اذا حل علیه الدین اما ان تقضی واما ان تربی ثم اورد فی الباب الحدیث السابق واشار بایراد الحدیث الواحد فی هذه التراجم الی ان المراد بالآیات آیات الربوا کلها الی آخر آیة الدین هذه کذا فی القسطلانی قال فی الخیر الباری ما حاصله ان مطابقة احادیث هذه الابواب بتراجمها المشتملة علی الآیات من حیث بیان زمان قراءتها ومکانها وبیان حرمة تجارة عند ذلک ۱۲ ۵ قوله آخر آیة نزلت آه واخرج الطبری عن طرق عن ابن عباس آخر آیة انزلت علی النبی صلعم واتقوا یوما ترجعون فیه الی الله فلعل المؤلف اراد ان یجمع بین قول ابن عباس قال العینی یعنی بالاشارة وعن ابن جبیر انه عاش صلعم بعدها تسع لیال وقیل غیر ذلک ونبه فی الفتح علی ان الآخریة فی الربوا تاخر نزول الآیات المتعلقة به من سورة البقرة واما حکم تحریمه فسابق علی ذلک بمدة طویلة کذا فی القسطلانی ومر بعض بیانه فی ص ۳۷۳ فی البیوع قال الکرمانی فان قلت تقدم فی المغازی وسیجیئ فی آخر سورة النساء ان آخر آیة نزلت یستفتونک قلت هذا قول ابن عباس وذلک قول البراء بن عازب او یخصص بان المراد آخر آیة نزلت فی المواریث او فی احکام البیع انتهی ۱۲ ۶ قوله قال ابن عباس اصرا ای عهدا وهو تفسیر باللازم لان الوفاء بالعهد شدید واصل الاصر الشیء الثقیل ویطلق علی الشدید ۱۲ قسطلانی ۷ قوله التی بعدها لا یکلف الله نفسا الا وسعها ای لا یکلف الله احدا فوق طاقته لطفا منه تعالی بخلقه ورأفة بهم واحسانا الیهم قاله القسطلانی قال الخطابی اختلفوا فی نسخ الاخبار فذهب کثیر الی المنع وآخرون الی الجواز ما لم یکن کذبا والصحیح انه لا یجری فیما اخبر الله عنه انه کان لانه یؤدی الی الکذب واما ما تعلق من الاخبار بالامر والنهی فالنسخ فیه جائز وفرق بعضهم بین ما اخبر انه فعله وما اخبر انه یفعله قالوا وما یفعله یجوز ان یعلقه بشرط وما فعله لا یدخل الشرط فیه وعلیه تاول ابن عمر الآیة ویجری ذلک مجری العفو وهو کرم لا خلف کذا ذکره الکرمانی ۱۲ ۸ قوله تقاة وتقیة بوزن مطیة واحد ای کلاهما مصدر بمعنی واحد والثانیة قرأ یعقوب قوله صر ای برد یرید قوله تعالی کمثل ریح فیها صر قوله شفا الرکیة بفتح الراء وکسر الکاف وتشدید التحتیة آخره ها ای البیر والمعنی کنتم مشفین علی الوقوع فی نار جهنم لکفرکم فانقذکم الله تعالی منها بالاسلام وقوله تعالی واذ غدوت من اهلک تبوئ المؤمنین قال ابو عبیدة ای تتخذ معسکرا بفتح الکاف وقال غیر ابی عبیدة تنزل فتعدی لاثنین احدهما بنفسه والآخر بحرف الجر وقد یحذف کهذه الآیة قوله المسوم بفتح الواو اسم مفعول وکسرها اسم فاعل ولابی ذر والمسوم الذی له سیماء بالمد والصرف بعلامة او بصوفة او بهما کان من العلامات قوله ربیون قال ابو عبیدة الجمیع ولابی ذر الجموع بالواو بدل الیاء واحدها ربی بکسر الراء وشدة الموحدة المکسورة هو العالم منسوب الی الرب وکسرت راؤه تغییرا فی النسب وقیل لا تغییر وهو نسبة الی الربة وهی الجماعة وفیها لغتان الکسر والضم قال الله تعالی ولقد صدقکم الله وعده اذ تحسونهم باذنه ای تستاصلونهم قتلا قوله ومنزل بضم المیم وفتح الزاء قاله القسطلانی قال العینی یعنی ان نزل الذی هو المصدر یکون بمعنی منزلا علی صیغة المفعول من قولک انزلته انتهی قوله والخیل المسومة قال الکرمانی المسومة المعلومة من السومة وهی العلامة او المطهمة ای التامة الحسن او المرعیة من اسامة الدابة انتهی قوله وحصورا لا یاتی النساء ای مع میله الی الشهوات وکماله ومن لم یکن له میل لا یسمی حصورا کذا فی القسطلانی ۱۲

حل اللغات

الی میسرة ای الی یسارة الرکیة البیر ربی هو العالم منسوب الی الرب وکسرت راؤه تغییرا فی النسب وقیل لا تغییر وهو نسبة الی الربة وهی الجماعة وفیها لغتان الکسر والضم ۱۲

عـه قیل اسم ابیه خاقان وقیل سالم ۱۲ قس عـه قال الاصمعی المطهم التام کل شیء منه علی حدته فهو بارع الجمال ۱۲ قس

عـه غیر منسوب قیل هو ابن یحیی الذهلی وقیل ابن ابراهیم البوشنجی وقیل ابن ادریس الرازی ۱۲ قس

عـه ای فی تفسیر قوله تعالی لا تحمل علینا اصرا ۱۲

وأخر متشابهات يصدق بعضه بعضا كقوله تعالى وما يضل به الا الفاسقين وكقوله جل ذكره ويجعل الرجس على الذين لا يعقلون
وكقوله والذين اهتدوا زادهم هدى زيغ شك ابتغاء الفتنة المشتبهات والراسخون يعلمون يقولون آمنا به ۴۵۴ حدثنا عبد الله بن
مسلمة قال حدثنا يزيد بن ابراهيم التستري عن ابن ابي مليكة عن القسم بن محمد عن عائشة قالت تلا رسول الله صلى الله عليه وسلم
هذه الاية هو الذي انزل عليك الكتاب منه آيات محكمات هن ام الكتاب وأخر متشابهات فاما الذين في قلوبهم زيغ فيتبعون ما تشابه
منه ابتغاء الفتنة وابتغاء تأويله الى قوله اولوا الالباب قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
فاذا رأيت الذين يتبعون ما تشابه منه فاولئك الذين سمى الله فاحذروهم واني اعيذها بك وذريتها من الشيطان الرجيم ۴۵۴ حدثني
عبد الله بن محمد قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه
وسلم قال ما من مولود يولد الا والشيطان يمسه حين يولد فيستهل صارخا من مس الشيطان اياه الا مريم وابنها ثم يقول ابو هريرة
واقرءوا ان شئتم واني اعيذها بك وذريتها من الشيطان الرجيم **باب** قوله ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا
اولئك لا خلاق لا خير اليم مولم موجع من الالم هو في موضع مفعل ۴۵۵ حدثنا حجاج بن منهال قال حدثنا ابو عوانة عن الاعمش عن
ابي وائل عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حلف يمين صبر ليقطع بها مال امرئ مسلم لقي الله وهو
عليه غضبان فانزل الله تصديق ذلك ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا اولئك لا خلاق لهم في الاخرة الى اخر
الاية قال فدخل الاشعث بن قيس وقال ما يحدثكم ابو عبد الرحمن قلنا كذا وكذا قال في انزلت كانت لي بئر في ارض ابن عم لي
قال النبي صلى الله عليه وسلم بينتك او يمينه قلت اذا يحلف يا رسول الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم من حلف على يمين صبر يقطع
بها مال امرئ مسلم وهو فيها فاجر لقي الله وهو عليه غضبان ۴۵۵ حدثنا علي هو ابن ابي هاشم سمع هشيما قال اخبرنا العوام بن
حوشب عن ابراهيم بن عبد الرحمن عن عبد الله بن ابي اوفى ان رجلا اقام سلعة في السوق فحلف بها لقد اعطي بها ما لم يعطه
ليوقع فيها رجلا من المسلمين فنزلت ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا الى اخر الاية ۴۵۶ حدثنا نصر بن علي بن
نصر قال حدثنا عبد الله بن داود عن ابن جريج عن ابن ابي مليكة ان امرأتين كانتا تخرزان في البيت او في الحجرة فخرجت احداهما

من عند ربنا وما يذكر الا اولوا الالباب ۲ الى قوله اولوا الالباب ۳ وما يعلم تأويله الا الله والراسخون في العلم يقولون آمنا به كل من عند ربنا وما يذكر الا اولوا الالباب
فاحذروهم فاحذروهم ۲ باب قوله فاقرءوا ۲ لهم ليقطع فقال اذن ليقطع شيء فيها يعط في بيت او في الحجر وفي الحجرة فخرجت وحدث

---

۱ قوله يصدق بعضه الى قوله زادهم هدى وزاد ابو ذر عن الكشميهني والمستملي وانما هم تقواهم هذا كله تفسير للمتشابهة وذلك ان المفهوم من الآية الاولى ان الفاسق هو الضال يزيد ضلالته ويصدقه الآية الاخرى حيث يجعل الرجس على الذي لا يعقل وكذلك حيث يزيد للمهتدي الهداية واما اصطلاح الاصوليين فالمحكم هو المشترك بين النص والظاهر والمتشابه هو المشترك بين المجمل والمأول كذا في الكرماني والقسطلاني قال البغوي قال مجاهد وعكرمة المحكم ما فيه الحلال والحرام وما سوى ذلك متشابه يشبه بعضه بعضا في الحق ويصدق بعضه بعضا كقوله تعالى وما يضل به الا الفاسقين ويجعل الرجس على الذين لا يؤمنون انتهى ۱۲ ۲ قوله والراسخون يعلمون. هذا قول مجاهد قال البغوي اختلف العلماء في نظم هذه الآية فقال قوم الواو في قوله والراسخون للعطف يعني ان تأويل المتشابه يعلمه الله ويعلم الراسخون في العلم وهو مع علمهم يقولون آمنا به وذهب الاكثرون الى ان الواو للاستيناف وتم الكلام عند قوله وما يعلم تأويله الا الله وهو قول ابي بن كعب وعائشة وعروة رضي الله عنهم وبه قال الحسن واكثر التابعين واختاره الكسائي والفراء والاخفش وقالوا لا يعلم تأويل المتشابه الا الله انتهى ۱۲ ۳ قوله الا مريم وابنها عيسى حفظهما الله تعالى ببركة دعوة امها حيث قالت اني اعيذها بك وذريتها من الشيطان الرجيم ولم يكن لمريم ذرية غير عيسى عليه السلام ونقل العيني ان القاضي عياض اشار الى ان جميع الانبياء عليهم السلام يشاركون عيسى عليه السلام في ذلك قال القرطبي هو قول مجاهد وقد طعن الزمخشري في معنى هذا الحديث وتوقف في صحته وقال ان صح فمعناه مولود يطمع الشيطان في اغوائه الا مريم وابنها فانهما كانا معصومين وكذلك كل من كان صفتهما لقوله تعالى الا عبادك منهم المخلصين قاله القسطلاني قال صاحب المظهري قلت وقد صح ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لفاطمة حين زوجها اللهم اني اعيذها بك وذريتها من الشيطان الرجيم وكذا قال لعلي ودعا لابنيه عليه السلام اوفي بالقبول فعلى هذا حصر عدم المس في مريم وابنها يكون حصرا اضافيا بالنسبة الى الاعم الاغلب ۱۲ ۴ قوله لقد اعطي. بضم الهمزة وفتح الطاء وكسرها مستقبلا او ماضيا كلا الفعلين على بناء المفعول اي طلب مني هذا المتاع قبل هذه يا زيد مماطلته كذا في المجمع قال الكرماني فان قلت الحديث السابق يدل على ان الآية نزلت في البئر قلت لعل الآية لم تبلغ الى ابن ابي اوفى الا عند اقامة السلعة فظن انها نزلت في ذلك او القضيتان وقعتا في وقت واحد فنزلت بعدهما. ومر الحديث في ص ۳۷۴ في البيع ۱۲.

۵ قوله تخرزان. بفتح الفوقية وسكون المعجمة وبعد الراء المكسورة زاء من خرز الخف ونحوه يخرزه بضم الراء وكسرها ۱۲ قس ک ۶ قوله في البيت او في الحجرة. بضم المهملة وسكون الجيم وبالراء الموضع المنفرد من الدار وفي الفرع او في الحجر بكسر الحاء وسكون الجيم واسقاط الهاء والشك من الراوي وافاد الحافظ ابن حجر ان هذه رواية الاصيلي وحده وان رواية الاكثرين في بيت وفي الحجرة بواو العطف وصوبها وقال ان سبب الخطأ في رواية الاصيلي ان في السياق حذفا بينه ابن السكن في رواية حيث جاء فيها في بيت وفي الحجرة حدأت بضم الحاء وتشديد الدال وآخره مثلثة اي ناس يتحدثون قال فالواو عاطفة لكن المبتدأ محذوف ثم قال وحاصله ان المرأتين كانتا في البيت وكان في الحجرة المجاورة للبيت ناس يتحدثون فسقط المبتدأ من الرواية فصار مشكلا فعدل الراوي عن الواو الى او التي للترديد فرارا من استحالة كون المرأتين في البيت وفي الحجرة معا انتهى وتعقبه العيني بأن كون او للشك مشهور في كلام العرب وليس فيه مانع هنا وبأن الواو للعطف غير مسلم لفساد المعنى وبأنه لا دلالة هنا على حذف المبتدأ وكون الحجرة كانت مجاورة للبيت فيه نظر اذ يجوز ان تكون داخلة فيه وح فلا استحالة في ان تكون المرأتان فيها معا انتهى فليتأمل ما في الكلامين مع ما في رواية ابن السكن ۱۲ ۱۲ قس.

حل اللغات

عدول عن الحق ذيغ اي ميل عن الاستقامة و
ونحوه ۱۲ تخرزان بفتح الفوقية وسكون المعجمة وبعد الراء المكسورة زاء معجمة من خرز الخف
عه والظاهر ان ضمير بعضه راجع الى القرآن وقيل الى المتشابه ۱۲ اخ عه مصدر مضاف
لمفعوله منصوب على المفعول له اي لاجل طلب المشتبهات ۱۲ قس عه تفسير الفتنة بالمشتبهات لمجاهد
وصله عبد بن حميد ۱۲ قس لله محتملات لا ينفع مقصودها الا بالفحص والنظر ۱۲ بيضاوي عه اي لا يدرك
المراد منه بالطلب ولا بالتأمل الا بعيان من الشارع ۱۲ مظهري عه بكسر تاء رأيت وكاف اولئك على
خطاب عائشة وفتحها على انه لكل احد ۱۲ قس عه اي على مملوف يمين صبر خفض بالاضافة كالاولى وسماه
يمينا مجازا لملابسته بينهما والمراد ما شانه ان يكون محلوفا عليه والا فهو قبل اليمين ليس محلوفا عليه ۱۲ قس.
عه ابن عامر الخزيمي نسبة الى خزيمة مصغرا محلة بالبصرة و
هو كوفي في الاصل ۱۲ قس

(سورة آل عمران) (قوله واخر متشابهات الخ) حاصل ما ذكروه في تفسير انها متناسبات يشبه بعضها بعضا في المعنى بحيث يصير كل منها كالمصدق لصاحبه ولا يخفى ان هذا المعنى غير مناسب لما بعده وانما المناسب به ان يفسر بالمشتبهات التي يشتبه ويلتبس معانيها بحيث لا تكاد تفهم والله تعالى اعلم اه

وقد أنفذ بإشفاقی کفها فادعت علی الأخری فرفع الی ابن عباس فقال ابن عباس قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لو یعطی
الناس بدعواهم لذهب دماء قوم وأموالهم ذکروها بالله واقرءوا علیها إن الذین یشترون بعهد الله اذکروها فاعترفت فقال
ابن عباس قال النبی صلی الله علیه وسلم الیمین علی المدعی علیه **باب** قل یا أهل الکتاب تعالوا إلی کلمة سواء بیننا وبینکم ألا نعبد
إلا الله سواء قصدا **حدثنی** ابراهیم بن موسی عن هشام عن معمر ح وحدثنی عبد الله بن محمد قال حدثنا عبد الرزاق قال أخبرنا
معمر عن الزهری قال أخبرنی عبید الله بن عبد الله بن عتبة قال حدثنی ابن عباس قال حدثنی أبو سفیان من فیه الی فی قال انطلقت
فی المدة التی کانت بینی وبین رسول الله صلی الله علیه وسلم قال فبینا أنا بالشام اذ جیء بکتاب من النبی صلی الله علیه وسلم الی هرقل
قال وکان دحیة الکلبی جاء به فدفعه الی عظیم بصری فدفعه عظیم بصری الی هرقل قال فقال هرقل هل ههنا أحد من قوم هذا
الرجل الذی یزعم أنه نبی قالوا نعم قال فدعیت فی نفر من قریش فدخلنا علی هرقل فأجلسنا بین یدیه فقال أیکم أقرب نسبا من
هذا الرجل الذی یزعم أنه نبی فقال أبو سفیان فقلت أنا فأجلسونی بین یدیه وأجلسوا أصحابی خلفی ثم دعا بترجمانه فقال قل
لهم انی سائل هذا عن هذا الرجل الذی یزعم أنه نبی فان کذبنی فکذبوه قال أبو سفیان وایم الله لولا أن یؤثروا علی الکذب لکذبت
ثم قال لترجمانه سله کیف حسبه فیکم قال قلت هو فینا ذو حسب قال فهل کان من آبائه ملک قال قلت لا قال فهل کنتم تتهمونه
بالکذب قبل ان یقول ما قال قلت لا قال أیتبعه أشراف الناس أم ضعفاؤهم قال قلت بل ضعفاؤهم قال یزیدون أو ینقصون قال
قلت لا بل یزیدون قال هل یرتد أحد منهم عن دینه بعد أن یدخل فیه سخطة له قال قلت لا قال فهل قاتلتموه قال قلت نعم قال
فکیف کان قتالکم إیاه قال قلت یکون الحرب بیننا وبینه سجالا ینال منا وننال منه قال فهل یغدر قال قلت لا ونحن منه فی
هذه المدة لا ندری ما هو صانع فیها قال والله ما أمکننی من کلمة أدخل فیها شیئا غیر هذه قال فهل قال هذا القول أحد قبله قلت لا ثم
قال لترجمانه قل له انی سألتک عن حسبه فیکم فزعمت أنه فیکم ذو حسب وکذلک الرسل تبعث فی أحساب قومها وسألتک هل
کان فی آبائه ملک فزعمت أن لا فقلت لو کان من آبائه ملک قلت رجل یطلب ملک أبائه وسألتک عن أتباعه أضعفاؤهم أم أشرافهم
فقلت بل ضعفاؤهم وهم أتباع الرسل وسألتک هل کنتم تتهمونه بالکذب قبل ان یقول ما قال فزعمت ان لا فعرفت أنه لم یکن
لیدع الکذب علی الناس ثم یذهب فیکذب علی الله وسألتک هل یرتد أحد منهم عن دینه بعد أن یدخل فیه سخطة له فزعمت
أن لا وکذلک الإیمان إذا خالط بشاشة القلوب وسألتک هل یزیدون أو ینقصون فزعمت أنهم یزیدون وکذلک الإیمان حتی
یتم وسألتک هل قاتلتموه فزعمت أنکم قاتلتموه فیکون الحرب بینکم وبینه سجالا ینال منکم وتنالون منه وکذلک الرسل تبتلی
ثم تکون لها العاقبة وسألتک هل یغدر فزعمت أنه لا یغدر وکذلک الرسل لا تغدر وسألتک هل قال أحد هذا القول قبله

۲ وایمانهم ثمنا قلیلا ۳ فذکرها ۴ الآیة ۵ ثنا ۶ النبی ۷ فقالوا ۸ قال ۹ یکذبنی ۱۰ یؤثر ۱۱ یأثروا ۱۲ هل ۱۳ فی ۱۴ فهل ۱۵ من ۱۶ أو ۱۷ قلت ۱۸ لهم

۱ قوله وقد انفذ بضم الهمزة وسکون النون وکسر الفاء وبالذال المعجمة والواو للحال وقد للتحقیق قوله باشفی بکسر الهمزة وسکون المعجمة وبالفاء المنونة ولابی ذر باشفاه بترک التنوین مقصورا آلة الحرز للاسکاف قوله فادعت علی الاخری انها انفذت الاشفاق کفها قوله فرفع بضم الراء مبنیا للمفعول ای فرفع امرهما الی ابن عباس قوله لو یعطی الناس بدعواهم ای بمجرد اخبارهم عن لزوم حق لهم علی آخرین عند حاکم لذهب دماء قوم واموالهم ولا یتمکن المدعی علیه من صرف دمه وماله لوجوه الملازمة فی هذا القیاس الشرطی ان الدعوی بمجردها اذا قبلت فلا فرق فیها بین الدماء والاموال وغیرها وبطلان اللازم ظاهر لانه ظلم. قس ثم قال ابن عباس ذکروها بکسر الکاف علی صیغة الامر ۱۲ خیر جاری ۲ قوله الیمین علی المدعی علیه. اذا لم یکن بینة لدفع ما ادعی به علیه وعند البیهقی باسناد جید لو یعطی الناس بدعواهم لادعی قوم دماء قوم واموالهم ولکن البینة علی المدعی والیمین علی من انکر ۱۲ قس ۳ قوله من فیه. ای حال کونه من فیه الی فی عبر بفیه موضع اذنه اشارة الی تمکنه من الاصغاء الیه بحیث یجیبه اذا احتاج الی الجواب قوله فی المدة هی مدة الصلح بالحدیبیة علی وضع الحرب عشر سنین قوله هرقل کقنطر ملک الروم الملقب بقیصر قوله فدعیت بضم الدال مبنیا للمفعول قوله فدخلنا علی هرقل الفاء فصیحة افصحت عن محذوف ای فجاءنا رسول هرقل فطلبنا فتوجهنا معه حتی وصلنا الیه فاستاذن لنا فاذن لنا فدخلنا علیه ۱۲ قس ق ۴ قوله فقلت انا. ای اقربهم نسبا واختار هرقل ذلک لان الاقرب احری بالاطلاع علی قربه من غیره قوله فان کذبنی بتخفیف المعجمة ای نقل الی الکذب قوله فکذبوه بتشدید بها مکسورة تتعدی الی مفعول واحد والمخفف الی مفعولین وهذا من الغرائب ۱۲ قسطلانی.

۵ قوله لولا ان یؤثروا. بضم التحتیة وکسر المثلثة بصیغة الجمع ولابی ذر ان یؤثر بفتح المثلثة مع الافراد مبنیا للمفعول وفی بعضها ان یأثروا ای لولا ان یرووا ویحکوا عنی الکذب وهو قبیح لکذبت علیه. قس مجمع ملتقط ۱۲ ۶ قوله کیف حسبه فیکم. وفی کتاب الوحی کیف نسبه فیکم والحسب ما یعده الانسان من مفاخر آبائه قال الجوهری والنسب الذی یحصل به الاولاد من جهة الآباء قوله هو فینا ذو حسب ای رفیع وعند البزار من حدیث دحیة قال کیف حسبه فیکم قال هو فی حسب ما لا یفضل علیه احد. قس قال الکرمانی مرفی اول الکتاب بلفظ النسب وههنا بلفظ الحسب قلت الحسب مستلزم لذلک انتهی ۱۲ ۷ قوله بیننا وبینه سجالا. بکسر السین وفتح الجیم ای نوبا نوبة له ونوبة لنا کما قال یصیب منا ونصیب منه وقد کانت المقاتلة وقعت بینه صلعم وبینهم فی بدر فاصاب المسلمون منهم وفی احد فاصاب المشرکون من المسلمین وفی الخندق فاصیب من الطائفتین ناس قلیل ۱۲ قس ۸ قوله وهم اتباع الرسل علیهم الصلوة والسلام غالبا بخلاف اهل الاستکبار المصرین علی الشقاق بغیا وحسدا کابی جهل ۱۲ قسطلانی ۹ قوله بشاشة القلوب ای التی یدخل فیها والقلوب بالجر علی الاضافة کذا فی القسطلانی قال الکرمانی ای بخالط الایمان انشراح الصدر واصلها اللطف بالانسان عند قدومه واظهار السرور برؤیته وهو بفتح الباء یقال بش بشاشة انتهی ۱۲.

حل اللغات

آلة الحرز للاسکاف تعالوا هلموا الترجمان هو الذی یفسر لغة بلغة السخطة عدم الرضا سجالا ای نوبا ای لوبة لنا ولوبة له خلص الیه ای وصل الیه ۱۲.

عه بالجر علی الحکایة

ولابی ذر بالنصب ای استوت استواء ویجوز الرفع قال ابو عبیدة ای قصدا بالجر او بالنصب وبالرفع کما مر فی سواء ۱۲ قسطلانی مه بضم السین وفتحها والنصب مفعول لاجله او هو حال وقال العینی السخطة بالتاء انماء هی بفتح السین فقط ای هل یرتد احد منهم کراهیة لدینه وعدم رضی ۱۲ قسطلانی للمه وهذه الجملة من قوله وسألتک هل قاتلتموه الی هنا حذفها الراوی فی کتاب الوحی ۱۲ قسطلانی.

فزعمت ان لا فقلت لو كان قال هذا القول احد قبله قلت رجل ائتم بقول قيل قبله قال ثم قال بماذا يأمركم قال قلت يأمرنا بالصلوة
والزكوة والصلة والعفاف قال ان يك ما تقول فيه حقا فانه نبي وقد كنت اعلم انه خارج ولم اك اظنه منكم ولو اني اعلم اني اخلص
اليه لاحببت لقاءه ولو كنت عنده لغسلت عن قدميه وليبلغن ملكه ما تحت قدمي قال ثم دعا بكتاب رسول الله صلى الله عليه وسلم
فقرأه فاذا فيه بسم الله الرحمن الرحيم من محمد رسول الله الى هرقل عظيم الروم سلام على من اتبع الهدى اما بعد فاني ادعوك
بدعاية الاسلام اسلم تسلم واسلم يؤتك الله اجرك مرتين فان توليت فان عليك اثم الاريسيين ويا اهل الكتاب تعالوا الى
كلمة سواء بيننا وبينكم الا نعبد الا الله الى قوله واشهد وا بانا مسلمون فلما فرغ من قراءة الكتاب ارتفعت الاصوات عنده وكثر اللغط
وامرنا فاخرجنا قال فقلت لاصحابي حين خرجنا لقد امر امر ابن ابي كبشة انه ليخافه ملك بني الاصفر فما زلت موقنا بامر رسول الله
صلى الله عليه وسلم انه سيظهر حتى ادخل الله علي الاسلام قال الزهري فدعا هرقل عظماء الروم فجمعهم في دار له فقال يا معشر
الروم هل لكم في الفلاح والرشد اخر الابد وان يثبت لكم ملككم قال فحاصوا حيصة حمر الوحش الى الابواب فوجدوها قد غلقت
فقال علي بهم فدعا بهم فقال اني انما اختبرت شدتكم على دينكم فقد رأيت منكم الذي احببت فسجد له ورضوا عنه **باب** قوله
لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون الى به عليم **حدثنا** اسمعيل قال حدثني مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة انه سمع
انس بن مالك يقول كان ابو طلحة اكثر انصاري بالمدينة نخلا وكان احب اموله اليه بيرحاء وكانت مستقبلة المسجد وكان
رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخلها ويشرب من ماء فيها طيب فلما انزلت لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون قام ابو طلحة فقال
يا رسول الله ان الله يقول لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون وان احب اموالي الي بيرحاء وانها صدقة لله ارجو برها وذخرها
عند الله فضعها يا رسول الله حيث اراك الله قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بخ ذلك مال رائح ذلك مال رائح وقد سمعت
ما قلت واني ارى ان تجعلها في الاقربين قال ابو طلحة افعل يا رسول الله فقسمها ابو طلحة في اقاربه وبني عمه قال عبد الله بن
يوسف وروح بن عبادة ذلك مال رائح **حدثني** يحيى بن يحيى قال قرأت على مالك مال رائح **حدثنا** محمد بن عبد الله الانصاري قال حدثني
ابي عن انس قال فجعلها لحسان وابي وانا اقرب اليه لم يجعل لي منها شيئا **باب** قوله قل فاتوا بالتورية فاتلوها ان كنتم صادقين **حدثنا** ابراهيم بن المنذر
قال حدثنا ابو ضمرة قال حدثنا موسى بن عقبة عن نافع عن عبد الله بن عمر ان اليهود جاءوا الى النبي صلى الله عليه وسلم برجل منهم
وامرأة زنيا فقال لهم كيف تفعلون بمن زنى منكم قالوا نحممهما ونضربهما فقال لا تجدون في التورية الرجم فقالوا لا نجد فيها شيئا فقال
لهم عبد الله بن سلام كذبتم فاتوا بالتورية فاتلوها ان كنتم صادقين فوضع مدراسها الذي يدرسها منهم كفه على اية الرجم فطفق

اوقال يحيى بن يحيى عن مالك رائح فجعلها اشمل تعملون فيكم مدارسها

ا قوله ائتم بقول قيل قبله. وفي كتاب بدء الوحي لقلت رجل يأتسي اي يقتدي ذكر الاجوبة على ترتيب الاسئلة واجاب عن كل بما يقتضيه الحال مما دل على ثبوت النبوة مما رآه في كتبهم او استقراه من العادة ولم يقع في بدء الوحي مرتبا وآخرها بقية الاسئلة وهو العاشر اي بعد الاجوبة كما اشار اليه بقوله قال اي ابو سفيان ثم قال اي هرقل الخ ۱۲ قس ۲ قوله قال ان يك ما تقول فيه حقا فانه نبي. وفي دلائل النبوة لابي نعيم بسند ضعيف ان هرقل اخرج لهم سفطا من ذهب عليه قفل من ذهب فاخرج منه حريرة مطوية فيها صورة فعرضها عليهم الى ان كان آخرها صورة محمد صلعم قال فقلنا جميعا هذه صورة محمد فذكر لهم انها صور الانبياء وانه خاتمهم صلعم ۱۲ قسطلاني ۳ قوله مرتين. لكونه مؤمنا بنبيه ثم آمن بمحمد صلى الله عليه وسلم وان اسلامه بسبب اسلام اتباعه ۱۲ قس ۴ قوله فان عليك اثم. مع اثمك اثم الاريسيين بهمزة وتشديد التحتية بعد السين اي الزراعين نبه بهم على جميع الرعايا وقيل الاريسيين ينسبون الى عبد الله بن اريس رجل كان يعظم النصارى ابتدع في دينه اشياء مخالفة لدين عيسى عليه السلام ۱۲ قسطلاني ۵ قوله لقد امر بوزن علم اي عظم امر ابن ابي كبشة بسكون الميم اي شان ابن ابي كبشة بفتح الكاف وسكون الموحدة كناية عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان ابو كبشة رجل من خزاعة خالف قريشا في عبادة الاوثان وعبد الشعرى فشبهوه به في مخالفة دين آبائه وقيل انه كان جد النبي صلى الله عليه وسلم من قبل امه او هو كنية ابي النبي صلى الله عليه وسلم من الرضاع الحارث بن عبد العزى ۱۲ قس ك ق ملتقطا ۶ قوله ملك بني الاصفر يعني الروم لان آباءهم الاول كان اصفر اللون وهو الروم بن عيص بن اسحاق بن ابراهيم وقيل ان حبشيا غلب بلادهم في وقت فوطئ نساءهم فولدت كذلك وقيل نسبوا الى الاصفر بن روم بن عيص. مجمع قال عياض وهو الاشبه. عيني ومر الحديث في اول الكتاب وايضا في ص ۵۱۱ في الجهاد ۱۲ ۷ قوله حتى تنفقوا مما تحبون. اي لن تدركوا كمال البر وثواب الله او الجنة او لم تكونوا ابرارا حتى يكون الانفاق من محبوب اموالكم او مما يعمه وغيره كبذل الجاه في معاونة الناس والبدن في طاعة الله وكلمة من في قوله مما تحبون تبعيضية يدل عليه قراءة عبد الله بعض ما تحبون ويحتمل ان يكون تفهيما معنى لا قراءة ۱۲ قس ۸ قوله كان ابو طلحة اسمه زيد بن سهل زوج ام انس وبيرحاء اشهر الوجوه فيه فتح الموحدة وسكون التحتية وفتح الراء واهمال الحاء مقصورا وهو بستان بالمدينة قوله بخ بفتح الموحدة واسكان المعجمة كلمة يقال عند المدح والرضاء بالشئ وتكرر للمبالغة ۱۲ ك ۹ قوله قال عبد الله بن يوسف التنيسي وروح بن عبادة بن علاء القيسي ابو محمد البصري حماد صلة احمد في روايتهما عن مالك ذلك مال رائح بالموحدة اي يربح صاحبه في الآخرة ۱۲ قس ۱۰ قوله قرأت على مالك. رائح بالتحتية بدل الموحدة اسم فاعل من الرواح نقيض الغدو. قس ومر الحديث في ص ۲۷۵ في الزكوة ۱۲ ۱۱ قوله وانا اقرب اليه اي منهما ولم يجعل لي منها شيئا وهذا طرف من حديث ساقه بتمامه من هذا الوجه في الوقف وسقط هذا لابي ذر كذا في القسطلاني ومر الحديث في ص ۴۸۷ لكن قال في الوقف وكانا اقرب اليه مني عكس ما هنا لعل قوله هنا من حيث انه كان داخلا في عيال ابي طلحة لان ابا طلحة نكح ام انس فكان انس ربيبا له فمن هذه الجهة كان اقرب منهما اليه واما من حيث القرابة فكانا اقرب اليه من انس كما مر في ص ۴۸۷ مع بيان نسبهم الاربعة والله اعلم ۱۲ ۱۲ قوله نحممهما. بضم النون وفتح المهملة وكسر الميم الاولى مشددة من التحميم يعني تسود وجوههما بالحمم وهو الفحم ۱۲ قس ۱۳ قوله فوضع مدراسها. عبد الله بن صوريا بكسر الميم مفعال من انبية المبالغة اي صاحب دراسة كتبهم وكان اعلم من بقي من الاحبار بالتوراة وزعم السهيلي انه اسلم ولابي ذر عن الحموي والمستملي مدارسها بضم الميم على وزن المفاعل من المدارسة قال في الفتح والاول اوجه قوله وهو الذي يدرسها بضم التحتية وفتح المهملة وتشديد الراء مكسورة وفي نسخة يدرسها بفتح اوله وسكون الدال ومنع الراء مخففة ۱۲ قس

حل اللغات

الاريسيين اي الزراعين لقد امر امر ابن ابي كبشة اي عظم امر وشانه بني الاصفر هم الروم سموا لكونهم اصفر اللون فحاصوا حيصة حمر الوحش اي نفروا نفرتها على مهم اي احضروهم لي مال رائح من الرواح اي من شانه الذهاب والفوات مدراس صاحب دراسة. تفشلا اي تجبنا وتخلفا ۱۲.

ع وفي بدء الوحي لتجشمت لقاءه بالجيم وشين معجمة اي لتكلفت الوصول اليه ۱۲ قس عه اي بالكلمة الداعية الى الاسلام وهي كلمة شهادة التوحيد ۱۲ قس سه هذا ظهر منه ما ينافي اسلامه ولذا لا يحكم باسلامه بخلاف ايمان ورقة فانه لم يظهر منه ما ينافيه ۱۲ عيني للحي بالتحتية من الرواح اي من شانه الذهاب والفوات فاذا ذهب في الخير فهو اولى وكرر بالمبالغة ۱۲ قس.

يقرأ ما دون يده وما وراءها ولا يقرأ آية الرجم فنزع يده عن آية الرجم فقال ما هذه فلما رأوا ذلك قالوا هي آية الرجم فأمر بهما فرجما
قريب من حيث موضع الجنائز عند المسجد فرأيت صاحبها يحني عليها يقيها الحجارة **باب** قوله كنتم خير أمة أخرجت للناس
حدثنا محمد بن يوسف عن سفيان عن ميسرة عن أبي حازم عن أبي هريرة كنتم خير أمة أخرجت للناس قال خير الناس للناس
يأتون بهم في السلاسل في أعناقهم حتى يدخلوا في الإسلام **باب** قوله إذ همت طائفتان منكم أن تفشلا **حدثنا** علي بن عبد الله
قال حدثنا سفيان قال قال عمرو سمعت جابر بن عبد الله يقول فينا نزلت إذ همت طائفتان منكم أن تفشلا والله وليهما قال نحن
الطائفتان بنو حارثة وبنو سلمة وما نحب وقال سفيان مرة وما يسرني أنها لم تنزل لقول الله والله وليهما **باب** قوله ليس لك
من الأمر شيء **حدثنا** حبان بن موسى قال أخبرنا عبد الله قال أخبرنا معمر عن الزهري قال حدثني سالم عن أبيه أنه سمع
رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رفع رأسه من الركوع في الركعة الآخرة من الفجر يقول اللهم العن فلانا وفلانا بعد ما يقول سمع
الله لمن حمده ربنا ولك الحمد فأنزل الله ليس لك من الأمر شيء إلى قوله فإنهم ظالمون رواه إسحاق بن راشد عن الزهري **حدثنا** موسى
ابن إسمعيل قال حدثنا إبراهيم بن سعد قال حدثنا ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وأبي سلمة بن عبد الرحمن عن أبي هريرة أن
رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا أراد أن يدعو على أحد أو يدعو لأحد قنت بعد الركوع فربما قال إذا قال سمع الله لمن حمده اللهم
ربنا لك الحمد أنجِ الوليد بن الوليد وسلمة بن هشام وعياش بن أبي ربيعة اللهم اشدد وطأتك على مضر واجعلها سنين كسني
يوسف يجهر بذلك وكان يقول في بعض صلوته في صلوة الفجر اللهم العن فلانا وفلانا لأحياء من العرب حتى أنزل الله ليس لك من
الأمر شيء الآية **باب** قوله والرسول يدعوكم في أخراكم وهو ثانيكم وقال ابن عباس إحدى الحسنيين فتحا أو شهادة **حدثنا**
عمرو بن خالد قال حدثنا زهير قال حدثنا أبو إسحاق قال سمعت البراء بن عازب قال جعل النبي صلى الله عليه وسلم على الرجالة يوم أحد
عبد الله بن جبير فأقبلوا منهزمين فذلك إذ يدعوهم الرسول في أخراهم ولم يبق مع النبي صلى الله عليه وسلم غير اثنا عشر رجلا **باب**
قوله أمنة نعاسا **حدثنا** إسحاق بن إبراهيم بن عبد الرحمن أبو يعقوب قال حدثنا حسين بن محمد قال حدثنا شيبان عن قتادة قال
حدثنا أنس أن أبا طلحة قال غشينا النعاس ونحن في مصافنا يوم أحد قال فجعل سيفي يسقط من يدي وآخذه ويسقط وآخذه
باب قوله الذين استجابوا لله والرسول من بعد ما أصابهم القرح للذين أحسنوا منهم واتقوا أجر عظيم القرح الجراح استجابوا

قريبا يجنى ۲ الآية ۲ أو يتوب عليهم أو يعذبهم فإنهم ظالمون إذا ۲ والمستضعفين من المؤمنين واقبلوا فذلك اثنى الآية

ـــــ قوله يحنى. بالمهملة قال القسطلاني
يرنا بفتح اوله وسكون الجيم وبعد النون المفتوحة همزة مضمومة اي اكب ولابي ذر عن الكشميهني يحني بفتح
حرف المضارعة وسكون المهملة وكسر النون بعدها تحتية اي يميل وينعطف عليها حال كونه يقيها الحجارة ۱۲
قس ـــــ قوله خير الناس للناس يأتون بهم في السلاسل الخ. اي ينقعون للناس حيث يخرجون
الكفار من الكفر ويجعلونهم مؤمنين بالله العظيم وبرسوله صلعم روى عبد بن حميد عن ابن عباس هم الذين
هاجروا مع الرسول صلعم كذا في العيني وهو بيان للخير واما الامة فموصوفة بما مر هذا ما قاله في الخير الجاري قال
الكرماني وانما كان خير الامة لانه بسببه صار مسلما وحصل له جميع السعادات الدنيوية والاخروية انتهى ۱۲.
ـــــ قوله اذ همت طائفتان. بنو سلمة من الخزرج وبنو حارثة من الاوس وكانا جناحي العسكر
كذا في البيضاوي قال القسطلاني والهم العزم او هو دونه وذلك ان اول ما يمر بقلب الانسان يسمى
خاطرا فاذا قوي كحديث نفس فاذا قوي سمي هما فاذا قوي سمي عزما ثم بعد ۱۲ ما قول او فعل قوله ان تفشلا اي ان تجبنا وتتخلفا
عن رسول الله صلعم وتذهبا مع عبد الله بن ابي وكان ذلك في غزوة احد انتهى كلام القسطلاني ۱۲.
ـــــ قوله والله وليهما. اي عاصمهما عن اتباع تلك الخطرة التي ليست عزمي بل حديث نفس
ويجوز ان يكون عزيمة كما قال ابن عباس ويكون قوله والله وليهما جملة حالية مقررة للتوبيخ والاستبعاد
اي لم يوجد منهما الفشل والجبن وتلك العزيمة والحال ان الله سبحانه وتعالى بجلاله وعظمته هو الناصر لهما فما
لهما يفشلان. من القسطلاني ۱۲ ـــــ قوله لقول الله تعالى والله وليهما. ومفهومه ان نزولها مسرة
لهم لما حصل لهم من الشرف وتثبيت الولاية وان كان اول الآية يدل لي ضعفهم وجبنهم ومر الحديث
في ص۲۵۵ ۱۲ ـــــ قوله كسني يوسف. اي المذكورة في قوله تعالى ثم يأتي من بعد ذلك سبع
شداد ومر في ص۲۰۸ ويأتي في ص۱۴۹ ۱۲ ـــــ قوله لاحياء من العرب. اي قبائل منهم سماهم في
رواية يونس عن الزهري عند مسلم رعلا وذكوان وعصية قوله حتى انزل الله ليس لك من الامر شيء الآية
واستشكل بان قصة رعل وذكوان كانت بعد احد ونزول ليس لك من الامر شيء في قصة احد فكيف
يتأخر السبب عن النزول واجاب في الفتح بان قوله حتى انزل الله منقطع من رواية الزهري عمن بلغه كما بين
ذلك مسلم في رواية يونس المذكورة فقال هنا قال يعني الزهري ثم قال بلغنا انه نزل ذلك لما نزلت وهذا
البلاغ لا يصح وقصة رعل وذكوان اجنبية عن قصة احد فيحتمل ان قصتهم كانت عقب ذلك وتأخر نزول
الآية عن سببها قليلا وقد ورد في سبب نزول الآية شيء آخر غير مناف لما سبق في قصة احد فعند مسلم من
حديث انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كسرت رباعيته يوم احد وشج وجهه حتى سال الدم على وجهه فقال
كيف يفلح قوم فعلوا هذا بنبيهم وهو يدعوهم الى ربهم قال الله ليس لك من الامر شيء واورده المؤلف
في المغازي معلقا بنحوه والجمع بينه وبين حديث ابن عمر المسوق في اول هذا الباب انه صلعم دعا على المذكورين
بعد ذلك في صلاته فانزل الله الآية في الامرين جميعا في ما وقع من كسر الرباعية وشج الوجه وفيما نشأ عن ذلك
من الدعاء عليهم وذلك كله في احد فعاتبه الله تعالى عن تعجيله في القول برفع الطلاح عنهم ۱۲ قس ـــــ قوله
وهو ثانيك. آخركم بكسر الخاء المعجمة قال في الفتح والعمدة والتفتيح فيه نظر لان اخرى تأنيث آخر بفتح الخاء لا كسرها
وتعقبه في المصابيح فقال نظر البخاري ادق من هذا وذلك انه لو جعل اخرى هنا تأنيثا لآخر بفتح الخاء لم يكن فيه
دلالة على التأخر الوجودي وذلك لانهم اميتت دلالته على هذا المعنى بحسب العرف وصار انما يدل على الوصف
بالمغايرة فقط لتقول مررت برجل حسن ورجل آخر اي مغاير للاول وليس المراد تأخره في الوجود عن السابق والمراد
في الآية الدلالة على التأخر فلذلك قال تأنيث آخركم بكسر الخاء لتصير اخرى دالة على التأخر واستعماله في هذا المعنى
موجود في كلامهم بل هو الاصل ۱۲ قس ـــــ قوله امنة نعاسا. يريد قوله تعالى ثم انزل عليكم من بعد الغم امنة
نعاسا اي انزل الله عليكم الامن حتى اخذكم النعاس والآمنة الامن نصب على المفعول ونعاسا بدل منها او هو
المفعول وامنة حال منه متقدمة عليه او مفعول له او حال من المخاطبين بمعنى ذوي امنة او على انه جمع آمن كبار
وبررة وقرئ امنة بسكون الميم كانها المرة من الامن كذا في البيضاوي ۱۲ ـــــ قوله استجابوا اي اجابوا
تقول العرب استجبتك اي اجبتك ويستجيب اي يجيب وهذا وان كان في سورة الشورى فاورده هنا
استشهادا بالسابقة ولم يذكر المؤلف هنا حديثا ولعله بيض له واللائق بالسياق هنا
حديث عائشة عند المؤلف في المغازي الذين استجابوا لله والرسول من بعد ما اصابهم القرح الى آخر
الآية قالت لعروة يا ابن اختي كان ابواك منهم الزبير وابو بكر ۱۲ قس

حل اللغات

والله وليهما اي ناصرهما وعاصمهما عن اتباع تلك الخطرة التي ليست بعزم بل حديث نفس
وطأتك اي بأسك شجاعا اي حية ۱۲ ـــــ اي غير بعض الناس لبعضهم اي انفعهم لهم وانما كان كذلك
لانهم يأتون بهم الخ كذا في قس ۱۲. ـــــ متعلق لقوله سمع عليهم او بدل من اذ عدوت ۱۲ بيضاوي.
عـــ هم صفوان بن امية وسهل بن عمرو والحرث بن هشام كما في حديث مرسل اورده المؤلف في غزوة
احد اي في ص۲۵۵ ووصله احمد والترمذي وزاد في آخره فتيب عليهم كلهم كذا في القسطلاني ۱۲ عـــ وحمل ذكر
هذا في سورة براءة على ما لا يخفى واحتمال وقوع احدى الحسنيين وهي الشهادة وقعت في احد استبعده في العمدة

اجابوا یستجیب یجیب **باب** ۱۳ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ الآیة **حدثنا** ۴۵۶۳ احمد بن یونس ۱۲ قس اراه قال حدثنا ابوبکر عن ابی حصین عن
ابی الضحی عن ابن عباس حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ قالها ابراهیم حین القی فی النار وقالها محمد صلی الله علیه وسلم حین قالوا اِنَّ النَّاسَ قَدْ
جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ **حدثنا** ۴۵۶۴ مالك بن اسمعیل قال حدثنا اسرائیل عن ابی حصین
عن ابی الضحی عن ابن عباس قال کان آخر قول ابراهیم حین القی فی النار حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ **باب** ۱۴ قوله وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ
يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ الآیة سَيُطَوَّقُوْنَ ۱۲ کقولك طوقته بطوق **حدثنی** ۴۵۶۵ عبد الله بن منیر سمع ابا النضر قال حدثنا عبد الرحمن
وهو ابن عبد الله بن دینار عن ابیه عن ابی صالح عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم مَنْ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكٰوتَه
مُثِّلَ له ماله شجاعًا اقرع له زبیبتان يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يأخذ بلهزمتیه یعنی شدقیه یقول انا مالك انا کنزك ثم تلا هٰذه الآیة وَلَا يَحْسَبَنَّ
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ الی آخر الآیة **باب** ۱۵ قوله وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
اَذًى كَثِيْرًا **حدثنا** ۴۵۶۶ ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی عروة بن الزبیر اَنَّ اُسَامَةَ بن زید اخبره اَنَّ رسول الله صلی
الله علیه وسلم رَكِبَ علی حِمَارٍ عَلٰی قَطِيْفَةٍ فدكیة واردف اسامة بن زید وراءه یعود سعد بن عبادة فی بنی الحارث بن الخزرج قبل وقعة
بدر قال حتی مَرَّ بمجلس فیه عبد الله بن اُبَیٍّ ابن سلول وذلك قبل اَنْ يُّسْلِمَ عبد الله بن اُبَیٍّ فاذا فی المجلس اخلاط من المسلمین و
المشرکین وعبدة الاوثان والیهود والمسلمین وفی المجلس عبد الله بن رواحة فلما غشیت المجلس عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَّرَ عبد الله بن ابی انفه
بردائه ثم قال لا تغبروا علینا فسلم رسول الله صلی الله علیه وسلم علیهم ثم وقف فنزل فدعاهم الی الله وقرأ علیهم القرآن وقال عبد الله
ابن اُبَیٍّ ابن سلول اَيُّهَا الْمَرْءُ اِنَّهٗ لَا اَحْسَنَ مِمَّا تقول ان کان حقًا فلا تؤذینا به فی مجالسنا ارجع الی رحلك فمن جاءك فاقصص علیه
فقال عبد الله بن رواحة بلی یا رسول الله فاغشنا به فی مجالسنا فانا نحب ذلك فاستب المسلمون والمشرکون والیهود حتی کادوا
يَتَثَاوَرُوْنَ فلم یزل النبی صلی الله علیه وسلم یخفضهم حتی سَكَتُوْا ثم رکب النبی صلی الله علیه وسلم دابته فسار حتی دخل علی سعد بن
عبادة فقال له النبی صلی الله علیه وسلم یا سعد الم تسمع ما قال ابو حباب یرید عبد الله بن اُبَیٍّ قال کذا وکذا قال سعد بن عبادة یا رسول
الله اعف عنه واصفح عنه فوالذی انزل علیك الکتاب لقد جاء الله بالحق الذی نزل علیك لقد اصطلح اهل هٰذه البحیرة علی ان یتوجوه
فیعصبونه بالعصابة فلما ابی الله ذلك بالحق الذی اعطاك الله شرق بذلك فذلك فعل به ما رأیت فعفا عنه رسول الله صلی
الله علیه وسلم وکان النبی صلی الله علیه وسلم واصحابه یعفون عن المشرکین واهل الکتاب کما امرهم الله ویصبرون علی الاذی

---

۲ قوله الذین قال لهم الناس اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ الآیة فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ يَحْسَبُنَّ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۲ مَا بَخِلُوْا بِهٖ
بلهزمته بشدقیه اخبرنا علیه / فاردف وقیعة وجهه فقال احسن ما تحسن ما تؤذنا مجلسنا واستبّ سکتوا ایا انزل ولقد البحیرة یعصبوه
یعصبونه

۱ قوله ان الناس قد جمعوا لکم فاخشوهم یعنی ابا سفیان واصحابه روی انه نادی عند انصرافه من احد یا محمد موعدنا موسم بدر لقابل ان شئت فقال صلعم ان شاء الله تعالی فلما کان القابل خرج فی اهل مکة حتی نزل مر الظهران فانزل الله الرعب فی قلبه وبدا له ان یرجع فمر به رکب من عبد قیس یرید ون المدینة للمیرة فشرط لهم حمل بعیر من زبیب ان ثبطوا المسلمین وقیل لقی نعیم بن مسعود وقد قدم معتمرا فسأله ذلك والتزم له عشرا من الابل فخرج نعیم فوجد المسلمین یتجهزون فقال لهم اتوکم فی دیارکم فلم یفلت منکم احد الا شرید افترید ون ان تخرجوا وقد جمعوا لکم فنفروا فقال صلی الله علیه وسلم والذی نفسی بیده لاخرجن ولو لم یخرج معی احد فخرج فی سبعین راکبا هم یقولون حسبنا الله ای محسبنا وکافینا ۱۲ بیضاوی ۲ قوله اقرع. لا شعر علی رأسه لکثرة سمه وطول عمره قوله له زبیبتان بزاء فموحدتین بینهما تحتیة ساکنة نقطتان سوداوان فوق عینیه وهو اخبث ما یکون منها قوله یطوقه بفتح الواو المشددة ای یجعل طوقا فی عنقه قوله بلهزمته بکسر اللام والزاء بینهما ها ساکنة ولابی ذر والاصیلی بلهزمتیه بالتثنیة. قس وهذا الحدیث سبق فی ص ۲۷۰ فی کتاب الزکوة ۱۲ ۳ قوله اذی کثیرا باللسان والفعل من هجاء الرسول والطعن فی الدین واغراء الکفرة علی المسلمین اخبره تعالی بذلك عند مقدمه المدینة قبل وقعة بدر مسلیا عما یناله من الاذی ۱۲ قس ۴ قوله قطیفة. بفتح القاف وکسر الطاء کساء غلیظ قوله فدکیة بفاء فدال مهملة صفتها منسوبة الی فدك قریة مشهورة علی مرحلتین من المدینة کذا فی قس ۱۲ ۵ قوله والمسلمین. بذکر المسلمین اولا وآخرا وسقطت الاخیر من روایة مسلم قاله القسطلانی قال الکرمانی وفی بعضها وقع لفظ والمسلمین مرة اخری بعد الیهود فلعل فی بعض النسخ کان اولا وفی بعضها آخرا جمع الناس بینهما والله اعلم ۱۲ ۶ قوله عجاجة الدابة. بفتح العین وجیمین مخففین ای غبارها مرفوع علی الفاعلیة وقوله خمر بفتح المعجمة وتشدید المیم ای غطی کذا فی القسطلانی ۱۲ ۷ قوله لا احسن. بفتح الهمزة وفتح السین والنون افعل التفضیل وهو اسم لا وخبرها شیء المقدر ۱۲ قس والجار یتعلق باحسن ای لا شیء احسن من هذا الکلام او الخبر هو الجار والمجرور بعده واما ان یکون منصوبا بفعل محذوف ای الا فعلت احسن من هذا وحذف همزة الاستفهام لظهور معناها ویجوز الرفع علی انه خبر لا والاسم محذوف ای لا شیء احسن من هذا وهذا اعتراف منه بفصاحة القرآن وحسنه وروی لا احسن بضم الهمزة وروی لا حسن بحذفها. تنقیح ولابی ذر عن الکشمیهنی لا نحسن ما نقول

بضم النون وکسر السین وضم النون وبالیم واحدة ۱۲ قس ۸ قوله والیهود. عطف الیهود علی المشرکین وان کانوا داخلین فیهم تنبیها علی زیادة شرهم قوله یتثاورون بالمثلثة ای قاربوا ان یثب بعضهم علی بعض فیقتتلوا قوله یخفضهم بالخاء والضاد المعجمتین ای یسکنهم قوله حتی سکتوا بالنون من السکون ولابی ذر عن المستملی وقال فی الفتح عن الکشمیهنی حتی سکتوا بالفوقیة من السکوت قوله ابو حباب بضم المهملة وخفة الموحدة الاولی ۱۲ قس ۹ قوله ولقد اصطلح. وفی بعضها بدون الواو فان قلت ما وجهه قلت یکون بدلا او عطف بیان وتوضیح او حرف العطف محذوف والبحیرة مصغر البحرة ضد البرة ای البلیدة والمراد المدینة النبویة ولابی ذر عن المستملی والکشمیهنی البحرة بفتح الموحدة وسکون المهملة قوله ان یتوجوه یتاج الملك قوله فیعصبونه بالعصابة ای فیعممونه بعمامة الملوك وقال فی الکواکب یجعلونه رئیسا لهم ویسودونه علیهم وکان الرئیس معصبا لما یعصب برأیه من الامر وقیل کان الرؤساء یعصبون رؤسهم بعصابة یعرفون بها وفی بعض النسخ یعصبونه بغیر فاء فیکون بدلا من قوله علی ان یتوجوه ولابی ذر وحده فیعصبوه بالفاء وحذف النون. قس ک ملتقطا ۱۲

حل اللغات

اقرع ای مخمر شعر الرأس لکثرة سمه زبیبتان نقطتان سوداوان فوق عینیه. اللهزمة الشدق. قطیفة بفتح القاف کساء غلیظ فدکیة منسوبة الی فدك قریة مشهورة علی مرحلتین من المدینة. اخلاط بفتح الهمزة ای انواع عجاجة الدابة غبارها خمر ای غطی لا تغبروا علینا ای لا تثیروا علینا الغبار کادوا یتثاورون ای قربوا ان یتثاوروا بقتال وهو من ثار اذا قام بسرعة یخفضهم ای یسکنهم البحیرة مصغر البحرة ضد البرة ای البلیدة والمراد المدینة النبویة ۱۲

۱۰ فلم یلتفتوا الیه بل ثبت به یقینهم بالله ۱۲ قس. للعه ای سیصیر عذاب ظلم لازما کالطوق فی اعناقهم روی انه حیة تنهشه من فرقه الی قدمه وینقر رأسه ۱۲ قس ۱۱ بتنوین ابی واثبات الف ابن مع رفعه لانه صفة لعبد الله لان سلول ام عبد الله غیر منصرف ۱۲ قس.

قال الله ولتسمعن من الذين اوتوا الكتاب من قبلكم ومن الذين اشركوا اذى كثيرا الاية وقال الله ودّ كثير من اهل الكتاب لو يردونكم
من بعد ايمانكم كفارا حسدا من عند انفسهم الى اخر الاية وكان النبي صلى الله عليه وسلم يتاول في العفو ما امره الله به حتى اذن الله
فيهم فلما غزا رسول الله صلى الله عليه وسلم بدرا فقتل الله به صناديد كفار قريش قال ابن ابي ابن سلول ومن معه من المشركين و
عبدة الاوثان هذا امر قد توجه فبايعوا الرسول صلى الله عليه وسلم على الاسلام فاسلموا **باب** قوله لا تحسبن الذين يفرحون بما اتوا الاية
حدثنا سعيد بن ابي مريم قال اخبرنا محمد بن جعفر قال حدثني زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد الخدري ان رجالا
من المنافقين على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم الى الغزو وتخلفوا عنه وفرحوا بمقعدهم
خلاف رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذا قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتذروا اليه وحلفوا واحبوا ان يحمدوا بما لم يفعلوا فنزلت
لا تحسبن الذين يفرحون الاية **حدثني** ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام ان ابن جريج اخبرهم قال اخبرني ابن ابي مليكة ان علقمة
ابن وقاص اخبره ان مروان قال لبوابه اذهب يا رافع الى ابن عباس فقل لئن كان كل امرئ فرح بما اوتي واحب ان يحمد بما لم يفعل
معذبا لنعذبن اجمعون فقال ابن عباس وما لكم ولهذه انما دعا النبي صلى الله عليه وسلم يهودا فسالهم عن شيء فكتموه اياه واخبروه
بغيره فاروه ان قد استحمدوا اليه بما اخبروه عنه فيما سالهم وفرحوا بما اوتوا من كتمانهم ثم قرأ ابن عباس واذ اخذ الله ميثاق الذين
اوتوا الكتاب كذلك حتى قوله يفرحون بما اوتوا ويحبون ان يحمدوا بما لم يفعلوا تابعه عبد الرزاق عن ابن جريج **حدثنا** ابن مقاتل
قال اخبرنا الحجاج عن ابن جريج قال اخبرني ابن ابي مليكة عن حميد بن عبد الرحمن بن عوف انه اخبره ان مروان بهذا **باب** قوله ان
في خلق السموات والارض الاية **حدثنا** سعيد بن ابي مريم قال اخبرنا محمد بن جعفر قال اخبرني شريك بن عبد الله بن ابي نمر عن كريب
عن ابن عباس قال بت عند خالتي ميمونة فتحدث رسول الله صلى الله عليه وسلم مع اهله ساعة ثم رقد فلما كان ثلث الليل الاخر قعد فنظر
الى السماء فقال ان في خلق السموات والارض واختلاف الليل والنهار لايات لاولي الالباب ثم قام فتوضأ واستن فصلى احدى عشرة
ركعة ثم اذن بلال فصلى ركعتين ثم خرج فصلى الصبح **باب** قوله الذين يذكرون الله قياما وقعودا وعلى جنوبهم ويتفكرون في خلق
السموات والارض **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا عبد الرحمن بن مهدي عن مالك بن انس عن مخرمة بن سليمان عن كريب عن ابن
عباس قال بت عند خالتي ميمونة لانظرن الى صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم فطرحت لرسول الله صلى الله عليه وسلم وسادة
فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم في طولها فجعل يمسح النوم عن وجهه ثم قرأ الايات العشر الاواخر من ال عمران حتى ختم ثم اتى شنا

وان تصبروا وتتقوا فان ذلك من عزم الامور يتاول العفو فبايعوه لرسول الله حدثنا النبي بما اتوا ويحبون ان يحمدوا بما لم يفعلوا اخبرني عن لنعذبن
وما لهم ما لكم يهود فاخبروه اتوا اتوا حدثنا اخبره واختلاف الليل والنهار لايات لاولي الالباب حدثنا بت في بيت ميمونة بالناس
الاية ثم استيقظ فقرأ سقاء

---

۱ قوله حتى اذن الله فيهم بالقتال فترك العفو عنهم. بالنسبة للقتال والا فكم عفي عن كثير من اليهود والمشركين بالمن والفداء وغير ذلك ۱۲ قس ۲ قوله صناديد جمع صنديد وهو السيد اي ساداتهم وعطف عبدة الاوثان على المشركين تخصيصا لان ابناءهم كان ابعد ضلالهم الله قوله فبايعوا بفتح التحتية بلفظ الماضي ونصب الرسول على المفعولية ولابي ذر والاصيلي بكسرها بلفظ الامر ۱۲ قس ۳ قوله لا تحسبن الخطاب لرسول الله صلى الله عليه وسلم ومن ضم الباء جعل الخطاب له وللمؤمنين والمفعول الاول الذين يفرحون والثاني بمفازة وقوله فلا تحسبنهم تاكيد والمعنى لا تحسبن الذين يفرحون بما فعلوا من التدليس وكتمان الحق ويحبون ان يحمدوا بما لم يفعلوا من الوفاء بالميثاق واظهار الحق والاخبار بالصدق بمفازة بنجاة من العذاب اي فائزين بالنجاة منه ۱۲ بيضاوي ۴ قوله فرحوا بمقعدهم. اي بقعودهم بعد خروج رسول الله صلعم يقال اقام خلاف الحي يعني بعدهم يعني قطعوا ولم يظعن معهم ويجوز ان يكون بمعنى المخالفة فيكون انتصابه على العلة او الحال. ملتقط من ك بيض ۱۲. ۵ قوله ان مروان بن الحكم بن ابي العاص وكان يومئذ اميرا على المدينة من قبل معوية ثم ولي الخلافة قال لبوابه لما كان عنده ابو سعيد وزيد بن ثابت ورافع بن خديج فقال يا ابا سعيد ارايت قول الله لا تحسبن الذين يفرحون فقال ان هذا ليس من ذلك انما كان ذلك ان ناسا من المنافقين فان كان لهم نصر وفتح حلفوا على سرورهم رواه ابن مردويه بذلك ليحمدونه على فرحهم وسرورهم وكان مروان توقف في ذلك واراد زيادة الاستظهار فقال لبوابه اذهب يا رافع الى ابن عباس الخ كذا في القسطلاني بعبارته ۱۲ ۶ قوله بما اوتوا. بضم الهمزة ولابي ذر عن المستملي والكشميهني بما اتوا بلفظ القرآن اي جاؤا كذا في القسطلاني قال البيضاوي روي انه صلعم سال اليهود عن شيء مما في التوراة فاخبروه بخلاف ما كان فيه واراد وا انهم قد صدقوه واستحمدوا اليه وفرحوا بما فعلوا فنزلت وقيل نزلت في قوم تخلفوا عن الغزو ثم اعتذروا بانهم راؤا المصلحة في التخلف واستحمدوا به وقيل نزلت في المنافقين فانهم يفرحون بمنافقتهم ويستحمدون الى المسلمين بالايمان الذي لم يفعلوه على الحقيقة انتهى ويمكن الجمع بانها نزلت في الجميع

۷ قوله ان في خلق السموات من الارتفاع والاتساع وما فيها من الكواكب في خلق الارض من الانخفاض والكثافة والاتضاع وما فيها من البحار والجبال والنبات والاشجار والمعادن وغيرها وفي اختلاف الليل والنهار في الطول والقصر وتعاقبهما قوله لايات اي لدلالات واضحات على وجود الصانع ووحدته وكمال قدرته ۱۲ قسطلاني. ۸ قوله ثلث الليل الاخر. بالرفع صفة للثلث ومر في كتاب الوتر في ص ۲۰۸ فنام حتى انتصف الليل او قريبا منه قال العيني يحمل على ان الاستيقاظ وقع مرتين ففي الاولى نظر الى السماء ثم تلا الايات ثم عاد للمضجع فنام وفي الثانية اعاد ذلك ثم توضأ وصلى وفي رواية الثوري عن سلمة بن كهيل عن كريب في الصحيحين فقام من الليل فاتى حاجته ثم غسل وجهه ويديه ثم نام ثم قام فاتى القربة الحديث انتهى كلامه في الوتر ۱۲ ۹ قوله الذين يذكرون الله قياما وقعودا وعلى جنوبهم اي يداومون على الذكر يعني يذكرونه دائما على الحالات كلها قائمين وقاعدين ومضطجعين وعنه عليه السلام من احب ان يرتع في رياض الجنة فليكثر ذكر الله تعالى وقيل معناه يصلون على الهيات الثلث حسب طاقتهم قوله ويتفكرون في خلق السموات والارض استدلالا واعتبارا وهو افضل العبادات كما قال صلى الله عليه وسلم لا عبادة كالتفكر ۱۲ بيضاوي ۱۰ قوله في طولها. اي وابن عباس في عرضها كما سيجيء قوله فجعل يمسح النوم فيه حذف ذكره في الرواية الاخرى من الوتر فنام حتى انتصف الليل او قريبا منه فاستيقظ يمسح النوم اي اثره كذا في قس ۱۲

حل اللغات يتاول في العفو اي يرجع الى العفو صناديد جمع صنديد وهو السيد لاولي الالباب اي لاصحاب العقول التامة الذكية التي تدرك الاشياء يمسح النوم اي اثره شنا بفتح الشين المعجمة وتشديد النون وهو القربة التي يبست وعتقت من الاستعمال ۱۲

عه اي لذوي العقول الصافية الذين يفتحون بصائرهم للنظر والاستدلال والاعتبار لا ينظرون اليها نظر البهائم غافلين عما فيها من عجائب مخلوقاته ۱۲ قس عه بفتح الشين المعجمة وتشديد النون قربة عتقت من الاستعمال ولابي ذر عن الكشميهني سقاء ۱۲

معلقا فاخذه فتوضأ ثم قام يصلي فقمت فصنعت مثل ما صنع ثم جئت فقمت الى جنبه فوضع يده على رأسي ثم اخذ باذني فجعل يفتلها
ثم صلى ركعتين ثم صلى ركعتين ثم صلى ركعتين ثم صلى ركعتين ثم صلى ركعتين ثم اوتر **باب** قوله ربنا انك من تدخل النار فقد اخزيته
وما للظالمين من انصار **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا معن بن عيسى قال حدثنا مالك بن انس عن مخرمة بن سليمن عن كريب
مولى عبد الله بن عباس ان عبد الله بن عباس اخبره انه بات عند ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم وهي خالته فاضطجعت في
عرض الوسادة واضطجع رسول الله صلى الله عليه وسلم واهله في طولها فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى انتصف الليل او قبله
بقليل او بعده بقليل ثم استيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم فجعل يمسح النوم عن وجهه بيديه ثم قرأ العشر الآيات الخواتم من سورة آل عمران
ثم قام الى شن معلقة فتوضأ منها فاحسن وضوءه ثم قام يصلي فصنعت مثل ما صنع ثم ذهبت فقمت الى جنبه فوضع رسول الله صلى
الله عليه وسلم يده اليمنى على رأسي واخذ باذني اليمنى يفتلها فصلى ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم
اوتر ثم اضطجع حتى جاءه المؤذن فقام فصلى ركعتين خفيفتين ثم خرج فصلى الصبح **باب** قوله ربنا انا سمعنا مناديا ينادي
للايمان الآية **حدثنا** قتيبة بن سعيد عن مالك عن مخرمة بن سليمن عن كريب مولى ابن عباس ان ابن عباس اخبره انه بات
عند ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم وهي خالته قال فاضطجعت في عرض الوسادة واضطجع رسول الله صلى الله عليه وسلم واهله في
طولها فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى اذا انتصف الليل او قبله بقليل او بعده بقليل استيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم من
منامه فجلس يمسح النوم عن وجهه بيده ثم قرأ العشر الآيات الخواتيم من سورة آل عمران ثم قام الى شن معلقة فتوضأ منها فاحسن
وضوءه ثم قام يصلي قال ابن عباس فقمت فصنعت مثل ما صنع ثم ذهبت فقمت الى جنبه فوضع رسول الله صلى الله عليه وسلم
يده اليمنى على رأسي واخذ باذني اليمنى يفتلها فصلى ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم اوتر ثم
اضطجع حتى جاءه المؤذن فقام فصلى ركعتين خفيفتين ثم خرج فصلى الصبح **سورة النساء** قال ابن عباس يستنكف يستكبر
قواما قوامكم من معايشكم لهن سبيلا يعني الرجم للثيب والجلد للبكر وقال غيره مثنى وثلاث ورباع يعني اثنتين وثلاث واربع
ولا تجاوز العرب رباع **باب** وان خفتم الا تقسطوا في اليتامى فانكحوا ما طاب لكم من النساء **حدثنا** ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام
عن ابن جريج قال اخبرني هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان رجلا كانت له يتيمة فنكحها وكان لها عذق وكان يمسكها عليه و

قوله وما للظالمين من انصار. اي ينصرونهم يوم القيمة اراد بهم المدخلين ووضع المظهر موضع المضمر للدلالة على ان ظلمهم سبب لادخالهم النار وانقطاع النصرة عنهم في الخلاص منها ولا يلزم من نفي النصرة نفي الشفاعة لان النصرة وقع بقهر ۱۲ بيضاوي قس ۲ قوله في عرض الوسادة قال ابن الاثير الوسادة المخدة والجمع الوسائد وفي المطالع وقد قالوا اساد ووساد والوساد ما يتوسد اليه النوم وقال ابن عبد البر هي الفراش وشبهه وكان اي ابن عباس والله اعلم مضطجعا عند رجل رسول الله صلعم او رأسه وقال ابو الوليد والظاهر انه لم يكن عندهما فراش غيره فلذلك باتوا جميعا فيه. كذا في العيني ومر الحديث في ص ۲۰۸ ۱۲ ۳ قوله ثم اوتر. قال العيني ذكر الركعتين ست مرات ثم قال ثم اوتر وذلك يقتضي ان صلى ..... ثلث عشرة ركعة وصرح بذلك في رواية ام سلمة في الدعوات حيث قال فتمامت وسلم فتكاملت صلاته ثلث عشرة ركعة وظاهر هذا انه فصل بين كل ركعتين ووقع التصريح بذلك في رواية طلحة بن نافع حيث قال فيها يسلم بين كل ركعتين ولمسلم من رواية علي بن عبد الله عن ابن عباس التصريح بالفصل ايضا وقد ورد عن ابن عباس في هذا الباب احاديث كثيرة بروايات مختلفة وكذلك عن عائشة رض وقال الطحاوي اذا جمعت معاني هذه الاحاديث تدل على ان وتره صلى الله عليه وسلم كان ثلث ركعات انتهى كلام العيني ومر بيانه عن الفقهاء السبعة المدنية في الوتر ۱۲ ۴ قوله سورة النساء زاد ابو ذر بسم الله الرحمن الرحيم والمستملي والكشميهني كذا في قس قال بيضاوي مدنية وهي مائة وخمس وسبعون آية ۱۲ ۵ قوله قال ابن عباس فيما وصله ابن ابي حاتم باسناد صحيح من طريق ابن جريج عن عطاء عنه رض يستنكف يريد تفسير قوله تعالى ومن يستنكف عن عبادته معناه يستكبر والعطف للتفسير اي يأنف وقال ابن عباس فيما وصله ابن ابي حاتم عن علي بن ابي طلحة عنه رض قواما قوامكم من معايشكم بكسر القاف بعدها واو والتلاوة بالياء التحتية اذ مراده ولا تؤتوا السفهاء اموالكم التي جعل الله لكم قياما قيل لم يقصد بها المؤلف التلاوة بل حذف الكلمة القرآنية واشار الى تفسيرها وقد قال ابو عبيدة قياما وقواما بمنزلة واحدة يقول هذا قوام امرك وقيامه اي ما يقوم به امرك والاصل بالواو فابدلوها بكسر القاف ونقل انها بالواو قراءة ابن عمر رض ۱۲ قس ۶ قوله لهن سبيلا يريد قوله تعالى واللاتي يأتين الفاحشة من نسائكم فاستشهدوا عليهن اربعة منكم فان شهدوا فامسكوهن في البيوت حتى يتوفاهن الموت او يجعل الله لهن سبيلا قال البيضاوي كتعيين الحد المخلص عن الحبس او النكاح المغني عن السفاح انتهى قال القسطلاني قال ابن عباس فيما وصله عبد بن حميد باسناد صحيح يعني الرجم للثيب والجلد للبكر وكان الحكم في ابتداء الاسلام ان المرأة اذا زنت وثبت زناها حبست في بيتها حتى تموت انتهى مع تقديم وتأخير ۱۲ ۷ قوله قال غيره. اي غير ابن عباس وسقط قوله وقال غيره لابي ذر وسقطت

فيمسكها

۱ بسم الله الرحمن الرحيم من سورة النساء ۲ بسم الله الرحمن الرحيم ۳ قال ابو عبد الله حديث عبادة في الرجم ثلاثا واربعا / ثنى حدثنا

الجملة كلها من قوله قال ابن عباس الى هنا في رواية الحموي قوله ثنى وثلث ورباع قال ابو عبيدة يعني اثنتين اثنتين وثلاثا واربعا ليس معناه ذلك بل معناه المكرر نحو اثنتين اثنتين وانما تركه اعتمادا على الشهرة او انه عنده ليس بمعنى التكرير قوله ولا تجاوز العرب رباع اختلف في هذه الالفاظ هل يجوز فيها القياس او يقتصر فيها على السماع فذهب البصريون الى الثاني والكوفيون الى الاول والمسموع من ذلك احد عشر لفظا احاد ومعدولة وثنى وثلث وثلث ورباع ومربع وخماس ومخمس وعشار ومعشر لكن قال ابن الحاجب بل يقال خماس ومخمس وعشار ومعشر فيه خلاف والاصح لم يثبت وهذا هو الذي اختاره المؤلف وجمهور النحاة على منع صرفها واجاز الفراء صرفها وان كان المنع عنده اولى كذا في قس ۱۲ ۸ قوله وان خفتم ان لا تقسطوا الخ اي ان خفتم ان لا تعدلوا في يتامى النساء اذا تزوجتم بهن فتزوجوا ما طاب من غيرهن اذ كان الرجل يحب يتيمته ذات مال وجمال فيتزوجها ضنا بها فربما يجتمع عنده منهن عدد ولا يقدر على القيام بحقوقهن او ان خفتم ان لا تعدلوا في حقوق اليتامى فتحرجتم منها فخافوا ايضا ان لا تعدلوا بين النساء فانكحوا مقدار ما يمكنكم الوفاء عنه لان المتحرج من الذنب ينبغي ان يتحرج عن الذنوب كلها على ما روي انه تعالى لما عظم امر اليتامى تحرجوا من ولايتهم وما كانوا يتحرجون من تكثير النساء واما منهن فنزلت وقيل كانوا يتحرجون من ولاية اليتامى ولا يتحرجون من الزنا فقيل لهم ان خفتم ان لا تعدلوا في امر اليتامى فخافوا الزنى فانكحوا ما حل لكم وانما عبر عنهن بما ذهابا الى الصفة او اجراء لهن مجرى غير العقلاء لنقصان عقلهن ونظيره وما ملكت ايمانكم ۱۲ بيضاوي ۹ قوله وكان لها عذق. بفتح العين المهملة واسكان الذال المعجمة اي حائط كذا قال الداودي والمعروف عند اهل اللغة ان العذق بفتح العين النخلة وبكسرها الكباسة والقنو هو من النخلة كالعنقود من الكرمة. كذا في فتح الباري فالنهي عن نكاحها من اجل ان وليه يرغب عن نكاحها ومع هذا نكحها من جهة العذق ولم يجعل لها من نفسه شيئا واما النهي عن التي يرغب في مالها وجمالها كما سيجيء في الحديث اللاحق فمن اجل ان لا يقسط في صداقها كما سيأتي بيانه عن قريب

حل اللغات يفتلها اي يدلكها لينتبه. في عرض الوسادة بفتح العين ضد الطويل ۱۲. وان خفتم اي فزعتم وفرقتم وهو ضد الامن لا تقسطوا اي ان لا تعدلوا ۱۲ ۱۰ بكثرة المثناة الفوقية اي يدلكها لينتبه ۱۲ قس قال العيني وفي رواية الغساني فجعلت اذ غفلت اخذ بشحمة اذني انتهى للعه يعني يتفكرون في خلق السموات والارض حال كونهم قائلين ربنا ۱۲ قس. ۱۱ اي يدلكها لينتبه من بقية نومه ويستحضر افعال رسول فيه ان الفعل القليل غير مبطل للصلوة ۱۲ قس.

لم يكن لها من نفسه شئ فنزلت فيه وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ أَحْسِبُهُ قَالَ كَانَتْ شَرِيكَتَهُ فِي ذَٰلِكَ الْعَذْقِ وَفِي مَالِهِ **حدثنا**
عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن صالح بن كيسان عن ابن شهاب قال اخبرني عروة بن الزبير انه سأل عائشة
عن قول الله تعالى وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فقالت يا ابن اختي هذه اليتيمة تكون في حجر وليها تشركه في ماله ويعجبه مالها وجمالها
فيريد وليها ان يتزوجها بغير ان يقسط في صداقها فيعطيها مثل ما يعطيها غيره فنهوا عن ان ينكحوهن الا ان يقسطوا لهن ويبلغوا لهن
اعلى سنتهن في الصداق فأمروا ان ينكحوا ما طاب لهم من النساء سواهن قال عروة قالت عائشة وان الناس استفتوا رسول الله صلى
الله عليه بعد هذه الاية فأنزل الله ويستفتونك في النساء قالت عائشة وقول الله في اية اخرى وترغبون ان تنكحوهن رغبة احدكم عن
يتيمته حين تكون قليلة المال والجمال قالت فنهوا ان ينكحوا عن من رغبوا في ماله وجماله في يتامى النساء الا بالقسط من اجل رغبتهم
عنهن اذا كن قليلات المال والجمال **باب** قوله وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ الاية وبدارا
مبادرة اعتدنا اعددنا افعلنا من العتاد **حدثني** اسحق قال اخبرنا عبد الله بن نمير قال حدثنا هشام عن ابيه عن عائشة في قوله تعالى وَمَنْ
كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ انها نزلت في مال اليتيم اذا كان فقيرا انه يأكل منه مكان قيامه عليه بمعروف
باب قوله وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ الاية **حدثنا** احمد بن حميد قال اخبرنا عبيد الله الاشجعي عن سفين
عن الشيباني عن عكرمة عن ابن عباس وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ قال هي محكمة ليست بمنسوخة تابعه سعيد
عن ابن عباس **باب** قوله يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ **حدثنا** ابراهيم بن موسى قال حدثنا هشام ان ابن جريج اخبرهم قال اخبرني ابن
منكدر عن جابر قال عادني النبي صلى الله عليه وسلم وابو بكر في بني سلمة ماشيين فوجدني النبي صلى الله عليه وسلم لا اعقل فدعا بماء فتوضأ
منه ثم رش علي فأفقت فقلت ما تأمرني ان اصنع في مالي يا رسول الله فنزلت يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ **باب** قوله وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ
أَزْوَاجُكُمْ **حدثنا** محمد بن يوسف عن ورقاء عن ابن ابي نجيح عن عطاء عن ابن عباس قال كان المال للولد وكانت الوصية للوالدين فنسخ
الله من ذلك ما احب فجعل للذكر مثل حظ الانثيين وجعل للابوين لكل واحد منهما السدس والثلث وجعل للمرأة الثمن والربع
وللزوج الشطر والربع **باب** قوله لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا الاية ويذكر عن ابن عباس لَا تَعْضُلُوهُنَّ لا تقهروهن حويا اثما
تعولوا تميلوا نحلة فالنحلة المهر **حدثنا** محمد بن مقاتل قال اخبرنا اسباط بن محمد قال حدثنا الشيباني عن عكرمة عن ابن عباس
قال الشيباني وذكره ابو الحسن السوائي ولا اظنه ذكره الا عن ابن عباس يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ
لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ قال كانوا اذا مات الرجل كان اولياؤه احق بامرأته ان شاء بعضهم تزوجها وان شاء زوجها وان

احى ٢ ذلك ٣ بهن ٤ ان ينكحوا من الاية ٥ وكفى بالله حسيبا ٦ بدارا ٧ اعتدنا ٨ افعلنا ٩ فمن ١٠ والى اليتيم ١١ فارتقوهم منه وقولوا لهم قولا معروفا ١٢ ابن جبير ١٣ اخبرنا ١٤ شيئا ١٥ للذكر مثل حظ لانثيين الاية ١٦ ولا تعضلوهن ١٧

---

١ قوله فيعطيها. هو معطوف على معمول بغير ان يعني يريدان يتزوجها بغير ان يعطيها. مثل ما يعطيها غيره ويدل على ذلك قوله فنهوا بضم النون والهاء عن ان ينكحوهن الا ان يقسطوا لهن آه ١٢ قس ٢ قوله في آية اخرى وترغبون ان تنكحوهن كذا في رواية صالح وليس ذلك في آية اخرى بل هو في نفس الآية وعند مسلم والنسائي واللفظ له من طريق يعقوب بن ابراهيم بن سعد عن ابيه بهذا الاسناد في هذا الموضع فانزل الله تعالى يستفتونك في النساء قل الله يفتيكم فيهن وما يتلى عليكم في الكتاب في يتامى النساء الآية فذكر الله انه يتلى عليكم في الكتاب الآية الاولى وهي قوله وان خفتم ان لا تقسطوا في اليتامى فانكحوا ما طاب لكم من النساء قالت عائشة وقول الله في الآية الاخرى وترغبون ان تنكحوهن قال في الفتح فظهر انه سقط من رواية البخاري شئ ١٢ قس ٣ قوله فنهوا ان ينكحوا اي نهوا عن نكاح المرغوب فيها جميلة متمولة لاجل رغبتهم عنها قليلة المال والجمال فينبغي ان يكون نكاح الغنية الجميلة ونكاح الفقيرة الذميمة على السواء في العدل كذا في قس ك ومر في الصحيح في ص ٤٩٠ فبين الله تعالى في هذه الآية الكريمة ان اليتيمة اذا كانت ذات جمال او مال رغبوا في نكاحها ولم يلحقوها بسنتها بالكمال الصداق واذا كانت مرغوبا عنها في قلة المال والجمال تركوها قال فكما يتركونها حين يرغبون عنها ليس لهم ان ينكحوها اذا رغبوا الا ان يقسطوا في الاوفى من الصداق ويعطوها حقها انتهى ومر الحديث في ص ٤٣٩ في الشركة ١٢ ٤ قوله وبدارا. ولا تأكلوها اسرافا وبدارا اي مبادرة قبل بلوغهم بغير حاجة اي مسرفين ومبادرين كبرهم قوله اعتدنا يريد اعتدنا لهم عذابا اليما قال ابو عبيدة اي اعددنا افعلنا ولابي ذر عن الكشميهني اعتدنا افتعلنا ١٢ ٥ قوله هي محكمة والامر في فارزقوهم للندب او للوجوب فشرع اعطاء الحاضرين نصيبا من التركة اما مندوبا واما واجبا قيل هو منسوخ بآية الميراث ١٢ ك ٦ قوله تابعه سعيد. اي تابع عكرمة سعيد بن جبير مما وصله في الوصايا في ص ٤٩٠ وجاء عن ابن عباس في روايات ضعيفة انها منسوخة كذا في قس ١٢ ٧ قوله في اولادكم. اي في شأن ميراث اولادكم فان اهل الجاهلية كانوا يجعلون جميع الميراث للذكور دون الاناث فامر الله تعالى بالتسوية بينهم في اصل الميراث وفرق بين الصنفين فجعل

للذكر مثل حظ الانثيين وذلك لاحتياج الرجل الى مؤنة النفقة ١٢ قس ٨ قوله ان ترثوا النساء اي ان ترثوا في موضع رفع على الفاعلية بئس اي لا يحل لكم ارث النساء والنساء مفعول به اما على حذف مضاف اي ان ترثوا اموال النساء والخطاب للازواج كانوا يحبسون النساء من غير حاجة ورغبة حتى يرثوا منهن او يختلعن بما لهن واما من غير حذف والخطاب للاولياء كما يأتي قريبا وقوله كرها حال من النساء اي ترثونهن كارهات او مكرهات وقيل تم الكلام بقوله كرها ثم خاطب الازواج ونهاهم عن العضل قوله الا ان يأتين بفاحشة كالنشوز وسوء العشرة وعدم التعفف ملتقطا من البيضاوي والقس ١٢ ٩ قوله قال الشيباني. هو سليمان ابن فيروز قوله وذكره اي الحديث ابو الحسن اسمه عطاء قوله ولا اظنه ذكره الا عن ابن عباس حاصله ان الشيباني لم يفه طريقان احدهما موصولة وهي عكرمة عن ابن عباس والثانية مشكوك في وصلها وهي ابو الحسن السوائي عن ابن عباس ١٢ قس ١٠ قوله كانوا. اي اهل الجاهلية كما قاله السدي او اهل المدينة كما قاله الضحاك وقال الواحدي في الجاهلية واول الاسلام ١٢ قس. **حل اللغات** عذق بفتح العين وسكون الذال وهي النخلة وكسر العين الكباسة والقنو اعلى سنتهن اي اعلى طريقتهن في الصداق وعادتهن في ذلك ما طاب لكم اي ما حل لكم. حضر القسمة اي قسمة مال الميت. اولي القربى اولي قرابة الميت ١٢.

عه اي لانهم لاجل الاغماء كما سيأتي في الاعتصام فاتاني وقد اغمي علي ١٢. عه لا تعضلوهن. اي لا تقهروهن بالقاف ولابي ذر عن الكشميهني لا تنهروهن بالنون. قس قال الشيخ ابن حجر وهم والصواب ما عند الجماعة قال تعالى انه كان حوبا كبيرا قال ابن عباس فيما وصله ابن ابي حاتم اي اثما وقوله تعولوا اي تميلوا قال ابن عباس فيما وصله ابن المنذر اي تميلوا من عال يعول اذا مال وجاء فسره الشافعي بان لا يكثر عياله كما قال تعالى ذلك ادنى ان لا تعولوا النساء صدقاتهن نحلة قال ابن عباس فيما وصله ابن ابي حاتم والطبري النحلة ولابي ذر فالنحلة المهر وقيل فريضة مسماة وقيل عطية وهبة وسمي الصداق نحلة لانه يجب في مقابلة عرض مالي غير التمتع ١٢ قسطلاني

شاء والمیز وجوها فهم احق بها من اهلها فنزلت هذه الآیة فی ذلك **باب** قوله وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ
الآیة مَوَالِيَ اولیاء ورثة عَاقَدَتْ هو مولی الیمین وهو الحلیف والمولی ایضاً ابن العم والمولی المنعم المعتق والمولی المعتق والمولی
المليك والمولی مولی فی الدین **حدثنی** الصلت بن محمد قال حدثنا ابو اسامة عن ادریس عن طلحة بن مصرف عن سعید بن جبیر
عن ابن عباس وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ قال ورثة وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ كان المهاجرون لما قدموا المدینة یرث المهاجری الانصاری
دون ذوی رحمه للاخوة التی اخی النبی صلی الله علیه وسلم بینهم فلما نزلت وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ نسخت ثم قال وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ من
النصر والرفادة والنصیحة وقد ذهب المیراث ویوصی له سمع ابو اسامة ادریس وسمع ادریس طلحة **باب** قوله إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ
ذَرَّةٍ یعنی زنة ذرة **حدثنی** محمد بن عبد العزیز قال حدثنا ابو عمر حفص بن میسرة عن زید بن اسلم عن عطاء بن یسار عن ابی سعید
الخدری ان اناسا فی زمن النبی صلی الله علیه وسلم قالوا یا رسول الله هل نری ربنا یوم القیمة فقال النبی صلی الله علیه وسلم نعم هل تضارون
فی رؤیة الشمس بالظهیرة ضوء لیس فیها سحاب قالوا لا قال فهل تضارون فی رؤیة القمر لیلة البدر ضوء لیس فیها سحاب قالوا لا
قال النبی صلی الله علیه وسلم ما تضارون فی رؤیة الله یوم القیمة الا کما تضارون فی رؤیة احدهما اذا کان یوم القیمة اذن مؤذن لیتبع کل
امة ما کانت تعبد فلا یبقی من کان یعبد غیر الله من الاصنام والانصاب الا یتساقطون فی النار حتی اذا لم یبق الا من کان یعبد الله
برا او فاجر وغبرات اهل الکتاب فتدعی الیهود فیقال لهم من کنتم تعبدون قالوا کنا نعبد عزیر ابن الله فیقال لهم کذبتم ما اتخذ الله
من صاحبة ولا ولد فماذا تبغون قالوا عطشنا ربنا فاسقنا فیشار الا ترد ون فیحشرون الی النار کانها سراب یحطم بعضها بعضا فیتساقطون
فی النار ثم تدعی النصاری فیقال لهم من کنتم تعبدون قالوا کنا نعبد المسیح ابن الله فیقال لهم کذبتم ما اتخذ الله من صاحبة ولا ولد
فیقال لهم ما تبغون فکذلك مثل الاول حتی اذا لم یبق الا من کان یعبد الله من بر او فاجر اتاهم رب العلمین فی ادنی صورة من التی
رأوه فیها فیقال ما تنتظرون تتبع کل امة ما کانت تعبد قالوا فارقنا الناس فی الدنیا علی افقر ما کنا الیهم ولم نصاحبهم ونحن ننتظر
ربنا الذی کنا نعبد فیقول انا ربکم فیقولون لا نشرك بالله شیئا مرتین او ثلثا **باب** قوله فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا

والذین عاقدت ایمانکم فاتوهم نصیبهم ان الله کان علی کل شیء شهیدا ۳ وقال معمر اولیاء موالی واولیاء ورثة ۴ ایمانکم ثنا المهاجر ثنا
اخبرنا نلسیا ضوء فیتبع ما ۲ و ۳ و ۱ ۲ اول مرة فقال

---

۱ قوله موالی. ای اولیاء ورثة بنصب الکلمتین تفسیرا للموالی ولابوی ذر والوقت وقال معمر اولیاء موالی بالاضافة نحو شجر الاراك والاضافة للبیان واولیاء ورثة بالاضافة ایضا قوله عاقدت ایمانکم هو مولی الیمین وهو الحلیف یعنی اولیاء المیت الذین یلون میراثه ویحوزونه علی نوعین ولی بالارث وهو الوالدان والاقربون وولی بالموالاة وعقد الولاة وهم الذین عاقدت ایمانکم وثبت ایمانکم لابی ذر قوله والموالی ابوه ابن العم قاله ابن جریر نقلا عن العرب والموالی المنعم المعتق بکسر التاء الذی انعم علی مرقوقه بالعتق قوله والمولی المعتق بفتح التاء الذی کان رقیقا فمن علیه بالعتق قوله والموالی الملیك لانه یلی امور الناس والمولی مولی فی الدین وقیل غیر ذلك مما یطول استقصاءه ۱۲ قس ۲ قوله ولکل جعلنا موالی. قال ای ابن عباس ورثة وبه قال قتادة ومجاهد وغیرهما قوله والذین عاقدت ایمانکم ای ذوی ایمانکم قال ابن عباس کان المهاجرون الخ قوله نسخت بضم النون مبنیا للمفعول ای وراثة الحلیف بآیة ولکل جعلنا موالی وروی الطبری من طریق علی بن ابی طلحة عن ابن عباس قال کان الرجل یعاقد الرجل فاذا مات ورثه الآخر ومن طریق قتادة کان الرجل یعاقد الرجل فی الجاهلیة فیقول دمی دمك وترثنی وارثك فلما جاء الاسلام امروا ان یوتوهم نصیبهم من المیراث وهو السدس ثم نسخ ذلك واولوا الارحام بعضهم اولی ببعض وهذا هو المعتمد ویحتمل ان یکون النسخ وقع مرتین الاولی حیث کان العاقد یرث وهذه دون العصبة فنزلت ولکل جعلنا فصاروا جمیعا یرثون وعلی هذا یتنزل حدیث ابن عباس ثم نسخ ذلك آیة الاحزاب وخص المیراث بالعصبة قاله فی الفتح ۱۲ قس ۳ قوله من النصر والرفادة. بکسر الراء ای المعاونة والجار والمجرور متعلق بمحذوف ای والذین عاقدت ایمانکم فآتوهم نصیبهم کما صرح به الطبری عن کریب بهذا الاسناد قوله وقد ذهب المیراث ای بین المتعاقدین ویوصی له بکسر الصاد ای للحلیف وقد سبق الحدیث فی الکفالة ای فی ص ۳۰۴ کذا فی قس وقال صاحب المدارك والمراد به عقد الموالاة وهی مشروعة والوراثة بها ثابتة عند عامة الصحابة وهو قولنا کذا فی التفسیر الاحمدی ۱۲ ۴ قوله نعم. ای ترونه وهذه رؤیة الامتحان المیزة بین من عبد الله وبین من عبد غیره لا رؤیة الکرامة التی هی ثواب اولیائه فی الجنة ۱۲ قس ۵ قوله تضارون بضم اوله وراءه مشددة بصیغة المفاعلة ای لا تضرون احدا ولا یضرکم لمنازعة ولا مجادلة ولا مضایقة قس قال الکرمانی تضارون بتشدید الراء ای هل تضارون غیرکم فی حال الرؤیة بمزاحمة وخفاء ونحوه وبتخفیفها ای هل یلحقکم فی رؤیته ضیر وهو الضرر ولفظ ضوء بالجر بدل مما قبله وفی بعضها ضوءی بلفظ فعلی بفتح الفاء والتنبیه انما وقع فی الوضوح وزوال المشقة والاختلاف لا فی المقابلة والجهة وسائر الامور التی جرت العادة بها عند الرؤیة انتهی فالرؤیة لله تعالی حقیقة لکننا لا نکیفها بل نکل کنه معرفتها الی علم تعالی کذا فی القسطلانی ۱۲ ۶ قوله غبرات بضم الغین المعجمة وتشدید الموحدة المفتوحة بعدها راء ای بالرفع والجر مع الاضافة فیها لابی ذر وبالجر منونا ای بقایا اهل الکتاب ۱۲ قسطلانی ۷ قوله کانها سراب بالسین المهملة هو الذی تراه نصف النهار فی الارض القفر والقاع المستوی والحر الشدید لا معا مثل الماء یحسبه الظمآن ماء حتی اذا جاءه لم یجده شیئا ۱۲ قس ۸ قوله اونی صورة. ای اقربها قال الطیبی الصورة الصفة یقال صورة هذا الامر ای صفته کذا او اطلق الصورة علی سبیل المشاکلة والمجاز والرؤیة بمعنی العلم لانهم لم یروه قبل ذلك ومعناه یتجلی الله لهم علی الصفة التی یعرفونه بها ۱۲ کرمانی ۹ قوله فارقنا الناس. ای الذین زاغوا عن الطاعة فی الدنیا قوله علی افقر ای احوج ما کنا الیهم فی معایشنا ومصالح دنیانا ولم نصاحبهم بل قاطعناهم ۱۲ قس ۱۰ قوله فیقولون. زاد مسلم نعوذ بالله منك لا نشرك بالله شیئا وانما قالوا ذلك لانه سبحانه تعالی تجلی لهم بصفة لم یعرفوها ۱۲ قس

حل اللغات

الرفادة ای المعاونة ذرة واحدة الذر وهو النمل الاحمر الصغیر هل تضارون بضم اوله وراءه مشددة ای لا یضرکم لمنازعة ولا مجادلة اذن مؤذن نادی منادٍ غبرات بضم الغین وتشدید الباء جمع غبر وهو جمع غابر والمعنی بقایا اهل الکتاب فماذا تبغون ای تطلبون ۱۲

عه فیه التصریح بالتحدیث ولم یثبت هذا الا فی روایة المستملی والکشمیهنی کما فی الفرع قال ابن حجر فی روایة المستملی وحده وتبعه العینی ۱۲ قس عه هی فی الاصل اصغر النمل التی لا وزن لها وقیل ما یرفعه الریح من التراب وقیل کل جزء من اجزاء الهباء فی الکوة ذر ۱۲ قس عه ای فکیف هؤلاء الکفار او صنیعهم اذا جئنا من کل امة بنبیهم لیشهد علی کفرهم لقوله تعالی وکنت علیهم شهیدا ما دمت فیهم ۱۲ قس

(قوله ضوء لیس فیها سحاب) قد ضبط ضوء فی النسخ المعتمدة بالرفع ولعل وجهه انه خبر محذوف ای هی ای الظهیرة ضوء والجملة حال واختار بعض الشراح الجر علی البدلیة (قوله یتبع) اما بالرفع علی انه خبر وقع موقع الانشاء او بالجزم علی تقدیر الامر (قوله فلا یبقی من کان یعبد غیر الله من الاصنام والانصاب الخ) ای بخلاف من کان یعبد نحو عزیر وعیسی ضرورة ان نحو الاصنام فی النار فمن کانوا یعبدونها عند اتباعهم یلحقون بهم فی النار بخلاف نحو عزیر وعیسی والله تعالی اعلم اه سندی

بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا الآية المختال والختال واحد نَطْمِسُ نُسَوِّيَهَا حتى تعود كاقفائهم طمس الكتاب محاه سَعِيْرًا وقودا ۴۵۸۲ حدثنا صدقة قال حدثنا يحيى عن سفين عن سليمن عن ابراهيم عن عبيدة عن عبد الله قال يحيى بعض الحديث عن عمرو بن مرة قال اخبرنا قال لى النبى صلى الله عليه وسلم اقرأ علىّ قلت اقرأ عليك وعليك انزل قال فانى احب ان اسمعه من غيرى فقرأت عليه سورة النساء حتى بلغت فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا قال امسك فاذا عيناه تذرفان باب قوله وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ صَعِيْدًا وجه الارض وقال جابر كانت الطواغيت التى يتحاكمون اليها فى جهينة واحد وفى اسلم واحد وفى كل حى واحد كهان ينزل عليهم الشيطان وقال عمر الجبت السحر والطاغوت الشيطان وقال عكرمة الجبت بلسان الحبشة الشيطان والطاغوت الكاهن ۴۵۸۳ حدثنا محمد قال اخبرنا عبدة عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت هلكت قلادة لاسماء فبعث النبى صلى الله عليه وسلم فى طلبها رجالا فحضرت الصلوة وليسوا على وضوء ولم يجدوا ماء فصلوا وهم على غير وضوء فانزل الله التيمم باب قوله وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ ذَوِى الْاَمْرِ ۴۵۸۴ حدثنا صدقة بن الفضل قال اخبرنا حجاج بن محمد عن ابن جريج عن يعلى بن مسلم عن سعيد ابن جبير عن ابن عباس اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ قال نزلت فى عبد الله بن حذافة بن قيس بن عدى اذ بعثه النبى صلى الله عليه وسلم فى سرية باب قوله فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ۴۵۸۵ حدثنا على بن عبد الله قال حدثنا محمد بن جعفر قال اخبرنا معمر عن الزهرى عن عروة قال خاصم الزبير رجلا من الانصار فى شريج من الحرة فقال النبى صلى الله عليه وسلم اسق يا زبير ثم ارسل الماء الى جارك فقال الانصارى يا رسول الله ان كان ابن عمتك فتلون وجهه ثم قال اسق يا زبير ثم احبس الماء حتى يرجع الى الجدر ثم ارسل الماء الى جارك واستوعى النبى صلى الله عليه وسلم للزبير حقه فى صريح الحكم حين احفظه الانصارى كان اشار عليهما بامر لهما فيه سعة قال الزبير فما احسب هذه الآيات الا نزلت فى ذلك فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ باب قوله فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ مِنَ النَّبِيّٖنَ ۴۵۸۶ حدثنا محمد بن عبد الله بن حوشب قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن عروة عن عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من نبى يمرض الا خير بين الدنيا والآخرة وكان فى شكواه الذى قبض فيه اخذته بحة شديدة فسمعته يقول مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ فعلمت انه خير باب قوله وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ اِلَى الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۴۵۸۷ حدثنى عبد الله ابن محمد قال حدثنا سفين عن عبيد الله قال سمعت ابن عباس قال كنت انا وامى من المستضعفين ۴۵۸۸ حدثنا سليمن بن حرب

والختال ۴ جهنم اخبرنى الى ۲ اولامستم النساء فلم تجدوا ماء فتيمموا صعيدا ثنى يعنى اية التيمم ۳ اطيعوا الله واطيعوا الرسول سنيد ان كان وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم له الاية عن النبى التى قبض فيها ثنا الاية ۲ من الرجال والنساء والولدان

---

۱ قوله المختال والختال. بفتح الخاء المعجمة والفوقية المشددة معناهما واحد كذا فى رواية الاكثر ولا ينتظم هذا مع المختال لان المختال هو صاحب الخيلاء والكبر فهو مفتعل من الخيلاء واما ختال فهو فعال من الفعل وهو الخديعة فلا يمكن ان يكون بمعنى المختال المراد به المتكبر وللاصيلى والختال بدون الفوقية بدل المختال وصوبه غير واحد لانه يطلق على معان فيكون بمعنى الخائل وهو المتكبر قال فى اليونينية وعند ابى ذر والختال بالخاء والتاء وانكر ذلك شيخنا الامام ابو عبد الله بن مالك قال والصواب والخال بغير تاء انتهى ومراده قوله تعالى ان الله لا يحب من كان مختالا فخورا ۱۲ قس ۲ قوله نطمس. يريد قوله تعالى يا ايها الذين اوتوا الكتاب آمنوا بما نزلنا مصدقا لما معكم من قبل ان نطمس وجوها اى نسويها حتى تعود كاقفائهم حقيقة او هو تمثيل وليس المراد حقيقة حسا واسند الطبرى عن قتادة المراد ان تعود الاوجه فى الاقفية ويقال طمس الكتاب اذا امحاه ۱۲ قس. ۳ قوله قال يحيى. بعض الحديث عن عمرو بن مرة بضم الميم وشدة الراء التابعى وذكر البخارى كلام يحيى تقوية و الا فاسناده مقطوع وبعض الحديث مجهول وفى القسطلانى انه رواه عن ابراهيم النخعى باسناده المذكور والحاصل ان الاعمش سمع الحديث من ابراهيم النخعى وسمع بعضه من عمرو بن مرة عن ابراهيم يعنى عن عبيدة عن ابن مسعود ۱۲ ۴ قوله تذرفان. بالذال المعجمة وكسر الراء اى تطلقان ودمعهما وبكاؤه صلى الله عليه وسلم على المفرطين او لعظم ما تضمنته الآية من حول المطلع وشدة الامر او بكاء فرح لا بكاء حزن لانه تعالى جعل امته شهداء على سائر الامم و فى هذا الحديث ثلثة من التابعين فى نسق واحد واخرجه ايضا فى فضائل القرآن ۱۲ قسطلانى ۵ قوله واولى الامر منكم. اى ذوى الامر وهم الخلفاء الراشدون ومن سلك طريقهم فى رعاية العدل ويدرج فيهم القضاة وامير السرية امر الله الناس بطاعتهم بعد ما امرهم بالعدل تنبيها على ان وجوب طاعتهم ما داموا على الحق ۱۲ قسطلانى. ۶ قوله نزلت فى عبد الله. قال فى الخير الجارى قد تردد البعض فيه رواية ودراية قال اجلسوا انا كنت امزح وانما كانت فى سرية الانصارى وعبد الله بن حذافة قرشى صاحبى وانظاهر من هذا الطريق ومن الطريق المذكور فيما سبق تعدد الواقعة قال فى الفتح والمراد من قصة ابن حذافة قوله تعالى فان تنازعتم فى شئ فردوه الى الله والرسول ان كنتم تؤمنون بالله واليوم الآخر انتهى وسيجئ بعض بيانه فى الحاشية اللاحقة ان شاء الله تعالى ومر ذكر السرية فى ص ۱۲۰ فى المغازى ۱۲. ۷ قوله فى سرية. مر ذكر السرية فى ص ۲۴۱ فى باب سرية عبد الله بن حذافة السهمى قال القسطلانى وقد اعترض الداودى على القول بان الآية نزلت فى عبد الله بن حذافة بانه وهم من غير ابن عباس لان الآية ان كانت نزلت قبل هذه القصة فكيف يخص عبد الله بن حذافة بالطاعة دون غيره وان كانت بعدها فانما قيل لهم انما الطاعة فى المعروف وما قيل لهم لم لم تطيعوه واجاب فى الفتح من قصة ابن حذافة قوله تعالى فان تنازعتم فى شئ فردوه الى الله والرسول لان اهل السرية تنازعوا فى امتثال ما امرهم به فالذين هموا ان يطيعوه وكفوا عند امتثال الامر بالطاعة والذين امتنعوا عارض عندهم الفرار من النار فناسب ان ينزل فى ذلك ما يرشدهم الى ما يفعلونه عند التنازع وهو الرد الى الله ورسوله ۱۲ ۸ قوله رجلا من الانصار. قال العينى قال شيخنا لم يقع تسمية هذا الرجل فى شئ من طرق الحديث فيما وقفت عليه ولعل الزبير وبقية الرواة ارادوا ستره لما وقع قال الداودى انه كان منافقا قال النووى وجعله من الانصار لكونه من قبيلتهم لا من انصار المسلمين ويعكر على هذا قول البخارى فى كتاب الصلح انه من الانصار قد شهد بدرا انتهى مختصرا قال القسطلانى قيل كان هذا الرجل يهوديا وعورض بانه وصف بكونه انصاريا ولو كان يهوديا لم يوصف بذلك اذ هو وصف مدح ولا يبعد ان يبتلى غير المعصوم بمثل ذلك عند الغضب انتهى ۱۲ ۹ قوله ان كان. بفتح الهمزة وكسرها والجزاء محذوف وكذا المعلل اى لان كان ابن عمتك حكمت لها بالتقديم والتر جمع وكان الزبير ابن صفية بنت عبد المطلب عمة رسول الله صلى الله عليه وسلم. ك قس ولابى ذر عن الكشميهنى ان كان بهمزة مفتوحة ممدودة استفهام انكارى وله عن الحموى والمستملى وان كان بواو وكسر الهمزة ووقع عند الطبرى فقال اعدل يا رسول الله وان كان ابن عمتك اى من اجل هذا حكمت له على قولك فتلون وجهه اى تغير من الغضب لانتهاك حرمة النبوة. قس ومر الحديث فى ص ۳۱۵ وفى ص ۳۷۶ وغير ذلك ۱۲ ۱۰ قوله خير. بضم الخاء المعجمة اى خير بين الدنيا والآخرة فاختار الآخرة وهذا معنى قوله فى الحديث الآخر اللهم الرفيق الاعلى ثلثا. قس ومر الحديث فى ص ۶۱۲ مع بعض بيانه ۱۲ ۱۱ قوله وما لكم. مبتدأ وخبره قوله لا تقاتلون فى سبيل الله حال والعامل فيها ما فى الظرف من معنى الفعل وقوله المستضعفين عطف على اسم الله اى وفى سبيل المستضعفين وهو تخليصهم عن الاسر ۱۲ بيضاوى

حل اللغات

اى اقرب صفة. تذرفان اى تطلقان دمعهما اولى الامر اى ذوى الامر وهم الخلفاء الراشدون

للعه اى على صدق هؤلاء الشهداء لحصول علمك بعقائدهم ولدلالة كتابك وشرعك على قواعدهم ۱۲ قس

حه فيه جواز وقوع المعرب فى القرآن وحمله الشافعى على توارد اللغتين ۱۲ قس.

قال حدثنا حماد بن زید عن ایوب عن ابن ابی ملیکة ان ابن عباس تلا الا المستضعفین من الرجال والنساء والولدان قال کنت
انا وامی ممن عذر الله ویذکر عن ابن عباس حصرت ضاقت تلووا السنتکم بالشهادة وقال غیره المراغم المهاجر راغمت هاجرت
قومی موقوتا موقتا وقته علیهم **باب** قوله فما لکم فی المنفقین فئتین والله ارکسهم قال ابن عباس ردهم فئة جماعة **حدثنی**
محمد بن بشار قال حدثنا غندر وعبد الرحمن قالا حدثنا شعبة عن عدی عن عبد الله بن یزید عن زید بن ثابت فما لکم فی المنفقین
فئتین رجع ناس من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم من احد وکان الناس فیهم فرقتین فریق یقول اقتلهم وفریق یقول لا فنزلت
فما لکم فی المنفقین فئتین وقال انها طیبة تنفی الخبث کما تنفی النار خبث الفضة **باب** قوله واذا جاءهم امر من الامن او
الخوف اذاعوا به افشوه یستنبطونه یستخرجونه حسیبا کافیا الا اناثا الموات حجرا او مدرا وما اشبهه مریدا متمردا فلیبتکن بتکه
قطعه قیلا وقولا واحد طبع ختم **باب** قوله ومن یقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم **حدثنا** ادم بن ابی ایاس قال حدثنا شعبة
قال حدثنا مغیرة بن النعمان قال سمعت سعید بن جبیر قال اختلف فیها اهل الکوفة فرحلت فیها الی ابن عباس فسألته عنها فقال نزلت
هذه الایة ومن یقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم هی اخر ما نزل وما نسخها شیء **باب** قوله ولا تقولوا لمن القی الیکم السلام لست مؤمنا
السلم والسلام واحد **حدثنی** علی بن عبد الله قال حدثنا سفیان عن عمرو عن عطاء عن ابن عباس ولا تقولوا لمن القی الیکم السلام
لست مؤمنا قال قال ابن عباس کان رجل فی غنیمة له فلحقه المسلمون فقال السلام علیکم فقتلوه واخذوا غنیمته فانزل الله فی ذلک
الی قوله عرض الحیوة الدنیا تلک الغنیمة قال قرأ ابن عباس السلام **باب** لا یستوی القاعدون من المؤمنین والمجاهدون فی سبیل
الله **حدثنا** اسمعیل بن عبد الله قال حدثنی ابراهیم بن سعد عن صالح بن کیسان عن ابن شهاب قال حدثنی سهل بن سعد الساعدی
انه رای مروان بن الحکم فی المسجد فاقبلت حتی جلست الی جنبه فاخبرنا ان زید بن ثابت اخبره ان رسول الله صلی الله علیه وسلم
املی علیه لا یستوی القاعدون من المؤمنین والمجاهدون فی سبیل الله فجاءه ابن ام مکتوم وهو یملها علی قال یا رسول الله والله
لو استطیع الجهاد لجاهدت وکان اعمی فانزل الله علی رسوله وفخذه علی فخذی فثقلت علی حتی خفت ان ترض فخذی ثم سری عنه
فانزل الله غیر اولی الضرر **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن ابی اسحق عن البراء قال لما نزلت الایة لا یستوی القاعدون
من المؤمنین دعا رسول الله صلی الله علیه وسلم زیدا فکتبها فجاء ابن ام مکتوم فشکا ضرارته فانزل الله غیر اولی الضرر **حدثنا** محمد بن
یوسف عن اسرائیل عن ابی اسحق عن البراء قال لما نزلت لا یستوی القاعدون من المؤمنین قال النبی صلی الله علیه وسلم ادعوا فلانا فجاءه
ومعه الدواة واللوح والکتف فقال اکتب لا یستوی القاعدون من المؤمنین والمجاهدون فی سبیل الله وخلف النبی صلی الله علیه وسلم

الحدید ۲ ای ۲ یعفی ۲ ایة فدخلت نزلت السلم ثنا ۲ تبتغون السلم ۴ غیر اولی الضرر الایة فقال ۲ صلی الله علیه وسلم ۲ لی ۲ اوالکتف

---

۱ قوله الا المستضعفین من الرجال والنساء والولدان. استثناء منقطع لعدم دخولهم فی الموصول وضمیره والاشارة الیه وذکر الولدان ان اریدبه المالیک ای بان کان جمع ولید فظاهر وان اریدبه الصبیان فللمبالغة فی الامر والاشعار بانهم علی صدد وجوب الهجرة فانهم اذا بلغوا وقدروا فلا محیص لهم عنها ۱۲ بیضاوی **۲** قوله ویذکر عن ابن عباس. مما وصله ابن ابی حاتم فی تفسیره فی قوله تعالی او جاؤکم حصرت صدورهم ان یقاتلوکم ای ضاقت وعنه ایضا مما وصله الطبری فان تلووا او تعرضوا ای تلووا السنتکم عن شهادة الحق او تعرضوا عن ادائها فان الله کان بما تعملون خبیرا کذا فی قس ۱۲ **۳** قوله المراغم المهاجر. یرید تفسیر قوله تعالی ومن یهاجر فی سبیل الله یجد فی الارض مراغما کثیرا وسعة قال ابو عبیدة المراغم والمهاجر واحد وقال ابو عبیدة فی قوله تعالی ان الصلوة کانت علی المؤمنین کتابا موقوتا ای موقتا وقته علیهم تبارک وتعالی ۱۲ قس **۴** قوله انها طیبة. اسم المدینة ان کان هذا کلاما مستانفا فظاهر وان کان مربوطا بما قبله کان فیه اشارة الی ان هؤلاء سیتنقیهم الطیبة ای یخرجهم المدینة ۱۲ خ **۵** قوله الا اناثا. یرید قوله تعالی ان یدعون من دونه الا اناثا ای ما یعبدون من دون الله الا اناثا واناثا یعنی الموات الخ قال الحسن کل شیء لا روح فیه کالحجر والخشبة هی اناث وقد کانوا یسمون اصنامهم باسماء الاناث کاللات والعزی ومناة کذا فی قس ۱۲ **۶** قوله مریدا. یرید قوله تعالی ان یدعون الا شیطانا مریدا ای ما یعبدون بعبادة الاصنام الا شیطانا مریدا متمردا ۱۲ قس **۷** قوله فلیبتکن. یرید قوله ولآمرنهم فلیبتکن آذان الانعام هو من حکایة قول الشیطان وقد کانوا یشقون اذنی الناقة اذا ولدت خمسة البطن وجاء الخامس ذکرا وحرموا علی انفسهم الانتفاع بها ولا یردونها عن ماء ولا مرعی ۱۲ قس **۸** قوله طبع. بضم الطاء وکسر الموحدة ای ختم. یرید تفسیر قوله تعالی طبع الله علی قلوبهم ولم یذکر المؤلف حدیثا فی هذا الباب قال الحافظ ابن کثیر فیذکر هنا یعنی عند تفسیر آیة الباب حدیث عمر بن الخطاب المتفق علیه حین بلغه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم طلق نساءه فجاء من منزله حتی دخل المسجد فوجد الناس یقولون ذلک فلم یصبر حتی استاذن علی النبی صلعم فاستفهم اطلقت نساءک قال لا فقلت الله اکبر وذکر الحدیث بطوله وعند مسلم فقلت اطلقتهن فقال لا فقمت علی باب المسجد فنادیت باعلی صوتی لم یطلق نساءه ونزلت هذه الآیة واذا جاءهم امر من الامن او الخوف اذاعوا به ولو ردوه الی الرسول والی اولی الامر منهم لعلمه الذین یستنبطونه منهم فکنت انا استنبطت ذلک الامر قال الحافظ ابن حجر وهذه القصة عند البخاری لکن بدون هذه الزیادة فلیست علی شرطه وکانه اشار الیها بهذه الترجمة انتهی وظاهر قول المفسرین السابق ان سبب نزول الاخبار عن السرایا والبعوث بالامن والخوف وهو خلاف ما فی حدیث مسلم ۱۲ قس **۹** قوله اختلف فیها. ای فی حکمها وفی بعضها فقتاد جمع الفقیه ولفظ فیها مقدر قوله وما نسخها شیء فان قلت فاذا لم تکن منسوخة فیکون القاتل مخلدا فی النار وهو خلاف مذهب الجماعة قلت المراد بالخلود المکث الطویل اذا ثبت انه لا یبقی فی النار من کان فی قلبه مثقال خردل من الایمان هذا کله فی الکرمانی قال البیضاوی قال ابن عباس لا یقبل توبة قاتل المؤمن عمدا ولعله اراد به التشدید اذ روی عنه خلافه والجمهور علی انه مخصوص بمن لم یتب لقوله وانی لغفار لمن تاب ونحوه وهو عندنا اما مخصوص بالمستحل له کما ذکره عکرمة وغیره او المراد بالخلود المکث الطویل فان الدلائل متظاهرة علی ان عصاة المسلمین لا یدوم عذابهم انتهی ۱۲ **۱۰** قوله املی علیه. الاملاء والاملال الالقاء علی الکاتب لیکتبه کذا فی المجمع قوله ان نرض بضم الفوقیة وفتح الراء وعکسها وتشدید المعجمة ای تدق کذا فی قس ۱۲ **۱۱** قوله ثم سری. بضم المهملة وتشدید الراء المکسورة ای انکشف عنه وازیل یقال سریت الثوب وسریته اذا خلعته والتشدید فیه للمبالغة ای ازیل عنه ما نزل به من برحاء الوحی ۱۲ قسطلانی **۱۲** قوله غیر بالحرکات الثلث قرأ بالرفع ابن کثیر وابو عمرو وحمزة وعاصم علی انه صفة للقاعدون لان القاعدون غیر معین فهو مثل قوله ولقد امر علی اللئیم یسبنی او بدل منه وقرأ نافع وابن عامر والکسائی بالنصب علی الحال او الاستثناء وقرئ فی الروایة الشاذة بالجر علی انه صفة للمؤمنین او بدل منه. ملتقط من بیض وقس ۱۲ **۱۳** قوله وخلف النبی صلعم ابن ام مکتوم هو عمرو بن قیس القرشی واسم الام عاتکة بالمهملة والفوقانیة المخزومیة فان قلت الحدیث الاول مشعر بانه جاء حالة الاملال والثانی بانه جاء بعد الکتابة والثالث بانه کان جالسا خلف النبی صلعم قلت لا منافاة اذ معنی کتبها کتب بعض الآیة وهی نحو لا یستوی القاعدون من المؤمنین مثلا واما جاء فهو حقیقة والمراد جاء وجلس خلف النبی صلعم او بالعکس ای جلس خلفه صلعم ثم جاءه مواجهة فخاطبه واما مجاز عن تکلم ودخل فی البحث کذا فی ک ۱۲

عه بکسر السین وسکون اللام وهی قراءة ادریس عن عاصم بن النجود والسلم بفتحهما من غیر وهی قراءة نافع وابن عامر وحمزة والسلام بفتحهما ثم الف وهی قراءة الباقین ۱۲ قس. **عه** قوله ضرارته بفتح الضاد المعجمة ای عماه قال الراغب الضرر اسم عام لکل ما یضر بالانسان فی بدنه ونفسه وعلی سبیل الکنایة عبر عن الاعمی بالضریر قس وسبق

ابن ام مکتوم فقال یا رسول اللہ انا ضریر فنزلت مکانہا لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر والمجاہدون فی سبیل اللہ حدثنا ۴۵۹۵
ابراہیم بن موسی قال اخبرنا ہشام ان ابن جریج اخبرہم ح قال وحدثنی اسحق قال اخبرنا عبد الرزاق قال اخبرنا ابن جریج قال اخبرنی
عبد الکریم ان مقسما مولی عبد اللہ بن الحارث اخبرہ ان ابن عباس اخبرہ لا یستوی القاعدون من المؤمنین عن بدر والخارجون من بدر
باب قولہ ان الذین توفاہم الملائکۃ ظالمی انفسہم قالوا فیم کنتم قالوا کنا مستضعفین فی الارض قالوا الم تکن ارض اللہ واسعۃ فتہاجروا
فیہا الآیۃ حدثنا ۴۵۹۶ عبد اللہ بن یزید المقری قال حدثنا حیوۃ وغیرہ قالا حدثنا محمد بن عبد الرحمن ابو الاسود قال قطع علی اہل المدینۃ
بعث فاکتتبت فیہ فلقیت عکرمۃ مولی ابن عباس فاخبرتہ فنہانی عن ذلک اشد النہی ثم قال اخبرنی ابن عباس ان ناسا من المسلمین
کانوا مع المشرکین یکثرون سواد المشرکین علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاتی السہم یرمی بہ فیصیب احدہم فیقتلہ او یضرب فیقتل فانزل اللہ
ان الذین توفاہم الملائکۃ ظالمی انفسہم الآیۃ رواہ اللیث عن ابی الاسود باب قولہ الا المستضعفین من الرجال والنساء والولدان
لا یستطیعون حیلۃ ولا یہتدون سبیلا حدثنا ۴۵۹۷ ابو النعمان قال حدثنا حماد عن ایوب عن ابن ابی ملیکۃ عن ابن عباس الا المستضعفین
قال کانت امی ممن عذر اللہ باب قولہ فعسی اللہ ان یعفو عنہم وکان اللہ عفوا غفورا حدثنا ۴۵۹۸ ابو نعیم قال حدثنا شیبان عن یحیی
عن ابی سلمۃ عن ابی ہریرۃ قال بینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی العشاء اذ قال سمع اللہ لمن حمدہ ثم قال قبل ان یسجد اللہم نج عیاش
ابن ابی ربیعۃ اللہم نج سلمۃ بن ہشام اللہم نج الولید بن الولید اللہم نج المستضعفین من المؤمنین اللہم اشدد وطاتک علی مضر
اللہم اجعلہا سنین کسنی یوسف باب قولہ تعالی ولا جناح علیکم ان کان بکم اذی من مطر او کنتم مرضی ان تضعوا اسلحتکم حدثنا ۴۵۹۹
محمد بن مقاتل ابو الحسن قال اخبرنا حجاج عن ابن جریج قال اخبرنی یعلی عن سعید بن جبیر عن ابن عباس ان کان بکم اذی من مطر
او کنتم مرضی قال عبد الرحمن بن عوف کان جریحا باب قولہ ویستفتونک فی النساء قل اللہ یفتیکم فیہن وما یتلی علیکم فی الکتاب
فی یتامی النساء حدثنا عبید بن اسمعیل قال حدثنا ابو اسامۃ قال ہشام بن عروۃ اخبرنی عن ابیہ عن عائشۃ ویستفتونک فی النساء
قل اللہ یفتیکم فیہن الی قولہ وترغبون ان تنکحوہن قالت عائشۃ ہو الرجل تکون عندہ الیتیمۃ ہو ولیہا ووارثہا فاشرکتہ فی مالہ حتی
فی العذق فیرغب ان ینکحہا ویکرہ ان یزوجہا رجلا فیشرکہ فی مالہ بما شرکتہ فیعضلہا فنزلت ہذہ الآیۃ باب قولہ وان امرأۃ
خافت من بعلہا نشوزا او اعراضا وقال ابن عباس شقاق تفاسد واحضرت الانفس الشح ہواہ فی الشیء یحرص کالمعلقۃ لا
ہی ایم ولا ذات زوج نشوزا البغض حدثنا ۴۶۰۱ محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا ہشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ

الی وساءت مصیرا ۲ عہد ۳ یدمی ۴ فیرمی ۵ فاولئک عسی اللہ ان یعفو عنہم الآیۃ ۶ وکان اللہ غفورا رحیما وکان ۷ الآیۃ ۸ ثنی ۹ فتشرکہ ۱۰ فشرکتہ ۱۱ علیہ

۱ قولہ لا یستوی القاعدون الخ لم یتعرض الراوی بنا علی ذکر الکلمۃ الزائدۃ وہی غیر اولی الضرر کما فی السابقۃ فیحتمل ان یکون الوحی نزل باعادۃ الآیۃ بالزیادۃ بعد ان نزل بدونہا فحکی الراوی صورۃ المال او نزل قولہ غیر اولی الضرر فقط واعاد الراوی الآیۃ من اولہا حتی یتصل المستثنی بالمستثنی منہ ۱۲ قس ۲ قولہ قطع اہل المدینۃ بعث. بضم القاف وکسر الطاء مبنیا للمفعول ای الزموا باخراج جیش لقتال اہل الشام فی خلافۃ عبد اللہ بن الزبیر علی مکۃ قولہ فاکتتبت فیہ بضم الفوقیۃ الاولی وکسر الثانیۃ وسکون الموحدۃ مبنیا للمفعول کذا فی قس ۱۲ ۳ قولہ ان ناسا من المسلمین. سمی ابن ابی حاتم فی تفسیرہ عمرو بن امیۃ بن خلف والعاص بن منبہ والحارث بن زمعۃ وابا قیس بن الفاکہۃ وعند ابن جریر ابو قیس ابن الولید بن المغیرۃ وعند ابن مردویہ من طریق اشعث بن سوار عن عکرمۃ عن ابن عباس الولید بن عتبۃ بن ربیعۃ والعلاء بن امیۃ بن خلف وفی روایۃ اشعث المذکورۃ انہم خرجوا الی بدر فلما رأوا الی قلۃ المسلمین ذعلہم شک وقالوا غر ہؤلاء دینہم فقتلوا ببدر ۱۲ قس ۴ قولہ او یضرب فیقتل. بضم حرف المضارع من الفعلین وفتح ثالثہما قال فی الکواکب الدراری وعرض عکرمۃ ان اللہ ذم من کثر سواد المشرکین مع انہم لا یریدون بقلوبہم موافقتہم فکذلک انت لا تکثر سواد ہذا الجیش وان کنت لا تریدموافقتہم لانہم لا یقاتلون فی سبیل اللہ تعالی ۱۲ قسطلانی ۵ قولہ ظالمی انفسہم. ای فی حال ظلمہم انفسہم بترک الہجرۃ وموافقۃ الکفرۃ فانما نزلت فی ناس من مکۃ اسلموا ولم یہاجروا حین کانت الہجرۃ واجبۃ قالہ البیضاوی قال البغوی ظالمی انفسہم بالشرک قیل بالمقام فی دار الشرک لان اللہ تعالی لم یقبل الاسلام بعد الہجرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم الا بالہجرۃ ثم نسخ ذلک بعد فتح مکۃ فقال صلعم لا ہجرۃ بعد الفتح وہؤلاء قتلوا یوم بدر وضربت الملئکۃ وجوہہم وادبارہم وقالوا لہم فیم کنتم قال القسطلانی ہؤلاء المتوفون اما کفارا وعصاۃ بالتخلف وہم قادرون علی الہجرۃ فلم یندرج فیہم المستضعفون فکان الاستثناء فی قولہ الا المستضعفین منقطعا انتہی ملخصا ۱۲ ۶ قولہ اللہم اشدد وطاتک. بفتح الواو وسکون الطاء ای عقوبتک علی کفار قریش اولاد مضر اللہم اجعلہا ای وطاتک سنین ای اعواما مجدبۃ کسنی یوسف علیہ السلام المذکورۃ فی قولہ تعالی ثم یاتی من بعد ذلک سبع شداد قس ومر الحدیث فی ص ۲۱۰ فی اوائل الاستسقاء ۱۲ ۷ قولہ ان تضعوا اسلحتکم. فیہ رخصۃ لہم وضعہا اذا ثقل علیہم اخذہا بسبب مطر او مرض وہذا مما یؤید ان الامر بالاخذ للوجوب دون الاستحباب وامرہم مع ذلک باخذ الحذر کیلا یہجم علیہم العدو ۱۲ قس بیضاوی ۸ قولہ عبد الرحمن بن عوف کان جریحا. ولابی ذر وکان جریحا ای فنزلت الآیۃ فیہ ۱۲ قس ۹ قولہ وما یتلی علیکم فی الکتاب الخ موضع ما امارفع عطفا علی المستکن فی یفتیکم العائد علیہ تعد والمتلو فی الکتاب ہو قولہ تعد وان خفتم ان لا تقسطوا فی الیتامی باعتبارین مختلفین نحو اغنانی زید وعطاؤہ واعجبنی زید وکرمہ وذلک ان قول اللہ تعالی یفتیکم فیہن بمنزلۃ اعجبنی زید وعطاؤہ جئی بہ للتمہید والتوطیۃ قولہ وما یتلی علیکم الخ بمنزلۃ اعجبنی زید وکرمہ لانہ المقصود بالذکر او مبتدأ وفی الکتاب خبرہ والمراد بہ اللوح المحفوظ تعظیما للمتلو علیہم وان العدل والنصفۃ فی حقوق الیتامی من عظائم الامور او نصب علی تقدیر ویبین ما یتلی او جر بالقسم ای واقسم بما یتلی ..... علیکم کذا فی القسطلانی ۱۲ ۱۰ قولہ فی العذق بفتح العین وسکون المعجمۃ ای فی النخلۃ ولابی ذر والاصیلی فی العذق بکسر العین ای الکباسۃ وہی عنقود التمر ۱۲ قسطلانی ۱۱ قولہ فیشرکہ ای الرجل الذی یتزوجہا فی مالہ بما شرکتہ ای بالذی شرکتہ فیہ قولہ فیعضلہا بضم الضاد المعجمۃ نصب عطفا علی المنصوب السابق وکذا فیشرکہا ویجوز رفعہما عطفا علی یرغب ویکرہ ان یمنعہا من التزوج وروی ابن ابی حاتم من طریق السدی قال کان الجاہلیۃ بنت عم دمیمۃ ولہا مال ورثتہ عن ابیہا وکان جابر یرغب عن نکاحہا ولا ینکحہا خشیۃ ان یذہب الزوج بمالہا فسأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن ذلک فنزلت ہذہ الآیۃ وہذا الحدیث سبق فی باب وان خفتم ان لا تقسطوا فی الیتامی اول ہذہ السورۃ ۱۲ قس ۱۲ قولہ نشوزا. بان یتجافی عنہا ویمنعہا نفقۃ ونفسا او یؤذیہا بشتم او ضرب قولہ اعراضا بتقلیل المحادثۃ والموانسۃ بسبب طعن فی سن او دمامۃ او غیر ذلک وقولہ وامرأۃ فاعل بفعل مضمر واجب الاضمار ۱۲ قس ۱۳ قولہ قال ابن عباس. فیما وصلہ ابن ابی حاتم شقاق یرید قولہ تعد وان خفتم شقاق بینہما ای تفاسد واصل الشقاق المخالفۃ ومحل ذکر ہذہ الآیۃ قبل ما لا یخفی ۱۲ قس ۱۴ قولہ واحضرت الانفس الشح. قال البیضاوی معنی احضار الانفس الشح جعلہا حاضرۃ لہ مطبوعۃ علیہ فلا تکاد المرأۃ تسمح بالاعراض عنہا والتقصیر فی حقہا ولا الرجل یسمح بان یمسکہا ویقوم بحقہا علی ما ینبغی اذا کرہہا او احب غیرہا انتہی وفسر المؤلف الشح بما فسرہ ابن عباس ہواہ فی الشیء الخ وقیل الشح البخل مع الحرص وقیل الافراط فی الحرص ۱۲ قسطلانی. ۱۵ قولہ نشوزا. قال ابن عباس فیما وصلہ ابن ابی حاتم ایضا من طریق علی بن ابی طلحۃ عنہ فی قولہ تعالی وان امرأۃ خافت من بعلہا نشوزا ای بغضا. کذا فی قس ۱۲ عہ ای عاجزین ۱۲ قس یہ ای بجزوجہم مع المشرکین وتکثیر سوادہم حتی قتلوا معہم. قس قال البیضاوی فی الآیۃ دلیل علی وجوب الہجرۃ من موضع لا یتمکن الرجل فیہ من اقامۃ دینہ ۱۲ عہ ای بفتح الہمزۃ وتشدید یہ کسورۃ ای لا یزوج لما ۱۲ قسطلانی

رقولہ لقد انزل النفاق علی قوم خیر منکم) ای قرن خیر منکم لانہ قرن الصحابۃ وہو خیر من قرن التابعین او المراد بالنفاق نفاق العمل او المراد انہم صاروا خیرا منکم حتی تابوا ومعنی قولہ علی قوم کانوا خیرا ای صاروا خیرا حین تابوا اھ سندی

وَاِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا قالت الرجل تكون عنده المرأة ليس بمستكثر منها يريد ان يفارقها فتقول اجعلك من
شأني في حل فنزلت هذه الاية في ذلك ۲ **باب** قوله اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وقال ابن عباس اَسْفَلَ النَّارِ نَفَقًا سَرَبًا
حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابي قال حدثنا الاعمش قال حدثني ابراهيم عن الاسود قال كنا في حلقة عبد الله فجاء حذيفة حتى
قام علينا فسلم ثم قال لقد اُنْزِلَ النفاق على قوم خير منكم قال الاسود سبحان الله ان الله يقول اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ
النَّارِ فتبسم عبد الله وجلس حذيفة في ناحية المسجد فقام عبد الله فتفرق اصحابه فرماني بالحصا فاتيته فقال حذيفة عجبت
من ضحكه وقد عرف ما قلت لقد اُنْزِلَ النفاق على قوم كانوا خيرا منكم ثم تابوا فتاب الله عليهم **باب** قوله اِنَّا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ الى قوله
وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن سفيان قال حدثني الاعمش عن ابي وائل عن عبد الله عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال ما ينبغي لاحد ان يقول انا خير من يونس بن متى **حدثنا** محمد بن سنان قال حدثنا فليح قال حدثنا هلال عن عطاء بن
يسار عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قال انا خير من يونس بن متى فقد كذب **باب** قوله يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ
يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ والكلالة من لم يرثه اب
او ابن وهو مصدر من تكللهُ النسب **حدثنا** سليمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن ابي اسحق قال سمعت البراء قال آخر سورة
نزلت براءة وآخر آية نزلت يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورة المائدة

حُرُمٌ واحدها حرام فَبِمَا نَقْضِهِمْ بنقضهم التي كَتَبَ اللّٰهُ التي جعل الله تَبُوْءَ تحمل وقال غيره الاغراء
التسليط دَائِرَةٌ دولة اُجُوْرَهُنَّ مهورهن مُحْصَنٰتٍ بجماعة قال سفيان ما في القرآن آية اشد علي من لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ
وَالْاِنْجِيْلَ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مَنْ اَحْيَاهَا يعني من حرم قتلها الا بحق احيى الناس منه جميعا شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا وسنة المهيمن
الامين القرآن امين على كل كتاب قبله **باب** قوله اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ **حدثنا** محمد بن بشار قال ثنا عبد الرحمن قال ثنا
سفيان عن قيس عن طارق بن شهاب قالت اليهود لعمر انكم تقرءون آية لو نزلت فينا لاتخذناها عيدا فقال عمر اني لاعلم حيث

---

۲ وان امرأة خافت من بعلها نشوزا او اعراضا الاية ۲ كما اوحينا الى نوح ۲ والنبيين من بعده ۲ الى قوله وهرون وسليمان لعيد ۲ قال ابن عباس
۲ بسم الله الرحمن الرحيم ۲ من ۲ سبيلا

۱ قوله اجعلك من شاني في حل من نفقة او كسوة او مبيت او غير ذلك من حقوقي قوله فنزلت هذه الآية في ذلك زاد ابو الوقت وابو ذر عن الحموي وان امرأة خافت من بعلها نشوزا او اعراضا الآية اي اذا تصالح الزوجان على ان تطيب له نفسا في القسمة او عن بعضها فلا جناح عليهما كما فعلت سودة بنت زمعة فيما رواه الترمذي عن ابن عباس بلفظ خشيت سودة ان يطلقها رسول الله صلعم فقالت يا رسول الله لا تطلقني واجعل يومي لعائشة ففعل و نزلت هذه الآية ۱۲ قس **۲** قوله نفقا يريد قوله تعالى في سورة الانعام وان استطعت ان تبتغي نفقا. قال ابن عباس فيما وصله ابن ابي حاتم اي سربا قاله القسطلاني قال الكرماني فان قلت النفق في سورة الانعام ولا تعلق له ايضا بقصة المنافقين قلت غرضه بيان اشتقاق المنافقين منه انتهى كذا في الجزء الجاري ۱۲ **۳** قوله لقد انزل النفاق على قوم خير منكم. اي ابتلوا به والخيرية باعتبار انهم كانوا من طبقة الصحابة فمن خير من طبقة التابعين لكن الله تعالى ابتلاهم فارتدوا او نافقوا فذهبت الخيرية منهم قوله فتبسم عبد الله بن مسعود متعجبا من حذيفة وبما قام به من قول الحق وما حذر منه قوله فرماني اي قال الاسود فرماني اي حذيفة بن اليمان بالحصا ليستدعيني فقال عجبت من ضحكه اي ضحك عبد الله بن مسعود مقتصرا عليه قوله ثم تابوا اي رجعوا عن النفاق فتاب الله عليهم واستدل به كقوله الا الذين تابوا واصلحوا واعتصموا واخلصوا دينهم لله فاولئك مع المؤمنين على صحة توبة الزنديق وقبولها كما عليه الجمهور وهذا الحديث اخرجه النسائي ۱۲ قس

۴ قوله فقد كذب لان الانبياء كلهم متساوون في مرتبة النبوة وانما التفاضل باعتبار الدرجات وخص يونس بالذكر لان الله تعالى وصفه باوصاف انحطاط مرتبته حيث قال وظن ان لن نقدر عليه وقال اذ ابق الى الفلك المشحون فلفظ انا واقع موقع هو ويكون راجعا الى النبي صلعم ويحتمل ان يكون المراد به نفس القائل فحينئذ كذب بمعنى كفر كقوله عن الكفر لان هذا الكذب مساو للكفر ۱۲ مرقاة **۵** قوله ليس له ولد اي ابن صفة لامرئ واستدل به من قال ليس من شرط الكلالة انتفاء الوالد بل يكفي انتفاء الولد وهو رواية عن عمر بن الخطاب رواها ابن جرير باسناد صحيح اليه لكن الذي عليه الجمهور من الصحابة والتابعين انه من لا ولد له ولا والد بالنص عند اهل العلم لان الاخت لا يفرض لها النصف مع الوالد بل ليس لها الميراث بالكلية بالاجماع قوله وهو يرثها اي والمراد يرثها ..... اي جميع مال الاخت ان كان المرء بالعكس ان لم يكن لها ذكر اكان او انثى اي لا ولد له ولا والد لانه لو كان لها والد لم يرث شيئا ۱۲ قسطلاني **۶** قوله من

تكلله النسب قال في الصحاح يقال هو مصدر من تكلله النسب اي تطرفه كانه اخذ طرفيه من جهة الولد والوالد وليس له منهما احد فسمي بالمصدر انتهى ۱۲ قس **۷** قوله حرم واحدها حرام. اي بمعنى محرم يريد قوله تعالى احلت لكم بهيمة الانعام الا ما يتلى عليكم غير محلي الصيد وانتم حرم اي وانتم محرمون. قس بيضاوي قوله تبوء يريد قوله تعالى اني اريد ان تبوء باثمي معناه تحمل كذا فسره مجاهد قوله وقال غيره قيل هو قول السدي او غير من فسر السابق وسقط للنسفي وقال غيره فلا اشكال قوله الاغراء اي المذكور في قوله فاغرينا بينهم العداوة هو التسليط وقيل اغرينا اليقينا قوله دائرة يريد قوله تعالى يقولون نخشى ان تصيبنا دائرة اي دولة كذا فسره السدي كذا في قس قال البيضاوي ويعتذرون بانهم يخافون ان تصيبهم دائرة من الدوائر بان ينقلب الامر ويكون الدولة للكفار انتهى ۱۲ **۸** قوله احيى الناس منه جميعا. لانه ما يأثم قتل احد فيه اشارة الى المراد من قوله تعالى فكانما احيا الناس جميعا كذا في الجزء الجاري قال البيضاوي في تفسير قوله تعالى فكانما قتل الناس جميعا اي من حيث انه هتك حرمة الدماء وسن القتل وجرأ الناس عليه او من حيث ان قتل الواحد والجمع سواء في استجلاب غضب الله ومن احياها فكانما احيا الناس جميعا اي ومن تسبب لبقاء حياتها بعفو او منع عن القتل او استنقاذ من بعض اسباب الهلكة فكانما فعل ذلك بالناس جميعا والمقصود منه تعظيم قتل النفس واحيائها في القلوب ترهيبا عن التعرض لها وترغيبا في المحاماة عليها انتهى ۱۲ **۹** قوله شرعة ومنهاجا سبيلا وسنة. قال الكرماني الشرعة السنة والمنهاج السبيل فهو لف ونشر غير مرتب انتهى ۱۲ **۱۰** قوله المهيمن. يريد قوله تعالى وانزلنا اليك الكتاب بالحق مصدقا لما بين يديه من الكتاب ومهيمنا عليه. قال ابن عباس المهيمن الامين القرآن امين على كل كتاب قبله وقال ابن جريج القرآن على الكتب المتقدمة فما وافقه منها فحق وما خالفه منها فهو باطل ۱۲ قس

عه اي للنار سبع دركات والمنافق في اسفلها ۱۲ قس **عه** قصد حذيفة بذلك التحذير عن الاغترار فان القلوب تنقلب ۱۲ توشيح **لعه** وقد سبق في البقرة من حديث ابن عباس آخر آية نزلت آية الربا فيحتمل ان يقال آخر آية الاولى باعتبار نزول احكام الميراث والاخرى باحكام الربا ۱۲ قس

(قوله من قال انا خير من يونس بن متى فقد كذب) اي من قال كذلك افتخارا فان القائل افتخارا لا بد ان يكون كاذبا اذ الذي يكون خيرا ويقول على وجه التحديث بنعمة الله او على وجه تبليغ ما اوحي اليه وامر بتبليغه كالنبي صلى الله عليه وسلم قال انا سيد ولد آدم ولا يقول افتخارا ولذلك قال صلى الله عليه وسلم ولا فخر والله تعالى اعلم

اهـ سندي

أنزلت وأين أنزلت وأين رسول الله صلى الله عليه وسلم حين أنزلت يوم عرفة وإنا والله بعرفة قال سفيان وأشك كان يوم الجمعة أم لا اليوم أكملت لكم دينكم ۲ **باب** قوله فلم تجدوا ماء فتيمموا صعيدا طيبا فتيمموا تعمدوا آمين عامدين أمت وتيممت واحد وقال ابن عباس لمستم وتمسوهن واللائي دخلتم بهن والإفضاء النكاح **حدثنا** إسمعيل قال حدثني مالك عن عبد الرحمن بن القسم عن أبيه عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض أسفاره حتى إذا كنا بالبيداء أو بذات الجيش انقطع عقد لي فأقام رسول الله صلى الله عليه وسلم على التماسه وأقام الناس معه وليسوا على ماء وليس معهم ماء فأتى الناس إلى أبي بكر الصديق فقالوا ألا ترى ما صنعت عائشة أقامت برسول الله صلى الله عليه وسلم وبالناس وليسوا على ماء وليس معهم ماء فجاء أبو بكر ورسول الله صلى الله عليه وسلم واضع رأسه على فخذي قد نام وقال حبست رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس وليسوا على ماء وليس معهم ماء قالت عائشة فعاتبني أبو بكر وقال ما شاء الله أن يقول وجعل يطعنني بيده في خاصرتي ولا يمنعني من التحرك إلا مكان رسول الله صلى الله عليه وسلم على فخذي فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم حين أصبح على غير ماء فأنزل الله آية التيمم فتيمموا فقال أسيد بن حضير ما هي بأول بركتكم يا آل أبي بكر قالت فبعثنا البعير الذي كنت عليه فإذا العقد تحته **حدثنا** يحيى بن سليمن قال حدثني ابن وهب قال أخبرني عمرو أن عبد الرحمن بن القسم حدثه عن أبيه عن عائشة قالت سقطت قلادة لي بالبيداء ونحن داخلون المدينة فأناخ النبي صلى الله عليه وسلم ونزل فثنى رأسه في حجري راقدا أقبل أبو بكر فلكزني لكزة شديدة وقال حبست الناس في قلادة فبي الموت لمكان رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد أوجعني ثم إن النبي صلى الله عليه وسلم استيقظ وحضرت الصبح فالتمس الماء فلم يوجد فنزلت يا أيها الذين آمنوا إذا قمتم إلى الصلوة فاغسلوا وجوهكم الآية فقال أسيد بن حضير لقد بارك الله للناس فيكم يا آل أبي بكر ما أنتم إلا بركة لهم **باب** قول الله فاذهب أنت وربك فقاتلا إنا ههنا قاعدون **حدثنا** أبو نعيم قال حدثنا إسرائيل عن مخارق عن طارق بن شهاب قال سمعت ابن مسعود قال شهدت من المقداد ح وحدثني حمدان بن عمر قال حدثنا أبو النضر قال حدثنا الأشجعي عن سفين عن مخارق عن طارق عن عبد الله قال قال المقداد يوم بدر يا رسول الله إنا لا نقول لك كما قالت بنو إسرائيل لموسى اذهب أنت وربك فقاتلا إنا ههنا قاعدون ولكن امض ونحن معك فكأنه سري عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ورواه وكيع عن سفين عن مخارق عن طارق أن المقداد قال ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** قوله إنما جزاء الذين يحاربون الله ورسوله ويسعون في الأرض فسادا أن يقتلوا أو يصلبوا إلى قوله أو ينفوا من الأرض المحاربة لله الكفر به **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا محمد بن عبد الله الأنصاري قال حدثنا ابن عون قال حدثني سليمان أبو رجاء مولى أبي قلابة عن أبي قلابة أنه كان جالسا خلف عمر بن عبد العزيز فذكروا وذكروا فقالوا قد أقاد بها الخلفاء

حيث ۱ الآية ۲ لمستموهن ۳ النبي ۴ الناس ۵ فقال ۶ فقالت ۷ فلا ۸ حتى ۹ فتيممنا ۱۰ ثني ۲ بن الحارث ۱۲ قوله ۱۳ يومئذ ۱۴ فاذهب للنبي ۱۵ الآية ۱۶ أو تقطع أيديهم الآية

۱ قوله قال سفين الخ جملة معترضة وقوله اليوم أكملت. إما هي نائب فاعل أنزلت وأما بيان الضمير فيه ثم إنه قد اشتهر أنه كان يوم الجمعة وفيه تردد من جهة أنه لا يطابق ما اشتهر أيضا من أن وفاته صلعم كانت يوم الاثنين ثاني عشر ربيع الأول ولعل شكه من أجل هذا ۱۲ خير جاري **۲** قوله والإفضاء النكاح يعني اللمس في قوله تعالى أو لامستم النساء والمس في قوله تعالى وإن طلقتموهن من قبل أن تمسوهن والدخول في قوله تعالى من نسائكم اللاتي دخلتم بهن والإفضاء في قوله تعالى وقد أفضى بعضكم إلى بعض بمعنى النكاح أي الوطي كذا في القسطلاني والكرماني ۱۲ **۳** قوله في بعض أسفاره. هو غزوة بني المصطلق وكانت سنة ست أو خمس قوله بالبيداء بفتح الموحدة والمد وبذات الجيش بفتح الجيم وسكون التحتية وبالشين المعجمة هما موضعان بين مكة والمدينة والشك من عائشة قوله عقد لي بكسر العين وسكون القاف أي قلادة وإضافته لنفسها بملابسة العارية والا فهو كان لأسماء فاستعارته منها ۱۲ قس ك **۴** قوله آية التيمم. أي التي بالمائدة زاد أبو ذر فتيمموا بلفظ الماضي أي تيمم الناس لأجل الآية وهو أمر على ما هو لفظ القرآن ذكره بيانا عن آية التيمم أي أنزل الله فتيمموا وفي نسخة فتيممنا قوله ما هي أي البركة التي حصلت للمسلمين برخصة التيمم ليست هي أول بركتكم بل هي مسبوقة بغيرها كذا في قس ۱۲ **۵** قوله فلكزني لكزة. بالزاي دفعني في صدري بيده دفعة شديدة قس فهو الضرب باليد مجموعة ۱۲ خير جاري **۶** قوله فبي الموت. بفتح الفاء وكسر الباء الموحدة وبالياء التحتية أي حل بي وأصابني مثل الموت في الشدة ۱۲ خير جاري **۷** قوله فيكم أي بسببكم كقوله عليه السلام في النفس المؤمنة مائة إبل فإن قلت كيف جعل فقد العقد سببا لنزول هذه الآية ههنا ولما في سورة النساء والقصة واحدة قلت أراد ثمه بآية التيمم هذه الآية التي في المائدة أو تلك الآية كان سبب نزولها قربان الصلوة سكارى وذكر التيمم وقع فيها بالعرض وبهذه المناسبة ذكرها ثمه مع أنه لا محذور في نزولها على سبب واحد ۱۲ ك **۸** قوله فاذهب أنت وربك رفع عطفا على الفاعل المستتر في اذهب ويحتمل أنهم أرادوا حقيقة الذهاب على الله لأن مذهب اليهود والتجسيم ويؤيده مقابلة الذهاب بالقعود في قولهم فقاتلا إنا ههنا قاعدون وظاهر الكلام أنهم قالوا ذلك استهانة بالله ورسوله وعدم مبالاة بهما ۱۲ قس **۹** قوله شهدت من المقداد. وهو ابن الأسود وكان قد تبناه فنسب إليه واسم أبيه عمرو كذا في القسطلاني ومر في المغازي في ص ۳۸۵ ج ۲ بالسند المذكور عن طارق بن شهاب قال سمعت ابن مسعود يقول شهدت من المقداد بن الأسود مشهدا لأن أكون صاحبه أحب إلي مما عدل به أتى النبي صلعم وهو يدعو على المشركين فقال لا نقول كما قال قوم موسى اذهب أنت وربك فقاتلا ولكنا نقاتل عن يمينك وعن شمالك وبين يديك وخلفك فرأيت النبي صلعم أشرق وجهه وسر ۱۲ **۱۰** قوله ولكن امض ونحن معك. وعند أحمد ولكن اذهب أنت فقاتل أنا معكم مقاتلون قوله سري أي أزيل عنه صلعم المكروهات كلها ۱۲ قس **۱۱** قوله عن طارق أن المقداد. قال ذلك وهو يا رسول الله إنا لا نقول لك الخ ومراد البخاري أن صورة سياق هذا أنه مرسل بخلاف سياق الأشجعي واستظهر لرواية الأشجعي الموصولة برواية إسرائيل وقد وقع قوله ورواه وكيع الخ مقدما على قوله حدثنا أبو نعيم عند أبي ذر مؤخرا عند غيره قال في الفتح وهو أشبه بالصواب ۱۲ قسطلاني **۱۲** قوله أنه كان جالسا خلف عمر بن عبد العزيز وكان قد أبرز سريره للناس ثم أذن لهم فدخلوا واستشارهم عمر في القسامة فذكروا أي القسامة وحكمها فقال عمر ما ترون فيها فقالوا قد قبلها الخلفاء وأقادوا بها يقال أقاد القاتل بالقتيل إذا قتله به ومر في المغازي في ص ۷۸۵ ج ۲ فقالوا حق قضى بها رسول الله صلعم وقضت بها الخلفاء قبلك. ملتقط من القسطلاني والكرماني ۱۲.

ه بكسر الهمزة وشدة النون ۱۲ قس **ه** إشارة إلى المكان والمسلم كان صلعم واقف بعرفة ۱۲ قسطلاني. **عه** قوله حمدان بفتح المهملة وسكون الميم وبالمهملة والنون ابن عمر البغدادي ليس له في البخاري إلا هذا الموضع ۱۲ قس ك **عه** قال سعيد بن جبير وقال غيره هو من باب حذف المضاف أي يحاربون أولياء الله ورسوله ۱۲ قس

فالتفت الی ابی قلابة وهو خلف ظهره فقال ما تقول یا عبد الله بن زید او قال ما تقول یا ابا قلابة قلت ما علمت نفسا حل قتلها فی الاسلام
الا رجل زنا بعد احصان او قتل نفسا بغیر نفس او حارب الله ورسوله صلی الله علیه وسلم فقال عنبسة حدثنا انس بکذا وکذا قلت
ایای حدث انس قال قدم قوم علی النبی صلی الله علیه وسلم فکلموه فقالوا قد استوخمنا هذه الارض فقال هذه نعم لنا تخرج فاخرجوا فیها
فاشربوا من البانها وابوالها فخرجوا فیها فشربوا من ابوالها والبانها واستصحوا وما لوا علی الراعی فقتلوه واطردوا النعم فما یستبطأ
من هؤلاء قتلوا النفس وحاربوا الله ورسوله وخوفوا رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال سبحان الله فقلت تتهمنی قال حدثنا بهذا
انس قال وقال یا اهل کذا انکم لن تزالوا بخیر ما ابقی هذا فیکم ومثل هذا **باب** قوله والجروح قصاص **حدثنی** محمد بن سلام قال
اخبرنا الفزاری عن حمید عن انس قال کسرت الربیع وهی عمة انس بن مالک ثنیة جاریة من الانصار فطلب القوم القصاص فاتوا النبی
صلی الله علیه وسلم فامر النبی صلی الله علیه وسلم بالقصاص فقال انس بن النضر عم انس بن مالک لا والله لا تکسر ثنیتها یا رسول الله فقال
رسول الله صلی الله علیه وسلم یا انس کتاب الله القصاص فرضی القوم وقبلوا الارش فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان من عباد الله
من لو اقسم علی الله لابره **باب** قوله یا ایها الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک **حدثنا** محمد بن یوسف قال حدثنا سفین عن اسمعیل عن
الشعبی عن مسروق عن عائشة قالت من حدثک ان محمدا صلی الله علیه وسلم کتم شیئا مما انزل علیه فقد کذب والله یقول یا ایها الرسول
بلغ ما انزل الیک الآیة **باب** قوله لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم **حدثنا** علی بن سلمة قال حدثنا مالک بن سعیر قال حدثنا هشام
عن ابیه عن عائشة انزلت هذه الآیة لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم فی قول الرجل لا والله وبلی والله **حدثنا** احمد بن ابی رجاء
قال حدثنا النضر عن هشام قال اخبرنی ابی عن عائشة ان اباها کان لا یحنث فی یمین حتی انزل الله کفارة الیمین قال ابو بکر لا اری یمینا
اری غیرها خیرا منها الا قبلت رخصة الله وفعلت الذی هو خیر **باب** قوله یا ایها الذین آمنوا لا تحرموا طیبات ما احل الله لکم **حدثنا**
عمرو بن عون قال حدثنا خالد عن اسمعیل عن قیس عن عبد الله قال کنا نغزو مع النبی صلی الله علیه وسلم ولیس معنا نساء فقلنا الا نختصی
فنهانا عن ذلک فرخص لنا بعد ذلک ان نتزوج المرأة بالثوب ثم قرأ یا ایها الذین آمنوا لا تحرموا طیبات ما احل الله لکم **باب** قوله انما
الخمر والمیسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطان وقال ابن عباس الازلام القداح یقتسمون بها فی الامور النصب انصاب یذبحون
علیها وقال غیره الزلم القدح لا ریش له وهو واحد الازلام والاستقسام ان یجیل القداح فان نهته انتهی وان امرته فعل ما یأمره وقد علموا

فقلت ۲ عهد ابوالها والبانها البانها وابوالها یستبقی ما بقی الله هذا فیکم او مثل هذا ما ابقی مثل هذا فیکم ما ابقی الله مثل هذا فیکم ما ابقی مثل هذا
۲ الطویل سنها ۲ الآیة انزل الله وهو ۲ من ربک علی ۲ بن عبد الله ثنی ۲ ان ورخص والنصب یجیل یدیر به

---

۱ قوله ما تقول یا عبد الله بن زید او قال ما تقول یا ابا قلابة. شک الراوی زاد فی الدیات فقلت یا امیر المؤمنین عندک رءوس الاجناد واشراف العرب ارأیت لو ان خمسین منهم شهدوا علی رجل محصن بدمشق انه قد زنی ولم یره اکنت ترجمه قال لا قلت ارأیت لو ان خمسین منهم شهدوا علی رجل بحمص انه سرق اکنت تقطعه ولم یره قال لا قلت زاد فی الدیات ایضا والله ما علمت نفسا حل قتلها الخ. قوله فما یستبطأ علی بناء المفعول من البطوء لنقیض السرعة ای شیء یستبطأ من هؤلاء العکلیین وفی نسخة فما یستبقی بالقاف ای ما یترک من هؤلاء استفهام فیه معنی التعجب کالسابق قوله فقال سبحان الله. ای فقال عنبسة متعجبا من ابی قلابة سبحان الله قال ابو قلابة فقلت لعنبسة تتهمنی فیما رددته من حدیث انس قال عنبسة لا ولکن جئت بالحدیث علی وجهه حدثنا بهذا انس قوله ما ابقی بضم الهمزة مبنیا للمفعول وللکشمیهنی ما ابقی الله باظهار الفاعل وفی نسخة ما بقی وفی الدیات والله لا یزال هذا الهدی بخیر ما عاش هذا الشیخ بین اظهرهم وهذا الحدیث مر فی الطهارة فی ص ۲۷۸ والمغازی فی ص ۹۹ ویأتی ان شاء الله تعالی فی الدیات مبسوطا کذا فی القسطلانی ۱۲ ۲ قوله والجروح قصاص. ای ذات قصاص فیما یمکن ان یقتص منه وهذا تعمیم بعد التخصیص لان الله تعالی ذکر النفس والعین والانف والاذن فخص الاربعة بالذکر ثم قال والجروح قصاص علی سبیل العموم فیما یمکن ان یقتص منه کالید والرجل واما ما لا یمکن ککسر فی عظم او جراحة فی بطن یخاف منه التلف فلا قصاص فیه بل فیه الارش والحکومة وسقط لفظ باب لغیر ابی ذر وقوله للکشمیهنی والحموی ۱۲ قسطلانی. ۳ قوله ثنیة جاریة. ای سنها وهی واحدة الثنایا والمراد بالجاریة امرأة شابة غیر رقیقة ولم تسم قوله فطلب القوم ای قوم الجاریة القصاص من الربیع قوله لا تکسر ثنیتها یا رسول الله لیس رد الحکم بل نفی لوقوعه لما کان له عند الله من القرب والثقة بفضل الله ولطفه انه لا یخیبه بل یلهمهم العفو کما وقع کذا فی قس ومر بیانه فی ص ۴۷۵ ۱۲ ۴ قوله والله یقول یا ایها الرسول بلغ. ای جمیع ما انزل الیک من ربک الی کافة الناس مجاهرا به غیر مراقب احدا ولا خائف مکروها قوله تعالی وان لم تفعل ای وان لم تبلغ جمیعه کما امرتک فما بلغت رسالته فما ادیت شیئا منها لان کتمان بعضها یضیع ما ادی منها کترک بعض ارکان الصلوة فان غرض الدعوة تنتقض به او فکانک ما بلغت شیئا منها کقوله فکانما قتل الناس جمیعا من حیث ان کتمان البعض والکل سواء فی الشناعة واستجلاب العقاب کذا فی البیضاوی قال القسطلانی وفی الصحیحین عنها لو کان محمد صلعم کاتما شیئا لکتم هذه الآیة وتخفی فی نفسک ما الله مبدیه وتخشی الناس الآیة ۱۲.

۵ قوله لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم. قال القسطلانی هو قول المرأة بلا قصد لا والله وبلی والله وهذا مذهب الشافعی وقیل الحلف علی غلبة الظن وهو مذهب ابی حنیفة وقیل الیمین فی الغضب وقیل فی النسیان وقیل الحلف علی ترک الماکل والمشرب والملبس انتهی ۱۲ ۶ قوله مالک بن سعیر. بالمهملات مصغرا ابن الخمس بکسر المعجمة وسکون المیم بعدها سین مهملة الکوفی صدوق وضعفه ابو داود ولیس له فی البخاری سوی هذا الحدیث وآخر فی الدعوات وکلاهما قد توبع علیه عنده وروی له اصحاب السنن ۱۲ قس ۷ قوله ان ابا بکر الصدیق کان لا یحنث فی یمین. وعند ابن حبان کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا حلف علی یمین لم یحنث وما فی البخاری هو الصحیح کما فی الفتح ۱۲ ۸ قوله وفعلت الذی. ای وکفرت عن یمینی وعن ابن جریج مما نقله الثعلبی فی تفسیره انها نزلت فی ابی بکر حلف ان لا ینفق علی مسطح بخوضه فی الافک فعاد الی مسطح بما کان ینفقه ۱۲ قسطلانی ۹ قوله الاختصی. بالخاء المعجمة والصاد المهملة ای الا نستدعی من یفعل بنا الخصاء او نعالج ذلک بانفسنا والخصاء الشق علی الانثیین وانتزاعهما قوله فنهانا عن ذلک نهی تحریم لما فیه من تغییر خلق الله وقطع النسل وکفر النعمة لان خلق الشخص رجلا من النعم العظیمة وقد یفضی ذلک بفاعل الی الهلاک ۱۲ قس ۱۰ قوله ثم قرأ ابن مسعود یا ایها الذین آمنوا لا تحرموا الخ قال النووی فی استشهاد ابن مسعود بالآیة انه کان یعتقد اباحة المتعة کابن عباس ولعله لم یکن بلغه الناسخ ثم بلغه فرجع بعد ذلک وهذا الحدیث اخرجه ایضا فی النکاح وکذا مسلم. قس وقال فی الخیر الباری وقد ذکر فی حدیث ابن عمر انها کانت رخصة فی اول الاسلام ان اضطروا الیها وعن ابن مسعود نحوه قال المازری ثبت ان نکاح المتعة کان جائزا فی اول الاسلام ثم ثبت النسخ بالاحادیث الصحیحة وعقد الاجماع علی تحریمه ولم یخالف فیه الا طائفة من المبتدعة وتعلقوا بالاحادیث المنسوخة انتهی مع اختصار ۱۲ ۱۱ قوله النصب. بضم النون والصاد قال ابن عباس هما وصله ابن ابی حاتم هی انصاب کانوا ینصبونها یذبحون علیها وقال ابن قتیبة حجارة ینصبونها ویذبحون عندها فتنصب علیها دماء الذبائح ۱۲ قس ۱۲ قوله وقال غیره. ای غیر ابن عباس الزلم بفتحتین هو القدح بکسر القاف وسکون الدال وهو السهم الذی لا ریش له کذا فی قس والزلم کصرد لغة فیه ۱۲

۱۳ ای ای شیء بقی منهم من الامور الموجبة للقتل والقصاص ۱۲ اخ ۱۴ ای قال ابو قلابة قال عنبسة یا اهل کذا ای اهل الشام لان الکلمة وقعت فی دمشق ۱۲ خیر.

۱۵ قوله حمید ابن بفتح المهملة وسکون المیم وبالمهملة والنون ابن عمر البغدادی لیس له فی البخاری الا هذا الموضع ۱۲ قس

القداح اعلاما بضروب يستقسمون بها وفعلت منه قسمت والقسوم منه المصدر حدثنا اسحق بن ابراهيم قال اخبرنا محمد بن بشر قال حدثنا
عبد العزيز بن عمر بن عبد العزيز قال حدثني نافع عن ابن عمر قال نزل تحريم الخمر وان بالمدينة يومئذ لخمسة اشربة ما فيها شراب العنب
٤٦١٧ حدثنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا ابن علية قال حدثنا عبد العزيز بن صهيب قال انس بن مالك ما كان لنا خمر غير فضيخكم هذا الذي
تسمونه الفضيخ فاني لقائم اسقي ابا طلحة وفلانا وفلانا اذ جاء رجل فقال وهل بلغكم الخبر فقالوا وما ذاك قال حرمت الخمر قالوا اهرق
هذه القلال يا انس قال فما سألوا عنها ولا راجعوها بعد خبر الرجل حدثنا صدقة بن الفضل قال اخبرنا ابن عيينة عن عمرو عن جابر
٤٦١٨ قال صبح اناس غداة احد الخمر فقتلوا من يومهم جميعا شهداء وذلك قبل تحريمها حدثنا اسحق بن ابراهيم الحنظلي حدثنا عيسى وابن
٤٦١٩ ادريس عن ابي حيان عن الشعبي عن ابن عمر قال سمعت عمر على منبر النبي صلى الله عليه وسلم يقول اما بعد ايها الناس انه نزل تحريم الخمر
وهي من خمسة من العنب والتمر والعسل والحنطة والشعير والخمر ما خامر العقل باب قوله ليس على الذين امنوا وعملوا الصالحات
جناح فيما طعموا الى قوله والله يحب المحسنين
٤٦٢٠ حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زيد قال حدثنا ثابت عن انس ان الخمر التي
اهريقت الفضيخ وزادني محمد عن ابي النعمان قال كنت ساقي القوم في منزل ابي طلحة فنزل تحريم الخمر فامر مناديا فنادى فقال ابو طلحة
فاخرج فانظر ما هذا الصوت قال فخرجت فقلت هذا مناد ينادي الا ان الخمر قد حرمت فقال لي اذهب فاهرقها قال فجرت في سكك
المدينة قال وكانت خمرهم يومئذ الفضيخ فقال بعض القوم قتل قوم وهي في بطونهم قال فانزل الله ليس على الذين امنوا وعملوا
الصالحات جناح فيما طعموا باب قوله لا تسألوا عن اشياء ان تبد لكم تسؤكم حدثنا منذر بن الوليد بن عبد الرحمن الجارودي
٤٦٢١ قال حدثنا ابي قال حدثنا شعبة عن موسى بن انس عن انس قال خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم خطبة ما سمعت مثلها قط
قال لو تعلمون ما اعلم لضحكتم قليلا ولبكيتم كثيرا قال فغطى اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم وجوههم لهم حنين فقال رجل من
ابي قال فلان فنزلت هذه الاية لا تسألوا عن اشياء ان تبد لكم تسؤكم رواه النضر وروح بن عبادة عن شعبة
٤٦٢٢ حدثنا الفضل بن سهل قال حدثنا ابو النضر قال حدثنا ابو خيثمة قال حدثنا ابو الجريرية عن ابن عباس قال كان قوم يسألون رسول الله صلى الله عليه وسلم
استهزاء فيقول الرجل من ابي ويقول الرجل تضل ناقته اين ناقتي فانزل الله فيهم هذه الاية يا ايها الذين امنوا لا تسألوا عن

لضروب به القسم ثق في قال فقال فقالوا ارق هرق صبح ناس قال اخبرنا الاية الذي هريقت البيكندي اخرج فهرقها فارقها ثني

١ قوله وقد اعلموا القداح. وكانت سبعة مستوية موضوعة في جوف الكعبة عند هبل اعظم اصنامهم قوله اعلاما. اي يكتبون بها عليها بضروب اي بانواع من الامور فعلى واحد امرني ربي وعلى الآخر نهاني ربي وعلى آخر واحد منكم وعلى آخر من غيركم وعلى آخر ملصق وعلى آخر العقل والسابع الغفل اي ليس عليه شيء وكانوا يستقسمون اي يطلبون بها بيان قسمهم من الامر الذي يريدونه كسفر او نكاح او تجارة او اختلفوا فيه من نسب او امر قتيل او حمل عقل وهو الدية او غير ذلك من الامور العظيمة فان اجابوه على نسب وخرج منكم كان وسطا فيهم وان خرج من غيركم كان حليفا وان خرج ملصقا كان على حاله وان اختلفوا في العقل فمن خرج عليه قدحه تحمله وان خرج الغفل الذي لا علامة عليه اجالوا ثانيا حتى يخرج المكتوب عليه وقد نهاهم عن ذلك وحرمه وسماه فسقا ووقع في رواية يستقسمون به بتذكير الضمير اي يستقسمون بذلك الفعل ٢ قوله لخمسة اشربة. شراب العسل والتمر والحنطة والشعير والذرة كذا في قس قوله وما فيها شراب عنب اي الا قليلا كما ورد في بعض الروايات وفي ماهية الخمر اختلاف بين العلماء لا يسع تحريره المقام ٣ قوله فضيخكم. بفتح الفاء وكسر الضاد والخاء المعجمتين شراب يتخذ من البسر وحده من غير ان تمسه النار والفضيخ الكسر لان البسر يشدخ ويترك في وعاء حتى يغلي ٤ قوله اني لقائم اسقي ابا طلحة. زيد بن سهل الانصاري زوج ام انس قوله فلانا وفلانا وقع من تسميته من كان مع ابي طلحة عند مسلم ابو دجانة وسهل بن بيضاء وابو عبيدة وابي بن كعب ومعاذ بن جبل وابو ايوب ٥ قوله صبح ناس بفتح الصاد المهملة وتشديد الموحدة غداة احد سنة ثلث وفي الجهاد اصطبح ناس الخمر يوم احد اي شربوه صباحا اي بالغداة وزاد البزار في مسنده فقال اليهود قدمات بعض الذين قتلوا وهي في بطونهم فانزل الله تعالى ليس على الذين امنوا وعملوا الصالحات جناح فيما طعموا وفي سياق هذا الحديث غرابة ٦ قوله فيما طعموا. تقول طعمت الطعام والشراب والمراد من الشراب ما لم يحرم عليهم بقوله اذا ما اتقوا اي اتقوا المحرم ٧ قوله فامر مناديا اي امر النبي صلى الله عليه وسلم مناديا فنادى بتحريمها وكان ذلك عام الفتح سنة ثمان قوله فقال بعض القوم الخ وفي الفتح ان في رواية الاسمعيلي عن ابن ناجية عن احمد بن عبدة ومحمد بن موسى عن حماد في آخر هذا الحديث قال حماد فلا ادري هذا يعني قوله فقال بعض القوم الى آخره في الحديث عن انس او قاله ثابت اي مرسلا ٨ قوله جناح فيما طعموا. والمعنى بيان انه لا جناح عليهم فيما طعموا اولا ما اتقوا المحارم والحكم عام وان اختص السبب فالجناح مرتفع عن كل من يطعم من المستلذات اذا ما اتقى الله فيما حرم عليه منها ودام على الايمان او زاد ايمانا عند من يقول به وقيل التكرير باعتبار التقوى عن الكفر والكبائر والصغائر كذا في قس وسيجيء بيانه في الاشربة ٩ قوله ان تبد لكم. اي تظهر لكم قال البيضاوي الشرطية وما عطف صفتان لاشياء والمعنى لا تسألوا رسول الله عن اشياء ان تظهر لكم تغمكم وان تسألوا عنها في زمان الوحي تظهر لكم وهما كمقدمتين تنتجان عما يمنع السؤال وهو انه مما يغمهم والعاقل لا يفعل ما يغمه واشياء اسم جمع كطرفاء غير انه قلبت لامه فجعلت لفعاء وقيل افعلاء حذفت لامه جمع لشيء على ان اصله شيئ كهين او شيء كصديق فخفف وقيل افعال جمع له من غير تغيير كبيت وابيات ويرده منع صرفه انتهى ١٠ قوله حنين. بالحاء المهملة اي صوت مرتفع بالبكاء من الصدر وهو دون الانتحاب هذا للحموي والمستملي وبالنون المعجمة للكشميهني وهو صوت مرتفع بالبكاء مع غنة قس قال في الخير الجاري والمطابقة بالترجمة ظاهرة من سؤال رجل من اسم ابيه وهو عبد الله بن حذافة وكان يطعن فيه فقال صلعم ابوك فلان اي حذافة انتهى اي حذافة بن قيس السهمي فاخبر امه بذلك قالت والله ما رأيت ولدا اعق منك اكنت تأمن ان يكون امك قارفت ما قارف بعض نساء اهل الجاهلية فتفضحها على رؤس الخلائق قال عبد الله بن حذافة والله لو الحقني لعبد اسود للحقته ١٢

عه وعند مسلم قد بلغه من اصحابه شيء فخطب بسبب ذلك ١٢ قسطلاني عه هو عبد الله بن حذافة او قيس ابن حذافة او خارجة بن حذافة وكان يطعن فيه ١٢ قس مه اي حديث الباب النضر بن شميل فيما وصله مسلم وروح ابن عبادة فيما وصله البخاري في الاعتصام كلاهما عن شعبة ١٢ قس للعه وقيل نزلت في شان الحج حيث قالوا يا رسول الله في كل عام فسكت فقالوا يا رسول الله في كل عام قال لا ولو قلت نعم لوجبت فانزل الله الاية ١٢

(قوله وفعلت منه قسمت) اي صيغة المتكلم منه لفظة قسمت والمقصود ان الاستقسام استفعال من القسم والله تعالى اعلم اه سندي

اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ حتى فرغ من الآية كُلِّهَا **بَابٌ** قوله مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ
يقول قال الله واذ ههنا صلة المائدة اصلها مفعولة كعيشة راضية وتطليقة بائنة والمعنى ميد بها صاحبها من خير يقال مادني
يميدني وقال ابن عباس مُتَوَفِّيْكَ مُمِيْتُكَ **حدثنا** موسى بن اسمٰعيل قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن صالح بن كيسان عن ابن
شهاب عن سعيد بن المسيب قال البَحِيْرَةُ التي يُمْنَعُ دَرُّهَا للطواغيت فلا يحلبها احدٌ من الناس والسَّائِبَةُ التي كانوا يُسَيِّبُوْنَها لآلهتهم
لا يُحْمَلُ عليها شيءٌ قال وقال ابو هريرة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيتُ عمرو بن عامر الخزاعي يَجُرُّ قُصْبَهُ في النار كان اوّل من
سَيَّبَ السَّوائِبَ والوَصِيْلَةُ الناقة البكر تُبَكِّرُ في اول نتاج الابل ثم تُثَنِّي بعد بانثى وكانوا يُسَيِّبُوْنَها لطواغيتهم اِنْ وَصَلَتْ احدهما
بالاخرى ليس بينهما ذكرٌ والحامُ فحل الابل يضرب الضِّرابَ المعدود فاذا قضى ضِرابَهُ ودَعُوْهُ للطواغيت واعفوه من الحمل فلم يُحْمَل
عليه شيءٌ وسمّوه الحامَ وقال لي ابو اليمان اخبرنا شعيب عن الزهري قال سمعتُ سعيدًا قال يُخْبِرُهُ بهذا قال وقال ابو هريرة سمعتُ النبي
صلى الله عليه وسلم نحوَهُ ورواه ابنُ الهادِ عن ابن شهاب عن سعيد عن ابي هريرة سمعتُ النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** محمد بن
ابي يعقوب ابو عبد الله الكرماني قال حدثنا حسّان بن ابراهيم قال حدثنا يونس عن الزهري عن عُرْوَةَ عن عائشة قالت قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم رأيتُ جهنّم يَحْطِمُ بعضُها بعضًا ورأيتُ عمرًا يَجُرُّ قُصْبَهُ وهو اوّل مَنْ سَيَّبَ السَّوائِبَ **بَابٌ** قوله وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا
مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ **حدثنا** ابو الوليد قال حدثنا شعبة قال اخبرنا
المغيرة بن النعمان قال سمعتُ سعيد بن جُبَيْرٍ عن ابن عباس قال خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا ايّها الناسُ انكم
مَحْشُوْرُوْنَ الى الله حُفاةً عُراةً غُرْلًا ثم قال كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ وَعْدًا عَلَيْنَا اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ الى آخر الآية ثم قال اَلَا وَاِنَّ اوّل
الخلائق يُكْسٰى يومَ القيامة ابراهيمُ اَلَا وَاِنَّهُ يُجَاءُ برجالٍ من امّتي فيُؤْخَذُ بهم ذاتَ الشِّمال فاقول يا ربِّ اُصَيْحابي فيُقال اِنَّكَ لا تدري
ما اَحْدَثوا بعدك فاقول كما قال العبدُ الصالح وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ فيُقال اِنَّ هٰؤُلَاءِ
لم يَزالوا مُرْتَدِّيْنَ على اعقابهم منذ فارقتهم **بَابٌ** قوله اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ **حدثنا**
محمد بن كثير قال حدثنا سفيان قال حدثنا المغيرة بن النعمان قال حدثني سعيد بن جُبَيْرٍ عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال انكم مَحْشُوْرُوْنَ وان ناسًا يُؤْخَذُ بهم ذاتَ الشمال فاقول كما قال العبدُ الصالح وَكُنْتُ عليهم شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ

فقال يسيبوهم يستبونها فسموه الحامي لنا بحيرة للبحيرة ثني ٢الى قوله شهيد ٢الاية عُرلا قرأ اصحابي ٢وانت على كل شئ شهيد فقال اخبرنا رجالا

---

١ قوله ما جعل الله من بحيرة الخ. ردوا انكارا لما ابتدعه اهل الجاهلية وهو انهم اذا انتجت ناقة خمسة ابطن آخرها ذكر بحروا اذنها اي شقوها وخلوا سبيلها فلا تركب ولا تحلب وكان الرجل منهم يقول ان شفيت فناقتي سائبة ويجعلها كالبحيرة في تحريم الانتفاع بها واذا ولدت الشاة انثى فهي لهم واذا ولدت ذكرا فهو لآلهتهم وان ولدته وصلت الانثى اخاها فلا يذبح لها الذكر واذا انتجت من صلب الفحل عشرة ابطن حرموا ظهره ولم يمنعوا من ماء ولا مرعى وقالوا قد حمى ظهره ومعنى ما جعل ما شرع ووضع ولذلك تعدى الى مفعول واحد وهو البحيرة ومن مزيدة هذا كله ما ذكره البيضاوي قال القسطلاني ومنع ابو حيان كون جعل هنا بمعنى شرع ووضع اوامر وخرج الآية على التصيير وجعل المفعول الثاني محذوفا اي ما صير الله بحيرة مشروعة انتهى ١٢ ٢ قوله واذ قال الله يقول عرضه ان لفظة قال في قوله واذ قال الله يا عيسى ابن مريم انت قلت الخ بمعنى يقول لان الله تعالى انما يقول هذا القول في يوم القيمة توبيخا للنصارى قوله واذ ههنا صلة اي زائدة لان اذ للماضي وههنا المراد المستقبل ١٢ قس ٣ قوله المائدة. اصلها مفعولة مراده ان لفظ المائدة وان كان على لفظ فاعلة فهو بمعنى مفعولة ١٢ قس ٤ قوله كعيشة راضية بمعنى مرضية وتطليقة بائنة بمعنى مطلقة مبائنة كذا في الكرماني قال القسطلاني في قوله تطليقة بائنة التمثيل لهذه غير واضح لان لفظ بائنة هنا على اصله بمعنى قاطعة لان التطليقة البائنة تقطع حكم العقد انتهى. قال البيضاوي المائدة النوان اذا كان عليه الطعام من ماد المار يميد اذا تحرك او من ماده اذا اعطاه كانها تميد من تقدم اليه ونظيرها قولهم شجرة مطعمة ١٢ ٤ قوله متوفيك ممتك هذه الآية من سورة آل عمران قيل وذكر ههنا لمناسبة قلما توفيتني وكلاهما من قصة عيسى ١٢ قس ٥ قوله عمرو بن عامر الخزاعي. بضم المعجمة وخفة الزاء والمهملة فان قلت تقدم في باب اذا انفلتت الدابة في الصلوة ورأيت فيها عمرو بن لحي وهو الذي سيب السوائب قلت لعل عامرا اسمه ولحي لقبه او بالعكس او احدهما اسم الجد والقصب بضم القاف الامعاء ك ومر الحديث في ص ٦٢٣ في المناقب ١٢ ٦ قوله تبكر. تبتدي وكل من بكر الى الشئ فقد بادر اليه وان وصلت بفتح العين وكسرها ١٢ ك. ٧ قوله حفاة. بضم الحاء جمع حاف وهو الذي لا نعل له عراة بضم العين جمع عار وهو الذي لا ستر له غرلا بضم الغين المعجمة وسكون الراء جمع الاغرل وهو الاقلف اي غير مختونين قال العلماء في قوله غرلا اشارة الى ان البعث يكون بعد رد تمام الاجزاء ١٢ مرقاة ٨ قوله اول الخلائق يكسى يوم القيمة ابراهيم. قيل لانه اول من كسي الفقراء وقيل لانه اول من عرى في ذات الله حين القي في النار لا لانه افضل من نبينا او لكونه اباه فقدمه لعزة الابوة على انه قيل ان نبينا يخرج في الناس من قبره في ثيابه التي دفن فيها كذا في المرقاة قال الكرماني ولا يلزم من اختصاص الشخص بفضيلة كونه افضل مطلقا انتهى ١٢ ٩ قوله اصيحابي. تصغير الاصحاب وهو تقليل عددهم ولم يرد خواص الاصحاب الذين لزموه وعزموا الصحبة فقد صانهم الله وعصمهم من التبديل ولا من الارتداد والرجوع عن الدين انما هو التأخر عن بعض الحقوق والتقصير فيه ولم يرتد احد من الصحابة والحمد لله وانما ارتد قوم من جفاة الاعراب من المؤلفة قلوبهم وذلك لا يوجب قدحا في الصحابة. ك ومر الحديث في ص ٥٩١ ١٢

ص قيد لالحاق الثانية بالاولى اذا كانت بكسرها وكبيان العلة اذا كانت بفتحها اي لاجل ان وصلت وكلاهما رواية ١٢ خير جاري ص ينبغي ان لا يكتب الواو في مثل هذا الموضع وهو النصب وكتابة النسخ الصحيحة كذلك اي بدون الواو ١٢ خير جاري

(قوله واذ قال الله يقول قال الله واذ ههنا صلة) اعلم ان قوله يقول تفسير قال لبيان ان الماضي بمعنى المضارع وقوله قال الله لبيان ان اذ زائدة ثم صرح بذلك بقوله واذ ههنا صلة كانه قال قال في اذ قال الله بمعنى يقول واصله قال الله واذ زائدة والله تعالى اعلم اه سندي

كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ الى قوله العَزِيْزُ الحَكِيْمُ **سورة الانعام** قال ابن عباس فِتْنَتُهُمْ معذرتهم مَعْرُوْشَاتٍ ما يُعرش من
الكرم وغير ذلك لِاُنْذِرَكُمْ به يعني اهل مكة حَمُوْلَةً ما يُحمل عليها وَلَلَبَسْنَا لَشَبَّهْنَا يَنْأَوْنَ يتباعدون تُبْسَلَ تفضح اُبْسِلُوا فُضِحُوا بَاسِطُوْا
اَيْدِيْهِمُ البسط الضرب اِسْتَكْثَرْتُمْ اضللتم كثيرا ذَرَأَ مِنَ الحَرْثِ جعلوا لله من ثمراتهم ومالهم نصيبا وللشيطان والاوثان نصيبا اَمَّا
اشتملت يعني هل تشتمل الا على ذكر او انثى فلم تحرمون بعضا وتحلون بعضا مَسْفُوْحًا مهراقا صَدَفَ اَعْرَضَ اُبْلِسُوْا اويسوا اُبْسِلُوا
اُسْلِمُوْا سَرْمَدًا دائما اسْتَهْوَتْهُ اضلته تَمْتَرُوْنَ تشكون وَقْرٌ صمم وَاَمَّا الوقر فانه الحمل اَسَاطِيْرُ واحدها اُسْطُوْرَةٌ واسطارة وهي التَّرَّهَاتُ
اليَأْسُ من اليأس وتكون من البؤس جَهْرَةً معاينة الصُّوْرُ جماعة صورة كقوله سُوْرَةٌ وسُوَرٌ مَلَكُوْتُ مُلْكٌ مِثْلُ رَهَبُوْتٌ خير من رحموت
وتقول تُرْهَبُ خير من ان تُرحم جَنَّ اظلم يقال على الله حُسْبَانُهُ اي حسابه ويقال حُسْبَانًا مَرَامِيَ ورجوما للشياطين مُسْتَقَرٌّ في الصلب
ومُسْتَوْدَعٌ في الرحم القِنْوُ العذق والاثنان قِنْوَانِ والجماعة ايضا قِنْوَانٌ مثل صِنْوٍ وصِنْوَانٍ **باب** قوله وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا
اِلَّا هُوَ **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله عن ابيه ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال مَفَاتِحُ الغيب خمس اِنَّ اللهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا
تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ **باب** قوله قُلْ هُوَ القَادِرُ عَلَى اَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ الاية يَلْبِسَكُمْ
يخلطكم من الالتباس يَلْبِسُوا يخلطوا شِيَعًا فِرَقًا **حدثنا** ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زيد عن عمرو بن دينار عن جابر قال لما
نزلت هذه الاية قُلْ هُوَ القَادِرُ عَلَى اَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعوذ بوجهك قال اَوْ مِنْ تَحْتِ
اَرْجُلِكُمْ قال اعوذ بوجهك اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا اهون او قال هذا
ايسر **باب** قوله وَلَمْ يَلْبِسُوْا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ **حدثني** محمد بن بشار قال حدثنا ابن ابي عدي عن شعبة عن سليمان عن ابراهيم عن
علقمة عن عبد الله قال لما نزلت وَلَمْ يَلْبِسُوْا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ قال اصحابه وايُّنا لم يظلم فنزلت اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ **باب**
قوله وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى العَالَمِيْنَ **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا ابن مهدي قال حدثنا شعبة عن قتادة عن ابي العالية قال

٢ بسم الله الرحمن الرحيم ٣ لم تكن ٣ افضحوا وقوله قد استكثرتم من الانس مما ذرء ١٢ كنه واحدها كنان بعضها ايسوا فهو ٢ وان تعدل تقسط
لا يقبل منها في ذلك اليوم لا يوخذ منها لا يقبل منها ٢ تعالى علا ٢ او صنوان ٣ الاية مفاتيح ٢ او من تحت ارجلكم او يلبسكم شيعا الى قوله يفقهون

١ قوله فتنتهم معذرتهم اي التي يتوهمون انهم يتخلصون بها من فتنت الذهب اذا خلصته ١٢ بيضاوي قس. ٢ قوله معروشات يريد قوله تعالى وهو الذي انشأ جنات معروشات اي ما يعرش من الكروم وغير ذلك. قس اي مرفوعات على ما يحملها. بيضاوي وقال الله تعالى قل الله شهيد بيني وبينكم واوحي الي هذا القرآن لانذركم به يعني اهل مكة ومن بلغ القرآن من العجم وغيرهم من الامم الى يوم القيمة. بغوي وقال تعالى ومن الانعام حمولة وفرشا عطف على جنات اي وانشأ من الانعام ما يحمل الاثقال وما يفرش للذبح او ما يفرش المنسوج من شعره وصوفه ووبره. بيضاوي قال وللبسنا عليهم ما يلبسون اي شبهنا فيقولون ما هذا الا بشر مثلكم. قس قال تعالى وهم ينهون عنه وينأون اي ينهون الناس عن القرآن او الرسول او الايمان وينأون عنه اي يتباعدون بانفسهم اي عن ان يؤمنوا به عليه الصلوة والسلام او ينهون عن التعرض لرسول الله صلعم وينأون عنه فلا يؤمنون به كابي طالب. قس بيضاوي قال تعالى وذكر به ان تبسل نفس بما كسبت اي تفضح وقوله اولئك الذين ابسلوا بما كسبوا اي افضحوا بضم الهمزة وكسر المعجمة ولابي ذر فضحوا بغير همزة. قس قال تعالى ولو ترى اذ الظالمون في غمرات الموت والملئكة باسطوا ايديهم اي يقبضون ارواحهم قال المؤلف البسط الضرب الى قوله تعالى لئن بسطت الي يدك لتقتلني وليس البسط الضرب نفسه كذا في قس قال تعالى يا معشر الجن اي الشياطين قد استكثرتم من الانس اي اضللتم كثيرا منهم قال تعالى وجعلوا لله مما ذرأ من الحرث والانعام نصيبا روي انهم كانوا يعينون شيئا من حرث ونتاج لله ويصرفونه الى الضيفان والمساكين وشيئا منها لآلهتهم وينفقون على سدنتها ويذبحون عندها قال تعالى اما اشتملت عليه ارحام الانثيين اي او ما حملت اناث الجنسين ذكرا كان او انثى فلم تحرمون الزيادة انكار عليهم لانهم كانوا يحرمون ذكور الانعام تارة واناثها تارة واولادها كيف كانت تارة زاعمين ان الله حرمها وتارة يقولون ما في بطون هذه الانعام خالصة لذكورنا ومحرم على ازواجنا. ملتقط من قس بيضاوي قال تعالى قل لا اجد فيما اوحي الي محرما على طاعم يطعمه الا ان يكون ميتة او دما مسفوحا اي مهراقا يعني مصبوبا كالدم في العروق لا كالكبد والطحال قال تعالى فمن اظلم ممن كذب بآيات الله وصدف عنها اي اعرض عن آيات الله قوله يلبسوا يريد قوله تعالى فاذاهم مبلسون اي اوبسوا بضم الهمزة مبنيا للمفعول ولابي ذر عن الحموي والمستملي ايسوا بفتح الهمزة واسقاطها مبنيا للفاعل من ايس اذا انقطع رجاؤه قوله ابسلوا يريد قوله تعالى اولئك الذين ابسلوا بما كسبوا اي اسلموا يعني سلموا الى الهلاك بسبب اعمالهم القبيحة وعقائدهم الزائغة

وقد ذكر هذا قريبا بغير هذا التفسير وقال تعالى في سورة القصص قل ارأيتم ان جعل الله عليكم الليل سرمدا اي دائما قيل وذكره هنا لمناسبة قوله في هذه السورة فالق الاصباح وجاعل الليل سكنا قوله استهوته اي اضلته يريد قوله تعالى كالذي استهوته الشياطين الآية قال تعالى وفي آذانهم وقرا اي صمم واما الوقر بكسر الواو فانه الحمل بكسر المهملة قال تعالى ويقول الذين كفروا ان هذا الا اساطير الاولين واحدها اسطورة بضم الهمزة وسكون السين وضم الطاء واسطارة بكسر الهمزة وهي الترهات بضم الفوقية وتشديد الراء اي الاباطيل قوله ملكوت بفتح التاء في اليونينية يريد قوله تعالى وكذلك نري ابراهيم ملكوت السموات والارض اي ملك الذي فسر ملكوت بملك واشار الى ان وزن ملكوت مثل رهبوت ورحموت ويؤيده قول ابي عبيدة في تفسير الآية حيث قال اي ملكوت السموات والارض خرجت مخرج قولهم في المثل رهبوت خير من رحموت اي رهبة خير من رحمة وقوله تعالى عما يصفون اي علا وهذا ثابت لابي ذر لا لغيره كقوله وان تعدل كل عدل لا يوخذ منها قوله تقسط من الاقساط وهو العدل والضمير في تعدل يرجع الى النفس الكافرة المذكورة قبل قوله لا يقبل منها في ذلك اليوم اي يوم القيمة وقوله لا يوخذ منها اي لا يقبل منها قال تعالى وجعل الليل سكنا والشمس والقمر حسبانا على الله حسبانه اي حسابه كشبان وشهاب اي يجريان بحساب متقن مقدر لا يتغير ولا يضطرب ويقال حسبانا اي مرامي اي شهابا ورجوما للشياطين قال تعالى وهو الذي انشأكم من نفس واحدة اي آدم فمستقر ومستودع قال ابو عبيدة مستقر في صلب الاب ومستودع في رحم الام قال تعالى ومن النخل من طلعها قنوان دانية القنو بكسر القاف العذق بكسر العين المهملة وهو العرجون بما فيه من الشماريخ والاثنان قنوان والجماعة ايضا قنوان فيستوي فيه التثنية والجمع نعم يظهر الفرق بينهما في رواية ابي ذر حيث تكرر عنده صنوان مع كسر نون الاولى ورفع الثانية التي هي نون الجمع هذا الكلام ملتقط من البيضاوي والقس والبغوي والكرماني والخيرة ١٢ عه مكية غير ست آيات او ثلث من قوله تعالى قل تعالوا وهي مائة وخمس وستون آية ١٢ بيضاوي عه يريد قوله تعالى هو الذي خلقكم من طين ثم قضى اجلا واجل مسمى عنده ثم انتم تمترون اي تشكون ١٢ عه هو الشدة بضم الفوقية وشدة الراء الاباطيل ١٢ قس عه بضم الصاد وفتح الواو في قوله تعالى يوم ينفخ في الصور قال ابن كثير والصحيح ان المراد بالصور القرن الذي ينفخ فيه اسرافيل للاحاديث الواردة فيه ١٢ قس للعه اي فرقا كما مر اي لا يكون بشيعة واحدة يعني يخلط امركم خلط اضطراب يقاتل بعضكم بعضا لا خلط اتفاق ١٢ قس.
عه اي من الفتان والمعز ١٢ عه اي ان يكون مهيبا عند الاعداء خير من ان يكون مرحوما عند الاحباء ١٢ خير جاري.

(سورة الانعام) قوله يلبسكم يخلطكم اي يجمعكم في معركة القتال مختلطين وعلى هذا فقوله تعالى او يلبسكم شيعا ويذيق بعضكم بأس بعض مجموعه نوع ثالث من العذاب وهذا هو ظاهر القرآن لان العطف بين كل نوعين بكلمة او والعطف هنا بالواو فالظاهر ان مجموعهما نوع واحد وكذا هو ظاهر الحديث المذكور في الكتاب لقوله هذا اهون بصيغة الافراد بعد ذكر مجموع الفعلين والله تعالى اعلم

حدثنی ابن عم نبیکم صلی اللہ علیہ وسلم یعنی ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما ینبغی لعبد ان یقول انا خیر من یونس بن
متی ٤٦٣١ حدثنا آدم بن ابی ایاس قال حدثنا شعبة قال ثنا سعد بن ابراهیم قال سمعت حمید بن عبد الرحمن بن عوف عن ابی هریرة
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما ینبغی لعبد ان یقول انا خیر من یونس بن متی **باب** قوله اولئك الذین هدی اللہ فبهداهم اقتده
٤٦٣٢ حدثنا ابراهیم بن موسی قال اخبرنا هشام ان ابن جریج اخبرهم قال اخبرنی سلیمان الاحول ان مجاهدا اخبره انه سأل ابن عباس
افی صاد سجدة فقال نعم ثم تلا ووهبنا الی قوله فبهداهم اقتده ثم قال هو منهم زاد یزید بن هرون ومحمد بن عبید وسهل بن یوسف
عن العوام عن مجاهد قلت لابن عباس فقال نبیکم ممن امر ان یقتدی بهم **باب** قوله وعلی الذین هادوا حرمنا کل ذی ظفر ومن
البقر والغنم حرمنا علیهم شحومهما الآیة وقال ابن عباس کل ذی ظفر البعیر والنعامة والحوایا المبعر وقال غیره هادوا صاروا یهودا
واما قوله تعالی هدنا تبنا هائد تائب ٤٦٣٣ حدثنا عمرو بن خالد قال حدثنا اللیث عن یزید بن ابی حبیب قال عطاء سمعت جابر بن عبد اللہ
سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال قاتل اللہ الیهود لما حرم اللہ علیهم شحومها جملوه ثم باعوه فاکلوا ثمنه وقال ابو عاصم حدثنا عبد الحمید
قال حدثنا یزید کتب الی عطاء سمعت جابرا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثله **باب** قوله ولا تقربوا الفواحش ما ظهر منها وما بطن حدثنا
حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن عمرو عن ابی وائل عن عبد اللہ قال لا احد اغیر من اللہ ولذلك حرم الفواحش ما ظهر منها وما
بطن ولا شیء احب الیه المدح من اللہ ولذلك مدح نفسه قلت سمعته من عبد اللہ قال نعم قلت ورفعه قال نعم قال ابو عبد اللہ وکیل
حفیظ ومحیط به قبلا جمع قبیل والمعنی انه ضروب للعذاب کل ضرب منها قبیل زخرف کل شیء حسنته وزینته وهو باطل فهو
زخرف وحرف حجر حرام وکل ممنوع فهو حجر محجور والحجر کل بناء بنیته ویقال للانثی من الخیل حجر ویقال للعقل حجر وحجی اما الحجر فموضع
ثمود وما حجرت علیه من الارض فهو حجر ومنه سمی حطیم البیت حجرا کانه مشتق من محطوم مثل قتیل من مقتول واما حجر الیمامة فهو
منزل **باب** قوله هلم شهداءکم لغة اهل الحجاز هلم للواحد والاثنین والجمیع **باب** لا ینفع نفسا ایمانها ٤٦٣٥ حدثنا موسی بن اسمعیل
قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا عمارة قال حدثنا ابو زرعة قال حدثنا ابو هریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقوم الساعة
حتی تطلع الشمس من مغربها فاذا رآها الناس آمن من علیها فذلك حین لا ینفع نفسا ایمانها لم تکن آمنت من قبل ٤٦٣٦ حدثنی اسحق
قال اخبرنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن همام عن ابی هریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقوم الساعة حتی تطلع الشمس
من مغربها فاذا طلعت ورآها الناس آمنوا اجمعون وذلك حین لا ینفع نفسا ایمانها ثم قرأ الآیة **سورة الاعراف** بسم اللہ الرحمن الرحیم

ثنی سعید ثنی ٢ صلی اللہ علیہ وسلم ٢ الی قوله واتا الصادقون للباعر جملوها ثم باعوها اجملوه ٢ قال ٢ ووکیل جمیع ٢ القول فذلك ٢ بن منصور حدثنا

١ قوله انا خیر من یونس بن متی فیه الکف عن الخوض فی التفضیل بین الانبیاء بالرأی وخص یونس بالذکر خوفا من توهم حطة رتبته العلیة بقصة الحوت کذا فی قس ومر بیانه مرارا منها فی ص ٦٠١ و ص ٦٠٦ فی کتاب الانبیاء ١٢ ٢ قوله ممن امر ان یقتدی بهم. ای وقد سجدها داود فسجدها رسول اللہ صلعم اقتداء به واستدل بهذا علی ان شرع من قبلنا شرع لنا وهی مسئلة مشهورة. قس ومر فی ص ٦٠٨ بعض بیان الحدیث ١٢ ٣ قوله حرمنا علیهم شحومها. ای الثروب بالمثلثة المضمومة والراء آخره موحدة وهو شحم قد غشی الکرش والامعاء رقیق وشحم الکلی وترک البقر والغنم علی التحلیل لم یحرم منها الا الشحوم الخاصة والمستثنی من الشحم اعلقت بظهورها او ما اشتمل علی الامعاء فانه غیر محرم وهو المراد بقوله او الحوایا ١٢ قس ٤ قوله کل ذی ظفر وهو ما لم یکن منفرج الاصابع من البهائم والطیر مثل البعیر والنعامة والاوز والبط وقیل کل ذی مخلب وحافر ١٢ البغوی بیضاوی ٥ قوله والحوایا المبعر. بفتح المیم ولابی الوقت الباعر بالجمع هو جمع حاویة او حویة او حاویاء ای ما یحوی من الامعاء ١٢ ٦ قوله وقال غیره. ای غیر ابن عباس فی قوله تعالی وعلی الذین هادوا صاروا یهودا ١٢ ٧ قوله هدنا. ای قوله تعالی فی سورة الاعراف انا هدنا الیك معناه تبنا وهائد تائب کذا نقل عن ابن عباس ومجاهد وابن جبیر وغیرهم ١٢ قسطلانی ٨ قوله لما حرم اللہ علیهم شحومها. ای اکل شحوم البقر قوله جملوه ای اذابوا المذکور واستخرجوا دهنه ثم باعوه ولابی ذر والوقت عن الکشمیهنی جملوها ثم باعوها علی الاصل قوله فاکلوا ثمنها ای اثمانها کذا فی القسطلانی ١٢ ٩ قوله لا احد اغیر. افعل التفضیل من الغیرة بفتح الغین وهی الانفة والحمیة فی حق المخلوق وفی حق الخالق تحریمه ومنعه ان یأتی المؤمن ما حرمه علیه ١٢ قس ١٠ قوله ولذلك حرم الفواحش ما ظهر منها وما بطن. ای ما اعلن منها وما اسر وقیل ما عمل وما نوی یعنی انه منع الناس عن المحرمات ورتب علیها العقوبات اذ الغیرة فی الاصل ان یکره ویغضب ان یتصرف غیره فی ملکه والمشهور عند الناس ان یغضب الرجل علی من فعل بامرأته او نظر الیها ففی حق اللہ تعالی ان یغضب علی من فعل منهیا ١٢ مرقاة ١١ قوله ولا شیء احب الیه بالرفع والنصب فی احب وهو افعل التفضیل بمعنی المفعول والمدح فاعل نحو ما رأیت رجلا احسن فی عینی الکحل منه فی عین زید ١٢ قس ک ١٢ قوله قبلا بضمتین قال تعالی وحشرنا علیهم کل شیء قبلا قال ابو عبیدة حشرنا جمعنا وقبلا جمع قبیل ای صنف وقال مجاهد قبلا افواجا قبیلا قبیلا ای نعرض علیهم کل امة من الامم لتخبرهم بصدق الرسل فیما جاؤهم به ما کانوا لیؤمنوا الا ان یشاء اللہ وقال ابن جریر ویحتمل ان یکون القبل جمع قبیل وهو الضمین والکفیل ای وحشرنا علیهم کل شیء کفلا یکفلون لهم ان الذی یعدهم حق وهو معنی قوله فی الآیة الاخری او یأتی باللہ والملائکة قبیلا انتهی وبالکفیل فسره البیضاوی کالزمخشری والسمرقندی وابن عادل وغیرهم قال فی الفتح ولم ار من فسره باصناف العذاب فلیحرر کذا فی القسطلانی وسقط قوله وکیل الی قوله فهو زخرف للحموی وثبت هسهلی والکشمیهنی ١٢ قس ١٣ قوله وحرث حجر. ای حرام والاشارة الی ما عینوا من الحرث والانعام للاصنام او البحیرة ونحوها قوله وکل ممنوع فهو حجر محجور یعنی مفعول ویطلق علی المذکر والمؤنث والواحد والجمع ١٢ قس ١٤ قوله لا ینفع نفسا ایمانها. ای یوم یأتی بعض آیات ربك کالدخان ودابة الارض وطلوع الشمس من مغربها ونحوها کحضور الموت لا ینفع نفسا ایمانها اذ صار الامر عیانا والایمان برهانی لم تکن آمنت من قبل او کسبت فی ایمانها خیرا عطف علی آمنت وبه استدل من لم یعتبر الایمان المجرد عن العمل کالزمخشری وغیره من المعتزلة وللمعتبر تخصیص هذا الحکم بذلك الیوم وحمل الترددید علی اشتراط النفع باحد الامرین علی معنی لا ینفع نفسا خلت عنها ایمانها والعطف علی لم تکن بمعنی لا ینفع نفسا ایمانها الذی احدثه وان کسبت فیه خیرا کذا قاله البیضاوی وغیره وعلیه اهل السنة ١٢

عه واهل نجد یصرفونها فیقولون للاثنین هلما وللجمع هلموا وللمرأة هلمی وللنساء هلمن ١٢ ک عه ای لا ینفع کافرا ایمان بعد الطلوع ولا ینفع المؤمن العمل الصالح بعده لان حکم الایمان والعمل الصالح حکم من آمن او عمل عند الغرغرة وذلك لا یفید شیئا ١٢ قس

(قوله الی قوله فبهداهم اقتده - ثم قال هو) ای داود منهم ای فلا بد لنا ان نسجد فی ص اقتداء بداود علیه السلام فضرورة انا نقتدی بمن امر نبینا علیه الصلوة والسلام بالاقتداء به وکذا الابدان نبینا صلی اللہ علیہ وسلم یسجد فی ص للامر بالاقتداء بداود علیه الصلوة والسلام لکن قد یقال الاقتداء بداود علیه السلام یقتضی ان نسجد عند التوبة کما هو سجد عند التوبة واما عند قراءة سورة ص فلا اذ داود ما قرأ سورة ص ولا سجد عند ذلك قط الا ان یقال ینبغی السجود عند تذکر توبته علیه السلام واللہ تعالی اعلم اهـ سندی

قال ابن عباس وریاشا المال انه لا یحب المعتدین فی الدعاء وفی غیره عفوا کثروا وکثرت اموالهم الفتاح القاضی افتح بیننا اقض بیننا
نتقنا الجبل رفعنا انبجست انفجرت منبجرا خسران اسی احزن تاس تحزن وقال غیره ۳ ان لا تسجدان تسجد یخصفان اخذا الخصاف
من ورق الجنة یؤلفان الورق ویخصفان الورق بعضه الی بعض سواتهما کنایة عن فرجیهما ومتاع الی حین ۲ لهما الی یوم القیمة والحین
عند العرب من ساعة الی ما لا یحصی عددها الریاش واحد وهو ما ظهر من اللباس قبیله جیله الذی هو منهم اذا رکبوا اجتمعوا ومشاق
الانسان والدابة کلهم تسمی سموما واحدها سم وهی عیناه ومنخراه وفمه واذناه ودبره واحلیله غواش ما غشوا به نشرا متفرقة نکدا
قلیلا یغنوا یعیشوا حقیق حق استرهبوهم من الرهبة تلقف تلقم طائرهم حظهم طوفان من السیل ویقال للموت الکثیر الطوفان
القمل الحمنان تشبه صغار الحلم عروش عریش بناء سقط کل من ندم فقد سقط فی یده الاسباط قبائل بنی اسرائیل یعدون
یتعدون یجاوزون تعد تجاوز شرعا شوارع بئیس شدید اخلد ۳ قعد وتقاعس سنستدرجهم نأتیهم من مأمنه کقوله تعالی فاتاهم
الله من حیث لم یحتسبوا من جنة من جنون ۲ فمرت به استمر بها الحمل فاتمته ینزغنک یستخفنک طیف ملم به لم یقال طائف
وهو واحد یمدونهم یزینون وخیفة خوفا وخفیة من الاخفاء والاصال واحدها اصیل وهو ما بین العصر الی المغرب کقوله بکرة
واصیلا باب قول الله عز وجل قل انما حرم ربی الفواحش ما ظهر منها وما بطن حدثنا سلیمن بن حرب قال حدثنا شعبة عن
عمرو بن مرة عن ابی وائل عن عبد الله قال قلت انت سمعت هذا من عبد الله قال نعم ورفعه قال لا احد اغیر من الله فلذلک
حرم الفواحش ما ظهر منها وما بطن ولا احد احب الیه المدحة من الله فلذلک مدح نفسه باب قوله ولما جاء موسی لمیقاتنا و
کلمه ربه قال رب ارنی انظر الیک قال لن ترانی ولکن انظر الی الجبل فان استقر مکانه فسوف ترانی فلما تجلی ربه للجبل جعله دکا
وخر موسی صعقا فلما افاق قال سبحانک تبت الیک وانا اول المؤمنین قال ابن عباس ارنی اعطنی حدثنا محمد بن یوسف قال
حدثنا سفین عن عمرو بن یحیی المازنی عن ابیه عن ابی سعید الخدری قال جاء رجل من الیهود الی النبی صلی الله علیه وسلم وقد لطم

وریشا ۲ من التبار وهو الخسران ۳ ما منعک ان لا تسجد یقول ما منعک ان تسجد ۲ هو عدده الذین مسام کلها شبه وعریش ۲ فی السبت یتعدون له
تجاوز بعد تجاوزه ۲ الی الارض ۲ ایان مرسها متی خروجها

ـــ قوله قال ابن عباس وریاشا بالجمع. وهی قراءة الحسن جمع ریش کشعب وشعاب وقراءة الباقین وریشا بالافراد قوله المال یقال ریش ای تمول وعنه ابن جریر من وجه آخر عن ابن عباس الریاش اللباس والعیش والنعیم وقیل الریش لباس الزینة استعیر من ریش الطیر وعن ابن عباس ایضا فی قوله انه لا یحب المعتدین ای فی الدعاء کالذی یسئله درجة الانبیاء او عمل من لا یستحقه او الذی یرفع صوته عند الدعاء ۱۲ قس ـــ قوله الفتاح. ای القاضی قیل وذکره ههنا توطیة لقوله فی هذه السورة افتح بیننا ای اقض بیننا وسقط قوله بیننا لابی ذر قوله نتقنا ای رفعنا الجبل ۱۲ قس ـــ قوله قال غیره. ای غیر ابن عباس ان لا تسجدان تسجد ای کلمة لا زائدة وصلة والاوضح ان یقال انها لتاکید النفی المفهوم من الکلام کانه قیل ما منعک عن السجود حتی ان لا تسجد بعد الامر ۱۲ خیر جاری ـــ قوله قبیله. ای قوله تعالی عن ابلیس انه یراکم هو وقبیله ای جیله بالجیم المکسورة وهم الجن والشیاطین ۱۲ قس.

ـــ قوله مشاق الانسان. بتشدید القاف وفی نسخة ومسام بالسین المهملة والمیم المشددة بدل المعجمة والقاف وهما بمعنی واحد ومسام الدابة کلهم یسمی سموما بفتح السین المهملة واحدها سم وهی تسعة عیناه الخ هذا ما قاله ابو عبیدة وقال الراغب السم کل ثقب ضیق کخرم الابرة وثقب الانف وجمعه سموم وفی السم ثلث لغات فتح السین وضمها وکسرها ومراد المؤلف بذلک تفسیر قوله تعالی ولا یدخلون الجنة حتی یلج الجمل فی سم الخیاط. کذا فی القسطلانی ۱۲ ـــ قوله غواش. قال تعالی ومن فوقهم غواش جمع غاشیة ای اغطیة قال تعالی وهو الذی یرسل الریاح نشرا بالنون المضمومة وقرأ عاصم بشرا بضم الموحدة وسکون المعجمة وهو تخفیف بشر جمع بشیر وقال تعالی لا یحزنهم الفزع الاکبر ای قلیلا وقال تعالی لم یغنوا ای یعیشوا والغناء بالفتح النفع وقال انی رسول رب العلمین حقیق ای حق واجب علی قال تعالی فلما القوا سحروا اعین الناس واسترهبوهم من الرهبة وهی الخوف قال فاذا هی تلقف ما یأفکون ای تلقم وتاکل ما یلقونه ویوهمون انه حق قال تعالی الا انما طائرهم ای حظهم ونصیبهم عند الله قال تعالی فارسلنا علیهم الطوفان والجراد والقمل بضم القاف وفتح المیم المشددة هو الحمنان بفتح المهملة ضبطه الکرمانی وغیره وقال ابن حجر بعضها یشبه صغار الحلم بفتح الحاء واللام قال الاصمعی اوله قمقامة ثم حمنانة ثم قراد ثم حلمة وهی القراد العظیم قال تعالی وما کانوا یعرشون ای یبنون والعرش البناء قال تعالی ولما سقط فی ایدیهم قال ابو عبیدة کل من ندم فقد سقط فی یده لان النادم المتحسر یعض یده غما فتصیر یده مسقوطا فیها قال تعالی وقطعناهم اثنتی عشرة اسباطا امما قال ابو عبیدة هم قبائل بنی اسرائیل قال تعالی تعدون فی السبت قال ابو عبیدة ای یتعدون له وسقط لابی ذر لفظ له وفی نسخة به بالموحدة بدل اللام قوله ویجاوزون وفی نسخة یتجاوزون ای حدود الله بالصید فیه وقد نسوا عنه قوله تعد تتجاوز وفی نسخة تعد بسکون العین المهملة تجاوز بضم اوله وکسر الواو ولابی ذر تتجاوز بعد تجاوز وقال تعالی اذ تأتیهم حیتانهم یوم سبتهم شرعا جمع الشارع وهو الظاهر علی وجه الماء قال تعالی بعذاب بئیس ای شدید فعیل من بؤس یبؤس بأسا اذا اشتد قال تعالی اخلد الی الارض قعد وتقاعس ای تأخر وابطأ وهو عبارة عن شدة میله الی زهرة الدنیا ونعیمها قال

تعالی سنستدرجهم من حیث لا یعلمون هو کقوله تعالی فاتاهم الله من حیث لم یحتسبوا وجه التشبیه اخذ الله ایاهم بغتة قال تعالی واما ینزغنک من الشیطان قال ابو عبیدة ای یستخفنک وقال غیره واما ینخسنک من الشیطان نخس ای وسوسة تحملک علی خلاف ما امرت به فاستعذ بالله من نزغه قال تعالی اذا مسهم طیف هو مصدر قال ابو عبیدة ملم ای نازل قوله به لم ای یقال به لم ای صرع منه او اصابه ذنب او هم به قوله ویقال له طائف هو اسم فاعل من طاف یطوف کانها طافت بهم ودارت حولهم وهی قراءة نافع وابن عامر وعاصم وحمزة وهو کالسابق واحد فی المعنی قال تعالی واذکر ربک فی نفسک تضرعا وخیفة ای خوفا قاله ابو عبیدة وقال ابن جریج فی قوله تعالی ادعوا ربکم تضرعا وخفیة ای سرا من الاخفاء هذا کله ملتقط من قس بیض ۱۲. ـــ قوله ما ظهر منها وما بطن ای جهرها وسرها وعن ابن عباس فیما رواه ابن جریر قال کانوا فی الجاهلیة لا یرون بالزنا بأسا فی السر ویستقبحونه فی العلانیة فحرم الله الزنا فی السر والعلانیة ۱۲ قسطلانی ـــ قوله لا احد بالنصب من غیر تنوین علی ان لا نافیة للجنس وقوله اغیر من الله خبره ولابی ذر احد بالرفع منونا ۱۲ قسطلانی ـــ قوله حرم الفواحش ما ظهر منها وما بطن قال قتادة المراد شر الفواحش وقال مجاهد ما ظهر نکاح الامهات وما بطن الزنا والحمل علی العموم اولی کما مر آنفا. قس ومر الحدیث مع بعض بیانه فی الصفحة السابقة ۱۲ ـــ قوله ولما جاء موسی لمیقاتنا ای حضر للوقت الذی عینناه له واللام لاختصاص قوله وکلمه ربه ای من غیر واسطة علی جبل الطور مغائرا لهذه الحروف والاصوات وکما ثبتت رؤیة ذاته جل وعلا مع انه لیس بجسم ولا عرض فکذلک کلامه وان لم یکن صوتا ولا حرفا صح ان یسمع وفیما روی ان موسی علیه السلام کان یسمع کلام الله من کل جهة تنبیه علی ان سماع کلامه القدیم لیس من جنس سماع کلام المحدثین وجواب لما فی قوله تعالی رب ارنی انظر الیک ای ارنی نفسک انظر الیک قال تعالی جوابا لن ترانی ولکن انظر الی الجبل الذی هو اشد منک خلقا والجبل قیل جبل زبیر وقیل ثبیر فان استقر ای ثبت الجبل مکانه فسوف ترانی فیه اشارة الی عدم قدرته علی الرؤیة قوله فلما تجلی ربه للجبل ای ظهرت عظمته له وتصدی له اقتداره واحره وقیل اعطی له حیوة ورؤیة حتی رآه قوله جعله دکا ای مدکوکا مفتتا وقرأ حمزة والکسائی دکاء ای ارضا مستویة وعن ابن عباس صار ترابا قوله وخر موسی صعقا علیه من شدة هول ما رأی فلما افاق ای من الغشی قال سبحانک تبت الیک ای انزهک واتوب الیک من الجرأة والاقدام علی السؤال بغیر الاذن او عن طلب الرؤیة فی الدنیا وسقط لابی ذر قال لن ترانی الخ وقال بعد قوله ارنی انظر الیک الآیة. هذا کله ملتقط من قس وبیضاوی ۱۲.

ـــ کالذی یسأله درجة الانبیاء او یرفع صوته فی الدعاء ۱۲ قس

ـــ ای جبل زبیر وزجیر بفتح الزائی وهو الذی کلم الله تعالی علیه موسی علیه السلام ۱۲ صحاح ـــ لان ایمان کل نبی مقدم علی ایمان امته وقیل معناه انا اول من آمن بک بانک لا تری فی الدنیا ۱۲ بیضاوی

ـــ قیل اسمه فنحاص بکسر الفاء وسکون النون وحاء مهملة آخره صاد مهملة ۱۲ قس

وجهه وقال يا محمد ان رجلا من اصحابك من الانصار لطم فی وجهی قال ادعوه فدعوه قال لم لطمت وجهه قال يا رسول الله انی مررت
باليهودی فسمعته يقول والذی اصطفی موسی علی البشر فقلت وعلی محمد فاخذتنی غضبة فلطمته قال لا تخيروا بين الانبياء
فان الناس يصعقون يوم القيمة فاكون اول من يفيق فاذا انا بموسی آخذ بقائمة من قوائم العرش فلا ادری افاق قبلی ام جزی
بصعقة الطور **باب** قوله المن والسلوی **حدثنا** مسلم قال حدثنا شعبة عن عبد الملك عن عمرو بن حريث عن سعيد بن
زيد عن النبی صلی الله عليه وسلم قال الكمأة من المن وماؤها شفاء للعين **باب** قوله قل يا ايها الناس انی رسول الله اليكم جميعا
الذی له ملك السموات والارض لا اله الا هو يحيی ويميت فآمنوا بالله ورسوله النبی الامی الذی يؤمن بالله وكلماته واتبعوه لعلكم
تهتدون **حدثنا** عبد الله قال حدثنا سليمن بن عبد الرحمن وموسی بن هرون قالا حدثنا الوليد بن مسلم قال حدثنا عبد الله
ابن العلاء بن زبر قال حدثنی بسر بن عبيد الله قال حدثنی ابو ادريس الخولانی قال سمعت ابا الدرداء يقول كانت بين ابی بكر وعمر
محاورة فاغضب ابو بكر عمر فانصرف عمر عنه مغضبا فاتبعه ابو بكر يسئله ان يستغفر له فلم يفعل حتی اغلق بابه فی وجهه فاقبل
ابو بكر الی رسول الله صلی الله عليه وسلم فقال ابو الدرداء ونحن عنده فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم اما صاحبكم هذا فقد غامر
قال وندم عمر علی ما كان منه فاقبل حتی سلم وجلس الی النبی صلی الله عليه وسلم وقص علی رسول الله صلی الله عليه وسلم الخبر
قال ابو الدرداء وغضب رسول الله صلی الله عليه وسلم وجعل ابو بكر يقول والله يا رسول الله لانا كنت اظلم فقال رسول الله صلی الله
عليه وسلم هل انتم تاركو لی صاحبی هل انتم تاركو لی صاحبی انی قلت يا ايها الناس انی رسول الله اليكم جميعا فقلتم كذبت وقال ابو بكر
صدقت قال ابو عبد الله غامر سابق بالخير **باب** قوله وخر موسی صعقا فيه ابو سعيد وابو هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم **باب**
قوله حطة وقولوا حطة **حدثنا** اسحق قال اخبرنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن همام بن منبه انه سمع ابا هريرة يقول قال رسول الله
صلی الله عليه وسلم قيل لبنی اسرائيل ادخلوا الباب سجدا وقولوا حطة نغفر لكم خطاياكم فبدلوا فدخلوا يزحفون علی استاههم وقالوا
حبة فی شعرة **باب** قوله خذ العفو وامر بالعرف واعرض عن الجاهلين **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن
الزهری قال اخبرنی عبد الله بن عتبة ان ابن عباس قال قدم عيينة بن حصن بن حذيفة فنزل علی ابن اخيه الحر بن
قيس وكان من النفر الذين يدنيهم عمر وكان القراء اصحاب مجالس عمر ومشاورته كهولا كانوا او شبانا فقال عيينة لابن اخيه يا ابن
اخی لك وجه عند هذا الامير فاستأذن لی عليه قال سأستأذن لك عليه قال ابن عباس فاستأذن الحر لعيينة فاذن له عمر
فلما دخل عليه قال هی يا ابن الخطاب فوالله ما تعطينا الجزل ولا تحكم بيننا بالعدل فغضب عمر حتی هم ان يوقع به فقال له الحر يا امير
المؤمنين ان الله تعالی قال لنبيه خذ العفو وامر بالعرف واعرض عن الجاهلين وان هذا من الجاهلين والله ما جاوزها عمر حين تلاها

نقال ۱ قال ۲ وقال فقلت ۳ قلت ۴ جوزی ۵ ابن ابراهيم ۶ ماؤها ۷ من العين ۸ العين ۹ الی قوله تهتدون ۱۰ الاية ۱۱ ثنی بن حماد ۱۲ فغضب ۱۳ تاركون ۱۴ وقوله حطة
۱۵ ثنی انه قال ۱۶ شعيره ۱۷ حدثنا ۱۸ مشاوريه ۱۹ شبانا ۲۰ هل ۲۱ حتی همّ به ۲۲ قال الله ۲۳

۱ قوله من الانصار هذا يضعف قول الحافظ ابی بكر بن ابی الدنيا ان الذی لطم اليهودی فی هذه القصة هو ابو بكر الصديق رضی الله عنه لان ما فی الصحيح اصح واصرح قاله القسطلانی ۱۲
۲ قوله لا تخيرونی من بين الانبياء ای تخيير الهوی الی تنقيص او لا تعدموا علی ذلك باهوائكم وآرائكم بل بما اتاكم الله من البيان او بالنظر الی النبوة والرسالة فان شانهما لا يختلف باختلاف الاشخاص بل كلهم فی ذلك سوی وان اختلفت مراتبهم ۱۲ قس ۳ قوله فاكون اول من يفيق ام جزی لصعقة الطور ای فلم يصعق لكن لفظ يفيق وافاق انما يستعمل فی الغشی واما الموت فيقال فيه بعث منه وصعقة الطور لم يكن موتا كذا فی قس ومر فی ص ۴۲۳ فی الخصومات ۱۲ ۴ قوله الكمأة من المن بفتح الكاف وسكون الميم ای نوع من المن لانه ينبت بنفسه من غير علاج ولا مؤنة كما كان المن الذی ينزل بنی اسرائيل قوله وماؤها شفاء للعين لما بان يخلط بالدواء ويعالج به واما بمجرده ومر بيانه مع وجه المناسبة بالترجمة فی صفحة ۱۲۶ فی سورة البقرة ۱۲ ۵ قوله محاورة بالحاء والراء المهملتين قال فی المجمع المحاورة مراجعة الكلام بين اثنين فما فوقهما انتهی ۱۲
۶ قوله غامر ای خاصم وقال المؤلف غامر سبق بالخير كذا فی الخير الباری قال الكرمانی غامر بالمعجمة ای سبق بالخير او وقع فی امر وازاحم وخاصم انتهی وفی مناقب ابی بكر اقبل ابو بكر آخذا بطرف ثوبه حتی ابدی عن ركبتيه فقال النبی صلی الله عليه وسلم اما صاحبكم فقد غامر الحديث ومر بيانه فی ص ۶۴۵ ۱۲ ۷ قوله تاركو لی صاحبی بغير نون مضافا لصاحبی مع الفصل بين المضاف والمضاف اليه وذلك جائز كذا فی القسطلانی والكرمانی ۱۲ ۸ قوله قال ابو عبد الله غامر سابق بالخير بالتحتية الساكنة كذا فسره والذی فی الصحاح والنهاية ای خاصم ای دخل فی غمرة الخصومة وهی معظمها والغامر الذی يرمی بنفسه فی الامور المهلكة وقيل هو من الغمر بالكسر وهو الحقد ای حاقد غيره وقد مر نحوه وهو ثابت فی رواية ابی ذر وابی الوقت ساقط لغيرهما قال فی المشارق كذا فسره المستملی عن البخاری وهو يدل علی انه ساقط للكشميهنی علی ما لا يخفی ۱۲ قس ۹ قوله باب قوله حطة كذا لابی ذر و لغيره وقوله حطة بغير ذكر باب وزيادة وقولوا حطة وقوله حطة رفع خبر مبتدأ محذوف ای مسألتنا حطة والاصل حطة عن ذنوبنا ۱۲ قس ۱۰ قوله قيل لبنی اسرائيل لما خرجوا من التيه ادخلوا الباب ای باب بلد المقدس مسجدا ای شكرا لله علی نعمة الفتح وانفاذهم من التيه وفسر ابن عباس الركوع هنا بالسجود وقوله وقولوا حطة بالرفع. قسطلانی مربيانه مرارا منها فی سورة البقرة ۱۲. ۱۱ قوله حبة فی شعرة بفتح حاء مهملة وشدة موحدة وشعرة بسكون مهملة وفتحها وهو كلام مهمل وغرضهم مخالفة ما امروا به كذا فی المجمع ای فبدلوا السجود بالزحف وبدلوا قوله حطة حبة وزادوا فی شعرة وللكشميهنی فی شعيرة بكسر العين وزيادة تحتية كذا فی قس ۱۲ ۱۲ قوله خذ العفو ای خذ ما عفا لك من افعال الناس وتسهل ولا تطلب ما يشق عليهم من العفو الذی هو ضد الجهد او خذ العفو من المذنبين او خذ الفضل وما تسهل من صدقاتهم وذلك قبل وجوب الزكوة قوله واعرض عن الجاهلين ای فلا تمارهم ولا تكافئهم بمثل افعالهم ۱۲ بيضاوی ۱۳ قوله ومشاورته بلفظ المصدر عطفا علی مجالس وبلفظ المفعول او الفاعل عطفا علی اصحاب كذا فی الكرمانی. قوله كهولا جمع كهل وهو الذی وخطه الشيب قوله شبانا بضم الشين وشدة الموحدة وبالنون وللكشميهنی شبابا بفتح المعجمة وخفة الموحدة الاولی كذا فی القسطلانی ۱۲ ۱۴ قوله هی بكسر الهاء وسكون الياء هی كلمة تهديد وقيل هی ضمير وهناك محذوف ای هی واهية كذا فی القسطلانی قال السيوطی فی التوشيح وروی هيه بسكون التحتية كلمة استزادة قال الليث وقد يكون كلمة زجر قال ابن حجر وهو المراد ههنا وهم الزركشی فی قوله ان آخره همزة مفتوحة ۱۲

للعه ولابی ذر عن الحموی والمستملی جوزی باثبات الواو ۱۲ قس **صه** غير منصوب عند الاكثر وعند ابن السكن عن الفربری عن البخاری عبد الله بن حماد وبه جزم ابو نصر الكلاباذی ۱۲ قس **سه** بفتح الزاء وسكون الموحدة وبضم الموحدة وسكون المهملة ۱۲ قس. **عله** كوعده خالطا وفشا شبيه او استوی ۱۲ ای

علیہ وکان وقافا عند کتاب اللہ **حدثنا** یحیی قال حدثنا وکیع عن ہشام عن ابیہ عن ابن الزبیر خذ العفو وأمر بالعرف قال ما انزل اللہ
الا فی اخلاق الناس وقال عبد اللہ بن برد حدثنا ابو اسامۃ قال ہشام اخبرنی عن ابیہ عن عبد اللہ بن الزبیر قال امر اللہ نبیہ ان
یأخذ العفو من اخلاق الناس او کما قال بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ الانفال

وقولہ یسئلونک عن الانفال قل الانفال للہ والرسول فاتقوا اللہ واصلحوا ذات بینکم قال ابن عباس الانفال
المغانم وقال قتادۃ ریحکم الحرب یقال نافلۃ عطیۃ **حدثنی** محمد بن عبد الرحیم قال حدثنا سعید بن سلیمن قال حدثنا ہشیم
قال اخبرنا ابو بشر عن سعید بن جبیر قلت لابن عباس سورۃ الانفال قال نزلت فی بدر الشوکۃ الحد مردفین فوجا بعد فوج ردفنی
وارد فنی ای جاء بعدی ذوقوا باشروا وجربوا ولیس ہذا من ذوق الفم فیرکمہ یجمعہ شرد فرق وان جنحوا طلبوا السلم والسلم والسلام
واحد یثخن یغلب وقال مجاہد مکاء ادخال اصابعہم فی افواہہم وتصدیۃ الصفیر لیثبتوک یحبسوک **باب** ان شر الدواب عند
اللہ الصم البکم الذین لا یعقلون قال ہم نفر من بنی عبد الدار **حدثنا** محمد بن یوسف قال حدثنا ورقاء عن ابن ابی نجیح عن مجاہد
عن ابن عباس ان شر الدواب عند اللہ الصم البکم الذین لا یعقلون قال ہم نفر من بنی عبد الدار **باب** قولہ یا ایہا الذین امنوا
استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم واعلموا ان اللہ یحول بین المرء وقلبہ وانہ الیہ تحشرون استجیبوا اجیبوا لما یحییکم
یصلحکم **حدثنی** اسحق قال اخبرنا روح قال حدثنا شعبۃ عن خبیب بن عبد الرحمن قال سمعت حفص بن عاصم یحدث عن ابی سعید
ابن المعلی قال کنت اصلی فمر بی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فدعانی فلم آتہ حتی صلیت ثم اتیتہ فقال ما منعک ان تاتی الم یقل اللہ
یا ایہا الذین امنوا استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم ثم قال لاعلمنک اعظم سورۃ فی القرآن قبل ان اخرج فذہب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لیخرج فذکرت لہ وقال معاذ حدثنا شعبۃ عن خبیب سمع حفصا سمع ابا سعید رجلا من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم بہذا وقال
ہی الحمد للہ رب العلمین السبع المثانی **باب** وقولہ واذ قالوا اللہم ان کان ہذا ہو الحق من عندک فامطر علینا حجارۃ من السماء او
ائتنا بعذاب الیم قال ابن عیینۃ سمی اللہ مطرا فی القرآن الاعذابا وتسمیہ العرب الغیث وہو قولہ ینزل الغیث من بعد ما قنطوا
حدثنی احمد قال حدثنا عبید اللہ بن معاذ قال حدثنا ابی قال حدثنا شعبۃ عن عبد الحمید وہو ابن کردید صاحب الزیادی سمع
انس بن مالک قال ابو جہل اللہم ان کان ہذا ہو الحق من عندک فامطر علینا حجارۃ من السماء او ائتنا بعذاب الیم فنزلت وما کان اللہ

ثنی ۲ ابن جعفر ۲ ابن موسی ۲ عبد اللہ ۲ حدثنا حدثنا ۲ من ۲ الایۃ ۲ ثنا ۲ قال فیجمعہ ۲ الایۃ ثنا تاتینی ۲ بن عبد الرحمن ۲ الایۃ ۲ وہو الذی
ثنا ۲ ابن دینار ۲ الایۃ

ف قولہ وکان وقافا بتشدید القاف ای کان لا یتجاوز عن الحکم الذی یحکم بہ الکتاب المجید خ وہذا الحدیث من افرادہ وسیجئ فی الاعتصام ۱۲ ف قولہ واصلحوا ذات بینکم ای والحال التی بینکم اصلاحا یحصل بہ الالفۃ والاتفاق وذلک بالمواساۃ والمسامحۃ فی الغنائم وسقط قولہ یسئلونک الخ لابی ذر ۱۲ قسطلانی ف قولہ الانفال ہی المغانم کانت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاصۃ لیس لاحد فیہا شئ وقیل سمیت المغانم انفالا لان المسلمین فضلوا بہا علی سائر الامم الذین لم تحل لہم وسمی التطوع نافلۃ لزیادتہ علی الفرض ویعقوب لکونہ زیادۃ علی ما سأل وفی الاصطلاح ما شرط الامام لمن یباشر خطر التقدم طلیعۃ وکشرط السلب للقاتل ۱۲ قسطلانی ف قولہ قال قتادۃ فیما رواہ عبد الرزاق فی قولہ تعالی تذہب ریحکم ای الحرب کذا فی القسطلانی وقال البیضاوی فی تفسیرہ الریح مستعارۃ للدولۃ من حیث انہا تمشی امرہا ونفاذہا مشبہۃ بہا فی مجیئہا وتعودہا وقیل المراد بہا الحقیقۃ فان النصرۃ لا تکون الا بریح یبعثہا اللہ وفی الحدیث نصرت بالصبا ۱۲ ف قولہ نزلت فی بدر ای فی غزوۃ بدر وروی ابو داؤد والنسائی وابن جریر والحاکم من طرق وغیرہم عن ابن عباس قال لما کان یوم بدر قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صنع کذا وکذا فلہ کذا وکذا فتسارع فی ذلک شبان الرجال وبقی الشیوخ تحت الرایات فلما کانت الغنائم جاء الطلبون الذی جعل لہم فقالت الشیوخ لا تستأثروا علینا فانا کنا ردءا لکم لو کشفتم فشلتم فتنازعوا فانزل اللہ یسئلونک عن الانفال الی قولہ ان کنتم مؤمنین ۱۲ قس ف قولہ الشوکۃ فی قولہ تعالی وتودون ان غیر ذات الشوکۃ تکون لکم الدبا بالحاء المہملۃ ای تحبون ان الطائفۃ التی لا حد لہا ولا منعۃ ولا قتال وہی العیر وتکرہون ملاقاۃ النفیر لکثرۃ عددہم وعددہم ۱۲ قس ف قولہ استجیبوا الاستجابۃ ہی الطاعۃ والامتثال قولہ اذا دعاکم الدعوۃ البعث والتحریض ووحد الضمیر ولم یثنہ لان استجابۃ الرسول کاستجابۃ الباری جل وعلا وانما لم یذکر احدہما مع الآخر للتوکید کذا فی القسطلانی قولہ لما یحییکم من العلوم الدینیۃ فانہا حیوۃ القلب والجہل موتہ ۱۲ بیضاوی ف قولہ ما منعک ان تاتی ولابی ذر والاصیلی وابن عساکر تاتینی وزاد فی الفاتحۃ فقلت یا رسول اللہ انی کنت اصلی فقال الم یقل اللہ الی آخرہ ثم بعضہم ان اجابتہ لا تبطل الصلوۃ لان الصلوۃ اجابتہ وظاہر الحدیث یدل علیہ ۱۲ قس ف قولہ اعظم سورۃ ای فی الثواب علی قراءتہا وذلک لما یجمع ہذہ السورۃ من الثناء والدعاء والسوال ۱۲ ک ف قولہ والسبع المثانی المراد بالسبع الآیات والمثانی من التثنیۃ وہی التکریر لان الفاتحۃ تکرر فی الصلوۃ او من الثناء لاشتمالہا علی الثناء علی اللہ تعالی او المراد بالسبع الکلمات والمثانی ای المکررۃ وہی اللہ والرحمن والرحیم وایاک ومراط وعلیہم ولا بمعنی غیر فہذہ سبع کلمات مکررۃ فیہا قالہ الکرمانی ومر الحدیث فی ص ۲۷۱ ج ۲ فی تفسیر الفاتحۃ ۱۲ ف قولہ ان کان ہذا ای القرآن ہو الحق من عندک منزلا فامطر علینا حجارۃ من السماء عقوبۃ لنا علی انکارہ قولہ او ائتنا بعذاب الیم بنوع آخرہ والمراد نفی کونہ حقا واذا انتفی کونہ حقا لم یستوجب منکرہ عذابا وہذا من عنادہم وتمردہم ۱۲ قس ف قولہ ما سمی اللہ مطرا فی القرآن الا عذابا اورد علیہ ان کان بکم اذی من مطر فان المراد بہ المطر قطعا ونسبۃ الاذی الیہ بالبلل والوحل الحاصل منہ لا یخرجہ عن کونہ مطرا ۱۲ قس ف قولہ فامطر علینا قال ابو عبیدۃ کل شئ امطرت فہو من العذاب وما کان من الرحمۃ فہو مطرت. قس وابو جہل عدو اللہ اسمہ عمرو بن ہشام المخزومی کذا فی الکرمانی ۱۲ ف قولہ وما کان اللہ لیعذبہم اللام لتاکید النفی قال ابن عباس فیما رواہ عنہ علی بن ابی طلحۃ ما کان اللہ لیعذب قوما وانبیاءہم بین اظہرہم حتی یخرجہم قولہ وما کان اللہ معذبہم وہم یستغفرون معناہ نفی الاستغفار عنہم ای ولو کانوا ممن یؤمن ویستغفر من الکفر لما عذبہم ولکنہم لا یؤمنون ولا یستغفرون ۱۲ قس

ع غیر منسوب قال ابن السکن ہو ابن موسی وقال المستملی ہو ابن جعفر البیکندی رحمہ ابن حجر ۱۲ قس ع ہو عبد اللہ بن عامر بن براد بن یوسف بن ابی بردۃ بن ابی موسی الاشعری ۱۲ قس ع ای اذا کان الرجل لہ سوء خلق وصدر عنہ عفاہ وقال الامام جعفر الصادق ان ہذہ الآیۃ اجمع لمکارم الاخلاق ولہذا لم ینتقم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لنفسہ الشریفۃ ۱۲ خیر جاری للعینی لم یثبت البسملۃ الا فی روایۃ ابی ذر وعلی ہذا بسم اللہ الخ مبتدأ خبرہ من سورۃ الانفال ۱۲ خیر جاری ع یرید قولہ تعالی فاما تثقفنہم فی الحرب فشرد بہم من خلفہم قال ابو عبیدۃ ای فرق وقال عطاء ای غلظ عقوبتہم والمخنہم قتلا لیخاف من سواہم من العدو ۱۲ قس ع کانوا یقولون نحن صم بکم عما جاء بہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم فقتلوا جمیعا باحد وکانوا اصحاب اللواء ولم یسلم منہم الا مصعب بن عمیر وابن حرملۃ ۱۲ بغوی ع بالرفع بدل من الحمد للہ او عطف بیان وہلا وصلہ الحسن بن ابی سفیان وفائدۃ ایرادہ ہنا ما فیہ من تصریح سماع حفص من ابی سعید ۱۲ قس ف غیر منسوب وقد جزم الحاکمان ابو عبد اللہ وابو احمد ابنا ابن النضر بن عبد الوہاب ۱۲ قس.

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الآية **باب** قوله تعالى وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ **حدثنا** محمد بن النضر قال حدثنا عبيد الله بن معاذ قال حدثنا أبي قال حدثنا شعبة عن عبد الحميد صاحب الزيادي سمع أنس بن مالك قال قال أبو جهل اللهم إن كان هذا هو الحق من عندك فأمطر علينا حجارة من السماء أو ائتنا بعذاب أليم فنزلت وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الآية **باب** قوله وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ **حدثنا** الحسن بن عبد العزيز قال حدثنا عبد الله بن يحيى قال أخبرنا حيوة عن بكر بن عمر وعن بكير عن نافع عن ابن عمر أن رجلا جاءه فقال يا أبا عبد الرحمن ألا تسمع ما ذكر الله في كتابه وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا إلى آخر الآية فما يمنعك ألا تقاتل كما ذكر الله في كتابه فقال يا ابن أخي أغتر بهذه الآية ولا أقاتل أحب إلي من أن أغتر بهذه الآية التي يقول الله تعالى وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا إلى آخرها قال فإن الله يقول وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ قال ابن عمر قد فعلنا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم إذ كان الإسلام قليلا فكان الرجل يفتن في دينه إما يقتلوه وإما يوثقوه حتى كثر الإسلام فلم تكن فتنة فلما رأى أنه لا يوافقه فيما يريد قال فما قولك في علي وعثمان قال ابن عمر ما قولي في علي وعثمان أما عثمان فكان الله قد عفا عنه فكرهتم أن تعفوا عنه وأما علي فابن عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وختنه وأشار بيده وهذه ابنته أو بنته حيث ترون **حدثنا** أحمد بن يونس قال حدثنا زهير قال حدثنا سفيان أن وبرة حدثه قال حدثني سعيد بن جبير قال خرج علينا أو إلينا ابن عمر فقال رجل كيف ترى في قتال الفتنة قال وهل تدري ما الفتنة كان محمد صلى الله عليه وسلم يقاتل المشركين وكان الدخول عليهم فتنة وليس كقتالكم على الملك **باب** قول الله يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان عن عمرو عن ابن عباس لما نزلت إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ فكتب عليهم أن لا يفر واحد من عشرة فقال سفيان غير مرة أن لا يفر عشرون من مائتين ثم نزلت الآن خفف الله عنكم الآية فكتب أن لا يفر مائة من مائتين وزاد سفيان مرة نزلت حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ قال سفيان وقال ابن شبرمة وأرى الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر مثل هذا **باب** قوله الآن خفف الله عنكم وعلم أن فيكم ضعفا إلى قوله والله مع الصابرين **حدثنا** يحيى بن عبد الله السلمي قال أخبرنا عبد الله بن المبارك قال أخبرنا جرير بن حازم قال أخبرني الزبير بن خريت عن عكرمة عن ابن عباس قال لما نزلت إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ شق ذلك على المسلمين حين فرض عليهم ألا يفر واحد من عشرة فجاء التخفيف فقال الآن خفف الله عنكم وعلم أن فيكم ضعفا فإن يكن منكم مائة صابرة يغلبوا مائتين قال فلما خفف الله عنهم من العدة نقص من الصبر

الآية أخبرنا الآية ثني أغير أغير بالآية يقتلوه يوثقوه أو ابنته بيته فقال بقتالكم الآية الآية وعلم أن فيكم ضعفا الآية الحزيت أنزلت

١ قوله وما لهم أن لا يعذبهم استفهام بمعنى التقرير وأن في أن لا يعذبهم الظاهر أنها مصدرية والمعنى وأي مانع فيهم من العذاب وسببه واقع وهو صدهم المسلمين عن المسجد الحرام عام الحديبية وإخراجهم الرسول والمؤمنين إلى دار الهجرة والعذاب واقع لا محالة لهم فلما خرج الرسول صلى الله عليه وسلم من بين أظهرهم أوقع الله بهم بأسه يوم بدر فقتل صناديدهم وأسر سراتهم ١٢ قس ٢ قوله وقاتلوهم حث للمؤمنين على قتال الكفار قوله حتى لا تكون فتنة أي إلى أن لا يوجد فيهم شرك ويكون الدين كله لله أي يضمحل عنهم كل دين باطل وسقط ويكون الدين الخ لغير أبي ذر ١٢ قس ٣ قوله اغتر هو في الموضعين بالغين المعجمة والفوقية من الاغترار ولأبي ذر من الكشميهني أعير بضم الهمزة وفتح العين المهملة وتشديد التحتية في الموضعين أي تأويل هذه الآية يعني وإن طائفتان أحب إلي من تأويل الآية الأخرى ومن يقتل مؤمنا التي فيها تغليظ شديد وتهديد عظيم كذا في قس ١٢ ٤ قوله ابنته أو بنته قال الزركشي هذا الشك لا معنى له أصلا والصواب بيته قلنا بل له معنى وهو المحافظة على اللفظ على وجهه كما سمع فالراوي شك هل قال ابن عمر وهذه ابنته بهمزة وصل أو بنته بتركها كذا في الخير الجاري قال القسطلاني وللكشميهني أو ابيته بهمزة مفتوحة فموحدة ساكنة فتحتية مضمومة فوقية بلفظ جمع القلة في البيت وهو شاذ قال في المصابيح ويروى هذه ابنية أو بيته الأول جمع بناء والثاني واحد البيوت وقال الحافظ ابن حجر في مناقب علي وجه آخر هو ذاك بيته أو سط بيوت النبي صلى الله عليه وسلم وفي رواية النسائي ولكن انظر إلى منزلة من رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس في المسجد غير بيته قال وهذا يدل على أنه تصحف على بعض الرواة فقرأها بنته بموحدة ثم نون ثم طرأ له الشك فقال بنته أو بيته والمعتمد أنه البيت فقط لما ذكرنا من الروايات المصرحة بذلك وتأنيث اسم الإشارة باعتبار البقعة وفيه بيان قربه من النبي صلى الله عليه وسلم مكانة ومكانا انتهى كلام القسطلاني ١٢ ٥ قوله ليس كقتالكم على الملك بضم الميم بل كان قتالا على الدين لأن المشركين كانوا يفتنون المسلمين إما بالقتل وإما بالحبس ١٢ قس ٦ قوله حرض المؤمنين على القتال أي بالغ في حثهم ولذا قال عليه السلام لأصحابه يوم بدر لما أقبل المشركين في عددهم وعددهم قوموا إلى جنة عرضها السموات والأرض قوله إن يكن منكم عشرون الخ شرط في معنى الأمر يعني ليصبر عشرون في مقابلة مائتين وما يأتي في مقابلة ألف كل واحد لعشرة قوله بأنهم قوم لا يفقهون أي بسبب أنهم جهلة بالله واليوم الآخر يقاتلون لغير ثواب واعتقاد أجر في الآخرة لتكذيبهم لما ١٢ قسطلاني ٧ قوله أن لا يفر عشرون من مائتين وهذا لو أفق لفظ القرآن فالظاهر أن سفيان كان يرويه تارة بالمعنى وتارة باللفظ ١٢ قس ٨ قوله قال ابن شبرمة بضم المعجمة والراء بينهما موحدة ساكنة عبد الله التابعي قاضي الكوفة وعالمها مات سنة ١٤٤ ١٢ قوله مثل هذا الحكم المذكور في الجهاد في أن لا يفر الواحد من الاثنين ولا المائة من المائتين عند الأمر والنهي كذا في قس ك ملتقطا ١٢ ٩ قوله الآن خفف الله قال البيضاوي لما أوجب الله على الواحد مقاومة العشرة والثبات لهم وثقل ذلك عليهم خفف عنهم بمقاومة الواحد الاثنين وقيل كان فيهم قلة فأمروا بذلك ثم لما كثروا خفف الله عنهم وتكرير المعنى الواحد بذكر الأعداد المتناسبة للدلالة على أن حكم القليل والكثير واحد والضعف ضعف البدن وقيل ضعف البصيرة وكانوا متفاوتين فيها وفيه لغتان الفتح وهو قراءة عاصم وحمزة والضم وهو قراءة الباقين انتهى ١٢ ١٠ قوله فإن يكن منكم مائة صابرة الخ أمر بلفظ الخبر إذ لو كان خبرا لم يقع بخلاف المخبر عنه والمعنى عنه في وجوب المصابرة لمثلينا أن المسلم على إحدى الحسنيين إما أن يقتل فيدخل الجنة أو يسلم فيفوز بالأجر والغنيمة والكافر يقاتل على الفوز بالدنيا وقد زاد الإسماعيلي في الحديث فعرض عليهم أن لا يفر رجل من رجلين ولا قوم من مثلهم والحاصل أنه يحرم على المقاتل الانصراف عن الضعف إذا لم يزد عدد الكفار على مثلينا فلو لقي مسلم كافرين فله الانصراف وإن كان هو الذي طلبهما لأن فرض الجهاد والثبات إنما هو في الجماعة لكن قال البلقيني الأظهر بمقتضى نص الشافعي في المختصر أنه ليس له الانصراف. ذكره القسطلاني ١٢ ١١ قوله نقص من الصبر أشار إلى أن الله سبحانه أعطاهم الصبر جزيلا أولا ثم نقص وهذا القول من ابن عباس توقيف في الظاهر ويحتمل أن يكون قاله بطريق الاستقراء والله أعلم كذا في العيني. خير جاري والحديث أخرجه أبو داود في الجهاد ١٢.

عه علق العذاب بكونه حقا مع اعتقاد أنه ليس بحق كتعليقه بالمحال في اعتقاده كأنه قال إن كان الباطل حقا فأمطر علينا حجارة ١٢ عه كلمة لا زائدة كما في قوله تعالى ما منعك أن لا تسجد وكان لم يقاتل في الحروب الواقعة بين المسلمين كصفين والجمل ومحاصرة ابن الزبير ١٢ قس وغيره.

بقدر ما خفف عنهم سورة براءة ولیجة کل شیء ادخلته فی شیء الشقة السفر الخبال الفساد والخبال الموت ولا تفتنی لا تؤیسنی
کرها وکرها واحد مدخلا یدخلون فیه یجمحون یسرعون والمؤتفکات ائتفکت انقلبت بها الارض اهوی القاه فی هوة عدن خلد عدن
بارض ای اقمت ومنه معدن ویقال فی معدن صدق فی منبت صدق الخوالف الخالف الذی خلفنی فقعد بعدی ومنه یخلفه فی
الغابرین ویجوز ان یکون النساء من الخالفة وان کان جمع الذکور فانه لم یوجد علی تقدیر جمعه الاحرفان فارس وفوارس وهالك و
هوالك الخیرات واحدتها خیرة وهی الفواضل مرجون مؤخرون الشفا شفیر وهو حده والجرف ما تجرف من السیول والاودیة هار
هائر یقال تهورت البئر اذا انهدمت وانهارت مثله لاواه شفقا وفرقا وقال الشاعر اذا ما قمت ارحلها بلیل تاوه آهة الرجل الحزین باب
قوله براءة من الله ورسوله الی الذین عاهدتم من المشرکین وقال ابن عباس اذن یصدق تطهرهم بها وتزکیهم ونحوها کثیر والزکوة
الطاعة والاخلاص لا یؤتون الزکوة لا یشهدون ان لا اله الا الله یضاهئون یشبهون حدثنا ابو الولید قال حدثنا شعبة عن ابی
اسحق قال سمعت البراء یقول اخر آیة نزلت یستفتونك قل الله یفتیکم فی الکلالة واخر سورة نزلت براءة باب قوله فسیحوا فی
الارض اربعة اشهر واعلموا انکم غیر معجزی الله وان الله مخزی الکافرین سیحوا سیروا حدثنا سعید بن عفیر قال حدثنی اللیث قال
حدثنی عقیل عن ابن شهاب واخبرنی حمید بن عبد الرحمن ان ابا هریرة قال بعثنی ابو بکر فی تلك الحجة فی مؤذنین بعثهم یوم النحر
یؤذنون بمنی ان لا یحج بعد العام مشرك ولا یطوف بالبیت عریان قال حمید بن عبد الرحمن ثم اردف رسول الله صلی الله علیه وسلم
بعلی بن ابی طالب وامره ان یؤذن ببراءة قال ابو هریرة فاذن معنا علی یوم النحر فی اهل منی ببراءة وان لا یحج بعد العام مشرك ولا یطوف
بالبیت عریان قال ابو عبد الله اذن اعلم باب قوله واذان من الله ورسوله الی الناس یوم الحج الاکبر ان الله بری من المشرکین
ورسوله فان تبتم فهو خیر لکم وان تولیتم فاعلموا انکم غیر معجزی الله وبشر الذین کفروا بعذاب الیم اذن اعلم حدثنا عبد الله
ابن یوسف قال حدثنا اللیث حدثنی عقیل قال ابن شهاب فاخبرنی حمید بن عبد الرحمن ان ابا هریرة قال بعثنی ابو بکر فی تلك الحجة
فی المؤذنین بعثهم یوم النحر یؤذنون بمنی الا یحج بعد العام مشرك ولا یطوف بالبیت عریان قال حمید ثم اردف النبی صلی الله علیه وسلم

توهنی ١ توتینی ٢ ومنهم ٣ فلن ٤ وهن ٥ الشفیر ٦ حرفه ٧ انهار ٨ اذان اعلام ٩ ٢ هذا ١٠ تنی لا یحج ١١ علی ١٢ فامره ١٣ ابو بکر ١٤ الی قوله یحب المتقین ١٥ عن ١٦ ١٧

١ قوله سورة براءة وهی مدنیة وقیل الا آیتین من قوله لقد جاءکم رسول وهی آخر ما نزلت ولها اسماء اخر تزید علی العشرة منها التوبة والفاضحة لانها تدعوا الی التوبة وتفضح المنافقین وانما نزلت التسمیة فیها لانها نزلت لرفع الامان وبسم الله امان اذ توفی رسول الله صلی الله علیه وسلم ولم یبین موضعها وکانت قصتها تشابه قصة الانفال لان فیها ذکر العهود وفی براءة نبذ ها فضمت الیها ١٢ قس بیضاوی ٢ قوله ولیجة یرید قوله تعالی ولم یتخذوا من دون الله ولا رسوله ولا المؤمنین ولیجة کل شیء ادخلته فی شیء وهی فعیلة من الولوج کالدخیلة وهی نظیر البطانة والداخلة والمعنی لا ینبغی ان یوالوهم ویفشوا الیهم اسرارهم وسقط قوله ولیجة الی اخره لابی ذر وثبت لغیره قوله الشقة ای فی قوله تعالی ولکن بعدت علیهم الشقة هو السفر وقیل هی المسافة التی تقطع بمشقة قوله الخبال ای فی قوله تعالی ولو خرجوا فیکم ما زادوکم الا خبالا وهو الفساد وقوله الخبال الموت کذا فی جمیع الروایات والصواب الموتة بضم المیم وزیادة ها آخره وهو ضرب من الجنون قوله ولا تفتنی یرید قوله تعالی ومنهم من یقول ائذن لی ولا تفتنی ای لا تؤیسنی من التوبیخ ولابی ذر عن المستملی لا تؤیسنی بالماء وتشدید النون من الوهن وهو الضعف ولابن السکن ولا تؤثمنی بمثلثة مشددة ومیم ساکنة من الاثم وصوبه القاضی عیاض قوله کرها بفتح الکاف وکرها بضمها واحد فی المعنی ومراده قوله تعالی انفقوا طوعا او کرها قوله مدخلا بتشدید الدال یرید قوله تعالی لو یجدون ملجأ او مغارات او مدخلا یدخلون فیه والمدخل السرب فی الارض وقوله تعالی لولوا الیه وهم یجمحون ای یسرعون اسراعا لا یرد وهم شیء کالفرس الجموح قوله والمؤتفکات یرید قوله تعالی واصحاب مدین والمؤتفکات وهی قریات قوم لوط ائتفکت ای انقلبت بها ای القریات فصارت عالیها سافلها وامطروا حجارة من سجیل قوله اهوی یرید والمؤتفکة اهوی بسورة النجم وذکرها هنا استطرادا وایقال القاه فی هوة بفتح الهاء وتشدید الواو ای مکان عمیق ١٢ قس ٣ قوله الخوالف قال تعالی رضوا بان یکونوا مع الخوالف جمع الخالف ای مع المخلفین ویخلفه فی الغابرین ای یسیر خلفا للسلف قوله ویجوز ان یکون المراد به النساء فیکون جمع الخالفة وهذا هو الظاهر لان فواعل جمع فاعل لم یوجد فی کلامهم الا لفظان فوارس وهوالك فقوله وان کان شرط وجزاؤه قوله فانه لم یوجد والمعنی ان جعل جمعا للذکور فغیر صحیح اذ لم یوجد فی کلامهم الا حرفان فوارس جمع فارس وهوالك جمع هالك ونقل ایضا شاهق وشواهق وناکس ونواکس وواجن وواجن وهذه الخمسة جمع فاعل علی الشذوذ کذا فی الخیر الجاری قال الکرمانی فان قلت ما معنی علی تقدیر جمعه قلت اما ان یرید علی تقدیر جمعه للذکور لیحترز به عما کان جمعا للاناث واما ان یرید به الاحتراز عن کونه اسما للجمع ١٢ ٤ قوله مرجون ای مؤخرون لامر الله یقضی فیهم ما هو قاض یرید قوله تعالی وآخرون مرجون لامر الله وقال تعالی ام من اسس بنیانه علی شفا جرف هار فانهار به فی نار جهنم الشفا بفتح المعجمة والفاء مقصورا وفسره بقوله شفیر ثم قال وهو ای الشفیر حده بالماء والدال المهملتین وللکشمیهنی وهو حرفه ای جانبه قوله والجرف ما تجرف من السیول والاودیة ای یحفر بالماء فصار واهیا کذا فی قس قال الکرمانی قال الجوهری ما تجرفته السیول فالتوفیق بینه وبین ما فی الکتاب ان یقال من للابتداء قوله هار ای هائر یعنی هو مقلوب معلول اعلال قاض وقیل لا حاجة الیه بل اصله هور والفه لیست الف فاعل بل هی عینه انتهی. قال تعالی ان ابراهیم لاواه حلیم ای شفقا وفرقا کنایة عن فرط ترحمه ورقة قلبه وفیه بیان الحامل له علی الاستغفار لابیه مع شکایته علیه ١٢ قس

٥ قوله وقال ابن عباس اذن یصدق یرید قوله تعالی ومنهم الذین یؤذون النبی ویقولون هو اذن قال البیضاوی ای یسمع کل ما یقال له ویصدقه سمی بالجارحة للمبالغة کانه من فرط استماعه صار جملة آلة السماع کما سمی الجاسوس عینا لذلك روی انهم قالوا محمد اذن سامعة تقول ما شئنا ثم نأتیه فیصدقنا انتهی ١٢ ـ

٦ قوله تطهرهم بها وتزکیهم یرید قوله تعالی خذ من اموالهم صدقة تطهرهم بها وتزکیهم قوله ونحوها کثیر ای فی القرآن او فی لغات العرب یعنی عطف قوله تزکیهم من قبیل العطف التفسیری لان الزکوة والتزکیة فی اللغة الطهارة. ملتقط من قس خ قوله یضاهئون یرید قوله تعالی وقالت الیهود عزیر ابن الله وقالت النصاری المسیح ابن الله ذلك قولهم بافواههم یضاهئون قول الذین کفروا من قبل ای یضاهئ قولهم قول الذین کفروا فحذف المضاف واقیم المضاف الیه مقامه والمضاهاة المشابهة والهمزة لغة فیه ١٢ بیضاوی ـ

٧ قوله اربعة اشهر شوال وذی القعدة وذی الحجة والمحرم لانها نزلت فی شوال وقیل هی عشرون من ذی الحجة والمحرم وصفر وربیع الاول وعشر من ربیع الآخر لان التبلیغ کان یوم النحر کذا فی البیضاوی

٨ قوله قال ابو هریرة ولابی ذر عن الکشمیهنی قال ابو بکر بدل ابو هریرة قال ابن حجر وهو غلط فاحش مخالف لروایة الجمع وانما هو کلام ابی هریرة قطعا فهو الذی کان یؤذن بذلك ١٢ قس

عه ای هذه براءة من الله ورسوله قال المفسرون لما خرج صلعم الی تبوك جعل المشرکون ینقضون عهدا کانت بینهم وبین النبی صلعم فامر الله بنقض عهودهم وذلك قوله تعالی واما تخافن من قوم خیانة الآیة ١٢ البغوی

عه ای قال تعالی فی سورة فصلت وویل للمشرکین الذین لا یؤتون الزکوة قال ابن عباس لا یشهدون ان لا اله الا الله. هذا ذکره استطرادا ١٢ قس عه ای اولیا ومعظما وبعض بیانه فی ص ٢٤١ فی آخر النساء وسیجیء البقیة فی سورة النصر ان شاء الله تعالی ١٢ للعه وهو مرسل لان حمیدا لم یدرك ذلك ولما صرح بسماعه له من ابی هریرة ١٢ ف.

عه یوم عرفة کذا روی عن علی وعمر وابن عباس ان النبی صلعم خطب یوم عرفة فقال یوم الحج الاکبر وقیل ان یوم النحر کما سیأتی ١٢ قسطلانی. عه بضم الهاء وتشدید الواو ای مکان عمیق ١٢ قس

(سورة براءة) (قوله الخوالف الخالف) ای مفرده الخالف وقوله ویجوز ان یکون النساء ای یجوز ان یکون معنی لفظ الخوالف النساء وقوله من الخالفة ای علی انه مأخوذ من لفظة الخالفة جمع له وقوله وان کان جمع الذکور ای فهو شاذ وارد علی قلة فانه لم یوجد الخ اه سندی

بعلی بن ابی طالب فامره ان یؤذن ببراءة قال ابوهریرة فاذن معنا علی فی اهل منی یوم النحر ببراءة وان لا یحج بعد العام مشرك ولا یطوف
بالبیت عریان **باب** قوله الا الذین عاهدتم من المشرکین ٤٦٥٧ **حدثنا** اسحق قال حدثنا یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا ابی عن صالح
عن ابن شهاب ان حمید بن عبد الرحمن اخبره ان ابا هریرة اخبره ان ابا بکر بعثه فی الحجة التی امره رسول الله صلی الله علیه وسلم
علیها قبل حجة الوداع فی رهط یؤذن فی الناس الا یحجن بعد العام مشرك ولا یطوف بالبیت عریان فکان حمید یقول یوم النحر یوم الحج
الاکبر من اجل حدیث ابی هریرة **باب** قوله فقاتلوا ائمة الکفر انهم لا ایمان لهم ٤٦٥٨ **حدثنا** محمد بن المثنی قال حدثنا یحیی قال حدثنا
اسمعیل قال حدثنا زید بن وهب قال کنا عند حذیفة فقال ما بقی من اصحاب هذه الآیة الا ثلثة ولا من المنافقین الا اربعة فقال اعرابی
انکم اصحاب محمد تخبرونا فما بال هؤلاء الذین ینقرون بیوتنا ویسرقون اعلاقنا قال اولئك الفساق اجل لم یبق منهم الا اربعة
احدهم شیخ کبیر لو شرب الماء البارد لما وجد برده **باب** قوله والذین یکنزون الذهب والفضة ولا ینفقونها فی سبیل الله فبشرهم
بعذاب الیم ٤٦٥٩ **حدثنا** الحکم بن نافع قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابو الزناد ان عبد الرحمن الاعرج حدثه انه قال حدثنی ابو هریرة انه
سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول یکون کنز احدکم یوم القیمة شجاعا اقرع ٤٦٦٠ **حدثنا** قتیبة بن سعید قال حدثنا جریر عن حصین
عن زید بن وهب قال مررت علی ابی ذر بالربذة قلت ما انزلك بهذه الارض قال کنا بالشام فقرأت والذین یکنزون الذهب والفضة
ولا ینفقونها فی سبیل الله فبشرهم بعذاب الیم قال معویة ما هذه فینا ما هذه الا فی اهل الکتاب قال قلت انها لفینا وفیهم **باب**
قوله عز وجل یوم یحمی علیها فی نار جهنم فتکوی بها جباههم وجنوبهم وظهورهم هذا ما کنزتم لانفسکم فذوقوا ما کنتم تکنزون **وقال**
احمد بن شعیب بن سعید حدثنا ابی عن یونس عن ابن شهاب عن خلد بن اسلم قال خرجنا مع عبد الله بن عمر فقال هذا قبل ان
تنزل الزکوة فلما انزلت جعلها الله طهرا للاموال **باب** قوله ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا فی کتاب الله یوم خلق السموات و
الارض منها اربعة حرم ذلك الدین القیم القیم هو القائم ٤٦٦٢ **حدثنا** عبد الله بن عبد الوهاب قال حدثنا حماد بن زید عن ایوب عن محمد
عن ابن ابی بکرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الزمان قد استدار کهیأته یوم خلق الله السموات والارض السنة اثنا عشر شهرا منها
اربعة حرم ثلث متوالیات ذو القعدة وذو الحجة والمحرم ورجب مضر الذی بین جمادی وشعبان **باب** قوله ثانی اثنین اذ هما فی الغار
معنا ناصرنا السکینة فعیلة من السکون **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا حبان قال حدثنا همام قال حدثنا ثابت قال حدثنا انس

علی ثنی اخبرنا یؤدون تخبرونا یبقرون یعقرون اغلاقنا الآیة احدهم فقلت الی قوله تکنزون نزلت الی ذلك الدین القیم ثلثة
اذ یقول لصاحبه لا تحزن ان الله معنا

١ قوله ببراءة اى من اولها الى ولو کره المشرکون وبعض ما اشتملت علیه ان لا یحج بعد العام مشرك وهو قوله تعالى انما المشرکون نجس فلا یقربوا المسجد الحرام بعد عامهم هذا وبهذا یندفع استشکال ان علیا کان مامورا بان یؤذن ببراءة فکیف اذن بان لا یحج بعد العام مشرك کما قاله الکرمانی ١٢ قس ٢ قوله الا الذین عاهدتم من المشرکین استثناء من المشرکین والتقدیر براءة من الله الى المشرکین الا من الذین لم ینقصوکم شیئا من شروط العهد ولم ینکثوا ١٢ قس بیضاوی ٣ قوله بعثه فی الحجة التی الخ قال القسطلانی وانما کانت مباشرة ابی هریرة لذلك بامر الصدیق فی ذلك مصروفا الى علی لان الصدیق کان هو الامیر على الناس فی تلك الحجة وکان علی لم یطق التاذین وحده فاحتاج لمعین على ذلك فکان ابو هریرة ینادی بما یلقیه الیه على مما امر بتبلیغه انتهى وانما بعث علیا مع کون ابی بکر امیر الحاج لان عادة العرب ان لا یتولى العهد ونقضه على القبیلة الا رجل منها ١٢.
٤ قوله لا ایمان لهم بفتح الهمزة جمع یمین واستشهد به الحنفیة على ان یمین الکافر لا تکون شرعیة وعند الشافعیة یمین شرعیة بدلیل وصفها بالنکث ١٢ قس ٥ قوله الا ثلثة سمى منهم فی روایة ابی بشر عن مجاهد ابو سفیان بن حرب وفی روایة معمر عن قتادة ابو جهل بن هشام وعتبة بن ربیعة وابو سفیان وسهیل ابن عمرو وتعقب بان ابا جهل وعتبة قتلا ببدر وانما ینطبق التفسیر على من نزلت الآیة المذکورة وهو حی فیصح فی ابی سفیان وسهیل بن عمرو وقد اسلما ١٢ فتح الباری قسطلانی. ٦ قوله ویسرقون اعلاقنا بالعین المهملة والقاف اى نفائس اموالنا وفی بعضها اغلاقنا بالغین المعجمة وکذا وجد مضبوطا بخط الحافظ الشرف الدمیاطی لکن قال السفاقسی لا اعلم له وجها قال فی فتح الباری ویمکن توجیهه بان الاغلاق جمع غلق بفتحتین وهو ما یغلق ویفتح بالمفتاح والغلق ایضا الباب فالمعنى یسرقون مفاتیح الاغلاق ویفتحون الابواب ویأخذون ما فیها او المعنى یسرقون الابواب وتکون السرقة کنایة عن قلعها واخذها لیتمکنوا من الدخول فیها قوله قال اولئك الفساق اى قال حذیفة اولئك الذین یسرقون هم الفساق لا الکفار والمنافقون قوله اجل اى نعم لم یبق منهم الا اربعة احدهم شیخ کبیر لم یعرف اسمه قوله لما وجد برده اى لذهاب شهوته وفساد معدته بسبب عقوبة الله له فی الدنیا فلا یفرق بین الاشیاء کذا فی القسطلانی وکان حذیفة یعرفهم ١٢ ٧ قوله والذین یکنزون الذهب الخ اکثر علماء الصحابة على ان الکنز المذموم هو المال الذی لا تؤدى زکوته وکذا روى عن عمر وابن عباس وغیرهم وقیل المال الکثیر اذا جمع فهو الکنز المذموم وان ادیت زکوته واستدل له بعموم اللفظ وروى عن ابی ذر انه کان یقول من ترک بیضاء او حمراء کوى به یوم القیمة والقول الاول اصح لان الآیة

فی منع الزکوة لا فی جمع المال الحلال قال النبی صلی الله علیه وسلم نعم المال الصالح للرجل الصالح وسئل ابن عمر عن هذه الآیة فقال کان هذا قبل ان تنزل الزکوة فلما انزلت جعلها الله طهرا للاموال ١٢ ملتقط سن قس معالم بیضاوی ٨ قوله شجاعا اقرع اى حیة تمعط جلد رأسها لکثرة السم وطول العمر وزاد ابو نعیم فی مستخرجه یفر منه صاحبه ویطلبه انا کنزك فلا یزال به حتى یلقمه اصبعه. قس ومر الحدیث بتمامه فی ص٢٧٠ فی الزکوة ١٢ ٩ قوله ما انزلك بهذه الارض وانما سأله لان مبغضی عثمان شنعوا علیه بانه نفى ابا ذر فبین ابو ذر انه انما نزلها باختیاره کان بینه وبین معاویة لانه کان کثیر الاعتراض علیه وکان جیش معویة یمیل الیه فخشی الفتنة فشکى هوالی عثمان فاتب الى عثمان ان اقدم المدینة فقدمها فکثر الناس علی یسألونی عن خروجی من دمشق فخشی عثمان ما خشی معویة فقال ان شئت تنحیت فکنت قریبا فذلك انزلنی. کذا فی المجمع ومر فی ص٢٧١ فی الزکوة ١٢ ١٠ قوله یوم یحمى علیها اى المکنوزات او الدراهم فی نار جهنم یتبوزکون بحمى من حمیة او احمیة اى اوقدت علیها تحمى او الفاعل المحذوف هو النار تقدیره تحمى النار علیها فلما حذف الفاعل ذهبت علامة التانیث لذهابه کقولك رفعت القصة الى الامیر ثم تقول رفع الى الامیر. قس قوله فتکوى بها جباههم اى فتحرق بها جباه الکانزین وجنوبهم وظهورهم قال البغوى سئل ابو بکر الوراق لم خص الجباه والجنوب والظهور بالکی قال لان صاحب الکنز اذا رأى الفقیر قبض جبهته ولوى ما بین عینیه وولاه ظهره واعرض عنه کشحه قال بعض الصحابة هذه الآیة فی اهل الکتاب وقال الاکثرون هی عامة انتهى ١٢ ١١ قوله قد استدار کهیأته اى على الوضع الذی کان قبل النسئ لا زائد فی العدد ولا مغیر لکل شهر عن موضعه. ک قوله السنة اى العربیة الهلالیة اثنا عشر شهرا على توارثوه من ابراهیم واسمعیل علیهما السلام وذلك باعتبار دور القمر وانما جعل الله تعالى الاعتبار بدور القمر لان ظهوره لا یحتاج الى حساب ولا کتاب. کذا فی القسطلانی ١٢ ١٢ قوله اذ هما فی الغار اى حصلا فیه والغار ثقب فی الجبل قوله اذ یقول اى النبی صلی الله علیه وسلم لصاحبه وهو ابو بکر الصدیق رض فیه دلیل على ان من انکر کون ابی بکر من الصحابة کفر بتکذیبه القرآن فان قلت لا دلالة فی اللفظ على خصوصه اجیب بان الاجماع على انه لم یکن غیره قوله لا تحزن ان الله معنا اى ناصرنا وسقط لغیر ابی ذر اذ یقول لصاحبه لا تحزن ان الله معنا وقال معنا ناصرنا قوله السکینة فعیلة من السکون یرید تفسیر قوله تعالى فانزل الله سکینته علیه اى على الصدیق اى ما اتقى فی قلبه من الامنة التی سکن عندها وعلم انهم لا یصلون الیه وقیل الضمیر عائد الى النبی صلی الله علیه وسلم قال بعضهم وهذا اقوى ١٢ قسطلانی

ع اى فی اهل الکتاب والمسلمین اى من یکنز المال ولا یؤتی منه الزکوة کما مر قریبا او کان هذا الحکم قبل نزول الزکوة فلما نزلت جعلها الله طهرا للاموال. کما مر من ابن عمر ١٢.

قال حدثني ابو بكر قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في الغار فرأيت آثار المشركين قلت يا رسول الله لو ان احدهم رفع قدمه رآنا قال
ما ظنك باثنين الله ثالثهما ٤٦٦٤ حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا ابن عيينة عن ابن جريج عن ابن ابي مليكة عن ابن عباس انه قال حين
وقع بينه وبين ابن الزبير قلت ابوه الزبير وامه اسماء وخالته عائشة وجده ابو بكر وجدته صفية فقلت لسفين اسناده فقال حدثنا
فشغله انسان ولم يقل ابن جريج ٤٦٦٥ حدثني عبد الله بن محمد قال حدثني يحيى بن معين قال حدثنا حجاج قال ابن جريج قال ابن
ابي مليكة وكان بينهما شيء فغدوت على ابن عباس فقلت اتريد ان تقاتل ابن الزبير فتحل ما حرم الله فقال معاذ الله ان الله كتب
ابن الزبير وبني امية محلين واني والله لا احله ابدا قال قال الناس بايع لابن الزبير فقلت واين هذا الامر عنه اما ابوه فحواري النبي
صلى الله عليه وسلم يريد الزبير واما جده فصاحب الغار يريد ابا بكر واما جدته فذات النطاقين يريد اسماء واما خالته فام المؤمنين
يريد عائشة واما عمته فزوج النبي صلى الله عليه وسلم يريد خديجة واما عمة النبي صلى الله عليه وسلم فجدته يريد صفية ثم عفيف في
الاسلام قارئ للقرآن والله ان وصلوني وصلوني من قريب وان ربوني ربيني الكفاء كرام فاثر التويتات والاسامات والحميدات يريد بطنا
من بني اسد بني تويت وبني اسامة وبني اسد ان ابن ابي العاص بر زيمشي القدمية يعني عبد الملك بن مروان وانه لوي ذنبه يعني
ابن الزبير حدثنا ٤٦٦٦ محمد بن عبيد بن ميمون قال حدثني عيسى بن يونس عن عمر بن سعيد قال اخبرني ابن ابي مليكة قال دخلنا على
ابن عباس فقال الا تعجبون لابن الزبير قام في امره هذا فقلت لاحاسبن نفسي له ما حاسبتها لابي بكر ولا لعمر ولهما كانا اولى بكل
خير منه وقلت ابن عمة النبي صلى الله عليه وسلم وابن الزبير وابن ابي بكر وابن اخي خديجة وابن اخت عائشة فاذا هو يتعلى عني و
لا يريد ذلك فقلت ما كنت اظن اني اعرض هذا من نفسي فيدعه وما اراه يريد خيرا وان كان لا بد لان يربني بنو عمي احب الي من
ان يربني غيرهم باب قوله والمؤلفة قلوبهم وقال مجاهد يتألفهم بالعطية حدثنا ٤٦٦٧ محمد بن كثير قال اخبرنا سفين عن ابيه عن ابن
ابي نعم عن ابي سعيد قال بعث الى النبي صلى الله عليه وسلم بشيء فقسمه بين اربعة وقال اتألفهم فقال رجل ما عدلت فقال يخرج من
من ضئضئ هذا قوم يمرقون من الدين باب قوله الذين يلمزون المطوعين من المؤمنين يلمزون يعيبون جهدهم وجهدهم طاقتهم

قال ثنا ٢ حدثنا ٣ تريد ٢ ما ٢ اني اما ٢ ربوني من ٢ اسد ٢ حميد ٢ له نفسي ٢ عمر ٢ فانهما ٢ فقلت ٢ وانما ٢ ان ٢ يرثني ٢ الخدري ٢ الآية ٢ في الصدقات ٢ الآية

ـــ قوله في الغار المراد به هنا نقب في اعلى ثور وهو جبل في يمين مكة على مسيرة ساعة مكشافية ثلثا قوله فرأيت آثار المشركين اي طلعوا فوق الغار وفي رواية فرفعت رأسي فاذا انا باقدام القوم ١٢ قس ـــ قوله وقع بينه وبين ابن الزبير بسبب البيعة وذلك ان ابن الزبير امتنع عن مبايعة يزيد بن معوية لما مات ابوه واصر على ذلك حتى مات يزيد ثم عاد ابن الزبير الى نفسه بالخلافة فبويع بها واطاعه اهل الحجاز ومصر والعراق وخراسان وكثير من اهل الشام ثم غلب مروان على الشام وقتل الضحاك بن قيس الامير من قبل ابن الزبير وكان محمد بن الحنفية وعبد الله بن عباس مقيمين بمكة مدة قتل الحسين فدعاهما ابن الزبير الى البيعة له فامتنعا وقالا لا نبايع حتى يجتمع الناس على خليفة وتبعهما على ذلك جماعة فشدد ابن الزبير عليهم وحصرهم فبلغ ذلك المختار فجهز اليهم جيشا فاخرجوهما واستاذنوهما في قتال ابن الزبير فامتنعا وخرجا الى الطائف ١٢ قس ـــ قوله قلت ابوه الزبير الخ اي قال ابن ابي مليكة قلت لابن عباس كالمنكر عليه امتناعه من مبايعة ابن الزبير معدا اشرفه واستحقاقه للخلافة ابوه الزبير الخ كذا في القسطلاني قال في الخير الجاري قوله قلت هذا قول ابن عباس كما يأتي في قوله بايع لابن الزبير فقلت انتهى والله اعلم ١٢ ـــ قوله ولم يقل ابن جريج بالرفع اي لم يقل حدثنا ابن جريج فاحتمل ان يكون اراد ان يدخل بينهما واسطة واحتمل ان لا يدخل ولذلك استظهر البخاري فاخرج الحديث من وجه آخر عن ابن جريج ثم من وجه آخر عن شيخه قس قال الكرماني فان قلت قد ذكر الاسناد اولا فما معنى السؤال عنه قلت السؤال عن كيفية العنعنة بانها بالواسطة او بدونها ١٢ ـــ قوله وكان بينهما شيء اي كان بينهما اختلاف في امر البيعة بالخلافة لابن الزبير فابى ابن عباس حتى يجتمع الناس عليه فامره ابن الزبير بالخروج من مكة قال الامر الى ان خرج الى الطائف فاقام به حتى مات كذا في مقدمة فتح الباري قال القسطلاني وقيل كان اختلاف في بعض القراءات ١٢ ـــ قوله اتريد بهمزة الانكار قوله فتحل حرم الله وفي نسخة ما حرم الله اي من القتال في الحرم فقال ابن عباس معاذ الله اي اتعوذ بالله عن احلال ما حرم الله ان الله كتب اي قدر اي ابن الزبير وبني امية محلين اي مبينين القتال في الحرم قال في الفتح وانما نسب ابن الزبير لذلك وان كان بنو امية هم الذين ابتدأوه بالقتال وحصروه وانما بدا منه اولاد فهم عن نفسه لانه بعد ان رد هم الله عنه حصر بني هاشم ليبايعوا فشرع فيما يؤذن باباحة القتال في الحرم ١٢ قس ـــ قوله واما عمته اي خديجة اطلق عليها عمة تجوزا وانما هي عمة ابيه لانها خديجة بنت خويلد بن اسد والزبير هو ابن العوام ابن خويلد بن اسد ١٢ قس ـــ قوله والله ان وصلوني اي بنو امية ذكر ابن عباس بعد ذكر ابن الزبير احوال بني امية بانهم اقرب منه اليه كما يدل عليه قوله وصلوني من قريب اي بسبب القرابة وذلك لان عباسا هو ابن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف فعبد المطلب هو ابن عم امية جد مروان بن الحكم بن ابي العاص لان امية هو ابن عبد شمس بن عبد مناف وهذا اشكر من ابن عباس لبني امية وعتب على ابن الزبير قوله وان ربوني بضم الباء وفتحها من الرب والتربية اي كانوا على امراء ربني الكفاء اي امثال واحد ها كفو كرام في احسابهم وعند ابي مخنف الانصاري من طريق اخرى ان ابن عباس لما حضرته الوفاة بالطائف جمع بنيه فقال يا بني ان ابن الزبير لما خرج بمكة شددت ازره ودعوت الناس الى بيعته وتركت بني عمنا من بني امية الذين ان قتلونا قتلونا اكفاء وان ربونا ربونا كراما فهذا صريح ان مراد ابن عباس بنو امية لا بنو اسد ربط الزبير وقال الازرقي كان ابن الزبير اذا دعا الناس في الاذن بدأ ببني اسد على بني هاشم وبني عبد المطلب وغيرهم فلذا قال ابن عباس فآثر بالمد والمثلثة اي اختار ابن الزبير بعد ان اذعنت له وتركت بني عمي على قوله التويتات جمع تويت مصغر توت بمثناتين وواو قوله والاسامات بضم الهمزة جمع اسامة والحميدات بضم الحاء مصغر حمد قوله يريد ابطنا جمع بطن وهو ما دون القبيلة وفوق الفخذ وقال البطنا ولم يقل بطونا لان الاول جمع قلة فعبر به تحقيرا لهم قوله بني تويت هو ابن الحارث بن عبد العزى بن قصي و من بني اسامة بن اسد بن عبد العزى قوله وبني اسد لابي ذر من اسد واما الحميدات فنسبة الى بني حميد بن زهير ابن الحارث بن اسد بن عبد العزى وتجتمع هذه الابطن مع خويلد بن اسد جد الزبير قوله ان ابن ابي العاص بر زيمشي اي ظهر يمشي القدمية بضم القاف وفتح المهملة وكسر التحتية مشية التبختر وهو مثل يريد انه ركب معالي الامور وتقدم في الشرف قوله وانه لوي ذنبه بتشديد الواو وتخفيف وهو مثل لترك المكارم والزيغ عن المعروف وقيل هو كناية عن التأخر والتخلف وكان الامر كما قال ابن عباس فان عبد الملك لم يزل في تقدم من امره حتى استنقذ العراق من ابن الزبير وقتل اخاه مصعبا ثم جهز العساكر الى ابن الزبير فكان من الامر ما كان ولم يزل امر ابن الزبير في تأخر الى ان قتل ١٢ من قس ك خ ع تو ـــ قوله دله يريد ذلك . قال العيني كابن حجر اي لا يريد ان اكون من خاصته وقول البرماوي كالكرماني ولا يريد ذلك القول او اعانته قوله اني اعرض هذا اي اظهر هذا الخضوع من نفسي له قوله فيدعه اي يتركه ولا يرضى به مني قوله وما اراه بضم الهمزة اي وما اظنه وللكشميهني وانما اراه وهو تصحيف كما لا يخفى ١٢ قس ـــ قوله والمؤلفة قلوبهم بالجر والرفع على الاستيناف وهم قوم اسلموا ونيتهم ضعيفة فيه فيتألف قلوبهم واشراف يترقب باعطائهم ومراعاتهم اسلام نظائرهم ١٢ قسطلاني ـــ قوله بين اربعة الاقرع بن حابس وعيينة بن بدر وزيد الطائي وعلقمة بن علاثة ومر ذكرهم في الحديث في كتاب الانبياء مع بيان الحديث في ص ٥٨٩ ١٢

ـــ بالمد اي قال ابن عباس فاختار ابن الزبير الاسد مين على ١٢ ك ـــ اي ثناه وصرفه اي لم يتم ما اراده يعني تخلف عن معالي الامور او كناية عن الجبن ١٢ قس ك خ ـــ اي لا تاقشن نفسي لابن الزبير في معونته والنصح له والذب عنه ما تاقشتها للعمرين قال الداودي اي لا ذكرن من مناقبه ما لم اذكر في مناقبهما وانما صنع ابن عباس ذلك لاشتراك الناس في معرفة مناقب ابي بكر وعمر رض بخلاف ابن الزبير فما كانت مناقبه في الشهرة كمناقبهما فاظهر ذلك ابن عباس وبينه للناس انصافا منه له ١٢ قسطلاني ـــ قوله يريد قوله تعالى والذين لا يجدون الا جهدهم قال البيضاوي وقرئ بالفتح وهو مصدر جهد في الامر اذا بالغ فيه ١٢ ـــ قال في النهاية ان ابن ابي العاص مشى القدمية معناه انه تقدم في الشرف والفضل على اصحابه وقيل معناها التبختر ١٢

٤٦٦٨ حدثنی بشر بن خلد ابو محمد قال اخبرنا محمد بن جعفر عن شعبة عن سليمن عن ابی وائل عن ابی مسعود قال لما امرنا بالصدقة كنا
نتحامل فجاء ابو عقيل بنصف صاع وجاء انسان باكثر منه فقال المنفقون ان الله لغنی عن صدقة هذا وما فعل هذا الآخر الا رياء
فنزلت الذين يلمزون المطوعين من المؤمنين فی الصدقات والذين لا يجدون الا جهدهم ٤٦٦٩ حدثنا اسحق بن ابراهيم قال قلت
لابی اسامة احدثكم زائدة عن سليمن عن شقيق عن ابی مسعود الانصاری قال كان رسول الله صلی الله عليه وسلم يامرنا بالصدقة
فيحتال احدنا حتی يجیء بالمد وان لاحدهم اليوم مائة الف كانه يعرض بنفسه باب قوله استغفر لهم او لا تستغفر لهم ان تستغفر
لهم سبعين مرة ٤٦٧٠ حدثنا عبيد بن اسمعيل عن ابی اسامة عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال لما توفی عبد الله بن ابی جاء
ابنه عبد الله بن عبد الله الی رسول الله صلی الله عليه وسلم فسأله ان يعطيه قميصه يكفن فيه ابا ه فاعطاه ثم سأله ان يصلی عليه
فقام رسول الله صلی الله عليه وسلم ليصلی فقام عمر فاخذ بثوب رسول الله صلی الله عليه وسلم فقال يا رسول الله تصلی عليه وقد نهاك
ربك ان تصلی عليه فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم انما خيرنی الله فقال استغفر لهم او لا تستغفر لهم ان تستغفر لهم سبعين
مرة وسازيده علی السبعين قال انه منافق قال فصلی عليه رسول الله صلی الله عليه وسلم قال فانزل الله ولا تصل علی احد منهم مات
ابدا ولا تقم علی قبره ٤٦٧١ حدثنا يحيی بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل ح وقال غيره حدثنی الليث حدثنی عقيل عن ابن شهاب
قال اخبرنی عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس عن عمر بن الخطاب انه قال لما مات عبد الله بن ابی ابن سلول دعی له رسول الله
صلی الله عليه وسلم ليصلی عليه فلما قام رسول الله صلی الله عليه وسلم وثبت اليه فقلت يا رسول الله اتصلی علی ابن ابی وقد قال يوم كذا
كذا وكذا قال اعدد عليه قوله فتبسم رسول الله صلی الله عليه وسلم وقال اخر عنی يا عمر فلما اكثرت عليه قال انی خيرت فاخترت لو اعلم
انی ان زدت علی السبعين فغفر له لزدت عليها قال فصلی عليه رسول الله صلی الله عليه وسلم ثم انصرف فلم يمكث الا يسيرا حتی نزلت
الآيتان من براءة ولا تصل علی احد منهم مات ابدا الی قوله وهم فاسقون قال فعجبت بعد من جرأتی علی رسول الله صلی الله عليه
وسلم والله ورسوله اعلم باب قوله ولا تصل علی احد منهم مات ابدا ولا تقم علی قبره ٤٦٧٢ حدثنی ابراهيم بن المنذر قال حدثنا انس بن
عياض عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر انه قال لما توفی عبد الله بن ابی جاء ابنه عبد الله بن عبد الله الی رسول الله صلی الله
عليه وسلم فاعطاه قميصه وامره ان يكفنه فيه ثم قام يصلی عليه فاخذ عمر بن الخطاب بثوبه فقال تصلی عليه وهو منافق وقد

ثنا حدثنا امر الاية ثق ٢ فلن يغفر الله ثق ٢ عليه اتصلی اعدد يغفر ٢ ولا تقم علی قبره الاية الاية ثنا فامره اتصلی

قوله كنا نتحامل. ای نحمل بعضنا بعضا بالاجرة قال البرماوی كالكرمانی ای نتكلف فی الحمل من الحطب وغيره وزاد البرماوی وسوابه كنا نحامل كما سبق فی بقية الروايات انتهی ومعناه نواجر انفسنا فی الحمل قوله بنصف صاع من تمر وفی الزكوة بصاع فيحتمل ان يفرق ابی عقيل او يكون اتی بنصف ثم بنصف قوله وجاء انسان باكثر منه روی بالفين وفی رواية باربعة آلاف وفی رواية باربع مائة او قية وفی رواية ثمانية آلاف دينار قال فی الفتح واصح الطرق ثمانية آلاف درهم ١٢ قس قوله ان الله لغنی عن صدقة هذا. الاول ولكنه اراد ان يذكر نفسه ليعطی من الصدقات ١٢ ك بيض قوله وان لاحدهم اليوم مائة الف من الدراهم والدنانير بكثرة الفتوح والاموال قوله كانه ای قال شقيق كانه ای ابا مسعود يعرض بنفسه لكونه من ذوی الاموال الكثيرة كذا فی قس وسبق فی ص٢٧٢ من كتاب الزكوة ١٢ قوله وقد نهاك ربك. قال الكرمانی فان قلت اين نهاه ونزل الآية فلا تصل علی احد منهم مات ابدا بعد ذلك قلت لعل عمر اخذ النهی من قوله تعالی ما كان للنبی والذين آمنوا ان يستغفروا للمشركين او من ان يستغفر لهم سبعين مرة فلن يغفر الله لهم فانه اذا لم يكن للاستغفار فائدة المغفرة يكون عبثا فيكون منهيا عنه ١٢ كرمانی قوله سازيده علی السبعين حمل رسول الله صلی الله عليه وسلم عدد السبعين علی حقيقته وحمل عمر علی المبالغة ولكن يحقق فی اصول الفقه فی باب المفهومات قال الخطابی فيه حجة لمن رأی الحكم بالمفهوم وكان رای عمر التصلب فی الدين والشدة علی المنافقين وقصد صلعم الشفقة علی من تعلق بطرف من الدين والتألف لابنه لقومه فاستعمل احسن الامرين وافضلهما ١٢ ك. قوله اعدد عليه. قال القسطلانی اعدد بفتح العين بكسر الدال الاولی ولابی ذر اعدد بضم العين والدال الاولی واسقاط الثانية يشير بذلك الی مثل قوله لا تنفقوا علی من عند رسول الله حتی ينفضوا وقوله ليخرجن الاعز منها الاذل قوله فتبسم ای تعجبا من صلابة عمر وبغضه للمنافقين وتانيس له وتطييبا لقلبه كالمعتذر له عن ترك قبول كلامه قوله اخر عنی ای تاخر وقيل معناه اخر عنی رايك فاختصر ايجازا وبلاغة انتهی كلام القسطلانی ١٢ قوله انی خيرت. ای بين الاستغفار وعدمه فاخترت الاستغفار وقد استشكل فهم التخيير من الآية علی كثير حتی انكر القاضی ابو بكر الباقلانی صحة الحديث وقال لا يجوز ان يقبل هذا ولا يصح ان الرسول قاله وقال امام الحرمين هذا الحديث غير مخرج فی الصحيح وقال فی البرهان لا يصححه اهل الحديث وقال الغزالی فی المستصفی الاظهر ان هذا الخبر غير صحيح وقال الداودی هذا الحديث غير محفوظ وهذا عجيب من هؤلاء الائمة كيف باحوا بذلك وطعنوا فيه مع كثرة طرقه واتفاق الشيخين علی تصحيحه بل وسائر الذين خرجوا فی الصحيح ١٢ قس وسبب ذلك ان الذی يفهم من الآية انما هو التسوية بين الاستغفار وتركه كما فهم عمر رض لما يقتضيه سياق القضية من قوله ذلك بانهم كفروا الی آخره وحمل السبعين علی المبالغة ١٢ قوله ومن ثم سأل الزمخشری فقال فان قلت كيف خفی هذا علی رسول الله صلعم يعنی ان السبعة والسبعين والسبعمائة مثل فی التكثير لاشتمال السبعة علی جملة اقسام العدد فكان العدد وباسره وهو صلعم افصح العرب واخبرهم باساليب الكلام وتمثيلاته وقد تلاه بقوله ذلك بانهم كفروا بالله الآية فبين الصارف عن المغفرة لهم حتی قال خيرنی وسازيد علی السبعين واجاب بانه لم يخف عليه ذلك ولكنه خيل بما قال اظهار الغاية رحمة ورافة علی من بعث اليه كقول ابراهيم ومن عصانی فانك غفور رحيم وفی اظهار النبی الرحمة والرافة لطف لامته ودعاء لهم الی ترحم بعضهم الی بعض انتهی. وروی ان النبی صلعم كلم فيما فعل بعبد الله بن ابی فقال صلعم وما يغنی عنه قميصی وصلوتی من الله والله انی كنت ارجو ان يسلم به الف من قومه وروی اذا اسلم الف من قومه لما راوه يتبرك بقميص النبی صلعم. بلغ قال السيوطی واقوی ما اجيب به عن ذلك ان قوله ذلك بانهم كفروا آه لم ينزل مع اول الآية بل تراخی نزوله ففهم صلی الله عليه وسلم عن ذلك القدر النازل ما هو الظاهر من او للتخيير وان العدد له مفهوم ولا اشكال ح انتهی هذا كله ملتقط من قس لو بغوی بيضاوی ١٢

قوله بفتح المهملة اسمه جعاب بمهملتين بينهما موحدة ساكنة وقيل بجيمين ١٢ توشيح قوله ای طاقتهم وقری بالفتح وهو مصدر جهد فی الامر اذا بالغ فيه ١٢ بيضاوی قوله فالاعطاء انما وقع لابنه العبد الصالح وقيل لان عبد الله المنافق كان اعطی العباس يوم بدر قميصا لما اسر فكافاه صلعم علی ذلك ١٢ قس. قوله بضم الجيم وسكون الراء ثم همزة ای اقدامی ١٢ قس تو.

قوله كما بينت وجهه فی ص٦٣٥ من كتاب الترمذی المطبوع فی المطبع الاحمدی ١٢.

(قوله تصلی عليه وقد نهاك ربك) بتقدير الاستفهام ای اتصلی عليه فيه انه كيف لعمر ان يقول ذلك او يعتقد وفيه اتهام النبی صلی الله عليه وسلم بارتكاب المنهی عنه قلت لعله جوز النسيان والسهو فاراد ان يذكره ذلك ويمكن تنزيل الاستفهام علی الجملة الحالية كما قالوا ان القيد الاخير فی الجملة هو مناط الاثبات والنفی فصار المطلوب هل نهاك الله امرا ولم يقل ذلك للتردد منه بين النهی وعدمه بل ليتوسل به الی فهم ما ظنه نهيا ويؤيده رواية الترمذی اليس قد نهاك الله ان تصلی علی المنافقين ای بين لی ان الذی اظنه نهيا اهو نهی امر او الله تعالی اعلم اه سندی

نهاك الله ان تستغفر لهم قال انما خيرني الله او اخبرني الله فقال استغفر لهم او لا تستغفر لهم ان تستغفر لهم سبعين مرة فلن يغفر الله لهم فقال سازيده على سبعين قال فصلى عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم وصلينا معه ثم انزل عليه ولا تصل على احد منهم مات ابدا ولا تقم على قبره انهم كفروا بالله ورسوله وماتوا وهم فاسقون **باب** قوله سيحلفون بالله لكم اذا انقلبتم اليهم لتعرضوا عنهم فاعرضوا عنهم انهم رجس ومأواهم جهنم جزاء بما كانوا يكسبون **حدثنا** يحيى قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن عبد الرحمن بن عبد الله ان عبد الله بن كعب بن مالك قال سمعت كعب بن مالك حين تخلف عن تبوك والله ما انعم الله علي من نعمة بعد اذ هداني للاسلام اعظم من صدقي رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا اكون كذبته فاهلك كما هلك الذين كذبوا حين انزل الوحي سيحلفون بالله لكم اذا انقلبتم اليهم الى الفاسقين **باب** قوله يحلفون لكم لترضوا عنهم فان ترضوا عنهم فان الله لا يرضى عن القوم الفاسقين وقوله وآخرون اعترفوا بذنوبهم خلطوا عملا صالحا وآخر سيئا عسى الله ان يتوب عليهم ان الله غفور رحيم **حدثنا** مؤمل هو ابن هشام قال حدثنا اسمعيل بن ابراهيم قال حدثنا عوف قال حدثنا ابو رجاء قال حدثنا سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لنا اتاني الليلة آتيان فابتعثاني فانتهينا الى مدينة مبنية بلبن ذهب ولبن فضة فتلقانا رجال شطر من خلقهم كاحسن ما انت راء وشطر كاقبح ما انت راء قالا لهم اذهبوا فقعوا في ذلك النهر فوقعوا فيه ثم رجعوا الينا قد ذهب ذلك السوء عنهم فصاروا في احسن صورة قالا لي هذه جنة عدن وهاذاك منزلك قالا اما القوم الذين كانوا شطر منهم حسن وشطر منهم قبيح فانهم خلطوا عملا صالحا وآخر سيئا تجاوز الله عنهم **باب** قوله ما كان للنبي والذين آمنوا ان يستغفروا للمشركين **حدثنا** اسحق بن ابراهيم قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابيه قال لما حضرت ابا طالب الوفاة دخل عليه النبي صلى الله عليه وسلم وعنده ابو جهل وعبد الله بن ابي امية فقال النبي صلى الله عليه وسلم اي عم قل لا اله الا الله احاج لك بها عند الله فقال ابو جهل وعبد الله بن ابي امية يا ابا طالب اترغب عن ملة عبد المطلب فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاستغفرن لك ما لم انه عنك فنزلت ما كان للنبي والذين آمنوا ان يستغفروا للمشركين ولو كانوا اولي قربى من بعد ما تبين لهم انهم اصحاب الجحيم **باب** قوله لقد تاب الله على النبي والمهاجرين والانصار الذين اتبعوه في ساعة العسرة من بعد ما كاد يزيغ قلوب فريق منهم ثم تاب عليهم انه بهم رءوف رحيم **حدثنا** احمد بن صالح

وقال انزل الله الاية عن علي عبد لي قوله فان الله لا يرضى عن القوم الفسقين الاية ثني فانتهيا الذي فتجاوز ثني اخبرنا حدثنا

---

۱ قوله سازيده على سبعين استشكل اخذه بمفهوم العدد حتى قال سازيده على السبعين مع انه قد سبق بهذه طويلة قوله تعالى في حق ابي طالب ما كان للنبي والذين آمنوا ان يستغفروا للمشركين ولو كانوا اولي قربى واجيب بان الاستغفار لابن ابي انما هو لقصد تطييب من بقي منهم وفيه نظر فليتامل قال القسطلاني وقيل النهي عن الاستغفار لمن مات مشركا لا يستلزم النهي عن الاستغفار لمن مات مظهرا للاسلام ۱۲ من قس **۲** قوله سيحلفون بالله لكم. ايمانا كاذبة والمحلوف عليه ما قدروا على الخروج في غزوة تبوك اذا انقلبتم رجعتم من الغزو اليهم لتعرضوا عنهم فلا تعاتبوهم فاعرضوا عنهم احتقارا لهم ولا توبخوهم انهم رجس قذر نجس بواطنهم واعتقاداتهم وهو علة للاعراض وترك المعاتبة ومأواهم جهنم اي مصيرهم في الآخرة اليها وهو تمام التعليل والمعنى ان النار كفتهم عتابا فلا تتكلفوا عتابهم جزاء بما كانوا يكسبون من النفاق ونصب جزاء على المصدر اي يجزون جزاء ويجوز ان يكون علة. بيضاوي قس وسقط قوله فاعرضوا عنهم الى آخره لابي ذر ۱۲ **۳** قوله ان لا اكون بدل من الصدق اي اعظم من عدم كذبي المستعقب للهلاك او الجار مقدر اي بان لا اكون فان قلت اكون مستقبل وكذبت ماض قلت المستقبل في معنى الاستمرار المتناول للماضي فلا منافاة بينهما والحديث بطوله تقدم في المغازي. ك اي في ص۶۱۱ ج۲ ۱۲ **۴** قوله يحلفون لكم لترضوا عنهم يحلفهم فتستديموا عليهم ما كنتم تفعلون بهم قوله فان ترضوا عنهم فان الله لا يرضى عن القوم الفاسقين اي فان رضاءكم لا يستلزم رضاء الله ورضاءكم وحدكم لا ينفعهم اذا كانوا في سخط الله والمقصود من الآية النهي عن الرضاء عنهم ولاعتذارهم بعد الامر بالاعراض وعدم الالتفات نحوهم. بيضاوي قوله وآخرون نسق على قوله منافقون اي ومن حولكم قوم آخرون غير المذكورين اعترفوا بذنوبهم ولم يعتذروا من تخلفهم بالمعاذير الكاذبة قوله خلطوا عملا صالحا اي الجهاد واظهار الندم وآخر سيئا هو التخلف عنه وموافقة اهل النفاق قوله عسى الله ان يتوب عليهم جملة مستانفة وعسى من الله واجب وانما عبر بها للاشعار بان ما يفعله تعالى ليس الا على سبيل التفضل سبحانه حتى لا يتكل المرء بل يكون على خوف وعذر والمعنى عسى الله ان يقبل توبتهم ۱۲ قس **۵** قوله اما القوم. فان قلت اين قسيم اما قلت هذا منزلك في حكم القسيم فان قلت في بعضها الذي كانوا بلفظ المفرد قلت مأول ببعض ما اول وخلطتم كالذي خاضوا فان قلت كان القياس ان يقال شطر منهم حسنا قلت كان تامة وشطر مبتدأ وحسن خبره والجملة حال بدون الواو وهو فصيح كقوله تعالى اهبطوا بعضكم لبعض عدو ۱۲ كرماني. **۶** قوله سعيد بن المسيب. بفتح التحتية وقد تكسر قوله عن ابيه اي المسيب بن حزن قاله القسطلاني قال الكرماني قال النووي لم يرو عن سعيد بن المسيب الا ابنه ففيه رد على الحاكم ابي عبد الله فيما قال ان البخاري لم يخرج عن احد ممن لم يرو عنه الا واحد ولعله اراد من غير الصحابة ۱۲ **۷** قوله فنزلت ما كان للنبي الخ. اي في ابي طالب وقيل ان سبب نزولها ما في مسلم ومسند احمد وسنن ابي داود والنسائي وابن ماجة عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتى قبر امه فبكى واباكى من حوله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم استاذنت ربي في ان استغفر لها فلم ياذن لي واستاذنته ان ازور قبرها فاذن لي فزوروا القبور فانها تذكر الآخرة قال في الكشاف وهذا اصح لان موت ابي طالب كان قبل الهجرة وهذا آخر ما نزل بالمدينة وتعقبه صاحب التقريب فيما حكاه الطيبي بانه يجوز ان النبي صلى الله عليه وسلم كان مستغفرا لابي طالب الى حين نزولها والتشديد مع الكفار انما ظهر في هذه السورة قال في فتوح الغيب وهذا هو الحق ورواية نزولها في ابي طالب هي الصحيحة وسقط قوله ولو كانوا اولي قربى الخ لابي ذر وقال بعد قوله للمشركين الآية ۱۲ قس **۸** قوله لقد تاب الله على النبي. من اذنه المنافقين في التخلف في غزوة تبوك والا حين ان يكون من قبيل ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر وقيل هو بعث على التوبة والمعنى ما من احد الا وهو محتاج الى التوبة حتى النبي والمهاجرين والانصار لقوله وتوبوا الى الله جميعا اذ ما من احد الا وله مقام يستنقص دونه ما هو فيه والترقي اليه توبة من تلك النقيصة واظهار نقصها بانها مقام الانبياء والصالحين من عباده قوله الذين اتبعوه في ساعة العسرة اي في وقتها وهي حالهم في غزوة تبوك كانوا في عسرة الظهر يعتقبون العشرة على بعير واحد والزاد حتى قيل ان الرجلين كانا يقتسمان تمرة والماء حتى شربوا الثفل قوله من بعد ما كاد تزيغ قلوب فريق منهم اي عن الثبات على الايمان او اتباع الرسول وفي كاد ضمير الشان او ضمير القوم والعائد عليه الضمير في منهم وقرأ حمزة وحفص يزيغ بالياء لان تانيث القلوب غير حقيقي قوله ثم تاب عليهم تكرير للتوكيد من حيث المعنى فيكون الضمير للنبي صلى الله عليه وسلم والمهاجرين والانصار ويجوز ان يكون الضمير للفريق المذكور في قوله كاد تزيغ قلوب فريق منهم لصدور الكيد ودة منهم ۱۲ ملتقط من قس بيضاوي **عه** اي للمنافقين ومن لازم النهي عن الاستغفار عدم الصلوة ۱۲ قس **سه** بالموحدة من الاخبار على الشك في اكثر الروايات بلفظ التخيير من غير شك ۱۲ قس **للعه** سقط قوله لكم في رواية الاصيلي والصواب اثباتها ۱۲ ف **صه** ولابي ذر عن المستملي على عبد قال ابن حجر والاول هو الصواب ۱۲ قس **ـه** بلفظ المفعول من التامل على المشهور وفي بعضها على الفاعل ۱۲ ك **محه** بفتح المهملة وبالفاء الاعرابي هو ابن ابي جميلة ۱۲ قس ك **له** الصواب حسنا وقبيحا لكن كان تامة وشطر مبتدأ وحسن خبره والجملة حال بدون الواو وهو فصيح كقوله تعالى اهبطوا بعضكم لبعض عدو لكم ۱۲ قس. **عه** بضم الهمزة وتشديد الجيم جواب الامر ۱۲ قس ومر الحديث في ص۲۶۲ في الجنائز ۱۲ **عله** الفطام. الكرش يعتصر ويشرب في المفاوز ۱۲ قاموس.

عهه عطف على تعرضوا الا نهي ۱۲ كشف

قال حدثنی ابن وهب قال اخبرنی یونس ح قال احمد وحدثنا عنبسة قال حدثنا یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی عبد الرحمن بن کعب
قال اخبرنی عبد الله بن کعب وکان قائد کعب من بنیه حین عمی قال سمعت کعب بن مالك فی حدیثه وعلی الثلاثة الذین خلفوا قال فی
آخر حدیثه ان من توبتی ان انخلع من مالی صدقة الی الله ورسوله فقال النبی صلی الله علیه وسلم امسك بعض مالك فهو خیر لك باب
قوله وعلی الثلاثة الذین خلفوا حتی اذا ضاقت علیهم الارض بما رحبت وضاقت علیهم انفسهم وظنوا ان لا ملجأ من الله الا الیه ثم
تاب علیهم لیتوبوا ان الله هو التواب الرحیم حدثنی محمد قال حدثنا احمد بن ابی شعیب قال حدثنا موسی بن اعین قال حدثنا
اسحق بن راشد ان الزهری حدثه قال اخبرنی عبد الرحمن بن عبد الله بن کعب بن مالك عن ابیه قال سمعت ابی کعب بن مالك و
هو احد الثلثة الذین تیب علیهم انه لم یتخلف عن رسول الله صلی الله علیه وسلم فی غزوة غزاها قط غیر غزوتین غزوة العسرة و
غزوة بدر قال فاجمعت صدق رسول الله صلی الله علیه وسلم ضحی وکان قل ما یقدم من سفر سافره الا ضحی وکان یبدأ بالمسجد
فیرکع رکعتین ونهی النبی صلی الله علیه وسلم عن کلامی وکلام صاحبی ولم ینه عن کلام احد من المتخلفین غیرنا فاجتنب الناس کلامنا
فلبثت کذلك حتی طال علی الامر وما من شیء اهم الی من ان اموت فلا یصلی علی النبی صلی الله علیه وسلم او یموت رسول الله صلی الله
علیه وسلم فاکون من الناس بتلك المنزلة فلا یکلمنی احد منهم ولا یصلی علی فانزل الله توبتنا علی نبیه صلی الله علیه وسلم حتی بقی
الثلث الاخر من اللیل ورسول الله صلی الله علیه وسلم عند ام سلمة وکانت ام سلمة محسنة فی شانی معینة فی امری فقال رسول الله
صلی الله علیه وسلم یا ام سلمة تیب علی کعب قالت افلا ارسل الیه فابشره قال اذا یحطمکم الناس فیمنعونکم النوم سائر اللیلة حتی
اذا صلی رسول الله صلی الله علیه وسلم صلوة الفجر اذن بتوبة الله علینا وکان اذا استبشر استنار وجهه حتی کانه قطعة من
القمر وکنا ایها الثلثة الذین خلفوا خلفنا عن الامر الذی قبل من هؤلاء الذین اعتذروا حین انزل الله لنا التوبة فلما ذکر الذین
کذبوا رسول الله صلی الله علیه وسلم من المتخلفین واعتذروا بالباطل ذکروا بشر ما ذکر به احد قال الله یعتذرون الیکم اذا رجعتم
الیهم قل لا تعتذروا لن نؤمن لکم قد نبأنا الله من اخباركم وسیری الله عملکم ورسوله الایة باب قوله یا ایها الذین آمنوا اتقوا الله
وکونوا مع الصادقین حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب عن عبد الرحمن بن عبد الله بن کعب بن مالك
ان عبد الله بن کعب بن مالك وکان قائد کعب بن مالك قال سمعت کعب بن مالك یحدث حین تخلف عن قصة تبوك فوالله ما اعلم
احدا ابلاه الله فی صدق الحدیث احسن مما ابلانی ما تعمدت منذ ذکرت ذلك لرسول الله صلی الله علیه وسلم الی یومی هذا کذبا فانزل
الله علی رسوله صلی الله علیه وسلم لقد تاب الله علی النبی والمهاجرین الی قوله وکونوا مع الصادقین باب قوله لقد جاءکم رسول

ثنا ٢ بن مالك ٢ حتی اذا ضاقت علیهم الارض بما رحبت والی رسول الله ٢ الایة ثنا اخبرنا العسیرة صدق ٢ قدم رسول الله صلی الله علیه وسلم المخلفین
یسلم علی یسلمنی مُعینة اذن یحطمکم فیمنعوکم حتی فقال عن مذ یوما
والانصار

لـه قوله محمد. قال النسائی لم یقع ذکر محمد قبل ذکر احمد فی نسخة ابن السکن وثبت لغیره من الرواة واضطرب قول الحاکم فیه فمرة یقول هو ابن النضر بن عبد الوهاب ومرة قال هو ابن ابراهیم البوشنجی قال وعندی انه ابن یحیی الذهلی کذا فی الکرمانی قوله احمد بن ابی شعیب نسبه لجده واسم ابیه عبد الله بن ابی شعیب کذا فی القسطلانی ١٢ لـه قوله فاجمعت صدق رسول الله صلی الله علیه وسلم. ای عزمت ان لا اقول عنده الا الصدق کذا فی الخیر الجاری قال القسطلانی ولابی ذر عن الکشمیهنی صدق رسول الله صلی الله علیه وسلم بعد ان بلغ انه علیه الصلوة والسلام توجه قافلا من الغزوة اهتم لتخلفه من غیر عذر وتفکر بما یخرج به من سخط الرسول وطفق یتذکر الکذب لذلك فازاح الله عنه الباطل فاجمع علی الصدق ای جزم به وعقد علیه قصده قوله ضحی ان اصبح رسول الله صلی الله علیه وسلم قادما فی رمضان ضحی وسقطت هذه اللفظة من کثیر من الاصول انتهی ١٢ لـه قوله فلا یصلی علی بکسر لام یصلی وفی نسخة یصلی بفتحها ولابی ذر عن الکشمیهنی ولا یسلم علی بدل یصلی وفی نسخة حکاها عیاض عن بعض الرواة ولا یسلمنی والمعروف ان فعل السلام انما یتعدی بعلی وقد یقال اتباعا لیکلمنی قال القاضی او یرجع الی قول من فسر السلام بان معناه انك مسلم منی ١٢ قس لـه قوله معینة. بفتح المیم وسکون العین المهملة وکسر النون وتشدید التحتیة ای ذات اعتناء ولابی ذر عن الکشمیهنی معینة فی امری بضم المیم وکسر العین فتحتیة ساکنة فنون مفتوحة ای ذات اعانة قال العینی لیست مشتقة من العون کما قاله بعضهم یرید الحافظ ابن حجر وقد رایت فی هامش الفرع مما عزاه للیونینیة وعن عیاض معینة یعنی بفتح المیم وسکون العین کذا للاصیلی ولغیره معینة بضم المیم وکسر العین من العون قال والاول الیق بالحدیث ١٢ قس لـه قوله اذن یحطمکم بفتح ثالثه والنصب من الحطم بالحاء المعجمة والفاء وهو مجازة عن الازدحام کذا للمستملی والکشمیهنی وفی بعضها یحطمکم بفتح اوله وکسر ثالثه من الحطم بالحاء والطاء المهملتین وهو الدوس ١٢ قس ک لـه قوله قطعة من القمر. شبه بردوان الشمس لانه یملأ الارض بنوره ویونس کل من شاهده ویجمع النور من غیر اذی ویتمکن من النظر الیه بخلاف الشمس فانها تکل البصر ١٢ قس لـه قوله خلفنا عن الامر ای کان

نسبة وجه التخلف الینا من جهة عن سائر المتعذرین الکاذبین لا من جهة التخلف عن الغزو وفیه مدح له ١٢ خیر جاری لـه قوله کذبوا بتخفیف ذال وضم رسول لان کذب یتعدی بدون الصلة وهذا الحدیث قطع من حدیث کعب وقد ذکره المؤلف تاما فی المغازی ١٢ قس لـه قوله یا ایها الذین آمنوا الخ. ای یا ایها الذین آمنوا فی الثانیة اتقوا الله وکونوا مع الذین صدقوا واخلصوا النیة وعن ابن عمر فیما ذکر ابن کثیر وکونوا مع الصادقین مع محمد واصحابه وسقط التبویب لغیر ابی ذر ١٢ قس لـه قوله لقد جاءکم رسول. یعنی محمدا من انفسکم ای من جنسکم عربی مثلکم وقرئی من انفسکم بفتح الفاء ای من اشرفکم وقال الزجاج هی مخاطبة لجمیع العالم والمعنی لقد جاءکم رسول من البشر وانما کان من الجنس لان الجنس الی الجنس امیل ثم رتب علیه صفات اخری لتعداد المنن علی المرسل الیهم فقال عزیز علیه ما عنتم ای اثمکم وعصیانکم ولقاءکم المکروه حریص علیکم ای علی ایمانکم وصلاح شانکم وان تدخلوا الجنة بالمؤمنین منکم ومن غیرکم رؤف رحیم قدم الابلغ منهما وهو الرؤف لان الرافة شدة الرحمة محافظة علی الفواصل ولم یجمع الله اسمین من اسمائه لاحد غیر نبینا صلعم قاله الحسین بن فضل ١٢ ملتقطا من القسطلانی والبیضاوی

عـه الحاصل ان احمد بن صالح روی هذا الحدیث عن شیخین لکن فرقهما لاختلاف الصیغة ١٢ ف لـه ای تخلفوا عن غزوة تبوك او خلف امرهم فانهم المرجون ١٢ قس بهیج لـه هم کعب بن مالك ومرارة بن الربیع وهلال بن امیة ١٢ قس ک لـه فلن تتسع لصبر ما نزلت بها من الهم والاشفاق ١٢ قس. لـه لیستقیموا علی توبتهم ویثبتوا او لیتوبوا ایضا فما یستقبل کلما فرطت منهم زلة ١٢ قس لـه بضم العین وسکون السین المهملتین وهی غزوة تبوك ١٢ قس لـه وهم الذین اعتذروا الیه وقبل منهم علانیتهم واستغفر لهم وکل سرائرهم الی الله وکانوا بضعة وثمانین رجلا ١٢ قس لـه ای لیس معناه التخلیف عن غزوة تبوك بل التخلیف عن حکم امثالهم من المتخلفین عن الغزوة ١٢ ک

لـه ای ان یتم واصلحتم رای الله عملکم وجزاکم علیه وذکر الرسول لانه شهید علیهم ولهم سقط قوله الایة لابی ذر وهذا الحدیث قطعة من حدیث کعب وقد ذکره المؤلف تاما فی المغازی فی ص١١٣ ج٢ ١٢ قسطلانی. لـه واخباره الرسول صلی الله علیه وسلم بالصدق من شانه بانه لم یکن له عذر فی التخلف ١٢ قس.

مِنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۱ من الرافة ٤٦٧٩ حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري
قال اخبرني ابن السباق ان زيد بن ثابت الانصاري وكان ممن يكتب الوحي قال ارسل الي ابو بكر ۲ مقتل اهل اليمامة وعنده عمر فقال
ابو بكر ان عمر اتاني فقال ان القتل قد استحر يوم اليمامة بالناس واني اخشى ان يستحر القتل بالقراء في المواطن فيذهب كثير من
القران الا ان تجمعوه واني لارى ان تجمع القران قال ابو بكر قلت لعمر كيف افعل شيئا لم يفعله رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال عمر هو والله
خير فلم يزل عمر يراجعني فيه حتى شرح الله لذلك صدري ورأيت الذي راى عمر قال زيد بن ثابت وعمر عنده جالس لا يتكلم
فقال ابو بكر انك رجل شاب عاقل ولا نتهمك كنت تكتب الوحي لرسول الله صلى الله عليه وسلم فتتبع القران فاجمعه فوالله لو كلفني
نقل جبل من الجبال ما كان اثقل علي مما امرني به من جمع القران قلت كيف تفعلان شيئا لم يفعله النبي صلى الله عليه وسلم فقال ابو بكر
هو والله خير فلم ازل اراجعه حتى شرح الله صدري للذي شرح الله له صدر ابي بكر وعمر فقمت فتتبعت القران اجمعه من الرقاع
والاكتاف والعسب وصدور الرجال حتى وجدت من سورة التوبة ايتين ۳ مع خزيمة الانصاري لم اجدهما مع احد غيره لقد جاءكم رسول
من انفسكم عزيز عليه ما عنتم حريص عليكم الى اخرها وكانت الصحف التي جمع فيها القران عند ابي بكر حتى توفاه الله ثم عند عمر حتى
توفاه الله ثم عند حفصة بنت عمر تابعه عثمان بن عمر والليث عن يونس عن ابن شهاب وقال الليث حدثني عبد الرحمن بن خالد
عن ابن شهاب وقال مع ابي خزيمة الانصاري وقال موسى عن ابراهيم حدثنا ابن شهاب مع ابي خزيمة وتابعه يعقوب بن ابراهيم عن
ابيه وقال ابو ثابت حدثنا ابراهيم وقال مع خزيمة او ابي خزيمة فان تولوا فقل حسبي الله لا اله الا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة يونس

قال ابن عباس فاختلط ۲ فنبت بالماء من كل لون وقالوا اتخذ الله ولدا سبحانه هو الغني وقال زيد بن
اسلم ان لهم قدم صدق محمد صلى الله عليه وسلم وقال مجاهد خير يقال تلك ايات يعني هذه اعلام القران ومثله حتى اذا كنتم
في الفلك وجرين بهم المعنى بكم ۲ دعوتهم دعاؤهم احيط بهم دنوا من الهلكة احاطت به خطيئته فاتبعهم واتبعهم واحد عدوا من

---

۱ نا ۲ ان تجمع — ۳ نا ۲ نقال — ۴ نا ۲ فقلت — ۵ نا ۲ جالس عنده — ۶ نا ۲ فلا — ۷ نا ۲ لرجل — ۸ نا ۲ رسول الله — ۹ نا ۲ ابن سعد — ۱۰ نا بسم الله الرحمن الرحيم سورة يونس مكية وهي مائة وتسع آيات وقدم البراء ذكر هذه السورة على البسملة ۱۲ قس — ۱۱ نا ۲ به نبات الارض — ۱۲ نا ۲ يقال

۱ قوله مقتل اهل اليمامة. ظرف زمان اي ايام والمراد عقب مقاتلة الصحابة رض مسيلمة الكذاب سنة احدى عشرة بسبب ادعائه النبوة وارتداد كثير من العرب وقتل كثير من الصحابة ۱۲ قس ۲ قوله قد استحر. بسين مهملة ساكنة ففوقية ثم مهملة فراء مشددة مفتوحات اشتد وكثر يوم القتال الواقع في اليمامة بالناس قيل قتل بها من المسلمين الف ومائة وقيل الف واربعمائة منهم سبعون جمعوا القران كذا في القسطلاني والتنقيح قال الطيبي ان ابا بكر بعث خالد بن الوليد مع جيش من المسلمين فاقتتل المسلمون وبنو حنيفة قتالا ما راى المسلمون قتلة مثلها وقتل من المسلمين الف ومائتان وجرح من بقي وكان عدة من قتل من القراء يومئذ سبعمائة ثم ان براء بن مالك ثار فحمل على اصحاب مسيلمة فانكشفوا وتبعهم المسلمون وقتلوا مسيلمة واصحابه انتهى كذا في المجمع والمرقاة واللمعات والله اعلم ۳ قوله فقال عمر هو والله خير من تركه. وهو رد لقوله كيف تفعل شيئا لم يفعله رسول الله صلعم وانما لم يجمعه رسول الله صلى الله عليه وسلم لعدم تمام النزول ولما يترقبه من النسخ ونحوه. قس ك فيه اشعار ان من البدع ما هو خير ۱۲ طيبي ۴ قوله رأيت الذي راى عمر. اذ هو من النسخ لله ولرسوله ولكتابه واذن فيه صلعم بقوله لا تكتبوا عني شيئا غير القران وغايته جمع ما كان مكتوبا قيل فلا يتوجه اعتراض الرفضة على الصديق قس قال في اللمعات وقد كان القران كله كتب في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم لكن غير مجموع في موضع واحد ولا مرتب السور ولهذا قال الحاكم جمع القران ثلث مرات احدها بحضرة النبي صلعم واخرج بسند على شرط الشيخين عن زيد بن ثابت قال كنا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم نؤلف القران في الرقاع قال البيهقي يشبه ان يكون المراد تأليف ما نزل من الايات المفردة في سورها وجمعا فيها باشارة النبي صلى الله عليه وسلم ۱۲ ۵ قوله لو كلفني ابو بكر نقل جبل الخ. قال ذلك خوفا من التقصير في احصاء ما امر بجمعه كذا في القسطلاني وفي المرقاة قال ابن حجر لان ذلك فيه تعب الجثة وهذا فيه تعب الروح انتهى والاظهر ان يقال ان ذلك امر مباح وهذا كان بزعمه انه لا يجوز في الشريعة ولهذا قال فقلت كيف تفعلون الخ انتهى كلام علي القاري في المرقاة ۱۲ ۶ قوله اجمعه من الرقاع. اي حال كوني اجمعه مما عندي وعند غيري من الرقاع جمع رقعة من ادم او ورق او نحوهما والاكتاف بالفوقية جمع كتف عظم عريض في اصل كتف الحيوان ينشف ويكتب فيه والعسب بضم المهملتين آخره موحدة جمع عسيب وهو جريد النخل يكشطون خوصه ويكتبون في طرفه العريض قوله وصدور الرجال اي الذين جمعوا القران وحفظوه كما في حيوة صلعم كابي ومعاذ فيكون ما في الرقاع والاكتاف وغيرها تقريرا على تقريره ۱۲ قس ۷ قوله مع خزيمة الانصاري هو ابن ثابت بن الفاكه الخطمي ذو الشهادتين قوله لم اجدهما اي الآيتين مع احد غيره بالنصب وفي بعضها بالجر اي لم اجدهما مع غير خزيمة فالمراد بالنفي نفي وجودها مكتوبة لا نفي كونها محفوظة كذا في القسطلاني قال الخطابي هذا مما يخفى على كثير فيتوهمون ان بعض القران انما اخذ من الآحاد فاعلم ان القران كان كله مجموعا في صدور الرجال في حيوة صلعم بهذا التأليف الذي يقرأ الا سورة براءة فانها نزلت آخرا لم يبين لهم رسول الله صلعم موضعه وقد ثبت ان اربعة من الصحابة كانوا يجمعون القران كله في زمانه وقد كان لهم شركاء لكن هؤلاء اكثر تجويدا للقراءة فتبين ان جمع القران كان متقدما على زمان ابي بكر واما جمع ابي بكر فمعناه انه كان قبل ذلك في الاكتاف ونحوها فهو قد جمعه في الصحف وحوله الى ما بين الدفتين كذا ذكره الكرماني قال في اللمعات نقل السيوطي ان كتابة القران ليست بمحدثة فانه صلعم كان يأمر بكتابته ولكنه كان مفرقا في الرقاع وغيرها وانما امر الصديق رض بنسخها من مكان الى مكان مجتمعا وكان ذلك بمنزلة اوراق وجدت في بيت رسول الله صلعم فيها القران مجمعا جامع ورتبطها بخيط حتى لا يضيع منها شيء انتهى ۱۲ ۸ قوله اتخذ الله ولدا. حيث قالوا الملئكة بنات الله وقالت اليهود عزير ابن الله والنصارى عيسى ابن الله وسقط وقالوا الخ لابي ذر وليس فيه حديث مسوق فيحتمل ارادته ليخبر عما يناسب ذلك فيبين له ولم يتيسر له ايراده هنا ۱۲ قس. ۹ قوله قال مجاهد خير اي قال مجاهد بن جبر في تفسير قدم صدق خير قال الزمخشري المراد به السابقة والفضل وهو قريب من قول مجاهد قوله يقال تلك آيات قال ابو عبيدة يعني هذه اعلام القران واراد ان معنى تلك هذه قوله ومثله اي مثل ما مر من صرف اسم الاشارة عن الغائب الى الحاضر قوله تعالى حتى اذا كنتم في الفلك وجرين بهم قال البيضاوي عدل عن الخطاب الى الغيبة للمبالغة فانه تذكرة لغيرهم ليتعجب عن حالهم وينكر عليهم قوله دعوتهم يريد قوله تعالى وآخر دعواهم ان الحمد لله رب العالمين قال ابو عبيدة دعاؤهم في الجنة قوله احيط بهم يريد قوله تعالى وظنوا انهم احيط بهم قال ابو عبيدة في تفسيره دنوا من الهلكة اي قربوا من الهلاك زاد غيره وسدت عليهم مسالك الخلاص كمن احاط به العدو قوله احاطت به خطيئته اي من جميع جوانبه قوله فاتبعهم بتشديد الفوقية من الافتعال واتبعهم بفتح الهمزة وسكون الفوقية من الافعال هذا كما ضبط القسطلاني وضبط في الجر الجاري الاول من الافعال والثاني من الافتعال قوله واحدا اي في المعنى والوصل والقطع والتخفيف والتشديد وبه قرأ الحسن يريد قوله تعالى فاتبعهم فرعون بجنوده اي لحقهم قوله عدوا يريد قوله تعالى فاتبعهم فرعون وجنوده بغيا وعدوا اي لاجل البغي والعدوان ۱۲ ملتقطا من قس بيض خ.

ه اي هذا الجمع في مصحف واحد وان كان بدعة لكن لاجل الحفظ خير محض ۱۲ مرقاة ه للعه امر من باب التفعل اي بالغ في تحصيله من المواضع المتفرقة ۱۲ مرقاة ه بفتح العين وسكون الميم ابن فارس البصري. قس وفي بعض النسخ عثمان بن عمر بدون الواو كما مر في كتاب الغسل في ص ۱۰۲ وصرح به الكرماني ۱۲ ه والغرض ان في الطريق الاول الجزم بخزيمة وفي الثاني الجزم بابي خزيمة وفي الثالث التردد بينهما كذا في الكرماني قال القسطلاني والتحقيق كما قال في فتح الباري ان آية التوبة مع ابي خزيمة بالكنية ورواية الاحزاب مع خزيمة ۱۲. ه قال البيضاوي فادركهم يقال تبعته حتى اتبعته انتهى قال الطيبي اي جئت بعده حتى لحقت به ۱۲.

العدوان وقال مجاهد ولو يعجل الله للناس الشر استعجالهم بالخير قول الانسان لولده وماله اذا غضب اللهم لا تبارك فيه والعنه لقضي اليهم
اجلهم لاهلك من دعي عليه ولا ماته احسنوا الحسنى مثلها حسنى وزيادة مغفرة ٢ وقال غيره النظر الى وجهه الكبرياء الملك باب ١
قوله وجاوزنا ببني اسرائيل البحر فاتبعهم فرعون وجنوده بغيا وعدوا حتى اذا ادركه الغرق قال آمنت انه لا اله الا الذي آمنت به بنو اسرائيل
وانا من المسلمين ننجيك نلقيك على نجوة من الارض وهو النشز المكان المرتفع حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة
عن ابي بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة واليهود تصوم يوم عاشوراء فقالوا هذا يوم ظهر
فيه موسى على فرعون فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاصحابه انتم احق بموسى منهم فصوموا سورة هود بسم الله الرحمن الرحيم
وقال ابو ميسرة الاواه الرحيم بالحبشية وقال ابن عباس بادي الرأي ما ظهر لنا وقال مجاهد الجودي جبل بالجزيرة وقال الحسن انك
لانت الحليم يستهزؤن به وقال ابن عباس اقلعي امسكي عصيب شديد لا جرم بلى وفار التنور نبع الماء وقال عكرمة وجه الارض
باب الا انهم يثنون صدورهم ليستخفوا منه الا حين يستغشون ثيابهم يعلم ما يسرون وما يعلنون انه عليم بذات الصدور
وقال غيره وحاق نزل يحيق ينزل يؤس فعول من يئست وقال مجاهد تبتئس تحزن يثنون صدورهم شك وامتراء في الحق
ليستخفوا منه من الله ان استطاعوا حدثنا الحسن بن محمد بن صباح قال حدثنا حجاج قال قال ابن جريج اخبرني محمد بن عباد بن
جعفر انه سمع ابن عباس يقرأ الا انهم تثنوني صدورهم قال سألته عنها فقال اناس كانوا يستحيون ان يتخلوا فيفضوا الى السماء وان
يجامعوا نساءهم فيفضوا الى السماء فنزل ذلك فيهم حدثني ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام عن ابن جريج واخبرني محمد بن
عباد بن جعفر ان ابن عباس قرأ الا انهم تثنوني صدورهم قلت يا ابا العباس ما تثنوني صدورهم قال كان الرجل يجامع امرأته
فيستحيي او يتخلى فيستحيي فنزلت الا انهم تثنوني صدورهم حدثنا الحميدي قال حدثنا سفيان قال حدثنا عمرو قال قرأ ابن
عباس الا انهم يثنون صدورهم على حين يستغشون ثيابهم وقال غيره عن ابن عباس يستغشون يغطون رؤسهم سيء بهم
ساء ظنه بقومه وضاق بهم ذرعا باضيافه بقطع من الليل بسواد ٢ وقال مجاهد انيب ارجع ٣ باب ٢ قوله وكان عرشه على الماء
حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال الله
انفق انفق عليك وقال يد الله ملأى لا تغيضها نفقة سحاء الليل والنهار وقال ارأيتم ما انفق منذ خلق السماء والارض فانه لم
يغض ما في يده وكان عرشه على الماء وبيده الميزان يخفض ويرفع اعتراك افتعلت من عروته اي اصبته ومنه يعروه واعتراني

بالحبشة ٢ قال ابن عباس الى قوله عليم بذات الصدور وافتراء الصياح يثنون فسألته يستخفون ثنا يثنون يستحي يثنون ابن دينار يثنوني
٢ ليستخفوا منه ٤ قال ابو عبيد الله ٢ اليه انيب ارجع ٣ اليه عن افرأيتم
مذ افتعلك

١ قوله لقضي اليهم اجلهم اي لا يموتوا او يهلكوا وقرأ ابن عامر ويعقوب لقضي على بناء الفاعل وهو الله. بيضاوي قوله لاهلك من دعي عليه بضم الهمزة والدال مبنيين للمفعول ولابي ذر بفتحها. قس قوله فلما ماتوا عطف تفسيري وقيل نزلت فيمن قال اللهم ان كان هذا هو الحق من عندك الآية ١٢ خير جاري ٢ قوله احسنوا الحسنى يريد قوله تعالى للذين احسنوا الحسنى وزيادة وقال مجاهد فيما وصله الفريابي وغيره اي مثلها حسنى وزيادة اي مغفرة ولابوي الوقت وذر ورضوان وقال غيره قيل هو الوقاية هي النظر الى وجهه تعالى وقد رواه مسلم والترمذي وغيرهما مرفوعا وروي عن الصديق وحذيفة وابن عباس قوله الكبرياء قال مجاهد في قوله تعالى وتكون لكما الكبرياء هو الملك بضم الميم لان النبي اذا صدق صارت مقاليد امته وملكهم اليه ١٢ قس ٣ قوله ننجيك بسكون النون وتخفيف الجيم من انجى وهي قراءة يعقوب وفي بعضها بتشديد الجيم اي نلقيك على نجوة من الارض ليراك بنو اسرائيل وقرئ ننجيك بالحاء المهملة المشددة اي نلقيك بناحية مما يلي البحر قال كعب رماه الى الساحل كانه ثور ١٢ منقط من قس بيضاوي ٤ قوله الاواه يريد قوله تعالى ان ابراهيم لحليم اواه منيب اي كثير التأوه من الذنوب والتأسف على الناس ١٢ بيضاوي ٥ قوله قال ابن عباس في قوله تعالى وما نراك اتبعك الا الذين هم اراذلنا بادي الرأي اي ظاهر الرأي من غير تعمق كذا في البيضاوي قوله وقال مجاهد اي في قوله تعالى واستوت على الجودي الجودي جبل بالجزيرة التي بين دجلة وفرات بقرب الموصل. ك قوله عصيب اي في قوله تعالى هذا يوم عصيب اي شديد من عصبه اذا شده قوله لا جرم يريد قوله تعم لا جرم انهم في الآخرة هم الاخسرون اي بل اي حقا انهم في الآخرة هم الاخسرون قوله وفار التنور قال تعم حتى اذا جاء امر الله وفار التنور اي نبع الماء فيه وارتفع كالقدر تفور والتنور تنور الخبز ابتدأ منه النبوع على خرق العادة وكان في الكوفة في موضع مسجدها وفي الهند وبعين وردة من ارض الجزيرة ١٢ بيضاوي قس ٦ قوله وقال غيره اي غير عكرمة قال تعالى وحاق بهم ما كانوا به يستهزؤن اي نزل قوله ييؤس يريد قوله تعالى انه ليؤس كفور اي قنوط رجاؤه من فضل الله لقلة صبره وعدم ثقته بالله كفور اي مبالغ في كفران ما سلف له من النعمة قوله تبتئس بفوقيتين مفتوحتين بينهما موحدة ساكنة اي تحزن يريد قوله تعالى واوحي الى نوح انه لن يؤمن من قومك الا من قد آمن فلا تبتئس بما كانوا يفعلون اقتنط الله من

ايمانهم ونهاه ان يغتم بما فعلوه من التكذيب والايذاء ١٢ بيضاوي قس ٧ قوله تثنوني بفتح الفوقية وسكون المثلثة وفتح النون وبعد الواو الساكنة نون اخرى مكسورة ثم تحتية مضارع اثنوني على وزن افعوعل يفعوعل كاعشوشب يعشوشب من الثني وهو بناء مبالغة لتكرير العين وصدورهم بالرفع على الفاعلية. قس وسيجيء ١٢ ٨ قوله واخبرني بالواو عطفا على مقدر اي اخبرني غير محمد بن عباد ومحمد بن عباد قوله ان ابن عباس قرأ الا انهم تثنوني بفتح الفوقية والنون الاولى وكسر الثانية واسقاط التحتية وصدورهم نصب على المفعولية ١٢ قس ٩ قوله الا انهم يثنون بفتح التحتية وضم النون الاولى وفتح الاخرى من غير تحتية وصدورهم نصب على المفعولية ولابي ذر تثنون باثبات التحتية بعد النون وفتح النون الاولى وصدورهم بالنصب والتانيث مجازي فجاز تذكير الفعل باعتبار تأويل فاعله بالجمع وتانيثه باعتبار تأويله بالجماعة ١٢ قس ١٠ قوله يستغشون يغطون قال ابن حجر تفسير التغشي بالتغطية متفق عليه وتخصيص ذلك بالرأس يحتاج الى توقيف وهو منقول عن ابن عباس وقوله في قصة لوط ولما جاءت رسلنا لوطا سيء بهم اي ساء ظنه بقومه قوله وضاق بهم باضيافه فالضمير الاول للقوم والثاني للاضياف فاختلف الضميران والاكثرون على اتحادهما كما مر قريبا وقوله تعالى لوط فاسر باهلك بقطع من الليل اي بسواد وصله ابن ابي حاتم عن ابن عباس وقال قتادة فيما وصله عبد الرزاق اي بطائفة من الليل ١٢ قس ١١ قوله لا تغيضها نفقة سحاء اي دائمة الصب بالعطاء من سح سحا وهو فعلاء وصف للملأى وهو فعلى وردي يمين الله ملأى سحا بالتنوين مصدر قوله وبيده الميزان كناية عن العدل بين الخلق قوله يخفض اي من يشاء ويرفع من يشاء ويوسع الرزق على من يشاء ويقتره على من يشاء ١٢ قس مجمع ١٢ قوله اعتراك من باب افتعلت وفي بعضها افتعلك قال العيني والصواب ان يقال اعترى افتعل فلا يحتاج لكاف الخطاب في الوزن قوله من عروته اي اصبته قال الجوهري عروت الرجل عروة وعراء اذا المممت به واتيته طالبا فهو معرو وفلان تعروه الاضياف ويعتريه اي يغشاه قس اي قال تعم ان نقول الا اعتراك بعض آلهتنا بسوء اي ما نقول الا قولنا اعتراك اي اصابك من عراه يعروه اذا اصابه ١٢ بيضاوي

حل اللغات فار التنور من الفور وهو الغليان يثنون يحرفون صدورهم ووجوههم عن الحق يستخفون من الحياء وقيل يستخفون من الاستخفاء ان يتخلوا اي ان يدخلوا في الخلاء ١٢.

عه بحر القلزم حافظين لهم وكانوا فيما قيل ستمائة الف وعشرون الف مقاتل لا يعدون فيهم ابن عشر سنين لصغره ولا ابن ستين لكبره ١٢ قس.

اَخَذَ بِنَاصِيَتِهَا اَیْ فِی مُلْکِهٖ وَسُلْطَانِهٖ عَنِیْدٌ وَعَنُوْدٌ وَعَانِدٌ وَاحِدٌ وَهُوَ تَاکِیْدُ التَّجَبُّرِ اِسْتَعْمَرَکُمْ جَعَلَکُمْ عُمَّارًا اَعْمَرَتْهُ الدَّارَ فِیْهَا عُمْرٰی
جَعَلَتْهَا لَهٗ تُکْرٰی وَاَنْکَرَهُمْ وَاسْتَنْکَرَهُمْ وَاحِدٌ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ کَاَنَّهٗ فَعِیْلٌ مِّنْ مَاجِدٍ مَحْمُوْدٌ مِّنْ حَمِدَ سِجِّیْلٌ الشَّدِیْدُ الْکَبِیْرُ سَجِّیْلٌ وَ
سِجِّیْنٌ اللَّامُ وَالنُّوْنُ اُخْتَانِ وَقَالَ تَمِیْمُ بْنُ مُقْبِلٍ ۞ وَرَجْلَةٍ یَضْرِبُوْنَ الْبَیْضَ ضَاحِیَةً ۞ ضَرْبًا تَوَاصٰی بِهِ الْاَبْطَالُ سِجِّیْنَا وَاِلٰی مَدْیَنَ
اَخَاهُمْ شُعَیْبًا اِلٰی اَهْلِ مَدْیَنَ لِاَنَّ مَدْیَنَ بَلَدٌ وَمِثْلُهٗ وَسْئَلِ الْقَرْیَةَ سَلِ الْعِیْرَ یَعْنِیْ اَهْلَ الْقَرْیَةِ وَالْعِیْرَ وَرَاءَکُمْ ظِهْرِیًّا یَقُوْلُ لَمْ تَلْتَفِتُوْا
اِلَیْهِ وَیُقَالُ اِذَا لَمْ یَقْضِ الرَّجُلُ حَاجَتَهٗ ظَهَرَتْ بِحَاجَتِیْ وَجَعَلْتَنِیْ ظِهْرِیًّا وَالظِّهْرِیُّ هٰهُنَا اَنْ تَاْخُذَ مَعَکَ دَابَّةً اَوْ وِعَاءً تَسْتَظْهِرُ بِهٖ اِرْاَذِلُنَا
سُقَّاطُنَا اِجْرَامِیْ هُوَ مَصْدَرٌ مِّنْ اَجْرَمْتُ وَبَعْضُهُمْ یَقُوْلُ جَرَمْتُ الْفُلْکَ وَالْفُلْکُ وَاحِدٌ وَجَمْعٌ وَهِیَ السَّفِیْنَةُ وَالسُّفُنُ مَجْرٖهَا مُوَقِّفُهَا
وَهُوَ مَصْدَرٌ اَجْرَیْتُ وَاَرْسَیْتُ حَبَسْتُ وَیُقْرَاُ مُرْسٰهَا مِنْ رَسَتْ هِیَ وَمَجْرٖهَا مِنْ جَرَتْ هِیَ وَمُرْسِیْهَا مِنْ فَعَلَ بِهَا الْرَّاسِیَاتُ
الثَّابِتَاتُ **بَابٌ** قَوْلُهٗ وَیَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ کَذَبُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ وَاحِدُ الْاَشْهَادِ شَاهِدٌ مِثْلُ صَاحِبٍ وَاَصْحَابٍ
حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ وَهِشَامٌ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ بَیْنَا اَبْنُ عُمَرَ یَطُوْفُ اِذْ عَرَضَ
رَجُلٌ فَقَالَ یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَوْ قَالَ یَا ابْنَ عُمَرَ سَمِعْتَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی النَّجْوٰی فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ یُدْنٰی
الْمُؤْمِنُ مِنْ رَبِّهٖ وَقَالَ هِشَامٌ یُدْنَی الْمُؤْمِنُ حَتّٰی یَضَعَ عَلَیْهِ کَنَفَهٗ فَیُقَرِّرُهٗ بِذُنُوْبِهٖ تَعْرِفُ ذَنْبَ کَذَا یَقُوْلُ رَبِّ اَعْرِفُ مَرَّتَیْنِ
فَیَقُوْلُ سَتَرْتُهَا فِی الدُّنْیَا وَاَغْفِرُهَا لَکَ الْیَوْمَ ثُمَّ تُطْوٰی صَحِیْفَةُ حَسَنَاتِهٖ وَاَمَّا الْاٰخَرُوْنَ اَوِ الْکُفَّارُ فَیُنَادٰی عَلٰی رُءُوْسِ الْاَشْهَادِ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ
کَذَبُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ وَقَالَ شَیْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ **بَابٌ** قَوْلُهٗ وَکَذٰلِکَ اَخْذُ رَبِّکَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِیْمٌ
شَدِیْدٌ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ الْعَوْنُ الْمُعِیْنُ رَفَدْتُهٗ اَعَنْتُهٗ تَرْکَنُوْٓا تَمِیْلُوْا قَلَّوْلَا کَانَ فَهَلَّا کَانَ اِتْرِفُوْا اُهْلِکُوْا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ زَفِیْرٌ وَشَهِیْقٌ صَوْتٌ
شَدِیْدٌ وَصَوْتٌ ضَعِیْفٌ **حَدَّثَنَا** صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بُرَیْدُ بْنُ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَیُمْلِیْ لِلظَّالِمِ حَتّٰی اِذَآ اَخَذَهٗ لَمْ یُفْلِتْهُ قَالَ ثُمَّ قَرَاَ وَکَذٰلِکَ اَخْذُ رَبِّکَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ
ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ **بَابٌ** قَوْلُهٗ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ ذٰلِکَ ذِکْرٰی لِلذّٰکِرِیْنَ

۲ وَیَقُوْلُ الْاَشْهَادُ وَاحِدُهٗ شَاهِدٌ مِثْلُ صَاحِبٍ وَاَصْحَابٍ وَاَصْحَابُ الْعِیْرِ لِحَاجَتِیْ جَعَلْتَنِیْ مَسِیْرُهَا وَمُرْسَاهَا مَدْفَعُهَا مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا رَاسِیَاتٌ ثَابِتَاتٌ اٰیَةٌ وَاحِدَةٌ
۱۲ ابن ابی عروبة قَالَ ۲ یَارَبِّ ۲ یُعْطِیْ ۲ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ

---

۱ قولہ عنید بالیاء فی قولہ تعالیٰ واتبعوا امر کل جبار عنید وعنود بالواو وعاند بالالف واحد قال ابو عبیدة ہو تاکید التجبر وقال غیرہ ہو من عند عندا وعندا اذا طغی والمعنی عصوا من دعاہم الی الایمان واطاعوا من دعاہم الی الکفر ۱۲ قس ۲ قولہ استعمرکم یرید قولہ تعالیٰ ہو انشاکم من الارض واستعمرکم فیہا ای جعلکم عمارا یقال اعمرتہ الدار فہی عمری ای جعلتہا لہ مکادة عمرہ وہذا تفسیر ابی عبیدة وقیل معناہ عمرکم فیہا واستبقاکم من العمر او اقدرکم علی عمارتہا قال ثعلب فلما رای ایدیہم لا تصل الیہم نکرہم قال ابو عبیدة نکرہ ای الثلاثی المجرد وانکرہ ای الثلاثی المزید فیہ واستنکرہ ای من باب الاستفعال کلہا واحد فی المعنی وہو الانکار قولہ تعالیٰ انہ حمید مجید کانہ ای مجید علی وزن فعیل من صیغة ماجد قیل ہو بمعنی العظیم القدر فعیل بمعنی مفعول قولہ محمود لفعل ما یستحق بہ الحمد وہو ماخوذ من حمد بفتح الحاء وفی نسخة حمد بضمہا بنیا للمجہول قال تعالیٰ وامطرنا علیہم حجارة من سجیل قال ابو عبیدة ہو الشدید الکبیر بالموحدة من الحجارة الصلبة واستشکل بانہ لو کان یعنی السجیل الشدید لما دخلت علیہ من وکان یقال حجارة سجیلا لانہ لا یقال حجارة من شدید واجیب باحتمال حذف الموصوف ای وارسلنا علیہم حجارة کائنة من شدید کبیر ای من حجر قوی شدید صلب قولہ سجیل ای باللام وسجین بالنون بمعنی واحد واللام والنون اختان من حیث انہما من حروف الزوائد وکل منہما یقلب عن الآخر ۱۲ قس بیض ۳ قولہ ورجلة بفتح الراء جمع راجل ورودی بکسر الراء علی تقدیر ذی رجلة ہو بالجر ای ورب رجلة وقیل بالنصب عطفا علی ما قبلہا قولہ یضربون البیض بفتح الموحدة جمع بیضة وہی الخوذة ای یضربون مواضع البیض وہی الرؤس وفی نسخة البیض بکسر الموحدة جمع ابیض وہو السیف ای یضربون بالابیض علی نزع الی فض قولہ ضاحیة بالضاد المعجمة ای فی وقت الضحوة او ظاہرة قولہ تواصی علی صیغة الماضی او المضارع بحذف احدی التائین قولہ الابطال ای الشجعان قولہ سجینا بکسر السین وتشدید الجیم وبالنون ای شدیدا ۱۲ قس کرخ ۴ قولہ ورائکم ظہریا یرید قولہ تعالیٰ یا قوم ارہطی اعز علیکم من اللہ واتخذتموہ ورائکم ظہریا یقول لم تلفتوا الیہ ای جعلتم امر اللہ خلف ظہورکم تعظمون امر رہطی وتترکون تعظیم اللہ ولا تتخافونہ قال ودما نرنک اتبعک الا الذین ہم اراذلنا ای سقاطنا بضم السین وشدة القاف وفی بعض النسخ بتخفیفہا ای اخساؤنا قولہ ان افتریتہ فعلی اجرامی ہو مصدر من اجرمت بالہمزة وبعضہم یقول من جرمت ثلاثی مجرد والمعنی ان صح ان افتریتہ فعلی وبال اجرامی وحیث لم یصح فانا بریء من نسبة الافتراء الی قولہ الفلک والفلک واحد بضم الفاء وسکون اللام فی الاولی وبفتحتین فی الثانیة وفی نسخة عکس ہذا ورجحہ السفاقسی وقال الاول واحد والثانی جمع مثل اسد واسد وفی اخری بضم فسکون فیہما وصوبہ القاضی عیاض والمراد ان الجمع والواحد بلفظ واحد قس قولہ مجراہا بضم المیم یرید قولہ تعالیٰ وقال اردکبوا فیہا بسم اللہ مجراہا ای مدفعہا بفتح المیم وفی بعض النسخ موقفہا بالواو والقاف والفاء وعزی لروایة القابسی قال ابن حجر وہو تصحیف لم ارہ فی شیء من النسخ وہو فاسد المعنی ہذا ما نقلہ القسطلانی وفی عدة من النسخ الصحیحة الموجودة حین الطبع مجراہا مسیرہا ومرسٰہا موقفہا وعلیہ شرح الکرمانی حیث قال قولہ مجراہا بضم المیم مسیرہا ومرسٰہا موقفہا ومجیئہا مصدران بمعنی الاجراء والارساء انتہی قولہ تعالیٰ مجراہا ومرسٰہا بفتح المیم من الجری والرسو ویقرء ایضا مجریہا ومرسیہا بضم المیم بلفظ الفاعل وہو المراد بقولہ من فعل بہا بصیغة المعروف وبلفظ المفعول ای مجراہا ففعل بلفظ المجہول کذا فی الکرمانی قولہ الراسیات ولابی ذر راسیات ای ثابتات یرید قولہ تعالیٰ فی سورة سبا وقد ورد راسیات ذکرہ استطرادا والذکر مرسٰہا کذا فی القسطلانی ۱۲ ۵ قولہ واما الاخرون بالمد وفتح الخاء المعجمة قولہ او الکفار بالشک من الراوی کذا فی القسطلانی قال الکرمانی الآخرون بالمد وفتح الخاء وکسرہا وفی بعضہا بالقصر والکسر ای المدبرون المتاخرون عن الخیر انتہی وسبق فی المظالم فی ص ۳۳۰ واما الکافرون والمنافقون ۱۲ ۶ قولہ الرفد المرفود فی قولہ تعالیٰ بئس الرفد المرفود ای العون المعین بضم المیم وکسر العین فسر المرفود بالمعین قال فی المصابیح وفیہ نظر وقال البرماوی الوجہ العون المعان قال الکرمانی وفی النسخ التی عندنا ای العون المعین بضم المیم فاما ان یقال الفاعل بمعنی المفعول واما ان یکون من باب ذی کذا ای عون ذو اعانة وان صح بفتحہا فہو ظاہر ۱۲ ۷ قولہ لم یفلتہ بضم اولہ ای لم یخلصہ ابدا لکثرة ظلمہ بالشرک فان کان مؤمنا لم یخلصہ مدة طویلة بقدر جنایتہ ۱۲ قس ک ۸ قولہ وزلفا بالنصب عطفا علی طرفی فینتصب علی الظرف اذا المراد بہ ساعات اللیلة القریبة او علی المفعولیة عطفا علی الصلوة واختلف فی طرفی النہار وزلف اللیل فقیل الطرف الاول الصبح والثانی الظہر والعصر والزلف المغرب والعشاء وقیل الطرف الاول الصبح والثانی العصر والزلف المغرب والعشاء ولیست النکسر فی ہذہ الآیة علی ہذا القول بل فی غیرہا وقیل الطرفان الصبح والمغرب وقیل غیر ذلک واحسنہا الاول ۱۲ قس .

حل اللغات

رجلة قیل الرجلة بمعنی الرجالة ضد الفرسان وقیل بل بمعنی الرجل بدون التاء وفی الاصل الرجل جمع راجل خلاف الفارس البیض بفتح الموحدة جمع ابیضة وہو السیف ضاحیة ای فی وقت الضحوة الابطال جمع بطل وہو الشجاع سجینا قیل السجیل بالفارسیة سنگ گل ای حجارة وطین فی النجوی ای المناجاة بین الله وبین المؤمنین یملی ای یمہل لم یفلتہ بضم اولہ ای لم یخلصہ ذلک ذکری ای عظة وتوبة ۱۲ .

علامات

عہ العامری الجعفی الشاعر المخضرم ۱۲ قس عہ فی قولہ تعالیٰ ولا ترکنوا الی الذین ظلموا ای لا تمیلوا الیہم ادنی میل فان الرکون ہو المیل الیسیر ۱۲ قس بیض .

نسخ شدید الذیة

وزلفا ساعات بعد ساعات ومنه سميت المزدلفة الزلف منزلة بعد منزلة وأما زلفى فمصدر من القربى ازدلفوا اجتمعوا ازلفنا اجمعنا

حدثنا مسدد قال حدثنا يزيد هو ابن زريع قال حدثنا سليمن التيمى عن ابى عثمن عن ابن مسعود ان رجلا اصاب من امرأة قبلة فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر له ذلك فانزلت عليه وأقم الصلوة طرفى النهار وزلفا من الليل ان الحسنات يذهبن السيأت ذلك ذكرى للذاكرين قال الرجل الى هذه قال لمن عمل بها من امتى بسم الله الرحمن الرحيم سورة يوسف

وقال فضيل عن حصين عن مجاهد متكا الاترنج وقال فضيل الاترنج بالحبشية متكا وقال ابن عيينة عن رجل عن مجاهد متكا كل شئ قطع بالسكين وقال قتادة لذ وعلم عامل بما علم وقال ابن جبير صواع ملك الفارسى الذى يلتقى طرفاه كانت تشرب به الاعاجم

وقال ابن عباس تفندون تجهلون وقال غيره غيابة كل شئ غيب عنك شيئا فهو غيابة والجب الركية التى لم تطو يوم من لنا بمصدق لنا اشده قبل ان يأخذ فى النقصان يقال بلغ اشده وبلغوا اشدهم وقال بعضهم واحدها شد والمتكأ ما اتكأت عليه لشراب او لحديث او لطعام

وأبطل الذى قال الاترنج وليس فى كلام العرب الاترنج فلما احتج عليهم بانه المتكأ من نمارق فردوا الى شرمنه فقالوا انما هو المتك ساكنة التاء وانما المتك طرف البظر ومن ذلك قيل لها متكاء وابن المتكاء فان كان ثم اترنج فانه بعد المتكا شغفها يقال الى شغافها وهو غلاف قلبها اما شعفها فمن المشعوف اصب اميل اضغاث احلام ما لا تاويل له والضغث ملء اليد من حشيش وما اشبهه ومنه خذ بيدك ضغثا لا من قوله اضغاث احلام واحدها ضغث نمير من الميرة ونزداد كيل بعير ما يحمل بعير اوى اليه ضم اليه السقاية

مزدلفة مثل ازدلفنا اجتمعنا ٢ الاية ٣ سورة يوسف بسم الله الرحمن الرحيم الاترج الاترج ٢ قال لما علمناه ٢ سعيد ٣ الملك ٤ منه الاترج الاترج

فيما بان وقالوا اترج يعد المتكأ بلغ شغافها ٢ اليمن ٢ صباما ال ٢ و

---

١ قوله ومنه سميت المزدلفة لمجئ الناس اليها فى ساعات من الليل وقيل لازدلاف الناس اليها اى لاقترابهم الى الله وحصول المنزلة لهم عنده فيها وقيل لاجتماع الناس بها ١٢ ك ٢ قوله متكا بضم الميم وسكون الفوقية وتنوين الكاف من غير همز وهى قراءة ابن عباس وابن عمر ومجاهد وقتادة والجحدرى قوله الاترج بضم الهمزة وسكون الفوقية وضم الراء وتشديد الجيم ولابى ذر الاترنج بزيادة نون بعد الراء وتخفيف الجيم لغتان كما فى القسطلانى قال الكرمانى المتك بضم الميم وسكون الفوقية باللغة الحبشية الاترنج وقد يدغم النون فى الجيم فيقال الاترج انتهى قال السيوطى هى قراءة اما القراءة المشهورة فهى ما يتكأ عليه من وسادة وغيرها انتهى قال البغوى فى تفسير قوله تعالى واعتدت لهن متكا اى ما يتكئ عليه وقال ابن عباس وسعيد بن جبير والحسن وقتادة ومجاهد متكا اى طعاما سماه متكا لان اهل الطعام اذا جلسوا يتكئون على الوسائد فسمى الطعام متكا على الاستعارة يقال اتكانا عند فلان اى اطعمنا ويقرء فى الشواذ متكا بسكون التاء واختلفوا فى معناه قال ابن عباس هو الاترج ويروى عن مجاهد مثله وقيل هو الاترج بالحبشية وقال الضحاك هو الزماورد وقال عكرمة كل شئ يقطع بالسكين وقال ابو زيد كل ما يجز بالسكين فهو عند العرب متك والمتك والبتك القطع بالميم والباء فزينت المرأة بينا بالوان الفواكه والاطعمة ووضعت الوسائد ودعت النسوة انتهى ١٢ ٣ قوله متكا بسكون التاء من غير همز كالسابق وهو كل شئ قطع بالسكين كالاترج وغيره من الفواكه من متك الشئ اذا قطعه فهذا اعم من الاول ١٢ قس ك ٤ قوله لذ وعلم زاد ابو ذر لما علمناه اى عالم بما علم وعلمه ابن ابى حاتم يريد قوله تعالى وانه لذو علم لما علمناه والضمير فى وانه ليعقوب. قس قوله قال ابن جبير ولابى ذر سعيد بن جبير صواع ولابى ذر صواع الملك هو الملك الفارسى بفتح الميم وتشديد الكاف مضمومة مكيال معروف لاهل العراق وهو الذى يلتقى طرفاه كانت تشرب الاعاجم وكانت من فضة وزاد ابن اسحق مرصعا بالجواهر كان يسقى به الملك ثم جعل صاعا يكال به كذا فى قس قال فى القاموس والملوك كقنور طاس يشرب به ومكيال يسع صاعا ونصفا او نصف رطل الى ثمان اواق او نصف الويبة او ثلث كيلجات انتهى قال فى المجمع ويختلف مقداره باختلاف الاصطلاح فى البلاد والصواع هو صاع يكال به اى اناء كان يشرب فيه الملك انتهى ١٢ ٥ قوله وقال ابن عباس اى فى قوله تعالى انى لاجد ريح يوسف لولا ان تفندون اى تجهلون وقال الضحاك تهرمون فتقولون شيخ كبير قد ذهب عقله وعند ابن مردويه عن ابن عباس فى قوله لولا ان تفندون اى لولا ان تسفهون قال فوجد ريحه من مسيرة ثلثة ايام قوله قال غيره اى غير ابن عباس فى قوله تعالى والقوه فى غيابة الجب قوله كل شئ مبتدأ وقوله غيب عنك صفة لشئ فى محل جر وقوله شيئا مفعول غيب وقوله فهو غيابة خبر المبتدأ والمبتدأ اذا تضمن معنى الشرط تدخل الفاء فى خبره والجب بالجيم الركية التى لم تطو قاله ابو عبيدة والغيابة قال الهروى شبه طاق فى البير فوق الماء لغيب ما فيه من العيون وقال الكلبى يكون فى قعر الجب لان اسفله واسع ورأسه ضيق فلا يكاد الناظر يرى ما فى جوانبه قوله اشده اى قبل ان يأخذ فى النقصان وهو ما بين الثلثين والاربعين وقيل سن الشباب ومبدؤه قبل بلوغ الحلم يقال بلغ اشده وبلغوا اشدهم اى فيكون اشد فى المفرد والجمع بلفظ واحد وقال بعضهم واحدها اى واحد الاشد شد بفتح الشين من غير همز وهو قول سيبويه والكسائى كذا فى قس ٦ قوله والمتكأ بتشديد الفوقية وبعد الكاف همزة اسم مفعول على قراءة الجمهور قوله ما اتكأت عليه لشراب او لحديث او لطعام اى لاجل شراب الخ كذا فى قس قال الكرمانى وغيره اعلم ان البخارى يريد [illegible] ان المتكأ فى قوله تعالى واعتدت لهن متكأ اسم مفعول من الاتكاء وليس هو بمتكا بمعنى [illegible] الاترج والا [illegible] البظر [illegible] الفرج فى [illegible] فيها بعبارات متفرقة ١٢

٧ قوله وابطل اى من قال ان المتك بمعنى الاترج فقد قال باطلا اذ ليس فى كلامهم ذلك. ك قال فى الخير الجارى وفى العينى روى عن ابن عباس انه كان يقرأ متكا مخففة ويقول هو الاترج وقال بعضهم ان البخارى تبع ابا عبيدة فلحقه آفة التقليد وقال صاحب التوضيح هذه الدعوى اعنى ليس من كلام العرب من الاعاجيب وقد قال فى المحكم المتكأ الاترج كذا فى العينى وفى القاموس فى فصل التاء من باب الجيم الاترج والاترجة والترنجة والترنج معروف وقال فى باب الكاف المتك الاترج انتهى مختصرا ١٢ ٨ قوله فلما احتج عليهم بانه المتكأ من نمارق اى لما اورد الحجة عليهم اى على القائلين بانه الاترج وثبت ان المتكأ عبارة عن النمرقة والمخدة ونحوهما لا عن الاترج فردوا الى شر منه وابعد من ذلك فقالوا ولابى ذر قالوا انما هو المتك ساكنة التاء وانما المتك طرف البظر يعنى قالوا المراد منه المتك الذى بمعنى طرف البظر بالموحدة والمعجمة بمعنى الفرج ومن ذلك قيل لها اى للمرأة المتكاء مؤنث الامتك افعل الصفة وللرجل ابن المتكاء وفى بعضها متكى مؤنث الامتك افعل التفضيل قوله فان كان ثم بفتح المثلثة وشدة الميم اى فى ذلك المجلس قوله فانه بعد المتكا على لفظ الظرف بمعنى ضد قبل وهذا ظاهر وفى اكثر النسخ فانه يعد بضم التحتية وفتح المهملة وتشديد الدال على صيغة المضارع اى يهيأ ويرتب للمتكا لكن ينبغى ان يراد من النسخة الآخرة ما يراد من الاولى لما فى الثانية خفاء والمعنى يكون مع المتكا الاترج وفى بعضها مع المتكأ هذا ملتقط من الكرمانى والخير الجارى قال القسطلانى وقيل المتكأ طعام يجز جزا وقال ابن عباس وسعيد بن جبير والحسن وقتادة ومجاهد متكأ طعاما لان اهل الطعام اذا جلسوا يتكئون على الوسائد فسمى الطعام متكأ على الاستعارة وقيل متكأ طعام يحتاج الى ان يقطع بالسكين لانه متى كان كذلك احتاج الانسان الى ان يتكأ عليه عند القطع وقد علم مما مر ان المتك المخفف يكون بمعنى الاترج وطرف البظر وان المشدد ما يتكا عليه من وسادة وجسد فلا تعارض بين النقلين كما لا يخفى وكان الاولى سياق قوله والمتكأ ما اتكأت عليه عقب متكا كل شئ قطع بالسكين ويشبه ان يكون من ناسخ غير مرتب انتهى قوله شغفها اى فى قوله تعالى وقد شغفها حبا يقال بلغ الى شغافها اى وصل الحب الى غلاف قلبها واما شعفها بالعين المهملة وهى قراءة الحسن وابن محيصن فمن المشعوف وهو الذى احرق قلبه الحب. قس ك خ قوله اصيب فى قوله تعالى والا تصرف عنى كيدهن اصب اليهن اى اميل الى اجابتهن ١٢ قس ٩ قوله لا من قوله اضغاث احلام اى الضغث فى قوله تعالى وخذ بيدك ضغثا بمعنى الكف من الحشيش لا بمعنى ما لا تأويل له ١٢ ك.

١٠ قوله ونمير يريد قوله هذه بضاعتنا ردت الينا ونمير اهلنا من الميرة بكسر الميم وهى الطعام اى نجلب الى اهلنا الطعام ونزداد كيل بعير اى ما يحمل البعير بسبب حضور اخينا لانه كان يكيل لكل رجل حمل بعير قوله آوى اليه اى ضم اليه اخاه بنيامين الى الطعام او الى المنزل قوله السقاية يريد قوله تعالى فلما جهزهم بجهازهم جعل السقاية فى رحل اخيه اى اناء كان يوسف عليه السلام يشرب به فجعلوه مكيالا لئلا يكتالوا بغيره فيظلموا قوله خلصوا نجيا اى اعتزلوا نجيا وهو الصواب اى انفردوا وليس معطوفا اخوهم او خلا بعضهم عن بعض يتشاورون لا يخالطهم غيرهم ونجيا حال من فاعل خلصوا يستوى فيه المذكر والمؤنث. قس والمثنى والجمع ١٢ ك

حل اللغات

الميرة بكسر الميم هى الطعام. احلام جمع حلم الذى هو بمعنى لا تأويل له التم بمعنى الغم آيات دلائل وعلامات معادن العرب اصولهم افك فى اللغة بمعنى الكذب ١٢

٢ والزماورد بالضم طعام من البيض واللحم معرب والعامة تقول بزماورد ١٢ ق.

مليا ٢ تفتؤ لا تزال حرضا محرضا يذيبك الهم تحسسوا تخبروا من جاءة قليلة غاشية من عذاب الله عاملة مجللة باب قوله ويتم
نعمته عليك وعلى آل يعقوب كما أتمها على أبويك من قبل إبراهيم وإسحق ٤٦٨٨ حدثنا عبد الله بن محمد حدثنا عبد الصمد عن عبد الرحمن
ابن عبد الله بن دينار عن أبيه عن عبد الله بن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الكريم ابن الكريم ابن الكريم ابن الكريم يوسف بن
يعقوب بن إسحق بن إبراهيم باب قوله لقد كان في يوسف وإخوته آيات للسائلين ٤٦٨٩ حدثني محمد قال أخبرنا عبدة عن عبيد الله عن
سعيد بن أبي سعيد عن أبي هريرة قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم أي الناس أكرم قال أكرمهم عند الله أتقاهم
قالوا ليس عن هذا نسألك قال فأكرم الناس يوسف نبي الله ابن نبي الله ابن نبي الله ابن خليل الله قالوا ليس عن هذا نسألك قال فعن
معادن العرب تسألوني قالوا نعم قال فخياركم في الجاهلية خياركم في الإسلام إذا فقهوا تابعه أبو أسامة عن عبيد الله باب قوله قال
بل سولت لكم أنفسكم ٤٦٩٠ سولت زينت حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا إبراهيم بن سعد عن صالح عن ابن شهاب قال ح و
حدثنا الحجاج قال حدثنا عبد الله بن عمر النميري قال حدثنا يونس بن يزيد الأيلي قال سمعت الزهري قال سمعت عروة بن الزبير و
سعيد بن المسيب وعلقمة بن وقاص وعبيد الله بن عبد الله عن حديث عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حين قال لها أهل
الإفك ما قالوا فبرأها الله كل حدثني طائفة من الحديث قال النبي صلى الله عليه وسلم إن كنت بريئة فسيبرئك الله وإن كنت ألممت
بذنب فاستغفري الله وتوبي إليه قلت إني والله لا أجد مثلا إلا أبا يوسف فصبر جميل والله المستعان على ما تصفون وأنزل الله
إن الذين جاءوا بالإفك العشر الآيات ٤٦٩١ حدثنا موسى قال حدثنا أبو عوانة عن حصين عن أبي وائل قال حدثني مسروق بن الأجدع
قال حدثتني أم رومان وهي أم عائشة قالت بينا أنا وعائشة أخذتها الحمى فقال النبي صلى الله عليه وسلم لعل في حديث تحدث قالت نعم
وقعدت عائشة قالت مثلي ومثلكم كيعقوب وبنيه بل سولت لكم أنفسكم أمرا فصبر جميل والله المستعان على ما تصفون باب قوله
وراودته التي هو في بيتها عن نفسه وغلقت الأبواب وقالت هيت لك قال عكرمة هيئت لك بالحورانية هلم وقال ابن جبير تعاله حدثني
أحمد بن سعيد قال حدثنا بشر بن عمر قال حدثنا شعبة عن سليمان عن أبي وائل عن عبد الله بن مسعود قالت هيت لك قال وإنما
نقرؤها كما علمناها مثواه مقامه وألفيا وجدا ألفوا آباءهم ألفينا وعن ابن مسعود بل عجبت ويسخرون حدثنا الحميدي قال حدثنا
سفيان عن الأعمش عن مسلم عن مسروق عن عبد الله أن قريشا لما أبطؤا عن النبي صلى الله عليه وسلم بالإسلام قال اللهم أعنهم
بسبع كسبع يوسف فأصابتهم سنة حصت كل شيء حتى أكلوا العظام حتى جعل الرجل ينظر إلى السماء فيرى بينه وبينها مثل الدخان
قال الله فارتقب يوم تأتي السماء بدخان مبين قال الله إنا كاشفوا العذاب قليلا إنكم عائدون أفيكشف عنهم العذاب يوم القيامة وقد
مضى الدخان ومضت البطشة باب قوله فلما جاءه الرسول قال ارجع إلى ربك فاسأله ما بال النسوة اللاتي قطعن أيديهن إن ربي

---

١٢ استيئسوا ٢١ ييئسوا من اليأس ١٢ ييئسوا من روح الله معناه الرجاء خلصوا نجيا اعتزلوا والجميع أنجية يتناجون الواحد نجي والاثنان والجميع نجي وأنجية تفتأ
٣ وقال ثني ٤٢ آية ٦ ثنا عبد الله ٧ تسألوني ٨ ٩ أمرا فصبر جميل ١٠ ١١ عصبة منكم ١٢ الآيات العشر ١٣ بن إسمعيل ١٤ ثنا ١٥ وقال إنما على ١٦ إلى قوله قلن حاش لله

---

١ قوله تفتؤ بالواو وبالألف وهو جواب القسم على حذف لا وهي نافية بمعنى لا تزال قوله حتى تكون حرضا أي محرضا بضم الميم وفتح الراء يذيبك الهم والمعنى لا تزال تذكر يوسف بالحزن والبكاء عليه حتى تموت من الهم والحرض في الأصل مصدر ولذلك لا يثنى ولا يجمع وقوله تعالى اذهبوا فتحسسوا من يوسف وأخيه أي تخبروا خبرا من أخبار يوسف وأخيه والتحسس طلب الشيء بالحاسة وقوله إنا منوا أن تأتيهم غاشية من عذاب الله هي عقوبة عامة مجللة من جلل الشيء إذا عمه صفة لغاشية ١٢ قس. ٢ قوله مثلي ومثلكم كيعقوب أي صفتي كصفته يعقوب عليه السلام حيث صبر صبرا جميلا وقال والله المستعان وسقط قوله بل سولت لكم إلى جميل لغير ابن ذر كذا في القسطلاني قال الكرماني لا منافاة بينه وبين ما تقدم من أنها قالت أبا يوسف وإن كانت القصة واحدة لأن هذا من كلام الراوي نقلا بالمعنى انتهى ١٢ ٣ قوله وراودته التي هو في بيتها عن نفسه طلبت منه وعلمت أن يواقعها من راد يرود إذا جاء وذهب لطلب الشيء قوله وغلقت الأبواب قيل كانت سبعة والتشديد للتكثير أو للمبالغة في الإيثاق قوله وقالت هيت لك أي أقبل وبادر أو تهيأت لك والكلمة على الوجهين اسم فعل بني على الفتح كأين واللام للتبيين كالتي في سقيا لك وقرأ ابن كثير بالضم تشبيها لها بحيث ونافع وابن عامر بالفتح وكسر الهاء كعبط وهي لغة فيه وقرئ هيت كجير وهيت كحيث من هاء يهيء إذا تهيأ وعلى هذا فاللام من صلته ١٢ بيضاوي ٤ قوله بالحورانية هلم هذا وصله ابن جرير عن عكرمة عن ابن عباس وقال أبو عبيد القاسم بن سلام وكان الكسائي يقول هي لغة لأهل حوران وقعت إلى أهل الحجاز وقال السدي هي معربة من القبطية بمعنى هلم لك وقال ابن عباس من السريانية وقيل من العبرانية والجمهور على أنها عربية ١٢ قس ٥ قوله قال وإنما نقرؤها كما علمناها قال السيوطي وقراءته بضم التاء والمذكورة له بفتحها انتهى قال القسطلاني هذا قد أورده المؤلف مختصرا وقد أخرجه عبد الرزاق كما قال الحافظ ابن كثير وابن جرير عن الأعمش بلفظ إني سمعت القراءة فسمعتم متقاربين فاقرؤا كما علمتم وإياكم والتنطع والاختلاف فإنما هو كقول الرجل هلم وتعال ثم قرأ وقالت هيت لك قلت إن ناسا يقرؤه نهايت قال لأن أقرأها كما علمت أحب إلي ١٢ ٦ قوله بل عجبت ويسخرون بضم التاء قال الكرماني فإن قلت هذه في سورة الصافات فلم ذكرها هنا قلت لبيان أن ابن مسعود يقرؤه مضموما كما يقرؤه هيت مضموما وكان شريح القاضي يقرؤه بالفتح ويقول إن الله لا يعجب وإنما يعجب من لا يعلم فقال إبراهيم النخعي إن شريحا يعجبه علمه وإن عبد الله بن مسعود كان يقرؤه بالضم انتهى قال في الخير الجاري ومعنى يعجبه علمه أنه اعتمد على ما لا اعتماد له عليه انتهى ١٢ قال القسطلاني وإذا ثبت الرفع فليس لإنكاره معنى بل يحمل على ما يليق به تعالى ١٢ ٧ قوله ومضت البطشة الكبرى ثم يدرد عن الحسن البطشة الكبرى يوم القيامة ووجه المناسبة بين الحديث والترجمة لعله نظر إلى آخر الحديث وهو أن أبا سفيان قال للنبي صلعم إنك بعثت بصلة الرحم وإن قومك قد هلكوا فادع الله لهم فدعا لهم بكشف ففيه أنه عفا عن قومه كما عفا يوسف عليه السلام عن امرأة العزيز ك قس ومر الحديث في ص ٢١٠ في الاستسقاء ١٢

حل اللغات الممت من الهم بمعنى أتيان ذنب ١٢. ٨ والمؤلف في كتاب الأنبياء ١٢ قس.

٩ بضم الراء وتفتح بنت عامر بن عويمر بن عبد شمس قال الحافظ أبو نعيم بقيت بعد رسول الله صلعم دهرا طويلا وفيه تأييد لتصريحه بسماع مسروق منها فيكون الحديث متصلا وما روي أنها ماتت سنة ست فقد نبه البخاري في تاريخه أنها رواية ضعيفة وحديث مسروق إسناده أصح إسناد وقد جزم إبراهيم الحربي بأن مسروقا إنما سمع من أم رومان في خلافة عمر فقد ظهر أن الذي وقع في الصحيح هو الصواب ١٢ قس

بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ وَحَاشَ وحاشا تنزيه واستثناء حَصْحَصَ وضح حدثنا
سعيد بن تليد قال حدثنا عبد الرحمن بن القسم عن بكر بن مضر عن عمرو بن الحارث عن يونس بن يزيد عن ابن شهاب عن سعيد
ابن المسيب وابي سلمة بن عبد الرحمن عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يرحم الله لوطا لقد كان يأوي الى ركن شديد
ولو لبثت في السجن ما لبث يوسف لاجبت الداعي ونحن احق من ابراهيم إِذْ قَالَ لَهُ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي باب قوله
حَتَّى إِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن صالح عن ابن شهاب قال اخبرني عروة بن
الزبير عن عائشة قالت له وهو يسألها عن قول الله تعالى حَتَّى إِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ قال قلت أكذبوا أم كذبوا قالت عائشة كذبوا
قلت فقد استيقنوا أن قومهم كذبوهم فما هو بالظن قالت أجل لعمري لقد استيقنوا بذلك فقلت لها وظنوا أنهم قد كذبوا قالت
معاذ الله لم تكن الرسل تظن ذلك بربها قلت فما هذه الآية قالت هم اتباع الرسل الذين آمنوا بربهم وصدقوهم فطال عليهم البلاء
واستأخر عنهم النصر حتى إذا استيئس الرسل ممن كذبهم من قومهم وظنت الرسل أن اتباعهم قد كذبوهم جاءهم نصر الله عند ذلك
حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني عروة فقلت لعلها كذبوا مخففة قالت معاذ الله نحوه سورة
الرَّعْدِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وقال ابن عباس كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ مَثَلُ المشرك الذي يعبد مع الله الها غيره كمثل
العطشان الذي ينظر الى خياله في الماء من بعيد وهو يريد أن يتناوله ولا يقدر وقال غيره سخر ذلل متجاورات متدانيات المثلات
واحدها مثلة وهي الاشباه والامثال وقال الامثل أيام الذين خلوا بمقدار يقدر معقبات ملائكة حفظة تعقب الاولى منها الاخرى
ومنه قيل العقيب يقال عقبت في اثره المحال العقوبة كباسط كفيه الى الماء ليقبض على الماء رابيا من ربا يربو ومتاع زبد المتاع ما
تمتعت به جفاء اجفأت القدر اذا غلت فعلاها الزبد ثم تسكن فيذهب الزبد بلا منفعة فكذلك يميز الحق من الباطل المهاد
الفراش يدرؤن يدفعون درأته دفعته سلام عليكم اي يقولون سلام عليكم وإِلَيْهِ مَتَابِ توبتي أفلم يايئس لم يتبين قارعة

وقال غيره المثلات ٢ يقال عقبت ٩ يقال اجفات ١٠ عنى ١١ والمتاب ٢ اليه ١٢

من قبلهم المثلات واحدها مثلة بفتح الميم وضم المثلثة بكسرة وسمرات وهي الاشباه والامثال قاله ابو عبيدة وعند الطبري من طريق معمر عن قتادة قال المثلات العقوبات وسميت بذلك لما بين العقاب وللعاقب من المماثلة كقوله وجزاء سيئة سيئة مثلها وقال تعالى الامثل ايام الذين خلوا ١٢ ملتقط من قسطلاني ۔

۸ قوله بمقدار اي في قوله تعالى وكل شيء عنده بمقدار اي بقدر لا يجاوزه ولا ينقص عنه قوله معقبات ولابي ذر يقال معقبات يريد قوله تعالى له معقبات من بين يديه ومن خلفه يحفظونه من امر الله اي ملئكة حفظة يحفظونه في نومه ويقظته من الجن والانس والهوام من بين يديه وخلفه ليلا ونهارا تعقب في حفظه الاولى منها الاخرى فاذا صعدت ملئكة النهار عقبتها ملئكة الليل وبالعكس قوله يقال عقبت في اثره بتشديد القاف في الفرع وضبطه الدمياطي قال الزمخشري اصل متعقبات معتقبات فادغمت التاء في القاف كقوله وجاء المعذرون اي المتعذرون قال تعالى وهم يجادلون في الله وهو شديد المحال هو العقوبة قاله ابو عبيدة وقوله تعالى كباسط كفيه الى الماء ليقبض على الماء فلا يحصل منه شيء والمعنى ان الذي يبسط يده الى الماء ليقبضه كما لا ينتفع به كذلك المشركون الذين يعبدون مع الله آلهة غيره لا ينتفعون بها ابدا وقد مر قريبا وقال تعالى فاحتمل السيل زبدا رابيا من ربا يربو اذا زاد وقال الزجاج طافيا فوق الماء والزبد وهو الغثاء وخبثه او ما يحمله السيل من غثاء ونحوه قال تعالى ومما توقدون عليه في النار ابتغاء حلية او متاع كالاواني والات الحرب والحرث زبد مثله اي ومما توقدون عليه زبد مثل زبد الماء وهو خبثه كذلك يضرب الله الحق والباطل فاما الزبد فيذهب جفاء اي تجفأ به او يرمي به السيل او الفلز المذاب وانتصابه على الحال ١٢ قس بيضاوي ۹ قوله يدرؤن يدفعون يريد قوله تعالى ويدرؤن بالحسنة السيئة اي يدفعونها بها فيجازون الاساءة بالاحسان او يتبعون الحسنة السيئة فتمحوها وقال تعالى والملئكة يدخلون عليهم من كل باب سلام عليكم اي يقولون سلام عليكم فاضمر القول ههنا لان في الكلام دليلا عليه والقول المضمر حال من فاعل يدخلون اي يدخلون قائلين سلام عليكم بالبشارة بدوام السلامة ١٢ بيضاوي ۱۰ قوله افلم يايئس اي لم يتبين وبها قرأ ابن عباس وعلي وغيرهما وردوه القراء بانه لم يسمع يئست بمعنى علمت واجيب بان من حفظ حجة على من لم يحفظ ١٢ قس

حل اللغات حاش بغير الف بعد الشين وحاشا بها لفظا تنزيه فنكون اسمه بدل له قراءة بعضهم حاشا لله بالتنوين قوله استثناء ذهب سيبويه واكثر البصريين الى انها حرف بمنزلة الا لكنها تجر المستثنى ١٢ قس ۔

۲ قوله ما لبث ولابي ذر لبث بضم اللام وسكون الموحدة وكان قد لبث سبع سنين وسبعة اشهر وسبعة ايام وسبع ساعات كما قيل قوله لاجبت الداعي اي لاسرعت الى الاجابة الى الخروج من السجن قال محي السنة وصف صلعم يوسف عليه السلام بالاناة والصبر حيث لم يبادر الى الخروج حين جاء الرسول قس قوله ونحن احق الخ اي لو كان الشك متطرقا الى ابراهيم لكنت احق به وقد علمتم اني لا اشك فاعلموا انه كذلك وفيه ترجيح ابراهيم على نفسه وجوابه انه قال ذلك تواضعا او قبل ان يوحى اليه انه سيد ولد آدم ١٢ لمعات ومر الحديث مع بيانه في ص ۵۹۴ قوله ولكن ليطمئن قلبي فلم يكن شك في القدرة على الاحياء بل اراد الترقي من علم اليقين الى عين اليقين مع مشاهدة الكيفية ١٢ قس ۳ قوله قالت معاذ الله لم تكن الرسل تظن ذلك بربها وهذا ظاهر انها انكرت قراءة التخفيف بناء على ان الضمير للرسل ولعلها لم يبلغها فقد ثبت متواترة في آخرين ووجهت بان الضمير في وظنوا عائد على المرسل اليهم لتقدمهم في قوله كيف كان عاقبة الذين من قبلهم والضمير في انهم وكذبوا على الرسل اي ظن المرسل اليهم ان الرسل قد كذبوا اي كذبوا من ارسل اليهم بالوحي وبنصرهم عليهم او ان الضمائر كلها ترجع الى الرسل اليهم اي ظن المرسل اليهم ان الرسل قد كذبوهم فيما ادعوا من النبوة وفيما يوعدون به من لم يؤمن من ربيان ما العقاب او كذبهم المرسل اليهم لو عد الله ان وقول الكرماني لم تنكر عائشة القراءة وانما انكرت التأويل خلاف الظاهر ١٢ قس ومر في ص ۷۰۰ ۴ قوله كباسط كفيه يريد قوله تعالى له دعوة الحق والذين يدعون من دونه لا يستجيبون لهم بشيء الا كباسط كفيه الى الماء ليبلغ فاه وما هو ببالغه اي مثل المشرك الذي يعبد مع الله الها غيره ولابي ذر الها آخر غيره كمثل العطشان الذي ينظر الى خياله في الماء من بعيد وهو يريد ان يتناوله ولا يقدر اي عليه هذا وصله ابن ابي حاتم وجه التشبيه عدم قدرة المدعو على تحصيل مراده بل عدم العلم بحال الداعي ١٢ ۵ قوله وقال غيره اي غير ابن عباس في تفسير قوله تعالى وسخر الشمس والقمر معناه ذلل بتشديد اللام الاولى خير جاري اي ذللهما لما اراد منهما كالحركة المستمرة على حد من السرعة تنفع في حدوث الكائنات وبقائها بيضاوي وفي اليونينية ذلك بكاف بعد لام وهي مصلحة في الفرع لا ما وهو الذي رأيته في النسخ المعتمدة قس هذه الحاشية الاخيرة من قوله وفي اليونينية الخ وجدتها مكتوبة في حاشية المنقول عنها وليست هي في نسخة القسطلاني الموجودتين عندي والله اعلم ١٢ ۶ قوله متجاورات يريد قوله تعالى وفي الارض قطع متجاورات اي متدانيات في الاوضاع مختلفة باعتبار كونها طيبة وسبخة رخوة وصلبة صالحة للزرع والشجر او لاحدهما وغير صالحة لشيء من ذلك مع ان تأثير الكواكب فيها على السواء وانها متضاهية متشاركة في النسب والاوضاع فلا بد من مخصص يخصص كلا منها بخاصية دون اخرى وما ذلك الا لارادة الفاعل المختار ١٢ ملتقط من قس بيضاوي ۷ قوله المثلات في قوله تعالى وقد خلت

۱ قوله حاش بغير الف بعد الشين وحاشا بها لفظا تنزيه فنكون اسمه بدل له قراءة بعضهم حاشا لله بالتنوين قوله استثناء ذهب سيبويه واكثر البصريين الى انها حرف بمنزلة الا لكنها تجر المستثنى ١٢ قس ۔

۲ قوله ما لبث ولابي ذر لبث بضم اللام وسكون الموحدة وكان قد لبث سبع سنين وسبعة اشهر وسبعة ايام وسبع ساعات كما قيل قوله لاجبت الداعي اي لاسرعت الى الاجابة الى الخروج من السجن قال محي السنة وصف صلعم يوسف عليه السلام بالاناة والصبر حيث لم يبادر الى الخروج حين جاء الرسول قس قوله ونحن احق الخ اي لو كان الشك متطرقا الى ابراهيم لكنت احق به وقد علمتم اني لا اشك فاعلموا انه كذلك وفيه ترجيح ابراهيم على نفسه وجوابه انه قال ذلك تواضعا او قبل ان يوحى اليه انه سيد ولد آدم ١٢ لمعات ومر الحديث مع بيانه في ص ۵۹۴ قوله ولكن ليطمئن قلبي فلم يكن شك في القدرة على الاحياء بل اراد الترقي من علم اليقين الى عين اليقين مع مشاهدة الكيفية ١٢ قس ۳ قوله قالت معاذ الله لم تكن الرسل تظن ذلك بربها وهذا ظاهر انها انكرت قراءة التخفيف بناء على ان الضمير للرسل ولعلها لم يبلغها فقد ثبت متواترة في آخرين ووجهت بان الضمير في وظنوا عائد على المرسل اليهم لتقدمهم في قوله كيف كان عاقبة الذين من قبلهم والضمير في انهم وكذبوا على الرسل اي ظن المرسل اليهم ان الرسل قد كذبوا اي كذبوا من ارسل اليهم بالوحي وبنصرهم عليهم او ان الضمائر كلها ترجع الى الرسل اليهم اي ظن المرسل اليهم ان الرسل قد كذبوهم فيما ادعوا من النبوة وفيما يوعدون به من لم يؤمن من ربيان ما العقاب او كذبهم المرسل اليهم لو عد الله ان وقول الكرماني لم تنكر عائشة القراءة وانما انكرت التأويل خلاف الظاهر ١٢ قس ومر في ص ۷۰۰ ۴ قوله كباسط كفيه يريد قوله تعالى له دعوة الحق والذين يدعون من دونه لا يستجيبون لهم بشيء الا كباسط كفيه الى الماء ليبلغ فاه وما هو ببالغه اي مثل المشرك الذي يعبد مع الله الها غيره ولابي ذر الها آخر غيره كمثل العطشان الذي ينظر الى خياله في الماء من بعيد وهو يريد ان يتناوله ولا يقدر اي عليه هذا وصله ابن ابي حاتم وجه التشبيه عدم قدرة المدعو على تحصيل مراده بل عدم العلم بحال الداعي ١٢ ۵ قوله وقال غيره اي غير ابن عباس في تفسير قوله تعالى وسخر الشمس والقمر معناه ذلل بتشديد اللام الاولى خير جاري اي ذللهما لما اراد منهما كالحركة المستمرة على حد من السرعة تنفع في حدوث الكائنات وبقائها بيضاوي وفي اليونينية ذلك بكاف بعد لام وهي مصلحة في الفرع لا ما وهو الذي رأيته في النسخ المعتمدة قس هذه الحاشية الاخيرة من قوله وفي اليونينية الخ وجدتها مكتوبة في حاشية المنقول عنها وليست هي في نسخة القسطلاني الموجودتين عندي والله اعلم ١٢ ۶ قوله متجاورات يريد قوله تعالى وفي الارض قطع متجاورات اي متدانيات في الاوضاع مختلفة باعتبار كونها طيبة وسبخة رخوة وصلبة صالحة للزرع والشجر او لاحدهما وغير صالحة لشيء من ذلك مع ان تأثير الكواكب فيها على السواء وانها متضاهية متشاركة في النسب والاوضاع فلا بد من مخصص يخصص كلا منها بخاصية دون اخرى وما ذلك الا لارادة الفاعل المختار ١٢ ملتقط من قس بيضاوي ۷ قوله المثلات في قوله تعالى وقد خلت

(سورة الرعد) (قوله تعقب الاولى منها الاخرى) يحتمل ان المراد بالاولى احدى الطائفتين وبالاخرى غيرها اي تعقب واحدة منها وهي الثانية غيرها وهي الاولى وعلى هذا الاولى هي الفاعل والاخرى هي المفعول ويحتمل ان المراد بالاولى هي السابقة وبالاخرى هي اللاحقة وعليه الفاعل هو الاخرى والاولى مفعول وقولهم بوجوب تقديم الفاعل في مثله يقتضي الحمل على المعنى الاول والله تعالى اعلم اه سندي

داهية فأمليت أطلت من الملي والملاوة ومنه مليا ويقال للواسع الطويل من الارض ملا من الارض أشقى أشد من المشقة معقب
مغير وقال مجاهد متجاورات طيبها وخبيثها السباخ صنوان النخلتان او اكثر في اصل واحد وغير صنوان وحدها بماء واحد كصالح بني
آدم وخبيثهم ابوهم واحد السحاب الثقال الذي فيه الماء كباسط كفيه يدعوا الماء بلسانه ويشير اليه بيده فلا ياتيه ابدا سالت
اودية بقدرها تملأ بطن واد زبدا رابيا زبد السيل خبث الحديد والحلية باب قوله الله يعلم ما تحمل كل انثى وما تغيض الارحام
غيض نقص حدثني ابراهيم بن المنذر قال حدثنا معن قال حدثني مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم قال مفاتيح الغيب خمس لا يعلمها الا الله لا يعلم ما في غد الا الله ولا يعلم ما تغيض الارحام الا الله ولا يعلم متى يأتي
المطر احد الا الله ولا تدري نفس بأي ارض تموت ولا يعلم متى تقوم الساعة الا الله سورة ابراهيم بسم الله الرحمن الرحيم
باب قال ابن عباس هاد داع وقال مجاهد صديد قيح ودم وقال ابن عيينة اذكروا نعمة الله عليكم ايادي الله عندكم وايامه وقال
مجاهد من كل ما سألتموه رغبتم اليه فيه تبغونها عوجا تلتمسون لها عوجا واذ تأذن ربكم اعلمكم اذنكم ردوا ايديهم في افواههم هذا
مثل كفوا عما امروا به مقامي حيث يقيمه الله بين يديه من ورائه قدامه لكم تبعا واحدها تابع مثل غيب وغائب بمصرخكم مستصرخي
استغاثني يستصرخه من الصراخ ولا خلال مصدر خاللته خلالا ويجوز ايضا جمع خلة وخلال اجتثت استوصلت باب قوله كشجرة
طيبة اصلها ثابت وفرعها في السماء توتي اكلها كل حين حدثني عبيد بن اسمعيل عن ابي اسامة عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر
قال كنا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اخبروني بشجرة تشبه او كالرجل المسلم لا يتحات ورقها ولا ولا ولا توتي اكلها كل حين
قال ابن عمر فوقع في نفسي انها النخلة ورايت ابا بكر وعمر لا يتكلمان فكرهت ان
اتكلم فلما لم يقولوا شيئا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هي النخلة فلما قمنا قلت لعمر يا ابتاه والله لقد كان وقع
في نفسي انها النخلة فقال ما منعك ان تكلم قال لم اركم تكلمون فكرهت ان اتكلم واقول شيئا قال عمر لان تكون قلتها احب الي من كذا
وكذا باب قوله يثبت الله الذين آمنوا بالقول الثابت حدثنا ابو الوليد قال حدثنا شعبة قال اخبرني علقمة بن مرثد قال سمعت
سعد بن عبيدة عن البراء بن عازب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المسلم اذا سئل في القبر يشهد ان لا اله الا الله وان محمدا

فلم يتبين ظهم الملا واحد الى الماء فسالت كل زيد مثله ثنا مفاتح اعلمكم ربكم جهنم من قدامه الاية ثنا شبهه فلم يقولا قلت

---

۱ قوله فاميت يريد قوله تعالى فاميت للذين كفروا اي املت للذين كفروا المدة بتاخير العقوبة من الملي بفتح الميم وكسر اللام وتشديد التحتية قال في الصحاح الطويل من الدهر يقال قام مليا من الدهر والملاوة بكسر الميم ولابي ذر بضمها يقال اقمت عنده ملاوة من الدهر اي حينا وبرهة ويقال للواسع الطويل من الارض وهو الصحراء ملا بفتح الميم مقصورا ۱۲ قس ۲ قوله وحدها اي النخلة وحدها بماء واحد كصالح بني آدم وخبيثهم قال الحسن هذا مثل ضرب الله لقلوب بني آدم فقلب يرق فيخشع ويخضع وقلب يسهو ويلهو والكل ابوهم واحد ۱۲ قس ۳ قوله زبدا رابيا يريد قوله تعالى فسالت اودية بقدرها فاحتمل السيل زبدا رابيا وقوله زبد مثله هو ثابت لابي ذر اي وما توقدون عليه من الذهب والفضة والحديد وغيرها زبد مثل زبد الماء هو خبث الحديد والحلية ومر ۱۲ قسطلاني ۴ قوله مفاتيح الغيب خمس قال الكرماني فان قلت الغيوب التي لا يعلمها الا الله كثيرة لا يعلم مبلغها الا الله قال تعالى وما يعلم جنود ربك الا هو فما وجه التخصيص بالخمس قلت التخصيص بالعدد لا يدل على نفي الزائد اذ ذكر هذا العدد في مقابلة ما كان القوم يعتقدونه انهم يعرفون من الغيب هذه الخمس او لانهم يسئلون عن هذه الخمس او لان اجابات هذه الامور هذه قال ابن بطال هذا يبطل خرص المنجمين في تعاطيهم على الغيب ممن ادعى علم ما اخبر الله ورسوله ان الله متفرد بعلمه فقد كذب الله ورسوله وذلك كفر من قائله ومر الحديث في آخر الاستسقاء انتهى اي في ص ۲۱۵ ۱۲ ۵ قوله يبغونها ولابي ذر بالفوقية بدل التحتية يريد قوله تعالى الذين يستحبون الحيوة الدنيا على الآخرة ويصدون عن سبيل الله ويبغونها عوجا قال مجاهد فيما وصله عبد بن حميد يلتمسون ولابي ذر بالفوقية بدل التحتية لها عوجا اي زيغا وتلويا عن الحق ليقدحوا فيه قوله واذ تأذن ربكم اي اعلمكم آذنكم بمد الهمزة والمعنى آذن ايذانا بليغا لما في تفعل من التكلف وفي رواية ابي ذر كما في الفتح اعلمكم ربكم قوله ردوا ايديهم في افواههم قال ابو عبيدة هذا مثل ومعناه كفوا عما امروا به من الحق ولم يؤمنوا به قال في الفتح وقد تعقبوا كلام ابي عبيدة بانه لم يسمع من العرب رد يده في فيه اذا ترك الشيء الذي كان يفعله انتهى واجيب بان المثبت مقدم على النافي قال تعالى ذلك لمن خاف مقامي قال ابن عباس حيث يقيمه الله بين يديه يوم القيمة للحساب وقوله من ورائه جهنم اي من قدامه ولابي ذر قدامه بنصب الميم وهو قول الاكثر وهو من الاضداد قوله تعالى انا كنا لكم تبعا قال ابو عبيدة واحدها تابع مثل غيب وغائب ومثل خدم وخادم اي يقول الضعفاء للذين استكبروا اي لرؤسائهم الذين استتبعوه انا كنا لكم تبعا في التكذيب للرسل والاعراض عنهم وقوله تعالى ما انا بمصرخكم وما انتم بمصرخي يقال استصرخني اي استغاثني فكان هو يستصرخه للسلب اي ازال صراخي يستصرخه من الصراخ والمعنى ما انا بمغيثكم من العذاب

قوله ولا خلال اي في قوله تعالى من قبل ان يأتي يوم لا بيع فيه ولا خلال وقرأ ابن كثير وابو عمرو ويعقوب بالفتح فيهما على النفي العام هو مصدر خاللته خلالا ويجوز ايضا جمع خلة وخلالة كبرمة وبرام وهذا قاله الاخفش والجمهور على الاول والمخاللة المصاحبة قوله اجتثت في قوله تعالى كشجرة خبيثة اجتثت اي استوصلت واخذت جثتها بالكلية ۱۲ قس بيضاوي ۶ قوله كشجرة طيبة ثمرة طيبة اثمار كالنخلة وشجرة التين والعنب والرمان قوله اصلها ثابت اي راسخ في الارض لسارت بعروقه فيها اي من الانقطاع والزوال وفرعها اعلاها في السماء لان ارتفاع الاغصان يدل على ثبات الاصل ومتى ارتفعت كانت بعيدة من عفونات الارض ونثارها نقية طاهرة عن جميع الشوائب قوله توتي اكلها اي تعطي ثمرها كل حين اقتت الله تعالى لثمارها ۱۲ قسطلاني ۷ قوله ولا ولا ولا ذكر ثلث صفات للشجرة بينهما الراوي واكتفى بذكر كلمة لا ثلثا وقد ذكر ما في تفسيره ولا ينقطع ثمرها ولا لعدم جهلها ولا يبطل نفعها ۱۲ قس ۸ قوله هي النخلة والحكمة في تمثيل الاسلام بالشجرة لان الشجرة لا تكون شجرة الا بثلث اشياء عرق راسخ واصل قائم وفرع عال كذلك الايمان لا يتم الا بثلثة اشياء تصديق بالقلب وقول باللسان وعمل بالابدان ۱۲ قسطلاني ۹ قوله من كذا وكذا اي من حمر النعم كما جاء صريحا في الرواية الاخرى وقد وضح ان المراد بالشجرة النخلة لا شجرة الجوز الهندي نعم اخرج ابن مردويه من حديث ابن عباس باسناد ضعيف في الآية قال هي شجرة جوز الهند لا تعطل ثمرة تحمل كل شهر انتهى كذا في القسطلاني ومر في ص ۷۱ في العلم ۱۲

ـه يريد قوله تعالى لا معقب لحكمه اي لا مغير لارادته ولا معقبه احد بالرد والابطال ۱۲ قس ك لعه اذ لا اشعار له بهذا وصله الفريابي والطبري من طرق عن مجاهد وهو مثل الذين يدعون مع الله الهة غير الله وسبق غير هذا في موضعين من هذا السورة ۱۲ قس ـه بضم النون وكسر القاف والمعنى يعلم ما تنقصه وما تزداد في الجثة والمدة والعدد ۱۲ قس ـه كما لا تدري في اي وقت تموت ۱۲ قس ومر الحديث في ص ۲۱۵ وفي ص ۲۴۷ معه الامن ارتضى من رسول فانه يطلع على ما يشاء من غيبه والولي التابع له يأخذ عنه ۱۲ قس لـه يريد قوله تعالى في سورة الرعد ولكل قوم هاد اي داع يدعوهم الى الصواب والمراد نبي مخصوص بمعجزات من جنس ما هو الغالب عليهم والظاهر ان وقوع ذلك هنا من ناسخ ۱۲ قس لعه فيما وصله الفريابي في قوله تعالى ويسقى من ماء صديد هو قيح ودم وقال قتادة هو ما يسيل من لحمه وجلده وفي رواية عنه ما يخرج من جوف الكافر ۱۲ قسطلاني. عـه الجمهور على انها نزلت في سؤال المكلفين في القبر فيلقن الله المؤمن كلمة الحق عند السؤال فلا يزال ۱۲ قسطلاني

رسول الله فذلك قوله يُثَبِّتُ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ **باب** قوله اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا
اَلَمْ تَعْلَمْ كقوله اَلَمْ تَرَ كَيْفَ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا اَلْبَوَارُ الْهَلَاكُ بَارٌ بُوْرٌ بُوْرًا قَوْمًا بُوْرًا هَالِكِيْنَ **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان
عن عمرو عن عطاء سمع ابن عباس اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا قال هم كفار اهل مكة **سورة الحجر** بسم الله الرحمن الرحيم
وقال مجاهد صِرَاطٌ عَلِيٌّ مُسْتَقِيْمٌ الحق يرجع الى الله وعليه طريقه وقال ابن عباس لَعَمْرُكَ لَعَيْشُكَ قَوْمٌ مُنْكَرُوْنَ انكرهم لوط وقال غيره
كِتَابٌ مَعْلُوْمٌ اجل لَوْمَا تَأْتِيْنَا هلا تأتينا شِيَعُ اُمَمٌ والاولياء ايضا شيع وقال ابن عباس يُهْرَعُوْنَ مسرعين لِلْمُتَوَسِّمِيْنَ للناظرين
قال سُكِّرَتْ غُشِّيَتْ بُرُوْجًا منازل للشمس والقمر لَوَاقِحَ ملاقح مُلْقِحَةٌ حَمَأٍ جماعة حمأة وهو الطين المتغير وَالْمَسْنُوْنُ المصبوب
تُوَجِّلْ تخف دَابِرَ اٰخِرَ الامام كل ما ائتمت به واهتديت به الصَّيْحَةُ الهلكة **باب** قوله اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ
حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان عن عمرو عن عكرمة عن ابي هريرة يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا قضى الله الامر
في السماء ضربت الملائكة باجنحتها خضعانا لقوله كالسلسلة على صفوان وقال علي وقال غيره صفوان ينفذهم ذلك فاذا فزع عن قلوبهم قالوا ماذا
قال ربكم قالوا الذي قال الحق وهو العلي الكبير فيسمعها مسترقو السمع ومسترقو السمع هكذا واحد فوق اخر ووصف سفيان بيده
وفرج بين اصابع يده اليمنى نصبها بعضها فوق بعض فربما ادرك الشهاب المستمع قبل ان يرمي بها الى صاحبه فيحرقه وربما لم يدركه
حتى يرمي بها الى الذي يليه الى الذي هو اسفل منه حتى يلقوها الى الارض وربما قال سفيان حتى ينتهي الى الارض فتلقى على فم
الساحر فيكذب معها مائة كذبة فيصدق فيقولون الم يخبرنا يوم كذا وكذا يكون كذا وكذا فوجدناه حقا للكلمة التي سمعت من السماء
حدثنا علي بن عبد الله حدثنا سفيان حدثنا عمرو عن عكرمة عن ابي هريرة اذا قضى الله الامر وزاد والكاهن قال وحدثنا سفيان فقال
قال عمرو سمعت عكرمة قال حدثنا ابو هريرة قال اذا قضى الله الامر وقال علي فم الساحر قلت لسفيان قال سمعت عكرمة سمعت

نا ذ المرتر ۲ تفسير ۲ لبامام مبين على الطريق ۲ لبامام مبين ۲ قضى الامر كانه سلسلة كانها ينفذه فيسمعها مسترقي وَمُسْتَرِقُ فرج يرمي به يخبرونا
يكون ۲ قال وحدثنا سفيان قال حدثنا عمرو ۲ حدثنا علي بن عبد الله حدثنا سفيان ۲ انت سمعت عمرو

---

۱ قوله في الحيوة الدنيا قبل الموت كما ثبت الذين فتنهم اصحاب الاخدود والذين نشروا بالمناشير قوله وفي الآخرة اي في القبر بعد اعادة روحه في جسده وسوال الملكين له وانما حصل لهم الثبات في القبر بسبب مواظبتهم في الدنيا على هذا القول ۱۲ قس ومر في ص ۲۶۴ ج ۱ **۲** قوله الم تر الى الذين بدلوا نعمة الله كفرا قال ابو عبيدة الم تعلم كقوله تعالى الم تر كيف الم تر الى الذين خرجوا اذا الرؤية بالابصار غير حاصلة اما لتعذرها او لتعسرها عادة وفي الآية حذف مضاف اي غيروا شكر نعمة الله كفرا بان وضعوه مكانه ۱۲ قس **۳** قوله البوار في قوله تعالى واحلوا قومهم دار البوار هو الهلاك والفعل منه بار يبور بورا بفتح الموحدة وسكون الواو وقوما بورا اي هالكين قاله ابو عبيدة وغيره ويحتمل ان يكون بورا مصدرا وصف به الجمع وان يكون جمع بائر في المعنى ۱۲ قسطلاني **۴** قوله وقال مجاهد هو ابن جبر فيما وصله الطبري في قوله تعالى هذا صراط علي مستقيم اي الحق يرجع الى الله وعليه طريق لا يعرج على شيء وقال الاخفش على الدلالة على الصراط المستقيم وقال غيرهما اي من مر عليه مر على اي على رضواني وكرامتي وقيل على بمعنى الى وهذا اشارة الى الاخلاص المفهوم من المخلصين وقوله وانهما لبامام مبين اي على الطريق الواضح والامام اسم لما يؤتم به ۱۲ قس **۵** قوله وقال ابن عباس فيما وصله ابن ابي حاتم في قوله تعالى لعمرك انهم لفي سكرتهم يعمهون معناه لعيشك والعمر بفتح العين وضمها واحد بمعنى مدة الحيوة ولا يستعمل في القسم الا بالفتح وفي هذه الآية شرف نبينا محمد صلعم لان الله تعالى اقسم بحيوته ولم يفعل ذلك لبشر على ما نقل عن ابن عباس وقيل الخطاب للوط صلعم قالت الملئكة له ذلك والتقدير لعمرك قسمي قوله قوم منكرون يريد قوله تعالى فلما جاء آل لوط المرسلون قال انكم قوم منكرون انكرهم لوط قبل لانهم سلموا ولم يكن من عادتهم وقيل لانهم كانوا على صورة الشباب المرد فخاف هجوم القوم ۱۲ قس **۶** قوله وقال غيره اي غير ابن عباس في قوله وما اهلكنا من قرية الا ولها كتاب معلوم اي اجل اي ان الله تعالى لا يهلك اهل قرية الا ولها اجل مقدر كتب في اللوح او كتاب مختص به قوله لو ما تأتينا بالملئكة اي هلا تأتينا يا محمد بالملئكة لتصديق دعواك ان كنت صادقا او لتعذبنا على تكذيبك فانا نصدقك ح قوله شيع اي في قوله ولقد ارسلنا من قبلك في شيع الاولين معناه امم قاله ابو عبيدة ويقال للاولياء ايضا وقال غيره شيع جمع شيعة وهي الفرقة المتفقة على طريق ومذهب من شاعه اذا اتبعه. كذا في قس ۱۲ **۷** قوله للمتوسمين اي للناظرين يريد قوله تعالى ان في ذلك لآيات للمتوسمين اي المتفكرين المتفرسين الذين يتثبتون في نظرهم حتى يعرفوا حقيقة الشيء بسمته ۱۲ بيضاوي قوله سكرت بتشديد الكاف اي غشيت بضم الغين وشدة الشين المكسورة المعجمتين وقيل سدت ابصارنا بالسحر قوله ولقد جعلنا في السماء بروجا اي منازل الشمس والقمر وقال عطية هو قصور في السماء عليها الحرس ۱۲ قس **۸** قوله لواقح اي قال تعالى وارسلنا الرياح لواقح اي ملاقح وملقحة جمعه لانه من القح يلقح فهو ملقح فحذفت ملاقح فحذفت الميم تخفيفا وهذا قول ابي عبيدة كذا في القسطلاني قال البغوي في تفسير لواقح اي حوامل لانها تحمل الماء الى السحاب وهي جمع اللاقحة اذا حملت الولد وقال ابو عبيدة اراد باللواقح ملاقح واحدتها ملقحة انتهى قوله حمأ جماعة حمأة بفتح الحاء وسكون الميم وهو الطين المتغير الذي اسود من طول مجاورة الماء يريد قوله تعالى ولقد خلقنا الانسان من صلصال من حمأ مسنون والمسنون هو المصبوب ليبس يتصور كالجواهر المذابة يصب في القوالب من السن وهو الصب كانه افرغ الحمأ فصور منها تمثال انسان اجوف على جنس حتى اذا نقر صلصل ثم غير ذلك طورا بعد طور حتى سواه ونفخ فيه من روحه ۱۲ بيضاوي قس **۹** قوله وابرا آخر يريد قوله تعالى ان دابر هؤلاء اي آخر هؤلاء مقطوع متاصل يعني يستاصلون عن آخرهم حتى لا يبقى منهم احد ۱۲ قس **۱۰** قوله خضعانا مصدر وهو الانقياد والمطاوعة ويجوز ان يكون جمع خاضع كذا في الطيبي قوله كالسلسلة على صفوان وهو الجر الاملس ان القول المسموع يشبه صوت واقع السلسلة على صفوان قوله وقال غيره اي غير سفيان بن عيينة ولم يعرف الحافظ ابن حجر هذا الغير قوله صفوان بفتح الفاء قوله ينفذهم بفتح التحتية وضم الفاء بعدها ذال معجمة ذلك اي القول والضمير في ينفذهم الى الملئكة اي ينفذ الله القول اليهم قوله اذا فزع اي ازيل الخوف عن قلوبهم قالوا اي الملئكة ماذا قال ربكم قالوا اي المقربون من الملئكة كجبريل وميكائيل مجيبين للذي سأل اي قال الله القول الحق قوله فتسمع اي تلك الكلمة وهي القول الذي قاله الله قوله مسترقو السمع بحذف النون للاضافة وفي بعضها مسترق السمع اي فيسمع الله او الملك تلك الكلمة المسترقين ۱۲ قس بيضاوي ك **۱۱** قوله قلت لسفيان اي كلمت في هذا ولابي ذر قلت لسفيان وانت سمعت عمرا قال سمعت عكرمة الخ ۱۲

عه بعث فيهم محمد صلعم فكذبوا والمراد بعضهم كابي جهل من بني مخزوم وابي سفيان من بني امية ۱۲ ف خ قس **سه** مكية وآيها تسع وتسعون وزاد ابو ذر بسم الله الى آخره ولابي ذر عن المستملي تفسير سورة الحجر ۱۲ قس **للعه** قوله تعالى في سورة هود وجاءه قومه يهرعون اليه اي مسرعين اليه ۱۲ قس. **مه** حوامل شبه الريح التي جاءت بغير ها حامل وقيل ملقحات ونظيره الطوائح بمعنى المطيحات ۱۲ بيض **سه** يريد قوله تعالى ونبئهم عن ضيف ابراهيم اذ دخلوا عليه فقالوا سلاما قال انا منكم وجلون قالوا لا توجل الآية ۱۲ **مه** كالرواية السابقة لكنه في هذه صرح بالتحديث والسماع ۱۲ قس

حل اللغات

ملقحة بفتح القاف وكسرها من لقح يلقح لواقح اي حوامل جمع لاقحة اذا حملت الولد صفوان بسكون الفاء وهو الحجر الاملس فزع من الفزع بمعنى الخوف ۱۲.

(سورة الحجر) (قوله والمسنون المصبوب) من سن الماء صبه اي المفرغ على هيئة الانسان كما تفرغ الصور من الجواهر المذابة في القوالب (قوله لقوله كالسلسلة) اي حال قوله كالسلسلة اي كصوتها اه سندي

ایا هریرة قال نعم قلت لسفیٰن ان انساناً روی عنك عن عمرو عن عکرمة عن ابی هریرة ویرفعه انه قرأ فزع قال سفیٰن هکذا قرأ عمرو فذاری سمعه هکذا امرلا قال سفیٰن وهی قراءتنا **باب** قوله ولقد کذب اصحاب الحجر المرسلین **حدثنی** ابراهیم بن المنذر قال حدثنا معن قال حدثنی مالك عن عبد الله بن دینار عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لاصحاب الحجر لا تدخلوا علی هؤلاء القوم الا ان تکونوا باکین فان لم تکونوا باکین فلا تدخلوا علیهم ان یصیبکم مثل ما اصابهم **باب** قوله ولقد اتیناك سبعاً من المثانی والقرآن العظیم **حدثنی** محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن خبیب بن عبد الرحمن عن حفص بن عاصم عن ابی سعید بن المعلی قال مر بی النبی صلی الله علیه وسلم وانا اصلی فدعانی فلم آته حتی صلیت ثم اتیت فقال ما منعك ان تأتی فقلت کنت اصلی فقال الم یقل الله یا ایها الذین آمنوا استجیبوا لله وللرسول ثم قال الا اعلمك اعظم سورة فی القرآن قبل ان اخرج من المسجد فذهب النبی صلی الله علیه وسلم لیخرج من المسجد فذکرته فقال الحمد لله رب العلمین هی السبع المثانی والقرآن العظیم الذی اوتیته **حدثنا** آدم قال حدثنا ابن ابی ذئب قال حدثنا سعید المقبری عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ام القرآن هی السبع المثانی والقرآن العظیم **باب** قوله الذین جعلوا القرآن عضین المقتسمین الذین حلفوا منه لا اقسم ای اقسم ویقرأ لا اقسم قاسمهما حلف لهما ولم یحلفا له وقال مجاهد تقاسموا تحالفوا **حدثنی** یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا هشیم قال اخبرنا ابو بشر عن سعید بن جبیر عن ابن عباس الذین جعلوا القرآن عضین قال هم اهل الکتاب اجزؤه اجزاء فآمنوا ببعضه وکفروا ببعضه **حدثنا** عبید الله بن موسیٰ عن الاعمش عن ابی ظبیان عن ابن عباس کما انزلنا علی المقتسمین قال آمنوا ببعض وکفروا ببعض الیهود والنصاری **باب** قوله واعبد ربك حتی یأتیك الیقین قال سالم الموت **سورة النحل** بسم الله الرحمن الرحیم روح القدس جبرئیل نزل به الروح الامین فی ضیق یقال امر ضیق وضیق مثل هین وهین ولین ولین وهیت وهیت وقال ابن عباس فی تقلبهم اختلافهم وقال مجاهد تمیدکم تکفأکم مفرطون منسیون وقال غیره فاذا قرأت القرآن فاستعذ بالله هذا مقدم ومؤخر وذلك ان الاستعاذة قبل القراءة ومعناها الاعتصام بالله شاکلته ناحیته قصد السبیل البیان الدفء ما استدفأت ترحون

ثنا ثنا تاتینی ۲ اذا دعاکم لما یحییکم ثنی ۲ قوله ثنا ۲ الذین ثنی ۲ الیقین باب تفسیر سورة النحل ۲ سبل ربك ذللا لا یتوعر علیها مکان سلکته

۵ قال ابن عباس تنفیؤ ظلاله تتهیأ ۳ من الشیطان الرجیم ۳ قال ابن عباس تسیمون ترعون نیته

لہ قوله انه قرد فزع بالزاء والعین المهملة طابی ذرعن المستملی والکشمیهنی بالزاء والغین المعجمة مبنیا للمفعول فیهما کذا فی القسطلانی قال الکرمانی فزع بالزاء والمعجمة من قولهم فزع اذا لم یبق منه شیٔ فان قلت کیف جاز القراءة اذا لم یکن مسموعا قلت لعل مذهبه جواز القراءة بدون السماع اذا کان المعنی صحیحا انتهی قال فی الخیر الجاری لیس فیه نفی السماع عن سبقه من شیوخه انما المراد بالنفی انه نفیها بهذه السلسلة المذکورة فلا اشکال انتهی ۱۲ **۲ه** قوله سبعا من المثانی من التثنیة او الثناء ای سبع آیات وهی الفاتحة او سبع سور وهی الطوال او الحواميم السبع او غیر ذلك ۱۲ بیضاوی ومر مرارا ۱۲ منها فی ص ۲۳۶ ج ۱۲ ۱۲. **۳ه** قوله والقرآن العظیم من عطف العام علی الخاص اذا المراد بالسبع اما الفاتحة او السور الطوال او من عطف بعض الصفات علی بعض او الواو مقحمة ۱۲ قس **۴ه** قوله استجیبوا لله وللرسول زاد ابو ذر اذا دعاکم لما یحییکم فیه وجوب اجابته صلعم ونص جماعة من الاصحاب علی عدم بطلان الصلوة وفیه بحث لاحتمال ان یکون اجابته واجبة سواء کانت المخاطبة فی الصلوة ام لا اما کونه یخرج بالاجابة او لا یخرج فلیس فی الحدیث ما یستلزمه فیحتمل ان تجب الاجابة ولو خرج المجیب من الصلوة والی ذلك جنح بعض الشافعیة ۱۲ کذا القسطلانی **۵ه** قوله السبع المثانی ای سبع آیات تکرر علی مرور الاوقات فلا تنقطع او هی سبع کلمات متکررة وهی الله والرحمن والرحیم وایاك وصراط وعلیهم ولا بمعنی غیر او هی تکرر فی صلوة فهو من التثنیة بمعنی التکریر والقرآن العظیم عطف صفة علی صفة ۱۲ مجمع **۶ه** قوله والقرآن العظیم عطف علی ام القرآن لا علی السبع المثانی وافراد الفاتحة بالذکر فی الآیة مع کونها جزء من القرآن یدل علی مزید اختصاصها بالفضیلة ۱۲ قس. **۷ه** قوله الذین جعلوا القرآن عضین یرید قوله تعالی قل انی انا النذیر المبین کما انزلنا علی المقتسمین الذین الخ قال البیضاوی المقتسمون هم الاثنا عشر الذین اقتسموا مداخل مکة ایام الموسم لینفروا الناس عن الایمان بالرسول فاهلکهم الله یوم بدر او الرهط الذین اقتسموا ای تقاسموا علی ان یبیتوا صالحا علیه السلام وقیل المقتسمون هم الذین جعلوا القرآن عضین حیث قالوا عناداً بعضه حق موافق للتوراة والانجیل وبعضه باطل مخالف لهما انتهی قوله المقتسمین الذین حلفوا جعله من القسم لا من القسمة ولعل المؤلف اعتمد فی هذا القول علی ما رواه الطبرانی عن مجاهد ان المراد بقوله المقتسمین قوم صالح الذین تقاسموا علی هلاکه قوله ومنه ای من معنی المقتسمین لا اسم ای اقسم فلا مقحمة ویقرأ لا قسم بغیر مد وهی قراءة ابن کثیر علی ان اللام جواب لقسم مقدر تقدیره فلانا اقسم او والله لانا اقسم قوله قاسمهما ولابی ذر وقاسمهما هو قوله تعالی وقاسمهما انی لکما لمن الناصحین ای حلف لهما ای حلف ابلیس لآدم وحوا وقوله ولم یحلفا له یعنی لیس هو من باب المفاعلة وقال مجاهد فیما وصله الفریابی تقاسموا بالله لنبیتنه ای تحالفوا وقد مر والجمهور علی انه من القسمة کذا فی قس ۱۲ **۸ه** قوله روح القدس من ربك هو جبرئیل قاله ابن مسعود فیما رواه ابن ابی حاتم واضیف جبرئیل الی القدس وهو الطهر کما تقول حاتم الجود زید الخیر والمراد الروح المقدس قاله الزمخشری ثم استشهد المؤلف لقوله روح القدس جبرئیل نزل به الروح الامین ۱۲ قس **۹ه** قوله قال مجاهد فیما وصله الفریابی فی قوله تعالی والقی فی الارض رواسی ان تمید بهم ای تکفأ بتشدید الفاء تحرك وقیل بما علیها من الحیوان فلا یهنأ لهم عیش بسبب ذلك قوله مفرطون یرید به قوله تعالی لا جرم ان لهم النار وانهم مفرطون قال مجاهد فیما وصله الطبری ینسلون فیها ۱۲ قس **۱۰ه** قوله هذا مقدم ومؤخر ای فی الکلام تقدیم وتاخیر بحسب ظاهره والاصل اذا استعذت فاقرء القرآن کذا فی الخیر الجاری وفیه نظر لانه یلزم ان یکون الانسان مامورا بقراءة القرآن عند الاستعاذة والمشهور فی الآیة ان المعنی فاذا اردت القراءة فاستعذ بالله ۱۲ **۱۱ه** قوله شاکلته هذا فی سورة بنی اسرائیل فی قوله تعالی کل یعمل علی شاکلته ای علی ناحیته ولابی ذر عن الحموی علی نیته بدل ناحیته ای التی تشاکل حاله فی الهدی والضلال وذکر هذا هنا لعله من ناسخ. قس قوله تسیمون ای ترعون من سامت الماشیة او اسامها صاحبها قال تعالی وعلی الله قصد السبیل البیان للطریق الموصل الی الحق رحمة منه وفضلا قال تعالی ولکم فیها دفء ای ما استدفأت به مما نفی البرد قوله ترحون ای تردونها من مراعیها او مراحها بالعشی وتسرحون ای تخرجونها بالغداة الی المرعی قوله بشق الانفس یعنی المشقة والکلفة قوله تخوف ای تنقص شیئا بعد شیٔ فی انفسهم واموالهم حتی یهلکوا من تخوفته اذا تنقصته یرید قوله تعالی او یأخذهم علی تخوف قوله سرابیل هی قمص بضم القاف والمیم جمع قمیص قوله تقیکم الحر خصه بالذکر اکتفاء باحد الضدین عن الآخر اولان وقایة الحر کانت عندهم اهم قوله ولما سرابیل تقیکم باسکم فانها الدروع والجواشن والسربال یعم کل ما یلبس من قمیص او درع او جوشن او غیره قوله کل شیٔ لم یلصق فهو دخل بفتح الخاء وقیل الدخل والدغل الغش والخیانة وقیل الدخل ما ادخل فی الشیٔ علی فساد وقیل ان یظهر الوفاء ویبطن الغدر ۱۲ قس بیض **لہ** وادی ثمود بین المدینة والشام قوله المرسلین ای صالحا ومن کذب واحدا من المرسلین فکانه کذب الجمیع ۱۲ قس **عہ** فیه جواز تفضیل بعض القرآن علی بعض واستشکل واجیب بان التفضیل انما هو من حیث المعانی لا من حیث الصفة فالمعنی ان ثواب بعضه اعظم من بعض ۱۲ قس **عہ** سمیت الفاتحة ام القرآن لاشتمالها علی المعانی التی فی القرآن ۱۲ ک **سہ** جمع عضة واصلها عضوة من عضی الشاة اذا جعلها اجزاء ۱۲ بیضاوی **للعہ** وعن ابن عباس ایضا المقتسمون الذین اقتسموا طرق مکة یصدون الناس عن الایمان ۱۲ قس **صہ** ای فی قوله تعالی قل نزله روح القدس من ربك بالحق ۱۲

بالعشی وتسرحون بالغداة بشق یعنی المشقة علی تخوف تنقص الانعام لعبرة وهی تؤنث وتذکر وکذلک النعم الانعام جماعة النعم
سرابیل قمیص تقیکم الحر واما سرابیل تقیکم باسکم فانها الدرع دخلا بینکم کل شیء لم یصح فهو دخل قال ابن عباس حفدة من ولد
الرجل السکر ما حرم من ثمرتها والرزق الحسن ما احل الله وقال ابن عیینة عن صدقة انکاثا هی خرقاء کانت اذا ابرمت غزلها نقضته
قال ابن مسعود الامة معلم الخیر والقانت المطیع باب قوله ومنکم من یرد الی ارذل العمر حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا
هارون بن موسی ابو عبد الله الاعور عن شعیب عن انس بن مالک ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یدعو اعوذ بک من البخل
والکسل وارذل العمر وعذاب القبر وفتنة الدجال وفتنة المحیا والممات سورة بنی اسرائیل بسم الله الرحمن الرحیم
حدثنا آدم قال حدثنا شعبة عن ابی اسحق قال سمعت عبد الرحمن بن یزید قال سمعت ابن مسعود قال فی بنی اسرائیل والکهف
ومریم انهن من العتاق الاول وهن من تلادی وقال ابن عباس فسینغضون یهزون وقال غیره نغضت سنک ای تحرکت وقضینا
الی بنی اسرائیل اخبرناهم انهم سیفسدون والقضاء علی وجوه وقضی ربک امر ربک ومنه الحکم ان ربک یقضی بینهم ومنه الخلق
فقضاهن سبع سموات نفیرا من ینفر معه وایتبروا یدمروا ما علوا تتبیرا ما علوا حصیرا محبسا حصرت الحق وجب میسورا لینا خطأ اثما وهو اسم من
خطئت والخطأ مفتوح مصدره من الاثم خطئت بمعنی اخطأت لن تخرق لن تقطع واذهم نجوی مصدر من ناجیت فوصفهم بها والمعنی
یتناجون رفاتا حطاما واستفزز استخف بخیلک الفرسان والرجل والرجالة واحدها راجل مثل صاحب وصحب وتاجر وتجر حاصبا
الریح العاصف والحاصب ایضا ما ترمی به الریح ومنه حصب جهنم یرمی به فی جهنم هو حصبها ویقال حصب فی الارض ذهب والحصب
مشتق من الحصباء والحجارة تارة مرة وجماعته تیر وتارات لاحتنکن لاستاصلنهم یقال احتنک فلان ما عند فلان من علم استقصاه
طائره حظه قال ابن عباس کل سلطان فی القرآن فهو حجة ولی من الذل لم یحالف احدا باب قوله اسری بعبده لیلا من المسجد
الحرام حدثنا عبدان قال حدثنا عبد الله قال اخبرنا یونس ح وحدثنا احمد بن صالح قال حدثنا عنبسة قال حدثنا یونس عن ابن شهاب قال ابن المسیب قال
ابو هریرة اتی رسول الله صلی الله علیه وسلم لیلة اسری باناء فیه لبن فنظر الیهما فاخذ اللبن قال جبرئیل الحمد لله
الذی هداک للفطرة لو اخذت الخمر غوت امتک حدثنا احمد بن صالح قال حدثنا ابن وهب قال اخبرنی یونس عن ابن شهاب قال
ابو سلمة سمعت جابر بن عبد الله قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول لما کذبنی قریش قمت فی الحجر فجلی الله لی بیت المقدس

---

۱ اکناثا واحدها کن مثل حمل واحمال ۲ شربها احل ۳ بن ابی ایاس فانهن فسینغضون الیک رؤسهم قال ابن عباس ۲ خطفهن ۳ میسورا لینا
نخرق تقطع والرجال وهم وقال اخبرنا حدثنا فقال کذبتنی ۱

قوله انکاثا ای فی قوله تعالی ولا تکونوا کالتی نقضت غزلها من بعد قوة انکاثا قال هی امرأة تسمی خرقاء کانت بمکة کانت اذا ابرمت غزلها نقضته ای نقضت غزلها من بعد ابرام واحکام قوله قال ابن مسعود فیما وصله الحاکم والفریابی الامة فی قوله تعالی ان ابراهیم کان امة قانتا هو معلم الخیر وفی الکشاف وغیره انه بمعنی ماموم ای لیؤتم الناس به لیأخذوا منه الخیر او بمعنی موتم قوله والقانت هو المطیع کما فسره ابن مسعود او هو القائم بامر الله. ملتقط من قس بیضاوی ۱۲ ۲ قوله من العتاق بکسر العین وتخفیف الفوقیة جمع عتیق والعرب تجعل کل شیء بلغ الغایة فی الجودة عتیقا والاول بضم الهمزة وفتح الواو المخففة والاولیة اما باعتبار حفظها او باعتبار نزولها لانها مکیات ۱۲ قس ک ۳ قوله وهن من تلادی بکسر الفوقیة وتخفیف اللام وبعد الالف دال مهملة فتحتیة مما حفظته قدیما عند الطارف یقال ماله طارف ولا تالد ای لا حدیث ولا قدیم ومراده انهن من اول ما یعلم من القرآن وان لهن فضلا لما فیهن من القصص واخبار الانبیاء والامم کما مر ۱۲ قس ک ۴ قوله وقضینا الی بنی اسرائیل فی الکتاب لتفسدن ای اخبرناهم انهم سیفسدون ۱۲ ۵ قوله نفیرا قال ابو عبیدة من ینفر معه ای مع الرجل من قومه وعشیرته وقیل جمع نفر وهم المجتمعون للذهاب الی العدو وقال تعالی فقل لهم قولا میسورا ای لینا قوله ولیتبروا ما علوا تتبیرا ای تدمروا من التدمیر وهو الاهلاک ای لیهلکوا ما غلبوه واستولوا علیه قال تعالی وجعلنا جهنم للکافرین حصیرا ای محبسا بفتح المیم وکسر الموحدة ای لا یقدرون منها ابدا لا آباد قوله محصرا بفتح المیم والصاد المهملة اسم لموضع الحصر قال تعالی فحق علیهما القول ای وجب علیهما کلمة العذاب السابقة قال تعالی ان قتلهم کان خطأ کبیرا ای اثما ۱۲ قس ک. ۶ قوله خطئت بکسر الطاء بمعنی اخطأت کذا قاله ابو عبیدة وتبعه المؤلف رح وتعقب بان جعله خطأ بکسر الخاء اسم مصدر ممنوع وانما هو مصدر خطئ یخطأ کاثم یاثم اثما اذا تعمد الذنب وبان دعواه ان خطأ المفتوح الخاء والطاء وبها قرأ ابن ذکوان مصدر بمعنی الاثم لیس کذلک وانما هو اسم مصدر من اخطأ یخطئ اذا لم یصب والمعنی فیه ان قتلهم کان غیر صواب وبان قوله خطئت بمعنی اخطأت خلاف اهل اللغة ان خطئ اثم وتعمد الذنب واخطأ اذا لم یتعمد قاله القسطلانی قال فی المجمع یقال خطئ بمعنی اخطأ ایضا وقیل خطئ اذا تعمد واخطأ اذا لم یتعمد انتهی قوله لن تخرق یرید قوله انک لن تخرق الارض ای لن تقطع الارض بشدة وطئک وسقط هذا لابی ذر قوله واذهم نجوی یرید قوله تعالی اذ یستمعون الیک واذهم نجوی هو مصدر من ناجیت فوصفهم بها ای بالنجوی فیکون من اطلاق المصدر علی العین مبالغة او علی حذف مضاف ای ذو نجوی ویجوز ان یکون جمع نجوی کقتیل وقتلی قوله رفاتا یرید قوله تعالی وقالوا ءاذا کنا عظاما ورفاتا ای حطاما وقال الفراء

وهو التراب ویؤیده انه قد تکرر فی القرآن ترابا وعظاما قوله واستفزز ای استخف الذی استطعت استفزازه منهم یرید قوله تعالی واستفزز من استطعت منهم بصوتک واجلب علیهم بخیلک ورجلک قوله الفرسان بالجر فاکیل الخیالة ومنه قوله صلعم یا خیل الله ارکبی قوله والرجل بفتح الراء وسکون الجیم ولابی ذر والرجال بکسر الراء وتخفیف الجیم والرجالة بفتح الراء وتشدید الجیم واحدها راجل مثل صاحب وصحب وتاجر وتجر قاله ابو عبیدة قوله حاصبا یرید قوله تعالی او یرسل علیکم حاصبا ای الریح العاصف ای الشدید قوله ومنه حصب ای یرمی به فی جهنم بضم الیاء وفتح المیم مبنیا للمفعول قوله هو ای الشیء الذی یرمی به ولابی ذر وهم ای والقوم الذین یرمون فیها قوله والحصب ای محرکا من الحصباء الحجارة قال العینی لم یرد بالاشتقاق الاشتقاق المصطلح علیه اعنی الاشتقاق الصغیر لعدم صدقه علیه وتفسیر الحصباء بالحجارة هو من تفسیر الخاص بالعام قالوا والحصب الرمی بالحصباء وهی الحجارة الصغار ولغیر ابی ذر والحصباء والحجارة بزیادة واو قوله تارة یرید قوله تعالی ام امنتم ان یعیدکم فیه تارة ای مرة فهی مصدر وجماعته ای لفظ تارة تیرة بکسرة الفوقیة وفتح التحتیة وتارات قوله قال ابن عباس مما وصله ابن عیینة فی تفسیره فی قوله واجعل لی من لدنک سلطانا نصیرا قوله فقد جعلنا لولیه سلطانا کل سلطان ذکر فی القرآن فهو حجة فمعنی سلطانا نصیرا حجة ینصرنی علی من خالفنی وجعلنا لولیه سلطانا حجة یتسلط بها علی المواخذة بمقتضی القتل قوله ولی من الذل ای لم یحالف بالحاء المهملة ای لم یوال احدا من اجل مذلة یرید فعها بموالاته ملتقط من قس بیضاوی ۱۲ ۷ قوله قمت فی الحجر بکسر المهملة وسکون الجیم الذی اکثره من الکعبة تحت المیزاب وکانوا سألوه ان ینعت لهم المسجد الاقصی وفیهم من رآه وعرفه فجلی الله تعالی ایاه فاجاب علی ما رآه ۱۲ قس خ ک

۱ ای احسه یعنی الهم الذی یشابه الطفولیة فی نقصان القوة والعقل ۱۲ بیضاوی
۲ اصل الفتنة الامتحان والاختبار استعملت فی الشرع فی اختیار کشف ما یکره ۱۲ قسطلانی
۳ مکیة وقیل الا قوله وان کادوا لیفتنونک الی آخر ثمان آیات وهی مائة وعشر آیات ۱۲ قس بیضاوی
۴ ای بالاغواء وقیل لاستولین علیهم استیلاء من جعل فی حنک الدابة حبلا یقودها فلا تابی ولا تشمس. عن مجاهد فیما رواه سعید بن منصور ولاحتنکن لاحتوین قال یعنی مثبه الزناق وقال ابن زید لاضلنهم ولکلهم متقاربة ۱۲ قس ۵ فی قوله کل انسان الزمناه طائره فی عنقه هو حظه بالطاء المهملة والظاء المعجمة قال ابن عباس خیره وشره مکتوب علیه لا یفارقه وفی الانوار عمله وما قدر له والمعنی ان عمله لازم له لزوم القلادة او النعل لا ینفک عنه کذا فی قس ۱۲

فطفقت أخبرهم عن آياته وأنا أنظر إليه زاد يعقوب بن إبراهيم قال حدثنا ابن أخي ابن شهاب عن عمه لما كذبني قريش حين أسري
بي إلى بيت المقدس نحوه قاصفا ريح تقصف كل شيء باب قوله ولقد كرمنا بني آدم كرمناه وأكرمنا واحد ضعف الحيوة وعذاب
الممات خلافك وخلفك سواء ونأى تباعد شاكلته ناحيته وهي من شكلته صرفنا وجهنا قبيلا معاينة ومقابلة وقيل القبيلة
لأنها مقابلتها وتقبل ولدها خشية الإنفاق أنفق الرجل أملق ونفق الشيء ذهب قتورا مقترا للأذقان مجتمع اللحيين والواحد ذقن
وقال مجاهد موفورا وافرا تبيعا ثائرا وقال ابن عباس نصيرا خبت طفئت وقال ابن عباس لا تبذر لا تنفق في الباطل ابتغاء رحمة رزق
منتظرا ملعونا لا تقف لا تقل فجاسوا تيمموا يزجي الفلك يجري الفلك يخرون للأذقان للوجوه باب قوله وإذا أردنا أن نهلك قرية
أمرنا مترفيها الآية حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفين أخبرنا منصور عن أبي وائل عن عبد الله قال كنا نقول للحي إذا كثروا في
الجاهلية أمر بنو فلان حدثنا الحميدي قال حدثنا سفين وقال أمر باب قوله ذرية من حملنا مع نوح إنه كان عبدا شكورا حدثنا محمد
ابن مقاتل قال أخبرنا عبد الله قال أخبرنا أبو حيان التيمي عن أبي زرعة بن عمرو بن جرير عن أبي هريرة قال أتي رسول الله صلى الله عليه
وسلم بلحم فرفع إليه الذراع وكانت تعجبه فنهش منها نهشة ثم قال أنا سيد الناس يوم القيامة وهل تدرون مم ذلك يجمع الناس
الأولين والآخرين في صعيد واحد يسمعهم الداعي وينفذهم البصر وتدنو الشمس فيبلغ الناس من الغم والكرب ما لا يطيقون ولا يحتملون
فيقول الناس ألا ترون ما قد بلغكم ألا تنظرون من يشفع لكم إلى ربكم فيقول بعض الناس لبعض عليكم بآدم فيأتون آدم فيقولون له
أنت أبو البشر خلقك الله بيده ونفخ فيك من روحه وأمر الملائكة فسجدوا لك اشفع لنا إلى ربك ألا ترى إلى ما نحن فيه ألا ترى
إلى ما قد بلغنا فيقول آدم إن ربي قد غضب اليوم غضبا لم يغضب قبله مثله ولن يغضب بعده مثله وإنه قد نهاني عن الشجرة فعصيته
نفسي نفسي نفسي اذهبوا إلى غيري اذهبوا إلى نوح فيأتون نوحا فيقولون يا نوح أنك أنت أول الرسل إلى أهل الأرض وقد سماك الله
عبدا شكورا اشفع لنا إلى ربك ألا ترى إلى ما نحن فيه فيقول إن ربي قد غضب اليوم غضبا لم يغضب قبله مثله ولن يغضب بعده مثله
وإنه قد كانت لي دعوة دعوتها على قومي نفسي نفسي نفسي اذهبوا إلى غيري اذهبوا إلى إبراهيم فيأتون إبراهيم فيقولون يا إبراهيم أنت

ثني كذبتني وضعف شكله قال حدثنا إن رسول الله صلى الله عليه وسلم أتي مم ذلك يجمع الله ولا فيقول ربي كان

(۱) قوله قاصفا يريد قوله تعالى فيرسل عليكم قاصفا من الريح أي لا تمر بشيء إلا قصفته أي كسرته كذا في البيضاوي ۱۲ (۲) قوله ضعف الحيوة يريد قوله تعالى إذا لأذقناك ضعف الحيوة وضعف الممات أي عذاب الدنيا وعذاب الآخرة ضعف ما يعذب به في الدارين بمثل هذا الفعل غيرك لأن خطأ القطيع أخطر. بيضاوي ۱۲ (۳) قوله خلافك بكسر الخاء وفتح اللام خالف وهي قراءة ابن عامر وحفص وحمزة والكسائي وخلفك بفتح المعجمة وسكون اللام وهما سواء في المعنى يريد قوله تعالى وإذا لا يلبثون خلافك إلا قليلا أي لا يكون بعد خروجك من مكة إلا زمنا قليلا وقد كان كذلك فإنهم أهلكوا ببدر بعد هجرته بسنة. قس قوله نأى في قوله تعالى وإذا أنعمنا على الإنسان أعرض ونأى قال أبو عبيدة تباعد قوله شاكلته في قوله تعالى قل كل يعمل على شاكلته قال ابن عباس فيما وصله الطبري أي على ناحيته وزاد أبو عبيدة وخليقته قوله وهي أي الشاكلة مشتقة من شكل بفتح الشين وهو المثل ولأبي ذر من شكلته إذا قيدته. قس قال البيضاوي في تفسيره كل أحد يعمل على طريقته التي تشاكل في الهدى والضلالة. قوله صرفنا يريد قوله تعالى ولقد صرفنا للناس في هذا القرآن من كل مثل قال أبو عبيدة أي وجهنا وبينا قوله قبيلا في قوله تعالى أو تأتي بالله والملائكة قبيلا قال أبو عبيدة أي معاينة ومقابلة أو معناه كفيلا بما تدعيه أي شاهدا على صحته ضامنا لدركه وقيل القابلة أي قيل للمرأة التي تتولى ولادة المرأة لأنها تكون في وقت الولادة تقابل الوالدة وتقبل ولدها أي تتلقاه عند الولادة. قوله خشية الإنفاق في قوله إذا لأمسكتم خشية الإنفاق يقال أنفق الرجل أي أملق والإملاق الفاقة. قوله نفق الشيء بكسر الفاء مصحح عليها في الفرع أي ذهب وفي حاشية موثوق بها بفتح الفاء وفي الصحاح أنفق الرجل أي افتقر وذهب ماله ومنه قوله تعالى إذا لأمسكتم خشية الإنفاق. قوله تبيعا أي في قوله تعالى ثم لا تجدوا لكم علينا به تبيعا أي ثائرا طالبا للثأر منتقما وهذا تفسير مجاهد وقال ابن عباس فيما وصله ابن أبي حاتم في قوله تبيعا أي نصيرا قوله تعالى كلما خبت أي طفئت بكسر الفاء قالوا خبت النار إذا سكن لهبها والجمر على حاله وخمدت إذا سكن الجمر. قوله قال ابن عباس فيما وصله الطبري في قوله تعالى ولا تبذر أي لا تنفق في الباطل وأصل التبذير التفريق ثم غلب في الإسراف في النفقة. قوله ابتغاء رحمة يريد قوله تعالى وإما تعرضن عنهم ابتغاء رحمة من ربك قال ابن عباس فيما رواه الطبري أي ابتغاء رزق من الله ترجوه أن يأتيك قوله مشهورا في قوله تعالى إني لأظنك يا فرعون مثبورا قال ابن عباس أي ملعونا وقال مجاهد هالكا ولا ريب أن الملعون هالك قوله لا تقف في قوله تعالى ولا تقف ما ليس لك به علم أي لا تقل ما ليس لك به علم تقليدا أو رجما بالغيب قوله فجاسوا أي في قوله تعالى فجاسوا خلال الديار أي تيمموا أي قصدوا وسطها للقتل والإغارة ۱۲ بيضاوي (۴) قوله أمرنا مترفيها أي متنعميها بالطاعة على لسان رسول بعثناه إليهم ويدل على ذلك ما قبله وما بعده ۱۲ بيضاوي (۴) قوله وقال أمرنا وقال الحميدي عن سفيان أمرنا بكسر الميم كالأول كذا في فرعين لليونينية وقال الحافظ ابن حجر وغيره إن الأولى بكسر الميم والثانية بفتحها وهما لغتان وبالفتح قرأ الجمهور الآية وقرأها ابن عباس بالكسر ويعقوب بمد الهمزة وفتح الميم ومجاهد بتشديد الميم والحاصل أن سياق المؤلف لحديث ابن مسعود ليس فيه على أن معنى أمرنا في الآية كثرنا مترفيها وهو لغة حكاها أبو حاتم ونقلها الواحدي عن أهل اللغة وقال أبو عبيدة من أنكرها لم يلتفت إليه لثبوتها في اللغة ۱۲ قسطلاني (۵) قوله نفسي نفسي كررها ثلاثا أي هي التي تستحق أن يشفع لها إذا المبتدأ والخبر إذا كانا متحدين فالمراد بعض لوازمه أو نفسي مبتدأ والخبر محذوف ۱۲ قس (۶) قوله أنت أول الرسل استشكلت هذه الأولية بأن آدم نبي مرسل وكذا شيث وإدريس وأجيب بأن الأولية مقيدة بقول أهل الأرض ويشكل ذلك بحديث جابر في البخاري في التيمم وكان النبي يبعث إلى قومه خاصة وبجواب بأن العموم لم يكن في أصله بعثة نوح وإنما اتفق باعتبار حصر الخلق في الموجودين بعد هلاك سائر الناس وقيل إن الثلاثة كانوا أنبياء ولم يكونوا رسلا ويرد عليه حديث أبي ذر عند ابن حبان فإنه كالصريح بإنزال الصحف على شيث وهو علامة الإرسال والأظهر أن يقال الثلاثة كانوا مرسلين إلى المؤمنين والكافرين وأما نوح فإنما أرسل إلى الأرض وكلهم كانوا كفارا هذا كذا في المرقاة والقسطلاني قال الشيخ في اللمعات وقد يجاب أيضا بأن المراد النبي المبعوث إلى الكفار وآدم إنما أرسل إلى بنيه ولم يكونوا كفارا بل أمر بتعليمهم الإيمان وطاعة الله وكذلك خلفه إدريس وشيث ورسالة نوح كانت إلى كفار أهل الأرض ويمكن أن يقال الأولية المذكورة إضافية بالنسبة إلى المذكورين بعده من إبراهيم وموسى الذين كانوا أكثر أمة وأشهر أمرا وأعظم شأنا ۱۲ (۷) قوله دعوة دعوتها على قومي هي التي غرق بها أهل الأرض يعني أن له دعوة واحدة محققة الإجابة وقد استوفاها بدعائه على أهل الأرض ويخشى أن يطلب فلا يجاب وفي حديث أنس عن الشيخين ويذكر خطيئته التي أصاب سؤاله ربه بغير علم فيحتمل أن يكون اعتذر بأمرين أحدهما أنه استوفى الدعوة المستجابة وثانيهما سؤاله ربه بغير علم حيث قال إن ابني من أهلي فخشي أن يكون شفاعته لأهل الموقف من ذلك ۱۲ قسطلاني

(۸) يريد قوله تعالى وكان الإنسان قتورا قال أبو عبيدة أي مقترا من الإقتار أي بخيلا ۱۲ قس للعلم بالنصب على الاختصاص أو على البدل من وكيلا أي لا تتخذوا من دوني ذرية من حملنا ۱۲ قس (۹) اعلاما لأمته بقدره عند الله ليتوسلوا به ۱۲ قس (۱۰) أي يحيط بهم لا يخفى عليه منهم شيء لاستوار الأرض وعدم الحجاب ۱۲ قس. (۱۱) لأنه يحمد الله على مجامع حالاته وبعضها أي على طعامه وشرابه ولباسه وشأنه كله ۱۲ قس

نبی اللہ وخلیلہ من اهل الارض اشفع لنا الی ربك الا تری الی ما نحن فیه فیقول لهم ان ربی قد غضب الیوم غضبا لم یغضب قبله
مثله ولن یغضب بعده مثله وانی قد کنت کذبت ثلث کذبات فذکرهن ابو حیان فی الحدیث نفسی نفسی نفسی اذهبوا الی غیری
اذهبوا الی موسی فیأتون موسی فیقولون یا موسی انت رسول الله فضلك الله برسالته وبکلامه علی الناس اشفع لنا الی ربك اما تری
الی ما نحن فیه فیقول ان ربی قد غضب الیوم غضبا لم یغضب قبله مثله ولن یغضب بعده مثله وانی قد قتلت نفسا لم اؤمر بقتلها
نفسی نفسی نفسی اذهبوا الی غیری اذهبوا الی عیسی فیأتون عیسی فیقولون یا عیسی انت رسول الله وکلمته القاها الی مریم
وروح منه وکلمت الناس فی المهد صبیا اشفع لنا الا تری الی ما نحن فیه فیقول عیسی ان ربی قد غضب الیوم غضبا لم یغضب
قبله مثله ولن یغضب بعده مثله ولم یذکر ذنبا نفسی نفسی نفسی اذهبوا الی غیری اذهبوا الی محمد صلی الله علیه وسلم فیأتون
محمدا صلی الله علیه وسلم فیقولون یا محمد انت رسول الله وخاتم الانبیاء وقد غفر الله لك ما تقدم من ذنبك وما تأخر اشفع لنا الی
ربك الا تری الی ما نحن فیه فانطلق فآتی تحت العرش فاقع ساجدا لربی ثم یفتح الله علی من محامده وحسن الثناء علیه شیئا لم
یفتحه علی احد قبلی ثم یقال یا محمد ارفع رأسك سل تعطه واشفع تشفع فارفع راسی فاقول امتی یا رب امتی یا رب امتی یا رب فیقال
یا محمد ادخل من امتك من لا حساب علیهم من الباب الایمن من ابواب الجنة وهم شرکاء الناس فیما سوی ذلك من الابواب ثم
قال والذی نفسی بیده ان ما بین المصراعین من مصاریع الجنة کما بین مکة وحمیر او کما بین مکة وبصری باب قوله وآتینا داود
زبورا حدثنی اسحق بن نصر قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن همام عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال خفف علی داود
القراءة فکان یأمر بدابته لتسرج فکان یقرأ قبل ان یفرغ یعنی القرآن باب قوله قل ادعوا الذین زعمتم من دونه فلا یملکون
کشف الضر عنکم ولا تحویلا حدثنی عمرو بن علی قال حدثنا یحیی قال حدثنا سفین حدثنی سلیمن عن ابراهیم عن ابی معمر عن
عبد الله الی ربهم الوسیلة قال کان ناس من الانس یعبدون ناسا من الجن فاسلم الجن وتمسك هؤلاء بدینهم زاد الاشجعی عن سفین
عن الاعمش قل ادعوا الذین زعمتم باب قوله اولئك الذین یدعون یبتغون الی ربهم الوسیلة الآیة حدثنا بشر بن خالد قال
اخبرنا محمد بن جعفر عن شعبة عن سلیمن عن ابراهیم عن ابی معمر عن عبد الله فی هذه الآیة الذین یدعون یبتغون الی ربهم
الوسیلة قال کان ناس من الجن کانوا یعبدون فاسلموا باب قوله وما جعلنا الرؤیا التی اریناك الا فتنة للناس حدثنا علی بن
عبد الله قال حدثنا سفین عن عمرو عن عکرمة عن ابن عباس وما جعلنا الرؤیا التی اریناك الا فتنة للناس قال هی رؤیا عین اریها رسول

بوسالاته الا ابن مریم الی ربك قط ثنا ابن منبه القرآن الآیة فنثنا قال فتمسك ابرهما اقرب حدثنا

باسلامهم ۱۲ قس ک ۹ قوله اولئك الذین یدعون ای یدعون هم المشرکون لکشف ضرهم او یدعونهم آلهة فاولئك مبتدأ والموصول نعت او بیان او بدل والمراد باسم الاشارة الانبیاء الذین عبدوا الله وبالغوا فی العبادة له ومفعول یدعون محذوف فان کالعائد علی الموصول والجزء جملة اعنی قوله یبتغون الی ربهم الوسیلة القربة بالطاعة او الجزء نفس الموصول ویبتغون حال من فاعل یدعون او بدل منه ۱۲ قس ۱۰ قوله الا فتنة للناس ای اختبارا او امتحانا ولذا رجع ناس عن دینهم لان عقولهم لم تحمل ذلك بل کذبوا بما لم یحیطوا بعلمه ۱۲ قس ۱۱ قوله رؤیا عین قال الکرمانی انما قید الرؤیا بالعین اشارة الی انها فی الیقظة والی انها لیست بمعنی العلم انتهی قاله القسطلانی فیه رد صریح علی من انکر مجیء المصدر من رای البصریة علی الرؤیا کالحریری وغیره وقالوا انما یقال فی البصریة رؤیة فی الحلمیة رؤیا انتهی قال فی الخیر الجاری واستعمال الرؤیا فی المنام اکثر واستعمال الرؤیة یقل فیه وان کان یجوز استعمال کل فی کل فتقییده بالقید المذکور لاجل توضیح ما هو المراد منها ۱۲

حل اللغات

مهد المهد مهد الصبی والمهاد الفراش. مصاریع بکسر المیم من مصراعین وهما جانبا الباب. الوسیلة القربة ۱۲.

۱ قوله لم اؤمر بقتلها یرید قتله القبطی المذکور فی آیة القصص وانما استعظم واعتذر به لانه لم یؤمر بقتل الکفار او لانه کان مأمونا فیهم فلم یکن له اغتیال ولا یقدح فی عصمته لکونه خطأ وعده من عمل الشیطان فی الآیة وسماه ظلما واستغفر عنه علی عادتهم فی استعظام محقرات ما فرطت منهم ۱۲ قس ۲ قوله ولم یذکر ذنبا وفی روایة احمد والنسائی من حدیث ابن عباس انی اتخذت الها من دون الله وفی روایة ابن ثابت عند سعید بن منصور نحوه وزاد وان یغفر لی الیوم حسبی ۱۲ قسطلانی ۳ قوله وقد غفر الله لك ما تقدم من ذنبك وما تأخر ای فلم یکن له مانع من مقام الشفاعة العظمی قال النووی هذا مما اختلفوا فی معناه قال القاضی قیل المتقدم ما کان قبل النبوة والمتأخر عصمته بعدها وقیل المراد به ما وقع منه صلی الله علیه وسلم عن سهو وتأویل حکاه الطبری واختاره القشیری وقیل ما تقدم لابیه آدم وما تأخر من ذنوب امته وقیل المراد انه مغفور له غیر مواخذ بذنب لو کان وقیل هو تنزیه من الذنوب کذا فی المرقاة وفی القسطلانی قال فی فتح الباری ویستفاد من قول عیسی فی حق نبینا هذا ومن قول موسی نعم انی قتلت نفسا وان یغفر لی حسن مع ان الله قد غفر له بنص القرآن التفرقة بین من وقع منه شیء ومن لم یقع منه شیء اصلا فان موسی مع وقوع المغفرة له لم یرتفع اشفاقه من المواخذة بذلك اورای فی نفسه تقصیرا عن مقام الشفاعة مع وجود ما صدر منه بخلاف نبینا صلعم فی ذلك کله ومن ثم احتج عیسی بانه صاحب الشفاعة لانه غفر له ما تقدم من ذنبه وما تأخر بمعنی انه اخبر ان لا یؤاخذه بذنب ولو وقع منه قال وهذا من النفائس التی فتح الله بها فی فتح الباری انتهی کلام القسطلانی ۱۲ ۴ قوله تعطه بسکون الهاء وقوله تشفع من التشفیع کلاهما مبنیا للمفعول ای تقبل شفاعتك ۱۲ قس ۵ قوله حمیر بکسر الحاء المهملة وفتح التحتیة بینهما میم ساکنة آخره راء ای صنعاء لانها بلد حمیر قوله او کما بین مکة وبصری بضم الموحدة مدینة بالشام بینها وبین دمشق ثلث مراحل والشك من الراوی وهذا الحدیث قد مر باختصار فی کتاب الانبیاء ۱۲ قس فی صفحة ۵۸۸ ۶ قوله وآتینا داود زبورا کتابا مزبورا ای مکتوبا او هو اسم الکتاب الذی انزل علیه وهو مائة وخمسون سورة لیس فیها حکم ولا حلال ولا حرام بل کلها تسبیح وتقدیس وتحمید وثناء علی الله ومواعظ ۱۲ قس ۷ قوله فکان یقرأ قبل ان یفرغ ای الذی یسرج من الاسراج فیه ان الله یطوی الزمان لمن شاء من عباده. ک ومر الحدیث فی صفحة ۶۰۷ فی کتاب الانبیاء ۱۲ ۸ قوله وتمسك هؤلاء بدینهم هی تمسك الناس العابدون بدینهم ولم یتابعوا المعبودین فی اسلامهم والجن لا یرضون بذلك لکونهم اسلموا وزاد الطبری من وجه آخر عن ابن مسعود والانس الذین کانوا یعبدونهم لا یشعرون

۹ قوله اولئك الذین یدعون ای یدعون هم المشرکون لکشف ضرهم او یدعونهم آلهة فاولئك مبتدأ والموصول نعت او بیان او بدل والمراد باسم الاشارة الانبیاء الذین عبدوا الله وبالغوا فی العبادة له ومفعول یدعون محذوف فان کالعائد علی الموصول والجزء جملة اعنی قوله یبتغون الی ربهم الوسیلة القربة بالطاعة او الجزء نفس الموصول ویبتغون حال من فاعل یدعون او بدل منه ۱۲ قس ۱۰ قوله الا فتنة للناس ای اختبارا او امتحانا ولذا رجع ناس عن دینهم لان عقولهم لم تحمل ذلك بل کذبوا بما لم یحیطوا بعلمه ۱۲ قس ۱۱ قوله رؤیا عین قال الکرمانی انما قید الرؤیا بالعین اشارة الی انها فی الیقظة والی انها لیست بمعنی العلم انتهی قاله القسطلانی فیه رد صریح علی من انکر مجیء المصدر من رای البصریة علی الرؤیا کالحریری وغیره وقالوا انما یقال فی البصریة رؤیة فی الحلمیة رؤیا انتهی قال فی الخیر الجاری واستعمال الرؤیا فی المنام اکثر واستعمال الرؤیة یقل فیه وان کان یجوز استعمال کل فی کل فتقییده بالقید المذکور لاجل توضیح ما هو المراد منها ۱۲

حل اللغات

مهد المهد مهد الصبی والمهاد الفراش. مصاریع بکسر المیم من مصراعین وهما جانبا الباب. الوسیلة القربة ۱۲.

عه بذا لا ینفی وصف نبینا صلی الله علیه وسلم بمقام الخلة الثابتة له علی وجه اعلی من ابراهیم ۱۲ قس مه واحتقرهن من دونه وهی قوله انی سقیم وبل فعله کبیرهم وقوله لسارة هی اختی والحق انها معاریض لکن لما کان صورتها صورة کذب سماها به واشفق منها استقصارا لنفسه عن مقام الشفاعة مع وقوعها لان من کان بالله اعرف کان اشد خشیة ۱۲ قسطلانی لله عام مخصوص علی ما لا یخفی فقد ثبت انه تعالی کلم نبینا صلعم لیلة المعراج ولا یلزم من قیام وصف التکلیم ان یشتق له منه الکلیم کموسی اذ هو وصف غلب علی موسی کالمحبة لنبینا محمد صلعم وان کان شارك الخلیل فی الخلة علی وجه اکمل منه ۱۲ قس مه زاد فی حدیث انس الطویل فقد غفر الله له ما تقدم من ذنبه وما تأخر ۱۲ قس مه یعنی انه غیر مواخذ بذنب لو وقع فلم یکن له مانع من مقام الشفاعة العظمی ۱۲ قس مرقاة له بکسر المیم ای البابین علی مدخل واحد ۱۲ مرقاة وقاموس عه بضم الموحدة مقصورا مدینة بالشام ۱۲ ک لعه ای زعمتموهم آلهة فمفعولا الزعم حذفا اختصارا ۱۲ قس.

الله صلی الله علیه وسلم لیلة اسری به والشجرة الملعونة شجرة الزقوم باب قوله ان قرآن الفجر کان مشهودا قال مجاهد صلوة الفجر
حدثنی عبد الله بن محمد قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزهری عن ابی سلمة وابن المسیب عن ابی هریرة عن النبی صلی
الله علیه وسلم قال فضل صلوة الجمیع علی صلوة الواحد خمسة وعشرون درجة وتجتمع ملائکة اللیل وملائکة النهار فی صلوة الصبح یقول
ابو هریرة اقرءوا ان شئتم وقرآن الفجر ان قرآن الفجر کان مشهودا باب قوله عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا حدثنی اسمعیل
ابن ابان قال حدثنا ابو الاحوص عن ادم بن علی قال سمعت ابن عمر یقول ان الناس یصبرون یوم القیمة حتی کل امة تتبع نبیها یقولون
یا فلان اشفع یا فلان اشفع حتی تنتهی الشفاعة الی النبی صلی الله علیه وسلم فذلک یوم یبعثه الله المقام المحمود حدثنا علی بن
عیاش قال حدثنا شعیب بن ابی حمزة عن محمد بن المنکدر عن جابر بن عبد الله ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من قال حین
یسمع النداء اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلوة القائمة آت محمدا الوسیلة والفضیلة وابعثه مقاما محمودا الذی وعدته حلت
له شفاعتی یوم القیمة رواه حمزة بن عبد الله عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم باب قوله وقل جاء الحق وزهق الباطل ان
الباطل کان زهوقا یزهق یهلک حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفین عن ابن ابی نجیح عن مجاهد عن ابی معمر عن عبد الله بن
مسعود قال دخل النبی صلی الله علیه وسلم مکة وحول البیت ستون وثلثمائة نصب فجعل یطعنها بعود فی یده ویقول جاء الحق وزهق
الباطل ان الباطل کان زهوقا جاء الحق وما یبدئ الباطل وما یعید باب قوله ویسألونک عن الروح حدثنا عمر بن حفص بن
غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی ابراهیم عن علقمة عن عبد الله قال بینا انا مع النبی صلی الله علیه وسلم فی حرث
وهو متکئ علی عسیب اذ مر الیهود فقال بعضهم لبعض سلوه عن الروح فقال ما رأیکم الیه وقال بعضهم لا یستقبلکم بشیء تکرهونه
فقالوا سلوه فسألوه عن الروح فامسک النبی صلی الله علیه وسلم فلم یرد علیه شیئا فعلمت انه یوحی الیه فقمت مقامی فلما نزل الوحی
قال ویسألونک عن الروح قل الروح من امر ربی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا باب قوله ولا تجهر بصلاتک ولا تخافت بها حدثنا
یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا هشیم قال حدثنا ابو بشر عن سعید بن جبیر عن ابن عباس فی قوله تعالی ولا تجهر بصلاتک ولا تخافت
بها قال نزلت ورسول الله صلی الله علیه وسلم مختفی بمکة کان اذا صلی باصحابه رفع صوته بالقرآن فاذا سمعه المشرکون سبوا القرآن

۲ فی القرآن ثنا خمس وعشرون ثنا الفجر ۲ الآیة تزهق تهلک ۲ قل الروح من امر ربی الآیة قال رایکم رایکم اریکم علیهم

---

۱ قوله والشجرة الملعونة عطف علی الرؤیا والملعونة نعت ہی شجرة الزقوم کذا فی القسطلانی قال البیضاوی وہی شجرة ثمرہا نزل اہل النار وہو اسم شجرة صغیرة الورق وثمرہ مرة تکون بتہامة سمیت بہا الشجرة الموصوفة انتہی ۱۲ ۲ قوله قال مجاهد فیما وصله ابن المنذر عن ابن ابی نجیح فی قوله قرآن الفجر ای صلوة الفجر عبر عنها ببعض ارکانها وسقط باب قوله لغیر ابی ذر ۱۲ قسطلانی ۔
۳ قوله کان مشهودا ای تشهده ملائکة اللیل والنهار رواه احمد عن ابن مسعود مرفوعا وفی الانوار وشواہد القدرة من تبدل الظلمة بالضیاء والنوم الذی ہو اخو الموت بالانتباہ او کثیر من المصلین او من حقه ان یشهده الجم الغفیر قس ومر الحدیث فی ص ۱۵۵ ۴ قوله مقاما محمودا ای مقاما یحمده القائم فیه وکل من عرفه وہو مطلق فی کل مقام یتضمن کرامة والمشهور انه مقام الشفاعة لما روی ابو ہریرة انه علیه السلام قال ہو المقام الذی اشفع فیه لامتی ولا شعاره بان الناس یحمدونه لقیامه فیه وما ذلک الا لمقام الشفاعة وانتصابه علی الظرف باضمار فعله ای فیقیمک مقاما او یتضمن یبعثک معناه او الحال بمعنی ان یبعثک ذا مقام ۱۲ بیضاوی ۵ قوله تتبع بتشدید الفوقیة الثانیة الظاہر ان المراد من الاتباع الاتباع اولا ثم یجتمعون علی الرجوع الی آدم علیه السلام علی الترتیب الذی مر سابقا فیکون الرجوع مرتین او المراد ارادة الاتباع والرجوع من الامم الی نبیهم علیهم السلام وارادة القول یا فلان فیکون الرجوع مرة واحدة فلا منافاة بینه وبین ما سبق ۱۲ خیر ۶ قوله یسمع النداء فان قلت ہذا الدعاء مسنون بعد الفراغ من الاذان فالسیاق یقتضی ان یقال سمع بلفظ الماضی قلت بمعنی یفرغ من السماع او المراد من النداء تمامه اذ المطلق محمول علی الکامل ویسمع حال لا استقبال ک ومر الحدیث فی ص ۱۵۲ ۱۲ ۷ قوله ابعثه مقاما محمودا یحمده الاولون والآخرون وہو آدم ومن دونه تحت لوائه ومقام الشفاعة العظمی قوله وعدته ای بقوله عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا کذا فی المجمع قال علی القاری فی المرقاة اما زیادة الدرجة الرفیعة المشهورة علی الالسنة فقال البخاری لم اره فی شیء من الروایات انتہی ۱۲ ۸ قوله باب بالتنوین فی قوله تعالی وقل جاء الحق ای الاسلام وزہق الباطل ای ذہب وہلک الشرک وقال قتادة الحق القرآن والباطل الشیطان وقیل غیر ذلک ان الباطل کان زہوقا ای مضمحلا ذاہبا غیر ثابت ۱۲ قس ۹ قوله نصب بضم النون والصاد ولابی ذر بفتح النون وسکون الصاد ومجرور فیهما وقد تسکن الصاد مع ضم النون قال فی الفتح الباری کتنقیح الزرکشی کذا للاکثر ہنا بغیر الف والاوجه نصبه علی التمییز اذ لو کان مرفوعا لکان صفة والواحد لا یقع صفة للجمع انتہی قال العینی النصب واحد الانصاب قال الجوہری وہو ما یعبد من دون الله وکذلک النصب بالضم واحد الانصاب قال وفی دعوی الاوجه نظر لانه انما یتجه اذا جاءت الروایة بالنصب ولیست الروایة الا بالرفع فحینئذ الوجه ان یقال النصب ما نصب اعم من ان یکون واحدا او جمعا وایضا ہو فی الاصل مصدر نصبت الشیء اذا اقمته فیتناول عموم الشیء انتہی ومراده الاستدلال علی صحة کون النصب ہنا صفة للجمع لکن قوله ولیست الروایة الا بالرفع فیه نظر فلیحرر والذی رأیته فی جملة من الفروع المعتمدة المقابلة علی الیونینیة المجمع علیها فی الاتقان وتحریر الضبط بالید ولم ار غیره فی نسخة ومن علم حجة علی من لم یعلم قال فی المصابیح متعقبا لما فی التنقیح من ذلک ہنا عدد ان کل منها یحتاج الی تمییز فالاول مجرور منصوب یعنی ستون نصبا والثانی مجرور یعنی ثلثمائة نصب فان عنی انه مجرور لکل منها فخطأ والظاہر انه مجرور کما وقع فی بعض النسخ تمییز لثلث مائة وممیز ستون محذوف لوجود الدال علیه وایضا لم ینحصر وجه الرفع فیما ذکر حتی یتعین فیه الخطأ لجواز ان یکون نصب خبر مبتدأ محذوف ای کل منها نصب انتہی مع اختصار کذا فی القسطلانی ۱۲ ۱۰ قوله فی حرث بفتح المهملة آخره مثلثة وفی العلم فی خرب المدینة بخاء معجمة آخره موحدة وعند مسلم فی نخل ۱۲ قس
۱۱ قوله ما رأیکم بسکون الہمزة والتحتیة من الرای ای ما فکرکم وفی بعضها بلفظ الماضی من الریب ولابی ذر عن الحموی کما قال فی الفتح بہمزة مفتوحة وضم الموحدة من الارب وہو الاصلاح قال وفی توجیهه ہنا بعد فقال الخطابی الصواب ما اربکم بتقدیم الہمزة وفتحتین من الارب وہو الحاجة قال الحافظ ابن حجر ہذا واضح المعنی لو ساعدته الروایة نعم روایة عند الطبری کذلک ۱۲ کذا فی قس ۱۲ ۱۲ قوله لا یستقبلکم بالرفع علی الاستیناف ویجوز السکون علی النہی وفی العلم فقال بعضهم لا تسألوه لا یجیء فیه بشیء تکرہونه ان لم یفسره لانهم قالوا ان فسره فلیس نبی وذلک لان فی التوراة ان الروح مما انفرد الله بعلمه ولا یطلع علیه احد من عباده فاذا لم یفسره دل علی نبوته وہم یکرہونها وفیه قیام الحجة علیهم فی نبوته ۱۲ قس ۱۳ قوله قل الروح من امر ربی ای من الابداعیات الکائنة من غیر مادة وقوله من اصل کاعضاء جسده او وجد بامره وحدث بتکوینه علی ان السؤال من قدمه وحدوثه وقیل مما استاثره الله بعلمه وقیل الروح جبرئیل وقیل خلق اعظم من الملک وقیل القرآن ومن امر ربی معناه من وحیه بیضاوی قال القسطلانی الامر بمعنی الشان ای معرفة الروح من شان الله لا من شان غیره ولا یلزم من عدم العلم بحقیقته نفیه فان حقائق اکثر الاشیاء مجہولة ولم یلزم من کونها مجہولة نفیها ویؤیدها قوله تعالی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا انتہی ومر الحدیث مع بعض بیانه فی ص ۸۴ فی کتاب العلم ۱۲ ۔
عه لانه وقت صعودہم بعمل اللیل ونجیء الطائفة الاخری بعمل النہار ۱۲ قس عه بضم الجیم وفتح المثلثة المخففة مقصورا جمع جثوة کتمرة وخطی ای جماعات ۱۲ ک قس عه وزاد فی الروایة المعلقة فی الزکوة فیشفع لیقضی بین الخلق ۱۲ قس للعه وفی المقام المحمود اقوال اخر تاتی ان شاء الله تعالی فی الرقاق ۱۲ قس
عه ای الدائمة الذی لا تغیر باطلة ولا ینسخها شریعة ۱۲ قس عه کذا وقع فی المنقول عنه وعلیه شرح القسطلانی ووقع ہذا التعلیق فی بعض النسخ ما بین حدیثی الباب ۱۲ عه بفتح اوله وثالثه معناه یہلک وبفتح اوله وکسر ثالثه قاله ابو عبیدة ۱۲ قس له ما للنفی والمعنی ذہب الباطل وزہق بحیث لم یبق

ومن انزله ومن جاء به فقال الله تعالیٰ النبیه صلی الله علیه وسلم وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ ای بقراءتك فیسمع المشرکون فَیَسُبُّوا
القرآن وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عن اصحابك فلا تُسْمِعْهُم وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیلًا ٤٧٢٣ حدثنی طلق بن غنام قال حدثنا زائدة عن هشام عن
ابیه عن عائشة وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قالت انزل ذلك فی الدعاء سورة الکهف بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ
وقال مجاهد تَقْرِضُهُمْ تترکهم وَکَانَ لَهُ ثَمَرٌ ذهب وفضة وقال غیره جماعة الثمر باخع مُهْلِكٌ اسفا ندما الکهف الفتح فی الجبل وَالرَّقِیمُ
الکتاب مرقوم مکتوب من الرقم رَبَطْنَا عَلٰی قُلُوبِهِمْ الهمناهم صبرا لَوْلَا اَنْ رَبَطْنَا علی قلبها شططا افراطا الوصید الفناء وجمعه صائد
ووصد ویقال الوصید الباب موصدة مطبقة اصد الباب واوصده بعثناهم احییناهم ازکی اکثر ویقال احل ویقال اکثر ریعا قال ابن
عباس اُکُلَهَا ولم تظلم لم تنقص وقال سعید عن ابن عباس الرَّقِیمُ اللوح من رصاص کتب عاملهم اسماءهم ثم طرحه فی خزانته
فضرب الله علی اذانهم فناموا وقال غیره والت تئل تنجو وقال مجاهد مَوْئِلًا محرزا لَا یَسْتَطِیعُونَ سَمْعًا لا یعقلون باب قوله وَکَانَ
الْاِنْسَانُ اَکْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا ٤٧٢٤ حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا یعقوب بن ابراهیم بن سعد قال حدثنا ابی عن صالح عن ابن شهاب قال
اخبرنی علی بن حسین ان حسین بن علی اخبره عن علی ان رسول الله صلی الله علیه وسلم طرقه وفاطمة وقال الا تصلیان رجما
بالغیب لم یستبن فرطا ندما سرادقها مثل السرادق والحجرة التی تطیف بالفساطیط یحاورونه من المحاورة لکنا هو الله ربی ای لکن انا هو
الله ربی ثم حذف الالف وادغم احدی النونین فی الاخری زلقا لا یثبت فیه قدم هنالك الولایة مصدر الولی عقبا عاقبة وعقبی
وعقبة واحد وهی الاخرة قبلا وقبلا واستینا فالیحضوا لیزیلوا الدحض الزلق باب قوله وَاِذْ قَالَ مُوسٰی لِفَتٰهُ لَا اَبْرَحُ حَتّٰی
اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَیْنِ اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا زمانا وجمعه احقاب ٤٧٢٥ حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفیان قال حدثنا عمرو بن دینار قال اخبرنی سعید
ابن جبیر قال قلت لابن عباس ان نوفا البکالی یزعم ان موسی صاحب الخضر لیس هو موسی صاحب بنی اسرائیل فقال ابن عباس
کذب عدو الله حدثنی اُبَیّ بن کعب انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان موسی قام خطیبا فی بنی اسرائیل فسئل ای الناس
اعلم فقال انا فعتب الله علیه اذ لم یرد العلم الیه فاوحی الله الیه ان لی عبدا بمجمع البحرین هو اعلم منك قال موسی یا رب فکیف لی به
قال تأخذ معك حوتا فتجعله فی مکتل فحیث ما فقدت الحوت فهو ثم فاخذ حوتا فجعله فی مکتل ثم انطلق وانطلق معه بفتاه یوشع

---

٢ عزوجل ثنا ٢ اَمَدًا غایة فطال علیه الامد ٢ مرفقا کل شیء ارتفقت تزاور تمیل من الزور والازور الامیل فجوة متسع والجمع فجوات وفجاة مثل زکوة وزکاء ٢ ثمرها
باب قوله نقال ٢ وفجرنا خلالهما نهرا یقول بینهما ٢ اعثرنا اظهرنا مرتفقا متکأ ومنه الرتفقة ولی الولاء ٢ حقبا ثنا قال عند مجمع فتاه

---

١ قوله وقال مجاهد فیما وصله الفریابی فی قوله تعالیٰ واذا عزبت تقرضهم ای تترکهم
وروی عبد الرزاق عن قتادة نحوه وقول مجاهد هذا ساقط عن ابی ذر قال تعالیٰ الجنتین آتت اکلها ولم تظلم منه
شیئا وفجرنا خلالهما نهرا وکان له ثمر بضم الثلثة قال مجاهد فیما وصله الفریابی ای ذهب وفضة وقال غیره ای غیر مجاهد
الثمر بالضم جماعة الثمر بالفتح وعن مجاهد ایضا ما کان فی القرآن ثمر بالضم فهو المال وما کان بالفتح فهو النبات
وقال ابن عباس بالضم جمیع المال من الذهب والفضة والحیوان وغیر ذلك هذا ما فی القسطلانی قال البغوی
قرأ عاصم وابو جعفر ویعقوب ثمر بفتح الثاء والمیم وکذلك ثمرة وقرأ ابو عمرو بضم الثاء ساکنة المیم وقرأ الآخرون
بضمها فمن قرأ بالفتح فهو جمع ثمرة وهو ما یخرجه الشجر من الثمار المأکولة ومن قرأ بالضم فهی الاموال الکثیرة
انتهی قال الازهری الثمرة تجمع علی ثمر وتجمع الثمر علی ثمار ثم تجمع الثمار علی ثمر ١٢ ٢ قوله باخع قال
ابو عبیدة مهلك نفسك اذ ولوا عن الایمان یرید قوله تعالیٰ فلعلك باخع نفسك ان لم یؤمنوا بهذا الحدیث
اسفا ای ندما کذا فسره ابو عبیدة وعن قتادة حزنا وعن غیره فرط الحزن قال تعالیٰ ام حسبت ان اصحاب
الکهف والرقیم کانوا من آیاتنا عجبا الکهف هو الفتح فی الجبل والرقیم هو الکتاب قوله مرقوم ای مکتوب من
الرقم بسکون القاف قیل هو لوح رصاصی او حجری رقمت فیه اسماؤهم وقصصهم وجعل علی باب الکهف وقیل
الرقیم اسم الجبل او الوادی الذی فیه کهفهم او اسم قریتهم او کلبهم وقیل غیر ذلك وقیل مکانهم بین غطفان وایلة
دون فلسطین وقیل غیر ذلك قال تعالیٰ انهم فتیة آمنوا بربهم زدناهم هدی وربطنا علی قلوبهم ای الهمناهم
صبرا علی هجر الوطن والاهل والمال والهجرة علی اظهار الحق والرد علی دقیانوس الجبار ومن هذه المادة قوله
تعالیٰ فی سورة القصص لولا ان ربطنا علی قلبها ای ام موسی وذکره استطرادا وقال لقد قلت اذا شططا ای
افراطا فی الظلم والبعد عن الحق قوله الوصید فی قوله تعالیٰ وکلبهم باسط ذراعیه بالوصید هو الفناء بکسر الفاء تجاه
الکهف جمعه وصائد کساجد ووصد بضمتین ویقال الوصید هو الباب وهو مروی عن ابن عباس وعن عطاء عتبة
الباب وقوله تعالیٰ فی الهمزة ما ذکره استطرادا موصدة ای مطبقة یعنی علی الکافرین واشتقاقه من قوله آصد الباب
بهمزة واو صدای الطبقة قوله بعثناهم فی قوله تعالیٰ ثم بعثناهم نعلم ای الحزبین احصی قال ابو عبیدة والمراد ایقظناهم
من نومهم اذا النوم اخو الموت قوله ازکی فی قوله تعالیٰ فلینظر ایها ازکی طعاما معناه اکثر ای اکثرها طعاما ویقال احل وهذا اولی
لان مقصودهم انما هو الحلال سواء کان کثیرا او قلیلا وقیل المراد احل دبیحة ویقال اکثر ریعا ای نماء علی الاصل قس قوله من
رصاص کسحاب ولا یکسر صرّبان اسود وهو الاسرب والابیض وهو القلعی کذا فی القاموس قوله ثم طرحه فی خزانته
بکسر المعجمة وسبب ذلك ان الفتیة طلبوا قلم بحدوهم فرفع امرهم الی الملك فقال لیکونن لهؤلاء شان فدعی
بالوح وکتب ذلك قوله فضرب الله علی آذانهم یرید تفسیر قوله فضربنا علی آذانهم قوله فناموا ای ناموا نومة لا تنبههم
فیها الاصوات قوله وقال غیره ای غیر ابن عباس فی قوله تعالیٰ بل لهم موعد لن یجدوا من دونه موئلا مشتق من

والتأثل من باب ضرب یضرب ای تنجو یقال دال اذا نجا وآل الیه اذا نجا والیه والموئل الملجأ ١٢ قس ٣ قوله الا تصلیان ای قال صلعم لهما حثا وتحریضا کذا ساقه هنا مختصرا ولم یذکر المقصود منه هنا جریا علی عادته فی التعمیة وتشحیذ الاذهان فاشار بطرفه الی بقیته ومر تمامه فی التهجد ک قس فی ص ٢٢٧ ١٢ ٤ قوله رجما بالغیب
ای فی قوله تعالیٰ ویقولون خمسة سادسهم کلبهم رجما بالغیب ای لم یستبین لهم فهو قول بلا علم قال تعالیٰ وکان
امره فرطا ای ندما قال تعالیٰ انا اعتدنا للظالمین نارا احاط بهم سرادقها والضمیر یرجع الی النار والمعنی ان سرادق
النار مثل السرادق والحجرة التی تطیف بالفساطیط ای یحیط بها والفساطیط جمع فسطاط وهی الخیمة العظیمة
والسرادق الذی یمد فوق صحن الدار وقیل سرادقها دخانها وقیل حائط من نار ١٢ قس ٥ قوله هنالك
الولایة لله الحق بکسر الواو ولابی ذر بفتحها لغتان بمعنی او الکسر من الامارة والفتح من النصرة بالکسر قرء حمزة والکسائی
وهی مصدر الولی ولابی ذر مصدر ولی بغیر الف ولام وردی مصدر الولاء قال فی الفتح والاول اصوب والمعنی
ان النصرة فی ذلك المقام لله وحده لا یقدر علیها غیره ١٢ قس تن ٦ قوله قبلا بکسر القاف وفتح
الموحدة وقبلا بضمها وبه قرء الکوفیون وبالاول الباقون وقبلا بفتحها استینافا قال ابو عبیدة او یأتیهم
العذاب قبلا ای اولا فان فتحوا اولها فالمعنی استینافا وفسر الجمهور الاول بمعنی عیانا والضم بانه جمع قبیل بمعنی
انواع وانتصابه علی الحال من الضمیر او العذاب ١٢ قس ٧ قوله لیدحضوا ای لیزیلوا بالجدال الحق
عن موضعه ویبطلوه والدحض بفتح الحاء وهو الزلق الذی لا یثبت فیه خف ولا حافر ١٢ قس ٨ قوله حتی
ابلغ مجمع البحرین المکان الذی وعد فیه موسی لقاء وهو ملتقی بحری فارس والروم مما یلی المشرق قوله او امضی
حقبا ای زمنا طویلا وجمعه احقاب والحقب ثمانون سنة او سبعون او الدهر ١٢ قس ٩ قوله هل اتبعك
منك ای بشیء مخصوص وهو لا یقتضی افضلیته علی موسی کیف وموسی علیه السلام قد جمع له بین الرسالة و
التکلیم والتوراة وانبیاء بنی اسرائیل داخلون کلهم تحت شریعته وغایة الخضر ان یکون کواحد منهم ١٢ قسطلانی
عه من باب اطلاق الکل علی الجزء اذ الدعاء من بعض اجزاء الصلوة واخرج الطبری وابن خزیمة والحاکم
من طریق حفص بن غیاث عن هشام الحدیث وزاد فیه فی التشهد وهو مخصص لحدیث عائشة اذ ظاهره اعم
من ان یکون داخل الصلوة او خارجها وعند ابن مردویه من حدیث ابی هریرة کان رسول الله صلعم اذا صلی
عند البیت رفع صوته بالدعاء فنزلت ومراده معناه اللغوی علی ما لا یخفی وهذا الحدیث من افراده ١٢ قس
عه قال الحافظ ابن حجر ثبتت البسملة لغیر ابی ذر والذی رأیته فی الفرع ثبوتها فقط مصححا علی علامته
والله اعلم ١٢ قس عه ای من اکلها شیئا بعد فی البساتین فان الثمار تتم فی عام وتنقص فی عام غالبا
١٢ قس للعه بفتح المیم وکسر الراء بینهما جاء مهملة ساکنة ١٢ قس عه یوشع بن نون وانما قیل فتاه لانه کان
یخدمه ویتبعه وکان یأخذ منه العلم قوله لا ابرح ناقصة فیحتاج الی خبر ای لا ابرح اسیر فحذف الخبر لدلالة حاله علیه او

ابن نون حتی اذا اتیا الصخرة وضعا رؤسهما فناما واضطرب الحوت فی المکتل فخرج منه فسقط فی البحر فاتخذ سبیله فی البحر سربا وامسک
الله عن الحوت جریة الماء فصار علیه مثل الطاق فلما استیقظ نسی صاحبه ان یخبره بالحوت فانطلقا بقیة یومهما ولیلتهما حتی اذا کان
من الغد قال موسی لفتاه اٰتنا غداءنا لقد لقینا من سفرنا هذا نصبا قال ولم یجد موسی النصب حتی جاوز المکان الذی امر الله به فقال
له فتاه ارأیت اذ اوینا الی الصخرة فانی نسیت الحوت وما انسانیه الا الشیطان ان اذکره واتخذ سبیله فی البحر عجبا قال فکان للحوت سربا و
لموسی وفتاه عجبا فقال موسی ذلک ما کنا نبغ فارتدا علی اٰثارهما قصصا قال رجعا یقصان اٰثارهما حتی انتهیا الی الصخرة فاذا رجل مسجی
ثوبا فسلم علیه موسی فقال الخضر وانی بارضک السلام قال انا موسی قال موسی بنی اسرائیل قال نعم اتیتک لتعلمنی مما علمت
رشدا قال انک لن تستطیع معی صبرا یا موسی انی علی علم من علم الله علمنیه لا تعلمه انت وانت علی علم من علم الله علمکه الله
لا اعلمه فقال موسی ستجدنی ان شاء الله صابرا ولا اعصی لک امرا فقال له الخضر فان اتبعتنی فلا تسألنی عن شیء حتی احدث لک
منه ذکرا فانطلقا یمشیان علی ساحل البحر فمرت سفینة فکلموهم ان یحملوهم فعرفوا الخضر فحملوه بغیر نول فلما رکبا فی السفینة
لم یفجأ الا والخضر قد قلع لوحا من الواح السفینة بالقدوم فقال له موسی قوم قد حملونا بغیر نول عمدت الی سفینتهم فخرقتها لتغرق
اهلها لقد جئت شیئا امرا قال الم اقل انک لن تستطیع معی صبرا قال لا تؤاخذنی بما نسیت ولا ترهقنی من امری عسرا قال وقال
رسول الله صلی الله علیه وسلم فکانت الاولی من موسی نسیانا قال وجاء عصفور فوقع علی حرف السفینة فنقر فی البحر نقرة فقال له
الخضر ما علمی وعلمک من علم الله الا مثل ما نقص هذا العصفور من هذا البحر ثم خرجا من السفینة فبینما هما یمشیان علی الساحل
اذا بصر الخضر غلاما یلعب مع الغلمان فاخذ الخضر رأسه بیده فاقتلعه بیده فقتله فقال له موسی اقتلت نفسا زاکیة بغیر نفس لقد
جئت شیئا نکرا قال الم اقل لک انک لن تستطیع معی صبرا قال وهذا اشد من الاولی قال ان سألتک عن شیء بعدها فلا تصاحبنی
قد بلغت من لدنی عذرا فانطلقا حتی اذا اتیا اهل قریة استطعما اهلها فابوا ان یضیفوهما فوجدا فیها جدارا یرید ان ینقض قال
مائل فقام الخضر فاقامه بیده فقال موسی قوم اتیناهم فلم یطعمونا ولم یضیفونا لو شئت لاتخذت علیه اجرا قال هذا فراق
بینی وبینک الی قوله ذلک تاویل ما لم تستطع علیه صبرا فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم وددنا ان موسی کان صبر حتی
یقص الله علینا من خبرهما قال سعید بن جبیر فکان ابن عباس یقرأ وکان امامهم ملک یاخذ کل سفینة صالحة غصبا وکان
یقرأ واما الغلام فکان کافرا وکان ابواه مؤمنین باب قوله فلما بلغا مجمع بینهما نسیا حوتهما فاتخذ سبیله فی البحر سربا مذهبا یسرب

ونا ما ۱۵ لفتاه ۲۰ قال ۳۰ بثوب ۴۰ علمکه ۵۰ تسألنی ۶۰ فحملوهم ۷۰ فحملوا ۸۰ یفجأ ۹۰ لهم ۱۰ فی الاولی ۱۱ فی ۱۲ فبینا ۱۳ بصر ۱۴ برأسه ۱۵ فاقتلعه ۱۶ زکیة ۱۷ وهدمه
۱۸ فقال الخضر بیده فاقلعه ۱۹ سأنبئک بتاویل ما لم تستطع علیه صبرا ۱۹ یقص علینا ۲۰ فقال ۲۱ سربا

۱ قوله نسیت الحوت ای فانی نسیت ان اخبرک بخبر الحوت ونسب النسیان لنفسه لان موسی کان نائما اذ ذاک وکره یوشع ان یوقظه ونسی ان یعلمه بعد لما قدر الله تعالی علیهما من الخطأ ومن کتب علیه خطأ مشاها قوله واتخذ سبیله فی البحر عجبا یجوز ان یکون عجبا مفعولا ثانیا لاتخذ ای واتخذ سبیله فی البحر سبیلا عجبا وهو کونه کالسرب والجار والمجرور متعلق باتخذ وفاعل اتخذ قیل الحوت وقیل موسی ای اتخذ موسی سبیل الحوت فی البحر عجبا قوله ولموسی وفتاه عجبا وهو ان اثره بقی الی حیث سار او وجد الماء تحته او صار صخرا او ضرب بذنبه فصار المکان یبسا وعند ابی حاتم من طریق قتادة قال عجب موسی ان تسرب حوت مملح فی مکتل ۱۲ قسطلانی ۲ قوله وانی بارضک السلام فیه دلالة علی ان اهل تلک الارض لم یکونوا مسلمین او کانت تحیتهم غیره قوله رشدا ای علما ذا رشد ۱۲ قسطلانی. ۳ قوله قوله لا اعلمه
ای جمیعه وهذا التقدیر او نحوه واجب لابد منه وقد غفل بعضهم عن ذلک. قس قوله ستجدنی ان شاء الله صابرا
علی ما اری منک غیر منکر علیک وعلق الوعد بالمشیة للتیمن او علما منه بشدة الامر وصعوبته فان مشاهدة الفساد
شیء لا یطاق ۱۲ قس ۴ قوله فکلموهم ای الخضر وموسی ویوشع کلموا اصحاب السفینة قوله فعرفوا ای
اصحاب السفینة قوله فحملوه ای الخضر ومن معه ولابی ذر فحملوهم وله ایضا فحملوا ای الثلاثة وهو مبنی لما لم
یسم فاعله قوله بغیر نول بفتح النون بغیر اجر اکراما للخضر قوله فلما رکبا ای موسی والخضر ولم یذکر یوشع لانه تابع غیر مقصود
بالاصالة قوله لم یفجأ ای لم یفجأ موسی بعد ان صارت السفینة فی لجة البحر الا والخضر قد قلع لوحا من الواح السفینة
بالقدوم بفتح القاف وضم الدال المهملة فانخرقت فقال له موسی منکرا علیه بلسان الشریعة هؤلاء قوم حملونا
بغیر نول قد عمدت بفتح المیم الی سفینتهم فخرقتها لتغرق اهلها قیل اللام فی قوله لتغرق للعلة ورجح کونها للعاقبة
کقوله لدوا للموت وابنوا للخراب قوله لقد جئت شیئا امرا ای عظیما او منکرا ۱۲ قس ۵ قوله لا تؤاخذنی
بما نسیت من وصیتک وفی هذا النسیان اقوال احدها انه علی حقیقته لما رای فعله المؤدی الی اهلاک الاموال
والانفس فلشدة غضبه لله نسی ویؤیده قوله علیه الصلوة والسلام وکانت الاولی من موسی نسیانا والثانی
ان لم ینس ولکنه من المعاریض وهو مروی عن ابن عباس لانه لما رای العهد فی ان یسأل لا فی انکار هذا
الفعل فلما عاتبه الخضر بقوله انک لن تستطیع قال لا تؤاخذنی بما نسیت ای فی الماضی ولم یقل انی نسیت
وصیتک الثالث ان النسیان بمعنی الترک واطلقه علیه لان النسیان سبب للترک اذ هو من ثمراته ای لا تؤاخذنی
بما ترکته مما عاهدتک فان المرة الواحدة معفو عنها ولا سیما اذا کان بسبب ظاهر ۱۲ قس ۶ قوله زاکیة
بالالف والتخفیف ای طاهرة لم تبلغ حد التکلیف وفی قراءة زکیة بتشدید الیاء بلا الف ۱۲ جلالین
۷ قوله عبدا رأی عرضه خمسون ذراعا فی مائة ذراع هذا رأیهم قال الشعبی وقال غیره سمکه مائتا
ذراع وظله علی وجه الارض خمس مائة ذراع وعرضه خمسون قوله یرید ان ینقض اسناد الارادة الی الجدار علی سبیل
الاستعارة وقد کان اهل القریة یمرون تحته خائفین قوله فاقامه بیده ای فرده الی حالة الاستقامة وهذا خارق
ولابی ذر فقال الخضر بیده فاقامه فقال موسی لما رای من شدة الحاجة ولا فنقارا الی المطعم فهم قوم اتیناهم
فاستطعمناهم واستضفناهم فلم یطعمونا الخ ۱۲ قس ۸ قوله مجمع بینهما ای مجمع البحرین وبینهما ظرف
اضیف الیه علی الاتساع قوله نسیا حوتهما نسی یوشع ان یذکر لموسی ما رای من حیوة الحوت ووقوعه فی البحر
ونسی موسی ان یطلبه ویتعرف حاله لیشاهد منه تلک الامارة التی جعلت لهما ۱۲ قس ۹ قوله سربا
بسکون الراء فی الفرع ولابی ذر بفتحها قال العینی یقال سرب سربا فی الماء اذا ذهب فیه ذهابا وقیل
امسک الله جریة الماء علی الحوت فصار علیه مثل الطاق وحصل منه فی مثل السرب وهو ضد النفق معجزة
لموسی او للخضر علیهما السلام والسرب فی الاصل حفیر تحت الارض والطاق عقد البناء وجاء فجعل الماء
لا یلتئم حتی صار کالکوة والکوة بالضم والفتح الثقب فی البیت انتهی کلامه ذکره فی العلم ۱۲

معه ای تحرک فی المکتل لانه اصابه من ماء عین الحیوة الکائنة فی اصل الصخرة ۱۲ قس. ۱۰ ای مثل
عقد البناء وعند مسلم من روایة ابی اسحق فاضطرب الحوت فی الماء فجعل یلتئم علیه حتی صار مثل الکوة
۱۲ قس. ۱۱ من الفجاءة هو بحذف الهمزة ووجهه ان الهمزة تخفف فتصیر الفا فتحذف بالجزم کقوله لم یخش ۱۲. ۱۲ قیل هی انطاکیة او آذربیجان او الابلة او غیر ذلک ۱۲ قسطلانی

يسلك ومنه وسارب بالنهار حدثنا ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام بن يوسف ان ابن جريج اخبرهم قال اخبرني يعلى بن مسلم
وعمرو بن دينار عن سعيد بن جبير يزيد احدهما على صاحبه وغيرهما قد سمعته يحدثه عن سعيد قال انا لعند ابن عباس في بيته
اذ قال سلوني قلت اي اباعباس جعلني الله فداك بالكوفة رجل قاص يقال له نوف يزعم انه ليس بموسى بني اسرائيل اما عمرو فقال
لي قال قد كذب عدو الله واما يعلى فقال لي قال ابن عباس حدثني ابي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم موسى رسول الله
عليه السلام قال ذكر الناس يوما حتى اذا فاضت العيون ورقت القلوب ولى فادركه رجل فقال اي رسول الله هل في الارض احد
اعلم منك قال لا فعتب عليه اذ لم يرد العلم الى الله قيل بلى قال اي رب واين قال بمجمع البحرين قال اي رب اجعل لي علما اعلم ذلك
منه فقال لي عمرو قال حيث يفارقك الحوت وقال لي يعلى قال خذ نوتا ميتا حيث ينفخ فيه الروح فاخذ حوتا فجعله في مكتل فقال
لفتاه لا اكلفك الا ان تخبرني بحيث يفارقك الحوت قال ما كلفت كثيرا فذلك قوله جل ذكره واذ قال موسى لفتاه يوشع بن نون
ليست عن سعيد قال فبينما هو في ظل صخرة في مكان ثريان اذ تضرب الحوت وموسى نائم فقال فتاه لا اوقظه حتى اذا استيقظ نسي
ان يخبره وتضرب الحوت حتى دخل البحر فامسك الله عنه جرية البحر حتى كان اثره في حجر قال لي عمرو هكذا كان اثره في حجر
وحلق بين ابهاميه والتي تليانهما لقد لقينا من سفرنا هذا نصبا قال قد قطع الله عنك النصب ليست هذه عن سعيد اخبره
فرجعا فوجدا خضرا قال لي عثمن بن ابي سليمن على طنفسة خضراء على كبد البحر قال سعيد بن جبير مسجى بثوبه قد جعل
طرفه تحت رجليه وطرفه تحت رأسه فسلم عليه موسى فكشف عن وجهه وقال هل بارضي من سلام من انت قال انا موسى
قال موسى بني اسرائيل قال نعم قال فما شأنك قال جئت لتعلمني مما علمت رشدا قال اما يكفيك ان التوراة بيديك وان الوحي
ياتيك يا موسى ان لي علما لا ينبغي لك ان تعلمه وان لك علما لا ينبغي لي ان اعلمه فاخذ طائر بمنقاره من البحر وقال
والله ما علمي وعلمك في جنب علم الله الا كما اخذ هذا الطائر بمنقاره من البحر حتى اذا ركبا في السفينة وجدا معابر صغارا

ان بالكوفة رجلا قاصا ۶ فقال فاين به ۹ قال حوتا حتى ۱۱ كبيرا ۱۳ فبينا ۱۴ فنسي ۱۵ ۲ في حجر ۱۶ حجر ۱۷ والتي ۱۸ واخر ۱۹ فقال مسجى ۲۰ فقال بارض ۲۱ وجد ۲۴

۲ قوله ثق يحدث ۲ ابن جبير العباس ۳ ۴ ۵

قوله ومنه سارب بالنهار قال ابو عبيدة سالك في سربه اي مذهبه كذا في القسطلاني وقال البيضاوي في قوله تعالى عالم الغيب والشهادة الكبير المتعال سواء منكم من اسر القول ومن جهر به من هو مستخف بالليل وسارب بالنهار اي بارز بالنهار يراه كل احد من سرب سروبا اذا برز انتهى ۱۲ ـــه قوله يزيد احدهما على الآخر قال الحافظ ابن حجر فيستفاد زيادة احدهما على الآخر من الاسناد الذي قبله فان الاول من رواية سفين عن عمرو بن دينار فقط وهو احد شيخي ابن جريج فيه قوله وغيرهما هو من كلام ابن جريج اي وغير يعلى وعمرو وقد سمعته حال كونه يحدثه اي يحدثه الحديث المذكور من سعيد وكان الاصل ان يقول يحدث به لكنه عداه بغير الباء ولابي ذر عن الكشميهني يحدث بحذف الضمير المنصوب قوله فاين ولابي ذر واين اي فاين اجده او فاين هو قوله بمجمع البحرين اي بحري فارس والروم او بحري المشرق والمغرب المحيطين بالارض او العذب والملح قوله خذ نوتا ولابي ذر عن الحموي والمستملي حوتا ۱۲ ـــه قوله حيث ينفخ فيه اي في الحوت الروح بيان لقوله حيث يفارقك الحوت قوله فاخذ حوتا اي فاخذ موسى حوتا ميتا مملوحا وقيل شق حوت مملح ولابن ابي حاتم ان موسى وفتاه اصطادا وقوله ليست عن سعيد اي قال ابن جريج ليست تسمية الفتى عن سعيد هو ابن جبير ۱۲ تن قس. ـــه قوله ثريان بفتح المثلثة وسكون الراء فتحتية مفتوحة وبعد الالف نون صفة لمكان مجرورا بالفتحة لانه لا ينصرف لانه من باب فعلان فعلى او منصوب حالا من الضمير المستتر في الجار والمجرور ويجوز بالنصب منونا على لغة بني اسد لانهم يصرفون كل صفة على فعلان ويؤنثونه بالتاء وفي بعض الاصول ثريان بالجر صفة لمكان وبالتنوين كما مر وهو من الثرى وقال في النهاية يقال مكان ثريان وارض ثرية اذا كان في ترابها بلل وندى ۱۲ قس ـــه قوله اذ تضرب بضاد معجمة وراء مشددة تفعل اي اضطرب وتحرك اذ حيي في المكتل والحال ان موسى نائم عند الصخرة قوله نسي ان يخبره اي بحيوة الحوت قوله تضرب الحوت اي اضطرب سائرا من المكتل قوله كان اثره نصب لسكان قوله في حجر بفتح الحاء والجيم خبرها قال ابن جرير قال لي عمرو هو ابن دينار هكذا كان اثره في حجر بتقديم الجيم المفتوحة على الحاء المهملة المفتوحة في الفرع مصححا عليها وفي غيره بتقديم المهملة وفي نسخة حجر بجيم مضمومة فمهملة ساكنة قال ابن حجر وهي اوضح ۱۲ قس ـــه قوله قال قد قطع الله عنك النصب قاله يوشع لما عرف من العلامة ۱۲ خير ـــه قوله ليست هذه اي قال ابن جريج ليست هذه الرواية عن سعيد هو ابن جبير قوله اخبره بسكون المعجمة وموحدة مفتوحة من الاخبار اي اخبر يوشع موسى بقصة تضرب الحوت وفقده الذي هو علامة على وجود الخضر ۱۲ قس ـــه قوله طنفسة بكسر المهملة والفاء بينهما نون ساكنة ولابي ذر طنفسة بفتح الفاء وبجوز ضم الطاء والفاء كلها لغات اي فرش صغير او بساط له خمل قوله على كبد البحر اي وسطه وعند عبد بن حميد من طريق ابن المبارك عن ابن جريج عن عثمن بن ابي سليمن قال راى موسى الخضر على طنفسة خضراء على وجه الماء وعند ابن ابي حاتم انه وجده في جزيرة البحر قوله هل بارضي من سلام لانهم كانوا كفارا او كانت تحيتهم غير السلام ولابي ذر عن الحموي والكشميهني هل بارض بالتنوين قوله لا ينبغي لي ان اعلمه اي كله وتقديره هذا او نحوه متعين كما قال في الفتح لان الخضر كان يعرف من الحكم الظاهر ما لا غنى للمكلف عنه وكان موسى يعرف من الحكم الباطن ما ياتيه بطريق الوحي وقال البرماوي كالكرماني وانما قال لا ينبغي ان اعلمه لانه ان كان نبيا فلا يجب عليه تعلم شريعة نبي آخر وان كان وليا فلعله مامور بمتابعة نبي غيره انتهى قوله الا كما اخذ هذا الطائر بمنقاره من البحر وفي الرواية السابقة ما علمي وعلمك من علم الله الا مثل ما نقص هذا العصفور من هذا البحر ولفظ النقص ليس على ظاهره لان علم الله تعالى لا يدخله نقص وانما معناه ان علمي وعلمك بالنسبة الى علم الله تعالى كنسبة ما اخذه العصفور بمنقاره الى ماء البحر وهذا ايضا على التقريب الى الافهام والا فنسبة علمهما الى علم الله اقل قوله وجدا معابر بفتح الميم اي سفنا صغارا قال في الفتح وجدا معابر تفسير لقوله ركبا في السفينة لا جواب اذا قوله فاضجعه ثم ذبحه فان قلت سبق آنفا انه اقتلعه بيده قلت لعله قطع بعضه بالسكين ثم قلع الباقي او نزع اعصابه وعروقه من مكانه ثم ذبحه قطعا قوله بالخنث بكسر المهملة وسكون النون اي لم تبلغ الحنث وهو تفسير لقوله زكية قوله مسلمة بضم الميم وسكون السين وكسر اللام اطلق ذلك موسى على حسب ظاهر حال الغلام وفي بعضها مسلمة بفتح السين وتشديد اللام المفتوحة وهو اشبه لانه كان كافرا قوله وكان امامهم وانما جاز استعمال وراء بمعنى امام على الاتساع لانها جهة متقابلة لجهة فكانت كل واحدة من الجهتين وراء الاخرى اذ الم يرو معنى المواجهة والآية دالة على ان معنى وراء امام لانه لو كان بمعنى خلف كانوا قد جاوزوه فلا ياخذ سفينتهم وقيل وراءهم خلفهم وكان رجوعهم في طريقهم عليه والاول اصح يدل عليه قراءة ابن عباس وكان امامهم ملك قوله يزعمون اي قال ابن جريج عن غير سعيد بن جبير انه اي الملك الذي كان ياخذ السفن غصبا اسمه هدد بن بدد بضم الهاء وفتح الدال الاولى وبضم الموحدة وفتح الدال الاولى ايضا معروف ولابي ذر بدد بغير معروف وحكى ابن الاثير فتح هاء بدد وباء بدد قوله بالقارورة وهو الزفت واما السد بالقارورة اي الزجاج فكيفية غير معلومة ويحتمل ان يكون قارورة توضع بقدر الموضع المخروق او يسبق الزجاج ويخلط بشيء كالدقيق فيسد به قال في الفتح ولا يخفى بعده قال وقد وجهت بانها ذا عوار من القارورة وفيه ما فيه قوله خرما منه زكوة اي طهارة من الذنوب والاخلاق الردية وذكر هذا مناسبة اقتلت نفسا زكية قوله هما به اي الالوان بالولد الذي سيرزقانه ۱۲ من قس كـ خ بغوي

حل اللغات

نول بمعنى اجرة قدوم آلة النجر يقال له في الفارسي تيشه امرا عظيما ومنكرا انكر منكرا تنكره العقول وتنفر عنه النفوس اجرا عوضا. قاص واعظ يذكر القصص ۱۲. ـــه بفتح العين كذا في نسخة القسطلاني وفي بعض النسخ الصحيحة بضم العين مكتوب بالقلم ۱۲ للعه بالمثلثة وللكشميهني كبيرا بالموحدة اي ما كلفت امرا عظيما شديدا على كذا في خ ۱۲. ـــه فيه حذف اختصره وقع بينا في رواية سفين فانطقا بقية يومهما وليلتهما حتى اذا كان من الغد قال موسى لفتاه آتنا غداءنا لقد لقينا من سفرنا هذا نصبا ولم يجد موسى النصب حتى جاوز المكان الذي امر الله به ۱۲ قس ـــه مثلثة الطاء والغاء وبكسر الطاء وفتح الفاء وبالعكس واحدة الطنافس البسط والثياب ۱۲ قاموس

تحمل اهل هذا الساحل الی اهل هذا الساحل الآخر عرفوه فقالوا عبد الله الصالح قال قلنا لسعید خضر قال نعم لا نحمله یاجر فخرقها
وتد فیها وتد اقال موسی اخرقتها لتغرق اهلها لقد جئت شیئا امرا قال مجاهد منکرا قال الم اقل انک لن تستطیع معی صبرا کانت
الاولی نسیانا والوسطی شرطا والثالثة عمدا قال لا تؤاخذنی بما نسیت ولا ترهقنی من امری عسرا لقیا غلاما فقتله قال یعلی
قال سعید وجد غلمانا یلعبون فاخذ غلاما کافرا ظریفا فاضجعه ثم ذبحه بالسکین قال اقتلت نفسا زکیة بغیر نفس لم تعمل
بالحنث وکان ابن عباس یقرأها زکیة زاکیة مسلمة کقولک غلاما زکیا فانطلقا فوجدا جدارا یرید ان ینقض فاقامه قال سعید
بیده هکذا ورفع یده فاستقام قال یعلی حسبت ان سعیدا قال فمسحه بیده فاستقام لو شئت لاتخذت علیه اجرا قال سعید
اجرا نأکله وکان وراءهم وکان امامهم قرأها ابن عباس امامهم ملک یزعمون عن غیر سعید انه هدد بن
بدد الغلام المقتول اسمه یزعمون جیسور ملک یأخذ کل سفینة غصبا فاردت اذا هی مرت به ان یدعها لعیبها
فاذا جاوزوا اصلحوها وانتفعوا بها ومنهم من یقول سدوها بقارورة ومنهم من یقول بالقار کان ابواه مؤمنین وکان کافرا فخشینا
ان یرهقهما طغیانا وکفرا ان یحملهما حبه علی ان یتابعاه علی دینه فاردنا ان یبدلهما ربهما خیرا منه زکوة واقرب رحما هما به ارحم
منهما بالاول الذی قتل خضر وزعم غیر سعید انهما ابدلا جاریة واما داود بن ابی عاصم فقال عن غیر واحد انها جاریة باب قوله فلما
جاوزا قال لفتاه اتنا غداءنا لقد لقینا من سفرنا هذا نصبا الی قوله عجبا صنعا عملا حولا تحولا قال ذلک ما کنا نبغ فارتدا علی اثارهما
قصصا امرا ونکرا داهیة ینقض ینقاض کما تنقاض السن لتخذت واتخذت واحد رحما من الرحم وهی اشد مبالغة من الرحمة
ویظن انه من الرحیم وتد علی مکة ام الرحم ای الرحمة تنزل بها حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنی سفیان بن عیینة عن
عمرو بن دینار عن سعید بن جبیر قال قلت لابن عباس ان نوفا البکالی یزعم ان موسی بنی اسرائیل لیس بموسی الخضر فقال کذب
عدو الله حدثنا ابی بن کعب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال قام موسی خطیبا فی بنی اسرائیل فقیل له ای الناس اعلم قال
انا فعتب الله علیه اذ لم یرد العلم الیه واوحی الیه بلی عبد من عبادی بمجمع البحرین هو اعلم منک قال ای رب کیف السبیل

فقلنا وتد بالحنث وابن عباس قرأها مسلمة کقوله زاکیا بیده بیده لتخذت ملک والغلام جیسور جنسور فانتفعوا

قوله انها جاریة وهذا هو المشهور وروی مثله عن یعقوب اخی داود کما رواه الطبری وقال ابن جریر لما قتله الخضر له کانت امرأة حاملا بغلام مسلم ذکره ابن کثیر وغیره ۱۲ قسطلانی

قوله صنعا یرید قوله تعالی وهم یحسبون انهم یحسنون صنعا ای عملا وذلک لاعتقادهم انهم علی الحق قوله حولا ای فی قوله تعالی لا یبغون عنها حولا ای لا یطلبون تحولا الی غیرها لانهم لا یجدون الطیب منها والمراد بها تاکید الخلود وسقط قوله صنعا الخ لابی ذر ۱۲ قس بغوی

قوله امرا ای فی قوله لقد جئت شیئا امرا ونکرا فی قوله لقد جئت شیئا نکرا معناهما داهیة وقال ابو عبیدة امرا داهیة ونکرا ای عظیما مفرقا بینهما والامر فی کلام العرب الداهیة واصله کل شیء شدید کثیر ۱۲ قس بغ

قوله ینقض بتشدید الضاد فی قوله تعالی فوجدا فیها جدارا یرید ان ینقض قوله ینقاض کما ینقاض الشن بالف بعد القاف مع تخفیف الضاد المعجمة فیها ولابی ذر بتشدید المعجمة فیهما کذا فی القسطلانی قال الکرمانی یقال انقاض الجدار انقیاضا ای تصدع من غیر ان یسقط والشن القربة وفی بعضها بالسین المکسورة انتهی قال فی التنقیح ومعنی ینقض ینکسر وینقاض یسقط من اصله وقرئ بالصاد المهملة قیل معناه الشق طولا وقال ابن درید انقاض بغیر معجمة انصدع ولم یبن وبمعجمة انکسر وبان قال الکسائی اراد به میل انتهی قوله لتخذت بتخفیف التاء وکسر الخاء واتخذت بالتشدید واحد فی المعنی ای هما لغتان مثل تبع واتبع. قس بغوی قوله رحما بضم الراء وسکون الحاء فی قوله تعالی واقرب رحما من الرحم بضم فسکون وهو الرحمة وفی نسخة من الرحم بفتح فکسر بمعنی القرابة وهی اشد مبالغة من الرحمة التی هی رقة القلب والتعطف لاستلزام القرابة الرقة غالبا من غیر عکس ک قس قوله ونظن بفتح وضم المعجمة وفی نسخة ویظن بضم التحتیة علی بناء المفعول قوله انه ای رحما مشتق من الرحیم المشتق من الرحمة ۱۲ قس.

قوله البکالی بکسر الموحدة وخفة الکاف نسبة الی بنی بکال بطن من حمیر ولابی ذر بفتح الموحدة کذا فی قس وقال صاحب المطالع اکثر المحدثین یفتحون الباء ویشددون الکاف ۱۲ -

قوله کذب عدو الله یعنی نوفا فعبر بذلک للزجر والتحذیر لا قدحا فیه. قس قال الکرمانی اطلق حدود الله تغلیظا لا سیما وهو کان فی حالة الغضب والا فکان مؤمنا مسلما حسن الایمان والاسلام ۱۲

قوله واوحی الیه بفتح الهمزة والحاء قوله عبد من عبادی وفی روایة عبدنا خضر قس قوله بمجمع البحرین ای ملتقی بحری فارس والروم مما یلی المشرق وحکی الثعلبی عن ابی بن کعب انه بافریقیة وقیل طنجة ع قوله وهو اعلم منک ای بشیء مخصوص هو لا یقتضی افضلیته به علی موسی قوله تأخذ حوتا ای سمکة مملوحة وقیل ما کانت الاشق سمکة قوله فی مکتل بکسر المیم وفتح الفوقیة الزنبیل الکبیر وتجمع علی مکاتل قوله فقدت الحوت ای تغیب عن عینیک قوله فاتبعه بهمزة وصل وتشدید الفوقیة وکسر الموحدة ولابی ذر عن الکشمیهنی فاتبع بسکون الفوقیة وفتح الموحدة ای اتبع اثر الحوت فانک تستلقی العهد الاعلم قوله الی الصخرة التی عند مجمع البحرین قوله فی حدیث غیر عمرو لعل الغیر المذکور کما قال فی الفتح قتادة کما عند ابن ابی حاتم من طریقه قوله الیاة بتاء

الثانیة آخره وروی بغیر ها قوله لا یصیب من ماءها شیئا ای من الحیوان الاحیی وعند ابن اسحق من شرب منه خالد ولا یقاربه شیء مبت الاحیی ولابی ذر الکشمیهنی والمستملی لا تصیب بالفوقیة ای العین شیئا من الحیوان الاحیی فاصاب الحوت من رشاش ماء تلک العین وانسل من المکتل فدخل البحر ولعل هذه العین ان ثبت النقل فیها هی التی شرب منها الخضر فخلد کما قال جماعة قوله فلما استیقظ قال موسی لفتاه آتنا غداءنا الآیة ای بعد ان نسی الفتی بخبره بان الحوت حیی وانطلقا فسارا یومهما ولیلتهما حتی کان من الغد قال له اذ ذاک آتنا غداءنا قال ولم یجد النصب حتی جاوزه ما امر به فالقی الله علیه الجوع والنصب قوله اذ اوینا الی الصخرة من اوی الی منزله لیلا او نهارا اذا اتی قوله فرجعا یقصان فی آثارهما ای یتبعان آثار مسیرهما اتباعا حتی انتهیا الی الصخرة ای التی فعل فیها الحوت ما فعل قوله مرج الحوت مفعول وجدا قوله عبدا اذ هو امر خارق وللحوت سربا ای مسلکا قوله مسجی ثوب ای مغطی وفی روایة الربیع بن انس عند ابن ابی حاتم قال انجاب الماء عن مسلک الحوت فصارت کوة فدخلها موسی علی اثر الحوت فاذا هو بالخضر فسلم علیه موسی قال الخضر بعد ان رد السلام علیه وکشف الثوب عن وجهه وانی بهمزة ونون مشددة مفتوحتین ای وکیف بارضک السلام واهلها کفار ولم یکن السلام تحیتهم قوله ان تعلمنی مما علمت رشدا ای علما ذا رشد استرشد به قوله فمرت بها ای بموسی والخضر ولابی ذر بهم ای بموسی ویوشع والخضر قوله فرکبا السفینة ولم یذکر یوشع لانه تابع غیر مقصود بالاصالة قوله ووقع عصفور بضم العین طیر مشهور وقیل هو الصرد وقوله ما نقص هذا العصفور منقاره وهذا علی التقریب الی الافهام والا فنسبة علمهما الی علم الله اقل قوله قدوم بفتح القاف وخفة الدال ای الآلة المعروفة قوله فقال بیده ای اشار الخضر الیه بیده فاقامه وهو من اطلاق القول علی الفعل وهذا فی لسان العرب کثیر قوله قال هذا فراق بینی وبینک قال فی الانوار الاشارة الی الفراق الموعود بقوله فلا تصاحبنی او الی الاعتراض الثالث او الوقت ای هذا الاعتراض سبب فراقنا او هذا الوقت وقته قوله سانبئک بتاویل مالم تستطع علیه صبرا لکونه منکرا من حیث الظاهر وقد کانت احکام موسی کثیرة من الانبیاء مبنیة علی الظواهر واما وقوع ذلک من الخضر فالظاهر انه قد شرع له ان یعمل کشف له من بواطن الاسرار واطلع علیه من حقائق الاستار قوله واما الغلام فکان کافرا وقوله تعالی واما الغلام فکان ابواه مؤمنین فیه اشعار بان الغلام کان کافرا کما فی هذه القراءة لکنا کقراءة اما هم وصالحة من الشواذ المخالف لمصحف عثمان والله الموفق. هذا کله ملتقط من القسطلانی والعینی والکرمانی والتنقیح ومر الحدیث مرارا قریبا وبعیدا ۱۲

بتشدید الفوقیة الاولی مفتوحة وکسر الثانیة مخففة ولابی ذر وتد لواو واحد ای جعل فیها وتدا مکان اللوح الذی قلعه ۱۲ قس للعه بالتخفیف والمشددة ابلغ. قس قرأ ابو عمرو ونافع وابن کثیر وابو جعفر زاکیة بالالف وقرأ آخرون زکیة قال الکسائی والفراء معناهما واحد وقال ابو عمرو الزاکیة التی لم تذنب قط والزکیة

التی اذنبت ثم تابت ۱۲ البغوی مکان المقتول تولدت نبیا من الانبیاء رواه النسائی ۱۲ قس

اليه قال تأخذ حوتا في مكتل فحيث ما فقدت الحوت فاتبعه قال فخرج موسى ومعه فتاه يوشع بن نون ومعهما الحوت حتى انتهيا
الى الصخرة فنزلا عندها قال فوضع موسى رأسه فنام قال سفين وفي حديث غير عمرو قال وفي اصل الصخرة عين يقال له الحيوة لا
يصيب من ماءها شيء الا حيي فاصاب الحوت من ماء تلك العين قال فتحرك وانسل من المكتل فدخل البحر فلما استيقظ موسى
قال لفتاه آتنا غداءنا الآية قال ولم يجد النصب حتى جاوز ما امر به قال له فتاه يوشع بن نون ارأيت اذ اوينا الى الصخرة فاني نسيت
الحوت الآية قال فرجعا يقصان في آثارهما فوجدا في البحر كالطاق ممر الحوت فكان للفتى عجبا وللحوت سربا قال فلما انتهيا الى الصخرة
اذا هما برجل مسجى بثوب فسلم عليه موسى قال وانى بارضك السلام فقال انا موسى قال موسى بني اسرائيل قال نعم قال هل اتبعك
على ان تعلمني مما علمت رشدا قال له الخضر يا موسى انك على علم من علم الله علمكه الله لا اعلمه وانا على علم من علم الله
علمنيه الله لا تعلمه قال بلى اتبعك قال فان اتبعتني فلا تسألني عن شيء حتى احدث لك منه ذكرا فانطلقا يمشيان على الساحل
فمرت بهما سفينة فعرف الخضر فحملوهم في سفينتهم بغير نول يقول بغير اجر فركبا السفينة قال ووقع عصفور على حرف السفينة
فغمس منقاره البحر فقال الخضر لموسى ما علمك وعلمي وعلم الخلائق في علم الله الا مقدار ما غمس هذا العصفور منقاره قال فلم يفجأ
موسى اذ عمد الخضر الى قدوم فخرق السفينة فقال له موسى قوم حملونا بغير نول عمدت الى سفينتهم فخرقتها لتغرق اهلها لقد جئت
الآية فانطلقا اذا هما بغلام يلعب مع الغلمان فاخذ الخضر برأسه فقطعه قال له موسى اقتلت نفسا زكية بغير نفس لقد جئت شيئا
نكرا قال الم اقل لك انك لن تستطيع معي صبرا الى قوله فابوا ان يضيفوهما فوجدا فيها جدارا يريد ان ينقض فقال بيده هكذا فاقامه
فقال له موسى انا دخلنا هذه القرية فلم يضيفونا ولم يطعمونا لو شئت لاتخذت عليه اجرا قال هذا فراق بيني وبينك سأنبئك بتأويل
ما لم تستطع عليه صبرا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وددنا ان موسى صبر حتى يقص علينا من امرهما قال وكان ابن عباس
يقرأ وكان امامهم ملك يأخذ كل سفينة صالحة غصبا واما الغلام فكان كافرا **باب** قوله قل هل ننبئكم بالاخسرين اعمالا حدثني
محمد بن بشار قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة عن عمرو عن مصعب قال سألت ابي قل هل ننبئكم بالاخسرين اعمالا اهم
الحرورية قال لا هم اليهود والنصارى اما اليهود فكذبوا محمدا واما النصارى فكفروا بالجنة وقالوا لا طعام فيها ولا شراب والحرورية الذين
ينقضون عهد الله من بعد ميثاقه وكان سعد يسميهم الفاسقين **باب** اولئك الذين كفروا بآيات ربهم ولقائه فحبطت اعمالهم
الآية حدثنا محمد بن عبد الله قال حدثنا سعد بن ابي مريم قال اخبرنا المغيرة قال حدثني ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة عن
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انه ليأتي الرجل العظيم السمين يوم القيمة لا يزن عند الله جناح بعوضة وقال اقرؤا فلا نقيم لهم يوم
القيمة وزنا وعن يحيى بن بكير عن المغيرة بن عبد الرحمن عن ابي الزناد مثله **كهيعص** بسم الله الرحمن الرحيم
قال ابن عباس ابصر بهم واسمع الله يقوله وهم اليوم لا يسمعون ولا يبصرون في ضلال مبين يعني قوله اسمع بهم وابصر الكفار يومئذ

فاتبعه ۱ لها ۲ لا تصيب شيئا ۳ حي ۴ لقد لقينا من سفرنا هذا نصبا ۵ لفتاه صح ۶ اذ هما ۷ فقال ۸ بل ۹ هل ۱۰ تسألن ۱۱ بهم السفينة ۱۲ في ۱۳ يا موسى ۱۴
فاذا هما ۱۵ رأسه ۱۶ فقال ۱۷ فاقامه ۱۸ غضبا ۱۹ الآية ۲۰ الى قوله صنعا عملا ۲۱ ثنا ۲۲ ابن مرة ۲۳ ابن سعد ۲۴ صلى الله عليه وسلم صح ۲۵ والنصارى كفروا ۲۶ كفروا ۲۷ ابن عبد الرحمن

---

۱ قوله قل هل ننبئكم بالاخسرين اعمالا الآية اي هل نخبركم بالاخسرين ثم فسرهم بقوله الذين ضل سعيهم في الحيوة الدنيا اي عملوا اعمالا باطلة على غير شريعة مشروعة وهم يحسبون الخ اي وهم يعتقدون انهم على شيء هدى فضل سعيهم ۱۲ قس ۲ قوله الحرورية بفتح المهملة وضم الراء الاولى وكسر الثانية بينهما واو ساكنة وشدة التحتية بعدها تاء تانيث نسبة الى حروراء قرية بقرب الكوفة مكان ابتداء خروج الخوارج على علي منها ولعل سبب سؤال مصعب اياه من ذلك ما روى ابن مردويه من طريق القاسم بن ابي مرة عن ابي الطفيل في هذه الآية قال اظن ان بعضهم الحرورية وعند الحاكم من وجه آخر عن ابي الطفيل قال قال علي منهم اصحاب النهروان وذلك قبل ان يخرجوا واصله عند عبد الرزاق بلفظ قام ابن الكوى الى علي فقال بالاخسرين اعمالا قال ويلك منهم اهل حروراء ۱۲ قس. ۳ قوله فلا نقيم لهم يوم القيمة وزنا ان لا يجعل لهم مقدارا واعتبارا اولا تضع لهم ميزانا يوزن به اعمالهم لان الميزان انما ينصب للذين خلطوا عملا صالحا وآخر سيئا اولا نقيم لاعمالهم وزنا لحقارتها ۱۲ قس ۴ قوله قال ابن عباس اسمع بهم وابصر ولابي ذر ابصر بهم واسمع على التقديم والتأخير والاول هو الموافق للتنزيل. قس يريد قوله تعالى اسمع بهم وابصر يوم يأتوننا لكن الظالمون اليوم في ضلال مبين قال البيضاوي اسمع بهم وابصر تعجب معناه ان اسماعهم وابصارهم يوم يأتوننا اي يوم القيمة صيرهما بان يتعجب منهما بعدما كانوا صما وعميا في الدنيا او التهديد بما يسمعون ويبصرون يومئذ وقيل امر بان يسمعهم ويبصرهم مواعيد ذلك اليوم وما يحيق بهم فيه والجار والمجرور على الاول في موضع الرفع وعلى الثاني في موضع النصب انتهى قوله الله يقوله جملة اسمية قوله وهم اي الكفار اليوم نصب على الظرفية ولابي ذر عن الحموي والمستملي القوم بالقاف لا يسمعون ولا يبصرون في ضلال مبين هو معنى قوله لكن الظالمون اليوم في ضلال مبين يعني قولهم اسمع بهم وابصر الكفار يومئذ اي يوم القيمة اسمع شيء وابصره حين لا ينفعهم ذلك قس قال الكرماني يعني الكفار يوم القيمة اسمع الناس وابصرهم لكن اليوم اي في الدنيا في ضلال لا يسمعون ولا يبصرون انتهى قال الله تعالى لئن لم تنته لارجمنك اي بلسان يعني الشتم والذم او بالحجارة حتى تموت او تبعد مني كذا في البيضاوي وقال ابن عباس فيما وصله الطبري في قوله هم احسن اثاثا ورئيا اي منظرا بالفتح المعجمة. قس قال البيضاوي الرئي والمنظر فعل من الرؤية لما رأى ۱۲ **حل اللغات**

فانسل اي خرج قدوم بفتح القاف وخفة الدال آلة معروفة. الحرورية بفتح المهملة وضم الراء الاولى وكسر الثانية بينهما واو وشدة التحتية بعدها تاء تانيث نسبة الى حروراء قرية بكوفة ۱۲ اللهم اغفر لكاتبه ولسائر المؤمنين.

عه اي لم يفجأ موسى الا حين قصد الخضر الخ كما مر قريبا لم يفجأ الا الخضر قد قلع لوحا من الواح السفينة بالقدوم ۱۲ عه وقد سبق ان الامام يستعمل موضع وراء فهي مفسرة للآية كما مر ۱۲ قس.

عه والصواب الخاسرين ووقع على الصواب كذلك عند الحاكم ۱۲ قس عه لانهم ليسوا كفرة بل فسقة قال تعالى الذين ينقضون عهد الله من بعد ميثاقه ويقطعون ما امر الله به ان يوصل ويفسدون في الارض اولئك هم الخاسرون ۱۲ ك عه وعند ابن ابي حاتم عن ابي هريرة فيوزن بجنسه فلا يزنها ۱۲ قس للعه عطف على سعيد بن ابي مريم وهو شيخ المؤلف ايضا روى بالواسطة و التقدير حدثنا محمد بن عبد الله عن سعيد وعن يحيى ۱۲ قس عه مكية الا آية السجدة وهي ثمان وتسعون آية قيل الكاف من كريم والهاء من هاد والياء من حكيم والعين من عليم والصاد من صادق قاله ابن عباس وعنه انه اسم من اسماء الله وعن قتادة انه اسم من اسماء القرآن ۱۲ من قس ببعض.

عه جملة اسمية ۱۲ قس اي اخبر الله سبحانه عن حال الكفار في القيمة وهم اليوم اي في الدنيا صم عمي

اَسْمَعُ شیءٍ وابصرہ لارجمنّک لاشتمنک ورِءْیًا منظرًا ۱۲ وقال ابن عُیینۃ تؤزّھم تزعجھم الی المعاصی ازعاجًا وقال مجاھد اِذًا عُوجًا
قال ابن عباس ورداً عطاشًا اثاثًا مالًا اِدًّا قولاً عظیمًا رکزًا صوتًا ۱۲ عِتِیًّا بکیًا جماعۃ باک صُلِیًّا صلی یَصْلٰی نَدِیًّا والنادی مجلسًا وقال مجاھد
فلیمدد فلیدعہ **باب** قولہ وَاَنْذِرْھُمْ یَوْمَ الْحَسْرَۃِ ۱۲ **حدثنا** عمر بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا
ابو صالح عن ابی سعید الخدری قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یُؤتٰی بالموت کھیأۃ کَبْشٍ اَمْلَحَ فینادی منادٍ یا اھل الجنۃ فیشرئبّون
وینظرون فیقول ھل تعرفون ھٰذا فیقولون نعم ھذا الموت وکلھم قد راٰہ ثم ینادی یا اھل النار فیشرئبّون وینظرون فیقول
ھل تعرفون ھذا فیقولون نعم ھذا الموت وکلھم قد راٰہ فیُذبح ثم یقول یا اھل الجنۃ خلودٌ فلا موت ویا اھل النار
خلودٌ فلا موت ثم قرأ وَاَنْذِرْھُمْ یَوْمَ الْحَسْرَۃِ اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ وَھُمْ فِیْ غَفْلَۃٍ وھؤلاء فی غفلۃ اھل الدنیا وھم لا یؤمنون **باب** قولہ وَمَا
نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّکَ ۱۲ **حدثنا** ابو نُعَیم قال حدثنا عمر بن ذرّ قال سمعت ابی عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال قال النبی صلی
اللہ علیہ وسلم لجبرئیل ما یمنعک ان تزورنا اکثر مما تزورنا فنزلت وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّکَ لَہٗ مَا بَیْنَ اَیْدِیْنَا وَمَا خَلْفَنَا **باب** قولہ اَفَرَاَیْتَ
الَّذِیْ کَفَرَ بِاٰیٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَیَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ۱۲ **حدثنا** الحُمیدی قال حدثنا سفیان عن الاعمش عن ابی الضحٰی عن مسروق قال سمعت
خبّابًا قال جئت العاص بن وائل السَّھمی اتقاضاہ حقًّا لی عندہ قال لا اُعطیک حتی تکفر بمحمد فقلت لا حتی تموت ثم تُبعث قال وانّی
لمیّتٌ ثم مبعوثٌ قلت نعم قال ان لی ھناک مالًا وولدًا فاقضیکہ فنزلت ھٰذہ الآیۃ اَفَرَاَیْتَ الَّذِیْ کَفَرَ بِاٰیٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَیَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ۱۲
رواہ الثوری وشعبۃ وحفص وابو معاویۃ ووکیع عن الاعمش **باب** قولہ اَطَّلَعَ الْغَیْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَھْدًا ۱۲ قال موثقا حدثنا
محمد بن کثیر قال اخبرنا سفیان عن الاعمش عن ابی الضحٰی عن مسروق عن خبّاب قال کنت قینًا بمکۃ فعملت للعاص بن وائل سیفًا
فجئتُ اتقاضاہ فقال لا اُعطیک حتی تکفر بمحمد قلت لا اکفر بمحمد حتی یمیتک اللہ ثم یُحییک قال اذا ماتنی اللہ ثم بعثنی ولی
مالٌ وولدٌ فانزل اللہ اَفَرَاَیْتَ الَّذِیْ کَفَرَ بِاٰیٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَیَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا اَطَّلَعَ الْغَیْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَھْدًا قال موثقا لم یقل الاعمش
عن سفیان سیفا ولا موثقا **باب** قولہ کَلَّا سَنَکْتُبُ مَا یَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَہٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا **حدثنا** بشر بن خالد قال حدثنا محمد بن جعفر
عن شعبۃ عن سُلیمٰن قال سمعت ابا الضحٰی یحدّث عن مسروق عن خبّاب قال کنت قینًا فی الجاھلیۃ وکان لی دَیْنٌ علی العاص بن وائل فاتیتہ
یتقاضاہ فقال لا اعطیک حتی تکفر بمحمد فقال واللہ لا اکفر حتی یُمیتک اللہ ثم یبعثک قال فذرنی حتی اموت ثم اُبعث فسوف

---

۲ وقال ابو وائل علمت مریم ان التقیّ ذو نھیۃ حتی قالت انی اعوذ بالرحمٰن منک ان کنت تقیا لدًّا ۲ وقال غیرہ عتیًا خسرانًا ۴ واحدًا ۱۲ اذا قضی الامر رسول اللہ
لہ ۲ ما بین ایدینا وما خلفنا رسول اللہ ۲ وما بین ذلک الآیۃ ۱۲ العاصی اتقاضی فقال فاقضیک ۲ الآیۃ ۲ الآیۃ ۲ السمی فجئتہ فقلت
۳ صلی اللہ علیہ وسلم ۲ الی قولہ عھدًا الآیۃ ثنی حدثنا ۲ قال تبعث

---

۱ قولہ تؤزّھم ای فی قولہ تعالٰی الم تر انا ارسلنا الشیٰطین علی الکافرین تؤزّھم ازًّا ای تزعجھم الشیٰطین الی المعاصی ازعاجًا وقیل تغریھم علیھا بالتسویلات وتحبیب الشھوات وقال مجاھد فی ما وصلہ الفریابی فی قولہ تعالٰی فقد جئتم شیئًا اِدًّا ای عوجا بکسر العین وفتح الواو وفی نسخۃ عوجا بضم العین وسکون الواو وفی اخری کذا باللام المضمومۃ بدل الھمزۃ المکسورۃ وھذا ساقط لابی ذر وقال ابن عباس فی قولہ تعالٰی یوم نسوق المجرمین الی جھنم وردًا ای عطاشا وساقط ایضا لابی ذر قال تعالٰی ھم احسن اثاثا ای مالا قولا اُدًّا ای قولا عظیما وقد مر ذکرہ لکنہ فسرہ بغیر الاول (الا مطلق الصوت) وقال تعالٰی او تسمع لھم رکزا ای صوتا ای خفیا قولہ وقال غیرہ ای غیر ابن عباس وسقط ھذا لغیر ابی ذر فی قولہ فسوف یلقون غیا ای خسرانا وقیل وادٍ فی جھنم یستعیذ منہ اودیتھا ۱۲ قس بیضہ **۲** قولہ بکیا فی قولہ تعالٰی خروا سجدا وبکیا جماعۃ باک قالہ ابو عبیدۃ والمعنی اذا سمعوا کلام اللہ خروا ساجدین لعظمتہ باکین من خشیتہ قال تعالٰی ثم نحن اعلم بالذین ھم اولی بھا صلیا ھو مصدر صلی بکسر اللام یصلٰی قالہ ابو عبیدۃ والمعنی احترق احتراقا وقولہ ای الفریقین خیر مقاما واحسن ندیا والنادی یریدان معناھما واحد ای مجلسا ومجتمعا ۱۲ قس **۳** قولہ فیشرئبون بفتح التحتیۃ وسکون المعجمۃ وفتح الراء وبعد الھمزۃ المکسورۃ موحدۃ مشددۃ فواو ساکنۃ فنون آخرہ یمدون اعناقھم ویرفعون رؤسھم وینظرون وعند ابن حبان فی صحیحہ وابن ماجۃ عن ابی ھریرۃ فیطلعون خائفین ان یخرجوا من مکانھم الذی ھم فیہ قولہ کلھم قد راٰہ ای عرفہ بما یلقیہ اللہ فی قلوبھم انہ الموت قولہ ثم ینادی ای المنادی یا اھل النار فیشرئبون وعند ابن حبان وابن ماجۃ فیطلعون فرحین مستبشرین ان یخرجوا من مکانھم الذی ھم فیہ قولہ فیذبح فان قلت الموت عرض ینافی الحیوۃ وعدم الحیوۃ فکیف یذبح قلت اللہ تعالٰی قادر علی ان یجعل جسما حیوانا مثل الکبش او المقصود منہ التمثیل وبیان انہ لا یموت احد بعد ذلک وخلودا ما مصدر ای انتم خلود وصف بالمصدر للمبالغۃ کرجل عدل او جمع خالد ای انتم خالدون قیل خلق اللہ الموت علی صورۃ کبش لا یمر بشیء الا مات والحیوۃ علی صورۃ فرس فلیس لعرض ۱۲ قس ک تو **۴** قولہ وانذرھم یوم الحسرۃ الخطاب للنبی صلی اللہ علیہ وسلم ای انذر جمیع الناس اذ قضی الامر ای فصل بین اھل الجنۃ واھل النار ودخل کل الی ما صار الیہ مخلدا فیہ وھم فی غفلۃ ای وھؤلاء فی غفلۃ ای اھل الدنیا وفسر لفظ وھم فی غفلۃ بھؤلاء لیشیر الیھم بیانا لکونھم اھل الدنیا اذ الآخرۃ لیست دار غفلۃ ۱۲ قولہ وھم لا یؤمنون نفی عنھم الایمان علی سبیل الدوام مع الاستمرار فی الازمنۃ الماضیۃ والآتیۃ علی سبیل التاکید والمبالغۃ ۱۲ قس ک

۵ قولہ اطلع الغیب ام اتخذ عند الرحمٰن عھدا ھمزۃ اطلع لاستفھام الانکاری وحذفت ھمزۃ الوصل للاستغناء عنھا ای قد بلغ من عظمۃ شانہ الی ان ارتقی الی عالم الغیب الذی توحد بہ الواحد القھار حتی ادعی ان یوتی فی الآخرۃ مالا وولدا وتالی علیہ ام اتخذ من عالم الغیوب عھدا بذلک فانہ لا یتوصل الی العلم بہ الا باحد ھذین الطریقین قیل العھد کلمۃ الشھادۃ والعمل الصالح فان وعد اللہ بالثواب علیھما کالعھد علیہ. قس بیضاوی فالمعنی اتخذ عند الرحمٰن عھدا بسبب انہ اسلم وآمن بہ تعالٰی وبرسولہ ۱۲ **۶** قولہ ولم یقل الاعمش بفتح الھمزۃ وسکون المعجمۃ وفتح جیم وکسر مھملۃ عبید اللہ مصغرا ابن عبد اللہ کبرا فی روایتہ عن سفیان سیفا ای لم یقل سیفا فی قولہ فعملت سیفا ولا موثقا ای ولم یقل ایضا موثقا تفسیر عھدا ھذا کذا فی قس ۱۲

لہ وفسر وھم فی غفلۃ باھل الدنیا والآخرۃ لیست دار غفلۃ ۱۲ ک **لعہ** وعند ابن ابی حاتم انھا نزلت فی احتباسہ عنہ صلعم اربعین یوما حتی اشتاق اللقاء. قس **ماد** وعند ابن اسحٰق من وجہ آخر عن ابن عباس ان قریشا لما سألوا عن اصحاب الکھف فمکث النبی صلعم خمس عشرۃ لیلۃ لا یحدث اللہ فی ذلک وحیا فلما نزل جبرئیل قال لہ ابطأت فذکرہ. قس ومر فی ص ۱۲۵۷ ۱۲ **ماعہ** افرأیت عطفہ بالفاء بعد الف الاستفھام ایذانا بافادۃ التعقیب کانہ قال اخبر ایضا بقصۃ ھذا الکافر عقب قصۃ اولئک المذکورین قبل ھذہ الآیۃ ۱۲ قس **ماعہ** ومفھومہ غیر مراد اذ الکفر لا یتصور بعد البعث فکانہ قال لا تکفر ابدا ۱۲ **ماصہ** ومر الحدیث مع بعض بیانہ فی ص ۱۲۳۷ فی البیع وفی ص ۱۲۴۰ فی الاجارۃ ۱۲ **مالعہ** ابن عیاش فیما وصلہ فی الاجارۃ. قس فی ص ۲۰۱۲ فیما وصلہ بعد کلمہ عن الاعمش سلیمٰن ۱۲ قس **ماصہ** فان قلت مفھوم الغایۃ انہ یکفر بعد الموت قلت لا یتصور الکفر بعدہ وکانہ قال لا اکفر ابدا وھو مثل قولہ لا یذوقون فیھا الموت الا الموتۃ الاولٰی ۱۲ ک **عہ** ای سنظہر لہ ونعلمہ انا کتبنا قولہ لانہ کما قالہ کتب من غیر تاخیر قال تعہ ما یلفظ من قول الا لدیہ رقیب عتید ۱۲ بیض مدارک او ستنتقم منہ انتقام من کتب جریمۃ العدو وحفظھا علیہ فان نفس الکتبۃ لا تتاخر

عن القول لقولہ ما یلفظ الا ۱۲ بیض عنہ بعض الدوخ کالمدرج بینہ وبین المفعول والی فذلم بیشک ۱۲ قس

اوتی مالا وولدا فاقضیك فنزلت هذه الآیة أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ۝ باب قوله وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا وقال
ابن عباس الجبال هدًّا هدمًا حدثنا يحيى قال حدثنا وكيع عن الاعمش عن ابی الضحی عن مسروق عن خباب قال كنت رجلا قينا وكان
لی علی العاص بن وائل دين فاتيته اتقاضاه فقال لا اقضيك حتی تكفر بمحمد قال قلت لن اكفر به حتی تموت ثم تبعث قال وانی
لمبعوث من بعد الموت فسوف اقضيك اذا رجعت الی مال وولد قال فنزلت أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ۝ أَطَّلَعَ
الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝ طٰهٰ بسم الله الرحمن الرحيم
قال ابن جبير بالنبطية طه يا رجل يقال كل ما لم ينطق بحرف او فيه تمتمة او فأفأة ففی عقدة ازری ظهری فيسحتكم يهلكم المثلی
تانيث الامثل يقول بدينكم يقال خذ المثلی خذ الامثل ثم اتوا صفا يقال هل اتيت الصف اليوم يعنی المصلی الذی يصلی فيه فاوجس
اضمر خوفا فاذهبت الواو من خيفته لكسرة الخاء فی جذوع علی جذوع خطبك بالك مساس مصدر ماسه مساسا لننسفنه لنذرينه
قاعا يعلوه الماء والصفصف المستوی من الارض وقال مجاهد من زينة القوم الحلی الذی استعاروا من آل فرعون فقذفناها
فالقيناها القی صنع فنسی موسی هم يقولونه اخطأ الرب لا يرجع اليهم قولا العجل همسا حس الاقدام حشرتنی اعمی عن حجتی وكنت
بصيرا فی الدنيا وقال ابن عيينة امثلهم اعدلهم وقال ابن عباس هضما لا يظلم فيهضم من حسناته عوجا واديا امتا رابية سيرتها
حالتها الاولی النهی التقی ضنكا الشقاء هوی شقی المقدس المبارك طوی اسم الوادی بملكنا بامرنا مكانا سوی منصف بينهم يبسا
يابسا علی قدر موعد لا تنيا تضعفا ۝ باب قوله وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي حدثنی الصلت بن محمد قال حدثنا مهدی بن ميمون قال
حدثنا محمد بن سيرين عن ابی هريرة عن رسول الله صلی الله عليه وسلم قال التقی ادم وموسی قال موسی لادم انت الذی اشقيت

فاتقاضاه ٢ لی ٣ مالی ٤ وولدی ٥ ٦ الی قوله فردا ٧ ٢ من سورة طه ٨ ٢ سورة طه ٩ ای طه ١٠ ٢ وقال عكرمة والضحاك ١١ ٢ وقال مجاهد القی صنع ١٢ بطريقتكم المثلی بدينكم الامثل ١٣
٢ فی نفسه ١٤ خيفة ١٥ ٢ النخل ١٦ ٢ اوزارا اثقالا ١٧ ٢ اوزارا وهی الاثقال ١٨ وهی الحلی التی ١٩ ٢ وهی الاثقال فقذفناها ٢٠ فالقيناها ٢١ ٢ قال ابن عباس بقبس ضلوا الطريق
وكانوا شاتين فقال ان لم اجد عليها من يهدی الطريق اتيكم بنار توقدون ٢٢ طريقة ٢٣ ٢ ولا ٢٤ ٢ بالوادی ٢٥ ٢ واد ٢٦ ٢ يفرط عقوبة ٢٧ ثنا ٢٨ ثنی ٢٩ فقال

١ قوله قال ابن عباس فيما وصله ابن ابی حاتم فی قوله وتنشق الارض وتخر الجبال هدًّا ای هدمًا استعظاما لفريتهم وجرأتهم لان دعوا للرحمن ولدا ١٢ قس ٢ قوله طه فخمها ابن كثير وابن عامر وحفص ويعقوب علی الاصل وفخم الباقون وحده ابو عمرو وورش لاستعلائه واما الهاء الباقون وهما من اسماء الحروف وقيل معناه يا رجل علی لغة عك (قبيلة) فان صح فلعل اصله يا هذا فقصر فوافيه بالقلب والاختصار وقرئ طه علی امر للرسول صلعم بان يطأ الارض بقدميه فانه كان يقوم فی تهجده علی احدی رجليه وان اصله طأ فقلبت همزته ها ١٢ بيض ٣ قوله وقال ابن جبير سعيد كما فی الجعديات للبغوی ومصنف ابن شيبة وعكرمة فيما وصله ابن ابی حاتم والضحاك ابن مزاحم فيما وصله الطبری بالنبطية طه معناه يا رجل ولابی ذر ای طه يا رجل بسكون الهاء والمراد النبی صلعم قال الانباری ولغة قريش اذا وقفت تلك اللغة فی هذا لان الله تعم لم يخاطب نبيه بلسان غير قريش قسطلانی قال الكرمانی النبطية منسوب الی النبط بفتح النون والموحدة وبالمهملة قوم ينزلون وكثيرا يستعمل ويراد به الزارعون ای طه ای هو حرف النداء وطه معناه الرجل فمعناه يا رجل وحذف يا فی القرآن كثيرا انتهی قال صاحب المدارك وما روی عن مجاهد والحسن والضحاك وعطاء وغيرهم ان معناه يا رجل فان اصح فظاهر والا فالحق ما هو المذكور فی سورة البقر قوله وقال مجاهد ای فی قوله تعالی قالوا يا موسی اما ان تلقی القی بفتح الهمزة والقاف ای صنع وقوله تعم واحلل عقدة من لسانی يقال كل ما لم ينطق او فيه تمتمة او فأفأة فهی عقدة وانما سأل موسی ذلك لانه انما يحسن التبليغ من البليغ وقد كان فی لسانه رتة (لكنة) قال تعم واجعل لی وزيرا من اهلی هارون اخی اشدد به ازری ای ظهری يقال ازدت فلانا علی الامر ای قويته وقوله لا تفتروا علی الله كذبا فيسحتكم بعذاب ای يهلككم بعذاب ويستاصلكم به قال ويذهبا بطريقتكم المثلی تانيث الامثل يقول اذا غلبه هولا يخرجاكم من ارضكم ويذهبا بدينكم ای الذی انتم عليه وهو السحر وقد كانوا معظمين بسبب ذلك ولهم اموال وارزاق عليه يقال خذ المثلی ای خذ الامثل وهو الافضل وقال تعم فاوجس فی نفسه خيفة موسی فاضمر فيها خوفا من مفاجاته علی ما هو مقتضی الجبلة البشرية او من ان يخالج الناس شك فلا يتبعوه قال تعم ولاصلبنكم فی جذوع ای علی جذوع النخل هذا مذهب الكوفيين واما البصريون فيقولون ليست فی بمعنی علی ولكن شبه تمكن المصلوب بالجذع بتمكن المظروف بالظرف وهو اول من صلب قوله قال فما خطبك يا سامری ای ما بالك وما الذی حملك علی ما صنعت يا سامری قال فاذهب فان لك فی الحيوة ان تقول لا مساس مصدر ماسه مساسا والمعنی ان السامری عوقب علی فعل من اضلاله بنی اسرائيل باتخاذه العجل والدعاء الی عبادته فی الدنيا بالنفی لان لا يمس احدا ولا يمسه احد فان مس احدا حاقتهما الحمی معا لو قربتهما وسقط قوله مساس الخ لابی ذر قال لنحرقنه ثم لننسفنه فی اليم نفسا ای لنذرينه رمادا بعد التحريق بالنار قال ويسئلونك عن الجبال فقل ينسفها ربی نسفا ای يجعلها كالرمل فيذرها قاعا يعلوه الماء قال فی الدر وفی القاع اقوال قيل هو منتقع الماء ولا يليق معناه ههنا وهو الارض التی لا نبات فيها ولا بناء او المكان المستوی وقال مجاهد فی قوله ولكنا حملنا اوزارا ای اثقالا من زينة القوم الحلی قوله فقذفناها ای فالقيناها فی النار وفی نسخة فقذفناها وهذا موافق للتنزيل فالقيناها والضمير للحلی قوله القی

فی قوله تعالی فكذلك القی السامری ای صنع قوله هذا الهكم واله موسی فنسی ای موسی هم ای السامری واتباعه يقولونه ای اخطأ موسی الرب الذی هو العجل ان يطلبه ههنا وذهب يطلبه عند الطور او فنسی السامری ای ترك ما كان عليه من اظهار الايمان قال تعم افلا يرون ان لا يرجع اليهم ای العجل ای انه لا يرجع اليهم كاطلا ولا يرد عليهم جوابا وقوله تعم وخشعت الاصوات للرحمن فلا تسمع الا همسا هو حس الاقدام ای وقعها علی الارض وهو تحريك الشفتين من غير نطق والاستثناء مفرغ قال رب لم حشرتنی اعمی قال مجاهد فيما وصله الفريابی ای عن حجتی وهو نصب علی الحال وكنت بصيرا ای فی الدنيا بحجتی يريد انه كان له حجة بزعمه فی الدنيا فلما كشف بامر الآخرة بطلت ولم يهتد الی حجة الحق قوله قال ابن عباس بقبس ضلوا الطريق وصله مجاهد عن الفريابی وكانوا شاتين فی ليلة مظلمة مثلجة ونزلوا منزلا بين شعاب وجبال وودلدله ابن وتفرقت ماشيته وجعل يقدح بزنده معه ليوری تجعل لا يخرج منه شرر فرأی من جانب الطور نارا فقال لاهله امكثوا انی ابصرت ان لم اجد عليها من يهدی الطريق آتيكم بنار توقدون وفی نسخة تدفئون بفتح الفوقية والفاء بدل توقدون قول ابن عباس هذا ثابت ههنا علی هامش الفرع قوله تعم لا ترى فيها عوجا ولا امتا عوجا ای واديا وامتا ای رابية قاله ابن عباس فيما وصله ابن ابی حاتم قال تعم سنعيدها سيرتها الاولی ای حالتها وهيئتها الاولی وهی فعلة من السير تجوز بها للظرفية وانتصابها علی نزع الخافض قال تعم ان فی ذلك لآيات لاولی النهی ای التقی وقال فی الانوار ای لذوی العقول الناهية عن اتباع الباطل وارتكاب القبائح جمع نهية وقوله تعم فان له معيشة ضنكا ای الشقاء قاله ابن عباس وقال فی الانوار ضنكا ضيقا وقوله تعم ومن يحلل عليه غضبی فقد هوی قال ابن عباس ای شقی وقال القاضی فقد تردی وهلك قال تعم انك بالواد المقدس ای المبارك طوی بالتنوين وبه قرأ ابن عامر اسم الوادی ولابی ذر واد ای طوی وهو بدل من الوادی او عطف بيان او مرفوع علی اضمار مبتدأ او منصوب باضمار اعنی قال تعم ما اخلفنا موعدك بملكنا بكسر الميم قراءة ابی عمرو وابن كثير وابن عامر ای بامرنا وقرأ عاصم ونافع بفتحها وحمزة والكسائی بضمها لغات فی مصدر ملكت الشیء ١٢ قوله لا نخلفه نحن ولا انت مكانا سوی معناه منصف يستوی مسافته بينهم وانتصاب مكانا بفعل دل عليه المصدر لانه موصوف وقوله فاضرب لهم طريقا فی البحر يبسا (مصدر وصف به) ای يابسا وقوله ثم جئت علی قدر يا موسی ای موعد قدرته لان اكلمك واستنبئك غير مستقدم ولا متاخر او علی مقدار من السن يوحی فيه الی الانبياء وقال تعالی ولا تنيا فی ذكری ای لا تضعفا قاله قتادة وقال غيره لا تفترا قال تعالی انا نخاف ان يفرط علينا قال ابو عبيدة عقوبة ای يتقدم بالعقوبة ولا يصبر الی تمام الدعوة واظهار المعجزة وسقط يفرط عقوبة لغير ابی ذر هذا ١٢ قس بيض بغوی مدارك ك

عه بفتح الواو واللام وقرأ حمزة والكسائی بضم فسكون جمع ولد كاسد واسد ١٢ قس بيض سه بضم اوله وفتح ثالثه مبنيا للمفعول ولابی ذر ثم يبعثك ١٢ قس.

الناس واخرجتهم من الجنة قال له آدم انت الذی اصطفاك الله برسالته واصطفاك لنفسه وانزل علیك التورٰة قال نعم قال فوجدتها کتب علی قبل ان یخلقنی قال نعم فحج آدم موسی الیم البحر **باب** قوله وَاَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰی فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِیَهُمْ مِّنَ الْیَمِّ مَا غَشِیَهُمْ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰی

حدثنی یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا روح قال حدثنا شعبة قال حدثنا ابو بشر عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال لما قدم رسول الله صلی الله علیه وسلم المدینة والیهود تصوم یوم عاشوراء فسألهم فقالوا هذا الیوم الذی ظهر فیه موسی علی فرعون فقال النبی صلی الله علیه وسلم نحن اولی بموسی منهم فصوموه **باب** قوله فَلَا یُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰی **حدثنا** قتیبة بن سعید قال حدثنا ایوب بن النجار عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمة بن عبد الرحمن عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال حاج موسی آدم فقال له انت الذی اخرجت الناس من الجنة بذنبك واشقیتهم قال قال آدم یا موسی انت الذی اصطفاك الله برسالاته وبکلامه اتلومنی علی امر کتبه الله علی قبل ان یخلقنی او قدره علی قبل ان یخلقنی قال رسول الله صلی الله علیه وسلم فحج آدم موسی

سورة الانبیاء

حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن ابی اسحٰق سمعت عبد الرحمن بن یزید عن عبد الله قال بنی اسرائیل والکهف ومریم وطه والانبیاء هن من العتاق الاول وهن من تلادی وقال قتادة جذاذا قطعهن وقال الحسن فی فلك مثل فلکة المغزل یسبحون یدورون وقال ابن عباس نفشت رعت یصحبون یمنعون اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً قال دینکم دین واحد وقال عکرمة حصب حطب بالحبشیة وقال غیره اَحَسُّوْا توقعوه من احسست خامدین هامدین حصید مستاصل یقع علی الواحد والاثنین والجمیع لَا یَسْتَحْسِرُوْنَ لا یعیون ومنه حسیر وحسرت بعیری عیی بعید نکسوا رد واصنعة لبوس الدروع تقطعوا امرهم اختلفوا الحسیس والحس والجرس والهمس واحد وهو من الصوت الخفی اذناك اعلمناك اٰذَنْتُكُمْ اذا اعلمته فانت وهو علی سواء لم تغدر وقال مجاهد لَعَلَّكُمْ تُسْئَلُوْنَ تفهمون اِرْتَضٰی رضی التماثیل الاصنام السجل الصحیفة **باب** قوله كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ **حدثنا** سلیمن ابن حرب قال حدثنا شعبة عن المغیرة بن النعمان شیخ من النخع عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال خطب النبی صلی الله علیه وسلم فقال انکم محشورون الی الله عز وجل عُرَاةً غُرْلًا كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِیْدُهٗ وَعْدًا عَلَیْنَآ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِیْنَ ثم ان اول من یکسی یوم القیمة

قال آدم برسالاته فوجدته کتبت ولقد اوحینا الی قوله واضل فرعون قومه وما هدی الیم البحر الی قوله وما هدی ثنا الی قوله واضل فرعون قومه وما هدی الیهم البحر الی قوله وما هدی آدم وموسی برسالته وکلامه بسم الله الرحمن الرحیم ثنی قال لیك ثم جهنم معمر توقعوا

غلب بالحجة بان الزمه بان لم یکن مستقلا فیما صدر عنه متمکنا من ترکه بل کان امرا مقضیا فاللوم بعد زوال التکلیف والتوبة والعفو عنه مما لا یحسن عقلا مرقاة قال النووی ولما تاب الله علیه غفر له زال عنه اللوم فمن لامه کان محجوجا بالشرع ۱۲ **۲** قوله فاضرب لهم طریقا نصب مفعول به وذلك علی سبیل المجاز وهو ان الطریق سبب عن ضرب البحر اذ المعنی اضرب البحر لیتعلق بهم فیصیر طریقا فبهذا صح نسبة الضرب الی الطریق والمعنی اجعل لهم طریقا وقیل هو نصب علی الظرف قال ابو البقاء ای موضع طریق فهو مفعول فیه ۱۲ قس. **۳** قوله نحن اولی بموسی منهم ای اقرب بموسی منهم فیه وقع توهم موافقتهم یعنی نحن نصوم موافقة لموسی لا موافقة لهم کی لا یبقی ان خبر الیهود فی الدیانات غیر مقبول فکیف صدق ویمکن ان یقال صدق هذا الخبر لرضی الله علیه وسلم بالتواتر وبخبر جماعة معهم اسلموا او اوحی الله بعد اخبارهم بذاك ۱۲ المعاة **۴** قوله فلا یخرجنکما ای لا یکونن سببا لاخراجکما قوله فتشقی افرده باسناد الشقاء الیه بعد اشتراکهما فی الخروج اکتفاء باستلزام شقائه شقاءها من حیث انه قیم علیها ومحافظة علی الفواصل او لان المراد بالشقاء التعب فی طلب المعاش وذلك وظیفة الرجال ۱۲ بیضاوی قس **۵** قوله فحج آدم موسی برفع آدم علی الفاعلیة ای غلب علیه بالحجة بان ما صدر منه لم یکن مستقلا به متمکنا من ترکه بل کان امرا مقضیا وقیل انما احتج بان التائب لا یلام بعد توبته ۱۲ قس **۶** قوله من العتاق بکسر المهملة وتخفیف الفوقیة جمع عتیق وهو ما بلغ الغایة فی الجودة والاول بضم الهمزة وفتح الواو المخففة والاولیة باعتبار النزول لانهن نزلت بمکة قوله وهن من تلادی بکسر الفوقیة وتخفیف اللام وکسر الدال المهملة ای مما حفظته قدیما من القرآن ضد الطارف وانما کانت الانبیاء بهذا الوصف لتضمنها اخبار اجلة الانبیاء ۱۲ قس **۷** قوله وقال قتادة فیما وصله الطبری فی قوله تعالی فجعلهم جذاذا ای قطعهن والجذاذ القطاع من الجذی القطع وفعال بمعنی مفعول وقرأ الکسائی بالکسر وهو لغة وقال الحسن البصری فی قوله تعالی وهو الذی خلق اللیل والنهار والشمس والقمر کل فی فلك یسبحون ای یدورون مثل فلکة المغزل هذا وصله ابن عیینة وقال الفلك مدار النجوم والفلك فی کلام العرب کل مستدیر وجمعه افلاك ومنه فلك المغزل او فلکة المغزل بفتح الفاء وکسرها وکسر المیم وفتح الزاء حدیدة المغزل وفیه جواز الخرق والالتیام علی الافلاك وانما جمعه الضمیر واو العقلاء للوصف بفعلهم وهو السباحة قال ابن عباس فیما وصله ابن ابی حاتم فی قوله تعالی اذ نفشت فیه غنم القوم ای رعت وزاد ابو ذر لیلا قال تعالی ولا هم منا یصحبون ای یمنعون قاله ابن عباس فیما وصله ابن المنذر وقال مجاهد ینصرون قال تعالی ان هذه امتکم امة واحدة قال ابن عباس دینکم دین واحد واصل الامة علی الجماعة التی هی علی مقصد واحد فجعلت الشریعة امة لاجتماع اهلها علی مقصد واحد وقال عکرمة فی قوله تعالی انکم وما تعبدون من دون الله حصب جهنم ای حطب بالطاء بدل الصاد بالبشیة وقیل بالعمیة وهی قراءة ابی وعائشة والظاهر انها تفسیر لا تلاوة والحصب بالصاد ما یرمی به فی النار ولا یقال له حصب الا وهو فی النار فاما قبل فحطب وشجر وقال غیره ای غیر عکرمة فی قوله تعالی فلما احسوا بأسنا ای توقعوه مشتق من احسست من الاحساس وقال فی الانوار فلما ادرکوا شدة عذابها ادراك المشاهد المحسوس قوله خامدین ای هامدین قاله ابو عبیدة قوله حصیدا ولابی ذر الحصید یرید قوله تعالی فجعلناهم حصیدا خامدین معناه مستاصل کالنبت المحصود والحصید یقع علی الواحد والاثنین والجمع قال تعالی لا یستکبرون عن عبادته ولا یستحسرون قال ابو عبیدة لا یعیون فی الفرع بضم اوله مصحا وثالثه من اعیاه وفی نسخة عن ابی ذر یعیون بفتحها اورده ابن التین وصوب الضم واجاب العینی بان الصواب الفتح لان معناه لا یعجزون وقیل لا ینطقون ومنه حسیر وحسرت بعیری ای اعییته قال تعالی فی سورة الحج من کل فج عمیق ای بعید ویحتمل ان یکون ذکره هنا سهوا من ناسخ او غیره قال نکسوا علی رؤسهم هو بتشدید الکاف مبنیا للمفعول وهی قراءة ابی الجوزاء وغیره لغة فی المخففة ای ردوا بضم الراء ای الی الکفر قوله تعالی وعلمناه صنعة لبوس لکم هی الدروع لانها تلبس وهو بمعنی الملبوس کالحلوب والرکوب قال تعالی وتقطعوا امرهم بینهم کل الینا راجعون ای اختلفوا فی الدین وصاروا فرقا واحزابا قوله الحسیس والحس فی قوله تعالی لا یسمعون حسیسها والجرس بفتح الجیم وسکون الراء والهمس بفتح الهاء وسکون المیم واحد فی المعنی وهو من الصوت الخفی قوله فی سورة فصلت اذناك مامنا من شهید معناه اعلمناك وذکره مناسبة لقوله فان تولوا فقل آذنتکم علی سواء قال ابو عبیدة اذا انذرت عدوك واعلمته بالحرب فانت وهو علی سواء لم تغدر معنی الآیة اعلمتکم بالحرب وان لا صلح بیننا علی سواء لتتاهبوا لما یرادبکم فلا غدر ولا خداع وقال مجاهد فیما وصله الفریابی فی قوله تعالی لعلکم تسئلون ای تفهمون بضم الفوقیة وفتح الفاء وفتح الهاء مشددة فی نسخة تفهمون بفتح فسکون ففتح مخففا ولابن المنذر من وجه آخر عنه تفقهون قال تعالی ولا یشفعون الا لمن ارتضی ای رضی ان یشفع له مهابة منه قوله ما هذه التماثیل هی الاصنام والتمثال اسم للشیء الموضوع مشبها بخلق من خلق الله ۱۲ قس بیضاوی مجمع خ

عه بان کتبه فی اللوح المحفوظ او صحیفة التوراة والواحها ۱۲ قس **عه** بحذف المضاف واثبات المضاف الیه علی حاله ای سورة بنی اسرائیل ۱۲ قس **عه** التلاد ما کانت قدیما والمراد تفضیل هذه السور لما تضمن ذکر القصص واخبار اجلة الانبیاء والامم وانها من اول ما قرئ وحفظ من القرآن ۱۲ ک ومر فی ۲/۱۷۶ فی سورة بنی اسرائیل ۱۲ **للعه** من الثیاب عزلا بضم الغین المعجمة فراء ساکنة جمع اعزل هو الاقلف الذی لم یختن ۱۲ قس **عه** فلعله کان فی الحاشیة فنقله الناسخ فی غیر موضعه ۱۲ ک

ابراهیم الا انه یجاء برجال من امتی فیؤخذ بهم ذات الشمال فاقول یا رب اصحابی فیقال لا تدری ما احدثوا بعدك فاقول کما قال العبد
الصالح وکنت علیهم شهیدا ما دمت الی قوله شهید فیقال ان هؤلاء لم یزالوا مرتدین الی اعقابهم منذ فارقتهم **سورة الحج**
وقال ابن عیینة المختین المطمئنین وقال ابن عباس فی امنیته اذا حدث القی الشیطان فی حدیثه فیبطل الله ما یلقی الشیطان
ویحکم آیاته ویقال امنیته قراءته الا امانی یقرؤن ولا یکتبون وقال مجاهد مشید بالقصة وقال غیره یسطون یفرطون من السطوة
ویقال یسطون یبطشون وهدوا الی الطیب من القول الهموا قال ابن عباس بسبب بحبل الی سقف البیت تذهل تشغل **باب**
قوله وتری الناس سکاری **حدثنا** عمرو بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا ابو صالح عن ابی سعید الخدری
قال قال النبی صلی الله علیه وسلم یقول الله یوم القیمة یا آدم یقول لبیك ربنا وسعدیك فینادی بصوت ان الله یأمرك ان تخرج من
ذریتك بعثا الی النار قال یا رب وما بعث النار قال من کل الف اراه تسعمائة وتسعة وتسعین فحینئذ تضع الحامل حملها ویشیب
الولید وتری الناس سکاری وما هم بسکاری ولکن عذاب الله شدید فشق ذلك علی الناس حتی تغیرت وجوههم فقال النبی صلی الله
علیه وسلم من یاجوج وماجوج تسعمائة وتسعة وتسعین ومنکم واحد ثم انتم فی الناس کالشعرة السوداء فی جنب الثور الابیض او
کالشعرة البیضاء فی جنب الثور الاسود وانی لارجو ان تکونوا ربع اهل الجنة فکبرنا ثم قال ثلث اهل الجنة فکبرنا ثم قال شطر اهل الجنة
فکبرنا وقال ابو اسامة عن الاعمش تری الناس سکاری وما هم بسکاری قال من کل الف تسعمائة وتسعة وتسعین وقال جریر وعیسی
ابن یونس وابو معاویة سکری وما هم بسکری **باب** قوله ومن الناس من یعبد الله علی حرف شك فان اصابه خیر اطمأن به وان
اصابته فتنة انقلب علی وجهه خسر الدنیا والآخرة الی قوله ذلك هو الضلال البعید اترفناهم وسعناهم **حدثنی** ابراهیم بن الحارث
قال حدثنا یحیی بن ابی بکیر قال حدثنا اسرائیل عن ابی حصین عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال ومن الناس من یعبد الله علی
حرف کان الرجل یقدم المدینة فان ولدت امرأته غلاما ونتجت خیله قال هذا دین صالح وان لم تلد امرأته ولم تنتج خیله قال هذا دین
سوء **باب** قوله هذان خصمان اختصموا فی ربهم **حدثنا** حجاج بن منهال قال حدثنا هشیم قال اخبرنا ابو هاشم عن ابی مجلز عن
قیس بن عباد عن ابی ذر انه کان یقسم قسما ان هذه الآیة هذان خصمان اختصموا فی ربهم نزلت فی حمزة وصاحبیه وعتبة و
صاحبیه یوم برزوا فی یوم بدر رواه سفیان عن ابی هاشم وقال عثمان عن جریر عن منصور عن ابی هاشم عن مجلز قوله **حدثنا**
حجاج بن منهال قال حدثنا معتمر بن سلیمان سمعت ابی قال حدثنا ابو مجلز عن قیس بن عباد عن علی بن ابی طالب قال انا اول من

---

۲ فیهم ۲ فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیهم وانت علی کل شیء شهید علی بسم الله الرحمن الرحیم ۳ اذا تمنی القی الشیطان القی ۲ الله ۲ جص
۲ الی القرآن وهدوا الی صراط الحمید الاسلام ۳ الی السماء تشتغل ذا ۲ عزوجل فیقول ۲ قال تسعون وقال ۲ علی ۲ ذلك هو الخسران المبین لهم
ثنا ۲ فیسلم قوله حدثنا قسما المعتمر ۲ قال

قوله لم یزالوا مرتدین حمل بعضهم الردة علی الحقیقة والصحابة علی المجاز من جفاة العرب من اصحاب مسیلمة والاسود وبعضهم الردة علی التقصیر فی بعض والصحابة علی غیر الخواص من الصحابة والله اعلم ۱۲ المعاة مرفی ص۵۲۵ ج ۲ ـــ ۲ قوله وقال ابن عباس فیما وصله الطبری فی قوله تعالی اذا تمنی القی الشیطان فی امنیته ای اذا حدث ای اذا تلی النبی صلعم شیئا من الآیات المنزلة علیه من الله القی الشیطان فی حدیثه فی تلاوته عند سکتة من السکتات ما یوافق رای اهل الشرك من الباطل فیسمعونه فیتوهمون انه مما تلاه النبی صلعم وهو منزه عنه لا یخلط حقا بباطل حاشاه الله من ذلك فیبطل الله ما یلقی الشیطان ویحکم آیاته ای یثبتها ویقال ان امنیته هی قراءته وفی بعض الاصول وکثیر من النسخ امنیته قراءته بحرها علی ما لا یخفی قوله الا امانی یرید قوله تعالی فی سورة البقرة ومنهم امیون لا یعلمون الکتاب الا امانی ای یقرؤن ولا یکتبون وهذا اورده المؤلف استشهادا علی ان تمنی فی هذه السورة فی قوله تعالی الا اذا تمنی بمعنی قرأ وهو خلاف ما فسره به صاحب الانوار حیث قال اذا تمنی اذا زوره فی نفسه ما یهواه القی الشیطان فی امنیته فی تشبیه ما یوجب اشتغاله بالدنیا ۱۲ قس ـــ ۳ قوله وقال مجاهد فیما وصله الطبری فی قوله تعالی وبئر معطلة وقصر مشید ای بالقصة بفتح القاف وتشدید المهملة المفتوحة وقال غیره ای غیر مجاهد فی قوله تعالی یکادون یسطون ای یفرطون مشتق من السطوة وهی القهر والغلبة ویقال هو قول الفراء والزجاج یسطون ای یبطشون بکسر الطاء وضمها والمعنی انهم یهمون بالبطش والوثوب تعظیما لانکار ما خوطبوا به وقال ابن عباس فی قوله تعالی من کان یظن ان لن ینصره الله فی الدنیا والآخرة فلیمدد بسبب الی السماء ای بحبل الی سقف البیت ولفظ ابن المنذر فلیمدد بسبب ای سماء بیته فلیختنق به حتی یموت فان الله ناصره لا محالة ۱۲ قس ـــ ۴ قوله ویشیب الولید هذا علی سبیل الفرض والتمثیل او یحمل علی الحقیقة لان کل احد یبعث علی ما مات علیه فتبعث الحامل حاملا والمرضع مرضعة والطفل طفلا ۱۲ قس ومر الحدیث مع بیانه فی ص۵۸۵ فی کتاب الانبیاء ۱۲ ـــ ۵ قوله من یاجوج وماجوج وممن کان علی الشرك تسعمائة الخ ینصب تسع علی التمییز ویجوز الرفع علی انه خبر مبتدأ محذوف کذا فی القسطلانی قال البغوی روی عن حذیفة مرفوعا ان یاجوج

امة وماجوج امة لکل امة اربع مائة الف امة لا یموت الرجل منهم حتی ینظر الی الف ولد ذکر من صلبه کلهم حمل السلاح وهم من اولاد آدم. قوله فکبرنا ای عظمنا ذلك او قلنا الله اکبر سرورا بهذه البشارة ك وعند الطبرانی من حدیث ابی هریرة زیادة انتم ثلثا اهل الجنة وفی الترمذی وصحح اهل الجنة عشرون ومائة صف انتم منها ثمانون والظاهر انه صلوات الله وسلامه علیه لما رجا من رحمة الله ان تکون امته نصف اهل الجنة اعطاه ما ارتجاه وزاده ۱۲ قس ـــ ۶ قوله علی حرف ای شك قاله مجاهد وهو قول اکثر المفسرین واصله من حرف الشیء وهو طرفه وقیل علی انحراف او علی طرف الدین لا فی وسطه کالذی یکون فی طرف الجیش فان احس بظفر قر والا فر وهو المراد بقوله فان اصابه خیر اطمأن به وان اصابته فتنة انقلب علی وجهه ای ارتد قوله خسر الدنیا والآخرة ای بذهاب عصمته وحبوط عمله بارتداد ذلك هو الضلال البعید عن الحق والرشد ۱۲ قس ـــ ۷ قوله کان یقسم فیها ولابی ذر عن الحموی والمستملی قسما بفتح السین بدل قوله فیها وهو الصواب وروایة الکشمیهنی فیها وهو تصحیف کما لا یخفی اذ المراد القسم الذی هو الحلف قس ومر حدیث الباب مع بیانه فی ص۳۹۰ ج ۲ فی اول المغازی ۱۲

ـــ قیل وخصوصیة ابراهیم بهذه الاولیة لکونه القی فی النار عریانا ۱۲ قس مر فی ص۵۹۱ ج ۲ ـــ هی ثمان وسبعون آیة ۱۲ قس بیضاوی ـــ معه مکیة الاذان لخصمان الی تمام ثلث اوار بع الی قوله عذاب الحریق ۱۲ قس قال البیضاوی ست آیات الی الحمید ۱۲ ـــ له ای مبعوثا ای نصیبا ای اخرج من الناس الذین هم اهل النار والبعثم الیها ۱۲ ـــ لعه من شدة هول ذلك وهذا علی سبیل الفرض والتمثیل ۱۲ قس ـــ ما تعلیل لاثبات السکر المجازی لما نفی عنهم السکر الحقیقی ۱۲ قس.

ـــ عه یرید قوله تعالی فی سورة المؤمنین واترفناهم فی الحیوة الدنیا ۱۲ قس ـــ عه ذکره هنا لا محل له وانما محله سورة المؤمنین ووقع هذا من الناسخ ۱۲ ك ـــ سه بفتح المهملة الاولی وکسر الثانیة عثمان ابن عاصم الاسدی ۱۲ قس ـــ للعه بفتح المهملة والجر علی الاضافة ۱۲ قس ـــ حه ابن عبد المطلب وعماه حیاه علی بن ابی طالب وعبیدة بن الحرث بن عبد المطلب وهؤلاء الثلثة الفریق المؤمنون ۱۲ قس ـــ له قوله قوله ای موقوفا علیه قس وقد وصله ابو هاشم فی روایة الثوری وهشیم الی ابی ذر کما مر قریبا والحکم للواصل اذا کان حافظا علی ما لا یخفی والثوری احفظ من منصور فیقدم روایته ۱۲ قس

يَحْثُو بين يدي الرحمٰن للخصومة يوم القيٰمة قال قَيْسٌ وفيهم نزلت هٰذان خصمان اختصموا في ربهم قال هم الذين بارزوا يوم بدر علي
وحمزة وعبيدة وشيبة بن ربيعة وعتبة بن ربيعة والوليد بن عتبة **سورة المؤمنين** ٢ وقال ابن عيينة سبع طرائق
سبع سمٰوٰت لها سابقون سبقت لهم السعادة قلوبهم وَجِلة خائفين قال ابن عباس هيهات هيهات بعيد بعيد ٢ فَسْئَلِ العادين
الملائكة ٢ لناكبون لعادلون كالحون عابسون ٣ من سُلٰلَةٍ الولد والنطفة السلالة والجنة والجنون واحد والغثاء الزبد وما ارتفع عن
الماء وما لا ينتفع به ٢ **سورة النور** ٢ من خلاله من بين اضعاف السحاب سَنَا برقه الضياء مُذْعِنِين يقال للمستخذي مذعن اشتاتا
وشتى وشتات وشت واحد ٢ وقال سعد بن عياض الثمالي المشكوٰة الكوة بلسان الحبشة وقال ابن عباس سورة انزلناها بيناها و
قال غيره سُمِّي القرآن لجماعة السور وسميت السورة لانها مقطوعة من الاخرى فلما قرن بعضها الى بعض سمي قرآنا وقوله تعالى
اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ تاليف بعضه الى بعض فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ فاذا جمعناه والفناه فاتبع قرآنه اى ما جمع فيه فاعمل بما
اَمَرَكَ وانتهِ عما نهاك الله ويقال ليس لشعره قرآن اى تاليف وسمي الفرقان لانه يفرق بين الحق والباطل ويقال للمرأة ما قرأت
سلى قطّ اى لم تجمع في بطنها ولدا وقال فَرَضْنٰهَا انزلناها فيها فرائض مختلفة ومن قرأ فرضناها يقول فرضنا عليكم وعلى من بعدكم
قال مجاهد الطفل الذين لم يظهروا لم يدروا لما بهم من الصغر **باب** قوله والذين يرمون ازواجهم ولم يكن لهم شهداء الا
انفسهم فشهادة احدهم اربع شهادات بالله انه لمن الصادقين **حدثنا** اسحٰق قال حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا الاوزاعي
قال حدثني الزهري عن سهل بن سعد ان عُوَيْمِرًا اتى عاصم بن عدي وكان سيد بني عجلان فقال كيف تقولون في رجل وجد مع
امرأته رجلا ايقتله فتقتلونه ام كيف يصنع سل لي رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك فاتى عاصم النبي صلى الله عليه وسلم فقال

المؤمنون ٢ بسم الله الرحمٰن الرحيم وقال ٢ وقال مجاهد قاسال ٣ وقال غيره ٢ تنكصون تستاخرون ٢ وهو ٢ يجارون يرفعون اصواتهم كما تجار البقرة على
اعقابهم على عقبيه سامرا السامر من السمر والجمع السُّمّار والسامر ههنا في موضع الجمع تسحرون تعمون من السحر ٢ بسم الله الرحمٰن الرحيم ٢ وقال مجاهد اذا خلا فا
بالحبشية بسلا بسلا يقال ٣ في ٢ وقال الشعبي غير اولي الاربة من ليس له ارب وقال طاؤس هو الاحمق الذي لا حاجة له في النساء وقال مجاهد لا يهمه الا
بطنه ولا يخاف على النساء والطفل الذي لم يظهروا على عورات النساء ٢ الاربة

وهي قراءة غير ابي عمرو وابن كثير يقول المعنى فرضنا عليكم فاسقط الضمير وعلى من بعدكم الى يوم القيٰمة والسورة
لا يمكن فرضها لانها قد دخلت في الوجود وتحصيل الحاصل محال فوجب ان يكون المراد فرضنا ما بين فيها
من الاحكام ١٢ قس **ه** قوله قال مجاهد او الطفل الذين لم يظهروا اى لم يدروا بسكون الدال
العورة من غير ياء قوله لما بهم اى لاجل ما بهم من الصغر وقال الفراء والزجاج لم يبلغوا ان يطيقوا اتيان النساء
وقيل لم يبلغوا حد الشهوة والطفل يطلق على المثنى والجمع فلذا وصف بالجمع اولما قصد به الجنس روعي فيه
الجمع وقال الشعبي بفتح المعجمة فيما وصله الطبري اولي الاربة هو من ليس له ارب بكسر الهمزة اى حاجة النساء
وهم الشيوخ الهم والهمة الشيخ الفاني. ق. والممسوحون وقال ابن جبير المعتوه وقال ابن عباس
الطفل الذي لا شهوة فيه وقال مجاهد المخنث الذي لا يقوم ذكره وقال مجاهد الذي لا يهمه الا بطنه ولا يخاف
على النساء لبله وقال طاؤس فيما وصله عبد الرزاق عنه عن ابيه هو الاحمق الذي لا حاجة له في النساء وقيل
هو الذي لا تشتهيه المرأة وثبت من قوله وقال الشعبي الى هنا للنسفي وسقط من فرع اليونينية فبعض الاصول
١٢ قس قال في الفتح هكذا للنسفي ولغيره وقال مجاهد او الطفل الذين لم يظهروا اى لم يدروا لما بهم من الصغر ١٢
ه قوله ام كيف يصنع ام تحتمل ان تكون متصلة يعني اذا راى الرجل هذا المنكر الشنيع والامر
الفظيع وثارت عليه الحمية ايقتله فتقتلونه ام يصبر على ذلك الشناعة والعار وتحتمل ان تكون منقطعة
فسأل اولا عن القتل مع القصاص ثم اضرب عنه الى سؤاله. قس قال النووي اختلفوا فيمن قتل رجلا
وجد مع امرأته قذفني قال الجمهور يقتل الا ان يقوم بذلك بينة او يعترف له ورثة القتيل ويكون القتيل
محصنا والبينة اربعة من العدول من الرجال يشهدون على الزنا واما فيما بينه وبين الله تعالى ان كان صادقا
فلا شيء عليه كذا في المرقاة واللمعات ١٢

معه فان قلت كيف
نزلت ويوم بدر والسورة مكية الاثلث آيات وهي هذان خصمان الخ ١٢ ن **له** مكية مائة وتسع عشرة
آية عند البصريين وثمان عشرة عند الكوفيين ١٢ قس بيض **لعه** لانه استل من ابيه وهي مثل البرادة
لما يتساقط بالبرد وكذا في قس ١٢ **ما** في قوله تعالى فجعلناهم غثاء شبههم في دماثهم بغثاء السيل وهو حميله
١٢ بيض **ماعه** مدنية وهي ثنتان او اربع وستون آية وثبتت البسملة لابي ذر وفي بعض النسخ
ثبوتها مقدمة على السورة ١٢ **ماعه** لعل غرضه ان اشتاتا ليس جمع شت كما قال به البعض ١٢ خ
ماه بضم المثلثة وكسرها وحقه الميم نسبة الى ثمالة قبيلة من الازد ١٢ ك قس **ماللعه** بفتح الجيم
والعين وتاء التانيث والسور مجرور بالاضافة ويجوز كسر الجيم والعين وهاء الضمير ونصب السور على انه
مفعول ١٢ قس **ماهه** بفتح السين المهملة منونا من غير همز وهي الجلدة الرقيقة التي يكون فيها الولد اى لم
تجمع الخ والحاصل ان القرآن عنده مشتق من قرأ بمعنى جمع لا من قرأ بمعنى تلا ١٢ قس **ماه** بنصب
اربع على المصدر ورفعها خبر المبتدأ وهو قوله فشهادة ١٢ قس.

عه حذف المقول لدلالة السابق عليه ١٢ قس

له قوله قال ابن عيينة هو سفيان
مما وصله في تفسيره في قوله تعالى ولقد خلقنا فوقكم سبع طرائق اى سبع سمٰوات سميت طرائق لتطارقها وهو ان بعضها
فوق بعض يقال طارق النعل اذا اطبق نعلا على نعل اولانها طرق الملائكة في العروج والهبوط قال تعالى اولئك
يسارعون في الخيرات وهم لها سابقون اى سبقت لهم السعادة قاله ابن عباس قال تعالى والذين يؤتون ما اتوا
وقلوبهم وجلة قال ابن عباس فيما وصله ابن ابي حاتم اى خائفين ان لا يقبل منهم ما اتوا من الصدقات قال
ابن عباس فيما وصله الطبري في قوله تعالى هيهات هيهات لما توعدون اى بعيد بعيد قال في المصابيح المعروف عند
النحاة انها اسم فعل اى سمي بها الفعل الذي هو بعد وهذا تحقيق لكونها اسما مع ان مدلوله وقوع البعد في الزمن
الماضي قوله تعالى قالوا لبثنا يوما او بعض يوم فاسئل العادين اى الملائكة يعني الذين يحفظون اعمال بني آدم
ويحصونها عليهم وهذا قول عكرمة وقيل الملائكة الذين يعدون ايام الدنيا وقيل المعنى سل من يعرف عدد ذلك
فانا نسيناه قال تعالى وان الذين لا يؤمنون بالآخرة عن الصراط اى السوي لناكبون اى عادلون عن الصراط
السوي قال تعالى تلفح وجوههم النار وهم فيها كالحون اى عابسون وفي حديث ابي سعيد مرفوعا تشويه النار فتقلص
شفته العليا وتسترخي السفلى رواه الحاكم وقال غيره اى غير ابن عباس من سلالة الولد والنطفة السلالة لانه استل
من ابيه وهو مثل البرادة والنخامة ما يتساقط من الشيء بالمبرد والمنخت هذا كله من القسطلاني قال الكرماني
ليس الولد تفسير السلالة بل الولد مبتدأ وخبره السلالة يعني السلالة ما يسل من الشيء كالولد والنطفة قوله
والجنة في قوله ام يقولون به جنة والجنون واحد في المعنى قوله تعالى اذا هم يجأرون اى يرفعون اصواتهم كما
يجأر البقرة لشدة ما نالهم قال تعالى قد كانت آياتي تتلى عليكم فكنتم على اعقابكم تنكصون اى تعرضون
مدبرين عن سماعها وتصد يقهما يقال رجع على عقبيه اذا ادبر قوله مستكبرين به سامرا تهجرون نصب على الحال
ماخوذ من السمر والجمع السمار يوزن الجمار والسامر ههنا في موضع الجمع وهو الاصح ونظيره قوله يخرجكم طفلا
قوله تعالى قل فاني تسحرون اى فكيف تعمون من السحر حتى يخيل لكم الحق باطلا مع ظهور الامر وتظاهر
الادلة وثبت من قوله يجأرون الى هنا في رواية النسفي وسقط لغيره كما نبه في الفتح ١٢ قس بيض **له**
قوله من خلاله في قوله تعالى ترى الودق يخرج من خلاله اى فترى المطر يخرج من بين اضعاف السحاب
قوله تعالى يكاد سنا برقه وهو الضياء اى ضوء برقه يقال سنا يسنو اى اضاء يضيء قال تعالى وان يكن لهم الحق ياتوا اليه
مذعنين اى منقادين يقال للمستخذي بالخاء والذال المعجمتين اسم فاعل من استخذى اى خضع مذعن بالذال
المعجمة منقاد ١٢ قس بيض **له** قوله قال ابن عباس فيما وصله الطبري في قوله تعالى سورة انزلناها اى بينا ها
قال الزركشي تبعا للقاضي عياض كذا في الفتح والصواب انزلناها وفرضناها بينا ها فبينا ها تفسير فرضناها لا تفسير انزلناها وعليه
شرح الكرماني. وتعقبه صاحب المصابيح بان البخاري نقل عن ابن عباس تفسير انزلناها وهو نقل صحيح
ذكره الحافظ مغلطائي من طريق ابن المنذر بسنده الى ابن عباس فما هذا الاعتراض البارد انتهى وقد
روى الطبري من طريق علي بن ابي طلحة عن ابن عباس في قوله وفرضناها يقول بينا ها قال في الفتح
وهو يؤيد قول عياض ١٢ قس **له** قوله قال فرضناها بتشديد الراء وابي ذر يقال في فرضناها اى
انزلنا فيها فرائض مختلفة فالتشديد لتكثير الفروض وقيل للمبالغة في الايجاب ومن قرأ فرضناها بالتخفيف

یارسول اللہ فکرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسائل فسألہ عویمر فقال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرہ المسائل
وعابہا قال عویمر واللہ لا انتہی حتی اسأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن ذلک فجاء عویمر
فقال یارسول اللہ رجل وجد مع امرأتہ رجلا ایقتلہ فتقتلونہ ام کیف یصنع فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد انزل اللہ القرآن
فیک وفی صاحبتک فامرھما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالملاعنۃ بما سمی اللہ فی کتابہ فلاعنہا ثم قال یارسول اللہ ان حبستہا
فقد ظلمتہا فطلقہا فکانت سنۃ لمن کان بعدھما فی المتلاعنین ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انظروا فان جاءت بہ اسحم
ادعج العینین عظیم الالیتین خدلج الساقین فلا احسب عویمرا الا قد صدق علیہا وان جاءت بہ احیمر کانہ وحرۃ فلا احسب
عویمرا الا قد کذب علیہا فجاءت بہ علی النعت الذی نعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تصدیق عویمر فکان بعد ینسب الی امہ

باب قولہ والخامسۃ ان لعنۃ اللہ علیہ ان کان من الکاذبین **حدثنی** سلیمان بن داود ابو الربیع قال حدثنا فلیح عن الزہری
عن سہل بن سعد ان رجلا اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یارسول اللہ ارأیت رجلا رأی مع امرأتہ رجلا ایقتلہ فتقتلونہ
ام کیف یفعل فانزل اللہ فیہما ما ذکر فی القرآن من التلاعن فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد قضی فیک وفی امرأتک قال
فتلاعنا وانا شاہد عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ففارقہا فکانت سنۃ ان یفرق بین المتلاعنین وکانت حاملا فانکر حملہا وکان
ابنہا یدعی الیہا ثم جرت السنۃ فی المیراث ان یرثہا وترث منہ ما فرض اللہ لہا **باب** قولہ ویدرأ عنہا العذاب ان تشہد اربع شہادات
باللہ انہ لمن الکاذبین **حدثنی** محمد بن بشار قال حدثنا ابن ابی عدی عن ہشام بن حسان قال حدثنا عکرمۃ عن ابن عباس ان
ہلال بن امیۃ قذف امرأتہ عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم بشریک بن سحماء فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم البینۃ او حد فی ظہرک
فقال یارسول اللہ اذا رأی احدنا علی امرأتہ رجلا ینطلق یلتمس البینۃ فجعل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول البینۃ والا حد فی ظہرک
فقال ہلال والذی بعثک بالحق انی لصادق فلینزلن اللہ ما یبرئ ظہری من الحد فنزل جبرئیل وانزل علیہ والذین یرمون ازواجہم
فقرأ حتی بلغ ان کان من الصادقین فانصرف النبی صلی اللہ علیہ وسلم فارسل الیہا فجاء ہلال فشہد والنبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ
یعلم ان احدکما کاذب فہل منکما تائب ثم قامت فشہدت فلما کانت عند الخامسۃ وقفوہا وقالوا انہا موجبۃ قال ابن عباس
فتلکأت ونکصت حتی ظننا انہا ترجع ثم قالت لا افضح قومی سائر الیوم فمضت وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ابصروہا فان جاءت

۲ وحرۃ دویبۃ ۳ ثنا یصنع ۴ الایۃ ۵ ثنا البینۃ او حدا ۶ قال البینۃ والا حدا

۱ قولہ ان حبستہا فقد ظلمتہا فطلقہا. تمسک بہ من قال ان الفرقۃ بین المتلاعنین لا تقع الا بایقاع الزوج وہو قول عثمان البتی واحتج بان الفرقۃ لم تذکر فی القرآن وان ظاہر الاحادیث ان الزوج ہو الذی طلق ابتداء. قس وقال الجمہور منہم ابو حنیفۃ ومالک والشافعی علی ان الفرقۃ تقع بینہما بنفس اللعان ویحرم علیہ نکاحہا علی التابید لکن قال الشافعی تحصل الفرقۃ بلعان الزوج وحدہ قال ابن الہمام لا نعلم لہ دلیلا مستلزما لوقوع الفرقۃ بمجرد لعانہ قیل وینبغی علی ہذا ان لا یلاعن المرأۃ اصلا لانہا لیست زوجتہ وقال ابو حنیفۃ لا تحصل الفرقۃ الا بقضاء القاضی بعد التلاعن لما سیاتی من قولہ ثم فرق بین المتلاعنین واحتج غیرہ بانہ لا یفتقر الی قضاء القاضی لما روی من قولہ صلعم لا سبیل لک علیہا لکن یمکن ان یکون ہذا من قضاء القاضی اما قولہ فطلقہا فذلک لانہ ظن ان اللعان لا یحرمہا علیہ فاراد تحریمہا بالطلاق فقال ہی طالق ثلثا وقال الخطابی لفظ فطلقہا یدل علی وقوع الفرقۃ باللعان ولولا ذلک لصارت فی حکم المطلقات واجمعوا علی انہا لیست فی حکمہن فلا یکون لہ مراجعتہا ان کان الطلاق رجعیا ولا یحل لہ ان یخطبہا ان کان بائنا وانما اللعان فرقۃ فسخ. ملتقط من قس ومرقاۃ ۱۲

۲ قولہ وان جاءت بہ اجیمر بضم الہمزۃ وفتح المہملۃ مصغر احمر قال الزرکشی کذا وقع غیر مصروف والصواب صرفہ تصغیر احمر وہو الابیض وتعقبہ فی المصابیح فقال عدم الصرف کما فی المتن ہو الصواب وما ادعی انہ عین الصواب ہو عین الخطأ. کذا فی قس ۱۲ **۳** قولہ وحرۃ بفتح الواو والحاء المہملۃ والراء دویبۃ تترای علی الطعام واللحم فتفسدہ وہی من انواع الوزغ وشبہہ بہا لحمرتہا وقصرہا. قس وفی القاموس الوحرۃ محرکۃ وزغۃ کسام ابرص او ضرب من الغطاء لا تطأ شیئا الا سمتہ وہذا الحدیث اخرجہ ایضا فی الطلاق والاعتصام والاحکام والمحاربین ومسلم فی اللعان ۱۲ **۴** قولہ فانکر حملہا زاد عند ابی داود فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لعاصم بن عدی امسک المرأۃ عندک حتی تلد قولہ وکان ابنہا ای الذی وضعتہ بعد الملاعنۃ یدعی الیہا لانہ صلی اللہ علیہ وسلم الحقہ بہا لانہ متحقق منہا ومطابقۃ الحدیث فی قولہ فانزل اللہ فیہما ۱۲ قسطلانی

۵ قولہ بشریک بن سحماء علی وزن حمراء بالسین المہملۃ وتقدیم الحاء المہملۃ علی المیم کذا فی اللمعات ۱۲

۶ قولہ البینۃ او حد فی ظہرک قال ابن مالک ضبطوا البینۃ بالنصب علی تقدیر عامل ای احضر البینۃ وقال غیرہ روی بالرفع والتقدیر اما البینۃ واما حد وقولہ فی الروایۃ المشہورۃ او حد فی ظہرک قال ابن مالک حذف منہ فاء الجزاء وفعل الشرط بعد الاو التقدیر وان لا تحضر ہا فجزاؤک حد فی ظہرک قال وحذف

مثل ہذا لم یذکر النحاۃ انہ یجوز فی الشعر لکنہ یرد علیہم ورودہ فی ہذا الحدیث الصحیح ۱۲ ف **۷** قولہ ان احدکما کاذب قال القاضی عیاض وتبعہ النووی فی قولہ احدکما رد علی من قال من النحاۃ ان لفظ احد لا یستعمل الا فی واحد ولا تقع موقعہ وقد اجازہ المبرد وجاء فی ہذا الحدیث فی غیر وصف ولا نفی بمعنی واحد انتہی وتعقب الفاکہانی فقال ہذا من اعجب ما وقع للقاضی عیاض مع براءتہ وحذقہ فان الذی قالہ النحاۃ انما ہو فی احد التی للعموم نحو ما فی الدار من احد وما جاءنی من احد فاما احد بمعنی واحد فلا خلاف فی استعمالہا فی الاثبات نحو قل ہو اللہ احد ونحوہ فبشہادۃ احدہم ونحو احدکما کاذب ۱۲ قس **۸** قولہ وقفوہا ای حبسوہا ومنعوہا عن المضی فیہ وہددوہا وقیل معنی وقفوہا اطلعوہا علی حکم الخامسۃ ولعل ہذا القائل قرأہ بالتشدید ولکن المصحح فی النسخ وقفوہا بالتخفیف وقولہ انہا موجبۃ ای للتفریق بینکما لانہ یتم بہ اللعان وبعدہ التفریق او انہا موجبۃ للعن ومؤدیۃ الی العذاب ان کانت کاذبۃ وقولہ فتلکأت ای تبطأت ووقفت وقولہ نکصت ای رجعت ۱۲ المعات **۹** قولہ لا افضح بضم الہمزۃ وکسر المعجمۃ قومی سائر الیوم ای جمیع ایام الدہر او فیما بقی من الایام بالاعراض عن اللعان والرجوع الی تصدیق الزوج وارید بالیوم الجنس ولذلک اجراہ مجری العام والسائر قولہ فمضت ای فی تمام اللعان ۱۲ قسطلانی.

حل اللغات

اسحم بفتح الہمزۃ وسکون السین وفتح الحاء المہملتین آخرہ میم ای اسود ادعج بالعین المہملۃ والجیم ای شدید سواد الحدقۃ الالیۃ العجز ۱۲

عہ المذکورۃ لما فیہا من البشاعۃ والاشاعۃ علی المسلمین والمسلمات ۱۲ قس **لہ** ہی زوجۃ خولۃ بنت قیس فیما ذکرہ مقاتل وذکر ابن الکلبی انہا بنت عاصم المذکور واسمہا خولۃ والمشہور بنت قیس ۱۲ قس **للعہ** بفتح الہمزۃ وسکون السین وفتح الحاء المہملتین آخرہ میم ای اسود ۱۲ قس **مہ** الالیۃ بفتح الہمزۃ العجز ۱۲ قسطلانی **سہ** بفتحات دویبۃ حمراء تلزق بالارض کالقطاۃ ۱۲ ک **معہ** مصغر القب عبد الملک بن سلیمان الخزاعی ۱۲ قس **لہ** لاجل ما وقع مما لا یقدر علیہ علی الصبر ۱۲ قس **لعہ** والظاہر ان ہذا من قول سہل حیث قال فتلاعنا الخ ۱۲ قس **ما منصرفا** وغیر منصرف الازدی القردوسی بضم القاف والدال البصری ۱۲ قس **ماعہ** بالنصب بتقدیر احضر البینۃ ۱۲ قس **ماعہ** بالرفع ای ان حضر البینۃ او یقع حد فی ظہرک ای علی ظہرک ۱۲ **ماہہ** لربع شہادات بالشہادۃ لمن الصادقین والخامسۃ ان لعنۃ اللہ الخ ۱۲ قس **مالعہ** الہمزۃ المفتوحۃ بعد الکاف المشددۃ بوزن تفعلت ای تبطأت عنہ والنکوص الاحجام عن الخامسۃ ۱۲ قس ک **ماہہ** بتشدید الکاف ولابی ذر بتخفیفہا ۱۲ **ماہہ** اتمت وانفذت ۱۲ المعات

به الكحل العينين سابغ الاليتين خدلج الساقين فهو لشريك بن سحماء فجاءت به كذلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم لولا ما مضى
من كتاب الله لكان لي ولها شان ۱ باب قوله والخامسة ان غضب الله عليها ان كان من الصادقين حدثنا ۴۷۴۸ مقدم بن محمد بن يحيى
قال حدثنا عمي القسم بن يحيى عن عبيد الله وقد سمع منه عن نافع عن ابن عمر ان رجلا رمى امرأته فانتفى من ولدها في زمان
رسول الله صلى الله عليه وسلم فامر بهما رسول الله صلى الله عليه وسلم فتلاعنا كما قال الله ثم قضى بالولد للمرأة وفرق بين المتلاعنين
۲ باب قوله عز وجل ان الذين جاءوا بالافك عصبة منكم لا تحسبوه شرا لكم بل هو خير لكم لكل امرئ منهم ما اكتسب من الاثم و
الذي تولى كبره منهم له عذاب عظيم افك كذاب حدثنا ۴۷۴۹ ابو نعيم قال حدثنا سفين عن معمر عن الزهري عن عروة عن عائشة والذي
تولى كبره قالت عبد الله بن ابي ولولا اذ سمعتموه قلتم ما يكون لنا ان نتكلم بهذا سبحانك هذا بهتان عظيم لولا جاءوا عليه باربعة
شهداء فاذ لم يأتوا بالشهداء فاولئك عند الله هم الكاذبون حدثنا ۴۷۵۰ يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب قال
اخبرني عروة بن الزبير وسعيد بن المسيب وعلقمة بن وقاص وعبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن حديث عائشة زوج
النبي صلى الله عليه وسلم حين قال لها اهل الافك ما قالوا فبرأها الله مما قالوا وكل حدثني طائفة من الحديث وبعض حديثهم يصدق
بعضا وان كان بعضهم اوعى له من بعض الذي حدثني عروة عن عائشة ان عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان رسول الله
صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان يخرج اقرع بين ازواجه فايتهن خرج سهمها خرج بها رسول الله صلى الله عليه وسلم معه قالت عائشة
فاقرع بيننا في غزوة غزاها فخرج سهمي فخرجت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد ما نزل الحجاب فانا احمل في هودجي وانزل فيه
فسرنا حتى اذا فرغ رسول الله صلى الله عليه وسلم من غزوته تلك وقفل ودنونا من المدينة قافلين اذن ليلة بالرحيل فقمت حين اذنوا
بالرحيل فمشيت حتى جاوزت الجيش فلما قضيت شاني اقبلت الى رحلي فاذا عقد لي من جزع ظفار قد انقطع فالتمست عقدي و
حبسني ابتغاؤه واقبل الرهط الذين كانوا يرحلون لي فاحتملوا هودجي فرحلوه على بعيري الذي كنت ركبت وهم يحسبون اني فيه وكان

ثنى ثنى ۲ الى عظيم ۲ ابن سلول ۲ باب قوله لولا اذ سمعتموه ظن المؤمنون والمؤمنات بانفسهم خيرا وقالوا هذا افك مبين ۲ الى قوله لكاذبون ۲ وقوله ۲ الليثي
فكل فايهن فقرع الى هم لكاذبون دنونا اظفار فاقبل فرحلوه

۱ قوله لكان لي ولها شان اي في اقامة الحد عليها وفي ذكر الشان وتنكيره تهويل عظيم لما كان يفعل بها كذا في القسطلاني قال في اللمعات اي لولا ان القرآن حكم بعدم اقامة الحد والتعزير على المتلاعنين لفعلت بهما ما فعلت قالوا وفي الحديث دليل على ان الحاكم لا يلتفت الى المظنة والامارات والقرائن وانما يحكم بظاهر ما يقتضيه الحجج والدلائل ويفهم من كلامهم هذا ان الشبه والقيافة ليست بحجة وانما هي امارة ومظنة فلا يحكم بها كما هو مذهبنا انتهى قال الكرماني فان قلت الحديث الاول يدل على ان عويمرا هو الملاعن والآية نزلت فيه والولد شاهد والثاني على ان الهلال هو الملاعن والآية نزلت فيه والولد شاهد قلت قال النووي اختلفوا في نزول الآية هل هو بسبب عويمر ام بسبب هلال والاكثرون على انها نزلت في هلال واما ما قال صلعم لعويمر ان الله قد انزل فيك وفي صاحبتك فقالوا معناه الاشارة الى ما نزل في قصة هلال لان ذلك حكم عام يجمع الناس قال قلت ويحتمل انها نزلت فيهما جميعا فلعلهما سألا في وقتين متقاربين فنزلت الآية فيهما وسبق هلال باللعان انتهى ۱۲ ۲ قوله وفرق بين المتلاعنين اي حكم النبي صلعم بالفرق بينهما وفيه دليل على ان الفرقة بينهما بتفريق الحاكم لا بنفس اللعان وهو مذهب ابي حنيفة خلافا لزفر والشافعي لانها لو وقعت بنفس اللعان لم يكن للتطليقات الثلث معنى كذا ذكره الاكمل وغيره من علمائنا في شرح هذا الحديث كذا قاله علي القاري في المرقاة قال القسطلاني تمسك به الحنفية ان بمجرد اللعان لا يحصل التفريق ولا بد من حكم حاكم وحمله الجمهور على ان المراد الافتاء والخبر عن حكم الشرع بدليل قوله في الرواية الاخرى لا سبيل لك عليها انتهى قال في اللمعات هذا الدليل ليس بواضح لانه يجوز ان يكون قوله هذا بعد التفريق اي فرق وقال لا يحل لك ابدا ۱۲ ۳ قوله لا تحسبوه شرا لكم الضمير للافك والخطاب للرسول وابي بكر وعائشة وصفوان لتاذيهم بذلك بل هو خير لكم لما فيه من جزيل ثوابكم واظهار شرفكم وبيان فضلكم من حيث نزلت فيكم ثماني عشرة آية في ثوابكم وتهويل الوعيد للقاذفين ونسبتهم الى الافك قوله لكل امرئ منهم اي من اهل الافك قوله ما اكتسب من الاثم اي لكل منهم جزاء ما اكتسب من العقاب في الآخرة والذمة في الدنيا بقدر ما خاض فيه مختصا به قوله والذي تولى كبره معظمه وقرأ يعقوب بالضم وهو لغة فيه قوله منهم اي من الخائضين وهو ابن ابي فانه بدأ بدواذاعة عداوة لرسول الله صلعم او هو وحسان ومسطح فانهما شايعا امره بالتصريح به والذي بمعنى الذين قوله عذاب عظيم في الآخرة او في الدنيا بان جلدوا وصار ابن ابي مطرودا مشهورا بالنفاق وحسان اعمى اشل اليدين ومسطح مكفوف البصر هذا ملتقط من القسطلاني والبيضاوي ۱۲ ۴ قوله لولا اذ سمعتموه الخ كذا وقع لغير ابي ذر سياق غير متوالي الآيتين واقتصر النسفي على الآية الاخيرة

ولابي ذر باب لولا اذ سمعتموه ظن المؤمنون والمؤمنات بانفسهم خيرا وقالوا هذا افك مبين ثم ساق المص حديث الافك بطوله من طريق الليث عن يونس بن يزيد الزهري عن الزهري عن مشائخه وقد ساقه ايضا بطوله في الشهادات في ص ۳۶۶ ج ۱ من طريق فليح بن سليمن وفي المغازي من طريق صالح بن كيسان في ص ۶۶۹ ج ۲ كلاهما عن الزهري واورده في مواضع اخرى باختصار كذا في فتح الباري ۱۲ ۵ قوله بعض حديثهم يصدق بعضا قال في الفتح كانه مقلوب والمقام يقتضي ان يقول وحديث بعضهم يصدق بعضا ويحتمل ان يكون على ظاهره والمراد ان بعض حديث كل منهم يدل على صدق الراوي في بقية حديثه لحسن سياقه وجودة حفظه ۱۲ قس ۶ قوله من جزع ظفار الجزع بفتح الجيم وسكون الزاء اي الخرز الذي فيه سواد وبياض والظفار وفي بعضها اظفار مدينة باليمن كذا في الحجر الجاري قال في مجمع البحار الاظفار هو جنس من الطيب لا واحد له وقيل هو شيء من العطر اسود والقطعة منه شبيهة بالظفر وفيه عقد من جزع اظفار كذا روي واريد به العطر المذكور كانه يثقب ويجعل في العقد والقلادة والصحيح رواية ظفار كقطام اسم مدينة بحمير باليمن ۱۲ ۷ قوله يرحلون لي بفتح التحتية وسكون الراء وفتح الحاء المهملة مع التخفيف اي يشدون الرحل على بعيري قس ووقع في رواية ابي ذر يرحلون بالتشديد وفي فرحلوه ۱۲ ف

حل اللغات خدلج الساقين اي عظيمهما قفل رجع دنونا اي قربنا ۱۲

مامعه اي شديد سواد جفونها خلقة من غير اكتحال ۱۲ قس ۲ خصبا بالغضب لان الغالب ان الرجل لا يخشم فضيحة اهله ورميها بالزنا الا وهو صادق معذور وهي تعلم صدقه فيما رماها به ۱۲ قس ۳ بضم الميم وفتح القاف وتشديد الدال المفتوحة اللالي الواسطي ۱۲ قس ۴ المراد من اضافة الكبر اليه انه كان يبتدأ به وقيل لشدة رغبته في اشاعة تلك الفاحشة ۱۲ قس ۵ اي على ما زعموا باربعة شهداء يشهدون على معاينتهم مارموها به ۱۲ قس ۶ بكسر الهمزة وسكون الفاء الكذب الشديد والافتراء المزيد وسمي افكا لكونه مصروفا عن الحق من قوله افك الشيء اذا قلبه عن وجهه ۱۲ قس ۷ زاد في رواية فرجعت الى المكان الذي ذهبت اليه ۱۲ قس.

النساء اذ ذاك خفافا لم يثقلهن اللحم انما ناكل العلقة من الطعام فلم يستنكر القوم خفة الهودج حين رفعوه وكنت جارية حديثة
السن فبعثوا الجمل وساروا فوجدت عقدي بعد ما استمر الجيش فجئت منازلهم وليس بها داع ولا مجيب فاممت منزلي الذي كنت به و
ظننت انهم سيفقدوني فيرجعون الي فبينا انا جالسة في منزلي غلبتني عيني فنمت وكان صفوان بن المعطل السلمي ثم الذكواني
من وراء الجيش فادلج فاصبح عند منزلي فراى سواد انسان نائم فاتاني فعرفني حين راني وكان يراني قبل الحجاب فاستيقظت
باسترجاعه حين عرفني فخمرت وجهي بجلبابي والله ما يكلمني كلمة ولا سمعت منه كلمة غير استرجاعه حتى اناخ راحلته فوطئ
على يديها فركبتها فانطلق يقود بي الراحلة حتى اتينا الجيش بعد ما نزلوا موغرين في نحر الظهيرة فهلك من هلك وكان الذي تولى
الافك عبد الله بن ابي ابن السلول فقدمنا المدينة فاشتكيت حين قدمت شهرا والناس يفيضون في قول اصحاب الافك لا اشعر بشيء
من ذلك وهو يريبني في وجعي اني لا اعرف من رسول الله صلى الله عليه وسلم اللطف الذي كنت ارى منه حين اشتكي انما يدخل علي
رسول الله صلى الله عليه وسلم فيسلم ثم يقول كيف تيكم ثم ينصرف فذلك الذي يريبني ولا اشعر بالشر حتى خرجت بعد ما نقهت
فخرجت معي ام مسطح قبل المناصع وهو متبرزنا وكنا لا نخرج الا ليلا الى ليل وذلك قبل ان تتخذ الكنف قريبا من بيوتنا وامرنا امر العرب
الاول في التبرز قبل الغائط فكنا نتاذى بالكنف ان نتخذها عند بيوتنا فانطلقت انا وام مسطح وهي ابنة ابي رهم بن عبد مناف وامها
بنت صخر بن عامر خالة ابي بكر الصديق وابنها مسطح بن اثاثة فاقبلت انا وام مسطح قبل بيتي قد فرغنا من شاننا فعثرت ام مسطح في
مرطها فقالت تعس مسطح فقلت لها بئس ما قلت اتسبين رجلا شهد بدرا قالت اي هنتاه اولم تسمعي ما قال قلت وما قال قالت كذا
وكذا فاخبرتني بقول اهل الافك فازددت مرضا على مرضي فلما رجعت الى بيتي ودخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال كيف
تيكم فقلت ائذن لي ان اتي ابوي قالت وانا حينئذ اريد ان استيقن الخبر من قبلهما قالت فاذن لي رسول الله صلى الله عليه وسلم فجئت
ابوي فقلت لامي يا امتاه ما يتحدث الناس قالت يا بنية هوني عليك فوالله لقل ما كانت امراة قط وضيئة عند رجل يحبها ولها ضرائر
الا اكثرن عليها قالت فقلت سبحان الله اولقد تحدث الناس بهذا قالت فبكيت تلك الليلة حتى اصبحت لا يرقا لي دمع ولا اكتحل بنوم حتى
اصبحت ابكي فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم علي بن ابي طالب واسامة بن زيد حين استلبث الوحي يستامرهما في فراق اهله قالت فاما
اسامة بن زيد فاشار على رسول الله صلى الله عليه وسلم بالذي يعلم من براءة اهله وبالذي يعلم لهم في نفسه من الود فقال يا رسول الله
اهلك ولا نعلم الا خيرا واما علي بن ابي طالب فقال يا رسول الله لم يضيق الله عليك والنساء سواها كثير وان تسال الجارية تصدقك

ووالله ما كلمني وما حين سلول فذاك فخرجت مع نحن وكنا بنت ولا والله قالت قالت سلم الا اكثرن ولقد قلت ولا

ای خارج المدینة بعیدا عن المنازل قوله فی مرطها بکسر المیم کساءها وهو من صوف او خز او کتان او ازار قوله تعس مسطح بفتح العین قیده الجوهری وکلام ابن الاثیر یقتضی ان الاعرف وکسرها ای اکبه الله لوجهه او هلک یا هنتاه بفتح الهاء الاولی وسکون الاخیرة ای قوله یا هذه قوله ما کانت امراة قط وضیئة بالنصب علی الحال ولابی ذر بالرفع صفة امراة واللام فی لقل للتاکید ای حسنة جمیلة ۱۲ قس ۷ قوله ولها ضرائر و سقطت الواو لابی ذر قوله الاکثرن بتشدید المثلثة ولابی ذر عن الحموی والمستملی الا اکثرن نساء الزمان علیها القول فی نقصها فالاستثناء منقطع او اشارة الی ما وقع من حمنة بنت جحش اخت ام المؤمنین زینب فان الحامل لها علی ذلک کون عائشة ضرة اختها فالاستثناء متصل ولم تقصد ام رومان بقولها ولها ضرائر الا اکثرن علیها قصة عائشة وانما ذکرت شان الضرائر واما ضرائر عائشة وان لم یصدر منهن شیء فلم یعدم ذلک ممن هو من اتباعهن کحمنة ۱۲ قس ۸ قوله والنساء سواها کثیر بلفظ التذکیر علی ارادة الجنس قال ذلک لما رای منه صلی الله علیه وسلم من شدة القلق فرای ان لفراقها یسکن ما عنده بسببها فاذا تحقق براءتها فلم یراجعها ۱۲ قس

حل اللغات

العلقة بضم العین و سکون اللام وبالقاف القلیل زعمت ای قصدت الدلج نزول اخر اللیل خمرت بتشدید المیم ای غطیت موغرین نازلین فی وقت الوغرة شدة الحر وقت کون الشمس فی کبد السماء نقهت ای افقت من مرضی متبرزنا ای موضع قضاء حاجتنا الکنف بضم الکاف مواضع قضاء الحاجة ۱۲

۱ قوله خفة الهودج وفی روایة فلیح فی الشهادات ثقل الهودج والاول اولی لان مرادها اقامة عذرهم فی تحمیل هودجها لیست فیه فکانها تقول کانت لخفة جسمها بحیث ان الذین یحملون هودجها لا فرق عندهم بین وجودها فیه وعدمها حتی رفعوه وکنت جاریة حدیثة السن لانها اذ ذاک لم تبلغ خمس عشرة سنة ای انها مع نحافتها صغیرة السن ففیه اشارة الی المبالغة فی خفتها او الی بیان عذرها فیما وقع من الحرص علی العقد الذی انقطع واشتغلت بالتماسه من غیر ان تعلم اهلها بذلک وذلک لصغر سنها وعدم تجاربها ۱۲ قس ۲ قوله فنمت ای بسبب شدة الغم اذ من شان الغم وهو وقوع ما یکره غلبة النوم بخلاف الهم وهو توقع ما یکره فانه یقتضی السهر ۱۲ قس ۳ قوله فادلج بسکون الدال فی روایتنا وهو کادلج بتشدیدها وقیل بالسکون سار من اول اللیل وبالتشدید سار من آخرها وعلی هذا فیکون الذی هنا بالتشدید لانه کان فی آخر اللیل ۱۲ قس ف ۴ قوله ما یکلمنی کذا لابی ذر بصیغة المضارع اشارة الی انه استمر منه ترک المخاطبة وفی بعضها بلفظ الماضی والاول اولی اذ الماضی یخص المنفی بحال الاستیقاظ ۱۲ قس ۵ قوله موغرین بضم المیم وکسر الغین المعجمة والراء المهملة ای نازلین فی وقت الوغرة بفتح الواو وسکون الغین المعجمة وشدة الحر وقت کون الشمس فی کبد السماء قوله فی نحر الظهیرة بالحاء المهملة والظهیرة بفتح المعجمة وکسر الحاء حیث تبلغ الشمس منتهاها من الارتفاع کانها وصلت الی النحر وهو اعلی الصدر وهو تاکید لقوله موغرین کذا فی القسطلانی ۱۲ قس ۵ قوله لا اشعر بشیء من ذلک وفی روایة ابن اسحق وقد انتهی الحدیث الی رسول الله صلی الله علیه وسلم والی ابوی ولا یذکرون لی شیأ من ذلک قوله وهو یریبنی بفتح اوله من الثلاثی وبضمه من الرباعی یقال رابه وارابه ای یشککنی ویوهمنی ۱۲ قسطلانی ۶ قوله ولا اشعر بالشر الذی یقوله اهل الافک وسقط لفظ الشر لغیر ابی ذر قوله نقهت بفتح النون والقاف وبجوز کسرها ای افقت من مرضی ولم تکمل لی الصحة قوله ام مسطح بکسر المیم وسکون السین وفتح الطاء بعدها حاء مهملات واسمها سلمی قوله قبل المناصع بکسر القاف وفتح الموحدة ای جهة المناصع بفتح المیم والنون وبعد الالف صاد وعین مهملتان موضع خارج المدینة قوله ومتبرزنا بفتح الراء المشددة ای موضع قضاء حاجتنا قوله الکنف بضم الکاف والنون مواضع قضاء الحاجة قوله الاول بضم الهمزة وفتح الواو المخففة نعت للعرب قوله فی التبرز قبل الغائط وفی روایة فلیح فی البریة

عه بفتح الیاء وکسر الراء کذا فی قس ۱۲ عه بضم الهمزة وخفة الواو نعت للعرب وبفتح الهمزة وشدة الواو نعت للامر ۱۲ عه بضم الراء وسکون الهاء قس وفی المغازی هی ابنة ابی رهم بن عبد المطلب بن عبد مناف قال الحافظ ابن حجر وهو الصواب ۱۲ قس للعه تعجبت من وقوع مثل ذلک فی حقها مع تحققها براءتها ۱۲ قس. عه بالنصب ای استبطا النبی صلی الله علیه وسلم الوحی ۱۲ قس

قالت فدعا رسول الله صلی الله علیه وسلم بریرة فقال ای بریرة هل رأیت من شیء یریبك قالت بریرة والذی بعثك بالحق ان رأیت علیها امرا اغمصه علیها اکثر من انها جاریة حدیثة السن تنام عن عجین اهلها فتأتی الداجن فتأکله فقام رسول الله صلی الله علیه وسلم فاستعذر یومئذ من عبد الله بن ابی ابن السلول قالت فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو علی المنبر یا معشر المسلمین من یعذرنی من رجل قد بلغنی اذاه فی اهل بیتی فوالله ما علمت من اهلی الا خیرا ولقد ذکروا رجلا ما علمت علیه الا خیرا وما کان یدخل علی اهلی الا معی فقام سعد بن معاذ الانصاری فقال یا رسول الله انا اعذرك منه ان کان من الاوس ضربت عنقه وان کان من اخواننا من الخزرج امرتنا ففعلنا امرك قالت فقام سعد بن عبادة وهو سید الخزرج وکان قبل ذلك رجلا صالحا ولکن احتملته الحمیة فقال لسعد کذبت لعمر الله لا تقتله ولا تقدر علی قتله فقام اسید بن حضیر وهو ابن عم سعد فقال لسعد بن عبادة کذبت لعمر الله لنقتلنه فانك منافق تجادل عن المنافقین فتثاور الحیان الاوس والخزرج حتی هموا ان یقتتلوا ورسول الله صلی الله علیه وسلم قائم علی المنبر فلم یزل رسول الله صلی الله علیه وسلم یخفضهم حتی سکتوا وسکت قالت فمکثت یومی ذلك لا یرقأ لی دمع ولا اکتحل بنوم قالت فاصبح ابوای عندی وقد بکیت لیلتین ویوما لا اکتحل بنوم ولا یرقأ لی دمع یظنان ان البکاء فالق کبدی قالت فبینما هما جالسان عندی وانا ابکی فاستأذنت علی امرأة من الانصار فاذنت لها فجلست تبکی معی قالت فبینا نحن علی ذلك دخل علینا رسول الله صلی الله علیه وسلم فسلم ثم جلس قالت ولم یجلس عندی منذ قیل لی ما قیل قبلها وقد لبث شهرا لا یوحی الیه فی شأنی قالت فتشهد رسول الله صلی الله علیه وسلم حین جلس ثم قال اما بعد یا عائشة فانه قد بلغنی عنك کذا وکذا فان کنت بریئة فسیبرئك الله وان کنت الممت بذنب فاستغفری الله وتوبی الیه فان العبد اذا اعترف بذنبه ثم تاب الی الله تاب الله علیه قالت فلما قضی رسول الله صلی الله علیه وسلم مقالته قلص دمعی حتی ما احس منه قطرة فقلت لابی اجب رسول الله صلی الله علیه وسلم فیما قال قال والله ما ادری ما اقول لرسول الله صلی الله علیه وسلم فقلت لامی اجیبی رسول الله صلی الله علیه وسلم قالت ما ادری ما اقول لرسول الله صلی الله علیه وسلم قالت فقلت وانا جاریة حدیثة السن لا اقرأ کثیرا من القرآن انی والله لقد علمت لقد سمعتم هذا الحدیث حتی استقر فی انفسکم وصدقتم به فلئن قلت لکم انی بریئة والله یعلم انی بریئة لا تصدقونی بذلك ولئن اعترفت لکم بامر والله یعلم انی منه بریئة لتصدقنی والله ما اجد لکم مثلا الا قول ابی یوسف قال فصبر جمیل والله المستعان علی ما تصفون قالت ثم تحولت فاضطجعت علی فراشی قالت وانا حینئذ اعلم انی بریئة وان الله مبرئی ببراءتی ولکن والله ما کنت اظن ان الله ینزل فی شأنی وحیا یتلی ولشأنی فی نفسی کان احقر من ان یتکلم الله فی بامر یتلی ولکن کنت ارجو ان یری رسول الله صلی الله علیه وسلم فی النوم رؤیا یبرئنی الله بها قالت فوالله ما قام رسول الله صلی الله علیه وسلم ولا خرج احد من اهل البیت حتی انزل علیه فاخذه ما کان یأخذه من البرحاء حتی انه لیتحدر منه مثل الجمان من العرق وهو فی یوم شاتی من ثقل القول الذی ینزل علیه قالت فلما سری عن رسول الله صلی الله علیه وسلم سری عنه وهو یضحك فکانت اول کلمة تکلم بها

علیه السلام سلول فی علی قد قال الحضیر بن معاذ سکتوا فبکیت فبینما جالسین فبینما نحن کذلك فی فقالت قلت لا تصدقونی لا تصدقونی الی دموعی مبرئتی منزل ولکنتی ولکنی مالهم مجلسه

حل اللغات

وشیئة ای حسنة جمیلة الممت بذنب ای اتیته بغیر عادة قلص بالقاف واللام والصاد المهملة المفتوحات معناه انقطع وفقد البرحاء شدة الکرب من ثقل الوحی لیتحدر من الحدور بمعنی الهبوط والنزول من فوق الی اسفل الجمان اللؤلؤ یوم شات ای ذی برد وسری کشف طفقت ای شرعت

ـــــــ

يا عائشة اما الله فقد برأك فقالت امی قومی اليه قالت فقلت والله لا اقوم اليه ولا احمد الا الله وانزل الله ان الذين جاءو بالافك عصبة
منكم العشر الايات كلها فلما انزل الله هذا فی براءتی قال ابوبكر الصديق وكان ينفق على مسطح بن اثاثة لقرابته منه وفقره والله لا انفق
على مسطح شيئا ابدا بعد الذی قال لعائشة ما قال فانزل الله ولا يأتل اولوا الفضل منكم والسعة ان يؤتوا اولی القربی والمساكين
والمهجرين فی سبيل الله وليعفوا وليصفحوا الا تحبون ان يغفر الله لكم والله غفور رحيم قال ابوبكر بلی والله انی احب ان يغفر الله لی فرجع
الی مسطح النفقة التی كان ينفق عليه وقال والله لا انزعها منه ابدا قالت عائشة وكان رسول الله صلی الله عليه وسلم يسأل زينب ابنة
جحش عن امری فقال يا زينب ماذا علمت ورأيت فقالت يا رسول الله احمی سمعی وبصری ما علمت الا خيرا قالت وهی التی كانت تساميني
من ازواج رسول الله فعصمها الله بالورع وطفقت اختها حمنة تحارب لها فهلكت فيمن هلك من اصحاب الافك **باب** قوله ولولا
فضل الله عليكم ورحمته لمسكم فيما افضتم فيه عذاب عظيم وقال مجاهد تلقونه يرويه بعضكم عن بعض تفيضون تقولون **حدثنا**
محمد بن كثير قال اخبرنا سليمن عن حصين عن ابی وائل عن مسروق عن ام رومان ام عائشة انها قالت لما رميت عائشة خرت مغشيا
عليها **باب** قوله اذ تلقونه بالسنتكم وتقولون بافواهكم ما ليس لكم به علم وتحسبونه هينا وهو عند الله عظيم **حدثنا** ابراهيم بن
موسی قال حدثنا هشام ان ابن جريج اخبرهم قال ابن ابی مليكة سمعت عائشة تقرأ اذ تلقونه بالسنتكم **باب** قوله ولولا اذ سمعتموه
قلتم ما يكون لنا ان نتكلم بهذا سبحانك هذا بهتان عظيم **حدثنا** محمد بن المثنی قال حدثنا يحيی عن عمر بن سعيد بن ابی حسين قال
حدثنی ابن ابی مليكة قال استأذن ابن عباس قبيل موتها علی عائشة وهی مغلوبة قالت اخشی ان يثنی علی فقيل ابن عم رسول الله
صلی الله عليه وسلم ومن وجوه المسلمين قالت ائذنوا له فقال كيف تجدينك قالت بخير ان اتقيت قال فانت بخير ان شاء الله زوجة
رسول الله صلی الله عليه وسلم ولم ينكح بكرا غيرك ونزل عذرك من السماء ودخل ابن الزبير خلافه فقالت دخل ابن عباس فاثنی علی
ووددت انی كنت نسيا منسيا **حدثنا** محمد بن المثنی قال حدثنا عبد الوهاب بن عبد المجيد قال وحدثنا ابن عون عن القاسم ان ابن عباس
استأذن علی عائشة نحوه لم يذكر نسيا منسيا **باب** قوله يعظكم الله ان تعودوا لمثله ابدا **حدثنا** محمد بن يوسف قال حدثنا سفين

فانزل ۲ لا تحسبوه ۱ ايات ۳ قالت ۲ الی قوله غفور رحيم لاحب سال بنت النبی ۲ صلی الله عليه وسلم الاية ۲ فی الدنيا والاخرة حدثنا اخبرنا
۲ بن يوسف تقول الاية ۲ لجی اللجة معظم البحر قبل فقالت ابقيت ثنی ۲ نحوه ولم يذكر نسيا منسيا ۲ ان كنتم مؤمنين ۳ الاية

---

۱ قوله العشر الآيات قال ابن حجر آخر العشر والله يعلم وانتم لا تعلمون انتهی اقول بل هی تسعة ولعله عد قوله لهم عذاب اليم رأس آية وليس كذلك بل تشبه فاصلة وليست بفاصلة كما نص عليه غير واحد من العادين وحينئذ فآخر العشر رؤف رحيم وفی رواية عطاء الخراسانی عن الزهری فانزل الله ان الذين جاءو بالافك الی قوله ان يغفر الله لكم والله غفور رحيم وقول ابن حجر ان عدد الآی الی هذا الموضع ثلث عشرة آية فلعل فی قولها العشر الآيات مجاز بطريق الغاء الكسر بناء علی عدآيهم كما مر فالصواب انها اثنتا عشرة انتهی فتامل ۱۲ قسطلانی ۲ قوله احمی سمعی وبصری بفتح الهمزة ای احمی سمعی من ان اقول سمعت ولم اسمع واحمی بصری من ان اقول ابصرت ولم ابصر ۱۲ قس ۳ قوله كانت تساميني بضم الفوقية وبالمهملة من السمو وهو العلو والارتفاع ای تطلب من العلو والارتفاع والحظوة عند النبی صلعم ما اطلبه او تعتقد ان لها مثل الذی لی عنده ۱۲ قس ۴ قوله تحارب لها ای لاختها زينب وتحكی مقالة اهل الافك لتخفض منزلة عائشة وتعلی منزلة اختها زينب ۱۲ قس.

۵ قوله ولولا فضل الله عليكم لولا نبه لامتناع الشیء لوجود غيره ای لولا فضل الله عليكم ايها الخائضون فی شان عائشة قوله ورحمته فی الدنيا ای بالنوع النعم التی من جملتها قبول توبتكم وانا تبلكم اليه وفی الآخرة بالعفو والمغفرة لمسكم عاجلا فيما افضتم ای خضتم فيه من قضية الافك عذاب عظيم المراد بالعذاب العظيم الذی لا انقطاع له يعنی فی الآخرة. كذا فی قس ۱۲.

۵ قوله وقال مجاهد فيما وصله الفريابی فی قوله تعالی اذ تلقونه معناه يروی بعضكم عن بعض وذلك ان الرجل كان يلقی الرجل فيقول له ما وراءك فيحدثه بحديث الافك حتی شاع واشتهر ولم يبق بيت ولا ناد والا طار فيه فسعوا فی اشاعته وذلك من العظائم واصل تلقونه تتلقونه فحذفت احدی التاءين كتنزل ونحوه قوله تفيضون فی قوله تعالی فی سورة يونس اذ تفيضون فيه معناه تقولون وهذا ذكره استطرادا علی عادته مناسبة لقوله فيما افضتم فيه اذ كل منهما من الافاضة ۱۲ قسطلانی ۶ قوله خرت مغشيا عليها وفی بعض النسخ باسقاط لفظ عليها كما فی المصابيح وقال السفاقسی صوابه مغشية يعنی بتاء التانيث بدل الالف ورده الزركشی بانه علی تقدير الحذف ای عليها فلا معنی للتانيث قال فی المصابيح لكن يلزم علی تقديره حذف النائب عن الفاعل وهو ممتنع عند البصريين وانما ينسب القول به للكسائی فامن الكوفيين واما علی ما استصوبه السفاقسی فانما يلزم حذف الجار وجعل المجرور مفعولا علی سبيل الاتساع وهو موجود فی كلامهم ومطابقته لما ترجم به من جهة قصة الافك فی الجملة واعترض الخطيب وتبعه جماعة علی هذا الحديث بان مسروقا لم يسمع من ام رومان لانها توفيت فی زمانه صلی الله عليه وسلم وسن مسروق اذ ذاك ست سنين فانظاهر انه مرسل واجاب فی المقدمة بان الواقع فی البخاری هو الصواب لان راوی وفاة ام رومان فی سنة ست علی بن زيد بن جدعان وهو ضعيف كما نبه عليه البخاری فی تاريخه الاوسط والصغير وحديث مسروق اصح اسنادا وقد جزم ابراهيم الحربی بان مسروقا انما سمع من ام رومان فی خلافة عمر وقال ابو نعيم الاصبهانی عاشت ام رومان بعد النبی صلی الله عليه وسلم دهرا قاله القسطلانی ومر بعض بيانه فی ص ۵۹۱ ويؤيده ايضا ما سبق فی المغازی فی ص ۶۸ ج ۲ قال مسروق حدثتنی ام رومان والله اعلم ۱۲ ۷ قوله اذ تلقونه ای الافك بالسنتكم ای ياخذه بعضكم من بعض بالسؤال عنه قال الكلبی وذلك ان الرجل منهم يلقی الآخر فيقول بلغنی كذا وكذا تلقونه تلقيا قوله وتقولون بافواهكم فی شان ام المؤمنين ما ليس لكم به علم فان قلت ما معنی قوله بافواهكم والقول لا يكون الا بالفم واجيب بان الشیء المعلوم يكون علمه فی القلب فيترجم عنه اللسان والافك ليس الا قولا يجری علی السنتكم من غير ان يحصل فی قلوبكم علم قوله وتحسبونه هينا ای سهلا وهو عند الله عظيم فی الوزر واستجرار العذاب فهذه ثلثة آثام مرتبة علق بها مس العذاب العظيم تلقی الافك بالسنتهم والتحدث به من غير تحقيق واستصغارهم لذلك وهو عند الله عظيم. ملتقط من قس بيضاوی ۱۲ ۸ قوله هذا بهتان عظيم العظمة المبهوت عليه فان حقارة الذنوب وعظمها باعتبار متعلقاتها كذا فی البيضاوی ووقع فی بعض النسخ

۹ قوله فقيل ابن عم آه والقائل لها ذلك هو ابن اخيها عبد الله بن عبد الرحمن والذی استأذن لابن عباس عليها ذكوان مولاها كما عند احمد فی رواية قوله فقال ای ابن عباس لما بعد ان اذن له فی الدخول ودخل كيف تجدينك ای كيف تجدين نفسك فالفاعل والمفعول ضميران لواحد وهو من خصائص افعال القلوب قوله ان اتقيت الله ای ان كنت من اهل التقوی ولابی ذر عن الكشميهنی ان اتقيت بضم الهمزة وسكون الموحدة وكسر الكاف وسكون التحتية وفتح الفوقية من البقاء قوله خلافه بعد ان خرج ابن عباس فتكلفا فی الدخول والمزوج ذهابا وايابا وافق خروج ابن عباس محيی ابن الزبير ۱۲ قس ۱۰ قوله يعظكم الله قال ابن عباس يحرم الله عليكم وقال مجاهد ينهاكم الله ان تعودوا المثله كراهة ان تعودوا مفعول من اجله او فی ان تعودوا علی حذف فی ابدا ای ما دمتم احيارا مكلفين ۱۲ قسطلانی **حل اللغات** تساميني ای تطلب من العلو والارتفاع مثل ما اطلبه او تعتقد ان لها مثل الذی لی ۱۲. ۱۱ بفتح المهملة وسكون الميم فنون فهاء تانيث ۱۲ قس

۱۲ كذا الاكثر بغير منسوب وهو سليمن بن كثير اخو محمد الرازی عنه وعن الجرجانی سفين بدل سليمن قال ابو علی الجيانی وسليمن هو الصواب ۱۲ فتح ۱۳ ای كلاما مختصا بالافواه بلا مساعدة من القلوب ۱۲ بعض ۱۴ بكسر اللام وتخفيف القاف المضمومة من تلق الرجل اذا كذب ۱۲ قس ۱۵ والذی استاذن له عليها ذكوان مولاها ۱۲ قس ۱۶ ومطابقة الحديث للترجمة فی قوله ونزل عذرك ۱۲ قس ۱۷ بكسر المعجمة ای وافق مجيئه ذهابه ۱۲ خ ۱۸ ای لم اكن شيئا. قس هذا علی طريق اهل الورع من شدة خوفهم علی انفسهم ۱۲

عن الاعمش عن ابی الضحیٰ عن مسروق عن عائشة قالت جاء حسان بن ثابت یستأذن علیها قلت اتأذنین لهذا قالت اولیس قد اصابه عذاب عظیم قال سفیان تعنی ذهاب بصره فقال حسان رزان ما تزن بریبة وتصبح غرثی من لحوم الغوافل قالت لکن انت

باب قوله ویبین الله لکم الآیات والله علیم حکیم **حدثنی** محمد بن بشار قال حدثنا ابن ابی عدی قال انبأنا شعبة عن الاعمش عن ابی الضحیٰ عن مسروق قال دخل حسان بن ثابت علی عائشة فشبب وقال حسان رزان ما تزن بریبة وتصبح غرثی من لحوم الغوافل قالت لست کذاک قلت تدعین مثل هذا یدخل علیک وقد انزل الله والذی تولی کبره منهم له عذاب عظیم فقالت وای عذاب اشد من العمی وقالت وقد کان یرد عن رسول الله صلی الله علیه وسلم

باب قوله ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشة فی الذین آمنوا لهم عذاب الیم فی الدنیا والآخرة والله یعلم وانتم لا تعلمون ولولا فضل الله علیکم ورحمته وان الله رؤف رحیم ولا یأتل اولوا الفضل منکم والسعة ان یؤتوا اولی القربی والمساکین والمهاجرین فی سبیل الله ولیعفوا ولیصفحوا الا تحبون ان یغفر الله لکم والله غفور رحیم وقال ابو اسامة عن هشام بن عروة قال اخبرنی ابی عن عائشة قالت لما ذکر من شأنی الذی ذکر وما علمت به قام رسول الله صلی الله علیه وسلم فی خطیبا فتشهد فحمد الله واثنی علیه بما هو اهله ثم قال اما بعد اشیروا علی فی اناس ابنوا اهلی وایم الله ما علمت علی اهلی من سوء وابنوهم بمن والله ما علمت علیه من سوء قط ولا یدخل بیتی قط الا وانا حاضر ولا غبت فی سفر الا غاب معی فقام سعد بن عبادة فقال ائذن لی یا رسول الله ان نضرب اعناقهم وقام رجل من بنی الخزرج وکانت ام حسان بن ثابت من رهط ذلک الرجل فقال کذبت اما والله ان لو کانوا من الاوس ما احببت ان تضرب اعناقهم حتی کاد ان یکون بین الاوس والخزرج شر فی المسجد وما علمت فلما کان مساء ذلک الیوم خرجت لبعض حاجتی ومعی ام مسطح فعثرت وقالت تعس مسطح فقلت ای ام تسبین ابنک وسکتت ثم عثرت الثانیة فقالت تعس مسطح فقلت لها تسبین ابنک ثم عثرت الثالثة فقالت تعس مسطح فانتهرتها فقالت والله ما اسبه الا فیک فقلت فی ای شأنی قالت فنقرت لی الحدیث فقلت وقد کان هذا قالت نعم والله فرجعت الی بیتی کأن الذی خرجت له لا اجد منه قلیلا ولا کثیرا ووعلت فقلت لرسول الله صلی الله علیه وسلم ارسلنی الی بیت ابی فارسل معی الغلام فدخلت الدار فوجدت ام رومان فی السفل وابا بکر فوق البیت یقرأ فقالت امی ما جاء بک یا بنیة فاخبرتها وذکرت لها الحدیث واذا هو لم یبلغ منها مثل ما بلغ منی فقالت یا بنیة خففی علیک الشأن فانه والله لقلما کانت امرأة حسناء عند رجل یحبها لها ضرائر الا حسدنها وقیل فیها واذا هو لم یبلغ منها مثل ما بلغ منی قلت وقد علم به ابی قالت نعم قلت ورسول الله صلی الله علیه وسلم قالت نعم ورسول الله صلی الله علیه وسلم واستعبرت وبکیت فسمع ابو بکر صوتی وهو فوق البیت یقرأ

قال ثنا ۲ دماء ۳ کذلک ۴ النبی ۵ الآیة الی قوله ان الله رؤف رحیم ۷ تشیع تظهر وقوله ۸ وقوله ۹ وقوله الی قوله والله غفور رحیم الآیة ۱۱ ۱۲ قال ابو عبد الله

۱۲ انبوا ۱۳ ابنوا ۱۴ ابنوهم ۱۵ دخل ۱۶ انا ۱۷ ولا کنت ۱۸ معاذ ۱۹ تضرب ۲۰ فقام ۲۱ احسب ۲۲ یکون ۲۳ ای ام ۲۴ ای ام تسبین ابنک فسکتت فبقرت ۲۵ وقلت ۲۶ ای بنیة ۲۷ خفی ۲۸ خفی ۲۹ حسدنها ۳۰ فاذا ۳۱ منها ما بلغ منی ۳۲ فاستعبرت

---

۱ قوله حسان رزان بفتح الحاء المهملة والزاء من الثانی وقبلها راء مهملة ای عفیفة کامل العقل ما تزن بضم الفوقیة وفتح الزاء وتشدید النون ای باتهم بریبة براء مهملة فتحتیة ساکنة فموحدة وتصبح غرثی بفتح الغین المعجمة وسکون الراء وفتح المثلثة جائعة من لحوم الغوافل الغیفات ای لا تغتابهن اذ لو کانت تغتاب لکانت آکلة وهو استعارة فیها تلمیح بقوله تعالی فی المغتاب ایحب احدکم ان یأکل لحم اخیه میتا وهذا البیت من جملة قصیدة لحسان ۱۲ قسطلانی

۲ قوله فشبب بشین معجمة فموحدتین الاولی مشددة ای انشد تغزلا قوله والذی تولی کبره منهم هذا مشکل اذ ظاهره ان المراد بقوله والذی تولی کبره حسان والمعتمد انه عبد الله بن ابی لکن فی مستخرج ابی نعیم وهو من تولی کبره قال فی الفتح فنده انف اشکالا قوله وقد کان یرد عن رسول الله صلی الله علیه وسلم ای یدفع هجو الکفار فیهجوهم ویذب عنه وفی المغازی قال عروة کانت عائشة تکره ان یسب عندها حسان وتقول انه الذی یقول فان ابی ووالدتی وعرضی لعرض محمد منکم وقاء ۱۲ قسطلانی

۳ قوله ان الذین یحبون الخ ظاهر الآیة یتناول کل من کان بهذه الصفة وانما نزلت فی قذف عائشة الا ان العبرة بعموم اللفظ لا بخصوص السبب قوله والله یعلم الخ وهذا نهایة فی الزجر لان من احب اشاعة الفاحشة وان بالغ فی اخفاء تلک المحبة فهو یعلم ان الله تعالی یعلم ذلک منه ویعلم قدر الجزاء علیه قوله ان الله رؤف رحیم بهم فتاب علی من تاب وطهر من طهر منهم قوله ولا یأتل لا یأل مذ قوله ولا یأتل ای یفتعل من الالیة وهو الحلف ای ولا یحلف ان یؤتوا ای علی ان لا یؤتوا اولی القربی الخ یعنی مسطحا ولا تحذف فی الکلام کثیرا قال الله تعالی ولا تجعلوا الله عرضة لایمانکم ان تبروا یعنی لا تبروا ۱۲ قسطلانی

۴ قوله انبوا بهمزة وموحدة مخففة مفتوحتین فنون فواو وقد تمد الهمزة وللاصیلی مما حکاه عیاض انبوا بتشدید الموحدة ای اتهموا اهلی وذکروهم بالسوء قال ثابت التاء بین ذکر الشیء وتتبعه والتخفیف بمعناه وقال القاضی عیاض انبوا بتقدیم النون وتشدیدها کذا قیده عبدوس محمد وکذا ذکره بعضهم عن الاصیلی قال القاضی عیاض وهو فی کتابی منقوط من فوق وتحت وعلیه یخطی علامة الاصیلی ومعناه ان صح لا مواد وبنوا وعندی انه تصحیف لا وجه له ههنا ۱۲ قس

۵ قوله فقام سعد بن عبادة هذا وهم من ابی اسامة او من هشام والمحفوظ سعد بن معاذ والذی عارضه سعد بن عبادة کذا فی التنقیح وفی القسطلانی فقام سعد بن معاذ الاوسی المتوفی بسبب السهم الذی اصابه فقطع منه الاکحل فی غزوة الخندق سنة خمس کما عند ابن اسحق وکانت هذه القصة فی سنة خمس ایضا کما هو الصحیح فی النقل عن موسی بن عقبة ۱۲

۶ قوله کان الذی خرجت له لا اجد منه قلیلا ولا کثیرا فان قلت قد تقدم آنفا انه کان بعد قضاء الحاجة حیث قال قد فرغنا من شأننا قلت عرضها انی دهشت بحیث ما عرفت لای امر خرجت من البیت ۱۲ ک من شدة ما عرانی من الهم فکانت قد قضت حاجتها ۱۲ قسطلانی

۷ قوله فارسل معی الغلام لم یسم. قس هذا زائد علی السیاق السابق الی قولها فقالت امی ما جاءک یا بنیة قال الداؤدی وفی قولها لم یبلغ منها ما بلغ منی معان منها ان ام رومان لسنها قد مارست من الرزایا ما هون علیها ذلک ۱۲ قس

۸ قوله خففی بفتح خاء معجمة وفاء مشددة وضاد معجمة مکسورتین وللمستملی خفی بفاء ثانیة بدل الضاد وفی نسخة خفی بکسر المعجمة والفاء واسقاط الثانی ومعناها متقارب ۱۲ قس

۹ قوله واستعبرت بسکون الراء وللابی ذر فاستعبرت بالفاء. قس قال فی القاموس العبرة بالفتح الدمعة قبل ان تفیض او تردد البکاء فی الصدر او الحزن واستعبرت عبرته وحزن ۱۲

حل اللغات

انبوا ای اتهموا اهلی فاستعبرت بالفاء قال فی القاموس العبرة بالفتح الدمعة.

لعه ای لست کذلک اشارة الی انه اغتابها حین وقعت قصة الافک ۱۲ قس حه لعاجلکم بالعقوبة فجواب لولا محذوف ۱۲ قس ـه بنون الجمع والضمیر لاهل الافک ۱۲ قس معه بضم التاء علی بناء المفعول ۱۲ قس له ای قائلوا الافک ۱۲ قس لعه بنون وقاف مشددة ای شرحته وللبعض بموحدة وقاف خفیفة ای اعلمته. توشیح وتشدید القاف ای قصته ۱۲ ما وکانت قد قضت حاجتها کما سبق ۱۲ قس ماعه الذی قاله اهل الافک ۱۲ قس.

فنزل فقال لاُمّی ما شأنُها قالت بلغها الذی ذُکر من شأنها ففاضت عیناہ قال اقسمتُ علیکِ ای بُنیّۃ الا رجعتِ الی بیتکِ فرجعتُ ولقد جاء
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیتی فسأل عنّی خادِمَتی فقالت لا واللہ ما علمتُ علیہا عیبًا الا انّہا کانت ترقُدُ حتی تدخُل الشاۃُ فتأکل خمیرہا
او عجینہا وانتہرہا بعضُ اصحابہ فقال اصدُقی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی اسقطوا لہا بہ فقالت سبحان اللہ واللہ ما علمتُ علیہا
الا ما یعلم الصائغ علی تبر الذہب الاحمر وبلغ الامر الی ذلک الرجل الذی قیل لہ فقال سبحان اللہ واللہ ما کشفتُ کنف انثی قطّ قالت
عائشۃُ فقُتل شہیدا فی سبیل اللہ قالت واصبح ابوای عندی فلم یزالا حتی دخل علیّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقد صلی العصر ثم دخل
وقد اکتنفنی ابوای عن یمینی وشمالی فحمد اللہ واثنی علیہ ثم قال اما بعد یا عائشۃ ان کنتِ قارفتِ سوءًا او ظلمتِ فتوبی الی اللہ فان اللہ
یقبل التوبۃ عن عبادہ قالت وقد جاءت امرأۃٌ من الانصار فہی جالسۃٌ بالباب فقلتُ الا تستحیی من ہذہ المرأۃ ان تذکر شیئًا
فوعظ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فالتفتُّ الی ابی فقلت اجِبہ قال فماذا اقول فالتفتُّ الی امّی فقلتُ اجیبیہ فقالت اقول ماذا فلما لم
یُجیباہ تشہّدتُ فحمدتُ اللہ واثنیتُ علیہ بما ہو اہلہ ثم قلت اما بعد فواللہ لئن قلتُ لکم انی لم افعل واللہ یشہد انی لصادقۃ ما ذاک
بنافعی عندکم لقد تکلّمتم بہ واشرِبتہ قلوبکم وان قلتُ انی فعلتُ واللہ یعلم انی لم افعل لتقولنّ قد باءت بہ علی نفسہا وانی
واللہ ما اجد لی ولکم مثلًا والتمستُ اسم یعقوب فلم اقدر علیہ الا ابا یوسف حین قال فَصَبْرٌ جَمِیلٌ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ و
انزل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ساعتہ فسکتنا فرُفع عنہ وانی لاتبیّنُ السرور فی وجہہ وہو یمسح جبینہ ویقول ابشری
یا عائشۃ فقد انزل اللہ براءتکِ قالت وکنتُ اشد ما کنتُ غضبًا فقال لی ابوای قومی الیہ فقلتُ لا واللہ لا اقوم الیہ ولا احمدہ ولا احمدُکما و
لکن احمدُ اللہ الذی انزل براءتی لقد سمعتموہ فما انکرتموہ ولا غیّرتموہ وکانت عائشۃ تقول اما زینبُ ابنۃُ جحش فعصمہا اللہ بدینہا
فلم تقل الا خیرا واما اختہا حمنۃُ فہلکت فیمن ہلک وکان الذی یتکلّم فیہ مسطح وحسان بن ثابت والمنافق عبدُ اللہ بن
ابی وہو الذی کان یستوشیہ ویجمعہ وہو الذی تولّی کبرہ منہم ہو وحمنۃ قال فحلف ابوبکر ان لا ینفع مسطحًا بنافعۃٍ ابدًا فانزل
اللہ وَلَا یَأْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْکُمْ الی اٰخر الاٰیۃ یعنی ابا بکر وَالسَّعَۃِ اَنْ یُّؤْتُوْٓا اُولِی الْقُرْبٰی وَالْمَسٰکِیْنَ یعنی مسطحًا الی قولہ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ
یَّغْفِرَ اللّٰہُ لَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ حتی قال ابوبکر بلی واللہ یا ربنا انا نحبُّ ان تغفر لنا وعاد لہ بما کان یصنع **باب** قولہ وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِہِنَّ
عَلٰی جُیُوْبِہِنَّ وقال احمد بن شبیب حدثنا ابی عن یونس قال ابن شہاب عن عروۃ عن عائشۃ قالت یرحم اللہ نساء المہاجرات الاول لما
انزل اللہ وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِہِنَّ عَلٰی جُیُوْبِہِنَّ شققن مُروطہن فاختمرن بہ **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا ابراہیم بن نافع عن الحسن بن
مُسلم عن صفیّۃ بنت شیبۃ ان عائشۃ کانت تقول لما نزلت ہذہ الاٰیۃ وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِہِنَّ عَلٰی جُیُوْبِہِنَّ اخذن اُزُرہن فشققنہا

فقال یا عن خادمی فانتہرہا الامر ذلک عن وہی تستحی لہ ولقد بنت بہ مسطحًا ابن سلول قالت مسطحًا بہا انزلت

الازار ہہنا الملاءۃ

قولہ الارجعت ہو مثل قولہم نشدتک باللہ الا فعلت ای ما اطلب منک الا رجوعک الی بیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قولہ فسأل عنی خادمتی وسبق انہا بریرۃ ولابی ذر خادمی بلفظ التذکیر وہو یطلق علی الذکر والانثی فقال ہل رأیت من شیء یریبک علی عائشۃ قولہ فانتہرہا بعض اصحابہ فقال یا صدقی وفی روایۃ ابی اویس عند الطبرانی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لعلی شأنک بالجاریۃ فسألہا عنی وتوعدہا فلم تنجہ الا بخیر ثم ضربہا وسألہا فقالت واللہ ما علمت علی عائشۃ سوءًا قولہ حتی اسقطوا لہا بہ یعنی الجاریۃ ای سبوہا وقالوا لہا من سقط الکلام وہو رویۃ من قولہم اسقط الرجل اذا اتی بکلام ساقط والضمیر فی قولہ بہ للحدیث او للرجل الذی اتہموہا بہ وقال ابن الجوزی صرحوا لہا بالامر وقیل جاؤا فی خطابہا بسقط من القول سبب ذلک الامر وضمیر لہا عائد علی الجاریۃ وبہ عائدۃ علی ما تقدم من انتہارہا وتہدیدہا والی ہذا التأویل کان یذہب ابو مروان بن سراج وقال ابن بطال یحتمل ان یکون من قولہم سقط الخبر اذا علمہ فالمعنی ذکروا لہا الحدیث وشرحوا ۱۲ من قس ک مجمع البحار قولہ وکنت اشد ما کنت غضبا ای وکنت حین اخبر صلی اللہ علیہ وسلم ببراءتی اقوی ما کنت غضبا من غضبی قبل ذلک قالہ العینی ۱۲ قس قولہ فما انکرتموہ ولا غیرتموہ وفی روایۃ الاسود عن عائشۃ رض واخذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیدی فانتزعت یدی منہ فنہرنی ابوبکر وانما فعلت ذلک لما خامرہا من الغضب من کونہم لم یبادروا بتکذیب من قال فیہا ذلک مع تحققہم حسن سیرتہا وطہارتہا وقال ابن الجوزی انما قالت ذلک اولا لکما یدل الحبیب علی حبیبہ ویحتمل ان یکون مع ذلک تمسکت بظاہر قولہ علیہ السلام فنعمت امرأۃ بأفراد اللہ بالحمد فقالت ذلک وما اضافتہ الیہ من الالفاظ المذکورۃ کان من باعث الغضب قالہ فی الفتح. قس ومر الحدیث مرارا قریبا وبعیدا ۱۲ قولہ ولیضربن بخمرہن علی جیوبہن یعنی یلقین ولذلک عداہ بعلی والخمر جمع خمار وہی القلنسوۃ یجمع علی اخمرۃ والجیب ما فی طوق القمیص یبدو منہ بعض الجسد کذا فی القسطلانی وفی التوشیح قال الفراء کانوا فی الجاہلیۃ تسدل المرأۃ خمارہا من ورائہا ویکشف ما قدامہا فامرن بالاستتار ۱۲

قولہ یرحم اللہ نساء المہاجرات من باب مسجد الجامع ولابی داود النساء بالتعریف والاول بضم الہمزۃ وفتح الواو جمع الاولی ای السابقات کذا فی التوشیح قال القسطلانی واستشکل ذکر نساء المہاجرات فی ہذہ الروایۃ ونساء الانصار فی روایۃ الحاکم وغیرہ واجیب باحتمال ان نساء الانصار بادرن الی ذلک عند نزول الآیۃ ۱۲ قولہ فاختمرن بہ ای بما شققن ولابی الوقت بہا ای بالازر المشقوقۃ وکن فی الجاہلیۃ یسدلن خمرہن من خلفہن فتنکشف نحورہن وقلائدہن من جیوبہن فامرن ان یضربن بہن علی الجیوب لیسترن اعناقہن ونحورہن وصفۃ ذلک ان تضع الخمار علی رأسہا وترمیہ من الجانب الایمن علی العاتق الایسر وہو التقنع ۱۲ توشیح قسطلانی

ای اجمل وہو الذی لا شکوی فیہ الی الخلق ۱۲ قس ای یستخرج الحدیث بالبحث عنہ ثم یشیعہ ۱۲ جمع ای یطلب ما عندہ لینزیدہ ویرمیہ ۱۲ قس ک بعد الذی قال عن عائشۃ. قس ما قبل من النفقۃ زاد فی الباب السابق وقال واللہ لا انزعہا منہ ابدا ۱۲ قس ما ومر مثل ہذا فی نساء الانصار ایضا ولا منافاۃ ۱۲ اخیر ما جمع مرط بکسر المیم ای ازرہن ۱۲ قس

طنت اولا انہم یسألونہا عن امر الحرم وحاجۃ البیت فلما صرحوا لہا بہذا الامر تعجبت وقالت سبحان اللہ ۱۲ توشیح بالغت فی نفی العیب لقولہ ولا عیب فیہم غیر ان سیوفہم البیت ۱۲ قس بفتح الکاف والنون ای ثوبا یرید ما جاء معتمدا فی حرام او کان حصورا ۱۲ قس للعہ قال ابن مالک فیہ شاہد علی ما الاستفہامیۃ اذا رکبت مع ذا لا یجب تصدیرہا فیعمل فیہا ما قبلہا رفعا ونصبا. قس قال الکرمانی فان قلت الاستفہام یقتضی الصدر قلت ہو متعلق بفعل مقدر بعدہ ۱۲ انتہی بضم الہمزۃ مبنیا للمفعول والضمیر المنصوب یرجع الی الافک ۱۲ قس

من قبل الحواشی فاختمرن بها ۱ الفرقان قال ابن عباس هباء منثورا ۲ ما تسفی به الریح مد الظل ما بین طلوع الفجر الی طلوع الشمس
ساکنا دائما علیه دلیلا طلوع الشمس خلفة ۳ من فاته فی اللیل عمل ادرکه بالنهار او فاته بالنهار ادرکه باللیل قال الحسن هب لنا
من ازواجنا ۴ فی طاعة الله وما شیء اقر لعین المؤمن من ان یری حبیبه فی طاعة الله وقال ابن عباس ثبورا ویلا وقال غیره السعیر مذکر
والتسعر والاضطرام التوقد الشدید ۵ تملی علیه تقرأ علیه من امیت واملت الرس المعدن وجمعه رساس ما یعبأ یقال ما عبأت به شیئا
لا یعتد به غراما هلاکا وقال مجاهد وعتوا طغوا وقال ابن عیینة عاتیة عتت علی الخزان ۱۲ باب قوله الذین یحشرون علی وجوههم الی جهنم
اولئک شر مکانا واضل سبیلا حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا یونس بن محمد البغدادی قال حدثنا شیبان عن قتادة قال حدثنا
انس بن مالک ان رجلا قال یا نبی الله یحشر الکافر علی وجهه یوم القیمة قال الیس الذی امشاه علی الرجلین فی الدنیا قادرا علی ان یمشیه
علی وجهه یوم القیمة قال قتادة بلی وعزة ربنا ۲ باب قوله والذین لا یدعون مع الله الها اخر ولا یقتلون النفس التی حرم الله الا
بالحق ولا یزنون ومن یفعل ذلک یلق اثاما الاثام العقوبة حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن سفین قال حدثنی منصور وسلیمن
عن ابی وائل عن ابی میسرة ۱۹ عن عبد الله ۲۰ قال وحدثنی واصل عن ابی وائل عن عبد الله قال سألت او سئل رسول الله صلی الله علیه وسلم
ای الذنب عند الله اکبر قال ان تجعل لله ندا وهو خلقک قلت ثم ای قال ثم ان تقتل ولدک خشیة ان یطعم معک قلت ثم ای قال
ثم ان تزانی بحلیلة جارک قال ونزلت هذه الایة تصدیقا لقول رسول الله صلی الله علیه وسلم والذین لا یدعون مع الله الها اخر ولا
یقتلون النفس التی حرم الله الا بالحق ۲۲ حدثنا ابراهیم بن موسی قال اخبرنا هشام بن یوسف ان ابن جریج اخبرهم قال اخبرنی القسم
ابن ابی بزة انه سأل سعید بن جبیر هل لمن قتل مؤمنا متعمدا من توبة فقرأت علیه والذین لا یقتلون النفس التی حرم الله الا بالحق
فقال سعید قرأتها علی ابن عباس کما قرأتها علی فقال هذه مکیة اراه نسختها ایة مدنیة التی فی سورة النساء حدثنی محمد بن بشار
قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن المغیرة بن النعمان عن سعید بن جبیر قال اختلف اهل الکوفة فی قتل المؤمن فرحلت فیه الی
ابن عباس فقال نزلت فی اخر ما نزل ولم ینسخها شیء حدثنا ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا منصور عن سعید بن جبیر سألت

۳ سورة الفرقان بسم الله الرحمن الرحیم ۴ دعاؤکم ایاکم ۲ لمن اراد ان یذکر ۲ وذریاتنا قرة اعین من ۲ مؤمن ۲ فهی املت واملیت جمیعه
۵ یکم ربی فقد ابن عباس ۲ لزاما هلکة الایة ثنی قادرا بقادر الایة ۲ هو عمرو بن شرحبیل قال فنزلت علیه السلام ثنی حدثنا ۲ ولا یزنون
ولا یقتلون یعنی مدنیة ثنا فدخلت قال ۲ عن ۲ قال

۱ قوله الفرقان وفی بعضها سورة الفرقان وهی مکیة وآیها سبع وسبعون آیة والفرقان الفارق بین الحلال والحرام الذی جمت منافعه وعمت فوائده ۱۲ قس ۲ قوله قال ابن عباس فیما وصله ابن جریر فی قوله تعالی فجعلناه هباء منثورا هو ما تسفی به الریح ای تذریه من التراب والهباء والهبوة التراب الدقیق قاله ابن عرفة وقال الخلیل والزجاج هو مثل الغبار الداخل فی الکوة یترائی مع ضوء الشمس فلا یمس بالایدی ولا یری فی الظل ومنثورا صفة شبه به علم المحبط فی حقارته وعدم نفعه ثم بالمنثور منه فی انتشاره بحیث لا یمکن نظمه فجیء بهذه الصفة لتفید ذلک قوله مد الظل فی قوله تعالی الم تر الی ربک کیف مد الظل قال ابن عباس فیما وصله ابن ابی حاتم عنه هو ما بین طلوع الفجر الی طلوع الشمس قال فی الانوار وهو اطیب الاحوال فان الظلمة الخالصة تنفر الطبع وتسد النظر وشعاع الشمس یسخن الجو ویبهر البصر ولذلک وصف به الجنة فقال وظل ممدود انتهی قوله ساکنا یرید قوله تعالی ولو شاء لجعله ساکنا قال ابن عباس فیما وصله ابن ابی حاتم ای دائما ای ثابتا لا یزول ولا تذهبه الشمس قال ابو عبیدة الظل ما نسخته الشمس وهو بالغداة والعشی ما نسخ الشمس وهو بعد الزوال وسمی فیئا لانه فاء من الجانب الغربی الی الشرقی قال تعالی ثم جعلنا الشمس علیه دلیلا قال ابن عباس فیما وصله ابن ابی حاتم ایضا ای طلوع الشمس دلیل حصول الظل فلو لم تکن الشمس لما عرف الظل ولولا النور لما عرف الظلمة والاشیاء تعرف باضدادها قوله خلفة فی قوله تعالی وهو الذی جعل اللیل والنهار خلفة قال ابن عباس فیما وصله ابن ابی حاتم من فاته من اللیل عمل ادرکه بالنهار او فاته بالنهار ادرکه باللیل هذا التفسیر یؤیده روایة مسلم فی حدیث عمر من نام عن حزبه من اللیل او عن شیء منه فقرأه ما بین صلوة الفجر وصلوة الظهر کتب له کانما قرأه من اللیل کذا فی التنقیح قال القسطلانی وجاء رجل الی عمر بن الخطاب فقال فاتتنی الصلوة اللیلة فقال ادرک ما فاتک من لیلتک فی نهارک فان الله تعالی جعل اللیل والنهار خلفة او یخلف احدهما الاخر یتعاقبان اذا ذهب هذا جاء هذا واذا جاء هذا ذهب ذاک وخلفة مفعول ثان لجعل او حال ۱۲ ۳ قوله قال الحسن ای البصری فیما وصله سعید بن منصور فی قوله تعالی ربنا هب لنا من ازواجنا ازواجا ذریاتنا قرة اعین ای فی طاعة الله قوله وما شیء اقر لعین المؤمن ان یری حبیبه فی طاعة الله ای اذا شارکه اهله فی طاعة الله یسر بهم قلبه وقر بهم عینه لما یری من مساعدتهم له فی الدین وتوقع لحوقهم به فی الجنة ومن ابتدائیة او بیانیة ۱۲ قسطلانی ۴ قوله وقال ابن عباس فیما وصله ابن المنذر فی قوله تعالی دعاؤکم ایاکم ثبورا ای یقولون ویلا بواو مفتوحة فتحتیة ساکنة وقال الضحاک هلاکا فیقولون واثبوراه قوله وقال غیره ای غیر ابن عباس مفسر القول تعالی واعتدنا لمن کذب بالساعة سعیرا السعیر مذکر لفظا او من حیث ان فعیلا یطلق علی المذکر والمؤنث والتسعر والاضطرام معناهما التوقد الشدید وعن الحسن السعیر اسم من اسماء جهنم قال تعالی وقالوا اساطیر الاولین اکتتبها فهی تملی علیه ای تقرء من الملیت بتحتیة ساکنة بعد اللام واملت بلام بدل التحتیة والمعنی ان هذا القرآن لیس من الشدا انما سطره الاولون فهی تقرأ علیه لیحفظها قال تعالی واصحاب الرس ای المعدن قوله وجمعه بسکون المیم ولابی ذر جمیعه بکسر ها ثم تحتیة رساس بکسر الراء قال ابو عبیدة وقیل اصحاب الرس ثمود لان الرس البیر التی تطوی وثمود اصحاب آبار وقیل الرس نهر بالشرق وکانت قری اصحاب الرس علی شاطی النهر ۱۲ قسطلانی قال فی المجمع اصحاب الرس قوم رسوا نبیهم ای دسوه فی بیر حتی مات ۱۲ قال تعالی قل ما یعبأ بکم ربی لولا دعاؤکم قال ابو عبیدة یقول ما عبأت به شیئا لا یعتد به فوجوده وعدمه سواء وقال الزجاج معناه لا وزن لکم عندی قال تعالی ان عذابها کان غراما قال ابو عبیدة هلاکا والزاما لهم وعن الحسن کل غریم یفارق غریمه الا غریم جهنم وقال مجاهد فیما اخرجه ورقاء فی تفسیره فی قوله تعالی وعتوا عتوا کبیرا ای طغوا وعتوهم طلبهم رؤیة الله حتی یؤمنوا به وقال ابن عیینة هو سفین فی قوله تعالی بسورة الحاقة ما ذکره المؤلف استطرادا عاتیة من قولهم اهلکوا بریح صرصر عاتیة عتت علی الخزان الذین هم علی الریح فخرجت بلا کیل ولا وزن وفی نسخة وقال ابن عباس بدل ابن عیینة ووقع فی هذه التفاسیر تقدیم وتاخیر فی بعض النسخ ۱۲ قسطلانی ۵ قوله ان یمشیه بضم التحتیة وسکون المیم علی وجهه یوم القیمة ظاهره ان المراد مشیه علی وجهه حقیقة فلذلک استغربوه حتی سألوا عنه قوله بلی وعزة ربنا انه لقادر علی ذلک قاله تصدیقا لقوله الیس وحکمة حشره علی وجهه معاقبة علی ترکه السجود فی الدنیا اظهار الهوانه وخساسته بحیث صار وجهه مکان یدیه ورجلیه فی النوق عن الموذیات ۱۲ قسطلانی ۶ قوله نسختها ایة مدنیة یعنی قوله تعالی ومن یقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم التی فی سورة النساء اذ لیس فیها استثناء التائب وقول ابن عباس هذا محمول علی الزجر والتغلیظ والا فکل ذنب یمحو بالتوبة قسطلانی ومر بیانه فی ص۱۳۸ ج۲ فی سورة النساء ۱۲ حل اللغات ثبورا ای ویلا وقیل الهلاک اکسیرا نارا شدیدا لوقود شر مکانا ای منزلا ومصیرا واضل سبیلا ای اخطأ طریقا خزان جمع خازن ندا ای مثلا وشریکا الحلیلة بمعنی الزوجة ۱۲

ما ۵ بکسر القاف وفتح الموحدة ای من جهتها ۱۲ قس.
عه هو بیر او قریة او هم اصحاب الاخدود ۱۲ مجمع عه ای مقلوبین او مسحوبین الیها والموصول خبر مبتدأ محذوف ای هم الذین او نصب علی الذم او رفع بالابتداء وخبره الجملة ۱۲ قس ۵ استفهام حذف منه الاداة وللعالم کیف یحشر اهل النار علی وجوههم ۱۲ قس للعه هو ابن المعتمر ۱۲ قس
ه لا اعتبار بمفهومه لانه خرج مخرج الغالب ۱۲ قس ۵ بفتح الموحدة وتشدید الزاء ۱۲ قس.
عه ای هذه الایة ومن یقتل مؤمنا الایة ۱۲ قس

ابن عباس عن قوله تعالیٰ فجزآءه جهنم قال لا توبة له وعن قوله جل ذکره ولا یدعون مع الله الٰهاً آخر قال کانت هذه فی الجاهلیة

باب قوله یضاعف له العذاب یوم القیمة ویخلد فیه مهاناً **حدثنا** سعد بن حفص قال حدثنا شیبان عن منصور عن سعید بن جبیر قال قال ابن ابزی سئل ابن عباس عن قوله تعالیٰ ومن یقتل مؤمناً متعمداً فجزاؤه جهنم وقوله والذین لا یقتلون النفس التی حرم الله الا بالحق حتی بلغ الا من تاب فسألته فقال لما نزلت قال اهل مکة فقد عدلنا بالله وقتلنا النفس التی حرم الله الا بالحق واتینا الفواحش فانزل الله الا من تاب وآمن وعمل عملاً صالحاً الی قوله غفوراً رحیماً

باب قوله الا من تاب وآمن وعمل عملاً صالحاً فاولئک یبدل الله سیئاتهم حسنات وکان الله غفوراً رحیماً **حدثنا** عبدان اخبرنا ابی عن شعبة عن منصور عن سعید بن جبیر قال امرنی عبد الرحمن ابن ابزی ان اسأل ابن عباس عن هاتین الآیتین ومن یقتل مؤمناً متعمداً فسألته فقال لم ینسخها شیء وعن والذین لا یدعون مع الله الٰهاً آخر قال نزلت فی اهل الشرک

باب قوله فسوف یکون لزاماً هلکة **حدثنا** عمر بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا مسلم عن مسروق قال قال عبد الله خمسة قد مضین الدخان والقمر والروم والبطشة واللزام فسوف یکون لزاماً هلاکاً

سورة الشعراء وقال مجاهد تعبثون تبنون مصانع لعلکم تخلدون کانکم تخلدون هضیم یتفتت اذا مس مسحرین من المسحورین اللیکة والایکة جمع ایکة وهی الشجر یوم الظلة اظلال العذاب ایاهم موزون معلوم کالطود کالجبل لشرذمة طائفة قلیلة فی الساجدین المصلین وقال ابن عباس لعلکم تخلدون کانکم الریع الیفاع من الارض وجمعه ریعة وارباع واحدة الریعة مصانع کل بناء فهو مصنعة فرهین مرحین فارهین بمعناه ویقال فارهین حاذقین تعثوا اشد الفساد وعاث یعیث عیثاً الجبلة الخلق جبل خلق ومنه جبلاً وجبلاً وجبلاً یعنی الخلق

باب قوله ولا تخزنی یوم یبعثون وقال ابراهیم بن طهمان عن ابن ابی ذئب عن سعید بن ابی سعید المقبری عن ابیه عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان ابراهیم رأی اباه یوم القیمة وعلیه الغبرة والقترة **حدثنا** اسمٰعیل قال حدثنا اخی عن ابن ابی ذئب عن سعید المقبری عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال یلقی ابراهیم اباه فیقول یا رب انک وعدتنی ان لا تخزنی یوم یبعثون فیقول الله انی حرمت الجنة علی الکافرین

باب قوله وانذر عشیرتک الاقربین واخفض جناحک لمن اتبعک **حدثنا** عمر بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی عمرو بن مرة عن سعید بن جبیر عن ابن عباس

لزاماً ۲ ای خمس هلکة ۲ بسم الله الرحمن الرحیم مسحرین لیکة والایکة الایکة ۲ الغیضة جمع الجبل ۲ وتقلبک ۵ وقل غیره واحدة ریعة واحدها ریعة فرحین ۲ جبلة الاولین ۲ قال ابن عباس ۳ لیکة الایکة وهی الغیضة یری ثنی ۲ الغبرة هی القترة الا تخزنی ۲ للمؤمنین ثنا

لہ قوله لا توبة له حملوه علی التغلیظ کما مر وحدیث الاسرائیلی الذی قتل تسعة وتسعین نفساً ثم اتی تمام المائة فقال لا توبة لک فقتله فاکمل به مائة ثم جاء آخر فقال له ومن یحول بینک وبین التوبة المشهور قد یحتج به لقبولها لانه اذا ثبت ذلک لمن قبل هذه الامة فمثله لهم اولی لما خفف الله علیهم من الاثقال التی علی من کان قبلهم ۱۲ قس **۲** قوله ویخلد فیه مهاناً نصب علی الحال وهو اسم مفعول من اهانه یهینه ای اذله واذاقه الهوان ویضاعف ویخلد بالجزم فیهما بدلاً من یلق بدل اشتمال وقرأ ابن عامر وشعبة علی الاستیناف کانه جواب ما الآثام ویخلد عطفاً علیه ۱۲ قسطلانی **۳** قوله سئل ابن عباس بضم السین مبنیاً للمفعول وابن عباس رفع نائب عن الفاعل وللاصیلی سأل ابن عباس فعلاً ماضیاً کذا فی الفرع وقال الحافظ ابن حجر سئل بصیغة الامر للاصیلی وعزا الاول لابی ذر والنسفی وقال ان مقتضاها انه من روایة سعید بن جبیر عن ابن ابزی عن ابن عباس وان المعتمد روایة الاصیلی بصیغة الامر وانه بدل علیه قوله بعد سیاق الآیتین فسألته فانه واضح فی جواب قول سئل ۱۲ قسطلانی **۴** قوله نزلت فی اهل الشرک حاصل ما فی هذه الروایات ان ابن عباس رض کان تارة یجعل الآیتین فی محل واحد فلذلک یجزم بنسخ احدهما وتارة یجعل محلهما مختلفاً ویمکن الجمع بین کلامیه بان عموم التی فی الفرقان خص منها مباشرة المؤمن القتل متعمداً وکثیر من السلف یطلقون النسخ علی التخصیص وهذا اولی من حمل کلامه علی التناقض واولی من ان قال بالنسخ ثم رجع عنه والمشهور عنه القول بان المؤمن اذا قتل مؤمناً متعمداً لا توبة له وحمله الجمهور منه علی التغلیظ وصححوا توبة القاتل کغیره. کذا فی القسطلانی ۱۲ **۵** قوله خمس قد مضین ای دخین الدخان المشار الیه فی قوله تعالیٰ یوم تاتی السماء بدخان مبین والقمر فی قوله تعالیٰ اقتربت الساعة وانشق القمر والروم فی قوله تعالیٰ الم غلبت الروم والبطشة فی قوله جل وعلا یوم نبطش البطشة الکبری وهو القتل یوم بدر واللزوم فی قوله تعالیٰ فسوف یکون لزاماً قال ابن کثیر ویدخل فی ذلک یوم بدر کما فسره به ابن مسعود وابی بن کعب القرظی ومجاهد والضحاک وقتادة والسدی وغیرهم وقال الحسن فسوف یکون لزاماً یعنی یوم القیمة. قس ومر الحدیث فی ص ۱۲ **۶** قوله وقال مجاهد فیما وصله الفریابی فی قوله اتبنون بکل ریع آیة تعبثون ای تبنون وقال الضحاک ومقاتل هو الطریق والریع المرتفع من الارض والمعنی انهم کانوا یبنون المواضع المرتفعة لیشرفوا علی المارة والسابلة فیسخروا منهم ویعبثوا بهم قال تعالیٰ فی جنات وعیون وزروع ونخل طلعها هضیم ای یتفتت اذا مس بضم المیم وتشدید السین مبنیاً للمفعول قاله مجاهد وقال ابن عباس هو اللطیف وقال عکرمة اللین وقوله وانما انت من المسحرین ای المسحورین ولابی ذر والاصیلی مسحورین ای الذین سحروا مرة بعد اخری من المخلوقین. قس ک بغوی بهیف ۱۲ **۷** قوله اللیکة بالف وصل وتشدید اللام کذا لابی ذر ولغیره لیکة بلام منونة من غیر الف وصل قبلها ولا همزة بعد ها غیر منصرف وبه قرأ نافع وابن کثیر وابن عامر والایکة بالف وصل وسکون اللام وبعدها همزة مکسورة جمع ایکة ولابی ذر جمع الایکة وهی جمع شجر وکان شجرهم الدوم وهو المقل قال العینی الصواب ان اللیکة والایکة جمع ایک ولیک یقال الایکة جمع ایکة کذا فی القسطلانی قال فی القاموس فی باب الکاف مع الالف الایک الشجر الملتف الکثیر او الغیضة تنبت السدر والاراک او الجماعة من کل شجر حتی من النخل الواحدة ایکة ومن قرأ الایکة فهی الغیضة ومن قرأ لیکة فهی اسم القریة وموضعه اللام ووقع فی البخاری الایکة جمع ایکة وکانه وهم انتهی قوله یوم الظلة فی قوله فیأخذهم عذاب یوم الظلة هو اظلال العذاب ایاهم علی ما اقترحوا بان سلط علیهم الحر سبعة ایام حتی غلت انهارهم فاظلتهم سحابة فاجتمعوا تحتها فامطرت علیهم ناراً فاحترقوا قوله موزون هو فی سورة الحجر ای معلوم ولعل ذکره ههنا من ناسخ والله اعلم. قس وغیره قوله کالطود ای الجبل ولابی ذر والاصیلی کالجبل بزیادة الکاف ۱۲ قس **۸** قوله والریع فی قوله اتبنون بکل ریع هو الیفاع بفتح التحتیة وفی اخری الایفاع بفتح الهمزة وسکون التحتیة وبعد الفاء الف فعین مهملة ای المرتفع من الارض وجمعه ای الریع ریعة بکسر الراء وفتح التحتیة کالاول ولابی ذر والاصیلی واحده وفی نسخة واحدها ریعة بسکون التحتیة وضبط الحافظ ابن حجر بالسکون والاول بالفتح وتبعه العینی قال البرماوی کالکرمانی واما الارباع فمفرده ربیعة بالکسر والسکون قوله مصانع قال ابو عبیدة کل بناء فهو مصنعة. قس قوله فرهین بالهاء قال ابو عبیدة ای مرحین ولابی ذر فرحین بالحاء بدل الهاء فی الاول وبالهاء اوجه قوله فارهین معناه ای بمعنی فرهین من قولهم فره زید فهو فاره ۱۲ **۹** قوله الجبلة فی قوله والجبلة الاولی هی الخلق بفتح الخاء المعجمة وسکون اللام وقوله جبل بضم الجیم وکسر الموحدة ای خلق وزنه ومعناه قوله ومنه ای من هذا الباب قوله فی سورة یس جبلاً بضم الجیم والموحدة وجبلاً بکسرها وجبلاً بضم الجیم وسکون الموحدة مع التخفیف فی الثلاثة لغات یعنی بها الخلق قاله ابن عباس وسقط قوله قاله ابن عباس لغیر ابی ذر ۱۲ قس

حل اللغات مهاناً اسم مفعول من اهانه ای اذله ۱۲ **له** عند ابن کثیر وحفص باشباع کسر الهاء ۱۲ **لعه** باسکان اللام ای اشرکنا به وجعلنا له مثلاً ۱۲ قس **عه** قال ابو عبیدة هلکة ولاصیلی ای هلکة والمعنی فسوف یکون تکذیبکم مقتضیاً لهلاککم ۱۲ قس **عه** ابن مسعود. قس من العلامات الدالة علی الساعة ۱۲ قس **عه** قال الواحدی کل ما وقع فی القرآن لعل فانها للتعلیل الا هذه فانها للتشبیه ۱۲ قس **للعه** قال فی التوشیح واستشکل سوال ابراهیم ذلک مع علمه ان تعالیٰ لا یخلف المیعاد فی ادخال الکافرین النار واجیب انه لما رآه ادرکته الرحمة والرافة فلم یستطع الا ان یسأل فیه انتهی ۱۲

قال لما نزلت وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ صَعِدَ النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی الصفا فجعل یُنادی یا بنی فهر یا بنی عدی لبطون قریش حتی
اجتمعوا فجعل الرجل اذا لم یستطع ان یخرج ارسل رسولا لینظر ما هو فجاء ابو لهب وقریش فقال ارأیتکم لو اخبرتکم ان خیلا بالوادی تریدان
ان تغیر علیکم اکنتم مصدقی قالوا نعم ما جربنا علیك الا صدقا قال فانی نذیر لکم بین یدی عذاب شدید فقال ابو لهب تبا لك سائر الیوم
الهذا جمعتنا فنزلت تَبَّتْ يَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی سعید
بن المسیب وابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هریرة قال قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین انزل اللہ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ قال
یا معشر قریش او کلمة نحوها اشتروا انفسکم لا اغنی عنکم من اللہ شیئا یا بنی عبد مناف لا اغنی عنکم من اللہ شیئا یا عباس ابن عبد المطلب
لا اغنی عنك من اللہ شیئا ویا صفیة عمة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا اغنی عنك من اللہ شیئا ویا فاطمة بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سلینی ما شئت من مالی لا اغنی عنك من اللہ شیئا تابعه اصبغ عن ابن وهب عن یونس عن ابن شهاب **النمل** الخبأ ما خبأت لاقبل
لهم لا طاقة الصرح کل ملاط اتخذ من القواریر والصرح القصر وجماعته صروح وقال ابن عباس ولها عرش عظیم سریر کریم حسن الصنعة
وغلاء الثمن مسلمین طائعین ردف اقترب جامدة قائمة اوزعنی اجعلنی وقال مجاهد نکروا غیروا واوتینا العلم یقوله سلیمان و
الصرح برکة ماء ضرب علیها سلیمن قواریر البسها ایاه **القصص** یقال الا وجهه الا ملکه ویقال الا ما ارید به وجه اللہ وقال مجاهد
فعمیت علیهم الانباء الحجج **باب** قوله انك لا تهدی من احببت ولکن اللہ یهدی من یشاء حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری
قال اخبرنی سعید بن المسیب عن ابیه قال لما حضرت ابا طالب الوفاة جاءه رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوجد عنده ابا جهل وعبد اللہ
ابن ابی امیة بن المغیرة فقال ای عم قل لا اله الا اللہ کلمة احاج لك بها عند اللہ فقال ابو جهل وعبد اللہ بن ابی امیة اترغب عن ملة عبد المطلب
فلم یزل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعرضها علیه ویعید انه بتلك المقالة حتی قال ابو طالب اخر ما کلمهم علی ملة عبد المطلب وابی ان
یقول لا اله الا اللہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واللہ لاستغفرن لك ما لم انه عنك فانزل اللہ مَا كَانَ لِلنَّبِیِّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا
لِلْمُشْرِكِیْنَ وانزل اللہ فی ابی طالب فقال لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّكَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ وقال ابن

۱ فقال یا صفیة سورة النمل بسم اللہ الرحمن الرحیم کن بلاط جماعة جمعه یاتونی لکم لها عرشها والقبس ما اقتبست منه النار

۱ قوله النمل مکیة وهی ثلث او اربع وتسعون آیة قوله الخبأ ولغیر ابی ذر والخبا بزیادة واو ومراده قوله تعالی ان لا یسجدوا للہ الذی یخرج الخبأ وهو ما خبأت یقال خبأت الشیء اخبوه خبأ ای سترته ثم اطلق علی الشیء المخبوء قوله لا قبل فی قوله فلنا تیمم بجنود لا قبل ای لا طاقة لهم بمقاومتها قوله الصرح فی قوله قیل لها ادخلی الصرح هو کل ملاط الیم کمسورة الطین الذی یجعل بین ساق البناء قوله اتخذ مبنیا للمفعول من القواریر وهو الزجاج الشفاف والصرح القصر وقال الراغب بیت عال مروق سمی به اعتبارا بکونه صرحا عن البیوت ای خالصا قوله مسلمین ولابی ذر والاصیلی یأتونی مسلمین ای طائعین قوله ردف فی قوله تعالی عسی ان یکون ردف لکم قال ابن عباس اقترب فضمن ردف معنی فعل یتعدی بالام وهو اقترب قوله جامدة فی قوله تعالی وتری الجبال تحسبها جامدة ای قائمة قال ابن عباس قوله اوزعنی فی قوله رب اوزعنی ای اجعلنی ازع شکر نعمتك عندی ای اکفه وارتبطه لا یغلبنی عنی وقال مجاهد فیما وصله الطبری فی قوله نکروا ای غیروا لها عرشها الی حالة تنکره اذا رأته ۱۲ قس بیض ۲ قوله القصص مکیة وقیل الا قوله الذین آتیناهم الکتاب ای الجاهلین وهی ثمان وثمانون آیة ولابی ذر سورة القصص بسم اللہ الرحمن الرحیم وفی نسخة تقدیم البسملة علی سورة ۱۲ قسطلانی ۳ قوله الا وجهه ای الا ملکه وقیل الا جلاله والا ذاته فالاستثناء متصل او یطلق علی الباری تعالی شیء ویقال علی مذهب من یمنع الا ما ارید به وجه اللہ فیکون الاستثناء متصلا والمعنی لکن هو تعالی لم یهلك فیکون منقطعا ۱۲ قس ۴ قوله وقال مجاهد فیما وصله الطبری فی قوله تعالی الانباء ولابی ذر والوقت فعمیت علیهم الانباء ای الحجج فلا یکون لهم عذر ولا حجة وقیل خفیت اشتبهت علیهم الاخبار والاعذار ۱۲ قس ۵ قوله انك لا تهدی من احببت الخ لا تنافی بین هذا وبین قوله انك لتهدی الی صراط مستقیم لان الذی اثبته واضافه الیه الدعوة والذی نفی عنه بدایة التوفیق وشرح الصدر ۱۲ قس. ۶ قوله کلمة بالنصب علی البدل ویجوز الرفع خبر مبتدأ محذوف قوله احاج لك بها بضم الهمزة وفتح الحاء المهملة وبعد الالف جیم مشددة مضمومة فی الفرع خبر مبتدأ محذوف وفی بعض النسخ فتح الجیم علی الجزم جواب والتقدیر ان تقل احاج وهو من المحاجة مفاعلة من الحجة ۱۲ قس ۷ قوله ویعیدانه بضم اوله والضمیر المنصوب لابی طالب قوله بتلك المقالة وهی قولها اترغب وکانه کان قد قارب ان یقولها فیرد انه وقال البرماوی کالزرکشی صوابه ویعیدان له تلك المقالة وتعقبه فی المصابیح وقال یمکن ان یکون الضمیر المنصوب عائدا الی الکلام ویکون قوله بتلك المقالة ظرفا مستقرا منصوب المحل علی الحال ۱۲ قس مختصرا ۸ قوله فانزل اللہ ما کان للنبی الخ خبر بمعنی النهی واستشکل هذا بان وفاة ابی طالب وقعت قبل الهجرة بمکة بغیر خلاف وقد ثبت ان النبی صلعم اتی قبره لما اعتمر فاستأذن ربه ان یستغفر له فنزلت هذه الآیة رواه الحاکم وابن ابی حاتم عن ابن مسعود والطبرانی عن ابن عباس وفی ذلك دلالة علی تاخیر نزول الآیة عن وفاة ابی طالب والاصل عدم تکرار النزول واجیب باحتمال تاخر الآیة وان کان سببها تقدم او یکون لنزولها سببان متقدم وهو امر ابی طالب ومتاخر وهو امر آمنة ویؤید تاخیر النزول ما فی سورة براءة من استغفاره علیه السلام للمنافقین حتی نزل النهی عنه قاله فی الفتح قال ویرشد الی ذلك قوله وانزل اللہ فی ابی طالب فقال لرسول اللہ صلعم انك لا تهدی الخ ففیه اشعار بان الآیة الاولی نزلت فی ابی طالب وغیره والثانیة نزلت فیه وحده ومر الحدیث فی الجنائز فی ص۲۶۲ ۱۲ قس ۹ قوله قال ابن عباس فی قوله تعالی وآتیناه من الکنوز ما ان مفاتحه لتنوء بالعصبة اولی القوة لا یرفعها العصبة من الرجال وروی عنه انه کان یحمل مفاتیح قارون اربعون اقوی ما یکون من الرجال قوله لتنوء لتثقل یقال ناء به الحمل حتی اثقله وانا له ای لتثقل المفاتیح العصبة والباء فی قوله بالعصبة للتعدیة کالهمزة قوله فارغا فی قوله وامبح فؤاد ام موسی فارغا الا من ذکر موسی قال البیضاوی صفرا من العقل لما دهمها من الخوف والحیرة حین سمعت بوقوعه فی ید فرعون وقوله تعالی لا تفرح ان اللہ لا یحب الفرحین ای المرحین قال ابن عباس وقال مجاهد یعنی الاشرین البطرین الذین لا یشکرون اللہ علی ما اعطاهم قوله تعالی وقالت لاخته قصیه ای اتبعی اثره حتی تعلمی خبره وکانت اخته لابیه وامه واسمها مریم قوله عن جنب فی قوله فبصرت به عن جنب ای بصرت اخت موسی موسی مستخفیة کائنة عن بعد صفة لمحذوف ای عن مکان بعید وقوله عن جنابة واحد ای فی معنی البعد وعن اجتناب ایضا وقرئی قوله عن جنب بفتح الجیم وسکون النون وبفتحهما وبضم الجیم وسکون النون وعن جانب وکلها شاذة والمعنی واحد قوله نبطش بالنون وکسر الطاء ونبطش بضم الطاء لغتان ومراده الاشارة الی قوله فاراد ان یبطش لکن الآیة بالیاء وکذا وقع فی بعض نسخ البخاری الضم قراءة ابی جعفر والکسر قراءة الباقین قوله آنس بالمد فی قوله تعالی وسار باهله آنس من جانب الطور نارا ای ابصر من الجهة التی تلی الطور نارا وکان فی البریة فی لیلة مظلمة قوله الجذوة فی قوله تعالی لعلی آتیکم منها بخبر او جذوة هی قطعة غلیظة من الخشب ای فی رأسها نار لیس فیها لهب والشهاب المذکور فی النمل فی قوله بشهاب قبس هو ما فیه لهب وذکره تتمیما للفائدة قوله والحیات جمع حیة یشیر الی قوله فالقاها یعنی فالقی موسی عصاه فاذا هی حیة وانها اجناس الجان کما فی قوله تعالی کانها جان والافاعی والاساود وکذا الثعبان فی قوله فاذا هی ثعبان مبین ولم یذکره المؤلف وقد قیل ان موسی علیه السلام لما القی العصا انقلبت حیة صفراء بغلظ العصا ثم تورمت وعظمت سماها جانا تارة نظرا الی المبدء وثعبانا مرة باعتبار المنتهی وحیة اخری بالاسم الشامل للمعنیین وقیل کانت فی ضخامة الثعبان وجلادة الجان ولذلك قال کانها جان قوله وقال غیره ای غیر ابن عباس سنشد عضدك ای نستعینك کلما عززت شیئا بعین مهملة وزائین معجمتین فقد جعلت له عضدا وتقویة وهو من باب الاستعارة شبه حال موسی بالتقوی باخیه بحالة الید المتقویة بالعضد فجعل کانه ید مستندة بعضد شدیدة وسقط لابی ذر والاصیلی من قوله آنس الی هنا قال تعالی ولقد وصلنا لهم القول ای بینا وانممناه قاله ابن عباس وقیل اتبعنا بعضه بعضا بالانزال لیتصل الذکر قال تعالی وما کان ربك مهلك القری حتی یبعث فی امها رسولا ام القری مکة لان الارض دحیت من تحتها وما حولها مراده ان الضمیر فی امها للقری ومکة وما حولها تغییر للام قوله تکن فی قوله وربك یعلم ما تکن صدورهم ای ما تخفی صدورهم یقال اکننت الشیء بالهمز وضم التاء وفی بعضها بفتحها ای اخفیته واکننته بتر کها من الثلاثی وضم التاء وفتحها ای اخفیته واظهرته بالهمز فیهما وفی نسخة معتمدة خفیته بدون همز اظهرته بدون واو قال ابن فارس اخفیته سترته وخفیته اظهرته وقال ابو عبیدة اکننته اذا خفیته واظهرته وهو من الاضداد قوله ویکان اللہ وهی مثل الم تر ان اللہ وح یکون ویکان کلها کلمة مستقلة بسیطة وعن الفراء انها بمعنی اما تری الی صنع اللہ وقیل بمعنی ذلك ۱۲ قس ۱۰ تخلیصا من العذاب بالطاعة لانها ثمن النجاة ۱۲ قس ۱۱ وکان مضروبا من الذهب

عباس اُولِی الْقُوَّةِ لا یرفعها العصبة من الرجال لَتَنُوْءُ لتثقل فَارِغًا الا من ذکر موسی الفَرِحِیْنَ المرحین قُصِّیْهِ اتّبعی اثره وقد یکون
ان یقصّ الکلام نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ عَنْ جُنُبٍ عن بُعد وعن جنابة واحد وعن اجتناب ایضا نبطش ونبطش یَأْتَمِرُوْنَ یتشاورون
العُدْوَانُ والعداء والتعدی واحد اَنَسَ ابصر الْجَذْوَةِ قطعة غلیظة من الخشب لیس فیها لهب والشهاب فیه لهب والْحَیَّاتُ اجناس
الجانّ والافاعی والاساود رِدْءًا مُعِیْنًا قال ابن عباس یُصَدِّقُنِیْ وقال غیره سَنَشُدُّ سنعینك کلما عززت شیئا فقد جعلت له عضدا
مَقْبُوْحِیْنَ مُهْلَکِیْنَ وَصَّلْنَا بَیَّنَّاه واتممناه یُجْبٰی یجلب بَطِرَتْ اَشِرَتْ فِیْ اُمِّهَا رَسُوْلًا اُمّ القری مکة وما حولها تُکِنُّ تخفی اَکْنَنْتُ الشیء اخفیته
وکننته خفیته اظهرته وَیْكَ اَنَّ اللّٰهَ مثل الم تر ان الله یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَاءُ وَیَقْدِرُ یوسّع علیه ویضیّق علیه **باب** قوله تعالی
اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّكَ حدثنا محمد بن مقاتل قال اخبرنا یعلی قال حدثنا سفین العُصْفُرِیُّ عن عکرمة عن ابن عباس لَرَادُّكَ
اِلٰی مَعَادٍ قال الی مکة **العنکبوت** قال مجاهد وَکَانُوْا مُسْتَبْصِرِیْنَ ضَلٰلَةً فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ علم الله ذلك انما هی بمنزلة فَلَیَمِیْزَنَّ اللّٰهُ کقوله
لِیَمِیْزَ اللّٰهُ الخبیث اَثْقَالًا مَعَ اَثْقَالِهِمْ اوزارهم **الٓمّٓ** غُلِبَتِ الرُّوْمُ فَلَا یَرْبُوْا من اعطی یبتغی افضل فلا اجر له فیها قال مجاهد یُحْبَرُوْنَ
یُنَعَّمُوْنَ فَلِاَنْفُسِهِمْ یَمْهَدُوْنَ یُسَوُّوْنَ المضاجع الْوَدْقُ المطر قال ابن عباس هَلْ لَّکُمْ مِّنْ مَّا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ فی الالهة وفیه تخافونهم
ان یرثوکم کما یرث بعضکم بعضا یَصَّدَّعُوْنَ یتفرقون فاصدع وقال غیره ضُعْفٌ وضَعْفٌ لغتان قال مجاهد السُّوْٓاٰی الاساءة جَزَآءُ
السیئین **الٓمّٓ غُلِبَتِ الرُّوْمُ** حدثنا محمد بن کثیر حدثنا سفین قال حدثنا منصور والاعمش عن ابی الضحی عن مسروق قال
بینما رجل یحدث فی کندة فقال یجیئ دخان یوم القیمة فیاخذ باسماع المنافقین وابصارهم ویاخذ المؤمن کهیأة الزکام ففزعنا فاتیت
ابن مسعود وکان متکئا فغضب فجلس فقال من علم فلیقل ومن لم یعلم فلیقل الله اعلم فان من العلم ان یقول لما لا یعلم لا اعلم
فان الله قال لنبیه قُلْ مَآ اَسْاَلُکُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَکَلِّفِیْنَ وان قریشا ابطؤا عن الاسلام فدعا علیهم النبی صلی الله علیه وسلم
فقال اللّٰهُمَّ اعنّی علیهم بسبع کسبع یوسف فاخذتهم سنة حتی هلکوا فیها واکلوا المیتة والعظام ویری الرجل ما بین السماء والارض
کهیأة الدخان فجاءه ابو سفین فقال یا محمد جئت تأمر بصلة الرحم وان قومك قد هلکوا فادع الله فقرأ فَارْتَقِبْ یَوْمَ تَاْتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ
مُّبِیْنٍ الی قوله عَآئِدُوْنَ افیکشف عنهم عذاب الآخرة اذا جاء ثم عادوا الی کفرهم فذلك قوله تعالی یَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْکُبْرٰی یوم بدر
وَلِزَامًا یوم بدر **الٓمّٓ غُلِبَتِ الرُّوْمُ** الی سَیَغْلِبُوْنَ والروم قد مضی **باب** قوله لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ لدین الله خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ دِیْنُ
والفطرة الاسلام حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا یونس عن الزهری قال اخبرنی ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هریرة

---

۲ تاجرنی یاجر فلانا یعطیه اجرا ومنه التعزیة اجرك الله الشاطی والشط واحد وهما صفتا الوادی وعدتا کانها جات وفی آیة اُخْرٰی حیة تسعی ۳ کی اخفیته واظهرته
۲ لرادك الی معاد ۲ الآیة سورة العنکبوت بسم الله الرحمن الرحیم ۲ من الطیب ۲ ضلالة وقال غیره الحیوان والحی واحد سورة الروم بسم الله الرحمن الرحیم ۳ اوزارهم
سورة الم ۲ عند الله بعضهم ۲ المشرکین عن ۲ قال اخبرنا اللّٰه اعلم لا اعلم لی به لا تامرنا فتکشف ۲ قال ابو عبد الله فیکشف ههنا استفهام ۲ الاولین

---

۱ قوله قال مجاهد فیما وصله ابن حاتم فی قوله تعالی فصدهم عن السبیل وکانوا مستبصرین ای ضلالة وفی نسخة ضلالة ای یحسبون انهم علی هدی وهم علی الباطل والمعنی انهم کانوا عند اهلهم مستبصرین. قوله فلیعلمن ای علم الله ذلك فی الازل القدیم یعنی ظاهره مشعر بانه لا یعلم فی الماضی ولیس کذلك لان علمه ازلی فمعناه لیمیزن الله وذلك لما بین العلم والتمییز من الملازمة ۱۲ قس ک ۲ قوله فلا یربو یرید قوله تعالی وما اتیتم من ربوا لیربوا فی اموال الناس فلا یربوا عند الله ای من اعطی یبتغی من الذی اعطی افضل ای اکثر من عطیته فلا اجر له فیها ولا وزر وقد کان هذا حراما علی النبی صلعم خاصة کما قال الله تعالی ولا تمنن تستکثر ۱۲ قس ۳ قوله قال مجاهد فیما وصله الفریابی فی قوله تعالی فاما الذین آمنوا وعملوا الصالحات فهم فی روضة یحبرون ای ینعمون والروضة الجنة وذکرها للتعظیم وقال تعالی فمن عمل صالحا فلانفسهم یمهدون ای یسوون المضاجع ویوطئونها فی القبور او فی الجنة وقوله تعالی وتری الودق هو المطر قاله المجاهد ایضا ۴ قوله قال ابن عباس فی قوله تعالی هل لکم مما ملکت ایمانکم من شرکاء فیما رزقکم فانتم فیه سواء تخافونهم کخیفتکم نزل هذا فی حق الآلهة وفی حق الله تعالی علی سبیل المثل ای هل ترضون لانفسکم ان یشارککم بعض عبیدکم فیما رزقکم تکونون انتم وهم فیه سواء من غیر تفرقة بینکم وبین عبیدکم تخافون ان یرث بعضکم بعضا واذا لم ترضوا بذلك لانفسکم فکیف ترضون لرب الارباب ان یجعلوا بعض عباده شریکا له ک قوله تعالی یومئذ یصدعون ای یتفرقون ای فریق فی السعیر قوله فاصدع بما تؤمر ای افرق وامضه قاله ابو عبیدة ۱۲ قس ۵ قوله البطشة الکبری یوم بدر یرید القتل فیه وهذا الذی قاله ابن مسعود وافقه جماعة وقال ابن عباس ودافقه جماعة ایضا مع الاحادیث المرفوعة ما فیه دلالة ظاهرة علی ان الدخان من الآیات المنتظرة وهو ظاهر قوله تعالی فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین ای بین واضح وعلی ما فسر ابن مسعود انما هو خیال راوه فی اعینهم من شدة الجوع وکذا قوله یغشی الناس ای یعمهم ولو کان خیالا بعض مشرکی مکة لما قیل یغشی الناس وانما قوله انا کاشفوا العذاب ای ولو کشفنا عنکم العذاب ورجعناکم الی الدنیا بعد تم الی ما کنتم فیه من الکفر وتکذیب لقوله تعالی ولو رحمناهم وکشفنا ما بهم من ضر لجوا ولو ردوا لعادوا لما نهوا عنه قس مختصرا ومربیانه فی ص ۲۱۲ ج ۱۲ ۶ قوله والفطرة الاسلام یرید تفسیر قوله تعالی فطرة الله التی فطر الناس علیها لا تبدیل لخلق الله قاله عکرمة فیما وصله الطبری کذا فی القسطلانی ۱۲

عه اراد ان قص یکون ایضا من قص الکلام کما فی قوله تعالی نحن نقص علیك خبر جاری ومر تفسیر اکثر الکلمات منها فی ص ۶۰۱ ج ۱۲ عه یرید قوله تعالی ان الملأ یأتمرون بك لیقتلوك ای یتشاورون بسببك ۱۲ قس. عه فی قوله تعالی فلا عدوان علی ۱۲ قس. لعه بالرفع وبه قرأ حمزة وما هم علی الاستیناف او الصفة لردوا والحال من ها دار سلة والضمیر فی ردوا ای مصدقا وبالجزم وبه قرأ الباقون جوابا للامر وقیل رد کیما یصدقنی او لکی یصدقنی فرعون والغرض من تصدیق هارون انه یخلص بلسانه الفصیح وجوه الدلائل ویجیب عن المشتبهات ۱۲ قس عه مراده قوله ویوم القیمة هم من المقبوحین ای مهلکین ۱۲ قس عه فی قوله ولم نمکن لهم حرما آمنا یجبی الیه ثمرات کل شیء ای یجلب الیه ۱۲ قس عه بمقتضی مشیئته لا کرامة تقتضی البسط ولا لهوان یوجب النقص وسقط لابی ذر والاصیلی ویکان الله آه ۱۲ قس له بضم العین وسکون الصاد المهملتین وضم الفاء وکسر الراء الکوفی الثمار ۱۲ قس لعه یرید قوله تعالی ولیحملن اثقالهم واثقالا مع اثقالهم لا تسبوا الهم بالاضلال والحمل علی المعاصی ۱۲ بیض مالکیة الا قوله فسبحان الله وهی ستون آیة او تسع وخمسون ۱۲ قس بیض ماعه ای فی قوله الله الذی خلقکم من ضعف ۱۲ قس ماعه والقول فیما لا یعلم قسم من التکلف وفیه تعریض بالرجل القائل یجیئ دخان الی آخره وانکار علیه ثم بین قصة الدخان فقال وان قریشا الخ قس. عه قاله ابراهیم النخعی فیما اخرجه عنه الطبری فهو خبر بمعنی النهی ای لا تبدلوا دین الله ۱۲ قسطلانی

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما من مولود الا یولد علی الفطرة فابواه یهودانه او ینصرانه او یمجسانه کما تنتج البهیمة بهیمة
جمعاء هل تحسون فیها من جدعاء ثم یقول فطرة الله التی فطر الناس علیها لا تبدیل لخلق الله ذلک الدین القیم **لقمان** باب
قوله لا تشرک بالله ان الشرک لظلم عظیم **حدثنا** قتیبة بن سعید قال حدثنا جریر عن الاعمش عن ابراهیم عن علقمة عن عبد الله
قال لما نزلت هذه الآیة الذین آمنوا ولم یلبسوا ایمانهم بظلم شق ذلک علی اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم وقالوا اینا لم
یلبس ایمانه بظلم فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم انه لیس بذاک الا تسمع الی قول لقمان لابنه ان الشرک لظلم عظیم **باب**
قوله ان الله عنده علم الساعة **حدثنی** اسحق عن جریر عن ابی حیان عن ابی زرعة عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه و
سلم کان یوما بارزا للناس اذ اتاه رجل یمشی فقال یا رسول الله ما الایمان قال الایمان ان تؤمن بالله وملائکته ورسله ولقائه و
تؤمن بالبعث الآخر قال یا رسول الله ما الاسلام قال الاسلام ان تعبد الله ولا تشرک به شیئا وتقیم الصلوة وتؤتی الزکوة المفروضة
وتصوم رمضان قال یا رسول الله ما الاحسان قال الاحسان ان تعبد الله کانک تراه فان لم تکن تراه فانه یراک قال یا رسول الله متی الساعة
قال ما المسئول عنها باعلم من السائل ولکن سأحدثک عن اشراطها اذا ولدت المرأة ربتها فذاک من اشراطها واذا کان الحفاة العراة
رؤس الناس فذاک من اشراطها فی خمس لا یعلمهن الا الله ان الله عنده علم الساعة وینزل الغیث ویعلم ما فی الارحام ثم انصرف الرجل
فقال ردوا علی فاخذوا لیردوا فلم یروا شیئا فقال هذا جبریل جاء لیعلم الناس دینهم **حدثنا** یحیی بن سلیمان قال حدثنی ابن
وهب قال حدثنی عمر بن محمد بن زید بن عبد الله بن عمر ان اباه حدثه ان عبد الله بن عمر قال قال النبی صلی الله علیه وسلم مفاتح الغیب
خمس ثم قرأ ان الله عنده علم الساعة **تنزیل السجدة** وقال مجاهد مهین ضعیف نطفة الرجل ضللنا هلکنا وقال ابن عباس
الجرز التی لا تمطر الا مطرا لا یغنی عنها شیئا یهدیهم یبین **باب** قوله فلا تعلم نفس ما اخفی لهم **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا
سفین عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال قال الله تبارک وتعالی اعددت لعبادی الصالحین ما لا
عین رأت ولا اذن سمعت ولا خطر علی قلب بشر قال ابو هریرة اقرؤا ان شئتم فلا تعلم نفس ما اخفی لهم من قرة اعین قال وحدثنا
سفین قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة قال الله مثله قیل لسفین روایة قال فای شیء قال ابو معاویة عن الاعمش
عن ابی صالح قرأ ابو هریرة قرات **حدثنی** اسحق بن نصر قال حدثنا ابو اسامة عن الاعمش قال حدثنا ابو صالح عن ابی هریرة عن النبی

سورة لقمن بسم الله الرحمن الرحیم فقالوا بذلک ثنا جاءه وکتبه الامة فذلک هی قال ثنی مقاتیح سورة تنزیل السجدة بسم الله
الرحمن الرحیم سورة السجدة بسم الله الرحمن الرحیم لم من قرة اعین عز وجل قال علی حدثنا علی قال حدثنا سفین قال ابو معاویة اعین ثنا

---

۱ قوله الا یولد علی الفطرة قیل یعنی العهد الذی اخذه علیهم بقوله الست بربکم قالوا بلی وکل مولود فی العالم علی ذلک الاقرار وهی الحنیفیة التی وقعت الخلقة علیها وان عبد غیره ولکن لا عبرة بالایمان الفطری انما المعتبر الایمان الشرعی المامور به وقال ابن المبارک معنی الحدیث ان کل مولود یولد علی فطرة ای خلقته التی جبل علیها فی علم الله من السعادة والشقاوة فکل منهم صائر فی العاقبة الی ما فطر علیها وعامل فی الدنیا بالعمل المشاکل لها فمن امارات الشقاوة ان یولد بین یهودیین او نصرانیین او مجوسیین فیحملانه لشقائه علی اعتقاد دینهما وقیل المعنی ان کل مولود یولد فی مبدء الخلقة علی الجبلة السلیمة والطبع المتهیء لقبول الدین فلو ترک علیها استمر علی لزومها لکن یطرء علی بعضهم الادیان الفاسدة کما قال فابواه یهودانه او ینصرانه او یمجسانه کما تنتج بضم اوله وفتح ثالثه علی بناء المفعول ای تلد البهیمة بهیمة جمعاء بل تحسون فیها من جدعاء بفتح الجیم وسکون المهملة ممدودا مقطوعة الاذن او الانف ای لا جدع فیها من اصل الخلقة انما یجدعها اهلها بعد ذلک فکذلک المولود یولد علی الفطرة ثم یتغیر بعد. قسطلانی ومر الحدیث فی ص ۲۶۲ فی الجنائز ۱۲ **۲** قوله لقمن ولابی ذر سورة لقمن بسم الله الرحمن الرحیم سقطت البسملة لغیر ابی ذر وهی مکیة قیل الآیة الذین یقیمون الصلوة ویؤتون الزکوة لان وجوبها بالمدینة وضعف لانه لا ینافی شرعیتها بمکة وقیل الاثنتان من قوله ولو ان ما فی الارض من شجرة اقلام وهی اربع وثلثون آیة ۱۲ من قس بیضاوی **۳** قوله ایننا لم یلبس ایمانه بظلم فقال صلی الله علیه وسلم انه لیس بذاک ای فهم الصحابة الظلم علی الاطلاق فشق علیهم فبین صلعم انه لیس بذلک بل المراد الظلم المقید وهو الظلم الذی لا ظلم بعده. کرمانی ومر الحدیث فی ص ۶۶ فی الایمان ۱۲ **۴** قوله اذا ولدت الامة ربتها الرب لغة المالک والسید والمدبر والمربی والمتمم والمنعم ولا یطلق غیر مضاف الا علی الله الا نادرا والمراد ههنا المولی والسید او المالک حکما او حقیقة والتخصیص بالانثی اما لشیوع الجهل فیهن او للزوم الحکم فی المذکور بالطریق الاولی او بتقدیر موصوفها نفسها او نسمة او للتحاشی عن اطلاق الرب علی غیره تعالی ویرفعه روایة ربها بلفظ المذکر کذا فی اللمعات وفی التوشیح المراد بالرب المالک او السید وقال الطیبی معناه اتساع الاسلام واستیلاء اهله علی بلاد الترک وسبی ذراریهم واتخاذهم سراری فاذا ملک الجاریة واستولدها کان الولد بمنزلة ربها لانه ولد سیدها ونقل النووی ذلک عن الاکثرین. وقد مر فیه وجوه اخر فی ص ۶۹ فی الایمان ۱۲ **۵** قوله مفاتح الغیب خمس ای خزائن الغیب خمس ثم قرء علیه السلام ان الله عنده علم الساعة الآیة کذا ساقه هنا مختصرا وتاما فی الاستسقاء والانعام والرعد ۱۲ قس **۶** قوله وقال مجاهد فیما وصله ابن ابی حاتم فی قوله تعالی ثم جعل نسله من سلالة من ماء مهین معناه ضعیف وهو نطفة الرجل قال مجاهد ایضا فیما وصله الفریابی فی قوله تعالی ائذا ضللنا فی الارض ای هلکنا فی الارض وصرنا ترابا قوله وقال ابن عباس فیما وصله الطبری فی قوله تعالی اولم یروا انا نسوق الماء الی الارض الجرز هی التی لا تمطر ولابی ذر والاصیلی لم تمطر الا مطرا لا یغنی عنها شیئا وخیل الیابسة الغلیظة التی لا نبات فیها والجرز هو القطع فکانها المقطوع عنها الماء والنبات قوله نهدی ای نبین بالنون فیهما ولابوی ذر والوقت یهدیهم بالمثناة التحتیة فیهما ومراده تفسیر اولم یهد لهم کم اهلکنا من قبلهم من القرون ۱۲ قس **۷** قوله فلا تعلم نفس ما اخفی لهم زاد ابو ذر من قرة اعین ای مما تقر به عیونهم وما فی ما اخفی موصولة نفس نکرة فی سیاق النفی فیعم جمیع الانفس ای لا یعلم الذی اخفاه الله لهم لا ملک مقرب ولا نبی مرسل قال بعضهم اخفی اعمالهم فاخفی الله ثوابهم ۱۲ قس **۸** قوله مالا عین رأت کلمة ما اما موصولة او موصوفة وعین وقعت فی سیاق النفی فافاد الاستغراق والمعنی ما رأت العیون کلهن ولا عین واحدة منهن ولا اذن سمعت ولا خطر علی قلب بشر خص البشر ههنا دون القریتین لانهم الذین ینتفعون بما اعد لهم ویهتمون بشانه بما لهم بخلاف الملئکة ۱۲ قس.

حل اللغات

تنتج بضم اوله وفتح ثالثه علی صیغة المبنی للمفعول ای تلد. جمعاء ای سلیمة الاعضاء حفاة جمع حاف وهو من لا نعل له. عراة جمع عار ۱۲. **عه** بفتح اوله وکسر الموحدة ای لم یختلطوا ۱۲ ع قس **عه** ابن ابراهیم المعروف بابن راهویه ۱۲ قس **للعه** اعاد کلمة تومن لانه ایمان بما سیوجد وما سبق ایمان بالموجود فهما نوعان ۱۲ قس **عه** بکسر الخاء قال الکرمانی ووصف البعث بالآخر اما من باب الصفات اللازمة واما للاحتراز عن البعث الاول ۱۲ قس **عه** سمیت الساعة لوقوعها بغتة او لسرعة حسابها ۱۲ قس **عه** جمع عار والمعنی ان الاذلة من الناس ینقلبون اعزة ملوک الارض ۱۲ قس **له** مکیة وهی ثلثون آیة وقیل سبع وعشرون آیة ۱۲ **بیضاوی لعه** ای مثل ما فی الحدیث السابق ۱۲ قس **ما** جمعا بالالف والتاء لاختلاف انواعها وهی قراءة الاعمش ۱۲ قس.

صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ اعددت لعبادی الصالحین ما لا عین رأت ولا اذن سمعت ولا خطر علی قلب بشر ذخرا من بلہ ما اطلعتم
علیہ ثم قرأ فلا تعلم نفس ما اخفی لہم من قرۃ اعین جزاء بما کانوا یعملون الاحزاب قال مجاہد صیاصیہم قصورہم حدثنی
ابراہیم بن المنذر قال حدثنا محمد بن فلیح قال حدثنا ابی عن ہلال بن علی عن عبد الرحمن بن ابی عمرۃ عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ
وسلم قال ما من مؤمن الا وانا اولی الناس بہ فی الدنیا والاخرۃ اقرؤا ان شئتم النبی اولی بالمؤمنین من انفسہم فایما مؤمن ترک مالا
فلیرثہ عصبتہ من کانوا فان ترک دینا او ضیاعا فلیأتنی وانا مولاہ باب قولہ ادعوہم لآبائہم حدثنا معلی بن اسد قال
حدثنا عبد العزیز بن المختار قال حدثنا موسی بن عقبۃ قال حدثنی سالم عن عبد اللہ بن عمر ان زید بن حارثۃ مولی رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم ما کنا ندعوہ الا زید بن محمد حتی نزل القرآن ادعوہم لآبائہم ہو اقسط عند اللہ باب قولہ فمنہم من قضی نحبہ
ومنہم من ینتظر وما بدلوا تبدیلا نحبہ عہدہ اقطارہا جوانبہا الفتنۃ لاتوہا لاعطوہا حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا محمد
ابن عبد اللہ الانصاری قال حدثنی ابی عن ثمامۃ عن انس بن مالک قال نری ہذہ الآیۃ نزلت فی انس بن النضر من المؤمنین
رجال صدقوا ما عاہدوا اللہ علیہ حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزہری قال اخبرنی خارجۃ بن زید بن ثابت ان زید
ابن ثابت قال لما نسخنا الصحف فی المصاحف فقدت آیۃ من سورۃ الاحزاب کنت اسمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأہا لم اجدہا
مع احد الا مع خزیمۃ الانصاری الذی جعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شہادتہ شہادۃ رجلین من المؤمنین رجال صدقوا
ما عاہدوا اللہ علیہ باب قولہ قل لازواجک ان کنتن تردن الحیوۃ الدنیا وزینتہا فتعالین امتعکن واسرحکن سراحا جمیلا
التبرج ان تخرج محاسنہا سنۃ اللہ استنہا جعلہا حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزہری قال اخبرنی ابو سلمۃ بن عبد الرحمن
ان عائشۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم اخبرتہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاءہا حین امر اللہ ان یخیر ازواجہ فبدأ بی رسول

اطلعہم سورۃ الاحزاب بسم اللہ الرحمن الرحیم ۲ من ۳ النبی اولی بالمؤمنین من انفسہم ثنا ۲ وازواجہ امہاتہم فانا ۲ ہو اقسط عند اللہ
۲ نذرہ ثنا ثنی ۲ کثیرا ۲ یا ایہا النبی صح الآیۃ ۳ وقال معمر امرہ

ـــ قولہ وذخرا بضم الذال المعجمۃ منصوب متعلق باعددت وبلہ بفتح الموحدۃ وسکون اللام وفتح الہاء معناہ دع او سوی ای اعد اللہ لکم ذخرا سوی ما اطلعتم علیہ من القرآن و الحدیث ک خ قال الصغانی اتفق جمیع نسخ البخاری علی من بلہ والصواب اسقاط کلمۃ من. وفی القاموس بلہ کلیف اسم لدع ومقدر بمعنی الترک واسم مرادف لکیف وما بعد ما منصوب علی الاول ومخفوض علی الثانی ومرفوع علی الثالث وفتحہا بناء علی الاول والثالث واعراب علی الثانی وفی تفسیر سورۃ السجدۃ من البخاری ولا خطر علی قلب بشر ذخرا من بلہ ما اطلعتم علیہ فاستعملت معربۃ مجرورۃ بمن خارجۃ عن المعانی الثلثۃ و فسرت بغیرہ وہو موافق لقول من بعدہا من الفاظ الاستثناء وبمعنا ہا وبمعنی اجل او بمعنی کف ودع انتہی کلام القاموس قال فی المجمع ای دع ما اطلعتم علیہ من نعیم الجنۃ ذکرتموہا من لذاتہا ای فالذی لم اطلعکم علیہ اعظم وقیل معناہ غیر وقیل کیف انتہی قال ابن التین ان بلہ ضبط بالفتح والجر وکلاہما مع وجود من فاما الجر فوجہہ بانہا بمعنی غیر والکسرۃ التی علی الہاء ح اعرابیۃ واما توجیہ الفتح فاقول قال الرضی واذا کان یعنی بلہ بمعنی کیف جاز ان یدخلہ من انتہی قلت وعلیہ تخرج ہذہ الروایۃ - - -

الله صلی الله علیه وسلم فقال انی ذاکر لک امرا فلا علیک ان لا تستعجلی حتی تستأمری ابویک وقد علم ان ابوی لم یکونا یامرانی بفراقه قالت ثم قال
ان الله ۲ قال یا ایها النبی قل لازواجک الی تمام الآیتین فقلت له ففی ای هذا استأمر ابوی فانی ارید الله ورسوله والدار الآخرة باب
قوله وان کنتن تردن الله ورسوله والدار الآخرة ۲ فان الله اعد للمحسنات منکن اجرا عظیما وقال قتادة واذکرن ما یتلی فی بیوتکن من
آیات الله ۲ القرآن والسنة والحکمة وقال اللیث ۴۸۶ حدثنی یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی ابو سلمة بن عبد الرحمن ان عائشة زوج
النبی صلی الله علیه وسلم قالت لما امر رسول الله صلی الله علیه وسلم بتخییر ازواجه بدأ بی فقال انی ذاکر لک امرا فلا علیک ان لا تعجلی حتی
تستأمری ابویک قالت وقد علم ان ابوی لم یکونا یامرانی بفراقه قالت ثم قال ان الله ۲ قال ۳ یا ایها النبی قل لازواجک ان کنتن تردن
الحیوة الدنیا وزینتها الی اجرا عظیما قالت فقلت ففی ای هذا استأمر ابوی فانی ارید الله ورسوله والدار الآخرة قالت ثم فعل ازواج النبی
صلی الله علیه وسلم مثل ما فعلت تابعه موسی بن اعین عن معمر عن الزهری ۱۲ اخبرنی ابو سلمة ۱۲ وقال عبد الرزاق وابو سفین المعمری
عن معمر عن الزهری عن عروة عن عائشة باب قوله وتخفی فی نفسک ما الله مبدیه وتخشی الناس ۳ والله احق ان تخشاه حدثنا
محمد بن عبد الرحیم قال حدثنا معلی بن منصور عن حماد بن زید قال حدثنا ثابت عن انس بن مالک ان هذه الآیة وتخفی فی نفسک ما
الله مبدیه انزلت فی شان زینب ابنة جحش وزید بن حارثة باب قوله ترجی من تشاء منهن وتؤوی الیک من تشاء ومن ابتغیت
ممن عزلت فلا جناح علیک قال ابن عباس تؤخر ترجی تؤخر ارجه اخره حدثنا زکریاء بن یحیی قال حدثنا ابو اسامة قال هشام حدثنا
عن ابیه عن عائشة قالت کنت اغار علی اللاتی وهبن انفسهن لرسول الله صلی الله علیه وسلم واقول اتهب المرأة نفسها فلما انزل الله تعالی
ترجی من تشاء منهن وتؤوی الیک من تشاء ومن ابتغیت ممن عزلت فلا جناح علیک قلت ما اری ربک الا یسارع فی هواک حدثنا
حیان بن موسی قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر عن معاذة عن عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یستأذن
فی یوم المرأة منا بعد ان انزلت هذه الآیة ترجی من تشاء منهن وتؤوی الیک من تشاء ومن ابتغیت ممن عزلت فلا جناح علیک
فقلت لها ما کنت تقولین قالت کنت اقول له ان کان ذاک الی فانی لا ارید یا رسول الله ان اوثر علیک احدا تابعه عباد بن عباد
سمع عاصما باب قوله لا تدخلوا بیوت النبی الا ان یؤذن لکم الی طعام غیر ناظرین اناه ولکن اذا دعیتم فادخلوا فاذا طعمتم فانتشروا

---

۱ لا تستعجلی ۲ تبارک وتعالی ۳ شیء ۲ الی ۲ وله اجرا عظیما الآیة من آیات الله القرآن والحکمة السنة ۲ والحکمة القرآن السنة ۲ عز وجل قال ۲ جل ثناؤه قال
۳ جل ثناؤه ۲ قوله ۲ قال ۳ ابن عباس ۳ الرحمن الآیة ثنی ۲ وتخشی الناس بنت حدثنا هشام الیوم نزلت الی قوله فلا جناح علیک ذلک

---

۱ قوله وقد علم علیه السلام فیه اشارة الی ان تبلیغه صلی الله علیه وسلم کان لاجل الطاعة امر الله سبحانه والا فلا یرید علیه الصلوة والسلام فراقهما وحدیث الباب ظاهر ۱۲ خیر جاری ۲ قوله تخییر ازواجه وکن یومئذ تسع نسوة خمسة من قریش عائشة بنت ابی بکر وحفصة بنت عمر وام حبیبة بنت ابی سفین وسودة بنت زمعة وام سلمة بنت ابی امیة وصفیة بنت حیی بن اخطب الخیبریة وسیمونة بنت الحرث الهلالیة وزینب بنت جحش الاسدیة وجویریة بنت الحارث المصطلقیة قوله بدأ بی انما بدأ بها علی غیرها من ازواجه صلی الله علیه وسلم لفضلها کما قاله النووی اولانها کانت السبب فی التخییر لانها طلبت منه ثوبا فامره الله بالتخییر رواه ابن مردویه من طریق الحسن عن عائشة لکن الحسن لم یسمع عن عائشة فهو مرسل ۱۲ قسطلانی ۳ قوله عن الزهری عن عروة عن عائشة فیه اشارة الی ما وقع من الاختلاف علی الزهری فی الواسطة بینه وبین عائشة فی هذه القصة ولعل الحدیث کان عند الزهری عنها فحدث به تارة عن هذا وتارة عن هذا والی هذا جنح الترمذی وقد رواه عقیل وشعیب عن الزهری عن عائشة بغیر واسطة ولو اختارت المخیرة نفسها وقعت طلقة رجعیة عندنا وبائنة عند الحنفیة وفی هذا البحث زیادة تأتی ان شاء الله تعالی فی الطلاق بعونه وقوته ۱۲ قس ۴ قوله ومن ابتغیت ای طلبت ممن عزلت رددت انت منهن فیه بالخیار ان شئت عدت فیه فادیته فلا جناح علیک فی شیء من ذلک قال عامر الشعبی کن نساء وهبن انفسهن له صلعم فدخل ببعض وارجأ بعضا منهن ام شریک وشاذوا المحفوظ انه لم یدخل باحد من الواهبات کما سیأتی قریبا ۱۲ قسطلانی ۵ قوله اغار علی اللاتی وهبن انفسهن کذا روی بالغین المعجمة من الغیرة وهی الحمیة والانفة وعند الاسمعیلی کانت تغیر اللاتی بعین مهملة وشدة التحتیة وظاهره ان الواهبة اکثر من واحدة منهن خولة بنت حکیم وام شریک وفاطمة بنت شریح و

زینب بنت خزیمة کما سیأتی فی النکاح وفی حدیث سماک عن عکرمة عن ابن عباس عند الطبری باسناد حسن لم یکن عند رسول الله صلعم امرأة وهبت نفسها له والمراد انه لم یدخل بواحدة منهن ممن وهبت نفسها له وان کان مباحا ۱۲ قس ۶ قوله الا ان یؤذن لکم ای الا مصحوبین بالاذن فهی فی موضع الحال او الا بسبب الاذن لکم قوله الی طعام متعلق بیؤذن لانه بمعنی الا ان تدعوا الی طعام غیر ناظرین اناه نصب علی الحال فعند الزمخشری العامل فیه یؤذن وعند غیره مقدر ای ادخلوا غیر ناظرین اوراکه او وقت نضجه والمعنی لا ترقبوا الطعام اذا طبخ حتی اذا قارب الاستواء تعرضتم للدخول فان هذا مما یکره الله ویذمه قال ابن کثیر وهذا دلیل علی تحریم التطفیل وقد صنف الخطیب البغدادی کتابا فی ذمه ۱۲ قس

۳ قال البیضاوی وهو تذکیرها انعم علیهن ۱۲

للعه ای تستشیر بهما قالت العلماء انما امرها بذلک خشیة ان تحملها صغر السن علی اختیار الشق الآخر ۱۲ توشیح۔

عه وهو نکاح زینب ان طلقها زید او ارادة طلاقها او اخبار الله ایاه انها تصیر زوجته ۱۲ قس

عه هو نکاح زینب ان طلقها زید او ارادة طلاقها او اخبار الله ایاه انها تصیر زوجته ۱۲ قس عه ای تؤخر ما وترک مضاجعتها. وتؤوی ای تضم الیک وتضاجعها وتطلق من تشاء وتمسک من تشاء ۱۲ بیضاوی

۵ باضافة یوم الی المرأة ای یوم نوبتها اذا اراد ان یتوجه الی الاخری ۱۲ قس للعه بفتح العین وتشدید الموحدة فیهما ابو معلویة الهمدانی فقال انه سمع عاصما ۱۲ قس

(قوله کنت اغار علی اللاتی وهبن انفسهن لرسول الله صلی الله تعالی علیه وسلم)

قول الطیبی ای اعیب علیهن لان من غار عاب ویدل علیه قولها اتهب المرأة الخ وهو ههنا تقبیح وتنفیر لئلا ترهب النساء انفسهن له صلی الله علیه وسلم فتکثر النساء عنده قال القرطبی وسبب ذلک القول الغیرة والا فقد علمت ان الله سبحانه اباح له هذا خاصة وان النساء معذورات ومشکورات فی ذلک لعظیم برکته صلی الله علیه وسلم وای منزلة اشرف من القرب منه لاسیما مخالطة اللحوم ومشابکة الاعضاء انتهی وقولها قلت ما اری ربک الخ کنایة عن ترک التنفیر والتقبیح لما رأت من مسارعة الله تعالی فی مرضاة النبی صلی الله علیه وسلم ای کنت انهر النساء عن ذلک فلما رایت الله جل ذکره یسارع فی مرضاة النبی صلی الله علیه وسلم ترکت ذلک لما فیه من الاخلال بمرضاته صلی الله علیه وسلم۔ والله تعالی اعلم۔ وقیل قولها المذکور ابرزته الغیرة والدلال والا فاضافة الهوی الی الرسول صلی الله علیه وسلم غیر مناسب فانه صلی الله علیه وسلم منزه عن الهوی لقوله تعالی وما ینطق عن الهوی وهو ممن ینهی النفس عن الهوی ولو قالت فی مرضاتک کان اولی اهـ والله تعالی اعلم اهـ سندی

وَلَا مُسْتَأْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِيْ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ
مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ
عَظِيْمًا يقال اناه ادراكه انى يانى اناءً لعل الساعة تكون قريبا اذا وصفت صفة المؤنث قلت قريبة واذا جعلته ظرفا وبدلا ولم ترد
الصفة نزعت الهاء من المؤنث وكذلك لفظها فى الواحد والاثنين والجميع للذكر والانثى حدثنا مسدد عن يحيى عن حميد عن
انس قال قال عمر قلت يا رسول الله يدخل عليك البر والفاجر فلو امرت امهات المؤمنين بالحجاب فانزل الله اية الحجاب حدثنا
محمد بن عبد الله الرقاشى قال حدثنا معتمر بن سليمن قال سمعت ابى يقول حدثنا ابو مجلز عن انس بن مالك قال لما تزوج رسول
الله صلى الله عليه وسلم زينب ابنة جحش دعا القوم فطعموا ثم جلسوا يتحدثون واذا هو كانه يتهيأ للقيام فلم يقوموا فلما رأى ذلك
قام فلما قام من قام قعد ثلثة نفر فجاء النبى صلى الله عليه وسلم ليدخل فاذا القوم جلوس ثم انهم قاموا فانطلقت فجئت فاخبرت النبى
صلى الله عليه وسلم انهم قد انطلقوا فجاء حتى دخل فذهبت ادخل فالقى الحجاب بينى وبينه فانزل الله يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا
بُيُوْتَ النَّبِيِّ الاية حدثنا سليمن بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابى قلابة قال انس بن مالك انا اعلم الناس بهذه
الاية اية الحجاب لما اهديت زينب الى النبى صلى الله عليه وسلم كانت معه فى البيت صنع طعاما ودعا القوم فقعدوا يتحدثون فجعل النبى صلى الله
عليه وسلم يخرج ثم يرجع وهم قعود يتحدثون فانزل الله تعالى يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ
اِنٰىهُ الى قوله مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ فَضُرِبَ الْحِجَابُ وقام القوم حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا عبد العزيز بن صهيب عن انس
قال بنى على النبى صلى الله عليه وسلم بزينب ابنة جحش بخبز ولحم فارسلت على الطعام داعيا فيجئ قوم فياكلون ويخرجون ثم يجئ قوم
فياكلون ويخرجون فدعوت حتى ما اجد احدا ادعوا فقلت يا نبى الله ما اجد احدا ادعوه قال ارفعوا طعامكم وبقى ثلثة رهط يتحدثون
فى البيت فخرج النبى صلى الله عليه وسلم فانطلق الى حجرة عائشة فقال السلام عليكم اهل البيت ورحمة الله فقالت وعليك ورحمة
الله كيف وجدت اهلك بارك الله لك فتقرى حجر نسائه كلهن يقول لهن كما يقول لعائشة ويقلن له كما قالت عائشة ثم رجع
النبى صلى الله عليه وسلم فاذا ثلثة رهط فى البيت يتحدثون وكان النبى صلى الله عليه وسلم شديد الحياء فخرج منطلقا نحو حجرة عائشة

الى قوله ان ذلكم كان عبد الله عظيما الى اناء فهوان قال حدثنا اخبرنا بنت فدعا فاذا واذا الهوى هديت ٢ بنت جحش رسول الله وجعل بنت ادعو
فقال فارفعوا عليك ٢ السلم فيقلن رهط ثلثة

ف ١ قوله ولا مستانسين عطفا على غير او على ناظرين اى غير طالبين الانس للحديث واللام فيه للعلة اى لاجل ان يحدث بعضكم بعضا وكانوا يجلسون بعد الطعام يتحدثون طويلا فنهوا عنه ١٢ قس ف ٢ قوله من بعده اى من بعد وفاته او فراقه وخص التى لم يدخل بها لما روى ان اشعث بن قيس تزوج المستعيذة فى ايام عمر فهم برجمها فاخبر بانه صلعم فارقها قبل ان يمسها فترك من غير نكير ١٢ بيضاوى ف ٣ قوله اناه قال ابو عبيدة اى ادراكه وبلوغه اى لوراك وقت الطعام من انى يانى من ضرب يضرب اناة بفتح الهمزة والنون من غير همز آخره تاء تانيث مقصورة ولابن عساكر بهمزة من غير تاء تانيث وزاد ابو ذر فهو آن وفى نسخة بكسر الهمزة مع الفوقية ١٢ قس ف ٤ قوله فانزل الله آية الحجاب هذا طرف من حديث ذكره فى كتاب الصلوة فى ص ١٢٤ وفى تفسير سورة البقرة وقد تحصل من جملة الاخبار لعمر من الموافقات خمسة عشر تسع لفظيات واربع معنويات وثنتان فى التوراة فاما اللفظيات فمقام ابراهيم حيث قال لرسول الله لو اتخذت من مقام ابراهيم مصلى فنزلت والثانى الحجاب والثالث فى اسارى بدر حيث شاوره صلى الله عليه وسلم فيهم فقال يا رسول الله هؤلاء ائمة الكفر فاضرب اعناقهم فهوى صلى الله عليه وسلم ما قاله الصديق من اطلاقهم واخذ الفداء فنزلت ما كان لنبى ان يكون له اسرى رواه مسلم والرابع قوله لامهات المؤمنين لتكففن عن رسول الله صلعم او ليبدلن الله ازواجا خيرا منكن فنزلت اخرجه ابو صائم وغيره والخامس قوله لما اعتزل عليه السلام نساءه فى المشربة يا رسول الله ان كنت طلقت نساءك فالله عز وجل معك وجبريل وانا وابو بكر والمؤمنون فانزل الله وان تظاهرا عليه الآية والسادس اخذه بثوب النبى صلعم لما قام يصلى على عبد الله بن ابى ومنعه من الصلوة عليه فانزل الله ولا تصل على احد منهم مات ابدا اخرجاه والسابع لما نزل ان تستغفر لهم سبعين مرة الخ قال عليه السلام فلازيدن على السبعين فاخذ فى الاستغفار لهم فقال عمر يا رسول الله والله لا يغفر لهم ابدا استغفرت لهم ام لم تستغفر لهم فنزلت سواء عليهم استغفرت لهم ام لم تستغفر لهم اخرجه فى الفضائل والثامن لما نزلت ولقد خلقنا الانسان من سلالة من طين الى قوله انشاناه خلقا آخر قال عمر تبارك الله احسن الخالقين فنزلت رواه الواحدى فى اسباب النزول وفى رواية فقال صلعم تزيد فى القرآن يا عمر فنزل جبريل بها وقال انها تمام الآية اخرجه السجاوندى فى تفسيره والتاسع لما استشاره عليه السلام فى عائشة حين قال لها اهل الافك ما قالوا فقال عمر يا رسول الله من زوجكها قال الله تعالى قال افتظن ان ربك دلس عليك فيها سبحانك هذا بهتان عظيم فانزل الله تعالى ذكره صاحب الرياض اما المعنويات فروى ابن السمان فى الموافقة ان عمر قال لليهود انشدكم بالله هل تجدون وصف محمد صلعم فى كتابكم قالوا نعم قال فما يمنعكم من اتباعه قالوا ان الله لم يبعث رسولا الا كان له من الملئكة كفيل وان جبريل هو الذى يكفل محمدا وهو عدونا من الملئكة وميكائيل سلمنا فلو كان هو الذى

يأتيه لابتعناه قال عمر فانى اشهد انه ما كان ميكائيل ليعادى سلم جبريل وما كان جبريل ليسالم عدو ميكائيل فنزل قل من كان عدوا لجبريل الى قوله عدو للكافرين والثانى ان عمر كان حريصا على تحريم الخمر وكان يقول اللهم بين لنا فى الخمر فانها تذهب المال والعقل فنزل يسألونك عن الخمر والميسر الآية فتلاها عليه السلام فقال اللهم بين لنا بيانا شافيا فنزل يا ايها الذين آمنوا لا تقربوا الصلوة وانتم سكارى فتلاها عليه السلام فقال عمر اللهم بين لنا فى الخمر بيانا شافيا فنزل يا ايها الذين آمنوا انما الخمر والميسر الآية فتلاها عليه السلام فقال عمر عند ذلك انتهينا يا رب انتهينا وذكر الواحدى انها نزلت فى عمر ومعاذ ونفر من الانصار والثالث ما روى ابن عباس انه صلعم ارسل غلاما من الانصار الى عمر بن الخطاب وقت الظهيرة ليدعوه فدخل فرأى عمر على حالة كره عمر رؤيته عليها فقال يا رسول الله وددت لو ان الله امرنا ونهانا فى حال الاستيذان فنزلت يا ايها الذين آمنوا ليستاذنكم الذين ملكت ايمانكم الآية رواه ابو الفرج وصاحب الفضائل وقال بعد قوله فدخل عليه وكان نائما وقد انكشف بعض جسده فقال اللهم حرم الدخول علينا فى وقت نومنا فنزلت والرابع لما نزل قوله تعالى ثلة من الاولين وقليل من الآخرين بكى عمر وقال يا رسول الله وقليل من الآخرين آمنا برسول الله وصدقناه ومن ينجو منا قليل فنزلت ثلة من الاولين وثلة من الآخرين فدعاه رسول الله صلعم وقال قد انزل الله فيما قلت واما موافقته لما فى التوراة فعن طارق بن شهاب جاء يهودى الى عمر فقال ارأيت قوله تعالى وجنة عرضها السموات والارض فاين النار فقال لاصحاب النبى صلعم اجيبوه فلم يكن عندهم منها شئ وقال عمر ارأيت النهار اذا جاء الليس يملأ السموات والارض قال بلى قال فاين الليل قال حيث شاء الله عز وجل قال اليهودى والذى نفسك بيده يا امير المؤمنين انها لفى كتاب الله المنزل كما قلت اخرجه الشعبى وابن السمان فى الموافقة والثانى ان كعب الاحبار قال يوما عند عمر ويل للك الارض من ملك السماء فقال عمر الامن حاسب نفسه فقال كعب والذى نفس عمر بيده انها لتابعتها فى كتاب الله عز وجل فخر عمر ساجدا لله انتهى ملخصا ١٢ كذا فى القسطلانى. ف ٥ قوله بنى على النبى صلى الله عليه وسلم بضم الموحدة وكسر النون اى دخل والاصل فيه ان الرجل كان اذا تزوج امرأة بنى عليها قبة ليدخل بها فيها قس مجمع خ قوله فارسلت بضم الهمزة وكسر السين وسكون اللام مبنيا للمفعول اى ارسلنى النبى صلى الله عليه وسلم على الطعام حال كونى داعيا القوم للاكل منه ١٢ قس ف ٦ قوله فتقرى بفتح الفوقية والقاف والراء المشددة مقصورا من غير همز بصيغة الماضى من التفعل اى تتبع حجر نسائه كلهن بالجر تاكيد نسائه ١٢ قس ك حل اللغات فتقرى بفتح القاف وتشديد الراء اى تتبع ١٢ ه القياس ان يقول قريبة واجاب المؤلف عنه بانك اذا وصفت الخ ١٢ قس ه اى لفظ الكلمة المذكورة اذا لم تر والصفة يستوى فى لفظ الواحد الخ ١٢. معه اى لما زينة الماشطة وبعثتها الى رسول الله صلعم قال الصغانى صوابه هديت بدون الالف لكن النسخ بالالف ك ١٢.

فما ادری اخبرته او اُخبر ان القوم خرجوا فرجع حتی اذا وضع رجله فی اُسکفّة الباب داخلة واخری خارجة ارخی الستر بینی وبینه
وانزلت اٰیة الحجاب ۴۷۹۴ حدثنا اسحٰق بن منصور قال اخبرنا عبد اللہ بن بکر السہمی قال حدثنا حمید عن انس قال اولم رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم حین بنٰی بزینب ابنة جحش فاشبع الناس خبزا ولحما ثم خرج الٰی حجرات امہات المؤمنین کما کان یصنع صبیحة
بنائہ فیسلم علیہن ویدعو لہن ویسلمن علیہ ویدعون لہ فلما رجع الٰی بیتہ رای رجلین جری بہما الحدیث فلما راہما رجع عن
بیتہ فلما رای الرجلان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجع عن بیتہ وثبا مسرعین فما ادری انا اخبرتہ بخروجہما ام اُخبر فرجع حتی دخل
البیت وارخی الستر بینی وبینہ وانزلت اٰیة الحجاب وقال ابن ابی مریم اخبرنا یحیٰی حدثنی حمید سمع انسا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
حدثنا ۴۷۹۵ زکریا بن یحیٰی قال حدثنا ابو اسامة عن ہشام عن ابیہ عن عائشة قالت خرجت سودة بعد ما ضرب الحجاب لحاجتہا و
کانت امرأة جسیمة لا تخفٰی علی من یعرفہا فراٰہا عمر بن الخطاب فقال یا سودة اما واللہ ما تخفین علینا فانظری کیف تخرجین قالت
فانکفأت راجعة ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بیتی وانہ لیتعشا وفی یدہ عرق فدخلت فقالت یا رسول اللہ انی خرجت لبعض
حاجتی فقال لی عمر کذا وکذا قالت فاوحی اللہ الیہ ثم رفع عنہ وان العرق فی یدہ ما وضعہ فقال انہ قد اُذن لکن ان تخرجن لحاجتکن

باب قولہ ان تبدوا شیئا او تخفوہ فان اللہ کان بکل شیء علیما لا جناح علیہن فی اٰبائہن ولا ابنائہن ولا اخوانہن ولا ابناء
اخوانہن ولا نسائہن ولا ما ملکت ایمانہن واتقین اللہ ان اللہ کان علٰی کل شیء شہیدا. حدثنا ۴۷۹۶ ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزہری
حدثنی عروة بن الزبیر ان عائشة قالت استأذن علی افلح اخو ابی القعیس بعد ما انزل الحجاب فقلت لا اٰذن لہ حتی استأذن
فیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فان اخاہ ابا القعیس لیس ہو ارضعنی ولکن ارضعتنی امرأة ابی القعیس فدخل علی النبی صلی اللہ علیہ
وسلم فقلت لہ یا رسول اللہ ان افلح اخا ابی القعیس استاذن فابیت ان اٰذن حتی استأذنک فقال النبی علیہ السلام وما یمنعک
ان تاذنین عمک قلت یا رسول اللہ ان الرجل لیس ہو ارضعنی ولکن ارضعتنی امرأة ابی القعیس فقال ائذنی لہ فانہ عمک ترٖبت
یمینک قال عروة فلذلک کانت عائشة تقول حرموا من الرضاعة ما تحرمون من النسب **باب** قولہ ان اللہ وملٰئکتہ یصلون علی
النبی یا ایہا الذین اٰمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما قال ابو العالیة صلوة اللہ ثناؤہ علیہ عند الملائکة وصلوة الملائکة الدعاء قال
ابن عباس یصلون یبرکون لنغرینک لنسلطنک حدثنی سعید بن یحیٰی قال حدثنی ابی قال حدثنا مسعر عن الحکم عن

---

۱ قد داخلة والاخری ۲ فیسلم علیہن ویسلمن علیہ ویدعو لہن ویدعون لہ ۳ النبی ۴ ابراہیم ۵ قال ۶ انس بن مالک ۷ ثنی امر فانہ فاوحی الیہ
الی قول شہیدا الی قولہ ان اللہ کان علی کل شیء شہیدا ۸ قال ۹ واللہ ۱۰ لہ ضعک ۱۱ تاذنی ۱۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۳ لعمک ۱۴ قال ما تحرموا الایة ۱۵ وقال ۱۶ ثنا
۱۲ ابن سعید ثنا

---

۱ قولہ اسکفة الباب بضم الہمزة وسکون المہملة وضم الکاف وتشدید الفاء المفتوحة العتبة التی یوطأ علیہا. قس قال الکرمانی فان قلت الحدیث الثانی من ہذہ الاحادیث یدل علی ان نزول الاٰیة قبل قیام القوم والاول ونحوہ انہ بعدہ قلت ہو مأول بانہ حال ای انزل اللہ وقد قام القوم انتہی وکذا فی الخیر الجاری ۱۲ ۲ قولہ جری بہما الحدیث قال الکرمانی فان قلت ہہنا قال رجلین وفی السابق انہ قعد ثلثة نفر قلت مفہوم العدد لا اعتبار لہ اذا المحادثة کانت بینہما والثالث ساکت انتہی وقال فی الفتح کان احد الثلثة فطن لمراد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم فخرج ولبقی الاثنان کذا فی القسطلانی ۱۲ ۳ قولہ وقال ابن ابی مریم ہو سعید بن الحکم بن ابی مریم المصری ولابی ذر ابراہیم بن ابی مریم وہو غلط فاحش کذا فی القسطلانی ۱۲ ۴ قولہ بعد ما ضرب الحجاب لحاجتہا کالبراز ونحوہ کما سیجیٔ قال الکرمانی فان قلت قال ہہنا انہ کان بعد ما ضرب الحجاب وقال فی کتاب الوضوء فی ص۸۸ باب خروج النساء الی البراز قبل نزول اٰیة الحجاب قلت لعلہ وقع مرتین قال الحافظ ابن حجر عقب جواب الکرمانی قلت بل المراد بالحجاب الاول غیر الحجاب الثانی وذکرہ العینی واقرہ قال فی الخیر الجاری ولا یخفی ان منع النساء عن الخروج للحوائج امر مغایر للمنع عن دخول الاجنبی فی البیت ۱۲ ۵ قولہ ان تخرجن لحاجتکن دفعا للمشقة ورفعا للحرج وفیہ تنبیہ علی ان المراد بالحجاب التستر حتی لا یبدو من جسدہن شیء لا حجب اشخاصہن فی البیوت والمراد بالحاجة البراز کما وقع فی الوضوء والمطابقة للترجمة فی قولہ بعد ما ضرب الحجاب ۱۲ قس ۶ قولہ ان تبدوا شیئا ای ان تظہروا شیئا من تزویج امہات المؤمنین علی السنتکم الخطاب لمن اراد نکاح عائشة بعدہ صلی اللہ علیہ وسلم کذا فی القسطلانی قال البغوی قال رجل من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان قبض النبی صلی اللہ علیہ وسلم لانکحن عائشة رض فاخبر اللہ تعالٰی ان ذلک محرم انتہی قولہ لا جناح علیہن لما نزلت اٰیة الحجاب قال الآباء والابناء والاقارب اونحن ایضا نکلمہن من وراء الحجاب فانزل اللہ تعالٰی لا جناح علیہن الخ ای لا اثم فی ان لا یحتجبن من اٰبائہن الی قولہ ولا نسائہن یعنی النساء المؤمنات لا الکتابیات ولا ما ملکت ایمانہن من العبید والاماء وقال سعید بن المسیب ما رواہ ابن ابی حاتم انما یعنی بہ الاماء فقط وانما لم یذکر العم والخال لانہما بمنزلة الوالدین ولذلک سمی العم ابا فی قولہ واٰلہ اٰبائک ابراہیم واسمٰعیل واسحٰق قولہ واتقین اللہ عطف علی محذوف ای امتثلن ما امرتن واتقین اللہ ان یراکن غیر ہؤلاء ۱۲ قس ۷ قولہ حرموا من الرضاع ما تحرمون من النسب بالنون ولابی ذر ما تحرموا بحذفہا من غیر ناصب وہو لغة فصیحة کعکسہ وقد اجتمع فی ہذا الحدیث الامران وقال فی فتح الباری ومطابقة الاٰیتین للترجمة من قولہ لا جناح علیہن فی اٰبائہن لان ذلک من جملة الاٰیتین وقولہ فی الحدیث ائذنی لہ فانہ عمک مع قولہ فی الحدیث الاٰخر العم صنو الاب وبہذا یدفع اعتراض من زعم ان لیس فی الحدیث مطابقة الترجمة اصلا وکان البخاری رمز بایراد ہذا الحدیث الی الرد علی من کرہ لحمرأة ان تضع خمارہا عند عمہا او خالہا کما سبق عن عکرمة والشعبی وہذا من دقائق ما ترجم بہ البخاری وہذا الحدیث قد سبق فی الشہادات. قس ای فی ص۴۶۳ ۱۲ ۸ قولہ ان اللہ وملٰئکتہ یصلون علی النبی اختلف ہل یصلون خبر عن اللہ وملٰئکتہ او عن الملائکة فقط وخبر اللہ محذوف لتغایر الصلوتین ای لان الصلوة من اللہ الرحمة ومن الملائکة الاستغفار الا ان فیہ سخا وذلک انہم نصوا علی انہ اذا اختلف مدلول الخبرین فلا یجوز حذف احدہما وان کانا بلفظ واحد فلا تقول زید ضارب وعمرو یعنی عمرو ضارب ای مسافر وعبر بصیغة المضارع لیدل علی الدوام والاستمرار کذا فی القسطلانی ۱۲ ۹ قولہ صلوا علیہ وسلموا تسلیما اکد السلام بالمصدر واستشکل بان الصلوة اکد منہ فکیف اکدہ بالمصدر ودونہا واجیب بانہا مؤکدة بان وباعلام تعالٰی انہ یصلی علیہ وملائکتہ ولاکد ذلک السلام اذ لیس ثم ما یقوم اذا نہ لما وقع تقدیمہا علیہ لفظا والتقدیم مزیة فی الاہتمام حسن تاکید السلام لئلا یتوہم قلة الاہتمام بہ لتاخیرہ کذا فی القسطلانی قال علی القاری اعلم ان العلماء اختلفوا فی ان الامر فی قولہ تعالٰی صلوا علیہ وسلموا تسلیما ہل ہو للندب او للوجوب ثم ہل الصلوة علیہ فرض عین او فرض کفایة ثم ہل تتکرر کلما سمع ذکرہ ام لا وان تکرر ہل یتداخل فی المجلس ام لا ذہب الشافعی الی انہا فی العقدة الاخیرة فرض والجمہور علی انہا سنة وبسط ہذا البحث فی القول البدیع فی الصلوة علی الشفیع للسخاوی رح والمعتبر عندنا الوجوب والتداخل انتہی کلام القاری فی المرقاة ۱۲ ۱۰ قولہ قال ابن عباس یصلون ای یبرکون بتشدید الراء المکسورة ای یدعون لہ بالبرکة اخرجہ الطبری ۱۲ قس ونقل الترمذی عن الثوری وغیر واحد من اہل العلم قالوا صلوة الرب الرحمة والملائکة الاستغفار ۱۲ قس ۱۱ قولہ لنغرینک فی قولہ تعالٰی والمرجفون فی المدینة لنغرینک ای لنسلطنک علیہم بالقتال والاخراج قالہ ابن عباس فیما وصلہ الطبرانی ۱۲ قس

حل اللغات اسکفة ای عتبة الباب عرق بفتح المہملة وسکون الراء العظم الذی علیہ اللحم. انکفأت بالہمزة انقلبت ۱۲.

مرادہ بذلک ان عنعنة حمید ہذا الحدیث غیر مؤثرة لانہ ورد عنہ التصریح بالسماع لہذا الحدیث منہ ۱۲ ف

لہ ہو رفیع بن مہران الریاحی مولاہم البصری احد ائمة التابعین ادرک الجاہلیة ودخل علی ابی بکر ۱۲ قس

ابن ابی لیلی عن کعب بن عجرة قیل یا رسول الله اما السلام علیك فقد عرفناه فکیف الصلوة ٢ قال قولوا اللهم صل علی محمد وعلی ال محمد
کما صلیت علی ال ابراهیم انك حمید مجید اللهم بارك علی محمد وعلی ال محمد کما بارکت علی ال ابراهیم انك حمید مجید حدثنا
عبد الله بن یوسف ٢ حدثنا اللیث قال حدثنی ابن الهاد عن عبد الله بن خباب عن ابی سعید الخدری قال قلنا یا رسول الله هذا
التسلیم فکیف نصلی علیك قال قولوا اللهم صل علی محمد عبدك ورسولك کما صلیت علی ال ابراهیم وبارك علی محمد وعلی ال محمد
کما بارکت علی ابراهیم وقال ابو صالح عن اللیث علی محمد وعلی ال محمد کما بارکت علی ال ابراهیم حدثنا ابراهیم بن حمزة ٢ حدثنا
ابن ابی حازم والدراوردی عن یزید وقال کما صلیت علی ابراهیم وبارك علی محمد وعلی ال محمد کما بارکت علی ابراهیم وال ابراهیم لا تکونوا
کالذین اذوا موسی حدثنا اسحق بن ابراهیم قال اخبرنا روح بن عبادة قال حدثنا عوف عن الحسن ومحمد وخلاس عن ابی هریرة
قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان موسی کان رجلا حییا وذلك قوله تعالی یا ایها الذین امنوا لا تکونوا کالذین اذوا موسی فبرأه الله
مما قالوا وکان عند الله وجیها سبقا یقال معاجزین مسابقین بمعجزین بفائتین معاجزین مغالبین سبقوا فاتوا لا یعجزون لا یفوتون
یسبقونا یعجزونا قوله بمعجزین بفائتین ومعنی معاجزین مغالبین یرید کل واحد منهما ان یظهر عجز صاحبه معشار عشر الاکل الثمر
باعد وبعد واحد وقال مجاهد لا یعزب لا یغیب العرم السد ماء احمر ارسله فی السد فشقه وهدمه وحفر الوادی فارتفعتا عن الجنبتین
وغاب عنهما الماء فیبستا ولم یکن الماء الاحمر من السد ولکن کان عذابا ارسله الله علیهم من حیث شاء وقال عمرو بن شرحبیل العرم
المسناة بلحن اهل الیمن وقال غیره العرم الوادی السابغات الدروع وقال مجاهد نجازی نعاقب اعظکم بواحدة بطاعة الله مثنی وفرادی
واحدا واثنین التناوش الرد من الاخرة الی الدنیا وبین ما یشتهون من مال او ولد او زهرة باشیاعهم بامثالهم وقال ابن عباس کالجواب

نسخة عینی ١١ — ١٢ عشرة — ١٣ یقال — ١٤ ٢ عنه — ١٥ ٣ سیل — ١٦ ٤ الشدید — ١٧ ٥ الله — ١٨ الشیل — ١٩ فبشقه — ٢٠ الجنبین — ٢١ السیل — ٢٢ لکنه — ٢٣ ٣ هل — ٢٤ یجازی — ٢٥ یعاقب — ٢٦ واحدة — ٢٧ کالجوابی

الرحمن الرحیم معاجزی مسابقی

عنه مثقال ذرة ای لا یغیب عنه مثقال ذرة ١٢ قسطلانی ٧ قوله العرم فی قوله تعالی فاعرضوا فارسلنا علیهم سیل العرم هو السد بضم السین وفتحها وتشدید الدال المهملتین الذی یحبس الماء بعقة بلقیس وذلك انهم کانوا یقتتلون علی ماء وادیهم فامرت به فسدوه ولابی ذر سیل العرم السد وللحموی الشدید بشین معجمة بوزن عظیم والسیل ماء احمر ارسله فی السد فشقه وهدمه وحفر الوادی قوله فارتفعتا ای الجنتان عن الجنبین بفتح الجیم والموحدة بینهما نون ساکنة ولابی ذر عن الحموی جنبتین بزیادة الفوقیة وفی نسخة نسبها للاکثر الجنتین بتشدید النون بغیر موحدة تثنیة جنة قال الکرمانی فان قلت القیاس ان یقال ارتفعت الجنتان عن الماء واجاب بان المراد من الارتفاع الانتفاع والزوال یعنی ارتفع اسم الجنة عنهما فتقدیره ارتفعت الجنتان عن کونهما جنة قال فی الکشاف وتبعه فی الانوار وتسمیة البدل جنتین علی سبیل المشاکلة ١٢ قس ك خ ٨ قوله وقال مجاهد فی قوله تعالی وهل نجازی الا الکفور ای نعاقب یقال فی العقوبة یجازی وفی المثوبة یجزی قوله انما اعظکم بواحدة ای بطاعة الله یرید قوله تعالی قل انما اعظکم بواحدة ان تقوموا لله مثنی وفرادی فان الازدحام یشوش الخاطر والمعروف فی تفسیر مثل الشکر یرای واحد واحد واثنین اثنین قال تعالی وانی لهم التناوش من مکان بعید هو الرد من الاخرة الی الدنیا قال تعالی وحیل بینهم وبین ما یشتهون ای من مال او ولد او زهرة فی الدنیا او ایمان او نجاة به من النار کما فعل باشیاعهم ای بامثالهم من کفرة الامم الدارجة فلم یقبل منهم الایمان حین الیاس قوله وقال ابن عباس مما تقدم فی احادیث کالجواب بغیر تحتیة ولابی ذر کالجوابی باشیاعها ای کالجویة من الارض بفتح الجیم وسکون الواو ای الموضع المطمئن منها وهذا لا یستقیم لان الجوابی جمع جابیة فعینه موحدة فهو مخالف للجویة من حیث ان عینه واو فلم یروان اشتقاقها واحد والجابیة الحوض العظیم قیل کان یقعد علی الجفنة الواحدة الف رجل یاکلون منها قوله الخمط الاراك ای هو الذی یستاك بقضبانه والاثل هو الطرفاء قاله ابن عباس فیما وصله ابن ابی حاتم یرید قوله تعالی وبدلناهم بجنتیهم جنتین ذواتی اکل خمط واثل ١٢ قس ٩ قوله خلاس هو ابن عمرو الثلثة عن ابی هریرة وسبق فی احادیث الانبیاء ان الحسن وخلاسا سالم یسمعا من ابی هریرة ١٢ قسطلانی. ١٠ هو ابن ابی جمیلة ١٢ قس ١١ ذکره هنا مختصرا جدا وذکره فی احادیث الانبیاء ١٢ قس للعه یرید قوله تعالی ان اعمل سابغات هی الدروع الکوامل والسعات طولا ذکر الصفة وعلم منه الموصوف ١٢ قس

١٢ ك قوله قولوا اللهم صل علی محمد والامر للوجوب وقال قولوا ولم یقل قل لکی یقع الامر للکل وان کان السائل البعض کذا فی قس قال فی الهدایة والصلوة علی النبی صلعم خارج الصلوة واجبة اما مرة واحدة کما قاله الکرخی او کلما ذکر علیه الصلوة کما اختاره الطحاوی انتهی ١٢ ٢ قوله کما صلیت علی ابراهیم ای کما تقدمت منك الصلوة علی ابراهیم فنسأل منك الصلوة علی محمد بطریق الاولی لانه الذی یثبت للافضل یثبت للافضل بطریق الاولی کذا فی قس قال فی الجزء الجاری التشبیه فیه لیس من باب الحاق الناقص بالکامل بل من باب بیان حال لا یعرف بما یعرف وقیل کان ذلك قبل علمه صلعم بانه افضل من ابراهیم علیه السلام وقیل التشبیه للمجموع بالمجموع ولا شك ان آل ابراهیم افضل من آل محمد علیهما الصلوة والسلام لان فی آل ابراهیم الانبیاء علیهم السلام ومنهم نبینا صلعم کذا فی العینی قال فی الدلائل خص ابراهیم بالسلام علینا اولانه سمانا المسلمین اولان المطلوب صلوة یتغذی بها خلیلها وعلی الاخیر فالتشبیه ظاهر اولجمع لآل محمد او المشبه به قد یکون اوفی مثل مثل نوره کمشکوة انتهی ١٢ ٣ قوله کان رجلا حییا ای کثیر الحیاء وکان لا یغتسل عریانا فاتهموه بانه متنفخ الخصیة وآذوه فبرأه الله منه حیث اخذ الحجر لیرمیه وذهب به الی ملأ من بنی اسرائیل واتبعه موسی عریانا فرأوه لا عیب فیه ١٢ ك ٤ قوله سبا مکیة وقیل الا وقال الذین اوتوا العلم الآیة ١٢ قس ٥ قوله معاجزین ای فی قوله تعالی والذین سعوا فی آیاتنا معاجزین ای مسابقین کی یفوتونا قاله ابو عبیدة وقوله فی العنکبوت وما انتم بمعجزین ای بفائتین وقوله معاجزین بالالف ای مغالبین کذا وقع لابی ذر وسقط لغیره قوله معاجزی بالالف وسقوط النون مشددة التحتیة ای مسابقی کذا لابی ذر والوقت وابن عساکر وسقط لکریمة والاصیلی وقوله سبقوا فی قوله تعالی فی الانفال ولا تحسبن الذین کفروا سبقوا ای فاتوا انهم لا یعجزون ای لا یفوتون قاله ابو عبیدة فی المجاز وقوله یسبقونا فی قوله تعالی ام حسب الذین یعملون السیئات ان یسبقونا ای یعجزونا بسکون العین وقوله بمعجزین بالقصر وهی قراءة ابی عمرو وابن کثیر ای بفائتین ومعنی معاجزین بالالف مغالبین کذا وقع مکررا وسقط لغیر ابی ذر یرید کل واحد منهما ان یظهر عجز صاحبه یرید انه من باب المفاعلة بین اثنین ١٢ ٦ قوله معشار فی قوله تعالی وما بلغوا معشار ما آتیناهم معناه عشر مفعال من لفظ العشرة کالمرباع ولا ثالث لهما من الفاظ العدد فلا یقال مخماس ولا مسداس قوله الاکل بضم الکاف فی قوله تعالی ذواتی اکل خمط هو الثمر ولابی ذر الثمرة قال ابو عبیدة الاکل الجنا بفتح الجیم مقصورا وهو بمعنی الثمرة قوله باعد بالالف فی قوله تعالی ربنا باعد بین اسفارنا وبعد بدون الف وتشدید العین وهذه قراءة ابی عمرو وابن کثیر وهشام وهما واحد فی المعنی قوله وقال مجاهد فیما وصله الفریابی فی قوله تعالی لا یعزب

عنه مثقال ذرة ای لا یغیب عنه مثقال ذرة ١٢ قسطلانی ٧ قوله العرم فی قوله تعالی فاعرضوا فارسلنا علیهم سیل العرم هو السد بضم السین وفتحها وتشدید الدال المهملتین الذی یحبس الماء بعقة بلقیس وذلك انهم کانوا یقتتلون علی ماء وادیهم فامرت به فسدوه ولابی ذر سیل العرم السد وللحموی الشدید بشین معجمة بوزن عظیم والسیل ماء احمر ارسله فی السد فشقه وهدمه وحفر الوادی قوله فارتفعتا ای الجنتان عن الجنبین بفتح الجیم والموحدة بینهما نون ساکنة ولابی ذر عن الحموی جنبتین بزیادة الفوقیة وفی نسخة نسبها للاکثر الجنتین بتشدید النون بغیر موحدة تثنیة جنة قال الکرمانی فان قلت القیاس ان یقال ارتفعت الجنتان عن الماء واجاب بان المراد من الارتفاع الانتفاع والزوال یعنی ارتفع اسم الجنة عنهما فتقدیره ارتفعت الجنتان عن کونهما جنة قال فی الکشاف وتبعه فی الانوار وتسمیة البدل جنتین علی سبیل المشاکلة ١٢ قس ك خ ٨ قوله وقال مجاهد فی قوله تعالی وهل نجازی الا الکفور ای نعاقب یقال فی العقوبة یجازی وفی المثوبة یجزی قوله انما اعظکم بواحدة ای بطاعة الله یرید قوله تعالی قل انما اعظکم بواحدة ان تقوموا لله مثنی وفرادی فان الازدحام یشوش الخاطر والمعروف فی تفسیر مثل الشکر یرای واحد واحد واثنین اثنین قال تعالی وانی لهم التناوش من مکان بعید هو الرد من الاخرة الی الدنیا قال تعالی وحیل بینهم وبین ما یشتهون ای من مال او ولد او زهرة فی الدنیا او ایمان او نجاة به من النار کما فعل باشیاعهم ای بامثالهم من کفرة الامم الدارجة فلم یقبل منهم الایمان حین الیاس قوله وقال ابن عباس مما تقدم فی احادیث کالجواب بغیر تحتیة ولابی ذر کالجوابی باشیاعها ای کالجویة من الارض بفتح الجیم وسکون الواو ای الموضع المطمئن منها وهذا لا یستقیم لان الجوابی جمع جابیة فعینه موحدة فهو مخالف للجویة من حیث ان عینه واو فلم یروان اشتقاقها واحد والجابیة الحوض العظیم قیل کان یقعد علی الجفنة الواحدة الف رجل یاکلون منها قوله الخمط الاراك ای هو الذی یستاك بقضبانه والاثل هو الطرفاء قاله ابن عباس فیما وصله ابن ابی حاتم یرید قوله تعالی وبدلناهم بجنتیهم جنتین ذواتی اکل خمط واثل ١٢ قس ٩ قوله خلاس هو ابن عمرو الثلثة عن ابی هریرة وسبق فی احادیث الانبیاء ان الحسن وخلاسا سالم یسمعا من ابی هریرة ١٢ قسطلانی. ١٠ هو ابن ابی جمیلة ١٢ قس ١١ ذکره هنا مختصرا جدا وذکره فی احادیث الانبیاء ١٢ قس للعه یرید قوله تعالی ان اعمل سابغات هی الدروع الکوامل والسعات طولا ذکر الصفة وعلم منه الموصوف ١٢ قس

١٠ ما بنی فی عرض الوادی لیرتفع السیل ویفیض علی الارض وضبط عند الاکثرین بضم المیم وفتح السین وتشدید النون وعند الاصیلی بفتح المیم وسکون السین وتخفیف النون ١٢.

(قوله کما صلیت) قد اعترض بان الصلوة المطلوبة له صلی الله علیه وسلم ینبغی ان تکون علی حسب منصبه وجاهه عند الله تعالی ومنصبه اعلی فکیف له الصلوة المشبهة بصلوة ابراهیم مع ان صلوة ابراهیم علی حسب منصبه صلوات الله وتعالی وسلامه علیهما اجیب بان وجه الشبه ههنا هو کون صلوة کل افضل من صلوة من تقدم ای صل علیه صلوة هی افضل من صلوة من تقدم علیه کما صلیت علی ابراهیم صلوة هی افضل من صلوة من تقدم علیه فعلی هذا صارت صلوته افضل من صلوة ابراهیم کما لا یخفی وقد یجاب بان التشبیه فی اشتراك الآل معه فی الصلوة ای صل صلوة مشتركة بینه وبین اهل بیته کما صلیت علی ابراهیم کذلك فکانه صلی الله تعالی علیه وسلم نظر الی ان صلوة الله تعالی علیه دائما لقوله تعالی ان الله وملئکته یصلون علی النبی بصیغة المضارع وقد تقرر انها تفید الدوام والاستمرار فالا فیدان المؤمنین یطلبون اشتراك اهل بیته معه فی الصلوة فعلمهم هذه الکیفیة لیفید دعاؤهم فائدة جدیدة والا فیصیر دعاؤهم کتحصیل الحاصل والله تعالی اعلم اهسندی

كالجوبة من الارض والخمط الاراك والاثل الطرفاء العرم الشديد **باب** قوله فزع عن قلوبهم قالوا ماذا قال ربكم قالوا الحق وهو العلي
الكبير **حدثنا** الحميدي قال حدثنا سفيان قال حدثنا عمرو قال سمعت عكرمة يقول سمعت ابا هريرة يقول ان نبي الله صلى الله عليه وسلم قال
اذا قضى الله الامر في السماء ضربت الملائكة باجنحتها خضعانا لقوله كانه سلسلة على صفوان فاذا فزع عن قلوبهم قالوا ماذا قال ربكم قالوا للذي
قال الحق وهو العلي الكبير فيسمعها مسترق السمع ومسترق السمع هكذا بعضه فوق بعض ووصف سفيان بكفه فحرفها وبدد بين
اصابعه فيسمع الكلمة فيلقيها الى من تحته ثم يلقيها الآخر الى من تحته حتى يلقيها على لسان الساحر او الكاهن فربما ادرك الشهاب قبل
ان يلقيها وربما القاها قبل ان يدركه فيكذب معها مائة كذبة فيقال اليس قد قال لنا يوم كذا وكذا كذا وكذا فيصدق بتلك الكلمة التي
من السماء **باب** قوله ان هو الا نذير لكم بين يدي عذاب شديد **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا محمد بن خازم قال حدثنا الاعمش
عن عمرو بن مرة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال صعد النبي صلى الله عليه وسلم الصفا ذات يوم فقال يا صباحاه فاجتمعت اليه
قريش قالوا ما لك قال ارأيتم لو اخبرتكم ان العدو يصبحكم او يمسيكم اما كنتم تصدقوني قالوا بلى قال فاني نذير لكم بين يدي عذاب شديد
فقال ابو لهب تبا لك الهذا جمعتنا فانزل الله تبت يدا ابي لهب **الملائكة** قال مجاهد القطمير لفافة النواة مثقلة وقال
غيره الحرور بالنهار مع الشمس وقال ابن عباس الحرور بالليل والسموم بالنهار وغرابيب اشد سواد الغربيب الشديد السواد **سورة يس**
وقال مجاهد فعززنا شددنا يا حسرة على العباد كان حسرة عليهم استهزاؤهم بالرسل ان تدرك القمر لا يستر ضوء احدهما ضوء الآخر ولا
ينبغي لهما ذلك سابق النهار يتطالبان حثيثين نسلخ نخرج احدهما من الآخر ويجري كل واحد منهما من مثله من الانعام فكهون معجبون
جند محضرون عند الحساب ويذكر عن عكرمة المشحون الموقر وقال ابن عباس طائركم مصائبكم ينسلون يخرجون مرقدنا مخرجنا
احصيناه حفظناه مكانتهم ومكانهم واحد **باب** قوله والشمس تجري لمستقر لها ذلك تقدير العزيز العليم **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا
الاعمش عن ابراهيم التيمي عن ابيه عن ابي ذر قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في المسجد عند غروب الشمس فقال يا ابا ذر اتدري اين
تغرب الشمس قلت الله ورسوله اعلم قال فانها تذهب حتى تسجد تحت العرش فذلك قوله تعالى والشمس تجري لمستقر لها ذلك تقدير
العزيز العليم **حدثنا** الحميدي قال حدثنا وكيع قال حدثنا الاعمش عن ابراهيم التيمي عن ابيه عن ابي ذر قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم

خضعان ۱ مسترقوا ۲ وصف ۳ وصفه ۴ ادركه ۵ سمعت ۶ سمع ۷ فقالوا ۸ فقال ۹ تصدقونني ۱۰ وتب ۱۱ سورة الملائكة ۱۲ النوى ۱۳ سوادا ۱۴ ويس بسم الله الرحمن الرحيم ۱۵
بسم الله الرحمن الرحيم ۱۵ فاكهون ۱۶ سورة يس بسم الله الرحمن الرحيم ۱۷ عن ۱۸

---

۱ قوله فزع عن قلوبهم هذا غاية لمفهوم الكلام من ان ثم توقفا وانتظار اللاذن اي يتربصون فزعين حتى اذا كشف الفزع عن قلوب الشافعين والمشفوع لهم بالاذن وقيل الضمير للملائكة وقد تقدم ذكرهم منا واختلف في الموصوفين بهذه الصفة فقيل هم الملائكة عند سماع الوحي قوله قالوا ماذا قال ربكم جواب اذا فزع قالوا اي المقربون من الملائكة لجبريل قال ربنا القول الحق ۱۲ قس.
۲ قوله فيسمعها اي المقالة مسترق السمع بالافراد فيهما واستشكله الزركشي وصوب الجمع في الموضعين واجاب في المصابيح بانه يمكن جعله لمفرد لفظا دل على الجماعة معنى فيسمعها فريق مسترق السمع وفريق مسترق السمع مبتدأ وخبره قوله هكذا. قس يا صباحاه بسكون الباء في الفرع مصحح عليها وفي غيره بضمها. قس ومر الحديث في الشعراء ۱۲ ۳ قوله الملئكة بكينة وايها خمس واربعون ولابي ذر سورة الملئكة ويس بسم الله الرحمن الرحيم وسقطت البسملة لغير ابي ذر ۱۲ قس ۴ قوله قال مجاهد فيما وصله الفريابي القطمير هو لفافة النواة يريد قوله تعالى والذين يدعون من دونه ما يملكون من قطمير وهو مثل في القلة وقيل هو القمع وقيل ما بين القمع والنواة وسقط لابي ذر قال مجاهد في قوله تعالى وان مثقلة بالتخفيف اي ..... مثقلة بالتشديد اي وان تدع نفس مثقلة بالذنوب نفسا الى حملها فحذف المفعول به للعلم وبه قال غيره اي غير مجاهد في قوله تعالى وما يستوي الاعمى والبصير ولا الظلمات ولا النور ولا الظل ولا الحرور الحرور بالنهار مع الشمس عند شدة حرها وقال ابن عباس في تفسير الحرور بالليل والسموم بفتح المهملة بالنهار ۱۲ قس ۵ قوله غرابيب سود اشد سواد الغربيب بكسر المعجمة شديد السواد يريد قوله تعالى ومن الجبال جدد بيض وحمر مختلف الوانها وغرابيب سود عطف على بيض او على جدد كانه قيل ومن الجبال صفر جدد مختلفة اللون ومنها غرابيب متحدة اللون وهو تاكيد مضمر يفسره سود ۱۲ بيض ۶ قوله وقال مجاهد فيما وصله الفريابي في قوله تعالى فعززنا بثالث بتشديد الدال الاولى وتسكين الثانية والمفعول محذوف اي فشددنا بها ثالث قوله يا حسرة على العباد وكان حسرة عليهم اي في الآخرة استهزاؤهم بالرسل اي في الدنيا واستهزاؤهم رفع اسم كان وحسرة خبرها قال تعالى لا الشمس ينبغي لها ان تدرك القمر اي لا يستتر ضوء احدهما ضوء الآخر ولا ينبغي لها ذلك اي ان يستتر ضوء احدهما الآخر لان لكل منهما حدا لا يعدوه ولا يقصر دونه الا عند قيام الساعة قوله ولا الليل سابق النهار اي يتطالبان حال كونهما حثيثين فلا فترة بينهما بل كل منهما يعقب الآخر بلا مهلة ولا تراخ لانهما مسخران يتطالبان طلبا حثيثا فلا يجتمعان الا في وقت قيام الساعة قال تعالى وآية لهم الليل نسلخ منه النهار اي نخرج احدهما من الآخر شبه انكشاف ظلمة الليل بكشط الجلد من الشاة ويجري كل واحد منهما لمستقر الى ابعد مغربه فلا يتجاوزه ثم يرجع او المراد بالمستقر يوم القيمة فالجريان في الدنيا غير منقطع وقال تعالى وخلقنا لهم من مثله ما يركبون اي من الانعام كالابل فانها سفائن البر وهذا قول مجاهد وقال ابن عباس وهو اشبه بقوله وان نشأ نغرقهم لان الغرق في الماء قال تعالى ان اصحاب الجنة اليوم في شغل فكهون بغير الف بعد الفاء وبها قرأ ابو جعفر اي معجبون بفتح الجيم وفي رواية ابي ذر فاكهون بالالف وهي قراءة الباقين وبينهما فرق بالمبالغة وعدمها قال تعالى لا يستطيعون نصرهم وهم لهم جند محضرون اي عند الحساب قال ابن كثير يريد ان هذه الاصنام محشورة يوم القيمة محضرة عند حساب عابديها ليكون ذلك ابعد في خزيهم ولولا في لقامنه الحجة عليهم قال ابن عباس في قوله تعالى طائركم معكم اي مصائبكم وعنه فيما وصله الطبري اعمالكم اي حظكم من الخير والشر قوله تعالى قالوا يا ويلنا من بعثنا من مرقدنا اي مخرجنا قال ابن كثير اي يعنون قبورهم التي كانوا في الدنيا يعتقدون انهم لا يبعثون منها فلما عاينوا ما كذبوه في محشرهم قالوا يا ويلنا من بعثنا من مرقدنا قوله مكانتهم ومكانهم واحد اي في المعنى ومراده قوله تعالى ولو نشاء لمسخناهم على مكانتهم والمعنى ولو نشاء جعلناهم قردة وخنازير في مناز لهم او حجارة وهم قعود في مناز لهم لا ارواح لهم ۱۲ قس ۷ قوله والشمس تجري لمستقر لها اللام بمعنى الى والمراد بالمستقر اما الزماني وهو منتهى سيرها وسكون حركتها يوم القيمة حين تكور وينتهي هذا العالم الى غايته واما المكاني وهو تحت العرش مما يلي الارض من ذلك الجانب وهي انما كانت فهي تحت العرش لجمع المخلوقات لانه سقفها وليس بكرة كما يزعمه كثير من اهل الهيئة بل هو قبة ذات قوائم تحمله الملئكة او المراد غاية ارتفاعها في السماء فان حركتها اذ ذاك يوجد فيها ابطا بحيث يظن ان لها هناك وقفة ۱۲ قس ۸ قوله فذلك قوله تعالى والشمس تجري لمستقر لها قال صاحب اللمعات قد ذكر له في التفاسير وجوه غير ما في هذا الحديث ولا شك ان ما وقع في الحديث المتفق عليه هو المعتبر والمعتمد والعجب من البيضاوي انه ذكر وجوها في تفسيره ولم يذكر هذا الوجه ولعله اوقعه في ذلك تفلسفه نعوذ بالله من ذلك وفي كلام الطيبي ايضا ما يشعر لضيق الصدر نسأل الله العافية انتهى وكلام الطيبي مر في ص ۱۲ ۹ من العربية وهو الشراسة والصعوبة وقد مر هذا ۱۲ قس
معه وعند الطبراني اذا تكلم الله بالوحي ۱۲ قس معه جرامس فيفزعون ويرون انه من امر الساعة ۱۲ قس لعه بالمعجمتين ابو معاوية الضرير ۱۲ قس. عه اي في اللوح المحفوظ ۱۲ قس عه اي تنقاد للباري تعالى انقياد الساجدين المكلفين وشبهها بالساجد عند غروبها ۱۲ قس

عن قوله تعالیٰ وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا قال مُسْتَقَرُّهَا تحت العرش وَالصَّافَّاتِ وقال مجاهد وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ
من كل مكان وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ يُرْمَوْنَ وَاصِبٌ دَائِمٌ لَازِبٌ لازم تَأْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ تعني الحق الكفار تقوله للشيطان غُوْلٌ وجع
بطن يُنْزَفُوْنَ لا تذهب عقولهم قَرِيْنٌ شيطان يُهْرَعُوْنَ كهيأة الهرولة يَزِفُّوْنَ النَّسَلَانُ في المشي وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا قال كفار قريش
الملائكة بنات الله وامهاتهم بنات سروات الجن وقال الله تعالیٰ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ سَتُحْضَرُ للحساب وقال ابن عباس
لَنَحْنُ الصَّافُّوْنَ الملائكة صِرَاطِ الْجَحِيْمِ سواء الجحيم وَوَسَطَ الجحيم لَشَوْبًا يخلط طعامهم وشرابهم بالحميم مَدْحُوْرًا مطرودًا اَبْيَضُ مَكْنُوْنٌ اللؤلؤ
المكنون وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ يُذْكَرُ بخير يَسْتَسْخِرُوْنَ يسخرون بعلاء ربنا باب قوله وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ حدثنا قتيبة بن
سعيد قال حدثنا جرير عن الاعمش عن ابي وائل عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ينبغي لاحد ان يكون خيرا من ابن
متى حدثني ابراهيم بن المنذر قال حدثنا محمد بن فليح قال حدثني ابي عن هلال بن علي من بني عامر بن لؤي عن عطاء بن يسار عن
ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قال انا خير من يونس بن متى فقد كذب ص حدثني محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال
حدثنا شعبة عن العوام قال سألت مجاهدا عن السجدة في ص قال سئل ابن عباس فقال اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰهُمُ اقْتَدِهْ وكان
ابن عباس يسجد فيها حدثني محمد بن عبد الله قال حدثنا محمد بن عبيد الطنافسي عن العوام قال سألت مجاهدا عن سجدة ص
فقال سألت ابن عباس من اين سجدت فقال اوما تقرأ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰهُمُ اقْتَدِهْ فكان داود
ممن امر نبيكم ان يقتدي به فسجدها رسول الله صلى الله عليه وسلم عُجَابٌ عجيب الْقِطُّ الصحيفة وهو هنا صحيفة الحسنات وقال
مجاهد فِيْ عِزَّةٍ مُعَازِّيْنَ الملة الآخرة ملة قريش اِخْتِلَاقُ الكذب الْاَسْبَابُ طُرُقُ السماء في ابوابها جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ يعني قريش
اُولٰئِكَ الْاَحْزَابُ القرون الماضية فَوَاقٍ رجوع قِطَّنَا عذابنا اتَّخَذْنَاهُمْ سُخْرِيًّا احطنا بهم اَتْرَابٌ امثال وقال ابن عباس الْاَيْدِ القوة في العبادة

سورة والصافات بسم الله الرحمن الرحيم ۲ دحورا ۲ الحق للشياطين ۲ انا ۲ ۳ ويقال ۲ الاسباب السماء ۲ يونس ثنا سورة ص بسم الله الرحمن الرحيم
ثنا فقال ثنا ۲ في ۲ الحساب ۲ فسجدها داود ۲ قوله قريشا فواق

۱ قوله قال مجاهد في قوله تعالیٰ بسورة سبا ويقذفون بفتح اوله وكسر ثالثه بالغيب في مكان بعيد اي من مكان وعند ابن ابي حاتم عنه من مكان بعيد يقولون هو ساحر هو كاهن هو شاعر. قس قال البيضاوي في تفسير قوله ويقذفون بالغيب اي يرجمون بالظن ويتكلمون بما لم يظهر لهم في الرسول من المطاعن او في العذاب من البت على نفيه وقال مجاهد ايضا في قوله تعالیٰ في سورة الصافات ويقذفون من كل جانب اي يرمون وفي نسخة من كل جانب دحورا علة اي للدحور وهو الطرد فنصبه على انه مفعول له قوله تأتوننا عن اليمين يريد قوله تعالیٰ واقبل بعضهم على بعض يتساءلون قالوا انكم كنتم تأتوننا عن اليمين يعني الحق اي الصراط الحق فمن اتاه الشيطان من قبل اليمين اتاه من قبل الدين وليس عليه الحق ولابي ذر عن الكشميهني يعني الجن بالجيم والنون المشدد والمراد به بيان المقول لهم وهم الشيطان وبالاول فسر لفظ اليمين قوله الكفار تقوله للشيطان وفي نسخة للشياطين بالجمع وقد كانوا يحلفون لهم انهم على الحق قوله تعالیٰ لا فيها غول اي وجع بطن وبه قال قتادة وقال الليث صداع ولا هم عنها ينزفون اي لا تذهب عقولهم قوله تعالیٰ قال قائل منهم اني كان لي قرين اي شيطان اي في الدنيا ينكر البعث ويقول ائنك لمن المصدقين اي يوبخني على التصديق بالبعث والقيمة وقال تعالیٰ فهم على آثارهم يهرعون كهيئة الهرولة والمعنى انهم يتبعون آباءهم في سرعة فكأنهم يأوردوا الى ذلك من غير توقف على نظر وبحث قال تعالیٰ فاقبلوا اليه يزفون هو النسلان بفتحتين الاسراع في المشي مع تقارب الخطا وهو دون السعي قال تعالیٰ وجعلوا بينه وبين الجنة نسبا اي قال كفار قريش الملائكة بنات الله فقال ابو بكر الصديق فمن امهاتهم فقالوا امهاتهم بنات سروات الجن بفتح السين والراء اي بنات خواصهم. قس بيض قال البيضاوي قوله وبين الجنة يعني الملائكة ذكرهم باسم جنسهم وضعا منهم ان يبلغوا هذه المرتبة وقيل قالوا ان الله صاهر الجن فخرجت الملائكة قيل قالوا ان الله ولشيطان اخوان انتهى ۱۲ ۲ قوله مدحورا اي مطرودا الان الدحر هو الطرد. قس يريد قوله تعالیٰ في سورة الاعراف اخرج منها مذءوما مدحورا ولعل وجه ذكره هنا المناسبة بما مر من قوله ويقذفون من كل جانب دحورا والله اعلم قوله يستسخرون اي يسخرون يريد قوله تعالیٰ ولذا رأوا آية يستسخرون قال ابن عباس آية يعني انشقاق القمر وقيل يستدعي بعضهم من السخرية. قس قال تعالیٰ اتدعون بعلا اي ربا بلغة اليمن قال البغوي وهو اسم صنم كانوا يعبدونه ولذلك سميت مدينتهم بعلبك قال مجاهد وعكرمة وقتادة البعل الرب بلغة اهل اليمن انتهى قال القسطلاني سمع ابن عباس رجلا ينشد ضالة فقال الا آخرنا بعلها فقال الله اكبر وتلا الآية انتهى وثبت هذا للنسفي وحده ۱۲. ۳ قوله فسجدها رسول الله صلعم وهي سجدة شكر عند الشافعية لحديث النسائي سجدها داود توبة ونسجدها شكرا اي على قبول توبته فتسن عند تلاوتها في غير صلوة ولا تدخل فيها. قس قال ابن الهمام قلنا غاية ما فيه انه بين السبب في حق داود والسبب في حقنا دكونه الشكر لا ينافي الوجوب فكل الفرائض والواجبات انما وجبت شكرا لتوالي النعم انتهى ومر بيانه في ص ۲۲۰ ۱۲ ۴ قوله عجاب في قوله تعالیٰ اجعل الآلهة الها واحدا ان هذا لشيء عجاب اي عجيب اي بليغ في العجب وذلك ان التفرد بالالوهية خلاف ما اطبق عليه آباؤهم وما شاهده من ان الواحد لا يفي علمه وقدرته بالاشياء الكثيرة وقرئ مشددا وهو ابلغ كرام وكرام. قس و بيضاوي قوله القط في قوله تعالیٰ ربنا عجل لنا قطنا هو الصحيفة لانها قطعة من القرطاس من قطه اذا قطعه

لكنه هو هنا صحيفة الحسنات وقال سعيد بن جبير يعنون حظنا ونصيبنا من الجنة التي تقول ولابي ذر عن الكشميهني صحيفة الحساب بالموحدة آخره بدل الفوقية واسقاط النون وكسر المهملة اي عجل لنا كتابنا في الدنيا قالوه على سبيل الاستهزاء وقال ذلك النضر بن الحارث وفيه تفسير آخر سيأتي قريبا ان شاء الله تعالیٰ ۱۲ قس ۵ قوله وقال مجاهد فيما وصله الفريابي من طريق ابن ابي نجيح عنه في قوله تعالیٰ بل الذين كفروا في عزة اي معازين بضم الميم وبعد العين الف فزاء مشددة وقال غيره في استكبار عن الحق اي ما كفر من كفر بجهل وجده فيه بل كفروا به استكبارا وحمية جاهلية قال تعالیٰ ما سمعنا بهذا اي بالذي يقوله في الملة الآخرة هي ملة قريش اي ما سمعنا في الملة التي ادركنا عليها آباءنا او في ملة عيسى عليه السلام التي هي آخر الملل فان النصارى يثلثون قوله ان هذا الا اختلاق هو الكذب المختلق ۱۲ قس بيضاوي ۶ قوله جند هنالك مهزوم من الاحزاب اي من جنس الاحزاب المتحزبين على الانبياء قبلك اولئك قد قهروا واهلكوا فكذلك يهلك هؤلاء جلالين قال مجاهد فيما وصله الفريابي يعني قريشا وهنالك اشارة الى موضع التفاؤل بالظلمات السابقة وهو مكة اي سيهزمون بمكة اي انهم جند سيهزمون منهزمين في الموضع الذي ذكروا فيه هذه الكلمات وقال قتادة اخبر الله تعالیٰ نبيه وهو بمكة انه سينهزم جند المشركين فجاء تأويلها يوم بدر فعلى هذا هنالك اشارة الى بدر ومصارعهم قوله تعالیٰ اولئك الاحزاب اي القرون الماضية قاله مجاهد ايضا اي كانوا اكثر منكم واشد قوة واكثر اموالا واولادا فما دفع ذلك عنهم من عذاب الله من شيء لما جاء امر الله قوله تعالیٰ ما لها من فواق اي من توقف مقدار فواق وهو ما بين حلبتين او رجوع وترديد وقرأ حمزة والكسائي بالضم وهما لغتان قوله قطنا اي عذابا قاله مجاهد وغيره ومر تفسيره غير هذا قريبا ۱۲ قس بيضاوي بغوي ۷ قوله قال ابن عباس فيما وصله الطبري في قوله تعالیٰ اذكر عبادنا ابراهيم واسحق ويعقوب اولي الايدي والابصار الايد بالرفع هو القوة في العبادة والعامة على ثبوت الياء في الايدي وهي اما الجارحة او المراد النعمة وقرئ الايد بغير ياء اجتزاء عنها بالكسرة والابصار هو البصر في الله وعبر بالايدي عن الاعمال لان اكثرها بمباشرتها وبالابصار عن المعارف لانها اقوى مباديها وفيه تعريض للعطلة الجهال انهم كالزمنى والعماة. قس بيض قوله حب الخير اي في قوله فقال اني احببت حب الخير عن ذكر ربي اي من ذكر ربي فعن بمعنى من والخير المال الكثير والمراد به الخيل الذي شغلته قوله وطفق مسحا بالسوق والاعناق اي يمسح اعراف الخيل وعراقيبها حبا لها ومسحا نصب بفعل مقدر وهو خبر طفق اي طفق يمسح مسحا. قس والاعراف جمع عرف وهو شعر عنق الخيل كذا في المجمع والعراقيب جمع العرقوب هو بالضم عصب غليظ فوق عقب الانسان ومن الدابة في رجلها بمنزلة الركبة في يدها كذا في القاموس قال تعالیٰ وآخرين مقرنين في الاصفاد اي الوثاق ومر في ص ۶۰۸ في كتاب الانبياء ۱۲

۸ قال الخطابي يحتمل ان يكون على ظاهره من الاستقرار تحت العرش بحيث لا يحيط به نحن ويحتمل ان يكون المعنى ما سالت من مستقرها تحت العرش في كتاب كتبت فيه مبادي امور العالم ونهايتها وهو اللوح المحفوظ ۱۲ قس للعه بضم الفوقية وفتح الغاد المعجمة اي سخفرون ايها القائلون هذا القول لمحاب ۱۲ قس ۵ ان الكفرة والانس او الجن ان فسرت بغير الملئكة ۱۲ بيض ۵ مكية وآياتها اوثمان وثمانون آية ۱۲ قس ۵ هذا في سورة الانعام فقال نبيكم صلعم من امر ان يقتدي بهم اي وقد سجدها داود فسجدها رسول الله صلعم اقتداء به ۱۲ قس ۵ اي في قوله تعالیٰ وعندهم قاصرات الطرف اتراب اي امثال على سن واحد قيل بنات ثلاث وثلثين سنة واحدها ترب وقيل متوافيات لا يتباغضن ولا يتقاذفن ۱۲ قس

الابصار البصر فی امر الله حب الخیر عن ذکر ربی من ذکر طفق مسحا یمسح اعراف الخیل وعراقیبها الاصفاد الوثاق باب قوله هب لی
ملکا لا ینبغی لاحد من بعدی انک انت الوهاب حدثنا ۴۸۰۸ اسحق بن ابراهیم قال حدثنا روح ومحمد بن جعفر عن شعبة عن محمد بن زیاد
عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان عفریتا من الجن تفلت علی البارحة او کلمة نحوها لیقطع علی الصلوة فامکننی الله منه واردت
ان اربطه الی سارية من سواری المسجد حتی تصبحوا وتنظروا الیه کلکم فذکرت قول اخی سلیمن رب هب لی ملکا لا ینبغی لاحد من بعدی
قال روح فرده خاسئا باب قوله وما انا من المتکلفین حدثنا ۴۸۰۹ قتیبة قال حدثنا جریر عن الاعمش عن ابی الضحی عن مسروق قال
دخلنا علی عبد الله بن مسعود فقال یا ایها الناس من علم شیئا فلیقل به ومن لم یعلم فلیقل الله اعلم فان من العلم ان یقول لما لا یعلم
الله اعلم قال الله لنبیه صلی الله علیه وسلم قل ما اسألکم علیه من اجر وما انا من المتکلفین وساحدثکم عن الدخان ان رسول الله صلی
الله علیه وسلم دعا قریشا الی الاسلام فابطؤا علیه فقال اللهم اعنی علیهم بسبع کسبع یوسف فاخذتهم سنة فحصت کل شیء حتی
اکلوا المیتة والجلود حتی جعل الرجل یری بینه وبین السماء دخانا من الجوع قال الله فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین یغشی
الناس هذا عذاب الیم قال فدعوا ربنا اکشف عنا العذاب انا مؤمنون انی لهم الذکری وقد جاءهم رسول مبین ثم تولوا عنه وقالوا معلم
مجنون انا کاشفوا العذاب قلیلا انکم عائدون فیکشف العذاب یوم القیمة قال فکشف ثم عادوا فی کفرهم فاخذهم الله یوم بدر قال
الله تعالی یوم نبطش البطشة الکبری انا منتقمون الزمر وقال مجاهد یتقی بوجهه یجر علی وجهه فی النار وهو قوله تعالی افمن
یلقی فی النار خیر ام من یاتی امنا ذی عوج لبس ورجلا سلما لرجل مثل لالهتهم الباطل والاله الحق ویخوفونک بالذین من دونه
بالاوثان خولنا اعطینا الذی جاء بالصدق القرآن وصدق به المؤمن یجیء یوم القیمة یقول هذا الذی اعطیتنی عملت بما فیه
متشاکسون الشکس العسر لا یرضی بالانصاف ورجلا سلما ویقال سالما صالحا اشمأزت نفرت بمفازتهم من الفوز حافین اطافوا به
مطیفین بحفافیه بجوانبه متشابها لیس من الاشتباه ولکن یشبه بعضه بعضا فی التصدیق باب قوله یا عبادی الذین اسرفوا
علی انفسهم لا تقنطوا من رحمة الله ان الله یغفر الذنوب جمیعا انه هو الغفور الرحیم حدثنی ۴۸۱۰ ابراهیم بن موسی قال اخبرنا هشام
ابن یوسف ان ابن جریج اخبرهم قال یعلی ان سعید بن جبیر اخبره عن ابن عباس ان ناسا من اهل الشرک کانوا قد قتلوا واکثروا وزنوا
واکثروا فاتوا محمدا صلی الله علیه وسلم فقالوا ان الذی تقول وتدعو الیه لحسن لو تخبرنا ان لما عملنا کفارة فنزل والذین لا یدعون مع
الله الها اخر ولا یقتلون النفس التی حرم الله الا بالحق ولا یزنون ونزل یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسهم لا تقنطوا من رحمة الله
باب قوله وما قدروا الله حق قدره حدثنا ۴۸۱۱ ادم قال حدثنا شیبان عن منصور عن ابراهیم عن عبیدة عن عبد الله قال جاء حبر

---

۱ و اخبرنا فاردت ۲ بن سعید فقال حصت ۳ الی قوله انا کاشفوا العذاب قلیلا انکم عائدون افیکشف وقال الله عز وجل
سورة الزمر بسم الله الرحمن الرحیم افمن یتقی یختر ۲ یوم القیمة سالما ۴ صالحا ۴ خالصا ۲ وقال غیره ۳ الرجل خالصا بجانبیه بحافته بجوانبه
الایة ثنا ۲ هو ابن مسلم به نزلت ۲ قل

---

۱ قوله تفلت علی البارحة نصب علی الظرفیة ای تعرض فلتة ای بغتة سرعة فی اونی لیلة مضت قوله او کلمة نحوها ای نحو تفلت کقوله فی الروایة السابقة فی اواخر الصلوة عرض لی فشد علی لیستطع بفعله علی الصلوة قس ومر فی ص ۲۳۸ وفی ص ۶۰۹ ۲ قوله الزمر مکیة الا یا عبادی الذین اسرفوا الآیة وآیها خمس او ثنتان وسبعون ولابی ذر سورة الزمر بسم الله الرحمن الرحیم وسقطت البسملة لغیر ابی ذر ۱۲ قسطلانی ۳ قوله وقال مجاهد فیما وصله الفریابی فی قوله افمن یتقی بوجهه ای یجر علی وجهه فی النار بکسر الجیم المفتوحة مبنیا للمفعول وللاصیلی کما فی الفتح یخر بالخاء المعجمة المکسورة وهو قوله تعالی افمن یلقی فی النار الخ وقال یرمی فی النار منکوسا فاول شیء یمس النار منه وجهه وخبر قوله افمن یتقی بوجهه محذوف تقدیره کمن هو امن منه قال تعالی ضرب الله مثلا رجلا فیه شرکاء متشاکسون ورجلا سلما لرجل قوله سلما بفتح اللام من غیر الف مصدر وصف له ولابی ذر وابن عساکر سالما اسم فاعل وهی قراءة ابی عمرو وابن کثیر ای صالحا کذا لابی ذر عن الحموی والمستملی وفی روایة الکشمیهنی خالصا بدل صالحا قال تعالی ویخوفونک بالذین من دونه یعنی قریشا فانهم قالوا له صلعم انا نخاف ان تجیئک آلهتنا تعیبک ایاها قال تعالی ثم اذا خولناه نعمة منا ای اعطیناه ایاها تفضلا فان التخویل مختص به قال تعالی والذی جاء بالصدق ای القرآن وفی نسخة القرآن بالرفع بتقدیر هو وصدق به هو المؤمن یجیء یوم القیمة حال کونه یقول رب هذا الذی اعطیتنی یرید القرآن عملت بما فیه رواه عبد الرزاق عن ابن عیینة عن منصور وقیل الذی جاء به الرسول علیه السلام والمصدق ابو بکر قاله ابو العالیة قوله متشاکسون الرجل الشکس العسر الذی لا یرضی بالانصاف ورجلا سلما ویقال سالما صالحا کذا اثبته هنا فی الفرع وقد سبق قریبا قوله اشمأزت قال مجاهد فیما وصله الفریابی ای نفرت یرید قوله تعالی واذا ذکر الله وحده اشمأزت قلوب الذین لا یؤمنون بالآخرة قال تعالی وبنی الله

الذین اتقوا بمفازتهم مفعلة من الفوز ای بنجیهم بفوزهم من النار باعمالهم الحسنة وقرأ الکوفیون غیر حفص بالجمع تطبیقا له بالمفاز الیه ولان النجاة انواع والمصادر اذا اختلفت انواعها جمعت والباء فیها للسببیة صلة لینجی قال تعالی وتری الملئکة حافین من حول العرش ای اطافوا به حال کونهم مطیفین دائرین بحفافیه بفتح الحاء المهملة مصحح علیها فی الفرع وقال العینی کفتح الباری والبرماوی والکرمانی بکسر حاء وفارین مفتوحتین مخففتین بینهما الف تثنیة حفاف ای بجوانبه قال اللیث حف القوم سیدهم یحفون حفا اذا اطافوا به ولابی ذر عن المستملی بجانبیه بدل بحفافیه وسقط بجوانبه لابی ذر وقال الله تعالی الله نزل احسن الحدیث کتابا متشابها هو لیس من الاشتباه ولکن یشبه بعضه بعضا فی التصدیق والحسن لیس فیه تناقض ولا اختلاف هذا ۱۲ قس بهیج ۴ قوله جمیعا الکبائر وغیرها الصادرة عن المؤمنین انه هو الغفور لمن تاب الرحیم بعد التوبة لمن اناب لکن قال القاضی ناصر الدین البیضاوی تقییده بالتوبة خلاف الظاهر وامانة العباد مخصصة بالمؤمنین کما هو عرف القرآن وسقط ان الله یغفر الذنوب الخ لابی ذر ولفظ باب لغیره ۱۲ قس.

۵ فی موضع نصب بالمقول ای قائلین هذا عذاب الیم ۱۲ قس ۶ المناسبة بینها وبین ما سبق باعتبار بیان حال ما سبق فی ان ثمه محمودا فاقدیره افمن یتقی بوجهه سوء العذاب کمن آمن من العذاب ۱۲ ماخوذ من ک ۷ بفتح الشین وکسر الکاف واسکانها ۱۲ من قبل من کسر الکاف فتح اوله ومن سکنها کسر ۱۲ ف

۸ ای کیف یذکرون یتعظون ویقین بما وعده من الایمان عند کشف العذاب ۱۲ قس ۹ هو ابن مسلم ہر مز ۱۲ قس تق مق قال الکرمانی ان یعلی بن مسلم یعلی بن حکیم کلاهما یرویان عن سعید ابن جبیر بن جریج یروی عنهما ولا قدح من الاسناد من هذا الالتباس لان کلا منهما علی شرط البخاری ۱۲.

۱۰ التجمیل دلوانه کردن ۱۲ قس.

من الاحبار الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا محمد انا نجد ان اللہ یجعل السموٰت علی اصبع والارضین علی اصبع والشجر علی
اصبع والماء علی اصبع والثری علی اصبع وسائر الخلائق علی اصبع فیقول انا الملک فضحک النبی صلی اللہ علیہ وسلم حتی بدت نواجذہ تصدیقا لقول
الحبر ثم قرأ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وما قدروا اللہ حق قدرہ ۲ باب ۳ قولہ والارض جمیعا قبضتہ یوم القیمۃ والسموٰت مطویات
بیمینہ سبحانہ وتعالیٰ عما یشرکون حدثنا سعید بن عفیر قال حدثنی اللیث قال حدثنی عبد الرحمٰن بن خالد بن مسافر عن ابن
شہاب عن ابی سلمۃ ان ابا ہریرۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول یقبض اللہ الارض ویطوی السموٰت بیمینہ ثم یقول
انا الملک این ملوک الارض باب قولہ ونفخ فی الصور فصعق من فی السموٰت ومن فی الارض الا من شاء اللہ ثم نفخ فیہ اخری فاذا ہم
قیام ینظرون حدثنی الحسن قال حدثنا اسمٰعیل بن خلیل قال اخبرنا عبد الرحیم عن زکریاء ابن ابی زائدۃ عن عامر عن ابی ہریرۃ
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انی اول من یرفع رأسہ بعد النفخۃ الاخرۃ فاذا انا بموسیٰ متعلق بالعرش فلا ادری اکذلک کان ام بعد النفخۃ
حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال سمعت ابا صالح قال سمعت ابا ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال بین
النفختین اربعون قالوا یا ابا ہریرۃ اربعون یوما قال ابیت قال اربعون سنۃ قال ابیت قال اربعون شہرا قال ابیت ویبلی کل شیء من الانسان
الا عجب ذنبہ فیہ یرکب الخلق المؤمن قال مجاہد حم مجازہا مجاز اوائل السور ویقال بل ہو اسم لقول شریح بن ابی اوفی العبسی
یذکرنی حم والرمح شاجرۃ فہلا تلحم قبل التقدم الطول التفصل داخرین خاضعین وقال مجاہد الی النجاۃ الایمان لیس لہ دعوۃ
یعنی الوثن یسجرون یوقد بہم النار تمرحون تبطرون وکان العلاء بن زیاد یذکر النار فقال رجل لم تقنط الناس قال وانا اقدر ان
اقنط الناس واللہ یقول یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسہم لا تقنطوا من رحمۃ اللہ ویقول وان المسرفین ہم اصحاب النار ولکنکم
تحبون ان تبشروا بالجنۃ علی مساوی اعمالکم وانما بعث اللہ محمدا صلی اللہ علیہ وسلم مبشرا بالجنۃ لمن اطاعہ ومنذرا بالنار من عصاہ

---

۲ والارض جمیعا قبضتہ یوم القیمۃ صح باب ۳ قولہ والارض جمیعا قبضتہ یوم القیمۃ والسموٰت مطویات بیمینہ السماء الی اخر الایۃ ثنا انا ۲ من الکذاک ثنی
قال قال ابی مابین سورۃ المؤمن بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قال البخاری ویقال حم مجازہا یقال حم مجازہا قال البخاری فیقال حامیم حامیم فقال ۲ عزوجل
ولکن وینذر لمن

---

۱ قولہ یجعل السموٰت علی اصبع ہو مما یفوض علمہ الی اللہ تعالیٰ او یؤول بانہ بیان استحقار العالم عند قدرتہ کقولک بختصری تحصیل ہذا الامر کذا فی المجمع۔ قولہ بدت نواجذہ بالجیم والذال المعجمۃ ای انیابہ وہی الضحوک التی تبدو عند الضحک حال کونہ تصدیقا لقول الحبر قولہ ثم قرأ رسول اللہ صلعم وما قدروا اللہ حق قدرہ وقراءتہ صلعم ہذہ الآیۃ تدل علی صحۃ قول الحبر لتضحکہ قالہ النووی وفی التوحید قال یحیی بن سعید زاد فیہ فضیل بن عیاض عن منصور بن ابراہیم عن عبیدۃ عن عبد اللہ فضحک رسول اللہ صلعم تعجبا وتصدیقا لہ رواہ الترمذی وقال حسن صحیح وعند مسلم تعجبا مما قالہ الحبر وتصدیقا لہ وعند ابن خزیمۃ من روایۃ اسرائیل عن منصور حتی بدت نواجذہ تصدیقا لہ ۱۲ قس ۲ قولہ قبضتہ یوم القیمۃ القبضۃ بفتح القاف المرۃ من القبض الملقت بمعنی القبضۃ بالضم وہی المقدار المقبوض بالکف تسمیۃ بالمصدر او بتقدیر ذات قبضۃ قولہ والسموٰت مطویات بیمینہ قال ابن عطیۃ الیمین ہنا والقبضۃ عبارۃ عن القدرۃ ۱۲ قس ۳ قولہ ویطوی السموٰت بیمینہ قال القسطلانی یطلق الطی علی الادراج کطی القرطاس قال تعالیٰ یوم نطوی السماء کطی السجل للکتب وعلی الافناء یقول العرب طویت فلانا بسیفی افنیتہ قال فی المجمع فی قولہ تعالیٰ والسموٰت مطویات بیمینہ باولہ الخلق بان الطی التسخیر التام وہو کذلک الیوم ولکن یوم القیمۃ یظہر لعدم بقاء من یدعی الملک ونسب الطی الی الیمین لشرف العلویات علی السفلیات والافکلا یدیہ یمین انتہی ۱۲ ۴ قولہ ونفخ فی الصور النفخۃ الاولی فصعق من فی السموٰت ومن فی الارض ای خر میتا او مغشیا الا من شاء اللہ متصل فالمستثنیٰ قیل جبرئیل ومیکائیل واسرافیل فانہم یموتون بعد وقیل حملۃ العرش وقیل رضوان والحور والزبانیۃ وقال الحسن الباری تعالیٰ فالاستثناء منقطع وفیہ نظر من حیث قولہ من فی السموٰت ومن فی الارض فانہ لا یتغیر قولہ ثم نفخ فیہ اخری ہی القائم مقام الفاعل وہی فی الاصل صفۃ لمصدر محذوف ای نفخۃ اخری قولہ فاذا ہم قیام ای قائمون من قبورہم حال کونہم ینظرون البعث او امر اللہ فیہم واختلفت فی الصعقۃ فقیل انہا غیر الموت لقولہ تعالیٰ فی موسیٰ وخر موسیٰ صعقا فلو لم یمت فہذہ النفخۃ لورث الفزع الشدید حینئذ فالمراد من نفخ الصعقۃ ونفخ الفزع واحد وہو المذکور فی النمل فی قولہ تعالیٰ ونفخ فی الصور ففزع من فی السموٰت ومن فی الارض وعلی ہذا فنفخ الصور مرتین وقیل الصعقۃ الموت فالمراد بالفزع کید ودۃ الموت من التفزع وشدۃ الصوت فالنفخۃ ثلث مرات نفخۃ الفزع المذکور فی النمل ونفخۃ الصعقۃ وفی قولہ ثم نفخ فیہ اخری کذا فی القسطلانی ۱۲ ۵ قولہ اکذلک کان ام بعد النفخۃ ای انہ لم یمت عند النفخۃ الاولی واکتفی بصعقۃ الطور ام احیی بعد النفخۃ الثانیۃ قیل وتعلق بالعرش کذا قرأہ الکرمانی وقال الداودی قولہ اکذلک الخ وہم لان موسیٰ مقبور ومبعوث بعد النفخۃ فکیف یکون ذلک قبلہا واجیب بان فی حدیث ابی ہریرۃ السابق فی الاشخاص ص ۴۲۴ ۱۲ فان الناس یصعقون یوم القیمۃ واصعق ثم فاکون اول من یفیق فاذا موسیٰ باطش جانب العرش فلا ادری اکان فیمن صعق فافاق قبلی او کان ممن استثنی اللہ ای فلم یصعق والمراد بالصعق غشی یلحق من سمع صوتا او رای شیئا ففزع منہ۔ قس ومر الحدیث فی ص ۶۰۵ وفی ص ۶۰۳ وفی ص ۴۲۴ وغیر ذلک ۱۲

۶ قولہ فیہ یرکب الخلق قال ابن عقیل للہ سر فی ہذا لا نعلمہ لان من اظہر الوجود من العدم لا یحتاج الی شیء یبنی علیہ قلت ظہر لی فی الجواب ان ذلک لیکون الجسد الذی یلاقیہ العذاب مثلا من عین الجسد الذی باشر المعصیۃ بخلاف ما لو انشئ جدید ا کلہ وظاہر الحدیث ان العجب لا یبلی وہو رأی الجمہور وخالف المزنی فقال انہ یبلی وتاول الحدیث علی ان المراد لا یبلی بالتراب کما یبلی سائر الجسد بل یبلی بلا تراب کما یمیت اللہ ملک الموت بلا ملک الموت ۱۲ تو شیح ۷ قولہ لقول شریح بن ابی اوفی باثبات ابی فی الفرع کغیرہ ونسبہا فی الفتح لروایۃ القابسی وقال ان ذلک خطأ والصواب اسقاطہا فیصیر شریح بن اوفی العبسی بفتح المہملۃ وسکون الموحدۃ وکان مع علی بن ابی طالب یوم الجمل وکان علی محمد بن طلحۃ ابن عبید اللہ عمامۃ سوداء فقال علی لا تقتلوا صاحب العمامۃ السوداء فانما اخرجہ برہ لابیہ فلقیہ شریح ابن اوفی فاہوی لہ بالرمح فقتلہ فقال شریح یذکرنی حم والرمح شاجرہ ہو بالشین المعجمۃ والجیم والجملۃ حالیۃ والمعنی والرمح مشتبک مختلط قولہ تلی ای قرأ حم قبل التقدم ای الی الحرب قیل کان مراد محمد بن طلحۃ بقول اذکرک حم قولہ تعالیٰ فی حمعسق قل لا اسئلکم علیہ اجرا الا المودۃ فی القربیٰ کانہ یذکرہ بقرابتہ لیکون ذلک دافعا لقتلہ قال الکرمانی وجہ الاستدلال بقول شریح ہو انہ اعربہ ولو لم یکن اسما لما دخل علیہ الاعراب انتہی وبذلک قرأ عیسیٰ ابن عمرو ۱۲ قس ۸ قولہ وقال مجاہد فیہا وصلہ الفریابی فی قولہ تعالیٰ ویا قوم مالی ادعوکم الی النجاۃ ہی الایمان المنجی من النار وقولہ لیس لہ دعوۃ یعنی الوثن الذی یعبدونہ من دون اللہ تعالیٰ لیست لہ استجابۃ دعوۃ قال یسحبون فی الحمیم ثم فی النار یسجرون ای توقد بہم النار قالہ مجاہد وہو قولہ تعالیٰ وقودہا الناس والحجارۃ قال تعالیٰ ذلکم بما کنتم تفرحون فی الارض بغیر الحق وبما کنتم تمرحون ای تبطرون ۱۲ قس ۹ قولہ ویقول ای اللہ تعالیٰ ان المسرفین ہم اصحاب النار فان قلت ہذا موجب للقنوط لا لعدمہ قلت غرضہ ای لا اقدر علی التقنیط وقال تعالیٰ لاہل النار قالہ الکرمانی ای لا اقدر علی التقنیط لان اللہ سبحانہ نفی ذلک ولکن کما انہ سبحانہ نفی القنوط اخبر ایضا بتعذیب المسرفین فلا بد ان یکون المؤمن بین الخوف والرجاء وانی انذر المسرفین وانتم تبشرونہم فالآیۃ الاولی لتاکید ما نفی من القنوط المستلزم لعدم قدرتہ علی الاقناط والآیۃ الاخیرۃ للرد علی الرجل المعترض علیہ ہذا ما قالہ فی الخیر الجاری ۱۲ ھ

حل اللغات

قبضۃ القبضۃ بفتح القاف المرۃ من القبض الملقت بمعنی القبضۃ بالضم ہو المقدار المقبوض من الکف بدت ای ظہرت نواجذہ ای انیابہ عجب بفتح المہملۃ والمعجمۃ وہو عظم لطیف فی اصل الصلب۔

۱ بالموحدۃ ای امتنعت عن تعیین ذلک ۱۲ قس

۲ باثبات ابی فی روایۃ القابسی والصواب اسقاطہا ۱۲ قس ۳ وجہ الاستدلال بہ ہو انہ اعربہ ولو لم یکن اسما لما دخلہ الاعراب ۱۲ ک قس

اللہم اغفر لکاتبہ ولسائر المؤمنین وارحمنا وانت ارحم الراحمین وآتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار ۱۲۔

حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا الولید بن مسلم حدثنا الاوزاعی قال حدثنی یحیی بن ابی کثیر قال حدثنی محمد بن ابراهیم التیمی
قال حدثنی عروة بن الزبیر قال قلت لعبد الله بن عمرو بن العاص اخبرنی باشد ما صنع المشرکون برسول الله صلی الله علیه وسلم قال
بینا رسول الله صلی الله علیه وسلم یصلی بفناء الکعبة اذ اقبل عقبة بن ابی معیط فاخذ بمنکب رسول الله صلی الله علیه وسلم ولوی
ثوبه فی عنقه فخنقه خنقا شدیدا فاقبل ابو بکر فاخذ بمنکبه ودفع عن رسول الله صلی الله علیه وسلم وقال اتقتلون رجلا ان یقول
ربی الله وقد جاءکم بالبینات من ربکم **حم السجدة** وقال طاؤس عن ابن عباس ائتیا طوعا اعطیا قالتا اتینا اعطینا وقال
المنهال عن سعید قال رجل لابن عباس انی اجد فی القرآن اشیاء تختلف علی قال فلا انساب بینهم یومئذ ولا یتساءلون واقبل
بعضهم علی بعض یتساءلون ولا یکتمون الله حدیثا ربنا ما کنا مشرکین فقد کتموا فی هذه الایة وقال السماء بناها الی قوله دحاها فذکر
خلق السماء قبل خلق الارض ثم قال انکم لتکفرون بالذی خلق الارض فی یومین الی طائعین فذکر فی هذه خلق الارض قبل السماء
وقال وکان الله غفورا رحیما عزیزا حکیما سمیعا بصیرا فکانه کان ثم مضی فقال فلا انساب بینهم فی النفخة الاولی ثم ینفخ فی الصور
فصعق من فی السموات ومن فی الارض الا من شاء الله فلا انساب عند ذلک ولا یتساءلون ثم فی النفخة الاخرة اقبل بعضهم
علی بعض یتساءلون واما قوله ما کنا مشرکین ولا یکتمون الله فان الله یغفر لاهل الاخلاص ذنوبهم وقال المشرکون تعالوا نقول
لم نکن مشرکین فختم علی افواههم فتنطق ایدیهم فعند ذلک عرف ان الله لا یکتم حدیثا وعنده یود الذین کفروا الایة وخلق الارض
فی یومین ثم خلق السماء ثم استوی الی السماء فسوهن فی یومین اخرین ثم دحا الارض ودحیها ان اخرج منها الماء والمرعی وخلق
الجبال والجمال والاکام وما بینهما فی یومین اخرین فذلک قوله دحاها وقوله خلق الارض فی یومین فجعلت الارض وما فیها من شیء فی
اربعة ایام وخلقت السموات فی یومین وکان الله غفورا رحیما سمی نفسه ذلک وذلک قوله ای لم یزل کذلک فان الله لم یزد شیئا الا
اصاب به الذی اراد فلا یختلف علیک القرآن فان کلا من عند الله وقال مجاهد ممنون محسوب اقواتها ارزاقها فی کل سماء امرها مما امر
به نحسات مشائیم وقیضنا لهم قرناء تنزل علیهم الملائکة عند الموت اهتزت بالنبات وربت ارتفعت وقال غیره من اکمامها

---

١ قوله حم السجدة مکیة وآیها خمسون وثنتان او ثلث او اربع ولابی ذر سورة حم السجدة بسم الله الرحمن الرحیم سقطت البسملة لغیر ابی ذر ١٢ قس.
٢ قوله وقال طاؤس فیما وصله الطبری وابن ابی حاتم باسناد علی شرط المؤلف عن ابن عباس فی قوله تعالی ائتیا طوعا زاد ابو ذر والاصیلی اوکرها ای اعطیا بکسر الطاء قوله قالتا اتینا طائعین ای اعطینا استشکل هذا التفسیر لان ائتیا واتینا بالقصر من المجئ فکیف یفسر بالاعطاء واجیب بان ابن عباس ومجاهدا وابن جبیر قرءوا بالمد فیهما وفیه وجهان احدهما ما ذهب الیه الرازی والزمخشری انه من باب المواثاة وهی الموافقة ای یوافق کل واحدة اختیاریها اردت منکما. ملتقط من قس بهیض ١٢ ٣ قوله وقال المنهال بکسر المیم وسکون النون ابن عمرو الاسدی مولاهم الکوفی وثقه ابن معین والنسائی وغیرهما عن سعید ابن جبیر انه قال قال رجل هو نافع بن الازرق الذی صار بعد ذلک رأس الازارقة من الخوارج وکان یجالس ابن عباس بمکة ویسأله ویعارضه قوله انی اجد فی القرآن اشیاء تختلف علی لما بین ظواهرها من التدافع زاد عبد الرزاق فقال ابن عباس ما هو اشک فی القرآن قال لیس بشک ولکنه اختلاف فقال هات ما اختلف علیک من ذلک ١٢ قس ٤ قوله ودحیها هذا للاصیلی وابن عساکر وفی بعضها دحوها ولابی ذر دحاها قوله ان اخرج منها ای بان اخرج منها الماء والمرعی وخلق الجبال والجمال بکسر الجیم الابل والاکام بفتح الهمزة جمع اکمة بفتحتین ما ارتفع کالتل والرابیة ولابی ذر عن الحموی والمستملی والاکرام جمع کرم کذا فی القسطلانی وفی القاموس الاکمة محرکة التل من الحجارة واحدة او هی دون الجبال والموضع یکون اشد ارتفاعا مما حوله وهو غلیظ لا یبلغ ان یکون حجرا والجمع اکم محرکة وبضمتین وکاجبل وجبال واجبال انتهی قال الکرمانی وصاحب الفتح ان الحاصل ما وقع فی السؤال فی حدیث الباب اربعة مواضع الاول انه تعالی قال فی آیة لا یتساءلون وفی اخری یتساءلون والثانی انه علم من آیة انهم لا یکتمون الله حدیثا ومن اخری انهم یکتمون کونهم مشرکین والثالث ذکر فی آیة خلق السماء قبل الارض وفی اخری بالعکس والرابع قوله تعالی ان الله کان غفورا رحیما وکان سمیعا بصیرا یدل علی انه کان موصوفا بهذه الصفات فی الزمان الماضی ثم بغیر ذلک فاجاب ابن عباس بان التساؤل بعد النفخة الثانیة وعدمه قبلها وعن الثانی بان الکتمان قبل الجوارح وعدمه بعدها وعن الثالث بان خلق نفس الارض قبل السماء ودحاها بعده وعن الرابع بانه تعالی سمی نفسه بکونه غفورا رحیما وهذه التسمیة مضت لان التعلق انقطع واما ذلک ای ما قال من الغفوریة و الرحیمیة فمعناه انه لا یزال کذلک لا ینقطع فان الله اذا اراد المغفرة والرحمة او غیرهما من الاشیاء فی الحال او الاستقبال فلا بد من وقوع مراده قطعا انتهی ١٢ ٥ قوله وقال مجاهد فیما وصله الفریابی ممنون ولابی ذر والاصیلی لهم اجر غیر ممنون ای غیر محسوب وقال ابن عباس غیر منقطع وقیل ممنون به علیهم قوله تعالی وقدر فیها

اقواتها قال مجاهد ارزاقها من المطر فعلی هذا فالاقوات للارض لا للسکان ای قدر لکل ارض حظها من المطر وقیل ارزاق اهلها قال تعالی واوحی فی کل سماء امرها قال مجاهد مما امر به بفتح الهمزة والمیم ولابی ذر امر بضم الهمزة وکسر المیم قال تعالی فارسلنا علیهم ریحا صرصرا فی ایام نحسات ای مشائیم جمع منحوسة ای من الشؤم قوله و قیضنا لهم قرناء ای قرناهم بهم بفتح القاف والراء والنون المشددة وسقط هذا التفسیر لغیر الاصیلی و الصواب اثباته اذ لیس التالی لتعلق. قس ولیس یتنزل علیهم تفسیر القیضنا. ف قال تعالی فاذا انزلنا علیها الماء اهتزت ای بالنبات وربت ای ارتفعت لان النبت اذا قرب ان یظهر تحرکت الارض وانتفخت ثم تصدعت عن النبات وقال غیره ای غیر مجاهد فی معنی وربت ای ارتفعت من اکمامها بفتح الهمزة جمع کم بالکسر. قس قوله فهدیناهم فی قوله واما ثمود فهدیناهم ای دللناهم دلالة مطلقة علی الشر والخیر علی طریقهما کقوله فی سورة البلد وهدیناه النجدین ای طریق الخیر والشر وکقوله فی سورة الانسان هدیناه السبیل واما الهدی الذی هو الارشاد الی البغیة بمنزلة ای بمعنی اصعدناه بالصاد فی الفرع کغیره لابی ذر والوقت اسعدناه بالسین بدل الصاد وقال السهیلی فیما نقله عنه الزرکشی وغیره هو بالصاد عند الشقاوة قوله ومن ذلک ای من الهدایة بمعنی الدلالة الموصلة الی البغیة عنها بالارشاد والاسعاد قوله یوزعون فی قوله تعالی یوم یحشر اعداء الله الی النار فهم یوزعون ای یکفون بفتح الکاف بعد الضم ای توقف سوا بقهم حتی یصل الیهم تواليهم وهو معنی قول السدی یحبس اولهم علی آخرهم لیتلاحقوا قوله من اکمامها فی قوله تعالی الیه یرد علم الساعة وما تخرج من ثمرة من اکمامها فهو قشر الکفری بضم الکاف وضم الفاء وفتحها وتشدید الراء وعاء الطلع قال ابن عباس قبل ان ینشق هی الکم بضم الکاف وقال الراغب الکم ما یغطی الید من القمیص وما یغطی الثمرة وجمعه الکمام وبذا یدل علی انه مضموم الکاف اذ جعله مشترکا بین کم القمیص وبین کم الثمرة ولا خلاف فی کم القمیص انه بالضم وضبط الزمخشری کم الثمرة بکسر الکاف فیجوز ان یکون فیه لغتان دون کم القمیص جمعا بین القولین وقال غیره یقال للعنب اذا خرج ایضا کافور وکفری قاله الاصمعی وهذا ساقط لغیر المستملی ودعاء کل شیء کافوره قوله ولی حمیم ای الصدیق القریب وللاصیلی قریب قوله تعالی وظنوا ما لهم من محیص یقال حاص عنه ..... وحاد وللاصیلی ای حاد وزاد ابو ذر عنه والمعنی انهم ایقنوا ان لا مهرب لهم من النار قوله مریة بکسر المیم فی قوله تعالی الا انهم فی مریة من لقاء ربهم ومریة بضمها فی قراءة الحسن لغتان کخفیة وخفیة ومعناهما واحد ای امتراء ای فی شک من البعث والقیامة ١٢ قس عه الاموی المقتول کافرا بعد انصرافه من بدر بیوم ١٢ قس. عه بضم الخاء علی بناء المفعول ولابی ذر علی بناء الفاعل ١٢ قس عه الی ولا یکتمون الله حدیثا

حين تطلع ليقولن هذا لی ای بعملی انا محقوق بهذا ۲ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ قدّرها سواء فهديناهم دللناهم على الخير والشر كقوله وهديناه
النجدين وكقوله وهديناه السبيل والهدى الذى هو ۱ ارشاد بمنزلة اَصْعَدْنَاهُ من ذلك قوله اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ
اقْتَدِهْ يُوْزَعُوْنَ يُكَفُّوْنَ من اكمامها قِشْرِ الْكُفْرٰى الْكُمُّ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ القريب مِنْ مَّحِيْصٍ حاص حاد مرية ومرية واحد ای امتراء وقال
مجاهد اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ الوعيد وقال ابن عباس التى هى احسن الصبر عند الغضب والعفو عند الاساءة فاذا فعلوه عصمهم الله وخضع
لهم عدوهم كانه ولى حميم ۲ باب قوله وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا
يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ حدثنا الصلت بن محمد قال حدثنا يزيد بن زريع عن روح بن القسم عن منصور عن مجاهد عن ابى معمر عن ابن
مسعود وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ الآية قال كان ۱ رجلان من قريش وختن لهما من ثقيف او رجلان من ثقيف
وختن لهما من قريش فى بيت فقال بعضهم لبعض اترون ان الله يسمع حديثنا قال بعضهم يسمع بعضه وقال بعضهم لئن كان يسمع
بعضه لقد يسمع كله فانزلت وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ الآية باب قوله ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الآية حدثنا
الحميدى قال حدثنا سفيان قال حدثنا منصور عن مجاهد عن ابى معمر عن عبد الله قال اجتمع عند البيت قُرَشِيَّانِ وثَقَفِيٌّ او ثَقَفِيَّانِ و
قُرَشِيٌّ كثيرة شحم بطونهم قليلة فقه قلوبهم فقال احدهم اترون ان الله يسمع ما نقول قال الآخر يسمع ان جهرنا ولا يسمع ان اخفينا وقال
الآخر ان كان يسمع اذا جهرنا فانه يسمع اذا اخفينا فانزل الله وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ الآية
وكان سفيان يحدثنا بهذا فيقول حدثنا منصور او ابن ابى نجيح او حميد احدهم او اثنان منهم ثم ثبت على منصور وترك ذلك مرارا غير واحدة
باب قوله ۲ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ۱ حدثنا عمرو بن على قال حدثنا يحيى قال حدثنا سفيان
الثورى قال حدثنى منصور عن مجاهد عن ابى معمر عن عبد الله بنحوه ۲ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۳ ويذكر عن ابن عباس عَقِيْمًا لَا تَلِدُ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا
القرآن وقال مجاهد يَذْرَؤُكُمْ فيه نسل بعد نسل لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا لَا خصومة ۲ طَرْفٍ خَفِيٍّ ذليل وقال غيره ۳ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ على ظهره يتحركن
ولا يجرين فى البحر شَرَعُوْا ابتدعوا باب قوله اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبٰى حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة عن
عبد الملك بن ميسرة ۲ سمعت طاؤسا عن ابن عباس انه سئل عن قوله اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبٰى فقال سعيد بن جبير قربى آل محمد صلى الله
عليه وسلم فقال ابن عباس عَجِلْتَ ان النبى صلى الله عليه وسلم لم يكن بطن من قريش الا كان له فيهم قرابة فقال الا ان تصلوا ما بينى
وبينكم من القرابة حٰمٓ الزُّخْرُفِ وقال مجاهد ۲ عَلٰٓى اُمَّةٍ ۳ امام وَقِيْلِهٖ يَا رَبِّ تفسيره ۱ اَيَحْسَبُوْنَ انا لا نسمع سرهم ونجواهم ولا
نسمع قيلهم وقال ابن عباس وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لولا ان اجعل الناس كلهم كفارا لجعلت لبيوت الكفار سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ

---

۲ وقال غيره ويقال للعنب اذا خرج ايضا كافور وكفرى ۳ وقال غيره اذفع بالتى هى وعيد فعلوا ۳ الآية ۴ الى تعلون ۲ قريب ۲ ولا ابصاركم قال كان وقال
فقال وقال وذلك ۲ الذى ظننتم بربكم اردنكم فاصبحتم من الخسرين كثير قليل مرة واحدة ۳ فان يصبروا فالنار مثوى لهم الآية ثنى نحوه
۲ سورة لا حجة بيننا وبينكم لا خصومة بيننا وبينكم ۳ بسم الله الرحمن الرحيم قال البخارى يذكر ۲ من قال سورة حم الزخرف بسم الله الرحمن الرحيم ۲ آباءنا
۲ على قال يجعل جعل بيوت

---

۱ قوله كان رجلان من قريش صفوان وربيعة ابنا امية ابن خلف ذكره الثعلبى وتبعه البغوى قوله وختن لهما بفتح الخاء المعجمة والفوقية بعدها نون كل من كان من قبل المرأة والاب والاخ وهم الاختان ۱۲ قس ۲ قوله لقد يسمع كله لان نسبة جميع المسموعات اليه واحدة فالتخصيص تحكم ۱۲ قسطلانى. ۳ قوله كثيرة شحم بطونهم قليلة فقه قلوبهم كذا للاكثر باضافة بطون لشحم واضافة قلوب لفقه وتنوين كثيرة وقليلة وذكره بعض الشراح بلفظ اضافة كثيرة الى شحم وبطونهم بالرفع على انه المبتدأ اى بطونهم كثيرة الشحم وهو محتمل كذا فى الفتح وفى بعضها كثير بلفظ التذكير قال الكرمانى فان قلت ما وجه التانيث قلت اما ان يكون الشحم مبتدأ والكتب التانيث من المضاف اليه وكثيرة خبره واما ان يكون النار للمبالغة نحو جبل علامة انتهى قال فى الفتح وفيه اشارة الى ان الفطنة قل ما تكون مع البطنة قال الشافعى رح ما رأيت سمينا عاقلا الا محمد بن الحسن رح ۱۲ ۴ قوله فان يصبروا فالنار مثوى لهم اى مسكن لهم اى امسكوا عن الاستعتاب يفرج ينتظر ونه لم يجدوا ذلك وتكون النار مقاما لهم وسقطت الآية كلها لابى ذر ۱۲ قس ۵ قوله ويذكر بضم اوله وفتح ثالثه ولابى ذر بسم الله الرحمن الرحيم قال البخارى يذكر باسقاط العاطف عن ابن عباس فيما وصله ابن ابى حاتم والطبرى فى قوله تعالى ويجعل من يشاء عقيما اى لا تلد قال تعالى وكذلك اوحينا اليك روحا من امرنا قال ابن عباس هو القرآن لان القلوب يحيى به وقال مجاهد فيما وصله الفريابى فى قوله تعالى يذرؤكم فيه اى نسل بعد نسل اى يكثركم فى الرحم قال تعالى ينظرون من طرف خفى اى ذليل بالمعجمة كما ينظر المصبور الى السيف فان قلت انه تعالى قال فى صفة الكفار انهم يحشرون عميا وقال هنا ينظرون اجيب بانه لعلهم يكونون فى الابتداء كذلك ثم يصيرون عميا ۱۲ قس ۶ قوله قربى آل محمد صلعم فحمل الآية على امر المخاطبين بان تودوا اقاربه صلعم وهو عام لجميع المكلفين فقال ابن عباس لسعيد عجلت بفتح العين وكسر الجيم اى اسرعت فى تفسيرها فقال ان النبى صلعم لم يكن بطن من قريش الخ فحمل الآية على ان تودوا النبى صلعم من اجل القرابة التى بينى وبينكم فهو خاص بقريش ويؤيده ان السورة مكية. قس قال الكرمانى . . . . . وحاصل كلام ابن عباس ان جميع قريش اقارب رسول الله صلى الله عليه وسلم وليس المراد من الآية بنو هاشم ونحوهم كما يتبادر الى الذهن من قول سعيد بن جبير انتهى ۱۲ ۷ قوله حم الزخرف مكية الا قوله واسئل من ارسلنا وايها تسع وثمانون ولابى ذر سورة حم الزخرف وله ولابن عساكر بسم الله الرحمن الرحيم وسقطت لغيرهما ۱۲ قس ۸ قوله وقال مجاهد فى قوله تعالى انا وجدنا آباءنا اى على امام كذا فسره ابو عبيدة وعند عبد بن حميد عن مجاهد على ملة وعن ابن عباس على دين ۱۲ قس ۹ قوله وقيله يا رب تفسيره ايحسبون الخ هذا التفسير يقتضى الفصل بين المعطوف والمعطوف عليه بجمل كثيرة قال الزركشى ينبغى حمل كلامه على انه اراد تفسير المعنى ويكون التقدير ويعلم قيله يريد قوله تعالى وقيله يا رب ان هؤلاء قوم لا يؤمنون وجره عاصم وحمزة عطفا على الساعة ۱۲ قس

للعه اى لكن ذلك الاستتار لاجل انكم ظننتم الخ ۱۲ قس.

عه اشعار بان هذا الثالث اظن اصحابه واخلق به ان يكون الاخنس بن شريق لانه اسلم بعد ذلك وكذا صفوان بن امية ۱۲ فتح عه اى كنتم تستترون الناس عند ارتكاب الفواحش مخافة الفضاحة وما ظننتم ان اعضاءكم تشهد عليكم مما استترتم عنها ۱۲ بيض سه اى غير مجاهد ۱۲ قس للعه اى تودوا فى لقرابتى منكم لو تودوا اهل قرابتى ۱۲ قس بيض

ومعارج من فضة وهی درج وسرر فضة مقرنین مطیقین اسفونا اسخطونا یعشو یعمی وقال مجاهد افنضرب عنکم الذکر ای تکذبون
بالقرآن ثم لا تعاقبون علیه ومضی مثل الاولین سنة الاولین مقرنین یعنی الابل والخیل والبغال والحمیر ینشؤا فی الحلیة الجواری
جعلتموهن للرحمن ولدا فکیف تحکمون لو شاء الرحمن ما عبدناهم یعنون الاوثان لقول الله تعالی ما لهم بذلک من علم الاوثان انهم لا
یعلمون فی عقبه ولده مقترنین یمشون معا سلفا قوم فرعون سلفا لکفار امة محمد صلی الله علیه وسلم ومثلا عبرة یصدون یضجون مبرمون
مجمعون اول العابدین اول المؤمنین ۱۲ انی برآء مما تعبدون العرب تقول نحن منک البرآء والخلاء والواحد والاثنان والجمیع من المذکر
والمؤنث یقال فیه برآء لانه مصدر ولو قال بری لقیل فی الاثنین بریان وفی الجمیع بریون وقرأ عبد الله انی بری بالیاء والزخرف الذهب
ملائکة یخلفون یخلف بعضهم بعضا **باب** قوله ونادوا یا مالک لیقض علینا ربک الآیة **حدثنا** حجاج بن منهال قال حدثنا سفین بن
عیینة عن عمرو عن عطاء عن صفوان بن یعلی عن ابیه قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقرأ علی المنبر ونادوا یا مالک لیقض علینا ربک
وقال قتادة مثلا للآخرین عظة وقال غیره مقرنین ضابطین یقال فلان مقرن لفلان ضابط له والاکواب الاباریق التی لا خراطیم لها
اول العابدین ای ما کان فانا اول الانفین وهما لغتان رجل عابد وعبد وقرأ عبد الله وقال الرسول یا رب یقال اول العابدین الجاحدین من
عبد یعبد وقال قتادة فی ام الکتاب جملة الکتاب اصل الکتاب افنضرب عنکم الذکر صفحا ان کنتم قوما مسرفین مشرکین والله لو ان هذا
القرآن رفع حیث رده اوائل هذه الامة لهلکوا فاهلکنا اشد منهم بطشا ومضی مثل الاولین عقوبة الاولین جزءا عدلا الدخان
وقال مجاهد رهوا طریقا یابسا علی العالمین علی من بین ظهریه فاعتلوه ادفعوه وزوجناهم بحور انکحناهم حورا عینا یحار فیها الطرف ترجمون
القتل ورهوا ساکنا وقال ابن عباس کالمهل اسود کمهل الزیت وقال غیره تبع ملوک الیمن کل واحد منهم یسمی تبعا لانه یتبع صاحبه
والظل یسمی تبعا لانه یتبع الشمس **باب** فارتقب یوم تأتی السماء بدخان مبین وقال قتادة فارتقب فانتظر **حدثنا** عبدان عن
ابی حمزة عن الاعمش عن مسلم عن مسروق عن عبد الله قال مضی خمس الدخان والروم والقمر والبطشة واللزام **باب**
قوله یغشی الناس هذا عذاب الیم **حدثنا** یحیی قال حدثنا ابو معاویة عن الاعمش عن مسلم عن مسروق قال عبد الله انما کان
هذا لان قریشا لما استعصوا عن النبی صلی الله علیه وسلم دعا علیهم بسنین کسنی یوسف فاصابهم قحط وجهد حتی اکلوا العظام فجعل

یعمهون صفحا وما کنا له الخیل والابل او من یعنی یقول عز وجل جعلناهم فیقول یقول قال عبده قیل فی الارض قال انکم ما کثرون قال لمن بعدهم
وقال قتادة فی ام الکتاب جملة الکتاب اصل الکتاب سورة حم الدخان بسم الله الرحمن الرحیم قال ویقال رهوا ساکنا علی علم علی عین فاعتلوه ادفعوه

ف قوله ومن یعش عن ذکر الرحمن قال ابن عباس ای یعمی بالالف وفی بعضها یعم بفتح المیم قال ابو عبیدة من قرأ بضم الشین فمعناه انه تظلم عینه ومن فتحها فمعناه تعمی عینه. قس
ح قوله او من ینشو، قرأ بفتح اوله مخففا الجمهور وحمزة والکسائی وحفص بضم اوله مشقلا والجمهور مثله مخففا.
ف ای الجواری التی ینشأن فی الزینة ای البنات ۱۲ قس ۲ قوله لو شاء الرحمن ما عبدناهم یعنی
الاوثان بدلیل قوله تعالی ما لهم بذلک من علم والاوثان هم الذین لا یعلمون غرضه ان الضمیر راجع الی الاوثان لا الی
الملئکة کذا فی الکرمانی وقال تعالی وجعلها کلمة باقیة فی عقبه ای ولده فیکون منهم ابدا من یوحد الله ویدعو الی
توحیده. قس قال تعالی وجاء معه الملئکة مقترنین ای یمشون معا قال مجاهد قال تعالی وجعلناهم سلفا ومثلا
للآخرین ای جعلنا قوم فرعون سلفا لکفار امة محمد ومثلا ای عبرة لهم قوله تعالی اذا قومک منه یصدون بکسر
الصاد ای یضجون وقرأ نافع وابن عامر والکسائی بضم الصاد فقیل هما بمعنی واحد وهو الصحیح واللفظ وقیل
بالضم من الصدود وهو الاعراض قال تعالی ام ابرموا امرا فانا مبرمون ای مجمعون وقیل محکمون قال تعالی
ان کان للرحمن ولد فانا اول العابدین ای اول المؤمنین قاله مجاهد ۱۲ قس ۳ قوله وقال غیره ای غیر
قتادة فی قوله تعالی وما کنا له مقرنین السابق ذکره ای ضابطین یقال فلان مقرن لفلان ای ضابط له قال
ابو عبیدة قال تعالی یطاف علیهم بصحاف من ذهب واکواب الاکواب هی الاباریق التی لا خراطیم لها
وقیل لا عراوی لها ولا خراطیم معا قال تعالی قل ان کان للرحمن ولد فانا اول العابدین مرتفسیره قریبا
عن مجاهد باول المؤمنین وفسره هنا بقوله ای ما کان یرید ان ان فی قوله ان کان نافیة لا شرطیة ثم اخبر
بقوله فانا اول العابدین ای الموحدین من اهل مکة ان لا ولد له وقوله فانا اول الانفین ای المستنکفین
مشتق من عبد بکسر الموحدة اذا انف واشتدت انفته وهما ای عابد وعبد لغتان یقال رجل عابد وعبد
بکسر الموحدة قوله وقرأ عبد الله یعنی ابن مسعود وقال الرسول یا رب ای موضع قوله تعالی وقیله یا رب
السابق ذکره قریبا وهی قراءة شاذة قوله ویقال اول العابدین ای الجاحدین یقال عبد فی حقی ای جحد
من عبد بکسر الموحدة ۱۲ قسطلانی. ۴ قوله یعبد بفتح الموحدة کذا فیما وقفت علیه من الاصول وقال
السفاقسی ضبطوه هنا بفتح البا فی الماضی وضمها فی المستقبل قال ولم یذکر اهل اللغة عبد بمعنی جحد ورد
علیه بما ذکره محمد بن عزیز السجستانی صاحب غریب القرآن من ان معنی العابدین وفسر علی هذا ان کان
له ولد فانا اول الجاحدین ۱۲ قسطلانی ۵ قوله افنضرب عنکم الذکر صفحا ان کنتم بفتح الهمزة ای
لان کنتم قال فی الانوار وهو فی الحقیقة علة مقتضیة لترک الاعراض وقرأ نافع وحمزة والکسائی بکسرها علی

انها شرطیة قوله والله لو ان الخ قال قتادة فیما وصله ابن ابی حاتم وزاد ولکن الله عاد علیهم بعائدته ورحمته
فکرره علیهم ودعاهم الیه زاد غیر ابن ابی حاتم عشرین سنة او ما شاء الله ۱۲ قس ۶ قوله جزءا فی قوله
تعالی وجعلوا له من عباده جزءا ای عدلا بکسر العین وسکون الدال مثلا فالمراد بالجزء هنا اثبات الشرکاء
لله تعالی لانهم لما اثبتوا الشرکاء زعموا ان کل العبادة لیست لله بل بعضها جزء له تعالی وبعضها جزء لغیره
۱۲ قسطلانی ۷ قوله الدخان مکیة الا قوله انا کاشفوا العذاب الآیة وهی سبع او تسع وخمسون آیة
ولابی ذر سورة حم الدخان بسم الله الرحمن الرحیم سقطت البسملة لغیر ابی ذر ۱۲ قس ۸ قوله وقال
مجاهد فیما وصله الفریابی فی قوله تعالی واترک البحر رهوا ای طریقا یابسا قال ولقد اخترناهم علی علم علی العالمین
ای علی من بین ظهریه ای اخترنا بنی اسرائیل علی عالمی زمانهم قوله تعالی خذوه فاعتلوه ای ادفعوه دفعا
عنیفا قوله وزوجناهم بحور ولابی ذر بحور حین انکحناهم قوله حورا عینا یحار فیها الطرف ای الحور جمع الحوراء وهی
التی یحار فیها الطرف ای العین والعین جمع العیناء العظیمة العینین من النساء واسعتها قوله انی عذت
بربی وربکم ان ترجمون المراد بالرجم هنا القتل وقال ابن عباس ترجمون بالقتل وهو الشتم ویقولون
هو ساحر وقال قتادة بالحجارة وقال ابن عباس فی قوله تعالی ان شجرة الزقوم طعام الاثیم کالمهل هو اسود
کمهل الزیت ای لدودته ۱۲ قس ۹ قوله انما کان هذا القحط والجهد الذی اصاب قریشا حتی رأوا
بینهم وبین السماء کالدخان من شدة الجوع لان قریشا لما استعصوا ای حین اظهروا العصیان ولم یترک
الشرک دعا النبی صلی الله علیه وسلم علیهم بسنین قحط کسنی یوسف علیه السلام المذکور فی سورته ۱۲ قس

حل اللغات البطش الاخذ الشدید عدلا بالکسر مثلا الطرف النظر استعصوا ای
اظهروا العصیان والشرک ۱۲ ۵ فی قوله تعالی سبحان الذی سخر لنا هذا وما کنا له مقرنین ۴.
ه وصله فضل بن شاذان فی کتاب القراءة عنه ۱۲ قس ۶ مکان قوله تعالی وقیله یا رب وهی
قراءة شاذة مخالفة لخط المصحف ۱۲ قس.
ه ام کل شیء اصله والمراد اللوح المحفوظ لانه ام الکتب السماویة ۱۲ قس ۸ هو یمهل فی النار
حتی یذوب وقیل ورد الزیت ۱۲ قس ۹ عبد الله بن عثمن ۱۲ قس للعه فی قوله اقتربت
الساعة وانشق القمر ۱۲ ۱۰ فی قوله فسوف یکون لزاما وهو الهلاک او الاسر ویدخل فی ذلک یوم
بدر کما فسره ابن مسعود وغیره فیکون اربعا او اللزام یکون فی القیمة وتحقق وقوعه عدما ضیا ومرفی ص ۱۹۸
ج ۲
۱ ای اظهروا العصیان ولم یترکوا الشرک ۱۲ قس

الرجل ینظر الی السماء فیری ما بینه وبینها کهیأة الدخان من الجهد فانزل الله تعالی فَارْتَقِبْ یَوْمَ تَأْتِی السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ یَّغْشَی النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ قال فاتی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقیل یا رسول الله استسق الله لمضر فانها قد هلکت قال لمضر انک لجریء فاستسقی فسقوا فنزلت اِنَّکُمْ عَآئِدُوْنَ فلما اصابتهم الرفاهیة عادوا الی حالهم حین اصابتهم الرفاهیة فانزل الله تعالی یَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْکُبْرٰی اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ قال یعنی یوم بدر **باب** قوله رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ **حدثنا** یحیی قال حدثنا وکیع عن الاعمش عن ابی الضحی عن مسروق قال دخلت علی عبد الله فقال ان من العلم ان تقول لما لا تعلم الله اعلم ان الله قال لنبیه صلی الله علیه وسلم قُلْ مَآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَکَلِّفِیْنَ ان قریشا لما غلبوا النبی صلی الله علیه وسلم واستعصوا علیه قال اللهم اعنی علیهم بسبع کسبع یوسف فاخذتهم سنة اکلوا فیها العظام والمیتة من الجهد حتی جعل احدهم یری ما بینه وبین السماء کهیأة الدخان من الجوع قالوا رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ فقیل له ان کشفنا عنهم عادوا فدعا ربه فکشف عنهم فعادوا فانتقم الله منهم یوم بدر فذلک قوله تعالی یَوْمَ تَأْتِی السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ الی قوله جل ذکره اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ **باب** قوله اَنّٰی لَهُمُ الذِّکْرٰی وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ الذکر والذکری واحد **حدثنا** سلیمن بن حرب قال حدثنا جریر بن حازم عن الاعمش عن ابی الضحی عن مسروق قال دخلت علی عبد الله ثم قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم لما دعا قریشا کذبوه واستعصوا علیه فقال اللهم اعنی علیهم بسبع کسبع یوسف فاصابتهم سنة حصت کل شیء حتی کانوا یأکلون المیتة فکان یقوم احدهم فکان یری بینه وبین السماء مثل الدخان من الجهد والجوع ثم قرأ فَارْتَقِبْ یَوْمَ تَأْتِی السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ یَّغْشَی النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ حتی بلغ اِنَّا کَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِیْلًا اِنَّکُمْ عَآئِدُوْنَ قال عبد الله افیکشف عنهم العذاب یوم القیمة قال والبطشة الکبری یوم بدر **باب** قوله ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ **حدثنا** بشر ابن خالد قال اخبرنا محمد عن شعبة عن سلیمن ومنصور عن ابی الضحی عن مسروق قال قال عبد الله ان الله بعث محمدا صلی الله علیه وسلم وقال قُلْ مَآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَکَلِّفِیْنَ فان رسول الله صلی الله علیه وسلم لما رای قریشا استعصوا علیه فقال اللهم اعنی علیهم بسبع کسبع یوسف فاخذتهم السنة حتی حصت کل شیء حتی اکلوا العظام والجلود فقال احدهم حتی اکلوا الجلود والمیتة وجعل یخرج من الارض کهیأة الدخان فاتاه ابو سفین فقال ای محمد ان قومک قد هلکوا فادع الله ان یکشف عنهم فدعا ثم قال یعودوا بعد هذا فی حدیث منصور ثم قرأ فَارْتَقِبْ یَوْمَ تَأْتِی السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ الی عَآئِدُوْنَ ایکشف عذاب الاخرة فقد مضی الدخان والبطشة واللزام وقال احدهم القمر وقال الاخر الروم **باب** قوله اِنَّا کَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِیْلًا اِنَّکُمْ عَآئِدُوْنَ الی قوله مُنْتَقِمُوْنَ **حدثنا** یحیی قال حدثنا وکیع عن الاعمش عن مسلم عن مسروق عن عبد الله قال خمس قد مضین اللزام والروم والبطشة والقمر والدخان

---

۱ عزوجل ۲ له ۳ انکم ۴ فاستسقاهم ۵ لهم ۶ عزوجل ۷ علی ۸ فارتقب ۹ الی الاسلام ۱۰ یعنی ۱۱ حدثنا ۱۲ قال ۱۳ سنة ۱۴ وقال ۱۵ حین ۱۶ فجعل ۱۷ اهلکوا ۱۸ یعودون ۱۹ قوله ۲۰ والروم ۲۱ یوم نبطش البطشة الکبری انا منتقمون ۲۲ ابن بکیر

۱ قوله قال لمضر ای قال علیه السلام مجیبا آتامرنی ان استسقی لمضر مع ما هم علیه من معصیة الله والاشراک به انک لجریء ای ذو جرءة حیث تشرک بالله وتطلب رحمته فاستسقی علیه السلام وزاد ابو ذر لهم فسقوا بضم السین والقاف فنزلت انکم عائدون ای الی الکفر عقب الکشف وکانوا قد وعدوا بالایمان ان کشف العذاب عنهم قوله فلما اصابهم الرفاهیة بتخفیف التحتیة بعد الهاء المکسورة ای التوسع والراحة ۱۲ قسطلانی ۲ قوله ربنا اکشف عنا العذاب انا مؤمنون ای عذاب القحط والجهد او عذاب الدخان الآتی قرب قیام الساعة او قریب عذاب النار حین یدعون الیها فی القیمة او دخان باسماع المنافقین وابصارهم ورجح الاول بان القحط لما اشتدت علی اهل مکة اتاه ابو سفین فناشده الرحم ووعده ان کشف عنهم آمنوا فلما کشف عادوا ولو حملناه علی الآخر من لم یصح لانه لا یصح ان یقال لهم حینئذ انا کاشفوا العذاب قلیلا انکم عائدون وسقط باب قوله لغیر ابی ذر ۱۲ قس ۳ قوله انی لهم الذکری ای من این لهم التذکر والاتعاظ وقد جاءهم ما هو اعظم وادخل فی وجوب الطاعة وهو رسول مبین ظاهر الصدق وهو محمد صلی الله علیه وسلم ۱۲ قس ۴ قوله ثم قال فیه حذف اختصره والظاهر ان الذی اختصره قول مسروق بینا رجل یحدث فی کندة الی قوله فاتیت ابن مسعود وکان متکئا فغضب فجلس فقال من علم فلیقل ومن لم یعلم فلیقل الله اعلم ثم قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کذا فی القسطلانی قال البغوی اختلفوا فی هذا الدخان فعن عبد الله بن مسعود قال خمس قد مضین اللزام والروم والبطشة والقمر والدخان وقال قوم هو دخان یجیء قبل قیام الساعة ولم یأت بعد وهو قول ابن عباس وابن عمر والحسن انتهی مختصرا جدا ومر بیان الحدیث مرارا قریبا وبعیدا منها فی ص۲۰۹ ج۲ وفی ص۱۹۹ ج۲ وفی ص۲۱۳ ج۲ ۱۲ ..... ۵ قوله قالوا معلم هذا القرآن من بعض الناس وقال آخرون انه مجنون والجن یلقون الیه ذلک حاشاه الله من ذلک وسقط لفظ باب لغیر ابی ذر قسطلانی قال صاحب المدارک وقالوا معلم مجنون ای بهتوه بان عداسا غلاما اعجمیا لبعض ثقیف هو الذی علمه ونسبوه الی الجنون انتهی مختصرا ۱۲ ۶ قوله یخرج من الارض کهیأة الدخان استشکل بما سبق فکان یری بینه وبین السماء مثل الدخان من الجوع واجیب بالحمل علی ان مبدأها کان من الارض ومنتهاها کان بین السماء والارض وباحتمال وجود الامرین بان یخرج من الارض بخار کهیأة الدخان من شدة حرارة الارض ووهجها من عدم المطر ویرون بینهم وبین السماء مثل الدخان من فرط حرارة الارض والجوع ۱۲ قس ۷ قوله ثم قال یعودوا الی الکفر بعد هذا قال الزرکشی کذا وقع یعودوا بحذف نون الرفع وصوابه یعودون باثباتها قال العلامة البدر الدمامینی لیس حذفها خطأ بل هو ثابت فی الکلام الفصیح نظما ونثرا ومنه قراءة الحسن تظاهرا بتشدید الظاء ای انتما ساحران تتظاهران فحذف البتدا او هو ضمیر المخاطبین وادغمت التاء فی الظاء وحذفت النون تخفیفا وفی الحدیث لا تدخلوا الجنة حتی تؤمنوا ولا تؤمنوا حتی تحابوا وللاصیلی یعودون باثبات النون علی الاصل ۱۲ قس ۸ قوله والدخان الحاسل لقریش بسبب القحط لکن اخرج عبد الرزاق وابن ابی حاتم عنه عن علی قال آیة الدخان لم یمض بعد یأخذ المؤمن کهیئة الزکام وینفخ الکافر حتی ینفذ ولمسلم من حدیث ابی سریحة رفعه لا تقوم الساعة حتی تروا عشر آیات طلوع الشمس مغربها والدخان الحدیث کذا فی القسطلانی ۱۲

حل اللغات

جهد بفتح الجیم مشقة سنة ای قحط فکشف ای دفع فعادوا ای عادوا الی کفرهم عائدون ای راجعون تولوا عنه ای اعرضوا عنه اللزام هو الاسر والهلکة یوم بدر ۱۲

عه بالضم وبالفتح المشقة وقیل لغتان بمعنی ۱۲ لـه من ضعف بصره او لان البوار یظلم عام القحط لقلة الامطار وکثرة الغبار ۱۲ قس لعه وللآتی ابو سفین او کعب بن مرة ۱۲ قس ما قد سبق فی سورة الروم سبب قول ابن مسعود هذا من وجه آخر قس ومر فی ص۲۰۹ ج۲ ۱۲ ماعه وهذا الحدیث سبق فی سورة مص فی ص۲۰۹ ج۲ ۱۲ ماعه بالحاء المهملة والصاد المهملة المشددة ای اذهبت کل شیء ۱۲ قس ماعه ای فی قوله تعالی یوم نبطش البطشة الکبری ۱۲ عه القیاس احدهما لان المراد سلیمن ومنصور فیحتمل ان یکون علی قول ان اقل الجمع اثنان ۱۲ قس عه الی الکفر وهو مطابق کما فی الترجمة من قوله ثم قولوا عنه ۱۲ عه لابی ذر عن الحموی والمستملی بالنون مبنیا للفاعل ای انکشف عنهم عذاب الآخرة ۱۲ قس

الجاثیة جاثیة مستوفزین علی الرکب وقال مجاهد نستنسخ نکتب نساکم نترککم **باب** وما یهلکنا الا الدهر **حدثنا** الحمیدی قال حدثنا سفین قال حدثنا الزهری عن سعید بن المسیب عن ابی هریرة قال قال النبی صلی الله علیه وسلم قال الله یؤذینی ابن آدم یسب الدهر وانا الدهر بیدی الامر اقلب اللیل والنهار **الاحقاف** وقال مجاهد تفیضون تقولون وقال بعضهم اثرة واثرة واثارة بقیة علم وقال ابن عباس اراتیم برؤیة العین انما هو اتعلمون ابلغکم ان ما تدعون من دون الله خلقوا شیئا **باب** قوله والذی قال لوالدیه اف لکما اتعدانی ان اخرج وقد خلت القرون من قبلی وهما یستغیثان الله ویلک آمن ان وعد الله حق فیقول ما هذا الا اساطیر الاولین **حدثنا** موسی بن اسمعیل قال حدثنا ابو عوانة عن ابی بشر عن یوسف بن ماهک قال کان مروان علی الحجاز استعمله معویة فخطب فجعل یذکر یزید بن معویة لکی یبایع له بعد ابیه فقال له عبد الرحمن بن ابی بکر شیئا فقال خذوه فدخل بیت عائشة فلم یقدروا فقال مروان ان هذا الذی انزل الله فیه والذی قال لوالدیه اف لکما اتعدانی فقالت عائشة من وراء الحجاب ما انزل الله فینا شیئا من القرآن الا ان الله انزل عذری **باب** قوله فلما راوه عارضا مستقبل اودیتهم قالوا هذا عارض ممطرنا بل هو ما استعجلتم به ریح فیها عذاب الیم قال ابن عباس عارض السحاب **حدثنا** احمد قال حدثنا ابن وهب قال اخبرنا عمرو ان ابا النضر حدثه عن سلیمن بن یسار عن عائشة زوج النبی صلی الله علیه وسلم قال ما رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم ضاحکا حتی اری منه لهواته انما کان یتبسم قالت وکان اذا رای غیما او ریحا عرف فی وجهه قالت یا رسول الله الناس اذا راوا الغیم فرحوا رجاء ان یکون فیه المطر وارالك اذا رأیته عرف فی وجهك الکراهیة فقال یا عائشة ما یؤمنی ان یکون فیه عذاب عذب قوم بالریح قد رای قوم العذاب فقالوا هذا عارض ممطرنا **الذین کفروا** وزرها اثامها حتی لا یبقی الا مسلم عرفها بینها وقال مجاهد مولی الذین آمنوا ولیهم عزم الامر جد الامر لا تهنوا لا تضعفوا وقال ابن عباس اضغانهم حسدهم آسن متغیر **باب** قوله وتقطعوا ارحامکم **حدثنا** خلد بن مخلد قال حدثنا سلیمن قال حدثنی معویة بن ابی مزرد عن سعید بن یسار

سورة الجاثیة بسم الله الرحمن الرحیم سورة الجاثیة ۲ ومالهم بذلك من علم ان هم الا یظنون ۳ نبئ رسول الله ۲ تبارك وتعالی

سورة حم الاحقاف بسم الله الرحمن الرحیم ۲ واحد ۳ من قری علی ستة اوجه آثار واثارة واثرة واثرة ۲ ضربة واکمة ومضغة ومصبغة ۲ قل ما کنت

ما کنت تفیضون تقولون ۲ الایة ۲ الی قوله اساطیر الاولین ۲ علیه ۲ الایة ۲ الایة ۲ الایة وقال عارضا ۲ بن عیسی ۲ ان ۲ رایت یومنق

سورة محمد صلی الله علیه وسلم بسم الله الرحمن الرحیم ۲ لکم اجد ولا فلا

۱ قوله جاثیة فی قوله تعالی وتری کل امة جاثیة ای مستوفزین علی الرکب من الخوف. قسطلانی یقال استوفز فی قعدته اذا قعد قعودا منتصبا غیر مطمئن. ک قال تعالی انا کنا نستنسخ ای نکتب ای نامر الملئکة ان تکتب اعمالکم وسقط لابی ذر وقال مجاهد فقط قال تعالی فالیوم ننساکم ای نترکم فی العذاب کما ترکتم الایمان والعمل ولقاء هذا الیوم کذا فی القسطلانی ۱۲ ۲ قوله یؤذینی ابن آدم ای یعاملنی معاملة توجب الاذی فی حقکم والله تعالی منزه عن ان یصیر فی حقه الاذی اذ هو محال علیه. قس ک قولهم ان الدهر معناه انا صاحب الدهر ومدبر الامور التی ینسبونها الی الدهر وکان من عادتهم اذا اصابهم اضافوه الی الدهر وسبوه قال النووی انا الدهر بالرفع وقیل بالنصب علی الظرف ای انا باقی ابدا کذا فی الکرمانی ۱۲ ۳ قوله وقال مجاهد مما وصله الطبری فی قوله تعالی هو اعلم بما تفیضون ای تقولون من التکذیب والقول فیه بانه سحر وهذا ساقط لابی ذر وقال بعضهم اثرة بفتحات من غیر الف وعزیت لقراءة علی وابن عباس وغیرهما واثرة بضم فسکون ففتح وعزیت لقراءة الکسائی فی غیر المشهور واثارة بالالف بعد المثلثة وهی قراءة العامة مصدر علی حالة کضلالة ومراد قوله تعالی ایتونی بکتاب من قبل هذا او اثارة من علم هی بقیة علم ولابی ذر من علم واثرة واثرة واثارة برفع الثلاثة والتنزیل بالجر وهذا قاله ابو عبیدة والفراء کذا فی القسطلانی ۱۲ ۴ قوله وقال غیره ای غیر ابن عباس ارایتم ان کان من عند الله هذه الالف التی فی اول ارایتم المستفهم بها انما هی توعد لکفار مکة حیث ادعوا صحة ما عبدوه من دون الله ان صح ما تدعون فی زعمکم ذلك لا یستحق ان یعبد لانه مخلوق ولا یستحق ان یعبد الا الخالق ولیس قوله ارایتم برؤیة العین التی هی الابصار انما هو ای معناه اتعلمون ابلغکم ان ما تدعون من دون الله خلقوا شیئا ومفعول ارایتم محذوف ان تقدیره ارایتم حالکم ان کان کذا اکنتم ظالمین وجواب الشرط ایضا محذوف تقدیره فقد ظلمتم ولهذا اتی بفعل الشرط ماضیا ۱۲ قسطلانی ۵ قوله انزل عذری ای عن قصة اهل الافك وهو الصحیح لان الآیة نزلت فی الکافر العاق ومن زعم انها نزلت فی عبد الرحمن فقوله ضعیف لان عبد الرحمن قد اسلم وحسن اسلامه وصار من کبار المسلمین ونفی عائشة اصح اسنادا ممن روی غیره واولی بالقبول کذا فی القسطلانی ۱۲ ۶ قوله الذین کفروا مدنیة وقیل مکیة وآیها سبع او ثمان وثلثون ولابی ذر سورة محمد صلعم بسم الله الرحمن الرحیم وسقطت البسملة لغیر ابی ذر وتسمی السورة ایضا سورة القتال ۱۲ قس ۷ قوله اوزارها فی قوله فاما منا بعد واما فداء حتی تضع الحرب اوزارها هو آثامها والمعنی حتی تضع اهل الحرب شرکهم ومعاصیهم او آلاتها واثقالها التی لا تقوم الا بها کالسلاح والکراع ای تنقضی الحرب حتی لا یبقی الا مسلم او مسالم ۱۲ قس بیض ۸ قوله وقال مجاهد مما وصله الطبری فی قوله مولی الذین آمنوا ای ولیهم وسقط هذا لابی ذر قوله عزم الامر قاله مجاهد ای جد الامر ولابی ذر فاذا عزم الامر ای جد الامر وهو علی سبیل الاسناد المجازی کقوله قد جدت الحرب فجدوا او علی حذف مضاف ای عزم اهل الامر والمعنی اذا جد الامر ولزم فرض القتال خالفوا وتخالفوا قوله تعالی فلا تهنوا ای لا تضعفوا الجد ما وجد السبب وهو الامر بالجد والاجتهاد فی القتال ۱۲ قس. ۹ قوله اضغانهم فی قوله تعالی ام حسب الذین فی قلوبهم مرض ان لن یخرج الله اضغانهم ای حسدهم یالی المهملة وقیل بغضهم وعداوتهم وقوله تعالی فیها انهار من ماء غیر آسن ای متغیر طعمه وسقط هذا لابی ذر ۱۲ قس ۱۰ قوله وتقطعوا ارحامکم بتشدید الطاء المکسورة علی التکثیر ویعقوب بفتح التاء والطاء وسکون القاف بینهما ۱۲ قس.

حل اللغات اساطیر ای القصص لسوات جمع لساة وهی اللمة الحمراء المعلقة فی اعلی المنك اوزارها ای آثامها او آلاتها واثقالها ۱۲.

للعه ای وما یفنینا الا الدهر ای مر الزمان وطول العمر واختلاف اللیل والنهار ۱۲ قس **حه** عبد الله بن الزبیر ۱۲ قس **ے** روی بالنصب ای اقلب اللیل والنهار فی الدهر والرفع اوجه ۱۲ قس **معه** قرأها الجمهور بالکسر لکن نونها نافع وحفص عن عاصم وقرء ابن کثیر وابن عامر وهی روایة عن عاصم بفتح الفاء بغیر تنوین ۱۲ ف **له** جعفر بن ابی وحشیة ۱۲ قس **لعه** بالصرف وعدمه معناه قیر ۱۲ قس **ما** ابن ابی سفیان علیه وعند النسائی ان کان عاملا علی المدینة وعند الاسمعیلی فاراد معویة ان یستخلف یزید یعنی ابنه فکتب الی مروان بذلك فجمع مروان الناس فخطب اه ۱۲ قس **ماعه** سحابا عرض فی افق السماء والضمیر عائد الی السحاب کانه قیل فلما راوا السحاب عارضا ۱۲ قس **ماعه** اتفق الرواة علی انه احمد بن صالح او احمد بن عیسی وقد عین ابو ذر فی روایته انه ابن عیسی ۱۲ قس **ماعه** بتحریك الهاء جمع لساة وهی اللمة الحمراء المعلقة فی اعلی المنك ۱۲ قس **مالعه** هم قوم عاد حیث اهلکوا بریح صرصر ۱۲ قس **ماعه** یرید قوله تعالی ویدخلهم الجنة عرفها لهم ای بینها لهم وعرفهم منازلها بحیث یعلم کل واحد منزله ۱۲ قس **عه** بضم المیم وفتح الزاء و تشدید الراء المکسورة بعدها دال مهملة اسمه عبد الرحمن بن یسار ۱۲ قسطلانی

عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال خلق الله الخلق فلما فرغ منه قامت الرحم فاخذت بحقو الرحمن فقال له مه قالت هذا مقام العائذ بك من القطیعة قال الا ترضین ان اصل من وصلك واقطع من قطعك قالت بلی یا رب قال فذاك قال ابو هریرة اقرؤا ان شئتم فهل عسیتم ان تولیتم ان تفسدوا فی الارض وتقطعوا ارحامکم حدثنا ابراهیم بن حمزة قال حدثنا حاتم عن معویة قال حدثنی عمی ابو الحباب سعید بن یسار عن ابی هریرة بهذا ثم قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اقرؤا ان شئتم فهل عسیتم حدثنی بشر بن محمد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معویة بن ابی المزرد بهذا قال رسول الله صلی الله علیه وسلم واقرؤا ان شئتم فهل عسیتم

سورة الفتح

وقال مجاهد سیماهم فی وجوههم السمنة وقال منصور عن مجاهد التواضع شطأه فراخه فاستغلظ غلظ سوقه الساق حاملة الشجرة ویقال دائرة السوء کقولك رجل السوء ودائرة السوء العذاب تعزروه تنصروه شطأه شطؤ السنبل تنبت الحبة عشرا او ثمانیا او سبعا فیقوی بعضه ببعض فذلك قوله تعالی فآزره قواه ولو کانت واحدة لم تقم علی ساق وهو مثل ضربه الله للنبی صلی الله علیه وسلم اذ خرج وحده ثم قواه باصحابه کما قوی الحبة بما ینبت منها

باب انا فتحنا لك فتحا مبینا

حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن زید بن اسلم عن ابیه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یسیر فی بعض اسفاره وعمر بن الخطاب یسیر معه لیلا فسأله عمر بن الخطاب عن شیء فلم یجبه رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم سأله فلم یجبه ثم سأله فلم یجبه فقال عمر بن الخطاب ثکلت ام عمر نزرت رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلث مرات کل ذلك لا یجیبك قال عمر فحرکت بعیری ثم تقدمت امام الناس وخشیت ان ینزل فی القرآن فما نشبت ان سمعت صارخا یصرخ بی فقلت لقد خشیت ان یکون نزل فی قرآن فجئت رسول الله صلی الله علیه وسلم فسلمت علیه فقال لقد انزلت علی الیلة سورة لهی احب الی مما طلعت علیه الشمس ثم قرأ انا فتحنا لك فتحا مبینا

حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة سمعت قتادة عن انس انا فتحنا لك فتحا مبینا قال الحدیبیة

حدثنا مسلم بن ابراهیم قال حدثنا شعبة قال حدثنا معویة بن قرة عن عبد الله بن مغفل قال قرأ النبی صلی الله علیه وسلم یوم فتح مکة سورة الفتح فرجع فیها قال معویة لولا ان احکی لکم قراءة النبی صلی الله علیه وسلم

بحقوی ثنی ۲ الآیة حدثنا مزرد ۳ اسن متغیر ۲ بسم الله الرحمن الرحیم وقال مجاهد قوما بورا هالکین السمنة ۲ وقال غیر تغلظ ۵ السجدة المسحة

سوء شطأه او ثمانی ۲ ثالثا ثکلتك فقال قران ثنی ۲ قال

---

۱ قوله قامت الرحم حقیقة بان تجسمت او هو علی وجه الاستعارة وضرب المثل والمراد فضل واصلها واثم قاطعها قوله فاخذت زاد ابن السکن بحقو الرحمن وهو التشابه لان الحقو بفتح الحاء طرف الورك او موضع النطاق وسمی به الازار ثم استعیر هذا الکلام للاستجارة یقال عذت بحقو فلان ای استجرت به لما کان من یستجیر بآخر یأخذ بثوبه وازاره. قس توشیح مشارق قال الطیبی هو استعارة تمثیلیة شبه حال الرحم وما هی علیه من الافتقار الی الصلة والذب عنها بحال مستجیر یأخذ بازار المستجار به ویدخل تحت ذیله ثم ذکر ما هو من لوازم المشبه به وهو القیام فهو قرینة مانعة من ارادة الحقیقة ۱۲ ۲ قوله قال رسول الله صلعم واقرؤا ان شئتم الخ مراده بایراد هذا الطریق والسابق الاعلام بان الذی وقفه سلیمن بن بلال علی ابی هریرة حیث قال قال ابو هریرة اقرؤا ان شئتم الخ دفعه حاتم بن اسمٰعیل وابن المبارك ایضا قال النووی لاخلاف ان صلة الرحم واجبة فی الجملة وقطعها معصیة والصلة درجات بعضها ارفع من بعض ولو بالسلام ویختلف ذلك باختلاف القدرة والحاجة ۱۲ قس ۳ قوله سورة الفتح مدنیة نزلت منصرف النبی صلعم من الحدیبیة سنة ست من الهجرة وآیها تسع وعشرون ۱۲ قسطلانی ۴ قوله سیماهم فی وجوههم السمنة بکسر السین وسکون الحاء کذا قیده ابو ذر وقیده الاصیلی وابن السکن بفتح السین والحاء معا وهذا هو الصواب عند اهل اللغة وکذلك حکاه صاحب العین وغیره هو لین البشرة والنعمة فی المنظر وقیل الحال وعند القابسی وعبدوس فی وجوههم السجدة یرید اثرها فی الوجه هو السیماء وعند النسفی المسحة کذا فی المشارق وقال منصور هو ابن المعتمر فیما وصله علی بن المدینی عن جریر عنه عن مجاهد هو التواضع قال نعم کزرع اخرج شطأه ای فراخه یقال اشطأ الزرع اذا فرخ قال فاستغلظ فاستوی علی سوقه ای غلظ بضم اللام ذلك الزرع بعد الرقة ولابی ذر تغلظ ای قوله فاستوی علی سوقه ای فاستقام علی قصبه جمع ساق والساق حاملة الشجر والجار متعلق باستوی ویجوز ان یکون حالا ای کائنا علی سوقه ای قائما علیه قال تعالی علیهم دائرة السوء یعنی حاق بهم کقولك له رجل السوء کما یقال رجل صدق ای صالح وهذا القول قول الخلیل والزجاج واختاره الزمخشری وتحقیقه ان السوء فی المعانی کالفاسد فی الاجساد ویقال دائرة السوء العذاب یعنی حاق بهم العذاب بحیث لا یخرجون منه قال تعالی لتؤمنوا بالله ورسوله وتعزروه ای تنصروه وقرأ ابن کثیر وابو عمرو بالغیبة فی لیؤمنوا ویعزروه ..... ویوقروه ویسبحوه رجوعا الی المؤمنین والمؤمنات ۱۲ قس بیض ۵ قوله شطأه وهو شطوء النبل ولابی ذر شطأه بالالف قوله ینبت بضم اوله وکسر ثالثه من الانبات ای تنبت الحبة الواحدة عشرا من السنابل ..... وثمانیا وسبعا قال تعالی کمثل حبة انبتت سبع سنابل فیقوی بعضه ببعض فذلك قوله تعالی فآزره ای قواه واعانه قوله وهو مثل ضربه الله للنبی صلعم اذا خرج علی کفار مکة وحده یدعوهم الی الله او لما خرج من بیته وحده حین اجتمع الکفار علی اذاه ثم قواه عز وجل باصحابه المهاجرین والانصار کما قوی الحبة بما ینبت بفتح اوله وهم ثالثه وبهم ثم بکسر منها ۱۲ قس ۶ قوله انا فتحنا لك فتحا مبینا الاکثرون علی انه صلح الحدیبیة وقیل فتح مکة والتعبیر بالماضی لتحققها قال مجاهد هو فتح خیبر وقیل فتح الروم وقیل فتح الاسلام بالحجة والبرهان والسیف والسنان وقیل الفتح بمعنی القضاء ای قضینا لك ان تدخل مکة من قابل ۱۲ قس بیض ۷ قوله عن ابیه اسلم المخضرم قوله ان رسول الله صلعم ظاهره الارسال لان اسلم لم یدرك هذه القصة لکن قوله فی اثناء هذا الحدیث فقال عمر فحرکت بعیری الخ یقتضی بانه سمعه من عمر قس ومر فی ص ۲۷۵ فی غزوة الحدیبیة ۱۲ ۸ قوله قال الحدیبیة ای الصلح الواقع فیها وجعله فتحا باعتبار ما فیه من المصلحة وما آل الامر الیه قال الزهری فیما ذکره فی اللباب لم یکن فتح اعظم من صلح الحدیبیة وذلك ان المشرکین اختلطوا بالمسلمین فسمعوا کلامهم فتمکن الاسلام فی قلوبهم واسلم فی ثلث سنین خلق کثیر وکثر سواد الاسلام. قس وفزع بسبب الصلح رسول الله صلعم لسائر العرب فغزاهم وفتح مواضع و ادخل فی الاسلام خلقا عظیما ۱۲ بیض

حل اللغات

مه هو اسم فعل معناه الزجر ای اکفف السمنة بالسین وسکون الحاء المهملتین وهو لین البشرة والنعمة وقیل الهیئة الشطأ فراخ النخل والزرع فما نشبت ای لم اتعلق بشیء غیر ما ذکرت رجع ردد صوته فی القراءة ۱۲.

عه بفتح المیم وسکون الهاء اسم فعل ای اکفف وقال ابن مالك هی ههنا ما الاستفهامیة حذفت الفها ووقف علیها بهاء السکت ۱۲ قس سه هو ابن اسمٰعیل الکوفی ۱۲ قس للعه قال الاخفش اخرج شطأه ای طرفه ۱۲ صراح صه هو اسلم العدوی المدنی مولی عمر ثقة المخضرم مات سنة ۸۰ وهو ابن ۱۴۱۱ کذا فی قس ۱۲ سه بفتح المثلثة وکسر الکاف ای فقدت ام عمر دعا علی نفسه بسبب ما وقع منه من الالحاح ۱۲ قس معه بفتح النون وکسر المعجمة وسکون الموحدة ای فما لبثت وما تعلقت بشیء ۱۲ قس له ای رد صوته بالقراءة زاد فی التوحید کیف ترجیعه قال آ آ آ ثلث مرات. قس وهذا انما حصل منه والله اعلم لانه کان راکبا ای علی بعیر ۱۲ مجمع لعه وفی المغازی لولا ان یجتمع الناس حولی لرجعت ۱۲

(سورة محمد) صلی الله تعالی علیه وسلم (قوله خلق الله الخلق فلما فرغ منه) یحتمل ان المراد خلق الانواع لا الآحاد ویحتمل ان المراد خلق السموات والارض وغیر ذلك مما ذکر الله تعالی فی قوله قل ائنکم لتکفرون بالذی خلق الارض الخ وذلك لان ما ذکر هنالك مبدأ الخلق ومنشؤه ولیس المراد خلق الآحاد اذ هی ما تمت بعد و یمکن ان المراد بخلق الخلق خلق نوع المکلف من نوع الانس والجن فقط ولو حمل علی آحاد الانس بالنظر الی ظهورهم یوم المیثاق لکان ممکنا والله تعالی اعلم ۱۲ سندی

لفعلت **باب** قوله لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر ویتم نعمتہ علیک ویھدیک صراطا مستقیما **حدثنا** صدقۃ بن الفضل
قال اخبرنا ابن عیینۃ قال حدثنا زیاد انہ سمع المغیرۃ یقول قام النبی صلی اللہ علیہ وسلم حتی تورمت قدماہ فقیل لہ غفر اللہ لک ما تقدم
من ذنبک وما تاخر قال افلا اکون عبدا شکورا **حدثنا** الحسن بن عبد العزیز قال حدثنا عبد اللہ بن یحیی قال اخبرنا حیوۃ عن ابی الاسود
سمع عروۃ عن عائشۃ ان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقوم من اللیل حتی تتفطر قدماہ فقالت عائشۃ لم تصنع ھذا یا رسول اللہ وقد
غفر اللہ لک ما تقدم من ذنبک وما تاخر قال افلا احب ان اکون عبدا شکورا فلما کثر لحمہ صلی جالسا فاذا اراد ان یرکع قام فقرأ ثم رکع
باب قولہ انا ارسلناک شاھدا ومبشرا ونذیرا **حدثنا** عبد اللہ قال حدثنا عبد العزیز بن ابی سلمۃ عن ھلال بن ابی ھلال عن عطاء بن
یسار عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص ان ھذہ الآیۃ التی فی القرآن یا ایھا النبی انا ارسلناک شاھدا ومبشرا ونذیرا قال فی التوراۃ یا ایھا النبی
انا ارسلناک شاھدا ومبشرا وحرزا للامیین انت عبدی ورسولی سمیتک المتوکل لیس بفظ ولا غلیظ ولا سخاب بالاسواق ولا یدفع
السیئۃ بالسیئۃ ولکن یعفو ویصفح ولن یقبضہ حتی یقیم بہ الملۃ العوجاء بان یقولوا لا الہ الا اللہ فیفتح بھا اعینا عمیا واذانا صما
وقلوبا غلفا **باب** قولہ ھو الذی انزل السکینۃ **حدثنا** عبید اللہ بن موسی عن اسرائیل عن ابی اسحق عن البراء قال بینما رجل من
اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ وفرس لہ مربوط فی الدار فجعل ینفر فخرج الرجل فنظر فلم یر شیئا وجعل ینفر فلما اصبح ذکر ذلک
للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال تلک السکینۃ تنزلت بالقرآن **باب** قولہ اذ یبایعونک تحت الشجرۃ الآیۃ **حدثنا** قتیبۃ بن سعید
قال حدثنا سفیان عن عمرو عن جابر قال کنا یوم الحدیبیۃ الف واربع مائۃ **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال حدثنا شبابۃ قال حدثنا
شعبۃ عن قتادۃ قال سمعت عقبۃ بن صہبان عن عبد اللہ بن مغفل المزنی قال انی ممن شھد الشجرۃ نھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
عن الخذف وعن عقبۃ بن صہبان قال سمعت عبد اللہ بن مغفل المزنی فی البول فی المغتسل **حدثنی** محمد بن الولید قال حدثنا
محمد بن جعفر قال حدثنا شعبۃ عن خلد عن ابی قلابۃ عن ثابت بن الضحاک وکان من اصحاب الشجرۃ **حدثنا** احمد بن اسحق السلمی
قال حدثنا یعلی قال حدثنا عبد العزیز بن سیاہ عن حبیب بن ابی ثابت قال اتیت ابا وائل اسئلہ فقال کنا بصفین فقال رجل الم
تر الی الذین یدعون الی کتاب اللہ

۱ قولہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر ای جمیع ما فرط منک مما یصح الندیعاتب علیہ کذا فی قس بیض وقال الشیخ المحدث الدہلوی فی اللمعات فیہ وجوہ کثیرۃ ذکرہ السیوطی فی رسالۃ مفردۃ واحسن الوجوہ واصوبہا انہا کلمۃ تشریف للنبی صلعم من ربہ من غیر ان یکون ہناک ذنب واراد ان یستوعب فی الآیۃ علی عبدہ جمیع انواع النعم الاخرویۃ والدنیویۃ والنعم الاخرویۃ شیئان سلبیۃ وہی غفران الذنوب وثبوتیۃ وہی لاتنا ہی اشار الیہا بقولہ ویتم نعمتہ علیک والنعم الدنیویۃ شیئان دینیۃ اشار الیہا بقولہ ویہدیک صراطا مستقیما ودنیویۃ وان کان المقصود بہ ہنا الدین وہی قولہ تعالی وینصرک اللہ نصرا عزیزا فانتظم بذلک قدر النبی صلعم باتمام انواع نعم اللہ تعالی علیہ المفرقۃ علی غیرہ ولہذا جعل عامۃ الفتح مسببین الذی عظم باسنادہ الیہ بنون التعظیم وجعلہ خاصا بالنبی صلعم انتہی ۱۲ ۲ قولہ افلا اکون عبدا شکورا تخصیص العبد بالذکر فیہ اشعار بغایۃ الاکرام والقرب من اللہ تعالی والعبودیۃ لیست الا بالعبادۃ والعبادۃ عین الشکر قس ومر الحدیث فی ص۲۲۸ ج۱ فی کتاب التہجد ۱۲ ۳ قولہ فلما کثر لحمہ بضم المثلثۃ وانکر الداؤدی لفظ لحمہ وقال المحفوظ بدن ای کبر فکان الراوی تاولہ علی کثرۃ اللحم انتہی وقال ابن الجوزی احسب بعض الرواۃ لما رای بدن ظنہ کثرۃ لحمہ وانما ہو بدن تبدینا اسن انتہی ۱۲ قسطلانی ۴ قولہ فاذا اراد ان یرکع قام فقرأ زاد فی روایۃ ہشام نحوا من ثلثین آیۃ او اربعین آیۃ قولہ ثم رکع فان قلت فی حدیث عائشۃ عند مسلم کان اذا قرأ قاعدا رکع وسجد وہو قاعد اجیب بالحمل علی حالتہ الاولی قبل ان یدخل فی السن جمعا بین الحدیثین ۱۲ قس ۵ قولہ وحرزا بکسر الحاء المہملۃ وبعد الراء الساکنۃ زاء ای حصنا للامیین وہم العرب لان اکثرہم لا یقرأ ولا یکتب قولہ لیس بفظ بالظاء المعجمۃ ای لیس بسیئ الخلق قولہ ولا غلیظ بالمعجمۃ ایضا ای ولا قاسی القلب ولا ینافی قولہ واغلظ علیہم اذ النفی محمول علی طبعہ الذی جبل علیہ والامر محمول علی المعالجۃ قولہ ولا سخاب بالسین المہملۃ والخاء المعجمۃ المشددۃ ای لا صیاح بالاسواق ویقال ضخاب بالصاد وہی اشہر من السین بل ضعفہا الخلیل ۱۲ قس ۶ قولہ یقرأ ای سورۃ الکہف کما عند المؤلف فی فضلہا وعندہ ایضا فی باب نزول السکینۃ عن اسید بن حضیر قال بینما ہو یقرأ من اللیل سورۃ البقرۃ وہذا ظاہرہ التعدد وقد وقع نحو من ہذا لثابت بن قیس بن شماس لکن فی سورۃ البقرۃ ۱۲ قس ۷ قولہ ینفر بنون وفاء مکسورۃ وراء مہملۃ من نفرت الدابۃ جزعت وتباعدت ۱۲ قس ۸ قولہ تلک السکینۃ ای التی تنفرت منہا الفرس تنزلت بالقرآن ای بسببہ ولاجلہ والسکینۃ قیل ریح ہفافۃ لہا وجہ کوجہ الانسان وعن الربیع بن انس لیعنا شعاع وقال الراغب ملک یسکن قلب المؤمن وقال النووی المختار انہا شیء من المخلوقات فیہ طمانینۃ ورحمۃ ومعہ الملائکۃ قس وسیجئ

۱ الآیۃ ۲ الآیۃ ۳ الی مستقیما ۲ ھو ابن علاقۃ ۲ قد ۲ ثنی ۲ رسول اللہ تنفطر عفر ۲ بن مسلمۃ اخبرنا ۲ ونذیرا ۲ فی ۲ اللہ اعین
۳ فی قلوب المؤمنین مربوطۃ ینقز ۲ الی قولہ واثابہم فتحا قریبا الفا سلمۃ ۲ ھو ابن المدینی المغفل ۲ یاخذ منہ الوسواس ثنا قال

فی ص۲۵۶ ج۲ ۱۲ ۹ قولہ عن الخذف بفتح الخاء وسکون الذال المعجمتین وبالفاء وہو الرمی بالحصا من الاصبعین ۱۲ قس ۱۰ قولہ کنا بصفین بکسر الصاد المہملۃ والفاء المشددۃ موضع بقرب الفرات کان بہ الوقعۃ بین علی ومعویۃ غیر منصرف فقال رجل الم تر الی الذین یدعون الی کتاب اللہ لیحکم بینہم ثم یتولی فریق منہم وہم معرضون وغرضہ ان اللہ تعالی قال فی کتابہ فان بغت احدہما علی الاخری فقاتلوا التی تبغی فہم یدعون الی القتال وہم لا یقاتلون کذا فی الکرمانی والخیر الجاری قولہ فقال علی نعم ای انا اولی بالاجابۃ اذا دعیت الی العمل بکتاب اللہ وقیل کان ہذا فی وقت التحکیم وکراہیۃ بعض الناس ذلک وفہم من کتاب اللہ بعض الشراح ان مسلا ایضا کان من الذین کرہوا التحکیم وہو بعید من سیاق الحدیث نعم الرجل المذکور من معہ کرہوا التحکیم لان کتاب اللہ یأمر بالقتال مع البغاۃ بقولہ قاتلوا التی تبغی حتی تفئ الی امر اللہ ولعل علیا اشار الی ان التحکیم ایضا ماخوذ من کتاب اللہ بحسب ما ادی الیہ اجتہادی ۱۲ خیر جاری

حل اللغات

تنفطر ای انشقت فی المسئلۃ تتفطر ای تنشق الخذف بفتح الخاء وسکون الذال المعجمتین وبالفاء ہو الرمی ۱۲ ما یعنی غفران اللہ ایای سبب لان اقوم واتہجد شکرا لہ فکیف اترکہ ۱۲ قس ما عہ التفطر التشقق والانفطار الانشقاق ۱۲.

عہ علی امتک بما یفعلون قس مخوفا لمن عصاک بالعذاب ۱۲ قس عہ ویقال ابن ابی میمونۃ والصحیح ابن علی القرشی العامری مولاہم المدنی ۱۲ قس عہ یطلق علی الذکر والانثی ۱۲ للعہ ہی شیء من المخلوقات فیہ طمانینۃ ورحمۃ ومعہ الملائکۃ ۱۲ ک عہ ای تحت الشجرۃ سمرۃ فی الحدیبیۃ ۱۲ قس عہ بخفۃ الیاء وشد تہا مربیا نہ مرارا منہا فی ص۲۶۸ ج۲ عہ لابی ذر عن المستملی علی بن سلمۃ وبہ جزم الکلاباذی والاکثرون علی انہ علی بن عبد اللہ المدینی ۱۲ قس ف لہ فیہ التصریح بسماع عقبۃ بن عبد اللہ ولہذا اوردہ المؤلف ۱۲ قس لعہ بفتح العین اسم لموضع الاغتسال زاد ابو ذر عن الحموی والاصیلی فیما ذکرہ فی الفتح یاخذ منہ الوسواس وعند النسائی والترمذی وابن ماجہ مرفوعا نہی ان یبول الرجل فی مستحمہ وقال ان عامۃ الوسواس منہ ۱۲ قس ما اسم ابی قلابۃ عبد اللہ ابن زید ۱۲ قس ما عہ بکسر السین فارسی معرب معناہ الاسود ۱۲ قس ما عہ ای عن القوم الذین قتلہم علی ای یعنی الخوارج ۱۲ قس

تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یُدْعَوْنَ اِلٰی کِتَابِ اللّٰہِ فقال علی نعم فقال سہل بن حنیف اتہموا انفسکم فلقد رأیتنا یوم الحدیبیۃ یعنی الصلح الذی بین النبی صلی اللہ علیہ وسلم والمشرکین ولو نری قتالا لقاتلنا فجاء عمر فقال الستا علی الحق وھم علی الباطل الیس قتلانا فی الجنۃ وقتلاھم فی النار قال بلی قال ففیم اعطی الدنیۃ فی دیننا ونرجع ولما یحکم اللہ بیننا فقال یا ابن الخطاب انی رسول اللہ ولن یضیعنی اللہ ابدا فرجع متغیظا فلم یصبر حتی جاء ابا بکر فقال یا ابا بکر الستا علی الحق وھم علی الباطل قال یا ابن الخطاب انہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولن یضیعہ اللہ ابدا فنزلت سورۃ الفتح **الحجرات** وقال مجاھد لا تقدموا لا تفتاتوا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی یقضی اللہ علی لسانہ امتحن اخلص **باب** تنابزوا بدعاء بالکفر بعد الاسلام یلتکم ینقصکم التنا نقصنا **باب** قولہ لا ترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی الایۃ تشعرون تعلمون ومنہ الشاعر **حدثنا** یسرۃ بن صفوان بن جمیل اللخمی قال حدثنا نافع بن عمر عن ابن ابی ملیکۃ قال کاد الخیران یھلکا ابا بکر وعمر رفعا اصواتھما عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین قدم علیہ رکب بنی تمیم فاشار احدھما بالاقرع بن حابس اخی بنی مجاشع واشار الاخر برجل اخر قال نافع لا احفظ اسمہ فقال ابو بکر لعمر ما اردت الا خلافی قال ما اردت خلافک فارتفعت اصواتھما فی ذلک فانزل اللہ یا ایھا الذین امنوا لا ترفعوا اصواتکم الایۃ قال ابن الزبیر فما کان عمر یسمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی یستفھمہ ولم یذکر ذلک عن ابیہ یعنی ابا بکر **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال حدثنا ازھر بن سعد قال اخبرنا ابن عون قال انبأنی موسی بن انس عن انس بن مالک ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم افتقد ثابت بن قیس فقال رجل یا رسول اللہ انا اعلم لک علمہ فاتاہ فوجدہ جالسا فی بیتہ منکسا رأسہ فقال لہ ما شأنک فقال شر کان یرفع صوتہ فوق صوت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقد حبط عملہ وھو من اھل النار فاتی الرجل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاخبرہ انہ قال کذا وکذا فقال موسی فرجع الیہ المرۃ الاخرۃ ببشارۃ عظیمۃ فقال اذھب الیہ فقل لہ انک لست من اھل النار ولکنک من اھل الجنۃ **باب** قولہ ان الذین ینادونک من وراء الحجرات اکثرھم لا یعقلون **حدثنا** الحسن بن محمد قال حدثنا حجاج عن ابن جریج قال اخبرنی ابن ابی ملیکۃ ان عبد اللہ بن الزبیر اخبرھم انہ قدم رکب من بنی تمیم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو بکر امر القعقاع بن معبد وقال عمر بل امر الاقرع بن حابس فقال ابو بکر ما اردت الی والاخلافی فقال عمر ما اردت خلافک فتماریا حتی ارتفعت اصواتھما فنزل فی ذلک یا ایھا الذین امنوا لا تقدموا بین یدی اللہ ورسولہ حتی انقضت الایۃ **باب** قولہ

۱ کان ۲ قال نعطی سورۃ الحجرات بسم اللہ الرحمن الرحیم ۲،۳ اللہ ۴،۵ ولا ۶ یدعی ۷ یالتکم ۸ یشعرن یعلمن ۹ یھلکان ان یھلکان ۱۰ ان یھلکا ابو بکر ۱۱ الی فقال ۱۲ خلافک ۱۳ فوق صوت النبی ۱۴ فقال ۱۵ یعد ھذہ الایۃ ۱۶ الصدیق ثنی

۱ قولہ سہل بن حنیف اتہموا انفسکم فانی لما اقصر وما کنت مقصرا وقت الحاجۃ کما فی یوم الحدیبیۃ فانی رأیت نفسی یومئذ بحیث لو قصدت مخالفۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقاتلت قتالا عظیما لکن الیوم لا نری المصلحۃ فی القتال بل التوقف لمصلحۃ المسلمین واما الانکار علی التحکیم اذ لیس ذلک فی کتاب اللہ فقال علی رضی اللہ عنہ لکن المنکرین ہم الذین عدلوا عن کتاب اللہ لان المجتہد لما ادی ظنہ الی جواز التحکیم فنوحکم اللہ وقال سل اتہمتم انفسکم فی الانکار لانا ایضا کنا کارہین لترک القتال یوم الحدیبیۃ وفہرنا النبی صلعم علی الصلح وقد اعقب خیرا عظیما کرمانی وص فی ص ۶۷۷ ج ۲ ۱۲ ۲ قولہ اعلی الدنیۃ بضم الہمزۃ وکسر الطاء ولابی ذر نعطی بالنون والدنیۃ بکسر النون وتشدید التحتیۃ ای الخصلۃ الدنیۃ الرذیلۃ وہی المصالحۃ بہذہ الشروط التی تدل علی العجز قس ک وص الحدیث مع بعض بیان فی ص ۵۶۳ فی آخر الجہاد ۱۲ ۳ قولہ وقال مجاہد فیما وصلہ عبد بن حمید فی قولہ تعالی لا تقدموا بضم اولہ وکسر ثانیہ ای لا تفتاتوا ای لا تسبقوا علی رسول اللہ صلعم بشیء قدم بمعنی تقدم قال الامام فخر الدین والاصح انہ ارشاد عام یشمل الکل ومنع مطلق یدخل فیہ کل افتیات وتقدم واستبداد بالامر واقدام علی فعل غیر ضروری من غیر مشاورۃ کذا فی قس ۱۲ ۴ قولہ ولا تنابزوا بالالقاب لا یدعی الرجل بالکفر بعد الاسلام قال الحسن کان الیہودی والنصرانی یسلم فیقال بعد اسلامہ یا یہودی یا نصرانی فنہوا عن ذلک قس قال تعالی وان تطیعوا اللہ ورسولہ لا یلتکم من اعمالکم ای لا ینقصکم من اجورکم قولہ التنا نقصنا ہذا الاخیر فی سورۃ الطور ذکرہ استطرادا ۱۲ قس ۵ قولہ کاد الخیران بفتح المعجمۃ وتشدید التحتیۃ الفاعلان للخیر الکثیر قولہ ان یھلکا بکسر اللام واثبات ان قبل وحذف نون الرفع نصب بان ولابی ذر یھلکان بنون الرفع مع ثبوت ان قبل قال فی الفتح یعنی بحذف ان واثبات نون الرفع ولابی ذر فی روایۃ یھلکا بحذف النون نصب بتقدیر ان قس قولہ ابا بکر نصب خبر کاد وعمر عطف علیہ ولابی ذر ابو بکر وعمر بالرفع فیہما ۱۲ قس ۶ قولہ ما اردت الا خلافی ای لیس مقصودک الا المخالفۃ قولی ولابی ذر عن الکشمیہنی ما اردت الی خلافی بلفظ حرف الجر وما علی ہذہ الروایۃ استفہامیۃ ای ای شیء قصدت منتہیا الی مخالفتی ۱۲ قس ۷ قولہ عن ابیہ یرید جدہ ای اب لابی بکر وسیاق ہذا الحدیث صورتہ صورۃ الارسال لکن فی آخرہ انہ حملہ عن عبد اللہ بن الزبیر ویأتی فی الباب اللاحق التصریح بذلک ۱۲ قس ۸ قولہ فقال رجل ہو سعد بن معاذ کما فی مسلم لکن قال ابن کثیر ان حال نزول ہذہ الآیۃ لم یکن سعد بن معاذ موجودا لانہ کان قد مات بعد بنی قریظۃ بایام قلائل سنۃ خمس وہذہ الآیۃ نزلت فی وفد بنی تمیم والوفود انما توالوا فی سنۃ تسع من الہجرۃ قال فی الفتح ویمکن الجمع بان الذی نزل فی قصۃ ثابت مجرد رفع الصوت والذی نزل فی قصۃ الاقرع اول السورۃ وفی تفسیر ابن المنذر انہ سعد بن عبادۃ وعند ابن جریر انہ عاصم بن عدی العجلانی قس وص الحدیث فی ص ۶۳۰ ۱۲ ۹ قولہ من اہل الجنۃ قال الکرمانی فان قلت ہذا صریح فی انہ من اہل الجنۃ فما معنی قولہم العشرۃ المبشرۃ قلت مفہوم العدد لا اعتبار لہ فلا ینفی الزائد او المقصود من العشرۃ الذین قال فیہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلفظ بشرہ بالجنۃ او المبشرون بدفعۃ واحدۃ فی مجلس واحد ولابد من التاویل اذ بالاجماع ازواج الرسول صلعم وفاطمۃ والحسنان ونحوہم من اہل الجنۃ ۱۲

حل اللغات لا تفتاتوا ای لا تسبقوا۔ الخیران بفتح المعجمۃ وتشدید التحتیۃ الفاعلان للخیر ما شانک ای ما حالک تماریا ای تخاصما رصدای انتظر ۱۲

ما ۱ ای فی ہذہ الرای وانما قال ذلک لان کثیرا منہم انکروا التحکیم وقالوا لا حکم الا للہ وقال علی رضی اللہ عنہ کلمۃ حق ارید بہا الباطل ۱۲ قس ما لعہ ای حال کونہ متغیظا لنصرۃ الدین ولزوال المشرکین ۱۲ قس ما ۲ مدینۃ واسماؤہا عشرۃ ۱۲ قس ہیفعلہ من امتحن الذہب اذا اذابہ وہیزا بریزہ من خبیثہ ۱۲ قس ما ۳ لان التصویت بحضرتہ یباین لتوقیرہ وتعزیرہ ۱۲ قس ۴ بدون النون وحذف النون بلا ناصب لغۃ ۱۲ ک ۵ سنۃ تسع وسألوا النبی صلعم ان یؤمر علیہم احدا ۱۲ قس ۶ وسیجیء فی الباب اللاحق انہ القعقاع ۱۲ قس للعہ وروی الطبری من طریق ابی اسحق عن البراء قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا محمد ان حمدی زین وان ذمی شین فقال ذلک اللہ تبارک وتعالی وروی من طریق معمر عن قتادۃ مثلہ مرسلا وزاد فانزل اللہ ان الذین ینادونک من وراء الحجرات الآیۃ ۱۲ قس

تعالیٰ ولو انهم صبروا حتی تخرج الیهم لکان خیرا لهم سورة ق ٢ رجع بعید رد فروج فتوق واحدها فرج ٢ وریدٌ فی حلقه والحبل
حبل العاتق وقال مجاهد ما تنقص الارض من عظامهم تبصرة بصیرة حب الحصید الحنطة باسقات الطوال افعیینا افاعیی علینا
وقال قرینه الشیطان الذی قیض له فنقبوا ضربوا او القی السمع لا یحدث نفسه بغیره حین انشأکم وانشأ خلقکم رقیب عتید رصد
سائق وشهید الملکین کاتب وشهید شهید شاهد بالقلب لغوب النصب وقال غیره نضید الکفری مادام فی اکمامه ومعناه منضود
بعضه علی بعض فاذا خرج من اکمامه فلیس بنضید فی ادبار النجوم وادبار السجود کان عاصم یفتح القی فی ق ویکسر التی فی الطور وتکسران
جمیعا وتنصبان وقال ابن عباس یوم الخروج ٢ یخرجون ٣ من القبور باب قوله وتقول هل من مزید حدثنا عبد الله بن ابی الاسود
قال حدثنا حرمی ٢ قال حدثنا شعبة عن قتادة عن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال یلقی فی النار وتقول هل من مزید حتی یضع
قدمه ٢ فتقول قط قط حدثنا محمد بن موسی القطان قال حدثنا ابو سفیان الحمیری سعید بن یحیی بن مهدی قال حدثنا عوف عن
محمد عن ابی هریرة رفعه واکثر ما کان یوقفه ابو سفیان یقال لجهنم هل امتلأت فتقول هل من مزید فیضع الرب تبارک وتعالیٰ قدمه
علیها فتقول قط قط حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن همام عن ابی هریرة قال النبی صلی الله علیه وسلم
تحاجت الجنة والنار فقالت النار اوثرت بالمتکبرین والمتجبرین وقالت الجنة مالی لا یدخلنی الا ضعفاء الناس وسقطهم قال الله
تبارک وتعالیٰ للجنة انت رحمتی ارحم بک من اشاء من عبادی وقال للنار انما انت عذابی اعذب بک من اشاء من عبادی ولکل واحدة
منهما ملؤها فاما النار فلا تمتلئ حتی یضع رجله فتقول قط قط فهنالک تمتلئ ویزوی بعضها الی بعض ولا یظلم الله من خلقه
احدا واما الجنة فان الله ینشئ لها خلقا باب قوله فسبح بحمد ربک قبل طلوع الشمس وقبل الغروب حدثنا اسحق بن ابراهیم
عن جریر عن اسمعیل عن قیس بن ابی حازم عن جریر بن عبد الله قال کنا جلوسا لیلة مع النبی صلی الله علیه وسلم فنظر الی القمر لیلة

وریدا وریداه ٢ من حبل الورید اعظامهم الملکان بالغیب ٢ من نصب اخرج ٢ یوم ٢ الی البعث ٢ ابن عمارة ٢ فیه ٢ ثنی
وتقول ثنی انبانا ٢ قال ٢ عز وجل رحمة عذابی منکما وسبح غروبها

قوله رجع بعیدی قوله تعالیٰ ائذا متنا وکنا ترابا ذلک رجع بعید ای زوالی الحیوة الدنیا بعید ای غیر کائن ای بعید ان یبعث بعد الموت قال تعالیٰ افلم ینظروا الی السماء فوقهم کیف بنیناها وزینا ها وما لها من فروج ای فتوق بان خلقها ملساء مستلاصقة الطباق واحدها فرج بسکون الراء قال تعالیٰ ونحن اقرب الیه من حبل الورید قال مجاهد فیما رواه الفریابی وریداه فی حلقه والورید عرق العنق ولغیر ابی ذر وریدی فی حلقه والحبل حبل العاتق وقوله من حبل الورید کقولهم مسجد الجامع ای حبل العرق الورید وقال مجاهد فی قوله تعالیٰ ما تنقص الارض منهم ای ما تاکل من عظامهم لا یعزب عن علمه تعالیٰ شیء قال تعالیٰ وانبتنا فیها من کل زوج بهیج تبصرة ای بصیرة قاله مجاهد والنصب علی المفعول من اجله قال تعالیٰ فانبتنا به جنات وحب الحصید هو الحنطة او سائر الحبوب التی تحصد وهو من باب حذف الموصوف للعلم به ای وحب الزرع الحصید قال تعالیٰ والنخل باسقات هی الطول والبسوق الطول قال تعالیٰ افعیینا بالخلق الاول ای افاعیی علینا ای افجزنا عن الابداء حتی نعجز عن الاعادة ویقال لکل من عجز عن شیء عیی به وهذا تقریع لهم لانهم اعترفوا بالخلق الاول وانکروا البعث قال تعالیٰ قال قرینه ای الشیطان الذی قیض له بضم القاف وکسر التحتیة مشددة آخره معجمة قدر وقیل القرین الملک الموکل به قال تعالیٰ فنقبوا فی البلاد ای ضربوا بمعنی طافوا فی البلاد وحذروا الموت والضمیر للقرون السابقة ای لقریش قال تعالیٰ ان فی ذلک لذکری لمن کان له قلب او القی السمع ای لا یحدث نفسه بغیره لاستماعه قوله حین انشأکم وانشأ خلقکم هذا بقیة تفسیر قوله افعیینا وتاخیره لعله عند بعض النساخ وسقط من قوله افعیینا الی هنا لابی ذر قال تعالیٰ ما یلفظ من قول الا لدیه رقیب عتید قال مجاهد فیما وصله الفریابی رصد یرصد ینظر وقال ابن عباس یکتب کلما تکلم به من خیر وشر قال تعالیٰ وجاءت کل نفس معها سائق وشهید ای الملکان ولابی ذر بالنصب بتحویل ای احدهما کاتب والآخر شهید وقیل السائق هو الذی یسوقه الی الموقف والشهید هو الکاتب قوله شهید فی قوله تعالیٰ او القی السمع وهو شهید قال مجاهد فیما وصله الفریابی شاهد بالقلب ولابی ذر عن الکشمیهنی بالغیب قال تعالیٰ وما مسنا من لغوب هو النصب قوله وقال غیره ای غیر مجاهد فی قوله تعالیٰ طلع نضید الکفری بضم الکاف وتشدید الراء مقصور الطلع مادام فی الکمام جمع کم بالکسر ومعناه منضود بعضه علی بعض فاذا خرج من الکمام فلیس بنضید ٢ قس بیضه قوله کان عاصم ای ابن النجود احد القراء السبعة کان یقرأ فی سورة ق یعنی لادبار السجود بفتح الهمزة جمع الدبر وما فی سورة الطور یعنی ادبار النجوم بکسرها مصدرا قوله وتکسران جمیعا کسر موضع ق نافع وابن کثیر وحمزة والطور الجمهور قوله وتنصبان ای تفتحان فالاول عاصم ومن معه والثانی المطوعی عن الاعمش شاذا یعنی اعقاب النجوم وآثارها اذا غربت ٢ قسطلانی قوله قال ابن عباس فیما وصله ابن ابی حاتم فی قوله تعالیٰ ذلک یوم الخروج ای یخرجون من القبور والاشارة فی قوله ذلک یجوز ان یکون الی النداء وتکون قد اتسع فی الظرف فاخبر به عن المصدر او یقدر مضاف ای ذلک النداء والاستماع نداء یوم الخروج واستماعه ٢ قس قوله وتقول هل من مزید سوال تقریر بمعنی الاستزادة وهو روایة عن ابن عباس فیکون السوال وهو قوله هل امتلأت قبل دخول جمیع اهلها او هو استفهام بمعنی النفی والمعنی قد امتلأت ولم یبق فی موضع وهذا مشکل لانه ح بمعنی الانکار والمخاطب الله تعالیٰ ..... ولا یلائم معنی

الحدیث الآتی وقیل السوال لخزنتها والجواب منهم فلا بد من حذف مضاف ای تقول لخزنة جهنم ویقولون ٢ قس قوله حتی یضع قدمه هو من المتشابه واختلف فیه المأولون فقیل المراد اذلال جهنم فانها اذا بلغت فی الطغیان اذلها الله فعبر عنه بوضع القدم کما یقال وضعه تحت قدمه ای اذله والعرب تستعمل الفاظ الاعضاء فی ضرب الامثال ولا تریدها اعیانها کقولهم رغم انفه وسقط فی یده وقیل المراد بالقدم الفرط السابق ای ما قدمه لها من اهل العذاب ولابی ذر رجله فقیل فیه ذلک وقیل هی تحریف من الراوی نظمه ان المراد بالقدم الرجل وقیل المراد بالرجل الجماعة کما تقول رجل من جراد وکذا فی التوشیح قال فی القاموس وفی الحدیث حتی یضع رب العزة قدمه فیها ای الذین قدمهم من الاشراق قدم الله للنار کما ان الاخیار قدمه الی الجنة او وضع القدم مثل للردع والمنع ای یاتیها امر یکفها عن طلب المزید انتهی قوله قط قط فیه ثلث لغات کسر الطاء وسکونها فیهما وبجواز التنوین مع الکسر والمعنی حسبی ای یکفینی ٢ قس ک قوله اوثرت بضم الهمزة مبنیا للمفعول بمعنی اختصصت بالمتکبرین والمتجبرین مترادفان لغة فالثانی تاکید لسابقه ٢ قس قوله حتی یضع رجله فی مسلم حتی یضع الله رجله وانکر ابن فورک لفظ رجله وقال انها غیر ثابتة وقال ابن الجوزی هی تحریف من بعض الرواة رد علیها بروایة الصحیحین لما دلت بالجماعة کرجل من جراد ای یضع فیها جماعة واضافهم الیه اضافة اختصاص وقال محی السنة القدم والرجل فی هذا الحدیث من صفات الله تعالیٰ فالایمان بها فرض والامتناع عن الخوض فیها واجب فالمهتدی من سلک فیها طریق التسلیم والناقص فیها زایغ والمنکر معطل والمکیف مشبه لیس کمثله شیء ٢ قس

حل اللغات النصب ای التعب وثقل البدن الکفری بضم الکاف وتشدید الراء مقصور الطلع ٢ ـ
هـ ای رکان العصر خیر الهم من الاستعجال لما فیه من خفة الادب وتعظیم الرسول صلعم ٢ قس ـ مکیة وهی خمس ولد بعون آیة وزاد ابو ذر بسم الله الرحمن الرحیم ٢ قس
معـ ابن عمارة بن ابی حفصة وحرمی علم لانسبة للحرم ٢ کرمانی ٢ قس ـ ای فی انه منسوب الی الحرم
عـ علی الصحابی بسکون الواو من الثلاثی المزید والفصیح یقفه من الثلاثی المجرد ٢ قس عـ بفتحتین المحتقرون بین الناس الساقطون من اعینهم لتواضعهم لربهم وذلتهم ٢ قس هـ لم تعمل خیرا حتی تمتلئ فالثواب لیس موقوفا علی العمل وعند مسلم یبقی من الجنة ما شاء الله ثم ینشئ الله لها خلقا فیسکنهم فضل الجنة ٢ قس ـ
للعـ تعقیب فان استطعتم علی ان المواظب علی اقامة الصلوة والحافظ علیها خلیق بان یری ربه دائما خصت صلوة الصبح والعصر بالحث لما فی الصبح من میل النفس الی الاستراحة والعصر من اشتغال الناس بالمعاملات فمن لم یلحقه فترة فی الصلوتین مع ما لهما من قوة المانع فبالحری ان لا تلحقه فی غیرها ٢ مرقاة
عـ ای یذلها تذلیل من یوضع تحت الرجل او المراد قوم بعض المخلوقین ٢ قس

اربع عشرة فقال انکم سترون ربکم کما ترون هذا لا تضامون فی رؤیته فان استطعتم ان لا تغلبوا علی صلوة قبل طلوع الشمس ولا قبل
غروبها فافعلوا ثم قرأ فسبح بحمد ربک قبل طلوع الشمس وقبل الغروب ۴۸۵۲ حدثنا آدم قال حدثنا ورقاء عن ابن ابی نجیح عن مجاهد
قال ابن عباس امره ان یسبح فی ادبار الصلوات کلها یعنی قوله وادبار السجود والذاریات وقال علی الریاح وقال غیره تذرؤه تفرقه
وفی انفسکم تأکل وتشرب فی مدخل واحد ویخرج من موضعین فراغ فرجع فصکت فجمعت اصابعها فضربت به جبهتها والرمیم
نبات الارض اذا یبس ویس لموسعون ای لذو سعة وکذلک علی الموسع قدره یعنی القوی زوجین الذکر والانثی واختلاف الالوان
حلو وحامض فهما زوجان ففروا الی الله من الله الیه الا لیعبدون ما خلقت اهل السعادة من اهل الفریقین الا لیوحدون وقال
بعضهم خلقهم لیفعلوا ففعل بعض وترک بعض ولیس فیه حجة لاهل القدر والذنوب الدلو العظیم وقال مجاهد صرة صیحة ذنوبا
سبیلا العقیم التی لا تلد وقال ابن عباس والحبک استواءها وحسنها فی غمرة فی ضلالتهم یتمادون وقال غیره تواصوا تواطئوا وقال
مسومة معلمة من السیما والطور وقال قتادة مسطور مکتوب وقال مجاهد الطور الجبل بالسریانیة رق منشور صحیفة والسقف
المرفوع سماء والمسجور الموقد وقال الحسن تسجر حتی یذهب ماؤها فلا یبقی فیها قطرة وقال مجاهد الناهم نقصنا وقال غیره تمور تدور
احلامهم العقول وقال ابن عباس البر اللطیف کسفا قطعا المنون الموت وقال غیره یتنازعون یتعاطون ۴۸۵۳ حدثنا عبد الله بن یوسف
قال اخبرنا مالک عن محمد بن عبد الرحمن بن نوفل عن عروة عن زینب ابنة ابی سلمة عن ام سلمة قالت شکوت الی رسول الله صلی الله علیه
وسلم انی اشتکی فقال طوفی من وراء الناس وانت راکبة فطفت ورسول الله صلی الله علیه وسلم یصلی الی جنب البیت یقرأ بالطور وکتاب
مسطور حدثنا ۴۸۵۴ الحمیدی قال حدثنا سفیان قال حدثونی عن الزهری عن محمد بن جبیر بن مطعم عن ابیه قال سمعت النبی صلی الله
علیه وسلم یقرأ فی المغرب بالطور فلما بلغ هذه الآیة ام خلقوا من غیر شیء ام هم الخالقون ام خلقوا السموات والارض بل لا یوقنون ام
عندهم خزائن ربک ام هم المصیطرون کاد قلبی ان یطیر قال سفیان فاما انا فانما سمعت الزهری یحدث عن محمد بن جبیر بن مطعم

---

۷ قتل الخراصون ای لعنوا ۸ ۳ الی اهله ۹ ۲ وجهها جمعت ۱۰ تولی برکنه من معه لانهم قومه ۱۱ لذو وسعة ۱۲ ۲ خلقنا ۱۳ ۲ معناه ۱۴ ۳ وما خلقت الجن والانس ۱۵ ۲ یقول ۱۶
۲ ذنوبا سبیلا ۱۷ ۲ صیحة ۱۸ ۲ ولا تلفت ۱۹ غمرة ۲۰ قتل الانسان لعن ۲۱ سورة والطور بسم الله الرحمن الرحیم ۲۲ صحف ۲۳ قتل الخراصون لعنوا ۲۴ الموقر ۲۵ ۲ وکتاب مسطور
۲۶ بنت قال کاد قلبی یطیر

قوله تضامون ردی بتشدید میم وضم تاء وفتحها من المقاعلة ای لا ینضم بعضکم الی بعض وترد حمون وقت النظر وبتخفیفها من الضیم وهو الظلم ای لا ینالکم ضیم وظلم فی رؤیته فیراه بعض دون بعض کذا فی المجمع فهو تشبیه لرؤیة بالرؤیة لا المرئی بالمرئی قس قال العینی استدل بهذه الاحادیث وبالقرآن واجماع الصحابة ومن بعدهم علی اثبات رؤیة الله فی الآخرة للمؤمنین وقد روی احادیث الرؤیة اکثر من عشرین صحابیا انتهی ۱۲ ۲ قوله وقال علی هو ابن ابی طالب الذاریات هی الریاح ک ورد فی بعض النسخ علیه السلام وهو وان کان معناه صحیحا لکن لا یستعمل فی الغائب ولا یفرد به غیر الانبیاء قسطلانی قوله وقال غیره ای غیر علی فی قوله تعالی تذروه الریاح فی سورة الکهف معناه تفرقه ذکره شاهد السابقة قال تعالی وفی الارض آیات للموقنین وفی انفسکم نسق علی الارض والتقدیر وفی الارض وفی انفسکم آیات افلا تبصرون قال الفراء تأکل وتشرب الخ قال تعالی والسماء بنیناها بایدنا وانا لموسعون ای لذو سعة بخلقنا قاله الفراء وقال غیره لقادرون من الوسع بمعنی الطاقة وکذلک قوله تعالی علی الموسع قدره یعنی القوی قاله الفراء ایضا قال تعالی ومن کل شیء خلقنا زوجین ای نوعین وصنفین مختلفین الذکر والانثی من جمیع الحیوان وکذا اختلاف الالوان وکذا اختلاف الطعوم حلو وحامض فما لما بینهما من الضدیة کالذکر والانثی زوجان کالسماء والارض والنور والظلمة والایمان والکفر ونحوها قوله ففروا الی الله ای من الله ولابی الوقت معناه من الله الیه ای من معصیته الی طاعته او من عذابه الی رحمته قوله الا لیعبدون ولابی ذر وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون ای ما خلقت اهل السعادة من اهل الفریقین الجن والانس الا لیوحدون فجعل العام والمراد به الخصوص فان قلت لم خصصهم بالسعداء منهم وفسر العبادة بالتوحید قلت لینظر الملازمة بین العلة والمعلول قوله قال بعضهم خلقهم لیفعلوا ففعل بعض وترک بعض هذا یدل علی امامة البخاری فی علم الکلام وذکر الآیة تاویلان احدهما ان اللفظ عام والمراد به خاص وهم اهل السعادة وکل میسر لما خلق له ثانیهما خلقهم معدین للعبادة کما تقول البقرة مخلوقة للحرث وقد یکون فیها ما لا یحرث قوله ولیس فیه حجة لاهل القدر المعتزلة علی ان ارادة الله لا تتعلق الا بالخیر واما الشر فلیس مرادا له لانه لا یلزم من کون الشیء معللا بشیء ان یکون ذلک الشیء مرادا وان لا یکون غیره مرادا وکذا لا حجة لهم فی هذه الآیة علی ان افعال العباد معللة بالاغراض اذ لا یلزم من وقوع التعلیل فی موضع وجوب التعلیل فی کل موضع ونحن نقول بجواب التعلیل لا بوجوبه او ان اللام قد تثبت لغیر الغرض کقوله تعالی اقم الصلوة لدلوک الشمس ومعناه المقارنة فالمعنی هنا قرنت الخلق بالعبادة الی خلقهم وفرضت العبادة علیهم وکذا لا حجة لهم فیها علی ان افعال العباد مخلوقة لهم لاسناد العبادة الیهم لان الاسناد انما هو من جهة الکسب قوله والذنوب ای فی قوله تعالی وان للذین ظلموا ذنوبا مثل ذنوب اصحابهم هو لغة الدلو العظیم وقال مجاهد ذنوبا سبیلا وهذا مؤخر بعد تالیه

عند غیر ابی ذر وفی نسخة سجلا بفتح المهملة وسکون الجیم وزاد الفربری عنه فقال سجلا من العذاب مثل عذاب اصحابهم وقال ابو عبیدة الذنوب النصیب والذنوب والسجل اقل ملأ من الدلو قوله وقال غیره ای غیر ابن عباس فی قوله تعالی اتواصوا به ای اتواصی الاولون والآخرون بهذا القول المتضمن لساحر او مجنون والمعنی کیف اتفقوا علی قول واحد کانهم تواطئوا علیه ۱۲ قس ک تن ۳ قوله المسجور فی قوله تعالی والبحر المسجور هو الموقد المحمی بمنزلة التنور المسجور وقیل المملوء ولابی ذر عن الحموی والمستملی الموقر بالراء بدل الدال والاول هو الصواب وقال الحسن تسجر البحار حتی یذهب ماؤها الخ وهذا یکون یوم القیمة قوله تعالی وان یروا کسفا من السماء بسکون السین قطعا بکسر القاف وسکون الطاء قال البرماوی وغیره هذا علی قراءة فتح السین کقربة وقرب ومن قرأه بالسکون علی التوحید فجمعه اکساف وکسوف وقیل ان الفتح قراءة شاذة وانکرها بعضهم واثبتها ابو البقاء وقد قال ابو عبیدة الکسف جمع کسفة مثل السدر جمع سدرة قوله المنون فی قوله تعالی نتربص به ریب المنون هو الموت من منه اذا قطعه وقال غیره ای غیر ابن عباس فی قوله تعالی یتنازعون فیها کاسا ای یتعاطون هم وجلساؤهم یتجاذب وتجاذبهم تجاذب ملاعبة لا تجاذب منازعة وفیه نوع لذة ۱۲ قس ۴ قوله ام خلقوا من غیر شیء ای ام احدثوا وقدروا من غیر محدث ومقدر فلذلک لا یعبدونه او من اجل لا شیء من عبادة ومجازاة قوله ام هم الخالقون لو بدا الاول فان معناه ام خلقوا انفسهم ولذلک عقبه بقوله تعالی ام خلقوا السموات والارض وام فی هذه الآیات منقطعة ومعنی الهمزة فیها الانکار بل لا یوقنون اذا سئلوا من خلقکم ومن خلق السموات والارض قالوا الله اذ لو یوقنوا ذلک لما اعرضوا عن عبادته ام عندهم خزائن ربک ای خزائن رزقه حتی یرزقوا النبوة من شاؤا او خزائن علمه حتی یختاروا لها من اختاره حکمته ام هم المصیطرون الغالبون علی الاشیاء یدبرونها کیف شاؤا ۱۲ بیضاوی ۵ قوله کاد قلبی ای قال ابن جبیر کاد قلبی ان یطیر مما تضمنته الآیة من تبلیغ الحجة وفیه وقوع خبر کاد مقرونا بان فی غیر الضرورة قال ابن مالک وقد خفی ذلک علی النحویین والصحیح جوازه الا ان وقوعه غیر مقرون بان اکثر واشهر ۱۲ قس ۶ قوله لم اسمعه قال سفیان بن عیینة انما سمعت الزهری انه یقرأ فی المغرب بالطور ولم اسمع زائدا علیه لکن اصحابی حدثونی عنه الزائد هو من لفظه فلما بلغ الی آخر الحدیث ۱۲ ک ۷ قوله وقال مجاهد ذو مرة ای ذو قوة ای فی خلقه وزاد الفربری عنه جبریل وقال ابن عباس منظر حسن فان قلت قد علم کونه ذا قوة بقوله شدید القوی فکیف یفسر ذو مرة بقوة اجیب بان ذو مرة بدل من شدید القوی لا وصف له او المراد بقوله بالاولی قوته فی العلم وبالثانی قوة جسده ۱۲ قس

ه

ای للذین ظلموا نصیبا من العذاب مثل نصیب نظرائهم من الامم السابقة وهو ماخوذ من مقاسمة السقاة الماء بالدلاء لان الذنوب هو الدلو العظیم المملوء کذا فی بیض ۱۲ ۸ بانهم خلقوا ای هم معترفون وهو معنی قوله ولئن سألتهم من خلق السموات والارض لیقولن الله اولا یوقنون بان الله خالق واحد ۱۲ قس

عن ابیه سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی المغرب بالطور ۱ لم اسمعہ زاد الذی قالوالی **والنجم** وقال مجاهد ذو مرة ذو قوة قاب قوسین حیث الوتر من القوس ضیزی عوجاء واکدی قطع عطاؤه رب الشعری هو مرزم الجوزاء الذی وفی وفی ما فرض علیه ازفت الازفة اقتربت الساعة سامدون البرطمة هو ضرب من اللهو وقال عکرمة یتغنون بالحمیریة وقال ابراهیم افتمارونه افتجادلونه ومن قرأ افتمرونه یعنی افتجحدونه ما زاغ البصر بصر محمد صلی اللہ علیہ وسلم وما طغی ولا جاوز ما رای فتماروا کذبوا وقال الحسن اذا هوی غاب قال ابن عباس اغنی واقنی اعطی فارضی **حدثنی** یحیی قال حدثنا وکیع عن اسمعیل بن ابی خلد عن عامر عن مسروق قال قلت لعائشة یا امتاه هل رای محمد ربه فقالت لقد قف شعری مما قلت این انت من ثلث من حدثکهن فقد کذب من حدثک ان محمدا رای ربه فقد کذب ثم قرأت لا تدرکه الابصار وهو یدرک الابصار وهو اللطیف الخبیر وما کان لبشر ان یکلمه اللہ الا وحیا او من وراء حجاب ومن حدثک انه یعلم ما فی غد فقد کذب ثم قرأت وما تدری نفس ماذا تکسب غدا ومن حدثک انه کتم فقد کذب ثم قرأت یا ایها الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک الآیة ولکنه رای جبریل فی صورته مرتین **باب** قوله فکان قاب قوسین او ادنی حیث الوتر من القوس **حدثنا** ابو النعمان قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا الشیبانی قال سمعت زرا عن عبد اللہ فکان قاب قوسین او ادنی فاوحی الی عبده ما اوحی قال حدثنا ابن مسعود انه رای جبریل له ست مائة جناح **باب** قوله فاوحی الی عبده ما اوحی **حدثنا** طلق بن غنام قال حدثنا زائدة عن الشیبانی قال سألت زرا عن قوله تعالی فکان قاب قوسین او ادنی فاوحی الی عبده ما اوحی قال اخبرنا عبد اللہ ان محمدا صلی اللہ علیہ وسلم رای جبریل له ست مائة جناح **باب** قوله لقد رای من ایات ربه الکبری **حدثنا** قبیصة قال حدثنا سفین عن الاعمش عن ابراهیم عن علقمة عن عبد اللہ لقد رای من ایات ربه الکبری قال رای رفرفا اخضر قد سد الافق **باب** قوله افرأیتم اللات والعزی **حدثنا** مسلم قال حدثنا ابو الاشهب قال حدثنا ابو الجوزاء عن ابن عباس اللات والعزی کان اللات رجلا یلت سویق الحاج **حدثنا** عبد اللہ بن محمد قال حدثنا هشام بن یوسف قال اخبرنا معمر عن الزهری عن حمید بن عبد الرحمن عن ابی هریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من حلف فقال فی حلفه واللات والعزی فلیقل لا اله الا اللہ ومن قال لصاحبه تعال اقامرک فلیتصدق **باب** قوله ومناة الثالثة الاخری **حدثنا** الحمیدی قال حدثنا سفین قال حدثنا الزهری سمعت عروة قلت لعائشة فقالت انما کان من

قسمة حدیا ۳ سورة والنجم ۲ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۱ البرطنة ۵ اتجادلونه ۶ افتجحدون ۷ وقال غیره ۸ وما ۹ ثنا ۱۰ بن جعفر ۱۱ قلته ۱۲ قد ۱۳ شیئا ۱۴ ولکن ۱۵ قوله تعالی قاب قوسین او ادنی ۱۶ بن حبیش ۱۷ اته محمد ۱۸ قال ۱۹

۱ قوله قاب قوسین ای حیث وتر القوس قاله مجاهد فیما وصله الفریابی ایضا وفیه مضافان محذوفان ای فکان مسافة قربه علیه السلام منه تعالی مثل مقدار مسافة قاب وهذا ساقط لابی ذر قال تعالی تلک اذا قسمة ضیزی قاله مجاهد فیما وصله الفریابی عوجاء وقال الحسن غیر معتدلة قال تعالی افرأیتم الذی تولی واعطی قلیلا واکدی ای قطع عطاءه قال تعالی وانه هو رب الشعری قال مجاهد فیما وصله الفریابی هو مرزم الجوزاء بکسر المیم وهی العبور قال تعالی وابراهیم الذی وفی ای وفی ما فرض علیه وقال الحسن عمل ما امر به وبلغ رسالات ربه الی خلقه وقیل قیامه بذبح ابنه قوله تعالی ازفت الآزفة ای اقتربت الساعة التی تزداد کل یوم قربا قال تعالی وانتم سامدون ای لاهون قال مجاهد هی البرطنة بفتح الموحدة وسکون الراء وفتح الطاء المهملة والمیم ولابی ذر من الکشمیهنی البرطنة بالنون بدل المیم الغناء فکانوا اذا سمعوا القرآن تغنوا وقال عکرمة یتغنون باللغة الحمیریة وقال ابراهیم النخعی فیما وصله سعید بن منصور فی قوله تعالی افتمارونه ای افتجادلونه من المراء وهو المجادلة ومن قرأ افتمرونه بفتح التاء وسکون المیم من غیر الف وهم حمزة والکسائی ویعقوب یعنی افتجحدونه من مرد حقه اذا جحده وقیل افتخلبون فی المراء من ماریته فریته قوله تعالی ما زاغ البصر ای محمد صلعم ما رأی تلک اللیلة وما طغی ای ولا جاوز ما رأی بل اثبته اثباتا صحیحا مستیقنا او ما عدل عن رؤیة العجائب التی امر برؤیتها وما جاوزها ۱۲ قس

۲ قوله فتماروا کذبوا کذبوا الهم ولیس فی هذه السورة فتماروا انما فیها افتمارونه وفی آخرها تتماری ولعله انتقال من بعض النساخ لان هذه اللفظة فی السورة التی تلی هذه وهی قوله فتماروا بالنذر وحکی الکرمانی من بعض النسخ هنا تتماری تکذب ولم اقف علیه ۱۲ فتح الباری ۳ قوله وقال ابن عباس رض فیما وصله الفریابی فی قوله تعالی اغنی واقنی ای اعطی فارضی هذا تفسیره علی سبیل اللف والنشر وحقیقة اقنی اعطاه المال الذی للقنیة ای الذخیرة لا للتجارة ک وقال مجاهد اقنی ارضی بما اعطی وقنع قال الراغب وتحقیقه انه جعل له قنیة من الرضی ۱۲ قس ۴ قوله ثم قرأت لا تدرکه الابصار وهو یدرک الابصار وهو اللطیف الخبیر وفی مسلم انها سألت النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن قوله تعالی ولقد راه نزلة اخری فقال انما هو جبریل وعند ابن مردویه انها قالت یا رسول اللہ رأیت ربک فقال لا انما رأیت جبریل منهبطا واحتجابها بالآیة ظاهر لعنها فیه ابن عباس فعن الترمذی عن عکرمة قال رای محمد ربه قلت الیس یقول اللہ لا تدرکه الابصار قال ویحک ذاک اذا تجلی بنوره الذی هو نوره وقد رای ربه مرتین فالمنفی فی الآیة احاطة الابصار لا مجرد الرؤیة بل فی تخصیص الاحاطة بالنفی ما یدل علی الرؤیة او یشعر بها کما تقول لا تحیط به الافهام واصل المعرفة حاصلة ثم استدلت ایضا بقوله تعالی وما کان لبشر ان یکلمه اللہ الا وحیا او من وراء حجاب واجیب بان هذه الآیة لا تدل علی نفی الرؤیة مطلقا بل علی ان البشر لا یری اللہ فی حال التکلم فنفی الرؤیة یقید بهذه الحالة دون غیرها قس اختلف قدما وحدیثا فی رؤیته صلعم ربه لیلة الاسراء فذهب عائشة وابن مسعود الی نفیها وابن عباس وبعض آخرون الی اثباتها ومنهم من ذهب الی انه رآه بقلبه لا بعینه واخرج مسلم عن ابن عباس انه رأی ربه بفؤاده مرتین وعلی هذا یمکن الجمع بین اثبات ابن عباس ونفی عائشة بان یحمل نفیها علی رؤیة البصر واثباتها علی رؤیة القلب لکن المشهور عن ابن عباس انه قال برؤیة البصر ومنهم من توقف فی هذه المسئلة ورجح القرطبی هذا القول وعزاه لجماعة من المحققین وقواه بانه لیس فی الباب دلیل قاطع ولیس مما یکتفی فیه بمجرد الظن کذا فی اللمعات ۱۲

۵ قوله فکان قاب قوسین او ادنی ای حیث الوتر من القوس والدنو من اللہ لا محل له قال القشیری فی مفاتیح الحج اخبر اللہ بقوله فکان قاب قوسین او ادنی ان نبی اللہ صلعم بلغ من المرتبة والمنزلة الاعلی ما لا یعلمه الخلق ۱۲ قس ۶ قوله فاوحی الی عبده ما اوحی ای جبریل اوحی الی محمد صلعم ما اوحی جبریل وفیه تفخیم للموحی به او اللہ الیه وقیل الضمائر کلها للہ ۱۲ قس ۷ قوله قال رای رفرفا اخضر قد سد الافق وعند النسائی والحاکم عن ابن مسعود قال ابصر نبی اللہ صلعم جبریل علیه السلام علی رفرف قد ملأ ما بین السماء والارض قال البیهقی فالرفرف جبریل علیه السلام علی صورته علی رفرف والرفرف البساط ۱۲ قسطلانی

۸ قوله یلت بتشدید اللام التحتیة ای یبل وهذا علی قراءة اللات بتشدید التاء واما بالتخفیف فهو اسم صنم لثقیف وقیل لقریش کما ان العزی لغطفان وهی سمرة ومناة لهذیل وخزاعة وهی صخرة کذا فی الکرمانی ولیس ذلک بلازم بل یحتمل ان هذا اصله وخفف لکثرة الاستعمال والجمهور علی القراءة بالتخفیف کذا فی الفتح ۱۲ ۹ قوله فلیقل لا اله الا اللہ یحتمل ان یکون معناه انه سبق لسانه فلیتدارکه بکلمة التوحید لانه صورة الکفر والا فان کان علی قصد التعظیم فهو کفر وارتداد یجب الصدود عنه بالدخول فی الاسلام وقوله فلیتصدق ای بالمال الذی عزم علی المقامرة به او بشیء من ماله کفارة لما جری علی لسانه وعزم علیه ۱۲ المعات ۱۰ قوله من اهل بمناة الطاغیة بالموحدة ای من احرم باسمها او عندها ولابی ذر لمناة مجرورا بلا لفظ لانه غیر منصرف وهو بالام لاجلها وقوله الطاغیة بالجر بالکسرة صفة لمناة باعتبار طغیان عبدتها او مناف الیها والمعنی احرم باسم مناة القوم الطاغیة وقوله المشلل بضم المیم وفتح المعجمة وفتح اللام الاولی مشددة ای مناة الکائنة بالمشلل قوله لا یطوفون بین الصفا والمروة تعظیما لصنمهم مناة حیث لم یکن فی المسعی وکان فیه صنمان لغیرهم اساف ونائلة قس ومر بیانه فی ج ۱۲ ص ۲۴ ۱۲

۱۱ ابن ابراهیم ۱۲ قوله قاب قوسین بالنصب ۱۲ قوله فلیقل لا اله الا اللہ ۱۲ قوله تعالی ۱۲ قوله فلیتصدق ۱۲ قوله فکان قاب ۱۲

عه هو ابن موسی الحنفی قاله الکرمانی هو اما ابن موسی الحنفی واما ابن جعفر البلخی ۱۲ عه قوله مرتین مرة علی الارض فی الافق الاعلی ومرة فی السماء عند سدرة المنتهی ۱۲ قس عه ای بشیء کما فی مسلم کفارة لما جری علی لسانه ۱۲ عه صفتان للتاکید او الاخری من التاخر فی الرتبة ۱۲ منه

اهل بمناة الطاغية التي بالمشلل لا يطوفون بين الصفا والمروة فانزل الله تعالى إن الصفا والمروة من شعائر الله فطاف رسول الله صلى
الله عليه وسلم والمسلمون قال سفيان مناة بالمشلل من قديد وقال عبد الرحمن بن خالد عن ابن شهاب قال عروة قالت عائشة نزلت
في الانصار كانوا هم وغسان قبل ان يسلموا يهلون بمناة مثله وقال معمر عن الزهري عن عروة عن عائشة كان رجال من الانصار ممن كان يهل
لمناة ومناة صنم بين مكة والمدينة قالوا يا نبي الله كنا لا نطوف بين الصفا والمروة تعظيما لمناة نحره **باب** قوله فاسجدوا لله واعبدوا حدثنا
ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ايوب عن عكرمة عن ابن عباس قال سجد النبي صلى الله عليه وسلم بالنجم وسجد معه المسلمون
والمشركون والجن والانس تابعه ابن طهمان عن ايوب ولم يذكر ابن علية ابن عباس حدثنا نصر بن علي اخبرني ابو احمد قال حدثنا
اسرائيل عن ابي اسحق عن الاسود بن يزيد عن عبد الله قال اول سورة انزلت فيها سجدة النجم قال فسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم وسجد
من خلفه الا رجل رأيته اخذ كفا من تراب فسجد عليه فرأيته بعد ذلك قتل كافرا وهو امية بن خلف **اقتربت الساعة** قال مجاهد
مستمر ذاهب مزدجر متناهي وازدجر فاستطير جنونا دسر اضلاع السفينة لمن كان كفر يقول كفر له جزاء من الله محتضر يحضرون
الماء وقال ابن جبير مهطعين النسلان الخبب السراع وقال غيره فتعاطى فعاطها بيده فعقرها المحتظر كحظار من الشجر محتظر وازدجر
افتعل من زجرت كفر فعلنا به وبهم ما فعلنا جزاء لما صنع بنوح واصحابه مستقر عذاب حق يقال الاشر المرح والتجبر **باب** قوله
وانشق القمر وان يروا آية يعرضوا حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن شعبة وسفيان عن الاعمش عن ابراهيم عن ابي معمر عن ابن
مسعود قال انشق القمر على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فرقتين فرقة فوق الجبل وفرقة دونه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اشهدوا حدثنا علي قال حدثنا سفيان قال اخبرنا ابن ابي نجيح عن مجاهد عن ابي معمر عن عبد الله قال انشق القمر ونحن مع النبي
صلى الله عليه وسلم فصار فرقتين فقال لنا اشهدوا اشهدوا حدثنا يحيى بن بكير قال حدثني بكر عن جعفر عن عراك بن مالك عن
عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن ابن عباس قال انشق القمر في زمان النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا عبد الله بن محمد قال
حدثنا يونس بن محمد قال حدثنا شيبان عن قتادة عن انس قال سأل اهل مكة ان يريهم آية فاراهم انشقاق القمر حدثنا مسدد قال
حدثنا يحيى عن شعبة عن قتادة عن انس قال انشق القمر فرقتين **باب** قوله تجري باعيننا جزاء لمن كان كفر ولقد تركناها آية فهل

لمناة ۱ عزوجل ۲ لمناة ۳ ۱۲ ابراهيم ۴ ۲ قال ۵ ثني ۶ اخبرنا ۷ رجلا ۸ سورة اقتربت الساعة ۹ بسم الله الرحمن الرحيم ۱۰ وقال ۲ يقول ۱۱ فعاطى بهم ۱۲ بما
۲ بن عبد الله ۱۵ فصارت ۱۶ ثنا ۱۷ حدثنا ۱۸

---

۱ قوله وسجد معه المسلمون والمشركون والجن والانس اي الحاضرون من المشركين لما سمعوا ذكر طواغيتهم اللات والعزى ومناة الثالثة الاخرى وكان اول سجدة نزلت فاردوا معارضة المسلمين بالسجدة لمعبودهم او وقع ذلك منهم بلا قصد وخافوا في ذلك من مخالفتهم وما قيل كان ذلك بسبب ما القى الشيطان في اثناء قراءته صلى الله عليه وسلم تلك الغرانيق العلى وان شفاعتهن لترتجى فلا صحة له عقلا ولا نقلا كذا نقله صاحب الجمع وبكذا في الكرماني وقال كيف وقد انكر بهمزة الانكار شركهم في قوله افرأيتم اللات والعزى آه اي اخبروني باسماء هؤلاء الذين يجعلونهم شركاء لهم وما هي الا اسماء سميتموها بمجرد الهوى لا عن حجة انتهى قال في الخير الجاري وقد تكلم عليه القسطلاني بما روي بحديث ضعيف منقطع ولعله مشكوك لما يعارض المقطوع وذكر بعض العلماء في حواشيه على تفسير البيضاوي عند قوله تعالى وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبي الا اذا تمنى القى الشيطان في امنيته الآية قيل هو من وضع الزنادقة وليس في الصحاح قال القاضي وهو مردود عند المحققين انتهى ومر في ص ۲۲۰ ۱۲ ۲ قوله قال مجاهد مما وصله الفريابي في قوله تعالى ويقولوا سحر مستمر اي ذاهب سوف يذهب ويبطل من قولهم مر الشيء واستمر اذا ذهب قال تعالى ولقد جاءهم من الانباء ما فيه مزدجر اي اذدجار من تعذيب او وعيد اصله مزتجر قلب التاء والا قال مجاهد فيما وصله الفريابي متناهي بصيغة الفاعل اي نهاية وغاية في الزجر لا مزيد عليها او بلفظ المفعول من التناهي بمعنى الانتهاء اي جاءكم من اخبار عذاب الامم السابقة ما فيه موضع الانتهاء عن الكفر والانزجار عنه ۱۲ قس ۳ قوله وازدجر قال مجاهد فاستطير جنونا فيكون من مقولهم اي ازدجرته الجن ولخبطته او هو من كلام الله تعالى اخبر عنه انه زجر عن التبليغ بانواع الاذية قال تعالى وحملناه على ذات الواح ودسر قال مجاهد اضلاع السفينة وقيل المسامير وقيل الخيوط التي تشد بها السفن قال تعالى جزاء لمن كان كفر بينا للمفعول من كفران النعمة يقول كفر له اي لنوح جزاء من الله اي فعلنا بنوح وبهم ما فعلنا من فتح ابواب السماء وما بعده من التفجير ونحوه جزاء من الله بما صنعوا بنوح واصحابه قس قال ابن جبير فيما وصله ابن المنذر في قوله تعالى مهطعين الى الداع النسلان بفتح النون والمهملة هو تفسير للاهطاع الدال عليه مهطعين والنسلان هو الخبب بفتح المعجمة والموحدة الاول ضرب من العدو وقوله السراع تاكيد له وقيل الاهطاع الاسراع مع مد العنق وقيل مع النظر ۱۲ قس ۴ قوله وقال غيره اي غير ابن جبير في قوله تعالى فنادوا صاحبهم فتعاطى فعقر اي فعاطها بالف بعد العين فطاء فهاء فالف بيده فعقرها قال السفاقسي لا اعلم لقوله فعاطها وجها الا ان يكون من المقلوب الذي قدمت عينه على لامه لان العطو التناول فنادوا لها

بيده وسقط لفظ فعاطها بيده ولابي ذر والمعنى فنادوا صاحبهم نداء والمستغيث وهو قدار بن سالف وكان اشجعهم فتعاطى آلة العقر او الناقة كذا في القسطلاني وفي بعض النسخ فتعاطاها اي تناولها بيده ۱۲ عليه ظاهر شرح الكرماني ۱۲ ۵ قوله مستقر في قوله تعالى ولقد صبحهم بكرة عذاب مستقر قال الفراء عذاب حق وقال غيره يستقر بهم حتى يسلمهم الى النار قوله يقال الاشر بفتح الهمزة والشين المعجمة والراء المخففة المرح بفتح الميم والراء والتجبر بالجيم والموحدة المشددة المضمومة قاله ابو عبيدة في تفسير قوله تعالى سيعلمون غدا من الكذاب الاشر ۱۲ قس ۶ قوله وانشق القمر ماض على حقيقته وهو قول عامة المسلمين الا من لا يلتفت الى قوله قال انه سينشق يوم القيمة انما وقع الماضي موقع المستقبل لتحققه وهو خلاف الاجماع قس ومر بيانه في ص ۶۴۲ في علامات النبوة ۱۲ ۷ قوله قال انشق القمر فرقتين اي قطعتين مما ك هذه الاحاديث الخمسة مدارها على ابن مسعود وابن عباس و انس فاما حديث ابن مسعود فمعنى التصريح بحضوره ذلك حيث قال ونحن مع النبي صلى الله عليه وسلم فقال اشهدوا واما انس فلم يحضر ذلك لانه كان ابن اربع او خمس سنين وكان الانشقاق بمكة قبل الهجرة بنحو خمس سنين واما ابن عباس فلم يكن اذ ذاك ولد لكن روى ذلك عن جملة من الصحابة ۱۲ قس ۸ قوله تجري باعيننا اي تجري السفينة باعيننا اي بمرأى منا اي محفوظة بحفظنا قوله جزاء نصب على المفعول له ناصبه فتحنا وما بعده او مصدر بفعل مقدر اي جزيناهم جزاء لمن كان كفرا اي فعلنا ذلك جزاء لنوح لانه نعمة كفروها فان كل نبي نعمة من الله على امته ۱۲ قس ۹ موضع من قديد اي من كان يحج لهذا الصنم كان لا يسعى بين الصفا والمروة تعظيما لصنمهم حيث لم يكن ثمة صنمان لغيرهم ۱۲ ك لله حيث لم يكن مناة في السعي وكان فيه صنمان لغيرهم ۱۲ ك قس.
ه اي موضع من قديد مصغرا من ناحية البحر وهو الجبل الذي يهبط الى يامنة ۱۲ قس ۹ الغمي بالغاء المصري امير ها لهشام مما وصله الذهلي والطحاوي ۱۲ ۱۰ اي مثل حديث ابن عيينة ۱۲ قس ۱۱ وكان لخزاعة وهذيل وسمي بذلك لان دم الذبائح كان يمتد عندها اي يذبح ۱۲ قس ۱۲ بل ارسله ولا يصرح ذلك في الحديث لاتفاق عبد الوارث وابن طهمان على وصله وهما ثقتان ۱۲ قس ما يوم غب الابل فيشربون و يحضرون اللبن يوم ورودها فيحتلبون ۱۲ قس ۱۳ ما صارت تاء الافتعال والا قد مر ۱۲ قس ۱۴ ما هو ابن عيينة او الثوري لان كلا منهما يروي عن الاعمش ۱۲ قسطلاني ۱۵ بكسر الغاء قطعتين سأله كفار قريش ان يريهم آية ۱۲ قس ۱۶ ما نصب بدل من سابقه المنصوب على الحال ۱۲ قس ۱۷ ما هو ابن ربيعة بن شرحبيل ۱۲ قس ۱۸ ما وهذا نص يرد على القائل انه انما ينشق يوم القيمة ۱۲ قس

مِنْ مُّدَّكِرٍ قَالَ قتادة ابقى الله سفينة نوح حتى ادركها اوائل هذه الامة **حدثنا** ۴۸۶۹ حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن ابی اسحٰق عن
الاسود عن عبد الله قال كان النبی صلی الله علیه وسلم یقرأ فهل من مُّدَّكِرٍ **باب** ۲ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فهل من مُّدَّكِرٍ قال مجاهد هو
قراءته **حدثنا** ۴۸۷۰ مسدد عن یحیی عن شعبة عن ابی اسحٰق عن الاسود عن عبد الله عن النبی صلی الله علیه وسلم انه كان یقرأ فهل من مُّدَّكِرٍ
باب قوله اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ فكيف كان عذابی ونذر **حدثنا** ۴۸۷۱ ابو نعیم قال حدثنا زهیر عن ابی اسحٰق انه سمع رجلا سأل الاسود فهل من
مُّدَّكِرٍ او مُّدَّكِرٍ فقال سمعت عبد الله یقرؤها فهل من مُّدَّكِرٍ قال وسمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقرأها فهل من مُّدَّكِرٍ **الا باب** قوله
فكانوا كهشيم المحتظر وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فهل من مُّدَّكِرٍ **حدثنا** ۴۸۷۲ عبدان اخبرنی ابی عن شعبة عن ابی اسحٰق عن الاسود عن
عبد الله ان النبی صلی الله علیه وسلم قرأ فهل من مُّدَّكِرٍ الآیة **باب** قوله وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ فذوقوا عذابی ونذر **حدثنا**
محمد قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن ابی اسحٰق عن الاسود عن عبد الله عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قرأ فهل من مُّدَّكِرٍ **باب** قوله
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فهل من مُّدَّكِرٍ **حدثنا** ۴۸۷۴ یحیی قال حدثنا وكیع عن اسرائیل عن ابی اسحٰق عن الاسود بن یزید عن عبد الله قال
قرأت علی النبی صلی الله علیه وسلم فهل من مُّدَّكِرٍ فقال النبی صلی الله علیه وسلم فهل من مُّدَّكِرٍ **باب** قوله سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ
حدثنی ۴۸۷۵ محمد بن عبد الله بن حوشب قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا خالد عن عكرمة عن ابن عباس ح **وحدثنی** محمد
قال حدثنا عفان بن مسلم عن وهیب قال حدثنا خالد عن عكرمة عن ابن عباس ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال وهو فی قبة یوم
بدر اللهم انی انشدك عهدك ووعدك اللهم ان تشأ لا تُعبد بعد الیوم فاخذ ابو بكر بیده فقال حسبك یا رسول الله الححت علی ربك
وهو یثب فی الدرع فخرج وهو یقول سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ **باب** قوله بَلِ السَّاعَةُ
مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ یعنی من المرارة **حدثنا** ۴۸۷۶ ابراهیم بن موسی قال حدثنا هشام بن یوسف ان ابن جریج اخبرهم قال
اخبرنی یوسف بن ماهك قال انی عند عائشة ام المؤمنین قالت لقد انزل علی محمد صلی الله علیه وسلم بمكة وانی لجاریة العب بل
السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ **حدثنی** ۴۸۷۷ اسحٰق قال حدثنا خالد عن خالد عن عكرمة عن ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم
قال وهو فی قبة له یوم بدر انشدك عهدك ووعدك اللهم ان شئت لم تُعبد بعد الیوم ابدا فاخذ ابو بكر بیده وقال حسبك یا رسول
الله فقد الححت علی ربك وهو فی الدرع فخرج وهو یقول سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ **سورة**

۲ قوله فكيف كان عذابی ونذر ۲ یسرنا ۲ الی قوله فهل من مدكر یسأل قال یقرأه ۳ دالا ۲ الآیة ۲ قال اخبرنا عن ۲ الی قوله فهل من مدكر ثنا ۱۲

۱ قوله قال قتادة ابقى الله سفينة نوح حتى ادركها اوائل هذه الامة وزاد عبد الرزاق عن الجودی وعند ابن ابی حاتم عنه قال ابقى الله السفينة فی ارض الجزيرة عبرة وآية حتى نظر اليها اوائل هذه الامة وكم من سفينة بعدها صارت رمادا وقال ابن كثير الظاهر يعنی من قوله ولقد تركناها ان المراد من ذلك جنس السفن لقوله تعالى وآية لهم انا حملنا ذريتهم فی الفلك المشحون ۱۲ قسطلانی ۲ قوله فهل من مدكر بالدال المهملة واصله مذتكر بذال معجمة فاستثقل الخروج من حرف مجهور وهو الذال الى حرف مهموس وهو التاء فابدلت التاء دالا مهملة لتقارب مخرجيهما ثم ادغمت المعجمة فی المهملة بعد قلب المعجمة اليها للتقارب وقرأ بعضهم مذكر بالمعجمة فلذا قال ابن مسعود انه عليه السلام قرأها مدكر يعنی بالمهملة ۱۲ قس ۳ قوله ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر ای سهلنا لفظه ويسرنا معناه لمن اراده ليتذكر الناس كما قال تعالى كتاب انزلناه مبارك ليدبروا آياته وليتذكر اولوا الالباب وقال مجاهد يسرنا ای هونا قراءته وليس شیء يقرأ كله ظاهرا الا القرآن ۱۲ قس ۴ قوله اعجاز نخل منقعر قال فی الانوار اصول نخل منقطع عن مغارسه ساقط على الارض وقيل شبهوا بالاعجاز لان الريح طيرت رؤسهم وطرحت اجسادهم وتذكير منقعر لحمله على اللفظ والتانيث فی قوله اعجاز نخل خاوية انتهى ۱۲ قسطلانی ۵ قوله كهشيم المحتظر بكسر الظاء المعجمة قراءة الجمهور اسم فاعل قال ابن عباس المحتظر هو الرجل يجعل لغنمه حظيرة بالشوك والشجر فما سقط من ذلك وداسته الغنم فهو الهشيم وقرأ الحسن بفتحها فقيل هو مصدر ای كهشيم الاحتظار وقيل اسم مكان ۱۲ قسطلانی ۶ قوله ولقد صبحهم بكرة بالصرف لانه نكرة ولو قصد به وقت بعينه امتنع للتانيث والتعريف قوله عذاب مستقر ای دائم متصل بعذاب الآخرة قوله فذوقوا عذابی ونذر يريد العذاب الذی نزل بهم من طمس الاعين غير العذاب الذی اهلكوا به فلذلك حسن التكرير زاد ابو ذر الى قوله فهل من مدكر ۱۲ قس ۷ قوله ولقد اهلكنا اشياعكم ای اشباهكم ونظراءكم فی الكفر من الامم السابقة قوله فهل من مدكر من يتذكر ويعلم ان ذلك حق وينزجر ويعتبر وسقط لفظ باب لغير ابی ذر ۱۲ قسطلانی ۸ قوله فقال النبی صلعم فهل من مدكر بالدال المهملة. قس قال الكرمانی فان قلت ما معنى تكرار هذا الحديث فی هذه التراجم الستة ووجه المناسبة بينه وبينها قلت لعل غرضه ان المذكر فی هذه السورة هو فی المواضع الستة كله بالمهملة انتهى ۱۲ ۹ قوله سيهزم الجمع ويولون الدبر ای الادبار فراده لارادة الجنس اولان كل واحد يولی دبره وقد وقع ذلك يوم بدر وهو من دلائل النبوة وعن عمر رض لما نزلت قال لم اعلم ما هی فلما كان يوم بدر رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبس الدرع ويقول سيهزم الجمع فعلمته ۱۲ بيضاوی

۱۰ قوله اللهم انی انشدك ای اطلبك عهدك ای نحو ولقد سبقت كلمتنا لعبادنا المرسلين انهم لهم المنصورون قوله ووعدك ای باحدى الطائفتين ما قاله تعالى واذ يعدكم الله احدى الطائفتين انها لكم قوله اللهم ان تشأ هلاك المؤمنين فالمفعول محذوف او قوله لا تعبد بعد اليوم فی حكم المفعول والجزاء محذوف قوله فاخذ ابو بكر بيده صلعم فقال حسبك ای يكفيك ما قلته يا رسول الله الححت بحاءين مهملتين بالغت واطلت على ربك فی الدعاء. قس ومر الحديث مع بيانه فی ص ۲۶۳ فی المغازی وفی ص ۵۱۵ فی الجهاد ۱۲ ۱۱ قوله بل الساعة ای يوم القيمة موعدهم ای موعد عذابهم قوله والساعة ای عذابها وادهى ای اعظم بلية قوله وامر ای اشد مرارة من عذاب الدنيا ۱۲ قس. ۱۲ قوله سورة الرحمن مكية او مدنية او متبعضة وآيها ست وسبعون بسم الله سقطت البسملة لغير ابی ذر وقال مجاهد فيما وصله عبد بن حميد فی قوله تعالى الشمس والقمر بحسبان ای كحسبان الرحى ای يدوران فی مثل قطب الرحى وهذا ساقط لغير ابی ذر ۱۲ قس

حل اللغات

يلت السويق ای يعجنه بالماء بنات الطاغية بالجر صفة لمناة يا عتبار طغيان عبدتها قديد بضم القاف مصغرا اسم جبل يهلون ای يحرمون فرقة منصوب على الحال او بدل من الاول وردى بالرفع على الاستيناف اشهدوا ای اشهدوا هذه المعجزة الباهرة جعفر هو ابن ربيعة بن شرحبيل ۱۲

عه بتشديد الواو والنون على صيغة الماضی ۱۲ رخ عه ای فهل من متذكر بهذا القرآن الذی يسرنا حفظه ومعناه ۱۲ قس سه غير منسوب وهو ابن المثنى او ابن بشار او ابن الوليد قس ف وفی الكرمانی قال الغسانی كانه ابن بشار بالمعجمة وان كان ابن المثنى يروی عن غندر ايضا وذكر الكلاباذی ان بندارا وابن المثنى وابن الوليد قد رووه عن غندر فی الجامع ۱۲ لعه بضم الواو ابن خالد البصری ۱۲ قس صه ای اشد مذاقا من عذاب الدنيا ۱۲ قس ـه عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج ۱۲ عه نحو ولقد سبقت كلمتنا لعبادنا المرسلين انهم لهم المنصورون ۱۲ قس عه لی واذ يعدكم الله احدى الطائفتين ۱۲ قس سه يكفيك مناشدتك. قس ومر الحديث فی ص ۲۶۳ فی غزوة بدر ۱۲

الرَّحْمٰنِ ۲ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ يريد لسان الميزان وَالْعَصْفُ بقل الزرع اذا قُطِع منه شئ قبل ان يُدرك فذلك العصف وَالرَّيْحَانُ ورقه
والحبُّ الذى يُؤكل منه وَالرَّيْحَان فى كلام العرب الرزقُ وقال بعضهم والعَصْفُ يريد الماكول من الحب والرَّيْحَانُ النضيج الذى لم يؤكل وقال
غيره وَالْعَصْفُ ورق الحنطة وقال الضحاك العصفُ التبن وقال ابو مالك العصفُ اول ما ينبت تُسَمِّيه النَّبط هَبورًا وقال مجاهد العَصْفُ ورق
الحنطة والرَّيْحَانُ الرزقُ وَالْمَارِجُ اللهبُ الاصفر والاخضر الذى يعلو النار اذا أُوقِدَت وقال بعضهم عن مجاهد رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ للشمس فى
الشتاء مَشْرِق ومَشْرِقٌ فى الصيف وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ مغربها فى الشتاء والصيف لَا يَبْغِيَانِ لا يختلطان الْمُنْشَآتُ ما رُفِع من قِلَعِهِ من
السُّفُن فاما ما لم يُرفع قلعه فليس بمُنْشَأةٍ وقال مجاهد ۲ وَنُحَاسٌ ۳ الصُّفر يُصَبُّ على رؤسهم يُعَذَّبُون به ۲ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ يهمّ
بالمعصية فيذكر الله فيتركها الشُّوَاظُ لهبٌ من نارٍ مُدْهَامَّتَانِ سودا وان من الرّى صَلْصَالٍ ۲ خلط برمل فصلصل كما يصلصل
الفخّار ويقال مُنتن يريدون به صلّ يقال صَلْصَالٌ كما يقال صرّ الباب عند الاغلاق وصَرْصَرٌ مثل كَبْكَبْتُه يعنى كببته فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ
وَرُمَّانٌ وقال بعضهم ليس الرمّان والنخل بالفاكهة واما العرب فانها تعدّها فاكهة كقوله تعالى حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى
فامرهم بالمحافظة على كل الصلوات ثم اعاد العصر تشديدًا لها كما أُعيد النخلُ والرمّان ومثلها اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَنْ فِى الْاَرْضِ ثم قال وكثير من الناس وكثير حقّ عليه العذاب وقد ذكرهم ۲ فى اول قوله مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ وقال غيره
اَفْنَانٍ اغصان وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دانٍ ما يجتنى قريبٌ وقال الحسن فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ نِعَمِهِ وقال قتادة رَبِّكُمَا ۲ يعنى الجن والانس قال ابو الدرداء
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِى شَاْنٍ يغفر ذنبا ويكشف كربًا ويرفع قومًا ويضع آخرين قال ابن عباس بَرْزَخٌ حاجز لا يَبْغِيَانِ الخلق نضاختان فيّاضتان
ذُو الْجَلَالِ ذو العظمة وقال غيره مَارِجٍ خالص من النار يقال مَرَجَ الامير رعيّته اذا خلاهم يَعْدُو بعضهم على بعض ۲ مَرَجَ امر الناس ۳
مَرِيجٍ ملتبس مرج اختلط الْبَحْرَيْنِ من مرجت دابّتك تركتها ۲ سَنَفْرُغُ سنحاسبكم لا يشغله شئ عن شئ وهو معروف فى كلام العرب
يقال لاتفرّغنّ لك وما به شُغْل يقول لاخذنّك على غرّتك بَابٌ قوله وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتَانِ حدثنا عبد الله بن ابى الاسود قال
حدثنا عبد العزيز بن عبد الصمد العمّى قال حدثنا ابو عمران الجونى عن ابى بكر بن عبد الله بن قيس عن ابيه ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال جنّتان من فضة آنيتهما وما فيهما وجنّتان من ذهب آنيتهما وما فيهما وما بين القوم وبين ان ينظروا الى ربهم الا رداء الكبر

---

۲ بسم الله الرحمن الرحيم قال مجاهد يُحسبان كحسبان الرحى وقال غيره رزقه بمنشأ ۲ كالفخار كما يصنع الفخار الشواظ لهب من نار
۳ النحاس فيعذبون ۲ ولكن ۲ طين صلصل قال ۲ الله ۲ ويقال تكذبان ۲ اختلط ۲ مرج البحرين مَرَجْتَ دابتك تركتها البحران ۵ وقال غيره

---

۱ قوله واقيموا الوزن يريد لسان الميزان قال ابو الدرداء وعند ابن ابى حاتم راى ابن عباس رجلا يزن قدامه فقال اقم اللسان كما قال تعالى واقيموا الوزن بالقسط قوله تعالى والحب ذو العصف هو بقل الزرع اذا قطع منه شئ قبل ان يدرك الزرع فذلك العصف والعرب تقول خرجنا بعصف الزرع اذا قطعوا منه قبل ان يدرك قوله والريحان فى كلام العرب الرزق وهو مصدر فى الاصل اطلق على الرزق وقال قتادة الذى يشم او كل بقلة طيبة الريح سميت ريحانا لان الانسان يراح بها رائحة طيبة اى يشم. قسطلانى قوله وقال غيره العصف ورق الحنطة كذا لابى ذر وفى رواية غيره اى كما يسمى العصف ورق الحنطة والريحان الرزق ۱۲ ف.

۲ قوله وقال ابو ملك هو الغفارى كوفى تابعى ثقة قال ابو زرعة لا يعرف اسمه وقال غيره اسمه غزوان بمعجمتين وليس له فى البخارى الا هذا الموضع العصف اول ما ينبت تسميه اى العصف النبط بفتح النون والموحدة وبالطاء المهملة هم الفلاحون اى اهل الزراعة هبورا بفتح الهاء وضم الموحدة مخففة وبعد الواو الساكنة راء وقاق الزرع ۱۲ قس ک ف ۳ قوله والمارج فى قوله تعالى وخلق الجان من مارج من نار هو اللهب الاصفر والاخضر الذى يعلو النار اذا اوقدت ۱۲ قس

۴ قوله رب المشرقين فان قلت قال الله تعالى فلا اقسم برب المشارق والمغارب وقال رب المشرق والمغرب قلت المراد بالمشرق الجنس وبالمشرقين مشرق الشتاء ومشرق الصيف وبالمشارق مشرق كل يوم او كل فصل او كل برج او كل كوكب انتهى. قوله لا يبغيان فى قوله مرج البحرين يلتقيان بينهما برزخ لا يبغيان اى يختلطان قاله فيما وصله الفريابى والبحران قال ابن عباس بحر السماء وبحر الارض قال سعيد بن جبير يلتقيان فى كل عام وقال قتادة بحر فارس والروم او البحر الملح او الانهار العذبة او بحر المشرق والمغرب والبرزخ الحاجز قال بعضهم الحاجز هو القدرة الالهية ۱۲ قس ۵ قوله وقال مجاهد فى قوله تعالى يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس النحاس هو الصفر يذاب ثم يصب على رؤسهم وقيل النحاس الدخان الذى لا لهب معه وسقط قوله النحاس لغير ابى ذر قوله شواظ قال مجاهد لهب من نار وقال غيره الذى معه دخان وقيل اللهب الاحمر وقيل الدخان الخارج من اللهب ۱۲ قس.

۶ قوله صلصال فى قوله خلق الانسان من صلصال كالفخار اى طين خلط برمل فصلصل كما يصاصل الفخار اى صوت كما يصوت الخذف اذا جف وضرب لقوته ويقال منتن بضم الميم وكسر التاء يريدون به اصل اللحم يصل بالكسر صلولا نتن يقال صلصال كما يقال صر الباب عند الاغلاق وصرصر يريدان صلصال مضاعف غير مثل كبكبته يعنى كببته ومنه كبكبوا فيها اصله كببوا..... كذا فى القسطلانى ۱۲ ۷ قوله فاكهة ونخل ورمان وقال بعضهم قيل هو الامام ابو حنيفة وجماعته كالفراء ليس النخل والرمان بالفاكهة لان الشئ لا يعطف على نفسه لان العطف يقتضى المغايرة فلو حلف لا يأكل فاكهة فاكل رطبا او رمانا لم يحنث قوله واما العرب فانها تعدها فاكهة وانما اعاد ذكرهما لفضلهما على الفاكهة فان ثمرة النخل فاكهة وغذاء وثمرة الرمان فاكهة ودواء فهو من ذكر الخاص بعد العام تفضيلا كقوله تعالى حافظوا على الصلوات الخ قوله ومثلها اى مثل فاكهة ونخل ورمان فى قوله الم تر ان الله الخ والحاصل انه من عطف الخاص على العام واعترض لانه نكرة فى سياق الاثبات فلا عموم قس قال الكرمانى اقول للامام ابى حنيفة رح ان يمنع المشابهة بين هذه الآية وبين ذين الآيتين لان الصلوة ومن فى الارض لفظان عامان بخلاف فاكهة انتهى قال ابن الهمام وابو حنيفة رح يقول هى مما يتغذى بها منفردة حتى يستغنى بها فى الجملة فى قيام البدن ومقرونة مع الخبز ويتداوى ببعضها كالرمان فى بعض عوارض البدن ولا ينكر انها يتفكه بها ولكن لما كانت قد يستعمل اصالة لحاجة البقاء قصر معنى التفكه فلا يحنث باحدها الا ان ينويه فيحنث بالثلثة اتفاقا انتهى ۱۲ ۸ قوله وقال غيره قيل غير مجاهد او غير البعض فى قوله ذواتا افنان اى اغصان تتشعب من فرع الشجرة قوله وجنا الجنتين دان اى ما يجتنى من ثمر شجرهما قريب حتى يجتنيها قائما وقاعدا ومضطجعا وسقط من قوله قال غيره الى هنا لابى ذر وقد تقدم فى صفة الجنة ۱۲ قسطلانى ۹ قوله سنفرغ لكم اى سنحاسبكم فهو مجاز عن الحساب والا فالله تعالى لا يشغله شئ عن شئ وهو اى لفظ سنفرغ لكم معروف فى كلام العرب يقول لاتفرغن لك وما به شغل وانما هو وعيد وتهديد كانه يقول لاخذنك على غرتك غفلتك ۱۲ قس

۱۰ قوله جنتان مبتدأ من فضة خبر قوله آنيتهما والجملة خبر المبتدأ الاول ومتعلق من فضة محذوف اى آنيتهما كائنة من فضة قوله وما فيهما عطف على آنيتهما فالتى من ذهب للمقربين والتى من فضة لاصحاب اليمين قوله فى جنة عدن ظرف للقوم قس او منصوب على الحالية والحديث من المتشابهات اذ لا وجه ولا رداء على ما هو المتبادر الى الذهن من مفهومها لغة فالمفوضة يقولون لا يعلم تاويله الا الله والمأولة يؤولونه الوجه بالذات والرداء بشئ كالرداء من صفاته اللازمة لذاته المقدسة عما يشبه المخلوقات تعالى عن ذلك علوا كبيرا وهو مثل ما قيل الكبرياء ردائى فان قلت هذا الحديث مشعر بان رؤية الله غير واقعة قلت لا يلزم من عدمها فى جنة عدن ادنى ذلك الوقت عدمها مطلقا ورداء الكبرياء غير مانع منها ۱۲ ک

لعه قال وله الجوار المنشآت اى المرفوعات الشرع ۱۲ ک مه بكسر القاف وسكون اللام ويجوز فتحها. قس فى الصراح بادبان كشتى ۱۲ ح سه قاله مجاهد وقال ابن عباس خضراوان ۱۲ قس معه الادهام لغة السواد وشدة الخضرة ۱۲ قس له الآلاء النعم واحدها الى وآلى والوُلْوُ ۱۲ ق لعه قيل الجان وقيل بنو آدم فاصة وقيل الثقلان ۱۲ قس ما اى الجنتين المذكورتين فى قوله ولمن خاف مقام ربه جنتان

علی وجهه فی جنة عدن **باب** حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِی الْخِیَامِ وقال ابن عباس الحُوْرُ سوداء الحدق وقال مجاهد مَقْصُورَاتٌ محبوسات قُصِرَ طرفهن وانفسهن علی ازواجهن قاصرات لا یبغین غیر ازواجهن **حدثنا** محمد بن المثنی قال حدثنی عبد العزیز بن عبد الصمد قال حدثنا ابو عمران الجونی عن ابی بکر بن عبد الله بن قیس عن ابیه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان فی الجنة خیمة من لؤلؤة مجوفة عرضها ستون میلا فی کل زاویة منها اهل ما یرون الآخرین یطوف علیهم المؤمنون وجنتان من فضة آنیتهما وما فیهما وجنتان من کذا آنیتهما وما فیهما وما بین القوم وبین ان ینظروا الی ربهم الا رداء الکبر علی وجهه فی جنة عدن **الواقعة** وقال مجاهد رُجَّتْ زُلْزِلَتْ بُسَّتْ فُتَّتْ لُتَّتْ کما یلت السویق المَخْضُودُ الموقر حملا ویقال ایضا لا شوک له مَنْضُودٍ الموز والعُرُبُ المحببات الی ازواجهن ثُلَّةٌ اُمة یَحْمُومٍ دخانٍ اسود یُصِرُّونَ یدیمون الْهِیمِ الابل الظماء لَمُغْرَمُونَ لملزمون رَوْحٌ جنة ورخاء والرَّیْحَانُ الرزق وَنُنْشِئَکُمْ فی ای خلق نشاء وقال غیره تَفَکَّهُونَ تعجبون عُرُبًا مثقلة واحدها عروب مثل صبور وصُبُر یسمیها اهل مکة العربة واهل المدینة الغنجة و اهل العراق الشکلة وقال فی خَافِضَةٌ لقوم الی النار رَافِعَةٌ الی الجنة مَوْضُونَةٍ منسوجة ومنه وضین الناقة وَالْکُوبُ لا اذان له ولا عروة والاباریق ذوات الاذان والعُرُبُ مسکوب جار وفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ بعضها فوق بعض مُتْرَفِینَ متمتعین مَا تُمْنُونَ هو النطفة فی ارحام النساء لِلْمُقْوِینَ للمسافرین وَالْقِیُّ القفر بمواقع النجوم بمحکم القرآن ویقال بمسقط النجوم اذا سقطن ومواقع وموقع واحد مُدْهِنُونَ مکذبون مثل لو تدهن فیدهنون فَسَلَامٌ لَکَ ای مسلم لک اِنَّکَ مِنْ اَصْحَابِ الْیَمِینِ وَاُلْقِیَتْ اِنْ وهو معناها کما تقول انت مصدق مسافر عن قلیل اذا کان قد قال انی مسافر عن قلیل وقد یکون کالدعاء له کقولک فسقیا من الرجال ان رفعت السلام فهو من الدعاء تُورُونَ تستخرجون اوریت اوقدت لَغْوًا باطلا تَأْثِیمًا کذبا **باب** قوله وَظِلٍّ مَمْدُودٍ **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفین عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة یبلغ به النبی صلی الله علیه وسلم قال ان فی الجنة شجرة یسیر الراکب فی ظلها مائة عام لا یقطعها واقرؤا ان شئتم وَظِلٍّ مَمْدُودٍ **الحدید** قال مجاهد جَعَلَکُمْ مُسْتَخْلَفِینَ معمرین فیه مِنَ الظُّلُمَاتِ الی النور من الضلالة الی الهدی وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ جُنَّةٌ وسلاح مَوْلَاکُمْ اولی بکم لِئَلَّا یَعْلَمَ اَهْلُ الْکِتَابِ لیعلم اهل الکتاب یقال الظاهر علی کل شئ علما والباطن کل شئ علما

الحور السود ثنی ثنا سورة الواقعة بسم الله الرحمن الرحیم المتحببات لملزومون لهلوعون ورحمان فیما لا تعلمون ویقال بقوم ممتعین متنعمین مدینین محاسبین من النطف یعنی بمواقع فسلم والغیت قریب سورة الحدید والمجادلة بسم الله الرحمن الرحیم

قوله وقال مجاهد فیما وصله الفریابی فی قوله تعالی اذا رجت الارض رجا ای زلزلت ای تضطرب فرقا من الله حتی یهدم ما علیها من بناء وجبل وقال وبست الجبال فتت ای لتت کما یلت السویق بالسمن او بالزیت قال تعالی فی سدر مخضود هو الموقر حملا بفتح القاف والحاء حتی لا یبین ساقه من کثرة ثمره بحیث تنثنی اغصانه ویقال ایضا لا شوک له فجعله الله شوکه فجعله مکان کل شوکة ثمرة قوله وطلح منضود هو الموز واحده طلحة وقوله منضود ای متراکب قال تعالی فجعلناهن ابکارا عربا العرب بضم الراء وسکونها المحببات الی ازواجهن بفتح الموحدة المشددة قال الکرمانی وفی بعضها متحببات والتفعل بمعنی التفعیل وفی کتاب بدء الخلق قوله تعالی ثلة من الاولین ای امة من الامم الماضیة قوله تعالی وظل من یحموم ای دخان اسود وقیل الیحموم وادی جهنم قوله تعالی وکانوا یصرون علی الحنث العظیم ای یدیمون علی الذنب العظیم قال تعالی فشاربون شرب الهیم هی الابل الظماء قوله انا لمغرمون ای لملزمون غرامة ما انفقنا قال تعالی فاما ان کان من المقربین فروح ای جنة ورخاء وقیل معناه فلراحة وهو تفسیر باللازم قوله وریحان ولابی ذر الریحان الرزق قال الورق الروح النجاة من النار والریحان دخول دار القرار قوله ننشأکم بفتح النون الاولی والشین ولابی ذر ننشئکم بضم النون وکسر الشین وزاد فیما لا تعلمون ای فی ای خلق نشاء وقال الحسن البصری نجعلکم قردة وخنازیر کما فعلنا باقوام قبلکم او نبعثکم علی غیر صورکم فی الدنیا فیجعل المؤمن ویقبح الکافر وقال غیره ای غیر مجاهد فی قوله تعالی فظلتم تفکهون ای تعجبون مما نزل بکم فی زرعکم وقیل تندمون علی اجتهادکم فیه قال غیره فی قوله تعالی خافضة رافعة ای هی خافضة لقوم الی النار رافعة باخرین الی الجنة قوله تعالی علی سرر موضونة ای منسوجة بالذهب وقیل بالدر والیاقوت اصله من وضنت الشئ ای رکبت بعضه علی بعض ومنه وضین الناقة وهو خرامها لتراکب طاقاتها قال تعالی بمواقع النجوم ای بمحکم القرآن ویقال للقرآن نجوم لانه نزل نجما قوله ویقال بمسقط النجوم اذا سقطن ای بمغارب النجوم السمائیة اذا غربن قوله ومواقع بالجمع وموقع بالافراد واحد ای مفاد بهما واحد لان الجمع المضاف والمفرد المضاف کلاهما عامان بلا تفاوت علی الصحیح وبالافراد قرأ حمزة والکسائی قال ثم فهذا الحدیث انتم مدهنون ای مکذبون قال ابن عباس وغیره قوله فسلام لک ای مسلم بتشدید اللام ولابی ذر فسلم بکسر السین وسکون اللام ای انک من اصحاب الیمین قوله والقیت ان وفی بعضها الغیت ای حذفت ان عن اللفظ لکنه مراد فی المعنی وذلک کقولک لمن قال انی مسافر عن قلیل وفی بعضها عن قریب انت مصدق بفتح الدال المشددة مسافر عن قلیل ای انت مصدق انک مسافر عن قلیل فیحذف لفظ ان قوله وقد یکون کالدعاء له ای للمخاطب من اصحاب الیمین ای یسلمون کقول القائل فسقیا من الرجال بفتح السین نصب ای سقاک الله سقیا قال الزمخشری معناه سلام لک یا صاحب الیمین من اخوانک اصحاب الیمین ای یسلمون علیک قوله ان رفعت السلام فهو من الدعاء فان قلت لم یقرأ احد بالنصب فما الغرض عنه قلت الغرض ان سقیا بالنصب هو دعاء بخلاف السلام فانه بالرفع دعاء وعند النصب لا یکون دعاء قال تعالی افرأیتم النار التی تورون ای تستخرجون من اوریت اوقدت یقال اوریت الزند اذا قدحته فاستخرجت ۱۲ قس ک بیضه ۲ قوله الحدید مدنیة او مکیة وآیها تسع وعشرون ولابی ذر سورة الحدید والمجادلة بسم الله الرحمن الرحیم سقطت البسملة لغیر ابی ذر ۱۲ قس ۳ قوله مولاکم فی قوله ماواکم النار هی مولاکم ای هی اولی بکم من کل منزل علی کفرکم وارتیابکم قوله لیعلم اهل الکتاب یرید ان اصله ویؤیده قراءة ابن عباس لیعلم. قس قوله یقال الظاهر علی کل شئ علما والباطن کل شئ علما وفی نسخة علی کل شئ باثبات الباء کالسابق ومراده قوله والظاهر والباطن وقیل الظاهر وجوده لکثرة دلائله والباطن لکونه غیر مدرک بالحواس قس قوله انظرونا قال الفراء قرأ یحیی بن وثاب والاعمش وحمزة انظرونا بقطع الهمزة من النظرة والباقون علی الاصل ومعنی انظرونا یا لقطع اخرونا ۱۲ فتح

۴ بفتح الواو المشددة ذات جوف واسع ۱۲ قس ۵ قال الدمیاطی صوابه المؤمن واجیب بجواز ان یکون من مقابلة الجموع بالجموع ۱۲ قس ۶ خبر مقدم والمبتدأ قوله آنیتهما وهما خبر جنتان ۱۲ قس ۷ فی قوله تعالی باکواب واباریق ۱۲ قس ۸ جمع ابریق وهو من آنیة الخمر سمی بذلک لبریق لونه ۱۲ قس ۹ ای الذی قلت له ذلک قد قال انی الخ ۱۲ ۱۰ یرید قوله تعالی لا یسمعون فیها لغوا ولا تأثیما ۱۲ قس ۱۱ ما یرید قوله تعالی وانفقوا مما جعلکم مستخلفین فیه ۱۲ ۱۲ یرید قوله تعالی لیس علی الذین آمنوا وعملوا الصالحات جناح فیما طعموا ۱۲ قس ۱۳ ای الحدیث فی حقیقة معنی الجزء ۱۲ عاصم

(سورة الواقعة) (قوله بمواقع النجوم بمحکم القرآن) مبنی علی تشبیه معانی القرآن بالنجوم الساطعة والانوار اللامعة ومحل تلک المعانی هی محکم القرآن فصار مواقع النجوم (سورة الحدید) (قوله یقال الظاهر علی کل شئ علما والباطن علی کل شئ علما) یرید انه تعالی ظاهر علی کل شئ من حیث العلم به تعالی من وجه بناء علی ان کل ما یدرک بای حاسة کانت فهو من آثار قدرته ووجوده والاثر یدل علی المؤثر فهو من هذه الحیثیة ظاهر علما علی کل شئ فما من شئ الا وهو یعلمه ویعرفه وکذلک هو تعالی باطن من حیث العلم به فلا احد یعلمه بالنظر الی حقیقته وکنهه حتی قیل ما عرفناک حق معرفتک فصدق الامران کونه ظاهرا علما علی کل احد وباطنا علما علی کل احد والله تعالی اعلم اهسندی

أنظرونا انتظرونا المجادلة وقال مجاهد يحادون يشاقون كبتوا أخزوا من الخزي استحوذ غلب الحشر الجلاء الأخراج من ارض الى
ارض حدثنا محمد بن عبد الرحيم قال حدثنا سعيد بن سليمن قال حدثنا هشيم قال اخبرنا ابو بشر عن سعيد بن جبير قال قلت لابن
عباس سورة التوبة قال التوبة هي الفاضحة ما زالت تنزل منهم ومنهم حتى ظنوا انها لم تبق احدا منهم الا ذكر فيها قال قلت سورة الانفال قال نزلت
في بدر قال قلت سورة الحشر قال نزلت في بني النضير حدثنا الحسن بن مدرك قال حدثنا يحيى بن حماد قال اخبرنا ابو عوانة عن ابي بشر
عن سعيد قال قلت لابن عباس سورة الحشر قال قل سورة بني النضير باب قوله ما قطعتم من لينة نخلة ما لم تكن عجوة او برنية حدثنا
قتيبة قال حدثنا ليث عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حرق نخل بني النضير وقطع وهي البويرة فانزل الله تعالى ما
قطعتم من لينة او تركتموها قائمة على اصولها فباذن الله وليخزي الفاسقين باب قوله ما افاء الله على رسوله حدثنا علي بن عبد الله
قال حدثنا سفيان غير مرة عن عمرو عن الزهري عن مالك بن اوس بن الحدثان عن عمر قال كانت اموال بني النضير مما افاء الله على رسوله
مما لم يوجف المسلمون عليه بخيل ولا ركاب فكانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم خاصة ينفق على اهله منها نفقة سنته ثم يجعل ما بقي في
السلاح والكراع عدة في سبيل الله باب قوله وما آتاكم الرسول فخذوه حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن منصور عن ابراهيم
عن علقمة عن عبد الله قال لعن الله الواشمات والموتشمات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغيرات خلق الله فبلغ ذلك امرأة من بني اسد
يقال لها ام يعقوب فجاءت فقالت انه بلغني انك لعنت كيت وكيت فقال وما لي لا ألعن من لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن هو في كتاب
الله فقالت لقد قرأت ما بين اللوحين فما وجدت فيه ما تقول قال لئن كنت قرأتيه لقد وجدتيه اما قرأت وما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم
عنه فانتهوا قالت بلى قال فانه قد نهى عنه قالت فاني ارى اهلك يفعلونه قال فاذهبي فانظري فذهبت فنظرت فلم تر من حاجتها شيئا فقال
لو كانت كذلك ما جامعتنا حدثنا علي قال حدثنا عبد الرحمن عن سفيان قال ذكرت لعبد الرحمن بن عابس حديث منصور عن ابراهيم
عن علقمة عن عبد الله قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الواصلة فقال سمعته من امرأة يقال لها ام يعقوب عن عبد الله مثل حديث
منصور باب قوله والذين تبوؤا الدار والايمان حدثنا احمد بن يونس قال حدثنا ابو بكر عن حصين عن عمرو بن ميمون قال قال
عمر اوصي الخليفة بالمهاجرين الاولين ان يعرف لهم حقهم واوصي الخليفة بالانصار الذين تبوؤا الدار والايمان من قبل ان يهاجر النبي

احزنوا من الحزن احزنوا سورة الحشر بسم الله الرحمن الرحيم ثني اخبرنا لن تبقي ثني حدثنا ابن جبير الليث من اهل القرى وكانت
المتوشمات عنك ما جامعتها من قبلهم الله يعني ابن عياش بن الخطاب

ا قوله المجادلة مدنية او العشر الاول مكي والباقي مدني وآياتها ثنتان وعشرون وسقط لفظ المجادلة لابي ذر ۱۲ قس ۲ قوله وقال مجاهد فيما وصله الفريابي في قوله تعالى ان الذين يحادون الله اي يشاقون الله وعن قتادة يعادون الله وقال مجاهد ايضا في قوله الذين يحادون الله ورسوله كبتوا اي خزيوا بالكبت الزاء وبعدها ياء مضمومة ولابي ذر اخزوا بضم الزاء واسقاط الياء من الخزي ولابوي ذر والوقت احزنوا من الحزن قال تعالى استحوذ عليهم الشيطان اي غلب قاله ابو عبيدة ۱۲ قس ۳ قوله الحشر مدنية وآياتها اربع وعشرون ولابي ذر سورة الحشر بسم الله الرحمن الرحيم ۱۲ قس ۴ قوله ما زالت تنزل ومنهم مرتين ومراده ومنهم الذين يؤذون النبي ومنهم من يلمزك في الصدقات ومنهم من يقول ائذن لي ومنهم من عاهد الله ۱۲ قسطلاني ۵ قوله قل سورة بني النضير قال الزركشي وانما كره ابن عباس تسميتها بالحشر لان الحشر يوم القيمة وزاد في الفتح وانما المراد هنا اخراج بني النضير قس اي في قوله تعالى هو الذي اخرج الذين كفروا من اهل الكتاب من ديارهم لاول الحشر اي في اول حشرهم من جزيرة العرب اذ لم يصبهم هذا الذل قبل ذلك او في اول حشرهم للقتال او الجلاء الى الشام وآخر حشرهم اجلاء عمر رض اياهم من خيبر او في اول حشر الناس الى الشام وآخر حشرهم فانهم تحشرون اليه عند قيام الساعة والحشر اخراج جمع من مكان الى آخر ۱۲ بيضاوي ۶ قوله ما قطعتم من لينة اي اي شيء قطعتم من نخلة فعلة من اللون وجمع على لون وقيل من اللين ومعناها النخلة الكريمة قوله او تركتموها التفسير لما وتانيثه لانه مفسر باللينة قوله وليخزي الفاسقين علة لمحذوف اي فعلتم اذا وان لكم في القطع ليخزيهم على فسقهم بما غاظهم منه وذلك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما نزل بني قريظة وبني النضير وتحصنوا بحصونهم امر بقطع نخيلهم واحراقها فجزع اعداء الله عند ذلك وقالوا يا محمد زعمت انك تريد الصلاح وتنهى عن الفساد افمن الصلاح عقر الشجرة وقطع النخيل فوجد المسلمون في انفسهم وخشوا ان يكون ذلك فسادا واختلفوا في ذلك فقال بعضهم لا تقطعوا فانه مما افاء الله وقال بعضهم بل نغيظهم ونقطعها فانزل الله تعالى هذه الآية. ملتقط من البيضاوي والبغوي ۱۲ ۷ قوله لعن الله الواشمات بالشين المعجمة جمع واشمة فاعلة الوشم وهو ان يغرز عضو من الاعضاء بنحو الابرة حتى يسيل الدم ثم يحشى بنحو الكحل فيصير اخضر قوله والموتشمات جمع موتشمة الذي يفعل بها ذلك وهذا الفعل حرام على الفاعل والمفعول به اختيارا ويصير موضعه نجسا يجب ازالته ان امكن بالعلاج فان لم يكن الا بجرح يخاف منه التلف او فوات عضو او منفعة او شين فاحش في عضو ظاهر فلا ولا يصح الاقتداء به ما دام الوشم باقيا وقال الحنفية تصح القدوة به وان كان متمكنا من ازالته كذا في القسطلاني قوله والمتنمصات بضم الميم

الاول وكسر الثانية مشددة بينهما فوقية فنون والصاد مهملة جمع متنمصة الطالبة ازالة شعر وجهها بالنتف ونحوه وهو حرام الا ما نبت بلحية المرأة او شاربها فلا بل يستحب. قس وفي الجمع نقلا عن الجامع النمص ترقيق الحواجب للتحسين انتهى قوله المتفلجات بالفاء والجيم جمع متفلجة وهي التي تفرق ما بين ثنايا اسنانها بالمبرد اظهارا للصغر وهي عيوب لان هذه الفرجة لطيفة تكون للصغار غالبا وذلك حرام للحسن اي لاجل التحسين لما فيه من التزوير فلو احتاجت اليه لعلاج او عيب في السن فلا قوله المغيرات خلق الله كالتعليل لوجوب اللعن وهو صفة لازمة تصنع الوشم والنمص والتفلج كذا في قس قال الكرماني فان قلت كل تغيير لخلق الله ليس مذموما قلت هذا ليس خصلة مستقلة بل هو صفة لازمة للتفلج ولهذا لم يقل والمغيرات بالواو ۱۲ ۸ قوله ما جامعتنا بفتح الميم والعين وسكون الفوقية ما صاحبتنا ولابي ذر عن الحموي والمستملي ما جامعتنا اي ما وطئتنا وكلاهما كناية عن الطلاق وهذا الحديث اخرجه في اللباس ۱۲ قس.

۹ قوله الواصلة التي تصل شعرها بآخر تكثره به فان كان الذي تصل به شعر آدمي فحرام اتفاقا لحرمة الانتفاع كسائر اجزائه لكرامته بل يدفن وان كان من غيره فان كان نجسا فحرام لنجاسته وان كان طاهرا واذن الزوج فيه جاز والا فلا ۱۲ قس ک ۱۰ قوله والذين تبوؤا الدار والايمان عطف على المهاجرين والمراد بهم الانصار الذين ظهر صدقهم فانهم لزموا المدينة والايمان وتمكنوا فيها وقيل المعنى تبوؤا دار الهجرة والايمان فحذف المضاف من الثاني والمضاف اليه من الاول وعوض عنه اللام او تبوؤا الدار واخلصوا الايمان كقوله علفته تبنا وماء باردا قوله من قبلهم اي من قبل هجرة المهاجرين ۱۲ بيضاوي ۱۱ قوله تبوؤا الدار والايمان صفة تبنا وماء باردا قوله من قبلهم اي من قبل هجرة المهاجرين ۱۲ بيضاوي ۱۱ قوله تبوؤا الدار والايمان صفة للانصار وضمن تبوؤا معنى لزموا فيصح عطف الايمان عليه. قسطلاني ومرقي ص ۱۲۲۶۸ وغيرها ۱۲ حل اللغات الفاضحة اي تفضح الناس حيث تظهر معايبهم عجوة هو اجود التمر برنية ضرب من التمر افاء من الفيء هو المال الحاصل للمسلمين من غير مشقة الكراع بضم الكاف الخيل عدة بضم العين ما يستعان بها. ۱۲

عه يريد قوله لولا ان كتب عليهم الجلاء ۱۲ عه بكسر الموحدة جعفر بن ابي وحشية اياس الواسطي ۱۲ قس سه لانها تفضح الناس حيث تظهر معايبهم ۱۲ قس للعه اختلفوا في اللينة قيل النخل كلها اليسرة ما خلا العجوة وقيل هي الوان النخيل كلها الا العجوة والبرنية وقيل هي النخيل كلها من غير استثناء بغوي هه ضرب من التمرة والعجوة اجود انواعه ۱۲ ک سه اي ما لم يسرع المسلمون السير ولم يقاتلوا عليه ۱۲ قس معه الايجاف السير السريع ۱۲ خ له بضم العين ما يستعان بها وهذا الحديث ذكره في الجهاد والخمس والمغازي ۱۲ قس لعه لانه حلال لكم او تمسكوا به لانه واجب الطاعة ۱۲ قس ما زينب بنت عبد الله الثقفية. قس ولمسلم فقالت اني ارى شيئا من هذا على امرأتك ۱۲ قس ماعه بعين مهملة فالف فموحدة مكسورة فسين مهملة الكوفي ۱۲ قس ماعه بضم المهملة الاولى

سورة المجادلة بسم الله الرحمن الرحيم

ابن عبد الرحمن ۱۲ قس ما سه الذين ما هاجروا قبل بيعة الرضوان او الذين صلوا الى القبلتين او الذين شهدوا بدرا ۱۲ قس ک

صلی اللہ علیہ وسلم ان یقبل من محسنہم ویعفو عن مسیئہم **باب** قولہ وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ الآیۃ الخصاصۃ الفاقۃ المفلحون الفائزون بالخلود الفلاح البقاء حی علی الفلاح عجل وقال الحسن حاجۃ حسدا **حدثنی** ۴۸۸۹ یعقوب بن ابراہیم بن کثیر قال حدثنا ابو اسامۃ قال حدثنا فضیل بن غزوان قال حدثنا ابو حازم الاشجعی عن ابی ہریرۃ قال اتی رجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ما بی الجہد فارسل الی نسائہ فلم یجد عندہن شیئا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا رجل یضیف ہذا اللیلۃ یرحمہ اللہ فقام رجل من الانصار فقال انا یا رسول اللہ فذہب الی اہلہ فقال لامرأتہ ضیف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تدخریہ شیئا قالت واللہ ما عندی الا قوت الصبیۃ قال فاذا ارادالصبیۃ العشاء فنومیہم وتعالی فاطفئی السراج ونطوی بطوننا اللیلۃ ففعلت ثم غدا الرجل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال لقد عجب اللہ او ضحک من فلان وفلانۃ فانزل اللہ ویؤثرون علی انفسہم ولو کان بہم خصاصۃ **المتحنۃ** وقال مجاہد لا تجعلنا فتنۃ لا تعذبنا بایدیہم فیقولون لو کان ہؤلاء علی الحق ما اصابہم ہذا بعصم الکوافر امراء اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم بفراق نسائہم کن کوافر بمکۃ **باب** لا تتخذوا عدوی وعدوکم اولیاء **حدثنا** ۴۸۹۰ الحمیدی قال حدثنا سفیان قال حدثنا عمرو بن دینار قال حدثنی الحسن بن محمد بن علی انہ سمع عبید اللہ بن ابی رافع کاتب علی یقول سمعت علیا یقول بعثنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا والزبیر والمقداد فقال انطلقوا حتی تاتوا روضۃ خاخ فان بہا ظعینۃ معہا کتاب فخذوہ منہا فذہبنا تعادی بنا خیلنا حتی اتینا الروضۃ فاذا نحن بالظعینۃ فقلنا اخرجی الکتاب قالت ما معی من کتاب فقلنا لتخرجن الکتاب او لتلقین الثیاب فاخرجتہ من عقاصہا فاتینا بہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاذا فیہ من حاطب بن ابی بلتعۃ الی ناس من المشرکین ممن بمکۃ یخبرہم ببعض امر النبی علیہ السلام فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما ہذا یا حاطب قال لا تعجل علی یا رسول اللہ انی کنت امرأ من قریش ولم اکن من انفسہم وکان من معک من المہاجرین لہم قرابات یحمون بہا اہلیہم واموالہم بمکۃ فاحببت اذ فاتنی من النسب فیہم ان اصطنع الیہم یدا یحمون قرابتی وما فعلت ذلک کفرا ولا ارتدادا عن دینی فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قد صدقکم فقال عمر دعنی یا رسول اللہ فاضرب عنقہ فقال انہ شہد بدرا وما یدریک لعل اللہ اطلع علی اہل بدر فقال اعملوا ما شئتم فقد غفرت لکم قال عمرو ونزلت فیہ یا ایہا الذین آمنوا لا تتخذوا عدوی وعدوکم قال لا ادری الآیۃ فی الحدیث او قول عمرو **حدثنا** علی قیل لسفیان فی ہذا فنزلت لا تتخذوا عدوی قال سفیان ہذا فی حدیث الناس حفظتہ من عمرو ما ترکت منہ حرفا وما اری احدا حفظہ غیری **باب** قولہ اذا جاءکم المؤمنات مہاجرات **حدثنا** ۴۸۹۱ اسحق قال حدثنا یعقوب بن ابراہیم قال حدثنا ابن اخی ابن شہاب عن عمہ اخبرنی عروۃ ان عائشۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم اخبرتہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یمتحن من ہاجر الیہ من المؤمنات بہذہ الآیۃ بقول اللہ یا ایہا النبی اذا جاءک المؤمنات

---

۲ ولو کان بہم خصاصۃ فاقۃ ۲ ای ثنا یضیفہ ہذہ رحمہ ۲ عز وجل ۲ قال ابو عبد اللہ معنی الضحک الرحمۃ سورۃ الممتحنۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم فیقولوا قال فقالت اولتلقین الثیاب اولنلقین علیہ السلام انا س صلی اللہ علیہ وسلم ۲ ذلک قد عنی ۲ قد ۲ ابن دینار ۲ اولیاء ۲ قال

---

۱ قولہ الارجل یضیف ولابی ذر عن الحموی والمستملی یضیفہ بزیادۃ الضمیر ۱۲ قس ۲ قولہ فقام رجل من الانصار وہو ابو طلحۃ وتردد للخطیب ہل ہو زید بن سہل المشہور او صحابی آخر یکنی ابا طلحۃ ولیس ابا المتوکل الناجی لانہ تابعی اجماعا ۱۲ قس ۳ قولہ فاذا اراد الصبیۃ العشاء فنومیہم حتی لا یاکلوا فان قلت نفقۃ الاطفال واجبۃ والضیافۃ لم تکن واجبۃ قلت لعل ذلک کان فضلا عن قدر ضرورتہم انتہی قال القسطلانی فیہ نظر لانہا صرحت بقولہا واللہ ما عندی الا قوت الصبیۃ فظنہا علمت صبرہم لقلۃ جوعہم وہیأت لہم ذلک لیاکلوا علی عادۃ الصبیان للطلب من غیر جوع مضر ۱۲ ۴ قولہ الممتحنۃ قال السہیلی ہی بکسر الحاء المختبرۃ اضیف الیہا الفعل مجازا کما سمیت سورۃ براءۃ الفاضحۃ لکشفہا عن عیوب المنافقین ومن قال الممتحنۃ بفتح الحاء فانہ اضافہا الی المرأۃ التی نزلت فیہا والمشہور انہا ام کلثوم بنت عقبۃ بن ابی معیط امرأۃ عبد الرحمن بن عوف وہی مدنیۃ وآیہا عشرۃ وابی ذر سورۃ الممتحنۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۱۲ قس ۵ قولہ وقال مجاہد فی قولہ تعالی لا تجعلنا فتنۃ للذین کفروا ای لا تعذبنا بایدیہم فیقولون لو کان ہؤلاء علی الحق ما اصابہم ہذا وزاد فی روایۃ الفریابی وابی ذر من عندک ۱۲ قسطلانی ۶ قولہ بعصم الکوافر یرید قولہ تعالی ولا تمسکوا بعصم الکوافر جمع العصمۃ وہو ما یعتصم بہ من عقد وسبب والکوافر جمع کافرۃ والمراد نہی المؤمنین عن المقام علی نکاح المشرکات ۱۲ قس ک بیض ۷ قولہ روضۃ خاخ بمعجمتین موضع باثنی عشر میلا وقیل بمہملۃ وجیم وہو تصحیف جمع قولہ فان بہا ظعینۃ بفتح المعجمۃ وکسر المہملۃ امرأۃ فی ہودج اسمہا سارۃ بالمہملۃ والراء قولہ تعادی بفتح التاء والعین والدال المہملتین بینہما الف ای تتباعد وتتجاری قولہ فقلنا لتخرجن بضم التاء وسکون الخاء وکسر الجیم او لتلقین بنون التاکید الشدیدۃ واثبات التحتیۃ مکسورۃ والاصل حذفہا لان النون الثقیلۃ اذا اجتمعت مع الیاء الساکنۃ حذفت الیاء للساکنین واثبتہا مشاکلۃ لتخرجن قولہ من عقاصہا بکسر العین وبالقاف شعرہا المظفور ۱۲ قسطلانی ۸ قولہ دعنی یا رسول اللہ فاضرب عنقہ واستدل باستئذان عمر علی قتل حاطب المشروعیۃ قتل الجاسوس ولو کان مسلما وہو قول مالک ومن وافقہ ووجہ الدلالۃ ان صلی اللہ علیہ وسلم اقر عمرا علی ارادۃ القتل لولا المانع وبین المانع بکون حاطب شہد بدرا وہذا یخفف فی عمر حاطب فلو کان الاسلام مانعا من قتلہ لما علل باخص منہ ۱۲ فتح ۹ قولہ لعل اللہ اطلع علی اہل بدر الذین حضروا وقعتہا اعملوا ما شئتم فی المستقبل فقد غفرت لکم غیر عن الآتی بالواقع مبالغۃ فی تحققہ قال القرطبی والمعنی انہم حصلت لہم حالۃ غفرت بہا ذنوبہم السابقۃ وتابلوا ان تغفر لہم الذنوب اللاحقۃ ان وقعت منہم ومعنی الترجی ہنا کما قالہ النووی راجع الی عمر لان وقوع ہذا الامر محقق عند الرسول کذا فی القسطلانی قال علی القاری فی المرقاۃ وللاقرب ان ذکر لعل لئلا یتکل من شہد بدرا علی ذلک ویتقطع عن العمل بقولہ اعملوا فان المراد اظہار العنایۃ لا الترخص لہم فی کل فعل. ومر الحدیث مرادا منہا فی ص ۴۸۹ ۱۲ ۱۰ قولہ حدثنا علی ہو ابن المدینی قیل سفیان ولابی ذر قال قیل لسفیان ای ابن عیینۃ فی ہذا ای فی امر حاطب فنزلت ولابی ذر نزلت الخ حاصلہ انہ قیل لسفیان فی ہذا نزلت لا تتخذوا عدوی فقال ہذا فی حدیث الناس وروایاتہم ولما الذی حفظتہ انا من عمرو فہو الذی روی عنہ من غیر ذکر النزول وما ترکت منہ حرفا ولم اظن احدا حفظ ہذا الحدیث من عمرو غیری واللہ اعلم کذا فی ک قس ۱۲ **حل اللغات** الصبیۃ جمع صبی خصاصۃ ای الحاجۃ والفقر العصم جمع عصمۃ وہو ما یعتصم بہ من عقد ظعینۃ امرأۃ فی ہودج یحمون ای یحفظون ۱۲.

ما للعہ مسرعا قال ابن التین لم یذکرہ احد من اہل اللغۃ انما قالوا معناہ لہم واقبل قلت وہو کما قال لکن فیہ اشعار بطلب الاعجال فالمعنی اقبل مسرعا ۱۲ ف **ما ہ** فی قولہ تعالی ولا یجدون فی صدورہم حاجۃ ۱۲ قس **ما ہ** ہو ابو ہریرۃ کما وقع مصرحا فی روایۃ الطبری ۱۲ قس **ما ہ** امہات المؤمنین یطلب منہن ما یضیفہ بہ ۱۲ قس **ما لہ** بلفظ المضارع ولابی ذر عن الکشمیہنی بلفظ الماضی ۱۲ قس.

عہ بکسر الصاد جمع صبی انس واخوتہ ۱۲ قس **عہ** بالشک من الراوی ای رضی وقبل ۱۲ قس **سہ** ای طلحۃ وام سلیم او غیرہما علی الخلاف ۱۲ قس **للعہ** بفتح الموحدۃ وسکون اللام بعدہا فوقیۃ ۱۲ قس **صہ** ہو ابن منصور او ابن ابراہیم ۱۲ ک قس

يُبَايِعْنَكَ الى قوله غَفُورٌ رَّحِيمٌ قال عروة قالت عائشة فمن اقر بهذا الشرط من المؤمنات قال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم قد بايعتك
كلاما ولا والله ما مست يده يد امرأة قط في المبايعة ما يبايعهن الا بقوله قد بايعتك على ذلك تابعه يونس ومعمر وعبد الرحمن بن
اسحق عن الزهري وقال اسحق بن راشد عن الزهري عن عروة وعمرة **باب** قوله اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ **حدثنا** ابو معمر قال
حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ايوب عن حفصة بنت سيرين عن ام عطية قالت بايعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقرأ علينا ان لا
يُشْرِكْنَ بِاللهِ شَيْئًا ونهانا عن النياحة فقبضت امرأة يدها فقالت اسعدتني فلانة اريد ان اجزيها فما قال لها النبي صلى الله عليه وسلم شيئا
فانطلقت ورجعت فبايعها **حدثني** عبد الله بن محمد قال حدثنا وهب بن جرير قال حدثنا ابي قال سمعت الزبير عن عكرمة عن ابن
عباس في قوله تعالى وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ قال انما هو شرط شرطه الله للنساء **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال الزهري حدثه
قال حدثني ابو ادريس سمع عبادة بن الصامت قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال ابايعوني على ان لا تشركوا بالله شيئا ولا تسرقوا
وقرأ آية النساء واكثر لفظ سفيان قرأ الآية فمن وفى منكم فاجره على الله ومن اصاب من ذلك شيئا فعوقب فهو كفارة له ومن اصاب منها
شيئا فستره الله فهو الى الله ان شاء عذب به وان شاء غفر له تابعه عبد الرزاق عن معمر في الآية **حدثنا** محمد بن عبد الرحيم قال حدثنا هرون
ابن معروف قال حدثنا عبد الله بن وهب قال اخبرني ابن جريج ان الحسن بن مسلم اخبره عن طاؤس عن ابن عباس قال شهدت الصلوة يوم
الفطر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وابي بكر وعمر وعثمن فكلهم يصليها قبل الخطبة ثم يخطب بعد فنزل نبي الله صلى الله عليه وسلم فكاني
انظر اليه حين يجلس الرجال بيده ثم اقبل يشقهم حتى اتى النساء مع بلال فقال يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ
بِاللهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ حتى فرغ من الآية كلها ثم قال
حين فرغ انتن على ذلك وقالت امرأة واحدة لم يجبه غيرها نعم يا رسول الله لا يدري الحسن من هي قال فتصدقن وبسط بلال ثوبه فجعلن
يُلْقِين الفتخ والخواتيم في ثوب بلال **سورة الصف** وقال مجاهد مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللهِ من تبعني الى الله وقال ابن عباس مَّرْصُوْصٌ ملصق
بعضه ببعض وقال غيره بالرصاص **باب** يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني محمد بن
جبير بن مطعم عن ابيه سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان لي اسماء انا محمد وانا احمد وانا الماحي الذي يمحو الله بي الكفر وانا الحاشر الذي يحشر
الناس على قدمي وانا العاقب **الجمعة** **باب** قوله وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ وقرأ عمر فامضوا الى ذكر الله **حدثني** عبد العزيز بن عبد الله

قالت ثنا ۲ ابن جريج / اتبايعوني ۲ في ۲ من ذلك شيئا ۳ منها ثني ۲ بسم الله الرحمن الرحيم ۲ يتبعني
الى بعض يحيى ۲ قوله تعالى انبانا ۴ قال ۴ يقول سورة الجمعة بسم الله الرحمن الرحيم ثنا

---

۱ قوله فمن اقر بهذا الشرط من المؤمنات اى شرط الايمان وفى الطبرانى من طريق العوفى عن ابن عباس قال كان امتحانهن ان يشهدن ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله وعن قتادة فيما اخرجه عبد الرزاق انه عليه الصلوة والسلام كان يمتحن من هاجر من النساء بالله ما خرجت الا رغبة فى الاسلام وحب الله ورسوله وزلو مجاهد ولا خرج بك عشق رجل منا ولا فرارا من زوجك ۱۲ قسطلانى ۲ قوله بايعتك على ذلك بكسر الكاف قال فى الفتح وكان عائشة اشارت بذلك الى الرد على ما جاء عن ام عطية عند ابن خزيمة و ابن حبان والبزار فى قصة المبايعة لهند بنت من خلف البيت وهدونا ايدينا من داخل البيت ثم قال اللهم فاشهد فان فيه اشعارا بانهن كن يبايعنه بايديهن واجيب بان مد اليد لا يستلزم المصافحة فلعله اشارة الى وقوع المبايعة وكذا قوله فى الباب اللاحق فقبضت امرأة ما يدها لا دلالة فيه ايضا على المصافحة فيحتمل ان يكون المراد بقبض اليد التاخر عن القبول ۱۲ قس. ۳ قوله فقبضت امرأة يدها هذه المرأة هى ام عطية ولكنها ابهمت نفسها كذا فى العينى ثم ان قبض يدها لا يدل على ان المبايعة تكون باليد لانها لعلها ظنت اولا ذلك فبسطت يدها او كنت به عن التاخر بالقبض فلا منافاة بينه وبين ما سبق قال الشراح المراد من القبض التاخر عن القبول جمعا بينهما قوله اسعدتني فلانة قال ابن حجر لم اقف على اسم فلانة قس الاسعاد قيام المرأة مع الاخرى فى النياحة تراسلها وهو خاص بهذا المعنى. توشيح ك والمساعدة عامة فى جميع الامور ك قوله فما قال لها شيئا وللترمذى فاذن لها ولاحمد فقال اذهبى فكافئيهم قال النووى هذا خاص بهذه المرأة للشارع ان يخص من شاء من العموم بما شاء وقال غيره لعل النهى عنها اذ ذاك كان للتنزيه لبعد اباحتها ثم حرمت بعد ذلك ۱۲ توشيح. ۴ قوله فى معروف اى فى حسنة نامرهن بها والتقييد بالمعروف مع ان الرسول لا يامر الا به تنبيه على انه لا يجوز طاعة مخلوق فى معصية الخالق قاله البيضاوى فى تفسيره ۱۲ ۵ قوله شرطه الله للنساء اى على النساء. ف قال الكرمانى فان قلت وكذلك للرجال كما مر فى كتاب الايمان فما وجه التخصيص بهن قلت مفهوم اللقب مردود انتهى ۱۲. ۶ قوله يلقين الفتخ بفتحات آخره معجمة جمع فتخة وهى الخواتيم العظام تلبس فى الايدى وربما وضعت فى اصابع الارجل وقيل حلق من فضة لا فص فيها. قس مجمع وقد سبق فى ص ۱۲۰۶ فى العيدين ۱۲ ۷ قوله سورة الصف مكية او مدنية وآيها اربع عشرة وسقطت البسملة لغير ابى ذر ۱۲. ۸ قوله وقال مجاهد فى ما وصله الفريابى فى قوله تعالى من انصارى الى الله اى من يتبعنى الى الله بتشديد الفوقية بعد التحتية ولابى ذر عن الكشميهنى من تبعنى باسقاط التحتية وقال ابن عباس فيما وصله ابن ابى حاتم فى قوله تعالى كانهم بنيان مرصوص اى ملصق بعضه ببعض ولابى ذر الى بعض قوله وقال غيره اى غير ابن عباس ولابى ذر والنسفى وقال يحيى هو ابن زياد الفراء كما قال الحافظ ابو ذر بالرصاص بفتح الراء ۱۲ قس ۹ قوله اسمه احمد قال فى الدر يحتمل النقل من الفعل المضارع او من افعل التفضيل والظاهر الثانى وعلى كلا الوجهين فمنعه من الصرف للعلمية والوزن الغالب الا انه على الاول يمتنع معرفة وينصرف نكرة وعلى الثانى يمتنع تعريفا وتنكيرا لانه تخلف العلمية الصفة واذا نكر بعد كونه علما جرى فيه خلاف سيبويه والاخفش وهى مسئلة مشهورة عند النحاة وانشد حسان بمدحه صلى الله عليه وسلم وصرفه صلى الاله ومن يحف بعرشه ۞ والطيبون على المبارك احمد ۞ فاحمد بدل او بيان للمبارك ۱۲ قسطلانى ۱۰ قوله انا محمد لجمعه جلائل الخصال المحمودة وهذا البناء يدل على بلوغ النهاية فى الحمد قوله وانا احمد افعل من الحمد قطع متعلقه للمبالغة قوله وانا الماحى الذى يمحو الله بى الكفر لانه بعث والدنيا مظلمة بالكفر فاتى صلعم بالنور الساطع حتى محاه قوله وانا الحاشر الذى يحشر الناس على قدمى بكسر الميم وتخفيف التحتية اى على اثرى وزمان نبوتى ليس بعدى نبى وقيل المراد انه يحشر اول الناس يوم القيمة قال الطيبى وهو من الاسناد المجازى لانه سبب فى حشر الناس لان الناس لم يحشروا ما لم يحشر قوله وانا العاقب اى الذى يخلف فى الخير من كان قبله. قسطلانى قال الكرمانى فان قيل اسماؤه اى صفاته اكثر منا قلت انما اقتصر على الموجودة فى الكتب القديمة المعلومة للامم السابقة وسبق الحديث فى باب ما جاء فى اسماء النبى صلعم فى ص ۶۲۶ ۱۲

ع اى بالكلام لا باليد كما كان يبايع الرجال بالمصافحة باليدين ۱۲ قس ع ابن يزيد الايلى فيما وصله المؤلف فى الطلاق ۱۲ ه هى رفع الصوت على الميت بالندب وهو عد محاسنه كوا الكفاه وواجلاه ۱۲ قس. ه المراد من القبض التاخر من القبول او محمول بان مبايعتهن كانت ببسط اليد والاشارة بها دون مماسته ۱۲ ك. ع هو من تقديم الاسم على الفعل اى حدثنا الزهرى بالحديث الذى يريد ان يذكره ۱۲ قس ع بدون لفظ النساء ولابى ذر عن الكشميهنى قرأ فى الآية والاولى اولى ۱۲ قس ه يا ايها النبى اذا جاءك المؤمنات الخ ۱۲ قس للع اى فى اطلاقها وعدم تقييدها بالنساء ۱۲ ك ه ابن يناق بالتحتية وتشديد النون آخره قاف ۱۲ قس مغنى ه مدنية وآيها احد عشرة ۱۲ قس

قال حدثنی سلیمن بن بلال عن ثور عن ابی الغیث عن ابی هریرة قال کنا جلوسا عند النبی صلی الله علیه وسلم فانزلت علیه سورة الجمعة
واخرین منهم لما یلحقوا بهم قال قلت من هم یا رسول الله فلم یراجعه حتی سأل ثلثا وفینا سلمان الفارسی وضع رسول الله صلی الله علیه وسلم
یده علی سلمان ثم قال لو کان الایمان عند الثریا لناله رجال او رجل من هؤلاء ۴۸۹۸ حدثنا عبد الله بن عبد الوهاب قال حدثنا عبد العزیز اخبرنی
ثور عن ابی الغیث عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم لناله رجال من هؤلاء باب قوله واذا رأوا تجارة ۴۸۹۹ حدثنی حفص بن عمر قال حدثنا
خالد بن عبد الله قال حدثنا حصین عن سالم بن ابی الجعد عن ابی سفین عن جابر بن عبد الله قال اقبلت عیر یوم الجمعة ونحن مع النبی صلی الله علیه وسلم فثار الناس
الا اثنا عشر رجلا فانزل الله واذا رأوا تجارة او لهوا انفضوا الیها اذا جاءک المنافقون قالوا نشهد انک لرسول الله الی لکاذبون حدثنا
عبد الله بن رجاء قال حدثنا اسرائیل عن ابی اسحق عن زید بن ارقم قال کنت فی غزاة فسمعت عبد الله بن ابی یقول لا تنفقوا علی من عند
رسول الله حتی ینفضوا من حوله ولئن رجعنا من عنده لیخرجن الاعز منها الاذل فذکرت ذلک لعمی او لعمر فذکره للنبی صلی الله علیه وسلم فدعانی
فحدثته فارسل رسول الله صلی الله علیه وسلم الی عبد الله بن ابی واصحابه فحلفوا ما قالوا فکذبنی رسول الله صلی الله علیه وسلم وصدقه فاصابنی
هم لم یصبنی مثله قط فجلست فی البیت فقال لی عمی ما اردت الی ان کذبک رسول الله صلی الله علیه وسلم ومقتک فانزل الله تعالی اذا جاءک المنافقون
فبعث الی النبی صلی الله علیه وسلم فقرأ فقال ان الله قد صدقک یا زید باب قوله اتخذوا ایمانهم جنة یجتنون بها ۴۹۰۱ حدثنا آدم بن ابی ایاس قال
حدثنا اسرائیل عن ابی اسحق عن زید بن ارقم قال کنت مع عمی فسمعت عبد الله بن ابی ابن سلول یقول لا تنفقوا علی من عند رسول الله حتی
ینفضوا وقال ایضا لئن رجعنا الی المدینة لیخرجن الاعز منها الاذل فذکرت ذلک لعمی فذکر عمی لرسول الله صلی الله علیه وسلم فارسل رسول
الله صلی الله علیه وسلم الی عبد الله بن ابی واصحابه فحلفوا ما قالوا فصدقهم رسول الله صلی الله علیه وسلم وکذبنی فاصابنی هم لم یصبنی مثله
قط فجلست فی بیتی فانزل الله اذا جاءک المنافقون الی قوله هم الذین یقولون لا تنفقوا علی من عند رسول الله حتی ینفضوا الی قوله لیخرجن
الاعز منها الاذل فارسل الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقرأها علی ثم قال ان الله قد صدقک باب قوله ذلک بانهم آمنوا ثم کفروا فطبع علی
قلوبهم فهم لا یفقهون ۴۹۰۲ حدثنا آدم قال حدثنا شعبة عن الحکم قال سمعت محمد بن کعب القرظی قال سمعت زید بن ارقم قال لما قال عبد الله
ابن ابی لا تنفقوا علی من عند رسول الله وقال ایضا لئن رجعنا الی المدینة اخبرت به النبی صلی الله علیه وسلم فلامنی الانصار وحلف عبد الله بن
ابی ما قال ذلک فرجعت الی المنزل فنمت فاتانی رسول الله صلی الله علیه وسلم فاتیته فقال ان الله قد صدقک ونزل هم الذین یقولون لا تنفقوا
الآیة وقال ابن ابی زائدة عن الاعمش عن عمرو عن ابن ابی لیلی عن زید عن النبی صلی الله علیه وسلم باب قوله واذا رأیتهم تعجبک اجسامهم وان

ثنا قال من هم قالوا من هم نا یراجعوه ثنی اخبرنا ثنا قال ۱۲ او لهوا ثنا اخبرنا ثنی ۲ وتروک قائما سورة المنفقین بسم الله الرحمن الرحیم باب قوله

ـــ قوله او رجل من هؤلاء الفرس بقرینة سلمان والشک من سلیمان بن بلال لجزم برجال من غیر شک فی الروایة اللاحقة وزاد ابو نعیم فی آخره برقة قلوبهم ومن وجه آخر یتبعون سنتی ویکثرون الصلوة علی ۱۲ قسطلانی ـــ قوله اقبلت عیر بکسر العین ابل تحمل المیرة وزعم مقاتل بن حیان انها کانت لدحیة بن خلیفة قبل ان یسلم وکان معاطیل قوله ونحن مع النبی صلی الله علیه وسلم وعند احمد ورسول الله صلعم یخطب قوله فثار الناس بالمثلثة ای فتفرقوا عنه الا اثنا بالرفع وفی نسخة الا اثنی عشر رجلا ۱۲ قسطلانی ـــ قوله واذا رأوا تجارة او لهوا انفضوا الیها ای تفرقوا عنک الیها اعاد الضمیر علی التجارة دون اللهو لانها اهم فی السبب او للدلالة علی .....

..... ان الانفضاض الی التجارة مع الحاجة الیها والانتفاع بها اذا کانت مذموما کان الانفضاض الی اللهو اولی بذلک الیه وقیل تقدیره اذا رأوا تجارة انفضوا الیها واذا رأوا لهوا انفضوا الیه فحذف احد بالدلالة المذکور علیه قس بیضاوی مدارک وزاد ابو ذر وتروک قائما جملة حالیة من فاعل انفضوا وقد مقدرة عند بعضهم ۱۲ قس ـــ قوله اذا جاءک المنافقون وفی بعضها سورة المنافقین بسم الله الرحمن الرحیم مدنیة وآیها احدی عشرة کذا فی القسطلانی ۱۲ ـــ قوله کنت فی غزاة هی غزوة تبوک کما عند النسائی وعند اهل المغازی انها غزوة بنی المصطلق ورجحه ابن کثیر بان عبد الله ابن ابی لم یکن ممن خرج فی غزوة تبوک بل رجع بطائفة من الجیش لکن ایدی الفتح القول بانها غزوة بقوله فی روایة زهیر الآتیة ان شاء الله تعالی فی سفر اصاب الناس فیه شدة ۱۲ قس ـــ قوله من حوله هذا موجود فی قراءة عبد الله ولم یثبت فی المصاحف المتفق علیها ویمکن ان یکون زیادة بیان من جهة ابن مسعود ۱۲ تن ـــ قوله لعمی او لعمر کذا بالشک وفی سائر الروایات الآیة لعمی بلا شک وکذا عند

الترمذی من طریق ابی سعد الازدی من زید ووقع عند الطبرانی وابن مردویه ان المراد بعمر سعد بن عبادة و لیس عمه حقیقة وانما هو سید قومه الخزرج وعم زید بن ارقم الحقیقی ثابت بن قیس له صحبة وعمر زوج امه عبد الله بن رواحة خزرجی ایضا ووقع فی المغازی لابی الاسود عن عروة ان مثل ذلک وقع لاوس بن ارقم فذکره لعمر بن الخطاب فلعل هذا سبب الشک فی ذکر عمر وجزم الحاکم فی الاکلیل ان هذه الروایة وهم والصواب زید بن ارقم قلت ولا یمتنع تعدد المخبر بذلک الا ان القصة مشهورة لزید بن ارقم وسیأتی من حدیث انس قریبا ما یسند ذلک ۱۲ فتح الباری. ـــ قوله اخبرت به النبی صلی الله علیه وسلم ای علی لسان عمی جمعا بین الروایتین ویحتمل ان یکون هو اخبر ایضا حقیقة بعد ان انکر عبد الله بن ابی ذلک کما تقدم ۱۲ فتح الباری قسطلانی ـــ قوله فنمت وفی بعضها فغمته وهو کقوله تعالی فلیصم فیه کذا فی الکرمانی قوله فاتانی کذا لابی ذر وفی بعضها فدعانی ای فطلبنی قوله ابن ابی لیلی بفتح اللامین اذا اطلقه المحدثون یعنون به عبد الرحمن واذا اطلقه الفقهاء یریدون ابنه محمدا القاضی الامام ۱۲ قس ک خ

حل اللغات

انفضوا ای تفرقوا ومقتک ای ابغضک یجتنون ای یستترون ۱۲ معه بضم الجاء وفتح الصاد المهملتین ابن عبد الرحمن ۱۲ ـــ طلحة بن نافع وابو سفین لیس علی شرطه وانما اخرج مقرونا بسالم فاعتماده علیه لا علی ابی سفین وکل منهما روی عن جابر ۱۲ قس لعه هم العشرة المبشرة وبلال وابن مسعود وعمار ۱۲ خیر جاری ما سعد بن عبادة او عبد الله بن رواحة لانه کان فی حجره ۱۲ ک.

عه حقیقة الایمان ولا یعرفون صحته ۱۲ قس عه ای علی لسان عمی جمعا بین الروایتین ۱۲ ف.

عه هو یحیی بن زکریا بن ابی زائدة ۱۲ قس

(سورة المنافقین) (قوله فکذبنی رسول الله صلی الله علیه وسلم وصدقه الخ) فان قلت کیف یکذب النبی صلی الله علیه وسلم المؤمن ویصدق المنافق فی مثل هذا مع ان المنافقین دابهم الکذب فی مثله والمؤمنون من الصحابة ما کان دابهم الکذب بل دابهم الصدق سیما فی حضرة النبی صلی الله علیه وسلم فالجواب یحتمل انه ما علم حالهم قبل وانما اطلعه الله تعالی علی حالهم اولا بهذه السورة وهذا ظاهر قوله تعالی قالوا نشهد انک لرسول الله الخ وقوله وان یقولوا تسمع لقولهم وقوله تعالی هم العدو فاحذرهم والله تعالی اعلم ویحتمل انه صدقهم وکذب هذا ظاهرا بمعنی انه رد خبره لوحدته وترک عقوبتهم فصار کانه صدقهم وکذبه والله تعالی اعلم قوله ما اردت الی ان کذبک فمعناه ای شیء اردت بما خضت فیه الی ان کذبک فالی الجارة متعلقة بمحذوف وهو خضت غایة له والله تعالی اعلم اهـ سندی

يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ **حدثنا** ۴۹۰۳ عمرو بن خالد قال حدثنا زهير بن معوية قال حدثنا ابو اسحق قال سمعت زيد بن ارقم قال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر اصاب الناس فيه شدة فقال عبد الله بن ابي لاصحابه لا تنفقوا على من عند رسول الله حتى ينفضوا من حوله وقال لئن رجعنا الى المدينة ليخرجن الاعز منها الاذل فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فاخبرته فارسل الى عبد الله بن ابي فسأله فاجتهد يمينه ما فعل قالوا كذب زيد رسول الله صلى الله عليه وسلم فوقع في نفسي مما قالوا شدة حتى انزل الله تصديقي في اذا جاءك المنافقون فدعاهم النبي صلى الله عليه وسلم ليستغفر لهم فلووا رؤسهم **باب** قوله وقوله خشب مسندة قال كانوا رجالا اجمل شيء **باب** قوله واذا قيل لهم تعالوا يستغفر لكم رسول الله لووا رؤسهم ورأيتهم يصدون وهم مستكبرون حركوا استهزؤا بالنبي صلى الله عليه وسلم ويقرأ بالتخفيف من لويت **حدثنا** ۴۹۰۴ عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن ابي اسحق عن زيد بن ارقم قال كنت مع عمي فسمعت عبد الله بن ابي ابن سلول يقول لا تنفقوا على من عند رسول الله حتى ينفضوا ولئن رجعنا الى المدينة ليخرجن الاعز منها الاذل فذكرت ذلك لعمي فذكر عمي للنبي صلى الله عليه وسلم فدعاني فحدثته فارسل الى عبد الله ابن ابي واصحابه فحلفوا ما قالوا وكذبني النبي صلى الله عليه وسلم وصدقهم فاصابني غم لم يصبني مثله قط فجلست في بيتي وقال عمي ما اردت الى ان كذبك النبي صلى الله عليه وسلم ومقتك فانزل الله تعالى اذا جاءك المنافقون قالوا نشهد انك لرسول الله وارسل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقرأها وقال ان الله قد صدقك **باب** قوله سواء عليهم استغفرت لهم ام لم تستغفر لهم لن يغفر الله لهم ان الله لا يهدي القوم الفاسقين **حدثنا** ۴۹۰۵ علي قال حدثنا سفيان قال عمرو سمعت جابر بن عبد الله قال كنا في غزاة قال سفيان مرة في جيش فكسع رجل من المهاجرين رجلا من الانصار فقال الانصاري يا آل الانصار وقال المهاجري يا آل المهاجرين فسمع ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما بال دعوى جاهلية قالوا يا رسول الله كسع رجل من المهاجرين رجلا من الانصار فقال دعوها فانها منتنة فسمع بذلك عبد الله بن ابي فقال فعلوها اما والله لئن رجعنا الى المدينة ليخرجن الاعز منها الاذل فبلغ النبي صلى الله عليه وسلم فقام عمر فقال يا رسول الله دعني اضرب عنق هذا المنافق فقال النبي صلى الله عليه وسلم دعه لا يتحدث الناس ان محمدا يقتل اصحابه وكانت الانصار اكثر من المهاجرين حين قدموا المدينة ثم ان المهاجرين كثروا بعد قال سفيان فحفظته من عمرو وقال عمرو سمعت جابرا كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم **باب** قوله هم الذين يقولون لا تنفقوا على من عند رسول الله حتى ينفضوا ولله خزائن السموات والارض ولكن المنافقين لا يفقهون **حدثنا** ۴۹۰۶ اسمعيل بن عبد الله قال حدثني اسمعيل بن ابراهيم بن عقبة عن موسى بن عقبة قال حدثني عبد الله بن الفضل انه سمع انس بن مالك يقول حزنت على من اصيب بالحرة فكتب الي زيد بن ارقم وبلغه شدة حزني يذكر انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اغفر للانصار ولابناء الانصار وشك ابن الفضل في ابناء ابناء الانصار فسأل انس بعض من كان عنده

---

۱ الی یوفکون الآیة ارقم ۲ فاصاب ۳ فقالوا ۴ الی قوله وهم مستکبرون ۵ رؤسهم ۶ استهزاء ۷ فکذبنی ۸ فقال ۹ رسول الله ۱۰ عزوجل ۱۱ فارسل ۱۲ الآیة ۱۳ ابن عبد الله ۱۴ للانصار ۱۵ للمهاجرین ۱۶ ذلک ۱۷ الجاهلیة ۱۸ ذلک ۱۹ فقال ۲۰ تحفظته ۲۱ تحفظه ۲۲ قال ۲۳ الکسع ان تضرب بیدک علی شیء او برجلک ویکون ایضا اذا رمیته بشیء یسوء ۲۴ الی تفقهون ۲۵ ینفضوا یتفرقوا ۲۶ یتفرقوا ۲۷ ینفرقوا الآیة ۲۸ فذکر انسا

---

۱ قوله کانهم خشب مسندة جملة مستانفة او خبر مبتدأ محذوف تقديره هم كانهم او في محل نصب على الحال من الضمير في قوله اي تسمع لما يقولونه مشبهين باخشاب مسندة الى الحائط في كونهم اشباحا خالية عن العلم والنظر قوله يحسبون كل صيحة واقعة عليهم لما في قلوبهم من الرعب وعليهم هو المفعول الثاني للحسبان وقوله هم العدو جملة مستانفة اخبر الله عنهم بذلك قوله فاحذرهم اي للاتامنهم على سرك لانهم عيون لاعدائك ..... ينقلون اليه اسرارك قاتلهم الله اي اهلكهم انى يؤفكون اي كيف يصرفون عن الايمان بعد قيام البرهان ۱۲ قسطلاني ۲ قوله فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فان قلت تقدم آنفا فذكرت لعمي فذكره للنبي صلعم قلت الاخبار اعم من ان يكون بنفسه او بالواسطة مع انه لا منافاة في وقوع الامر بن كليهما كذا في الكرماني ۱۲ ۳ قوله قال كانوا رجالا اجمل شيء اي قال الله تعالى كانهم خشب مسندة مع انهم كانوا رجالا من اجمل الناس واحسنهم ۱۲ ک

۴ قوله فكسع رجل من المهاجرين هو جهجاه بن قيس او ابن سعيد الغفاري وكان اجيرا ..... لعمر بن الخطاب يقود فرسه قوله رجلا من الانصار هو سنان بن وبرة الجهني حليف لابي بن سلول اي ضرب على دبره قوله يا للانصار بفتح اللام للاستغاثة وكذا في قوله للمهاجرين وهذا يسمى بدعوى الجاهلية قوله دعوها اي اتركوا هذه المقالة اي هذه الدعوى فانها منتنة بضم الميم وسكون النون وكسر الفوقية اي كلمة خبيثة قبيحة ۱۲ قس ک ۵ قوله فعلوها بحذف همزة الاستفهام اي افعلوا الاثرة يريد شركناهم فيما نحن فيه ما زادوا الاستبداد به علينا وذلك ان طعامهما كانت بسبب حوض شربت منه ناقة الانصاري ۱۲ ملتقط من قس ۶ قوله دعه لا تحدث الناس اي اتركه لا تقتل يتحدث الناس الخ وهو بيانه

في ص ۶۲۴ ج ۱۲ في مناقب قريش ۱۲ ۷ قوله حزنت بكسر الزاء على من اصيب بالقتل بالحرة بفتح المهملة وشدة الراء هي ارض ذات حجارة سود كانت بها وقعة في سنة ثلث وستين وسببها ان اهل المدينة خلعوا بيعة يزيد بن معوية لما بلغهم ما يعمده من الفساد فارسل عليهم يزيد بن معوية مسلم بن عقبة في جيش كثيرة فهزمهم واستباحوا المدينة وقتل من الانصار خلق كثيرة جدا وكان انس يومئذ بالبصرة فبلغه ذلك فحزن على من اصيب من الانصار قس خ قال انس فكتب الي زيد بن ارقم والحال انه بلغه شدة حزني على من اصيب من الانصار يذكر انه سمع رسول الله صلعم يقول اللهم اغفر للانصار ولابناء الانصار وشك ابن الفضل في ابناء ابناء الانصار هل ذكرهم ام لا وهو ثابت عند مسلم من غير شك ۱۲ قس ۸ قوله فسأل انس بعض برفع الاول ونصب الثاني قال القابسي صوابه انسا بعض بنصب الاول وبرفع الثاني كذا في التنقيح قال ابن حجر هذا السائل لم اعرف اسمه ويحتمل ان يكون النفر ابن انس فانه روى حديث الباب عن زيد بن ارقم ۱۲

لعه اي بذل وسعه في اليمين وبالغ فيها ۱۲ ک صه هذا وقع في نفس الحديث وليس مدرجا ۱۲ قس صه وهي قراءة نافع وقرأ الباقون بالتثقيل ۱۲ ف معه قال ابن اسحق غزوة بني المصطلق ۱۲ قس له قوله دعه لا يتحدث الناس فان قلت فان كان مستحق القتل فكيف يكون التحديث مانعا منه قلت هو كان ظاهر الاسلام ونحن نحكم بالظاهر وقيل كان في قتله تنفير عن الاسلام ۱۲ ک لعه اي بعد هذه القصة ۱۲.

صه وسيجيء بعض بيانه في آخر هذه الصفحة الآتية انشاء الله تعالى ۱۲.

فقال هو الذی یقول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھذا الذی اوفی اللہ لہ باذنہ **باب** قولہ یَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ **حدثنا** الحمیدی قال حدثنا سفیان قال حفظناہ من عمرو بن دینار قال سمعت جابر بن عبد اللہ یقول کنا فی غزاۃ فکسع رجل من المھاجرین رجلا من الانصار فقال الانصاری یا آل الانصار فقال المھاجری یا آل المھاجرین فسمعھا اللہ رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما ھذا فقالوا کسع رجل من المھاجرین رجلا من الانصار فقال الانصاری یا للانصار وقال المھاجری یا للمھاجرین فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم دعوھا فانھا منتنۃ قال جابر وکانت الانصار حین قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر ثم کثر المھاجرون بعد فقال عبد اللہ بن ابی اوقد فعلوا واللہ لئن رجعنا الی المدینۃ لیخرجن الاعز منھا الاذل فقال عمر بن الخطاب دعنی یا رسول اللہ اضرب عنق ھذا المنافق قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم دعہ لا یتحدث الناس ان محمدا یقتل اصحابہ **سورۃ التغابن** وقال علقمۃ عن عبد اللہ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ھو الذی اذا اصابتہ مصیبۃ رضی وعرف انھا من اللہ **سورۃ الطلاق** وقال مجاھد وَبَالَ أَمْرِهَا جزاء امرھا **حدثنا** یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث قال حدثنی عقیل عن ابن شھاب قال اخبرنی سالم ان عبد اللہ بن عمر اخبرہ انہ طلق امرأتہ وھی حائض فذکر عمر لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتغیظ فیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال لیراجعھا ثم یمسکھا حتی تطھر ثم تحیض فتطھر فان بدا لہ ان یطلقھا فلیطلقھا طاھرا قبل ان یمسھا فتلک العدۃ کما امرہ اللہ **باب** قولہ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا واولات الاحمال واحدھا ذات حمل **حدثنا** سعد بن حفص قال حدثنا شیبان عن یحیی قال اخبرنی ابو سلمۃ قال جاء رجل الی ابن عباس وابو ھریرۃ جالس عندہ فقال افتنی فی امرأۃ ولدت بعد زوجھا باربعین لیلۃ فقال ابن عباس اخر الاجلین قلت انا واولات الاحمال اجلھن ان یضعن حملھن قال ابو ھریرۃ انا مع ابن اخی یعنی ابا سلمۃ فارسل ابن عباس غلامہ کریبا الی ام سلمۃ یسألھا فقالت قتل زوج سبیعۃ الاسلمیۃ وھی حبلی فوضعت بعد موتہ باربعین لیلۃ فخطبت فانکحھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکان ابو السنابل فیمن خطبھا وقال سلیمن بن حرب وابو النعمان حدثنا حماد بن زید عن ایوب عن محمد قال کنت فی حلقۃ فیھا عبد الرحمن بن ابی لیلی وکان اصحابہ یعظمونہ فذکر اخر الاجلین فحدثت بحدیث سبیعۃ بنت الحارث عن عبد اللہ بن عتبۃ قال فضمن لی بعض اصحابہ قال محمد ففطنت لہ فقلت انی اذا لجری ان کذبت علی عبد اللہ بن عتبۃ وھو فی ناحیۃ الکوفۃ فاستحییت وقال لکن عمہ لم یقل ذلک فلقیت ابا عطیۃ مالک بن عامر فسألتہ فذھب یحدثنی حدیث سبیعۃ فقلت ھل سمعت عن عبد اللہ فیھا شیئا فقال کنا عند عبد اللہ فقال اتجعلون علیھا

الآیۃ للانصار وقال للمھاجرین فسمعھا اللہ ورسولہ فسأل فقال المدینۃ الاکثر فقال یتحدث صلی اللہ علیہ وسلم وقال مجاھد التغابن غبن اھل الجنۃ اھل النار ان ارتبتم ان لم تعلموا تحیض امرأۃ تحیض فالاولی قعدن المحیض واللائی لم یحضن بعد فعدتھن ثلثۃ اشھر بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الرحمن الرحیم بن سعد بن عبد اللہ امرأۃ لہ امر اللہ امرہ امر واحدتھا قال فسألھا فذکر لہ فضمزنی فضمرنی فغمزنی فغمز

قولہ فقال ھو ای زید بن ارقم الذی یقول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیہ اوفی اللہ ای صدق لہ باذنہ. قس بضم الھمزۃ والذال المعجمۃ وسکون الذال. تن وللکشمیھنی بفتح الھمزۃ والذال. قس ای اخذ صدقہ فی اخبارہ عما سمعت اذنہ. قس وقصتہ انہ لما حکی لرسول اللہ صلعم قول ابن سلول قال صلعم لہ لعلہ اخطأ سمعک مال لا فلما نزلت الآیۃ لحق رسول اللہ صلعم زیدا من خلفہ فعرک اذنہ وقال وفت اذنک یا غلام اقول کانہ فعل اذنہ فی الشماع کالضامنۃ بتصدیق ما سمعت فلما نزل القرآن بہ صار کانہ وافیۃ بضمانھا ۱۲ ک قولہ لیخرجن الاعز منا الاذل قرأ الحسن لنخرجن بالنون ونصب الاعز علی المفعول والاذل علی الحال ای لنخرجن الاعز ذلیلا. قس قولہ فقال عمر دعنی الخ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم دعہ لا یتحدث الناس یجوز فی یتحدث الرفع علی الاستیناف والکسر علی جواب الامر وفی مرسل قتادۃ فقال لا واللہ لا یتحدث الناس زاد ابن اسحاق فقال مر بہ معاذ بن بشر بن وقش فلیقتلہ فقال لا ولکن اذن بالرحیل فرح فی ساعۃ ما کان یرحل فیھا فلقیہ اسید بن حضیر فسألہ عن ذلک فاخبرہ فقال فانت یا رسول اللہ الاعز وھذا الاذل قال وبلغ عبد اللہ بن عبد اللہ بن ابی ما کان من ابیہ فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال بلغنی انک تریدہ قتل ابی فیما بلغک عنہ فان کنت فاعلا فمرنی بہ فانا احمل الیک رأسہ قال لا بل نرفق ونحسن صحبتہ قال فکان بعد ذلک اذا احدث الحدث کان قومہ ھم الذین ینکرون علیہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لعمر کیف تری. فتح الباری قال الکرمانی فان قلت فان کان مستحق القتل فکیف یکون الحدیث مانعا منہ قلت ھو کان ظاھر الاسلام ونحن نحکم بالظاھر وقیل کان فی قتلہ تنفیر عن الاسلام انتھی واللہ تعالی اعلم بالصواب ۱۲ قولہ سورۃ التغابن قیل مکیۃ وقیل مدنیۃ وآیھا ثمان عشر ولابی ذر زیادۃ والطلاق بسم اللہ الرحمن الرحیم قال مجاھد التغابن ھو غبن اھل الجنۃ اھل النار ولنزول اھل الجنۃ منازل اھل النار قولہ ان ارتبتم قعدتھن ثلثۃ اشھر ای ان لم تعلموا الخ ۱۲

قولہ ثم تحیض تنتظر قیل فائدۃ التاخیر الی الطھر الثانی لئلا یصیر الرجعۃ لغرض الطلاق فیجب ان یمسک زمانا وقیل انہ عقوبۃ لہ علی معصیتہ وقیل وجھہ ان الطھر الاول مع الحیض الذی طلق فیہ کمرۃ واحدۃ فلو طلقھا فی اول طھر کان کمطلق فی الحیض وھذا الوجہ ضعیف کما لا یخفی ۱۲ المعات قولہ آخر الاجلین عدتھا ولابی ذر آخر بالنصب ای یتربصن الی آخر الاجلین اربعۃ اشھر وعشرا وان ولدت قبلھا فان مضت اربعۃ اشھر وعشر ولم تلد تتربص حتی تلد قال ابو سلمۃ قلت انا قال اللہ تعالی واولات الاحمال اجلھن ان یضعن حملھن زاد الاسمعیلی فقال ابن عباس انما ذاک فی الطلاق قال ابو ھریرۃ انا مع ابن اخی یعنی ابن سلمۃ قالہ علی عادۃ العرب والا فلیس ھو ابن اخیہ حقیقۃ ۱۲ قس قولہ قال فضمن لی بعض اصحابہ کذا للقابسی بالزاء وعند ابی الھیثم فضمز بالزاء وعند الاصیلی فضمن مشدد المیم بالنون وکذا فی روایۃ عن ابن السکن ولبقیۃ شیوخ الھروی الا انہ بتخفیف المیم وکسرھا وکل ھذہ غیر معلومۃ فی کلام العرب فی معنی یستقیم بہ مفھوم ھذا الحدیث واشھر ما فیہ عندی روایۃ ابی الھیثم فضمرنی بالراء لکن صوابہ ضمزنی بتشدید المیم ای اسکتنی یقال ضمز الرجل سکت وما بعدہ وما قبلہ من الکلام یدل علی صوابہ لانہ ذکر تعظیم اصحاب ابن ابی لیلی لہ ورد ھذا فیناہ علیہ ثم احتجاج ذلک بعد لنفسہ وفی روایۃ عن ابن السکن والنسفی فغمض لی بعض اصحابہ فان صحت فمعناہ نھینی بذلک من تغمیض عینیہ علی السکوت قالہ العیاض فی المشارق قال فی الخیر الجاری قولہ فضمزنی یعنی اسکتنی یقال ضمز سکت وضمزنی غیرہ بالتشدید اسکتہ وھنا نسخ اخر منھا ضمن بالنون وشدۃ المیم المفتوحۃ وبالتخفیف وکسر المیم وقال بعضھم معناہ غیر ظاھر ویمکن انہ من التضمین الذی قال فی القاموس فیہ والمضمن کمعظم من الاصوات ما لا یستطاع الوقوف علیہ حتی یوصل بآخر ویا الجملۃ المراد اما الاشارۃ بغض الشفۃ او بتضمیر العین او المراد بہ فی الکلام الذی لا یفھم معناہ ولکن یفھم منہ الاعتراض والاسکات انتھی ۱۲ قولہ وقال ولکن عمرو لابی ذر ولکن عمہ بتخفیف النون وعم عبد اللہ بن عتبۃ عبد اللہ بن مسعود قال فی الفتح والمشھور عن ابن مسعود انہ کان یقول خلاف ما نقلہ فلعلہ کان یقول ذلک ثم رجع ۱۲

حل اللغات

العزۃ ای الغلبۃ والقوۃ کسع ای ضرب بیدہ تغیظ ای غضب یمسھا من المس ھو کنایۃ عن الجماع اجلھن ای انقضاء عدتھن ۱۲۔

عہ ای دعوی الجاھلیۃ بیا لفلان مذمومۃ شرعا مجتنبۃ اجتناب النتن ۱۲ مجمع عہ بضم المیم خبیثۃ. قس وبکسر المیم اتباعا لکسر التاء ۱۲ تن عہ ابن قیس فیما وصلہ عبد الرزاق ۱۲ قس للعہ یرید قولہ تعالی فذاقت وبال امرھا ۱۲ عہ فیہ دلیل علی وقوع الطلاق فی حالۃ الحیض مع کونہ حراما ۱۲ قس عہ ابن عبد الرحمن ۱۲ ابن کثیر معہ ای انقضاء عدتھن مطلقات او منوفی عنھن زوجھن ۱۲ قس عہ محمد بن الفضیل ۱۲ قس

التغليظ ولا تجعلون عليها الرخصة لنزلت سورة النساء القصرى بعد الطولى واولات الاحمال اجلهن ان يضعن حملهن **سورة التحريم**

باب يا ايها النبي لم تحرم ما احل الله لك **باب** تبتغي مرضات ازواجك والله غفور رحيم **حدثنا** معاذ بن فضالة قال حدثنا هشام عن

يحيى عن ابن حكيم عن سعيد بن جبير ان ابن عباس قال في الحرام يكفر وقال ابن عباس لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة **حدثنا**

ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام بن يوسف عن ابن جريج عن عطاء عن عبيد بن عمير عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

يشرب عسلا عند زينب ابنة جحش ويمكث عندها فواطئت انا وحفصة عن ايتنا دخل عليها فلتقل له اكلت مغافير اني اجد منك ريح

مغافير قال لا ولكني كنت اشرب عسلا عند زينب ابنة جحش فلن اعود له وقد حلفت لا تخبري بذلك احدا **باب** تبتغي بذلك مرضات

ازواجك **باب** قوله قد فرض الله لكم تحلة ايمانكم والله مولاكم وهو العليم الحكيم **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا سليمان بن

بلال عن يحيى عن عبيد بن حنين انه سمع ابن عباس يحدث انه قال مكثت سنة اريد ان اسئل عمر بن الخطاب عن اية فما

استطيع ان اسئله هيبة له حتى خرج حاجا فخرجت معه فلما رجعت وكنا ببعض الطريق عدل الى الاراك لحاجة له قال فوقفت له

حتى فرغ ثم سرت معه فقلت يا امير المؤمنين من اللتان تظاهرتا على النبي صلى الله عليه وسلم من ازواجه فقال تلك حفصة وعائشة قال

فقلت والله اني كنت لاريد ان اسألك عن هذا منذ سنة فما استطيع هيبة لك قال فلا تفعل ما ظننت ان عندي من علم فسلني فان كان

لي علم خبرتك به قال ثم قال عمر والله ان كنا في الجاهلية ما نعد للنساء امرا حتى انزل الله فيهن ما انزل وقسم لهن ما قسم قال فبينا انا

في امر ائتمره اذ قالت امرأتي لو صنعت كذا وكذا قال فقلت لها مالك ولما ههنا فيما تكلفك في امر اريده فقالت لي عجبا لك يا ابن الخطاب ما تريد

ان تراجع انت وان ابنتك لتراجع رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى يظل يومه غضبانا فقام عمر فاخذ رداءه مكانه حتى دخل على حفصة

فقال لها يا بنية انك لتراجعين رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى يظل يومه غضبان فقالت حفصة والله انا لنراجعه فقلت تعلمين عني احذرك

عقوبة الله وغضب رسول الله يا بنية لا تغرنك هذه التي اعجبها حسنها حب رسول الله صلى الله عليه وسلم اياها يريد عائشة قال ثم خرجت حتى

دخلت على ام سلمة لقرابتي منها فكلمتها فقالت ام سلمة عجبا لك يا ابن الخطاب دخلت في كل شيء حتى تبتغي ان تدخل بين رسول الله صلى

الله عليه وسلم وازواجه فاخذتني والله اخذا كسرتني عن بعض ما كنت اجد فخرجت من عندها وكان لي صاحب من الانصار اذا غبت اتاني بالخبر

واذا غاب كنت انا آتيه بالخبر ونحن نتخوف ملكا من ملوك غسان ذكر لنا انه يريد ان يسير الينا فقد امتلأت صدورنا منه فاذا صاحبي الانصاري

يدق الباب فقال افتح افتح فقلت جاء الغساني فقال بل اشد من ذلك اعتزل رسول الله صلى الله عليه وسلم ازواجه فقلت رغم انف حفصة

التحريم ثم تحرم بسم الله الرحمن الرحيم ٢ الاية ٣ هو يعلى يمين تكفرتني بنت فتواطئت بنت ليبتغي بذلك مرضات ازواجه الايه رجعنا تلك وفيه

وما عضبان ٢ غضب الله رسوله وحيت اخذة ٢ قال ٢ الله

ثابتا لان نفي النفي اثبات واجاب بان ما تاكيد للنفي المستفاد منه قوله حتى انزل الله فيهن ما انزل نحو قوله تعالى وعاشروهن بالمعروف قوله وقسم لهن ما قسم نحو وعلى المولود له رزقهن وكسوتهن بالمعروف قوله اتامره اي اتفكر فيه ١٢ قس ٩ قوله غضبانا كذا وقع وصوابه غضبان. تن قلت يريد منع الدف بناء على ان مؤنثه غضبى فقد تحقق شرط منع الالف والنون الزائدتين في الوصف وهو وجود فعلى فيجب منع الصرف لكن حكى الزركشي وغيره ان بني اسد يقولون في مؤنث غضبان غضبانة فلعله اعتبر هذه اللغة في الحديث فصرف ١٢ و

١٠ قوله حب رسول الله صلى الله عليه وسلم بالرفع على انه بدل اشتمال من الفاعل ووقع في رواية سليمان ابن بلال عند مسلم اعجبها حسنها حب رسول الله اياها بالواو العطف فحمل بعضهم رواية الباب على انها من باب حذف حرف العطف لثبوته في رواية مسلم وهو يرد على تخصيص حذف الحرف بالشعر وضبطه بعضهم بالنصب على نزع الخافض قال في المصابيح يريد انه مفعول لاجله اي لحب رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم حذفت اللام فانتصب على انه مفعول له ولا نزاع في جوازه لمعنى لا تغترى بكون عائشة تفعل ما تهيئك عنه فلا تواخذها فانها تدل بسنها ومحبة النبي صلى الله عليه وسلم لها لا تغترى انت بذلك لاحتمال ان لا تكون عنده في تلك المنزلة فلا يكون لك من الادلال مثل الذي لها ١٢ ١١ قوله افتح افتح مرتين للتاكيد وفي النكاح خرج الينا عشاء فضرب بابي ضربا شديدا اي فخرجت اليه فقال حدث امر عظيم اليوم. كذا في القسطلاني ١٢ ١٢ قوله اعتزل رسول الله صلى الله عليه وسلم ازواجه هذا خلاف الرواية التي سبقت في ص٧٥ في كتاب العلم وغيره وايضا مر في المظالم في ص٣٣٤ طلق رسول الله صلى الله عليه وسلم نساءه والمذكور هنا هو الصواب واما الاول فيحمل على المجاز اي انه فعل فعل المطلق من الاجتناب والاعتزال لا على ان الطلاق وقع لان هذا خلاف الواقع. وقال القسطلاني وانما قال طلق نساءه لمخالفة العادة بالاعتزال فظن الطلاق ١٢ ١٣ قوله رغم انف ولابي ذر رغم الله انف حفصة وعائشة وخصهما بالذكر لكونهما كانت السبب في ذلك اولان حفصة بنت عمر وعائشة بنت صديقه الخالص فلذا اهتم زائد ١٢ قس ك **حل اللغات** فواطئت اي فوافقت هيبة اي مخافة عدل اي مال تظاهرتا اي تعاونتا. خبرتك بتشديد الموحدة من الخبر اتامره اي اتفكر فيه تراجع من راجعه الكلام اي عاوده رغم انف حفصة بكسر الغين المعجمة وفتحها اي لصق بالرغام وهو التراب لعه اي طول العدة بالحمل اذا زادت مدته على الاشهر ١٢ قس لعه هذا هو ما اشتهر عن ابن مسعود حتى روي عنه انه اذا وضعت اي والله لنزلت فهو جواب قسم محذوف ١٢ قس ما اي لم تحرم متغيا به مرضاة الخ هو حال من فاعل تحرم ١٢ قس. عه بفتح الجيم مبنيا للمفعول ١٢ قس خ عه بالواو وهو المناسب للروايات الاخرى في

١ قوله واولات الاحمال اجلهن ان يضعن حملهن بعد قوله والذين يتوفون منكم ويذرون ازواجا يتربصن بانفسهن اربعة اشهر وعشرا وهو عام في كل من مات عنها زوجها لكن حديث سبيعة نص بانها تحل بوضع الحمل وكان فيه بيان المراد بقوله يتربصن اربعة اشهر وعشرا انه في حق من لم تضع والى ذلك اشار ابن مسعود بقوله ان آية الطلاق نزلت بعد آية البقرة وليس مراده انها ناسخة بل مراده انها مخصصة لها ١٢ قس ٢ قوله سورة التحريم وفي بعضها سورة التحريم ولابي ذر سورة لم تحرم بسم الله الرحمن الرحيم وسقطت البسملة لغير ابي ذر وآيها ثنتي عشرة ١٢ ٣ قوله لم تحرم ما احل الله لك من شرب العسل او مارية القبطية قال ابن كثير والصحيح انه كان في تحريم العسل وقال الخطابي الاكثر على ان الآية نزلت في تحريم مارية عين حرمها على نفسه ورجحه في فتح الباري باحاديث بسند سعيد بن منصور وايضا في المختارة والطبراني في عشرة نساء وابن مردويه والنسائي عن ثابت عن انس ان النبي صلعم كانت له سطاها فلم تزل به حفصة وعائشة حتى حرمها فانزل الله ١٢ قس ٤ قوله عن يحيى بن ابي كثير بالمثلثة عن ابن حكيم بفتح المهملة وكسر الكاف ولابي ذر هو يعلى بن حكيم الثقفي البصري كذا في القسطلاني ١٢ ٥ قوله فواطئت بهمزة ساكنة في الفرع وقال العيني هكذا في جميع النسخ اي بترك الهمزة واصله فواطأت بالهمزة وقال في المصابيح لانه همزة الا انها ابدلت هنا ياء على غير قياس ولابي ذر فتواطيت بزيادة فوقية قبل الواو مع الهمزة ايضا معجمي عليه في الفرع اي توافقت انا وحفصة بنت عمر عن ايتنا اي اي زوجة منا ١٢ قس ٦ قوله اكلت مغافير استفهام محذوف الاداة ومغافير بفتح الميم والمعجمة وبعد الالف فاء جمع مغفور بضم الميم وهو صمغ ينجلب من بعض الشجر يحل بالماء ويشرب وله رائحة كريهة وكان صلعم كره ان يوجد منه الروائح فحرم العسل على نفسه ١٢ ك خير جاري ٧ قوله وقد حلفت على عدم شربه لا تخبري بذلك احدا وقد اختلف في التي شرب عندها العسل ففي طريق عبيد بن عمير السابقة انه كان عند زينب وعند المؤلف في الطلاق انها حفصة وعند ابن مردويه عن ابن عباس ان شربه كان عند سودة فيحمل على التعدد او رواية ابن عمير اثبت لموافقة ابن عباس لنا على ان المتظاهرتين حفصة وعائشة فلو كانت حفصة صاحبة العسل لم تقترن في المظاهرة لعائشة ١٢ قس مختصرا ٨ قوله ما نعد للنساء امرا اي شانا بحيث يدخلن المشورة قال الكرماني فان قلت ان ليست مخففة من الثقيلة لعدم اللام و لا نافية والا لزم ان يكون العد

وعائشة فاخذت ثوبی فاخرجت حتی جئت فاذا رسول الله صلی الله علیه وسلم فی مشربة له یرقی علیها بعجلة وغلام لرسول الله صلی الله علیه وسلم
اسود علی رأس الدرجة فقلت قل هذا عمر بن الخطاب فأذن لی قال عمر فقصصت علی رسول الله صلی الله علیه وسلم هذا الحدیث فلما بلغت
حدیث ام سلمة تبسم رسول الله صلی الله علیه وسلم وانه لعلی حصیر ما بینه وبینه شیء وتحت رأسه وسادة من ادم حشوها لیف وان عند
رجلیه قرظا مصبوبا وعند رأسه اهب معلقة فرأیت اثر الحصیر فی جنبه فبکیت فقال ما یبکیك فقلت یا رسول الله ان کسری وقیصر
فیما هما فیه وانت رسول الله فقال اما ترضی ان تکون لهم الدنیا ولنا الاخرة ۞ بسم الله الرحمن الرحیم **باب** قوله واذ
اسر النبی الی بعض ازواجه حدیثا فلما نبأت به واظهره الله علیه عرف بعضه واعرض عن بعض فلما نبأها به قالت من انبأك هذا قال
نبأنی العلیم الخبیر فیه عائشة عن النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** ۴۹۱۴ ابو عبد الله محمد بن اسمعیل بن ابراهیم بن المغیرة الجعفی رضی الله عنه
قال حدثنا علی قال حدثنا سفیان قال حدثنا یحیی بن سعید سمعت عبید بن حنین قال سمعت ابن عباس یقول اردت ان اسأل عمر فقلت
یا امیر المؤمنین من المرأتان اللتان تظاهرتا علی رسول الله صلی الله علیه وسلم فما اتممت کلامی حتی قال عائشة وحفصة **باب** قوله ان تتوبا
الی الله فقد صغت قلوبکما صغوت واصغیت ولت لتصغی لتمیل **باب** وان تظاهرا علیه فان الله هو مولاه وجبریل وصالح المؤمنین والملائکة
بعد ذلك ظهیر ظهیر عون تظاهرون تعاونون وقال جاهدوا انفسکم واهلیکم بتقوی الله وادبوهم **حدثنا** ۴۹۱۵ الحمیدی قال حدثنا سفیان قال
حدثنا یحیی بن سعید قال سمعت عبید بن حنین قال سمعت ابن عباس یقول کنت ارید ان اسأل عمر عن المرأتین اللتین تظاهرتا علی
رسول الله صلی الله علیه وسلم فمکثت سنة لم اجد له موضعا حتی خرجت معه حاجا فلما کنا بظهران ذهب عمر لحاجته فقال ادرکنی بالوضوء
فادرکته بالاداوة فجعلت اسکب علیه وارأیت موضعا فقلت یا امیر المؤمنین من المرأتان اللتان تظاهرتا قال ابن عباس فما اتممت کلامی
حتی قال عائشة وحفصة **باب** قوله عسی ربه ان طلقکن ان یبدله ازواجا خیرا منکن مسلمات مؤمنات قانتات تائبات عابدات سائحات
ثیبات وابکارا **حدثنا** ۴۹۱۶ عمرو بن عون قال حدثنا هشیم عن حمید عن انس قال قال عمر اجتمع نساء النبی صلی الله علیه وسلم فی الغیرة
علیه فقلت لهن عسی ربه ان طلقکن ان یبدله ازواجا خیرا منکن فنزلت هذه الایة **تبارك الذی بیده الملك** التفاوت
الاختلاف والتفاوت والتفوت واحد تمیز تقطع مناکبها جوانبها تدعون وتدعون مثل تذکرون وتذکرون ویقبضن یضربن باجنحتهن

---

۱ له مصبورا ۲ الی الخبیر ۳ الی قوله العلیم الخبیر ۴ قال ۵ یعنی عونا ۶ ۳ او قفوا اهلیکم ۶ ۳ او قفوا انفسکم واهلیکم ۷ اوصوا یقول ۸ اردت ۹ ۲ بن الخطاب فلم
۱۰ بمر الظهران ۱۱ ۲ الماء ۱۲ فقال ۱۳ ۲ الایة ۱۴ ۲ الی وابکارا ۱۵ ۲ سورة ۱۵ ۲ سورة الملك ۱۶ ۳ بسم الله الرحمن الرحیم ۱۷ ۲ واجد زاده ابو ذر ۱۲

۱ قوله یرقی بفتح الیاء او بضمها بلفظ المجهول ای یصعد ۱۲ قس ۲ قوله قرظا بقاف وراء فظاء معجمة مفتوحات ورق السلم الذی یدبغ به قوله مصبوبا ای مسکوبا ولابی ذر مصبورا بالراء بدل الموحدة ای مجموعا من الصبرة وهی الکومة من الطعام ۱۲ قس ۳ قوله ان تتوبا الی الله تعالی خطاب لحفصة وعائشة رضی الله عنهما علی الالتفات للمبالغة فی المعاتبة وجواب الشرط فقد صغت قلوبکما ای فقد وجد منکما ما یوجب التوبة وهو میل قلوبکما عن الواجب من مخالصة الرسول بحب ما یحبه وکراهیة ما یکرهه قس بیضاوی قوله صغوت بالواو واصغیت بالیاء ای ملت فالاول ثلاثی والثانی مزید فیه قال تعالی ولتصغی الیه افئدة الذین لا یؤمنون بالآخرة ای لتمیل ۱۲ قسطلانی ۴ قوله وان تظاهرا علیه بما یسوءه فان الله هو مولاه ناصره وهو یجوز ان یکون فصلا ومولاه الخبر وان یکون مبتدأ ومولاه خبره والجملة خبر وجبریل رئیس الملائکة وبین وصالح المؤمنین ابو بکر وعمر وصالح مفرد لانه کتب بالحاء دون واو الجمع وجوز وان یکون جمعا بالواو والنون حذفت للاضافة وکتب بلا واو اعتبارا بلفظه لان الواو سقطت للساکنین کیدع الداع وقوله جبریل عطف علی محل ان بعد استکمال خبرها وحینئذ فجبریل وتالیه داخلان فی ولایة الرسول علیه الصلوة والسلام وجبریل ظهیر له ادخوله فی عموم الملائکة والملائکة مبتدأ وخبره ظهیر وهو یجوز ان یکون الکلام تم عند قوله مولاه ویکون جبریل مبتدأ وما بعده عطف علیه وظهیر خبره لتخصص الولایة بالله ویکون جبریل قد ذکر فی المعاونة مرتین مرة بالتنصیص ومرة فی العموم ۱۲ قسطلانی ۵ قوله وقال مجاهد قوا انفسکم واهلیکم ای بتقوی الله وادبوهم ولغیر ابی ذر اوصوا بفتح الهمزة من الایصاء وفی بعضها او قفوا اهلیکم ای عن المعصیة وعن النار قال القاضی او قفوا اهلیکم کذا لابن السکن وعند الاصیلی او قفوا انفسکم واهلیکم قال القاضی وهو ابعد قوا انفسکم وقوا اهلیکم قال ابن حجر فی جمیع النسخ التی وقفت علیها او قوا من الایصاء من القسطلانی والتنقیح والخزاعی ۶ قوله رأیت موضعا ای موضع السوال فان قلت المفهوم منه ان السوال کان فی اثناء الوضوء والسکب وقبل الشروع فی السیر ومن الحدیث السابق انه بعد الشروع فیه قلت الاول ممنوع ۱۲ ک ۷ قوله عسی ربه ان طلقکن النبی صلعم ان یبدله ازواجا خیرا منکن خبر عسی وطلقکن شرط معترض بین اسم عسی وخبرها وجوابه محذوف او متقدم ای ان طلقکن فعسی وعسی من الله واجب ولم یقع التبدیل لعدم وقوع الشرط ۱۲ قس ۸ قوله تبارك الذی بیده الملك مکیة ولغیر ابی ذر سورة الملك وآیها ثلثون قس وتسمی الواقیة والمنجیة لانها تقی وتنجی قارئها من عذاب القبر ۱۲ قس ۹ قوله التفاوت فی قوله تعالی ما تری فی خلق الرحمن من تفاوت قال الفراء الاختلاف والتفاوت بالالف والتخفیف والتفوت بغیر الف والتشدید وبها قرأ حمزة والکسائی واحد فی المعنی کالتعاهد والتعهد قوله تکاد تمیز ای تقطع من الغیظ ای تتفرق غضبا علیهم وهو تمثیل لشدة اشتغالها بهم ویجوز ان یراد غیظ الزبانیة قوله تعالی فامشوا فی مناکبها ای جوانبها قوله تدعون بالتشدید فی قوله تعالی وقیل هذا الذی کنتم به تدعون وتدعون ای بسکون الدال مخففا واحد مثل تذکرون بالتشدید وتذکرون بالتخفیف قوله تعالی اولم یروا الی الطیر فوقهم صافات ویقبضن ای یضربن باجنحتهن وقال مجاهد فیما وصله الفریابی فی قوله صاف هو بسط اجنحتهن وسقط قوله ویقبضن الی هنا لابی ذر قال تعالی بل لجوا فی عتو ونفور قال مجاهد هو الکفور قس قال القاضی نفورا الکفور کذا لکافتهم وعند الاصیلی نفور تفور کقدر وهو اوجه من الاول انتهی کلامه فی المشارق ۱۲

حل اللغات

قرظ ورق السلم مصبوبا ای مسکوبا واظهره الله ای اطلعه صالح المؤمنین ابو بکر وعمر ۔ انفرم ای انقطع دعة شیء یقطع من اذن الابل فیترك معلقا جواظ کثیر اللحم ۱۲ مه بفتح المهملة والجیم ای الدرجة ۱۲ قس

ک قوله اهب بفتح الهمزة والهاء وبضمها جمع اهاب جلد دبغ اولم یدبغ او قبل ان یدبغ ۱۲ قس مع وقع التسمیة هنا فی بعض النسخ ولا بد فی بعضها والله اعلم ۱۲ له العامل فیه اذکر فهو مفعول به لا ظرف ۱۲ قس لعه ای فلما اخبرت حفصة عائشة ظننا منها ان لا حرج فی ذلك ۱۲ قس ما کذا فی المنقول عنه بعلامة النسخة ولیست هذه العبارة فی سائر النسخ الموجودة ۱۲۔

عه وساق بقیة الحدیث واختصره هنا للعلم به من سابقه ۱۲ قس عه متعبدات او متذللات لامر الرسول ۱۲ قس مه وسط العاطف بینهما لتنافیهما ولانهما فی حکم صفة واحدة اذ المعنی مشتملات علی الثیبات والابکار ۱۲ بیضاوی لعه هذه من جملة ما وافق نزوله رأی عمر رض ۱۲ ک

وقال مجاهد صافات بسط اجنحتهن ۲ ونفور الكفور ۳ ن والقلم ۴ وقال قتادة حرد جد فی انفسهم وقال ابن عباس انا لضالون اضللنا
مكان جنتنا وقال غيره كالصريم كالصبح انصرم من الليل والليل انصرم من النهار وهو ايضا كل رملة انصرمت من معظم الرمل والصريم ايضا
المصروم مثل قتيل ومقتول **باب** قوله عتل بعد ذلك زنيم **حدثنا** محمود قال حدثنا عبيد الله عن اسرائيل عن ابی حصين عن مجاهد
عن ابن عباس عتل بعد ذلك زنيم قال رجل من قريش له زنمة مثل زنمة الشاة **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا سفين عن معبد بن خالد
قال سمعت حارثة بن وهب الخزاعی قال سمعت النبی صلی الله عليه وسلم يقول الا اخبركم باهل الجنة كل ضعيف متضعف لو اقسم على الله
لابره الا اخبركم باهل النار كل عتل جواظ مستكبر **باب** قوله يوم يكشف عن ساق **حدثنا** ادم قال حدثنا الليث عن خالد بن يزيد
عن سعيد بن ابی هلال عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابی سعيد قال سمعت النبی صلی الله عليه وسلم يقول يكشف ربنا عن
ساقه فيسجد له كل مؤمن ومؤمنة ويبقى من كان يسجد فی الدنيا رياء وسمعة فيذهب ليسجد فيعود ظهره طبقا واحدا **الحاقة**
عيشة راضية يريد فيها الرضی القاضية الموتة الاولى التی متها لم احی بعدها من احد عنه حاجزين احد يكون للجميع وللواحد وقال
ابن عباس الوتين نياط القلب وقال ابن عباس طغى كثر ويقال بالطاغية بطغيانهم ويقال طغت على الخزان كما طغى الماء على قوم نوح
سأل سائل والفصيلة اصغر ابائه القربى اليه ينتمی من انتمى للشوى اليدان والرجلان والاطراف وجلدة الرأس يقال لها
شواة وما كان غير مقتل فهو شوى والعزون الحلق والجماعات واحدها عزة انا ارسلنا اطوارا طورا كذا وطورا كذا يقال علا طوره
ای قدره والكبار اشد من الكبار وكذلك جمال وجميل لانها اشد مبالغة وكبارا الكبير وكبارا ايضا بالتخفيف والعرب تقول
رجل حسان وجمال وحسان مخفف وجمال مخفف ديارا من دور ولكنه فيعال من الدوران كما قرأ عمر الحی القيام وهی من قمت
وقال غيره ديارا احدا تبارا هلاكا وقال ابن عباس مدرارا يتبع بعضها بعضا وقارا عظمة **باب** ودا ولا سواعا ولا يغوث ويعوق ونسرا
حدثنا ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام عن ابن جريج وقال عطاء عن ابن عباس صارت الاوثان التی كانت فی قوم نوح فی العرب

---

۲ قال مجاهد ۳ سورة ۴ بسم الله الرحمن الرحيم وقال ابن عباس يتخافتون يتناجون السرار والكلام الخفی على حرد على جد ثنی ۲ ابن موسى ۲ وقال ابن جبير على ارجائها
بقی فيبقى يسجد ۳ سورة ۴ بسم الله الرحمن الرحيم حسوما متتابعة مالم ينشق منها فهم على حافتيه كقولك على ارجاء البير واهية وهيها تشققها والقاضية
لن احيا ثم احيی للجمع ۲ سورة ۳ بسم الله الرحمن الرحيم والعزون الجماعات العزون الحلق وجماعات وحدتها ۳ سورة ۴ سورة نوح ۴ بسم الله الرحمن الرحيم

ن قوله سورة ن مكية وآيها ثنتان وخمسون ونون من اسماء الحروف وقيل اسم الحوت والمراد به الجنس او اليهموت وهو الذی عليها الارض او الدواة ويؤيد الاول سكونه وكتبته بصورت الحروف ۱۲ بيضاوی ۲ قوله وقال قتادة فی قوله تعالى وغدوا على حرد ای جد فی انفسهم بكسر الجيم وقيل الحرد الغضب والحنق وقيل المنع وقال ابن عباس فی قوله تعالى قالوا انا لضالون ای اضللنا مكان جنتنا قسطلانی قال فی التنقيح صوابه ضللنا يقال ضللت الشئ اذا جعلته فی مكان لم تدر اين هو واضللته اذا ضللت انتهى قال فی الفتح والذی وقع فی الرواية صحيح المعنى ای عملنا عمل من ضيع ويحتمل ان يكون بضم اول اضللنا ۱۲ ۳ قوله وقال غيره ای غير ابن عباس فی قوله تعالى فاصبحت كالصريم كالصبح انصرم انقطع من الليل والليل انصرم انقطع من النهار فالصريم تطلق على الليل والنهار هذا عن ذاك وذاك عن هذا ۱۲ قس ۴ قوله زنيم ای دعی ينسب الى قوم ليس منهم ماخوذ من زنمتی الشاة وهما المتدليتان من اذنها وعلقها فاستعير للدعی لانه كالمعلق بما ليس منه ۱۲ قس
۵ قوله رجل من قريش قيل هو الوليد بن المغيرة المخزومی وقيل ابو جهل وعن مجاهد هو الاسود بن يغوث وعن السدی هو الاخنس بن شريق بفتح المعجمة وكسر الراء ۱۲ ك ۶ قوله عن ساق ولا سمعيلی عن ساق ای كرب وشدة كما اخرجه الحاكم عن ابن عباس كذا فی التوشيح ويحتمل ان يكون المراد التجلی لهم وكشف الحجب حتى اذا راوه سجدوا والله اعلم ۱۲ ۷ قوله القاضية فی قوله تعالى يا ليتها كانت القاضية ای الموتة الاولى التی منها ثم احيی ولابی ذر لم احيی قال الفراء ورواية ابی ذر اوجه اذ مراده انها تكون القاطعة حياته فلا يبعث بعدها قال تعالى فما منكم من احد عنه حاجزين قال الفراء احد يكون للجمع وللواحد مراده ان احدا فی سياق النفی بمعنى الجمع فلذا قال حاجزين بلفظ الجمع وضمير عنه للنبی صلی الله عليه وآله وسلم قس قال ابن عباس فی قوله تعالى انا لما طغى الماء ای كثر قوله ويقال بالطاغية بطغيانهم قاله ابو عبيدة وزادوا كفرهم يريد قوله تعالى واما ثمود فاهلكوا بالطاغية ويقال طغت ای الريح على الخزان فخرجت بلا ضبط فاهلكت ثمود كما طغى الماء على قوم نوح ۱۲ قس ك ۸ قوله للشوى يريد كلا انها لتنزع نزاعة للشوى ای للاطراف من اليد والرجل وغيرهما او جلد شوى وهی جلدة الرأس كذا فی الكرمانی وفی القاموس الشوى الامر الهين وذال المال واليدان والرجلان والاطراف وقحف الرأس وما كان غير مقتل انتهى ۱۲ ۹ قوله اطوارا فی قوله تعالى وقد خلقكم اطوارا ای طورا كذا وطورا كذا وقال قتادة فيما رواه اطوارا نطفة ثم علقة ثم مضغة ثم علقة قال تعالى ومكروا مكرا كبارا الكبار بتشديد الموحدة اشد ای ابلغ فی المعنى من الكبار بتخفيفها وكذلك جمال بضم الجيم وتشديد الميم وجميل المخفف لانها يعنی المشددة اشد مبالغة من المخففة قوله وكبارا ولابی ذر وكذلك كبارا الكبير وكبارا ايضا بالتخفيف فيهما كذا فی القسطلانی قال الكرمانی والكبار بالتشديد اكبر من الكبار بالتخفيف وهو اكبر من الكبير وكذا الجمال وهو اشد مبالغة من الجمال وهو من الجميل وكذا الحسان انتهى قوله فيعال من الدوران لان اصله ديوار فابدلت الواو ياء وادغمت ولو كان الديار بتشديد العين لكان دوارا قوله وقال غيره لم يتقدم ذكر احد فيطعف عليه ولعله سقط من ناسخ ديارا احدا قاله ابو عبيدة قال تعالى ولا تزد الظالمين الا تبارا ای هلاكا قال له ابو عبيدة ايضا ۱۲ قس. ۱۰ قوله ودا ولا سواعا ودا بضم واو قرأ نافع وفتحها غيره ونون يغوث ويعوق المطوعی للتناسب ومنع صرفها الباقون للعلمية والعجمة او العلمية والوزن ان كانا عربيين ۱۲ قسطلانی ۱۱ قوله وقال عطاء هو الخراسانی وهو معطوف على محذوف بينه الفاكهی من وجه آخر عن ابن جريج قال فی قوله تعالى ودا ولا سواعا الآية قال اوثان كان قوم نوح يعبدونها وقال عطاء عن ابن عباس لكن عطاء لم يسمع من ابن عباس وابن جريج لم يسمع التفسير من عطاء الخراسانی وانما اخذ الكتاب من ابنه عثمان فنظر فيه لكن البخاری اخرجه الا انه من رواية عطاء بن ابی رباح لان الخراسانی ليس على شرطه ولقائل ان يقول هذا ليس بقاطع فی ان عطاء المذكور هو الخراسانی فيحتمل ان هذا الحديث عند ابن جريج عن الخراسانی وابن ابی رباح جميعا قال فی المقدمة وهذا جواب اقناعی وهذا عندی من المواضع العقيمة عن الجواب السديد ولا بد للجواد من كبوة كذا فی القسطلانی ويجیء فی الطلاق انشاء الله تعالى قوله صارت الاوثان التی كانت فی قوم نوح بعد فی العرب بعد فعبدوها وكانت غرقت فی الطوفان فلما نضب الماء عنها اخرجها ابليس فبثها فی الارض ۱۲ قسطلانی. **حل اللغات** حاجزين مانعين نياط القلب هو عرق اذا انقطع مات صاحبه ينتمی ينسب ۱۲. ۱۲ الذی دعی فی القوم وليس منهم ۱۲ قس ۱۳ كذا لابی ذر قال ابن حجر كانه الذهلی ۱۲ قس ۱۴ شئ يقطع من اذن الابل فيترك معلقا ۱۲ قاموس ۱۵ المشهور بفتح العين ومعناه يستضعفه الناس ويحتقرون ۱۲ ك ۱۶ بكسر العين فی الفرع ای متواضع خامل وبفتحها ضبط الدمياطی وقال النووی انه رواية الاكثرين فظ غليظ او شديد الخصومة او الفاحش الاثم ۱۲ قس ما هو عبارة عن شدة الامر يوم القيمة يقال كشفت الحرب عن ساق اذا اشتد الامر فيها فهو كناية اذ لا كشف ولا ساق ۱۲ قسطلانی ۱۷ بفتح المهملة والموحدة ای لا يغنی ولا يثنی ۱۲ قس ۱۸ ای عيشة فيها الرضى ای ذات رضا يريد انه من باب ذی كذا ۱۲ ك ۱۹ فی قوله تعالى وفصيلته التی تؤويه مكية وآيها اربع واربعون ۱۲ قس بيض ۲۰ للعلمية لان اصله قوام فلا يقال وزنه فعال بل فيعال كما فی مراد الدماء ۱۲ قس ۲۱ المدرار كثير الدر وقال البيضاوی

(سورة الحاقة) (قوله ويقال بالطاغية بطغيانهم ويقال طغت على الخزان الخ) يريد ان الطاغية مصدر بمعنى الطغيان والباء للسببية او صفة للريح والباء للآلة والمعنى على الاول هلكوا بسبب طغيانهم وعلى الثانی اهلكوا بالريح الطاغية على الخزان والله تعالى اعلم.

يعد اما ودّ كانت لكلب بدومة الجندل واما سواع كانت لهذيل واما يغوث فكانت لمراد ثم لبني غطيف بالجوف عند سبا واما يعوق
فكانت لهمدان واما نسر فكانت لحمير لآل ذي الكلاع وتسمّوا اسماء رجال صالحين من قوم نوح فلما هلكوا اوحى الشيطان الى قومهم
ان انصبوا الى مجالسهم التي كانوا يجلسون انصابا وسمّوها باسمائهم ففعلوا فلم تعبد حتى اذا هلك اولئك وتنسخ العلم عبدت
قل اوحي الي وقال الحسن جدّ ربنا غنا ربنا وقال عكرمة جلال ربنا وقال ابراهيم امر ربنا وقال ابن عباس ليدا اعوانا حدثنا
موسى بن اسماعيل قال حدثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال انطلق رسول الله صلى الله عليه وسلم
في طائفة من اصحابه عامدين الى سوق عكاظ وقد حيل بين الشياطين وبين خبر السماء وارسلت عليهم الشهب فرجعت الشياطين
فقالوا ما لكم قالوا حيل بيننا وبين خبر السماء وارسلت علينا الشهب قال ما حال بينكم وبين خبر السماء الا ما حدث فاضربوا مشارق
الارض ومغاربها فانظروا ما هذا الامر الذي حدث فانطلقوا فضربوا مشارق الارض ومغاربها ينظرون ما هذا الامر الذي حال بينهم و
بين خبر السماء قال فانطلق الذين توجهوا نحو تهامة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم بنخلة وهو عامد الى سوق عكاظ وهو يصلي باصحابه
صلوة الفجر فلما سمعوا القرآن تسمّعوا له فقالوا هذا الذي حال بينكم وبين خبر السماء فهنالك رجعوا الى قومهم فقالوا يا قومنا انا سمعنا قرآنا
عجبا يهدي الى الرشد فآمنا به ولن نشرك بربنا احدا وانزل الله تعالى على نبيه صلى الله عليه وسلم قل اوحي الي انه استمع نفر من الجن و
انما اوحي اليه قول الجن المزمل وقال مجاهد وتبتل اخلص وقال الحسن انكالا قيودا منفطر به منثقلة به وقال ابن عباس كثيبا
مهيلا الرمل السائل وبيلا شديدا المدثر قال ابن عباس عسير شديد قسورة ركز الناس واصواتهم وقال ابو هريرة الاسد وكل
شديد قسورة مستنفرة نافرة مذعورة حدثنا يحيى قال حدثنا وكيع عن علي بن المبارك عن يحيى بن ابي كثير سألت ابا سلمة بن
عبد الرحمن عن اول ما نزل من القرآن قال يا ايها المدثر قلت يقولون اقرأ باسم ربك الذي خلق فقال ابو سلمة سألت جابر بن عبد الله
عن ذلك وقلت له مثل الذي قلت فقال جابر لا احدثك الا ما حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال جاورت بحراء فلما قضيت
جواري هبطت فنوديت فنظرت عن يميني فلم ار شيئا ونظرت عن شمالي فلم ار شيئا ونظرت امامي فلم ار شيئا ونظرت خلفي فلم ار شيئا

فكانت يالجون يالجرف الشياطين ونسج سورة بسم الله الرحمن الرحيم فقالوا فقال سورة يا ايها والمدثر بسم الله
الرحمن الرحيم يعني سورة بسم الله الرحمن الرحيم وتسورة والركز الصوت يقال يا ايها المدثر قم فانذر ثق قال فقلت
فقلت

قوله بالجوف بفتح الجيم وبعد الواو فاء المطمئن من الارض او واد باليمن ولابي ذر يالجرف بالراء المضمومة بدل الواو وضم الجيم. قس وللنسفي بجيم وواو ونون كذا ذكره السيوطي ۱۲ قوله الى سوق عكاظ بضم المهملة وفتح الكاف المخففة وبعد الالف معجمة بالصرف وعدمه موسم معروف للعرب من اعظم مواسمهم وهو نخل في وادي مكة والطائف يقيمون به شوال كله يتبايعون ويتفاخرون وذلك لما خرج عليه الصلوة والسلام الى الطائف ورجع منها سنة عشر من المبعث لكن استشكل قوله في طائفة من اصحابه لانه لما خرج الى الطائف لم يكن معه من اصحابه الا زيد بن حارثة واجيب بالتعدد ولانه لما رجع لاقاه بعض اصحابه في اثناء الطريق قوله وقد حيل بين الشياطين وبين خبر السماء وارسلت عليهم الشهب بضمتين جمع شهاب والذي تظاهرت ان ذلك كان اول المبعث وهو يؤيده تغاير زمان القصتين وان مجيء الجن لاستماع القرآن كان قبل خروجه صلعم الى الطائف بسنتين ولا يعكر عليه قوله انهم راوه يصلي باصحابه صلوة الصبح لانه صلى الله عليه وسلم كان يصلي قبل الاسرار صلوة بعد طلوع الشمس وصلوة بعد مروبها ۱۲ قس.

قوله المزمل مكية وآيها تسع عشرة او عشرون ولابي ذر والمدثر وقال مجاهد فيما وصله الفريابي في قوله تعالى وتبتل اليه تبتيلا اي اخلص وقال غيره تقطع اليه وقال الحسن البصري فيما وصله عبد بن حميد في قوله تعالى ان لدينا انكالا اي قيودا واحدها نكل بكسر النون قوله تعالى السماء منفطر به اي مثقلة به قاله الحسن ايضا وصله عبد بن حميد وقال ابن عباس فيما وصله ابن ابي حاتم في قوله تعالى كثيبا مهيلا الرمل السائل بعد اجتماعه قوله تعالى فاخذناه اخذا وبيلا اي شديدا قاله ابن عباس فيما وصله الطبري ۱۲ قس قوله المدثر مكية وآيها ست وخمسون ولابي ذر سورة المدثر بسم الله الرحمن الرحيم وسقطت لفظ سورة والبسملة لغير ابي ذر ۱۲

قوله قسورة في قوله فرت من قسورة ركز الناس آخره زاء اي حسهم واصواتهم وصله سفيان بن عيينة في تفسيره عن ابن عباس وقال ابو هريرة فيما وصله عبد بن حميد الاسد وكل شديد قسورة زاد النسفي وقسورة قوله والركز الصوت وسقط هذا لغير ابي ذر قوله تعالى كانهم حمر مستنفرة اي نافرة مذعورة قاله ابو عبيدة ۱۲ قس

عه مدينة بالشام مما يلي العراق ۱۲ قس سه بضم الميم وخفة الراء قبيلة من اليمن ۱۲ قس للعه من جعله اسما للقبيلة لم يصرف ومن جعله اسما للحي او للاب الاكبر صرف ۱۲ هه بفتح الكاف اسم ملك من ملوك اليمن ۱۲ قس سه كذا لابي ذر اي ونسرا واخوانه اسماء رجال ۱۲ قس سه مكية وآيها ثمان وعشرون ۱۲ قس بيض له اي في قوله تعالى جدربنا ۱۲ لعه اي ابليس بعد ان حدثوه بالذي وقع ۱۲ قس ما لان السماء لم تكن تحرس الا ان يكون في الارض نبي او دين الله ظاهرا قاله السدي ۱۲ قس ماعه بكسر الفوقية اسم لكل ما نزل عن نجد من بلاد الحجاز ۱۲ ك ماعه بفتح النون وسكون المعجمة غير منصرف للعلمية والتانيث موضع على ليلة من مكة ۱۲ قس ما سه تذكير الضمير على تاويل السقف ۱۲ قس ك ما للعه يريد ان ما معينة على القراءتين قد قرأ الجمهور بفتح الغاء وقرأها عاصم والاعمش بكسرها ۱۲ ف.

حل اللغات

انصابا جمع نصب ما نصب لغرض تسموا له اي تكلفوا بسماعه عجبا اي يتعجب منه نفر ما بين الثلاثة الى العشرة ۱۲. عه بسكون الميم قبيلة ۱۲ قس.

عه ظرف مكان والعامل فيه قالوا ع ومر الحديث في ص ۱۷۶ ج ۱ في الصلوة ۱۲

(سورة انا ارسلنا نوحا) (قوله اسماء رجال صالحين من قوم نوح) الظاهر ان المراد ممن تقدم من آبائهم والله تعالى اعلم اه سندي

(سورة قل اوحي) (قوله ما حال بينكم وبين خبر السماء الخ) قال القسطلاني قال اي ابليس الخ ولا يخفى ان هذا الحديث يقتضي ان الشياطين ما علموا ببعثته صلى الله تعالى عليه وسلم الى سنين وقد اسلم قبل ذلك ناس وكان يدعو صلى الله عليه وسلم اخرين الى الاسلام والشياطين ما عندهم علم بالامر وهذا مشكل بحديث كل احد من الانس معه شيطان حتى قال صلى الله عليه وسلم معي شيطان ايضا الا ان الله تعالى اعانه على ذلك الشيطان فاسلم او نحو ذلك فاولئك الشياطين الذين كانوا مع اهل مكة كيف يخفى عليهم خبره الا ان يقال الشياطين المسترقون السمع غيرا اولئك المصاحبين مع الناس وبعضهم لا يلقى بعضا في سنين فخفي على مسترقي السمع الامر لكن في بعض الاحاديث ان ابليس يضع عرشه على الماء ويبعث سراياه كل يوم او نحو ذلك للاضلال فيسألهم فانظر والله تعالى اعلم

(سورة المدثر) (قوله يا ايها المدثر) اي فانها اول ما نزل حين تتابع الوحي وحمي والذين كانوا يقولون هو اقرأ ذكروا ذلك بناء على انها الاول مطلقا ويحتمل ان بعض الناس ظن اقرأ اول سورة حين تتابع الوحي بناء على ظن نزولها مرتين مثلا فهذا رد عليهم والله تعالى اعلم اه سندي.

فرفعت رأسی فرأیت شیئاً فأتیت خدیجة فقلت دثرونی وصبوا علی ماءً بارداً قال فدثرونی وصبوا علی ماءً بارداً قال فنزلت یا أیها المدثر قم فأنذر وربك فكبر **باب** قوله قم فأنذر **حدثنی** محمد بن بشار قال حدثنا عبد الرحمن بن مهدی وغیره قالا حدثنا حرب بن شداد عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمة عن جابر بن عبد الله عن النبی صلی الله علیه وسلم قال جاورت بحراء مثل حدیث عثمان بن عمر عن علی بن المبارك **باب** قوله وربك فكبر **حدثنی** اسحق بن منصور قال حدثنا عبد الصمد قال حدثنا حرب قال حدثنا یحیی قال سألت ابا سلمة ای القرآن انزل اول فقال یا أیها المدثر فقلت أنبئت انه اقرأ باسم ربك الذی خلق فقال ابو سلمة سألت جابر ابن عبد الله ای القرآن انزل اول فقال یا أیها المدثر فقلت أنبئت انه اقرأ باسم ربك فقال لا أخبرك الا بما قال رسول الله صلی الله علیه وسلم قال رسول الله صلی الله علیه وسلم جاورت فی حراء فلما قضیت جواری هبطت فاستبطنت الوادی فنودیت فنظرت امامی وخلفی وعن یمینی وعن شمالی فاذا هو جالس علی عرش بین السماء والارض فأتیت خدیجة فقلت دثرونی وصبوا علی ماءً بارداً فأنزل علی یا أیها المدثر قم فأنذر وربك فكبر **باب** قوله وثیابك فطهر **حدثنا** یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب وحدثنی عبد الله بن محمد قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزهری فاخبرنی ابو سلمة بن عبد الرحمن عن جابر ابن عبد الله سمعت النبی صلی الله علیه وسلم وهو یحدث عن فترة الوحی فقال فی حدیثه فبینا انا امشی سمعت صوتاً من السماء فرفعت رأسی فاذا الملك الذی جاءنی بحراء جالس علی کرسی بین السماء والارض فجئثت منه رعباً فرجعت فقلت زملونی زملونی فدثرونی فانزل الله تعالی یا أیها المدثر قم فأنذر الی والرجز فاهجر قبل ان تفترض الصلوة وهی الاوثان **باب** قوله والرجز فاهجر یقول الرجز والرجس العذاب **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال حدثنا اللیث عن عقیل قال ابن شهاب سمعت ابا سلمة قال اخبرنی جابر بن عبد الله انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یحدث عن فترة الوحی فبینا انا امشی سمعت صوتاً من السماء فرفعت بصری قبل السماء فاذا الملك الذی جاءنی بحراء قاعد علی کرسی بین السماء والارض فجئثت منه حتی هویت الی الارض فجئت اهلی فقلت زملونی زملونی فزملونی فانزل الله تعالی یا أیها المدثر الی قوله فاهجر قال ابو سلمة والرجز فاهجر الاوثان ثم حمی الوحی وتتابع **سورة القیامة** وقوله لا تحرك به لسانك لتعجل به وقال ابن عباس سدی همله لیفجر امامه سوف اتوب سوف اعمل لا وزر لا حصن **حدثنا** الحمیدی قال حدثنا سفیان قال حدثنا موسی بن ابی عائشة وکان ثقة عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا نزل علیه الوحی حرك به لسانه ووصف سفیان یرید ان یحفظه فانزل الله لا تحرك به لسانك لتعجل به **باب** ان علینا جمعه وقرآنه **حدثنا** عبید الله بن موسی عن اسرائیل عن موسی بن ابی عائشة انه سأل سعید بن جبیر عن قوله تعالی

ثنا ثنا ۲ الذی خلق علیه السلام کرسی ۲ ح ۲ قال اخبرنی ۲ قال ۲ اذ فجئثت ۲ عزوجل ۲ باب الرجز فاهجر حدثنا عبد الله ۲ اذ فجئثت

۲ قم فأنذر ۲ والرجز ۲ بسم الله الرحمن الرحیم ۱ اذا أنزل ۲ عزوجل

قوله دثرونی ای غطونی ولیس فی هذا الحدیث ان اول ما نزل یا ایها المدثر وانما استخرج ذلك جابر باجتهاده وظنه لا یعارض الحدیث الصحیح الصریح السابق اول هذا الجامع انه اقرأ هذا ما قاله القسطلانی قال السیوطی فی التوشیح الذی تظافرت به الاحادیث الصحیحة ان اول ما نزل اقرأ باسم ربك واجیب عن قول جابر بان مراده اولیة مخصوصة بما بعد فترة الوحی او بالامر بالانذار او بقید السبب وهو ما وقع من التدثر واما اقرأ فنزلت ابتداء بغیر سبب وبوید تقدم نزول اقرأ قوله فی الروایة الآتیة فاذا الملك الذی جاءنی بحراء جالس الی آخره انتهی ۱۲۔

قوله حدیث عثمان بن عمر لم یخرج البخاری روایة عثمن بن عمر التی احال روایة حرب بن شداد علیها وهی عند محمد بن بشار شیخ البخاری فیه اخرجه ابو عروبة فی کتاب الاوائل قال ثنا محمد بن بشار ثنا عثمن ابن عمر انا علی بن المبارك وبهذا اخرجه مسلم والحسن وسفیان جمیعا عن ابی موسی محمد بن المثنی عن عثمن بن عمر ۱۲ فتح الباری قوله وربك فكبر خصص ربك بالتكبیر وهو وصفه بالكبریاء عقلا او قولا روی انه لما نزل كبر رسول الله صلی الله علیه وسلم والیقین انه الوحی وذلك لان الشیطان لا یأمر بذلك والفاء فیه وفیما بعده لافادة معنی الشرط فكانه قال وما یكن فكبر ربك ۱۲ بیضاوی قوله انبئت بضم الهمزة مبنیا للمفعول ای اخبرت والظاهر ان الذی انبأ یحیی بن کثیر عروة بن الزبیر والذی انبأ ابا سلمة عائشة فان الحدیث مشهور عن عروة عن عائشة ویحتمل ان یکون مراده باولیة المدثر اولیة مخصوصة بما بعد فترة الوحی او مقیدة بالانذار الاولیة مطلقا قسطلانی وسیجیء بیانه فی سورة اقرأ ۱۲ قوله وثیابك فطهر عن النجاسة لو فسرها خلاف جر العرب ثیابهم فیسلا فرما اصابتها النجاسة وسقط لفظ باب لغیر ابی ذر ۱۲ قوله فجئثت منه بالجیم المفتوحة فی الفروع بمضمومة فی غیره فهمزة مکسورة فمثلثة ساکنة فوقیة قوله رعبا ای خوفا کذا فی القسطلانی قال الکرمانی فجئثت بلفظ المجهول من الجئث بالجیم والهمزة والمثلثة وهو الفزع وفی بعضها جثثت بالمثلثتین من الجث وهو القطع انتهی ۱۲ قوله وهی الاوثان ای الرجز وانث الضمیر باعتبار ان الخبر جمع فان قلت لم فسر بالجمع قلت نظرا الی الجنس قاله الکرمانی ۱۲ قوله والرجز بکسر الراء فی قراءة الاکثرین وقراءة حفص عن عاصم بضمها وهی الاوثان فی قول الاکثرین وقیل الشرك وقیل الذنب وقیل الظلم واصل الرجز فی اللغة العذاب وسمی عبادة الاوثان وغیرها من انواع الکفر رجزا لانه سبب العذاب ۱۲ عینی قوله ثم حمی الوحی بفتح الحاء وکسر المیم معناه کثر نزوله من قولهم حمیت النار او الشمس اذا کثرت حرارتها قوله وتتابع تفاعل من التتابع قالت الشراح کلهم ومعناهما واحد فاکدهما بالآخر قلت لیس معناهما واحدا فان معنی حمی النهار اشتد حره ومعنی تتابع تواتر واراد بقوله حمی الوحی اشتداده وهجومه وبقوله تتابع تواتره وعدم انقطاع وانما لم یکتف بحمی وحده لانه لا یستلزم الاستمرار والدوام والتواتر فلذلك زاد قوله وتتابع فافهم قاله العینی ۱۲۔

قوله لا تحرك به ای بالقرآن والخطاب للنبی صلی الله علیه وسلم لسانك قبل ان یتم جبریل وحیه لتأخذه علی عجلة مخافة ان ینفلت منك ۱۲ قاله البیضاوی قوله قال ابن عباس فیما وصله الطبری فی قوله تعالی ایحسب الانسان ان یترك سدی معناه هملا بفتحتین مهملا لا یکلف بالشرائع ولا یجازی قوله لیفجر امامه قال ابن عباس فیما وصله الطبری یقول الانسان سوف اتوب سوف اعمل عملا صالحا قبل یوم القیمة حتی یأتیه الموت علی شر ولابن ابی حاتم عنه قال هو الکافر یکذب بالحساب ویفجر امامه ای یدوم علی فجوره بغیر توبة قوله تعالی کلا لا وزر قال ابن عباس ای لا حصن ای لا ملجأ کذا فی القسطلانی ۱۲ قوله ووصف سفین بن عیینة کیفیة التحریك وفی روایة سعید بن منصور وحرك سفین شفتیه ۱۲ قسطلانی قوله ان علینا جمعه وقرآنه ای قراءته فهو مصدر مضاف للمفعول والفاعل محذوف والاصل وقراءتك اياه والقرآن مصدر بمعنی القراءة وسقط لفظ باب لغیر ابی ذر ۱۲ قسطلانی

حل اللغات انبئت ای اخبرت جاورت ای اعتكفت قضیت جواری ای تممت اعتكافی هبطت ای نزلت استبطنت الوادی ای وصلت الی بطن الوادی فتر الوحی هو زمان احتباس الوحی عن النزول هویت ای سقطت حمی الوحی ای کثر ۱۲

قوله بضم الهمزة ای اخبرت ۱۲ قسطلانی قوله ای وصلت الی بطن الوادی ۱۲ قس قوله بالرفع خبر عن المبتدأ الذی هو الملك ۱۲ قس قوله فیه اشعار بان الامر بتطهیر الثیاب کان قبل فرض الصلوة ۱۲ قس قوله ای لیدوم علی فجوره فیما یستقبله من الزمان ویقول اتوب وسوف اعمل عملا صالحا ۱۲ ک قوله قال العینی وثقه السفیانان ویحیی والبخاری وابن حبان قاله تاکیدا ۱۲ ک قوله لتأخذه علی عجلة مخافة تفلته ۱۲ قس

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ قَالَ قَالَ ابن عباس كان يحرك به شفتيه اذا انزل عليه فقيل له لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ يخشى اَنْ يَنْفَلِتَ منه
اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ ان نجمعه فى صدرك وقرآنه اَنْ نَقْرَأَهٗ فَاِذَا قَرَأْنَاهُ يقول انزل عليه فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ان نبينه
على لسانك **بَابُ** قوله فَاِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ قال ابن عباس قَرَأْنَاهُ بيناه فاتبع اعمل به **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال حدثنا
جرير عن موسى بن ابى عائشة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس فى قوله لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ قال كان رسول الله صلى الله
عليه وسلم اذا انزل جبرئيل بالوحى وكان مما يحرك به لسانه وشفتيه فيشتد عليه وكان يعرف منه فانزل الله الاية التى فى لا اقسم
بيوم القيمة لا تحرك به لسانك لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وقرآنه قال علينا ان نجمعه فى صدرك وقرآنه فاذا قرأناه فاتبع قرآنه فاذا
انزلناه فاستمع ثم اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ علينا ان نبينه بلسانك قال فكان اذا اتاه جبرئيل اطرق فاذا ذهب قرأه كما وعده الله ثم ان علينا
بيانه اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى تَوَعُّدٌ **هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ** يقال معناه اتى على الانسان وهل يكون جحدا او يكون خبرا وهذا من
الخبر يقول كان شيئا فلم يكن مذكورا وذلك من حين خلقه من طين الى ان ينفخ فيه الروح امشاج الاخلاط ماء المرأة وماء
الرجل الدم والعلقة ويقال اذا خلط مشيج كقولك خليط وممشوج مثل مخلوط ويقال سلاسلا واغلالا ولم يجزه بعضهم
مُسْتَطِيْرًا ممتد البلاء والقمطرير الشديد يقال يوم قمطرير ويوم قماطر والعبوس والقمطرير والقماطر والعصيب اشد ما يكون
من الايام فى البلاء وقال غيره اَسْرَهُمْ شِدَّةُ الْخَلْقِ وكل شئ شددته من قتب فهو ماسور **وَالْمُرْسَلٰتِ** جمالات رجال
اركعوا صلوا لا يركعون لا يصلون وسئل ابن عباس لَا يَنْطِقُوْنَ وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ فقال انه ذو الوان مرة ينطقون و
مرة يختم عليهم **حدثنى** محمود قال حدثنا عبيد الله عن اسرائيل عن منصور عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال كنا مع رسول
الله صلى الله عليه وسلم فانزلت عليه والمرسلات وانا لنتلقاها من فيه فخرجت حية فابتدرناها فسبقتنا فدخلت جحرها فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم وقيت شركم كما وقيتم شرها **حدثنا** عبدة بن عبد الله قال اخبرنا يحيى بن آدم عن اسرائيل عن منصور
بهذا وعن اسرائيل عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله مثله وتابعه اسود بن عامر عن اسرائيل وقال حفص وابو معوية
وسليمن بن قرم عن الاعمش عن ابراهيم عن الاسود قال يحيى بن حماد اخبرنا ابو عوانة عن مغيرة عن ابراهيم عن علقمة عن

نزل يَتَفَلَّتَ ۴ وقرآنه تقرأه ۲ يعنى فاعمل ۲ هما ۳ عزوجل كان ۲ عزوجل توعده ۵ ۲ بسورة ۲ بسم الله الرحمن الرحيم وقال يحيى ولم نفخ ۲ له
ويقرء ولم يخبر ولم يجره قوم ۲ وقال الحسن النضرة فى الوجه والسرور فى القلب وقال معمر ۲ وكل شئ شددته من غبيط او قتب فهو ماسور والغبيط شئ تركبه النساء
شبه المحقة ۵ بسم الله الرحمن الرحيم ۶ وقال مجاهد جبال جمالات على افواههم

۱ قوله ثم ان علينا بيانه ان نبينه على لسانك قال البيضاوى اى بيان ما اشكل عليك من معانيه وهو دليل على جواز تاخير البيان عن وقت الخطاب وهو اعتراض بما هو كيد التوبيخ على حب العجلة لان العجلة اذا كانت مذمومة فيما هو اهم الامور واصل الدين فكيف بها فى غيره او بذكر ما اتفق فى اثناء نزول هذه الآيات وقيل الخطاب مع الانسان المذكور والمعنى انه يوتى كتابه فيتعجل لسانه من سرعة قراءته خوفا فيقال له لا تحرك به لسانك لتعجل به فان علينا بمقتضى الوعد جمع ما فيه من اعمالك وقراءته فاذا قرأناه فاتبع قرآنه بالاقرار او بالتامل فيه ثم ان علينا بيان امره بالجزاء عليه انتهى ۱۲ ۲ قوله فاذا قرأناه اى قرأ عليك جبرئيل فجعل جبرئيل قراءته فاتبع قرآنه اى قراءته عليك مدارك وتكرر فيه حتى يرسخ فى ذهنك ۱۲ بيضاوى. ۳ قوله وكان مما يحرك به لسانه وشفتيه بالتثنية قوله فيشتد عليه اى حالة نزول الوحى لثقله ولذا كان تلحقه البرحاء وكان يعرف منه ذلك الاشتداد حالة النزول عليه وعند ابن ابى حاتم وكان اذا نزل عليه عرف فى تحريك شفتيه ۱۲ قس ۴ قوله اولى لك والكلمة اسم فعل واللام للتبيين اى ويلك مائكره يا ابا جهل وقرب منك وقوله فاولى اى فدواولى بك من غيره ۱۲ قسطلانى ۵ قوله هل اتى على الانسان مكية وآيها احدى وثلثون ولابى ذر بسم الله الرحمن الرحيم وسقطت البسملة لغيره ۱۲ قسطلانى ۶ قوله سلاسلا واغلالا بتنوين سلاسل وهى قراءة نافع وهشام وابى بكر والكسائى للتناسب قوله ولم يجره بضم الياء وكسر الجيم وبعد الزاء الساكنة هاء اى لم يجز التنوين ۱۲ قس ۷ قوله وقال غيره ولابى ذر عن الحموى والكشميهنى وقال معمر بسكون العين بين ميمين مفتوحتين هو ابو عبيدة بن المثنى قال وليس هو ابن راشد قوله اسرهم اى فى قوله تعالى وشددنا اسرهم اى شدة الخلق بفتح القاف وفى التفسير احكمنا ربط مفاصلهم بالاعصان كذا فى القسطلانى قال فى الفتح وقال الحسن النضرة فى الوجه والسرور فى القلب سقط هذا هنا لغير النسفى والجرجانى وقد تقدم ذلك فى صفة الجنة وقال ابن عباس الارائك سرر تثبت هذا للنسفى والجرجانى وقد تقدم ايضا فى صفة الجنة وقال البراء وذللت قطوفها يقطفون كيف شاؤا ثبت هذا للنسفى وحده وقرأ مجاهد سلسبيلا حديد الجرية ثبت هذا للنسفى وقد تقدم فى صفة الجنة اى فى ص ۵۷۲ ۱۲ ۸ قوله جمالات فى قوله تعالى كانه جمالات صفر اى حبال بالحاء المهملة اى حبال السفن وهذا انما يكون على قراءة جمالات بضم الجيم واما على قراءة الكسر فجمع جمال او جمالة جمع جمل للحيوان المعروف كذا فى القسطلانى قال فى التنقيح فجمالات جمع الجمع وقال مجاهد فى قوله تعالى حتى يلج الجمل فى سم الخياط وهو حبل السفينة وذكر ابن فارس عن الفراء ان الجمالات مما جمع من الجمال

فعلى هذا يقرء بضم الجيم فى الاصل انتهى عبارة التنقيح ۱۲ ۹ قوله وسئل ابن عباس عن قوله تعالى هذا يوم لا ينطقون وعن قوله جل وعلا والله ربنا ما كنا مشركين وعن قوله عزوجل اليوم نختم على افواههم بالجمع بين ذلك فقال ابن عباس مجيبا عنه انه اى يوم القيمة ذو الوان مرة ينطقون فيشهدون على انفسهم بما صنعوا ولا يكتمون الله حديثا ومرة يختم عليهم اى على افواههم قس حاصل الجواب ان يوم القيمة احواله مختلفة فينطقون فى وقت ومكان ولا ينطقون فى آخره كذا فى الكرمانى ۱۲ ۱۰ قوله فخرجت حية تقع على الذكر والانثى ودخلت الهاء لانه واحد من جنس كبطة ودجاجة ۱۲ قسطلانى ۱۱ قوله مثله اى مثل الحديث السابق ايضا والحاصل انه زاد الاسرائيل شيخا آخر وهو الاعمش ۱۲ قسطلانى ۱۲ قوله عن الاسود هو ابن يزيد النخعى كذا فى ك اى من اصحاب ابن مسعود وقال القسطلانى انه شاذ وكذا فى طريق ابن اسحق عن عبد الرحمن بن الاسود عن ابيه فسره بالاسود الملقب بشاذان وكذا فى رواية قتيبة نسب الاسود بابن عامر وكذا فى حديث عمر بن حفص بعد ثلثة ابواب نسبه بابن عامر وهذا كله سهو فاحش لان الاسود بن عامر الراوى عن اسرائيل الملقب بشاذان من الطبقة التاسعة واما الاسود الراوى عن عبد الله بن مسعود شيخ ابراهيم النخعى هو ابن يزيد النخعى من الطبقة الثانية وهو من كبار التابعين فبينهما بون بعيد كما لا يخفى ۱۲

حل اللغات

ت بضم الهمزة ولابى ذر نزل ۱۲ قس لعه اى قراءته وتكرر فيه حتى يرسخ فى ذهنك ۱۲ بيضاوى مانى ۵ وصله ابن ابى حاتم وقال ايضا فيما ذكره ابن كثير ثم ان علينا بيانه اى تبيين حلاله وحرامه ۱۲ قسطلانى. عه عن قتادة فيما رواه الطبرى ان معنى جمعه تاليفه ۱۲ قس عه اى قراءته وتكرر فيه حتى يرسخ فى ذهنك ۱۲ بيضاوى عه كذا للاكثر وفى بعض النسخ وقال يحيى وهو الصواب لانه قول يحيى بن زياد الفراء ۱۲ ف للعه يخبر بها من امر مقرر فيكون على بابها للاستفهام التقريرى ولذلك فسر بقد ۱۲ قس مه بل كان نسيا منسيا غير مذكور بالانسانية ۱۲ قس عه المراد بالانسان آدم وحين من الدهر اربعون سنة ۱۲ قس معه يريد قوله تعالى انا نخاف من ربنا يوما عبوسا قمطريرا ۱۲ لله بضم القاف وبعد الميم الف فطاء مكسورة ۱۲ قس ۱۲ لعه ولابى ذر سورة المرسلات وهى مكية وآيها خمسون ۱۲ قس ما الطلق الركوع واراد الصلوة من اطلاق الجزء وارادة الكل ۱۲ قس ماعه اى تسابقنا اينا يدركها اولا ليقتلها ۱۲ قس ماعه محمد بن حازم الضرير فيما وصله مسلم ۱۲ قس

عبد الله وقال ابن اسحٰق عن عبد الرحمٰن بن الاسود عن ابیه عن عبد الله حدثنا قتیبة قال حدثنا جریر عن الاعمش عن ابراهیم
عن الاسود قال عبد الله بینا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فی غار اذ نزلت علیه والمرسلات فتلقیناها من فیه وان فاه لرطب
بها اذ خرجت حیة فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم علیکم اقتلوها قال فابتدرناها فسبقتنا قال فقال وقیت شرکم کما وقیتم شرها

باب قوله انها ترمی بشرر کالقصر حدثنا محمد بن کثیر قال اخبرنا سفیان قال حدثنا عبد الرحمٰن بن عابس قال سمعت ابن عامر انها
ترمی بشرر کالقصر قال کنا نرفع الخشب بقصر ثلثة اذرع او اقل فنرفعه للشتاء فنسمیه القصر **باب** قوله کانه جمالات صفر حدثنا
عمرو بن علی قال حدثنا یحیی قال اخبرنا سفیان قال حدثنی عبد الرحمٰن بن عابس قال سمعت ابن عباس ترمی بشرر کنا نعمد الی الخشبة ثلثة
اذرع وفوق ذلك فنرفعه للشتاء فنسمیه القصر کانه جمالات صفر حبال السفن تجمع حتی تکون کاوساط الرجال **باب** قوله هذا
یوم لا ینطقون حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش حدثنی ابراهیم عن الاسود عن عبد الله قال بینما نحن
مع النبی صلی الله علیه وسلم فی غار اذ نزلت علیه والمرسلات فانه لیتلوها وانی لاتلقاها من فیه وان فاه لرطب بها اذ وثبت علینا حیة
فقال النبی صلی الله علیه وسلم اقتلوها فابتدرناها فذهبت فقال النبی صلی الله علیه وسلم وقیت شرکم کما وقیتم شرها قال عمر حفظته من
ابی فی غار بمنا **عم یتساءلون** قال مجاهد لا یرجون حسابا لا یخافونه لا یملکون منه خطابا لا یکلمونه الا ان یاذن لهم وقال
ابن عباس وهاجا مضیئا عطاء حسابا جزاء کافیا اعطانی ما احسبنی ای کفانی **باب** قوله یوم ینفخ فی الصور فتاتون افواجا زمرا حدثنی
محمد قال اخبرنا ابو معاویة عن الاعمش عن ابی صالح عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما بین النفختین اربعون
قال اربعون یوما قال ابیت قال اربعون شهرا قال ابیت قال اربعون سنة قال ابیت قال ثم ینزل الله من السماء ماء فینبتون کما
ینبت البقل لیس من الانسان شیء لا یبلی الا عظما واحدا وهو عجب الذنب ومنه یرکب الخلق یوم القیمة **والنازعات** وقال
مجاهد الآیة الکبری عصاه ویده ویقال الناخرة والنخرة سواء مثل الطامع والطمع والباخل والبخل وقال بعضهم النخرة البالیة و
الناخرة العظم المجوف الذی تمر فیه الریح فیتنخر والطاقة تطم علی کل شیء وقال ابن عباس الحافرة الی امرنا الاول الی الحیوة وقال
غیره ایان مرساها متی منتهاها ومرسی السفینة حیث تنتهی حدثنا احمد بن المقدام قال حدثنا الفضیل بن سلیمان حدثنا ابو حازم
حدثنا سهل بن سعد قال رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم قال باصبعیه هکذا بالوسطی والتی تلی الابهام بعثت والساعة کهاتین

---

۲ بن عیاث ۳ قال عن وثب اقتلوه حفظت ۲ سورة ۳ بسم الله الرحمن الرحیم ۴ لا یملکونه ۴ صوابا حقا فی الدنیا وعمل به وقال غیره غساقا غسقت
عینه ویغسق الجرح یسیل کان الغساق والغسیق واحد حدثنا قالوا عظم واحد ۲ سورة ۳ بسم الله الرحمن الرحیم ۳ زجرة صیحة وقال مجاهد
ترجف الراجفة والبخیل ۲ الساهرة وجه الارض کانها سمیت بهذا لاسهار اللیل فیها الجواز
فضیل قال الوسطی

قوله وان فاه لرطب بها ان تلقیها من فیه وتعلمها منه وهو رطب طری لم یجف ریقه صلی الله علیه وسلم عن قراءته ۱۲ مجمع خیر جاری ۲ قوله بشرر کالقصر ثبت القصر هنا باسکان الصاد وانما هو بفتحها کما قیده صاحب النهایة وغیره فانها قراءة مشهورة عن ابن عباس فکانه فسر قراءته وهو جمع قصرة بالفتح وهی اعناق الابل والنخل واصول الشجر قال ابن قتیبة القصر البناء ومن فتح الصاد اراد اصول النخل المقطوعة. وقال القسطلانی هو بفتح القاف والصاد فی الفرع مصلحة مصححا علیها وهی قراءة ابن عباس والحسن جمع قصرة بالفتح اعناق الابل والنخل واصول الشجر قوله قال کنا نرفع الخشب بقصر بباء الجر وفتح القاف والصاد المهملة والتنوین مصححا علیها فی الفرع وضبطها فی الفتح بکسر الموحدة والقاف وفتح الصاد کالکرمانی قوله ثلثة اذرع بنصب ثلثة وبجوز اضافة بقصر الی ثلثة ای بقدر ثلثة اذرع او اقل فنرفعه للشتاء ای لاجل الشتاء والاستسناد به فنسمیه القصر بفتحتین وکان ابن عباس فسر قراءته بما ذکره انتهی کلام القسطلانی ۱۲ ۳ قوله کانه جمالات صفر ای فی هیئتها ولونها وسقط لفظ باب لغیر ابی ذر ۱۲ قسطلانی. ۴ قوله فنرفعه للشتاء ای لاجل الشتاء والاستسناد به قوله فنسمیه القصر بفتحتین وقال ابو حاتم القصر اصول الشجر الواحدة قصرة وفی الکشاف هی اعناق الابل واعناق النخیل نحو شجرة وشجر قوله کانه جمالات بکسر الجیم وبضمها فی الفرع هی حبال السفن تجمع بعضها الی بعض لیقوی قوله حتی تکون کاوساط الرجال وهذا من تتمة الحدیث ۱۲ قس ۵ قوله الا ان یاذن لهم فی الکلام قوله صوابا ای حقا فی الدنیا وعمل به وقیل قال لا اله الا الله وقال غیره عن ابن عباس غساقا ای غسقت عینه غسقا اظلمت وقال ابن عباس الغساق الزمهریر تحرقهم برده وقیل هو صدید اهل النار والغسیق الجرح ای یسیل من مار الصطر کان الغساق والغسیق واحد وسقط هذا لغیر ابی ذر وذکره المؤلف فی بدء الخلق ۱۲ قس ۶ قوله ما بین النفختین نفخة الاماتة ونفخة البعث اربعون قال ای احد من اصحابه ومر فی سورة الزمر قالوا بالجمع ای اصحاب ابی هریرة له قال ابو هریرة ابیت ای امتنعت عن الاخبار بما لا اعلم وعند ابن مردویه من حدیث ابن عباس قال بین النفختین اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفی النفی اثبات ولابی ذر الا عظم واحد قوله وهو عجب الذنب بفتح العین وسکون الجیم وهو عظم لطیف فی رأس العصعص بین الالیتین هذا ملتقط من قس مجمع ک ومر الحدیث فی ص۲۹ ج۲ فی الزمر ۱۲ ۷ قوله وقال مجاهد فی قوله تعالی فاراه الآیة الکبری هی عصاه التی قلبت حیة ویده البیضاء من آیات التسع. قس قال فی الفتح ثبت للنسفی وحده هنا سکتها بناء بالغیر عمدة وقد تقدم فی بدء الخلق وایضا ثبت للنسفی وحده طغی عصی ۱۲ ۸ قوله وقال الناخرة والنخرة سواء ای فی المعنی ای بالیة قال القسطلانی قرءا بالالف ابو بکر وحمزة والکسائی وکم اورش قرأ النخرة قال البیضاوی قرأ المجازیان وابو عمرو والشامی وحفص وروح نخرة وهی ابلغ قوله مثل الطامع والطمع بفتح وکسر المیم والباخل والبخیل بالتحتیة بعد المعجمة فسخة بعدها والناخرة اسم فاعل والنخرة صفة مشبهة قال العینی وفی تمثیله بالطامع الی آخره نظر لما ذکر من ان الباخل اسم فاعل الجزء التفاوت بینهما فی التذکیر والتانیث ولو قال مثل صانعه وصنعه ونحو ذلک کان اصوب قوله والطامة ای فی قوله فاذا جاءت الطامة الکبری تطم علی کل شیء ای تعلو علی کل شیء بکسر الطاء فی المستقبل عند ابی ذر. قس قوله الساهرة الوجه ثبت للنسفی وحده وتقدم فی بدء الخلق فی ص۵۶۶ ج۱ ۱۲ ۹ قوله وقال ابن عباس کما رواه ابن ابی حاتم فی قوله تعالی انا لمردودون فی الحافرة امرنا الاول الی الحیاة بعد ان نموت ولابی ذر الی امرنا من قولهم رجع فلان فی حافرته ای طریقته التی جاء فیها فحفر ها ای اثر فیها بمشیه وقیل الحافرة الارض التی فیها قبورهم ومعناه انا لمردودون ونحن فی الحافرة. قس قوله وقال غیره ای غیر ابن عباس فی قوله تعالی یسئلونک عن الساعة ایان مرساها ای متی منتهاها ومستقرها ومرسی السفینة بضم المیم حیث تنتهی والضمیر فی مرساها للساعة ۱۲ قس ۱۰ قوله باصبعیه بالتثنیة ای ضم بینهما هکذا بالوسطی والتی تلی الابهام وهی المسبحة واطلق القول واراد به الفعل قوله بعثت علی بناء المفعول ای ارسلت انا والساعة کهاتین الاصبعین والساعة منصوب علی انه مفعول معه ویجوز الرفع عطفا علی الضمیر المفعول المتصل مع عدم الفاصل وهو قلیل. قس قال الکرمانی والغرض ان بعثه رسول الله صلعم من اشراط القیمة وهما متقاربان انتهی ۱۲ **حل اللغات** فابتدرناها ای تسابقنا ایدینا حجرا بتقدیم الجیم علی الحاء المهملة ای مکانها القصر بفتح القاف والصاد اصول الشجر وفی الکشاف هی اعناق الابل واعناق النخیل نحو شجرة وشجر ۱۲. ما ۲ مرلوه ان الحدیث اصل عن الاسود من غیر روایة طریق الاعمش والمنصور ۱۲ قس ما للعه هو ابن یزید ۱۲ ما ۲ ای لم یجف ریقه لانه کان اول زمان نزولها ۱۲ قس ما ۲ بعین مهملة وبعد الالف موحدة مکسورة ۱۲ قس عه لان الجهاد یستعمل فی الامن والخوف ۱۲ عه من وبحبت النار اذا اضاءت ۱۲ قس سه وقال قتادة عطاء حسابا ای کثیرا ۱۲ قس للعه ای امتنعت عن الاخبار بما لا اعلم ۱۲ قس صه ای فی اصل المعنی والا فنخرة مبالغة لیست فی الناخرة ۱۲ ف

سورة عبس ۲ کلح واعرض وقال غیرہ مطهرة لا یمسها الا المطهرون وهم الملائکة وهذا مثل قوله فالمدبرات امرا جعل الملائکة و
الصحف مطهرة لان الصحف لا یقع علیها التطهیر فجعل التطهیر لمن حملها ایضا سفرة الملائکة واحدهم سافر سفرت اصلحت
بینهم وجعلت الملائکة اذا نزلت بوحی الله وتادیته کالسفیر الذی یصلح بین القوم وقال غیرہ تصدی تغافل عنه وقال مجاهد
لما یقض لا یقضی احدما امر به وقال ابن عباس ترهقها تغشاها شدة مسفرة مشرقة بایدی سفرة وقال ابن عباس کتبة اسفارا
کتبا تلهی تشاغل یقال واحد الاسفار سفر حدثنا ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا قتادة قال سمعت زرارة بن اوفی یحدث عن سعد
ابن هشام عن عائشة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال مثل الذی یقرأ القرآن وهو حافظ له مع السفرة الکرام ومثل الذی یقرأ وهو
یتعاهده وهو علیه شدید فله اجران اذا الشمس کورت انکدرت انتثرت وقال الحسن سجرت ذهب ماؤها فلا تبقی قطرة
وقال مجاهد المسجور المملوء وقال غیرہ سجرت افضی بعضها الی بعض فصارت بحرا واحدا والخنس تخنس فی مجراها ترجع و
تکنس تستتر کما تکنس الظباء تنفس ارتفع النهار والظنین المتهم والضنین یضن به وقال عمر النفوس زوجت یزوج نظیره
من اهل الجنة والنار ثم قرأ احشروا الذین ظلموا وازواجهم عسعس ادبر اذا السماء انفطرت وقال الربیع بن خثیم فجرت
فاضت وقرأ الاعمش وعاصم فعدلک بالتخفیف وقراءة اهل الحجاز بالتشدید واراد معتدل الخلق ومن خفف یعنی فی ای صورة
شاء اما حسن واما قبیح وطویل او قصیر ویل للمطففین وقال مجاهد ران ثبت الخطایا ثوب جوزی وقال غیرہ المطفف
لا یوفی حدثنا ابراهیم بن المنذر قال حدثنا معن قال حدثنی مالک عن نافع عن عبد الله بن عمر ان النبی صلی الله علیه وسلم قال یوم
یقوم الناس لرب العلمین حتی یغیب احدهم فی رشحه الی انصاف اذنیه اذا السماء انشقت قال مجاهد کتابه بشماله یأخذ
کتابه من وراء ظهره وسق جمع من دابة وظن ان لن یحور ان لا یرجع الینا حدثنا عمرو بن علی قال حدثنا یحیی عن عثمان بن
الاسود قال سمعت ابن ابی ملیکة سمعت عائشة قالت سمعت النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا سلیمان بن حرب قال حدثنا حماد
ابن زید عن ایوب عن ابن ابی ملیکة عن عائشة عن النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا مسدد عن یحیی عن ابی یونس حاتم بن

فضیل قال الوسطی قال ابن عباس اغطش اظلم وتولی بعضها تادیبه ما امره یعنی مثل البرة القرآن سورة یذهب
بسم الله الرحمن الرحیم انکدرت انتثرت یکنس الظبی سورة بسم الله الرحمن الرحیم انفطارها انشقاقها ویذکر عن ابن عباس بعثرت یخرج من
فیها من الموتی وقال غیرہ اثیر بعثرت حوضی جعلت اسفل اعلاہ سورة بسم الله الرحمن الرحیم بل الرحیق الخمر ختامه مسک طینه التسنیم یعلو شراب
اهل الجنة غیرہ یوم یقوم الناس لرب العلمین رسول الله بسم الله الرحمن الرحیم ان لن باب فسوف یحاسب حسابا یسیرا قال اذنت سمعت واطاعت لربها والقت

---

۱ قوله کلح واعرض هو تفسیر عبس وتولی ای اعرض بوجهه الکریم لاجل ان جاءه عبد الله بن ام مکتوم وعنده صنادید قریش یدعوهم الی الاسلام فقال یا رسول الله علمنی مما علمک الله وکرر ذلک ولم یعلم انه مشغول بذلک فکره صلعم قطعه لکلامه وعبس واعرض عنه فعوتب فی ذلک بما نزل علیه فی هذه السورة فکان بعد ذلک یقول اذا جاءه مرحبا بمن عاتبنی الله فیه ویبسط له رداءه ۱۲ قس ۲ قوله مطهرة ای فی قوله تعالی فی صحف مکرمة مرفوعة مطهرة قوله لان الصحف یقع علیها التطهیر قال الکرمانی قال البخاری یقع یعنی لما کان الصحف یتصف بالتطهیر وصف ایضا حاملها ای الملائکة به فقیل لا یمسه الا المطهرون وهذا کما فی المدبرات امرا فان التدبیر لمحمول خیول الغزواة فوصف الحامل یعنی الخیول به فقیل فالمدبرات امرا وفی بعضها لا یقع بزیادة لا وفی توجیهه تکلف انتهی قال فی الخیر الجاری وتوجیهها انها لیست مما یحتاج الی التطهیر بل هی طاهرة بذاتها مطهرة لغیرها من الانجاس الباطنة وقال بعضهم مطهرة عما لیس بکلام الله بل هو الوحی الخالص انتهی مع اختصار ۱۲ ۳ قوله سفرة من قوله تعالی بایدی سفرة ای ملائکة یقال سفرت ای بین القوم اذا اصلحت بینهم فجعلت الملائکة اذا نزلت بوحی الله وتادیته ای تبلیغه کالسفیر الذی یصلح بین القوم ولابی ذر تادیبه من الادب لا من الادار وقیل السفرة جمع سافر وهو الکاتب مثله کاتب وکتبة ۱۲ من قس ک ۴ قوله تصدی ای تغافل عنه ۱۲ قال الحافظ ابو ذر لیس هذا بصحیح وانما یقال تصدی للامر اذا رفع رأسه الیه فاما تلهی فتغافل وتشاغل عنه انتهی لانه لم یتغافل عن المشرک انما تغافل عن جاءه یسعی قس قال الکرمانی قال فی الکشاف ای تتعرض له بالاقبال علیه وهذا هو المناسب المشهور انتهی ۱۲ ۵ قوله وقال مجاهد فی قوله تعالی کلا لما یقض ما امره ای لا یقضی احد ما امر به بعد تطاول الزمان وقال ترهقها قترة ای تغشاها شدة وقال وجوه یومئذ مسفرة ضاحکة ای مشرقة مضیئة ۱۲ کرمانی ۶ قوله بایدی سفرة وقال ابن عباس وفی نسخة باسقاط الواو وهو الاوجه قوله اسفارا ای کتبا ذکره استطرادا یقال واحد الاسفار وهی الکتب العظام قوله تلهی ای تشاغل کذا فی القسطلانی ۱۲ ۷ قوله والخنس ای فی قوله تعالی فلا اقسم بالخنس ای بالکواکب الرواجع من خنس اذا تاخر وهی ما سوی النیرین من السیارات ولذلک وصفها بقوله تعالی الجوار الکنس ای السیارات التی تختفی تحت ضوء الشمس من کنس الوحشی اذا دخل فی کناسه وهو بیته المتخذ من اغصان الشجر قاله البیضاوی قال الکرمانی الخانس هو الذی یخنس فی مجراها ای یرجع والکانس هو الذی یکنس ای یستتر کما یکنس الظبی فی کناسه والمراد بها الکواکب السبعة السیارة انتهی قال القسطلانی والمراد النجوم الخمسة الزحل والمشتری والمریخ وزهرة وعطارد انتهی هذا موافق لما مر من البیضاوی ۱۲

۸ قوله والظنین بالظاء فی قراءة ابن کثیر وابی عمرو والکسائی المتهم من المظنة وهی التهمة والضنین بالضاد یضن به ای لا یبخل بالتعلیم والتبلیغ وقال عمر بن الخطاب فی قوله تعالی واذا النفوس زوجت یزوج الرجل نظیره من اهل الجنة والنار ثم قرأ احشروا الذین ظلموا وازواجهم واخرج الفراء من طریق عکرمة قال یقرن الرجل فی الجنة بقرینه الصالح فی الدنیا ویقرن الرجل الذی کان یعمل السوء فی الدنیا بقرینه الذی کان یعینه فی النار وقیل یزوج المؤمنون بالحور العین ویزوج الکافرون بالشیاطین حکاه القرطبی قال الله تعالی واللیل اذا عسعس ای ادبر وقال الحسن اقبل بظلامه وهو من الاضداد ویدل علی ان المراد هنا ادبر قوله والصبح اذا تنفس ای امتد ضوءه حتی یصیر نهارا ۱۲ قس ۹ قوله وقال الربیع بن خثیم بضم المعجمة وفتح المثلثة فیما رواه عبد بن حمید فی قوله تعالی فجرت ای فاضت قال الزرکشی ینبغی قراءته بالتخفیف فانها القراءة المنسوبة للربیع صاحب هذا التفسیر ۱۲ قس ۱۰ قوله بل ران ای ثبت الخطایا بفتح المثلثة وسکون الموحدة بعدها فوقیة حتی غیرتها الوان الغشاوة علی القلب کالصدی علی الشیء الصقیل من سیف ونحوه ومعنی الآیة ان الذنوب غلبت علی قلوبهم واحاطت بها ۱۲ قس ۱۱ قوله الی انصاف اذنیه قال الکرمانی فان قلت ما وجه اضافة الجمع الی المثنی وهل هو مثل صغت قلوبکما والجواب بانه لما کان لکل شخص اذنان بخلاف القلب لا یکون مثله بل یصیر من باب اضافة الجمع الی الجمع حقیقة ومعنی ۱۲ قس

حل اللغات الرحیق الخمر الخالص من الدنس والران الغشاوة اللطف النقص ۱۲

ـه سقط هذا لابی ذر وهو الصواب کما لا یخفی ۱۲ قس ـعه بالجر لابی ذر بالرفع والاول موافق للتنزیل ۱۲ قس ـله ای تغشاها قترة ای شدة وقیل سواد وظلمة ۱۲ قس ـلعه فان قلت مثل مبتدأ ومع السفرة خبره ولا ربط بینهما وکذا فی القسم الآخر قلت لفظ المثل بمعنی المثیل یعنی شبیه مع السفرة فکیف به ۱۲ ک ما جمع سافر بمعنی کاتب وهم الملائکة والمراد بکونه معهم رفیقا لهم ۱۲ لمعات ماعه قوله فله اجران اجر القراءة واجر التعب ولیس المراد ان اجره اکثر من اجر الماهر قس اجره اعظم ۱۲ قوماعه او مثلث ماء فهو من الاضداد وقیل معناه جعلت بحرا واحدا ۱۲ ک ما ـه وقال ابن عباس اوقدت فصارت نارا تضرم ۱۲ قس ـعه ای جعل متناسب الاطراف فلم یجعل احدی یدیه اطول ولا احدی عینیه اوسع ۱۲ ـعه مکیة او مدنیة وآیها ست وثلثون ۱۲ قس ـه المطفف هو الذی لا یوفی غیره حقه فی المکیال والمیزان والطف النقص ۱۲ قس للعه جعل یده من وراء ظهره فیأخذ بها کتابه وتغل یمناه الی عنقه ۱۲ قس ـه البصری ۱۲ ـله فتح الباء ابن کثیر وحمزة والکسائی خطابا للواحد والباقون بضمها خطابا للجمع ۱۲ قس

ابی صغیرة عن ابن ابی ملیکة عن القسم عن عائشة قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لیس احد یحاسب الا هلك قالت قلت یا
رسول الله جعلنی الله فداءك الیس یقول الله تعالی فاما من اوتی کتابه بیمینه فسوف یحاسب حسابا یسیرا قال ذاك العرض یعرضون
ومن نوقش الحساب هلك **باب** قوله لترکبن طبقا عن طبق **حدثنا** سعید بن النضر قال اخبرنا هشیم قال اخبرنا ابو بشر جعفر
ابن ایاس عن مجاهد قال قال ابن عباس لترکبن طبقا عن طبق حالا بعد حال قال هذا نبیکم **البروج** وقال مجاهد الاخدود شق
فی الارض فتنوا عذبوا **الطارق** وقال مجاهد ذات الرجع السحاب ترجع بالمطر ذات الصدع تتصدع بالنبات **سبح اسم**
ربك **حدثنا** عبدان قال اخبرنی ابی عن شعبة عن ابی اسحق عن البراء قال اول من قدم علینا من اصحاب النبی صلی الله علیه
وسلم مصعب بن عمیر وابن ام مکتوم فجعلا یقرئاننا القران ثم جاء عمار وبلال وسعد ثم جاء عمر بن الخطاب فی عشرین ثم جاء
النبی صلی الله علیه وسلم فما رأیت اهل المدینة فرحوا بشیء فرحهم به حتی رأیت الولائد والصبیان یقولون هذا رسول الله صلی الله علیه
وسلم قد جاء فما جاء حتی قرأت سبح اسم ربك الاعلی فی سور مثلها **هل اتاك حدیث الغاشیة** وقال ابن عباس
عاملة ناصبة النصاری وقال مجاهد عین انیة بلغ اناها وحان شربها حمیم ان بلغ اناه لا تسمع فیها لاغیة شتما الضریع نبت یقال له
الشبرق یسمیه اهل الحجاز الضریع اذا یبس وهو سم یسمی سطیطر بسلط ویقرأ بالصاد والسین وقال ابن عباس ایابهم مرجعهم
والفجر وقال مجاهد الوتر الله ارم ذات العماد القدیمة والعماد اهل عمود لا یقیمون یعنی اهل خیام سوط عذاب الذین عذبوا به اکلا
لما السف وجما الکثیر وقال مجاهد کل شیء خلقه فهو شفع السماء شفع والوتر الله تبارك وتعالی وقال غیره سوط عذاب کلمة تقولها
العرب لکل نوع من العذاب یدخل فیه السوط لبالمرصاد الیه المصیر تحاضون تحافظون وتحضون تأمرون باطعامه المطمئنة
المصدقة بالثواب وقال الحسن یا ایتها النفس اذا اراد الله قبضها اطمأنت الی الله واطمأن الله الیها ورضیت عن الله ورضی الله عنها
فامر بقبض روحها وادخلها الله الجنة وجعله من عباده الصالحین وقال غیره جابوا نقبوا من جیب القمیص قطع له جیب یجوب

---

۲ صلی الله علیه وسلم ۲ بسم الله الرحمن الرحیم سورة ۳ بسم الله الرحمن الرحیم وقال مجاهد الثاقب الذی یتوقد عن القسم
۲ وقال ابن عباس الودود الحبیب المجید الکریم ۳ هو النجم وما اتاك لیلا فهو طارق النجم الثاقب المضیء ۴ وقال ابن عباس لقول فصل لحق لما علیها حافظ الا
۵ بسم الله الرحمن الرحیم ۶ وقال مجاهد قدر فهدی قدر للانسان الشقاء والسعادة وهدی الانعام لمراعیها یقرأ اثنا ۲ سورة ۲ سورة هل اتاك بسم الله الرحمن الرحیم
۲ ویقال یقال ۲ سورة الفجر ۳ بسم الله الرحمن الرحیم ۲ یعنی للذی الیه عنه وادخله

---

۱ قوله عن القاسم
هو ابن ابی بکر الصدیق عن عائشة فهذه ثلثة اسانید صرح فی الاولین منها بان ابن ابی ملیکة حمل الحدیث علی عائشة بغیر واسطة وفی الثالثة بواسطة القاسم فحمله النووی علی انه سمعه من عائشة وسمعه من القاسم عنها فحدثه به علی الوجهین قال فی الفتح والسر فیه ان فی روایته بالواسطة ما لیس فی روایته بغیر واسطة کذا فی قس ۱۲
۲ قوله ذاك العرض بکسر الکاف یعرضون بان یعرض علیه اعماله فیعرف الطاعة والمعصیة ثم یثاب علی الطاعة ویتجاوز عن المعصیة ولا یطالب بالعذر فیه ۱۲ قسطلانی ۳ قوله ومن نوقش بضم النون وکسر القاف والحساب منصوب بنزع الخافض ای من استقصی امره فی الحساب هلك بالعذاب فی النار وان نفس عرض الذنوب والتوقیف علی قبیح ما سلف والتوبیخ علیه عذاب کذا فی القسطلانی ۱۲ ۴ قوله قال هذا نبیکم یحتمل ان یکون فاعل قال قوله نبیکم وهذا اشارة الی التفسیر السابق وهو قوله حالا بعد حال فیکون تفسیرا مسندا ویحتمل ان یکون الفاعل ضمیر ابن عباس والمشار الیه المخاطب بقوله لترکبن وهو علی قراءة فتح الباء خطابا للنبی صلعم فیکون تفسیرا موقوفا ذکره ابن کثیر کذا فی التوشیح للسیوطی ۱۲ ۵ قوله فرحهم ای کفرحهم به فهو منصوب بنزع الخافض. قس ومر الحدیث فی ص ۶۹۴ فی الهجرة ۱۲ ۶ قوله وقال ابن عباس فیما وصله ابن ابی حاتم عنه فی قوله تعالی عاملة ناصبة النصاری وزاد ابن ابی حاتم والیهود والصابئین الرهبان یعنی انهم عملوا ونصبوا فی الدین علی غیر دین الاسلام فلا یقبل منهم وقیل عاملة ناصبة فی النار کجر السلاسل وخوضها فی النار خوض الابل فی الوحل والصعود والهبوط فی تلهاب دهارها وقال مجاهد فیما وصله الفریابی فی قوله تعالی عین آنیة بلغ اناها بکسر الهمزة وبعد النون الف غیر مهموز وقتها فی الحر فلو وقعت منها قطرة علی جبال الدنیا لذابت ۱۲ قسطلانی ۷ قوله لا تسمع فیها لاغیة ای شتما ولا غیره من الباطل قس قال فی الفتح وهذا علی قراءة الجمهور بفتح تسمع بمثناة فوقیة وقرأها الحمیدی بمثناة تحتانیة کذلك واما ابو عمرو وابن کثیر فبضمها بالتحتانیة وناف بالضم ایضا لکن بفوقانیة انتهی ۱۲ ۸ قوله قال مجاهد الوتر الله لانفراده بالالوهیة ای القدیمة یعنی عاد الاولی ولابی ذر یعنی القدیمة. قسطلانی قال الکرمانی یعنی لما کان عاد قبیلتین عاد الاولی وعاد الآخرة جعل ارم عطف بیان لعاد وایذانا باسم عاد الاولی القدیمة وهی اسم لارض کانوا فیها انتهی قوله العماد بالرفع مبتدأ خبره اهل عمود ای خیام لا یقیمون فی بلد وکانوا سیارة ینتجعون الغیث وینتقلون الی الکلأ حیث کان وعن ابن عباس انما قیل لهم ذات العماد لطولهم وانتصار الاول ابن جریر ورد الثانی قال ابن کثیر فاصاب وحینئذ فالضمیر یعود الی القبیلة قال واما ما ذکره جماعة من المفسرین عند هذه الآیة من ذکر مدینة یقال لها ارم ذات العماد مبنیة بلبن الذهب والفضة وان حصباءها لآل وجواهر وتربها یابس کالمسك الی غیر ذلك من الاوصاف فمن خرافات الاسرائیلیین ولیس لذلك حقیقة قوله سوط عذاب الذی ولابی ذر الذین عذبوا به عن قتادة مما رواه ابن ابی حاتم کل شیء عذب فهو سوط عذاب قوله اکلا لما السف من سففت الاکل اسفه سفا قوله وجما الکثیرا ویحبون جمع المال کذا فی القسطلانی قال البیضاوی وتاکلون التراث ای المیراث اکلا لما ذا لم ای جمع بین الحلال والحرام فانهم کانوا لا یورثون النساء والصبیان ویاکلون انصباءهم او یاکلون ما جمعه المورث من حلال وحرام عالمین بذلك انتهی ۱۲ ۹ قوله وقال مجاهد فی قوله تعالی والشفع والوتر کل شیء خلقه تعالی فهو شفع السماء شفع للارض کالذکر والانثی والوتر بفتح الواو وتکسر هو الله تعالی وتبارك ۱۲ قس ۱۰ قوله لبالمرصاد الیه المصیر وقال ابن عباس بحیث یسمع ویری وقیل یرصد اعمال بنی آدم بحیث لا یفوته شیء منها ۱۲ قس ۱۱ قوله تحاضون بفتح التاء والحاء فالف وبها قرأ الکوفیون ۱۲ قس. ۱۲ قوله وتحضون بغیر الف تأمرون باطعام المساکین قوله المطمئنة هی المصدقة بالثواب وهی الثابتة علی الایمان وقال ابن عطاء النفس المطمئنة العارفة بالله لا تصبر عن الله طرفة عین. قس قوله واطمأن الله الیها اسناد الاطمئنان الی الله مجاز لرادیه لازمه وغایته من نحو ایصال الخیر وفیه المشاکلة والرضا ترك الاعتراض. قس ک ووقع فی روایة الکشمیهنی واطمأن الله الیها واخواته بتانیث الضمیر وهو الاوجه ولابی ذر عن الحموی والمستملی بالتذکیر بتاویل الشخص ۱۲ قس ف ۱۳ قوله وقال غیره ای غیر الحسن فی قوله تعالی وثمود الذین جابوا الصخر ای نقبوا واصل الجیب القطع ماخوذ من جیب القمیص اذا قطع له جیب وکذلك قولهم فلان یجوب الفلاة ای یقطعها وقال ابو عبیدة فی قوله تعالی وتاکلون التراث اکلا لما لمة اجمع اتیت علی آخره وسبق معناه کذا فی قس ۱۲.

حل اللغات الولائد جمع ولید الصبیة والامة شبرق بکسر المعجمة بعدها موحدة هو نبت اخضر منتن الریح یرمی به البحر وقیل غیر ذلك ۱۲. ۱۴ حالا بعد حال بیض وقیل سمار بعد سمار کما وقع فی الاسرار ۱۲ قس ۱۵ بکسر المعجمة والراء بینهما موحدة ساکنة ۱۲ قس ۱۶ فتقتلهم وتکرههم علی الایمان وهذا منسوخ بآیة القتال ۱۲ قس ما یرید قوله تعالی ویحبون المال حبا جما ای کثیرا شدیدا مع حرص وشره ۱۲ ک بیض.

القلاة يقطعها لمّا لمسته اجمع اتيت على اخره ۲ لا اقسم ۲ وقال مجاهد ۲ بهذا البلد مكة ليس عليك ما على الناس فيه من
الاثم ووالد ادم وما ولد ۲ لبدا كثيرا والنجدين الخير والشر مسغبة مجاعة متربة الساقط فى التراب ويقال فلا اقتحم العقبة فلم يقتحم
العقبة فى الدنيا ثم فسّر العقبة فقال وما ادراك ما العقبة فك رقبة او اطعام فى يوم ذى مسغبة ۲ والشمس وضحها بسم الله الرحمن الرحيم
وقال مجاهد بطغواها معاصيها ولا يخاف عقبى احد حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا وهيب قال حدثنا هشام عن ابيه انه اخبره
عبد الله بن زمعة انه سمع النبى صلى الله عليه وسلم يخطب وذكر الناقة والذى عقرها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ انبعث اشقاها
انبعث لها رجل عزيز عارم منيع فى رهطه مثل ابى زمعة وذكر النساء فقال يعمد احدكم فيجلد امرأته جلد العبد فلعله يضاجعها من
اخر يومه ثم وعظهم فى ضحكهم من الضرطة وقال لم يضحك احدكم مما يفعل وقال ابو معاوية حدثنا هشام عن ابيه عن عبد الله
ابن زمعة قال قال النبى صلى الله عليه وسلم مثل ابى زمعة عمّ الزبير بن العوام ۲ والليل اذا يغشى بسم الله الرحمن الرحيم
۲ قال ابن عباس ۲ بالحسنى بالخلف وقال مجاهد تردى مات وتلظى توهج وقرأ عبيد بن عمير تتلظى باب والنهار اذا تجلى حدثنا
قبيصة بن عقبة قال حدثنا سفيان عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة قال دخلت فى نفر من اصحاب عبد الله الشام فسمع
بنا ابو الدرداء فاتانا فقال افيكم من يقرأ فقلنا نعم قال فايكم اقرأ فاشاروا الى فقال اقرأ فقرأت والليل اذا يغشى والنهار اذا
تجلى والذكر والانثى قال انت سمعتها من فى صاحبك قلت نعم قال وانا سمعتها من فى النبى صلى الله عليه وسلم وهؤلاء يابون علينا
باب قوله وما خلق الذكر والانثى حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابى ثنا الاعمش عن ابراهيم قال قدم اصحاب عبد الله
على ابى الدرداء فطلبهم فوجدهم فقال ايكم يقرأ على قراءة عبد الله قال كلنا قال فايكم احفظ فاشاروا الى علقمة قال كيف سمعته
يقرأ والليل اذا يغشى قال علقمة والذكر والانثى قال اشهد انى سمعت النبى صلى الله عليه وسلم يقرأها هكذا وهؤلاء يريدونى على ان
اقرأ وما خلق الذكر والانثى والله لا اتابعهم باب قوله فاما من اعطى واتقى حدثنا ابو نعيم قال ثنا سفيان عن الاعمش
عن سعد بن عبيدة عن ابى عبد الرحمن السلمى عن على قال كنا مع النبى صلى الله عليه وسلم فى بقيع الغرقد فى جنازة فقال ما

۲ سورة ۲ بسم الله الرحمن الرحيم ۲ وانت حل بهذا البلد بمكة ۲ ما لا ۲ فى كبد فى شدة خلق ۲ سورة ۲ يتيما ذا مقربة ۲ موسدة مطبقة
۲ وقال مجاهد ضحاها ضوءها اذا تلاها تبعها طحاها دحاها دساها اغواها فالهمها عرّفها الشقاء والسعادة ۲ بطغواها عقباها بذهبت النفس ساقط من الفرع ۲ يجلد ضحك ۲ سورة ۲ وكذب ۲ فقال
۲ وقال يحفظ واشاروا يريد ونى

قوله وقال مجاهد فيما وصله الفريابى بهذا البلد مكة ولابى ذر وانت حل بهذا البلد بمكة ليس عليك ما على الناس فيه من الاثم اى انت على الخصوص تستحله دون غيرك لجلالة شانك كما جاء لم تحل لاحد قبلى ولا تحل لاحد بعدى وانت على هذا من باب التقديم للاختصاص نحو انا عرفت قوله ووالد آدم وما ولد اى من الانبياء والصالحين من ذريته لان الكافر وان كان من ذريته لكن لا حرمة له حتى يقسم به او المراد بوالد ابراهيم وبما ولد محمد صلى الله عليه وسلم وما بمعنى من قال فى الانوار وايثار ما على من لمعنى التعجب كما فى قوله والسماء وما بناها اسلم بما وضعت قوله لبدا بضم اللام وفتح الموحدة جمع لبدة كغرفة وغرف وهى قراءة العامة اى كثيرا من تلبد الشئ اذا اجتمع قوله والنجدين هما الخير والشر قال الزجاج النجدان الطريقان الواضحان والنجد المرتفع من الارض والمعنى الم نبين له طريقى الخير والشر قوله فى يوم ذى مسغبة اى مجاعة والسغب الجوع متربة اى الساقط فى التراب ليس له بيت يقيه يقال فلا اقتحم العقبة فلم يقتحم العقبة فلم يجاوز فى الدنيا ايا من كذا فى القسطلانى قال البيضاوى فى تفسير قوله تعالى فلا اقتحم العقبة اى فلم يشكر تلك الايادى باقتحام العقبة وهو الدخول فى امر شديد والعقبة الطريق فى الجبل استعارها لما فسرها به من الفك والاطعام فى قوله وما ادراك ما العقبة فك رقبة او اطعام الخ ۱۲ قوله وقال مجاهد فيما وصله الفريابى فى قوله تعالى كذبت ثمود بطغواها اى بمعاصيها ولا يخاف عقباها اى عقبى احد قال الكرمانى فان قلت الضمير مؤنث راجع الى الدمدمة او الى ثمود قلت راجع الى النفس وهو مؤنث وعبر عن النفس بالاحد او الى ثمود واعتبر كل واحد منهم على سبيل التفصيل او معناه لا يخاف عاقبة الدمدمة لاحد وفى بعضها اخذ بالمجتمعين وهو بمعنى الدمدمة اى الهلاك العام انتهى ۱۲ قوله وذكر الناقة الذكورة فى هذه السورة وهى ناقة صالح قوله والذى عقرها هو قدار بن سالف وهو احمر ثمود الذى قال تعالى فنادوا صاحبهم فتعاطى فعقر قوله رجل عزيز اى شديد قوى قوله عارم بعين وراء مهملتين جبار صعب مفسد خبيث قوله منيع اى قوى ذو منعة قوله رهطه اى قومه قوله مثل ابى زمعة جد عبد الله بن زمعة المذكور فى عزته ومنعته فى قومه ومات كافرا ۱۲ قس قوله وذكر النساء اى ما يتعلق بهن استطرادا قوله لم يضحك احدكم مما يفعل وكانوا فى الجاهلية اذا وقع ذلك من احد منهم فى مجلس يضحكون فنهاهم عن ذلك ۱۲ قسطلانى قوله قال النبى صلى الله عليه وسلم مثل ابى زمعة هو الاسود جد عبد الله بن زمعة راوى الخبر قوله عم الزبير هو عم مجازى لانه الاسود بن المطلب بن اسد والعوام بن خويلد بن اسد فنزل ابن العم منزلة الاخ واطلق عليه عما بهذا الاعتبار قاله فى التوشيح وكذا ذكره القسطلانى قال وكذا جزم الدمياطى باسم ابى زمعة هنا وهو المعتمد

كذا قاله فى فتح البارى ۱۲ قوله قال ابن عباس فيما وصله ابن ابى حاتم بالحسنى ولابى ذر وكذب بالحسنى بالخلف اى لم يوقن ان الله سيخلف عليه ما انفقه فى طاعته ۱۲ قسطلانى قوله وهؤلاء اى اهل الشام يريدوننى ولابى ذر يريدوننى على ان اقرأ وما خلق الذكر والانثى والله لا اتابعهم فى قراءتهم وترك ما سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم لانه كان يقينيا عنده لاجل سماعه من رسول الله صلى الله عليه وسلم قس خ قال الكرمانى فان قلت فهم لم خالفوه قلت هم تبعوا ما ثبت عندهم بالتواتر انتهى قال فى التوشيح قال ابن حجر لم ينقل قراءة والذكر والانثى الا عن ابن مسعود واصحابه وابى الدرداء واستقر الامر على خلافها مع قوة اسنادها الى من ذكر ولعلها نسخت تلاوته ولم يبلغ النسخ ابا الدرداء ومن ذكر معه ويقوى ذلك ان اهل الكوفة لم يقرأ بها احد منهم وقراءتهم تنتهى الى ابن مسعود وكذلك اهل الشام حملوا القراءة عن ابى الدرداء ولم يقل احد منهم بها انتهى ۱۲

حل اللغات

وما ادراك اى اعلمك والنجد المرتفع من الارض السغب الجوع يعمد اى يقصد توهج توقد بقيع الغرقد مقبرة المدينة تجلى اى ظهر بزوال ظلمة الليل منيع قوى ذو منعة عارم اى صعب على من يرومه كثير الشهامة والشر ۱۲

عه من الانبياء والصالحين من ذريته ۱۲ قس عه التى تقتحم او بين سبب جوازها بقوله فك رقبة الخ ۱۲ قس سه بفتح الزاء وسكون الميم وفتحها ۱۲ قس للعه بالفتح صوت الريح الخارجة من الدبر ۱۲ اخ حه لم يكن عما حقيقيا بل ابن عم اب الزبير ۱۲ خير جارى سه اى لم يوقن بان الله سيخلف عليه ما انفقه فى طاعته ۱۲ قس معه وقيل تردى فى حفرة القبر وقيل فى قعر جهنم ۱۲ قس له اى ظهر بزوال ظلمة الليل او تبين بطلوع الشمس ۱۲ بيضاوى لعه بفتح الموحدة ويقولون المتواتر وما خلق الذكر والانثى ۱۲ ما هم علقمة بن قيس وعبد الرحمن والاسود ابنا يزيد النخعى ۱۲ قس ما عه لعله لم يعلم بنسخه ولم يبلغ مصحف عثمان المجمع عليه المحذوف منه كل منسوخ قس اى منسوخ التلاوة ۱۲ ما عه بفتح الموحدة وكسر القاف مقبرة اهل المدينة واضيف الى الغرقد بفتح المعجمة والقاف لغرقد فيه وهو ما عظم من الكوسج سه هى بالفتح والكسر الميت بسريره وقيل بالكسر السرير وبالفتح الميت وقيل بالعكس ۱۲ مجمع.

منکم من احد الا وقد کُتِبَ مَقْعَدُہ من الجنۃ ومَقْعَدُہ من النار فقالوا یا رسول اللہ افلا نتکل فقال اعملوا فکلٌّ مُیَسَّرٌ ثم قرأ فَاَمَّا
مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْیُسْرٰی وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی وَکَذَّبَ بِالْحُسْنٰی فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْعُسْرٰی ۱ **باب** قولہ وَ
صَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ۱ **حدثنا** مُسَدَّدٌ قال ثنا عبد الواحد قال ثنا الاعمش عن سعد بن عُبَیدۃ عن ابی عبد الرحمٰن السُّلَمِی عن علیٍّ قال
کُنَّا قُعُودًا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکر الحدیث ۲ **باب** قولہ فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْیُسْرٰی **حدثنا** بِشر بن خالد قال ثنا محمد بن جعفرٍ قال
ثنا شعبۃ عن سلیمان عن سعد بن عُبَیدۃ عن ابی عبد الرحمٰن السُّلَمِی عن علی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان فی جنازۃٍ فاخذ عُودًا
ینکُتُ فی الارض فقال ما منکم من احدٍ الا وقد کُتِبَ مقعدُہ من النار او من الجنۃ قالوا یا رسول اللہ افلا نتکل فقال اعملوا فکلٌّ مُیَسَّرٌ
فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی الآیۃ قال شعبۃ وحدثنی بہ مَنْصُور فلم انکرہ من حدیث سُلَیمان ۳ **باب** قولہ وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَ
اسْتَغْنٰی **حدثنا** یحیٰی قال ثنا وکیع عن الاعمش عن سعد بن عُبَیدۃ عن ابی عبد الرحمٰن عن علیٍّ قال کنا جلوسًا عند النبی
صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما منکم من احد الا وقد کُتِبَ مقعدُہ من الجنۃ ومقعدُہ من النار قلنا یا رسول اللہ افلا نتکل قال لا اعملوا فکلٌّ
مُیَسَّرٌ ثم قرأ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْیُسْرٰی الی اٰخر الآیۃ ۴ **باب** قولہ وَکَذَّبَ بِالْحُسْنٰی **حدثنا** عثمان
ابن ابی شیبۃ قال ثنا جریر عن منصور عن سعد بن عُبَیدۃ عن ابی عبد الرحمٰن السُّلَمِی عن علیٍّ قال کنا فی جنازۃٍ فی بقیع الغرقد فاتانا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقعد وقعدنا حولہ ومعہ مِخْصَرَۃٌ فنکس فجعل ینکُتُ بمخصرتہ ثم قال ما منکم من احد او ما من
نفس منفوسۃ الا قد کُتِبَ مکانہا من الجنۃ والنار والا قد کُتِبَت شقیۃً او سعیدۃً فقال رجل یا رسول اللہ افلا نتکل علی کتابنا و
ندعُ العمل فمن کان منا من اہل السعادۃ فسیصیر الی اہل السعادۃ ومن کان منا من اہل الشقاء فسیصیر الی عمل اہل الشقاء
قال اما اہل السعادۃ فیُیَسَّرون لعمل اہل السعادۃ واما اہل الشقاوۃ فیُیَسَّرون لعمل اہل الشقاء ثم قرأ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ۵ **باب** قولہ فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْعُسْرٰی **حدثنا** آدم قال ثنا شعبۃ عن الاعمش قال سمعت سعد بن عُبَیدۃ یحدث
عن ابی عبد الرحمٰن السُّلَمِی عن علیٍّ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی جنازۃٍ فاخذ شیئًا فجعل ینکُتُ بہ الارض فقال ما منکم من
احدٍ الا وقد کُتِبَ مقعدُہ من النار ومقعدہ من الجنۃ قالوا یا رسول اللہ افلا نتکل علی کتابنا وندعُ العمل قال اعملوا فکلٌّ مُیَسَّرٌ
لما خُلِقَ لہ اما من کان من اہل السعادۃ فیُیَسَّر لعمل اہل السعادۃ واما من کان من اہل الشقاء فیُیَسَّر لعمل اہل الشقوۃ ثم قرأ فَاَمَّا
مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی الآیۃ **سورۃ والضحٰی** بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وقال مجاہد وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی استوی وقال
غیرہ اَظْلَمَ وسکن عَائِلًا فَاَغْنٰی ذَا عِیَالٍ **باب** مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی **حدثنا** احمد بن یونس قال حدثنا زُہَیر قال حدثنا الاسود

لآیۃ ۲ نحوہ اخبرنا نقلنا قولہ فسنیسرہ للعسریٰ اوقد کتبت کتبت قال ۲ عمل الشقاوۃ الشقاء الشقاوۃ ۳ الآیۃ الاقد فندع فسیُیَسَّر الشقاوۃ
فسیُیَسَّر الشقاء الشقاوۃ سجا ذو عیال

۱ قولہ مقعدہ من النار
ای موضع قعودہ منہا کنی عن کونہ من اہل الجنۃ او النار باستقرارہ فیہا والواو المتوسطۃ بینہما لا یمکن ان تجری
علی ظاہرہا فان النافیۃ ومن الاستغراقیۃ تقتضیان ان یکون لکل احد مقعد من النار ومقعد من الجنۃ والا
یراد ذلک وان ورد ہذا المعنی فی حدیث آخر لان التفصیل الآتی یابی حملہ علی ذلک فیجب ان یقال ان
الواو بمعنی او وقد ورد ہذا الحدیث بلفظ او فی بعض الروایات ولیس فی شرح السنۃ الا بلفظ او ہذا ما قالہ
الطیبی وکذا فی المرقاۃ والقسطلانی ومجمع البحار لکن قال الشیخ فی اللمعات ان اکثر الروایات بالواو وہو مطابق
لما ورد فی حدیث آخر ان لکل واحد من المؤمنین والکافرین مقعدا فی الجنۃ ومقعدا فی النار ولا حاجۃ الی جعل الواو
بمعنی او ولا یابی التفصیل المذکور حمل الواو علی حقیقتہا فان کلا من المقعدین مکتوب لکن علی تقدیر کونہ من اہل
السعادۃ یبدل مقعدہ من النار مقعدہ من الجنۃ وعلی تقدیر کونہ من اہل الشقاوۃ علی العکس فافہم فقد جلت
الروایۃ بلفظ او فہذہ القرینۃ لو حملت علی معنی او مع کونہ اوفق بالمقصود لکان لہ وجہ انتہی ۱۲ **۲** قولہ فاما من اعطی واتقی وصدق بالحسنی فسنیسرہ للیسری ای من اعطی الطاعۃ واتقی المعصیۃ وصدق
بالکلمۃ الحسنی وہی ما دل علی حق ککلمۃ التوحید فسنیسرہ للخلۃ التی تؤدی الی الیسر وراحۃ کدخول الجنۃ من یُسَّر
الفرس اذا ہیأہ للرکوب بالسرج واللجام قولہ واما من بخل ای بما امر بہ واستغنی بشہوات الدنیا من نعیم
العقبی وکذب بالحسنی بانکار مدلولہا فسنیسرہ للعسری للخلۃ المؤدیۃ الی العسر والشدۃ کدخول النار کذا قالہ
البیضاوی فی تفسیرہ ۱۲ **۳** قولہ افلا نتکل ای افلا نعتمد علی ما کتب لنا فی الازل ونترک العمل یعنی اذا
سبق القضاء لکل واحد منا بالجنۃ او النار فای فائدۃ فی السعی فانہ لا یرد قضاء اللہ وقدرہ وأجاب صلی اللہ
علیہ وسلم بقولہ اعملوا وہو من الاسلوب الحکیم منعہم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عن الاتکال وترک العمل وامرہم
بالتزام ما یجب علی العبد من امتثال امر مولاہ وعبودیتہ وتفویض الامر الیہ آجلا یعنی انتم عبید ولا بد لکم من
العبودیۃ فعلیکم بما امرتم وایاکم والتصرف فی الامور الالٰہیۃ لقولہ تعالی وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون فلا تجعلوا
العبادۃ وترکہا سببا مستقلا لدخول الجنۃ والنار بل انہما امارات وعلامات لما دل بدا فی الایجاب من لطف اللہ
وکرمہ وخذلانہ کما ورد ولا یدخل احدکم الجنۃ بعمل الحدیث فالفاء تفصح عن ہذہ المقدرات قالہ الطیبی وقال الخطابی
لما اخبر صلی اللہ علیہ وسلم عن سبق الکتاب بالسعادۃ رام القوم ان یتخذوہ حجۃ فی ترک العمل فاعلمہم ان ہنا امرین
لا یبطل احدہما الآخر باطن ہو العلۃ الموجبۃ فی حکم الربوبیۃ والظاہر ہو السمۃ اللازمۃ فی حق العبودیۃ وانما ہو امارۃ
مخیلۃ فی مطالعۃ علم العواقب غیر مفیدۃ حقیقۃ وبین لہم ان کلا میسر لما خلق لہ وان عملہ فی العاجل دلیل مصیرہ فی
الآجل ولذلک مثل بقولہ تعالی واما من اعطی واتقی الآیۃ ونظیرہ الرزق المقسوم مع الامر بالکسب والاجل المضروب
مع التعالج بالطب فانک تجد الباطن منہا علی موجبہ والظاہر سببا مخیلا وقد اصطلح الناس خاصتہم وعوامہم علی ان الظاہر
منہا لا یترک بسبب الباطن کذا فی العینی والقسطلانی وقال العینی قال ابن بطال ہذا الحدیث اصل لاہل السنۃ
فی ان السعادۃ والشقاوۃ خلق اللہ تعالی بخلاف قول القدریۃ الذین یقولون ان الشر لیس بخلق اللہ تعالی
۱۲ **۴** قولہ ومعہ مخصرۃ بکسر المیم وسکون المعجمۃ وفتح الصاد المہملۃ والراء وہو شیء یأخذہ الرجل بیدہ لیستوی
الیہ مثل العصا ونحوہ واختصر الرجل امسک المخصرۃ قولہ فنکس بتخفیف الکاف وتشدید ہا للغنان ای خفض
رأسہ وطأطأ بہ الی الارض علی ہیئۃ المہموم بالفکر ویحتمل ایضا ان یراد فنکس المخصرۃ قولہ ینکت من النکت
وہو ان یضرب فی الارض بقضیب فیؤثر فیہا کذا ذکرہ العینی ۱۲ **۵** قولہ والا قد کتبت والبا فی ذر
عن الکشمیہنی والا کتبت باسقاط قد ولہ عن الحموی والمستملی اوقد کتبت ۱۲ قس **۶** قولہ وقال
مجاہد حماد وسلہ الفریابی اذا سجی ولابی ذر اذا سجا مکتوب بالالف بدل الیاء استوی وقال غیرہ ای غیر
مجاہد معناہ اظلم قالہ الفراء وقال ابن الاعرابی اشتد ظلامہ وقیل سکن ومنہ سجی البحر یسجو سجوا ای سکنت
امواجہ قولہ عائلا قال ابو عبیدۃ ای ذو عیال یقال اعال الرجل ای کثر عیالہ وعال ای افتقر ۱۲ قس

حل اللغات

میسرا ای ہیأ اعطی ای الطاعۃ اتقی ای من المعصیۃ صدق بالحسنی ای بالکلمۃ الحسنی وہی ما دل علی حق
ککلمۃ التوحید نتکل ای نعتمد بقیع الغرقد مقبرۃ اہل المدینۃ الشقوۃ والشقاوۃ واحد عائلا ذا عیال ما ودعک
ای ما ترکک وما قلی ای ما ابغضک ۱۲

ع ای بالکلمۃ الحسنی وہی ما دل علی حق ککلمۃ التوحید ۱۲ قس **عہ** بل وافق حدیثہ
فما انکرت منہ شیئا ۱۲ قس ک **عہ** بقیع بفتح الموحدۃ وکسر القاف وہو من الارض موضع فیہ کردم شجر
من خروب شتی وبہ سمی بقیع الغرقد مقبرۃ اہل المدینۃ والغرقد وہو شجر لہ شوک کان ینبت ہناک فذہب
الشجرۃ وبقی الاسم ۱۲ **للعہ** ای فیسیرہ القضاء الیہ قہرا ویکون مال حالہ ذلک بدون اختیارہ ۱۲ ع ک.
عہ ثبت سورۃ والبسملۃ لابی ذر ۱۲ قس.

ابن قیس قال سمعت جندب بن سفیان قال اشتکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلم یقم لیلتین او ثلاثا فجاءت امرأۃ فقالت
یا محمد انی لارجو ان یکون شیطانک قد ترکک لم ارہ قربک منذ لیلتین او ثلث فانزل اللہ والضحی واللیل اذا سجی ما ودعک ربک
وما قلی باب قولہ ما ودعک ربک وما قلی یقرأ بالتشدید والتخفیف بمعنی واحد ما ترکک ربک وقال ابن عباس ما ترکک وما
ابغضک حدثنا محمد بن بشار قال ثنا غندر قال ثنا شعبۃ عن الاسود بن قیس قال سمعت جندبا البجلی قالت امرأۃ یا رسول اللہ
ما اری صاحبک الا ابطأک فنزلت ما ودعک ربک وما قلی سورۃ الم نشرح بسم اللہ الرحمن الرحیم
وقال مجاہد وزرک فی الجاہلیۃ انقض اثقل مع العسر یسرا قال ابن عیینۃ ای مع ذلک العسر یسر آخر لقولہ ہل تربصون بنا
الا احدی الحسنیین ولن یغلب عسر یسرین وقال مجاہد فانصب فی حاجتک الی ربک ویذکر عن ابن عباس الم
نشرح لک صدرک شرح اللہ صدرہ للاسلام والتین والزیتون بسم اللہ الرحمن الرحیم
وقال مجاہد ہو التین والزیتون الذی یأکل الناس یقال فما یکذبک فما الذی یکذبک بان الناس یدانون باعمالہم کانہ قال ومن
یقدر علی تکذیبک بالثواب والعقاب حدثنا حجاج بن المنہال قال حدثنا شعبۃ قال اخبرنی عدی قال سمعت البراء ان النبی صلی اللہ
علیہ وسلم کان فی سفر فقرأ فی العشاء فی احدی الرکعتین بالتین والزیتون سورۃ اقرأ باسم ربک بسم اللہ الرحمن الرحیم
وقال قتیبۃ ثنا حماد عن یحیی بن عتیق عن الحسن قال اکتب فی المصحف فی اول الامام بسم اللہ الرحمن الرحیم
واجعل بین السورتین خطا وقال مجاہد نادیہ عشیرتہ الزبانیۃ الملائکۃ وقال معمر الرجعی المرجع لنسفعا قال لناخذا و
لنسفعن بالنون وہی الخفیفۃ سفعت بیدہ اخذت باب حدثنا یحیی بن بکیر قال ثنا اللیث عن عقیل عن ابن شہاب
وحدثنی سعید بن مروان البغدادی قال ثنا محمد بن عبد العزیز بن ابی رزمۃ قال انا ابو صالح سلمویہ قال حدثنی عبد اللہ عن
یونس بن یزید قال اخبرنی ابن شہاب ان عروۃ بن الزبیر اخبرہ ان عائشۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت کان اول ما بدئ بہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الرؤیا الصادقۃ فی النوم فکان لا یری رؤیا الا جاءت مثل فلق الصبح ثم حبب الیہ الخلاء فکان یلحق
بغار حراء فیتحنث فیہ والتحنث التعبد اللیالی ذوات العدد قبل ان یرجع الی اہلہ ویتزود لذلک ثم یرجع الی خدیجۃ فیتزود

لیلۃ ثلثۃ ثلاثا سجا ۲ ربک ثنی محمد بن جعفر غندر ۲ قد ۳ لک ووضعنا عنک اتقن کقولہ ۲ فاذا فرغت ۳ سورۃ ۲ تقویم خلق یدالون منہال

۱ قولہ فلم یقم لتہجد لیلتین وفی نسخۃ لیلۃ بالافراد وثلثا بالشک والنصب علی الظرفیۃ قولہ فجاءت امرأۃ ہی العوراء بنت حرب اخت ابی سفیان وہی حمالۃ الحطب زوجۃ ابی لہب کما عند الحاکم قولہ فقالت ای متہکمۃ قولہ لم ارہ قربک بفتح القاف وکسر الراء متعدیا ومنہ لا تقربوا الصلوۃ واما قرب بضمہا فہو لازم قولہ منذ لیلتین او ثلث ولابی ذر ثلثۃ وفی نسخۃ ثلثا بالنصب قولہ والضحی وقت ارتفاع الشمس او النہار کلہ وقدم اللیل علی النہار فی السورۃ السابقۃ باعتبار الاصل والنہار ہذہ باعتبار الشرف قس ومر الحدیث فی ص ۲۲۷ فی کتاب التہجد ۱۲ ۲ قولہ قال مجاہد فیما وصلہ الفریابی فی قولہ تعالی ووضعنا عنک وزرک ای الکائن فی الجاہلیۃ من ترک الافضل والذہاب الی الفاضل قولہ انقض فی قولہ تعالی انقض ظہرک ای اثقل بمثلثۃ وقاف فلام کذا فی الفرع وعزاہا فی الفتح لابن السکن وفی نسخۃ اتقن قال القاضی انہا کذا فی جمیع النسخ بفوقیۃ وبعد القاف نون وہو وہم والصواب ما اصلہ الصوت والنقیض صوت المعامل والرحال بالحاء المہملۃ ۱۲ قس ۳ قولہ یسرا آخر اشارۃ الی ما قال النحاۃ المعرفۃ المعادۃ ہی الاولی بعینہا والنکرۃ ہی غیرہا فالعسر واحد والیسر اثنان فان قلت ما وجہ تعلیلہ بالآیۃ قلت اشعارہا بان للمؤمنین حسنتین فی مقابلۃ مشقتہم وہو حسن الظفر وحسن الثواب فان قلت لن یغلب عسر یسرین حدیث او اثر وعلی التقدیرین لا یصح عطفہ علی مقول اللہ قلت ہو عطف علی قول اللہ لا علی مقولہ ۱۲ کرمانی ۴ قولہ وقال مجاہد فانصب فی قولہ تعالی فاذا فرغت فانصب ای فی حاجتک الی ربک وقال ابن عباس اذا فرغت من الصلوۃ المکتوبۃ فانصب الی ربک فی الدعاء وارغب الیہ فی المسئلۃ قولہ ویذکر عن ابن عباس مما وصلہ ابن مردویہ باسناد فیہ راو ضعیف فی قولہ تعالی الم نشرح لک صدرک شرح اللہ صدرہ للاسلام وقیل الم نفتح قلبک ونوسعہ للایمان والنبوۃ والعلم والحکمۃ والاستفہام اذا دخل علی النفی قرره فصار المعنی قد شرحنا ۱۲ قسطلانی ۵ قولہ فما یکذبک ما استفہامیۃ فی محل الرفع بالابتداء والخبر الفعل الذی بعدہا والمخاطب الرسول وقیل الانسان علی طریقۃ الالتفات ۱۲ قسطلانی ۶ قولہ فی اول الامام ای اول القرآن ای اکتب فی اول البسملۃ فقط ثم اجعل بین کل سورتین خطا علامۃ للفاصل بینہما وہو مذہب حمزۃ من القراء السبعۃ فان قلت ما وجہ تخصیص البخاری ہذا الکلام وما وجہ تعلقہ بہا قلت لما قال اللہ فیہا اقرأ باسم ربک استغربہ بعد اکمل سورۃ باسم اللہ فاراد ان یبین ان الحسن قال اذا ذکر اسم اللہ فی اول القرآن کان عاملا بمقتضی ہذہ الآیۃ کذا قال الکرمانی ۱۲ ۷ قولہ وقال مجاہد فیما وصلہ الفریابی نادیہ ای عشیرتہ فلیستنصرہم واصل النادی المجلس الذی یجتمع الناس ولا یسمی نادیا ما لم یکن فیہ اہلہ قولہ الزبانیۃ ای الملائکۃ وسموا بذلک لانہم یدفعون اہل النار ایسا بشدۃ ماخوذ من الزبن وہو الدفع قولہ قال معمر ابو عبیدۃ الرجعی ہی المرجع فی الآخرۃ وفیہ تہدید بہذا الانسان من عاقبۃ الطغیان وسقط معمر لغیر ابی ذر وح فیکون من قول مجاہد الاول او جرہ لوجودہ عن ابی عبیدۃ قولہ لنسفعا ای لناخذن بناصیتہ فلنجرنہ الی النار ولنسفعن بالنون وہی الخفیفۃ وفی رسم المصحف بالالف قولہ سفعت بیدہ بفتح السین والفاء وسکون العین ای اخذت قال ابو عبیدۃ ایضا ۱۲ قسطلانی ۸ قولہ الا جاءت مثل فلق الصبح بنصب مثل ای جاءت مجیئا مثل فلق الصبح وقال اکثر الشراح انہ حال ع قال القسطلانی عبر بہذا لان شمس النبوۃ قد کانت مبادی انوارہا الرؤیا الی ان ظہرت اشعتہا وتم نورہا قولہ ثم حبب الیہ الخلاء بالمد ای الاختلاء وہو الخلوۃ لان فیہا افراغ القلب والانقطاع عن الخلق قولہ فکان یلحق بغار حراء بالصرف علی ارادۃ المکان جبل علی یسار الذاہب الی منی ۱۲ ۹ قولہ والتحنث التعبد جملۃ معترضۃ بین قولہ فیتحنث وبین قولہ اللیالی لان اللیالی منصوب علی الظرف والعامل فیہ یتحنث لا قولہ التعبد والا فیفسد المعنی فان التحنث لا یشترط فیہ اللیالی بل ہو مطلق التعبد واشار الطیبی الی ان ہذہ الجملۃ مدرجۃ من قول الزہری ۱۲ ع حل اللغات سجی علی مثلی البغض یدالون یجازون الامر المصحف الذی کتب اولا فی اول نزولہ لنسفعن لناخذن الخلاء الخلوۃ خبیئاتہ وہو ما کان ینتظرہ من باب علم ۱۲ عہ وہی خدیجۃ ام المؤمنین توجہا وتاسفا ۱۲ قس عہ قیل الصواب ابطأ علیک او ابطأ عنک او بک اقول وہذا ایضا صواب اذ معناہ ما اری صاحبک ای جبریل الا جعلک بطیئا فی القراءۃ لان بطؤہ فی الاقراء بطؤ فی قراءتہ وہو من باب حذف الجار وایصال الفعل بہ ۱۲ ک عہ ای کما ثبت للمؤمنین تعدد الحسنی کذا ثبت لہم تعدد الیسر ۱۲ قس للعہ وہو حدیث مرفوع اخرجہ ابن مردویہ عن جابر وسعید بن منصور عن ابن مسعود ۱۲ توشیح عہ خصہا بالقسم لان التین فاکہۃ طیبۃ لا فضل لہ وغذاء لطیفۃ سریع الہضم ودواء کثیر النفع واما الزیتون ففاکہۃ وادام ودواء ولہ دہن لطیف کثیر المنافع فلما کان فیہما ہذہ المنافع الدالۃ علی قدرۃ خالقہا لا جرم اقسم اللہ بہما وعن ابن عباس فیما رواہ ابن ابی حاتم التین مسجد نوح الذی بنی علی الجودی فقیل التین مسجد اصحاب الکہف والزیتون مسجد ایلیاء ۱۲ ملتقط من قس عہ عند الجدید الطفاوی بعثم المہملۃ وبالفاء ۱۲ قس ک عہ ای اول القرآن الذی ہو الفاتحۃ ۱۲ قسطلانی لہ تکون العلامۃ فاصلۃ بینہما من غیر البسملۃ وہذا مذہب حمزۃ حیث قرء بالبسملۃ اول الفاتحۃ فقط ۱۲ قس لعہ سلیمان بن صالح اللیثی مولاہم المروزی یلقب بسلمویہ ثقۃ ۱۲ تق ما بفتح السین المہملۃ واللام وسکنہا الیوذ ۱۲ قس ماعہ ہذا من الغرائب اذ البخاری یروی کثیرا عن ابن المبارک بواسطۃ شیخ واحد وہہنا روی بثلث وسائط ۱۲ ک ماعہ واللفظ للسند الثانی قس وعائشۃ لم تدرک ذلک فیحمل علی انہا سمعت منہ صلعم ۱۲ قس

(سورۃ التین) (قولہ کانہ قال ومن یقدر علی تکذیبک بالثواب والعقاب) ای و
من یقدر علی ان یجعل خبرک کاذبا غیر مطابق للواقع بان لا یقع ما اخبرت بہ ولیس المراد ومن یقدر علی نسبۃ الکذب الیک واللہ تعالی اعلم اھ سندی

بمثلها حتی فجئه الحق وهو فی غار حراء فجاءه الملک فقال اقرأ فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما انا بقارئ قال فاخذنی فغطنی حتی
بلغ منی الجهد ثم ارسلنی فقال اقرأ قلت ما انا بقارئ قال فاخذنی فغطنی الثانیة حتی بلغ منی الجهد ثم ارسلنی فقال اقرأ فقلت
ما انا بقارئ فاخذنی فغطنی الثالثة حتی بلغ منی الجهد ثم ارسلنی فقال اقرأ باسم ربک الذی خلق خلق الانسان من علق اقرأ وربک
الآیات الی قوله علم الانسان ما لم یعلم فرجع بها رسول الله صلی الله علیه وسلم ترجف بوادره حتی دخل علی خدیجة فقال زملونی زملونی
فزملوه حتی ذهب عنه الروع قال لخدیجة ای خدیجة ما لی وخشیت علی نفسی فاخبرها الخبر فقالت خدیجة کلا ابشر فوالله لا
یخزیک الله ابدا فوالله انک لتصل الرحم وتصدق الحدیث وتحمل الکل وتکسب المعدوم وتقری الضیف وتعین علی نوائب الحق
فانطلقت به خدیجة حتی اتت به ورقة بن نوفل وهو ابن عم خدیجة اخی ابیها وکان امرأ تنصر فی الجاهلیة وکان یکتب الکتاب العربی
ویکتب من الانجیل بالعربیة ما شاء الله ان یکتب وکان شیخا کبیرا قد عمی قالت خدیجة یا ابن عم اسمع من ابن اخیک قال ورقة
یا ابن اخی ماذا تری فاخبره النبی صلی الله علیه وسلم خبر ما رأی فقال ورقة هذا الناموس الذی انزل علی موسی لیتنی فیها جذعا لیتنی اکون
حیا اذ یخرجک قومک فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اومخرجی هم قال ورقة نعم لم یأت رجل بما جئت به الا عودی وان یدرکنی یومک حیا
انصرک نصرا مؤزرا ثم لم ینشب ورقة ان توفی وفتر الوحی فترة حتی حزن رسول الله صلی الله علیه وسلم وقال محمد بن شهاب فاخبرنی ابو سلمة
ابن عبد الرحمن ان جابر بن عبد الله الانصاری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو یحدث عن فترة الوحی قال فی حدیثه بینا
انا امشی سمعت صوتا من السماء فرفعت رأسی فاذا الملک الذی جاءنی بحراء جالس علی کرسی بین السماء والارض ففرقت منه
فرجعت فقلت زملونی زملونی فدثروه فانزل الله یا ایها المدثر قم فانذر وربک فکبر وثیابک فطهر والرجز فاهجر قال ابو سلمة وهی
الاوثان التی کان اهل الجاهلیة یعبدون قال ثم تتابع الوحی **باب** قوله خلق الانسان من علق **حدثنا** یحیی بن بکیر قال ثنا
اللیث عن عقیل عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة قالت اول ما بدئ به رسول الله صلی الله علیه وسلم الرؤیا الصالحة فجاءه
الملک فقال اقرأ باسم ربک الذی خلق خلق الانسان من علق اقرأ وربک الاکرم **باب** قوله اقرأ وربک الاکرم **حدثنا** عبد الله
ابن محمد قال ثنا عبد الرزاق انا معمر عن الزهری ح وقال اللیث عن عقیل قال حدثنی محمد بن شهاب اخبرنی عروة عن عائشة اول ما
بدئ به رسول الله صلی الله علیه وسلم الرؤیا الصادقة جاءه الملک فقال اقرأ باسم ربک الذی خلق خلق الانسان من علق اقرأ و
ربک الاکرم **باب** قوله الذی علم بالقلم **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال ثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب قال سمعت عروة
قالت عائشة فرجع النبی صلی الله علیه وسلم الی خدیجة فقال زملونی زملونی فذکر الحدیث **باب** قوله کلا لئن لم ینته لنسفعا بالناصیة

لمثلها ۲ الاکرم الذی علم بالقلم علم الانسان مالم یعلم الآیات یرجف فؤاده ۲ قد ۲ لقد / فقالت یا عم جذعا بصری ان الصادقة ثنی ۲ قال

ہو اول شئ نزل من القرآن فاول مواضع استئناله اول القرآن کذا فی القسطلانی وکذا قال العینی ایضا وفی
الحدیث دلیل ان سورة اقرأ باسم ربک اول ما نزل وقول من قال ان اول ما نزل یا ایها المدثر علا بالروایة
الماضیة فی الباب محمول علی انه اول ما نزل بعد فترة الوحی والبعد من قال ان اول ما نزل الفاتحة بل هو شاذ
کذا فی العینی ۱۲ **۶** قوله اقرأ وربک الاکرم تکریر للمبالغة او الاول مطلق او الثانی للتبلیغ او فی
الصلوة ولعله لما قیل له اقرأ باسم ربک فقال ما انا بقارئ فقیل له اقرأ وربک الاکرم الزائد فی الکرم علی کل کریم فانه
ینعم بلا عوض ویحکم من غیر تخوف بل هو الکریم وحده علی الحقیقة ۱۲ بیضاوی **۷** قوله لئن لم ینته عما هو
علیه من الکفر قوله لنسفعن بالناصیة ای لنجرن بناصیته الی النار قوله ناصیة کاذبة خاطئة بدل من الناصیة
ووصفنا بذلک مجاز اذ انما المراد صاحبها وسقط ناصیة الی آخره لابی ذر وثبت لفظ باب ۱۲ قس

حل اللغات

غطنی ضمنی ترجف ای ترعد
البوادر جمع بادرة وهی اللحمة التی بین الکتف والعنق تضطرب عند الفزع الروع بالفتح الفزع والخوف
لا یخزیک لا یفضحک ولا یهینک الکل الثقل والمثقل تقری تضیف تنصر صار نصرانیا الناموس
الملک وهو جبریل الجذع بالتحریک الشاب المؤزر القوی لم ینشب لم یلبث فتر فترة عیی عیا انقطع
انقطاعا والاسیس اجتماسا وهو ما یعرض من الضعف ونحوه فرقت بکسر الراء خفت زملونی الحقونی الرجز
النجاسة والشرک وما یوجب العقوبة العلق الدم الجامد ۱۲ ما ۵ ما نافیة واسمها انا
وخبرها بقارئ ای احسن ان اقرأ ۱۲ قس **اللعه** بفتح الجیم ومنها ومعناه الغایة والمشقة ۱۲ عینی **ما ۶** جمع
بادرة وهی اللحمة التی بین الکتف والعنق تضطرب عند الفزع ۱۲ قس. **عه** بضم التحتیة من الخزی و
هو الفضیحة والهوان ۱۲ عینی **عه** لانه ورقة بن نوفل بن اسد وهی خدیجة بنت خویلد بن اسد ۱۲
قس **سه** ای ذکر ورقة بعد ذلک حرفا وهی فی الروایة الاخری اذ یخرجک قومک ای من مکة ۱۲ قس
للعه فاعل یدرکنی ای یوم انتشار نبوتک ۱۲ قس **مه** بالاسناد الاول من السندین المذکورین
اول هذا الباب ۱۲ قس **سه** لم یدرک جابر زمان القصة وهو محمول علی ان یکون سمعه من النبی صلی
الله علیه وسلم ۱۲ قس **معه** انث ضمیر الرجز اعتبارا بالجنس ۱۲ قس **له** جمع علقة دم جامدة جمعه
لان الانسان فی معنی الجمع ۱۲ بیضاوی

۱ قوله قال فاخذنی جبریل فغطنی ای ضمنی وعصرنی حتی
بلغ منی الجهد بفتح الجیم والنصب ای بلغ الغط منی الجهد وبضم الجیم والرفع ای بلغ الجهد مبلغه وانما فعل ذلک لیفرغه
عن النظر الی امر الدنیا ویقبل بکلیته الی ما یلقی الیه ۱۲ قس **۲** قوله من علق جمع علقة وهی القطعة الیسیرة
من الدم الغلیظ قوله اقرأ وربک الاکرم الذی لا یوازیه کریم ولا یساویه فی الکرم نظیر قوله الذی علم الخط بالقلم قال
قتادة القلم نعمة من الله عز وجل لولا ذلک لم یقم دین ولم یصلح عیش قوله علم الانسان من العلوم والخط والصناعة
ما لم یعلم وسقط لابی ذر قوله الذی علم بالقلم وقال الآیات الی قوله علم الانسان ما لم یعلم وهی خمس آیات وتالیها
الی آخرها نزل فی ابی جهل وهم الیها. قس قوله بوادره جمع بادرة وهی اللحمة بین المنکب والعنق ترجف عند فزع
الانسان قوله زملونی من التزمیل وهو التلفیف وطلب ذلک لیسکن ما حصل له من الرعدة من شدة هول
الامر وثقله والروع الخوف ۱۲ قس ک. **۳** قوله ابشر من الابشار قال القسطلانی وفی مرسل عبید بن
عمیر ابشر یا ابن عم واثبت فوالذی نفسی بیده انی لارجو ان تکون نبی هذه الامة انتهی قوله لتصل الرحم ای القرابة
قوله وتحمل الکل بفتح الکاف وتشدید اللام الثقل ای ترفع الثقل عن الضعفاء قوله وتکسب المعدوم بفتح التاء
وهو المشهور الصحیح فی الروایة والمعروف فی اللغة وروی بضمها ای تکسب غیرک المال المعدوم ای تعطیه له تبرعا
او تعطی الناس مالا یجدونه عند غیرک او تکسب المال وتصیب منه ما یعجز غیرک عن تحصیله ثم تجود به وتنفقه
فی وجوه المکارم قوله وتقری الضیف بفتح اوله من التلاقی من سمع یسمع ای تهنی طعامه ونزله قوله وتعین علی
نوائب الحق النوائب جمع نائبة وهی الحادثة والنازلة خیرا وشرا وانما قال نوائب الحق لانها تکون بالحق و
الباطل قوله یا ابن عم کذا لابی ذر وهو الصحیح لانه ابن عمها کما مر وفی بعضها یا عم علی المجاز لان من عادة
العرب ان یخاطب الصغیر الکبیر بیا عم احتراما له قوله من ابن اخیک تعنی النبی صلی الله علیه وسلم لان الاب
الثالث لورقة هو الاخ للاب الرابع لرسول الله صلی الله علیه وسلم قوله هذا الناموس بالنون والسین
المهملة وهو صاحب السر اراد به جبریل قوله فطر ای عن النجاسة او قصرها ملتقط من قس ع ک مجمع ۱۲
۴ قوله الرؤیا الصالحة والصلاح اما باعتبار صورتها واما باعتبار تعبیرها واما باعتبار صدقها.
کرمانی ولابی ذر عن الکشمیهنی الصادقة زاد فی روایة فی النوم وهی تاکید والا فالرؤیا مختصة بالنوم ۱۲ قس
۵ قوله اقرأ باسم ربک استنبط السهیلی من هذا الامر ثبوت البسملة فی اول الفاتحة لان هذا الامر

ناصیۃٍ کاذبۃٍ خاطئۃٍ حدثنا یحیی قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن عبد الکریم الجزری عن عکرمۃ عن ابن عباس قال ابو جہل
لئن رأیت محمدا یصلی عند الکعبۃ لاطأن علی عنقہ فبلغ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لو فعلہ لاخذتہ الملائکۃ تابعہ عمرو بن خالد
عن عبید اللہ عن عبد الکریم ۲ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر ۹۷ بسم اللہ الرحمن الرحیم
یقال المطلع ھو الطلوع والمطلع ھو الموضع الذی یطلع منہ انا انزلناہ الھاء کنایۃ عن القرآن انزلناہ مخرج الجمع والمنزل ھو اللہ و
العرب تؤکد فعل الواحد فتجعلہ بلفظ الجمع لیکون اثبت واوکد سورۃ لم یکن ۹۸ بسم اللہ الرحمن الرحیم
منفکین زائلین قیمۃ القائمۃ دین القیمۃ اضاف الدین الی المؤنث حدثنا محمد بن بشار حدثنا غندر حدثنا شعبۃ قال سمعت
قتادۃ عن انس بن مالک قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لاُبی بن کعب ان اللہ امرنی ان اقرأ علیک لم یکن الذین کفروا قال وسمانی قال
نعم فبکی حدثنی حسان بن حسان قال حدثنا ھمام عن قتادۃ عن انس قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لاُبی ان اللہ امرنی ان اقرأ
علیک القرآن قال اُبی آللہ سمانی لک قال اللہ سماک فجعل اُبی یبکی قال قتادۃ فأُنبئت انہ قرأ علیہ لم یکن الذین کفروا من اھل
الکتاب حدثنا احمد بن ابی داود ابو جعفر المنادی قال حدثنا روح قال حدثنا سعید بن ابی عروبۃ عن قتادۃ عن انس بن مالک
ان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لاُبی بن کعب ان اللہ امرنی ان اُقرئک القرآن قال آللہ سمانی لک قال نعم قال وقد ذکرت
عند رب العلمین قال نعم فذرفت عیناہ ۹۹ اذا زلزلت ۱۳ بسم اللہ الرحمن الرحیم
یقال اَوحی لھا واوحی الیھا ووحی لھا ووحی الیھا واحد باب قولہ من یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ حدثنا اسمعیل بن عبد اللہ قال
حدثنی مالک عن زید بن اسلم عن ابی صالح السمان عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الخیل لثلثۃ لرجل اجر و
لرجل ستر وعلی رجل وزر فاما الذی لہ اجر فرجل ربطھا فی سبیل اللہ فاطال فی مرج او روضۃ فما اصابت فی طیلھا ذلک فی المرج
والروضۃ کان لہ حسنات ولو انھا قطعت طیلھا فاستنت شرفا او شرفین کانت اثارھا وارواثھا حسنات لہ ولو انھا مرت بنھر فشربت
منہ ولم یرد ان یسقی بہ کان ذلک حسنات لہ وھی لذلک الرجل اجر ورجل ربطھا تغنیا وتعففا ثم لم ینس حق اللہ فی رقابھا
ولا ظھورھا فھو لہ ستر ورجل ربطھا فخرا ورئاء ونواء فھی علی ذلک وزر وسئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الحمر قال ما انزل اللہ

ثنی ۱ قال ۲ سورۃ ۲ سورۃ القدر ۲ وقال انزلناہ ۳ الجمیع ۴ لیکن ۵ ثنی ۶ ۲ قال ۷ ۲ من اھل الکتاب ۹ ۲ لی ۱۰ ثنی ۱۱ ۲ حدثنا ۱۲ وقال ۱۳ ۲ سورۃ ۱۴ ۳ الارض زلزالھا الی قولہ فمن یعمل
مثقال ذرۃ خیرا یرہ ۱۵ فمن ۱۶ ثنا ۱۷ ۲ لھا ۱۸ من ۱۹ فی ذلک المرج ۲۰ فھی ۲۱ فھی ۲۲ فسئل ۲۳
فقال

۱ قولہ لا تندتہ الملئکۃ واخرج النسائی من طریق ابن حازم عن ابی ہریرۃ نحو حدیث ابن عباس وزاد فی آخرہ فلم یفجأھم منہ الا ھوای ابو جہل ینکص علی عقبیہ ویتقی بیدہ فقیل لہ مالک فقال ان بینی وبینہ لخندقا من نار وھولا فقال النبی صلعم لو دنا لاختطفتہ الملئکۃ عضوا عضوا ۱۲ قس ۲ قولہ المطلع بفتح اللام ھو الطلوع والمطلع بکسرھا وھی قراءۃ الکسائی الموضع الذی یطلع منہ قولہ الھاء کنایۃ عن القرآن یعنی ان الضمیر فی قولہ انزلناہ للقرآن قال البیضاوی فخمہ باضمارہ من غیر ذکر شھادۃ لہ بالنباھۃ المغنیۃ عن التصریح کما عظم بان اسند انزالہ الیہ وعظم الوقت الذی انزل فیہ وقولہ انزلناہ خرج مخرج الجمع کذا فی القسطلانی قال الکرمانی قولہ مخرج الجمع بالنصب ای خرج انا انزلناہ مخرج الجمع وکان مکان ان یکون بلفظ المفرد بان یقول انی انزلناہ لان المنزل ھو اللہ وھو لا شریک لہ وبالرفع ای لفظ انزلنا وخارج بلفظ الجمع وفائدۃ العدول عن ظاھرہ التاکید والاثبات لان العرب اذا اراد التاکید والاثبات یذکر المفرد بصیغۃ الجمع ھذا کلامہ لکن المشھور فی مثلہ فائدۃ التعظیم انتھی قولہ سورۃ لم یکن مکیۃ او مدنیۃ وآیھا ثمان وثبت لفظ سورۃ والبسملۃ لابی ذر ۱۲ قس. ۳ قولہ منفکین ای زائلین ای عما ھم علیہ قولہ قیمۃ ای القائمۃ دین القیمۃ اضاف الدین الی المؤنثۃ علی تأویل الدین للملۃ او التاء للمبالغۃ کعلامۃ ۱۲ قس ۴ قولہ احمد بن ابی داود ابو جعفر المنادی بکسر الدال قیل وھم البخاری فی تسمیۃ احمد وان اسم ابی جعفر ھذا محمد وابو داود کنیۃ ابیہ واجیب بان البخاری اعرف باسم شیخہ من غیرہ فلیس وھما کذا فی القسطلانی والکرمانی وقال السیوطی فی التوشیح انما اسمہ محمد ووقع للنسفی حدثنا ابو جعفر المنادی فحسب فکان الفربری ھو الذی سماہ فوھم فی اسمہ ولیس لابی جعفر فی الصحیح غیر ھذا الحدیث وقد عاش بعد البخاری ستۃ عشر عاما ۱۲ ۵ قولہ ان اقرئک القرآن فان قلت قال ھھنا اُقرئک القرآن وفی حدیث آخر اقرأ علیک القرآن فما وجھہ قلت القراءۃ علیہ نوع من اقرائہ وبالعکس قال فی الصحاح فلان قرأ علیک واقرئک السلام بمعنی وقد یقال ایضا کان فی قراءتہ قصور فامر اللہ رسولہ بان یقرئہ علی التجوید ویقرأ علیہ لیتعلم منہ حسن القراءۃ وجودتھا فلو صح ھذا القول کان اجتماع الامرین القراءۃ علیہ والاقراء ظاھرا فان قلت ما وجہ تخصیص ھذہ السورۃ قلت اللہ اعلم ولعلہ لما فیھا من ذکر معاش الناس من بیان اصول الدین من التوحید والرسالۃ وما بین بہ الرسالۃ من المعجزۃ التی ھی القرآن

وفروعہ من العبادۃ والاخلاص وذکر معادھم من الجنۃ والنار وتقسیمھم الی السعداء والاشقیاء خیر البریۃ وشرھم واحوالھم قبل البعثۃ وبعدھا مع وجازۃ السورۃ فکانھا من قصار المفصل قال النووی فیہ فوائد منھا استحباب القراءۃ علی اھل الحذق والعلم وان کان القاری افضل من المقروء علیہ والمنقبۃ الشریفۃ لابی رض بقراءتہ صلی اللہ علیہ وسلم علیہ ولا یعلم احد من الناس شارکہ فیہ وبذکر اللہ لہ فی ھذہ المنزلۃ الرفیعۃ للبکاء والسرور والفرح بما یبشر الانسان بہ واما استفساره لقولہ سمانی فسببہ انہ جوز ان یکون اللہ تعالی امر النبی صلعم یقرء علی رجل من امتہ ولم ینص علیہ فاراد تحقیقہ فیوخذ منہ الاستثبات فی المحتملات قال واختلفوا فی الحکمۃ فی قراءتہ علیہ والمختار ان سببھا ان یستن الامۃ بذلک فی القراءۃ علی اھل الفضل ولا یانف احد من ذلک وقیل للتنبیہ علی جلالۃ اُبی واھلیتہ لاخذ القرآن عنہ وکان بعدہ صلعم رأسا واماما فی القرآن قالہ الکرمانی ومر الحدیث فی ص۱۳۶۷ فی المناقب ۱۲ ۶ قولہ فاستنت بفتح الفوقیۃ وتشدید النون ای عدت بمرج ونشاط شرفا بفتح المعجمۃ والراء والفاء او شرفین شوطا وشوطین فبعدت عن الموضع الذی ربطھا صاحبھا فیہ ترعی ورعت فی غیرہ کانت آثارھا فی الارض بحوافرھا عند مشیھا. قس وفی اللمعات الشرف المکان العالی والشوط وھو المراد وقال فی القاموس او نحو میل ومنہ استنت شرفا او شرفین انتھی قولہ فھی ای الخیل ولابی ذر عن الکشمیھنی فنوای ذلک الفعل الذی فعلہ قولہ ستر بکسر السین ای موجب للتعفف والتغنی وستر حال فقرہ واحتیاجہ وحجاب یمنعہ عن اظھار الحاجۃ للناس ۱۲ قس لمعات ۷ قولہ ربطھا فخرا ای لاجل الفخر ورئاء ای اظھار الطاعۃ والباطن بخلافہ ونواء بکسر النون وفتح الواو ممدودا ای عداوۃ زاد فی الجھاد لاھل الاسلام ۱۲ قسطلانی

حل اللغات

انبئت اخبرت ذرفت عیناہ تساقطت بالدموع الطیل کالعنب حبل الفرس الذی یربط بہ ۱۲

لعہ قال الکرمانی اما ابن موسی واما ابن جعفر ۱۲ قس ما عمرو بن ہشام ولم یدرک ابن عباس القصۃ فیحمل علی سماعہ ذلک منہ صلعم ۱۲ قس.

عہ ای خوفا من التقصیر فی شکر تلک النعمۃ ۱۲ عہ ہی مکیۃ او مدنیۃ وآیھا تسع ۱۲ قس عہ فی المغنی فاللام بمعنی الی وانما اوثرت علی الی لموافقۃ الفواصل ۱۲ قس للعہ الذرۃ النملۃ الصغیرۃ او الھباء ۱۲ قس عہ فی الحبل الذی ربطھا لہ حتی تسرح فی المرعی ۱۲ قس عہ بفتح المعجمۃ والراء الشوط سمی بہ لانہ للعادی بہ الشرف علی ما یتوجہ الیہ ۱۲ ک معہ بضم المھملۃ والمیم جمع حمار ای ھل لنا حکم الخیل ۱۲ قس لم

(سورۃ انا انزلناہ) (قولہ مخرج الجمیع) ای خرج مخرج صیغۃ الجمع وان کان المنزل ھو اللہ الواحد الاحد تعظیما لہ لیتوسل بہ الی تحقیق الامر وانہ نازل من عظیم لا یکتنہ کنھہ جل ذکرہ وثناءہ واللہ تعالی اعلم اھ سندی

عَلَیَّ فِیهَا الا هذه الآیة الْفَاذَّةُ الجامعة مَنْ یَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَرَهُ وَمَنْ یَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَرَهُ باب قوله وَمَنْ یَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
شَرًّا یَرَهُ حدثنا یحیی بن سلیمان قال حدثنا ابن وهب قال اخبرنی مالك عن زید بن اسلم عن ابی صالح السمان عن ابی هریرة سُئِلَ
النبی صلی الله علیه وسلم عن الحُمُر قال لم یُنْزَلْ علیّ فیها شیء الا هذه الآیة الجامعة الْفَاذَّةُ مَنْ یَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَرَهُ وَمَنْ یَعْمَلْ مِثْقَالَ
ذَرَّةٍ شَرًّا یَرَهُ والعادیات بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وقال مجاهد الْكَنُودُ الكفور یقال فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا فعن به غبارا
لِحُبِّ الْخَیْرِ من اجل حب الخیر لَشَدِیدٌ لبخیل ویقال للبخیل شدید حُصِّلَ مُیِّزَ باب سورة القارعة بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ كغوغاء الجراد یرکب بعضهم بعضا كذلك الناس یجول بعضهم فی بعض كالعِهْنِ كالوان العهن وقرأ عبد الله كالصوف
الْهٰكُمُ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وقال ابن عباس التَّكَاثُرُ من الاموال والاولاد والعصر بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یقال الدهر اقسم به وَیْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الحطمة اسم النار مثل سقر ولظی سورة الم تر كیف فعل ربك بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قال مجاهد اَبَابِیلَ متتابعة مجتمعة وقال ابن عباس سِجِّیلٍ من سنك وكل لِاِیْلٰفِ قریش بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وقال مجاهد لِاِیْلٰفِ الفوا ذلك فلا یشق علیهم فی الشِّتَاءِ وَالصَّیْفِ وآمنهم من كل عدو هم فی حرمهم وقال ابن عیینة
لنعمتی علی قریش اَرَأَیْتَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وقال مجاهد یَدُعُّ یدفع عن حقه یقال هو من دعت یَدُعُّونَ یدفعون
سَاهُونَ لاهون والماعون المعروف كله وقال بعض العرب الماعون الماء وقال عِكْرِمَةُ اعلاها الزكوة المفروضة وادناها عاریة
المتاع اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وقال ابن عباس شانئك عدوك حدثنا آدم قال حدثنا شیبان
قال حدثنا قتادة عن انس قال لما عرج بالنبی صلی الله علیه وسلم الی السماء قال اتیت علی نهر حافتاه قباب اللؤلؤ مجوف فقلت ما هذا یا جبرئیل
قال هذا الكوثر حدثنا خالد بن یزید الكاهلی قال حدثنا اسرائیل عن ابی اسحق عن ابی عبیدة عن عائشة قال سألتها عن قوله تعالی
اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ قالت نهر اعطیه نبیكم صلی الله علیه وسلم شاطئاه علیه دُرٌّ مجوف آنیته كعدد النجوم رواه زكریا وابو الاحوص ومطرف
عن ابی اسحق حدثنا یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا هشیم قال اخبرنا ابو بشر عن سعید بن جبیر عن ابن عباس انه قال فی الكوثر
هو الخیر الذی اعطاه الله ایاه قال ابو بشر قلت لسعید بن جبیر فان ناسا یزعمون انه نهر فی الجنة فقال سعید النهر الذی فی الجنة

فمن ثنی فسئل فقال فمن سورة والقارعة بعضه سورة وقال یحیی العصر الدهر لی اقسم به سورة قال مجاهد المتر
المقعلم مجمعة من هی لایلاف سورة
سورة الكوثر اخبرنا لی تحوفا قول الله عز وجل قال حدثنا یونس الناس

۱ قوله الفاذة ای المنفردة الجامعة ای لكل شیء خیر وشر غیر مخصوصة بشیء فیدخل فیه حكم الحمر وغیره فمن ادی فی الحمر شیئا وتحری فیه الخیر فله ثوابه ولیس فیه واجب مخصوص ۱۲ المعات ۲ قوله والعادیات مكیة او مدنیة وآیها احدی عشرة والعادیات جمع عادیة وهی بالیاء بلا هاء والراد الخیل ولا فی زیادة والقارعة ۱۲ قسطلانی ۳ قوله حصل میز بید قوله تعالی وحصل ما فی الصدور وقیل جمع فی الصحف ای اظهر محصلا مجموعا كاظهار اللب من القشر ۱۲ قسطلانی ۴ قوله وقرء عبد الله هو ابن مسعود كالصوف یعنی ان الجبال تتفرق اجزاؤها فی ذلك الیوم حتی یصیر كالصوف المتطایر عند الندف واذا كان هذا تاثیر القارعة فی الجبال العظیمة فكیف حال الانسان الضعیف عند سماع صوت القارعة ۱۲ قس حد ۵ قوله یقال الدهر وفی نسخة وقال یحیی العصر ای هو الدهر اقسم به تعالی قال القسطلانی ای بالدهر لاشتماله علی العجائب والعبر وقیل التقدیر ورب العصر وسقط یحیی لابی ذر ۱۲ ۶ قوله ویل لكل همزة مكیة وآیها تسع والهمزة واللمزة فیما قاله ابن عباس المشاؤن بالنمیمة المفرقون بین الاحبة وقیل الهمزة الذی یعیبك فی الغیب واللمزة الذی یعیبك فی الوجه وثبتت البسملة لابی ذر قوله الحطمة اسم النار مثل سقر ولظی وقیل اسم للدركة الثانیة منها وسمیت حطمة لانها تحطم العظام وتكسرها ۱۲ قسطلانی ۷ قوله مجاهد فیما وصله الفریابی ابابیل ای متتابعة مجتمعة نعت للطیر لانه اسم جمع قال ابن عباس كانت طیرا لها خراطیم واكف كاكف الكلاب وقیل غیر ذلك وابابیل قیل لا واحد له كاساطیر وقیل واحده ابول كعجول وعجاجیل وقیل ابال قوله من سنك كل ای فارسی معرب وقیل السجیل الدیوان الذی كتب فیه عذاب الكفار والمعنی ترمیهم بحجارة من جملة العذاب المكتوب المدون مما كتب الله فی ذلك الكتاب ۱۲ قس ۸ قوله وقال مجاهد فیما وصله الفریابی فی قوله تعالی لایلاف الفوا ذلك الارتحال فلا یشق علیهم فی الشتاء الی الیمن وفی الصیف الی الشام فی كل عام فیستعینون بالرحلتین للتجارة علی المقام بمكة لخدمة البیت الذی هو فخرهم و اللام متعلق بقوله تعالی فلیعبدوا رب هذا البیت والفاء لما فی الكلام من معنی الشرط اذا المعنی ان نعم الله تعالی علیهم لا تحصی فان لم یعبدوه لسائر نعمه فلیعبدوه لاجل ایلافهم رحلة الشتاء والصیف او بمحذوف مثل اعجبوا او بما قبله كالتضمین فی قوله ای جعلهم كعصف ماكول لایلاف قریش ویؤیده انها فی مصحف ابی سورة واحدة ۱۲ قسطلانی

۹ قوله یدع الیتیم ای یدفع عن حقه وفی الفتح قال بعضهم یدع الیتیم مخففة قلت هی قراءة الحسن وابی رجاء ونقل عن علی ایضا انتهی قوله ساهون ای لاهون عن الصلوة تهاونا والماعون هو المعروف كالقصعة والدلو ۱۲ قس ۱۰ قوله وادناها عاریة المتاع لم یذكر فیه حدیثا وبدخل فیه ما اخرجه ابو داؤد والنسائی عن ابن مسعود بلفظ كنا نعد الماعون علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم عاریة الدلو والقدر واسناده صحیح ۱۲ فتح ۱۱ قوله شاطئاه ای جانباه قوله علیه ای علی الشاطئ ای الضمیر راجع الی جنس الشاطئ ولذا لم یقل علیهما وفی بعضها شاطئاه در مجوف علیه رك ای القباب التی علی جوانبه در مجوف كذا فی تو ۱۲ ۱۲ قوله فقال سعید النهر الذی فی الجنة من الخیر الذی اعطاه ایاه هذا تاویل سعید جمع به بین حدیثی عائشة وابن عباس فلا تنافی بینهما لان النهر فرد من افراد الخیر الكثیر ثم ثبت التصریح بانه نهر من لفظ النبی صلعم ففی مسلم قال صلی الله علیه وسلم نزلت علی سورة فقرأ بسم الله الرحمن الرحیم انا اعطیناك الكوثر ثم قال اتدرون ما الكوثر قلنا الله ورسوله اعلم قال فانه نهر وعدنیه ربی علیه خیر كثیر فالمصیر الیه اولی. كذا فی القسطلانی ۱۲

حل اللغات

الفاذة المنفردة حصل میز وجمع او استوفی او اظهر العهن بالكسر الصوف ۱۲

لـه عطف الفعل علی الاسم لان الاسم فی تاویل الفعل لوقوعه صلة ۱۲ قس لعه فاللام تعلیلیة ای لاجل حب المال ۱۲ قس عالم یذكر فی هذه السورة حدیثا مرفوعا وسیاتی فی الرقاق حدیث ابی ۱۲ ف ـ

ماعه قال فی الفتح لم ارفی تفسیر هذه السورة حدیثا مرفوعا صحیحا وقد تقدم فی صفة الصلوة مشروحا ۱۲.

عه جماعات جمع ابالة وهی الحزمة الكبیرة شبهت بها الجماعة من الطیر فی تضامها وقیل لا واحد كجاء دیدو شماطیط ۱۲ بیض عه ای معربة من سنك گل والسنك بفتح المهملة وسكون النون وبالكاف الحجر وكل بكسر الكاف وسكون اللام طین ۱۲ ك سه لابی ذر سورة لایلاف وسقط لفظ قریش ۱۲ قس للعه بكسر اللام ای الفهم الله فالفوا ذلك الارتحال ۱۲ ك صه مكیة او مدنیة وآیها سبع ولابی ذر سورة ارأیت ۱۲ قس سه ای فی قوله تعالی یدعون الی نار جهنم ۱۲ ك معه كالنخل والغربال والدلو والابرة ۱۲ قس لـه مكیة او مدنیة وآیها ثلاث وثبت لابی ذر لفظ سورة ۱۲ قس لعه ابو مغویة بن عبد الرحمن ۱۲ قس ما ك عه صفة لمدر خبره الجار والمجرور والجملة خبر المبتدأ الاول الذی هو شاطئاه ۱۲ قس ماعه ابن ابی زائدة فیما رواه علی بن المدینی ۱۲ قس ما سه سلام بن سلیم

من الخیر الذی اعطاہ اللہ ایاہ ۱۰۹ **قل یاایہا الکفرون** بسم اللہ الرحمن الرحیم
یقال لکم دینکم الکفر ولی دین الاسلام ولم یقل دینی لان الآیات بالنون فحذفت الیاء کما قال اللہ تعالیٰ فہو یہدین ویسقین
وقال غیرہ لا اعبد ما تعبدون الآن ولا اجیبکم فیما بقی من عمری ولا انتم عابدون ما اعبد وہم الذین قال ولیزیدن کثیرا منہم ما انزل
الیک من ربک طغیانا وکفرا **سورۃ اذا جاء نصر اللہ والفتح** بسم اللہ الرحمن الرحیم
حدثنا الحسن بن ربیع قال حدثنا ابو الاحوص عن الاعمش عن ابی الضحیٰ عن مسروق عن عائشۃ قالت ما صلی النبی صلی اللہ
علیہ وسلم صلوٰۃ بعد ان نزلت علیہ اذا جاء نصر اللہ والفتح الا یقول فیہا سبحانک اللہم ربنا وبحمدک اللہم اغفر لی **حدثنا** عثمان بن
ابی شیبۃ قال حدثنا جریر عن منصور عن ابی الضحیٰ عن مسروق عن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکثر ان یقول فی
رکوعہ وسجودہ سبحانک اللہم ربنا وبحمدک اللہم اغفر لی یتاول القرآن **باب** قول اللہ ورأیت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا
حدثنا عبد اللہ بن ابی شیبۃ قال حدثنا عبد الرحمن عن سفیان عن حبیب بن ابی ثابت عن سعید بن جبیر عن ابن عباس ان
عمر سألہم عن قولہ تعالیٰ اذا جاء نصر اللہ والفتح قالوا فتح المدائن والقصور قال ما تقول یا ابن عباس قال اجل او مثل ضرب لمحمد صلی اللہ
علیہ وسلم نعیت لہ نفسہ **باب** قولہ فسبح بحمد ربک واستغفرہ انہ کان توابا توابٌ علی العباد والتواب من الناس التائب من الذنب
حدثنا موسیٰ بن اسمٰعیل قال حدثنا ابو عوانۃ عن ابی بشر عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال کان عمر یدخلنی مع اشیاخ بدر
فکان بعضہم وجد فی نفسہ فقال لم تدخل ہذا معنا ولنا ابناء مثلہ فقال عمر انہ من علمتم فدعاہ ذات یوم فادخلہ معہم فما رئیت
انہ دعانی یومئذ الا لیریہم قال ما تقولون فی قول اللہ تعالیٰ اذا جاء نصر اللہ والفتح فقال بعضہم امرنا ان نحمد اللہ ونستغفرہ اذا نصرنا
وفتح علینا وسکت بعضہم فلم یقل شیئا فقال لی اکذاک تقول یا ابن عباس فقلت لا قال فما تقول قلت ہو اجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم اعلمہ لہ قال اذا جاء نصر اللہ والفتح فذلک علامۃ اجلک فسبح بحمد ربک واستغفرہ انہ کان توابا فقال عمر ما اعلم منہا
الا ما تقول **تبت یدا ابی لہب** بسم اللہ الرحمن الرحیم تبابٌ خسرانٌ تتبیبٌ تدمیر **حدثنا** یوسف
ابن موسیٰ قال حدثنا ابو اسامۃ قال حدثنا الاعمش قال حدثنا عمرو بن مرۃ عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال لما نزلت وانذر
عشیرتک الاقربین ورہطک منہم المخلصین خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی صعد الصفا فہتف یا صباحاہ فقالوا من ہذا
فاجتمعوا الیہ فقال ارأیتم ان اخبرتکم ان خیلا تخرج من سفح ہذا الجبل اکنتم مصدقی قالوا ما جربنا علیک کذبا فقال انی نذیر لکم
بین یدی عذاب شدید قال ابو لہب تبا لک ما جمعتنا الا لہذا ثم قام فنزلت تبت یدا ابی لہب وقد تب ہکذا اقرأہا الاعمش یومئذ
باب قولہ وتب ما اغنی عنہ مالہ وما کسب **حدثنا** محمد بن سلام قال حدثنا ابو معاویۃ عن الاعمش عن عمرو بن مرۃ عن سعید
ابن جبیر عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خرج الی البطحاء فصعد الی الجبل فنادی یا صباحاہ فاجتمعت الیہ قریش فقال

۲ سورۃ ۱ یشفین ۲ الربیع ۳ ثنی ۴ ثنی ۵ قال حدثنا ۶ مہن ۷ ۲ حیث ۸ فدعا ۹ تقول ۱۰ عز وجل ۱۱ علمہ وذلک ۱۲ سورۃ ۱۳ وتب ۱۴ ۲ تب ۱۵ خسر ۱۶ سمع ۱۷ قال ۱۸ فانی ۱۹

ا قولہ وہم الذین ای المخاطبون ہم الذین قال اللہ تعالیٰ فیہم ولیزیدن کثیرا الخ فیہ دفع شبہۃ ان بعض الکفرۃ اسلموا فدفع بان المراد المصرین الذین ختم علی قلوبہم فانہم کما لم یؤمنوا وقت النزول کذلک ما آمنوا فی الاستقبال وقولہ تعالیٰ لکم دینکم ولی دین لیس فیہ اذن بالکفر وامر بالمتارکۃ بل ہما خبران عن حال الفریقین باختصاص کل منہما بدین مخصوص بہ ولیس فیہ ما ینافی آیۃ القتال حتی یقال انہ منسوخ ہکذا یفہم من تفسیر القاضی ای البیضاوی ۱۲ خیر جاری

۲ قولہ یتاول القرآن ای یعمل ما امر بہ من التسبیح والاستغفار فیہ فی قولہ فسبح بحمد ربک واستغفرہ فی اشرف الاوقات والاحوال ۱۲ قسطلانی ۳ قولہ ورأیت الناس یدخلون فی دین اللہ ای الاسلام افواجا ای جماعات بعد ما کان یدخل فیہ واحد واحد وذلک بعد فتح مکۃ جاءہ العرب من اقطار الارض طائعین کاہل مکۃ والطائف والیمن وہوازن وسائر قبائل العرب ویدخلون حال علی ان رأیت بمعنی ابصرت او مفعول ثان علی انہ بمعنی علمت ونصب افواجا علی الحال من فاعل یدخلون وثبت لفظ باب لابی ذر کذا فی القسطلانی والبیضاوی ۱۲ ۴ قولہ ان عمر سألہم ای اشیاخ بدر کما فی الروایۃ الآتیۃ قولہ قالوا ای الاشیاخ ۱۲ قسطلانی ۵ قولہ قال اجل بالتنوین وکذا مثل وقولہ ضرب فعل الاول من الضرب بمعنی التوقیت وفی الثانی من ضرب المثل ۱۲ ک ۶ قولہ مع اشیاخ بدر الذین شہدوا وقعتہا من المہاجرین والانصار قولہ فکان بعضہم بالہمزۃ وتشدید النون وہو عبد الرحمن بن عوف احد العشرۃ کما صرح بہ فی علامات النبوۃ قولہ وجد ای غضب قولہ فقال لم تدخل ہذا معنا ای دعاءک ان تدخل الناس علی قدر منازلہم فی السابقۃ ولنا ابناء مثلہ فی السن فلم تدخلہم فقال عمر انہ ای ابن عباس من حیث علمتم ای من جہۃ قرابتہ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او من جہۃ ذکاء وزیادۃ معرفتہ وعند عبد الرزاق ان لہ لسانا سؤولا وقلبا عقولا ولابی ذر عن الحموی والمستملی انہ من قد علمتم ۱۲ قسطلانی ۷ قولہ الا لیریہم منی مثل ما رأی ہو منی من العلم وعند ابن سعد فقال اما انی سأریکم الیوم ما تعرفون بہ فضیلتہ قولہ اعلمہ ولابی ذر علمہ بتشدید اللام واسقاط الہمزۃ ۱۲ قسطلانی ۸ قولہ من صفح ہذا الجبل الصفح بالصاد والسین وجہ الجبل واسفلہ ۱۲ ک ۹ قولہ ما اغنی عنہ مالہ دما کسب ما الاولی نافیۃ او استفہام انکاری وعلی الثانی تکون منصوبۃ المحل بما بعدہا ای ای شیء اغنی المال وقدم لان لہ صدر الکلام والثانیۃ بمعنی الذی فالعائد محذوف او مصدریۃ ای وکسبہ ۱۲ قس

حل اللغات حافتاہ جانباہ شاطئاہ کذلک

توآب بتشدید الواو مبالغۃ من التوب وہو الرجوع ذآت یوم ای یوما فما رأیت بضم الراء وکسر الہمزۃ ای ما ظننت اجلک ای موتک تبت ہلکت تباب ہلاکۃ ربطک ای قبیلتک صفا اسم جبل ہتف ای صاح خیلا ای عسکرا سفح الجبل ای اسفلہ ۱۲ ما ۔ وہذا قبل الامر بالجہاد ۱۲ قس ما معہ سقط لابی ذر وہو الصواب لانہ لم یسبق فی کلام المص غیر فتصویب ابن حجر لا ثبات فیہ نظر ۱۲ قس مالہ سقطت البسملۃ لابی ذر وثبت لفظ سورۃ لہ ۱۲ قس ما لعہ ابن سفین البلخی الکوفی ۱۲ قس ما لہ اللہم اغفر لی ہضما لنفسہ واستقصارا لعملہ او استغفر لامتہ وقدم التسبیح ثم الحمد علی الاستغفار علی طریقۃ النزول من الخالق الی الخلق ۱۲ قس ما لعہ ای بعد نزول سورۃ اذا جاء نصر اللہ ۱۲ قس ما لعہ یتاول ای یعمل ما امر بہ فان التاویل عبارۃ عن الرجوع الی المقصود ۱۲ اخ ۔ عہ بضم النون وکسر العین مبنیا للمفعول من نعی المیت نعیا اذا اذاع الموت واخبر بہ ۱۲ قس عہ ای رجاع علیہم بالمغفرۃ وقبول التوبۃ ۱۲ قس سہ بضم الراء وکسر الہمزۃ ای اظنت ۱۲ قس للعہ لان الامر بالاستغفار یدل علی دنو الاجل ۱۲ قس صہ وکان صلعم بعد نزولہا یکثر من قولہ سبحان اللہ وبحمدہ استغفر اللہ واتوب الیہ ۱۲ سہ یرید قولہ تعالیٰ وما کید فرعون الا فی تباب ۱۲ قس معہ فی قولہ تعالیٰ وما زادوہم غیر تتبیب ای تدبیر ۱۲ قس لہ تفسیر لقولہ عشیرتک وقرأہا ابن عباس ثم نسخت تلاوتہا ۱۲ قس

ارایتم ان حدثتکم ان العدو مصبحکم او ممسیکم اکنتم تصدقونی قالوا نعم قال فانی نذیر لکم بین یدی عذاب شدید فقال ابو لهب
الهذا جمعتنا تبا لک فانزل الله تبت یدا ابی لهب الی اخرها **باب** قوله سیصلی نارا ذات لهب حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا
ابی ثنا الاعمش عن عمرو بن مرة عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال ابو لهب تبا لک الهذا جمعتنا فنزلت تبت یدا ابی لهب **باب**
قوله وامراته حمالة الحطب وقال مجاهد حمالة الحطب تمشی بالنمیمة فی جیدها حبل من مسد یقال من مسد لیف المقل وهی السلسلة
التی فی النار **قل هو الله احد** بسم الله الرحمن الرحیم یقال لا ینون احد ای واحد حدثنا ابو الیمان
قال انا شعیب قال انا ابو الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال قال الله کذبنی ابن ادم ولم یکن له ذلک وشتمنی
ولم یکن له ذلک فاما تکذیبه ایای فقوله لن یعیدنی کما بدأنی ولیس اول الخلق باهون علی من اعادته واما شتمه ایای فقوله اتخذ الله
ولدا وانا الاحد الصمد لم الد ولم اولد ولم یکن لی کفوا احد **باب** قوله الله الصمد والعرب تسمی اشرافها الصمد وقال ابو وائل هو السید الذی
انتهی سودده حدثنا اسحق بن منصور قال انا عبد الرزاق قال انا معمر عن همام عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم
قال الله کذبنی ابن ادم ولم یکن له ذلک وشتمنی ولم یکن له ذلک واما تکذیبه ایای ان یقول انی لن اعیده کما بدأته واما شتمه ایای
ان یقول اتخذ الله ولدا وانا الصمد الذی لم الد ولم اولد ولم یکن له کفوا احد کفوا وکفیا وکفاء واحد **قل اعوذ برب الفلق** بسم الله الرحمن الرحیم
وقال مجاهد غاسق اللیل اذا وقب غروب الشمس یقال هو ابین من فرق الصبح وفلق الصبح وقب اذا دخل فی کل شیء واظلم حدثنا
قتیبة بن سعید قال حدثنا سفیان عن عاصم وعبدة عن زر قال سألت ابی بن کعب عن المعوذتین فقال سألت رسول الله صلی
الله علیه وسلم فقال قیل لی فقلت فنحن نقول کما قال رسول الله صلی الله علیه وسلم **قل اعوذ برب الناس** بسم الله الرحمن الرحیم
ویذکر عن ابن عباس الوسواس اذا ولد خنسه الشیطان فاذا ذکر الله ذهب واذا لم یذکر الله ثبت علی قلبه حدثنا علی بن عبد الله
قال حدثنا سفیان قال حدثنا عبدة بن ابی لبابة عن زر بن حبیش ح قال وثنا عاصم عن زر قال سألت ابی بن کعب قلت ابا المنذر ان

تصدقونی ۲ قال قال حدثنی ۲ الی اخرها ۲ من ۳ سورة ۲ سورة الصمد حدثنا ۲ لم یلد ولم یولد حدثنا انبانا فاما ۲ لم یلد ولم
یولد ولم یکن له کفوا احد لی ۴ سورة ۲ الفلق الصبح ۲ هو ابن ابی لبابة ۳ ابن حبیش قال ۲ قل ۳ سورة وقال یا ابا المنذر
مکان قوله ویذکر عن والاولی یذکر لان اسناده الی ابن عباس ضعیف ۱۲ قس

---

۱ قوله تبت یدا ابی لهب وزاد ابو ذر الی آخرها وقیل وقص الید لانه رمی النبی صلی الله علیه وسلم بحجر فاد می عقبه ولذا ذکرها وان کان المراد جملة بدنه وذکره بکنیته دون اسمه عبد العزی لانه لما کان من اهل النار ومآله الی نار ذات لهب وافقت حاله کنیته فکان جدیرا ان یذکر بها ۱۲ قسطلانی **۲** قوله حمالة الحطب الشوک والسعدان تلقیه فی طریق النبی علیه السلام واصحابه. قس لتعقرهم بذلک وهو قول ابن عباس وقال مجاهد فیما وصله الفریابی حمالة الحطب تمشی الی المشرکین بالنمیمة توقع بها بین النبی صلی الله علیه وسلم وبینهم وتلقی العداوة بینهم وتوقد نارها کما توقد النار بالحطب فکنی عن ذلک بحملها الحطب قوله فی جیدها عنقها حبل من مسد یقال من مسد لیف المقل وذلک الحبل هو الذی کانت تحتطب به قیمتها هی ذات یوم حاملة الحزمة اعیت فقعدت علی حجر لتستریح اتاها ملک فجذبها من خلفها فاهلکها وقیل هی السلسلة التی فی النار من حدیدة ذراعها سبعون ذراعا یدخل من فمها ویخرج من دبرها ویکون سائرها فی عنقها قلت من حدید فتلا محکما وهذه الجملة حال من حمالة الحطب الذی هو نعت لامرأته او خبر مبتدأ مقدر ۱۲ قسطلانی **۳** قوله قوله لا ینون احد یعنی قد یحذف التنوین من احد فی حال الوصل. ک قوله ای واحد یریدان احدا وواحدا بمعنی واصل احد وحد بفتحتین فابدلت الواو همزة واکثر ما یکون فی المکسورة والمضمومة کوجوه ووسادة وقیل لیسا مترادفین قال فی شرح المشکوة والفرق بینهما من حیث اللفظ من وجوه وکذا من حیث المعنی ذکره القسطلانی وبسطه وقال والضمیر فی هو فیه وجهان احدهما انه یعود علی ما یفهم من السیاق فانه جاء فی سبب نزولها عن ابی بن کعب ان المشرکین قالوا للنبی صلی الله علیه وسلم انسب لنا ربک فنزلت رواه الترمذی والطبرانی وحینئذ یجوز ان الله مبتدأ واحد خبره والجملة الخبر الاول ویجوز ان یکون الله بدلا واحد الخبر وان یکون الله الخبر الاول واحد خبرا ثانیا وان یکون احد خبر مبتدأ محذوف ای هو احد والثانی انه ضمیر الشان لانه موضع تعظیم والجملة بعده خبره مفسرة ولم یثبت لفظ احد فی جامع الترمذی والدعوات للبیهقی نعم اللفظان فی جامع الاصول قسطلانی قال البیضاوی وقری هو الله بلا قل مع الاتفاق علی انه لا بد منه فی قل یا ایها الکافرون ولا یجوز فی تبت ولعل ذلک لان سورة الکافرون مشافهة الرسول ومواعدته لهم وتبت معاتبة عم فلا ینا سب ان یکون منه وما هذا فتوحید یقول به تارة ویؤمر بان یدعوا الیه اخری ۱۲. **۴** قوله اتخذ الله ولدا ای اختاره سبحانه قالت الیهود عزیر ابن الله وقالت النصاری المسیح ابن الله وقالت العرب الملائکة بنات الله قوله وانا الاحد الصمد الذی غیر محتاج الی احد والجملة حال واتخاذ الولد نقص لاستدعائه محالین احدهما مماثلة للولد وتمام حقیقته فیلزم امکانه وحدوثه تعالی وثانیهما استخلافه بخلف یوما بامره من بعده اذا الغرض من التوالد بقاء النوع فیلزم زواله وفناؤه والاحد المنفرد المطلق ذاتا وصفاتا والصمد هو الذی یحتاج الیه کل احد وهو غنی عنهم قوله الذی لم الد ای لم اکن والد الاحد لان القدیم لا یکون محل الحادث قوله ولم اولد ای ولم اکن ولد الاحد لانه اول قدیم بلا ابتداء کما انه آخر بلا انتهاء. قوله ولم یکن لی کفوا بضم الکاف والفاء وسکونها مع الهمزة وبضمها مع الواو ثلث لغات متواترات یعنی مثلا وهو خبر کان وقوله احد اسمها ونفی الکفو یعم الولدیة والوالدیة والزوجیة وغیرها. کذا فی المرقات شرح المشکوة قال الکرمانی الشتم توصیف الشخص بما هو ازدراء ونقص فیه لا سیما فیما یتعلق بالنسب هذا من الاحادیث القدسیة ومر فی سورة البقرة ۱۲ **۵** قوله کفوا بضمتین کفیا بفتح الکاف وبعد الفاء المکسورة تحتیة فهمزة بوزن فعیل وکفاء بکسر الکاف والفاء ممدودا واحد فی المعنی ۱۲ قسطلانی **۶** قوله وقال مجاهد فیما وصله الفریابی الفلق الصبح لان اللیل یفلق عنه ویفرق فعل بمعنی مفعول ای مفلوق وتخصیص لما فیه من تغیر الحالة وتبدل وحشة اللیل بسرور النور وقیل هو کل ما یفلقه الله کالارض عن النبات والسحاب عن المطر والارحام عن الاولاد وثبت قوله الفلق الصبح لابی ذر وسقط لغیره قوله ناسق بالرفع وبالجر وهو الموافق للتنزیل اللیل ای المعظم ظلامه قوله اذا وقب ای غروب الشمس یقال ابین من فرق الصبح وفلق الصبح الاول بالراء والثانی باللام وقب اذا دخل فی کل شیء واظلم بغروب الشمس وقیل المراد القمر فانه یکسف فیغسق ودوبه دخوله فی الکسوف ۱۲ قس **۷** قوله سألت ابی بن کعب عن المعوذتین بکسر الواو المشددة وعند ابن حبان واحمد من طریق حماد بن سلمة عن عاصم قلت لابی بن کعب ان ابن مسعود لا یکتب المعوذتین فی مصحفه فقال انی سألت رسول الله صلی الله علیه وسلم الخ کذا فی قس ۱۲ **۸** قوله خنسه الشیطان اعترض علیه بان المعروف فی اللغة خنس اذا رجع والقبض رقس قال فی المجمع خنس ای انقبض وتاخر ومنه الخناس ای الذی عادته ان یخنس ای یتاخر اذا ذکر الانسان ربه ویمنع قال عیاض هو تصحیف وانما نخسه. توشیح قال الصغانی الاولی نخسه مکان خنسه فان سلمت من الانقلاب والتصحیف فالمعنی لازاله عن مکانه لشدة نخسه وطعنه باصبعه فی خاصرته ۱۲ قس

حل اللغات

سیصلی سیدخل فی جیدها ای فی عنقها ۱۲.

لعه

وزاد فی سورة الشعراء سائر الیوم ای بقیته ۱۲ قس **ما** لابی ذر سورة الصمد وهی مکیة او مدنیة وآیها اربع او خمس وسقطت البسملة لغیر ابی ذر ۱۲ قس **ما** عبد الله بن ذکوان ۱۲ قس.

عه بتشدید الذال المعجمة ای لبعض بنی آدم وهم من انکر البعث ۱۲ **عه** قال ابن عباس الذی یعمد الیه الخلائق فی حوائجهم ومسائلهم وهو من صمد اذا قصد وهو الموصوف به علی الاطلاق فانه مستغن عن غیره وما عداه یحتاج الیه فی جمیع جهاته ۱۲ قس **عه** ثبت ههنا فی روایة الکشمیهنی وکذا هو عند احمد وسقط لبقیة الرواة عن الفربری ۱۲ ف **لعه** فان قلت ما معنی السوال عنها قلت کان ابن مسعود یقول انها لیستا من القرآن فسأل عنها من هذه الجهة ۱۲ ک **عه** فان قلت لم خص الناس مع انه رب العالمین اجیب تشریفهم اولان المامور هو الناس کذا فی قس ۱۲ **عه** نشاه خنسة الشیطان الذی خنس حین ولد فخر بالذکر ۱۲ خبر جاری **معه** ای سفیان ۱۲ قس

اخاك ابن مسعود يقول كذا وكذا فقال ابيّ سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لي قيل لي قل فقلت فنحن نقول كما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب ابواب فضائل القرآن

باب كيف نزل الوحي واول ما نزل

قال ابن عباس المهيمن الامين القرآن امين على كل كتاب قبله حدثنا عبيد الله بن موسى عن شيبان عن يحيى عن ابي سلمة قال اخبرتني عائشة وابن عباس قالا لبث النبي صلى الله عليه وسلم بمكة عشر سنين ينزل عليه القرآن وبالمدينة عشرا حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا معتمر قال سمعت ابي عن ابي عثمان قال انبئت ان جبرئيل اتى النبي صلى الله عليه وسلم وعنده ام سلمة فجعل يتحدث فقال النبي صلى الله عليه وسلم لام سلمة من هذا او كما قال قالت هذا دحية فلما قام والله ما حسبته الا اياه حتى سمعت خطبة النبي صلى الله عليه وسلم يخبر جبرئيل او كما قال قال ابي فقلت لابي عثمان ممن سمعت هذا قال من اسامة ابن زيد حدثنا عبد الله بن يوسف قال ثنا الليث قال حدثنا سعيد المقبري عن ابيه عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ما من الانبياء نبي الا اعطي ما مثله امن عليه البشر وانما كان الذي اوتيت وحيا اوحاه الله الي وارجو ان اكون اكثرهم تابعا يوم القيمة حدثنا عمرو بن محمد قال حدثنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا ابي عن صالح بن كيسان عن ابن شهاب قال اخبرني انس بن مالك قال ان الله تابع على رسوله قبل وفاته حتى توفاه اكثر ما كان الوحي ثم توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد حدثنا ابو نعيم قال حدثنا سفين عن الاسود بن قيس قال سمعت جندبا يقول اشتكى النبي صلى الله عليه وسلم فلم يقم ليلة او ليلتين فاتته

نزول اخبرني عشر سنين نبئت قلت قالت يخبر خبر قلت

الترجمة لبيان كيفية النزول وكانت الترجمة في اول الكتاب لبيان كيفية بدأ الوحي وابتدائه وهو اخص من الترجمة المذكورة ههنا واما اول ما نزل فبالرفع على ما في نسخة عتيقة فهو بيان لاولية المنزل فيكون مغايرا لبيان كيفية بدأ الوحي ايضا وبالجملة فهو للسوال وجوابه ما في الحديث فتفس عليه نظائره كما مر ۱۲ خير جاري

۳ قوله بمكة عشر سنين ينزل عليه اي بعد النبوة بثلث سنين فان الوحي كان فترتلك المدة مع انه لم ينزل فيها من وحي وان اسرافيل كان يلقي اليه الكلمة والشيء ثم قرن جبرئيل به فينزل عليه بالقرآن مدة عشر سنين بمكة. توشيح قال في الخير الجاري هذا يفيد الكمية لنزول الوحي والترجمة كانت لبيان كيفية لكن لا اشكال لانه مستفاد من كيفية الزمان كيفية النزول بانه لم يكن مرة بل مرارا ۱۲ ۴ قوله ما مثله ما موصولة وقعت مفعولا ثانيا لاعطى ومثله مبتدأ وخبره آمن والجملة صلة والمثل يطلق ويراد به عين الشيء وما يساويه والمعنى ان كل نبي اعطي آية او اكثر من شان من يشاهدها من البشر ان يؤمن لاجلها وعلى بمعنى اللام ۱۲ توشيح ف قوله وانما كان الذي اوتيت اي ان الذي اعطيت من القرآن معجزة باقية الى القيمة فارجو ان اكون اكثر تابعا بقاء معجزتي هي سبب الايمان ۱۲ خ ۵ قوله تابع على رسوله قبل وفاته اي الوحي كما زاد بعضهم اي اكثر انزاله قرب وفاته صلى الله عليه وسلم والسر في ذلك ان الوفود بعد فتح مكة كثروا وكثر سوالهم عن الاحكام فكثر النزول قوله حتى توفاه اكثر ما كان الوحي اي الزمان الذي وقعت فيه وفاته كان نزول الوحي فيه اكثر من غيره من الازمنة اي الذي وقع آخره كان على خلاف ما وقع اولا وبهذا يظهر مناسبة هذا الحديث للترجمة لتضمنه الاشارة الى كيفية النزول كذا في فتح الباري ۱۲

ل بلسان جبرئيل قل اعوذ يعني اقرأ بهما جبرئيل يعني انهما من القرآن ۱۲ ك خ لعه قال العيني هذا كان مما اختلف فيه الصحابة ثم ارتفع الخلاف ووقع الاجماع عليه فلو انكر احد اليوم قرآنيتهما كفر ۱۲ خ قس ما تقدم هذا الاثر في سورة المائدة وهو متعلق باصل الترجمة هي فضائل القرآن وتوجيه كلام ابن عباس ان القرآن تضمن جميع ما انزل قبله لان الاحكام اما مقرة لما سبق واما ناسخة وذلك يستدعي اثبات المنسوخ واما محدود وكل ذلك دال على تفسير المحدود ۱۲ ف ما عه يعني يوصف القرآن به كما في قوله وانزلنا اليك الكتاب بالحق مصدقا لما بين يديه من الكتاب وفيهمنا الآية ۱۲ خ ما عه بديدان الراوي شك

ل قوله يقول كذا كذا يريد انه لم يدخل المعوذتين في مصحفه لكثرة ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يتعوذ بهما فظن انهما من الوحي وليستا من القرآن كذا قيل وقد اجمع الصحابة عليهما واثبتوهما في المصحف وانما كنى عنه بكذا استعظاما منه بهذا القول ان يتلفظ به قال النووي في شرح المهذب اجمع المسلمون على ان المعوذتين والفاتحة من القرآن وان من جحد منها شيئا كفر وما نقل عن ابن مسعود فهو باطل ليس بصحيح وقال ابن خزيمة هذا كذب على ابن مسعود وموضوع انما صح قراءة عاصم عن ذر عنه وفيها المعوذتان والفاتحة قال ابن حجر قد صح عن ابن مسعود انكار ذلك واخرج احمد وابن حبان عنه انه كان لا يكتب المعوذتين في مصحفه واخرج عبد الله بن احمد في زيادات المسند والطبراني وغيره من طريق الاعمش عن ابي اسحق عن عبد الرحمن بن يزيد النخعي انه قال كان ابن مسعود يحك المعوذتين عن مصاحفه ويقول انهما ليستا من كتاب الله واخرج الطبراني والبزار من وجه آخر عنه انه كان يحك المعوذتين من المصحف ويقول انما امر النبي صلعم ان يتعوذ بهما وكان ابن مسعود لا يقرأ بهما واسانيدها صحيحة قال البزار لم يتابع ابن مسعود على ذلك احد من الصحابة وقد صح انه صلعم قرأ بهما في الصلوة قال ابن حجر فقول من قال انه كذب على ابن مسعود مردود واذ فيه طعن في الروايات الصحيحة بغير مستند وهو غير مقبول بل الرواية صحيحة والتاويل يحتمل فالمصير الى التاويل اولى وقد تاول القاضي ابو بكر الباقلاني ذلك بان ابن مسعود لم ينكر قرآنيتهما وانما انكر اثباتهما في المصحف فانه كان يرى ان لا يكتب في المصحف شيئا الا ان كان النبي صلعم اذن في كتابته وكان لم يبلغه الاذن في ذلك فليس فيه جحد لقرآنيتهما وتعقب بان الرواية الصريحة التي سبقت تدفع ذلك حيث جاء فيها وقول انهما ليستا من كتاب الله واجيب بانه يمكن حمل لفظ كتاب الله على المصحف فيتم التاويل المذكور ويحتمل ايضا انه لم يسمعهما من النبي صلعم ولم يتواتر عنده ثم لعله رجع عن قوله ذلك الى قول الجماعة فقد اجمع الصحابة عليهما واثبتوهما في المصاحف التي بعثوها الى سائر الآفاق والله تعالى اعلم هذا كله ماخوذ من الاتقان والقسطلاني والكرماني وغيرها قال ابن حجر في فتح الباري وقد استشكل هذا الموضع الفخر الرازي فقال ان قلنا ان كونهما من القرآن كان متواترا في عصر ابن مسعود لزم تكفير من انكرهما وان قلنا انه لم يكن متواترا لزم ان بعض القرآن لم يتواتر قال وهذه عقدة صعبة واجيب باحتمال انه كان متواترا في عصر ابن مسعود لكن لم يتواتر عند ابن مسعود فانحلت العقدة بعون الله تعه ۱۲ ۲ قوله باب كيف نزول الوحي وفي نسخة نزل الوحي واول ما نزل هذه

(كتاب فضائل القرآن) (قوله ما مثله امن عليه البشر) كلمة ما موصولة مفعول ثان لاعطى ومثله مبتدأ خبره جملة امن عليه البشر والجملة الاسمية صلة و معنى عليه لاجله ولا يخفى ان الحديث مسوق للفرق بين معجزات الانبياء من قبل ومعجزته العظمى التي هي القرآن والشراح قد تعرضوا للفرق بوجوه لكن ما اتوا بها على وجه يؤديه لفظ الحديث ويخرج منه، والاقرب عندي في بيان الفرق ان يقال ان قوله امن عليه البشر اما لبيان ظهور معجزات غيره من الظهور كانت بحيث ان البشر مع كمال ما جبلوا عليه من الجدال والخصام كما يشهد بذلك قوله تعالى وكان الانسان اكثر شيء جدلا وقوله تعالى فاذا هو خصيم مبين امن بها اي يمكن ايمانه بها بسبب الظهور اي انها كانت من الظهور بحيث تجلب القلوب الى التصديق بها كالعصا وانفلاق البحر وشق الجبل واحياء الموتى وخروج الناقة من حجر واما معجزتي فوحي متلو لا يدرك اعجازه الا بكمال العقل وحدة النظر ولا يظهر لكل احد فاعطاءه لامتي دليل على انهم خلقوا على كمال العقل وحدة النظر فرجاء الايمان منهم اكثر واغلب والمعنى اما معجزتي فكلام مبارك يجلب القلوب الى الايمان ببركاته او هي معجزة خفية الاعجاز فالايمان به تكرمة من الله تعالى فرجاء الايمان من امتي بسبب بركة القرآن او بتكرمة الله تعالى اكثر والى الوجه الثاني يشير كلام الابي رحمه الله تعالى في شرح مسلم والوجه الاول اقرب، او يقال ان قوله امن عليه البشر بيان لاقتصار معجزاتهم على قدر الحاجة والكفاية اي ان معجزاتهم كانت مما يكفي لايمان البشر ومعجزتي اظهر واوفر وازيد على قدر الحاجة لانه ليس من جنس ما يقال انه سحر وانه دائم فهو ازيد على قدر الحاجة وكلام الشراح يشير الى الوجه الاخير وقيل معنى ما امن عليه البشر اي عند معاينته ومعاينة تلك المعجزات ما كانت الا وقت ظهورها واما معجزتي فمستمرة دائمة لا تختص معاينتها بوقت دون وقت

امرأة فقالت یا محمد ما أری شیطانک إلا قد ترکک فأنزل الله والضحی واللیل إذا سجی ما ودعک ربک وما قلی **باب نزل القرآن**
بلسان قریش والعرب قرآنا عربیا بلسان عربی مبین **حدثنا** ابو الیمان قال حدثنا شعیب عن الزهری واخبرنی انس بن مالک قال
فامر عثمان زید بن ثابت وسعید بن العاص وعبد الله بن الزبیر وعبد الرحمن بن الحارث بن هشام ان ینسخوها فی المصاحف وقال
لهم اذا اختلفتم انتم وزید بن ثابت فی عربیة من عربیة القرآن فاکتبوها بلسان قریش فان القرآن انزل بلسانهم ففعلوا
حدثنا ابو نعیم قال حدثنا همام قال حدثنا عطاء وقال مسدد حدثنا یحیی عن ابن جریج قال اخبرنی عطاء قال اخبرنی صفوان
ابن یعلی بن امیة ان یعلی کان یقول لیتنی أری رسول الله صلی الله علیه وسلم حین ینزل علیه الوحی فلما کان النبی صلی الله علیه وسلم
بالجعرانة وعلیه ثوب قد أظل علیه ومعه ناس من اصحابه اذ جاءه رجل متضمخ بطیب فقال یا رسول الله کیف تری فی رجل
أحرم فی جبة بعد ما تضمخ بطیب فنظر النبی صلی الله علیه وسلم ساعة فجاءه الوحی فاشار عمر الی یعلی ان تعال فجاء یعلی فادخل راسه
فاذا هو محمر الوجه یغط کذلک ساعة ثم سری عنه فقال این الذی یسألنی عن العمرة انفا فالتمس الرجل فجیء به الی النبی صلی الله علیه
وسلم فقال اما الطیب الذی بک فاغسله ثلث مرات واما الجبة فانزعها ثم اصنع فی عمرتک کما تصنع فی حجک **باب جمع القرآن**
حدثنا موسی بن اسمعیل عن ابراهیم بن سعد قال حدثنا ابن شهاب عن عبید بن السباق ان زید بن ثابت قال ارسل الی ابو بکر
مقتل اهل الیمامة فاذا عمر بن الخطاب عنده قال ابو بکر ان عمر اتانی فقال ان القتل قد استحر یوم الیمامة بقراء القرآن وانی اخشی ان
استحر القتل بالقراء بالمواطن فیذهب کثیر من القرآن وانی أری ان تأمر بجمع القرآن قلت لعمر کیف تفعل شیئا لم یفعله رسول الله
صلی الله علیه وسلم قال عمر هذا والله خیر فلم یزل عمر یراجعنی حتی شرح الله صدری لذلک ورأیت فی ذلک الذی رای عمر قال زید
قال ابو بکر انک رجل شاب عاقل لا نتهمک وقد کنت تکتب الوحی لرسول الله صلی الله علیه وسلم فتتبع القرآن فاجمعه فوالله لو کلفونی
نقل جبل من الجبال ما کان اثقل علی مما امرنی به من جمع القرآن قلت کیف تفعلون شیئا لم یفعله رسول الله صلی الله علیه وسلم
قال هو والله خیر فلم یزل ابو بکر یراجعنی حتی شرح الله صدری للذی شرح له صدر ابی بکر وعمر فتتبعت القرآن اجمعه من
العسب واللخاف وصدور الرجال حتی وجدت آخر سورة التوبة مع ابی خزیمة الانصاری لم اجدها مع احد غیره لقد جاءکم رسول
من انفسکم عزیز علیه ما عنتم حتی خاتمة براءة فکانت الصحف عند ابی بکر حتی توفاه الله ثم عند عمر حیاته ثم عند حفصة

ثم قال فقال یستحر لم یفعل قال فاخبرنی ما ح الناس ای یعلی سألنی فقال یستحر لم یفعل قال حر یصر علیکم

۱ قوله والیل اذا سجی ای سکن اهله او رکد ظلامه قوله ما ودعک ربک ای قطعک قطع المودع وقرئ بالتخفیف بمعنی ما ترکک وهو جواب القسم قوله وما قلی ای وما ابغضک کذا فی البیضاوی قال فی الفتح ووجه ایراد هذا الحدیث فی هذا الباب الاشارة الی ان تاخیر النزول احیانا انما کان لحکمة تقتضی ذلک لا لقصد ترکه اصلا وکان نزوله علی انحاء شتی تارة یتتابع وتارة یتراخی انتهی مختصرا ۱۲ **۲** قوله اخبرنی انس بن مالک ولابی ذر فاخبرنی انس بن مالک قال فامر عثمان هو معطوف علی شیء محذوف یأتی بیانه فی الباب الذی بعده فاقتصر المصنف من الحدیث علی موضع الحاجة منه وهو قول عثمان فاکتبوه بلسانهم ای قریش ۱۲ فتح **۳** قوله صفوان بن یعلی ای عن ابیه کما تقدم فی الحج ومناسبة حدیثه للباب الاشارة الی ان القرآن نزل بلسان العرب مطلقا قریش وغیرهم لان السائل من غیر قریش وقد نزل الوحی فی جواب ما یفهمه کذا فی التوشیح وفی الفتح قال ابن المنیر کان ادخال هذا الحدیث فی الباب الذی قبله الیق لکنه لعله قصد التنبیه علی ان الوحی بالقرآن والسنة علی صفة واحدة ولسان واحد ۱۲ **۴** قوله باب جمع القرآن قال الخطابی انما لم یجمع النبی صلی الله علیه وسلم فی المصحف لما کان یترقبه من ورود ناسخ لبعض احکامه او تلاوته فلما انقضی نزوله بفوته الهم الله الخلفاء الراشدین ذلک وفاء لوعده الصادق بضمان حفظه علی هذه الامة وکان ابتداء ذلک علی ید الصدیق بمشورة عمر رض وقد کان القرآن کله کتب فی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم لکن غیر مجموع فی موضع واحد ولا مرتب السور ولهذا قال الحاکم جمع القرآن ثلث مرات احدها بحضرة النبی صلعم واخرج بسند علی شرط الشیخین عن زید بن ثابت قال کنا جلوسا عند رسول الله صلعم نؤلف القرآن فی الرقاع الحدیث قال البیهقی یشبه ان یکون المراد تالیف ما نزل من الآیات المفرقة فی سورها وجمعها فیها باشارة النبی صلعم والثانیة بحضرة ابی بکر المذکورة فی حدیث الباب الثالث جمع عثمان جمع الصحابة فنسخوها فی المصاحف وکتبوها بلغة قریش وارسل الی کل افق بمصحف مما نسخوا وکان ذلک فی سنة خمس وعشرین اما ترتیب السور والآیات فالاجماع والنصوص متواترة علی ان ترتیب الآیات توقیفی ولا خلاف فیه بین المسلمین ۱۲ لمعات مختصرا **۵** قوله مقتل اهل الیمامة بالنصب ظرف زمان ای ارسل وطلبنی عنده فی زمان قتل اهل الیمامة وهو مقتل بنی حنیفة التی قتل فیها مسیلمة الکذاب لعنة الله علیه فی خلافة ابی بکر وقوله ان القتل قد استحر فی القاموس استحر القتل اشتد والنار من العمل شاقه وقوله بقراء القرآن وکان عدة من قتل من القراء سبعمائة وقوله وانی اخشی ان استحر ان کان ان بالفتح فهو مفعول اخشی وان کان بالکسر فمفعول اخشی محذوف قوله وانی اری من الرای قوله والله خیر فیه انه بدعة حسنة ومن البدع ما هو واجب کتعلم الصرف والنحو ومنه ما هو مستحب ۱۲ لمعات.

۶ قوله فتتبع القرآن امر من باب التفعل ای بالغ فی تحصیل القرآن کذا فی المرقاة قوله لو کلفونی ای الناس ولم یسنده الی ابی بکر رض تادبا وصونا له عن الامر بالمحال ولو فرضا وتقدیرا قوله من العسب بفتحتین جمع عسیب بالمهملتین وهو جریدة النخل او ورقه قال السیوطی کانوا یکشطون الخوص ویکتبون فی الطرف العریض واللخاف بالکسر جمع لخفة بالفتح حجارة بیض رقاق وفی روایة والرقاع وفی اخری وقطع الادیم وفی اخری الاکتاف وفی اخری الاضلاع وفی اخری الاقتاب والرقاع جمع رقعة وقد یکون من جلد او ورق او کاغذ والاکتاف جمع کتف وهو العظم الذی للبعیر او الشاة کانوا اذا جف کتبوا علیه والاقتاب جمع قتب وهو الخشب الذی یوضع علی ظهر البعیر لیرکب علیه وقوله وصدور الرجال هذا هو الاصل المعتمد ووجدانه من العسب واللخاف وغیرها تقریر علی تقریر والمراد بقوله لم اجدها مع احد غیره یعنی مکتوبا لا محفوظا. لمعات مختصرا ومر فی ص۱۶۴ ج۲ فی آخر سورة التوبة ۱۲. **۷** قوله مع ابی خزیمة ووقع لاحمد والترمذی مع خزیمة بن ثابت وکذا وقع فی سورة التوبة مع خزیمة الانصاری والارجح ان الذی وجد معه آخر سورة التوبة ابو خزیمة بالکنیة قیل هو ابن اوس بن یزید بن اصرم مشهور بکنیته دون اسمه وقیل هو الحرث بن خزیمة واما الذی وجد معه الآیة من الاحزاب فهو خزیمة بن ثابت ذو الشهادتین. من الفتح والتوشیح ۱۲ **۸** قوله لم اجدها مع احد غیره قال فی الخیر الجاری لا یلزم من عدم وجدانه مع غیره عدم کونه متواترا وان لا یجد غیره او الحفاظ نسوها ثم تذکروها او معناه انه لم یجد مکتوبا مع احد غیره ۱۲.

حل اللغات

وما قلی ای ما ابغضک متضمخ ای متلطخ یغط ای یتردد صوت نفسه سری بضم السین المهملة وتشدید الراء المکسورة ای کشف العسب بضم العین والسین جریدة النخل. اللخاف الحجارة الرقاق ۱۲.

عه هی العوراء بنت حرب اخت ابی سفیان زوجة ابی لهب وهی حمالة الحطب ۱۲ قس **عه** ای معظمة والا ففیه بلسان غیرهم اشیاء ۱۲ سیوطی **للعه** کذا للاکثر فالضمیر للسور والآیات او الصحف التی احضرت من بیت حفصة ولکشیهنی ان ینسخوا ما فی المصاحف الی مصاحف اخری والاول هو المعتمد لانه کان فی صحف لا فی مصاحف ۱۲ فتح **عه** ای اول ما نزل ثم اذن فی القراءة بالاحرف السبعة ۱۲ **عه** موضع علی نحو عشرة امیال من مکة وقد مر ذکرها مرارا ۱۲ **معه** اشارة الی القوة وحدة النظر ۱۲ ط **له** فیه اشعار ان من البدع ما هو حسن وخیر ۱۲ ط. **عه** ای مکتوبة لما تقدم من انه کان لا یکتفی بالحفظ دون الکتابة ۱۲ ف **عه** سبق هذا الحدیث فی ص۱۶۴ ج۲ فی التوبة ۱۲

بنت عمر ۴۹۸۷ حدثنا موسیٰ ۲ قال حدثنا ابراهیم قال حدثنا ابن شهاب ان انس بن مالك حدثه ان حذیفة بن الیمان قدم علی عثمان وکان یغازی اهل الشام فی فتح ارمینیة واذربیجان مع اهل العراق ففزع حذیفة اختلافهم فی القراءة فقال حذیفة لعثمان یا امیر المؤمنین ادرك هذه الامة قبل ان یختلفوا فی الکتاب اختلاف الیهود والنصاری فارسل عثمان الی حفصة ان ارسلی الینا بالصحف ننسخها فی المصاحف ثم نردها الیك فارسلت بها حفصة الی عثمان فامر زید بن ثابت وعبد الله بن الزبیر وسعید ابن العاص وعبد الرحمن بن الحارث بن هشام فنسخوها فی المصاحف وقال عثمان للرهط القرشیین الثلثة اذا اختلفتم انتم وزید بن ثابت فی شیء من القرآن فاکتبوه بلسان قریش فانما نزل بلسانهم ففعلوا حتی اذا نسخوا الصحف فی المصاحف رد عثمان الصحف الی حفصة وارسل الی کل افق بمصحف مما نسخوا وامر بما سواه من القرآن فی کل صحیفة او مصحف ان یحرق قال ابن شهاب ۴۹۸۸ واخبرنی خارجة بن زید بن ثابت ان زید بن ثابت قال فقدت آیة من الاحزاب حین نسخنا المصحف قد کنت اسمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقرأ بها فالتمسناها فوجدناها مع خزیمة بن ثابت الانصاری من المؤمنین رجال صدقوا ما عاهدوا الله علیه فالحقناها فی سورتها فی المصحف **باب** کاتب النبی صلی الله علیه وسلم ۴۹۸۹ حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شهاب ان ابن السباق قال ان زید بن ثابت قال ارسل الی ابوبکر فقال انك کنت تکتب الوحی لرسول الله صلی الله علیه وسلم فاتبع القرآن فتتبعت حتی وجدت آخر سورة التوبة آیتین مع ابی خزیمة الانصاری لم اجدهما مع احد غیره لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیه ما عنتم الی آخره ۴۹۹۰ حدثنا عبید الله بن موسیٰ عن اسرائیل عن ابی اسحق عن البراء قال لما نزلت لا یستوی القاعدون من المؤمنین والمجاهدون فی سبیل الله قال النبی صلی الله علیه وسلم ادعو لی زیدا ولیجیء باللوح والدواة والکتف او الکتف والدواة ثم قال اکتب لا یستوی القاعدون وخلف ظهر النبی صلی الله علیه وسلم عمرو بن ام مکتوم الاعمی قال یا رسول الله فما تامرنی فانی رجل ضریر البصر فنزلت مکانها لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر والمجاهدون فی سبیل الله **باب** انزل القرآن علی سبعة احرف ۴۹۹۱ حدثنا سعید ابن عفیر قال حدثنی اللیث قال حدثنی عقیل عن ابن شهاب قال حدثنی عبید الله بن عبد الله ان ابن عباس حدثه ان رسول

---

۲ بن اسمعیل عن ۲۰ فی ۲۰ بها الثلث ۵ القراءة ۶ یحرق ۷ ۲ انه ۸ الصحف ۹ الصحف ۱۰ قال ۱۱ لم اجدها ۱۲ لم اجد ۱۲ الدوی ۱۳ فقال من ۱۵ المؤمنین والمجاهدون فی سبیل الله

---

۱ قوله وکان یغازی اهل الشام فی فتح ارمینیة واذربیجان مع اهل العراق وفی روایة الکشمیهنی فی اهل العراق والارمینیة بفتح الهمزة وکسرها وضمها وقال ابن الجوزی من ضمها ..... فقد غلط وسکون الراء وکسر المیم وسکون التحتیة الاولی وکسر النون وخفة التحتیة وقد تثقل قال الجوهری هو بالکسر کورة بناحیة الروم. لمعات ک ف قوله آذربیجان قال الکرمانی قال النووی هو بهمزة مفتوحة ثم معجمة ساکنة ثم راء مفتوحة ثم موحدة مکسورة ثم تحتیة ساکنة ثم جیم والف ونون علی المشهور وقال بعضهم بمد الهمزة مع فتح المعجمة وسکون الراء اقول الاشهر عند العجم آذربایجان بالمد وبالالف بین الموحدة والتحتانیة وهو بلدة تبریز وقصباتها قال فان قلت ما معنی یغازی قلت هو بمعنی یغزی ای کان عثمان یجهز اهل الشام واهل العراق لغزوة هاتین الناحیتین وفتحها انتهی قال فی الفتح والمراد ان ارمینیة فتحت فی خلافة عثمان وکان امیر العسکر من اهل العراق سلمان بن ربیعة الباهلی وکان عثمان امر اهل الشام واهل العراق ان یجتمعوا علی ذلك وکان امیر اهل الشام علی ذلك العسکر حبیب بن مسلمة الفهری وکان حذیفة من جملة من غزا معهم وکان هو علی اهل المدائن وهی من جملة عمال العراق وفی روایة یونس بن یزید اجتمع لغزو آذربیجان وارمینیة اهل الشام واهل العراق انتهی ۱۲ **۲** قوله فافزع حذیفة اختلافهم فی طرق الحدیث انه سمع رجلا یقرء قراءة ابی بن کعب وآخر قراءة ابن مسعود وآخر قراءة ابی موسیٰ فیرد بعضهم علی بعض ویکفر بعضهم بعضا لان عنده ان قراءته هی الصواب وقراءة غیره خطأ قال حذیفة لئن جئت امیر الامرنه ان یجعلها قراءة واحدة ۱۲ توشیح **۳** قوله بالصحف قال السیوطی فی التوشیح الصحف هی الاوراق التی جمع فیها القرآن علی عهد ابی بکر رض وکانت سورا مفرقة کل سورة مرتبة آیاتها علی حدة لکن لم یرتب بعضها اثر بعض فلما نسخت ورتب بعضها اثر بعض صارت مصحفا وقد صح ان عثمان رض لم یفعل ذلك الا بعد استشارة جماعة من الصحابة کما بینته فی الاتقان انتهی ۱۲ **۴** قوله اذا نسخوا الصحف بالمصاحف وکانت خمسة علی المشهور فارسل اربعة وامسك واحدا واکثر العلماء انها اربعة ارسل واحدا للکوفة وآخر للبصرة وآخر للشام وترك واحدا عنده وقال ابو حاتم فیما رواه عنه ابن ابی داؤد کتب سبعة مصاحف وارسل الی مکة والشام والیمن والبحرین والبصرة والکوفة وبالمدینة واحدا ۱۲ قس **۵** قوله ان یحرق بالراء المعجمة وللمروزی بمهملة ولاصیلی بالوجهین والمعجمة اثبت وقال ابن عتبة المهملة اصح قاله فی التوشیح قال فی الجمع فی باب الحاء المهملة امر ان یحرق وروی بغاء معجمة ولعله حرق بعد ان خرق وانما جاز حرقه لان المحروق هو القرآن المنسوخ او المختلط بغیره من التفسیر او بلغة غیر قریش او القراءات الشاذة ورخص بعض فی تحریق ما یجتمع عنده من الرسائل فیها ذکر الله انتهی قال فی الفتح وقد حزم عیاض بانهم غسلوها بالماء ثم احرقوها مبالغة فی اذهابها قال ابن بطال فی هذا الحدیث جواز تحریق الکتب التی فیها اسم الله بالنار وان ذلك اکرام لها وصون عن وطیها بالاقدام وقد اخرج عبد الرزاق من طریق طاؤس انه کان یحرق الرسائل التی فیها البسملة اذا اجتمعت وکذا فعل عروة وکرهه ابراهیم ۱۲ **۶** قوله والدواة بفتح الدال بالافراد ولابی ذر عن الحموی بضم الدال وکسر الواو وتحتیة مشددة ای بلفظ الجمع ۱۲ قس **۷** قوله انزل القرآن علی سبعة احرف قال فی القاموس ای سبع لغات من لغات العرب ولیس معناه ان یکون فی الحرف الواحد سبعة اوجه وان جاء علی سبعة وعشرة او اکثر ولکن المعنی ان هذه اللغات السبعة مفرقة فی القرآن انتهی وفی التوشیح اختلف فی المراد بها علی نحو اربعین قولا وبسطتها فی الاتقان واقربها قولان احدهما ان المراد سبع لغات وعلیه ابو عبیدة وثعلب والازهری وآخرون وصححه ابن عطیة والبیهقی والثانی ان المراد سبعة اوجه من المعانی المتفقة بالالفاظ مختلفة نحو اقبل وتعال وهلم وعجل واسرع وعلیه سفیان بن عیینة وخلائق ونسبه ابن عبد البر الی اکثر العلماء والمختار ان هذا الحدیث من المشکل الذی لا یدری معناه کمتشابه القرآن والحدیث وعلیه ابن سعدان النحوی لان الحرف یصدق لغة علی حرف الهجاء وعلی الکلمة وعلی المعنی وعلی الجهة قاله فی الاتقان وایضا قال فیه وقد حکی کثیر من العوام ان المراد بها القراءات السبعة وهو جهل قبیح انتهی لان القراءات السبعة کلها فی حرف واحد وهو لغة قریش کذا فی حاشیة الاتقان ۱۲.

حل اللغات

یغازی ای یقاتل الدواة بفتح الدال حزیر البصر کنایة عن العمی مکانها ای فی مکان الکتابة عقیل هو ابن خالد ۱۲.

سه بفتح الهمزة ومعجمة ساکنة وراء مفتوحة وقیل بمد الهمزة مع فتح المعجمة وسکون الراء وکسر الموحدة وفیه وجه آخر عند الاعاجم ۱۲ خ **لعه** الروایة المشهورة نصب حذیفة ورفع اختلافهم وهو الظاهر قد یعکس ۱۲ لمعات **صه** ای سوی المصحف الذی استنکتبه والمصاحف التی نقلت وسوی الصحف التی کانت عند حفصة ردها الیها ولهذا استدرک مروان الامر بعدها واعدمها ایضا خشیة المخالفة ۱۲ فتح **سه** وسبق فی ص ۲۲۰۲ وفی ص ۱۲۳۹۹ فی الجهاد ۱۲ **سعه** قال ابن کثیر ترجم کاتب النبی ولم یذکر سوی زید بن ثابت وهذا عجیب فکانه لم یقع له علی شرطه غیر هذا ۱۲ فتح **له** ای فی مکان الکتابة فی الحال ۱۲ قس **لعه** بالحرکات الثلث وهی بیانه فی ص ۲۷۱۴۹ فی سورة النساء ۱۲ **ماه** وهو سعید بن کثیر بن عفیر وهو من حفاظ المصریین ۱۲ **ماعه** هذا مما لم یصرح به ابن عباس بسماعه من النبی صلعم وکانه سمعه من ابی بن کعب نحوه والحدیث مشهور عن ابی اخرجه مسلم وغیره من حدیثه ۱۲ ف.

ماعه وقال ابن عطیة الروایة بالراء المعجمة اصح وهذا الحکم هو الذی وقع فی ذلك الوقت واما الان فالفعل اولی لما دعت الحاجة الی ازالته ۱۲ فتح

ماسه وتعقب بان لغات العرب اکثر من سبعة واجیب بان المراد بها افصحها ۱۲ اتقان.

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اَقْرَأَنِی جِبْرَئِیلُ علی حرفٍ فراجعتُه فلم اَزَلْ اَسْتَزِیدُه ویزیدنی حتی انتهی الی سبعة احرف ۴۹۹۲ حدثنا
سعید بن عُفیر قال حدثنی اللیث قال حدثنی عُقیل عن ابن شهاب قال حدثنی عروة بن الزبیر ان المِسور بن مخرمة وعبد الرحمٰن
ابن عبد القاری حدثاه انهما سمعا عمر بن الخطاب یقول سمعت هشام بن حکیم یقرأ سورة الفرقان فی حیوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فاستمعتُ لقراءته فاذا هو یقرأ علی حروف کثیرة لم یُقرئنیها رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکدتُ اُساوره فی الصلوة فتصبرتُ حتی
سلّم فلببتُه بردائه فقلتُ من اقرأک هذه السورة التی سمعتُک تقرأ قال اقرأنیها رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلتُ کذبتَ فان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد اقرأنیها علی غیر ما قرأتَ فانطلقتُ به اقودُه الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلتُ انی سمعتُ هذا
یقرأ بسورة الفرقان علی حروف لم تُقرِئْنیها فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارسله اقرأ یا هشامُ فقرأ علیه القراءة التی سمعتُه
یقرأ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کذلک اُنزلت ثم قال اقرأ یا عمر فقرأتُ القراءة التی اقرأنی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کذلک اُنزلت اِنَّ هذا القرآنَ اُنزل علی سبعة احرف فاقرؤا ما تیسّر منه **باب تالیف القرآن** ۴۹۹۳ حدثنا ابراهیم بن موسی
قال اخبرنا هشام بن یوسف ان ابن جُریج اخبرهم قال وأخبرنی یوسف بن ماهک قال انی عند عائشة ام المؤمنین اذ جاءها عراقیٌّ
فقال ای الکفن خیر قالت ویحک وما یضرُّک قال یا ام المؤمنین ارینی مُصحفک قالت لِمَ قال لعلّی اُؤلّف القرآن علیه فانه یُقرأ غیر
مؤلّف قالت وما یضرُّک ایّه قرأتَ قبلُ انما نزل اول ما نزل منه سورة من المُفصّل فیها ذکر الجنة والنار حتی اذا ثاب الناسُ الی الاسلام
ثم نزل الحلالُ والحرامُ ولو نزل اول شیء لا تشربوا الخمر لقالوا لا ندع الخمر ابدا ولو نزل لا تزنوا لقالوا لا ندع الزنا ابدا لقد نزل بمکة علی
محمد صلی اللہ علیہ وسلم وانی لجاریة العبُ بل الساعةُ موعدُهم والساعةُ ادهی وامرُّ وما نزلت سورة البقرة والنساء الا وانا عنده قال
فاخرجتْ له المصحفَ فاملّتْ علیه ای السُّوَر ۴۹۹۴ حدثنا آدم قال حدثنا شُعبة عن ابی اسحٰق قال سمعت عبد الرحمٰن بن یزید
سمعتُ ابن مسعود یقول فی بنی اسرائیل والکهف ومریم وطٰه والانبیاء انهن من العتاق الاُوَل وهُنّ من تِلادی ۴۹۹۵ حدثنا ابو الولید
قال حدثنا شعبة قال انبأنا ابو اسحٰق سمع البراء قال تعلّمتُ سبّح اسم ربّک قبل ان یقدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۴۹۹۶ حدثنا عبدان
عن ابی حمزة عن الاعمش عن شقیق قال قال عبد اللہ قد علمتُ النظائر التی کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقرأهن اثنین اثنین فی رکعة
فقام عبد اللہ ودخل معه علقمةُ وخرج علقمةُ فسألناه فقال عشرون سورةً من اول المفصّل علی تالیف ابن مسعود آخرهن من

لسورة من القرآن ۳ بسورة ۳ ثنی ۴ یُضیرک ۵ آیة ۶ نزل الحرام والحلال ۷ السورة ۸ قال ۹ الاعلی ۱۰ المدینة ۱۱ تعلّمتُ ۱۲ اثنتین اثنتین ۱۳ کل ۱۴

۱ قوله ای سبعة احرف قال فی المجمع اقرب ما اختلفوا انها کیفیة النطق بها من ادغام وترک وتفخیم وترقیق وامالة ومد وتلیین لان لغة العرب کانت مختلفة فیها فیسر علیهم لیقرأ کل بما یوافقه فان قیل کیف الجمع بینه وبین حدیث اذا اختلفتم فاکتبوه بلغة قریش قلت الکتابة بها لانها فی قراءته بتلک اللغات وقوله انما نزل بلغتهم ای اول ما نزل نزل بلغة قریش ثم خفف ورخص لسائر اللغات انتهی ومربیانه مشرحا فی ص۱۲۴۲ فی الخصومات وفی ص۱۲۵۰ قال فی الفتح وقد اختلف العلماء المراد بالاحرف السبعة علی اقوال کثیرة بلغها ابو حاتم بن حبان الی خمسة وثلثین قولا وقال المنذری اکثرها غیر مختار انتهی ۱۲

۲ قوله فقلت کذبت فیه اطلاق التکذیب عن غلبة الظن فانه انما فعل ذلک عن اجتهاد منه لظنه ان هشاما خالف الصواب وساغ له ذلک لرسوخ قدمه فی الاسلام بخلاف هشام فانه من مسلمة الفتح فخشی ان لا یکون اتقن القراءة ولعل عمر لم یکن سمع حدیث انزل القرآن علی سبعة احرف قبل ذلک وقد وقع لجماعة من الصحابة نظیر ما وقع لعمر مع هشام لابی بن کعب مع ابن مسعود فی سورة النحل وعمرو بن العاص مع رجل فی آیة من القرآن وابن مسعود مع رجل ۱۲ قس **۳** قوله علی سبعة احرف جمع حرف واختلف فی معناه فقیل سبع لغات مفرقة فی القرآن وقیل سبعة احکام وقیل سبع قراءات وقیل غیر هذا مشارق لقاضی عیاض و مربیانه قریبا وبعیدا ۱۲ **۴** قوله ای الکفن خیر یحتمل ان یکون سؤالا عن الکم یعنی لفافة او اکثر او عن الکیف یعنی ابیض او غیره دناعا او خشنا او عن النوع ازقطن او کتان مثلا واما قوله وما یضرک فمعناه انک اذا مت سقط عنک التکلیف وبطل حسک بالنعومة والخشونة فلا یضرک ای کفن کان ۱۲ کرمانی **۵** قوله غیر مؤلف قیل کان هذا قبل جمع عثمان وترتیبه السور وقیل بعده وان هذا العراقی کان یقرأ علی ترتیب مصحف ابن مسعود وهو مخالف لمصحف عثمان فاراد ان یعلم ترتیب مصحف عائشة قاله السیوطی فی التوشیح قال فی الفتح کان تالیف مصحف ابن مسعود مغایرا لتالیف مصحف عثمان لا شک ان تالیف المصحف العثمانی اکثر مناسبة من غیره فلهذا اطلق العراقی انه غیر المؤلف انتهی مختصرا ۱۲ **۶** قوله ما یضرک ایه قرأت بالنصب وقیل بالضم ای قبل قراءة السورة الاخری قوله انما نزل اول ما نزل منه سورة من المفصل فیها ذکر الجنة والنار فان اول سورة اما المدثر وفیه ما ادرنک ما سقر وفی جنات یتساءلون واما سورة اقرأ ففیه سندع الزبانیة یعنی لم ینزل مرتبا حتی تقرر مرتبا فان آیة بل الساعة موعدهم والساعة ادهی وامر نزلت قبل البقرة فلا بأس بتقدیم بعض علی بعض وقال العلماء الاختیار ان یقرأ علی الترتیب فی المصحف واما تعلیم الصبیان عن آخر المصحف الی اوله فلیس من هذا الباب فانه قراءات متفاصلة فی ایام متعددة مع ما فیه من تسهیل الحفظ ۱۲ مجمع البحار **۷** قوله من العتاق جمع عتیق ای البالغ فی الجودة والاول بضم الهمزة صفة لما قبله ای السورة التی انزلت اولا بمکة وانها من اول ما تعلمته من القرآن یرید تفصیل هذه السور لتضمنها امرا غریبا خارقا کالاسراء وقصة اهل الکهف ومریم ولتضمنها اخبار اجلة الانبیاء والام قوله وهن من تلادی بکسر التاء ای من اول ما اخذته وتعلمته بمکة والتالد المال القدیم کذا فی المجمع ومر فی ص۱۸۴ ج۲ فی سورة الانبیاء وفی ص۷۶ ج۲ فی بنی اسرائیل ۱۲

۸ قوله تعلمت سبح اسم ربک هو طرف من حدیث تقدم فی ص۵۵۸ ج۲ احادیث الهجرة والغرض منه ان هذه السورة متقدمة النزول وهی فی اواخر المصحف مع ذلک ۱۲ فتح **۹** قوله علی تالیف ابن مسعود فیه دلالة علی ان تالیف مصحف ابن مسعود علی غیر التالیف العثمانی وکان اوله الفاتحة ثم البقرة ثم النساء ثم آل عمران ولم یکن علی ترتیب النزول ویقال ان مصحف علی کان علی ترتیب النزول اوله اقرأ ثم المدثر ثم ن والقلم ثم المزمل ثم تبت ثم التکویر ثم سبح وهکذا الی آخر المکی ثم المدنی والله اعلم فتح الباری ومر بیانه فی ص۱۲۷ ج۲ فی الصلوة وفی ص۱۲۵ ج۲ قریبا ۱۲

حل اللغات

استزیده ای اطلب منه الزیادة عبد القاری بتشدید التحتیة نسبة الی قارة بطن من خزیمة لبسه تلبیبا جمع ثیابه عند نحره فی الخصومة ثم جره العتاق جمع عتیق البالغ فی الجودة فاملت بسکون المیم وتخفیف اللام وبتشدیدها مع فتح المیم ای من الاملاء او الاملال ۱۲

عه ای اطلب منه الزیادة علی الحرف بان یطلب من الله وسعة وتخفیفا فیسأل ربه تعالی ویزیدنی حتی انتهی ۱۲ **عه** بتشدید التحتیة نسبة الی قارة بطن من خزیمة ۱۲ ف **عه** من لبه تلبیبا جمع ثیابه عند نحره فی الخصومة ثم جره واللبة واللبب النحر ۱۲ لمعات **للعه** ای من المنزل فیه اشارة الی الحکمة فی التعدد المذکور وهی انه التیسیر علی القاری ۱۲ ف **عه** ای جمع آیات السورة الواحدة او جمع السورة مرتبة فی المصحف ۱۲ فتح **عه** کذا عندهم وما عرفت ماذا عطف علیه ثم رأیت الواو ساقطة فی روایة النسفی وکذا ما وقفت علیه من طرق هذا الحدیث ۱۲ فتح **عه** ای رجل من العراق ولم اقف علی اسمه ۱۲ ف **له** بضم الضاد من الضرر ولابی ذر وابی الوقت بکسر الضاد من الضیر ۱۲ قس **لعه** بفتح الهمزة والتحتیة المشددة بعدها ها مضمومة ولابی ذر عن الحموی والمستملی بفوقیة بدل الهاء منونة ۱۲ قس ما من الاملاء وفی بعضها من الاملال وهما بمعنی ک من املیت الکتاب واملته اذا القیته علی الکاتب لیکتبه ۱۲ مجمع **ماعه** بکسر التاء ای من محفوظاتی القدیمة ۱۲ ما **عه** جمع نظیرة وهی السور التی یشبه بعضها بعضا فی الطول والقصر ۱۲ ع **ماعه** النجم والرحمٰن فی رکعة واقتربت والحاقة فی رکعة والطور والذاریات فی رکعة واذا وقعت والنون فی رکعة وسأل سائل والنازعات فی رکعة ووبل للمطففین وعبس فی رکعة والمدثر والمزمل فی رکعة وهل اتی ولا اقسم بیوم القیمة فی رکعة وعم یتساءلون و

الحوامیم حم الدخان وعم یتساءلون **باب** کان جبرئیل یعرض القرآن علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال مسروق عن عائشۃ عن فاطمۃ اسر الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان جبرئیل یعارضنی بالقرآن کل سنۃ وانہ عارضنی العام مرتین ولا اراہ الا حضر اجلی

حدثنا یحیی بن قزعۃ قال حدثنا ابراھیم بن سعد عن الزھری عن عبید اللہ بن عبد اللہ عن ابن عباس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اجود الناس بالخیر واجود ما یکون فی شھر رمضان لان جبرئیل کان یلقاہ فی کل لیلۃ فی شھر رمضان حتی ینسلخ یعرض علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم القرآن فاذا لقیہ جبرئیل کان اجود بالخیر من الریح المرسلۃ **حدثنا** خالد بن یزید قال حدثنا ابوبکر عن ابی حصین عن ابی صالح عن ابی ھریرۃ قال کان یعرض علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم القرآن کل عام مرۃ فعرض علیہ مرتین فی العام الذی قبض وکان یعتکف کل عام عشرا فاعتکف عشرین فی العام الذی قبض **باب** القراء من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا شعبۃ عن عمرو عن ابراھیم عن مسروق ذکر عبد اللہ بن عمرو وعبد اللہ بن مسعود فقال لا ازال احبہ سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول خذوا القرآن من اربعۃ من عبد اللہ بن مسعود وسالم ومعاذ وابی بن کعب **حدثنا** عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا شقیق بن سلمۃ قال خطبنا عبد اللہ فقال واللہ لقد اخذت من فی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بضعا وسبعین سورۃ واللہ لقد علم اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم انی من اعلمھم بکتاب اللہ وما انا بخیرھم قال شقیق فجلست فی الحلق اسمع ما یقولون فما سمعت ردا یقول غیر ذلک **حدثنی** محمد بن کثیر قال اخبرنا سفین عن الاعمش عن ابراھیم عن علقمۃ قال کنا بحمص فقرأ ابن مسعود سورۃ یوسف فقال رجل ما ھکذا انزلت قال قرأت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال احسنت ووجد منہ ریح الخمر فقال اتجمع ان تکذب بکتاب اللہ وتشرب الخمر فضربہ الحد **حدثنا** عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا مسلم عن مسروق قال عبد اللہ واللہ الذی لا الہ غیرہ ما انزلت سورۃ من کتاب اللہ الا انا اعلم این انزلت ولا انزلت آیۃ من کتاب اللہ الا انا اعلم فیم انزلت ولو اعلم احدا اعلم منی بکتاب اللہ تبلغہ الابل لرکبت الیہ **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا ھمام قال حدثنا قتادۃ قال سألت انس بن مالک من جمع القرآن علی عھد النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اربعۃ کلھم من الانصار ابی بن کعب ومعاذ بن جبل وزید بن ثابت وابو زید تابعہ الفضل عن حسین بن واقد عن ثمامۃ عن انس **حدثنا** معلی بن اسد قال حدثنا عبد اللہ بن المثنی قال حدثنی ثابت

---

۲ کان | ۲ ابی | معارضی | حضور | رسول اللہ | ۲ فیہ | ۳ فی | ۲ فیہ | ۲ بن جبل | ۲ ابن مسعود | بضع | علیہ السلام | ثنا | ۲ ابن مسعود | اجتری

۲ قال | فیمن | فیما | ۳ منی | تبلغنیہ | رسول اللہ

ـــ قولہ کان جبرئیل یعرض القرآن علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بکسر الراء من العرض وھو بفتح العین وسکون الراء ای یقرأ والمراد یستعرضہ ما اقرأہ ایاہ ۱۲ فتح الباری۔ ـــ قولہ ان جبرئیل یعارضنی ھذا طرف من حدیث وصلہ تمامہ فی علامات النبوۃ والمعارضۃ مفاعلۃ لان کلا منھما کان تارۃ یقرأ والاخری یسمع کذا فی الفتح ۱۲۔ ـــ قولہ اجود الناس بالخیر فیہ احتراس بلیغ لئلا یتخیل من قولہ واجود ما یکون فی رمضان الا جودیۃ خاصۃ منہ برمضان ما ثبت لہ الجودیۃ المطلقۃ اولا ثم عطف علیہا زیادۃ ذلک قولہ فی کل لیلۃ فی شھر رمضان حتی ینسلخ ای رمضان وھذا ظاھر فی انہ کان یلقاہ کذلک فی کل رمضان منذ انزل علیہ القرآن لا یختص ذلک برمضانات الھجرۃ وان کان صیام شھر رمضان انما فرض بعد الھجرۃ لانہ کان یسمی رمضان قبل ان یفرض صیامہ قولہ یعرض علیہ رسول اللہ صلعم القرآن ھذا عکس ما وقع فی الترجمۃ لان فیھا ان جبرئیل کان یعرض علی النبی صلعم وقد تقدم فی بدء الوحی وکان یلقاہ فی کل لیلۃ من رمضان فیدارسہ القرآن فیحتمل ان یکون کل منھما کان یعرض علی الآخر وفی الحدیث اطلاق القرآن علی بعضہ وعلی معظمہ لان اول رمضان کان من بعد البعثۃ لم یکن نزل من القرآن الا بعضہ ثم کذلک الی رمضان الاخیر فکان قد نزل کلہ الا ما تاخر نزولہ کذا فی الفتح ۱۲ ـــ قولہ کان یعرض بضم اولہ علی البناء للمجہول وفی بعضھا بفتح اولہ علی حذف الفاعل وھو جبرئیل ۱۲ ف ـــ قولہ فعرض علیہ مرتین فی العام الذی قبض فیہ واختلف ھل کانت العرضۃ الاخیرۃ بجمیع الاحرف السبعۃ او بحرف واحد منھا وعلی الثانی فھل ھو الحرف جمع علیہ عثمان الناس او غیرہ فعند احمد وغیرہ ان الذی جمع علیہ عثمان الناس یوافق العرضۃ الاخیرۃ ونحوہ عند الحاکم فکان السر فی عرضہ مرتین فی سنۃ الوفاۃ استقرارہ علی ما کتب فی المصحف العثمانی والاقتصار علیہ وترک ما عداہ ویحتمل ان یکون ان رمضان فی السنۃ الاولی من نزول القرآن لم یقع فیھا مدارستہ لوقوع ابتداء النزول فی رمضان ثم فتر الوحی فوقعت المدارستہ فی السنۃ الاخیرۃ فی رمضان مرتین لیستوی عدد السنین والعرض قسطلانی ومر الحدیث فی ص ۱۲ ـــ قولہ وما انا بخیرھم اذا العشرۃ المبشرۃ افضل منہ بالاتفاق لان الاعلمیۃ بکتاب اللہ ما یستلزم الاعلمیۃ المطلقۃ بل یحتمل ان یکون غیرہ اعلم منہ بعلوم اخری مع ان زیادۃ العلم لا یوجب الافضلیۃ لان کثرۃ الثواب لھا اسباب اخر ایضا من التقوی والاخلاص واعلاء کلمۃ الشد وغیرھا ۱۲ ملتقط من ک ف ـــ قولہ فضربہ الحد ھذا محمول علی انہ کان لہ ولایۃ اقامۃ الحدود لکونہ نائبا للامام عموما او خصوصا وعلی ان الرجل اعترف بشربھا بلا عذر والا فلا یحد بمجرد ریحھا وعلی ان التکذیب کان بانکار بعضہ جاھلا اذ لو کذبہ حقیقۃ لکفر ۱۲ ان ف ک

ـــ ای الذین اشتروا بحفظ القرآن والتصدی لتعلیمہ ۱۲ ف ـــ لم اقف علی تعیین السور المذکورۃ ۱۲ قس ـــ بکسر المھملۃ وفتح اللام فی الفرع وضبط فی الفتح بفتحھا ۱۲ قس ـــ یعنی ان احدا لم یرد ھذا الکلام علیہ بل سلموا الیہ فیہ جواز ذکرہ الانسان نفسہ بالفضیلۃ للحاجۃ واما النھی عن التزکیۃ فانما ھو ان یمدحہا للفخر والاعجاب ۱۲ ک ـــ بکسر المھملۃ واسکان المیم مدینۃ بالشام غیر منصرف علی الاصح ۱۲ ک ـــ اختلف فی اسمہ قیل سعد بن عمرو وقیل قیس بن السکن ومر فی ص ۱۲ ـــ ھذا التعلیق وصلہ اسحق بن راھویہ عن الفضل بن موسی ۱۲ فتح

البُنانی وثُمامة عن انس قال مات النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولم یجمع القرآن غیر اربعة ابو الدرداء ومعاذ بن جبل وزید بن ثابت و ابو زید قال ونحن ورثناہ حدثنا صدقة بن الفضل قال اخبرنا یحیی عن سفین عن حبیب بن ابی ثابت عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال قال عمر علیٌّ اقضانا وابیٌّ اقرأنا وانا لندع من لحن ابی وابیٌّ یقول اخذتہ من فی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلا اترکہ لشیء قال اللہ تعالیٰ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰیَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْهَا اَوْ مِثْلِهَا **باب** فضل فاتحة الکتاب حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا یحیی بن سعید قال حدثنا شعبة قال حدثنی خُبَیب بن عبد الرحمٰن عن حفص بن عاصم عن ابی سعید بن المعلّٰی قال کنت اُصلّی فدعانی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم اُجبہ قلت یا رسول اللہ انی کنت اصلی قال الم یقل اللہ اِسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ ثم قال الا اُعلمک اعظم سورة فی القرآن قبل ان تخرج من المسجد فاخذ بیدی فلما اردنا ان نخرج قلت یا رسول اللہ انک قلت لاُعلمنّک اعظم سورة من القرآن قال اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ هی السبع المثانی والقرآن العظیم الذی اوتیتہ حدثنی محمد ابن المثنّٰی قال حدثنا وهب قال حدثنا هشام عن محمد عن معبد عن ابی سعید الخدری قال کنا فی مسیر لنا فنزلنا فجاءت جاریة فقالت اِنّ سیّد الحیّ سلیم وانّ نفرنا غُیّب فهل منکم راقٍ فقام معها رجل ما کنا نأبُنہ برقیة فرقاہ فبرأ فامر لہ بثلثین شاة وسقانا لبنا فلما رجع قلنا لہ اکنت تحسن رُقیة او کنت ترقی قال لا ما رقیت الا بام الکتاب قلنا لا تحدثوا شیئا حتی نأتی او نسئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلما قدمنا المدینة ذکرناہ للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال وما کان یدریہ انها رقیة اقسموا واضربوا لی بسهم وقال ابو معمر حدثنا عبد الوارث قال حدثنا هشام حدثنا محمد بن سیرین حدثنی معبد بن سیرین عن ابی سعید الخدری بهذا **فضل البقرة** حدثنا محمد بن کثیر قال اخبرنا شعبة عن سلیمان عن ابراهیم عن عبد الرحمٰن عن ابی مسعود عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من قرأ بالآیتین وحدثنا ابو نُعیم قال حدثنا سُفین عن منصور عن ابراهیم عن عبد الرحمٰن بن یزید عن ابی مسعود قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من قرأ بالآیتین من اٰخر سورة البقرة فی لیلة کفتاہ وقال عثمان بن الهیثم حدثنا عوف عن محمد بن سیرین عن

انبانا ۱ نسأها ۲ اخبرنا ۳ فقال ۴ فی ۵ ثنا ۶ ۲ هذا ۷ غیّب ۸ لنا ۹ او ۱۰ اقتسموا ۱۱ ۲ قال ۱۲ ثنا ۱۳ البقرة ۱۴ باب فضل ۱۴ سورة البقرة ۱۵ انبانا الآیتین ۱۶ ۱۷

۱ قولہ لم یجمع القرآن غیر اربعة ظاہرہ یدل علی الحصر ولیس کذلک قال علی القاری فی المرقاة وقد روی مسلم حفظ جماعات من الصحابة فی عهد النبی صلعم وقد ثبت فی الصحیح انہ قتل یوم الیمامة سبعون ممن جمع القرآن وکانت الیمامة قریبا من وفاة النبی صلعم فهؤلاء الذین قتلوا من جامعیہ یومئذ فکیف الظن بمن لم یقتل ممن لم یحضرها ولم یذکر فی هؤلاء الاربعة ابو بکر وعمر وعثمان وعلی ونحوهم من کبار الصحابة الذین یبعد کل البعد انهم لم یجمعوہ مع کثرة رغبتهم فی الخیر وحرصهم علی ما دون ذلک من الطاعات وکیف نظن بذا بهم ونحن نری اہل عصرنا یحفظہ منهم فی کل بلدة الوف انتهی قال السیوطی فی الاتقان قال القاضی ابو بکر الباقلانی الجواب عن حدیث انس من اوجہ احدها انہ لا مفهوم لہ فلا یلزم ان یکون غیرهم جمعہ والثانی المراد لم یجمعہ علی جمیع الوجوہ والقراءة التی نزل بها الا اولئک والثالث لم یجمع ما نسخ منہ بعد تلاوتہ وما لم ینسخ منہ الا اولئک والرابع المراد بجمعہ تلقیہ من فی رسول اللہ صلعم لا بالواسطة بخلاف غیرهم فیحتمل ان یکون تلقی بعضہ بالواسطة والخامس انهم تصدوا لاتقانہ وتعلیمہ فاشتهروا بہ وخفی حال غیرهم فحصر ذلک فیهم بحسب علمہ والسادس المراد بالجمع الکتابة ولا یبقی ان یکون غیرهم جمعہ حفظا عن ظهر قلبہ واما هؤلاء فجمعوہ کتابة وحفظوہ عن ظهر قلب والسابع ان المراد ان احدا لم یفصح بانہ جمعہ بمعنی اکمل حفظہ فی عهد رسول اللہ صلعم الا اولئک بخلاف غیرهم فلم یفصح بذلک لان احدا منهم لم یکملہ الا عند وفات رسول اللہ صلعم حین نزلت آخر آیة فلعل هذہ الآیة الآخرة وما اشبهها ما حفظها الا اولئک الاربعة ممن جمع جمیع القرآن قبلها وان کان قد حفظها من لم یجمع الجمع الکثیر والثامن ان المراد بجمعہ السمع والطاعة لہ والعمل بموجبہ وقد اخرج احمد ان رجلا اتی ابا الدرداء فقال ان ابنی جمع القرآن فقال اللهم اغفر لہ انما جمع القرآن من سمع لہ واطاعہ قال ابن حجر وفی غالب هذہ الاحتمالات تکلف ولا سیما الاخیر قال وقد ظهر لی احتمال آخر وهو ان المراد اثبات ذلک للخزرج دون الاوس فقط فلا ینفی ذلک عن غیر القبیلتین من المهاجرین لانہ قال ذلک فی معرض المفاخرة بین الاوس والخزرج کما اخرجہ ابن جریر من طریق سعید بن ابی عروبة عن قتادة عن انس انہ قال افتخر الحیان الاوس والخزرج فقال الاوس منا الاربعة من اهتز لہ العرش سعد بن معاذ ومن عدلت شهادتہ شهادة رجلین خزیمة بن ثابت ومن غسلتہ الملئکة حنظلة بن ابی عامر ومن حمته الدبر عاصم بن ابی ثابت فقال الخزرج منا اربعة جمعوا القرآن ولم یجمعہ غیرهم فذکرهم انتهی کلام السیوطی فمراد انس بقولہ لم یجمع القرآن غیرهم ای من الاوس بقرینة المفاخرة المذکورة لا النفی عن المهاجرین فلعل هذا هو السر فی تعقیبہ بقولہ ونحن ورثناہ ردا علی من قال ان ابا زید هو سعد بن عبید الاوسی لان انسا هو خزرجی فابو زید هو احد عمومتہ الذی ورثہ کیف یکون اوسیا کما ورد فی المناقب فی ص۷۶۷ج۲ عن روایة قتادة قلت لانس من ابو زید قال احد عمومتی وکیف یصح النفی عن غیر الاربعة وقد مر فی هذہ الصفحة من قول ابن مسعود واللہ لقد علم اصحاب النبی صلعم انی من اعلمهم بکتاب اللہ الخ ومر ایضا قریبا واللہ الذی لا الٰہ غیرہ ما انزلت سورة من کتاب اللہ الا انا اعلم این انزلت وما انزلت آیة من کتاب اللہ الا انا اعلم فیما انزلت ولو اعلم احد اعلم منی بکتاب اللہ تبلغہ الابل لرکبت الیہ ومر فی المناقب فی ص۷۶۷ج۲ عن عبد اللہ بن عمرو سمعت النبی صلعم خذوا القرآن من اربعة من عبد اللہ بن مسعود فبدأ بہ وسالم مولی ابی حذیفة ومعاذ بن جبل وابی بن کعب وروی النسائی بسند صحیح عن عبد اللہ بن عمرو انہ قال لجمعت القرآن فقرأت بہ کل لیلة فبلغ النبی صلعم فقال اقرأہ فی شهر ۱۲ **۲** قولہ وانا لندع من لحن ابی ای لنترک من قراءتہ قولہ وابی یقول الخ ای یقول ابی انا لا اترک شیئا من الذی سمعتہ من رسول اللہ صلعم فقال عمر فی دفعہ ان فی القرآن ناسخا ومنسوخا فی التلاوة فکیف لا یترک ابی ما نسخت قراءتہ وان کان هو قرأنا. خ ومر فی ص۲۱۲ج۲ فی تفسیر البقرة ۱۲. **۳** قولہ هی السبع المثانی ای سبع آیات تکرر علی مرور الاوقات فلا ینقطع والقرآن عطف عام علی خاص کذا فی المجمع ومر الحدیث فی ص۱۵۹ج۲ ۱۲ **۴** قولہ سلیم ای لدیغ من سلمته الحیة لدغته وقیل هو تفاؤل بالسلامة ۱۲ مجمع **۵** قولہ وان نفرنا غیب بفتح الغین المعجمة والتحتیة جمع غائب کخدم وخادم وللاصیلی والی الوقت بضم الغین وتشدید التحتیة المفتوحة کراکع ورکع ۱۲ قسطلانی **۶** قولہ ما کنا نأبُنہ بنون فهمزة ساکنة فموحدة مضمومة وتکسر فنون ای ما کنا نتهمہ بها قسطلانی وانما عیب نفسہ لئلا یحصل لہ منزلة فی اعین لنا بسبب ذلک العمل ۱۲ خیر جاری **۷** قولہ واضربوا لی بسهم ای اجعلوا لی نصیبا منها قال النووی هو من باب المروات والتبرعات ومواساة الاصحاب والرفاق والاجمیع الشاة ملک للراقی قالہ تطییبا لقلوبهم ومبالغة فی تعریفهم انہ حلال لا شبهة فیہ وفی الحدیث دلیل علی جواز الرقیة بالقرآن وبذکر اللہ واخذ الاجرة علیها لان القراءة والنفث من الافعال المباحة وبہ تمسک من رخص بیع المصاحف وشراءها واخذ الاجرة علی کتبتها وبہ قال الحسن والشعبی وعکرمة والیہ ذهب سعید ومالک والشافعی واصحاب ابی حنیفة کذا ذکرہ الطیبی نقلا عن شرح السنة ۱۲ **۸** قولہ من قرأ بالآیتین کذا اقتصر البخاری من هذا المتن علی هذا القدر ثم حول السند الی طریق منصور عن ابراهیم بالسند المذکور والمتن ۱۲ فتح الباری **۹** قولہ کفتاہ ای اغنتاہ عن قیام اللیل وقیل اراد انهما اقل ما یجزی من القراءة فی قیام اللیل وقیل یکفیان الشر ویقیان من المکروہ او عن قراءة سورة الکهف او آیة الکرسی او عن وروده عن اشر الانس والجن کذا فی المجمع قال الطیبی ولعل المراد من سورة الکهف ما ورد فیها من حفظ عشر آیات منها ومن آیة الکرسی ما ورد فیها من قولہ من قرأها حین یأخذ مضجعہ آمنہ اللہ علی دارہ ۱۲

حل اللغات رقیة بفارسی افسون صراح غیب جمع غائب نأبنہ ای نتهمہ ۱۲

لہ ای قال انس نحن ورثناہ ای ابا زید لانہ مات ولم یترک عقبا وهو احد عمومتہ ۱۲ خیر جاری **لعہ** وتقدم فی مناقب زید بن ثابت ومن ابو زید قال انس احد عمومتی ۱۲ ف ما هو ساقط من روایة الفربری هنا ثابت فی تفسیر البقرة ۱۲ ف.

عہ اراد بهذا التعلیق التصریح بالتحدیث عن محمد بن سیرین لهشام وعن معبد لمحمد فانہ فی الاسناد الذی ساقہ اولا بالعنعنة ۱۲ فتح **عہ** یعنی من قولہ تعالیٰ آمن الرسول الی آخر السورة ۱۲ ف.

سہ هکذا ذکرہ فی الوکالة فی ص۳۴۷ج۱ حتی زعم ابن العربی انہ منقطع فیہ ان عثمان من مشایخہ قال فی کتاب اللباس وفی الایمان والنذور حدثنا عثمان بن الهیثم او محمد عنہ. کذا فی العینی ۱۲.

ابی هریرة قال وکلنی رسول الله صلی الله علیه وسلم بحفظ زکوة رمضان فاتانی آت فجعل یحثو من الطعام فاخذته فقلت لارفعنك الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقص الحدیث فقال اذا اویت الی فراشك فاقرأ آیة الکرسی لن یزال من الله حافظا ولا یقربك شیطان حتی تصبح وقال النبی صلی الله علیه وسلم صدقك وهو کذوب ذاك شیطان **باب** فضل سورة الکهف **حدثنا** عمرو بن خالد قال حدثنا زهیر قال حدثنا ابو اسحق عن البراء قال کان رجل یقرأ سورة الکهف والی جانبه حصان مربوط بشطنین فتغشته سحابة فجعلت تدنو وتدنو وجعل فرسه ینفر فلما اصبح اتی النبی صلی الله علیه وسلم فذکر ذلك له فقال تلك السکینة تنزلت بالقرآن **باب** فضل سورة الفتح **حدثنا** اسمعیل قال حدثنی مالك عن زید بن اسلم عن ابیه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یسیر فی بعض اسفاره وعمر بن الخطاب یسیر معه لیلا فسأله عمر عن شیء فلم یجبه رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم سأله فلم یجبه ثم سأله فلم یجبه فقال عمر ثکلتك امك نزرت رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلث مرات کل ذلك لا یجیبك قال عمر فحرکت بعیری حتی کنت امام الناس وخشیت ان ینزل فی قرآن فما نشبت ان سمعت صارخا یصرخ بی قال فقلت لقد خشیت ان یکون نزل فی قرآن قال فجئت رسول الله صلی الله علیه وسلم فسلمت علیه فقال لقد انزلت علی اللیلة سورة لهی احب الی مما طلعت علیه الشمس ثم قرأ انا فتحنا لك فتحا مبینا **باب** فضل قل هو الله احد **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن عبد الرحمن بن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابی صعصعة عن ابیه عن ابی سعید الخدری ان رجلا سمع رجلا یقرأ قل هو الله احد یردها فلما اصبح جاء الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فذکر ذلك له وکان الرجل یتقالها فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم والذی نفسی بیده انها لتعدل ثلث القرآن وزاد ابو معمر قال حدثنا اسمعیل بن جعفر عن مالك بن انس عن عبد الرحمن بن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابی صعصعة عن ابیه عن ابی سعید الخدری اخبرنی اخی قتادة بن النعمان ان رجلا قام فی زمن النبی صلی الله علیه وسلم یقرأ من السحر قل هو الله احد لا یزید علیها فلما اصبحنا اتی رجل النبی صلی الله علیه وسلم نحوه **حدثنا** عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا ابراهیم والضحاك المشرقی عن ابی سعید الخدری قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لاصحابه ایعجز احدکم ان یقرأ ثلث القرآن فی لیلة فشق ذلك علیهم وقالوا ایانا یطیق ذلك یا رسول الله فقال الله الواحد الصمد ثلث القرآن قال الفربری سمعت ابا جعفر محمد بن ابی حاتم وراق ابی عبد الله قال ابو عبد الله عن ابراهیم مرسل وعن الضحاك المشرقی مسند **باب** فضل المعوذات **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب

النبی ۱ لم یزل ۲ لا یزل ۳ معك ۴ حافظ ۵ وقال قال ۶ فقال ۷ باب فضل الکهف ۸ ابن عازب ۹ منه ۱۰ تنزل ۱۱ فقال ۱۲ حسبت ۱۳ بی ۱۴ فیه عمرة عن ۱۵ عائشة عن النبی صلی الله علیه وسلم ۱۶ قال ۱۷ زمان ۱۸ الرجل ۱۹ بثلث

---

۱ قوله کان رجل قیل هو اسید بن حضیر کما سیأتی من عدیثه نفسه بعد ثلثة ابواب لکن فیه انه کان یقرأ سورة البقرة وفی هذا انه کان یقرأ سورة الکهف وهذا ظاهره التعدد واو قرأهما جمیعا کذا فی الفتح ۱۲

۲ قوله حصان بکسر الحاء وفتح الصاد المهملتین فحل کریم من الخیل قوله بشطنین تثنیة شطن بفتح الشین المعجمة والطاء المهملة آخره نون حبل ولعله ربطه بالشطنین لشدة صعوبته کذا فی القسطلانی ۱۲

۳ قوله تلك السکینة هی شیء من مخلوقات الله فیه رحمة والوقار ومعه الملئکة فان قلت تقدم انه کان فی سورة الفتح قلت لم یذکر ثمه انه کان یقرأ سورة الفتح بل قال یقرأ مطلقا وانما ذکره ثمه لمناسبة ذکر السکینة فیها مع انه لا منافاة فی قراءة سورة الفتح والکهف کلیهما فی تلك اللیلة ۱۲ ک

۴ قوله فی بعض اسفاره هو سفر الحدیبیة کما فی حدیث ابن مسعود عند الطبری وظاهر قوله عن ابیه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم الارسال لان اسلم لم یدرك هذه القصة لکن قوله فی اثناء الحدیث فقال عمر فحرکت بعیری آه یقتضی بانه سمع من عمر ویؤیده تصریح روایة الرازی بذلك قوله ثکلتك بفتح المثلثة وکسر الکاف ای فقدتك دعاء علی نفسه بسبب ما وقع منه من الالحاح وقال ابن الاثیر دعا علی نفسه بالموت والموت یعم کل احد فاذا الدعاء کلا دعاء قوله نزرت بزاء مفتوحة مخففة وتثقل فرار ساکنة ای الححت علیه وبالغت فی السؤال کذا فی قس ومر فی ص ۲۱۶ ج ۲ فی سورة الفتح ۱۲ ۵ قوله انا فتحنا لك فتحا وعد بفتح مکة والتعبیر عنه بالماضی لتحققه او بما اتفق له فی تلك السنة کفتح خیبر وفدك او اخبار عن صلح الحدیبیة وانما سماه فتحا لانه کان بعد ظهوره علی المشرکین حتی سألوا الصلح وتسبب بفتح مکة وفزع به رسول الله لسائر العرب فغزاهم وفتح مواضع وادخل فی الاسلام خلقا عظیما وظهر فی الحدیبیة آیة عظیمة وهی انه نزح ماءها بالکلیة فمضمض ثم مجه فیها فدرت بالماء حتی شرب جمیع من کان معه او فتح الروم فانهم غلبوا علی الفرس فی تلك السنة وقد عرف کونه فتحا للرسول صلی الله علیه وسلم فی سورة الروم وقیل الفتح بمعنی القضاء ای قضینا لك ان تدخل مکة من قابل ۱۲ بیضاوی ۶ قوله انها لتعدل ثلث القرآن ای فی الثواب والفضل الحاقا للناقص بالکامل کما فی امثال ذلك کذا فی اللمعات قال الطیبی نقلا عن النووی قال القاضی المازری قیل معناه علی ان القرآن علی ثلثة انحاء قصص واحکام وصفات الله تعالی وقل هو الله احد متمحضة للصفات فهی ثلثه وقیل ان ثواب قراءتها یضاعف بقدر ثواب قراءة ثلث القرآن بغیر تضعیف. قلت فعلی هذا لا یلزم من تکریرها علی الاول استیعاب القرآن وختمه ویلزم علی الثانی انتهی ۱۲ ۷ قوله والضحاك المشرقی بفتح المیم وکسر الراء فی الفرع کالدارقطنی وابن ماکولا وکذا هو عند ابی ذر وقیده العسکری بکسر المیم وفتح الراء نسبة الی مشرق بن زید بن خیثم بطن من همدان وقال من فتح المیم صحف قاله فی الفتح ۱۲ قس ۸ قوله الفربری الخ ثبت هذا عند ابی ذر عن شیوخه والمراد ان روایة ابراهیم النخعی عن ابی سعید منقطعة وفی روایة الضحاك عنه متصلة وابو عبد الله المذکور هو البخاری المصنف وکان الفربری ما سمع هذا الکلام منه فحمله عن ابی جعفر عنه وابو جعفر کان یوراق للبخاری ای ینسخ له وکان من الملازمین له العارفین به المکثرین عنه وقد ذکر الفربری عنه فی الحج والمظالم والاعتصام وغیرها فوائد عن البخاری ویؤخذ من هذا الکلام ان البخاری کان یطلق علی المنقطع لفظ المرسل وعلی المتصل لفظ المسند والمشهور فی الاستعمال ان المرسل ما یضیفه التابعی الی النبی صلعم والمسند ما یضیف الصحابی الی النبی صلعم بشرط ان یکون ظاهرا الاسناد الی الاتصال وهذا الثانی لا ینافی ما اطلقه المصنف ۱۲ فتح **حل اللغات** یحثو بسکون الحاء المهملة وضم المثلثة ای یأخذ بکفیه شطنین تثنیة شطن بفتح الشین المعجمة وآخره نون حبل فما نشبت بفتح النون وکسر الشین المعجمة ای فما لبثت یصرخ ای یصیح یتقالها ای یعتقدانها قلیلة تعدل ای تمثل وتساوی ۱۲.

عه بکسر المعجمة ای لم اتعلق بشیء غیر ما ذکرت ۱۲ توضیح عه لما فیها من البشارة بالمغفرة والفتح وغیرهما ۱۲ قس عه هو ابو سعید الخدری ۱۲ تو للعه یتقالها بتشدید اللام ای یعتقدانها قلیلة من جهة قلة الفاظه ۱۲ قس خ عه اشارة الی سورة الاخلاص اذ فیها ذکر الالوهیة والوحدة والصمدیة ۱۲ خ.

(قوله باب فضل المعوذات) وفیه جمع کفیه ثم نفث فیهما فقرأ فیهما یحتمل ان الفاء فی فقرأ لبیان کیفیة النفث ای یقرأ فیهما ثم ینفث باعتبار ان القراءة من کیفیات النفث ویحتمل ان یقال ان قوله ثم نفث وقوله فقرأ کلاهما معطوفان علی جمع فیعتبر فی النفث التراخی عن الجمع وفی القراءة التعقیب بلا مهلة عن الجمع وعند ذلك یظهر وقوع القراءة قبل النفث فتأمل والله اعلم

عن عروة عن عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا اشتکی یقرأ علی نفسه بالمعوذات وینفث فلما اشتد وجعه کنت اقرأ علیه وامسح بیده رجاء برکتها حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا المفضل عن عقیل عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة ان النبی صلی الله علیه وسلم کان اذا اوی الی فراشه کل لیلة جمع کفیه ثم نفث فیهما فقرأ فیهما قل هو الله احد وقل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس ثم یمسح بهما ما استطاع من جسده یبدأ بهما علی رأسه ووجهه وما اقبل من جسده یفعل ذلک ثلث مرات **باب** نزول السکینة والملائکة عند قراءة القرآن وقال اللیث حدثنی یزید بن الهاد عن محمد بن ابراهیم عن اسید بن حضیر قال بینما هو یقرأ من اللیل سورة البقرة وفرسه مربوط عنده اذ جالت الفرس فسکت فسکنت فقرأ فجالت الفرس فسکت وسکنت الفرس ثم قرأ فجالت الفرس فانصرف وکان ابنه یحیی قریبا منها فاشفق ان تصیبه فلما اجتره رفع رأسه الی السماء حتی ما یراها فلما اصبح حدث النبی صلی الله علیه وسلم فقال له اقرأ یا ابن حضیر اقرأ یا ابن حضیر قال فاشفقت یا رسول الله ان تطأ یحیی وکان منها قریبا فرفعت رأسی فانصرفت الیه فرفعت رأسی الی السماء فاذا مثل الظلة فیها امثال المصابیح فخرجت حتی لا اراها قال وتدری ما ذاک قال لا قال تلک الملائکة دنت لصوتک ولو قرأت لاصبحت ینظر الناس الیها لا تتواری منهم قال ابن الهاد وحدثنی هذا الحدیث عبد الله بن خباب عن ابی سعید الخدری عن اسید بن حضیر **باب** من قال لم یترک النبی صلی الله علیه وسلم الا ما بین الدفتین حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا سفین عن عبد العزیز بن رفیع قال دخلت انا وشداد بن معقل علی ابن عباس فقال له شداد بن معقل اترک النبی صلی الله علیه وسلم من شیء قال ما ترک الا ما بین الدفتین قال ودخلنا علی محمد بن الحنفیة فسألناه فقال ما ترک الا ما بین الدفتین **باب** فضل القرآن علی سائر الکلام حدثنا هدبة بن خالد ابو خالد قال حدثنا همام قال حدثنا قتادة قال حدثنا انس بن مالک عن ابی موسی عن النبی صلی الله علیه وسلم قال مثل الذی یقرأ القرآن کالاترجة طعمها طیب وریحها طیب والذی لا یقرأ القرآن کالتمرة طعمها طیب ولا ریح لها ومثل الفاجر الذی یقرأ القرآن کمثل الریحانة ریحها طیب وطعمها مر ومثل الفاجر الذی لا یقرأ القرآن کمثل الحنظلة طعمها مر ولا ریح لها حدثنا مسدد عن یحیی عن سفیان حدثنی عبد الله بن دینار قال سمعت ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال انما اجلکم فی اجل من خلا من الامم کما بین صلوة العصر ومغرب الشمس ومثلکم ومثل الیهود والنصاری کمثل رجل استعمل عمالا فقال من یعمل لی الی نصف النهار علی قیراط فعملت الیهود فقال من یعمل لی من نصف النهار الی العصر علی قیراط فعملت النصاری ثم انتم تعملون من العصر الی المغرب بقیراطین قیراطین قالوا نحن اکثر عملا واقل عطاء قال هل ظلمتکم من حقکم قالوا لا قال

مربوطة ۲ فسکنت ولما اخره ۲ اخبره راما قال یا رسول الله اشفقت ۲ الاشعری کالاترنجة فیها قال حدثنا ۲ قال ما ۲ قیراط ۲ علی قیراط

من القرآن ذهب لذهاب جملته وهو شیء اختلقه الروافض لتصحیح دعواهم ان التنصیص علی امامة علی واستخلافه الخلافة عند موت النبی صلعم کان ثابتا فی القرآن وان الصحابة کتموه وهی دعوی باطلة لانهم لم یکتموا ما یعارض ذلک او یخصص عمومه او یقید مطلقه وقد تلطف المصنف الاستدلال علی الرافضة بما اخرجه عن احد ائمتهم الذین یدعون امامته وهو محمد بن الحنفیة وهو ابن علی بن ابی طالب فلو کان هناک شیء مما یتعلق بما به ادعاء لکان هو احق الناس بالاطلاع عنه وکذلک ابن عباس فانه ابن عم علی واشد الناس له ولدا واطلاعا علی حاله ۱۲ فتح **۹** قوله کالاترجة بضم الهمزة والراء وسکون المثناة بینهما وتشدید الجیم وخصها بالتشبیه من بین سائر الفواکه لانها مع جمعها الطیب الطعم والریح لها مالا توجد فی غیرها کبر جرمها وحسن منظرها ولا یقرب الجن بیتا هی فیه وذلک مناسب للقرآن وغلاف جبا ابیض وذلک مناسب لقلب المؤمن فهی بذلک افضل الفواکه کما ان القرآن افضل الکلام ویقال ایضا اترنجة وترنجة. توشیح قال فی الفتح ووقع فی روایة شعبة عن قتادة کما سیأتی بعد ابواب المؤمن الذی یقرأ القرآن ویعمل به وهی زیادة مفسرة للمراد وان التمثیل وقع بالذی یقرأ القرآن ولا ینافی ما اشتمل علیه من امر ونهی لا مطلق التلاوة انتهی ۱۲ **۱۰** قوله قالوا نحن اکثر عملا واقل عطاء الظاهر من الجواب انه یکون فی الآخرة کذا فی الجوهر الباری ولا یخفی ان هذا الحدیث بظاهره یدل علی تاخیر دخول وقت العصر حتی یصیر ظل الشیء مثلیه وهو مذهب ابی حنیفة کما اشار الیه محمد فی موطاه لان قول النصاری انهم اکثر عملا لا یصح الا علی هذا فان وقت العصر لو کان بعد المثل فیستوی وقت الظهر والعصر فلا یصح قول النصاری نحن اکثر عملا والله اعلم وتقدم الحدیث فی ص ۱۳۳ ج ۱ فی کتاب الصلوة قال فی الفتح مطابقة الحدیث الاول للترجمة من جهة ثبوت فضل قاری القرآن علی غیره فیستلزم فضل القرآن علی سائر الکلام کما فضل الاترجة علی الفواکه ومناسبة الحدیث الثانی من جهة ثبوت فضل هذه الامة علی غیرها من الامم وثبوت الفضل لما ثبت من فضل کتابها الذی امرت بالعمل به انتهی ۱۲ **حل اللغات**

تفث ای نفخ مرسل ای منقطع جاکت اضطربت تتواری تستتر ۱۲ **ـه** وهو منقطع فان محمدا ۰۰۰۰۰ لم یدرک اسید والعمرة علی الاسناد الثانی ۱۲ توشیح **معه** بالحاء والجیم کذا بجمیعه قال عیاض فعرجت بالعین **عه** فی روایة الاسمعیلی شیئا سوی القرآن ۱۲ ف **عه** تثنیة دفة بفتح الدال وتشدید الفاء اللوح ۱۲ توشیح **ـه** تثنیة دفة بفتح اوله وهو اللوح ووقع فی روایة الاسمعیلی ما بین اللوحین ۱۲ ف

ـه قوله بالمعوذات بکسر الواو والمشددة والمراد بالمعوذات اما المعوذتین علی ان اقل الجمع اثنان او الجمع باعتبار الآیات او هما والاخلاص علی التغلیب وهو المعتمد وقیل والکافرون او المراد الکلمات المعوذة قوله وینفث النفث بالفم وهو شبیه بالنفخ وهو اقل من التفل لان التفل لا یکون الا ومعه شیء من الریق وصورته ان یجمع یدیه الکریمتین ویقابل بهما فمه وینفث فیهما ثم یمسح بهما جمیع اعضائه التی تصلان الیها وقوله کنت اقرأ الایات کانت تقرأ وتاخذ یده الشریفة وتنفث فیها وتمسح بها بالتقط من لم مرح ۱۲ **ـه** قوله ثم نفث فیهما قال المظهری فی شرح المصابیح ظاهر الحدیث یدل علی انه نفث فی کفیه اولا ثم قرأ وهذا لم یقل به احد ولا فائدة فیه ولعله سهو من الراوی لان النفث ینبغی ان یکون بعد التلاوة لیوصل برکة القراءة الی بشرة القاری او المقروء له فاجاب الطیبی عنه بان الطعن فیما صح روایته لا یجوز وکیف والفاء فیه مثل ما فی قوله تعالی فاذا قرأت القرآن فاستعذ بالله والمعنی جمع کفیه ثم عزم علی النفث فیه او لعل السر فی تقدیم النفث مخالفة السحرة قوله یبدأ الخ علم منه المبدأ والمنتهی محذوف وتقدیره ثم اوما الی ما ینتهی من جسده کذا فی الکرمانی ۱۲ **ـه** قوله نزول السکینة هی السکون الطمانینة وقال بعضهم هی الرحمة وقیل الوقار وما یسکن به الانسان ۱۲ طیبی **ـه** قوله مربوط بالتذکیر ولابی ذر والاصیلی بالتانیث والقیاس الاول لانه مذکر. قسطلانی قال الکرمانی الفرس یقع علی الذکر والانثی ولا یقال للانثی فرسة ۱۲ **ـه** قوله فلما اجتره بجیم ومثناة وتشدید الراء ای اجتر اسید ابنه یحیی من المکان الذی کان فیه یحیی حتی لا یصیبه الفرس. قس ووقع فی روایة القابسی اخره بمعجمة ثقیلة وراء خفیفة ای عن الموضع الذی کان به خشیة علیه ۱۲ ف **ـه** قوله اقرأ یا ابن حضیر امر بطلب القراءة فی المستقبل وتخصیص علیها لو کان ینبغی لک ان تستمر علی القراءة وتغتنم ما حصل لک من نزول السکینة ویدل علی الاخیر انه اعتذر بانی اشفقت الخ ۱۲ مجمع البحار **ـه** قوله فاذا مثل الظلة بضم الظاء المعجمة وتشدید اللام قال ابن بطال هی السحابة کانت فیها الملائکة ومعنا السکینة فانها تنزل ابدا مع الملائکة کذا فی القسطلانی وفی روایة تلک السکینة تنزلت بالقرآن وفیه المطابقة للترجمة ۱۲ **ـه** قوله من قال لم یترک النبی صلعم الا ما بین الدفتین ای ما فی المصحف ولیس المراد انه ترک القرآن مجموعا بین الدفتین لان ذلک یخالف ما تقدم من جمع ابی بکر ثم عثمان وهذه الترجمة للرد علی من زعم ان کثیرا

(قوله باب نزول السکینة وفیه لاصبحت ینظر الناس الیه کانه علم صلی الله علیه وسلم فی خصوص تلک القراءة تقدیرا معلقا انه لو مضی علیها لظهرت الملئکة للناس والا فلا یلزم من حضور الملئکة ظهورهم للناس کما لا یخفی والله تعالی اعلم اهـ سندی

فذاك فضلی اوتیه من شئت باب الوصاة بكتاب الله حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا ملك بن مغول قال حدثنا طلحة قال
سألت عبد الله بن ابی اوفی اوصی النبی صلی الله علیه وسلم فقال لا فقلت كیف كتب علی الناس الوصیة او امروا بها ولم یوص قال
اوصی بكتاب الله باب من لم یتغن بالقرآن وقوله تعالی اَوَلَمْ یَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ الآیة یُتْلٰی عَلَیْهِمْ حدثنا یحیی بن
بكیر قال حدثنی اللیث عن عقیل عن ابن شهاب قال اخبرنی ابو سلمة بن عبد الرحمن عن ابی هریرة انه كان یقول قال رسول الله
صلی الله علیه وسلم لم یاذن الله لنبی ما اذن لنبی صلی الله علیه وسلم یتغنی بالقرآن وقال صاحب له یرید یجهر به حدثنا علی بن
عبد الله قال حدثنا سفیان عن الزهری عن ابی سلمة عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم ما اذن الله لشیء ما اذن للنبی ان
یتغنی بالقرآن قال سفیان تفسیره یستغنی به باب اغتباط صاحب القرآن حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال
حدثنی سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول لا حسد الا علی اثنین رجل اتاه الله
الكتاب وقام به آناء اللیل ورجل اعطاه الله مالا فهو یتصدق به آناء اللیل والنهار حدثنا علی بن ابراهیم قال حدثنا روح قال حدثنا
شعبة عن سلیمان سمعت ذكوان عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا حسد الا فی اثنین رجل علمه الله القرآن
فهو یتلوه آناء اللیل وآناء النهار فسمعه جار له فقال لیتنی اوتیت مثل ما اوتی فلان فعملت مثل ما یعمل ورجل اتاه الله مالا فهو یهلكه
فی الحق فقال رجل لیتنی اوتیت مثل ما اوتی فلان فعملت مثل ما یعمل باب خیركم من تعلم القرآن وعلمه حدثنا حجاج بن
منهال قال حدثنا شعبة قال اخبرنی علقمة بن مرثد سمعت سعد بن عبیدة عن ابی عبد الرحمن السلمی عن عثمان عن النبی صلی الله
علیه وسلم قال خیركم من تعلم القرآن وعلمه قال واقرأنی ابو عبد الرحمن فی امرة عثمان حتی كان الحجاج قال وذاك الذی اقعدنی
مقعدی هذا حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفیان عن علقمة بن مرثد عن ابی عبد الرحمن السلمی عن عثمان بن عفان قال قال النبی
صلی الله علیه وسلم ان افضلكم من تعلم القرآن وعلمه حدثنا عمرو بن عون قال حدثنا حماد عن ابی حازم عن سهل بن سعد قال اتت
النبی صلی الله علیه وسلم امرأة فقالت انها قد وهبت نفسها لله ولرسوله فقال ما لی فی النساء من حاجة فقال رجل زوجنیها قال اعطها
ثوبا قال لا اجد قال اعطها ولو خاتما من حدید فاعتل له فقال ما معك من القرآن قال كذا وكذا قال فقد زوجتكها بما معك من

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
فذلك	الوصیة	فكیف	لشیء	للنبی	ان	فقال	ان	ابن عبد الرحمن	قال	لنبی	انبأنا	اثنتین	فقام	قال ابو عبد الله	اناء ساعات	واحدها	اتی	اثنتین	قال	فذاك	للرسول	قال	خاتم	قال

۱ قوله اوصی بكتاب الله ظاهره التخالف بقوله لا ولیس كذلك لان النفی ما یتعلق بالامارة ونحو ذلك لا مطلق الوصیة والمراد بالوصیة بكتاب الله حفظه حسا ومعنی فیكرم ویصان ولا یسافر به الی ارض العدو ویتبع ما فیه فیعمل باوامره ویجتنب مناهیه ویداوم تلاوته وتعلمه وتعلیمه كذا فی الفتح والعینی وفی الخیر الجاری ویمكن ان یكون اشارة الی قوله علیه الصلوة والسلام تركت فیكم الثقلین كتاب الله وعترتی انتهی وسر الحدیث فی ص۴۸۶ ج۱ فی الوصیة ۱۲ ۲ قوله باب من لم یتغن بالقرآن وقوله او لم یكفهم الآیة اشار بها الی ترجیح تفسیر ابن عیینة یتغنی یستغنی به عن اخبار الامم الماضیة وقد خفی وجه مناسبة هذه الآیة للباب علی جماعة ووجهه ما ذكرنا ۱۲ توشیح ۳ قوله لم یاذن الله لنبی كذا لهم بنون وموحدة وعند الاسمعیلی لشیء بشین معجمة وكذا عند مسلم من جمیع طرقه ووقع فی روایة سفیان التی تلیه فی الاصل كالجمهور وفی روایة الكشمیهنی كروایة عقیل ۱۲ فتح ۴ قوله ما اذن لنبی كذا لاكثر وعند ابی ذر لنبی بزیادة اللام فان كانت محفوظة فهی للجنس ووهم من ظنها للعهد وتوهم ان المراد نبینا صلعم فقال ما اذن الله لنبی صلعم وشرحه علی ذلك قوله ان یتغنی كذا لهم واخرجه ابو نعیم من وجه آخر عن یحیی بن بكیر شیخ البخاری فیه بدون ان وزعم ابن الجوزی ان الصواب حذف ان وان اثباتها وهم من بعض الرواة لانهم كانوا یروون بالمعنی فربما ظن بعضهم بالمساواة فوقع فی الخطأ لان الحدیث لو كان بلفظ ان یكان من الاذن بكسر الهمزة وسكون الذال بمعنی الاباحة والاطلاق ولیس ذلك مرادا ههنا وانما هو من الاذن بفتحتین وهو الاستماع وقوله اذن ان یستمع وآلی صل ان لفظ اذن بفتحة ثم كسرة فی الماضی وكذا فی المضارع مشترك بین الاطلاق والاستماع مشترك بین الاطلاق والاستماع تقول اذنت آذن بالمد فان اردت الاطلاق فالمصدر بكسرة ثم سكون وان اردت الاستماع فالمصدر بفتحتین وقال القرطبی اصل الاذن بفتحتین ان المستمع یمیل باذنه الی جهة من یسمعه وهذا المعنی فی حق الله لا یراد به ظاهره وانما هو علی سبیل التوسع علی ما جری به عرف التخاطب والمراد به فی حق الله اكرام القاری واجزال ثوابه لان ذلك ثمرة الاصغاء ۱۲ فتح ۵ قوله وقال صاحب له قال الكرمانی الظاهر ان المراد بصاحب له صاحب ابی هریرة انتهی وكذا نقله فی المجمع قال فی الفتح الضمیر فی قوله یعود الی ابی سلمة والصاحب المذكور هو عبد الحمید بن عبد الرحمن بن زید بن الخطاب بینه الزبیدی عن ابن شهاب فی هذا الحدیث انتهی وكذا فی التوشیح والعینی قوله یرید ان یجهر به ای یحسن به صوته وهو احد الاقوال فی تفسیر یتغنی وقیل المراد به التحزن وقیل التشاغل من تغنی بالمكان اقام به وقیل التلذذ والاستحلال كما یستلذ اهل الطرب بالغناء وقیل یجهر به كما یجعل المسافر والفارغ یجهر الغناء فیكون معنی الحدیث الحث علی ملازمة القرآن ۱۲ توشیح ۶ قوله اغتباط صاحب القرآن بالغین المعجمة من الغبطة فیه اشارة الی ان المراد بالحسد هو الغبطة فی الحدیث عبر عنها بلفظ الحسد علی المبالغة والمقصود ان الغبطة ینبغی ان لا یكون الا علی هاتین التعبتین اذ فضلهما عظیم ویكون الرجل صابرا علی ما یجده فی غیره من غیرهما كالولد والمال ونحوهما خیر جاری قال العینی فی كتاب العلم والغبطة ان یتمنی مثل حال المغبوط من غیر ان یرید زوالها عنه ولیس بحسد والحسد ان یتمنی زوال ما فیه انتهی مرباینه فی ص۷۵ ج۱ فی كتاب العلم ۱۲ ۷ قوله سمعت سعد بن عبیدة قال فی الفتح كذا یقول شعبة بدخل بین علقمة وابی عبد الرحمن سعد بن عبیدة وخالفه سفیان الثوری فقال عن علقمة عن ابی عبد الرحمن لم یذكر سعد بن عبیدة ورجح الحفاظ روایة الثوری وعد وا روایة شعبة من المزید فی متصل الاسناد واما البخاری فاخرج الطریقین فكانه ترجح عنده انهما جمیعا محفوظان قوله عن ابی عبد الرحمن السلمی عن عثمان اختلف اهل التمییز فی سماع ابی عبد الرحمن من عثمان ونقل ابن ابی داؤد عن یحیی بن معین مثل ما قال شعبة وذكر الحافظ ابو العلاء ان مسلما سكت عن اخراج هذا الحدیث فی صحیحه لذلك قلت قد وقع فی بعض الطرق التصریح بتحدیث عثمان لابی عبد الرحمن وفی اسناده مقال لكن ظهر لی ان البخاری اعتمده فی وصله انتهی كلام الفتح مختصرا ۱۲ ۸ قوله خیركم من تعلم القرآن لعله خطاب لمن یلیق بحاله التحریض علی التعلیم او ارید خیریة خاصة من جهة العلم فلا یلزم فضله علی من یعلی كلمة الله او یجاهد ویأتی بسائر الصالحات قاله فی المجمع او الكلام یدور علی النفع المتعدی فمن كان حصوله عنده اكثر كان افضل. كذا فی ف ۱۲ ۹ قوله فاعتل له ای حزن وتضجر لاجل ذلك ۱۲ ك ۱۰ قوله بما معك من القرآن الباء للبدلیة والمقابلة عند الشافعی والمعنی ای زوجتكها بتعلیمك ایاها ما معك من القرآن/ وقال الحنفیة الباء للسببیة والمعنی زوجتكها بسبب ما معك من القرآن وبه یوافق الكتاب والسنة لان الله تعالی قید الاحلال بابتغاء الاموال فی قوله واحل لكم ما وراء ذلكم ان تبتغوا باموالكم والتعلیم لیس بمال. ویأتی تتمته فی النكاح ۱۲ حل اللغات فاعتل ای حزن صوبه ای خفض طأطأ خفض تقصیا ای تخلصا ۱۲. للعه ولابی ذر عن الكشمیهنی بالتحتیة المشددة بغیر الالف. قس وفی القاموس اوصاه ووصاه توصیة عهد الیه والاسم الوصاة ۱۲ عه الترجمة لفظ حدیث اورده المص فی الاحكام ۱۲ ف ۵ ای یجهر بتحسین صوته وتحزینه ویستحب ذلك ما لم یخرجه عن حد القرآن ۱۲ مجمع معه ای عن الناس وقیل عن غیره من الاحادیث والكتب ۱۲ مجمع له هو الواسطی فی قول الاكثر وقیل ابن اسكاب نسب الی جده ۱۲. عه كذا ترجم بلفظ المتن وكانه اشار الی ترجیح الروایة بالواو ۱۲ ف عه بوزن جعفر وقیل بكسر المثلثة ۱۲ تو مه ولابی ذر عن الحموی والمستملی او علمه وهی للتنویع لا للشك ۱۲ ف للعه ای ان الحدیث الذی حدثه عثمان فی افضلیة من تعلم القرآن حمل ابا عبد الرحمن ان قعد یعلم الناس القرآن ۱۲ ف عله قال الطیبی فیه دلیل علی جواز كون الصداق تعلیم القرآن وجواز الاستیجار لتعلیمه وهو مذهب الشافعی ومنعه جماعة منهم الزبیر وابو حنیفة وفیه دلیل علی ان الصداق لا تقدیر له انتهی ۱۲.

القرآن **باب** ۲۲ القراءة عن ظهر القلب **حدثنا** ۵۰۳۰ قتيبة بن سعيد قال حدثنا يعقوب بن عبد الرحمن عن ابی حازم عن سهل بن سعد ان امرأة جاءت رسول الله صلی الله علیه وسلم فقالت یا رسول الله جئت لاهب لك نفسی فنظر الیها رسول الله صلی الله علیه وسلم فصعد النظر الیها وصوبه ثم طأطأ رأسه فلما رأت المرأة انه لم یقض فیها شیئا جلست فقام رجل من اصحابه فقال یا رسول الله ان لم یکن لك بها حاجة فزوجنیها فقال هل عندك من شیء فقال لا والله یا رسول الله قال اذهب الی اهلك فانظر هل تجد شیئا فذهب ثم رجع فقال لا والله یا رسول الله ما وجدت شیئا قال انظر ولو خاتما من حدید فذهب ثم رجع فقال لا والله یا رسول الله ولا خاتما من حدید ولکن هذا ازاری قال سهل ما له رداء فلها نصفه فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما تصنع بازارك ان لبسته لم یکن علیها منه شیء وان لبسته لم یکن علیك منه شیء فجلس الرجل حتی طال مجلسه ثم قام فرآه رسول الله صلی الله علیه وسلم مولیا فامر به فدعی فلما جاء قال ماذا معك من القرآن قال معی سورة کذا وسورة کذا وعدها قال اتقرؤهن عن ظهر قلبك قال نعم قال اذهب فقد ملکتکها بما معك من القرآن **باب** ۲۳ استذکار القرآن وتعاهده **حدثنا** ۵۰۳۱ عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال انما مثل صاحب القرآن کمثل صاحب الابل المعقلة ان عاهد علیها امسکها وان اطلقها ذهبت **حدثنا** ۵۰۳۲ محمد بن عرعرة قال حدثنا شعبة عن منصور عن ابی وائل عن عبد الله قال النبی صلی الله علیه وسلم بئس ما لاحدهم ان یقول نسیت آیة کیت وکیت بل نسی فاستذکروا القرآن فانه اشد تفصیا من صدور الرجال من النعم **حدثنا** ۵۰۳۳ عثمان قال حدثنا جریر عن منصور مثله تابعه بشر عن ابن المبارك عن شعبة وتابعه ابن جریج عن عبدة عن شقیق سمعت عبد الله سمعت النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** ۵۰۳۴ محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بریدعن ابی بردة عن ابی موسی عن النبی صلی الله علیه وسلم قال تعاهدوا القرآن فوالذی نفسی بیده لهو اشد تفصیا من الابل فی عقلها **باب** ۲۴ القراءة علی الدابة **حدثنا** ۵۰۳۴ حجاج بن منهال قال حدثنا شعبة قال اخبرنی ابو ایاس قال سمعت عبد الله بن مغفل قال رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم یوم فتح مکة وهو یقرأ علی راحلته سورة الفتح **باب** ۲۵ تعلیم الصبیان القرآن **حدثنا** ۵۰۳۵

.... ثلث مرات ۱ فقال ۲ فقد ملکتها ۲ قال ۲ قال ثنی ۲ تفصیا ۲ تفلتا ۲ ثنی

۱ قوله فصعد النظر بتشدید العین ای رفع وصوب بتشدید الواو ای خفض فیه دلیل لجواز النظر لمن اراد ان یتزوج امرأة دناه لیاها ۱۲ نووی ۲ قوله فقد ملکتکها بکافین علی صیغة المعلوم وفی بعضها ملکتها بضم المیم وتشدید اللام وسکون الکاف علی بناء المفعول وفیه دلیل علی صحة النکاح بلفظ التملیك کما هو مذهب الحنفیة. خ ن قال النووی فیه جواز نکاح المرأة من غیر ان تسأل هل هی فی عدة ام لا وفیه استحباب تسمیة الصداق فی النکاح لانه اقطع للنزاع وانفع للمرأة من حیث انه لو حصل طلاق قبل الدخول وجب نصف المسمی وفیه جواز قلة الصداق مما یتمول اذا تراضی به الزوجان لان خاتم الحدید فی نهایة من القلة وهو مذهب الشافعی قال القاضی وهو مذهب العلماء کافة من الحجازیین والبصریین والکوفیین والشامیین وغیرهم ما تراضی به الزوجان من قلیل او کثیر کالسوط والنعل وخاتم الحدید ونحوه وقال مالك اقله ربع دینار کنصاب السرقة قال القاضی هذا مما انفرد به مالك وقال ابو حنیفة واصحابه اقله عشرة دراهم وقال ابن شبرمة اقله خمسة دراهم ذکره النخعی ان یتزوج الرجل باقل من اربعین درهما وقال مرة عشرة وهذه المذاهب سوی مذهب الجمهور مخالفة للسنة وهم محجوجون بهذا الحدیث الصحیح الصریح وهذا الحدیث جواز اتخاذ الخاتم من الحدید وفیه خلاف للسلف ولاصحابنا فی کراهیته وجهان اصحهما انه لا یکره لان الحدیث فی النهی عنه ضعیف انتهی کلام النووی مختصرا قال الطیبی فیه دلیل علی ان الصداق لا تقدیر له لانه صلعم قال التمس وهذا یدل علی جواز ای شیء کان من المال انتهی قال فی اللمعات قال اصحابنا مثل هذا محمول علی المعجل فان العادة عندهم تعجیل بعض المهر قبل الدخول فلا دلیل فیه علی ان المهر لا تقدیر فیه بل یجوز ای شیء کان وان قل لقوله صلی الله علیه وآله وسلم لا مهر اقل من عشرة دراهم کذا فی الهدایة رواه جابر وعبد الله بن عمر کذا فی شروحه وقوله بما معك من القرآن ظاهره ان الباء للمقابلة کما هو مذهب الائمة وقالت الحنفیة الواجب فیه مهر المثل کما فی صورة عدم التسمیة وقالوا الباء للسببیة والمعنی زوجتها لك بسبب ما معك من القرآن ویکون ذلك سبب الاجتماع بینهما لا انه مهرها کما فی حدیث تزوج ابی طلحة ام سلیم علی اسلامها انتهی ۱۲ ۳ قوله الابل المعقلة بضم المیم وفتح العین المهملة وتشدید القاف المشددة بالعقال وهو الحبل الذی یشد فی رکبة البعیر شبه درس القرآن واستمرار تلاوته بربط البعیر الذی یخشی منه الشرود ما دام التعاهد موجودا فالحفظ موجود کما ان البعیر ما دام مشدودا بالعقال فهو محفوظ وخص الابل بالذکر لانها اشد الحیوان نفورا وتحصیلها بعد استمکان نفورها صعوبة ۱۲ فتح ۴ قوله بل نسی هو بتشدید السین صیغة المجهول ای انساه الله او نسخه ولو روی بالتخفیف لکان معناه ترك من الترك وحرم کره نسبة النسیان الی النفس لان الله انساه لانه المقدر للکل ولان اصل النسیان الترك فکره ان یقول تركت وقصدت الی نسیانه ولانه لم یکن باختیاره قال الکرمانی نهی عنه لانه یتضمن التساهل والتغافل قال القاضی انه ذم حال لازم قال ای بئس حال من حفظه فغفل عنه حتی نسیه بل هو نسی قال النووی ضبطناه بالتشدید وقیل بالتخفیف ..... ایضا کذا فی المجمع وفی التوشیح وجه الذم نسبة الفعل الی نفسه وهو فعل الله وقیل هو خاص بزمنه صلعم اذ کان من ضروب النسخ نسیان الشیء والذی ینزل فنهوا عن نسبة ذلك الیهم وانما هو باذن الله لما رآه من الحکمة انتهی ۱۲ ۵ قوله فاستذکروا القرآن ای واظبوا علی تلاوته واطلبوا من انفسکم المذاکرة به وهو عطف من حیث المعنی علی قوله بئس ما لاحدهم ای لا تقصروا فی معاهدته واستذکروه. فتح قوله فانه اشد تفصیا بفتح الفاء وکسر الصاد المهملة المشددة وتخفیف التحتیة ای تفلتا وتخلصا ونصبه علی التمییز کذا فی التوشیح ای القرآن اشد خروجا من الصدور من نفور النعم قال الطیبی قیل معنی نسی عوقب بالنسیان علی ذنب او سوء تعهد بالقرآن ثم قال اقول هو من قوله تعالی اتتك آیاتنا فنسیتها وکذلك الیوم تنسی ۱۲ ۶ قوله تابعه بشر عن ابن المبارك عن شعبة بریدان عبد الله بن المبارك تابع محمد بن عرعرة فی روایة هذا عن شعبة وبشر هو ابن محمد المروزی شیخ البخاری قد اخرج عنه فی بدء الوحی وغیره ونسبة المتابعة الیه مجازیة قوله وتابعه ابن جریج عن عبدة عن شقیق سمعت عبد الله هو ابن مسعود وعبدة بسکون الموحدة هو ابن ابی لبابة فیه تصریح ابن مسعود بقوله سمعت رسول الله صلعم وذلك یقوی روایة من رفعه عن منصور ۱۲ ف. ۷ قوله باب القراءة علی الدابة ای راکبا وکانه اشار الی الرد علی من کره ذلك وقد نقله ابن ابی داؤد عن بعض السلف وقال ابن بطال انما اراد بهذه الترجمة ان فی القراءة علی الدابة سنة موجودة واصل هذه السنة قوله تعالی لتستووا علی ظهوره ثم تذکروا نعمة ربکم اذا استویتم علیه الآیة ثم ذکر المصنف حدیث عبد الله بن مغفل مختصرا وقد تقدم بتمامه فی تفسیر سورة الفتح فی ص۷۱۷ ج۲ ویأتی بعد ابواب فی ص۲۲۶ ج۲ ان شاء الله تعالی ۱۲ فتح الباری

حل اللغات

عقل بضمتین جمع عقال بکسر اوله وهو الحبل الذی یشد به رکبة البعیر ۱۲

ه اسم المفعول من التعقیل او الاعتقال علی النسختین ای المشدودة بالعقال وهو حبل یشد به رکبة البعیر ۱۲ خیر جاری ه هو ابن مسعود وسیأتی التصریح بسماع شقیق له من ابن مسعود ۱۲ ف معه بفتح النون وخفة السین اتفاقا ۱۲ ف.

عه بضمتین ویجوز سکون القاف جمع عقال بکسر اوله وهو الحبل التشبیه وقع بین ثلثة بثلثة فاهل القرآن شبه بصاحب الناقة والقرآن بالناقة والحفظ بالربط کذا فی الفتح عه کانه اشار الی الرد علی من کره ذلك وقد جاءت کراهة ذلك عن سعید بن جبیر وابراهیم النخعی ۱۲ ف

موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا ابو عوانة عن ابی بشر عن سعید بن جبیر قال ان الذی تدعونه المفصل هو المحکم قال وقال ابن عباس توفی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا ابن عشر سنین وقد قرأت المحکم ۵۰۳۶ حدثنا یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا هشیم اخبرنا ابو بشر عن
سعید بن جبیر عن ابن عباس جمعت المحکم فی عهد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت له وما المحکم قال المفصل ۲۶ باب
نسیان القرآن وهل یقول نسیت آیة کذا وکذا او قول اللہ تعالی سنقرئک فلا تنسی الا ما شاء اللہ ۵۰۳۷ حدثنا ربیع بن یحیی قال حدثنا
زائدة قال حدثنا هشام عن عروة عن عائشة قالت سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا یقرأ فی المسجد فقال یرحمه اللہ لقد اذکرنی کذا
وکذا آیة من سورة کذا ۵۰۳۸ حدثنا محمد بن عبید بن میمون قال حدثنا عیسی عن هشام وقال اسقطتهن من سورة کذا تابعه علی
ابن مسهر وعبدة عن هشام ۵۰۳۹ حدثنا احمد بن ابی رجاء قال حدثنا ابو اسامة عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة قالت سمع
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجلا یقرأ فی سورة باللیل فقال یرحمه اللہ لقد اذکرنی کذا وکذا آیة کنت انسیتها من سورة کذا وکذا
۵۰۴۰ حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفین عن منصور عن ابی وائل عن عبد اللہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم بئس ما لاحدهم یقول نسیت
آیة کیت وکیت بل هو نسی ۲۷ باب من لم یر بأسا ان یقول سورة البقرة وسورة کذا ۵۰۴۱ حدثنا عمر بن حفص قال ثنا ابی قال ثنا
الاعمش قال حدثنی ابراهیم عن علقمة وعبد الرحمٰن بن یزید عن ابی مسعود الانصاری قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الآیتان من
آخر سورة البقرة من قرأهما فی لیلة کفتاه ۵۰۴۲ حدثنا ابو الیمان قال انا شعیب عن الزهری قال اخبرنی عروة عن حدیث المسور بن
مخرمة وعبد الرحمٰن بن عبد القاری انهما سمعا عمر بن الخطاب یقول سمعت هشام بن حکیم بن حزام یقرأ سورة الفرقان فی حیوة
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاستمعت لقراءته فاذا هو یقرأها علی حروف کثیرة لم یقرئنیها رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکدت
اساوره فی الصلوة فانتظرته حتی سلم فلببته فقلت من اقرأک هذه السورة التی سمعتک تقرأ قال اقرأنیها رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فقلت له کذبت فواللہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لهو اقرأنی هذه السورة التی سمعتک فانطلقت به الی رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم اقوده فقلت یا رسول اللہ انی سمعت هذا یقرأ سورة الفرقان علی حروف لم تقرئنیها وانک اقرأتنی سورة الفرقان فقال
یا هشام اقرأها فقرأها القراءة التی سمعته فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم هکذا انزلت ثم قال اقرأ یا عمر فقرأتها التی اقرأنیها

ثنی ۱ ۲ ۳ قال علی ۲ وقوله ۴ رسول الله ۵ ۳ هو ابو الولید الهروی ۶ عن ۷ ثق ۸ قال قد ۹ ۱۰ ۱۱ ۲ آیة کذا وکذا ۱ ۲ بئس ۱۲ ۱۳ ۲ وکذا حدثنی ۱۴ ۲ بن زبیر اساوره ۱۵ ۱۶

ـــــــ

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هكذا انزلت ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان القرآن انزل على سبعة احرف فاقرؤا ما تيسر منه حدثنا بشر بن ادم قال اخبرنا على بن مسهر قال حدثنا هشام عن ابيه عن عائشة قالت سمع النبى صلى الله عليه وسلم قارئا يقرأ من الليل فى المسجد فقال يرحمه الله لقد اذكرنى كذا وكذا اية اسقطتها من سورة كذا وكذا **باب** ٢٨ الترتيل فى القراءة وقوله تعالى وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا وقوله وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وما يكره ان يهذ كهذ الشعر يُفَرَّقُ يفصل قال ابن عباس فرقناه فصلناه حدثنا ابو النعمان قال حدثنا مهدى بن ميمون قال حدثنا واصل عن ابى وائل عن عبد الله قال غدونا على عبد الله فقال رجل قرأت المفصل البارحة فقال هذا كهذ الشعر انا قد سمعنا القراءة وانى لاحفظ القرائن التى كان يقرأ بهن النبى صلى الله عليه وسلم ثمان عشرة سورة من المفصل وسورتين من ال حم حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا جرير عن موسى بن ابى عائشة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس فى قوله تعالى لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا نزل جبرئيل بالوحى وكان مما يحرك به لسانه وشفتيه فيشتد عليه وكان يعرف منه فانزل الله الاية التى فى لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ قال علينا ان نجمعه فى صدرك وقرآنه فاذا قرأناه فاتبع قرآنه فاذا انزلناه فاستمع ثم اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ قال ان علينا ان نبينه بلسانك قال فكان اذا اتاه جبرئيل اطرق فاذا ذهب قرأه كما وعده الله **باب** ٢٩ **مد القراءة** حدثنا مسلم بن ابراهيم قال حدثنا جرير بن حازم الازدى قال حدثنا قتادة قال سألت انس بن مالك عن قراءة النبى صلى الله عليه وسلم فقال كان يمد مدا حدثنا عمرو بن عاصم قال حدثنا همام عن قتادة قال سئل انس كيف كانت قراءة النبى صلى الله عليه وسلم فقال كانت مدا ثم قرأ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يمد ببسم الله ويمد بالرحمن ويمد بالرحيم **باب** ٣٠ **الترجيع** حدثنا ادم بن ابى اياس قال حدثنا شعبة قال حدثنا ابو اياس قال سمعت عبد الله بن مغفل قال رأيت النبى صلى الله عليه وسلم يقرأ وهو على ناقته او جمله وهى تسير به وهو يقرأ سورة الفتح او من سورة الفتح قراءة لينة يقرأ وهو يرجع **باب** ٣١ حسن الصوت بالقراءة حدثنا محمد بن خلف ابو بكر قال حدثنا ابو يحيى الحمانى قال حدثنا بريد بن عبد الله بن ابى بردة عن جده ابى بردة

اخبرنا ٣ يرحم ٤ ٥ فيها ٢ قال ٦ فانى ٧ ثمانى ٨ من ٩ فان علينا ١١ قال ١٢ بن مالك ١٣ كان ١٤ حدثنا ١٥ قال ابو اياس ١٦ يقرأ انه ٢ للقران ١٧ سمعت ١٨ ان ١٩ حدثنى

ـــ قوله انزل على سبعة احرف جمع احرف واختلف فى معناه فقيل سبع لغات مفرقة فى القرآن وقيل سبعة احكام وقيل سبع قراءات وقيل غير هذا وقد فسرناه فى شرح مسلم وبسطناه ١٢ مشارق ومر فى ص ٢٢٥ وفى ص ٢٢٥ وغيرها قريبا وبعيدا ١٢ **ـــ** قوله كذا وكذا اية اسقطتها ومر فى الرواية الثانية كنت انسيتها هى مفسرة لقوله اسقطتها وكانه قال اسقطتها نسيانا لا عمدا كذا فى الفتح وفى القسطلانى قال الحافظ ابن حجر لم اقف على تعيين الايات المذكورة انتهى ويجوز النسيان عليه صلى الله عليه وسلم فيما ليس طريقه الابلاغ والتعليم انتهى كلام القسطلانى بشرط ان لا يقر عليه بل لابد ان يذكره واما غيره فلا يجوز قبل التبليغ واما نسيان ما بلغه كما فى هذا الحديث فهو جائز بلا خلاف كذا فى الكرمانى ومر بيانه فى ص ٢٢٥ قريبا ١٢ **ـــ** قوله الترتيل فى القراءة اى تبيين حروفها والتانى فى لوائها ليكون ادعى الى فهم معانيها قوله ورتل القرآن ترتيلا كانه يشير الى ما ورد عن السلف فى تفسيره فعند الطبرى بسند صحيح عن مجاهد فى قوله تعالى ورتل القرآن قال بعضه اثر بعض على تؤدة وعن قتادة قال بينه بيانا ولا مر بذلك وان لم يكن للوجوب فيكون مستحبا قوله وقوله تعالى وقرآنا فرقناه الخ قوله قال ابن عباس فرقناه فصلناه وصله ابن جرير من طريق عبد الله بن ابى طلحة عنه وعند ابى عبيد من طريق مجاهد ان رجلا سأله عن رجل قرأ البقرة وآل عمران ورجل قرأ البقرة فقط قياما وركوعا وسجودا واحدا فقال الذى قرأ البقرة فقط افضل ثم قرؤا قرآنا فرقناه لتقرأه على مكث قوله وما يكره ان يهذ كهذ الشعر كانه يشير الى ان استحباب الترتيل لا يستلزم كراهية الاسراع وانما يكره الهذ وهو الاسراع المفرط بحيث يخفى كثير من الحروف اولا يخرج الحروف من مخارجها وقد ذكر فى الباب انكار ابن مسعود على من يهذ القراءة هذ الشعر ودليل جواز الاسراع ما تقدم فى احاديث الانبياء من حديث ابى هريرة رفعه خفف على داود القرآن فكان يأمر بدابته تسرج ففرغ من القرآن قبل ان تسرج والتحقيق ان لكل من الاسراع والترتيل جهة فضل بشرط ان يكون المسرع لا يخل بشئ من الحروف والحركات والسكون الواجبات فلا يمنع ان يفضل احدهما على الآخر وان يستويا فان من رتل وتامل كمن تصدق بجوهرة واحدة مثمنة ومن اسرع كمن تصدق بعدة جواهر لكن قيمتها قيمة الواحدة وقد تكون قيمة الواحدة اكثر من قيمة الاخريات وقد يقال بالعكس ١٢ فتح البارى **ـــ** قوله ثمان عشرة تقدم فى ص ٢٢٥ فى باب تاليف القرآن من طريق الاعمش عشرون سورة من اول المفصل والجمع بينهما ان الثانى عشرة غير سورة الدخان والذى معها واطلاق المفصل على الجمع تغليبا والا فالدخان ليست من المفصل على الارجح لكن يحتمل ان يكون تاليف ابن مسعود على خلاف تاليف غيره فان فى آخر رواية الاعمش على تاليف ابن مسعود آخرهن حم الدخان وعم فعلى هذا التغليب ١٢ فتح **ـــ** قوله من ال حم اى هما من السورة التى اولها حم كقولك فلان من آل فلان وقيل يجوز ان يكون المراد حم نفسها كما فى حديث ابى موسى انه اوتى مزمارا من مزامير آل داود يعنى داود نفسه. ف ك اقول ولولا انه فى الكتابة منفصل يحسن ان يقال انه الالف واللام التى لتعريف الجنس يعنى دسورتين من جنس الحواميم وفيه النهى عن الهذ والحث على الترتيل ١٢ ك

ـــ قوله باب مد القراءة عند القراء على ضربين اصلى وهو اشباع الحرف الذى بعده الف او واو او ياء وغير اصلى وهو ما اذا اعقب الحرف الذى بعده صفته بهمزة وهو متصل ومنفصل فالمتصل ما كان من نفس الكلمة والمنفصل ما كان بكلمة اخرى ١٢ فتح **ـــ** قوله يمد ببسم الله ادخلت الباء على الباء بجعل الثانية مع مدخولها كلمة واحدة فيقرء اللام قبل هاء الجلالة بالمد وكذا الميم قبل النون من الرحمن والحاء من الرحيم ١٢ خ **ـــ** قوله باب الترجيع هو تقارب ضروب الحركات فى القراءة واصله الترديد وترجيع الصوت ترديده فى الحلق. فتح قاله فى الخير الجارى. الترجيع هو التكرير وهو تحسين التلاوة بالخشوع والتدبر لا ترجيع الغناء فانه مناف للشرع كما فى العينى انتهى ١٢.

ـــ قوله وهو يرجع الترجيع هو تقارب ضروب الحركات فى القراءة واصله الترديد وفيه قدر زائد على الترسل كذا فى التوشيح قال فى الفتح وقد فسره كما سيأتى فى حديث عبد الله بن مغفل المذكور فى هذا الباب فى كتاب التوحيد بقوله آآآ بهمزة مفتوحة بعدها الف ساكنة ثم همزة اخرى وقالوا يحتمل امرين احدهما ان ذلك حدث من هزالة ناقة والآخر انه اشبع المد فى موضعه فحدث ذلك ١٢ هـ **ـــ** قوله حسن الصوت بالقراءة قال القسطلانى ما احدثه المتكلفون بمعرفة الاوزان والموسيقى فى كلام الله من الالحان والتطريب والتغنى المستعمل فى الغناء بالقول على ايقاعات مخصوصة واوزان مخترعة ذلك من اشنع البدع وانه يوجب على سامعه النكير وعلى التالى التعزير نعم ان كان التطريب والتغنى مما اقتضته طبيعة القارى وسمحت به من غير تكلف ولا تمرين وتعليم ولم يخرج عن حد القراءة فهذا جائز وان اعانته طبيعته على فضل تحسين ويشهد لذلك حديث الباب ١٢

ـــ اى التبيين للحروف والاشباع للحركات ١٢ ك **ـــ** اى مهل وتؤدة ليفهموه ١٢ جلالين **ـــ** اى يسرع فيه كما يسرع فى قراءة الشعر والهذ سرعة القطع ١٢ مجمع **ـــ** اى فى قوله تعالى فيها يفرق كل امر حكيم ١٢ **ـــ** قال الخطابى معناه سرعة القراءة بغير تامل كما ينشد الشعر ١٢ قس **ـــ** منصوب على المصدرية اى هذذت هذا كهذ الشعر اى عجلت واسرعت فى القراءة ١٢ خ ف **ـــ** قال القاضى معناه كثيرا ما كان يفعل ذلك قال وقيل معناه هذا من شانه ودابه فجعل ما كناية عن ذلك ١٢ ع **ـــ** اى قراءتك اياه جريانه على لسانك ١٢ جلالين **ـــ** اى على الوجه الذى القاه. قس وشاهد الترجمة منه النهى عن التعجيل بالتلاوة فانه يقتضى استحباب التانى فيه وهو المناسب للترتيل ١٢ ف **ـــ** اى يمد الحروف التى تستحق المد ١٢ قس **ـــ** وللقراء فى مواضع المد وفى مقدارها وجوهات ١٢ ك **ـــ** اى باللام التى قبل هاء الجلالة ١٢ قس.

عن ابی موسیٰ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لہ یا ابا موسیٰ لقد اوتیت مزمارا من مزامیر آل داود **باب** من احب ان یسمع القرآن
من غیرہ **حدثنا** عمر بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی عن الاعمش قال حدثنی ابراھیم عن عبیدۃ عن عبد اللہ قال قال
لی النبی صلی اللہ علیہ وسلم اقرأ علیّ القرآن قلت اقرأ علیک وعلیک انزل قال انی احب ان اسمعہ من غیری **باب** قول المقرئ
للقارئ حسبک **حدثنا** محمد بن یوسف قال حدثنا سفیٰن عن الاعمش عن ابراھیم عن عبیدۃ عن عبد اللہ بن مسعود قال قال لی
النبی صلی اللہ علیہ وسلم اقرأ علیّ قلت یا رسول اللہ آقرأ علیک وعلیک انزل قال نعم فقرأت سورۃ النساء حتی اتیت الی ھذہ الآیۃ
فکیف اذا جئنا من کل امۃ بشھید وجئنا بک علی ھؤلاء شھیدا قال حسبک الآن فالتفت الیہ فاذا عیناہ تذرفان **باب** فی کم
یقرأ القرآن وقول اللہ تعالیٰ فاقرءوا ما تیسر منہ **حدثنا** علی قال حدثنا سفیٰن قال لی ابن شبرمۃ نظرت کم یکفی الرجل من القرآن
فلم اجد سورۃ اقل من ثلث آیات فقلت لا ینبغی لاحد ان یقرأ اقل من ثلث آیات قال سفیٰن اخبرنا منصور عن ابراھیم عن
عبد الرحمٰن بن یزید اخبرہ علقمۃ عن ابی مسعود ولقیتہ وھو یطوف بالبیت فذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان من قرأ بالآیتین
من آخر سورۃ البقرۃ فی لیلۃ کفتاہ **حدثنا** موسیٰ قال حدثنا ابو عوانۃ عن مغیرۃ عن مجاھد عن عبد اللہ بن عمرو قال انکحنی
ابی امرأۃ ذات حسب فکان یتعاھد کنتہ فیسألھا عن بعلھا فتقول نعم الرجل من رجل لم یطأ لنا فراشا ولم یفتش لنا کنفا
منذ اتیناہ فلما طال ذلک علیہ ذکر للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال القنی بہ فلقیتہ بعد فقال کیف تصوم قال کل یوم قال وکیف تختم
قال کل لیلۃ قال صم فی کل شھر ثلثۃ واقرأ القرآن فی کل شھر قال قلت انی اطیق اکثر من
ذلک قال صم ثلثۃ ایام فی الجمعۃ قلت اطیق اکثر من ذلک قال افطر یومین وصم یوما قال اطیق اکثر من ذلک
قال صم افضل الصوم صوم داود صیام یوم وافطار یوم واقرأ فی کل سبع لیال مرۃ فلیتنی قبلت رخصۃ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم وذلک انی کبرت وضعفت فکان یقرأ علی بعض اھلہ السبع من القرآن بالنھار والذی یقرأہ یعرضہ من النھار
لیکون اخف علیہ باللیل واذا اراد ان یتقوی افطر ایاما واحصی وصام مثلھن کراھیۃ ان یترک شیئا فارق النبی صلی اللہ علیہ و
سلم علیہ قال ابو عبد اللہ وقال بعضھم فی ثلث وفی خمس واکثرھم علی سبع **حدثنا** سعد بن حفص قال حدثنا شیبان

قولہ لقد اوتیت مزمارا من مزامیر آل داود المراد بالمزمار الصوت الحسن واصلہ الآلۃ المطلق اسما علی الصوت للمشابھۃ قال الخطابی آل داود یرید داود نفسہ لانہ لم ینقل ان احدا من آل داود لا من اقاربہ کان اعطی حسن الصوت ما اعطی ۱۲ فتح الباری ۲ قولہ حسبک لعل وجھہ انہ صلعم غلب علیہ ما لاح لہ فی ذلک الوقت کذا فی الخیر الجاری قولہ تذرفان ای تجریان دمعا قال ابن حجر والذی یظہر انہ بکی رحمۃ لامتہ لما علم انہ لا بد ان یشھد علیھم بعلمہ وعلمھم قد لا یکون مستقیما فقد یفضی الی تعذیبھم واللہ اعلم انتھی ومر الحدیث فی ص ۲۷۴ ج ۲ فی سورۃ النساء وسیجیٔ قریبا ۱۲ ۳ قولہ فی کم یقرأ القرآن ای من مدۃ وقول اللہ تعالیٰ فاقرءوا ما تیسر منہ قال فی الفتح کانہ اشار الی الرد علی من قال اقل ما یجزی من القراءۃ فی کل یوم ولیلۃ جزء من اربعین جزءا من القرآن وھو منقول عن اسحٰق بن راھویہ والحنابلۃ لان عموم قولہ فاقرءوا ما تیسر منہ یشمل اقل من ذلک فمن ادعی التحدید فعلیہ البیان انتھی وسیجیٔ بعض بیانہ قریبا ۱۲ ۴ قولہ قال لی ابن شبرمۃ بضم المعجمۃ والراء وسکون الموحدۃ بینھما عبد اللہ الضبی قاضی الکوفۃ مات سنۃ اربع واربعین ومائۃ کذا فی الکرمانی قولہ نظرت ای تاملت ففھمت ان اقل السور سورۃ ھی ثلث آیات فلا ینبغی ان یقرأ اقل من ثلث آیات قال العینی قال بعضھم المراد بالکفایۃ فی الصلوٰۃ قلت لیس کذلک بل مرادہ کم یکفیہ فی الیوم واللیلۃ من قراءۃ القرآن ۱۲ خیر جاری ۵ قولہ کفتاہ ای اغنتاہ عن قیام اللیل وقیل ارادا انھما اقل ما یجزئ من القراءۃ فی قیام اللیل او عن ورد او عن شر الانس والجن وقیل یکفیان ویقیان من المکروہ کذا فی المجمع قال فی الفتح وما استدل بہ ابن عیینۃ انما یجیٔ علی احد ما قیل فی تاویل کفتاہ من القیام فی الصلوٰۃ باللیل ۱۲ ۶ قولہ امرأۃ ذات حسب وفی روایۃ احمد امرأۃ من قریش وھی ام محمد بنت خمیسۃ بفتح المیم وسکون المھملۃ وکسر المیم بعدھا تحتیۃ مفتوحۃ ابن جزء حلیف قریش قولہ کنتہ بفتح الکاف وتشدید النون ھی زوج الولد کذا فی الفتح ۱۲ ۷ قولہ نعم الرجل من رجل قال الکرمانی فان قلت این المخصوص بالمدح قلت محذوف قال المالکی فی الشواھد تضمن ھذا الحدیث وقوع التمییز بعد فاعل نعم ظاھرا وسیبویہ لا یجوزان یقع التمییز بعد فاعلہ الا اذا اضمر الفاعل واجازہ المبرد وھو الصحیح اقول ویحتمل ان یکون معناہ نعم الرجل من بین الرجال والنکرۃ فی الاثبات قد یفید التعمیم کما قال الزمخشری فی قولہ تعالیٰ علمت نفس ما احضرت اذا ان یکون من باب التجرید کانہ جرد من رجل موصوف بکذا وکذا رجلا فقال نعم الرجل المجرد من کذا فلان انتھی ۱۲ ۸ قولہ افطر یومین وصم یوما استشکلہ الداودی بان ثلثۃ ایام من الجمعۃ اکثر من افطار یومین وصوم یوم وانما ھو مدرجۃ من الصیام القلیل الی الکثیر قال ابن حجر ھو اعتراض متجہ فلعلہ وقع من الراوی فیہ تقدیم وتاخیر کذا فی قس ویمکن ان یقال ان فیہ ایضا ترقیا باعتبار العسرۃ والمشقۃ فان افطر یومین وصوم یوم اشق واصعب من صوم ثلثۃ متوالیا وافطار اربعۃ کذلک واللہ اعلم ۱۲ ۹ قولہ واقرأ فی کل سبع لیال مرۃ وسیجیٔ فی آخر حدیث من الباب فاقرأہ فی سبع ولا تزد علی ذلک قال القسطلانی وغیرہ لیس النھی للتحریم کما ان الامر فی جمیع ما مر فی الحدیث لیس للوجوب خلافا لبعض الظاھریۃ حیث قال بحرمۃ قراءتہ فی اقل من ثلث واکثر العلماء کما قالہ النووی علی عدم التقدیر فی ذلک وانما ھو بحسب النشاط والقوۃ وقد کان بعضھم یختم فی یوم ولیلۃ وبعضھم ثلثا

وکان ابن الکاتب الصوفی یختم اربعا بالنھار وختم اربعا باللیل انتھی مختصرا وسیجیٔ بعض بیانہ فی ھذہ الصفحۃ ان شاء اللہ تعالیٰ ۱۲ ۱۰ قولہ واذا اراد ان یتقوی الخ یوخذ منہ ان الافضل لمن اراد ان یصوم ھو صوم داود بان یصوم یوما ویفطر یوما ویوخذ من صنیع عبد اللہ بن عمرو ان من افطر اکثر من ذلک وصام قدر ما افطر انہ یجزی عنہ صیام یوم وافطار یوم کذا فی فتح الباری ۱۲ ۱۱ قولہ قال بعضھم فی ثلث او فی خمس او فی سبع کذا لابی ذر ولغیرہ فی ثلث وفی خمس وسقط ذلک للنسفی وکان المصنف اشار بذلک الی روایۃ شعبۃ عن مغیرۃ بھذا الاسناد فقال اقرأ القرآن فی کل شھر قال انی اطیق اکثر من ذلک قال فما زال حتی قال فی ثلث وتقدم للمصنف فی ص ۳۵۶ ج ۱ فی کتاب الصیام فان الخمس یوخذ منہ بطریق التضمین ثم وجدت فی مسند الدارمی من طریق ابی فروۃ عن عبد اللہ بن عمرو الی آخرہ قال قلت انی اطیق قال اختم فی خمس وابو فروۃ ھذا ھو الجھنی واسمہ عروۃ بن الحارث وھو کوفی ثقۃ قولہ واکثرھم علی سبع ای اکثر الرواۃ عن عبد اللہ بن عمرو علی سبع کانہ یشیر الی روایۃ ابی سلمۃ بن عبد الرحمٰن عن عبد اللہ بن عمرو الموصولۃ عقب ھذا فان فی آخرہ ولا تزد علی ذلک ای لا تغیر الحالۃ المذکورۃ الی حالۃ اخری فاطلق الزیادۃ والمراد النقص ای لا تقرأہ فی اقل من سبع یحتمل ان یکون بینہ وبین روایۃ ابی فروۃ تعدد القصۃ فلا مانع ان یتکرر قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لعبد اللہ بن عمرو ذلک تاکیدا ویؤیدہ الاختلاف الواقع فی السیاقات وکان النھی علی الزیادۃ لیس علی التحریم کما ان الامر فی جمیع ذلک لیس للوجوب وعرف ذلک من قرائن الحال التی ارشد الیھا السیاق وھو النظر الی عجزہ عن سوی ذلک فی الحال وفی المآل واغرب بعض الظاھریۃ فقال یحرم ان یقرأ القرآن فی اقل من ثلاث قال النووی اکثر العلماء علی انہ لا تقدیر فی ذلک وانما ھو بحسب النشاط والقوۃ فعلی ھذا یختلف باختلاف الاحوال والاشخاص فمن کان من اھل الفھم وتدقیق الفکر استحب لہ ان یقتصر علی القدر الذی لا یخل بہ المقصود من التدبر واستخراج المعانی وکذا من کان لہ شغل بالعلم او غیرہ من مھمات الدین ومصالح المسلمین العامۃ یستحب لہ ان یقتصر علی القدر الذی لا یخل بما ھو فیہ ومن لم یکن کذلک فالاولی لہ الاستکثار ما امکنہ من غیر خروج الی الملال ولا یقرأہ ھذرمۃ ھذا کلہ من الفتح مختصرا وفی الاتقان قال ابو اللیث فی البستان ینبغی للقاری ان یختم فی السنۃ مرتین ان لم یقدر علی الزیادۃ وقد روی الحسن بن زیاد عن ابی حنیفۃ رحمہ اللہ انہ قال من قرأ القرآن فی کل سنۃ مرتین فقد ادی حقہ لان النبی صلعم عرض علی جبریل علیہ السلام فی السنۃ التی قبض فیھا مرتین وقال غیرہ یکرہ تاخیر ختمہ اکثر من اربعین یوما نص علیہ احمد انتھی ۱۲ **حل اللغات** مزمارا ای صوتا حسنا حسبک ای یکفیک تذرفان ای تجریان بذات حسب ای ذات نسب کنتہ بتشدید النون ای زوجۃ ابنہ بعلھا ای زوجھا لم یطأ لنا مشتق من الوطیٔ کنایۃ عن الجماع یفتش من التفتیش وھو تجسس کنفا ای ستر اطیق ای اقوی ۱۲

عہ لفظ الآل مقحم رخ یرید داود نفسہ ۱۲ الوعہ لیکن عرض القرآن سنۃ ویحتمل ان یکون نحی یتدبر ویتفہم لان المستمع اقوی علی التدبر ونفسہ داخلی وانشط بذلک من القاری لاشتغالہ بالقراءۃ واحکامھا ۱۲ فتح الباری عہ من التفتیش وللکشمیھنی ولم یغش من الغشیان وکنفا بفتحتین ای ستر وذلک کنایۃ عن عدم الجماع ۱۲ تو شیح للعہ لیس فیہ مخالفۃ النبی صلعم لانہ علم ان مرادہ تسہیل الامر وتخفیف علیہ وان الامر لیس للایجاب کذا فی الکرمانی ۱۲ عہ لیتذکر ما یقرأہ فی قیام اللیل ۱۲ ف

عن يحيى عن محمد بن عبد الرحمن عن ابى سلمة عن عبد الله بن عمرو قال لى النبى صلى الله عليه وسلم فى كم تقرأ القرآن ح وحدثنى
اسحق قال اخبرنا عبيد الله عن شيبان عن يحيى عن محمد بن عبد الرحمن مولى بنى زهرة عن ابى سلمة قال واحسبنى قال سمعت
انا من ابى سلمة عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرأ القرآن فى شهر قلت انى اجد قوة حتى قال فاقرأه
فى سبع ولا تزد على ذلك **باب** البكاء عند قراءة القرآن حدثنا صدقة قال اخبرنا يحيى عن سفين عن سليمان عن ابراهيم عن
عبيدة عن عبد الله قال يحيى بعض الحديث عن عمرو بن مرة قال لى النبى صلى الله عليه وسلم وحدثنا مسدد عن يحيى عن سفين
عن الاعمش عن ابراهيم عن عبيدة عن عبد الله قال الاعمش وبعض الحديث حدثنى عمرو بن مرة عن ابراهيم عن
ابيه عن ابى الضحى عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرأ على قال قلت اقرأ عليك وعليك انزل قال انى
اشتهى ان اسمعه من غيرى قال فقرأت النساء حتى اذا بلغت فكيف اذا جئنا من كل امة بشهيد وجئنا بك على هؤلاء شهيدا
قال لى كف او امسك فرأيت عينيه تذرفان يعنى تسفحان عن ابيه حدثنا قيس بن حفص قال حدثنا عبد الواحد قال
حدثنا الاعمش عن ابراهيم عن عبيدة السلمانى عن عبد الله بن مسعود قال قال لى النبى صلى الله عليه وسلم اقرأ على قلت اقرأ
عليك وعليك انزل قال انى احب ان اسمعه من غيرى **باب** من رأى بقراءة القرآن او تأكل به او فخر به حدثنا محمد بن كثير
قال اخبرنا سفين قال حدثنا الاعمش عن خيثمة عن سويد بن غفلة قال على سمعت النبى صلى الله عليه وسلم يقول يأتى فى اخر الزمان
قوم حدثاء الاسنان سفهاء الاحلام يقولون من خير قول البرية يمرقون من الاسلام كما يمرق السهم من الرمية لا يجاوز ايمانهم
حناجرهم فاينما لقيتموهم فاقتلوهم فان قتلهم اجر لمن قتلهم يوم القيمة حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن يحيى بن
سعيد عن محمد بن ابراهيم بن الحارث التيمى عن ابى سلمة بن عبد الرحمن عن ابى سعيد الخدرى انه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول يخرج فيكم قوم تحقرون صلاتكم مع صلاتهم وصيامكم مع صيامهم وعملكم مع عملهم ويقرؤن القرآن لا يجاوز حناجرهم
يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية ينظر فى النصل فلا يرى شيئا وينظر فى القدح فلا يرى شيئا وينظر فى الريش فلا يرى
شيئا ويتمارى فى الفوق حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن شعبة عن قتادة عن انس بن مالك عن ابى موسى عن النبى صلى الله عليه
وسلم قال المؤمن الذى يقرأ القرآن ويعمل به كالاترجة طعمها طيب وريحها طيب والمؤمن الذى لا يقرأ القرآن ويعمل به كالتمرة
طعمها طيب ولا ريح لها ومثل المنافق الذى يقرأ القرآن كالريحانة ريحها طيب وطعمها مر ومثل المنافق الذى لا يقرأ القرآن كالحنظلة
طعمها مر وخبيث وريحها مر **باب** اقرؤا القرآن ما ائتلفت قلوبكم حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد عن ابى عمران الجونى عن

---

١ قال ٢ ثنا ٣ ابن موسى ٤ انبانا ٥ يحيى ٦ اثم ٧ من رأى ٨ فخر به ٩ عن ١٠ قال ١١ حدثنا ١٢ الاترجة ١٣ قرأ ١٤ بماء ١٥ عليه

---

١ قوله عن ابيه ولابى ذر عن ابيه بواو العطف. قس قال فى الفتح وهو معطوف على قوله عن سليمان وهو الاعمش وحاصله ان سفين الثورى روى هذا الحديث عن الاعمش ورواه ايضا عن ابيه وهو سعيد بن مسروق الثورى عن ابى الضحى ورواية ابراهيم عن عبيدة ابن عمرو عن ابن مسعود موصولة ورواية ابى الضحى عن عبد الله بن مسعود منقطعة ١٢ فتح ٢ قوله ان اسمعه من غيرى قال ابن بطال لان المستمع اقوى على التدبر ونفسه اخلى وانشط لذلك من القارى لاشتغاله بالقراءة واحكامها كذا فى التوشيح ومر الحديث فى ص ١٤٣ ج ٢ فى النساء وقوله يعنى تسفحان عن ابيه لا يوجد فى اكثر النسخ ولا اخذه فى الفتح ولعل المراد به ان هذا التفسير روى سفين الثورى فى رواية عن ابيه والله اعلم ١٢ ٣ قوله من رأى كذا للاكثر وفى رواية رايا بتحتانية بدل الهمزة قوله تاكل اى طلب الاكل به وقوله او فخر به كذا للاكثر بالجيم وحكى ابن التين وفخر بالخاء المعجمة ١٢ فتح الباری ٤ قوله يقولون من خير قول البرية اى يقولون قولا هو خير من قول الخلق اى هو بعض من كلام الله او هو من كلام رسول الله صلى الله عليه وسلم كذا فى الخير الجارى قال ابن حجر يقولون من قول خير البرية وهو من المقلوب والمراد من قول خير البرية اى من قول الله وهو المناسب للترجمة انتهى ١٢ ٥ قوله من الرمية فعيلة بمعنى مفعولة هو الصيد الذى ترميه يريد ان دخولهم فى الدين ثم خروجهم منه ولم يتمسكوا منه بشئ كسهم دخل فى صيد ثم يخرج فيه ولم يعلق به منه شئ من نحو الدم والفرث لسرعة نفوذه كذا فى المجمع وقس ومر بيانه فى ص ٦٢٧ ج ١ فى علامات النبوة ١٢ ٦ قوله لا يجاوز ايمانهم حناجرهم الخنجر الحلقوم مجرى النفس والتجاوز يحتمل الصعود والمدور اى لا يرفعه الله بالقبول او لا يصل الى قلوبهم كذا فى المجمع ١٢ ٧ قوله ويقرؤن القرآن اى لا يجاوز حناجرهم لانهم لا يقرؤن بخلوص النيات قال ابن حجر ومناسبة هذين الحديثين للترجمة ان القراءة اذا كانت لغير الله فهى للرياء والتاكل به ونحو ذلك انتهى قال الكرمانى فان قلت اكل ابو سعيد الذرى بالقرآن حيث رقى بالفاتحة على اللديغ واخذ القطيع قلت اكل لكن ما تاكل وفرق بين الاكل والتاكل او لم يكن لجهة القراءة بل لجهة الرقية انتهى ١٢ ٨ قوله يمرق السهم من الرمية فعيلة بمعنى مفعولة اى الصيد المرمى. قس والقدح بالكسر السهم قبل ان يراش وينصل ١٢ ق ٩ قوله ويتمارى فى الفوق اى يشك الرامى فى الفوق وهو مدخل الوتر من السهم ويحتمل ان يكون ضمير يتمارى راجعا الى الرادى فى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ذكر الفواق ام لا كذا فى ك خ قال فى المجمع يريد ان دخولهم فى الدين ثم خروجهم منه ولم يتمسكوا منه بشئ كسهم دخل فى صيد ثم يخرج منه ولم يتعلق به منه شئ من نحو الدم والفرث لسرعة نفوذه. ومر قريبا وبعيدا ١٢ ١٠ قوله وريحها مر كذا لجميع الرواة هنا واستشكل من حيث ان المرارة من اوصاف الطعوم فكيف يوصف بها الريح واجيب بان ريحها لما كان كلونها استعير له وصف المرارة وقال الكرمانى المقصود منها واحد وهو بيان عدم النفع لا له ولا لغيره انتهى وفى الحديث فضيلة قارئ القرآن وان المقصود من التلاوة العمل كما دل عليه زيادة ويعمل به كذا فى قس ومر الحديث فى ص ٦٢٥ ج ١ قريبا ١٢

حل اللغات

احصى اى عد وكف اى امسك تذرفان اى تجريان سفهاء الاحلام اى ضعفاء العقول يمرقون اى يخرجون الرمية بكسر الميم وتشديد التحتية فعيلة بمعنى مفعولة اى الصيد المرمى حناجرهم جمع حنجرة وهى الحلقوم يوم القيامة ظرف لاجر لا للقتل ١٢.

عه كذا اقتصر البخارى فى الاسناد العالى على بعض المتن ثم حوله الى الاسناد الآخر ١٢ فتح مه روى عنه البخارى بلا واسطة فى كتاب الايمان ١٢ ك للعه قال السيوطى يستحب البكاء عند قراءة القرآن والتباكى لمن لا يقدر عليه والحزن والخشوع انتهى قال الغزالى وطريق تحصيله ان يحضر قلبه الحزن والخوف ويتامل ما فيه من التهديد والوعيد الشديد والمواثيق والعهود ثم ينظر تقصيره فى ذلك كذا فى الفتح ١٢ مه بمعنى بيانه ومر فى ص ١٤٣ ج ٢ فى سورة النساء ١٢ مه حاصله ان الاعمش سمع الحديث المذكور من ابراهيم النخعى وسمع بعضه من عمرو بن مرة عن ابراهيم ١٢ فتح معه الضمير يعود الى سفين واسم ابيه سعيد بن مسروق فيكون سفين روى الحديث عن الاعمش وعن ابيه سعيد ١٢ قس له والذى يظهر انه بكى رحمة لامته لانه لا بد ان يشهد عليهم بعملهم وعلمهم قد لا يكون مستقيما فقد يفضى الى تعذيبهم ١٢ ف لعه تسيلان دمعا هذا بكاء فرح لانه تعالى جعل امته شهداء على سائر الامم ١٢ ما لعله فهم انه اراد بقراءته الاتعاظ فقال اتعظ بقراءتى وعليك انزل لا لانه للتعليم ١٢ مجمع

جُندَب بن عَبد الله عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اقرؤا القرآن ما ائتلفت قلوبکم فاذا اختلفتم فقوموا عنه حدثنا عمرو بن علی قال حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدی قال حدثنا سلام بن ابی مطیع عن ابی عمران الجونی عن جُندُب قال النبی صلی الله علیه وسلم اقرؤا القرآن ما ائتلفت علیه قلوبکم فاذا اختلفتم فقوموا عنه تابعه الحارث بن عُبید وسعید بن زید عن ابی عمران ولم یرفعه حماد بن سلمة وابان وقال غُندر عن شعبة عن ابی عمران سمعت جُندبا قوله وقال ابن عون عن ابی عمران عن عبد الله بن الصامت عن عمر قوله وجندب اصح واکثر حدثنا سلیمٰن بن حرب حدثنا شعبة عن عبد الملك بن میسرة عن النزال بن سبرة عن عبد الله انه سمع رجلا یقرأ آیة سمع النبی صلی الله علیه وسلم خلافها فاخذت بیده فانطلقت به الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال کلاکما محسن فاقرأ اکبر علی قال فان من کان قبلکم اختلفوا فاهلکهم الله

کتاب النکاح

بسم الله الرحمٰن الرحیم

باب الترغیب فی النکاح لقول الله تعالی فانکحوا ما طاب لکم من النساء

حدثنا سعید بن ابی مریم قال اخبرنا محمد بن جعفر قال اخبرنی حُمید بن ابی حُمید الطویل انه سمع انس بن مالك یقول جاء ثلثة رهط الی بیوت ازواج النبی صلی الله علیه وسلم یسئلون عن عبادة النبی صلی الله علیه وسلم فلما اُخبروا کانهم تقالّوها فقالوا واین نحن من النبی صلی الله علیه وسلم قد غُفر له ما تقدم من ذنبه وما تاخر قال احدهم اما انا فانی اُصلی اللیل ابدا وقال آخر انا اصوم الدهر ولا افطر وقال آخر وانا اعتزل النساء فلا اتزوج ابدا فجاء رسول الله صلی الله علیه وسلم الیهم فقال انتم الذین قلتم کذا وکذا اما والله انی لاخشاکم لله واتقاکم له لکنی اصوم وافطر واصلی وارقد واتزوج النساء فمن رغب عن سنتی فلیس منی حدثنا علی سمع حسان بن ابراهیم عن یونس بن یزید عن الزهری قال اخبرنی عروة انه سأل عائشة عن قوله تعالی وان

---

۱ ابن عبد الله ۲ قال ۳ الجونی ۴ قال ۵ فاقرأ ۶ الکثر ۷ فاهلکوا ۸ لقوله عزوجل

فلا حاجة له الی الاستکثار لکونه مغفورا واما انا فلست مثله فلا بد لی من الاستکثار قوله انی لاخشاکم لله زیدت اللام مع انه حشی متعد بنفسه لان افعل التفضیل لا یعمل فی المفعول به بلا واسطة قوله لکنی اصوم وافطر واصلی یعنی وان کان یری فی الظاهر ان الکمال فی الخشیة والتقوی یقتضی الافراط فی الریاضة والمجاهدة لکن الامر لیس فی الحقیقة کذلك لان الکمال انما هو فی التوسط والاعتدال اولان الشفقة والرحمة علی الامة تقتضی ذلك. کذا فی اللمعات ۱۲. ۷ قوله فمن رغب عن سنتی ای اعرض عن طریقتی استانة وزهدا فیها لا کسلا وتهاونا فلیس منی ای من اشیاعی کذا فی المرقاة قال فی الفتح المراد بالسنة الطریقة لا التی مقابل الفرض والرغبة عن الشئ الاعراض عنه الی غیره والمراد من ترك طریقتی واخذ بطریقة غیری فلیس منی ولمح بذلك الی طریقة الرهبانیة فانهم الذین ابتدعوا التشدید کما وصفهم الله تعالی وقد عابهم بانهم ما وفوا بما التزموه طریقة النبی صلعم الحنیفیة السمحة فیفطر لیتقوی علی الصیام .....

..... وینام لیتقوی علی القیام ویتزوج لکسر الشهوة واعفاف النفس وقوله فلیس منی ان کانت الرغبة بضرب من التاویل یعذر صاحبه فیه فمعنی انه لیس منی ای لیس علی طریقتی ولا یلازم ان یخرج وان کانت الرغبة اعراضا فمعنی لیس منی لیس علی ملتی لان اعتقاد ذلك نوع من الکفر انتهی مع اختصار ۱۲ -

۱ قوله ما ائتلفت قلوبکم ای مادامت قلوبکم وخواطرکم مجموعة ذات نشاط فی قراءته فاذا اختلفتم ای حصل لکم تفرق وملالة فقوموا عنه ای اترکوا قراءته قائم بالامر اذا دام علیه وقام عن الامر اذا ترکه هذا ولکن ینبغی ان یعتاد الرجل ویجد ویروض النفس حتی ینشط فی قراءته ولا یمل فان اهل الدعة والکسل یملون سریعا بعدم اعتیادهم وارتیاضهم فکم من کسلان یمل فی قراءة جزء منه وآخر من ینشط فی قراءة عشرة اجزاء ولا یمل والله الموفق وقیل فی معنی هذا الحدیث قوموا عنه ای تفرقوا لئلا یتمادی بکم الاختلاف الی الشر قال القاضی عیاض یحتمل اختصاصه بزمنه صلعم لئلا یکون ذلك سببا لنزول ما یسوءهم وقیل یحتمل ان یکون المعنی تمسکوا بالمحکم منه فاذا عرض المتشابه الذی هو مظنة الاختلاف فاعرضوا عن الخوض فیه وقیل المراد اقرؤا مادام بین اصحاب القراءة ائتلاف فاذا حصل اختلاف فقوموا عنه وقال القسطلانی کما فی الفتح المعنی اقرؤا او الزموا الائتلاف علی ما دل زیادة علیه فاذا وقع الاختلاف ای عرض شبهة تقتضی المنازعة الداعیة الی الافتراق فاترکوا القراءة وتمسکوا بالمحکم الموجبة للالفة واعرضوا عن المتشابه المؤدی الی الفرقة وهو کقوله صلعم فاذا رأیتم الذین یتبعون ما تشابه منه فاحذروهم وقال ابن الجوزی کان اختلاف الصحابة یقع فی القراءات واللغات فامروا بالقیام لئلا یجحد احدهم بالقراءة الآخر فیکون جاحدا لما انزل الله تعالی هذا کلامه من اللمعات قال فی الفتح ومثله ما تقدم عن ابن مسعود رض لما وقع بینه وبین الصحابیین الآخرین الاختلاف فی الاداء فترافعوا الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال لکلکم محسن وبهذا النکتة تظهر الحکمة فی ایراد حدیث ابن مسعود رض عقب حدیث جندب ۱۲ ۲ قوله اصح واکثر ای اصح اسنادا واکثر طرقا وهو کما قال فان الجم الغفیر رووه عن ابی عمران عن جندب الا انهم اختلفوا علیه فی رفعه ووقفه والذین رفعوه ثقات حفاظ والحکم لهم واما روایة ابن عون فشاذة لم یتابع علیها قال ابوبکر بن ابی داؤد لم یخطئ ابن عون قط الا فی هذا. کذا فی فتح الباری ۱۲ ۳ قوله الترغیب فی النکاح لقول الله تعالی فانکحوا ما طاب لکم من النساء زاد الاصیلی وابو الوقت الآیة ووجه الاستدلال انها صیغة امر تقتضی الطلب واقل درجاته الندب فیثبت الترغیب ۱۲ فتح الباری ۴ قوله جاء ثلثة رهط کذا فی روایة حمید وفی روایة ثابت عند مسلم ان نفرا من اصحاب النبی صلعم ولا منافاة بینهما فان الرهط من ثلثة الی عشرة والنفر من ثلثة الی تسعة وکل منهما اسم جمع لا واحد له من لفظه ووقع فی مرسل ابن المسیب عند عبد الرزاق ان الثلثة المذکورین هم علی بن ابی طالب وعبد الله بن عمرو بن العاص وعثمان بن مظعون قوله کانهم تقالوها بتشدید اللام المضمومة ای استقلوها ای رای کل منهم انها قلیلة ۱۲ فتح الباری ۵ قوله فقالوا واین نحن من النبی صلی الله علیه وآله وسلم ای بیننا وبینه بون بعید فانا علی صدد التفریط وسوء العاقبة وهو معصوم مامون الی ان مات واثق بقوله تعالی لیغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر ولما کان النبی صلی الله علیه وآله وسلم معاتبا بترك ما هو اولی تاکید العصمة اطلق علیه اسم الذنب فینبغی لنا ان یکون العبادة نصب اعیننا ولا انصرف عنها وجوهنا لیلا ونهارا. ملتقط من الطیبی والمرقاة ۱۲ ۶ قوله اما انا فقد یجیئ اما فی اول الکلام للاستیناف فلا حاجة هنا الی تقدیر شئ ویجوز ان یجعل هنا للتفصیل فیقدر ا

(کتاب النکاح) (قوله جاء ثلاثة رهط الخ) ورد فی بعض الرسیل انهم علی بن ابی طالب وعبد الله بن عمرو بن العاص وعثمان بن مظعون وفیه اشکال من وجهین احدهما ان هجرة عبد الله بن عمرو کانت بعد موت عثمان بن مظعون فان عبد الله بن عمرو من مسلمی الفتح وعثمان بن مظعون مات قبل ذلك والثانی ان سورة الفتح وقوله لیغفر لك الله نزلت بعد الحدیبیة وموت عثمان کان قبل ذلك فکیف یستقیم حینئذ قولهم قد غفر له ما تقدم من ذنبه وما تاخر کیف وقد قال النبی صلی الله علیه وسلم یوم موت عثمان ما ادری ما یفعل بی او کما قال. وقد یجاب عن الثانی بانهم قالوا یومئذ عن اجتهادهم وظنهم فوافق ظنهم الواقع والله تعالی اعلم اه سندی

خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ذٰلِكَ
اَدْنٰى اَلَّا تَعُوْلُوْا قالت يا ابن اختی الیتیمة تکون فی حجر ولیها فیرغب فی مالها وجمالها یرید ان یتزوجها بادنی من سنة صداقها
فنهوا ان ینکحوهن الا ان یقسطوا لهن فیکملوا الصداق وامروا بنکاح من سواهن من النساء **باب** قول النبی صلی الله علیه وسلم
من استطاع منکم الباءة فلیتزوج فانه اغض للبصر واحصن للفرج وهل یتزوج من لا ارب له فی النکاح **حدثنا** عمر بن حفص
قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی ابراهیم عن علقمة قال کنت مع عبد الله فلقیه عثمان بمنا فقال یا ابا عبد الرحمن
ان لی الیک حاجة فخلیا فقال عثمان هل لک یا ابا عبد الرحمن فی ان نزوجک بکرا تذکرک ما کنت تعهد فلما رای عبد الله ان
لیس له حاجة الی هذا اشار الی فقال یا علقمة فانتهیت الیه وهو یقول اما لئن قلت ذلک لقد قال لنا النبی صلی الله علیه وسلم یا معشر
الشباب من استطاع منکم الباءة فلیتزوج ومن لم یستطع فعلیه بالصوم فانه له وجاء **باب** من لم یستطع الباءة فلیصم
حدثنا عمر بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی عمارة عن عبد الرحمن بن یزید قال دخلت
مع علقمة والاسود علی عبد الله فقال عبد الله کنا مع النبی صلی الله علیه وسلم شبابا لا نجد شیئا فقال لنا رسول الله صلی الله علیه وسلم
یا معشر الشباب من استطاع منکم الباءة فلیتزوج فانه اغض للبصر واحصن للفرج ومن لم یستطع فعلیه بالصوم فانه له
وجاء **باب** کثرة النساء **حدثنا** ابراهیم بن موسی اخبرنا هشام بن یوسف ان ابن جریج اخبرهم قال اخبرنی عطاء قال حضرنا
مع ابن عباس جنازة میمونة بسرف فقال ابن عباس هذه زوجة النبی صلی الله علیه وسلم فاذا رفعتم نعشها فلا تزعزعوها ولا تزلزلوها
وارفقوا فانه کان عند النبی صلی الله علیه وسلم تسع کان یقسم لثمان ولا یقسم لواحدة **حدثنا** مسدد قال حدثنا یزید بن زریع قال
حدثنا سعید عن قتادة عن انس ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یطوف علی نسائه فی لیلة واحدة وله تسع نسوة **وقال** لی خلیفة
حدثنا یزید بن زریع حدثنا سعید عن قتادة ان انسا حدثهم عن النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** علی بن الحکم الانصاری قال حدثنا
ابو عوانة عن رقبة عن طلحة الیامی عن سعید بن جبیر قال قال لی ابن عباس هل تزوجت قلت لا قال فتزوج فان خیر هذه الامة
اکثرها نساء **باب** من هاجر او عمل خیرا لتزویج امرأة فله ما نوی **حدثنا** یحیی بن قزعة قال حدثنا مالک عن یحیی بن سعید
عن محمد بن ابراهیم بن الحارث عن علقمة بن وقاص عن عمر بن الخطاب قال قال النبی صلی الله علیه وسلم العمل بالنیة وانما

لانه فلقیت فخلوا جاریة الا هذا وجی قال لنا قال

---

١ قوله من استطاع منکم الباءة بالهمزة وتاء تانیث ممدودا وفیها لغة اخری بغیر همز ولا مد ویهمز ویمد بلاها ویقال لها ایضا الباهة کالاول لکن بهاء بدل الهمزة وقیل بالمد القدرة علی مؤن النکاح وبالقصر الوطی قال الخطابی المراد بالباءة النکاح واصله الموضع الذی یتبوءه ویاوی الیه وقال النووی اختلف العلماء فی المراد بالباءة هنا علی قولین اصحهما ان المراد معناها اللغوی وهو الجماع فتقدیره من استطاع منکم الجماع لقدرته علی مؤنه وهو مؤن النکاح فلیتزوج ومن لم یستطع الجماع لعجزه عن مؤنه فعلیه بالصوم لیدفع شهوته ویقطع شرهه کما یقطعه الوجاء والقول الثانی ان المراد بالباءة هنا مؤن النکاح سمیت باسم ما یلازمها ای من استطاع منکم مؤن النکاح فلیتزوج ١٢ فتح ٢ قوله لا ارب له فی النکاح کانه یشیر الی ما وقع بین ابن مسعود وعثمان فعرض علیه عثمان فاجابه بالحدیث. کذا فی فتح ١٢ ٣ قوله فخلیا بالیاء وهو خلاف القیاس. ک کذا للاکثر وللاصیلی بالواو بدل الیاء کدعوا وصوبها ابن التین لانه وادی من الخلوة ای دخلا فی موضع خال کذا فی القسطلانی والخیر الجاری والفتح ١٢ ٤ قوله تذکرک ما کنت تعهد لعل عثمان رای به قشفا ورثاثة هیئته فحمل ذلک علی فقد الزوجة التی ترفهه ووقع فی روایة ابی معویة عند احمد ومسلم لعلها ان تذکرک ما فاتک ویؤخذ منه ان معاشرة الزوجة الشابة تزید فی القوة والنشاط بخلاف عکسها فبالعکس ١٢ فتح ٥ قوله لیس له حاجة ای لیس لنفسه حاجة ای هذا الذی ذکره عثمان من التزویج وفی نسخة ای لیس له ای لعثمان حاجة الا هذا بتشدید اللام بدل الی الجارة ای الترغیب فی النکاح ١٢ قس. ٦ قوله فانه له وجاء بکسر الواو ومده اصله رض الانثیین اطلق علی الصیام لمشابهته له فی قمع الشهوة وقوله فعلیه بالصوم قیل فیه اغراء بالغائب والاوجه خلافه وانما هو راجع الی من المعبر بها للمخاطب فی قوله منکم ١٢ تو ٧ قوله فلا تزعزعوها براءین معجمتین وعینین مهملتین والزعزعة تحریک الشیء الذی یرفع وقوله ولا تزلزلوها الزلزلة الاضطراب قوله وارفقوا اشارة الی ان مراده السیر الوسط المعتدل ویستفاد منه ان حرمة المؤمن بعد موته باقیة کما کانت فی حیوته وفیه حدیث کسر عظم المؤمن میتا ککسره حیا اخرجه ابو داود وابن ماجة وصححه ابن حبان قوله فان کان عند النبی صلی الله علیه وسلم تسع نسوة عند موته وهن سودة وعائشة وحفصة وام سلمة وزینب بنت جحش وام حبیبة وجویریة وصفیة وميمونة هذا ترتیب تزویجه ایاهن رضی الله عنهن وما مات صلعم وهن فی عصمته واختلف فی ریحانة هل کانت زوجة او سریة وهل ماتت قبله او لا ١٢ فتح ٨ قوله کان یقسم لثمان ولا یقسم لواحدة زاد مسلم فی روایته قال عطاء التی لا یقسم لها صفیة بنت حیی بن اخطب قال عیاض هذا وهم وصوابه سودة کما تقدم انها وهبت یومها لعائشة وانما غلط فیه ابن جریج راویه عن عطاء کذا فی الفتح قال القسطلانی هی سودة وهبت لیلتها لعائشة ومطابقة الحدیث للترجمة ظاهرة ووجه تعلیل ابن عباس الرفق بمیمونة بانه کان یقسم لثمان ولا یقسم لواحدة التنبیه علی مکانة میمونة من وجهین کونها زوجة صلی الله علیه وآله وسلم وانها کانت عنده غیر مرغوبة عنها لانها کانت من اللائی تقسم لهن انتهی ١٢ ٩ قوله وله تسع نسوة تقدم فی کتاب الغسل وهو ظاهر فیما ترجم له وقد اتفق العلماء علی ان من خصائصه صلی الله علیه وسلم الزیادة علی اربع نسوة بجمع بینهن ١٢ فتح ١٠ قوله فان خیر هذه الامة اکثرها نساء والتقیید بهذه الامة لیخرج سلیمان وابوه علیهما السلام وقیل المعنی خیر امة محمد صلی الله علیه وسلم من کان اکثر نساء من غیره فمن یتساوی معه فیها عدا ذلک من الفضائل ١٢ قس ف ١١ قوله من هاجر او عمل خیرا الخ مطابقة الحدیث للترجمة ظاهرة وکذا معناه وفی الترجمة اشارة الی ان المهاجرة لتزویج امرأة کان له اجر هذا العمل الخیر وان لم یکن له اجر المهاجرین الی الله ورسوله کذا فی الخیر الجاری قال فی الفتح ویدخل فی قوله تعالی او عمل خیرا ما وقع بین ام سلیم فی امتناعها من التزوج بابی طلحة حتی یسلم ١٢ ١٢ ای اخفض وادفع لعین المتزوج من الاجنبیة من غض طرفه ای خفضه وکفه ١٢ مرقاة **لعه** ای احفظ للفرج عن الوقوع فی الحرام ١٢ مرقاة **ه** هکذا عند الاکثر ان مراجعة عثمان لابن مسعود فی امر التزویج قبل استدعائه بعلقمة ووقع عند مسلم فی روایة جریر بالعکس والجمع ان عثمان یحتمل ان یکون اعاد علی ابن مسعود ما کان قال له بعد ان یستدعی علقمة لکونه فهم عنه ارادة اعلام علقمة بما کان فیه ١٢ فتح مختصرا ١٣ مخصم بالخطاب لان الغالب وجود قوة الداعی فیهم الی النکاح ١٢ ف **معه** المعشر جماعة یشملهم وصف ما والشباب جمع شاب وذکر الازهری انه لم یجمع فاعل علی فعال غیره وهو اسم لمن بلغ الی ان یکمل ثلثین هکذا اطلق الشافعیة وقیل من ست عشر الی اثنین وثلثین ثم کمل ١٢ ف **له** ای ادعی الی احصان الفرج. ع مر الحدیث فی ص ٣٣٢ ج ١ فی کتاب الصوم ١٢ **لعه** بفتح السین وکسر الراء المهملتین بعدها فاء موضع بینه وبین مکة اثنی عشر میلا وکان النبی صلی الله علیه وآله وسلم بنی بها فیه ١٢ قسطلانی **ما** بعین مهملة وشین معجمة السریر الذی یوضع علیه المیت ١٢ فتح **ماعه** عرضه بسیاقه تصریح قتادة بحدیث انس له بذلک ١٢ قس ف **ماعه** بفتح القاف والموحدة هو ابن مصقلة ١٢ فتح **ماسه** هو ابن مصرف الیامی بخفة التحتیة ١٢ ف **ماللعه** لجعلها زوجة نفسه او التفعیل بمعنی التفعل ١٢ ک. **ماله** القشف محرکة قذر الجلد ورثاثة الهیئة وسوء الحال وضیق العیش ١٢ ق.

لامرئٍ ما نوی فمن کانت ھجرتہ الی اللہ ورسولہ فھجرتہ الی اللہ ورسولہ ومن کانت ھجرتہ الی دنیا یصیبھا او امرأۃ ینکحھا فھجرتہ الی ما ھاجر الیہ **باب** تزویج المعسر الذی معہ القرآن والاسلام فیہ سھل عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** محمد ابن المثنی قال حدثنا یحیی قال حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی قیس عن ابن مسعود قال کنا نغزو مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیس لنا نساء فقلنا یا رسول اللہ الا نستخصی فنھانا عن ذلک **باب** قول الرجل لاخیہ انظر ای زوجتی شئت حتی انزل لک عنھا رواہ عبد الرحمٰن بن عوف **حدثنا** محمد بن کثیر عن سفیان عن حمید الطویل قال سمعت انس بن مالک قال قدم عبد الرحمٰن بن عوف فاٰخی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بینہ وبین سعد بن الربیع الانصاری وعند الانصاری امرأتان فعرض علیہ ان یناصفہ اھلہ ومالہ فقال بارک اللہ لک فی اھلک ومالک دلونی علی السوق فاتی السوق فربح شیئا من اقط وشیئا من سمن فراٰہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد ایام وعلیہ وضر من صفرۃ فقال مھیم یا عبد الرحمٰن فقال تزوجت انصاریۃ قال فما سقت قال وزن نواۃ من ذھب قال اولم ولو بشاۃ **باب** ما یکرہ من التبتل والخصاء **حدثنا** احمد بن یونس قال حدثنا ابراھیم بن سعد قال اخبرنا ابن شھاب سمع سعید بن المسیب یقول سمعت سعد بن ابی وقاص یقول رد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی عثمان بن مظعون التبتل ولو اذن لہ لاختصینا **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال اخبرنی سعید بن المسیب انہ سمع سعد بن ابی وقاص یقول لقد رد ذلک یعنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی عثمان ولو اجاز لہ التبتل لاختصینا **حدثنا** قتیبۃ بن سعید قال حدثنا جریر عن اسمٰعیل عن قیس قال قال عبد اللہ کنا نغزو مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولیس لنا شیٔ فقلنا الا نستخصی فنھانا عن ذلک ثم رخص لنا ان ننکح المرأۃ بالثوب ثم قرأ علینا یا ایھا الذین اٰمنوا لا تحرموا طیبات ما احل اللہ لکم ولا تعتدوا ان اللہ لا یحب المعتدین **وقال** اصبغ اخبرنی ابن وھب عن یونس بن یزید عن ابن شھاب عن ابی سلمۃ عن ابی ھریرۃ قال قلت یا رسول اللہ انی رجل شاب وانا اخاف علی نفسی العنت ولا اجد ما اتزوج بہ النساء فسکت عنی ثم قلت مثل ذلک فسکت عنی ثم قلت مثل ذلک فسکت عنی ثم قلت مثل ذلک فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا ابا ھریرۃ جف القلم بما انت لاق فاختص علی ذلک او ذر **باب** نکاح الابکار وقال ابن ابی ملیکۃ قال ابن عباس لعائشۃ لم ینکح النبی صلی اللہ علیہ وسلم بکرا غیرک **حدثنا** اسمٰعیل بن عبد اللہ قال حدثنی اخی

وامرأۃ ۱۲ ابن سعد عن ربیع امرأتین قال فقال ۳ الیھا

فتح ومر فی ص۲۶۱۵۲ فی تفسیر المائدۃ ۱۲ ـــ قولہ وقال اصبغ کذا فی جمیع الروایات التی وقفت علیہا وکلام ابی نعیم فی المستخرج یشعر بانہ قال فیہ حدثنا وذکر مغلطائی انہ وقع عند الطبری رواہ البخاری عن اصبغ بن محمد وھو غلط ھو اصبغ بن الفرج لیس فی آبائہ محمد قولہ العنت بفتح العین المھملۃ والنون ثم مثناۃ ھو الزنا ھنا ویطلق ایضا علی الاثم والفجور والامر الشاق والمکروہ وقال ابن الانباری اصل العنت الشدۃ قولہ ولا اجد ما اتزوج بہ النساء فسکت عنی کذا وقع فی روایۃ حرملۃ ولا اجد ما اتزوج بہ النساء فائدتہ فی اختص وبھذا یرتفع الاشکال عن مطابقۃ الجواب للسوال۔ کذا فی فتح الباری ۱۲۔

ـــ قولہ فاختص ھو امر من الاختصاء وآخرہ صاد مکسورۃ مخففۃ وھو الاشبہ بقولہ فی الترجمۃ باب ما یکرہ من التبتل والخصاء قال الزرکشی لکن زیادۃ راء فی آخرہ اشبہ لما روی فی غیر ھذا المکان فاختصروا الاختصار نحو الاختصاء۔ وقال فی الفتح وعلی الروایتین فلیس الامر فیہ لطلب الفعل بل ھو للتھدید وھو کقولہ تعالیٰ وقل الحق من ربکم فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر والمعنی ان فعلت اولم تفعل فلا بد من نفوذ القدر ولیس فیہ تعرض لحکم الخصاء ومحصل الجواب ان جمیع الامور بتقدیر اللہ فی الازل فالخصاء وترکہ سواء فان الذی قدر لا بد ان یقع وقولہ علی ذلک ھی متعلقۃ بمقدر ای اختص حال استعلائک علی العلم بان کل شیٔ بقضاء اللہ وقدرہ ولیس اذنا فی الخصاء بل فیہ اشارۃ الی النھی عن ذلک کانہ قال اذا علمت ان کل شیٔ بقضاء اللہ فلا فائدۃ فی الاختصاء وقد تقدم انہ صلعم نھی عثمان بن مظعون لما استاذنہ فی ذلک وکانت وفاتہ قبل ھجرۃ ابی ھریرۃ ۱۲ **حل اللغات** مھیم اصلہ ای یقسم لہ نصفا مھیم بفتح المیم وسکون الھاء وفتح الیاء التحتانیۃ ای ما مالک وما شانک وزن نواۃ من ذھب ھو خمسۃ دراھم الخصاء شق الانثیین المعتدین المتجاوزین حدود اللہ العنت ای الزنا ۱۲۔

ـــ ای الا نستدعی من یفعل بنا الخصاء او نعالج بالنفس الخصاء ھو الشق علی الانثیین و انتزاعھما۔ قال النووی کان ذلک ظنا منھم جواز الاختصاء ولم یکن ذلک الظن موافقا فان الاختصاء فی الآدمی حرام صغیرا کان او کبیرا ۱۲ مرقاۃ ـــ وصلہ فی البیوع عن عبد العزیز بن عبد اللہ واوردہ فی فضائل الانصار عن اسمٰعیل بن ابی اویس ۱۲ ف ـــ کلکف لبن یابس مجفف مستحجر نضیج ۱۲ ـــ بفتح الواو والضاد المعجمۃ وھو التلطخ بخلوق او طیب لہ لون ۱۲ ع ک ـــ وھو الانقطاع من النساء وترک التزوج والخصاء بالکسر والمد انتزاع الانثیین کذا فی الخیر الجاری قال فی فتح الباری وانما قال ما یکرہ من التبتل والخصاء للاشارۃ الی ان الذی یکرہ من التبتل ھو الذی یفضی الی التقطع وتحریم ما احل اللہ ولیس التبتل من اصلہ مکروھا ۱۲ ف ـــ ای لم یأذن لہ حین استأذنہ بل نھاہ کذا فی الفتح ۱۲ ـــ معناہ لو اذن لہ رسول اللہ صلعم فی التبتل لفعلنا الاختصاء ۱۲ خیر ـــ عبارۃ عن عدم تغیر حکمہ۔ مجمع ای نفذ المقدر بما کتب فی اللوح المحفوظ ۱۲ ف ـــ ھذا طرف من حدیث وصلہ

ـــ قولہ لو امرأۃ ینکحھا لعل فائدۃ التنصیص علی المرأۃ مع کونھا داخلۃ فی مسمی الدنیا ما رواہ الطبرانی فی مسندہ ان رجلا کان یخطب امرأۃ بمکۃ فھاجرت الی المدینۃ فبلغھا الرجل رغبۃ فی نکاحھا فسمی بما جرام قیس کما فی الفتح والعینی وفیہ وجوہ آخر ذکرھا العینی واللہ اعلم وقال صاحب الفتح ما ترجم بہ من الھجرۃ منصوص فی الحدیث ومن عمل الخیر مستنبط لان الھجرۃ من اعمال الخیر ۱۲ ـــ قولہ تزویج المعسر الذی معہ القرآن والاسلام فیہ سھل بن سعد عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی حدیث سھل بن سعد فی قصۃ التی وھبت نفسھا وما ترجم بہ ماخوذ من قولہ التمس ولو خاتما من حدید فالتمس فلم یجد شیئا ومع ذلک زوجہ قال الکرمانی لم یسق حدیث سھل لانہ سابقہ قبل وبعد اکتفاء بذکرہ اولا ان شیخہ لم یردہ لہ فی سیاق ھذہ الترجمۃ انتھی والثانی بعید جدا فلم احد من قال ان البخاری یتقید فی تراجم کتابہ بما یترجم بہ مشائخہ بل الذی صرح بہ الجمھور ان غالب تراجمہ من تصرفہ فلا وجہ لھذا الاحتمال ثم ذکر المصنف فیہ طرفا من حدیث ابن مسعود کنا نغزو ولیس لنا نساء فقلنا یا رسول اللہ الا نستخصی فنھانا عن ذلک وقد تلطف المصنف فی استنباط الحکم کانہ یقول لما نھاھم عن الاختصاء مع احتیاجھم الی النساء وھم مع ذلک لا شیٔ لھم کما صرح بہ فی نفس ھذا الخبر بعد باب واحد وکان کل منھم لا بد وان یکون حفظہ شیئا من القرآن فتعین التزویج بما معھم من القرآن فحکم الترجمۃ من حدیث سھل بالتنصیص ومن حدیث ابن مسعود بالاستدلال ۱۲ فتح الباری ـــ قولہ ولو اذن لہ لاختصینا قال الطیبی کان الظاھر ان یقول ولو اذن لہ لتبتلنا لکنہ عدل عن ھذا الظاھر الی قولہ لاختصینا لارادۃ المبالغۃ ای لبالغنا فی التبتل حتی یفضی بنا الی الاختصاء ولم یرد بہ حقیقۃ الاختصاء لانہ حرام وقیل بل ھو علی ظاھرہ وکان ذلک قبل النھی عن الاختصاء ویؤیدہ ما استاذن جماعۃ من الصحابۃ النبی صلعم فی ذلک کابی ھریرۃ وابن مسعود وغیرھما وانما کان التعبیر بالخصاء ابلغ من التعبیر بالتبتل لان وجود الآیۃ یقتضی استمرار وجود الشھوۃ ووجود الشھوۃ ینافی المراد من التبتل فیتعین الخصاء طریقا الی تحصیل المطلوب وغایتہ ان فیہ المثلۃ فی العاجل یتصرف فی جنب ما یندفع بہ فی الآجل نحو کقطع الاصبع اذا وقعت فی الید الآکلۃ صیانۃ لبقیۃ الید ولیس السلاک بالخصاء متقابل ھو نادر ویشذ لکثرۃ وجودہ فی البھائم مع بقاء شاد الکمۃ فی منعم من الاختصاء ارادۃ تکثیر النسل فیغل المسلمون بانقطاعہ ویکثر الکفار فھو خلاف المقصود من البعثۃ المحمدیۃ ۱۲ فتح الباری ـــ قولہ ثم رخص لنا فی روایۃ السابقۃ فی تفسیر سورۃ المائدۃ ثم رخص لنا بعد ذلک قولہ ان ننکح المرأۃ الی اجل ای فی نکاح المتعۃ قولہ ثم قرأ وفی روایۃ مسلم ثم قرأ علینا وکذا وقع عند الاسمٰعیلی فی تفسیر المائدۃ قولہ یا ایھا الذین اٰمنوا لا تحرموا طیبات ما احل اللہ لکم الآیۃ ساق الاسمٰعیلی الی قولہ المعتدین وظاھرہ استشھاد ابن مسعود بھذہ الآیۃ ھنا یشعر بانہ کان یری جواز المتعۃ فقال القرطبی لعلہ لم یکن بلغہ الناسخ ثم بلغہ فرجع بعد قلت یؤیدہ ما ذکرہ الاسمٰعیلی انہ وقع فی روایۃ ابی معویۃ عن اسمٰعیل بن ابی خالد فعلنا ثم ترک ذاک قال وفی روایۃ لابن عیینۃ عن اسمٰعیل ثم جاء تحریمھا بعد وفی روایۃ معمر عن اسمٰعیل ثم نسخ وسیأتی مزید البحث فی حکم المتعۃ بعد ص۲۶۲۷۸ اربعۃ وعشرین بابا

عن سليمان عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت قلت يا رسول الله ارأيت لو نزلت واديا وفيه شجرة قد اكل منها ووجدت
شجرا لم يؤكل منها في ايها كنت ترتع بعيرك قال في الذي لم يرتع منها يعني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يتزوج بكرا غيرها حدثنا
عبيد الله بن اسمعيل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اريتك في المنام
مرتين اذ رجل يحملك في سرقة حرير فيقول هذه امرأتك فاكشفها فاذا هي انت فاقول ان يكن هذا من عند الله يمضه باب تزويج
الثيبات وقالت ام حبيبة قال لي النبي صلى الله عليه وسلم لا تعرضن علي بناتكن ولا اخواتكن حدثنا ابو النعمان قال حدثنا هشيم قال حدثنا
سيار عن الشعبي عن جابر بن عبد الله قال قفلنا مع النبي صلى الله عليه وسلم من غزوة فتعجلت على بعير لي قطوف فلحقني راكب من
خلفي فنخس بعيري بعنزة كانت معه فانطلق بعيري كاجود ما انت راء من الابل فاذا النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما يعجلك قلت كنت
حديث عهد بعرس قال بكرا ام ثيبا قلت ثيبا قال فهلا جارية تلاعبها وتلاعبك قال فلما ذهبنا لندخل قال امهلوا حتى تدخلوا ليلا
اي عشاء لكي تمتشط الشعثة وتستحد المغيبة حدثنا ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا محارب قال سمعت جابر بن عبد الله يقول
تزوجت فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تزوجت فقلت تزوجت ثيبا فقال ما لك وللعذارى ولعابها فذكرت ذلك لعمرو بن
دينار فقال عمرو سمعت جابر بن عبد الله يقول قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم هلا جارية تلاعبها وتلاعبك باب تزويج
الصغار من الكبار حدثنا عبد الله بن يوسف قال حدثنا الليث عن يزيد عن عراك عن عروة ان النبي صلى الله عليه وسلم خطب عائشة
الى ابي بكر فقال له ابو بكر انما انا اخوك فقال انت اخي في دين الله وكتابه وهي لي حلال باب الى من ينكح واي النساء خير وما يستحب
ان يتخير لنطفه من غير ايجاب حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال خير نساء ركبن الابل صالح نساء قريش احناه على ولد في صغره وارعاه على زوج في ذات يده باب اتخاذ السراري
ومن اعتق جارية ثم تزوجها حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا صالح بن صالح الهمداني قال حدثنا
الشعبي قال حدثني ابو بردة عن ابيه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما رجل كانت عنده وليدة فعلمها فاحسن تعليمها وادبها

شجرة ١ هذا ٢ فانما ٣ رسول الله ٤ ابكرا ام ٥ ثيبا ٦ او تلاعبك ٧ وتلاعبها ٨ وتلاعبك ٩ وتلاعبها ١٠ بن سعد ١١ صلح ١٢ صالحوا ١٣ صالحي ١٤ ولده ١٥ جارية ١٦ ثنى ١٧ قال

١ قوله في الذي لم يرتع منها اي اوثر ذلك في الاختيار على غيره فلا يرد على ذلك كون الواقع منه ان الذي تزوج من الثيبات اكثر ويحتمل ان تكون عائشة كنت بذلك عن المحبة بل عن ادق من ذلك ١٢ فتح الباري ٢ قوله ان يكن هذا من عند الله يمضه بضم اوله من الامضاء فان قلت رؤيا الانبياء وحي فما معنى قوله ان يكن قال عياض ان كانت هذه الرؤيا قبل النبوة فمعناها ان كانت رؤيا حق وان كانت بعد النبوة فلها ثلثة معان احدها ان المراد ان يكن الرؤيا على وجهها وظاهرها لا يحتاج الى تعبير وتفسير فيمضيه الله تعالى وينجزه فالشك عائد الى انها رؤيا على ظاهرها ام يحتاج الى تعبير وصرف عن ظاهرها وثانيها ان المراد ان كانت هذه الزوجة في الدنيا يمضيها الله فالشك في انها زوجته في الدنيا ام في الجنة وثالثها انه لم يشك ولكن اخبر بالتحقيق واتى بصورة الشك وهو نوع من البديع يسمونه تجاهل العارف كذا في الطيبي ١٢ ٣ قوله حتى تدخلوا ليلا اي عشاء قال الحافظ ابن حجر هذا يعارضه الحديث الآخر الآتي قبيل ابواب الطلاق لا يطوف احدكم اهله ليلا ويجمع بينهما بان الذي في الباب لمن علم خبر مجيئه والعلم بوصوله والآتي لمن قدم بغتة ١٢ قس ٤ قوله لكي تمتشط الشعثة بفتح المعجمة وكسر المهملة ثم مثلثة التي انتشر شعرها واطلق عليها ذلك لان التي يغيب زوجها في مظنة عدم التزيين. ف خ قوله تستحد بحاء مهملة اي تستعمل الحديدة وهي الموسى والمغيبة بضم الميم وكسر المعجمة بعدها تحتية ساكنة ثم موحدة مفتوحة اي التي غاب عنها زوجها والمراد ازالة الشعر عنها ١٢ ف ٥ قوله خطب عائشة قال الاسمعيلي ليس في الرواية ما ترجم به الباب وصغر عائشة من كبر رسول الله صلعم معلوم من غير هذا الخبر ثم الخبر الذي اورده مرسل قلت الجواب عن الاول يمكن ان يؤخذ من قول ابي بكر انما انا اخوك فان الغالب في بنت الاخ ان تكون اصغر من عمها وايضا فيكفي ما ذكر في مطابقة الحديث للترجمة ولو كان من خارج وعن الثاني انه وان كان صورة سياقه الارسال فهو من رواية عروة في قصة وقعت لخالته عائشة وجده لامه ابي بكر والظاهر انه حمل ذلك عن خالته عائشة او عن امه اسماء بنت ابي بكر وقد قال ابن عبد البر اذا علم لقاء الراوي لمن اخبر عنه ولم يكن مدلسا حمل ذلك على سماعه ممن اخبر عنه ولو لم يات بصيغة تدل على ذلك ١٢ فتح مختصرا ٦ قوله الى من ينكح واي النساء خير وما يستحب ان يتخير لنطفه من غير ايجاب اشتملت الترجمة على ثلثة احكام وتناول الاول والثاني من حديث الباب واضح وان الذي يريد التزويج ينبغي ان ينكح الى قريش لان نساءهن خير النساء وهو الحكم الثاني واما الثالث فيؤخذ منه بطريق اللزوم لان متى ثبت انهن خير من غيرهن استحب تخيرهن للاولاد وقد ورد في الحكم الثالث حديث صريح اخرجه ابن ماجة وصححه الحاكم من حديث عائشة مرفوعا تخيروا لنطفكم وانكحوا الاكفاء ١٢ فتح ٧ قوله خير نساء ركبن الابل اي نساء العرب لانهم الذين يكثر منهم ركوب الابل وقوله احناه اي اشفقه وتذكير الضمير على تاويل الصنف او من تركب الابل او يتزوج او نحوها قوله وارعاه على زوج في ذات يده اي احفظ في مال الزوج ١٢ لم ط ٨ قوله اتخاذ السراري جمع سرية بضم السين وكسر الراء الثقيلة ثم تحتانية ثقيلة وقد تكسر السين ايضا سميت بذلك لانها مشتقة من التسرر واصله من السرور وهو من اسماء الجماع ويقال لها الاستراء ايضا واطلق عليها ذلك لانها في الغالب يكتم امرها من الزوجة وقد ورد الامر بذلك صريحا في حديث ابي الدرداء مرفوعا عليكم بالسراري فانهن مباركات الارحام اخرجه الطبراني واسناده واه ولاحمد انكحوا امهات الاولاد فاني اباهي بكم يوم القيمة واسناده اصلح من الاول ١٢ ف ٩ قوله كانت عنده وليدة فعلمها اي من احكام الشريعة فاحسن تعليمها وادبها فاحسن تاديبها والادب حسن الاحوال والاخلاق وقيل التخلق بالاخلاق الحميدة واحسان التعليم والتاديب بان يكون من غير عنف وضرب بل بلطف وتان هذا ملتقط من المجمع والعيني قوله ثم اعتقها فتزوجها فيه المطابقة للجزء الاخير من الترجمة وعرف كتاب العلم في ص ٢٩ ج ١ ورجل كانت عنده امة يطأها فادبها فاحسن تاديبها وعلمها فاحسن تعليمها ثم اعتقها فتزوجها الحديث فهذه الزيادة يحصل المطابقة صريحا للجزئي الترجمة والله تعالى اعلم. قوله فله اجران فيه اشارة الى ان المعتبر من الجهات الامران اي العتق والتزويج فان قلت لم لم يعتبر الكل قلت لان التاديب والتعليم يوجبان الاجر في الاجنبي والاولاد وجميع الناس فلم يكن مختصا بالامار فلم يبق الاعتبار الا في الجهتين وهما العتق والتزويج ١٢ ع

حل اللغات

سرقة بفتح السين والراء قطعة من حرير. قطوف بفتح القاف بطئ الحركة. نخس دفع. سراري جمع سرية بضم السين وتشديد الراء ١٢.

ب بفتح السين والراء المهملتين ثم قاف اي قطعة حرير ١٢ قس لله هذا طرف من حديث سياتي بعد عشرة ابواب موصولا واستنبط المص الترجمة من قوله بناتكن لانه خاطب بذلك نساءه فاقتضى ان لهن بنات من غيره فيستلزم انهن ثيبات ١٢ فتح جه وقع في رواية وهب بن كيسان من الزيادة قلت كن لي اخوات فاحببت ان اتزوج امرأة تجمعهن وتمشطهن وتقوم عليهن ١٢ ف ب بفتح الراء جمع العذراء وهي البكر اي ما المانع لك عن نكاح العذارى ولعابها ١٢ خير جاري معه بكسر اللام مصدر من الملاعبة وللمستملي بضم اللام والمراد الرفيق ١٢ قس لـ بكسر المهملة وتخفيف الراء ابن مالك تابعي ١٢ ف لعه اشارة الى قوله تعالى انما المؤمنون اخوة ١٢ فتح الباري ما معناه وهي مع كونه ابنة اخي تحل لي نكاحها لان الاخوة المانعة من ذلك اخوة النسب والرضاع لا اخوة الدين ١٢ فتح ماعه جمع نطفة وهو اشارة الى ما روي عنه صلعم تخيروا لنطفكم واراد البخاري ان الامر للندب لا للايجاب ١٢ ك ماعه كذا الاكثر بالافراد وفي رواية غير الكشميهني اصلح بضم الصاد وتشديد اللام بلفظ الجمع والمراد بالصلاح هنا صلاح الدين وحسن المخالطة مع الزوج ١٢ ف عه ابن مسلم بن حيان وذكره البخاري في العلم صالح بن حيان بنسبته الى جده وليس هو بصالح بن حيان القرشي الكوفي الذي يروي عن ابي وائل ١٢ عيني

فاحسن تادیبها ثم اعتقها وتزوجها فله اجران وایما رجل من اهل الکتاب امن بنبیه وامن بی فله اجران وایما مملوك ادی حق
مواليه وحق ربه فله اجران قال الشعبی خذها بغیر شیء قد کان الرجل یرحل فیما دونه الی المدینة وقال ابوبکر عن ابی حصین عن
ابی بردة عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم اعتقها ثم اصدقها حدثنا سعید بن تلید اخبرنی ابن وهب اخبرنی جریر بن حازم
عن ایوب عن محمد عن ابی هریرة قال النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا سلیمن عن حماد بن زید عن ایوب عن محمد عن ابی هریرة لم
یکذب ابراهیم الا ثلث کذبات بینما ابراهیم مر بجبار ومعه سارة فذکر الحدیث فاعطاها هاجر قالت کف الله ید الکافر واخدمنی اجر
قال ابوهریرة فتلك امکم یا بنی ماء السماء حدثنا قتیبة قال حدثنا اسمعیل بن جعفر عن حمید عن انس قال اقام النبی صلی الله علیه
وسلم بین خیبر والمدینة ثلثا یبنی علیه بصفیة بنت حیی فدعوت المسلمین الی ولیمته فما کان فیها من خبز ولا لحم امر بالانطاع
فالقی فیها من التمر والاقط والسمن فکانت ولیمته فقال المسلمون احدی امهات المؤمنین او مما ملکت یمینه فقالوا ان حجبها فهی من
امهات المؤمنین وان لم یحجبها فهی مما ملکت یمینه فلما ارتحل وطأ لها خلفه ومد الحجاب بینها وبین الناس

باب من جعل عتق الامة صداقها

حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا حماد عن ثابت وشعیب بن الحبحاب عن انس بن مالك ان رسول الله صلی الله علیه
وسلم اعتق صفیة وجعل عتقها صداقها

باب تزویج المعسر

لقوله تعالی ان یکونوا فقراء یغنهم الله من فضله

حدثنا قتیبة قال حدثنا
عبد العزیز بن ابی حازم عن ابیه عن سهل بن سعد الساعدی قال جاءت امرأة الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقالت یا رسول الله
جئت اهب لك نفسی فنظر الیها رسول الله صلی الله علیه وسلم فصعد النظر فیها وصوبه ثم طأطأ رسول الله صلی الله علیه وسلم رأسه
فلما رأت المرأة انه لم یقض فیها شیئا جلست فقام رجل من اصحابه فقال یا رسول الله ان لم تکن لك بها حاجة فزوجنیها فقال وهل
عندك من شیء قال لا والله یا رسول الله فقال اذهب الی اهلك فانظر هل تجد شیئا فذهب ثم رجع فقال لا والله ما وجدت شیئا
فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم انظر ولو خاتما من حدید فذهب ثم رجع فقال لا والله یا رسول الله ولا خاتما من حدید ولکن هذا
ازاری قال سهل ماله رداء فلها نصفه فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما تصنع بازارك ان لبسته لم یکن علیها منه شیء وان لبسته
لم یکن علیك منه شیء فجلس الرجل حتی اذا طال مجلسه قام فرآه رسول الله صلی الله علیه وسلم مولیا فامر به فدعی فلما جاء قال ماذا معك
من القرآن قال معی سورة کذا وسورة کذا عددها فقال تقرأهن عن ظهر قلبك قال نعم قال اذهب فقد ملکتکها بما معك من القرآن

فتزوجها ٢ یعنی نها ٣ ٢ قال ٤ اخبرنا ٥ ٢ و ٣ ٢ قال ٦ ٢ بن حرب ٧ مجاهد ٨ ٩ قال ٩ قال النبی صلی الله علیه وسلم ما ١٠ ٢ قال ١١ الیها ١٢ ٢ لها ١٣ النبی ١٤ فیها ١٥ فقال ١٦ بخاتم ١٧

---

١ قوله اصدقها کانه اشار بهذه الروایة الی ان المراد بالتزویج فی الروایة الاخری ان یقع بمهر جدید سوی العتق لانها وقع فی قصة صفیة ١٢ فتح ٢ قوله لم یکذب ابراهیم الا ثلث کذبات وقد اورد علی الحصر ما رواه مسلم من ذکر قول ابراهیم فی الکوکب هذا ربی واجیب بانه فی حال الطفولیة ولیست هی زمان التکلیف والمقصود منه الاستفهام للتوبیخ والاحتجاج قال المازری اما الکذب علی الانبیاء فیما هو طریق البلاغ عن الله عزوجل فالانبیاء معصومون منه سواء قل او کثر واما ما لا یتعلق بالبلاغ ویعد من الصغائر کالکذبة فی حقیر من امور الدنیا ففی امکان وقوعه منهم وعصمتهم منه القولان المشهوران للسلف والخلف قال عیاض الصحیح ان الکذب لا یقع منهم مطلقا واما الکذبات المذکورة فانما هی بالنسبة الی فهم السامع لکونها فی صورة الکذب واما فی نفس الامر فلیست کذبات قلت ووافقه شارح من علمائنا حیث قال انما سماها کذبات وان کانت من جملة المعاریض لعلو شانهم عن الکنایة بالحق فیقع ذلك موقع الکذب عن غیرهم او لانها لما کانت صورتها صورة الکذب سمیت کذبات ١٢ مرقات ٣ قوله یا بنی ماء السماء قیل اراد بنی اسمعیل بطهارة نسبهم وقیل اشار به الی اتباع الله تعالی لاسمعیل زمزم وهی ماء السماء وقیل اراد العرب کلها سموا بذلك لانهم یتبعون المطر ویعیشون به والعرب وان لم یکونوا ابا جمعهم من بطن هاجر لکن غلب اولاد اسمعیل علی غیرهم وقیل غیر ذلك کذا فی اللغات ومر الحدیث مع بیانه فی ص٣٩١ ج١ ١٢ ٤ قوله احدی امهات المؤمنین او مما ملکت یمینه وعند مسلم فقال الناس لا یدری اتزوجها ام اتخذها ام ولد وشاهد الترجمة منه تردد الصحابة فی صفیة بل هی زوجة او سریة فیطابق احد رکنی الترجمة ١٢ فتح ٥ قوله وجعل عتقها صداقها اخذ بظاهره من القدماء سعید بن المسیب وابراهیم النخعی وطاؤس والزهری ومن فقهاء الامصار الثوری وابو یوسف واحمد واسحق قالوا اذا اعتق امته علی ان یجعل عتقها صداقها صح العقد والعتق والمهر علی ظاهر الحدیث واجاب الباقون عن ظاهر الحدیث باجوبة اقربها الی لفظ الحدیث انه اعتقها بشرط ان یتزوجها فوجب لها علیه قیمتها وکانت معلومة فتزوجها بها قاله فی الفتح او هو من خصائصه صلی الله علیه وآله وسلم ومن جزم بذلك الماوردی کذا فی القسطلانی کما سبق فی ص٢٥٨ ج٢ فی غزوة خیبر ١٢ ٦ قوله باب تزویج المعسر تقدم فی اوائل کتاب النکاح باب تزویج المعسر الذی معه القرآن والاسلام وهذه الترجمة اخص من تلك وعلق هناك حدیث سهل الذی اورده فی هذا الباب مبسوطا وسیأتی بعد ثلثین

باب تزویج المعسر

باب قوله لقوله تعالی ان یکونوا فقراء یغنهم الله من فضله هو تعلیل لحکم الترجمة ومحصله ان الفقر فی المال لا یمنع التزویج لاحتمال حصول المال فی المآل والله اعلم ١٢ فتح ٧ قوله جاءت امرأة وهی ام شریك فی قول الاکثرین کما قاله النووی وقیل خولة بنت حکیم وقال الواقدی غزیة بنت جابر قال سیدنا قاضی القضاة لیس قول الواقدی مغایرا للاول بل هو اسم شریك وقضیة الجونیة غیر قضیة ام شریك وفی مسند احمد اینة الجونیة کذا فی التنقیح ١٢ ٨ قوله فصعد النظر بتشدید العین ای رفع وصوب بتشدید الواو ای خفض فیه دلیل لجواز النظر لمن اراد ان یتزوج امرأة وتامله فیها قاله النووی ١٢ ٩ قوله ولو خاتما من حدید ای ولو کان الذی تجده خاتما من حدید ففیه حذف کان واسمه وجواب لو وفیه دلالة علی جواز التختم بالحدید وفیه خلاف قیل یکره لانه من لباس اهل النار والاصح عند الشافعیة لا یکره کذا فی القسطلانی ومر بیانه فی ص٢٥٨ ج١ ١٢ ١٠ قوله ولا خاتم من حدید هذه الروایة بالرفع وسبق فی روایة بالنصب عطف علی الکلام السابق کانه قال ولا احد والرفع علی القطع والاستیناف ١٢ تنقیح

حل اللغات

ولیدة ای امة. فاحسن تعلیمها ای من غیر عنف ادبها الادب حسن الاخلاق والاحوال اصدقها ای جعلها مهرا بنی ماء السماء بنی اسمعیل او العرب الاقطان مجفف یابس طأطأ رؤسه ای جعله الی تحت ١٢

عه الخطاب لرجل من اهل خراسان سأل الشعبی عن یعتق امته ثم یتزوجها ١٢ ع عه ابی موسی هذا الاسناد مسلسل بالکوفیین وبالکنی ١٢ للعه بفتح الفوقیة وکسر اللام الخفیفة آخره مهملة ١٢ ف عه بفتح الذال المعجمة ولابی ذر بسکونها ١٢ قس عه ومر تمام الحدیث فی احادیث الانبیاء فی ص٤٩١ ج١ ١٢ عه علی صیغة المجهول من البناء وهو الدخول بالزوجة ١٢ خبر جاری له جمع النطع هی السفرة من جلد ١٢ لعه لین مجفف یابس مستجر بطبخ ١٢ مجمع ما ای هیأ لها وطأ وخلفه علی البعیر ١٢ ما عه بفتح المهملة وسکون الموحدة الاولیین ١٢ خ. عه الساعدی مما ادرجه فی الحدیث ١٢ قس عه ای من حفظك کذا فی المجمع ومر الحدیث مع بیانه فی ص٢٥٨ ج٢ ١٢

بَابُ الْأَكْفَاءِ فِي الدِّينِ ۲ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۳ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني عروة بن الزبير عن عائشة ان ابا حذيفة بن عتبة بن ربيعة بن عبد شمس وكان ممن شهد بدرا مع النبي صلى الله عليه وسلم تبنى سالما فانكحه بنت اخيه هندا بنت الوليد بن عتبة بن ربيعة وهو مولى لامرأة من الانصار كما تبنى النبي صلى الله عليه وسلم زيدا وكان من تبنى رجلا في الجاهلية دعاه الناس اليه وورث من ميراثه حتى انزل الله تعالى ادعوهم لآبائهم الى قوله ومواليكم فردوا الى آبائهم فمن لم يعلم له اب كان مولى واخا في الدين فجاءت سهلة بنت سهيل بن عمرو القرشي ثم العامري وهي امرأة ابي حذيفة النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله انا كنا نرى سالما ولدا وقد انزل الله فيه ما قد علمت فذكر الحديث **حدثنا** عبيد بن اسمعيل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم على ضباعة بنت الزبير فقال لها لعلك اردت الحج قالت والله لا اجدني الا وجعة فقال لها حجي واشترطي وقولي اللهم محلي حيث حبستني وكانت تحت المقداد بن الاسود **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن عبيد الله قال حدثني سعيد بن ابي سعيد عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تنكح المرأة لاربع لمالها ولحسبها وجمالها ولدينها فاظفر بذات الدين تربت يداك **حدثنا** ابراهيم بن حمزة قال حدثنا ابن ابي حازم عن ابيه عن سهل قال مر رجل على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما تقولون في هذا قالوا حري ان خطب ان ينكح وان شفع ان يشفع وان قال ان يستمع قال ثم سكت فمر رجل من فقراء المسلمين فقال ما تقولون في هذا قالوا حري ان خطب ان لا ينكح وان شفع ان لا يشفع وان قال ان لا يستمع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا خير من ملء الارض مثل هذا **باب الاكفاء في المال وتزويج المقل المثرية** **حدثني** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني عروة انه سأل عائشة وان خفتم الا تقسطوا في اليتامى قالت يا ابن اختي هذه اليتيمة تكون في حجر وليها فيرغب في جمالها ومالها ويريد ان ينتقص صداقها فنهوا عن نكاحهن الا ان يقسطوا في اكمال الصداق وامروا بنكاح من سواهن قالت واستفتى الناس رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد ذلك فانزل الله يستفتونك في النساء الى ۵ وترغبون ان تنكحوهن فانزل الله لهم ان اليتيمة اذا كانت ذات جمال ومال رغبوا في نكاحها و

---

۲ وقوله ۳ الآية ۴ قال ابنة ۵ هندا ۶ لامرأته ۷ الى ۸ ما ۹ حسبها ۱۰ فقالوا ۱۱ ثنا ۱۲ فان ۱۳ هي ۱۴ مالها وجمالها ۱۵ قوله

قوله باب الاكفاء في الدين جمع كفو بضم اوله وسكون الفاء بعدها همزة المثل والنظير واعتبار الكفاءة في الدين متفق عليه فلا تحل المسلمة لكافر اصلا قوله وهو الذي خلق من الماء بشرا فجعله نسبا وصهرا الآية قال الفراء النسب من لا يحل نكاحه والصهر من يحل نكاحه فكان المص لما راى الحصر وقع بين قسمين صلح التمسك بالعموم لوجود الصلاحية الا ما دل الدليل على اعتباره وهو استثناء الكافر وقد جزم بان اعتبار الكفاءة مختص بالدين مالك ونقل عن عمر وبن مسعود ومن التابعين عن محمد بن سيرين وعمر بن عبد العزيز واعتبر الكفاءة في النسب الجمهور وقال ابو حنيفة قريش اكفاء بعضهم بعضا والعرب كذلك وليس احد من العرب كفوا لقريش كما ليس احد من غير العرب كفوا للعرب وهو وجه للشافعية والصحيح تقديم بني هاشم والمطلب على غيرهم ومن عدا هؤلاء اكفاء بعضهم لبعض كذا في الفتح وعند الحنفية تعتبر الكفاءة في الدين والنسب والمال والحرفة وتمامها في كتب الفقه ۱۲ ۲ قوله تبنى سالما هو ابن معقل بفتح الميم وكسر القاف مملوك امرأة من الانصار اسمها ثبيتة بضم المثلثة وفتح الموحدة وسكون التحتية وبالفوقانية وقيل عمرة وقيل سلمى بنت يعار بالتحتية والمهملة والراء الانصارية فاعتقته فانقطع الى زوجها ابي حذيفة فتبناه اي اتخذه ابنا فنسب اليه فلما نزل ادعوهم لآبائهم هو اقسط قيل له سالم مولى ابي حذيفة وانكحه ابنة اخيه هندا قال في الاستيعاب هي فاطمة قوله فجاءت سهلة بنت سهيل مصغرا وهي ايضا امرأة ابي حذيفة هزة المعتقة وهذه قرشية وتلك انصارية قوله وقد انزل الله فيه ما قد علمت وهو قوله ادعوهم لآبائهم فذكر الحديث وهو انها قالت يا رسول الله ان سالما بلغ مبلغ الرجال وانه يدخل علينا وانا في الملن في نفس ابي حذيفة عن ذلك شيئا فقال ارضعيه تحرمي عليه ويذهب ما في نفسه فارضعته فذهب الذي في نفسه قالوا هذا كان من خصائصها قال القاضي عياض لعلها حلبته ثم شربته من غير ان يمس ثديها ومن غير التقام بشرتها ويحتمل انه عفا عن مسه للحاجة كما خص بالرضاعة مع الكبر هذا كله من ك خ قال في الفتح فبذلك كانت عائشة تأمر بنات اخواتها ان يرضعن من احبت عائشة ان يراها ويدخل عليها وان كان كبيرا خمس رضعات ثم يدخل عليها وابت ام سلمة وسائر ازواج النبي صلعم ان يدخلن عليهن بتلك الرضاعة احد من الناس حتى يرضع في المهد وقلن لعائشة والله ما ندري لعلها رخصة من رسول الله صلعم لسالم دون الناس ۱۲ ۳ قوله لا اجدني اي لا اجد نفسي واتخاذ الفاعل والمفعول مع كونهما ضميرين لشيء واحد من خصائص افعال القلوب ۱۲ فتح ۴ قوله محلي بفتح ميم وكسر الحاء ولابي ذر بفتحها قس اي مكان تحللي عن الاحرام مكان حبستني فيه عن النسك لعلة المرض. ك قال في المجمع فيه اشتراط التحلل ان مرض خلافا لابي حنيفة ومالك وآخرين وحملوا الحديث على انه مخصوص لها وضعفه القاضي وهو ضعيف لثبوته في الصحيحين ۱۲ ۵ قوله وكانت تحت المقداد بن الاسود وظاهر سياقه انه من كلام عائشة ويحتمل انه من كلام عروة وهذا القدر هو المقصود من هذا الحديث في هذا الباب فان المقداد هو ابن عمرو الكندي نسب الى الاسود بن عبد يغوث الزهري لكونه تبناه فكان من حلفاء قريش وتزوج ضباعة وهي هاشمية فلولا ان الكفاءة لا تعتبر الكفاءة في النسب لما جاز له ان يتزوجها لانها فوقه في النسب وللذي يعتبر الكفاءة في النسب ان يجيب بانها رضيت بي ولو لم يكن ابا فسقط حقهم من الكفاءة وهو جواب صحيح ان ثبت اعتبار الكفاءة في النسب ۱۲ فتح ۶ قوله فاظفر بذات الدين جزاء شرط محذوف اي اذا تحققت تفصيلها فاظفر ايها المسترشد بها فانها تكتسب منافع الدارين قال البيضاوي من عادة الناس ان يرغبوا في النساء لاحدى الاربع والاليق بارباب الديانات وذوي المروات ان يكون الدين مطمح نظرهم في كل شيء لا سيما فيما يدوم امره ولذلك اختاره الرسول صلعم باكد وجه وابلغه فامر بالظفر الذي هو غاية البغية كذا في الكرماني ۱۲ ۷ قوله هذا خير اي الفقير خير من ملء الارض مثل هذا اي الغني قال الكرماني ان كان الاول كافرا فوجه ظاهر والا فيكون ذلك معلوما لرسول الله صلعم بالوحي قلت يعرف المراد من الطريق الاخرى التي ستأتي في كتاب الرقاق بلفظ قال رجل من اشراف الناس هذا والله حري الخ فحاصل الجواب انه اطلق تفضيل الفقير المذكور على الغني المذكور ولا يلزم من ذلك تفضيل كل فقير على كل غني ۱۲ فتح ۸ قوله تزويج المقل بضم الميم وكسر القاف وتشديد اللام الفقير قس قوله المثرية بضم الميم وسكون المثلثة وكسر الراء وفتح التحتية هي التي لها ثراء بفتح اوله والمد وهو الغنى ۱۲ ف **حل اللغات** موليا اي مدبرا. تبنى اي اتخذه ولدا. فردوا بصيغة المجهول اي نسبوا وجعة بفتح الواو وكسر الجيم اي ذات مرض لا يشفع اي لا يقبل شفاعته المثرية هو الغني ۱۲.

ه اسم مهشم وقيل هشيم وقيل هاشم وقيل غير ذلك ۱۲ لعه قال في الفتح ووقع عند مالك فاطمة فلعل لها اسمين ۱۲ لعه بالياء التحتية وصحف من قال بالفوقية ۱۲ توشيح ه زاد البرقاني فيه وابو داود فكان يادي معي ومع ابي حذيفة في بيت واحد فيراني فضلا اي متبذلة في ثياب المهنة او منكشفة بعض البدن ۱۲ ف مختصر ه زاد البرقاني وابو داود فكيف ترى فقال رسول الله صلعم ارضعيه فارضعته خمس رضعات فكان بمنزلة ولدها من الرضاعة ۱۲ ف ه ابن عبد المطلب الهاشمية بنت عم النبي صلعم ۱۲ ف ه بفتح المهملتين وهو في الاصل الشرف بالآباء وبالاقارب ۱۲ فتح لعه دعاء في اصله الا ان العرب يستعمله للانكار والتعجب والتعظيم والحث على الشيء وهذا هو المراد به ههنا ۱۲ ك. عه يقال رغب فيه اذا اراده ورغب عنه اذا لم يرده. ك وهو الحديث في ص ۱۴۵ ج ۲ في التفسير وفي ص ۴۹۲ ج ۲ وفي ص ۴۳۹ ج ۱ ۱۲ عه اي بعد قوله وان خفتم الى ورباع ۱۲ عيني

(باب الاكفاء في المال) (قوله رغبوا في نكاحها ونسبها في اكمال الصداق) كان المعنى وفي قربها مخلصين باكمال الصداق وفي بعض النسخ وسنتها في اكمال الصداق وكان معناه واخلال سنتها في اكمال الصداق اذ الظاهر انهم كادوا يخلون اكمال المهر او يرغبون في اخلاله حتى قيل ليس لهم نكاحها الا ان يقسطوا والله تعالى اعلم

اهـ سندي

نسبها فی اکمال الصداق واذا کانت مرغوبة عنها فی قلة المال والجمال ترکوها واخذوا غیرها من النساء قالت فکما یترکونها حین یرغبون عنها فلیس لهم ان ینکحوها اذا رغبوا فیها الا ان یقسطوا لها ویعطوها حقها الاوفی من الصداق **باب** ما یتقی من شؤم المرأة وقوله تعالی ان من ازواجکم واولادکم عدوا لکم **حدثنا** اسمعیل قال حدثنی مالک عن ابن شهاب عن حمزة وسالم ابنی عبد الله ابن عمر عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الشؤم فی المرأة والدار والفرس **حدثنا** محمد بن منهال قال حدثنا یزید بن زریع قال حدثنا عمر بن محمد العسقلانی عن ابیه عن ابن عمر قال ذکروا الشؤم عند النبی صلی الله علیه وسلم فقال النبی صلی الله علیه وسلم ان کان الشؤم فی شیء ففی الدار والمرأة والفرس **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک عن ابی حازم عن سهل بن سعد ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان کان فی شیء ففی الفرس والمرأة والمسکن **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة عن سلیمان التیمی قال سمعت ابا عثمان النهدی عن اسامة بن زید عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ما ترکت بعدی فتنة اضر علی الرجال من النساء **باب** الحرة تحت العبد **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک عن ربیعة بن ابی عبد الرحمن عن القسم بن محمد عن عائشة قالت کان فی بریرة ثلث سنن عتقت فخیرت وقال رسول الله صلی الله علیه وسلم الولاء لمن اعتق ودخل رسول الله صلی الله علیه وسلم وبرمة علی النار فقرب الیه خبز وادم من ادم البیت فقال الم ار البرمة فقیل لحم تصدق به علی بریرة وانت لا تاکل الصدقة قال هو علیها صدقة ولنا هدیة **باب** لا یتزوج اکثر من اربع لقوله تعالی مثنی وثلاث ورباع وقال علی بن الحسین یعنی مثنی او ثلاث او رباع وقوله جل ذکره اولی اجنحة مثنی وثلث ورباع یعنی مثنی او ثلاث او رباع **حدثنا** محمد قال اخبرنا عبدة عن هشام عن ابیه عن عائشة وان خفتم الا تقسطوا فی الیتمی قال الیتیمة تکون عند الرجل وهو ولیها فیتزوجها علی مالها ویسیء صحبتها ولا یعدل فی مالها فلیتزوج من طاب له من النساء سواها مثنی وثلث ورباع **باب** واتوا النساء صدقاتهن نحلة واتوا الیتمی اموالهم ولا تتبدلوا الخبیث بالطیب واتوا الیتمی اموالهم ولا تاکلوا اموالهم الی حوبا کبیرا واتوا النساء صدقاتهن نحلة فان طبن لکم عن شیء منه نفسا فکلوه هنیئا مریئا وابتلوا الیتمی حتی اذا بلغوا النکاح فان آنستم منهم رشدا فادفعوا الیهم اموالهم ولا تاکلوها اسرافا وبدارا ان یکبروا ومن کان غنیا فلیستعفف ومن کان فقیرا فلیاکل بالمعروف فاذا دفعتم الیهم اموالهم فاشهدوا علیهم وکفی بالله حسیبا للرجال نصیب مما ترک الوالدان والاقربون وللنساء نصیب مما ترک الوالدان والاقربون مما قل منه او کثر نصیبا مفروضا واذا حضر القسمة اولوا القربی والیتمی والمساکین فارزقوهم منه وقولوا لهم قولا معروفا ولیخش الذین لو ترکوا من خلفهم ذریة ضعافا خافوا علیهم فلیتقوا الله ولیقولوا قولا سدیدا ان الذین یاکلون اموال الیتمی ظلما انما یاکلون فی بطونهم نارا وسیصلون سعیرا **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة ان رجلا سأل رسول الله صلی الله علیه وسلم عن قوله تعالی وان خفتم الا تقسطوا فی الیتمی فقال یا ابن اختی هی الیتیمة تکون فی حجر ولیها تشرکه فی مالها فیعجبه مالها وجمالها فیرید ولیها ان یتزوجها بغیر ان یقسط فی صداقها فیعطیها مثل ما یعطیها غیره فنهوا عن نکاحهن الا ان یقسطوا لهن ویبلغوا لهن اعلی سنتهن فی الصداق وامروا ان ینکحوا ما طاب لهم من النساء سواهن قال عروة قالت عائشة وان استفتوک فی النساء قل الله یفتیکم فیهن وما یتلی علیکم فی الکتاب فی یتمی النساء اللاتی لا تؤتونهن ما کتب لهن وترغبون ان تنکحوهن قالت والذی ذکر الله تعالی انه یتلی علیکم فی الکتاب الآیة الاولی التی قال فی یتمی النساء اللاتی لا تؤتونهن ما کتب لهن وترغبون ان تنکحوهن قالت وقول الله تعالی فی آیة اخری وترغبون ان تنکحوهن قالت هو رغبة احدکم عن یتیمته التی تکون فی حجره حین تکون قلیلة المال والجمال فنهوا ان ینکحوا ما رغبوا فی مالها وجمالها من الیتامی الا بالقسط من اجل رغبتهم عنهن وامروا بنکاح ما رغبوا من مالها وجمالها من النساء سواها قالت فکما یترکونها حین یرغبون عنها فلیس لهم ان ینکحوها اذا رغبوا فیها الا ان یقسطوا لها ویعطوها حقها الاوفی من الصداق **باب** ما یتقی من شؤم المرأة وقوله تعالی ان من ازواجکم واولادکم عدوا لکم **حدثنا** اسمعیل قال حدثنی مالک عن ابن شهاب عن حمزة وسالم ابنی عبد الله ابن عمر عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الشؤم فی المرأة والدار والفرس **حدثنا** محمد بن منهال قال حدثنا یزید بن زریع قال حدثنا عمر بن محمد العسقلانی عن ابیه عن ابن عمر قال ذکروا الشؤم عند النبی صلی الله علیه وسلم فقال النبی صلی الله علیه وسلم ان کان الشؤم فی شیء ففی الدار والمرأة والفرس **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک عن ابی حازم عن سهل بن سعد ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان کان فی شیء ففی الفرس والمرأة والمسکن **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة عن سلیمان التیمی قال سمعت ابا عثمان النهدی عن اسامة بن زید عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ما ترکت بعدی فتنة اضر علی الرجال من النساء **باب** الحرة تحت العبد **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک عن ربیعة بن ابی عبد الرحمن عن القسم بن محمد عن عائشة قالت کان فی بریرة ثلث سنن عتقت فخیرت وقال رسول الله صلی الله علیه وسلم الولاء لمن اعتق ودخل رسول الله صلی الله علیه وسلم وبرمة علی النار فقرب الیه خبز وادم من ادم البیت فقال الم ار البرمة فقیل لحم تصدق به علی بریرة وانت لا تاکل الصدقة قال هو علیها صدقة ولنا هدیة **باب** لا یتزوج اکثر من اربع لقوله تعالی مثنی وثلاث ورباع وقال علی بن الحسین یعنی مثنی او ثلاث او رباع وقوله جل ذکره اولی اجنحة مثنی وثلث ورباع یعنی مثنی او ثلاث او رباع **حدثنا** محمد قال اخبرنا عبدة عن هشام عن ابیه عن عائشة وان خفتم الا تقسطوا فی الیتمی قال الیتیمة تکون عند الرجل وهو ولیها فیتزوجها علی مالها ویسیء صحبتها ولا یعدل فی مالها فلیتزوج من طاب له من النساء سواها مثنی وثلث ورباع **باب** واتوا النساء صدقاتهن نحلة واتوا الیتمی اموالهم ولا تتبدلوا الخبیث بالطیب واتوا الیتمی اموالهم ولا تاکلوا اموالهم الی حوبا کبیرا واتوا النساء صدقاتهن نحلة فان طبن لکم عن شیء منه نفسا فکلوه هنیئا مریئا وابتلوا الیتمی حتی اذا بلغوا النکاح فان آنستم منهم رشدا فادفعوا الیهم اموالهم ولا تاکلوها اسرافا وبدارا ان یکبروا ومن کان غنیا فلیستعفف ومن کان فقیرا فلیاکل بالمعروف فاذا دفعتم الیهم اموالهم فاشهدوا علیهم وکفی بالله حسیبا للرجال نصیب مما ترک الوالدان والاقربون وللنساء نصیب مما ترک الوالدان والاقربون مما قل منه او کثر نصیبا مفروضا واذا حضر القسمة اولوا القربی والیتمی والمساکین فارزقوهم منه وقولوا لهم قولا معروفا ولیخش الذین لو ترکوا من خلفهم ذریة ضعافا خافوا علیهم فلیتقوا الله ولیقولوا قولا سدیدا ان الذین یاکلون اموال الیتمی ظلما انما یاکلون فی بطونهم نارا وسیصلون سعیرا **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة ان رجلا سأل رسول الله صلی الله علیه وسلم عن قوله تعالی وان خفتم الا تقسطوا فی الیتمی فقال یا ابن اختی هی الیتیمة تکون فی حجر ولیها تشرکه فی مالها فیعجبه مالها وجمالها فیرید ولیها ان یتزوجها بغیر ان یقسط فی صداقها فیعطیها مثل ما یعطیها غیره فنهوا عن نکاحهن الا ان یقسطوا لهن ویبلغوا لهن اعلی سنتهن فی الصداق وامروا ان ینکحوا ما طاب لهم من النساء سواهن قال عروة قالت عائشة وان استفتوک فی النساء قل الله یفتیکم فیهن وما یتلی علیکم فی الکتاب فی یتمی النساء اللاتی لا تؤتونهن ما کتب لهن وترغبون ان تنکحوهن قالت والذی ذکر الله تعالی انه یتلی علیکم فی الکتاب الآیة الاولی التی قال فی یتمی النساء اللاتی لا تؤتونهن ما کتب لهن وترغبون ان تنکحوهن قالت وقول الله تعالی فی آیة اخری وترغبون ان تنکحوهن قالت هو رغبة احدکم عن یتیمته التی تکون فی حجره حین تکون قلیلة المال والجمال فنهوا ان ینکحوا ما رغبوا فی مالها وجمالها من الیتامی الا بالقسط من اجل رغبتهم عنهن وامروا بنکاح ما رغبوا من مالها وجمالها من النساء سواها

لـه قوله الشؤم فی المرأة والدار والفرس قال النووی وفی روایة و انما الشؤم فی ثلثة المرأة والفرس والدار وفی روایة ان کان فی شیء ففی الربع والخادم والفرس واختلف العلماء فی هذا الحدیث فقال مالک وطائفة هو علی ظاهره وان الدار قد یجعل الله تعالی سکناها سببا للضرر والهلاک وکذا اتخاذ المرأة المعینة او الفرس او الخادم قد یحصل الهلاک عنده بقضاء الله ومعناه قد یحصل الشؤم فی هذه الثلثة کما صرح به فی روایة ان یکن الشؤم فی شیء وقال الخطابی وکثیرون هو فی معنی الاستثناء من الطیرة ای الطیرة منهی عنها الا ان یکون له دار یکره سکناها او امرأة یکره صحبتها او فرس او خادم فلیفارق الجمیع بالبیع ونحوه وطلاق المرأة وقال آخرون شؤم الدار ضیقها وسوء جیرانها واذاهم وشؤم المرأة عدم ولادتها وسلاطة لسانها وتعرضها للریب وشؤم الفرس ان لا یغزی علیها وقیل حرانها وغلاء ثمنها وشؤم الخادم سوء خلقه وقلة تعهده لما فوض الیه وقیل المراد بالشؤم هنا عدم الموافقة واعترض بعض الملاحدة بحدیث لا طیرة علی هذا فاجاب ابن قتیبة وغیره بان هذا مخصوص من حدیث لا طیرة ای لا طیرة الا فی هذه الثلثة قال القاضی قال بعض العلماء الجامع لهذه الفصول السابقة فی الاحادیث ثلثة اقسام احدها ما لم یقع به الضرر ولا اطردت به عادة خاصة ولا عامة فهذا لا یلتفت الیه وانکر الشرع الالتفات الیه وهو الطیرة والثانی ما یقع عنده الضرر عموما لا یخصه ونادر الا یتکرر کالوباء فلا یقدم علیه ولا یخرج منه والثالث ما یخص ولا یعم کالدار والفرس والمرأة فهذا یباح الفرار منه والله اعلم انتهی کلام النووی فی شرح المسلم بعینه وذکر القسطلانی فی الجهاد نقلا عن الطیبی ویحتمل ان یکون معنی الاستثناء علی حقیقته وتکون هذه الثلثة من حکم المستثنی منه ای الشؤم لیس فی شیء من الاشیاء الا فی هذه الثلثة قال ویحتمل ان ینزل علی قوله صلعم لو کان شیء سبق القدر سبقه العین والمعنی ان فرض شیء له قوة وتاثیر عظیم لسبق القدر لکان عینا والعین لا یسبق فکیف یغیرها وعلیه کلام القاضی عیاض حیث قال وجه تعقیب قوله ولا طیرة بهذه الشرطیة یدل علی ان الشؤم ایضا منهی عنه والمعنی ان الشؤم لو کان له وجود فی شیء لکان فی هذه الاشیاء فانها اقبل الاشیاء له لکن لا وجود له فیها فلا وجود له اصلا انتهی فعلی هذا الشؤم فی الاحادیث المستشهد بها محمول علی الکراهة التی سببها ما فی الاشیاء من مخالفة الشرع او الطبع کما قیل شؤم الدار ضیقها وسوء جیرانها وشؤم المرأة عدم ولادتها وسلاطة لسانها ونحوهما وشؤم الفرس ان لا یغزی علیها وقیل حرانها وغلاء ثمنها فالشؤم فیها عدم موافقتها له شرعا او طبعا انتهی ومر الحدیث مع بیانه فی ص ۴۰۰ فی الجهاد ۱۲ ـــــ ۲ ـــــ قوله اضر علی الرجال من النساء لانها ناقصات عقل ودین اذهب للب الرجل الحازم وللرجال الیها حاجة فتکون حاکمة فی البیت وقد تکون ترید الحکومة علی الزوج وفی حدیث آخر یغلبن علی الکرام ویغلب علیهن اللئام کذا فی الخیر الجاری وفی الفتح قال الشیخ تقی الدین السبکی فی ایراد البخاری هذا الحدیث عقب حدیثی ابن عمر وسهل بعد ذکر الآیة فی الترجمة اشارة الی تخصیص الشؤم بمن یحصل منها العداوة والفتنة لا کما یفهمه بعض الناس من التشاؤم بعینها او ان لها تاثیرا فی ذلک وهی شیء لا یقول به احد من العلماء ومن قال انها سبب فی ذلک فهو جاهل وقد اطلق الشارع علی من ینسب المطر الی النوء الکفر فکیف بمن ینسب ما یقع من الشر الی المرأة مما لیس لها فیه مدخل انتهی ۱۲ ـــــ ۳ ـــــ قوله فخیرت بلفظ المجهول خیرها صلعم فی فسخ نکاحها من مغیث وبین المقام معه فاختارت نفسها وکان عبدا قس وسیأتی البحث فیه فی کتاب الطلاق انشاء الله تعالی ۱۲ ـــــ ۴ ـــــ قوله لا یتزوج اکثر من اربع لقوله مثنی وثلث ورباع اما حکم الترجمة فبالاجماع الا قول من یعتد بخلافه من رافضی ونحوه فاما انتزاعه من الآیة فلان الظاهر منه التخییر بین الاعداد المذکورة بدلیل قوله تعالی فی الآیة فان خفتم الا تعدلوا فواحدة ولان من قال جاء القوم مثنی وثلث ورباع اراد انهم جاؤا اثنین اثنین وثلثة ثلثة واربعة اربعة فعلی هذا معنی الآیة انکحوا اثنین اثنین وثلثة ثلثة واربعة اربعة فالمراد الجمع لا المجموع ولو اریدمجموع العدد المذکور لکان قوله مثلا تسعا ارشد وابلغ وایضا فان لفظ مثنی معدول عن اثنین کما تقدم فدل ان المراد التخییر بین الاعداد المذکورة واحتجاجهم بان الواو للجمع لا یفید مع وجود القرینة الدالة علی عدم الجمع وبکونه صلعم جمع بین تسع نسوة معارض بامره صلعم من اسلم علی اکثر من اربع بمفارقة من زاد علی الاربع فدل علی خصوصیته صلی الله علیه وآله وسلم بذلک وقوله اولی اجنحة مثنی وثلث ورباع وهو ظاهر ان المراد به تنویع الاعداد لا ان لکل واحد من الملئکة مجموع العدد المذکور ۱۲ فتح ـــــ ۵ ـــــ قوله وقال علی بن الحسین ای ابن علی بن ابی طالب یعنی مثنی او ثلث او رباع اراد ان الواو بمعنی او فهی للتنویع او هی عاطفة علی العامل والتقدیر فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی وانکحوا ما طاب لکم من النساء ثلث الی آخره وهذا من احسن الادلة فی الرد علی الرافضة لکونه من تفسیر زین العابدین وهو من ائمتهم الذین یرجعون الی قولهم ویعتقدون عصمتهم ثم ساق المصطفر فانه من حدیث عائشة فی تفسیر قوله تعالی وان خفتم ان لا تقسطوا فی الیتامی وقد سبق قبل هذا بباب اتم سیاقا من الذی هنا وبالله التوفیق. فتح الباری قال القسطلانی واجاز الخوارج ثمان عشرة لان وثلث و رباع معدول عن عدد تکرر علی ما عرف فی العربیة فیصیر الحاصل ثمانیة عشرة انتهی ۱۲ ـــــ ۶ ـــــ قوله واما تم اللاتی ارضعنکم الخ هذه الترجمة وثلث تراجم بعدها تتعلق باحکام الرضاعة ووقع هنا فی بعض الشروح کتاب الرضاع ولم ار فی شیء من الاصول واشار بقوله ویحرم الی آخره الی ان الذی فی الآیة بیان بعض من یحرم وقد بینت ذلک السنة ۱۲ فتح ـــــ ۷ ـــــ قوله یحرم من الرضاعة ما یحرم من النسب قالت العلماء یستثنی منه اربع نسوة یحرمن فی النسب مطلقا وفی الرضاع قد لا یحرمن الاولی ام الاخ فی النسب حرام لانها اما ام ولما زوجة اب وفی الرضاع قد تکون اجنبیة فترضع الاخ فلا تحرم علی اخیه الثانیة ام الحفید حرام فی النسب لانها اما بنت او زوج ابن وفی الرضاع قد تکون اجنبیة فترضع الحفید فلا تحرم علی جده الثالثة جدة الولد فی النسب حرام لانها اما ام واما ازوجه وفی الرضاع قد تکون اجنبیة ارضعت الولد فیجوز لوالده ان یتزوجها الرابعة اخت الولد حرام فی النسب لانها بنت او ربیبة وفی الرضاع قد تکون اجنبیة فترضع الولد فلا تحرم علی الولد وفی التحقیق لا یستثنی شیء من ذلک لانهن لم یحرمن من جهة النسب وانما حرمن من جهة المصاهرة واستدرک بعض المتاخرین ام العم وام العمة وام الخال وام الخالة فانهن یحرمن فی النسب لا فی الرضاع ولیس ذلک علی عمومه والله اعلم قاله فی الفتح قال القاری فی المرقاة والمحققون علی انه تعبیر تخصیصا لانه احال ما یحرم من الرضاع علی ما یحرم بالنسب وما یحرم بالنسب هو ما تعلق به خطاب تحریمه فی قوله تعالی حرمت علیکم امهاتکم وبناتکم واخواتکم وعماتکم وخالاتکم وبنات الاخ وبنات الاخت فما کان من مسمی هذه الالفاظ متحقق فی الرضاع حرم فیه والمذکورات لیس شیئا منها من مسمی تلک فکیف تکون مخصوصة وهی غیر متناولة لها انتهی وتمامها فی کتب الفقه ۱۲ ـــــ ۸ ـــــ بضم المعجمة بعدها واو ساکنة وقد تهمز وهو ضد الیمن ۱۲ ف ـــــ ۹ ـــــ کانه یشیر الی اختصاص الشؤم ببعض النساء دون بعض لما دلت علیه الآیة من التبعیض ۱۲ قس ـــــ ۱۰ ـــــ هو عمر بن محمد بن زید بن عبد الله بن عمر بن الخطاب نزیل عسقلان ثقة من السادسة ۱۲ تقریب قس ـــــ ۱۱ ـــــ بفتح الموحدة وکسر الراء الاولی عتیقة عائشة ۱۲ قس ـــــ ۱۲ ـــــ بضم السین جمع سنة ای الاحکام الشرعیة ۱۲ خ ـــــ ۱۳ ـــــ والفرق بینهما ان الصدقة اعطاء للثواب والهدیة للاکرام. قس فان قلت این فی الحدیث ان زوجها کان عبدا قلت لما کان ذلک معلوما من طرفه الآخر اعتمد علیه ۱۲ ک ـــــ ۱۴ ـــــ بالاجماع علی انه لا یجوز للمرء ان ینکح اکثر من اربع کما سبق ۱۲ قس

الرضاعة ما یحرم من النسب ۵۰۹۹ حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی مالك عن عبد الله بن ابی بکر عن عمرة بنت عبد الرحمٰن ان عائشة زوج النبی صلی الله علیه وسلم اخبرتها ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان عندها وانها سمعت صوت رجل یستاذن فی بیت حفصة قالت فقلت یا رسول الله هذا رجل یستاذن فی بیتك فقال النبی صلی الله علیه وسلم اراه فلانا لعم حفصة من الرضاعة قالت عائشة لو کان فلان حیا لعمها من الرضاعة دخل علی فقال نعم الرضاعة تحرم ما تحرم الولادة ۵۱۰۰ حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن شعبة عن قتادة عن جابر بن زید عن ابن عباس قال قیل للنبی صلی الله علیه وسلم الا تزوج ابنة حمزة قال انها ابنة اخی من الرضاعة وقال بشر بن عمر حدثنا شعبة سمعت قتادة سمعت جابر بن زید مثله ۵۱۰۱ حدثنا الحکم بن نافع قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی عروة بن الزبیر ان زینب ابنة ابی سلمة اخبرته ان ام حبیبة ابنة ابی سفیان اخبرتها انها قالت یا رسول الله انکح اختی بنت ابی سفیان فقال اوتحبین ذلك فقلت نعم لست لك بمخلیة واحب من شارکنی فی خیر اختی فقال النبی صلی الله علیه وسلم ان ذلك لا یحل لی قلت فانا نتحدث انك تریدان تنکح بنت ابی سلمة قال بنت ام سلمة قلت نعم فقال لو انها لم تکن ربیبتی فی حجری ما حلت لی انها لابنة اخی من الرضاعة ارضعتنی وابا سلمة ثویبة فلا تعرضن علی بناتکن ولا اخواتکن قال عروة وثویبة مولاة لابی لهب کان ابو لهب اعتقها فارضعت النبی صلی الله علیه وسلم فلما مات ابو لهب اریه بعض اهله بشر حیبة قال له ماذا لقیت قال ابو لهب لم القَ بعدکم غیر انی سقیت فی هذه بعتاقتی ثویبة

باب من قال لا رضاع بعد حولین

لقوله تعالی حولین کاملین لمن اراد ان یتم الرضاعة وما یحرم من قلیل الرضاع وکثیره

۵۱۰۲ حدثنا ابو الولید قال حدثنا شعبة عن الاشعث عن ابیه عن مسروق عن عائشة ان النبی صلی الله علیه وسلم دخل علیها وعندها رجل فکانه تغیر وجهه کانه کره ذلك فقالت انه اخی فقال انظرن من اخوانکن فانما الرضاعة من المجاعة

باب لبن الفحل

۵۱۰۳ حدثنا عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عروة بن الزبیر عن عائشة ان افلح اخا ابی القعیس جاء یستاذن علیها وهو عمها من الرضاعة بعد ان نزل الحجاب فابیت ان اذن له فلما جاء رسول الله صلی الله علیه وسلم اخبرته بالذی صنعت فامرنی ان اذن له

باب شهادة المرضعة

۵۱۰۴ حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا اسمٰعیل بن ابراهیم قال اخبرنا ایوب عن عبد الله بن ابی ملیکة قال حدثنی عبید بن ابی مریم عن عقبة بن الحارث قال وقد سمعته من عقبة لکنی لحدیث عبید احفظ قال تزوجت امرأة فجاءتنا امرأة

الرضاع قال تزوج بنت بنت وقال بنت بنت خیبة فقال ما انبانا

---

۱ قوله لو کان فلان حیا لعمها من الرضاعة لم یسم ایضا ولیس هو افلح اخا ابی القعیس فان ذلك قد اذن لنا فی دخوله علینا وهذا ذکرت انه مات کذا فی مقدمة الفتح وفی الفتح ویحتمل ان یکون ظنت انه مات بعد عهدها به ثم قدم بعد ذلك فاستاذن ۱۲ ۲ قوله او تحبین ذلك هو استفهام تعجب من کونها تطلب ان یتزوج غیرها مع ما طبع علیه النساء من الغیرة ۱۲ ۳ قوله لست لك بمخلیة ای لست متروکة لدوام الخلوة وهو اسم فاعل من اخلیته ای وجدته خالیا لا من خلوت وقد یجیء اخلیت بمعنی خلوت وفی بعضها بلفظ مفعول خلی ۱۲ ۴ قوله فلا تعرضن بفتح اوله وسکون العین وکسر الراء وسکون الضاد ونون الاناث وبکسر الضاد وتشدید النون المؤکدة ۱۲ توشیح ف ۵ قوله اریه بالبناء للمفعول وبعض اهله حکی ابن العباس ای رای ابا لهب بشر حیبة بکسر المهملة وسکون التحتیة وفتح الموحدة ای بسوء حال واصلها الحوبة وهی المسکنة والحاجة قلبت واو ها یاء لانکسار ما قبلها ووقع فی شرح السنة للبغوی انها بفتح الحاء وعند المستملی بفتح الخاء المعجمة ای فی حالة خائبة من کل خیر قال ابن الجوزی وهو تصحیف وروی بالجیم وهو تصحیف بالاتفاق کذا فی الفتح والتوشیح ۱۲ ۶ قوله لم القَ بعدکم زاد الاسمٰعیلی رخاء وعبد الرزاق راحة قال ابن بطال سقط المفعول من روایة البخاری ولا یستقیم الکلام الا به قوله سقیت فی هذه زاد الاسمٰعیلی واشار الی النقرة التی بین الابهام والتی تلیها من الاصابع وفی ذلك اشارة الی حقارة ما سقی من الماء قوله بعتاقتی بفتح العین قیل هذا خاص به اکراما للنبی صلعم کما خفف عن ابی طالب بسببه وقال لا مانع من تخفیف العذاب عن کل کافر عمل خیرا. کذا فی الفتح والتوشیح ۱۲ ۷ قوله من قال لا رضاع بعد حولین الخ اشار بهذا الی قول الحنفیة ان اقصی مدة الرضاع ثلثون شهرا وحجتهم قوله تعالی وحمله وفصاله ثلثون شهرا ای المدة المذکورة لکل من الحمل والفصال وهذا تاویل غریب والمشهور عند الجمهور انها تقدیر مدة اقل الحمل واکثر من الرضاع والی ذلك صار ابو یوسف ومحمد بن الحسن ویؤید ذلك ان ابا حنیفة لا یقول ان اقصی الحمل سنتان ونصف ومن حجة الجمهور حدیث ابن عباس رفعه لا رضاع الا ما کان فی الحولین اخرجه الدارقطنی ۱۲ ف ۸ قوله وما یحرم من قلیل الرضاع وکثیره قال الشافعی لم یثبت حرمة الرضاع الا بخمس رضعات لقوله علیه السلام لا تحرم المصة ولا المصتان الحدیث وعندنا یثبت بمصة اذا حصل فی مدة الرضاع لاطلاق قوله تعالی وامهاتکم اللاتی ارضعنکم من غیر فصل بین القلیل والکثیر کذا فی التفسیر الاحمدی ۱۲ ۹ قوله من المجاعة ای الجوع یعنی الرضاعة التی تثبت بها الحرمة ما یکون فی الصغر حتی یکون الرضیع طفلا یسد اللبن جوعته وهذا اعم من ان یکون قلیلا او کثیرا وذهب البخاری ان الحرمة تثبت برضعة واحدة وعلیه ابو حنیفة ومالك وقد صرح فی الترجمة به کذا فی الکرمانی واما قصة سالم فواقعة عین یطرقها احتمال الخصوصیة کما قالت ام سلمة وازواج النبی صلی الله علیه وآله وسلم ما نری هذا الا رخصة ارخصها رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم لسالم خاصة وقیل انه حکم منسوخ وبه جزم المحب الطبری کذا فی الفتح ملتقطا منه ۱۲.

عه ابن محمد بن عمرو بن حزم الانصاری ۱۲ ف عه اللام بمعنی عن ای قال ذلك عن عم حفصة ۱۲ ف عه اللام للتعلیل ای قال لاجل عم حفصة ۱۲ قس للعه فیه التفات وکان السیاق مقتضی ان تقول قلت ۱۲ ف عه فی اسمها سبعة اقوال امامة وعمارة وسلمی وعائشة وفاطمة وامة الله ومعلی وکینتها ام الفضل ۱۲ توف عه مراد البخاری من سیاق هذا التعلیق بیان سماع قتادة من جابر بن زید لانه مدلس ۱۲ قس معه زاد مسلم عزة وصوبه ابو موسی والطبرانی حمنة وجزم به المنذری و للحمیدی درة وصوبه البخاری ۱۲ توشیح ف له ای صحبة النبی صلعم ۱۲ مجمع لعه لانه جمع الاختین وهذا کان قبل علمها بالتحریم او ظنت ان جوازه من خصائصه صلعم لان اکثر احکام نکاحه مخالف لاحکام انکحة الامة کذا فی الکرمانی عانیه علی انها لو کان لها مانع واحد یکفی فی التحریم فکیف وبها مانعان ۱۲ ف ما عه ذکرها ابن مندة فی الصحابة وقال اختلف فی اسلامها ۱۲ ف ما عه ای بسوء حال واصلها الحوبة وهی المسکنة والحاجة ۱۲ توشیح ما عه لانها بشرت ابا لهب بولادته صلعم فاعتقها فنفعته عتقه ومعنی نفعه ایاه انه بقی من عمله هذا ولم یحبط کسائر اعماله ببرکته صلعم ۱۲ خیر جاری ما للعه ولم اقف علی اسمه واظنه ابنا لابی القعیس وغلط من قال هو عبد الله بن یزید ۱۲ ف ما عه بفتح الفاء وسکون المهملة ای الرجل

(باب من قال لا رضاع بعد حولین) (قوله فانما الرضاعة من المجاعة) بالصغر الذی یسد اللبن فیه الجوع وهذا هو المناسب لترجمة المصنف رحمه الله تعالی لکن یشکل علیه مذهب عائشة فانها راویة هذا الحدیث مع ان مذهبها ثبوت الرضاعة فی الکبیر فکانها فهمت کثرة اللبن بحیث یسد الجوع لا الصغر ویحتمل انها علمت بتاخر تاریخ واقعة سالم مولی ابی حذیفة فرأت هذا الحدیث منسوخا بتلك الواقعة والله تعالی اعلم اهـ سندی (باب لبن الفحل) (قوله فابیت ان اذن له) ان کانت هذه الواقعة قبل واقعة عم حفصة یشکل انکارها دخول العم فی واقعة حفصة وان کانت بعد یشکل عدم اذنها ههنا فلعل الواقعتین کانتا فی عمین من الرضاعة بجهتین او یکون احدهما لنسیان الواقعة السابقة والله تعالی اعلم

سوداءُ فقالت قد ارضعتكما فاتيتُ النبی صلی الله علیه وسلم فقلت تزوجتُ فلانةَ بنتَ فلانٍ فجاءتنا امرأةٌ سوداءُ فقالت لی انی قد ارضعتكما وهی كاذبةٌ فاعرضَ عنه فاتيته من قبل وجهه قلت انها كاذبة قال كيف بها وقد زعمتَ انها قد ارضعتكما دعها عنك واشار اسمٰعيل باصبعيه السبابة والوسطی يحكی ايوبَ **باب** ما يحلّ من النساء وما يحرم وقوله تعالیٰ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ و اخواتكم وعمّاتكم وخالاتكم وبنات الاخ وبنات الاخت الی اٰخر الاٰيتين الی قوله ان الله كان عليما حكيما وقال انس والمحصنات من النساء ذوات الازواج الحرائر حرامٌ الا ما ملكت ايمانكم لا يری بأسًا ان ينزع الرجل جاريته من عبده وقال وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ وقال ابن عباس ما زاد علی اربع فهو حرام كامّه وابنته واخته وقال لنا احمد بن حنبل حدثنا يحيی بن سعيد عن سفيان قال حدثنی حبيب عن سعيد عن ابن عباس حرم من النسب سبعٌ ومن الصهر سبعٌ ثم قرأ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ الاٰية وجمع عبد الله بن جعفر بين ابنة علی وامرأة علی وقال ابن سيرين لا بأس به وكرهه الحسن مرة ثم قال لا بأس به وجمع الحسن بن الحسن بن علی بين ابنتی عمّ فی ليلة وكرهه جابر بن زيد للقطيعة وليس فيه تحريم لقوله تعالیٰ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ وقال ابن عباس اذا زنا باخت امرأته لم تحرم عليه امرأته ويروی عن يحيی الكندی عن الشعبی وابی جعفر فی من يلعب بالصبی ان ادخله فيه فلا يتزوجن امّه ويحيی هذا غير معروف لم يتابع عليه وقال عكرمة عن ابن عباس اذا زنا بها لا تحرم عليه امرأته ويذكر عن ابی نصر عن ابن عباس حرمه وابو نصر هذا لم يعرف بسماعه عن ابن عباس وروی عن عمران بن حصين وجابر بن زيد والحسن وبعض اهل العراق تحرم عليه وقال ابو هريرة لا تحرم عليه حتی يلتزق بالارض يعنی تجامع وجوّزه ابن المسيب وعروة والزهری وقال الزهری قال علی لا تحرم وهذا مرسل **باب** قوله وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ وقال ابن عباس الدخول والمسيس واللمس هو الجماع ومن قال بنات ولدها هُنَّ بناتُه فی التحريم لقول النبی صلی الله علیه وسلم لاُمّ حبيبة لا تعرضنّ علی بناتكنّ ولا اخواتكنّ وكذلك حلائل ولد الابناء هُنَّ حلائل الابناء وهل تسمّی الربيبة وان لم تكن فی حجره ودفع النبی صلی الله علیه وسلم ربيبة له الی من يكفلها وسمّی النبی صلی الله علیه وسلم ابن ابنته ابنًا حدثنا الحميدی قال حدثنا سفيان قال حدثنا هشام عن ابيه عن زينب عن اُمّ حبيبة قالت قلت

لقد عنی ۲ الاٰية الی قوله عليما حكيما ساق فی رواية كريمة الی قوله واخواتهم وقال الاٰيتين الی قوله ان الله كان عليما حكيما كذا فی قس وفی الفتح وساق فی رواية كريمة الی قوله وبنات الاخت ثم قال الی قوله عليما حكيما والله اعلم ۱۲ — فی جارية — ابن جبير — ابن — لا يعرف سماعه — يروی

ف قوله كيف بها ای كيف تباشرها وتفضی اليها والحال انه قد قيل انك اخوها قوله دعها عنك ای اترکها وهذا محمول عند الاكثر علی الاخذ بالاحتياط اذ ليس هنا الاخبار امرأة عن فعلها فی غير مجلس الحكم والزوج مكذب لها فلا تقبل لان شهادة المرء علی فعل نفسه غير مقبول شرعا وعند بعض الفقهاء محمول علی فساد النكاح بمجرد شهادة النساء فقال مالك وابن ابی ليلی وابن شبرمة تثبت الرضاع بشهادة امرأتين وقيل بشهادة اربع وقال ابن عباس بشهادة المرضعة وحدها يمينها وبه قال الحسن واحمد واسحق وعند الحنفية لا يثبت ما لم يشهد به رجلان او رجل وامرأتان هذا ملتقط من المرقاة والطيبی والكرمانی ومر فی ص ۲۳۶ فی اول اليوع ۱۲ ۲ قوله واشار اسمٰعيل باصبعيه حكاية عن ايوب فی انه اشار بهما الی الزوجين قال الكرمانی قال فی الفتح القائل علی والحكی اسمٰعيل والمراد حكاية فعل النبی صلی الله علیه وسلم حيث اشار بيديه وقال بلسانه دعها عنك فحكی ذلك كل راو لمن دونه انتهی ۱۲ ۳ قوله لا يری بأسًا ان ينزع الرجل جاريته من عبده ای من تحت عبده فيطأها والاكثرون علی ان المراد بما ملكت ايمانهم اللاتی سبين ولهن ازواج فی دار الكفر فهن حلال لغزاة المسلمين وان كن محصنات ۱۲ قس ۴ قوله حرم من النسب سبع ومن الصهر سبع والصهر حرمة التزويج والفرق بينه وبين النسب ان النسب ما رجع الی ولادة قريبة من جهة الآباء والصهر ما كان من خلطة تشبه القرابة تحدثها التزويج قال النووی المحرمات من النسب الامهات والبنات والاخوات والعمات والخالات وبنات الاخ وبنات الاخت ومن الصهر من يحرم علی التابيد ام الزوجة وزوجة الابن وابن الابن وان سفل وزوجة الاب والاجداد وان علت وبنت الزوجة بعد الدخول علی الام ومن يحرم علی غير التابيد اخت الزوجة وعمتها وخالتها هذا ما ذكره الطيبی قال علی القاری فيه ان عمتها وخالتها غير مفهومتين من الآية وكذا زوجة الاب مستفاد من قوله تعالیٰ ولا تنكحوا ما نكح آباؤكم فلا يحسن الاستشهاد لها بقوله ثم قرأ حرمت عليكم الآية فالظاهر انه اراد من السبب سبع لكن ذكر بلفظ الصهر تغليبا انتهی قال فی الفتح وقع عند الطبرانی من طريق عمير مولی ابن عباس عن ابن عباس فی آخر الحديث ثم قرأ حرمت عليكم امهاتكم حتی بلغ وبنات الاخ ثم قال هذا النسب ثم قرأ امهاتكم اللاتی ارضعنكم حتی بلغ وان تجمعوا بين الاختين وقبله ولا تنكحوا ما نكح آباؤكم من النساء فقال هذا الصهر انتهی قال ابن حجر فی تسميته ما هو بالرضاع صهرا تجوز والله اعلم ۱۲ ۵ قوله ويحيی هذا غير معروف لم يتابع عليه وهو ابن قيس روی ايضا عن شريح روی عنه الثوری وابو عوانة وشريك فقول المصنف غير معروف ای غير معروف العدالة والا فاسم الجهالة ارتفع عنه برواية هؤلاء وقد ذكره البخاری فی تاريخه وابن ابی حاتم ولم يذكر فيه جرحا وذكره ابن حبان فی الثقات كعادته فيمن لم يجرح والقول الذی رواه يحيی هذا قد نسب الی سفيان الثوری والاوزاعی وبه قال احمد ۱۲ فتح ۶ قوله ويذكر عن ابی نصر عن ابن عباس انه حرمه وصله سفيان الثوری فی جامعه كذا فی الفتح قوله وابو نصر هذا لم يعرف بسماعه قال القسطلانی عدم معرفة ذلك المعرف لا يستلزم نفی معرفة غيره به لا سيما وقد وصفه ابو زرعة بالثقة ۱۲ ۷ قوله

وبعض اهل العراق فلعله عنی به الثوری فانه ممن قال بذلك وقد اخرج ابن ابی شيبة من طريق حماد عن ابراهيم عن علقمة عن ابن مسعود قال لانظر الله الی رجل نظر الی فرج امرأة وبنتها ومن طريق مغيرة عن ابراهيم وعامر هو الشعبی فی رجل وقع علی ام امرأته قال حرمتا عليه كلتاهما وهو قول ابی حنيفة واصحابه قالوا اذا زنا رجل بامرأة حرمت عليه امها وبنتها وبه قال من غير اهل العراق عطاء واللوزاعی واحمد واسحق وهی رواية عن مالك وابی ذلك الجمهور وحجتهم ان النكاح فی الشرع انما يطلق علی المعقود لا علی مجرد الوطی كذا فی الفتح وتحقيقه فی اصول الفقه ۱۲ ۸ قوله قال علی لا تحرم وصله البيهقی انه سئل عن رجل وطی ام امرأته فقال علی ابن ابی طالب لا يحرم الحرام الحلال واما قوله هذا مرسل ای منقطع فاطلق المرسل علی المنقطع والخطب فيه سهل والله اعلم ۱۲ ۹ قوله وربائبكم الخ هذه الترجمة معقودة لتفسير الربيبة وتفسير المراد بالدخول فاما الربيبة فهی بنت امرأة الرجل قيل لها ذلك لانها مربوبة وغلط من قال هو من التربية واما الدخول ففيه قولان احدهما ان المراد به الجماع وهو اصح قولی الشافعی والقول الآخر وهو قول الائمة الثلثة المراد به الخلوة ۱۲ فتح ۱۰ قوله وان لم تكن فی حجره اشار بهذا الی ان التقييد بقوله فی حجوركم هل هو للغالب او يعتبر فيه مفهوم المخالفة وقد ذهب الجمهور الی الاول وفيه خلاف قديم كذا فی الفتح قال فی الخبر الجاری يعنی لا يفهم من مفهوم المخالفة حل الربيبة التی ليست فی حجره فانه غير معتبر هنا اتفاقا لان القيد خرج مخرج العادة واستدل عليه ايضا بقوله ودفع النبی صلعم ربيبة له الی من يكفلها فانه ذكر كانت ربيبة بعد الدفع اياها الی من يكفلها ۱۲ ۱۱ قوله وسمی النبی صلعم ابن بنته ابنا هذا طرف من حديث تقدم موصولا فی المناقب من حديث ابی بكرة وفيه ان ابنی هذا سيد يعنی الحسن بن علی واشار المصنف بهذا الی تقوية ما تقدم ذكره فی الترجمة ان بنت ابن الزوجة فی حكم بنت الزوجة ۱۲ فتح.

عه فيه التفات ولابی ذر عن الكشميهنی فاعرض عنی ۱۲ ف عه وصله اسمٰعيل القاضی فی كتاب الاحكام باسناد صحيح ۱۲ ف سه ای قال الله تعالیٰ واشار به الی التنبيه علی من حرم نكاحها زائدا علی ما فی الآيتين فذكر المشركة ۱۲ ف للعه ليس فی الصحيح غير هذا الموضع. ثم ای بلا واسطة والا اخرج عنه فی المغازی بواسطة ويجیء فی اللباس زاد احمد بن حنبل كذا وهو الثالث من ذكره ۱۲ عه وصله ابو عبيدة واخرج عبد الرزاق وزاد اليس بحرام وجاء منصوصا نهی صلعم ان تنكح المرأة علی قرابتها مخافة القطيعة ۱۲ ف عه بينما لما يوجبه التنافس بين الضرتين فی العادة ۱۲ ف معه ای اجازوا للرجل ان يقيم مع امرأته ولو زنا بامها او اختها سواء فعل مقدمات الجماع او جامع وكذلك اجازوا له ان يتزوج من بنت او ام من فعل بها ذلك ۱۲ فتح له وجه الدلالة من عموم قوله بناتكن لان بنت الابن بنت. ف لانه حمل البنات علی ما يشمل البنات وبنات البنات ۱۲ خ

یارسول اللہ ھل لک فی بنت ابی سفیان قال فافعل ماذا قلت تنکح قال اتحبین قلت لست لک بمخلیۃ واحب من شرکنی فیک اختی
قال انہا لا تحل لی قلت بلغنی انک تخطب درۃ بنت ابی سلمۃ قال ابنۃ ام سلمۃ قلت نعم قال لو لم تکن ربیبتی ما حلت لی ارضعتنی
واباھا ثویبۃ فلا تعرضن علی بناتکن ولا اخواتکن وقال اللیث حدثنا ھشام درۃ بنت ام سلمۃ **باب** قولہ وان تجمعوا بین الاختین
الا ما قد سلف **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شہاب ان عروۃ بن الزبیر اخبرہ ان زینب ابنۃ ابی سلمۃ
اخبرتہ ان ام حبیبۃ قالت قلت یارسول اللہ انکح اختی بنت ابی سفیان قال وتحبین قالت نعم لست لک بمخلیۃ واحب من شارکنی
فی خیر اختی فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان ذلک لا یحل لی قلت یارسول اللہ فواللہ انا لنتحدث انک تریدان تنکح درۃ بنت ابی سلمۃ
قال بنت ام سلمۃ فقلت نعم قال فواللہ لو لم تکن فی حجری ما حلت لی انہا لابنۃ اخی من الرضاعۃ ارضعتنی واباسلمۃ ثویبۃ فلا
تعرضن علی بناتکن ولا اخواتکن **باب** لا تنکح المرأۃ علی عمتہا **حدثنا** عبدان قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا عاصم عن الشعبی سمع
جابرا قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان تنکح المرأۃ علی عمتہا او خالتہا وقال داود وابن عون عن الشعبی عن ابی ھریرۃ **حدثنا**
عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا مالک عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یجمع بین المرأۃ و
عمتہا ولا بین المرأۃ وخالتہا **حدثنا** عبدان قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا یونس عن الزھری قال حدثنی قبیصۃ بن ذؤیب انہ
سمع ابا ھریرۃ یقول نہی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان تنکح المرأۃ علی عمتہا والمرأۃ وخالتہا فقری خالۃ ابیہا بتلک المنزلۃ لا ان عروۃ حدثنی
عن عائشۃ قالت حرموا من الرضاعۃ ما یحرم من النسب **باب** الشغار **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا مالک عن نافع عن
ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن الشغار والشغار ان یزوج الرجل ابنتہ علی ان یزوجہ الآخر ابنتہ لیس بینہما
صداق **باب** ھل للمرأۃ ان تہب نفسہا لاحد **حدثنا** محمد بن سلام قال حدثنا ابن فضیل قال حدثنا ھشام عن ابیہ قال
کانت خولۃ بنت حکیم من اللاتی وھبن انفسہن للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت عائشۃ اما تستحیی المرأۃ ان تہب نفسہا للرجل فلما
نزلت ترجی من تشاء منہن قلت یارسول اللہ ما اری ربک الا یسارع فی ھواک رواہ ابو سعید المؤدب ومحمد بن بشر وعبدۃ عن
ھشام عن ابیہ عن عائشۃ یزید بعضہم علی بعض **باب** نکاح المحرم **حدثنا** مالک بن اسمعیل قال حدثنا ابن عیینۃ قال حدثنا

ابنۃ ۲ قد بنت واباھا ولا ۲ وقال لی حدثہ بنت ابنۃ قلت شرکنی لانہا ابنۃ ۲ بن عبد اللہ اخبرتی علی وزری ثنی اخبرنا اللاتی

۲ وتؤوی الیک من تشاء

قولہ لو لم تکن ربیبتی ما حلت لی ای لو کان بہا مانع واحد یکفی فی التحریم فکیف وبہا مانعان ۱۲ فتح ۲ قولہ لست لک بمخلیۃ بضم المیم وسکون المعجمۃ وکسر اللام اسم فاعل من اخلی یخلی ای لست منفردۃ بک ولا خالیۃ من ضرۃ قولہ فی خیر کذا للاکثر بالتنوین ای ای خیر کان وفی روایۃ ہشام فی الخیر قیل المراد بہ صحبۃ رسول اللہ صلعم المتضمنۃ لسعادۃ الدارین ۱۲ فتح ۳ قولہ لا یجمع ولا یتنکح کلہ فی الروایات بالرفع علی الخبر --- عن المشروعیۃ وہو یتضمن النہی قالہ القرطبی کذا فی الفتح وجوز فیہ الجزم علی النہی قالہ فی التنقیح قال الکرمانی وفی معنی خالتہا وعمتہا خالۃ ابیہا وعمتہ وعلی ہذا فان امرأتین لو کانت احدہما رجلا لم یحل لہ الاخری وانما نہی عن الجمع بینہما لئلا یقع التنافس فی الخلوۃ من الزوج فیفضی الی قطع الارحام انتہی کما فی روایۃ عند ابن حبان نہی ان یزوج المرأۃ علی العمۃ والخالۃ وقال ان کن اذا فعلتن ذلک قطعتن ارحامکن قال الترمذی العمل علی ہذا عند عامۃ اہل العلم لا نعلم بینہم اختلافا انہ لا یحل لرجل ان یجمع بین المرأۃ وعمتہا وخالتہا ولا ان تنکح المرأۃ علی عمتہا او خالتہا کذا فی الفتح ۱۲ ۴ قولہ وعمتہا ظاہرہ تخصیص المنع بما اذا تزوج احداہما علی الاخری ولو خذ منہ منع تزویجہما معا فان جمع بینہما بعقد بطلا او مرتبا بطل الثانی ۱۲ فتح الباری ۵ قولہ لان عروۃ حدثنی قال صاحب التوضیح استدلال الزہری غیر صحیح لانہ استدل علی تحریم من حرمت بالنسب فلا حاجۃ ای تشبیہ ہہنا بالرضاع کذا ذکرہ العینی ولعل مراد الزہری من کلامہ انہ خالۃ ابیہا من الرضاعۃ کذا فی الخیر الباری قال فی الفتح فی اخذ ہذا الحکم من ہذا الحدیث نظر وکانہ اراد الحاق ما یحرم بالصہر بما یحرم من بالنسب ولما کانت خالۃ الاب من الرضاع لا تحل نکاحہا فکذلک خالۃ الاب ولا یجمع بینہا وبین بنت ابن اختہا قال النووی احتج الجمہور بہذہ الاحادیث وخصوا بہ عموم القرآن فی قولہ تعالی واحل لکم ما وراء ذلکم وقد ذہب الجمہور الی جواز تخصیص عموم القرآن بخبر الآحاد وانفصل صاحب الہدایۃ من الحنفیۃ عن ذلک بان ہذا من الاحادیث المشہورۃ التی یجوز الزیادۃ علی الکتاب بمثلہا واللہ اعلم انتہی کلام فتح الباری ۱۲ ۶ قولہ والشغار ان یزوج الرجل ابنتہ الی آخرہ قال الخطیب تفسیر الشغار لیس من کلام النبی صلعم وانما ہو قول مالک وصل بالمتن المرفوع وقد بین ذلک ابن عون وابن مہدی والقعنبی ووقع عند المص کما سیأتی فی کتاب ترک الحیل تفسیر الشغار من قول نافع واختلف الرواۃ عن مالک فمن ینسب الیہ تفسیر الشغار فالاکثر لم ینسبوہ لاحد ولہذا قال الشافعی لا ادری ہذا التفسیر عن النبی او عن ابن عمر او عن نافع او عن مالک قال القرطبی تفسیر الشغار صحیح موافق لما ذکرہ اہل اللغۃ فان کان مرفوعا فہو المقصود وان کان من قول الصحابی فمقبول ایضا لانہ اعلم بالمقال انتہی ثم اعلم ان ذکر البنت فی تفسیر الشغار مثال وقد تقدم

فی روایۃ اخری ذکر الاخت قال النووی اجمعوا علی ان غیر البنات من الاخوات وبنات الاخ وغیرہن کالبنات فی ذلک قال ابن عبد البر اجمع العلماء علی ان نکاح الشغار لا یجوز ولکن اختلفوا فی صحتہ فالجمہور علی البطلان وفی روایۃ مالک یفسخ قبل الدخول لا بعدہ وحکاہ ابن المنذر عن الاوزاعی وذہب الحنفیۃ الی صحتہ ووجوب مہر المثل وہو قول الزہری ومکحول والثوری واللیث وروایۃ عن احمد واسحق وابی ثور وہو قوی علی مذہب الشافعی لاختلاف الجہۃ لکن قال الشافعی ان النساء محرمات الا ما احل اللہ او ملک یمین فاذا ورد النہی عن نکاح تاکد التحریم بہذا کلہ من الفتح ۱۲ ۷ قولہ ہل للمرأۃ ان تہب نفسہا لاحد من الرجال علی ان ینکحہا من غیر ذکر صداق او مع ذکرہ اجاز الحنفیۃ لکن قالوا یجب مہر المثل قالوا ولا یقال الانعقاد بلفظ الہبۃ خاص بہ صلعم بدلیل قولہ خالصۃ لک لانا نقول الاختصاص والخصوص فی سقوط المہر بدلیل انہا مقابلۃ بمن اتی مہرہا فی قولہ تعالی انا احللنا لک ازواجک اللاتی آتیت اجورہن الی قولہ وامرأۃ مؤمنۃ بدلیل قولہ تعالی لئلا یکون علیک حرج والحرج بلزوم المہر وقال الشافعیۃ والجمہور لا ینعقد بلفظ التزویج او الانکاح فلا ینعقد بلفظ البیع والتملیک والہبۃ ۱۲ قس.

۸ قولہ باب نکاح المحرم بالحج او العمرۃ او بہما یجوز ام لا والذی ذہب الیہ الشافعیۃ الثانی سواء کان الاحرام صحیحا او فاسدا وقال الحنفیۃ یجوز تزویج المحرم والمحرمۃ حالۃ الاحرام دون الوطی ولو کان التزوج لہما محرما قالوا وہو قول ابن مسعود وقال ابن عباس وانس بن مالک وجمہور التابعین واستدلوا لذلک بحدیث الباب ۱۲ قس

لعہ فان قلت ما ذا الصدر الکلام قلت تقدیرہ فماذا افعل ماذا افعل ۱۲ ک ما ای لست متروکۃ لدوام الخلوۃ اسم فاعل من اخلیتہ لا من خلوت ۱۲ مج.

عہ مصغر ثوبۃ بالمثلثۃ امۃ ابی لہب. رخ واختلف فی اسلامہا ۱۲ ف عہ الجمع بین الاختین فی التزویج حرام بالاجماع ۱۲ ف عہ بمثلثۃ موحدۃ بالتصغیر کانت مولاۃ لابی لہب عم النبی صلعم ۱۲ للعہ کنفر بن بسکون الموحدۃ ویجوز تشدید النون فتکسر الفاء لالتقاء الساکنین ۱۲ قس عہ وہو ابن ابی ہند وصل روایۃ ابو داود والترمذی والدارمی ۱۲ عہ بکسر المعجمۃ الاولی معناہ لغۃ الرفع واصلہ من شغر الکلب اذا رفع رجلہ لیبول ومناسبتہ للمراد ان کلا من المتناکحین یرفع رجلہا بشرط رفع الآخر رجل الاخری وہذا اقرب مما قیل انہ من رفع المہر بان رفع المہر ازالتہ لا الرفع ۱۲ خیر جاری معہ بل صداق کل واحدۃ بضع الاخری کذا فی القاموس ۱۲ لہ ای بمحبوبک ای ما اری اللہ الاموجد المراد بلا تاخیر منزلا لما تحب وترضی ۱۲ ک.

عمرو قال اخبرنا جابر بن زید قال انبانا ابن عباس تزوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو محرم ۲۲ باب نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
عن نکاح المتعۃ اخیرا حدثنا مالک بن اسمٰعیل قال حدثنا ابن عیینۃ انہ سمع الزھری یقول اخبرنی الحسن بن محمد بن علی واخوہ
عبد اللہ عن ابیھما ان علیا قال لابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن المتعۃ وعن لحوم الحمر الاھلیۃ زمن خیبر حدثنا محمد
ابن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبۃ عن ابی جمرۃ سمعت ابن عباس سئل عن متعۃ النساء فرخص فقال لہ مولی لہ انما ذلک
فی الحال الشدید وفی النساء قلۃ او نحوہ فقال ابن عباس نعم حدثنا علی قال حدثنا سفیان قال عمرو عن الحسن بن محمد عن جابر بن
عبد اللہ وسلمۃ بن الاکوع قال کنا فی جیش فاتانا رسول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ قد اذن لکم ان تستمتعوا فاستمتعوا وقال ابن
ابی ذئب حدثنی ایاس بن سلمۃ بن الاکوع عن ابیہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایما رجل وامرأۃ توافقا فعشرۃ ما بینھما ثلث
لیال فان احبا ان یتزایدا او یتتارکا تتارکا فما ادری اشیء کان لنا خاصۃ ام للناس عامۃ قال ابو عبد اللہ وبینہ علی عن النبی صلی اللہ علیہ
وسلم انہ منسوخ ۲۳ باب عرض المرأۃ نفسھا علی الرجل الصالح حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا مرحوم قال سمعت ثابت البنانی
قال کنت عند انس وعندہ ابنۃ لہ قال انس جاءت امرأۃ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعرض علیہ نفسھا قالت یا رسول اللہ الک
بی حاجۃ فقالت بنت انس ما اقل حیاءھا واسوءتاہ واسوءتاہ قال ھی خیر منک رغبت فی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فعرضت علیہ نفسھا
حدثنا سعید بن ابی مریم قال حدثنا ابو غسان قال حدثنی ابو حازم عن سھل ان امرأۃ عرضت نفسھا علی النبی صلی اللہ علیہ و
سلم فقال لہ رجل یا رسول اللہ زوجنیھا فقال ما عندک قال ما عندی شیء قال اذھب فالتمس ولو خاتما من حدید فذھب ثم رجع
فقال لا واللہ ما وجدت شیئا ولا خاتما من حدید ولکن ھذا ازاری ولھا نصفہ قال سھل وما لہ رداء فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم وما تصنع
بازارک ان لبستہ لم یکن علیھا منہ شیء وان لبستہ لم یکن علیک منہ شیء فجلس الرجل حتی اذا طال مجلسہ قام فراہ النبی
صلی اللہ علیہ وسلم فدعاہ او دعی لہ فقال لہ ماذا معک من القرآن فقال معی سورۃ کذا وسورۃ کذا لسور یعددھا فقال النبی صلی اللہ

حدثنا اخبرنا النبی اخبرنا نا ابن محمد قال ذاک بعشرۃ یتارکا وقد ابن عبد العزیز بن مروان ثابتا فقال ابنۃ فقال

---

۱ قولہ وھو محرم بعمرۃ الفضیلۃ وھذا قد عد من خصائصہ صلعم والظاھر من صنیع البخاری الجواز کالحنفیۃ قس لانہ لم یخرج حدیث المنع ف وسبق الحدیث فی ص ۲۳۶ ج ۱ فی الحج ۱۲ ۲ قولہ عن نکاح المتعۃ اخیرا وھو النکاح الموقت بیوم ونحوہ وفراقھا یحصل بانقضاء الاجل من غیر طلاق وانما قال اخیرا لما قال العلماء انہ ابیح اولا ثم نسخ ثم ابیح ثانیا ثم نسخ وانعقد الاجماع علی تحریمہ قال النووی التحریم والاباحۃ کانا مرتین فکان حلالا قبل خیبر ثم حرم یوم خیبر ثم ابیح یوم اوطاس ثم حرم بعد ثلثۃ ایام تحریما مؤبدا الی یوم القیمۃ کذا فی الکرمانی قال الشیخ ابن حجر فی الفتح وقد وردت عدۃ احادیث صحیحۃ صریحۃ بالنھی عنھا بعد الاذن فیھا واقرب ما فیھا عھدا بالوفاۃ النبویۃ ما اخرجہ ابو داؤد من طریق الزھری قال کنا عند عمر بن عبد العزیز فتذاکرنا متعۃ النساء فقال رجل یقال لہ ربیع ابن سبرۃ اشھد علی ابی انہ حدث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نھی عنھا فی حجۃ الوداع انتھی ۱۲ ۳ قولہ ان علیا قال لابن عباس ان النبی صلعم نھی عن المتعۃ وعن لحوم الحمر الاھلیۃ زمن خیبر و فی کتاب ترک الحیل بلفظ ان علیا قیل لہ ان ابن عباس لا یری بمتعۃ النساء بأسا فقال ان رسول اللہ صلعم نھی عنھا یوم خیبر وعن لحوم الحمر الانسیۃ فعلم منہ ان قولہ زمن خیبر فی حدیث الباب ظرف للامرین فعلی ھذا قول علی نھی عن المتعۃ یوم خیبر لا تقوم بہ الحجۃ لہ علی ابن عباس لان تحریم المتعۃ یوم خیبر معقب باباحتھا یوم اوطاس فلعل ھذا الذی ما حمل بعضھم علی ما قالوا من ان التحریم وقع یوم خیبر علی التابید وان الذی کان یوم الفتح مجرد توکید التحریم من غیر تقدم الاباحۃ وھذا لیس بصحیح لان الذی اخرجہ مسلم فی الاباحۃ یوم اوطاس صریحۃ فی ذلک فلا یجوز اسقاطھا ولا مانع من تکرر الاباحۃ بل الصواب المختار کما قالہ النووی . ان التحریم والاباحۃ کانتا مرتین فکانت حلالا قبل خیبر ثم حرمت یوم خیبر ثم ابیحت یوم اوطاس ثم حرمت یومئذ بعد ثلثۃ ایام تحریما مؤبدا الی یوم القیمۃ واستمر التحریم کما فی روایۃ مسلم عن سبرۃ الجھنی انہ کان مع رسول اللہ صلعم فقال یا ایھا الناس انی قد کنت اذنت لکم فی الاستمتاع من النساء وان اللہ قد حرم ذلک الی یوم القیمۃ فمن کان عندہ منھن شیء فلیخل سبیلہ فلعل علیا رض لم یبلغہ الاباحۃ یوم اوطاس لقلتھا کما روی مسلم رخص رسول اللہ صلعم عام اوطاس فی المتعۃ ثلثا ثم نھی عنھا واما قول ابن عباس وامثالہ کابن مسعود وجابر فوجھہ انھم لم یبلغھم النھی المؤبد فمن بلغہ النھی المذکور رجع عن قولہ ووافق الجمھور کما قال الترمذی فی جامعہ وانما روی عن ابن عباس شیء من الرخصۃ فی المتعۃ ثم رجع عن قولہ حیث اخبر عن النبی صلعم انتھی وفی روایۃ مسلم قال ابن ابی عمرۃ انھا کانت رخصۃ فی اول الاسلام لمن اضطر الیھا کالمیتۃ والدم ولحم الخنزیر ثم احکم اللہ الدین ونھی عنھا انتھی واما حدیث ابن مسعود الذی مر فی ص ۲۶۵ ج ۲ رخص لنا ان ننکح المرأۃ بالثوب ثم قرأ یا ایھا الذین آمنوا لا تحرموا طیبات ما احل اللہ لکم قال فی الفتح وقد بینت فیہ ما نقلہ الاسمٰعیلی من الزیادۃ المصرحۃ عنہ بالتحریم انتھی کما مر فی ص ۲۶۵ ج ۲ وروی محمد فی کتاب الآثار اخبرنا ابو حنیفۃ عن حماد عن ابراھیم عن ابن مسعود فی متعۃ النساء قال انما رخصت لاصحاب محمد فی غزاۃ لھم شکوا الیہ فیھا العزوبۃ ثم نسخھا آیۃ النکاح والمیراث والصداق انتھی ویمکن ان یقال ان ابن مسعود ما اراد بقراءۃ قولہ تعالی لا تحرموا طیبات ما احل اللہ لکم جواز المتعۃ عین القراءۃ بل اراد ان المتعۃ فی زمن اباحتھا کانت من جملۃ الطیبات لتلاوتھم ان اباحتھا لاجل العزوبۃ کانت مانعۃ دخولھا فی الطیبات ۱۲ ۴ قولہ فقال ابن عباس نعم وعند مسلم من طریق الزھری قال رجل یعنی لابن عباس وصرح بہ البیھقی فی روایتہ انما کانت یعنی المتعۃ رخصۃ فی اول الاسلام لمن اضطر الیھا کالمیتۃ والدم ولحم الخنزیر و یؤیدہ ما اخرجہ الخطابی والفاکھی من طریق سعید بن جبیر قال قلت لابن عباس لقد سارت بفتیاک الرکبان وقال فیہ الشعراء یعنی فی المتعۃ فقال واللہ ما بھذا افتیت وما ھی الا کالمیتۃ لا تحل الا للمضطر فھذہ اخبار یقوی بعضھا ببعض وحاصلھا ان المتعۃ انما رخص فیھا بسبب العزوبۃ فی حال السفر وھو یوافق حدیث ابن مسعود الماضی فی اوائل النکاح فی ص ۲۶۵ ج ۲ واما ما اخرجہ الترمذی من طریق محمد بن کعب عن ابن عباس قال انما کانت المتعۃ فی اول الاسلام کان الرجل یقدم البلدۃ لیس لہ بھا معرفۃ فیتزوج المرأۃ بقدر ما یری انہ یقیم فتحفظ لہ متاعہ فاسنادہ ضعیف وھو شاذ مخالف لما تقدم من علۃ اباحتھا ۱۲ فتح الباری ۵ قولہ فعشرۃ ما بینھما ثلث لیال وقع فی روایۃ المستملی بعشرۃ بالموحدۃ المکسورۃ بدل الفاء المفتوحۃ وبالفاء اصح وھی روایۃ الاسمٰعیلی وغیرہ والمعنی ان اطلاق الاجل محمول علی التقیید بثلثۃ ایام بلیالیھن ۱۲ فتح ۶ قولہ فما ادری اشیء کان لنا خاصۃ ام للناس عامۃ وقع فی حدیث ابی ذر التصریح بالاختصاص اخرجہ البیھقی عنہ قال انما خصت لنا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متعۃ النساء ثلثۃ ایام ثم نھی عنھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ فتح ۷ قولہ وبینہ علی الخ یرید بذلک تصریح علی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالنھی عنھا بعد الاذن فیھا قال عیاض ثم وقع الاجماع من جمیع العلماء علی تحریمھا الا الروافض واما ابن عباس فروی عنہ انہ اباحھا وروی عنہ انہ رجع عن ذلک ۱۲ فتح الباری ۸ قولہ عرض المرأۃ نفسھا علی الرجل الصالح قال ابن المنیر من لطائف البخاری انہ لما علم الخصوصیۃ فی قصۃ الواھبۃ استنبط من الحدیث ما لا خصوصیۃ فیہ وھو جواز عرض المرأۃ نفسھا علی الرجل الصالح رغبۃ فی صلاحہ فیجوز لھا ذلک واذا رغب فیھا تزوجھا بشرطہ ۱۲ فتح ۹ قولہ جاءت امرأۃ لم اقف علی تعیینھا واشبہ من رأیت بقصتھا ممن تقدم ذکر اسمھن فی الواھبات لیلی بنت قیس ویظھر لی ان صاحبۃ ھذہ القصۃ غیر التی فی حدیث سھل ۱۲ فتح

عہ محمد بن علی الذی یعرف بابن الحنیفۃ ۱۲ ف عہ ای فیھا وثبت فی روایۃ الاسمٰعیلی انما کان ذلک فی الجھاد والنساء قلیل ۱۲ ف سہ لم اقف علی اسم صریحا واظنہ عکرمۃ ۱۲ ف للعہ بالجیم والشین المعجمۃ کذا فی جمیع الروایات وحکی الکرمانی ان فی بعض الروایات حنین بالنونین ولم اقف علیہ ۱۲ ف صہ ای بعد انقضاء الثلث ان یتزایدا فی المدۃ یعنی تزاید ووقع فی الاسمٰعیلی التصریح بذلک وکذا فی قولہ ان یتتارکا ای یتفارقا تتارکا ۱۲ فتح ـہ وفی روایۃ ابی نعیم ان یتناقضا والمراد بہ التفارق ۱۲ ف معہ وھو مصری مولی آل ابی سفین ثقۃ لیس لہ فی البخاری سوی ھذا الحدیث مات فی ۱۷۶ھ ۱۲ ف لہ لم اقف علی اسمھا واظنھا امینۃ بالتصغیر ۱۲ ف لعہ اصلہ السومۃ وھی بفتح المھملۃ وسکون الواو بعدھا ھمزۃ الفعلۃ القبیحۃ ویطلق علی الفرج والمراد ھنا الاول والالف للندبۃ والھاء للسکت ۱۲ ف ما محمد بن مطرف اللیثی المدنی ۱۲ ک ما عہ ای دعاہ بنفسہ او امر والشک من الراوی ۱۲ قس صہ لما فیہ

علیہ وسلم اَنْکَحْنَاکَھَا بِمَا مَعَکَ مِنَ الْقُرْاٰنِ **بَابُ** عَرْضِ الْاِنْسَانِ ابْنَتَہٗ اَوْ اُخْتَہٗ عَلٰی اَھْلِ الْخَیْرِ **حَدَّثَنَا** عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاھِیْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ کَیْسَانَ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّہٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عُمَرَ یُحَدِّثُ اَنَّ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ حِیْنَ تَاَیَّمَتْ حَفْصَۃُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَیْسِ بْنِ حُذَافَۃَ السَّھْمِیِّ وَکَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَتُوُفِّیَ بِالْمَدِیْنَۃِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَتَیْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَیْہِ حَفْصَۃَ فَقَالَ سَاَنْظُرُ فِیْ اَمْرِیْ فَلَبِثْتُ لَیَالِیَ ثُمَّ لَقِیَنِیْ فَقَالَ قَدْ بَدَا لِیْ اَنْ لَّا اَتَزَوَّجَ یَوْمِیْ ھٰذَا فَقَالَ عُمَرُ فَلَقِیْتُ اَبَا بَکْرِ الصِّدِّیْقِ فَقُلْتُ اِنْ شِئْتَ زَوَّجْتُکَ حَفْصَۃَ بِنْتَ عُمَرَ فَصَمَتَ اَبُوْ بَکْرٍ فَلَمْ یَرْجِعْ اِلَیَّ شَیْئًا وَکُنْتُ اَوْجَدَ عَلَیْہِ مِنِّیْ عَلٰی عُثْمٰنَ فَلَبِثْتُ لَیَالِیَ ثُمَّ خَطَبَھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَنْکَحْتُھَا اِیَّاہُ فَلَقِیَنِیْ اَبُوْ بَکْرٍ فَقَالَ لَعَلَّکَ وَجَدْتَ عَلَیَّ حِیْنَ عَرَضْتَ عَلَیَّ حَفْصَۃَ فَلَمْ اَرْجِعْ اِلَیْکَ شَیْئًا قَالَ عُمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ فَاِنَّہٗ لَمْ یَمْنَعْنِیْ اَنْ اَرْجِعَ اِلَیْکَ فِیْمَا عَرَضْتَ عَلَیَّ اِلَّا اَنِّیْ کُنْتُ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَکَرَھَا فَلَمْ اَکُنْ لِاُفْشِیَ سِرَّ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَکَھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَبِلْتُھَا **حَدَّثَنَا** قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا لَیْثٌ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ عِرَاکِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّ زَیْنَبَ ابْنَۃَ اَبِیْ سَلَمَۃَ اَخْبَرَتْہُ اَنَّ اُمَّ حَبِیْبَۃَ قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّا قَدْ تُحَدَّثُنَا اَنَّکَ نَاکِحٌ دُرَّۃَ بِنْتَ اَبِیْ سَلَمَۃَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعَلٰی اُمِّ سَلَمَۃَ لَوْ لَمْ اَنْکِحْ اُمَّ سَلَمَۃَ مَا حَلَّتْ لِیْ اِنَّ اَبَاھَا اَخِیْ مِنَ الرَّضَاعَۃِ **بَابُ** قَوْلِ اللّٰہِ جَلَّ وَعَزَّ وَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ فِیْمَا عَرَّضْتُمْ بِہٖ مِنْ خِطْبَۃِ النِّسَآءِ اَوْ اَکْنَنْتُمْ فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ عَلِمَ اللّٰہُ اَنَّکُمْ سَتَذْکُرُوْنَھُنَّ وَلٰکِنْ لَّا تُوَاعِدُوْھُنَّ سِرًّا اِلَّا اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَۃَ النِّکَاحِ اِلٰی قَوْلِہٖ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ اَکْنَنْتُمْ اَضْمَرْتُمْ وَکُلُّ شَیْءٍ صُنْتَہٗ فَھُوَ مَکْنُوْنٌ **وَقَالَ** لِیْ خَلِیْفَۃُ حَدَّثَنَا زَائِدَۃُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاھِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِیْمَا عَرَّضْتُمْ یَقُوْلُ اِنِّیْ اُرِیْدُ التَّزْوِیْجَ وَلَوَدِدْتُ اَنَّہٗ یُیَسَّرُ لِیْ اِمْرَاَۃٌ صَالِحَۃٌ وَقَالَ الْقَاسِمُ یَقُوْلُ اِنَّکَ عَلَیَّ کَرِیْمَۃٌ وَاِنِّیْ فِیْکَ لَرَاغِبٌ وَاِنَّ اللّٰہَ لَسَائِقٌ اِلَیْکَ خَیْرًا اَوْ نَحْوَ ھٰذَا وَقَالَ عَطَاءٌ یُعَرِّضُ وَلَا یَبُوْحُ یَقُوْلُ اِنَّ لِیْ حَاجَۃً وَاَبْشِرِیْ وَاَنْتِ بِحَمْدِ اللّٰہِ نَافِقَۃٌ وَتَقُوْلُ ھِیَ قَدْ اَسْمَعُ مَا تَقُوْلُ وَلَا تَعِدُ شَیْئًا وَلَا یُوَاعِدُ وَلِیُّھَا بِغَیْرِ عِلْمِھَا وَاَنْ وَاعَدَتْ رَجُلًا فِیْ عِدَّتِھَا ثُمَّ نَکَحَھَا بَعْدَ لَمْ یُفَرِّقْ بَیْنَھُمَا وَقَالَ الْحَسَنُ لَا تُوَاعِدُوْھُنَّ سِرًّا وَھُنَّ سِرُّ الزِّنَا وَیُذْکَرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَجَلُہُ تَنْقَضِیْ الْعِدَّۃُ **بَابُ** النَّظَرِ اِلَی الْمَرْاَۃِ قَبْلَ التَّزْوِیْجِ **حَدَّثَنَا** مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ ھِشَامٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاَیْتُکِ فِی الْمَنَامِ یَجِیْءُ بِکِ الْمَلَکُ فِیْ سَرَقَۃٍ مِّنْ حَرِیْرٍ فَقَالَ لِیْ ھٰذِہٖ اِمْرَاَتُکَ فَکَشَفْتُ عَنْ وَجْھِکِ الثَّوْبَ فَاِذَا ھِیَ اَنْتِ فَقُلْتُ اِنْ یَّکُ ھٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ یُمْضِہٖ **حَدَّثَنَا** قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ اِمْرَاَۃً جَاءَتْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ

مَلَکْنَا وَتُوُفِّیَ لَقَدِ اللَّیْثُ بِنْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَوْلُہٗ ۲ بْنُ غَنَّامٍ ۲ بِہٖ مِنْ خِطْبَۃِ النِّسَاءِ لَیُسَرُّ یَبْلُغَ الْقَضَاءَ اُرِیْتُکَ فَاِذَا اَنْتِ ھِیَ

ذلک لیس علی شرطہ وقد ورد ذلک فی احادیث الصحاح حدیث ابی ہریرۃ قال اجل انہ تزوج امرأۃ من الانصار فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انظرت الیہا قال لا قال فاذہب فانظر الیہا فان فی اعین الانصار شیئا اخرجہ مسلم والنسائی وفی لفظہ ان رجلا اراد ان یتزوج امرأۃ فذکرہ ۱۲ فتح الباری

حل اللغات

سَاَنْظُرُ اَفَکَّرُ صَمَتَ ای سکت اَوْجَدُ ای اشد غضبا لا یَبُوْحُ ای لا یصرح وَاَبْشِرِیْ بقطع الہمزۃ سَرَقَۃٍ بفتح الراء قطعۃ عَنْ وَجْھِکِ ای عن وجہ صورتک ۱۲۔ **ما عہ** عرض البنت فی الحدیث الاول وعرض الاخت فی الحدیث الثانی ۱۲ **اما سہ** بالمعجمۃ ونون وسین مہملۃ مصغرا۔ ف ومن الرواۃ من فتح اولہ وکسر ثانیہ والمشہور بالتصغیر وعند معمر کالاول لکنہ بحاء مہملۃ وموحدۃ وشین معجمۃ ۱۲ ف۔

عہ اعاد ذلک لوقوع الفصل ۱۲ ف **عہ** ای اشد موجودۃ ای غضبا ۱۲ ف **سہ** بفتح الفوقیۃ والتحتیۃ والسین المہملۃ المشددۃ فی الفرع ولابی ذر عن الکشمیہنی بضم الیاء وکسر السین ۱۲ قس **للعہ** بنون وفاء وقاف ای رابحۃ بالتحتانیۃ والجیم ۱۲ ف **صہ** لان ذلک لم یقدح فی صحۃ النکاح وان وقع الاثم ۱۲

سلہ فلا یجوز عند الحنفیۃ التعریض فی غیر من مات عنہا زوجہا ۱۲۔

لہ قولہ تایمت بہمزۃ مفتوحۃ وتحتیۃ ثقیلۃ ای صارت ایما وہی التی یموت زوجہا او تبین منہ وینقضی عدتہا واکثر ما یطلق علی من مات زوجہا وقال ابن بطال العرب تطلق علی کل امرأۃ لا زوج لہا وعلی کل رجل لا امرأۃ لہ ایما زاد فی المشارق وان کان بکرا ۱۲ فتح الباری **۲** قولہ وکنت اوجد علیہ منی علی عثمن ای اشد غضبا علی ابی بکر بنسبۃ عثمن لکون ابی بکر لم یعد علیہ جوابا اصلا واما عثمن فاجابہ اولا ثم اعتذر لہ ثانیا قال الکرمانی فیہ نفسہ ہو المفضل والمفضل علیہ لکن الاول باعتبار ابی بکر والثانی باعتبار عثمن رضی اللہ تعالی عنہم ۱۲ **۳** قولہ انا قد تحدثنا بہذا طرف من حدیث تقدم قریبا فی ص ۲۷۶ وغیرہا قال القسطلانی فان قلت ما وجہ المطابقۃ بین ہذا الحدیث والترجمۃ اجیب بانہ طرف من الحدیث السابق فی باب وان تجمعوا بین الاختین وفیہ قالت ام حبیبۃ یا رسول اللہ انکح اختی فعرضت اختنا علیہ ۱۲ واللہ تعالی اعلم وعلمہ احکم **۴** قولہ ولا جناح علیکم فیما عرضتم بہ من خطبۃ النساء او اکننتم فی انفسکم علم اللہ الآیۃ الی قولہ غفور حلیم کذا للاکثر وحذف ما بعد اکننتم من روایۃ ابی ذر ووقع فی شرح ابن بطال سیاق الآیۃ والتی بعدہا الی اجلہ الآیۃ قال ابن التین تضمنت الآیۃ اربعۃ احکام اثنان مباحان التعریض والاکنان واثنان ممنوعان النکاح فی العدۃ والمواعدۃ فیہا ۱۲ فتح الباری **۵** قولہ اکننتم ای اضمرتم وکل شیء صنتہ واضمرتہ فہو مکنون کذا للجمیع وعند ابی ذر بعدہ الی آخر الآیۃ التفسیر لابی عبیدۃ ۱۲ فتح **۶** قولہ انی اریدہ التزویج الخ ہو تفسیر للتعریض المذکور فی الآیۃ قولہ ولوددت انہ ییسر بضم التحتانیۃ وفتح الاخری مثلہا بعدہا دفع المہملۃ وفی روایۃ الکشمیہنی لیسر بتحتیۃ واحدۃ وکسر المہملۃ ہکذا اقتصر المص فی ہذا الباب علی حدیث ابن عباس الموقوف وفی الباب حدیث صحیح مرفوع وہو قولہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لفاطمۃ بنت قیس اذا حللت فآذنینی واتفق العلماء علی ان المراد بہذا الحکم من مات عنہا زوجہا واختلفوا فی المعتدۃ من الطلاق البائن وکذا من وقف نکاحہا واما الرجعیۃ فقال الشافعی لا یجوز لاحد ان یعرض لہا بالخطبۃ فیہا والحاصل ان التصریح بالخطبۃ حرام لجمیع المعتدات والتعریض مباح للاولی حرام فی الاولی وحرام فی الاخیرۃ مختلف فیہ فی البائن ۱۲ فتح **۷** قولہ وقال القاسم یعنی ابن محمد انک علی کریمۃ ای یقول ذلک وہو تفسیر آخر للتعریض وکلہا امثلۃ ولہذا قال فی آخرہ او نحو ہذا وہذا الاثر وصلہ مالک عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابیہ ۱۲ ف **۸** قولہ ویذکر عن ابن عباس اجلہ انقضاء العدۃ وصلہ الطبری من طریق عطاء الخراسانی عن ابن عباس فی قولہ تعالی ولا تعزموا عقدۃ النکاح حتی یبلغ الکتاب اجلہ یقول حتی تنقضی العدۃ ۱۲ فتح الباری **۹** قولہ باب النظر الی المرأۃ قبل التزویج استنبط البخاری جواز ذلک من حدیثی الباب بلون التصریح الوارد فی

یارسول اللہ جئت لاھب لک نفسی فنظر الیہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصعد النظر الیہا وصوبہ ثم طأطأ رأسہ فلما رأت المرأۃ
انہ لم یقض فیہا شیئا جلست فقام رجل من اصحابہ فقال ای رسول اللہ ان لم تکن لک بہا حاجۃ فزوجنیہا فقال ھل عندک من شیء
قال لا واللہ یارسول اللہ ما وجدت شیئا قال اذھب الی اھلک فانظر ھل تجد شیئا فذھب ثم رجع فقال لا واللہ یارسول اللہ ما
وجدت شیئا قال انظر ولو خاتما من حدید فذھب ثم رجع فقال لا واللہ یارسول اللہ ولا خاتما من حدید ولکن ھذا ازاری قال
سھل ما لہ رداء فلہا نصفہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما تصنع بازارک ان لبستہ لم یکن علیہا منہ شیء وان لبستہ لم یکن
علیک منہ شیء فجلس الرجل حتی طال مجلسہ ثم قام فراہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مولیا فامر بہ فدعی فلما جاء قال ماذا معک من
القرآن قال معی سورۃ کذا وسورۃ کذا عددھا قال اتقرؤھن عن ظھر قلبک قال نعم قال اذھب فقد ملکتکہا بما معک
من القرآن باب من قال لا نکاح الا بولی لقول اللہ تعالی واذا طلقتم النساء فبلغن اجلھن فلا تعضلوھن فدخل فیہ الثیب و
کذلک البکر وقال ولا تنکحوا المشرکین حتی یؤمنوا وقال وانکحوا الایامی منکم قال یحیی بن سلیمن حدثنا ابن وھب عن یونس ح
قال وحدثنا احمد بن صالح قال حدثنا عنبسۃ قال حدثنا یونس عن ابن شھاب قال اخبرنی عروۃ بن الزبیر ان عائشۃ زوج النبی
صلی اللہ علیہ وسلم اخبرتہ ان النکاح فی الجاھلیۃ کان علی اربعۃ انحاء فنکاح منہا نکاح الناس الیوم یخطب الرجل الی الرجل ولیتہ
او ابنتہ فیصدقہا ثم ینکحہا ونکاح الآخر کان الرجل یقول لامرأتہ اذا طہرت من طمثہا ارسلی الی فلان فاستبضعی منہ ویعتزل
زوجہا ولا یمسہا ابدا حتی یتبین حملہا من ذلک الرجل الذی تستبضع منہ فاذا تبین حملہا اصابہا زوجہا اذا احب وانما یفعل
ذلک رغبۃ فی نجابۃ الولد فکان ھذا النکاح نکاح الاستبضاع ونکاح آخر یجتمع الرھط ما دون العشرۃ فیدخلون علی المرأۃ کلھم
یصیبہا فاذا حملت ووضعت ومر علیہا لیال بعد ان تضع حملہا ارسلت الیہم فلم یستطع رجل منہم ان یمتنع حتی یجتمعوا
عندھا تقول لہم قد عرفتم الذی کان من امرکم وقد ولدت فھو ابنک یا فلان تسمی من احبت باسمہ فیلحق بہ ولدھا ولا یستطیع
ان یمتنع بہ الرجل ونکاح الرابع یجتمع الناس الکثیر فیدخلون علی المرأۃ لا تمتنع ممن جاءھا وھن البغایا کن ینصبن علی ابوابھن
رایات تکون علما فمن ارادھن دخل علیہن فاذا حملت احداھن ووضعت حملہا جمعوا لہا ودعوا لہم القافۃ ثم الحقوا ولدھا

ن ۱ الی ۲ وذکر الحدیث کلہ ۳ فقال ۴ خاتما ۵ خاتما ۶ منہ ۷ عددھا ۸ ان ینکحن ازواجھن ۹ الآخر ۱۰ فیعتزلھا ۱۱ عرفت ۱۲ فیلتحق ۱۳ منہ ۱۴ النکاح ۱۵ لا تمنع من ۱۶ من الرایات

۱ قولہ ملکتکہا وفی روایۃ الباقین زوجتکہا بدل ملکتکہا قال القسطلانی ومر الحدیث فی ص۲۶۸ ج۲ وفی ص۲۵۵ ج۲ وغیرہما والشاہد للترجمۃ منہ قولہ فیہ فصعد النظر الیہا وصوبہ بتشدید العین والواو ای رفع النظر الیہا وخفضہ قال الشیخ عبد الحق المحدث الدہلوی فی اللمعات یجوز النظر الی المرأۃ التی یرید ان یتزوجہا عندنا وعند الشافعی واحمد واکثر العلماء وجوز مالک باذنہا وروی عنہ المنع مطلقا ولو بعث امرأۃ تصفہا لہ کان ادخل فی الخروج عن الخلاف انتہی ۱۲ ۲ قولہ لا نکاح الا بولی وہو حدیث مرفوع اخرجہ ابو داؤد والترمذی والحاکم وابن حبان کذا فی التوشیح واحمد وابن ماجۃ والدارمی کذا فی المشکوۃ قال فی الفتح واستنبط المصنف ہذا الحکم من الآیات والاحادیث التی ساقہا لکون الحدیث الوارد بلفظ الترجمۃ علی غیر شرطہ انتہی وفی المرقاۃ قال ابن الملک عمل بہ الشافعی واحمد وقالا لا ینعقد بعبارۃ النساء اصلا سواء کانت اصیلۃ او وکیلۃ قلت المراد منہ النکاح الذی لا یصح الا بعقد ولی بالاجماع کعقد نکاح الصغیرۃ والمجنونۃ انتہی وقال السیوطی فی شرح الترمذی عمل الجمہور علی نفی الصحۃ وابو حنیفۃ علی نفی الکمال قال ابن الہمام الحدیث المذکور ونحوہ معارض لقولہ صلی اللہ علیہ وسلم الایم احق بنفسہا من ولیہا رواہ مسلم وابو داؤد والترمذی والنسائی ومالک فی الموطا انتہی مختصرا قال فی اللمعات وتکلم علی حدیث ابی موسی لا نکاح الا بولی بان محمد بن الحسن روی عن احمد انہ سئل عن النکاح بغیر ولی اثبت فیہ شیء عن النبی صلعم فقال لیس ثبت فیہ شیء عندی عن النبی صلعم ثم ہو محمول علی نفی الکمال ویقال بوجہہ فان نکاح المرأۃ العاقلۃ تنکح نفسہا نکاح بولی والنکاح بغیر ولی انما ہو نکاح المجنونۃ والصغیرۃ اذ لا ولایۃ لہم علی انفسہم وکذا تکلم علی حدیث عائشۃ بانہ روایۃ سلیمن ابن موسی وقد ضعفہ البخاری وقال النسائی فی حدیثہ شیء وقال احمد فی روایۃ ابی طالب حدیث عائشۃ لا نکاح الا بولی لیس بالقوی وقال فی روایۃ المروزی ما اراہ صحیحا لان عائشۃ فعلت بخلافہ قیل لہ فلم تذہب الیہ قال اکثر الناس علیہ انتہی ۱۲ ۳ قولہ فلا تعضلوہن العضل منع الولی مولیتہ من النکاح وحبسہا والآیۃ تدل علی ان المرأۃ لہا تزوج نفسہا ولولا ان لہا ذلک لم یتحقق معنی العضل فان قلت لا یلزم من النہی عن العضل جوازہ کقولہ لا تشرکوا ولا تقتلوا قلت القصۃ وسبب النزول وقول معقل فزوجہا ایاہ بعد ذلک یدل علیہ فان قلت کیف وجہ الاستدلال بالآیۃ الثانیۃ قلت الخطاب فی لا تنکحوا للرجال ولیسوا غیر الاولیاء فکانہ قال لا تنکحوا ایہا الاولیاء موالیاتکم للمشرکین قالہ الکرمانی قال فی الخیر الجاری ولا یخفی ان منع الانکاح لاجل الشرک واثبات الولایۃ علیہن لذلک لا یوجب الولایۃ فی النکاح مطلقا ولا یلزم من الکریمۃ خصوصیۃ الخطاب للاولیاء بل لسائر المؤمنین حق المنع عن نکاح المشرک المسلمۃ انتہی قال الشیخ المحدث الدہلوی فی اللمعات وجمعنا حدیث الایم احق بنفسہا وقولہ تعالی فان طلقہا فلا تحل لہ حتی تنکح زوجا غیرہ فاسند النکاح فعلم انہ یجوز بعبارتہا وقولہ سبحانہ فلا تعضلوہن ان ینکحن ازواجہن فاضاف النکاح الی النساء ونہی عن منعہن منہ وظاہرہ ان المرأۃ یصح ان تنکح نفسہا وکذا قولہ تعالی فاذا بلغن اجلہن فلا جناح علیکم فیما فعلن فی انفسہن بالمعروف فاباح سبحانہ فعلہا فی نفسہا من غیر شرط الولی ویؤیدہ قولہ صلی اللہ علیہ وسلم لما خطب ام سلمۃ قالت لیس احد من اولیائی حاضرا قال لیس احد من اولیائک حاضرا ولا غائبا الا ویرضانی وقال لابنہا عمر بن ابی سلمۃ وکان صغیرا قم فزوج رسول اللہ صلعم فتزوج صلعم بغیر ولی وانما امر ابنہا بالتزویج علی وجہ الملاعبۃ اذ قد نقل اہل العلم بالتاریخ انہ کان صغیرا قبل ابن ست وبالاجماع لا یصح ولایۃ مثل ذلک ولہذا قالت لیس احد من اولیائی حاضرا وایضا قضیۃ صاحب الازار فانہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لہ زوجتکہا ولم یسئل ہل لہا ولی ام لا انتہی کلام الشیخ ۱۲ ۴ قولہ ولیتہ او ابنتہ ہذا مناسب للترجمۃ لکن الاستدلال بہ علیہا یحتاج الی تامل ۱۲ خیر جاری ۵ قولہ ونکاح الآخر کذا لابی ذر بالاضافۃ ای ونکاح الصنف الآخر او ہو من اضافۃ الشیء لنفسہ علی رای الکوفیین ووقع فی روایۃ الباقین ونکاح آخر بالتنوین بغیر لام وہو الاشہر فی الاستعمال ۱۲ فتح ۶ قولہ فاستبضعی منہ بموحدۃ بعدہا ضاد معجمۃ ای اطلبی منہ المباضعۃ وہو الجماع والمعنی اطلبی منہ الجماع لتحلی منہ والمباضعۃ المجامعۃ ۱۲ فتح ۷ قولہ وانما یفعل ذلک رغبۃ فی نجابۃ الولد ای اکتسابا من ماء الفحل لانہم کانوا یطلبون ذلک من اکابرہم ورؤسائہم رغبۃ فی الشجاعۃ والکرم او غیر ذلک ۱۲ فتح الباری ۸ قولہ القافۃ بالقاف وتخفیف الفاء جمع القائف وہو الذی یعرف شبہ الولد بالوالد بالآثار الخفیۃ ۱۲ قس ف حل اللغات ظہر قلبک ای من حفظک. طمثہا ای حیضہا. البغایا جمع البغی وہی الزانیۃ الفاجرۃ ۱۲

عہ ثبت ہذا فی روایۃ الکشمیہنی وعلیہ شرح ابن بطال ۱۲ ف عہ ہو الجعفی من شیوخ البخاری وقد ذکر المصنف حدیث عائشۃ من طریق ابن وہب ومن طریق عنبسۃ بن خالد جمیعا عن یونس بن یزید عن ابن شہاب وقد ساقہ علی لفظ عنبسۃ واما لفظ ابن وہب فلم ارہ من روایۃ یحیی بن سلیمن الی الآن ۱۲ ف عہ بضم اولہ ای یعین صداقہا ویسمی مقدارہ ثم یعقد علیہا ۱۲ ف للعہ بفتح المہملۃ وسکون المیم فمثلثۃ ای حیضہا ۱۲ ف عہ وکان السر فی ذلک ان یسرع علوقہا منہ ۱۲ ف عہ بالنصب بتقدیر یسمی وبالرفع ای ہو ۱۲ ف معہ ای یطأہا والظاہر ان ذلک انما یکون عن رضی منہما وتواطی بینہما ۱۲ ف لہ کذا لابی ذر ولغیرہ بزیادۃ مثناۃ ۱۲ ف لعہ بفتح الیاء والحاء ای بالرجل الذی تسمیہ ۱۲ قس ما جمع البغی وہی الزانیۃ الفاجرۃ ۱۲

بالذی یرون فالتاط به ودعی ابنه لا یمتنع من ذلك فلما بعث محمد صلی الله علیه وسلم بالحق هدم نکاح الجاهلیة کله الا نکاح الناس
الیوم حدثنا یحیی قال حدثنا وکیع عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ
مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قالت هذا فی الیتیمة التی تکون عند الرجل لعلها ان تکون شریکته فی ماله وهو ولی بها فیرغب
عنها ان ینکحها فیعضلها لمالها ولا ینکحها غیره کراهیة ان یشرکه احد فی مالها حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام قال اخبرنا
معمر قال حدثنا الزهری قال اخبرنی سالم ان ابن عمر اخبره ان عمر حین تأیمت حفصة بنت عمر من خنیس بن حذافة السهمی وکان
من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم من اهل بدر توفی بالمدینة فقال عمر لقیت عثمان بن عفان فعرضت علیه فقلت ان شئت انکحتك
حفصة فقال سأنظر فی امری فلبثت لیالی ثم لقینی فقال بدا لی ان لا اتزوج یومی هذا قال عمر فلقیت ابا بکر فقلت ان شئت
انکحتك حفصة حدثنا احمد بن ابی عمرو قال حدثنی ابی قال حدثنی ابراهیم عن یونس عن الحسن فلا تعضلوهن قال حدثنی معقل
ابن یسار انها نزلت فیه قال زوجت اختا لی من رجل وطلقها حتی اذا انقضت عدتها جاء یخطبها فقلت له زوجتك وفرشتك
واکرمتك فطلقتها ثم جئت تخطبها لا والله لا تعود الیك ابدا وکان رجلا لا بأس به وکانت المرأة ترید ان ترجع الیه فانزل
الله هذه الآیة فلا تعضلوهن فقلت الآن افعل یا رسول الله قال فزوجها ایاه باب اذا کان الولی هو الخاطب وخطب المغیرة
ابن شعبة امرأة هو ولی الناس بها فامر رجلا فزوجه وقال عبد الرحمن بن عوف لام حکیم بنت قارظ اتجعلین امرك الی قالت
نعم فقال قد تزوجتك وقال عطاء یشهد انی قد نکحتك اولیا مرجلا من عشیرتها وقال سهل قالت امرأة للنبی صلی الله علیه
وسلم اهب لك نفسی فقال رجل یا رسول الله ان لم تکن لك بها حاجة فزوجنیها حدثنا ابن سلام قال اخبرنا ابو معاویة قال
حدثنا هشام عن ابیه عن عائشة فی قوله وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ الی آخر الآیة قالت هی الیتیمة تکون فی
حجر الرجل قد شرکته فی ماله فیرغب عنها ان یتزوجها ویکره ان یزوجها غیره فیدخل علیه فی ماله فیحبسها فنهاهم الله عن
ذلك حدثنا احمد بن المقدام قال حدثنا فضیل بن سلیمان قال حدثنا ابو حازم قال حدثنا سهل بن سعد قال کنا عند النبی صلی الله علیه
وسلم جلوسا فجاءته امرأة تعرض نفسها علیه فخفض فیها النظر ورفعه فلم یرد فیها فقال رجل من اصحابه زوجنیها یا رسول الله
قال اعندك من شیء قال ما عندی من شیء قال ولا خاتم من حدید قال ولا خاتم من حدید ولکن اشق بردتی هذه فاعطیها

٢ بن یوسف ٣ فقال ٤ قال ٥ فطلقها ٦ فرشتك ٧ ان ینکحن ازواجهن اذا تراضوا بینهم بالمعروف ٨ فقالت ٩ فقالت ١٠ قال ١١ قال ١٢ البصر ١٣ هل ١٤ خاتما

١ قوله فالتاط به بفوقیة بعدها الف وطاء مهملة ای التصق به یقال هذا لا یلتاط به ای لا یلتصق به واستلاطوه ای الصقوه بانفسهم وفی روایة الکشمیهنی فالتاطه ای استلحقه واصل اللوط بفتح اللام اللصوق ولابن مساکر وابی ذر عن الکشمیهنی فالتاط. ملتقط من قس ک ف ١٢ ٢ قوله سأنظر فی امری ای اتفکر قال الکرمانی النظر اذا استعمل بفی یکون بمعنی التفکر وباللام بمعنی الرأفة وبالی بمعنی الروایة وبدون الصلة بمعنی الانتظار نحو انظرونا نقتبس من نورکم ومر الحدیث انفا فی ص ٢٧٦ قال القسطلانی المراد منه هنا قوله ان شئت انکحتك حفصة انتهی قال الشیخ ابن حجر وجه الدلالة منه اعتبار الولی فی الجملة انتهی قال فی الخیر الجاری هذا الحدیث یفید قصد عمر بانکاح حفصة ولا یفید انه لا نکاح لها بنفسها الا بتکلف انتهی والله اعلم ١٢ ٣ قوله زوجت اختا لی اسمها جمیلة مصغرا وقیل جمل بلا یاء وقیل لیلی وقیل فاطمة ١٢ تو قس ف ٤ قوله من رجل هو ابو البداح وقیل البداح کذا فی التوشیح قال فی الفتح ووقع فی روایة عباد بن بشر فاتانی ابن عم لی فخطبها مع الخطاب وفی هذا نظر لان معقل بن یسار مزنی و ابو البداح انصاری فیحتمل انه ابن عمه لامه او من الرضاعة انتهی ١٢ ٥ قوله وفرشتك ای جعلتها لك فراشا یقال فرشت الرجل اذا فرشت له ک ولابی ذر افرشتك ١٢ قس ٦ قوله وکان رجلا لا بأس به فی روایة الثعلبی وکان رجلا صدقا قال ابن التین ای کان جیدا ١٢ ف ٧ قوله فانزل الله تعالی فلا تعضلوهن هذا صریح فی نزول هذه الآیة فی هذه القصة ولا یمنع ذلك کون ظاهر الخطاب فی السیاق للازواج حیث وقع فیها واذا طلقتم النساء لکن قوله فی بقیتها ان ینکحن ازواجهن ظاهر فی ان العضل یتعلق بالاولیاء وقد تقدم فی التفسیر بیان العضل الذی یتعلق بالاولیاء فی قوله تعالی لا یحل لکم ان ترثوا النساء کرها ولا تعضلوهن فیستدل فی کل مکان بما یلیق به قاله فی الفتح قال فی الخیر الجاری هذا الحدیث مثل الاحادیث السابقة دلالتها علی الترجمة خفیة محتاجة الی ارتکاب التکلف ١٢ ٨ قوله اذا کان الولی ای فی النکاح هو الخاطب ای هل یزوج نفسه او یحتاج الی ولی آخر قال ابن المنیر فی الترجمة ما یدل علی الجواز والمنع معا لکل الامر فی ذلك الی نظر المجتهد کذا قاله وکانه اخذه من ترك الجزم بالحکم لکن الذی یظهر من صنیعه انه یری الجواز فان الآثار التی فیها امر الولی غیره ان یزوجه لیس فیها التصریح بالمنع من تزویجه نفسه وقد اورد فی الترجمة اثر عطاء الدال علی الجواز وان کان الاولی عنده ان لا یتولی احد طرفی العقد وقد اختلف السلف فی ذلك فقال الاوزاعی والربیعة والثوری ومالك وابو حنیفة واکثر اصحابه واللیث یزوج الولی نفسه ووافقهم ابو ثور وعن مالك لو قالت الثیب لولیها زوجنی بمن رأیت فزوجها من نفسه او من اختار لزمها ذلك وقال الشافعی یزوجه السلطان او ولی آخر مثله ووافقه زفر وداود وجمهم ان الولایة شرط فی العقد فلا یکون الناکح منکحا کما لا یبیع من نفسه قاله ابن حجر فی الفتح قال فی الهدایة اذا اذنت المرأة للرجل ان یزوجها من نفسه فعقد بحضرة شاهدین جاز وقال زفر والشافعی رحمهما الله لا یجوز لها لان الواحد لا یتصور ان یکون مملکا ومتملکا کما فی البیع ولنا ان الوکیل فی النکاح معبر وسفیر والنافع فی الحقوق دون التعبیر ولا یرجع الحقوق الیه بخلاف البیع لانه مباشر حتی رجعت الحقوق الیه انتهی ١٢ ٩ قوله وخطب المغیرة بن شعبة آه هذا الاثر وصله وکیع فی مصنفه والبیهقی ان المغیرة بن شعبة اراد ان یتزوج امرأة هو ولیها فجعل امرها الی رجل المغیرة اولی منه فیزوجه والرجل المزوج اسمه عثمان بن ابی العاص یجتمع مع المغیرة فی الجد الاعلی مختصرا من الفتح ١٢ ١٠ قوله وقال عطاء یشهد هذا امر للخاطب ای لیشهد الخاطب ای قد نکحتك اولیا مرجلا من عشیرتها وان کان هو الولی الاجد کذا فی العینی ١٢ اخ ١١ قوله وقال سهل الی آخره هذا طرف من حدیث الواهبة وجه دخوله فی هذا الباب من حیث ان النبی صلی الله علیه وسلم لما طلب الرجل وقال له ما قال ثم زوجها منه کان کانه خطبها والحال انه ولیها لانه صلی الله علیه وسلم ولی کل مؤمن لا ولی له کذا فی العینی فالولی علی ما ذکره اعم من ان یکون هو الخاطب لنفسه او لغیره ١٢ اخیر جاری.

حل اللغات

فالتاط بفوقیة بعدها الف وطاء مهملة ای التصق فلبثت ای انتظرت. لا تعضلوهن لا تمنعوهن من عشیرتها من قبیلتها ١٢.

ع فی روایة الدارقطنی نکاح اهل الجاهلیة ١٢ ف ع قوله الیوم ای الذی بدأت بذکره وهو ان یخطب الی الرجل فزوجه احتج بهذا علی اشتراط الولی وتعقب بان عائشة هی التی روت هذا الحدیث کانت تجیز النکاح بغیر ولی ١٢ ف ع والحدیث تقدم فی التفسیر فی ص ٢٤٥ وغیر ذلك مرارا ١٢ لع نصب علی التعلیل مضاف الی المصدر ١٢ قس ع بخاء معجمة ونون آخره مهملة مصغرا ولبعض الرواة مکبرا والاول هو المشهور ای بالتصغیر کذا فی الفتح ١٢ ع هو النیسابوری قاضیها یکنی ابا علی واسم ابی عمرو حفص بن عبد الله ١٢ ف ع ای فی تفسیر هذه الآیة ١٢ ف ع هذا صریح فی رفع هذا الحدیث ووصله ١٢ ف لع بالقاف وکسر الراء وبالمعجمة الکنانیة بالنون وفی البخاری هذه الصورة فی هذه الترجمة مشعرة بان عبد الرحمن کان ولیها بوجه من وجوه الولایات قاله الکرمانی ویحتمل ان یقال ان المراد بالولایة اعم من الولایة المکتسبة من قبل المرأة ومن الاصلیة النسبیة ١٢ اخ ما بالتحتیة والجزم علی الامر ١٢ قس ما ع فیه المطابقة لانه اعم من ان یتولی ذلك بنفسه او یأمر غیره فیزوجه ١٢ ف.

النصف واخذ النصف قال لا هل معك من القرآن شئ قال نعم قال اذهب فقد زوجتكها بما معك من القرآن **باب انكاح الرجل** ولده الصغار لقوله تعالى واللائي لم يحضن فجعل عدتها ثلثة اشهر قبل البلوغ **حدثنا** محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن هشام عن ابيه عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم تزوجها وهي بنت ست سنين وادخلت عليه وهي بنت تسع ومكثت عنده تسعا **باب** تزويج الاب ابنته من الامام وقال عمر خطب النبي صلى الله عليه وسلم الى حفصة فانكحه **حدثنا** معلى بن اسد قال حدثنا وهيب عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم تزوجها وهي بنت ست سنين وبنى بها وهي بنت تسع سنين قال هشام وانبئت انها كانت عنده تسع سنين **باب** السلطان ولي بقول النبي صلى الله عليه وسلم زوجناكها بما معك من القرآن **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابي حازم عن سهل بن سعد قال جاءت امرأة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت اني وهبت من نفسي فقامت طويلا فقال رجل زوجنيها ان لم تكن لك بها حاجة قال هل عندك من شئ تصدقها قال ما عندي الا ازاري فقال ان اعطيتها اياه جلست لا ازار لك فالتمس شيئا فقال ما اجد شيئا فقال التمس ولو خاتما من حديد فلم يجد فقال امعك من القرآن شئ قال نعم سورة كذا وسورة كذا السور سماها فقال زوجتكها بما معك من القرآن **باب** لا تنكح الايم الا برضاها وغيره البكر والثيب الا برضاها **حدثنا** معاذ بن فضالة قال حدثنا هشام عن يحيى عن ابي سلمة ان ابا هريرة حدثهم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تنكح الايم حتى تستامر ولا تنكح البكر حتى تستاذن قالوا يا رسول الله وكيف اذنها قال ان تسكت **حدثنا** عمرو بن الربيع بن طارق اخبرنا الليث عن ابن ابي مليكة عن ابي عمرو مولى عائشة عن عائشة انها قالت يا رسول الله ان البكر تستحيي قال رضاها صمتها **باب** اذا زوج ابنته وهي كارهة فنكاحه مردود **حدثنا** اسمعيل قال حدثني مالك عن عبد الرحمن ابن القسم عن ابيه عن عبد الرحمن ومجمع ابني يزيد بن جارية عن خنساء بنت خذام الانصارية ان اباها زوجها وهي ثيب فكرهت ذلك فاتت رسول الله صلى الله عليه وسلم فرد نكاحها **حدثنا** اسحق قال اخبرنا يزيد اخبرنا يحيى عن القسم بن محمد حدثه ان عبد الرحمن بن يزيد ومجمع بن يزيد حدثاه ان رجلا يدعى خذاما انكح ابنة له نحوه **باب** تزويج اليتيمة لقوله تعالى وان

---

۱ قوله انكاح الرجل ولده الصغار ضبط بضم الواو وسكون اللام على الجمع وهو واضح وبفتحها على انها اسم جنس وهو اعم من الذكور والاناث قوله لقوله تعالى واللائي لم يحضن فجعل عدتها ثلثة اشهر قبل البلوغ اي فدل على ان نكاحها قبل البلوغ جائز وهو استنباط حسن لكن ليس في الآية تخصيص ذلك بالوالد ولا بالبكر قال المهلب اجمعوا انه يجوز للاب تزويج ابنته الصغيرة ولو كانت لا يوطى مثلها الا ان الطحاوي حكى عن ابن شبرمة منعه فيمن لا توطأ وزعم ان تزوج النبي صلعم عائشة كان من خصائصها ومقابله تجويز الحسن والنخعي للاب اجبار ابنته كبيرة كانت او صغيرة بكرا كانت او ثيبة ۱۲ فتح مختصرا ۲ قوله وانبئت الى آخره لم يسم من انبأ بذلك ويشبه ان يكون حمله عن امرأته فاطمة بنت المنذر عن جدتها اسماء قال ابن بطال دل حديث الباب على ان الاب اولى في تزويج ابنته من الامام وان السلطان ولي من لا ولي لها وان الولي من شروط النكاح قلت ولا دلالة في الحديثين على اشتراط شئ من ذلك وانما فيهما وقوع ذلك ولا يلزم منه منع اعداه وانما يؤخذ ذلك من ادلة اخرى قال وفيه ان النهي عن نكاح البكر حتى تستاذن مخصوص بالبالغ حتى يتصور منها الاذن واما الصغيرة فلا اذن لها وسيأتي الكلام على ذلك ۱۲ فتح الباري ۳ قوله السلطان ولي لقول النبي صلعم زوجناكها بما معك من القرآن ثم ساق حديث سهل بن سعد في الواهبة من طريق مالك بلفظ زوجتكها بالافراد ولابي ذر بلفظ زوجناكها بنون التعظيم وقد ورد التصريح بان السلطان ولي من لا ولي له اخرجه ابو داود والترمذي وحسنه وصححه ابو عوانة وابن خزيمة وابن حبان والحاكم لكنه لما لم يكن على شرطه استنبط من قصة الواهبة كذا في الفتح مختصرا عنه قال في الهداية واذا عدم الاولياء فالولاية الى الامام والى الحكم لقوله عليه السلام السلطان ولي من لا ولي له انتهى. ومر الحديث غير مرة في ص ۲۶۷ ..... وغيرها ۱۲ ۴ قوله لا تنكح الاب وغيره البكر والثيب الا برضاها في هذه الترجمة اربع صور تزويج الاب البكر وتزويج الاب الثيب وتزويج غير الاب البكر وتزويج غير الاب الثيب واذا اعتبرت الصغر والكبر زادت الصور فالثيب البالغ لا يزوجها الاب ولا غيره الا برضاها اتفاقا الا من شذ كما مر والبكر الصغيرة يزوجها الوها اتفاقا الا من شذ كما تقدم والثيب غير البالغ اختلف فيها فقال مالك وابو حنيفة يزوجها الوها كما يزوج البكر وقال الشافعي وابو يوسف ومحمد لا يزوجها اذا زالت البكارة بالوطي لا بغيره والعلة عندهم ان ازالة البكارة تزيل الحياء الذي في البكر والبكر البالغ يزوجها الوها وكذا غيره من الاولياء واختلف في استيمارها بهذا ما ذكره ابن حجر في الفتح قال في الهداية ويجوز نكاح الصغير والصغيرة اذا زوجها الولي بكرا كانت او ثيبا والولي هو العصبة ومالك بنى الفتح في غير الاب والشافعي في غير الاب والجد وفي الثيب الصغيرة ايضا ۱۲ ۵ قوله لا تنكح الايم بالجزم نهي والرفع خبر الايم هي الثيب التي فارقت زوجها بموت او طلاق وقد يطلق على من لا زوج لها ثيبا كانت او بكرا وللدارمي ..... والدارقطني بدلها الثيب قوله حتى تستأمر اي يطلب منها ان يأمر بالعقد قوله ولا تنكح البكر حتى تستأذن غاير في العبارة لان

---

۱ من ۲ نكاح ۳ لقول الله ۴ فقال ۵ لقول ۶ الساعدي النبي ۷ منك ۸ فقال

الاستيذان ليس فيه ما في الاستيمار من تاكد المشاورة وجعل الامر الى المستامرة. توشيح قال القسطلاني البكر البالغ يزوجها الوها وكذا غيره من الاولياء واختلف في استيمارها والحديث يدل على انه لا اجبار عليها للاب اذا امتنعت وهو مذهب الحنفية وقال مالك والشافعي واحمد يزوجها واحتجوا بمفهوم حديث الباب لانه جعل الثيب احق من وليها فدل على ان ولي البكر احق بها منها والحق الشافعي الجد بالاب ۱۲ ۶ قوله اذا زوج ابنته وهي كارهة فنكاحه مردود وهكذا اطلق الشافعي والثيب لكن حديث الباب مصرح فيه بالثيوبة فكانه اشار الى ما ورد في بعض طرقه كما سابينه كذا في الفتح ولعل المراد من قوله سابينه ما ذكر قريبا من قوله وقع في رواية الثوري فقالت انكحني ابي وانا كارهة وانا بكر والاول ارجح انتهى لكن لا يخفى ان وقوع الواقعة للثيبة بحسب الاتفاق لا يوجب ان يكون حكم البكر مخالفا لها والله اعلم قال في الهداية لا يجوز للولي اجبار البكر البالغة على النكاح خلافا للشافعي له الاعتبار بالصغيرة وهذا لانها جاهلة بامر النكاح لعدم التجربة ولهذا يقبض الاب صداقها بغير امرها ولنا انها حرة مخاطبة فلا يكون للغير عليها ولاية والولاية على الصغيرة لقصور عقلها وقد كمل بالبلوغ بدليل توجه الخطاب وانما يملك الاب قبض الصداق برضاها دلالة ولهذا لا يملك مع نهيها انتهى ۱۲ ۷ قوله بنت خدام بكسر المعجمة وخفة الدال المهملة كذا في الفتح والتوشيح والتقريب لكن في النسخ الموجودة كلها بذال معجمة والله اعلم وكذا في المغني بالمعجمة ۱۲ ۸ قوله فرد نكاحها قال في الفتح ورد النكاح اذا كانت ثيبا فرد وجبت بغير رضاها اجماعا الا ما نقل عن الحسن انه اجاز اجبار الاب للثيب ولو كرهت كما تقدم وعن النخعي ان كانت في عياله جاز والا ردوا واختلفوا اذا وقع العقد بغير رضاها فقالت الحنفية ان اجازته جاز وعن المالكية ان اجازته عن قرب جاز والا فلا ورده الباقون مطلقا انتهى ۱۲

حل اللغات

ابنت بضم الهمزة اي اخبرت زوجناكها النون للعظمة سهل بن سعد هو الساعدي تستأذن اي يطلب اذنها الايم بتشديد التحتية المكسورة في الاصل التي لا زوج لها بكرا او ثيبا ۱۲.

عه مر الحديث مرارا قال ابن حجر ووجه اخذ الترجمة منه الاطلاق ۱۲ عه فتوفي النبي صلى الله عليه وسلم وعمرها ثماني عشرة سنة ۱۲ قس سه في هذه الترجمة اشارة الى ان الولي الخاص مقدم على الولي العام وقد اختلف فيه عن المالكية ۱۲ ف للعه هو طرف من الحديث تقدم موصولا قريبا ۱۲ ف حه يعني ابن عروة وهو موصول بالاسناد المذكور ۱۲ ف سه بكسر الحاء للنهي وبرفعها للخبر وهو ابلغ في المنع ۱۲ ف معه بضم الميم الاولى وكسر الثانية مشددة بينهما جيم مفتوحة ۱۲ قس له بكسر المعجمة الاولى وخفة الثانية مضى في فصل الذال المعجمة وكذا في جميع النسخ الموجودة بالذال المعجمة ۱۲ لعه بخاء معجمة مكسورة فذال معجمة. وفي الفتح بالدال المهملة ۱۲ قس. عله بالخاء والذال المعجمتين قس لمعات جامع ك وفي

(باب السلطان ولي) (قوله لقول النبي صلى الله عليه وسلم زوجناكها الخ) قد يقال لا دلالة فيه على ولاية السلطان لان المرأة قد فوضت امرها اليه صلى الله تعالى عليه وسلم بقولها وهبت لك نفسي فيمكن ان يكون تزويجها بحكم الهبة لا بحكم الولاية للسلطنة فتامل والله تعالى اعلم.

خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتَامٰی فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ واذا قال للولی زوجنی فلانة فمکث ساعة او قال ما معک فقال معی کذا وکذا او لیشا
ثم قال زوجتکها فهو جائز فیه سهل عن النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری وقال اللیث حدثنی
عقیل عن ابن شهاب اخبرنی عروة بن الزبیر انه سال عائشة قال لها یا اُمتاه وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰی اِلٰی مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ
قالت عائشة یا ابن اختی هذه الیتیمة تکون فی حجر ولیها فیرغب فی جمالها ومالها ویرید ان ینتقص من صداقها فنهوا عن نکاحهن
الا ان یقسطوا لهن فی اکمال الصداق وامروا بنکاح من سواهن من النساء قالت عائشة استفتی الناس رسول الله صلی الله علیه وسلم
بعد ذلک فانزل الله یَسْتَفْتُوْنَکَ فِی النِّسَاءِ اِلٰی تَرْغَبُوْنَ فانزل الله لهم فی هذه الآیة ان الیتیمة اذا کانت ذات مال وجمال رغبوا
فی نکاحها ونسبها والصداق واذا کانت مرغوبا عنها فی قلة المال ترکوها واخذوا غیرها من النساء قالت فکما یترکونها حین یرغبون
عنها فلیس لهم ان ینکحوها اذا رغبوا فیها الا ان یقسطوا لها ویعطوها حقها الاوفی من الصداق باب اذا قال الخاطب للولی زوجنی
فلانة فقال قد زوجتک بکذا وکذا جاز النکاح وان لم یقل للزوج ارضیت ام قبلت حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید
عن ابی حازم عن سهل ان امرأة اتت النبی صلی الله علیه وسلم فعرضت علیه نفسها فقال مالی الیوم فی النساء من حاجة فقال رجل
یا رسول الله زوجنیها قال ما عندک قال ما عندی شیء قال اعطها ولو خاتما من حدید قال ما عندی شیء قال فما عندک من القرآن
قال کذا وکذا قال فقد ملکتکها بما معک من القرآن باب لا یخطب علی خطبة اخیه حتی ینکح او یدع حدثنا مکی بن ابراهیم قال حدثنا
ابن جریج قال سمعت نافعا یحدث ان ابن عمر کان یقول نهی النبی صلی الله علیه وسلم ان یبیع بعضکم علی بیع بعض ولا یخطب الرجل
علی خطبة اخیه حتی یترک الخاطب قبله او یاذن له الخاطب حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن جعفر بن ربیعة عن الاعرج
قال قال ابو هریرة یاثر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ایاکم والظن فان الظن اکذب الحدیث ولا تجسسوا ولا تحسسوا ولا تباغضوا
وکونوا اخوانا ولا یخطب الرجل علی خطبة اخیه حتی ینکح او یترک باب تفسیر ترک الخطبة حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب

۲ قوله و۲ ان تنکحوهن ۲ والجمال فی او ۲ بن سعد اتت امرأة بالنساء ۲ ثم فقال قد عن رسول الله ۲ عباد الله یترک او ینکح یخطب

---

۱ قوله فمکث ساعة المراد منه ان التفریق بین الایجاب والقبول اذا کان فی المجلس لا یضر ولو تخلل بینهما کلام آخر وفی اخذه من هذا الحدیث نظر لانها واقعة عین یطرقها احتمال ان یکون عقب الایجاب ۱۲ ف ۲ قوله اذا قال الخاطب للولی زوجنی فلانة فقال زوجتک بکذا وکذا جاز النکاح وان لم یقل للزوج ارضیت او قبلت وفی روایة الکشمیهنی اذا قال الخاطب للولی ویتم الکلام وهو الفاعل فی قوله وان لم یقل وادرد المصنف فیه حدیث سهل بن سعد فی قصة الواهبة ایضا وهذه الترجمة معقودة لمسئلة هل یقوم الالتماس مقام القبول فیصیر کما لو تقدم القبول علی الایجاب کان یقول تزوجت فلانة علی کذا فیقول الولی زوجتکها بذلک او لا بد من اعادة القبول فاستنبط المصنف من قصة الواهبة انه لم یقل بعد قول النبی صلعم زوجتکها بما معک من القرآن ان الرجل قال قد قبلت لکن اعترضه المهلب فقال بسط الکلام فی هذه القصة اغنی عن توقیف الخطاب علی القبول لما تقدم من الطلب والمعاودة فی ذلک فمن کان فی مثل حال هذا الرجل الراغب لم یحتج الی تصریح منه بالقبول لسیق العلم برغبته بخلاف غیره ممن لم یقم القرائن علی رضاه انتهی وغایته انه یسلم الاستدلال لکن یخصه بخاطب دون خاطب وقد قدمت فی الباب الذی قبله وجه الخدش فی اصل الاستدلال کذا فی الفتح ۱۲ ۳ قوله مالی الیوم فی النساء من حاجة فیه اشکال من جهة ان فی الحدیث فصعد النظر الیها وصوبه فهذا دال علی انه کان یرید التزوج لو اعجبته فکان معنی الحدیث مالی فی النساء اذا کن بهذه الصفة من حاجة ویحتمل ان یکون جواز النظر مطلقا من خصائصه وان لم یرد التزوج وتکون فائدته احتمال انها تعجبه فیتزوجها مع استغنائه حینئذ عن زیادة علی من عنده من النساء ۱۲ ف ۴ قوله ان یبیع بعضکم علی بیع بعض المراد بالبیع المبایعة اعم من الشراء والبیع وهذا اذا تراضی المتعاقدان علی مبلغ ثمن فی المساومة فاما اذا لم یرکن احدهما الی الآخر فلا بأس به وهو محمل النهی فی النکاح ایضا کذا فی الهدایة ۱۲ المعات ۵ قوله لا یخطب الرجل بالجزم علی النهی ویجوز الرفع علی انه نفی وسیاتی ذلک بصیغة الخبر ابلغ فی المنع ویجوز النصب عطفا علی قوله یبیع علی ان لا فی قوله ولا یخطب زائدة کذا فی الفتح ومر الحدیث مع بعض بیانه فی ص۳۸۱ ج۱ فی البیوع ۱۲ ۶ قوله او یاذن له الخاطب ای الخاطب الاول سواء کان الاول مسلما ام کافرا محترما وذکر الاخ جری علی الغالب ولانه اسرع امتثالا والمعنی فی ذلک من الایذاء والتقاطع ۱۲ قس ۷ قوله ایاکم والظن فان الظن اکذب الحدیث اراد الشک لیعرض لک فی الشیء فتحققه وتحکم به وقیل اراد ایاکم وسوء الظن وتحقیقه دون مبادی ظنون لا تملک وخواطر قلوب لا تدفع ای المحرم منه ما یصر صاحبه علیه وقیل الاثم یظن ما تکلم به قال الطیبی هو تحذیر عن الظن فیما یجب فیه القطع او التحدث به مع الاستغناء عنه او عما یظن کذبه قال الکرمانی وهو تحذیر عن الظن بسوء فی المسلمین وفیما یجب فیه القطع من الاعتقادیات فلا ینافی ظن المجتهد والمقلد فی الاحکام والمکلف فی المشتبهات ولا حدیث الجزم بسوء الظن فانه فی احوال نفسه خاصة ومعنی کونه اکذب الحدیث مع ان الکذب خلاف الواقع فلا یقبل النقص وصدقه ان الظن اکثر کذبا او ان اثم هذا الکذب ازید من اثم الحدیث او ان المظنونات یقع الکذب فیها اکثر من المجزومات هذا کله فی المجمع ۱۲ ۸ قوله لا تجسسوا ولا تحسسوا بالجیم والثانی بالمهملة وفی بعضها بالعکس الاول التفحص عن عورات الناس وبواطن امورهم بنفسه او بغیره والثانی ان یتولی ذلک بنفسه وقیل هما بمعنی والصواب اثبات الفرق بینهما بظاهر الحدیث ولکنهما یشرکان فی معنی تطلب معرفة الاخبار وقیل بالجیم تعرف الخبر بتلطف وبالحاء طلبه بحاسة کاستراق السمع وابصار الشیء خفیة وقیل الاولی فی الشر والثانیة تعم الخیر والشر ووجه النهی عن تطلع الاخبار اذا کان فی خیر انه لو اطلع علی خبر احد ربما یحصل له حسد وتمنی زواله وطمع فی ماله ونحو ذلک کذا فی اللمعات ۱۲ ۹ قوله ولا تباغضوا ای لا یبغض بعضکم ای لا تتعاطوا اسباب البغض والا فالحب والبغض طبعیان لا قدرة للانسان علیهما وقیل ای لا تختلفوا فی الاهواء والمذاهب لان البدعة والضلال عن الطریق المستقیم یوجب البغض ۱۲ المعات. ۱۰ قوله تفسیر ترک الخطبة ای الاعتذار عن ترکها قال شارح التراجم مراد البخاری الاعتذار عن الولی اذا خطب رجلا علی ولیته لما فی ذلک من الم عار الرد علی الولی کذا فی الکرمانی وفی الفتح قال ابن بطال تقدم فی الباب الذی قبله تفسیر ترک الخطبة صریحا فی قوله حتی ینکح او یترک وحدیث هذا الباب فی قصة حفصة لا یظهر منه تفسیر ترک الخطبة لان عمر رضی الله عنه لم یکن علم ان النبی صلی الله علیه وسلم خطب حفصة فضلا عن التراکن فکیف توقف ابو بکر عن الخطبة او قبولها من الولی ولکنه قصد معنی دقیقا یدل علی ثقوب ذهنه ورسوخه فی الاستنباط وذلک ان ابا بکر علم ان النبی صلی الله علیه وسلم اذا خطب علی عمر رض انه لا یرده بل یرغب فیه ویشکر الله علی ما انعم علیه به من ذلک فقام علم ابی بکر لهذا الحال مقام الرکون والتراضی فکانه یقول کل من علم انه لا یعرض اذا خطب لا ینبغی لاحد ان یخطب علی خطبته وقال ابن المنیر الذی یظهر ان البخاری اراد ان تحقق بامتناع الخطبة علی الخطبة مطلقا لان ابا بکر امتنع ولم یکن ابرم الامر بین الخاطب والولی فکیف لو ابرم وتراکنا فکانه استدلال منه بالاولی قلت وما ابداه ابن بطال ادق واولی والله اعلم انتهی مع تغییر یسیر ومر الحدیث غیر مرة عن قریب فی کتاب النکاح ۱۲ عـه ای کلاهما بعد القول للولی زوجنی ۱۲ قس سـه طریق اللیث موصولا فی باب الاکفاء فی المال ۱۲ ف للعـه ای بعد قوله وان خفتم الی ورباع ۱۲ هـه مر الحدیث ست مرات فی النکاح ۱۲ قس ـه هذا مذهب الشافعی لوجود الاستدعاء الجازم ۱۲ قس معـه هو ان یخطب الرجل المرأة ویتفقا علی صداق وتراضیا ولم یبق الا العقد فلا یمنع قبل ذلک ۱۲ مجمع لـه ای حتی یتزوج الخاطب الاول فیحصل الیاس المحض ۱۲ لعـه ای الکذب حدیث النفس لانه یکون بالقاء الشیطان ای اتقوا سوء الظن بالمسلمین ۱۲ مرقات مالان الظن من افعال القلوب فهو اشد من الکذب الذی من اقوال اللسان ۱۲ خ ماعـه ای حتی یتزوج الخاطب الاول فیحصل الیاس المحض او یترک الخاطب الاول التزویج فیجوز للثانی الخطبة والغایتان مختلفتان الاولی ترجع الی الیاس والثانیة ترجع الی الرجاء ونظیر الاولی قوله تعالی حتی یلج الجمل فی سم الخیاط ۱۲ ف

(قوله باب لا یخطب علی خطبة اخیه حتی ینکح او یدع) لا یخفی ما فی الغایة الاولی فی الترجمة وثانی حدیثی الباب والجواب انه غایة لمحذوف ای بل ینتظر حتی ینکح او یدع ولا شک فی انتهاء الانتظار بکل من الغایتین والله تعالی اعلم اهـ سندی

عن الزهری قال اخبرنی سالم بن عبد الله انه سمع عبد الله بن عمر یحدث ان عمر بن الخطاب حین تأیمت حفصة قال عمر لقیت ابا بکر
فقلت ان شئت انکحتك حفصة بنت عمر فلبثت لیالی ثم خطبها رسول الله صلی الله علیه وسلم فلقینی ابو بکر فقال انه لم یمنعنی ان
ارجع الیك فیما عرضت الا انی قد علمت ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قد ذکرها فلم اکن لافشی سر رسول الله صلی الله علیه وسلم
ولو ترکها لقبلتها تابعه یونس وموسی بن عقبة وابن ابی عتیق عن الزهری **باب الخطبة** **حدثنا** قبیصة قال حدثنا سفین عن
زید بن اسلم قال سمعت ابن عمر یقول جاء رجلان من المشرق فخطبا فقال النبی صلی الله علیه وسلم ان من البیان لسحرا **باب** ضرب
الدف فی النکاح والولیمة **حدثنا** مسدد عن بشر بن المفضل قال حدثنا خالد بن ذکوان قال قالت الربیع بنت معوذ بن عفراء جاء
النبی صلی الله علیه وسلم فدخل حین بنی علی فجلس علی فراشی کمجلسك منی فجعلت جویریات لنا یضربن بالدف ویندبن من قتل
من ابائی یوم بدر اذ قالت احدهن وفینا نبی یعلم ما فی غد فقال دعی هذه وقولی بالذی کنت تقولین **باب** قول الله تعالی وآتوا
النساء صدقاتهن نحلة وکثرة المهر وادنی ما یجوز من الصداق وقوله تعالی وآتیتم احداهن قنطارا فلا تأخذوا منه شیئا وقوله جل
ذکره او تفرضوا لهن وقال سهل قال النبی صلی الله علیه وسلم ولو خاتما من حدید **حدثنا** سلیمن بن حرب قال حدثنا شعبة عن
عبد العزیز بن صهیب عن انس ان عبد الرحمن بن عوف تزوج امرأة علی وزن نواة فرای النبی صلی الله علیه وسلم بشاشة العرس
فسأله فقال انی تزوجت امرأة علی وزن نواة وعن قتادة عن انس ان عبد الرحمن بن عوف تزوج امرأة علی وزن نواة من ذهب
باب التزویج علی القرآن وبغیر صداق **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفین قال سمعت اباحازم سمعت سهل بن سعد
الساعدی یقول انی لفی القوم عند رسول الله صلی الله علیه وسلم اذ قامت امرأة فقالت یا رسول الله انها قد وهبت نفسها لك فرأ
فیها رأیك فلم یجبها شیئا ثم قامت فقالت یا رسول الله انها قد وهبت نفسها لك فرأ فیها رأیك فلم یجبها شیئا
ثم قامت الثالثة فقالت انها قد وهبت نفسها لك فرأ فیها رأیك فقام رجل فقال یا رسول الله انکحنیها قال
هل عندك من شیء قال لا قال اذهب فاطلب ولو خاتما من حدید فذهب فطلب ثم جاء فقال ما وجدت شیئا ولا خاتما من حدید
قال هل معك من القرآن شیء قال معی سورة کذا وسورة کذا قال اذهب فقد انکحتکها بما معك من القرآن **باب** المهر بالعروض و

---

۱ قوله باب الخطبة بضم الخاء لما ذکر الخطبة بکسر الخاء التی تکون قبل مجلس النکاح غالبا اراد ان یذکر الخطبة بالضم التی تکون فی وقت النکاح وفی النکاح خطبة مسنونة علی ما روی ابن مسعود ونقل فیه خطبة الرجلین تنبیها علی ان المکالمة فی مجلس العقد ینبغی ان یکون علی وجه تالف القلوب بها ویرغب بعضهم الی بعض ویحصل به النشاط ولا یحصل النفرة فان من البیان سحرا ولهذا اردف هذا الباب بباب ضرب الدف قال العینی والاوجه ان یقال ان خطبة الرجلین المذکورین عند رسول الله صلعم لم یخل عن قصد ما حاجة ما والخطبة عند الحاجة من الامر القدیم المعمول به لاجل استمالة القلوب والرغبة فی الاجابة فمن ذلك الخطبة عند النکاح لذلك المعنی کذا فی الخیر الجاری وفی الفتح قال المهلب وجه ادخال هذا الحدیث فی هذه الترجمة ان الخطبة فی النکاح انما شرعت للخاطب لیسهل امره فشبه حسن التوصل الی الحاجة بحسن الکلام فیها باستمزاج المرغوب الیه بالبیان بالسحر وانما کان کذلك لان النفوس طبعت علی الانفة من ذکر المولیات فی امر النکاح فکان حسن التوصل لدفع تلك الانفة وجها من وجوه السحر الذی یصرف الشیء الی غیره انتهی وکذا جوز التوشیح ۱۲ **۲** قوله ان من البیان سحرا قال محی السنة منهم من حمل هذا الکلام علی المدح والحث علی تحسین الکلام وتخیر الالفاظ ومنهم من حمل علی الذم فی التصنع فی الکلام والتکلف لتحسینه وصرف الشیء عن ظاهره کالسحر الذی هو تخییل لما لا حقیقة به ۱۲ ک **۳** قوله بنی علی بضم اوله بلفظ المجهول فیقال بنی علی زوجته بمعنی زفها وقوله کمجلسك منی هذا قول الربیع لمن تروی له الحدیث قوله ویندبن بضم الدال من الندبة بضم النون وهی عد خصال المیت ومحاسنه قوله دعی هذه قالوا انما منعهن عن ذلك کراهة ان یسند علم الغیب الیه مطلقا صلعم ولا یعلم الغیب الا الله ولانه استهجن ذکره فی اثناء اللهو واللعب یعنی وان کان ضرب الدف والتغنی فی مثل هذا الموضع مباحا فی الجملة لکنه کره لما ذکر والله اعلم کذا فی اللمعات قال فی الفتح وانما انکر علیها ما ذکر من الاطراء حیث اطلق علم الغیب به وهی صفة تختص بالله تعالی ۱۲ **۴** قوله وآتوا النساء صدقاتهن نحلة الخ هذه الترجمة معقودة لان المهر لا یتقدر اقله والمخالف فی ذلك المالکیة والحنفیة ووجه الاستدلال مما ذکره الاطلاق من قوله صدقاتهن ومن قوله فریضة وقوله فی حدیث سهل ولو بخاتم من حدید واما قوله وکثرة المهر فهو بالجر عطف علی قول الله تعالی والآیة التی تلاها وهی قوله وآتیتم احداهن قنطارا فیه اشارة الی جواز کثرة المهر وقد استدلت بذلك المرأة التی نازعت عمر رض فی ذلك وهو ما اخرجه عبد الرزاق وقال عمر رض لا تغالوا فی مهر النساء فقالت امرأة لیس ذلك لك یا عمر رض ان الله یقول وآتیتم احداهن قنطارا من ذهب فقال عمر امرأة خاصمت عمر فخصمته ومحصل الاختلاف انه اقل ما یتمول وقیل اقله ما یجب فیه القطع ویختلف فیه فقیل ثلاثة دراهم وقیل خمسة وقیل عشرة کذا فی الفتح هذا الاخیر هو قول الحنفیة لقوله صلعم لا مهر اقل من عشرة دراهم کذا فی الهدایة رواه جابر وعبد الله ابن عمر کذا فی شرح وهبان من اللمعات **۵** قوله وعن قتادة هو معطوف علی قوله عبد العزیز بن صهیب وهو من روایة شعبة عنهما فبین ان عبد العزیز بن صهیب اطلق عن انس النواة وقتادة زاد انها من ذهب ویحتمل ان یکون قوله وعن قتادة معلقا ۱۲ **۶** قوله بغیر صداق هذا کالبیان لما قبله ح قال الکرمانی

فان قلت القرآن ای تعلیم صداق فکیف قال بغیر صداق وهل هو الا منافاة قلت غرضه صداق مالی انتهی ۱۲
۷ قوله اذ قامت امرأة لم اقف علی اسمها ووقع فی الاحکام لابن الطلاع انها خولة بنت حکیم ادام شریك وهکذا نقل من اسم الواهبة الوارد فی قوله تعالی وامرأة مؤمنة ان وهبت نفسها للنبی وقد تقدم بیان اسمها فی تفسیر سورة الاحزاب وما یدل علی تعدد الواهبة ۱۲ فتح الباری **۸** قوله فرأ فیها رایك کذا للاکثر براء واحدة مفتوحة بعد فاء التعقیب وهی فعل امر وبعضهم بهمزة ساکنة بعد الراء وکل صواب ووقع باثبات الهمزة فی حدیث ابن مسعود ایضا ۱۲ ف **۹** قوله انکحنیها فی روایة مالك زوجنیها ان لم یکن لك بها حاجة ولا یعارض هذا قوله فی روایة حماد بن زید لا حاجة لجواز ان یتجدد الرغبة فیها بعد ان لم تکن ۱۲ فتح **۱۰** قوله قد انکحتکها فی روایة تقدمت زوجتکها وفی اخری انکحناکها واخری ملکتکها ولاحمد ملکتکها وذلك من تصرف الرواة وقال الدارقطنی روایة زوجتکها لان رواتها اکثر واحفظ. توشیح ومراد الحدیث مرادا قریبا وبعیدا ۱۲ **۱۱** قوله باب المهر بالعروض وخاتم من حدید العروض بضم العین والراء المهملتین جمع عرض بفتح اوله وسکون ثانیه والضاد معجمة وهو ما یقابل النقد وقوله بعده وخاتم من حدید هو من الخاص بعد العام فان الخاتم من الحدید من جملة العروض والترجمة ماخوذ من حدیث الباب للفاتم بالتنصیص والعروض بالالحاق وتقدم فی اوائل النکاح حدیث ابن مسعود فارخص لنا ان ننکح المرأة بالثوب وتقدم فی الباب قبله عدة احادیث فی ذلك فتح قال الکرمانی هذا هو المرة الثامنة من ذکر هذا

عه من خنیس بن حذافة السهمی وکان من اهل بدر کما مر فی ص۲۷۶ ج۲ قریبا ۱۲ **عه** ای تابع شعیب ابن ابی حمزة ۱۲ قس **سه** هو ابن یزید وصل متابعته الدارقطنی فی العلل واما متابعة الآخرین فوصلها الذهلی وقد تقدم للمصنف من روایة معمر ومن روایة صالح بن کیسان عن الزهری ایضا ۱۲ ف **للعه** القبیصة بفتح القاف وکسر الموحدة وبالمهملة ابن عقبة یروی عن سفین الثوری وفی بعضها قتیبة مصغرا القتبة بالقاف والفوقانیة والموحدة یروی هو عن سفین بن عیینة ولا قدح بهذا لانهما بشرط البخاری ۱۲ ک **عه** هما عمرو ابن اهتم وزبرقان بن بدر ۱۲ مق **سه** البناء الدخول علی الزوجة ۱۲ ف **معه** المراد بهن بنات الانصار لا المملوکات ۱۲ مرقاة **له** بضم الدال اشهر وافصح لمن الفتح فیه دلیل علی جواز ضرب الدف عند النکاح والزفاف ۱۲ مرقاة **لعه** ای عطیة یقال نحله کذا نحلة ونحلا اذا اعطاه ایاه عن طیب نفس بلا توقع عوض ومن فسرها بالفریضة ونحوها نظرا الی مفهوم الآیة لا الی موضوع اللفظ ونصبها علی المصدر او الحال ۱۲ بیض ما قال الطیبی هی اسم لخمسة دراهم کما ان النش اسم لعشرین درهما وقیل المراد نواة التمرة ۱۲ لمعات.

ماعه بفتح الموحدة والمعجمتین بینهما الف ای فرح ۱۲ قس **ماعه** قال فی القاموس النواة من العدد عشرون او عشرة والاوقیة من الذهب اواربعة دنانیر او مائة خمسة دراهم او ثلثة او ثلثة ونصف ۱۲ قس **علعه** علی الالتفات والا فالاصل ان یقال انی قد وهبت نفسی لك ۱۲ قسطلانی **علعه** بفتح الراء واسکان الهمزة وفی بعضها بدون الهمزة ۱۲ خ **سعه** سکوته صلی الله علیه وسلم اما حیاء من مواجهتها بالرد واما انتظار الوحی واما تفکرا فی جواب یناسب المقام ۱۲ ف **للعه** لم اقف علی اسمه لکن وقع

خاتمٍ من حديد حدثنا يحيى قال حدثنا وكيع عن سفين عن ابي حازمٍ عن سهل بن سعدٍ ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لرجل
تزوج ولو بخاتمٍ من حديد **باب** الشروط في النكاح وقال عمر مقاطع الحقوق عند الشروط وقال المسور سمعت النبي صلى الله عليه
وسلم ذكر صهرًا له فاثنى عليه في مصاهرته فاحسن قال حدثني وصدقني ووعدني فوفى لي حدثنا ابو الوليد هشام بن عبد الملك
قال حدثنا ليث عن يزيد بن ابي حبيب عن ابي الخير عن عقبة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال احق ما وفيتم من الشروط ان توفوا به
ما استحللتم به الفروج **باب** الشروط التي لا تحل في النكاح وقال ابن مسعود لا تشترط المرأة طلاق اختها حدثنا عبيد الله بن
موسى عن زكرياء هو ابن ابي زائدة عن سعد بن ابراهيم عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لامرأة تسأل
طلاق اختها لتستفرغ صحفتها فانما لها ما قدر لها **باب** الصفرة للمتزوج ورواه عبد الرحمن بن عوف عن النبي صلى الله عليه وسلم
حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن حميد الطويل عن انس بن مالك ان عبد الرحمن بن عوف جاء الى رسول الله صلى
الله عليه وسلم وبه اثر صفرة فسأله رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبره انه تزوج امرأة من الانصار قال كم سقت اليها قال زنة نواةٍ
من ذهبٍ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اولم ولو بشاة **باب** حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن حميد عن انس قال اولم
النبي صلى الله عليه وسلم بزينب فاوسع المسلمين خبزًا ولحمًا كما يصنع اذا تزوج فاتى حجر امهات المؤمنين يدعو ويدعون ثم انصرف
فرأى رجلين فرجع لا ادري اخبرته او اخبر بخروجهما **باب** كيف يدعى للمتزوج حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا حماد هو
ابن زيد عن ثابت عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى على عبد الرحمن بن عوف اثر صفرة قال ما هذا قال اني تزوجت امرأة على
وزن نواة من ذهب قال بارك الله لك اولم ولو بشاةٍ **باب** الدعاء للنساء اللاتي يهدين العرس وللعروس حدثنا فروة قال حدثنا

من فصدقني فوفى فوفاني النبي خيرا له للنسوة العروس

قوله وقال عمر مقاطع الحقوق عند الشروط وصله سعيد بن منصور من طريق اسمعيل بن عبد الله وهو ابن ابي المهاجر عند عبد الرحمن بن غنم قال كنت مع عمر حيث يمس ركبتي ركبته فجاءه رجل فقال يا امير المؤمنين تزوجت هذه وشرطت لها دارها واني اجمع لامري اولشاني ان انتقل الى ارض كذا وكذا فقال لها شرطها فقال الرجل هلك الرجال اذًا لا تشاء امرأة ان تطلق زوجها الا طلقت فقال عمر المؤمنون على شروطهم عند مقاطع حقوقهم وتقدم في كتاب الشروط في ص ۳۴۹ ج ۱ من وجه آخر عن ابن ابي المهاجر نحوه وقال في آخره فقال عمر ان مقاطع الحقوق عند الشروط ولها ما اشترطت ۱۲ فتح الباري قوله ما استحللتم به خبر المبتدأ الذي هو احق قس قوله اي احق الشروط في بالوفاء شروط النكاح لان امره احوط وبابه اضيق وقال الخطابي الشروط في النكاح مختلفة فمنها ما يجب الوفاء به اتفاقا وهو ما امر الله به من امساك بمعروف او تسريح باحسان وعليه حمل بعضهم هذا الحديث ومنها ما لا يوفى به اتفاقا كسؤال طلاق اختها وسيأتي حكمه في الباب الذي يليه ومنها ما اختلف فيه كاشتراط ان لا يتزوج عليها او لا يتسرى او لا ينقلها من منزلها الى منزله ۱۲ فتح قوله لا تشترط المرأة طلاق اختها كذا اورده معلقا عن ابن مسعود وسابين ان هذا اللفظ بعينه وقع في بعض طرق الحديث المرفوع عن ابي هريرة ولعله لما لم يقع له بهذا اللفظ مرفوعا اشار اليه في المعلق ايذانا بان المعنى واحد ۱۲ فتح قوله لا يحل لامرأة تسأل طلاق اختها الخ واخرجه ابو نعيم بلفظ لا يصلح لامرأة ان تشترط طلاق اختها لتكفئ اناءها ظاهره التحريم وهو محمول على ما اذا لم يكن هناك سبب يجوز ذلك قال النووي نهي المرأة الاجنبية ان تسأل رجلا طلاق زوجته وان يتزوجها هي فتصير لها من نفقته ومعروفه ومعاشرته ما كان للمطلقة فعبر عن ذلك بقوله لتكفئ ما في صحفتها قال والمراد باختها غيرها سواء كانت اختها من النسب او الرضاع او الدين ويلحق بذلك الكافرة في الحكم اما لان المراد الغالب او انها اختها في الجنس الآدمي وحمل ابن عبد البر الاخت هنا على العشرة فقال فيه من الفقه انه لا ينبغي ان تسأل المرأة زوجها ان يطلق عشرتها لتنفرد به انتهى وهذا يمكن في الرواية التي وقعت بلفظ لا تسأل المرأة طلاق اختها واما الرواية التي فيها لفظ الشرط فظاهرها انها في الاجنبية ۱۲ قوله الصفرة للمتزوج كذا قيده بالمتزوج اشارة الى الجمع بين حديث الباب وحديث النهي عن التزعفر للرجال وسيأتي البحث فيه ۱۲ فتح قوله وبه اثر صفرة من خلوق وهو طيب من زعفران او غيره تعلق به من زوجته فهو غير مقصود والا فالتزعفر منهي عنه عند الشافعية والحنفية وقال المالكية يجوز من الثوب دون البدن ونقلهم امامهم رحمه الله عن علماء المدينة وفيه حديث ابي موسى مرفوعا لا يقبل الله صلوة رجل في مسجده شيئ من خلوق ۱۲ قس قوله فاوسع المسلمين خبزا بالموحدة والزاء .ك وبتحتية ساكنة بعد المعجمة

قوله فقال فقال فقال ۱۲ ابن حجر

المفتوحة وفي سورة الاحزاب خبزا ولحما ۱۲ قس قوله فخرج كما يصنع اذا تزوج اي خرج كما هو عادته اذا تزوج بجديدة انه يأتي الحجرات ويدعو لمن وهذا الحديث ساقه هنا مختصرا وسبق باطول منه بالاحزاب ولم تظهر المناسبة بين الترجمة والحديث واجاب الحافظ ابن حجر بانه لم يقع في قصة تزويج زينب ذكر للصفرة فكانه يقول الصفرة للمتزوج من الجائز لا من الشروط لكل متزوج واجاب العيني بان المطابقة من حيث الامر بالوليمة في السابق وفي هذا ذكرها في قوله اولم ۱۲ قسطلاني قوله بارك الله لك دل صنيع المؤلف على ان الدعاء للمتزوج بالبركة هو المشروع ولا شك انها لفظة جامعة يدخل فيها كل مقصود من ولد وغيره ويؤيد ذلك ما تقدم من حديث جابر ان النبي صلعم لما قال له تزوجت بكرا او ثيبا قال له بارك الله لك والاحاديث في ذلك معروفة واخرج النسائي عن الحسن عن عقيل بن ابي طالب انه قدم البصرة فتزوج امرأة فقالوا له بالرفاء والبنين فقال لا تقولوا هكذا ولكن قولوا كما قال رسول الله صلعم اللهم بارك لهم وبارك عليهم وجاء ثقات الا ان الحسن لم يسمع عن عقيل فيما يقال واما ما اخرجه ابن ابي شيبة من طريق عمر بن قيس قال شهدت شريحا واتاه رجل من اهل الشام فقال اني تزوجت امرأة فقال بالرفاء والبنين الحديث فهو محمول على ان شريحا لم يبلغه النهي عن ذلك ملتقط من فتح الباري ۱۲ قوله بهدية بفتح اوله من الهداية وبضمه من الهدية ولما كان العروس تجهز من عند اهلها الى الزوج احتاجت الى من يهديها الطريق اليه فاطلقت اليها انها هدية فالضبط بالوجهين على هذين المعنيين واما قوله وللعروس فهو اسم للزوجين عند اجتماعهما ليشمل الرجل والمرأة كذا قال الشيخ ابن حجر قال في المجمع والمهدية كانت ام عائشة فهن دعون لها ولمن معها وللعروس لقولهن على الخير اي جئتن او قدمتن على الخير وكذا في الكرماني ۱۲

ه هو ابن موسى كما صرح به ابن السكن ۱۲ ف ه لانه كان قد ابى تطليق زينب اذ مشى اليه المشركون في ذلك ۱۲ معه كان اسر في غزوة بدر فاستطلقه من المسلمين وشرط معه ان يرسل زينب فوفى به كذا في المجمع ومر الحديث مع بيانه في ص ۶۶۰ ج ۱ في المناقب وفي الفتح والغرض منه هنا ثناء النبي صلى الله عليه وسلم لاجل وفائه بما شرط له ۱۲ له في هذه الترجمة اشارة الى تخصيص الحديث الماضي في عموم الحث على الوفاء بالشرط بما يباح لا بما نهى عنه لان الشروط الفاسدة لا يحل الوفاء بها فلا يناسب الحث عليها ۱۲ ف لعه الصحفة اناء كالقصعة وهو مثل يضرب يريد به الاستيثار عليها بحظها فتكون كمن استفرغ صحفة غيره وقلب ما في اناءه الى اناء نفسه ۱۲ مجمع ما يشير الى الحديث الذي تقدم موصولا في اول البيوع في ص ۳۶۶ ج ۱ ۱۲ ف ماعه اي كم اعطيت صداقها ۱۲ ك ماعه يحتمل التقليل والتكثير كما مر غير مرة ۱۲ ماعه ذكر فيه قصة تزويج عبد الرحمن بن عوف مختصرة وفيه قال بارك الله لك قال ابن بطال انما اراد بهذا الباب والله اعلم رد قول العامة عند العرس بالرفاء والبنين فكانه اشار الى تضعيفه ۱۲ ف

(باب الشروط في النكاح) (قوله احق ما اوفيتم من الشروط ان توفوا به ما استحللتم به من الفروج) الظاهر ان قوله ان توفوا به بتقدير بان توفوا به متعلق باحق والمعنى الشروط التي كنتم توفون بها في الجاهلية احقها بالايفاء بها فيما بعد هي الشروط التي استحللتم بها الفروج واما قول القسطلاني قوله ان توفوا بدل من الشروط فلا يظهر له كثير معنى وقول العيني ان قوله توفوا خبر احق بتقدير بان توفوا ليس له كثير معنى فتأمل والله تعالى اعلم اه سندي (قوله باب الدعاء للنساء اللاتي يهدين العروس) قلت ليس في الحديث ما يدل على الدعاء لهن وانما فيه الدعاء للعروس قد تكلف بعضهم تكلفا وحاصل تكلفهم ان الدعاء المذكور وهو على الخير والبركة شامل لعائشة وامها مهدية لها وهي العروس والله تعالى اعلم اه سندي

علی بن مسهر عن هشام عن ابیه عن عائشة ۳ تزوجنی النبی صلی الله علیه وسلم فاتتنی امی فادخلتنی الدار فاذا نسوة من الانصار فی البیت فقلن علی الخیر والبرکة وعلی خیر طائر ۵۹ باب من احب البناء قبل الغزو ۵۱۵۷ حدثنا محمد بن العلاء قال حدثنا ابن المبارک عن معمر عن همام عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال غزا نبی من الانبیاء فقال لقومه لا یتبعنی رجل ملک بضع امرأة وهو یرید ان یبنی بها ولم یبن بها ۶۰ باب من بنی بامرأة وهی بنت تسع سنین ۵۱۵۸ حدثنا قبیصة بن عقبة قال حدثنا سفین عن هشام ابن عروة عن عروة تزوج النبی صلی الله علیه وسلم عائشة وهی ابنة ست وبنی بها وهی ابنة تسع ومکثت عنده تسعا ۶۱ باب البناء فی السفر ۵۱۵۹ حدثنا محمد بن سلام قال اخبرنا اسمعیل بن جعفر عن حمید عن انس قال اقام النبی صلی الله علیه وسلم بین خیبر والمدینة ثلثا یبنی علیه بصفیة بنت حیی فدعوت المسلمین الی ولیمته فما کان فیها من خبز ولا لحم امر بالانطاع فالقی فیها من التمر والاقط والسمن فکانت ولیمته فقال المسلمون احدی امهات المؤمنین او مما ملکت یمینه فقالوا ان حجبها فهی من امهات المؤمنین وان لم یحجبها فهی مما ملکت یمینه فلما ارتحل وطأ لها خلفه ومد الحجاب بینها وبین الناس ۶۲ باب البناء بالنهار بغیر مرکب ولا نیران ۵۱۶۰ حدثنی فروة بن ابی المغراء قال حدثنا علی بن مسهر عن هشام عن ابیه عن عائشة قالت تزوجنی النبی صلی الله علیه وسلم فاتتنی امی فادخلتنی الدار فلم یرعنی الا رسول الله صلی الله علیه وسلم ضحی ۶۳ باب الانماط ونحوها للنساء ۵۱۶۱ حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا سفین قال حدثنا محمد بن المنکدر عن جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم هل اتخذتم انماطا قلت یا رسول الله وانی لنا انماط قال انها ستکون ۶۴ باب النسوة اللاتی یهدین المرأة الی زوجها ۵۱۶۲ حدثنا الفضل بن یعقوب قال حدثنا محمد بن سابق قال حدثنا اسرائیل عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة انها زفت امرأة الی رجل من الانصار فقال النبی صلی الله علیه وسلم یا عائشة ما کان معکم لهو فان الانصار یعجبهم اللهو ۶۵ باب الهدیة للعروس وقال ابراهیم ۵۱۶۳ عن ابی عثمان واسمه الجعد عن انس بن مالک قال مر بنا فی مسجد بنی رفاعة فسمعته یقول کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا مر بجنبات ام سلیم دخل علیها فسلم علیها ثم قال کان النبی صلی الله علیه وسلم عروسا بزینب فقالت لی ام سلیم لو اهدینا لرسول الله صلی الله علیه وسلم هدیة فقلت لها افعلی فعمدت الی تمر وسمن واقط فاتخذت حیسة فی برمة فارسلت بها معی الیه فانطلقت بها الیه فقال ضعها ثم امرنی فقال ادع لی رجالا سماهم وادع لی من لقیت قال ففعلت

۲ ابن ابی المغراء ۳ قالت ادخلتنی ۲ عبد الله ولا آخر قد بنی بنیانا ولما یرفع سقفها ولا آخر قد اشتری غنما او خلفات وهو ینتظر ولادها فغزا فدنا الی القریة حین صلی العصر او قریبا من ذلک فقال للشمس انت مامورة وانا مامور اللهم احبسها علی شیئا فحبست علیه حتی فتح الله علیه فجمعوا ما غنموا فاقبلت النار لتاکله فابت ان تطعمه فقال فیکم غلول فلیبایعنی من کل قبیلة منکم رجل فبایعه فلصقت یده بید رجلین او ثلثة فقال فیکم الغلول فلتبایعنی قبیلتک فبایعته قبیلته فلصقت یده بید رجلین او ثلثة فقال فیکم الغلول انتم غللتم فاخرجوا له مثل رأس بقرة من ذهب فوضعها فی المال وهو بالصعید فاقبلت النار فاکلته فلم تحل الغنائم لاحد قبلنا ذلک بان الله رای ضعفنا وعجزنا فطیبها لنا رسول الله الی حیسا ۲ الی ۲ الی

قوله من احب البناء ای بزوجته التی لم یدخل بها قبل الغزو ای اذا حضر الجهاد لیکون فکره مجتمعا علیه ذکر فیه حدیث ابی هریرة الماضی فی کتاب الخمس فی ص۴۵۵ قال ابن المنیر یستفاد منه الرد علی العامة فی تقدیمهم الحج علی الزوج ظنا منهم ان التعفف انما یتاکد بعد الحج بل الاولی ان یتعفف ثم یحج کذا فی فتح الباری ۱۲ قوله امر بالانطاع جمع نطع بالکسر والفتح والسکون وبالتحریک بساط من الادیم والمراد السفر المبسوطة للطعام وکانت من الادیم والاقط مثلثة ویحرک وکالکتف ورجل وابل شئ یتخذ من المخیض الغنمی وهذه الثلثة مجموعها فی معنی الحیس الذی ورد فی حدیث آخر کما سیجئ فی ص۲۸۳ کذا فی اللمعات ومر الحدیث فی ص۲۶۶ فی باب اتخاذ السراری ۱۲ قوله باب البناء بالنهار بغیر مرکب ولا نیران ذکر فیه طرفا من حدیث عائشة فی تزویج النبی صلعم بها واشار بقوله بالنهار الی ان الدخول علی الزوجة لا یختص باللیل وبقوله وبغیر مرکب ولا نیران الی ما اخرجه سعید بن منصور ومن طریقه ابو الشیخ فی کتاب النکاح من طریق عروة بن رویم ان عبد الله بن قرط الثمالی وکان عامل عمر علی حمص مرت به عروس وهم یوقدون النار بین یدیها فنهرهم بدرته حتی نفروا عن عروسهم ثم خطب فقال ان عروسکم اوقدوا النیران وتشبهوا بالکفرة والله یطفئ نورهم قاله ابن حجر فی الفتح قال القسطلانی فیه دلیل علی کراهیة ذلک والله اعلم ۱۲ قوله فلم یرعنی بالراء المهملة ای لم یفجانی ولم یفزعنی ک وهو یستعمل فی کل امر یطرأ علی الانسان فیرتاع لفجاءته. تن مطابقته ظاهرة من کونه فی النهار ودخوله صلعم من غیر مرکب وعدم النیران ایضا معلوم من کونه فی النهار ۱۲ خ قوله انها ستکون قال النووی رح فیه جواز اتخاذ الانماط اذا لم تکن من حریر وتعقب بانه لا یلزم من الاخبار بانها ستکون الاباحة واجیب بان اخباره علیه الصلوة والسلام انها ستکون ولم ینه فکانه اقره کذا فی القسطلانی ومر الحدیث فی ص۱۷۶۴ فی علامات النبوة ۱۲ قوله زفت بالزاء المفتوحة والفاء المشددة المفتوحة ایضا. تن فیه المطابقة لانه من زفت العروس ازفها اذا اهدیتها الی زوجها ۱۲ خیر جاری قوله ما کان معکم لهوا الخ قال الکرمانی فان قلت انه رخصة للهو قلت لا از یحتمل ان یکون ذلک مجرد استخبار فان قلت السیاق مشعر بتجویز ذلک وقال تعالی ومن الناس من یشتری لهو الحدیث قلت ذلک عام وهذا مخصص له وقد مر آنفا نحوه حیث قال صلی الله علیه وسلم قولی بالذی کنت تقولین انتهی ۱۲ قوله اذا مر بجنبات ام سلیم بفتح الجیم والنون ثم موحدة جمع جنبة وهی الناحیة قوله دخل علیها فسلم علیها هذا القدر من هذا الحدیث مما تفرد به ابراهیم بن طهمان عن ابی عثمان فی هذا الحدیث وشارکه فی بقیته ابن سلیمن ومعمر بن راشد کلاهما عن ابی عثمان اخرجه مسلم من حدیثهما ولم یقع لی موصولا من حدیث ابراهیم بن طهمان الا ان بعض من لقیته من الشراح زعم ان النسائی اخرجه عن احمد بن حفص بن عبد الله بن راشد عن ابیه عنه ولم اقف علی ذلک بعد ۱۲ فتح الباری.

حل اللغات خیر طائر ای خیر حظ یبنی علیه بصیغة المجهول الانماط جمع نمط ضرب من البسط له خمل ۱۲ عه کنایة عن الفال وطائر الانسان عمله الذی قدمه ۱۲ ک عه فتوفی النبی صلعم وعمرها ثمان عشرة سنة ومر الحدیث فی ص۲۷۷ ۱۲ عه ای بل هی احدی امهات المؤمنین الحرائر او مما ملکت یمینه ۱۲ ک. لعه ای اصلح لها ما تحتها للرکوب. قس ومر فی ص۲۸۳ فی غزوة خیبر ۱۲ عه ای رکوب وفی بعضها بالواو وهو القوم الرکوب للزینة ۱۲ ک خ عه بضم المیم وسکون السین المهملة وکسر الراء آخره راء ۱۲ عه الانماط جمع نمط بفتحتین هو ضرب من البساط ۱۲ خ له ای من الحلل والاستار والفرش وما فی معناه ۱۲ ف لعه من الاهداء او من الهدی کذا فی الکرمانی والقسطلانی واکتفی العینی بالاول ۱۲ خ ما ضد اللاحق والبخاری کثیرا یروی عن محمد بلا واسطة کما فی آخر کتاب الوصایا ۱۲ ک ماعه هی الفارعة او الفریعة من بنت سعد بن زرارة ۱۲ مق ماعه هو نبیط بن جابر والزوجة هی الفارعة والفریعة ۱۲ مق ماعه بفتحات جمع جنبة وهی الناحیة ۱۲ تو ما للعه هی ام انس کانت خالة لرسول الله صلعم اما من الرضاع واما من النسب ۱۲ ک ماعه البرمة القدر مطلقا وهی فی الاصل ما اتخذ من الحجر وجمعها برام ۱۲ مجمع.

الذی امرنی فرجعت فاذا البیت غاص باهله فرأیت النبی صلی الله علیه وسلم وضع یدیه علی تلك الحیسة وتکلم بما شاء الله ثم جعل
یدعو عشرة عشرة یأکلون منه ویقول لهم اذکروا اسم الله ولیأکل کل رجل مما یلیه قال حتی تصدعوا کلهم عنها فخرج منهم من خرج و
بقی نفر یتحدثون قال وجعلت اغتم ثم خرج النبی صلی الله علیه وسلم نحو الحجرات وخرجت فی اثره فقلت انهم قد ذهبوا فرجع فدخل
البیت وارخی الستر وانی لفی الحجرة وهو یقول یا ایها الذین امنوا لا تدخلوا بیوت النبی الا ان یؤذن لکم الی طعام غیر ناظرین اناه ولکن
اذا دعیتم فادخلوا فاذا طعمتم فانتشروا ولا مستأنسین لحدیث ان ذلکم کان یؤذی النبی فیستحیی منکم والله لا یستحیی من الحق
قال ابو عثمان قال انس انه خدم رسول الله صلی الله علیه وسلم عشر سنین **باب** استعارة الثیاب للعروس وغیرها **حدثنی** عبید
بن اسمعیل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابیه عن عائشة انها استعارت من اسماء قلادة فهلکت فارسل رسول الله صلی الله علیه
وسلم ناسا من اصحابه فی طلبها فادرکتهم الصلوة فصلوا بغیر وضوء فلما اتوا النبی صلی الله علیه وسلم شکوا ذلك الیه فنزلت آیة التیمم
فقال اسید بن حضیر جزاك الله خیرا فوالله ما نزل بك امر قط الا جعل لك منه مخرجا وجعل للمسلمین فیه برکة **باب** ما یقول
الرجل اذا اتی اهله **حدثنا** سعد بن حفص قال حدثنا شیبان عن منصور عن سالم بن ابی الجعد عن کریب عن ابن عباس
قال قال النبی صلی الله علیه وسلم اما لو ان احدهم یقول حین یأتی اهله بسم الله اللهم جنبنی الشیطان وجنب الشیطان ما رزقتنا ثم
قدر بینهما فی ذلك او قضی ولد لم یضره شیطان ابدا **باب** الولیمة حق وقال عبد الرحمن بن عوف قال لی النبی صلی الله علیه وسلم
اولم ولو بشاة **حدثنا** یحیی بن بکیر قال حدثنی اللیث عن عقیل عن ابن شهاب قال اخبرنی انس بن مالك انه کان ابن عشر سنین
مقدم رسول الله صلی الله علیه وسلم المدینة فکان امهاتی یواظبننی علی خدمة النبی صلی الله علیه وسلم فخدمته عشر سنین وتوفی النبی
صلی الله علیه وسلم وانا ابن عشرین سنة فکنت اعلم الناس بشأن الحجاب حین انزل وکان اول ما انزل فی مبتنی رسول الله صلی الله علیه وسلم
بزینب ابنة جحش اصبح النبی صلی الله علیه وسلم بها عروسا فدعا القوم فاصابوا من الطعام ثم خرجوا وبقی رهط منهم عند النبی صلی الله
علیه وسلم فاطالوا المکث فقام النبی صلی الله علیه وسلم فخرج وخرجت معه لکی یخرجوا فمشی النبی صلی الله علیه وسلم ومشیت حتی جاء

یده بهاما انه الحجر الی قوله والله لا یستحیی من الحق النبی والله رسول الله ان النبی یواطئننی یوطئننی فکن بنت معه

---

۱ قوله وتصدعوا کلهم ای تفرقوا فیه معجزة لرسول الله صلعم قال فی الفتح وقد استشکل عیاض ما وقع فی هذا الحدیث من ان الولیمة بزینب بنت جحش کانت من الحیس الذی اهدته ام سلیم وان المشهور من الروایات انه اولم علیها بالخبز واللحم ولم یقع فی القصة تکثیر ذلك الطعام وانما فیه اشبع المسلمین خبزا ولحما وذکر فی حدیث الباب ان انسا قال دعا لی رجالا سماهم ودعا من لقیت فانه ادخلهم ووضع صلعم یده علی تلك الحیسة وتکلم بما شاء الله ثم جعل یدعو عشرة عشرة حتی تصدعوا کلهم عنها قال عیاض هذا وهم من روایة وتراکیب قصة علی اخری وتعقبه القرطبی بانه لا مانع من الجمع بین الروایتین والاولی ان یقال لا وهم فی ذلك فلعل الذین دعوا الی الخبز واللحم فاکلوا حتی شبعوا وذهبوا ثم رجعوا ولما بقی النفر الذین کانوا یتحدثون جاء انس بالحیسة فامر بان یدعونا ناسا آخرین ومن لقی فدخلوا فاکلوا ایضا حتی شبعوا واستمر اولئك النفر یتحدثون وهو جمع لا بأس به واولی منه ان یقال ان عضو الحیسة صادف حضور الخبز واللحم فاکلوا کلهم من ذلك وعجبت من انکار عیاض وقوع تکثیر الطعام فی قصة الخبز واللحم مع ان انسا یقول انه اولم علیها بشاة کما سیأتی قریبا ویقول انه اشبع المسلمین خبزا ولحما والذی یکون قدر الشاة حتی تشبع المسلمین جمیعا وهم یومئذ نحو الالف لولا البرکة التی حصلت من جملة آیاته صلعم فی تکثیر الطعام قوله وجعلت اغتم هو من الغم وسببه ما فهم من النبی صلعم من حیائه من ان یأمرهم بالقیام ومن غفلتهم بالتحدث عن العمل بما یلیق من التخفیف ح انتهی کلام الفتح بعبارته ۱۲ **۲** قوله وغیرها ای غیر الثیاب ووجه الاستدلال به من جهة المعنی الجامع بین القلادة وغیرها من انواع الملبوس الذی یتزین به للزوج اعم من ان یکون عند العرس او بعده قاله الشیخ ابن حجر فی الفتح واجاب العینی بانا اذا اعدنا الضمیر فی قوله فی الترجمة وغیرها الی العروس تحصل المطابقة انتهی. قال فی الفتح وقد تقدم فی کتاب الهبة فی ص ۲۶۰ ج ۱۴ لعائشة حدیث اخص من هذا وهو قولها کان لی منهن ای من الدروع القطنیة درع علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فما کانت امرأة تقین بالمدینة ای تزین الا ارسلت تستعیره وترجم علیه الاستعارة للعروس عند البناء وینبغی استحضار هذه الترجمة وحدیثه هنا انتهی ۱۲ **۳** قوله او قضی کذا بالشك وزاد فی روایة الکشمیهنی ثم قدر بینهما فی ذلك ای الحال ولد قاله فی الفتح قال الکرمانی فان قلت ما الفرق بین القضاء والقدر قلت لا فرق بینهما لغة واما فی الاصطلاح فالقضاء هو الامر الکلی الاجمالی الذی فی الازل والقدر هو جزئیات ذلك الکلی ۱۲ **۴** قوله لم یضره شیطان ابدا کذا بالتنکیر ومثله فی روایة حمید وفی روایة شعبة عند مسلم واحمد لم یسلط علیه الشیطان اولم یضره الشیطان واختلف فی الضرر المنفی بعد الاتفاق علی ما نقل عیاض علی عدم الحمل علی العموم فی انواع الضرر وان کان ظاهرا فی الحمل علی عموم الاحوال من صیغة النفی مع التابید وکان سبب ذلك ما تقدم فی بدء الخلق ان کل بنی آدم یطعن الشیطان فی بطنه حین یولد الا من استثنی فان فی هذا الطعن نوع ضرر فی الجملة مع ان ذلك سبب ضرر اخر ثم اختلفوا فقیل المعنی لم یسلط علیه من اجل برکة التسمیة بل یکون من جملة العباد الذین قیل فیهم ان عبادی لیس لك علیهم سلطان وقیل المراد لم یطعن فی بطنه وهو بعید لمنابذته لظاهر الحدیث المتقدم ولیس تخصیصه باولی من تخصیص هذا وقیل المراد لم یضره عند وقیل لم یضره فی بدنه وقال ابن دقیق یحتمل ان لا یضره فی دینه ایضا وقیل لم تضره بمشارکته ابیه فی جماع امه کما جاء عن مجاهد ان الذی یجامع ولا یسمی یلتف الشیطان علی احلیله فیجامع معه ولعل هذا اقرب الاجوبة. کذا فی الفتح ۱۲ **۵** قوله الولیمة حق ای سنة ثابتة شرعا وقیل مستحبة وقیل واجبة والاکثر علی انها سنة والتقدیر لمن اطاقها لا علی الحتم وقد صح انه صلعم اولم علی بعض نسائه بمدین وعلی الاخری بسویق وتمر وعلی اخری بحیس کذا فی اللمعات قال فی الفتح وقد اختلف السلف فی وقتها هل هو عند العقد او عقبه او عند الدخول او عقبه او موسع من ابتداء العقد الی انتهاء الدخول علی اقوال انتهی قال فی اللمعات واختلف فی تکرارها اکثر من یومین فکرهه طائفة واستحب مالك کونها اسبوعا انتهی قال الکرمانی قالوا والضیافة ثمانیة انواع الوکیمة للعرس والخرس بضم المعجمة وسکون الراء بالمهملة للولادة والاعذار بکسر الهمزة وبالمهملة ثم المعجمة للختان والوکیرة بفتح الواو وللبناء والنقیعة لقدوم المسافر من النقع وهو الغبار والوضیمة بکسر المعجمة المصیبة والعقیقة لتسمیة الولد یوم السابع من ولادته وللولادة بضم الدال وفتحها الطعام المتخذ للضیافة بلا سبب وکلها مستحبة الا الولیمة فانها تجب عند قوم کذا فی الجمع ۱۲ **۶** قوله فکان امهاتی یعنی ام وخالته ومن فی معناهما ومن اثبت کون ملیکة جدته فهی مرادة هنا لا محالة قوله یواظبننی کذا للاکثر بظاء مشالة وموحدة ثم نونین من المواظبة وللکشمیهنی بطاء مهملة بعدها تحتیة مهموزة بدل الموحدة من المواطاة وهی الموافقة وفی روایة الاسمعیلی یوطئننی بتشدید الطاء المهملة ونونین الاولی مشددة بغیر الف بعد الواو ولا حرف آخر بعد الطاء من التوطین وفی لفظه له مثله لکن بهمزة ساکنة بعدها النونان من التوطئة یقال وطأته علی کذا ای حرضته علیه ۱۲ فتح **۷** قوله فخدمته عشر سنین ولمسلم من روایة اسحق عن انس خدمته تسع سنین ولا منافاة بین الروایتین فان مدة خدمته کانت تسع سنین وبعض اشهر فالغی الزیادة تارة وجبر الکسر اخری. کذا فی فتح الباری ۱۲.

عه بالغین المعجمة والصاد المهملة المشددة بینهما الف ای ممتلئ ۱۲ قس **عه** بتشدید الدال المهملة ای تفرقوا ۱۲ قس **عه** من الاغتمام ای احزن من عدم خروجهم ۱۲ ک **للعه** قیل لا مطابقة بین الحدیث والترجمة اذ لیست القلادة من الثیاب ولم تکن عائشة ح عروسا. قس قال فی الخیر الجاری المطابقة باعتبار ان ضمیر غیرها راجع الی الثیاب ویفهم من استعارة عائشة ایاها بعد ان لم تکن عروسا جوازها للعروس بالطریق الاولی وکذا ان ارجع الضمیر الی العروس ۱۲ **عه** مر الحدیث فی ص ۲۷۴ ج ۱ فی التفسیر وفی ص ۶۲۸ ج ۱ فی المناقب وفی ص ۱۱۳ ج ۱ فی التیمم ۱۲ **عه** ای الطعام الذی یصنع عند العرس ۱۲ لمعات **عه** هذه الترجمة لفظ حدیث اخرجه الطبرانی ۱۲ ف **له** بالنصب علی الظرفیة ای زمان قدومه ۱۲ قس **لعه** ای یأمرننی بالمواظبة علی خدمته صلعم ۱۲ ک **ماعه** ای وقت دخوله علیها ۱۲ ک **ماعه** ما بین الثلثة الی العشرة ولم یسموا ۱۲ قس.

عَتَبَةَ حُجْرَةِ عائشةَ ثم ظن انهم خرجوا فرجع ورجعتُ معه حتى اذا دخل على زينب فاذاهم جلوس لم يقوموا فرجع النبي صلى الله عليه وسلم ورجعتُ معه حتى اذا بلغ عَتَبَةَ حُجْرَةِ عائشةَ وظن انهم خرجوا فرجع ورجعتُ معه فاذاهم قد خرجوا فضرب النبي صلى الله عليه وسلم بيني وبينه بالسِّتر وأُنزل الحجاب **باب** الوليمة ولو بشاة **حدثنا** علي قال حدثنا سفيان قال حدثني حُميد سمع انسًا قال سأل النبي صلى الله عليه وسلم عبدَ الرحمٰن بنَ عوف وتزوج امرأةً من الانصار كم اصدقتها قال وزنَ نواةٍ من ذهب وعن حُميد سمعت انسًا قال لما قدموا المدينة نزل المهاجرون على الانصار فنزل عبدُ الرحمٰن بنُ عوف على سعد بن الربيع فقال أُقاسمك مالي وأنزل لك عن احدى امرأتي قال بارك الله لك في اهلك ومالك فخرج الى السوق فباع واشترى فاصاب شيئًا من اقط وسمن فتزوج فقال النبي صلى الله عليه وسلم أَوْلِمْ ولو بشاةٍ **حدثنا** سليمٰن بن حرب قال حدثنا حمادٌ عن ثابت عن انس قال ما أَوْلَمَ النبي صلى الله عليه وسلم على شيء من نسائه ما أَوْلَمَ على زينب أَوْلَمَ بشاةٍ **حدثنا** مُسَدَّدٌ عن عبدِ الوارث عن شعيب عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتق صفيةَ وتزوجها وجعل عِتقَها صداقها وأَوْلَمَ عليها بحَيْسٍ **حدثنا** مالكُ بنُ اسمٰعيل قال حدثنا زهير عن بيانٍ قال سمعتُ انسًا يقول بنى النبي صلى الله عليه وسلم بامرأةٍ فارسلني فدعوتُ رجالًا الى الطعام **باب** من أَوْلَمَ على بعض نسائه اكثر من بعض **حدثنا** مسدَّد قال حدثنا حمّاد بن زيد عن ثابت قال ذُكر تزويجُ زينب ابنةِ جحشٍ عند انس فقال ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم اولم على احد من نسائه ما أَوْلَمَ عليها أَوْلَمَ بشاةٍ **باب** مَنْ اولم بأقلَّ من شاةٍ **حدثنا** محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن منصور بن صَفية عن امه صفية بنت شَيبة قالت اولم النبي صلى الله عليه وسلم على بعض نسائه بمُدَّين من شعير **باب** حقِّ اجابةِ الوليمة والدعوة ومن أَوْلَمَ بسبعة ايام ونحوه ولم يُوقِّتِ النبي صلى الله عليه وسلم يومًا ولا يومين **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن نافع عن عبد الله بن عُمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا دُعي احدكم الى الوليمة فليأتها **حدثنا** مُسَدَّد قال حدثنا يحيى عن سُفيان قال حدثني منصور عن ابي وائل عن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فُكُّوا العانيَ وأَجيبوا الداعيَ وعُودوا المريض **حدثنا** الحسن بن الربيع قال حدثنا ابو الاحوص عن الاشعث عن معوية بن سويد قال البراء بن عازب امرنا النبي صلى الله عليه وسلم بسبع

فرجعت ۱ انه ۲ اصدقها ۳ قال ۴ انه سمع ۵ انس ۶ بن زيد ۷ حدثنا ۸ انس ۹ بنت ۱۰ لها ۱۱ سبعة ۱۲ المرضى ۱۳

۱ قوله فنزل عبد الرحمن الخ ومر في ص ۳۶۶ في اول البيوع قال عبد الرحمن لما قدمنا المدينة آخى رسول الله صلى الله عليه وسلم بيني وبين سعد بن الربيع فقال سعد اني اكثر الانصار مالًا فاقسم لك نصف مالي فانظر اي زوجتي هويت نزلت لك عنها الحديث ومر الحديث ايضًا في ص ۳۶۵ في المناقب وفي ص ۷۶۵ في النكاح ۱۲ **۲** قوله اولم ولو بشاة ظاهر هذه العبارة انه للقلة اي ولو بشيء قليل كالشاة وقد يجيء مثل هذه العبارة لبيان التكثير قيل وهو المراد ههنا لان كون الشاة قليلة لم يعرف في ذلك الزمان وهو الظاهر من الحديث الآتي ولو اريد التقليل لم يبعد اي ولو بشاة واحدة صغيرة وقد ثبت كون الوليمة باقل من ذلك كالسويق والحيس والمدين من شعير والله اعلم ۱۲ اللمعات **۳** قوله ما اولم النبي صلعم ما نافية وفي ما اولم على زينب موصولة والمضاف محذوف اي مثل او قدر ما اولم عليها وقوله اولم بشاة يدل على ان الوليمة بالشاة كثيرة كذا في اللمعات قال في الفتح هذا بحسب الاتفاق لا التحديد كما سابينه في الباب الذي بعده وقد يؤخذ من عبارة صاحب التنبيه من الشافعية ان الشاة حد لاكثر الوليمة لانه قال والكلما شاة لكن نقل عياض الاجماع على انه لا حد لاكثرها وقيل اقلها للموسر شاة ۱۲ **۴** قوله وجعل عتقها صداقها قال في شرح السنة اختلف اهل العلم فيما لو اعتق امته وتزوجها وجعل عتقها صداقها فذهب جماعة من اصحاب النبي صلعم وغيرهم الى جوازه بظاهر الحديث ولم يجوزه جماعة وتاولوا هذا الحديث ان هذا كان من خواصه صلى الله عليه وسلم كما كان النكاح بغير المهر من خواصه كذا في المرقاة وذلك لان الله تعالى قال بعد عد المحرمات واحل لكم ما وراء ذلكم ان تبتغوا باموالكم الآية ولا يخفى ان نفس العتق ليس بمال فلا يصلح للابتغاء به والتزوج بلا مهر لا يجوز لغيره صلى الله عليه وآله وسلم ۱۲ **۵** قوله بحيس بفتح المهملة وسكون التحتية في الاصل بمعنى الخلط ويطلق على تمر يخلط بسمن واقط فيعجن شديدا ثم يندر منه النواة وربما جعل فيه السويق كذا في القاموس. لمعات قال الفتح تقدم في باب اتخاذ السراري في ص ۲۹۶ ج ۲ انه امر بالانطاع فالقي فيها من التمر والاقط والسمن فكانت وليمة ولا مخالفة بينهما لان هذه من اجزاء الحيس ۱۲ **۶** قوله باب حق اجابة الوليمة والدعوة كذا عطف الدعوة على الوليمة واشار بذلك الى ان الوليمة مختصة بطعام العرس ويكون عطف الدعوة عليها من العام بعد الخاص وقد تقدم بيان الاختلاف في دقته ۱۲ فتح **۷** قوله ومن اولم بسبعة ايام ونحوه يشير الى ما اخرجه ابن ابي شيبة من طريق حفصة بنت سيرين قالت لما تزوج ابي دعا الصحابة سبعة ايام فلما كان يوم الانصار دعا ابي ابن كعب وزيد بن ثابت وغيرهما فكان ابي صائمًا واخرجه عبد الرزاق من وجه آخر الى حفصة وقال فيه ثمانية ايام واليه اشار المصنف بقوله او نحوه لان القصة واحدة هذا وان لم يذكره المص لكن جنح الى ترجيحه لاطلاق الامر باجابة الدعوة بغير تقييد كما يظهر من كلامه الذي ساذكره وقد نبه على ذلك ابن المنير ۱۲ فتح **۸** قوله ولم يوقت النبي صلعم يوما ولا يومين اي لم يجعل للوليمة وقتا معينا يختص به الايجاب او الاستحباب وقد اخذ ذلك من الاطلاق وقد افصح بمراده في تاريخه فانه اورد في ترجمة زهير بن عثمن الحديث الذي اخرجه ابو داؤد والنسائي قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الوليمة اول يوم حق والثاني معروف والثالث رياء وسمعة قال البخاري لا يصح اسناده ولا يصح له صحبة يعني لزهير قال قال ابن عمر وغيره عن النبي صلعم اذا دعي احدكم الى الوليمة فليجب ولم يخص ثلثة ايام ولا غيرها وهذا اصح قال وقال ابن سيرين عن ابيه ان لما بنى باهله اولم سبعة ايام فدعا في ذلك ابي بن كعب فاجابه انتهى قال ابن حجر وقد وجدنا بالحديث زهير بن عثمن شواهد منها عن ابي هريرة مثله اخرجه ابن ماجة وعن انس مثله اخرجه ابن عدي والبيهقي وعن ابن مسعود اخرجه الترمذي بلفظ طعام اول يوم حق وطعام يوم الثاني سنة وطعام يوم الثالث سمعة ومن سمع سمع الله به وعن ابن عباس رفعه طعام يوم في العرس سنة وطعام يومين فضل وطعام ثلثة ايام رياء وسمعة اخرجه الطبراني وهذه الاحاديث وان كان كل منها لا يخلو عن مقال فان مجموعها يدل على ان للحديثين اصلا وقد وقع في رواية الدارمي في آخر حديث زهير بن عثمن قال قتادة بلغني عن سعيد بن المسيب انه دعي اول يوم فاجاب ودعي ثاني يوم فاجاب ودعي ثالث يوم فلم يجب وقال اهل رياء وسمعة فانه بلغه الحديث فعمل بظاهره ان ثبت ذلك عنه وقد عمل به الشافعية والحنابلة وقال النووي اذا اولم ثلثا فالاجابة في اليوم الثالث مكروهة وفي اليوم الثاني لا يجب قطعا ولا يكون استحبابها فيه كاستحبابها في اليوم الاول انتهى ملخص كلام الفتح قال في اللمعات واختلف في تكرارها اكثر من يومين فكرهه طائفة واستحب مالك كونها اسبوعا انتهى ۱۲ **عه** بنصب النون على تقدير فعل اي اصدقتها وزن نواة ۱۲ ف **عه** ويجوز رفعه اي الذي اصدقتها وزن نواة ۱۲ قس **عه** استيناف بيان او فيه معنى التعليل ۱۲ مرقاة **للعه** خلط الاقط بالتمر والسمن ۱۲ مشارق **عه** يغلب على الظن انها زينب بنت جحش ۱۲ ف. **عه** قال ابن المنير لو اخذ من تفضيل بعض النساء على بعض في الوليمة جواز تخصيص بعضهن دون بعض بالاتحاف والالطاف ۱۲ فتح **معه** شكر النعمة الله تعالى في ان زوجه ايا ها بالوحي او وقع اتفاقا لا قصدا او لتبيين الجواز. قس قال ابن بطال ان ذلك لم يقع قصد التفضيل بعض النساء على بعض بل باعتبار ما اتفق ۱۲ ف **له** هذه الترجمة وان كان حكمها مستفادا من التي قبلها لكن الذي وقع في هذه بالتنصيص ۱۲ ف **لعه** اي فليات مكانها ۱۲ ف **ما** اي الاسر والمراد من اسير بغير حق او حكم للامير بالفداء عنه ۱۲ لمعات **ماعه** ذكره مطلقا فالوليمة اولى بالاجابة وفيه الترجمة ۱۲ **ماعه** من العيادة هي سنة اذا كان له متعهد واجب ان لم يكن ۱۲ لمعات

(قوله باب من اولم على بعض نسائه اكثر من بعض) اي التفاوت في الوليمة بالقلة والكثرة لا يخل في العدل الواجب بين النساء لان الوليمة ليست من الحقوق المختصة بالنساء التي يجب فيها العدل حتى يخل التفاوت فيها قلة وكثرة في العدل الواجب والله تعالى اعلم اهستدى

ونهانا عن سبع امرنا بعيادة المريض واتباع الجنازة وتشميت العاطس وابرار القسم ونصر المظلوم وافشاء السلام واجابة الداعي و
نهانا عن خواتيم الذهب وعن انية الفضة وعن المياثر والقسية والاستبرق والديباج تابعه ابو عوانة والشيباني عن اشعث
في افشاء السلام ۵۱۷۶ حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا عبد العزيز بن ابي حازم عن ابيه عن سهل بن سعد قال دعا ابو اسيد
الساعدي رسول الله صلى الله عليه وسلم في عرسه وكانت امرأته يومئذ خادمتهم وهي العروس قال سهل تدرون ما سقت رسول
الله صلى الله عليه وسلم انقعت له تمرات من الليل فلما اكل سقته اياه ۶۳ باب من ترك الدعوة فقد عصى الله ورسوله ۵۱۷۷ حدثنا عبد الله
ابن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن الاعرج عن ابي هريرة انه كان يقول شر الطعام طعام الوليمة يدعى لها الاغنياء و
يترك الفقراء ومن ترك الدعوة فقد عصى الله ورسوله ۶۴ باب من اجاب الى كراع ۵۱۷۸ حدثنا عبدان عن ابي حمزة عن الاعمش
عن ابي حازم عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو دعيت الى كراع لاجبت ولو اهدي الي كراع لقبلت ۶۵ باب اجابة الداعي
في العرس وغيرها ۵۱۷۹ حدثنا علي بن عبد الله بن ابراهيم حدثنا الحجاج بن محمد قال قال ابن جريج اخبرني موسى بن عقبة عن نافع
قال سمعت عبد الله بن عمر يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اجيبوا هذه الدعوة اذا دعيتم لها قال كان عبد الله يأتي الدعوة
في العرس وغير العرس وهو صائم ۶۶ باب ذهاب النساء والصبيان الى العرس ۵۱۸۰ حدثنا عبد الرحمن بن المبارك قال حدثنا
عبد الوارث قال حدثنا عبد العزيز بن صهيب عن انس بن مالك قال ابصر النبي صلى الله عليه وسلم نساء وصبيانا مقبلين من عرس
فقام مستويا فقال اللهم انتم من احب الناس الي ۶۷ باب هل يرجع اذا رأى منكرا في الدعوة ورأى ابن مسعود صورة في البيت فرجع
ودعا ابن عمر ابا ايوب فرأى في البيت سترا على الجدار فقال ابن عمر غلبنا عليه النساء فقال من كنت اخشى عليه فلم اكن اخشى
عليك والله لا اطعم لكم طعاما فرجع ۵۱۸۱ حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن نافع عن القسم بن محمد عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه
وسلم انها اخبرته انها اشترت نمرقة فيها تصاوير فلما رآها رسول الله صلى الله عليه وسلم قام على الباب فلم يدخل فعرفت في وجهه

اليها ۶ صلى الله عليه وسلم ۷ ذراع ۸ غيره ۹ قال ۱۰ مثيلا ۱۱ ابو مسعود ۱۲ اخبرني

۱ قوله المياثر جمع ميثرة بكسر الميم فسكون وطاء من حرير او صوف او غيره وقيل اغشية للسرج والحرمة متعلقة بالحرير وقيل من الجلود والنهي للاسراف كذا في المجمع قوله القسية ثياب من كتان مخلوط بحرير والديباج والاستبرق نوعان من الحرير وسقطت السابعة لكن ذكر في كتاب الجنائز في ص ۲۴۳ ج ۱ الحرير ولم يذكر ثمر المياثر والله اعلم ۱۲ ۲ قوله شر الطعام الخ اول هذا الحديث موقوف ولكن آخره يقتضي رفعه ذكر ذلك ابن بطال قال ومثله حديث ابي الشعثاء ان ابا هريرة البصر رجلا خارجا من المسجد بعد الاذان فقال اما هذا فقد عصى ابا القاسم قال ومثل هذا لا يكون رايا ولهذا ادخله الائمة في مسانيدهم انتهى ۱۲ فتح الباري ۳ قوله يدعى لها الاغنياء اما اشارة الى علة كونها شر اطعمة على ما هو العادة فيكون مستانفة ويكون المراد بالوليمة جنسها او تقييد فيكون صفة للوليمة فلا يشكل بانه قد اولم النبي صلعم فكيف يكون شرا ۱۲ المعات ۴ قوله ومن ترك الدعوة اي ترك اجابة الدعوة بغير عذر وفي رواية ابن عمر من دعي فلم يجب وهو تفسير للرواية الاخرى فقد عصى الله ورسوله ظاهره الوجوب لان العصيان لا يطلق الا على ترك الواجب او هو محمول على تاكد الاستحباب وعليه الجمهور ملتقط من الفتح واللمعات ۱۲ ۵ قوله الى كراع بضم الكاف وتخفيف الراء آخره مهملة مستدق الساق من الرجل ومن حد الرسغ من اليد وهو من البقر والغنم منزلة الوضيف من الفرس والبعير وقيل الكراع ما دون الكعب من الدواب وقال ابن فارس كراع كل شيء طرفه وغلط من فسره هنا بالمكان المعروف بكراع الغميم وانه اراد المبالغة في الاجابة ولو بعد المكان واورده الغزالي في الاحياء بهذه اللفظ ولا اصل له توشيح ف قوله ولو اهدي الى كراع كذا قال الاكثر من اصحاب الاعمش وقال بعضهم هنا ذراع كما تقدم في الهبة تو ومر في ص ۲۴۵ ج ۱ ۱۲ ۶ قوله اجيبوا هذه الدعوة هذه اللام تحتمل ان تكون للعهد والمراد وليمة العرس ويؤيده رواية ابن عمر الاخرى اذا دعي احدكم الى الوليمة فليأتها وقد تقرر ان الحديث الواحد اذا تعددت الفاظه وامكن حمل بعضها على بعض تعين ذلك ويحتمل ان يكون اللام للعموم وهو الذي فهمه راوي الحديث فكان يأتي الدعوة للعرس وغيره ۱۲ فتح ۷ قوله وهو صائم قال الكرماني فان قلت ما فائدة حضور الصائم قلت قد يريد صاحب الوليمة التبرك به والتمول به والانتفاع بدعائه او باشارته او الصيانة عما لا يصان في غيبته وفيه ان الصوم ليس بعذر في الاجابة انتهى قال في الفتح هل يستحب له ان يفطر ان كان صومه تطوعا قال اكثر الشافعية وبعض الحنابلة ان كان يشق على صاحب الدعوة صومه فالافضل الفطر والا فالصوم انتهى قال في الدر المختار والضيافة عذر للضيف والمضيف ان كان صاحبها ممن لا يرضى بجبر حضوره ويتاذى بترك الافطار فيفطر والا لا وهو الصحيح من المذهب انتهى ۱۲ ۸ قوله راى ابن مسعود كذا في رواية المستملي والاصيلي والقابسي وعبدوس وفي رواية الباقين ابو مسعود والاول تصحيف فيما اظن فاني لم ار الاثر المعلق الا عن ابي مسعود عقبة ابن عمرو ويحتمل ان يكون ذلك وقع لعبد الله بن مسعود ايضا لكن لم اقف عليه ۱۲ فتح ۹ قوله فقال من كنت اخشى عليه اي هم كثيرون ولكني ما كنت اخشى عليك لورعك كذا في الخير الجاري ووقع للطبراني عن سالم بن عبد الله قال اعرست في عهد ابي وقد ستروا بيتي سجادا اخضر فاقبل ابو ايوب فاطلع فراه فقال

يا عبد الله اتسترون الجدر وفي رواية فقال عبد الله اقسمت عليك لترجعن فقال وانا اعزم على نفسي ان لا ادخل يومي هذا ثم انصرف وقد وقع نحو ذلك لابن عمر فيما بعد فانكره ولم يرجع كما صنع ابو ايوب وفي كتاب الزهد لاحمد قال دخل ابن عمر بيت رجل دعاه الى عرس فاذا بيته قد ستر بالكرور فقال ابن عمر يا فلان متى تحولت الكعبة في بيتك ثم قال لنفر معه من اصحاب محمد صلعم ليتك كل رجل ما يليه يلتقط من الفتح وعند سعيد بن منصور من حديث سلمان موقوفا انه انكر ستر البيت وقال المحموم يهتكم او تحولت الكعبة عندكم وروى عن عائشة ان النبي صلعم قال ان الله لم يأمرنا ان نكسو الحجارة والطين قال الهيثمي هذه اللفظة تدل على كراهة ستر الجدار وان كان في بعض الفاظ الحديث ان المنع كان بسبب الصورة ۱۲ فتح ۱۰ قوله نمرقة بضم النون والراء ففي القاموس النمرق والنمرقة مثلثة الوسادة الصغيرة او الميثرة او المطنفة فوق الرحل وقال السيوطي بضم النون والراء ويقال بكسرهما وقال النووي النمرقة بضم النون وفتح الراء هي وسادة صغيرة وقيل هي مرفقة كذا في المرقاة قوله احيوا ما خلقتم اي ما صورتم فعدل اليه تهكما بهم وبمضاهاتهم الخالق في انشائه الصور والامر باحيوا للتعجيز لهم قاله الطيبي والمطابقة للترجمة من حيث انه يفهم من الحديث ان وجود المنكر في البيت مانع عن الدخول فيه قال ابن بطال فيه انه لا يجوز الدخول في الدعوة يكون فيها منكر مما نهى الله ورسوله عنه لما في ذلك من اظهار الرضى بها ونقل مذاهب القدماء في ذلك وحاصله ان كان هناك محرم وقدر على ازالته فازاله فلا بأس وان لم يقدر فليرجع وقال صاحب الهداية من الحنفية لا بأس ان يقعد ويأكل اذا لم يكن يقتدى به فان كان ولم يقدر على منعهم فليخرج لما فيه من شين الدين وفتح باب المعصية قال وهذا كله بعد الحضور فان علم قبله لم تلزمه الاجابة كذا في الفتح ۱۲ ما له وهو قولك يرحمك الله في جواب العاطس ۱۲ ما للعه اي جعلك بارا للتخالف في حلفه سواء حلف على فعلك فتفعل ليصير بارا او بفعل من افعال نفسه فتسعى في تيسيره و تحصيله له كذا في اللمعات ۱۲ ما له وقد اخرجه في مواضع اخرى من غير رواية هؤلاء الثلثة بلفظ رد السلام بدل افشاء السلام ۱۲ ف ما له وسيأتي بيانه في كتاب الادب ان شاء الله تعالى ۱۲ ف عه بضم الهمزة على التصغير مالك بن ربيعة ۱۲ لق عه العروس الرجل والمرأة ما داما في اعراسهما ۱۲ قاموس سه اي دعوة الفقراء في الوليمة ۱۲ خير جاري للعه اي اجابتها بغير عذر لمعات ووقع في رواية لابن عمر عند ابي عوانة من دعي الى وليمة فلم يأتها فقد عصى الله ورسوله ۱۲ ف صه كانه ترجم بهذا للتنبيه احد كراهية ذلك فاراد انه مشروع بغير كراهية ۱۲ ف سه هو ابن سعيد وعبد الرحمن بن المبارك هو العيشي لا اخو عبد الله بن المبارك ۱۲ ف معه بضم الميم الاولى وسكون الثانية وفتح الفوقية و تشديد النون اي قام قياما قويا ماخوذ من المنة بالضم وهو القوة اي قام اليهم مسرعا مسندا في ذلك فرحا بهم وقيل من المنة بكسر الميم اي متفضلا عليهم بذلك اي بمحبته وتقدم في ص ۶۶۷ ج ۱ في الفضائل ممثلا ولا استعلى مثيلا فعيل بمعنى فاعل من مثل مثولا اذا منتصب قائما ۱۲ تو شيح له تقديم لفظ اللهم يقع للتبرك او للاستشهاد بالله في صدقه ۱۲ قس ف لعه بفتحات اي على وضع الستر على الجدار يا ابا ايوب ۱۲ قس سله وقد اخذ بظاهر الحديث بعض الشافعية فقال بوجوب الاجابة مطلقا عرسا كان او غيره ۱۲ ف. للعه وكذا لابي ذر عن الحموي والمستملي ابو مسعود ۱۲ قس

(باب هل يرجع اذا رأى منكرا)

(قوله فقال من كنت اخشى عليه الخ) اي ان كنت اخشى على احد غلبة النساء او كسر خاطره بالرجوع من بيته بلا اكل فلا اخشى عليك ذلك والله تعالى اعلم سندي

الکراهیة فقلت یا رسول الله اتوب الی الله والی رسوله ماذا اذنبت فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما بال هذه النمرقة قالت فقلت اشتریتها لك لتقعد علیها وتوسدها فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان اصحاب هذه الصور یعذبون یوم القیمة ویقال لهم احیوا ما خلقتم وقال ان البیت الذی فیه الصور لا تدخله الملائکة **باب** ۷۸ قیام المرأة علی الرجال فی العرس وخدمتهم بالنفس **حدثنا** ۵۱۸۲ سعید بن ابی مریم قال حدثنا ابو غسان قال حدثنی ابو حازم عن سهل قال لما عرس ابو اسید الساعدی دعا النبی صلی الله علیه وسلم واصحابه فما صنع لهم طعاما ولا قربه الیهم الا امرأته ام اسید بلت تمرات فی تور من حجارة من اللیل فلما فرغ النبی صلی الله علیه وسلم من الطعام اماثته له فسقته تحفة بذلك **باب** ۷۹ النقیع والشراب الذی لا یسکر فی العرس **حدثنا** ۵۱۸۳ یحیی بن بکیر قال حدثنا یعقوب بن عبد الرحمن القاری عن ابی حازم قال سمعت سهل بن سعد ان ابا اسید الساعدی دعا النبی صلی الله علیه وسلم لعرسه فکانت امرأته خادمهم یومئذ وهی العروس فقالت اوقال اتدرون ما انقعت لرسول الله صلی الله علیه وسلم انقعت له تمرات من اللیل فی تور **باب** ۸۰ المداراة مع النساء وقول النبی صلی الله علیه وسلم انما المرأة کالضلع **حدثنا** ۵۱۸۴ عبد العزیز بن عبد الله قال حدثنی مالك عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال المرأة کالضلع ان اقمتها کسرتها وان استمتعت بها استمتعت بها وفیها عوج **باب** ۸۱ الوصاة بالنساء **حدثنا** ۵۱۸۵ اسحق بن نصر قال حدثنا حسین الجعفی عن زائدة عن میسرة عن ابی حازم عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من کان یؤمن بالله والیوم الآخر فلا یؤذی جاره واستوصوا بالنساء خیرا فانهن خلقن من ضلع وان اعوج شیء فی الضلع اعلاه فان ذهبت تقیمه کسرته وان ترکته لم یزل اعوج فاستوصوا بالنساء خیرا **حدثنا** ۵۱۸۶ ابو نعیم قال حدثنا سفین عن عبد الله ابن دینار عن ابن عمر قال کنا نتقی الکلام والانبساط الی نسائنا علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم هیبة ان ینزل فینا شیء فلما توفی النبی صلی الله علیه وسلم تکلمنا وانبسطنا **باب** ۸۲ قوله قوا انفسکم واهلیکم نارا **حدثنا** ۵۱۸۷ ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید عن ایوب عن نافع عن عبد الله قال قال النبی صلی الله علیه وسلم کلکم راع وکلکم مسئول فالامام راع وهو مسئول والرجل راع علی اهله وهو مسئول والمرأة راعیة علی بیت زوجها وهی مسئولة والعبد راع علی مال سیده وهو مسئول الا وکلکم راع وکلکم مسئول **باب** ۸۳ حسن المعاشرة مع الاهل **حدثنا** ۵۱۸۹ سلیمن بن عبد الرحمن وعلی بن حجر قالا اخبرنا عیسی بن یونس حدثنا هشام بن عروة عن عبد الله بن عروة عن عروة عن

الکراهیة / ماثته اتحفته تحفه ۲ تخصه ۲ الساعدی خادمهم قالت اوما تدرون الحسین فی رسول الله ۲ ابن عمر ۳ عن رعیته ۲ عن رعیته

فکلکم نبی حدثنا ۲ قال

۱ قوله اماثته بفتح المثلثة وسکون الفوقیة من الاماثة وهو الطرح فی الماء حتی یحل قال ابن التین کذا وقع رباعیا واهل اللغة یقولوا ثلاثیا ماثته بغیر الف ای رسته بیدها واثبته الهروی ثلاثیا ورباعیا. قس ف ک قوله تحفة بذلك کذا للمستملی والسرخسی تحفة! زن لقمة وللاصیلی مثله وعنه تخصه وهو لك لابن السکن بالخاء المعجمة والصاد المهملة الثقیلة و فی روایة الکشمیهنی اتحفته بذلك وللنسفی تتحفه بذلك کذا فی فتح الباری ۱۲ ۲ قوله واستوصوا بالنساء خیرا الاستیصاء قبول الوصیة ای اوصیکم بهن خیرا فاقبلوا وصیتی فیهن فانهن خلقن من الضلع فلا یتهیأ الانتفاع بهن الا بالصبر علی عوجهن قال الطیبی الاظهر ان السین للطلب ای اطلبوا الوصیة من انفسکم فی انفسهن بخیر او طلب بعضکم من بعض بالاحسان فی حقهن والصبر علی عوج اخلاقهن وکراهة طلاقهن بلا سبب وقیل الاستیصاء بمعنی الایصاء ۱۲ مجمع البحار ۳ قوله وان اعوج شیء الخ قال الکرمانی فان قلت الکلام یتم بدون هذه المقدمة فما فائدة ذکرها قلت توکید معنی الکسر لان الاقامة اثرها الظرفی الجهة الاعلی او بیان انها خلقت من اعوج اجزاء الضلع فکانه قال خلقن من اعلی الضلع وهو اعوجه انتهی قال فی الفتح ویحتمل ان یکون ضرب ذلك مثلا لاعلی المرأة لان اعلاها رأسها وفیه لسانها وهو الذی یحصل منه الاذی ۱۲ ۴ قوله قوا انفسکم واهلیکم نارا فی ایراد المؤلف هذه الآیة عقب الباب الذی ذکر فیه واستوصوا بالنساء خیرا اشارة الی ان المراد بترکهن علی اعوجاجهن فی الامور المباحة ولیس المراد ان یترکهن علی الاعوجاج اذا تعدین ما طبعن علیه من النقص الی تعاطی المعصیة بمعاشرتها او ترك الواجب کذا فی الفتح والقسطلانی ۱۲ ۵ قوله کلکم راع اسم فاعل من رعی رعایة وهو حفظ الشیء وحسن التعهد له والراعی هو الحافظ المؤتمن الملتزم صلاح ما قام علیه وما هو تحت نظره فکل من کان تحت نظره شیء فهو مطلوب بالعدل فیه والقیام بمصالحه فی دینه ودنیاه ومتعلقاته ۱۲ عینی ما کانها غفلت عن ان کراهته صلعم لاجل تصاویر بل ظنت ان الکراهة لمجرد فرشها و

زینت البیت بها فقالت ما قالت ۱۲ مرقاه ما عه ای غیر الحفظة فانهم لا یفارقونه کذا فی القسطلانی ۱۲. ما عه کذا وقع بتشدید الراء وقد انکره الجوهری فقال یقال اعرس ولا یقال عرس. ف ک وهذا حجة علیه ۱۲ ک ما سه بفتح الفوقیة اناء یشرب فیه ۲ ک عه استنبط من قرب العهد بالنقع لقوله انقعته من اللیل لانه فی مثل هذه المدة من اثناء اللیل الی اثناء النهار لا یتخمر واذا لم یتخمر لم یسکر ۱۲ ف. عه کذا بالشك لغیر الکشمیهنی وله فقالت او ما تدرون بالجزم وتقدم فی الروایة الماضیة قال سهل وهی المعتمد فالحدیث من روایة سهل ولیس لام اسید فیه روایة وعلی هذا فقوله اتدرون ما انقعت یکون بفتح العین وسکون التاء فی الموضعین وعلی روایة الکشمیهنی یکون بسکون العین وضم التاء ۱۲ ف سه بالمثناة اناء یکون من نحاس وغیره وتقدم انه کان من حجارة. کذا فی ف ۱۲ للعه بغیر همزة بمعنی الملاینة واما بالهمزة فمعناه المدافعة ولیس بمراد هنا. کذا فی الفتح ۱۲ صه بکسر المعجمة وفتح اللام ویقال باسکانها والفتح افصح ۱۲ قس سه ای لا یتهیأ الانتفاع بهن الا بالصبر علی عوجاجهن ۱۲ مجمع معه بفتح الواو والمهملة مقصورا وهی لغة فی الوصیة وفی بعض الروایات الوصایة. ف بفتح الواو وکسرها ۱۲ ک له فان قلت مفهومه ان من اذاه لا یکون مؤمنا قلت کاملا فی الایمان ۱۲ ک لعه کان فیه اشارة الی ما روی ان حواء خلقت من ضلع آدم ۱۲ ف ما ای تجنب وقد بین سبب ذلك بقوله هیبة ای ینزل فینا شیء ای من القرآن ۱۲ ف ما عه یشعر بان الذی کانوا یترکونه کان من المباح لکن الذی یدخل تحت البراءة الاصلیة فکانوا یخافون ان ینزل فی ذلك منع او تحریم وبعد الوفاة النبویة امنوا ذلك فقعلوه تمسکا بالبراءة الاصلیة کذا فی الفتح وقال القسطلانی وفیه اشعار بان الذی کانوا یترکونه یحتمل ان یکون من حمله الوصاة بهن فیناسب الترجمة ۱۲ ما عه لا اقل من کونه راعیا علی اعضائه ومر الحدیث فی ص ۲۴۴ ج ۱ ۱۲ ما سه هو المعروف بابن بنت شرحبیل الدمشقی ۱۲ ف

(قوله باب قوا انفسکم الخ) جعل حدیث والرجل راع علی اهله تفسیرا للآیة للتنبیه علی ان حسن الرعایة یفید الوقایة للنفس والاهل وان اهمالها یفضی الی النار (باب حسن المعاشرة) (قوله لا سهل فیرتقی ولا سمین فینتقل) قلت مقتضی العطف والمقابلة ان یکون قولها لا سهل ولا سمین صفة لشیء واحد اما الجبل واللحم لکن المعنی لا یساعد الا علی جعل لا سهل صفة الجبل ولا سمین صفة اللحم ولا یخفی ما فیه من الفك والرکاکة فالوجه ان یحمل قولها لا سهل علی انه صفة اللحم باعتبار المکان والمحل فالنسبة مجازیة اولا سمین صفة للجبل باعتبار الحال فالنسبة مجازیة فافهم

عائشة قالت جلس احدی عشرة امرأة فتعاهدن وتعاقدن ان لا یکتمن من اخبار ازواجهن شیئا قالت الاولی زوجی لحم جمل غث علی
رأس جبل لا سهل فیرتقی ولا سمین فینتقل قالت الثانیة زوجی لا ابث خبره انی اخاف ان لا اذره ان اذکره اذکر عجره وبجره قالت الثالثة
زوجی العشنق ان انطق اطلق وان اسکت اعلق قالت الرابعة زوجی کلیل تهامة لا حر ولا قر ولا مخافة ولا سآمة قالت الخامسة زوجی ان
دخل فهد وان خرج اسد ولا یسأل عما عهد قالت السادسة زوجی ان اکل لف وان شرب اشتف وان اضطجع التف ولا یولج الکف
لیعلم البث قالت السابعة زوجی غیایاء او عیایاء طباقاء کل داء له داء شجک او فلک او جمع کلا لک قالت الثامنة زوجی المس مس ارنب
والریح ریح زرنب قالت التاسعة زوجی رفیع العماد طویل النجاد عظیم الرماد قریب البیت من الناد قالت العاشرة زوجی مالک وما مالک
خیر من ذلک له ابل کثیرات المبارک قلیلات المسارح واذا سمعن صوت المزهر ایقن انهن هوالک قالت الحادیة عشرة زوجی ابو زرع فما
ابو زرع اناس من حلی اذنی وملأ من شحم عضدی وبجحنی فبجحت الی نفسی وجدنی فی اهل غنیمة بشق فجعلنی فی اهل صهیل واطیط

اسماعمرة بنت عمرو زوجی المس مس ارنب دویبة لینة المس ناعمة الوبر قوله والریح ریح زرنب بالزاء ثم الراء نبت طیب الریح واللام فیها نائبة عن الضمیر وصفت لین جسده وطیب رائحته اوکنت بذلک عن حسن خلقه وجمیل عشرته زاد النسائی وانا اغلبه والناس یغلب فوصفته مع جمیل عشرته لها وصبره علیها بالشماعة کذا فی التوشیح ۱۲ ـــ ۹ قوله قالت التاسعة اسماکبشة زوجی رفیع العماد عالی البیت کنایة عن الشرف فان الاشراف کانوا یعلون بیوتهم لیضربونها فی المواضع المرتفعة لیقصدهم الطالقون والوافدون قوله طویل النجاد بکسر النون وخفة الجیم حمائل السیف کنایة عن طول القامة وکانت العرب تمدح بذلک وتذم بالقصر قوله عظیم الرماد کنایة عن کونه مضیافا قوله قریب البیت من الناد واصله النادی فحذفت الیاء للسجع وهو مجلس القوم وکذلک کانت بیوت الاشراف بین مجالس القوم لتسهل مراجعتهم فی الامور ومشاورتهم ۱۲ تو شیح ـــ ۱۰ قوله قالت العاشرة زوجی مالک وما مالک استفهام تعظیم وتفخیم انه امر عظیم لا یعبر عنه قوله مالک خیر من ذلک ای انه اعظم مما ذکرته من خیر فوق ما اعتقده فیه من سودد والاشارة بذلک الی ما تعتقده فیه من صفات المدح اوالی ما ستذکره اوالی ما تقدم من الثناء علی الذی قبله ۱۲ تو شیح ف ـــ ۱۱ قوله ابل کثیرات المبارک جمع مبرک موضع بروک الابل قوله قلیلات المسارح جمع مسرح وهو موضع تسرح الیه الماشیة ای ان له ابلا کثیرا یبرکها معظم اوقاته بفناء داره ولا یوجهها للسرح الا قلیلا حتی اذا نزل ضیف کانت حاضرة فیقربه من البانها ولحومها قیل تریدان ابله کثیرة فی حال بروکها فاذا اسرحت کانت قلیلة لکثرة ما نحر منها فی مبارکها کذا فی المجمع ۱۲ ـــ ۱۲ قوله اذا سمعن صوت المزهر الخ بکسر المیم عود الغناء تریدان زوجها عود الابل لو انزل به الضیفان اتاهم بالعیدان والمعازف وآلات اللهو فاذا سمعت الابل صوتها علمت یقینا انه جاء الضیفان وانهن منحورات هوالک ۱۲ مجمع البحار ـــ ۱۳ قوله وبجحنی بموحدة ثم جیم خفیفة وفی روایة للنسائی ثقیلة ثم مهملة قوله فبجحت بسکون المثناة وفی روایة لمسلم فبجحت الی بالتشدید نفسی هذا هو المشهور وفی روایة للنسائی وبخ نفسی فتبجحت الی وفی روایة اخری لابی عبید فتبححت بضم التاء والی بالتخفیف ای حرف جر ونفسی مجرورة والمعنی انه فرحها ففرحت وقیل اعظمنی فعظمت الی نفسی وقیل فخرنی ففخرت کذا فی الفتح وفی القاموس البجح محرکة الفرح وبجح به کفرح وکمنع ضعیفة وبجحته تبجیحا فتبجح انتهی قوله بشق بکسر المعجمة وقال الخطابی والصواب فتحها اسم موضع کانوا فیه وقال ابن قتیبة وغیره هو بالکسر ای بجهد من العیش کقوله بشق الانفس قوله فی اهل صهیل ای خیل واطیط ای ابل وهو صوت اعواد المحامل والرحال علیها قوله دائس اسم فاعل من الدوس ای ذرع یداس ای یدرس کالقمح والشعیر تو شیح قوله دمنق بکسر النون وشدة القاف ای اهل نقیق وهو اصوات المواشی وقیل الدجاج قال ابو عبید لا ادری معناه واظنه بالفتح من ینقی الطعام ـ ف تو قوله فانقع بالقاف والنون المشددة والحاء المهملة وبالیم خارج الصحیحین بدل النون وهو بمعنی الری بعد الری او تشرب حتی لا تجد مساغا المراد انه نقلها من اهلها اهل الضیق فی العیشة الی اهل رفاهیة وسعة ۱۲ تو

ـــ ۱ قوله غث بالجر صفة جمل وبالرفع صفة لحم وهو بفتح المعجمة وتشدید المثلثة ما یستغث من هزاله ماخوذ من قولهم غث الجرح غثا اذا سال قیحا وکثر استعماله فی مقابلة السمین زاد الترمذی وعمره وعرای کثیر الصخر شدید الغلظة یصعب الرقی الیه وفی روایة الزبیر بن بکار وعث ای الصعب المرتقی قوله لا سهل بالفتح بلا تنوین وکذا ولا سمین ویجوز فیهما الرفع علی خبر مبتدأ مضمر ای لا هو سهل ولا سمین ویجوز الجر علی انها صفة جمل وجبل ای لا الجبل سهل فلا یشق ارتقاؤه لاخذ اللحم ولو کان هزیلا لان الشیء المذهوذ فیه قد یؤخذ اذا وجد بغیر نصب ولا اللحم سمین فیتحمل المشقة فی صعود الجبل لاجل تحصیله وشبهته بلحم الجمل دون غیره من اللحوم لانه لیس فی اللحوم اشد عثاثة منه لانه یجمع خبث الطعم وخبث الریح ـ من الفتح والتوشیح ۱۲ ـــ ۲ قوله لا ابث خبره بالموحدة ثم المثلثة ای ای لا اظهر حدیثه قوله انی اخاف ان لا اذره ای اخاف ان لا اترک من خبره شیئا فالضمیر للخبر ای انه لطوله وکثرته ان بدأته لم اقدر علی تکمیله فاکتفیت بالاشارة الی معایبه خشیة ان یطول الخطب بایراد جمیعها وقیل الضمیر للزوج کانها خشیت اذا ذکرت ما فیه ان یبلغه فیفارقها فکانها قالت اخاف ان لا اقدر علی ترکه بعلاقتی به واولادی منه فاکتفت بالاشارة الی انه له معایب وفاء بما التزمته من الصدق کذا فی الفتح قوله عجره بضم العین المهملة وفتح الجیم فراء جمع عجرة وهی بالضم موضع العجر والعقدة فی الخشبة ونحوها قوله بجره بضم الموحدة وفتح الجیم فراء جمع بجرة وهی العقدة فی البطن والوجه والعنق ذکر عجره وبجره ای عیوبه وامره کله کذا فی القاموس قال الخطابی ارادت عیوبه الظاهرة واسراره الکامنة ۱۲ ـــ ۳ قوله زوجی العشنق بفتح المهملة والمعجمة والنون المشددة فعال الطویل المذموم الطول وقیل القصیر وهو من الاضداد وقیل السیء الخلق وقیل غیر ذلک ان انطق اطلق وان اسکت اعلق ای ان ذکرت عیوبه فبلغه طلقنی وان اسکت عنها فانا عنده معلقة لا ذات زوج ولا ایم کذا فی الفتح وغیره ۱۲ ـــ ۴ قوله کلیل تهامة ای کلیل اهل مکة والحجاز ـ خ قال فی التوشیح هو ما یضرب به المثل فی الحسن لانها بلاد حارة ولیس فیها ریاح باردة فاذا کان اللیل کان دابع الحر ساکن فیطیب اللیل لاهله ولهذا قالت لا حر ولا قر ای شدة برد وللنسائی بدله ولا برد وهما بالفتح بلا تنوین ولابی عبید بالرفع منونا قوله ولا مخافة ولا سامة ای علل والحاصل انها وصفت زوجها بطیب العشرة وحسنها واعتدال الحال وسلامة الباطن وعدم الشر فلا یخاف اذاه وعدم السامة منها اومنه بحسن عشرته ولین جانبه وخفة وطأته ۱۲ ـــ ۵ قوله فهد بفتح الفاء وکسر الهاء ای فعل فعل الفهود شبهته بالفهد فی لینه وغفلته مدحا لان الفهد یوصف بالحیاء وقلة الشر وکثرة النوم قوله وان خرج اسد بفتح اوله وکسر السین ای فعل فعل الاسود من الشهامة بین الناس قوله ولا یسأل عما عهدی انه کثیر الکرم لا یتفقد ما ذهب من بیته من مال وطعام وقیل انها ارادت الذم وهو انه یثیب علیها بالجماع کالفهد لغلظ طباعه ولیس عنده ما عند الناس من الملاعبة والمداعبة قبله او بالضرب والبطش واذا خرج علی الناس کان امره اشد فی الجرأة والاقدام ولا یتفقد حالها وحال بیتها وما یحتاج الیه والاکثر شرحوه علی المدح ووقع فی روایة الزبیر بن بکار مقلوبا انه اذا دخل اسد واذا خرج فهد فان صح فالمراد انه اذا خرج الی الناس کان فی غایة الرزانة والوقار وحسن السمت واذا دخل منزله کان متفضلا ومواسیا وزاد ولا یرفع الیوم لغد ای لا یدخر ما حصل عنده الیوم لاجل الغد کنایة عن جوده وهو یؤید المدح کذا فی التوشیح ۱۲ ـــ ۶ قوله وان اضطجع التف ای رقد وحده وتلفف بکسائه وانقبض عن اهله اعراضا فهی کنیة حزینة لذلک ولذلک قالت ولا یولج الکف لیعلم البث ای لا یمد یده الیها لیعلم ما بها من حزن اومرض اوامر مکروه لقلة شفقته علیها حاصله انه اکول ومع ذلک لیس بعجول ۱۲ من ف توخ ـــ ۷ قوله قالت السابعة اسمها هند زوجی غیایاء بالفتح المعجمة تحتیتین خفیفتین او عیایاء بمهملة تحت من عیسی بن یونس وللنسائی من طریق غیره الجزم بالاول وهو ماخوذ من الغی ضد الرشد وهو الانهماک فی الشر والثانی من العی بالکسر وهو الذی یعییه مراضعة النساء قوله طباقاء هو الاحمق وقیل الثقیل الصدر عند الجماع فیطبق صدره علی صدر المرأة فیمتنع عجزه عنها وهو مذموم عند النساء قوله کل داء له داء ای کل ما تفرق فی الناس من المعائب فهو موجود فیه وخبر کل جملة له داء اولا صفة ما قبله قوله شجک بمعجمة وجیم مشددة ای جرحک فی رأسک زاد ابن السکیت او بحک بموحدة وجیم ای طعنک قوله او فلک بفاء ولام مشددة ای جرح جسدک او جمع کلا لک المراد انه ضروب للنساء فاذا ضرب اما ان یشج رأسا او یجرح جسدا او یجمع الامرین معا ۱۲ تو شیح ـــ ۸ قوله قالت الثامنة

مالعه وعقدن علی الصدق من صداهن عقدا ۱۲ ف

ماه یعنی ینقل ای لهذا لا یرغب فیه احد فینتقل الیه ولابی عبید فینتقی وهو اوفق للسجع ای لیس له نقی یستخرج والنقی الخ ۱۲ ف تو ماه ای شرب جمیع ما فی الاناء والشفاة فضلة تبقی فی الاناء وعند البعض بسین مهملة وفسره باکثار الشرب ۱۲ مجمع ـ عه ای اذا نام التف فی ثیابه ای لا یخالطنی بل ینام ویضطجع وحده فی ثیابه ۱۲ خ عه ای کل شیء من المعایب موجود فیه ۱۲ ف مه هذا وصف له بالخیر والبرکة وانه کریم الخلق سریع النفع ۱۲ خیر للعه بکسر النون حمائل السیف کنایة عن طول القامة ۱۲ تو مه بکسر الکاف علی انه خطاب لاهدهن ویجوز فتحها علی ارادة الاعم من ذلک ۱۲ ع ـــ بکسر المیم آلة من آلات اللهو وقیل دف مربع وغلط من زعمه بضم المیم وکسر الهاء قائلا انه الذی یوقد النار فیزهرها للضیفان ۱۲ تو معه خصتها بالذکر لان العضد اذا سمنت سمن سائر الجسد ولانها اقرب ما یلی بصر الانسان من جسده ۱۲ ف له والمعنی انه فرحها ففرحت ۱۲ تو لعه ای فرحنی وقیل عظمنی وقیل فخرنی ۱۲ ف

(قوله ان لا اذره) ای لا اترک الخبر بل اذکره بتمامه فیفضی ذلک الی التطویل الممل وهذا منها بیان لحال الزوج بالاجمال وکان التعاقد کان علی ما یعم الاجمال والتفصیل فلا یرد ان هذا مخالف لمقتضی التعاقد. اهـ (قوله ولا یولج الکف لیعلم البث) ای المرأة المبثوثة ای المفروشة عنده فالمطلوب ذم الزوج بانه لا یدری عن اهله لا فی الاکل ولا فی الشرب ولا حالة النوم والله تعالی اعلم (قوله مالک خیر من ذلک) ای خیر مما یمدح به

ودائس ومنق فعندہ اقول فلا اقبح وارقد فاتصبح واشرب فاتقنح ام ابی زرع فما ام ابی زرع عکومہا رداح وبیتہا فساح ابن ابی زرع فما ابن
ابی زرع مضجعہ کمسل شطبۃ وتشبعہ ذراع الجفرۃ بنت ابی زرع فما بنت ابی زرع طوع ابیہا وطوع امہا ومل کسائہا وغیظ جارتہا جاریۃ
ابی زرع فما جاریۃ ابی زرع لا تبث حدیثنا تبثیثا ولا تنقث میرتنا تنقیثا ولا تملأ بیتنا تعشیشا قالت خرج ابو زرع والاوطاب تمخض
فلقی امرأۃ معہا ولدان لہا کالفہدین یلعبان من تحت خصرہا برمانتین فطلقنی ونکحہا فنکحت بعدہ رجلا سریا رکب شریا واخذ خطیا
واراح علی نعما ثریا واعطانی من کل رائحۃ زوجا وقال کلی ام زرع وغیری اہلک قالت فلو جمعت کل شیء اعطانیہ ما بلغ اصغر انیۃ ابی زرع
قالت عائشۃ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کنت لک کابی زرع لام زرع ۵۱۹۰ حدثنا عبد اللہ بن محمد قال حدثنا ہشام اخبرنا معمر عن
الزہری عن عروۃ عن عائشۃ کان الحبش یلعبون بحرابہم فسترنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا انظر فما زلت انظر حتی کنت انا انصرف
فاقدروا قدر الجاریۃ الحدیثۃ السن تسمع اللہو باب موعظۃ الرجل ابنتہ لحال زوجہا ۵۱۹۱ حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن
الزہری قال اخبرنی عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابی ثور عن عبد اللہ ابن عباس قال لم ازل حریصا علی ان اسأل عمر بن الخطاب عن المرأتین
من ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللتین قال اللہ تعالی ان تتوبا الی اللہ فقد صغت قلوبکما حتی حج وحججت معہ وعدل وعدلت معہ باداوۃ
فتبرز ثم جاء فسکبت علی یدیہ منہا فتوضأ فقلت لہ یا امیر المؤمنین من المرأتان من ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللتان قال اللہ تعالی
ان تتوبا الی اللہ فقد صغت قلوبکما قال واعجبا لک یا ابن عباس ہما عائشۃ وحفصۃ ثم استقبل عمر الحدیث یسوقہ قال کنت انا وجار لی
من الانصار فی بنی امیۃ بن زید وہم من عوالی المدینۃ وکنا نتناوب النزول علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فینزل یوما وانزل یوما فاذا نزلت
جئتہ بما حدث من خبر ذلک الیوم من الوحی او غیرہ واذا نزل فعل مثل ذلک وکنا معشر قریش نغلب النساء فلما قدمنا علی الانصار اذا
قوم تغلبہم نساؤہم فطفق نساؤنا یاخذن من ادب نساء الانصار فصخبت علی امرأتی فراجعتنی فانکرت ان تراجعنی قالت ولم تنکر ان
اراجعک فواللہ ان ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیراجعنہ وان احداہن لتہجرہ الیوم حتی اللیل فافزعنی ذلک وقلت لہا قد خاب من فعل
ذلک منہن ثم جمعت علی ثیابی فنزلت فدخلت علی حفصۃ فقلت لہا ای حفصۃ اتغاضب احدکن
النبی صلی اللہ علیہ وسلم الیوم حتی اللیل قالت نعم فقلت قد خبت وخسرت افتأمنین ان یغضب اللہ لغضب رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم

۱ قال ابو عبد اللہ قال سعید بن سلمۃ عن ہشام ولا تعشش بیتنا تعشیشا قال ابو عبد اللہ قال بعضہم فالتقم بالمیم وہذا اصح ۲ قال ۳ قالت فیسترنی

۱ قولہ عکومہا بضم المہملۃ جمع عکم بکسر المہملۃ وسکون الکاف الاعدال و الاحمال التی یجمع فیہا الامتعۃ وقیل نمط تجعل فیہا المرأۃ ذخیرتہا ورداح بکسر الراء وفتحہا آخرہ مہملۃ ای عظام کثیرۃ الحشوۃ وقیل ثقیلۃ ۱۲ توفیح ۲ قولہ مضجعہ کمسل شطبۃ قال ابو عبید اصل الشطبۃ ما شطب من الجرید وہو سعفۃ فیشق منہا قضبان رقاق ینسج منہ الحصیر وقال ابن السکیت الشطبۃ من سدی الحصیر قال ابن حبیب ہی العوید المحدد کالمسلۃ وقال ابن الاعرابی ارادت بمسل الشطبۃ سیفا سل من غمدہ فمضجعہ الذی ینام فیہ فی الصغر کقدر مسل شطبۃ واحدۃ اما علی ما قال الاولون فعلی قدر ما یسل من الحصیر فیبقی مکانہ فارغا واما علی قول ابن الاعرابی فیکون کغمد السیف ۱۲ فتح ۳ قولہ ولا تنقث میرتنا تنقیثا بتشدید القاف بعدہا مثلثۃ ای لا تسرع فی الطعام بالخیانۃ ولا یذہبہ بالسرقۃ وضبطہ عیاض بضم القاف وسکون النون وضبطہ الزمخشری بالفاء المشددۃ وللزبیر بدلہ ولا تفسد ولہ ایضا ولا تنقل ولابن الانباری ولا تغث معجمۃ ومثلثۃ ای لا تفسد من الغثۃ بالضم وہی السومۃ وللنسفی ولا تفش من الافشاش وہو طلب الاکل من ہنا وہنا وکلہما راجعۃ الی معنی الافساد ۱۲ توشیح ف ۴ قولہ یلعبان من تحت خصرہا برمانتین قال ابو عبید یرید انہما ذات کفل عظیم فاذا استلقت ارتفع کفلہا بہا من الارض حتی یصیر تحتہا فجوۃ تجری فیہا الرمانۃ قال وذہب بعض الناس الی الثدیین ولیس ہذا موضعہ انتہی واشار بذلک الی ما جزم بہ اسمٰعیل بن ابی اویس ویؤید قول عبیدۃ ما وقع فی روایۃ ابی معویۃ وہی مستلقیۃ علی قفاہا ومعہا رمانۃ یرمیان بہا من تحتہا فتخرج من الجانب الآخر من عظم الیتیہا لکن رجح عیاض تاویل الرمانتین بالثدیین ۱۲ فتح ۵ قولہ واراح علی نعما ثریا ای اعطانی لانہا کانت ہی مراحا لنعمہ قال الکرمانی ای اتی بعد الزوال علی نعما بفتح النون انواع الماشیۃ وفی روایۃ بکسرہا جمع نعمۃ والاول اشہر وثریا بکسر راء مخففۃ وشدۃ تحتیۃ ای کثیرا والثری المال الکثیر من الابل وغیرہا ۱۲ مجمع ف ۶ قولہ قد خاب من فعل کذا الاکثر بخاء معجمۃ ثم موحدۃ وفی روایۃ عقیل فقلت قد جارت من فعلت ذلک منہن بامر عظیم بالجیم ثم مثناۃ فعل ماض من الجی وہذا ہو الصواب فی ہذہ الروایۃ التی فیہا بعظیم واما سائر الروایات ففیہا خابت وخسرت فخابت بالخاء المعجمۃ فعطف خسرت علیہا وقد اغفل من جزم ان الصواب بالجیم والمثناۃ مطلقا ۱۲ فتح الباری بالفتح

النون من ینقی الطعام من التبن ۱۲ ما عہ ای انام الصبیحۃ وہی نوم اول النہار فلا اوقظ اشارۃ الی ان لہا من یکفیہا مؤنۃ بیتہا ومہنۃ اہلہا ۱۲ ف ما عہ بفتح الفاء والمہملۃ ای واسع وفیاح بمعناہ والمعنی انہا کثیرۃ القماش والاثاث واسطۃ المال کبیرۃ البیت ۱۲ فتح ما عہ وہی سعفۃ النخلۃ رطبۃ ارادت قلۃ لحمہ ورقۃ الخصر ای موضع نومہ دقیق لنحافتہ وقیل ارادت بمسلہا سیفا سل ای مسلولا من غمدہ وہو مصدر بمعنی المفعول ای مسلول الشطبۃ ای سل من قشرہ او غمدہ ۱۲ مجمع ما للعہ الجفرۃ بفتح الجیم وسکون الفاء فہی الانثی من ولد المعز اذا کان ابن اربع اشہر ۱۲ ف ما عہ وہو علی الحقیقۃ لان الجاریات من شانہن ذلک ۱۲ ما عہ ای عنہا ارادت تہا تری من حسنہا ما یعطیہا ۱۲ ما عہ ہو بالموحدۃ ثم المثلثۃ وفی روایۃ بالنون ہما بمعنی الا ان النث بالنون فی الشر خاصۃ ۱۲ ف ما لہ بعین مہملۃ ای انہا تصلح البیت مہمۃ بتنظیفہ بالمعجمۃ من الغش ای لا تملأہ بالخیانۃ بل ہی ملازمۃ للنصیحۃ فیما ہی فیہ ۱۲ توشیح ما لعہ لابن الانباری کالصقرین اشارۃ الی صغر سنہما واشتداد خلقہما ۱۲ تو ما ل براء وتحتیۃ ومہملۃ ای نعم آتیۃ وقت الرواح ولمسلم ذابحۃ ای من کل شیء یذبح ۱۲ تو ما لہ ای اثنین من کل شیء ومن الحیوان الذی یرعی ۱۲ ف ما لہ ای صلیہم واوسعہم علیہم بالمیرۃ وہی الطعام والحاصل انہا وصفتہ بالشجاعۃ والجود ۱۲ ف ما لہ زاد الزبیر الا انہ طلقہا وانی لا اطلقک فقالت عائشۃ بابی انت وامی لانت خیر لی من ابی زرع لام زرع۔ تو ولم ینکرہ صلی اللہ علیہ وسلم مع ما فیہ من غیبۃ الازواج لانہم مجہولون ۱۲ توشیح ف ما للعہ فی الحدیث عن الامم الخالیۃ وضرب الامثال بہم اعتبارا وجواز الانبساط بذکر طرف الاخبار ولم یکن ذلک غیبۃ لانہم مجہولون ۱۲ ف ما لہ مر الحدیث فی ص ۱۲۰۲ فی الجہاد وفی ص ۱۲۰۲ فی کتاب العیدین ۱۲ ما لہ عمر ای عن الطریق المسلوکۃ الی طریق لا یسلک طالبا لیقضی حاجۃ ۱۲ ف ما لہ ای مالت قلوبکما عن الواجب فی مخالفۃ الرسول من حب ما یحبہ وکراہۃ ما یکرہہ ۱۲ مدارک ما لہ بالتنوین بغیرہا تعجب عمر انہ مع شہرتہ بالعلم کیف خفی علیہ ہذا وفی ص ۱۲۰۲ ۱۲ ما لعہ ای القصۃ التی کانت سبب نزول الآیۃ المسئول عنہا ۱۲ ف عہ ای نحکم علیہن ولا یحکمن علینا بخلاف الانصار ۱۲ ف عہ ای جعل اواخذ والمعنی انہن اخذن فی تعلم ذلک ۱۲ ف عہ فی روایۃ من فضلت فالتذکیر بالنظر الی اللفظ والتانیث بالنظر الی المعنی ۱۲ ف للعہ یعنی ابتدئہ وبدء بہا لمنزلتہا منہ ۱۲ ف معاجع عالیۃ وہی قری بقرب المدینۃ مما یلی المشرق وکانت

(قولہ فلو جمعت کل شیء) علی صیغۃ التکلم او الخطاب بالفتح ای ایہا المخاطب للعموم او بالکسر ای ایتہا المخاطبۃ لان الکلام کان مع النساء ویحتمل ان صیغۃ جمعت للمؤنث الغائب بسکون التاء علی بناء المفعول والتانیث لما فی کل شیء من الکثرۃ وقولہا ما بلغ الخ من قبیل "ما الحب الا للحبیب الاول" والفضل للمتقدم واللہ تعالی اعلم اھ سندی

فتهلكي لا تستكثري النبي صلى الله عليه وسلم ولا تراجعيه في شيء ولا تهجريه وسليني ما بدا لك ولا يغرنك ان كانت جارتك اوضأ منك
واحب الى النبي صلى الله عليه وسلم يريد عائشة قال عمر فكنا قد تحدثنا ان غسان تنعل الخيل لتغزونا فنزل صاحبي الانصاري يوم
نوبته فرجع الينا عشاء فضرب بابي ضربا شديدا وقال اثم هو ففزعت فخرجت اليه فقال قد حدث اليوم امر عظيم قلت ما هو اجاء
غسان قال لا بل اعظم من ذلك واهول طلق النبي صلى الله عليه وسلم نساءه قلت خابت حفصة وخسرت قد كنت اظن هذا يوشك
ان يكون فجمعت علي ثيابي فصليت صلوة الفجر مع النبي صلى الله عليه وسلم فدخل النبي صلى الله عليه وسلم مشربة له فاعتزل فيها ودخلت
على حفصة فاذا هي تبكي فقلت ما يبكيك الم اكن حذرتك هذا اطلقكن النبي صلى الله عليه وسلم قالت لا ادري ها هو ذا معتزل في المشربة
فخرجت فجئت الى المنبر فاذا حوله رهط يبكي بعضهم فجلست معهم قليلا ثم غلبني ما اجد فجئت المشربة التي فيها النبي صلى الله عليه
وسلم فقلت لغلام له اسود استأذن لعمر فدخل الغلام فكلم النبي صلى الله عليه وسلم ثم رجع فقال كلمت النبي صلى الله عليه وسلم وذكرتك
له فصمت فانصرفت حتى جلست مع الرهط الذين عند المنبر ثم غلبني ما اجد فجئت فقلت للغلام استأذن لعمر فدخل ثم رجع فقال
قد ذكرتك له فصمت فرجعت فجلست مع الرهط الذين عند المنبر ثم غلبني ما اجد فجئت الغلام فقلت استأذن فدخل ثم رجع الي
فقال قد ذكرتك له فصمت فلما وليت مصعدا قال اذا الغلام يدعوني فقال قد اذن لك النبي صلى الله عليه وسلم فدخلت على رسول الله
صلى الله عليه وسلم فاذا هو مضطجع على رمال حصير ليس بينه وبينه فراش قد اثر الرمال بجنبه متكئا على وسادة من ادم حشوها
ليف فسلمت عليه ثم قلت وانا قائم يا رسول الله اطلقت نساءك فرفع الي بصره فقال لا فقلت الله اكبر ثم قلت وانا قائم استأنس يا رسول
الله لو رأيتني وكنا معشر قريش نغلب النساء فلما قدمنا المدينة اذا قوم تغلبهم نساؤهم فتبسم النبي صلى الله عليه وسلم ثم قلت يا رسول الله
لو رأيتني ودخلت على حفصة فقلت لها لا يغرنك ان كانت جارتك اوضأ منك واحب الى النبي صلى الله عليه وسلم يريد عائشة فتبسم
النبي صلى الله عليه وسلم تبسمة اخرى فجلست حين رأيته تبسم فرفعت بصري في بيته فوالله ما رأيت فيه شيئا يرد البصر غير اهبة
ثلاثة فقلت يا رسول الله ادع الله فليوسع على امتك فان فارس والروم قد وسع عليهم واعطوا الدنيا وهم لا يعبدون الله فجلس النبي
صلى الله عليه وسلم وكان متكئا فقال اوفي هذا انت يا ابن الخطاب ان اولئك قوم عجلوا طيباتهم في الحيوة الدنيا فقلت يا رسول الله استغفر

لي لغزونا قال هو ذاك وقال عبيد بن حنين سمع ابن عباس عن عمر اعتزل النبي صلى الله عليه وسلم ازواجه قال ابو عبد الله فدخلت فذكرتك
لعمر قال متكئ رسول الله تبسمة يتبسم ثلث تعد

---

۱ قوله ولا يغرنك ان بفتح الف وكسرها ايضا قوله جارتك اي ضرتك او هو على حقيقته لانها كانت مجاورة لها والاولى ان تحمل اللفظ على معنييه لصلاحيته لكل منهما قوله اوضأ من الوضاءة ووقع في رواية معمر اوسم بالمهملة من الوسامة وهي العلامة والمراد اجمل كان الجمال وسمه اي اعلمه بعلامة قوله واحب الى النبي صلعم المعنى لا تغري بكون عائشة تفعل ما نهيتك عنه فلا يواخذها بذلك فانما تدل بجمالها ومحبة النبي صلعم فيها لا تغري انت بذلك لاحتمال ان لا تكون في عنده في تلك المنزلة فلا يكون لك من الادلال مثل الذي لها ۱۲ فتح

۲ قوله تنعل الخيل وفي المظالم في ص۴۳۴ ج۱ بلفظ تنعل النعال اي تستعمل النعال وهي نعال الخيل قوله لتغزونا ووقع في رواية عبيد بن حنين ونحن نتخوف ملكا من ملوك غسان ذكر لنا انه يريد ان يسير الينا فقد امتلأت صدورنا منه قوله اثم هو اي في البيت وذلك لبطوء اجابتهم له فظن انه خرج من البيت قوله ففزعت اي خفت من شدة ضرب الباب بخلاف العادة قوله بل هو اعظم من ذلك واهول هو بالنسبة الى عمر لكون حفصة بنته منهن قوله طلق النبي صلى الله عليه وسلم نساءه كذا وقع في جميع الطرق عن عبيد الله بن عبد الله بن ابي ثور طلق بالجزم ووقع في رواية عمرة عن عائشة عند ابن سعد فقال الانصاري حدث امر عظيم فقال عمر لعل الحارث بن ابي شمر سار الينا فقال الانصاري اعظم من ذلك قال ما هو فقال ما ادري رسول الله صلى الله عليه وسلم الا قد طلق نساءه قوله وقال عبيد بن حنين سمع ابن عباس يعني بهذا الحديث فقال يعني الانصاري اعتزل النبي صلعم ازواجه ولم يذكر البخاري هنا من رواية عبيد بن حنين الا هذا القدر واما ما بعده وهو قوله فقلت خابت حفصة وخسرت فهو بقية رواية ابن ابي ثور وظن بعض الناس ان من قوله اعتزل الى آخره من سياق الطريق المعلق وليس كذلك وكان البخاري اراد ان يبين ان هذا اللفظ وهو طلق نساءه لم تتفق الروايات عليه كذا في الفتح ۱۲

۳ قوله مشربة له بفتح الراء وضمها كالغرفة قال الخليل هي الغرفة قال الطبري هي كالخزانة فيها الطعام والشراب وبه سميت مشربة كذا قاله عياض في المشارق ۱۲

۴ قوله ثم غلبني ما اجد اي من شغل قلبه بما بلغه من اعتزال النبي صلى الله عليه وسلم نساءه وان ذلك لا يكون الا من غضب منه ولاحتمال صحة ما اشيع من تطليق نساءه ومن جملتهن حفصة بنت عمر فينقطع الوصلة بينهما وفي ذلك من المشقة عليه ما لا يخفى كذا في الفتح ۱۲

۵ قوله على رمال حصير بكسر الراء وقد تضم وفي رواية معمر على رمل والمراد به النسج يقال رملت الحصير وارملته اذا نسجته وحصير مرمول اي منسوج والمراد هنا ان سريره كان مرمولا بما يرمل به الحصير ووقع في رواية اخرى على رمال سريره ووقع في رواية سماك على حصير قد اثر الحصير في جنبه وكانه اطلق عليه حصيرا تغليبا

وقال الخطابي رمال الحصير منسوجه المتداخلة بمنزلة الخيوط في الثوب فكانه عنده اسم جمع وقوله ليس بينه وبينه فراش قد اثر الرمال بجنبه يؤيد ما قدمته انه اطلق على نسج السرير حصيرا ۱۲ فتح الباري

۶ قوله على وسادة بكسر الواو وهي المخدة قوله من ادم بفتحتين وهو اسم لجمع اديم وهو الجلد المدبوغ المصلح بالدباغ كذا في العيني ۱۲

۷ قوله فقلت الله اكبر قال الكرماني لما ظن الانصاري ان الاعتزال طلاق او ناشئ عن طلاق فاخبر عمر بوقوع الطلاق جازما به فلما استفسر عمر عن ذلك فلم يجد له حقيقة كبر تعجبا من ذلك انتهى ويحتمل ان يكون كبر الله حامدا له على ما انعم به عليه من عدم وقوع الطلاق ۱۲ فتح الباري.

۸ قوله استأنس يا رسول الله لو رأيتني ان يكون قوله استفهاما بطريق الاستيذان ويحتمل ان يكون حالا من القول المذكور بعده وهو ظاهر سياق هذه الرواية وجزم القرطبي بانه للاستفهام فيكون اصله بهمزتين تسهل احداهما وقد تحذف تخفيفا ومعناه انبسط في الحديث واستأذن في ذلك بقرينة الحال التي كان فيها لعلمه بان بنته كانت السبب في ذلك تخشى ان يلحقه شيء من المعتبة فبقي كالمنقبض عن الابتداء بالحديث حتى استأذن فيه. فتح ومر الحديث مع بعض بيانه في ص۲۳۳ ج۲ في التفسير وفي ص۴۳۴ ج۱ في المظالم وفي ص۷۷۵ ج۲ في كتاب العلم ۱۲

۹ قوله تبسمة بضم السين ولابي ذر عن الكشميهني تبسيمة بكسرها من غير مثناة تحتية فيهما كذا في الفرع وقال في الفتح تبسيمة بتشديد السين وللكشميهني تبسمة ۱۲ قس

۱۰ قوله اهبة بفتحتين وبضمتين جمع اهاب على غير قياس وهو الجلد قبل الدباغ او المدبوغ ايضا قولان ۱۲ تو

۱۱ قوله فليوسع على امتك وفي رواية سماك فابتدرت عيناي فقال ما يبكيك يا ابن الخطاب فقلت ومالي لا ابكي وهذا الحصير قد اثر في جنبك وهذه خزانتك لا ارى فيها الا ما ارى وذلك قيصر وكسرى في الانهار والثمار وانت رسول الله وصفوته قوله اوفي هذا انت وفي رواية عقيل الماضية في كتاب المظالم اوفي شك انت والمعنى انت في شك في ان التوسع في الآخرة خير من التوسع في الدنيا ۱۲ فتح **حل اللغات** ما بدا اي ما ظهر اوضأ احسن واجمل. غسان بفتح الغين والسين المهملة المشددة اي قبيلة غسان. فزعت اي خفت رهط قوم فصمت اي فسكت ۱۲.

ف اي لا تراوديه في الكلام ولا تردي عليه قوله ۱۲ ف ع اراد ملكهم وهو الحارث ومر في ص۴۳۴ ج۱ ۱۲ خ معه اي عرفة قال في القاموس المشربة وقد تضم الغرفة والعلية والصفة والمشرعة انتهى قال ابن بطال المشربة الخزانة التي يكون فيها طعامه وشرابه ۱۲ له اي اتبصر هل يعود رسول الله صلى الله عليه وسلم الى الرضاء او بل اقول قولا اطيب به وقته وازيل منه غضبه ۱۲ ع عه اي عن جرائي بهذا القول بحضرتك او عن اعتقادي ان التجملات الدنيوية مرغوب فيها او عن ارادتي ما فيه مشابهة الكفار في ملابستهم ومعايشهم ۱۲ ف

لی فاعتزل النبی صلی اللہ علیہ وسلم نساءہ من اجل ذلک الحدیث حین افشتہ حفصۃ الی عائشۃ تسعا وعشرین لیلۃ وکان قال
ما انا بداخل علیھن شھرا من شدۃ موجدتہ علیھن حین عاتبہ اللہ فلما مضت تسع وعشرون لیلۃ دخل علی عائشۃ فبدأ بھا
فقالت لہ عائشۃ یا رسول اللہ انک کنت قد اقسمت ان لا تدخل علینا شھرا وانما اصبحت من تسع وعشرین لیلۃ اعدھا عدا فقال
الشھر تسع وعشرون فکان ذلک الشھر تسعا وعشرین لیلۃ قالت عائشۃ ثم انزل اللہ التخییر فبدأ بی اول امرأۃ من نسائہ فاخترتہ
ثم خیر نساءہ کلھن فقلن مثل ما قالت عائشۃ **باب** صوم المرأۃ باذن زوجھا تطوعا **حدثنا** محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد اللہ
قال اخبرنا معمر عن ھمام بن منبہ عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تصوم المرأۃ وبعلھا شاھد الا باذنہ **باب** اذا باتت
المرأۃ مھاجرۃ فراش زوجھا **حدثنی** محمد بن بشار قال حدثنا ابن ابی عدی عن شعبۃ عن سلیمان عن ابی حازم عن ابی ھریرۃ عن
النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا دعا الرجل امرأتہ الی فراشہ فابت ان تجیء لعنتھا الملائکۃ حتی تصبح **حدثنا** محمد بن عرعرۃ قال حدثنا
شعبۃ عن قتادۃ عن زرارۃ عن ابی ھریرۃ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا باتت المرأۃ مھاجرۃ فراش زوجھا لعنتھا الملائکۃ حتی ترجع
باب لا تاذن المرأۃ فی بیت زوجھا الا باذنہ **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابی ھریرۃ ان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل للمرأۃ ان تصوم وزوجھا شاھد الا باذنہ ولا تاذن فی بیتہ الا باذنہ وما انفقت من نفقۃ من
غیر امرہ فانہ یؤدی الیہ شطرہ ورواہ ابو الزناد ایضا عن موسی عن ابیہ عن ابی ھریرۃ فی الصوم **باب** **حدثنا** مسدد قال حدثنا
اسمعیل قال اخبرنا التیمی عن ابی عثمان عن اسامۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال قمت علی باب الجنۃ فکان عامۃ من دخلھا المساکین
واصحاب الجد محبوسون غیر ان اصحاب النار قد امر بھم الی النار وقمت علی باب النار فاذا عامۃ من دخلھا النساء **باب** کفران العشیر وھو
الزوج وھو الخلیط من المعاشرۃ فیہ عن ابی سعید عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا مالک عن زید
ابن اسلم عن عطاء بن یسار عن عبد اللہ بن عباس انہ قال خسفت الشمس علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصلی رسول اللہ

علیھا لیلۃ آیۃ التخییر تصوم شیئا قال الاحد عن النبی اخرۃ وروی
والعشیر ھو ابو عبد اللہ محمد بن اسمعیل بن ابراھیم الجعفی قال حدثنا

فلھا نصف اجرہ انتھی وقولہ عن غیر امرہ قال النووی ای الصریح فی ذلک القدر المعین ولا ینفی ذلک وجود اذن سابق عام یتناول ھذا القدر اما بالتصریح واما بالعرف فان لم یکن فلا شیء لہ من الاجر بل علیھا الوزر ۱۲ توشیح **ھ** قولہ فاذا عامۃ من دخلھا النساء اذا ھی فجائیۃ وعامۃ من دخلھا مبتدأ خبرہ النساء ومطابقۃ الحدیث للترجمۃ السابقۃ من جھۃ الاشارۃ الی ان النساء غالبا یرتکبن النھی المذکور ولذا کن اکثر ھن دخل النار ۱۲ قس فتح **ھ** قولہ کفران العشیر وھو الزوج والعشیر ھو الخلیط من المعاشرۃ ای ان لفظ العشیر یطلق بازاء الشیئین فالمراد بہ ھنا الزوج والمراد بہ فی قولہ تعالی ولبئس العشیر الخالط وھذا تفسیر ابی عبیدۃ قال فی قولہ تعالی لبئس المولی ولبئس العشیر المولی ھنا ابن العم والعشیر الخالط المعاشر ۱۲ فتح. **ھ** قولہ فصلی رسول اللہ صلعم قال فی الھدایۃ اذا انکسفت الشمس صلی الامام بالناس رکعتین کھیئۃ النافلۃ فی کل رکعۃ رکوع واحد وقال الشافعی رح رکوعان لروایۃ عائشۃ ولنا روایۃ ابن عمرو الحال اکشف علی الرجال لقربھم فکان الترجیح لروایتہ انتھی ومر بیانہ مبسوطا فی ص۱۲۰ ج۱ فی باب الصلوۃ فی کسوف الشمس ۱۲ **عہ** ای الذی

افشتہ حفصۃ الی عائشۃ ۱۲ ف **سہ** اشارۃ الی انہ صلعم خلا بماریۃ فی یوم عائشۃ وعلمت بہ حفصۃ و افشتہ وفیہ اقوال اخر ۱۲ اخبر جاری **للعہ** بقولہ یا ایھا النبی لم تحرم ما احل اللہ لک الآیۃ ۱۲ فتح. **صہ** فیہ ان من غاب عن ازواجہ ثم حضر یبدأ لمن شاء منھن ولا یلزمہ ان یبدأ من حیث بلغ ولا ان یقرع ویحتمل ان یکون البدایۃ لکونہ اتفق انہ کان یومھا ۱۲ ف **سہ** اللام للعھد من الشھر المحلوف علیہ ۱۲ ف **معہ** وفی روایۃ عقیل فانزلت وسیأتی فی کتاب الطلاق ۱۲ ف **لہ** کذا لاکثر وھو بلفظ الخبر والمراد بہ النھی ف ولمسلم بلفظ لا تصم ۱۲ ف **لعہ** وفی الروایۃ الآتیۃ حتی ترجع وھی اکثر فائدۃ والاولی محمول علی الغالب ۱۲ ف **مالیس** ھو علی ظاھرہ فی لفظ المفاعلۃ بل المراد انھا ھی التی ھجرت ای بدأت ھی بالھجر فغضب او ھجرھا وھی ظالمۃ ۱۲ ف **ماعہ** یلحق بہ السید بالنسبۃ لامۃ التی یحل لہ وطیھا ووقع فی روایۃ ھمام وبعلھا وھی افید لما قیل البعل اسم للزوج والسید فان ثبت والا لحق السید بالزوج للاشتراک فی المعنی ۱۲ ف **ماعہ** ھو ابو عثمان یقال لہ النھدی بفوقیۃ ثم موحدۃ ثقیلۃ واسمہ سعد ۱۲ ف **ماسہ** بفتح الجیم وتشدید الدال المھملۃ الغنی ۱۲ قس **مالعہ** کما تقدم فی باب ترک الحائض الصوم ک فی ص۱۲۴ ج۱ ۱۲ **ماصہ** ای ذھب نورھا والمعروف للشمس المکسوف قیل ھما الجماد مرفی ص۱۲۱۵ ج۱ وفی ص۱۲۱۷ ج۱ ۱۲.

(باب اذا باتت المرأۃ مھاجرۃ الخ)

لہ قولہ حین افشتہ حفصۃ الی عائشۃ الخ کذا فی ھذہ الطریق لم یفسر الحدیث المذکور الذی افشتہ حفصۃ وفیہ ایضا وکان قال ما انا بداخل علیھن شھرا من شدۃ موجدتہ علیھن حین عاتبہ اللہ وھذا ایضا مبھم ولم ارہ مفسرا وکان اعتزالہ فی المشربۃ والمراد بالعتابۃ قولہ یا ایھا النبی لم تحرم ما احل اللہ لک الآیات وقد اختلف فی الذی حرم علی نفسہ وعوتب علی تحریمہ کما اختلف فی سبب حلفہ ان لا یدخل علی نسائہ علی اقوال فالذی فی الصحیحین انہ العسل کما مضی فی سورۃ التحریم مختصرا من طریق عبید بن عمیر عن عائشۃ رض وسیأتی بابسط منہ فی کتاب الطلاق وذکرت فی التفسیر ایضا قولا آخر انہ فی تحریم جاریتہ ماریۃ وذکرت ھناک کثیرا من طرقہ ووقع فی روایۃ یزید بن رومان عن عائشۃ عند ابن مردویہ ما یجمع القولین وجاء فی سبب غضبہ منھن وحلفہ ان لا یدخل علیھن شھرا قصۃ اخری فاخرج ابن سعد من طریق عمرۃ عن عائشۃ قالت اھدیت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھدیۃ فارسل الی کل امرأۃ من نسائہ نصیبھا فلم ترض زینب بنت جحش بنصیبھا فزادھا مرۃ اخری فلم ترض فقالت عائشۃ لقد اقمأت وجھک تردعلیک الھدیۃ فقال لانتن اھون علی اللہ من ان تغتشنی لا ادخل علیکن شھرا الحدیث ومن طریق الزھری عن عروۃ عن عائشۃ نحوہ وفیہ ذبح ذبحا قسمہ بین ازواجہ فارسل الی زینب نصیبھا فردتہ فقال زیدھا ثلثا کل ذلک تردہ فذکر نحوہ وفیہ قول آخر اخرجہ مسلم عن حدیث جابر قال جاء ابو بکر والناس جلوس بباب النبی صلعم لم یؤذن لاحد منھم فاذن لابی بکر فدخل ثم جاء عمر فاستاذن فاذن لہ فوجد النبی صلعم جالسا وحولہ نساءہ فذکر الحدیث وفیہ ھن حولی کما تری یسألنی النفقۃ فقام ابو بکر الی عائشۃ وقام عمر الی حفصۃ ثم اعتزلھن شھرا فذکر نزول آیۃ التخییر ویحتمل ان یکون مجموع ھذہ الاشیاء کان سببا لاعتزالھن وھذا ھو اللائق بمکارم اخلاقہ صلی اللہ علیہ وسلم وسعۃ صدرہ وکثرۃ صفحہ والارجح من الاقوال کلھا قصۃ ماریۃ لاختصاص عائشۃ وحفصۃ بھا بخلاف العسل فانہ اجتمع فیہ جماعۃ منھن کما سیأتی ویحتمل ان یکون الاسباب جمیعا اجتمعت فاشیر الی ابھمھا ویؤید شمول الحلف للجمیع ولو کان مثلا فی قصۃ ماریۃ فقط لاختص بحفصۃ وعائشۃ کذا فی الفتح مختصرا ۱۲ **ھ** قولہ الا باذنہ وسبب ھذا ان للزوج حق الاستمتاع بھا فی کل وقت وحقہ واجب علی الفور فلا تفوتہ بالتطوع قس وفی الحدیث حجۃ لمالک ومن وافقہ فی ان من افطر فی صیام التطوع عامدا لزمہ القضاء لانہ لو کان للرجل ان یفسد علیھا صومھا بجماع ما احتاجت الی اذنہ ولو کان مباحا کان اذنہ لا معنی لہ ۱۲ و **ھ** قولہ فابت ان تجیئ زاد ابو عوانۃ عن الاعمش کما تقدم فی ص۱۲۵۳ ج۱ فی بدء الخلق فبات غضبان علیھا وبھذہ الزیادۃ یتجہ وقوع اللعن لانھا بتحقق ثبوت معصیتھا بخلاف ما اذا لم یغضب من ذلک فانہ یکون اما لانہ عذرھا واما لانہ ترک حقہ من ذلک ۱۲ فتح **ھ** قولہ یؤدی الیہ شطرہ علی صیغۃ المجھول ونائب فاعلہ شطرہ ای نصفہ فان طعام البیت نصفہ یأکلہ الزوج ونصفہ تأکلہ المرأۃ غالبا قال العینی المراد بہ نصف الاجر کذا فی الخیر الباری قال فی الفتح والمراد بہ نصف الاجر کما جاء واضحا فی روایۃ ھمام عن ابی ھریرۃ فی البیوع ویأتی فی النفقات بلفظ اذا انفقت المرأۃ من کسب زوجھا من غیر امرہ فلہ نصف اجرہ فی روایۃ ابی داؤد

(قولہ حتی تصبح) ولعل المراد حتی ترجع الی رضا الزوج کما فی الروایۃ الثانیۃ وھو الموافق لروایۃ مسلم حتی یرضی عنھا زوجھا وذکر حتی تصبح بناء علی ان العادۃ ان الزوج یدعوھا الی الفراش لیلا وان المرأۃ العاقلۃ لا تستمر علی الاباء فی اللیل بل تعتذر وترجع الی رضا الزوج واللہ تعالی اعلم (باب حدثنا مسدد الخ)

صلی اللہ علیہ وسلم والناس معہ فقام قیاماً طویلاً نحوا من سورۃ البقرۃ ثم رکع رکوعاً طویلاً ثم رفع فقام قیاماً طویلاً وھو دون القیام الاول ثم رکع رکوعاً طویلاً وھو دون الرکوع الاول ثم سجد ثم قام فقام قیاماً طویلاً وھو دون القیام الاول ثم رکع رکوعاً طویلاً وھو دون الرکوع الاول ثم رفع فقام قیاماً طویلاً وھو دون القیام الاول ثم رکع رکوعاً طویلاً وھو دون الرکوع الاول ثم رفع ثم سجد ثم انصرف وقد تجلت الشمس فقال ان الشمس والقمر ایتان من ایات اللہ لا یخسفان لموت احد ولا لحیوتہ فاذا رأیتم ذلک فاذکروا اللہ قالوا یا رسول اللہ رأیناک تناولت شیئاً فی مقامک ھذا ثم رأیناک تکعکعت فقال انی رأیت الجنۃ او اریت الجنۃ فتناولت منھا عنقوداً ولو اخذتہ لاکلتم منہ ما بقیت الدنیا ورأیت النار فلم ار کالیوم منظراً قط ورأیت اکثر اھلھا النساء قالوا لم یا رسول اللہ قال بکفرھن قیل یکفرن باللہ قال یکفرن العشیر ویکفرن الاحسان لو احسنت الی احداھن الدھر ثم رأت منک شیئاً قالت ما رأیت منک خیراً قط حدثنا عثمان بن الھیثم قال حدثنا عوف عن ابی رجاء عن عمران عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اطلعت فی الجنۃ فرأیت اکثر اھلھا الفقراء واطلعت فی النار فرأیت اکثر اھلھا النساء تابعہ ایوب وسلم بن زریر **باب** لزوجک علیک حق قالہ ابو جحیفۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا الاوزاعی قال حدثنی یحیی بن ابی کثیر قال حدثنی ابو سلمۃ بن عبد الرحمن قال حدثنی عبد اللہ بن عمرو بن العاص قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عبد اللہ الم اخبر انک تصوم النھار وتقوم اللیل قلت بلی یا رسول اللہ قال فلا تفعل صم وافطر وقم ونم فان لجسدک علیک حقاً وان لزوجک علیک حقاً وان لزوجک علیک حقاً **باب** المرأۃ راعیۃ فی بیت زوجھا **حدثنا** عبدان قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا موسی بن عقبۃ عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ والامیر راع والرجل راع علی اھل بیتہ والمرأۃ راعیۃ علی بیت زوجھا وولدہ فکلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ **باب** قول اللہ تعالی الرجال قوامون علی النساء بما فضل اللہ بعضھم علی بعض الی قولہ ان اللہ کان علیاً کبیراً **حدثنا** خالد بن مخلد قال حدثنا سلیمن قال حدثنی حمید عن انس قال آلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من نسائہ شھراً وقعد فی مشربۃ لہ فنزل لتسع وعشرین فقیل یا رسول اللہ انک آلیت علی شھر قال ان الشھر تسع وعشرون **باب** ھجرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم نساءہ فی غیر بیوتھن وذکر عن معویۃ بن حیدۃ رفعہ غیران لا تھجروا الا فی

یکفرن ۲ بن حصین | لعینک لزوجتک عزوجل فقعد الیت شھرا فقال ۲ ولا تھجر الا ھجر

---

۱ قولہ لا یخسفان لموت احد ولا لحیاتہ رفع لما کان یعتقدہ اھل الجاھلیۃ من ان ذلک یکون لحادث عظیم کموت عظیم وضرر عام وقد کان مات یومئذ ابراھیم بن رسول اللہ صلعم وقولہ ولا لحیوتہ اما ان یکون ھذا معتقدھم بان یکون بسبب امر عظیم سواء کان من قبیل الضرر او غیرہ لکن الذی بینوہ انما ھو الضرر فیکون استتباعاً وتقریباً لذکر الموت واللہ اعلم وقولہ تناولت ای قصدت التناول والتناول الاخذ بعد الاعطاء یقال ناولہ فتناول والمعطی ھو اللہ سبحانہ وقولہ فی مقامک ھذا ای فی حال قیامک فی ھذہ الصلوۃ او فی قیامک الذی وعظتنا وخوفتنا فیہ وکان صلعم خطب بعد الصلوۃ کما جاء فی الاحادیث وقولہ ثم رأیناک تکعکعت ای تاخرت واصلہ التاخر للجبن والخوف قولہ فتناولت ای قصدت الاخذ ولو اخذتہ او المراد تناولت لنفسی ولو اخذتہ ای تناولتہ لکم واعطیتکم لاکلتم ما بقیت الدنیا والخطاب لجماعۃ الحاضرین کما ھو الظاھر والاکل منہ الی مدۃ بقاء الدنیا بان یخلق اللہ مکان کل حبۃ یقتطف حبۃ اخری کما ھو المروی من خواص ثمار الجنۃ وھذا الاحتمال ھو الاظھر فی ھذا المقام وقیل بان یزرع فیبقی نوعہ وھذا تاویل وصرف من الظاھر واللہ اعلم وانما لم یفعل صلعم ذلک لیبقی الایمان بالغیب قولہ فلم ار کالیوم منظراً ای ما رأیت منظراً مثل منظر رأیتہ الیوم او ما رأیت منظراً فی یوم کرؤیتی منظراً والمآل واحد وقولہ یکفرن العشیر ای الزوج وقولہ یکفرن الاحسان ای من العشیرۃ وغیرہ ھذا کلہ من اللمعات شرح المشکوۃ ۱۲ **۲** قولہ اطلعت فی الجنۃ بتشدید الطاء ای اشرفت لیلۃ الاسراء وفی المنام قولہ فرأیت اکثر اھلھا النساء ای لما یغلب علیھن من الھوی والمیل الی عاجل زینۃ الدنیا والاعراض عن الآخرۃ لنقص عقلھن وسرعۃ انخداعھن قالہ القرطبی قال المھلب للکفر ھن العشیر کذا فی القسطلانی ۱۲ **۳** قولہ ان لزوجک علیک حقاً قال ابن بطال لما ذکر فی الباب قبلہ حق الزوج علی الزوجۃ ذکر فی ھذا عکسہ وانہ لا ینبغی لہ ان یجھد بنفسہ فی العبادۃ حتی یضعف عن القیام بحقھا من جماع واکتساب واختلف العلماء فیمن کف عن جماع زوجتہ فقال مالک ان کان بغیر ضرورۃ الزم بہ او یفرق بینھما ونحوہ عن احمد والمشھور عند الشافعیۃ انہ لا یجب علیہ وقیل یجب مرۃ وعن بعض السلف فی کل اربع لیلۃ وعن بعضھم فی کل طھر مرۃ ۱۲ فتح **۴** قولہ الرجال قوامون علی النساء الی ھنا عند ابی ذر وزاد غیرہ بما فضل اللہ بعضھم علی بعض الی قولہ علیاً کبیراً وبسیاق الآیۃ یظھر مطابقۃ الترجمۃ لان المراد منھا قولہ تعالی فعظوھن واھجروھن فی المضاجع فھو الذی یطابق قولہ آلی النبی صلعم من نسائہ شھراً لان مقتضاہ انہ ھجرھن وخفی ذلک کلہ علی الاسمٰعیلی فقال لم یتضح لی دخول ھذا الحدیث فی ھذا الباب ولا تفسیر الآیۃ التی ذکرھا وقد تقدم شرح حدیث انس المذکور قریباً فی آخر حدیث عمر الطویل ۱۲ فتح الباری **۵** قولہ فی غیر بیوتھن کانہ یشیر الی ان قولہ واھجروھن فی المضاجع لا مفھوم لہ وان تجوز الھجرۃ فیما زاد علی ذلک کما وقع للنبی صلعم من ھجرہ لازواجہ فی المشربۃ وللعلماء فی ذلک اختلاف اذکرہ بعد ۱۲ فتح الباری **عہ** قولہ لا یخسفان بفتح اولہ علی انہ لازم ویجوز ضمھا علی انہ متعد والمعروف لھا فی اللغۃ الکسوف وورودہ ھٰھنا لتغلیب القمر ۱۲ مجمع **عہ** بفتح الکافین وسکون المھملتین ای تاخرت ۱۲ قس **عہ** ای فی حال قیام الثانی من الرکعۃ الثانیۃ کما عند سعید بن منصور ۱۲ قسطلانی **للعہ** ای قطفۃ من العنب مرقاۃ ای وضعت یری علیہ بحیث کنت قادراً علی تحویلہ ۱۲ قس **عہ** وان ثمرۃ الجنۃ اذا قطف منھا شیء خلق آخر ۱۲ قسطلانی **عہ** بحدہ او عدم الاعتراف وھذا بیان للاول ۱۲ قس **عہ** جمیعہ مبالغۃ او مدۃ عمر الزوج ۱۲ قس **لہ** فیہ اشارۃ الی سبب التعذیب لانھا بذلک کالمصر علی کفر النعمۃ والاصرار علی المعصیۃ من اسباب العذاب ۱۲ قس **لعہ** قولہ ابن زریر بفتح الزاء وکسر الراء الاولی یوزن عظیم ۱۲ ما ھو طرف من حدیثہ فی قصۃ سلمٰن وابی الدرداء قد مضی موصولاً فی کتاب الصیام فی ص۲۵۵ ج۱ ۱۲ ف۔ **ماعہ** انما صدرھا بصیغۃ التمریض اشارۃ الی انحطاط رتبتھا ۱۲ ف **ماعہ** ھو جد بھز بن حکیم بن معویۃ صحابی غزا خراسان ومات بھا ۱۲ ک ف۔

متعلقۃ ص۲۵۳ (قولہ قمت علی باب الجنۃ) یحتمل ان المضی فی المواضع کلھا بمعنی الاستقبال والتعبیر عن المستقبل بالماضی لافادۃ انہ کالذی تحقق ومضی ویحتمل ان المضی فی قمت علی ظاھرہ وکان القیام لیلۃ المعراج مثلاً وقولہ وکان عامۃ من دخلھا بمعنی انہ ظھر لہ ببعض علامات او علم بما اراد اللہ تعالی لاعلامہ بہ ومعنی من دخلھا من سیدخلھا واللہ تعالی اعلم۔ واما حدیث ورأیت اکثر اھلھا فلعل المراد بہ انہ ظھر لی بعلامات۔ ونحو ذلک فلا ینافی ان الدخول یکون فی یوم القیمۃ لا فی البرزخ واللہ تعالی اعلم

(قولہ باب ھجرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم نساءہ فی غیر بیوتھن) ای الاعتزال عنھن والکینونۃ فی ایام الاعتزال فی غیر بیوتھن واللہ تعالی اعلم اھ سندی

البیت والاول اصح ۵۲۰۲ حدثنا ابو عاصم عن ابن جریج وحدثنی محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا ابن جریج قال اخبرنی یحیی
ابن عبد الله بن صیفی ان عکرمة بن عبد الرحمن بن الحارث اخبره ان ام سلمة اخبرته ان النبی صلی الله علیه وسلم حلف لا یدخل علی
بعض اهله شهرا فلما مضی تسعة وعشرون یوما غدا او راح فقیل له یا نبی الله حلفت ان لا تدخل علیهن شهرا قال ان الشهر یکون
تسعة وعشرین یوما ۵۲۰۳ حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا مروان بن معاویة قال حدثنا ابو یعفور قال تذاکرنا عند ابی الضحی فقال حدثنا
ابن عباس قال اصبحنا یوما ونساء النبی صلی الله علیه وسلم یبکین عند کل امرأة منهن اهلها فخرجت الی المسجد فاذا هو ملآن من الناس
فجاء عمر بن الخطاب فصعد الی النبی صلی الله علیه وسلم وهو فی غرفة له فلم یجبه احد ثم سلم فلم یجبه احد ثم سلم فلم یجبه احد فناداه فدخل علی النبی صلی الله
علیه وسلم فقال اطلقت نساءك فقال لا ولکن آلیت منهن شهرا فمکث تسعا وعشرین ثم دخل علی نسائه **باب** ما یکره من ضرب النساء
وقوله واضربوهن ضربا غیر مبرح ۵۲۰۴ حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا سفین عن هشام عن ابیه عن عبد الله بن زمعة عن النبی صلی
الله علیه وسلم قال لا یجلد احدکم امرأته جلد العبد ثم یجامعها فی آخر الیوم **باب** لا تطیع المرأة زوجها فی معصیة ۵۲۰۵ حدثنا خلاد
ابن یحیی قال حدثنا ابراهیم بن نافع عن الحسن هو ابن مسلم عن صفیة عن عائشة ان امرأة من الانصار زوجت ابنتها فتمعط شعر رأسها
فجاءت الی النبی صلی الله علیه وسلم فذکرت ذلك له فقالت ان زوجها امرنی ان اصل فی شعرها فقال لا انه قد لعن الموصلات **باب** قوله و
ان امرأة خافت من بعلها نشوزا او اعراضا ۵۲۰۶ حدثنا ابن سلام قال اخبرنا ابو معاویة عن هشام عن ابیه عن عائشة وان امرأة خافت من
بعلها نشوزا او اعراضا قالت هی المرأة تکون عند الرجل لا یستکثر منها فیرید طلاقها ویتزوج غیرها تقول له امسکنی ولا تطلقنی ثم تزوج
غیری فانت فی حل من النفقة علی والقسمة لی فذلك قوله تعالی فلا جناح علیهما ان یصالحا بینهما صلحا والصلح خیر **باب** العزل ۵۲۰۷ حدثنا
مسدد قال حدثنا یحیی بن سعید عن ابن جریج عن عطاء عن جابر قال کنا نعزل علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم ۵۲۰۸ حدثنا علی بن عبد الله
قال حدثنا سفین قال عمرو اخبرنی عطاء سمع جابرا قال کنا نعزل والقرآن ینزل وعن عمرو ۵۲۰۹ وعن عطاء عن جابر قال کنا نعزل علی عهد النبی
صلی الله علیه وسلم والقرآن ینزل ۵۲۱۰ حدثنا عبد الله بن محمد ابن اسماء قال حدثنا جویریة عن مالك بن انس عن الزهری عن ابن محیریز عن

نسائه ۱ تسع ۲ فقالت ۳ ملأ ۴ ملأ ۵ بالنون بالتانیث عند القابسی وکانه اراد البقعة ۱۲ قس ۶ فسلم ۷ قول الله عز وجل واضربوهن ۸ الموصولات ۹ حدثنی محمد ۱۰ کان یعزل ۱۱ رسول الله ۱۲ یقول ۱۳ رسول الله

---

۱ قوله والاول اصح یعنی حدیث انس اصح من حدیث معویة بن حیدة وهو کذلك ولکن یمکن الجمع بینهما واقتضی صنیعه ان هذا الطریق تصلح للاحتجاج بها وان کانت دون غیرها فی الصحة قال المهلب هذا الذی اشار الیه البخاری کانه اراد ان یستن الناس بما فعله النبی صلعم من الهجر فی غیر البیوت رفقا بالنساء لان هجرانهن مع الاقامة معهن فی البیوت آلم لانفسهن واوجع لقلوبهن لما یقع من الاعراض فی تلك الحال ولما فی الغیبة عن الاعین من التسلیة عن الرجال قال ولیس ذلك بواجب لان الله قد امر بهجرانهن فی المضاجع فضلا عن البیوت وتعقبه ابن المنیر بان البخاری لم یرد ما فهمه وانما اراد ان الهجران یجوز ان یکون فی البیوت وفی غیر البیوت وان الحصر المذکور فی حدیث معویة ابن حیدة غیر معمول به بل یجوز الهجر فی غیر البیوت کما فعل النبی صلعم انتهی والحق ان ذلك یختلف باختلاف الاحوال فربما کان الهجران فی البیوت اشد من الهجران فی غیرها وبالعکس بل الغالب ان الهجران فی غیر البیوت آلم للنفوس وخصوصا النساء لضعف نفوسهن واختلف اهل التفسیر فی المراد بالهجران فالجمهور علی انه ترك الدخول علیهن والاقامة عندهن علی ظاهر الآیة هو من الهجران وهو البعد وظاهره انه لا یضاجعها وقیل المعنی انه یضاجعها ولا یلیها ظهره وقیل یمتنع من جماعها وقیل یجامعها ولا یکلمها وقیل الهجر هن مشتق من الهجر بضم الهاء وهو الکلام القبیح ای اغلظوا لهن فی القول ۱۲ فتح الباری ۲ قوله حلف ان لا یدخل علی بعض نسائه کذا فی هذه الروایة وهو یشعر بان اللاتی اقسم ان لا یدخل علیهن هن من وقع منهن ما وقع من سبب القسم لا جمیع النسوة لکن اتفق انه فی تلك الحالة انفکت رجله کما فی حدیث انس المقدم فی اوائل الصیام فاستمر مقیما فی المشربة ذلك الشهر کله وهو یؤید ان سبب القسم ما تقدم من قصة ماریة فانها تقتضی اختصاص بعض النسوة دون بعض بخلاف قصة العسل فانهن اشترکن فیها لاصاحبة العسل وان کانت احدهن بدأت بذلك وکذلك قصة طلب النفقة والغیرة فانهن اجتمعن فیها ۱۲ فتح
۳ قوله تذاکرنا الخ لم یذکر ما تذاکروا به عن احمد بن عبد الحکم عن مروان بن معویة بالاسناد الذی اخرجه البخاری فاوضحه ولفظه تذاکرنا الشهر فقال بعضنا ثلاثین وقال بعضنا تسعا وعشرین فقال ابو الضحی حدثنا ابن عباس ۱۲ فتح ۴ قوله فناداه بحذف فاعل ولابی نعیم فناداه بلال وللمسلم فی روایة سماك ان اسم الغلام الذی اذن له رباح فلولا قوله فی هذه الروایة لیس عنده فیها الا بلال لجوزت ان یکونا جمیعا کانا عنده لکن یجوز ان یکون الحصر للعندیة الداخلة ویکون رباح کان علی اسکفة الباب وعند الاذن ناداه بلال فاسمعه رباح فیجتمع الخبران ۱۲ فتح ۵ قوله ولکن آلیت منهن شهرا ای حلفت ان لا ادخل علیهن شهرا کما تقدم بیانه فی ص ۲۰۹۱ واضافی شرح حدیث عمر المطول ۱۲ فتح ۶ قوله واضربوهن ضربا غیر مبرح هذا التفسیر منتزع من المفهوم من حدیث الباب من قوله ضرب العبد کما ساوضحه وقد جاء ذلك صریحا فی حدیث جابر الطویل عند مسلم فان فعلن فاضربوهن ضربا غیر مبرح کذا فی الفتح ۱۲ ۷ قوله لا یجلد احدکم امرأته جلد العبد بالنصب ای مثل جلد العبد قوله ثم یجامعها وفی روایة ابی معویة ولعله ان یصاحبها وهی روایة الاکثر فیه جواز تادیب الرقیق بالضرب الشدید والایماء الی جواز ضرب النساء دون ذلك والیه اشار المص بقوله غیر مبرح وفی سیاق استبعاد وقوع الامرین من العاقل ان یبالغ فی ضرب امرأته ثم یجامعها من بقیة یومه او لیلته والمجامعة او المضاجعة انما یستحسن مع میل النفس والرغبة فی العشرة والمجلود غالبا ینفر من جلده فوقعت الاشارة الی ذم ذلك وانه اذا کان ولا بد فلیکن التادیب بالضرب الیسیر بحیث لا یحصل منه النفور التام ومحل ذلك اذا رأی منها ما یکره فیما یجب علیها فیه طاعته فان اکتفی بالتهدید ونحوه کان افضل کذا فی الفتح وفی شرح المنیة للحلبی للزوج ان یضربها علی ترك الصلوة والغسل فی الاصح کما له ان یضربها علی ترك الزینة اذا اراد والاجابة الی الزوج اذا دعاها والخروج بغیر اذنه ۱۲ ۸ قوله لعن الموصلات کذا بالبناء للمجهول والموصلات بتشدید الصاد المکسورة ویجوز فتحها وفی روایة الکشمیهنی الموصولات وهو یؤید روایة الفتح فتح وفی الدر وصل الشعر بشعر الآدمی حرام سواء کان شعرها او شعر غیرها لقوله صلعم لعن الله الواصلة والمستوصلة. وفی المرقاة قال النووی الاحادیث صریح فی تحریم الوصل مطلقا وهو الظاهر المختار وقد فصله اصحابنا فقال ان وصلت بشعر آدمی فهو حرام بلا خلاف لانه یحرم الانتفاع بشعر الآدمی وسائر اجزائه لکرامته واما الشعر الطاهر من غیر الآدمی فان لم یکن لها زوج ولا سید فهو حرام ایضا وان کان فثلثة اوجه اصحها ان فعلته باذن الزوج والسید جاز انتهی ۱۲ ۹ قوله فانت فی حل من النفقة علی والقسمة لی واختلف السلف فیما اذا تراضیا علی ان لا قسمة لها ان ترجع فی ذلك فقال الثوری والشافعی واحمد وغیرهم ان رجعت فعلیها ان یقسم لها وان شاء فارقها وعن الحسن لیس لها ان ینتقض وهو قیاس قول مالك فی الانظار والعاریة والله اعلم قاله ابن حجر فی الفتح قال فی الهدایة حیث قال لها ان ترجع فی ذلك لانها اسقطت حقا لم یجب بعد فلا یسقط انتهی ۱۲ ۱۰ قوله کنا نعزل علی عهد النبی صلعم ای علی زمنه فالظاهر اطلاعه صلعم واقراره فله حکم الرفع لتوفر دواعیهم علی سوالهم ایاه عن الاحکام ۱۲ قس

عه هذا ظاهر فی حضور ابن عباس هذه القضیة لکن یحتمل ان یکون عرفها بجملة فعلها عمر له لما سأله عن المتظاهرتین ۱۲ ف عه وللنسائی علیة بمهملة مضمومة وقد تکسر وبلام وبتحتانیة ثقیلتین ای المکان العالی وهی الغرفة ۱۲ ف عه فیه اشارة الی ان ضربهن لا یباح مطلقا بل فیه ما یکره کراهة تنزیه او تحریم ۱۲ ف لعه لما کان الذی قبله یشعر بندب المرأة الی طاعة زوجها فی کل ما یرومه خصص ذلك بما لا یکون فیه معصیة لله فلو دعاها الزوج الی معصیة فعلیها ان تمتنع فان ضربها علی ذلك کان الاثم علیه ۱۲ ف عه ای النزع بعد الایلاج لینزل خارج الفرج ۱۲ ف عه ای کان ابن عیینة حدث به مرتین فمرة ذکر فیها الاخبار والسماع ولم یقل علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم ۱۲ ف معه قال سفین لو کان شیئا نهی عنه لنهانا عنه القرآن کذا فی روایة مسلم وهذا ظاهر فی ان سفین قاله استنباطا کذا فی الفتح ۱۲

ابی سعید الخدری قال اصبنا سبیا فکنا نعزل فسألنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال اوانکم لتفعلون قالہا ثلثا ما من نسمۃ کائنۃ الی یوم القیمۃ الا ھی کائنۃ **باب** القرعۃ بین النساء اذا اراد سفرا **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا عبد الواحد بن ایمن قال حدثنی ابن ابی ملیکۃ عن القسم عن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا خرج اقرع بین نسائہ فطارت القرعۃ لعائشۃ وحفصۃ وکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان باللیل سار مع عائشۃ یتحدث فقالت حفصۃ الا ترکبین اللیلۃ بعیری وارکب بعیرک تنظرین وانظر فقالت بلی فرکبت فجاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی جمل عائشۃ وعلیہا حفصۃ فسلم علیہا ثم سار حتی نزلوا وافتقدتہ عائشۃ فلما نزلوا جعلت رجلیہا بین الاذخر وتقول یا رب سلط علی عقربا او حیۃ تلدغنی ولا استطیع ان اقول لہ شیئا **باب** المرأۃ تہب یومہا من زوجہا لضرتہا وکیف یقسم ذلک **حدثنا** مالک بن اسمعیل قال حدثنا زہیر عن ہشام عن ابیہ عن عائشۃ ان سودۃ بنت زمعۃ وہبت یومہا لعائشۃ وکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقسم لعائشۃ بیومہا ویوم سودۃ **باب** العدل بین النساء ولن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء الی قولہ واسعا حکیما **باب** اذا تزوج البکر علی الثیب **حدثنا** مسدد قال حدثنا بشر قال حدثنا خالد عن ابی قلابۃ عن انس ولو شئت ان اقول قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولکن قال السنۃ اذا تزوج البکر اقام عندہا سبعا واذا تزوج الثیب اقام عندہا ثلثا **باب** اذا تزوج الثیب علی البکر **حدثنا** یوسف بن راشد قال حدثنا ابو اسامۃ عن سفین قال حدثنا ایوب وخالد عن ابی قلابۃ عن انس قال من السنۃ اذا تزوج الرجل البکر علی الثیب اقام عندہا سبعا وقسم واذا تزوج الثیب علی البکر اقام عندہا ثلثا ثم قسم قال ابو قلابۃ ولو شئت لقلت ان انسا رفعہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم **وقال** عبد الرزاق اخبرنا سفین عن ایوب وخالد قال خالد ولو شئت قلت رفعہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم **باب** من طاف علی نسائہ فی غسل واحد **حدثنا** عبد الاعلی بن حماد قال حدثنا یزید بن زریع قال حدثنا سعید عن قتادۃ ان انس بن مالک حدثہم ان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یطوف علی نسائہ فی اللیلۃ الواحدۃ ولہ یومئذ تسع نسوۃ **باب** دخول الرجل علی نسائہ فی الیوم **حدثنا** فروۃ قال حدثنا علی بن مسہر عن ہشام عن ابیہ عن عائشۃ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا انصرف من العصر دخل علی نسائہ فیدنو من احدہن فدخل علی حفصۃ فاحتبس اکثر ما کان یحتبس **باب** اذا استأذن الرجل نساءہ فی ان یمرض فی بیت بعضہن فاذن لہ **حدثنا** اسمعیل قال حدثنی سلیمن بن بلال قال ہشام بن عروۃ

علیہ ۷ سلط یارب ۲ ولو حرصتم فلا تمیلوا کل المیل ۷ رسول ثنی ۵۰ ثنی مما

قولہ ما من نسمۃ الخ بالمفتوحات النفس ای ما من نفس قدر کونہا الادمی تکون سواء عزلتم ام لا ای ما قدر وجودہ لا یرفعہ العزل کذا فی الکرمانی ثم اعلم ان فی جواز العزل عن الحرۃ بغیر اذنہا قولین عند الشافعیۃ واما الامۃ فان کانت زوجۃ فہی مرتبۃ علی الحرۃ ان جاز فیہا ففی الامۃ اولی وان امتنع فوجہان اصحہما الجواز تحرزا من ارقاق الولد وان کانت سریۃ جاز بلا خلاف عندہم الا فی وجہ حکاہ الرویانی فی المنع مطلقا وان کانت السریۃ مستولدۃ فالراجح الجواز فیہا مطلقا لانہا لیست راسخۃ فی الفراش وقیل حکمہا حکم الامۃ المزوجۃ واتفقت المذاہب الثلثۃ علی ان الحرۃ لا یعزل عنہا الا باذنہا وان الامۃ یعزل عنہا بغیر اذنہا واختلفوا فی المزوجۃ فعند المالکیۃ یحتاج الی اذن سیدہا وہو قول ابی حنیفۃ رح والراجح عن احمد وقال ابو یوسف ومحمد الاذن لہا وہی روایۃ عن احمد وعنہ باذنہما وعنہ یباح العزل مطلقا وعنہ المنع مطلقا ف مر الحدیث فی ص۵۵۵ ج۱ فی العتق ۱۲ ـــ ۲ ـــ قولہ الا ترکبین اللیلۃ بعیری الخ کان عائشۃ اجابت الی ذلک لما شوقتہا الیہ من النظر الی ما لم تکن ہی تنظر وہذا مشعر بانہما لم تکونا حال السیر متقاربین بل کانت کل واحدۃ منہما من جہۃ کما جرت العادۃ من السیر قطارین والا فلو کانتا معا لم یختص احدہما بنظر ما لم تنظرہ الاخری ویحتمل ان ترید بالنظر وطاۃ البعیر وجودۃ سیرہ ۱۲ فتح ـــ ۳ ـــ قولہ فسلم علیہا ولم یذکر فی الخبر انہ تحدث فیحتمل ان یکون العلم ما وقع ویحتمل ان یکون ذلک اتفاقا ویحتمل ان یکون تحدث ولم ینقل ۱۲ فتح ـــ ۴ ـــ قولہ جعلت رجلیہا بین الاذخر کانہا لما عرفت انہا الجانیۃ فی ما اجابت الیہ حفصۃ عاتبت نفسہا علی تلک الجنایۃ والا فاذخر نبت معروف یوجد فیہ الہوام غالبا فی البریۃ ۱۲ ـــ ۵ ـــ قولہ ولا استطیع ان اقول لہ شیئا قال الکرمانی الظاہر انہ کلام حفصۃ ویحتمل ان یکون کلام عائشۃ لم یظہر لی ہذا الظاہر بل ہو کلام عائشۃ ۱۲ ف ـــ ۶ ـــ قولہ باب العدل بین النساء الخ لیس فی ہذا الباب حدیث ومر توجیہہ مرارا فیما تقدم من انہ لم یجد علی شرطہ او رادہ ولم یتفق وہذا علی ما یوجد فی بعض النسخ من قولہ باب اذا تزوج البکر علی الثیب بین الآیۃ والحدیث وقال القسطلانی سقط التبویب ولاحقہ لابی ذر فعلی ہذا لا اشکال وعلیہ شرح ابن حجر حیث قال بعد قولہ باب العدل بین النساء ولن تستطیعوا الخ اشار بذکر الآیۃ الی ان النفی فیہا العدل بینہن من کل جہۃ وبالحدیث الی ان المراد بالعدل التسویۃ بینہن بما یلیق بکل منہن فاذا اوفی لکل واحدۃ منہن کسوتہا ونفقتہا والا یوار لم یضرہ ما زاد علی ذلک من میل قلب او تبرع بتحفۃ وقد روی الاربعۃ وصححہ ابن حبان والحاکم عن عائشۃ ان النبی صلعم کان یقسم بین نسائہ فیعدل ویقول اللہم ہذا قسمی فیما املک فلا تلمنی فیما تملک ولا املک قال الترمذی یعنی بہ المحبۃ والمودۃ ۱۲ ـــ ۷ ـــ قولہ السنۃ اذا تزوج البکر الخ قال علی القاری فی المرقاۃ اخذ بظاہرہ الشافعی وعندنا لا فرق بین القدیمۃ والحدیثۃ لاطلاق الحدیثین الآتیین فی الفصل الثانی والطلاق قولہ تعالی فان خفتم الا تعدلوا الآیۃ ولن تستطیعوا ان تعدلوا وخبر الواحد لا ینسخ اطلاق الکتاب انتہی ۱۲ ـــ ۸ ـــ قولہ قال ابو قلابۃ ولو شئت الخ کان یشیر الی انہ لو صرح برفعہ الی النبی صلعم لکان صادقا ویکون روی بالمعنی وہو جائز عندہ لکنہ رای ان المحافظۃ علی اللفظ اولی قولہ قال خالد ولو شئت الخ کان البخاری اراد ان یبین ان الروایۃ عن سفین الثوری اختلفت فی نسبۃ ہذا القول ہل ہو قول ابی قلابۃ او قول خالد ویظہر لی ان ہذہ الزیادۃ فی روایۃ خالد عن ابی قلابۃ دون روایۃ ایوب ویؤیدہ انہ اخرجہ فی الباب الذی قبلہ من وجہ آخر عن خالد ۱۲ فتح.

ـــ ۹ ـــ قولہ باب دخول الرجل علی نسائہ فی الیوم ذکر فیہ طرفا من حدیث عائشۃ کان رسول اللہ صلعم اذا انصرف من العصر دخل علی نسائہ الحدیث وسیأتی باتم من ہذا فی باب لم تحرم ما احل اللہ من کتاب الطلاق وقولہ فیدنو من احدہن زاد فیہ ابن ابی الزناد عن ہشام بن عروۃ بغیر وقاع کذا فی الفتح ۱۲ ـــ ۱۰ ـــ قولہ اذا استأذن الرجل نساءہ الخ فیہ حدیث عائشۃ فی ذلک وقد تقدم فی ص۲۲۱ ج۲ فی آخر المغازی والغرض منہ ہنا ان القسم لہن یسقط باذنہن فی ذلک فکانہن وہبن ایامہن تلک التی ہو فیہا وقد تقدم فی بعض طرقہ التصریح بذلک ۱۲ فتح.

ـــ ۱ ـــ ای جواری اخذناہا اسرا من الکفار وذلک فی غزوۃ بنی المصطلق ۱۲

ک لعہ ہذا الاستفہام یشعر بانہ صلعم ما کان اطلع علی فعلہم ذلک ۱۲ فتح ما عند الشافعیۃ القرعۃ عند ارادۃ السفر مستحبۃ وعند الحنفیۃ مستحبۃ کذا فی الہدایۃ ۱۲ ما عہ قالت ذلک من اجل کمال حبہا ولو علی نفسہا فیما اطاعت الحفصۃ ۱۲ خ ما عہ ای اصبح لہ الواقعۃ لانہ لا یعذرہا فی ذلک لانہا الجانیۃ باجابۃ حفصۃ الی ذلک ۱۲ توشیح.

عہ ولمسلم وابی داؤد فی آخر الحدیث قال خالد لو شئت ان اقول رفعہ لصدقت ولکنہ قال السنۃ فبین انہ قول خالد ۱۲ قس وسیجیئ عہ لکنت صادقا فی تصریحی بالرفع لکن المحافظ علی اللفظ اولی ۱۲ قس سہ ای او عکس کیف یصنع کذا فی الفتح ہذا ایضا علی ان نسخۃ صاحب الفتح لم یکن فیہا الباب السابق مع الترجمۃ واللہ اعلم ۱۲ للعہ ہو یوسف بن موسی بن راشد ۱۲ ف ھہ فان قلت لیس فی الحدیث مطابقۃ بین الترجمۃ فالجواب انہ اشار الی ما روی فی بعض طرقہ انہ کان صلعم یطوف علی نسائہ فی غسل واحد رواہ الترمذی وقال حسن صحیح ۱۲ قس ـــ یعلم ان عماد القسم اللیل لانہ وقت السکون والنہار تابع لہ ۱۲ قس معہ بضم تحتیۃ وفتح راء مشددۃ ای یخدم فی مرضہ ۱۲ مجمع

(باب اذا تزوج الثیب علی البکر) (قولہ اذا تزوج الرجل البکر علی الثیب) (ای القدیمۃ ولعل اطلاق الثیب بناء علی ان القدیمۃ عادۃ تکون ثیبا وقولہ اذا تزوج الثیب علی البکر ای علی من تزوجہا بکرا وعلی من ہی باقیۃ علی بکارتہا فاذا کان حکم الثیب علی البکر ہو ہذا کان علی الثیب بالاولی واللہ تعالی اعلم اھ سندی

اخبرنی ابی عن عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یسأل فی مرضه الذی مات فیه این انا غدا ۱ این انا غدا یرید یوم عائشة
فاذن له ازواجه یکون حیث شاء فکان فی بیت عائشة حتی مات عندها قالت عائشة فمات فی الیوم الذی کان یدور علی فیه فی بیتی
فقبضه الله وان رأسه لبین نحری وسحری وخالط ریقه ریقی ۲ باب ۳ حب الرجل بعض نسائه افضل من بعض ۵۲۱۸ حدثنا عبد العزیز
ابن عبد الله ۲ حدثنا سلیمن عن یحیی عن عبید بن حنین سمع ابن عباس عن عمر دخل علی حفصة قال یا بنیة لا تغرنک هذه التی
اعجبها حسنها حب رسول الله صلی الله علیه وسلم ایاها یرید عائشة فقصصت علی رسول الله صلی الله علیه وسلم فتبسم ۴ باب ۵ المتشبع
بما لم ینل وما ینهی من افتخار الضرة ۵۲۱۹ حدثنا سلیمن بن حرب قال حدثنا حماد بن زید عن هشام عن فاطمة عن اسماء عن النبی صلی الله علیه وسلم
۲ حدثنی محمد بن المثنی قال حدثنا یحیی عن هشام ۳ حدثتنی فاطمة عن اسماء ان امرأة قالت یا رسول الله ان لی ضرة فهل علی جناح ان
تشبعت من زوجی غیر الذی یعطینی فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم المتشبع بما لم یعط کلابس ثوبی زور ۶ باب ۷ الغیرة وقال وراد
عن المغیرة قال سعد بن عبادة لو رأیت رجلا مع امرأتی لضربته بالسیف غیر مصفح فقال النبی صلی الله علیه وسلم اتعجبون من غیرة سعد لانا
اغیر منه والله اغیر منی ۵۲۲۰ حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش عن شقیق عن عبد الله عن النبی صلی الله علیه وسلم
قال ما من احد ۸ اغیر من الله ۲ من اجل ذلک حرم الفواحش وما احد احب الیه المدح من الله ۵۲۲۱ حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالک عن
هشام عن ابیه عن عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یا امة محمد ما احد اغیر من الله ان یری عبده او امته ۹ تزنی یا امة محمد لو تعلمون
ما اعلم لضحکتم قلیلا ولبکیتم کثیرا ۵۲۲۲ حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا همام عن یحیی عن ابی سلمة ان عروة بن الزبیر حدثه عن امه
اسماء انها سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول لا شیء اغیر من الله ۲ وعن یحیی ان ابا سلمة حدثه ان ابا هریرة حدثه انه سمع
النبی صلی الله علیه وسلم ۲ ۵۲۲۳ حدثنا ابو نعیم قال حدثنا شیبان عن یحیی عن ابی سلمة انه سمع ابا هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم
انه قال ان الله تعالی یغار وغیرة الله ۱۱ ان یأتی المؤمن ما حرم الله ۵۲۲۴ حدثنا محمود قال حدثنا ابو اسامة قال حدثنا هشام قال اخبرنی ابی عن
اسماء بنت ابی بکر قالت تزوجنی الزبیر وماله فی الارض من مال ولا مملوک ولا شیء غیر ناضح ۱۲ وغیر فرسه فکنت اعلف فرسه واستقی الماء
واخرز غربه واعجن ولم اکن احسن اخبز وکان یخبز جارات لی من الانصار وکن نسوة صدق وکنت انقل النوی من ارض الزبیر التی اقطعه
رسول الله صلی الله علیه وسلم علی رأسی وهی منی ثلثی فرسخ فجئت یوما والنوی علی رأسی فلقیت رسول الله صلی الله علیه وسلم ومعه نفر من
انصاره فدعانی ثم قال اخ اخ لیحمله خلفه فاستحییت ان اسیر مع الرجال وذکرت الزبیر وغیرته وکان اغیر الناس فعرف رسول الله صلی الله علیه وسلم
انی قد استحییت فمضی فجئت الزبیر فقلت لقینی رسول الله صلی الله علیه وسلم وعلی رأسی النوی ومعه نفر من انصاره فقال اخ اخ لیحمله
خلفه فاستحییت ان اسیر مع الرجال وذکرت الزبیر وغیرته فقال والله لحملک النوی کان اشد علی من رکوبک معه قالت حتی ارسل الی ابو بکر
بعد ذلک بخادم تکفینی سیاسة الفرس فکأنما اعتقنی ۱۳ باب ۱۰ الانتصار من الضرة ۵۲۲۵ حدثنا عبد الله بن یوسف قال حدثنا مالک عن
هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة قالت دخل علی رسول الله صلی الله علیه وسلم وعندی جاریتان تغنیان بغناء بعاث فاضطجع علی الفراش
وحول وجهه ۱۴ ودخل ابو بکر فانتهرنی وقال مزمار الشیطان عند النبی صلی الله علیه وسلم فاقبل علیه رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال دعهما
فلما غفل غمزتهما فخرجتا ۱۵ وکان یوم عید یلعب السودان بالدرق والحراب فاما سألت النبی صلی الله علیه وسلم واما قال تشتهین تنظرین
فقلت نعم فاقامنی وراءه خدی علی خده وهو یقول دونکم یا بنی ارفدة حتی اذا مللت قال حسبک قلت نعم قال فاذهبی ۱۶ باب ۱۱ الغیرة
للنساء ۵۲۲۶ حدثنا عبد الله بن یوسف قال حدثنا مالک عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة قالت ما غرت علی امرأة ما غرت علی خدیجة
وما رأیتها ۱۷ وقد هلکت قبل ان یتزوجنی لما کنت اسمعه یذکرها وان ربه لیبشره ببیت من قصب لا صخب فیه ولا نصب ۱۸ وان کان لیذبح الشاة
فیهدی فی خلائلها منه ما یسعهن ۱۹ وربما قلت له کأن لم یکن فی الدنیا امرأة الا خدیجة فیقول انها کانت وکانت وکانت منها ولد ۵۲۲۷
حدثنا عبد الله بن یوسف قال حدثنا مالک عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة قالت ما رأیت امرأة احب الی ان اکون علی خلقها
من خدیجة ۲۰ وما رأیت امرأة قط شر من خدیجة ۲۱ ۵۲۲۸ حدثنا عبد الله بن یوسف قال حدثنا مالک عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة
قالت ما رأیت امرأة قط شر من خدیجة ۲۲ ۵۲۲۹ حدثنا عبد الله بن یوسف قال حدثنا مالک عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة
قالت ما رأیت امرأة قط شر من خدیجة ۲۳ ۵۲۳۰ حدثنا عبد الله بن یوسف قال حدثنا مالک عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة
قالت ما رأیت امرأة قط شر من خدیجة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی رأسی وھی منّی علی ثُلُثی فرسخٍ فجئتُ یومًا والنوٰی علی رأسی فلقیت رسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومعہ نفر من الانصار فدعانی ثم قال اِخ اِخ لیحملنی خلفہ فاستحییتُ ان اسیر مع الرجال وذکرتُ الزبیر وغیرتہ وکان اغیرَ الناس فعرفَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی قد استحییتُ فمضٰی فجئتُ الزبیرَ فقلت لقینی رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلی رأسی النوٰی ومعہ نفرٌ من اصحابہ فاناخ لِاَرکبَ فاستحییتُ منہ وعرفتُ غیرتَکَ فقال واللہ لحملُکَ النوٰی کان اشدَّ علیَّ من رکوبک معہ قالت حتی ارسلَ اِلَیَّ ابوبکر بعد ذلک بخادمٍ تکفینی سیاسۃَ الفرس فکانما اعتقنی ۵۲۲۵ حدثنا علیّ قال حدثنا ابن عُلیّۃَ عن حُمید عن انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند بعض نسائہ فارسلتْ احدی امہات المؤمنین بصحفۃ فیہا طعام فضربت التی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی بیتہا ید الخادم فسقطت الصحفۃ فانفلقت فجمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فِلَقَ الصحفۃ ثم جعل یجمع فیہا الطعام الذی کان فی الصحفۃ ویقول غارت اُمکم ثم حبس الخادمَ حتی اُتی بصحفۃ من عند التی ھو فی بیتہا فدفع الصحفۃ الصحیحۃ الی التی کُسرتْ صحفتُہا وامسک المکسورۃَ فی البیت التی کُسرتْ ۵۲۲۶ حدثنا محمد بن ابی بکر المقدّمی قال حدثنا معتمر عن عُبید اللہ عن محمد بن المنکدر عن جابر بن عبد اللہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال دخلتُ الجنۃَ او اتیتُ الجنۃَ فابصرتُ قصرًا فقلتُ لمن ھذا قالوا لعمر بن الخطاب فاردتُ ان ادخلَہ فلم یمنعنی الا علمی بغیرتِکَ قال عُمر بن الخطاب یا رسولَ اللہ بابی انت وامّی یا نبی اللہ اوعلیک اغار ۵۲۲۷ حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد اللہ عن یونس عن الزھری قال اخبرنی ابن المسیّب عن ابی ھریرۃ قال بینما نحن عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلوس فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بینما انا نائم رأیتنی فی الجنۃ فاذا امرأۃ تتوضأ الی جانب قصر فقلت لمن ھذا قال ھذا لعمر فذکرتُ غیرتَہ فولّیتُ مُدبرًا فبکی عمر وھو فی المجلس ثم قال اوعلیک یا رسول اللہ اغار

باب غیرۃ النساء ووجدِھن

۵۲۲۸ حدثنا عُبید بن اسمٰعیل قال حدثنی ابو اُسامۃ عن ھشام عن ابیہ عن عائشۃ قالت قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی لاعلمُ اذا کنتِ عنّی راضیۃ واذا کنتِ علیّ غضبٰی قالت فقلتُ من این تعرفُ ذٰلک فقال اما اذا کنت عنّی راضیۃ فانک تقولین لا ورب محمد واذا کنتِ غضبٰی قلتِ لا ورب ابراھیم قالت قلت اجل واللہ یا رسول اللہ ما اھجرُ الا اسمَکَ ۵۲۲۹ حدثنی احمد بن ابی رجاء قال حدثنا النضر عن ھشام قال اخبرنی ابی عن عائشۃ انہا قالت ما غِرتُ علی امرأۃ لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کما غِرتُ علی خدیجۃ لکثرۃ ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاھا وثنائہ علیہا وقد اُوحی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یُبشّرَھا ببیتٍ لہا فی الجنۃ من قصبٍ

باب ذبّ الرجل عن ابنتہ فی الغیرۃ والانصاف

۵۲۳۰ حدثنا قتیبۃ قال حدثنا اللیث عن ابن ابی مُلیکۃ عن المسور بن مخرمۃ قال سمعتُ رسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول وھو علی المنبر ان بنی ھشام بنِ المغیرۃ استأذنونی فی ان

النبی ۱ علیک ۲ بیت ۳ ثنی ۴ یارسول ۵ / بینا ۶ قالوا غیرتک ۷ ثنی ۸ تنا ۹ ۲ علی ۱۰ ثنا ۱۱ بکثرۃ ۱۲ اوحی اللہ ۱۳ بشرھا ۱۴ ۱۵

ـــ ۱ قولہ واللہ لحملک النوی علی رأسک کان اشد علی من رکوبک معہ کذا الاکثر وفی روایۃ السرخسی کان اشد علیک وجہ المفاضلۃ التی اشار الیہ الزبیر ان رکوبہا مع النبی صلعم لا ینشأ منہ کبیر امر من الغیرۃ لانہا اخت امرأتہ فما بقی الا احتمال ان یقع لہا من بعض الرجال مزاحمۃ بغیر قصد ولا ینکشف منہا حالۃ السیر مالا تریدہ انکشافہ ونحو ذلک وہذا کلہ اخف مما تحقق من تبذلہا بحمل النوی علی رأسہا من مکان بعید واستدل بہذہ القصۃ علی ان علی المرأۃ القیام بجمیع ما یحتاج الیہ زوجہا من الخدمۃ والیہ ذہب ابو ثور وحملہ الباقون علی انہا تطوعت بذلک ولم یکن لازما والسبب الحامل علی ذلک شغل زوجہا وابیہا بالجہاد وغیرہ مما یأمرہم بہ النبی صلعم ویقیمہم فیہ وکانوا لا یتفرغون للقیام بامور البیت بانفسہم ولضیق ما بایدیہم عن استخدام من یقوم بذلک عنہم فانحصر الامر فی نسائہم کذا فی الفتح ۱۲ ـــ ۲ قولہ ارسل الیّ ابو بکرا الخ وفی روایۃ لمسلم جاء النبی صلعم سبی فاعطانا خادما قالت کفتنی سیاسۃ الفرس وتجمع بان السبی لما جاء الی النبی صلعم اعطی ابا بکر منہ خادما لیرسلہ الی بنتہ اسماء کذا فی الفتح ۱۲ ـــ ۳ قولہ غارت امکم ہی کاسرۃ القصعۃ ام المؤمنین وابعد الداؤدی فقال انہا سارۃ زوج الخلیل وانہ لا اراد لا تعجبوا مما وقع من ہذہ من الغیرۃ فقد غارت تلک قبل ذلک وردّ مع بعدہ بان المخاطبین لیس من اولاد سارۃ فانہم لیسوا من بنی اسرائیل کذا فی التوشیح قال القسطلانی فیہ اشارۃ الی عدم مواخذۃ الغائرۃ بما یصدر منہا لانہا فی تلک الحالۃ یکون عقلہا محجوبا بشدۃ الغضب وعند البزار عن ابن مسعود رفعہ ان اشد کتب الغیرۃ علی النساء ثم صبر منہن کان لہا اجر شہید انتہی رجالہ ثقات ۱۲ ف ـــ ۴ قولہ تتوضأ وضوءً شرعیًا وہو ماذن بکونہا محافظۃ فی الدنیا علی العبادۃ ولا یلزم من کون الجنۃ لیست دار تکلیف ان یصدر من احد شیٔ من العبادات باختیار ۱۲ قس ف ـــ ۵ قولہ غیرۃ النساء ووجدہن ہذہ الترجمۃ اخص من التی قبلہا والوجد بفتح الواو الغضب ولم یثبت الا حکم الترجمۃ لان ذلک یختلف باختلاف الاحوال الاشخاص واصل الغیرۃ غیر مکتسب للنساء لکن اذا افرطت فی ذلک بقدر زائد علیہ تلام ۱۲ فتح ـــ ۶ قولہ انی لاعلم اذا کنت عنی راضیۃ الخ یؤخذ منہ استقراء الرجل حال المرأۃ من فعلہا وقولہا فیما یتعلق بالمیل الیہ وعدمہ والحلم بما یقتضیہ القرائن فی ذلک لانہ صلعم جزم برضاء عائشۃ وغضبہا بمجرد ذکرہا لاسمہ وسکونہا ۱۲ فتح ـــ ۷ قولہ ما اہجر الا اسمک قال الطیبی ہذا الحصر فی غایۃ من اللطف لانہا انما اخبرت انہا اذا کانت فی غایۃ من الغضب الذی یسلب العاقل اختیارہ لا یغیرہا عن کمال المحبۃ المستغرقۃ ظاہرہا وباطنہا المتمرجۃ بزوجہا وانما عبرت عن الترک بالہجران لیدل بہا علی انہا تتالم من ہذا الترک الذی لا اختیار لہا فیہ ۱۲ ک ف ـــ ۸ قولہ لکثرۃ ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاہا وثنائہ علیہا وہی وان لم تکن موجودۃ وقد امنت مشارکتہا لہا فیہ لکن ذلک یقتضی ترجیحہا عندہ فہو الذی ہیج الغضب الذی ثیر الغیرۃ ۱۲ فتح.

حل اللغات

الفواحش کل ما یشتد قبحہ من المعاصی. یغار بفتح التحتیۃ والغین المعجمۃ ماک ای ابل اوارض للزراعۃ مملوک ای عبد وامۃ. ناضح بعیر یستقی علیہ اخرز عزبہ بخاء وزاء معجمتین بینہما راء وعزبہ بفتح العین المعجمۃ وسکون الزاء بعدہا موحدۃ ای اخیط ولوہ. الصحفۃ بفتح الصاد وسکون الحاء اناء کالقصعۃ المبسوطۃ ۱۲ـ

ـــ ولابی ذر عن الحموی والمستملی علیک ۱۲ قس مجمع ـــ السیاسۃ القیام علی الشیٔ بما یصلحہ ۱۲ ـــ ۱ ہی زینب بنت جحش وقیل غیر ذلک ۱۲ ف ـــ ۲ بکسر الغاء وفتح اللام جمع فلقۃ بمعنی الکسرۃ ۱۲ ـــ ۳ الخطاب لمن حضر والمراد باللام ہی التی کسرت الصحفۃ وہی من امہات المؤمنین ۱۲ ف ـــ ۴ مرفی ص۱۲۶۷ وسیجیٔ فی الصفحۃ الاحقۃ انشاء اللہ ۱۲ ـــ ۵ مریانہ فی ص۱۲۶۷ فی المناقب ـــ ۶ اسامن الوضوء او من الوضاءۃ. ک وہی الحسن والنظافۃ ومرفی ص۱۲۶۷ ومرفی ص۱۲۶۳ ۱۲ ـــ ۷ دیکاد عمر یحتمل ان یکون سرورا ..... ویحتمل ان یکون تشوقا وخشوعا کما مرفی ص۱۲۶۵ من الفتح ۱۲ ـــ ۸ ہذا من القلب والاصل علیہا اغار منک ۱۲ قس ـــ ۹ استدل بہ مالک علی وقوع اذا مفعولا ولجاب الجمہور بانہا ظرف مضاف الیہ المفعول تقدیرہ شانک ونحوہ ۱۲ ـــ ۱۰ خصتہ بذکرہ لانہ صلعم اولی برفیق التعلق فی الجملۃ ۱۲ ـــ ۱۱ ہو لؤلؤ مجوف واسع فیہ اشارۃ الی قصب سبقہا فی الاسلام. مجمع ومرفی ص۱۲۶۶ فی المناقب ۱۲ ـــ ۱۲ ای فی دفع الغیرۃ عنا وطلب الانصاف لہا ۱۲ فتح

ینکحوا ابنتهم علی بن ابی طالب فلا اذن ثم لا اذن ثم لا اذن الا ان یرید ابن ابی طالب ان یطلق ابنتی وینکح ابنتهم فانما هی بضعة منی یریبنی ما ارابها ویؤذینی ما اذاها هکذا **باب** یقل الرجال ویکثر النساء وقال ابو موسی عن النبی صلی الله علیه وسلم فیری الرجل الواحد تتبعه اربعون امرأة یلذن به من قلة الرجال وکثرة النساء **حدثنا** حفص بن عمر الحوضی قال حدثنا هشام عن قتادة عن انس قال لاحدثنکم حدیثا سمعته من رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یحدثکم به احد غیری سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان من اشراط الساعة ان یرفع العلم ویکثر الجهل ویکثر الزنا ویکثر شرب الخمر وتقل الرجال ویکثر النساء حتی یکون لخمسین امرأة القیم الواحد **باب** لا یخلون رجل بامرأة الا ذو محرم والدخول علی المغیبة **حدثنا** قتیبة بن سعید قال حدثنا لیث عن یزید بن ابی حبیب عن ابی الخیر عن عقبة ابن عامر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ایاکم والدخول علی النساء فقال رجل من الانصار یا رسول الله افرأیت الحمو قال الحمو الموت **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفین قال حدثنا عمرو عن ابی معبد عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا یخلون رجل بامرأة الا مع ذی محرم فقام رجل فقال یا رسول الله امرأتی خرجت حاجة واکتتبت فی غزوة کذا وکذا قال ارجع فحج مع امرأتک **باب** ما یجوز ان یخلو الرجل بالمرأة عند الناس **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن هشام قال سمعت انس بن مالک قال جاءت امرأة من الانصار الی النبی صلی الله علیه وسلم فخلا بها فقال والله انکن لاحب الناس الی **باب** ما ینهی من دخول المتشبهین بالنساء علی المرأة **حدثنا** عثمن بن ابی شیبة قال حدثنا عبدة عن هشام بن عروة عن ابیه عن زینب ابنة ام سلمة عن ام سلمة ان النبی صلی الله علیه وسلم کان عندها وفی البیت مخنث فقال المخنث لاخی ام سلمة عبد الله بن ابی امیة ان فتح الله لکم الطائف غدا دلک علی ابنة غیلان فانها تقبل باربع وتدبر بثمان فقال النبی صلی الله علیه وسلم لا یدخلن هذا علیکم **باب** نظر المرأة الی الحبش ونحوهم من

---

۱ قوله فانما هی بضعة منی بفتح الموحدة وسکون المعجمة ای قطعة ووقع فی حدیث سوید بن غفلة مضغة قوله یریبنی ما ارابها کذا هنا من اراب ریبا وللمسلم من راب ثلاثیا وزاد فی روایة الزهری وانا اتخوف ان یفتن فی دینها یعنی انها لا تصبر علی الغیرة فیقع منها فی حق زوجها فی حال الغضب ما لا یلیق بحالها فی الدین والسبب فیه انها اصیبت بامها ثم باخواتها واحدة بعد واحدة فلم یبق لها من تستانس به ممن یخفف علیها الا مزاحصلت لها الغیرة وفی روایة الزهری انی لست احرم حلالا ولا احل حراما ولکن والله لا یجتمع بنت رسول الله وبنت عدو الله ابدا قال ابن التین اصح ما تحمل علیه هذه القصة ان النبی صلی الله علیه وسلم حرم علی علی ان یجمع بین ابنته وبین ابنة ابی جهل لانه علل بان ذلک یؤذیه واذیته حرام بالاتفاق ومعنی قوله لا احرم حلالا ای هی لا حلال لو لم تکن عنده فاطمة واما الجمع بینهما الذی یستلزم تاذی النبی صلی الله علیه وسلم تاذی فاطمة به فلا وزعم غیره ان السیاق یشعر بان ذلک مباح لعلی لکن منعه النبی صلی الله علیه وسلم رعایة لخاطر فاطمة وقیل ذلک هو امتثالا لامر النبی صلی الله علیه وسلم والذی یظهر لی انه لا یبعد ان یعد فی خصائص النبی صلی الله علیه وسلم ان یتزوج علی بناته ویحتمل ان یکون ذلک خاصا بفاطمة علیها السلام ۱۲ من الفتح ۲ قوله یلذن به بضم اللام وسکون المعجمة ای یستعین به ویلتجئن قس قیل لکونهن نساءه وسراریه او لکونهن قرابات او من الجمع ف ومر الحدیث فی ص۲۷۶ ج۱ ۱۲ ۳ قوله خمسین امرأة هذا لا ینافی الذی قیل لان لا یعین داخلة فی الخمسین ولعل العدد بعینه غیر مراد بل اراد المبالغة فی کثرة النساء بالنسبة للرجال ویحتمل ان یجمع بینهما بان الاربعین عدد من یلذن به والخمسین عدد من یتبعه وهو اعم من ان یلذن به فلا منافاة قوله القیم الواحد الذی یقوم بامورهن ویحتمل ان یکنی به عن اتباعهن له لطلب النکاح حلالا او حراما ۱۲ فتح ۴ قوله والدخول علی المغیبة یجوز فی لام الدخول الخفض والرفع واحد رکنی الترجمة اورده المصنف صریحا فی الباب والثانی توخذ بطریق الاستنباط من احادیث الباب وقد ورد فی حدیث مرفوع عند الترمذی لا تدخلوا علی المغیبات ولمسلم لا یدخل رجل علی مغیبة الا ومعه رجل او اثنان ذکره فی اثناء حدیث والمغیبة بضم المیم ثم غین معجمة مکسورة ثم تحتیة ساکنة ثم موحدة من غاب عنها زوجها یقال انما بات المرأة اذا غاب عنها زوجها ۱۲ فتح الباری ۵ قوله الحمو الموت قال النووی اتفق اهل اللغة علی ان الاحماء اقارب زوج المرأة کابیه وعمه واخیه وابن اخیه وابن عمه ونحوهم وان الاختان اقارب زوجة الرجل وان الاصهار تقع علی النوعین انتهی قال الطبری المعنی ان خلوة الرجل بامرأة اخیه او ابن اخیه ینزل منزلة الموت ای احذروه کما تحذروا الموت ف والعرب تصف المکروه بالموت. فتح قال الکرمانی معناه ان الخوف منه اکثر لتمکنه من الخلوة معها من غیر ان ینکر علیه وهو تحذیر عما علیه عادة الناس من المسامحة فیه وفی الحمو اربع لغات لانه یستعمل مثل ید ودم ودلو وعصا انتهی ۱۲ ۶ قوله فحج مع امرأتک لان الغزو یقوم غیره مقامه فیه بخلاف الحج معها ولم یکن لها محرم غیره لعلات وفیه تقدیم الاهم من الامور المتعارضة قس ومر الحدیث فی ص۳۳۹ ج۱ فی الحج ۱۲ ۷ قوله عند الناس

ای لا یخلو بها بحیث یحتجب اشخاصها عنهم بل بحیث لا یسمعون کلامها اذا کان مما یخافت به کالشئ الذی تستحیی المرأة من ذکره بین الناس واخذ المص قوله عند الناس من قوله فی بعض طرق الحدیث فخلا بها فی بعض الطرق او فی بعض المسالک وهی الطرق التی لا تنفک عن مرور الناس غالبا ۱۲ ف ۸ قوله مخنث بفتح النون وکسرها وهو الذی یشبه النساء فی اخلاقهن وهو علی نوعین من خلق کذلک فلا ذم علیه لانه معذور ولهذا لم ینکر النبی صلعم اولا دخوله علیهن ومن یتکلف ذلک وهو المذموم واسم هذا المخنث هیت ۱۲ ک ۹ قوله ابنة غیلان اسمها بادیة بالموحدة والمهملة والتحتیة وقیل بالنون بدل التحتیة اسلمت وکذا ابوها غیلان بفتح المعجمة وسکون التحتیة ابن سلمة وکان تحته عشرة نسوة فامره النبی صلعم ان یختار اربعا وعاش الی اواخر خلافة عمر کذا فی الخیر الجاری ۱۲ ۱۰ قوله تقبل باربع وتدبر بثمان قال مالک والجمهور ان معناه ان فی بطنها اربع عکن یعطف بعضها علی بعض فان اقبلت رأیت مواضعها بارزة منکسرا بعضها علی بعض واذا ادبرت کان الطرافا عند منقطع جنبیها ثمانیة والحاصل انها وصفها بامتلاء البدن کذا فی التوشیح قال فی الخیر الجاری وکان هیت یدخل علی امهات المؤمنین فلما علم منه التفطن بذلک منع عن الدخول واخرج وکان بالبیداء انتهی ومر فی ص۲۷۹ ج۲ ۱۲ ۱۱ قوله نظر المرأة الی الحبش الخ ظاهر الترجمة ان المص کان یذهب الی جواز نظر المرأة الی اجنبی بخلاف عکسه وهی مسئلة شهیرة واختلف الترجیح عند الشافعیة وحدیث الباب یساعد من اجاز. فتح ومر فی ص۲۸۲ ج۱ فی العیدین قوله وانا انظر الی الحبشة کان ذلک عام قدومهم سنة سبع ولعائشة یومئذ ست عشرة سنة وذلک بعد الحجاب فیستدل به علی جواز نظر المرأة ای الرجل ۱۲ توشیح

لـه رابنی هذا الامر وارابنی اذا رأیت منه ما تکره ۱۲ تن لعـه جویریة او العورلو او جمیلة بنت ابی جهل ۱۲ قس ما کذا للاکثر ووقع فی روایة ابی احمد الجرجانی هام والاول اولی وهام وهشام کلاهما من شیوخ حفص بن عمر المذکور ۱۲ ف ماعـه ای بموت اهله لا بموه من صدورهم ۱۲ مجمع ماعـه بالنصب علی التحذیر ای اتقوا انفسکم من الدخول علی النساء ۱۲ ف ماعـه زاد ابن وهب عنه مسلم سمعت اللیث یقول الحمو اخو الزوج وما اشبهه من اقارب الزوج ابن العم ونحوه ۱۲ ف ماللعـه لم اقف علی تعیین هذه الغزوة ولا علی اسم الرجل ولا علی زوجته ۱۲ قس ماعـه ظاهره الوجوب وبه قال احمد وهو وجه للشافعیة والمشهور انه لا یلزم الخروج ۱۲ قس ماعـه زاد فی روایة بهز بن اسد ومعاصی لها فکلماها رسول الله صلعم. ف مر فی ص۲۷۶ ج۱ وهو من خصائصه صلعم ۱۲ تو ماعـه ای بغیر اذن زوجها وحیث تکون سافرة مثلا ۱۲ ف. عـه بضم الیاء ای یسوءنی ما یسوءها یقال رابنی هذا الامر وارابنی اذا رأیت منه ما تکره ۱۲ تن. عـه ومر الحدیث فی ص۲۷۲ ج۲ فی الاحزاب ۱۲

(قوله باب لا یخلون رجل بامرأة الا ذو محرم) ولعل المراد بالرجل غیر الزوج لظهور امره او المراد بذی محرم هو وما یجری مجراه فدخل فیه الزوج واما لفظ الحدیث لا یخلون رجل بامرأة فلعل المراد به الدخول علیها والرجل هو الاجنبی والله تعالی اعلم اهـ سندی (قوله الحمو الموت) ای مثل لقائه اذ الخلوة به تؤدی الی هلاک الدین ان وقعت المعصیة او النفس ان وجب الرجم والمراد بالحمو اقارب الزوج غیر ابائه وابنائه لانهم محارم الزوجة یجوز لهم الخلوة بها ومعناه ان الخوف منه اکثر لتمکنه من الخلوة بها من غیر ان ینکر علیه وهو تحذیر مما علیه عادة الناس من المساهلة فیه کالخلوة بامرأة اخیه (قوله فخلا بها) ای بحیث لا یسمع من حضر شکواها لا بحیث غاب عن ابصار من حضر (قوله انکن) فی نسخة انکم وعلی الاول فالخطاب لنسوة الانصار ولیس المراد انهن احب الیه من نساء اهله بل نساء هذه القبیلة احب من نساء سائر القبائل فی الجملة. اهـ

غیر ریبة حدثنا ۵۲۳۶ اسحٰق بن ابراهیم الحنظلی عن عیسٰی عن الاوزاعی عن الزهری عن عروة عن عائشة قالت رأیت النبی صلی الله علیه وسلم یسترنی بردائه وانا انظر الی الحبشة یلعبون فی المسجد حتی اکون انا الذی اسأم فاقدروا قدر الجاریة الحدیثة السن الحریصة علی اللهو

باب ۱۱۶ خروج النساء بحوائجهن حدثنا ۵۲۳۷ فروة بن ابی المغراء قال حدثنا علی بن مسهر عن هشام عن ابیه عن عائشة قالت خرجت سودة بنت زمعة لیلا فرآها عمر فعرفها فقال انک والله یا سودة ما تخفین علینا فرجعت الی النبی صلی الله علیه وسلم فذکرت ذلک له وهو فی حجرتی یتعشی وان فی یده لعرقا فانزل علیه فرفع عنه وهو یقول قد اذن الله لکن ان تخرجن لحوائجکن باب ۱۱۷ استیذان المرأة زوجها فی الخروج الی المسجد وغیره حدثنا ۵۲۳۸ علی بن عبد الله حدثنا سفیان حدثنا الزهری عن سالم عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم اذا استأذنت امرأة احدکم الی المسجد فلا یمنعها باب ۱۱۸ ما یحل من الدخول والنظر الی النساء فی الرضاع حدثنا ۵۲۳۹ عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة انها قالت جاء عمی من الرضاعة فاستأذن علی فأبیت ان اذن له حتی اسأل رسول الله صلی الله علیه وسلم فجاء رسول الله صلی الله علیه وسلم فسألته عن ذلک فقال انه عمک فأذنی له قالت فقلت یا رسول الله انما ارضعتنی المرأة ولم یرضعنی الرجل قالت فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم انه عمک فلیلج علیک قالت عائشة وذلک بعد ان ضرب علینا الحجاب قالت عائشة یحرم من الرضاعة ما یحرم من الولادة باب ۱۱۹ لا تباشر المرأة المرأة فتنعتها لزوجها حدثنا ۵۲۴۰ محمد بن یوسف قال حدثنا سفیان عن منصور عن ابی وائل عن عبد الله بن مسعود قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لا تباشر المرأة المرأة فتنعتها لزوجها کانه ینظر الیها حدثنا ۵۲۴۱ عمر ابن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی شقیق قال سمعت عبد الله قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لا تباشر المرأة المرأة فتنعتها لزوجها کانه ینظر الیها باب ۱۲۰ قول الرجل لاطوفن اللیلة علی نسائه حدثنی ۵۲۴۲ محمود قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن ابن طاؤس عن ابیه عن ابی هریرة قال سلیمان بن داود لاطوفن اللیلة بمائة امرأة تلد کل امرأة غلاما یقاتل فی سبیل الله فقال له الملک قل ان شاء الله فلم یقل ونسی فاطاف بهن ولم تلد منهن الا امرأة نصف انسان قال النبی صلی الله علیه وسلم لو قال ان شاء الله لم یحنث وکان ارجی لحاجته باب ۱۲۱ لا یطرق اهله لیلا اذا اطال الغیبة مخافة ان یخونهم او یلتمس عثراتهم حدثنا ۵۲۴۳ آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا محارب بن دثار قال سمعت جابر بن عبد الله قال کان النبی صلی الله علیه وسلم یکره ان یأتی الرجل اهله طروقا حدثنا ۵۲۴۴ محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا عاصم بن سلیمان عن الشعبی انه سمع جابر بن عبد الله یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا اطال احدکم

ثنی ۱ التی ۲ لحوائجهن ۳ ۲ له ۴ الله ۵ ۲ قال ۶ ۳ قال ۷ یضرب ۸ نسائی ۹ ثنا ۱۰ قال ۱۱ لا تطیفن ۱۲ فلم ۱۳ رسول الله ۱۴ لا یطوفن ۱۵ لا یطوف ۱۵

۱ قوله خروج النساء بحوائجهن قال فی الفتح وذکر المص فی الباب حدیث عائشة وقد تقدم شرحه وتوجیه الجمع بینه وبین حدیثها الآخر فی نزول الحجاب فی سورة الاحزاب وذکرت هناک التعقب علی عیاض فی زعمه ان امهات المؤمنین کان یحرم علیهن ابراز اشخاصهن ولو کن مستنقبات متلفعات والحاصل فی رد قوله کثرة الاخبار الواردة انهن کن یطفن ویخرجن الی المساجد فی عهد النبی صلعم وبعده ۱۲ ۲ قوله فلا یمنعها بالجزم علی النهی وبالرفع علی النفی. قس قال النووی هذا النهی محمول علی کراهة التنزیه قال البیهقی وبه قال کافة العلماء قال المظهر فیه دلیل علی جواز خروجهن الی المسجد للصلوة لکن فی زماننا مکروه قال ابن ملک للفتنة ویؤیده خبر الشیخین عن عائشة لو ان رسول الله صلعم رای ما احدث النساء لمنعهن المسجد کما منعت نساء بنی اسرائیل کذا فی المرقاة ۱۲ ۳ قوله انه عمک فلیلج علیک وهو اصل فی ان للرضاع حکم النسب من اباحة الدخول علی النساء وغیر ذلک من الاحکام کذا فی الفتح ومر الحدیث فی ص ۲۶۳ وفی ص ۲۶۳ فی التفسیر ۱۲ ۴ قوله لا تباشر المرأة المرأة قال القابسی هذا اصل لمالک فی سد الذرائع فان الحکمة فی هذا النهی خشیة ان یعجب الزوج الوصف المذکور فیفضی ذلک الی تطلیق الواصفة او الی الافتتان بالموصوفة ۱۲ فتح ۵ قوله بمائة امرأة اختلفت الروایات فی عددهن ففی بعضها علی سبعین وفی بعضها تسعین وفی بعضها بالف قال الکرمانی قال البخاری والاصح تسعون ولا منافاة بین الروایات اذا التخصیص بالعدد لا تدل علی نفی الزائد کذا فی العینی فان قلت الظاهر ان الکلام وقع مرة واحدة وذکر فیها عدد واحد من الاعداد المذکورة فکیف یحتمل العدد الواحد اعدادا کثیرة قلت مقصوده ان الحالف وان ذکر عددا واحدا الا ان الناقل عنه یجوز له ان ینقل کله او بعضه ولا منافاة بینها کذا فی الخیر الجاری ۱۲ ۶ قوله ونسی فیه ایماء الی انه اراد ان یقول انشاء الله ففسی خ ومر فی ص ۱۲۶۰۹ ۱۲ ۷ قوله لم یحنث ای لم تتخلف مراده قال ابن التین لان الحنث لا یکون الا عن یمین قال ویحتمل ان یکون سلیمان حلف علی ذلک قلت او نزل التاکید المستفاد من قوله لاطوفن منزلة الیمین ۱۲ فتح الباری ۸ قوله ان یخونهم بتشدید الواو ویفتح ویکسر وبالمیم فی آخره وکذا عثراتهم والصواب بالنون کذا فی التنقیح قال صاحب الفتح قال ابن التین الصواب بالنون فیهما قلت ورد فی الصحیح بالمیم فیهما وتوجیهه ظاهر وهذه الترجمة لفظ الحدیث الذی اورده فی الباب فی بعض طرقه لکن اختلف فی ادراجه فاقتصر البخاری علی القدر المتفق علی رفعه واستعمل بقیته فی الترجمة فقد جاء من روایة وکیع عن سفیان الثوری عن محارب عن جابر قال نهی رسول الله صلعم ان یطرق الرجل اهله لیلا یتخونهم او یطلب عثراتهم اخرجه مسلم واخرجه مسلم من روایة عبد الرحمن بن مهدی عن سفین به لکن قال فی آخره قال سفین لا ادری هذا فی الحدیث ام لا یعنی ان یتخونهم او یطلب عثراتهم ثم ساق مسلم من روایة شعبة مقتصرا علی المرفوع کروایة البخاری وعثراتهم بالمهملة والمثلثة جمع عثرة وهی الزلة والتقیید بطول الغیبة یشیر الی علة النهی لو جدح لان طول الغیبة مظنة الامن من الهجوم فیقع للذی یهجم بعد طول الغیبة غالبا وما یکره اما ان یجد اهله علی غیر اهبة من التنظیف والتزین المطلوب من المرأة فیکون ذلک سبب النفرة بینهما وقد اشار بذلک فی حدیث الباب الذی بعده لقوله کی تستحد المغیبة وتمتشط الشعثة واما ان یجدها علی حالة غیر مرضیة والشرع محرض علی الستر وقد اشار الی ذلک بقوله ان یتخونهم ویتطلب عثراتهم فعلی هذا من اعلم اهله بوصوله بان یقدم فی وقت کذا مثلا لا یتناوله هذا النهی وقد صرح ابن خزیمة فی صحیحه بذلک وقد خالف بعضهم فرأی عند اهله رجلا فعوقب بذلک علی مخالفته کذا فی الفتح ای مختصرا منه ۱۲

۱۲ ف عه بالکسر ای من غیر تهمة ۱۲ اخ عه انما سوحوا فی اللعب فی المسجد لان لعبهم کان من عدة الحرب مع الکفار ۱۲ ک مه بفتح المهملة وسکون الراء العظم الذی یؤخذ منه اللحم ۱۲ اخ لعه قال ابن التین ترجم بالخروج الی المسجد وغیره واقتصر فی الباب علی حدیث المسجد واجاب الکرمانی بانه قاسه علیه والجامع بینهما ظاهر ویشترط فی الجمیع امن الفتنة ونحوها ۱۲ ف مه محمول علی کراهة التنزیه وفی زماننا مکروه للفتنة ۱۲ مرقاة ۵ کذا استعمل لفظ الحدیث فی الترجمة بغیر زیادة ۱۲ ف معه بالنصب بتقدیر ۱۲ اخ له من المباشرة وهی الملابسة فی الثوب الواحد ۱۲ اخ لعه زاد النسائی فی روایة فی الثوب الواحد ۱۲ ف ما تاکید لان الطروق لا یکون الا لیلا نعم قیل انه یقال ایضا فی النهار ۱۲ قس ماعه الطروق بالضم المجیء باللیل من سفر او من غیره علی غفلة ۱۲ ف. ۲ ومر الحدیث فی ص ۲۶۲۰۵ فی الاحزاب ۱۲

(قوله باب نظر المرأة الی الحبش الخ) لو قال الی لعبهم او بعض فعلهم لکان اقرب وهو المراد بقولهم وانا انظر الی الحبشة - والحاصل الفرق بین ان تقصد النظر الی نفس الرجال وبین ان تقصد الی بعض افعالهم والله تعالی اعلم

الغیبۃ فلا یطرق اھلہ لیلا ۱ **باب** ۱۲۲ طلب ۲ الولد **حدثنا** ۵۲۴۵ مسدد عن ھشیم عن سیار عن الشعبی عن جابر قال کنت مع رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فی غزوۃ فلما قفلنا تعجلت علی بعیر قطوف فلحقنی راکب من خلفی فالتفت فاذا انا برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ما یعجلک قلت
انی حدیث عھد بعرس قال فبکرا تزوجت ام ثیبا قلت بل ثیبا قال فھلا جاریۃ تلاعبھا وتلاعبک قال فلما قدمنا ذھبنا لندخل فقال
امھلوا حتی تدخلوا لیلا ای عشاء ۳ لکی تمتشط الشعثۃ وتستحد المغیبۃ قال وحدثنی الثقۃ انہ قال فی ھذا الحدیث الکیس الکیس یا جابر یعنی
الولد **حدثنا** ۵۲۴۶ محمد بن الولید قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبۃ عن سیار عن الشعبی عن جابر بن عبد اللہ ان النبی صلی اللہ علیہ
وسلم قال اذا دخلت لیلا فلا تدخل ۴ اھلک حتی تستحد المغیبۃ وتمتشط الشعثۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فعلیک بالکیس
الکیس تابعہ عبید اللہ عن وھب عن جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الکیس ۱۲۳ **باب** تستحد المغیبۃ وتمتشط **حدثنا** ۵۲۴۷ یعقوب بن ابراھیم
قال حدثنا ھشیم قال اخبرنا سیار عن الشعبی عن جابر بن عبد اللہ قال کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی غزوۃ فلما قفلنا کنا قریبا من المدینۃ
تعجلت علی بعیر لی قطوف فلحقنی راکب من خلفی فنخس بعیری بعنزۃ کانت معہ فسار بعیری کاحسن ما انت راء من الابل فالتفت فاذا انا
برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یا رسول اللہ انی حدیث عھد بعرس قال اتزوجت قلت نعم قال ابکرا ام ثیبا قال قلت بل ثیبا قال
فھلا بکرا تلاعبھا وتلاعبک قال فلما قدمنا ذھبنا لندخل فقال امھلوا حتی تدخلوا لیلا ای عشاء ۹ لکی تمتشط الشعثۃ وتستحد المغیبۃ
باب ۱۲۴ ولا یبدین زینتھن الا لبعولتھن الی قولہ لم یظھروا علی عورات النساء **حدثنا** ۵۲۴۸ قتیبۃ بن سعید قال حدثنا سفین عن ابی حازم
قال اختلف الناس بای شیء دوی جرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم احد فسألوا سھل بن سعد الساعدی وکان من اخر من بقی من
اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالمدینۃ فقال وما بقی من الناس احد اعلم ۱۰ بہ منی کانت فاطمۃ تغسل الدم عن وجھہ وعلی یأتی بالماء علی
ترسہ فاخذ حصیر فحرق فحشی بہ جرحہ ۱۲۵ **باب** والذین لم یبلغوا الحلم **حدثنا** ۵۲۴۹ احمد بن محمد قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا
سفین عن عبد الرحمن بن عابس سمعت ابن عباس سألہ رجل شھدت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۵ اضحی او فطرا قال نعم ولو
لا مکانی منہ ما شھدتہ یعنی من صغرہ قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصلی ثم خطب ولم یذکر اذانا ولا اقامۃ ثم اتی النساء
فوعظھن وذکرھن وامرھن بالصدقۃ فرأیتھن یھوین الی اذانھن وحلوقھن ۱۶ یدفعن الی بلال ثم ارتفع ۱۱ ھو وبلال الی بیتہ ۲۶ **باب** قول

قال ۱ ۲ علی ۲ الشعثۃ ۳ ثیبا ۴ انبا ۵ بکرا ۶ تدخل ۷ ندخل ۸ ۹

۱ قولہ فلا یطرق اھلہ لیلا زاد مسلم یتخونھم او یطلب عثراتھم وحذف المصنف لاختلاف فی ادراجہ ۱۲ توشیح للسیوطی۔ ۲ قولہ باب طلب الولد ای بالاستکثار من جماع الزوجۃ او المراد الحث علی قصد الاستیلاد بالجماع لا الاقتصار علی مجرد اللذۃ ولیس ذلک فی حدیث الباب صریحا لکن البخاری اشار الی تفسیر الکیس وقد اخرج ابو عمرو التوقانی عن محارب رفعہ قال اطلبوا الولد والتمسوہ فانہ ثمرۃ القلوب وقرۃ الاعین وایاکم والعاقر وھو مرسل قوی الاسناد ۱۲ فتح ۳ قولہ تدخلوا لیلا ای عشاء ھذا التفسیر فی نفس الخبر وفیہ اشارۃ الی الجمع بین ھذا الامر بالدخول والنھی عن الطروق لیلا بان المراد بالامر الدخول فی اول اللیل وبالنھی الدخول فی اثنائہ وقد تقدم فی اواخر ابواب العمرۃ فی طریق جمع بینھما ان الامر بالدخول لیلا لمن اعلم اھلہ بقدومہ فاستعد والہ والنھی عنہ لمن لم یفعل ذلک ۱۲ فتح الباری ۴ قولہ لکی تمتشط الشعثۃ ای تتھیأ وتتزین الشعثۃ بفتح الشین وکسر العین المنتشرۃ الشعر قولہ وتستحد المغیبۃ بضم المیم من اغابت المرأۃ اذا غاب عنھا زوجھا والاستحداد استعمال الحدید والمراد نتف شعر عانتھا وابطھا لان النساء لا یستعملن الحدید ولا یحسن بھن وذکر بلفظ الاستحداد استحیاء وکنایۃ عن طول شعرھا کذا فی اللمعات ۱۲ ۵ قولہ قال وحدثنی الثقۃ قال العینی لا قائل ھو ھشیم اشار الیہ الاسمٰعیلی وقال الکرمانی الظاھر انہ البخاری او مسدد قلت ھو جری علی ظاھرہ والمعتمد ما قالہ الاسمٰعیلی قالہ صاحب الخیر الجاری وکذا ھو فی فتح البخاری قال الکرمانی فان قلت ھذا روایۃ عن المجھول قلت اذا ثبت انہ ثقۃ فلا بأس بعدم العلم باسمہ فان قلت لم ما صرح بالاسم قلت لعلہ نسیہ او لم یحققہ انتھی ۱۲ ۶ قولہ الکیس الکیس بالفتح فیھما علی الاغراء وقیل علی التحذیر من ترک الجماع وقال ابن الاعرابی الکیس العقل کانہ جعل طلب الولد عقلا قال عیاض فسر البخاری وغیرہ الکیس بطلب الولد والنسل وھو صحیح کذا فی الفتح قال فی المجمع حضہ علی طلب الولد واستعمال الکیس والرفق فیہ اذا کان جابر لا ولد لہ او من الکیس الرجل اذا ولد لہ اولاد اکیاس او یکون امرہ بالتحفظ والتوقی عند الجماع مخافۃ ان تکون حائضۃ فیقدم علیھا لطول الغیبۃ وامتداد العزبۃ انتھی ۱۲ ۷ قولہ اذا دخلت لیلا فلا تدخل علی اھلک معنی الدخول الاول القدوم ای اذا دخلت البلد فلا تدخل البیت ۱۲ فتح ۸ قولہ تابعہ عبید اللہ عن وھب ای تابع الشعبی قس والمتابع فی الحقیقۃ ھو وھب لکنہ نسبہ الی عبید اللہ لتفردہ بذلک عن وھب ۱۲ فتح ۹ قولہ ولا یبدین زینتھن وھی ما تتزین بہ المرأۃ من حلی او کحل او خضاب والمعنی فلا یظھرن مواضع الزینۃ اذا ظھر عین الزینۃ وھی الکحل ونحوہ مباح فالمراد بھا مواضعھا او اظھارھا وھی فی مواضعھا او المراد بھذہ الآیۃ مواضع الزینۃ الباطنۃ کالصدر والساق ونحوھما ۱۲ قس ۱۰ قولہ اعلم بہ ای بالذی دووی بہ جرحہ ظاھرہ انہ نفی ان یکون بقی احد اعلم منہ فلا ینفی ان یکون بقی مثلہ ولکن کثر استعمال ھذا الترکیب فی نفی المثل ایضا وقد تقدم الحدیث فی ص۲۵۹ فی غزوۃ احد والغرض منہ ھنا کون فاطمۃ علیھا السلام باشرت ذلک من ابیھا صلی اللہ علیہ وسلم فیطابق الآیۃ وھی جواز ابداء المرأۃ زینتھا لابیھا وسائر

من ذکر فی الآیۃ وقد استشکل مغلطائی الاحتجاج بقصۃ فاطمۃ ھذہ لانھا صدرت قبل الحجاب واجیب بان التمسک منھا بالاستصحاب ونزول الآیۃ کان متراخیا عن ذلک وقد وقع مطابقا فان قیل لم یذکر فی الآیۃ العم والخال فالجواب انہ استغنی عن ذکرھما بالاشارۃ الیھما لان العم منزل منزلۃ الاب والخال منزلۃ الام وقیل لانھما یفضیان لولدیھما قالہ عکرمۃ والشعبی وکرھاہ لذلک ان تضع المرأۃ خمارھا عند عمھا او خالھا اخرجہ ابن ابی شیبۃ عنھما وخالفھما الجمھور ۱۲ فتح ۱۱ قولہ ثم ارتفع ھو وبلال الی بیتہ ای رجع وقد تقدم فی ص۲۳۲ فی کتاب العیدین والحجۃ منہ ھنا مشاھدۃ ابن عباس ما وقع من النساء ح وکان صغیرا فلم یحتجبن منہ واما بلال فکان من ملک الیمین کذا اجاب بعض الشراح وفیہ نظر لانہ کان حینئذ حرا والجواب انہ یجوز ان لا یکون فی تلک الحالۃ یشاھدھن مسفرات ۱۲ فتح ۱۲ قولہ باب قول الرجل لصاحبہ الخ قال الکرمانی فان قلت الحدیث کیف یدل علی الجزء الاول من الترجمۃ وھو قول الرجل لصاحبہ ھل اعرستم اللیلۃ قلت ھذا مفقود فی اکثر النسخ وعلی تقدیر وجودھا فوجھہ ان البخاری کثیرا ما یترجم ولا یذکر حدیثا ینا سبہ اشعارا بانہ لم یوجد حدیث بشرطہ یدل علیہ کذا فی الخیر الجاری قال فی الفتح والذی یظھر لی ان المصنف اخلی بیاضا لیکتب فیہ الحدیث الذی اشار الیہ وھو ھل اعرستم او شیئا ما یدل علیہ وقد وقع ذلک فی قصۃ ابی طلحۃ وام سلیم عند موت ولدھما وکتمھا ذلک عنہ حتی تعشی وبات معھا فاخبر بذلک ابو طلحۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اعرستم اللیلۃ قال نعم وسیأتی بھذا اللفظ فی اوائل العقیقۃ وقال ابن المنیر حدیث عائشۃ مطابق للرکن الاول من الترجمۃ ویستفاد منہ الرکن الثانی من جھۃ ان الجامع بینھما ان کلا الامرین یستثنی فی بعض الحالات فامساک الرجل خاصرۃ ابنتہ ممنوع فی غیر حالۃ التادیب وسوال الرجل عما یدنی لہ مع اھلہ ممنوع فی غیر حالۃ المباسطۃ او التسلیۃ او البشارۃ انتھی مع تقدیم وتاخیر واللہ اعلم ۱۲

عہ القطوف من الدواب البطی المشی ۱۲ مجمع عہ ای قریب الزمان بالزواج ۱۲ مرقاۃ عہ بضم راء وسکونھا لغتان ۱۲ مجمع للعہ التلاعب عبارۃ عن الالفۃ التامۃ فان الثیب قد تکون معلقۃ القلب بالزوج الاول فلم تکن محبتھا کاملۃ ۱۲ مجمع عہ الکیس بالنصب علی الاغراء فسرہ ابن حبان بالجماع وفسر البخاری وغیرہ بطلب الولد وفسرہ بعضھم بالرفق وحسن التأنی ۱۲ تو عہ ای قریب عھد بالدخول علی الزوجۃ ۱۲ معہ وھی التی غاب زوجھا ای تستعمل الحدیدۃ ای الموسی لحلق العانۃ وقیل ھو کنایۃ عن معالجتھن بالنتف واستعمال النورۃ لانھن لا یستعملن الحدید والمعنی حتی تتزین للزوج وتتھیأ لاستمتاع الزوج بھا ۱۲ مرقاۃ لہ بضم المھملۃ وشدۃ الراء وضبط بعضھم بالتخفیف ۱۲ فتح لعہ کذا للجمیع والمراد بیان حکمھم بالنسبۃ الی الدخول علی النساء ورؤیتھم ایاھن ۱۲ فتح ما کذا فی نسخۃ الصغانی وفی شرح ابن بطال یوجد ایضا لکنہ مؤخر من قولہ وطعن الرجل الخ کذا فی الفتح ۱۲

الرجل لصاحبه هل اعرستم الليلة وطعن الرجل ابنته فی الخاصرة عند العتاب حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن عبد الرحمن بن القسم عن ابيه عن عائشة قالت عاتبنی ابو بكر وجعل يطعننی بيده فی خاصرتی فلا يمنعنی من التحرك الا مكان رسول الله صلی الله عليه وسلم ورأسه علی فخذی

بسم الله الرحمن الرحيم باب قول الله تعالی يا ايها النبی اذا طلقتم النساء فطلقوهن لعدتهن واحصوا العدة احصيناه حفظناه

كتاب الطلاق

وعددناه وطلاق السنة ان يطلقها طاهرا من غير جماع ويشهد شاهدين حدثنا اسمعيل بن عبد الله قال حدثنی مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر انه طلق امرأته وهی حائض علی عهد رسول الله صلی الله عليه وسلم فسأل عمر بن الخطاب رسول الله صلی الله عليه وسلم عن ذلك فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم مره فليراجعها ثم ليمسكها حتی تطهر ثم تحيض ثم تطهر ثم ان شاء امسك بعد وان شاء طلق قبل ان يمس فتلك العدة التی امر الله ان تطلق لها النساء **باب** اذا طلقت الحائض يعتد بذلك الطلاق حدثنا سليمن بن حرب قال حدثنا شعبة عن انس بن سيرين قال سمعت ابن عمر قال طلق ابن عمر امرأته وهی حائض فذكر عمر للنبی صلی الله عليه وسلم فقال ليراجعها قلت تحتسب قال فمه وعن قتادة عن يونس بن جبير عن ابن عمر قال مره فليراجعها قلت تحتسب قال ارأيت ان عجز واستحمق وقال ابو معمر حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ايوب عن سعيد بن جبير عن ابن عمر قال حسبت علی بتطليقة **باب** من طلق وهل يواجه الرجل امرأته بالطلاق حدثنا الحميدی قال حدثنا الوليد قال حدثنا الاوزاعی قال سألت الزهری ای ازواج النبی صلی الله عليه وسلم استعاذت منه قال اخبرنی عروة عن عائشة ان ابنة الجون لما ادخلت علی رسول الله صلی الله عليه وسلم ودنا منها قالت اعوذ بالله منك فقال لها لقد عذت بعظيم الحقی باهلك قال ابو عبد الله رواه حجاج بن ابی منيع عن جده عن الزهری ان عروة اخبره ان عائشة قالت حدثنا ابو نعيم قال حدثنا عبد الرحمن بن غسيل عن حمزة بن ابی اسيد عن ابی اسيد قال خرجنا مع النبی صلی الله عليه وسلم حتی انطلقنا الی حائط يقال له الشوط حتی انتهينا الی حائطين فجلسنا بينهما فقال النبی صلی الله عليه وسلم اجلسوا ههنا ودخل وقد اتی بالجونية فأنزلت فی بيت فی نخل فی بيت اميمة بنت النعمان بن شراحيل ومعها

باب قول الله عز وجل احصيناه حفظناه ۱ تلك ۳ انه طلق امرأته ۴ عليه السلام ۵ ارأيت ۶ حدثنا ۷ فقال ۸ بنت ۹ الكلبية ۱۰ الغسيل ۱۱ جلسنا ۱۲

---

۱ قوله وجعل يطعننی بضم العين وكذلك جميع ما هو حسی واما المعنوی فيقال يطعن بالفتح هذا هو المشهور فيهما معا كذا فی المطالع وحكی الضم فيهما قوله فی خاصرتی وهی الشاكلة كذا فی العينی وهذا قطعة من الحديث الذی تقدم فی ص ۱۱۳ ج ۱ فی كتاب التيمم وسيجئ فی كتاب الحدود انشاء الله تعالی ۱۲ ۲ قوله يا ايها النبی اذا طلقتم النساء خطاب للنبی صلعم بلفظ الجمع تعظيما او علی ارادة ضم امته اليه والتقدير يا ايها النبی وامته وقيل هو علی اضمار قل ای قل لامتك وقوله لعدتهن ای عند ابتداء شروعهن فی العدة واللام للتوقيت قال ابن عباس فی قبل عدتهن اخرجه الطبری بسند صحيح ومن وجه آخر انه قرأها كذلك كذا فی الفتح ۱۲ ۳ قوله احصيناه حفظناه هو تفسير لابی عبيدة واخرج الطبری معناه عن السدی والمراد الامر بحفظ ابتداء وقت العدة لئلا يلتبس الامر بطول المدة فتتأذی بذلك المرأة ۱۲ ف ۴ قوله وطلاق السنة ان يطلقها طاهرا من غير جماع روی الطبری بسند صحيح عن ابن مسعود فی قوله تعالی فطلقوهن لعدتهن قال فی الطهر من غير جماع واخرجه عن جمع من الصحابة ومن بعدهم كذلك كذا فی الفتح قال العينی اختلفوا فی طلاق السنة فقال مالك طلاق السنة ان يطلق الرجل امرأته فی طهر لم يمسها فيه تطليقة واحدة ثم يتركها حتی تنقضی العدة برؤية اول الدم من الحيضة الثالثة وهو قول الليث والاوزاعی وقال ابو حنيفة هذا احسن من الطلاق وله قول آخر وهو اذا اراد ان يطلقها ثلاثا طلقها عند كل طهر واحدة من غير جماع وهو قول الثوری واشهب انتهی قال النووی واما جمع الطلقات الثلث دفعة فليس بحرام عندنا لكن الاولی تفريقها وبه قال احمد وابو ثور وقال مالك والاوزاعی وابو حنيفة والليث هو بدعة ۱۲ ۵ قوله ويشهد شاهدين ماخوذ من قوله تعالی واشهدوا ذوی عدل منكم وهو واضح وكانه لمح بما اخرجه ابن مردويه عن ابن عباس قال كان نفر من المهاجرين يطلقون لغير عدة ويراجعون لغير شهود فنزلت ۱۲ ف ۶ قوله ثم تحيض ثم تطهر قيل فائدة التأخير الی الطهر الثانی لئلا يصير الرجعة لغرض الطلاق فيجب ان يمسك امانا وقيل انه عقوبة له علی معصيته وقيل وجهه ان الطهر الاول مع الحيض الذی طلق فيه كمر واحد فلو طلقها فی اول طهر كان كما طلق فی الحيض وهذا الوجه ضعيف كما لا يخفی وقيل ذلك ليطول مقامه معها فلعله يجامعها فيذهب ما فی نفسه من سبب طلاقها فيمسكها وبالجملة مقتضی هذه الوجوه كلها ان لا يكون الامساك الی الطهر الثانی واجبا بل اولی واحب والله اعلم ۱۲ لمعات ۷ قوله قال فمه بفاء وما الاستفهامية التی ابدلت الفها بالهاء وحذفت ووقف بالهاء ای فماذا يكون لو لم يحتسب فانه لا شك فی كونها محسوبة بعد الوقوع كذا فی الخير الجاری او هو كلمة زجر ای اخرجر عنه فانه لا شك فی وقوع الطلاق وكونه محسوبا فی عدد الطلقات ۱۲ مجمع ۸ قوله ان عجز واستحمق ای ان عجز عن فرض فلم يقدر او استحمق فلم يأت به ايكون ذلك عذرا له وقال الخطابی فی الكلام حذف ای ارأيت ان عجز واستحمق ايسقط عنه الطلاق حمقه او يبطله عجزه وحذف الجواب لدلالة الكلام عليه ۱۲ فتح الباری ۹ قوله من طلق وهل يواجه الرجل امرأته بالطلاق كذا للجميع وحذف ابن بطال من الترجمة قوله من طلق فكانه لم يظهر له وجهه واظن المصنف قصد اثبات مشروعية جواز الطلاق وحمل حديث ابغض الحلال الی الله الطلاق علی ما اذا وقع عن غير سبب وهو حديث اخرجه ابو داؤد وغيره واعل بالارسال واما المواجهة فاشار اليه الی انها خلاف الاولی لان ترك المواجهة ارفق واطف الا ان احتيج الی ذلك ۱۲ فتح الباری ۱۰ قوله الحقی باهلك بفتح الحاء وكسر الهمزة وقيل بالعكس كناية عن الطلاق يشترط فيها النية بالاجماع والمعنی الحقی باهلك لانی طلقتك سواء كان لها اهل ام لا ۱۲ قس

عه هو لغة رفع القيد لكن جعلوه فی المرأة طلاقا وفی غيرها اطلاقا وفی الشرع رفع قيد النكاح كذا فی الدر ۱۲ عه اللام للوقت ای وقت عدتهن وهو الطهر الخالی عن المسيس ۱۲ خ مه مفهومه انه ان طلقها فی الحيض او فی طهر وطيها فيه او لم يشهد يكون طلاقا بدعيا ۱۲ عينی لعه بفتح التحتية مبنيا للمفعول اجمع علی ذلك ائمة الفتوی خلافا للظاهرية والخوارج والروافض حيث قالوا لا يقع لانه منهی عنه فلا يكون مشروعا وكذا قوله صلی الله عليه وسلم لعمر مره فليراجعها والمراجعة بدون الطلاق محال ولا يقال المراد بالرجعة الرجعة اللغوية وهی الرد الی حالها الاول لان حمل اللفظ علی الحقيقة الشرعية مقدم ۱۲ قس مه القائل انس بن سيرين والمقول له ابن عمر ۱۲ ف ه هو معطوف علی قوله عن انس بن سيرين فهو موصول ۱۲ ف معه هكذا اقتصر ومراده ان يونس بن جبير حكی القصة نحو ما ذكرها انس بن سيرين سوی ما بين من سياقه ۱۲ ف له بضم اوله والقائل هو يونس بن جبير ۱۲ ف لعه كذا فی رواية ابی ذر والباقين وقال ابو معمر وسقط هذا الحديث من رواية النسفی اصلا ۱۲ ف ما بفتح الجيم اسمها اميمة بنت النعمان بن شراحيل علی الصحيح وقيل اسماء ۱۲ قس ف ماعه فيه الترجمة لانه كناية عن الطلاق وقد واجهها صلعم بذلك ۱۲ عينی ماعه هو حجاج بن يوسف بن ابی منيع وهذا الطريق وصلها الذهلی فی الزهريات ۱۲ ف ماسه هو عبد الرحمن بن سليمان بن عبد الله بن حنظلة الغسيل ۱۲ ف مالعه كذا للاكثر وللنسفی الغسيل وهو اوجه لانه ابن غسيل الملئكة فالالف واللام بدل الاضافة ۱۲ ف ماصه بفتح العجمة وسكون الواو بعدها مهملة وقيل معجمة هو بستان فی المدينة معروف ۱۲ ف ماسه بتنوين بيت ورفع اميمة بدل من ضمير فانزلت او عطف بيان وظن بعضهم انه بالاضافة وهو غلط ۱۲ توشيح ماعه بالرفع اما بدلا عن الجونية واما عطف بيان ۱۲ ف مالعه قيل الداية المرضعة ف قيل القابلة المتولية للولادة ۱۲ خ

دایتها حاضنة لها فلما دخل علیها النبی صلی الله علیه وسلم قال هبی نفسك لی قالت وهل تهب الملكة نفسها للسوقة قال فاهوی بیده
یضع یده علیها لتسكن فقالت اعوذ بالله منك فقال قد عذت بمعاذ ثم خرج علینا فقال یا ابا اسید اكسها رازقیتین والحقها باهلها
وقال الحسین بن الولید النیسابوری عن عبد الرحمن عن عباس بن سهل عن ابیه وابی اسید قالا تزوج النبی صلی الله علیه وسلم امیمة
بنت شراحیل فلما ادخلت علیه بسط یده الیها فكانها كرهت ذلك فامر ابا اسید ان یجهزها ویكسوها ثوبین رازقیتین حدثنا عبد الله
ابن محمد قال حدثنا ابراهیم بن ابی الوزیر قال حدثنا عبد الرحمن عن حمزة عن ابیه وعن عباس بن سهل بن سعد عن ابیه بهذا حدثنا
حجاج بن منهال قال حدثنا همام بن یحیی عن قتادة عن ابی غلاب یونس بن جبیر قال قلت لابن عمر رجل طلق امرأته وهی حائض قال
تعرف ابن عمر ان ابن عمر طلق امرأته وهی حائض فاتا عمر النبی صلی الله علیه وسلم فذكر ذلك له فامره ان یراجعها فاذا طهرت فاراد
ان یطلقها فلیطلقها قلت فهل عد ذلك طلاقا قال ارأیت ان عجز واستحمق باب من اجاز طلاق الثلث لقول الله تعالی الطلاق مرتان
فامساك بمعروف او تسریح باحسان وقال ابن الزبیر فی مریض طلق لا اری ان ترث مبتوتة وقال الشعبی ترثه فقال ابن شبرمة تزوج
اذا انقضت العدة قال نعم قال ارأیت ان مات الزوج الآخر فرجع عن ذلك حدثنا عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن ابن
شهاب ان سهل بن سعد الساعدی اخبره ان عویمر العجلانی جاء الی عاصم بن عدی الانصاری فقال له یا عاصم ارأیت رجلا وجد
مع امرأته رجلا ایقتله فتقتلونه امر كیف یفعل سل لی یا عاصم عن ذلك رسول الله صلی الله علیه وسلم فسأل عاصم عن ذلك رسول الله
صلی الله علیه وسلم فكره رسول الله صلی الله علیه وسلم المسائل وعابها حتی كبر علی عاصم ما سمع من رسول الله صلی الله علیه وسلم فلما رجع
عاصم الی اهله جاء عویمر فقال یا عاصم ماذا قال لك رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال عاصم لم تأتنی بخیر قد كره رسول الله صلی الله
علیه وسلم المسألة التی سألته عنها قال عویمر والله لا انتهی حتی اسأله عنها فاقبل عویمر حتی اتی رسول الله صلی الله علیه وسلم وسط الناس
فقال یا رسول الله ارأیت رجلا وجد مع امرأته رجلا ایقتله فتقتلونه امر كیف یفعل فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم قد انزل فیك وفی
صاحبتك فاذهب فأت بها قال سهل فتلاعنا وانا مع الناس عند رسول الله صلی الله علیه وسلم فلما فرغا قال عویمر كذبت علیها یا رسول
الله ان امسكتها فطلقها ثلاثا قبل ان یأمره رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ابن شهاب فكانت تلك سنة المتلاعنین حدثنا سعید

---

۱ قوله هبی نفسك قال القسطلانی قال علیه الصلوة والسلام ذلك تطییبا لقلبها والا فقد كان له صلعم ان یزوج من نفسه بغیر اذن المرأة وبغیر اذن ولیها فكان مجرد ارساله الیها ورغبته فیها كافیا فی ذلك قوله لتسكن هذا یشعر بان بسط یده الشریفة لم یكن من قبیل ما یرید الرجل من المرأة وبالجملة فلیس هذا البسط مما یوجب بسط الید الی الاجنبیة حاشاه عن ذلك كما عرفت مما مر وتقتضیها ما فی القسطلانی عن ابن سعد ان النعمان بن الجون الكندی اتی النبی صلعم فقال الا ازوجك اجمل نساء العرب فتزوجها وبعث معه ابا اسید قال ابو اسید فانزلتها فی بنی ساعدة فدخل علیها نساء الحی فرحبن بها وخرجن فذكرن من جمالها. هذا كله فی الخیر الجاری وفی الفتح ووقع عنده ای عند ابن سعد عن هشام ابن محمد عن عبد الرحمن بن الغسیل باسناد حدیث الباب ان عائشة وحفصة دخلتا علیها اول ما قدمت فشطتاها وخضبتاها وقالت لما احدیهما ان النبی صلعم یعجبه من المرأة اذا دخل علیها ان تقول اعوذ بالله منك انتهی ۱۲ ۲ قوله رازقیتین براء ثم زاء فقاف مكسورتین بالتثنیة صفة موصوف محذوف للعلم بدو الرازقیة ثیاب من كتان بیض طوال قال السفاقسی ای متعها بذلك اما وجوبا واما تفضلا ۱۲ قس. ۳ قوله تعرف ابن عمر انما قال لذلك لتقریره علی اتباع السنة والقبول من ناقلها وانه یلزم العامة الاقتداء بمشاهیر العلماء لا انه ظن انه لا یعرفه كذا قاله الحافظ ابن حجر وتبعه العینی وفی الفتح قال ابن المنیر لیس فیه مواجهة ابن عمر المرأة بالطلاق وانما فیه طلق ابن عمر امرأته لكن الظاهر من حاله المواجهة لانه انما طلقها عن شقاق انتهی قال الكرمانی ان قلت سبق الحدیث فی الباب السابق وشرط فیه تكرر الطهر قلت التكرر هو الاولویة والا فضیلة والا فالواجب هو حصول الطهر فقط ۱۲ ۴ قوله من اجاز طلاق الثلث كذا للاكثر ولابی ذر من جوز كذا فی الفتح قال العینی وضع البخاری هذه الترجمة اشارة الی ان من السلف من لم یجز وقوع الطلاق الثلث فیه خلاف فذهب طاؤس ومحمد بن اسحق و الحجاج بن ارطاة وابن مقاتل والظاهریة الی ان الرجل اذا طلق امرأته ثلثا معا فقد وقعت علیها واحدة واحتجوا علی ذلك بما رواه مسلم من حدیث طاؤس ان ابا الصهباء قال لابن عباس اتعلم انما كانت الثلث تجعل واحدة علی عهد النبی صلعم وابی بكر وثلاثا من امارة عمر فقال ابن عباس نعم وقیل لا یقع شیئا وذهب جماهیر العلماء من التابعین ومن بعدهم منهم النخعی والثوری وابو حنیفة واصحاب مالك والشافعی واصحابه واحمد واصحابه واسحق وابو ثور وآخرون كثیرون علی ان من طلق امرأته ثلثا وقعن ولكنه یاثم وقالوا من خالف فیه فهو شاذ مخالف لاهل السنة وانما تعلق به اهل البدع ومن لا یلتفت الیه

لشذوذه عن الجماعة انتهی ۱۲ ۵ قوله لقول الله تعالی الطلاق مرتان وجه الاستدلال به ان قوله تعالی الطلاق معناه مرة بعد مرة فاذا جاز الجمع بین اثنتین جاز بین الثلث واحسن منه ان قوله او تسریح باحسان عام یتناول لایقاع الثلث دفعة واحدة قاله العینی وكذا فی الخیر الجاری والكرمانی ۱۲ ۶ قوله لا اری ان ترث مبتوتة كذا لابی ذر ولغیره مبتوتته بزیادة ضمیر وهو للرجل وكانه حذف للعلم به و المبتوتة بموحدة ومثناتین من قبیل لما انت طالق البتة ویطلق علی من ابینت بالثلث وهذا التعلیق وصله الشافعی وعبد الرزاق قوله وقال الشعبی ترثه وصله سعید بن منصور عن ابی عوانة عن مغیرة عن ابراهیم عن الشعبی كذا فی الفتح ۱۲ ۷ قوله فقال ابن شبرمة تزوج بفتح اوله وضم آخره وهو استفهام محذوف الاداة. ف قوله قال نعم ای قال الشعبی نعم ثم قال ابن شبرمة ارأیت ان مات الزوج الآخر صورة المسئلة اذا طلق المریض وانقضت العدة ثم تزوجت زوجا آخر ثم مات الزوج الاول والآخر فی یوم واحد فح یلزم علی قول الشعبی ان ترث من الزوجین معا فلهذا رجع الشعبی عن فتواه فقال ترثه ما دامت فی العدة كذا فی الخیر الجاری ۱۲ ۸ قوله فطلقها ثلثا فیه المطابقة للترجمة وقد تعقب بان المفارقة فی الملاعنة وقعت بنفس اللعان فلم یصادف تطلیقه ایاها ثلثا موقعا واجیب بان الاحتجاج به من كون النبی صلی الله علیه وسلم لم ینكر علیه ایقاع الثلث مجموعا فلو كان ممنوعا لانكره ولو وقعت الفرقة بنفس اللعان كذا فی فتح الباری ومر الحدیث مع بیانه فی ص ۲۰۱۹ فی تفسیر سورة النور ۱۲

مالعه بضم المهملة یقال للواحد من الرعیة والجمع ۱۲ ف تو ما ای اعطاثوبین معروفتین من كتان ۱۲ خ

ماعه مراد البخاری منه ان الحسین بن الولید شارك ابا نعیم فی روایته لهذا الحدیث عن عبد الرحمن ابن الغسیل لكن اختلفا فی شیخ عبد الرحمن ماعه ای یروی حمزة عن ابیه وعن عباس ۱۲ قس

عه ای لم یكن ذلك مخلا بالطلقة بل یحتسب طلاقه ولا یمتنع احتسابه لعجزه كذا فی المجمع ۱۲ عه ای تكلف الحمق بما فعل من الطلاق للحائض ۱۲ مجمع مه فترث منه فیلزم ارثهما من الزوجین معا فی حالة واحدة ۱۲ عین للعه ای فرجع الشعبی عما قال فقال ترثه ما دامت فی العدة. ع وهو قول ابی حنیفة وان مات بعد انقضاء العدة فلا میراث لها وقال الشافعی لا ترث فی الوجهین كذا فی الهدایة ۱۲ مه التی لا یحتاج الیها سیما ما فیه اشاعة للفاحشة ۱۲ خ مه زوجتك خولة بنت قیس علی المشهور ۱۲ قس

(قوله باب من اجاز طلاق الثلاث لقوله تعالی الطلاق مرتان الخ) كانه استدل به بناء علی ان المراد الطلاق المعقب للرجعة ثنتان فیعم ما اذا وقعتا دفعة او متفرقتین فیدل علی اعتبار ما وقع دفعة والا فلو حمل مرتان علی معنی تطلیقة بعد تطلیقة علی التفرق دون الجمع كما ذكره القسطلانی لم یستقم الاستدلال لعدم شموله للدفعة والتعجب انه قال بعد ذلك انه عام یتناول ایقاع الثلاث دفعة واحدة مع انه لا یشمل الثلاث اصلا نعم یشمل الاثنین ویقاس علیه الثلاث لكن لا یشمل علی المعنی الذی ذكره الا المتفرق دون ما یكون دفعة والله تعالی اعلم

ابن عُفیر قال حدثنی اللیث ۱ حدثنی عُقیلٌ عن ابن شہاب قال اخبرنی عُروۃ بن الزُّبیر ان عائشۃ اخبرتہ ان امرأۃ رفاعۃ القُرظی جاءت
الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ ان رفاعۃ طلّقنی فبتّ طلاقی وانی نکحت بعدہ عبد الرحمن بن الزبیر القُرظی وانما
معہ مثل الہُدبۃ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعلّکِ تریدین ان ترجعی الی رفاعۃ ۲ لا حتی یذوق عُسیلتکِ وتذوقی عُسیلتہ
حدثنی ۳۶۱ محمد بن بشار قال حدثنا یحیی عن عبید اللہ قال حدثنا القسم بن محمد عن عائشۃ ان رجلا طلّق امرأتہ ثلثا فتزوّجت فطلّق
فسئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتحلّ للاول قال لا حتی یذوق عُسیلتہا کما ذاق الاول باب ۵ من ۳ خیر نساءہ وقول اللہ تعالی ۱ قل
لازواجک ان کنتن تردن الحیوۃ الدنیا وزینتہا فتعالین امتّعکن واسرّحکن سراحا جمیلا حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزہری
وقال اللیث حدثنی یونس عن ابن شہاب قال اخبرنی ابو سلمۃ بن عبد الرحمن ان عائشۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت لما امر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتخییر ازواجہ بدأ بی فقال انی ذاکر لکِ امرا فلا علیکِ ان لا تعجلی حتی تستأمری ابویکِ قالت وقد علم ان
ابوی لم یکونا یأمرانی بفراقہ قالت ثم قال ان اللہ قال جلّ ثناؤہ یا ایہا النبی قل لازواجکِ ان کنتن تردن الحیوۃ الدنیا ۱ الی قولہ اجرا
عظیما قالت فقلت ففی ای ہذا استأمر ابوی فانی ارید اللہ ورسولہ والدار الآخرۃ قالت ثم فعل ازواج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثل
ما فعلت ۵۳۶۲ حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا مسلم عن مسروق عن عائشۃ قالت خیّرنا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم فاخترنا اللہ ورسولہ فلم یعدّ ذلک علینا شیئا حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن اسمٰعیل قال حدثنا عامر عن مسروق
قال سألت عائشۃ عن الخیرۃ فقالت خیّرنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم افکان طلاقا قال مسروق لا ابالی خیّرتہا واحدۃ او مائۃ بعد ان تختاری
باب ۶ اذا قال فارقتکِ او سرّحتکِ او الخلیۃ او البریۃ او ما عنی بہ الطلاق فہو علی نیّتہ وقول اللہ عز وجل وسرّحوہن سراحا جمیلا
وقال واسرّحکن سراحا جمیلا وقال فامساک بمعروف او تسریح باحسان وقال او فارقوہن بمعروف وقالت عائشۃ قد علم النبی
صلی اللہ علیہ وسلم ان ابوی لم یکونا یأمرانی بفراقہ باب ۷ من قال لامرأتہ انتِ علیّ حرام قال الحسن نیّتہ وقال اہل العلم اذا طلّق

تعودی ۲ فقالت نعم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثنا ۵ ثنی ۶ امرأۃ ۷ ازواجہ ۸ عزوجل ۹ الایۃ ۱۰ الا ۱۱ ۲ وزینتہا ۱۲ النبی ۱۳ علیہ السلام ۱۴ او البریۃ او الخلیۃ ۱۵ الایۃ ۱۶

قولہ فبت طلاق فیہ الترجمۃ فانہ ظاہر فی انہ قال لہا انت طالق البتۃ ویحتمل ان یکون المراد انہ طلقہا طلاقا حصل بہ قطع عصمتہا وہو اعم من ان یکون طلقہا ثلثا مجموعۃ او مفرقۃ ویؤید الثانی انہ سیأتی فی کتاب الادب من وجہ آخر انہا قالت طلقنی آخر ثلث تطلیقات وہذا یرجح بان المراد بالترجمۃ بیان من اجاز الطلاق الثلث ولم یکرہہ ویحتمل ان یکون مراد الترجمۃ اعم من ذلک وکل حدیث یدل علی حکم فرد من ذلک کذا فی الفتح ۱۲

۲ قولہ حتی تذوقی عسیلتہ بضم وفتح ای لذۃ جماع عبد الرحمن قال النووی اتفقوا علی ان تغیب الحشفۃ فی قبلہا کاف فی ذلک من غیر انزال وشرط الحسن الانزال لقولہ حتی تذوقی عسیلتہ وہی النطفۃ قلت یرد علیہ قولہ ویذوق عسیلتک بل وفی ذکر الذوق اشارۃ الی ان الانزال لیس بشرط لانہ شبّع وایضا الجماع اختیاری بخلاف الانزال وفی الہدایۃ لا خلاف لاحد فی شرط الدخول قال ابن الہمام ای من اہل السنۃ ۱۲ مرقاۃ

۳ قولہ من خیر نساءہ ای بین ان یطلقہن انفسہن ویستمرن فی العصمۃ ۱۲ قس ۴ قولہ مسلم بلفظ فاعل الاسلام یحتمل ان یکون ابو الضحی بن صبیح وان یکون البطین لانہما یرویان عن مسروق ویروی الاعمش عنہما ولا قدح بہذا الالتباس لانہما بشرط البخاری انتہی وقال الشیخ ابن حجر مسلم ہو ابن صبیح ابو الضحی وفی طبقتہ مسلم بن البطین وہو من رجال البخاری لکنہ وان روی عنہ الاعمش لا یروی عن مسروق وفی طبقتہما مسلم بن کیسان الاعور ولیس ہو من رجال الصحیح ولا لہ روایۃ عن مسروق انتہی قال العینی ذکر فی کتاب رجال الصحیحین ان مسلما البطین سمع مسروقا وروی عنہ الاعمش لکن قال الحافظ المزی قال مسلم بن صبیح ابو الضحی عن مسروق عن عائشۃ حدیث خیرنا رسول اللہ صلعم انتہی ۱۲۔

۵ قولہ عن الخیرۃ بکسر المعجمۃ وفتح التحتیۃ بمعنی الخیار قال الکرمانی الخیرۃ ان یخیر الرجل زوجتہ فی الطلاق وعدمہ فقالت عائشۃ لیس طلاقا بدلیل تخییر رسول اللہ صلعم ازواجہ واختیارہن لہ قولہ ولا ابالی ای لا یقع بالتخییر مطلقا طلاق بعد ان یختار الزوج قال النووی وفی ہذہ الاحادیث دلالۃ لمذہب مالک والشافعی وابی حنیفۃ واحمد وجماہیر العلماء ان من خیر زوجتہ فاختارتہ لم یکن ذلک طلاقا ولا یقع بہ فرقۃ وروی عن علی وزید بن ثابت والحسن واللیث بن سعد ان نفس التخییر یقع بہ طلقۃ بائنۃ اختارت زوجہا ام لا ثم ہو مذہب ضعیف مردود بہذہ الاحادیث الصریحۃ ولعل القائلین بہ لم تبلغہم ہذہ الاحادیث انتہی ۱۲ ۶ قولہ اذا قال فارقتک الی قولہ فہو علی نیتہ لکذا بت الحکم فی ہذہ المسئلۃ فالمختفی ان لا صریح عندہ الا لفظ الطلاق او ما یصرف منہ وہو قول الشافعی فی القدیم ونص فی الجدید علی ان الصریح لفظ الطلاق والفراق والسراح لورود ذلک فی القرآن بمعنی الطلاق وحجۃ القدیم انہ ورد فی القرآن لفظ الفراق والسراح لغیر الطلاق بخلاف الطلاق فانہ لم یرد الا للطلاق وقد رجح جماعۃ القدیم وہو قول

الحنفیۃ ۱۲ فتح ۷ قولہ وسرحوہن سراحا جمیلا ای بالمعروف ای کانہ یرید ان التسریح ہنا بمعنی الارسال لا بمعنی الطلاق لانہ امر من طلق قبل الدخول ان یمتع ثم یسرح ولیس المراد من الآیۃ تطلیقہا بعد التطلیق قطعا وقال واسرحکن سراحا جمیلا فہو مجمل یحتمل التطلیق والارسال واذا کانت صالحۃ للامرین انتفی ان تکون صریحۃ فی الطلاق وقال فامساک بمعروف او تسریح باحسان ای ان ہذہ الآیۃ وردت بلفظ الفراق فی موضع ورودہا بالبقرۃ بلفظ السراح والحکم فیہما واحد لانہ ورد فی الموضعین بعد وقوع الطلاق فالمراد الارسال قولہ وقال او فارقوہن بمعروف سیاقہا بعد وقوع الطلاق فلا یراد بہ الطلاق بل الارسال کذا فی القسطلانی ۱۲ ۸ قولہ قال الحسن نیتہ ای ان نوی یمینا فیمین وان نوی طلاقا فطلاق وان نوی ظہارا فظہار وبہذا قال النخعی والشافعی واسحٰق وروی نحوہ عن ابن مسعود وابن عمر وطاؤس والمشہور من مذہب مالک انہ یقع ثلث طلقات سواء کانت مدخولا بہا ام لا لکن لو نوی اقل من الثلث قیل فی غیر المدخول بہا خاصۃ قال الحنفیۃ اذا نوی الطلاق فواحدۃ بائنۃ وان نوی ثلثا کان ثلاثا وان نوی ثنتین کانت واحدۃ ملتقط من الفتح والنووی والعینی والہدایۃ ۱۲ ۹ قولہ قال اہل العلم الی آخرہ قال العینی لما وضع الترجمۃ بقولہ من قال لامرأتہ انت علی حرام ولم یذکر الجواب فیہا اشار بقولہ قال اہل العلم الخ الی ان تحریم الحلال لیس علی الاطلاق فان من طلق امرأتہ ثلثا تحرم علیہ وہو معنی قولہ فقد حرمت علیہ فسموہ ای فسماہ العلماء حراما بالطلاق ولیس ہذا ای الحکم المذکور کالذی یحرم الطعام بقولہ لا اکلت فانہ لا یحرم واشار الی الفرق بینہما بقولہ لانہ لا یقال للطعام الحلال حرام ویقال للمطلقۃ حرام والدلیل علیہ قولہ تعالی فان طلقہا ای الثالثۃ فلا تحل لہ من بعد حتی تنکح زوجا غیرہ انتہی مختصرا قال القسطلانی قال الشافعی وان حرم طعاما وشرابا فلغا خلافا لما نقل عن اصبغ وغیرہ ممن سوی بین الزوجین والطعام والشراب انتہی وقال ابو حنیفۃ یحرم علیہ ما حرمہ من امۃ وطعام وغیرہ ولا شیء علیہ حتی یتناولہ فیلزمہ حینئذ کفارۃ یمین ۱۲ منہاج

لہ قولہ طلقنی فبت طلاقی) وفی الروایۃ الثانیۃ ان رجلا طلق امرأتہ ثلاثا الخ فیہ انہ حکایۃ الفعل فلا یعم الثلاث دفعۃ فیحتمل انہ طلق متفرقا بل قد جاء انہ طلق آخر ثلاثا فلا یستقیم بہ الاستدلال واللہ تعالی اعلم اھ سندی

لہ اسمہا تمیمۃ بنت وہب قس ع وقیل غیر ذلک ۱۲ قس لہ ہدبۃ الثوب بضم الہاء وسکون الدال طرفہ الذی لم ینسج ارادت انہ رخو مثل طرف الثوب لا یغنی عنہا شیئا ۱۲ مجمع لعہ ہن تسع وطلبن منہ زینۃ الدنیا ۱۲ ج ما ای اقبلن بارادتکن ولم یرد نہوضہن الیہ۔ مدارک ص۳۶۸ ج۳ ومر فی سورۃ الاحزاب ۱۲ ما عہ ای اطلقکن طلاقا من غیر ضرار وبدعۃ ۱۲ بیضہ عہ لا یوجد ہذا الحدیث فی بعض النسخ لکن قال فی الفتح ووقع ہہنا حدیث ابی سلمۃ عنہا فی نسخۃ الصغانی بالطریقین وقدم تقدم الطریقان فی سورۃ الاحزاب انتہی ملخصا ۱۲ عہ وفی روایۃ مسلم فلم یعدہ طلاقا وسیجیئ بیان اختلاف العلماء فیہ ومر فی ص۲۷۳ ج۲ فی التفسیر ۱۲ ہ ای ہذہ الکلمات کنایات عن الطلاق فان نوی الطلاق بہا وقع والا فلا کرمانی والکنایات ما یحتمل الطلاق وغیرہ ولا یقع الطلاق بہا الا بالنیۃ ۱۲ قس

ثلثا فقد حرمت علیه فسمّوه حراما بالطلاق والفراق ولیس هذا کالذی یحرّم الطعام لانه لا یقال لطعام الحل حرام ویقال للمطلقة
حرام وقال فی الطلاق ثلث لا تحل له حتی تنکح زوجا غیره وقال اللیث عن نافع کان ابن عمر اذا سئل عمن طلق ثلثا قال لو طلقت
مرة او مرتین فان النبی صلی الله علیه وسلم امرنی بهذا فان طلقها ثلثا حرمت حتی تنکح زوجا غیره حدثنا محمد حدثنا ابو معاویة قال
حدثنا هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة قالت طلق رجل امرأته فتزوجت زوجا غیره فطلقها وکانت معه مثل الهدبة فلم تصل
منه الی شیء ترید به فلم یلبث ان طلقها فاتت النبی صلی الله علیه وسلم فقالت یا رسول الله ان زوجی طلقنی وانی تزوجت زوجا غیره فدخل
بی ولم یکن معه الا مثل الهدبة فلم یقربنی الا هنة واحدة ولم یصل منی الی شیء افاحل لزوجی الاول فقال رسول الله صلی الله علیه
وسلم لا تحلین لزوجك الاول حتی یذوق الآخر عسیلتك وتذوق عسیلته **باب** لم تحرم ما احل الله لك حدثنی الحسن
ابن صباح سمع الربیع بن نافع حدثنا معاویة عن یحیی بن ابی کثیر عن یعلی بن حکیم عن سعید بن جبیر انه اخبره انه سمع ابن عباس
یقول اذا حرم امرأته لیس بشیء وقال لکم فی رسول الله اسوة حسنة حدثنی الحسن بن محمد بن صباح قال حدثنا حجاج عن ابن جریج
قال زعم عطاء انه سمع عبید بن عمیر یقول سمعت عائشة ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یمکث عند زینب ابنة جحش ویشرب عندها
عسلا فتواصیت انا وحفصة ان ایتنا دخل علیها النبی صلی الله علیه وسلم فلتقل انی اجد منك ریح مغافیر اکلت مغافیر فدخل علی احداهما
فقالت له ذلك فقال لا بل شربت عسلا عند زینب ابنة جحش ولن اعود له فنزلت یا ایها النبی لم تحرم ما احل الله لك الی ان تتوبا الی
الله لعائشة وحفصة واذ اسر النبی الی بعض ازواجه لقوله بل شربت عسلا قال ابو عبد الله المغافیر یشبه بالصمغ یکون فی الرمث
فیه حلاوة اغفر الرمث اذا ظهر فیه واحدها مغفور ویقال مغاثیر حدثنا فروة بن ابی المغراء قال حدثنا علی بن مسهر عن هشام بن عروة
عن ابیه عن عائشة قالت کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یحب العسل او الحلواء وکان اذا انصرف من العصر دخل علی نسائه فیدنو من
احداهن فدخل علی حفصة بنت عمر فاحتبس اکثر ما کان یحتبس فغرت فسألت عن ذلك فقیل لی اهدت لها امرأة من قومها عکة من
عسل فسقت النبی صلی الله علیه وسلم منه شربة فقلت اما والله لنحتالن له فقلت لسودة بنت زمعة انه سیدنو منك فاذا دنا منك فقولی
اکلت مغافیر فانه سیقول لك لا فقولی له ما هذه الریح التی اجد فانه سیقول لك سقتنی حفصة شربة عسل فقولی له جرست نحله العرفط

للطعام المطلقة ثلثا الثلث حدثنی فقال طلقها علیك غیرك کان هبة الصباح قال حدثنی قال لیست
الصباح لقد کان بنت شرب علیه السلام لا باس بنت قوله قوله تعالی الصباح قال حدثنی
لانی قد قال لقد کان لکم فی رسول الله الخ

عن ابیه عن عائشة فیه ان شرب العسل کان عند حفصة والحدیث الاول من طریق عبید بن عمیر عن
عائشة فیه ان شرب العسل کان عند زینب بنت جحش هذا ما فی الصحیحین واخرج ابن مردویه من طریق
ابن ابی ملیکة عن ابن عباس ان شرب العسل کان عند سودة وان عائشة وحفصة هما اللتان تواطئا علی
وفق ما فی روایة عبید بن عمیر وان اختلفا فی صاحبة العسل وطریق الجمع بین هذا الاختلاف الحمل علی التعدد
فلا یمتنع تعدد السبب للامر الواحد فان احتیج الی الترجیح فروایة عبید بن عمیر اثبت لموافقة ابن عباس لها
علی ان المتظاهرتین حفصة وعائشة علی ما تقدم والراجح ایضا ان صاحبة العسل زینب لا سودة لان طریق
عبید بن عمیر اثبت من طریق ابن ابی ملیکة ویرجحه ایضا ما مضی فی کتاب الهبة عن عائشة ان نساء النبی
صلی الله علیه وسلم کن حزبین انا وسودة وحفصة وصفیة فی حزب وزینب بنت جحش وام سلمة والباقیات
فی حزب فهذا یرجح ان زینب هی صاحبة العسل ولهذا غارت عائشة منها لکونها من غیر حزبها والله اعلم کذا فی
الفتح ۱۲ ـــ ۸ قوله العرفط بضم المهملة والفاء بینهما راء ساکنة وآخره مهملة هو الشجر الذی صمغه المغافیر قال
ابن قتیبة هو نبات مدله ورقة عریضة تفرش بالارض وله شوکة وثمرة بیضاء کالقطن مثل زر القمیص وهو
خبیث الرائحة ۱۲ فتح

---

۱ قوله وقال اللیث الخ قال العینی اورد هذا التعلیق عن اللیث بن سعد تائیدا لما قال اهل العلم اذا طلق ثلثا فقد حرمت علیه واطلقوا علیه حراما کما مر وهذا هو وجه المناسبة بینه وبین الترجمة ۱۲ ـــ ۲ قوله الاهنة واحدة ای لم یطأ فی الامرة والهنة بفتح الهاء وتخفیف النون کلمة یکنی بها عما یستحی من ذکره باسمه ویقال هنا بامرأته اذا غشیها ولابن السکن بالموحدة المشددة بمعنی المرة او الوقعة یقال احذر ربة السیف ای وقعته وقیل من هب اذا احتاج للجماع ۱۲ ف لو ـــ ۳ قوله لم یصل منی الی شیء هذا کالتصریح بنفی الجماع الذی علق الحل به ومن قال ان المراد نفی الجماع التام فقد غفل عن تصغیر العسیلة المشعر بنفیه اصلا قال النووی اتفقوا علی ان غیبوبة الحشفة کافیة فی ذلك انزل او لم ینزل وشرط الحسن الانزال ح قال العینی مطابقته للترجمة توخذ من قوله لا تحلین لزوجك الاول فانه کان قد طلقها ثلثا ومر الحدیث مرارا ۱۲ ـــ ۴ قوله لیس بشیء ای هذا القول لیس بشیء یعنی ان قوله انت علی حرام لیس بطلاق فان قلت لم خصصت الشیء بالطلاق قلت لما سبق فی سورة التحریم ان ابن عباس قال فی الحرام بکفارة الیمین کذا فی الکرمانی والفتح واستدل علی ما ذهب الیه بقوله تعالی لقد کان لکم فی رسول الله اسوة حسنة یشیر بذلك الی قصة التحریم المذکورة فی الحدیث الآتی او الی قصة تحریم ماریة ۱۲ ف خ ـــ ۵ قوله ولن اعود له زاد فی روایة هشام ص۲۲۳ وقد حلفت لا تخبری بذلك احدا وبهذه الزیادة تظهر مناسبة قوله فی روایة حجاج بن محمد فنزلت یا ایها النبی لم تحرم ما احل الله لك قال عیاض حذفت هذه الزیادة من روایة حجاج بن محمد فصار النظم مشکلا فزال الاشکال بروایة هشام بن یوسف ۱۲ فتح ـــ ۶ قوله واذ اسر النبی الی بعض ازواجه حدیثا لقوله بل شربت عسلا قال الشیخ ابن حجر فی الفتح هذا القدر بقیة الحدیث وکنت اظنه من ترجمة البخاری علی ظاهر ما ذکره عن روایة النسفی حتی وجدته مذکورا فی آخر الحدیث عند مسلم وکان المعنی ولما المراد بقوله تعالی واذ اسر النبی الی بعض ازواجه حدیثا فهو لاجل قوله بل شربت عسلا والنکتة فیه ان هذه الآیة داخلة فی الآیات الماضیة لانها قبل قوله ان تتوبا الی الله واتفقت الروایات عن البخاری علی هذا الا النسفی فوقع عنده بعد قوله فنزلت یا ایها النبی لم تحرم ما احل الله لك ما صورته قوله تعالی ان تتوبا لعائشة وحفصة واذ اسر النبی الی بعض ازواجه حدیثا لقوله بل شربت عسلا فجعل بقیة الحدیث ترجمة للحدیث الذی یلیه والصواب ما وقع عند الجماعة لموافقة مسلم وغیره علی ان ذلك من بقیة حدیث عبید بن عمیر انتهی کلام الشیخ بعبارته ۱۲ ـــ ۷ قوله فدخل علی حفصة الخ هذا الحدیث من طریق هشام بن عروة

للعه کنایة عن الجماع

ـــ ۹ کذا للکشمیهنی وللاکثر لیست ای الکلمة وهی قوله انت علی حرام او محرمة ۱۲ ف

وساقول ذلك وقولی انت یاصفیة ذلك قالت تقول سودة فوالله ماهو الا ان قام علی الباب فاردت ان اناديه بما امرتنی به فرقا منك فلما دنا منها
قالت له سودة یارسول الله اکلت مغافیر قال لا قالت فما هذه الریح التی اجد منك قال سقتنی حفصة شربة عسل فقالت جرست نحله العرفط
فلما دار الی قلت له نحو ذلك فلما دار الی صفیة قالت له مثل ذلك فلما دار الی حفصة قالت یارسول الله الا اسقیك منه قال لا حاجة لی فیه قالت
تقول سودة والله لقد حرمناه قلت لها اسکتی **باب لا طلاق قبل النکاح** وقول الله تعالی یاایها الذین امنوا اذا نکحتم المؤمنات ثم طلقتموهن
من قبل ان تمسوهن فما لکم علیهن من عدة تعتدونها فمتعوهن وسرحوهن سراحا جمیلا وقال ابن عباس جعل الله الطلاق بعد النکاح
یروی فی ذلك عن علی وسعید بن المسیب وعروة بن الزبیر وابی بکر بن عبد الرحمن وعبید الله بن عبد الله بن عتبة وابان بن عثمان و
علی بن حسین وشریح وسعید بن جبیر والقاسم وسالم وطاؤس والحسن وعکرمة وعطاء وعامر بن سعد وجابر بن زید ونافع بن جبیر و
محمد بن کعب وسلیمان بن یسار ومجاهد والقاسم بن عبد الرحمن وعمرو بن هرم والشعبی انها لا تطلق **باب** اذا قال لامرأته وهو مکره هذه
اختی فلا شیء علیه قال النبی صلی الله علیه وسلم قال ابراهیم لسارة هذه اختی وذلك فی ذات الله عز وجل **باب** الطلاق فی الاغلاق والکره والسکران
والمجنون وامرهما والغلط والنسیان فی الطلاق والشرك وغیره لقول النبی صلی الله علیه وسلم الاعمال بالنیة ولکل امرئ ما نوی وتلا الشعبی لا تؤاخذنا
ان نسینا او اخطأنا وما لا یجوز من اقرار الموسوس وقال النبی صلی الله علیه وسلم للذی اقر علی نفسه انك مجنون وقال علی بقر حمزة خواصر شارفی
فطفق النبی صلی الله علیه وسلم یلوم حمزة فاذا حمزة قد ثمل محمرة عیناه ثم قال حمزة وهل انتم الا عبید لابی فعرف النبی صلی الله علیه
وسلم انه قد ثمل فخرج وخرجنا معه وقال عثمان لیس لمجنون ولا لسکران طلاق وقال ابن عباس طلاق السکران والمستکره لیس بجائز و
قال عقبة بن عامر لا یجوز طلاق الموسوس وقال عطاء اذا بدأ بالطلاق فله شرطه وقال نافع طلق رجل امرأته البتة ان خرجت فقال ابن
عمر ان خرجت فقد بتت منه وان لم تخرج فلیس بشیء وقال الزهری فیمن قال ان لم افعل کذا وکذا فامرأتی طالق ثلثا یسأل عما قال و
عقد علیه قلبه حین حلف بتلك الیمین فان سمی اجلا اراده وعقد علیه قلبه حین حلف جعل ذلك فی دینه وامانته وقال ابراهیم
ان قال لا حاجة لی فیك نیته وطلاق کل قوم بلسانهم وقال قتادة اذا قال اذا حملت فانت طالق ثلاثا یغشاها عند کل طهر مرة فاستبان

ذاك قال اباديه امرتيني به انجرست لقوله عزوجل روى ابن ابي طالب وسالم المكره الشك بنت بانت تحرمي

قال في الآية طلاق المكره واقع خلافا للشافعي

قوله اناديه من المنادات لابن عساكر وفي اكثر الروايات بالموحدة من المباداة وهي بالهمز وفي رواية ابي اسامة ابادره من المبادرة كذا في الفتح ۱۲ قوله لا طلاق قبل النكاح وقول الله تعالى يا ايها الذين آمنوا الخ قال ابن التين احتجاج بهذه الآية على عدم الوقوع لا دلالة فيه وقال ابن المنير ليس فيها دليل لانها اخبار عن صورة وقع فيها الطلاق بعد النكاح ولا حصر هناك كذا في العيني ۱۲ قوله ويروى في ذلك الخ صيغة التمريض قوي الى انه ليس عنده خبر مرفوع صحيح فيه كذا في العيني لكن عبارة الترجمة يشعر بان المختار عنده ذلك خبر جاري قال الكرماني مقصوده من تعداد هؤلاء الجماعة الثلثة والعشرين من الفقهاء والا فاضل الاشعار بانه يكاد ان يكون اجماعا على انه لا تطلق قبل النكاح واعلم انهم كلهم تابعيون الا اولهم يعني عليا فانه صحابي والا ابن هرم فانه من تبع التابعين قال في الفتح وقد تجوز البخاري في نسبة جميع من ذكر عنهم الى القول لعدم الوقوع مطلقا مع ان بعضهم يفصل وبعضهم يختلف عليه ولعل ذلك هو النكتة بتصدير النقل عنهم بصيغة التمريض والمسئلة من الخلافات الشهيرة وللعلماء فيها مذاهب الوقوع مطلقا وعدم الوقوع مطلقا والتفصيل بين اذا عم او خص ومنهم من توقف فقال بعدم الوقوع الجمهور كما تقدم وهو قول الشافعي وابن مهدي واحمد واسحق وقال بالوقوع مطلقا ابو حنيفة واصحابه وقال بالتفصيل مالك والثوري والليث وغيرهم كذا في الفتح قال في المرقاة ومذهبنا انه اذا اضاف الطلاق الى سببية الملك صح كما اذا قال لاجنبية ان نكحتك فانت طالق وهو مروي عن عمر وابن مسعود وابن عمر والجواب عن الاحاديث المذكورة فيها انها محمولة على نفي التنجيز لانه هو الطلاق اما المعلق به فليس به بل عزمه ان يصير طلاقا وذلك عند الشرط والحمل ماثور عن السلف كالشعبي والزهري انتهى مختصرا جدا ۱۲ قوله قال ابراهيم الخ وتعقب بعض الشراح بانه لم يقع في قصة ابراهيم اكراه وهو كذلك ولكن لا تعقب على البخاري لانه اراد بذكر قصة ابراهيم الاستدلال على ان من قال ذلك في حالة الاكراه لا يضره قياسا على ما وقع في قصة ابراهيم لانه انما قال ذلك خوفا من الملك ان يغلبه على سارة ۱۲ فتح قوله باب الطلاق في الاغلاق اي الاكراه واختلفوا فيه قال الحنفية لا يصح طلاق المكره وبه قال الشعبي والنخعي والثوري وقالت الائمة الثلثة يصح وعليه الجمهور قال عطاء الشرك اعظم من الطلاق وفسره الشافعي بان الله لما وضع الكفر عن تلفظ به حال الاكراه فليسقط ما هو دونه بطريق الاولى والى هذه النكتة اشار البخاري بعطف الشرك على الطلاق في الترجمة ملتقط من المرقاة والفتح ۱۲ قوله والغلط والنسيان في الطلاق والشرك وغيره اي اذا وقع من المكلف ما يقتضي الشرك غلطا او نسيانا بل يحكم عليه به واذا كان لا يحكم عليه به فليكن الطلاق كذلك وقوله وغيره اي غير الشرك مما هو دونه واختلفوا في طلاق الناسي والمخطي والمشرك ۱۲ فتح قوله لقول النبي صلعم الاعمال بالنية الخ اشار بهذا الى ان اعتبار هذه الاشياء المذكورة بالنية لان الحكم في الاصل انما يتوجه على العامل المختار العامد الذاكر فالمكره غير مختار والسكران وكذا المجنون غير عامل والغالط والناسي غير ذاكر ۱۲ عيني قوله وقال عثمان الخ ذكر البخاري اثر عثمان ثم ابن عباس استظهارا للدليل عليه حديث علي في قصة حمزة وذهب الى عدم وقوع طلاق السكران جماعة من التابعين وبه قال ربيعة والليث واسحق والمزني واختاره الطحاوي وقال به نوع طائفة من التابعين وبه قال الثوري ومالك وابو حنيفة وهو اصح قولي الشافعي كذا في الفتح ۱۲ قوله فقد بتت بضم الموحدة وشدة الفوقية على بناء المجهول ومناسبته ذكر هذا هنا وان كانت المسائل المتعلقة بالنية تقدمت موافقة ابن عمر للجمهور في ان لا فرق في الشرط بين ان يتقدم او يتاخر وبهذا تظهر مناسبة اثر عطاء وكذا ما بعد هذا كذا في فتح الباري ۱۲ قوله يغشاها عند كل طهر مرة لا مرتين لاحتمال انه بالجماع الاول صارت حاملا فطلقت به وقال ابن سيرين يغشاها حتى تحمل وبه قال الجمهور ۱۲ عيني فتح

كانه اجتنبه لما وقع عنده من تواد والنسوة الثلث علي انه نشأت من شربه لعسل مكرة فتركه حسما للمادة ۱۲ ف كانها خشيت ان تفشو ذلك فيظهر ما دبرته من كيد بالحفصة ۱۲ قوله هو من تبع التابعين وعلى صحابي وسواهما كلهم تابعيون ۱۲ ك قوله قال ابن بطال اراد بذلك رد من كره ان يقول لامرأته يا اختي ۱۲ ف ما اي لاجله ورمناه اي انما قال قولا بالتاويل لاجل جانب الله خوفا من تسلط الكافر على المؤمنة ۱۲ خ ما قوله معناه بل حكمها واحد ويختلف ۱۲ ف ما قوله اي قرأ عامر بن شراحيل الشعبي حين سئل عن طلاق الناسي والمخطي ۱۲ ع ما قوله استدل به على عدم وقوع طلاق الناسي والمخطي والاستدلال به ظاهر ۱۲ ع ما للعلم على صيغة اسم الفاعل والوسوسة حديث النفس ولا مؤاخذة به ۱۲ خ ما قوله لان الوسوسة حديث النفس ولا مؤاخذة به ۱۲ ف ما قوله يعني لا يلزم ان يكون الشرط مقدما على الطلاق بل تقديم الشرط وتاخيره سواء ۱۲ ع خ ما قوله اي يقع عند وجود الشرط خ ومر في ص ۷۶۴ قوله اي بين فيما بينه وبين الله تعالى ۱۲ ف ع قس قوله اي بين بينه وبين الله تعالى ويفوض اليه ۱۲ ك قوله يعني هو كناية تعتبر قصده فان نوى الطلاق وقع والا فلا ۱۲ للعلم اي قال ابراهيم طلاق كل قوم من عربي وعجمي جائز بلسانهم ۱۲ ع

(قوله باب الطلاق في الاغلاق والكره والسكران) وفيه قول حمزة وهل انتم الا عبيد لابي اي انه صدر منه هذا القول حال السكر فلم يعتبر شرعا ولم يعاقب عليه فعلم ان كلام السكران لا عبرة به وفيه انه كذلك حين كون السكر حلالا فلا يقاس به بعد ان صار حراما والله تعالى اعلم اه سندي

حملها فقد بانت ۲ وقال الحسن اذا قال الحقی باهلك بتته وقال ابن عباس الطلاق عن وطر والعتاق ما اريد به وجه الله وقال الزهری ان
قال ما انت بامرأتی نيته وان نوی طلاقا فهو ما نوی وقال علی الم تعلم ان القلم رفع عن ثلث عن المجنون حتی يفيق وعن الصبی حتی يدرك
وعن النائم حتی يستيقظ وقال علی وكل الطلاق جائز الا طلاق المعتوه ۲ حدثنا مسلم بن ابراهيم قال حدثنا هشام قال حدثنا قتادة
عن زرارة بن ۲ اوفی عن ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم قال ان الله تجاوز عن امتی ما حدثت به انفسها ما لم تعمل او تكلم قال قتادة اذا
طلق فی نفسه فليس بشیء حدثنا اصبغ قال اخبرنی ابن وهب عن يونس عن ابن شهاب قال اخبرنی ابو سلمة ۲ عن جابر ان رجلا من
اسلم اتی النبی صلی الله عليه وسلم وهو فی المسجد فقال ۲ انه قد زنی فاعرض عنه فتنحی لشقه الذی اعرض فشهد علی نفسه اربع شهادات فدعاه
فقال هل بك جنون ۲ هل احصنت قال نعم فامر به ان يرجم بالمصلی فلما اذلقته الحجارة جمز حتی ادرك بالحرة فقتل حدثنا ابو اليمان
قال اخبرنا شعيب عن الزهری قال اخبرنی ابو سلمة بن عبد الرحمن وسعيد بن المسيب ان ابا هريرة قال اتی رجل من اسلم رسول الله
صلی الله عليه وسلم وهو فی المسجد فناداه فقال يا رسول الله ان الآخر قد زنی يعنی نفسه فاعرض عنه فتنحی لشق وجهه الذی اعرض قبله
فقال يا رسول الله ان الآخر قد زنی فاعرض عنه فتنحی لشق وجهه الذی اعرض قبله فقال له ذلك فاعرض فتنحی له الرابعة فلما
شهد علی نفسه اربع شهادات دعاه فقال هل بك جنون قال لا فقال النبی صلی الله عليه وسلم اذهبوا به فارجموه وكان قد احصن وعن
الزهری قال اخبرنی من سمع جابر بن عبد الله الانصاری قال كنت فيمن رجمه فرجمناه بالمصلی بالمدينة فلما اذلقته الحجارة جمز حتی
ادركناه بالحرة فرجمناه حتی مات باب الخلع وكيف الطلاق فيه وقول الله تعالی ولا يحل لكم ان تأخذوا مما آتيتموهن شيئا الی قوله
الظالمون واجاز عمر الخلع دون السلطان واجاز عثمان الخلع دون عقاص رأسها وقال طاؤس الا ان يخافا الا يقيما حدود الله فيما افترض
لكل واحد منهما علی صاحبه فی العشرة والصحبة ولم يقل قول السفهاء لا يحل حتی تقول لا اغتسل لك من جنابة حدثنا زهير بن حرب
قال حدثنا عبد الوهاب الثقفی قال حدثنا خالد عن عكرمة عن ابن عباس ان امرأة ثابت بن قيس اتت النبی صلی الله عليه وسلم فقالت
يا رسول الله ثابت بن قيس ما اعتب عليه فی خلق ولا دين ولكنی اكره الكفر فی الاسلام فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم اتردين عليه

---

۲ منه ۲ بن ابی طالب الثلثة طلاق ۲ وقال قتادة اذا طلق فی نفسه فليس بشیء ۲ ابی بها اخبرنا ۲ بن عبد الرحمن ۳ له اربعا ۲ قال لا قال الاقصر لشقه
الاقصر لشقه فقال فا فلنت قوله عز وجل ۲ الا ان يخافا الا يقيما حدود الله

ل قوله الطلاق عن وطر الوطر بفتحتين الحاجة وقال اهل اللغة ولا يبنی بها فعل ای ينبغی للرجل ان لا يطلق امرأته الا عند الحاجة كالنشوز ونحوه بخلاف العتق فانه لله وهو مطلوب دائما كذا فی العينی والكرمانی والفتح ۱۲ ـــ ۲ قوله وقال الزهری ان قال ما انت بامرأتی الخ ای قال محمد بن مسلم ان قال رجل لامرأته ما انت بامرأته تعتبر نيته فان نوی طلاقا وقع وبه قال مالك وابو حنيفة والاوزاعی وقال ابو يوسف ومحمد ليس بطلاق كذا فی العينی قال القسطلانی لان نفی النكاح ليس طلاقا بل كذب فهو كقوله والله لم اتزوجك ووالله ما انت لی بامرأة وقال المالكية ان قال لها لست لی بامرأة وما انت لی بامرأة ولم اتزوجك لا شیء عليه فی الكل الا ان ينوی به الطلاق انتهی وتمامه فی الفقه ۱۲ ـــ ۳ قوله قال علی الم تعلم الخ ای قال علی رض بن ابی طالب الم تعلم يخاطب به عمر بن الخطاب ذلك ان عمر اتی بمجنونة قد زنت وهی حبلی فاراد ان يرجمها فقال علی الم تعلم الخ وذكره بصيغة الجزم لانه حديث ثابت وقال ابن المنذر ثبت ان رسول الله صلعم قال رفع القلم الحديث كذا فی العينی قال فی الهداية ولا يقع طلاق الصبی والمجنون والنائم لقوله عليه السلام كل طلاق جائز الا طلاق الصبی والمجنون والنائم ولان الاهلية بالعقل المميز وهما عديما العقل وان لم عدم الاختيار انتهی ۱۲ ـــ ۴ قوله الا طلاق المعتوه هكذا اخرجه سعيد بن منصور وفيه حديث مرفوع اخرجه الترمذی مثل قول علی وزاد فی آخره المغلوب علی عقله وهو من رواية عطاء بن عجلان وهو ضعيف جدا والمراد بالمعتوه وهو بفتح الميم وسكون المهملة وضم المثناة وسكون الواو بعدها هاء ناقص العقل فيدخل فيه الطفل والمجنون والسكران والجمهور علی عدم اعتبار ما يصدر منه وفيه خلاف قديم ذكر ابن ابی شيبة من طريق نافع ان ابن عمر بن عبد الرحمن طلق امرأته وكان معتوها فامرها ابن عمر بالعدة فقيل له انه معتوه فقال انی لا اسمع الله استثنی للمعتوه طلاقا ولا غيره وذكر ابن ابی شيبة عن الشعبی وابراهيم وغير واحد مثل قول علی ۱۲ ف ـــ ۵ قوله ما لم تعمل ای فی العمليات او تكلم فی القوليات فان قلت قالوا من عزم علی ترك واجب او فعل محرم ولو بعد عشر سنين مثلا عصی فی الحال قلت المراد بحديث النفس ما لم يبلغ الی حد الجزم ولم يستقر اما اذا عقد قلبه واستقر عليه فهو مواخذ بذلك كرمانی ومريانه فی ص ۱۲ ـــ ۶ قوله فلما اذلقته الحجارة ای اصابته بحدها ذلق كل شیء حده ـــ ك قوله جمز بفتح الجيم والميم وبزاء ای اسرع هاربا وسيأتی الحديث مع شرحه فی الحدود انشاء الله تعالی والمراد منه هنا ما اشار اليه فی الترجمة من قوله هل بك جنون فان مقتضاه لو كان مجنونا لم يعمل باقراره كذا فی فتح الباری ۱۲ ـــ ۷ قوله فلما شهد علی نفسه الخ احتج بهذا الحديث من يشترط التكرار فی الاقرار بالزنا وقال لا يجب حد الزنا علی المقر بالزنا حتی يقر به علی نفسه اربع مرات وهو قول سفيان الثوری وابن ابی ليلی والحكم بن عتيبة وابی حنيفة واصحابه واحمد فی الاصح واسحق واحتجوا فيما ذهبوا اليه بقوله فشهد علی نفسه اربع شهادات وقال حماد بن ابی سليمن وعثمان البتی والحسن بن حی

ومالك والشافعی واحمد فی رواية وابو ثور اذا اقر الزانی مرة واحدة يجب عليه الحد ولا يحتاج الی مرتين او اكثر وبدليل انه قال صلی الله عليه وسلم اغد يا انيس علی امرأة هذا فان اعترفت فارجمها ولم يشترط عددا ملتقط من العينی والكرمانی ۱۲ ـــ ۸ قوله باب الخلع بضم المعجمة وسكون اللام ماخوذ من خلع الثوب والنعل ونحوهما وذلك لان المرأة لباس الرجل كما قال تعالی هن لباس لكم وانتم لباس لهن انما جاء مصدره بالضم تفرقة بين الاجرام والمعانی كذا فی العينی قوله وكيف الطلاق فيه قال الطيبی نقلا عن المظهر اختلف فی انه لو قالت خالعتك علی كذا فقال قبلت وحصلت الفرقة بينهما هل هی طلاق ام فسخ فمذهب ابی حنيفة ومالك واصح قولی الشافعی انه طلاق بائن كما لو قال طلقتك ومذهب احمد واحد قولی الشافعی انه فسخ ۱۲ ـــ ۹ قوله واجاز عثمان الخ ای اجاز عثمان بن عفان الخلع دون عقاص رأسها ای رأس المرأة والعقاص بكسر العين جمع عقيصة او عقصة وهی الضفيرة وقيل هو الخيط الذی يعقص به اطراف الذوائب قال ابن الاثير والاول اوجه والمعنی ان المختلعة اذا افتدت نفسها من زوجها بجميع ما تملك كان له ان ياخذ ما دون ستر رأسها من جميع ملكها كذا فی المجمع والعينی قال ابن بطال ذهب الجمهور الی انه يجوز للرجل ان ياخذ فی الخلع اكثر مما اعطاها وقال مالك لا ادری احدا ممن يقتدی به يمنع ذلك لكن ليس من مكارم الاخلاق قاله فی الفتح ۱۲ ـــ ۱۰ قوله ولم يقل قول السفهاء يعنی ان طاؤسا لم يقل قول السفهاء ان الخلع لا يحل حتی تقول المرأة لا اغتسل لك من جنابة ای تمنعه ان يطأها بل اجاز الخلع اذا لم تقم المرأة بما افترض عليها لزوجها فی العشرة والصحبة ـــ و قال فی الفتح هذا التعليق اختصره البخاری من اثر وصله عبد الرزاق قال انا ابن جريج اخبرنی ابن طاؤس وقلت له ما كان ابوك يقول فی الفداء قال كان يقول ما قال الله تعالی الا ان يخافا ان لا يقيما حدود الله ولم يكن يقول قول السفهاء لا يحل حتی تقول لا اغتسل لك من جنابة لكنه يقول الا ان يخافا ان لا يقيما حدود الله فيما افترض لكل واحد منهما علی صاحبه فی العشرة والصاحبة انتهی ۱۲ ـــ ۱۱ قوله ما اعتب عليه بضم الفوقية وكسرها من عتب عليه اذا وجد عليه وفی بعضها اعيب بالتحتية ای لا اعتب عليه ولا اريد مفارقته بسوء خلقه ولا نقصان دينه ولكن اكره طبعا فاخاف علی نفسی فی الاسلام ماينا فی مقتضی الاسلام ۱۲ ك ـــ ۱۲ ای المجنون الذی فی عقله نقصان واختلال ۱۲ لمعات معه هذا قول الجمهور وخالفه ابن سيرين وابن شهاب فقالا تطلق وهی رواية عن مالك ۱۲ فتح ـــ ۱ ای مصلی العيد والاكثر علی انه مصلی الجنائز وهو بفتح الغرقد ۱۲ ك ـــ ۲ بفتح الهمزة المقصورة وكسر المعجمة ای المتاخر عن السعادة ۱۲ ك ـــ ۳ بفتح الجيم والميم والزاء ای فر مسرعا ۱۲ ـــ ۴ هی جميلة او حبيبة او مريم اقوال بسطه فی الفتح وغيره ۱۲

حديقته قالت نعم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقبل الحديقة وطلقها تطليقة ٥٢٧٤ حدثني اسحق الواسطي قال حدثنا خلد عن
خلد الحذاء عن عكرمة ان اخت عبد الله بن ابي بهذا وقال تردين حديقته قالت نعم فردتها وامره يطلقها وقال ابراهيم بن طهمان
عن خلد عن عكرمة عن النبي صلى الله عليه وسلم وطلقها وعن ابن ابي تميمة عن عكرمة عن ابن عباس انه قال جاءت امرأة ثابت بن قيس
الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله اني لا اعتب على ثابت في دين ولا خلق ولكني لا اطيقه فقال رسول الله صلى الله عليه
وسلم فتردين عليه حديقته قالت نعم ٥٢٧٦ حدثنا محمد بن عبد الله بن المبارك المخرمي قال حدثنا قراد ابو نوح حدثنا جرير بن حازم عن
ايوب عن عكرمة عن ابن عباس قال جاءت امرأة ثابت بن قيس بن شماس الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ما انقم على ثابت
في دين ولا خلق الا اني اخاف الكفر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فتردين عليه حديقته فقالت نعم فردت عليه وامره ففارقها ٥٢٧٧ حدثنا
سليمن قال حدثنا حماد عن ايوب عن عكرمة ان جميلة فذكر الحديث **باب الشقاق وهل يشير بالخلع عند الضرر** وقوله تعالى وان خفتم
شقاق بينهما فابعثوا حكما من اهله الى قوله خبيرا ٥٢٧٨ حدثنا ابو الوليد قال حدثنا الليث عن ابن ابي مليكة عن المسور بن مخرمة قال سمعت
النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان بني المغيرة استأذنوا في ان ينكحوا علي ابنتهم فلا آذن **باب لا يكون بيع الامة طلاقا** ٥٢٧٩ حدثنا اسمعيل بن
عبد الله قال حدثني مالك عن ربيعة بن ابي عبد الرحمن عن القسم بن محمد عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان في بريرة ثلث
سنن احدى السنن انها اعتقت فخيرت في زوجها وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الولاء لمن اعتق ودخل رسول الله صلى الله عليه
وسلم والبرمة تفور بلحم فقرب اليه خبز وادم من ادم البيت فقال الم ار برمة فيها لحم قالوا بلى ولكن ذلك لحم تصدق به على بريرة
وانت لا تأكل الصدقة قال هو عليها صدقة ولنا هدية **باب خيار الامة تحت العبد** ٥٢٨٠ حدثنا ابو الوليد قال حدثنا شعبة وهمام عن قتادة
عن عكرمة عن ابن عباس قال رأيته عبدا يعني زوج بريرة ٥٢٨١ حدثنا عبد الاعلى بن حماد قال حدثنا وهيب قال حدثنا ايوب عن عكرمة

---

٢ قال ابو عبد الله لا يتابع فيه عن ابن عباس ثنا ٢ ان ٢ بطلاقها ٥ فطلقها ٢ ايوب ٣٦ لكن ٨ عليه السلام ٩ فردتها ٢ ثنى ١٠ ٢ قال ١١ رسول الله ١٢ ٢ بن قيس ١٣
تردين ٢ بن حرب ١٥ الضرورة ١٦ الضرب ١٦ قول الله ١٧ وفي قوله ٣ وحكما من اهلها ٢٠ ٢ تعالى ٢١ ٣ الزهري ٢٢ ٢ لهم ٢٣ طلاقها ٢٤ كانت ٢٥ عنقت ٢٦ البرمة ٢٧ ٢ هو عن ٢٨ ٢ عن ٢٩

---

١ قوله وطلقها هو امر ارشاد واصلاح لا ايجاب ووقع في رواية جرير بن حازم فردت عليه وامره ففارقها واستدل بهذا على ان الخلع ليس بطلاق وفيه نظر فليس في الحديث ما يثبت ذلك ولا ما ينفيه فان قوله طلقها الخ في احاديث الباب يحتمل ان يراد طلقها على ذلك فيكون طلاقا صريحا على عوض وليس البحث فيه انما الاختلاف فيما اذا وقع لفظ الخلع او ما كان في حكمه من غير تعرض الطلاق بصراحة ولا كناية هل يكون الخلع طلاقا او فسخا وكذلك ليس فيه التصريح بان الخلع وقع قبل الطلاق او بالعكس كذا في فتح الباري ١٢ **٢** قوله وعن ابن ابي تميمة عطف على قوله عن خالد عن عكرمة يعني وقال ابراهيم بن طهمان ايضا عن ايوب بن ابي تميمة السختياني واسم ابي تميمة كيسان يروى عن عكرمة عن ابن عباس موصولا الى آخره عيني قال في الفتح اشار البخاري الى انه اختلف على ايوب ايضا في وصل الخبر وارساله فاتفق ابراهيم بن طهمان وجرير بن حازم على وصله وخالفهما حماد بن زيد فقال عن ايوب عن عكرمة مرسلا انتهى ١٢ **٣** قوله هل يشير بالخلع فاعل يشير محذوف وهو اما الحكم من احد الزوجين او الحاكم اذا ترافعا اليه لو ولي الواحد منهما والقرينة الحالية والقالية يدل على ذلك قوله عند الضرورة وعند النسفي الضرر اي لاجل الضرر الحاصل لاحد الزوجين او لهما قوله وان خفتم شقاق بينهما الخ قال ابن بطال اجمع العلماء على ان المخاطب بقوله تعالى وان خفتم الحكام وان المراد بقوله ان يريدا اصلاحا الحكمان وان الحكمين يكون احدهما من جهة الرجل والآخر من جهة المرأة الا ان لا يوجد من اهلهما من يصلح لذلك فيجوز ان يكون من الاجانب ممن يصلح لذلك وانهما اذا اختلفا لم ينفذ قولهما وان اتفقا نفذ في الجمع بينهما من غير توكيل واختلفوا فيما اذا اتفقا على الفرقة فقال مالك والاوزاعي واسحق ينفذ بغير توكيل ولا اذن من الزوجين وقال الكوفيون والشافعي واحمد يحتاجون الى الاذن فاما مالك ومن تابعه فالحقوه بالعنين والمولى فان الحاكم يطلق عليهما فكذلك هذا وجرى الباقون على الاصل وهو ان الطلاق بيد الزوج فان اذن في ذلك والا طلق عليه الحاكم كذا في الفتح والعيني ١٢ **٤** قوله لا يكون بيع الامة طلاقا قال ابن بطال اختلف السلف هل يكون بيع الامة طلاقا فقال الجمهور لا يكون بيعها طلاقا وروي عن ابن مسعود وابن عباس وابي بن كعب ومن التابعين عن ابن المسيب والحسن ومجاهد قالوا يكون طلاقا وتمسكوا بظاهر قوله تعالى والمحصنات من النساء الا ما ملكت ايمانكم وحجة الجمهور حديث الباب وهو ان بريرة عتقت فخيرت في زوجها فلو كان طلاقها يقع بمجرد البيع لم يكن للتخيير معنى فتح وحديث الباب سيأتي مرارا في العتق والزكوة والصلوة وسيأتي قال العيني والمطابقة للترجمة من حيث ان العتق اذا لم يكن طلاقا فالبيع بالطريق الاولى ولو كان ذلك طلاقا لما خير رسول الله صلى الله عليه وسلم انتهى ١٢ **٥** قوله باب خيار الامة تحت العبد قال النووي اجمعت الامة على انها اذا اعتقت كانت تحت زوجها وهو عبد كان لها الخيار في فسخ النكاح فان كان حرا فلا خيار عند مالك والشافعي والجمهور وقال ابو حنيفة لها الخيار واحتج برواية من روى ان زوجها كان حرا واحتج الجمهور بانها قضية واحدة والروايات المشهورة ان زوجها كان عبدا قال الحفاظ ورواية من روى انه كان حرا غلط وشاذة مردودة لمخالفتها المعروف في رواية الثقات ويؤيده ايضا قول عائشة قالت كان عبدا ولو كان حرا لم يخيرها رواه مسلم وفي هذا الكلام دليلان احدهما اخبارها انه كان عبدا وهي صاحبة القضية والثاني قولها لو كان حرا لم يخيرها ومثل هذا لا يكاد احد يقوله الا توقيفا انتهى قلت اما قولها الروايات المشهورة ان زوجها كان عبدا فالمراد به ما وقع في حديث عائشة انه كان عبدا وكذلك في حديث ابن عباس عند الشيخين وفي حديث صفية بنت عبيد عند النسائي قالت كان زوج بريرة عبدا وسنده صحيح فرواية عائشة تقتضي ترجيح انه كان حرا وذلك ان رواة هذا الحديث عن عائشة ثلثة الاسود وعروة وعبد الرحمن بن القاسم فاما الاسود فلم يختلف فيه ان عائشة انه كان حرا واما عروة فعنه روايتان صحيحتان احدهما انه كان حرا والاخرى انه كان عبدا واما عبد الرحمن بن القاسم فعنه روايتان صحيحتان احدهما انه كان حرا والاخرى الشك فلم يبق ما يعارضه الا حديث ابن عباس وحديث صفية فالجمع بان يقال انه كان في اصله عبدا ثم صار حرا واما ما روي عن ابن عباس انه كان عبدا حين اعتقت فمحمول على عدم اطلاع ابن عباس على الحرية وانما قلنا بذلك لان عائشة صاحبة القصة ثبت عنها قولها انه كان حرا حين اعتقت وهي اعرف بلسان بريرة من ابن عباس لما قولها ولو كان حرا لم يخيرها فهو مقتضب بان هذه في رواية حرير عن هشام في آخر الحديث وهي مدرجة من قول عروة بين ذلك في رواية مالك وابي داود والنسائي واما دعوى ان ذلك لا يقال الا بتوقيف فمردودة فان الاجتهاد فيه مجال ومن جملة ذلك ما ذكرته الشافعية انما جعل لها الخيار تحت العبد لفضل الحرية على الرق وهذا كلام لا تأييد له من الشارع صلعم اصلا وعلى كل حال فلم يصح ذلك عن عائشة اصلا وانما هو قول عروة كيف وقد صح عنها ما اخرجه الترمذي حدثنا هناد نا ابو معاوية عن الاعمش عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت كان زوج بريرة حرا فخيرها رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا كله ملتقط من شرح المسند للشيخ السندي وفتح القدير لابن الهمام وقال الترمذي وروى غير واحد عن الاعمش عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة كان زوج بريرة حرا فخيرها رسول الله صلعم وكذا روى ابو عوانة عن الاعمش قال والعمل على هذا عند بعض اهل العلم من التابعين ومن بعدهم وهو قول سفيان الثوري واهل الكوفة قال العيني وبه قال محمد بن سيرين وابو ثور ومجاهد والشعبي والنخعي وطاوس وفي المسند لابي حنيفة عن حماد عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة الحديث ١٢.

عه ما اخت عبد الله بن عبد الله بن ابي نسب اخوها الى جده ١٢ ف. **عه** بضم المثناة وكسرها من العتاب ١٢ توشيح **عه** هو في جميع النسخ بالقاف وذكر الكرماني ان في بعضها الطيعه بالعين المهملة وهو تصحيف فتح وتعقبه العيني في دعوى التصحيف ١٢ **عه** بضم الميم وفتح المعجمة وكسر الراء المشددة منسوب الى محلة من محال بغداد ابو جعفر الحافظ قاضي حلوان مات ٢٥٤ كذا في ك ع ١٢ **لعه** بضم القاف وخفة الراء آخره دال مهملة لقب واسمه عبد الرحمن بن غزوان ١٢ ف **عه** يقال نقم من فلان الاحسان اذا جعله مما يؤديه ان كفر النعمة ١٢ مجمع **عه** اشار بهذا الى ان المرأة التي خالعها ثابت بن قيس جميلة قد ذكرنا الاختلاف فيه عن قريب. ع اي في الصفحة السابقة ١٢ **معه** كذا لابي ذر والنسفي زاد غيرهما فابعثوا الخ ف **له** على وزن كريمة كانت مولاة لعائشة ١٢ الملحات **لعه** الهمزة فيه للتقرير والتعجب ويجوز ان يكون انكارا ١٢ طيبي ما هكذا اورده مختصرا من هذا الوجه ١٢ ف.

عه وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح ١٢

عن ابن عباس قال ذلك مغيث عبد بني فلان يعني زوج بريرة كأني أنظر إليه يتبعها في سكك المدينة يبكي عليها **حدثنا** قتيبة بن سعيد
قال حدثنا عبد الوهاب عن أيوب عن عكرمة عن ابن عباس قال كان زوج بريرة عبدا أسود يقال له مغيث عبد لبني فلان كأني أنظر إليه
يطوف وراءها في سكك المدينة **باب** ١٦ شفاعة النبي صلى الله عليه وسلم في زوج بريرة **حدثنا** محمد قال أخبرنا عبد الوهاب قال حدثنا خالد
عن عكرمة عن ابن عباس أن زوج بريرة كان عبدا يقال له مغيث كأني أنظر إليه يطوف خلفها يبكي ودموعه تسيل على لحيته فقال النبي
صلى الله عليه وسلم لعباس يا عباس ألا تعجب من حب مغيث بريرة ومن بغض بريرة مغيثا فقال النبي صلى الله عليه وسلم لو راجعتيه قالت يا
رسول الله تأمرني قال إنما أنا أشفع قالت فلا حاجة لي فيه **باب** ١٧ **حدثنا** عبد الله بن رجاء قال أخبرنا شعبة عن الحكم عن إبراهيم عن
الأسود أن عائشة أرادت أن تشتري بريرة فأبى مواليها إلا أن يشترطوا الولاء فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال اشتريها وأعتقيها
فإنما الولاء لمن أعتق وأتي النبي صلى الله عليه وسلم بلحم فقيل إن هذا مما تصدق به على بريرة فقال هو لها صدقة ولنا هدية **حدثنا** آدم قال
حدثنا شعبة وزاد فخيرت من زوجها **باب** ١٨ قول الله تعالى ولا تنكحوا المشركات حتى يؤمنن ولأمة مؤمنة خير من مشركة ولو أعجبتكم **حدثنا**
قتيبة قال حدثنا الليث عن نافع أن ابن عمر كان إذا سئل عن نكاح النصرانية أو اليهودية قال إن الله حرم المشركات على المؤمنين ولا أعلم من
الإشراك شيئا أكثر من أن تقول المرأة ربها عيسى وهو عبد من عباد الله **باب** ١٩ نكاح من أسلم من المشركات وعدتهن **حدثنا** إبراهيم بن
موسى قال أخبرنا هشام عن ابن جريج وقال عطاء عن ابن عباس كان المشركون على منزلتين من النبي صلى الله عليه وسلم والمؤمنين كانوا مشركي
أهل حرب يقاتلهم ويقاتلونه ومشركي أهل عهد لا يقاتلهم ولا يقاتلونه وكان إذا هاجرت امرأة من أهل الحرب لم تخطب حتى تحيض
وتطهر فإذا طهرت حل لها النكاح فإن هاجر زوجها قبل أن تنكح ردت إليه وإن هاجر عبد منهم أو أمة فهما حران ولهما ما للمهاجرين ثم
ذكر من أهل العهد مثل حديث مجاهد وإن هاجر عبد أو أمة للمشركين أهل العهد لم يردوا ورد أثمانهم وقال عطاء عن ابن عباس
كانت قريبة بنت أبي أمية عند عمر بن الخطاب فطلقها فتزوجها معاوية بن أبي سفيان وكانت أم الحكم ابنة أبي سفيان تحت عياض بن
غنم الفهري فطلقها فتزوجها عبد الله بن عثمان الثقفي **باب** ٢٠ إذا أسلمت المشركة أو النصرانية تحت الذمي أو الحربي وقال عبد الوارث عن
خلد عن عكرمة عن ابن عباس إذا أسلمت النصرانية قبل زوجها بساعة حرمت عليه وقال داود عن إبراهيم الصائغ سئل عطاء عن امرأة

١ قوله وزاد فخيرت وقد أورد في الزكوة
فلم يذكر هذه الزيادة وقد أخرجه البيهقي من وجه آخر عن آدم شيخ البخاري فيه فجعل الزيادة من قول إبراهيم
فظهر أن هذه الزيادة مدرجة وحذفها في الزكوة لذلك وإنما أوردها هنا مشيرا إلى أن أصل التخيير في قصة بريرة
ثابت من طرق أخرى ١٢ ف ٢ قوله وقول الله تعالى ولا تنكحوا المشركات الخ لم يثبت البخاري حكم
المسألة لقيام الاحتمال عنده في تأويلها فالأكثر أنها على العموم وإنما خصت بآية المائدة وعن بعض السلف
أن المراد بالمشركات هنا عبدة الأوثان والمجوس ١٢ ف ٣ قوله أن تقول المرأة ربها عيسى وهو
إشارة إلى ما قالت النصارى المسيح ابن الله وقالت اليهود عزير ابن الله قد أخذ ابن عمر بعموم قوله
يعني ولا تنكحوا المشركات حتى يؤمن حتى كره نكاح أهل الكتاب وأشار إليه البخاري بإيراد هذا الحديث
في الباب وعن ابن عباس أن الله تعالى استثنى من ذلك نساء أهل الكتاب فخصصت هذه الآية
بالتي في المائدة وهي قوله عز وجل والمحصنات من الذين أوتوا الكتاب وقد نكح جماعة من الصحابة نساء
نصرانيات ولم يروا بذلك بأسا وقال أبو عبيدة وبه جاءت الآثار عن الصحابة والتابعين وأهل العلم
بعدهم أن نكاح الكتابيات حلال وبه قال مالك والأوزاعي والثوري والكوفيون والشافعي وعامة العلماء
غير أنه قيل إن ابن عمر شدد بذلك ١٢ ف ٤ قوله وقال عطاء الخ هو معطوف على شيء محذوف
كأنه كان في جملة أحاديث حدث بها ابن جريج عن عطاء ثم قال وقال عطاء وفي هذا الحديث بهذا
الإسناد علة كما سبق تقدمت في تفسير سورة نوح ص ٢٣٣ ج ٢ وقد قدمت الجواب عنها وحاصلها أن أبا
مسعود الدمشقي ومن تبعه جزموا بأن عطاء المذكور هو الخراساني وأن ابن جريج لم يسمع منه التفسير وإنما
أخذه عن ابنه عثمان عنه وعثمان ضعيف وعطاء الخراساني لم يسمع من ابن عباس وحاصل الجواب جواز أن
يكون عند ابن جريج بالإسنادين لأن مثل ذلك لا يخفى على البخاري مع تشدده في شرط الاتصال
مع كون الذي نبه على العلة المذكورة هو علي بن المديني شيخ البخاري المشهور به وعليه يعول غالبا في
هذا الفن خصوصا علل الحديث كذا في الفتح وسرني ص ٢٣٣ ج ٢ بعض بيانه والله تعالى أعلم ١٢ ٥
قوله لم تخطب بضم التاء وفتح الطاء مبنيا للمفعول قوله حتى تحيض وتطهر تمسك بظاهره الحنفية وأجاب
الجمهور بأن المراد ثلاث حيض لأنها صارت بإسلامها وهجرتها من الحرائر بخلاف ما لو سبيت إلا أن تكون
حاملا لكن لا على وجه العدة بل ليرتفع المانع بالوضع وعند أبي يوسف ومحمد عليها العدة ووجه قول أبي حنيفة
أن العدة إنما وجبت إظهارا لخطر النكاح المتقدم ولا خطر لملك الحربي بل أسقطه بالآية في المهاجرات
ولا تمسكوا بعصم الكوافر فلو شرطنا العدة لزم التمسك بعقدة نكاحهن في حال كفرهن من قس ف ١٢.
٦ قوله مثل حديث مجاهد يحتمل أن يعني بحديث مجاهد الذي وصفه بالمثلثة الكلام المذكور بعد
هذا وهو قوله وإن هاجر عبد أو أمة للمشركين الخ ويحتمل أن يريد به كلاما آخر يتعلق بنساء أهل العهد وهو أولى لأنه قسم
المشركين إلى قسمين أهل حرب وأهل عهد وذكر حكم نساء أهل الحرب ثم حكم أرقائهم فكأنه أحال بحكم نساء أهل العهد

معيث تفي للعباس راجعته فقالت ١٢ أنا حدثنا فأتى ما الليث عن

على حديث مجاهد ثم عقبه بذكر حكم أرقائهم وحديث مجاهد في ذلك وصله عبد بن حميد في قوله وإن فاتكم
شيء من أزواجكم إلى الكفار فعاقبتم أي إن أصبتم مغنما من قريش فأعطوا الذين ذهبت أزواجهم مثل ما
أنفقوا عوضا ١٢ ٧ قوله إذا أسلمت المشركة أو النصرانية الخ كذا اقتصر على ذكر النصرانية وهو مثال
والإفالة يهودية كذلك فلو عبر بالكتابية لكان أشمل وكأنه راعى لفظ الأمر المنقول في ذلك ولم يجزم بالحكم
لإشكاله وقد جرت عادته أن دليل الحكم إذا كان محتملا لا يجزم بالحكم والمراد بالترجمة بيان حكم إسلام المرأة
قبل زوجها هل يقع الفرقة بينهما بمجرد إسلامه أو يثبت لها الخيار أو يوقف فإن أسلم استمر النكاح وإلا وقعت
الفرقة بينهما فيه اختلاف مشهور كذا في الفتح قال العيني قال ابن بطال الذي ذهب إليه ابن عباس
وعطاء أن إسلام النصرانية قبل زوجها ناسخ لنكاحها لعموم قوله تعالى لا هن حل لهم ولا هم يحلون لهن فلم
يخص وقت العدة من غيرها وروي مثله عن عمر وهو قول طاوس وأبي ثور وقالت طائفة إذا أسلم في
العدة تزوجها هذا قول مجاهد وقتادة وبه قال مالك والأوزاعي والشافعي وأحمد وإسحاق وقالت طائفة
إذا عرض على زوجها الإسلام فإن أسلم فهما على نكاحهما وإن أبى أن يسلم فرق بينهما وهو قول الثوري
وأبي حنيفة إذا كانا في دار الإسلام وإن في دار الحرب فإذا أسلمت وهجرت إلينا بانت منه بافتراق الدارين
انتهى ١٢ ٨ بضم الميم وكسر المعجمة وبعد التحتية مثلثة ١٢ قس ٩ هو ابن سلام ويحتمل أن يكون محمد بن المثنى أو محمد بن
بشار ١٢ ف ع ١٠ لأن الغالب أن المحب لا يكون إلا محبوبا وبالعكس ١٢ ك ١١ باثبات
الياء لاشباع الكسرة ولو للتمني أو للشرط والجزاء محذوف ١٢ مرقاة ١٢ اي أتريد بهذا القول الأفجب
علي ١٢ ف ١٣ اي إذا لم تلزمني بذلك لا اختار العود إليه ١٢ ف. ١٤ هذا الحديث صورة سياقه
للإرسال لكن أورده في كفارات الأيمان فقال فيه عن الأسود عن عائشة ١٢ فتح ١٥ وساق في رواية
كريمة إلى قوله ولو أعجبتكم ١٢ ف ١٦ اي قدرها والجمهور على أنها تعتد عدة الحرة وعن أبي حنيفة يكفي أن
تستبرأ بحيضة ١٢ ف ١٧ اي على فرقتين أحدهما المقاتلة والأخرى المعاهدة ١٢ خ ١٨ من مكة إلى
المدينة من تمام حرمة الإسلام أو الحرية ١٢ قس ١٩ هو موصول بالإسناد المذكور إلا عن ابن جريج كما
بينته قبل ١٢ ف ٢٠ وهي أخت أم سلمة أم المؤمنين وهذا ظاهر في أنها لم تكن أسلمت في هذا الوقت
وهو ما بين عمرة الحديبية وفتح مكة ١٢ ف ٢١ اي ابن المغيرة بن عبد الله بن مخزوم ١٢ ف ٢٢ هو
عام يشمل المدخول بها وغيرها ١٢ ع ٢٣ هذا ليس بصريح في المراد ووقع في رواية ابن أبي شيبة فني لعلك
بنفسها ١٢ ف ٢٤ هو ابن أبي الفرات ١٢ ف ٢٥ وعليه الأئمة الأربعة ١٢ قس.

من اهل العهد اسلمت ثم اسلم زوجها فی العدة اهی امرأته قال لا الا ان تشاء هی بنکاح جدید وصداق وقال مجاهد اذا اسلم فی العدة یتزوجها وقال الله تعالی لا هن حل لهم ولا هم یحلون لهن وقال الحسن وقتادة فی مجوسیین اسلما هما علی نکاحهما واذا سبق احدهما صاحبه وابی الاخر بانت لا سبیل له علیها وقال ابن جریج قلت لعطاء امرأة من المشرکین جاءت الی المسلمین ایعاوض زوجها منها لقوله تعالی واتوهم ما انفقوا قال لا انما کان ذلک بین النبی صلی الله علیه وسلم وبین اهل العهد وقال مجاهد هذا کله فی صلح بین النبی صلی الله علیه وسلم وبین قریش **حدثنا** ابن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب وقال ابراهیم بن المنذر حدثنی ابن وهب حدثنی یونس قال ابن شهاب اخبرنی عروة بن الزبیر ان عائشة زوج النبی صلی الله علیه وسلم قالت کانت المؤمنات اذا هاجرن الی النبی صلی الله علیه وسلم یمتحنهن بقول الله تعالی یا ایها الذین امنوا اذا جاءکم المؤمنات مهاجرات فامتحنوهن الی اخر الایة قالت عائشة فمن اقر بهذا الشرط من المؤمنات فقد اقر بالمحنة فکان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا اقررن بذلک من قولهن قال لهن رسول الله صلی الله علیه وسلم انطلقن فقد بایعتکن لا والله ما مست ید رسول الله صلی الله علیه وسلم ید امرأة قط غیر انه بایعهن بالکلام والله ما اخذ رسول الله صلی الله علیه وسلم علی النساء الا بما امره الله یقول لهن اذا اخذ علیهن قد بایعتکن کلاما **باب** قوله تعالی للذین یؤلون من نسائهم تربص اربعة اشهر الی قوله سمیع علیم فاؤا رجعوا **حدثنا** اسمعیل بن ابی اویس عن اخیه عن سلیمن عن حمید الطویل انه سمع انس بن مالک یقول الی رسول الله صلی الله علیه وسلم من نسائه وکانت انفکت رجله فاقام فی مشربة له تسعا وعشرین ثم نزل فقالوا یا رسول الله الیت شهرا قال الشهر تسع وعشرون **حدثنا** قتیبة قال حدثنا اللیث عن نافع ان ابن عمر کان یقول فی الایلاء الذی سمی الله تعالی لا یحل لاحد بعد الاجل الا ان یمسک بالمعروف او یعزم الطلاق کما امره الله عز وجل وقال لی اسمعیل حدثنی ملک عن نافع عن ابن عمر اذا مضت اربعة اشهر یوقف حتی یطلق ولا یقع علیه الطلاق حتی یطلق ویذکر ذلک عن عثمان وعلی وابی الدرداء وعائشة واثنی عشر رجلا من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم **باب** حکم المفقود فی اهله وماله وقال ابن المسیب اذا فقد فی الصف عند القتال تربص امرأته سنة واشتری ابن مسعود جاریة والتمس صاحبها سنة فلم یجد وفقد فاخذ یعطی الدرهم والدرهمین وقال اللهم عن فلان فان اتی فلی وعلی وقال هکذا فافعلوا باللقطة وقال ابن عباس نحوه وقال الزهری فی الاسیر یعلم مکانه لا تتزوج امرأته ولا یقسم ماله فاذا انقطع خبره فسنته سنة المفقود **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفین عن یحیی بن سعید عن یزید مولی المنبعث ان النبی صلی الله علیه وسلم سئل عن

عزوجل ٢ باب ١ فاذا ٢ منه ٢ ایعاض ٣ ذلک ٦ یحیی ٢ ثنی ٨ قال ٩ کان ١٠ انهن ١١ ٢ یه ١٢ فان فاؤا فان الله غفور رحیم وان عزموا الطلاق فان الله سمیع علیم فان ١٣

علیه السلام ١٥ وکان ١٦ فقال ١٧ الایة التی ١٨ بالطلاق ١٩ یوقفه ٢٠ تربصت ٢١ فالتمس ٢٢ فلم یجده ٢٣ ابی ٢٤ ٢ فلاون ٢٥ افعلوا ٢٦ تتزوج ٢٧

ابن زید اذا اتی فمضت اربعة اشهر طلقت بائنا ولا عدة علیها واخرج اسمعیل القاضی بسند صحیح عن ابن عباس مثله انتهی مختصرا قال فی الهدایة ومذهبنا هو الماثور عن عثمان وعلی والعبادلة الثلثة وزید ابن ثابت وکفی بهم قدوة ١٢ **٦** قوله واثنی عشر رجلا من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم قال العینی قد جاء عن جماعة من الصحابة معنیان بخلاف ذلک وهو اقوی من الذکر بالاجمال وهم عمر بن الخطاب وعثمان بن عفان وعلی بن ابی طالب وعبد الله بن مسعود وعبد الله بن عباس وعبد الله ابن عمر وزید بن ثابت انتهی ١٢ **٧** قوله فی اهله وماله کذا اطلق ولم یفصح بالحکم ودخول حکم الاهل یتعلق بالباب الطلاق بخلاف المال لکن ذکره معه استطرادا ١٢ فتح **٨** قوله وقال ابن المسیب الخ وصله عبد الرزاق باتم منه عن الثوری عن داود بن ابی هند عنه قال اذا فقد فی الصف تربصت امرأته سنة واذا فقد فی غیر الصف فاربع سنین والی قول ابن المسیب ذهب مالک لکن فرق بین ما اذا وقع القتال فی دار الحرب وفی دار الاسلام وفرق مالک بین من فقد فی الحرب فتوجل الاجل المذکور وبین من فقد فی غیر الحرب فلا توجل بل ینتظر مضی العمر الذی یغلب علی الظن انه لا یعیش الکثر منه وقال احمد واسحق من غاب عن اهله فلم یعلم خبره لا تاجیل فیه وانما یؤجل من فقد فی الحرب او فی البحر او نحو ذلک وجاء عن علی اذا فقدت المرأة زوجها لا تزوج حتی یقدم او یموت قال عبد الرزاق بلغنی عن ابن مسعود انه وافق علیا فی انها تنتظره ابدا وروی من طریق النخعی لا تزوج حتی یستبین امره وهو قول فقهاء الکوفة والشافعی کذا فی الفتح قال العینی والکوفیون یقولون لا یقسم ماله حتی یاتی علیه من الزمان ما لا یعیش مثله وقال الشافعی لا یقسم حتی یعلم وفاته انتهی ١٢

ما عه وهو ظاهر فی ان الفرقة تقع باسلام احد الزوجین ولا تنتظر انقضاء العدة ١٢ ف ما عه وصله الطبری من طریق ابن ابی نجیح ما للعه وقد انقطع ذلک یوم الفتح فلا یعوض زوجها منها بشیء ١٢ ف ما عه وصله ابن ابی حاتم عنه وذکر هذا الاثر لتقویة دعوی عطاء ١٢ ف ما عه لفظ روایة عقیل هذه سبق فی ص ١٤٧ ١٢ ما معه ای من مکة الی المدینة قبل ما کان الفتح ١٢ ف ما له ای یخبرهن فیما یتعلق بالایمان فیما یرجع الی ظاهر الحال دون الاطلاع علی ما فی القلوب ١٢ ما لعه هو ان لا یشرکن بالله شیئا ولا یسرقن الخ ١٢ ک عه مشتق من الایلاء اللغوی لا من الایلاء الفقهی ١٢ عه الفک انفراج المنکب والقدم عن مفصله ١٢ ع مه وهی الغرفة وبیان ذلک فی ص ٤٣٣ ١٢ للعه علی صیغة المجهول لاجل التمریض ١٢ ع مه ای فحکم حکم المفقود ومذهبه

١ قوله وقال الله الخ هذا ظاهر فی اختیاره القول الماضی فانه کلام البخاری وهو استدلال منه لتقویة قول عطاء المذکور فی هذا الباب وهو معارض فی الظاهر لروایته عن ابن عباس فی الباب الذی قبله وهی قوله لم تخطب حتی تحیض وتطهر ویمکن الجمع بینهما لانه کما یحتمل ان یرید بقوله لم تخطب حتی تحیض وتطهر انتظار اسلام زوجها مادامت فی عدتها یحتمل ایضا ان تاخیر الخطبة انما هو لکون المعتدة لا تخطب مادامت فی العدة فعلی هذا الثانی لا یبقی بین الخبرین تعارض ١٢ فتح **٢** قوله فقد اقر بالمحنة ای الامتحان یشیر الی شرط الایمان وهو الاقرار بالتوحید والرسالة وعدم الاشراک ونحوه والمطابقة لشدة تعلقه باصل المسئلة التی تضمنت الترجمة ملتقط من العینی والکرمانی والفتح ١٢ **٣** قوله للذین یؤلون من نسائهم ای یحلفون علی ان لا یجامعوهن والایلاء الحلف وتعدیته بعلی ولکن لما ضمن هذا القسم بمعنی البعد عدی بمن قوله تربص اربعة اشهر مبتدأ ما قبله خبره والتربص الانتظار والتوقف اضیف الی الظرف علی الاتساع ای للمولی حق التلبث فی هذه المدة ولا یطالب بفیء ولا طلاق کذا فی البیضاوی قال العینی الایلاء فی اللغة الحلف والایلاء المذکور فی قوله تعالی للذین یؤلون هو الحلف علی ترک قربان امرأته ای وطیها اربعة اشهر او اکثر منها کقوله لامرأته والله لا اقربک اربعة اشهر او لا اقربک وهو قول ابی حنیفة واصحابه والثوری ویروی عن عطاء وقال ابن المنذر اکثر اهل العلم قالوا لا یکون الایلاء اقل من اربعة اشهر قال اسحق ومالک والشافعی واحمد وابو ثور الایلاء ان یحلف ان لا یطأ امرأته اکثر من اربعة اشهر وان حلف علی اربعة اشهر او فیما دونها لم یکن مولیا انتهی مختصرا ١٢ **٤** قوله اتی من الایلاء وهو الحلف ولا یرید به الایلاء الفقهی فمن ثم قیل لا وجه لایراد هذا الحدیث فی هذا الباب لکن وجه العینی من حیث ان المراد بالایلاء فی الآیة هو الشرعی وفی الحدیث اللغوی وهو الحلف فالمعنی لا ینفک عن المعنی الشرعی فمن هذه الحیثیة یوجد المطابقة بین الحدیث والترجمة وادنی المطابقة کافیة انتهی ١٢ **٥** قوله او یعزم الطلاق کما امره الله عز وجل قال فی الفتح هو قول الجمهور فی ان المدة اذا انقضت یخیر الحالف فاما ان یفیء واما ان یطلق وذهب الکوفیون الی انه ان فاء بالجماع قبل انقضاء المدة استمرت عصمته وان مضت المدة وقع الطلاق بنفس مضی المدة قیاسا علی العدة لانه لا تربص علی المرأة بعد انقضائها واخرج الطبری بسند صحیح عن ابن مسعود وبسند آخر لا بأس به عن علی ان مضت اربعة اشهر ولم یفیء طلقت طلقة بائنة وبسند حسن علی وزید بن ثابت مثله واخرج سعید بن منصور من طریق جابر

١٢ الزهری فی المرأة المفقود التربص اربع سنین ١٢ قس

ضالة الغنم فقال خذها فانما هی لك او لاخیك او للذئب وسئل عن ضالة الابل فغضب واحمرت وجنتاه فقال مالك ولها معها الحذاء والسقاء
تشرب الماء وتأكل الشجر حتی یلقاها ربها وسئل عن اللقطة فقال اعرف وكاءها وعفاصها وعرفها سنة فان جاء من یعرفها والا فاخلطها بمالك
قال سفیان فلقیت ربیعة بن ابی عبد الرحمن قال سفیان ولم احفظ عنه شیئا غیر هذا فقلت ارأیت حدیث یزید مولی المنبعث فی امر الضالة
هو عن زید بن خلد قال نعم قال یحیی ویقول ربیعة عن یزید مولی المنبعث عن زید بن خلد قال سفیان فلقیت ربیعة فقلت له **باب**
قد سمع الله قول التی تجادلك فی زوجها الی قوله فمن لم یستطع فاطعام ستین مسكینا **وقال** لی اسمعیل حدثنی مالك انه سأل ابن شهاب
عن ظهار العبد فقال نحو ظهار الحر قال مالك وصیام العبد شهران وقال الحسن ظهار الحر والعبد من الحرة والامة سواء وقال عكرمة ان ظاهر
من امته فلیس بشیء انما الظهار من النساء وفی العربیة لما قالوا ای فیما قالوا وفی نقض ما قالوا وهذا اولی لان الله لم یدل علی المنكر وقول الزور
باب الاشارة فی الطلاق والامور وقال ابن عمر قال النبی صلی الله علیه وسلم لا یعذب الله بدمع العین ولكن یعذب بهذا واشار الی لسانه
وقال كعب بن مالك اشار النبی صلی الله علیه وسلم الی ای خذ النصف وقالت اسماء صلی النبی صلی الله علیه وسلم فی الكسوف فقلت لعائشة ما شأن
الناس وهی تصلی فاومت برأسها الی الشمس فقلت آیة فاومت برأسها ان نعم وقال انس اومأ النبی صلی الله علیه وسلم بیده الی ابی بكر ان
یتقدم وقال ابن عباس اومأ النبی صلی الله علیه وسلم بیده لا حرج وقال ابو قتادة قال النبی صلی الله علیه وسلم فی الصید للمحرم احدكم امره
ان یحمل علیها او اشار الیها قالوا لا قال فكلوا **حدثنا** عبد الله بن محمد حدثنا ابو عامر عبد الملك بن عمرو حدثنا ابراهیم عن خلد عن عكرمة
عن ابن عباس طاف رسول الله صلی الله علیه وسلم علی بعیره وكان كلما اتی علی الركن اشار الیه وكبر وقالت زینب قال النبی صلی الله علیه وسلم
فتح من ردم یاجوج ومأجوج مثل هذه وعقد تسعین **حدثنا** مسدد قال حدثنا بشر بن المفضل حدثنا سلمة بن علقمة عن محمد بن سیرین
عن ابی هریرة قال قال ابو القسم صلی الله علیه وسلم فی الجمعة ساعة لا یوافقها مسلم قائم یصلی یسأل الله خیرا الا اعطاه وقال بیده ووضع
انمله علی بطن الوسطی والخنصر قلنا یزهدها وقال الاویسی حدثنا ابراهیم بن سعد عن شعبة بن الحجاج عن هشام بن زید عن انس
ابن مالك عد ایهودی فی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم علی جاریة فاخذ اوضاحا كانت علیها ورضخ رأسها فاتی بها اهلها رسول الله صلی الله
علیه وسلم وهی فی آخر رمق وقد اصمتت فقال لها رسول الله صلی الله علیه وسلم من قتلك فلان لغیر الذی قتلها فاشارت برأسها ان لا قال فلان
لرجل آخر غیر الذی قتلها فاشارت ان لا فقال ففلان لقاتلها فاشارت ان نعم فامر به رسول الله صلی الله علیه وسلم فرضخ رأسه بین حجرین
حدثنا قبیصة قال حدثنا سفیان عن عبد الله بن دینار عن ابن عمر قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول الفتنة من ههنا واشار الی
المشرق **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا جریر بن عبد الحمید عن ابی اسحق الشیبانی عن عبد الله بن ابی اوفی قال كنا فی سفر مع
رسول الله صلی الله علیه وسلم فلما غربت الشمس قال لرجل انزل فاجدح لی قال یا رسول الله لو امسیت ثم قال انزل فاجدح قال یا رسول

قال ٢ من ٢ عز وجل ٢ الظهار وقول الله تعالی الآیة وقال اسمعیل شهرین ٢ بن حی ٢ بن الحر العبد والحر بعض ٢ علی فاشار الی ان ٢ السماء فاشارت
ای تقدم ٢ علیه الیه ٢ ٣ قال ٢ قال ٢ الی الركن ٢ ردم ٢ قال ٢ عید فسأل

قوله والا فاخلطها بمالك اخذ بظاهره داود علی انه یملكها وخالف فقهاء الامصار والمراد انه خلطها علی التراخی الضمان. ع خ بدلیل الروایة الاخری فان جاء صاحبها فادها الیه ١٢ ع ٢ قوله قال سفیان الی آخر الباب حاصله ان یحیی بن سعید حدث به عن یزید مولی المنبعث مرسلا ثم ذكر سفیان ان ربیعة یحدث به عن زید مولی المنبعث عن زید بن خالد فهو صله فحمل ذلك سفیان علی ان لقی ربیعة فسأله عن ذلك فاعترف كذا فی الفتح ١٢ ٣ قوله باب الظهار بكسر المعجمة هو قول الرجل لامرأته انت علی كظهر امی واختلف فیما اذا لم یعین الام بان قال مثلا كظهر اختی فعن الشافعی فی القدیم لا یكون ظهارا بل یختص بالام وقال فی الجدید یكون ظهارا وهو قول الجمهور قوله وقول الله تعالی قد سمع الله الخ واستدل بقوله وانهم لیقولون منكرا من القول وزورا علی ان الظهار حرام وقد ذكر المصنف فی الباب آثارا واقتصر علی الآیة وعلیها كانه اشار بذكر الآیة الی الحدیث المرفوع الوارد فی سبب ذلك وقد ذكر بعض طرقه تعلیقا فی اوائل كتاب التوحید من حدیث عائشة وسیأتی ذكره وفیه تسمیة الظاهر وتسمیة المجادلة وهی التی ظاهر منها والراجح انها خولة بنت ثعلبة وانه اول ظهار كان فی الاسلام ١٢ فتح ٤ قوله وهذا اولی ای معنی یعودون لما قالوا ای ینقضون ما قالوا والاولی مما قاله ان معنی العود تكرار لفظ الظهار وغرض البخاری من هذا الرد علی داود الظاهری حیث قال ان العود هو تكریر كلمة الظهار قوله لان الله الخ تعلیل لقوله وهذا اولی وجه الاولویة انه اذا كان معناه كما زعم داود كان الله والا علی المنكر وقول الزور تعالی الله عن ذلك علوا كبیرا وقد بالغ ابن العربی فی انكاره ونسب قائله الی الجهل لان الله تعالی وصفه بانه منكر من القول وزور فكیف یقال اذا اعاد القول المحرم المنكر یجب علیه ان یكفر ثم علل له المرأة انتهی والی هذا اشار البخاری بقوله لان الله تعالی لم یدل علی المنكر والزور ١٢ فتح. ٥ قوله فتح من ردم یاجوج ومأجوج الردم بكسر الراء دفعتا وهو سد بناه ذو القرنین وقد انفتحت فاذا توسعت یخرجون منها وذا بعد الدجال وعقد التسعین هو من مواضعات الحساب وهو ان تجعل رأس السبابة فی اصل الابهام كذا فی المجمع ووجه المطابقة بالترجمان العقد علی صفة مخصوصة

لارادة عدد معلوم بتنزیل منزلة الاشارة المفهمة فاذا اكتفی بها عن النطق مع القدرة علیه دل علی اعتبار الاشارة ممن لا یقدر علی النطق بطریق الاولی كذا فی الفتح ١٢ ٦ قوله وضع انمله الخ قال فی القاموس الانملة بتثلیث المیم والمیز تسع لغات التی فیها الظفر والجمع انامل وانملات انتهی قال الكرمانی وصاحب الفتح یحتمل ان یكون وضع الانملة علی الوسطی ایماء الی ان تلك الساعة فی وسط النهار وعلی الخنصر علی انها فی آخر النهار ویزیدها من التزهید وهو التقلیل وقد تقدم بسط الاقاویل فی تعیین وقتها فی كتاب الجمعة فی ص١٢٩٩ ١٢ ٧ قوله اوضاحا جمع وضح بفتح اوله والمعجمة ثم مهملة البیاض والمراد هنا حلی من فضة وقوله رضخ براء مهملة ثم ضاد وخاء معجمتین ای كسر رأسه وقوله فی آخر رمق ای نفس وزنا ومعنی وقوله اصمتت بضم اوله ای وقع بها الصمت ای خرس لسانه مع حضور ذهنها ١٢ فتح الباری ٨ قوله فرضخ رأسه بین حجرین ای كسر استدل به المالكیة والشافعیة والحنابلة علی ان القاتل یقتل بما قتل به وقال الحنفیة لا یقتل الا بالسیف لحدیث لا قود الا بالسیف قس وبه قال الشعبی والنخعی والثوری وغیرهم وحدیث الباب یحمل علی الابتداء كذا فی العینی ١٢ ٩ ما وطی علیه البعیر من خفه والحذاء النعل ١٢ ك

٩ فان قلت لم كرر فقلت لقلت لیس مكررا اذ المفعول الثانی له هو نقله عن یحیی وهو غیر ما قال له ولا ١٢ ك ١٠ ای الحمائر وبهذا ذهب الحنفیة والشافعیة لقوله تعالی من نسائهم ١٢ قس ١١ یرید به بیان ما وقع فی قوله تعالی ثم یعودون لما قالوا ١٢ ما ای یستعمل فی العرب عاد لكذا بمعنی عاد فیه وابطله ١٢ ف ١٢ ما سیجیء بیانه فی الصفحة الآتیة ١٢ ١٣ وبه جزم المزی وقیل هو ابو اسحق الفزاری والاول ارجح ١٢ ف ع ١٤ هو ان یجعل رأس السبابة فی اصل الابهام ١٢ مجمع ١٥ مر الحدیث فی ص١٢٥٩ فی كتاب الانبیاء ١٢ ١٦ وبه المطابقة ١٢ ١٧ هو عبد العزیز بن عبد الله شیخ البخاری اخرج عنه فی العلم وغیره ١٢ ف ١٨ بلفظ المجهول والمعروف ای سكتت والصوت والاصمات بمعنی ١٢ ك

الله لو امسیت ان علیك نهارا ثم قال انزل فاجدح فنزل فجدح له فی الثالثة فشرب رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم اومأ بیده الی المشرق فقال اذا رأیتم اللیل قد اقبل من ههنا فقد افطر الصائم **حدثنا** عبد الله بن مسلمة ۲ حدثنا یزید بن زریع عن سلیمن التیمی عن ابی عثمن عن عبد الله بن مسعود ۲ قال النبی صلی الله علیه وسلم لا یمنعن احدا منکم ندا عبلال او قال اذانه من سحوره فانما ینادی او یؤذن لیرجع قائمکم ولیس ان یقول کانه یعنی الصبح او الفجر واظهر یزید یدیه ثم مد احدهما من الاخری وقال اللیث حدثنی جعفر بن ربیعة عن عبد الرحمن بن هرمز ۲ سمعت ابا هریرة قال رسول الله صلی الله علیه وسلم مثل البخیل والمنفق کمثل رجلین علیهما جبتان من حدید من لدن ثدیهما الی تراقیهما فاما المنفق فلا ینفق شیئا الا مادت علی جلده حتی تخفی بنانه وتعفو اثره واما البخیل فلا یرید ینفق الا لزمت کل حلقة موضعها فهو یوسعها ولا تتسع ویشیر باصبعه الی حلقه **باب** اللعان وقول الله تعالی ۲ والذین یرمون ازواجهم ولم یکن لهم شهداء الا انفسهم الی قوله ۲ من الصدقین فاذا قذف الاخرس امرأته بکتابه او اشارة او ایماء معروف فهو کالمتکلم لان النبی صلی الله علیه وسلم قد اجاز الاشارة فی الفرائض وهو قول بعض اهل الحجاز واهل العلم وقال الله تعالی ۲ فاشارت الیه قالوا کیف نکلم من کان فی المهد صبیا وقال الضحاك الا رمزا ۲ اشارة وقال بعض الناس لا حد ولا لعان ثم زعم ان طلقوا بکتاب او اشارة او ایماء جاز ولیس بین الطلاق والقذف فرق فان قال القذف لا یکون الا بکلام قیل له کذلك الطلاق لا یکون الا بکلام والا بطل الطلاق والقذف وکذلك العتق وکذلك الاصم یلاعن وقال الشعبی وقتادة اذا قال انت طالق فاشار باصابعه تبین منه باشارته وقال ابراهیم الاخرس اذا کتب الطلاق بیده لزمه وقال حماد الاخرس والاصم ان قال برأسه جاز **حدثنا** قتیبة قال حدثنا لیث عن یحیی بن سعید الانصاری انه سمع انس بن مالك یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الا اخبرکم بخیر دور الانصار قالوا بلی یا رسول الله قال بنو النجار ثم الذین یلونهم بنو عبد الاشهل ثم الذین یلونهم بنو الحارث بن الخزرج ثم الذین یلونهم بنو ساعدة ثم قال بیده فقبض اصابعه ثم بسطهن کالرامی بیده ثم قال وفی کل دور الانصار خیر **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفین قال ابو حازم سمعته من سهل بن سعد الساعدی صاحب رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول قال رسول الله

---

۱ قال ۲ قال ۲ قال ۲ قال ۲ قال ثدییهما لزقت ۲ عزوجل ۲ ان کان بکتاب ۲ عزوجل ۲ الا ان الطلاق ان طلق جائز یا صبعه قال اللیث بیده

---

۱ قوله لیرجع فالحکم مرفوع او منصوب باعتبار ان یرجع مشتق من الرجوع او الرجع والقائم هو المتهجد ای یعود الی الاستراحة بان ینام ساعة قبیل الصبح ۱۲ ک ۲ قوله کانه یعنی الصبح عرضه ان اسم لیس هو الصبح وهذا مختصر من الحدیث الذی مر فی الاذان قبل الفجر یعنی لیس الصبح المعتبر هو ان یکون الضوء مستطیلا من العلو الی السفل وهو الکاذب بل الصبح هو الضوء المعترض من الیمین الی الشمال وهو الصادق واظهر من الظهور یعنی العلو ای علا یزید بن زریع یدیه ورفعهما طویلا وهو اشارة الی صورة الصبح الکاذب وثم مد احدهما عن الاخری اشارة الی الصادق ویحتمل ان یکون بیان الکاذب محذوفا من اللفظ والمذکور کله یکون بیانا للصادق ومعنی اظهر انه جعل احدی یدیه علی ظهر الاخری ومد بها عنه کذا فی الکرمانی قال فی الفتح وقع عند مسلم بلفظ لیس الفجر المعترض ولکن المستطیل ویظهر المراد من الاشارة المذکورة انتهی ۱۲ ۳ قوله حتی تخفی بفتح اوله وضم الجیم وبضم اوله وکسر الجیم وهو الثابت فی معظم الروایات. ف والحدیث مر فی الزکوة ای فی ص ۱۲۷۶ وموضع الترجمة منه قوله ویشیر باصبعه الی حلقه قال فی الخیر الجاری واعلم انه لم یذکر فی هذا الباب حدیثا مطابقا للجزء الاول من الترجمة فکانه قاسه علی ما ذکر فی امور اخر منها القصاص وهو اعظم من الطلاق انتهی قال ابن بطال ذهب الجمهور الی ان الاشارة اذا کانت مفهمة تتنزل منزلة النطق وخالف الحنفیة فی بعض ذلك ولعل البخاری رد علیهم بهذه الاحادیث التی جعل النبی صلعم فیها الاشارة قائمة مقام النطق واذا جازت الاشارة فی احکام مختلفة فی الدیانة فهی لمن لا علیه النطق اجوز وظهر لی ان البخاری اورد هذه الترجمة واحادیثها توطیة لما یذکره من البحث فی الباب الذی یلیه مع من فرق بین لعان الاخرس وطلاقه والله اعلم کذا فی الفتح ۱۲ ۴ قوله قال الله تعالی فاشارت الیه قال ابن بطال احتج البخاری بقوله تعالی فاشارت الیه علی صحة الاشارة اذا عرفوا من اشارتها ما یعرفونه من نطقها وبقوله تعالی الا تکلم الناس ثلثة ایام الا رمزا ای اشارة ولولا انه یفهم منها ما یفهم من الکلام لم یقل تعالی لا یکلمهم الا رمزا فجعل الرمز کلاما قاله الکرمانی ۱۲ ۵ قوله وقال الضحاك ای ابن مزاحم وقال الکرمانی هو ابن شراحیل الهمدانی ظلم یهب قوله الا رمزا فاستثنی الرمز من الکلام فدل علی ان له حکمه ۱۲ فتح ۶ قوله وقال بعض الناس لا حد ولا لعان ثم زعم الخ یرید به الحنفیة حیث قالوا کما فی الهدایة قذف الاخرس لا یتعلق به اللعان لانه یتعلق بالصریح کحد القذف وفیه خلاف الشافعی وهذا لانه لا یعری عن الشبهة والحدود تندرئ بها وطلاق الاخرس واقع بالاشارة لانها صارت معهودة فاقیمت مقام العبارة دفعا للحاجة انتهی قال فی الخیر الجاری المؤلف اورد النقض فی کلام الحنفیة حیث جعلوا احد الکلامین وهو الطلاق صحیحا بالاشارة دون الآخر وهو القذف وهذا النقض غیر وارد علیهم فان القذف من الحدود وهی تندرئ بالشبهات والطلاق من الامور التی جدهن جد وهزلهن جد فجده وهزله سواء فاین احدهما من الآخر انتهی ۱۲ ۷ قوله ولیس بین الطلاق والقذف فرق وح فالتفرقة بین القذف والطلاق بلا دلیل تحکم واجاب الحنفیة بان القذف بالاشارة لیس کالصریح بل فیه شبهة والحدود تندرئ بها وبانه لا بد فی اللعان من ان یأتی بلفظ الشهادة حتی لو قال احلف مکان اشهد لا یجوز واشارته لا تکون شهادة وکذلك اذا کانت هی خرساء لان قذفها لا یوجب الحد لاحتمال انها تصدقه لو کانت تنطق ولا تقدر علی اظهار هذا التصدیق اشارتها فاقامة الحد مع الشبهة لا یجوز ۱۲ قس. ۸ قوله والا بطل الطلاق والقذف وکذلك العتق یعنی اما ان یقال باعتبار الاشارة فیهما کلها او بترك اعتبارها فتبطل کلها بالاشارة والا فالتفرقة بینهما بغیر دلیل تحکم وقد وافقه بعض الحنفیة علی هذا البحث وقالوا القیاس بطلان الجمیع لکن عملنا به فی غیر اللعان والحد استحسانا وتمسك من قال منعناه فی اللعان والحد للشبهة لانه لا یتعلق بالصریح کالقذف فلا یکتفی فیه بالاشارة لانها غیر صریحة وهذه عمدة من وافق الحنفیة من الحنابلة وغیرهم وردوه ابن التین بان المسألة مفروضة فیما اذا کانت الاشارة مفهمة افهاما واضحا لا یبقی معه ریبة کذا فی الفتح ویمکن الجواب بان یقال ان الاشارة من حیث انها اشارة وان کانت مفهمة افهاما واضحا لکن لا تبلغ منزلة الکلام الصریح فلا تخلو عن شبهة ما والحدود مما یندرأ بالشبهات فلا یکتفی فیها بالاشارة ۱۲ ۹ قوله وکذلك الاصم یلاعن ای اذا اشیر الیه حتی فهم قال المهلب فی امره اشکال لکن قد یقع بترداد الاشارة الی ان یفهم معرفة ذلك عنه قلت والاطلاع علی معرفته بذلك سهل لانه یعرف من نطقه ۱۲ فتح ۱۰ قوله وقال حماد هو ابن ابی سلیمن شیخ ابی حنیفة فکان البخاری اراد الزام الکوفیین بقول شیخه قاله ابن حجر فی الفتح قال العینی لم یدر هذا القائل ما مراد الشیخ من هذا ولو عرف لما قال هذا ومراد الشیخ من هذا ان اشارة الاخرس معهودة فاقیمت مقام العبارة والکوفیون ما ینکرون به فمن این یتاتی الزامهم قال فی الفتح ثم ذکر المصنف خمسة احادیث تتعلق بالاشارة ایضا ۱۲ ۱۱ قوله ثم قال بیده الخ فیه المطابقة للترجمة لان فیه استعمال الاشارة المفهمة مقرونة بالنطق وقوله کالرامی بیده ای کالذی بیده الشیء قد ضم اصابعه علیه ثم رماه فانتشرت کذا فی الفتح ۱۲

لعه ای دخل وقت الافطار نحو احصد الزرع. ك ومر فی ص ۱۲۳۵ فی کتاب الصیام ۱۲ ما بالفتح اسم ما یتسحر به من الطعام والشراب وبالضم المصدر والکثیر ما یروی بالفتح ۱۲ قس ماعه بالشك. قس عرضه ان اسم لیس هو الصبح ۱۲ ك ماعه قوله ثدییهما بضم المثلثة وکسر الدال وتشدید التحتیة جمع ثدی والتراقی جمع ترقوة العظمین المشرفین فی اعلی الصدر من رأس المنکبین الی طرف نغرة النحر ۱۲ قس ماعه قوله اللعان وهو ماخوذ من اللعن لان الملاعن یقول لعنة الله علیه ان کان من الکاذبین. ف اولان اللعن هو الابعاد وکل من الزوجین یبعد عن صاحبه ۱۲ ك فاللعه فان قلت ما الفرق بین الاشارة والایماء قلت المتبادر الی الذهن فی الاستعمال ان الاشارة بالید والایماء بالرأس او الجبین ونحوه ۱۲ کرمانی ماعه وصفه بالمعروف اشتراط لکونه مفهوما معلوما ۱۲ ك ماعه ای فی الامور المفروضة. ف کالصلوة فان العاجز یصلی بالاشارة ۱۲ اخ ماعه وخالف الحنفیة والاوزاعی واسحق بروایة عن احمد واختارها بعض المتاخرین ۱۲ ف. عه ای حکمه حکم القذف فیجب ایضا ان یبطل اشارته بالعتق ولکنهم قالوا بصحته عتقه ۱۲ کرمانی عینی عه هو ابن ابی سلیمن شیخ ابی حنیفة ۱۲ ف ع عه ای کالذی یکون بیده شیء فیضم اصابعه علیه ۱۲ قس للعه وان تفاوتت مراتبه فخبر الاولی افعل التفضیل وهذه اسم قس ومر الحدیث فی ص ۱۲۶۶ فی المناقب. واورده هناك من وجه آخر عن انس عن ابی اسید الساعدی وههنا عن انس بغیر واسطة والطریقان صحیحان ۱۲ ف عه کذا وقع عنده وصرح الجیدی عن سفین بالتحدیث ۱۲ ف

صلی اللہ علیہ وسلم بعثت انا والساعۃ کھٰذہ من ھٰذہ او کھاتین وقرن بین السبابۃ والوسطی **حدثنا** ۵۳۰۲ آدم قال حدثنا شعبۃ قال حدثنا جبلۃ
ابن سحیم سمعت ابن عمر یقول قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الشھر ھٰکذا وھٰکذا وھٰکذا یعنی ثلثین ثم قال وھٰکذا وھٰکذا وھٰکذا یعنی تسعا و
عشرین یقول مرۃ ثلثین ومرۃ تسعا وعشرین **حدثنا** ۵۳۰۳ محمد بن المثنی قال حدثنا یحیی بن سعید عن اسمٰعیل عن قیس عن ابی مسعود قال اشار
النبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدہ نحو الیمن الایمان ھٰھنا مرتین الا وان القسوۃ وغلظ القلوب فی الفدادین حیث یطلع قرنا الشیطان ربیعۃ ومضر
حدثنا ۵۳۰۴ عمرو بن زرارۃ قال اخبرنا عبد العزیز بن ابی حازم عن ابیہ عن سھل قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا وکافل الیتیم فی الجنۃ ھٰکذا
واشار بالسبابۃ والوسطی وفرج بینھما شیئا **باب** ۲۶ اذا عرض بنفی الولد **حدثنا** ۵۳۰۵ یحیی بن قزعۃ قال حدثنا مالک عن ابن شھاب عن سعید
ابن المسیب عن ابی ھریرۃ ان رجلا اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ولد لی غلام اسود فقال ھل لک من ابل قال نعم قال ما الوانھا
قال حمر قال ھل فیھا من اورق قال نعم قال فانی ذلک قال لعل نزعہ عرق قال فلعل ابنک ھذا نزعہ **باب** ۲۷ احلاف الملاعن **حدثنا** ۵۳۰۶
موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا جویریۃ عن نافع عن عبد اللہ ان رجلا من الانصار قذف امرأتہ فاحلفھما النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم فرق بینھما
باب ۲۸ یبدأ الرجل بالتلاعن **حدثنی** ۵۳۰۷ محمد بن بشار قال حدثنا ابن ابی عدی عن ھشام بن حسان حدثنا عکرمۃ عن ابن عباس
ان ھلال بن امیۃ قذف امرأتہ بجاء فشھد والنبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ یعلم ان احدکما کاذب فھل منکما تائب ثم قامت
فشھدت **باب** ۲۹ اللعان ومن طلق بعد اللعان **حدثنا** ۵۳۰۸ اسمٰعیل قال حدثنی مالک عن ابن شھاب ان سھل بن سعد الساعدی اخبرہ
ان عویمرا العجلانی جاء الی عاصم بن عدی الانصاری فقال لہ یا عاصم ارأیت رجلا وجد مع امرأتہ رجلا ایقتلہ فتقتلونہ او کیف یفعل
سل لی یا عاصم عن ذلک فسأل عاصم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن ذلک فکرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسائل وعابھا حتی
کبر علی عاصم ما سمع من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما رجع عاصم الی اھلہ جاءہ عویمر فقال یا عاصم ماذا قال لک رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فقال عاصم لعویمر لم تأتنی بخیر قد کرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسألۃ التی سألتہ عنھا فقال عویمر واللہ لا انتھی حتی
اسألہ عنھا فاقبل عویمر حتی جاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وسط الناس فقال یا رسول اللہ ارأیت رجلا وجد مع امرأتہ رجلا ایقتلہ
فتقتلونہ ام کیف یفعل فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد انزل فیک وفی صاحبتک فاذھب فأت بھا قال سھل فتلاعنا وانا مع الناس
عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما فرغا من تلاعنھما قال عویمر کذبت علیھا یا رسول اللہ ان امسکتھا فطلقھا ثلثا قبل ان یأمرہ رسول

۲ قال ۲ ثلثا ثنی قرن حدثنا الیتیمۃ بالسباحۃ قال فقال لعلہ ۲ عرق ثنا ۲ قال ام ۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۲ لہ ما تاتیق ما

---

۱ قولہ او کھاتین شک من الراوی
قال الکرمانی فان قلت قد انقضی من یوم بعثتہ الی یومنا سبع مائۃ وثمانون فکیف تکون مقارنۃ الساعۃ معھا واجاب الخطابی ان المراد ان الذی بقی بالنسبۃ الی ما مضی قدر فضل الوسطی علی السبابۃ ولو اراد غیر ھذا لکان قیام الساعۃ مع بعثتہ فی زمان واحد قال العینی لا حاجۃ الی ھذا التکلف بل ھی کنایۃ عن شدۃ القرب ۱۲ ۲ قولہ الایمان ھھنا لان مبدء الایمان من مکۃ وھی یمانیۃ وقیل الغرض وصف اھل الیمن بکمال الایمان والفدادین بالتشدید جمع الفداد وھو شدید الصوت وبالتخفیف جمع الفداد وھو آلۃ الحرث وانما ذم اھلہ لانہ یشغل عن امر الدین ویکون معھا قساوۃ القلب ونحوھا وقرنا الشیطان ای جانبا رأسہ وذلک لانہ ینتصب فی محاذاۃ مطلع الشمس حتی اذا طلعت کانت بین قرنیہ فتقع سجدۃ عبدۃ الشمس لہ وربیعۃ بفتح الراء ومضر بضم المیم وفتح المعجمۃ وبالراء قبیلتان فی جھۃ المشرق ومر فی ص۱۱۰ ج۲ ۱۲ ک ۳ قولہ اذا عرض بنفی الولد من التعریض قال فی الکشاف التعریض ان یذکر شیئا یدل بہ علی شیء لم یذکرہ والکنایۃ ان یذکر الشیء لغیر لفظ الموضوع لہ قولہ ولدلی غلام اسود ھذا ھو محل التعریض یعنی انا ابیض وھو اسود فلا یکون منی قولہ اورق ھو الذی فی لونہ بیاض وسواد وقولہ لعل نزعہ عرق قیل الصواب لعل عرقا نزعہ وفی روایۃ کریمۃ لعلہ نزعہ عرق ولا اشکال فیھا وقیل الاول ایضا صواب لاحتمال ان یکون فیہ ضمیر الشان والمراد بالعرق الاصل من النسب شبہ لعرق الشجرۃ ونزعہ ای جذبہ واظہر لونہ علیہ ھذا ملتقط من الکرمانی وفتح الباری قال العینی و استدل بھذا الحدیث الکوفیون والشافعی فقالوا لا حد فی التعریض ولا لعان بہ وسیجیء فی الحدود ان شاء اللہ تعالی ۱۲ ۴ قولہ احلاف الملاعن المراد بہ النطق بکلمات اللعان وقد تمسک بہ من قال ان اللعان یمین وھو قول مالک والشافعی والجمھور وقال ابو حنیفۃ اللعان شھادۃ وھو وجہ للشافعیۃ وقیل شھادۃ فیھا شائبۃ الیمین وقیل بالعکس ۱۲ فتح ۵ قولہ یبدأ الرجل بالتلاعن کانہ اخذ الترجمۃ من قولہ ثم قامت فشھدت فانہ ظاھر فی ان الرجل تقدم قبل المرأۃ فی الملاعنۃ وقد ورد ذلک صریحا من حدیث ابن عمر وبہ قال الشافعی ومن تبعہ واشھب من المالکیۃ ورجحہ ابن العربی وقال ابن القاسم لو ابتدأت بہ المرأۃ صح واعتد بہ وھو قول ابی حنیفۃ واحتجوا بان اللہ عطف بالواو وھی لا تقتضی الترتیب ۱۲ فتح ۶ قولہ ومن طلق بعد اللعان ای بعد ان لاعن فی ھذہ الترجمۃ اشارۃ الی الخلاف ھل تقع الفرقۃ بنفس اللعان او بایقاع الحاکم بعد الفراغ او بایقاع الزوج فذھب مالک والشافعی ومن تبعھما الی ان الفرقۃ تقع بنفس اللعان قال مالک وغالب اصحابہ بعد فراغ المرأۃ وقال الشافعی واتباعہ وسحنون من المالکیۃ بعد فراغ الزوج وقال الثوری وابو حنیفۃ واتباعھما لا یقع الفرقۃ حتی یوقعھا علیھما الحاکم واحتجوا بظاھر ما وقع فی احادیث اللعان. فتح ومر بیانہ فی ص۱۹۱ ج۲ فی التفسیر ۱۲ ۷ قولہ فکرہ رسول اللہ صلعم المسائل وعابھا ای کرہ ان یسأل امرا فیہ فاحشۃ ولا یکون فیہ حاجۃ وکانہ صلعم لما لم یطلع علی وقوع الحادثۃ قال ذلک حملا لسوالہ علی سوال من یسأل عن شیء لیس لہ فیہ حاجۃ کذا فی الفتح الباری قال النووی المراد کراھۃ المسائل التی لا یحتاج الیھا ولیس المراد المسائل المحتاج الیھا اذا وقعت فقد کان المسلمون یسألون عن النوازل فیجیبھم بغیر کراھۃ ۱۲ ف. ۸ قولہ کذبت علیھا یا رسول اللہ ان امسکتھا ھذا کلام مستقل تولیہ تطلیقھا ثلاثا یعنی ان امسکت ھذہ المرأۃ فی نکاحی ولم اطلقھا یلزم کانی کذبت فیما قذفتھا لان الامساک ینافی کونھا زانیۃ فلا سکت فکانی قلت ھی عفیفۃ لم تزن فطلقھا ثلاثا لقولہ انہ لا یمسکھا وانما طلقھا لانہ ظن ان اللعان لا یحرمھا علیہ ولم یقع التفریق من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایضا فھذا یؤید ان الفرقۃ باللعان لا یحصل الا بقضاء القاضی بھا بعد التلاعن کما مضی فی الحدیث الذی قبل الباب وھو مذھب ابی حنیفۃ واحتج غیرہ بانہ لا یفتقر الی قضاء القاضی لقولہ صلی اللہ علیہ وسلم لا سبیل لک علیھا قلت یمکن ان یکون ھذا من قضاء القاضی ھذا ملتقط من اللمعات والمرقاۃ قال فی الھدایۃ ویکون الفرقۃ تطلیقۃ بائنۃ عند ابی حنیفۃ ومحمد لان فعل القاضی انتسب الیہ کما فی العنین وھو خاطب اذا کذب نفسہ عندھما وقال ابو یوسف ھو تحریم مؤبد لقولہ علیہ السلام المتلاعنان لا یجتمعان ابدا نص علی التابید ولھما ان الاکذاب رجوع والشھادۃ بعد الرجوع لا حکم لھا ولا یجتمعان ما داما متلاعنین ولم یبق التلاعن ولا حکمہ بعد الاکذاب فیجتمعان انتھی ۱۲ ۹ فیہ الترجمۃ ومر الحدیث فی ص۳۴۶ ج۱ فی الصوم ۱۲ ۱۰ ھو ابن عقبۃ بن عمر البدری ووقع للقابسی والکشمیھنی ابن مسعود قال عیاض وھو وھم ۱۲ ع فتح ۱۱ اشارۃ الی التفاوت بین درجۃ الانبیاء والامۃ ۱۲ ع ۱۲ لم اقف علی اسم المرأۃ ولا الغلام ۱۲ ف ۱۳ ما غیر منصرف والادرق ھو الذی لونہ شبیہ بالرماد ۱۲ ۱۴ ای من این اتاھا اللون الذی لیس فی ابویھا ۱۲ قس ۱۵ فیہ دلیل علی ان اللعان یمین لا شھادۃ کما قال الشافعی وفی الحدیث الآتی دلیل علی ان اللعان شھادۃ لا یمین قال الکرمانی فالجمع بانہ یمین فیہ شوب الشھادۃ او بالعکس ۱۲ ۱۶ سبق الحدیث بتمامہ فی ص۱۹۰ ج۲ فی سورۃ النور ۱۲ ۱۷ للعاصم الحامل لعاصم علی السوال غیرہ فاختص ھو بالانکار علیہ ۱۲ ف ۱۸ وسبب کراھۃ ذلک ما قال الشافعی کانت المسئلۃ فیما لم ینزل فیہ الحکم زمن نزول الوحی ممنوعۃ لئلا ینزل الوحی بتحریم ما لم یکن محرما ۱۲ ف ۱۹ ای ما ارجع عن السوال ولو نھیت عنہ ۱۲ ف. ۲۰ مر الحدیث فی ص۲۱۳ ج۱ فی التفسیر ۱۲

الله صلی الله علیه وسلم قال ابن شهاب فکانت سنة المتلاعنین **باب** التلاعن فی المسجد **حدثنا** یحیی قال اخبرنا عبد الرزاق اخبرنا
ابن جریج قال اخبرنی ابن شهاب عن الملاعنة وعن السنة فیها عن حدیث سهل بن سعد انه ان رجلا من الانصار جاء الی رسول
الله صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله ارأیت رجلا وجد مع امرأته رجلا ایقتله او کیف یفعل فانزل الله فی شأنه ما ذکر فی القرآن من
امر المتلاعنین فقال النبی صلی الله علیه وسلم فقد قضی الله فیك وفی امرأتك قال فتلاعنا فی المسجد وانا شاهد فلما فرغا قال کذبت علیها یا رسول
الله ان امسکتها فطلقها ثلثا قبل ان یأمره رسول الله صلی الله علیه وسلم حین فرغا من التلاعن ففارقها عند النبی صلی الله علیه وسلم فقال ذاك
تفریق بین کل متلاعنین قال ابن جریج قال ابن شهاب فکانت السنة بعدهما ان یفرق بین کل المتلاعنین وکانت حاملا وکان
ابنها یدعی لامه قال ثم جرت السنة فی میراثها انها ترثه ویرث منها ما فرض الله لها قال ابن جریج عن ابن شهاب عن سهل بن سعد الساعدی
فی هذا الحدیث ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ان جاءت به احمر قصیرا کانه وحرة فلا اراها الا قد صدقت وکذب علیها وان جاءت به اسود
اعین ذا الیتین فلا اراه الا قد صدق علیها فجاءت به علی المکروه من ذلك **باب** قول النبی صلی الله علیه وسلم لو کنت راجما بغیر بینة
حدثنا سعید بن عفیر قال حدثنی اللیث عن یحیی بن سعید عن عبد الرحمن بن القسم عن القسم بن محمد عن ابن عباس انه ذکر
التلاعن عند النبی صلی الله علیه وسلم فقال عاصم بن عدی فی ذلك قولا ثم انصرف فاتاه رجل من قومه یشکو الیه انه قد وجد مع امرأته
رجلا فقال عاصم ما ابتلیت بهذا الا لقولی فذهب به الی النبی صلی الله علیه وسلم فاخبره بالذی وجد علیه امرأته وکان ذلك الرجل مصفرا
قلیل اللحم سبط الشعر وکان الذی ادعی علیه انه وجده عند اهله خدلا آدم کثیر اللحم فقال النبی صلی الله علیه وسلم اللهم بین فجاءت شبیها
بالرجل الذی ذکر زوجها انه وجده فلاعن النبی صلی الله علیه وسلم بینهما قال رجل لابن عباس فی المجلس هی التی قال النبی صلی الله علیه و
سلم لو رجمت احدا بغیر بینة رجمت هذه فقال لا تلك امرأة کانت تظهر فی الاسلام السوء قال ابو صالح وعبد الله بن یوسف خدلا
باب صداق الملاعنة **حدثنی** عمرو بن زرارة قال اخبرنا اسمعیل عن ایوب عن سعید بن جبیر قال قلت لابن عمر رجل قذف
امرأته فقال فرق النبی صلی الله علیه وسلم بین اخوی بنی العجلان وقال الله یعلم ان احدکما کاذب فهل منکما تائب فابیا وقال الله یعلم
ان احدکما کاذب فهل منکما تائب فابیا فرق بینهما قال ایوب فقال لی عمرو بن دینار ان فی الحدیث شیئا لا اراك تحدثه قال قال الرجل
مالی قال قیل لا مال لك ان کنت صادقا فقد دخلت بها وان کنت کاذبا فهو ابعد منك **باب** قول الامام للمتلاعنین ان احدکما کاذب

علیه السلام حدثنا ۲ قال النبی ۲ فتقتلونه ۲ امر ۲ تعالی من المتلاعنین قد انصار فکان ذلك تفریقا متلاعنین له اری
۲ قال ابو عبد الله ذاك تفریق بین المتلاعنین من قول الزهری ولیس فی الحدیث اهله ۲ الامر فکان ادم خدلا ادم خدلا فقال رسول الله وقال لنا
۲ ادم ثنا حدثنا قال نبی الله لکاذب فقال ۲ فقال الله یعلم ان احدکما

کاذب فهل منکما تائب فابیا فهذا

۱ قوله وکانت حاملا ای کانت المرأة حاملا حین وقع اللعان بینهما فقد مر فی سورة النور ص ۲۷۰ ج ۱ وکانت حاملا فانکر حملها وفیه دلیل علی جواز الملاعنة بالحمل والیه ذهب ابن ابی لیلی ومالك وابو عبید وابو یوسف فی روایة فانهم قالوا من نفی حمل امرأة لاعن بینهما القاضی والحق الولد بامه وقال الثوری وابو حنیفة وابو یوسف فی المشهور عنه ومحمد واحمد فی روایة وابن الماجشون من المالکیة لا یلاعن بالحمل واجابوا بان اللعان کان بالقذف لا بالحمل کذا فی عمدة القاری للعینی ۱۲ ۲ قوله قولا وجه انه کان قد قال عند رسول الله صلی الله علیه وسلم انه لو وجد مع امرأته رجلا لضربه بالسیف حتی یقتله قال ابن بطال کذا فی الخیر الجاری والعینی ثم قال العینی قال الکرمانی قولا ای کلاما لا یلیق من نحو ما یدل علی عجب النفس والنخوة والغیرة وعدم الحوالة الی ارادة الله تعالی وحوله وقوته وقال بعضهم کل ذلك بمعزل عن الواقع ثم طول الکلام قلت لیس فی کلامه ما هو بمعزل عن الواقع لکنه لم یصرح فیه ان قوله انه لو وجد مع امرأته رجلا لضربه بالسیف انتهی کلام العینی ۱۲ ۳ قوله ما ابتلیت بهذا الا لقولی تقدم بیان المراد من ذلك لکون عویمر بن عمرو کانت تحته بنت عاصم او بنت اخیه فلذلك اضاف ذلك الی نفسه بقوله ما ابتلیت وقوله الا لقولی ای لسوالی عما لم یقع کانه قال فعوقبت بوقوع ذلك فی آل بیتی ۱۲ فتح ۴ قوله مصفرا بضم اوله و سکون الصاد المهملة وفتح الفاء وتشدید الراء ای قوی الصفرة وهذا لا یخالف قوله فی حدیث سهل انه کان احمر او اشقر لان ذلك لونه الاصلی والصفرة عارضة وقوله قلیل اللحم ای نحیف الجسم وقوله سبط الشعر بفتح المهملة وکسر الموحدة هو ضد الجعودة ۱۲ فتح ۵ قوله خدلا بفتح المعجمة ثم المهملة وتشدید اللام ای ممتلی الساقین وقال ابن فارس ممتلی الاعضاء فتح قال العینی هو بفتح المعجمة واسکان المهملة وقال ابن التین ضبط فی بعض الکتب بکسر الدال وخفة اللام قوله آدم بالمد ای لونه قریب من السواد قوله کثیر اللحم ای فی جمیع جسده ۱۲ ف

۶ قوله اللهم بین ای حکم هذه المسئلة الواقعة قال ابن بطال معناه الحرص علی ان یعلم من باطن المسئلة ما یقف به علی حقیقتها وان کانت شریعة القضاء بالظاهر ع و سیجیئ قریبا ۱۲ ۷ قوله فلاعن النبی صلی الله علیه وسلم ظاهره صدور الملاعنة بعد وضع الولد لکنه محمول علی ان قوله فلاعن معقب بقوله فذهب به واعترض قوله وکان ذلك الرجل الخ بین الجملتین والحامل علی ذلك ان روایة القاسم هذه موافقة لحدیث سهل بن سعد وفیه ان اللعان بینهما وقع قبل ان تضع. قس او المراد منه فحکم بمقتضی اللعان ونحوه

۱۲ اك ۸ قوله قال ابو صالح وعبد الله بن یوسف خدلا یعنی بسکون الدال ویقال بفتحها فخففا فی الوجهین وبالسکون ذکره اهل اللغة کذا فی الفتح قال الکرمانی بهما قالا آدم خدلا بدون ذکر کثیر اللحم وفی بعضها بکسر المهملة اللام انتهی وتعقبه العینی قال روایة عبد الله بن یوسف اخرجه البخاری فی کتاب المحاربین ولفظه وجد عند اهله آدم خدلا کثیر اللحم فالذی قاله الکرمانی یخالف هذه وانما قاله ذلك بالتحتیة بل المراد ان فی روایتهما خدلا بفتح الخاء وکسر الدال وفی الروایة المتقدمة خدلا بسکون الدال فافهم انتهی قال فی الخیر الجاری وفیه ایضا مثل ما فی الکرمانی ۱۲ ۹ قوله باب صداق الملاعنة ای بیان الحکم فیه وقد انعقد الاجماع علی ان المدخول بها تستحق جمیعه واختلف فی غیر المدخول بها فالجمهور علی ان لها النصف کغیرها من المطلقات قبل الدخول وقیل لها جمیعه قاله ابو الزناد والحکم وحماد وقیل لا شیئ لها اصلا قاله الزهری وروی عن مالك ۱۲ فتح ۱۰ قوله فهل منکما تائب یحتمل ان یکون قبل اللعان تحذیرا لهما منه وترغیبا فی ترکه وان یکون بعده والمراد بیان انه یلزم الکاذب التوبة ۱۲ اك ۱۱ قوله فقال لی عمرو بن دینار الخ حاصله ان عمرو بن دینار وایوب سمعا الحدیث جمیعا من سعید بن جبیر فحفظ فیه عمرو ما لم یحفظ ایوب وقد بین ذلك سفیان بن عیینة حیث رواه منهما جمیعا فی الباب الذی بعد هذا ۱۲ فتح الباری

عه زاد ابو داود عن القعنبی عن مالك فکانت تلك وهی اشارة الی الفرقة ۱۲ ف عه هو عبد الملك بن عبد العزیز بن جریج ۱۲ ع عه هذه الاقوال کلها اقوال ابن شهاب ۱۲ ف للعه بفتح الواو والمهملة دویبة یتراءی علی الطعام واللحم فتفسده وهی من نوع الوزغ وقیل دویبة حمراء تلزق بالارض ۱۲ ع ك عه هو الاسود وانما کره لانه یستلزم تحقیق الزنا ۱۲ عه وبوضعه ما فی روایة ابی داود وادعج العینین عظیم الالیتین ۱۲ ف سعه هو عویمر کما تقدم لا هلال بن امیة. قس ف لانه لا قرابة بینه وبین عاصم ۱۲ ف له بمد الهمزة من الادمة وهی السمرة ۱۲ قس لعه هو عبد الله بن شداد بن الهاد ۱۲ اك ما ای کانت تعلق بالفاحشة لکن لم یثبت علیها ذلك ببینة ولا اعتراف ۱۲ ف ك ما عه هو من باب التغلیب حیث جعل الاخت کالاخ واما اطلاق الاخوة فبالنظر علی ان المؤمنین اخوة او الی القرابة التی بینهما بسبب ان الزوجین کلیهما من قبیلة عجلان ۱۲ اك ما عه ای لانك استوفیته بدخولك وتمکینك لك من نفسها ۱۲ ف ما عه لئلا یجتمع فی عرضها ومطالبتها بمال قبضته قبضا صحیحا وتستحقه ۱۲ ف قس

عه اراد به صاحب الفتح ۱۲

ای بالکسر بالا سکون ما فی بعضها بالتشدید

فهل منكما تائب حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال عمرو سمعت سعيد بن جبير قال سألت ابن عمر عن المتلاعنين
فقال قال النبی صلی الله عليه وسلم للمتلاعنين حسابكما علی الله احدكما كاذب لا سبيل لك عليها قال مالی قال لا مال لك ان كنت
صدقت عليها فهو بما استحللت من فرجها وان كنت كذبت عليها فذاك ابعد لك قال سفين حفظته من عمرو وقال ايوب سمعت
سعيد بن جبير قال قلت لابن عمر رجل لاعن امرأته فقال باصبعيه وفرق سفين بين اصبعيه السبابة والوسطی فرق النبی صلی الله
عليه وسلم بين اخوی بنی العجلان وقال الله يعلم ان احدكما كاذب فهل منكما تائب ثلث مرات قال سفين حفظته من عمرو وايوب
كما اخبرتك باب التفريق بين المتلاعنين حدثنا ابراهيم بن المنذر قال حدثنا انس بن عياض عن عبيد الله عن نافع عن ابن
عمر ان ابن عمر اخبره ان رسول الله صلی الله عليه وسلم فرق بين رجل وامرأته قذفها واحلفها حدثنا مسدد قال حدثنا يحيی عن
عبيد الله قال اخبرنی نافع عن ابن عمر لاعن النبی صلی الله عليه وسلم بين رجل وامرأته من الانصار وفرق بينهما باب يلحق الولد
بالملاعنة حدثنا يحيی بن بكير قال حدثنا مالك قال حدثنی نافع عن ابن عمر ان النبی صلی الله عليه وسلم لاعن بين رجل وامرأته
فانتفی من ولدها ففرق بينهما والحق الولد بالمرأة باب قول الامام اللهم بين حدثنا اسمعيل قال حدثنی سليمن بن بلال عن يحيی بن
سعيد قال اخبرنی عبد الرحمن بن القسم عن القسم بن محمد عن ابن عباس انه قال ذكر المتلاعنان عند رسول الله صلی الله عليه وسلم فقال
عاصم بن عدی فی ذلك قولا ثم انصرف فاتاه رجل من قومه فذكر له انه وجد مع امرأته رجلا فقال عاصم ما ابتليت بهذا الامر الا لقولی
فذهب به الی رسول الله صلی الله عليه وسلم فاخبره بالذی وجد عليه امرأته وكان ذلك الرجل مصفرا قليل اللحم سبط الشعر وكان الذی
وجد عند اهله ادم خدلا كثير اللحم جعدا قططا فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم اللهم بين فوضعت شبيها بالرجل الذی ذكر زوجها
انه وجد عندها فلاعن رسول الله صلی الله عليه وسلم بينهما فقال رجل لابن عباس فی المجلس هی التی قال رسول الله صلی الله عليه وسلم لو
رجمت احدا بغير بينة لرجمت هذه فقال ابن عباس لا تلك امرأة كانت تظهر السوء فی الاسلام باب اذا طلقها ثلاثا ثم تزوجت
بعد العدة زوجا غيره فلم يمسها حدثنا عمرو بن علی قال حدثنا يحيی قال حدثنا هشام قال حدثنا ابی عن عائشة عن النبی صلی الله عليه وسلم
حدثنا عثمان بن ابی شيبة قال حدثنا عبدة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان رفاعة القرظی تزوج امرأة ثم طلقها فتزوجت
اخر فاتت النبی صلی الله عليه وسلم فذكرت انه لا يأتيها وانه ليس معه الا مثل هدبة فقال لا حتی تذوقی عسيلته ويذوق عسيلتك

۱ قوله سألت ابن عمر الحاجة السوال ما وقع لمسلم لم يفرق المصعب بين المتلاعنين قال سعيد فذكرت ذلك لابن عمر ۱۲ ابن الزبير ۱۲ ف **۲ قوله لا سبيل لك** ای لا تسليط لك عليها وقوله مالی هو فاعل فعل محذوف كانه لما سمع لا سبيل لك عليها قال ايذهب مالی والمراد به الصداق كذا فی الفتح او تقديره ما شان مالی ای المهر الذی اعطيتها اياه لمعات قوله فهو بما استحللت من فرجها ای المال بدل ما استحللت بها ای استمتعت بها وجعلتها حلالا لنفسك وهذا بعد الدخول متفق عليه واما قبل الدخول فعند ابی حنيفة ومالك والشافعی لها نصف المهر واختلف الروايات عن احمد وقوله فذلك ابعد ای عود المهر بعد لوجود الاستحلال مع اتهامها وايحاشها بالقذف كذا فی اللمعات شرح المشكوة لانه مع الصدق يبعد عليه استحقاق اعادة المال ففی الكذب ابعد ويستفاد من قوله فهو بما استحللت من فرجها ان الملاعنة لو اكذبت نفسها بعد اللعان واقرت بالزنا وجب عليها الحد لكن لا يسقط مهرها ۱۲ فتح **۳ قوله قال سفين حفظته** من عمرو هذا كلام علی بن عبد الله يريد بيان سماع سفين له من عمرو قوله وقال ايوب هو موصول بالسند المبدأ به وليس بتعليق وحاصله ان الحديث كان عند سفين عن عمرو بن دينار وعن ايوب جميعا عن ابن عمر وقد وقع فی رواية الحميدی عن سفين قال دنا ايوب فی مجلس عمرو بن دينار فحدثه عمرو بحديثه هذا فقال له ايوب انت احسن حديثا منی وقد بينت فی الذی قبله سبب ذلك وهو ان فيه عند عمرو ما ليس عند ايوب قوله وقال الله يعلم ان احدكما كاذب الخ قال عياض انه قال هذا الكلام بعد فراغها من اللعان فيوخذ منه عرض التوبة علی المذنب ولو بطريق الاجمال وانه يلزم من كذب التوبة من ذلك وقال الداودی قال ذلك قبل اللعان تحذيرا لها منه والاول اظهر واولی بسياق الكلام قلت والذی يظهر الداودی اولی من جهة اخری وهو مشروعية الموعظة قبل الوقوع فی المعصية بل هو اجدی مما بعد الوقوع ولما سياق الكلام فمحتمل فی رواية ابن عمر الامرين ۱۲ فتح الباری **۴ قوله وفرق بينهما** فيه دليل لابی حنيفة وصاحبيه ان اللعان لا يتم الا بتفريق الحاكم وهو قول الثوری ايضا. ع ومر بيانه قريبا ۱۲ **۵ قوله والحق الولد بالمرأة** ای صيره لها وحدها ونفاه عن الزوج فلا تورث بينهما واما امر فترث منه ما فرض الله لها وقيل معنی الحاق بامه ان صيرها له ابا واما فترث جميع ماله اذا لم يكن له وارث آخر من ولد ونحوه وهو قول ابن مسعود ووائلة وطائفة ورواية عن احمد وروی ايضا عن ابن القاسم وعنه معناه ان عصبته تصير عصبته له وهو قول علی وابن عمر والمشهور عن احمد وقيل ترثه امه واخوته منها بالفرض وهو قول ابی عبيد ومحمد بن الحسن ورواية عن احمد قال فان لم يرثه ذو فرض بحال فعصبته عصبة امه. فتح قال العينی اجمع العلماء علی جريان التوارث بين الولد وبين اصحاب الفروض من جهة امه وهم اخوته واخواته

(قوله باب التفريق بين المتلاعنين) وفيه لاعن النبی صلی الله عليه وسلم ای امر بالملاعنة بينهما والله تعالی اعلم اهسندی

۲ من ۱ صح ۲ حديث ۳ فقال ۴ ما ۵ فذلك ۶ ثنی ۷ صح وامرأة ۸ فقذفها ۹ قال ۱۰ قال وامرأة

من امه وجدانه من امه فان فضل شیء من اصحاب الفروض فهو لبيت المال عند الزهری والشافعی ومالك وابی ثور وقال الحكم وحماد ترثه ورثة امه وقال الآخرون عصبة امه روی كذا عن علی وابن مسعود وعطاء واحمد ابن حنبل قال احمد فان انفردت الام اخذت جميع ماله بالعصوبة وقال ابو حنيفة اذا انفردت اخذت الجميع الثلث بالفرض والباقی بالرد علی قاعدته ۱۲ **۶ قوله اللهم بين** قال ابن العربی ليس معنی هذا الدعاء طلب ثبوت صدق احدهما فقط بل معناه ان تلد لينظر الشبه ولا تمتنع ولادتها بموت الولد مثلا فلا ينظر البيان والحكمة فيه روع من شاهد ذلك عن التلبس بمثل ما وقع لما يترتب من القبح ولو اندرأ الحد ۱۲ فتح **۷ قوله خدلا** بفتح المعجمة وسكون المهملة. قسطلانی كذا للاكثر وعند الاصيلی بكسر الدال وحكی السفاقسی تخفيف اللام وتشديدها. ای ممتلی الاعضاء كما مر قريبا ۱۲ **۸ قوله الا مثل هدبة** الثوب بضم الهاء وسكون المهملة بعدها موحدة مفتوحة هو طرف الثوب الذی لم ينسج اراد ان ذكره يشبه الهدبة فی الاسترخاء وعدم الانتشار فتح قوله فقال لا قال الكرمانی فان قلت ما المنفی بقوله لا قلت الرجوع الی الزوج الاول وسائر الروايات تدل عليه انتهی قوله حتی تذوقی عسيلته قال جمهور العلماء ذوق العسيلة كناية عن الجماعة وهو تغييب حشفة الرجل فی فرج المرأة وزاد الحسن البصری حصول الانزال وهذا الشرط انفرد به عن الجماعة. فتح والحديث سبق غير مرة ۱۲ **ما للعه** يحتمل ان يكون ارشادا لانه لم يحصل منها ولا من احدهما اعتراف ولان الزوج لو اكذب نفسه كانت توبة منه ۱۲ قس **عه** ای حيث كان اميرا علی العراق ۱۲ ف. **عه** هو من اطلاق القول علی الفعل ۱۲ ف **عه** جملة معترضة او لوبها بيان الكيفية ۱۲ فتح **عه** الی هل ان الحديث رواه سفين عن عمرو بن دينار وايوب السختيانی كلاهما عن ابن عمر ۱۲ قس **للعه** هذه الترجمة للمستملی وذكرها الاسمعيلی وثبت عند النسفی باب بلا ترجمة وسقط للباقين والاول انسب وفيه حديث ابن عمر من وجهين ولفظ الاول فرق بين رجل وامرأة قذفها فاحلفهما ولفظ الثانی لاعن بين رجل وامرأة فاحلفهما ويوخذ منه ان اطلاق يحيی بن معين وغيره تخطيئة الرواية بلفظ فرق بين المتلاعنين انما المراد به فی حديث سهل بن سعد بخصوصه ۱۲ فتح **عه** مرقی باب احلاف الملاعن والمراد به النطق بالكلمات المعروفة كذا فی العينی ۱۲ **عه** اذا انفاها الزوج قبل الوضع او بعده ۱۲ ع ف **معه** بفتح الطاء الاولی وكسرها. ای شديد الجودة ۱۲ مجمع ك **له** ای الزنا ای اشتهر عنه ولكن لم يثبت بالبينة ولا بالاعتراف وفيه انه لا يحد بمجرد القرائن والشهرة ۱۲ ك **لعه** ای هل تحل للاول ان طلقها الثانی بغير مسيس. فتح والجواب لا تحل للاول الا بطلاق الزوج الثانی وقد كان وطيها ۱۲ عينی **ما** هو ابن سليمن الكوفی. ع ساق الحديث علی لفظ عبدة وانما احتاج الی رواية يحيی لتصريح هشام فی روايته بقوله حدثنی ابی ۱۲ ف **ملعه** وجه الشبه الاسترخاء لا الذوق ۱۲ ك

باب قوله واللائی یئسن من المحیض من نسائکم ان ارتبتم الآیة قال مجاهد وان لم تعلموا یحضن او لا یحضن واللائی قعدن عن المحیض واللائی لم یحضن فعدتهن ثلثة اشهر **باب** واولات الاحمال اجلهن ان یضعن حملهن **حدثنا** یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن جعفر بن ربیعة عن عبد الرحمن بن هرمز الاعرج قال اخبرنی ابو سلمة بن عبد الرحمن ان زینب بنت ابی سلمة اخبرته عن امها ام سلمة زوج النبی صلی الله علیه وسلم ان امرأة من اسلم یقال لها سبیعة کانت تحت زوجها توفی عنها وهی حبلی فخطبها ابو السنابل بن بعکك فابت ان تنکحه فقالت والله ما یصلح ان تنکحیه حتی تعتدی آخر الاجلین فمکثت قریبا من عشر لیال ثم جاءت النبی صلی الله علیه وسلم فقال انکحی **حدثنا** یحیی بن بکیر عن اللیث عن یزید ان ابن شهاب کتب الیه ان عبید الله بن عبد الله اخبره عن ابیه انه کتب الی ابن الارقم ان سل سبیعة الاسلمیة کیف افتاها النبی صلی الله علیه وسلم فقالت افتانی اذا وضعت ان انکح **حدثنا** یحیی بن قزعة قال حدثنا مالك عن هشام بن عروة عن ابیه عن المسور بن مخرمة ان سبیعة الاسلمیة نفست بعد وفاة زوجها بلیال فجاءت النبی صلی الله علیه وسلم فاستاذنته ان تنکح فاذن لها فنکحت

باب قول الله والمطلقات یتربصن بانفسهن ثلثة قروء وقال ابراهیم فیمن تزوج فی العدة فحاضت عنده ثلث حیض بانت من الاول ولا یحتسب به لمن بعده وقال الزهری یحتسب وهذا احب الی سفین یعنی قول الزهری وقال معمر یقال اقرأت المرأة اذا دنا حیضها واقرأت اذا دنا طهرها ویقال ما قرأت بسلی قط اذا لم تجمع ولدا فی بطنها **باب** قصة فاطمة بنت قیس وقوله واتقوا الله ربکم لا تخرجوهن من بیوتهن الی قوله اسکنوهن من حیث سکنتم الی قوله یسرا **حدثنا** اسمعیل قال حدثنا مالك عن یحیی بن سعید عن القسم بن محمد وسلیمن بن یسار انه سمعهما یذکران ان یحیی بن سعید بن العاص طلق بنت عبد الرحمن بن الحکم فانتقلها عبد الرحمن فارسلت عائشة ام المؤمنین الی مروان وهو امیر المدینة اتق الله وارده الی بیتها قال مروان فی حدیث سلیمن ان عبد الرحمن بن الحکم غلبنی وقال القسم بن محمد اوما بلغك شان فاطمة بنت قیس قالت لا یضرك ان لا تذکر حدیث فاطمة فقال مروان ان کان بك شر فحسبك ما بین هذین من الشر **حدثنا** محمد قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن عبد الرحمن بن القسم عن ابیه عن عائشة انها قالت ما لفاطمة الا تتقی الله تعنی فی قولها لا سکنی

٣ کتاب العدة ٣ ابواب العدة فقال واللائی فاللائی فی المحیض واللائی اینة منها فقال ارقم یسال ثنی ٣ عزوجل سلا بسلا وقول الله ٣ عزوجل الی قوله بعد عسر یسرا ٣ ولا یخرجن الا ان یاتین بفاحشة مبینة وتلك حدود الله ومن یتعد حدود الله فقد ظلم نفسه لا تدری لعل الله یحدث بعد ذلك امرا اسکنوهن من حیث سکنتم من وجدکم ولا تضاروهن لتضیقوا علیهن وان کن اولات حمل فانفقوا علیهن حتی یضعن حملهن الی قوله عسر یسرا ٣ بعد عسر

---

١ قوله باب قوله واللائی یئسن من المحیض من نسائکم ان ارتبتم الآیة سقط لفظ باب لابی ذر وکریمة وثبت للباقین ووقع عند ابن بطال کتاب العدة باب قول الله الخ ولبعضهم ابواب العدة والاولی قبل الباب الذی مضی کذا فی الفتح ملتقط منه ١٢۔

٢ قوله قال مجاهد وان لم تعلموا الخ ای فسر قوله تعالی ان ارتبتم ای لم تعلموا وقوله واللائی یئسن قعدن عن المحیض ای حکمهن حکم اللائی یئسن وقوله واللائی لم یحضن فعدتهن ثلاثة اشهر ای ان حکم اللائی لم یحضن اصلا وراسا حکمهن فی العدة حکم اللائی یئسن فکان تقدیر الآیة واللائی لم تحضن کذلك لانها وقعت بعد قوله فعدتهن ثلثة اشهر واثر مجاهد هذا وصله الفریابی وذهب الجمهور الی ان المعنی فی قوله ان ارتبتم ای فی الحکم لا فی الیاس فتح مختصرا ١٢ ٣ قوله واولات الاحمال اجلهن ان یضعن حملهن هذا قول الجمهور وخالف فی ذلك علی وابن عباس فانهما قالا عدتها آخر الاجلین وروی عن ابن عباس الرجوع عن ذلك کذا فی العینی ١٢ ٤ قوله فقالت الخ قال عیاض هکذا وقع عنه جمیعهم فقالت والله الا لابن السکن فعنده فقال ابن مکان فقالت وهو الصواب قلت وکذا فی الاصل الذی عندنا من روایة ابی ذر عن مشایخه بل قال ابن التین انه عند جمیعهم فقال الاعند القابسی فقالت بزیادة التاء وهذا قریب مما قال عیاض ثم قال عیاض والحدیث مستوفی نقص منه قولها فنفست بعد لیال فخطبت الخ ١٢ فتح الباری ٥ قوله وقال ابراهیم هو النخعی هذه مسئلة اجتماع العدتین فنقول اولا ان العلماء مجمعون علی ان الناکح فی العدة یفسخ نکاحه ویفرق بینهما ولذا تزوج فی العدة فحاضت عنده ثلث حیض بانت من الاول لان عدتها منه کذا فی العینی قال الکرمانی هذه اشارة الی اجتماع العدتین واختلفوا فیهما فقال ابراهیم النخعی ثم بقیة عدتها من الاول ثم تستانف عدة اخری للثانی وقال الزهری تکفی عدة واحدة ویکون محسوبة لهما وقول الزهری احب الی سفین انتهی قال فی الفتح ذهب الجمهور الی ان من اجتمعت علیها عدتان انها تعتد عدتین وعن الحنفیة روایة عن مالك تکفی لها عدة واحدة کقول الزهری والله اعلم انتهی ١٢ ٦ قوله وقال معمر بفتح المیمین هو ابو عبیدة بن المثنی مات سنة عشر ومائتین قوله اقرأت المرأة اذا دنا حیضها قال الاخفش اقرأت المرأة اذا صارت ذات حیض والقرء انقضاء الحیض ویقال هو من الاضداد وقوله ما قرأت بسلا قط بکسر الموحدة وفتح المهملة والتنوین بغیر همز السلا هو غشاء الولد ای جلدة رقیقة یکون فیها الولد ای ما جمعت ولدا ای لم یضم رحمها علی ولد مراد ابی عبیدة ان القرء یکون بمعنی الحیض وبمعنی الضم والجمع وهو کذلك وجزم به ابن بطال ملتقط من ف خ ک قال العینی واختلف العلماء فی الاقراء التی یجب علی المرأة اذا طلقت فقال الضحاك والاوزاعی والثوری والنخعی وسعید بن المسیب وعلقمة والاسود ومجاهد وعطاء وطاؤس وسعید بن جبیر وعکرمة ومحمد بن سیرین والحسن وقتادة والشعبی ومقاتل بن حیان والسدی ومکحول وعطاء الخراسانی الاقراء الحیض وبه قال ابو حنیفة واصحابه واحمد فی اصح الروایتین واسحق وهذا روی عن ابی بکر الصدیق وعمر وعثمان وعلی وابی الدرداء وعبادة بن الصامت وانس بن مالك وابن مسعود وابن عباس ومعاذ وابی بن کعب وابی موسی الاشعری وقال سالم والقاسم وعروة وسلیمن بن یسار وابو بکر بن عبد الرحمن وابان بن عبد الرحمن وبقیة الفقهاء السبعة ومالك والشافعی وابو ثور وداود واحمد فی روایة الاقراء هی الاطهار وهو قول عائشة وزید بن ثابت وعبد الله ابن عمر وطائفة اخری توقفوا فی الاقراء بل هی حیض ام اطهار انتهی مختصرا ١٢ ٧ قوله قصة فاطمة بنت قیس کانت من المهاجرات الاول وکان لها عقل وجمال وتزوجها ابو عمرو بن حفص فخرج مع علی لما بعثه النبی صلعم الی الیمن فبعث الیها بتطلیقة ثالثة بقیت لها وامر ابنی عمیه ان یدفعا لها تمرا وشعیرا فاستقلت ذلك وشکت الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال لها لیس لك سکنی ولا نفقة هکذا اخرج مسلم قصتها من طرق متعددة عنها ولم ارها فی البخاری وانما ترجم بها کما تری واورد اشیاء من قصتها بطریق الاشارة الیها ١٢ ف ٨ قوله او ما بلغك الخطاب لعائشة ویحتمل ان یکون صادرا من القاسم وان یکون من مروان فی روایة القاسم والاخیر هو الاظهر سیاقا ١٢ ک ٩ قوله ان لا تذکر حدیث فاطمة لانه لا حجة فیه لجواز انتقال المطلقة من منزلها بغیر سبب لان انتقال فاطمة کان لعلة وهو ان مکانها کان وحشا مخوفا علیه ولانها کانت لسنة استطالت علی احمائها ١٢ ک ف ١٠ قوله فقال مروان ان کان بك شر ای ان کان عندك ان سبب خروج فاطمة ما وقع بینها وبین اقارب زوجها من الشر فهذا السبب موجود بین هذین ایضا ولذلك قال فحسبك ما بین هذین من الشر وهذا مصیر من مروان الی الرجوع عن رد خبر فاطمة فقد کان انکر ذلك علی فاطمة بنت قیس کما اخرجه النسائی لانه کان انکر الخروج مطلقا ثم رجع الی الجواز بشرط وجود عارض یقتضی جواز خروجها من منزل الطلاق فتح مختصرا ١٢۔

١١ قوله لا تتقی الله یعنی فیما قلت لا سکنی ولا نفقة للبائنة علی الزوج والحال انها تعرف نفسها یقینا فی انها انما امرت بالانتقال لعلة کانت بها واختلف العلماء فی المطلقة البائنة هل لها النفقة والسکنی ام لا فقال ابن عباس واحمد لا سکنی ولا نفقة لحدیث فاطمة وقال عمر بن الخطاب وابو حنیفة وآخرون لها السکنی والنفقة لقوله تعالی اسکنوهن من حیث سکنتم من وجدکم واما النفقة فلانها محبوسة علیه وقد قال عمر لا ندع کتاب ربنا وسنة نبینا صلعم بقول امرأة جهلت او نسیت وقال مالك والشافعی وآخرون یجب السکنی لما مر ولا نفقة لمفهوم قوله تعالی وان کن اولات حمل فانفقوا علیهن ملتقط من الکرمانی وفتح الباری والنووی والعینی ١٢ عه یعنی هو من الاضداد ١٢ ک

عه وهی من مصغر السبعة اخت الثمانیة ١٢ ک عه ای فقال ابو السنابل لما ابت عن قبول خطبته وتحملت لغیره وهو ابو البشر بن الحارث وکان شابا وابو السنابل کان کبیرا کذا فی قس ١٢ عه ای قال ابو السنابل لما رآها تحملت لغیره من الخطاب ١٢ قس للعه لان عدتك انقضت بوضع الحمل ١٢ قسطلانی عه وهذا قد اجمعت علیه جمهور العلماء من السلف وائمة الفتوی فی الامصار الا ما روی عن علی انها تعتد آخر الاجلین ١٢ قس عه المراد ذوات الحیض والمراد بالتربص الانتظار وهو خبر بمعنی الامر ١٢ ف عه ای نقلها ابو عبد الرحمن من مسکنها الذی طلقت فیه خیبر هی بنت اخی

ولا نفقة **حدثنا** عمرو بن عباس قال حدثنا ابن مهدی ۲ حدثنا سفیان عن عبد الرحمن بن القسم عن ابیه قال عروة بن الزبیر لعائشة
الم تری الی فلانة بنت الحکم طلقها زوجها البتة فخرجت فقالت بئس ما صنعت فقال الم تسمعی فی قول فاطمة قالت اما انه لیس لها خیر فی
ذکر هذا الحدیث ۲ **باب** المطلقة اذا خشی علیها فی مسکن زوجها ان یقتحم علیها او تبذو علی اهلها بفاحشة **حدثنا** حبان قال انا
عبد الله قال انا ابن جریج عن ابن شهاب عن عروة ان عائشة انکرت ذلک علی فاطمة وزاد ابن ابی الزناد عن هشام عن ابیه عابت عائشة
اشد العیب وقالت ان فاطمة کانت فی مکان وحش فخیف علی ناحیتها فلذلک ارخص لها النبی صلی الله علیه وسلم ۲ **باب** قول الله ولا
یحل لهن ان یکتمن ما خلق الله فی ارحامهن من الحیض والحمل **حدثنا** سلیمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن الحکم عن ابراهیم
عن الاسود عن عائشة قالت لما اراد رسول الله صلی الله علیه وسلم ان ینفر اذا صفیة علی باب خبائها کئیبة فقال لها عقری او حلقی
انک لحابستنا اکنت افضت یوم النحر قالت نعم قال فانفری اذن **باب** قوله وبعولتهن احق بردهن فی العدة وکیف یراجع المرأة اذا طلقها
واحدة او اثنتین ۲ **حدثنا** محمد قال انا عبد الوهاب قال حدثنا یونس عن الحسن قال زوج معقل اخته فطلقها تطلیقة ح قال وحدثنی
محمد بن المثنی قال حدثنا عبد الاعلی قال حدثنا سعید عن قتادة قال حدثنا الحسن ان معقل بن یسار کانت اخته تحت رجل فطلقها ثم
خلی عنها حتی انقضت عدتها ثم خطبها فحمی معقل من ذلک انفا فقال خلی عنها وهو یقدر علیها ثم یخطبها فحال بینه وبینها فانزل الله ۲
واذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فلا تعضلوهن ان ینکحن ازواجهن الی اخر الایة فدعاه رسول الله صلی الله علیه وسلم فقرأ علیه فترک
الحمیة واستراد لامر الله ۲ **حدثنا** قتیبة قال حدثنا اللیث عن نافع ان ابن عمر طلق امرأته وهی حائض تطلیقة واحدة فامره
رسول الله صلی الله علیه وسلم ان یراجعها ثم یمسکها حتی تطهر ثم تحیض عنده حیضة اخری ثم یمهلها حتی تطهر من حیضتها فاذا
اراد ان یطلقها فلیطلقها حین تطهر من قبل ان یجامعها فتلک العدة التی امر الله ان یطلق لها النساء وکان عبد الله اذا سئل عن ذلک قال لاحدهم
ان کنت طلقتها ثلثا فقد حرمت علیک حتی تنکح زوجا غیرک وزاد فیه غیره عن اللیث قال حدثنی نافع قال ابن عمر لو طلقت مرة او مرتین
فان النبی صلی الله علیه وسلم امرنی بهذا **باب** مراجعة الحائض **حدثنا** حجاج قال حدثنا یزید بن ابراهیم قال حدثنا محمد بن سیرین قال
حدثنی یونس بن جبیر قال سألت ابن عمر فقال طلق ابن عمر امرأته وهی حائض فسأل عمر النبی صلی الله علیه وسلم فامره ان یراجعها
ثم یطلق من قبل عدتها قلت فتعتد بتلک التطلیقة قال ارأیت ان عجز واستحمق **باب** تحد المتوفی عنها اربعة اشهر وعشرا وقال
الزهری لا اری ان تقرب الصبیة المتوفی عنها الطیب لان علیها العدة **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک عن عبد الله بن
ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم عن حمید بن نافع عن زینب بنت ابی سلمة انها اخبرته هذه الاحادیث الثلثة قالت زینب دخلت علی

۲ قال ترین صنع قال اولم ۲ زاد ابن ابی الزناد عن هشام عن ابیه عابت عائشة اشد العیب وقالت ان فاطمة کانت فی مکان وحش فخیف علی ناحیتها فلذلک ارخص لها النبی صلی الله علیه وسلم
اهله ثنی ۲ لها ۲ عز وجل الحیض والحمل والحبل اذا ۲ وقوله فلا تعضلوهن ثنی حدثنا ۵ بن یسار
۲ عز وجل واستقاد وانقاد ۲ عز وجل امرأته ۳ بن الخطاب حیضها فان حین ۴ عز وجل یطلق لو غیره ۲ بن المنهال ۲ زوجها ابنة

۱ قوله فخیف علی ناحیتها فیه المطابقة لاحد جزئی الترجمة قال شارح التراجم ذکر فی الترجمة الخوف علیها والخوف منها والحدیث یقتضی الاول وقاس الثانی علیه ویؤیده قول عائشة لها فی بعض الطرق اخرجک هذا اللسان فکان الزیادة لم تکن علی شرطه فضمها للترجمة قیاسا کذا فی الکرمانی ۱۲ ۲ قوله کئیبة ای حزینة وهذا موضع الترجمة اذ یفهم منه انها اظهرت حیضها کذا فی الخیر الجاری قوله عقری حلقی معناه عقر الله جسدها واصابها وجع فی حلقها قیل هو مصدر کدعوی وقیل هو مصدر بالتنوین والالف فی الکتابة وقیل هو جمع عقرة وحلیقة کذا فی الکرمانی قال فی المرقاة هذا وامثاله مما یقع فی کلامهم للدلالة علی تهویل الخبر للقصد الی وقوع مدلوله الاصلی ومر فی ص ۲۷۳۲۵ فی کتاب الحج ۱۲ ۳ قوله فی العدة تفسیر لقوله فی ذلک ای الرجعة یثبت فی العدة ۱۲ کرمانی. ۴ قوله فحمی بکسر المیم ای انف من ذلک انفا بفتح الهمزة والنون والفاء المنونة ای استنکافا وقال فی الفتح ای ترک الفعل غیظا وترفعا. قس ومر الحدیث فی ص ۲۷۲۷۶ فی النکاح ۱۲ ۵ قوله فترک الحمیة یقال حمیت عن کذا حمیة بالتشدید اذا انفت منه ودافعت عنه والانفة الاستنکاف قوله استراد لامر الله من الرود وهو الطلب ای طلب الزوج الاول لزوجها لاجل حکم الله بذلک او اراد رجوعها الی الزوج الاول ورضی به لحکم الله وموضع الترجمة هو قوله ثم صدعنها کذا فی الکرمانی والعینی ۱۲ ۶ قوله حتی تطهر من حیضها فان قلت ما الفائدة فی تکرار الطهر قلت اشعارا بان المراجع ینبغی ان لا یکون قصده بالمراجعة تطلیقها وامرها مساکها فی الطهر الاول وتطلیقها فی الثانی برأی مستانف وقصد امجد ویبدو له بعد ان تطهر ثانیا کذا فی الکرمانی ومر فی ص ۲۷۲۹۸ فی اول الطلاق ۱۲ ۷ قوله امرنی بهذا ای بالمراجعة کان ابن عمر الحق الجمع بین المرتین بالواحدة فسوی بینهما والا فالذی وقع منا انما هو واحدة کما تقدم بیانه صریحا کذا فی الفتح ومر فی ص ۲۷۳۰۰ ۱۲ ۸ قوله ارأیت ان عجز واستحمق مر بیانه فی ص ۲۷۳۰۰ قیل المعنی ان فعل فعلا یصیر به احمق عاجزا فیسقط عنه حکم الطلاق

عجزه او حمقه والسین والتاء فیه اشارة الی انه تکلف الحمق بما فعله من تطلیق امرأته وهی حائض قال الکرمانی ویحتمل ان یکون ان نافیة بمعنی ما ای لم یعجز ابن عمر ولا استحمق لانه لیس بطفل ولا مجنون ۱۲ تن ف ک وغیره ۱۲ ۹ قوله لا اری ان تقرب الصبیة بالرفع علی الفاعلیة وبنصب الطیب علی المفعولیة وقال الکرمانی ویروی بالعکس وهو ظاهر وانما ذکر الصبیة لان فیها اختلافا فعند ابی حنیفة لا احداد علیها وقال مالک والشافعی واحمد وابو عبید وابو ثور علیها الحداد کذا فی العینی ۱۲

لعه بضم التحتیة وسکون القاف وفتح الفوقیة والمهملة ای بهم ۱۲ قس ما عبد الرحمن بن عبد الله بن ذکوان قال یحیی بن معین هو اثبت الناس فی هشام بن عروة ۱۲ ک ف ما عه بفتح الواو وسکون المهملة بعدها معجمة ای خال لا انیس به ۱۲ فتح ما عه اسند الحبس الیها لانها سبب توقفهم الی وقت طهارتها من الحیض ۱۲ تو ما عه لان طواف الوداع غیر لازم للحائض ۱۲ قس.

عه مبنیا علی الکسر لانه من اسماء ذوات الراء ۱۲ عه بفتح المعجمة واللام المشددة ۱۲ قس سه من الرود وهو الطلب والمعنی اراد رجوعها ورضی به ۱۲ ف للعه جزاؤه محذوف ای لکان خیرا ۱۲ قسطلانی صه بضمتین ای من وقت استقبال عدتها والمشروع فیها ان یطلقها فی الطهر ۱۲ عه والمعنی انها منعت نفسها الزینة وبدنها الطیب. ف ع ومنع الخاطب خطبتها والطمع فیها ۱۲ ف معه اختلفوا فی الصغیرة التی مات عنها زوجها فقال ابو حنیفة لا احداد علیها وقال الائمة الثلثة علیه الاحداد یامرها به من یتولاها ۱۲ کرمانی لعه اظنه من تصرف المصنف فان اثر الزهری وصله ابن وهب بدونها ۱۲ ف لعه اشار بهذا الی انها کالبالغة فی وجوب العدة ۱۲ ع ما ای ابن عبد الاسد ۱۲ ف ما عه وهی حدیث ام حبیبة وزینب بنت جحش وام سلمة زوجات النبی صلعم ۱۲ ک

ام حبیبة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین توفی ابوھا ابو سفیان بن حرب فدعت ام حبیبة بطیب فیہ صفرة خلوق او غیرہ فدھنت
منہ جاریة ثم مست بعارضیھا ثم قالت واللہ مالی بالطیب من حاجة غیر انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا یحل لامرأة
تؤمن باللہ والیوم الاخر ان تحد علی میت فوق ثلث لیال الا علی زوج اربعة اشھر وعشرا قالت زینب فدخلت علی زینب بنت جحش
حین توفی اخوھا فدعت بطیب فمست منہ ثم قالت اما واللہ مالی بالطیب من حاجة غیر انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول
علی المنبر لا یحل لامرأة تؤمن باللہ والیوم الاخر ان تحد علی میت فوق ثلث لیال الا علی زوج اربعة اشھر وعشرا قالت زینب وسمعت
ام سلمة تقول جاءت امرأة الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ ان ابنتی توفی عنھا زوجھا وقد اشتکت عینھا افنکحلھا
فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا مرتین او ثلثا کل ذلک یقول لا ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما ھی اربعة اشھر وعشر
وقد کانت احدکن فی الجاھلیة ترمی بالبعرة علی رأس الحول قال حمید فقلت لزینب وما ترمی بالبعرة علی رأس الحول قالت زینب
کانت المرأة اذا توفی عنھا زوجھا دخلت حفشا ولبست شر ثیابھا ولم تمس طیبا حتی تمر بھا سنة ثم تؤتی بدابة حمار او شاة او طائر
فتفتض بہ فقلما تفتض بشیء الا مات ثم تخرج فتعطی بعرة فترمی ثم تراجع بعد ما شاءت من طیب او غیرہ سئل مالک ما تفتض بہ
قال تمسح بہ جلدھا **باب الکحل للحادة** حدثنا ادم بن ابی ایاس قال حدثنا شعبة قال حدثنا حمید بن نافع عن زینب بنت ام
سلمة عن امھا ان امرأة توفی زوجھا فخشوا عینیھا فاتوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاستاذنوہ فی الکحل فقال لا تکتحل قد کانت احدکن
تمکث فی شر احلاسھا او شر بیتھا فاذا کان حول فمر کلب رمت ببعرة فلا حتی تمضی اربعة اشھر وعشر وسمعت زینب بنت ابی سلمة
تحدث عن ام حبیبة ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل لامرأة مسلمة تؤمن باللہ والیوم الاخر ان تحد فوق ثلثة ایام الا علی زوجھا
اربعة اشھر وعشرا حدثنا مسدد قال حدثنا بشر قال حدثنا سلمة بن علقمة عن محمد بن سیرین قالت ام عطیة نھینا ان نحد اکثر من
ثلاث الا بزوج **باب القسط للحادة عند الطھر** حدثنا عبد اللہ بن عبد الوھاب قال حدثنا حماد بن زید عن ایوب عن حفصة عن
عن ام عطیة قالت کنا ننھی ان نحد علی میت فوق ثلث الا علی زوج اربعة اشھر وعشرا ولا نکتحل ولا نتطیب ولا نلبس ثوبا مصبوغا الا ثوب

فیھا ۱ ابنة ۲ عینیھا ۳ النبی ۴ عشرا ۵ فقالت ۶ بھا ۷ ابنة ۸ لا تکتحل ۹ علی ۱۰ لا تکتحل ۱۱ رمته ۱۲ عشرا ۱۳ ابنة ۱۴ ام ۱۵ لزوج ۱۶ ثنی

---

۱ قولہ توفی ابوھا ابو سفیان قال فی الفتح فیہ نظر لان ابا سفیان مات بالمدینة بلا خلاف بین اھل العلم بالاخبار والجمھور علی انہ مات سنة اثنتین وثلاثین ۱۲ ۲ قولہ لامرأة تؤمن باللہ استدل بہ الحنفیة بان لا حداد علی الذمیة للتقیید بالایمان وبہ قال بعض المالکیة وابو ثور وترجم علیہ النسائی بذلک واجاب الجمھور بانہ ذکر تاکید المبالغة فی الزجر فلا مفھوم لہ کما یقال ھذا طریق المسلمین وقد یسلکہ غیرھم کذا فی الفتح ومر الحدیث فی ص۱۲۵ فی الجنائز ۱۲ ۳ قولہ حین توفی اخوھا قال العینی فی کتاب الجنائز قال شیخنا زین الدین فیہ اشکال لان لزینب بنت جحش ثلاثة اخوة عبد اللہ وعبید اللہ مصغرا والواحد مشھور بکنیتہ ولا جائز ان یکون عبد اللہ بکرا لانہ قتل باحد قبل ان یتزوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم زینب بنت جحش ولا جائز ان یکون عبید اللہ فانہ مات نصرانیا اما فی سنة خمس او ست فان النبی صلی اللہ علیہ وسلم تزوج ام حبیبة بعدہ وزینب بنت ابی سلمة کانت ح صغیرة وان امکن ان یعقل ذلک وھی صغیرة علی بعد فیہ ولا جائز ایضا ان یکون ابا احمد فانہ توفیت قبلہ کما جزم بہ ابن عبد البر وغیرہ و اقرب الاحتمالات ان یکون عبید اللہ الذی مات نصرانیا فان قلت مثلہ لا یحزن علی من مات کافرا فی بیت النبوة قلت ذلک الحزن بالجبلة والطبع فتعذر فیہ ولا تلام بہ وقد بکی النبی صلی اللہ علیہ وسلم لما رای قبر امہ توجعا لہ وقیل یحتمل ان یکون اخا لزینب بنت جحش عن امھا او من الرضاع انتھی ۱۲ ۴ قولہ وقد اشتکت عینھا قال ابن دقیق العید یجوز فیہ وجھان ضم النون علی الفاعلیة علی ان تکون العین ھی المشتکیة وفتحھا علی ان یکون فی اشتکت ضمیر الفاعل وھی المرأة ورجح ھذا ووقع فی بعض الروایات عیناھا وھو ترجح الضم ۱۲ فتح ۵ قولہ لا ظاھرہ تحریم الکحل علیھا وان احتاجت ویعارضہ حدیث اجعلیہ باللیل وامسحیہ بالنھار فحمل بعضھم النھی علی النھار واجاب قوم باحتمال انہ کان یحصل لھا البثر بغیرہ کالتضمید بالصبر ونحوہ وقیل ھو فی کحل مخصوص وھو ما یتزین بہ لامکان التداوی بغیرہ کذا فی التوشیح قال فی الدرایة الحداد ویقال الاحداد وھما لغتان وھو ان تترک الطیب والزینة والکحل والدھن المطیب وغیر المطیب الا بعذر انتھی ۱۲ ۶ قولہ حفشا بکسر المھملة وتسکین الفاء وبالمعجمة بیت صغیر ضیق لا یکاد یتسع ک قولہ ثم تؤتی بدابة بالتنوین وحمار بالجر والتنوین علی البدل وقولہ او شاة او طائر للتنویع لا للشک ۱۲ فتح ۷ قولہ فتفتض بہ بفاء ثم فوقیة ثم ضاد معجمة ثقیلة فسرہ مالک فی آخر الحدیث فقال تمسح بہ جلدھا قیل المراد بہ جلد القبل وقال ابن وھب معناہ انما تمسح بیدھا علی الدابة وعلی ظھرھا قولہ فتری بھا زاد ابن وھب من وراء ظھرھا اشارة الی انھا رمت العدة رمی البعرة وقیل تفاؤلا بعدم عودھا الی مثل ذلک ۱۲ ف تو ۸ قولہ للحادة کذا وقع من الثلاثی ولو کان من الرباعی لقال المحدة قال ابن التین الصواب الحاد بلا ھاء لانہ نعت للمؤنث کطالق وحائض قلت لکن جائز فلیس بخطأ وان کان الاخر ارجح کذا فی الفتح قال العینی والصواب مع ابن التین والذی ادعی جوازہ فیہ نظر لا یخفی قال القسطلانی واجاب فی المصابیح بان الزمخشری وغیرہ نصوا علی انہ ان قصد فی ھذہ الصفات معنی الحدوث فالتاء لازمة کما ضعت فھی حائضة وقد یلحقھا التاء وان لم یقصد الحدوث کمرضعة وحاملة فیمکن ان یمشی کلام البخاری علی ذلک انتھی ۱۲ ۹ قولہ لا تکتحل من باب التفعل ولابی ذر عن الکشمیھنی من باب الافتعال ۱۲ قس ۱۰ قولہ املاسھا بمھملتین جمع حلس بکسر ثم سکون الثوب او الکساء الرقیق یکون تحت البرذعة ۱۲ قس ع ۱۱ قولہ الا ثوب عصب بسکون الصاد المھملة نوع من البرد یعصب غزلہ ای یجمع ویشد ثم یصبغ ثم ینسج فیاتی موشیا لبقاء ما عصب منہ ابیض لم یأخذ صبغا والنھی للمعتدة عما یصبغ بعد النسج کذا قالہ بعض الشراح من علمائنا وتبعہ الطیبی وقال ابن الھمام لا تلبس العصب عندنا واجاز الشافعی رقیقة وغلیظة ومنع مالک رقیقہ دون غلیظہ واختلف الحنابلة فیہ وفی تفسیرہ وفی الصحاح العصب برد من برود الیمن ینسج ابیض ثم یصبغ بعد ذلک وفی المغنی الصحیح انہ نبت یصبغ بہ الثیاب فسر فی الحدیث بانہا ثیاب من الیمن فیھا بیاض وسواد کذا فی المرقاة وفی الفتح قال النووی الاصح عند اصحابنا تحریمہ مطلقا وھذا الحدیث حجة لمن اجازہ انتھی ۱۲

ماعصہ

ابی ذر باضافة صفرة الیہ وغیرہ بالجر عطفا علی المضاف الیہ ولغیر ابی ذر بالرفع ۱۲ قس ماصہ طیب مرکب من الزعفران وغیرہ ۱۲ مجمع ماللعہ جانبا الوجہ فوق الذقن الی الاذن ۱۲ قس ماحہ بالاسناد المذکور وھذا ھو الحدیث ووقع فی الموطا سمعت امی ام سلمة ۱۲ ف ماطہ معناہ ان العدة الاسلامیة قلیلة بالنسبة الی الجاھلیة ۱۲ خ مامعہ ای بین لی المراد بھذا الکلام ۱۲ ف مالہ فاء آخرہ ضاد مشددة ای تمسح بہ جلدھا واصل الفض الکسر ای تکسر ما کانت فیہ وتخرج منہ بما تفعلہ ۱۲ تو مالعہ ای کل اقتضاھا بشیء ۱۲ قس. عہ ھو مشعر بان المراد بالدابة فی الحدیث السابق معناہ اللغوی لیتناول الکلب ایضا فیتطابق الروایتان لا الاصطلاحی ۱۲ ک عہ التقیید بالاسلام ولاحقہ للمبالغة فی الزجر ۱۲ قس سہ اسما نسبة مصغر النسبة الانصاریة ۱۲ ک للعہ بضم القاف و سکون السین عود ھندی یتبخر بہ ۱۲ قس ع خ ک صہ بالطاء والتحتیة المشددتین وفی بعضھا بالشدة فی الاولی وفی بعض آخر من المجرد ۱۲ خیر جاری.

عَصَب وقد رُخِّص لنا عند الطُّهر اذا اغتسلت احدنا من محيضها في نُبذة من كُسْتِ ظَفَار وكنا نُنهى عن اتباع الجنائز قال ابو عبد الله
كلاهما يقال الكُست والقُسط والكافور والقافور **باب** تَلبس الحادّة ثياب العَصب **حدثنا** الفضل بن دُكين قال حدثنا عبد السلام
ابن حرب عن هشام عن حفصة عن ام عطية قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر تُحِدّ فوق ثلاث
الا على زوج فانها لا تكتحل ولا تلبس ثوبا مصبوغا الا ثوب عَصب **وقال** الانصاري حدثنا هشام قال حدثتنا حفصة حدثتني أم عطية
نهى النبي صلى الله عليه وسلم ولا تمسّ طيبا الا ادنى طهرها اذا طهرت نُبذة من قُسط واظفار **باب** والّذين يُتوفّون منكم ويذرون ازواجا
يتربّصن بانفسهن الى آخر الآية **حدثنا** اسحق بن منصور انا روح حدثنا شِبل عن ابن ابي نجيح عن مجاهد والّذين يُتوفّون منكم
ويذرون ازواجا قال كانت هذه العدة تعتدّ عند اهل زوجها واجب فانزل الله والّذين يُتوفّون منكم ويذرون ازواجا وصية لازواجهم
متاعا الى الحول غير اخراج فان خرجن فلا جناح عليكم فيما فعلن في انفسهن من معروف قال جعل الله لها تمام السنة سبعة اشهر وعشرين
ليلة وصية ان شاءت سكنت في وصيتها وان شاءت خرجت وهو قول الله غير اخراج فان خرجن فلا جناح عليكم فالعدة كما هي واجب
عليها زعم ذلك عن مجاهد **وقال** عطاء قال ابن عباس نسخت هذه الآية عدتها عند اهلها فتعتدّ حيث شاءت وقول الله غير
اخراج قال عطاء ان شاءت اعتدّت عند اهله وسكنت في وصيتها وان شاءت خرجت لقول الله فلا جناح عليكم فيما فعلن في
انفسهن قال عطاء ثم جاء الميراث فنسخ السُّكنى فتعتدّ حيث شاءت ولا سُكنى لها **حدثنا** محمد بن كثير عن سفيان عن عبد الله بن
ابي بكر بن عمرو بن حزم قال حدثني حُميد بن نافع عن زينب بنت ام سلمة عن ام حَبيبة بنت ابي سفيان لما جاءها نعيُ ابيها دعت
بطيب فمسحت ذراعيها وقالت مالي بالطيب من حاجة لولا اني سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم
الآخر تُحِدّ على ميت فوق ثلث الا على زوج اربعة اشهر وعشرا **باب** مهر البَغيّ والنكاح الفاسد وقال الحسن اذا تزوّج مُحرِمة وهو لا
يشعر فُرِّق بينهما ولها ما اخذت وليس لها غيره ثم قال بعد يعطيها صداقها **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان عن الزهري عن
ابي بكر بن عبد الرحمن عن ابي مسعود قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن ثمن الكلب وحُلوان الكاهن ومَهر البَغيّ **حدثنا** آدم قال حدثنا
شُعبة قال حدثنا عون بن ابي جُحيفة عن ابيه قال لعن النبي صلى الله عليه وسلم الواشمة والمُستوشمة وآكل الربوا ومؤكله ونهى عن ثمن

حيضها ظفار نبذة اى قطعة الى ان قالت قال ابو عبد الله القسط والكست مثل الكافور والقافور ثنى قال الى قوله خبير قال ابن عيادة واجبا
الى قوله بما تعملون خبير عز وجل الى من معروف عز وجل عن عز وجل اهلها عز وجل ابنة ابي ابنة رسول الله محرما محرمة بعدها صداقها

قوله من كست ظفار بالاضافة ويأتي في الذي بعده بالقاف وقال الصغاني في النسخ اظفار وصوابه ظفار وهو بفتح المعجمة وتخفيف الفاء موضع بساحل عدن وقال النووي القسط والاظفار نوعان معروفان من البخور وليسا من مقصود الطيب ورخص فيها للمغتسلة لازالة الرائحة الكريهة يتتبع بها اثر الدم لا للتطيب ۱۲ عيني قوله عند اهل زوجها واجب كذا لابي ذر عن الكشميهني وذكر واجبا اما لانه صفة محذوف اى امرا واجبا او ضمن عند العدة معنى الاعتداد وفي رواية كريمة واجب على انه خبر مبتدأ محذوف قال ابن بطال ذهب مجاهد الى ان الآية هي قوله تعالى يتربصن بانفسهن اربعة اشهر وعشرا نزلت قبل الآية التي فيها وصية لازواجهم متاعا الى الحول غير اخراج كما هي قبلها في التلاوة وكان الحامل له على ذلك استشكال ان يكون الناسخ قبل المنسوخ فراى ان استعمالها ممكن بحكم غير مدافع لجواز ان يوجب الله على المعتدة تربص اربعة اشهر وعشرا ويوجب على اهلها ان تبقى عندهم سبعة اشهر وعشرين ليلة تمام الحول ان اقامت عندهم انتهى ملخصا قال وهو لم يقلد احدا من المفسرين غيره ولا تبعه عليها من الفقهاء احد بل اطبقوا على ان آية الحول منسوخة وان السكنى تجب للعدة فلما نسخ الحول في العدة باربعة اشهر وعشرا نسخت السكنى ايضا وقال ابن عبد البر لم يختلف العلماء ان العدة بالحول نسخت الى اربعة اشهر وعشرا وانما اختلفوا في قوله غير اخراج فالجمهور على انه نسخ ايضا وروى ابن ابي نجيح عن مجاهد فذكر حديث الباب قال ولم يتابع على ذلك ولا قال احد من علماء المسلمين من الصحابة والتابعين به في مدة العدة بل روى ابن جريج عن مجاهد في قدرها مثل ما عليه الناس فارتفع الخلاف واختص ما نقل عن مجاهد وغيره بمدة السكنى على انه ايضا شاذ لا يعول عليه والله اعلم كذا في الفتح بعبارته ويحتمل ان يكون معناه العدة الى تمام السنة واجبة واما السكنى عند اهل زوجها ففي الاربعة الاشهر والعشر واجب او في التمام باختيارها ولفظ فالعدة كما هي واجبة عليها يؤيد هذا الاحتمال وحاصله انه لا يقول بالنسخ ع قوله وقال عطاء الخ اى قال عطاء آية الخروج نسخت وجوب الاعتداد عند اهل زوجها ثم نسخت آية الميراث السكنى عند اهله فليس لها ذلك كذا في الكرماني والخير الجاري ۱۲ قوله ولا سكنى لها وهو قول ابي حنيفة رحمه الله تعالى ان المتوفى عنها زوجها لا سكنى لها وهو احد قولي الشافعي رحمه الله تعالى كالنفقة واظهرهما الوجوب ومذهب مالك ان لها السكنى اذا كانت الدار ملكا للميت ۱۲ عيني قوله نعي ابيها اى خبر موت ابيها قال العيني والمطابقة من حيث ان فيه ما يتعلق بالمعتدة والترجمة في العدة ومر الحديث عن قريب ۱۲ قوله مهر البغي والنكاح الفاسد البغي بكسر المعجمة وتشديد التحتية فعيل من البغاء وهو الزنا يستوي في لفظه المذكر والمؤنث قوله والنكاح الفاسد اى مهر من نكحت بالنكاح الفاسد اى لشبهة من اخلال شرط او نحو ذلك. فتح قال العيني وانواعه كثيرة كالنكاح بلا شهود وبلا ولي عند البعض ونكاح المعتدة بدله والنكاح الموقت والشغار عند البعض ونحوها ۱۲ قوله وقال الحسن اى البصري اذا تزوج محرمة بتشديد الراء والمستملي بفتح الميم والراء وسكون الحاء بينهما وبالضمير وبهذا الثاني جزم ابن التين وقال اى ذا محرمة في قال الكرماني بلفظ فاعل من الاحرام وبلفظ مفعول من التحريم وبلفظ المحرم بفتح الميم والراء المضاف انتهى كذا في العيني ۱۲ قوله وهو لا يشعر احتراز عما اذا تعمد وبهذا القيد ومفهومه يطابق الترجمة قال ابن بطال اختلف العلماء فيها على قولين منهم من قال لها المسمى ومنهم من قال لها مهر المثل وهم الاكثر ۱۲ فتح قوله ولها ما اخذت من الرجل يعني صداقها المسمى وليس لها غيره قوله ثم قال اى الحسن اى قال الحسن البصري اولا لها صداقها المسمى ثم قال بعد ذلك لها صداق مثلها والاول هو قول مالك المشهور وسائر الفقهاء على هذا القولين طائفة يقول بصداق المثل وطائفة يقول بالمسمى ولها من تزوج محرمة وهو عالم بالتحريم فقال مالك وابو يوسف ومحمد والشافعي عليه الحد ولا صداق في ذلك واما قول الثوري وابو حنيفة لا حد عليه ۱۲ ع قوله ومهر البغي اى اجرة الزانية قال العيني قال القاضي لم يختلف العلماء في تحريم اجر البغي وكذا قال في الاشباه ۱۲ قوله الواشمة والمستوشمة الوشم ان يغرز الجلد بابرة ثم يحشى بكحل او نيل والواشمة فاعلة بنفسها او بغيرها والمستوشمة من يطلب ذلك وآكل الربوا آخذه ومؤكله معطيه لمعات ومر الحديث في ص ۳۷۳ ج ۱ في البيوع ۱۲

قوله بضم النون وسكون الموحدة وبالذال المعجمة وهو القليل من الشيء ۱۲ ع ف ك معه اى يجوز في كل منهما الكاف والقاف ۱۲ ف له هو محمد بن عبد الله بن المثنى شيخ البخاري له لم يذكر المنهي عنه اختصارا للدلالة المروي السابق عليه ۱۲ قس ما كذا اورده مختصرا وهو في الاصل مثل الحديث الذي قبله ۱۲ فتح ما عه بواو العطف وهو الاوجه على ما لا يخفى ۱۲ عيني. ما عه بكسر المعجمة وسكون الموحدة ابن عباد المكي ۱۲ ع ما عه اى متعوهن متاعا او ليوصوا وصية متاعا وقوله غير اخراج نعت لمتاعا ۱۲ ما له وهي فان خرجن الخ وكذا ما قبله وهو قول الله غير اخراج ۱۲ ما عه اى كما نسخت آية الخروج وهي فان خرجن الخ وجواب الاعتداد عند اهل الزوج ۱۲ قسطلاني عه والا فالقياس واجبة بالتانيث ۱۲ ع عه بضم الحاء المهملة وهو ما يعطى على الكهانة والكاهن هو الذي يدعي علم الغيب ويخبر الناس بالكوائن ۱۲ ك عه سمي ما تأخذه المرأة الزانية على الزنا مهرا لكونه على صورته. ك مر بيانه في ص ۳۷۳ ج ۱ في البيع ۱۲

الكلب وكسب البغي ولعن المصورين ٥٣٤٨ حدثنا علي بن الجعد قال حدثنا شعبة عن محمد بن جحادة عن ابي حازم عن ابي هريرة نهى النبي
صلى الله عليه وسلم عن كسب الاماء باب ٥٢ المهر للمدخول عليها وكيف الدخول او طلقها قبل الدخول والمسيس ٥٣٤٩ حدثنا عمرو بن زرارة
قال انا اسمعيل عن ايوب عن سعيد بن جبير قلت لابن عمر رجل قذف امرأته فقال فرق نبي الله صلى الله عليه وسلم بين اخوي بني العجلان
وقال الله يعلم ان احدكما كاذب فهل منكما تائب فابيا فقال الله يعلم ان احدكما كاذب فهل منكما تائب فابيا ففرق بينهما قال ايوب
فقال لي عمرو بن دينار في الحديث شيء لا اراك تحدثه قال قال الرجل مالي قال لا مال لك ان كنت صادقا فقد دخلت بها وان كنت كاذبا
فهو ابعد منك باب ٥٣ المتعة للتي لم يفرض لها لقوله لا جناح عليكم ان طلقتم النساء ما لم تمسوهن او تفرضوا لهن فريضة ومتعوهن على
الموسع قدره وعلى المقتر قدره الى قوله ان الله بما تعملون بصير وقوله وللمطلقات متاع بالمعروف حقا على المتقين ولم يذكر النبي صلى
الله عليه وسلم في الملاعنة متعة حتى طلقها زوجها حدثنا ٥٣٥٠ قتيبة بن سعيد قال حدثنا سفيان عن عمرو عن سعيد بن جبير عن ابن
عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال للمتلاعنين حسابكما على الله احدكما كاذب لا سبيل لك عليها قال يا رسول الله مالي قال لا مال لك ان
كنت صدقت عليها فهو بما استحللت من فرجها وان كنت كذبت عليها فذاك ابعد وابعد لك منها بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب النفقات

باب فضل النفقة على الاهل وقوله ويسئلونك ماذا ينفقون قل العفو الى قوله في الدنيا والآخرة وقال
الحسن العفو الفضل حدثنا ٥٣٥١ آدم بن ابي اياس قال حدثنا شعبة عن عدي بن ثابت قال سمعت عبد الله
ابن يزيد الانصاري عن ابي مسعود الانصاري فقلت عن النبي صلى الله عليه وسلم فقال عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا انفق المسلم نفقة
على اهله وهو يحتسبها كانت له صدقة حدثنا ٥٣٥٢ اسمعيل قال حدثنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال قال الله انفق يا ابن آدم انفق عليك حدثنا ٥٣٥٣ يحيى بن قزعة قال حدثنا مالك عن ثور بن زيد عن ابي الغيث عن
ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الساعي على الارملة والمسكين كالمجاهد في سبيل الله او القائم الليل والصائم النهار حدثنا ٥٣٥٤
محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان عن سعد بن ابراهيم عن عامر بن سعد عن سعد قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يعودني وانا مريض بمكة
فقلت لي مال اوصي بمالي كله قال لا قلت فالشطر قال لا قلت فالثلث قال الثلث والثلث كثير ان تدع ورثتك اغنياء خير من ان
تدعهم عالة يتكففون الناس في ايديهم ومهما انفقت فهو لك صدقة حتى اللقمة ترفعها في امرأتك ولعل الله يرفعك ينتفع بك

اخبرنا له تعالى الى قوله بصير كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تعقلون حين كاذبا وقول الله عز وجل تعالى كذلك يبين الله لكم الآيات لعلكم
تتفكرون في الدنيا والآخرة على اهله نفقة يحسبها ثنى ثنى حدثنا
انك

١ قوله وكيف الدخول عطف على ما قبله واختلفوا في كيفية الدخول فقالت طائفة اذا اغلق بابا وارخى ستره على المرأة فقد وجب الصداق كالطلاق العدة روي ذلك عن عمر وعلي وزيد ابن ثابت ومعاذ بن جبل وابن عمر وهو قول الكوفيين والاوزاعي والليث واحمد وقالت طائفة لا يجب المهر الا بالمسيس والجماع روي ذلك عن ابن عباس وابن مسعود وشريح والشعبي وابن سيرين واليه ذهب الشافعي وطائفة ١٢ ف ع ٢ قوله فقد دخلت بها قال صاحب التراجم استنبط من منطوق حديث العجلاني من لفظ فقد دخلت بها كمال المهر بالدخول ومن مفهومه عدم الكمال وعلم النصف من القرآن قاله الكرماني قال علي القاري في المرقاة فيه ان الملاعن لا يرجع بالمهر اذا دخل بها وعليه اتفاق العلماء واما اذا لم يدخل بها فقال ابو حنيفة ومالك والشافعي له نصف المهر وقيل له الكل وقيل لا صداق له ١٢ ٣ قوله باب المتعة التي لم يفرض لها تقييده في الترجمة بالتي لم يفرض لها قد استدل له بقوله في الآية او تفرضوا لهن فريضة وهو مصير منه الى ان او للتنويع فنفي الجناح عمن طلقت قبل المسيس فلا متعة لها لانها نقصت من المسمى فكيف يثبت لها قدر زائد وعن من فرض لها قدر معلوم مع وجود المسيس وهذا احد قولي العلماء واحد قولي الشافعي ايضا وعن ابي حنيفة تختص المتعة بمن طلقها قبل الدخول ولم يسم لها صداقا وقال الليث لا تجب المتعة اصلا وبه قال مالك وذهبت طائفة من السلف الى ان لكل مطلقة متعة من غير استثناء وعن الشافعي وهو الراجح وكذا تجب في كل فرقة الا في فرقة وقعت بسبب ف قال البيضاوي وتقديرها مفوض الى رأي الحاكم ويؤيده قوله على الموسع قدره الخ وقال ابو حنيفة هي درع وملحفة وخمار على حسب الحال الا ان يقل مهر مثلها من ذلك فلها نصف مهر المثل انتهى اي لا تزيد على نصف مهر المثل ولا تنقص من خمسة دراهم كذا في كتب الفقه ١٢ ٤ قوله فذاك ابعد وابعد قال الكرماني فان قلت لا بد فيه من بعد وزيادة وتكرارها قلت البعد هو طلب المال بعد استيفاء ما يقابله وهو الوطء والزيادة هي عنم ايذائها بالقذف الموجب للانتقام عنه لا للانعام عليه والتكرار لانه اسقط الحد الموجب لتنفي المقذوف عن نفسه باللعان انتهى كذا في العيني وقال في الخير الجاري مطابقة الحديث للترجمة من جهة عدم بيان المتعة في الملاعنة ولو كانت واجبة لم تهمل واليه اشار البخاري بقوله ولم يذكر النبي صلعم الخ ١٢ ٥ قوله قل العفو سبب نزوله ما اخرجه ابن ابي حاتم ان معاذ بن جبل وثعلبة سألا رسول الله صلعم فقالا ان لنا ارقاء وابلين فما ننفق من اموالنا فنزلت وبهذا تبين مراد البخاري من ايرادها في هذا الباب وقد جاء عن ابن عباس وجماعة ان المراد بالعفو ما فضل عن الاهل اخرجه ابن ابي حاتم ايضا ومن طريق ابن مجاهد قال العفو الصدقة المفروضة ١٢ فتح.

٦ قوله على الارملة وهي التي لا زوج لها قال القسطلاني والمطابقة للترجمة من جهة امكان اتصاف الاهل اي الارقاب بالصفتين المذكورتين واذا ثبت هذا الفضل لمن ينفق على من ليس له بقريب ممن يتصف بالوصفين فالمنفق على القريب المتصف بهما اولى ١٢ انتهى. ٧ قوله قال الثلث بالنصب على الاغراء او تقديره اعط والرفع على انه فاعل يكفيك او خبر مبتدأ محذوف او بالعكس قاله الكرماني قوله والثلث كثير بالمثلثة وبالباء الموحدة قوله ان تدع اي ان تترك ان مصدرية ومحلها بالرفع بالابتداء وخبره خير ويجوز ان يكون ان شرطية وخبر جزاؤه بحذف المبتدأ والفاء لكن قد حكم النحاة بعدم جواز حذف الفاء عن الجزاء اذا كان جملة اسمية لكن لا التفات الى قولهم بعد ان صحت الرواية بل يصير حجة عليهم وقد جاء في كلامهم ايضا وليس ذلك مخصوصا بضرورة الشعر بل جاء في السعة على قلة كذا قيل هذا من الطيبي واللمعات قوله عالة جمع عائل والعائل الفقير قوله يتكففون الناس اي يطلبون الصدقة من اكف الناس وقيل يمدون الى الناس اكفهم للسؤال قوله ومهما انفقت الخ هو موضع الترجمة قوله حتى اللقمة الخ مبالغة في ان ما ينفق به وجه الله اجر به وان كان من قبيل الشهوات وان المباح اذا قصد به وجه الله تعالى صار طاعة قوله ولعل الله يرفعك اي يطيل عمرك ينتفع به ناس ويضر بك آخرون وكذلك اتفق فانه عاش حتى فتح العراق وانتفع به اقوام في دينهم ودنياهم وتضرر به الكفار كذا في العيني وغيره ومر في ص ١١٣ ج ٢ ١٢

٨ المراد بالمصور من يصور صور الحيوان ١٢ المعات

٩ وهو ما تأخذه على الزنا فيدخل في مهر البغي ١٢ ع ١٠ قوله وطلقها قال ابن بطال التقدير او كيف طلاقها واكتفى بذكر الفعل عن ذكر المصدر لدلالته عليه وانما ذكر اللفظين اعني الدخول والمسيس اشارة الى المذهبين الاكتفاء بخلوة والاحتياج بجماع ١٢ ع ١١ لانه اذا لم يعد اليك حالة الصدق فلان لا يعود اليك حالة الكذب اولى ١٢ مرقات ١٢ قوله والمطلقات الخ تمسك به من قال بالعموم وخصه من فصل بما تقدم في الآية الاولى ١٢ ف ١٣ قد تقدمت احاديث اللعان وليس في شيء منها للمتعة ذكر ١٢ ف ١٤ وصله عبد بن حميد بسند صحيح عن الحسن البصري وزاد ولا لوم على الكفاف ١٢ ف ١٥ اي يعلما حسبة لله قال النووي احتسبها اراد بها لله تعالى ١٢ ك ١٦ وهو وعد بالخلف ومنه قوله تعالى وما انفقتم من شيء فهو يخلفه ١٢ ف ١٧ بالجر على انه عطف على مالي ولابي ذر بالرفع. خ ويجوز النصب بتقدير فعل ١٢

النَّاسُ ويُضَرُّبك اٰخرون **باب** وجوب النَّفقة على الاهل والعيال **حدثنا** عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش
قال حدثنا ابو صالح حدثنا ابو هريرة قال قال النبی صلی الله علیه وسلم افضلُ الصَّدقة ماترك غنی واليدُ العُليا خير من اليدِ السُّفلی وابدأ
بمن تعُول تقول المرأة اما ان تُطعِمنی واما ان تُطلِّقنی ويقول العبدُ اَطعِمنی واستعملنی ويقول الابن اَطعِمنی الی من تدَعُنی قالوا يا ابا
هريرة سمعتَ هذا من رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا هذا من كيس ابی هريرة **حدثنا** سعيد بن عُفير قال حدثنی الليث قال
حدثنی عبد الرحمٰن بن خالد بن مُسافر عن ابن شهاب عن ابن المُسيَّب عن ابی هريرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال خير الصدقة
ما كان عن ظهرِ غنًی وابدأ بمن تعُول **باب** حبسِ الرجل قوتَ سنةٍ علی اهله وكيف نفقات العِيال **حدثنا** محمد قال انا وكيع عن ابن
عُيَينة قال قال لی معمر قال لی الزُّهری هل سمعتَ فی الرجل يجمع لاهله قوتَ سَنَته او بعضِ السنة قال معمر فلم يحضُرنی ثم ذكرتُ حديثًا
حدثناه ابن شهاب الزهری عن مالك بن اَوس عن عمر ان النبی صلی الله علیه وسلم كان يَبيع نخل بنی النَّضير ويَحبِس لاهله قوتَ سنتهم
حدثنا سعيد بن عُفير قال حدثنی الليثُ قال حدثنی عُقيل عن ابن شهاب قال اخبرنی مالك بن اوس بن الحَدَثان وكان محمد بن جُبير
ابن مُطعم ذكر لی ذكرا من حديثه فانطلقتُ حتی دخلتُ علی مالك بن اَوس بن الحَدَثان فسألتُه فقال مالك انطلقتُ حتی اَدخُل علی عمر
اذا اتاه حاجبه يَرفَأُ فقال هل لك فی عثمٰن وعبد الرحمٰن والزُّبير وسعد يستأذنون قال نعم فاَذِن لهم قال فدخلوا وسلموا فجلسوا ثم
لَبِثَ يَرفَأُ قليلا فقال لعمر هل لك فی علیّ وعباس قال نعم فاَذِن لهما فلما دخلا سلّما وجلسا فقال عباس يا امير المؤمنين اقضِ بينی و
بين هٰذا فقال الرَّهطُ عثمٰن واصحابُه يا امير المؤمنين اقضِ بينهما وارِح احدهما من الاٰخر فقال عمر اتَّئِدُوا اَنشُدُكم بالله الذی باذنه
تقوم السماء والارض هل تعلمون اَنَّ رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا نُورَثُ ماتركنا صَدَقةٌ يريد رسولُ الله صلی الله علیه وسلم نفسَه
قال الرهطُ قد قال ذٰلك فاَقبَلَ عمر علی علیّ وعباسٍ قال اَنشُدُكما بالله هل تعلمانِ اَنَّ رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ذٰلك قالا
قد قال ذٰلك قال عمر فاِنّی احدّثكم عن هٰذا الامر اِنَّ الله كان خصَّ رسولَه صلی الله علیه وسلم فی هٰذا المال بشیءٍ لم يُعطِه احدًا غيرَه
قال الله وَمَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ اِلٰی قَدِيْرٌ فكانت هٰذه خالصةً لرسول الله صلی الله علیه وسلم والله ما اختارها دونكم ولا استأثرها
عليكم لقد اعطاكُموها وبثّها فيكم حتی بقی منها هٰذا المالُ فكان رسول الله صلی الله علیه وسلم ينفق علی اهله نفقةَ سَنَتهم من هٰذا
المال ثم يأخذ ما بقی فيجعله مجعلَ مال الله فعمِل بذٰلك رسول الله صلی الله علیه وسلم حياتَه واَنشُدُكم بالله هل تعلمون ذٰلك قالوا نعم
قال لعلی وعباس اَنشُدكما بالله هل تعلمان ذٰلك قالا نعم ثم توفّی الله نبيَّه صلی الله علیه وسلم فقال ابو بكر انا ولیُّ رسول الله صلی الله علیه وسلم
فقبضها ابو بكر فعمِل فيها بما عمِل به فيها رسول الله صلی الله علیه وسلم وانتما حينئذ فاَقبل علی علیٍّ وعباس تزعُمان اَنَّ ابا بكر كذا وكذا

ناس صح والعمال قال حدثنی فقالوا ۲ نفقة ثنی حدثنا نا ابن سلام ۲ بن سلام سنتهم ۲ بن الخطاب فقال فجلس به فقال قد ۲ فما اوجفتم عليه من خيل
۲ قال الله يعمل واقبل

قوله وابدأ بمن تعول ای بمن يجب عليك نفقته يقال عال الرجل اهله اذا مانهم ای قام بما يحتاجون اليه توشيح قال ابن بطال فان قيل كيف يكون اطعام الرجل اهله صدقة وذلك فرض عليه فالجواب ان الله تعالی جعل من الصدقة قرضا وتطوعا ولاشك ان الفرض افضل من التطوع كذا فی الكرمانی ۱۲ **۲** قوله تقول المرأة بيان لوجه تقديم العيال لان المرأة تقول كذا وكذا الخ قوله الی من تدعنی وفی رواية النسائی والاسمٰعيلی الی من تكلنی والمراد منها واحد وقال الكرمانی ناقلا عن ابن بطال فيه ان النفقة علی الوالد مادام الولد صغيرا لقوله الی من تدعنی وهذا انما يصح منه اذا كان صغيرا وعاجزا والا فلطالب ان يقول انت مثلی ليس لك علی حق وبالجملة فدل الحديث علی وجوب نفقة هؤلاء والا لم يكن للمرأة طلب الطلاق وكذا لم يكن للعبد طلبه واظهار توقف الاستعمال علی الاطعام وكذا الولد هذا كله فی الخير الجاری ۱۲ **۳** قوله قال لا هذا من كيس ابی هريرة بكسر الكاف الوعاء وهذا انكار علی السائلين عنه يعنی ليس هذا الامن رسول الله صلی الله عليه وسلم ففيه نفی يريد به الاثبات واثبات يريد به النفی علی سبيل التعكيس ويحتمل ان يكون لفظ هذا اشارة الی الكلام الاخير اوراجعا من ابی هريرة وهو تقول المرأة الی آخره فيكون اثباتا انكاريا يعنی هذا المقدار من كيسه فهو حقيقة فی النفی والاثبات وفی بعضها بفتح الكاف ای من عقل ابی هريرة وكياسته قال التيمی اشار البخاری الی ان بعضه من كلام ابی هريرة وهو مدرج فی الحديث وقال ابن بطال فيه ان نفقته علی الاهل محسوب فی الصدقة وانما يبدأ بنفسه لان حق نفسه عليه اعظم من حق غيره بعد الله تعالی ورسوله صلی الله عليه وسلم ولا وجه لاحياء غيره باتلاف نفسه وفيه ان النفقة علی الوالد للولد هو مادام صغيرا لقوله الی من تدعنی وكذلك كل من لا طاقة له علی الكسب كالزمن ونحوه واختلفوا فی المعسر هل يفرق بينه وبين امرأته بعدم النفقة فقال ابو حنيفة لا لقوله تعالی وان كان ذو عسرة فنظرة الی ميسرة ولقوله تعالی ان يكونوا فقراء يغنهم الله من فضله فندب الی نكاح الفقير فلا يجوز ان يكون الفقر سببا للمفرقة وقال الائمة الثلثة هی مخيرة بين الصبر والفسخ لقوله اما ان تطعمنی واما ان تطلقنی ولقوله ولا تمسكوهن ضرارا لتعتدوا ولو اذا لم ينفق عليها فهو مضرتها كذا فی الكرمانی ۱۲ **۴** قوله ويحبس لاهله قوت سنتهم قال ابن بطال فيه دليل علی جواز ادخار القوت للاهل وانه لا يكون حكرة وفيه رد للصوفية فی قولهم ليس لاحد ادخار شیء فی يوم لغد وان فاعله اساء الظن بربه ولم يتوكل عليه حق التوكل. كرمانی قال السيوطی لا يعارضه حديث انه كان يدخر شيئا لغد لان النفی للادخار لنفسه وهذا لغيره انتهی ۱۲ **۵** قوله والله ما احتازها دونكم بالحاء المهملة والزاء من الاحتياز وهو الجمع ای ما جمعها لنفسه. مجمع قوله وبثها بالموحدة والمثلثة ای فرقها. قسطلانی قوله حتی بقی منها هذا المال ای هذا المقدار الذی تطلبان حقكما منه ۱۲ مجمع **۶** قوله مجعل مال الله بان يجعله فی السلاح والكراع ومصالح المسلمين ۱۲ ك خ.

عه من عطف العام علی الخاص اذ عيال الرجل من يعوله ای من يقوم و ينفق عليهم ۱۲ ع **سه** يعنی لم يكن محيطة بماله كله بل يبقی معها غنی ۱۲ خ **لعه** ای ما كان عفوا قد فضل عن غنی وقيل ما فضل عن العيال. مجمع وقد مر فی ص ۱۶۲۷ فی الزكوة ۱۲ **صه** الكيفية راجعة الی صفة النفقات من حيث الفرضية والوجوب وعدمها ۱۲ عينی **سه** ای قصدت مالكا ان اسمع منه كله فانطلقت ۱۲ خ **معه** بتشديد الفوقية ای لا تعجلوا ۱۲ قسطلانی **له** لان الفیء كله اوحيله علی الاختلاف كان له صلی الله عليه وسلم ۱۲ قسطلانی. **عه** ای لا يعطی ميراثا من رسول الله صلعم ك ع خ وهذا مشكل لان عليا والعباس بعدما اقرا برواية لا نورث كيف صح لهما طلب الميراث وجوابه ان قولهما كذا وكذا قبل العلم بالحديث الذی ذكرا وقيل تذكره علی تقدير سماعه ۱۲ خير جاری

(قوله افضل الصدقة ما ترك غنی) ای ما يبقی لصاحبها عقبها غنی اليد او غنی القلب ولعله المراد بقوله ما كان عن ظهر غنی ای ما يبقی عقبه غنی يكون كالظهر لصاحبه يستند اليه ويعتمد عليه سواء كان غنی اليد او غنی القلب والله تعالی اعلم اه سندی

واللّٰہ یعلم انہ فیہا صادق بارّ راشد تابع للحق ثم توفی اللّٰہ ابا بکر فقلت انا ولیّ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم وابی بکر فقبضتہا سنتین
اعمل فیہا بما عمل رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم وابو بکر ثم جئتمانی وکلمتکما واحدۃ وامرکما جمیع جئتنی تسألنی نصیبک من ابن
اخیک وأتی ہذا یسألنی نصیب امرأتہ من ابیہا فقلت ان شئتما دفعتہ الیکما علی ان علیکما عہد اللّٰہ ومیثاقہ لتعملان فیہا بما
عمل بہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم وبما عمل بہ فیہا ابو بکر وبما عملت بہ فیہا منذ ولیتہا والا فلا تکلمانی فیہا فقلتما ادفعہا الینا بذلک
فدفعتہا الیکما بذلک انشدکم باللّٰہ ہل دفعتہا الیہما بذلک قال الرہط نعم فاقبل علی علی وعباس فقال انشدکما باللّٰہ ہل دفعتہا الیکما
بذلک قالا نعم قال افتلتمسان منی قضاء غیر ذلک فوالذی باذنہ تقوم السماء والارض لا اقضی فیہا قضاء غیر ذلک حتی تقوم الساعۃ
فان عجزتما عنہا فادفعاہا الیّ فانی اکفیکماہا **باب** قولہ والوالدات یرضعن اولادہن حولین کاملین لمن اراد ان یتم الرضاعۃ الی قولہ
بصیر وقال وحملہ وفصالہ ثلثون شہرا وقال وان تعاسرتم فسترضع لہ اخری لینفق ذو سعۃ من سعتہ الی یسرا وقال یونس عن
الزہری نہی اللّٰہ ان تضار والدۃ بولدہا وذلک ان تقول الوالدۃ لست مرضعتہ وہی امثل لہ غذاء واشفق علیہ وارفق بہ من غیرہا فلیس
لہا ان تأبی بعد ان یعطیہا من نفسہ ما جعل اللّٰہ علیہ ولیس للمولود لہ ان یضار بولدہ والدتہ فیمنعہا ان ترضعہ ضرارا لہا الی غیرہا فلا جناح
علیہما ان یسترضعا عن طیب نفس الوالد والوالدۃ فان ارادا فصالا فلا جناح علیہما بعد ان یکون ذلک عن تراض منہما وتشاور فصالہ
فطامہ **باب** نفقۃ المرأۃ اذا غاب عنہا زوجہا ونفقۃ الولد **حدثنا** ابن مقاتل قال اخبرنا عبد اللّٰہ قال اخبرنا یونس عن ابن شہاب
قال اخبرنی عروۃ ان عائشۃ قالت جاءت ہند بنت عتبۃ فقالت یا رسول اللّٰہ ان ابا سفیان رجل مسیک فہل علی حرج ان اطعم
من الذی لہ عیالنا قال لا الا بالمعروف **حدثنا** یحیی قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن ہمام قال سمعت ابا ہریرۃ عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم
قال اذا انفقت المرأۃ من کسب زوجہا عن غیر امرہ فلہا نصف اجرہ **باب** عمل المرأۃ فی بیت زوجہا **حدثنا** مسدد قال حدثنا
یحیی عن شعبۃ قال حدثنی الحکم عن ابن ابی لیلی قال حدثنا علی ان فاطمۃ اتت النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم تشکو الیہ ما تلقی فی یدہا من الرحی
وبلغہا انہ قد جاءہ رقیق فلم تصادفہ فذکرت لعائشۃ فلما جاء اخبرتہ عائشۃ قال فجاءنا وقد اخذنا مضاجعنا فذہبنا نقوم فقال علی
مکانکما فجاء فقعد بینی وبینہا حتی وجدت برد قدمیہ علی بطنی فقال الا ادلکما علی خیر مما سألتما اذا اخذتما مضاجعکما او اویتما الی
فراشکما فسبحا ثلاثا وثلاثین واحمدا ثلاثا وثلاثین وکبرا اربعا وثلاثین فہو خیر لکما من خادم **باب** خادم المرأۃ **حدثنا** الحمیدی
قال حدثنا سفیان قال حدثنا عبید اللّٰہ بن ابی یزید سمع مجاہدا قال سمعت عبد الرحمن بن ابی لیلی یحدث عن علی بن ابی طالب ان

---

۲ بما تعملون ۲ عن تراض منہما وتشاور حدثنا عن ۹ من ہذہ فلہ صح عن
ثنی ۳ بن ابی طالب ۲ ذلک قدمہ

ـہ قولہ ثم جئتمانی وکلمتکما واحدۃ الخ فیہ اشکال مع اعلام ابی بکر لہم قبل ہذا بالحدیث وان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال لا نورث وجوابہ ان کل واحد انما طلب القیام وحدہ علی ذلک ویحتج ہذا بقربہ بالعمومۃ وذلک بقرب امرأتہ بالبنوۃ ولیس المراد انہما طلبا ما علما منع النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم لہما منہ ومنعہما منہ ابو بکر وبین لہما دلیل المنع واعترفا لہ بذلک قال المازری واما الاعتذار عن علی والعباس رض فی انہما تردد الی الخلیفتین مع قولہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا نورث ما ترکناہ فہو صدقۃ وتقریر عمر رض علیہما انہما یعلمان ذلک فامثل ما فیہ ما قالہ بعض العلماء انہما طلبا ان یقسما بینہما نصفین ینتفعان بہا علی حسب ما ینفعہما الامام بہا ولو لیہا بنفسہ فکرہ عمر رض ان یوقع علیہما اسم القسمۃ لئلا یظن کذلک مع تطاول الازمان انہما میراث وانہما ورثاہ لا سیما قسمۃ المیراث بین البنت والعم نصفان فیلتبس ذلک ویظن انہم تملکوا ذلک ومما یؤید ما قلناہ ما قالہ ابو داؤد انہ لما صارت الخلافۃ الی علی رض لم یغیرہا عن کونہا صدقۃ قال القاضی عیاض وقد تاول قوم طلب فاطمۃ رض میراثہا من ابیہا علی انہا تاولت الحدیث ان کان بلغہا قولہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا نورث علی الاموال التی لہا بال فہی التی لا نورث لا ما یترکون من طعام واثاث وسلاح وہذا التاویل خلاف ما ذہب الیہ ابو بکر وعمر وسائر الصحابۃ رضی اللّٰہ عنہم کذا فی شرح مسلم للنووی۔ ومر الحدیث مع بعض متعلقاتہ فی ص ۱۷۵۴۵ فی الخمس ۱۲۔

ـہ قولہ والوالدات یرضعن اولادہن حولین الخ وقال وحملہ وفصالہ الخ وقال وان تعاسرتم الخ قیل دلت الآیۃ الاولی الی ایجاب الانفاق علی المرضعۃ من اجل ارضاعہا الولد سواء کانت فی العصمۃ ام لا وفی الثانیۃ الاشارۃ الی قدر المدۃ التی یجب ذلک فیہا وفی الثالثۃ الاشارۃ الی مقدار الانفاق وانہ بالنظر لحال المنفق وفیہا ایضا الاشارۃ الی ان الارضاع لا یتحتم علی الام وقد تقدم فی اوائل النکاح فی باب الارضاع بعد حولین البحث فی معنی قولہ وحملہ وفصالہ ثلثون شہرا فح ومدۃ الرضاع ثلثون شہرا عند ابی حنیفۃ وعند صاحبیہ حولان وہو قول الشافعی وعند زفر ثلثۃ احوال کذا فی الکافی ۱۲ ـہ قولہ ضرارا بہا الی غیرہا تتعلق بیمنعہا ای منعہا ینتہی الی رضاع غیرہا فاذا رضیت فلیس لہ ذلک ووقع فی روایۃ عقیل الوالدات احق برضاع اولادہن ولیس لوالدۃ ان تضار ولدہا فتابی رضاعہ وہی تعطی علیہ ما یعطی غیرہا ولیس للمولود لہ ان ینزع ولدہ منہا ضرارا لہا وہی تقبل من الاجر ما تعطی غیرہا فان ارادا فصال الولد عن تراض منہما وتشاور دون الحولین فلا بأس کذا فی الفتح قال البیضاوی واختلف فی استیجار الام مجوزہ الشافعی ومنعہ ابو حنیفۃ ما دامت زوجۃ او معتدۃ نکاح انتہی وفی الفتح قال ابن بطال واکثر اہل التفسیر علی ان المراد بالوالدات المبتوتات المطلقات واجمع العلماء علی ان اجرۃ الرضاع علی الزوج اذا خرجت المطلقۃ من العدۃ والام بعد البتوتۃ اولی بالرضاعۃ الا ان وجد الاب من یرضع لہ بدون ما سألت الا ان لا یقبل الولد غیرہا فتجبر باجرۃ مثلہا وہو موافق للمنقول منہا عن الزہری واختلفوا فی المتزوجۃ فقال الشافعی واکثر الکوفیین لا یلزمہا ارضاع ولدہا وقال مالک وابن ابی لیلی من الکوفیین تجبر علی ارضاع ولدہا ما دامت متزوجۃ بوالدہ واحتج القائلون بانہا لا تجبر بان ذلک ان کان لحرمۃ الولد فلا یتجہ لانہا لا تجبر علیہ اذا کانت مطلقۃ ثلاثا باجماع مع ان حرمۃ الولدیۃ موجودۃ وان کانت لحرمۃ الزوج لم یتجہ ایضا لانہ لو اراد ان یستخدمہا فی حق نفسہ لم یکن لہ ذلک ففی حق غیرہ اولی انتہی ویمکن ان یقال ان ذلک لحرمتہما جمیعا انتہی کلام الفتح ۱۲ ـہ قولہ فان ارادا فصالا الخ ای فصالا صادرا عن التراضی عنہما والتشاور بینہما قبل الحولین فلا جناح علیہما فی ذلک وانما اعتبر تراضیہما مراعاۃ لصلاح الطفل وحذرا ان یقدم احدہما علی ما یضر بہ لغرض او غیرہ کذا فی البیضاوی ۱۲ ـہ قولہ الا بالمعروف ای لا تطعم الا بالمعروف وقیل معناہ لا حرج علیک ولا تنفق الا بالمعروف وہو الذی یتعارفہ الناس فی النفقۃ علی اولادہم من غیر اسراف ومطابقتہ للترجمۃ ظاہرۃ فی نفقۃ الولد لان ابا سفیان کان حاضرا فی المدینۃ ۱۲ عینی ـہ قولہ فلہا نصف اجرہ فان قلت کیف لہا نصف اجرہ بدون اذنہ قلت ذلک فی الطعام الذی یکون فی البیت لاجل قوتہما جمیعا والمراد بہ غیر امرہ الصریح بان یکتفی فی الانفاق بالعادۃ او بالقرائن فی الاذن کذا فی الکرمانی قال العینی قیل لا وجہ لایراد ہذا الحدیث فی ہذا الباب فاجیب بانہ کما کان للمرأۃ ان تصدق من مال زوجہا بغیر اذنہ لا یعلم انہ لا یسمح بمثلہ وذلک غیر واجب کان لہا ان تأخذ من مالہ ما تجب علیہ بالطریق الاولی وہذا ہو الجامع بین الحدیثین وہذا القدر کاف فی المطابقۃ انتہی ۱۲ ـہ قولہ فہو خیر لکما من خادم فیہ ان الذی یلازم ذکر اللّٰہ یعطی قوۃ اعظم من القوۃ التی یعطاہا الخادم او ان المراد نفع التسبیح ونحوہ مختص بالدار الآخرۃ ونفع الخادم مختص بالدار الدنیا والآخرۃ خیر وابقی ومر الحدیث فی ص ۱۷۶۵۶ فی مناقب علی رض ۱۲۔

ـہ ای فی العمل ـک وفی الصلۃ بقرابتہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ۱۲ ـہ ہو ابن یزید ہذا الاثر وصلہ ابن وہب فی جامعہ عن یونس ۱۲ ف۔ للعـہ ہو الاب فان قلت لم قیل المولود لہ دون الوالد قلت لیعلم ان الوالدات انما ولدن لہم لان الاولاد للآباء ولذلک ینسبون الیہم لا الی الامہات ۱۲ ک ـہ بفتح المیم وکسر الملۃ الخفیفۃ وبکسر المیم والسین المشددۃ ای بخیل لا یعطی من مالہ شیئا فالاول فعیل بمعنی فاعل والثانی مبالغۃ ۱۲ ع ـہ ای ہذا باب فی

فاطمة رضی الله عنها اتت النبی صلی الله علیه وسلم تسأله خادما فقال الا اخبرك ما هو خير لك منه تسبحين الله عند منامك ثلاثا وثلاثين وتحمدين الله ثلاثا وثلاثين وتكبرين الله اربعا وثلاثين ثم قال سفين احدهن اربع وثلثون فما تركتها بعد قيل ولا ليلة صفين قال ولا ليلة صفين **باب** خدمة الرجل فی اهله **حدثنا** محمد بن عرعرة قال حدثنا شعبة عن الحكم بن عتيبة عن ابراهيم عن الاسود ابن يزيد سألت عائشة ما كان النبی صلی الله علیه وسلم يصنع فی البيت قالت كان فی مهنة اهله فاذا سمع الاذان خرج **باب** اذا لم ينفق الرجل فللمرأة ان تأخذ بغير علمه ما يكفيها وولدها بالمعروف **حدثنا** محمد بن المثنی قال حدثنا يحيی عن هشام قال اخبرنی ابی عن عائشة ان هند ابنت عتبة قالت يا رسول الله ان ابا سفين رجل شحيح وليس يعطينی ما يكفينی وولدی الا ما اخذت منه وهو لا يعلم فقال خذی ما يكفيك وولدك بالمعروف **باب** حفظ المرأة زوجها فی ذات يده والنفقة عليه **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفين حدثنا ابن طاؤس عن ابيه وابو الزناد عن الاعرج عن ابی هريرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال خير نساء ركبن الابل نساء قريش وقال الآخر صالح نساء قريش احناه علی ولد فی صغره وارعاه علی زوج فی ذات يده ويذكر عن معوية وابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم **باب** كسوة المرأة بالمعروف **حدثنا** حجاج بن منهال قال حدثنا شعبة قال اخبرنی عبد الملك بن ميسرة قال سمعت زيد بن وهب عن علی قال اتی النبی صلی الله علیه وسلم حلة سيراء فلبستها فرأيت الغضب فی وجهه فشققتها بين نسائی **باب** عون المرأة زوجها فی ولده **حدثنا** مسدد قال حدثنا حماد بن زيد عن عمرو عن جابر بن عبد الله قال هلك ابی وترك سبع بنات او تسع بنات فتزوجت امرأة ثيبا فقال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم تزوجت يا جابر فقلت نعم فقال بكرا او ثيبا قلت بل ثيبا قال فهلا جارية تلاعبها وتلاعبك وتضاحكها وتضاحكك قال فقلت له ان عبد الله هلك وترك بنات وانی كرهت ان اجيئهن بمثلهن فتزوجت امرأة تقوم عليهن وتصلحهن فقال بارك الله او قال خيرا **باب** نفقة المعسر علی اهله **حدثنا** احمد بن يونس قال حدثنا ابراهيم بن سعد قال حدثنا ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمن عن ابی هريرة قال اتی النبی صلی الله علیه وسلم رجل فقال هلكت قال ولم قال وقعت علی اهلی فی رمضان قال فأعتق رقبة قال ليس عندی قال فصم شهرين متتابعين قال لا استطيع قال فأطعم ستين مسكينا قال لا اجد فاتی النبی صلی الله علیه وسلم بعرق فيه تمر قال اين السائل قال ها انا ذا قال تصدق بهذا قال علی احوج منا يا رسول الله فوالذی بعثك بالحق ما بين لابتيها اهل بيت احوج منا فضحك النبی صلی الله علیه وسلم حتی بدت انيابه قال فانتم اذن **باب** وعلی الوارث مثل ذلك وهل علی المرأة منه شیء وضرب الله مثلا رجلين احدهما ابكم لا يقدر علی شیء وهو كل علی مولاه الآية **حدثنا** موسی بن اسمعيل قال حدثنا وهيب قال حدثنا هشام عن ابيه عن زينب بنت ابی سلمة عن ام سلمة قلت يا رسول الله هل لی من اجر فی بنی ابی سلمة ان انفق عليهم ولست بتاركتهم هكذا

تحدی وتكبری يكون ثق صلح ولده اتی اتی بعث اهدی الی قال ابكرا ام لك فقال الآية الی قوله صراط مستقيم ابنة بتاركهم

ـــه قوله فما تركتها بعد ای قال علی رض ما تركت التسبيح والتكبير والتحميد علی الوجه المذكور بعد ان سمعت من النبی صلعم قيل ولا ليلة صفين وهو بكسر الصاد المهملة وكسر الفاء المشددة وسكون التحتية و بالنون موضع بين العراق والشام كانت فيه وقعة عظيمة بين معوية وعلی وهی مشهورة وقال علی انه لم يمنعنی فيها عظم تلك الليلة وعظم الامر الذی كنت فيه ۱۲ عينی ـــه ۲ قوله ان هند ابنت عتبة بن ربيعة امرأة ابی سفين وام معوية قوله رجل شحيح ای بخيل اشد البخل والحرص كذا فی القاموس قوله خذی ما يكفيك وولدك فيه ان من له علی غيره حق وهو عاجز عن استيفائه يجوز ان يأخذ من ماله قدر حقه بغير اذنه قال الطيبی ومنعه مالك وابو حنيفة وان للمرأة مدخلا فی كفالة اولادها والانفاق عليهم من مال ابيهم وان القاضی يقضی بعلمه لان النبی صلی الله علیه وسلم لم يكلفها بالبينة وقوله بالمعروف يدل علی ان النفقة بقدر الحاجة من غير اسراف وتعسير هذا كله فی اللمعات ۱۲ ـــه ۳ قوله خير نساء ركبن الابل يريد به خير نساء العرب لانهن يركبن الابل قوله احناه ای اشفقه من حنا يحنو حنوا اذا عطف وتذكير الضمير علی تاويل احنی هذا الصنف او من يركب الابل او يتزوج او نحوها قوله وارعاه علی زوج فی ذات يده ای احفظ من يتزوجن علی زوجها فيما فی يده ای امواله التی فی يدها وذكر الضمير اجراء علی لفظ ارعی فی الاموال التی فی ملك يد الزوج وتعرفه وتنكير لفظ الولد اشارة الی انها تحنو علی ای ولد كان وان كان ولد زوجها من غيرها اكثر مما يحنو عليه غيرها اقول وفی وصف الولد بالصغر اشعار بان حنوها معلل بالصغر وان الصغر هو الباعث علی الشفقة فانما وجد هذا الوصف وجد حنوهن كذا فی الطيبی ومر فی ص۲۶۳ ج۲ ۱۲ ـــه ۴ قوله اتی بقصر الهمزة بمعنی جاء وللقابسی اتی الی التی بحرف جر بلا ضمير فعله بالرفع فاعل وفيه حذف ای فاعطانيها وفی بعضها اتی الی بمد الهمزة ای اعطی وضمن معنی ابدی فعداه بالی وهو بتشديد الياء وللنسفی بعث ولعبد وس اهدی كذا فی التوشيح ۱۲ ـــه ۵ قوله سيراء نوع من البرود بخالطه حرير. وهی بكسر سين مهملة وفتح تحتية ثم راء بعده الف ممدودة برد بخالطه حرير وقيل هی حرير محض وهو اشبه لما انه جاء فی بعض روايات مسلم حلة من ديباج وفی اخری من سندس قوله فرأيت الغضب فی وجهه لانه كرم الله وجهه لم يتفكر انها ليست من ثياب المتقين وكان ينبغی له ان يتجنبها فيها ولقسمها علی النساء كذا فی المرقاة والطيبی قوله فشققتها بين نسائی وروی فشققتها بين الفواطم ای فاطمة بنت النبی صلعم وفاطمة بنت اسد زوجة ابی طالب ام علی وجعفر وعقيل وطالب وهی اول هاشمية ولدت بهاشمی والثالثة فاطمة ام اسماء بنت حمزة وقيل هی فاطمة بنت عتبة بن ربيعة وكانت قد هاجرت كذا فی الطيبی وفيه المطابقة للترجمة من جهة ان الذی حصل لفاطمة رض من الحلة قطعة فرضيت بها اقتصارا بحسب الحال لا اسرافا والحديث مضی بسنده ومتنه فی كتاب الهبة فی ص۱۴۴۵ ج۱ كذا فی قس ۱۲ ع ـــه ۶ قوله هلك ابی ای استشهد يوم احد كما فی ص۱۴۵۷ ج۱ فی غزوة احد ان ابی قتل يوم احد الحديث ۱۲ ـــه ۷ قوله بعرق بفتح العين والراء زنبيل يسع خمسة عشر صاعا الی عشرين وقيل بسكون الراء والاشهر خلافه كذا فی التنقيح قوله لابتيها ای لابتی المدينة واللابة الحرة وهی ارض ذات حجارة سود كذا فی الكرمانی وغيره ۱۲. ـــه ۸ قوله فانتم اذن ای احق به وهذا مخصوص به ومر الحديث مع متعلقاته فی ص۳۵۱ ج۱ فی الصوم. والمطابقة من حيث اثبات نفقة المعسر علی اهله حيث قدمها علی الكفارة ۱۲ ع ـــه ۹ قوله علی الوارث مثل ذلك المراد بالوارث وارث الاب وهو الصبی ای مؤن المرضعة من ماله اذ امات الاب وقيل الباقی من الابوين من قوله عليه السلام واجعله الوارث منا وكلا القولين يوافق مذهب الشافعی اذ لا نفقة عنده فيما عدا الولادة وقيل وارث الطفل واليه ذهب ابن ابی ليلی كذا فی البيضاوی قال العينی قال الحسن والنخعی كل من يرث الاب من الرجال والنساء وهو قول احمد واسحق وقال ابو حنيفة رحمه الله واصحابه هو من كان ذا رحم محرم للمولود انتهی ۱۲. ـــه من غير تعيين. قس ای قال اولا بالتعيين ۱۲ ـــه بكسر الميم وسكون الباء ای الخدمة فيه ان خدمة الدار واهلها سنة عباد الله الصالحين وفيه فضيلة الجماعة ك ع ومر الحديث فی ص۱۶۱ ج۱ فی الصلوة ۱۲ للعـــه بكسر الميم وقد تفتح ومعناه الخدمة. ومر الحديث فی ص۱۶۱ ج۱ فی الصلوة ۱۲ ـــه ای باعتبار عرف الناس فی نفقة بمثلها ونفقة ولدها ۱۲ ع ـــه قال ابن حجر فی هذه الرواية بالصرف وفی المظالم بغير صرف ۱۲ قس ـــه عبارة عن الالفة التامة ومر الحديث مرارا قريبا وبعيدا ۱۲ ـــه قيل هو سلمة بن صخر وقيل سلمان بن صخر وقيل اعرابی ۱۲ قس للعـــه مناسبة بكتاب النفقة ان نفقة العبد العاجز علی مولاه ۱۲ خ.

ولهكذا انما هم بنى قال نعم لك اجر ما انفقت عليهم حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن هشام بن عروة عن ابيه عن
عائشة قالت هند يا رسول الله ان ابا سفيان رجل شحيح فهل علىّ حرج ان اخذ من ماله ما يكفينى وبنىّ قال خذى بالمعروف باب
قول النبى صلى الله عليه وسلم من ترك كلا او ضياعا فالىّ حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن ابى سلمة
عن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يؤتى بالرجل المتوفى عليه الدين فيسأل هل ترك لدينه فضلا فان حدث انه ترك
لدينه وفاء صلى والا قال للمسلمين صلوا على صاحبكم فلما فتح الله عليه الفتوح قال انا اولى بالمؤمنين من انفسهم فمن توفى من المؤمنين
فترك دينا فعلىّ قضاؤه ومن ترك مالا فلورثته باب المراضع من المواليات وغيرهن حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن
عقيل عن ابن شهاب اخبرنى عروة ان زينب بنت ابى سلمة اخبرته ان ام حبيبة زوج النبى صلى الله عليه وسلم قالت قلت يا رسول الله انكح
اختى بنت ابى سفيان قال وتحبين ذلك قالت نعم لست لك بمخلية واحب من شاركنى فى الخير اختى قال فان ذلك لا يحل لى فقلت يا
رسول الله فوالله انا نتحدث انك تريد ان تنكح درة بنت ام سلمة فقال بنت ام سلمة قلت نعم قال فوالله لو لم تكن ربيبتى فى حجرى ما حلت
لى انها ابنة اخى من الرضاعة ارضعتنى واباسلمة ثويبة فلا تعرضن علىّ بناتكن ولا اخواتكن وقال شعيب عن الزهرى قال عروة ثويبة اعتقها ابو لهب

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الاطعمة

باب قول الله تعالى كلوا من طيبات ما رزقناكم وقوله كلوا من طيبات ما كسبتم وقوله كلوا من الطيبات
واعملوا صالحا حدثنا محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان عن منصور عن ابى وائل عن ابى موسى الاشعرى
عن النبى صلى الله عليه وسلم قال اطعموا الجائع وعودوا المريض وفكوا العانى قال سفيان والعانى الاسير حدثنا يوسف بن عيسى حدثنا
محمد بن فضيل عن ابيه عن ابى حازم عن ابى هريرة قال ما شبع آل محمد صلى الله عليه وسلم من طعام ثلثة ايام حتى قبض وعن ابى حازم عن
ابى هريرة قال اصابنى جهد شديد فلقيت عمر بن الخطاب فاستقرأته اية من كتاب الله عز وجل فدخل داره وفتحها علىّ فمشيت غير
بعيد فخررت لوجهى من الجهد فاذا رسول الله صلى الله عليه وسلم قائم على رأسى فقال يا ابا هر فقلت لبيك رسول الله وسعديك فاخذ
بيدى فاقامنى وعرف الذى بى فانطلق بى الى رحله فامر لى بعس من لبن فشربت منه ثم قال عد يا ابا هريرة فعدت فشربت ثم قال
عد فعدت فشربت حتى استوى بطنى فصار كالقدح قال فلقيت عمر وذكرت له الذى كان من امرى وقلت له تولى الله ذلك من كان

ابنة ابى بنت انفقوا قال هريرة الجوع هر فولى الله

١ قوله لك اجر ما انفقت عليهم والحديث مر فى الزكوة قالوا ومطابقته للترجمة من اخباره صلى الله عليه وسلم ان لها اجرا فدل على ان نفقتهم لا تجب عليها اذ لو وجبت عليها لبين لها صلى الله عليه وسلم كذا فى القسطلانى وسيأتى تتمته قريبا ١٢ ٢ قوله خذى بالمعروف اى خذى من مال ابى سفيان بما يتعارفه الناس بالاتفاق فى مثلك وفى مثل اولادك. ع اى بلا اسراف والمطابقة للترجمة من حيث انه صلى الله عليه وسلم اذن بها فى اخذ نفقة بنيها من مال الاب فدل على انها يجب عليه دونها كذا فى الفتح والقسطلانى وقال فى الفتح يحتمل ان يكون مراد البخارى من الحديث الاول وهو حديث ام سلمة فى انفاقها على اولادها الجزء الاول من الترجمة وهو ان وارث الاب كالام تلزمه نفقة المولود بعد موت الاب ومن الحديث الجزء الثانى منها وهو ان ليس على المرأة شئ عند وجود الاب وليس فيه تعرض لما بعد موت الاب والله اعلم انتهى ١٢ ٣ قوله صلوا على صاحبكم قال الكرمانى فان قلت لم امتنع عن الصلوة قلت لعله صلى الله عليه وسلم امتنع تحذيرا من الدين وزجرا عن المماطلة وكراهة ان يوقف دعاءه عن الاجابة بسبب ما عليه من مظلمة الخلق انتهى قال فى الفتح واراد المصنف بادخاله فى ابواب النفقات الاشارة الى ان من مات وله اولاد ولم يترك لهم شيئا فان نفقتهم يجب فى بيت مال المسلمين انتهى ومر الحديث فى ص ٤٠٥ ج ١ فى الحوالة ١٢ ٤ قوله باب المراضع من المواليات وغيرهن كذا للجميع قال ابن التين ضبط فى رواية بضم الميم وبفتحها فى اخرى والاول اولى لانه اسم فاعل من والت توالى قلت وليس كما قال بل المضبوط فى معظم الروايات بالفتح وهو من المولى لا من الموالاة وقال ابن بطال كان الاولى ان يقول المواليات جمع مولاة واما المواليات فهو جمع الجمع جمع مولى جمع التكسير ثم جمع موالى جمع السلامة بالالف والتاء فصار مواليات كذا فى الفتح وفى العينى قال فكانت العرب فى اول امرها تكره رضاع الاماء وتحب العربيات طلبا لنجابة الولد فاراهم النبى صلى الله عليه وسلم انه قد رضع فى غير العرب وان رضاع الاماء لا يهجن انتهى كذا هو فى الكرمانى ايضا ١٢ ٥ قوله فوالله لو لم تكن ربيبتى الخ يعنى لا تحل درة لى من جهتين كونها ربيبتى وكونها بنت اخى واستعمال لو ههنا كاستعماله فى نحو نعم العبد صهيب لو لم يخف الله لم يعصه قال شارح التراجم استنبط من حديث ام حبيبة ان الرضاع من الاماء كما هو من الحرائر لان ثويبة كانت امة ابى لهب اعتقها حين بشرته بالنبى صلى الله عليه وسلم كذا فى الكرمانى قال القسطلانى وايراده فى ابواب النفقات يشير الى ان ارضاع الام ليس واجبا بل لها ان تمتنع وللولى والاب ارضاعه باجنبية حرة كانت او امة مهرعة لو اجرة وللاجرة تدخل فى النفقة انتهى ١٢ ٦ قوله كلوا من طيبات ما كسبتم فى رواية النسفى وفى اكثر الروايات انفقوا من طيبات ما كسبتم ..... على وفق التلاوة وقال ابن بطال وقع فى النسخ كلوا من طيبات ما كسبتم وهو وهم من الكاتب وصوابه انفقوا

١٢ ع ٧ قوله اطعموا الجائع وعودوا المريض الحديث تقدم فى كتاب النكاح فى الوليمة بلفظ اجيبوا الداعى بدل اطعموا الجائع ومخرجهما واحد وكان بعض الرواة حفظ ما لم يحفظ الآخر قال الكرمانى الامر ههنا للندب وقد يكون واجبا فى بعض الاحوال ويؤخذ من الامر باطعام الجائع جواز الشبع لانه ما دام قبل الشبع فصفة الجوع قائمة به والامر باطعامه مستمر ١٢ فتح ٨ قوله اصابنى جهد شديد الخ من الجوع تقدم انه بالضم وبالفتح بمعنى والمراد به المشقة وهى فى كل شئ بحسبه قوله فاستقرأته آية اى سألته ان يقرأ على آية من القرآن بعينه على طريق الاستفادة وفى غالب النسخ فاستقرته بغير همز وهو جائز على التسهيل وان كان اصله الهمز قوله فدخل داره وفتحها على اى قرأها على وافهمنى اياها فلم يفطن عمر لمراده قوله فخررت على وجهى من الجهد اى الذى اشار اليه اولا وهو شدة الجوع ووقع فى الرواية التى فى الحلية انه كان يومئذ صائما وانه لم يجد ما يفطر عليه قوله فامرنى بعس بضم العين المهملة بعدها مهملة هو القدح الكبير قوله حتى استوى بطنى اى استقام لامتلائه من اللبن قوله كالقدح بكسر القاف وسكون الدال بعدها مهملة هو السهم الذى لا ريش له ١٢ فتح ٩ قوله تولى الله ذلك الخ اى باشره من اشباعى ودفع الجوع عنى رسول الله صلعم وحكى الكرمانى ان فى رواية تولى الله ذلك قال ومن على هذا مفعول وعلى الاول فاعل انتهى ويكون تولى على الثانى بمعنى ولى قال الشيخ سراج الدين البلقينى ليس فى هذه الاحاديث الثلثة ما يدل على الاطعمة المترجم عليها المتلو فيها الآيات المذكورة قلت وهو ظاهر اذا كان المراد مجرد ذكر انواع الاطعمة اما اذا كان المراد بها ذلك وما يتعلق به من احوالها وصفاتها فالمناسبة ظاهرة ١٢ ف ع بفتح الموحدة وكسر النون وتشديد التحتية اى اولادى منه قال الحافظ ابن حجر هم عمر وسلمة وزينب دورة وقيل فيهم محمد ١٢ قس ع هو بفتح المعجمة الهلاك ثم سمى كل ما هو بصدد ان يضيع من ولد او عيال ١٢ مجمع ع معناه فيعنتنى ذلك الى ك وانا اتداركه او هو بمعنى على اى فعلى قضاءه ١٢ قسطلانى لله اى ما لا يفى بالدين فضلا من الله تعالى وفى بعضها قضاء وفى بعضها وفاء ١٢ ك ه اسمها رملة واسم اختها عزة بالمهملة وشدة الزاء ١٢ ك ع اسم فاعل من اخليت اذا صادفته خاليا اى لست منفردة بك ١٢ معه بالنصب بفعل مقدر اى انكح بنت ام سلمة او تعنين ١٢ قس له عبد العزى عم رسول الله صلى الله عليه وسلم ١٢ لعه جمع طيبة وهى المستلذ من الطعام مما لا ضرر فيه وتطلق على النظيف على ما لا اذى فيه وعلى الحلال ١٢ ف ما متواليات وذلك اما لفقرهم واما لايثارهم على الغير واما لانه مذموم ١٢ ك خ ما عه معطوف على قوله حدثنا محمد بن فضيل الى آخره فحذف ما بينهما للعلم به وزعم بعض الشراح ان هذا معلق وليس كما قال ١٢ ف ما عه كان من عادتهم اذا استقرأ احدهم صاحبه القرآن يحمله الى منزله ويطعمه ١٢ ف ما ه شبه استواء بطنه من الامتلاء باستواء السهم اذا قوم ١٢ خ

احق به منك يا عمر والله لقد استقرأتك الآية ولانا اقرأ لها منك قال عمر والله لان اكون ادخلتك احب الي من ان يكون لي مثل حمر
النعم **باب** التسمية على الطعام والاكل باليمين **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفين قال الوليد بن كثير اخبرني انه سمع وهب
ابن كيسان يقول انه سمع عمر بن ابي سلمة يقول كنت غلاما في حجر رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانت يدي تطيش في الصحفة فقال لي
رسول الله صلى الله عليه وسلم يا غلام سم الله وكل بيمينك وكل مما يليك فما زالت تلك طعمتي بعد **باب** الاكل مما يليه وقال انس
قال النبي صلى الله عليه وسلم اذكروا اسم الله وليأكل كل رجل مما يليه **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله قال حدثني محمد بن جعفر عن محمد
ابن عمرو بن حلحلة الديلي عن وهب بن كيسان عن عمر بن ابي سلمة وهو ابن ام سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قال اكلت يوما مع رسول
الله صلى الله عليه وسلم طعاما فجعلت آكل من نواحي الصحفة فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم كل مما يليك **حدثنا** عبد الله بن
يوسف قال اخبرنا مالك عن وهب بن كيسان ابي نعيم قال اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بطعام ومعه ربيبه عمر بن ابي سلمة فقال سم
الله وكل مما يليك **باب** من تتبع حوالي القصعة مع صاحبه اذا لم يعرف منه كراهية **حدثنا** قتيبة عن مالك عن اسحق بن
عبد الله بن ابي طلحة انه سمع انس بن مالك يقول ان خياطا دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم لطعام صنعه قال انس فذهبت مع رسول
الله صلى الله عليه وسلم فرأيته يتتبع الدباء من حوالي القصعة قال فلم ازل احب الدباء من يومئذ **باب** التيمن في الاكل وغيره و
قال عمر بن ابي سلمة قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم كل بيمينك **حدثنا** عبدان اخبرنا عبد الله قال اخبرنا شعبة عن اشعث
عن ابيه عن مسروق عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يحب التيمن ما استطاع في طهوره وتنعله وترجله وكان قال بواسط
قبل هذا في شأنه كله **باب** من اكل حتى شبع **حدثنا** اسمعيل قال حدثني مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة انه سمع انس
ابن مالك يقول قال ابو طلحة لام سليم لقد سمعت صوت رسول الله صلى الله عليه وسلم ضعيفا اعرف فيه الجوع فهل عندك من شيء
فاخرجت اقراصا من شعير ثم اخرجت خمارا لها فلفت الخبز ببعضه ثم دسته تحت ثوبي ورددتني ببعضه ثم ارسلتني الى رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال فذهبت به فوجدت رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد ومعه الناس فقمت عليهم فقال لي رسول
الله صلى الله عليه وسلم ارسلك ابو طلحة فقلت نعم فقال لطعام قال فقلت نعم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمن معه قوموا فانطلق
وانطلقت بين ايديهم حتى جئت ابا طلحة فقال ابو طلحة يا ام سليم قد جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم بالناس وليس عندنا من
الطعام ما يطعمهم فقالت الله ورسوله اعلم قال فانطلق ابو طلحة حتى لقي رسول الله صلى الله عليه وسلم فاقبل ابو طلحة ورسول الله
صلى الله عليه وسلم حتى دخلا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلمي يا ام سليم ما عندك فاتت بذلك الخبز فامر به ففت وعصرت

انبأنا اخبرنا ثنى حدثنا عنده رسول الله صلى الله عليه وسلم انسا بن مالك وقال عمر بن ابي سلمة قال لي النبي صلى الله عليه وسلم كل بيمينك وقال
انبأنا نعله النبي رسول الله قال بطعام

قوله وكانت يدي تطيش في الصحفة اي تتحرك وتميد في نواحي الصحفة ولا يقتصر على موضع واحد والصحفة دون القصعة وهي ما يشبع خمسة والقصعة تشبع عشرة ۱۲ طيبي ۲ قوله سم الله الامر بالتسمية عند الاكل محمول على الندب عند الجمهور وحمله بعضهم على الوجوب بظاهر الامر ع قال النووي في الحديث استحباب التسمية في ابتداء الطعام وهذا مجمع عليه وكذا يستحب حمد الله تعالى في آخره وكذا يستحب التسمية في اول الشراب بل في اول كل امر ذي بال قال قال العلماء ويستحب ان يجهر بالتسمية ليسمع غيره وينبهه عليها ولو ترك التسمية في اول الطعام عامدا او ناسيا او جاهلا او مكرها او عاجزا لعارض آخر ثم تمكن في اثناء اكله منها استحب ان يسمي ويقول بسم الله اوله وآخره لقوله صلعم اذا اكل احدكم فليذكر اسم الله فان نسي ان يذكر اسم الله في اوله فليقل بسم الله اوله وآخره رواه ابو داود والترمذي وغيرهما قال الترمذي حديث حسن صحيح والتسمية في شرب الماء واللبن والعسل والمرق والدواء وسائر المشروبات كالتسمية على الطعام في كل ما ذكرناه وتحصل التسمية بقوله بسم الله فان قال بسم الله الرحمن الرحيم كان حسنا وسواء في استحباب التسمية الجنب والحائض وغيرهما وينبغي ان يسمي كل واحد من الآكلين وان سمى واحد منهم حصل اصل السنة نص عليه الشافعي رحمه الله ويستدل له بان النبي صلعم اخبر ان الشيطان انما يتمكن من الطعام اذا لم يذكر اسم الله عليه وهذا قد ذكر اسم الله تعالى عليه فان المقصود يحصل بواحد انتهى قال علي القاري في المرقاة قلت وهو خلاف ما عليه الجمهور من انه سنة في حق كل واحد انتهى وفيه استحباب الاكل باليمين وكذا الشرب وكراهيتهما بالشمال وقد زاد فيه نافع بالاخذ والاعطاء وهذا اذا لم يكن عذر فان كان عذر فلا كراهة بالشمال وفيه استحباب الاكل مما يليه لان اكله من موضع يد صاحبه سوء عشرة وترك مروة فقد يتقذره صاحبه لا سيما في الامراق وشبهها فان كان تمرا ونحوه فقد نقلوا اباحة اختلاف الايدي في الطبق ونحوه والذي ينبغي تعميم النهي حملا للنهي على عمومه حتى يثبت دليل مخصص لهذا ما قاله النووي قال القاري روى الترمذي انه صلعم قال في اكل التمر يا عكراش كل من حيث شئت فانه غير لون واحد انتهى ۱۲ ۳ قوله يتتبع الدباء اي يتطلبه والدباء بضم الدال وتشديد الموحدة والمد وقد يقصر القرع والواحد دباءة قوله من حوالي القصعة بفتح اللام يقال رأيت الناس حوله وحواليه وحواليه واللام مفتوحة في الجميع ولا يجوز كسرها على ما في الصحاح وهو مفرد اللفظ جميع المعنى اي جوانب القصعة وهي بفتح القاف ما تشبع عشرة النفس ولا يعارضه نهيه عن ذلك لانه للتقذر والايذاء وهو منفي في حقه صلى الله عليه وسلم لانهم كانوا يتبركون ببصاقه ونخامته ويدلكون بذلك وجوههم وقد شرب بعضهم بوله وبعضهم دمه والمراد انه صلعم يتتبع من حوالي جانبه من القصعة لا من جميع جوانبها. ملتقط من المرقاة والنووي ومر الحديث في ص ۱۲۳۷ في البيع ۱۲ ۴ قوله في طهوره بضم الطاء اي في تطهيره قال سيبويه الطهور بالفتح يقع على الماء والمصدر معا فعلى هذا يجوز فتح الطاء ايضا كذا في قس قوله وتنعله اي لبس نعله. مجمع قوله وترجله قال في النهاية الترجل والترجيل تسريح الشعر وتنظيفه ۱۲ مرقاة ۵ قوله وكان قال بواسط اي كان شعبة قال بمدينة واسط في الزمان السابق في شأنه كله اي زاد عليه هذه الكلمة قال بعض المشائخ القائل بواسط هو اشعث والله اعلم كذا في الكرماني والعيني والمراد به الامور التي فيها التكريم كذا في الخير الجاري ومر الحديث في ص ۱۲۹۱ ۱۲ ۶ قوله ثم دسته اي ادخلته بقوة. قس من دسست الشيء في التراب اذا اخفيته فيه. ك قوله ورددتني ببعضه من الرديه اي جعلت بعضه بردا لي. خ قوله فقالت الله ورسوله اعلم فيه دليل على فطنتها ورجحان عقلها فكانها عرفت انه صلى الله عليه وسلم فعل ذلك ليظهر الكرامة في تكثير الطعام قوله فقت بضم الفاء الثانية وشدة المنقوطة من الفت بمعنى الكسر والعكة بضم العين وتشديد الكاف اناء من جلد يكون فيه السمن غالبا والعسل قوله فادمته اي خلطته وجعلت منه ادما وهو بالمد والقصر وروي بالتشديد للتكثير قوله ائذن لعشرة قيل انما لم يأذن لكل مرة واحدة لان الجمع الكثير اذا نظروا الى الطعام قليل يزداد حرصهم والحرص ممحقة للبركة وقيل لتضييق المنزل من تن قس ك مجمع ومر في ص ۱۲۶۳ في علامات النبوة ۱۲

ما للعه النعم الحمر هي اشرف اموال العرب اي ضيافتك احب الي من ذلك ۱۲ ك **ما ه** اي في ابتداء الاكل وسيجيء بيانه الوافي في الصفحة الآتية ۱۲ **عه** اي تتحرك واسند الطيش الى اليد مبالغة ۱۲ **عه** بفتح المهملتين وسكون اللام الاولى ۱۲ ك **سه** هذا وجه الجمع بين حديث الباب وبين ما مر من النهي ۱۲ **للعه** ابو سليم بضم السين التابعي الكوفي ۱۲ ع **صه** بضم السين اسمها سهلة او مهيصاء ۱۲ ع **سه** فيه دليل على ان المدعو يجيء بآخر معه اذا علم عدم

كراهة الداعي ۱۲ ع **علم** كن قال في الفتح ان لم يرد ادماء من الاضفيه دليلا خاصا انتهى ۱۲ **علم** فيه ان الاكل مما يليه سنة وان كان ودمه على ما صرح به النحاة ۱۲

أم سليم عكة لها فادمته ثم قال فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم ما شاء الله ان يقول ثم قال ائذن لعشرة فاذن لهم فاكلوا حتى
شبعوا ثم خرجوا ثم قال ائذن لعشرة فاذن لهم فاكلوا حتى شبعوا ثم خرجوا ثم اذن لعشرة فاكل القوم كلهم وشبعوا والقوم ثمانون
رجلا حدثنا ۵۳۸۲ موسى قال حدثنا معتمر عن ابيه قال وحدث ابو عثمان ايضا عن عبد الرحمن بن ابي بكر قال كنا مع النبي صلى الله عليه
وسلم ثلثين ومائة فقال النبي صلى الله عليه وسلم هل مع احد منكم طعام فاذا مع رجل صاع من طعام او نحوه فعجن ثم جاء رجل مشرك
مشعان طويل بغنم يسوقها فقال النبي صلى الله عليه وسلم ابيع ام عطية او قال هبة قال لا بل بيع قال فاشترى منه شاة فصنعت وامر
رسول الله صلى الله عليه وسلم بسواد البطن يشوى وايم الله ما من الثلثين ومائة الا قد حز له حزة من سواد بطنها ان كان شاهدا اعطاه
اياها وان كان غائبا خبأها له ثم جعل منها قصعتين فاكلنا اجمعون وشبعنا وفضل في القصعتين فحملته على البعير او كما قال حدثنا ۵۳۸۳
مسلم قال حدثنا وهيب قال حدثنا منصور عن امه عن عائشة قالت توفي النبي صلى الله عليه وسلم حين شبعنا من الاسودين التمر والماء
باب ليس على الاعمى حرج ولا على الاعرج حرج الى اخر الاية والتهدد والاجتماع في الطعام حدثنا ۵۳۸۴ علي بن عبد الله قال حدثنا
سفين قال يحيى بن سعيد سمعت بشير بن يسار يقول حدثنا سويد بن النعمان قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الى خيبر
فلما كنا بالصهباء قال يحيى وهي من خيبر على الروحة دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم بطعام فما اتي الا بسويق فلكناه واكلنا منه ثم
دعا بماء فمضمض ومضمضنا فصلى بنا المغرب ولم يتوضأ قال سفين سمعته منه عودا وبدأ باب الخبز المرقق والاكل على الخوان
والسفرة حدثنا ۵۳۸۵ محمد بن سنان حدثنا همام عن قتادة قال كنا عند انس وعنده خباز له فقال ما اكل النبي صلى الله عليه وسلم خبزا مرققا
ولا شاة مسموطة حتى لقي الله عز وجل حدثنا ۵۳۸۶ علي بن عبد الله قال حدثنا معاذ بن هشام قال حدثني ابي عن يونس قال علي هو
الاسكاف عن قتادة عن انس قال ما علمت النبي صلى الله عليه وسلم اكل على سكرجة قط ولا خبز له مرقق قط ولا اكل على خوان قط
قيل لقتادة فعلى ما كانوا يأكلون قال على السفر حدثنا ۵۳۸۷ ابن ابي مريم قال حدثنا محمد بن جعفر قال اخبرني حميد انه سمع انسا يقول
اقام النبي صلى الله عليه وسلم بين خيبر والمدينة فدعوت المسلمين الى وليمته امر بالانطاع فبسطت فالقي عليها التمر والاقط والسمن وقال
عمرو عن انس بنى بها النبي صلى الله عليه وسلم ثم صنع حيسا في نطع حدثني ۵۳۸۸ محمد قال حدثنا ابو معوية قال حدثنا هشام عن ابيه

فيها ثم قال ائذن لعشرة فاذن لهم فاكلوا حتى شبعوا ثم خرجوا فانبي في فيها الى قوله لعلكم تعقلون ولا على المريض حرج الاية حدثنا
كان روحة فا قال فعلام اخبرنا ثنا اخبرنا

---

۱ قوله وحدث ابو عثمن ايضا قال الكرماني فان قلت ما فائدة لفظ ايضا قلت ظاهره للاشعار بان سليمن قال حدثني غير ابي عثمان وحدثني ابو عثمن ايضا انتهى قال العيني وقال بعضهم ليس ذلك المراد انما اراد ان ابا عثمن حدثه بحديث سابق على هذا ثم حدثه بهذا فلذلك قال ايضا اي حدث بحديث بعد حديث قلت من تامل علم ان ما قاله الكرماني هو الوجه ۲ قوله مشعان بضم الميم واسكان المعجمة والمهملة وشدة النون وقيل بكسر الميم الطويل في القامة وقيل طويل الشعر شعثه ثائره كذا في الكرماني والعيني قوله ابيع اي هذه بيع قوله او قال شك من الراوي اي هل قال عطية ام هبة قوله صنعت اي ذبحت وسواد البطن الكبد وحزة بضم المهملة القطعة من اللحم وروي بجيم وفيه معجزات كثرة مولد البطن والصاع واللحم كذا في المجمع والحديث سبق في ص ۴۳۵ في البيوع وص ۴۳۹ في البيع ۳ قوله حين شبعنا ظرف كالحال معناه ما شبعنا قبل زمان وفاته يعني كنا متقللين من الدنيا زاهدين فيها فان قلت الماء شفاف لا لون له قلت اطلاق الاسودين كالابيضين والحمرين من باب التغليب فان قلت انهم كانوا في سعة من الماء قلت الري من الماء لم يكن يحصل لهم من دون الشبع من الطعام فقرنت بينهما لفقد التمتع باحدهما بدون الآخر فان قلت المستعمل في الماء الري لا الشبع قلت عبر عن الامرين الشبع والري بفعل واحد كما عبر عن التمر والماء بوصف واحد ۱۲ كرماني ۴ قوله دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم بطعام فما اتي الا بسويق الحديث قال في الفتح ليس هو ظاهرا في المراد من الندة لاحتمال ان يكون ما جئ بالسويق الا من جهة واحدة لكن مناسبته لاصل الترجمة ظاهرة في اجتماعهم على لوك السويق من غير تميز بين اعلى وبصير وبين صحيح ومريض انتهى قال العيني بل الظاهر ان من كان عنده شئ من السويق احضره لان قوله دعا رسول الله صلعم بطعام لم يكن من معين بل كان عاما والحال يدل على ان كل من كان عنده شئ من ذلك احضره انتهى قال الكرماني قال شارح التراجم المقصود من الحديث قوله تعالى او صديقكم وقوله تعالى ان تاكلوا جميعا او اشتاتا ووجه الدلالة من الحديث لموافقته الاية جمع الازواد وخلطها واجتماعهم عليها انتهى قال العيني المطابقة توخذ من وسط الاية المذكورة وهي قوله ليس عليكم جناح ان تاكلوا جميعا او اشتاتا وهو اصل في المخارجة ولهذا ذكر في الترجمة الندة ۱۲ ۵ قوله الخبز المرقق بتشديد القاف الاولى الملين المحسن. قسطلاني كخبز الحواري وشبهه والترقيق التليين. تو وهذا هو المتعارف وبه جزم ابن الاثير قال الرقاق والرقيق مثل طوال وطويل و هو الرغيف الواسع الرقيق واما الخوان فالمشهور فيه كسر المعجمة ويجوز ضمها وفيه لغة ثالثة اخوان بكسر الهمزة وسكون الخاء وسمي به لانه يتخون ما عليه اي ينقص والصحيح انه اعجمي معرب وقيل الخوان المائدة ما لم يكن عليها طعام واما السفرة فاصلها الطعام نفسه ثم اشتهرت لما يوضع عليه الطعام ملتقط من ف تو ۶ قوله ولا شاة مسموطة المسموط الذي ازيل شعره بالماء المسخن ويشوى جلده اي يطبخ و انما يصنع ذلك في الصغير السن وهو من فعل المترفين من وجهين احدهما المبادرة الى ذبح ما لو بقي لازداد ثمنه وثانيهما ان المسلوخ ينتفع بجلده في اللبس وغيره والسمط يفسده كذا في الفتح والعيني والتوشيح ۱۲ ۷ قوله ما علمت النبي صلعم فيه نفي العلم والمراد نفي المعلوم فهو من باب نفي الشئ بنفي لازمه او اما صح هذا من انس لطول لزومه النبي صلى الله عليه وسلم وعدم مفارقته له الى ان مات ۱۲ قس. ۸ قوله اكل على سكرجة بالمهملة والكاف والراء المشددة المضمومات قال التوربشتي صوابه بفتح الراء لانه فارسي معرب والراء في الاصل مفتوحة والعجم يستعملونها في الكوامخ وما اشبهها من الجوارشات على الموائد حول الاطعمة للهضم والنبي صلعم لم يأكل على هذه الصفة قط ۱۲ ك ۹ قوله ولا اكل على خوان قط هو ما يوضع عليه الطعام عند الاكل لانه من دأب المترفين لئلا يفتقر الى التطاطؤ والانحناء كذا في المجمع ۱۲ معه ليكون ارفق بهم فان القصعة التي فيها الطعام لا يتحلق عليها اكثر من عشرة الا بعسر يلحقه لبعدها عنهم ۱۲ طيبي ل قال بعضهم الشبع المذكور محمول على الشبع المعتاد منهم وهو ان الثلث للطعام والثلث للشراب والثلث للنفس ۱۲ ك عه هي صفية بنت شيبة بن عثمان الحجبي ۱۲ ع ك عه التي في النور لا التي في الفتح لانها المناسبة لابواب الاطعمة ۱۲ ف ع عه قوله النده بفتح النون وكسرها واسكان الهاء وبالمهملة من المناهدة وهي اخراج كل واحد من الرفقة نفقته على قدر نفقة صاحبه. ك حتى لا يتغابنوا. تن ومر في ص ۴۳۳ في الشركة ۱۲ اللمعه هو طعام يتخذه المسافر واكثر ما يحمل في جلد مستدير فنقل اسم الطعام الى الجلد ۱۲ مجمع عه هو ابن المديني مراده ان يونس وقع في السند غير منسوب قال وهو الاسكاف ليتميز عن يونس بن عبيد البصري احد الثقات فانه في طبقة يونس بن ابي الفرات الاسكاف ۱۲ كذا في ف ع عه بضم السين والكاف والراء المشددة وفتح الجيم وقيل الراء مفتوحة وهي صحاف صغار ۱۲ تو معه عدل عن الواحد الى الجمع اشارة الى ان ذلك لم يكن مختصا بالنبي صلعم وحده بل كان اصحابه يقتفون اثره ويقتدون بفعله ۱۲ ف

وعن وهب بن كيسان قال كان اهل الشام يعيرون ابن الزبير يقولون يا ابن ذات النطاقين فقالت له اسماء يا بني انهم يعيرونك
بالنطاقين هل تدري ما كان النطاقان انما كان نطاقي شققته نصفين فاوكيت قربة رسول الله صلى الله عليه وسلم باحدهما وجعلت
في سفرته اخر قال فكان اهل الشام اذا عيروه بالنطاقين يقول ايها والاله تلك شكاة ظاهر عنك عارها حدثنا ابو النعمان قال
حدثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس ان ام حفيد بنت الحارث بن حزن خالة ابن عباس اهدت الى
النبي صلى الله عليه وسلم سمنا واقطا واضبا فدعا بهن فاكلن على مائدته وتركهن النبي صلى الله عليه وسلم كالمتقذر لهن ولو كن حراما
ما اكلن على مائدة النبي صلى الله عليه وسلم ولا امر باكلهن **باب السويق** حدثنا سليمن بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن
يحيى عن بشير بن يسار عن سويد بن النعمان انه اخبره انهم كانوا مع النبي صلى الله عليه وسلم بالصهباء وهي على روحة من خيبر
فحضرت الصلوة فدعا بطعام فلم يجد الا سويقا فلاك منه ولكنا معه ثم دعا بماء فمضمض ثم صلى وصلينا ولم يتوضأ **باب**
ما كان النبي صلى الله عليه وسلم لا ياكل حتى يسمى له فيعلم ما هو حدثنا محمد بن مقاتل ابو الحسن قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا
يونس عن الزهري قال اخبرني ابو امامة بن سهل بن حنيف الانصاري ان ابن عباس اخبره ان خالد بن الوليد الذي يقال له سيف
الله اخبره انه دخل مع رسول الله صلى الله عليه وسلم على ميمونة وهي خالته وخالة ابن عباس فوجد عندها ضبا محنوذا قد مت
به اختها حفيدة بنت الحارث من نجد فقدمت الضب لرسول الله صلى الله عليه وسلم وكان قل ما يقدم يده لطعام حتى يحدث
به ويسمى له فاهوى رسول الله صلى الله عليه وسلم يده الى الضب فقالت امرأة من النسوة الحضور اخبرن رسول الله صلى الله عليه
وسلم ما قدمتن له هو الضب يا رسول الله فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم يده عن الضب فقال خالد بن الوليد احرام الضب
يا رسول الله قال لا ولكن لم يكن بارض قومي فاجدني اعافه قال خالد فاجترته فاكلته ورسول الله صلى الله عليه وسلم ينظر الي **باب**
طعام الواحد يكفي الاثنين حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك ح وحدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن ابي الزناد عن الاعرج
عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طعام الاثنين كافي الثلثة وطعام الثلثة كافي الاربعة **باب المؤمن** ياكل في معى
واحد حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا عبد الصمد قال حدثنا شعبة عن واقد بن محمد عن نافع كان ابن عمر لا ياكل حتى يؤتى بمسكين
ياكل معه فادخلت رجلا ياكل كثيرا فقال يا نافع لا تدخل علي هذا سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول المؤمن ياكل في معى واحد و

النطاقين ابنها كان هم في هو يجد يجدوه يجدوا فلاكه فلكنا انبانا قد بيده اخبرني النبي حدثنا ثنا انه شق قال عن هذا على

---

۱ قوله يعيرون بالعين المهملة من العار وابن الزبير هو عبد الله والمراد باهل الشام عسكر الحجاج بن يوسف حيث كانوا يقاتلونه من قبل عبد الملك بن مروان او عسكر الحصين بن نمير الذين قاتلوه قبل ذلك من قبل يزيد بن معوية ۱۲ فتح ۲ قوله ذات النطاقين النطاق ما يشد به الوسط وشقة تلبسها المرأة وتشد وسطها ثم ترسل الاعلى على الاسفل الى الركبة قاله الكرماني والاسفل ينجر على الارض ليس لها حجزة ولا نيفقة ولا ساقان ۱۲ قاموس ۳ قوله ايها بكسر الهمزة وسكون التحتية والتنوين كلمة تستعمل في استدعاء الشئ وقيل هي للتصديق كانه قال صدقتم ۱۲ قس ۴ قوله تلك شكاة ظاهر عنك عارها هذا مصراع من بيت الهذلي واوله وغير الواشون اني احبها وشكاة بفتح المعجمة معناه رفع الصوت بالقول القبيح وبعضهم بكسر الشين والاول اولى وهو مصدر شكا يشكو شكاية وشكوى وشكاة وظاهر اي زائل. فتح يعني لا بأس بهذا القول ولا عار فيه عليك ومعنى الظاهر انه قد ارتفع عنك ولم يعلق بك والظهور الصعود على الشئ والارتفاع اي زائل عنك ۱۲ ك ۵ قوله اضبا بفتح الهمزة جمع ضب ككف واكف وهو جمع قلة وقوله فاكلن على مائدة النبي صلعم لا يخالف ما سبق من نفي الخوان لان المائدة ما يوضع عليها الطعام صيانة من الارض من سفرة ومنديل وشبههما لا الموائد المعدة لها التي يسمونها خوانا من خشب وشبهه ولا يقال للخوان مائدة الا اذا كان عليها طعام تن وسيأتي شرحه في كتاب الصيد والذبائح ان شاء الله تعالى ۱۲. ۶ قوله ولم امر باكلهن فان قلت ليس في هذا الحديث تصريح الامر بالاكل قلت المراد به اما تقريره صلعم واما ما ورد في رواية مالك انه صلى الله عليه وسلم امر ابن عباس وخالد بن الوليد باكل في بيت ميمونة الحديث ذكره العيني في الهبة واختلف العلماء في اكل الضب ومر بيانه في ص ۱۴۴۵ في الهبة وسيأتي ايضا قال محمد بن الحسن في الموطا تركه احب الينا وهو قول ابي حنيفة ۱۲ ۷ قوله ولم يتوضأ قال الكرماني فان قلت ما المقصود من ذكر ولم يتوضأ قلت بيان انه لم يجعل اكل السويق ناقضا للوضوء دفعا لمن يقول بوجوب الوضوء مما مسته النار انتهى ومر الحديث في ص ۱۴۹۶ في كتاب الطهارة ۱۲ ۸ قوله لا ياكل حتى يسمى له بضم الميم المشددة مبنيا للمفعول لانه ربما يكون ذلك مما يعافه صلى الله عليه وسلم اولا يجوز اكله لان الشرع ورد بتحريم بعض الحيوانات واباحة بعضها وكانوا اي العرب لا يحرمون شيئا منها وربما اتوا به مشويا او مطبوخا فلا يتميز عن غيره الا بالسؤال عنه ملتقط من قس ف ۱۲ ۹ قوله محنوذا بفتح الميم وسكون الحاء المهملة وضم النون بآخره معجمة اي مشويا ۱۲ قس ۱۰ قوله اختا اي اخت ميمونة واسمها حفيدة بضم المهملة وفتح الفاء واسكان التحتية وبالمهملة قيل صوابه ام حفيد بزيادة لفظ الام ونقصان تاء التانيث كما في الرواية المتقدمة لكن قال في جامع الاصول ام حفيد اسمها حفيدة فكلاهما صحيح صواب ۱۲ كرماني ۱۱ قوله من النسوة الحضور قال الكرماني فان قلت الحضور جمع الحاضر فلا مطابقة بين الصفة والموصوف في التانيث قلت بعد تسليم انه جمع لفظ المذكر المطابقة حاصلة اذ هو جمع الحاضر الذي هو بمعنى ذي كذا او هو مصدر بمعنى الحاضرات او لو خط صورة الجمع في اللفظين ولا يلزم من الاسناد الى المضمر التانيث قال الجوهري في صحاحه في قوله تعالى ان رحمت الله قريب من المحسنين لم يقل قريبة لان ما لا يكون تانيثه حقيقيا يجوز تذكيره ۱۲ ك ۱۲ قوله قال لا تمسك به من اباح اكل الضب ومن نهى عنه اخذ بحديث ابي داود وغيره في النهي عنه قال الترمذي وقد اختلف اهل العلم في اكل الضب فرخص فيه بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم وكرهه بعضهم انتهى. قال العيني قال اصحابنا الاحاديث التي وردت باباحة اكل الضب منسوخة باحاديثنا ووجه هذا النسخ بدلالة التاريخ وهو ان النص الموجب للحظر يكون متاخرا عن الموجب للاباحة فكان الاخذ به اولى ولا يمكن جعل الموجب للاباحة متاخرا لانه يلزم منه النسخ مرتين فافهم ومر الكلام فيه قريبا وبعيدا ۱۲ ۱۳ قوله طعام الواحد يكفي الاثنين قيل تاويله شبع الواحد قوت الاثنين فان قلت مقتضى الترجمة ان الواحد يكتفي بنصف ما يشبعه ولفظ الحديث بثلثي ما يشبعه ولا يلزم من الاكتفاء بالثلثين الاكتفاء بالنصف قلت ذلك على سبيل النسبة او المراد منه التقريب لا التحديد والنصف والثلث متقاربان او انه ورد في غير هذه الرواية طعام الواحد كاف للاثنين رواه مسلم من طرق فاشار البخاري اليه بالحديث المذكور كما هو عادته في امثاله ۱۲ ك

لـه المراد به عسكر الحجاج بن يوسف حيث كانوا يقاتلون عبد الله بن الزبير على مكة ۱۲ ع لعـه هي اسماء بنت ابي بكر لانها شقت نطاقها ليلة خرج صلعم الى الغار فجعلت واحدة لسفرة رسول الله صلعم والاخرى عصابا لقربته. قاموس ومر بيانه في ص ۱۲۶۸۳ ۱۲ ما تقدم في الهجرة الى المدينة ان ابا بكر هو الذي امر بذلك ۱۲ ف ما عـه اسمه الوضاح ابن عبد الله اليشكري ۱۲ ع ما عـه مصغر الحفد اسمها هزيلة ولها اخوات ام خالد بن الوليد واسمها لبابة وهي المشهورة بالصغرى وام ابن عباس وهي لبابة الكبرى وميمونة زوج النبي صلعم ۱۲ ك ع عـه بكسر الميم وتنوين العين مقصورا جمعه امعاء بالمد ۱۲ قس عـه انما قال ابن عمر لا تدخل لانه اشبه الكفار فكره مماثلته ۱۲ ك عـه اي في الصفحة الماضية

الکافر یأکل فی سبعة امعاء **باب** المؤمن یأکل فی معًی واحدٍ فیه ابوهریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** محمد بن سلام قال
حدثنا عبدة عن عبید الله عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان المؤمن یأکل فی معًی واحدٍ وان الکافر او المنافق
فلا ادری ایهما قال عبید الله یأکل فی سبعة امعاء **وقال** ابن بکیر حدثنا مالک عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم بمثله
حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفین عن عمرو قال کان ابو نهیک رجلا اکولا فقال له ابن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم
قال ان الکافر یأکل فی سبعة امعاء قال فانا اومن بالله ورسوله صلی الله علیه وسلم **حدثنا** اسمعیل قال حدثنی مالک عن ابی الزناد
عن الاعرج عن ابی هریرة انه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یأکل المسلم فی معًی واحدٍ والکافر یأکل فی سبعة امعاء **حدثنا**
سلیمن بن حرب قال حدثنا شعبة عن عدی بن ثابت عن ابی حازم عن ابی هریرة ان رجلا کان یأکل اکلا کثیرا فاسلم فکان یأکل
اکلا قلیلا فذکر ذلک للنبی صلی الله علیه وسلم فقال ان المؤمن یأکل فی معًی واحدٍ والکافر یأکل فی سبعة امعاء **باب** الاکل متکئا
حدثنا ابو نعیم حدثنا مسعر عن علی بن الاقمر قال سمعت ابا جحیفة یقول قال النبی صلی الله علیه وسلم لا آکل متکئا **حدثنا** عثمن
ابن ابی شیبة قال حدثنا جریر عن منصور عن علی بن الاقمر عن ابی جحیفة قال کنت عند النبی صلی الله علیه وسلم فقال لرجل عنده لا آکل
وانا متکئ **باب** الشواء وقول الله عز وجل فجاء بعجل حنیذ **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا هشام بن یوسف قال اخبرنا معمر عن
الزهری عن ابی امامة بن سهل بن حنیف عن ابن عباس عن خلد بن الولید قال اتی النبی صلی الله علیه وسلم بضب مشوی فاهوی الیه
لیأکل فقیل له انه ضب فامسک یده قال خلد احرام هو قال لا ولکنه لا یکون بارض قومی فاجدنی اعافه فاکل خلد ورسول الله
صلی الله علیه وسلم ینظر قال مالک عن ابن شهاب بضب محنوذ **باب** الخزیرة قال النضر الخزیرة من النخالة والحریرة من اللبن **حدثنا**
یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب قال اخبرنی محمود بن الربیع الانصاری عن عتبان بن مالک وکان من اصحاب
النبی صلی الله علیه وسلم ممن شهد بدرا من الانصار انه اتی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله انی انکرت بصری وانا اصلی
لقومی فاذا کانت الامطار سال الوادی الذی بینی وبینهم لا استطیع ان اتی مسجدهم فاصلی لهم فوددت یا رسول الله انک تأتی فتصلی فی

اخبرنا لا مثله فقال قال رسول الله انی ثنی تعالی زجاء ای مشوی مشوی انبانا فقال ثنی ان لم استطع بهم

اورده النسفی بلفظ ای مشوی وللسرخسی بدون کلمة ای وهو غیر ابی ذر قال فی قوله تعالی بعجل حنیذ ای مشوی وذهب الفتوی مثل تفعیل

---

۱ قوله یأکل فی سبعة امعاء قال الکرمانی فان قلت کثیر من المؤمنین یأکل کثیرا والکافر بالعکس قلت مراده ان من شان المؤمن القلیل وشان الکافر التکثیر وجاز ان یوجد خلاف ذلک او هو باعتبار الاعم الاغلب قال النووی یحتمل ان یراد بالسبعة صفات هی الحرص والشره وطول الامل والطمع وسوء الطبع والحسد والسمن وبالواحد ضدها انتهی قال السیوطی فی التوشیح قیل هو مثل ضرب للمؤمن وزهده فی الدنیا والکافر وحرصه علیها وشدة رغبته فلیس المراد حقیقة خصوص الاکل وقیل المراد ان المؤمن یأکل الحلال والکافر یأکل الحرام والحلال اقل من الحرام وقیل المراد حسن المؤمن علی قلة الاکل اذا علم ان کثرة الاکل صفة الکافر فان نفس المؤمن تتنفر من الاتصاف بصفة الکافر ویدل علی ان کثرة الاکل من صفات الکافر قوله تعالی والذین کفروا یتمتعون ویأکلون کما تأکل الانعام وقیل المراد به شخص معین وهو الذی ورد الحدیث لاجله فاللام للعهد وقیل انه خرج مخرج الغالب وحقیقة السبعة غیر مرادة بل للمبالغة فی التکثیر وقیل المراد بالمؤمن التام الایمان لکثرة تفکره وشدة خوفه فیمنعانه من استیفاء شهوته کحدیث من کثر تفکره قل طعمه ومن قل تفکره کثر طعمه وقیل ان المؤمن لیسمی فلا یشرکه الشیطان فیکفیه القلیل بخلاف الکافر وقال النووی المختار ان المراد ان بعض المؤمنین یأکل فی معی واحد وان اکثر الکفار یأکلون فی سبعة امعاء ولا یلزم ان یکون کل واحد من السبعة مثل معی المؤمن ویدل علی تفاوت الامعاء ما ذکره عیاض من اهل التشریح ان امعاء الانسان سبعة المعدة ثم ثلثة متصلة بها البواب ثم الصائم ثم الرقیق والثلثة رقاق الاعور والقولون والمستقیم وکلها غلاظ فیکون المعنی ان الکافر لا یشبعه الا ملأ امعائه السبعة والمؤمن یشبعه ملء معی واحد انتهی کلام السیوطی ۱۲ **۲** قوله باب المؤمن یأکل فی معی واحد فیه ابو هریرة عن النبی صلعم کذا اثبت هذا الکلام فی روایة ابی ذر عن السرخسی وحده ولیس هو فی روایة ابی الوقت عن الداودی عن السرخسی ووقع فی روایة النسفی ضم الحدیث الذی قبله الی ترجمة طعام الواحد یکفی الاثنین وایراد هذه الترجمة لحدیث ابن عمر بطرقه وحدیث ابی هریرة بطریقیه ولم یذکر فیها التعلیق وهذا اوجه فانه لیس لاعادة الترجمة بلفظها معنی وکذا ذکر حدیث ابی هریرة فی الترجمة ثم ایراده فیها موصولا من وجهین ۱۲ فتح عینی **۳** قوله بمثله ای بمثل الحدیث السابق لکن بلفظ الکافر من غیر شک کما فی الموطا فالمراد اصل الحدیث لا خصوص الشک ۱۲ قس ف **۴** قوله الاکل متکئا اختلف فی صفة الاتکاء فقیل ان یتمکن فی الجلوس للاکل علی ای صفة کان وقیل ان یمیل علی احد شقیه وقیل ان یعتمد علی یده الیسری من الارض والاول المعتمد وهو شامل للقولین والحکمة فی ترکه انه من فعل ملوک العجم وانه ادعی الی کثرة الاکل ۱۲ توشیح **۵** قوله لا آکل وانا متکئ قال الخطابی بحسب العامة ان المتکئ هو الآکل علی احد شقیه ولیس کذلک بل هو المعتمد علی الوطاء الذی تحته قال ومعنی الحدیث انی لا اقعد متکئا علی الوطاء عند الاکل فعل من یستکثر من الطعام فانی لا آکل الا العلقة من الزاد فلذلک اقعد مستوفزا انتهی واختلف السلف فی حکم الاکل متکئا فزعم ابن العاص ان ذلک من الخصائص النبویة وتعقبه البیهقی فقال قد یکره لغیره ایضا لانه من فعل المتعظمین قال فان کان بالمرء مانع لا یتمکن معه من الاکل الا متکئا لم یکن له فی ذلک کراهة ثم ساق عن جماعة من السلف انهم اکلوا کذلک واشار الی حمل ذلک عنهم علی الضرورة وفی الحمل نظر وقد اخرج ابن ابی شیبة عن ابن عباس وخالد بن الولید وعبیدة السلمانی ومحمد بن سیرین وعطاء بن یسار والزهری جواز ذلک مطلقا واذا ثبت کونه مکروها او خلاف الاولی فالمستحب فی صفة الجلوس للآکل ان یکون جاثیا علی رکبتیه وظهور قدمیه او ینصب الرجل الیمنی ویجلس علی الیسری واستثنی الغزالی من کراهة الاکل مضطجعا آکل البقل کذا فی فتح الباری ۱۲ **۶** قوله اعافه ای اکرهه وهذا لیس عیبا للطعام بل بیانا لتنفر طبعه منه قال الکرمانی والحدیث ظاهر لما ترجم وهو جواز اکل الشواء لانه علیه السلام اهوی الیه لیأکله ثم لم یمتنع الا لکونه ضبا فلو کان غیر ضب لاکله وهذا الحدیث سبق قریبا کذا فی ف ع قس ۱۲ **۷** قوله باب الخزیرة بفتح خاء معجمة ثم زاء مکسورة وبعد التحتیة الساکنة راء هی ما یتخذ من الدقیق علی هیأة العصیدة لکنها ارق منه قاله الطبری وقال ابن فارس دقیق یخلط بشحم ۱۲ فتح **۸** قوله قال النضر هو ابن شمیل النحوی اللغوی المحدث المشهور الخزیرة یعنی بالاعجام من النخالة والحریرة یعنی بالاهمال من اللبن وهذا الذی قاله النضر وافقه علیه ابو الهیثم لکن قال من الدقیق بدل اللبن وهذا هو المعروف ویحتمل ان یکون معنی اللبن انها تشبه اللبن ابو الهیثم لکن قال من الدقیق بدل اللبن وهذا هو المعروف ویحتمل ان یکون معنی اللبن انها تشبه اللبن فی البیاض لشدة تصفیتها والله اعلم کذا فی الفتح قال القسطلانی لکن قال فی القاموس الحریرة دقیق یطبخ بلبن او دسم انتهی ۱۲

۹ کذا ثبت لابی ذر وسقط للباقین وهو اولی اذ لا فائدة من اعادته ۱۲ قس **للعه** فی روایة الحمیدی فقال الرجل انا مؤمن الخ ۱۲ **ه** الاکثر علی ان هذا الرجل هو جهجاه الغفاری ۱۲ قس **عه** بکسر الشین المعجمة من شویت اللحم شیا والاسم الشواء والقطعة منه شواة ۱۲ ع **عه** مشوی فی الرضف ای الحجارة المحماة ۱۲ ف **ه** بالخاء المعجمة والزاء لحم یقطع صغارا ویصب علیه ماء کثیر فاذا نضج درعلیه الدقیق فان لم یکن فیها لحم فهی عصیدة ۱۲ قس **للعه** فی بعضها ان عتبان مکان عن عتبان الصحیح عن واقول ان ایضا صحیح ویکون ان ثانیا تاکیدا لان الاولی کقوله ایعدکم انکم اذا متم وکنتم ترابا وعظاما انکم مخرجون ۱۲ هـ ک **ه** بسکون الیاء ویجوز النصب لوقوع الفاء بعد التمنی ۱۲ قس

(قوله باب الخزیرة) وفیه فاذا کانت الامطار سال الوادی جملة سال الوادی بدل من الجملة السابقة وجملة لم استطع جزاء الشرط والله تعالی اعلم ۱۲ سندی

بیتی فاتخذه مصلی فقال سافعل ان شاء الله قال عتبان فغدا رسول الله صلی الله علیه وسلم وابوبکر حین ارتفع النهار فاستأذن النبی
صلی الله علیه وسلم فاذنت له فلم یجلس حتی دخل البیت ثم قال لی این تحب ان اصلی من بیتک فاشرت الی ناحیة من البیت فقام
النبی صلی الله علیه وسلم فکبر فصففنا وصلی رکعتین ثم سلم فحبسناه علی خزیرة صنعناها فثاب فی البیت رجال من اهل الدار ذو عدد
فاجتمعوا فقال قائل منهم این مالک بن الدخیشن فقال بعضهم ذلک منافق لا یحب الله ورسوله صلی الله علیه وسلم قال النبی صلی
الله علیه وسلم لا تقل الا تراه قال لا اله الا الله یرید بذلک وجه الله قال الله ورسوله اعلم قال فانا نری وجهه ونصیحته الی
المنافقین قال فان الله حرم علی النار من قال لا اله الا الله یبتغی بذلک وجه الله قال ابن شهاب ثم سألت الحصین بن محمد الانصاری
احد بنی سالم وکان من سراتهم عن حدیث محمود فصدقه **باب** الاقط وقال حمید سمعت انسا یقول بنی النبی صلی الله علیه وسلم
بصفیة فالقی التمر والاقط والسمن وقال عمرو بن ابی عمرو عن انس صنع النبی صلی الله علیه وسلم حیسا **حدثنا** مسلم بن ابراهیم
حدثنا شعبة عن ابی بشر عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال اهدت خالتی الی النبی صلی الله علیه وسلم ضبابا واقطا ولبنا فوضع
الضب علی مائدته فلو کان حراما لم یوضع وشرب اللبن واکل الاقط **باب** السلق والشعیر **حدثنا** یحیی بن بکیر قال حدثنا یعقوب
ابن عبد الرحمن عن ابی حازم عن سهل بن سعد قال ان کنا لنفرح بیوم الجمعة کانت لنا عجوز تأخذ اصول السلق فتجعله فی قدرها
فتجعل فیه حبات من شعیر اذا صلینا زرناها فقربته الینا وکنا نفرح بیوم الجمعة من اجل ذلک وما کنا نتغدی ولا نقیل الا بعد
الجمعة والله ما فیه شحم ولا ودک **باب** النهش وانتشال اللحم **حدثنا** عبد الله بن عبد الوهاب قال حدثنا حماد قال حدثنا ایوب
عن محمد عن ابن عباس قال تعرق رسول الله صلی الله علیه وسلم کتفا ثم قام فصلی ولم یتوضأ وعن ایوب وعاصم عن عکرمة عن ابن
عباس قال انتشل النبی صلی الله علیه وسلم عرقا من قدر فاکل ثم صلی ولم یتوضأ **باب** تعرق العضد **حدثنا** محمد بن المثنی
قال حدثنا عثمان بن عمر قال حدثنا فلیح قال حدثنا ابو حازم المدنی قال حدثنا عبد الله بن ابی قتادة عن ابیه قال خرجنا مع النبی
صلی الله علیه وسلم نحو مکة ح وحدثنی عبد العزیز بن عبد الله قال حدثنا محمد بن جعفر عن ابی حازم عن عبد الله بن ابی قتادة السلمی
عن ابیه انه قال کنت یوما جالسا مع رجال من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم فی منزل فی طریق مکة ورسول الله صلی الله علیه وسلم
نازل امامنا والقوم محرمون وانا غیر محرم فابصر واحمارا وحشیا وانا مشغول اخصف نعلی فلم یؤذنونی له واحبوا انی ابصرته فالتفت
فابصرته فقمت الی الفرس فاسرجته ثم رکبت ونسیت السوط والرمح فقلت لهم ناولونی السوط والرمح فقالوا لا والله لا نعینک علیه
بشیء فغضبت فنزلت فاخذتهما ثم رکبت فشددت علی الحمار فعقرته ثم جئت به وقد مات فوقعوا فیه یأکلونه ثم انهم شکوا فی اکلهم

علی ۱ النبی صلی الله علیه وسلم ۲ فصلی ۳ الدخشن ۴ ذاک ۵ قالوا ۶ قلنا ۷ فقال ۸ النهس ۹ قال ۱۰ ثنی ۱۱ تنی ۱۲ حدثنی ۱۳ اخبرنی ۱۴ ثنا ۱۵ یغلمون به ۱۶ به ۱۷ علیه

له قوله فحبسناه ای منعناه من الرجوع من منزلنا لاجل خزیرة صنعناه له لیأکل منه وفیه المطابقة للترجمة کذا فی الفتح والعینی ۱۲ ۲ قوله ابن الدخیشن مصغر الدخشن بالمهملة المضمومة وسکون المعجمة الاولی وضم الثانیة وبالنون وفی بعضها بلفظ المکبر ۱۲ قس ۳ قوله ثم سألت الحصین بضم الحاء المهملة وفتح الصاد المهملة مصغر حصن وهو ابن محمد السالمی التابعی ورواه القابسی بضاد معجمة ولم یوافقه احد علیه کذا فی الفتح والعینی وسبق الحدیث فی ص۱۳۱۷ فی الصلوة ۱۲ ۴ قوله باب الاقط بفتح الهمزة وکسر القاف وقد یسکن بعدها طاء مهملة هو جبن اللبن المستخرج زبده کذا فی الفتح قال فی القاموس الاقط مثلثة ویحرک ککتف ورجل وابل شیء یتخذ من المخیض الغنمی انتهی ۱۲ ۵ قوله قال حمید الخ تقدم موصولا فی باب الخبز المرقق ص۱۲۷ ۱۲ ف ۶ قوله ضبابا بکسر الضاد المعجمة جمع ضب وهو جمع کثرة وقد سبق اضبا وهو جمع قلة کذا فی التنقیح ومر الحدیث مرارا قریبا وبعیدا وسیأتی فی الذبائح ان شاء الله تعالی ۱۲ ۷ قوله وما کنا نتغدی بالغین المعجمة والدال المهملة من الغداء وهو الطعام الذی یؤکل اول النهار قوله ولا نقیل بفتح النون من قال یقیل قیلولة فهو قائل والقیلولة الاستراحة نصف النهار وان لم یکن معها نوم وکذلک المقیل واصله اجوف یائی واستدل الحنابلة بهذا الحدیث لاحمد علی جواز صلوة الجمعة قبل الزوال ورد علیهم بما قاله ابن بطال بانه لا دلالة فیه علی هذا لانه لا یسمی بعد الجمعة وقت الغداء بل فیه انهم کانوا یتشاغلون عن الغداء والقائلة بالتهیؤ للجمعة ثم بالصلوة ثم ینصرفون فیقیلون ویتغدون فیکون قائلتهم وغداءهم بعد الجمعة عوضا عما فاتهم فی وقته من اجل بکورهم وعلی هذا التاویل جمهور الائمة وعامة العلماء کذا ذکره العینی فی کتاب الجمعة ومر الحدیث فی ص۱۲۳۰ فی الجمعة ۱۲ ۸ قوله شحم ولا ودک هو بفتح الواو والمهملة بعدها کاف وهو الدسم وزنا ومعنی وعطفه علی الشحم من عطف الاعم علی الاخص ۱۲ فتح ۹ قوله باب النهش وانتشال اللحم النهش بفتح النون وسکون الهاء بعدها شین معجمة او مهملة وهما بمعنی عند الاصمعی وبه جزم الجوهری وهو القبض علی اللحم بالفم وازالته من العظم او غیره وقیل بالمعجمة هذا وبالمهملة تناوله بمقدم الفم وقیل النهس بالمهملة القبض علی اللحم ونشره عند الاکل والانتشال بالمعجمة التناول والقطع والاقتلاع یقال نشلت اللحم من المرق اخرجته منه قال الاسمعیلی ذکر الانتشال مع النهش والانتشال التناول والاستخراج ولا یسمی نهشا حتی یتناول من اللحم قلت فی حاصله ان النهش بعد الانتشال ولم یقع فی شیء من الطریقین اللذین ساقهما البخاری بلفظ النهش وانما دل بالمعنی حیث قال تعرق کتفا ای تناول اللحم الذی علیه بفمه وهذا هو النهش کما تقدم ولعل البخاری اشار بهذه الترجمة الی تضعیف الحدیث الذی بعد هذا فی النهی عن قطع اللحم بالسکین کذا فی الفتح ۱۲ ۱۰ قوله تعرق بتشدید الراء بعدها قاف ای اکل ما علی الکتف من اللحم واخذ منه ۱۲ قس ک ۱۱ قوله وعن ایوب هو معطوف علی السند الذی قبله واخطأ من زعم انه معلق وقد اورده ابو نعیم فی المستخرج من طریق الفضل بن الحباب عن الجمحی وهو عبد الله بن عبد الوهاب شیخ البخاری فیه بالسند المذکور وحاصله ان الحدیث عند حماد بن زید عن ایوب بسندین علی لفظین احدهما عن ابن سیرین باللفظ الاول والثانی عنه عن عکرمة وعاصم الاحول باللفظ الثانی ومفاد الحدیثین واحد وهو ترک ایجاب الوضوء مما مست النار کذا فی الفتح بلفظه قال صاحب التنقیح وانما ذکر البخاری هنا المتابعة لان یحیی بن معین قال لم یسمع محمد بن سیرین من ابن عباس انما روی عن عکرمة عنه انتهی قال العینی مطابقته للجزء الثانی من الترجمة ظاهرة ویمکن ان یؤخذ المطابقة للجزء الاول من قوله تعرق من حیث حاصل المعنی لا من حیث اللفظ لان معنی تعرق کتفا تناول اللحم الذی علیه والنهس ایضا تناول اللحم بالفم وازالته من العظم کما ذکرناه انتهی ۱۲ ۱۲ قوله اخصف نعلی بکسر الصاد المهملة ای اخرزه والزق بعضه ببعض قوله حتی تعرقها ای حتی اکل ما علیها من اللحم کذا فی العینی. ومر الحدیث فی ص۲۳۳ ج۲ فی کتاب الحج ۱۲

له الفاء للعطف ومن لم یحسن تفسیر ثاب باجتمعوا لانه یلزم منه عطف علی مرادفه فالاوجه تفسیره بعاد بعضهم اثر بعض ۱۲ قس مع وصله المؤلف فی المغازی ومر قریبا معلقا فی ص۱۲۳۲ ج۲ ۱۲ له هو طعام یتخذ من تمر واقط وسمن او دقیق او فتیت بدل اقط ۱۲ مجمع لعه وسبق فی الجمعة ثم تجعل علیه قبضة من شعیر تطحنها ۱۲ ما هو ابن سیرین. قس قال احمد ابن حنبل لم یسمع ابن سیرین من ابن عباس ۱۲ ک عه بفتح العین وسکون الراء العظم الذی علیها اللحم ۱۲ تن ک عه سلمة بن دینار هو صاحب سهل بن سعد ۱۲ ف

اياه وهم حُرُم فرُحنا وخبأت العضد معي فادركنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فسألناه عن ذلك فقال معكم منه شيء فناولته العضد فاكلها حتى تعرقها وهو محرم قال ابن جعفر وحدثني زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي قتادة مثله **باب** قطع اللحم بالسكين

حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني جعفر بن عمرو بن امية ان اباه عمرو بن امية اخبره انه راى النبي صلى الله عليه وسلم يحتز من كتف شاة في يده فدعي الى الصلوة فالقاها والسكين التي يحتز بها ثم قام فصلى ولم يتوضأ **باب** ما عاب النبي صلى الله عليه وسلم طعاما قط

حدثنا محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان عن الاعمش عن ابي حازم عن ابي هريرة قال ما عاب النبي صلى الله عليه وسلم طعاما قط ان اشتهاه اكله وان كرهه تركه **باب** النفخ في الشعير

حدثنا سعيد بن ابي مريم قال حدثنا ابو غسان قال حدثني ابو حازم انه سأل سهلا هل رأيتم في زمان النبي صلى الله عليه وسلم النقي قال لا فقلت كنتم تنخلون الشعير قال لا ولكن كنا ننفخه

باب ما كان النبي صلى الله عليه وسلم واصحابه يأكلون

حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زيد عن عباس الجريري عن ابي عثمان النهدي عن ابي هريرة قسم النبي صلى الله عليه وسلم يوما بين اصحابه تمرا فاعطى كل انسان سبع تمرات فاعطاني سبع تمرات احدهن حشفة فلم يكن فيهن تمرة اعجب الي منها اشدت في مضاغي

حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا وهب بن جرير قال حدثنا شعبة عن اسمعيل عن قيس عن سعد قال رأيتني سابع سبعة مع النبي صلى الله عليه وسلم ما لنا طعام الا ورق الحبلة او الحبلة حتى يضع احدنا ما تضع الشاة ثم اصبحت بنو اسد تعزرني على الاسلام خسرت اذا وضل سعيي

حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا يعقوب عن ابي حازم قال سألت سهل بن سعد فقلت هل اكل رسول الله صلى الله عليه وسلم النقي فقال سهل ما راى رسول الله صلى الله عليه وسلم النقي من حين ابتعثه الله حتى قبضه الله قال فقلت له هل كان لكم في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم مناخل قال ما راى رسول الله صلى الله عليه وسلم منخلا من حين ابتعثه الله حتى قبضه الله قال قلت كيف كنتم تأكلون الشعير غير منخول قال كنا نطحنه وننفخه فيطير ما طار وما بقي ثريناه فاكلناه

حدثني اسحق بن ابراهيم قال اخبرنا روح بن عبادة قال حدثنا ابن ابي ذئب عن سعيد المقبري عن ابي هريرة انه مر بقوم بين ايديهم شاة مصلية فدعوه فابى ان ياكل فقال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم من الدنيا ولم يشبع من خبز الشعير

حدثنا عبد الله بن ابي الاسود قال حدثنا معاذ بن هشام قال حدثني ابي عن يونس

ابو جعفر محمد بن جعفر انبأنا الذي حدثنا ثني يعزرونني كانت ثم حدثنا وقال

له قوله يحتز بالمهملة والزاي من الافتعال اي يقطع. ك قوله فالقاها اي كتف شاة انث الضمير من حيث ان الكتف مؤنث سماعي وسيجيء بيانه في ص ٢٦٣٣ قال القسطلاني فان قلت هذا الحديث يعارضه حديث ابي معشر عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة رفعته لا تقطعوا اللحم بالسكين فانه من صنيع الاعاجم و هو نهي فانه اهنأ وامرأ اجيب بان ابا داود قال هو حديث ليس بالقوي وح لا يحتج به من اجل ابي معشر يحيى السندي الهاشمي صاحب المغازي قال البخاري وغيره منكر الحديث ومن مناكيره حديث لا تقطعوا اللحم بالسكين هذا لكن قال الحافظ ابن حجر ان له شاهدا انتهى ومر الحديث في ص ٢٦٩٦ في الوضوء ١٢ **٢** قوله ما عاب النبي صلى الله عليه وسلم طعاما قط اي مباحا اما الحرام فكان يعيبه ويذمه وينهى عنه وذهب بعضهم الى ان العيب ان كان من جهة الخلقة كره وان كان من جهة الصنعة لم يكره قال لان صنعة الله لا تعاب وصنعة الآدميين تعاب قلت والذي ينظر التعميم فانه فيه كسر قلب الصانع قال النووي من آداب الطعام المتاكدة ان لا يعاب كقوله حامض مالح قليل الملح غليظ رقيق غير ناضج ونحو ذلك ١٢ فتح الباري **٣** قوله باب النفخ في الشعير اي بعد طحنه ليطير منه قشوره وكانه نبه بهذه الترجمة على ان النهي عن النفخ في الطعام خاص بالطعام المطبوخ كذا في الفتح قال العيني لا نسلم ذلك بل مراده ان الشعير اذا طحن ينفخ فيه حتى يذهب عنه القشور ولا ينخل بالمنخل والحديث يدل على ذلك انتهى مع اختصار ١٢ **٤** قوله مضاغي بفتح الميم وقد تكسر وتخفيف الضاد المعجمة وبعد الالف غين معجمة هو ما يمضغ او هو المضغ نفسه ومراده انها كانت فيها قوة عند مضغها فطال مضغها لها كالعلك وسيأتي بعد الابواب ص ٢٦٣٣ بلفظ هي اشد هن لفرسي ١٢ فتح الباري **٥** قوله رأيتني سابع سبعة فيه اشارة الى قدم اسلامه وقد تقدم ذلك في ص ١٢٦٦ في مناقبه ووقع عند ابن ابي خيثمة ان السبعة المذكورين ابو بكر وعثمان وعلي وزيد بن حارثة والزبير وعبد الرحمن بن عوف وسعد ابن ابي وقاص وكان اسلام الاربعة بدعاء ابي بكر لهم الى الاسلام في اوائل البعثة واما علي وزيد بن حارثة فاسلما مع النبي صلعم اول ما بعث فتح ووقع في المناقب انا ثالث ثلثة مع النبي صلعم وايضا وقع ثمه انه قال ما اسلم احد الا في اليوم الذي اسلمت ولقد مكثت سبعة ايام وانا ثلث الاسلام وهي مشكلة لانه قد اسلم قبله جماعة لكن يحمل ذلك على مقتضى ما كان اتصل بعلمه والمسبب فيه ان من كان اسلم في ابتداء الامر كان يخفي اسلامه كذا في الفتح ومر بيانه في ص ١٢٦٦ والله اعلم ١٢ **٦** قوله الا ورق الحبلة بفتح الحاء وسكون الموحدة وهو ثمر السمر يشبه اللوبيا وقيل ثمر العضاه قوله او الحبلة شك من الراوي وهو بضم الحاء والباء معا ولم يقع لاصيلي الا الاول والحبلة بفتحتين ورق الكرم كذا في العيني وبنو اسد قبيلة وتعزر من التعزير بمعنى التاديب اي يؤدبني على الاسلام ويعلمني احكامه وذلك انهم كانوا وشوابه الى عمر قالوا لا يحسن يصلي ١٢ ك **٧** قوله اذا بالتنوين اي ان كنت محتاجا الى تاديبهم خسرت حينئذ وضل سعيي فيما سبق وفيه جواز مدحة انسان نفسه اذا اضطر لذلك وهذا الحديث سبق في المناقب ١٢ **٨** قوله منخلا بضم الاول والثالث وهو احد ما جاء من الادوات على مفعل بالضم. خ ك قال في الفتح وقول الكرماني نخلت الدقيق اي عزلته الاولى ان يقول اخرجت منه النخالة ١٢ **٩** قوله من حين ابتعثه الله قال الحافظ ابن حجر في الفتح الظاهر ان احترز عما قبل البعثة لكونه صلى الله عليه وسلم كان سافر في تلك المدة الى الشام تاجرا وكانت الشام اذ ذاك مع الروم والخبز النقي عندهم كثير وكذا المناخل وغيرها من آلات الترفه فلا يبعد انه راى ذلك عندهم فاما بعد البعثة فلم يكن الا مكة والطائف والمدينة ووصل الى تبوك وهي من اطراف الشام لكن لم يفتحها ولا طالت اقامته بها انتهى ١٢ **١٠** قوله ثريناه بالمثلثة المفتوحة والراء المشددة المفتوحة اي لينا ه بالماء. قس ومر الحديث قريبا في هذه الصفحة ١٢ **١١** قوله فدعوه فابى ان ياكل ليس هذا من ترك اجابة الدعوة لانه في الوليمة لا في كل طعام وكان ابو هريرة استحضر ما كان النبي صلى الله عليه وسلم من شدة العيش فزهد في اكل الشاة ولذلك قال خرج ولم يشبع من خبز الشعير ١٢ ف

مه هو محمد بن جعفر بن ابي كثير هو معطوف على السند الذي قبله ١٢ ع ف **للعه** الحاصل ان لمحمد بن جعفر شيخ البخاري فيه اسنادين ١٢ ف قس **مه** اي مباحا اما الحرام فكان يذمه وينهى عنه ١٢ فتح **مه** هو سلمان الاشجعي تابعي والمتقدم آنفا ايضا تابعي فلا يشتبه عليك ١٢ ك **معه** هو سلمة بن دينار وغير الذي قبله وهو اصغر منه وان اشتركا في كون كل منهما تابعيا ١٢ ف **له** بفتح النون اي خبز الدقيق الحواري وهو اللطيف الابيض ١٢ فتح **تو له** ليطير منه قشوره وفيه ترك التكلف والاهتمام بشان الطعام ١٢ **ما** المضاغ هو المضغ فيحتمل ان يراد به موضع المضغ وهو الاسنان او المضغ ١٢ ك **ماعه** الاول بفتح الحاء وسكون الموحدة والثاني بضمها. ف ك ع **تو** جمع لمهاعه بفتح النون وكسر القاف وتشديد التحتية المنخول النظيف وقيل الخبز الابيض كذا في الكرماني وغيره ١٢ **ما مه** جمع منخل بضم ميمه بمعنى الغربال كما سيجيء في هذه الصفحة ان شاء الله تعالى ١٢. **عه** هو ابن ابي الفرات القرشي مولاهم البصري الاسكاف. ع ومر في ص ٢٦٣٣ ١٢

عن قتادة عن انس بن مالك قال ما اكل رسول الله صلى الله عليه وسلم على خوان ولا فى سكرجة ولا خبز له مرقق قلت لقتادة على ما يأكلون قال على السفر حدثنا قتيبة قال حدثنا جرير عن منصور عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت ما شبع آل محمد صلى الله عليه وسلم منذ قدم المدينة من طعام البر ثلاث ليال تباعا حتى قبض صلى الله عليه وسلم **باب التلبينة** حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة زوج النبى صلى الله عليه وسلم انها كانت اذا مات الميت من اهلها فاجتمع لذلك النساء ثم تفرقن الا اهلها وخاصتها امرت ببرمة من تلبينة فطبخت ثم صنع ثريد فصبت التلبينة عليها قالت كلن منها فانى سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول التلبينة مجمة لفؤاد المريض تذهب ببعض الحزن **باب الثريد** حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنى شعبة عن عمرو بن مرة الجملى عن مرة الهمدانى عن ابى موسى الاشعرى عن النبى صلى الله عليه وسلم قال كمل من الرجال كثير ولم يكمل من النساء الا مريم بنت عمران واسية امرأة فرعون وفضل عائشة على النساء كفضل الثريد على سائر الطعام حدثنا عمرو بن عون قال حدثنا خلد بن عبد الله عن ابى طوالة عن انس عن النبى صلى الله عليه وسلم قال فضل عائشة على النساء كفضل الثريد على سائر الطعام حدثنا عبد الله بن منير سمع ابا حاتم الاشهل قال حدثنا ابن عون عن ثمامة بن انس عن انس قال دخلت مع النبى صلى الله عليه وسلم على غلام له خياط فقدم اليه قصعة فيها ثريد قال واقبل على عمله قال فجعل النبى صلى الله عليه وسلم يتتبع الدباء قال فجعلت اتتبعه واضعه بين يديه فما زلت بعد احب الدباء **باب** شاة مسموطة والكتف والجنب حدثنا هدبة بن خالد قال حدثنا همام بن يحيى عن قتادة قال كنا نأتى انس بن مالك وخبازه قائم قال كلوا فما اعلم النبى صلى الله عليه وسلم راى رغيفا مرققا حتى لحق بالله ولا راى شاة مسموطة بعينه قط حدثنا محمد بن مقاتل اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر عن الزهرى عن جعفر بن عمرو بن امية الضمرى عن ابيه قال رأيت النبى صلى الله عليه وسلم يحتز من كتف شاة فاكل منها فدعى الى الصلوة فقام فطرح السكين فصلى ولم يتوضأ **باب** ما كان السلف يدخرون فى بيوتهم واسفارهم من الطعام واللحم وغيره وقالت عائشة واسماء ابنتا ابى بكر الصديق رضى الله عنهم صنعنا للنبى صلى الله عليه وسلم وابى بكر سفرة حدثنا خلاد بن يحيى قال حدثنا سفين عن عبد الرحمن بن عابس عن ابيه قال قلت لعائشة انهى النبى صلى الله عليه وسلم ان يؤكل لحوم الاضاحى فوق ثلث قالت ما فعله الا فى عام جاع الناس فيه فاراد ان يطعم الغنى الفقير وان كنا لنرفع الكراع فناكله بعد خمس عشرة قيل ما اضطركم اليه فضحكت قالت ما شبع آل محمد صلى

النبى ٢ كانوا السفرة صنعت ثريدا ٢ ثم ثنا ٢ قال ٣ عبد الله بن عبد الرحمن بن معمر ثنى ٢ بن حاتم فا يتبع فا ٢ قال سميطا سميطة ٢ قال حدثنا

ا قوله على خوان بضم الخاء وكسرها المائدة المعدة هو معرب والاكل عليه من داب المترفين لئلا يفتقر الى التلطخ والانحناء قوله ولا فى سكرجة بضمومات وشدة راء وصوب فتح راء يوضع فيه المشهيات من الجوارشات ونحوها من المحللات حول الاطعمة للتشهى والهضم وهى قصاع صغار والاكل فيها تكبر وانه علامة البخيل ١٢ مجمع **٢** قوله التلبينة بفتح المثناة الفوقية وسكون اللام وكسر الموحدة بعدها تحتانية ساكنة ثم نون طعام يتخذ من دقيق او نخالة وربما جعل فيه عسل سميت بذلك لتشبهها باللبن فى البياض والرقة والنافع منه ما كان رقيقا نقيا لا غليظا نيا قوله مجمة بفتح الميم والجيم والميم الثقيلة اى مكان استراحة قلب المريض ورويت بضم الميم اى مريحة والجمام بكسر الجيم الراحة وجم الفرس اذا ذهب اعياءه وسيأتى فى كتاب الطب ١٢ قس ف ك **٣** قوله باب الثريد بفتح المثلثة وكسر الراء معروف وهو ان يثرد الخبز بمرق اللحم وقد يكون معه اللحم ومن اشاليم الثريد احد اللحمين وربما كان انفع واقوى من نفس اللحم النضيج اذا ثرد بمرقته ١٢ فتح **٤** قوله وفضل عائشة قال ابن بطال عائشة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ومريم مع عيسى عليهما السلام ودرجة محمد صلى الله عليه وسلم فوق درجة عيسى عليه السلام فدرجة عائشة اعلى وهو معنى الافضل كذا فى الكرمانى ومر الحديث فى ص ٦٦٥ فى المناقب ١٢ **٥** قوله فما زلت بعد مبنى على الضم اى بعد ان رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يتتبع الدباء. عينى ومر الحديث فى ص ٣٣٢ ١٢ **٦** قوله فما اعلم النبى صلى الله عليه وسلم الخ قال الكرمانى نفى انس العلم واراد نفى المعلوم يعنى الرؤية ثم اراد منه نفى اكل رسول الله صلى الله عليه وسلم قال شارح التراجم رحمه الله تعالى مقصوده جواز اكل المسموطة ولا يلزم من كونه لم ير شاة مسموطة انه لم يرعضوا مسموطا فان الاكارع لا تؤكل الا كذلك وقد اكلها وفى الحديث اشارة الى ان المرقق والمسموطة كان حاضرا عنده وانه جائز الاكل حيث قال كلوا انتهى كلام الكرمانى ١٢ **٧** قوله شاة مسموطة كذا فى رواية الكشميهنى وبعضهم سميطة وفى بعضها سميطا والمسموطة هو الذى ازيل شعره بالماء المسخن ويشوى جلده اى يطبخ وانما يصنع ذلك فى الصغير الطرى وهو من فعل المترفين كما مر بيانه فى ص ٣٣٢ ١٢ **٨** قوله يحتز بالمهملة والزاء من الافتعال اى يقطع ومر بيانه فى الصفحة السابقة وسيجئ فى ص ٣٣٤ انشاء الله تعالى ١٢ **٩** قوله

ماكان السلف يدخرون الخ ليس فى شئ من احاديث الباب للطعام ذكر وانما يؤخذ منها بطريق الالحاق او من مقتضى قول عائشة ما شبع من خبز البر المادوم ثلثا فانه لا يلزم من نفى كونه مادوما نفى كونه مطلقا وفى وجود ذلك ثلثا مطلقا دلالة على جواز تناوله واثباته فى البيوت ١٢ فتح **١٠** قوله وقالت عائشة واسماء الخ تقدم حديث عائشة موصولا فى باب العمرة الى المدينة ص ٦٩٢ مطولا وحديث اسماء تقدم فى الجهاد وسبق الكلام فيه قريبا. فتح اى فى ص ٣٣٢ فى باب الخبز المرقق والاكل على الخوان والسفرة قال العينى مطابقة هذا التعليق للترجمة ظاهرة لان صنع عائشة واسماء السفرة كانت حين سافر النبى صلى الله عليه وسلم وابو بكر معه الى المدينة انتهى ١٢. **١١** قوله ما فعله الا فى عام هيئت عائشة فى هذا الحديث ان النهى عن ادخار لحوم الاضاحى بعد ثلث نسخ وان سبب النهى كان خاصا بذلك العام للعلة التى ذكرتها وسيأتى فى كتاب الاضاحى ان شاء الله تعالى وعرض البخارى منه قولها وان كنا لنرفع الكراع الخ فان فيه بيان جواز ادخار اللحم واكل القديد وبينت ان سبب قلة اللحم عندهم بحيث انهم لم يكونوا يشبعون من خبز البر ثلاثة ايام متوالية ١٢ فتح

عه بناء مجهول اولم يأكله سواء خبزا او لغيره. مجمع ومر الحديث قريبا فى ص ٣٣٢ ١٢ **مه** بضم السين وفتح الفاء جمع سفرة ١٢ قس **للعه** من اضافة العام الى الخاص او من باب الاضافة البيانية نحو شجر الاراك ان اريد بالطعام البر خاصة وتباعا من تابعته على كذا متابعة وتباعا والتباع الولاء ١٢ ك **مه** بضم المهملة وسكون الزاء ولابى ذر بفتحها ١٢ قس **سه** بفتح الجيم وتخفيف الميم نسبة الى بنى جمل حى من المراد ١٢ ف **معه** بسكون الميم نسبة لهمدان قبيلة من العرب ١٢ تن **نه** بضم المهملة وخفة الواو هو عبد الله بن عبد الرحمن بن حزم الانصارى ١٢ ف ع **لعه** سبق بيانه آنفا وفى ص ٦٦٥ وفى ص ٦٦٠ ١٢ **ما** بضم المثلثة وتخفيف الميم ابن انس بن مالك ١٢ ك **ماعه** كلاهما مذكوران فى حديث الباب واما الجنب فلا ذكر له. ع قال فى الفتح اشار به الى حديث ام سلمة انها قربت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم جنبا مشويا فاكل منه ثم قام الى الصلوة اخرجه الترمذى وصححه ١٢ **ماعه** اشار بهذا الرد على من قال من الصوفية انه لا يجوز ادخار طعام لغد كذا فى ع ١٢ **ماعه** اى عند ارادتهما للهجرة الى المدينة ١٢ قس. **عه** بالفوقية ورفع لحوم ولابى ذر بالتحتية من لحوم الاضاحى ١٢ قس **عله** هو مستدق الساق من الغنم

(قوله باب الثريد) وفيه كمل من الرجال كثير ولم يكمل من النساء الخ اى فيمن سبق والا ففى وقته صلى الله عليه وسلم كمل من النساء خديجة وفاطمة وعائشة وغيرهن والله تعالى اعلم ولعل المراد من الكمال الوصول الى مرتبة منه فلا يشكل الكلام بام موسى عليه السلام ونحوها كحواء وهاجر وسارة والله تعالى اعلم اهـ سندى مجمع وفيه المطابقة وتحتمل ان المراد بالطعام الطعم فيدخل فيه كل ادام ١٢ قس **علم** قوله انبأنا

الله علیه وسلم من خبز بُرّ ماد ومن ثلثة ایام حتی لحق بالله عزوجل وقال ابن کثیر حدثنا سفیان اخبرنا عبد الرحمن بن عابس بهذا

۵۴۲۴ حدثنی عبد الله بن محمد قال حدثنا سفیان عن عمرو عن عطاء عن جابر قال کنا نتزود لحوم الهدی علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم الی المدینة تابعه محمد عن ابن عیینة وقال ابن جریج قلت لعطاء اقال حتی جئنا المدینة قال لا ۲۸ باب الخبز للعشاء

۵۴۲۵ حدثنا قتیبة قال حدثنا اسمٰعیل بن جعفر عن عمرو بن ابی عمرو مولی المطلب بن عبد الله بن حنطب انه سمع انس بن مالك یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لابی طلحة التمس غلاما من غلمانکم یخدمنی فخرج بی ابو طلحة یردفنی وراءه فکنت اخدم رسول الله صلی الله علیه وسلم کلما نزل فکنت اسمعه یکثر ان یقول اللهم انی اعوذ بك من الهم والحزن والعجز والکسل والبخل والجبن وضلع الدین وغلبة الرجال فلم ازل اخدمه حتی اقبلنا من خیبر واقبل بصفیة بنت حیی قد حازها فکنت اراه یحوی وراءه بعباءة او بکساء ثم یردفها وراءه حتی اذا کنا بالصهباء صنع حیسا فی نطع ثم ارسلنی فدعوت رجالا فاکلوا وکان ذلك بناءه بها ثم اقبل حتی اذا بدا له احد قال هذا جبل یحبنا ونحبه فلما اشرف علی المدینة قال اللهم انی احرم ما بین جبلیها مثل ما حرم به ابراهیم مکة اللهم بارك لهم فی مدهم وصاعهم

باب ۲۹ الاکل فی انآء مفضض

۵۴۲۶ حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سیف بن ابی سلیمن قال سمعت مجاهدا یقول حدثنی عبد الرحمن بن ابی لیلی انهم کانوا عند حذیفة فاستسقی فسقاه مجوسی فلما وضع القدح فی یده رمی به وقال لولا انی نهیته غیر مرة ولا مرتین کانه یقول لم افعل هذا ولکنی سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول لا تلبسوا الحریر ولا الدیباج ولا تشربوا فی انیة الذهب والفضة ولا تاکلوا فی صحافها فانها لهم فی الدنیا وهی لکم فی الاخرة

باب ۳۰ ذکر الطعام

۵۴۲۷ حدثنا قتیبة قال حدثنا ابو عوانة عن قتادة عن انس عن ابی موسی الاشعری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم مثل المؤمن الذی یقرأ القران مثل الاترجة ریحها طیب وطعمها طیب ومثل المؤمن الذی لا یقرأ القران مثل التمرة لا ریح لها وطعمها حلو ومثل المنافق الذی لا یقرأ القران کمثل الحنظلة لیس لها ریح وطعمها مر ومثل المنافق الذی یقرأ القران مثل الریحانة ریحها طیب وطعمها مر

۵۴۲۸ حدثنا مسدد قال حدثنا خلد قال حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن عن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال فضل عائشة علی النساء

اخبرنا ۱ انبانا ۲ حدثنا ۳ رسول الله ۴ لها ۵ رآه ۶ انه ۷ عنه ۸ رسول الله ۹ ولنا فی الاخرة ۱۰ کمثل ۱۱ الاترجة ۱۲ حلو ۱۳ کمثل ۱۴ التمر ۱۵ فیها ۱۶ کمثل

---

۱ قوله فاراد ان یطعم الغنی بالرفع فاعل الاطعام والفقیر بالنصب مفعول ولغیر ابی ذر ان یطعم الغنی والفقیر بواو العطف والرفع علی الفاعلیة ای یاکل الغنی والفقیر قس فعلی هذا یطعم من الثلاثی بمعنی یاکل ۱۲ ۲ قوله قال لا ای لم یقل جابر حتی جئنا المدینة. قس قال الشیخ ابن حجر فی الفتح وصل المص اصل الحدیث فی باب ما یوکل من البدن من کتاب الحج ص۳۱۹ ج۱ ولفظه کنا لا ناکل من لحوم بدننا فوق ثلاث فرخص لنا النبی صلی الله علیه وسلم فقال کلوا وتزودوا ولم یذکر هذه الزیادة وقد ذکرها مسلم فی روایته عن محمد بن حاتم عن یحیی بن سعید بالسند الذی اخرجه به البخاری فقال بعد قوله کلوا وتزودوا قلت لعطاء اقال جابر حتی جئنا المدینة قال نعم کذا وقع عند مسلم بخلاف ما وقع عند البخاری قال لا لکن الذی عند البخاری هو المعتمد فان احمد اخرجه من یحیی بن سعید کذلك وکذلك اخرجه النسائی عن عمرو بن علی عن یحیی بن سعید ثم لیس المراد بقوله لا نفی الحکم بل مراده ان جابرا لم یصرح باستمرار ذلك منهم حتی قدموا فیکون علی هذا معنی قوله فی روایة عمرو بن دینار عن عطاء کنا نتزود لحوم الهدی الی المدینة ای لتواجنا الی المدینة ولا یلزم من ذلك بقاءها معهم حتی یصلوا المدینة والله اعلم انتهی قال العینی هذا کلام واه لانه قال الی المدینة بکلمة الی التی اصل وضعها للغایة وهنا للغایة الکائنة کما فی قوله تعالی من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی وفیما قال جعل الی للتعلیل ولم یقل به احد وقد روی مسلم من حدیث ثوبان قال ذبح النبی صلی الله علیه وسلم اضحیته ثم قال لی یا ثوبان اصلح لحم هذه فلم ازل اطعمه منه حتی قدم المدینة انتهی ۱۲ ۳ قوله من الهم والحزن هما بمعنی واحد وقیل الهم لما قصوره العقل من المکروه الحالی والحزن لمکروه وقع فی الماضی والعجز عند القدرة والکسل التثاقل من الامر ضد الخفة والجلادة والبخل عند الکرم والجبن ضد الشجاعة وضلع الدین بفتحتین ثقله وشدته ۱۲ کرمانی ۴ قوله یحوی بحاء مهملة وواو ثقیلة ای یجعل لها حویة وهذا کساء محشو یدار حول سنام الراحلة یحفظ راکبها من السقوط ویستریح بالاستناد الیه. فتح ومر بیانه فی ص۷۹ ج۲ فی المغازی ۱۲ ۵ قوله باب الاکل فی اناء مفضض ای فی بیان حرمة الاکل فی اناء مفضض وهو مرصع بالفضة یقال لجام مفضض فیجوز الشرب فیه عند ابی حنیفة اذا کان یتقی موضع الفضة وان یتقی موضع الفم وموضع الید وکذلك الجلوس علی السریر المفضض بهذا الشرط وقال ابو یوسف یکره ذلك وبه قال محمد فی روایة وفی روایة اخری مع ابی حنیفة اما الاناء المتخذ من الفضة فلا یجوز استعماله اصلا لا بالاکل ولا بالشرب ولا بالادهان ونحو ذلك للرجال والنساء واما الاناء المضبب او المذهب فعلی الخلاف المذکور والمضبب هو المشد بالفضة او الذهب فان کان یخلص شیء منها بالاذابة فلا یجوز استعماله وان کان لا یخلص شیء فلا بأس به عند اصحابنا ۱۲ عینی ۶ قوله غیر مرة ای لولا انی نهیته مرارا کثیرة عن استعمال آنیة الذهب والفضة لما رمیت به واکتفیت بالزجر اللسانی ولکن لما تکرر الزجر اللسانی ولم یزجر رمیت به تغلیظا علیه ۱۲ ک ۷ قوله کانه یقول ای کان حذیفة یقول لم افعل هذا ای الشرب فی آنیة الفضة والذهب ثم استدرک بیان ذلك بقوله ولکنی سمعت النبی صلی الله علیه وسلم الخ کذا فی العینی قال فی الفتح قال مغلطائی لا یطابق الحدیث الا ان کان الاناء الذی سقی فیه حذیفة کان مضببا وان الضبة موضع الشفة عند الشرب واجاب الکرمانی بان لفظ المغ یعض وان کان ظاهرا فیما فیه فضة لکنه یشمل ما اذا کان متخذا کله من فضة والنهی عن الشرب فی آنیة الفضة یلحق به الاکل للعلة الجامعة فیطابق الحدیث والترجمة انتهی ۱۲ ۸ قوله باب ذکر الطعام قال ابن بطال معنی هذه الترجمة اباحة اکل الطعام الطیب وان الزهد لیس فی خلاف ذلك کان فی تشبیه المؤمن بما طعمه طیب وتشبیه الکافر بما طعمه مر ترغیبا فی اکل الطعام الطیب والحلو قال وانما کره السلف الادمان علی اکل الطیبات خشیة ان یصیر ذلك عادة فلا یصبر النفس علی فقدها. فتح ومطابقة الحدیث الاول باعتبار ذکر الطعم المشیر الی الطعام ۱۲ خ ۹ قوله مثل المؤمن الذی یقرأ القرآن فان قلت زاد فی فضائل القرآن ص۲۶۳ ج۲ ویعمل به فما التوفیق اجاب الکرمانی المقصود هنا الفرق بین من یقرأ وبین من لا یقرأ لا بیان حکم العمل مع ان العمل لازم للمؤمن الکامل سواء ذکر لا فان قلت قال ثمر کالحنظلة ریحها مر وقال هنا لا ریح لها قلت المنفی الریح الطیبة بقرینة المقام والمثبت المر ۱۲ ک ۱۰ هو محمد بن کثیر من مشائخ البخاری وغرضه من ایراده تصریح سفیان وهو الثوری باخبار عبد الرحمن بن عابس له وقد وصله الطبرانی فی الکبیر عن المعاذ بن المثنی عن محمد بن کثیر به ۱۲ فتح ۱۱ قوله بفتح المهملة هو ما یتخذ من التمر والاقط والسمن وقد یجعل عوض الاقط الفتیت او الدقیق ۱۲ تن ع ۱۲ قوله بفتح المعجمة واللام ای ثقله وحکی ابن التین سکون اللام وفسره بالمیل ۱۲ فتح ۱۳ قوله بالمهملة والزاء ای احتازها من الغنیمة وکل من ضم الی نفسه شیئا فقد حازه ۱۲ ک ۱۴ قوله بحاء مهملة وواو ثقیلة ای یجعل لها حویة ویروی بالتخفیف ۱۲ قس تن ۱۵ قوله بکسر النون وفتحها وسکون الطاء المهملة وبالتحریك وکعنب بساط من الادم. کذا فی القاموس والعینی وغیرهما ۱۲ ۱۶ قوله یحتمل المجاز ای اهل والحقیقة بشمول قدرة الله ک ومر مرارا ۱۲ ما منصوب بنزع الخافض ای مثل ما حرم به ولیست لفظة به زائدة ک ف ومر بیانه فی ص۳۴۰ ج۱ فی فضائل المدینة ۱۲ ۱۷ قوله المد رطل وثلث رطل او رطلان والصاع اربعة امداد والبرکة فی الموزون به یستلزم البرکة فی الموزون وهو المقصود ۱۲ ک ۱۸ قوله ای جعل الفضة بالتضبیب او بالخلط او بالطلاء ۱۲ قس ۱۹ قوله بفتح المهملة وسکون التحتیة المخزومی ۱۲ ک ۲۰ قوله الضمیر للفضة ویلزم حکم الذهب منه بالطریق الاولی ۱۲ ک

(قوله باب الاکل فی اناء مفضض) وفیه کانه یقول لم افعل هذا فالتقدیر لولا انی نهیته لم افعل هذا (قوله باب ذکر الطعام) ای لا یکره ذکر الطعام فی المجلس وعند ذکر العلوم ولا یستدل به علی حقارة طبع صاحبه او علی حاجته الیه والله تعالی اعلم

كفضل الثريد على سائر الطعام حدثنا ابو نعيم حدثنا مالك عن سمي عن ابي صالح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
السفر قطعة من العذاب يمنع احدكم نومه وطعامه فاذا قضى نهمته من وجهه فليعجل الى اهله باب الادم حدثنا قتيبة بن
سعيد قال حدثنا اسمعيل بن جعفر عن ربيعة انه سمع القسم بن محمد يقول كان في بريرة ثلث سنن ارادت عائشة ان تشتريها
فتعتقها فقال اهلها ولنا الولاء فذكرت ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لو شئت شرطتيه لهم فانما الولاء لمن اعتق قال و
اعتقت فخيرت في ان تقر تحت زوجها او تفارقه ودخل رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما بيت عائشة وعلى النار برمة تفور فدعا بالغداء
فأتي بخبز وادم من ادم البيت فقال الم ار لحما قالوا بلى يا رسول الله ولكنه لحم تصدق به على بريرة فاهدته لنا فقال هو صدقة
عليها وهدية لنا باب الحلواء والعسل حدثنا اسحق بن ابراهيم الحنظلي عن ابي اسامة عن هشام قال اخبرني ابي عن عائشة
قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب الحلوى والعسل حدثنا عبد الرحمن بن شيبة قال اخبرني ابن ابي الفديك عن
ابن ابي ذئب عن المقبري عن ابي هريرة قال كنت الزم النبي صلى الله عليه وسلم لشبع بطني حين لا آكل الخمير ولا البس الحرير ولا
يخدمني فلان ولا فلانة والصق بطني بالحصباء واستقرئ الرجل الاية وهي معي كي ينقلب بي فيطعمني وخير الناس للمساكين جعفر
ابن ابي طالب ينقلب بنا فيطعمنا ما كان في بيته حتى ان كان ليخرج الينا العكة ليس فيها شيء فنشقها فنلعق ما فيها باب الدباء
حدثنا عمرو بن علي حدثنا ازهر بن سعد عن ابي عون عن ثمامة بن انس عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتى مولى له خياطا
فأتي بدباء فجعل يأكله فلم ازل احبه منذ رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يأكله باب الرجل يتكلف الطعام لاخوانه حدثنا محمد بن
يوسف قال حدثنا سفين عن الاعمش عن ابي وائل عن ابي مسعود الانصاري قال كان من الانصار رجل يقال له ابو شعيب وكان له
غلام لحام فقال اصنع لي طعاما ادعو رسول الله صلى الله عليه وسلم خامس خمسة فدعا النبي صلى الله عليه وسلم خامس خمسة فتبعهم
رجل فقال النبي صلى الله عليه وسلم انك دعوتنا خامس خمسة وهذا رجل قد تبعنا فان شئت اذنت له وان شئت تركته قال بل اذنت

---

٢ قال ١ احدكم ٢ ان ٣ ام ٤ بالحلوى ٥ ثق ٦ بشبع ٧ حتى ٨ فنشقها ٩ فنشقها ١٠ قال رسول الله ١١ يحبه ١٢ اليه ١٣ رسول الله ١٤ ان هذا تبعنا

لعقوا ما في العكة بعد ان قطعوا لها ليتمكنوا من ذلك قال العيني المطابقة تؤخذ من قوله العكة لان الغالب يكون العسل فيها على انه جاء في بعض طرقه يعني مصرحا ١٢ ـــ ١٠ قوله باب الدباء بضم الدال المهملة وتشديد الموحدة ممدود او يجوز القصر هو القرع وقيل خاص بالمستدير منه كذا في الفتح في باب من يتتبع حوالي القصعة ١٢ ـــ ١١ قوله خامس خمسة اي احد خمسة قال في الفتح زاد في رواية حفص اجعل لي طعاما يكفي خمسة فاني اريد ان ادعو رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد عرفت في وجه الجوع انتهى ١٢ ـــ ١٢ قوله فدعا النبي صلعم خامس خمسة في الكلام حذف تقديره فصنع فدعاه وصرح بذلك في رواية ابي اسامة ووقع في رواية ابي معاوية عن الاعمش عند مسلم والترمذي فدعاه وجلساءه الذين معه وكانهم كانوا اربعة وهو خامسهم يقال خامس اربعة وخامس خمسة بمعنى قال الله تعالى ثاني اثنين وقال ثالث ثلثة وفي حديث ابن مسعود رابع اربعة ومعنى خامس اربعة اي زائد عليهم وخامس خمسة اي احدهم والاجود نصب خامس على الحال ويجوز الرفع على تقدير حذف اي وهو خامس او وانا خامس والجملة ج حالية ووقع بعد هذا الحديث عند ابي ذر عن المستملي وحده قال محمد بن يوسف وهو الفربري سمعت محمد بن اسمعيل هو البخاري يقول اذا كان القوم في قوله او يدعوا اي يتركوا وكانه استنبط ذلك من استيذان النبي صلى الله عليه وسلم في الرجل الذي تبعهم ووجه اخذه من ان الذين دعاهم لم يدعوه عموما بل بالعرف في الطعام الذي دعوا اليه بخلاف من لم يدع فينزل من وضع بين يديه الشيء منزلة من دعي له وينزل الشيء الذي وضع بين يدي وغيره منزلة من لم يدع اليه كذا في الفتح ١٢

ما ـــ هو طعام مركب من الخبز واللحم والمرقة. ومر الحديث في الصفحة السابقة وفي ص ١٤٦٦٥ وغير ذلك ١٢ ما ـــ بضم السين وفتح الميم وشدة التحتية مولى ابن ابي بكر بن عبد الرحمن المخزومي ١٢ قس ع ما معـ الجار والمجرور متعلق بقضى اي حصل مقصوده من وجهه الذي توجه اليه ١٢ قس ما لـ وهو ما يؤكل به الخبز مما يطيب مرقا كان ام غيره. قوله سبحي ١٢ ما لعـ بضم الهمزة والدال المهملة ويجوز اسكانها جمع ادام قيل هو بالاسكان المفرد وبالضم الجمع ١٢ ف. عـ ومر بيانه في ص ٣٣٦ في العتق والمكاتب. وفي ص ١٤٢٨٥ ١٢ عـ بفتح معجمة ومهملة ممدودة لطعام يؤكل اول النهار خلاف العشاء ١٢ مجمع ع ك سـ اختلفوا في الادام فالجمهور انه ما يؤكل به الخبز مما يطيب مرقا كان ام لا واشترط ابو حنيفة وابو يوسف الاصطباغ ١٢ ف لعـ اي في ذكر الحلواء والعسل. ع بالمد والقصر لغتان قال الليث الاكثر على المد وهو كل حلو يؤكل. ف وقد يطلق على الفاكهة ١٢ ف صـ قال الخطابي اسم الحلواء لا يقع الا على ما دخلته الصنعة وفي المخصص لابن سيده هي ما عولج من الطعام بحلاوة ١٢ ف ع سـ هو ابن عبد الملك بن محمد بن شيبة الحزامي وغلط بعضهم فقال عبد الرحمن بن ابي شيبة ولفظ ابي زيادة على سبيل الغلط المحض ١٢ ف ع معـ محمد عن عبد الرحمن بن ابي ذئب ١٢ ك لـ لانه كان من عادتهم اذا استقرأ احدهم صاحبه القرآن يحمله الى منزله ويطعمه ١٢ لعـ قال الكرماني وجه التكلف في حديث الباب انه حصر العدد بقوله خامس خمسة ولولا تكلفه لما حصر وسيأتي الى نحو ذلك

قوله فليعجل بضم التحتية وكسر الجيم مشددة قال الخطابي فيه الترغيب في الاقامة لما في السفر من فوات الجمعة والجماعات والحقوق الواجبة للاهل والقربات. قسطلاني ومر الحديث في ص ١٤٥٢٩ في الجهاد ١٢ ـــ ٢ قوله ولنا الولاء بدا عطف على مقدر اي قال اهلها نبيعها ولنا الولاء ١٢ ك ـــ ٣ قوله لو شئت شرطتيه بالياء الحاصلة من اشباع الكسرة وهو جواب لو فان قلت كيف اجاز رسول الله صلى الله عليه وسلم اشتراط الولاء لهم وهذا شرط يفسد البيع وفيه صورة مخادعة قلت قالوا هذا من خصائص عائشة او المراد التوبيخ لانه كان بين لهم حكم الولاء وان هذا الشرط لا يحل فلما لجوا في اشتراطه قال لهم لا تبالي سواء شرطتيه ام لا فانه شرط باطل قد سبق بيان ذلك لهم كذا في الكرماني والعيني قال القسطلاني او اللام في لهم بمعنى على كقوله وان اسأتم فلها او المراد فاشترطي لاجلهم الولاء اي لاجل معاندتهم ومخالفتهم للحق حتى يعلم غيرهم ان هذا الشرط لا ينفع انتهى ١٢ ـــ ٤ قوله ان تقر قال ابن التين يصح ان يكون اصله من وقر فيكون الراء مخففة يعني والقاف مكسورة يقال وقرت اقر اذا جلست مستقرا والمحذوف فاء الفعل قال ويصح ان يكون القاف مفتوحة يعني مع تشديد الراء من قولهم قررت بالمكان اقر بفتح القاف ويجوز بكسرها من قر يقر انتهى ملخصا والثالث هو المحفوظ في الرواية قال الاسمعيلي هذا الحديث مرسل وهو كما قال من ظاهر سياقه لكن البخاري اعتمد على ايراده موصولا من طريق مالك عن ربيعة عن القاسم عن عائشة كما تقدم في النكاح والطلاق. هذا كله من فتح الباري قال الكرماني مر الحديث مرارا اكثر من عشرين مرة ١٢ ـــ ٥ قوله يحب الحلوى والعسل كذا بالقصر لجميع الرواة قال ابن بطال الحلوى والعسل من جملة الطيبات المذكورة في قوله تعالى كلوا من الطيبات وفيه تقوية لقول من قال المراد به المستلذ من المباحات ودخل في معنى هذا الحديث كل ما يشابه الحلوى والعسل من انواع المآكل اللذيذة ١٢ ف ع ـــ ٦ قوله لشبع بطني بكسر الشين المعجمة وفتح الموحدة اي لاجل شبع بطني ولابي ذر عن الكشميهني بالموحدة بدل اللام اي بسبب شبع بطني ١٢ قس ـــ ٧ قوله ولا البس الحرير قال في المطابع كذا لجميعهم هنا من غير خلاف وللاصيلي والقابسي والحموي والنسفي وعبدوس في المناقب الجبير بالموحدة بدلا من الحرير ولغيرهم فيه الحرير كما هنا والجبير هو الثوب المزين الملون ماخوذ من التجبير وهو التحسين ١٢ قس ـــ ٨ قوله واستقرئ الرجل وهي معي اي انا عالم بها لكن استقرئه لكي ينقلب بي فيطعمني وذلك لانه كان من عادتهم اذا استقرأ احدهم صاحبه القرآن يحمله الى منزله ويطعمه كما مر بيانه في اول الاطعمة ١٢ ـــ ٩ قوله ليس فيها شيء فنشقها بلفظ الغائب والمتكلم وفي بعضها فنشقها قال القسطلاني هو بنون مفتوحة فجيم ساكنة فقوقية مفتوحة فقاف مشددة مفتوحة وللاصيلي وابي ذر عن الحموي والمستملي فنستفها بسين مهملة وفاء بدل القاف قال في الفتح قيده عياض بالشين المعجمة والفاء ورجح ابن التين انه بالقاف لان معنى الذي بالفاء ان يشرب ما في الاناء والمراد هنا انهم

(باب الحلواء والعسل) (قوله يحب الحلواء والعسل) ليس المراد انه كان يكلف بصنعه او باحضاره بل المراد انه لو اتفق حضوره كان يتناول منه قدرا صالحا فيستدل به على انه يحبه والله تعالى اعلم اهـ سندي

ابن التين ١٢ ف ع

له باب من اضاف رجلاً الى طعامٍ واقبل هو على عمله حدثنا عبد الله بن منير سمع النضر اخبرنا ابن عون اخبرني ثمامة بن عبد الله
ابن انس عن انس قال كنت غلاماً امشي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فدخل رسول الله صلى الله عليه وسلم على غلامٍ له خياطٍ فاتاه
بقصعة فيها طعامٌ وعليه دُبّاءٌ فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يتتبع الدباء قال فلما رأيت ذلك جعلت اجمعه بين يديه قال
فاقبل الغلام على عمله قال انس لا ازال احب الدباء بعد ما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم صنع ما صنع باب المرق حدثنا
عبد الله بن مسلمة عن مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة انه سمع انس بن مالك ان خياطاً دعا النبي صلى الله عليه وسلم لطعامٍ
صنعه فذهبت مع النبي صلى الله عليه وسلم فقرب خبز شعير ومرقاً فيه دُبّاءٌ وقديدٌ فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يتتبع
الدباء من حوالي القصعة فلم ازل احب الدباء بعد يومئذٍ باب القديد حدثنا ابو نعيم قال حدثنا مالك عن اسحاق بن
عبد الله عن انس قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم اتي بمرقة فيها دباء وقديد فرأيته يتتبع الدباء يأكله حدثنا قبيصة
حدثنا سفيان عن عبد الرحمن بن عابس عن ابيه عن عائشة قالت ما فعله الا في عامٍ جاع الناس اراد ان يطعم الغني الفقير وان
كنا لنرفع الكراع بعد خمس عشرة ما شبع آل محمد صلى الله عليه وسلم من خبز بُرٍّ مأدومٍ ثلثاً باب من ناول او قدم الى صاحبه على
المائدة شيئاً وقال ابن المبارك لا بأس ان يناول بعضهم بعضاً ولا يناول من هذه المائدة الى مائدة اخرى حدثنا اسمعيل
قال حدثني مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة انه سمع انس بن مالك يقول ان خياطاً دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم لطعامٍ
صنعه قال انس فذهبت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الى ذلك الطعام فقرب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم خبزاً من شعير
ومرقاً فيه دُبّاءٌ وقديدٌ قال انس فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يتتبع الدباء من حوالي القصعة فلم ازل احب الدباء من يومئذٍ
وقال ثمامة عن انس فجعلت اجمع الدباء بين يديه باب الرطب بالقثاء حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم
ابن سعد عن ابيه عن عبد الله بن جعفر بن ابي طالب قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يأكل الرطب بالقثاء باب الحشف حدثنا
مسدد قال حدثنا حماد بن زيد عن عباس الجريري عن ابي عثمان قال تضيفت ابا هريرة سبعاً فكان هو وامرأته وخادمه يعتقبون
الليل اثلاثاً يصلي هذا ثم يوقظ هذا وسمعته يقول قسم النبي صلى الله عليه وسلم بين اصحابه تمراً فاصابني سبع تمراتٍ احدهن
حشفة حدثنا محمد بن صباح قال حدثنا اسمعيل بن زكريا عن عاصم عن ابي عثمان عن ابي هريرة قسم النبي صلى الله عليه وسلم
بيننا تمراً فاصابني منه خمس او اربع تمرات وحشفة ثم رأيت الحشفة هي اشدهن بضرسي باب الرطب والتمر وقول الله عز و
جل وهزي اليك بجذع النخلة تساقط عليك رطباً جنياً وقال محمد بن يوسف حدثنا سفيان عن منصور بن صفية قال حدثتني امي

ان يناولوا من مائدة الى مائدة اخرى ولكن يناول بعضهم بعضاً في تلك
المائدة او يدعوا ثني قال انا تا قال يتتبع رأيت النبي يتتبع ابن ابي طلحة ابن ملك بمرق فيه يتبع يأكلها قال قال
يتبع حول القصعة القثاء بالرطب ثني رسول الله تمرة او اربع تمرات وقوله تعالى الآية عن

قال محمد بن يوسف سمعت محمد بن اسمعيل يقول اذا كان القوم على المائدة فليس لهم
ابن انس

اجاب الكرماني بان لا منافاة اذ التخصيص بالعدد لا ينفي الزائد وفيه نظر والا لما كان لذكره فائدة و
الاولى ان يقال ان القسمة اولاً انقسمت خمساً ثم فضلت فضلة فقسمت ثنتين ثنتين فذكر احد
الروايتين مبتدأ الامر والآخر منتهاه ١٢ فتح ٦ قوله اربع تمرات بالاضافة قال الكرماني
فان قلت في بعضها اربع تمرة بلفظ المفرد والقياس تمرات قلت ان
كان الرواية برفع تمرة فمعناه كل واحد من الاربع تمرة واما بالجر فهو شاذ وعلى خلاف
القياس ١٢ ك ٧ قوله وحشفة بفتح الشين واحد الحشف رديء التمر او ضعيف لا نوى له
او يابسة فاسدة قس وقيل مراده صلبة قال عياض فعلى هذا فهو بسكون الشين قلت بل الثابت
في الروايات بالتحريك ولا منافاة بين كونها رديئة وصلبة ١٢ فتح ومر في ص ٢٢٦ ج ٢ بيان الحديث قريباً
١٢ ٨ قوله باب الرطب والتمر كذا للجميع فيما وقفت عليه. ف وقد وقع في كتاب ابن بطال
باب الرطب بالتمر بالباء الموحدة وليس في حديث الباب مثل لذلك. ع ف وفي الفتح ووقع لبعض
في باب ح ل ان في البخاري باب اكل التمر بالرطب وليس في حديثي ما يدل لذلك اصلاً انتهى
٩ قوله وهزي اليك الآية روى عبد بن حميد من طريق شقيق بن سلمة قال لو علم الله ان
شيئاً للنفساء خير من الرطب لامر مريم به ومن طريق عمرو بن ميمون قال
ليس للنفساء خير من الرطب والتمر ومن طريق الربيع بن خيثم قال ليس للنفساء مثل الرطب ولا للمريض
مثل العسل اسانيدها صحيحة ١٢ فتح ما هي الصحفة ف قال الكرماني قلت هذا ينافي ما تقدم حيث
قال كل مما يليك قلت ذاك اذا كان شريك في الاكل ١٢ ما ١٠ القديد اللحم المملوح المجفف
في الشمس فيجيل بمعنى مفعول ١٢ نهاية. ١١ فان كانت ما مرجع الضمير قلت نهى اكل لحوم الاضاحي
هذا مختصر من الحديث وتقدم ص ٢٢٧ ج ٢ آنفاً بتمامه ١٢ ١٢ اذا كان القوم على المائدة فليس لهم ان
يناولوا من مائدة الى مائدة اخرى ولكن يناول بعضهم بعضاً في تلك المائدة كما مر قريباً. ف وسيجيء زيادة

٥ قوله فقرب خبز شعير الخ قال ابن التين في قصة الخياط روايات فيما احضر ففي بعضها قرب
مرقاً وفي بعضها قديداً وفي اخرى خبز شعير وفي اخرى ثريداً قال والزيادة من الثقة مقبولة قال
الداودي وانما كان ذلك لانهم لم يكونوا يكتبون فربما غفل الراوي عند ما يحدث عن كلمة ويحفظها غيره
من الثقات فيعتمد عليها قلت اتم الروايات ما وقع في هذا الباب فلم يبق منها الا ذكر الثريد كذا في فتح
الباري ومر الحديث في ص ٣٧٥ ج ٢ في البيوع وفي ص ٣٢٢ ج ٢ ٢ قوله قال ثمامة الخ وصله قبل ما بين
من طريق ثمامة وقد تقدم في باب من تتبع حوالي القصعة في رواية حميد عن انس فجعلت اجمعه فادنيه
منه وهو المطابق للترجمة لانه لا فرق ان بين ان يناوله من اناء الى اناء او يضم ذلك اليه في نفس
الاناء الذي يأكل منه قال ابن بطال انما جاز ان يتناول بعضهم بعضاً في مائدة واحدة لان ذلك
الطعام قدم لهم يأكلونه وهم فيه شركاء بخلاف من كان على مائدة اخرى اذ لا شركة
له فيه وقد اشار الاسمعيلي الى ان قصة الخياط لا حجة فيها بجواز المناولة لانه طعام اتخذ للنبي صلى الله
عليه وسلم وقصد به والذي جمع له الدباء بين يديه خادمه يعني فلا حجة في ذلك لجواز مناولة الضيفان
بعضهم بعضاً مطلقاً ١٢ ف ٣ قوله باب كذا هو في رواية الجميع بغير ترجمة وسقط عند الاسمعيلي
فاعترض بانه ليس فيه للرطب والقثاء ذكر والذي اظنه انه اراد ان يترجم به للتمر وحده او النوع منه
اهمله اما نسياناً واما لم يدركه. ملتقط من ف ع ١٢ ٤ قوله تضيفت بضاد معجمة وفاء اي نزلت
به ضيفاً قوله وكان هو وامرأته تقدم انها بسرة بضم الموحدة وسكون المهملة بنت غزوان وهي صحابية
قوله يعتقبون بالقاف اي يتناولون قيام الليل قوله اثلاثاً اي كل واحد منهم يقوم ثلث الليل فمن
بدأ اذا افرغ ايقظ الآخر ١٢ فتح ٥ قوله فاصابني منه خمس وقد تقدم فاصابني سبع تمرات قال
ابن التين اما ان يكون احدى الروايتين وهماً او يكون ذلك وقع مرتين والثاني بعيد لاتحاد المخرج و

عن عائشة قالت توفی النبی صلی الله علیه وسلم وقد شبعنا من الاسودین التمر والماء حدثنا سعید بن ابی مریم قال حدثنا ابو غسان
قال حدثنی ابو حازم عن ابراهیم بن عبد الرحمن بن عبد الله بن ابی ربیعة عن جابر بن عبد الله قال کان بالمدینة یهودی وکان
یسلفنی فی تمری الی الجداذ وکانت لجابر الارض التی بطریق رومة فجلست فخلا عاما فجاءنی الیهودی عند الجداذ ولم احد منها شیئا
فجعلت استنظره الی قابل فیابی فاخبر بذلک النبی صلی الله علیه وسلم فقال لاصحابه امشوا نستنظر لجابر من الیهودی فجاءونی فی نخلی
فجعل النبی صلی الله علیه وسلم یکلم الیهودی فیقول ابا القسم لا انظره فلما رآه النبی صلی الله علیه وسلم قام فطاف فی النخل ثم جاءه
فکلمه فابی فقمت فجئت بقلیل رطب فوضعته بین یدی النبی صلی الله علیه وسلم فاکل ثم قال این عریشک یا جابر فاخبرته فقال
افرش لی فیه ففرشته فدخل فرقد ثم استیقظ فجئته بقبضة اخری فاکل منها ثم قام فکلم الیهودی فابی علیه فقام فی الرطاب
فی النخل الثانیة ثم قال یا جابر جد واقض فوقف فی الجداد فجددت ما قضیته وفضل مثله فخرجت حتی جئت النبی صلی الله علیه وسلم
فبشرته فقال اشهد انی رسول الله قال ابو عبد الله عرش وعریش بناء قال ابن عباس معروشات ما یعرش من الکروم وغیر ذلک
وشها ابنیتها باب اکل الجمار حدثنا عمرو بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی مجاهد عن
عبد الله بن عمر قال بینا نحن عند النبی صلی الله علیه وسلم جلوس اذ اتی بجمار نخلة فقال النبی صلی الله علیه وسلم ان من الشجر لما
برکته کبرکة المسلم فظننت انه یعنی النخلة فاردت ان اقول هی النخلة یا رسول الله ثم التفت فاذا انا عاشر عشرة انا احدثهم فسکت
فقال النبی صلی الله علیه وسلم هی النخلة باب العجوة حدثنا جمعة بن عبد الله قال حدثنا مروان قال اخبرنا هاشم بن هاشم
قال اخبرنا عامر بن سعد عن ابیه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من تصبح کل یوم سبع تمرات عجوة لم یضره فی ذلک الیوم
سم ولا سحر باب القران فی التمر حدثنا آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا جلة بن سحیم قال اصابنا عام سنة مع ابن الزبیر
رزقنا تمرا فکان عبد الله بن عمر یمر بنا ونحن نأکل ویقول لا تقارنوا فان النبی صلی الله علیه وسلم نهی عن القران ثم یقول الا ان

رسول الله الجداد فخنست فخاست فحبست فخاست نخلها نخلا الجداد یا رای عرشک منها منه عروشی یقال قال محمد بن یوسف قال
ابو جعفر قال محمد بن اسمعیل فخلا لیس عندی مقید ثم قال فخلا لیس فیه شک لا ثنی لها برکة هو انبأنا السبع لن یضیره لم یضره الاقران
فرزقنا القران

له قوله وکان یسلفنی الی الجداذ بکسر الجیم ویجوز فتحها والذال معجمة ویجوز اهمالها ای زمن قطع ثمر النخل وهو الصرام وقد استشکل الاسمعیلی ذلک واشار الی شذوذ هذه الروایة فقال هذه القصة یعنی دعاء النبی صلی الله علیه وسلم فی النخل بالبرکة رواها الثقات المعروفون فیما کان علی والد جابر من الدین وکذا قال ابن التین الذی فی اکثر الاحادیث ان الدین علی والد جابر قال الاسمعیلی والسلف الی الجداذ مما لا یجیزه البخاری وغیره وفی هذا الاسناد نظر قلت لیس فی الاسناد من ینظر فی حاله سوی ابراهیم وقد ذکره ابراهیم فی ثقات التابعین وروی عنه ایضا ولده اسمعیل والزهری واما ابن القطان فقال لا یعرف حاله واما السلف الی الجداذ فیعارض الامر بالسلم الی اجل معلوم فیحمل علی ان وقع فی الاقتصار علی الجداذ اختصارا وان الوقت کان فی اصل العقد معینا واما الشذوذ الذی اشار الیه فیندفع بالتعدد فان فی السیاق اختلافا ظاهرا ۱۲ فتح ٢ قوله فجلست بلفظ المتکلم عن الجلوس ای جلست ای تاخرت عن قضائه قوله فخلا ای مضی اسلف عاما وفی بعضها فجلست بصیغة الغائبة ونخلا بالنون ای جاست الارض من الثمار من جهة النخل وفی بعضها خنست بالمعجمة والنون والمهملة ای تاخرت وفی بعضها خاست من خاس اذا کسد حتی فسد کذا قاله الکرمانی ای خالفت معهودها وحملها یقال خاس عهده اذا خانه او تغیر عن عادته ووقع للاصیلی فحبست بحاء مهملة ثم موحدة ۱۲ فتح ٣ قوله فاخبر بضم الهمزة وفتح الراء علی الفعل الماضی المجهول ویحتمل ان یکون بضم الراء علی صیغة المتکلم من المضارع والفاعل جابر وذکره کذلک مبالغة فی استحضار صورة الحال ووقع فی روایة ابی نعیم فی المستخرج فاخبرت ۱۲ ٤ قوله این عریشک هو ما یستظل به عند الجلوس تحته وقیل البناء ۱۲ ک ٥ قوله اشهد انی رسول الله صلی الله علیه وسلم لما فیه من خرق العادة الظاهر من ایفاء الکثیر من القلیل الذی لم یکن یظن ان یوفی منه البعض فضلا عن الکل فضلا عن ان یفضل فضلة فضلا عن ان یفضل قدر الذی کان علیه من الدین ۱۲ فتح ٦ قوله قال ابن عباس معروشات ای فی قوله تعالی وهو الذی انشأ جنات معروشات والنقل عن ابن عباس فی ذلک تقدم فی سورة الانعام ص ۱۵۵ ج ۲ وفیه النقل عن غیره بان المعروش من الکرم ما یقوم علی ساق وغیر المعروش ما یبسط علی وجه الارض کذا فی الفتح ۱۲ ٧ قوله ان من الشجر شجرة لما برکته بفتح اللام وکلمة ما موصولة اسم ان. خ ای للذی برکته من المنافع کبرکة الانسان مجمع وفی بعضها لها برکة الضمیر للشجر وانث باعتبار النخلة او نظر الجنس. ک قوله کبرکة المسلم وجه الشبه ان ینتفع بها بجمیع اجزائها وما یخرج منها کما ینتفع من المسلم من ذاته وصفاته وافعاله وفیه تنبیه للمسلمین علی ان لا یکونوا ادنی حالا من الذی شبه بهم ۱۲ خیر ٨ قوله باب العجوة بفتح العین المهملة وسکون الجیم نوع من التمر معروف. فتح یضرب الی السواد من غرس النبی صلعم ودفع السحر والسم من خاصیة ذلک النوع او من دعائه صلعم ای بالبرکة ای من اکل فی الصباح قبل ان یطعم شیئا قاله الطیبی قال الکرمانی هو بیرکة دعوته لا من خاصیته وتخصیص عجوة المدینة وعدد السبع توقیفیة من باب عدد الرکعات مجمع لا نعلم نحن عن حکمها فیجب الایمان بها ۱۲ نووی ٩ قوله عام سنة بالاضافة ای عام قحط وغلاء قوله مع ابن الزبیر وهو عبد الله بن الزبیر بن العوام اراد فی ایامه فی الحجاز کذا فی العینی ۱۲ ١٠ قوله رزقنا ولابی ذر فرزقنا بضم الراء وکسر الزاء وسکون القاف فیهما ای اعطینا فی ارزاقنا. قس وفی بعضها علی صیغة المعلوم ای اعطانا. خ ای اعطانا تمرا فی ارزاقنا وهو القدر الذی کان یعرف لهم فی کل سنة من مال الخراج وغیره بدل النقد تمرا لقلة النقد اذ ذاک بسبب المجاعة التی حصلت ۱۲ ع ف ١١ قوله نهی عن الاقران کذا لاکثر الرواة وقد اوضحت فی کتاب الحج ان اللغة الفصحی بغیر الف وسببه ما کانوا فیه من ضیق العیش ثم نسخ لما حصلت التوسعة روی البزار من حدیث بریدة کنت نهیتکم عن القران وان الله وسع علیکم فاقرنوا. کذا فی الفتح والتوشیح والعمدة ۱۲

له مر الحدیث مع بیانه فی ط ٢٣٢ ج ٢ ومطابقته بالجزء الثانی من الترجمة ظاهرة ۱۲ معه بضم الراء وسکون الواو وهی البرنی اشتراها عثمان رض ۱۲ ف عله کذا اکثرهم بالجیم من الجلوس وخلا من الخلو ۱۲ تن عه وهو تفسیر ابی عبیدة وقد تقدم فی تفسیر الاعراف وقوله عروشها ابنیتها هو تفسیر قوله خاویة علی عروشها فالمراد هنا تفسیر عرش جابر فالاکثر علی ان المراد به ما یستظل به ۱۲ ف عه هو تفسیر ابی عبیدة فی قوله تعالی خاویة علی عروشها ۱۲ ف مه بضم جیم وتشدید میم شحم النخل. مجمع ومر فی ص ٣٨٨ ۱۲ للعه رعایة لحق الاکابر قس ومر الحدیث فی ص ٣٨٩ ج ٢ وفی ص ٦٧١ ج ٢ ۱۲ صه بضم الجیم وسکون المیم ابن عبد الله ابو بکر البلخی مات ٢٣٣ هـ وليس لی فی الکتب غیر هذا الحدیث ۱۲ قس ف ک له بالاضافة وترکها وعلی تقدیر الترک فلک جر عجوة علی انه بیان عطف والنصب علی التمییز ۱۲ معه بکسر القاف وتخفیف الراء ضم تمرة لمن اکل مع جماعة ۱۲ ف ع له قال القاضی کذا فی اکثر الروایات وصوابه القران ۱۲ تن

(باب العجوة) (قوله من تصبح کل یوم بسبع تمرات الخ) ظاهر اللفظ یعطی ان التناول کل یوم شرط لعدم الضرر فی یوم التناول ویمکن ان یقال کلمة کل لاعتبار التعمیم بعد تمام الحکم علی معنی من تناول یوما لا یضره فی ذلک الیوم وذلک الحکم ثابت کل یوم والله تعالی اعلم اهـ سندی

يستأذن الرجل اخاه قال شعبة الاذن من قول ابن عمر **باب** بركة النخلة **حدثنا** ابو نعيم حدثنا محمد بن طلحة عن زبيد عن
مجاهد سمعت ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان من الشجر شجرة تكون مثل المسلم وهي النخلة **باب** القثاء **حدثنا**
اسمعيل بن عبد الله قال حدثني ابراهيم بن سعد عن ابيه قال سمعت عبد الله بن جعفر قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم
يأكل الرطب بالقثاء **باب** جمع اللونين او الطعامين بمرة **حدثنا** ابن مقاتل قال اخبرنا عبد الله اخبرنا ابراهيم بن سعد
عن ابيه عن عبد الله بن جعفر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل الرطب بالقثاء **باب** من ادخل الضيفان عشرة
عشرة والجلوس على الطعام عشرة عشرة **حدثنا** الصلت بن محمد قال حدثنا حماد بن زيد عن الجعد ابي عثمان عن انس و
عن هشام بن محمد عن انس و عن سنان ابي ربيعة عن انس ان ام سليم امه عمدت الى مد من شعير جشته وجعلت منه
خطيفة وعصرت عكة عندها ثم بعثتني الى النبي صلى الله عليه وسلم فاتيته وهو في اصحابه فدعوته قال ومن معي فجئت فقلت انه
يقول ومن معي فخرج اليه ابو طلحة قال يا رسول الله انما هو شيء صنعته ام سليم فدخل فجيء به وقال ادخل علي عشرة فدخلوا
فاكلوا حتى شبعوا ثم قال ادخل علي عشرة فدخلوا فاكلوا حتى شبعوا ثم قال ادخل علي عشرة حتى عد اربعين ثم اكل النبي صلى الله عليه وسلم
ثم قام فجعلت انظر هل نقص منها شيء **باب** ما يكره من الثوم والبقول فيه ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** مسدد
قال حدثنا عبد الوارث عن عبد العزيز قال قيل لانس ما سمعت النبي صلى الله عليه وسلم في الثوم فقال من اكل فلا يقربن مسجدنا
حدثنا علي بن عبد الله حدثنا ابو صفوان عبد الله بن سعيد قال اخبرنا يونس عن ابن شهاب قال حدثني عطاء ان جابر بن
عبد الله زعم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من اكل ثوما او بصلا فليعتزلنا او ليعتزل مسجدنا **باب** الكباث وهو ورق الاراك
حدثنا سعيد بن عفير قال حدثنا ابن وهب عن يونس عن ابن شهاب قال اخبرني ابو سلمة قال اخبرني جابر بن عبد الله
قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بمر الظهران نجني الكباث فقال عليكم بالاسود منه فانه اطيب فقيل اكنت ترعى الغنم
قال نعم وهل من نبي الا رعاها **باب** المضمضة بعد الطعام **حدثنا** علي بن عبد الله حدثنا سفين قال سمعت يحيى بن
سعيد عن بشير بن يسار عن سويد بن النعمان قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الى خيبر فلما كنا بالصهباء دعا بطعام
فما اتي الا بسويق فاكلنا فقام الى الصلوة فمضمض ومضمضنا قال يحيى سمعت بشيرا قال حدثنا سويد خرجنا مع رسول الله
صلى الله عليه وسلم الى خيبر فلما كنا بالصهباء قال يحيى وهي من خيبر على روحة دعا بطعام فما اتي الا بسويق فلكناه فاكلنا منه ثم
دعا بماء فمضمض ومضمضنا فصلى بنا المغرب ولم يتوضأ وقال سفين كانك تسمعه من يحيى **باب** لعق الاصابع ومصها قبل

قال ثقى انبانا قال النبي ثقى فقال فادخلوا عن يقول عن قال تمر تمر اطيب فقال فتمضمض يقول قال معه ثم

قوله قال شعبة الاذن من قول ابن عمر هو موصول بالسند الذي قبله واشار به الى انه مدرج والحاصل ان اصحاب الشعبة اختلفوا فاكثرهم رواه عنه مدرجا وطائفة رواه عنه التردد في كون هذه الزيادة مرفوعة او موقوفة وآدم في رواية البخاري جزم عن شعبة بان هذه الزيادة من قول ابن عمر ۱۲ عيني **قوله** باب القثاء بالكسر والضم معروف او الخيار قاموس وحديث الباب قد سبق في باب اكل الرطب بالقثاء اي في الصفحة السابقة لكنه صرح بسماع سعد بن عبد الله بن جعفر هنا ورواه بالعنعنة هناك كذا في القسطلاني ۱۲ **قوله** يأكل الرطب بالقثاء وقع في صحيح الطبراني رواية كيفية اكله لها فاخرج في الاوسط من حديث عبد الله بن جعفر قال رأيت في يمين النبي صلى الله عليه وسلم قثاء وفي شماله رطبا وهو يأكل من ذا مرة ومن ذا مرة وفي سنده ضعف واخرج فيه وهو في الطب لابي نعيم من حديث انس كان يأخذ الرطب بيمينه والبطيخ بيساره فيأكل الرطب بالبطيخ وكان احب الفاكهة اليه وسنده ضعيف ايضا واخرج النسائي بسند صحيح عن حميد عن انس رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يجمع بين الرطب والخربز وهو بكسر الخاء المعجمة والموحدة بينهما راء ساكنة آخره زاء نوع من البطيخ الاصفر كذا في الفتح قال القسطلاني فيه جواز اكل لونين وطعامين معا والتوسع في المطاعم ولا خلاف في ذلك وما روي عن السلف من خلاف ذلك محمول على كراهة اعتياد التوسع والترفع لغير مصلحة دينية انتهى ۱۲ **قوله** جشته من التجشية بالجيم والمعجمة اي جعلته جشيشا والجشيش دقيق غير ناعم. ك ع **قوله** خطيفة بخاء معجمة وطاء مهملة وزن عصيدة ومعناه وقيل اصلان لو خذ لبن ويدر عليه دقيق ويطبخ ويلعقها الناس فيخلطونها باللاصابع والملاعق فسميت بذلك وهي فعيلة بمعنى مفعولة. ف قال الكرماني فان قلت ما فائدة قوله انما هو شيء صنعته ام سليم قلت بيان قلته وحقارته والاعتذار لنفسه وانما ادخلهم عشرة عشرة لانها كانت قصعة واحدة ولا يمكن الجماعة الكثيرة ان يقدروا على التناول منها مع قلة الطعام. ع وفيه معجزة من معجزاته صلى الله عليه وسلم حيث شبع اربعون واكثر من مد واحد ولم يظهر فيه نقصان ۱۲ ك **قوله** ما يكره من الثوم اي من نيه ومطبوخه وما يكره ايضا من انواع البقول من الكراث ونحوه حالة رائحته كريهة كذا في العيني ۱۲ **قوله** من اكل اي الثوم فلا يقربن مسجدنا النهي لكراهته وذلك لان رائحته تؤذي جاره في المسجد وتنفر الملائكة عنها. ك قال في الفتح هل النهي عن دخول المسجد لاكلها على التعميم او على من اكل نيها دون المطبوخ وقد تقدم بيان ذلك في كتاب الصلوة ۱۲ **قوله** فليعتزلنا قال الكرماني الامر بالاعتزال للندب انتهى قال في الفتح في هذه الاحاديث بيان جواز اكل الثوم والبصل والكراث الا من اكلها يكره له حضور المسجد وقد الحق بها الفقهاء ما في معناها من البقول المكروهة الرائحة كالفجل واختلف في الكراهية فالجمهور على التنزيه وعن الظاهرية التحريم انتهى ومر في ص ۱۸۸ ج ۱ في الصلوة ۱۲ **قوله** الكباث بفتح الكاف وتخفيف الموحدة وبعد الالف مثلثة **قوله** وهو ورق الاراك كذا وقع في رواية ابي ذر عن مشائخه وقال كذا في الرواية والصواب ثمر الاراك انتهى. فتح وللنسفي ثمر الاراك وهو اصوب ۱۲ تو شيخ **قوله** بمر الظهران بتشديد الراء قبلها ميم مفتوحة والظاء معجمة بلفظ تثنية الظهر مكان معروف على مرحلة من مكة ۱۲ فتح الباري **قوله** قال سفين كانك تسمعه من يحيى بن سعيد وهو محمول على ان عليا وهو ابن المديني سمعه من سفين فربما غير في بعضها بعض الالفاظ. فتح اي قال سفين رويته كما سمعته بلا تفاوت كانك تسمعه منه ومر الحديث في ص ۲۳۲ ج ۲ في اوائل الاطعمة ۱۲

له سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف ومر قريبا ۱۲ ع **ما** اي يأكلها معا وسيأتي بعد بيان كيفية اكلها ۱۲ **ما** **عه** بكسر العين جمع ضيف يستوي فيه الواحد والجمع ويجمع على اضياف وضيوف ايضا. قس اي اذا احتيج الى ذلك لضيق الطعام او مكان الجلوس عليه ۱۲ ف **ما** **عه** بهذه الاسانيد الثلثة لحماد بن زيد وسنان ابي ربيعة ووقع في رواية ابن السكن ابن ابي ربيعة وهو خطأ ۱۲ ف **ما** **سه** اي احضر ومن معي. قس او اجيء مع من معي ۱۲ خ **ما** **للعه** ولم ينقص. خ ومر في ص ۶۲۵ ج ۱ في علامات النبوة ۱۲ **ما** **صه** تقدم في ص ۱۸۸ ج ۱ في الصلوة من رواية نافع عن ابن عمر ۱۲ ف **عه** اي في بيان اكل الكباث وهو ثمر الاراك. ع وفي نسخ البخاري وهو ورق قبيل وهو غلاف اللغة ۱۲ ك **عه** كذا وقع هنا وهو لغة بمعنى الطيب وهو مقلوبة كما قالوا جذب وجبذ ۱۲ ف **عه** في السوال اختصار والتقدير اكنت ترعى الغنم حتى عرفت الطيب الكباث ۱۲ فتح **للعه** يعني نقلت الحديث

من مشائخي بعينه مجيبا فانك ما تسمعه الا منه ۱۲ ك

ان تمسح بالمنديل حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفيان عن عمرو بن دينار عن عطاء عن ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم
قال اذا اكل احدكم فلا يمسح يده حتی يلعقها او يلعقها باب المنديل حدثنا ابراهيم بن المنذر قال حدثنا محمد بن فليح قال
حدثنی ابی عن سعيد بن الحرث عن جابر بن عبد الله انه سأله عن الوضوء مما مست النار فقال لا قد كنا زمان النبی صلی الله علیه
وسلم لا نجد مثل ذلك من الطعام الا قليلا فاذا نحن وجدناه لم يكن لنا مناديل الا اكفنا وسواعدنا واقدامنا ثم نصلی ولا نتوضأ
باب ما يقول اذا فرغ من طعامه حدثنا ابو نعيم حدثنا سفيان عن ثور عن خلد بن معدان عن ابی امامة ان النبی صلی الله علیه
وسلم كان اذا رفع مائدته قال الحمد لله كثيرا طيبا مباركا فيه غير مكفی ولا مودع ولا مستغنی عنه ربنا حدثنا ابو عاصم عن ثور بن
يزيد عن خلد بن معدان عن ابی امامة ان النبی صلی الله علیه وسلم كان اذا فرغ من طعامه وقال مرة اذا رفع مائدته قال الحمد لله
الذی كفانا واروانا غير مكفی ولا مكفور وقال مرة لك الحمد ربنا غير مكفی ولا مودع ولا مستغنی عنه ربنا باب الاكل مع الخادم
حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن محمد هو ابن زياد سمعت ابا هريرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا اتی احدكم
خادمه بطعامه فان لم يجلسه معه فليناوله اكلة او اكلتين او لقمة او لقمتين فانه ولی حره وعلاجه باب الطاعم الشاكر
مثل الصائم الصابر فيه عن ابی هريرة عن النبی صلی الله علیه وسلم باب الرجل يدعی الی طعام فيقول وهذا معی قال انس اذا
دخلت علی مسلم لا يتهم فكل من طعامه واشرب من شرابه حدثنا عبد الله بن ابی الاسود قال حدثنا ابو اسامة قال ثنا
الاعمش قال حدثنا شقيق قال حدثنا ابو مسعود الانصاری قال كان رجل من الانصار يكنی ابا شعيب وكان له غلام لحام فاتی النبی
صلی الله علیه وسلم وهو فی اصحابه فعرف الجوع فی وجه النبی صلی الله علیه وسلم فذهب الی غلامه اللحام فقال اصنع لی طعاما يكفی
خمسة لعلی ادعو النبی صلی الله علیه وسلم خامس خمسة فصنع له طعيما ثم اتاه فدعاه فتبعهم رجل فقال النبی صلی الله علیه و

ثنی ۲ فی ۲ قال ۲ واروانا الحمد لله ۲ عنه ۲ قال الطعام يعرف طعيما ۱۲ ما

قوله حتی يلعقها اويلعقها الاول ثلاثی ای بنفسه والثانی رباعی. تن قال الكرمانی ليس هذا شكا من الراوی بل هو تنويع من رسول الله صلعم قال النووی معناه والله اعلم لا يمسح يده حتی يلعقها فان لم يفعل فحتی يلعقها غيره ممن لا يتقذر ذلك كزوجته وخادمه وولده بحيث لا يتقذرونه وفيه استحباب لعق اليد محافظة علی ترك الطعام وتنظيفا له انتهی قال القسطلانی فان قلت من اين تؤخذ المطابقة اجيب بان فی حديث جابر عند مسلم فلا يمسح يده بالمنديل حتی يلعق باصابعه فلعل المص اشار بالترجمة لذلك انتهی قال فی الفتح لكن حديث جابر المذكور فی الباب الذی يليه صريح فی انهم لم يكن لهم مناديل ومفهومه يدل علی انه لو كانت لهم مناديل لمسحوا بها فيحمل حديث النهی علی من وجد ولا مفهوم لبل الحكم كذلك لو مسح بغير المنديل واما قوله فی الترجمة ومصا فيشير الی ما وقع فی بعض طرقه عن جابر ايضا انتهی ۱۲ قوله غير مكفی بفتح الميم وسكون الكاف وكسر الفاء وتشديد التحتية قال ابن بطال يحتمل ان يكون من كفأت الاناء فالمعنی غير مردود عليه انعامه ويحتمل ان يكون من الكفاية ای ان الله غير مكفی رزق عباده لانه لا يكفيهم احد غيره وقال ابن التين ای غير محتاج الی احد لكنه هو الذی يطعم عباده ويكفيهم وقال القزاز معناه انا غير مكتف بنفسی عن كفايته وقال الداؤدی معناه لم اكتف من فضل الله ونعمته قال ابن التين وقول الخطابی اولی لان مفعولا بمعنی مفتعل فيه بعد وخروج عن الظاهر وهذا كله علی ان الضمير لله تعالی ويحتمل ان يكون الضمير للحمد كذا فی الفتح قال الكرمانی قوله غير مكفی بالرفع والنصب وهو اما من الكفاء ای غير مقلوب ای مردود او من الكفاية والضمير راجع الی الطعام الدال عليه سياق الكلام ويحتمل ان يراد ان الحمد غير مكفی ولا مودع ولا مستغنی عنه فالضمير راجع الی الحمد وربنا منصوب علی النداء او مرفوع بانه خبر مبتدأ محذوف وقال بعضهم الضمير يعود الی الله بمعنی هو المطعم الكافی وهو غير مطعم ولا مكفی قوله ولا مودع ای غير متروك الطلب اليه والرغبة فيما عنده ولا مستغنی عنه قال فی الفتح وذكر ابن الجوزی عن ابی منصور الجواليقی ان الصواب غير مكافأ بالهمز ای ان نعمة الله لا تكافأ قلت وثبتت هذه اللفظة هكذا فی حديث ابی هريرة لكن الذی فی حديث الباب يكفی بالياء ولكل معنی انتهی ۱۲ قوله ربنا بالرفع علی انه خبر مبتدأ محذوف ای هو ربنا او علی انه مبتدأ خبره مقدم ويجوز النصب علی المدح او الاختصاص او اضمار اعنی قال ابن التين ويجوز الجر علی انه بدل من الضمير فی عنه وقال غيره علی البدل من الاسم فی قوله الحمد لله وقال ابن الجوزی ربنا بالنصب علی النداء قال الكرمانی بحسب رفع غير مكفی ونصبه ورفع ربنا ونصبه والاختلاف فی مرجع الضمير يكثر التوجيهات فی هذا الحديث ۱۲ فتح قوله اذا رفع مائدته ای من بين يديه كما فی رواية وفی الحديث اشكال لانه فسر والمائدة بانها خوان وعليه طعام وثبت برواية انس انه صلعم لم يأكل علی خوان قط كما تقدم فقيل فی الجواب بانه اكل عليه بعض الاحيان لبيان الجواز وبان انسا ما رای ذلك ورأی غيره والمثبت مقدم او المراد بالخوان ما يكون مخصوصه والمائدة تطلق علی كل ما يوضع عليه الطعام لانها مشتقة من ماد يميد اذا تحرك او الطعم ولا يختص بصفة مخصوصة وقد تطلق المائدة ويراد بها نفس الطعام او بقيته او اناؤه فيكون مراد ابی امامة اذا رفع من عنده صلعم ما وضع عليه الطعام او بقيته كذا فی المرقاة قال فی الفتح وقد نقل البخاری انه قال اذا اكل الطعام علی شیء ثم رفع قيل رفعت المائدة ۱۲

قوله فانه ولی حره ای عند الطبخ وعلاجه ای عند تحصيل الآية قبل وضع القدر علی النار ويؤخذ من هذا ان فی معنی الطباخ عامل الطعام لوجود المعنی فيه وهو تعلق نفسه به بل يؤخذ منه الاستحباب فی مطلق خدم المرء ممن يعاين ذلك والی ذلك يومی اطلاق الترجمة ۱۲ قوله الطاعم الشاكر ای الذی ياكل ويشكر الله ثوابه مثل ثواب الذی يصوم ويصبر علی الجوع فان قيل الشكر نتيجة النعماء والصبر نتيجة البلاء فكيف شبه الشاكر بالصابر اجيب بان التشبيه فی اصل الاستحقاق لا فی الكمية والكيفية ولا يلزم المماثلة فی جميع الوجوه قال الطيبی ورد الايمان نصفان نصفه صبر ونصفه شكر وربما يتوهم منه ان ثواب الشكر يقصر عن ثواب الصبر فازيل توهمه بانه يعنی هما متساويان. ك قال فی الفتح وسياق الحديث يقتضی تفضيل الفقير الصابر لان الاصل ان المشبه به اعلا درجة من المشبه ..... او التحقيق عند اهل الحذق ان لا يجاب فی ذلك بجواب كلی بل يختلف الحال باختلاف الاشخاص والاحوال نعم عند الاستواء من كل جهة فالفقير اسلم عاقبة فی الدار الاخری ولا ينبغی ان يعدل بالسلامة شیء ۱۲ قوله باب الرجل يدعی الخ ای فی بيان امر الرجل الذی يدعی علی صيغة المجهول الی طعام وتبعه رجل لم يدع فيقول المدعو هذا رجل معی يعنی تبعنی كذا فی العينی قال فی الفتح واعترض الاسمعيلی فقال ترجم الباب بالطاعم الشاكر ولم يذكر فيه شيئا وقال وهذا معی ثم نازعه فی القصة ليس فيها ما ذكر وانما الرجل تبعهم من تلقاء نفسه قلت اما الجواب عن الاول فكانه سقط من رواية قول البخاری فيه عن ابی هريرة واما الثانی فاشار به البخاری الی حديث انس فی قصة الخياط الذی دعا النبی صلعم فقال وهذه يعنی عائشة وقد تقدم شرح ذلك مستوفی وانما عدل البخاری عن ايراد حديث انس الی حديث ابی مسعود اشارة منه الی تغاير القصتين واختلاف الحالين انتهی ۱۲ قوله قال انس اذا دخلت الخ مطابقته للترجمة من حيث ان الرجل اذا دخل علی رجل مسلم سواء بدعوة او بغيرها فوجد عنده اكلا او شربا هل يتناول من ذلك شيئا فقال انس ياكل ويشرب اذا لم يكن الرجل المدخول منهم يعنی فی دينه ولا فی ماله وصله هذا التعليق ابن ابی شيبة وقد روی احمد والحاكم والطبرانی عن ابی هريرة نحوه مرفوعا كذا فی العينی ۱۲.

قوله ای خالصا من الرياء والسمعة ۱۲ مرقاة معه ای حمدا ذا بركة دائما لا ينقطع لان نعم الله لا تنقطع عنا فينبغی ان يكون حمدنا غير منقطع ايضا ولو نية ۱۲ مرقات له بفتح الدال الثقيلة ای غير متروك ويحتمل كسرها علی انه حال من القائل ای غير تارك ۱۲ ف لعه من الكفاية وهی اعم من الشبع والری وغيرهما فاروانا علی هذا من الخاص بعد العام ۱۲ ف ما قوله فيه عن ابی هريرة عن النبی صلعم هذا الحديث من الاحاديث المعلقة التی لم تقع فی هذا الكتاب موصولة وقد اخرجه المص فی التاريخ والحاكم فی المستدرك عن ابی هريرة ولفظه ان للطاعم الشاكر من الاجر مثل ما للصائم الصابر ۱۲ ف. عه بنصب خامس علی الحال كقوله تعالی اذا اخرجه الذين كفروا ثانی اثنين ويجوز الرفع علی تقدير حذف ای وهو خامس او انا خامس. ف تن ومر قريبا فی ص ۳۲۹ ج ۲ ۱۲

(باب ما يقول اذا فرغ) (قوله غير مكفی) منصوب علی انه حال من ضمير لله الراجع الی الحمد ای حال كونه غير مردود ولا مقلوب ولا مودع ای لا متروك وملتفت اليه ولا مستغنی عنه ولا ممن يستغنی عنه الحامد بل هو محتاج الی ادائه وقوله ربنا بتقدير يا ربنا والله تعالی اعلم

سلم یا ابا شعیب ان رجلا تبعنا فان شئت اذنت له وان شئت تركته قال لا بل اذنت له **باب** اذا حضر العشاء فلا یعجل عن
عشائه **حدثنا** ابو الیمان قال حدثنا شعیب عن الزهری ح وقال اللیث حدثنی یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی جعفر بن
عمرو بن امیة ان اباه عمرو بن امیة اخبره انه رای رسول الله صلی الله علیه وسلم یحتز من كتف شاة فی یده فدعی الی الصلوة فالقاها
والسكین التی كان یحتز بها ثم قام فصلی ولم یتوضا **حدثنا** معلی بن اسد قال حدثنا وهیب عن ایوب عن ابی قلابة عن انس
ابن مالك عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا وضع العشاء واقیمت الصلوة فابدءوا بالعشاء وعن ایوب عن نافع عن ابن عمر
النبی صلی الله علیه وسلم نحوه وعن ایوب عن نافع عن ابن عمر انه تعشی مرة وهو یسمع قراءة الامام **حدثنا** محمد بن یوسف قال حدثنا
سفین عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا اقیمت الصلوة وحضر العشاء فابدءوا بالعشاء
وقال وهیب ویحیی بن سعید عن هشام اذا وضع العشاء **باب** قول الله عز وجل فاذا طعمتم فانتشروا **حدثنا** عبد الله بن
محمد قال حدثنا یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا ابی عن صالح عن ابن شهاب ان انس بن مالك قال انا اعلم الناس بالحجاب كان ابی
ابن كعب یسئلنی عنه اصبح رسول الله صلی الله علیه وسلم عروسا بزینب بنت جحش وكان تزوجها بالمدینة فدعا الناس للطعام بعد
ارتفاع النهار فجلس رسول الله صلی الله علیه وسلم وجلس معه رجال بعد ما قام القوم حتی قام رسول الله صلی الله علیه وسلم فمشی ومشیت
معه حتی بلغ باب حجرة عائشة ثم ظن انهم خرجوا فرجعت معه فاذا هم جلوس مكانهم فرجع ورجعت معه الثانیة حتی بلغ باب
حجرة عائشة فرجع ورجعت معه فاذا هم قد قاموا فضرب بینی وبینه سترا وانزل الحجاب

بسم الله الرحمن الرحیم

كتاب العقیقة

باب تسمیة المولود غداة یولد لمن لم یعق عنه وتحنیكه **حدثنی** اسحق بن نصر قال حدثنا
ابو اسامة قال حدثنی بریدة بن عبد الله عن ابی بردة عن ابی موسی قال ولد لی غلام فاتیت به النبی
صلی الله علیه وسلم فسماه ابراهیم فحنكه بتمرة ودعا له بالبركة ودفعه الی وكان اكبر ولد ابی موسی **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی عن
هشام عن ابیه عن عائشة قالت اتی النبی صلی الله علیه وسلم بصبی یحنكه فبال علیه فاتبعه الماء **حدثنی** اسحق بن منصور قال
حدثنا ابو اسامة قال حدثنا هشام بن عروة عن ابیه عن اسماء بنت ابی بكر انها حملت بعبد الله بن الزبیر بمكة قالت فخرجت وانا متم
فاتیت المدینة فنزلت قباء فولدت بقباء ثم اتیت به رسول الله صلی الله علیه وسلم فوضعته فی حجره ثم دعا بتمرة فمضغها ثم تفل

اخبرنا ١ تعالی ٢ ثنی ٣ ثنی ٤ انسا ٥ ابنة ٦ نزل ٧ ابواب ٨ وان لم ٩ یعق عنه ١٠ ثنا ١١ ثنا ١٢ اخبرنا ١٣ قال ١٤ فوضعت ١٥ تفل ١٦

١ قوله اذا حضر العشاء روی بفتح العین وكسرها وهو بالكسر من صلوة المغرب الی العشاء وبالفتح الطعام وهو خلاف الغداة. ك ع وقال الحافظ ابن حجر انها الروایة عنده. قس ولفظ عن عشائه هو بالفتح لا غیر ١٢ ك ع ٢ قوله یحتز بالحاء المهملة من كتف شاة ای یقطع لحما بسكین وروی بجیم كذا فی المجمع قوله فالقاها ای قطعة اللحم التی كان احتزها وقال الكرمانی الضمیر للكتف وانث باعتبار انه اكتسی التانیث من المضاف الیه او هو مؤنث سماعی قال ودلالته علی الترجمة من جهة انه استنبط من اشتغاله صلی الله علیه وسلم بالاكل وقت الصلوة انتهی قلت ویظهر لی ان البخاری اراد بتقدیم هذا الحدیث بیان ان الامر فی حدیث ابن عمر وعائشة بترك المبادرة الی الصلوة قبل تناول الطعام لیس علی الوجوب فتح الباری قال الكرمانی فان قلت من این حضر بالعشاء والصلوة اعم منه قلت هو من باب حمل المطلق علی المقید بقرینة الحدیث الذی بعده ومر فی صلوة الجماعة ص ١٦٨ ج ١ فان قلت ذكر هناك انه كان یاكل ذراعا وههنا قال كتف شاة قلت لعله كان حاضرین عنده یاكل منها اذا انهما متعلقان بالید فكانهما عضو واحد انتهی ١٢ ٣ قوله فاذا طعمتم فانتشروا والمراد به التوجه عن مكان الطعام للتخفیف عن صاحب المنزل كما هو مقتضی الآیة ١٢ فتح الباری ٤ قوله وانزل الحجاب ای آیة الحجاب وهی قوله تعالی یا ایها الذین آمنوا لا تدخلوا بیوت النبی الا ان یؤذن لكم الی طعام غیر ناظرین اناه ولكن اذا دعیتم فادخلوا فاذا طعمتم فانتشروا الآیة وبه المطابقة ١٢ عینی ٥ قوله كتاب العقیقة قال الاصمعی العقیقة اصلها الشعر الذی یكون علی رأس الصبی حین یولد وسمیت به الشاة التی تذبح عنه فی تلك الحالة عقیقة لانه یحلق عنه ذلك الشعر عند الذبح قال الخطابی هی اسم الشاة المذبوحة عن الولد وسمیت به الشاة التی تذبح عنه فی تلك الحال لانها یعق ای یشق ویقطع وقیل هی الشعر الذی یحلق كذا فی الكرمانی قال القسطلانی قال اصحابنا یستحب تسمیتها نسیكة او ذبیحة ویكره تسمیتها عقیقة وهی سنة مؤكدة وقال اللیث بن سعد انها واجبة وقال ابو حنیفة لیست سنة وقال محمد بن الحسن هو تطوع كان الناس یفعلونها ثم نسخت بالاضحی وقال بعضهم هی بدعة والعقیقة كتضحیة فی جمیع احكامها الا رجلها فتعطی للقابلة وتحلی تفاؤلا باخلاق الولد وان لا یكسر عظمها تفاؤلا بسلامة اعضاء الولد وان كسر فخلاف الاولی وان تذبح سابع ولادته انتهی مع اختصار. وفی الفتح قال الشافعی افرط فیها رجلان قال احدهما هی بدعة والآخر قال واجبة واشار بقائل الوجوب الی اللیث بن سعد ولم یعرف امام الحرمین الوجوب الا عن داود وقد جاء الوجوب ایضا عن ابی الزناد وهی روایة عن احمد والذی نقل عنه انها بدعة ابی حنیفة قال العینی هذا افتراء فلا یجوز نسبته الی ابی حنیفة وحاشا ان یقول مثل هذا وانما قال لیست بسنة ١٢ ٦ قوله باب تسمیة المولود غداة یولد لمن لم یعق عنه كذا فی روایة ابی ذر عن الكشمیهنی وسقط لفظ عنه للجمهور وللنسفی وان لم یعق عنه بدل لم یعق عنه وروایة الفربری اولی لان قضیة روایة النسفی تعین التسمیة غداة الولادة سواء حصلت العقیقة عن المولود ام لا وهذا یعارض الاخبار الواردة فی التسمیة یوم السابع وقضیة روایة الفربری ان من لم یرد ان یعق عنه لا یؤخر تسمیته الی السابع كما وقع فی قصة ابراهیم بن ابی موسی وعبد الله بن ابی طلحة وكذلك ابراهیم بن النبی صلی الله علیه وسلم وعبد الله بن الزبیر فانه لم ینقل انه عق عن احد منهم ومن اراد ان یعق عنه یؤخر تسمیته الی السابع كما سیاتی فی الاحادیث الاخری وهو جمع لطیف لم اره لغیر البخاری ١٢ فتح ٧ قوله بصبی قال فی الفتح یظهر لی ان المراد به ابن ام قیس بنت محصن ویحتمل ان یكون الحسن ابن علی او الحسین انتهی قال العینی واظهر الاقوال ما ذكر الدارقطنی انه عبد الله بن الزبیر ١٢ ٨ قوله وانا متم بلفظ اسم الفاعل یقال اتمت الحبلی فهو متم اذا تمت ایام حملها قوله قباء القصیح فی قباء المد والصرف وحكی القصر وكذا ترك الصرف والجر بفتح الراء وكسرها وتفل بالفوقیة والفاء ای بزق وبرك بالتشدید ای دعا له بالبركة ١٢ ك ف ع. عه هو ابن خالد المذكور وصل روایة الاسمعیلی وروایة یحیی القطان وصلها احمد والغرض ان هذین رویاه عن هشام بلفظ اذا وضع بدل اذا حضر وهی التی وصلها فی الباب من روایة سفین عن هشام ١٢ ف ع عه قال العینی هو بالجر ای فی بیان تحنیك المولود والتحنیك مضغ الشیء ووضعه فی فم الصبی وذلك حنكه یقال حنكت الصبی اذا مضغت تمرا او غیره ثم دلكه بحنكه والاولی فیه التمر فان لم یتیسر تمر فرطب والا فشیء حلو وعسل النحل اولی من غیره ثم ما لم تمسه نار ١٢ ع للعه فیه اشعار بانه اسرع باحضاره الی النبی صلی الله علیه وسلم وان تحنیكه كان بعد تسمیته ففیه تعجیل تسمیة المولود ولا ینتظر لها الی السابع ١٢ فتح الباری عه فیه المطابقة للجزء الثانی من الترجمة. ع ومر الحدیث فی ص ١٧٩ ج ١ فی كتاب الوضوء ١٢

(قوله باب اذا حضر العشاء وذكر فیه حدیث فدعی الی الصلوة فالقاها الخ وكانه افاد به ان تاخیر الصلوة اذا كان محتاجا الی الاكل والا فیقدم الصلوة والله تعالی اعلم اه سندی

فی فیه فکان اول شیٔ دخل جوفه ریق رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم حنکه بتمرة ثم دعا له وبرك علیه وکان اول مولود ولد فی الاسلام
ففرحوا به فرحا شدیدا لانهم قیل لهم ان الیهود قد سحرتکم ولا یولد لکم حدثنا مطر بن الفضل قال حدثنا یزید بن هرون قال حدثنا
عبد الله بن عون عن انس بن سیرین عن انس بن مالك قال کان ابن لابی طلحة یشتکی فخرج ابو طلحة فقبض الصبی فلما رجع ابو طلحة
قال ما فعل ابنی قالت ام سلیم هو اسکن ما کان فقربت الیه العشاء فتعشی ثم اصاب منها فلما فرغ قالت واروا الصبی فلما اصبح
ابو طلحة اتی رسول الله صلی الله علیه وسلم فاخبره فقال اعرستم اللیلة قال نعم قال اللهم بارك لهما فولدت غلاما قال لی ابو طلحة احفظه
حتی تاتی به النبی صلی الله علیه وسلم فاتی به النبی صلی الله علیه وسلم وارسلت معه بتمرات فاخذه النبی صلی الله علیه وسلم فقال امعه شیٔ
قالوا نعم تمرات فاخذها النبی صلی الله علیه وسلم فمضغها ثم اخذ من فیه فجعلها فی فی الصبی وحنکه به وسماه عبد الله حدثنا محمد
ابن المثنی قال حدثنا ابن ابی عدی عن ابن عون عن محمد عن انس وساق الحدیث باب اماطة الاذی عن الصبی فی العقیقة حدثنا
ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید عن ایوب عن محمد عن سلمان بن عامر قال مع الغلام عقیقة وقال حجاج حدثنا حماد حدثنا ایوب
وقتادة وهشام وحبیب عن ابن سیرین عن سلمان عن النبی صلی الله علیه وسلم وقال غیر واحد عن عاصم وهشام عن حفصة بنت سیرین
عن الرباب عن سلمان عن النبی صلی الله علیه وسلم وروی یزید بن ابراهیم عن ابن سیرین عن سلمان قوله وقال اصبغ اخبرنی ابن وهب عن جریر
بن حازم عن ایوب السختیانی عن محمد بن سیرین قال حدثنا سلمان بن عامر الضبی قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول مع الغلام
عقیقة فاهریقوا عنه دما وامیطوا عنه الاذی حدثنا عبد الله بن ابی الاسود قال حدثنا قریش عن حبیب بن الشهید قال امرنی ابن
سیرین ان اسئل الحسن ممن سمع حدیث العقیقة فسألته فقال من سمرة بن جندب باب الفرع حدثنا عبدان قال اخبرنا
عبد الله قال اخبرنا معمر قال حدثنی الزهری عن سعید بن المسیب عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا فرع ولا عتیرة والفرع

---

١ قوله اول مولود ولد فی الاسلام ای اول مولود ولد بعد الهجرة من اولاد المهاجرین والا فالنعمان بن بشیر ولد قبله بعد الهجرة. ك ع ن فان قلت کیف دل علی التسمیة کانت غداة یولد لمن لم یعق کما ذکره فی الترجمة قلت علم من کونها مع التحنیك اذ هو غالبا او عادة انما یکون عقیب الولادة قبل کل شیٔ من العقیقة وغیرها قاله الکرمانی لان التسمیة والتحنیك کالمبادی. بخ ولا یخفی ان المطابقة لجزء من الترجمة وهو قوله وتحنیکه ظاهرة لا حاجة فیه الی هذا التکلف ولا یلزم فی المطابقة کل حدیث لکل جزء من الترجمة ولهذا اکتفی العینی بهذا القدر حیث قال ومطابقته للترجمة ظاهرة والله اعلم ومر الحدیث مع بیانه فی ص٧٦٨ ١٢ ٢ قوله فقال اعرستم هو استفهام محذوف والعین ساکنة اعرس الرجل اذا بنی بامرأته ویطلق ایضا علی الوطی لانه یتبع البناء غالبا ووقع فی روایة الاصیلی اعرستم بفتح العین وتشدید الراء فقال عیاض هو غلط لان التعریس النزول واثبت غیره انها لغة یقال اعرس وعرس اذا دخل باهله والافصح اعرس قاله ابن التیمی کذا فی الفتح فی استحباب تحنیك المولود عند ولادته وحمله الی صالح یحنکه والتسمیة یوم ولادته وتفویض التسمیة الی الصالحین ومنقبة ام سلیم من عظیم صبرها وحسن رضاها بالقضاء وجزالة عقلها فی اخفائها موته علی ابیه فی اول اللیل لیبیت مستریحا واستعمال المعاریض واجابة دعاء رسول الله صلعم فی حقها حیث حملت بعبد الله بن ابی طلحة وجاء من اولاد عبد الله عشرة علماء صالحون رضی الله عنهم کذا فی الکرمانی والعینی ١٢ ٣ قوله وساق الحدیث هذا یوهم انه یرید الحدیث الذی قبله ولیس کذلك لان لفظهما مختلف وهما حدیثان عند ابن عون احدهما عنده عن ابن سیرین وهو المذکور هنا والثانی عنده عن محمد بن سیرین عن انس وقد ساق المصنف فی اللباس بهذا الاسناد ١٢ فتح ٤ قوله سلمان بن عامر هو الضبی وهو صحابی سکن البصرة قال فی البخاری غیر هذا الحدیث وقد اخرجه من عدة طرق موقوفا ومرفوعا موصولا من الطریق الاولی لکنه لم یصرح برفعه فیها ومعلقا من الطریق الاولی صرح فی طریق منها بوقفه وما عداها مرفوع. ف قال العینی قال الکلاباذی یروی عن سلمان الضبی محمد بن سیرین حدیثا موقوفا فی الاطعمة وهو فی الاصل مرفوع واعترض علیه الاسمعیلی هنا بانه وان کان موصولا ولکنه موقوف ولیس فیه ذکر اماطة الاذی الذی ترجم به واجیب عنه بان المعتمد علیه فی طرق هذا الحدیث التی اخرجها هو طریق حماد بن زید لکن اورده مختصرا اکتفی بما ورد فی بعض طرقه علی ما سیجیٔ وذلك علی عادته بذلك فی مواضع کثیرة فافهم وفیه حجة علی انه لا یعق عن الکبیر وعلیه ائمة الفتوی بالامصار انتهی کلام العینی ١٢ ٥ قوله فاهریقوا یقال هراق الماء یهریقه بفتح الهاء هراقة ای صبه واصله اراق یریق اراقة وفیه لغة اخری اهرق الماء یهرقه اهراقا علی افعل یفعل افعالا ولغة ثالثة ابراق یبریق ابریاقا قوله الاذی قیل هو اما الشعر او الدم او الختان قال الخطابی قال محمد بن سیرین لما سمعنا هذا الحدیث طلبنا من یعرف معنی اماطة الاذی عنه فلم نجد وقیل المراد بالاذی هو شعره الذی علق به دم الرحم فیماط عنه بالحلق وقیل انهم کانوا یلطخون رأس الصبی بدم العقیقة وهو اذی فنهی عن ذلك اقول یحتمل ان یراد به آثار دم الرحم فقط هذا کله فی الکرمانی قال فی الفتح جزم الاسمعیلی بانه حلق الرأس واخرجه ابو داود بسند صحیح عن الحسن کذلك انتهی وفی

المرقاة تطهیره عن الاوساخ التی تلطخ به عند الولادة ١٢ ٦ قوله حدیث العقیقة لم یقع فی البخاری بیان الحدیث المذکور وکانه اکتفی عن ایراده بشهرته وقد اخرجه اصحاب السنن من روایة قتادة عن الحسن عن سمرة عن النبی صلعم قال الغلام مرتهن بعقیقته تذبح عنه یوم السابع ویحلق رأسه ویسمی وقال الترمذی حسن صحیح کذا فی الفتح قال الطیبی نقلا عن شرح السنة وقد تکلم الناس فیه واجود ما قاله احمد بن حنبل معناه انه اذا مات طفلا ولم یعق عنه لم یشفع فی والدیه وروی عن قتادة انه یحرم شفاعتهم انتهی ١٢ ٧ قوله لا فرع الخ قال الشافعی الفرع شیٔ کانوا یذبحون بکرا یطلبون به البرکة فیما یولد له بعده قال وانما یمتنع اذا کان الذبح للطواغیت کما یؤخذ من الحدیث فان کان لله فلا وبهذا یجمع بینه وبین حدیث الفرع حق وقال غیره یجمع بان معنی لا فرع ولا عتیرة ای لیسا بواجبین او لیسا فی تاکد الاستحباب کالاضحیة وقد نص الشافعی انهما مستحبان کذا فی التوشیح قال الطیبی نقلا عن شرح السنة فی بیان الفرع کانوا یذبحونه لآلهتهم فی الجاهلیة وقد کان المسلمون یفعلونه فی بدء الاسلام ثم نسخ ونهی عنه انتهی والعتیرة هی شاة تذبح فی رجب یتقرب بها اهل الجاهلیة والمسلمون فی صدر الاسلام قال الخطابی وهذا هو الذی یشبه معنی الحدیث ویلیق بحکم الدین واما العتیرة التی یعتبر بها اهل الجاهلیة فهی الذبیحة التی کانت تذبح للاصنام ویصب دمها علی رأسها فی النهایة کانت العتیرة بالمعنی الاول فی صدر الاسلام ثم نسخ وفی شرح السنة کان ابن سیرین یذبح العتیرة فی رجب انتهی ولعله ما بلغه النسخ کذا فی المرقاة والطیبی قال فی الفتح قال وکیع بن عدس لا ادعه وجزم ابو عبید بان العتیرة تستحب وفی هذا تعقب علی من قال ان ابن سیرین تفرد بذلك وذکر عیاض ان الجمهور علی النسخ ١٢.

عه ای اول مولود ولد فی الاسلام بعد الهجرة ١٢ نووی عه ابو طلحة هو زید بن سهل زوج ام انس ام سلیم مصغرا المسلم ١٢ ك عه افعل تفضیل من السکون قصدت به سکون الموت وظن ابو طلحة انها تریده سکون العافیة ١٢ قس لعه هو ابن منال هذا طریق مرفوع ولکنه معلق وصله الطحاوی وابن عبد البر والبیهقی ١٢ ع عه هو لیس علی شرط المؤلف لکن لا یضر وایراده وقد وثقه غیر واحد ١٢ قس عه هو ابن الشهید. ع الاربعة کلهم عن محمد بن سیرین ١٢ قس ع معه بفتح الراء وخفة الموحدة الاولی بنت صلیع مصغر الصلع بالمهملتین ١٢ ك لعه هذا طریق آخر مرفوع وهو معلق وفیه مبهم ومن الذین ابهمهم ابن عیینة ١٢ ع لعه موقوفا غیر مرفوع ١٢ قس ما ای ذبیحة مسنونة تذبح عن المولود فی الیوم السابع من ولادته ١٢ مرقات ماعه کشاتین بصفة الاضحیة عن الغلام وشاة عن الجاریة ١٢ قس ماعه مصغر القرش بالقاف والراء والمعجمة ابن انس مات سنة ٢٠٩ مابه المروی فی السنن عنه بلفظ الغلام مرتهن بعقیقته تذبح عنه یوم السابع ویحلق رأسه ویسمی ١٢ قس مالعه هو بفتحتین اول ولد تنتجه الناقة قیل کان احدهم اذا تمت ابله قدم بکرة فنحرها وهو الفرع ١٢ مرقات ماعه ای فی الاسلام. مرقاة هذا تفسیر من سعید بن المسیب ١٢ قس والعتیرة شاة تذبح فی رجب یتقرب بها اهل الجاهلیة والمسلمون فی صدر الاسلام ١٢ مرقات

اول النتاج کانوا یذبحونه لطواغیتهم والعتیرة فی رجب **باب** العتیرة **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفین قال الزهری حدثنا عن سعید بن المسیب عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا فرع ولا عتیرة والفرع اول النتاج کان یذبح لهم کانوا یذبحونه لطواغیتهم والعتیرة فی رجب

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب الذبائح

والصید والتسمیة وقول الله عزوجل حرمت علیکم المیتة الی قوله فلا تخشوهم واخشونی وقوله یا ایها الذین امنوا لیبلونکم الله بشیء من الصید الآیة وقال ابن عباس العقود العهود ما احل وحرم الا ما یتلی علیکم الخنزیر یحرمکم یحملنکم شنآن عداوة المنخنقة تخنق فتموت الموقوذة تضرب بالخشب توقذها فتموت المتردیة تتردی من الجبل النطیحة تنطح الشاة فما ادرکته یتحرک بذنبه او بعینه فاذبح وکل **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا زکریاء عن عامر عن عدی بن حاتم قال سألت النبی صلی الله علیه وسلم عن صید المعراض فقال ما اصاب بحده فکله وما اصاب بعرضه فهو وقیذ وسألته عن صید الکلب فقال ما امسک علیک فکل فان اخذ الکلب ذکاة فان وجدت مع کلبک او کلابک کلبا غیره فخشیت ان یکون اخذه معه وقد قتله فلا تأکل فانما ذکرت اسم الله علی کلبک ولم تذکره علی غیره **باب** صید المعراض وقال ابن عمر فی المقتولة بالبندقة تلک الموقوذة وکرهه سالم والقسم ومجاهد وابراهیم وعطاء والحسن وکره الحسن رمی البندقة فی القری والامصار ولا یری باسا فیما سواه **حدثنا** سلیمن ابن حرب قال حدثنا شعبة عن عبد الله بن ابی السفر عن الشعبی قال سمعت عدی بن حاتم قال سألت رسول الله صلی الله علیه وسلم عن المعراض فقال اذا اصبت بحده فکل واذا اصاب بعرضه فقتل فانه وقیذ فلا تأکل فقلت ارسل کلبی قال اذا ارسلت کلبک وسمیت فکل قلت فان اکل قال فلا تأکل فانه لم یمسک علیک انما امسک علی نفسه قلت ارسل کلبی فاجد معه کلبا اخر قال لا تأکل فانک انما سمیت علی کلبک ولم تسم علی الاخر **باب** ما اصاب المعراض بعرضه **حدثنا** قبیصة قال حدثنا سفین عن منصور عن ابراهیم عن همام بن الحرث عن عدی بن حاتم قال قلت یا رسول الله انا نرسل الکلاب المعلمة قال کل مما امسکن علیک قلت وان قتلن قال وان قتلن قلت انا نرمی بالمعراض قال کل ما خزق وما اصاب بعرضه فلا تأکل **باب** صید القوس وقال الحسن وابراهیم اذا ضرب صیدا

نتاج ۲ قال ۳ نتاج ۴ باب التسمیة علی الصید ۵ باب الذبائح والصید والتسمیة علی الصید ۶ کتاب الذبائح والصید باب التسمیة ۷ علی الصید وقوله ۸ قول الله یا ایها الذین امنوا لیبلونکم الله بشیء من الصید الآیة ۹ وقوله احلت لکم بهیمة الانعام الا ما یتلی علیکم الی شدید العقاب حرمت علیکم المیتة الآیة ۱۰ وقوله جل ذکره احلت لکم بهیمة الانعام الا ما یتلی علیکم الی قوله فلا تخشوهم واخشون ۱۱ تناله ۱۲ ایدیکم ورماحکم الی قوله عذاب الیم ۱۳ تقذها ۱۴ توقذها ۱۵ قال ۱۶ فکله ۱۷ تذکر ۱۸ وکره ۱۹ به ۲۰ فاذا اصبت ۲۱ فهو ۲۲ الله ۲۳ اخر ۲۴ بن عقبة ۲۵ کل ما امسک قلت ۲۶ انما

---

۱ قوله کان ینتج لهم بضم اوله وفتح ثالثه یقال نتجت الناقة بضم النون وکسر الثناة اذا ولدت ولا یستعمل هذا الفعل الا کذا وان کان مبنیا للفاعل ۱۲ ف قس ۲ قوله التسمیة ای تسمیة الله تعالی عند ارسال الکلب علی الصید قال الله تعالی یا ایها الذین آمنوا اوفوا بالعقود قال ابن عباس هو العهود منه ما احل الله وما حرمه قال فی الکشاف الظاهر انها عقود الله علیهم فی دینهم من تحلیل حلاله وتحریم حرامه وقال الله الا ما یتلی علیکم ای الخنزیر والمتلو هو قوله تعالی حرمت علیکم المیتة والدم ولحم الخنزیر وقال لا یجرمنکم شنآن ای لا یحملنکم عداوتهم علی الصید وقال والمنخنقة والموقوذة والنطیحة فالمنخنقة هی التی تخنق حتی تموت والموقوذة هی التی تضرب بالخشب حتی تموت والمتردیة هی التی تردی من الجبل ونحوه فتموت والنطیحة ما تنطحه شاة اخری فتموت وما ادرکته من هذه الاربعة بعد الخنق والوقذ والتردی والنطاح ومن غیرها وفیها حیاة مستقرة بان تحرک بذنبه مثلا او بعینه فاذبحه وکله ولا یکون حراما وهو معنی قوله تعالی الا ما ذکیتم ۱۲ ک ۳ قوله المعراض بکسر المیم وسکون المهملة وآخره معجمة قال الخلیل وتبعه جماعة هو سهم لا ریش له ولا فصل وقال ابن درید وتبعه ابن سیده سهم طویل لا ریش له ولا فصل فاذا رمی به اعترض وقال الخطابی المعراض نصل عریض له ثقل ووزانه وقیل عود رقیق الطرفین غلیظ الوسط وهو المسمی بالخذاقة وقیل خشبة ثقیلة آخرها عصی محدودة اسنادا قد لا تحدد وقوی هذا الاخیر النووی تبعا لعیاض وقال القرطبی انه المشهور وقال ابن التین المعراض عصی فی طرفها حدیدة یرمی الصائد بها الصید فما اصاب بحده فهو ذکی فیؤکل وما اصاب بغیر حده فهو وقیذ وهو معنی قوله فهو وقیذ بفتح الواو وکسر القاف وبالذال المعجمة علی وزن فعیل بمعنی مفعول . ع ومر تفسیر الموقوذة ۱۲ ۴ قوله فانما ذکرت اسم الله وفیه اشتراط التسمیة لانه علل بقوله فانما ذکرت اسم الله علی کلبک ولم تذکره علی غیره وقال ابن بطال اختلف العلماء فی التسمیة علی الصید والذبیحة فروی عن محمد بن سیرین ونافع مولی عبد الله والشعبی انها فریضة فمن ترکها عامدا او ساهیا لم یؤکل ما ذبحه وهو قول ابی ثور وذهب مالک والثوری وابو حنیفة واصحابهم الی ان ترکها کان عامدا لم یؤکل وان ترکها ساهیا اکلت قال ابن المنذر وهو قول ابن عباس وابی هریرة وابن المسیب والحسن بن صالح وطاؤس وعطاء والحسن بن ابی الحسن وعبد الرحمن بن ابی لیلی وجعفر بن محمد والحکم وربیعة واحمد واسحق وقال الشافعی یؤکل الصید والذبیحة فی الوجهین کذا فی العینی ۱۲ ۵ قوله بالبندقة بضم الموحدة والمهملة بینهما نون ساکنة خ طینة مدورة مجففة یرمی بها عن الجلاهق وهو بضم الجیم وخفة اللام وکسر الهاء قوس البندق . ک مج ع وفی القاموس الجلاهق کعلابط البندق الذی یرمی به واصله بالفارسیة چله وهی کبة غزل والکثیر جلاهق وبها سمی الحائک وکذا فی فتح الباری . قیل لا وجه لذکر اثر ابن عمر ولا الآثار التی بعده فی هذا الباب قلت فیه وجه حسن وهو ان المقتول بالبندقة موقوذة کما ان مقتولة المعراض بغیر حده موقوذة وهذا المقدار کاف فی بیان المطابقة ۱۲ عینی ۶ قوله ما خزق بفتح الخاء المعجمة والزاء بعده قاف ای نفذ یقال سهم خازق ای خارق وقال ابن التین خزق اصاب بحده والخزق فی اللغة الطعن قوله بعرضه بفتح العین یعنی بغیر طرفه الحد وبه قال ابو حنیفة ومالک والشافعی واحمد وقال ابن بطال وذهب الاوزاعی والمکحول وفقهاء الشام الی جواز ما قتل بالمعراض خزق او لم یخزق وکان ابو الدرداء وفضالة ابن عبید لا یریان به باسا ۱۲ ع ۷ قوله اذا ضرب قیل لا وجه لایراد الاثر المذکور فی هذا الباب قلت له وجه لانه یمکن ضرب صید بسهم قوس فابان منه یده او رجله قال الشافعی ان قطع قطعتین اکله وان احدهما اقل من الآخر ای اذا مات من تلک الضربة وقال ابو حنیفة والثوری اذا قطعه نصفین اکلا جمیعا وان قطع الثلث الذی مما یلی الرأس اکلا جمیعا وان قطع الذی یلی العجز اکل الثلثین مما یلی الرأس ولا یأکل الثلث الذی یلی العجز ۱۲ ع . ۸ ای شاة کانت تذبح فی رجب وهو یحتمل مؤمن الجاهلیة وصدر الاسلام ۱۲ مرقاة ۹ بفتح المهملة وکسر الفوقیة فعیلة بمعنی مفعولة من العتر بمعنی الذبح ۱۲ ف . ۱۰ ابوه حاتم هو المشهور بالجود کان هو ایضا جوادا ۱۲ قس ۱۱ وکذا لو لم یقتله الکلب لکن ترکه وبه رمق ولم یبق زمنا کن صاحبه فیه ذبحه فمات حل لعموم قوله فان اخذ الکلب ذکاة فلو وجده حیا حیوة مستقرة وادرک ذکاته لم یحل الا بالتذکیة ۱۲ ف ۱۲ فیه تحریم اکل الصید الذی اکل الکلب منه ولو کان الکلب معلما وقد علل فی الحدیث بالحذف من انه انما امسک علی نفسه وهذا قول الجمهور ۱۲ ف ۱۳ للعه یؤخذ منه انه لو وجد حیا وفیه حیاة مستقرة فذکاه حل ۱۲ ف ۱۴ المعلم هو الذی ینزجر بالزجر ویسترسل بالارسال ولا یأکل منه لا مرة بل مرارا ۱۲ ک

فبان منه يد او رجل فلا يأكل الذى بان ويأكل سائره وقال ابراهيم اذا ضربت عنقه او وسطه فكله وقال الاعمش عن زيد استعطى
على آل عبد الله حمار فامرهم ان يضربوه حيث تيسر دعوا ما سقط منه وكلوه حدثنا عبد الله بن يزيد قال حدثنا حيوة قال
اخبرنى ربيعة بن يزيد الدمشقى عن ابى ادريس عن ابى ثعلبة الخشنى قال قلت يا نبى الله انا بارض قوم اهل الكتاب افنأكل فى
آنيتهم وبارض صيد اصيد بقوسى وبكلبى الذى ليس بمعلم وبكلبى المعلم فما يصلح لى قال اما ما ذكرت من اهل الكتب فان وجدتم
غيرها فلا تأكلوا فيها وان لم تجدوا فاغسلوها وكلوا فيها وما صدت بقوسك وذكرت اسم الله فكل وما صدت بكلبك المعلم فذكرت
اسم الله فكل وما صدت بكلبك غير معلم فادركت ذكاته فكل باب الخذف والبندقة حدثنا يوسف بن راشد قال حدثنا وكيع
يزيد بن هارون واللفظ ليزيد عن كهمس بن الحسن عن عبد الله بن بريدة عن عبد الله بن مغفل انه رأى رجلا يخذف فقال له لا تخذف فان رسول
الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الخذف او كان يكره الخذف وقال انه لا يصاد به صيد ولا ينكأ به عدو ولكنها قد تكسر السن وتفقأ العين
ثم رآه بعد ذلك يخذف فقال له احدثك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه نهى عن الخذف او كره الخذف وانت تخذف لا اكلمك
كذا وكذا باب من اقتنى كلبا ليس بكلب صيد او ماشية حدثنا موسى بن اسمعيل حدثنا عبد العزيز بن مسلم قال حدثنا
عبد الله بن دينار سمعت ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من اقتنى كلبا ليس بكلب ماشية او ضارية نقص كل يوم من عمله
قيراطين حدثنا المكى بن ابراهيم قال حدثنا حنظلة بن ابى سفين سمعت سالما يقول سمعت عبد الله بن عمر يقول سمعت
النبى صلى الله عليه وسلم يقول من اقتنى كلبا الا كلبا ضاريا لصيد او كلب ماشية فانه ينقص من اجره كل يوم قيراطين حدثنا عبد الله
ابن يوسف قال حدثنا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتنى كلبا الا كلب ماشية او ضار
نقص من عمله كل يوم قيراطان باب اذا اكل الكلب وقوله تعالى يسألونك ماذا احل لهم الى قوله سريع الحساب احتجوا اكتسبوا
وقال ابن عباس ان اكل الكلب فقد افسده انما امسك على نفسه والله تعالى يقول تعلمونهن مما علمكم الله فيضرب ويعلم حتى يترك
وكرهه ابن عمر وقال عطاء ان شرب الدم ولم يأكل فكل حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا محمد بن فضيل عن بيان عن الشعبى

وكل فكل على رجل من فاذكرت ثنى يتكى قال قيراطان اخبرنا قال ينقص قيراطان اخبرنا ضاريا الاية قل احل لكم الطيبات وما
علمتم من الجوارح مكلبين الصوائد والكواسب قال تعلمونهن مما علمكم الله فكلوا مما امسكن عليكم الى قوله سريع الحساب فيعلم يعلم يتعلم

قوله اما ما ذكرت الخ هذا التفصيل يقتضى كراهة استعمالها ان وجد غيرها مع ان الفقهاء قالوا بجواز استعمالها بعد الغسل بلا كراهة سواء وجد غيرها او لا واجيب بان المراد النهى عن الآنية التى يطبخون فيها لحوم الخنازير ويشربون فيها الخمور وانما نهى عنها بعد الغسل للاستقذار وكونها معتادة للنجاسة ومراد الفقهاء اوانى الكفار التى ليست مستعملة فى النجاسات غالبا عينى وفى فتح البارى تمسك بهذا الامر من راى ان استعمال آنية اهل الكتاب يتوقف على الغسل لكثرة استعمالهم النجاسة ومنهم من يتدين بملامستها قال ابن دقيق العيد وقد اختلف الفقهاء فى ذلك بناء على تعارض الاصل والغالب واحتج بهذا الحديث من قال بان الظن المستفاد من الغالب راجح على الظن المستفاد من الاصل واجاب من قال بان الحكم للاصل حتى يتحقق النجاسة بجوابين احدهما ان الامر بالغسل محمول على الاستحباب احتياطا جمعا بينه وبين ما دل على التمسك بالاصل والثانى ان المراد بحديث ابى ثعلبة حال من يتحقق النجاسة فيه ويؤيده ذكر المجوس لان اوانيهم نجسة لكونهم لا تحل ذبائحهم وقال النووى المراد بالآنية فى حديث ابى ثعلبة آنية من يطبخ فيها لحم الخنزير ويشرب فيها الخمر كما وقع التصريح به فى رواية ابى داود انا نجاور اهل الكتاب وهم يطبخون فى قدورهم الخنزير ويشربون فى آنيتهم الخمر فقال فذكر الجواب واما الفقهاء فمرادهم مطلق آنية الكفار التى ليست مستعملة فى النجاسة فانه يجوز استعمالها ولو لم تغسل عندهم وان كان الاولى الغسل للخروج من الخلاف لا لثبوت الكراهة فى ذلك ويحتمل ان يكون استعمالها بلا غسل مكروها بناء على الجواب الاول وهو الظاهر من الحديث وان استعمالها مع الغسل رخصة اذا وجد غيرها فان لم يجد جاز بلا كراهة للنهى عن الاكل فيها مطلقا وتعليق الاذن على عدم غيرها مع غسلها ١٢ قوله يخذف بالخاء المعجمة وآخره فاء اى يرمى بحصاة او نواة بين سبابتيه او بين الابهام والسبابة او على ظاهر الوسطى او باطن الابهام وقال ابن فارس خذفت الحصاة رميتها بين اصبعيك وقيل فى حصى الخذف ان تجعل الحصاة بين السبابة من اليمنى والابهام من اليسرى ثم تقذفها بالسبابة من اليمنى ١٢ ف قوله لا اكلمك كذا وكذا فى رواية معاذ ومحمد بن جعفر لا اكلمك كلمة كذا وكذا وكلمة بالنصب والتنوين وكذا وكذا بهم الزمان ووقع فى رواية سعيد بن جبير عند مسلم لا اكلمك ابدا وفى الحديث جواز هجران من خالف السنة وترك كلام ولا يدخل ذلك فى النهى عن الهجر فوق ثلاث فانه يتعلق بمن هجر لحظ نفسه وسيأتى بسط ذلك فى كتاب الادب ان شاء الله تعالى وفيه تغيير المنكر ومنع الرمى بالبندق لانه اذا نهى الشارع انه لا يصيد فلا معنى للرمى به بل فيه تعرض للحيوان بالتلف لغير مالكه وقد ورد النهى عن ذلك نعم قد يدرك ذكاة ما يرمى بالبندق فيحل اكله ومن ثم اختلف فى جوازه فصرح ابن الدهان بمنعه وبه افتى ابن عبد السلام وجزم النووى بحله لانه طريق الى الاصطياد والتحقيق التفصيل فان كان الاغلب من حال الرامى ما ذكر فى الحديث امتنع وان كان عكسه جاز ولا سيما ان كان المرمى بها لا يصل اليه المرمى الا بهلاك. ف قال العينى قال المهلب اباح الله الصيد على صفة فقال تناله ايديكم ورماحكم وليس المرمى بالبندقة ونحوها من ذلك وانما نهى عن الخذف لانه يفعل الصيد بقوة رامية لا بحده وعن بعض المتاخرين جوازه بالعلة التى فى الحديث المذكور لانه قال لا ينكى به العدو فمفهوم هذا ان ما ينكى به العدو ويقتل الصيد لا ينهى عنه لزوال علة النهى وهذا دليل مفهوم قلت هذا ليس بحجة عند الجمهور ١٢ قوله ضارية اى معتادة الصيد يعنى معلمة قال صرى الكلب ضراوة اى تعود فان قلت حق اللفظ ان يقال ضار مثل قاض بدون التانيث وبدون التحتانية قلت ضارية صفة لجماعة العائد من اصحاب الكلاب المعتادة للصيد سموا ضارية استعارة او هو من باب التناسب للفظ ماشية نحو لا دريت ولا تليت ونحو يا الغدايا والعشايا والقيراط فى الاصل نصف دانق والمراد هنا مقدار معلوم عند الله اى نقص جزء من اجزاء عمله ١٢ ك قوله الا كلبا ضاريا وفى رواية غير ابى ذر الا كلب ضارى بالاضافة من اضافة الموصوف الى الصفة او لفظ ضارى صفة لرجل العائد اى الا كلب رجل معتاد للصيد وثبوت الياء فى الاسم المنقوص بدون الالف واللام لغة. ف والا بمعنى غير صفة لكلب لتعذر الاستثناء واريد به جنس الكلب فيكون لجمع منكور غير محصور ويجوز ان ينزل النكرة منزلة المعرفة فيكون استثناء كذا فى قس ١٢ قوله نقص اختلفوا فى سبب نقصان الاجر باقتناء الكلب فقيل لامتناع الملائكة من دخول بيته وقيل لما يلحق المارين من الاذى وقيل ما يبتلى به من ولوغه فى الاوانى عند غفلة صاحبه فان قلت هذا التعليل عام فى جميع الكلاب قلت لعل المستثنى لا يوجب نقصان الاجر للحاجة اليه او لعلة اكله النجاسة وقبح رائحته ونحوه ١٢ ك قوله ويعلم قالوا التعليم انما يثبت اذا يوجد فيه ثلاث شرائط اذا ارسل استرسل واذا زجر انزجر واذا اخذ لم يأكل مراد ١٢ ك

خ المهملة. ف اسم لما بين طرفى الشئ كمركز الدائرة وبالسكون اسم مبهم لداخل الدائرة ١٢ ع معه وصله ابن ابى شيبة وفيه دعوا ما سقط وذكوا ما بقى وكلوه ١٢ ف له وهو يوسف بن موسى بن راشد نسبه البخارى الى جده ١٢ ع. عه قوله فى النسخة الجوارح وهى الكلاب المعلمة والبازى وكل طير يعلم للصيد ويروى عن ابن ابى حاتم وطاؤس ومجاهد ومكحول ويحيى بن ابى كثير ان الجوارح الكلاب العقاور والفهود والصقور واشباهها وهذا مذهب الجمهور من الصحابة والتابعين والائمة وقال ذلك على بن ابى طلحة عن ابن عباس رضى الله عنهما فى قوله تعالى وما علمتم الخ هكذا فى العينى مع تقديم وتاخير ١٢. عه لا يقال عذايا الا مع عشايا ١٢ قاموس.

عن عدی بن حاتم قال سألت رسول الله صلی الله علیه وسلم قلت انا قوم نصید بهذه الکلاب فقال اذا ارسلت کلابك المعلمة وذکرت
اسم الله فکل مما امسکن علیك وان قتلن الا ان یأکل الکلب فانی اخاف ان یکون انما امسکه علی نفسه وان خالطها کلاب من غیرها
فلا تأکل ۲ باب الصید اذا غاب عنه یومین او ثلاثة حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا ثابت بن یزید قال حدثنا عاصم عن
الشعبی عن عدی بن حاتم عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا ارسلت کلبك وسمیت فامسك وقتل فکل وان اکل فلا تأکل فانما
امسك علی نفسه واذا خالط کلابا لم یذکر اسم الله علیها فامسکن وقتلن فلا تأکل فانك لا تدری ایها قتل وان رمیت الصید
فوجدته بعد یوم او یومین لیس به الا اثر سهمك فکل وان وقع فی الماء فلا تأکل وقال عبد الاعلی عن داود عن عامر عن عدی
انه قال للنبی صلی الله علیه وسلم یرمی الصید فیقتفی اثره الیومین والثلاثة ثم یجده میتا وفیه سهمه قال یأکل ان شاء باب اذا وجد
مع الصید کلبا آخر حدثنا آدم قال حدثنا شعبة عن عبد الله بن ابی السفر عن الشعبی عن عدی بن حاتم قال قلت یا رسول الله
انی ارسل کلبی واسمی فقال النبی صلی الله علیه وسلم اذا ارسلت کلبك وسمیت فاخذ فقتل فاکل فلا تأکل فانما امسك علی نفسه قلت انی
ارسل کلبی اجد معه کلبا آخر لا ادری ایهما اخذه فقال لا تأکل فانما سمیت علی کلبك ولم تسم علی غیره وسألته عن صید المعراض فقال
اذا اصبت بحده فکل واذا اصبت بعرضه فقتل فانه وقیذ فلا تأکل باب ما جاء فی التصید حدثنا محمد قال اخبرنی ابن فضیل
عن بیان عن عامر عن عدی ۲ سألت رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلت انا قوم نتصید بهذه الکلاب فقال اذا ارسلت کلابك
المعلمة وذکرت اسم الله فکل مما امسکن علیك الا ان یأکل الکلب فلا تأکل فانی اخاف ان یکون انما امسك علی نفسه وان خالطها
کلب من غیرها فلا تأکل حدثنا ابو عاصم عن حیوة بن شریح ح وحدثنی احمد بن ابی رجاء قال حدثنا سلمة بن سلیمن عن
ابن المبارك عن حیوة بن شریح ۲ سمعت ربیعة بن زید الدمشقی قال اخبرنی ابو ادریس عائذ الله ۳ سمعت ابا ثعلبة الخشنی یقول
اتیت رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلت یا رسول الله انا بارض قوم اهل الکتاب نأکل فی آنیتهم وارض صید اصید بقوسی واصید
بکلبی المعلم والذی لیس معلما فاخبرنی ما الذی یحل لنا من ذلك فقال اما ما ذکرت من انك بارض قوم اهل الکتاب تأکل فی آنیتهم
فان وجدتم غیر آنیتهم فلا تأکلوا فیها وان لم تجدوا فاغسلوها ثم کلوا فیها واما ما ذکرت من انك بارض صید فما صدت بقوسك فاذکر
اسم الله ثم کل وما صدت بکلبك المعلم فاذکر اسم الله ثم کل وما صدت بکلبك الذی لیس معلما فادرکت ذکاته فکل حدثنا مسدد
قال حدثنا یحیی عن شعبة قال حدثنی هشام بن زید عن انس بن مالك قال انفجنا ارنبا بمر الظهران فسعوا علیها حتی لغبوا فسعیت
علیها حتی اخذتها فجئت بها الی ابی طلحة فبعث بها الی النبی صلی الله علیه وسلم بورکیها وفخذیها فقبله حدثنا اسمعیل قال حدثنی
مالك عن ابی النضر مولی عمر بن عبید الله عن نافع مولی ابی قتادة عن ابی قتادة انه کان مع النبی صلی الله علیه وسلم حتی اذا کان ببعض

قال علیکم ۲ قال ابو عبد الله مکلبین الصوائد والکواسب اجترحوا اکتسبوا عنك فقتل فقتلن فیفتقر فیقفو فیقتفر قال ثنی ۲ بن حاتم ۲ قال
الکلاب ۲ قال ۳ قال بمعلم قال کتاب وجدت بمعلم تعبوا بورکها او رسول الله

---

۱ قوله ثابت بن یزید هو ابو زید البصری الاحول وحکی الکلاباذی انه قیل فیه ثابت بن زید قال والاول اصح قلت زید کنیته لا اسم ابیه ۱۲ ف ۲ قوله فی النسخة الصوائد والکواسب هو صفة لمحذوف تقدیره الکلاب الصوائد والکواسب ـ ف قال العینی هو صفة لقوله الجوارح ۱۲ ۳ قوله فیقتفی من الاقتفاء هو الاتباع یقال اقتفیته وقفوته وقفیته اتبعته وهو روایة الکشمیهنی ویروی فیقتفر بالقاف والفاء والراء یتبع یقال اقتفرت الرجل الاثر وقفوته اذا اتبعته وکذا فی روایة مسلم وهو روایة الاصیلی ایضا ـ ع وفی روایة فیقفو وهی اوجه ۱۲ ف ۴ قوله الیومین والثلاثة فیه زیادة علی روایة عاصم بعد یوم او یومین ووقع فی روایة سعید بن جبیر فیغیب عنه اللیلة واللیلتین ووقع عند مسلم فی حدیث ابی ثعلبة بسند فیه معاویة بن صالح اذا رمیت بسهمك فغاب عنك فادرکته فکل مالم ینتن وفی لفظ فی الذی یدرك الصید بعد ثلث کل مالم ینتن ونحوه عند ابی داؤد من طریق عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده فجعل الغایة ان ینتن الصید فلو وجده مثلا بعد ثلث ولم ینتن حل وان وجده بدونها وقد انتن فلا واجاب النووی بان النهی عن الاکل اذا انتن للتنزیه واستدل به علی ان الرامی لو اخر طلب الصید عقیب الرمی الی ان یجده انه یحل بالشروط المتقدمة ولا یحتاج الی استفصال عن سبب غیبته عنه ان کان مع الطلب او عدمه لکن یستدل لما وقع فی الروایة الاخیرة حیث قال فیقتفی اثره فدل علی ان الجواب خرج علی حسب السوال فاختصر بعض الرواة السوال فلا یتمسك فیه بترك الاستفصال واختلف فی صفة الطلب فعن ابی حنیفة ان اخر ساعة فلم یطلب لم یحل وان اتبعه عقب الرمی فوجده میتا حل وعن الشافعیة لا بد ان یتبعه وفی اشتراط العدو وجهان اظهرهما یکفی المشی علی عادته حتی لو اسرع وجده حیا حل وقال امام الحرمین لا بد من الاسراع قلیلا لیتحقق صورة الطلب وعند الحنفیة نحو هذا الاختلاف ۱۲ ف ۵ قوله فی التصید ای التکلف بالصید والاشتغال به اکلا وبیعا ـ قس قال ابن المنیر مقصوده بهذه الترجمة التنبیه علی ان الاشتغال بالصید لهو هو بیشة مشروع ولمن عرض لذلك وعیشته بغیره مباح واما التصید لمجرد اللهو فهو محل الخلاف ۱۲ ف

۶ قوله فسعوا علیها حتی لغبوا مطابقة الحدیث للترجمة توخذ من قوله لغبوا فان معناه تعبوا وفیه معنی التصید فهو التکلف فی الاصطیاد واختلفوا فیمن اصطاد للهو ولکن قصد التذکیة والانتفاع بالاکل والثمن فکره مالك واجازه اللیث وابن عبد الحکیم فان فعله بغیر نیة التذکیة فهو حرام لانه فساد فی الارض واتلاف نفس عبثا وقد نهی سیدنا رسول الله صلی الله علیه وسلم عن قتل الحیوان الا لماکله ونهی ایضا عن الاکثار من الصهد وروی الترمذی من حدیث ابن عباس رضی الله عنهما مرفوعا من سکن البادیة فقد جفا ومن اتبع الصید فقد غفل ومن رام السلطان افتتن وقال حسن غریب کذا فی العینی ۱۲

عه فی النسخة مکلبین ای مؤدبین او معودین ولیس هو تفعیل من الکلب الحیوان المعروف وانما هو من الکلب بفتح اللام وهو الحرص نعم هو راجع الی الاول لانه اصل فیه لما طبع علیه من شدة الحرص ولان الصید غالبا انما یکون بالکلاب فمن علم الصید من غیرها کان فی معناها ـ ف قال العینی لم یقل به ای بقول ابن حجر احد بل الذی یقال هنا ما قاله الزمخشری الذی هو المرجع الیه فی التفسیر وهو انه قال واشتقاق مکلبین من الکلب لان التادب اکثر ما یکون فی الکلاب فان قلت قال الزمخشری ایضا او من الکلب الذی هو بمعنی الضراوة یقال هو کلب هکذا اذا کان ضاریا به قلت نحن ما ننکر ان یکون اشتقاق مکلبین من غیر الکلب الذی هو الحیوان وانما انکرنا هذا القائل قوله ولیس هو تفعیل من الکلب وانما هو من الکلب بفتح اللام وایضا وقد فسر الکلب بفتح اللام بمعنی المرض ولیس کذلك معناه هنا وانما معناه مثل ما قال الزمخشری وهو بمعنی الضراوة ۱۲ ـ عه یعنی بالشام وکان جماعة من قبائل العرب قد سکنوا الشام وتنصروا منهم آل غسان ۱۲ ف عه نضج الارنب اذا ثار وعدا وانفجته انا اثرته من موضعه ۱۲ ف عه وقد مر الاشارة آنفا ۱۲

طریق مکة تخلف مع اصحاب له محرمین وهو غیر محرم فرای حمارا وحشیا فاستوی علی فرسه ثم سأل اصحابه ان یناولوه سوطا فابوا فسألهم
رمحه فابوا فاخذه ثم شد علی الحمار فقتله فاکل منه بعض اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم وابی بعضهم فلما ادرکوا رسول الله صلی الله
علیه وسلم سألوا عن ذلك فقال انما هی طعمة اطعمکموها الله تعالی **حدثنا** اسمعیل قال حدثنی مالك عن زید بن اسلم عن عطاء
ابن یسار عن ابی قتادة مثله الا انه قال هل معکم من لحمه شیء **باب** التصید علی الجبال **حدثنا** یحیی بن سلیمن الجعفی قال
حدثنی ابن وهب قال اخبرنا عمرو ان ابا النضر حدثه عن نافع مولی ابی قتادة وابی صالح مولی التوأمة سمعت ابا قتادة قال کنت مع
النبی صلی الله علیه وسلم فیما بین مکة والمدینة وهم محرمون وانا حلال علی فرسی وکنت رقاء علی الجبال فبینا انا علی ذلك اذ رأیت الناس
متشوفین لشیء فذهبت انظر فاذا هو حمار وحش فقلت لهم ما هذا قالوا لا ندری قلت هو حمار وحش فقالوا هو ما رأیت وکنت نسیت
سوطی فقلت لهم ناولونی سوطی فقالوا لا نعینك علیه فنزلت فاخذته ثم ضربت فی اثره فلم یکن الا ذلك حتی عقرته فاتیت لهم فقلت
لهم قوموا فاحتملوا قالوا لا نمسه فحملته حتی جئتهم به فابی بعضهم واکل بعضهم فقلت انا استوقف لکم النبی صلی الله علیه وسلم
فادرکته فحدثته الحدیث فقال لی ابقی معکم منه شیء فقلت نعم فقال کلوا فهو طعم اطعمکموه الله **باب** قول الله تعالی احل لکم
صید البحر وقال عمر صیده ما اصطید وطعامه ما رمی به وقال ابو بکر الطافی حلال وقال ابن عباس طعامه میتته الا ما قذرت
منها والجریث لا تأکله الیهود ونحن نأکله وقال ابو شریح صاحب النبی صلی الله علیه وسلم کل شیء فی البحر مذبوح وقال عطاء اما الطیر
فاری ان یذبحه وقال ابن جریج قلت لعطاء صید الانهر وقلات السیل اصید بحر قال نعم ثم تلا هذا عذب فرات وهذا ملح
اجاج ومن کل تأکلون لحما طریا ورکب الحسن علی سرج من جلود کلاب الماء وقال الشعبی لو ان اهلی اکلوا الضفادع لاطعمتهم ولم

محرمون سوطه ۱ رسول الله ۲ سألوه ۳ ثنی ۴ عن ابی قتادة ۵ قال ۶ فلا اسمعنا ۷ رجل ۸ فرس ۹ ماذا وحشی ۱۰ ذاك ۱۱ الیهم ۱۲ لهم ۱۳ شیء منه ۱۴ قلت ۱۵ قال ۱۶
طعمة ۱۷ هاعز وجل ۱۸ وطعامه متاعا لکم ۱۹ قذر ۲۰ والجری ۲۱ هو ۲۲ هذا ملح اجاج ومن کل تأکلون لحما طریا ۲۳ سائغ شرابه ۲۴

ا قوله وکنت رقاء یؤخذ منه مطابقة الحدیث للترجمة لان معناه کنت ارقی علی الجبال من رقی یرقی من باب علم یعلم ورقاء بالتشدید لمبالغة الرقی فی الصعود والارتفاع ولا یخلو من المشقة والتکلف والترجمة فیه معنی التکلف ومراده کان فی ذلك الوقت علی الجبل ولهذا یقول فنزلت ای من الجبل او من الفرس ۱۲ ع **۲** قوله فبینا انا ظرف مضاف الی جملة انا علی ذلك وقوله اذ رأیت الناس جوابه ع وقوله متشوفین من قولهم تشوف فلان الشیء ای طمح له ونظر الیه وماد تهشین معجمة وواو وفاء ۱۲ ع **۳** قوله لا ندری کانهم کنوا بعدم الدرایة عن عدم البیان والاظهار ومقصودهم بذلك انهم لا یقولون رعایة للاحرام ۱۲ خ **۴** قوله الطافی حلال قال اصحابنا الحنفیة یکره اکل الطافی وقال مالك والشافعی واحمد والظاهریة لا بأس به لاطلاق قوله علیه السلام هو الطهور ماؤه والحل میتته واحتج اصحابنا بما رواه ابوداود وابن ماجة عن یحیی بن سلیم عن اسمعیل بن امیة عن ابی الزبیر عن جابر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ما القاه البحر او جزر عنه فکلوه وما مات فیه فطفی فلا تأکلوه فان قلت ضعف البیهقی هذا الحدیث من جهة یحیی بن سلیم قلت اخرج له الشیخان فهو ثقة ونقل ابن القطان فی کتابه انه ثقة فان قلت قال ابن الجوزی اسمعیل بن امیة متروك قلت لیس کذلك لانه ظن انه اسمعیل بن امیة ابو العلت وهو متروك الحدیث واما هذا فهو اسمعیل بن امیة القرشی الاموی الذی لیس فی طبقته فان قلت قال ابوداود رواه الثوری وایوب وحماد عن ابی الزبیر موقوفا علی جابر وقد اسنده من وجه ضعیف عن ابن ابی ذئب عن ابی الزبیر عن جابر عن النبی صلی الله علیه وسلم وقال الترمذی سألت محمد بن اسمعیل عن هذا الحدیث فقال لیس بمحفوظ ولا اعرف لابن ابی ذئب عن ابی الزبیر شیئا قلت قول البخاری لا اعرف لابن ابی الذئب عن ابی الزبیر شیئا علی مذهبه بانه یشترط لاتصال الاسناد المعنعن ثبوت السماع وقد انکر مسلم ذلك انکارا شدیدا وزعم انه قول مخترع وان المتفق علیه انه یکفی للاتصال امکان السماع ابن ابی الذئب ادرك زمان ابی الزبیر بلا خلاف وسماعه منه ممکن وقوله تعالی حرمت علیکم المیتة عام غیر الطافی من السمك بالاتفاق والطافی مختلف فیه فبقی داخلا فی عموم الآیة کذا فی العینی ۱۲ **۵** قوله الا ما قذرت بکسر الذال المعجمة قس وفتحها ك ولابی ذر عن الکشمیهنی بالتذکیر ولیس فی الموصول الا ما قذرت منها وجمیع ما یصاد من البحر ثلاثة اجناس الحیتان وجمیع انواعها حلال والضفادع وجمیع انواعها حرام واختلف فیما سوی هذین فقال ابو حنیفة حرام وقال الاکثرون حلال لعموم هذه الآیة. قس وسیأتی دلیل الحنفیة فی الصفحة الآتیة ان شاء الله تعالی ۱۲ **۶** قوله والجری بفتح الجیم وکسرها وکسر الراء المشددة ویقال له ایضا الجریث وهو ما لا قشر له وقال ابن حبیب من المالکیة انا اکرهه لانه یقال انه من المسوخ وقال الازهری الجریث نوع من السمك یشبه الحیات وقیل سمك لا قشر له ویقال له المرماهی وقال الخطابی وهو ضرب من السمك یشبه الحیات وقال غیره نوع عریض الوسط دقیق الطرفین کذا فی ف وقیل هو الجریث بالجیم والراء المشددة المکسورتین وتخفیف التحتانیة وبالمثلثة وهو المارماهی بلغة الفرس ۱۲ ك **۷** قوله شریح مصغر الشرح بالمعجمة والراء وبالمهملة قال ابن عبد البر هو رجل من الصحابة حجازی روی عنه عمرو بن دینار یحدث عن ابی بکر الصدیق کل شیء فی البحر مذبوح ذبحه الله لکم وفی بعضها ابو شریح وهو وهم والصواب شریح بدون الاب ۱۲ کرمانی **۸** قوله وقال عطاء وصله المصنف فی التاریخ وابن مندة فی المعرفة من روایة ابن جریج عن عمرو بن دینار وابی الزبیر انهما سمعا شریحا صاحب النبی صلی الله علیه وسلم یقول کل شیء فی البحر مذبوح قال فذکرت ذلك لعطاء فقال اما الطیر فاری ان یذبحه ۱۲ ف **۹** قوله قلات السیل بکسر القاف وتخفیف اللام وبالتاء المثناة من فوق جمع قلة وهی النقرة التی فی الصخرة یستنقع فیها الماء وکل بقعة فی الجبل وغیره فهو قلة وانما اراد ما سال السیل من الماء وبقی فی الغدیر وکان فیه حیتان. ع البقعة وهو مکان یستنقع فیه الماء. قاموس نقع بیك جائے گرد آمدن آب ۱۲ صراح **۱۰** قوله رکب الحسن فقیل انه ابن علی وقیل البصری ویؤید الاول انه وقع فی روایة ورکب الحسن علیه السلام وقوله علی سرج من جلود ای متخذ من جلود کلاب الماء واما قول الشعبی فالضفادع جمع ضفدع بکسر اوله وفتح الدال وبکسرها ایضا وحکی ضم اوله مع فتح الدال والضفادی بغیر عین لغة فیه قال ابن التین لم یبین الشعبی هل تذکی ام لا وهذهب مالك انها تؤکل بغیر تذکیة ومنهم من فصل بین ما ماواه الماء وغیره وعن الحنفیة وروایة عن الشافعیة لا بد من التذکیة ۱۲ ف **سه** بضم الطاء وکسرها ومعنی الضم اکله واما الکسر فوجه المکسب وهیئته یقال فلان طیب الطعمة ۱۲ قس **للعه** قوله باب بالاضافة قال ابن المنیر نبه بهذه الترجمة علی جواز ارتکاب المشاق لمن له غرض لنفسه او لدابته اذا کان ذلك الغرض مباحا وان التصید فی الجبال کهو فی السهل وان اجراء الخیل فی الوعر جائز ولیس هو من تعذیب الحیوان ۱۲ ف **صه** سمیت بها لانها کانت مع اخت لها فی بطن امها ۱۲ ع **سه** حکی ابن التین التوءمة بوزن الحطمة وقال الکرمانی بفتح الفوقانیة ۱۲ ع **معه** قال شارح التراجم مقصوده التنبیه علی ان معاداة الانسان دابته للمشقة فی طلب الصید جائز وان لم یکن المقصودة الیه بشرط ان لا یخرج عن حد الجواز ۱۲ ك **له** روی سعید بن المسیب عن ابن عباس فی قوله احل لکم صید البحر یعنی ما یصطاد منه طریا وطعامه ما یتزود منه ملیحا یابسا ۱۲ ع **لعه** ولابی ذر عن الکشمیهنی بالتذکیر قس وهذا یدل علی ان قذرت بتاء التانیث ولکن فی المنقول عنها وغیرها من النسخ الموجودة بتاء الخطاب ۱۲ ما هو شریح بن هانی. تن لعله احترز عن شریح القاضی لشهرته ۱۲ خ. **عه** لانها طاهرة یجوز اکلها لدخولها فی عموم السمك وکذا کل ما لم یشبه السمك المشهور کالخنزیر والفرس وفی عجائب المخلوقات ان کلب الماء حیوان یداه اطول من رجلیه یلطخ بدنه بالطین لیعبه التمساح طینا ثم یدخل جوفه فیقطع امعاءه ویأکلها وتمزق بطنه. قس ویخرج منه وکذلك من کان معه شحم کلب الماء یأمن غائلة التمساح ۱۲ عجائب **عله** ابن امیة بن عمرو بن سعید بن العاص بن امیة الاموی ثقة ثبت من السادس مات سنة اربع واربعین وقیل قبلها ۱۲ تقریب

يرا الحسن بالسلحفاة بأسا وقال ابن عباس كل من صيد البحر وان صاده نصراني او يهودي او مجوسي وقال ابو الدرداء في المري ذبح الخمر
النينان والشمس **حدثنا** مسدد حدثنا يحيى عن ابن جريج قال اخبرني عمرو انه سمع جابرا يقول غزونا جيش الخبط وامر
علينا ابو عبيدة فجعنا جوعا شديدا فالقى البحر حوتا ميتا لم ير مثله يقال له العنبر فاكلنا منه نصف شهر فاخذ ابو عبيدة عظما من
عظامه فمر الراكب تحته **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا سفين عن عمرو سمعت جابرا يقول بعثنا النبي صلى الله عليه وسلم ثلث
مائة راكب اميرنا ابو عبيدة نرصد عير القريش فاصابنا جوع شديد حتى اكلنا الخبط فسمي جيش الخبط فالقى البحر حوتا يقال له العنبر
فاكلنا منه نصف شهر وادهنا بودكه حتى صلحت اجسامنا فاخذ ابو عبيدة ضلعا من اضلاعه فنصبه فمر الراكب تحته وكان فينا
رجل فلما اشتد الجوع نحر ثلث جزائر ثم ثلث جزائر ثم نهاه ابو عبيدة **باب** اكل الجراد **حدثنا** ابو الوليد حدثنا شعبة عن ابي يعفور
عن ابن ابي اوفى يقول غزونا مع النبي صلى الله عليه وسلم سبع غزوات او ستا كنا نأكل الجراد معه قال سفين وابو عوانة واسرائيل عن
ابي يعفور عن ابن ابي اوفى سبع غزوات **باب** انية المجوس والميتة **حدثنا** ابو عاصم عن حيوة بن شريح حدثني ربيعة بن يزيد
الدمشقي قال حدثني ابو ادريس الخولاني قال حدثني ابو ثعلبة الخشني قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله انا بأرض اهل
الكتاب فنأكل في انيتهم وبأرض صيد اصيد بقوسي واصيد بكلبي المعلم وبكلبي الذي ليس بمعلم فقال النبي صلى الله عليه وسلم اما ما ذكرت
انكم بأرض اهل كتاب فلا تأكلوا في انيتهم الا ان لا تجدوا بدا فان لم تجدوا فاغسلوها وكلوا واما ما ذكرت انكم بأرض صيد فما صدت
بقوسك فاذكر اسم الله وكل وما صدت بكلبك المعلم فاذكر اسم الله وكل وما صدت بكلبك الذي ليس بمعلم فادركت ذكاته فكله **حدثنا**
المكي بن ابراهيم قال حدثنا يزيد بن ابي عبيد عن سلمة بن الاكوع قال لما امسوا يوم فتح خيبر اوقدوا النيران قال النبي صلى الله عليه و
سلم على ما اوقدتم النيران قالوا لحوم الحمر الانسية قال اهريقوا ما فيها واكسروا قدورها فقام رجل من القوم فقال نهريق ما فيها و
نغسلها فقال النبي صلى الله عليه وسلم او ذاك **باب** التسمية على الذبيحة ومن ترك متعمدا قال ابن عباس من نسي فلا بأس وقال

هذا هو الحديث السابع عشر من ثلاثيات الامام البخاري

٢ قال ١ اميرنا ٢ ثني ٣ اخبرنا ٤ قال ٥ ضلعين ٦ كلما ٧ قال ٨ قال سمعت ٩ مخة الجراد ١٠ ست ١١ قال ١٢ قال ١٣ انك ١٤ الكتاب ١٥ ١٦ انك ١٧ فكل ١٨ ثني ١٩
٢٠ فتحوا ٢١ فقال ٢٢ علام ٢٣ هذه ٢٤ هريقوا ٢٥ كسروا ما فيها ٢٦ ترك ٢٧ الى قوله مشركون ٢ ليجادلوكم وان اطعتموهم انكم لمشركون

ـــــــ

الله ولا تأكلوا مما لم يذكر اسم الله عليه وانه لفسق والناسي لا يسمي فاسقا وقوله عز وجل وان الشياطين ليوحون الى اوليائهم

٥٤٩٨ حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة عن سعيد بن مسروق عن عباية بن رفاعة بن رافع عن جده رافع بن خديج قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم بذي الحليفة فاصاب الناس جوع فاصبنا ابلا وغنما وكان النبي صلى الله عليه وسلم في اخريات الناس فعجلوا فنصبوا القدور فدفع النبي صلى الله عليه وسلم اليهم فامر بالقدور فاكفئت ثم قسم فعدل عشرة من الغنم ببعير فند منها بعير وكان في القوم خيل يسيرة فطلبوه فاعياهم فاهوى اليه رجل بسهم فحبسه الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان لهذه البهائم اوابد كاوابد الوحش فما ند عليكم منها فاصنعوا به هكذا قال وقال جدي انا لنرجو او نخاف ان نلقى العدو غدا وليس معنا مدى افنذبح بالقصب قال ما انهر الدم وذكر اسم الله فكل ليس السن والظفر وسأخبركم عنه اما السن فعظم واما الظفر فمدى الحبشة باب ما ذبح على النصب والاصنام

٥٤٩٩ حدثنا معلى بن اسد حدثنا عبد العزيز بن المختار قال حدثنا موسى بن عقبة قال اخبرني سالم انه سمع عبد الله يحدث عن رسول الله صلى الله عليه انه لقي زيد بن عمرو بن نفيل باسفل بلدح وذاك قبل ان ينزل على رسول الله صلى الله عليه وسلم الوحي فقدم اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم سفرة فيها لحم فابى ان ياكل منها ثم قال اني لا اكل مما تذبحون على انصابكم ولا ناكل الا مما ذكر اسم الله عليه باب قول النبي صلى الله عليه وسلم فليذبح على اسم الله

٥٥٠٠ حدثنا قتيبة قال حدثنا ابو عوانة عن الاسود بن قيس عن جندب بن سفيان البجلي قال ضحينا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم اضحاة ذات يوم فاذا الناس قد ذبحوا اضحاياهم قبل الصلوة فلما انصرف راهم النبي صلى الله عليه وسلم انهم قد ذبحوا قبل الصلوة فقال من ذبح قبل الصلوة فليذبح مكانها اخرى ومن كان لم يذبح حتى صلينا فليذبح على اسم الله باب ما انهر الدم من القصب والمروة والحديد

٥٥٠١ حدثنا محمد بن ابي بكر المقدمي قال حدثنا معتمر عن عبيد الله عن نافع سمع ابن كعب بن مالك يخبر ابن عمر ان اباه اخبره ان جارية لهم كانت ترعى غنما بسلع فابصرت بشاة من غنمها موتا فكسرت حجرا فذبحتها به فقال لاهله لا تاكلوا حتى اتي النبي صلى الله عليه وسلم فاسأله او حتى ارسل اليه من يسأله فاتى النبي صلى الله عليه وسلم او بعث اليه فامر النبي صلى الله عليه وسلم باكلها

٥٥٠٢ حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا جويرية عن نافع عن رجل من بني سلمة اخبره عبد الله ان جارية لكعب بن مالك ترعى غنما له بالجبيل الذي بالسوق وهو بسلع فاصيبت شاة منها فادركتها

---

١ قوله فاكفئت قالوا انما امرهم بالاكفاء واراقة ما فيها عقوبة لهم لاستعجالهم في السير وتركهم النبي صلى الله عليه وسلم في الاخريات متعرضا لمن يقصده من العدو ونحوه وقيل لان الاكل من الغنيمة المشتركة قبل القسم لا يحل في دار الاسلام ك وفي فتح الباري وابعد المهلب فقال انما عاقبهم لانهم استعجلوا وتركوه في آخر القوم. قال النووي دعا عليهم باراقة المرق لاستعجالهم قبل القسمة واما اللحم فيحمل على انه جمع درد الى الغنم ولا يظن به صلى الله عليه وسلم انه اتلفه مع نهيه عن اضاعة المال ولان لسائر الغانمين فيه حقا ومنهم من لم يجز وتعقبه ابن حجر بان في سنن ابي داود ما يقتضي انه اتلفه ايضا مبالغة في العقوبة والزجر ١٢ لوشيخ ٢ قوله وكان في القوم الخ فيه تمهيد العذر لهم في كون البعير الذي ندا تعبهم ولم يقدروا على تحصيله فكانه يقول لو كان فيهم خيول كثيرة لامكنهم ان يحيطوا به فيأخذوه ٢ ٣ قوله اوابد جمع الآبدة اي التي تأبدت اي توحشت ونفرت من الانس وقوله هكذا اي مجروحا باي وجه قدر تم عليه فان حكمه حكم الصيد في ذلك والمدى جمع المدية وهي الشفرة فان قلت ما الغرض في ذكر لقاء العدو عند السؤال عن الذبائح بالقصب قلت غرضه انا لو استعملنا السيوف في المذابح لكلت وعند اللقاء نعجز عن المقاتلة بها انهر اي اسال الدم كما يسيل الماء في النهر وما شرطية او موصولة ك قال عياض هذا هو المشهور في الروايات بالراء وذكره ابو ذر الخشني بالزاء وقال النهز بمعنى الدفع. ف قوله فكل اي مذبوحه او يقدر مضاف الى ما اي مذبوح ما انهر ١٢ قس ٤ قوله ليس السن نصب على الخبرية لليس وقيل على الاستثناء واسمها على الخلاف هل هو ضمير مستتر عائد على البعض المفهوم من الكل السابق او لفظ بعض محذوف ١٢ قس ٥ قوله اما السن فعظم فلا يجوز به فانه يتنجس بالدم وهو زاد الجن اذ لانه غالبا لا يقطع انما يجرح فتزهق النفس من غير ان يتيقن وقوع الذكوة به ك قوله واما الظفر فمدى الحبشة اي وهم كفار وقد نهيتم عن التشبه بهم وقيل نهى عنها لان الذبح بها تعذيب للحيوان ولا يقع به غالبا الا الخنق وقد قالوا ان الحبشة تدمي مذابح الشاة بالظفر حتى تذهق نفسها خنقا ١٢ ف ٦ قوله النصب بضم اوله وبفتحه واحد الانصاب وهي حجارة كانت تنصب حول البيت تذبح عليها باسم الاصنام وقيل النصب ما يعبد من دون الله تعالى فعلى هذا فعطف الاصنام تفسيري والاول هو المشهور ١٢ ف ٧ قوله فقدم اليه وقع لاكثر فقدم اليه وللكشميهني فقدم الي وجمع ابن المنير بين هذا الاختلاف بان القوم الذين كانوا هناك قدموا السفرة للنبي صلى الله عليه وسلم فقدمها لزيد فقال زيد مخاطبا لاولئك القوم ما قال. ف وانما لم ينه النبي صلى الله عليه وسلم لانه لم يوح اليه شيء بعد ١٢ خ ٨ قوله اضحاة مفرد الاضحى كالارطاة والارطى وفيه ثلث لغات اخر الضحية والاضحية بكسر الهمزة وضمها. ك ضحية على وزن فعيلة ١٢ خ ٩ قوله فليذبح قال بعضهم يحتمل ان يكون المراد به الاذن في الذبيحة حينئذ

---

٢ اليهم فطلبوا ١ فقال انهز ٢ عليه ٣ فليس ٤ ساحدثكم عن ذلك ٥ عظم ٦ قال ٢ ٧ يعني ٨ اخبرنا ٩ انبأنا ١٠ الى ١١ اكل ١٢ ما ١٣ ٢ بن سعيد ١٤ اضحية ١٥ انس ١٦ ناس ١٧ ثم ١٨ فاصيبت شاة ١٩ موتا ٢٠ فذكرتها ٢١ ٣ به ٢٢ فامره ٢٣ ٢ به ٢٤ ٢ كانت ٢٥ بالشرق ٢٦

او المراد به الامر بالتسمية على الذبيحة قلت المراد به ان الذبيحة بعد الصلوة بالتسمية وانه لا يجوز قبل الصلوة ولا يجوز بدون التسمية وهو الذي يفهم من الحديث والقرائن ايضا تدل عليه ١٢ عيني ١٠ قوله القصب والمروة والحديد اشار المصنف بذكرها الى ما ورد في بعض طرق حديث رافع فان في رواية حبيب بن حبيب عن سعيد بن مسروق عند الطبراني افنذبح بالقصب والمروة واما الحديد فمن قوله وليس معنا مدى فان فيه اشارة الى ان الذبح بالحديد كان مقررا عندهم جوازه كذا في فتح الباري ١٢ ١١ قوله فكسرت حجرا لوخذ المطابقة بين الترجمة والحديث من قوله فكسرت حجرا لان المروة ايضا حجر ١٢ ١٢ قوله فاسأله المراد بالسؤال عن الذبح بالمروة جنس الاحجار لا خصوص المروة ولذلك ذكر في الباب حديث كعب بن مالك وفيه التنصيص على الذبح بالحجر ١٢ ف

ه قوله عباية وقال الغساني في بعض الروايات عن عباية عن ابيه عن جده بزيادة لفظ عن ابيه وهو سهو وعباية هذا يروي عن جده رافع كذا في العيني ١٢ ٤ قوله بذي الحليفة ذو الحليفة هذا مكان غير ميقات المدينة لان الميقات في طريق الذاهب من المدينة ومن الشام الى مكة وهذا بالقرب من ذات عرق بين الطائف ومكة ووقع للقابسي انها الميقات المشهور وكذا ذكر النووي قالوا وكان ذلك عند رجوعهم من الطائف سنة ثمان ١٢ ف معه قوله فعدل اي قابل وهذا محمول على ان هذا كان قيمة الغنم اذ ذاك فلعل الابل كانت قليلة او نفيسة والغنم كانت كثيرة او هزيلة بحيث كان قيمة البعير عشر شياه ولا يخالف ذلك القاعدة في الاضاحي في ان البعير يجزي عن سبع شياه لان ذلك هو الغالب في قيمة الشاة والبعير المعتدلين واما هذه القسمة فكانت واقعة عين فيحتمل ان يكون التعديل بما ذكر من نفاسة الابل دون الغنم ١٢ ف. عه الفاء عاطفة على ما قبل همزة الاستفهام ومنهم من قدر المعطوف عليه بعد الهمزة والتقدير هنا اتأذن فنذبح بالقصب ١٢ قس عه فان قلت ما النصب قلت قال الزمخشري كانت لهم احجار منصوبة حول البيت يذبحون عليها ويشرحون اللحم عليها يعظمونها بذلك ليتقربون به اليها ١٢ ك سه بفتح الموحدة وسكون اللام وبالمهملة موضع بالبلقاء قريب مكة ١٢ خ للعه قال الاصمعي المرو حجارة بيض رقاق يقدح منها النار والواحدة مروة ١٢ ك صلى بفتح السين المهملة وسكون اللام جبل بالمدينة ١٢ قس ٥ وفي هذا الحديث فوائد ذبيحة المرأة والذكاة بالحجر وذكاة ما اشرف على الموت كذا في العيني ١٢ معه قال الكرماني اسناد الحديث مجهول لان الرجل غير معلوم وقيل هو ابن كعب بن مالك ١٢ ع عه شرح كمنع وقطع ١٢ قاموس

فكسرت حجرا فذبحتها فذكروا للنبي صلى الله عليه وسلم فامرهم بأكلها **حدثنا** عبدان أخبرني أبي عن شعبة عن سعيد بن مسروق
عن عباية بن رفاعة بن رافع عن جده أنه قال يا رسول الله ليس معنا مدى فقال ما أنهر الدم وذكر اسم الله عليه فكل ليس السن و
الظفر أما الظفر فمدى الحبشة وأما السن فعظم وند بعير فحبسه فقال إن لهذه الإبل أوابد كأوابد الوحش فما غلبكم منها فاصنعوا به
هكذا **باب** ذبيحة الأمة والمرأة **حدثنا** صدقة قال أخبرنا عبدة عن عبيد الله عن نافع عن ابن لكعب بن مالك عن أبيه أن امرأة
ذبحت شاة بحجر فسئل النبي صلى الله عليه وسلم عن ذلك فأمر بأكلها وقال الليث حدثنا نافع أنه سمع رجلا من الأنصار يخبر عبد الله عن
النبي صلى الله عليه وسلم أن جارية لكعب هذا **حدثنا** إسمعيل قال حدثني مالك عن نافع عن رجل من الأنصار عن معاذ بن سعد
أو سعد بن معاذ أخبره أن جارية لكعب بن مالك كانت ترعى غنما بسلع فأصيبت شاة منها فأدركتها فذبحتها بحجر فسئل النبي صلى الله
عليه وسلم فقال كلوها **باب** لا يذكى بالسن والعظم والظفر **حدثنا** قبيصة قال حدثنا سفين عن أبيه عن عباية بن رفاعة عن
رافع بن خديج قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل يعني ما أنهر الدم إلا السن والظفر **باب** ذبيحة الأعراب ونحوهم **حدثني**
محمد بن عبيد الله قال حدثنا أسامة بن حفص المدني عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة أن قوما قالوا للنبي صلى الله عليه وسلم إن
قوما يأتوننا باللحم لا ندري أذكر اسم الله عليه أم لا فقال سموا عليه أنتم وكلوه قالت وكانوا حديثي عهد بالكفر تابعه علي عن الدراوردي
وتابعه أبو خالد والطفاوي **باب** ذبائح أهل الكتاب وشحومها من أهل الحرب وغيرهم وقوله عز وجل اليوم أحل لكم الطيبات وطعام
الذين أوتوا الكتاب حل لكم وطعامكم حل لهم وقال الزهري لا بأس بذبيحة نصارى العرب وإن سمعته يسمي لغير الله فلا
تأكل وإن لم تسمعه فقد أحله الله وعلم كفرهم ويذكر عن علي نحوه وقال الحسن وإبراهيم لا بأس بذبيحة الأقلف وقال ابن
عباس طعامهم ذبائحهم **حدثنا** أبو الوليد حدثنا شعبة عن حميد بن هلال عن عبد الله بن مغفل قال كنا محاصري قصر خيبر
فرمى إنسان بجراب فيه شحم فنزوت لآخذه فالتفت فإذا النبي صلى الله عليه وسلم فاستحييت منه **باب** ما ند من البهائم فهو بمنزلة

فكلوا الظفر والسن انبانا بشاة فذكتها النبي نحرهم ثنا نا وكلوا فكلوه فان قال محاصرين قال فيدبت قال ابن عباس طعامهم ذبائحهم

له قوله عن عباية ابن رفاعة وفي رواية غير أبي ذر عباية بن رافع ورافع جده فنسب في هذه الرواية إلى جده ولو أخذ بظاهرها لكان الحديث عن خديج والد رافع وليس كذلك ١٢ ف **له** قوله هكذا فان قلت هكذا إشارة إلى ماذا قلت الحديث مختصر ما تقدم وهو أنه أهوى إليه رجل بسهم فحبسه ١٢ ك **له** قوله ذبيحة الأمة والمرأة كأنه يشير إلى الرد على من منع ذلك وقد نقل محمد بن عبد الحكيم عن مالك كراهية ذلك وفي المدونة جوازه ف في العيني وهو قول جمهور الفقهاء وذلك إذا أحسنت الذبح وكذلك الصبي إذا أحسنه واختلف في كراهية ذبح الخصي ١٢ ع **له** قوله معاذ بن سعد أو سعد بن معاذ هو شك من الراوي وبهذا الشك لا يلزم قدح لأن كلا منهما صحابي والصحابي كلهم عدول ك قلت ليس ههنا اثنان وإنما هو واحد والتردد في أن معاذا هو ابن وأن سعدا أبوه أو سعدا أبوه أو سعدا ابن ومعاذا أبوه ١٢ ع **له** قوله كلوها فيه دليل لما ترجم له وهو جواز أكل من ذبيحة المرأة سواء كانت حرة أو أمة كبيرة أو صغيرة طاهرة أو غير طاهرة لأنه صلى الله عليه وسلم أمر بأكل ما ذبحته ولم يستفصل ١٢ قسطلاني. **له** قوله لا يذكى الخ قال الكرماني السن عظم خاص وكذلك الظفر ولكنهما في العرف يسميان بالعظمين وكذا عند الأطباء وعلى الأول فذكر العظم من عطف العام على الخاص ثم الخاص على العام ١٢ ف. **له** قوله إلا السن والظفر فإن قلت الترجمة فيها ذكر العظم وليس في الحديث ذكره قلت حكم العظم يعلم منه ك قلت والبخاري في هذا ماش على عادته في الإشارة إلى ما يتضمنه أصل الحديث فإن فيه أما السن فعظم وإن كانت هذه الجملة لم تذكر ههنا لكنها ثابتة مشهورة في نفس الحديث ١٢ ف **له** قوله الأعراب هم ساكنوا البادية من العرب الذين يقيمون في الأمصار ولا يدخلون المصر إلا لحاجة ١٢ ع **له** قوله وكلوه وقد استدل قوم بهذا الحديث على أن التسمية على الذبيحة ليست بواجبة إذ لو كانت واجبة لما أمرهم عليه الصلوة والسلام بأكل ذبيحة الأعراب أهل البادية وأجيب بأن هذا في ابتداء الإسلام والدليل عليه أن مالكا زاد في آخره وذلك في أول الإسلام ويمكن أنهم لم يكونوا جاهلين بالتسمية ١٢ ع **له** قوله باب ذبائح الخ أشار إلى جواز ذبائح أهل الكتاب وجواز أكل شحومهم وهو قول الجمهور وعن مالك وأحمد تحريم ما حرم الله على أهل الكتاب كالشحوم قال ابن القاسم لأن الذي أباحه الله طعامهم وليس الشحوم من طعامهم ولا يقصدونها عند الذكاة وتعقب بأن ابن عباس فسر طعامهم بذبائحهم كما سيأتي آخر الباب وإذا ذبحت ذبائحهم لم يقتصر إلى قصدهم أجزاء المذبوح والتذكية لا تقع على بعض أجزاء المذبوح دون بعض وإذا كانت التذكية شائعة في جميعها دخل الشحم لا محالة وأيضا فإن الله سبحانه وتعالى نص بأنه حرم عليهم كل ذي ظفر فكان يلزم على قول هذا القائل أن اليهود إذا ذبح مالك ظفر لا يحل للمسلم أكله ١٢ ف **له** قوله اليوم أحل الخ أورد هذه الآية في معرض الاستدلال على جواز أكل ذبائح أهل الكتاب من اليهود والنصارى من أهل الحرب وغيرهم لأن المراد من قوله تعالى وطعام الذين أوتوا الكتاب ذبائحهم به قال ابن عباس وأبو أمامة ومجاهد وسعيد ابن جبير وعكرمة وعطاء والحسن ومكحول وإبراهيم النخعي والسدي ومقاتل بن حيان وهذا أمر مجمع عليه بين العلماء أن ذبائحهم حلال للمسلمين لأنهم لا يعتقدون الذبائح لغير الله تعالى ولا يذكرون على ذبائحهم إلا اسم الله وإن اعتقدوا فيه ما هو منزه عنه ولا يباح ذبائح من عداهم من أهل الشرك ومن شابههم لأنهم لا يذكرون اسم الله على ذبائحهم ونصارى العرب كبني تغلب ومن أشبههم لا يؤكل ذبائحهم عند الجمهور وقال الزهري لا بأس الخ ١٢ ع **له** قوله فإذا النبي صلى الله عليه وسلم أقر عبد الله بن مغفل على الانتفاع بالجراب المذكور وفيه جواز أكل الشحم مما ذبحه أهل الكتاب ولو كانوا أهل حرب ١٢ ع ف **له** قوله عبدان اسمه عبد الله ابن عثمان بن جبلة ١٢ ك **لعه** وقال الكرماني امتناع زيد من أكل ما في السفرة إنما هو من خوف أن يكون اللحم مما ذبح على الأصنام المنصوبة للعبادة وقد كان رسول الله صلى الله عليه وسلم أيضا تنزه منه أقول وكونه في سفرته لا يدل على أنه كان يأكله ١٢ **لعه** هذا قطعة من حديث رافع بن خديج الماضي في الصفحة الماضية ١٢ **لعه** أي غير أهل الحرب من الذين يعطون الجزية ١٢ ع **لعه** قال ابن المنذر قال جمهور أهل العلم تجوز ذبيحة لأن الله سبحانه أباح ذبائح أهل الكتاب ومنهم من لا يختتن ١٢ ف. **لعه** وقد ورد ما يخالفه فأخرج ابن المنذر عن ابن عباس الأقلف لا تؤكل ذبيحته ولا تقبل صلوته وشهادته ١٢ ف

(قوله فقال سموا عليه أنتم وكلوه) كأنه صلى الله عليه وسلم أرشدهم بذلك إلى حمل حال المؤمن على الصلاح وإن كان جاهلا وإن الشك بلا دليل لا يضر وإن الوسوسة الخالية عن دليل يكفي في دفعها تسمية الأكل والله تعالى أعلم فلا يرد أن التسمية عند الذبح إن لم تكن واجبة يجوز لهم الأكل وإن لم يسموا وإن وجبت فلا ينفع تسمية الأكل ولا تنوب عن تسمية الذابح فالحديث مشكل على الوجهين وبهذا ظهر أن الاستدلال بهذا الحديث على عدم وجوب التسمية عند الذبح لا يخلو عن ضعف لظهور أن الحديث بظاهره يفيد أن التسمية واجبة لكن تنوب تسمية الأكل عن تسمية الذابح ولم يقل به أحد وعند التأويل لا يبقى دليل فتأمل والله تعالى أعلم اهـ سندي

الوحش واجازه ابن مسعود قال ابن عباس ما اعجزك من البهائم مما فی یدیك فهو كالصید وفی بعیر تردی فی بئر فذكه من حیث
قدرت علیه ورای ذلك علی وابن عمر وعائشة رضی الله عنهم **حدثنی** عمرو بن علی حدثنا یحیی قال حدثنا سفین قال حدثنی
ابی عن عبایة بن رفاعة بن خدیج عن رافع بن خدیج قال قلت یا رسول الله انا لاقو العدو وغدا ولیست معنا مدی فقال اعجل وارن
ما انهر الدم وذكر اسم الله علیه فكل لیس السن والظفر وساحدثك اما السن فعظم واما الظفر فمدی الحبشة واصبنا نهب ابل و
غنم فند منها بعیر فرماه رجل بسهم فحبسه فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان لهذه الابل اوابد كاوابد الوحش فاذا غلبكم منها
شیء فافعلوا به هكذا **باب** النحر والذبح وقال ابن جریج عن عطاء لا ذبح ولا نحر الا فی المذبح والمنحر قلت ایجزئ ما یذبح ان انحره
قال نعم ذكر الله ذبح البقرة فان ذبحت شیئا ینحر جاز والنحر احب الی والذبح قطع الاوداج قلت فتخلف الاوداج حتی یقطع النخاع
قال لا اخال فاخبرنی نافع ان ابن عمر نهی عن النخع یقول یقطع ما دون العظم ثم یدع حتی یموت واذ قال موسی لقومه ان الله یامركم
ان تذبحوا بقرة الی قوله وقال فذبحوها وما كادوا یفعلون وقال سعید عن ابن عباس الذكاة فی الحلق واللبة وقال ابن عمر وابن عباس
وانس اذا قطع الرأس فلا بأس **حدثنا** خلاد بن یحیی قال حدثنا سفین عن هشام بن عروة قال اخبرتنی فاطمة بنت المنذر امراتی
عن اسماء بنت ابی بكر قالت نحرنا علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فرسا فاكلناه **حدثنی** اسحق قال سمع عبدة عن هشام عن
فاطمة بنت المنذر عن اسماء قالت ذبحنا علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فرسا ونحن بالمدینة فاكلناه **حدثنا** قتیبة قال حدثنا
جریر عن هشام عن فاطمة بنت المنذر ان اسماء بنت ابی بكر قالت نحرنا علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فرسا فاكلناه تابعه وكیع
وابن عیینة عن هشام فی النحر **باب** ما یكره من المثلة والمصبورة والمجثمة **حدثنا** ابو الولید قال حدثنا شعبة عن هشام بن زید
قال دخلت مع انس علی الحكم بن ایوب فرای غلمانا او فتیانا نصبوا دجاجة یرمونها فقال انس نهی النبی صلی الله علیه وسلم ان تصبر
البهائم **حدثنی** احمد بن یعقوب قال حدثنا اسحق بن سعید بن عمرو عن ابیه انه سمعه یحدث عن ابن عمر انه دخل علی یحیی
ابن سعید وغلام من بنی یحیی رابط دجاجة یرمیها فمشی الیها ابن عمر حتی حلها ثم اقبل بها وبالغلام معه فقال ازجروا غلامكم عن

من حیث قدرت نذكه ثنا ۲ قال ثنا ۲ بن رافع ارنی ارن ارن اورن الحبش نهبة ۲ منهم ۲ الله الذبائح منحر ۲ وقول الله تعالی ۲ بن فلك النبی
ثنا عن النبی ۲ بن فلك قال ثنا اخبرنا حملها الغلام غلمانكم

ف قوله فذكه من حیث قدرت وقد نقله ابن المنذر وغیره عن الجمهور وخالفهم مالك واللیث ونقل ایضا عن سعید بن المسیب وربیعة فقالوا لا یحل اكل الانسی اذا توحش الا بتذكیته فی حلقه او لبته وحجة الجمهور حدیث رافع بن خدیج ۱۲ ف.

۲ قوله اعجل اوارن قال الخطابی صوابه اورن بوزن اعجل ومعناه دهومن ارن یارن اذا خف ای عجل ذبحها لئلا یموت خنقا فان الذبح اذا كان بغیر الحدید احتاج صاحبه الی خفة الید والسرعة قال وقد یكون علی وزن الطع ای اهلكها ذبحا من اران القوم اذا هلكت ماشیتهم وقد یكون بوزن اعط بمعنی ادم القطع ولا تفتر من رنوت اذا ادمت النظر قال وهذا شك من الراوی هل قال اعجل او ارن ك وفی الخبر الجاری معناه علی تقدیر كونه بوزن اعط ای ادم النظر وراعه بمحدد لئلا یزول عن المذبح ۱۲

۳ قوله النحر والذبح قال ابن التین الاصل فی الابل النحر وفی الشاة ونحوها الذبح واما البقر فجاء فی القرآن ذكر ذبحها وفی السنة ذكر نحرها واختلفوا فی ذبح ما ینحر ونحر ما یذبح فاجازه الجمهور ومنع ابن القاسم وقال ابن المنذر وروی عن ابی حنیفة والثوری ولیث ومالك والشافعی جواز ذلك الا انه یكره وقال احمد واسحق وابو ثور لا یكره وهو قول عبد العزیز بن ابی سلمة وقال اشهب ان ذبح بعیرا من غیر ضرورة لا یؤكل ۱۲ ع

۴ قوله ایجزئ ما یذبح ان انحره قال نعم احتج علیه بقوله تعالی ان الله یامركم ان تذبحوا بقرة اذ البقر مذبوح اذ الاصل الحقیقة وجاز نحره اتفاقا وبان ذبح المنحور جائز اجماعا فكذلك نحر المذبوح قال النووی ما انهره الدم فكل فیه دلیل علی جواز ذبح المنحور والعكس وجوزه العلماء الا داود وقال مالك فی بعض الروایات عنه باباحة ذبح المنحور دون العكس واجمعوا ان السنة فی الابل النحر وفی الغنم الذبح والبقر كالغنم عند الجمهور وقیل یتخیر بین ذبحها ونحرها ۱۲ ف

۵ قوله الاوداج جمع ودج بفتح الدال والجیم وهو العرق الذی فی الاخدع وهما عرقان متقابلان واستشكل التعبیر بالجمع لانه لیس لكل بهیمة سوی ودجین واجیب بانه اضاف كل ودجین الی الانواع كلها او هو من باب تسمیة الجزء باسم الكل ومنه قوله عظیم المناكب. قس ولعل وجه آخر هو انه اطلق علی ما یقطع فی العادة ودجا تغلیبا ف ولهذا اورد فی بعض الاحادیث افر الاوداج وانهرها شئت وافر بالفاء یعنی اقطع. ع قال اكثر الحنفیة فی كتبهم اذا قطع من الاوداج الاربعة ثلثة حصلت التذكیة وهما الحلقوم والمری وعرقان من كل جانب وحكی ابن المنذر عن محمد بن الحسن اذا قطع الحلقوم والمری واكثر من نصف الاوداج اجزی فان قطع اقل فلا خیر فیها وقال الشافعی یكفی ولو لم یقطع من الودجین شیئا لانهما قد یسیلان من الانسان وغیره فیعیش وعن الثوری ان قطع الودجان اجزأ ولو لم یقطع الحلقوم والمری وعن مالك واللیث یشترط قطع الودجین والحلقوم فقط واحتج لهما فی حدیث رافع ما انهره الدم وانهاره اجراده

وذلك یكون بقطع الاوداج لانها مجری الدم واما المری فهو مجری الطعام ولیس به من الدم ما یحصل به انهار ۱۲ ف

۶ قوله النخاع بكسر النون مصحح علیه فی الفرع وقال فی المصابیح بضم النون وحكی الكسائی فیه عن بعض العرب الكسر وهو الخیط الابیض الذی فی فقار الظهر والرقبة. قس ویكون ممتدا الی الصلب حتی یبلغ عجب الذنب. ك قال الكرخی فی مختصره ویكره اذا ذبحها ان یبلغ النخاع وهو العرق الابیض الذی یكون فی عظم الرقبة ۱۲ ع

۷ قوله عن النخع فسره فی الخبر بانه قطع ما دون العظم وفی العینی هو ان ینتهی بالذبح الی النخاع وقال صاحب الهدایة ومن بلغ بالسكین النخاع وقطع الرأس كره له ذلك ویؤكل ذبیحه. ع وقال الشافعی النخع ان یذبح الشاة ثم یكسر قفاها من موضع الذبح او یضرب بعجل قطع حركتها ۱۲ ف

۸ قوله المثلة بضم المیم وسكون المثلثة هی قطع اطراف الحیوان او بعضها وهو حی یقال مثلت به امثل بالتشدید للمبالغة والمصبورة بصاد ساكنة وموحدة مضمومة هی الدابة التی تحبس وهی حیة لیقتل بالرمی ونحوه والمجثمة بالجیم والمثلثة المفتوحة التی تربط وتجعل غرضا للرمی ف قال الخطابی المجثمة هی المصبورة بعینها وقال بین المجثمة والجاثمة فرق لان الجاثمة هی التی جثمت بنفسها فاذا صیدت علی تلك الحالة لم یحرم والمجثمة هی التی ربطت وحبست قسر ۱۲ ك.

۹ قوله وغلام من بنی یحیی ای ابن سعید المذكور لم اقف علی اسمه وكان لیحیی من الاولاد الذكور عثمان وعنبسة وابان واسمعیل وسعید ومحمد وهشام وعمرو وكان یحیی بن سعید قد ولی امرة المدینة وكذلك اخوه عمرو ۱۲ ف

ه ای مما كان ذلك وفی تصرفك فتوحش وعجزت عن ذبحه المعهود ۱۲ ك ه كذا نسب فیه رفاعة الی جده ووقع فی روایة كریمة رفاعة بن رافع بن خدیج بغیر نقص ۱۲ ف ه ای قال ابن جریج لعطاء فتخلف ای یترك الذبح الاوداج حتی الخ ۱۲ خ ل قوله واذ قال هذا من تمام الترجمة واراد ان یفسر به قول ابن جریج فی الاثر المذكور وذكر الله الخ وفی هذا اشارة منه الی اختصاص البقر بالذبح ۱۲ ف ه بفتح اللام وتشدید الموحدة فوق الصدر وحوالیه وفسر البعض اللبة بموضع القلادة فی الصدر وقیل النقرة فی اعلی الصدر والمآل واحد ۱۲ خ ما فی الاولی والثالثة بلفظ النحر وفی الثانیة بلفظ الذبح والاختلاف فیه عن هشام فلعله كان یرویه تارة كذا وتارة كذا وهو یشعر باستواء اللفظین فی المعنی وان كلا منهما یطلق علی الاخری مجازا او حمله بعضهم علی التعدد ولتغایر النحر والذبح ۱۲ قس ما ه فیه حجة الشافعی وابو یوسف ومحمد بن الحسن علی جواز اكل لحم الخیل وقال ابو حنیفة ومالك كره كراهة تحریم وقیل تنزیه. ع وما فی البحث فی الصفحة الآتیة ۱۲ ما ه ابن عم الحجاج بن یوسف ونائبه علی البصرة وزوج اخته زینب بنت یوسف ۱۲ ف.

ه قیل انه فی الطیر خاصة والارنب واشباه ذلك ۱۲ ك

ه فاذا ماتت من ذلك حرم اكلها لانها موقوذة ۱۲ قس.

ان يصبر هذا الطير للقتل فانی سمعت النبی صلی الله علیه وسلم ينهى ان تصبر بهيمة او غيرها للقتل ٥٥١٥ حدثنا ابو النعمان قال حدثنا ابو عوانة عن ابی بشر عن سعيد بن جبير قال كنت عند ابن عمر فمر وابفتية او بنفر نصبوا دجاجة يرمونها فلما رأوا ابن عمر تفرقوا عنها وقال ابن عمر من فعل هذا ان النبی صلی الله علیه وسلم لعن من فعل هذا تابعه سليمن عن شعبة قال حدثنا المنهال عن سعيد عن ابن عمر قال لعن النبی صلی الله علیه وسلم من مثل بالحيوان وقال عدی عن سعيد عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم ٥٥١٦ حدثنا حجاج بن منهال قال حدثنا شعبة قال اخبرنی عدی بن ثابت سمعت عبد الله بن يزيد عن النبی صلی الله علیه وسلم انه نهى عن النهبة والمثلة

باب لحم الدجاج

٥٥١٧ حدثنا يحيى قال حدثنا وكيع عن سفين عن ايوب عن ابی قلابة عن زهدم الجرمی عن ابی موسى قال رأيت النبی صلی الله علیه وسلم يأكل الدجاج قال وحدثنا ٥٥١٨ ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ايوب بن ابی تميمة عن القسم عن زهدم قال كنا عند ابی موسى الاشعری وكان بيننا وبين هذا الحی من جرم اخاء فاتی بطعام فيه لحم دجاج وفی القوم رجل جالس احمر فلم يدن من طعامه قال ادن فقد رأيت النبی صلی الله علیه وسلم يأكل منه قال انی رأيته يأكل شيئا فقذرته فحلفت ان لا اكله فقال ادن اخبرك او احدثك انی اتيت رسول الله صلی الله علیه وسلم فی نفر من الاشعريين فوافقته وهو غضبان وهو يقسم نعما من نعم الصدقة فاستحملناه فحلف ان لا يحملنا قال ما عندی ما احملكم علیه ثم اتی رسول الله صلی الله علیه وسلم بنهب من ابل فقال اين الاشعريون اين الاشعريون قال فاعطانا خمس ذود غر الذری فلبثنا غير بعيد فقلت لاصحابی نسی رسول الله صلی الله علیه وسلم يمينه فوالله لئن تغفلنا رسول الله صلی الله علیه وسلم يمينه لا نفلح ابدا فرجعنا الى النبی صلی الله علیه وسلم فقلنا يا رسول الله انا استحملناك فحلفت ان لا تحملنا فظننا انك نسيت يمينك فقال ان الله هو حملكم انی والله ان شاء الله لا احلف على يمين فاری غيرها خيرا منها الا اتيت الذی هو خير وتحللتها

باب لحوم الخيل

٥٥١٩ حدثنا الحميدی قال حدثنا سفين قال حدثنا هشام عن فاطمة عن اسماء قالت نحرنا فرسا على عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فاكلناه ٥٥٢٠ حدثنا مسدد قال حدثنا حماد بن زيد عن عمرو بن دينار عن محمد بن على عن جابر بن عبد الله قال نهى النبی صلی الله علیه وسلم يوم خيبر عن لحوم الحمر ورخص فی لحوم الخيل

باب لحوم الحمر الانسية

فيه عن سلمة عن النبی صلی الله علیه وسلم ٥٥٢١ حدثنا صدقة قال اخبرنا عبدة عن عبيد الله عن سالم ونافع عن ابن عمر نهى النبی صلی الله علیه وسلم عن لحوم الحمر الاهلية يوم خيبر ٥٥٢٢ حدثنا مسدد حدثنا يحيى عن عبيد الله حدثنی نافع عن عبد الله قال نهى النبی صلی الله علیه وسلم عن لحوم الحمر الاهلية تابعه ابن المبارك عن عبيد الله عن نافع وقال ابو اسامة عن عبيد الله عن سالم ٥٥٢٣ حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عبد الله والحسن ابنی محمد بن على عن

بصبرها ١ رسول الله نهى ٢ قال ٢ قال ٢ النهبى ٥ ٢ بن موسى البلخی ٧ ٢ الاشعری ٨ دجاجة ٩ دجاجا ٩ بيته ١٠ رسول الله ١١ اكل ١٢ اذن النبی ١٣ النبی ١٤ ٢ قال ١٥ ٢ قال ١٦ نال ١٧ ٢ عن ١٨ ٣ بن ١٩ عمر

١ قوله هذا الطير قال الكرمانی هذا على لغة قليلة وهی اطلاق الطير على الواحد واللغة المشهورة فی الواحد طائر والجمع الطير قلت وهو ههنا يحتمل لارادة الجمع بل الاولى انه لارادة الجنس. ف قال العينی هذا غير موجه لانه اشار بقوله هذا الطير الى دجاجة وهی واحدة فكيف يحتمل ارادة الجمع ودعواه الاولوية لارادة الجنس ابعد من الاول لان الاشارة اليها تنافی ذلك على ما لا يخفى ١٢ ٢ قوله او بنفر شك من الراوی وهو رهط الانسان وعشيرته وهو اسم جمع يقع على الجماعة من الرجال خاصة ما بين الثلث الى العشرة ولا واحد من لفظه ١٢ ع ٣ قوله لعن النبی صلی الله علیه وسلم الخ وانما لعن النبی صلی الله علیه وسلم فاعله لانه ظالم ١٢ ك ٤ قوله النهبة بضم النون وسكون الهاء اخذ مال الغير قهرا ومنه اخذ مال الغنيمة قبل القسمة اختطافا بغير تسوية ..... ولابی ذر وابن مساكر النهبى بغير هاء مقصورا قس فان قلت نهب اموال الكفار جائز قلت المنهی اخذ الرجل مال المسلم قهرا وظلما ومكابرة او اخذ الاموال المشتركة بين المسلمين بغير انصاف وتسوية ١٢ ك ٥ قوله الدجاج هو اسم جنس مثلث الدال ذكره المنذری فی الحاشية وابن مالك وغيرهما ولم يحك النووی الضم والواحدة دجاجة مثلثا ايضا وقيل ان الضم فيه ضعيف قال الجوهری دخلتها الهاء للوحدة مثل الحمامة واقاد ابراهيم الحربی فی غريب الحديث ان الدجاج بالكسر اسم للذكران دون الاناث والواحد منها ديك وبالفتح الاناث دون الذكران والواحدة دجاجة بالفتح ايضا وسمی لاسراعه فی الاقبال والادبار من دجج يدجج اذا اسرع ١٢ ف ٦ قوله كان بيننا وبينه لابی ذر عن الحموی والمستملی بيننا وبينه هذا الحی بالرفع وقال السفاقسی بالخفض بدل من الضمير فی بينه وردبانه يصير تقدير الكلام ان زهدم الجرمی قال كان بيننا وبين هذا الحی من جرم اخاء وليس المراد وانما المراد ان ابا موسى وقومه الاشعريين كانوا اهل مودة واخاء لقوم زهدم وهم بنو جرم ورواية الكشميهنی وكان بيننا وبين هذا الحی تؤيد ما قاله السفاقسی الا ان المعنى غير صحيح وفی آخر كتاب التوحيد عن زهدم قال كان بين هذا الحی من جرم وبين الاشعريين ود واخاء وهذه الرواية هی المعتمدة كما قاله فی الفتح ١٢ قس ٧ قوله ذود بفتح الذال المعجمة وسكون الواو وبالدال المهملة الابل ما بين الثلث والعشرة. ع وقوله خمس ذود بالاضافة وقوله غر الذری الغر بضم الغين المعجمة جمع اغر وهو الابيض والذری بضم المعجمة والقصر جمع ذروة وذروة كل شئ اعلاه والمراد ههنا اسنمة الابل ولعلها كانت بيضا حقيقة او اراد وصفها بانها فاعلة فيها ولادبر. ع يريد انها ذوات الاسنمة البيض من كثرة شحومها ١٢ ك ٨ قوله حملكم انی والله الخ فی الحديث ارشاد الى ان الحنث حسن فی فعل المعروف بترك المكروه قوله صلی الله علیه وسلم ان الله هو حملكم يحتمل ان يكون ذلك بالوحی والله تعالى اعلم ويحتمل ان يكون كناية عن حضور الابل من الخارج بعد ما لم يكن عنده عليه الصلوة والسلام. خ ومر فی ص ٥٥٢٤ و ص ٢١٠٩ ١٢ ٩ قوله الخيل جماعة الافراس لا واحد له من لفظه كالقوم او مفرده خائل سميت بذلك لاختيالها فی المشية ١٢ قس ١٠ قوله رخص فی لحوم الخيل احتج بهذا الحديث عطاء وابن سيرين والحسن والاسود بن يزيد وسعيد بن جبير والليث وابن المبارك والشافعی وابو يوسف ومحمد واحمد وابو ثور على جواز اكل لحم الخيل وقال ابو حنيفة والاوزاعی ومالك وابو عبيد يكره ثم الكراهة عند ابی حنيفة كراهة تحريم وقيل كراهة تنزيه وقال فخر الاسلام وابو المعين هذا هو الصحيح واخذ ابو حنيفة رح فی ذلك بقوله تعالى والخيل والبغال والحمير لتركبوها وزينة خرج مخرج الامتنان والاكل من اعلى منافعها والحكيم كيف يترك الامتنان باعلى النعم ويمتن بادناها ويترك اكله احتراما له واحتج ايضا بحديث اخرجه ابو داود عن خالد بن الوليد ان رسول الله صلی الله علیه وسلم نهى عن اكل لحوم الخيل والبغال والحمير واخرجه النسائی وابن ماجة والطحاوی ورواه ابو داود وسكت عنه وسكوته دلالة رضاه به غير انه قال وهذا منسوخ وتعارض بحديث جابر والترجيح للحرام واما لحم الحمر الاهلية فقال ابن عبد البر لا خلاف بين علماء المسلمين اليوم فی تحريمه ١٢ كذا فی العينی ١٢. ع بكسر الغاء جمع فتی. قس وكذلك الفتيان والاول جمع القلة والثانی جمع الكثرة ١٢ ك ع من التملل وهو التنفس عن عهدة اليمين والخروج منها بالكفارة او الاستثناء ١٢ ك.

ابیہما عن علی قال نہا النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن المتعۃ عام خیبر وعن لحوم الحمر الانسیۃ ۵۵۲۴ حدثنا سلیمٰن بن حرب قال حدثنا
حماد عن عمرو عن محمد بن علی عن جابر بن عبد اللہ قال نہی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم خیبر عن لحوم الحمر ورخص فی لحوم الخیل
۵۵۲۵ حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن شعبۃ قال حدثنی عدی عن البراء وابن ابی اوفی قالا نہی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن لحوم الحمر
۵۵۲۶ حدثنا اسحق قال اخبرنا یعقوب بن ابراہیم حدثنی ابی عن صالح عن ابن شہاب ان ابا ادریس اخبرہ ان ابا ثعلبۃ قال حرم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لحوم الحمر الاہلیۃ تابعہ الزبیدی وعقیل عن ابن شہاب وقال مالک ومعمر والماجشون ویونس وابن
اسحق عن الزہری نہی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن اکل کل ذی ناب من السباع ۵۵۲۸ حدثنی محمد بن سلام قال اخبرنا عبد الوہاب الثقفی
عن ایوب عن محمد عن انس بن مالک ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاءہ جاء فقال اکلت الحمر ثم جاءہ جاء
جاء فقال افنیت الحمر فامر منادیا فنادی فی الناس ان اللہ ورسولہ ینہاکم عن لحوم الحمر الاہلیۃ فانہا رجس فکفئت القدور وانہا لتفور
باللحم ۵۵۲۹ حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفیٰن قال عمرو قلت لجابر بن زید یزعمون ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن الحمر
الاہلیۃ فقال قد کان یقول ذلک الحکم بن عمرو الغفاری عندنا بالبصرۃ ولکن ابی ذلک البحر ابن عباس وقرأ قل لا اجد فیما اوحی
الی محرما ۲۹ باب اکل کل ذی ناب من السباع ۵۵۳۰ حدثنا عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا مالک عن ابن شہاب عن ابی ادریس الخولانی
عن ابی ثعلبۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن اکل کل ذی ناب من السباع تابعہ یونس ومعمر وابن عیینۃ والماجشون
عن الزہری ۳۰ باب جلود المیتۃ ۵۵۳۱ حدثنا زہیر بن حرب قال حدثنا یعقوب بن ابراہیم قال حدثنا ابی عن صالح قال حدثنی ابن
شہاب ان عبید اللہ بن عبد اللہ اخبرہ ان عبد اللہ بن عباس اخبرہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر بشاۃ میتۃ فقال ہلا
استمتعتم باہابہا قالوا انہا میتۃ قال انما حرم اکلہا ۵۵۳۲ حدثنا خطاب بن عثمان قال حدثنا محمد بن حمیر عن ثابت بن عجلان قال
سمعت سعید بن جبیر سمعت ابن عباس یقول مر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعنز میتۃ فقال ما علی اہلہا لو انتفعوا باہابہا ۳۱ باب
المسک ۵۵۳۳ حدثنا مسدد قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا عمارۃ بن القعقاع عن ابی زرعۃ بن عمرو بن جریر عن ابی ہریرۃ قال قال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من مکلوم یکلم فی اللہ الا جاء یوم القیمۃ وکلمہ یدمی اللون لون دم والریح ریح مسک ۵۵۳۴ حدثنا محمد بن العلاء
قال حدثنا ابو اسامۃ عن بریدۃ عن ابی بردۃ عن ابی موسی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال مثل الجلیس الصالح والسوء کحامل المسک
ونافخ الکیر فحامل المسک اما ان یحذیک واما ان تبتاع منہ واما ان تجد منہ ریحا طیبۃ ونافخ الکیر اما ان یحرق ثیابک واما ان تجد منہ ریحا

رسول اللہ ۲ عن ۲۰ محمد ۳۰ ثنا ۴۰ قال حدثنا ۵۰ حمر ۶۰ الزہری ۷۰ ۲ بن ابی اسحق ۸۰

۱ قولہ جارہ جار لم اعرف اسم ہذا الرجل ولا الذین بعدہ ویحتمل ان یکون واحدا فانہ قال اولا اکلت فاما لم یسمعہ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واما لم یکن امرفیہا بشیٔ وکذا فی الثانیۃ فلما قال الثالثۃ افنیت الحمر ای لکثرۃ ما ذبح منہا لیطبخ حادث نزول الامر بتحریمہا ۱۲ ف ۲ قولہ منادیا وقع عند مسلم ان الذی نادی بذلک ہو ابو طلحۃ ووقع عند مسلم ایضا ان بلالا نادی بذلک وقد تقدم قریبا من عند النسائی ان المنادی بذلک عبد الرحمٰن بن عوف ولعل عبد الرحمٰن نادی اولا بالنہی مطلقا ثم نادی ابو طلحۃ وبلال بزیادۃ علی ذلک وہو قولہ فانہا رجس ووقع فی الشرح الکبیر للرافعی ان المنادی بذلک خالد بن الولید وہو غلط فانہ لم یشہد خیبر وانما اسلم بعد فتحہا ۱۲ ف ۳ قولہ ولکن ابی ذلک البحر ابن عباس وابی من الاباء ای امتنع ذلک ای ذلک القول وقولہ البحر صفۃ لابن عباس سمی بہ لسعۃ علمہ ویراد بہ بحر العلم وقال بعضہم ہو من تقدیم الصفۃ علی الموصوف مبالغۃ فی تعظیم الموصوف قلت لا یتقدم الصفۃ علی الموصوف بل قولہ ابن عباس عطف بیان لقولہ البحر ویروی البحر اسمی بہ لانہ کان یزیل ما قالہ ۱۲ ع ۴ قولہ وقرأ قل لا اجد الخ والاستدلال بہذا اللحل انما یتم فیما لم یأت فیہ نص عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بتحریمہ وقد تواردت الاخبار بذلک والتنصیص علی التحریم مقدم علی عموم التحلیل وعلی القیاس وقد تقدم فی المغازی عن ابن عباس انہ توقف فی النہی عن الحمر ہل کان لمعنی خاص او للتابید وہذا التردد اصح من الخبر الذی جاء عنہ بالجزم بالعلۃ المذکورۃ اخرجہ الطبری وسندہ ضعیف وقد تقدم فی المغازی ایضا فی حدیث ابن ابی اوفی فحدثنا انہ انما نہی عنہا لانہا لم تخمس او کانت جلالۃ او کانت انتہبت وحدیث انس المذکور قبل ہذا حیث جاء فیہ فانہا رجس وکذا الامر بغسل الاناء فی حدیث سلمۃ قال القرطبی قولہ فانہا رجس ظاہر فی عود الضمیر الی الحمر لانہا المتحدث عنہا المامور باکفائہا من القدور وغسلہا وہذا حکم التنجیس فیستفاد منہ تحریم اکلہا وہو دال علی تحریمہا بعینہا لا لمعنی خارج وقال ابن دقیق العید الامر باکفاء القدور ظاہر انہ بسبب تحریم لحم الحمر وقد وردت علل اخری ان صح رفع شیٔ منہا وجب المصیر الیہ لکن لا مانع ان یعلل الحکم باکثر من علۃ وحدیث ابی ثعلبۃ صریح فی التحریم فلا معدل عنہ واما التعلیل بخشیۃ قلۃ الظہر فاجاب عنہ الطحاوی بالمعارضۃ بالخیل فان حدیث جابر النہی عن الحمر والاذن فی الخیل مقرونان فلو کانت العلۃ لاجل الحمولۃ لکانت الخیل اولی بالمنع لقلتہا عندہم وعزتہا وشدۃ حاجتہم الیہا والجواب عن آیۃ الانعام انہا مکیۃ وخبر التحریم متاخر لاحد اضعف مقدم و ایضا فنص الآیۃ خبر عن الحکم الموجود عند نزولہا فانہ ح لم یکن نزل فی تحریم الماکول الا ما ذکر فیہا ولیس فیہا ما یمنع ان ینزل بعد ذلک غیر ما فیہا وقد نزل بعدہا فی المدینۃ احکام بتحریم اشیاء وغیر ما ذکر فیہا کالخمر فی آیۃ المائدۃ وفیہا ایضا تحریم ما اہل لغیر اللہ بہ والمنخنقۃ الی آخرہ وکتحریم السباع والحشرات قال النووی قال بتحریم الحمر الاہلیۃ اکثر العلماء من الصحابۃ فمن بعدہم ولم یحد عن احد من الصحابۃ فی ذلک خلافا لہم الا عن ابن عباس وعند المالکیۃ ثلث روایات ثالثہا الکراہۃ کذا فی فتح الباری ۱۲ ۵ قولہ نہی عن اکل الخ قال الترمذی العمل علی ہذا عند اکثر اہل العلم وعن بعضہم لا یحرم وحکی ابن وہب و ابن عبد الحکم عن مالک رحمہ اللہ کالجمہور وقال ابن العربی المشہور عنہ الکراہۃ وقال ابن عبد البر اختلف فیہ عن ابن عباس وعائشۃ وجاء عن ابن عمر من وجہ ضعیف وہو قول الشعبی وسعید ابن جبیر واحتجوا بالعموم قل لا اجد والجواب انہا مکیۃ وحدیث التحریم بعد الہجرۃ ثم ذکر نحو ما تقدم من ان نص الآیۃ عدم تحریم ما ذکر اذ ذاک فلیس فیہا نفی ما سیأتی ۱۲ ف ۶ قولہ والریح ریح مسک وجہ استدلال البخاری بہذا الحدیث علی طہارۃ المسک وقوع تشبیہ دم الشہید لانہ فی سیاق التکریم والتعظیم فلو کان نجسا لکان من الخبائث ولم یحسن التمثیل بہ فی ہذا المقام وقال الکرمانی وجہ مناسبۃ الباب بالکتاب کون المسک فضلۃ الظبی وہو مما یصاد ۱۲ قس ۷ قولہ یحذیک من الاحذاء بالمہملۃ والمعجمۃ وہو الاعطاء ویقال حذیت الرجل اذا اعطیتہ الشیٔ واتحفتہ بہ وفیہ مدح المسک المستلزم لطہارتہ ومدح الصحابۃ حیث کان جلیسہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی قیل لیس للصحابی فضیلۃ افضل من فضیلۃ الصحبۃ ولہذا سموا بالصحابۃ مع انہم علماء کرماء شجعا الی تمام فضائلہم ۱۲ ک ۸ قولہ الانسیۃ بکسر الہمزۃ وسکون النون تنسوبۃ الی الانس ویقال فیہ النسیۃ بفتحتین وزعم ابن الاثیر ان فی کلام ابی موسی المدنی ما یقتضی انہا بالضم ثم السکون بقولہ الانسیۃ ہی التی تالف البیوت والانس ضد الوحشۃ ولا حجۃ فی ذلک لان ابا موسی انما قالہ بفتحتین وقد صرح الجوہری ان الانس بفتحتین ضد الوحشۃ ولم یقع فی شیٔ من روایات الحدیث بضم ثم سکون مع احتمال جوازہ نعم زیف ابو موسی للروایۃ بکسر اولہ ثم السکون فقال ابن الاثیر ان اراد من جہۃ الروایۃ فعسی وصح والا فہو ثابت فی اللغۃ ونسبتہا الی الانس ۱۲ ف ۹ مر الحدیث مع ما یتعلق بہ بعین ہذا الاسناد والمتن ص ۳۴۵ ج ۲ ۱۲ ۱۰ وبہذا احتج جمہور الفقہاء وائمۃ الفتوی علی جواز الانتفاع بجلد المیتۃ قبل الدبغ ۱۲ ع ۱۱ بفتح المہملۃ وسکون النون بعد ہا زاء ہی الماعزۃ وہی الانثی من المعز ۱۲ ف ۱۲ بکسر الکاف وسکون التحتیۃ زق ینفخ فیہ الحداد ۱۲ قسطلانی واما المبنی من الطین فکور ق وقیل عکسہ ۱۲

خَبِيثَةً **بَابُ** الْأَرْنَبِ ۵۵۳۵ **حَدَّثَنَا** أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَنْفَجْنَا أَرْنَبًا وَنَحْنُ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَى الْقَوْمُ فَلَغِبُوا فَأَخَذْتُهَا فَجِئْتُ بِهَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِوَرِكَيْهَا أَوْ قَالَ بِفَخِذَيْهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهَا **بَابُ** الضَّبِّ **حَدَّثَنَا** مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّبُّ لَسْتُ آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ ۵۵۳۷ **حَدَّثَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالِدِ ابْنِ الْوَلِيدِ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُونَةَ فَأُتِيَ بِضَبٍّ مَحْنُوذٍ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ أَخْبِرُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ فَقَالُوا هُوَ ضَبٌّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَرَفَعَ يَدَهُ فَقُلْتُ أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا وَلٰكِنْ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ **بَابٌ** إِذَا وَقَعَتِ الْفَأْرَةُ فِي السَّمْنِ الْجَامِدِ أَوِ الذَّائِبِ **حَدَّثَنَا** ۵۵۳۸ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ فَأْرَةً وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ قِيلَ لِسُفْيَانَ فَإِنَّ مَعْمَرًا يُحَدِّثُهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُهُ إِلَّا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ مِرَارًا **حَدَّثَنَا** ۵۵۳۹ عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الدَّابَّةِ تَمُوتُ فِي الزَّيْتِ وَالسَّمْنِ وَهُوَ جَامِدٌ أَوْ غَيْرُ جَامِدٍ الْفَأْرَةُ أَوْ غَيْرُهَا قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِفَأْرَةٍ مَاتَتْ فِي سَمْنٍ فَأَمَرَ بِمَا قَرُبَ مِنْهَا فَطُرِحَ ثُمَّ أُكِلَ عَنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ **حَدَّثَنَا** ۵۵۴۰ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَأْرَةٍ سَقَطَتْ فِي سَمْنٍ فَقَالَ أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ **بَابُ** الْعَلَمِ وَالْوَسْمِ فِي الصُّورَةِ **حَدَّثَنَا** ۵۵۴۱ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تُعْلَمَ الصُّورَةُ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُضْرَبَ تَابِعَهُ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْعَنَقَزِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ وَقَالَ تُضْرَبَ الصُّورَةُ **حَدَّثَنَا** ۵۵۴۲ أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لِي يُحَنِّكُهُ

فَتَعِبُوا / قَالَ فَقُلْنَ فَأَجْرَيْتُهُ يَقُولُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي السَّمْنُ النَّبِيُّ الْوَسْمُ وَالْعَلَمُ الصُّوَرُ قَالَ الصُّوَرُ

---

۱ قولہ الارنب ہی دویبۃ معروفۃ تشبہ العناق لکن فی رجلیہا طول بخلاف یدیہا والارنب اسم جنس للذکر والانثی ویقال للذکر الخذف علی وزن عمر بمعجمات والانثی عکرشۃ و للصغیر حزلق بکسر المعجمۃ وسکون الراء وفتح النون بعدہا قاف ہذا ہو المشہور وقال الجاحظ لا یقال ارنب الا للانثی ویقال ان الارنب شدیدۃ الجبن کثیرۃ السبق وانہا تکون سنۃ ذکرا وسنۃ انثی وانہا تحیض وانہا تنام مفتوحۃ العین ۱۲ ف ع ۲ قولہ انفجنا من الانفجاج بالنون والفاء والجیم وہو التہیج والاثارۃ ووقع فی روایۃ مسلم استنفجنا وہو الاستفعال منہ یقال نفج الارنب اذا ہاج وعدا وانتفج کذلک والنفجۃ اذا اثرتہ من موضعہ ووقع فی شرح مسلم للمازری بعجنا بالباء الموحدۃ والعین المہملۃ والجیم وفسرہ بالشق من بعج بطنہ اذا شقہ ورده عیاض ونسبہ الی التصحیف لفساد المعنی لان الذی یشق بطنہ کیف یسعی خلفہ ع وفی فتح الباری ویقال ان الانفجاج الاقتسار فکان المعنی جعلت یطلبنا لما تنفج والانفجاج ایضا ارتفاع الشعر وانتفاشہ ۱۲ ۳ قولہ مر الظہران بفتح المیم وتشدید الراء والظہران بالظاء المفتوحۃ بلفظ التثنیۃ وہو من الکلم المضاف والمضاف الیہ فیتوجہ الاعراب الی الاول. الثانی مجرور دائما بالاضافۃ وکونہ بالالف لانہ علی صورۃ المثنی ولیس مثنی حقیقۃ او انہ جار علی لزوم المثنی بالالف وربما سمی باللفظ الاول وہو مرور بما سمی بالثانی وہو الظہران فقط لان مر قریۃ ذات میاہ ونخل وزروع وثمار والظہران اسم للوادی ۱۲ قسطلانی. ۴ قولہ فقبلہا وقد تقدم فی الہبۃ من ہذا الوجہ قلت واکل منہ قال واکل منہ ثم قال فقبلہ وفی الحدیث جواز اکل الارنب وہو قول العلماء کافۃ الا ما جاء فی کراہتہا عن عبد اللہ بن عمرو من الصحابۃ وعن عکرمۃ من التابعین وعن محمد بن ابی لیلی من الفقہاء واحتج بحدیث ابن خزیمۃ قلت یا رسول اللہ صلعم ما تقول فی الارنب قال لا آکلہ ولا احرمہ قلت فانی آکل ما لا تحرمہ ولم یا رسول اللہ قال نبئت انہا تدمی وسندہ ضعیف ولو صح لم یکن فیہ دلالۃ علی الکراہۃ ۱۲ ف ۵ قولہ الضب دویبۃ تشبہ الحردون لکنہ اکبر منہ ویکنی ابا حسل بمہملتین مکسورۃ ثم ساکنۃ ویقال للانثی ضبۃ ۱۲ ف ۶ قولہ ینظر فی ہذا الحدیث من الفوائد جواز اکل الضب وحکی عیاض من قوم تحریمہ وعن الحنفیۃ کراہتہ وانکر ذلک النووی وقال لا اظنہ یصح عن احد فان صح فہو محجوج النصوص وباجماع من قبلہ قلت قد نقلہ ابن المنذر عن علی فای اجماع یکون مع مخالفتہ ونقل الترمذی کراہتہ عن بعض اہل العلم وقال الطحاوی فی معانی الآثار کرہ قوم اکل الضب منہم ابو حنیفۃ وابو یوسف ومحمد بن الحسن قال واحتج محمد بحدیث عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اہدی لہ ضب فلم یاکلہ فقام علیہم سائل فارادت عائشۃ ان تعطیہ فقال لہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتعطینہ ما لا تاکلین قال الطحاوی ما فی ہذا دلیل علی الکراہۃ لاحتمال ان عافتہ فاراد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان لا یکون ما یتقرب بہ الی اللہ الا من خیر الطعام کما نہی ان یتصدق بالتمر الردی انتہی وقد جاء عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ نہی عن الضب اخرجہ ابو داؤد بسند صحیح. ف ومر الحدیث فی ص ۲۷۳ ج ۲ ۱۲ ۷ قولہ القوہا وما حولہا یدل علی ان السمن کان جامدا لانہ لا یمکن طرح ما حولہا من المائع الذائب لانہ عند الحرکۃ یمتزج بعضہ ببعض وقام الاجماع علی ان ہذا حکم السمن الجامد وان المائع من السمن وسائر المائعات فلا خلاف فی انہ اذا وقع فیہ فارۃ او نحو ذلک لا یؤکل منہا شیء. ع ومر الحدیث فی ص ۱۷۹ ج ۱ ویستدل بہ علی ان الفارۃ طاہرۃ العین واعرب ابن العربی فحکی عن الشافعی وابی حنیفۃ انہا نجسۃ ۱۲ ف ۸ قولہ العلم بفتحتین والوسم بفتح الواو وسکون المہملۃ وفی بعض النسخ بالمعجمۃ وقیل بالمہملۃ فی الوجہ وبالمعجمۃ فی سائر الجسد فعلی ہذا فالصواب ہہنا بالمہملۃ لقولہ فی الصورۃ والمراد بالوسم ان یعلم الشیء بشیء یؤثر فیہ تاثیرا بالغا واصلہ ان یجعل فی البہیمۃ علامۃ لیمیزہا عن غیرہا ۱۲ ف ۹ قولہ وقال ابن عمر ہذا بالوقف وشیء بالمرفوع مستدلا بہ علی ما ذکر من الکراہۃ لانہ اذا ثبت النہی عن الضرب کان منع الوسم اولی ویحتمل ان یکون اشارۃ الی ما اخرجہ مسلم من جابر نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الضرب فی الوجہ وعن الوسم فی الوجہ ۱۲ ف ۱۰ قولہ العنقزی بفتح المہملۃ والقاف واسکان النون بینہما وبالزاء عمرو بن محمد الکوفی مات سنۃ تسع وتسعین ومائۃ والعنقز والمرزنجوش واحد کان یبیعہ ۱۲ ک ۱۱ قولہ یحنکہ ای یدلک فی حنکہ بتمرۃ ممضوغۃ ونحوہا والمربد بکسر المیم وسکون الراء وفتح الموحدۃ وبالمہملۃ الموضع الذی یحبس فیہ الابل کالحظیرۃ للغنم واطلاق المربد ہہنا علی موضع الغنم اما مجاز واما حقیقۃ بان ادخل الغنم الی مربد الابل قولہ یسمہا فی التوضیح الوسم فی الصورۃ مکروہ عند العلماء کما قالہ ابن بطال وعندنا انہ حرام وفی افراد مسلم من حدیث جابر مر علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بحمار قد وسم فی وجہہ فقال لعن اللہ من وجہہ وانما کرہ وسم الوجہ لشرف الوجوہ وحصول الشین فیہ وتغییر خلق اللہ. ع وزاد الوسم فی غیر الوجہ للعلامۃ فلا بأس اذا کان بہ یسیر غیر شین قولہ فی آذانہا ہذا محل الترجمۃ وہو العدول عن الوسم فی الوجہ الی الوسم فی الاذن فیستفاد منہ ان الاذن لیست من الوجہ وفیہ حجۃ للجمہور فی جواز وسم البہائم بالکی وخالف فیہ الحنفیۃ تمسکا بعموم النہی عن التعذیب بالنار ومنہم من ادعی نسخ وسم البہائم وجعلہ الجمہور مخصوصا من عموم النہی واللہ اعلم ۱۲ ف

عہ ہو المکان الذی تسمیہ عام المصریین بطن مرو والصواب مر بتشدید الراء ۱۲ ف عہ ای ہل یفترق الحکم اولا ف عہ القائل ہو شیخ البخاری علی بن المدینی وسفیان ہو ابن عیینۃ ۱۲ ع عہ فیہ استحباب تحنیک المولود وحملہ الی اہل الصلاح لیکون اول ما یدخل جوفہ ریق الصالحین ۱۲ ک عہ ذکر الضب او دویبۃ اخری ۱۲ قاموس

وهو فی مربد له فرأیته یسم شاة حسبته قال فی اذانها **باب** اذا اصاب قوم غنیمة فذبح بعضهم غنما او ابلا بغیر امر اصحابهم لم توکل
لحدیث رافع عن النبی صلی الله علیه وسلم وقال طاؤس وعکرمة فی ذبیحة السارق اطرحوه **حدثنا** مسدد قال حدثنا ابو الاحوص قال
حدثنا سعید بن مسروق عن عبایة بن رفاعة عن ابیه عن جده رافع بن خدیج قلت للنبی صلی الله علیه وسلم انا نلقی العدو غدا و
لیس معنا مدی فقال ارن او اعجل ما انهر الدم وذکر اسم الله فکلوا ما لم یکن سن ولا ظفر وسأحدثکم عن ذلک اما السن فعظم واما الظفر
فمدی الحبشة وتقدم سیر عان الناس فاصابوا من المغانم والنبی صلی الله علیه وسلم فی اخر الناس فنصبوا قدورا فامر بها فاکفئت وقسم
بینهم وعدل بعیرا بعشر شیاه ثم ند بعیر من اوائل القوم ولم یکن معهم خیل فرماه رجل بسهم فحبسه الله فقال ان لهذه البهائم
اوابد کاوابد الوحش فما فعل منها هذا فافعلوا مثل هذا **باب** اذا ند بعیر لقوم فرماه بعضهم بسهم فقتله واراد اصلاحهم فهو
جائز بخبر رافع عن النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** محمد بن سلام قال اخبرنا عمر بن عبید الطنافسی عن سعید بن مسروق عن
عبایة بن رفاعة عن جده رافع قال کنا مع النبی صلی الله علیه وسلم فی سفر فند بعیر من الابل قال فرماه رجل بسهم فحبسه قال ثم
قال ان لها اوابد کاوابد الوحش فما غلبکم منها فاصنعوا به هکذا قال قلت یا رسول الله انا نکون فی المغازی والاسفار فنرید ان نذبح
فلا یکون مدی فقال ارن ما انهر الدم وذکر اسم الله فکل غیر السن والظفر فان السن عظم والظفر مدی الحبشة **باب** اکل
المضطر لقوله عز وجل یا ایها الذین امنوا کلوا من طیبات ما رزقناکم الی فلا اثم علیه وقال فمن اضطر فی مخمصة غیر متجانف لاثم وقوله
فکلوا مما ذکر اسم الله علیه ان کنتم بایاته مؤمنین وقوله قل لا اجد فیما اوحی الی محرما الی او دما مسفوحا قال ابن عباس مهراقا او
لحم خنزیر وقال فکلوا مما رزقکم الله حلالا طیبا

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب الاضاحی

باب سنة الاضحیة وقال ابن عمر هی سنة ومعروف **حدثنی** محمد بن بشار قال حدثنا غندر
قال حدثنا شعبة عن زبید الیامی عن الشعبی عن البراء قال قال النبی صلی الله علیه وسلم ان اول ما نبدأ به

شاء ۱ اذنها ۲ القوم ۳ نافع ۴ قال ۵ انا ۶ انما ۷ فکلوه ۸ الحبش ۹ الغنائم ۱۰ فاذا ۱۱ اصلاحه ۱۱ صلاحهم ۱۱ صلاحه ۱۲ لخبیر ۱۲ لحدیث ۱۳ ۲ بن خدیج ۱۴ ثنی ۲ بن رافع
۳ بن خدیج ۱۶ ارنی ۱۷ ارن ۱۸ فانهروا انهر ۱۹ ۲ فیه ۲۰ اذا اکل المضطر لقول الله تعالی ۲۱ واشکروا لله ان کنتم ایاه تعبدون انما حرم علیکم المیتة والدم ولحم الخنزیر وما اهل به
لغیر الله فمن اضطر غیر باغ ولا عاد فلا اثم علیه ۲۲ الایة ۲ وما لکم الا تاکلوا مما ذکر اسم الله علیه وقد فصل لکم ما حرم علیکم الا ما اضطررتم الیه وان کثیرا لیضلون
باهوائهم بغیر علم ان ربک هو اعلم بالمعتدین ۳ مسفوحا یعنی ۴ فانه رجس او فسقا اهل لغیر الله به فمن اضطر غیر باغ ولا عاد فان ربک غفور رحیم
۲۴ واشکروا نعمة الله ان کنتم ایاه تعبدون انما حرم علیکم المیتة والدم ولحم الخنزیر الی قوله فان الله غفور رحیم ۲ علی طاعم یطعمه الا ان یکون میتة او دما مسفوحا
او لحم خنزیر فانه رجس او فسقا اهل لغیر الله به فمن اضطر غیر باغ ولا عاد فان ربک غفور رحیم وقال ابن عباس مهراقا الاضحیة سنة الایامی

---

۱ قوله لم توکل هذا مصیر من البخاری الی ان سبب منع الاکل من الغنم التی ذبحت فی القصة ذکرها رافع بن خدیج کونها لم تقسم. ف ومر الکلام فی ص ۲۳۴ ج ۲ ۱۲ **۲** قوله وقال طاؤس الی قوله اطرحوه یعنی حرام لا تاکلوه وهذا ایضا مفسر منها ان من لیس له ولایة الذبح اذا ذبح لا یوکل ودخل هذا التعلیق عبد الرزاق من حدیثها بلفظ انها سئلت عن ذلک فکرهاها ونهیا عنها وقال ابن بطال لا اعلم من تابع طاؤسا وعکرمة علی کراهة اکلها غیر اسحق بن راهویه وجماعة الفقهاء علی اجازتها ۱۲ ع
۳ قوله انا نلقی العدو غدا فان قلت ما الغرض فی ذکر العدو فی هذا المقام قلت کانوا یصنعون بالسیوف لئلا تصیر کلیلة بالذبح وتبقی حدیدة عند ملاقاة الاعداء ۱۲ ک **۴** قوله ما انهر الانهار الاسالة والصب بکثرة شبه خروج الدم بجری الماء فی النهر ونهی عن السن والظفر لانهما من تعرض للذبح بهما یحنق ولم یقطع ۱۲ مجمع **۵** قوله سیر عان الناس قال الجوهری سرعان الناس وبالتحریک اوائلهم و قال الکسائی سرعان احقادهم والمستعجلون منهم وضبطه بعضهم بسکون الراء ۱۲ ع **۶** قوله فاکفئت فان قلت لم امرهم بالقاء القدور قلت تغلیظا علیهم حیث ترکوا رسول الله صلی الله علیه وسلم فی اخریات الناس فی معرض قصد الغصاد ونحوه اولا نهم دخلوا دار الاسلام وانما یباح لهم التصرف من ماکولات الغنائم ما داموا فی دار الحرب فان قلت فیه تضییع المال قلت لیس فیه انهم اضاعوا اللحم وانما قسموه او باعوه او اضافوه الی مال الغنیمة ۱۲ ک. **۷** قوله باب قال الکرمانی وغیره عقد البخاری هذه الترجمة ولم یذکر فیها حدیثا اشارة الی ان الذی ورد فیها لیس فیه شئ علی شرطه فاکتفی بما ساق فیها من الآیات ویحتمل ان یکون بعض فانضم بعض ذلک الی بعض عند تبییض الکتاب قلت والثانی اوجه ۱۲ ف.
۸ قوله انما حرم علیکم الخ ای فی تمام قوله تعالی یا ایها الذین الخ ذکر ههنا اربعة اشیاء ولم یذکر سائر المحرمات لانهم یستحلون هذه الاشیاء فبین الله عز وجل انه حرمها ثم اباح التناول منها عند الضرورة عند فقد غیرها من الاطعمة فقال فمن اضطر غیر باغ ولا عاد فلا اثم علیه ای فی اکل المیتة وغیرها فالباغی مجاهد فمن اضطر غیر باغ ولا عاد قاطعا للسبیل او مفارقا للائمة او خارجا فی معصیة الله فلا رخصة له وان اضطر الیه کذا روی عن سعید بن جبیر وقیل غیر باغ فی اکلها ولا متعد فیه من غیر ضرورة وقیل غیر باغ مستحل لها ولا عاد یتزود منها وقیل غیر باغ فی اکل شهوة وتلذذ ولا عاد ای ولا یاکل حتی یشبع ولکن یاکل حتی یسد رمقه وقیل عاد ای عائد فهو المقلوب کشاکی السلاح اصله شائک واختلف فی الشبع وسد الرمق والتزود فقال مالک احسن ما سمعت فی المضطر انه یشبع ویتزود فاذا وجد غیرها طرحها وهو قول الزاهدی وربیعة وقال ابو حنیفة والشافعی فی قول لا یاکل منها الا مقدار ما یمسک الرمق والنفس وقیل یتغدی ولا یتعشی وان تعشی لم یتغد. کذا فی العینی وعن بعض المالکیة تحدید ذلک بثلثة ایام ۱۲ ف **۹** قوله الاضاحی بتشدید الیاء وتخفیفها جمع الاضحیة بکسر الهمزة وضمها والضحایا بمعناه جمع الضحیة وکذلک الاضحی جمع الاضحاة ففیه اربع لغات وهی التی تذبح یوم العید تقربا الی الله تعالی وسمیت بذلک لانها تفعل فی الضحی وهو ارتفاع النهار وفی الاضحی لغتان التذکیر والتانیث ۱۲ ک **۱۰** قوله سنة هی سنة علی الکفایة لکل اهل بیت وقال الحنفیة واجبة علی الموسر المقیم والمالکیة علی الموسر المقیم کلیهما. ک ووجه الوجوب ما رواه ابن ماجة عن عبد الرحمن الاعرج عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من کان له سعة ولم یضح فلا یقربن مصلانا. اخرجه الحاکم وقال صحیح الاسناد ومثل هذا الوعید لا یلحق بترک غیر الواجب ۱۲ عینی. **لعه** هکذا صوبه الخطابی اذرن بوزن اعجل وبمعناه من ارن یارن اذا خف ای اعجل ذبحها لئلا تموت خنقا. ک وسیأتی البسط فی هذه الصفحة بعد الاثنتین ۱۲ **عه** جمع الآبدة ای التی تابدت ای توحشت ونفرت من الانس ۱۲ ک. **عه** جمع آبدة وهی التی قد تابدت ای توحشت ونفرت من الانس ۱۲ نهایة **عه** قوله ارن من ارن القوم اذا هلکت مواشیهم ای اهلکها ذبحا لکل ما انهر الدم فهو بوزن اقم او من ارن یارن اذا نشط وخف ای خف واعجل لئلا یقتلها خنقا فهو اذرن بوزن اعجل کذا فی المجمع مختصرا ومر فی ص ۲۳۴ ج ۲ ولابی ذر وابن عساکر ارنی بفتح الهمزة وکسر الراء واسکانها وبعد النون تحتیة ای انظر قس ای ادم النظر وذاغ ببصرک لئلا تزل عن المذبح ۱۲ ک

فی یومنا هذا ان نصلی ثم نرجع فننحر من فعله فقد اصاب سنتنا ومن ذبح قبل فانما هو لحم قدمه لاهله ليس من النسك فی شیء فقام
ابو بردة بن نیار وقد ذبح فقال ان عندی جذعة قال اذبحها ولن تجزی عن احد بعدك وقال مطرف عن عامر عن البراء قال النبی
صلی الله علیه وسلم من ذبح بعد الصلوة تم نسكه واصاب سنة المسلمين **حدثنا** مسدد حدثنا اسمعيل عن ايوب عن محمد عن انس
ابن مالك قال قال النبی صلی الله علیه وسلم من ذبح قبل الصلوة فانما يذبح لنفسه ومن ذبح بعد الصلوة فقد تم نسكه واصاب سنة
المسلمين **باب** قسمة الامام الاضاحی بين الناس **حدثنا** معاذ بن فضالة حدثنا هشام عن يحيى عن بعجة الجهنی عن عقبة بن عامر
الجهنی قال قسم النبی صلی الله علیه وسلم بين اصحابه ضحايا فصارت لعقبة جذعة فقلت يا رسول الله صارت لی جذعة قال ضح بها
باب الاضحية للمسافر والنساء **حدثنا** مسدد قال حدثنا سفيان عن عبد الرحمن بن القسم عن ابيه عن عائشة ان النبی صلی الله
علیه وسلم دخل علیها وحاضت بسرف قبل ان تدخل مكة وهی تبكی فقال مالك انفست قالت نعم قال ان هذا امر كتبه الله علی بنات
ادم فاقضی ما يقضی الحاج غير ان لا تطوفی بالبيت فلما كنا بمنی اتيت بلحم بقر فقلت ما هذا قالوا ضحی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن
ازواجه بالبقر **باب** ما يشتهی من اللحم يوم النحر **حدثنا** صدقة قال حدثنا ابن عليه عن ايوب عن ابن سيرين عن انس بن
مالك قال قال النبی صلی الله علیه وسلم يوم النحر من كان ذبح قبل الصلوة فليعد فقام رجل فقال يا رسول الله ان هذا يوم يشتهی فيه
اللحم وذكر جيرانه وعندی جذعة خير من شاتی لحم فرخص له فی ذلك فلا ادری ابلغت الرخصة من سواه ام لا ثم انكفأ النبی صلی
الله علیه وسلم الی كبشين فذبحهما وقام الناس الی غنيمة فتوزعوها او قال فتجزعوها **باب** من قال الاضحی يوم النحر **حدثنا** محمد بن
سلام قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا ايوب عن محمد عن ابن ابی بكرة عن ابی بكرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الزمان قد استدار
كهيأته يوم خلق السموات والارض السنة اثنا عشر شهرا منها اربعة حرم ثلث متواليات ذو القعدة وذو الحجة والمحرم ورجب مضر
الذی بين جمادی وشعبان ای شهر هذا قلنا الله ورسوله اعلم فسكت حتی ظننا انه سيسميه بغير اسمه قال اليس ذو الحجة قلنا بلی قال
فای بلد هذا قلنا الله ورسوله اعلم فسكت حتی ظننا انه سيسميه بغير اسمه قال اليس البلدة قلنا بلی قال فای يوم هذا قلنا الله ورسوله

---

۱ قوله نصلی وهو من قبيل قولهم تسمع بالمعيدی خير من ان تراه ای ان تسمع وهو تنزيل الفعل منزلة المصدر ويروی بان ايضا فلا يحتاج الی تقدير ۱۲ ع ۲ قوله اصاب سنتنا المراد بالسنة هنا فی الحديثين معا الطريقة لا السنة بالاصطلاح التی تقابل الوجوب والطريقة اعم من ان يكون للوجوب او الندب ۱۲ ف ۳ قوله جذعة والجذعة هی جذعة معزا وجذعة الضان يجزی للكل لا يختص به ك واختلف الفقهاء فی اجزاء الجذع من الضان وهو ما اكمل سنة ودخل فی السنة الثانية وهو الاصح عند الشافعية والاشهر عند اهل اللغة وقيل نصف سنة وهو قول الحنفية والحنابلة وقيل سبعة اشهر حكاه صاحب الهداية من الحنفية عن الزعفرانی وقيل ستة او سبعة حكاه الترمذی عن وكيع. قس قال الشيخ فی اللمعات ناقلا عن الهداية وانما يجوز اذا كانت عظيمة بحيث لو خلط بالثنيات يشتبه علی الناظر من بعيد ۱۲ ۴ قوله من ذبح مطابقة للترجمة من حيث ان فيه شرطا من جملة شروط الاضحية وهو ان يكون ذبحها بعد الصلوة ۱۲ ع ۵ قوله للمسافر هل يجب علی المسافر اضحية اختلفوا فيه فقال الشافعی هی سنة علی جميع الناس وعلی الحاج بمنی وبه قال ابو ثور وقال مالك الاضحية واجبة عليه ولا يوم مر بتركها الا الحاج بمنی وقال ابو حنيفة لا يجب علی المسافر اضحية وعن النخعی رخص للحاج والمسافر ان لا يضحی ۱۲ ع ۶ قوله ضحی رسول الله صلی الله علیه وسلم قال النووی هذا محمول علی انه علیه الصلوة والسلام استاذنهن فی ذلك فان تضحية الانسان عن غيره لا يجوز الا باذنه ۱۲ ع ۷ قوله بالبقر استدل به علی ان اضحية بقرة تجزی عنه وعن اهل بيته وخالف فی ذلك الحنفية وادعی الطحاوی انه مخصوص او منسوخ قال الشيخ ابن حجر لم يات الطحاوی بدليل وقال القرطبی لم ينقل ان النبی صلی الله علیه وسلم امر كل واحدة من نسائه باضحية مع تكرار سنين ومع وجود تعدد هن والعادة تقتضی بنقل ذلك لو وقع انتهی والعجب انه لم يات بدليل ينفی الاختصاص مع كون المستدل محتاجا اليه لان المانع يكفيه الاحتمال ولا بدليل يثبت به ايسار ازواجه صلعم ولعل تضحيته عليه السلام للازواج بطريق التنفل ولاكثار اللحم علی الاهل والتعبير بالتضحية علی التشاكل علی ان البقرة يشترك فيها السبعة ومع ان الحديث لا يدل علی التشارك فی اضحية واحدة بين الرجل واهل بيته واما ما اخرج مالك وابن ماجة والترمذی وصححه من طريق عطاء بن يسار سألت ابا ايوب كيف كانت الضحايا علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم قال كان الرجل يضحی بالشاة عنه وعن اهل بيته فيأكلون ويطعمون حتی نهی الناس فليس فيه دلالة علی كفاية شاة واحدة للمرأة الغنية اذا ضحی زوجها بل لعل ذلك لمن لم يكن زوجته غنية مع انه يحتمل ان يكون معنی الحديث انه كان يضحی بالشاة عنه ويضحی بالشاة عن اهل بيته ۱۲ ع ۸ قوله وذكر جيرانه ای ذكر احتياج جيرانه وفقرهم كانه يريد عذره فی تقديم الذبح علی الصلوة ۱۲ ع ۹ قوله جذعة هو ما كان شابا فتيا فهو من الابل ما تم له اربع سنين ومن البقر والمعز ما تم له سنة وقيل من البقر ما له سنتان ومن الضان ما تمت له سنة وقيل اقل منا وعندی جذعة ای من المعز اذ الجذع من الضان مجزیء ولا يدری البقر فی الثانية فی الثالثة والجذع من المعز ما طعنت فی الثانية ۱۲ مجمع. ۱۰ قوله ابلغت قد وقع فی حديث البراء اختصاصه بذلك وكان انصالم يسمع ذلك. ف وسيأتی حديث البراء فی الصفحة الآتية ۱۲ ۱۱ قوله ثم انكفأ مهموز ای مال يقال كفأت الاناء املته والمراد انه رجع عن مكان الخطبة الی مكان الذبح ۱۲ ف ۱۲ قوله الی غنيمة بغين معجمة ونون مصغرة فتوزعوها او قال فتجزعوها شك من الراوی والاول بالزاء من التوزيع والتفرقة ای تفرقوها والثانی بالجيم والزاء ايضا من الجزع وهو القطع ای اقتسموها حصصا وليس المراد انهم اقتسموها بعد الذبح فاخذ كل واحد قطعة من اللحم وانما المراد اخذ حصة من الغنم والقطعة يطلق علی الحصة من كل شیء ۱۲ ف ۱۳ قوله الاضحی يوم النحر ای هذا باب فی بيان قول من قال ان الاضحی يوم النحر يعنی يوم واحد وهو يوم النحر وهو قول ابن سيرين وحكاه ابن حزم عن حميد بن عبد الرحمن انه كان لا يری النحر الا يوم النحر واخذه من اضافة اليوم الی النحر فی حديث الباب وهو قوله علیه السلام اليس يوم النحر قلنا بلی واللام فيه للجنس فلا يبقی النحر الا فی ذلك اليوم واجيب عن هذا بان المراد النحر الكامل واللام يستعمل كثيرا للكمال كقوله الشديد الذی يملك نفسه عند الغضب وفيه تامل وقال القرطبی التمسك باضافة اليوم الی النحر ضعيف مع قوله تعالی ليذكروا اسم الله فی ايام معلومات علی ما رزقهم من بهيمة الانعام وقال ابن بطال وليس استدلال من استدل بقوله علیه السلام بشیء لان النحر فی ايام منی فعل الخلف والسلف وجب عليه العمل فی جميع الامصار ولاصحابنا الحنفية ما رواه الكرخی فی مختصره عن علی رضه انه كان يقول ايام النحر ثلثة اولهن افضلهن وعن ابن عباس وابن عمر مثله قال النحر ثلثة ايام اولها افضلها كذا فی العينی ۱۲ ۱۴ قوله ان الزمان الخ قوله الزمان قال الكرمانی يراد به ههنا السنة والزمان يقع علی جميع الدهر وبعضه قوله كهيئته صفة لمصدر محذوف ای استدارا استدارة مثل حالته يوم خلق السموات والارض واستداره يستديره بمعنی اذا طاف حول الشیء وعاد الی الموضع الذی بدأ منه ومعنی الحديث ان العرب كانوا يحرمون المحرم الی الصفر وهو النسیء ليقاتلوا فيه ويفعلون ذلك كل سنة فينتقل المحرم من شهر الی شهر حتی جعلوه فی جميع شهور السنة فلما كان تلك السنة كان قد عاد الی زمنه المخصوص قبل الفعل ودارت السنة كالاولی فوافق فی حجة الوداع عوده الی اصله فوقع الحج فی ذی الحجة وبطل النسیء الذی كان فی الجاهلية وعادت الاشهر الی الوضع القديم كذا فی العينی ۱۲. ۱۴ قوله ورجب مضر وانما خصه بمضر لانهم كانوا يعظمونه غاية التعظيم ولم يغيروه عن موضعه الذی بين جمادی الآخرة وشعبان وانما وصفه به تاكيدا وازاحة للريب الحادث من النسیء ومضر بضم الميم قبيلة وهی مضر بن نزار بن معد بن عدنان ۱۲ ع

۱۵ ای حصلت لی جذعة ولفظ اعم من ان يكون من المعز او غيره لكن قال البيهقی وغيره كانت هذه رخصة لعقبة كما ان شهار رخصة لابی بردة فی حديث البراء ۱۲ ك.

۱۶ اما الجذعة من المعز فهو ما دخل فی الثانية ومن البقر ما اكمل الثانية ومن الابل ما دخل فی الخامسة ۱۲ ف ع.

اعلم فسكت حتى ظننا انه سيسميه بغير اسمه قال اليس يوم النحر قلنا بلى قال فان دماءكم واموالكم قال محمد احسبه قال واعراضكم عليكم حرام
كحرمة يومكم هذا فى بلدكم هذا فى شهركم هذا وستلقون ربكم فيسألكم عن اعمالكم الا فلا ترجعوا بعدى ضلالا يضرب بعضكم رقاب
بعض الا ليبلغ الشاهد الغائب فلعل بعض من يبلغه ان يكون اوعى له من بعض من سمعه فكان محمد اذا ذكره قال صدق النبى صلى الله
عليه وسلم ثم قال الا هل بلغت الا هل بلغت ٥ باب الاضحى والمنحر بالمصلى ٥٥٥١ حدثنا محمد بن ابى بكر المقدمى قال حدثنا خلد بن
الحارث ٥ حدثنا عبيد الله عن نافع قال كان عبد الله ينحر فى المنحر قال عبيد الله يعنى منحر النبى صلى الله عليه وسلم ٥٥٥٢ حدثنا يحيى
ابن بكير قال حدثنا الليث عن كثير بن فرقد عن نافع ان ابن عمر اخبره قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يذبح وينحر بالمصلى
باب ضحية النبى صلى الله عليه وسلم بكبشين اقرنين ويذكر سمينين وقال يحيى بن سعيد سمعت ابا امامة بن سهل قال كنا
نسمن الاضحية بالمدينة وكان المسلمون يسمنون ٥٥٥٣ حدثنا آدم بن ابى اياس قال حدثنا شعبة قال حدثنا عبد العزيز بن صهيب
سمعت انس بن مالك قال كان النبى صلى الله عليه وسلم يضحى بكبشين وانا اضحى بكبشين ٥٥٥٤ حدثنا قتيبة قال حدثنا عبد الوهاب قال
حدثنا ايوب عن ابى قلابة عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم انكفأ الى كبشين اقرنين املحين فذبحهما بيده وقال اسمعيل
وحاتم بن وردان عن ايوب عن ابن سيرين عن انس تابعه وهيب عن ايوب ٥٥٥٥ حدثنا عمرو بن خلد قال حدثنا الليث عن يزيد عن
ابى الخير عن عقبة بن عامر ان النبى صلى الله عليه وسلم اعطاه غنما يقسمها على صحابته ضحايا فبقى عتود فذكره للنبى صلى الله عليه وسلم فقال
ضح به انت باب قول النبى صلى الله عليه وسلم لابى بردة ضح بالجذع من المعز ولن تجزى عن احد بعدك ٥٥٥٦ حدثنا مسدد قال حدثنا
خلد بن عبد الله قال حدثنا مطرف عن عامر عن البراء قال ضحى خال لى يقال له ابو بردة قبل الصلوة فقال له رسول الله صلى الله عليه
وسلم شاتك شاة لحم فقال يا رسول الله ان عندى داجنا جذعة من المعز قال اذبحها ولا تصلح لغيرك ثم قال من ذبح قبل الصلوة
فانما يذبح لنفسه ومن ذبح بعد الصلوة فقد تم نسكه واصاب سنة المسلمين تابعه عبيدة عن الشعبى وابراهيم وتابعه وكيع عن
حريث عن الشعبى وقال عاصم وداود عن الشعبى عندى عناق لبن وقال زبيد وفراس عن الشعبى عندى جذعة وقال ابو الاحوص

٥٥٥١ ٥٥٥٢ ٥٥٥٣ ٥٥٥٤ ٥٥٥٥ ٥٥٥٦

ارعى وكان ذكر فقال ٤ مرتين النحر فتى ٣ قال ٢ فى اضحية فكان ٢ قال ٢ بن سعيد عن ٢ انت به لاحد ٢ بن عازب له داجن لن

ـه قوله واحسبه كانه كان شك فى هذه اللفظة وقد ثبتت فى رواية غيره. ف والعرض موضع المدح والذم من الانسان اى لا يجوز فى العرض كالغيبة وذلك كالقتل فى الدماء والغصب فى الاموال وشبههما فى الحرمة باليوم والشهر والبلد لانهم لا يرون استباحة تلك الاشياء وانتهاك حرمتها بحال وانما قدم السؤال عنها تذكارا للحرمة ١٢ ك ـه قوله ان يكون اوعى له كذا للاكثر بالواو اى اكثر وعيا له وتفهما فيه ووقع فى رواية الاصيلى والمستملى اوعى بالراء من الرعاية ورجحها بعض الشراح وقال صاحب المطالع هى وهم ١٢ ف ـه قوله بالمصلى هو الموضع الذى يصلى فيه صلوة العيد والمقصود من هذه الترجمة بيان السنة فى ذبح الامام وهو ان يذبح فى المصلى لئلا يذبح احد قبله وليذبحوا بعده بيقين وليتعلموا منه صفة الذبح فانه محتاج فيه الى البيان وليبادروا ايضا بعد الصلوة الى الذبح كما قال صلى الله عليه وسلم اول ما يبدأ بها ان يصلى ثم ينصرف فينحر والنحر وفى بعض النسخ والمنحر بالميم فى اول النحر ١٢ ع ـه قوله بكبشين قال بعض العلماء كان احدهما عن نفسه المعظمة عند الله تعالى والآخر عن امته ممن لم يضح وينبغى للامة ان يذبحوا كبشين احدهما لنفسه والآخر لرسول الله صلى الله عليه وسلم ولعل انما ضحى كبشين لذلك ويحتمل ان يكون كلاهما واجبا عليه عليه الصلوة والسلام وكان من خصائصه كبعض المفروضات ١٢ خ ـه قوله املحين الاملح بالمهملة هو الذى فيه سواد وبياض والبياض اكثر ويقال هو الاغبر وهو قول الاصمعى وزاد الخطابى هو الابيض الذى فى ملح صوفه طبقات سود ويقال الابيض الخالص قاله ابن الاعرابى وبه تمسك الشافعية فى تفضيل الابيض وقيل الذى تعلوه حمرة وقيل الذى ينظر فى سواد ويأكل فى سواد ويمشى فى سواد ويبرك فى سواد اى فى مواضع هذه منه سواد وما عدا ذلك ابيض وحكى ذلك الماوردى عن عائشة وهو غريب واختلف فى اختيار هذه الصفة فقيل لحسن منظره وقيل لشحمه وكثرة لحمه. ف والملح سمة على حرة الذفرى خلف الاذن قاموس والحرة البشرة الصغيرة. ايضا والذفرى العظم الشاخص خلف الاذن ١٢ ـه قوله تابعه فان قلت لم قال اولا وثانيا تابعه قلت وانما يستعمل الاول اذا كان على سبيل المذاكرة واما المتابعة فهو عند النقل والتحميل ١٢ ك ـه قوله حدثنا عمرو بن خالد الى آخر الحديث مطابقته للترجمة من حيث ان اعطاء النبى صلى الله عليه وسلم ضحايا لاصحابه كانه ذبح غنم فيضاف نسبته اليه عليه الصلوة والسلام ١٢ ع ـه قوله على صحابته يحتمل ان يكون الضمير للنبى صلى الله عليه وسلم ويحتمل ان يكون لعقبة فعلى كل فيحتمل ان يكون الغنم ملكا للنبى صلى الله عليه وسلم وامر بقسمتها بينهم تبرعا ويحتمل ان يكون من الفئ واليه جنح القرطبى حيث قال فى الحديث ان الامام ينبغى له ان يفرق الضحايا على من لم يقدر عليها من بيت مال المسلمين وقال ابن بطال ان كان قسمها بين الاغنياء فهو من الفئ وان كان خص بها الفقراء فهى من الزكوة ١٢ ف ـه قوله عتود بفتح المهملة وضم المثناة الخفيفة هو من اولاد المعز ما قوى ورعى واتى عليه حول وقال ابن بطال العتود والجذع من المعز ابن خمسة اشهر ف وهو من اولاد المعز خاصة ما رعى ولم يبلغ سنة. ك وفى المحكم العتود الجدى الذى اكل الشجر وقيل الذى بلغ السفاد ١٢ ـه قوله داجنا والداجن التى تألف البيوت وتتأنس وليس لها من معين ولما صار هذا الاسم علما على من تألف البيوت اضمحل الوصف فاستوى فيه المذكر والمؤنث ١٢ ف ـه قوله ولا تصلح لغيرك وفى الاحاديث التصريح بنظير ذلك لغير ابى بردة ففى حديث عقبة بن عامر كما تقدم قريبا ولا رخصة فيها لاحد بعدك قال البيهقى ان كانت هذه الزيادة محفوظة كان هذا رخصة لعقبة كما رخص لابى بردة قلت وفى هذا الجمع نظر لان فى كل منهما صيغة عموم فاذا تقدم على الآخر اقتضى انتفاء الوقوع للثانى وانما قرب ما يقال فيه ان ذلك صدر لكل منهما فى وقت واحد او يكون خصوصية الاول نسخت بثبوت الخصوصية للثانى ولا مانع من ذلك لانه لم يقع فى السياق استمرار المنع لغيره صريحا وقد انفصل ابن التين وتبعه القرطبى عن هذا الاشكال باحتمال ان يكون العتود كان كبير السن بحيث يجزى لكنه قال ذلك بناء على ان الزيادة التى فى آخره لم تقع له ولا تتم مراده مع وجودها مع مصادمته لقول اهل اللغة فى العتود وتمسك بعض المتأخرين بكلام ابن التين فضعف الزيادة وليس بجيد فانها خارجة من مخرج الصحيح وفى الحديث ان الجذع من المعز لا يجزى وهو قول الجمهور واما الجذع من الضان فقد قال الترمذى وقد اجمع اهل العلم ان لا يجزى الجذع من المعز وقالوا انما يجزى الجذع من الضان كذا فى فتح البارى ١٢ ـه قوله عناق لبن العناق بفتح المهملة وتخفيف النون الانثى من ولد المعز وقال ابن بطال العناق من المعز ابن خمسة اشهر او نحوها وقال الكرمانى العناق من اولاد المعز ذات سنة او قريب منها واضيف الى اللبن اشارة الى صغرها قريبة من الرضاع ١٢ ف ـه قوله جذعة قيل قال عناق تارة وجذعة تارة وجمع بينهما تارة والقصة واحدة واجيب بان لا منافاة اذا المراد بالجذعة ما هو من المعز والعناق ايضا ولد المعز ويشترط فيها عدم بلوغها الى حد النزوان وقيل ايضا قال مرة جذع مذكر وتارة جذعة مؤنثة واجيب بان تاء الجذعة للوحدة واراد بالجذع الجنس كذا فى العينى ١٢ ـه قوله قال صدق الخ تفسيره ان النبى صلعم كان علم او ظن وقوع هتك الحرم فى زمان بعد زمانه ولذلك امر النبى صلعم بتبليغ حكم حرمة الحرم بقوله الا ليبلغ فلما راى محمد بن سيرين انتهاك حرمة الحرم فى زمانه قال صدق الخ اى وقع الذى ظنه صلعم وتفسير هذه الجملة فى ص ١٢٨٠ بتوجيهين آخرين ايضا ١٢ ـه يعنى انهما خالفا عبد الوهاب فى شيخ ايوب فقال هو ابو قلابة وقالا هو محمد بن سيرين ١٢ ف. ـه يعنى كبشين سمينين ١٢ ع. ـه اى وتابعه ايضا ابراهيم النخعى عن البراء منقطع لان ابراهيم لم يكن احدا من الصحابة ١٢ قس ع

حدثنا منصور عناق جذعة وقال ابن عون عناق جذع عناق لبن **حدثني** ۵۵۵۷ محمد بن بشار قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة
عن سلمة عن ابي جحيفة عن البراء قال ذبح ابو بردة قبل الصلوة فقال له النبي صلى الله عليه وسلم ابدلها فقال ليس عندي الا جذعة
قال شعبة واحسبه قال هي خير من مسنة قال اجعلها مكانها ولن تجزي عن احد بعدك وقال حاتم بن وردان عن ايوب عن محمد
عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم وقال عناق جذعة **باب** من ذبح الاضاحي بيده **حدثنا** ۵۵۵۸ ادم بن ابي اياس قال حدثنا شعبة
قال حدثنا قتادة عن انس قال ضحى النبي صلى الله عليه وسلم بكبشين املحين فرايته واضعا قدمه على صفاحهما يسمي ويكبر فذبحهما بيده
باب من ذبح ضحية غيره واعان رجل ابن عمر في بدنته وامر ابو موسى بناته ان يضحين بايديهن **حدثنا** ۵۵۵۹ قتيبة قال حدثنا سفين
عن عبد الرحمن بن القسم عن ابيه عن عائشة قالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم بسرف وانا ابكي فقال مالك انفست قلت
نعم قال هذا امر كتبه الله على بنات ادم اقضي ما يقضي الحاج غير ان لا تطوفي بالبيت وضحى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نسائه
بالبقر **باب** الذبح بعد الصلوة **حدثنا** ۵۵۶۰ حجاج بن منهال قال حدثنا شعبة قال اخبرني زبيد سمعت الشعبي عن البراء قال سمعت
النبي صلى الله عليه وسلم يخطب فقال ان اول ما نبدأ من يومنا هذا ان نصلي ثم نرجع فننحر فمن فعل فقد اصاب سنتنا ومن نحر فانما
هو لحم يقدمه لاهله ليس من النسك في شيء فقال ابو بردة يا رسول الله ذبحت قبل ان اصلي وعندي جذعة خير من مسنة
فقال اجعلها مكانها ولن تجزي او توفي عن احد بعدك **باب** من ذبح قبل الصلوة اعاد **حدثنا** ۵۵۶۱ علي بن عبد الله قال
حدثنا اسمعيل بن ابراهيم عن ايوب عن محمد عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من ذبح قبل الصلوة فليعد فقال رجل هذا
يوم يشتهى فيه اللحم وذكر هنة من جيرانه فكان النبي صلى الله عليه وسلم عذره وعندي جذعة خير من شاتي لحم فرخص له فلا
ادري ابلغت الرخصة ام لا ثم انكفأ الى كبشين يعني فذبحهما ثم انكفأ الناس الى غنيمة فذبحوها **حدثنا** ۵۵۶۲ ادم قال حدثنا شعبة قال
حدثنا الاسود بن قيس سمعت جندب بن سفين البجلي قال شهدت النبي صلى الله عليه وسلم يوم النحر فقال من ذبح قبل الصلوة
فليعد مكانها اخرى ومن لم يذبح فليذبح **حدثنا** ۵۵۶۳ موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة عن فراس عن عامر عن البراء قال صلى
رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم فقال من صلى صلاتنا واستقبل قبلتنا فلا يذبح حتى ينصرف فقام ابو بردة بن نيار فقال يا
رسول الله فعلت فقال هو شيء عجلته قال فان عندي جذعة هي خير من مسنتين اذبحها قال نعم ولا تجزي عن احد بعدك
قال عامر هي خير نسيكتيه **باب** وضع القدم على صفح الذبيحة **حدثنا** ۵۵۶۴ حجاج بن منهال قال حدثنا همام عن قتادة قال حدثنا انس
ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يضحي بكبشين املحين اقرنين ويضع رجله على صفحتيهما ويذبحهما بيده **باب** التكبير عند الذبح **حدثنا**
قتيبة بن سعيد قال حدثنا ابو عوانة عن قتادة عن انس قال ضحى النبي صلى الله عليه وسلم بكبشين املحين اقرنين ذبحهما بيده وسمى وكبر

ثنا ۱ قال ۲ ولم تجز ۳ ابن سعيد ۴ الا ۵ المنهال ۶ قال ۷ هذا ۸ ولم تجزا او توفي ۹ منه ۱۰ شاتين ۱۱ النبي صلى الله عليه وسلم ۱۲ رخصة سواه ۱۳ قال ۱۴ قال ۱۵ ان يصلي ۱۶ هذا ۱۷ ثم لا نسيكتيه ۱۸ ووضع ۱۹ صفحتيهما ۲۰ صفحيهما

---

۱ قوله ابدلها والذين ذهبوا الى وجوب الاضحية احتجوا بقوله ابدلها لانه امر بالابدال فلو لم يكن واجبة لما امر بالابدال وهو العوض وردت احاديث كثيرة تدل على الوجوب ۱۲ ع

۲ قوله صفاحهما والصفاح جمع الصفحة وصفحة كل شيء جانبه. ك والمراد الجانب الواحد من وجه الاضحية وانما ثنى اشارة الى انه فعل ذلك في كل منهما فهو من اضافة الجمع الى المثنى بارادة التوزيع ۱۲ ف

۳ قوله وامر ابو موسى هذا الاثر مباين للترجمة فيحتمل ان يكون محل في الترجمة التي قبلها او اراد ان الامر في ذلك على اختيار المضحي وقد اتفقوا على جواز التوكيل فيها للقادر لكن عند المالكية رواية بعدم الاجزاء مع القدرة وعند اكثرهم يكره لكن يستحب ان يشهدها كذا في ف ۱۲

۴ قوله وضحى رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس في الحديث مطابقة تامة للترجمة فان تعسف فيه فيؤخذ من قوله وضحى لانهم قالوا انه عليه الصلوة والسلام ضحى عن نسائه باذنهن ۱۲ ع

۵ قوله ولن تجزي اي لن تكفي او لن تقضي وفي بعضها لم تجزو توفي من التوفية ومن الايفاء اي لن يعطي حق التضحية عن احد غيرك او لن يكمل ثوابه ۱۲ ك

۶ قوله هنة بفتح الهاء والنون الخفيفة بعدها هاء تانيث اي حاجة بجيرانه الى اللحم وقوله فكان النبي صلى الله عليه وسلم عذره بتخفيف الذال المعجمة من العذر اي قبل عذره ولكن لم يجعل ما فعله كافيا ولذلك امره بالاعادة قال ابن دقيق العيد فيه دليل على ان المقصود من المامورات اقامتها وذلك لا يحصل الا بالفعل والمقصود من المنهيات الكف عنها سبب مفاسدها ومع الجهل والنسيان لم يقصد المكلف فعلها فيعذر ۱۲ ف

۷ قوله وعندي جذعة هو معطوف على كلام الرجل الذي عنى منه الراوي بقوله وذكر هنة من جيرانه تقديره هذا يوم يشتهى فيه اللحم وجيراني حاجة فذبحت قبل الصلوة وعندي جذعة خيرا لخ ف فان قلت كيف يكون واحد خيرا من اضحيتين بل بالعكس اولى كما في صورة الاعتاق فان اعتاق رقبتين خير من اعتاق واحدة قلت المقصود في الضحايا طيب اللحم لا كثرته فشاة سمينة افضل من شاة غير سمينة وان تساويا في القيمة واما العتق فتكثير العدد مقصود فيه فتفكيك رقاب متعددة وهي خير من فك رقبة واحدة وان كانت الواحدة اكثر قيمة منها ۱۲

۸ قوله حتى ينصرف في الحديث ان من ذبح قبل الصلوة فان عليه اعادة وعليه الاجماع لانه ذبح قبل وقته واختلفوا فيمن ذبح بعد الصلوة قبل ذبح الامام فذهب ابو حنيفة والثوري والليث الى انه يجوز ذلك وقال مالك والشافعي والاوزاعي لا يجوز لاحد ان يذبح قبل الامام اي مقدار الصلوة والخطبة واختلفوا في ذبح اهل البادية فقال عطاء يذبح اهل القرى بعد طلوع الشمس وقال الشافعي فيما كما قال في الحاضرة مقدار ركعتين وخطبتين وبه قال احمد وقال ابو حنيفة واصحابه فيمن ذبح من اهل السواد بعد طلوع الفجر اجزاه لانه ليس عليهم صلوة العيد وهو قول البخاري والثوري ۱۲ ع

۹ قوله مسنتين تثنية مسنة والمسنة يقع على البقرة والشاة اذا اثنيا ويغنيان في السنة الثالثة ۱۲ مجمع

۱۰ قوله خير نسيكة بالافراد لابي ذر بالتثنية فان قلت خير افعل التفضيل وهو يقتضي الشركة والاولى لم تكن نسيكة اجيب بان الاولى وان وقعت شاة لم غير اضحية لكن فيها ثواب لكونه قاصدا اجر الجيران نهى ايضا عبادة او صورتها صورة النسيكة لانه دمها وقتها وقال في الفتح ضم الحقيقة الى المجاز بلفظ واحد فان النسيكة التي اجزأت عنه هي الثانية والاولى لم تجزء عنه لكن اطلق عليها نسيكة لانه نحرها على انها نسيكة ۱۲ قسطلاني.

عه ووضع هذه الترجمة اشارة الى ان التي قبلها ليست للاشتراط ۱۲ ع عه قال ابن المنير هذا الاثر لا يطابق الترجمة الا من جهة ان الاستعانة اذا كانت مشروعة التحقت لها الاستنابة ۱۲ ف

للعه بالضم والفتح في الحيض والنفاس لكن الضم في الولادة والفتح في الحيض اكثر ۱۲ مجمع.

ووضع رجله على صفاحها **باب** اذا بعث بهديه ليذبح لم يحرم عليه شئ **حدثنا** احمد بن محمد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا
اسمعيل عن الشعبي عن مسروق انه اتى عائشة فقال لها يا ام المؤمنين ان رجلا يبعث بالهدى الى الكعبة ويجلس في المصر فيوصي
ان تقلد بدنته فلا يزال من ذلك اليوم محرما حتى يحل الناس قال فسمعت تصفيقها من وراء الحجاب فقالت لقد كنت افتل قلائد
هدى رسول الله صلى الله عليه وسلم فيبعث هديه الى الكعبة فما يحرم عليه مما حل للرجال من اهله حتى يرجع الناس **باب** ما يؤكل
من لحوم الاضاحي وما يتزود منها **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفين قال عمرو اخبرني عطاء سمع جابر بن عبد الله قال كنا
نتزود لحوم الاضاحي على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم الى المدينة وقال غير مرة لحوم الهدي **حدثنا** اسمعيل قال حدثني سليمن
عن يحيى بن سعيد عن القسم ان ابن خباب اخبره انه سمع ابا سعيد الخدري يحدث انه كان غائبا فقدم فقدم اليه لحم فقال هذا
من لحم ضحايانا فقال اخروه لا اذوقه قال ثم قمت فخرجت حتى اتى اخي ابا قتادة بن النعمن وكان اخاه لامه وكان بدريا فذكرت ذلك
له فقال انه قد حدث بعدك امر **حدثنا** ابو عاصم عن يزيد بن ابي عبيد عن سلمة بن الاكوع قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من
ضحى منكم فلا يصبحن بعد ثالثة وبقي في بيته منه شئ فلما كان العام المقبل قالوا يا رسول الله نفعل كما فعلنا العام الماضي قال كلوا
واطعموا وادخروا فان ذلك العام كان بالناس جهد فاردت ان تعينوا فيها **حدثنا** اسمعيل بن عبد الله قال حدثني اخي عن سليمن
عن يحيى بن سعيد عن عمرة بنت عبد الرحمن عن عائشة قالت الضحية كنا نملح منها فنقدم به الى النبي صلى الله عليه وسلم بالمدينة
فقال لا تأكلوا الا ثلثة ايام وليست بعزيمة ولكن اراد ان يطعم منه والله اعلم **حدثنا** حبان بن موسى قال اخبرنا عبد الله قال
اخبرنا يونس عن الزهري قال حدثني ابو عبيد مولى ابن ازهر انه شهد العيد يوم الاضحى مع عمر بن الخطاب فصلى قبل الخطبة ثم خطب
الناس فقال يا ايها الناس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد نهاكم عن صيام هذين العيدين اما احدهما فيوم فطركم من صيامكم واما
الاخر فيوم تأكلون من نسككم فقال ابو عبيد ثم شهدت مع عثمن بن عفان وكان ذلك يوم الجمعة فصلى قبل الخطبة ثم خطب
فقال يا ايها الناس ان هذا يوم قد اجتمع لكم فيه عيدان فمن احب ان ينتظر الجمعة من اهل العوالي فلينتظر ومن احب ان يرجع فقد
اذنت له قال ابو عبيد ثم شهدته مع علي بن ابي طالب فصلى قبل الخطبة ثم خطب الناس فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهاكم
ان تأكلوا لحوم نسككم فوق ثلث وعن معمر عن الزهري عن ابي عبيد نحوه **حدثني** محمد بن عبد الرحيم قال اخبرنا يعقوب بن ابراهيم

تسفيقها للرجل النبي مرة قالوا قال عام منه اخبرني قال العيد

قوله فما يحرم في هذا الحديث رد على من قال ان من بعث بهديه الى الحرم لزمه الاحرام اذا قلده ويجتنب ما يجتنبه المحرم حتى يحر وروى هذا عن ابن عباس وابن عمر وبه قال عطاء بن ابي رباح وائمة الفتوى على خلافه وقال ابن بطال هذا الحديث يرد ما روي عن ام سلمة عن النبي صلعم انه قال من راى منكم هلال ذي الحجة واراد ان يضحي فلا يأخذ من شعره واظفاره حتى يضحي رواه مسلم في صحيحه مرفوعا وبه قال سعيد ابن المسيب واحمد واسحق ونقل ابن المنذر عن مالك والشافعي انهما كانا يرخصان في اخذ الشعر والاظفار لمن اراد ان يضحي ما لم يحرم ورأى الشافعي ان امر رسول الله صلعم امر اختيار كذا في العيني ۱۲ **۲** قوله على عهد النبي صلعم اي على زمانه وقد علم ان قول الصحابي كنا نفعل كذا على عهد النبي صلعم في حكم الرفع ۱۲ ع **۳** قوله وقال غير مرة فاعل قال هو سفين بن عيينة وقائل ذلك الراوي عنه علي بن عبد الله وهو المديني بين ان سفين كان تارة يقول لحوم الاضاحي وتارة يقول لحوم الهدي ووقع في رواية الكشميهني ههنا وقال غيره وهو تصحيف ۱۲ ف **۴** قوله اخي ابا قتادة وكان اخاه لامه كذا لابي ذر ووافقه الاصيلي والقابسي في روايتهما عن ابي زيد المروزي وابي احمد الجرجاني وهو وهم وقال الباقون حتى اتى اخي قتادة وهو الصواب وقد تقدم في رواية الليث فانطلق الى اخيه لامه قتادة بن النعمن وزعم بعض من لم يمعن النظر في ذلك انه وقع في كل النسخ ابا قتادة وليس كما زعم ۱۲ ف **۵** قوله نفعل كما فعلنا الخ قال ابن المنير وجه قولهم نفعل كما فعلنا مع ان النهي يقتضي الاستمرار لانهم فهموا ان ذلك النهي ورد على سبيل خاص فلما احتمل عندهم عموم النهي او خصوصه من اجل السبب المذكور قالوا ما قالوا وقوله كلوا واطعموا تمسك به من قال بوجوب الاكل من الاضحية ولا حجة فيه لانه امر بعد حظر فيكون للاباحة واستدل به على ان العام اذا ورد على سبب خاص ضعفت دلالة العموم حتى لا يبقى على اصالته لكن لا يقتصر فيه على السبب . ف وفي الكرماني وفي الحديث دليل على ان تحريم ادخار لحوم الاضاحي كان لعلة فلما زالت العلة زال التحريم فان قلت فهل يجب الاكل من لحمها لظاهر الامر وهو كلوا قلت ظاهره حقيقة في الوجوب اذا لم تكن قرينة صارفة عنه وكان ثمة على انه لرفع الحرمة اي الاباحة ثم ان الاصوليين اختلفوا في الامر الوارد بعد الحظر اهو للوجوب ام للاباحة ولئن سلمنا انه للوجوب حقيقة فالاجماع ههنا مانع عن الحمل عليه ۱۲ **۶** قوله ان تعينوا فيها ضمير فيها للمشقة المفهومة من الجهد او للشدة او للسنة لانها سبب المشقة والمعنى اردت ان تعينوا الفقراء بعدم الادخار في تلك السنة او في ايام المشقة والشدة ۱۲ قاري **۷** قوله وليست بعزيمة اي ليس النهي للتحريم ولما ترك الاكل بعد الثلثة واجبا بل كان غرضه ان يصرف منه شئ الى الناس واختلفوا في الاخذ بهذه الاحاديث فقال قوم يحرم امساك لحوم الاضاحي والاكل منه بعد ثلث وان حكم النهي باق وقال الجمهور يباح الامساك والاكل بعد الثلث والنهي منسوخ وهذا من باب نسخ السنة بالسنة قال بعضهم ليس هذا نسخا بل كان التحريم لعلة فلما زالت زال الحكم وقيل كان النهي للكراهة لا للتحريم والكراهة باقية الى اليوم ۱۲ ک **۸** قوله عيدان والعيد ان يوم الجمعة ويوم العيد حقيقة فان قلت لم سمي يوم الجمعة عيدا قلت لانه زمان اجتماع المسلمين في معبد عظيم لاظهار شعار الشريعة كيوم العيد فالاطلاق على سبيل التشبيه ۱۲ ک **۹** قوله العوالي جمع العالية وهي قرى بقرب المدينة من جهة الشرق واقربها الى المدينة على اربعة اميال او ثلثة وابعدها ثمانية ۱۲ ک **۱۰** قوله ان يرجع استدل به من قال بسقوط الجمعة عن من صلى العيد اذا وافق العيد يوم الجمعة وهو محكي عن احمد واجيب بان قوله اذنت له ليس فيه تصريح بعدم العود وايضا فظاهر الحديث في كونهم من اهل العوالي انهم لم يكونوا ممن يجب عليهم الجمعة لبعد منازلهم عن المسجد ۱۲ ف **۱۱** قوله فوق الخ قال القرطبي اختلف في اول الثلث التي كان الادخار فيها جائزا فقيل اولها يوم النحر فمن ضحى فيه جاز له ان يمسك يومين بعده ومن ضحى بعده امسك ما بقي له من الثلثة وقيل اولها يوم يضحي ولو ضحى في آخر ايام النحر جاز له ان يمسك ثلثا بعدها ويحتمل ان يؤخذ من قوله فوق ثلث ان لا يحسب اليوم الذي يقع فيه النحر من الثلاث وتعتبر الليلة التي تليه وما بعدها قلت ويؤيده ما في حديث جابر كنا لا نأكل من لحوم بدننا فوق ثلث منى فان ثلث منى تتناول ما بعد يوم النحر لاهل النفر الثاني قال الشافعي لعل عليا لم يبلغه النسخ وقال غيره يحتمل ان يكون الوقت الذي قال فيه على ذلك كان بالناس حاجة كما وقع في عهد النبي صلعم وبذلك جزم ابن حزم فقال انما خطب علي بالمدينة في الوقت الذي كان عثمن حوصر فيه وكان اهل البوادي قد الجاتهم الفتنة الى المدينة فاصابهم الجهد فلذلك قال على ما قال قلت اما كون علي خطب به وعثمن محصور فاخرجه الطحاوي من طريق الليث عن عقيل عن الزهري في هذا الحديث ولفظه صليت مع علي العيد وعثمان محصور واما الحمل المذكور فلما اخرج احمد والطحاوي ايضا من طريق مخارق بن سليم عن علي رفعه اني كنت نهيتكم عن لحوم الاضاحي فوق ثلث فادخروا ما بدا لكم ۱۲ ف **عه** بالصاد وهو ضرب احدى اليدين على الاخرى ليسمع صوتهما وفعلت ذلك تعجبا او تاسفا على وقوع ذلك ۱۲ قس **عه** اي امرنا قص لما كانوا ينهون عنه من اكل لحوم الاضاحي فوق ثلث ايام **ع** ذكره مرسلا في الخازن ۱۲ ک **سم** بالفتح المشقة يقال جهد يجهد اي تكلف وبلغ غاية المشقة ۱۲ ک

(قوله اخي ابا قتادة) صوابه كما في الاصول المعتمدة واليونينية اخي قتادة بلا لفظ الاب وهو ابن النعمان وقد تقدم في عدة من شهد بدرا على الصواب اه سندي (قوله ثم خطب الناس فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهاكم ان تأكلوا لحوم نسككم فوق ثلاث) ولعله كانت السنة سنة جوع فزعم بقاء النهي في سنة الجوع او لعله ما بلغه النسخ والله تعالى اعلم

هذا هو الحديث الثامن عشر من ثلاثيات الامام البخاري

ابن سعد عن ابن اخی ابن شهاب عن عمه ابن شهاب عن سالم عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم کلوا من الاضاحی ثلثا وکان عبد الله یأکل بالزیت حین ینفر من منی من اجل لحوم الهدی

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب الاشربة

وقول الله تعالی انما الخمر والمیسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطان فاجتنبوه لعلکم تفلحون ۵۵۷۵ حدثنا عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من شرب الخمر فی الدنیا ثم لم یتب منها حرمها فی الاخرة ۵۵۷۶ حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری اخبرنی سعید بن المسیب انه سمع ابا هریرة یقول ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اتی لیلة اسری به بایلیاء بقدحین من خمر ولبن فنظر الیهما ثم اخذ اللبن فقال جبرئیل الحمد لله الذی هداک للفطرة ولو اخذت الخمر غوت امتک تابعه معمر وابن الهاد وعثمان بن عمر والزبیدی عن الزهری ۵۵۷۷ حدثنا مسلم بن ابراهیم قال حدثنا هشام قال حدثنا قتادة عن انس قال سمعت من رسول الله صلی الله علیه وسلم حدیثا لا یحدثکم به غیری قال من اشراط الساعة ان یظهر الجهل ویقل العلم ویظهر الزنا وتشرب الخمر وتقل الرجال ویکثر النساء حتی یکون لخمسین امرأة قیمهن رجل واحد ۵۵۷۸ حدثنا احمد بن صالح قال حدثنا ابن وهب قال اخبرنی یونس عن ابن شهاب قال سمعت ابا سلمة بن عبد الرحمن وابن المسیب یقولان قال ابو هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا یزنی الزانی حین یزنی وهو مؤمن ولا یشرب الخمر حین یشربها وهو مؤمن ولا یسرق السارق حین یسرق وهو مؤمن قال ابن شهاب واخبرنی عبد الملک بن ابی بکر بن عبد الرحمن بن الحرث بن هشام ان ابا بکر کان یحدثه عن ابی هریرة ثم یقول کان ابو بکر یلحق معهن ولا ینتهب نهبة ذات شرف یرفع الناس الیه ابصارهم فیها حین ینتهبها وهو مؤمن باب ان الخمر من العنب ۵۵۷۹ حدثنا الحسن بن صباح قال حدثنا محمد بن سابق قال حدثنا مالک هو ابن مغول عن نافع عن ابن عمر قال لقد حرمت الخمر وما بالمدینة منها شیء ۵۵۸۰ حدثنا احمد بن یونس قال حدثنا ابو شهاب عبد ربه بن نافع عن یونس عن ثابت البنانی عن انس قال حرمت علینا الخمر حین حرمت وما نجد یعنی بالمدینة خمر الاعناب الا قلیلا وعامة خمرنا البسر والتمر ۵۵۸۱ حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن

---

۲ قال رسول الله ۲ ان شرب خمسین خمسون اخبرنا وسعید النبی ۲ الزانی یسرقها ۲ قال ابن عباس ینزع منه نور الایمان ۳ وغیره ثنی الصباح

---

۱ قوله یأکل بالزیت ای یاکل الخبز بالزیت حین یرجع من منی احترازا عن اکل لحوم الهدی فان قیل الهدی اخص من الاضحیة فلا یلزم منه انه کان محترزا عن لحم الضحایا اجیب بان ذکر الهدی لمناسبة النفر من منی ۱۲ ع ۲ قوله حین ینفر من منی هذا هو الصواب ووقع فی روایة الکشمیهنی وحده حتی ینفر بدل حین وهو تصحیف لان المراد ان ابن عمر کان لا یأکل من لحم الاضحیة بعد ثلث فکان اذا انقضت ثلاث منی یوم بالزیت ولا یأکل اللحم تمسکا بالامر المذکور وعلی روایة الکشمیهنی ینعکس الامر ویصیر المعنی قال لا یأکل من لحم الاضحیة ویأکل بالزیت الی ان ینفر فاذا نفر اکل بغیر الزیت فیدخل فیه لحم الاضحیة ۱۲ ع ۳ قوله انما الخمر الی آخر الآیة الخمر المسکر الذی یخامر العقل والمیسر القمار والانصاب الاصنام والازلام قداح الاستقسام رجس خبیث مستقذر من عمل الشیطان الذی یزینه فاجتنبوه ای الرجس المعبر به عن هذه الاشیاء ان تفعلوه لعلکم تفلحون ۱۲ جلالین ۴ قوله حرمها بضم المهملة وکسر الراء الخفیفة من الحرمان وقوله ثم لم یتب منها ای من شربها فحذف المضاف واقیم المضاف الیه مقامه قال الخطابی والبغوی فی شرح السنة معنی الحدیث لا یدخل الجنة لان الخمر شراب اهل الجنة فاذا حرمها شربها دل علی انه لا یدخل الجنة قال ابن عبد البر هذا وعید شدید یدل علی حرمان دخول الجنة لان الله تعالی اخبر ان فی الجنة انهار الخمر لذة للشاربین وانهم لا یصدعون عنها ولا ینزفون فلو دخلها وقد علم ان فیها خمرا وانه حرمها عقوبة له لزم وقوع الهم والحزن له والجنة لا هم فیها ولا حزن وان لم یعلم بوجودها فی الجنة ولا انه حرمها عقوبة له لم یکن علیه فی فقده الم فلهذا قال بعض من تقدم انه لا یدخل الجنة اصلا قال وهو مذهب غیر مرضی قال ویحمل الحدیث عند اهل السنة علی انه لا یدخلها ولا یشرب الخمر فیها الا ان عفا الله عنه کما فی بقیة الکبائر فعلی هذا فمعنی الحدیث جزاؤه فی الآخرة ان یحرمها لحرمانه دخول الجنة الا ان عفی عنه قال وجائز ان یدخل الجنة بالعفو ثم لا یشرب فیها خمرا ولا تشتهیها نفسه وان علم بوجودها فیها. ت وفی العینی فان دخل الجنة یشرب من جمیع اشربتها الا الخمر مع ذلک لا یتألم بعدم شربها ولا یحسد من شربها ویکون حاله کحال اصحاب المنازل فی الرفع والخفض ولیس ذلک لعقوبة له قال تعالی ونزعنا ما فی صدورهم من غل اخوانا علی سرر متقابلین ۱۲ ۵ قوله بقدحین فان قلت تقدم فی قصة المعراج فی کتاب المناقب وسیجیء قریبا انه اتی بثلثة اقداح قدح من عسل وقدحین قلت هذا فی الایلیاء وذاک عند رفعه الی سدرة المنتهی ۱۲ ک ۶ قوله للفطرة مناسبة اللبن للفطرة من جهة انه غذاء للمولود الذی یولد علی الفطرة ویتولد العقل والفهم بعدها ویتقوی الفطرة بها واما الخمر فلانها تخامر العقل وتزیل الفطرة مخ قال ابن المنیر یحتمل ان یکون صلی الله علیه وسلم نفر من الخمر لانها تفرس انها ستحرم قلت ویحتمل ان یکون نفر منها لکونه لم یعتد بشربها واختار اللبن لکونه مالوفا له صلی الله علیه وسلم وقوله غوت امتک یحتمل ان یکون اخذه من طریق الفال او تقدم عنده علم بترتیب کل من الامرین وهو اظهر ۱۲ ف ۷ قوله لا یمدثم الزمان قلت لم قال هذا قلت اما لانه کان آخر من بقی من الصحابة ثم اولا لانه عرف انه لم یسمع من رسول الله صلی الله علیه وسلم غیره ۱۲ ک ۸ قوله وهو مؤمن قال ابن بطال به تعلق الخوارج فکفروا مرتکب الکبیرة عالما بالتحریم وحمل اهل السنة الایمان ههنا علی الکامل ویحتمل ان یکون المراد ان فاعل ذلک یؤول امره الی ذهاب الایمان کذا فی ف ۱۲ ۹ قوله لا ینتهب نهبة ذات شرف ای لا یختلس شیئا له قیمة عالیة قوله یرفع الناس الیه ابصارهم فیها ای فی تلک النهبة ینظرون ویتضرعون ولا یقدرون علی دفعه ۱۲ مجمع ۱۰ قوله باب ان الخمر من العنب بالتنوین ویحتمل الاضافة ومقصوده ان الخمر تکون من العنب وهو غیر مخصوص بما یتخذ من التمر وقال العینی مقصوده ان الخمر هی التی تکون من ماء العنب لا من غیرها من الانبذة من غیر العنب لکن خطبة عمر والابواب الآتیة یؤید الوجه الاول الا ان یقال ان الخمر حقیقة هی التی من العنب وما سواه علی المجاز. خ وقد صرح العینی بان غیر التی من العنب یسمی خمرا عند مخامرته العقل بخلاف ماء العنب ۱۲ ۱۱ قوله البسر هو المرتبة الرابعة لثمر النخل اولها طلع ثم خلال ثم بلح ثم بسر ثم رطب. ک قال الکرمانی قوله البسر والتمر مجاز عن الشراب الذی یصنع منهما وهو عکس ارانی اعصر خمرا وفیه حذف تقدیره عامة اصل خمرنا او مادته ۱۲ ف. عه القداح یقتسمون بها فی الامور کذا فسره ابن عباس ومر تفسیر الآیة فی ص۱۵۳ ج۱ ۱۲ عه بکسر الهمزة واللام واسکان التحتیة الاولی وبالمد ویقال بالقصر بیت المقدس ۱۲ عه بفتح النون المصدر وبالضم المال المنهوب قس الشرف المکان العالی یعنی لا یأخذ الرجل مال الناس قهرا ومکابرة وعلوا وعیانا وظلما وهم ینظرون الیه ویتضرعون ولا یقدرون علی دفعه ۱۲ ع ک للعه ای من خمر العنب ای شیء کثیر کما یأتی فی الحدیث الآتی مفصلا او قال ذلک ابن عمر بحسب علمه ۱۲ خ عه قوله الا قلیلا فان قلت ثمر نفی عاما وههنا قال الا قلیلا قلت الراویان مختلفان ۱۲ ک عه وفی ک ع تفسیر الشرف بالمکان العالی کما

(کتاب الاشربة) (قوله لقد حرمت الخمر وما بالمدینة منها شیء) قیل مبنی علی ان الخمر مخصوص بماء العنب وغیره لا یسمی خمرا ضرورة ان الاشربة الاخر کانت فی المدینة یوم نزول التحریم موجودة علی کثرة وقد یقال لعله قصد الرد علی من زعم الخصوص بماء العنب علی ان ضمیر منها لخمر العنب خاصة لا المطلق الخمر بقرینة الرد علی الزاعم ای کیف یختص بماء العنب مع انه یوم نزول التحریم ما کان فی المدینة من ماء العنب شیء وانما کان الموجود غیره فلا بد من شمول الاسم لذلک الغیر وهذا اوقع لتتبع الاحادیث والله تعالی اعلم اه سندی

ابی حیان قال حدثنا عامر عن ابن عمر قال قام عمر علی المنبر فقال اما بعد نزل تحریم الخمر وھی من خمسۃ العنب والتمر والعسل
والحنطۃ والشعیر والخمر ما خامر العقل باب نزل تحریم الخمر وھی من البسر والتمر ٥٥٨٢ حدثنا اسمٰعیل بن عبد اللہ قال حدثنی مالک بن
انس عن اسحٰق بن عبد اللہ بن ابی طلحۃ عن انس بن مالک قال کنت اسقی ابا عبیدۃ وابا طلحۃ وابی بن کعب من فضیخ زھو وتمر فجاءھم
آت فقال ان الخمر قد حرمت فقال ابو طلحۃ قم یا انس فاھرقھا فاھرقتھا ٥٥٨٣ حدثنا مسدد قال حدثنا معتمر عن ابیہ قال سمعت انسا
قال کنت قائما علی الحی اسقیھم عمومتی وانا اصغرھم الفضیخ فقیل حرمت الخمر فقالوا اکفأھا فکفأنا قلت لانس ما شرابھم قال رطب
وبسر فقال ابو بکر بن انس وکانت خمرھم فلم ینکر انس وحدثنی بعض اصحابی انہ سمع انسا یقول کانت خمرھم یومئذ حدثنا
محمد بن ابی بکر المقدمی قال حدثنا یوسف ابو معشر البراء قال سمعت سعید بن عبید اللہ قال حدثنی بکر بن عبد اللہ ان انس بن مالک
حدثھم ان الخمر حرمت والخمر یومئذ البسر والتمر باب الخمر من العسل وھو البتع وقال معن سألت مالک بن انس عن الفقاع فقال
اذا لم یسکر فلا بأس وقال ابن الدراوردی سألنا عنہ فقالوا لا یسکر لا بأس بہ ٥٥٨٥ حدثنا عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا مالک عن ابن
شھاب عن ابی سلمۃ بن عبد الرحمٰن ان عائشۃ قالت سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن البتع فقال کل شراب اسکر فھو حرام ٥٥٨٦ حدثنا
ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال اخبرنی ابو سلمۃ بن عبد الرحمٰن ان عائشۃ قالت سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن
البتع وھو نبیذ العسل وکان اھل الیمن یشربونہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل شراب اسکر فھو حرام وعن الزھری قال اخبرنی
انس بن مالک ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تنتبذ وانی الدباء ولا فی المزفت وکان ابو ھریرۃ یلحق معھا الحنتم والنقیر باب ما
جاء فی ان الخمر ما خامر العقل من الشراب ٥٥٨٨ حدثنا احمد بن ابی رجاء قال حدثنا یحیی عن ابی حیان التیمی عن الشعبی عن ابن عمر قال خطب
عمر علی منبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انہ قد نزل تحریم الخمر وھی من خمسۃ اشیاء العنب والتمر والحنطۃ والشعیر والعسل
والخمر ما خامر العقل وثلثۃ ودت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یفارقنا حتی یعھد الینا عھدا الجد والکلالۃ وابواب من ابواب الربا

١ قولہ اما بعد نزل فان قلت القیاس ان یقال فقد نزل قلت جاز حذف الفاء وقد مر مرارا ۔ک وفی فتح الباری وسیأتی قریبا عن احمد بن ابی رجاء بلفظ خطب عمر علی المنبر فقال انہ قد نزل لیس فیہ اما بعد واخرجہ الاسمٰعیلی بلفظ اما بعد فان الخ فظہر ان حذف الفاء واثباتہا من تصرف الرواۃ وقال لا حجۃ فیہ لجواز حذف الفاء ١٢ ٢ قولہ من فضیخ زھو وتمر اما الفضیخ فھو بفاء ومعجمتین وزن عظیم اسم للبسر اذا شدخ ونبذ واما الزھو ھو بفتح الزاء وسکون الہاء بعدھا واو وھو البسر الذی یحمر او یصفر قبل ان یترطب وقد یطلق الفضیخ علی خلیط البسر والرطب کما یطلق علی البسر وحدہ وعلی التمر وحدہ ۔ف وفی الکرمانی الفضیخ من الفضخ وھو الشدخ والکسر شراب یتخذ من غیر ان تمسہ النار وقیل ھو ان یفضخ البسر ویصب علیہ الماء ویترک حتی یغلی وقیل ھو شراب یوخذ من البسر والتمر کلیھما وظاہر لفظ الصحیح یساعد القول الاخیر والزھو بضم الزاء وفتحہا البسر الملون الذی ظہر فیہ الصفرۃ او الحمرۃ واختلف العلماء فقال اکثرھم تسمیۃ عصیر العنب خمرا حقیقۃ وفی سائر الانبذۃ مجاز وقال جماعۃ ھو حقیقۃ فی الکل وللاصولیین خلاف فی جواز اثبات اللغۃ بالقیاس ١٢ ٣ قولہ قال ابو بکر الخ المعنی ان ابا بکر بن انس کان حاضرا عند انس لما حدثھم فکان انسا حینئذ لم یحدثھم بھذہ الزیادۃ اما نسیانا واما اختصارا فذکرہ بہا ابنہ ابو بکر فاقرہ علیہا وقد ثبت حدیث انس بہا ١٢ ف ۔ ٤ قولہ البتع بکسر الموحدۃ وسکون الفوقیۃ وقد یفتح الوجہ فیہ فی القاموس البتع بالکسر وکعنب نبیذ العسل المشتد او سلالۃ العنب او بالکسر الخمر ۔خ البتع شراب یتخذ من العسل ١٢ ع ک ٥ قولہ الفقاع بضم الفاء وتشدید القاف وبالعین المہملۃ قال الکرمانی المشروب المشہور قلت الفقاع لا یشرب بل یمص من کوزۃ وقال بعضہم الفقاع معروف قد یصنع من العسل واکثر ما یصنع من الزبیب قلت لم یقل احد ان الفقاع یصنع من العسل بل اہل الشام لا یصنعون الا من الدبس وفی عامۃ البلاد ما یصنع الا من الزبیب المدقوق وحکم شربہ ما قالہ مالک انہ ان لم یسکر لا بأس بہ والفقاع لا یسکر نعم اذا بات فی انائہ الذی یصنعونہ فیہ لیلۃ فی الصیف او لیلتین فی الشتاء یشتد جدا ومع ہذا لا یسکر ١٢ عینی ٦ قولہ کل شراب ای کل واحد من افراد الشراب المسکر حرام و ذلک ان کلمۃ کل اذا اضیفت الی النکرۃ تقتضی عموم الافراد واذا اضیفت الی المعرفۃ تقتضی عموم الاجزاء وقال بعضہم کل شراب اسکر ای من شانہ الاسکار وسواء حصل بشربہ الاسکار ام لا قلت لیس معناہ کذا لان الشارع اخبر بحرمۃ الشراب عند اتصافہ بالاسکار ولا یدل ذلک علی انہ یحرم اذا کان یسکر فی المستقبل ثم نقل عن الخطابی فقال قال الخطابی فیہ دلیل علی ان قلیل المسکر وکثیرہ حرام من ای نوع کان لانہا صیغۃ عموم اشیر بہا الی جنس الشراب الذی یکون منہ السکر فہو کما قال کل طعام اشبع فہو حلال فانہ یکون دالا علی حل کل طعام من شانہ الاشباع وان لم یحصل الشبع بہ لبعض قلت قولہ قلیل المسکر وکثیرہ حرام من ای نوع کان لا یمشی فی کل شراب انما ذلک فی الخمر لما روی عن ابن عباس موقوفا ومرفوعا انما حرمت الخمر بعینہا والمسکر من کل شراب فہذا یدل علی ان الخمر حرام قلیلہا وکثیرہا اسکرت ام لا وعلی ان غیرہا من الاشربۃ انما یحرم عند الاسکار وہذا ظاہر فان قلت ورد عنہ صلعم کل مسکر خمر وکل مسکر حرام قلت طعن فیہ یحیی بن معین ولئن سلم فالاصح انہ موقوف علی ابن عمر ولہذا رواہ مسلم بالظن فقال لا اعلمہ الا مرفوعا ولئن سلم فمعنی کل ما اسکر کثیرہ فحکمہ حکم الخمر عینی کتاب الطہارۃ باب لا یجوز الوضوء بالنبیذ ١٢ ٧ قولہ الدباء بضم دال وشدۃ باء ومد وحکی القصر وزنہ فعال او فعلاء القرع الیابس وہو الیقطین نہی عن الانتباذ فیہا لانہا غلیظۃ لا یترشح منہا الماء وانقلاب ما ہو اشد حرارۃ الی الاسکار اسرع فیسکر ولا یشعر قولہ المزفت اناء طلی بالزفت وہو نوع من القار نہی عنہ لان ہذہ الاوانی تسرع الاسکار فربما یشرب فیہا من لا یشعر بہ قولہ الحنتم ہی جرار مدہونۃ خضر تحمل الخمر فیہا الی المدینۃ ثم قیل للخزف کلہ واحدتہا حنتمۃ وانما نہی عن الانتباذ فیہا لانہا تسرع الشدۃ فیہا لاجل دہنہا وقیل لانہا کانت تعمل من طین یعجن بالدم والشعر فنہی عنہا لیمتنع من عملہا وللاول الوجہ قولہ والنقیر ہو اصل النخلۃ ینقر وسطہ ثم ینبذ فیہ التمر مع الماء لیصیر نبیذا مسکرا کلہ من مجمع البحار ١٢ ٨ قولہ وہی من خمسۃ اشیاء قال بعضہم اراد عمر رضی اللہ عنہ التنبیہ علی ان المراد بالخمر فی ہذہ الآیۃ لیس خاصا بالمتخذ من العنب بل یتناول المتخذ من غیرہا قلت نعم یتناول المتخذ من العنب من حیث التسمیۃ لا من حیث الحقیقۃ ۔ع قال فی فتح الباری الجملۃ حالیۃ ای نزل تحریم الخمر فی حال کونہا تصنع من خمسۃ ویجوز ان تکون استینافیۃ او معطوفۃ علی ما قبلہا ۔قال العینی جملۃ حالیۃ ولا یتفی اطلاق الخمر علی نبیذ التمر ١٢ ٩ قولہ والخمر ما خامر العقل فی العینی لا ینافی کون اسم الخمر خاصا فی التی من العنب اذا اسکر فان النجم بمعنی الظہور وہو اسم للنجم المعروف وہو الثریا ولیس باسم لکل ما ظہر وہذا کثیر النظائر نحو القارورۃ فانہا مشتقۃ من القرار ولیس اسما لکل ما یقر فیہ شیء وفی العینی ایضا بل المنقول من اہل اللغۃ ان الخمر من العنب والمتخذ من غیرہ لا یسمی خمرا الا مجازا ١٢ ١٠ قولہ الجمدی مسئلۃ الجمد فی انہ یجب الاخ او یجب بہ ادیقا سمو فی قدر ما یرثہ لان الصحابۃ اختلفوا فیہ اختلافا کثیرا ۔ع قولہ الکلالۃ وہو ان یموت الرجل ولا یدع والدا ولا ولدا یرثانہ واصلہا من تکلل النسب اذا احاط وقیل الکلالۃ الوارثون الذین لیس فیہم ولد ولا والد ۔نہایۃ فی العینی ہو من لا ولد لہ ولا والد قالہ ابو بکر وعمر وعلی وزید وابن مسعود والمدنیون والبصریون وروی عن ابن عباس ہو من لا ولد وان کان لہ والد وقال شیخنا عین الدین فی شرحہ للسراجیۃ الکلالۃ یطلق علی ثلثۃ من لم یخلف ولدا ولا والدا وعلی من لیس بولد ولا والد من المخلفین وعلی القرابۃ من غیر جہۃ الولد والوالد ۔قولہ وابواب من الربا فلعلہ یشیر الی ربا الفضل لان ربا النسیئۃ متفق علیہ بین الصحابۃ وسیاق الخمر یدل علی انہ کان عندہ نص فی بعض ابواب الربا دون بعض فلہذا تمنی معرفۃ البقیۃ ١٢ ف ٥ عمومتی یدل عن الضمیر او منصوب علی الاختصاص وفیہ ان الصغیر ہو یقدم الکبار ١٢ ک ٥ قولہ بعض اصحابی قال الحافظ ابن حجر یحتمل ان یکون بکر بن عبد اللہ المزنی وان یکون قتادۃ ١٢ قس ٥ مقصودہ ان التحریم لم یتعلق بعین الخمر المعروفۃ عندہم بل کل ما اسکر فہو حرام ١٢ تن ۔ ٥ عن فقہاء اہل المدینۃ فی زمانہا وقد شارک مالکا فی لقاء اکثر مشائخ المدنیین ١٢ ع

١ اکفئھا ٢ قال اصحابنا ٣ انس بن مالک ٤ ثنی ٥ مالکا ٦ ٢ یہ ٧ فلا ٨ عن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ٩ شراب ١٠ حدثنی ١١ معہا ١٢ ثنی ١٣ وثلث

قال قلت یا ابا عمرو فشیء یصنع بالسند من البسر قال ذاك لم یکن علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم او قال علی عهد عمر وقال حجاج عن
حماد عن ابی حیان مکان العنب الزبیب حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن عبد الله بن ابی السفر عن الشعبی عن ابن عمر
عن عمر قال الخمر تصنع من خمسة من الزبیب والتمر والحنطة والشعیر والعسل باب ما جاء فیمن یستحل الخمر ویسمیه بغیر اسمه
وقال هشام بن عمار حدثنا صدقة بن خالد قال حدثنا عبد الرحمن بن یزید بن جابر قال حدثنا عطیة بن قیس الکلابی حدثنی
عبد الرحمن بن غنم الاشعری قال حدثنی ابو عامر او ابو مالك الاشعری والله ما کذبنی سمع النبی صلی الله علیه وسلم یقول لیکونن من
امتی اقوام یستحلون الحر والحریر والخمر والمعازف ولینزلن اقوام الی جنب علم تروح علیهم بسارحة لهم یأتیهم یعنی الفقیر لحاجة
فیقولون ارجع الینا غدا فیبیتهم الله ویضع العلم ویمسخ آخرین قردة وخنازیر الی یوم القیمة باب الانتباذ فی الاوعیة والتور
حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا یعقوب بن عبد الرحمن عن ابی حازم قال سمعت سهلا یقول اتی ابو اسید الساعدی فدعا
رسول الله صلی الله علیه وسلم فی عرسه فکانت امرأته خادمهم وهی العروس قالت اتدرون ما سقیت رسول الله صلی الله علیه وسلم
انقعت له تمرات من اللیل فی تور باب ترخیص النبی صلی الله علیه وسلم فی الاوعیة والظروف بعد النهی حدثنا یوسف بن موسی
قال حدثنا محمد بن عبد الله ابو احمد الزبیری قال حدثنا سفین عن منصور عن سالم عن جابر قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم
عن الظروف فقالت الانصار انه لا بد لنا منها قال فلا اذا وقال خلیفة حدثنا یحیی بن سعید قال حدثنا سفین عن منصور عن سالم
بن ابی الجعد عن جابر بهذا حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا سفین بهذا وقال لما نهی النبی صلی الله علیه وسلم عن الاوعیة حدثنا
علی بن عبد الله قال حدثنا سفین عن سلیمن بن ابی مسلم الاحول عن مجاهد عن ابی عیاض عن عبد الله بن عمرو قال لما نهی النبی
صلی الله علیه وسلم عن الاسقیة قیل للنبی صلی الله علیه وسلم لیس کل الناس یجد سقاء فرخص لهم فی الجر غیر المزفت حدثنا مسدد
قال حدثنا یحیی عن سفین حدثنی سلیمن عن ابراهیم التیمی عن الحرث بن سوید عن علی نهی النبی صلی الله علیه وسلم عن الدباء والمزفت
حدثنا عثمن قال حدثنا جریر عن الاعمش بهذا حدثنی عثمن قال حدثنا جریر عن منصور عن ابراهیم قال قلت للاسود
هل سألت عائشة ام المؤمنین عما یکره ان ینتبذ فیه فقال نعم قلت یا ام المؤمنین عن ما نهی النبی صلی الله علیه وسلم ان ینتبذ فیه
قالت نهانا اهل البیت ان ننتبذ فی الدباء والمزفت قلت اما ذکرت الجر والحنتم قال انما احدثك ما سمعت افاحدثك ما لم اسمع
حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا الشیبانی قال سمعت عبد الله بن ابی اوفی قال نهی النبی صلی الله
علیه وسلم عن الجر الاخضر قلت ایشرب فی الابیض قال لا باب نقیع التمر ما لم یسکر حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا یعقوب بن

فقال الارز یسمیها بغیر اسمها قال حدثنا سارحة فیقول قیقولوا ویضیع العلم بنا وکانت فی العرس قال ماسقت اذن لی ثنی ثنی قال
قال حدثنا قال رسول الله ثنی عاصم نهینا فی ذلك معا قالت احدث احدث افحدث افاحدث

ا قوله الحرج بکسر حاء وخفة راء مهملتین الفرج واصله الحرج یرید به کثرة الزنا ویمکن کون استحلال نکاح المتعة. مجمع البحار قوله المعازف بالمهملة والزاء اصوات الملاهی. ک جمع معزفة بفتح الزاء وهی آلات الملاهی ونقل القرطبی عن الجوهری ان المعازف الغناء والذی فی صحاح انها آلات اللهو وفی حواشی الدمیاطی المعازف الدفوف وغیرها مما یضرب به ویطلق علی الغناء عزف. ف قوله علم بفتحتین والجمع اعلام وهو الجبل العالی وقیل رأس الجبل. ن قوله تروح علیهم کذا فیه بحذف الفاعل وهو الراعی بقرینة المقام اذ السارحة لا بد لها من حافظ قوله بسارحة بمهملتین الماشیة التی تسرح بالغداة الی رعیها ای ترجع بالعشی الی مالها وقع فی روایة الاسمعیلی سارحة بغیر موحدة فی اوله ولا حذف فیها ١٢ ف ٢ قوله یمسخ آخرین الخ یرید من لم یهلك فی البیات المذکور او من قوم آخرین غیر هؤلاء الذین بیتوا ویؤید الاول روایة الاسمعیلی ویمسخ منهم آخرین قال ابن العربی یحتمل الحقیقة کما وقع للامم السابقة ویحتمل ان یکون کنایة عن تبدل اخلاقهم قلت والاول الیق بالسیاق ١٢ ف ٣ قوله التور هو بفتح المثناة اناء من حجارة او من نحاس او من خشب ویقال لا یقال له تورا الا اذا کان صغیرا وقیل هو قدح کبیر کالقدر وقیل مثل الطست وقیل هی فالجانة وهی بکسر الهمزة وتشدید الجیم وبعد الالف نون وهاء ١٢ ف ٤ قوله انقعت قال المهلب النقیع حلال ما لم یشتد فاذا اشتد وغلا حرم وشرط الحنفیة القذف بالزبد قلت لم یشترط القذف بالزبد الا ابو حنیفة فی عصیر العنب ١٢ ع ٥ قوله عن الاسقیة کذا وقع فی هذه الروایة وقد تفطن البخاری لما فیها فقال بعد سیاق الحدیث حدثنی عبد الله بن محمد حدثنا سفین بهذا وقال عن الاوعیة وهذا هو الراجح وهو الذی رواه اکثر اصحاب ابن عیینة عنه کاحمد والحمیدی فی مسندیهما وابی بکر بن ابی شیبة وابن ابی عمر عند مسلم واحمد بن عبدة عند الاسمعیلی وغیرهم وقال عیاض ذکر الاسقیة وهم من الراوی وانما هو عن الاوعیة لانه صلی الله علیه وسلم لم ینه قط عن الاسقیة وانما نهی عن الظروف ویحتمل ان یکون الروایة فی الاصل لا نهی عن النبیذ الا فی الاسقیة فسقط من الروایة شیء انتهی وقال الکرمانی یحتمل ان یکون معناه لا نهی فی مسلمة الا نبذة عن الجرار بسبب الاسقیة قال ویحتمل عن سببیة شائع مثل تسمنون عن الاکل ای سبب الاکل ومنه فازلهما الشیطان عنها ای بسببها قلت ولا یخفی ما فیه ویظهر لی ان لا فلط ولا سقط واطلاق السقاء علی کل ما یستقی منه جائز فقوله نهی عن الاسقیة بمعنی الاوعیة لان المراد بالاوعیة التی یستقی منها واختصاص اسم الاسقیة بما یتخذ من الادم انما هو بالعرف والا فمن یجیز القیاس فی اللغة لا یمنع ما صنع سفین فکانه کان یری استواء اللفظین فحدث به مرة هکذا ومرارا هکذا ومن ثم لم یعدها البخاری وهما کذا فی فتح الباری ١٢ ٦ قوله قال لا یعنی ان حکمه حکم الاخضر فدل علی ان الوصف بالخضرة لا مفهوم له وکان الجرار الخضر حینئذ کانت شائعة بینهم فکان ذکر الاخضر لبیان الواقع لا للاحتراز وقال ابن عبد البر هذا عندی کلام خرج علی جواب سؤال کانه قیل الجر الاخضر فقال لا تنتبذ وافیه فسمعه الراوی فقال نهی عن الجر الاخضر وقد روی ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم انه نهی عن نبیذ الجر قال والجر کل ما یصنع من مدر قلت وقد اخرج الشافعی عن سفین عن ابی اسحق عن ابن ابی اوفی نهی رسول الله صلعم عن نبیذ الجر الاخضر والابیض والاحمر فان کان محفوظا ففی الاول اختصار والحدیث الذی ذکره ابن عبد البر اخرجه مسلم وابو داود وغیرهما قال الخطابی لم یعلق الحکم فی ذلك بالخضرة والبیاض وانما علق بالاسکار وذلك الجرار تسرع التغیر لما ینبذ فیها فقد یتغیر من قبل ان یشعر به فنهوا عنها ثم لما وقعت الرخصة اذن لهم فی الاوعیة بشرط ان لا یشربوا مسکرا ١٢ ف ٧ قوله ما لم یسکر تقییده فی الترجمة بما لم یسکر مع ان الحدیث لا تعرض فیه للسکر لا اثباتا ولا نفیا اما من جهة ان المدة التی ذکرها مسهل وهی من اول اللیل الی نهاره لا یحصل فیها التغیر او انما خصه بما لا یسکر من جهة المقام ١٢ ف

٨ بلد بقرب الهند ١٢ ك.

عبد الرحمن القاري عن ابي حازم قال سمعت سهل بن سعد ان ابا اسيد الساعدي دعا النبي صلى الله عليه وسلم لعرسه فكانت امرأته
خادمهم يومئذ وهي العروس فقالت ما تدرون ما انقعت لرسول الله صلى الله عليه وسلم انقعت له تمرات من الليل في تور **باب** الباذق
ومن نهى عن كل مسكر من الاشربة ورأى عمر وابو عبيدة ومعاذ شرب الطلاء على الثلث وشرب البراء وابو جحيفة على النصف وقال
ابن عباس اشرب العصير ما دام طريا وقال عمر وجدت من عبيد الله ريح شراب وانا سائل عنه فان كان يسكر جلدته **حدثنا** محمد
ابن كثير قال اخبرنا سفيان عن ابي الجويرية قال سألت ابن عباس عن الباذق فقال سبق محمد الباذق فما اسكر فهو حرام قال الشراب
الحلال الطيب قال ليس بعد الحلال الطيب الا الحرام الخبيث **حدثنا** عبد الله بن ابي شيبة قال حدثنا ابو اسامة قال حدثنا هشام
ابن عروة عن ابيه عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يحب الحلواء والعسل **باب** من رأى ان لا يخلط البسر والتمر اذا كان
مسكرا وان لا يجعل ادامين في ادام **حدثنا** مسلم قال حدثنا هشام قال حدثنا قتادة عن انس قال اني لاسقي ابا طلحة وابا دجانة
وسهيل بن البيضاء خليط بسر وتمر اذ حرمت الخمر فقذفتها وانا ساقيهم واصغرهم وانا نعدها يومئذ الخمر وقال عمرو بن الحرث قال
حدثنا قتادة سمع انسا **حدثنا** ابو عاصم عن ابن جريج اخبرني عطاء انه سمع جابرا يقول نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن الزبيب
والتمر والبسر والرطب **حدثنا** مسلم قال حدثنا هشام قال حدثنا يحيى بن ابي كثير عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه قال نهى النبي صلى
الله عليه وسلم ان يجمع بين التمر والزهو والتمر والزبيب وليبذ كل واحد منهما على حدة **باب** شرب اللبن وقول الله تعالى من بين
فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربين **حدثنا** عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يونس عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن
ابي هريرة قال اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة اسري به بقدح لبن وقدح خمر **حدثنا** الحميدي سمع سفيان حدثنا سالم
ابو النضر انه سمع عميرا مولى ام الفضل يحدث عن ام الفضل قالت شك الناس في صيام رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم عرفة فارسلت
اليه باناء فيه لبن فشرب وكان سفيان ربما قال شك الناس في صيام رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم عرفة فارسلت اليه ام الفضل

---

٢ السعدي هل اتدرون ٣ نبي ٤ محمد بن ٥ الا ٦ ابن ابراهيم ٧ الا ٨ قال ٩ تله ١٠ عز وجل ١١ يخرج ١٢ قال اخبرنا ١٣ فارسلت اليه ام الفضل
ليس في التلاوة يخرج "وانما هي نسقيكم مما في بطونه من بين فرث ودم" ١٢ قس

عـه ١ قوله كانت امرأته خادمهم الخ قال ابن بطال فيه من الفقه ان الحجاب ليس بفرض على نساء المؤمنين وانما هو خاص لازواج النبي صلعم ولذلك ذكر الله تعالى في كتابه اذا سألتموهن متاعا فاسألوهن من وراء حجاب اقول يحتمل انه كان قبل نزول الحجاب او كانت تخدمهم وهي مستورة بالجلباب وقال تعالى قل للمؤمنين يغضوا من ابصارهم وقال قل للمؤمنات يغضضن من ابصارهن ١٢ ك **عـه ٢** قوله الباذق ضبطه ابن التين بفتح المعجمة ونقل عن الشيخ ابي الحسن يعني القابسي انه حدث به بكسر الذال وسئل عن فتحها فقال ما وقفت عليه قال وذكر ابو عبد الملك انه الخمر اذا طبخ وقال ابن التين هو فارسي معرب وقال الجواليقي اصله باده وهو المطلاء وهو ان يطبخ العصير حتى يصير مثل طلاء الابل وقال ابن قرقول الباذق المطبوخ من عصير العنب اذا اسكر واذا طبخ بعد ان اشتد وذكر ابن سيده في المحكم انه من اسماء الخمر ويقال للباذق ايضا المثلث اشارة الى انه ذهب منه بالطبخ ثلثاه. كذا في ف وقال في القاموس بكسر الذال وفتحها ما طبخ من عصير العنب او في طبخه فصار شديدا. الطلاء والنصف وهو الذي ذهب نصفه والباذق كلها حرام اذا غلا واشتد وقذف بالزبد ولكن حرمة تلك الاشياء دون حرمة الخمر حتى لا يكفر مستحلها ولا يجب الحد بشربها ما لم يسكر ونجاستها خفيفة وفي رواية غليظة ويجوز بيعها عند الاتلاف ويضمن قيمتها بالاتلاف كذا في العيني ١٢ **عـه ٣** قوله فان كان يسكر جلدته اختلف في جواز الحد بمجرد وجدان الريح والاصح لا واختلف في السكران فقيل هو من اختلط كلامه المنظوم وانكشف سره المكتوم وقيل هو من لا يعرف السماء من الارض ولا الطول من العرض ١٢ ع **عـه ٤** قوله سبق محمد صلعم الباذق قال المهلب اي سبق محمد صلعم بتحريم الخمر تسميتهم باذقا وقال ابن بطال يعني بقوله كل مسكر حرام والباذق شراب العسل ويحتمل ان يكون المعنى سبق حكم محمد صلعم بتحريم الخمر تسميتهم لها بغير اسمها وليس تغييرهم للاسم محلل لها اذا كان يسكر قال وكان ابن عباس فهم من السائل انه يرى الباذق حلالا فسمى مادته وقطع رجاءه وباعد منه اصله واخبره انه المسكر ولا عبرة بالتسمية وقال ابن التين يعني ان الباذق لم يكن في زمان رسول الله صلعم قلت وسياق قصة عمر يؤيد ذلك ١٢ ف **عـه ٥** قوله قال الشراب الحلال الطيب قال الخ ولم يعين القائل بل هو ابن عباس او من بعده والظاهر انه من قول ابن عباس وبذلك جزم القاضي اسمعيل في احكامه ... في رواية عبد الرزاق قوله ليس بعد الحلال يعني ان المشتبهات تقع في حيز الحرام وهو الخبيث وما لا شبهة فيه هو حلال طيب ١٢ ف **عـه ٦** قوله اذا كان مسكرا قال ابن بطال قوله اذا كان مسكرا خلطا لان النهي عن الخليطين عام وان لم يسكر كثيرهما لسرعة سريان الاسكار اليهما من حيث لا يشعر صاحبه به فليس النهي عن الخليطين لانهما يسكران حالا بل لانهما يسكران مآلا فانهما اذا كانا مسكرين في المآل لا خلاف في النهي عنهما قال الكرماني فعلى هذا فليس هو خلطا بل يكون اطلاق ذلك على سبيل المجاز واستعمال مشهور وابا ب ابن المنير بان ذلك لا يرد على البخاري اما لانه يرى جواز الخليط من قبل الاسكار واما لانه ترجم على ما يطابق الحديث الاول وهو حديث انس فانه لا شك ان الذي كان يسقيه للقوم حينئذ كان مسكرا قلت والذي لا يظهر لي ان مراد البخاري بهذه الترجمة الرد على من اول النهي باحد تاويلين احدهما حمل الخليط على المخلوط وهو ان يكون نبيذ تمر وحده مثلا قد اشتد ونبيذ زبيب وحده مثلا قد اشتد فيخلطان ليصيرا خلا فيكون النهي من اجل تعمد التخليل وهذا مطابق للترجمة من غير تكلف وثانيهما ان يكون علة النهي عن الخلط الاسراف فيكون كالنهي عن الجمع بين ادامين ويؤيد الباقي قوله في الترجمة وان لا يجعل الخ قوله وان لا يجعل ادامين قال القسطلاني تحرج عمر رض عن الجمع بين الادامين فروى انه كان كثيرا ما يسأل عن حذيفة هل عهد له رسول الله صلى الله عليه وسلم في المنافقين فيقول لا فيقول له هل رأيت في شيئا من خلال المنافقين فيقول لا الا واحدة فقال ما هي قال رأيتك جمعت بين ادامين على مائدة ملح وزيت وكنا نعدها نفاقا فقال لله علي ان لا اجمع بينهما وكان لا يأكل الا بزيت خاصة او بملح خاصة قال القسطلاني وهذا تورع والا فلا خلاف في ان الجمع بينهما مباح بشرطه ١٢ خ **عـه ٧** قوله على حدة قال الخطابي وذهب الى تحريم الخليطين وان لم يكن الشراب منهما مسكرا جماعة عملا بظاهر الحديث وهو قول مالك واحمد واسحق وظاهر مذهب الشافعي وقالوا من شرب الخليطين اثم من جهة واحدة فان كان يعد الشدة اثم من جهتين وخص الليث النهي اذا انتبذا معا انتهى واعترض البعض على قول من قال لا بأس به اذا كل واحد منهما يحل منفردا فلا يكره مجتمعا فقالوا هذا قياس في مقابلة النص مع وجود الفارق فهو فاسد كمن قاس بتجويز احدى الاختين منفردة تجويزه بهما مجتمعتين انتهى وفيه ان ما ذكر مبني على الغفلة من التفرقة بين المسائل القياسية وبين الرجوع في معرفة احوال الاشياء الى ما هو الاصل فيها وان مقصود من قال اذا يحل كل واحد منفردا فلا يحرم مجتمعان الاجتماع بين الحلالين ليس من اسباب الحكم بالكراهة اذا لم يعتبر معه امر آخر فلا بد من ملاحظة ذلك الامر كما يلاحظ في جمع الاختين انه سبب لقطيعة الرحم وهذا طريقة مسلوكة بين الفقهاء الذين وفقهم الله سبحانه بفضله فهم الحكم والعلل للاحكام فلا ينبغي ان يجترئ غيرهم عليهم كما لا ينبغي ان يجترئ من ليس من اهل العبرة على من كان منهم ١٢ خ ـ **عـه ٨** قوله فرث هذه الآية صريحة في احلال شرب البان الانعام بجميع انواعه لوقوع الامتنان به فهم جميع البان للانعام في حال حيوتها والفرث بفتح الفاء وسكون الراء بعدها مثلثة وهو ما يجتمع في الكرش وقال القزاز هو ما القي من الكرش تقول فرثت الشيء اذا اخرجته من وعائه فنثرته اما بعد خروجه فانما يقال له سرجين وزبل واخرج القزاز عن ابن عباس ان للدابة اذا اكلت العلف واستفل في كرشها فكان اسفله فرثا واوسطه لبنا واعلاه دما والكبد مسلط عليه فيقسم الدم ويجريه في العروق ويجري اللبن في الضرع ويبقى الفرث في الكرش وحده ١٢ ف **عـه** قوله الطلاء بكسر المهملة والمد هو الذي يشبه بطلاء الابل وهو القطران الذي يدهن به فاذا طبخ عصير العنب حتى تمدد وشبه طلاء الابل وهو في تلك الحالة غالبا لا يسكر ١٢ ف **عـه** اثر عمر وصله مالك عن الزهري عن السائب ابن يزيد وفيه فجلده عمر حدا تاما ١٢ كذا في الفتح. **عـه** قوله منهما الخ ثنى الضمير في منهما ولم يقل منها باعتبار ان الجمع بين الاثنين لا بين الثلثة او الاربعة. ك منها اي من كل اثنين فيكون الجمع بين اكثر بطريق الاولى ١٢ ف. **عـه** زاد في اول كتاب الاشربة نظرا لبهائم اخذ اللبن وبذلك تتم المطابقة بين الترجمة والحديث على ما لا يخفى ١٢ قس. **عـه** يحتمل ان يكون سال ابنه فاعترف بانه شرب كذا فسأل غيره عنه فاخبره انه يسكر

او سأل ابنه فاعترف الذي شرب بسكره ف

فاذا وقف عليه قال هو عن ام الفضل حدثنا قتيبة قال حدثنا جرير عن الاعمش عن ابی صالح وابی سفيان عن جابر بن
عبد الله قال جاء ابو حميد بقدح من لبن من النقيع فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم الا خمرته ولو ان تعرض عليه عودا
حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال سمعت ابا صالح يذكر اراه عن جابر قال جاء ابو حميد رجل من
الانصار من النقيع باناء من لبن الى النبی صلى الله عليه وسلم فقال النبی صلى الله عليه وسلم الا خمرته ولو ان تعرض عليه عودا وحدثنی
ابو سفيان عن جابر عن النبی صلى الله عليه وسلم بهذا حدثنا محمود قال اخبرنا النضر قال اخبرنا شعبة عن ابی اسحق قال سمعت
البراء قال قدم النبی صلى الله عليه وسلم من مكة وابو بكر معه قال ابو بكر مررنا براع وقد عطش رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابو بكر
فحلبت كثبة من لبن فی قدح فشرب حتى رضيت واتانا سراقة بن جعشم على فرس فدعا عليه فطلب اليه سراقة ان لا يدعو
عليه وان يرجع ففعل النبی صلى الله عليه وسلم حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد عن عبد الرحمن عن ابی هريرة
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نعم الصدقة اللقحة الصفی منحة والشاة الصفی منحة تغدو باناء وتروح باخر حدثنا ابو عاصم عن الاوزاعی عن
ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم شرب لبنا فمضمض وقال ان له دسما وقال
ابراهيم بن طهمان عن شعبة عن قتادة عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رفعت الى السدرة فاذا اربعة
انهار نهران ظاهران ونهران باطنان فاما الظاهران فالنيل والفرات واما الباطنان فنهران فی الجنة واتيت بثلثة اقداح قدح فيه لبن و
قدح فيه عسل وقدح فيه خمر فاخذت الذی فيه اللبن فشربت فقيل لی اصبت الفطرة انت وامتك قال هشام وسعيد وهمام
عن قتادة عن انس بن مالك عن صعصعة عن النبی صلى الله عليه وسلم فی الانهار نحوه ولم يذكر واثلثة اقداح

باب

استعذاب الماء حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابی طلحة انه سمع انس بن مالك يقول كان ابو طلحة
اكثر انصاری بالمدينة مالا من نخل وكان احب ماله اليه بيرحاء وكانت مستقبلة المسجد وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخلها
ويشرب من ماء فيها طيب قال انس فلما نزلت لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون قام ابو طلحة فقال يا رسول الله ان الله يقول لن

اتای اتا الا فقال دفعت رفعت الی السدرة رفعت الی السدرة ۲ المنتهی النیل فاتیت ولم یذکر بیرحی بیرحی وکانت مستقبل وکان مستقبل

ـــ قوله النقيع بفتح النون وكسر القاف وبالمهملة موضع بوادی العقيق وهو الذی حماه رسول الله صلعم. ك وقيل غيره وقد تقدم فی كتاب الجمعة ذكر نقيع الخضاب فدل على التعدد وكان ولويا يجتمع فيه الماء والماء النافع هو المجتمع وقيل كانت تعمل فيه الآنية وعن الخليل الوادی الذی يكون فيه الشجر وقال ابن التين رواه ابو الحسن يعنی القابسی بالموحدة وكذا نقله عياض عن ابی بكر بن العاص وهو تصحيف فان البقيع مقبرة المدينة وقال القرطبی الاكثر على النون وهو من ناحية العقيق على عشرين فرسخا من المدينة ۱۲ ف ـــ قوله تعرض بفتح اوله وضم الراء قاله الاصمعی وهو رواية الجمهور واجاز ابو عبيد كسر الراء وهو ماخوذ من العرض ای اما بجعل العود عليه بالعرض والمعنی ان لم تغتنم فلا اقل من ان تعرض عليه شيئا واظن السر فی الاكتفاء بعرض العود ان يقع تعاطی التعطية او العرض يقترن بالتسمية فيكون العرض علامة على التسمية فتمتنع الشياطين من الدنو منه ۱۲ ف ـــ قوله فحلبت تقدم فی الهبة فامرت الراعی فحلب فيكون نسبة الحلب لنفسه مجازية وقوله كثبة بضم اوله وسكون المثلثة بعدها موحدة قال الخليل كل قليل جمعته فهو كثبة وقال ابن فارس هی القطعة من اللبن او النمر وقال الجوهری هی من اللبن ملأ القدح وقيل قدر حلبة ناقة واحسن الاجوبة فی شرب النبی صلعم من اللبن مع كون الراعی اخبرهم ان اللبن لغيره انه كان فی عرفهم التسامح بذلك او كان صاحبها اذن للراعی ان يسقی من يمر به اذا التمس ذلك منه. ف وفی الكرمانی قلت اما ان صاحبه كان رجلا حربيا لا امان له او كان صديق رسول الله صلى الله عليه وسلم او ابی بكر رض بحسب شربهما او كانا مضطرين انتهى مع حذف الوجهين المذكورين. م الحديث فی ص ۱۲۶۶ ۱۲ ـــ قوله اللقحة بكسر اللام ويجوز فتحها وسكون القاف بعدها مهملة وهی التی قريب عهدها بالولادة والصفی بمهملة وفاء وزن فعيل هی الكثيرة اللبن وهی بمعنی مفعول ای مصطفاة مختارة ف والمنحة بكسر الميم العطية وهی كالناقة التی تعطيها غيرك ليحلبها ثم يردها عليك ومنحة هو منصوب على التمييز نحو نعم الزاد زادا بيك زادا. ف قوله تغدو من الغدو وهو اول النهار وتروح من الرواح وهو آخر النهار كناية عن كثرة اللبن. ع ومر فی ص ۱۲۴۶ ۱۲ ـــ قوله رفعت قال فی الفتح رفعت كذا للاكثر بضم الراء وكسر الفاء وفتح العين المهملة وسكون المثناة على البناء للمجهول والی بتشديد التحتية والسدرة مرفوعة وللمستملی وقعت بدال بدل الراء وسكون العين وضم المثناة نسبة الفعل الی المتكلم والی حرف جر والمراد سدرة المنتهى وسميت بذلك لان علم الملائكة ينتهی اليها وعن ابن مسعود لكونها ينتهی اليها ما يهبط من فوقها وما يصعد من تحتها من امر الله تعالى ومعنی الرفع تقريب الشئ و كانه اراد ان سدرة المنتهى استبانت له بنعوتها كل الاستبانة حتى اطلع عليها كل الاطلاع بمثابة الشئ المقرب اليه كذا فی القسطلانی ۱۲ ـــ قوله اما الباطنان الخ نقل الطيبی انهما السلسبيل والكوثر. لمعاة وفی شرح ابن الملك يقال لاحدهما الكوثر وللآخر نهر الجنة وانما قال باطنان لخفاء امرهما فلا يهتدی العقول الی وصفهما او لانهما مخفيان عن ابصار الناظرين فلا يريان حتى يصيب فی الجنة انتهى قوله اما الظاهران قال القاضی الحديث يدل على ان اصل سدرة المنتهى فی الارض لخروج النيل والفرات من اصلها وقال ابن الملك يحتمل ان يكون المراد منهما ما عرفا بين الناس ويكون ماءهما مما يخرج من اصل السدرة وان لم يدرك كيفيته وان يكون من باب الاستعارة فی الاسم بان شبههما بنهری الجنة فی النعم والعذوبة او من باب توافق الاسماء بان يكون اسما نهری الجنة موافقين لاسمی نهری الدنيا وفی شرح مسلم قال المقاتل الباطنان هو السلسبيل والكوثر والظاهران النيل والفرات يخرجان من اصلها ثم يسيران حيث اراد الله تعالى ثم يخرجان من الارض ويسيران فيها وهذا لا يمنعه شرع ولا عقل وهو ظاهر الحديث فوجب المصير اليه مرقاة شرح المشكوة وكذا فی اللمعات شرح المشكوة ۱۲ ـــ قوله بثلثة اقداح وقدم عن قريب انه قدحان ولا تنافی بينهما لان مفهوم العدد لا اعتبار له مع احتمال ان القدحين كان قبل رفعه الی سدرة المنتهى والثلثة بعده ۱۲ ع ـــ قوله اصبت الفطرة قال ابن المنير ذكر السرقی عدوله عن الخمر ولم يذكر فی عدوله عن العسل ولعل السرقی ذلك كون اللبن انفع وبه ينشر العظم وينبت اللحم وهو يمرده قوت ولا يدخل فی السرف بوجه وهو اقرب الی التربية ولا منافاة بينه وبين الورع بوجه والعسل وان كان حلالا لكنه من المستلذات التی قد تخشى على صاحبها ان يندرج فی قوله تعالى اذهبتم طيباتكم قلت ويحتمل ان يكون السر فيه ما وقع فی بعض طرق الاسراء انه صلعم عطش فاتی بالاقداح فاثر اللبن دون غيره لما فيه من حصول حاجته دون العسل والخمر فهذا هو السبب الاصلی فی ايثار اللبن وصادف مع ذلك رجحانه عليهما من عدة جهات قال ابن المنير ولا يعكر على ما ذكرته ما سيأتی قريبا انه كان يحب الحلوی والعسل لانه كان يحبه مقصدا فی تناوله لا فی جعله وريدا ۱۲ ف ـــ قوله ولم يذكروا فی رواية الكشميهنی ولم يذكر بالافراد وظاهر هذا النفی ان لم يقع ذكر الاقداح فی رواية الثلاثة وهو معترض بما تقدم فی بدء الخلق عن هدبة عن همام بلفظ ثم اتيت باناء من خمر واناء من عسل فيحتمل ان يكون المراد بالنفی نفی ذكر لفظ الاقداح بخصوصها ويحتمل ان يكون رواية الكشميهنی التی بالافراد وهی المحفوظة والفاعل هشام فانه تقدم فی بدء الخلق من طريق يزيد بن زريع عن سعيد وهشام جميعا عن قتادة بطوله وليس فيه ذكر الآنية اصلا ۱۲ ف. ـــ قوله يشرب الخ قال ابن بطال استعذاب الماء لا ينافی الزهد ولا يدخل فی الترفه المذموم بخلاف تطييب الماء بالمسك ونحوه فقد كره مالك لما فيه من السرف ۱۲ ف

عـه وفی ..... خ بالهمزة المقلوبة ۱۲

عـه اشارة الی ما مر فی كتاب الاشربة فی ص ۲۴۳۵۲ من قول جبرئيل ولو اخذت الخمر غوت امتك ۱۲

عـه زيد بن سهل زوج ام انس ۱۲ ك

تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون وان احب مالی الی بیرحاء وانها صدقة لله ارجو برها وذخرها عند الله فضعها یا رسول الله حیث اراك
الله فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم بخ ذلك مال رابح او رائح شك عبد الله وقد سمعت ما قلت وانی اری ان تجعلها فی الاقربین
فقال ابو طلحة افعل یا رسول الله فقسمها ابو طلحة فی اقاربه وفی بنی عمه وقال اسمعیل ویحیی رائح **باب** شرب اللبن بالماء **حدثنا**
عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا یونس عن الزهری قال اخبرنی انس بن مالك انه رای رسول الله صلی الله علیه وسلم شرب لبنا
واتی داره فحلبت شاة فشیب لرسول الله صلی الله علیه وسلم من البئر فتناول القدح فشرب وعن یساره ابو بکر وعن یمینه اعرابی
فاعطی الاعرابی فضله ثم قال الایمن **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا ابو عامر قال حدثنا فلیح بن سلیمن عن سعید بن الحرث
عن جابر بن عبد الله ان رسول الله صلی الله علیه وسلم دخل علی رجل من الانصار ومعه صاحب له فقال له النبی صلی الله علیه وسلم
ان کان عندك ماء بات هذه اللیلة فی شنة والا کرعنا قال والرجل یحول الماء فی حائطه قال فقال الرجل یا رسول الله عندی ماء
بائت فانطلق الی العریش قال فانطلق بهما فسکب فی قدح ثم حلب علیه من داجن له قال فشرب رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم
شرب الرجل الذی جاء معه **باب** شراب الحلواء والعسل وقال الزهری لا یحل شرب بول الناس لشدة تنزل لانه رجس قال الله
تعالی احل لکم الطیبات وقال ابن مسعود فی السکر ان الله لم یجعل شفاءکم فیما حرم علیکم **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا
ابو اسامة قال اخبرنی هشام عن ابیه عن عائشة قالت کان النبی صلی الله علیه وسلم یعجبه الحلواء والعسل **باب** الشرب قائما **حدثنا**
ابو نعیم قال حدثنا مسعر عن عبد الملك بن میسرة عن النزال قال اتی علی علی باب الرحبة فشرب قائما فقال ان ناسا یکره احدهم
ان یشرب وهو قائم وانی رأیت النبی صلی الله علیه وسلم فعل کما رأیتمونی فعلت **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا عبد الملك
ابن میسرة سمعت النزال بن سبرة یحدث عن علی بن ابی طالب انه صلی الظهر ثم قعد فی حوائج الناس فی رحبة الکوفة حتی حضرت
صلوة العصر ثم اتی بماء فشرب وغسل وجهه ویدیه وذکر رأسه ورجلیه ثم قام فشرب فضله وهو قائم ثم قال ان ناسا یکرهون

بیدی یروح رائح ۲ بن یحیی صح رایح ۳ شوب فاتی فشیب وقال النبی حب شرب الحلوی مما قال سمعت ۳ بن سبرة ۲ بماء ۲ احد هم رسول الله ۲ قال

قوله شرب اللبن قال ابن المنیر مقصوده ان ذلك لا یدخل فی النهی عن الخلیطین وهو یؤید فائدة تقییده الخلیطین بالمسکر ای انما نهی عن الخلیطین اذا کان کل واحد منهما من جنس ما یسکر وانما کانوا یمزجون اللبن بالماء لان اللبن عنه الحلب یکون حارا وتلك البلاد فی الغالب حارة فکانوا یکسرون حر اللبن بالماء البارد ۱۲ ف قوله شنة بفتح المعجمة وتشدید النون هی القربة الخلقة وقال الداودی هی التی زال شعرها من البلاء قال المهلب والحکمة فی طلب الماء البائت ان یکون ابرد واصفی قوله والا کرعنا فیه حذف تقدیره فاسقنا والکرع بالراء تناول الماء بالفم من غیر انا ولا کف وقال ابن التین حکی ابو عبد الملك انه الشرب بالیدین معا قال واهل اللغة علی خلافه قلت ویرده ما اخرج ابن ماجة عن ابن عمر قال مررنا علی برکة فجعلنا نکرع فیها فقال رسول الله صلعم لا تکرعوا ولکن اغسلوا ایدیکم ثم اشربوا بها الحدیث ولکن فی سنده ضعف فان کان محفوظا فالنهی فیه للتنزیه والفعل لبیان الجواز وقصة جابر قبل النهی او المنهی فی غیر حال الضرورة وهذا الفعل کان لضرورة شرب الماء الذی لیس ببارد فیشرب بالکرع لضرورة العطش لئلا تکدر به نفسه اذا تکدرت الجرع فقد لا یبلغ الغرض من الری اشار الی هذا الاخیر ابن بطال وقوله یحول الماء ای ینقل الماء من مکان الی مکان آخر من البستان لیعم جمیع اشجاره بالسقی وقوله العریش خیمة من خشب وثمام بضم المثلثة مخففا وهو نبات ضعیف له خوص وقد یجعل من الجرید کالقبة او من العیدان ویظل علیها الداجن بجیم ونون الشاة التی تألف البیوت وقوله ثم شرب الخ فی روایة احمد وشرب النبی صلی الله علیه وسلم وسقی صاحبه وظاهره ان الرجل شرب فضلة النبی صلی الله علیه وسلم لکن فی روایة لاحمد ایضا وابن ماجة ثم سقاه ثم صنع لصاحبه مثل ذلك ای حلب له وسکب علیه الماء البائت هذا هو الظاهر کذا فی فتح الباری ۱۲ قوله شراب الحلواء فی روایة المستملی الحلواء بالمد ولغیره بالقصر وهما لغتان قال الخطابی هی ما یعقد من العسل ونحوه وقال ابن التین عن الداودی هو النقیع الحلو وعلیه تبویب البخاری بشراب الحلواء کذا قال وانما هو نوع منها والذی قاله الخطابی هو مقتضی العرف وقال ابن بطال الحلواء کل شیء حلو وهو کما قال لکن استقر العرف علی تسمیة ما لا یشرب من انواع الحلو حلوی ولا نواع ما یشرب مشروب ونقیع ونحو ذلك ف. وقوله الحلواء شامل للعسل فذکره بعدها من التخصیص بعد التعمیم ۱۲ قسطلانی قوله وقال الزهری الخ قلت مقصود البخاری من ایراد قول الزهری هو قوله تعالی احل لکم الطیبات والحلواء والعسل و کل شیء یطلق علیه انه حلو من الطیبات وهذا فی معرض التعلیل للترجمة غایة ما فی الباب ذکرا ولا عن الزهری مسئلة شرب البول تنبیها علی انه لیس من الطیبات قوله لشدة ای لضرورة وهذا خلاف ما علیه الجمهور وتعلیله بقوله لانه رجس ای لان البول نجس غیر طاهر لان المیتة والدم ولحم الخنزیر رجس ایضا مع انه یجوز التداول فیها عند الضرورة وقالت الشافعیة یجوز التداوی بالبول ونحوه من النجاسات خلا الخمر والمسکرات وقال مالك لا یشربها لانها لا تزید الا عطشا وجوعا واجاز ابو حنیفة ان یشرب منها مقدار ما یمسك به رمقه کذا فی العینی ۱۲ قوله وقال ابن مسعود الجواب عن ایراده اثر ابن مسعود ههنا فهو انه اشار بذکر هذا الی قوله تعالی فیه شفاء للناس فدل علی عنده ان الله لم یجعل الشفاء فیما حرم واما تعیین السکر ههنا من سائر المحرمات من هذا الجنس فهو ان ابن مسعود سئل عن ذلك علی التعیین. ع وفی ع وف اثر عن ابن مسعود فیه سؤال عن ابن مسعود عن السکر علی التعیین وجوابه بقوله ان الله لم یجعل الخ والسکر بفتحتین الخمر فهما نقله ابن التین عن بعضهم وقیل هو نبیذ التمر اذا اشتد ع بفتحتین الخمر المعتصر من العنب. مجمع فان قلت قد جوزوا اساغة اللقمة بالجرعة من الخمر فلم لم یجوزوا التداوی بها اجیب بان الاساغة یتحقق بها بخلاف الشفاء فانه لا یتحقق کما لا یخفی وقد قال بعضهم ان المنافع فی الخمر قبل التحریم سلبت بعده ۱۲ قس قوله رحبة الکوفة والرحبة بفتح الراء والمهملة والموحدة المکان المتسع والرحب بسکون المهملة المتسع ایضا قال الجوهری ومنه ارض رحبة بالسکون ای متسعة ورحبة المسجد بالتحریك وهی ساحته قال ابن التین فعلی هذا یقرأ الحدیث بالسکون ویحتمل انها صارت رحبة للکوفة بمنزلة رحبة المسجد فیقرأ بالتحریك وهذا هو الصحیح. ف وما فی قس فهو بین السطور وقوله حوائج هو جمع حاجة علی غیر القیاس وذکر الاصمعی انه مولد والجمع حاجات وحاج ۱۲ ف قوله وذکر الخ فان قلت لم فصل الرأس والرجلین عما تقدم ولم یذکرهما علی وتیرة واحدة قلت حیث لم یکن الرأس مغسولا بل ممسوحا فصله عنه وعطف الرجل علیه وان کان مغسولا علی نحو قوله تعالی وامسحوا برؤسکم الآیة او کان لابس الخف فمسحه ایضا وقیل ذلك لان الراوی الثانی نسی ما ذکره الراوی الاول فی شان الرأس والرجلین. ك وعند الطیالسی فغسل وجهه ویدیه ومسح علی رأسه ورجلیه وان آدم توقف فی سیاقه فجبر بقوله وذکر الخ ۱۲ ف قوله ثم قام فشرب الخ واستدل بهذه الاحادیث علی جواز الشرب قائما وهو مذهب الجمهور وکرهه قوم لحدیث انس عند مسلم ان النبی صلعم زجر عن الشرب قائما لکنهم حملوا النهی علی الاستحباب والحث علی ما هو اولی واکمل وذلك لان فی الشرب قائما ضررا اما فکره لاجله کذا فی قسطلانی ۱۲ معناه ان اجره یروح علی صاحبه ای الیه لا ینقطع عنه ۱۲ ف

(قوله باب الشرب قائما) وفیه وذکر رأسه ورجلیه ای ما نسیهما من البلة اصلا بل استعمل فیهما شیئا یسیرا والظاهر انه مسحهما ویحتمل انه غسل الرجلین غسلا خفیفا وعلی الوجهین فلا اشکال لما صح عنه فی هذا الحدیث انه قال فی آخره هذا وضوء من لم یحدث وعلماؤنا وان لم یصرحوا بمثله لکن لا یأبی کلامهم جواز مثله لمن لم یحدث فینبغی ان من لم یحدث یجوز له ان یصلی من غیر تجدید وضوء وان یتوضأ مثل هذا الوضوء وهو افضل من الاول وان یتوضأ وضوءا سابغا وهو افضل الکل والله تعالی اعلم

الشرب قائما وان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صنع مثل ما صنعت حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفیان عن عاصم الاحول عن الشعبی
عن ابن عباس قال شرب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قائما من زمزم باب من شرب وھو واقف علی بعیرہ حدثنا ملک بن اسمعیل
قال حدثنا عبد العزیز بن ابی سلمۃ قال اخبرنا ابو النضر عن عمیر مولی ابن عباس عن ام الفضل بنت الحرث انہا ارسلت الی النبی
صلی اللہ علیہ وسلم بقدح لبن وھو واقف عشیۃ عرفۃ فاخذہ بیدہ فشربہ زاد ملک عن ابی النضر علی بعیرہ باب الایمن
فالایمن فی الشرب حدثنا اسمعیل قال حدثنی ملک عن ابن شہاب عن انس بن مالک ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتی بلبن
قد شیب بماء وعن یمینہ اعرابی وعن شمالہ ابو بکر فشرب ثم اعطی الاعرابی وقال الایمن فالایمن باب ھل یستاذن الرجل من
عن یمینہ فی الشرب لیعطی الاکبر حدثنا اسمعیل قال حدثنی ملک عن ابی حازم بن دینار عن سہل بن سعد ان رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم اتی بشراب فشرب منہ وعن یمینہ غلام وعن یسارہ الاشیاخ فقال للغلام اتاذن لی ان اعطی ھؤلاء فقال الغلام
واللہ یا رسول اللہ لا اوثر بنصیبی منک احدا قال فتلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی یدہ باب الکرع فی الحوض حدثنا یحیی
ابن صالح قال حدثنا فلیح بن سلیمن عن سعید بن الحرث عن جابر بن عبد اللہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل علی رجل من الانصار
ومعہ صاحب لہ فسلم النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصاحبہ فرد الرجل فقال یا رسول اللہ بابی انت وامی وھی ساعۃ حارۃ وھو یحول فی
حائط لہ یعنی الماء فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کان عندک ماء بات فی شنۃ والا کرعنا والرجل یحول الماء فی حائط فقال الرجل
یا رسول اللہ عندی ماء بات فی شنۃ فانطلق الی العریش فسکب فی قدح ماء ثم حلب علیہ من داجن لہ فشرب النبی صلی اللہ علیہ
وسلم ثم اعاد فشرب الرجل الذی جاء معہ باب خدمۃ الصغار الکبار حدثنا مسدد قال حدثنا معتمر عن ابیہ قال سمعت انسا
قال کنت قائما علی الحی اسقیہم عمومتی وانا اصغرہم الفضیخ فقیل حرمت الخمر فقال اکفئہا فکفئناہا قلت لانس ما شرابہم قال رطب
وبسر فقال ابو بکر بن انس وکانت خمرہم فلم ینکر انس وحدثنی بعض اصحابی انہ سمع انسا یقول کانت خمرہم یومئذ باب تغطیۃ
الاناء حدثنا اسحاق بن منصور قال اخبرنا روح بن عبادۃ قال اخبرنا ابن جریج قال اخبرنی عطاء انہ سمع جابر بن عبد اللہ یقول
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان جنح اللیل او امسیتم فکفوا صبیانکم فان الشیاطین تنتشر حینئذ فاذا ذہب ساعۃ من
اللیل فخلوھم وغلقوا الابواب واذکروا اسم اللہ فان الشیطان لا یفتح بابا مغلقا واوکوا قربکم واذکروا اسم اللہ وخمروا انیتکم واذکروا
اسم اللہ ولو ان تعرضوا علیہا شیئا واطفئوا مصابیحکم حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا ھمام عن عطاء عن جابر ان رسول اللہ

فاخذہ وشربہ الحائط باتت فکفأنا حدثنی اخبرنی الشیاطین علیہ

(قولہ باب من شرب وھو واقف) ای بعرفۃ علی بعیرہ والوقوف بعرفۃ ھو الکون فیہا اعم من القیام والقعود والنوم کما لا یخفی فلا یرد ان الراکب علی البعیر قاعد لا قائم فکیف سماہ واقفا ولا حاجۃ الی الجواب عنہ بان الراکب من حیث کونہ سائرا یشبہ القائم ومن حیث کونہ مستقرا علی الدابۃ یشبہ القاعد ذکر ارادہ بیان حکم ھذہ الحالۃ ھل تدخل تحت النہی ام لا مع ان ھذا یتحقق اذا کان البعیر سائرا لا واقفا والامر ھھنا بالعکس واللہ تعالی اعلم اھ سندی

ف ۱ قولہ من زمزم الظاہر انہ مخصوص بماء الوضوء وماء زمزم وفیہ رد علی من عم نہی الشرب قائما والحدیث الاول یحمل علی الثانی ویؤیدہ ما فی روایۃ الاسمعیلی فدعا بوضوء ولعل السر فی ذلک ان الماء المشروب یصیر بدرقۃ للغذاء اذا شرب قاعدا واما اذا شرب قائما فیسری فی الاطراف بسرعۃ فلا یعمل عمل البدرقۃ واما ماء الوضوء وماء زمزم فالمقصود منہما وصول البرکۃ الی الاجزاء البدنیۃ بسرعۃ واللہ اعلم باسرار احکامہ ۱۲ ع ف ۲ قولہ الایمن فالایمن ای یقدم الایمن علی یمین الشارب بارتفاع الایمن بالصیغۃ المقدر الذی ذکرناہ ویجوز ان یکون مرفوعا انہ مبتدأ محذوف الخبر والتقدیر الیمین احق لفضیلۃ علی الشمال وقولہ فالایمن عطف علیہ ویجوز فیہما النصب ای اعط الایمن ۔ ع ہذا مستحب عند الجمہور وقال ابن حزم یجب وقولہ فی الشراب یعم الماء وغیرہ من المشروبات ونقل عن مالک وحدہ انہ خصہ بالماء قال ابن عبد البر لا یصح عن مالک وقال یشبہ ان یکون مرادہ ان السنۃ تثبت فی الماء خاصۃ وتقدیم الایمن فی غیر شرب الماء یکون بالقیاس ۱۲ ف ف ۳ قولہ اتاذن لی لم یقع فی حدیث انس انہ استاذن الاعرابی الذی عن یمینہ فاجاب النووی وغیرہ بان السبب فیہ ان الغلام کان ابن عمر فکان لہ علیہ ادلال وکان من علی الیسار اقارب الغلام وطیب نفسہ الاستیذان لبیان الحکم فان قلت یعارض حدیث سہل ہذا حدیث انس الذی مضی عن قریب حدیث سہل بن ابی حثمۃ الآتی فی القسامۃ کبر کبر قلت الجواب فی ہذا انہ محمول علی الحالۃ التی یجلسون فیہا متساوین اما بین یدی الکبیر او عن یسارہ کلہم او خلفہ او حیث لا یکون فیہم وقولہ اتاذن ظاہرہ انہ لو اذن لاعطاہم ویلوح منہ من ذلک جواز الامتنان بمثل ذلک قیل انہ مشکل علی ما اشتہر لا ایثار فی القرب ۱۲ ع ف ۴ قولہ فتلہ بفتح المثناۃ من فوق وتشدید اللام ای وضعہ وقال الخطابی وضعہ بعنف واصلہ من الرمی علی التل وہو المکان العالی المرتفع ۱۲ ف۔ ف ۵ قولہ قلت لانس القائل ہو سلیمان التیمی والد معتمر قولہ فقال ابو بکر والمعنی ان ابا بکر بن انس کان حاضرا عند انس لما حدثہم فکان انسا حینئذ لم یحدثہم بہذہ الزیادۃ اما نسیانا واما اختصارا فذکرہ بہا ابنہ ابو بکر فاقرہ علیہا وقد ثبت تحدیث انس بہا ۱۲ ف

ف ۶ قولہ وحدثنی بعض القائل ہو سلیمان التیمی ایضا وہو موصول بالسند المذکور فیحتمل ان یکون انس حدث بہا حینئذ فلم یسمعہ سلیمان او حدث بہا انس فی مجلس آخر فحفظہا عنہ الرجل الذی حدث بہا سلیمان وہذا المبہم یحتمل ان یکون ہو بکر بن عبد اللہ المزنی ویحتمل ان یکون قتادۃ ۔ ف وذکر لکل من الاحتمالین قرینۃ لا یسع المقام ذکرہا ومر فی ص ۳۵۲ ج ۲ ۱۲ ف ۷ قولہ جنح اللیل الجنح بضم الجیم وکسرہا الظلام وجنح اللیل طائفۃ منہ وامسیتم ای دخلتم فی المساء کفوا صبیانکم ای امنعوہم من الخروج فی ہذا الوقت ای یخاف علی الصبیان حینئذ لکثرۃ الشیاطین وایذاء ہم وخلوہم باغلاق الباب ویقال اوکی اسقائہ اذا شدہ بالوکاء وہو الذی یشد بہ رأس القربۃ وخمروا ای غطوا وتعرضوا بضم الراء وکسرہا ای ان لم یتیسر التغطیۃ بتمامہا فلا اقل من وضع عود علی عرض الاناء قلت العلۃ فی الامر بالاطفاء خوف حرز النار قال ابن بطال خشی صلی اللہ علیہ وسلم علی الصبیان عند انتشار الجن ان تلم بہم فتصرعہم فان الشیطان قد اعطاہ اللہ تعالی قوۃ علیہ واعلمنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان التعرض للفتن مما لا ینبغی وفیہا قال لا یفتح غلقا اعلام منہ بان اللہ لم یعطہ قوۃ علی ہذا وان کان قد اعطاہ اکثر منہ وہو الولوج حیث لا یلج الانسان وقیل انما امر بالتغطیۃ لان فی السنۃ لیلۃ ینزل فیہا وباء لا یمر باناء مکشوف الا نزل فیہ من ذلک واما اطفاء المصابیح فمن اجل الفارۃ فانہا تضرم علی الناس بیوتہم وفیہ ان امرہ قد یکون لما فیہ نفع لا لشیء من امر الدین ۔ کذا فی ک

ف ۸ بہذہ الزیادۃ وافق الحدیث الترجمۃ واذا جاز الشرب قائما بالارض فالشرب علی الدابۃ احری بالجواز لان الراکب اشبہ بالجالس ۱۲ ک ۔ ف ۹ واما القناد یل المعلقۃ فانہا ان خیف منہا ایضا فتطفی والا فلا ۱۲ ع ۔

صلی اللہ علیہ وسلم قال اطفئوا المصابیح اذا رقدتم واغلقوا الابواب واوکوا الاسقیۃ وخمروا الطعام والشراب واحسبہ قال ولو بعود تعرضہ
علیہ **باب** اختناث الاسقیۃ **حدثنا** ٥٦٢٥ آدم قال حدثنا ابن ابی ذئب عن الزہری عن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ عن ابی سعید
الخدری قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اختناث الاسقیۃ یعنی ان تکسر افواہہا فیشرب منہا **حدثنا** ٥٦٢٦ محمد بن مقاتل قال
اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا یونس عن الزہری قال حدثنی عبید اللہ بن عبد اللہ انہ سمع ابا سعید الخدری یقول سمعت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ینہی عن اختناث الاسقیۃ قال عبد اللہ قال معمر او غیرہ ہو الشرب من افواہہا **باب** الشرب من فم السقاء
حدثنا ٥٦٢٧ علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفین قال حدثنا ایوب قال لنا عکرمۃ الا اخبرکم باشیاء قصار حدثنا بہا ابو ہریرۃ نہی رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الشرب من فم القربۃ او السقاء وان یمنع جارہ ان یغرز خشبۃ فی جدارہ **حدثنا** ٥٦٢٨ مسدد قال حدثنا اسمعیل
قال اخبرنا ایوب عن عکرمۃ عن ابی ہریرۃ نہی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یشرب من فی السقاء **حدثنا** ٥٦٢٩ مسدد قال حدثنا یزید بن زریع
قال حدثنا خالد عن عکرمۃ عن ابن عباس قال نہی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الشرب من فی السقاء **باب** النہی عن التنفس فی الاناء
حدثنا ٥٦٣٠ ابو نعیم قال حدثنا شیبان عن یحیی عن عبد اللہ بن ابی قتادۃ عن ابیہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا شرب
احدکم فلا یتنفس فی الاناء واذا بال احدکم فلا یمسح ذکرہ بیمینہ واذا تمسح احدکم فلا یتمسح بیمینہ **باب** الشرب بنفسین
او ثلاثۃ **حدثنا** ٥٦٣١ ابو عاصم وابو نعیم قالا حدثنا عزرۃ بن ثابت قال اخبرنی ثمامۃ بن عبد اللہ قال کان انس یتنفس فی الاناء مرتین
او ثلاثا وزعم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یتنفس ثلاثا **باب** الشرب فی انیۃ الذہب **حدثنا** ٥٦٣٢ حفص بن عمر قال حدثنا شعبۃ
عن الحکم عن ابن ابی لیلی قال کان حذیفۃ بالمدائن فاستسقی فاتاہ دہقان بقدح فضۃ فرماہ بہ فقال انی لم ارمہ الا انی نہیتہ فلم
ینتہ وان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہانا عن الحریر والدیباج والشرب فی انیۃ الذہب والفضۃ وقال ہن لہم فی الدنیا وہی لکم
فی الآخرۃ **باب** انیۃ الفضۃ **حدثنا** ٥٦٣٣ محمد بن المثنی قال حدثنا ابن ابی عدی عن ابن عون عن مجاہد عن ابن ابی لیلی قال خرجنا
مع حذیفۃ وذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تشربوا فی انیۃ الذہب والفضۃ ولا تلبسوا الحریر والدیباج فانہا لہم فی الدنیا ولکم فی
الآخرۃ **حدثنا** ٥٦٣٤ اسمعیل قال حدثنی مالک بن انس عن نافع عن زید بن عبد اللہ بن عمر عن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی بکر

وعلقوا النبی فی قال النبی السقاء والقربۃ خشبۃ عن ابن عباس رسول اللہ حدثنی ہی ثنی فقال

---

١ قولہ اختناث من اخنث السقاء اذا ثنیتہ الی خارج فشربت منہ واصلہ الکسر والانطواء ومنہ سمی الرجل المشبہ بالنساء فی اقوالہ وافعالہ مخنثا ک والاسقیۃ جمع سقاء والمراد بہ المتخذ من الادم صغیرا کان او کبیرا وقیل القربۃ قد تکون کبیرۃ وقد تکون صغیرۃ والسقاء لا یکون الا صغیرا ١٢ **٢** قولہ یعنی ان تکسر المراد بکسرہا ثنیہا لا کسرہا حقیقۃ ولا ابانتہا وقائل یعنی لم یصرح بہ فی ہذہ الطریق ووقع عند احمد بحذف لفظ یعنی فصار التفسیر مدرجا فی الخبر وقد جزم الخطابی ان تفسیر الاختناث من کلام الزہری ویحمل التفسیر المطلق وہو الشرب من افواہہا علی المقید بکسرہا او قلب رأسہا ١٢ ف **٣** قولہ من فم السقاء لم یکتف البخاری بالترجمۃ التی قبلہا لئلا یظن ان النہی خاص بالاختصاص. ع وردی احادیث تدل علی جواز الشرب من فم السقاء منہا ما رواہ الترمذی وصححہ من حدیث عبد الرحمن بن ابی عمرۃ عن جدتہ کبشۃ قالت دخل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فشرب من فی قربۃ معلقۃ قال شیخنا فی شرح الترمذی لو فرق بین ما یکون بعذر کان تکون القربۃ معلقۃ ولم یجد المحتاج الی الشرب اناء متیسرا ولم یتمکن من التناول بکفہ فلا کراہۃ حینئذ وعلی ذلک تحمل الاحادیث وبین ما یکون لغیر عذر فیحمل علیہ احادیث الباب قلت ویؤیدہ ان احادیث الجواز کلہا فیما ان القربۃ کانت معلقۃ والشرب من القربۃ المعلقۃ اخص من الشرب من مطلق القربۃ ولا دلالۃ فی اخبار الجواز علی الرخصۃ مطلقا بل علی تلک الصورۃ وحدہا وحملہا علی حالۃ الضرورۃ جمعا بین الخبرین اولی من حملہا علی النسخ واللہ اعلم ١٢ ف **٤** قولہ عن الشرب الخ قال النووی اتفقوا علی ان النہی ہہنا للتنزیہ لا للتحریم قیل فی دعواہ الاتفاق نظر لان ابا بکر الاثرم صاحب احمد اطلق ان احادیث النہی ناسخۃ للاباحۃ لانہم کانوا یفعلون ذلک حتی وقع دخول الحیۃ فی بطن من شرب من فم السقاء فنسخ الجواز ع قال ابو محمد بن ابی جمرۃ ملخصہ اختلف فی علۃ النہی فقیل یخشی ان یکون فی الوعاء حیوان او ینصب بقوۃ فیشرق بہ او یقطع العروق الضعیفۃ التی بازاء القلب فربما کان سبب الہلاک او ربما یتعلق بفم السقاء من بخار النفس او ربما یخالط الماء من ریق الشارب فیتقذرہ غیرہ او لان الوعاء تفسد بذلک فی العادۃ فیکون من اضاعۃ الماء قال والاولی یقتضیہ القصۃ انہ لا یبعد ان یکون النہی لمجموع ہذہ الصور وفیہا ما یقتضی الکراہۃ وقد جزم ابن حزم بالتحریم لثبوت النہی وحمل احادیث الرخصۃ علی اصل الاباحۃ واطلق ابو بکر الاثرم الی آخرہ کما فی العینی. ف فان قلت ہذا شیطان لا اشیاء قلت لعلہ اخبرہم بہا ولم یذکرہ بعض الرواۃ او اقل الجمع عندہ اثنان ١٢ک **٥** قولہ قولہ ان یمنع قال قوم معناہ الندب الی برا الجار ولیس علی الوجوب وبہ قال ابو حنیفۃ ومالک وقید بعضہم الوجوب بالاستیذان وقال قوم ہو واجب اذا لم یکن فی ذلک علی صاحب الجدار ضرر وبہ قال الشافعی واحمد وداؤد وابو ثور وہو مذہب عمر بن الخطاب. کذا فی ع ومر فی ص ١٢ **٦** قولہ فلا یتنفس حکمۃ النہی عنہ ہی من اجل انہ لا یؤمن ان یقع فیہ شیء من ریقہ فیعافہ غیرہ حتی لو کان وحدہ او مع من لا یتقذر عنہ لا بأس فیہ. ک نہی عن التنفس فی الاناء لانہ ربما حصل لہ تغیر من النفس اما لکون المتنفس کان متغیر الفم بماکول مثلا او لبعد عہدہ بالسواک ١٢ ف **٧** قولہ او ثلاثا یحتمل ان یکون او للتنویع او للشک فقد اخرج اسحق بن راہویہ الحدیث المذکور عن عبد الرحمن بن مہدی عن عزرۃ بلفظ کان یتنفس ثلاثا ولم یقل او. کذا فی ف ١٢ **٨** قولہ کان یتنفس ثلاثا حدیث الباب والذی قبلہ ظاہرہما التعارض اذ الاول صریح فی النہی عن التنفس فی الاناء والثانی یثبت التنفس فحملہا علی حالتین فحالۃ النہی علی التنفس داخل الاناء وحالۃ الفعل علی من یتنفس خارجہ فالاول علی ظاہرہ من النہی والثانی تقدیرہ کان یتنفس فی حالۃ الشرب من الاناء ولقد اغنی البخاری عن ذلک بمجرد لفظ الترجمۃ فجعل الاناء فی الاول ظرفا للتنفس والنہی عنہ لا ستقذارہ قال فی الثانی الشرب بنفسین فجعل النفس للشرب فعرف بذلک انتفاء التعارض ١٢ ف **٩** قولہ ہن الخ قال الاسمعیلی لیس المراد بقولہ فی الدنیا اباحتہ استعمالہم ایاہ وانما المعنی بقولہ لہم انہم الذین یستعملونہ مخالفۃ لزی المسلمین وکذا قولہ ولکم فی الآخرۃ ای تستعملونہ مکافاۃ لکم علی ترکہ فی الدنیا ومنعہا او لتلک جزاء لہم علی معصیتہم قلت ویحتمل ان یکون فیہ اشارۃ الی ان الذی یتعاطی ذلک فی الدنیا لا یستعملہا فی الآخرۃ کما تقدم فی شرب الخمر ف والکلام فیہ مثل الکلام فی الخمر ١٢ ع. **١٠** حکمۃ التثلیث انہ اقنع للعطش واقوی علی الہضم واقل اثرا فی برد المعدۃ وضعف الاعصاب وحاصلہ انہ ہنأ وامرأ وابرأ واروی ١٢ک اختلفوا ہل یجوز الشرب بنفس واحد قال ابن عباس ہو شرب الشیطان وقال الاثرم اختلاف الروایۃ فی ذلک یدل علی التسہیل فیہ وان اختیار الثلث فحسن. ع وقال عمر بن عبد العزیز انما نہی عن التنفس داخل الاناء واما من لم یتنفس فان شاء فلیشرب بنفس واحد قلت وہو تفصیل حسن ١٢ ف. **١١** اسم بلفظ جمع مدینۃ وہو بلد عظیم علی دجلۃ بینہا وبین بغداد سبعۃ فراسخ وبہا ایوان کسری المشہور وکان حذیفۃ عاملا علیہا فی خلافۃ عمر ثم عثمان الی ان مات بعد قتل عثمان ١٢ ف.

الصِّدِّيق عن أُمِّ سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم أنّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الذي يشرب في آنية الفضة إنّما يجرجر في بطنه
نار جهنم ٥٦٣٥ حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا أبو عوانة عن أشعث بن سليم عن معوية بن سويد بن مقرن عن البراء بن عازب
قال أمرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بسبع ونهانا عن سبع أمرنا بعيادة المريض واتباع الجنازة وتشميت العاطس وإجابة الداعي
وإفشاء السلام ونصر المظلوم وإبرار المقسم ونهانا عن خواتيم الذهب وعن الشرب في الفضة أو قال آنية الفضة وعن الميثرة والقسي
وعن لبس الحرير والديباج والإستبرق باب الشرب في الأقداح ٥٦٣٦ حدثنا عمرو بن عباس قال حدثنا عبد الرحمن قال حدثنا
سفين عن سالم أبي النضر عن عمير مولى أم الفضل عن أم الفضل أنهم شكوا في صوم النبي صلى الله عليه وسلم يوم عرفة فبعثت إليه بقدح
من لبن فشربه باب الشرب من قدح النبي صلى الله عليه وسلم وآنيته وقال أبو بردة قال لي عبد الله بن سلام ألا أسقيك في قدح شرب
النبي صلى الله عليه وسلم فيه ٥٦٣٧ حدثنا سعيد بن أبي مريم قال حدثنا أبو غسان قال حدثني أبو حازم عن سهل بن سعد قال ذكر للنبي
صلى الله عليه وسلم امرأة من العرب فأمر أبا أسيد الساعدي أن يرسل إليها فأرسل إليها فقدمت فنزلت في أجم بني ساعدة فخرج
النبي صلى الله عليه وسلم حتى جاءها فدخل عليها فإذا امرأة منكسة رأسها فلما كلمها النبي صلى الله عليه وسلم قالت أعوذ بالله منك فقال
قد أعذتك مني قالوا لها أتدرين من هذا قالت لا قالوا هذا رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء ليخطبك قالت كنت أنا أشقى من ذلك
فأقبل النبي صلى الله عليه وسلم يومئذ حتى جلس في سقيفة بني ساعدة هو وأصحابه ثم قال اسقنا يا سهل فأخرجت لهم هذا القدح
فأسقيتهم فيه فأخرج لنا سهل ذلك القدح فشربنا منه قال ثم استوهبه عمر بن عبد العزيز بعد ذلك فوهبه له ٥٦٣٨ حدثنا الحسن
ابن مدرك قال حدثني يحيى بن حماد قال أخبرنا أبو عوانة عن عاصم الأحول قال رأيت قدح النبي صلى الله عليه وسلم عند أنس بن
مالك وكان قد انصدع فسلسله بفضة قال وهو قدح جيد عريض من نضار قال أنس لقد سقيت رسول الله صلى الله عليه وسلم
في هذا القدح أكثر من كذا وكذا قال وقال ابن سيرين إنه كان فيه حلقة من حديد فأراد أنس أن يجعل مكانها حلقة من ذهب أو
فضة فقال له أبو طلحة لا تغيرن شيئا صنعه رسول الله صلى الله عليه وسلم فتركه باب شرب البركة والماء المبارك ٥٦٣٩ حدثنا قتيبة
ابن سعيد قال حدثنا جرير عن الأعمش قال حدثني سالم بن أبي الجعد عن جابر بن عبد الله هذا الحديث قال لقد رأيتني مع النبي
صلى الله عليه وسلم وقد حضرت العصر وليس معنا ماء غير فضلة فجعل في إناء فأتي النبي صلى الله عليه وسلم به فأدخل يده فيه وفرج

أنه ١ الأشعث ٢ الجنائز ٣ القسم ٤ خواتم ٥ ثني ٦ ٢ عن ٧ فبعث ٨ فبعثت ٩ ٢ إليها ١٠ فقالوا ١١ فخرجت لهم بهذا القدح ١٢ لا تغير ١٣ بهذا ١٤ قد ١٥ ٢ بين

١ قوله إنما يجرجر بضم التحتانية وفتح الجيم وسكون الراء ثم جيم مكسورة ثم راء من الجرجرة وهو صوت يردده البعير في حنجرته إذا هاج نحو صوت اللجام في حنك الفرس قال النووي اتفقوا على كسر الجيم الثانية من يجرجر وتعقب بأن الموفق ابن حمزة في كلامه على المذهب حكى فتحها وحكى ابن الفركاح عن والده أنه قال روي يجرجر على البناء للفاعل والمفعول وكذا جوزه ابن مالك في شواهد التوضيح نعم رد ذلك ابن أبي الفتح تلميذه قال لقد كثر حبي على أن أرى أحدا رواه مبنيا للمفعول فلم أجده عند أحد من حفاظ الحديث وإنما سمعناه من الفقهاء الذين ليست لهم عناية بالرواية وقوله نار جهنم وقع للأكثر بنصب نار على أن الجرجرة بمعنى الصب والتجرع فيكون نار منصوبا على المفعولية والفاعل هو الشارب أي يصب أو يتجرع وجاز الرفع على أن الجرجرة هي الصوت قال النووي النصب أشهر ويؤيده رواية عثمان بن مرة عند مسلم بلفظ فإنما يجرجر في بطنه نارا من جهنم وأجاز الأزهري النصب على أن الفعل عدي إليه وابن السيد الرفع على أنه خبر إن وما موصولة قال ومن نصب جعل ما زائدة كافة لإن عن العمل ويدفعه أنه لم يقع في شيء من النسخ بفعل ما من إن. كذا في فتح الباري وفي العيني أما الرفع فجاز لأن نار جهنم على الحقيقة لا يجرجر في بطنه ولكنه جعل صوت جرع الإنسان للماء في هذه الأواني المخصوصة وقوع النهي عنها واستحقاق العذاب على استعمالها بجرجرة نار جهنم في بطنه بطريق المجاز ١٢ ٢ قوله آنية الفضة في هذه الأحاديث تحريم الأكل والشرب في آنية الذهب والفضة على كل مسلم مكلف رجلا كان أو امرأة ولا يلتحق ذلك بالحلي للنساء لأنه ليس من التزين الذي أبيح لها في شيء واختلفوا في علة المنع فقيل إن ذلك راجع إلى عينهما ويؤيده قوله فإنها لهم وقيل لكونهما الأثمان فلو أبيح استعمالهم لجاز اتخاذ الآلات منهما فيفضي إلى قلتهما بأيدي الناس وقيل العلة في المنع التشبه بالأعاجم وفي ذلك نظر لثبوت الوعيد لفاعله. كذا في ف ١٢ ٣ قوله الحرير يتناول الذي بعده فيكون وجه عطفها عليه لبيان الاهتمام بحكم الخاص بعد العام أو لدفع وهم أن تخصيصه باسم مستقل لا يخرجها عن حكم العام ١٢ ع ٤ قوله الإبقيج الهمزة وتخفيف اللام للمشبع وهذا يدل على أن هذا القدح كان للنبي صلى الله عليه وسلم لأن الترجمة يدل عليه. كذا في العيني ١٢. ٥ قوله أجم بضم الهمزة والجيم هو بناء يشبه القصر وهو من حصون المدينة ويجمع آجام مثل أطم وآطام قال الخطابي الأجم والأطم بمعنى ١٢ ف ٦ قوله فأخرجت لهم مطابقة للترجمة تؤخذ من قوله فأخرجت الخ ووجه المطابقة أن الترجمة في شربهم من قدح النبي صلى الله عليه وسلم فلو لم يكن القدح في الأصل للنبي صلى الله عليه وسلم لا يوجد المطابقة ومما يدل عليه استيهاب عمر بن عبد العزيز هذا القدح من سهل لأنه إنما استوهبه منه لكونه في الأصل للنبي صلى الله عليه وسلم لأجل التبرك وهذا شيء ظاهر لا يخفى ١٢ ع.

٧ قوله فوهبه له ولعل سهلا أسمح بذلك لبدل كان عنده من ذلك الجنس أو لأنه كان محتاجا فعوضه المستوهب ما يسد به حاجته والله أعلم ١٢ ف ٨ قوله فسلسله أي وصل بعده ببعض وظاهره أن الذي وصله هو أنس ويحتمل أن يكون النبي صلى الله عليه وسلم ١٢ ف ٩ قوله عريض من نضار والعريض الذي ليس بمتطاول بل يكون طوله أقصر من عمقه والنضار بضم النون وتخفيف الضاد المعجمة الخالص من العود ومن كل شيء ويقال أصله من شجر النبع وقيل من الأثل ولونه يميل إلى الصفرة قال أبو حنيفة الدينوري هو أجود الخشب للآنية. ف بضم النون وتخفيف المعجمة وبالراء شجر الشمشاد ١٢ ك ١٠ قوله فقال له أبو طلحة هذا إن كان ابن سيرين سمعه من أنس وإلا فيكون أرسله عن أبي طلحة لأنه لم يلقه وما في الحديث جواز اتخاذ ضبة الفضة وكذلك السلسلة والحلقة وهي مما اختلف فيه قال الخطابي منعه مطلقا جماعة من الصحابة والتابعين وهو قول مالك والليث وعن مالك يجوز من الفضة إذا كان يسيرا وكرهه الشافعي قال لئلا يكون شاربا على فضة فأخذ بعضهم منه أن الكراهة تختص بما إذا كانت الضبة في موضع الشرب وبذلك صرح الحنفية وقال به أحمد وإسحق وأبو ثور ١٢ ف

١١ قوله البركة أراد بالبركة الماء وأطلق عليه هذا الاسم لأن العرب يسمي الشيء المبارك فيه بركة فلا شك أن الماء مبارك ما فيه ولذلك قال جابر في حديث الباب فعلمت أنه بركة ١٢ ع

عه الشك من الراوي ١٢ نفس.

عه جمع الميثرة بكسر الميم من الوثارة بمعنى اللين وهي وطاء كانت النساء تضع لأزواجهن على السرج وأكثرها من الحرير وقيل هي من الأرجوان الأحمر وقيل جلود السباع وقال أبو عبيدة الميثرة الحمر كانت من مراكب الأعاجم من ديباج أو حرير وقال ابن التين وهذا بين لأن الأرجوان لم يأت فيه تحريم ولا في جلود السباع إذا ذكيت ١٢ عيني. عه بفتح القاف وكسر السين المهملة المشددة ثياب من كتان مخلوط بحرير يؤتى بها من مصر نسبت إلى قرية يقال لها القس بفتح القاف وبعض أهل الحديث يكسرها وقيل أصل القسي القزي منسوب إلى القز وهو ضرب من الإبريسم ١٢ ع

عه ضبة حديدة عريضة يضبب. قاموس آهن مسمار دار ١٢ ص.

اصابعه ثم قال حی علی اهل الوضوء البرکة من الله فلقد رأیت الماء یتفجر من بین اصابعه فتوضأ الناس وشربوا فجعلت لا الو ما جعلت فی بطنی منه فعلمت انه برکة قلت لجابر کم کنتم یومئذ قال الفا واربعمائة تابعه عمرو بن دینار عن جابر وقال حصین وعمرو بن مرة عن سالم عن جابر خمس عشرة مائة وتابعه سعید بن المسیب عن جابر

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب المرضی

باب ما جاء فی کفارة المرض وقول الله تعالی من یعمل سوءا یجز به

حدثنا ابو الیمان الحکم ابن نافع قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی عروة بن الزبیر ان عائشة زوج النبی صلی الله علیه وسلم قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما من مصیبة تصیب المسلم الا کفر الله بها عنه حتی الشوکة یشاکها حدثنی عبد الله بن محمد قال حدثنا عبد الملک بن عمرو قال حدثنا زهیر بن محمد عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن عطاء بن یسار عن ابی سعید الخدری وعن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ما یصیب المسلم من نصب ولا وصب ولا هم ولا حزن ولا اذی ولا غم حتی الشوکة یشاکها الا کفر الله بها من خطایاه حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن سفیان عن سعد عن عبد الله بن کعب عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال مثل المؤمن کالخامة من الزرع تفیئها الریح مرة وتعدلها مرة ومثل المنافق کالارزة لا تزال حتی یکون انجعافها مرة واحدة وقال زکریاء حدثنی سعد قال حدثنا ابن کعب عن ابیه کعب عن النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا ابراهیم بن المنذر قال حدثنی محمد بن فلیح قال حدثنی ابی عن هلال بن علی من بنی عامر بن لؤی عن عطاء بن یسار عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی

علی علی ینفجر فقلت الف مئة المرضی المریض ٣ عزوجل الایة حدثنا ثنا ثنی ثنا

ـــ قوله حی علی اهل الوضوء للنسفی باسقاط لفظ اهل قال فی الفتح والعمدة والتنقیح وهو اصوب کما فی الحدیث الآخر حی علی الطهور المبارک وتعقبه فی المصابیح فقال کل صواب وان حی بمعنی اقبل فان کان المخاطب المأمور بالاقبال هو الذی یرید به الطهور کان سقوط اهل صوابا ای اقبل ایها المرید للتطهر علی الماء الطهور وان جعلنا المخاطب هو الذی اراد النبی صلی الله علیه وسلم انبعاثه وتفجره من بین اصابعه نزل منزلة المخاطب تجوزا فاثبات اهل صواب ای اقبل ایها الماء الطهور ووجه القاضی هذه الروایة بان یکون اهل منصوبا علی النداء بحذف حرف النداء کانه قال حی علی الوضوء المبارک یا اهل الوضوء لکن یلزم علیه حذف المجرور وبقاء حرف الجر غیر داخل فی اللفظ علی معموله وهو باطل ولا اعلم احدا اجازه وقیل الصواب حی هلا علی الوضوء المبارک فحذف لفظ هلا فصارت حی علی وحولت عن مکانها وحی اسم فعل للامر بالاسراع وتفتح لسکون ما قبلها وهلا بتخفیف وتنوینها کلمة استعجال وقال الکرمانی وفی بعضها حی علی بتشدید الیاء واهل الوضوء منادی محذوف منه حرف النداء ١٢ قسط ـــ قوله بین اصابعه یحتمل ان یکون الانفجار من نفس الاصابع ینبع منها وان یخرج من بین الاصابع لا من نفسها وعلی کل تقدیر فالکل معجزة عظیمة لرسول الله صلی الله علیه وسلم والاول اقوی لانه من اللحم. کذا فی العینی ١٢ ـــ قوله لا آلو بالمد وتخفیف اللام المضمومة ای لا اقصر ف وفیه من الفقه ان الاسراف فی الطعام والشراب مکروه الا الاستیثار التی اری الله فیه البرکة فانه لا بأس فی الاستکثار منها ولیس فی ذلک صرف. کذا فی العینی ١٢. ـــ قوله خمس عشرة مائة فان قلت القیاس ان یقال الف وخمس مائة قلت اراد الاشارة الی عدد الفرق وان کل فرقة مائة. ک والجمع بین هذا الاختلاف عن جابر انهم کانوا زیادة علی الف ولو بعائة فمن اقتصر علیها القی الکسر ومن قال الف وخمسمائة جبرها ف ومر الکلام فی ص ٢٧٤ ١٢ ـــ قوله کفارة المرض الکفارة صیغة المبالغة من الکفر وهو التغطیة ومعناه ان ذنوب المؤمن تتغطی بما یقع له من الم المرض وقوله کفارة المرض ..... هو من الاضافة الی الفاعل واسند التکفیر الی المرض لکونه سببه وقال فی الکواکب الاضافة بیانیة نحو شجر الاراک ای کفارة هی مرض او الاضافة بمعنی فی کان المرض ظرف للکفارة او هو من باب اضافة الصفة الی الموصوف وبهذا یجاب عن استشکال ان المرض لیست له کفارة بل هو الکفارة نفسها لغیره ١٢ قس ـــ قوله ومن یعمل سوءا یجز به فان قلت ما وجه مناسبة الآیة بالکتاب اذ معناها من یعمل معصیة یجز بها یوم القیامة قلت اللفظ اعم من یوم القیامة فیتناول الجزاء فی الدنیا بان یکون مرضه عقوبة لتلک المعصیة فیغفر له بسبب ذلک. ک قال ابن المنیر الحاصل ان المرض کما جاز ان یکون مکفرا للخطایا فکذلک یکون جزاء لها وقال ابن بطال ذهب اکثر اهل التأویل الی ان معنی الآیة ان المسلم یجازی علی خطایاه فی الدنیا بالمصائب التی تقع له فیها فیکون کفارة لها ١٢ ف ـــ قوله ما من مصیبة الخ هذه الاحادیث الصحیحة صریحة فی ثبوت الاجر بمجرد حلول المصیبة واما الصبر والرضی فقد زائد یمکن ان یثاب علیها زیادة علی ثواب المصیبة قال القزاز فی المصائب کفارات جزما سواء اقترن بها الرضی ام لا لکن ان اقترن بها الرضی عظم التکفیر والا قل ١٢ ف ـــ قوله حتی الشوکة جوزوا فیه الحرکات الثلاث فالجر بمعنی الغایة ای حتی تنتهی الی الشوکة او عطفا علی لفظ مصیبة والنصب بتقدیر عامل ای حتی وجدانه الشوکة والرفع عطفا علی الضمیر فی تصیب وقال القرطبی قیده المحققون بالرفع والنصب فالرفع علی الابتداء ولا یجوز علی المحل کذا قال ووجهه غیره بانه یسوغ علی تقدیر ان من زائدة ١٢ ف ـــ قوله یشاکها بالضم قال الکسائی شکت الرجل شوکة ای ادخلت فی جسده شوکة فان قلت هو متعد الی مفعول واحد فما هذا الضمیر قلت هو من باب وصل الفعل ای یشاک بها فحذف الجار واوصل الفعل. ک قال ابن التین حقیقة هذا اللفظ یعنی یشاکها ان یدخلها غیره قلت ولا یلزم من کونه الحقیقة ان لا یراد ما هو اعم من ذلک حتی یدخل ما اذا دخلت بغیر ادخال احد ١٢ ف ـــ قوله نصب بفتح النون والمهملة ثم موحدة هو التعب وزنه ومعناه قوله ولا وصب بفتح الواو والمعجمة ثم موحدة ای مرض وزنه ومعناه وقیل المرض الملازم ولا هم ولا حزن هما من امراض الباطن ولذلک ساغ عطفهما علی الوصب قوله ولا اذی هو اعم من جمیع ما تقدم وقیل هو خاص بما یلحق الشخص من تعدی غیره علیه قوله ولا غم بالغین المعجمة هو ایضا من امراض الباطن وهو ما یضیق علی القلب وقیل فی هذه الاشیاء الثلاثة وهی الهم والحزن والغم ان الهم ینشأ عن الفکر فیما یتوقع حصوله مما یتاذی به والغم کرب یحدث للقلب بسبب ما حصل والحزن یحدث لفقد ما یشق علی المرء فقده وقیل الهم والغم بمعنی واحد وقال الکرمانی الغم یشمل جمیع انواع المکروهات لانه اما بسبب ما یعرض للبدن او النفس والاول اما بحیث یخرج عن المجری الطبیعی او لا والثانی اما ان یلاحظ فیه الغیر واما ان یظهر فیه الانقباض او لا واما بالنظر الی الماضی او لا ١٢ ف ـــ قوله کالخامة بالخاء المعجمة وتخفیف المیم هی الطاقة الطریة اللینة او القصبة قال الخلیل الخامة الزرع اول ما ینبت علی ساق واحد والالف فیها منقلب عن واو وقوله تفیئها بفاء وتحتانیة مهموزا ای تمیلها وزنه ومعناه وقوله وتعدلها بفتح اوله وسکون المهملة وکسر الدال وبضم اوله ایضا وفتح ثانیه وتشدید الدال ١٢ ف ـــ قوله کالارزة بفتح الهمزة وقیل بکسرها وسکون الراء بعدها زاء کذا للاکثر وقال ابو عبیدة هو بوزن فاعلة وهی الثابتة فی الارض ورده ابو عبیدة بان الرواة اتفقوا علی عدم المد وانما اختلفوا فی سکون الراء وتحریکها وللاکثر السکون وقال ابو حنیفة الدینوری الراء ساکنة ولیس هو من نبات ارض العرب لا ینبت فی السباخ بل یطول طولا شدیدا ویغلظ. ف یغلظ حتی لو ان عشرین نفسا امسک بعضهم بید بعض لم یقدروا علی ان یحصوها وقیل هو ذکر الصنوبر وانه لا یحمل شیئا وانما یستخرج من اغصانه وعروقه الزفت ولا یحرکه هبوب الریح ١٢ قس ـــ قوله انجعافها بجیم ومهملة ثم فاء ای انقلاعها ونقل ابن التین عن الداودی ان معناه انکسار من وسطها او اسفلها قال المهلب معنی الحدیث ان المؤمن حیث جاده امر الله انطاع له فان وقع له خیر خرج به وان وقع له مکروه صبر ورجا فیه الخیر والاجر فاذا اندفع عنه اعتدل شاکرا والکافر لا یتفقده الله باختیاره بل یحصل له التیسیر فی الدنیا لیتعسر علیه الحال فی المعاد حتی اذا اراد الله اهلاکه قصمه فیکون موته اشد عذابا علیه واکثر المآلی خروج نفسه وقال غیره المعنی ان المؤمن تلقی بالاعراض الواقعة علیه لضعف حظه من الدنیا فهو کدائل الزرع شدید المیلان لضعف ساقه والکافر بخلاف ذلک ١٢ ف

(کتاب المرضی) (قوله باب ما جاء فی کفارة المرض وقول الله تعالی من یعمل سوءا یجز به) فی ذکر هذه الآیة ههنا اشارة الی ان المراد بالجزاء فی الآیة ما یعم المرض ونحوه کما ورد فی الحدیث لا جزاء الآخرة فقط

الله علیه وسلم مثل المؤمن کمثل الخامة من الزرع من حیث اتتها الریح کفأتها فاذا اعتدلت تکفأ بالبلاء والفاجر کالارزة صماء
معتدلة حتی یقصمها الله اذا شاء ٥٦٤٥ حدثنا عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابی صعصعة
انه قال سمعت سعید بن یسار ابا الحباب یقول سمعت ابا هریرة یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من یرد الله به خیرا یصب
منه باب شدة المرض ٥٦٤٦ حدثنا قبیصة قال حدثنا سفیان عن الاعمش ح وحدثنی بشر بن محمد قال اخبرنا عبد الله قال
اخبرنا شعبة عن الاعمش عن ابی وائل عن مسروق عن عائشة قالت ما رأیت احدا الوجع علیه اشد من رسول الله صلی الله علیه
وسلم ٥٦٤٧ حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا سفیان عن الاعمش عن ابراهیم التیمی عن الحرث بن سوید عن عبد الله قال اتیت النبی
صلی الله علیه وسلم فی مرضه وهو یوعك وعکا شدیدا وقلت انك لتوعك وعکا شدیدا قلت ان ذلك بان لك اجرین قال اجل ما من
مسلم یصیبه اذی الا حات الله عنه خطایاه کما تحات ورق الشجر باب اشد الناس بلاء الانبیاء ثم الامثل فالامثل الاول فالاول
٥٦٤٨ حدثنا عبدان عن ابی حمزة عن الاعمش عن ابراهیم التیمی عن الحرث بن سوید عن عبد الله قال دخلت علی رسول الله صلی الله علیه
وسلم وهو یوعك فقلت یا رسول الله انك توعك وعکا شدیدا قال اجل انی اوعك کما یوعك رجلان منکم قلت ذلك بان لك اجرین
قال اجل ذلك کذلك ما من مسلم یصیبه اذی شوکة فما فوقها الا کفر الله بها سیئاته کما تحط الشجرة ورقها باب وجوب عیادة
المریض ٥٦٤٩ حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا ابو عوانة عن منصور عن ابی وائل عن ابی موسی الاشعری قال قال رسول الله صلی الله
علیه وسلم اطعموا الجائع وعودوا المریض وفکوا العانی ٥٦٥٠ حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبة قال اخبرنی اشعث بن سلیم قال
سمعت معویة بن سوید بن مقرن عن البراء بن عازب قال امرنا رسول الله صلی الله علیه وسلم بسبع ونهانا عن سبع نهانا عن خاتم
الذهب ولبس الحریر والدیباج والاستبرق وعن القسی والمیثرة وامرنا ان نتبع الجنائز ونعود المریض ونفشی السلام باب عیادة
المغمی علیه ٥٦٥١ حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا سفین عن ابن المنکدر سمع جابر بن عبد الله یقول مرضت مرضا فاتانی النبی
صلی الله علیه وسلم یعودنی وابو بکر وهما ماشیان فوجداننی اغمی علی فتوضأ النبی صلی الله علیه وسلم ثم صب وضوءه علی فافقت فاذا النبی
صلی الله علیه وسلم فقلت یا رسول الله کیف اصنع فی مالی کیف اقضی فی مالی فلم یجبنی بشیء حتی نزلت آیة المیراث باب فضل من
یصرع من الریح ٥٦٥٢ حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن عمران ابی بکر قال حدثنی عطاء بن ابی رباح قال قال لی ابن عباس الا اریك
امرأة من اهل الجنة قلت بلی قال هذه المرأة السوداء اتت النبی صلی الله علیه وسلم فقالت انی اصرع وانی اتکشف فادع الله لی قال ان
شئت صبرت ولك الجنة وان شئت دعوت الله ان یعافیك فقالت اصبر فقالت انی اتکشف فادع الله لا اتکشف فدعا لها حدثنا

---

١ کخامة ٢ خامة الزرع ٣ اشد علیه الوجع ٤ فقلت ٥ ذاك ٦ ثم الامثل فالامثل ٧ ثم الاول فالاول ٨ دخلنا ٩ النبی ١٠ فتوعك ١١ ان ١٢ النبی ١٣ المرأة ١٤ انکشف ١٥ انکشف ثنی

---

١ قوله فاذا اعتدلت قال عیاض کذا فیه وصوابه فاذا انقلبت ثم یکون قوله تکفأ رجوعا الی وصف المسلم وقال الکرمانی کان المناسب ان یقول فاذا اعتدلت تکفأ بالریح کما یتکفأ المؤمن بالبلاء لکن الریح ایضا بلاء بالنسبة الی الخامة اولانه لما شبه المؤمن بالخامة اثبت للمشبه به ما هو من خواص المشبه قلت ویحتمل ان یکون جواب اذا محذوفا والتقدیر استقامت ای فاذا اعتدلت الریح استقامت الخامة ویکون قوله بعد ذلك تکفأ بالبلاء رجوعا الی وصف المسلم کما قال عیاض ١٢ ف

٢ قوله یصب منه بضم الیاء وکسر الصاد والضمیر الذی فیه یرجع الی الله تعالی والضمیر فی منه یرجع الی من کقولهم فی روایة الاکثرین معناه یبتلیه بالمصائب قاله محی السنة وقال المظهری یوصل الله الیه مصیبة یطهره من الذنوب وقال ابن الجوزی اکثر المحدثین یرویه بکسر الصاد وسمعت ابن الخشاب بفتح الصاد وهو احسن والیق قال الزمخشری ای ینل منه بالمصائب وقال الطیبی الفتح احسن للادب لقوله تعالی واذا مرضت فهو یشفین کذا فی ع ووجه فی فتح الباری الکسر ١٢ ٣ قوله ما من مسلم الخ فان قلت هذا لا یدل علی ما صدقه بقوله اجل فانه یدل علی زیادة الحسنات قلت اجل تصدیق لذلك الخبر فصدقه اولا ثم استانف الکلام وزاد علیه شیئا آخر فکانه قال ویحط السیئات ایضا واختلف العلماء فقال اکثرهم فیه رفع الدرجات وحط الخطیئات وقال بعضهم انه یکفر الخطیئة فقط ١٢ ک ٤ قوله اذی التنکیر فیه للتقلیل لا للجنس لیصح ترتب فوقها ودونها فی العظم والحقارة علیه بالقاد وهو یحتمل وجهین فوقها فی العظم ودونها فی الحقارة وعکسه ف فان قلت الحدیث کیف دل علی الترجمة قلت یقاس سائر الانبیاء علی سیدنا محمد صلوات الله علیه وعلیهم والاولیاء ایضا هم بهذه النسبة واما العلة فیه فهی ان البلاء فی مقابلة النعمة فمن کان نعمة الله علیه اکثر کان بلاؤه اشد ١٢ ک ٥ قوله وعودوا المریض قال ابن بطال یحتمل ان یکون الامر علی الوجوب بمعنی الکفایة کاطعام الجائع وفك الاسیر ویحتمل ان یکون للندب للحث علی التواصل والالفة وجزم الداودی بالاول وقال الجمهور هی فی الاصل للندب وقد تصل الی الوجوب فی حق بعض دون بعض ١٢ ف ٦ قوله القسی ثوب منسوب الی قریة یقال لها قس بفتح القاف وشده المهملة والمیثرة بکسر المیم من الوثارة بالمثلثة والرد وهی اللین مفرد المیاثر وهی جلود السباع وقیل وطاء کانت النساء تصنع لازواجهن علی السروج واکثرها من الحریر ک ومعنی الحدیث فی الصفحة الماضیة ١٢ ٧ قوله اغمی علی بضم الهمزة من الاغماء وهو الغشی وفیه ان الاغماء کسائر الامراض ینبغی العیادة فیه وجواز طول جلوسه عند العلیل اذا رأی لذلك وجها کذا فی ک قال ابن المنیر فائدة الترجمة ان لا یعتقد ان عیادة المغمی ساقطة الفائدة لکونه لا یعلم بعائده لکن لیس فی حدیث جابر التصریح بانها علما انه مغمی علیه قبل عیادته فلعله وافق حضورها قلت بل الظاهر من السیاق وقوع ذلك حال مجیئها وقبل دخولها علیه ومجرد علم المریض بعائده لا تتوقف مشروعیة العیادة علیه لان وراء ذلك جبر خاطر اهله وما یرجی من برکة دعاء العائد ووضع یده علی المریض والمسح علی جسده والنفث علیه عند التعویذ الی غیر ذلك ١٢ ف ٨ قوله فضل من یصرع من الریح ای فضل من یحصل له الصرع بسبب الریح ای الریح الذی ینحبس فی منافذ الدماغ ع وهی علة تمنع الاعضاء الرئیسة منعا غیر تام وسببه ریح غلیظة ینحبس فی منافذ الدماغ او بخار ردی یرتفع الیه من بعض الاعضاء ١٢ ف ٩ قوله انی اتکشف بمثناة وتشدید المعجمة من التکشف وبالنون الساکنة مخففا من الانکشاف والمراد انها خشیت ان تنظر عورتها وهی لا تشعر ف ومطابقته للترجمة فی قوله انی اصرع وقال صاحب التلویح لیس فیه ذکر الریح الذی ترجم له قلت الترجمة معقودة فی فضل من یصرع فالحدیث یدل علیه وقوله من الریح بیان سبب الصرع ١٢ ع ١٠ فان قلت هذه ایضا مبشرة بالجنة فلیسوا المنحصرین فی م

(قوله فاذا اعتدلت تکفأ بالبلاء) قیل اریدبالبلاء الریح والجملة جزاء للشرط والمعنی فاذا اعتدلت اتتها ریح اخری کفأتها والمقصود بیان استمرار هذه الحالة علیها وقیل تکفأ بالبلاء وصف للمؤمن کانه بیان لما حصل ما یؤدیه التشبیه والجزاء محذوف ای استقامت ای الخامة ولا یخفی ان الاستقامة غیر الاعتدال والوجه ان یقدر ای اتتها ریح اخری فکذلك المؤمن یکفأ بالبلاء والله تعالی اعلم اهـ سندی

م الشرة قلت وکثیر مرا والدا والحنة الدین بشرة وانی تکس واحد وصح فیه بلفظ الشارة ١٢ ک

محمد قال حدثنا مخلد عن ابن جريج اخبرني عطاء انه رأى أم زفر تلك امرأة طويلة سوداء على ستر الكعبة **باب** فضل من ذهب
بصره **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال حدثنا الليث قال حدثني ابن الهاد عن عمرو مولى المطلب عن انس بن مالك قال سمعت
النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان الله قال اذا ابتليت عبدي بحبيبتيه فصبر عوضته منهما الجنة يريد عينيه تابعه اشعث بن جابر
وابو ظلال عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** عيادة النساء الرجال وعادت ام الدرداء رجلا من اهل المسجد من الانصار **حدثنا**
قتيبة عن مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة انها قالت لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وعك ابو بكر و
بلال قالت فدخلت عليهما فقلت يا ابت كيف تجدك ويا بلال كيف تجدك قالت وكان ابو بكر اذا اخذته الحمى يقول كل امرئ
مصبح في اهله ۞ والموت ادنى من شراك نعله ۞ وكان بلال اذا اقلعت عنه يقول ۞ الا ليت شعري هل ابيتن ليلة بواد وحولي
اذخر وجليل ۞ وهل اردن يوما مياه مجنة ۞ وهل يبدون لي شامة وطفيل ۞ قالت عائشة فجئت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم
فاخبرته فقال اللهم حبب الينا المدينة كحبنا مكة او اشد اللهم وصححها وبارك لنا في مدها وصاعها وانقل حماها فاجعلها بالجحفة
باب عيادة الصبيان **حدثنا** حجاج بن منهال قال حدثنا شعبة قال اخبرني عاصم قال سمعت ابا عثمان عن اسامة بن زيد ان
بنتا للنبي صلى الله عليه وسلم ارسلت اليه وهو مع النبي صلى الله عليه وسلم وسعد وابي بن كعب ان
ابنتي قد حضرت فاشهدنا فارسل اليها السلام ويقول ان لله ما اخذ وما اعطى وكل شيء عنده باجل مسمى فلتصبر ولتحتسب فارسلت
تقسم عليه فقام النبي صلى الله عليه وسلم وقمنا فرفع الصبي في حجر النبي صلى الله عليه وسلم ونفسه تقعقع ففاضت عينا النبي صلى الله
عليه وسلم فقال سعد ما هذا يا رسول الله قال هذه رحمة وضعها الله في قلوب من شاء من عباده ولا يرحم الله من عباده الا
الرحماء **باب** عيادة الاعراب **حدثنا** معلى بن اسد قال حدثنا عبد العزيز بن مختار قال حدثنا خالد عن عكرمة عن ابن عباس
ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل على اعرابي يعوده قال وكان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل على مريض يعوده قال له لا باس طهور
ان شاء الله قال قلت طهور كلا بل هي حمى تفور او تثور على شيخ كبير تزيره القبور فقال النبي صلى الله عليه وسلم فنعم اذن **باب** عيادة
المشرك **حدثنا** سليمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن ثابت عن انس ان غلاما يهوديا كان يخدم النبي صلى الله عليه وسلم
فمرض فاتاه النبي صلى الله عليه وسلم يعوده فقال اسلم فاسلم وقال سعيد بن المسيب عن ابيه لما حضر ابا طالب جاءه النبي صلى الله

اخبرنا ۵ قال المرأة ثم صبر ۲ بن هلال اردا يبدوا ابنة ۲ ابن كعب بنتي ابني قد حضر الي فلتحتسب ولتصبر الرحمة رحمة الله يشاء فقال

۱ قوله على ستر الكعبة الستر بكسر المهملة اي جالسة على ستر الكعبة او معتمدة عليه ويحتمل ان يتعلق بقوله رأى. ك وعند البزار من وجه آخر عن ابن عباس في نحو هذه القصة انها قالت اني اخاف الخبيث ان يجرني فدعالها فكانت اذا خشيت ان يأتيها تأتي استار الكعبة تتعلق بها ويؤخذ منه ان الذي كان بام زفر كان من صرع الجن لا من صرع الخلط. كذا في فتح الباري ١٢ ۲ قوله لحبيبتيه بالتثنية وقد فسرهما آخر الحديث بقوله يريد عينيه والمراد بالحبيبتين المحبوبتان لانهما احب اعضاء الانسان اليه لما يحصل له بفقدهما من الاسف على فوات رؤية ما يريد رؤيته من خير يسره او شر فيجتنبه وقوله صبر المراد به انه يصبر مستحضرا ما وعد الله به للصابر من الثواب لا انه يصبر مجردا عن ذلك لان الاعمال بالنيات. ف والظاهر ان المراد بصبره ان لا يشتكي ولا يتقلق ولا يجهر بعدم الرضا به. ع وابتلاء الله تعالى عبده في الدنيا ليس من سخط عليه بل اما لدفع مكروه او لكفارة ذنوب او لرفع منزلة ١٢ ف ۳ قوله ابو ظلال بكسر المعجمة وتخفيف اللام ولابي ذر ابو ظلال بن هلال قال الشيخ ابن حجر وتبعه القسطلاني الصواب حذف لفظ ابن فابو ظلال اسمه هلال انتهى ١٢ خ ۴ قوله ام الدرداء بالمد اعلم ان لابي الدرداء زوجتين كل واحدة منهما كنيتها ام الدرداء والكبرى صحابية والصغرى تابعية والظاهر ان المراد منها ههنا هي الكبرى واسمها خيرة بفتح المعجمة وسكون التحتانية واسم الصغرى هجيمة مصغرا بالجيم. ك تعقبه في الفتح ان الاثر المذكور اخرجه المؤلف في الادب المفرد من طريق الحارث بن عبيد وهو هاشمي تابعي صغير لم يلق ام الدرداء الكبرى فانها ماتت في خلافة عثمان قبل موت ابي الدرداء واما الصغرى ماتت سنة احدى وثمانين بعد الكبرى بنحو خمسين سنة ١٢ قس ۵ قوله فدخلت عليهما مطابقة الترجمة في قول عائشة فدخلت عليهما لان دخولها عليهما كان لعيادتهما وهما سبوعكان قال في الفتح واعترض عليه بان ذلك قبل الحجاب قطعا وذلك في بعض طرقه وذلك قبل الحجاب واجيب بان ذلك لا يضر فيما ترجم له في عيادة المرأة الرجل فانه يجوز بشرط الستر والذي يجمع الامرين ما قبل الحجاب وما بعده الامن الفتنة ١٢ قسط ۶ قوله مصبح الخ بوزن محمد اي مصاب بالموت صباحا وقيل المراد انه يقول له صبحك الله بالخير وقد يعني الموت في بقية النهار وهو مقيم باهله ١٢ ۷ قوله بواد كذا هو بالتنكير والابهام والمراد به وادي مكة ١٢ ف ۸ قوله وانقل الخ فان قلت كيف يتصور نقل الحمى وهو عرض قلت جوزه طائفة مع ان معناه ان يعدم في المدينة ويوجد في الجحفة فان قلت لم دعا عليه بالاعدام مطلقا قلت اهلها كانوا يهودا عداء شديدة فدعا عليهم ارادة لخير اهل الاسلام والمراد بالمد والصاع ما يوزن بهما وهو الطعام اي القوت الذي به قوام الانسان وخصص من بين الادعية هذه الاحوال الثلث لانها اما للبدن او للنفس او للخارج عنهما المحتاج اليه فالمحبة نفسانية والصحة بدنية والطعام خارجي وهذا قريب بما روي من اصبح معافى في بدنه آمنا في سربه وعنده قوت يومه فكانما حيزت له الدنيا بحذافيرها والله اعلم بصحته ١٢ ك ۹ قوله يحسب اي يظن الراوي ان ابيا معه اي لا يجزم بمصاحبة ابن كعب في ذلك الوقت ويدل عليه ما سيجيء في كتاب النذور حيث قال ومع رسول الله صلى الله عليه وسلم اسامة وسعد وابي اوابي على شك بين ابن كعب وابي اسامة وهو زيد بن حارثة ويحتمل ان يكون معناه يظن الراوي انها ارسلت ان ابنتي قد حضرت اي لا يقطع بالبنت كما تقدم في كتاب الجنائز في باب قول النبي صلى الله عليه وسلم يعذب الميت ببكاء اهله انها ارسلت ان ابنا لي قبض. ك وفي نسخة عتيقة تحسب بصيغة المؤنث والظاهر على هذه النسخة ان الضمير فيها عائد الى بنت النبي صلى الله عليه وسلم اي تظن بنته صلى الله عليه وسلم ان ابنتي حضرت وفاته على صيغة المجهول ١٢ خ ۱۰ قوله الصبي قال ابن بطال هذا الحديث لم يضبطه الراوي مرة قال ان ابنتي قد حضرت ومرة قال فرفع الصبي واخبر مرة عن صبية واخرى عن صبي ١٢ ك ۱۱ قوله ما هذا انما قال ذلك لانه استغرب ذلك لانه مخالف ما عهده منه من مقاومة المصيبة بالصبر فقال انها اثر رحمة جعلها الله في قلوب الرحماء وليس من باب الجزع وقلة الصبر ١٢ ك. ۱۲ قوله عيادة الاعراب الاعراب ساكنو البادية من العرب الذين لا يقيمون في الامصار والعرب اسم لهذا الجيل المعروف من الناس ولا واحد له وسواء اقام بالبادية او المدن والنسب اعرابي وعربي ١٢ مجمع ۱۳ قوله تزيره القبور من ازاره اذا حمله على الزيارة اي تبعثه الى المقبرة وقوله فنعم الفاء فيه مرتبة على محذوف واذن جواب وجزاء اي اذا بليت كان كما زعمت او اذا كان ظنك كذا فيكون كذلك وروي انه مات الاعرابي بعد ذلك. كذا في ك قال ابن التين يحتمل ان يكون ذلك دعاء عليه ويحتمل ان يكون خبرا عما يؤول اليه امره وقال غيره يحتمل ان يكون النبي صلى الله عليه وسلم علم انه يموت من ذلك المرض فدعا له بان يكون الحمى طهرا لذنوبه ويحتمل ان يكون علم بذلك لما اجابه الاعرابي بدا اجابه ١٢ ف ۱۴ قوله عيادة المشرك قال ابن بطال انما شرع عيادته اذا رجي ان يجيب الى الدخول في الاسلام فاما اذا لم يطمع في ذلك فلا انتهى وللذي يظهر ان ذلك يختلف باختلاف المقاصد فقد يقع بعيادته مصلحة اخرى ١٢ ف عه الصاع هو كيل يسع اربعة امداد والمد رطل وثلث رطل عند اهل الحجاز ورطلان عند اهل العراق والاول اول الثاني وهاتان في قول ابي حنيفة ١٢ ازاره ع

علیہ وسلم **باب** اذا عاد مریضًا فحضرت الصلوٰۃ فصلّی بھم جماعۃً **حدثنا** ٥٦٥٨ احمد بن المثنّٰی قال حدثنا یحیی قال حدثنا ھشام قال
اخبرنی ابی عن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل علیہ ناسٌ یعودونہ فی مرضہ فصلّی بھم جالسًا فجعلوا یصلّون قیامًا فاشار
الیھم ان اجلسوا فلما فرغ قال انّ الامام لیؤتمّ بہ فاذا رکع فارکعوا واذا رفع فارفعوا واذا صلّی جالسًا فصلّوا جلوسًا قال الحمیدی ھذا
الحدیث منسوخ قال ابو عبد اللہ لان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اٰخر ما صلّی صلّی قاعدا والناس خلفہ قیام **باب** وضع الید علی المریض
حدثنا ٥٦٥٩ المکّی بن ابراھیم قال اخبرنا الجعید عن عائشۃ بنت سعد ان اباھا قال تشکّیت بمکۃ شکوی شدیدا فجاءنی النبی صلی اللہ
علیہ وسلم یعودنی فقلت یا نبی اللہ انی اترک مالا وانی لا اترک الا ابنۃ واحدۃ فاوصی بثلثی مالی واترک الثلث قال لا قلت فاوصی بالنصف
واترک النصف قال لا قلت فاوصی بالثلث واترک لھا الثلثین قال الثلث والثلث کثیر ثم وضع یدہ علی جبھتہ ثم مسح وجھی وبطنی
ثم قال اللھم اشف سعدا واتمم لہ ھجرتہ فما زلت اجد بردہ علی کبدی فما یخال الیّ حتی الساعۃ **حدثنا** ٥٦٦٠ قتیبۃ قال حدثنا جریر
عن الاعمش عن ابراھیم التیمی عن الحرث بن سوید قال قال عبد اللہ بن مسعود دخلت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو
یوعک فمسستہ بیدی فقلت یا رسول اللہ انک لتوعک وعکا شدیدا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجل انی اوعک کما یوعک
رجلان منکم فقلت ذلک ان لک اجرین فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجل ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من مسلم
یصیبہ اذی من مرض فما سواہ الا حطّ اللہ لہ سیاٰتہ کما تحطّ الشجرۃ ورقھا **باب** ما یقال للمریض وما یجیب **حدثنا** ٥٦٦١ قبیصۃ قال
حدثنا سفیان عن الاعمش عن ابراھیم التیمی عن الحرث بن سوید عن عبد اللہ قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی مرضہ فمسستہ وھو
یوعک وعکا شدیدا فقلت انک لتوعک وعکا شدیدا وذاک ان لک اجرین قال اجل وما من مسلم یصیبہ اذی الا حاتّت عنہ خطایاہ
کما تحاتّ ورق الشجر **حدثنا** ٥٦٦٢ اسحاق قال حدثنا خالد بن عبد اللہ عن خالد عن عکرمۃ عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم دخل علی رجل یعودہ قال لا بأس طھور ان شاء اللہ فقال کلّا بل ھی حمّی تفور علی شیخ کبیر کیما تزیرہ القبور قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم فنعم اذن **باب** عیادۃ المریض راکبا وماشیا وردفا علی الحمار **حدثنا** ٥٦٦٣ یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن
شھاب عن عروۃ ان اسامۃ بن زید اخبرہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رکب علی حمار علی اکاف علی قطیفۃ فدکیۃ واردف اسامۃ وراءہ یعود
سعد بن عبادۃ قبل وقعۃ بدر فسار حتی مرّ بمجلس فیہ عبد اللہ بن ابیّ ابن سلول وذلک قبل ان یسلم عبد اللہ وفی المجلس اخلاط
من المسلمین والمشرکین عبدۃ الاوثان والیھود وفی المجلس عبد اللہ بن رواحۃ فلما غشیت المجلس عجاجۃ الدابۃ خمّر عبد اللہ بن
ابیّ انفہ بردائہ قال لا تغبّروا علینا فسلّم النبی صلی اللہ علیہ وسلم ووقف ونزل فدعاھم الی اللہ فقرأ علیھم القرآن فقال لہ عبد اللہ بن

ثنی ١٠ انما ٩ ان ٨ حدثنا ٧ شکوی شدیدۃ ٦ لم ٥ افاوصی ٤ فقال ٣ قال ٢ جبھتی ١ واتم ١٠ بردیدہ ١١ ٢ وعکا شدیدا ١٢ توعک ١٣ قال ١٤ یصیب ١٥ ٢ من ١٦ ٢ ادنی مرض فما سواہ ١٤
وذلک ١٧ اجران ١٨ یصیب ١٩ ثنی ٢٠ فقال ٢١ حتی ٢٢ اذا ٢٣ وذاک ٢٤ فخمر ٢٥ فقال ٢٦ وقال ٢٧ وقرأ ٢٨

اولا تقل ہذا فان قولہ کلا محتمل للکفر وعدمہ ویؤیدہ کونہ اعرابیا جلفا فلم یقصد حقیقۃ الرد والتکذیب وما بلغ حد الیاس والقنوط قولہ ہی حمی تفور ای تغلی فی بدنی تغلی القدور کذا فی المرقاۃ .....
..... قولہ او تثور قال القسطلانی ہو شک من الراوی ہل قال بالفاء او بالمثلثۃ ومعناہما واحد انتہی قولہ تزیرہ القبور من ازارہ اذا حملہ علی الزیارۃ ١٢ **١١** قولہ فنعم القاء فیہ مرتبۃ علی محذوف واذن جواب وجزاء ای اذا ابیت کان کما زعمت او اذا کان ظنک کذا فیکون کذلک وروی انہ مات الاعرابی بعد ذلک . کذا فی ک وفیہ ان السنۃ ان یخاطب الانسان العلیل بما یسلیہ من المہ ویذکرہ بالکفارۃ لا اثامہ ١٢ک **١٢** قولہ اکاف بکسر الہمزۃ وتخفیف الکاف ما یوضع علی الدابۃ کالبردعۃ . ف الاکاف والوکاف للحمار کالسرج للفرس . مجمع البحار قطیفۃ بالقاف المفتوحۃ والطاء المکسورۃ وبعد التحتیۃ الساکنۃ فاء کساء . قس ف وفی مجمع البحار کساء لہ خمل . قولہ فدکیۃ بتحریک الدال نسبۃ الی فدک قریۃ من خیبر وروی فرکیۃ وہو تصحیف . تن والحاصل ان الاکاف علی الحمار والقطیفۃ فوق الاکاف والنبی صلی اللہ علیہ وسلم فوق القطیفۃ . قس فان قلت قال النحاۃ لا یتعدد صلات الفعل بحرف جر واحد قلت الثالث بدل عن الثانی وہو بدل عن الاول فہما فی حکم الطرح ١٢ک **١٣** قولہ ابی بضم الہمزۃ وتخفیف الیاء الموحدۃ وتشدید الیاء آخر الحروف وسلول بفتح السین المہملۃ وضم اللام اسم ام عبد اللہ فلا بد ان یقرأ ابن سلول بالرفع لانہ صفۃ لعبد اللہ لا لابی ١٢ ع **١٤** قولہ والیہود عطف علی المشرکین ویجوز ان یکون عطفا علی عبدۃ الاوثان لانہم ایضا مشرکون حیث قالوا عزیر ابن اللہ وعبد اللہ بن رواحۃ بفتح الراء وخفۃ الواو وبالمہملۃ الانصاری الخارجی ١٢ک **١٥** قولہ عجاجۃ الدابۃ العجاجۃ بفتح المہملۃ وخفۃ الجیم الاولی الغبار ١٢

عہ کانہا صنعت فیہا ١٢

١ قولہ وضع الید قال ابن بطال فی وضع الید علی المریض تانیس لہ ویعرف بشدۃ مرضہ لیدعو لہ بالعافیۃ علی حسب ما یبدو لہ منہ وربما رقاہ بیدہ ومسح علی المہ بما ینتفع بہ العلیل اذا کان العائد صالحا قلت وقد یکون العائد عارفا بالعلاج فیعرف العلۃ فیصف لہ ما ینا سبہ ١٢ف **٢** قولہ شکوی مصدر بمعنی المرض وہو بدون التنوین وفی بعضہا بالتنوین ١٢ک **٣** قولہ الثلثین قال الداؤدی ان کانت ہذہ الزیادۃ محفوظۃ فلعل ذلک کان قبل نزول الفرائض وقال غیرہ قد تکون من جہۃ الرد وفیہ نظر لان السعد کان حینئذ عصبات وزوجات فیتعین تاویلہ ویکون فیہ حذف تقدیرہ وترک لہا الثلثین ای ولغیرہا من الورثۃ وخصہا بالذکر لتقدمہا واما قولہ ولا یرثنی الا ابنۃ لی فتقدم ان معناہ من الاولاد ولم یرد ظاہر الحصر ١٢ف **٤** قولہ الثلث بالنصب علی الاغراء او علی تقدیر اعط الثلث وبالرفع علی الفاعل ای یکفیک الثلث او علی تقدیر الابتداء والخبر محذوف او علی العکس ١٢کذا فی ک وخ **٥** قولہ اتم لہ ہجرتہ انما دعا لہ باتمام الہجرۃ لانہ کان مریضا بمکۃ وکرہ ان یموت فی موضع ہاجر منہا فاستجاب اللہ دعاء رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم فیہ فنقلہ ومات بعد ذلک بالمدینۃ ١٢ک **٦** قولہ فیما یخال ای فیما یتخیل ویتصور قال ابن التین صوابہ فیما یتخیل الی بالتشدید لانہ من التخیل قال اللہ تعالی یخیل الیہ من سحرہم انہا تسعی قلت جاء یتخیل ویخال وفی المحکم خال الشئ یخالہ یظنہ ویتخیلہ یظنہ ١٢ف **٧** قولہ وہو یوعک بفتح المہملۃ یقال وعک الرجل یوعک فہو موعوک الوعک بالسکون وبالفتح الحمی وقیل المہا وتعبہا ١٢ **٨** قولہ اذی بالذال المعجمۃ وقولہ مرض بیان لہ وقال الکرمانی قولہ ادنی مرض فما سواہ ای اقل مرض ..... فما فوقہ ثم قال ویروی اذی بالاعجام الذال . ک ومر الحدیث فی صفحہ ٣٦٢ ج ٢ ١٢ **٩** قولہ تحات بلفظ مجہول المحاتۃ ومعروف مضارع التحات ای التناثر . ک وظاہرہ التعمیم لکن الجمہور خصوا ذلک بالصغائر لحدیث الصلوات الخمس والجمعۃ الی الجمعۃ ورمضان الی رمضان کفارۃ لما بینہن ما اجتنبت الکبائر فحملوا المطلقات الواردۃ فی التکفیر علی ہذا المقید ١٢ قس **١٠** قولہ کلا ای لیس الامر کذلک

أُبَيِّ يَأَيُّهَا الْمَرْءُ انه لا أُحْسِنُ مما تقول ان كان حقا فلا تؤذنا به في مجالسنا وارجع الى رحلك فمن جاءك فاقصص عليه قال ابن رواحة
بلى يا رسول الله فاغشنا به في مجالسنا فانا نحب ذلك فاستب المسلمون والمشركون واليهود حتى كادوا يتثاورون فلم يزل النبي صلى الله
عليه وسلم يخفضهم حتى سكتوا فركب النبي صلى الله عليه وسلم دابته حتى دخل على سعد بن عبادة فقال له اي سعد الم تسمع ما قال ابو حباب
يريد عبد الله بن ابي قال سعد يا رسول الله اعف عنه واصفح فلقد اعطاك الله ما اعطاك ولقد اجتمع اهل هذه البحرة ان يتوجوه
فيعصبوه فلما رد ذلك بالحق الذي اعطاك الله شرق بذلك فذلك الذي فعل به ما رايت حدثنا عمرو بن عباس قال حدثنا عبد الرحمن
قال حدثنا سفين عن محمد هو ابن المنكدر عن جابر قال جاء النبي صلى الله عليه وسلم يعودني ليس براكب بغل ولا برذون **باب** قول
المريض اني وجع او وا راساه او اشتد بي الوجع وقول ايوب مسني الضر وانت ارحم الراحمين حدثنا قبيصة قال حدثنا سفين
عن ابن ابي نجيح وايوب عن مجاهد عن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن كعب بن عجرة امر النبي صلى الله عليه وسلم وانا اوقد تحت القدر فقال
ايؤذيك هوام رأسك قلت نعم فدعا الحلاق فحلقه ثم امرني بالفداء حدثنا يحيى بن يحيى ابو زكريا قال اخبرنا سليمان بن بلال
عن يحيى بن سعيد قال سمعت القسم بن محمد قال قالت عائشة وا رأساه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذاك لو كان وانا حي
فاستغفر لك وادعو لك فقالت عائشة واثكلياه والله اني لاظنك تحب موتي ولو كان ذلك لظللت اخر يومك معرسا ببعض ازواجك
فقال النبي صلى الله عليه وسلم بل انا وا رأساه لقد هممت او اردت ان ارسل الى ابي بكر وابنه واعهد ان يقول القائلون او يتمنى المتمنون ثم
قلت يأبى الله ويدفع المؤمنون او يدفع الله ويأبى المؤمنون حدثنا موسى قال حدثنا عبد العزيز بن مسلم قال حدثنا سليمن عن
ابراهيم التيمي عن الحرث بن سويد عن ابن مسعود قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم وهو يوعك فمسسته بيدي فقلت انك لتوعك
وعكا شديدا قال اجل كما يوعك رجلان منكم قال لك اجران قال نعم ما من مسلم يصيبه اذى مرض فما سواه الا حط الله سيئاته
كما تحط الشجرة ورقها حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا عبد العزيز بن عبد الله بن ابي سلمة قال اخبرنا الزهري عن عامر بن سعد
عن ابيه قال جاءنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يعودني من وجع اشتد بي زمن حجة الوداع فقلت بلغ بي ما ترى وانا ذو مال ولا يرثني
الا ابنة لي افا تصدق بثلثي مالي قال لا قلت بالشطر قال لا قلت الثلث قال الثلث كثير انك ان تذر ورثتك اغنياء خير من ان تذرهم
عالة يتكففون الناس ولن تنفق نفقة تبتغي بها وجه الله الا اجرت عليها حتى ما تجعل في في امرأتك **باب** قول المريض قوموا عني
حدثني ابراهيم بن موسى قال حدثنا هشام عن معمر وحدثني عبد الله بن محمد قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزهري

ما مجلسنا ٣ عبد الله رسول الله سكنوا البحيرة ٢ على ثني قال ٣ اني ما رخص للمريض ان يقول فيه ٢ قال النبي ذاك فسمعته فقال قلت فان لك اجرين
فقال بلغ بي من الوجع ما ترى مني ٢ قال فالشطر قال لا قال الثلث والثلث كثير كبير ان تدع عنها تنا اخبرنا

قوله لا احسن ما تقول احسن بلفظ فعل المضارع وما تقول مفعوله وبلفظ افعل التفضيل وبزيادة من على ما تقول نحو لا خير من زيد قال التيمي اي ليس احسن مما تقول اي ان ما تقول ..... حسن جدا قال ذلك استهزاء ١٢ كرماني عيني. ٢ قوله ان كان حقا فلا تؤذنا به يصح تعلقه بما قبله وبما بعده والرحل مسكن الرجل وما يستصحبه من الاثاث ١٢ ك ٣ قوله فيعصبوه اي يشدون على رأسه عصابة السيادة وهذا يحتمل ان يكون على سبيل الحقيقة او المجاز. ك ومر في ص ١٤٣ ج ٢ ١٢ ٤ قوله البرذون بكسر الموحدة وفتح المعجمة الدابة لغة لكن العرب خصصه بنوع من الخيل ١٢ ك. ٥ قوله اني وجع بفتح الواو وكسر الجيم. ع الوجع محركة المرض ج وجاع واوجاع كجبال واجبال وجع كسمع ووعد لغته يوجع ويجيع ويأجع ويئجع بكسر اوله ويجع فهو وجع كجبل ١٢ قاموس ٦ قوله قول ايوب اعتراض ابن التين ذكره في الترجمة فقال هذا لا يناسب التبويب لان ايوب انما قاله داعيا ولم يذكره كمخلوقين قلت لعل البخاري اشار الى ان مطلق الشكوى لا يمنع رداً على من زعم من الصوفية ان الدعاء بكشف البلاء تقدح في الرضى والتسليم فنبه على ان الطلب من الله ليس ممنوعا بل فيه زيادة عبادة لما ثبت مثل ذلك عن المعصوم واثنى الله عليه واثبت له اسم الصبر مع ذلك ١٢ ٧ قوله اتؤذيك هوام رأسك مطابقة الحديث للترجمة في قوله ايؤذيك هوام رأسك ١٢ ..... قلت نعم وليس اخباره بايذائها له شكوى بل لبيان الواقع والاسترشاد لما فيه نفعه. قس والفداء هو الذي قال تعالى فمن كان منكم مريضا او به اذى من رأسه ففدية من صيام او صدقة او نسك وانما امره بالفداء لانه حلق وهو محرم ك مر الحديث في ص ١٢٣٣ ج ١ ١٢ ٨ قوله واثكلياه بضم المثلثة وسكون الكاف وكسر اللام مصحما عليها في الفرع بعدها تحتية مخففة الف فساء ندبة وفي بعض نسخ الاصول بفتح اللام ولم يذكر الحافظ ابن حجر غيرها تعقبه العيني فقال ليس كذلك لان ثكلياه اما ان يكون مصدرا او صفة للمرأة التي فقدت ولدها فان كان مصدرا فالثاء مضمومة واللام مكسورة وان كان اسما فالثاء مفتوحة واللام كذلك قال في القاموس الثكل بالضم الموت والهلاك وفقدان الحبيب او الولد وليست حقيقته مرادة ههنا بل هو كلام مجرى على السنتهم

في بعضها معرسا من التعريس. ك والاول اشهر فان التعريس النزول بليل ١٢ ف ١٠ قوله بل انا وا رأساه هي كلمة اعراب والمعنى دعي ذكر ما تجدينه من وجع رأسك اشتغلي بي. ف قال التيمي في التغيير قالت عائشة وا راساه شكت من وجع راسها وخافت الموت على نفسها وعلم رسول الله صلى الله عليه وسلم انها تعيش بعده فقال لو كان وانا حي فاستغفر لك الخ ثم قال بل انا وا راساه اي لا بأس عليك مما تخافين انك لا تموتين في هذه الايام لكني انا الذي اموت فيها وفيه انه من اشتكى عفوا جاز ان يتاده منه وجواز المزاح لانه عليه السلام الاجل لا يتقدم ولا يتاخر وانما قال ذلك على طريق الملاعبة وفيه ان ذكر الوجع ليس بشكاية لانه قد يسكت الانسان ويكون شاكيا ويذكر وجعه ويكون راضيا فالمعول على النية لا على الذكر ١٢ ك ١١ قوله ابنه فان قلت ما فائدة ذكر الابن اذا لم يكن له في الخلافة دخل قلت المقام مقام استمالة قلب عائشة يعني كما ان الامر مفوض الى والدك كذلك الاستمار في ذلك بحضور اخيك فاقاربك هم اهل امري واهل مشورتي او لما اراد تفويض الامر اليه بحضورها اراد احضار بعض محارمها حتى لو احتاج الى رسالة الى احد او قضاء حاجة لتصدى لذلك والله اعلم. كذا في العيني ١٢ ١٢ قوله اعهد اي اوصي لكراهة الاقوال اي اكتب عهد الخلافة لابي بكر فاراد الله ان لا يكتب لوجر المسلمين في الاجتهاد في بابه والسعي في امره والاتفاق على بيعته وقوله يقول اي كراهة ان يقول قائل الخلافة لي او مخافة ان يتمنى احد ذلك اي اعينه قطعا للنزاع ثم قلت يأبى الله لغير ابي بكر ويدفع المؤمنون غيره كذا في ك ١٢ ١٣ قوله ان تذر الخ همزة ان مفتوحة فهي مصدرية ناصبة للفعل والموضع رفع بالابتداء وخبره خبر والجملة خبر ان من قولك انك ويجوز كسر ان في حرف شرط فالفعل بعدها مجزوم وحينئذ فجواب الشرط محذوف اي فهو خير ١٢ قس

م يحسن الشيء احسانا اي يعلمه ١٢ ف

ع بالمثلثة بعد الفوقانية اي قاربوا ان يسب بعضهم على بعض فيقتتلوا ١٢ قس.

عه بتشديد الميم اسم للحشرات لانها اي تدب فاذا اضيفت الى الرأس اختصت بالقمل ١٢ ف مه اي اذا وقع منهم ما يستدعي ذلك ١٢ ع.

عن عُبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس قال لما حُضِر رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي البيت رجال فيهم عمر بن الخطاب قال النبي صلى الله عليه وسلم هَلُمَّ اكتُبْ لكم كتابا لا تضلوا بعده قال عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قد غلب عليه الوجع وعندكم القرآن حسبنا كتاب الله فاختلف اهل البيت فاختصموا منهم من يقول قربوا يكتب لكم النبي صلى الله عليه وسلم كتابا لن تضلوا بعده ومنهم من يقول ما قال عمر فلما اكثروا اللغو والاختلاف عند النبي صلى الله عليه وسلم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قوموا قال عبيد الله فكان ابن عباس يقول ان الرزية كل الرزية ما حال بين رسول الله صلى الله عليه وسلم وبين ان يكتب لهم ذلك الكتب من اختلافهم ولغطهم

باب من ذهب بالصبي المريض ليُدعى له **حدثنا** ابراهيم بن حمزة قال حدثنا حاتم هو ابن اسمعيل عن الجعيد قال سمعت السائب يقول ذهبت بي خالتي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان ابن اختي وجع فمسح رأسي ودعا لي بالبركة ثم توضأ فشربت من وضوئه وقمت خلف ظهره فنظرت الى خاتم النبوة بين كتفيه مثل زر الحجلة

باب نهي تمني المريض الموت

حدثنا آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا ثابت البناني عن انس بن مالك قال النبي صلى الله عليه وسلم لا يتمنين احدكم الموت من ضر اصابه فان كان لا بد فاعلا فليقل اللهم احيني ما كانت الحيوة خيرا لي وتوفني اذا كانت الوفاة خيرا لي **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة عن اسمعيل بن ابي خالد عن قيس بن ابي حازم قال دخلنا على خباب نعوده وقد اكتوى سبع كيات فقال ان اصحابنا الذين سلفوا مضوا ولم تنقصهم الدنيا وانا اصبنا ما لا نجد له موضعا الا التراب ولولا ان النبي صلى الله عليه وسلم نهانا ان ندعو بالموت لدعوت به ثم اتيناه مرة اخرى وهو يبني حائطا له فقال ان المسلم يؤجر في كل شيء ينفقه الا في شيء يجعله في هذا التراب **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني ابو عبيد مولى عبد الرحمن بن عوف ان ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لن يدخل احدا عمله الجنة قالوا ولا انت يا رسول الله قال ولا انا الا ان يتغمدني الله بفضل ورحمة فسددوا وقاربوا ولا يتمنى احدكم الموت اما محسنا

قوله هلم فان قلت المناسب لقوله لكم هلموا قلت عند الحجازيين يستوي فيه الواحد والجمع ولا تضلوا حذف النون منه لانه جواب عن الامر او بدل عن الجواب. ك جوز بعضهم تعدد جواب الامر من غير حرف العطف ١٢ قس ٢ قوله قوموا استنبط عنه ان الكتاب يستغني عنه والا لم يترك صلى الله عليه وسلم لاجل اختلافهم. قس، ومعنى الكلام مشروحا في ص ٢٢١ ج ٢ وص ١٢٨١ واختلف في المراد بالكتاب فقيل كان اراد ان يكتب كتابا ينص فيه على الاحكام ليرتفع الاختلاف وقيل بل اراد ان ينص على اسامي الخلفاء بعده حتى لا يقع بينهم الاختلاف قاله سفيان بن عيينة. ت ويؤخذ من هذا الحديث ان الادب في العيادة ان لا يطيل العائد عند المريض حتى يضجره وان لا يتكلم عنده بما يزعجه ومن جملة آداب العيادة ان لا يحضر في وقت يكون غير لائق كوقت شرب المريض الدواء وان يغض البصر ويقلل السؤال وان يظهر الرقة وان يخلص الدعاء وان يوسع للمريض في الامل ويشير عليه بالصبر ويحذره من الجزع. كذا في ب ١٢. ٣ قوله مثل زر الحجلة مثل بالنصب مفعول نظرت وبالكسر بدل من خاتم وزر بكسر زاء وتشديد راء واحدة ازرار قميص تدخل فيها العرى والحجلة بفتح مهملة وجيم واحدة الحجال وهي بيوت تزين بالثياب والستور لعروسها بيتا كالقبة وقيل هو طائر معروف وزرها بيضها وانكر وروي بتقديم راء على زاء فالمراد البيض ١٢ مجمع ٤ قوله من ضر اصابه حمله جماعة من السلف على الضر الدنيوي فان وجد الضر الاخروي بان خاف فتنة في دينه لم يدخل في النهي والظاهر ان هذا التفصيل اي قوله اللهم الخ يشمل ما اذا كان الضر دينيا او دنيويا كذا في ف ١٢ ٥ قوله وقد اكتوى فان قلت قد جاء النهي عن الكي قلت لمن يعتقد ان الشفاء من الكي اما من اعتقد ان الله هو الشافي فلا بأس به او ذلك للقادر على مداواة اخرى فاستعجل ولم يجعله آخر الدواء. ك كواه يكويه كيا احرق جلده بحديدة ونحوها وهي المكواة والكية موضع الكي والكاوي ما يسم والكتوى استعمل الكي في بدنه ١٢ ٦ قوله لم تنقصهم اي لم تنقص اجورهم بمعنى انهم لم يعجلوها في الدنيا بل بقيت موفورة لهم في الآخرة وكانه عنى باصحابه بعض الصحابة ممن مات في حيوة النبي صلى الله عليه وسلم فاما من عاش بعده فانهم اتسعت لهم الفتوح ولو يذه

حديثه الآخر هاجرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فوقع اجرنا على الله فمنا من مضى لم يأكل من اجره شيئا منهم مصعب بن عمير ويحتمل ان يكون عن جميع من مات قبله وان من اتسعت له الدنيا لم يؤثر فيه اما لكثرة اخراجهم المال في وجوه البر او كان من يحتاج اليه اذ ذاك كثيرا فكانت تقع الموقع ثم لما اتسع المال جدا وشمل العدل في زمن الخلفاء الراشدين استغنى الناس بحيث صار الغني لا يجد محتاجا يضع بره فيه ولهذا قال خباب لا نجد له موضعا الا التراب اي الانفاق في البنيان واغرب الداودي فقال اراد خباب بهذا القول الموت اي لا يجد للمال موضعا الا القبر قلت وقد وقع لاحمد في هذا الحديث بعد قوله الا التراب وكان يبني حائطا له. كذا في فتح الباري ١٢ ٧ قوله يتغمدني الله بالمعجمة الغين تغمده الله برحمته اي ستره بها وستره بها والبسه رحمته فاذا اشتملت على شيء فغطيته فقد تغمدته اذ صار له كالغمد للسيف فان قلت قال تعالى تلك الجنة التي اورثتموها بما كنتم تعملون قلت الباء ليست للسببية بل للالصاق او للمصاحبة اي اورثتموها ملابسة او مصاحبة لثواب اعمالكم ومذهب اهل السنة انه لا يثبت بالعقل ثواب ولا عقاب بل ثبوتهما بالشريعة حتى لو عذب الله جميع المؤمنين كان عدلا ولو ادخلهم الجنة فهو فضل لا يجب عليه شيء وكذا لو ادخل الكافرين الجنة لكان لذلك ولكنه لا يفعل ذلك بل يغفر المؤمنين ويعذب الكافرين والمعتزلة يثبتون بالعقل الثواب والعقاب ويجعلون الطاعة سببا للثواب والمعصية سببا للعقاب والحديث يرد عليهم كذا في العيني ١٢ ٨ قوله سددوا وقاربوا اي اطلبوا السداد اي الصواب وهو ما بين الافراط والتفريط اي فلا تغلوا ولا تقصروا واجعلوا اعمالكم مستقيمة وان عجزتم عنه فقاربوا اي اقربوا منه وفي بعضها قربوا اي غيركم اليه وقيل سددوا معناه اجعلوا اعمالكم مستقيمة وقاربوا اي اطلبوا قربة الله ١٢ ك ٩ قوله محسن وفي بعضها ممسنا قال المالكي تقديره اما ان يكون محسنا والاستعتاب هو طلب زوال العتب فهو استفعال من الاعتاب الذي الهمزة فيه للسلب لا من العتب وهو من الغرائب او من العتبى وهو الرضى يقال استعتبته فاعتبني اي استرضيته فارضاني قال تعالى وان يستعتبوا فما هم من المعتبين والمقصود ان يطلب رضاء الله تعالى بالتوبة ورد للظالم ١٢ ك ١٠ قوله لدعوت به انما قال ذلك لانه مرض مرضا شديدا وطال ذلك وابتلي بجسمه ابتلاء عظيما ويحتمل ان يكون من غنى خاف منه ١٢ ك.

(باب تمني المريض الموت) (قوله لن يدخل احدا عمله الجنة) اي لا يستحق بعمله الجنة من غير فضل منه تعالى فان عمله اقل قليل بالنظر الى الجنة فكيف وهو ما عمل هذا العمل الا بعد ان اسبغ عليه مولاه نعمه ظاهرة وباطنة وانعم عليه بما لا يحصى قبل العمل وبعده بل التوفيق للعمل والتيسير له من نعمه فلو فرض لعمله جزاء فقد استوفاه قبل العمل وبعده بوجوه فهل يستحق الجزاء بعد ذلك على هذا العمل فضلا عن ان يجزى بالجنة فادخال الله تعالى اياه الجنة في مقابلة هذا العمل او بسببه تفضل منه واحسان لا يستحقه العبد بعمله فلا ينافي الحديث نحو قوله تعالى وتلك الجنة التي اورثتموها بما كنتم تعملون سواء جعل الباء للمقابلة او للسببية اما المقابلة فلانها لا تقتضي المساواة بل قد يكون احسانا محضا كما هنا واما السببية فلانها سببية جعلية فجعل ذلك العمل سببا لدخول الجنة عين الاحسان كما لا يخفى والى هذا يشير قوله الا ان يتغمدني الله الخ اي لا يتسبب العمل لدخول الجنة الا بالرحمة فلا يرد انه يفهم من الاستثناء انه اذا رحمه الله تعالى فيدخله العمل الجنة مع انه اذا رحمه فيدخل الجنة بالرحمة لا بالعمل ويمكن دفع هذا الايراد بوجه آخر وهو انه استثناء من مقدر اي فلا ادخل الجنة الا ان يتغمدني الله الخ واما قوله فسددوا فمعناه فتوسطوا في الاعمال ولا تفرطوا فيها اذ ليس المدار عليها بل على الفضل والله تعالى اعلم واما قوله اما محسنا فتقديره لا يخلو اما ان يكون محسنا والله تعالى اعلم اهـ سندي

فلعله ان يزداد خيرا واما مسيئا فلعله ان يستعتب حدثني عبد الله بن ابي شيبة قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن عباد بن عبد الله بن الزبير قال سمعت عائشة قالت سمعت النبي صلى الله عليه وسلم وهو مستند الي يقول اللهم اغفرلي وارحمني والحقني بالرفيق الاعلى باب دعاء العائد للمريض وقالت عائشة بنت سعد عن ابيها قال النبي صلى الله عليه وسلم اللهم اشف سعدا حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة عن منصور عن ابراهيم عن مسروق عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اتى مريضا او اتي به قال اذهب البأس رب الناس واشف وانت الشافي لا شفاء الا شفاؤك شفاء لا يغادر سقما وقال عمرو بن ابي قيس وابراهيم بن طهمان عن منصور عن ابراهيم وابي الضحى اذا اتي بالمريض وقال جرير عن منصور عن ابي الضحى وحده وقال اذا اتى مريضا باب وضوء العائد للمريض حدثني محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن محمد بن المنكدر قال سمعت جابر بن عبد الله قال دخل علي النبي صلى الله عليه وسلم وانا مريض فتوضأ فصب علي او قال صبوا عليه فعقلت فقلت لا يرثني الا كلالة فكيف الميراث فنزلت اية الفرائض باب من دعا برفع الوباء والحمى حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة انها قالت لما قدم النبي صلى الله عليه وسلم وعك ابو بكر وبلال قالت فدخلت عليهما فقلت يا ابت كيف تجدك ويا بلال كيف تجدك قالت وكان ابو بكر اذا اخذته الحمى يقول كل امرء مصبح في اهله والموت ادنى من شراك نعله وكان بلال اذا اقلع عنه يرفع عقيرته فيقول الا ليت شعري هل ابيتن ليلة بواد وحولي اذخر وجليل وهل اردن يوما مياه مجنة وهل يبدون لي شامة وطفيل قالت عائشة فجئت رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبرته فقال اللهم حبب الينا المدينة كحبنا مكة او اشد حبا وصححها وبارك لنا في صاعها ومدها وانقل حماها فاجعلها بالجحفة

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الطب

باب ما انزل الله داء الا انزل له شفاء حدثنا محمد بن المثنى قال حدثنا ابو احمد الزبيري قال حدثنا عمر بن سعيد بن ابي حسين قال حدثنا عطاء بن ابي رباح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما انزل الله داء الا انزل له شفاء باب هل يداوي الرجل المرأة والمرأة الرجل حدثنا قتيبة قال حدثنا بشر بن المفضل عن خالد بن ذكوان عن ربيع بنت معوذ بن عفراء قالت كنا نغزو مع النبي صلى الله عليه وسلم نسقي القوم ونخدمهم ونرد القتلى و

اللهم اشف سعدا قاله النبي صلى الله عليه وسلم اتي المريض ثنا ٥ رسول الله قال كتاب الطب والادوية ان ٥ بن سعيد رسول الله

١ قوله بالرفيق الاعلى اي الملائكة اصحاب الملأ الاعلى قيل لا مطابقة للترجمة لان فيه التمني للموت اذ لا يمكن الالحاق بالرفيق الا بالموت واجيب بان هذا ليس تمنيا للموت غايته انه يستلزم ذلك والمنهي ما يكون هو المقصد بذاته او المتمنى هو المقيد وهو ما يكون من مزاحماته وهذا ليس منه بل للاشتياق وليقل انه قال بعد ان علم انه ميت في ذلك اليوم ورأى الملائكة المبشرين له عن ربه بالسرور الكامل ولهذا قال لفاطمة لا كرب على ابيك بعد اليوم وكانت نفسه مفرغة في اللحاق بكرامة الله له وسعادة الابد فكان ذلك خيرا له من كونه في الدنيا ولهذا امر امته حيث قال وليقل توفني اذا كانت الوفاة خيرا لي ع قال ابن التين قيل ان النهي منسوخ بحديث عائشة في الباب قال وليس الامر كذلك لانه عليه السلام انما سأل ما قارن الموت ١٢ ف ٢ قوله دعاء الخ وقد استشكل الدعاء للمريض بالشفاء مع ما في المرض من كفارة وثواب كما تظافرت الاحاديث بذلك والجواب ان الدعاء عبادة ولا ينافي الثواب والكفارة لانهما يحصلان بأول المرض وبالصبر عليه والداعي بين حسنتين اما يحصل له مقصوده او يعوض عنه بجلب نفع او دفع ضرر ١٢ ف ٣ قوله لا شفاء تاكيد لقوله انت الشافي لان خبر المبتدأ اذا كان معرفا افاد الحصر لان الدواء لا ينفع اذا لم يخلق الله فيه الشفاء وشفاء لا يغادر الخ تكميل لقوله اشف والجملتان معترضتان بين الفعل والمفعول المطلق. ك وفائدة قوله لا يغادر انه قد يحصل الشفاء من ذلك المرض فيخلفه مرض آخر يتولد منه مثلا فكان يدعو للمريض بالشفاء المطلق لا بمطلق الشفاء ١٢ قس ٤ قوله وقال عمرو الخ اشار بهذا الى الاختلاف في قوله كان اذا اتى مريضا او اتي به ١٢ ٥ قوله الوباء بهمز ولا يهمز وجمع المقصور بلا همز اوبية وجمع الممدود اوباء قال عياض الوباء عموم الامراض وقد اطلق بعضهم على الطاعون لانه من افراده ولكن ليس كل وباء طاعونا قال ابن سينا الوباء ينشأ عن فساد جوهر الهواء الذي هو مادة الروح ومدده ١٢ ٦ قوله مصبح الخ بوزن محمد اي مصاب بالموت صباحا وقيل المراد انه يقال له مسبحك الله بالخير وقد يقع الموت في بقية النهار وهو مقيم باهله وقوله شراك بكسر المعجمة وتخفيف الراء السير الذي يكون في وجه النعل والمعنى ان الموت اقرب الى الشخص من شراك رجله. كذا في التوشيح ١٢ ٧ قوله وانقل حماها الخ فان قلت لم ادعى بالاعدام مطلقا قلت اهل المدينة كانوا يهود اعداء شديدة فدعا عليهم ارادة لخير اهل الاسلام. ك ولم يذكر في هذا الحديث لفظ الوباء الذي ترجم به واجيب بانه اشار الى ما وقع في بعض طرقه كما سبق في ص ـــ او اخراج الحج بلفظ قالت عائشة رضي الله تعالى عنها قدمنا المدينة وهي اوبأ ارض الله واستشكل ايضا الدعاء برفع الوباء والموت حتم مقضي فيكون ذلك عبثا واجيب بانه لا ينافي التعبد بالدعاء لانه قد يكون من جملة الاسباب في طول العمر او رفع المرض قس ومر الحديث في ص ٢٣٣٦ وص ١٢٦٦٩ وص ١٢٣٣٣ ١٢. ٨ قوله ما انزل الله داء الخ اي ما اصاب احدا بداء الا قدر له دواء والمراد بانزاله انزال الملائكة الموكلين بمباشرة مخلوقات الارض من الداء والدواء فان قلت نحن نجد كثيرا من المرضى يداوون ولا يبرؤن قلت انما جاء ذلك من الجهل بحقيقة المداواة او بتشخيص الداء لا لفقد الدواء والله اعلم. ك والحديث ليس على عمومه واستثنى عنه الهرم والموت وفيه اباحة التداوي ع واخرج الحافظ ابن حجر لكل من الاستثنائين رواية ١٢. ٩ قوله كنا نغزو ليس في هذا السياق تعرض للمداواة الا ان كان يدخل في عموم قولنا نخدمهم نعم ورد الحديث بلفظ ونداوي الجرحى وقدم كذلك في باب مداواة النساء الجرحى من كتاب الجهاد ص ١٢٥٠٢ فجرى البخاري على عادته في الاشارة الى ما ورد في بعض الفاظ الحديث ولو خدم حكم مداواة الرجل المرأة منه بالقياس واما حكم المسئلة فيجوز مداواة الاجانب عند الضرورة ويقدر بقدرها فيما يتعلق بالنظر والمس باليد وغير ذلك ١٢ ف ع بفتحتين او بضم السين والقاف ١٢ ع اي بدون الرواية عن ابراهيم النخعي ١٢ خ ل الصاع هو كيل يسع اربعة امداد والمد رطل وثلث رطل عند اهل الحجاز ورطلان عند اهل العراق ١٢ ع للعه بفتح الميم اكثر من كسرها ١٢ مجمع ص جبلان بمكة ١٢ ك. لعه بتثليث الطاء علاج الامراض ١٢ لو.

(قوله باب ما انزل الله داء الا انزل له شفاء) اي ما خلق الله من مرض الا خلق له سبب شفاء ولما كان الخلق منه تعالى بواسطة بعض الاسباب السماوية عبر عنه بالانزال ولم يذكر الا السام والهرم كما جاء في بعض الروايات لان الموت والهرم لا يعدان من الامراض حقيقة فلا حاجة الى الاستثناء نظرا الى الحقيقة وما جاء من الاستثناء في بعض الروايات فهو بالنظر الى المشابهة والله تعالى اعلم

الجرحی الی المدینة **باب** الشفاء فی ثلاث **حدثنی** الحسین قال حدثنا احمد بن منیع قال حدثنا مروان بن شجاع قال حدثنا سالم
الافطس عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال الشفاء فی ثلاثة شربة عسل وشرطة محجم وکیة نار وانهی امتی عن الکی رفع الحدیث
ورواه القوی عن لیث عن مجاهد عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم فی العسل والحجم **حدثنا** محمد بن عبد الرحیم اخبرنا سریج
ابن یونس ابو الحرث حدثنا مروان بن شجاع عن سالم الافطس عن سعید بن جبیر عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال
الشفاء فی ثلثة فی شرطة محجم او شربة عسل او کیة بنار وانا انهی امتی عن الکی **باب** الدواء بالعسل وقوله تعالی فیه شفاء للناس
حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا ابو اسامة اخبرنی هشام عن ابیه عن عائشة قالت کان النبی صلی الله علیه وسلم یعجبه الحلواء و
العسل **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا عبد الرحمن بن الغسیل عن عاصم بن عمر بن قتادة قال سمعت جابر بن عبد الله قال سمعت
النبی صلی الله علیه وسلم یقول ان کان فی شیء من ادویتکم او یکون فی شیء من ادویتکم خیر ففی شرطة محجم او شربة عسل او لذعة بنار
توافق الداء وما احب ان اکتوی **حدثنا** عیاش بن الولید حدثنا عبد الاعلی قال حدثنا سعید عن قتادة عن ابی المتوکل عن ابی سعید
ان رجلا اتی النبی صلی الله علیه وسلم فقال اخی یشتکی بطنه فقال اسقه عسلا ثم اتاه الثانیة فقال اسقه عسلا ثم اتاه الثالثة فقال
اسقه عسلا ثم اتاه فقال قد فعلت فقال صدق الله وکذب بطن اخیک اسقه عسلا فسقاه فبرأ **باب** الدواء بألبان الابل **حدثنا**
مسلم بن ابراهیم قال حدثنا سلام بن مسکین قال حدثنا ثابت عن انس ان ناسا کان بهم سقم فقالوا یا رسول الله اونا واطعمنا فلما صحوا
قالوا ان المدینة وخمة فانزلهم الحرة فی ذود له فقال اشربوا البانها فلما صحوا قتلوا راعی النبی صلی الله علیه وسلم واستاقوا ذوده فبعث فی آثارهم
فقطع ایدیهم وارجلهم وسمر اعینهم فرأیت الرجل منهم یکدم الارض بلسانه حتی یموت قال سلام فبلغنی ان الحجاج قال لانس
حدثنی باشد عقوبة عاقبه النبی صلی الله علیه وسلم فحدثه بهذا فبلغ الحسن فقال وددت انه لم یحدثه **باب** الدواء بابوال
الابل **حدثنا** موسی بن اسمعیل قال حدثنا همام عن قتادة عن انس ان ناسا اجتووا فی المدینة فامرهم النبی صلی الله علیه وسلم ان

ثلثة ثنا حسین الحجامة ثنی حدثنا ٢ قال ف وقول الله ٢ قال اخبرنا ٢ قال انی سمل بها ٢ بهذا

ـــ ١ قوله الحسین جزم جماعة بانه ابن محمد بن زیاد النیسابوری المعروف بالقبانی وکان من اقران مسلم فروایة البخاری عنه من روایة الاکابر عن الاصاغر وقال الحاکم هو ابن یحیی بن جعفر البیکندی ١٢ ع ـــ ٢ قوله الشفاء فی ثلاث ولم یرد النبی صلی الله علیه وسلم الحصر فی الثلثة فان الشفاء قد یکون فی غیرها وانما نبه بهذه الثلثة علی اصول العلاج لان المرض اما دموی ... او صفراوی او سوداوی او بلغمی والدموی باخراج الدم وذلک الحجامة وانما خصت بالذکر لکثرة استعمال العرب بها بخلاف الفصد فانه وان کان فی معنی الحجم لکنه لم یکن معهودا علی ان قوله شرطة محجم یتناول الفصد ووضع العلق ایضا وغیرهما وبقیة الامراض بالدواء المسهل اللایق بکل خلط منها ونبه علیه بذکر العسل واما الکی فانما هو فی الداء العضال والخلط الذی لا یقدر علی حسم مادته الا به فان قلت کیف نهی عنه مع اثبات الشفاء فیه قلت هذا لکونهم کانوا یرون انه یحسم الداء بطبعه فکراهته لذلک واما اثبات الشفاء فبالطریق الموصل الیه مع الاعتقاد بان الله تعالی هو الشافی ویؤخذ من هذین الوجهین انه لا یترک مطلقا ولا یستعمل مطلقا کیف وقد کوی النبی صلی الله علیه وسلم سعد بن معاذ واکتوی غیر واحد من الصحابة ١٢ ع ـــ ٣ قوله محجم بکسر المیم وسکون المهملة وفتح الجیم الآلة التی یجتمع فیها دم الحجامة عند المص ویراد به ههنا الحدیدة التی یشرط بها موضع الحجامة یقال شرط الحاجم اذا ضرب علی موضع الحجامة لاخراج الدم ١٢ ع قس ـــ ٤ قوله فیه شفاء للناس کانه اشار بذکره الآیة الی ان الضمیر فی فیه للعسل وهو قول الجمهور وزعم بعض اهل التفسیر انه للقرآن وذکر ابن بطال ان بعضهم قالوا ان قوله تعالی فیه شفاء للناس ای لبعضهم وحمله علی ذلک ان تناول العسل قد یضر ببعض الناس کما یکون حار المزاج لکن لا یحتاج الی ذلک لانه لیس فی حمله علی العموم ما یمنع انه قد یضر ببعض الابدان بطریق العرض ١٢ ف ـــ ٥ قوله او یکون کذا وقع بالشک قال ابن التین صوابه او یکن لانه معطوف علی مجزوم فیکون مجزوما قلت وقد وقع فی روایة احمد ان کان او ان یکن فلعل الراوی اشبع الضمة فظن السامع ان فیها واوا فاثبتها ویحتمل ان یکون التقدیر ان کان فی شیء او ان کان یکون فی شیء فیکون التردد لاثبات لفظ یکون وعدمه وقرأ بها بعضهم بتشدید الواو وسکون النون و لیس ذلک بمحفوظ ١٢ ف ـــ ٦ قوله توافق الداء فیه اشارة الی ان الکی انما یشرع منه ما یتعین طریقا الی ازالة ذلک الداء وانه لا ینبغی التجربة ولا استعماله الا بعد التحقیق ویحتمل ان یکون المراد بالموافقة موافقة القدر. ف وقال الکرمانی یحتمل تعلقه باللذعة وتعلقه بالامور الثلثة ١٢. ـــ ٧ قوله احب الخ فیه اشارة الی تاخیر العلاج بالکی حتی یضطر الیه لما فیه من استعجال الالم الشدید وقد کوی رسول الله صلی الله علیه وسلم ابی بن کعب یوم الاحزاب وسعد بن معاذ ١٢ ک

ـــ ٨ قوله کذب بطن والعرب یستعمل الکذب بمعنی الخطأ والفساد یقال کذب سمعی ای زل ولم یدرک ما سمعه فکذب بطنه حیث ما صلح لقبول الشفاء وزل عن ذلک ١٢ ک ـــ ٩ قوله فبرأ قال النووی اعترض بعض الملاحدة فقال العسل مسهل فکیف یشفی لصاحب الاسهال وهذا جهل من معترض وهو کما قال تعالی بل کذبوا بما لم یحیطوا بعلمه فان الاسهال یحصل من الوارع کثیرة ومنها الاسهال الحادث من البیضة وقد اجمع الاطباء ان علاجه بان یترک الطبیعة وفعلها وان احتاجت الی معین علی الاسهال اعینت فیحتمل ان یکون اسهاله عن البیضة فامره بشرب العسل معاونة الی ان فنیت المادة فوقف الاسهال فالمعترض جاهل ولسنا نقصد الاستظهار لتصدیق الحدیث بقول الاطباء بل لو کذبوه کذبناهم وکفرناهم وقد یکون ذلک من باب التبرک ومن دعائه وحسن اثره ولا یکون ذلک حکما عاما لکل الناس وقد یکون ذلک خارقا للعادة من جملة المعجزات ١٢ ک ـــ ١٠ قوله ان ناسا ثبت انهم کانوا ثمانیة وان اربعة منهم کانوا من عکل وثلاثة من عرینة والرابع کان تبعا لهم وقوله سقم کان السقم الذی کان بهم اولا من الجوع او من التعب فلما زال ذلک عنهم خشوا من وخم المدینة اما لکونهم معتادین معاشهم فی الصحاری فلم یعتادوا بالحضر واما بسبب ما کان بالمدینة ..... من الحمی. ماخوذ من فتح الباری ١٢ ـــ ١١ قوله سمر کذا للاکثر وللکشمیهنی باللام بدل الراء. ف معنی سمر اعینهم الحلها بالمسمار المحماة ومعنی سمل اعینهم ای فقأها بحدیدة محماة او غیرها وقیل هو فقأها بالشوک وانما فعل ذلک لانهم فعلوا بالراعی کذلک فجزاهم علی صنیعهم وقیل هذا کان قبل ان ینزل الحدود فلما نزلت نهی عن المثلة ١٢ ـــ ١٢ قوله اجتووا قال ابن فارس اجتویت اذا کرهت المقام فیه وان کنت فی نعمة وقید الخطابی بما اذا اتفق بالاقامة وهو المناسب بهذه القصة وقال القزاز اجتووا ای لم یوافقهم طعامها وقال ابن العربی الجوی داء یأخذ من الوباء وقال غیره الجوی داء یصیب الجوف. کذا فی فتح الباری من کتاب الطهارة ومر الحدیث فی ص ١٢٩٩ وسیأتی فی ص ٢٢٣٤ ١٢

عـه هذا یدل علی ان الحدیث مرفوع واشار الیه بقوله رفع وقد صرح برفعه فی روایة شریح ١٢ ف
عـه قال الکرمانی الاعجاب اعم من ان یکون علی سبیل الدواء او الغذاء فتوخذ المطابقة بهذا الطریق ١٢ ف. عـه اسم الغسیل حنظلة بن ابی عامر الاوسی الانصاری استشهد باحد وهو جنب فغسلته الملئکة فقیل له الغسیل وهو فعیل بمعنی مفعول وهو جد عبد الرحمن فهو ابن سلیمان بن عبد الله بن حنظلة ١٢ ـ
معـه ای الهزال الشدید ١٢ للعـه قال الحافظ ابن الحجر لم اقف علی اسم واحد منها ١٢.

(باب الشفاء فی ثلاث) (قوله قال الشفاء فی ثلاثة) ای متفرقة لا مجتمعة کما اشار الی ذلک بقوله فی شرطة محجم او شربة عسل فعطف بأو والله تعالی اعلم
(باب الدواء بالعسل) (قوله ان کان فی شیء من ادویتکم الخ) التعلیق بهذا الشرط لیس للشک بل للتحقیق والتاکید اذ وجود الخیر فی شیء من الادویة من المحقق الذی لا یمکن فیه الشک فالتعلیق به یوجب تحقق المعلق به بلا ریب کان یقال ان کان فی احد فی العالم خیر ففیک ونحو ذلک والله تعالی اعلم اهـ سندی

يلحقوا براعيه يعني الابل فيشربوا من البانها وابوالها فلحقوا براعيه فشربوا من البانها وابوالها حتى صلحت ابدانهم فقتلوا الراعي وساقوا
الابل فبلغ النبي صلى الله عليه وسلم فبعث في طلبهم فجيء بهم فقطع ايديهم وارجلهم وسمر اعينهم قال قتادة فحدثني محمد بن سيرين
ان ذلك كان قبل ان تنزل الحدود **باب** الحبة السوداء **حدثنا** عبد الله بن ابي شيبة قال حدثنا عبيد الله قال حدثنا اسرائيل
عن منصور عن خالد بن سعد قال خرجنا ومعنا غالب بن ابجر فمرض في الطريق فقدمنا المدينة وهو مريض فعاده ابن ابي عتيق
فقال لنا عليكم بهذه الحبيبة السوداء فخذوا منها خمسا او سبعا فاسحقوها ثم اقطروها في انفه بقطرات زيت في هذا الجانب وفي هذا
الجانب فان عائشة حدثتني انها سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان هذه الحبة السوداء شفاء من كل داء الا من السام قلت
وما السام قال الموت **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني ابو سلمة وسعيد بن المسيب
ان ابا هريرة اخبرهما انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في الحبة السوداء شفاء من كل داء الا السام قال ابن شهاب والسام
الموت والحبة السوداء الشونيز **باب** التلبينة للمريض **حدثنا** حيان بن موسى اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يونس بن يزيد عن
عقيل عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة انها كانت تأمر بالتلبين للمريض وللمحزون على الهالك وكانت تقول اني سمعت رسول الله
صلى الله عليه وسلم يقول ان التلبين تجم فؤاد المريض وتذهب ببعض الحزن **حدثنا** فروة بن ابي المغراء قال حدثنا علي بن مسهر
قال حدثنا هشام عن ابيه عن عائشة انها كانت تأمر بالتلبينة وتقول هو البغيض النافع **باب** السعوط **حدثنا** معلى بن اسد
قال حدثنا وهيب عن ابن طاؤس عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم احتجم واعطى الحجام اجره واستعط **باب** السعوط بالقسط
الهندي والبحري وهو الكست مثل الكافور والقافور مثل كشطت نزعت وقرأ عبد الله قشطت **حدثنا** صدقة بن الفضل قال اخبرنا
ابن عيينة قال سمعت الزهري عن عبيد الله عن ام قيس بنت محصن قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول عليكم بهذا العود الهندي
فان فيه سبعة اشفية يستعط به من العذرة ويلد به من ذات الجنب ودخلت على النبي صلى الله عليه وسلم بابن لي لم يأكل الطعام
فبال عليه فدعا بماء فرش عليه **باب** اي ساعاته يحتجم واحتجم ابو موسى ليلا **حدثنا** ابو معمر حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ايوب

نا ٢ ج ٢

---

١ قوله ابوالها قال ابوحنيفة والشافعي وابويوسف الابوال كلها نجسة الا ما عفي عنه واجابوا بان ما في الحديث قد كان للضرورة فليس فيه دليل انه مباح في غير حال الضرورة كما في لبس الحرير فانه حرام للرجال وقد ابيح لبسه في الحرب او للحكة او لشدة البرد اذا لم يجد غيره والجواب المقنع في ذلك انه صلى الله عليه وسلم عرف بطريق الوحي شفاءهم والاستشفاء بالحرام جائز عند التيقن بحصول الشفاء وقال شمس الائمة الحديث حكاية حال فاذا دار بين ان يكون حجة او لا يكون سقط الاحتجاج به ثم نقول خصهم رسول الله صلى الله عليه وسلم بذلك لانه عرف بطريق الوحي شفاءهم فيه كما خص الزبير رض بالحرير لحكة او للقمل اولانهم كانوا كفارا في علم الله تعالى ورسوله صلى الله عليه وسلم عرف من طريق الوحي انهم يموتون على الردة ولا يبعد ان يكون شفاء الكافر بالنجس ١٢ عيني من كتاب الطهارة ١٢. ٢ قوله في هذا الجانب هذا الذي اشار اليه ابن عتيق ذكره الاطباء في علاج الزكام العارض معه عطاس كثير فلعل غالب ابن الجبر كان مزكوما وظاهر سياقه انها موقوفة عليه ويحتمل ان تكون مرفوعة ايضا فقد وقع في رواية الاعين عند الاسمعيلي بعد قوله من كل داء واقطروا عليها شيئا من الزيت وادعى الاسمعيلي ان هذه الزيادة مدرجة في الخبر ثم وجدتها مرفوعة من حديث بريرة. كذا في ف ١٢ ٣ قوله من كل داء الا السام قال الخطابي قوله من كل داء هو من العام الذي يراد به الخاص لانه ليس في طبع شيء من النبات ما يجمع جميع الامور التي تقابل الطبائع كلها في معالجة الادواء بمقابلها وانما المراد انها شفاء من كل داء يحدث من الرطوبة وقال ابوبكر بن العربي العسل عند الاطباء اقرب الى ان يكون دواء من كل داء من الحبة السوداء ومع ذلك فان من الامراض ما لو شرب صاحبه العسل لتاذى بها على ان المراد بقوله في العسل فيه شفاء للناس الاكثر الاغلب فحمل الحبة السوداء على ذلك اولى وقال غيره كان صلى الله عليه وسلم يصف الدواء بحسب ما يشاهده من حال المريض فلعل قوله في الحبة السوداء وافق مرض من مزاجه بارد فيكون معنى قوله شفاء من كل داء اي من هذا الجنس وقال الشيخ ابو محمد بن ابي حمزة تكلم ناس في هذا الحديث وخصوا عمومه وردوه الى قول اهل الطب والتجربة ولا خفاء لغلط قائل ذلك لانا اذا صدقنا اهل الطب ومداره علمهم غالبا انما هو على التجربة التي بناؤها على ظن غالب فتصديق من لا ينطق عن الهوى اولى بالقبول انتهى وقد تقدم توجيه حمله على عمومه بان يكون المراد بذلك ما هو اعم من الافراد والتركيب ولا محذور في ذلك ولا خروج عن ظاهر الحديث والله تعالى اعلم. ف واللفظ عام بدليل الاستثناء فيجب القول به ١٢ ك ٤ قوله والحبة السوداء الشونيز تفسير بها بالشونيز هو الاكثر الاشهر ونقل ابراهيم الحربي في غريب الحديث عن الحسن البصري انها الخردل وحكى ابو عبيد الهروي انها ثمرة البطم بضم الموحدة وسكون المهملة واسم شجرتها الفزوم بكسر المعجمة وسكون الزاء وقال الجوهري هو صمغ شجرة تدعى الكمكام قال القرطبي تفسيرها بالشونيز اولى من وجهين احدهما انه قول الاكثر والثاني كثرة منافعها بخلاف الخردل والبطم. ف قد ذكر الاطباء فيه نحو اثنتين وعشرين منفعة ١٢ تن ٥ قوله تذهب ببعض الحزن غرضه ان الجوع يزيد الحزن وان التلبينة يذهب الجوع وقال الداودي يوخذ العجين غير خمير فيخرج مادة فيجعل حسوا وهو كثير النفع على قلته لانه لباب لا يخالطه شيء ١٢ ع ٦ قوله هو البغيض النافع

نصف ١ السوداء ٢ في ثني ٣ ٢ قال ٤ عن ٥ عن ٦ واستعط ٧ ٢ وقشطت ٨ فرشه ٩ باب اية ١٠

لان المريض يبغضه مع انه دواء نافع له في اقامة رمقه وتقوية نفسه قال الزركشي ورواه القابسي النغيض بالنون ولا وجه له قلت ان كان مع الضاد المعجمة فمسلم انه لا وجه له وان كان مع المهملة فوجهه ظاهر فالنغيض

من قولهم نغص الله عيشه اذا كدره والمعنى انه يكدر على المريض عيشه باعتبار ما يجده في نفسه من الكراهة له ١٢ و ٧ قوله سبعة اشفية قد ذكر الاطباء من منافع القسط فذكروا اكثر من سبعة واجاب بعض الشراح بان السبعة علمت بالوحي وما زاد عليها بالتجربة وقيل ذكر ما يحتاج اليه الناس دون غيره لانه لم يبحث بتفاصيل ذلك واما العذرة فهي بضم المهملة وسكون المعجمة وجع في الحلق يعتري الصبيان غالبا وقيل هي قرحة تخرج بين الاذن والحلق او في الخرم الذي بين الانف والحلق وقد استشكل معالجتها بالقسط مع كونه حارا والعذرة انما تعرض في زمن الحر للصبيان وامزجتهم حارة واجيب بان مادة العذرة دم يغلب عليه البلغم وفي القسط تجفيف للرطوبة او نفعه فيه بالخاصية وقد ذكر ابن سينا في معالجة سقوط اللهاة بالقسط مع ان امر المعجزة خارج عن قواعد الطب. كذا في ف وسياتي في ص ٢٣٧ ج ٢ ١٢ ٨ قوله احتجم ابو موسى ليلا ذكره البخاري ليدل على ان الحجامة لا يتعين بوقت من الليل والنهار وحديث ابن عباس يدل على ان كان نهارا ولم يعين النهار صريحا فدل هذا والذي قبله على ان الحجامة لا يتعين بوقت معين. كذا في العيني ١٢. ٩ يقال انه الصحابي الذي سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن الحمر الاهلية ١٢ ف

١٠ بضم الشين المعجمة وسكون الواو وكسر النون وسكون التحتية بعدها زاء قال القرشي قيد بعض مشايخنا الشون بالفتح وحكى عياض عن ابن الاعرابي انه كسرها بدل الواو ياء فقال الشينيز ١٢ ف ١١ اي استعمل السعوط وهو ان يستلقي على ظهره ويجعل بين كتفيه ما يرفعهما ليتحدر رأسه ويقطر في انفه ماء او دهن فيه دواء مفرد او مركب ليتمكن بذلك من الوصول الى دماغه لاستخراج ما فيه من الداء بالعطاس ١٢ ف ١٢ ورد في الاوقات اللائقة للحجامة احاديث ليس فيها شيء من شرطه فكانه اشار الى انها يصنع عند الاحتياج ولا تتقيد بوقت دون وقت لانه ذكر الاحتجام ليلا ونهارا وقد ورد في تعيين الايام للحجامة حديث لابن عمر عند ابن ماجة رفعه في اثناء حديث وفيه فاحتجموا على بركة الله يوم الخميس واحتجموا يوم الاثنين والثلاثاء واجتنبوا الحجامة يوم الاربعاء والجمعة والسبت والاحد اخرجه من طريقين ضعيفين واخرجه بسند جيد عن ابن عمر موقوفا وحكى ان رجلا احتجم يوم الاربعاء فاصابه برص لكونه تهاون بالحديث واخرج ابو داود من حديث ابي بكرة انه كان يكره الحجامة يوم الثلاثاء وقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يوم الثلاثاء يوم الدم وفيه ساعة لا يرقأ فيها وورد في عدد من الشهر احاديث منها ما اخرجه ابو داود من حديث ابي هريرة رفعه من احتجم سبع عشرة وتسع عشرة واحدى وعشرين كان شفاء من كل داء وهو من رواية سعيد بن عبد الرحمن الجمحي وسعيد وثقه الاكثر ولينه بعضهم من قبل حفظه وقد اتفق الاطباء على ان الحجامة في النصف الثاني من الشهر ثم في الربع الثالث من ربعه انفع من الحجامة في اوله وآخره كذا في فتح

الباري ١٢

عن عکرمة عن ابن عباس قال احتجم النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو صائم **باب** الحجم فی السفر والاحرام قالہ ابن بحینة عن النبی صلی اللہ
علیہ وسلم **حدثنا** مسدد قال حدثنا سفین عن عمرو عن عطاء وطاؤس عن ابن عباس قال احتجم النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو محرم
باب الحجامة من الداء **حدثنا** محمد بن مقاتل اخبرنا عبد اللہ اخبرنا حمید الطویل عن انس انہ سئل عن اجر الحجام فقال احتجم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجمہ ابو طیبة فامر لہ بصاعین من طعام وکلم مواليه فخففوا عنه وقال ان امثل ما تداويتم به الحجامة
والقسط البحری وقال لا تعذبوا صبیانکم بالغمز من العذرة وعلیکم بالقسط **حدثنا** سعید بن تلید حدثنی ابن وھب قال اخبرنی
عمرو وغیرہ ان بکیرا حدثہ ان عاصم بن عمر بن قتادة حدثہ ان جابر بن عبد اللہ عاد المقنع ثم قال لا ابرح حتی تحتجم فانی سمعت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان فیہ شفاء **باب** الحجامة علی الرأس **حدثنا** اسمعیل حدثنی سلیمان عن علقمة انہ سمع
عبد الرحمن الاعرج انہ سمع عبد اللہ بن بحینة یحدث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احتجم بلحی جمل من طریق مکة وھو محرم فی
وسط رأسہ وقال الانصاری حدثنا ھشام بن حسان قال حدثنا عکرمة عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احتجم فی رأسہ
باب الحجامة من الشقیقة والصداع **حدثنی** محمد بن بشار قال حدثنا ابن ابی عدی عن ھشام عن عکرمة عن ابن عباس احتجم
النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی رأسہ وھو محرم من وجع کان بہ بماء یقال لہ لحی جمل وقال محمد بن سواء اخبرنا ھشام عن عکرمة عن ابن
عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احتجم وھو محرم فی رأسہ من شقیقة کانت بہ **حدثنا** اسمعیل بن ابان قال حدثنا
ابن الغسیل قال حدثنی عاصم بن عمر عن جابر بن عبد اللہ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان کان فی شیء من ادویتکم خیر
ففی شربة عسل او شرطة محجم او لذعة من نار وما احب ان اکتوی **باب** الحلق من الاذی **حدثنا** مسدد قال حدثنا حماد عن
ایوب قال سمعت مجاھدا عن ابن ابی لیلی عن کعب بن عجرة قال اتی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم زمن الحدیبیة وانا اوقد تحت برمة
والقمل یتناثر عن رأسی فقال ایؤذیک ھوامک قلت نعم قال فاحلق وصم ثلثة ایام او اطعم ستة او انسک نسیکة قال ایوب لا ادری
بایتھن بدأ **باب** من اکتوی او کوی غیرہ وفضل من لم یکتو **حدثنا** ابو الولید ھشام بن عبد الملک قال حدثنا عبد الرحمن بن سلیمان
ابن الغسیل حدثنا عاصم بن عمر بن قتادة قال سمعت جابر بن عبد اللہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان کان فی شیء من ادویتکم
شفاء ففی شرطة محجم او لذعة بنار وما احب ان اکتوی **حدثنا** عمران بن میسرة حدثنا ابن فضیل قال حدثنا حصین عن عامر
عن عمران بن حصین قال لا رقیة الا من عین او حمة فذکرتہ لسعید بن جبیر فقال حدثنا ابن عباس فقال قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم عرضت علی الامم فجعل النبی والنبیان یمرون معھم الرھط والنبی لیس معہ احد حتی رفع لی سواد عظیم قلت ما ھذا امتی
ھذہ قیل بل ھذا موسی وقومہ قیل انظر الی الافق فاذا سواد یملأ الافق ثم قیل لی انظر ھھنا وھھنا فی افاق السماء فاذا سواد قد ملأ
الافق قیل ھذہ امتک ویدخل الجنة من ھؤلاء سبعون الفا بغیر حساب ثم دخل ولم یبین لھم فافاض القوم وقالوا نحن الذین امنا

---

۱ المحاجمة عن طاؤس وعطاء ۲ قال و ۳ قال النبی ۴ اخبرنا الحجم ۵ ثنا ۶ قال لحی ۷ قال ۸ علی ۹ ھو ۱۰ قال ۱۱ قال ۱۲ نار ۱۳ قال ۱۴ وقع فی فقلت

---

۱ قولہ وھو محرم فیہ المطابقة للمترجمین من الترجمة لان من لازم کونہ صلی اللہ علیہ وسلم محرما ان یکون مسافرا لانہ لم یحرم قط وھو مقیم ۱۲ ف ۲ قولہ بلحی جمل کذا وقع بالتثنیة وتقدم فی الحج بلحی جمل بالافراد بفتح اللام وسکون الحاء المھملة والجمل بفتح الجیم وفتح المیم وھو اسم موضع وقال ابن وضاح ھی بقعة معروفة وھی عقبة الجحفة علی سبعة اميال من السقیا وزعم بعضھم انہ الآلة التی احتجم بھا ای احتجم بعظم جمل والاول المعتمد وعلی الاول فالباء فیہ بمعنی فی وعلی الثانی للاستعانة ۱۲ ع ۳ قولہ من الشقیقة والصداع ای بسببھما وقد سقطت ھذہ الترجمة من روایة النسفی والشقیقة بشین معجمة وقافین علی وزن عظیمة وجمع یاخذ فی احد جانبی الرأس او فی مقدمہ وذکر الصداع بعدہ من العام بعد الخاص. کذا فی ف ۱۲. ۴ قولہ احتجم النبی صلی اللہ علیہ وسلم وردت الاحادیث بذکرھا دون الفصد لان العرب غالبا ما کانت فیھم الا الحجامة قال صاحب الھدی التحقیق فی امر الفصد والحجامة انھما یختلفان باختلاف الزمان والمزاج فالحجامة فی الازمان الحارة والامکنة الحارة والابدان الحارة التی دمھا اصحابھا فی غایة النضج انفع والفصد بالعکس ولھذا کانت الحجامة انفع للصبیان ولمن لا یقوی علی الفصد. کذا فی ف ۱۲ ۵ قولہ شرطة محجم الخ الشرطة ھی الضرب علی موضع الحجامة قولہ محجم ھو بکسر المیم الآلة التی یحتجم فیھا دم الحجامة عند المص وبالفتح موضع الحجامة ویراد ھھنا الحدیدة التی یشرط بھا قولہ لذعة من نار ھو الخفیف من احراق النار یرید الکی ھی بسکون معجمة فمھملة. مجمع ومطابقتہ للترجمة توخذ من قولہ او شرطة محجم لانہ یتناول الاحتجام من الشقیقة وغیرھا ۱۲ ع ۶ قولہ باب الاذی وجہ ایرادہ فی کتاب الطب من حیث ان ما یتاذی بہ المومن وان ضعف اذاہ یباح ازالتہ وان کان محرما. ۶ وکانہ اوردہ عقیب حدیث الحجامة وسط الرأس للاشارة الی ان جواز حلق الشعر للمحرم لاجل الحجامة عند الحاجة الیھا یستنبط من جواز حلق جمیع الرأس للمحرم عند الحاجة. ف ومر فی ص ۳۳۲ ج ۱ ۷ قولہ من اکتوی الخ کانہ اراد ان الکی جائز للحاجة وان الاولی ترکہ اذا لم یتعین وانہ اذا جاز کان اعم من ان یباشر بالشخص ذلک بنفسہ او بغیرہ لنفسہ او لغیرہ وعموم الجواز ماخوذ من نسبة الشفاء الیہ فی اول حدیثی الباب وفضل ترکہ من قولہ وما احب ان اکتوی ۱۲ ف ۸ قولہ عمران بن حصین مصغر الحصن الخزاعی البصری کان یسلم علیہ الملائکة حتی اکتوی فترکوا السلام علیہ ثم ترک الکی فعادوا الی السلام ۱۲ ک ۹ قولہ لا رقیة بسکون القاف ھو بمعنی تعویذ والعین نظر باستحسان مشوب بحسد من خبیث الطبع یحصل للمنظور منہ ضرر قولہ حمة بضم المھملة وتخفیف المیم قال ثعلب وغیرہ ھی سم العقرب وقال القزاز قیل ھی شوکة العقرب وکذا قال ابن سیدہ انھا الابرة التی تضرب بھا العقرب والزنبور وقال الخطابی الحمة کل ھامة ذات سم من حیة او عقرب. ف قال العینی قال ابن الاثیر قد جاء فی بعض الاحادیث جواز الرقی وفی بعضھا النھی والاحادیث فی القسمین کثیرة ووجہ الجمع بینھما ان الرقی یکرہ منھا ما کان فی غیر اللسان العربی واسماء اللہ تعالی وصفاتہ وکلامہ فی کتبہ المنزلة وان یعتقد ان الرقی نافعة لامحالة فیتوکل علیھا وایاہ اراد بقولہ علیہ الصلوة والسلام ما توکل من استرقی ولا یکرہ منھا ما کان خلاف ذلک کالتعوذ بالقرآن واسماء اللہ تعالی والرقی المرویة وقال ایضا معنی قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا رقیة الخ ان لا رقیة اولی وانفع من رقیة العین او الحمة لشدة الضرر فیھما وھذا کما قیل لا فتی الا علی لا سیف الا ذو الفقار وقد امر علیہ الصلوة والسلام غیر واحد من اصحابہ بالرقیة وسمع بجماعة یرقون فلم ینکر علیھم ۱۲ عینی

للعہ بلفظ مفعول من التقنیع بالقاف والنون والمھملة ابن سنان بکسر المھملة والنونین التابعی ۱۲ ک

عہ فان قلت النبی ھو المخبر عن اللہ تعالی فاین الذین اخبرھم قلت ربما اخبرھم ولم یؤمن بہ احد ولا یکون مثلا المومن ۱۲ ک **عہ** ولعل ھذا السوال کان حین کونھم بعیدا واول مرة فلا ینافی ما روی ان امتہ یکون متمیزا یوم القیمة غرا محجلین من آثار الوضوء ۱۲ خ

بالله واتبعنا رسوله فنحن هم أو اولادنا الذين ولدوا فى الاسلام فانا ولدنا فى الجاهلية فبلغ النبى صلى الله عليه وسلم فخرج فقال هم الذين لا يسترقون ولا يتطيرون ولا يكتوون وعلى ربهم يتوكلون فقال عكاشة بن محصن امنهم انا يا رسول الله قال نعم فقام اخر فقال امنهم انا فقال سبقك بها عكاشة ٢ باب الاثمد والكحل من الرمد فيه عن ام عطية حدثنا مسدد حدثنا يحيى عن شعبة قال حدثنى حميد بن نافع عن زينب عن ام سلمة ان امرأة توفى زوجها فاشتكت عينها فذكروها للنبى صلى الله عليه وسلم وذكروا له الكحل وانه يخاف على عينها فقال لقد كانت احداكن تمكث فى بيتها فى شر احلاسها او فى احلاسها فى شر بيتها فاذا مر كلب رمت ببعرة فلا اربعة اشهر وعشرا ٥ باب الجذام وقال عفان حدثنا سليم بن حيان قال حدثنا سعيد بن ميناء سمعت ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا عدوى ولا طيرة ولا هامة ولا صفر وفر من المجذوم كما تفر من الاسد ٦ باب المن شفاء للعين حدثنا محمد بن المثنى حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة عن عبد الملك قال سمعت عمرو بن حريث قال سمعت سعيد بن زيد قال سمعت النبى صلى الله عليه وسلم يقول الكمأة من المن وماؤها شفاء للعين وقال شعبة واخبرنى الحكم بن عتيبة عن الحسن العرنى عن عمرو بن حريث عن سعيد بن زيد عن النبى صلى الله عليه وسلم قال شعبة لما حدثنى به الحكم لم انكره من حديث عبد الملك ٧ باب اللدود حدثنا على بن عبد الله قال حدثنا يحيى بن سعيد قال حدثنا سفين قال حدثنى موسى بن ابى عائشة عن عبيد الله ابن عبد الله عن ابن عباس وعائشة ان ابا بكر قبل النبى صلى الله عليه وسلم وهو ميت قال وقالت عائشة لددناه فى مرضه فجعل يشير الينا لا تلدونى فقلنا كراهية المريض للدواء فلما افاق قال الم انهكم ان تلدونى قلنا كراهية المريض للدواء فقال لا يبقى احد فى البيت الا لد وانا انظر الا العباس فانه لم يشهدكم حدثنا على بن عبد الله قال حدثنا سفين قال الزهرى اخبرنى عبيد الله بن

---

٢ صلى الله عليه وسلم قال فقال قال ابو عبد الله انما اردنا من هذا حديث ابن عباس والشعبى عن عمران مرسل فهلا قال من العين قال حدثنا غندر

٢ يقول من العين فقلنا عن اخبرنا

---

١ قوله لا يسترقون قال ابو الحسن القابسى يريد بالاسترقاء بكتاب الله فقد فعله عليه الصلوة والسلام وامر به وليس بمخرج عن التوكل قوله لا يتطيرون اى لا يتشاءمون بالطيور ونحوها كما كانت عادتهم قبل الاسلام والطيرة ما يكون بالشر والفال ما يكون بالخير وكان عليه الصلوة والسلام يحب الفال قوله لا يكتوون يعنى لا يعتقدون الشفاء من الكى على ما كان اعتقاد اهل الجاهلية والتوكل هو تفويض الامر الى الله تعالى فى ترتيب المسببات على الاسباب. ع فان قلت فهم لم يختصون بهذا العدد قلت والله اعلم بذلك مع احتمال ان يزاد بالسبعين الكثير ١٢ ك ٢ قوله فى شر احلاسها بفتح همزة جمع حلس بكسر حاء اى شر ثيابها ماخوذ من حلس البعير جمع البعار والحلس للبعير كساء يكون تحت البردعة وكان فى الجاهلية اعتداد المرأة ان تمكث فى بيتها فى شر ثيابها سنة فاذا مر بعد ذلك كلب رمت ببعرة اليه يعنى ان مكثها هذه السنة اهون عندها من هذه البعرة ورميها. ك وع ومر فى ص ٢٣١ ج ٢ وص ٣١٤ ج ٢ ١٢ ٣ قوله لا عدوى اى لا سراية للمرض عن صاحبه الى غيره والطيرة بكسر الطاء وفتح التحتانية من التطاير وهو التشاؤم كانوا يأتون السوانح والبوارح ونحوها اى لا شؤم فيها اذ الشؤم والخير وكذا احداث المرض كله بقدرة الله تعالى والهامة بفتح الميم طائر وقيل هى البومة قالوا اذا سقطت على دار احدهم وقعت فيها مصيبة وقيل انهم كانوا يعتقدون ان عظام الميت تنقلب هامة وتطير وقيل انهم يزعمون ان روح القتيل الذى لا يدرك بثاره تصير هامة فترقو وتقول اسقونى اسقونى فاذا ادرك بثاره طار والصفر هو تاخير المحرم الى الصفر وهو النسئ وقيل هو حية فى البطن اعتقادهم فيها انها اعدى من الجرب وقيل هو دار يأخذ بالبطن ١٢ ك ٤ قوله فر من المجذوم قال عياض اختلف الآثار فى المجذوم فجاء عن جابر ان النبى صلى الله عليه وسلم اكل مع مجذوم وقال ثقة بالله وتوكلا عليه قال فذهب عمر وجماعة من السلف الى الاكل معه وراوا ان الامر باجتنابه منسوخ قال والصحيح ان لا نسخ بل يجب الجمع بين الحديثين وحمل الامر باجتنابه على الاستحباب والاكل معه على بيان الجواز انتهى وحكى غيره قولا ثالثا وهو الترجيح وقد سلكه فريقان احدهما مسلك ترجيح الاحاديث الدالة على نفى العدوى وتزييف الاخبار الدالة على عكس ذلك مثل حديث الباب فاعلوه بالشذوذ وبان عائشة انكرت فاخرج الطبرى عنها ان امرأة سألتها عنه فقالت ما قال ذلك ولكنه قال لا عدوى وقال فمن اعدى الاول وبان الاخبار الواردة من رواية غيره كثيرة شهيرة بخلاف الاخبار المرخصة فى ذلك والجواب ان الترجيح لا يصار اليه الا مع تعذر الجمع والفريق الثانى سلكوا عكس هذا المسلك فردوا حديث لا عدوى بان ابا هريرة رفع عنه اما لشكه فيه واما لثبوت عكسه والاخبار الدالة على الاجتناب اكثر مخارج واما حديث اخذ بيد مجذوم الخ ففيه نظر والجواب ان الجمع اولى لما تقدم وايضا فحديث لا عدوى صح عن عائشة وابن عمر وسعد بن ابى وقاص وغيرهم فلا معنى للعلوية وفى طريق الجمع مسالك اخرى احدها نفى العدوى جملة وانما امر بالفرار لان المجذوم اذا راى صحيح البدن زاد حزنه وثانيها ان مخاطب لا عدوى الخ كان من صح توكله وحيث جاء فر من المجذوم الخ كان المخاطب من ضعف يقينه لحمل الحديثين على حالين مختلفين وثالث المسالك قال القاضى ابو بكر الباقلانى اثبات العدوى فى الجذام ونحوه مخصوص من عموم نفى العدوى ومعنى قوله لا عدوى اى الا من الجذام ونحوه والمسلك الرابع قال ابن قتيبة المجذوم تشتد رائحته حتى يسقم من الطال مجالسته ومحادثته ومضاجعته اى لا على طريق العدوى بل على طريق التاثر بالرائحة قال واما قوله لا عدوى فله معنى آخر وهو ان يقع المرض بمكان كالطاعون فيفر منه مخافة ان يصيبه لان فيه نوعا من الفرار من قدر الله والمسلك الخامس ان شيئا لا يعدى بطبعه نفيا لما كانت الجاهلية تعتقده ان الامراض تعدى بطبعها من غير اضافة الى الله وفى نهى الله وفى نهى المجذوم اثبات الاسباب اى اجرى الله العادة بانها تفضى الى مسبباتها وفى الاكل معه اشارة الى انها لا تستقل بل الله ان شاء لم تؤثر والمسلك السادس العمل بنفى العدوى اصلا وراسا وحمل الامر بالمجانبة على حسم المادة وسد الذريعة لئلا يحدث للمخالط بشئ من ذلك فيظن انه بسبب المخالطة والى هذا ذهب ابو عبيد فقال ليس فى قوله لا يورد ممرض على مصح على ممرض اذ بات العدوى بل لان الصحاح لو مرضت بتقدير الله تعالى انما ظن اذن ذلك من العدوى. كذا فى فتح البارى ١٢ ٥ قوله الكماة بفتح الكاف وسكون الميم بعدها همزة مفتوحة واحدة الكمأ بفتح ثم سكون ثم همزة مثل تمر وتمرة وعكس ابن الاعرابى فقال الكماة الجمع والكمأ الواحد على غير قياس. ف نبات لا ورق لها ولا ساق توجد فى الفلوات من غير ان تزرع وانواعها المشهورة ثلثة احدها ما يضرب لونه الى الحمرة الثانى ما يضرب الى البياض وتسمى الفقع وتسمى شحمة الارض الثالث الى الغبرة والسواد قسط وقوله من المن اى من المن الذى انزل على بنى اسرائيل فكانه شبه الكماة بجامع ما بينهما من وجود كل منهما عفوا بغير علاج او انها من المن الذى امتن الله به على عباده عفوا بغير علاج او ان الذى انزل على بنى اسرائيل كان انواعا منها ما يسقط على الشجر ومنها ما يخرج من الارض فيكون الكماة منه فهذه ثلثة اقوال ١٢ كذا فى الفتح ١٢ ٦ قوله شفاء للعين اى من داء اى مخلوطا بدواء كالكحل والتوتيا وقيل ان كان لتبريد ما فى العين من حرارة فماؤها مجردا شفاء والا فركب اوقال النووى والصحيح بل الصواب ان ماءها مجردا شفاء للعين مطلقا وقد جربت انا وغيرى فى زماننا من ذهب بصره فكحل عينه بماء الكماة مجردا فشفى وعاد اليه بصره وهو الشيخ الكمال الدمشقى صاحب الرواية فى الحديث وكان استعماله لها اعتقادا فى الحديث وتبركا به انتهى ١٢ قسط. ٧ قوله لددناه اللدود بفتح اللام ما سقى فى احد جانبى الفم ١٢ ك ٨ قوله كراهية المريض بالرفع خبر مبتدأ محذوف ولابى ذر كراهية بالنصب مفعول له اى نهانا لكراهية الدواء ويجوز ان يكون مصدرا اى كرهه كراهية الدواء ١٢ قسط ٩ قوله وانا انظر جملة حالية اى لا يبقى احد فى البيت الا لد فى حضورى وحال نظرى اليهم مكافاة لفعلهم او عقوبة لهم حيث خالفوا اشارته فى اللد بنحو ما فعلوه به ولم يشهدكم اى لم يحضركم حالة اللد ١٢ ك

١٠ قال الخطيب هذا الرجل هو سعد بن عبادة وقيل كان منافقا فاراد صلى الله عليه وسلم التنزه والابقاء عليه ولعله ان يتوب فرده رفقا جميلا ولو صح هذا بطل قول الخطيب والله اعلم ١٢ ك.

عبد الله عن ام قيس قالت دخلت بابن لی علی النبی صلی الله علیه وسلم وقد اعلقت علیه من العذرة فقال علام تدغرن اولادکن
بهذا العلاق علیکن بهذا العود الهندی فان فیه سبعة اشفیة منها ذات الجنب ویسعط من العذرة ویلد من ذات الجنب
فسمعت الزهری یقول بین لنا اثنتین ولم یبین لنا خمسا قلت لسفین فان معمرا یقول اعلقت علیه قال لم یحفظ انما قال اعلقت
عنه حفظته من فی الزهری ووصف سفین الغلام یحنك بالاصبع وادخل سفین فی حنکه انما یعنی رفع حنکه باصبعه ولم
یقل اعلقوا عنه شیئا **باب** حدثنا بشر بن محمد اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر ویونس قال الزهری اخبرنی عبید الله بن
عبد الله بن عتبة ان عائشة زوج النبی صلی الله علیه وسلم قالت لما ثقل رسول الله صلی الله علیه وسلم واشتد وجعه استاذن
ازواجه فی ان یمرض فی بیتی فاذن له فخرج بین رجلین تخط رجلاه فی الارض بین عباس واخر فاخبرت ابن عباس فقال
هل تدری من الرجل الاخر الذی لم تسم عائشة قلت لا قال هو علی قالت عائشة فقال النبی صلی الله علیه وسلم بعد ما دخل بیتها
واشتد به وجعه هریقوا علی من سبع قرب لم تحلل اوکیتهن لعلی اعهد الی الناس قالت فاجلسناه فی مخضب لحفصة زوج النبی
صلی الله علیه وسلم ثم طفقنا نصب علیه من تلك القرب حتی جعل یشیر الینا ان قد فعلتن قالت وخرج الی الناس فصلی لهم
وخطبهم **باب** العذرة حدثنا ابو الیمان اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی عبید الله بن عبد الله ان ام قیس بنت محصن
الاسدیة اسد خزیمة وکانت من المهاجرات الاول اللاتی بایعن النبی صلی الله علیه وسلم وهی اخت عکاشة اخبرته انها اتت
النبی صلی الله علیه وسلم بابن لها قد اعلقت علیه من العذرة فقال النبی صلی الله علیه وسلم علام تدغرن اولادکن بهذا العلاق علیکم
بهذا العود الهندی فان فیه سبعة اشفیة منها ذات الجنب یرید الکست وهو العود الهندی وقال یونس واسحاق بن راشد عن الزهری
علقت علیه **باب** دواء المبطون حدثنا محمد بن بشار حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة عن قتادة عن ابی المتوکل عن ابی
سعید قال جاء رجل الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال ان اخی استطلق بطنه فقال اسقه عسلا فسقاه فقال انی سقیته فلم یزده
الا استطلاقا فقال صدق الله وکذب بطن اخیك تابعه النضر عن شعبة **باب** لا صفر وهو داء یاخذ البطن حدثنا عبد العزیز
ابن عبد الله حدثنا ابراهیم بن سعد عن صالح عن ابن شهاب قال اخبرنی ابو سلمة بن عبد الرحمن وغیره ان ابا هریرة قال ان

---

١ عنه علاما الاعلاق اثنین خمسة ٢ قال عن فعلتم فخطبهم ٣ قال التی رسول الله علاما علیکن هو العود الهندی وهو الکست ٢ قال ٢ قال

١ قوله اعلقت علیه قال عیاض وقع فی البخاری اعلقت وعلقت والعلاق والاعلاق ولم یقع فی مسلم الا اعلقت وذکر العلاق فی روایة ولا اعلاق فی روایة والکل بمعنی جاءت بها الروایات لکن اهل اللغة انما یذکرون اعلقت والاعلاق رباعی وتفسیره عزر العذرة وهی اللهاة بالاصبع فالاعلاق باهمال العین هو معالجة عذرة الصبی ورفعها بالاصبع قیل کان عادتهن فی معالجة العذرة ان یاخذ المرأة خرقة فتفتلها فتلا شدیدا وتطعن موضعها فینفجر منه الدم ١٢ ک ٢ قوله العذرة بضم المهملة وسکون الذال المعجمة وهو وجع الحلق وهو الذی یسمی سقوط اللهاة وقیل هو اسم اللهاة والمراد وجعها سمی باسمها وقیل هو موضع قریب من اللهاة واللهاة بفتح اللام اللحمة التی فی اقصی الحلق ١٢ ف ٣ قوله تدغرن خطاب للنسوة بفتح المثناة الفوقیة وسکون الدال المهملة وفتح الغین المعجمة وسکون الراء تزعن ذلک باما بعکن فتولمن الاولاد. قس الدغر عزر الحلق ١٢ ف ٤ قوله العلاق بفتح المهملة وکسرها وفی بعضها الاعلاق مصدر ومعناه ازالة العلوق وهی الداء ینه والآفة ١٢ ک ٥ قوله بین لنا ای بین لنا رسول الله صلی الله علیه وسلم اثنین وهما اللدود والسعوط ولم یبین الخمسة الباقیة من السبعة وقال التیمی قال ابن المدینی قال سفین بین لنا الزهری اثنین ١٢ ٦ قوله لم یحفظ یعنی هو او نحن لفظ علیه بل محفوظنا من الزهری لفظ عنه قال الخطابی صوابه ما حفظه سفیان وقد یجیء علی بمعنی عن قال تعالی واذا اکتالوا علی الناس ای عنهم ١٢ ک ٧ قوله ووصف سفین عزمنه من هذا الکلام التنبیه علی ان الاعلاق هو رفع الحنک لا تعلیق شیء علیه علی ما هو المتبادر الی الذهن ونعم التنبیه ١٢ ک ٨ قوله لما ثقل الخ قیل لا وجه لذکر هذا الحدیث هنا لانه لیس فیه ذکر اللدود ولا للباب المجرد ترجمة حتی یطلب بینها وبینه المطابقة واجیب بجواب فیه تعسف وهو انه یحتمل ان یکون بینه وبین الحدیث السابق نوع تضاد لان فی الاول فعلوا ما لم یامر به صلی الله علیه وسلم فحصل علیهم الانکار واللوم بذلک وفی هذا فعلوا بما امر به صلی الله علیه وسلم وهو ضد ذلک فی المعنی والاشیاء تعرف بضدها کذا فی العینی ویمکن ان یقرب بان یقال انه اشار الی ان الحدیث عن عائشة فی مرض النبی صلی الله علیه وسلم دما انفق له فیه وذکره بعض الرواة تاما واقتصر بعضهم علی بعضه. کذا فی فتح الباری ١٢ ٩ قوله لم تحلل اوکیتهن وانما اشترط صلی الله علیه وسلم هذا لان اول الماء الطهر واصفاه لان الابدی لم تخالطه وانما طلب رسول الله صلی الله علیه وسلم ذلک منهن لان المریض ربما اذا صب علیه الماء البارد ثابت الله قوته ویحتمل ان یکون تخصیص العدد من جهة التبرک لان لهذا العدد برکة وله شان لوقوعها فی کثیر من اعداد الخلیقة وامور الشریعة. کذا فی الکرمانی ١٢ ١٠ قوله کانت من المهاجرات الاول یحتمل ان یکون من کلام الزهری فیکون مدرجا ویحتمل ان یکون من کلام شیخه فیکون موصولا وهو الظاهر. ف وقوله اسد خزیمة انما قال ذلک لئلا یتوهم انه من اسد بن عزی او من اسد بن ربیعة او من اسد بن شریک بضم الشین ١٢ ع ١١ قوله استطلق بطنه بفتح التاء الفوقیة واللام وبطنه مرفوع وضبطه فی الفتح مبنیا للمفعول ای تواتر اسهال بطنه ١٢ قس ١٢ قوله فسقاه فقال کذا فیه وفی السیاق حذف تقدیره فسقاه فلم یبرء فاتی النبی صلی الله علیه وسلم فقال انی سقیته فلم یزده الا استطلاقا ف ١٢ ١٣ قوله کذب بطن اخیک قال الخطابی وغیره اهل الحجاز یطلقون الکذب فی موضع الخطأ یقال کذب سمعک ای زل فلم یدرک حقیقة ما قیل له فمعنی کذب بطنه ای لم یصلح لقبول الشفاء بل زل عنه ١٢ ف ١٤ قوله وادیا خذ البطن هذا اختیار البخاری وقیل هو النسی ای تاخیر المحرم الی صفر وقیل هو جنة فی البطن اعدی من الجرب وقیل هو السوم الذی کانوا یتشاءمون بدخول شهر صفر بک قوله هو وادیا خذ البطن کذا جزم بتفسیر الصفر وهو بفتحتین وقد نقل ابو عبیدة معمر بن المثنی فی غریب الحدیث له عن یونس بن عبید الجرمی انه سأل دویبة العجاج فقال هی حیة تکون فی البطن تصیب الماشیة والناس وهی اعدی من الجرب عند العرب فعلی هذا فالمراد بنفی الصفر ما کانوا یعتقدون فیه من العدوی ورجح عند البخاری ما قال لکونه قرن فی الحدیث بالعدوی وقیل المراد بالصفر الحیة لکن المراد بالنفی نفی ما کانوا یعتقدون ان من اصابه قتله ورد ذلک بان الموت لا یکون الا اذا فرغ الاجل وقیل فی الصفر قول آخر وهو ان المراد به شهر صفر وذلک ان العرب کانت تستحل المحرم وتحرم صفر فلذلک قال صلی الله علیه وسلم لا صفر قال ابن بطال وهذا القول مروی عن مالک والصفر ایضا وجع فی البطن یاخذ من الجوع ومن اجتماع الماء الذی یکون منه الاستسقاء ومن الاول حدیث صفر فی سبیل الله خیر من حمر النعم ای الجوع ویقولون صفر الاناء اذا خلا عن الطعام ومن الثانی حدیث ابن مسعود ان رجلا اصابه الصفر فنعت له السکر ای حصل له الاستسقاء فوصف له النبیذ وحمل الحدیث علی هذا لا یتجه بخلاف ما سبق. کذا فی فتح الباری ١٢.

عه لم یکن ترک تسمیة عائشة لعلی رضی الله عنه معاداة له واهانة علیه حاشا بها من ذلک بل کان ذلک لان علیا لم یکن ملازما فی تلک الحالة من اولها الی آخرها ففی بعضها قام اسامة او الفضل بن عباس مقامه رضی الله عنهم بخلاف الجانب الآخر فان عباسا لم یفارقه ١٢ کرمانی عه کذا اختصره وفی روایة مسلم فقال له ثلاث مرات ثم جاء الرابعة فقال اسقه عسلا فقال سقیته فلم یزده الخ وتقدم فی روایة ص ٢٣٣ سعید بن عروبة بلفظ ثم اتاه الثانیة فقال اسقه عسلا ثم اتاه الثالثة. کذا فی فتح الباری ١٢.

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا عَدْوَى ولا صَفَرَ ولا هَامَةَ فقال أعرابيٌّ يا رسول الله فما بالُ إبلي تكونُ في الرَّمْلِ كأنها الظِّباءُ فيأتي البعيرُ الأجربُ فيدخلُ بينها فيُجْرِبُها فقال فمَنْ أعْدَى الأولَ رواه الزُّهْرِيُّ عن أبي سَلَمَةَ وسِنانِ بن أبي سِنانٍ

باب ذات الجنب

حدثنا محمد قال أخبرنا عَتّابُ بن بشيرٍ عن إسحاقَ عن الزهري قال أخبرني عُبَيدُ الله بن عبد الله ان أمَّ قيس بنتَ مِحْصَنٍ وكانت من المهاجرات الأوَلِ اللاتي بايَعْنَ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم وهي أختُ عُكّاشةَ بن مِحْصَنٍ أخبرته أنها أتت رسول الله صلى الله عليه وسلم بابن لها قد عَلَّقَتْ عليه من العُذْرَةِ فقال اتقوا الله على مَ تدغرن أولادكن بهذه الأعلاق عليكم بهذا العود الهندي فإن فيه سبعةَ أشفيةٍ منها ذات الجنب يُريد الكُسْتَ يعني القُسْطَ قال وهي لغةٌ حدثنا عارمٌ قال حدثنا حمّادٌ قال قُرِئَ على أيوبَ من كُتُبِ أبي قِلابةَ منه حدّث به ومنه ما قُرِئَ عليه وكان هذا في الكتاب عن أنس ان أبا طلحةَ وأنسَ بنَ النضر كوياه وكواه أبو طلحة بيده وقال عبّادُ بن منصورٍ عن أيوبَ عن أبي قِلابةَ عن أنس بن مالك قال أذِنَ رسول الله صلى الله عليه وسلم لأهل بيتٍ من الأنصار أن يرقوا من الحُمَةِ والأُذْنِ فقال أنس كُوِيتُ من ذات الجنب ورسول الله صلى الله عليه وسلم حيٌّ وشَهِدَني أبو طلحة وأنس بن النضر وزيد بن ثابت وأبو طلحة كواني

باب حَرْقِ الحصيرِ ليُسَدَّ به الدَّمُ

حدثنا سعيد بن عُفَيرٍ قال حدثنا يعقوب بن عبد الرحمن القارِيُّ عن أبي حازمٍ عن سهل بن سعد الساعدي قال لمّا كُسِرَتْ على رأس النبي صلى الله عليه وسلم البَيْضَةُ وأُدْمِيَ وجهه وكُسِرَتْ رَباعِيَتُه وكان عليٌّ يختلفُ بالماء في المِجَنِّ وجاءت فاطمةُ تغسلُ عن وجهه الدمَ فلما رأت فاطمةُ الدمَ يزيدُ على الماء كثرةً عمدت الى حَصِيرٍ فأحرقتْه وألصقتْه على جُرْحِ النبي صلى الله عليه وسلم فرقأ الدمُ

باب الحُمّى من فَيْحِ جهنم

حدثنا يحيى بن سليمان قال حدثني ابن وَهْبٍ قال حدثني مالكٌ عن نافعٍ عن ابن عُمَرَ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الحُمّى من فَيْحِ جهنم فأَطْفِئُوها بالماء قال نافعٌ وكان عبد الله يقول أكْشِفُ عنا الرِّجْزَ حدثنا عبد الله بن مَسْلَمَةَ عن مالكٍ عن هِشامٍ عن فاطمةَ بنتِ المُنْذِرِ أن أسماءَ بنتَ أبي بكرٍ كانت إذا أُتِيَتْ بالمرأة قد حُمَّتْ تدعو لها أخذتِ الماءَ فصَبَّتْه بينها وبين جَيْبِها وقالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمُرُنا أن نُبَرِّدَها بالماء حدثنا محمد بن المُثَنّى قال حدثنا يحيى قال حدثنا هِشامٌ قال أخبرني أبي عن عائشةَ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الحُمّى من فَيْحِ جهنم فأَبْرِدُوها بالماء حدثنا مُسَدَّدٌ قال حدثنا أبو الأحوص قال حدثنا سَعِيدُ بن مَسْرُوقٍ عن عَبايَةَ بن رِفاعةَ

قال ثني التي أعلقت على ما تدغرون أولادكم وكان قرأ الكتاب فكان قال ليشد ثني رسول الله وكانت ثني ابنة قال ثني قالت وكان ثني قال

١ قوله لا عدوى بالعين المهملة والواو المفتوحتين بينهما دال مهملة ساكنة اى لا سراية للمرض عن صاحبه الى غيره نفيا لما كان اهل الجاهلية تعتقده فى بعض الادواء انها تعدى بطبعها وهو خبر اريد به النهى ١٢ قس ٢ قوله لا هامة بتخفيف الميم طائر وقيل هى البومة قالوا اذا استقطت على دار احدهم وقعت فيها مصيبة وقيل انهم كانوا يعتقدون ان عظام الميت تنقلب هامة وتطير وقيل انهم يزعمون ان روح القتيل الذى لا يدرك بثاره يصير هامة ويقول اسقونى اسقونى فاذا ادرك بثاره طار ١٢ ك ٣ قوله تكون فى الرمل بسكون الميم والظرف خبر كان وكانها الظباء حال من الضمير المستتر فى الخبر وهو تتميم لمعنى التفادة لانه اذا كان فى التراب ربما يلصق به شئ منه. كذا فى الطيبى شرح المشكوة ١٢ ٤ قوله فمن اعدى الاول معناه ان البعير الاول الذى جرب من اجربه اى وانتم تعلمون وتعرفون ان الله تعالى هو الذى اوجد ذلك فيه من غير ملاصقة لبعير اجرب فاعلموا ان البعير الثانى والثالث وما بعدهما انما اجرب بفعل الله تعالى وارادته لا بعدوى تعدى بطبعها ولو كان الجرب بالعدوى بالطبع لم يجرب الاول لعدم المعدى ١٢ نووى شرح مسلم ٥ قوله ذات الجنب هو ورم حار يعرض فى الغشاء المستبطن للاضلاع وقد يطلق على ما يعرض فى نواحى الجنب من رياح غليظة تحتقن بين الصفاقات والعضل التى فى الصدر والاضلاع فيحدث وجعا فالاول ذات الجنب الحقيقى الذى تكلم عليه الاطباء والمراد بذات الجنب فى حديثى الباب الثانى لان القسط وهو العود الهندى هو الذى يداوى به الريح الغليظة ١٢ ع ٦ قوله علقت من التعليق بمعنى الاعلاق اى رفع الحنك بالاصبع ك والعذرة هو وجع الحلق وهو الذى يسمى سقوط اللهاة. ف قوله تدغرن اى تغمزن باصبعكن حلق اولادكن قوله بهذه الاعلاق جمع العلق نحو الرطب والارطاب وهى الدواهى والآفات. ك ومر فى الصفحة الماضية ١٢ ٧ قوله فى الكتاب اى كتاب ابى قلابة كذا للاكثر ووقع فى رواية الكشميهنى بدل قوله فى الكتاب قرأ الكتاب وهو تصحيف ووقع عند الاسمعيلى بعد قوله فى الكتاب غير مسموع ولم ار هذه اللفظة فى شئ من نسخ البخارى. ف فان قلت كيف جاز الرواية مما فى الكتاب قلت كان الكتاب مسموعا لايوب ومع هذه مرتبة دون مرتبة الرواية عن الحفظ نعم لو لم يكن مسموعا لجاز الرواية عن الكتاب الموثوق به عند المحققين ١٢ ك ٨ قوله وقال عباد فائدة هذا التعليق من جهة الاسناد واخرى من جهة المتن اما الاسناد فبين ان حمادا بين فى رواية صورة اخذ ايوب هذا الحديث عن ابى قلابة وانه كان قرأ عليه من كتابه واما تعليق عباد بن منصور روايته بالعنعنة واما المتن فلما فيه من الزيادة ١٢ ف ٩ قوله والاذن قال ابن بطال المراد وجع الاذن اى رخص فى رقية الاذن اذا كان بها وجع وهذا يرد على الحصر الماضى فى الحديث المذكور فى باب من اكتوى حيث قال لا رقية الا من عين او حمة فيجوز ان يكون رخص فيه بعد ان منع منه ويحتمل ان يكون المعنى لا رقية انفع من رقية العين والحمة ولم يرد نفى الرقى عن غيرهما وحكى الكرمانى عن ابن بطال الاذن بضم الهمزة وسكون المهملة بعدها راء وانه جمع اورة وهو نفخة الخصية قال وهو غريب شاذ انتهى ولم ار ذلك فى كتاب ابن بطال ١٢ ف ١٠ قوله البيضة هو ما يتخذ من الحديد كالقلنسوة والرباعية بفتح الراء وخفة الموحدة والتحتانية الاضراس واولها فى مقدم الفم الثنايا ثم الرباعيات ثم الانياب ثم الضواحك ثم الارجاء وكلها رباع اثنان من فوق واثنان من اسفل قوله يختلف اى يذهب ويجئ والمجن بكسر الميم الترس قوله احرقتها انث الضمير باعتبار القطعة منه ورقأ مهموزا اذا سكن قال المهلب قطع الدم بالرماد من المعمول به القديم واما غسل الجرح بالماء فلتجميد الدم ببرودته وهذا اذا كان الجرح غير غائر اما اذا كان غائرا فلا يومن فيه آفة الماء وضرره ١٢ ك ١١ قوله من فيح جهنم بفتح الفاء وسكون التحتانية بعدها مهملة وسياتى فى حديث رافع آخر الباب من فوح بالواو وتقدم من حديثه فى صفة النار بلفظ فورها بالراء بدل الحاء وكلاهما بمعناه والمراد سطوع حرها ووهجه ١٢ ف. ١٢ قوله اكشف عنا الرجز وانما طلب ابن عمر كشفه مع ما فيه من الثواب لمشروعية طلب العافية من الله سبحانه اذ هو قادر على ان يكفر سيئات عبده ويعظم ثوابه من غير ان يصيبه شئ يشق عليه ١٢ ف. عه انسبت الى اليسار رضاها به ثم نسبة الى ابى طلحة لمباشرته ١٢ العه نسبة الى اليسار رضاها به ثم نسبت الى لابى طلحة بمباشرته ١٢ ف عه انكره ابن التين فقال الصواب احراق المحصور وقلت يقال حرقت الشئ ..... اما احرقت وحرقت بالتشديد فلا يقال الا اذا اريد به المبالغة ١٢ ع سه بفتح النون وضم الراء بينهما موحدة ساكنة ولابى ذر كما فى الفتح ان نبردها بضم ففتح فكسر مع تشديد ١٢ قس

(باب الحمى من فيح جهنم) (قوله فاطفؤها بالماء) للحديث تاويلات كثيرة اشار المصنف الى بعضها بحديث اسماء المذكور بعد ذلك وقد سبق فى الكتاب، اشارة الى ان المراد بالماء ماء زمزم وهما يحتمله الحديث ان يكون كناية عن تغطية المحموم والسعى فى خروج العرق منه بما امكن على ان المراد بالماء العرق المطهر ان يبرد الحمى ويحتمل ان يكون كناية عن الاشتغال بما يستحق به المحموم الرحمة من التصدق وغيره من اعمال البر على ان المراد بالماء ماء الرحمة المعارض لنار جهنم وقد حمله بعضهم على التصدق بالماء والله اعلم اه سندى

عن جدہ رافع بن خدیج قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الحمّٰی من فیح جہنم فابردوھا بالماء باب من خرج من ارض لا تلائمہ حدثنا عبد الاعلی بن حماد حدثنا یزید بن زریع قال حدثنا سعید عن قتادۃ ان انس بن مالک حدثھم ان ناسا او رجالا من عکل وعرینۃ قدموا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتکلموا بالاسلام فقالوا یا نبی اللہ انا کنا اھل ضرع ولم نکن اھل ریف فاستوخموا المدینۃ فامر لھم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بذود وراع وامرھم ان یخرجوا فیہ فیشربوا من البانھا وابوالھا فانطلقوا حتی کانوا بناحیۃ الحرۃ کفروا بعد اسلامھم وقتلوا راعی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واستاقوا الذود فبلغ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فبعث الطلب فی اثارھم فامر بھم فسمروا اعینھم وقطعوا ایدیھم وترکوا فی ناحیۃ الحرۃ حتی ماتوا علی حالھم باب ما یذکر فی الطاعون حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبۃ قال اخبرنی حبیب بن ابی ثابت قال سمعت ابراھیم بن سعد قال سمعت اسامۃ بن زید یحدث سعدا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال اذا سمعتم بالطاعون بارض فلا تدخلوھا واذا وقع بارض وانتم بھا فلا تخرجوا منھا فقلت انت سمعتہ یحدث سعدا ولا ینکرہ قال نعم حدثنا عبد اللہ بن یوسف اخبرنا مالک عن ابن شھاب عن عبد الحمید بن عبد الرحمٰن بن زید بن الخطاب عن عبد اللہ بن عبد اللہ بن الحارث بن نوفل عن عبد اللہ بن عباس ان عمر بن الخطاب خرج الی الشام حتی اذا کان بسرغ لقیہ امراء الاجناد ابو عبیدۃ بن الجراح واصحابہ فاخبروہ ان الوباء قد وقع بالشام قال ابن عباس فقال عمر ادع لی المھاجرین الاولین فدعاھم فاستشارھم واخبرھم ان الوباء قد وقع بالشام فاختلفوا فقال بعضھم قد خرجت لامر ولا نری ان ترجع عنہ وقال بعضھم معک بقیۃ الناس واصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولا نری ان تقدمھم علی ھذا الوباء فقال ارتفعوا عنی ثم قال ادع لی الانصار فدعوتھم فاستشارھم فسلکوا سبیل المھاجرین واختلفوا کاختلافھم فقال ارتفعوا عنی ثم قال ادع لی من کان ھھنا من مشیخۃ قریش من مھاجرۃ الفتح فدعوتھم فلم یختلف منھم علیہ رجلان فقالوا نری ان ترجع بالناس ولا تقدمھم علی ھذا الوباء فنادی عمر فی الناس انی مصبح علی ظھر فاصبحوا علیہ قال ابو عبیدۃ افرارا من قدر اللہ فقال عمر لو غیرک قالھا یا ابا عبیدۃ نعم نفر من قدر اللہ الی قدر اللہ ارایت لو کان لک ابل ھبطت وادیا لہ عدوتان احداھما خصبۃ والاخری جدبۃ الیس ان رعیت الخصبۃ رعیتھا بقدر اللہ وان رعیت الجدبۃ رعیتھا بقدر اللہ قال فجاء عبد الرحمٰن بن عوف وکان متغیبا فی بعض

الطاعون ۵ فیھا ۶ قال ۷ فقال ۸ ۹ من ۱۰ ادعوا ۱۱ ابن الجراح ۱۲ کانت ۱۳ خصیبۃ ۱۴

بوزن عظیمۃ وقیل بین التین سکون العاء بغیر راء وفتح الضاد بالکسر نقیض الجدب ۶ النضب بالکسر کثرۃ العشب ۱۲ قاموس

۱ قولہ فیح جہنم اختلف فی فیح جہنم فقیل حقیقۃ واللہب الحاصل فی جہنم الھموم قطعۃ من جہنم وقد اللہ ظہورھا باسباب تقتضیھا لیعتبر العباد بذلک کما ان انواع الفرح واللذۃ من نعیم الجنۃ اظہرھا فی ہذہ الدار عبرۃ ودلالۃ وقیل بل الخبر ورد مورد التشبیہ والمعنی ان حر الحمی یشبہ بحر جہنم تنبیہا للنفوس علی شدۃ حر النار ۱۲ ف ۲ قولہ فابردوھا قال الخطابی اعترض بعض الاطباء ان اغتسال المحموم یجمع المسام ویحقن البخار ویعکس الحرارۃ الی داخل الجسم فیکون ذلک سببا للتلف والجواب ان لیس فی الحدیث الصحیح بیان الکیفیۃ فضلا عن اختصاصھا بالغسل وانما الارشاد فی الحدیث الی تبرید الحمی بالماء واول ما عمل علیہ کیفیۃ تبرید الحمی ما صنعتہ اسماء ویحتمل ان یکون مخصوصا باہل الحجاز وما دالاہم اذ کان اکثر الحمیات التی تعرض لہم من العرضیۃ الحادثۃ عن شدۃ الحرارۃ وہذہ ینفعھا الماء البارد وشرب او اغتسالا کذا فی ف قال الکرمانی اصحاب الصناعۃ الطبیۃ یسلمون ان الحمی الصفراویۃ یبرد صاحبھا بسقی الماء البارد ویغسلون الطرافہ ونقل عن ابن الانباری انہ کان یقول معنی ابردوھا بالماء تصدقوا بالماء من المریض یشفہ اللہ لما روی افضل الصدقات سقی الماء ۱۲ ویحتمل ان یکون فی وقت مخصوص فیکون من الخواص التی اطلع صلی اللہ علیہ وسلم بالوحی ویشمل عند ذلک جمیع کلام اہل الطب ۱۲ ف ۳ قولہ خرج کانہ اشار الی ان الحدیث الذی اوردہ بعدہ فی النہی عن الخروج عن الارض التی وقع بہا لیس علی عمومہ وانما ہو مخصوص عمن خرج فرارا منہ ۱۲ ف ۴ قولہ راعی الخ اسمہ یسار وذلک لما استاقوا الذود وادرکہم نفاتلہم فقطعوا یدہ ورجلہ وغرزوا الشوک فی لسانہ وعینہ حتی مات ومنہ علم وجہ ما جازاہم النبی صلی اللہ علیہ وسلم قس ومر فی ص ۲۷۸ وص ۷۹۹ وص ۷۵۳ ۱۲ ۵ قولہ الطاعون بوزن فاعول من الطعن عدلوا عن اصلہ ووضعوہ دالا علی الموت العام کالوباء وفی تہذیب النووی ہو ثبر ورم مولم جدا یخرج مع لہب ویسود حولہ او یخضر او یحمر حمرۃ شدیدۃ بنفسجیۃ کمدۃ ویحصل معہ خفقان وقیء ویخرج غالبا فی المراق والاباء وقد یخرج فی الایدی والاصابع وسائر الجسد قس قال الخلیل الطاعون الوباء وقال صاحب النہایۃ الطاعون المرض العام الذی یفسد لہ الہواء ویفسد بہ الامزجۃ والابدان وقال ابو بکر بن العربی الطاعون الوجع الغالب الذی یطفئ الروح کالریحۃ سمی بذلک لعموم مصابہ وسرعۃ قتلہ وقال ابو الولید الباجی ہو مرض یعم الکثیر من الناس فی جہۃ من الجہات بخلاف المعتاد من امراض الناس ویکون مرضہم واحدا بخلاف بقیۃ الاوقات فتکون الامراض مختلفۃ وقال الداؤدی الطاعون جنۃ تخرج فی الارفاغ وفی کل طی من الجسد والصحیح انہ ہو الوباء وقال عیاض اصل الطاعون القروح الخارجۃ فی الجسد والوباء عموم الامراض فسمیت طاعونا لشبہہا بہا فی الہلاک والافکل طاعون وباء ولیس کل وباء طاعونا ع ف وفیہ اقوال اخر مذکورۃ فی العینی وفتح الباری لا یسعہا المقام ۱۲ ۶ قولہ بسرغ بفتح المہملۃ وسکون الراء بعدہا معجمۃ وحکی عن ابن وضاح تحریک الراء وخطاہ بعضہم مدینۃ افتتحہا ابو عبیدۃ وہی والیرموک والجابیۃ متصلات وبینہا وبین المدینۃ ثلاث عشرۃ مرحلۃ وقال ابن عبد البر قیل انہ وادی تبوک وقیل بقرب تبوک وقال الحازمی ہی اول المنزل من منازل حاج الشام وقولہ امراء الاجناد ابو عبیدۃ الخ ہم خالد بن الولید ویزید بن ابی سفیان وشرحبیل بن ابی حسنۃ وعمرو بن العاص وکان ابو بکر قد قسم البلاد بینہم وجعل امر القتال الی خالد ثم ردہ عمر الی ابی عبیدۃ ذکر سیف بن عمر فی الفتوح ان ذلک کان فی ربیع الآخر سنۃ ثمانی عشرۃ وان الطاعون کان وقع اولا فی المحرم وفی صفر ثم ارتفع فکتبوا الی عمر فخرج حتی اذا کان قریبا من الشام بلغہ انہ اشد ما کان فذکر القصۃ وذکر خلیفۃ بن خیاط ان خروج عمر الی سرغ کان فی سنۃ سبع عشرۃ واللہ تعالی اعلم ۱۲ ۷ قولہ بقیۃ الناس ای الصحابۃ اطلق علیہم ذلک تعظیما لہم ای لیس الناس الا ہم وعلی ہذا عطف اصحاب عطف تفسیر ویحتمل ان یکون المراد ببقیۃ الناس الذین ادرکوا النبی صلی اللہ علیہ وسلم عموما والمراد بالصحابۃ الذین لازموہ وقاتلوا معہ ۱۲ ف ۸ قولہ مہاجرۃ الفتح ای الذین ہاجروا الی المدینۃ عام الفتح او المراد مسلمۃ الفتح او اطلق علی من تحول الی المدینۃ بعد فتح مکۃ مہاجرا صورۃ وان کانت الہجرۃ بعد الفتح قدر ارتفعت ۱۲ ف ۹ قولہ قدر اللہ فان قلت ما الفرق بین القضاء والقدر قلت القضاء عبارۃ عن الامر الکلی الاجمالی الذی حکم اللہ بہ فی الازل والقدر عبارۃ عن جزئیات ہذا الکلی ومفصلات ذلک المجمل الذی حکم لو قوعہا واحدا بعد واحد فی الازل ۱۲ ع ۱۰ قولہ لو غیرک قالہا یا ابا عبیدۃ ای لعاقبتہ او کان اولی منک بذلک او لم اتعجب منہ او ہی للتمنی فلا یحتاج بجواب والمعنی ان غیرک ممن لا فہم لہ اذا قال ذلک یعذر ۱۲ ۱۱ ای امراء مدن الشام الخمس فلسطین والاردن والحمص وقنسرین ودمشق ای المرصدین بہا للقتال وکان کل واحد منہا یسمی جندا ای المقیمین بہا من المسلمین المقاتلین ۱۲ مجمع ۱۲ ہی اصول المغابن کالآباط وغیرہا من مطاوی الاعضاء وما یجتمع فیہ الوسخ والعرق کذا فی المجمع ۱۲

(باب ما یذکر فی الطاعون) (قولہ ارایت لو کان لک ابل ھبطت وادیا الخ) یرید ان راعی الابل والغنم اذا ترک العدوۃ الخصبۃ واخذ العدوۃ الجدبۃ یصیر معاتبا بین الناس منسوبا الی العجز مطعونا مع ان النزول فی کلتا العدوتین بقدر اللہ کذلک انا راعی الناس فیخاف علی بالنزول فی ارض البلاء من العتاب ما یخاف علی الراعی وان کان الامر کلہ بقدر اللہ تعالی واللہ تعالی اعلم ویحتمل انہ مجرد ترضیہ لقولہ نفر من قدر اللہ الی قدر اللہ واللہ تعالی اعلم اھ سندی

حاجته فقال ان عندی فی هذا علماً سمعتُ رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول اذا سمعتم به بارض فلا تقدموا علیه واذا وقع
بارض وانتم بها فلا تخرجوا فرارا منه قال فحمد الله عمر ثم انصرف حدثنا عبد الله بن یوسف اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن
عبد الله بن عامر ان عمر خرج الی الشام فلما کان بسرغ بلغه ان الوباء وقع بالشام فاخبره عبد الرحمن بن عوف ان رسول الله
صلی الله علیه وسلم قال اذا سمعتم به بارض فلا تقدموا علیه واذا وقع بارض وانتم بها فلا تخرجوا فرارا منه حدثنا عبد الله بن
یوسف اخبرنا مالك عن نعیم المجمر عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یدخل المدینة السیح ولا الطاعون
حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا عاصم قال حدثتنی حفصة بنت سیرین قالت قال لی انس بن مالك
یحیی بما مات قلت من الطاعون قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الطاعون شهادة لکل مسلم حدثنا ابو عاصم عن مالك عن
سمی عن ابی صالح عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال المبطون شهید والمطعون شهید باب اجر الصابر فی الطاعون حدثنا
اسحاق قال اخبرنا حبان قال اخبرنا داود بن ابی الفرات قال حدثنا عبد الله بن بریدة عن یحیی بن یعمر عن عائشة زوج النبی صلی الله
علیه وسلم انها اخبرته انها سألت رسول الله صلی الله علیه وسلم عن الطاعون فاخبرها نبی الله صلی الله علیه وسلم انه کان عذابا یبعثه الله
علی من یشاء فجعله الله رحمة للمؤمنین فلیس من عبد یقع الطاعون فیمکث فی بلده صابرا یعلم انه لن یصیبه الا ما کتب الله له الا
کان له مثل اجر الشهید تابعه النضر عن داود باب الرقی بالقرآن والمعوذات حدثنا ابراهیم بن موسی قال اخبرنا هشام عن معمر
عن الزهری عن عروة عن عائشة ان النبی صلی الله علیه وسلم کان ینفث علی نفسه فی المرض الذی مات فیه بالمعوذات فلما ثقل کنت
انفث علیه بهن وامسح بید نفسه لبرکتها فسألت الزهری کیف ینفث قال کان ینفث علی یدیه ثم یمسح بهما وجهه باب الرقی
بفاتحة الکتاب ویذکر عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا محمد بن بشار حدثنا غندر حدثنا شعبة عن ابی بشر عن
ابی المتوکل عن ابی سعید الخدری ان ناسا من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم اتوا علی حی من احیاء العرب فلم یقروهم فبینما هم کذلك
اذ لدغ سید اولئك فقالوا هل معکم دواء او راق فقالوا نعم انکم لم تقرونا ولا نفعل حتی تجعلوا لنا جعلا فجعلوا لهم قطیعا من الشاء فجعل
یقرأ بام القرآن ویجمع بزاقه ویتفل فبرأ فأتوا بالشاء فقالوا لا نأخذه حتی نسئل النبی صلی الله علیه وسلم فسألوه فضحك وقال وما ادراك
انها رقیة خذوها واضربوا لی بسهم باب الشرط فی الرقیة بقطیع من الغنم حدثنا سیدان بن مضارب ابو محمد الباهلی قال حدثنا
ابو معشر یوسف بن یزید البراء قال حدثنی عبید الله بن الاخنس ابو مالك عن ابن ابی ملیکة عن ابن عباس ان نفرا من اصحاب رسول الله

قد اخبرنی بم حدثنا اخبرت شاء احد ثنی انبانا عنه بیده فقال علی محمد بن جعفر فبینا من دواء بالقرآن رسول الله فسألوا

١ قوله فاخبره وفی روایة القعنبی عن سالم بن عبد الله ان عمر انما انصرف من حدیث عبد الرحمن ولیس مراد سالم بهذا الحصر نفی سبب رجوع عمر انه کان من رأیه الذی وافق فیه مشیخة قریش من رجوعه بالناس وانما مراده انه لما سمع الخبر رجح عنده ما کان عزم علیه من الرجوع فحصر سالم سبب رجوعه فی الحدیث لانه السبب الاقوی ١٢ ف ٢ قوله لا یدخل المدینة فان قلت الطاعون شهادة وکیف منعت من المدینة وما وجه ذکر المسیح مقارنا للطاعون تکلموا فی الجواب بکلام کثیر والحاصل ان المراد بالطاعون هو وخز الجن وشیاطینهم ممنوعون من دخول المدینة ومن اتفق دخوله الیها لا یتمکن من طعن احد منهم فان قلت طعن الجن لا یختص بکفارهم بل قد یقع من مؤمنیهم قلنا دخول کفار الانس المدینة ممنوع فاذا لم یسکن المدینة الا من یظهر الاسلام جرت علیه احکام المسلمین ولو لم یکن خالص الاسلام فحصل الامن من وصول الجن الی طعنهم بذلك فلذلك لم یدخلها الطاعون اصلا ١٢ ع ٣ قوله المبطون الذی مات بمرض البطن والمطعون الذی مات بالطاعون ای لهما ثواب الشهداء وقال القاضی البیضاوی من مات بالطاعون او لوجع البطن یلحق بمن قتل فی سبیل الله لمشارکته ایاه فی بعض ما ینالهم من الکربة بسبب ما کابده من الشدة لافی جملة الاحکام والفضائل ١٢ ٤ قوله مثل اجر الشهید لعل السر فی التعبیر بالمثلیة مع ثبوت التصریح بان من مات بالطاعون کان شهیدا ان من لم یمت من هؤلاء بالطاعون کان له مثل اجر الشهید وان لم تحصل له درجة الشهادة بعینها وذلك ان من اتصف بکونه شهیدا اعلی درجة ممن وعد بانه یعطی مثل اجر الشهید ١٢ ف ٥ قوله الرقی بضم الراء وبالقاف مقصورا جمع رقیة بسکون القاف یقال رقا بالفتح فی الماضی یرقی بالکسر فی المستقبل ورقیت فلانا بالکسر ارقیه واسترقاه طلب الرقیة فالجمع بغیر همز وهو بمعنی التعویذ بالذال المعجمة ف وقوله بالقرآن ای بقراءة شیء من القرآن ع وقوله المعوذات بکسر الواو المشددة الفلق والناس والاخلاص من باب التغلیب او المراد المعوذتان وسائر العوذ کقل رب اعوذ بك من همزات الشیاطین او جمع باعتبار ان اقل الجمع اثنان وانما اجتزأ بهما لما اشتملتا علیه من جوامع الاستعاذة من المکروهات جملة وتفصیلا من السحر والحسد وشر الشیطان ووسوسته وغیر ذلك والعطف من عطف الخاص علی العام او المراد بالقرآن بعضه لانه اسم جنس یصدق علی بعضه والمراد ما کان فیه التجاء الی الله تعالی ١٢ قسط ٦ قوله کان ینفث ای للتبرک بتلك الرطوبة او السواد والنفس المباشر لتلك الرقیة والذکر وقد یکون علی وجه التفاؤل بزوال الالم عن المریض وانفصاله عنه کما ینفصل ذلك النفس عن الراقی قال ابن الاثیر قد جاء فی بعض الاحادیث جواز الرقی وفی بعضها النهی عنها فمن الجواز قوله علیه السلام استرقوا لها فان بها النظرة ای اطلبوا لها من یرقیها ومن النهی لا یسترقون ولا یکتوون والاحادیث فی القسمین کثیرة ووجه الجمع بینهما انه یکره ما کان بغیر اللسان العربی وبغیر اسماء الله تعالی وصفاته وکلامه فی کتبه المنزلة وان یعتقد ان الرقیة نافعة لا محالة فیتکل علیها وایاها اراد بقوله علیه السلام ما توکل من استرقی ولا یکره منها ما کان بخلاف ذلك کالتعوذ بالقرآن واسماء الله تعالی والرقی المرویة وفی موطا مالك ان ابا بکر قال للیهودیة کانت ترقی عائشة ارقیها بکتاب الله وهل یجوز رقیة الکافر للمسلم فروی عن مالك انه قال اکره رقی اهل الکتاب لانا لا نعلم هل یرقون بکتاب الله تعالی او بالمکروه الذی یضاهی السحر وروی ابن وهب عن مالك کراهیة الرقیة بالحدیدة والملح وعقد الخیط والذی یکتب خاتم سلیمان علی نبینا وعلیه السلام وقال لم یکن ذلك من امر الناس القدیم وفیه اباحة النفث فی الرقی. ملتقط من العینی ١٢ ـ

٧ قوله ویذکر الخ هکذا ذکره بصیغة التمریض وهو یعکر علی ما هو مقرر بین اهل الحدیث ان الذی یورده البخاری بصیغة التمریض لا یکون علی شرطه مع انه اخرج حدیث ابن عباس فی الرقیة بفاتحة الکتاب فی الباب الذی بعده واجاب شیخنا فی کلامه علی علوم الحدیث بانه قد یصنع ذلك اذا ذکر الخبر بالمعنی ولا شك ان خبر ابن عباس لیس فیه التصریح عن النبی صلی الله علیه وسلم بالرقیة بفاتحة الکتاب وانما فیه تقریره علی ذلك فنسبة ذلك الیه تکون نسبة معنویة کذا فی ف ١٢ ٨ قوله فلم یقروهم ای لم یضیفوهم وقوله راق اصله راقی فاعل کاعلال قاض وقوله جعل بضم الجیم ما جعل للانسان الغیر المعین من الشیء علی عمل یعمله وقوله القطیع بفتح القاف الطائفة من الغنم وقیل کانت ثلاثین راسا قوله الشاء جمع شاة قوله یقرأ ای ابو سعید لما ثبت انه کان الراقی وقوله یتفل بالفوقانیة وضم الفاء وکسرها ع التفل نفخ معه ادنی بزاق وهو اکثر من النفث ١٢ مجمع

عه قوله فلا تقدموا قد زعم قوم ان النهی عن ذلك انما هو للتنزیه وانه یجوز الاقدام علیه لمن قوی توکله وصح یقینه ونقل القاضی عیاض وغیره جواز الخروج من الارض التی بها الطاعون عن جماعة من الصحابة منهم ابو موسی الاشعری والمغیرة بن شعبة ومن التابعین منهم الاسود بن هلال ومسروق ومنهم من قال النهی للتنزیه فیکره ولا یحرم وخالفهم جماعة فقالوا یحرم الخروج منها وهو الراجح عند الشافعیة وغیرهم ١٢ کذا فی قس.

صلی اللہ علیہ وسلم مروا بماء فیہم لدیغ او سلیم فعرض لہم رجل من اہل الماء فقال ہل فیکم من راق ان فی الماء رجلا لدیغا او سلیما
فانطلق رجل منہم فقرأ بفاتحۃ الکتاب علی شاء فبرأ فجاء بالشاء الی اصحابہ فکرہوا ذلک وقالوا اخذت علی کتاب اللہ اجرا حتی قدموا
المدینۃ فقالوا یا رسول اللہ اخذ علی کتاب اللہ اجرا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان احق ما اخذتم علیہ اجرا کتاب اللہ **باب**
رقیۃ العین ٥٧٣٨ **حدثنا** محمد بن کثیر قال حدثنا سفیان قال حدثنی معبد بن خالد قال سمعت عبد اللہ بن شداد عن عائشۃ قالت امرنی
النبی صلی اللہ علیہ وسلم او امر ان یسترقی من العین ٥٧٣٩ **حدثنا** محمد بن خالد قال حدثنا محمد بن وہب بن عطیۃ الدمشقی قال حدثنا محمد
ابن حرب قال حدثنا محمد بن الولید الزبیدی قال اخبرنا الزہری عن عروۃ بن الزبیر عن زینب بنت ابی سلمۃ عن ام سلمۃ ان النبی صلی
اللہ علیہ وسلم رأی فی بیتہا جاریۃ فی وجہہا سفعۃ فقال استرقوا لہا فان بہا النظرۃ تابعہ عبد اللہ بن سالم عن الزبیدی وقال عقیل
عن الزہری اخبرنی عروۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **باب** العین حق ٥٧٤٠ **حدثنی** اسحاق بن نصر قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن
ہمام عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال العین حق ونہی عن الوشم **باب** رقیۃ الحیۃ والعقرب ٥٧٤١ **حدثنا** موسی بن اسمعیل
حدثنا عبد الواحد حدثنا سلیمان الشیبانی قال حدثنا عبد الرحمن بن الاسود عن ابیہ قال سألت عائشۃ عن الرقیۃ من الحمۃ
فقالت رخص النبی صلی اللہ علیہ وسلم الرقیۃ من کل ذی حمۃ **باب** رقیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ٥٧٤٢ **حدثنا** مسدد قال حدثنا عبد الوارث
عن عبد العزیز قال دخلت انا وثابت علی انس بن مالک فقال ثابت یا ابا حمزۃ اشتکیت فقال انس الا ارقیک برقیۃ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم قال بلی قال اللہم رب الناس مذہب البأس اشف انت الشافی لا شافی الا انت شفاء لا یغادر سقما ٥٧٤٣ **حدثنا** عمرو بن
علی قال حدثنا یحیی حدثنا سفیان قال حدثنی سلیمان عن مسلم عن مسروق عن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یعوذ بعض
اہلہ یمسح بیدہ الیمنی ویقول اللہم رب الناس اذہب البأس واشفہ وانت الشافی لا شفاء الا شفاؤک شفاء لا یغادر سقما وقال
سفیان حدثت بہ منصورا فحدثنی عن ابراہیم عن مسروق عن عائشۃ نحوہ ٥٧٤٤ **حدثنی** احمد بن ابی رجاء قال حدثنا النضر عن
ہشام بن عروۃ قال اخبرنی ابی عن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یرقی یقول امسح الباس رب الناس بیدک الشفاء
لا کاشف لہ الا انت ٥٧٤٥ **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفیان قال حدثنی عبد ربہ بن سعید عن عمرۃ عن عائشۃ ان النبی
صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول للمریض بسم اللہ تربۃ ارضنا وریقۃ بعضنا یشفی سقیمنا ٥٧٤٦ **حدثنا** صدقۃ قال اخبرنا ابن عیینۃ

---

١ قولہ فیہم لدیغ او سلیم شک من الراوی والسلیم ہو اللدیغ سمی بذلک تفاؤلا من السلامۃ لکن غالب من یلدغ یعطب وقیل سلیم فعیل بمعنی المفعول لانہ اسلم للعطب ١٢ ٢ قولہ ان احق قال صاحب التوضیح فیہ حجۃ علی ابی حنیفۃ رضی منعہ اخذ الاجرۃ علی تعلیم القرآن قلت انما منعناہ فی اخذ الاجرۃ علی الرقیۃ والامام لا یمنع ہذا ومع ہذا فابو حنیفۃ ما انفرد بہما وہو مذہب عبد اللہ بن شقیق والاسود والنخعی وعبد اللہ بن زید وشریح القاضی والحسین ابن علی واحتجوا فی ذلک بما رواہ ابن ابی شیبۃ عن عبد الرحمن بن سلیم سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول تعلموا القرآن الحدیث وفیہ ولا تاکلوا بہ ای لا تجعلوا لہ عوضا کذا فی العینی ١٢ ٣ قولہ رقیۃ العین ای رقیۃ الذی یصاب بالعین تقول عنت الرجل اصبتہ بعینک فہو معین ومعیون ورجل عائن وعیان وعیون والعین نظر باستحسان مشوب بحسد من خبیث الطبع یحصل للمنظور منہ ضرر ١٢ ف ٤ قولہ العین حق قد اشکل ذلک علی بعض الناس فقال کیف تعمل العین من بعید حتی یحصل الضرر للمعیون والجواب ان طبائع الناس تختلف فقد یکون من سم یصل من عین العائن فی الہوی الی بدن المعیون وقد نقل عن بعض من کان معیانا انہ قال اذا رایت شیئا یعجبنی وجدت حرارۃ تخرج من عینی ویقرب ذلک بالمرأۃ الحائض تضع یدہا فی اناء اللبن فیفسد ولو وضعتہا بعد طہرہا لم یفسد وکذا تدخل البستان فتنظر بکثیر من الغروس ومن ذلک ان الصحیح قد ینظر الی العین الرمداء فیرمد بتشاوب واحد بحضرتہ فیتثاوب ہو اشار الی ذلک ابن بطال وقال الخطابی فی الحدیث ان للعین تاثیرا فی النفوس وابطال قول الطبائعیین انہ لا شیء الا ما یدرکہ الحواس الخمس وما عدا ذلک لا حقیقۃ لہ وقال المازری زعم بعض الطبائعیین ان العائن ینبعث من عینہ قوۃ سمیۃ تتصل بالمعین فیہلک او یفسد وہو کاصابۃ السم من نظر الافاعی واشار الی منع الحصر فی ذلک مع تجویزہ وان الذی یتمشی علی طریقۃ اہل السنۃ ان العین انما تفعل عند نظر العائن بعادۃ اجراہا اللہ تعالی ان یحدث الضرر عند مقابلۃ شخص لآخر وہل ثم جواہر خفیۃ او لا ہو امر محتمل لا یقطع باثباتہ ولا نفیہ ومن قال ممن ینتمی الی الاسلام من اصحاب الطبائع بالقطع بان جواہر لطیفۃ غیر مرئیۃ تنبعث من العائن فتتصل بالمعیون وتتخلل مسام جسمہ فتخلق الباری الہلاک فقد اخطأ بدعوی القطع ولکنہ جائز ان یکون عادۃ لیست ضرورۃ ولا طبیعۃ انتہی وہو کلام سدید ١٢ ف ٥ قولہ العین حق قال المازری اخذ الجمہور بظاہر الحدیث وانکرہ طوائف من المبتدعۃ لغیر معنی لان کل شیء لیس محالا فی نفسہ ولا یودی الی قلب حقیقۃ ولا افساد دلیل فہو من مجوزات العقول فاذا اخبر الشرع بوقوعہ لم یکن لانکارہ معنی وہل من فرق بین انکارہم ہذا وانکارہم ما یخبر بہ عن امور الآخرۃ ١٢ ٦ قولہ نہی الخ قد ظہرت لی مناسبۃ بین ہاتین الجملتین لم ار من سبق الیہا وہی ان من جملۃ الباعث علی عمل الوشم بغیر صفۃ الموشومۃ لئلا یصیبہ العین فنہی عن الوشم مع اثبات العین وان التخییل بالوشم وغیرہ مما لا یستند الی تعلیم الشارع ولا یفید شیئا وان الذی قدرہ اللہ تعالی سیقع ١٢ ف ٦ قولہ انت الشافی یوخذ منہ جواز تسمیۃ اللہ تعالی بما لیس فی القرآن بشرطین احدہما ان لا یکون فی ذلک ما یوہم نقصا والثانی ان یکون لہ اصل فی القرآن وہذا من ذاک فان فی القرآن واذا مرضت فہو یشفین. فتح عینی قلت ہذا الباب فیہ خلاف فمنہم من قال اسماء اللہ تعالی توقیفیۃ فلا یجوز ان یسمی بما لم یسم فی الشرع ومنہم من قال بغیر توقف ولکن اشترط الشرط الاول فقط فافہم ١٢ ٧ قولہ تربۃ ارضنا ہو خبر مبتدأ محذوف ای ہذہ تربۃ وقولہ ریقۃ بعضنا یدل علی انہ کان یتفل عند الرقیۃ قال النووی معنی الحدیث انہ اخذ من ریق نفسہ علی اصبعہ السبابۃ ثم وضعہا علی التراب فعلق بہ شیء منہ ثم مسح بہ الموضع العلیل او الجریح قائلا الکلام المذکور فی حالۃ المسح وتکلموا فی ہذا الموضع بکلام کثیر واحسنہ ما قالہ التوربشتی ان المراد بالتربۃ الاشارۃ الی فطرۃ آدم وبالریقۃ الاشارۃ الی النطفۃ کانہ تضرع بلسان الحال انک اخترعت الاصل الاول من التراب ثم ابدعتہ منہ من ماء مہین فہبہ لی عیلک ان تشفی من کانت ہذہ نشاتہ وقال النووی قیل المراد بارضنا ارض المدینۃ خاصۃ لبرکتہا وبعضنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشرف ریقہ فیکون ذلک مخصوصا وفیہ نظر لا یخفی کذا فی الفتح والعینی ١٢ ٨ ضبط یوجہین بضم اولہ علی البناء للمجہول وسقیمنا بالرفع وبفتح اولہ علی ان الفاعل مقدر وسقیمنا بالنصب علی المفعولیۃ ٩ بفتح السین المہملۃ وضم وسکون الفاء وعین مہملۃ سواد او حمرۃ تعلوہا سواد او صفرۃ والمراد ہہنا ان السفعۃ ادرکتہا من قبیل النظرۃ. قس وما حاصلہ ان یوجہہا موضعا علی غیر لونہ الاصلی ١٢ ف ١٠ لم یظہر المناسبۃ بین ہاتین الجملتین فکانہما حدیثان مستقلان وبہذا اخذ مسلم الجملۃ الثانیۃ مع انہ اخرجہ من روایۃ عبد الرزاق ہذا او المناسبۃ بینہما اشتراکہما فی ان کلا منہما یحدث فی العضو لونا غیر لونہ الاصلی ١٢ کذا فی ف. ١١ ٢ مصدر منصوب بقولہ اشف ویجوز الرفع علی انہ خبر مبتدء محذوف ١٢ ف ١٢ ہذہ الجملۃ صفۃ لقولہ شفاء ومعنی لا یغادر لا یترک وسقما بفتحتین مفعولہ ویجوز فیہ ضم السین وتسکین القاف ١٢ عینی ١٣ مسح بیدہ الیمنی ای علی الوجع قال الطیبی ہو علی طریق التفاؤل لزوال ذلک الوجع قولہ واشفہ وانت الشافی فی روایۃ الکشمیہنی بحذف الواو والضمیر فی اشفہ للعلیل او ہی ہاء السکت قولہ لا شفاء بالمد مبنی علی الفتح والخبر محذوف والتقدیر لنا اولہ قولہ الا شفاؤک بالرفع علی ان بدل من موضع لا شفاء ـ

(باب رقیۃ العین) قولہ قالت امرنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او امر ان یسترقی) قلت کان المراد بقولہا امر اذن فیہ ورخص وایاہ او المراد بہ امر بہ امر ارشاد الی بعض المنافع الدنیویۃ والا فالظاہر ان الرقیۃ غیر مندوبۃ کما یفیدہ حدیث ہم الذین لا یتطیرون ولا یسترقون الحدیث واللہ تعالی اعلم اھ سندی

عن عبد ربه بن سعيد عن عمرة عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول في الرقية تربة ارضنا وريقة بعضنا يشفى سقيمنا باذن ربنا **باب** النفث في الرقية **حدثنا** خلد بن مخلد قال حدثنا سليمن عن يحيى بن سعيد قال سمعت ابا سلمة قال سمعت ابا قتادة يقول سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول الرؤيا من الله والحلم من الشيطان فاذا رأى احدكم شيئا يكرهه فلينفث حين يستيقظ ثلث مرات ويتعوذ من شرها فانها لا تضره وقال ابو سلمة وان كنت لارى الرؤيا اثقل علي من الجبل فما هو الا ان سمعت هذا الحديث فما ابالیها **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله الاويسي قال حدثنا سليمان عن يونس عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اوى الى فراشه نفث في كفيه بقل هو الله احد وبالمعوذتين جميعا ثم يمسح بهما وجهه وما بلغت يداه من جسده قالت عائشة فلما اشتكى كان يامرني ان افعل ذلك به قال يونس كنت ارى ابن شهاب يصنع ذلك اذا اتى الى فراشه **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن ابي المتوكل عن ابي سعيد ان رهطا من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم انطلقوا في سفرة سافروها حتى نزلوا بحي من احياء العرب فاستضافوهم فابوا ان يضيفوهم فلدغ سيد ذلك الحي فسعوا له بكل شيء لا ينفعه شيء فقال بعضهم لو اتيتم هؤلاء الرهط الذين قد نزلوا بكم لعله ان يكون عند بعضهم شيء فاتوهم فقالوا يا ايها الرهط ان سيدنا لدغ فسعينا له بكل شيء لا ينفعه شيء فهل عند احد منكم شيء فقال بعضهم نعم والله اني لراق ولكن والله لقد استضفناكم فلم تضيفونا فما انا براق لكم حتى تجعلوا لنا جعلا فصالحوهم على قطيع من الغنم فانطلق يتفل ويقرأ الحمد لله رب العلمين حتى لكانما نشط من عقال فانطلق يمشي وما به قلبة قال فاوفوهم جعلهم الذي صالحوهم عليه فقال بعضهم اقسموا فقال الذي رقى لا تفعلوا حتى نأتي رسول الله صلى الله عليه وسلم فنذكر له الذي كان فننظر ما يامرنا فقدموا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكروا له فقال وما يدريك انها رقية اصبتم اقتسموا واضربوا لي معكم بسهم **باب** مسح الراقي في الوجع بيده اليمنى **حدثني** عبد الله بن ابي شيبة قال حدثنا يحيى عن سفيان عن الاعمش عن مسلم عن مسروق عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يعوذ بعضهم يمسحه بيمينه اذهب الباس رب الناس واشف انت الشافي لا شفاء الا شفاؤك شفاء لا يغادر سقما فذكرته لمنصور فحدثني عن ابراهيم عن مسروق عن عائشة بنحوه **باب** المرأة ترقي الرجل **حدثني** عبد الله بن محمد الجعفي قال حدثنا هشام اخبرنا معمر عن الزهري عن عروة عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان ينفث على نفسه في مرضه الذي قبض فيه بالمعوذات فلما ثقل كنت انفث عليه بهن وامسح بيد نفسه لبركتها فسألت ابن شهاب كيف كان ينفث قال ينفث على يديه ثم يمسح بهما وجهه **باب** من لم يرق **حدثنا** مسدد قال حدثنا حصين بن نمير عن حصين بن عبد الرحمن عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال خرج علينا

٢ به ١٠ فان ٢٥ ان ٢٠ النبي ٣٠ لقد ٤٠ انشط ٥٠ تالوا ٦٠ اقسموا ٧٠ معكم ٨٠ ثنا ٩٠ الشافي ١٠٠ ٢ في ١١٠ انبانا ١٢٠ قال ١٣٠ ٢ انا ١٤٠ فا

---

١ قوله باب النفث في الرقية بفتح النون وسكون الفاء بعدها مثلثة وهو شبيه بالنفخ وهو اقل من التفل لان مع التفل شيئا من الريق كذا في المجمع قال في الفتح في هذا الترجمة اشارة الى الرد على من كره النفث مطلقا كالاسود بن يزيد احد التابعين تمسكا بقوله تعالى ومن شر النفاثات في العقد وعلى من كره النفث عند قراءة القرآن خاصة كابراهيم النخعي اخرج ذلك ابن ابي شيبة وغيره فاما الاسود فلا حجة له في ذلك لان المذموم ما كان من نفث السحرة واهل الباطل ولا يلزم منه ذم النفث مطلقا وسيما بعد ثبوته في الاحاديث الصحيحة واما النخعي فالحجة عليه ما ثبت في حديث ابي سعيد الخدري ثالث احاديث الباب فقد قصوا على النبي صلى الله عليه وسلم القصة وفيه انه قرأ بفاتحة الكتاب وتفل ولم ينكر ذلك صلى الله عليه وسلم فكان حجة وكذا الحديث الثاني فهو واضح من فعله صلى الله عليه وسلم وقد تقدم بيان النفث مرارا ومن قال انه لا ريق فيه وتصوب ان فيه ريقا خفيفا انتهى ١٢ **٢** قوله الرؤيا اي الصالحة من الله والحلم من الشيطان والحلم بضم اللام وسكونها اي الرؤيا المكروهة يريد ان الرؤيا الصالحة بشارة من الله يبشر بها عبده ليحسن بها ظنه ويكثر عليها شكره وان الكاذبة هي التي يريها الشيطان للانسان ليحزنه ويسوء ظنه بربه ويقل حظه عن الشكر ولذلك امره ان يبصق ويتعوذ من شره كانه يقصد به طرد الشيطان ك قال الشيخ ابن حجر قوله فلينفث هو المراد من الحديث المذكور في هذه الترجمة قال العيني الترجمة في النفث في الرقية وفي الحديث النفث في الرؤيا فلا مطابقة الا في مجرد ذكر النفث ولكن النفث اذا كان مشروعا في موضع واحد يكون مشروعا ايضا في غير هذا الموضع قياسا عليه وبهذا يحصل التطابق قال الكرماني فان قلت ما وجه تعلقه بالترجمة اذ ليس فيه ذكر الرقية قلت التعوذ هي الرقية ١٢ **٣** قوله نفث في كفيه بقل هو الله احد وبالمعوذتين اي يقرأها وينفث حالة القراءة كذا في الفتح ومر بيانه في ص ٢٢٥ في فضل المعوذات من كتاب فضائل القرآن ١٢ **٤** قوله ان رهطا من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم مر في الاجارة انطلق نفر وانفر رهط الانسان وعشيرته وفي سنن ابن ماجة بعثنا في ثلثين راكبا وعند الترمذي بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثين رجلا قوله فاستضافوهم اي طلبوا منهم الضيافة قوله فابوا اي امتنعوا من ان يضيفوهم بالتشديد من التضييف ويروى بالتخفيف وقال ثعلب ضفت الرجل اذا نزلت به واضفته اذا انزلته قوله فلدغ على بناء المجهول من اللدغ بالدال المهملة والغين المعجمة وهو اللسع وزنا ومعنى وهو ضرب ذات الحمة من حية او عقرب وقد بين في الترمذي انها عقرب قوله فسعوا له بكل شيء اي مما جرت به العادة ان يتداوى به من لدغة العقرب قوله جعلا بضم الجيم وهو الاجرة على الشيء والقطيع طائفة من الغنم كذا في العيني في شرح هذا الحديث في الاجارة والمطابقة في قوله فجعل يتفل ويقرأ لان النفث دون التفل فاذا جاز التفل جاز النفث بطريق الاولى ١٢ ف ع. **٥** قوله انشط كذا في نسخة عتيقة وفي نسخة الكرماني والعيني والقسطلاني نشط بضم النون وكسر المعجمة وقيل صوابه انشط قال الجوهري انشطته عقدته وانشطته حللته. خير جاري ومر تحقيقه في ص ١٢٤١ والعقال بالكسر الحبل الذي يشد به ذراع البهيمة اي فكانما حل من عقال وقيل معناه اقيم بسرعة كذا في ع ١٢ **٦** قوله قلبة بفتح اللام اي الم وعلة واصله من القلاب وهو داء يأخذ وقيل معناه ما به داء يقلب له ١٢ تن **٧** قوله لا تفعلوا قال الكرماني فان قلت تقدم انفا ان انكار هين المانعين اصحابه لا هو قلت ذلك في الاخذ واما الراقي فهو مانع للقسم لا للاخذ او هم كرهوا اولا وهذا آخرا وهذه القسمة من باب المراوات والتبرعات والا فهو ملك الراقي مختصا به وانما قال صلى الله عليه وسلم اضربوا تطييبا لقلوبهم ومبالغة في تعريفهم انه حلال انتهى ومر الحديث قريبا في ص ٢٣٧ وبعيدا في ص ١٢٤١ في الاجارة ١٢.

ه جهة يساره. قس طرد الشيطان وتحقيره له ١٢ ك **مه** فيه رد على من زعم ان هذه الرواية شاذة والمحفوظة انه صلى الله عليه وسلم كان يفعل ذلك اذا اشتكى ١٢ ف **لـه** القطيع طائفة من الغنم والمواشي قال الداودي يقع على ما قل وكثر وفي رواية النسائي ثلثون شاة كذا في العيني **عـه** الجعل بضم الجيم وسكون المهملة ما جعل له على عمله ١٢ قاموس **عـه** هو شبيه بالنفخ وهو اقل من التفل لان مع التفل شيئا من الريق ١٢ مجمع البحار **سـه** اي اذا الاخلاص والمعوذتين او اقل الجمع اثنان ومر تقريبها ١٢ ك **للعـه** بفتح اوله وكسر القاف وبضم اوله وفتح القاف. فتح اي بالمعروف والمجهول ١٢ ك ع

النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوماً فقال عُرِضَتْ علیّ الاُمَمُ فجعل یمرُّ النبیُّ معه الرّجل والنبی معه الرجلان والنبیُّ معه الرَّهطُ والنبی لیس معه الرَّهطُ والنبی لیس معه احدٌ ورأیتُ سَوادًا کثیرًا سَدَّ الاُفُقَ فرجوتُ ان یکونَ اُمتی فقیل هٰذا موسٰی فی قومه ثم قیل لی انظُرْ فرأیتُ سوادًا کثیرًا سَدَّ الاُفُقَ فقیل لی انظُرْ هٰکذا وهٰکذا فرأیتُ سَوادًا کثیرًا سَدَّ الاُفُقَ فقیل هٰؤلاءِ امتُك ومع هٰؤلاءِ سبعون اَلفًا یدخلون الجنّةَ بغیر حِسَاب فتفرّق الناسُ ولم یُبَیِّن لهم فتذاکرَ اصحابُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا اَمّا نحن فوُلِدْنا فی الشِرك ولکنّا اٰمنّا باللہ ورسوله ولکن هٰؤلاءِ هم ابناؤنا فبلغ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال هم الذین لا یَتَطَیَّرُون ولا یَسْتَرْقُون ولا یَکْتَوُون وعلٰی ربّهم یتوکّلون فقام عُکّاشة بن مِحْصَن فقال اَمِنهم انا یا رسول اللہ قال نعم فقام اٰخرُ فقال اَمِنهم انا یا رسول اللہ فقال سَبَقَكَ بها عُکّاشة **باب** الطِّیَرَة **حدثنا** عبد اللہ ابن محمد قال حدثنا عُثمان بن عُمَر اخبرنا یونس عن الزهری عن سالم عن ابن عُمَر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا عَدْوٰی ولا طِیَرَة والشُّؤمُ فی ثلٰث فی المرأة والدار والدابّة **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شُعَیب عن الزهری قال اخبرنی عُبَیدُ اللہ بن عبد اللہ بن عُتْبَة ان ابا هریرة قال سمعتُ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا طِیَرَة وخیرُها الفألُ قالوا وما الفألُ قال الکلمةُ الصالحة یَسْمَعُها احدُکم **باب** الفأل **حدثنا** عبد اللہ بن محمد قال حدثنا هشام قال اخبرنا مَعْمَر عن الزهری عن عُبَیدِ اللہ بن عبد اللہ عن ابی هریرة قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا طِیَرَة وخیرُها الفألُ قال وما الفألُ یا رسول اللہ قال الکلمةُ الصالحة یَسْمَعُها احدُکم **حدثنا** مُسلم ابن ابراهیم قال حدثنا هشام قال حدثنا قَتادةُ عن اَنَس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا عَدْوٰی ولا طِیَرَة ویُعْجِبُنی الفألُ الصالحُ الکلمةُ الحَسَنة **باب** لا هامَة **حدثنا** محمد بن الحَکَم قال اخبرنا النَّضْر قال اخبرنا اسرائیل قال حدثنا ابو حَصِین عن ابی صالح عن ابی هریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا عَدْوٰی ولا طِیَرَة ولا هامَة ولا صَفَر **باب** الکهانة **حدثنا** سعید بن عُفَیر قال حدثنا اللیث قال حدثنی عبد الرحمٰن بن خالد عن ابن شهاب عن ابی سلمة عن ابی هریرة اَنّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضٰی فی امرأتین من هُذَیل فقتلتا فرمَتْ احدٰهما الاُخرٰی بحجر فاصاب بطنها وهی حامل فقتلتْ ولدَها الذی فی بطنها فاختصموا الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقضٰی اَنّ دیةَ ما فی بطنها غُرّةٌ عَبْدٌ او امةٌ فقال ولیُّ المرأة التی غَرِمَتْ کیف اَغْرَمُ یا رسول اللہ من لا شَرِبَ ولا اکلَ ولا نَطَقَ ولا اسْتَهَلَّ فمثل ذٰلك یُطَلُّ

رسول اللہ ٢ و ٣ کبیرا ٤ ثنی ٥ قال حدثنا ٦ ثنی ٧ قالوا ٨ قال ٩ عن ١٠ ولا صفر ١١ انبانا ١٢ انبانا حدثنا ١٣ اخبرنا ١٤ انبانا ١٥ فاصابت بطل

---

١ قوله الذین لا یتطیرون ای لا یتشاءمون بالطیور ونحوها کما هو عادتهم قبل الاسلام والطیرة ما یکون فی الشر والفال ما یکون فی الخیر وکان صلی اللہ علیہ وسلم یحب الفال کذا فی الکرمانی قوله ولا یسترقون ای بغیر القرآن وما فی الاحادیث وفرق بعضهم بین الرقیة بنفسه وبین الاسترقاق وان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرقی بنفسه ولم یسترق من غیره وان فعله الغیر فان الثانی ینافی التوکل دون الاول فان الاول التجاء الی اللہ سبحانه والثانی التجاء الی الغیر وکانت عائشة فعلته من غیر ان یسترقیها رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کذا فی الخیر الجاری قال فی المجمع قد تکرر ذکر الرقی وفی آخر لا یسترقون بسکون لاء وضم قاف والاحادیث فی القسمین کثیرة والجمع بینهما ان ما کان بغیر اللسان العربی وبغیر کلام اللہ تعالی واسمائه وصفاته فی الکتب المنزلة او ان یعتقد ان الرقیة نافعة قطعا فیشکل علیها فکرهه وهو المراد بقوله ما توکل من استرقی وما کان بخلاف ذلك فلا یکره. قوله ولا یکتوون قال الکرمانی فان قلت کوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن معاذ وغیره وهو اول من یدخل الجنة قلت غرضه انهم لا یعتقدون ان الشفاء من الکی علی ما کان اعتقاد الکفار والتوکل هو تفویض الامر الی اللہ فی ترتیب المسببات علی الاسباب وقیل هو ترك السعی فیما لا یسعه قدرة البشر فالشخص یاتی بالسبب ولا یدری ان المسبب منه بل یعتقد ان ترتیب المسبب علیه بخلق اللہ وایجاده ولذا قال صلی اللہ علیہ وسلم اعقلها وتوکل ولبس یوم احد درعین مع کونه من التوکل بمحل لم یبلغه احد من خلق اللہ تعالی. قال فی المجمع واما حدیث لا یسترقون ولا یکتوون فهو صفة الاولیاء المعرضین عن الاسباب لا یلتفتون الی شیء من العلائق وتلك درجة الخواص والعوام رخص لهم التداوی والمعالجات ومن صبر علی البلاء وانتظر الفرج من اللہ بالدعاء کان من جملة الخواص ومن لم یصبر رخص له فی الرقیة والعلاج والدواء الا تری انه قبل من الصدیق جمیع ماله وانکر علی آخر فی مثل هیئة الحمام ذهبا اما فعله صلعم فهو لبیان الجواز ١٢ —

٢ قوله باب الطیرة بکسر الطاء وفتح التحتیة والتطیر التشاءم واصله انهم کانوا یتنفرون الظباء والطیور فاذا اخذت ذات الیمین تبرکوا به ومضوا فی حوائجهم وان اخذت ذات الشمال رجعوا عن ذلك وتشاءموا بها فابطله الشرع واخبر بانه لا تاثیر له فی نفع او ضر ١٢ مجمع **٣** قوله لا عدوی والعدوی مجاوزة العلة او الخلق الی الغیر وهو بزعم الطبیب فی سبع الجذام والجرب والجدری والحصبة والبخر والرمد والامراض الوبائیة فابطله الشرع ای لا تسری علة الی شخص وقیل بل نفی استقلال تاثیره بل هو متعلق بمشیة اللہ ولذا منع من مقاربته کمقاربة الجدار المائل والسفینة المعیبة ولجاب الاولون بان النهی عنا للشفقة خشیة ان یعتقد حقیقة ان اتفق اصابة عاهة واری القول الثانی اولی لما فیه من التوفیق بین الاحادیث والاصول الطبیة التی ورد الشرع باعتبارها علی وجه لا ینافی اصول التوحید قال صاحب المجمع وقال الطیبی والاکثرون علی القول الاول ١٢ **٤** قوله والشؤم فی ثلث الخ قال الکرمانی فان قلت الشؤم فی ثلث معارض لقوله لا طیرة قلت قال الخطابی هو عام مخصوص اذ هو فی معنی الاستثناء من الطیرة ای الطیرة منهی عنها الا ان یکون له دار یکره سکناها او امرأة یکره صحبتها او فرس لذلك فلیفارقها وقیل شؤم الدار ضیقها وسوء جوارها وسوء المرأة سلاطة لسانها وعدم ولادتها وشؤم الفرس ان لا یغزی علیها وقال مالك هو علی ظاهره فان الدار قد یجعل اللہ سکناها سببا للضرر وکذلك المرأة المعجبة والفرس قد یحصل الضرر عنده بقضاء اللہ تعالی انتهی وقد مر تحقیقه فی ص ٢٢٩ ج ٢ فی کتاب النکاح ١٢ **٥** قوله باب الفال بفاء ثم همزة وقد تسهل. ف قال فی المجمع والتفاول ان یسمع المریض او طالب الضالة یا سالم او یا واجد فیظن برأه وجدان مطلوبه ١٢. **٦** قوله لا هامة کذا للجمع وذکر فیه حدیث ابی هریرة ثم ترجم بعد سبعة ابواب باب لا هامة وذکر فیه الحدیث المذکور مطولا ولیس فیه ولا طیرة وهذا من نوادر ما اتفق له ان یترجم الحدیث فی موضعین بلفظ واحد ثم ظهر لی انه اشار بتکرار هذه الترجمة الی الخلاف فی تفسیر الهامة کما سیاتی بیانه ١٢ فتح الباری **٧** قوله لا عدوی ولا طیرة مر بیانها فی هذه الصفحة. قوله لا هامة بخفة المیم هی الراس واسم طائر وهو المراد فی الحدیث وذلك انهم کانوا یتشاءمون بها وهی من طیر اللیل وقیل هو البومة وقیل کانت العرب تزعم ان روح القتیل الذی لا یدرك بثاره یصیر هامة فیقول اسقونی فاذا ادرك بثاره طارت وقیل کانوا یزعمون ان عظام المیت وقیل روحه تصیر هامة فتطیر ویسمونه الصدی فنفاه الاسلام ونهاهم عنه قوله ولا صفر بفتحتین هو فی زعم العرب حیة فی البطن تصیب الانسان اذا جاع وتؤذیه وانها تعدی فابطله الاسلام وقیل هو الشهر المعروف زعموا ان فیه یکثر الدواهی والفتن فنفاه الشارع وقیل اراد به النسیء وهو تاخیر المحرم الی صفر ویجعلونه صفرا وهو الشهر الحرام ١٢ مجمع البحار **٨** قوله غرة بضم الغین وتشدید الراء منونا بیاض فی الوجه وعبر به عن الجسد کله اطلاقا للجزء علی الکل قوله عبد بدل من غرة ورواه بعضهم بالاضافة ابرانیة والاول اقیس واصوب وکلمة او للتقسیم لا للشك. قس قوله ولی المرأة هو حمل بفتح المهملة والمیم الخفیفة ابن مالك بن النابغة الهذلی صحابی نزل البصرة ١٢ ف قس ع

ه وهو قوم الرجل وقبیلته ومن ثلثة او سبعة الی عشرة. قاموس وقیل الاربعین ١٢ مجمع. ط —

معه ای بتلك الدعوة قیل لم یکن الثانی مستحقا لتلك المنزلة وقیل کان منافقا فاجاب صلعم بکلام یحتمل لحسن خلقه وقیل سبقك عکاشة لوحی خص به وصوب ذلك لما روی ان الثانی کان سعد بن عبادة ١٢ مجمع البحار **له** بکسر الطاء وفتح الیاء وقد تسکن وهو التشاءم بالشیء ١٢ ع.

عه بفتح المهملة الاولی وکسر الثانیة عثمان بن عاصم ١٢ ك **عه** مجاوزة العلة او الخلق الی الغیر ای لا تسری علة الی شخص وقیل بل نفی تاثیره استقلالا کما مر ١٢ مجمع **مه** بفتح الکاف ویجوز کسرها ادعاء علم الغیب کالاخبار بما سیقع فی الارض مع الاستناد الی سبب والاصل فیه استراق الجن السمع من کلام الملائکة فیلقیه فی اذن الکاهن ١٢ ف **له** بفتح المعجمة وکسر الراء ای التی قضی علیها ولابی ذر بضم المعجمة وکسر الراء المشددة ١٢ قس **له** ای یهدر من .... طل الدم اذا هدر. ك ووقع للکشمیهنی وروایة ابن مسافر بطل من البطلان ١٢ ف

فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انما ھذا من اخوان الکھان حدثنا قتیبۃ عن مالک عن ابن شھاب عن ابی سلمۃ عن ابی ھریرۃ ان امرأتین رمت احدٰھما الاخرٰی فطرحت جنینھا فقضی فیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بغرۃ عبد او ولیدۃ وعن ابن شھاب عن سعید بن المسیب ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضی فی الجنین یقتل فی بطن امہ بغرۃ عبد او ولیدۃ فقال الذی قضی علیہ کیف اغرم من لا اکل ولا شرب ولا نطق ولا استھل ومثل ذلک یطل فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما ھذا من اخوان الکھان حدثنا عبد اللہ بن محمد قال حدثنا ابن عیینۃ عن الزھری عن ابی بکر بن عبد الرحمن بن الحرث عن ابی مسعود نھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن ثمن الکلب ومھر البغی وحلوان الکاھن حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا ھشام بن یوسف قال اخبرنا معمر عن الزھری عن یحیی بن عروۃ بن الزبیر عن عروۃ عن عائشۃ قالت سأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناس عن الکھان فقال لیس بشیء فقالوا یا رسول اللہ انھم یحدثونا احیانا بشیء فیکون حقا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلک الکلمۃ من الحق یخطفھا الجنی فیقرھا فی اذن ولیہ فیخلطون معھا مائۃ کذبۃ قال علی قال عبد الرزاق مرسل الکلمۃ من الحق ثم بلغنی انہ اسندہ بعد

باب السحر

وقول اللہ تعالٰی ولکن الشیاطین کفروا یعلمون الناس السحر وما انزل علی الملکین ببابل ھاروت وماروت الی قولہ من خلاق وقولہ ولا یفلح الساحر حیث اتی وقولہ افتأتون السحر وانتم تبصرون وقولہ یخیل الیہ من سحرھم انھا تسعی وقولہ ومن شر النفاثات فی العقد والنفاثات السواحر تسحرون تعمون حدثنا ابراھیم بن موسی قال اخبرنا عیسی بن یونس عن ھشام عن ابیہ عن عائشۃ قالت سحر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجل من بنی زریق یقال لہ لبید بن الاعصم حتی کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخیل الیہ انہ یفعل الشیء وما فعلہ حتی اذا کان ذات یوم او ذات لیلۃ وھو عندی لکنہ دعا ودعا ثم قال یا عائشۃ اشعرت ان اللہ افتانی فیما استفتیتہ فیہ اتانی رجلان فقعد احدھما عند رأسی والاخر عند رجلی فقال احدھما لصاحبہ ما وجع الرجل قال مطبوب قال من طبہ قال لبید بن الاعصم قال فی ای شیء قال فی مشط ومشاطۃ وجب طلع نخلۃ ذکر قال فاین ھو قال فی بئر ذی اروان فاتاھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ناس من اصحابہ فجاء فقال یا عائشۃ کان ماءھا نقاعۃ الحناء او کان رؤس نخلھا رؤس الشیاطین قلت یا رسول اللہ افلا استخرجتہ قال قد عافانی

---

٢ بحجر ما مالا ٢ کل ولا شرب ولا تھل بطل النبی ثنی ٢ قال انبانا سئل الناس لیسوا قالت سألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الکھان قالوا یحدثوننا یحفظھا من الجن من الجنی یرسل بعدہ عز وجل الآیۃ ٢ وما یعلمان من احد حتی یقولا انما نحن فتنۃ فلا تکفر فیتعلمون منھما ما یفرقون بہ بین المرء وزوجہ وما ھم بضارین بہ من احد الا باذن اللہ ویتعلمون ما یضرھم ولا ینفعھم ولقد علموا لمن اشتراہ مالہ فی الاخرۃ من خلاق ثنی النبی کان جف طلعۃ جف طلع وذروان ذی اوان

قولہ انما ھذا من اخوان الکھان ای بمشابھۃ کلامہ کلامھم زاد مسلم والاسمٰعیلی من روایۃ یونس من اجل سجعہ الذی سجع قال القرطبی ھو من تفسیر الراوی قال ابن بطال فیہ ذم الکھان ومن تشبہ فی الفاظھم وانما لم یعاقبہ لانہ صلی اللہ علیہ وسلم کان مامورا بالصفح عن الجاھلین وقد تمسک بہ من کرہ السجع فی الکلام ولیس علی الطلاقہ بل المکروہ منہ ما یقع مع التکلف فی معرض مدافعۃ الحق واما ما یقع عنہ بلا تکلف فی الامور المباحۃ فجائز وعلی ذلک یحمل ما ورد عنہ صلی اللہ علیہ وسلم ١٢ ف ع ٢ قولہ فقال لیس بشیء فی روایۃ مسلم لیسوا بشیء وکذا فی روایۃ یونس فی التوحید وفی نسخۃ فقال لھم لیسوا بشیء ای لیس قولھم بشیء یعتمد علیہ قولہ انھم یحدثون احیانا الخ ھذا اورده السائل اشکالا علی عموم قولہ لیسوا بشیء لانہ فھم منہ انھم لا یصدقون اصلا فاجابہ صلی اللہ علیہ وسلم عن سبب ذلک الصدق وانہ اذا اتفق ان یصدق لم یترکہ خالصا بل یشعر بالکذب قولہ یخطفھا الجنی کذا للاکثر وفی روایۃ السرخسی یخطفھا من الجنی ای الکاھن یخطفھا من الجنی او الجنی الذی یلقی للکاھن یخطفھا من جنی آخر فوقہ وھو بخاء معجمۃ وطاء مھملۃ مفتوحۃ وقد تکسر وبعدھا فاء ومعناہ الاخذ بسرعۃ وفی روایۃ الکشمیھنی یخطفھا بتقدیم الفاء بعدھا ظاء معجمۃ والاول ھو المعروف قولہ فیقرھا بفتح اولہ وثانیہ وتشدید الراء ای یصبھا یقول قررت علی رأسہ دلوا اذا صببتہ فکانہ صب فی اذنہ ذلک الکلام قولہ مائۃ کذبۃ وفی روایۃ ابن جریج اکثر من مائۃ کذبۃ وھو دال علی ان ذکر المائۃ للمبالغۃ لا للتعیین من العدد ١٢ فتح ٣ قولہ باب السحر وھو امر خارق للعادۃ صادر عن نفس شریرۃ لا یتعذر معارضتہ وانکر قوم حقیقتہ واضافوا ما یقع منہ الی خیالات باطلۃ لا حقائق لھا وقال اکثر الامم من العرب والروم والعجم بانہ ثابت وحقیقتہ موجودۃ ولہ تاثیر ولا استحالۃ فی العقل فی ان اللہ تعالٰی یخرق العادۃ عند النطق بکلام ملفق او ترکیب اجسام ونحوہ علی وجہ لا یعرفہ کل احد واراد البخاری اثباتہ ولھذا اکثر فی الاستدلال علیہ بالآیات الدالۃ علیہ والحدیث صریح فی المقصود وفی انہ مرض حیث قال شفانی اللہ فان قلت اذا جاز خرق العادۃ علی ید الساحر فبماذا تتمیز عن النبی قلت بالتحدی وتعذر المعارضۃ او بان السحر لا یظھر الا علی ید الفاسق او بانہ یحتاج الی الآلات والاسباب والمعجزۃ لا تحتاج الیھا ک قال النووی عمل السحر حرام وھو من الکبائر بالاجماع وقد عدھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم من السبع الموبقات ومنہ ما یکون کفرا ومنہ ما لا یکون کفرا بل معصیۃ کبیرۃ فان کان فیہ قول او فعل یقتضی الکفر فھو کفر والا فلا واما تعلمہ وتعلیمہ فحرام فان کان فیہ ما یقتضی الکفر کفر ١٢ فتح ع ٤

قولہ لکنہ دعا ودعا کذا وقع وفی بدء الخلق حتی کان ذات یوم وعاود دعا قال الکرمانی یحتمل ان یکون ھذا الاستدراک من قولھا وھو عندی ای لم یکن مشتغلا بل اشتغل بالدعاء ویحتمل ان یکون من التخیل ای کان السحر اضرہ فی بدنہ لا فی عقلہ وفھمہ بحیث انہ توجہ الی اللہ ودعا علی الوضع الصحیح والقانون المستقیم ١٢ فتح ٥ قولہ فی مشط بضم المیم واسکان الشین وضمھا وکسر المیم واسکانھا والمشاطۃ ما یخرج من الشعر بالمشط والمشاقۃ بالضم وخفۃ المعجمۃ والقاف ما یغزل من الکتان والجف بضم الجیم وشدۃ الفاء وعاء طلع النخل وھو الغشاء الذی یکون علیہ ویطلق علی الذکر والانثی ولذا قیدہ بقولہ ذکر وفی بعضھا جب بالموحدۃ بدل الفاء وھما بمعنی واحد واما الثانی طلعہ ونخلہ فللفرق بین الجنس ومفردہ کتمرۃ وتمر ١٢ کرمانی ٦ قولہ ذی اروان کذا فی المنقول عنہ قال فی الخیر الجاری ونسب القسطلانی ھذہ الروایۃ الی مسلم وھی موجودۃ فی نسخۃ عتیقۃ قوبلت بنسخۃ الفربری قال الکرمانی قولہ ذروان بفتح المعجمۃ وسکون الراء وبالواو والنون وفی بعضھا ذی اروان بفتح الھمزۃ واسکان الراء انتھی قال السیوطی وھو الاصل مخفف لکثرۃ الاستعمال بحذف الیاء والھمزۃ والقاف فتحھا علی الذال ولاصیلی ذی اوان بلا راء وھو وھم انتھی وھی بیر فی بستان بنی زریق بالمدینۃ فقولہ بیر ذی اروان من اضافۃ الشیء الی نفسہ. قولہ نقاعۃ الحناء بضم النون وخفۃ القاف وفی بعضھا بالتشدید وبالمھملۃ الماء الذی ینقع فیہ الحناء بالمد کذا فی الکرمانی ١٢

حل اللغات زریق بالزاء قبیل الراء مصغر ابطن من الانصار. مطبوب مسحور ١٢.

ع ضبط الاصیلی بفتح الیاء وضم القاف وعند غیرہ بضم الیاء وکسر القاف وکلاھما صحیح علی اختلاف التفسیر ١٢ مشارق ع قرالحدیث فی اذنہ یقرہ بالضم ترددید الکلام فی اذن المخاطب کانہ صب فیھا وولیۃ ھو الکاھن ١٢ ک ل ھو ابن المدینی مرادہ ان عبد الرزاق کان یرسل ھذا القدر من الحدیث ثم انہ بعد ذلک وصلہ بذکر عائشۃ فیہ ١٢ ف لحہ بالجر عطف علی السحر وذکر ھذہ الآیات الکریمۃ للاستدلال علی تحقق وجود السحر علی بیان حرمتہ ١٢ ع ما قال ابن عباس ھما ساحران کانا یعلمان السحر وقیل ملکان انزلا لتعلیمہ ابتلاء من اللہ للناس ١٢ ج ع ما عہ اشارۃ الی قولہ تعالٰی سیقولون للہ قل فانی تسحرون ١٢ ع ما عہ لابن سعد بسند مرسل انہ سحر فی المحرم سنۃ سبع منصرفہ من الحدیبیۃ ١٢ توشیح ما عہ واختلفوا فی قدر المدۃ التی مکث النبی صلعم فیھا فی السحر والمعتمد انہ لبث سنۃ ١٢ ف ما للہ بالنصب وبجواز الرفع ثم قیل انھا مقحمۃ للتاکید وقیل من اضافۃ الشیء الی نفسہ ١٢ ف ما عہ شک من الراوی واظنہ البخاری. ف قال العینی الشک من عیسی فان اسحٰق بن راھویہ اخرجہ عنہ علی الشک ١٢ ما عہ ای اجابنی فیما دعوتہ او اخبرنی عما سألتہ ١٢ ف

ما عہ وھو الآلۃ المعروفۃ التی یسرح بھا شعر الرأس والعینۃ ١٢ ف ما عہ مضافۃ بالضم ای ابنۃ کان ومثل ان یشاء ان یشفینی ١٢ مرح

اللّٰہ فکرھت ان اثور علی الناس فیہ شرًا فامر بھا فدفنت تابعہ ابو اسامۃ وابو ضمرۃ وابن ابی الزناد عن ھشام وقال اللیث وابن عیینۃ عن ھشام فی مشط ومشاقۃ قال ابو عبد اللّٰہ المشاطۃ ما یخرج من الشعر اذا مشط والمشاقۃ من مشاقۃ الکتان **باب** الشرک والسحر من الموبقات **حدثنا** عبد العزیز بن عبد اللّٰہ قال حدثنی سلیمان عن ثور بن زید عن ابی الغیث عن ابی ھریرۃ ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال اجتنبوا الموبقات الشرک باللّٰہ والسحر **باب** ھل یستخرج السحر وقال قتادۃ قلت لسعید بن المسیب رجل بہ طب او یؤخذ عن امرأتہ ایحل عنہ او ینشر قال لا بأس بہ انما یریدون بہ الاصلاح فاما ما ینفع فلم ینہ عنہ **حدثنی** عبد اللّٰہ بن محمد قال سمعت ابن عیینۃ یقول اول من حدثنا بہ ابن جریج یقول حدثنی آل عروۃ عن عروۃ فسألت ھشاما عنہ فحدثنا عن ابیہ عن عائشۃ کان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم سحر حتی کان یری انہ یأتی النساء ولا یأتیھن قال سفیان وھذا اشد ما یکون من السحر اذا کان کذا قال فانتبہ من نومہ ذات یوم فقال یا عائشۃ اعلمت ان اللّٰہ قد افتانی فیما استفتیتہ فیہ اتانی رجلان فقعد احدھما عند رأسی والآخر عند رجلی فقال الذی عند رأسی للآخر ما بال الرجل قال مطبوب قال ومن طبہ قال لبید بن الاعصم رجل من بنی زریق حلیف لیھود کان منافقا قال وفیم قال فی مشط ومشاقۃ قال فاین قال فی جف طلعۃ ذکر تحت رعوفۃ فی بئر ذی اروان قال فاتی البئر حتی استخرجہ فقال ھذہ البئر التی اریتھا وکأن ماءھا نقاعۃ الحناء وکأن نخلھا رؤس الشیاطین قال فاستخرج قالت فقلت افلا تنشرت فقال اما اللّٰہ فقد شفانی واکرہ ان اثیر علی احد من الناس شرًا **باب** السحر **حدثنا** عبید بن اسمٰعیل قال حدثنا ابو اسامۃ حدثنا ھشام عن ابیہ عن عائشۃ قالت سحر رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم حتی انہ لیخیل الیہ انہ فعل الشیء وما فعلہ حتی اذا کان ذات یوم وھو عندی دعا اللّٰہ ودعاہ ثم قال اشعرت یا عائشۃ ان اللّٰہ قد افتانی فیما استفتیتہ فیہ قلت وما ذاک یا رسول اللّٰہ قال جاءنی رجلان فجلس احدھما عند رأسی والآخر عند رجلی ثم قال احدھما لصاحبہ ما وجع الرجل قال مطبوب قال ومن طبہ قال لبید بن الاعصم الیھودی من بنی زریق قال فیم ذا قال فی مشط ومشاطۃ وجب طلعۃ ذکر قال فاین ھو قال فی بئر ذی اروان فذھب النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فی اناس من اصحابہ الی البئر فنظر الیھا وعلیھا نخل ثم رجع الی عائشۃ فقال واللّٰہ لکأن ماءھا نقاعۃ الحناء ولکأن نخلھا رؤس الشیاطین قلت یا رسول اللّٰہ افاخرجتہ قال لا اما انا فقد عافانی اللّٰہ وشفانی وخشیت ان اثور علی الناس منہ شرًا وامر بھا فدفنت **باب** من البیان سحرا **حدثنا** عبد اللّٰہ بن یوسف قال اخبرنا مالک عن زید بن اسلم

اثیر منہ سوء یقال ویقال والمشاطۃ من مشاطۃ الکتان ثنی ثنا الناس قالت اعصم راعوفۃ ذروان قالت النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم استخرجتہ رایتھا افلا ای بنشرۃ افلا ای تنشرت اما واللّٰہ ثنی عن وذکرہ علیہ یفعل قلت وما جف ذروان قال ان من البیان سحرا السحر

---

۱ قولہ اجتنبوا الموبقات الخ اوردہ مختصرا وقد تقدم فی الوصایا بلفظ اجتنبوا السبع الموبقات وساق الحدیث بتمامہ ویجوز نصب الشرک بدلا من السبع والرفع علی الاستیناف فیکون خبر مبتدأ محذوف والنکتۃ فی اقتصارہ علی اثنین الرمز الی تاکید امر السحر ۱۲ فتح الباری **۲** قولہ ھل یستخرج السحر کذا اورد بالاستفہام اشارۃ الی الاختلاف وصدر بما نقلہ عن ابن المسیب من الجواز اشارۃ الی ترجیحہ ۱۲ ف **۳** قولہ رجل بہ طب ای سحر قولہ او یؤخذ بالمعجمتین من التغفیل ای یحبس الرجل من مباشرۃ المرأۃ وھذا ھو المشھور بعقد الرجل قال الجوھری الاخذ بالضم الرقیۃ کالسحر او خرزۃ یؤخذ بھا النساء الرجال وھو من الاتخاذ قولہ او ینشر قال التنشیر من النشرۃ ای بضم النون وسکون المعجمۃ وھی کالتعویذ والرقیۃ یعالج بھا المجنون ینشر عنہ تنشیرا او کلمۃ او یحتمل ان یکون شکا او یکون نوعا بینھما باللف والنشر بان یکون الحل فی مقابلۃ الطب والتنشیر فی مقابلۃ الاتخاذ کذا فی الکرمانی قال فی الفتح ویؤید مشروعیۃ النشرۃ ما تقدم فی حدیث العین فی قصۃ اغتسال العائن قال قتادۃ وکان الحسن یکرہ یقول لا یعلم ذلک الا ساحر وقد اخرج ابو داؤد فی المراسیل عن الحسن رفعہ النشرۃ من عمل الشیطان ووصلہ احمد وابو داؤد وبسند حسن عن جابر قال ابن الجوزی النشرۃ حل السحر عن المسحور ولا یکاد یقدر علیہ الا من یعرف السحر وقد سئل احمد عمن یطلق السحر عن المسحور فقال لا بأس بہ وھذا ھو المعتمد ویجاب عن الحدیث والاثر بان قولہ النشر من عمل الشیطان اشارۃ الی اصلہ ویختلف الحکم بالقصد فمن قصد بھا خیرا کان خیرا والا فنوشر ۱۲ **۴** قولہ فی مشط بضم اولہ آلۃ معروفۃ یسرح بھا الشعر ومشاطۃ بضم اولہ وبالطاء ما یمشط من الشعر ویخرج منہ فی المشط والمشاقۃ بالقاف بمعناہ وقیل ما یمشط من الکتان ۱۲ تو **۵** قولہ رعوفۃ وفی روایۃ الکشمیھنی راعوفۃ بزیادۃ الالف بعد الراء وھو کذلک لاکثر الرواۃ وھی حجر یوضع علی رأس البیر لا یستطاع قلعہ یقوم علیہ المستقی وقد یکون فی اسفل البیر قال ابو عبید ھی صخرۃ تنزل فی اسفل البیر اذا حفرت یجلس علیھا الذی ینظف البیر ۱۲ فتح **۶** قولہ حتی استخرجہ قال المہلب اختلف الرواۃ علی ھشام فی اخراج سحر فائدتہ سفیان وجعل سوال عائشۃ عن النشرۃ ونفاہ غیرہ وجعل سوالھا عن الاستخراج والنظر یقتضی ترجیح روایۃ سفیان لتقدمہ فی الضبط ویؤیدہ ان النشرۃ لم تقع فی روایۃ غیرہ والزیادۃ من سفیان مقبولۃ لانہ اثبتھم والاحادیث متواردۃ علی انہ اخرجہ کذا فی التوشیح والفتح حاصلہ ان الاستخراج المنفی فی روایۃ ابی اسامۃ غیر الاستخراج المثبت فی روایۃ سفیان فالمثبت ھو استخراج الجف والمنفی استخراج ما سواہ والسر فی ذلک ان لا یراہ الناس فلیستعملہ من اراد استعمال السحر کذا فی الفتح وکذا جمع بینھما الکرمانی حیث قال المراد من الاستخراج ھو الاستخراج عن موضعہ ومن عدم الاستخراج عدم التنشیر ولہذا قالت افلا تنشرت انتھی ۱۲ **۷** قولہ افلا تنشرت وفی بعضھا افلا ای تنشرت بزیادۃ کلمۃ التفسیر وفی بعضھا افلا اتی بنشرۃ بلفظ مجہول ماضی الاتیان ولفظ النشرۃ بضم النون وسکون المعجمۃ ھی الرقیۃ التی بھا یحل عقد الرجل عن مباشرۃ الاھل وھذا یدل علی جواز النشرۃ وانھا کانت مشھورۃ عندھم ومعناھا اللغوی ظاھر فیھا وھو نشر ما طوی الساحر وتفریق ما جمعہ والمراد من الناس اما مطلق واما مقید بلبید بن الاعصم اذ لما کان ظاھر الاسلام لانہ کان منافقا لم یرد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اثارۃ الایذاء علیہ انتھی وذکر ابن بطال ان فی کتب وھب بن منبہ ان یاخذ سبع ورقات من سدر اخضر فیدقہ بین حجرین ثم یضربہ بالماء ویقرأ فیہ آیۃ الکرسی وذوات قل ثم یحسو منہ ثلث حسوات ثم یغتسل بہ فانہ یذھب عنہ کل ما بہ وھو جید للرجل اذا حبس عن اھلہ ۱۲ ک ف،

حل اللغات

مشط بضم اولہ آلۃ معروفۃ یسرح بھا الشعر طب بالکسر سحر ویؤخذ عن امرأتہ ای یحبس عن امرأتہ ولا یصل الی جماعھا ۱۲۔ **عہ** کذا لابی ذر وکان المراد ان اللفظ مشترک بین السحر اذا مشط وبین الکتان اذا سرح ولغیر ابی ذر والمشاقۃ وھو اشبہ وقیل المشاقۃ ھی المشاطۃ بعینھا والقاف تبدل من الطاء لقرب المخرج ۱۲ ف **عہ** ای یحبس عن امرأتہ ولا یصل الی جماعھا ۱۲ ف **عہ** بالفاء وفی روایۃ بالموحدۃ بدلھا وھما بمعنی واحد وھو الغشاء الذی یکون علی الطلع ۱۲ ف تو **عہ** کذا وقع ھنا للکشمیھنی وسقط لبعضھم وھو الصواب لان الترجمۃ بعینھا قد تقدمت قبل بابین ولا یعھد ذلک للبخاری الا نادرا عند بعض دون بعض ۱۲ ف قس **عہ** ذکر من الشاھدین لذلک علی وعمار رض ۱۲ **عہ** المراد بہ التعیم ووقع فی روایۃ ابن عمیر علی امتی وھو یرد علی من زعم ان امراد بالناس ھھنا لبید بن الاعصم ۱۲ ف

عن عبد الله بن عمر انه قال قدم رجلان من المشرق فخطبا فعجب الناس لبيانهما فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من البيان لسحرا وان بعض البيان سحر **باب** الدواء بالعجوة للسحر **حدثنا** علي قال حدثنا مروان اخبرنا هاشم قال اخبرنا عامر بن سعد عن ابيه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من اصطبح كل يوم تمرات عجوة لم يضره سم ولا سحر ذلك اليوم الى الليل وقال غيره سبع تمرات يعني حديث علي **حدثنا** اسحق بن منصور قال اخبرنا ابو اسامة قال حدثنا هاشم بن هاشم قال سمعت عامر بن سعد قال سمعت سعدا يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تصبح سبع تمرات عجوة لم يضره ذلك اليوم سم ولا سحر **باب** لا هامة **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام بن يوسف قال اخبرنا معمر عن الزهري عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لا عدوى ولا صفر ولا هامة فقال اعرابي يا رسول الله فما بال الابل تكون في الرمل كانها الظباء فيخالطها البعير الاجرب فيجربها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فمن اعدى الاول وعن ابي سلمة سمع ابا هريرة يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم لا يورد ممرض على مصح وانكر ابو هريرة الحديث الاول قلنا الم تحدث انه لا عدوى فرطن بالحبشية قال ابو سلمة فما رأيته نسي حديثا غيره **باب** لا عدوى **حدثنا** سعيد بن عفير قال حدثني ابن وهب عن يونس عن الزهري اخبرني سالم بن عبد الله وحمزة ابن عبد الله ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا عدوى ولا طيرة انما الشؤم في ثلث في المرأة والفرس والدار **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا عدوى قال ابو سلمة ابن عبد الرحمن سمعت ابا هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يورد الممرض على المصح وعن الزهري اخبرني سنان بن ابي سنان الدؤلي ان ابا هريرة قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا عدوى فقام اعرابي فقال ارأيت الابل تكون في الرمال امثال الظباء فيأتيها البعير الاجرب فيجرب قال النبي صلى الله عليه وسلم فمن اعدى الاول **حدثني** محمد بن بشار قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة قال سمعت قتادة عن انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا عدوى ولا طيرة ويعجبني الفأل قالوا وما الفأل قال الكلمة

اوان بعض البيان سحر ۱ — قال انبانا ۲ رسول الله ۳ — ثنى ۴ انبانا ۵ اصطبح ۶ — بسبع ۷ — ثنى ۸ انبانا ۹ رسول الله ۱۰ — حديث الاول ۱۱ — رايناه ۱۲ — ثق ۱۳ ابن شهاب ۱۴

۱۵ قال ۱۶ في الثلث ۱۷ الفرس والمرأة والدار ۱۸ — الفرس والدار والمرأة ۱۹ — قال ۲۰ لا تورد ۲۱ — فيأتيه ۲۲ — قال كلمة طيبة

ا قوله ان من البيان لسحرا هو حث على تحسين الكلام بتكلف وقيل ذم في التصنع لتحسينه وصرف الشئ عن ظاهره وقيل يمدح اذا صرف به الى الحق ويذم اذا قصد به الباطل. كذا في مجمع البحار والله تعالى اعلم ۱۲ **۲** قوله الدواء بالعجوة للسحر اي لاجل دفعه والعجوة بفتح المهملة ..... واسكان الجيم ضرب من اجود تمر المدينة يضرب الى السواد وهو مما غرسه النبي صلى الله عليه وسلم بيده ۱۲ ک ع مجمع قس **۳** قوله على هو ابن عبد الله بن المديني على ما ذكره ابو نعيم والمزي في الاطراف. ف ع قال الكرماني في بعض النسخ على بن سلمة اللبقي قال في الفتح ما عرفت سلفه فيه قوله مروان هو ابن معوية الفزاري وهاشم هو ابن هاشم بن عتبة بن ابي وقاص ۱۲ ف ک **۴** قوله من اصطبح وفي رواية ابي اسامة من تصبح وكلاهما بمعنى التناول صباحا قوله كل يوم تمرات كذا اطلق في هذه الرواية ووقع مقيدا في غيرها. ف قال القسطلاني تمرات بالتنوين عجوة نصب عطف بيان او صفة لتمرات ولابي ذر باضافة تمرات لعجوة كثياب خز انتهى قال في المجمع ودفع السحر والسم من خاصية ذلك النوع او من دعائه صلى الله عليه وسلم اي بالبركة اي من اكله في الصباح قبل ان يطعم شيئا قيل هو ببركة دعوته لا من خاصية والله اعلم ۱۲ **۵** قوله وقال غيره سبع تمرات وقع في نسخة الصغاني يعني حديث علي انتهى والظاهر كانه اراد به جمعه وقد تقدم في الاطعمة عنه او غيره بمن رواه كذلك ۱۲ فتح **۶** قوله سبع تمرات بالتنوين وعجوة عطف بيان او صفة ولابي ذر باضافة تمرات لتاليها وهو منصوب على ما لا يخفى ولابي ذر عن الكشميهني بسبع تمرات بزيادة الموحدة الجارة في سبع وعجوة خبر عطف بيان او صفة كما هو واضح. قس قال في المجمع وعدد السبع توقيفية من باب اعداد الركعات ۱۲ **۷** قوله باب لا هامة هذا وقع مكررا فقد مر قبل باب الكهانة لفظ الباب لهذا العنوان، وفي نسخة منه بعنوان لا هامة ولا صفر وبالجملة مقصوده بيان مفرد مفرد مما جمع سابقا وفي نسخة الجمع قيل اولى من الافراد كذا في الخير الجاري قال الكرماني قوله لا هامة بتخفيف الميم اي لا تشاءم بالبومة او لا حياة لهامة الموتى وكانوا يزعمون ان عظم الميت تصير البومة وتحيي وتطير انتهى ومر قريبا قال في الفتح ولعل المؤلف ترجم لا هامة مرتين بالنظر لهذين التفسيرين ۱۲ **۸** قوله تكون في الرمل بسكون الميم والظرف خبر كان وهو تتميم لمعنى التفاوة لانه اذا كان في التراب ربما يلصق به شئ منه كذا في المجمع ۱۲ **۹** قوله كانها الظباء بكسر المعجمة بعدها موحدة وبالمد جمع ظبي شبههما بها في النشاط والقوة والسلامة من الداء قوله فيجربها بضم اوله وهو بناء على ما كانوا يعتقدون من العدوى اي يكون سببا لوقوع الجرب بها وهذا من اوهام الجهال كانوا يعتقدون ان المريض اذا دخل في الاصحاء امرضهم فنفى الشارع ذلك وابطله فلما اورد الاعرابي الشبهة رد عليه النبي صلى الله عليه وسلم بقوله فمن اعدى الاول وهو جواب في غاية البلاغة والرشاقة وحاصله من اين جاء الجرب للذي اعدى بزعمهم فان اجيب من بعير آخر لزم التسلسل او بسبب آخر فليفصح به فان اجيب بان الذي فعله في الاول فعله في الثاني ثبت المدعى وهو ان الذي فعل بالجميع ذلك هو الخالق القادر على كل شئ وهو الله سبحانه وتعالى ۱۲ **۱۰** قوله لا يورد ممرض بفاعل الامراض صاحب الماشية المريضة يقال امرض الرجل اذا وقع في ماله العاهة والمصح صاحب الماشية الصحيحة ومفعول يورد محذوف اي ماشيته ۱۲ ک **۱۱** قوله وانكر ابو هريرة الحديث الاول ووقع في رواية المستملي والسرخسي حديث الاول وهو كقولهم مسجد الجامع وفي رواية يونس عن الزهري عن ابي سلمة كان ابو هريرة يحدثهما كليهما عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم صمت ابو هريرة بعد ذلك عن قوله لا عدوى. فتح الباري اي انه ترك التحديث به بعد ذلك. وقوله فلما الم تحدث انه لا عدوى وفي رواية يونس فقال الحرث بن ابي ذباب وهو ابن عم ابي هريرة قد كنت اسمعك يا ابا هريرة تحدثنا مع هذا الحديث حديث لا عدوى فابى وعند الاسمعيلي من رواية شعيب فقال الحرث انك حدثتنا فذكره قال فانكر ابو هريرة وغضب وقال لم احدثك ما تقول ۱۲ فتح **۱۲** قوله فما رأيته نسي حديثا غيره وفي رواية يونس قال ابو سلمة ولعمري لقد كان يحدثنا فما ادري انسي ابو هريرة ام نسخ احد القولين الآخر وهذا الذي قاله ابو سلمة ظاهر في انه كان يعتقد ان بين الحديثين تمام التعارض وقد تقدم وجه الجمع بينهما في باب الجذام في ص ۲۷۴ ج ۲ وحاصله ان قوله لا عدوى نهي عن اعتقادها وقوله لا يورد سبب النهي عن الايراد خشية الوقوع في اعتقاده العدوى او خشية تاثير الاوهام كما تقدم نظيره في حديث فر من المجذوم لان الذي لا يعتقد ان الجذام يعدي بجدني نفسه كراهية لمخالطته حتى لو اكره على القرب منه لتاذى بذلك فالاولى للعاقل ان لا يتعرض لمثل ذلك بل يباعد اسباب الآلام وبجانب طرق الاوهام والله اعلم. فتح قيل معناه لا عدوى بطبعه ولكن بقضائه واجراء العادة فلذا نهى عن ايراد الممرض على المصح وقال وفر من المجذوم وقيل انه مستثنى من لا عدوى كذا في المجمع وبسطه الطيبي قال ابن التين لعل ابا هريرة كان سمع هذا الحديث قبل ان يسمع من النبي صلى الله عليه وسلم حديث من بسط رواه ثم ضمه اليه لم ينس شيئا سمع من مقالتي وقال بعضهم انه لا ينسى شيئا من تلك المقالة التي قالها صلى الله عليه وسلم ذلك اليوم لانه ينفي عنه النسيان اصلا كذا في الخير الجاري والفتح ۱۲

حل اللغات الظباء جمع ظبي ۱۲

الزبرق بالزاء والموحدة والراء والقاف واسم الآخر عمرو ۱۲ ک **عه** قال ابو زيد هي بالتشديد وخالفه الجمع فخففوها وهو المحفوظ في الرواية وكان من شددها ذهب الى واحدة العوام وهي ذوات السموم ۱۲ ف **عه** هو مجاوزة العلة الى الغير اي لا تسري علة الى شخص. مجمع ومر قريبا ۱۲ **عه** اي لا حياة في البطن تعدي الى الغير او لا نسئ في الاشهر ومر قريبا ۱۲ ک في ص ۲۷۴ ج ۲ **لله** بضم الميم الاولى وسكون الثانية الذي له اهل مريض اي لا يورد اهله المريضة على اهل غيره الصحيحة ۱۲ قس تن **مه** بضم الميم وكسر الصاد المهملة وتشديد الحاء المهملة من له اهل صحاح ۱۲ قس **سه** اي تكلم بالعجمية اي تكلم بما لا يفهم الحاصل انه غضب فتكلم بما لا يفهم ۱۲ ع **معه** وفي رواية يونس فما رآه الحارث حتى غضب

لم بكسر الطاء وفتح الياء وقد تسكن النشاط بالشئ ۱۲ ع

ابو هريرة حتى رطن بالحبشية ۱۲ ف

الطیبۃ **باب** ما یذکر فی سم النبی صلی اللہ علیہ وسلم رواہ عروۃ عن عائشۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** قتیبۃ قال حدثنا
اللیث عن سعید بن ابی سعید عن ابی ہریرۃ انہ قال لما فتحت خیبر اہدیت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شاۃ فیہا سم فقال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اجمعوا الی من کان ہہنا من الیہود فجمعوا لہ فقال لہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی سائلکم عن شیء فہل انتم
صادقی عنہ فقالوا نعم یا ابا القاسم فقال لہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ابوکم قالوا ابونا فلان فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کذبتم بل ابوکم فلان فقالوا صدقت وبررت فقال ہل انتم صادقی عن شیء ان سألتکم عنہ فقالوا نعم یا ابا القاسم وان کذبناک عرفت
کذبنا کما عرفتہ فی ابینا فقال لہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اہل النار فقالوا نکون فیہا یسیرا ثم تخلفوننا فیہا فقال لہم رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اخسئوا فیہا واللہ لا نخلفکم فیہا ابدا ثم قال لہم ہل انتم صادقی عن شیء ان سألتکم عنہ فقالوا نعم فقال ہل جعلتم
فی ہذہ الشاۃ سما فقالوا نعم فقال ما حملکم علی ذلک فقالوا اردنا ان کنت کذابا ان نستریح منک وان کنت نبیا لم یضرک **باب**
شرب السم والدواء بہ وبما یخاف منہ والخبیث **حدثنا** عبد اللہ بن عبد الوہاب قال حدثنا خالد بن الحرث قال حدثنا شعبۃ
عن سلیمان قال سمعت ذکوان یحدث عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من تردی من جبل فقتل نفسہ فہو فی نار
جہنم یتردی فیہا خالدا مخلدا فیہا ابدا ومن تحسی سما فقتل نفسہ فسمہ فی یدہ یتحساہ فی نار جہنم خالدا مخلدا فیہا ابدا ومن قتل
نفسہ بحدیدۃ فحدیدتہ فی یدہ یجأ بہا فی بطنہ فی نار جہنم خالدا مخلدا فیہا ابدا **حدثنی** محمد قال اخبرنا احمد بن بشیر ابو بکر قال
اخبرنا ہاشم بن ہاشم قال اخبرنی عامر بن سعد قال سمعت ابی یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من اصطبح بسبع
تمرات عجوۃ لم یضرہ ذلک الیوم سم ولا سحر **باب** البان الاتن **حدثنا** عبد اللہ بن محمد قال حدثنا سفیان عن الزہری عن ابی
ادریس الخولانی عن ابی ثعلبۃ الخشنی قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اکل کل ذی ناب من السبع قال الزہری ولم اسمعہ حتی
اتیت الشام وزاد اللیث حدثنی یونس عن ابن شہاب قال وسألتہ ہل یتوضأ او تشرب البان الاتن او مرارۃ السبع او ابوال الابل قال
قد کان المسلمون یتداوون بہا ولا یرون بذلک باسا واما البان الاتن فقد بلغنا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن لحومہا ولم

صادقونی صادقونی فہل صادقونی قالوا کاذبا ما والمداواۃ ما یجأ ثناء بن سلام ثنی النبی السباع فلا فاما حدثنا انبانا

---

۱ قولہ اہدیت بضم اول تقدم فی الہبۃ ص۲۴۵ ان یہودیۃ اتت النبی بشاۃ مسمومۃ فاکل منہا الحدیث وتقدم فی المغازی ص۸۶۲ انہا زینب بنت الحرث امرأۃ سلام بن مشکم اختلفوا ہل قتلہا النبی صلی اللہ علیہ وسلم او ترکہا وتقدم کیفیۃ الجمع فی ص۲۸۶ بین الاختلاف المذکور ومن المستغرب قول محمد بن سحنون اجمع اہل الحدیث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قتلہا وقد مر فی حدیث انس فی ص۲۴۵ البتہ فقیل الا تقتلہا قال لا فتح ع قال العینی واختلف فیمن سم لرجل فمات منہ فذکر ابن المنذر عن الکوفیین انہ لا قصاص علیہ وعلی عاقلتہ الدیۃ وقال مالک اذا استکرہہ فسقاہ سما فقتلہ فعلیہ القود وعن الشافعی اذا اسقاہ سما غیر مکرہ لہ فیہ قولان اشبہہما ان علیہ القود ۱۲ ۲ قولہ صادقی بتشدید الیاء وفی بعضہا صادقونی بالنون فی المواضع الثلثۃ فان قلت ما ہذہ النون اذ نون الجمع سقط بالاضافۃ ولیس محل نون الوقایۃ قلت قد یلحق نون الوقایۃ اسم الفاعل وافعل التفضیل ۱۲ ۳ قولہ لا نخلفکم فیہا ابدا قال الکرمانی فان قلت قد یدخل بعض اہل الاسلام فیہا بعدہم قلت ہم یخلدون فیہا واما العصاۃ الاسلامیۃ فیخرجون منہا عاقبۃ الامر ولا خلافۃ قطعا واسم المرأۃ التی جعلت السم فی الشاۃ زینب ۱۲ ۴ قولہ باب شرب السم الخ ابہم الحکم اکتفاء بما یفہم من حدیث الباب وہو عدم الجواز لانہ یفضی الی قتل نفسہ قولہ والدواء بہ وہو ایضا لا یجوز لقولہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لم یجعل شفاءکم فیما حرم علیکم قولہ وبما یخاف منہ عطف علی الجار والمجرور اعنی قولہ بہ وفی بعض النسخ وما یخاف بدون حرف الباء فعلی ہذا یکون عطفا علی لفظ السم والمعنی ما یخاف بہ من الموت او استمرار المرض کذا فی العینی قال فی الفتح واما مجرد شرب السم فلیس بحرام علی الاطلاق لانہ یجوز استعمال الیسیر منہ اذا رکب معہ ما یدفع ضررہ اذا کان فیہ نفع وزعم بعضہم ان المراد بقولہ والدواء بہ الدواء منہ والمراد ما یدفع ضرر السم واشار بذلک الی ما ورد فی حدیث من تصبح بسبع تمرات الحدیث وفیہ لم یضرہ سم فیستفاد منہ استعمال ما یدفع ضرر السم قبل وصولہ ولا یخفی بعدہ لکن استفاد منہ ذکر حدیث العجوۃ فی ہذا الباب واما قولہ والخبیث فیجوز جرہ والتقدیر والتداوی بالخبیث ویجوز الرفع علی ان الخبر محذوف والتقدیر ما حکمہ او ہل یجوز التداوی بہ وقد ورد النہی صریحا عن تناول الدواء الخبیث اخرجہ ابو داؤد والترمذی وغیرہما وصححہ ابن حبان من طریق مجاہد عن ابی ہریرۃ مرفوعا قال الخطابی خبث الدواء یقع لوجہین احدہما من جہۃ نجاستہ کالخمر ولحم الحیوان الذی لا یؤکل وقد یکون من جہۃ استقذارہ فیکون کراہۃ لادخال المشقۃ علی النفس وان کان کثیرا من الادویۃ تکرہہ النفس تتناولہ لکن بعضا فی ذلک ایسر من بعض قلت وحمل الحدیث علی ما ورد فی بعض طرقہ اولی وقد ورد فی آخر الحدیث متصلا بہ یعنی السم ولعل البخاری اشار فی الترجمۃ الی ذلک انتہی کلام الفتح مع اختصار ۱۲.

۵ قولہ یجأ من الوجأ بالہمزۃ وہو الضرب بالسکین. ک وفی القاموس وجاہ بالید والسکین کوعدہ ضربہ کنوجاہ قال الکرمانی وہذہ العقوبات من جنس الاعمال فان قلت المؤمن لا یبقی فی النار خالدا قلت یاول اما القتل بمستحل القتل واما الخلود بالمکث الطویل جمعا بین الادلۃ انتہی قال فی الفتح وحکی ابن التین عن غیرہ ان ہذا الحدیث ورد فی حق رجل بعینہ وہو بعید وادنی ما حمل علیہ ہذا الحدیث ونحوہ من احادیث الوعید ان المعنی ان المذکور جزاء فاعل ذلک الا ان یتجاوز اللہ عنہ ۱۲ ۶ قولہ من اصطبح بسبع تمرات عجوۃ الخ ای من اکلہ فی الصباح قبل ان یطعم شیئا وہو باضافۃ تمرات الی عجوۃ او ترکہا فہو عطف بیان والعجوۃ نوع من اجود تمور المدینۃ ودفع السحر والسم من خاصیۃ ذلک النوع او من دعاءہ صلی اللہ علیہ وسلم وعدد السبع توقیفیۃ کعدد الرکعات کذا فی المجمع قال العینی لم ار احدا من الشراح ذکر وجہ ایراد ہذا الحدیث فی ہذا الباب فظہر لی فیہ شیء من الانوار الالہیۃ وان کان بعض تعسف وہو ان الترجمۃ انما وضعت للنہی عن استعمال السم مطلقا وفی الحدیث ما یمنع ذلک من الاصل فبین ذکرہما متعاقبین وجہ ما لا یخفی انتہی واللہ اعلم ۱۲ ۷ قولہ قال وسألتہ ای قال ابن شہاب وسألت ابا ادریس کذا قالہ العینی واما ما فی الفتح فقال قولہ عن ابن شہاب وسألتہ ہل یتوضأ ہذہ الجملۃ حالیۃ ووقع فی روایۃ ابی ضمرۃ سئل الزہری واعرض الزہری فی جوابہ عن الوضوء فلم یجب لشذوذ القول بہ ۱۲ ۸ قولہ یتداوون بہا ای بابوال الابل فان قلت علم من الجواب جواب للتداوی بلبن الابل فما المفہوم من جواز الآخر بن قلت حرمۃ لبن الاتن من جہۃ حرمۃ لحمہ لان اللبن متولد من اللحم وحرمۃ مرارۃ السبع منہا اذ لفظ الحدیث عام فی جمیع اجزائہ ویحتمل ان یکون عزضہ انہ لیس لنا نص فیہما فلا یعرف حکمہما کذا فی الکرمانی قال فی الفتح وقد اختلف فی البان الاتن فالجمہور علی التحریم وعند المالکیۃ قول فی حلہا من القول بحل اکل لحمہا انتہی ۱۲.

حل اللغات فلان ای اسرائیل یعقوب بن اسحاق ۱۲. **لہ** مثل ان یسمع المریض یا سالم ومر فی ص۲۳۷ الاضافۃ فیہ الی المفعول ۱۲ف **ماعہ** بالحرکات الثلث ک وتعقبہ العینی بانہ مصدر فیکون السین فیہ مفتوحۃ جزما والحرکات الثلث انما یکون فی کونہ اسما ۱۲ قس **ماعہ** کانہ یشیر الی ما علقہ فی الوفاۃ النبویۃ آخر المغازی ۱۲ف فی ص۸۱۹ **ماسہ** ای اسرائیل یعقوب بن اسحق بن ابراہیم الخلیل صلوات اللہ وسلامہ علیہم ۱۲ قس. **عہ** من اخسات الکلب ای طردتہ وخسا الکلب بنفسہ یتعدی ولا یتعدی ۱۲ک **سہ** بالمد وتشدید السین المہملتین ای تجرع ۱۲ک فرع **عہ** لما یدل علیہ قولہ یقتل نفسہ علی انہ تعمد ۱۲ف **للحہ** بفتح اولہ وخفۃ الجیم وبالہمزۃ ای یطعن بہا وقد تسہل الہمزۃ ۱۲ف **صہ** ولعل السر فی تکنیۃ المصلہ لیمتاز عن احمد بن بشر یکنی ابا جعفر وہو ضعیف ۱۲ف **سہ** فی اسمہ خلاف والاکثر علی انہ جرہم بالجیم والراء ۱۲ک ع **معہ** فیہ نوع من تنازع الفعلین ۱۲ک ع **لہ** فی روایۃ ابی ضمرۃ اما ابوال الابل فقد کان المسلمون آہ ۱۲ف

يبلغنا عن آبائها امر ولا نهى واما مرارة السبع قال ابن شهاب اخبرني ابو ادريس الخولاني ان ابا ثعلبة الخشني اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن اكل كل ذي ناب من السباع **باب** اذا وقع الذباب في الاناء **حدثنا** قتيبة قال حدثنا اسمعيل بن جعفر عن عتبة بن مسلم مولى بني تميم عن عبيد بن حنين مولى بني زريق عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا وقع الذباب في اناء احدكم فليغمسه كله ثم ليطرحه فان في احد جناحيه شفاء وفي الآخر داء

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب اللباس

باب قول الله قل من حرم زينة الله التي اخرج لعباده وقال النبي صلى الله عليه وسلم كلوا واشربوا والبسوا وتصدقوا في غير اسراف ولا مخيلة وقال ابن عباس كل ما شئت والبس ما شئت ما اخطأتك اثنتان سرف او مخيلة **حدثنا** اسمعيل قال حدثني مالك عن نافع وعبد الله بن دينار وزيد بن اسلم يخبرونه عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا ينظر الله الى من جر ثوبه خيلاء **باب** من جر ازاره من غير خيلاء **حدثنا** احمد بن يونس قال حدثنا زهير قال حدثنا موسى بن عقبة عن سالم عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من جر ثوبه خيلاء لم ينظر الله اليه يوم القيمة فقال ابو بكر الصديق يا رسول الله ان احد شقي ازاري يسترخي الا ان اتعاهد ذلك منه فقال النبي صلى الله عليه وسلم لست ممن يصنعه خيلاء **حدثني** محمد حدثنا عبد الاعلى عن يونس عن الحسن عن ابي بكرة قال خسفت الشمس ونحن عند النبي صلى الله عليه وسلم فقام يجر ثوبه مستعجلا حتى اتى المسجد وثاب الناس فصلى ركعتين فجلى عنها ثم اقبل علينا وقال ان الشمس والقمر آيتان من آيات الله فاذا رأيتم منها شيئا فصلوا وادعوا الله حتى يكشفها **باب** التشمر في الثياب **حدثنا** اسحق قال حدثنا ابن شميل قال اخبرنا عمر بن ابي زائدة قال حدثنا عون بن ابي جحيفة عن ابيه ابي جحيفة قال فرأيت بلالا جاء بعنزة فركزها ثم اقام الصلوة فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج في حلة مشمرا فصلى ركعتين الى العنزة ورأيت الناس والدواب يمرون بين يديه من وراء العنزة **باب** ما اسفل من الكعبين ففي النار **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا سعيد بن ابي سعيد المقبري عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما اسفل من الكعبين من الازار في النار **باب** من جر ثوبه من الخيلاء **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا ينظر الله يوم القيمة الى من جر ازاره بطرا **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا

حدثني ۱ السبع ۲ وفي الاخرى ۳ والآخر ۲ وقول الله ۳ عز وجل ۲ بن عبد الله ۱ احدى ۷ شق ۷ ليسترخي قال اخبرنا ۱۰ التشمير ثني ۱۱ انبانا ۱۲ رايت ۱۳ فهو في ۲ قال ۱۵

---

۱ قوله في غير اسراف وهو التجاوز عن الحد بتحريم الحلال او بالتعدي الى الحرام او بافراط الطعام والشره عليه قوله ولا مخيلة قال في الفتح والمخيلة بوزن عظيمة بمعنى الخيلاء بضم اوله وقد تكسر التكبر ۱۲ ۲ قوله ما اخطأتك اثنتان اي ما دام تجاوزك خصلتان والاخطاء التجاوز عن الصواب او ما نافية اي لم يوقعك في الخطأ اثنتان والخطأ الاثم قوله سرف وهو صرف الشيء زائدا على ما ينبغي والمخيلة بفتح الميم الكبر فان قلت القياس ان يقال بالواو قلت او بمعنى الواو وهو كقوله لاقطع منهم آثما او كفورا على تقدير النفي اذ انتفاء الامرين لازم فيه ۱۲ كرماني ۳ قوله لست ممن يصنعه خيلاء فيه انه لا حرج على من انجر ازاره بغير قصده مطلقا واما ما اخرجه ابن ابي شيبة عن ابن عمر انه كان يكره جر الازار على كل حال فقال ابن بطال هو من تشديداته والا فقد روي هو حديث الباب فلم يخف عليه الحكم قلت بل كراهة ابن عمر محمولة على من قصد ذلك سواء كان عن مخيلة ام لا وهو المطابق لرواية المذكورة ولا يظن بابن عمر انه يؤاخذ من لم يقصد شيئا وانما يريد بالكراهة من انجر ازاره بغير اختياره ثم تمادى على ذلك ولم يتداركه وهذا متفق عليه وان اختلفوا هل الكراهة فيه للتحريم او للتنزيه ۱۲ فتح الباري ۴ قوله فقام يجر ثوبه مستعجلا فيه المطابقة للترجمة فان فيه ان الجر اذا كان بسبب الاسراع لا يدخل في النهي فيشعر بان النهي مختص بما كان للخيلاء لكن لا حجة فيه لمن قصد النهي على ما كان للخيلاء حتى ابحاز لبس القميص الذي ينجر على الارض لطوله كما سياتي بيانه انشاء الله تعالى قوله وثاب الناس بمثلثة ثم موحدة اي رجعوا الى المسجد بعد ان كانوا خرجوا منه. فتح و سبق الحديث في ص ۱۲۱۹ في الكسوف ۱۲ ۵ قوله قال فرأيت كذا للاكثر وهو معطوف على جمل من الحديث فان اوله رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في قبة حمراء من ادم الحديث وفيه ثم رأيت بلالا الخ هكذا اخرجه المص في اوائل الصلوة فلما اختصره اشار الى ان المذكور ليس اول الحديث ووقع للكشميهني في اوله رأيت وكذا للنسفي ۱۲ فتح ۶ قوله ما اسفل ما موصولة وبعض صلته محذوفة وهو كان واسفل خبره وهو منصوب ويجوز الرفع اي ما هو اسفل وهو افعل تفضيل ويحتمل ان يكون فعلا ماضيا ويجوز ان يكون ما نكرة موصوفة باسفل قال الخطابي يريد ان الموضع الذي ينال الازار من اسفل الكعبين في النار فكني بالثوب عن بدن لابسه ومعناه ان الذي دون الكعبين من القدم يعذب عقوبة ۱۲ فتح كرماني ۷ قوله لا ينظر الله يوم القيمة اي لا يرحمه فالنظر اذا اضيف الى الله كان مجازا واذا اضيف الى المخلوق كان كناية ويحتمل ان يكون المراد لا ينظر الله اليه رحمة وكلمة من يتناول الرجال والنساء في الوعيد المذكور على هذا الفعل المخصوص وقد فهمت ذلك ام سلمة فاخرج النسائي والترمذي وصححه من طريق ايوب عن نافع عن ابن عمر متصلا بحديثه المذكور في الباب فقالت ام سلمة فكيف يصنع النساء بذيولهن فقال يرخين شبرا فقالت اذا تنكشف اقدامهن قال فيرخينه ذراعا لا يزدن عليه ويستفاد من هذا الضم التعقب على من قال ان الاحاديث المطلقة في الزجر عن الاسبال مقيدة بالاحاديث الاخرى المصرحة بمن فعله خيلاء قال النووي ظواهر الاحاديث في تقييد بابا لجر خيلاء يقتضي ان التحريم مختص بالخيلاء ووجه التعقب انه لو كان كذلك لما كان في استفسار ام سلمة عن حكم النساء في جر ذيولهن معنى بل فهمت الزجر على الاسبال مطلقا سواء كان عن مخيلة ام لا فسألت عن حكم النساء في ذلك لاحتياجهن الى الاسبال من اجل ستر العورة لان جميع قدمها عورة فبين لها ان حكمهن في ذلك خارج عن حكم الرجال في هذا المعنى فقط. هذا كله من الفتح مختصرا ۱۲ لحه وجاء في بعض الروايات انه يقدم اسم ولو خر الشفاء ۱۲ ك ماء بكسر اللام قال في القاموس اللباس واللبوس واللبس بالكسر والملبس كمقعد ومنه ما يلبس به رقس من الثياب وسائر ما يتجمل به ۱۲ بيض ماعه ثبت هذا التعليق للمستملي والسرخسي فقط وسقط للباقين ۱۲ ف ماعه اي تناول ما شئت من المباحات ما دامت كل خصلة من هاتين تجاوزك ۱۲ ف ماسه هو مجاز عن السخط عليهم اي لا ينظر باللطف والرحمة ۱۲ مالحه فهو مستثنى من الوعيد المذكور لكن ان كان بعذر فلا حرج عليه ۱۲ ف عه هو ابن سلام او هو ابن المثنى ۱۲ قسطف عه بضم الجيم وتشديد اللام اي فكشف عنا اي عن الشمس ۱۲ ع سه بالشين المعجمة وتشديد الميم رفع اسفل الثوب ۱۲ ف للحه هو الهمداني بسكون الميم ۱۲ ف صه اطلقها ولم يقيد بالازار قصد التعميم في الازار والقميص ونحو ذلك ۱۲ ع ـه بموحدة وطاء مهملة مفتوحتين مصدر اي تكبرا وبكسر الطاء فالنصب على الحال ۱۲ كس

(كتاب اللباس) (قوله في غير اسراف الخ) متعلق بالكل والاسراف والمخيلة يتصوران في التصدق ايضا

(قوله لا ينظر الله الخ) اي يقطع الله تعالى عنه الرحمة والا فنظر الله عام لا يغيب عنه احد والمراد انه لا يرحمه الله تعالى مع المرحومين اولا والمقصود انه يستحق بعمله هذا الجزاء فمن الممكن ان يعفو عنه ويرحمه اولا لقوله تعالى ان الله لا يغفر ان يشرك به ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء واما حديث من تردى من الجبل الخ فلا بد من حمله على الكافر سابقا او يقال له انه يستحق بفعله هذا الجزاء لولا فضل الله تعالى لكنه اذا كان مؤمنا لا يجزى هذا الجزاء البتة بل لا كلام فيه والله تعالى اعلم اه سندي

حل اللغات اخذوا من نخامات الكلب اي طرحوا من نخامات الكلب بنفسه يتردى والتردي السقوط اي السقوط نفسه عن الجبل ۱۲

محمد بن زیاد قال سمعت اباهریرة یقول قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم او قال ابوالقسم صلی اللہ علیہ وسلم بینما رجل یمشی فی حلة تعجبه
نفسه مرجل جمته اذ خسف الله به فهو یتجلجل الی یوم القیمة حدثنا سعید بن عفیر قال حدثنا اللیث قال حدثنی عبدالرحمن
ابن خالد عن ابن شهاب عن سالم بن عبدالله ان اباه حدثه ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال بینما رجل یجر ازاره خسف به فهو
یتجلجل فی الارض الی یوم القیمة تابعه یونس عن الزهری ولم یرفعه شعیب عن الزهری حدثنا عبدالله بن محمد قال حدثنا وهب
ابن جریر قال حدثنا ابی عن عمه جریر بن زید کنت مع سالم بن عبدالله بن عمر علی باب داره فقال سمعت اباهریرة سمع النبی
صلی اللہ علیہ وسلم نحوه حدثنی مطر بن الفضل قال حدثنا شبابة قال حدثنا شعبة لقیت محارب بن دثار علی فرس وهو یاتی
مکانه الذی یقضی فیه فسألته عن هذا الحدیث فحدثنی قال سمعت عبدالله بن عمر یقول قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم من
جر ثوبه من مخیلة لم ینظر الله الیه یوم القیمة فقلت لمحارب اذکر ازاره قال ما خص ازارا ولا قمیصا تابعه جبلة بن سحیم وزید
ابن اسلم وزید بن عبدالله عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال اللیث عن نافع مثله وتابعه موسی بن عقبة وعمر بن
محمد وقدامة بن موسی عن سالم عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من جر ثوبه **باب** الازار المهدب ویذکر عن الزهری و
ابی بکر بن محمد وحمزة بن ابی اسید ومعویة بن عبدالله بن جعفر انهم لبسوا ثیابا مهدبة حدثنا ابوالیمان قال اخبرنا شعیب عن
الزهری قال اخبرنی عروة بن الزبیر ان عائشة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت جاءت امرأة رفاعة القرظی رسول الله صلی اللہ علیہ
وسلم وانا جالسة وعنده ابوبکر فقالت یا رسول الله انی کنت تحت رفاعة فطلقنی فبت طلاقی فتزوجت بعده عبدالرحمن بن الزبیر
وانه والله ما معه یا رسول الله الا مثل الهدبة واخذت هدبة من جلبابها فسمع خالد بن سعید قولها وهو بالباب لم یؤذن له قالت
فقال خالد یا ابابکر الا تنهی هذه عما تجهر به عند رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فلا والله ما یزید رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم علی التبسم
فقال لها رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم لعلک تریدین ان ترجعی الی رفاعة لا حتی یذوق عسیلتک وتذوقی عسیلته فصار سنة بعده
باب الاردیة وقال انس جبذ اعرابی رداء النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا عبدان قال اخبرنا عبدالله قال اخبرنا یونس عن الزهری
قال اخبرنی علی بن حسین ان حسین بن علی اخبره ان علیا رضی الله عنه قال فدعا النبی صلی اللہ علیہ وسلم بردائه فارتدی به ثم انطلق
یمشی واتبعته انا وزید بن حارثة حتی جاء البیت الذی فیه حمزة فاستاذن فاذنوا لهم **باب** لبس القمیص وقال یوسف ۳
اذهبوا بقمیصی هذا فالقوه علی وجه ابی یات بصیرا حدثنا قتیبة قال حدثنا حماد عن ایوب عن نافع عن ابن عمر ان رجلا قال
یا رسول الله ما یلبس المحرم من الثیاب فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یلبس المحرم القمیص ولا السراویل ولا البرنس ولا الخفین

رسول الله یتجلجل به ۱ ثنی بینا ۲ اذ یتخلخل ۳ ثنی اخبرنا ۴ قال ۵ وقال ثنا ۶ قال ۷ ۲ قال فقال ۸ ۲ عن ابن عمر ۹ ۲ خیلاء ۱۰ ۲ هذه ۱۱ ۲ قال قالت نعم ۱۲ فصارت
بعده عبدالله بن عثمن ۱۳ عنهم ۱۴ فاذن ۱۵ ۳ وقال الله تعالی ۱۶

ا قوله فی حلة الحلة ثوبان احدهما فوق الآخر وقیل ازار ورداء وهو الاشهر وعند مسلم بینما رجل یتبختر فی بردنه وفی حدیث ابن عمر بینما رجل یجر ازاره من الخیلاء قوله تعجبه نفسه اعجاب المرء بنفسه ملاحظة لما یعین الکمال مع نسیان نعمة الله فان احتقر غیره مع ذلک فهو الکبر المذموم قوله مرجل بفتح الجیم المشددة من الترجیل وهو تسریح الشعر ودهنه والجمة بضم الجیم وتشدید المیم هو مجتمع الشعر اذا تدلی من الرأس الی المنکبین قوله فهو یتجلجل بجیمین مفتوحتین ولامین اولهما مکسورة ای یتحرک او یسوخ فی الارض مع اضطراب شدید ویندفع من شق الی شق کذا فی الفتح ومر فی ص ۱۲ ف ۲ قوله من جر ثوبه من مخیلة قال ابن العربی لا یجوز للرجل ان یجاوز بثوبه کعبه ویقول لا اجره خیلاء لان النهی قد تناوله لفظا ولا یجوز بمن تناوله اللفظ حکما ان یقول لا امتثله لان تلک العلة لیست هی فانها دعوی غیر مسلمة بل الاطالة ذیله دال علی تکبره انتهی ملخصا وحاصله ان الاسبال یستلزم جر الثوب وجر الثوب یستلزم الخیلاء ویؤیده ما اخرجه احمد بن منیع من وجه آخر عن ابن عمر فی اثناء حدیث رفعه وایاک وجر الازار من المخیلة وقد یتجه المنع فیه من جهة الاسراف فینتهی الی التحریم وقد یتجه المنع فیه من جهة التشبه بالنساء وهو ممکن فیه من الاول وقد صحح الحاکم من حدیث ابی هریرة ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم لعن الرجل ان یلبس لبسة المرأة وقد یتجه المنع فیه من جهة ان لا یسلم ایامن من تعلق النجاسة ویتجه المنع ایضا فی الاسبال من جهة اخری وهی کونه مظنة الخیلاء هذا کله ملتقط من الفتح ۱۲ **۳** قوله الازار المهدب بدال مهملة ثقیلة مفتوحة ای الذی له هدب وهی الاطراف من سدی بغیر لحمة ربما قصد بها التجمل وقد تفتل صیانة لها من الفساد وقال الداودی هی ما یبقی من الخیوط من الاطراف الاردیة ۱۲ فتح **۴** قوله لا حتی یذوق عسیلتک ای لا یجوز لک ان ترجعی الی رفاعة حتی یذوق عسیلتک والعسیلة کنایة عن لذة الجماع کذا فی العین ومر الحدیث فی ص ۲ ف ۳ وفی ص ۱ ف ۴ فی الشهادات فان قلت کیف یذوق والآلة کالهدبة قلت المراد کالهدبة فی رقتها وسیجیء فی ص ۲ ف ۹ قریبا ۱۲ **۵** قوله فصار سنة بعده هو من کلام الزهری ای صارت هذه القصة شرائع بعده یعنی ان المطلقة ثلاثا لا تحل للزوج الاول الا بعد جماع الزوج الثانی وبعده بضم الدال هکذا روایة المستملی وغیره بعده بالضمیر ۱۲ عینی

---

۶ قوله باب الاردیة ای فی بیان ذکر الاردیة وهو جمع ردار بالمد وهی ما یوضع علی العاتق او بین المنکبین من الثیاب علی ای صفة کان ۱۲ عینی ف **۷** قوله فاستاذن فاذنوا لهم کذا للاکثر بصیغة الجمع ای حمزة ومن معه وفی روایة المستملی فاذن بالافراد والمراد حمزة لکونه کبیر القوم وهو حرف من حدیثه فی قصة حمزة والشارقین وقد تقدم تمامه فی فرض الخمس ص ۱ ف ۲ وقوله فدعا عطف علی ما ذکر فی اول الحدیث ۱۲ ف ع **۸** قوله ولا البرنس بضم موحدة ونون هو کل ثوب رأسه منه ملتزق برمن دراعة او جبة او غیره قال الجوهری هو قلنسوة طویلة کان النساک یلبسونها فی صدر الاسلام کذا فی المجمع ومر الحدیث فی ص ۱ ف ۲ ۱۲ **حل اللغات** عنزة بالتحریک رمح له سنان یطرا بکرا یتجلجل یتحرک المهدب ای الذی له اهداب وهی الاطراف من سدی بغیر لحمة فبت طلاقی ای قطع قطعا کلیا. جبذ ای جذب جبتان بضم الجیم وتشدید الموحدة تثنیة جبة اللباس المعروف ۱۲

۹ زاد مسلم ممن کان قبلکم وخفی هذا علی بعض الشراح وجزم الکلاباذی بانه قارون ۱۲ ف **۱۰** من الترجیل هو تسریح الشعر ودهنه ۱۲ ف **۱۱** مجتمع شعر الرأس اذا بلغ الی المنکبین ۱۲ ف مار وسبق فی ذکر بنی اسرائیل بجر ازاره من الخیلاء ۱۲ **۱۲** هو ابن یزید وتقدمت روایته ف فی ص ۱ ف ۱۲ **۱۳** هو جریر بن حازم بن زید ۱۲ ف **۱۴** بفتح المعجمة وخفة الموحدة الاولی الفزاری ۱۲ ک **۱۵** محارب بن دثار قس ای فی روایته عن ابن عمر بلفظ الثوب لا بلفظ الازار ۱۲ فتح الباری **۱۶** وصله مسلم عن قتیبة فذکره بلفظ الثوب ۱۲ ف **۱۷** بضم اوله وفتح ثالثه ۱۲ قس **۱۸** وهو ابن عمرو بن حزم الانصاری ۱۲ ف **۱۹** مالة فی البخاری سوی هذا ۱۲ ف **۲۰** ای قطع قطعا کلیا ای حصل البینونة الکبری ۱۲ ک **۲۱** هو موضع الترجمة ووقع عند ابی داود عن جابر بن سلیم قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وهو محتبی بشملة وقد وقع بدها علی قدمیه ۱۲ فتح الباری **۲۲** هو مفرد الاعراب وهم سکان البادیة من العرب ک سیجیء الحدیث موصولا فی ص ۲ ف ۲ ومر فی الجهاد فی ص ۱ ف ۲ ۱۲ **۲۳** یشیر بهذا الی ان لبس القمیص قدیم ۱۲ ف ع **۲۴** فیه الترجمة لان فیه دلالة علی وجود القمیص حینئذ ۱۲ ف

إلا لا يجد النعلين فليلبس ما أسفل من الكعبين **حدثنا** عبد الله بن عثمان قال أخبرنا ابن عيينة عن عمرو سمع جابر بن عبد الله قال أتى النبي صلى الله عليه وسلم عبد الله بن أبي بعد ما أدخل قبره فأمر به فأخرج ووضع على ركبتيه ونفث عليه من ريقه وألبسه قميصه والله أعلم **حدثنا** صدقة قال أخبرنا يحيى بن سعيد عن عبيد الله قال أخبرني نافع عن عبد الله قال لما توفي عبد الله بن أبي جاء ابنه إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله أعطني قميصك أكفنه فيه وصل عليه واستغفر له فأعطاه قميصه وقال إذا فرغت فآذنا فلما فرغ آذنه به فجاء ليصلي عليه فجذبه عمر وقال أليس قد نهاك الله أن تصلي على المنافقين فقال إستغفر لهم أو لا تستغفر لهم إن تستغفر لهم سبعين مرة الآية فنزلت ولا تصل على أحد منهم مات أبدا فترك الصلوة عليهم

باب جيب القميص من عند الصدر وغيره **حدثني** عبد الله بن محمد قال حدثنا أبو عامر قال حدثنا إبراهيم بن نافع عن الحسن عن طاؤس عن أبي هريرة قال ضرب رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل البخيل والمتصدق كمثل رجلين عليهما جبتان من حديد قد اضطرت أيديهما إلى ثديهما وتراقيهما فجعل المتصدق كلما تصدق بصدقة انبسطت عنه حتى تغشى أنامله وتعفو أثره وجعل البخيل كلما هم بصدقة قلصت وأخذت كل حلقة بمكانها قال أبو هريرة فأنا رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول بأصبعه هكذا في جيبه فلو رأيته يوسعها ولا تتوسع تابعه ابن طاؤس عن أبيه وأبو الزناد عن الأعرج في الجبتين وقال جعفر عن الأعرج جنتان وقال حنظلة سمعت طاؤسا سمعت أبا هريرة جبتان

باب من لبس جبة ضيقة الكمين في السفر **حدثنا** قيس بن حفص قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا الأعمش قال حدثني أبو الضحى قال حدثني مسروق قال حدثني المغيرة بن شعبة قال انطلق النبي صلى الله عليه وسلم لحاجته ثم أقبل فتلقيته بماء فتوضأ وعليه جبة شامية فمضمض واستنشق وغسل وجهه فذهب يخرج يديه من كميه فكانا ضيقين فأخرج يديه من تحت بدنه فغسلهما ومسح برأسه وعلى خفيه

باب لبس جبة الصوف في الغزو **حدثنا** أبو نعيم قال حدثنا زكرياء عن عامر عن عروة بن المغيرة عن أبيه قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم ذات ليلة في سفر فقال أمعك ماء قلت نعم فنزل عن راحلته فمشى حتى توارى عني في سواد الليل ثم جاء فأفرغت عليه الإداوة فغسل وجهه ويديه وعليه جبة من صوف فلم يستطع أن يخرج ذراعيه منها حتى أخرجهما من أسفل الجبة فغسل ذراعيه ثم مسح برأسه ثم أهويت لأنزع خفيه فقال دعهما فإني أدخلتهما طاهرتين فمسح عليهما

باب القباء وفروج حرير وهو القباء ويقال هو الذي له شق من خلفه **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال حدثنا الليث عن ابن أبي مليكة عن المسور بن مخرمة أنه قال قسم رسول الله صلى الله عليه وسلم أقبية

---

۱ ۲ بن عبد الله بن محمد حدثنا ۳ ۴ ركبته ۵ فالبسه ۶ فأذنا ۷ أنبأنا ۸ ۹ منه فقال ۱۰ فلن يغفر الله لهم ۱۱ ولا تقم على قبره ۱۲ ۱۳ ثديهما ۱۴ باصبعيه ۱۵ جبته ۱۶ ۱۷ ۲ بن حيان ۱۸ ۲ يقول ۱۹ جنتان

---

۱ قوله عبد الله بن عثمان هو المروزي الملقب بعبدان زاد القابسي عبد الله بن عثمان بن محمد وهو تحريف وليس في شيوخ البخاري من اسمه عبد الله بن عثمان الا عبدان وجده جبلة بن أبي رواد ووقع في رواية أبي زيد المروزي عبد الله بن محمد فان كان ضبطه فلعله اختلاف على البخاري ۱۲ فتح ۲ قوله والبسه قميصه والله أعلم هذه الكلمة الأخيرة من جملة الحديث قالها جابر وقد وقعت في كلام عمر أيضا في هذه القصة كما تقدم في سورة براءة فتح في ص ۲ ج ۱۶۴ قال الكرماني أي والله أعلم بالحكمة في هذا الاحسان اليه ومر في كتاب ص ۱ ج ۲۲۶ الجنائز ان هذا القميص اعطاه رسول الله صلعم مكافاة لما اعطى هو قميصا للعباس حين اسر عباس يوم بدر وانه اراد اكرام ابنه المسلم الصادق واستمالة خاطره بما فعله انتهى ۱۲ ۳ قوله أليس قد نهاك الخ قال الكرماني فان قلت فهل صلى عليه قلت قال في جواب عمر انا مخير في ذلك وصلى عليه ثم نزل بعد ذلك ولا تصل على احد منهم تقدم في الجنائز انتهى ومر بيانه الكاني في ص ۱۶۴ ج ۲ في التفسير ۱۲ ۴ قوله جيب القميص بفتح الجيم وسكون التحتية بعدها موحدة هو ما يقطع من الثوب ليخرج منه الرأس واليدان وغير ذلك وقد اعترضه الاسمعيلي فقال الجيب هو الذي يخيطه بالعنق جيب الثوب اي جعل فيه نقب واورده البخاري على انه ما يجعل في الصدر ليوضع فيه الشيء وكذلك فسره أبو عبيد لكن ليس هو المراد هنا وانما الجيب الذي اشار اليه في الحديث هو الاول كذا قال وكانه يعني ما وقع في الحديث من قوله ويقول باصبعه هكذا في جيبه فان الظاهر انه كان لابس قميص وكان في طوقه فتحة الى صدره ولا مانع في حمله على المعنى الآخر بل استدل به ابن بطال على ان الجيب في ثياب السلف كان عند الصدر قال وهو الذي يصنعه النساء بالاندلس وموضع الدلالة منه ان البخيل اذا اراد اخراج يده امسكت في الموضع الذي ضاق عليها وهو الثدي والتراقي وذلك في الصدر قال فبان ان جيبه كان في صدره لانه لو كان في يده لم يضطر يداه الى ثديه وتراقيه ۱۲ فتح ۵ قوله قد اضطرت على صيغة المجهول وايديهما في محل الرفع وعلى صيغة المعلوم وايديهما بالنصب على المفعولية وضمير الفاعل يعود الى الجبة قوله الى ثديهما بضم المثلثة على الجمع ويروى بفتحها على التثنية والترقوة بضم القاف العظم الذي بين ثغرة النحر والعاتق قوله حتى تغشى من التغشية والمهر دانامله جمع انملة اي تغطي رؤس اصابع الرجل قوله وتعفو بالنصب اثره اي تمحوا آثار مشيه لسبوغها وطولها قوله قلصت الخ اي اشتدت والتصقت الحلق بعضها ببعض بشبهها برجلين اراد كل واحد منهما ان يلبس درعا فجعل مثل المنفق مثل من لبسها سابغة فاسترسلت عليه حتى سترت جميع بدنه وزيادة ومثل البخيل كرجل يديه مغلولة الى عنقه ملازمة لترقوته وصارت الدرع ثقلا وبالا عليه لا يتسع بل يزدري عليه من غير وقاية له. ملتقط من ك ف ن مجمع ع رخ والحديث سبق في ص ۱۲۷ ج ۲ في الزكوة ۱۲ ۶ قوله يقول باصبعه هكذا في جيبه كذا للاكثر بفتح الجيم وهو الموافق للترجمة وكذا في رواية مسلم وعليه اقتصر الحميدي وللكشميهني وجبته بضم الجيم وتشديد الموحدة بعدها مثناة ثم ضمير والاول اولى لدلالته على الوضع بخصوصه بخلاف الثاني والله اعلم فلو رأيته جوابه محذوف وتقديره لتعجبت منه او هو للتمني والاول واضح ۱۲ فتح ۷ قوله وقال جعفر اي ابن ابي ربيعة كذا للاكثر وهو الصواب ووقع في رواية ابي ذر وقال جعفر بن حيان وكذا وقع عند ابن بطال وهو خطأ كذا في الفتح والعيني ۱۲ ۸ قوله من لبس جبة ضيقة الكمين في السفر كانه يشير الى ان لبس النبي صلى الله عليه وسلم الجبة الضيقة انما كان حال السفر لاحتياج المسافر الى ذلك وان السفر ليفتقر فيه لبس غير المعتاد في الحضر ۱۲ فتح الباري ۹ قوله لبس جبة الصوف قال ابن بطال كره مالك لبس الصوف لمن يجده غيره لما فيه من الشهرة بالزهد لان اخفاء العمل اولى قال ولم يحضر التواضع في لبسه بل في القطن وغيره ما هو بدون ثمنه ۱۲ فتح الباري ۱۰ قوله باب القباء بفتح القاف وبالموحدة ممدود فارسي معرب وقيل عربي واشتقاقه من القبو هو الضم قلت ووقع كذلك مفسرا في بعض طرق الحديث قوله وفروج حرير بفتح الفاء وتشديد الراء المضمومة وآخره جيم قوله وهو القباء قوله ويقال هو الذي له شق في خلفه اي فهو قباء مخصوص وبهذا جزم أبو عبيد ومن تبعه من اصحاب الغريب نظرا الى اشتقاقه وقال القرطبي القباء والفروج كلاهما ثوب ضيق الكمين والوسط مشقوق خلف يلبس في السفر والحرب لانه اعون على الحركة ۱۲ فتح

حل اللغات قلصت اشتدت والتصقت الحلق بعضها ببعض. تغشى من التغشية والمجرد انا ملة جمع انملة ۱۲ اي مقطوعا اعلاها منها ك وفي الحج فليلبس النعلين وليقطعهما اسفل من الكعبين ۱۲ قس ه اي بالحكمة في هذا الاحسان البه ۱۲ ك له بضم الجيم وتشديد الموحدة تثنية جبة اللباس المعروف ۱۲ قس لحه اشتدت والتصقت الحلق بعضها ببعض ۱۲ مجمع ما رجوابه محذوف تقديره لتعجبت منه ۱۲ ف ماعه بضم الجيم بعدها نون ۱۲ قس ماعه بالموحدة في اليونينية بالنون عند ابي ذر ۱۲ قس ماسه لاحتياج المسافر الى ذلك ۱۲ قس. عه بتشديد الياء ويجوز تخفيفها ۱۲ ف عه بفتح الموحدة والملة بعدها نون اي جبته والبدن درع ضيقة الكمين. ف قس مر الحديث في ص ۱۱۷ ج ۱ ۱۲ سه اراد بلفظ الغزو السفر

ولم يُعطِ مَخرمةَ شيئاً فقال لمخرمة يا بُنيّ انطلِق بنا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فانطلقتُ معه فقال اُدخُل فادعُه لي قال فدعوتُه له فخرجَ اليه وعليه قباءٌ منها فقال خبأتُ هذا لك قال فنظرَ اليه فقال رضِيَ مَخرمةُ **حدثنا** ۵۸۰۱ قُتيبة بن سعيد قال حدثني الليث عن يزيد بن ابي حَبيب عن ابي الخير عن عُقبةَ بن عامرٍ انّه قال اُهدِيَ لرسول الله صلى الله عليه وسلم فَرُّوجُ حريرٍ فلبسه ثم صلّى فيه ثم انصرف فنزعَه نزعاً شديداً كالكارِه له ثم قال لا ينبغي هذا للمتقين تابعه عبد الله بن يوسف عن الليث وقال غيره فَرُّوجُ حريرٍ **باب** البَرانِس وقال لي مُسَدَّد حدثنا ۵۸۰۲ مُعتمر قال سمعت ابي قال رأيت على انس بُرنُساً اصفرَ من خَزٍّ **حدثنا** ۵۸۰۳ اسمٰعيل قال حدثني مالك عن نافعٍ عن عبد الله بن عُمر ان رجلاً قال يا رسول الله ما يلبس المُحرِمُ من الثياب قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تَلبَسوا القَميصَ ولا العمائمَ ولا السَّراويلاتِ ولا البَرانِسَ ولا الخِفافَ الا احدٌ لا يجد نعلين فليلبَس خُفَّين وليقطعهما اسفلَ من الكعبين ولا تلبسوا من الثياب شيئاً مسّه زعفرانٌ ولا الوَرسُ **باب** السَّراويل **حدثنا** ۵۸۰۴ ابو نُعيم قال حدثنا سفيان عن عَمرٍو عن جابرِ بن زيد عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يجد ازاراً فليلبَس سراويل ومن لم يجد نعلين فليلبَس خُفين **حدثنا** ۵۸۰۵ موسى بن اسمٰعيل قال حدثنا جُوَيرِيَة عن نافعٍ عن عبد الله قال قام رجل فقال يا رسول الله ما تأمُرُنا ان نَلبَس اذا احرَمنا قال لا تلبَسوا القميصَ ولا السراويل ولا العمائمَ والبَرانِسَ والخِفافَ الا ان يكون رجل ليس له نعلان فليلبَسِ الخفين اسفل من الكعبين ولا تلبَسوا شيئاً من الثياب مسّه زعفران ولا وَرسٌ **باب** العَمائِم **حدثنا** ۵۸۰۶ عَلِيّ بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال سمعت الزهريّ قال اخبرني سالم عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يلبَس المُحرِمُ القميصَ ولا العِمامةَ ولا السراويلَ ولا البُرنُسَ ولا ثوباً مسّه زعفران ولا وَرسٌ ولا الخُفَّين الّا مَن لم يجد النَّعلَين فان لم يجدهما فليقطعهما اسفلَ من الكعبين **باب** التَّقنُّع وقال ابنُ عباس خرجَ النبيّ صلى الله عليه وسلم وعليه عِصابةٌ دَسماءُ وقال انس عَصَبَ النبيّ صلى الله عليه وسلم على رأسه حاشيةَ بُردٍ **حدثني** ۵۸۰۷ ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام عن معمر عن الزهري عن عُروة عن عائشة قالت هاجرَ الى الحبشة من المسلمين وتجهّزَ ابو بكر مُهاجراً فقال النبي صلى الله عليه وسلم على رِسلِك فاني ارجو ان يُؤذَن لي قال ابو بكر وتَرجُو ذلك بابي انت قال نعم فحبَس ابو بكر نفسَه على النبي صلى الله عليه وسلم لصُحبَتِه وعَلَفَ راحلتين كانتا عنده وَرَقَ السَّمُرِ اربعةَ اشهُرٍ قال عُروة قالت عائشة

البُرنُسِ وقال مسدد القُمُص ماسه الزعفران القُمُص ولا السراويلات باب في ثوب لهن ثنا هاجرنا س ۲ رجال فقال

---

۱ قوله عليه قباء منها ظاهره استعمال الحرير قبل ويجوز ان يكون قبل النهي ويحتمل ان يكون المراد انه نشره على الكافة ليراه مخرمة كله ولم يقصد لبسه قلت ولا يتعين كونه على الكافة بل يكفي ان يكون منشوراً على بدنه فيكون قوله عليه من اطلاق الكل على البعض وقد وقع في رواية حاتم فخرج ومعه قباء وهو يريد محاسنه ۱۲ فتح ۲ قوله فنزعه نزعاً شديداً زاد احمد في رواية بنه عنيفاً اي بقوة ومبادرة لذلك على خلاف عادته في الرفق والتأني وهو مما يؤكد ان التحريم وقع حينئذ قوله ثم قال هذا لا ينبغي للمتقين يحتمل ان يكون الاشارة للبس ويحتمل ان يكون للحرير فيتناول غير اللبس من الاستعمال كالافتراش. ف قال الكرماني فان كان لبسه حلالاً فلم لا ينبغي للمتقين وان كان حراماً فكيف لبسه رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت كان حلالاً حين اللبس ثم صار حراماً انتهى ۱۲ ۳ قوله فروج حرير قد اختلف في المغايرة بين الروايتين على خمسة اوجه احدها التنوين والاضافة كما يقول ثوب خز بالاضافة وثوب خز بتنوين ثوب قاله ابن التين احتمالاً ثانيها ضم اوله وفتحه حكاه ابن التين رواية قال والفتح اوجه لان فعولاً لم يرد الا في سبوح وقدوس وفروخ يعني الفرخ من الدجاج انتهى وقد قدمت في كتاب الصلوة حكاية جواز الضم عن ابي الحاء المعري قال القرطبي في المفهم حكى الضم والفتح والضم هو المعروف ثالثها تشديد الراء وتخفيفها حكاه عياض ومن معه رابعها هو بجيم آخره او خاء معجمة حكاه عياض ايضاً خامسها حكاه الكرماني قال الاول فروج من حرير بزيادة من والثاني بحذفها قلت وزيادة من ليست في الصحيحين وقد ذكرناها عن رواية احمد ۱۲ فتح ۴ قوله البرانس جمع برنس وفي بعضها بلفظ المفرد قال في المجمع هو بضم موحدة ونون هو كل ثوب رأسه منه ملتزق به دراعة او جبة او غيره قال الجوهري هو قلنسوة طويلة كان النساك يلبسونها في صدر الاسلام من البرس بكسر الباء القطن ۱۲ ۵ قوله من خز بفتح المعجمة وتشديد الزاي هو ما غلظ من الديباج واصله من دبر الارنب ويقال لذكر الارنب خرز بوزن عمر كذا في الفتح قال في القاموس ومنه اشتق الخز وقال في الكواكب هو المنسوج من الابريسم والصوف وقال غيره حرير يخلط بوبر وشبهه وقال ابن العربي احد نوعيه السدى او اللحمة حرير والآخر سواه وقد لبسه جماعة من الصحابة منهم ابو بكر الصديق وابن عباس والتابعين منهم ابن ابي ليلى وغيره وسئل عنه مالك فقال لا بأس به وقد كرهه آخرون لكونه يشبه لباس النصارى منهم ابن عمر وسالم وابن جبير قس قال في الهداية ولا بأس بلبس ما سداه حرير ولحمته غير حرير كالقطن والخز لان الصحابة رض كانوا يلبسون الخز والخز مسدى بالحرير ۱۲ خير جاري ۶ قوله تلبسوا القميص الخ واعلم انه صلعم سئل عما يجوز لبسه فاجاب بعد ما لا يجوز لبسه لئلا بالالتزام من طريق المفهوم على ما يجوز وانما عدل عن الجواب الصريح اليه لانه اخصر واحصر اولان السوال كان من حقه ان يكون عما لا يلبس لان الحكم العارض المحتاج الى البيان هو الحرمة كذا في الكرماني ومر الحديث في

ص ۱۲۹۴ في الحج ۱۲ ۷ قوله باب السراويل معروف يذكر ويؤنث قال شيخنا زين الدين رويناه من حديث ابي هريرة مرفوعاً ان اول من لبس السراويل ابراهيم عليه الصلوة والسلام رواه ابو نعيم وقيل بذا هو السبب في كونه اول من يكسى يوم القيمة لانه كان اول من اتخذ من هذا اللباس الذي هو ستر للعورة كذا في العيني قال في المجمع فيه انه صلى الله عليه وسلم لبس السراويل قالوا هو سهو قلم اذ لم يثبت انه صلعم لبسها بل اشتراها بار بعة دراهم انتهى وفي الفتح قال ابن القيم والظاهر انه انما اشتراه ليلبسه ثم قال وردى في حديث انه لبس السراويل وكانوا يلبسونه في زمانه ۱۲ ۸ قوله باب التقنع بفتح الفوقية والقاف وضم النون مشددة بعدها عين مهملة وهو تغطية الرأس واكثر الوجه بردا او غيره ۱۲ قس ع ف ۹ قوله حاشية برد اي جانبه قال القسطلاني وتعقب الاسمعيلي المصنف بان ما ذكره من العصابة لا يدخل في التقنع اذ التقنع تغطية الرأس والعصابة شد الخرقة على ما احاط بالعمامة واجاب في الفتح بان الجامع بينهما وضع شيء على الرأس فوق العمامة. قال العيني في كل من الاعتراض والجواب نظر اما الاعتراض فلان قوله والعصابة شد الخرقة على ما احاط بالعمامة ليس كذلك بل العصابة شد الرأس بخرقة مطلقاً واما في الجواب فلان قوله زائدة لا فائدة فيه وكذلك قوله فوق العمامة لانه يلزم منه انها اذا كانت تحت العمامة لا تسمى عصابة انتهى ۱۲ ۱۰ قوله من المسلمين صفة اي هاجر رجال من المسلمين او فاعل بمعنى بعض المسلمين وجوزه بعض النحاة. ك قوله على رسلك بكسر الراء اي على هينتك يعني لا تستعجل قوله علف راحلتين تثنية راحلة هو ما يختاره الرجل لمركبه من البعير القوي على الاسفار والاحمال والذكر والانثى فيه سواء قوله السمر بضم الميم شجر الطلح قوله جلوس اي جالسون كركوع جمع الراكعين قوله في نحر الظهيرة النحر الاول والظهيرة الهاجرة وهي نصف النهار عند زوال الشمس كذا في القاموس قوله قال قائل يحتمل ان يفسر بعامر بن فهيرة وفي الطبراني ان قائل ذلك اسماء بنت ابي بكر قوله مقبلاً اي اقبل او جاء حال كونه مقبلاً والعامل فيه معنى الاشارة في قوله هذا قوله متقنعاً من الاحوال المترادفة قوله فدى له هذا في رواية الكشميهني ولغيره فدى لك ۱۲ قس ك ع مجمع

ص يحتمل ان يكون هو من قوله صلى الله عليه وسلم معناه هل رضيت على وجه الاستفهام ويحتمل ان يكون من قول مخرمة ومر بيانه في ص ۱۲۴۵۶ في الهبة ۱۲ ۲ هو مرثد بن عبد الله ۱۲ ف ۳ اي عمر عبد الله ابن يوسف ۱۲ خير جاري ۴ هو ابن سليمان التيمي ۱۲ ف ۵ ابو الشعثاء الازدي البصري ۱۲ ع ما جويرية هو ابن اسماء ۱۲ ك. ۷ ليكونا كالنعلين. والحديث سبق مراراً قريباً وبعيداً ۱۲ ۸ من طرف حديث اسنده في مواضع ۱۲ ۹ بمهملتين والمد ضد النظيفة وقد يكون ذلك لونها في الاصل ولؤيده انه وقع في رواية اخرى عصابة وسماء ۱۲ ف ۱۰ هو ايضاً طرف من الحديث اسنده

فبینا نحن یوماً جلوس فی بیتنا فی نحر الظهیرة قال قائل لابی بکر هذا رسول الله صلی الله علیه وسلم مقبلاً متقنعاً فی ساعة لم یکن یأتینا
فیها قال ابوبکر فدی له ابی وامی والله ان جاء به فی هذه الساعة لامر فجاء النبی صلی الله علیه وسلم فاستأذن فاذن له فدخل فقال حین
دخل لابی بکر اخرج من عندك قال انما هم اهلك بابی انت یا رسول الله قال فانی قد اذن لی فی الخروج قال فالصحبة بابی انت وامی یا
رسول الله قال نعم قال فخذ بابی انت یا رسول الله احدی راحلتیّ هاتین قال النبی صلی الله علیه وسلم بالثمن قالت فجهزناهما احث
الجهاز وصنعنا لهما سفرة فی جراب فقطعت اسماء بنت ابی بکر قطعة من نطاقها فاوکت به الجراب فلذلك کانت تسمی ذات النطاق
ثم لحق النبی صلی الله علیه وسلم وابوبکر بغار فی جبل یقال له ثور فمکث فیه ثلث لیال یبیت عندهما عبد الله بن ابی بکر وهو غلام شاب
لقن ثقف فیدلج من عندهما سحراً فیصبح مع قریش بمکة کبائت فلا یسمع امراً یکادان به الا وعاه حتی یأتیهما بخبر ذلك الیوم حین
یختلط الظلام ویرعی علیهما عامر بن فهیرة مولی ابی بکر منحة من غنم فیریحها علیهما حین تذهب ساعة من العشاء فیبیتان فی
رسلهما حتی ینعق بهما عامر بن فهیرة بغلس یفعل ذلك کل لیلة من تلك اللیالی الثلث **باب المغفر** حدثنا ابو الولید قال حدثنا مالك عن
الزهری عن انس بن مالك ان النبی صلی الله علیه وسلم دخل عام الفتح وعلی رأسه المغفر **باب البرود والحبرة والشملة** وقال خباب شکونا
الی النبی صلی الله علیه وسلم وهو متوسد بردة له حدثنا اسمعیل بن عبد الله قال حدثنی مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابی طلحة عن
انس بن مالك قال کنت امشی مع رسول الله صلی الله علیه وسلم وعلیه برد نجرانی غلیظ الحاشیة فادرکه اعرابی فجبذه بردائه جبذة
شدیدة حتی نظرت الی صفحة عاتق رسول الله صلی الله علیه وسلم قد اثرت بها حاشیة البرد من شدة جبذته ثم قال یا محمد مر لی
من مال الله الذی عندك فالتفت الیه رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم ضحك ثم امر له بعطاء حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا
یعقوب بن عبد الرحمن عن ابی حازم عن سهل بن سعد قال جاءت امرأة ببردة قال سهل هل تدرون ما البردة قال نعم هی الشملة
منسوج فی حاشیتها قالت یا رسول الله انی نسجت هذه بیدی اکسوکها فاخذها رسول الله صلی الله علیه وسلم محتاجاً الیها فخرج الینا
وانها لازاره فحسنها رجل من القوم فقال یا رسول الله اکسنیها قال نعم فجلس ما شاء الله فی المجلس ثم رجع فطواها ثم ارسل بها الیه
فقال له القوم ما احسنت سألتها ایاه وقد عرفت انه لا یرد سائلاً فقال الرجل والله ما سألتها الا لتکون کفنی یوم اموت قال سهل فکانت
کفنه حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال حدثنی سعید بن المسیب ان ابا هریرة قال سمعت رسول الله صلی
الله علیه وسلم یقول یدخل الجنة من امتی زمرة هی سبعون الفاً تضیء وجوههم اضاءة القمر فقام عکاشة بن محصن یرفع نمرة
علیه قال ادع الله لی یا رسول الله ان یجعلنی منهم فقال اللهم اجعله منهم ثم قام رجل من الانصار فقال یا رسول الله ادع الله

فبینا فقال فداك لك الا لامر الا امراً احب وضعنا فاوکأت النطاقین فمکثنا فیرحل فیریحها رسلهما بها ۲ مکة بردته بالعطاء ۲ تدرون
تدری الیها ازاره فحسنها فحسنها فحسنها ۲ ایاه ۲ الاسدی فقال

قوله والله ان جاء به فی هذه الساعة لامر بفتح اللام والرفع فاللام للتاکید وان مخففة من الثقیلة وللکشمیهنی بکسر اللام ای لاجل امر فان نافیة قوله اخرج امر من الاخراج قوله فالصحبة منصوب تقدیره اطلب الصحبة او ارید بها بجوزان یکون مرفوعاً علی تقدیری فاختیاری ای مقصودی الصحبة قوله احث الجهاز بالحاء المهملة وبالمثلثة المشددة وللکشمیهنی بالموحدة بدل المثلثة قیل انه تصحیف والحث التحصیص والاسراع والجهاز بکسر الجیم وفتحها اسباب السفر قوله سفرة بضم السین طعام یعمل للمسافرة قوله من نطاقها النطاق بکسر النون شقة تلبسها المرأة وتشد وسطها فترسل الاعلی علی الاسفل الی الارض والاسفل یتجر علی الارض لیس لها حجزة ولا یتفق ولا ساقان قوله فاوکت ای شدت والوکاء هو الذی یشد به رأس القربة وسمیت ذات النطاقین لانها جعلت قطعة من نطاقها للجراب الذی فیه السفرة وقطعة السقاء کما جاء فی بعض الروایات او لانها جعلت نطاقین نطاق للجراب وآخر لنفسها واللقن بفتح اللام وکسر القاف سریع الفهم والثقف بکسر القاف وسکونها ای حاذق فطن قوله فیریحها ای یرتع الذی یرعاه وللکشمیهنی فیریحها ای یردها الی المراح والرسل بکسر الراء اللبن. قس ف ک ع ومر الحدیث فی ص ۱۶۸۳ مطولاً ۱۲ ۲ قوله وعلی رأسه المغفر قال العینی فان قلت کیف الجمع بین هذا الحدیث وبین حدیث جابر انه دخل یومئذ وعلیه عمامة سوداء قلت لا مانع من لبسهما معاً بان یکون احدهما فوق الآخر او فی وقت احدهما وفی اخری الآخر والله اعلم ۱۲ ۳ قوله باب البرود جمع بردة بضم الموحدة وسکون الراء بعدها مهملة قال الجوهری کساء مربع فیه صفر یلبسه الاعراب والجسر بکسر المهملة وفتح الموحدة بعدها راء جمع جربانی شرحها فی خامس احادیث الباب والشملة بفتح المعجمة وسکون المیم ما یشتمل به من الاکسیة ای یلتحف به ۱۲ فتح الباری ۴ قوله وهو متوسد بردة له کذا فی روایة الکشمیهنی وفی روایة غیره بردته هذا طرف من حدیث تقدم موصولاً فی المبعث النبوی. ف ع ای فی ص ۱۶۷۷ ۱۲ ۵ قوله فجبذه ای جذبه وهما بمعنی واحد لغتان. ع قوله بردائه قیل صوابه ببرده لقوله علیه برد نجرانی وهذا لا یسمی ردائاً کذا فی الزرکشی قلت لا ادری ما الذی یمنع من انه کان علیه برد وردائه ندی به فاطلق علیه الرداء بهذا الاعتبار. ومر الحدیث فی ص ۱۶۵۵ فی باب ما کان النبی صلی الله علیه وسلم یعطی المؤلفة قلوبهم وغیرهم من الخمس ۱۲ ۶ قوله قال سهل هل تدرون ما البردة قال نعم الخ ..... وفی الجنائز فی ص ۱۶۲۴ قال سهل تدرون ما البردة قالوا الشملة قال نعم قوله هی الشملة منسوج فی حاشیتها قال الکرمانی یعنی کان حاشیته وفی نسخة منافیة لنسخ اصلها لونا ودقة ورقة ۱۲ ۷ قوله محتاجاً الیها بالنصب علی الحال والرفع علی تقدیر هو محتاج الیها ۱۲ عینی ۸ قوله فحسنها بالجیم وشدة السین المهملة بلا نون ای مسها بیده وفی نسخة بالیونینیة مصحح علیها ونسبها فی المصابیح للجرجانی بالحاء المهملة والنون بعد السین ای وصفها بالحسن. کذا فی القسطلانی ۱۲ ۹ قوله یرفع نمرة علیه بفتح النون وکسر المیم شملة فیها خطوط ملونة کانها اخذت من جلد النمر لا شتراکهما فی التلون وهذا موضع الترجمة وهذا الحدیث سبق فی الطب ص ۱۶۲۷ ۱۲ قس ۱۰ یحتمل ان یکون عامر بن فهیرة او اسماء بنت ابی بکر ۱۲ قس ۱۱ بالنصب ای الطلب الصحبة او ارید بها او مرفوعاً ای مقصودی الصحبة ۱۲ ع ۱۲ ای مکة متوجهاً الیها من عندهما ۱۲ ک ۱۳ ای کانه بائت بمکة ۱۲ ک ۱۴ بکسر المیم وسکون المعجمة وفتح الفاء زرد من الدروع یلبس تحت القلنسوة او حلق ینتفع به المتسلح ۱۲ قس ۱۵ مار هو هشام بن عبد الملك الطیالسی ۱۲ ع ۱۶ کساء دون القطیفة یشتمل به ۱۲ قس ۱۷ ای عن الکفار وایذاءهم

(قوله باب البرود والحبرة) وفیه منسوج فی حاشیتها ای مع حاشیتها مخیطة علیها بعد النسج وجاء فی روایة اخری وفیها حاشیتها والله تعالی اعلم اه سندی (قوله باب لبس الحریر) وفیه وانما یلبس الحریر من لا خلاق له فی الآخرة یمکن حمل قوله من لا خلاق له علی معنی من لا خلاق له منه ای من الحریر فیرجع الی حدیث من لبسه فی الدنیا لم یلبسه فی الآخرة وهذا تاویل قریب یحصل به التوفیق والله تعالی اعلم. اه سندی

لہ ۱۲ ک ۱۸ قس ۱۹ ۱۲ ۲۰ ۱۲ ۲۱ ۱۲ ۲۲ ۱۲ ۲۳ ۱۲ ۲۴ ۱۲ ۲۵ ۱۲ ۲۶ ۱۲ ۲۷ ۱۲ ۲۸ ۱۲ ۲۹ ۱۲ ۳۰ ۱۲ ۳۱ ۱۲ ۳۲ ۱۲ ۳۳ ۱۲ ۳۴ ۱۲ ۳۵ ۱۲ ۳۶ ۱۲ ۳۷ ۱۲ ۳۸ ۱۲ ۳۹ ۱۲ ۴۰ ۱۲ ۴۱ ۱۲ ۴۲ ۱۲ ۴۳ ۱۲ ۴۴ ۱۲ ۴۵ ۱۲ ۴۶ ۱۲ ۴۷ ۱۲ ۴۸ ۱۲ ۴۹ ۱۲ ۵۰ ۱۲ ۵۱ ۱۲ ۵۲ ۱۲ ۵۳ ۱۲ ۵۴ ۱۲ ۵۵ ۱۲ ۵۶ ۱۲ ۵۷ ۱۲ ۵۸ ۱۲ ۵۹ ۱۲ ۶۰ ۱۲ ۶۱ ۱۲ ۶۲ ۱۲ ۶۳ ۱۲ ۶۴ ۱۲ ۶۵ ۱۲ ۶۶ ۱۲ ۶۷ ۱۲ ۶۸ ۱۲ ۶۹ ۱۲ ۷۰ ۱۲ ۷۱ ۱۲ ۷۲ ۱۲ ۷۳ ۱۲ ۷۴ ۱۲ ۷۵ ۱۲ ۷۶ ۱۲ ۷۷ ۱۲ ۷۸ ۱۲ ۷۹ ۱۲ ۸۰ ۱۲ ۸۱ ۱۲ ۸۲ ۱۲ ۸۳ ۱۲ ۸۴ ۱۲ ۸۵ ۱۲ ۸۶ ۱۲ ۸۷ ۱۲ ۸۸ ۱۲ ۸۹ ۱۲ ۹۰ ۱۲ ۹۱ ۱۲ ۹۲ ۱۲ ۹۳ ۱۲ ۹۴ ۱۲ ۹۵ ۱۲ ۹۶ ۱۲ ۹۷ ۱۲ ۹۸ ۱۲ ۹۹ ۱۲ ۱۰۰ ۱۲ ۱۰۱ ۱۲ ۱۰۲ ۱۲ ۱۰۳ ۱۲ ۱۰۴ ۱۲ ۱۰۵ ۱۲ ۱۰۶ ۱۲ ۱۰۷ ۱۲ ۱۰۸ ۱۲ ۱۰۹ ۱۲ ۱۱۰ ۱۲ ۱۱۱ ۱۲ ۱۱۲ ۱۲ ۱۱۳ ۱۲ ۱۱۴ ۱۲ ۱۱۵ ۱۲ ۱۱۶ ۱۲ ۱۱۷ ۱۲ ۱۱۸ ۱۲ ۱۱۹ ۱۲ ۱۲۰ ۱۲ ۱۲۱ ۱۲ ۱۲۲ ۱۲ ۱۲۳ ۱۲ ۱۲۴ ۱۲ ۱۲۵ ۱۲ ۱۲۶ ۱۲ ۱۲۷ ۱۲ ۱۲۸ ۱۲ ۱۲۹ ۱۲ ۱۳۰ ۱۲ ۱۳۱ ۱۲ ۱۳۲ ۱۲ ۱۳۳ ۱۲ ۱۳۴ ۱۲ ۱۳۵ ۱۲ ۱۳۶ ۱۲ ۱۳۷ ۱۲ ۱۳۸ ۱۲ ۱۳۹ ۱۲ ۱۴۰ ۱۲ ۱۴۱ ۱۲ ۱۴۲ ۱۲ ۱۴۳ ۱۲ ۱۴۴ ۱۲ ۱۴۵ ۱۲ ۱۴۶ ۱۲ ۱۴۷ ۱۲ ۱۴۸ ۱۲ ۱۴۹ ۱۲ ۱۵۰ ۱۲ ۱۵۱ ۱۲ ۱۵۲ ۱۲ ۱۵۳ ۱۲ ۱۵۴ ۱۲ ۱۵۵ ۱۲ ۱۵۶ ۱۲ ۱۵۷ ۱۲ ۱۵۸ ۱۲ ۱۵۹ ۱۲ ۱۶۰ ۱۲ ۱۶۱ ۱۲ ۱۶۲ ۱۲ ۱۶۳ ۱۲ ۱۶۴ ۱۲ ۱۶۵ ۱۲ ۱۶۶ ۱۲ ۱۶۷ ۱۲ ۱۶۸ ۱۲ ۱۶۹ ۱۲ ۱۷۰ ۱۲ ۱۷۱ ۱۲ ۱۷۲ ۱۲ ۱۷۳ ۱۲ ۱۷۴ ۱۲ ۱۷۵ ۱۲ ۱۷۶ ۱۲ ۱۷۷ ۱۲ ۱۷۸ ۱۲ ۱۷۹ ۱۲ ۱۸۰ ۱۲ ۱۸۱ ۱۲ ۱۸۲ ۱۲ ۱۸۳ ۱۲ ۱۸۴ ۱۲ ۱۸۵ ۱۲ ۱۸۶ ۱۲ ۱۸۷ ۱۲ ۱۸۸ ۱۲ ۱۸۹ ۱۲ ۱۹۰ ۱۲ ۱۹۱ ۱۲ ۱۹۲ ۱۲ ۱۹۳ ۱۲ ۱۹۴ ۱۲ ۱۹۵ ۱۲ ۱۹۶ ۱۲ ۱۹۷ ۱۲ ۱۹۸ ۱۲ ۱۹۹ ۱۲ ۲۰۰ ۱۲ ۲۰۱ ۱۲ ۲۰۲ ۱۲ ۲۰۳ ۱۲ ۲۰۴ ۱۲ ۲۰۵ ۱۲ ۲۰۶ ۱۲ ۲۰۷ ۱۲ ۲۰۸ ۱۲ ۲۰۹ ۱۲ ۲۱۰ ۱۲ ۲۱۱ ۱۲ ۲۱۲ ۱۲ ۲۱۳ ۱۲ ۲۱۴ ۱۲ ۲۱۵ ۱۲ ۲۱۶ ۱۲ ۲۱۷ ۱۲ ۲۱۸ ۱۲ ۲۱۹ ۱۲ ۲۲۰ ۱۲ ۲۲۱ ۱۲ ۲۲۲ ۱۲ ۲۲۳ ۱۲ ۲۲۴ ۱۲ ۲۲۵ ۱۲ ۲۲۶ ۱۲ ۲۲۷ ۱۲ ۲۲۸ ۱۲ ۲۲۹ ۱۲ ۲۳۰ ۱۲ ۲۳۱ ۱۲ ۲۳۲ ۱۲ ۲۳۳ ۱۲ ۲۳۴ ۱۲ ۲۳۵ ۱۲ ۲۳۶ ۱۲ ۲۳۷ ۱۲ ۲۳۸ ۱۲ ۲۳۹ ۱۲ ۲۴۰ ۱۲ ۲۴۱ ۱۲ ۲۴۲ ۱۲ ۲۴۳ ۱۲ ۲۴۴ ۱۲ ۲۴۵ ۱۲ ۲۴۶ ۱۲ ۲۴۷ ۱۲ ۲۴۸ ۱۲ ۲۴۹ ۱۲ ۲۵۰ ۱۲ ۲۵۱ ۱۲ ۲۵۲ ۱۲ ۲۵۳ ۱۲ ۲۵۴ ۱۲ ۲۵۵ ۱۲ ۲۵۶ ۱۲ ۲۵۷ ۱۲ ۲۵۸ ۱۲ ۲۵۹ ۱۲ ۲۶۰ ۱۲ ۲۶۱ ۱۲ ۲۶۲ ۱۲ ۲۶۳ ۱۲ ۲۶۴ ۱۲ ۲۶۵ ۱۲ ۲۶۶ ۱۲ ۲۶۷ ۱۲ ۲۶۸ ۱۲ ۲۶۹ ۱۲ ۲۷۰ ۱۲ ۲۷۱ ۱۲ ۲۷۲ ۱۲ ۲۷۳ ۱۲ ۲۷۴ ۱۲ ۲۷۵ ۱۲ ۲۷۶ ۱۲ ۲۷۷ ۱۲ ۲۷۸ ۱۲ ۲۷۹ ۱۲ ۲۸۰ ۱۲ ۲۸۱ ۱۲ ۲۸۲ ۱۲ ۲۸۳ ۱۲ ۲۸۴ ۱۲ ۲۸۵ ۱۲ ۲۸۶ ۱۲ ۲۸۷ ۱۲ ۲۸۸ ۱۲ ۲۸۹ ۱۲ ۲۹۰ ۱۲ ۲۹۱ ۱۲ ۲۹۲ ۱۲ ۲۹۳ ۱۲ ۲۹۴ ۱۲ ۲۹۵ ۱۲ ۲۹۶ ۱۲ ۲۹۷ ۱۲ ۲۹۸ ۱۲ ۲۹۹ ۱۲ ۳۰۰ ۱۲ ۳۰۱ ۱۲ ۳۰۲ ۱۲ ۳۰۳ ۱۲ ۳۰۴ ۱۲ ۳۰۵ ۱۲ ۳۰۶ ۱۲ ۳۰۷ ۱۲ ۳۰۸ ۱۲ ۳۰۹ ۱۲ ۳۱۰ ۱۲ ۳۱۱ ۱۲ ۳۱۲ ۱۲ ۳۱۳ ۱۲ ۳۱۴ ۱۲ ۳۱۵ ۱۲ ۳۱۶ ۱۲ ۳۱۷ ۱۲ ۳۱۸ ۱۲ ۳۱۹ ۱۲ ۳۲۰ ۱۲ ۳۲۱ ۱۲ ۳۲۲ ۱۲ ۳۲۳ ۱۲ ۳۲۴ ۱۲ ۳۲۵ ۱۲ ۳۲۶ ۱۲ ۳۲۷ ۱۲ ۳۲۸ ۱۲ ۳۲۹ ۱۲ ۳۳۰ ۱۲ ۳۳۱ ۱۲ ۳۳۲ ۱۲ ۳۳۳ ۱۲ ۳۳۴ ۱۲ ۳۳۵ ۱۲ ۳۳۶ ۱۲ ۳۳۷ ۱۲ ۳۳۸ ۱۲ ۳۳۹ ۱۲ ۳۴۰ ۱۲ ۳۴۱ ۱۲ ۳۴۲ ۱۲ ۳۴۳ ۱۲ ۳۴۴ ۱۲ ۳۴۵ ۱۲ ۳۴۶ ۱۲ ۳۴۷ ۱۲ ۳۴۸ ۱۲ ۳۴۹ ۱۲ ۳۵۰ ۱۲ ۳۵۱ ۱۲ ۳۵۲ ۱۲ ۳۵۳ ۱۲ ۳۵۴ ۱۲ ۳۵۵ ۱۲ ۳۵۶ ۱۲ ۳۵۷ ۱۲ ۳۵۸ ۱۲ ۳۵۹ ۱۲ ۳۶۰ ۱۲ ۳۶۱ ۱۲ ۳۶۲ ۱۲ ۳۶۳ ۱۲ ۳۶۴ ۱۲ ۳۶۵ ۱۲ ۳۶۶ ۱۲ ۳۶۷ ۱۲ ۳۶۸ ۱۲ ۳۶۹ ۱۲ ۳۷۰ ۱۲ ۳۷۱ ۱۲ ۳۷۲ ۱۲ ۳۷۳ ۱۲ ۳۷۴ ۱۲ ۳۷۵ ۱۲ ۳۷۶ ۱۲ ۳۷۷ ۱۲ ۳۷۸ ۱۲ ۳۷۹ ۱۲ ۳۸۰ ۱۲ ۳۸۱ ۱۲ ۳۸۲ ۱۲ ۳۸۳ ۱۲ ۳۸۴ ۱۲ ۳۸۵ ۱۲ ۳۸۶ ۱۲ ۳۸۷ ۱۲ ۳۸۸ ۱۲ ۳۸۹ ۱۲ ۳۹۰ ۱۲ ۳۹۱ ۱۲ ۳۹۲ ۱۲ ۳۹۳ ۱۲ ۳۹۴ ۱۲ ۳۹۵ ۱۲ ۳۹۶ ۱۲ ۳۹۷ ۱۲ ۳۹۸ ۱۲ ۳۹۹ ۱۲ ۴۰۰ ۱۲ ۴۰۱ ۱۲ ۴۰۲ ۱۲ ۴۰۳ ۱۲ ۴۰۴ ۱۲ ۴۰۵ ۱۲ ۴۰۶ ۱۲ ۴۰۷ ۱۲ ۴۰۸ ۱۲ ۴۰۹ ۱۲ ۴۱۰ ۱۲ ۴۱۱ ۱۲ ۴۱۲ ۱۲ ۴۱۳ ۱۲ ۴۱۴ ۱۲ ۴۱۵ ۱۲ ۴۱۶ ۱۲ ۴۱۷ ۱۲ ۴۱۸ ۱۲ ۴۱۹ ۱۲ ۴۲۰ ۱۲ ۴۲۱ ۱۲ ۴۲۲ ۱۲ ۴۲۳ ۱۲ ۴۲۴ ۱۲ ۴۲۵ ۱۲ ۴۲۶ ۱۲ ۴۲۷ ۱۲ ۴۲۸ ۱۲ ۴۲۹ ۱۲ ۴۳۰ ۱۲ ۴۳۱ ۱۲ ۴۳۲ ۱۲ ۴۳۳ ۱۲ ۴۳۴ ۱۲ ۴۳۵ ۱۲ ۴۳۶ ۱۲ ۴۳۷ ۱۲ ۴۳۸ ۱۲ ۴۳۹ ۱۲ ۴۴۰ ۱۲ ۴۴۱ ۱۲ ۴۴۲ ۱۲ ۴۴۳ ۱۲ ۴۴۴ ۱۲ ۴۴۵ ۱۲ ۴۴۶ ۱۲ ۴۴۷ ۱۲ ۴۴۸ ۱۲ ۴۴۹ ۱۲ ۴۵۰ ۱۲ ۴۵۱ ۱۲ ۴۵۲ ۱۲ ۴۵۳ ۱۲ ۴۵۴ ۱۲ ۴۵۵ ۱۲ ۴۵۶ ۱۲ ۴۵۷ ۱۲ ۴۵۸ ۱۲ ۴۵۹ ۱۲ ۴۶۰ ۱۲ ۴۶۱ ۱۲ ۴۶۲ ۱۲ ۴۶۳ ۱۲ ۴۶۴ ۱۲ ۴۶۵ ۱۲ ۴۶۶ ۱۲ ۴۶۷ ۱۲ ۴۶۸ ۱۲ ۴۶۹ ۱۲ ۴۷۰ ۱۲ ۴۷۱ ۱۲ ۴۷۲ ۱۲ ۴۷۳ ۱۲ ۴۷۴ ۱۲ ۴۷۵ ۱۲ ۴۷۶ ۱۲ ۴۷۷ ۱۲ ۴۷۸ ۱۲ ۴۷۹ ۱۲ ۴۸۰ ۱۲ ۴۸۱ ۱۲ ۴۸۲ ۱۲ ۴۸۳ ۱۲ ۴۸۴ ۱۲ ۴۸۵ ۱۲ ۴۸۶ ۱۲ ۴۸۷ ۱۲ ۴۸۸ ۱۲ ۴۸۹ ۱۲ ۴۹۰ ۱۲ ۴۹۱ ۱۲ ۴۹۲ ۱۲ ۴۹۳ ۱۲ ۴۹۴ ۱۲ ۴۹۵ ۱۲ ۴۹۶ ۱۲ ۴۹۷ ۱۲ ۴۹۸ ۱۲ ۴۹۹ ۱۲ ۵۰۰ ۱۲ ۵۰۱ ۱۲ ۵۰۲ ۱۲ ۵۰۳ ۱۲ ۵۰۴ ۱۲ ۵۰۵ ۱۲ ۵۰۶ ۱۲ ۵۰۷ ۱۲ ۵۰۸ ۱۲ ۵۰۹ ۱۲ ۵۱۰ ۱۲ ۵۱۱ ۱۲ ۵۱۲ ۱۲ ۵۱۳ ۱۲ ۵۱۴ ۱۲ ۵۱۵ ۱۲ ۵۱۶ ۱۲ ۵۱۷ ۱۲ ۵۱۸ ۱۲ ۵۱۹ ۱۲ ۵۲۰ ۱۲ ۵۲۱ ۱۲ ۵۲۲ ۱۲ ۵۲۳ ۱۲ ۵۲۴ ۱۲ ۵۲۵ ۱۲ ۵۲۶ ۱۲ ۵۲۷ ۱۲ ۵۲۸ ۱۲ ۵۲۹ ۱۲ ۵۳۰ ۱۲ ۵۳۱ ۱۲ ۵۳۲ ۱۲ ۵۳۳ ۱۲ ۵۳۴ ۱۲ ۵۳۵ ۱۲ ۵۳۶ ۱۲ ۵۳۷ ۱۲ ۵۳۸ ۱۲ ۵۳۹ ۱۲ ۵۴۰ ۱۲ ۵۴۱ ۱۲ ۵۴۲ ۱۲ ۵۴۳ ۱۲ ۵۴۴ ۱۲ ۵۴۵ ۱۲ ۵۴۶ ۱۲ ۵۴۷ ۱۲ ۵۴۸ ۱۲ ۵۴۹ ۱۲ ۵۵۰ ۱۲ ۵۵۱ ۱۲ ۵۵۲ ۱۲ ۵۵۳ ۱۲ ۵۵۴ ۱۲ ۵۵۵ ۱۲ ۵۵۶ ۱۲ ۵۵۷ ۱۲ ۵۵۸ ۱۲ ۵۵۹ ۱۲ ۵۶۰ ۱۲ ۵۶۱ ۱۲ ۵۶۲ ۱۲ ۵۶۳ ۱۲ ۵۶۴ ۱۲ ۵۶۵ ۱۲ ۵۶۶ ۱۲ ۵۶۷ ۱۲ ۵۶۸ ۱۲ ۵۶۹ ۱۲ ۵۷۰ ۱۲ ۵۷۱ ۱۲ ۵۷۲ ۱۲ ۵۷۳ ۱۲ ۵۷۴ ۱۲ ۵۷۵ ۱۲ ۵۷۶ ۱۲ ۵۷۷ ۱۲ ۵۷۸ ۱۲ ۵۷۹ ۱۲ ۵۸۰ ۱۲ ۵۸۱ ۱۲ ۵۸۲ ۱۲ ۵۸۳ ۱۲ ۵۸۴ ۱۲ ۵۸۵ ۱۲ ۵۸۶ ۱۲ ۵۸۷ ۱۲ ۵۸۸ ۱۲ ۵۸۹ ۱۲ ۵۹۰ ۱۲ ۵۹۱ ۱۲ ۵۹۲ ۱۲ ۵۹۳ ۱۲ ۵۹۴ ۱۲ ۵۹۵ ۱۲ ۵۹۶ ۱۲ ۵۹۷ ۱۲ ۵۹۸ ۱۲ ۵۹۹ ۱۲ ۶۰۰ ۱۲ ۶۰۱ ۱۲ ۶۰۲ ۱۲ ۶۰۳ ۱۲ ۶۰۴ ۱۲ ۶۰۵ ۱۲ ۶۰۶ ۱۲ ۶۰۷ ۱۲ ۶۰۸ ۱۲ ۶۰۹ ۱۲ ۶۱۰ ۱۲ ۶۱۱ ۱۲ ۶۱۲ ۱۲ ۶۱۳ ۱۲ ۶۱۴ ۱۲ ۶۱۵ ۱۲ ۶۱۶ ۱۲ ۶۱۷ ۱۲ ۶۱۸ ۱۲ ۶۱۹ ۱۲ ۶۲۰ ۱۲ ۶۲۱ ۱۲ ۶۲۲ ۱۲ ۶۲۳ ۱۲ ۶۲۴ ۱۲ ۶۲۵ ۱۲ ۶۲۶ ۱۲ ۶۲۷ ۱۲ ۶۲۸ ۱۲ ۶۲۹ ۱۲ ۶۳۰ ۱۲ ۶۳۱ ۱۲ ۶۳۲ ۱۲ ۶۳۳ ۱۲ ۶۳۴ ۱۲ ۶۳۵ ۱۲ ۶۳۶ ۱۲ ۶۳۷ ۱۲ ۶۳۸ ۱۲ ۶۳۹ ۱۲ ۶۴۰ ۱۲ ۶۴۱ ۱۲ ۶۴۲ ۱۲ ۶۴۳ ۱۲ ۶۴۴ ۱۲ ۶۴۵ ۱۲ ۶۴۶ ۱۲ ۶۴۷ ۱۲ ۶۴۸ ۱۲ ۶۴۹ ۱۲ ۶۵۰ ۱۲ ۶۵۱ ۱۲ ۶۵۲ ۱۲ ۶۵۳ ۱۲ ۶۵۴ ۱۲ ۶۵۵ ۱۲ ۶۵۶ ۱۲ ۶۵۷ ۱۲ ۶۵۸ ۱۲ ۶۵۹ ۱۲ ۶۶۰ ۱۲ ۶۶۱ ۱۲ ۶۶۲ ۱۲ ۶۶۳ ۱۲ ۶۶۴ ۱۲ ۶۶۵ ۱۲ ۶۶۶ ۱۲ ۶۶۷ ۱۲ ۶۶۸ ۱۲ ۶۶۹ ۱۲ ۶۷۰ ۱۲ ۶۷۱ ۱۲ ۶۷۲ ۱۲ ۶۷۳ ۱۲ ۶۷۴ ۱۲ ۶۷۵ ۱۲ ۶۷۶ ۱۲ ۶۷۷ ۱۲ ۶۷۸ ۱۲ ۶۷۹ ۱۲ ۶۸۰ ۱۲ ۶۸۱ ۱۲ ۶۸۲ ۱۲ ۶۸۳ ۱۲ ۶۸۴ ۱۲ ۶۸۵ ۱۲ ۶۸۶ ۱۲ ۶۸۷ ۱۲ ۶۸۸ ۱۲ ۶۸۹ ۱۲ ۶۹۰ ۱۲ ۶۹۱ ۱۲ ۶۹۲ ۱۲ ۶۹۳ ۱۲ ۶۹۴ ۱۲ ۶۹۵ ۱۲ ۶۹۶ ۱۲ ۶۹۷ ۱۲ ۶۹۸ ۱۲ ۶۹۹ ۱۲ ۷۰۰ ۱۲ ۷۰۱ ۱۲ ۷۰۲ ۱۲ ۷۰۳ ۱۲ ۷۰۴ ۱۲ ۷۰۵ ۱۲ ۷۰۶ ۱۲ ۷۰۷ ۱۲ ۷۰۸ ۱۲ ۷۰۹ ۱۲ ۷۱۰ ۱۲ ۷۱۱ ۱۲ ۷۱۲ ۱۲ ۷۱۳ ۱۲ ۷۱۴ ۱۲ ۷۱۵ ۱۲ ۷۱۶ ۱۲ ۷۱۷ ۱۲ ۷۱۸ ۱۲ ۷۱۹ ۱۲ ۷۲۰ ۱۲ ۷۲۱ ۱۲ ۷۲۲ ۱۲ ۷۲۳ ۱۲ ۷۲۴ ۱۲ ۷۲۵ ۱۲ ۷۲۶ ۱۲ ۷۲۷ ۱۲ ۷۲۸ ۱۲ ۷۲۹ ۱۲ ۷۳۰ ۱۲ ۷۳۱ ۱۲ ۷۳۲ ۱۲ ۷۳۳ ۱۲ ۷۳۴ ۱۲ ۷۳۵ ۱۲ ۷۳۶ ۱۲ ۷۳۷ ۱۲ ۷۳۸ ۱۲ ۷۳۹ ۱۲ ۷۴۰ ۱۲ ۷۴۱ ۱۲ ۷۴۲ ۱۲ ۷۴۳ ۱۲ ۷۴۴ ۱۲ ۷۴۵ ۱۲ ۷۴۶ ۱۲ ۷۴۷ ۱۲ ۷۴۸ ۱۲ ۷۴۹ ۱۲ ۷۵۰ ۱۲ ۷۵۱ ۱۲ ۷۵۲ ۱۲ ۷۵۳ ۱۲ ۷۵۴ ۱۲ ۷۵۵ ۱۲ ۷۵۶ ۱۲ ۷۵۷ ۱۲ ۷۵۸ ۱۲ ۷۵۹ ۱۲ ۷۶۰ ۱۲ ۷۶۱ ۱۲ ۷۶۲ ۱۲ ۷۶۳ ۱۲ ۷۶۴ ۱۲ ۷۶۵ ۱۲ ۷۶۶ ۱۲ ۷۶۷ ۱۲ ۷۶۸ ۱۲ ۷۶۹ ۱۲ ۷۷۰ ۱۲ ۷۷۱ ۱۲ ۷۷۲ ۱۲ ۷۷۳ ۱۲ ۷۷۴ ۱۲ ۷۷۵ ۱۲ ۷۷۶ ۱۲ ۷۷۷ ۱۲ ۷۷۸ ۱۲ ۷۷۹ ۱۲ ۷۸۰ ۱۲ ۷۸۱ ۱۲ ۷۸۲ ۱۲ ۷۸۳ ۱۲ ۷۸۴ ۱۲ ۷۸۵ ۱۲ ۷۸۶ ۱۲ ۷۸۷ ۱۲ ۷۸۸ ۱۲ ۷۸۹ ۱۲ ۷۹۰ ۱۲ ۷۹۱ ۱۲ ۷۹۲ ۱۲ ۷۹۳ ۱۲ ۷۹۴ ۱۲ ۷۹۵ ۱۲ ۷۹۶ ۱۲ ۷۹۷ ۱۲ ۷۹۸ ۱۲ ۷۹۹ ۱۲ ۸۰۰ ۱۲ ۸۰۱ ۱۲ ۸۰۲ ۱۲ ۸۰۳ ۱۲ ۸۰۴ ۱۲ ۸۰۵ ۱۲ ۸۰۶ ۱۲ ۸۰۷ ۱۲ ۸۰۸ ۱۲ ۸۰۹ ۱۲ ۸۱۰ ۱۲ ۸۱۱ ۱۲ ۸۱۲ ۱۲ ۸۱۳ ۱۲ ۸۱۴ ۱۲ ۸۱۵ ۱۲ ۸۱۶ ۱۲ ۸۱۷ ۱۲ ۸۱۸ ۱۲ ۸۱۹ ۱۲ ۸۲۰ ۱۲ ۸۲۱ ۱۲ ۸۲۲ ۱۲ ۸۲۳ ۱۲ ۸۲۴ ۱۲ ۸۲۵ ۱۲ ۸۲۶ ۱۲ ۸۲۷ ۱۲ ۸۲۸ ۱۲ ۸۲۹ ۱۲ ۸۳۰ ۱۲ ۸۳۱ ۱۲ ۸۳۲ ۱۲ ۸۳۳ ۱۲ ۸۳۴ ۱۲ ۸۳۵ ۱۲ ۸۳۶ ۱۲ ۸۳۷ ۱۲ ۸۳۸ ۱۲ ۸۳۹ ۱۲ ۸۴۰ ۱۲ ۸۴۱ ۱۲ ۸۴۲ ۱۲ ۸۴۳ ۱۲ ۸۴۴ ۱۲ ۸۴۵ ۱۲ ۸۴۶ ۱۲ ۸۴۷ ۱۲ ۸۴۸ ۱۲ ۸۴۹ ۱۲ ۸۵۰ ۱۲ ۸۵۱ ۱۲ ۸۵۲ ۱۲ ۸۵۳ ۱۲ ۸۵۴ ۱۲ ۸۵۵ ۱۲ ۸۵۶ ۱۲ ۸۵۷ ۱۲ ۸۵۸ ۱۲ ۸۵۹ ۱۲ ۸۶۰ ۱۲ ۸۶۱ ۱۲ ۸۶۲ ۱۲ ۸۶۳ ۱۲ ۸۶۴ ۱۲ ۸۶۵ ۱۲ ۸۶۶ ۱۲ ۸۶۷ ۱۲ ۸۶۸ ۱۲ ۸۶۹

اَنْ یجعلنی منهم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سبقک عکاشۃ حدثنا عمرو بن عاصم قال حدثنا ھمام عن قتادۃ عن انس قال قلت لہ
ای الثیاب کان احب الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الحبرۃ حدثنا عبد اللہ بن ابی الاسود حدثنا معاذۃ حدثنی ابی عن قتادۃ
عن انس بن مالک قال کان احب الثیاب الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یلبسھا الحبرۃ حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن
الزھری قال اخبرنی ابو سلمۃ بن عبد الرحمن بن عوف عن عائشۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم اخبرتہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
حین توفی سجی ببرد حبرۃ باب الاکسیۃ والخمائص حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شھاب قال اخبرنی
عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ ان عائشۃ وعبد اللہ بن عباس قالا لما نزل برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طفق یطرح خمیصۃ لہ
علی وجھہ فاذا اغتم کشفھا عن وجھہ فقال وھو کذلک لعنۃ اللہ علی الیھود والنصاری اتخذوا قبور انبیائھم مساجد یحذر ما صنعوا
حدثنا مسدد قال حدثنا اسمعیل قال اخبرنا ایوب عن حمید بن ھلال عن ابی بردۃ قال اخرجت الینا عائشۃ کساء وازارا غلیظا
فقالت قبض روح النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی ھذین حدثنا موسی بن اسمعیل حدثنا ابراھیم بن سعد قال حدثنا ابن شھاب عن عروۃ
عن عائشۃ قالت صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی خمیصۃ لہ لھا اعلام فنظر الی اعلامھا نظرۃ فلما سلم قال اذھبوا بخمیصتی ھذہ
الی ابی جھم فانھا الھتنی انفا عن صلاتی وائتونی بانبجانیتہ ابی جھم بن حذیفۃ بن غانم من بنی عدی بن کعب باب اشتمال الصماء
حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا عبد الوھاب قال حدثنا عبید اللہ عن خبیب عن حفص بن عاصم عن ابی ھریرۃ قال نھی النبی
صلی اللہ علیہ وسلم عن الملامسۃ والمنابذۃ وعن صلاتین بعد الفجر حتی ترتفع الشمس وبعد العصر حتی تغیب وان یحتبی بالثوب الواحد
لیس علی فرجہ منہ شیء وبین السماء وان یشتمل الصماء حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شھاب قال
اخبرنی عامر بن سعد ان ابا سعید الخدری قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن لبستین وعن بیعتین نھی عن الملامسۃ والمنابذۃ
فی البیع والملامسۃ لمس الرجل ثوب الاخر بیدہ باللیل او بالنھار ولا یقلبہ الا بذلک والمنابذۃ ان ینبذ الرجل الی الرجل بثوبہ وینبذ الاخر
ثوبہ ویکون ذلک بیعھما عن غیر نظر ولا تراض واللبستان اشتمال الصماء وان یجعل ثوبہ علی احد عاتقیہ فیبدو احد شقیہ لیس
علیہ ثوب واللبسۃ الاخری احتباؤہ بثوبہ وھو جالس لیس علی فرجہ منہ شیء باب الاحتباء فی ثوب واحد حدثنا اسمعیل
قال حدثنی مالک عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی ھریرۃ قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن لبستین ان یحتبی الرجل فی الثوب
الواحد لیس علی فرجہ منہ شیء وان یشتمل بالثوب الواحد لیس علی احد شقیہ وعن الملامسۃ والمنابذۃ حدثنی محمد قال اخبرنی
مخلد اخبرنا ابن جریج قال اخبرنی ابن شھاب عن عبید اللہ بن عبد اللہ عن ابی سعید الخدری ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن اشتمال

رسول اللہ النبی ان یلبسھا ثنی قال النبی انبانا ان ثنی حدثنا قالت رسول اللہ ھاتین عن صلاتی انفا ثنا رسول اللہ الرجل بذلک من
واللبستین ثنی ثنا النبی

قولہ قال الحبرۃ بوزن العنبۃ البرد الیمانی وانما کانت الحبرۃ ای البرد الیمانی احب الثیاب الیہ لانہ لیس فیہ کثیر زینۃ ولانہ اکثر احتمالا للوسخ کذا فی الکرمانی والعینی ویجیئ الزیادۃ فیہ ۱۲ قولہ ان یلبسھا الحبرۃ وفی روایۃ اخری ان النساء قالہ فی جواب سوال قتادۃ لہ من ذلک فتضمن السلامۃ من تدلیس قتادۃ قال الجوھری الحبرۃ بوزن عنبۃ برد یمان وقال الھروی موشیۃ مخططۃ وقال الداؤدی لونھا اخضر لانھا لباس اھل الجنۃ کذا قال وقال ابن بطال ھو من برود الیمن یصنع من قطن وکانت اشرف الثیاب عندھم وقال القرطبی وسمیت حبرۃ لانھا تحبر ای تزین والتحبیر التزیین والتحسین ۱۲ فتح الباری قولہ سجی بضم اولہ وکسر الجیم الثقیلۃ ای غطی وزنا ومعنی تقول سجیت المیت اذا مددت علیہ الثوب. فتح قولہ ببرد حبرۃ بالاضافۃ والصفۃ ۱۲ ک قولہ لعنۃ اللہ علی الیھود والنصاری قال الطیبی لعلہ صلی اللہ علیہ وسلم عرف بالمعجزۃ انہ مرتحل فخاف من الناس ان یعظموا قبرہ فعل الیھود والنصاری فعرض بلعن الیھود والنصاری او صنیعھم کبلا یعاملوا قبرہ معاملتھم و قولہ اتخذوا جملۃ مستانفۃ علی سبیل البیان لموجب اللعن کانہ قیل لم تلعنھم فاجیب بقولہ اتخذوا ای لما کانت الیھود والنصاری یسجدون لقبور الانبیاء تعظیما لشانھم ویجعلونھا قبلۃ ویتوجھون فی الصلوۃ نحوھا فاتخذوھا اوثانا لعنھم ومنع المسلمین عن مثل ذلک ونھاھم عنہ اما من اتخذ مسجدا فی جوار صالح او صلی فی مقبرۃ وقصد بہ الاستظہار بروحہ او وصول اثر ما من آثار عبادتہ الیہ لا التعظیم لہ والتوجہ نحوہ فلا حرج علیہ انتھی کلام الطیبی وفی المرقاۃ واللمعات نحوہ ۱۲ قولہ اذھبوا بخمیصتی ھذہ الی ابی جھم ھو بفتح الجیم وسکون الباء عامر بن حذیفۃ العدوی القرشی قال فی الاستیعاب کان من المعمرین عمل فی الکعبۃ مرتین مرۃ فی الجاھلیۃ حین بناھا قریش وکان غلاما قویا ومرۃ فی الاسلام حین بناھا ابن الزبیر وکان شیخا فانیا وھو اھدی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم خمیصۃ شغلتہ فی الصلوۃ فردھا علیہ طلب انبجانیتہ لئلا یتوثر ردھا فی قلبہ وقیل ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتی بخمیصتین فلبس احدھما وبعث بالاخری الی ابی جھم ثم بعد الصلوۃ بعث الیہ التی لبسھا وطلب الاخری منہ والانبجانیۃ بفتح ھمزۃ وکسرھا وسکون النون وکسر الموحدۃ وفتحھا وخفۃ الجیم وکسر النون وشدۃ التحتیۃ وخفتھا الکساء الغلیظ وقیل اذا کان فیھا علم فھی خمیصۃ والا فانبجانیۃ من الکرمانی والمجمع وع ومرقاۃ ص ۱۲ ۶ قولہ اشتمال الصماء ھو ان یتجلل الرجل بثوبہ ولا یرفع منہ ویشد علی یدیہ ورجلیہ المنافذ کلھا کالصخرۃ الصماء لیس فیھا خرق ولا صدع ویقول الفقھاء ھو ان یتغطی بثوب واحد لیس علیہ غیرہ فیرفعہ من احد جانبیہ فیضعہ علی منکبہ فتنکشف عورتہ ویکرہ علی الاول لئلا یعرض لہ حاجۃ من دفع بعض الھوام او غیرہ فیتعذر علیہ او یعسر ویحرم علی الثانی ان انکشف بعض عورتہ والا یکرہ وھو سھلۃ ومد ۱۲ مجمع البحار ۷ قولہ عن الملامسۃ والمنابذۃ قال العینی قال الصحابۃ الملامسۃ والمنابذۃ والقاء الحجر کانت بیوعا فی الجاھلیۃ وکان الرجلان یتساومان المبیع فاذا القی المشتری علیہ حصاۃ او نبذہ البائع الی المشتری او لمسہ المشتری لزم البیع وقد نھی الشارع عن ذلک انتھی والنھی عنہ لانہ غرر. مجمع ومرقاۃ فی ص ۲۳۸ ج ۱ فی البیوع. ویجیئ فی ھذہ الصفحۃ ۱۲ ۸ قولہ ولا یقلبہ الا بذلک ای لا یتصرف فیہ الا بذلک القدر وھو اللمس یعنی لا یشتریہ ولا ینظر الیہ فجعل اللمس مقام النظر ک ع والمعنی لا یقلبہ الا بان یلزم البیع یعنی بمجرد اللمس لزم البیع کما قال الکرمانی وقد فسر بعضھم بیع الملامسۃ بان یجعل نفس اللمس بیعا وبعضھم بان یجعل اللمس موجبا لانقطاع الخیار ۱۲ ۹ قولہ ولا تراض ای لفظا یدل علیہ وھو الایجاب والقبول وفسروہ ھو ما ینبذ حصی ویقال ما وقع علیہ الحصی فھو المبیع وقیل ھو رمی الحصاۃ قطعا للخیار والظاھر ان تفسیر ھاتین البیعتین بما ذکر ادراج من الزھری ۱۲ ک ۱۰ قولہ لانھا فیھا قیل لون اخضر وھو لباس اھل الجنۃ ۱۲ قس ۱۱ قولہ جمع الخمیصۃ بالخاء المعجمۃ والصاد المھملۃ وھی کساء من صوف اسود او خز مربعۃ لھا اعلام ولا یسمی الکساء خمیصۃ الا ان کان لھا علم ۱۲ ف ۱۲ قولہ بضم اولہ علی البناء للمجھول والمراد نزول الموت ۱۲ ف ۱۳ قولہ ای یجعلھا علی وجھہ من الحمی ۱۲ ف ۱۴ قولہ جملۃ حالیۃ لانہ بالتدریج یصیر مثل عبادۃ الاصنام ۱۲ ک ع ۱۵ قولہ ھو ابن ابی موسی الاشعری اسمہ عامر ۱۲ ک ف ۱۶ قولہ ھو ابن عبد المجید الثقفی ۱۲ ف ع ۱۷ قولہ بضم المعجمۃ ابن عبد الرحمن الانصاری ۱۲ ک ۱۸ قولہ قال العینی قال اصحابنا لا باس ان یصلی فی ھذین الوقتین الفوائت وصلوۃ الجنازۃ ویسجد للتلاوۃ ۱۲ ۱۹ قولہ الاحتباء ھو ان یضم رجلیہ الی بطنہ بثوب یجمعھا بہ مع ظھرہ ویشدہ علیھا وقد یکون بالیدین وھذا لانہ ربما تحرک او تحرک الثوب فتنکشف عورتہ ۱۲ مجمع ۲۰ قولہ بکسر اللام وسکون الموحدۃ ۱۲ قس ۲۱ قولہ بکسر الباء لان المراد بھذہ الکیفیۃ لا المرۃ ۱۲ تن ۲۲ قولہ ھو

الصَّمَّاءِ وان يَحْتَبِيَ الرجلُ في الثوبِ الواحدِ ليس على فَرْجِه منه شيءٌ **باب** الخَمِيصَةِ السَّوداءِ **حدثنا** ابو نُعَيْم قال حدثنا اسحٰق بن سَعِيد عن ابيه سعيد بن فُلان بن سعيد بن العاص عن امِّ خالِدٍ بنت خالد اُتِيَ النبي صلى الله عليه وسلم بثِيابٍ فيها خَمِيصةٌ سوداءُ صَغِيرةٌ فقال من تَرَوْنَ نَكْسُو هٰذه فسكت القومُ فقال ائتوني بامِّ خالد فاُتِيَ بها تُحْمَلُ فاخذ الخَمِيصة بيده فالبسها قال أَبْلِي وأَخْلِقي وكان فيها عَلَمٌ اخضرُ او اصفرُ فقال يا امَّ خالد هٰذا سَنَاه وسَنَاه بالحَبَشِيَّة **حدثنا** محمد بن المثنّٰى قال حدثنا ابن ابي عدي عن ابن عون عن محمد عن انس لما ولدت امُّ سُلَيم قالت لي يا انس انظُرْ هٰذا الغلامَ فلا يُصِيبَنَّ شيئًا حتى تَغْدُوَ به الى النبي صلى الله عليه وسلم يُحَنِّكُه فغَدَوْتُ به فاذا هو في حائطٍ وعليه خَمِيصةٌ حُرَيْثِيَّةٌ وهو يَسِمُ الظَّهرَ الذي قَدِمَ عليه في الفتح **باب** الثِّيابِ الخُضْرِ **حدثنا** محمد ابن بشار قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا ايوب عن عِكْرِمة ان رِفاعةَ طلّق امرأته فتزوجها عبدُ الرحمٰن بن الزَّبِير القُرَظِيّ قالت عائشةُ وعليها خِمارٌ اخضرُ فشكَتْ اليها وأَرَتْها خُضْرةً بجلدها فلما جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم والنساءُ يَنْصُرُ بعضُهنّ بعضًا قالت عائشة ما رأيتُ مثلَ ما يَلْقَى المؤمناتُ لَجِلْدُها اشدُّ خُضْرةً من ثَوْبِها قال وسَمِعَ انها قد اتَتْ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم فجاء ومعه ابنانِ له من غيرها قالت والله ما لي اليه من ذَنْبٍ الا ان ما معه ليس بأَغْنَى عني من هٰذه واخذت هُدْبةً من ثوبها فقال كذبت والله يا رسول الله اني لانفُضُها نَفْضَ الاَدِيم ولكنها ناشِزٌ تُرِيد رِفاعةَ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فان كان ذٰلك لم تَحِلّي له او لم تَصْلُحي له حتى يَذُوقَ من عُسَيلتِكِ قال وأَبْصَرَ معه ابنَيْنِ له فقال بَنُوكَ هٰؤلاءِ قال نعم قال هٰذا الذي تَزْعُمِين ما تَزْعُمِين فوالله لهم اشبَهُ به من الغُرابِ بالغُرابِ **باب** الثِّيابِ البِيضِ **حدثنا** اسحٰق بن ابراهيم الحَنْظَلِي قال اخبرنا محمد بن بِشْر قال حدثنا مِسْعَر عن سَعْد ابن ابراهيم عن ابيه عن سعد قال رأيتُ بشمالِ النبي صلى الله عليه وسلم ويَمِينِه رَجُلَيْن عليهما ثِيابٌ بِيضٌ يومَ احد ما رأيتُهما قبلُ ولا بَعْدُ **حدثنا** ابو مَعْمَر قال حدثنا عبد الوارث عن الحُسَين عن عبدِ الله بن بُرَيْدَة عن يحيى بن يَعْمَر حدّثه انّ ابا الاَسْوَدِ الدُّئِلِيَّ حدّثه ان اباذر حدّثه قال اتيتُ النبي صلى الله عليه وسلم وعليه ثوبٌ ابيضُ وهو نائم ثم اتيتُه وقد استيقظ فقال ما من عبدٍ قال لا اله الا الله ثم ماتَ على ذٰلك الا دخلَ الجنّةَ قلتُ وان زنى وان سَرَقَ قال وان زنى وان سَرَقَ قلتُ وان زنى وان سَرَقَ قال وان زنى وان سَرَقَ قلتُ وان زنى وان سَرَقَ قال وان زنى وان سَرَقَ على رَغْمِ انفِ ابي ذَرٍّ وكان ابو ذرٍّ اذا حدّث بهذا قال وان رَغِمَ انفُ ابي ذَرٍّ قال ابو عبد الله هذا عند

ثوب واحد ۲ فلان هو عمرو ۳ هو عمرو قال تحتمل اخلقي ۲ حسن ثني ثني ۲ قال حونكية حوتية جونية خيبرية ثياب الخضر ثني اخبرنا فقالت عن تحلين تصلحين ثني الدليلي يقول

۱ قوله الخميصة السوداء هو كساء اسود من صوف او خز مربع لها اعلام ولا يسمى الكساء خميصة الا ان كان لها اعلام ع وقيل هو كساء رقيق من اي لون كان وقيل لا يسمى خميصة حتى تكون سوداء معلمة ۱۲ فتح الباري ۲ قوله فاني بها تحمل بضم الهمزة والتاء الفوقية بالبناء للمفعول فيهما وانما حملت لصغر بها وفيه التفات ولابي ذر عن الكشميهني تحتمل بفوقية قبل الميم ۱۲ قسطلاني ۳ قوله ابلي بفتح الهمزة وسكون الموحدة وكسر اللام امر من الابلاء وكذا قوله اخلقي بالمعجمة والقاف امر بالاخلاق وهما بمعنى والعرب تطلق ذلك وتريد الدعاء بطول البقاء للمخاطب بذلك اي انما نطول حياتها حتى تبلى الثوب وتخلق ووقع في رواية ابي زيد المروزي عن الفربري واخلفي بالفاء وهي اوجه من التي بالقاف لان الاول تلتزم التاكيد اذا الابلاء والاخلاق بمعنى لكن جاز العطف لتغاير اللفظين والثانية تفيد معنى زائدا وهو انها اذا ابلته اخلفته غيره ويؤيدها ما اخرجه ابوداود بسند صحيح عن ابي نضرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا لبس احدهم ثوبا جديدا قيل له تبلى وتخلف الله ۱۲ فتح ۴ قوله هذا سناه وسناه بفتح المهملة وخفة النون وسكون الهاء كلمة حبشية ومر في كتاب الجهاد في باب من تكلم بالفارسية سنه بدون الالف ومعناها حسنة ولعلها بعينها صارت معربة بزيادة الهاء عليها وانما كان غرض رسول الله صلى الله عليه وسلم من التكلم بهذه الكلمة الحبشية استمالة قلبها لانها كانت قد ولدت بارض الحبشة فان قلت ذكر ثم انها قالت اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلى قميص اصفر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سنه سنه ثم قال ابلي واخلقي قلت لا تنافي بينهما لاحتمال انه صلى الله عليه وسلم حسنها ودعا لها بالابلاء ۱۲ ك ۵ قوله حريثية بمهملة وراء ومثلثة مصغر وآخرها وهي منسوبة الى حريث رجل من قضاعة ووقع في رواية ابن السكن خيبرية بالخاء المعجمة والموحدة نسبة الى خيبر البلد المعروف وقال الكرماني وفي بعضها حوتكية بالمهملة المفتوحة وسكون الواو وفتح الفوقية وبالكاف اي صغيرة ويقال رجل حوتكي اي صغير وفي بعضها حوتية منسوب الى الحوت وهي قبيلة او تشبيها بالحوت بحسب الخطوط الممتدة التي فيها وفي بعضها جونية بالجيم والنون وهو منسوب الى قبيلة الجون او الى لونها من السواد والبياض لان الجون لغة مشترك بين الابيض والاسود كذا في العيني قال في الفتح والذي يطابق هذه الترجمة من هذه الروايات الجونية بالجيم والنون فان الاشهر فيه انه الاسود ۱۲ ۶ قوله الثياب الخضر لابي ذر عن الكشميهني بالوصف وللمستملي والسرخسي بالاضافة كقولهم مسجد الجامع ۱۲ قس ف ۷ قوله لجلدها اشد بفتح اللام وهو مرفوع بالابتداء واشد خبره والجملة لبيان

ما رايت مثل ما يلقى المؤمنات خلاصته انه ضرب ضربا شديدا لم يلق المؤمنات مثله خبر في الفتح قال الكرماني خضرة جلدها يحتمل ان يكون لنزالها او من ضرب زوجها قلت وسياق القصة يرجح الثاني انتهى ۱۲ ۸ قوله اني لانفضها نفض الاديم اي اجهد واعركها كما يفعل بالاديم عند دباغه وهو كناية عن كمال قوة الجماع لان الذي ينفض الاديم يحتاج الى قوة ساعد وملازمة طويلة قس مجمع ف اصل النفض الحركة ۱۲ مجمع ۹ قوله قال هذا الذي تزعمين الخ وهو كناية عما ادعت عليه من العنة حيث زعمت ما معه الا مثل الهدبة حاصله انه صلى الله عليه وسلم رد عليها دعواها اما اولا فعلى طريق صدق زوجها فيما زعم انه ينفضها نفض الاديم واما ثانيا فلاستدلال على صدقه بولديه اللذين كانا معه ف رح قال الكرماني فان قلت كيف يذوق العسيلة والآلة كالهدبة قلت قيل انها كالهدبة في الرقة والصغر بقرينة الابنين اللذين معه ولقوله انفضها ولانكاره صلى الله عليه وسلم عليها واثبات المشابهة بينه وبين بنيه وفيه اثبات القيافة انتهى واعتبرها الشافعية لا الحنفية قال العيني والحنفية استدلوا في ذلك بقوله ولا تقف ما ليس لك به علم وخبر الواحد لا يعارض نص القرآن انتهى ۱۲ ۱۰ قوله رجلين هما جبرئيل وميكائيل ولم يصب من زعم ان احدهما اسرافيل ۱۲ ف. ۱۱ قوله وعليه ثوب ابيض فيه الترجمة قال الكرماني فان قلت ما فائدة ذكر الثوب والنوم قلت تقرير التثبيت والاتقان فيما يرويه في آذان السامعين ليتمكن في قلوبهم ۱۲ كرماني ۱۲ قوله وان رغم اي لصق بالرغام وهو التراب ويستعمل مجازا بمعنى كره او ذل اطلاقا لاسم السبب على المسبب واما تكرير ابي ذر فلاستعظام شان الدخول مع مباشرة الكبائر وتعجبه منه واما تكرير النبي صلى الله عليه وسلم فلانكار استعظامه وتحذيره واسعافا ان رحمته واسعة على خلقه واما حكاية ابي ذر قول رسول الله صلى الله عليه وسلم على رغم انف ابي ذر فللشرف والافتخار وفيه ان الكبيرة لا تسلب الايمان وانها لا تحبط الطاعة فان صاحبها لا يخلد في النار وان عاقبته دخول الجنة ۱۲ ك

حل اللغات ۱ قوله الخميصة السوداء هو كساء اسود من صوف او خز مربع لها اعلام ولا يسمى الكساء خميصة الا ان كان لها اعلام ع وقيل هو كساء رقيق من اي لون كان وقيل لا يسمى خميصة حتى تكون سوداء معلمة ۱۲ فتح الباري ۲ قوله فاني بها تحمل بضم الهمزة والتاء الفوقية بالبناء للمفعول فيهما وانما حملت لصغر بها وفيه التفات ولابي ذر عن الكشميهني تحتمل بفوقية قبل الميم ۱۲ قسطلاني ۳ قوله ابلي بفتح الهمزة وسكون الموحدة وكسر اللام امر من الابلاء وكذا قوله اخلقي بالمعجمة والقاف امر بالاخلاق وهما بمعنى والعرب تطلق ذلك وتريد الدعاء بطول البقاء للمخاطب بذلك اي انما نطول حياتها حتى تبلى الثوب وتخلق ووقع في رواية ابي زيد المروزي عن الفربري واخلفي بالفاء وهي اوجه من التي بالقاف لان الاول تلتزم التاكيد اذا الابلاء والاخلاق بمعنى لكن جاز العطف لتغاير اللفظين والثانية تفيد معنى زائدا وهو انها اذا ابلته اخلفته غيره ويؤيدها ما اخرجه ابوداود بسند صحيح عن ابي نضرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا لبس احدهم ثوبا جديدا قيل له تبلى وتخلف الله ۱۲ فتح ۴ قوله هذا سناه وسناه بفتح المهملة وخفة النون وسكون الهاء كلمة حبشية ومر في كتاب الجهاد في باب من تكلم بالفارسية سنه بدون الالف ومعناها حسنة ولعلها بعينها صارت معربة بزيادة الهاء عليها وانما كان غرض رسول الله صلى الله عليه وسلم من التكلم بهذه الكلمة الحبشية استمالة قلبها لانها كانت قد ولدت بارض الحبشة فان قلت ذكر ثم انها قالت اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلى قميص اصفر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سنه سنه ثم قال ابلي واخلقي قلت لا تنافي بينهما لاحتمال انه صلى الله عليه وسلم حسنها ودعا لها بالابلاء ۱۲ ك ۵ قوله حريثية بمهملة وراء ومثلثة مصغر وآخرها وهي منسوبة الى حريث رجل من قضاعة ووقع في رواية ابن السكن خيبرية بالخاء المعجمة والموحدة نسبة الى خيبر البلد المعروف وقال الكرماني وفي بعضها حوتكية بالمهملة المفتوحة وسكون الواو وفتح الفوقية وبالكاف اي صغيرة ويقال رجل حوتكي اي صغير وفي بعضها حوتية منسوب الى الحوت وهي قبيلة او تشبيها بالحوت بحسب الخطوط الممتدة التي فيها وفي بعضها جونية بالجيم والنون وهو منسوب الى قبيلة الجون او الى لونها من السواد والبياض لان الجون لغة مشترك بين الابيض والاسود كذا في العيني قال في الفتح والذي يطابق هذه الترجمة من هذه الروايات الجونية بالجيم والنون فان الاشهر فيه انه الاسود ۱۲ ۶ قوله الثياب الخضر لابي ذر عن الكشميهني بالوصف وللمستملي والسرخسي بالاضافة كقولهم مسجد الجامع ۱۲ قس ف ۷ قوله لجلدها اشد بفتح اللام وهو مرفوع بالابتداء واشد خبره والجملة لبيان

عه كذا بهم وفي الفرع هو عمرو ۱۲ قس سه اسماء بفتح الهمزة والميم المخففة بنت خالد بن سعيد بن العاص بن امية كنيت بولدها خالد بن الزبير بن العوام ۱۲ خيرف لحه بفتح التاء والراء ۱۲ قس صه لم اقف على تعيين اسمائهم ۱۲ ف سه ووقع عند ابي داود وابن سعد احمر بدل اخضر ۱۲ ف عه بالشك من الراوي ۱۲ قس له اي علم الخميصة ۱۲ قس لحه هو ابن سيرين ۱۲ قس ماعه زوجة طلحة ام انس رض ۱۲ ك ماعه بالغيبة والخطاب ۱۲ ك ماسه اي بذلك يحنكه شيئا ۱۲ ك مالحه اي يعلم الابل بالكي ليتميز عن غيره ۱۲ قس ماحه اي في زمان فتح مكة ۱۲ ك ماسه جملة معترضة من كلام عكرمة ۱۲ ف ما محه وفي رواية وهب قال فسمع

ذلك زوجها ۱۲ ف مالحه اي ليس واقعا عني شيئا ويريد قصورها عن الجماع ۱۲ ك مالحه بحذف التاء كما في نظائره ۱۲ قس

بكسر الهمزة اي وان نفض انفه بالرغام وهو التراب والتصور وان كره ۱۲ ع

الموت او قبله اذا تاب وندم وقال لا اله الا الله غفر له ما كان قبل **باب** لبس الحرير وافتراشه للرجال وقدر ما يجوز منه **حدثنا** آدم
قال حدثنا شعبة قال حدثنا قتادة قال سمعت ابا عثمن النهدى قال اتانا كتاب عمر ونحن مع عتبة بن فرقد باذربيجان ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم نهى عن الحرير الا هكذا واشار باصبعيه اللتين تليان الابهام فيما علمنا انه يعنى الاعلام **حدثنا** احمد بن يونس حدثنا
زهير قال حدثنا عاصم عن ابى عثمن قال كتب الينا عمر ونحن باذربيجان ان النبى صلى الله عليه وسلم نهى عن لبس الحرير الا هكذا ووصف لنا
النبى صلى الله عليه وسلم اصبعيه ورفع زهير الوسطى والسبابة **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن التيمى عن ابى عثمن كنا مع عتبة فكتب
اليه عمر ان النبى صلى الله عليه وسلم قال لا يلبس الحرير فى الدنيا الا لمن لم يلبس فى الاخرة منه واشار ابو عثمن باصبعيه المسبحة و
الوسطى **حدثنا** الحسن بن عمر قال حدثنا معتمر قال ابى حدثنا ابو عثمن ح وحدثنا سليمن بن حرب قال حدثنا شعبة عن الحكم عن
ابن ابى ليلى قال كان حذيفة بالمدائن فاستسقى فاتاه دهقان بماء فى اناء من فضة فرماه به وقال انى لم ارمه الا انى نهيته فلم ينته
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب والفضة والحرير والديباج هى لهم فى الدنيا ولكم فى الاخرة **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة قال
حدثنا عبد العزيز بن صهيب قال سمعت انس بن مالك قال شعبة فقلت اعن النبى صلى الله عليه وسلم فقال شديد اعن النبى صلى الله عليه
وسلم من لبس الحرير فى الدنيا فلن يلبسه فى الاخرة **حدثنا** سليمن بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن ثابت قال سمعت ابن الزبير
يخطب يقول قال محمد صلى الله عليه وسلم من لبس الحرير فى الدنيا لم يلبسه فى الاخرة **حدثنا** على بن الجعد قال حدثنا شعبة عن ابى
ذبيان خليفة بن كعب سمعت ابن الزبير يقول سمعت عمر يقول قال النبى صلى الله عليه وسلم من لبس الحرير فى الدنيا لم يلبسه فى
الاخرة قال ابو عبد الله وقال لنا ابو معمر حدثنا عبد الوارث عن يزيد قالت معاذة اخبرتنى ام عمرو بنت عبد الله قالت سمعت عبد الله
ابن الزبير سمع عمر سمع النبى صلى الله عليه وسلم نحوه **حدثنى** محمد بن بشار قال حدثنا عثمن بن عمر قال حدثنا على بن المبارك عن
يحيى بن ابى كثير عن عمران بن حطان قال سألت عائشة عن الحرير فقالت ائت ابن عباس فسله فسألته فقال سل ابن عمر فسألت
ابن عمر فقال اخبرنى ابو حفص يعنى عمر بن الخطاب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما يلبس الحرير فى الدنيا من لا خلاق له فى

٢ قال فما عتمنا اليه ووصف لا يلبس الحرير فى الدنيا الا لم يلبس فى الاخرة منه من لا يلبس الحرير فى الدنيا الا لم يلبس منه شيئا فى الاخرة
٢ حدثنا ٣ واشار ابو عثمن باصبعيه المسبحة والوسطى هو هن وهى لن اخبرنا ٢ قال لن فلن تنا ٢ قال

ـــه قوله او قبله اذا تاب وندم قال ابن التين قول البخارى هذا خلاف ظاهر الحديث فانه لو كان التوبة شرطا لم يقل وان زنى وان سرق قال وانما المراد انه يدخل الجنة اما ابتداء واما بعد ما يعذب ولو تاويل آخر وهو ان المراد بالدخول فى اى وقت كان اولا او آخرا. خ قال العينى معنى الحديث ان من مات على التوحيد يدخل الجنة وان ارتكب الذنوب ولا يخلد فى النار وفيه رد على المبتدعة من الخوارج والمعتزلة الذين يدعون وجوب خلود من مات من مرتكبى الكبائر من غير توبة فى النار انتهى ١٢ **ـــه** قوله وافتراشه كذا وقع فى شرح ابن بطال ومستخرج ابى نعيم زيادة وافتراشه فى الترجمة والاولى ما عند الجمهور وقد ترجم للافتراش مستقلا كما سياتى بعد ابواب والحرير معروف وهو عربى وقيل هو فارسى معرب والتقييد بالرجال يخرج النساء قال ابن بطال اختلف فى الحرير فقال قوم يحرم لبسه فى كل الاحوال حتى على النساء نقل ذلك عن على وابن عمر وحذيفة وابى موسى وابن الزبير ومن التابعين عن الحسن وابن سيرين وقال قوم يجوز لبسه وحملوا الاحاديث الواردة فى النهى عن لبسه على من لبسه خيلاء او على التنزه قلت وهذا الثانى ساقط لثبوت الوعيد على لبسه كذا فى الفتح وذكر العينى الاختلاف فيه على عشرة اقوال قال النووى ثم انعقد الاجماع على اباحته للنساء وتحريمه على الرجال ونزل عليه الاحاديث المصرحة بالتحريم قال وهو مذهبنا ومذهب الجماهير قال محمد بن الحسن فى الموطا لا ينبغى للرجل المسلم ان يلبس الحرير والديباج والذهب وكل ذلك مكروه للمذكور من الصغار والكبار ولا بأس به للاناث ولا بأس ايضا بالمدينة الى المشرك المحارب مالم يهد اليه سلاح او درع وهو قول ابى حنيفة والعامة من فقهائنا انتهى ١٢ **ـــه** قوله اتانا كتاب عمر قد بين الدارقطنى على ان هذا الحديث اصل فى جواز الرواية بالمكاتبة عند الشيخين قال ذلك بعد ان استدركه عليهما وفى ذلك رجوع منه عن الاستدراك والله اعلم ١٢ ف **ـــه** قوله باذربيجان وهو الاقليم المعروف وراء العراق وابلها يقولون بفتح الهمزة والمد وفتح المعجمة واسكان الراء وفتح الموحدة وبالالف وكسر التحتية وبالجيم والالف والنون وضبط المحدثون بوجهين بفتح الهمزة بغير المد وسكون المعجمة وفتح الراء وكسر الموحدة وسكون التحتية وبمد الهمزة وفتح المعجمة ١٢ ك **ـــه** قوله اللتين تليان الابهام يعنى السبابة والوسطى قوله فيما علمنا يعنى حصل فى علمنا انه يريد بالمستثنى الاعلام وهو ما يجوزه الفقهاء من التطريف والتطريز ونحوهما وفى بعض الروايات فيما عتمنا بالمهملة والفوقية من عتم اذا ابطأ وتاخر يعنى ما ابطانا فى معرفته انه اراد به الاعلام التى فى ثياب كذا فى الكرمانى قال العينى ووقع عند ابى داود ان النبى صلى الله عليه وسلم نهى عن الحرير الا ما كان هكذا وهكذا اصبعين وثلثة واربعة وروى مسلم ان عمر خطب فقال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الحرير الا موضع اصبعين او اصبع او ثلاث او اربع وكلمة او هنا للتنويع والتخيير واخرج ابن ابى شيبة بلفظ ان الحرير لا يصلح منه الا هكذا وهكذا يعنى اصبعين او ثلاثا او اربعا انتهى مختصرا. قال النووى فيه اباحة العلم من الحرير اذا لم يزد على اربع اصابع وهو مذهبنا ومذهب الجمهور انتهى وعليه الحنفية ١٢ **ـــه** قوله لا يلبس الحرير الخ كذا للمستملى والسرخسى يلبس بضم اوله فى الموضعين وللكشميهنى بفتح اوله على البناء للفاعل والمراد به الرجل المكلف واخرج احمد والنسائى وصححه الحاكم عن ابى سعيد فذكر الحديث المرفوع مثل حديث عمر فى الباب وزاد وان دخل الجنة لبسه اهل الجنة ولم يلبسه هو كذا فى الفتح ١٢ **ـــه** قوله لهم فى الدنيا هذا بيان للواقع لا تجويز لهم لانهم مكلفون بالفروع قال الكرمانى قال العينى فيه خلاف وظاهر الحديث انهم ليسوا مكلفين بالفروع ١٢ **ـــه** قوله اعن النبى صلى الله عليه وسلم اى قال شعبة لعبد العزيز ايروى انس عن النبى صلى الله عليه وسلم فقال عبد العزيز على سبيل الغضب الشديد فقوله شديدا صفة لمحذوف وهو الغضب اى غضب عبد العزيز غضبا شديدا من سوال شعبة يعنى لا حاجة الى هذا السوال اذا القرينة او السياق مشعر بذلك ويحتمل ان يكون تقرير الكونه مرفوعا اى انما حفظه حفظا شديدا. ملتقط من ف ك ع **ـــه** قوله ابى ذبيان بكسر الذال المعجمة ويجوز ضمها بعدها موحدة ساكنة ثم تحتية هو التميمى البصرى ١٢ ف ع ك **ـــه** قوله عمران بن حطان هو السدوسى كان احد الخوارج بل هو رئيسهم وشاعرهم وهو الذى مدح ابن ملجم قاتل على رض بالابيات المشهورة وانما خرج البخارى على قاعدته فى تخريج الاحاديث المتبوع اذا كان صادق اللهجة وقد وثقه العجلى وقال قتادة كان لا يتهم فى الحديث قال ابو داود ليس فى اهل الاهواء اصح حديثا من الخوارج ثم ذكر عمران وغيره وقد قيل ان عمران تاب من بدعته وهو بعيد وقيل ان يحيى بن ابى كثير حمل عنه هذا قبل ان يبتدع وليس للبخارى فى غير هذا الموضع وهو المتابعة ١٢ ف مق **ـــه** قوله من لا خلاق له فى الآخرة فيه وجهان احدهما انه لا نصيب له فى الآخرة ولا حظ له فى النعيم وثانيهما لا حظ له فى الاعتقاد بامر الآخرة قيل معناه لا نصيب له فى الآخرة وقيل لا دين له فعلى الاول محمول على الكفار وعلى الآخر يتناول المسلم والكافر ١٢ طيبى **حل اللغات** رغم بكسر معجمة والفتح اى ذل قوله هى لهم فى الدنيا ولكم فى الآخرة ان الخطاب بلفظ لكم للمذكر ودخول المؤنث فيه قد اختلف فيه والراجح عند الاصوليين عدم دخولهن وايضا فقد ثبت اباحة الحرير والذهب للنساء ١٢ ف **عه** جمع علم وهو ما يجوزه الفقهاء من التطريف والتطريز ونحوهما ١٢ ع **مه** بتشديد الفاء من المضاعف ولابى ذر بالتخفيف من المعتل ١٢ ك **لحه** هى السبابة لان المصلى يشير بها الى التوحيد والتنزيه عن الشريك ١٢ ك **مه** هو ابن سليمان التيمى ١٢ ف ك **ـــه** اسم بلد كان مملكة الاكاسرة ١٢ ك **كه** بكسر الدال وبفتحها وتفتح وهو زعيم الغلامين وقيل زعيم القرية ١٢ ع ك **له** على سبيل الغضب الشديد. خ ويحتمل ان يكون تقرير الكونه مرفوعا اى انما حفظه حفظا شديدا ١٢ ف **لحه** اى هو مستحق له الا ان يتجاوز الله عنه ١٢ ف **ماعه** هو اما بزوال شهوته من نفسه او يكون ذلك فى وقت دون وقت ١٢ ع **ماعه** بطريق المذاكرة حيث لم يصرح بالتحديث ١٢ ع **ماعه** بنت عبد الله العدوية ١٢ ك ع **مالحه** هو رئيس الخوارج وهو الذى مدح قاتل على رض وليس له فى البخارى سوى هذا الحديث وهو المتابعة. ف هو صدوق تق وثقه العجلى ١٢ مق **ماعه** اى هو مستحق له وقد يتخلف ذلك لمانع ١٢ ف

الآخرة فقلت صدق وما كذب ابو حفص على رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال عبد الله بن رجاء حدثنا حرب عن يحيى قال حدثني
عمران وقص الحديث **باب** مس الحرير من غير لبس ويروى فيه عن الزهري عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم
حدثنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن ابي اسحق عن البراء قال اهدي للنبي صلى الله عليه وسلم ثوب حرير فجعلنا نلمسه ونتعجب
منه فقال النبي صلى الله عليه وسلم اتعجبون من هذا قلنا نعم قال مناديل سعد بن معاذ في الجنة خير من هذا **باب** افتراش الحرير
وقال عبيدة هو كلبسه **حدثنا** علي قال حدثنا وهب بن جرير قال حدثنا ابي قال سمعت ابن ابي نجيح عن مجاهد عن ابن ابي ليلى
عن حذيفة قال نهانا النبي صلى الله عليه وسلم ان نشرب في انية الذهب والفضة او ان نأكل فيها وعن لبس الحرير والديباج وان نجلس
عليه **باب** لبس القسي وقال عاصم عن ابي بردة قلنا لعلي ما القسية قال ثياب اتتنا من الشام او من مصر مضلعة فيها حرير
فيها امثال الاترج والميثرة كانت النساء يصنعنه لبعولتهن امثال القطائف يضفرنها وقال جرير عن يزيد في حديثه القسية
ثياب مضلعة يجاء بها من مصر فيها الحرير والميثرة جلود السباع **حدثنا** محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا سفيان
عن اشعث بن ابي الشعثاء قال حدثنا معاوية بن سويد بن مقرن عن البراء بن عازب قال نهانا النبي صلى الله عليه وسلم عن المياثر
الحمر والقسي قال ابو عبد الله قول عاصم اكثر واصح في الميثرة **باب** ما يرخص للرجال من الحرير للحكة **حدثني** محمد قال اخبرنا
وكيع قال اخبرنا شعبة عن قتادة عن انس قال رخص النبي صلى الله عليه وسلم للزبير وعبد الرحمن في لبس الحرير لحكة بهما **باب**
الحرير للنساء **حدثنا** سليمن بن حرب قال حدثنا شعبة ح وحدثني محمد بن بشار حدثنا غندر حدثنا شعبة عن عبد الملك
ابن ميسرة عن زيد بن وهب عن علي قال كساني النبي صلى الله عليه وسلم حلة سيراء فخرجت فيها فرأيت الغضب في وجهه فشققتها
بين نسائي **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا جويرية عن نافع عن عبد الله ان عمر راى حلة سيراء تباع فقال يا رسول الله
لو ابتعتها تلبسها للوفد اذا اتوك والجمعة فقال انما يلبس هذه من لا خلاق له وان النبي صلى الله عليه وسلم بعث بعد ذلك الى عمر
حلة سيراء حرير فكساها اياه فقال عمر كسوتنيها وقد سمعتك تقول فيها ما قلت فقال انما بعثت اليك لتبيعها او تكسوها **حدثنا**
ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني انس بن مالك انه راى على ام كلثوم بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم بردة حرير

جرير / من مس منها الفضة والذهب وان / قال قلت الاترنج تصنعه مثل يصفونها انبانا انبانا ابن عازب قال نهى عن سلام انبانا
لبس اخبرنا محمد بن جعفر بن ابي طالب ثني فلبستها قال لتكسوها

---

۱ قوله الحديث ساقه النسائي موصولا واراد البخاري بهذه الرواية تصريح سماع بتحديث عمران له بهذا الحديث ۱۲ ف **۲** قوله ويروى فيه عن الزبيدي بضم الزاي وفتح الموحدة منسوبا محمد بن الوليد ذكره الدارقطني حديثه في كتاب الافراد والغرائب واليه اشار البخاري في المناقب بقوله رواه الزهري عن انس. من الفتح والعيني ۱۲ **۳** قوله مناديل سعد جمع منديل الذي يحمل في اليد للوسخ والامتهان وخصه بالذكر لكونه يمتهن فيكون ما فوقها اعلى منها وتخصيص سعد لكونه يحب ذلك الجنس من الثياب او كان اللامسون من الانصار كذا في المجمع وك ومرقي ص ۶۶۹ ج ۲ ۱۲ **۴** قوله وان نجلس عليه اخرج البخاري ومسلم حديث حذيفة من عدة اوجه ليس فيها هذه الزيادة وهي قوله وان نجلس عليه. ف وهو من مفردات البخاري ولذا لم يذكره الحميدي واحتج به الجمهور من المالكية والشافعية على تحريم الجلوس على الحرير واجازه ابو حنيفة وابن الماجشون وبعض الشافعية وعبد العزيز ابن ابي سلمة وابنه عبد الملك فانهم احتجوا بما رواه وكيع عن سعد عن راشد مولى بني تميم رأيت في مجلس ابن عباس وروى ابن سعد الى ان قال الراوي دخلت على ابن عباس وهو متكئ على مرفقة حرير والمرفقة بكسر الميم الوسادة واجابوا عن حديث الباب بان لفظ نهى ليس صريحا في التحريم ويحتمل ان يكون النهي وارد اعن مجموع اللبس والجلوس لا الجلوس بمفرده واراد بعض الحنفية الجواز والمنع على اللبس لصحة الاخبار فيه قالوا والجلوس ليس بلبس واحتج الجمهور بحديث انس فقمت الى حصير لنا قد اسود من طول ما لبس ولان لبس كل شئ بحسبه. ملتقط من الفتح والعيني قال في الدر المختار وقال والشافعي و مالك هو حرام وهو الصحيح كما في المواهب قلت فليحفظ لكنه خلاف المشهور واما جعله وثارا او ازارا فانه يكره تحريما بالاجماع كما في السراج انتهى ۱۲ **۵** قوله لبس القسي بفتح القاف وتشديد المهملة بعدها ياء نسبة ذكر ابو عبيد في غريب الحديث ان اهل الحديث يقولونه بكسر القاف واهل مصر يفتحونها وهي نسبة الى بلد يقال لها القس رأيتها ولم يعرف فيها الاصمعي وكذا قال الاكثر هي نسبة للقس قرية بمصر وقيل انها بالزاء لا بالسين نسبة الى القز وهو الحرير فابدلت الزاي سينا وحكى ابن الاثير في النهاية ان القسي الذي نسب اليه هو الصقيع سمي بذلك لبياضه وهو والذي قبله كلام من لم يعرف القس القرية كذا في الفتح وفي المجمع هي ثياب من كتان مخلوط بحرير وفسر ثياب مضلعة فيها حرير امثال الاترنج ۱۲ — **۶** قوله مضلعة فيها حرير اي فيها خطوط عريضة كالاضلاع وحكى المنذري ان المراد بالمضلع ما نسج بعضه وترك بعضه قوله وفيها امثال الاترج اي ان الاضلاع التي فيها غليظة معوجة كذا في الفتح وقال الكرماني تضليع الثوب جعل وشيه على هيئة الاضلاع غليظة معوجة والاترج بتشديد الجيم وترنج بتخفيفها بمعنى واحد انتهى ۱۲ **۷** قوله والميثرة بكسر الميم وسكون التحتية وفتح المثلثة بعدها

راء قال الطبري هو وطاء وضع على سرج الفرس او رحل البعير كانت النساء يصنعنه لازواجهن من الارجوان الاحمر ومن الديباج وكانت مراكب العجم وقيل هي اغشية للسروج من الحرير وقيل هي سروج من الديباج كذا في الفتح ۱۲ **۸** قوله وقال جرير هو ابن عبد الحميد عن يزيد هو ابن ابي زياد وضبط الدباطي بريد في حاشيته نسخته بالموحدة والراء مصغرا وهمه ابن حجر كما وهم الكرماني في قوله ان يزيد بن رومان وان جريرا هو ابن حازم ثم قال وقد اخرج ابن ماجة اصل هذا الحديث من طريق علي بن مسهر عن يزيد ابن ابي زياد عن الحسن بن سهل عن ابن عمر ۱۲ قس **۹** قوله والميثرة جلود السباع قال النووي هو تفسير باطل مخالف لما اطبق عليه اهل الحديث واجاب في الفتح باحتمال ان تكون الميثرة وطاء صنعت من جلد ثم حشيت كذا في القسطلاني قال الكرماني فان قلت جلود السباع لم تكن منهية قلت اما ان يكون فيها الحرير واما ان يكون من جهة اسراف فيها واما لانها من زي المترفين وكان كفار العجم يستعملونها ۱۲. **۱۰** قوله حلة سيراء بكسر السين المهملة وفتح التحتية والراء ممدودا وحلة بنون وسيراء عطف بيان او صفة ولابي ذر بالاضافة قال عياض وبذلك ضبطناه عن متقني شيوخنا قال النووي انه قول المحققين ومقتضى العربية وانه من اضافة الشئ الى صفته كثوب خز قال الاصمعي هي ثياب فيها خطوط من حرير او قز وانما قيل لها سيراء لتيسر الخطوط فيها وفي الصحاح برد فيه خطوط صفر وقال الخليل ثوب مضلع بالحرير ۱۲ قس ف

ما هو قول عمران بن حطان ۱۲ ف **ما** احد شيوخ البخاري قاله مذاكرة ۱۲ ع **عه** اراد البخاري بهذه الترجمة الاشارة الى ان الحرير وان كان لبسه حراما لكن مسه ليس بحرام وكذا بيعه والانتفاع بقيمته ۱۲ ع **عه** المهدي اليه رد ومنه كما مر في ص ۱۲۴۵ في الهبة ۱۲ **عه** وصله الحرث من طريق محمد بن سيرين قال قلت لعبيدة افتراش كلبسه قال نعم ۱۲ ف **لحه** جمع قطيفة وهي الكساء المخمل وقيل هي الدثار ۱۲ ك **مه** من الصفرة. قس وعند الجرجاني يصبغونها ۱۲ مشارق **مه** وفي وجه للشافعية ان الرخصة خاصة بالزبير وعبد الرحمن وقد تقدم في الجهاد عن عمر ما يوافقه ۱۲ ف **مه** اي لتعطيها غيرك من النساء بالهبة ونحوها. ك ومر الحديث في ص ۱۲۴۵ في العيدين والجمعة ۱۲

سیراء باب ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتجوز من اللباس والبسط حدثنا سلیمٰن بن حرب قال حدثنا حماد بن زید عن یحیی بن سعید عن عبید بن حنین عن ابن عباس قال لبثت سنۃ وانا ارید ان اسأل عمر عن المرأتین اللتین تظاھرتا علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فجعلت اھابہ فنزل یوما منزلا فدخل الاراک فلما خرج سألتہ فقال عائشۃ وحفصۃ ثم قال کنا فی الجاھلیۃ لا نعد النساء شیئا فلما جاء الاسلام وذکرھن اللہ رأینا لھن بذلک علینا حقا من غیر ان ندخلھن فی شیء من امورنا وکان بینی وبین امرأتی کلام فاغلظت لی فقلت لھا وانک لھناک قالت تقول ھذا لی وابنتک تؤذی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاتیت حفصۃ فقلت لھا انی احذرک ان تعصی اللہ ورسولہ وتقدمت الیھا فی اذاہ فاتیت ام سلمۃ فقلت لھا فقالت اعجب منک یا عمر قد دخلت فی امورنا فلم یبق الا ان تدخل بین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وازواجہ فردت وکان رجل من الانصار اذا غاب عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وشھدتہ اتیتہ بما یکون واذا غبت عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وشھد اتانی بما یکون من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکان من حول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد استقام لہ فلم یبق الا ملک غسان بالشام کنا نخاف ان یأتینا فما شعرت الا بالانصاری وھو یقول انہ قد حدث امر قلت لہ وما ھو اجاء الغسانی قال اعظم من ذلک طلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نساءہ فجئت فاذا البکاء من حجرھا کلھا واذا النبی صلی اللہ علیہ وسلم قد صعد فی مشربۃ لہ وعلی باب المشربۃ وصیف فاتیتہ فقلت استأذن لی فدخلت فاذا النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی حصیر قد اثر فی جنبہ وتحت رأسہ مرفقۃ من ادم حشوھا لیف واذا اھب معلقۃ وقرظ فذکرت الذی قلت لحفصۃ وام سلمۃ والذی ردت علی ام سلمۃ فضحک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلبث تسعا وعشرین لیلۃ ثم نزل حدثنا عبد اللہ بن محمد قال حدثنا ھشام قال اخبرنا معمر عن الزھری قال اخبرتنی ھند بنت الحارث عن ام سلمۃ قالت استیقظ النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اللیل وھو یقول لا الہ الا اللہ ماذا انزل اللیلۃ من الفتنۃ ماذا انزل من الخزائن من یوقظ صواحب الحجرات کم من کاسیۃ فی الدنیا عاریۃ یوم القیمۃ قال الزھری وکانت ھند لھا ازار فی کمیھا بین اصابعھا باب ما یدعی لمن لبس ثوبا جدیدا حدثنا ابو الولید قال حدثنا اسحق ابن سعید بن عمرو بن سعید بن العاص قال حدثنی ابی قال حدثتنی ام خالد بنت خالد قالت اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بثیاب فیھا خمیصۃ سوداء فقال من ترون نکسو ھذہ الخمیصۃ فاسکت القوم فقال ائتونی بام خالد فاتی بی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فالبسنیھا بیدہ وقال ابلی واخلقی مرتین فجعل ینظر الی علم الخمیصۃ ویشیر بیدہ الی ویقول یا ام خالد ھذا سنا یا ام خالد ھذا سنا والسنا بلسان الحبشۃ

یتجزی یتخذ یتحری علینا بذلک حقا بذاک حقا علینا علی رسول اللہ تغضبی فدخلت فردت فبرزت الا ذاک الا ھنا النبی حجرہ حجرھن کلھن فاذن ثنی اللیل قال نکسوھا قال فالبسھا واخلقی

۱ قولہ یتجوز من التجوز وھو التخفیف وحاصل معناہ انہ کان یتوسع فلا یضیق بالاقتصار علی صنف واحد من اللباس وقیل ما یطلب النفیس والغالی بل یستعمل ما تیسر ووقع فی روایۃ الکشمیھنی یتجزی ضبطہ بعضھم بجیم وزاء مفتوحۃ مشددۃ بعدھا الف وما اظنہ صحیحا الا بالحاء المھملۃ والراء قولہ والبسط ضبط بعضھم بفتح الموحدۃ ثم قال وھو ما یبسط ویجلس علیہ وقال الکرمانی البسط جمع البساط فح لا یکون الباء الا مضمومۃ ولا اظن الصحیح الا ھذا ۱۲ ع ۲ قولہ تظاھرتا ای تعاضدتا والاراک الشجر المالح المرای دخل بینھا لقضاء الحاجۃ قولہ وانک لھناک ای انک فی ھذا المقام ولک حدان تغلظی الکلام علی قولہ وتقدمت الیھا فی اذاہ ای دخلت الیھا اولا قبل الدخول علی غیرھا فی قصۃ اذی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وشانہ او تقدمت الیھا فی اذی شخصھا وایلام بدنھا بالضرب ونحوہ قولہ ام سلمۃ اسمھا ھند زوج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانما اتاھا عمر لانھا قرابتہ قیل انھا خالتہ قولہ واعجب بلفظ المتکلم قولہ فردت بتشدید الدال الاولی وسکون الثانی من الرد بدولابی ذر عن الکشمیھنی فردت بدال واحدۃ مشددۃ من الرد وفی بعضھا فبرزت من البروز ای الخروج قولہ من حول من موصولۃ ای قد استقام وذھب الخوف من کان حولہ من الملوک والحکام قولہ ملک غسان بفتح المعجمۃ وشدۃ المھملۃ قبیلۃ واسم الملک جبلۃ بن الایھم ھذا کلہ ملتقط من قس ک خ ع ف ۱۲ ۳ قولہ فما شعرت بالانصاری وھو یقول وفی روایۃ الکشمیھنی فما شعرت الا بالانصاری وھو یقول وفی نسخۃ عنہ فما شعرت بالانصاری الا وھو یقول قال الکرمانی سقط حرف الاستثناء من جل النسخ بل کلھا وھو مقدر والقرینۃ تدل علیہ او ما زائدۃ والتقدیر فشعرت بالانصاری وھو یقول او ما مصدریۃ ویکون ھی المبتدأ او بالانصاری الخبر ای شعوری متلبس بالانصاری حال کونہ قائلا انتھی قلت ویحتمل ان یکون ما نافیۃ علی حالھا بغیر حرف الاستثناء والمراد المبالغۃ فی نفی شعورہ بکلام الانصاری من شدۃ ما وھم من الخبر الذی اخبر بہ لکن روایۃ الکشمیھنی ترجح الاحتمال وتوضح ان قول الکرمانی بل کلھا لیس کذلک ھذا کلہ من الفتح قال العینی الاحسن ان یقال ما مصدریۃ والتقدیر شعوری بالانصاری حال کونہ قائلا اعظم من ذلک وقول الکرمانی ویقول مبتدأ فیہ نظر لان الفعل لا یقع مبتدأ الا بالتاویل انتھی کلامہ کذا فی قس ۱۲ ۴ قولہ اعظم من ذلک فان قلت کیف کان اعظم من توجہ العدو واحتمال تسلطہ علیھم قلت لان فیہ ملالۃ خاطر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واما بالنسبۃ الی عمر فظاھر لان مفارقۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بنتہ اعظم الاسوء الیہ ولعلمہ بان اللہ یعصم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من الناس ولن یجعل اللہ للکافرین علی المؤمنین سبیلا فان قلت ما طلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ازواجہ لکن اعتزل منھن قلت قالہ ظنا بان الاعتزال تطلیق ۱۲ کرمانی ۵ قولہ من حجرھا الضمیر للنساء قال الکرمانی وھو صحیح نحو النساء دخلت وفی بعضھا من حجرھن وھو ظاھر وفی بعضھا من حجرہ ای النبی صلی اللہ علیہ وسلم کذا فی العینی قولہ فی مشربۃ بفتح المیم وسکون المعجمۃ وفتح الراء وضمھا الغرفۃ والوصیف بفتح الواو وکسر المھملۃ الخادم والمرفقۃ بکسر المیم وفتح الفاء والقاف المخدۃ والادم جمع الادیم والاھب بفتحتین جمع الاھاب وھو الجلد مالم یدبغ والقرظ بفتح القاف والراء والمعجمۃ ورق شجر یدبغ بہ کذا فی الکرمانی ومر الحدیث فی ص ۲۸۸ ج ۲ وفی ص ۲۳۳ ج ۲ وفی ص ۴۳۴ ج ۱ ۶ قولہ کم من کاسیۃ فی الدنیا عاریۃ بالجزای کم کاسیۃ عاریۃ عرفتھا وبالرفع ای اللابسات الثیاب النفیسۃ عاریات من الحسنات فی الآخرۃ او اللابسات رقیق الثیاب التی لا تمنع من ادراک لون البشرۃ معاقبات فی الآخرۃ بفضیحۃ التعری او کاسیات من نعم اللہ عاریات من شکرھا او تستر بعض بدنھا وتکشف بعضھا ک مجمع ومرمی العلم وجہ ذکر ھذا الحدیث فی الباب انہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یکن یلبس الثوب الرفیع الشفاف لانہ اذا خذ نساءہ منہ فھو احق بصفۃ الکمال منھن کذا فی الفتح والکرمانی ۱۲ ۷ قولہ قال الزھری فکانت ھند لھا ازار کذا وقع للاکثر وفی روایۃ ابی احمد الجرجانی ازار براء واحدۃ وھو غلط والمعنی انھا کانت تختفی ان یبدو من جسدھا شیء بسبب سعۃ کمیھا فکانت تزرر ذلک لئلا یبدو منہ شیء فیدخل فی قولہ کاسیۃ عاریۃ ۱۲ فتح الباری ۸ قولہ فاسکت القوم من الاسکات بمعنی السکوت ویقال تکلم الرجل ثم سکت بغیر الف واذا انقطع کلامہ فلم یتکلم قلت اسکت ۱۲ کرمانی ع ۹ قولہ ابلی واخلقی امر بالابلاء والاخلاق وھما بمعنی واحد وھو جعل الثوب عتیقا والعرب تطلق ذلک وتریدہ الدعاء بطول البقاء للمخاطب بذلک وفی بعضھا اخلقی بالفاء وھی اوجہ لانھا تفید معنی زائدا وھو انھا اذا ابلیتہ اخلقتہ غیرہ۔ فتح ومر الحدیث قریبا فی ص ۳۸۹ ج ۲ وبعیدا فی ص ۵۳۱ ج ۱ فی الجھاد۔ قال الکرمانی مر فی الجھاد قمیص اصفر وھنا خمیصۃ سوداء ولا یمتنع الجمع بینھما اذ لا منافاۃ لوجودھما ۱۲

حل اللغات اھب بفتحتین جمع اھاب۔ قرظ ورق السلم الذی یدبغ بہ القرظ بفتحتین۔ ورس نبت اصفر یکون فی الیمن ۱۲۔ ۱ بفتح الموحدۃ ما یبسط ویجلس علیہ ۱۲ ثوب ۲ بالنصب علی الظرفیۃ والمعنی انہ صلعم رای فی المنام انہ سیقع بعدہ فتن وانہ یفتح لامتہ الخزائن ۱۲ ع ۳ اراد بھا منازل زوجاتہ انا خصھن بالایقاظ لانھن الحاضرات حینئذ اخبرت بذلک ام سلمۃ کان تلک اللیلۃ کانت لیلتھا و

ھو الظاھر مر ۱۲ ع

الحسن قال اسحق حدثتنی امرأة من اهلی انها راته علی ام خلد **باب** التزعفر للرجال **حدثنا** مسدد قال حدثنا عبد الوارث عن عبد العزیز عن انس قال نهی النبی صلی الله علیه وسلم ان یتزعفر الرجل **باب** الثوب المزعفر **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا سفین عن عبد الله بن دینار عن ابن عمر رضی الله عنهما قال نهی النبی صلی الله علیه وسلم ان یلبس المحرم ثوبا مصبوغا بورس او زعفران **باب** الثوب الاحمر **حدثنا** ابو الولید قال حدثنا شعبة عن ابی اسحق سمع البراء یقول کان النبی صلی الله علیه وسلم مربوعا وقد رأیته فی حلة حمراء ما رأیت شیئا احسن منه **باب** المیثرة الحمراء **حدثنا** قبیصة قال حدثنا سفین عن اشعث عن معویة بن سوید بن مقرن عن البراء قال امرنا النبی صلی الله علیه وسلم بسبع عیادة المریض واتباع الجنائز وتشمیت العاطس ونهانا عن لبس الحریر والدیباج والقسی والاستبرق والمیاثر الحمر **باب** النعال السبتیة وغیرها **حدثنا** سلیمن بن حرب قال حدثنا حماد بن زید عن سعید ابی مسلمة قال سألت انسا اکان النبی صلی الله علیه وسلم یصلی فی نعلیه قال نعم **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن ملک عن سعید المقبری عن عبید بن جریج انه قال لعبد الله بن عمر رأیتک تصنع اربعا لم ار احدا من اصحابک یصنعها قال ما هی یا ابن جریج قال رأیتک لا تمس من الارکان الا الیمانیین ورأیتک تلبس النعال السبتیة ورأیتک تصبغ بالصفرة ورأیتک اذا کنت بمکة اهل الناس اذا رأوا الهلال ولم تهل انت حتی کان یوم الترویة فقال له عبد الله بن عمر اما الارکان فانی لم ار رسول الله صلی الله علیه وسلم یمس الا الیمانیین واما النعال السبتیة فانی رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم یلبس النعال التی لیس فیها شعر ویتوضأ فیها فانا احب ان البسها واما الصفرة فانی رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم یصبغ بها فانا احب ان اصبغ بها واما الاهلال فانی لم ار رسول الله صلی الله علیه وسلم یهل حتی تنبعث به راحلته **حدثنا** عبد الله بن یوسف اخبرنا ملک عن عبد الله بن دینار عن ابن عمر نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان یلبس المحرم ثوبا مصبوغا بزعفران او ورس وقال من لم یجد نعلین فلیلبس خفین ولیقطعهما اسفل من الکعبین **حدثنا** محمد بن یوسف قال حدثنا سفین عن عمرو بن دینار عن جابر بن زید عن ابن عباس قال قال النبی صلی الله علیه وسلم من لم یکن له ازار فلیلبس السراویل ومن لم یکن له نعلان فلیلبس خفین **باب** یبدأ بالنعال الیمنی **حدثنا** حجاج بن منهال قال حدثنا شعبة قال اخبرنی اشعث ابن سلیم سمعت ابی یحدث عن مسروق عن عائشة کان النبی صلی الله علیه وسلم یحب التیمن فی طهوره وترجله وتنعله **باب** ینزع النعل الیسری **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن ملک عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم

---

۱ النهی عن ۲ یزعفران ۳ عن ۲ رضی الله عنه ۴ الجنازة ۵ ۲ سبع ۶ ومیاثر ۷ سأل ۸ لم تهل ۹ ۲ رضی الله عنهما ۱۰ قال انبأنا ۱۱ ۲ عبد الله ۱۲ ۳ قال ۱۳ ۲ رضی الله عنهما ۱۴ بالنعل ۱۵ ۲ قال ۱۶ ۲ رضی الله عنهما ۱۷ ونعله ۱۸ نعل ۱۹ نعله ۲۰ ۲ رضی الله عنه

قوله باب التزعفر للرجال ای فی الجسد لانه ترجم بعده باب الثوب المزعفر وقیده بالرجال لیخرج المرأة کذا فی فتح الباری ۱۲ ۲ قوله مصبوغا بورس او زعفران قال ابن بطال اجاز مالک وجماعة لباس الثوب المزعفر وقالوا انما وقع النهی للمحرم خاصة وحمله الشافعی والکوفیون علی المحرم. وغیر المحرم فتح الباری ومر الحدیث فی الحج فی ص ۲۹۵ ج ۱ ۱۲. ۳ قوله الثوب الاحمر اختلف فی لبس الثیاب المصبوغة احمر بالعصفر او غیره فاباحها جماعة من الصحابة والتابعین وبه قال الشافعی ومنعها آخرون مطلقا قال البیهقی والصواب تحریم المعصفر علیه للاحادیث الصحیحة التی لو بلغت الشافعی لقال بها وقد اوصانا بالعمل بالحدیث الصحیح ذکر ذلک فی الروضة وقیل یکره لقصد الزینة والشهرة ویجوز فی المهنة والبیوت ونقل عن مالک وقیل یجوز لبس ما صبغ غزله ثم نسج ویمنع ما صبغ بعد النسج وقیل النهی خاص بما صبغ بالعصفر لورود النهی عنه وقیل المنع انما هو فی المصبوغ کلرا ما فیه لون آخر فلا وعلی ذلک تحمل الاحادیث الواردة فی الحلة الحمراء لان الحلل الیمانیة غالبا تکون کذلک قسطلانی وقیل یکره لبس الثوب المشبع بالحمرة دون ما کان صبغه خفیفا هذه الاقوال السبعة ذکرها العینی وصاحب الفتح ایضا ۱۲ ۴ قوله فی حلة حمراء هما بردان یمانیان منسوجتان بخطوط حمر مع سود ولا تسمی حلة الا ان تکون ثوبین من جنس واحد کذا فی المجمع قال فی الفتح الحلل الیمانیة غالبا تکون ذات خطوط حمر وغیرها قال ابن القیم کان بعض العلماء یلبس ثوبا مصبغا بالحمرة ویزعم انه یتبع السنة وهو غلط فان الحلة الحمراء من برود الیمن والبرد لا تصبغ احمر انتهی وروی مسلم عن عبد الله ابن عمرو قال رای رسول الله صلی الله علیه وسلم علی ثوبین معصفرین فقال ان هذه ثیاب الکفار فلا تلبسها وفی روایة له قال رای النبی صلی الله علیه وسلم علی ثوبین معصفرین فقال امک امرتک بهذا قلت اغسلهما قال بل احرقهما. قال فی الدر وکره لبس المعصفر والمزعفر الاحمر والاصفر ۱۲ ۵ قوله لبس الحریر والدیباج الخ قال الکرمانی الدیباج فارسی معرب والاستبرق بقطع الهمزة معرب ایضا فان قلت ما الفرق بینهما قلت الدیباج الرقیق من الحریر والاستبرق الغلیظ منه فان قلت هما نوعان من جنس الحریر فما الفائدة فی ذکرهما بعد ذکره قلت کانهما صارا جنسین آخرین مستقلین فخصصهما بالذکر انتهی قوله والقسی هی ثیاب من کتان مخلوط بحریر نسبت الی قریة قس بفتح قاف وقیل بکسرها وقیل اصله قزی بالزاء نسبة الی القز ضرب من الابریسم فابدلت سینا ۱۲ مجمع. ۶ قوله والمیاثر الحمر جمع میثرة قال النووی هو بکسر میم وطاء من حریر او صوف او غیره وقیل اغشیة للسرج وقیل انه جلود السباع وهو باطل انتهی قال الطیبی وهی من الحریر حرام والحمراء من غیر منسی لحدیث نهی عن میاثرة الارجوان. کذا فی مجمع البحار ۱۲ ۷ قوله النعال السبتیة بکسر السین المهملة وسکون الموحدة وبالفوقانیة منسوبا الی ما سبت عنها الشعر ای حلق وقطع وقیل هی مدبوغة بالقرظ وکانت عادة العرب لبس النعال بشعرها وغیر مدبوغة ۱۲ ک ع ۸ قوله لا تمس من الارکان ای ارکان الکعبة الا الیمانیین قال الکرمانی وهو الذی فیه الحجر الاسود والذی یلیه من جهة الیمن ویقال لهما الیمانیان تغلیبا انتهی ۱۲ ۹ قوله حتی تنبعث به راحلته ای تستوی قائمة الی الطریق او حین ابتداء الشروع والشغل بافعال الحج لیتصل عمله تا سیابه. مجمع فکذلک عبد الله بن عمر لا یهل حین کونه بمکة الا یوم الترویة الذی هو اول عمله لیتصل له عمله تا سیابه صلی الله علیه وسلم بخلاف ما لو اهل من اول الشهر. ومر بیانه فی ص ۲۳۱ ج ۱ فی الحج ۱۲ ۱۰ قوله فلیلبس خفین مطلق محمول علی المقید السابق وهو ان یقطعهما اسفل من الکعبین ثم یلبسهما ۱۲ ک

حل اللغات

یوم الترویة وهو الیوم الثامن من ذی الحجة اهل الناس من الاهلال والمراد به رفع الصوت بالتلبیة عند الاحرام لیحفهما من الاحفاء ای لیجردهما یقال حفی یحفی اذا تمشی بلا خف ولا نعل ۱۲.

۱ وغرضه صلعم بالتکلم بهذه الکلمة الحبشیة استمالة قلبها لانها کانت قد ولدت بارض الحبشة ۱۲ ک ۲ ای الثوب ویستفاد منه انه بقی زمانا طویلا وعاشت ایضا دهرا بعید ابرکة دعاءه صلی الله علیه وسلم ۱۲ ۳ هو قولک یرحمک الله اذا حمد الله والدلالة الباقیة هی اجابة الداعی ورد السلام ونصر المظلوم وابرار المقسم کما سبق فی الحدیث المطول فی الجنائز فی ص وایضا سیأتی فی الصفحة اللاحقة انشاء الله تعالی ۱۲ ۴ من الاهلال المراد به هنا رفع الصوت بالتلبیة عند الاحرام ۱۲ ۵ ای یغسل رجلیه فی النعال. کذا فی العینی والمرقاة او یلبسهما ورجلاه رطبتان کذا فی المجمع ومر فی ص ۲۹ ج ۱ ۱۲ ۶ سلیم بن الاسود ابو الشعثاء الکوفی ۱۲ ع ۷ بضم الطاء المراد التطهیر ولابی ذر بفتحها وهو ما یتطهر به کالماء ۱۲ قسطلانی ۸ ای فی تسریح شعره. ک مر الحدیث فی ص ۲۹ ج ۱ ۱۲

ع ۱ ای تکون ذات خطوط حمر وغیرها ۱۲ ف ع ع ۲ لا یلبس النعال المدبوغة اهل السنة ۱۲ ف ع

قال اذا انتعل احدکم فلیبدأ بالیمین واذا نزع فلیبدأ بالشمال لتکن الیمنی اولاهما تنعل واخراهما تنزع **باب** لا یمشی فی نعل واحدة

حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا یمشی احدکم فی نعل واحدة لیحفهما جمیعا او لینعلهما جمیعا

باب قبالان فی نعل ومن رای قبالا واسعا **حدثنا** حجاج بن منهال قال حدثنا همام عن قتادة قال حدثنا انس ان نعل النبی صلی الله علیه وسلم کان لها قبالان **حدثنا** محمد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا عیسی بن طهمان قال اخرج الینا انس بن مالك نعلین لهما قبالان فقال ثابت البنانی هذه نعل النبی صلی الله علیه وسلم **باب** القبة الحمراء من ادم **حدثنا** محمد بن عرعرة قال حدثنی عمر بن ابی زائدة عن عون بن ابی جحیفة عن ابیه قال اتیت النبی صلی الله علیه وسلم وهو فی قبة حمراء من ادم ورأیت بلالا اخذ وضوء النبی صلی الله علیه وسلم والناس یبتدرون الوضوء فمن اصاب منه شیئا تمسح به ومن لم یصب منه شیئا اخذ من بلل ید صاحبه **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی انس ح وقال اللیث حدثنی یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی انس بن مالك ان النبی صلی الله علیه وسلم ارسل الی الانصار وجمعهم فی قبة من ادم **باب** الجلوس علی الحصیر ونحوه **حدثنا** محمد بن ابی بکر قال حدثنا معتمر عن عبید الله عن سعید بن ابی سعید عن ابی سلمة بن عبد الرحمن عن عائشة ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یحتجر حصیرا باللیل فیصلی ویبسطه بالنهار فیجلس علیه فجعل الناس یثوبون الی النبی صلی الله علیه وسلم فیصلون بصلاته حتی کثروا فاقبل فقال یا ایها الناس خذوا من الاعمال ما تطیقون فان الله لا یمل حتی تملوا وان احب الاعمال الی الله ما دام وان قل **باب** المزرر بالذهب وقال اللیث حدثنی ابن ابی ملیکة عن المسور ابن مخرمة ان اباه مخرمة قال یا بنی انه بلغنی ان النبی صلی الله علیه وسلم قدمت علیه اقبیة فهو یقسمها فاذهب بنا الیه فذهبنا فوجدنا النبی صلی الله علیه وسلم فی منزله فقال لی ای بنی ادع لی النبی صلی الله علیه وسلم فاعظمت ذلك وقلت ادعو لك رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال یا بنی انه لیس بجبار فدعوته فخرج وعلیه قباء من دیباج مزرر بالذهب فقال یا مخرمة هذا خبأناه لك فاعطاه ایاه **باب** خواتیم الذهب **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا اشعث بن سلیم قال سمعت معاویة بن سوید بن مقرن قال سمعت البراء بن عازب نهانا النبی صلی الله علیه وسلم عن سبع نهانا عن خاتم الذهب او قال حلقة الذهب وعن الحریر والاستبرق والدیباج

بالیمنی ۱ انتزع ۲ بالیسری ۳ لتکن ۴ اولهما ۵ اخرهما ۶ واحد ۷ واحدا ۸ هشام ۹ نعلی ۱۰ لها ۱۱ ثنی ۱۲ انبانا ۱۳ انبانا ۱۴ خرج ۱۵ بنعلین ۱۶ انبانا ۱۷ بن مالك ۱۸ قال ۱۹ حمراء ۲۰ الحصر ۲۱ ثنی ۲۲ یحتجز ۲۳ علیه ۲۴ دام ۲۵ له ۲۶ یا ۲۷ فقلت ۲۸ یقول ۲۹ قال ۳۰ نهی

---

۱ قوله تنعل علی صیغة المجهول جملة حالیة قال الطیبی اولهما متعلق بقوله تنعل هو خبر کان ذکره بتاویل العضو او مبتدأ وتنعل خبره والجملة خبر کان وفیه تفضیل الیمین علی الشمال ۱۲ عمدة القاری ۲ قوله لا یمش احدکم فی نعل واحدة علی صیغة النهی للارشاد. رخ لمشقته الشئ حینئذ وخوف العثار مع ساحة الماشی فی الشکل وقبیح منظره فی العیون اولانها مشیة الشیطان ۱۲ قسط ۳ قوله لیحفهما من الاحفاء ای لیجردهما یقال حفی کفی اذا مشی بلا خف ولا نعل. قس ک ع قوله لینعلهما بفتح اوله وضمه من نعل وانعل. تو قال القسطلانی بضم التحتیة فی الفرع من انعل وبرضبط النووی ورده الزین العراقی فی شرح الترمذی بان اهل اللغة قالوا انعل بفتح العین وحکی کسرها واجیب بان اهل اللغة قالوا ایضا انعل رجله البسها نعلا وسقط قوله جمیعا لغیر ابی ذر ویقاس بما ذکر کل لباس شفع کالخفین والکمین ونحو ذلك ۱۲ قس. ۴ قوله قبالان فی نعل ای فی کل فرده. ف قال الطیبی القبال بالکسر زمام النعل وهو سیر الذی یکون بین الاصبعین وقد اقبل نعله وقابلها اذا جعل لها قبالین انتهی قال فی المجمع ای کان لکل نعل زمامان یدخل الوسطی والابهام فی قبال والاصابع الاخری فی آخر انتهی ۱۲ ۵ قوله فقال ثابت البنانی لم یصرح ثابت بان انسا اخبره بذلك فصورته صورة الارسال لکن سبق الحدیث فی الخمس وفیه فحدثنی ثابت البنانی بعد عن انس الحدیث. ف قس قال الکرمانی فان قلت کیف دل علی الجزء الثانی من الترجمة قلت مقابلة المثنی یفید التوزیع فلکل واحدة منهما قبال واما دلالته علی الجزء الاول منها فمن حیث قال ان نعل النبی صلی الله علیه وسلم کان لها قبالان والنعل صادقة علی واحدة انتهی ۱۲ ۶ قوله القبة الحمراء من ادم بفتح الهمزة والمهملة جلد مدبوغ وکانه صیغ قیل ان تجعل قبة ۱۲ فتح الباری ۷ قوله کان یحتجر بالحاء المهملة والجیم بینهما فوقیة آخره راء ای یتخذ کالحجرة وللکشمیهنی بزاء ای یجعله حاجزا بینه وبین غیره ۱۲ قسطلانی ۸ قوله فان الله لا یمل حتی تملوا معناه ان الله لا یمل ابدا حتی تملوا انتم اولا فهو نحو حتی تشیب الغراب وتبیض القار قیل ان الله لا یطرحکم حتی تترکوا العمل وتزهدوا فی الرغبة الیه فسمی الفعلین ملالا وکلاهما لیس بملل لعادة الاعراب فی وضع الفعل موضع الفعل اذا وفق معناه وقیل معناه ان الله لا یقطع عنکم فضله حتی تملوا سواله فسمی فعل الله ملالا علی طریق الازدواج کذا فی النهایة زاد فی المجمع هما بفتح میم والملال ترك شئ استثقالا له بعد حرص فلا یصح فی حق الله تعالی الا مجازا ای لا یقطع ثوابه حتی تقطعوا العمل ملالا وسآمة من کثرته ای اعملوا حسب وسعکم فانکم اذا اتیتم به علی فتور یعامل بحکم معاملة الملول انتهی ۱۲ ۹ قوله وعلیه قباء من دیباج مزرر بالذهب هذا یحتمل ان یکون وقع قبل التحریم ولما وقع تحریم الحریر والدیباج علی الرجال لم یبق فی هذا حجة لمن یبیح شیئا من ذلك ویحتمل ان یکون بعد التحریم فیکون اعطاؤه له لینتفع به بان یکسوه النساء او یبیعه کما وقع لغیره ویکون معنی قوله فمخرج وعلیه قباء ای علی یده فیکون من اطلاق الکل علی البعض وقد تقدم انه اراد تطییب قلب مخرمة وانه کان فی خلقه شئ کذا فی فتح الباری ومر الحدیث فی ص ۱۲۵۵ ۱۲ ۱۰ قوله عن خاتم الذهب بفتح التاء وبکسرها عن لبسه. مرقاة قال الشیخ ابن حجر النهی عن خاتم الذهب او التختم به مختص بالرجال دون النساء فقد انعقد الاجماع علی اباحته للنساء لما روی انه صلعم اخذ حریرا فجعله فی یمینه واخذ ذهبا فجعله فی شماله فقال ان هذین حرام علی ذکور امتی ۱۲ ط ۱۱ قوله وعن الحریر ای الثوب المنسوج من الابریسم اللبن والاستبرق المنسوج من الغلیظ والدیباج ای الرقیق وقیل الحریر المرکب من الابریسم وغیره مع غلبة الابریسم والمراد بها الانواع والتفصیل لتاکد التحریم ۱۲ مرقاة شرح المشکوة.

ک ای لا یمشی الرجل فی نعل واحد ۱۲ ع ل تذکیره مع ان النعل مؤنثة لان تانیثها غیر حقیقی ۱۲ ع ع بفتح المهملتین وسکون الراء الاولی ۱۲ ک ع هو موضع الترجمة والحدیث سبق ۱۲ م فان قلت هذا لا یدل علی انها حمراء وقد عقد الترجمة علیه قلت یدل علی بعض الترجمة وکثیرا یقصد البخاری ذلك ومر الحدیث بطوله مع سبب الجمع وغیره فی الجهاد فی ص ۱۲۵۵ ۱۲ ک ل ح بضم المیم وفتح الزاء المشددة المفتوحة وهو المشد بالازار ۱۲ رخ ه فیه دلالة علی صحة ایمان مخرمة وان کان قد وصف بانه سیئ الخلق ۱۲ ف ه قال ابن دقیق العید اخبار الصحابی عن الامر والنهی علی ثلاث مراتب الاولی ان یاتی بالصیغة کقوله افعلوا او لا تفعلوا الثانیة قوله امرنا رسول الله صلی الله علیه وسلم بکذا ونهانا بکذا والثالثة امرنا ونهینا علی بناء المجهول ۱۲ ف ح هذه الخصال مختلفة المراتب فی الحکم العموم والخصوص والوجوب ۱۲ طیبی

والمیثرة الحمراء والقسی وآنیة الفضة وامرنا بسبع بعیادة المریض واتباع الجنائز وتشمیت العاطس ورد السلام واجابة الداعی وابرار المقسم ونصر المظلوم **حدثنی** محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن قتادة عن النضر بن انس عن بشیر بن نهیك عن ابی هریرة ۲ عن النبی صلی الله علیه وسلم انه نهی عن خاتم الذهب وقال عمر واخبرنا شعبة عن قتادة سمع النضر سمع بشیرا مثله **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی عن عبید الله قال حدثنی نافع عن عبد الله ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اتخذ خاتما من ذهب وجعل فصه مما یلی کفه واتخذه الناس فرمی به واتخذ خاتما من ورق او فضة **باب** خاتم الفضة **حدثنی** یوسف بن موسی قال حدثنا ابو اسامة قال حدثنا عبید الله عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اتخذ خاتما من ذهب وجعل فصه مما یلی باطن کفه ونقش فیه محمد رسول الله فاتخذ الناس مثله فلما رآهم قد اتخذوه رمی به وقال لا البسه ابدا ثم اتخذ خاتما من فضة فاتخذ الناس خواتیم الفضة قال ابن عمر فلبس الخاتم بعد النبی صلی الله علیه وسلم ابو بکر ثم عمر ثم عثمان حتی وقع من عثمان الفضة فی بئر اریس **باب حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن عبد الله بن دینار عن ابن عمر قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یلبس خاتما من ذهب فنبذه فقال لا البسه ابدا فنبذ الناس خواتیمهم **حدثنا** یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شهاب قال حدثنی انس بن مالك انه رأی فی ید رسول الله صلی الله علیه وسلم خاتما من ورق یوما واحدا ثم ان الناس اصطنعوا الخواتیم من ورق ولبسوها فطرح رسول الله صلی الله علیه وسلم خاتمه فطرح الناس خواتیمهم تابعه ابراهیم بن سعد وزیاد وشعیب عن الزهری **باب** فص الخاتم **حدثنا** عبدان قال اخبرنا یزید بن زریع قال اخبرنا حمید سئل انس هل اتخذ النبی صلی الله علیه وسلم خاتما قال اخر لیلة صلوة العشاء الی شطر اللیل ثم اقبل علینا بوجهه فکانی انظر الی وبیص خاتمه قال ان الناس قد صلوا ونام وانکم لن تزالوا فی صلوة منذ انتظرتموها **حدثنا** اسحق قال اخبرنا معتمر سمعت حمید یحدث عن انس ان نبی الله صلی الله علیه وسلم کان خاتمه من فضة وکان فصه منه وقال یحیی بن ایوب حدثنی حمید سمع انسا عن النبی صلی الله علیه وسلم **باب** خاتم الحدید **حدثنا** عبد الله بن مسلمة قال حدثنا

ثنا ۲ محمد بن جعفر ۲ رضی الله عنه فجعل فاتخذه فاتخذ ثنا فضة ۲ وفضة یلی کفه بطن و و ۲ عبد الله ثنی اخبرنی الخواتیم فلبسوها

---

۱ قوله والمیثرة الحمراء وبالی الموطأة علی السرج والمنهی عنها ما کان من مراکب العجم من دیباج او حریر ولعل النهی انما ورد فی الحمراء کذلك لکن ما کان من حریر او دیباج فحرام علی ای لون کان وما لم یکن منهما وکانت حمراء فکرده لرعونتها لذا حرمه السید مرقاة وهی من الحریر حرام والحمراء من غیره منهی لحدیث نهی عن میاثرة الارجوان ۱۲ مج ۲ قوله والقسی وهی ثیاب من کتان مخلوط بحریر نسبت الی قریة قس بفتح القاف وقیل بکسرها وقیل اصله قزی بالزاء نسبة الی القز ضرب من الابریسم فابدلت سینا قال الکرمانی هذه مهملة وتحتیة مشددتین وفسر بثیاب مضلعة فیها حریر امثال الاترنج او کتان مخلوط بحریر ۱۲ مجمع ۳ قوله واجابة الداعی وهی لازمة الی ولیمة النکاح اذا لم تکن ثمة من الملاهی ومفارش الحریر ونحوها لوجوب الاعلان واجابة غیرها مستحبة عند الجمهور ۱۲ مجمع البحار قس ۴ قوله وابرار المقسم قیل هو تصدیق من اقسم علیك وهو ان تفعل ما سأله الملتمس واقسم علیه ان یفعله یقال بر وابر القسم اذا صدق وقیل المراد من المقسم الحالف ویکون المعنی انه لو حلف علی امر مستقبل وانت تقدر علی تصدیق یمینه کما لو اقسم ان لا یفارقك حتی تفعل کذا وانت تستطیع فعله فافعل کیلا یحنث فی یمینه ۱۲ طیبی ۵ قوله وجعل فصه مما یلی کفه لانه ابعد من الزهو والاعجاب وکلما کان یامر بذلك جاز جعل فصه فی ظاهر الکف وقد عمل السلف بالوجهین کذا فی الطیبی قوله واتخذه الناس فرمی به ای لما رأی الناس اتبعوه فیه رمی به وحرم علی الذکور لما فیه من الفتنة وزیادة المؤنة واتخذ من فضة والورق بکسر الراء الدراهم المضروبة وقیل الفضة. کذا فی الکرمانی ۱۲ ۶ قوله فاتخذ الناس مثله ای من ذهب او فضة علی صورة نقشه او المراد مطلق الاتخاذ ورجح العینی کونه من ذهب. قس حیث قال ولوضحه ما فی روایة ابی داؤد فاتخذ الناس خواتیمهم من الذهب فلما رآهم وقد اتخذوه رمی بها ۱۲ ۷ قوله فی بیر اریس بفتح الهمزة وسکون التحتیة وبالمهملة منصرفا وغیر منصرف والاصح الصرف. کع وعند مسلم انه سقط من ید معیقیب فی بیر اریس وهذا یدل علی ان نسبة الی عثمان نسبة مجازیة او بالعکس. ف قال الکرمانی کان ذلك الخاتم کخاتم سلیمان من حیث انه اذا فقده اختلط امر الملك علیه ۱۲ ۸ قوله فطرح رسول الله صلی الله علیه وسلم خاتمه قال الکرمانی فان قلت لم طرح الخاتم الذی من الورق وهو حلال قلت قال النووی ناقلا عن القاضی قال جمیع اهل الحدیث هذا وهم من ابن شهاب لان المطروح ما کان الا خاتم الذهب ومنهم من تاوله ولفق بینه وبین سائر الروایات وقال الضمیر راجع الی الذهب یعنی لما اراد صلی الله علیه وسلم تحریم خاتم الذهب اتخذ خاتم فضة فهم ایضا اصطنعوا لانفسهم خواتیم فضة وبذلك طرح خاتم الذهب واستبدل الفضة فطرحوا الذهب واستبدلوا الفضة اقول لیس فی الحدیث ان الخاتم المطروح کان من الورق بل هو مطلق فیحمل علی خاتمه من الذهب او علی ما نقش علیه نقش خاتم رسول الله صلی الله علیه وسلم وهما امکن ذلك لا یجوز توهم الراوی واما طرح الرسول صلی الله علیه وسلم خاتمه علی الجواب الثانی فکان غضبا علیهم حیث تشبهوا به فی النقش والله اعلم انتهی کلام الکرمانی وذکر العینی نحوه ۱۲ ۹ قوله وبیص خاتم بفتح الواو وکسر الموحدة وبالمهملة البریق والمعان فان قلت لیس فی الحدیث ذکر الفص وهو ترجم علیه قلت الوبیص الکثرة لا یکون الا من الفص غالبا سواء کان منه اولا. کع وفی الفتح وقد اعترضه الاسماعیلی فقال لیس هذا الحدیث من باب الذی ترجم فی شیء واجیب بانه اشار الی انه لا یسمی خاتما الا اذا کان له فص فان کان بلا فص فهو حلقة. قلت لکن فی الطریق الثانیة فی الباب ..... ان فص الخاتم کان منه فلعله اراد الرد علی من زعم انه لا یقال له خاتم الا اذا کان له فص من غیره واما ما اخرجه ابو داؤد والنسائی من طریق ایاس بن الحرث بن معیقیب عن جده قال کان خاتم النبی صلی الله علیه وسلم ملویا علیه فضة فربما کان فی یدی فیحمل علی التعدد انتهی مختصرا ۱۲ ۱۰ قوله وکان فصه منه لا یعارضه ما اخرجه مسلم واصحاب السنن عن انس کان خاتم رسول الله صلی الله علیه وسلم من ورق وکان فصه حبشیا لانه اما ان یحمل علی التعدد وحینئذ کان معناه ای کان حجرا من بلاد الحبشة او علی لون الحبشة او کان جزعا او عقیقا لان ذلك قد یؤتی به من بلاد الحبشة ویحتمل ان یکون هو الذی فصه منه ونسب الی الحبشة للصنعة فیه اما لصیاغه واما لنقشه والله اعلم ۱۲ فتح ۱۱ قوله باب خاتم الحدید ای لبیان جواز اتخاذه والانتفاع به بای وجه کان ومعنی الحدیث ظاهر ویفهم من هذا الحدیث صحة اتخاذ الخاتم من الحدید وان فهم منع لبس الحدید من موضع آخر ولقد اغرب من تردد فی مطابقة الحدیث بالترجمة فانها ظاهرة لدلالته علی صحة اتخاذ خاتم الحدید وانه یشعر بصحة لبسه ایضا فان الخاتم انما یتخذ غالبا لذلك وکذا یفهم من صلاحیته للصدق صحة اتخاذه والانتفاع به وکان الباب منعقدا لبیان صحة الاتخاذ والانتفاع به بای وجه کان فتمت المطابقة واما الذی ورد فی منع الخاتم من الحدید فمنه ما رواه اصحاب السنن الاربعة من روایة عبد الله بن بریدة عن ابیه ان رجلا جاء الی النبی صلی الله علیه وسلم وعلیه خاتم من شبه فقال ما لی اجد منك ریح الاصنام فطرحه ثم جاء وعلیه خاتم من حدید فقال ما لی اری علیك حلیة اهل النار فطرحه فقال یا رسول الله من ای شیء اتخذه قال اتخذه من ورق ولا تتمه مثقالا قال فی الفتح وفی سنده الوطیة اسمه عبد الله بن مسلم قال ابو حاتم الرازی یکتب حدیثه ولا یحتج به هذا کلام من الخیر الجاری قال العینی اخرج ابن حبان حدیثه ای هذا الحدیث کما فی الفتح وصححه. قال محمد فی المؤطا لا ینبغی للرجل ان یتختم بذهب ولا حدید ولا صفر انتهی قال النووی لا یکره لبس خاتم الرصاص والنحاس والحدید علی الاصح لخبر الصحیحین التمس ولو خاتما من حدید ۱۲ ماعه هو ابن مرزوق. ف ساق هذا اسنادا لما فیه من سماع قتادة من النضر وسماع النضر من بشیر ۱۲ ف ماعه هو ابن سعید القطان ۱۲ ع عه لانه ابعد من الزینة والاعجاب واصون للفص ۱۲ ك عه ثم تفحص تفحصا بلیغا ولم یخرج ثم فتح الباب الفتح ۱۲ خ عه بلا ترجمة وهو کالفصل لما قبله ۱۲ ع لحه هو ابن ابراهیم ابن عبد الرحمن ۱۲ ع ط لقب عبد الله بن عثمان ۱۲ ع ی اراد بهذا التعلیق بیان سماع حمید له من انس ۱۲ ف ع له وهو قولك یرحمك الله ونحوه بجواب العاطس اذا حمد الله ۱۲ لحه مسلما کان اوذمیا بالقول او بالفعل ۱۲ قس خ ماعه بضم الغین المعجمة لقب محمد بن جعفر ۱۲

عبدُ العزیز بنُ ابی حازم عن ابیه انه سمع سهلاً یقول جاءت امرأةٌ الی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فقالت جئتُ اَهَبُ نفسی فقامت طویلاً فنظر وصوّب فلما طال مقامُها قال رجل زوّجنیها ان لم یکن لك بها حاجة قال عندك شیٔ تُصدِقُها قال لا قال انظر فذهب ثم رجع فقال واللّٰہ ان وجدتُ شیئاً قال اذهب فالتمس ولو خاتماً من حدید فذهب ثم رجع فقال لا واللّٰہ ولا خاتماً من حدید وعلیه ازارٌ ما علیه رداءٌ فقال اُصدِقها ازاری فقال النبیّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ازارُك ان لبستَه لم یکن علیك منه شیٔ وان لبستَه لم یکن علیها منه شیٔ فتنحّی الرجل فجلس فراٰه النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم مُولّیاً فامر به فدُعی قال ما معك من القراٰن قال سورةُ کذا وکذا السُوَر عدّدها قال قد ملّکتُکها بما معك من القراٰن **باب** ۵۰ نقش الخاتم

حدثنا ۵۸۷۲ عبد الاعلیٰ قال حدثنا یزید بن زُریع قال حدثنا سعید عن قتادة عن انس بن مالك ان نبی اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اراد ان یکتُبَ الی رهطٍ او اُناسٍ من الاعاجم فقیل له انهم لا یقبلون کتاباً الا علیه خاتم فاتخذ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم خاتماً من فضةٍ نقشُه محمد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فکانّی بوبیصٍ او بصیصِ الخاتم فی اصبع النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم او فی کفّه **حدثنا** ۵۸۷۳ محمد بن سلامٍ قال اخبرنا عبد اللّٰہ بن نُمیر عن عُبید اللّٰہ عن نافع عن ابن عمر قال اتخذ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم خاتماً من وَرِقٍ وکان فی یدِه ثم کان بعدُ فی یدِ ابی بکر ثم کان بعدُ فی ید عمر ثم کان بعدُ فی ید عثمان حتی وقع بعدُ فی بئر اریسٍ نقشُه محمد رسول اللّٰہ **باب** ۵۱ الخاتم فی الخنصر **حدثنا** ۵۸۷۴ ابو معمر قال حدثنا عبدُ الوارث قال حدثنا عبد العزیز ابن صُهیب عن انس قال اصطنع النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم خاتماً فقال انّا قد اتخذنا خاتماً ونقشنا فیه نقشاً فلا ینقشنّ علیه احدٌ قال فانی لاَرٰی بریقه فی خنصره **باب** ۵۲ اتخاذ الخاتم لیُختَم به الشیٔ او لیُکتَبَ به الی اهل الکتاب وغیرهم **حدثنا** ۵۸۷۵ آدم بن ابی ایاس قال حدثنا شُعبة عن قتادة عن انس قال لمّا اراد النبیّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان یکتُبَ الی الرّوم قیل له انهم لن یقرءوا کتابك اذا لم یکن مختوماً فاتخذ خاتماً من فضةٍ ونقشُه محمد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فکانّی انظر الی بیاضه فی یده **باب** ۵۳ من جعل فصّ الخاتم فی بطن کفّه **حدثنا** ۵۸۷۶ موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا جُویریةُ عن نافع انّ عبد اللّٰہ حدثه انّ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم اصطنع خاتماً من ذهب وجعل فصّه فی بطن کفّه اذا لبسه فاصطنع خواتیمَ من ذهب فرقی المنبر فحمد اللّٰہ واثنٰی علیه فقال انی کنتُ اصطنعتُه وانّی لا البسُه فنبذه الناسُ وقال جُویریةُ ولا احسبُه الّا قال فی یده الیمنی **باب** ۵۴ قولِ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا ینقشنّ علی نقش خاتمه **حدثنا** ۵۸۷۷ مُسدّد قال حدثنا حمّاد عن عبد العزیز بن صُهیب

---

۱ النبی ۲ فقال ۳ فقال ۴ عدّها ۵ مُلّکتها ۶ ملّکتها النبی ۷ الرهط ۸ ۲ الی ۹ لا یقرؤن ۱۰ یصیص ۱۱ ثنی ۱۲ انبانا ۱۳ صنع ۱۴ قال ۱۵ ینقش ۱۶ ۲ بن مالك ۱۷ فقیل ۱۸ کتابا ۱۹ باطن ۲۰ یجعل ۲۱ ۲ الناس ۲۲ الخواتیم ۲۳ ونبذ ۲۴ لا ینقش

---

۱ قوله ملکتکها بما معك من القراٰن قال الکرمانی فان قلت کیف جاز ما معه من القراٰن مهراً وکیف جاز النکاح بلفظ التملیك قلت قال الشافعی جاز ان یکون الصداق تعلیم القراٰن والباء للمعاوضة کبعته بدینار واما التملیك فاما یکون ذلك من خصائصه صلی اللّٰہ علیہ وسلم او من خواص ذلك الصحابی او جری لفظ التزویج اولاً ثم قال ملکتکها انتهی وقال الحنفیة الباء للسببیة والمعنی زوجتکها بسبب ما معك من القراٰن وبه یوافق الکتاب والسنة کما مر بیانه فی ص ۲۷۲۵۷ ۱۲ ۲ قوله بوبیص او بصیص الخاتم یقال وبص الشیٔ ویبصه اذا برق وتلألأ والشك من بعض الرواة ۱۲ کرمانی ۳ قوله باب الخاتم فی الخنصر بکسر المعجمة وفتح المهملة الاصبع الصغری قال الکرمانی والحکمة فی کونه فیه انه ابعد من الامتهان فیما یتعاطی بالید لکونه طرفاً ولانه لا تشتغل الید عما یتناوله من اشغالها انتهی ۱۲ ۴ قوله فلا ینقشن علیه احد سبب النهی انه انما اتخذ الخاتم ونقش فیه لیختم به کتبه الی الملك فلو نقش غیره مثله لحصل الخلل وبطل المقصود ۱۲ کرمانی ۵ قوله لما اراد النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم وقد تمسك بهذا الحدیث من یقول بمنع لبس الخاتم الا لذی سلطان مع صریح حدیث ابی ریحانة المروی فی مسند احمد وابی داؤد والنسائی نهی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم عن لبس الخاتم الا لذی سلطان واحتج القائلون بالجواز بحدیث انس السابق واجیب عن حدیث ابی ریحانة بان مالکا ضعفه وعلی تقدیر ثبوته فیحمل علی ان لبسه لغیر سلطان خلاف الاولی لما فیه من التزیین الذی لا یلیق بالرجال او المراد بالسلطان من له سلطنة علی شیٔ ما بحیث یحتاج الی الختم علیه لا السلطان الاکبر خاصة کذا فی قس وع ف ۱۲ ۶ قوله من جعل فص الخاتم فی بطن کفه ای لبسه قال ابن بطال لیس فی کون فص الخاتم فی بطن الکف ولا ظهرها امر ولا نهی وکل ذلك مباح فقال السر فیه ان جعل الفص فی بطن الکف ابعد من ان یظن انه فعله للتزیین والتزیین لا یلیق للرجال کذا فی العینی ۱۲ ۷ قوله اصطنع خاتماً من ذهب قال الخطابی لم یکن لبس الخاتم من لباس العرب وانما هو من زی العجم فاراد ان یکتب الی ملوکهم یدعوهم الی اللّٰہ فقیل انهم لا یقرؤن الا کتاباً مختوماً فاتخذ خاتماً من الذهب فلما رای الناس اتبعوه فیه رمی به وحرم علی الذکور لما فیه من الفتنة وزیادة المؤنة واصطنع خاتماً من الفضة وکان یجعل فصه مما یلی کفه لانه ابعد من التزیین به وکان له صلی اللّٰہ علیہ وسلم خاتمان من فضة فص احدهما منه وذلك لکراهة التزیین ببعض الجواهر المثلونة ببعض الاصباغ الرائقة المناظر التی یمیل الیها النفوس وکان فص الآخر حبشیاً وذلك مما لا بهجة له ولا زینة فیه قاله الکرمانی ای حجر من بلاد الحبش او علی الوان الحبشة او منسوب الیهم ۱۲ ۸ قوله الا قال فی یده الیمنی قال ابو ذر فی روایته لم یقع فی البخاری موضع الخاتم فی ای الیدین الا فی هذا وقال الداودی لم یجزم به جویریة وطواطؤ الروایات علی خلافه یدل علی انه لم یحفظ وعمل الناس علی لبس الخاتم فی الیسار یدل علی انه المحفوظ قلت وکلامه متعقب فان الظن فیه من موسی شیخ البخاری وقد اخرجه ابن سعد والاسمٰعیلی عن جویریة وجزما بانه لبسه فی یده الیمنی واخرج الترمذی من طریق حماد بن سلمة رأیت ابن ابی رافع یتختم فی یمینه وقال رأیت عبد اللّٰہ بن جعفر یتختم فی یمینه وقال کان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم یتختم فی یمینه ثم نقل عن البخاری انه اصح شیٔ روی فی هذا الباب وجمع البغوی فی شرح السنة بانه تختم اولاً فی یمینه ثم تختم فی یساره وکان ذلك آخر الامرین وقال ابن ابی حاتم سألت ابا زرعة عن اختلاف الاحادیث فی ذلك فقال لا یثبت هذا ولا هذا ولکن فی یمینه اکثر هذا ملتقط من الفتح قال النووی اما التختم فی الید الیمنی او الیسری فقد جاء فیه الحدیثان وهما صحیحان واما الفقهاء فقد اجمعوا علی جواز التختم فی الیمین وعلی جوازه فی الیسار ولا کراهة فی واحد منهما واختلفوا فی ایهما افضل فتختم کثیرون من السلف فی الیمین وکثیرون فی الیسار واستحب مالك الیسار وکره الیمین وفی مذهبنا وجهان لاصحابنا الصحیح ان الیمین افضل انتهی مختصراً قال العینی وسوی الفقیه ابو اللیث فی شرح الجامع الصغیر بین الیمین والیسار وقال بعض اصحابنا هو الحق لاختلاف الروایات انتهی قال فی الدر ویجعله لبطن کفه فی یده الیسری وقیل الیمنی ۱۲

لـه بفتح المیم ای قیاسها ۱۲ ک ف لـه مر الحدیث مراراً فی النکاح ۱۲۔ لـه هو ابن حماد ۱۲ ع۔ عـه بالصرف وعدمه والاصح الصرف موضع بالمدینة بقرب مسجد قبا ۱۲ ک عـه دون غیره من الاصابع۔ قس ع ویکره للرجل جعله فی الوسطی والتی تلیها واما المرأة فانها تتخذ خواتیم فی الاصابع ۱۲ نووی عـه هذا جمع للتعظیم اذ المراد انی اتخذت ۱۲ قس لـه ای لاجل ختم الکتاب الذی یکتب ویرسل ۱۲ قس عـه مصغر هو ابن اسماء بن عبید ۱۲ تق۔

عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتماً من فضة ونقش فيه محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال
انی اتخذت خاتما من ورق ونقشت فيه محمد رسول الله فلا ينقش احد على نقشه **باب** ۵۵ هل يجعل نقش الخاتم ثلثة اسطر
حدثنا ۵۸۷۸ محمد بن عبد الله الانصاری قال حدثنی ابی عن ثمامة عن انس ان ابا بكر لما استخلف كتب له وكان نقش
الخاتم ثلثة اسطر محمد سطر ورسول سطر والله سطر قال ابو عبد الله وزادنی احمد قال حدثنا الانصاری قال حدثنی ابی
عن ثمامة عن انس قال كان خاتم النبی صلى الله عليه وسلم فی يده وفی يد ابی بكر بعده وفی يد عمر بعد ابی بكر فلما كان عثمن جلس
على بئر اريس فاخرج الخاتم فجعل يعبث به فسقط قال فاختلفنا ثلثة ايام مع عثمن فنزح البئر فلم نجده **باب** ۵۶ الخاتم للنساء
وكان على عائشة خواتيم ذهب **حدثنا** ۵۸۸۰ ابو عاصم قال اخبرنا ابن جريج قال اخبرنا الحسن بن مسلم عن طاؤس عن ابن
عباس شهدت العيد مع النبی صلى الله عليه وسلم فقبل الخطبة قال ابو عبد الله وزاد ابن وهب عن ابن جريج فاتى النساء فجعلن
يلقين الفتخ والخواتيم فی ثوب بلال **باب** ۵۷ القلائد والسخاب للنساء يعنی قلادة من طيب وسك **حدثنا** ۵۸۸۱ محمد بن عرعرة
قال حدثنا شعبة عن عدی بن ثابت عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال خرج النبی صلى الله عليه وسلم يوم عيد فصلى
ركعتين لم يصل قبل ولا بعد ثم اتى النساء فامرهن بالصدقة فجعلت المرأة تصدق بخرصها وسخابها **باب** ۵۸ استعارة القلائد
حدثنا ۵۸۸۲ اسحق بن ابراهيم قال اخبرنا عبدة قال حدثنا هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت هلكت قلادة لاسماء فبعث
النبی صلى الله عليه وسلم فی طلبها رجالا فحضرت الصلوة وليسوا على وضوء ولم يجدوا ماء فصلوا وهم على غير وضوء فذكروا ذلك
للنبی صلى الله عليه وسلم فانزل الله آية التيمم وزاد ابن نمير عن هشام استعارت من اسماء **باب** ۵۹ القرط للنساء وقال ابن عباس
امرهن النبی صلى الله عليه وسلم بالصدقة فرأيتهن يهوين الى آذانهن وحلوقهن **حدثنا** ۵۸۸۳ حجاج بن منهال قال حدثنا شعبة قال
اخبرنی عدی قال سمعت سعيدا عن ابن عباس ان النبی صلى الله عليه وسلم صلى يوم العيد ركعتين لم يصل قبلها ولا بعدها ثم اتى النساء
ومعه بلال فامرهن بالصدقة فجعلت المرأة تلقی قرطها **باب** ۶۰ السخاب للصبيان **حدثنا** ۵۸۸۴ اسحق بن ابراهيم الحنظلی
قال اخبرنا يحيى بن آدم قال حدثنا ورقاء بن عمر عن عبيد الله بن ابی يزيد عن نافع بن جبير عن ابی هريرة قال كنت مع
رسول الله صلى الله عليه وسلم فی سوق من اسواق المدينة فانصرف وانصرفت فقال اين لكع ثلثا ادع الحسن بن على فقام الحسن
ابن على يمشی وفی عنقه السخاب فقال النبی صلى الله عليه وسلم بيده هكذا فاقبل الحسن بيده هكذا فالتزمه فقال اللهم انی احبه

انا اتخذت ۱ ينقش ۲ احد كنقش خاتمه ۳ ثقة ۴ قال ۵ ۲ قال ۶ فينزح ۷ فنزح ۸ الذهب ۹ ۲ قال ۱۰ ۲ فصلى ۱۱ مسك ۱۲ قبلها ولا بعدها ۱۳ ثنی ۱۴ ۲ حدثنا ۱۵ ۲ عزوجل
۱۶ ۲ عن ابيه عن عائشة ۱۷ عيد ۱۸ ثنی ۱۹ انبانا ۲۰ فاتى ۲۱ ای

---

۱ قوله والله سطر ظاهره انه لم يكن فيه زيادة على ذلك وما روی فيه زيادة لا اله الا الله فهو شاذ مخالف للاحاديث الصحيحة وظاهره ايضا انه كان على هذا الترتيب واما قول بعض الشيوخ ان كتابته كانت من اسفل الى فوق يعنی ان الجلالة فی اعلى الاسطر ومحمد فی اسفلها فلم ار التصريح بذلك فی شئ من الاحاديث بل رواية الاسمعيلی بخلاف ظاهرها ذلك فانه قال فيها محمد سطر والسطر الثانی رسول والسطر الثالث الله قال ابن بطال وكان مالك يقول من شان النقاد والقضاة نقش اسمائهم فی خواتيمهم ولا باس بنقش ذكر الله على الخاتم قال النووی وهو قول الجمهور. ملتقط من الفتح والعينی ۱۲ ۲ قوله الفتخ بفتح الفاء والفوقية بعدها خاء معجمة جمع فتخة الحلق من الفضة لا فص فيها او هی التی تلبسها النساء فی الرجلين وقيل هی الخواتيم الكبار. قس ف ومر فی ص ۱۲۰۳ ۱۲۔ ۳ قوله والسخاب بكسر المهملة وبالمعجمة قلادة تتخذ من مسك او غيره ليس فيها من الجوهر شئ والسك بضم المهملة وشدة الكاف طيب وقيل السخاب خيط ينظم فيه خرز. كرمانی ومر بيانه فی كتاب العيدين ۱۲ ۴ قوله وسك بضم المهملة والكاف المشددة طيب معروف مضاف الى غيره من الطيب ۱۲ قس. ۵ قوله وسخابها جمع سخب وهو قلادة من قرنفل ومسك وعود ونحوها من اخلاط الطيب يعمل على هيئة السبحة ويجعل قلادة للصبيان والجوارى. كذا فی المجمع والمقاصد ومر فی ص ۱۲۰۳ ۱۲ ۶ قوله باب القرط بضم القاف وسكون الراء بعدها طاء مهملة هو ما يحلى به الاذن ذهبا كان او فضة صرفا او مع لؤلؤ ويا قوت ونحوها ويعلق غالبا فی شحمة الاذن ۱۲ فتح عينی ۷ قوله يهوين بفتح التحتية قال العينی بضمها. قس قال الكرمانی وتبعه العينی هو من الاهواء وهو القصد والاشارة فان قلت الاشارة الى الآذان لقصد التصدق بالقرط فلماذا الاشارة الى الحلق قلت قد يكون لبعض نساء العرب شئ كالقلادة فی رقبتهن او يراد بها نفس القلادة التی فی الصدر المجاور للحلق ۱۲ ۸ قوله تلقی قرطها من الالقاء وهو الرمی والطرح. ع وفيه المطابقة للترجمة والحديث سبق فی ص ۱۲۰۳ فی كتاب العيدين ۱۲ ۹ قوله اين لكع لابی ذر عن الحموی والمستملی ای لكع هو بضم اللام وفتح الكاف بعدها عين مهملة منصرفا من غير تنوين ومعناه الصغير كذا فی قس يعنی به الحسن بن على رض قوله فقال النبی صلى الله عليه وسلم بيده هكذا ای باسطا يديه كما هو عادة من يريد المعانقة قوله انی احبه بلفظ المتكلم قوله فاحبه من الاحباب ای اجعله محبوبا قوله واحب بكسر الحاء وتشديد الموحدة. ك قس ومر الحديث فی ص ۱۲۳۹ فی البيوع ۱۲

حل اللغات

السخاب بكسر المهملة وتخفيف الخاء سك بضم المهملة وتشديد الكاف طيب معروف۔ عرعرة بفتح المهملتين واسكان الراء الاولى ۱۲۔ ۲ ابن المثنى بن عبد الله بن انس بن مالك ۱۲ ك ع ۲ بضم المثلثة وخفة الميم ابن عبد الله ابن انس ۱۲ ك ۲ ای كتب الخليفة لانس وصورة المكتوب تقدمت فی كتاب الزكوة فی ص ۱۲۷۷ ۱۲ ك ۲ ولك ان تقرأ محمد بالتنوين ورسول بالتنوين وعدمه والله بالجر والرفع ۱۲ ۲ ای يحركه ويدخله ويخرجه وذلك صورته صورة العبث ۱۲ ك ۲ ای فی الذهاب والرجوع والنزول الى البير والطلوع منها ۱۲ ف ۲ قال بعض العلماء كان ذلك الخاتم كخاتم سليمان من انه اذا فقده اختلط امر الملك عليه ۱۲ ك ف ۲ قال ابن بطال الخاتم للنساء من جملة الحلى الذی ابيح لهن ۱۲ ف ۲ مراده ان الصلوة كانت قبل الخطبة لا بعدها ومر الحديث بهذا بهذا الاسناد فی كتاب العيدين ۱۲ ك ۲ جمع الفتخ بالتحريك الحلقة من الفضة لا فص فيها ۱۲ ك ۲ لابی ذر عن الكشميهنی بميم مكسورة وسكون المهملة وتخفيف الكاف ۱۲ قس ۲ بفتح المهملتين واسكان الراء الاولى ۱۲ ك. ۲ بضم المعجمة وسكون الراء ثم مهملة هی الحلقة الصغيرة من ذهب او فضة. ف تعلقها باذنها ۱۲ قس ۲ جمع قلادة وهی ما يعقد ويعلق بالعنق ۱۲ ع ۲ ای عائشة كما مر فی ص ۱۲۱۱ فی التيمم ۱۲ ۲ طرف من حديث وصله المؤلف فی العيدين والاعتصام وغيرهما ۱۲ ف ۲ اخرجه الترمذی وقال العمل عليه عند بعض اهل العلم من اصحاب النبی صلى الله عليه وسلم وغيرهم وبه يقول الشافعی واحمد واسحق وقد رای طائفة من اهل العلم الصلوة بعدها وقبلها من اصحاب النبی صلى الله عليه وسلم وغيرهم والقول الاول اصح انتهى وعليه الحنفية كذا الاكثر وللنسفی باب اخراجهم وكذا عند الاسمعيلی وابی نعيم. ف كذا فی المنقول عنه والنسخ الاخر الموجودة ۱۲ ۲ هو خيط ينضم فيه خرز ويلبسه الصبيان والجوارى وقيل قلادة تتخذ من قرنفل ونحوه. مجمع ومر قريبا ۱۲

فاحببه واحب من يحبه قال ابو هريرة فما كان احد احب الي من الحسن بن علي بعد ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما

قال **باب** المتشبهين بالنساء والمتشبهات بالرجال **حدثني** محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن قتادة عن

عكرمة عن ابن عباس قال لعن النبي صلى الله عليه وسلم المتشبهين من الرجال بالنساء والمتشبهات من النساء بالرجال تابعه

عمرو قال اخبرنا شعبة **باب** اخراجهم **حدثنا** معاذ بن فضالة قال حدثنا هشام عن يحيى عن عكرمة عن ابن عباس

قال لعن النبي صلى الله عليه وسلم المخنثين من الرجال والمترجلات من النساء وقال اخرجوهم من بيوتكم قال فاخرج النبي

صلى الله عليه وسلم فلانة واخرج عمر فلانا **حدثنا** ملك بن اسمعيل قال حدثنا زهير قال حدثنا هشام بن عروة ان عروة

اخبره ان زينب بنت ابي سلمة اخبرته ان ام سلمة اخبرتها ان النبي صلى الله عليه وسلم كان عندها وفي البيت مخنث فقال لعبد

الله اخي ام سلمة يا عبد الله ان فتح لكم غدا الطائف فاني ادلك على بنت غيلان فانها تقبل باربع وتدبر بثمان فقال النبي

صلى الله عليه وسلم لا يدخلن هؤلاء عليكم **باب** قص الشارب وكان ابن عمر يحفي شاربه حتى ينظر الى بياض الجلد و

يأخذ هذين يعني بين الشارب واللحية **حدثنا** مكي بن ابراهيم عن حنظلة عن نافع قال اصحابنا عن المكي عن ابن عمر

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من الفطرة قص الشارب **حدثنا** علي قال حدثنا سفيان قال الزهري حدثنا عن سعيد

ابن المسيب عن ابي هريرة رواية الفطرة خمس او خمس من الفطرة الختان والاستحداد ونتف الابط وتقليم الاظفار وقص

الشارب **باب** تقليم الاظفار **حدثنا** احمد بن ابي رجاء قال حدثنا اسحق بن سليمان قال سمعت حنظلة عن نافع عن

فاحببه ۲ ما قال المشبهون ثنا ۲ محمد بن جعفر رسول الله اخراج المتشبهين بالنساء من البيوت المترجلات فلانا اخبرنا ابنة فتح الله ابنة

قال ابو عبد الله تقبل باربع يعني اربع عكن بطنها فهي تقبل بهن وقوله تدبر بثمان يعني اطراف هذه العكن الاربع لانها محيطة بالجنبين حتى لحقت وانما قال بثمان

ولم يقل بثمانية وواحد الاطراف وهو ذكر لانه لم يقل بثمانية اطراف عليكن ۲ يرى بياض الاباط

لہ قوله المتشبهين من الرجال بالنساء قال الطبري المعنى لا يجوز للرجال التشبه بالنساء في اللباس والزينة التي تختص بالرجال ولا العكس قلت وكذا الكلام في المشي واما هيئة اللباس فتختلف باختلاف عادة كل بلد فرب بلد لا يفترق ذي نساءهم من رجالهم باللبس لكن يمتاز النساء بالاحتجاب والاستتار واما ذم التشبه بالكلام فالمخصوص بمن تعمد ذلك واما من كان ذلك من اصل خلقته فانما يؤمر بتكلف تركه والادمان على ذلك بالتدريج فان لم يفعل وتمادى دخله اللوم ولا سيما ان بدا منه ما يدل على الرضى به واخذ هذا واضح من لفظ المتشبهين واستدل لذلك الطبري بكونه صلى الله عليه وسلم لم يمنع المخنث الدخول على النساء حتى سمع منه الدقيقة في وصف المرأة كما في الباب الذي يليه فمنع حينئذ ۱۲ فتح **۲** قوله المخنثين من الرجال جمع المخنث هو بفتح نون وكسر ما من يتشبه بهن سمي به لانكساره كلامه وقيل قياسه الكسر والمشهور فتحه في التشبه وقد يكون طبيعيا وقد يكون تكليفيا ومن الثاني لعن المخنثين كذا في مجمع البحار ۱۲ **۳** قوله فاخرج النبي صلى الله عليه وسلم فلانا هو الحبشة العبد الاسود الذي كان يتشبه بالنساء ولابي ذر والوقت فلانة بالتانيث قال الحافظ ابن حجر فان كان محفوظا فيكشف عن اسمها ۱۲ قس **۴** قوله مخنث هو الذي يشبه النساء في اقواله وافعاله وتارة يكون هذا خلقيا وتارة تكليفيا وهذا هو المذموم الملعون لا الاول واسم ذلك المخنث هيت بكسر الهاء واسكان التحتية وبالفوقية وقيل هنب بالنون والموحدة وكان عبد الله مولاه وعبد الله هو ابن ابي امية بتشديد التحتية المخزومي اخو ام سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم وبنت غيلان بفتح المعجمة واسكان التحتية واسمها بادية ضد الحاضرة الثقفية وقيل بادنة من البدن ۱۲ ك **۵** قوله فانها تقبل باربع اي اربع عكن جمع عكنة وهي الطي الذي في البطن من السمن اي ان لها اربع عكن تقبل بهن من كل ناحية اثنتان ولكل واحدة طرفان واذا ادبرت صارت الاطراف ثمانية وانما قال ثمان مع ان مميزه وهو الاطراف مذكر لانه اذا لم يكن المميز مذكرا جاء في العدد التذكير والتانيث كذا في الكرماني ۱۲ **۶** قوله لا يدخلن قال في الفتح بضم اوله وتشديد النون انتهى قال العيني هو ليس كذلك بل بفتح الياء والنون فيه مخففة ويروى مثقلة وهؤلاء فاعله انتهى قوله عليكن خطاب للنساء كذا للاكثر وهو الوجه وفي رواية المستملي والسرخسي بصيغة جمع المذكر ووجهه انه جمع مع النساء المخاطبات بذلك من يلوذ بهن من صبي ووصيف فجاز التغليب وانما امر باخراج من تعاطى ذلك من البيوت لئلا يفضي الامر بالتشبه الى تعاطي ذلك الامر المنكر. هذا كله من الفتح والعيني ومر الحديث مع بيانه في ص ۲۲۹ في غزوة الطائف ۱۲ **۷** قوله باب قص الشارب هذه الترجمة وما بعدها الى آخر كتاب اللباس لها تعلق باللباس من جهة الاشتراك في الزينة والمراد بالقص هنا قطع الشوارب وهو الشعر النابت على الشفة العليا من غير استيصال وكذا قص الظفر اخذ اعلاه من غير استيصال ۱۲ فتح **۸** قوله وكان ابن عمر كذا لابي ذر والنسفي وهو المعتمد ووقع للباقين وكان عمر وهو خطأ فان المعروف عن عمر انه كان يوفر شواربه. فتح ع وفي اللمعات ذهب بعضهم بظاهر قوله احفوا الشوارب الى استيصاله وحلقه وهو قول الكوفيين واهل الظواهر وكثير من السلف وخالفهم آخرون وندبوا الاحفاء بالاخذ حتى تبدو اطراف الشفة وهو المختار ويروى عن مالك حلقه مثلة ويؤدب فاعله وقد اشتهر عن ابي حنيفة انه ينبغي ان يأخذ من شاربه حتى يصير مثل الحاجب وندب بعض الحنفية توفير الشارب للغازي في دار الحرب لارهاب عدوه انتهى مختصرا ۱۲ **۹** قوله يأخذ هذين يعني طرفي الشفتين الذين هما بين الشارب واللحية وملتقاهما كما هو العادة عند قص في ان ينقطع الزاويتان ايضا من الشعر ويحتمل ان يراد به طرفا العنفقة ۱۲ ك **۱۰** قوله من الفطرة اي السنة القديمة التي اختارها الانبياء عليهم السلام واتفقت عليها الشرائع فكانه امر جبلي فطروا عليه ۱۲ ك.

۱۱ قوله الفطرة خمس اي سنة الانبياء الذين امرنا ان نقتدي بهم فكانما فطرنا عليها كذا نقل عن اكثر العلماء. مرقاة قوله او خمس من الفطرة بالشك من الراوي ولفظ الخمس لا ينافي الزائد كما ورد في رواية مسلم وغيره عشر من الفطرة فدل على ان الحصر غير مراد لان مفهوم العدد ليس بحجة وقيل بل كان اعلم اولا بالخمس ثم اعلم بالزيادة وقيل بل الاختلاف في ذلك بحسب المقام فذكر في كل موضع اللائق بالمخاطبين وقيل اريد بالحصر المبالغة لتاكيد امر الخمس المذكورة كما حمل عليه الدين النصيحة والحج عرفة ونحو ذلك ۱۲ من ف ع **۱۲** قوله الختان بكسر المعجمة مصدر ختن اي قطع والمراد هنا قطع الجلدة التي تغطي الحشفة قوله والاستحداد بالحاء المهملة استفعال من الحديد والمراد به استعمال الموسى في حلق الشعر من مكان مخصوص من الجسد اي العانة قوله ونتف الابط بسكون الباء وكسرها باطن المنكب ويقال بالفارسية بغل قال الطيبي نتف الابط سنة وتحصل بالحلق والنورة لا سيما من يؤلمه النتف ۱۲ المعات ف قس **۱۳** قوله تقليم الاظفار تفعيل من القلم وهو القطع والاظفار جمع ظفر بضم الظاء والفاء وسكونها وحكي كسر الظاء ويستحب الاستيفاء في ازالتها حيث لا يحصل الضرر على الاصبع ولم يثبت في ترتيب الاصابع عند القص شيء من الاحاديث لكن ذكر النووي في شرح مسلم انه يستحب البداءة بمسبحة اليمنى ثم الوسطى ثم البنصر ثم الخنصر ثم الابهام وفي اليسرى البداءة بخنصرها ثم بالبنصر الى الابهام ويبدأ في الرجلين بخنصر اليمنى الى الابهام وفي اليسرى بابهامها الى الخنصر ولم يذكر للاستياك مستندا كذا في الفتح والعيني وذكر الغزالي في الاحياء بدأ بمسبحة يده اليمنى الى الخنصر ثم بخنصر اليسرى الى الابهام وختم بابهام اليمنى وذكر له وجها وجيها وقال في الدر روي عنه صلى الله عليه وسلم من قلم اظفاره مخالفا لم تر عينه ابدا يعني كقول علي رض قلموا اظفاركم بالسنة والادب يمينها خوابس يسارها اوخب ۱۲

مح في اللباس والزينة كالمقالع والاساور والقرط ۱۲ قس **لہ** سيجيء تفسيرهما في حديث الباب ۱۲ **لعہ** اي المتكلفات في الرجولية المتشبهات بالرجال في حمل السيف والرمح ونحو ذلك ۱۲ عيني ك **ماعہ** لم اقف في شيء من الروايات على تسمية الذي اخرجه عمر ۱۲ ف **ماعہ** من الاحفاء وهو الاستقصاء في اخذ الشارب ۱۲ ك **ماعہ** كذا للجميع والمعنى ان شيخه المكي حدثه عن حنظلة عن نافع عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا لم يذكر ابن عمر في السند وحدث به غير البخاري عن مكي موصولا بذكر ابن عمر وهو المراد بقول البخاري قال اصحابنا هذا هو المعتمد ۱۲ فتح الباري **مالہ** من تقديم الراوي على الصيغة وهو شائع ۱۲ ف **ماعہ** اي عن النبي صلى الله عليه وسلم ۱۲ ك ف ع.

عہ المراد بالياء الخنصر وبالواو الوسطى فقس على هذا ۱۲.

ابن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من الفطرة حلق العانة وتقليم الاظفار وقص الشارب **حدثنا** احمد بن يونس
قال حدثنا ابراهيم بن سعد قال حدثنا ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن ابی هريرة قال سمعت النبی صلی الله
علیه وسلم يقول الفطرة خمس الختان والاستحداد وقص الشارب وتقليم الاظفار ونتف الابط **حدثنا** محمد بن منهال قال
حدثنا يزيد بن زريع حدثنا عمر بن محمد بن زيد عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال خالفوا المشركين
وفروا اللحی واحفوا الشوارب وكان ابن عمر اذا حج او اعتمر قبض علی لحيته فما فضل اخذه **باب** اعفاء اللحی عفوا كثروا و
كثرت اموالهم **حدثنا** محمد قال اخبرنا عبدة قال اخبرنا عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله
صلی الله علیه وسلم انهكوا الشوارب واعفوا اللحی **باب** ما يذكر فی الشيب **حدثنا** معلی بن اسد قال حدثنا وهيب عن
ايوب عن محمد بن سيرين قال سألت انسا اخضب النبی صلی الله علیه وسلم فقال لم يبلغ الشيب الا قليلا **حدثنا** سليمن بن
حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن ثابت قال سئل انس عن خضاب النبی صلی الله علیه وسلم فقال انه لم يبلغ ما يخضب لو شئت
ان اعد شمطاته فی لحيته **حدثنا** ملك بن اسمعيل قال حدثنا اسرائيل عن عثمن بن عبد الله بن موهب قال ارسلنی اهلی
الی ام سلمة بقدح من ماء وقبض اسرائيل ثلث اصابع من قصة فيه شعر من شعر النبی صلی الله علیه وسلم وكان اذا اصاب الانسا
عين او شیء بعث اليها مخضبه فاطلعت فی الجلجل فرايت شعرات حمرا **حدثنا** موسی بن اسمعيل قال حدثنا سلام عن عثمن
ابن عبد الله بن موهب قال دخلت علی ام سلمة فاخرجت الينا شعرا من شعر النبی صلی الله علیه وسلم مخضوبا وقال لنا ابو
نعيم حدثنا نصير بن ابی الاشعث عن ابن موهب ان ام سلمة ارته شعرا النبی صلی الله علیه وسلم احمر **باب** الخضاب **حدثنا**
الحميدی قال حدثنا سفين حدثنا الزهری عن ابی سلمة وسليمن بن يسار عن ابی هريرة قال النبی صلی الله علیه وسلم ان اليهود
والنصاری لا يصبغون فخالفوهم **باب** الجعد **حدثنا** اسمعيل قال حدثنی ملك عن ربيعة بن ابی عبد الرحمن عن انس بن
ملك انه سمعه يقول كان رسول الله صلی الله علیه وسلم ليس بالطويل البائن ولا بالقصير وليس بالابيض الامهق وليس بالادم
وليس بالجعد القطط ولا بالسبط بعثه الله علی رأس اربعين سنة فاقام بمكة عشر سنين وبالمدينة عشر سنين وتوفاه الله

قوله حلق العانة قال النووی المراد بالعانة الشعر الذی فوق ذكر الرجل وحواليه وكذلك الشعر الذی فوق فرج المرأة ونقل عن ابی العباس ابن سريج انه الشعر النابت حول حلقة ليحصل من مجموع هذا استحباب حلق جميع ما علی القبل والدبر وما حولها قال وذكر الحلق لانه الاغلب والا فيجوز الازالة بالنورة والنتف وغيرها ۱۲ فتح قوله خالفوا المشركين فی حديث ابی هريرة خالفوا المجوس وهو المراد فی حديث ابن عمر فانهم كانوا يفعلون لحاهم ومنهم من كان يحلقها ۱۲ ف ع قوله وفروا اللحی بتشديد الفاء امر من التوفير ای اتركوها موفرة واللحی بكسر اللام وتضم بالقصر والمد جمع لحية بالكسر فقط وهی اسم لما نبت علی العارضين والذقن ۱۲ ف ع قس قوله فما فضل الفاء والضاد المعجمة ويجوز كسرها ای ما زاد علی القبضة اخذه بالقص ونحوه وروی مثل ذلك عن ابی هريرة وفعل عمر رض برجل وعن الحسن البصری انه يوخذ من طولها وعرضها ما لم يفحش وحملوا النهی علی منع ما كانت الاعاجم تفعله من قصها وتخفيفها وقال عطاء ان الرجل لو نزل لحيته لا يتعرض لها حتی افحش طولها وعرضها لعرض نفسه لمن يسخر به وقال النووی والمختار عدم التعرض لها بتقصير ولا غيره كذا فی القسطلانی وفی الفتح قال الطبری ذهب قوم الی ظاهر الحديث فكرهوا تناول شیء من اللحية من طولها وعرضها وقال قوم اذا زاد علی القبضة اخذه لو خذ الزائد انتهی تمسكا بفعل عمر وابن عمر وابی هريرة وبما روی الترمذی عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبی صلی الله علیه وسلم يأخذ من لحيته من طولها ومن عرضها. انتهی وذكر البسط من هذا فی حاشية الترمذی المطبوع فی مطبعنا الاحمدی فی ص ۱۲۵۶ فلينظر ثمه والله اعلم ۱۲ قوله انهكوا الشوارب ای بالغوا فی القص والنهك المبالغة فان قلت اذا كان الاعفاء مامورا به فلم اخذ ابن عمر من لحيته وهو راوی الحديث قلت لعله خصص بالحج وان المنهی هو قصها كفعل الاعاجم ۱۲ ك ع قوله لم يبلغ الشيب الا قليلا قيل تسع عشرة شعرة بيضاء وقيل عشرون وقيل خمس عشرة وقيل سبع عشرة او ثمان عشرة. قس وحاصل الجواب علی ما هو الظاهر لم يخضب لان العادة ان القليل من الشعر الابيض لا يبادر الی خضابه ۱۲ خيرو فتح قوله ثلث اصابع فيه اشارة الی مغرز القدح او عبارة عن عدد تعداد ارسال عثمان الی ام سلمة قوله من قصة ان كان بالفاء والمعجمة فهو بيان لجنس القدح وان كان بالقاف والمهملة فهو من صفة الشعر علی ما فی التركيب من تعلق ای ارسلونی بقدح من ماء بسبب قصة فيها شعر وهذا بناء علی ان هذه اللفظة محفوظة بالقاف والصاد المهملة قال ابن حجر وقع لاكثر الرواة بالقاف والمهملة والصحيح عند المتقنين بالفاء والمعجمة كذا فی الفتح والمخضب بكسر الميم نوع من الظروف والجلجل شیء يتخذ من الفضة او الصفر او النحاس. ك خ قال القسطلانی والحاصل من معنی الحديث انه كان عند ام سلمة شعرات من شعر النبی صلی الله علیه وسلم حمر فی شیء يشبه الجلجل وكان الناس يستشفون بها من المرض فتارة يجعلونها فی قدح من ماء ويشربونه وتارة فی اجانة من الماء فيغلبون فی الذی فيه الجلجل الذی فيه شعره الشريف انتهی ۱۲ قوله مخضوبا ای بالحناء ونحوه فان قلت قال انس لم يبلغ ما يخضب فما التلفيق بينهما قلت غرضه انه لم يبلغ الشيب الكامل ويحتمل ان تلك الشعرات تغيرت بعده صلی الله علیه وسلم لكثرة شيب ام سلمة لها اكراما لان كثرة الطيب يزيل السواد. قال القاضی اختلف فی خضابه فمنعه الاكثرون منهم انس واثبته بعضهم لحديث ام سلمة وابن عمر انه رای النبی صلی الله علیه وسلم يصبغ بالصفرة وجمع بينهما بان ذلك كان طيبا وظنه من رآه مصبغا. عرو المختار انه صبغ فی وقت وترك فی معظم الاوقات المثبت اخبر عنه والنافی نفی الكثرة. مجمع وفی اللمعات والصحيح عند المحدثين انه صلی الله علیه وسلم لم يخضب والله اعلم ۱۲ قوله فخالفوهم واصبغوا اشيب لحاكم بالصفرة والحمرة وفی السنن وصححه الترمذی ان احسن ما غيرتم به الشيب الحناء والكتم وهو يحتمل ان يكون علی التعاقب او الجمع لانهما يخرج بالصبغ بين السواد والحمرة واما الصبغ بالاسود البحت فممنوع ۱۲ قس قوله الاحمق. هو الذی يضرب بياضه الی الزرقة وقيل هو الكريه البياض كلون الجص يعنی كان نيره البياض ۱۲ ك قوله بالسبط. بكسر الموحدة وفتحها وسكونها الذی يسترسل شعره فلا ينكسر فيه تعلقه. ك مربيا ذی ص ۱۲۶۲ فی المناقب ۱۲. قوله توفاه الله علی رأس ستين سنة وعند مسلم من وجه آخر عن انس انه صلی الله علیه وسلم عاش ثلثا وستين وهو موافق لحديث عائشة وهو قول الجمهور وجمع بينه وبين حديث الباب بالغاء الكسر. قس ومر فی ص ۱۲۴۲ ج ۲ ۱۲.

عه امر من الاحفاء وهو الاستقصاء من القص وقد مر عن قريب ۱۲ ع عه اشار الی تفسير قوله تعفوا بمعنی كثروا وليس هذا فی بعض النسخ ۱۲ ع ك عه يعرف منه المبهم فی الرواية التی بعدها ۱۲ ف للحی بفتحات ای الشعرات البيض التی كانت تجاوز غيرها من الشعر الاسود. قس والشمط بياض يخالط السواد. ك وجواب لو فی قوله لو شئت محذوف والتقدير لعددتها وذلك مما يدل علی قلتها ۱۲ ف جه بالقاف ومهملة ما اقبل علی الجبهة من شعر الرأس ۱۲ مجمع عه بتشديد اللام هو ابن ابی مطيع وقيل هو ابن مسكين والاول هو الاصوب ۱۲ ف ع ك لحه ای تغيرلون شيب الرأس و اللحية ۱۲ ف له هو الذی يتجعد كشعور السودان ۱۲ ف لحه ای المفرط المتجاوز حده ۱۲ ك ماء ای شديد الجعودة ۱۲ ك.

(قوله باب ما يذكر فی الشيب) فيه من قصة فيها شعر ای ارسلونی لاجل قصة كان فی تلك القصة شعر من شعر النبی صلی الله علیه وسلم ای لاجل ان تغسل تلك القصة فی ذلك القدح تبركا بشعره صلی الله تعالی علیه وسلم وقوله بعث اليها مخضبه ای بعث ذلك الانسان مخضبه الی ام سلمة ای ظرفا من ظروف الماء لتغسل الشعر فيه اهـ سندی

علی رأس ستین سنة ولیس فی رأسه ولحیته عشرون شعرة بیضاء **حدثنا** ۵۹۰۱ ملك بن اسمعیل قال حدثنا اسرائیل عن ابی اسحق
قال سمعت البراء یقول ما رأیت احدا احسن فی حلة حمراء من النبی صلی الله علیه وسلم قال بعض اصحابی عن ملك ان جمته
لتضرب قریبا من منكبیه قال ابو اسحق سمعته یحدثه غیر مرة ما حدث به قط الا ضحك قال شعبة شعره یبلغ شحمة اذنیه **حدثنا**
عبد الله بن یوسف قال اخبرنا ملك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اریت اللیلة عند الكعبة
فرأیت رجلا آدم كاحسن ما انت راء رجلا من ادم الرجال له لمة كاحسن ما انت راء من اللمم قد رجلها فهی تقطر ماء متكئا علی
رجلین او علی عواتق رجلین یطوف بالبیت فسألت من هذا فقیل المسیح ابن مریم واذا انا برجل جعد قطط اعور العین الیمنی
كانها عنبة طافیة فسألت من هذا فقیل المسیح الدجال **حدثنا** ۵۹۰۳ اسحق قال اخبرنا حبان قال حدثنا همام حدثنا قتادة قال
حدثنا انس ان النبی صلی الله علیه وسلم كان یضرب شعره منكبیه **حدثنا** ۵۹۰۴ موسی بن اسمعیل قال حدثنا همام عن قتادة عن
انس كان یضرب شعر النبی صلی الله علیه وسلم منكبیه **حدثنی** ۵۹۰۵ عمرو بن علی قال حدثنا وهب بن جریر قال حدثنا ابی عن
قتادة سألت انس بن ملك عن شعر رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال كان شعر رسول الله صلی الله علیه وسلم رجلا لیس بالسبط ولا الجعد
بین اذنیه وعاتقه **حدثنا** ۵۹۰۶ مسلم حدثنا جریر عن قتادة عن انس كان النبی صلی الله علیه وسلم ضخم الیدین لم ار بعده مثله وكان
شعر النبی صلی الله علیه وسلم رجلا لا جعدا ولا سبطا **حدثنا** ۵۹۰۷ ابو النعمان قال حدثنا جریر بن حازم عن قتادة عن انس كان النبی
صلی الله علیه وسلم ضخم الرأس والقدمین لم ار قبله ولا بعده مثله وكان بسط الكفین **حدثنی** ۵۹۰۸-۵۹۰۹ عمرو بن علی حدثنا معاذ بن
هانی قال حدثنا همام حدثنا قتادة عن انس بن ملك او عن رجل عن ابی هریرة كان النبی صلی الله علیه وسلم ضخم القدمین
حسن الوجه لم ار بعده مثله وقال هشام عن معمر عن قتادة عن انس قال كان النبی صلی الله علیه وسلم شثن القدمین والكفین
وقال ابو هلال حدثنا قتادة عن انس او جابر بن عبد الله كان النبی صلی الله علیه وسلم ضخم الكفین والقدمین لم ار بعده شبهه له
حدثنا ۵۹۱۳ محمد بن المثنی قال حدثنا ابن ابی عدی عن ابن عون عن مجاهد كنا عند ابن عباس فذكروا الدجال فقال انه مكتوب
بین عینیه كافر وقال ابن عباس لم اسمعه قال ذاك ولكنه قال اما ابراهیم فانظروا الی صاحبكم واما موسی فرجل آدم جعد علی

رسول الله ۱ منكبیه ۲ یحدثه ۳ تابعه ۴ اذنه ۵ انبانا ۶ عن ۷ ثنا ۸ ثنی ۹ ۱۰ قال ۱۰ انسا ۱۱ رجل ۱۲ وعاتقه ۱۳ ۳ بن حازم ۱۴ ۲ قال ۱۵ رجل ۱۶ لا جعدا ولا سبطا ۱۷ ۲ قال ۱۸
الیدین والقدمین حسن الوجه ۱۹ بعده ۲۰ ولا قبله ۲۱ سبط ۲۲ بسیط ۲۳ ۲ قال ۲۴ شثن ۲۵ الكفین والقدمین ۲۶ شبیهها ۲۷ ثنی ۲۸ ۲ قال ۲۹ فقالوا ۳۰ ذلك

۱ قوله ان جمته بضم الجیم وتشدید المیم قوله تضرب قریبا من منكبیه وفی روایة شعبة المعلقة عقب هذا شعر یبلغ شحمة وقد تقدم فی المناقب ما یجمع الروایتین ولفظه له شعر یبلغ شحمة اذنیه الی منكبیه وحاصله ان الطویل منه یصل الی المنكبین وغیره الی شحمة الاذن والمراد بعض اصحابی الذی ابهمه یعقوب بن سفیان ۱۲ ف ۲ قوله شعبة كذا لابی ذر والنسفی ولغیرهما تابعه شعبة وقد وصله المؤلف فی باب صفة النبی صلی الله علیه وسلم من طریق شعبة عن ابی اسحق عن البراء ف قال فی المجمع ووجه اختلاف الروایات فی قدر شعره اختلاف الاوقات فاذا غفل عن تقصیرها بلغت المنكب واذا قصرها كانت الی انصاف الاذنین ونحو ذلك انتهی ۱۲ ۳ قوله لمة بكسر اللام الشعر الذی الم الی المنكبین والوفرة ما نزل الی شحمة الاذن والجمة الی المنكب قوله رجلها ای سرحها ومشطها ۱۲ ك ۴ قوله طافیة هذه الرایة وروی بالهمزة وعدمها فالمهموزة هی ذاهبة الضوء وغیر المهموزة هی النابتة البارزة المرتفعة فان قلت قد ثبت انه لا یدخل مكة قلت لا یدخل علی سبیل الغلبة وعند ظهور شوكته وزمان خروجه او المراد بقوله لا یدخل ان بعد هذه الرؤیا لا یدخلها مع انه لیس فی الحدیث التصریح بانه رآه بمكة كذا فی الكرمانی قال فی الفتح وغلط من استدل بهذا الحدیث علی ان الدجال یدخل مكة اذ لا یلزم من كون النبی صلی الله علیه وسلم رآه فی المنام بمكة انه دخلها حقیقة ولو سلم انه رآه فی زمانه صلی الله علیه وسلم فلا یلزم ان یدخلها بعد ذلك اذا خرج فی آخر الزمان ۱۲ ۵ قوله رجلا بفتح الراء وكسر الجیم هو الذی بین الجعودة والسبوطة فالمذكور بعده كالتفسیر له ۱۲ ك ع ۶ قوله وكان بسط الكفین ای مبسوطتهما خلقة وصورة وقیل ای باسطهما بالعطاء والاول انسب بالمقام وفی بعضها بسیط بوزن فعیل وفی بعضها بسط بكسر الموحدة فقیل هو بمعنی المبسوط كالطحن بمعنی المطحون قال الجوهری ید بسط ای مطلقة وفی قراءة عبد الله بل یداه بسطتان كذا فی الكرمانی قال القسطلانی ولابی ذر عن الحموی والمستملی بسط بتقدیم السین علی الموحدة وهو موافق لوصفها باللین لكن نسب هذه الروایة فی الفتح للكشمیهنی انتهی ۱۲ ۷ قوله او عن رجل صادر بهذا التردید روایة عن المجهول فان قلت لفظ عن ابی هریرة متعلق برجل فقط او بانس ایضا قلت الظاهر انه بالرجل وحده اذ انس كان خادما له صلعم ملازما له وهو اعلم بصفاته من غیره فبعد انه یروی صفته عن رجل عن صحابی آخر هو اقل ملازمة له منه قاله الكرمانی وكلامه الاخیر لا یحتمله السیاق اصلا والحق ان التردد فیه من معاذ بن هانی بل حدثه به همام عن قتادة عن انس او عن قتادة عن رجل عن ابی هریرة وبهذا جزم ابو مسعود والحمیدی وغیرهم من الحفاظ وهذه الزیادة لا تاثیر لها فی صحة الحدیث لان الذین جزموا بكون الحدیث عن قتادة عن انس اضبط واتقن من معاذ بن هانی وهم جبان بن بلال وموسی بن اسمعیل كما هنا وكذا جریر بن حازم كما مضی ومعمر كما سیاتی حیث جزما به عن قتادة عن انس ۱۲ فتح الباری.

۸ قوله شثن الكفین بفتح الشین المعجمة وسكون المثلثة وبكسرها بعدها نون ای غلیظ الاصابع والراحة قال ابن بطال كانت كفه صلی الله علیه وسلم ممتلئة لحما غیر انها مع ضخامتها كانت لینة كما فی حدیث انس ما مسست حریرا الین من كفه صلی الله علیه وسلم قال واما قول الاصمعی الشثن غلظ الكف مع خشونتها فلم یوافق علی تفسیره بالخشونة والذی فسره به الخلیل وابو عبید اولی وقد نقل ابن خالویه ان الاصمعی لما فسر الشثن بما مضی قیل له انه ورد فی صفة النبی صلی الله علیه وسلم فابی علی تفسیر انه لا یفسر شیئا فی الحدیث انتهی والتحقیق فی الشثن انه الغلظ من غیر قید قصر ولا خشونة كذا فی الفتح ۱۲ ۹ قوله ای صاحبكم المراد به سیدنا محمد صلی الله علیه وسلم انه شبیه بابراهیم صلوات الله علیه وسلامه ۱۲ قس

حل اللغات

الجعد هو المنقبض من الشعر آدم بالمد اسمر لمة شعر جاوز شحمة الاذنین. قطط شدید الجعودة طافئة بارزة. شثن الكفین ای غلیظ الاصابع والراحة ۱۲.

عه وفی حدیث الهیثم عند الطبرانی ثلثون شعرة وسنده ضعیف والمعتمد انه دون العشرین ۱۲ ف عه ازار ورداء من برود الیمن منسوجتان بخطوط حمر ۱۲ سه یحتمل ان شعبة قال ذلك نقلا عن ابی اسحق لانه شیخه ۱۲ ك لمه بكسر اللام وتشدید المیم شعر جاوز شحمة الاذن والم بالمنكبین ۱۲ قس مه من الماء الذی سرحها به او استعارة كنی بها عن مزید النظافة والطلاوة ۱۲ قس سمی به لانه یمسح الارض ای یقطعها وقیل الاعور یسمی مسیحا واما تسمیة عیسی بالمسیح لانه یمسح الاكمه والابرص فیبرأ ۱۲ ك نه قال الغسانی لعله ابن منصور وقیل ابن راهویه ۱۲ ع له بفتح المهملة وشدة الموحدة ابن هلال الباهلی ۱۲ ك لمه الاختلاف فی قدر الشعر كان باعتبار الاوقات والاحوال ۱۲ ك. ما یحتمل ان یكون هو سعید بن المسیب ۱۲ ف ما عه هو مدح فی الرجال وذم فی النساء ۱۲ تن ما عه هو ابن یوسف هذا التعلیق وصله الاسمعیلی ۱۲ ف

جَمَل اَحمَر مخطوم بخُلبَة[1] کاَنّی[2] اَنظُرُ الیه اذا انحدر فی الوادی یُلَبّی **باب** التّلبید[3] **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری
قال اخبرنی سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر قال سمعت عمر یقول مَن ضفّر[4] فلیحلق ولا تشبّهوا بالتّلبید وکان ابن عمر یقول
لقد رأیتُ رسول الله صلی الله علیه وسلم مُلَبّدًا[5] **حدثنا** حبان بن موسی واحمد بن محمد قالا اخبرنا عبد الله قال اخبرنا یونس عن
الزهری عن سالم عن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یُهِلّ مُلَبّدًا یقول لبّیک اللهم لبّیک لبّیک لا شریک لک لبّیک
اِنّ الحمدَ والنعمةَ لک والملک لا شریک لک لا یَزید علی هٰؤلاء الکلمات **حدثنا** اسمٰعیل حدثنی مالک عن نافع عن عبد الله
ابن عمر عن حفصة زوج النبی صلی الله علیه وسلم قالت قلتُ یا رسول الله ما شأن الناس حلّوا بعُمرة ولم تحلل انت من عُمرتک
قال اِنّی لَبّدتُ رأسی وقلّدتُ هَدیی فلا اَحِلّ حتّی اَنحر **باب** الفَرَق[6] **حدثنا** احمد بن یونس قال حدثنا ابراهیم بن سعد
قال حدثنا ابن شهاب عن عُبید الله عن ابن عباس قال کان النبیّ صلی الله علیه وسلم یُحِبّ موافقة اهل الکتاب فیما لم یُؤمَر فیه
وکان اهلُ الکتاب یَسدِلون[7] اشعارهم وکان المشرکون یَفرُقون رُؤُسهم فسدل النبی صلی الله علیه وسلم ناصیته ثم فَرَق بعد **حدثنا**
ابو الولید وعبد الله بن رجاء قالا حدثنا شعبة عن الحکم عن ابراهیم عن الاسود عن عائشة قالت کاَنّی اَنظُرُ الی وَبیص الطّیب فی
مَفارِق النبیّ صلی الله علیه وسلم وهو مُحرِم[8] قال عبد الله فی مَفرِق النبی صلی الله علیه وسلم **باب** الذّوائب **حدثنا** علی بن عبد الله قال
حدثنا الفضل بن عنبسة قال اخبرنا هُشَیم قال اخبرنا ابو بشر ح وحدثنا قتیبة قال حدثنا هُشَیم عن ابی بشر عن سعید بن جُبیر عن
ابن عباس قال بتُّ لیلة عند میمونة بنت الحارث خالتی وکان رسولُ الله صلی الله علیه وسلم عندها فی لیلتها قال فقام رسول الله صلی
الله علیه وسلم یصلّی من اللیل فقمتُ عن یَساره قال فاَخذ بذُؤابتی فجعلنی عن یمینه **حدثنا** عمرو بن محمد قال اخبرنا هُشَیم
قال اخبرنا ابو بشر بهٰذا وقال بذُؤابتی او قال برأسی **باب** القَزَع[9] **حدثنی** محمد قال اخبرنی مَخلَد قال اخبرنی ابن جُریج قال
اخبرنی عُبید الله بن حَفص انّ عمر بن نافع اخبره عن نافع مولی عبد الله اَنّه سمع ابن عُمر یقول سَمعتُ رسول الله صلی
الله علیه وسلم ینهی عن القَزَع قال عُبید الله قلتُ وما القزع فاشار الینا عبید الله قال اذا حُلِق الصبیّ تُرِک ههنا شَعَرٌ وههنا
وههنا فاشار لنا عُبید الله الی ناصیته وجانبی رأسه قیل لعُبید الله فالجاریة والغُلامُ قال لا ادری هکذا قال الصبی قال

انبأنا ۲ بن عبد الله بن جبیر ۱۲ حدثنا انبأنا حدثنا انبأنا اورأسی ثنا لنا شعرة

[1] قوله بخلبة بضمتین وبضم المعجمة وسکون اللام ہی کل حبل اجید فتل من لیف اوقتب اوغیر ذلک وقیل لیف المقل. ک ومر فی ص۱۲۵۹ فی کتاب الانبیاء ۱۲ [2] قوله کانی انظر الیه ای رؤیا حقیقة بان جعل لروحه مثالا والانبیاء عندهم یرزقون. قس قوله اذا انحدر کلمة اذ المجرد النظر فیها قال الخطابی فیه ان موسی علیه السلام حج البیت خلاف مایزعم الیهود ۱۲ ک [3] قوله من ضفر بالمعجمة والفاء نسج الشعر عریضا ومنه الضفیرة قوله لا تشبهوا بالتلبید ای لا تضفروا شعرکم کالملبدین فانه مکروه فی غیر الاحرام مندوب فیه ۱۲ ک [4] قوله وکان ابن عمر یقول الخ ظاهره ان ابن عمر فهم عن ابیه انه کان ان ترک التلبید اولی فاخبر بهوانه رای النبی صلی الله علیه وسلم یفعله قس ع ومر الحدیث فی ص۱۲۹۲ فی کتاب الحج ۱۲ [5] قوله ان الحمد بکسر الهمزة علی الاستیناف وقد تفتح علی التعلیل والاول اجود لانه یقتضی ان تکون الاجابة مطلقة غیر معلل وان الحمد والنعمة لله علی کل حال والفتح یدل علی التعلیل فکانه یقول اجبتک بهذا السبب والاول اعم فهو اکثر فائدة والنعمة بالنصب ویجوز الرفع علی الابتداء والخبر محذوف ای ان الحمد والنعمة مستقر لک کذا فی القسطلانی قال العینی وجه ایراد هذا الباب ههنا من حیث ان الابواب الستة التی قبل هذا الباب کلها فی احوال الشعر وتلبید الشعر ایضا من جملتها انتهی ومر الحدیث فی ص۱۲۹۴ فی الحج ۱۲ [6] قوله قلدت هدیی تقلید البدن ان یجعل فی رقابها شیئ کالقلادة من لحاء الشجر اوغیره لیعلم انها هدی والهدی مایهدی الی الکعبة من النعم لتنحر. مجمع ومر الحدیث فی ص۱۲۳۳ فی الحج ۱۲ [7] قوله یسدلون بضم الدال وکسرها من سدل ثوبه اذا ارخاه وشعره فسدل عند المنفرق لان السدل مستلزم عدم الفرق وبالعکس قیل لم سدل اولا ثم فرق ثانیا اجیب بانه کان یحب موافقتهم فیما لم یومر به فسدل موافقة لهم ثم لما امر بالفرق فرق ۱۲ ک ع [8] قوله یفرقون بسکون الفاء وضم الراء وقد شددها بعضهم من التفریق حکاه عیاض قال والاول اشهر وکذا فی قوله ثم فرق الاشهر فیه التخفیف والحکمة فی محبته موافقتهم انهم یمسکون بالشریعة فی الجملة فکان یحب موافقتهم لیتالفهم ثم لما امر بالفرق استمر علیه الحال وادعی بعضهم النسخ ولیس بصحیح لانه لو کان السدل منسوخا لصار الیه الصحابة او اکثرهم والمنقول عنهم ان منهم من کان یفرق ومنهم من کان یسدل ولم یعب بعضهم علی بعض وقد جاء انه کان للنبی صلعم منه فان الفرقت فرقها والا ترکها والصحیح ان الفرق مستحب لا واجب وهو قول الجمهور وبه قال مالک قال النووی الصحیح المختار جواز السدل والفرق وان الفرق افضل کذا فی العینی ۱۲ [9] قوله فی مفرق النبی صلی الله علیه وسلم بفتح المیم وکسر الراء وعکسه مکان انقسام الشعر من الجبین الی دارة وسط الرأس **فائدة** الامور التی وافق صلی الله علیه وسلم فیها اهل الکتاب ثم خالفهم السدل ثم الفرق وترک صبغ الشعر ثم فعله وصوم عاشوراء ثم خالفهم بصوم یوم قبله اوبعده واستقبال بیت المقدس ثم الکعبة وترک مخالطة الحائض ثم المخالطة بکل شیئ الا الجماع وصوم الجمعة ثم النهی عنه والقیام للجنازة ثم ترکه کذا ذکره السیوطی فی التوشیح ص۱۲ [10] قوله باب القزع ای هذا باب فی بیان حکم القزع بفتح القاف والزاء وبالعین المهملة وهو جمع قزعة وهی القطعة من السحاب وسمی شعر الرأس اذا حلق بعضه وترک بعضه

قزعا لشبهها بالسحاب المتفرق ۱۲ ف ع [11] قوله قلت وما القزع الخ قال الکرمانی فان قلت ماحاصل هذا الکلام قلت حاصله ان عبید الله قال قلت لشیخی عمر بن نافع ما معنی القزع فقال هو اذا حلق رأس الصبی یترک ههنا شعر وههنا شعر فاشار عبد الله الی ناصیته وطرفی رأسه یعنی فسر لفظة ههنا الاولی بالناصیة ولفظیة الثانیة والثالثة بجانبیها فقیل لعبید الله فالجاریة والغلام سواء فی ذلک فقال عبید الله لا ادری ذلک لکن الذی قاله هو لفظ الصبی ولا شک انه ظاهر فی الغلام ویحتمل ان یقال انه فعیل یستوی فیه المذکر والمؤنث او هو للذات الذی له الصبا فقال عبید الله وعاودت عمر فیه فقال اما حلق العقصة وشعر القفا للغلام خاصة فلا بأس بهما ولکن القزع غیر ذلک انتهی وسیجیئ بعض بیانه بعد ۱۲ [12] قوله فاشار لنا عبید الله هذا الثانی تفسیر لاشار الاول قیل یحتمل ان یکون القائل ابن جریج واوهم نفسه ویحتمل غیره وهو اقرب خبر جاری قال النووی القزع حلق بعض الرأس مطلقا ومنهم من قال هو حلق مواضع متفرقة منه والصحیح الاول لانه تفسیر الراوی وهو غیر مخالف نظاهره فوجب العمل به واجمع العلماء علی کراهة القزع اذا کان فی مواضع متفرقة الا ان یکون لمداواة ونحوها وهی کراهة تنزیهة وکرهه مالک فی الجاریة والغلام مطلقا وقال بعض اصحابه لا بأس به فی العقصة او القفا للغلام ومذهبنا کراهته مطلقا للرجل والمرأة لعموم الحدیث قال العلماء والحکمة فی کراهیته انه تشویه للخلق وقیل لانه زی ذوی الشر والشطارة وقیل لانه زی الیهود وقد جاء هذا فی روایة لابی ذر والله اعلم انتهی ۱۲

حل اللغات

یسدلون المراد به ههنا ارسال الشعر حول الرأس من غیر ان یقسم نصفین مفارق جمع مفرق ۱۲ **ماسه** هو جمع الشعر فی الرأس بما یفترق بعضه ببعض کالخطی والصمغ لئلا یتشعث ویقمل فی الاحرام ۱۲ ف **مالحه** من التفعل بحذف احدی التائین ۱۲ **ماصه** بکسر المهملة وتشدید الموحدة ۱۲ ک ع قس. **عه** المراد به ههنا ارسال الشعر حول الرأس من غیر ان یقسم نصفین ۱۲ مرقاة **عه** بالهمال الصادلی بریقه اولمعانه وکان استعماله قبل الاحرام ۱۲ عینی **سه** جمع مفرق وجمع نظرا الی ان کل جزء منه کان مفرقا وهذه روایة ابی الولید ووافقه علی هذا محمد بن جعفر عند مسلم والاعمش عند احمد والنسائی وقال عبد الله هو ابن رجاء بالافراد ووافقه علی هذا آدم عند البخاری فی الطهارة ۱۲ عینی **للحه** جمع ذوابة وهی ماتدلی من شعر الرأس ۱۲ قس **صه** هو ابن بشیر کلاهما مصغران ۱۲ ع **سه** مصغر الهشم الواسطی ۱۲ ک **عه** هو ابن یزید ۱۲ ک **له** هو ابن عاصم بن عمر ۱۲ ع ک **لحه** موصول بالاسناد المذکور ۱۲ ع **ماعه** لابی ذر بضم الحاء والصبی بالرفع نائب الفاعل. قس وبالنصب والفعل معلوم ای حلق الحالق ۱۲ خیر جاری

عُبيد الله وعاوَدْتُه فقال اما القصّة فعلى والقفا للغلام فلا بأس بهما ولكن القَزَع ان يُترك بناصيته شعرٌ وليس في رأسه غيره وكذلك شُقّ رأسه
هذا او هذا **حدثنا** ۵۹۲۱ مسلم بن ابراهيم قال حدثنا عبد الله بن المثنّى بن عبد الله بن انس بن مالك قال حدثنا عبد الله بن دينار عن
ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن القَزَع **باب** ۷۳ تطييب المرأة زوجها بيديها **حدثنا** ۵۹۲۲ احمد بن محمد قال اخبرنا عبد الله
قال اخبرنا يحيى بن سعيد قال اخبرني عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن عائشة قالت طيّبتُ النبي صلى الله عليه وسلم بيدي لِحِرْمِه
وطيّبتُه بمنى قبل ان يُفيض **باب** ۷۴ الطيب في الرأس واللحية **حدثنا** ۵۹۲۳ اسحق بن نصر قال حدثنا يحيى بن آدم قال حدثنا اسرائيل
عن ابي اسحق عن عبد الرحمن بن الاسود عن ابيه عن عائشة قالت كنت أُطيّب النبي صلى الله عليه وسلم بأطيب ما يجد حتى أجد
وَبيص الطيب في رأسه ولحيته **باب** ۷۵ الامتشاط **حدثنا** ۵۹۲۴ آدم بن ابي اياس قال حدثنا ابن ابي ذئب عن الزهري عن سهل بن سعد
أنّ رجلا اطّلع من جُحر في دار النبي صلى الله عليه وسلم والنبي صلى الله عليه وسلم يحكّ رأسه بالمِدْرَى فقال لو علمتُ أنك تنتظر لطعنتُ بها في عينك انما جُعل الاذن
من قِبَل الابصار **باب** ۷۶ ترجيل الحائض زوجها **حدثنا** ۵۹۲۵ عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عُروة بن الزبير
عن عائشة قالت كنتُ أُرجّل رأس رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا حائض **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن هشام عن
ابيه عن عائشة مثله **باب** ۷۷ الترجّل **حدثنا** ۵۹۲۶ ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن اشعث بن سُليم عن ابيه عن مسروق عن عائشة عن
النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يُعجبه التيمّن ما استطاع في ترجّله ووُضوئه **باب** ۷۸ ما يُذكر في المسك **حدثنا** ۵۹۲۷ عبد الله بن محمد قال حدثنا
هشام قال اخبرنا معمر عن الزهري عن ابن المسيّب عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كلّ عمل ابن آدم له الا الصوم وانا
أجزي به وخَلوف فم الصائم أطيبُ عند الله من ريح المسك **باب** ۷۹ ما يُستحبّ من الطيب **حدثنا** ۵۹۲۸ موسى قال حدثنا وُهيب قال حدثنا
هشام عن عُثمان بن عُروة عن ابيه عن عائشة كنتُ أُطيّب النبيّ صلى الله عليه وسلم عند احرامه بأطيب ما أجد **باب** ۸۰ من لم يَرُدّ الطيب
حدثنا ۵۹۲۹ ابو نُعيم حدثنا عَزْرة بن ثابت الانصاري قال حدثني ثمامة بن عبد الله عن انس انه كان لا يَرُدّ الطيب وزعم ان النبي
صلى الله عليه وسلم كان لا يَرُدّ الطيب **باب** ۸۱ الذَّريرة **حدثنا** ۵۹۳۰ عثمان بن الهيثم او محمد عنه عن ابن جُريج قال اخبرني عُمر بن عبد الله بن
عُروة سمع عُروة والقسم يُخبران عن عائشة قالت طيّبتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم بيدي بذَريرة في حجّة الوداع للحِلّ والاحرام
باب ۸۲ المتفلّجات للحسن **حدثنا** ۵۹۳۱ عثمان قال حدثنا جرير عن منصور عن ابراهيم عن علقمة قال عبد الله لعن الله الواشمات والمستوشمات

بيدها ۱ ثني ۲ انبانا ۳ انبانا ۴ اخبرنا ۵ ثني ۶ تنظر ۷ انبانا ۸ انبانا ۹ انبانا ۱۰ الترجيل ۱۱ والتيمن ۱۲ ثني ۱۳ انبانا ۱۴ فاته لي ۱۵ وانا اجزي به ۱۶ قالت ۱۷ قال ۱۸ ابن انس ۱۹ يقسمان ان

ولي الدين في حديث نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يمتشط احدنا كل يوم هو نهي تنزيه لا تحريم والمعنى فيه انه لآية الترفه والتنعم فيجتنب ولا فرق في ذلك بين الرأس واللحية ۱۲ ۸ قوله الذريرة بذال معجمة وراءين بينهما تحتية ساكنة نوع من الطيب مركب وقال النووي وغيره انها فتات قصب طيب يجاء به من الهند ۱۲ قس ع ف ۹ قوله او محمد عنه شك من حدث عن عثمان بواسطة محمد بن يحيى الذهلي او بدونها وهذا غير قادح اذ عثمان من شيوخ البخاري روى عنه عدة احاديث بلا واسطة ۱۲ قس ف ۱۰ قوله المتفلجات جمع متفلجة وهي التي تطلب الفلج او تصنعه والفلج بالفاء واللام والجيم انفراج ما بين السنين والتفلج ان يفرق بين الملاصقين بالمبرد ونحوه وهو مختص عادة بالثنايا والرباعيات ويستحسن من المرأة قرعا صنعت المرأة التي يكون اسنانها متلاصقة لتصير مفلجة وقد تفعله الكبيرة لتوهم انها صغيرة لان الصغيرة غالبا تكون مفلجة حديدة السن ويذهب ذلك في الكبر وتحديد الاسنان يسمى الوشر بالراء وقد ثبت النهي عنه ايضا ۱۲ فتح ۱۱ قوله الواشمات جمع واشمة بالشين المعجمة وهي التي تشم والمستوشمات جمع مستوشمة وهي التي تطلب الوشم ونقل ابن التين عن الداودي انه قال الواشمة التي تفعله بها الوشم والمستوشمة التي تفعله ورد ذلك عليه كذا في الفتح قال في القاموس الوشم كالوعد غرز الابرة في البدن وذر النيلج عليه وقد وشمته ووشمته واستوشم طلبه. والمتنمصات جمع المتنمصة بضم الميم وفتح الفوقية وشدة الميم المكسورة والصاد المهملة وهي الطالبة ازالة شعر وجهها بالنتف ونحوه وهو حرام الا ما نبت بلحية المرأة او شاربها فلا بل يستحب كذا في قس قوله والمتفلجات للحسن يفهم منه ان المذمومة من فعلت لاجل الحسن فلو احتاجت الى ذلك للمداواة مثلا جاز قوله المغيرات خلق الله هي صفة لازمة لمن يصنع الوشم والنمص والتفلج وكذا الوصل على احدى الروايات كذا في الفتح قال في المجمع وهذا لا يدل على ان كل تغيير حرام اذا المغيرات ليست صفة مستقلة في الذم بل قيد للمتفلجات انتهى ومر الحديث في ص ۲۲۲۶ ج ۲ في تفسير سورة الحشر ۱۲ **حل اللغات** قصة المراد بها هنا شعر الصدغين والمراد بالقفا شعر القفا. التجليل اى تسريح الشعر ۱۲ **ماعه** المراد بها هنا شعر الصدغين والمراد بالقفا شعر القفا ۱۲ ف ع **ماسه** هو ابن ابراهيم نسب الى جده ۱۲ ع تق **مالحه** محمد بن عبد الرحمن ۱۲ ك ع **عه** فيه المطابقة من حيث ان المدري هو المشط عند البعض ۱۲ ع **عه** بكسر القاف وفتح الموحدة اى من جهة ۱۲ ف **سه** بضم النون على المشهور وقيل بفتحها وهو تغير رائحة الفم. ك ومر الحديث في ص ۲۳۴۴ ج ۱ ۱۲ **لحه** هو ابن عروة يروي عن اخيه ۱۲ ع **صه** اى الطيب كل طيب اجده من اى نوع

له قوله لحرمه بضم المهملة وكسرها اى لاحرامه ويفيض من الافاضة وهو طواف الزيارة المراد به قبل ان يفيض الى الطواف وهو عند التحلل بعد الرمي يوم النحر ويحل به جميع المحرمات الا الجماع كذا في الكرماني والعيني ومر بيانه في ص ۱۶۳۲ ج ۱ في كتاب الحج ۱۲ **۲** قوله باب الطيب في الرأس واللحية اى في بيان مشروعية الطيب الذي يستعمل في الرأس واللحية. عيني قال في الفتح ان كان باب بالتنوين فيكون ظاهر الترجمة الحصر في ذلك وان كان بالاضافة فالتقدير باب حكم الطيب او مشروعيته ولعله اشار بالترجمة الى الحديث المذكور في التفرقة بين طيب الرجال والنساء وقال ابن بطال يؤخذ منه ان طيب الرجال لا يحصل في الوجه بخلاف طيب النساء فان تطييب الرجل في وجهه لا يشرع لمنعه من التشبه بالنساء انتهى ۱۲ **۳** قوله باطيب ما يجد اى ما يجد النبي صلى الله عليه وسلم ويروى باطيب ما نجد بنون المتكلم مع الغير والوبيص بفتح الواو وكسر الموحدة وبالصاد المهملة البريق واللمعان ۱۲ عيني قس **۴** قوله باب الامتشاط اى في بيان استحباب الامتشاط هو افتعال من المشط بفتح الميم وهو تسريح الشعر بالمشط ۱۲ عيني.

۵ قوله ان رجلا قيل هو الحكم بن ابي العاص بن امية والد مروان وقيل سعد غير منسوب قوله اطلع بتشديد الطاء والجحر بضم الجيم وسكون الحاء المهملة ثقب والمدرى بكسر الميم وسكون المهملة عود تدخله المرأة في رأسها ليضم بعض شعرها الى بعض يقال مدرت المرأة سرحت شعرها وقيل مشط لها اسنان يسيرة وقال الاصمعي وابو عبيد هو المشط وقال الجوهري اصل المدرى القرن وكذلك المدراة وقيل هو عود او حديدة كالخلال لها رأس محدود وقيل خشبة على شكل سن من اسنان المشط ولها ساعد جرت عادة الكثيرين بحك بها ما لا تصل اليه يده من جسده ۱۲ قس ف **۶** قوله تنتظر كذا لهم وللكشميهني تنظر وهي اولى والاخرى بمعناها قوله من قبل الابصار بفتح اوله جمع بصر وبكسره مصدر ابصر وفي رواية الاسمعيلي من اجل البصر بفتحتين اى الرؤية. ف اى انما جعل الشارع الاستيذان في الدخول من جهة البصر اى لئلا يقع بصر احدهم على عورة من في الدار ۱۲ قس ه **۷** قوله باب الترجيل اى باب في بيان استحباب الترجيل وهو تسريح شعر الرأس واللحية ودهنه واستحباب التيمن في كل شيء وهو الاخذ باليمين وفي بعض النسخ باب الترجل من التفعل والاول من التفعيل وفي التفعيل من المبالغة ما ليس في التفعل ع وفي الفتح قال ابن بطال الترجيل تسريح شعر الرأس واللحية ودهنه وهو من النظافة وقد ندب الشرع اليها وقال الله تعالى خذوا زينتكم عند كل مسجد واما حديث النهي عن الترجل الا غبا فالمراد به ترك المبالغة في الترفه انتهى قال السيوطي في مرقاة الصعود قال الشيخ

والمُتَنَمِّصات والمُتَفَلِّجات للحُسْن المُغَيِّرات خلق الله مالی لا العن من لعن النبی صلی الله علیه وسلم وهو فی کتاب الله ما آتاکم الرسول فخذوه
وما نهاکم عنه فانتهوا **باب** الوصل فی الشعر **حدثنا** ۵۹۳۲ اسمٰعیل قال حدثنی مالک عن ابن شهاب عن حمید بن عبد الرحمٰن بن عوف انه سمع
معویة بن ابی سفیان عام حج وهو علی المنبر یقول وتناول قصة من شعر کانت بید حرسی این علماؤکم سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم
ینهی عن مثل هذه ویقول انما هلکت بنو اسرائیل حین اتخذ هذه نساؤهم وقال ابن ابی شیبة حدثنا یونس بن محمد قال حدثنا فلیح عن
زید بن اسلم عن عطاء بن یسار عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم لعن الله الواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة **حدثنا** ۵۹۳۴
آدم قال حدثنا شعبة عن عمرو بن مرة قال سمعت الحسن بن مسلم بن یناق یحدث عن صفیة بنت شیبة عن عائشة ان جاریة من الانصار
تزوجت وانها مرضت فتمعط شعرها فارادوا ان یصلوها فسألوا النبی صلی الله علیه وسلم فقال لعن الله الواصلة والمستوصلة تابعه ابن اسحٰق
عن ابان بن صالح عن الحسن عن صفیة عن عائشة **حدثنا** ۵۹۳۵ احمد بن المقدام قال حدثنا فضیل بن سلیمٰن قال حدثنا منصور بن عبد الرحمٰن
قال حدثتنی امی عن اسماء بنت ابی بکر ان امرأة جاءت الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقالت انی انکحت ابنتی ثم اصابها شکوی فتمرق راسها
وزوجها یستحثنی بها افاصل راسها فسب رسول الله صلی الله علیه وسلم الواصلة والمستوصلة **حدثنا** ۵۹۳۶ آدم قال حدثنا شعبة عن هشام بن عروة
عن امرأته فاطمة عن اسماء بنت ابی بکر قالت لعن النبی صلی الله علیه وسلم الواصلة والمستوصلة **حدثنا** ۵۹۳۷ محمد بن مقاتل اخبرنا عبد الله قال
اخبرنا عبید الله عن نافع عن ابن عمر ان النبی صلی الله علیه وسلم قال لعن الله الواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة قال نافع او وشم
فی اللثة **حدثنا** ۵۹۳۸ آدم حدثنا شعبة حدثنا عمرو بن مرة سمعت سعید بن المسیب قال قدم معویة المدینة آخر قدمة قدمها فخطبنا فاخرج
کبة من شعر قال ما کنت اری احدا یفعل هذا غیر الیهود ان النبی صلی الله علیه وسلم سماه الزور یعنی الواصلة فی الشعر **باب** المُتَنَمِّصات
حدثنا ۵۹۳۹ اسحٰق بن ابراهیم قال اخبرنا جریر عن منصور عن ابراهیم عن علقمة قال لعن عبد الله الواشمات والمتنمصات والمتفلجات
للحسن المغیرات خلق الله فقالت ام یعقوب ما هذا قال عبد الله ومالی لا ألعن من لعن رسول الله صلی الله علیه وسلم وفی کتاب الله قالت
والله لقد قرأت ما بین اللوحین فما وجدته قال والله لئن قرأتیه لقد وجدتیه ما آتاکم الرسول فخذوه وما نهاکم عنه فانتهوا **باب** الموصولة
حدثنا ۵۹۴۰ محمد قال اخبرنا عبدة عن عبید الله عن نافع عن ابن عمر قال لعن النبی صلی الله علیه وسلم الواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة
حدثنا ۵۹۴۱ الحمیدی قال حدثنا سفین قال حدثنا هشام انه سمع فاطمة بنت المنذر تقول سمعت اسماء سألت امرأة النبی صلی الله علیه وسلم
فقالت یا رسول الله ان ابنتی اصابتها الحصبة فامرق شعرها وانی زوجتها افاصل فیه فقال لعن الله الواصلة والموصولة **حدثنا** ۵۹۴۲ یوسف بن

۱ وهو ۲ قال ۳ ثنی / ۴ فتمزق ۵ شعرها ۶ ثنی ۷ انبانا ۸ انبانا رسول الله ۹ انبانا ۱۰ ثنی ۱۱ حدثنا ۱۲ انبانا ۱۳ قالت ۱۴ رسول الله ۱۵ اصابها ۱۶ فامزق ۱۷ ثنی

---

۱ قوله تناول قصة من شعر کانت بید حرسی القصة بضم القاف وتشدید المهملة الخصلة من الشعر والحرسی بفتح الحاء والراء وبالسین المهملات نسبة الی الحرس وهم خدم الامیر الذین یحرسونه ویقال للواحد حرسی لانه اسم جنس. ف قوله این علماؤکم السوال للانکار علیهم باهمال انکار مثل هذا المنکر وغفلتهم عن تغییره والغرض النهی عن تزیین الشعر بمثلها والوصل به قوله انما هلکت بنو اسرائیل الخ قالوا یحتمل انه کان محرما علی بنی اسرائیل فعوقبوا باستعماله وهلکوا بسببه وان الهلاک کان عند ظهور ذلک فی نسائهم. ک ومر الحدیث فی ص ۱۲۶۱ ۱۲ **۲** قوله الواصلة ای التی تصل الشعر سواء کان لنفسها ام لغیرها والمستوصلة التی تطلب فعل ذلک ویفعل بها وکذا القول فی الواشمة والمستوشمة وتقدم تفسیره ۱۲ فتح **۳** قوله فتمعط بفتح الفوقیة والمیم والعین المهملة المشددة والطاء المهملة ای تناثر وتساقط. قس من دار ونحوه. ک ومر فی ص ۲۲۹۱ فی النکاح ۱۲ **۴** قوله فضیل بن سلیمان البصری فی حفظه شیء لکن قد تابعه وهیب بن خالد عن منصور عند مسلم وابو معشر الراء عند الطبرانی ۱۲ ف ع **۵** قوله فتمرق بفتح الفوقیة والمیم والراء المشددة من المروق ای خرج من موضعه او من المرق وهو نتف الصوف ولابی ذر عن الحموی والکشمیهنی فتمزق بالزاء بدل الراء المهملة. قس ای تقطع وهی روایة مسلم ۱۲ ف **۶** قوله قال نافع الوشم فی اللثة بکسر اللام وتخفیف المثلثة وهی ما علی الاسنان من اللحم ولم یرد نافع الحصر فی کون الوشم فی اللثة بل مراده انه یقع فیها وفی هذه الاحادیث حجة لمن قال بحرم الوصل فی الشعر والوشم والنمص علی الفاعل والمفعول به وهی حجة علی من حمل النهی علی التنزیه لان دلالة اللعن علی التحریم من اقوی الدلالات بل عند بعضهم انه من علامات الکبیرة ۱۲ ف **۷** قوله سماه الزور قال ابن الاثیر الزور الکذب والباطل والتهمة وسمی النبی صلی الله علیه وسلم الوصل زورا لانه کذب وتغییر خلق الله تعالی کذا فی العینی وهذا الحدیث لا یوجد فی بعض النسخ ههنا ولیس فی الفتح ایضا لکنه موجود فی العمدة والقسطلانی ۱۲ **۸** قوله باب المتنمصات جمع متنمصة وحکی ابن الجوزی متنمصة بتقدیم المیم علی النون وهو مقلوب والمنتمصة التی تطلب النماص والنامصة التی تفعله والنماص ازالة شعر الوجه بالمنقاش ویسمی المنقاش منماصا لذلک ویقال ان النامص مختص بازالة شعر الحاجبین لیرقهما او یسویهما قال ابو داؤد فی السنن النامصة التی تنقش الحاجب حتی ترق ذکر فیه حدیث ابن مسعود الماضی فی باب المتفلجات ۱۲ فتح **۹** قوله ما بین اللوحین ای الدفتین او الذی یسمی بالرحل ولو منع علیه المصحف وهو کنایة عن القرآن فان قلت ابن فی کتاب الله لعنه قلت قوله ما آتاکم الرسول فخذوه فیه ان من لعنه رسول الله صلی الله علیه وسلم فالعنوه وما نهاکم عنه فانتهوا فیه انه نهی عنه فما عاد ظالم وقال تعم الالعنة الله علی الظالمین ۱۲ ک **۱۰** قوله الحصبة بفتح المهملة الاولی واسکان الثانیة ویجوز فتحها وکسرها وهی بثرات تخرج فی الجلد حمر متفرقة کحب الجدری وهی نوع من الجدری ۱۲ قس ع ف **۱۱** قوله فامرق شعرها بهمزة وصل وبمیم مشددة وراء مفتوحة فقاف اصله امرق فقلبت النون میما وادغمت فی لاحقها من المروق ای خرج شعرها من موضعه وللحموی والکشمیهنی فامزق کذلک لکن بالزاء بدل الراء ای تمزق وتقطع ۱۲ قس

حل اللغات المتنمصات جمع متنمصة وهی التی تنتف الشعر من وجهها. وصل الشعر ای الزیادة فیه بشعر آخر. تمعط ای تناثر وتساقط ۱۲

لہ اللام للتعلیل احترازا عما کان للمعالجة ومثلها وهو قید للاخیر او متنازع فیه بین الجمیع ۱۲ ک **لہ** کذا هنا باختصار وباقی بعد باب بزیادة ۱۲ ف. **ماعہ** فی الحدیث اشارة الی ان لعن رسول الله صلی الله علیه وسلم الواشمات الخ کلعن الله تعالی فیجب ان یوخذ به ورواة الحدیث الی الصحابی کوفیون ۱۲ قسطلانی **ماعہ** ای فی بیان ذم وصل الشعر ای الزیادة فیه من غیره ۱۲ ف ع **ماہ** هو ابو بکر کذا اخرجه فی مسنده ومصنفه بهذا الاسناد ووصله ابو نعیم فی المستخرج ۱۲ ف **مالہ** بفتح المثناة التحتانیة وتشدید النون آخره قاف المکی ۱۲ ک **ماہ** حکایة عن الله تعالی ویحتمل الدعاء ۱۲ ف. **عہ** بالمهملة والموحدة ای لعن کما صرح به فی الروایة الاخری ۱۲ ف **عہ** سنة احدی وخمسین کما مر به قریبا وبعیدا ۱۲ **سہ** وهی من بنی اسد بن خزیمة ولا یعرف اسمها ۱۲ قس **للحہ** ای فی بیان ذم المرأة الموصولة ۱۲ ع **صہ** هو ابن عروة بن الزبیر بن العوام ۱۲ ع **سہ** زوجة هشام الراوی ۱۲ ع تق **عہ** هو ابن الزبیر بن العوام ۱۲ ع

موسیٰ قال حدثنا الفضل بن دکین قال حدثنا صخر بن جویریة عن نافع عن عبد الله بن عمر قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم او قال قال
النبی صلی الله علیه وسلم لعن الله الواشمة والموتشمة والواصلة والمستوصلة یعنی لعن النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** ۵۹۴۳ ابن مقاتل اخبرنا عبد الله
قال اخبرنا سفین عن منصور عن ابراهیم عن علقمة عن عبد الله بن مسعود قال لعن الله الواشمات والموتشمات والمتنمصات والمتفلجات
للحسن المغیرات خلق الله مالی لا ألعن من لعنه رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو فی کتاب الله عز وجل **باب** ۸۶ الواشمة **حدثنا** ۵۹۴۴ یحیی حدثنا
عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن همام عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم العین حق ونهی عن الوشم **حدثنا** ابن
بشار قال حدثنا ابن مهدی حدثنا سفین قال ذکرته لعبد الرحمن بن عابس حدیث منصور عن ابراهیم عن علقمة عن عبد الله فقال سمعته
من ام یعقوب عن عبد الله مثل حدیث منصور **حدثنا** ۵۹۴۵ سلیمن بن حرب قال حدثنا شعبة عن عون بن ابی جحیفة قال رأیت ابی فقال ان النبی
صلی الله علیه وسلم نهی عن ثمن الدم وثمن الکلب وآکل الربا وموکله والواشمة والمستوشمة **باب** ۸۷ المستوشمة **حدثنا** ۵۹۴۶ زهیر بن حرب قال حدثنا
جریر عن عمارة عن ابی زرعة عن ابی هریرة قال أتی عمر بامرأة تشم فقام فقال أنشدکم بالله من سمع من النبی صلی الله علیه وسلم فی الوشم قال
ابو هریرة فقمت فقلت یا امیر المؤمنین انا سمعت قال ما سمعت قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول لا تشمن ولا تستوشمن **حدثنا** ۵۹۴۷ مسدد
قال حدثنا یحیی بن سعید عن عبید الله قال اخبرنی نافع عن ابن عمر قال لعن النبی صلی الله علیه وسلم الواصلة والمستوصلة والواشمة
والمستوشمة **حدثنا** ۵۹۴۸ ابن المثنی حدثنا عبد الرحمن عن سفین عن منصور عن ابراهیم عن علقمة عن عبد الله قال لعن الله الواشمات والموتشمات والمتنمصات
والمتفلجات للحسن المغیرات خلق الله مالی لا ألعن من لعن رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو فی کتاب الله **باب** ۸۸ التصاویر **حدثنا** ۵۹۴۹ آدم
قال حدثنا ابن ابی ذئب عن الزهری عن عبید الله بن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس عن ابی طلحة قال قال النبی صلی الله علیه وسلم
لا تدخل الملائکة بیتا فیه کلب ولا تصاویر وقال اللیث حدثنی یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی عبید الله سمع ابن عباس قال سمعت ابا طلحة
قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم **باب** ۸۹ عذاب المصورین یوم القیمة **حدثنا** ۵۹۵۰ الحمیدی قال حدثنا سفین قال حدثنا الاعمش عن

زهیر ثنی ۲ محمد ۳ قال انبانا والموتشمات المستوشمات ثنی عن ثنی ۲ محمد ذکرت ۲ لعن وقال قلت ۲ محمد والمستوشمات بالحسن والمغیرات ۳ عز وجل

---

۱ قوله الفضل بن دکین کذا للاکثر وهو کذلک فی روایة النسفی وفی روایة المستملی الفضل بن زهیر ولبعض رواة الفربری ایضا الفضل بن زهیر او الفضل بن ..... دکین وجزم مرة اخری بالفضل ابن زهیر قال ابو علی الغسانی هو الفضل بن دکین بن حماد بن زهیر فنسب مرة الی جدابیه وهو ابو نعیم شیخ البخاری وقد حدث عنه بالکثیر بغیر واسطة وحدث هنا وفی مواضع قلیلة اخری بواسطة ۱۲ فتح ع ۲ قوله لعن الله ثم قال فی آخره یعنی لعن النبی صلی الله علیه وسلم لم یتجه هذا التفسیر الا ان کان المراد لعن الله علی لسان نبیه او لعن النبی صلی الله علیه وسلم للعن الله وقد سقط الکلام الاخیر من بعض الروایات وسقط من بعضها لفظ لعن الله من اول. فتح فعلی کل من السقوطین زال الاشکال والله تعالی اعلم ۱۲ ۳ قوله لعن الله الواشمات والمستوشمات وفی بعضها الموتشمات وفی بعضها المتوشمات الوشم ان تغرز الجلد بابرة ثم یحشی بکحل او نیل فیزرق اثره او یخضر وشمت تشمی فهی واشمة والموتشمة من یفعل ذلک بها وهو حرام لانه تغییر للخلقة ومن فعل الجمال وتنجس موضعه کذا فی المجمع ومرمیانه فی ص ۲۲۲۶ فی التفسیر قال الکرمانی وسبب لعنه المذکورات ان فعلهن تغییر لخلق الله وتزویر وتدلیس قال الخطابی انما نهی عن ذلک لما فیه من الغش والخداع ولو رخص فی ذلک لاتخذوا الناس وسیلة الی انواع الفساد ولعله قد یدخل فی معناه صنعة الکیمیا فان من تعاطاها انما یروم ان یلحق الصنعة بالخلقة وکذلک کل مصنوع یشبه بمطبوع وهو باب عظیم من الفساد وقد رخص اکثر العلماء فی القراطیس وذلک کما لا یخفی انها مستعارة فلا یظن بها تغییر الصورة انتهی ۱۲ ۴ قوله العین حق اراد بالعین الاصابة بالعین ومعنی انه حق ای کان مقضی به فی الوضع الالهی لا شبهة فی تاثیره فی النفوس والاموال ولعل اقتران النهی عن الوشم باصابة العین رد لزعم الواشم انه یرد العین ۱۲ طیبی ۵ قوله نهی عن ثمن الدم لانه نجس او هو محمول علی اجرة الحجام وثمن الکلب سواء کان معلما ام لا جاز اقتناؤه ام لا قاله الکرمانی قال العینی فیه اختلاف وقد ذکرناه فی البیوع انتهی ومر فی ص ۲۲۳۷ قوله وآکل الربا بالمد فلا بد من التقدیر ای عن فعل اکل الربا منلا. خ وفی بعض النسخ لعن آکل الربا فلا حاجة الی التقدیر ۱۲ ۶ قوله لا تشمن بفتح اوله وکسر المعجمة وسکون المیم ثم نون خطاب جمع المؤنث بالنهی وکذا ولا تستوشمن ای لا تطلبن ذلک وهذا یفسر قوله فی الباب الذی قبله نهی عن الوشم ۱۲ فتح ع ۷ قوله لا تدخل الملائکة الخ ظاهره العموم ولکن استثنی الحفظة لانهم لا یفارقون المتخلی بکل حال وبذلک جزم ابن وضاح والخطابی والداودی وآخرون وقالوا المراد بالملائکة فی هذا الحدیث ملائکة الوحی مثل جبرئیل واسرافیل واما الحفظة فانهم یدخلون کل بیت ولا یفارقون الانسان اصلا الا عند الخلاء والجماع کما جاء فی حدیث فیه ضعف وقیل المراد ملائکة یطوفون بالرحمة والاستغفار کذا للعینی وفی شرح مسلم للنووی قال الخطابی وانما لا تدخل الملائکة بیتا فیه کلب او صورة مما یحرم اقتناؤه من الکلاب فاما ما لیس بحرام من کلب الصید والزرع والماشیة والصورة التی یمتهن فی البساط والوسادة ونحوها فلا یمتنع دخول الملائکة بسببه واشار القاضی الی نحو ما قاله الخطابی والاظهر انه عام فی کل کلب وکل صورة وانهم یمتنعون من الجمیع لاطلاق الاحادیث ولان الجرو الذی کان فی بیت النبی صلی الله علیه وسلم تحت السریر کان له فیه عذر ظاهر فانه لم یعلم به ومع هذا امتنع جبرئیل علیه السلام من دخول البیت وعلل بالجرو فلو کان العذر فی وجود الصورة والکلب لا یمنعهم لم یمتنع جبرئیل والله اعلم انتهی وسیجیء بعض بیانه فی باب ما وطی من التصاویر فی هذه الصفحة ۱۲.

۸ قوله عذاب المصورین قال النووی قال اصحابنا وغیرهم من العلماء تصویر صورة الحیوان حرام شدید التحریم وهو من الکبائر لانه متوعد علیه بالوعید الشدید المذکور فی الاحادیث وسواء صنعه لما یمتهن او لغیره فصنعته حرام بکل حال لان فیه معناه مضاهاة لخلق الله تعالی وسواء ما کان فی ثوب او بساط او درهم او دینار او فلس او اناء او حائط وغیرها واما تصویر صورة الشجر ورحال الابل وغیر ذلک مما لیس فیه صورة حیوان فلیس بحرام هکذا حکم نفس التصویر واما اتخاذ المصور فیه صورة حیوان فان کان معلقا علی حائط او ثوبا ملبوسا او عمامة او نحو ذلک مما لا یعده ممتهنا فهو حرام وان کان فی بساط یداس ومخدة ووسادة ونحوها مما یمتهن فلیس بحرام اولا فرق فی هذا کله بین ما له ظل وما لا ظل له هذا تلخیص مذهبنا فی المسئلة وبه قال جماهیر العلماء من الصحابة والتابعین ومن بعدهم وهو مذهب الثوری ومالک وابی حنیفة وغیرهم وقال بعض السلف انما نهی عما کان له ظل ولا بأس بالصور التی لیس لها ظل وهذا مذهب باطل فان الستر الذی انکر النبی صلی الله علیه وسلم الصورة فیه لا یشک احد انه مذموم ولیس بصورته ظل مع باقی الاحادیث المطلقة فی کل صورة وقال آخرون یجوز منها ما کان رقما فی ثوب سواء امتهن ام لا وسواء علق فی حائط اولا وهذا مذهب القاسم ابن محمد واجمعوا علی منع ما کان له ظل ووجوب تغییره قال القاضی الماوردی اللعب بالبنات الصغار لصغار البنات والرخصة فی ذلک لکن کره مالک شری الرجل ذلک لابنته وادعی بعضهم ان اباحة اللعب لهن بالبنات منسوخ بهذه الاحادیث انتهی ۱۲. **حل اللغات** نسب بالمهملة والموحدة ای لعن وآکل الربا بالمد فلا بد من التقدیر ای عن فعل اکل الربا ۱۲.

لـه وللمستملی ابن زهیر وکلاهما صواب اذ هو الفضل بن دکین بن حماد بن زهیر ۱۲ ک لحـه لم یتجه هذا التفسیر ویمکن ان یقال ان قوله علیه السلام لعن الله الواشمة الخ جملة انشائیة لا اخباریة فالتفسیر لبیان ذلک ۱۲ خ ماعـه من الفلج وهو التباعد بین الثنایا والرباعیات. ک ومر قریبا ۱۲ ماعـه ای سبب لعنه المذکورات ان فعلهن تغییر لخلق الله وتزویر وتدلیس ۱۲ ک ماعـه هو اما ابن موسی واما ابن جعفر ۱۲ ک ع مالحـه بالمهملتین والموحدة النخعی التابعی ۱۲ ک ماعـه المذکورة السائلة القائلة لابن مسعود لقد قرأت ما بین اللوحین الخ ۱۲ ماعـه ای المعطی لانه شریک فی الاثم کما انه شریک فی الفعل ۱۲ ک ع ماعـه ای سألتکم بالله قال فی الفتح یحتمل ان یکون عمر سمع الزجر عن ذلک فاراد ان یثبت فیه او کان یتثبت فاراد ان یتذکره او بلغه ممن لم یصرح بسماعه فاراد ان یسمعه ممن سمعه من النبی صلی الله علیه وسلم انتهی ۱۲ عـه قال القاضی اما ربط خیوط الحریر الملونة ونحوها مما لا یشبه الشعر فلیس بمنهی عنه لانه لیس بوصل ولا فی معنی مقصود الوصل ۱۲ نووی عـه من النمص وهی ازالة الشعر من الوجه والمتنمصة من تطلب فعل ذلک بها ۱۲ ف عـه المراد بیان حکمها من جهة مباشرة صنعتها واستعمالها واتخاذها. ف قال العینی وجه ذکر هذا الباب فی کتاب اللباس هو ان الغرض من اللباس الزینة قال تعالی خذوا زینتکم عند کل مسجد ای عند کل صلوة والصورة تتخذ للزینة بها اذا کان فی اللباس والابواب التی بعدها من متعلقات الصورة ۱۲ لحـه وصله ابو نعیم وفائدة هذا التعلیق تصریح الزهری ابن شهاب وتصریح

مسلم قال کنا مع مسروق فی دار یسار بن نمیر فرای فی صفتہ تماثیل فقال سمعت عبد اللہ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اشد
الناس عذابا عند اللہ المصورون **حدثنا** ۵۹۵۱ ابراھیم بن المنذر قال حدثنا انس بن عیاض عن عبید اللہ عن نافع ان عبد اللہ بن عمر اخبرہ
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الذین یصنعون ھذہ الصور یعذبون یوم القیمۃ یقال لھم احیوا ما خلقتم **باب** نقض الصور
حدثنا ۵۹۵۲ معاذ بن فضالۃ قال حدثنا ھشام عن یحیی عن عمران بن حطان ان عائشۃ حدثتہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لم یکن یترک فی
بیتہ شیئا فیہ تصالیب الا نقضہ **حدثنا** ۵۹۵۳ موسی قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا عمارۃ حدثنا ابو زرعۃ قال دخلت مع ابی ھریرۃ دارا بالمدینۃ
فراھا اعلاھا مصورا یصور قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ومن اظلم ممن ذھب یخلق کخلقی فلیخلقوا حبۃ ولیخلقوا ذرۃ
ثم دعا بتور من ماء فغسل یدیہ حتی بلغ ابطہ فقلت یا ابا ھریرۃ اشیء سمعت من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال منتھی الحلیۃ **باب** ما وطئ من
التصاویر **حدثنا** ۵۹۵۴ علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفین قال سمعت عبد الرحمن بن القاسم وما بالمدینۃ یومئذ افضل منہ قال سمعت ابی
قال سمعت عائشۃ قالت قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سفر وقد سترت بقرام لی علی سھوۃ لی فیہ تماثیل فلما راہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ھتکہ وقال اشد الناس عذابا یوم القیمۃ الذین یضاھون بخلق اللہ قالت فجعلناہ وسادۃ او وسادتین **حدثنا** ۵۹۵۵ مسدد قال
حدثنا عبد اللہ بن داؤد عن ھشام عن ابیہ عن عائشۃ قالت قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم من سفر وعلقت درنوکا فیہ تماثیل فامرنی ان
انزعہ فنزعتہ وکنت اغتسل انا والنبی صلی اللہ علیہ وسلم من اناء واحد **باب** من کرہ القعود علی الصور **حدثنا** ۵۹۵۷ حجاج بن منھال
حدثنا جویریۃ عن نافع عن القسم عن عائشۃ انھا اشترت نمرقۃ فیھا تصاویر فقام النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالباب فلم یدخل فقلت اتوب
الی اللہ مما اذنبت قال ما ھذہ النمرقۃ قلت لتجلس علیھا وتوسدھا قال ان اصحاب ھذہ الصور یعذبون یوم القیمۃ یقال لھم احیوا ما خلقتم

۲ یوم القیمۃ یک تصاویر فرای فقال بلفظ المفعول وبصور بلفظ الجمع والمؤنث وبلفظ الفاعل وبصور بلفظ المضارع ۱۲ ک یعنی ابطہ سمعتہ النبی یقول تقول فیھا الصورۃ فما

ـــــ قولہ ان اشد الناس عذابا وقد استشکل کون المصور اشد الناس عذابا مع قولہ تعالی ادخلوا آل فرعون اشد العذاب واجاب الطبری بان المراد ھنا من یصور ما یعبد من دون اللہ وھو عارف بذلک قاصد لہ فانہ یکفر بذلک فلا یبعد ان یدخل مدخل آل فرعون واما من لا یقصد ذلک فانہ یکون عاصیا بتصویرہ فقط واجاب القرطبی بان الناس اذا اضیف الیھم اشد لا یراد بھم کل الناس بل بعضھم وھم من یشارک فی المعنی المتوعد علیہ بالعذاب ففرعون اشد الناس الذین ادعوا الالھیۃ عذابا ومن صور صورۃ ذات روح للعبادۃ اشد عذابا ممن یصورھا لا للعبادۃ ۱۲ فتح مختصرا۔

ـــــ قولہ فیہ تصالیب وفی روایۃ الکشمیھنی تصاویر بدل تصالیب وروایۃ الجماعۃ اثبت و علی ھذا فیحتاج الی المطابقۃ للترجمۃ والذی یظھر انہ استنبط من نقض الصلیب بعض الصورۃ التی تشترک مع الصلیب فی المعنی وھو عبادتھما من دون فیکون المراد بالصور فی الترجمۃ خصوص ما یکون من ذوات الارواح بل اخص من ذلک ۱۲ فتح ـــــ قولہ فجعلناہ وسادۃ او وسادتین فیہ الترجمۃ لان الوسادۃ یرتفق بھا ویمتھن وفیہ دلیل لمن قال ان امتناع الملائکۃ مخصوص بغیر المھانۃ ویؤیدہ ما مر فی کتاب المظالم ص۴۳۷ فاتخذت منہ نمرقتین فکانتا فی البیت یجلس علیھما کما رجحہ ابن الھمام وقال وزاد احمد فی مسندہ ولقد رایتہ متکئا علی احدھما وفیھا صورۃ انتھی لکن یرد فیہ ما فی الباب الذی یلیہ من عائشۃ انھا اشترت نمرقۃ فیھا تصاویر فقام النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالباب فلم یدخل فقلت اتوب الی اللہ مما اذنبت قال ما ھذہ النمرقۃ قلت لتجلس علیھا وتوسدھا قال ان اصحاب ھذہ الصور الخ فیہ ان الملئکۃ لا تدخل بیتا فیہ الصور والجملۃ الثانیۃ ھی المطابقۃ لامتناعہ من الدخول وانما قدم الجملۃ الاولی علیھا لیتھما بالزجر عن اتخاذ الصور لان الوعید اذا حصل لصانعھا فھو حاصل لمستعملھا لانھا لا تصنع الا لمستعمل فالصانع سبب والمستعمل مباشر فیکون بالوعید اقرب ویستفاد منہ انہ لا فرق فی التحریم التصویر بین ان یکون لما ظل اولا ولا بین ان یکون مذھوبۃ او منقوشۃ او منسوجۃ خلافا لمن استثنی النسج وادعی انہ لیس بتصویر وظاھر حدیث عائشۃ ھذا والذی قبلہ التعارض لان الذی قبلہ یدل علی انہ صلی اللہ علیہ وسلم استعمل الستر الذی فیہ الصورۃ بعد ان قطع وعملت منہ الوسادۃ وھذا یدل علی انہ لم یستعملہ اصلا وقد اشار المص الی الجمع بینھما بانہ لا یلزم من جواز اتخاذ ما یوطأ من الصور جواز القعود علی الصورۃ فیجوز ان یکون استعمل من الوسادۃ ما لا صورۃ فیہ ویجوز ان یکون رای التفرقۃ بین القعود والاتکاء وھو بعید ویحتمل ایضا ان یجمع بین الحدیثین بانھا لما قطعت الستر وقد انقطع فی وسط الصورۃ مثلا فخرجت عن ھیئتھا فلھذا صار یرتفق بھا ویؤید ھذا الجمع الحدیث الذی فی الباب قبلہ فی نقض الصور وما سیاتی فی حدیث ابی ھریرۃ المخرج فی السنن ۱۲ فتح الباری **حل اللغات** درنوکا بضم المھملۃ ضرب من الستور لہ خمل ھتکہ قطعہ یضاھون ای یشابھون ۱۲

ـــــ ھو ابن صبیح الواسطی وھو بکنیتہ اشھر ۱۲ ف ۶ ـــــ بضم المھملۃ وتشدید الفاء صفۃ الدار مشورۃ ۱۲ ف ک ـــــ جمع تمثال وھو الصورۃ والمراد بھا ھھنا صورۃ الحیوان ۱۲ ک ـــــ امر تعجیز وھو ان یکلف کنفخ الروح فی الصورۃ التی صورھا وھو لا یقدر علی ذلک فیستمر تعذیبہ ۱۲ ف ـــــ بفتح النون وسکون القاف وبالمعجمۃ من نقض وھو تغییر شیء بکسر ونحوہ ۱۲ ع ـــــ ھو ابن ابی عبد اللہ الدستوائی ۱۲ ف ـــــ ای تصاویر کصلیب النصاری ونقضہ ای کسرہ وابطلہ وغیر صورتہ ۱۲ ک قس ـــــ بصیغۃ المضارع للجمیع وضبطہ الکرمانی بوجھین وفیہ بعد ۱۲ ـــــ کالحنطۃ مثلا او ذرۃ وھی النملۃ الصغیرۃ المراد تعجیزھم تارۃ بخلق الجماد واخری بخلق الحیوان ۱۲ ک قس ـــــ قال ابو زرعۃ قلت لابی ھریرۃ تبلیغ الملد الی الابط شیء سمعتہ من النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال منتھی حلیۃ المؤمن فی الجنۃ حیث یبلغ ماء الوضوء ۱۲ ک ـــــ بکسر القاف وبالراء ستر رقیق وقیل ستر فیہ رقم ونقوش ۱۲ ک قس ع ـــــ بفتح المھملۃ وسکون الھاء الصفۃ التی تکون بین یدی البیوت وقیل ھو بیت صغیر مختف فی الارض شبیھا بالخزانۃ الصغیرۃ وقیل الرف الطاق ۱۲ ک ـــــ ای قطعہ وائتلف الصورۃ التی فیہ ۱۲ ک ـــــ بضم المھملۃ وسکون الراء وضم النون ضرب من الستور لہ خمل وقیل نوع من البسط ک ویقال بالمیم بدل النون ۱۲ ع خ ـــــ یستفاد منہ جواز التوبۃ من الذنوب کلھا اجمالا ۱۲ ف ـــــ ای اجعلوہ حیوانا ذا روح وھو الذی یسمی الاصولیون امر تعجیز ۱۲ ک علہ فی الصفحۃ الآتیۃ انشاء اللہ تعالی ۱۲

(قولہ باب من کرہ القعود علی الصور) وفیہ انہا اشترت نمرقۃ لا یخفی ما بین ھذا الحدیث والحدیث المتقدم مراعی حدیث القرام من التدافع سیما وقد جاء انہ کان ینتفع بالوسادتین وقد اجیب بان الواقعۃ متعددۃ ولا یخفی انہ یقوی التعارض ویوجب ان احدی الروایتین باطلۃ ولا یدفع التعارض اصلا ضرورۃ ان تعارض الروایتین مع اتحاد الواقعۃ یعین ان احداھما خطأ البتۃ فالوجہ فی الجمع ما یشیر الیہ کلام المحقق وھو ان یحمل حدیث القرام علی انہا شققتہ بحدیث ما بقیت الصورۃ سالمۃ فی الوسادتین وھھنا الصور فی النمرقۃ کانت سالمۃ واما حدیث امیطی عنی الحدیث وسیجیء فالظاھر انہا فی غیر صور ذی الروح واما حدیث الارقما فی ثوب فھذہ الاحادیث لا توافقہ الا بان یقال بان الکراھۃ فی البعض اشد من البعض والاستثناء محمول علی الخروج من اشد الکراھۃ الی کراھۃ اخف منہ لا علی الاباحۃ والا فلا بد ان یکون احدی الحدیثین ناسخا للاخر غایۃ الامر اذا جھلنا بالتاریخ فالوجہ الاخذ بالاحوط والقول بکراھۃ الکل فھذا ما یؤدی الیہ النظر فی الاحادیث واما الفقھاء فھم مختلفون فی المسئلۃ واللہ تعالی اعلم اھ سندی

وانّ الملائکة لاتدخل بیتا فیه الصّور **حدثنا** ۵۹۵۸ قتیبة قال حدثنا اللیث عن بکیر عن بُسر بن سعید عن زید بن خالد عن ابی طلحة صاحب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الملائکة لاتدخل بیتا فیه صورة قال بُسر ثم اشتکی زید فعدناه
فاذا علی بابه ستر فیه صور فقلت لعبید اللہ ربیب میمونة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم الم یخبرنا زید عن الصور یوم الاول فقال عبید اللہ الم
تسمعه حین قال الا رقما فی ثوب وقال ابن وهب اخبرنا عمرو حدثه بکیر حدثه بسر حدثه ابو طلحة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **باب** ۹۲ کراهیة الصلوة
فی التصاویر **حدثنا** ۵۹۵۹ عمران بن میسرة قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا عبد العزیز بن صهیب عن انس قال کان قرام لعائشة ستر
به جانب بیتها فقال لها النبی صلی اللہ علیہ وسلم اَمِیطی عنّی فانّه لایزال تصاویره تعرض لی فی صلاتی **باب** ۹۴ لاتدخل الملائکة بیتا فیه صورة
حدثنا ۵۹۶۰ یحیی بن سلیمن قال حدثنی ابن وهب قال حدثنی عمر بن محمد عن سالم عن ابیه قال وعد النبی صلی اللہ علیہ وسلم جبرئیل فراث
علیه حتی اشتدّ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فخرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلقیه فشکا الیه ما وجد فقال له انا لاندخل بیتا فیه صورة ولا کلب قال
ابو عبد اللہ هو عمر بن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر **باب** ۹۵ من لم یدخل بیتا فیه صورة **حدثنا** ۵۹۶۱ عبد اللہ بن مسلمة عن مالک عن نافع
عن القسم بن محمد عن عائشة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم انها اخبرته انها اشترت نمرقة فیها تصاویر فلما رآها رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قام علی الباب فلم یدخل فعرفت فی وجهه الکراهیة وقالت یا رسول اللہ اتوب الی اللہ والی رسوله ماذا اذنبت قال ما بال هذه النمرقة
قالت اشتریتها لتقعد علیها وتوسدها فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انّ اصحاب هذه الصور یعذبون یوم القیمة ویقال لهم احیوا ما
خلقتم وقال ان البیت الذی فیه الصور لاتدخله الملائکة **باب** ۹۶ من لعن المصوّر **حدثنا** ۵۹۶۲ محمد بن المثنی قال حدثنا غندر قال حدثنا
شعبة عن عون بن ابی جحیفة عن ابیه ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نهی عن ثمن الدم وثمن الکلب وکسب البغیّ ولعن آکل الربا ومؤکله والواشمة
والمستوشمة والمصوّر **باب** ۹۷ **حدثنا** ۵۹۶۳ عیاض بن الولید قال حدثنا عبد الاعلی قال حدثنا سعید قال سمعت النضر بن انس بن مالک
یحدّث قتادة قال کنت عند ابن عباس وهو یسئلونه ولایذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم حتی سئل فقال سمعت محمدا صلی اللہ علیہ وسلم یقول
من صوّر صورة فی الدنیا کلّف یوم القیمة ان ینفخ فیها الروح ولیس بنافخ **باب** ۹۸ الارتداف علی الدابة **حدثنا** ۵۹۶۴ قتیبة قال حدثنا
ابو صفوان عن یونس بن یزید عن ابن شهاب عن عروة عن اسامة بن زید ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکب علی حمار علی اکاف علیه قطیفة
فدکیة وارداف اسامة وراءه **باب** ۹۹ الثلثة علی الدابة **حدثنا** ۵۹۶۵ مسدد قال حدثنا یزید بن زریع قال حدثنا خالد عن عکرمة عن ابن عباس

۱ الصور صور الصورة ۲ صورة ۳ یوم اول ۴ رقما ۵ حدثه زید ۶ قلت ۷ فقالت ۸ محمد بن جعفر ۹ ۲ انه اشتری غلاما حجاما فقال ۱۰ ۲ من صور صورة کلف یوم القیمة ان ینفخ فیها ۱۱ الروح ولیس بنافخ ۱۲ یحدثه ۱۳ ۲ بن سعید

۱ قوله الارقم فی ثوب بفتح القاف وسکونها النقش والکتابة. قس قال فی الفتح فی روایة عمرو بن الحارث فقال انه قال الارقما فی ثوب الا سمعت قلت لا قال بلی قد ذکره ووقع عند النسائی من وجه آخر عن بسر بن سعید عن عبیدة بن سفیان قال دخلت انا وابو سلمة بن عبد الرحمن علی زید بن خالد نعوده فوجدنا عنده نمرقتین فیهما تصاویر فقال ابو سلمة الیس حدثتنا فذکر الحدیث فقال زید سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الارقما فی ثوب قال النووی یجمع بین الاحادیث بان المراد باستثناء الرقم فی الثوب ما کانت الصورة فیه من ذوات الارواح فیباح کصورة الشجر ونحوها ویحتمل ان یکون ذلک قبل النهی کما یدل علیه حدیث ابی هریرة الذی اخرجه اصحاب السنن وقال ابن العربی حاصل ما فی اتخاذ الصور انها ان کانت ذات اجسام حرم بالاجماع وان کانت رقما فاربعة اقوال الاول یجوز مطلقا علی ظاهر قوله الارقما فی الثوب الثانی المنع مطلقا حتی الرقم الثالث ان کانت الصورة باقیة الهیئة قائمة الشکل حرم وان قطعت الرأس او تفرقت الاجزاء جاز قال وهذا هو الاصح الرابع ان کان مهانتهن جاز وان کان معلقا لم یجز انتهی کلام الفتح قال محمد رح فی المؤطا وبهذا نأخذ ما کان فیه من تصاویر من بساط یبسط او فراش یفترش او وسادة فلا بأس بذلک انما یکره من ذلک فی الستر وما ینصب نصبا وهو قول ابی حنیفة والعامة من فقهائنا ۱۲ ۲ قوله تعرض لی بفتح اوله وکسر الراء ای انظر الیها فیشغلنی ووقع عند مسلم انها کان لها ثوب فیه تصاویر ممدود الی سهوة فکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی الیه فقال اخریه عنی ووجه انتزاع الترجمة من الحدیث ان الصور اذا کانت تلهی المصلی وهی مقابلة فکذا تلهیه وهو لابسها بل حالة اللبس اشد ویحتمل ان یکون فی بمعنی الی فیتحصل المطابقة وهو اللائق بمراده فان فی المسئلة اختلافا فنقل عن الحنفیة انه لایکره الصلوة الی جهة فیها صورة اذا کانت صغیرة او مقطوعة الرأس وقد استشکل الجمع بین هذا الحدیث وحدیث عائشة ایضا فی النمرقة لانه یدل علی انه صلی اللہ علیہ وسلم لم یدخل البیت الذی فیه الستر المصور اصلا حتی نزعه وهذا یدل علی انه اقره وصلی وهو منصوب الی ان امر بنزعه من اجل ما ذکر ولم یتعرض لخصوص کونها صورة ویمکن الجمع بان الاول کانت تصاویره من ذوات الارواح وهذا کانت تصاویره من غیر الحیوان کما تقدم تقریره فی حدیث زید بن خالد ۱۲ فتح ۳ قوله فخرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم الخ ای من البیت قال فی الفتح فی هذا الحدیث اختصار وحدیث عائشة اتم ای عند مسلم وحدیث ابی هریرة اخرجه اصحاب السنن وصححه الترمذی وابن حبان اتم سیاقا منه ولفظه اتانی جبرئیل فقال ائتیک البارحة فلم یمنعنی ان اکون دخلت الا انه کان علی الباب تماثیل وکان فی البیت قرام ستر فیه تماثیل اوکان فی البیت کلب فمر برأس التمثال الذی علی باب البیت یقطع فیصیر کهیئة الشجرة ومر بالستر فلیقطع فلیجعل منه وسادتان منبوذتان توطآن ومر بالکلب فلیخرج فنفعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفی روایة النسائی لما ان تقطع رؤسها او یجعل بسطا توطأ وفی هذا الحدیث ترجیح قول من ذهب الی ان الصورة التی تمنع الملائکة من دخول البیت الذی تکون فیه هی التی تکون باقیة علی هیئتها مرتفعة غیر ممتهنة فاما لو کانت ممتهنة او غیر ممتهنة لکنها غیرت عن هیئتها بقطعها من نصفها او بقطع رأسها فلا امتناع انتهی وعلیه الحنفیة کما مر عن محمد رح والله تعالی اعلم ۱۲ ۴ قوله باب کذا وقع عند النسفی وثبت الترجمة عند الاکثر بلفظ الحدیث من صور صورة الخ وسقط الباب والترجمة من روایة الاسمعیلی وعلی ذلک جری ابن بطال ونقل عن المهلب توجیه ادخال حدیث الباب فی الباب الذی قبله فقال اللعن فی اللغة الابعاد من رحمة الله ومن کلف ان ینفخ الروح ولیس بنافخ فقد ابعد من الرحمة کذا فی الفتح ۱۲ ۵ قوله باب الارتداف علی الدابة ای الرکاب راکب الدابة خلفه غیره وقد کنت استشکلت ادخال هذه التراجم فی کتاب اللباس ثم ظهر لی ان وجه ان الذی یرتدف لایأمن السقوط فینکشف فاشار الی ان احتمال السقوط لایمنع من الارداف اذا الاصل عدمه فیحتفظ المرتدف اذا ارتدف من السقوط واذا سقط فلیبادر الی الستر وتلقیت فهم ذلک من حدیث انس فی قصة صفیة الآتی فی باب ارداف المرأة خلف الرجل. فتح قال الکرمانی فان قلت ما وجه مناسبة الباب بالکتاب قلت الغرض منه الجلوس علی لباس الدابة وان تعمد اشخاص الراکبین علیها والتصریح بلفظ القطیفة فی الحدیث السابق معشر بذلک انتهی والله اعلم ۱۲. ۶ صحیحة مشهورة لکن الراوی ذکر ذلک تعظیما له واجلالا واستلذاذا وتبرکا به ۱۲ قس ۷ هو الخولانی ای الذی کان معه ویقال ربیب میمونة لانها ربته وکان من موالیها ولم یکن ابن زوجها ۱۲ ف ۸ باضافة الموصوف الی صفته والمراد به الوقت الماضی وللکشمیهنی یوم اول باسقاط ال ۱۲ قس ۹ مربیا نه فی الصفحة السابقة وفی ص ۱۲۵۷۸ وفی الفتح قال القرطبی انما لم تدخل الملائکة البیت الذی فیه الصورة لان متخذها قد شبه بالکفار لانهم یتخذون الصور فی بیوتهم ویعظمونها فکره هبت الملائکة ذلک ۱۲ ۱۰ ای جبرئیل علیهما السلام خارج البیت ۱۲ ع ۱۱ ای من انتظاره ونکایة مفارقته ۱۲ ک ع ۱۲ مر الحدیث قریبا وفی ص ۱۲۴۷۷ فی البیوع ۱۲ ع ۱۳ ۱۲ ۱۴ ۱۲ ۱۵ ۱۲ ۱۶ ۱۲ ۱۷ ۱۲ ۱۸ ۱۲ ۱۹ ۱۲ ۲۰ ۱۲ ۲۱ ۱۲ ۲۲ ۱۲ ۲۳ ۱۲ ۲۴ ۱۲ ۲۵ ۱۲ ۲۶ ۱۲ ۲۷ ۱۲ ۲۸ ۱۲ ۲۹ ۱۲ ۳۰ ۱۲ ۳۱ ۱۲ ۳۲ ۱۲ ۳۳ ۱۲ ۳۴ ۱۲ ۳۵ ۱۲ ۳۶ ۱۲ ۳۷ ۱۲ ۳۸ ۱۲ ۳۹ ۱۲ ۴۰ ۱۲ ۴۱ ۱۲ ۴۲ ۱۲ ۴۳ ۱۲ ۴۴ ۱۲ ۴۵ ۱۲ ۴۶ ۱۲ ۴۷ ۱۲ ۴۸ ۱۲ ۴۹ ۱۲ ۵۰ ۱۲ ۵۱ ۱۲ ۵۲ ۱۲ ۵۳ ۱۲ ۵۴ ۱۲ ۵۵ ۱۲ ۵۶ ۱۲ ۵۷ ۱۲ ۵۸ ۱۲ ۵۹ ۱۲ ۶۰ ۱۲ ۶۱ ۱۲ ۶۲ ۱۲ ۶۳ ۱۲ ۶۴ ۱۲ ۶۵ ۱۲ ۶۶ ۱۲ ۶۷ ۱۲ ۶۸ ۱۲ ۶۹ ۱۲ ۷۰ ۱۲ ۷۱ ۱۲ ۷۲ ۱۲ ۷۳ ۱۲ ۷۴ ۱۲ ۷۵ ۱۲ ۷۶ ۱۲ ۷۷ ۱۲ ۷۸ ۱۲ ۷۹ ۱۲ ۸۰ ۱۲ ۸۱ ۱۲ ۸۲ ۱۲ ۸۳ ۱۲ ۸۴ ۱۲ ۸۵ ۱۲ ۸۶ ۱۲ ۸۷ ۱۲ ۸۸ ۱۲ ۸۹ ۱۲ ۹۰ ۱۲ ۹۱ ۱۲ ۹۲ ۱۲ ۹۳ ۱۲ ۹۴ ۱۲ ۹۵ ۱۲ ۹۶ ۱۲ ۹۷ ۱۲ ۹۸ ۱۲ ۹۹ ۱۲

قال لما قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم مکۃ استقبلتہ اغیلمۃ بنی عبد المطلب فحمل واحدا بین یدیہ واخر خلفہ **باب** حمل صاحب الدابۃ غیرہ بین یدیہ وقال بعضہم صاحب الدابۃ احق بصدر الدابۃ الا ان یاذن لہ **حدثنی** ۵۹۶۶ محمد بن بشار قال حدثنا عبد الوہاب قال حدثنا ایوب ذکر الاشر الثلثۃ عند عکرمۃ فقال قال ابن عباس اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقد حمل قثم بین یدیہ والفضل خلفہ او قثم خلفہ والفضل بین یدیہ فایہم اشر او ایہم اخیر **باب** **حدثنا** ۵۹۶۷ ہدبۃ بن خالد قال حدثنا ہمام قال حدثنا قتادۃ حدثنا انس بن مالک عن معاذ بن جبل قال بینا انا ردیف النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیس بینی وبینہ الا اخرۃ الرحل فقال یا معاذ قلت لبیک رسول اللہ وسعدیک ثم سار ساعۃ ثم قال یا معاذ قلت لبیک رسول اللہ وسعدیک ثم سار ساعۃ ثم قال یا معاذ بن جبل قلت لبیک رسول اللہ وسعدیک قال ہل تدری ما حق اللہ علی عبادہ قلت اللہ ورسولہ اعلم قال حق اللہ علی عبادہ ان یعبدوہ ولا یشرکوا بہ شیئا ثم سار ساعۃ ثم قال یا معاذ بن جبل قلت لبیک رسول اللہ وسعدیک قال ہل تدری ما حق العباد علی اللہ اذا فعلوہ قلت اللہ ورسولہ اعلم قال حق العباد علی اللہ ان لا یعذبہم **باب** اردف المرأۃ خلف الرجل **حدثنی** ۵۹۶۸ الحسن بن محمد بن الصباح قال حدثنا یحیی بن عباد قال حدثنا شعبۃ قال اخبرنی یحیی بن ابی اسحق قال سمعت انس بن مالک قال اقبلنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من خیبر وانی لردیف ابی طلحۃ وہو یسیر وبعض نساء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ردیف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ عثرت الناقۃ فقلت المرأۃ فنزلت فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہا امکم فشددت الرحل وركب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما دنا او رای المدینۃ قال آئبون تائبون عابدون لربنا حامدون **باب** الاستلقاء ووضع الرجل علی الاخری **حدثنا** ۵۹۶۹ احمد بن یونس قال حدثنا ابراہیم بن سعد قال حدثنا ابن شہاب عن عباد بن تمیم عن عمہ انہ ابصر النبی صلی اللہ علیہ وسلم یضطجع فی المسجد رافعا احدی رجلیہ علی الاخری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب الادب

باب قولہ ووصینا الانسان بوالدیہ **حدثنا** ۵۹۷۰ ابو الولید قال حدثنا شعبۃ قال

استقبلہ ثنا شر اشر شر وایہم خیر اردف الرجل خلف الرجل قال ابن جبل فقلت یا رسول اللہ ابن جبل یا رسول اللہ ثم العباد یا رسول اللہ ذی محرم

ثنا صباح فقلت وراء فقال مضطجعا کتاب فی الادب البر والصلۃ تعالی حسنا قول اللہ عزوجل

---

۱ قولہ اغیلمۃ تصغیر غلمۃ وہو جمع غلام علی غیر قیاس والقیاس غلیمۃ وانما فہم الی عبد المطلب لکونہم من ذریتہ۔ ف قال القسطلانی واما الاحادیث المذکورۃ فیہا النہی عن رکوب الثلثۃ علی الدابۃ فتکلم فی سندہا ولئن سلمنا الاحتجاج بہا فیجمع بانہ ماورد فیہ محمول علی ما اذا کانت الدابۃ غیر مطیقۃ قال النووی مذہبنا ومذہب العلماء کافۃ جواز رکوب ثلاثۃ علی الدابۃ اذا کانت مطیقۃ انتہی ۱۲ ۲ قولہ ذکر الاشر الثلثۃ الاشر بالتعریف مع الاضافۃ وحکمہ حکم الحسن الوجہ والضارب الرجل ولابی ذر عن الکشمیہنی اشر باثبات الہمزۃ وحذف اللام وہی لغۃ فصیحۃ کما فی حدیث عبد اللہ بن سلام ولاصیلی وابی ذر عن المستملی شر وہی المشہورۃ والمراد بلفظ الاشر الشر لان افعل التفضیل لا یستعمل علی ہذہ الصورۃ الا نادرا۔ قس قال الکرمانی فان قلت ہہنا مفسدۃ وہی ان افعل التفضیل لا یستعمل الا باحد الوجوہ الثلثۃ ولا یجوز الجمع بین الاثنین منہا وقد جمع ہہنا بینہما قلت الاشر فی معنی الشر وفی بعضہا الاشر الثلثۃ برفعہا علی الابتداء والخبر ای اشر الرکبان ہولاء الثلثۃ ۱۲ ۳ قولہ وقد حمل قثم بضم القاف وخفۃ المثلثۃ المفتوحۃ ابن العباس الہاشمی کان آخر الناس عہدا برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولی مکۃ من قبل علی رض ثم سار ایام معویۃ الی سمرقند واستشہد بہا وقبرہ بہا والفضل بسکون المعجمۃ اخوہ ثبت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم حنین وانہزم الناس ۱۲ ک ۴ قولہ فایہم اشر او اخیر بالشک من الراوی وحاصل المعنی انہم ذکروا عند عکرمۃ ان رکوب الثلثۃ علی دابۃ شر وظلم وان المقدم اشر او المؤخر فانکر عکرمۃ ذلک مستدلا بفعلہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ لا یجوز نسبۃ الظلم الی احدہما لانہما رکبا بحملہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاہما قس ع قال الکرمانی والحق ان فی المسئلۃ تفصیلا راجعا الی طاقۃ الدابۃ وعدمہا انتہی ۱۲ ۵ قولہ الاخرۃ الرحل بوزن فاعلۃ ہی العودۃ التی یستند الیہا الراکب من خلفہ اراد المبالغۃ فی شدۃ قربہ ۱۲ ک ۶ قولہ حق العباد علی اللہ فان قلت ہذا کمذہب المعتزلۃ حیث قالوا یجب علی اللہ ان لا یعذب المطیع بل یجب علیہ ان یثیبہ قلت وعدہم اللہ بہ ومن صفۃ وعدہ ان یکون واجب الانجاز فیجب بالشرع لا بالعقل کما ہو مذہبہم او الحق بمعنی الجدیر لان الاحسان الی من لم یتخذ ربا سواہ جدیر فی الحکمۃ ان یفعلہ او ذکر لفظ الحق علی جہۃ المشاکلۃ او کالواجب متاکدا ۱۲ ک ۷ قولہ اردف المرأۃ خلف الرجل ذا محرم کذا للاکثر وانتصب علی الحال ولبعضہم ذی محرم علی الصفۃ واقتصر النسفی علی خلف الرجل فلم یذکر ما بعدہ ۱۲ ف ع ۸ قولہ فقلت المرأۃ ای وقعت المرأۃ وفی بعضہا المرأۃ بالنصب ای اوقعت المرأۃ واسقطتہا او الزم او احفظ وفی بعضہا فقلت بالفاء من الفلی وہو الاخراج والفصل ونزلت بلفظ المتکلم وقال انہا امکم لیذکرہم انہا واجبۃ التعظیم فان قلت تقدم فی کتاب الجہاد فی ص ۴۲۴ انہ کان مقبلا من عسفان والردیف صفیۃ والمصلح لشد الرحل ابو طلحۃ قلت لا منافاۃ لانہما قضیتان احدہما فی زمن الاقبال من خیبر والثانیۃ من عسفان کذا فی الکرمانی لکن قال فی الفتح وکذا ذکرہ العینی ان ما ذکر فی الجہاد ہو المعتمد فان القضیۃ واحدۃ لا سیما ان انسا کان اذ ذاک صغیر العجز عن تعاطی الامر ولکن لا یمتنع ان یساعدہا طلحۃ زوج امہ علی شیء فہذا یرفع الاشکال وفی الحدیث ان لا بأس للرجل ان یتدارک الاجنبیۃ اذا سقطت او کادت تسقط فیعینہا علی التخلص عما یخشی علیہا ۱۲ ۹ قولہ رافعا احدی رجلیہ علی الاخری زاد الاسمعیلی فی آخر الحدیث وان ابا بکر کان یفعل ذلک وعمر وعثمان رض وتمسک بذلک جماعۃ منہم الحسن البصری والشعبی وسعید بن المسیب ومحمد بن الحنفیۃ وغیرہم وخالفہم آخرون فقالوا یکرہ ذلک منہم محمد بن سیرین ومجاہد وطاؤس وابراہیم النخعی واحتجوا بحدیث جابر عند مسلم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن اشتمال الصماء والاحتباء فی ثوب واحد وان یرفع الرجل احدی رجلیہ علی الاخری وہو مستلق علی قفاہ واجیب بانہ منسوخ بفعلہ صلی اللہ علیہ وسلم وفعل الخلفاء الثلثۃ کذا فی العینی وقس قال فی الفتح کان المصنف لم یثبت عندہ النہی عن ذلک او ثبت لکن رآہ منسوخا انتہی قال القسطلانی ودلالۃ الاستلقاء المترجم لہا من الحدیث من جہۃ ان رفع احدی الرجلین علی الاخری لا یتاتی الا عند الاستلقاء ۱۲ ۱۰ قولہ کتاب الادب ہو استعمال ما یحمد قولا وفعلا وقیل الاخذ بمکارم الاخلاق وقیل الوقوف مع المستحسنات وقیل التعظیم من فوقک والرفق بمن دونک ۱۲ تو شیح۔

حل اللغات

ائبون ای نحن راجعون الی اللہ فقلت المرأۃ بالنصب ای احفظ المرأۃ ویجوز الرفع ای فقلت وقعت المرأۃ ۱۲۔

ہ ہذا التعلیق ثبت فی روایۃ النسفی والمستملی۔ قس وروی الترمذی من حدیث بریدۃ مرفوعا وحسنہ وکان البخاری لم یرض اسنادہ فادخل حدیث ابن عباس لیدل علی معناہ ۱۲ تن لہ لابی ذر اشر او اخیر بزیادۃ ہمزۃ فیہما ۱۲ ک ھ محمد وداعو دفی موخرہ وہو ضد قادمۃ ۱۲ تن ہ ہی صفیۃ بنت حیی ۱۲ قس ہ ای نحن راجعون الی اللہ۔ ومر فی ص ۱۲۵۴ ۱۲ لہ تحمل تعلقہ بما قبلہ وبما بعدہ ۱۲ ک لہ وجہ ایراد ہذہ الترجمۃ فی کتاب اللباس من جہۃ ان الذی یفعل ذلک لا یامن الانکشاف لا سیما والاستلقاء یستدعی النوم والنائم لا یتحفظ فکانہ اشار الی ان من فعل ذلک ینبغی لہ ان یتحفظ لئلا ینکشف ۱۲ ف ع ای الذین رکبوا علی دابۃ واحدۃ ۱۲

(قولہ باب الاستلقاء ووضع الرجل علی الاخری) لا یخفی ان الذی فی الحدیث ہو الاضطجاع فکانہ نبہ فی الترجمۃ علی انہ محمول علی الاستلقاء مجازا قیل وذلک لان رفع احدی الرجلین علی الاخری لا یتاتی الا عند الاستلقاء قلت لا یخفی ان مطلق الرفع یتاتی عند الاضطجاع ایضا نعم المتبادر ہو الرفع المخصوص الذی یقل وقوعہ ویعد غریبا فی الجملۃ واما الرفع حال الاضطجاع فلیس کذلک فالظاہر ان مراد الراوی ہو الرفع الغریب لا الرفع الشائع الذی لا یہتم لبیانہ فیعمل بذلک الاضطجاع علی الاستلقاء واللہ تعالی اعلم

الولید بن العیزار اخبرنی قال سمعت ابا عمرو الشیبانی یقول اخبرنا صاحب هذه الدار واومأ بیده الی دار عبد الله قال سألت النبی صلی الله علیه وسلم ای العمل احب الی الله قال الصلوة علی وقتها قال ثم ای قال ثم بر الوالدین قال ثم ای قال الجهاد فی سبیل الله قال حدثنی بهن ولو استزدته لزادنی **باب** من احق الناس بحسن الصحبة **حدثنا** قتیبة بن سعید حدثنا جریر عن عمارة بن القعقاع بن شبرمة عن ابی زرعة عن ابی هریرة قال جاء رجل الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله من احق بحسن صحابتی قال امک قال ثم من قال امک قال ثم من قال ثم امک قال ثم من قال ثم ابوک وقال ابن شبرمة ویحیی بن ایوب حدثنا ابو زرعة مثله قال ابو عبد الله عمارة بن القعقاع بن اخی عبد الله بن شبرمة **باب** لا یجاهد الا باذن الابوین **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی عن سفیان وشعبة قالا حدثنا حبیب بن ابی ثابت ح وحدثنا محمد بن کثیر قال اخبرنا سفیان عن حبیب عن ابی العباس عن عبد الله بن عمرو قال قال رجل للنبی صلی الله علیه وسلم اجاهد قال لک ابوان قال نعم قال ففیهما فجاهد **باب** لا یسب الرجل والده **حدثنا** احمد بن یونس قال حدثنا ابراهیم بن سعد عن ابیه عن حمید بن عبد الرحمن عن عبد الله بن عمرو قال قال النبی صلی الله علیه وسلم ان من اکبر الکبائر ان یلعن الرجل والدیه قیل یا رسول الله وکیف یلعن الرجل والدیه قال یسب ابا الرجل فیسب ابا ویسب امه فیسب امه **باب** اجابة دعاء من بر والدیه **حدثنا** سعید بن ابی مریم قال حدثنا اسمعیل بن ابراهیم بن عقبة قال اخبرنی نافع عن ابن عمر عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال بینما ثلثة نفر یتماشون اخذهم المطر فمالوا الی غار فی الجبل فانحطت علی فم غارهم صخرة من الجبل فاطبقت علیهم فقال بعضهم لبعض انظروا اعمالا عملتموها لله صالحة فادعوا الله بها لعله یفرجها فقال احدهم اللهم انه کان لی والدان شیخان کبیران ولی صبیة صغار کنت ارعی علیهم فاذا رحت علیهم فحلبت بدأت بوالدی اسقیهما قبل ولدی وانه نأی بی الشجر یوما فما اتیت حتی امسیت فوجدتهما قد ناما فحلبت کما کنت احلب فجئت بالحلاب فقمت عند رؤسهما اکره ان اوقظهما من نومهما واکره ان ابدأ بالصبیة قبلهما والصبیة یتضاغون عند قدمی فلم یزل ذلک دابی ودابهم حتی طلع الفجر فان کنت تعلم انی فعلت ذلک ابتغاء وجهک فافرج لنا فرجة نری منها

اوهی بیدیه ۲ عیزار ۲ عزوجل فقال وابن النبی ۲ الناس ۲ ثم ۲ قال یه ۲ رسول الله ۲ الرجل نا فاووا جبل ۲ باب فتطابقت ۲ عزوجل خالصة السحر

۲ قف

---

۱ قوله ای العمل احب الی الله قال الصلوة علی وقتها فان قلت القیاس ان یقال فی وقتها قلت اراد الاستعلاء علی الوقت والتمکن علی ادائها مع ان حروف الجر یقوم بعضها مقام الآخر فان قلت تقدم فی الایمان الطعام الطعام خیر اعمال الاسلام واحب الاعمال ادومه ونحوه فما التلفیق قلت الاختلاف بالنظر الی الاوقات والاحوال او الحاضرین او السائلین فقدم فی کل مقام ما یلیق به او هم وکان اهم بالنسبة الیهم او افضل لهم کذا فی الکرمانی والعینی وقس ۱۲ **۲** قوله قال حدثنی بهن ای قال عبد الله حدثنی رسول الله صلی الله علیه وسلم بذلک ولو سألته زائدا علی ذلک لاجابنی لکنی سکت عنه ۱۲ ک. **۳** قوله عمارة بضم المهملة وخفة المیم وبالراء ابن القعقاع بفتح القافین واسکان المهملة الاولی ابن شبرمة بضم المعجمة والراء وسکون الموحدة بینهما کذا فی ک قس ف ع ووقع عند النسفی وکذا للاصیلی وابی ذر عن الحموی والمستملی بزیادة واو قال فی الفتح والصواب حذفها فان روایة ابن شبرمة قد علقها المصنف بعد روایة عمارة. قس ای فی آخر الحدیث وهو عبد الله بن شبرمة قاضی الکوفة ۱۲ ع **۴** قوله من احق الناس بحسن صحابتی بفتح الصاد وبکسر. قاموس مصدر بمعنی الصحبة. ک قوله ثم من قال ثم امک قال الکرمانی فان قلت شرط العطف المغایرة بین المعطوف والمعطوف علیه قلت فی الثانی تاکید کقوله تعالی ثم کلا سوف تعلمون فان قلت لم قدم الام علی الاب قلت لانها اضعف ولکثرة تحمل مشاقها حملا وفصالا وتربیة وغیر ذلک ولهذا قال الفقهاء تقدم الام علی الاب فی اخذ النفقة انتهی قال القسطلانی وفی تکریر ذکر الام ثلثا اشارة الی ان الام تستحق علی ولدها التعب الا وفر من البر بل مقتضاه کما قال ابن بطال ان تکون لها ثلثة امثال ما للاب من البر لصعوبة الحمل ثم الوضع ثم الرضاع والذی ذهب الیه الشافعیة ان برهما یکون سواء وهذا الحدیث اخرجه مسلم فی الادب ۱۲ **۵** قوله ففیهما فجاهد الجار والمجرور متعلق بمقدر وهو جاهد والمذکور مفسر له تقدیره ان کان لک ابوان فجاهد فیهما. ک قال الطیبی نقلا عن شرح السنة هذا فی جهاد التطوع لا یخرج الا باذن الوالدین اذا کانا مسلمین فان کان الجهاد فرضا متعینا فلا حاجة الی اذنهما وان منعاه عصاهما ومر الحدیث فی ص ۵۲۹ فی الجهاد ۱۲ **۶** قوله ان من اکبر الکبائر ان یلعن الرجل والدیه قال الکرمانی فان قلت الکبیرة معصیة توجب حدا واللعن لا حد له قلت اللعن السب والقذف وله حد مع ان الکبیرة اصح حدودها معصیة یوعد الشارع علیها بخصوصها وقیل هو ما یشعر بقلة المبالاة بالدین وفی الجملة لها تعریفات متعددة فان قلت کیف کان من اکبرها قلت لانه نوع من العقوق وهو اساءة فی مقابلة احسان الوالدین وکفران لحقوقهما وهو قبیح ایضا عرفا وعادة ۱۲ **۷** قوله فیسب اباه فیلزم منه کانه سب اباه بنفسه باعتبار التسبب فی سب الاب کبیرة بای وجه کان لکونه عقوقا والعقوق کبیرة وان لم یکن سب ذلک الرجل کبیرة لکونه مباحا

یوجب الحد ۱۲ المعات **۸** قوله فاطبقت من اطبقت الشیء اذا غطیته واطبق الغیم اذا اصاب بمطره جمیع الارض قوله صالحة صفة ثانیة لاعمال وهو کالصفة فان الصالحة فی الحقیقة هی التی اعملت خالصة لوجه الله قوله یفرجها بکسر الراء وقال ابن التین وکذا قرأناه قوله صبیة بکسر الصاد وسکون الموحدة وفتح الیاء جمع صبی قوله ارعی علیهم ضمن ارعی معنی انفق ای انفق علیهم راعیا للغنیمات او ارعی الغنیمات منفقا علیهم کذا قالوا قوله نأی بتقدیم النون علی الهمزة ای بعد قوله الشجر بالشین المعجمة والجیم عند اکثر الرواة ولابی ذر عن المستملی السحر بالسین والحاء المهملتین والاول اولی فان فی الخبر انه رجع بعد ان نام فاقام ینتظر استیقاظهما الی الصباح حتی انتبها من قبل انفسهما وزاد المستملی یوما قوله احلب بضم اللام قوله بالحلاب بکسر المهملة وتخفیف اللام وبالباء ای المحلوب او للاناء التی یحلب فیها قوله یتضاغون بالضاد والغین المعجمتین ای یصیحون من ضغی یضغو اذا صاح ورجح وتقدیم الاصول فی الانفاق لعله کان مشروعا جائزا فی دینهم او کانوا یطلبون الزائد علی سد الرمق او کانوا یصیحون لغیر ذلک قوله فاخرج علی صیغة الامر من نصر وقد یروی من الافعال قوله ففرج بالتشدید وقد یروی بالتخفیف قوله حتی یرون باثبات النون فی اکثر الروایات علی حکایة الحال الماضیة نحو مرض حتی لا یرجونه وقد یروی بحذف النون او حتی بمعنی کی والاول اقوی روایة وان کان الثانی اکثر روایة. ملتقط من ک قس ع ف لمعات ۱۲

ماعه بفتح المهملة وسکون التحتیة بالزاء. ثم الراء ۱۲ ک **ماعه** هو من تقدیم اسم الراوی علی الصیغة وهو جائز ۱۲ عینی **عه** عبد الله قاضی الکوفة ۱۲ ک **عه** هو بهرم بن عمرو بن جریر بن عبد الله البجلی ۱۲ ع تق **عه** ای مثل الحدیث السابق ۱۲ قس ع **لعه** متعلق بالامر مقدم للاختصاص والفاء الاولی جزاء شرط محذوف والثانیة جزائیة لتضمن الکلام معنی الشرط ای اذا کان الامر کما قلت فاخص المجاهدة فی خدمة الوالدین ونحوه قوله تعالی فایای فاعبدون ۱۲ طیبی **عه** هذا اذا کان الجهاد تطوعا وهکذا حکم الحج وسائر العبادات ۱۲ المعات **عه** سعد بن ابراهیم بن عبد الرحمن بن عوف ۱۲ ع **عه** النفر عدة رجال من ثلاثة الی عشرة ۱۲ ف **له** بفتح اوله وسکون الفاء وکسر الراء وضمها ۱۲ قس **له** من الرواح وهو المجیء آخر النهار ۱۲ ع **ماعه** بالمعجمتین من الضغاء وهو الصیاح ۱۲ ک **ماعه** بضم الفاء وهذا البناء للمقدار وقد یفتح للمرة ۱۲ المعات

حل اللغات

من بر والدیه ای من الاحسان الیهما نأی ای بعد الحلاب بکسر المهملة وتخفیف اللام وبالباء الاناء الذی یحلب فیه یتضاغون ای یصیحون من ضغی یضغو اذا صاح ۱۲.

(کتاب الادب) (قوله قال امک ثم امک الخ) یحتمل ان تکریرها لمزید حقها او لقلة صبرها فتغضب بادنی تقصیر فی مراعاة حقها

(قوله ففیهما فجاهد) ای ففی تحصیل مرضاتهما فجاهد نفسک او الشیطان اه سندی

السماء ففرج الله لهم حتی یرون منها السماء وقص الحدیث بطوله وقال الثانی اللهم انه کانت لی بنت عم احبها کاشد
ما یحب الرجال النساء فطلبت الیها نفسها فابت حتی اتیتها بمائة دینار فسعیت حتی جمعت مائة دینار فلقیتها بها فلما قعدت بین رجلیها قالت
یا عبد الله اتق الله ولا تفتح الخاتم فقمت عنها اللهم فان کنت تعلم انی فعلت ذلک ابتغاء وجهک فافرج لنا منها ففرج لهم فرجة وقال
الآخر اللهم انی کنت استاجرت اجیرا بفرق ارز فلما قضی عمله قال اعطنی حقی فعرضت علیه حقه فترکه ورغب عنه فلم ازل ازرعه حتی
جمعت منه بقرا وراعیها فجاءنی فقال اتق الله ولا تظلمنی واعطنی حقی فقلت اذهب الی تلک البقر وراعیها فقال اتق الله ولا تهزأ بی فقلت
انی لا اهزأ بک فخذ تلک البقر وراعیها فاخذها فانطلق بها فان کنت تعلم انی فعلت ذلک ابتغاء وجهک فافرج ما بقی ففرج الله عنهم **باب** ۶
عقوق الوالدین من الکبائر قاله عبد الله بن عمرو عن النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** ۵۹۷۵ سعد بن حفص قال حدثنا شیبان عن منصور عن
المسیب عن ورّاد عن المغیرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الله حرم علیکم عقوق الامهات ومنعا وهات ووأد البنات وکره لکم قیل وقال و
کثرة السؤال واضاعة المال **حدثنا** ۵۹۷۶ اسحق قال حدثنا خلد الواسطی عن الجریری عن عبد الرحمن بن ابی بکرة عن ابیه قال قال رسول الله
صلی الله علیه وسلم الا انبئکم باکبر الکبائر قلنا بلی یا رسول الله قال الاشراک بالله وعقوق الوالدین وکان متکئا فجلس فقال الا وقول الزور و
شهادة الزور مرتین فما زال یقولها حتی قلت لا یسکت **حدثنی** ۵۹۷۷ محمد بن الولید قال حدثنی محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة قال حدثنی
عبید الله بن ابی بکر قال سمعت انس بن مالک قال ذکر رسول الله صلی الله علیه وسلم الکبائر او سئل عن الکبائر فقال الشرک بالله وقتل النفس
وعقوق الوالدین فقال الا انبئکم باکبر الکبائر قال قول الزور او قال شهادة الزور قال شعبة واکثر ظنی انه قال شهادة الزور **باب** ۷ صلة
الوالد المشرک **حدثنا** ۵۹۷۸ الحمیدی قال حدثنا سفیان حدثنا هشام بن عروة اخبرنی ابی قال اخبرتنی اسماء بنت ابی بکر قالت اتتنی امی
راغبة فی عهد النبی صلی الله علیه وسلم فسألت النبی صلی الله علیه وسلم اصلها قال نعم قال ابن عیینة فانزل الله فیها لا ینهاکم الله عن
الذین لم یقاتلوکم فی الدین **باب** ۸ صلة المرأة امها ولها زوج وقال اللیث حدثنی ۵۹۷۹ هشام بن عروة عن عروة عن اسماء قالت قدمت
امی وهی مشرکة فی عهد قریش ومدتهم اذ عاهدوا النبی صلی الله علیه وسلم مع ابیها فاستفتیت النبی صلی الله علیه وسلم فقالت ان امی

۱ فرجة ۲ یرون ۳ رأوا ۴ ابنة ۵ الرجل ۶ قد ۷ عملی ۸ ذلک ۹ فاخذه ۱۰ قاله ابن عمر ۱۱ قاله ابن عمرو ۱۲ سعید ۱۳ منع ۱۴ قیلا وقالا ۱۵ نهی النبی ۱۶ فقلنا ۱۷ الا وقول الزور وشهادة

۱ قوله حتی آتیتها بمائة دینار الی قوله فلقیتها بها وسبق فی الاجارة فی ص ۱۲۴۰ فاعطیتها مائة وعشرین دینارا ومر ثمه وجه الجمع ۱۲
۲ قوله ولا تفتح الخاتم کنایة عن الخیانة فی الامانة او عن ازالة البکارة ۱۲ المحات التفتیح
۳ قوله اللهم انما کرر اللهم فی هذه القرینة دون اخیتها لان هذا المقام اصعب المقامات واشقها وقال الشیخ شهوة الفرج اغلب الشهوات علی الانسان فمن ترک الزنا خوفا من الله مع القدرة علیه وارتفاع الموانع وتیسر الاسباب لا سیما عند صدق الشهوة نال درجة الصدیقین کذا فی القسطلانی ومر الحدیث فی ص ۱۲۳۸۹ فی کتاب البیوع ۱۲ ۴ قوله بفرق بسکون الراء وفتحها مکیال وهو ستة عشر رطلا ک والارز بفتح الهمزة وضم الراء وتشدید الزاء . فان قلت سبق فی البیع من ذرة وهنا من الارز اجیب لعل کان بعضه من هذا وبعضه من ذلک کذا فی الکرمانی ۱۲ ۵ قوله عقوق الوالدین وهو ایذاؤهما باای نوع کان من انواع الاذی قل او کثر نهیا عنه او لم ینهیا عنه او مخالفتهما فیما یأمران او ینهیان بشرط انتفاء المعصیة فی الکل ۱۲ قس ۶ قوله قال له عبد الله بن عمرو قال العینی هذا التعلیق وقع فی روایة ابی ذر بضم العین المهملة ووقع للاصیلی عمرو بفتحها وکذا فی بعض النسخ عن ابی ذر وهو المحفوظ ووصله البخاری فی کتاب الایمان والنذور من روایة الشعبی عن عبد الله بن عمرو بن العاص انتهی وکذا هو فی قس ف ۱۲ ۷ قوله سعد بن حفص بسکون العین هو ابو محمد الطلحی من ولد طلحة بن عبید الله القرشی التیمی وقیل هو مولی آل طلحة بن عبید الله وهو الکوفی الضخم و سعد بسکون العین وفی الفرع سعید بکسرها بعدها تحتیة ولعله سبق قلم من ناسخ اذ لیس فی مشایخ المؤلف سعید بن حفص ۱۲ قس ۸ قوله عقوق الامهات تخصیص العقوق بالامهات مع امتناعه فی الآباء ایضا لاجل شدة حقوقهن ورجحان الامر بتبرهن بالنسبة الی الآباء . کذا فی القسطلانی ۱۲
۹ قوله منعا وهات ای حرم علیکم منع ما علیکم اعطاؤه وطلب ما لیس لکم اخذه وقیل نهی عن منع الواجب من ماله واتواله وافعاله وعن استدعاء ما لا یجب علیهم من الحقوق وفی بعضها بدون الالف بنون وهو کتابة علی اللغة الربیعیة ۱۲ ک ۱۰ قوله قیل وقال هما اما فعلان واما اسمان مصدران ولم یکتبا بالالف لانه لغة ربیعیة لکن یقران بالتنوین ثم اما ان یراد بهما حکایة اقاویل قال فلان کذا وقیل کذا او امور الدین بان ینقل من غیر احتیاط ودلیل ک والنهی عنه اما للزجر عن الاستکثار منه او لشیء مخصوص وهو ما یکرهه المحکی عنه . توشیح قوله کثرة السؤال ای فی المسائل التی لا حاجة الیها او من الاموال او عن احوال الناس او عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال تعالی لا تسألوا عن اشیاء ک و مر الحدیث فی ص ۱۲۲۸۳ فی الزکوة ۱۲ ۱۱ قوله وعقوق الوالدین قال الکرمانی فان قلت انها کبیرة لانها مما توعد الشرع علیها بخصوصها فما وجه کونه اکبرا قلت لان الوالد من حیث کالموجد له صورة

ولهذا قرن الله تعالی الاحسان الیه بتوحیده وقال وقضی ربک الا تعبدوا الا ایاه وبالوالدین احسانا فان قلت ما توجیهه فی قول الزور قلت الزور فی الاصل الانحراف وفی الاستعمال هو تمویه الباطل بما یوهم انه حق فقیل المراد به ههنا هو الکفر وان الکافر شاهد بالزور وقائل به اذ هو محمول علی المستحل او هو من اکبر الکبائر قال فی الکشاف وجمع الشرک وقول الزور فی قوله فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور فی قران واحد لان الشرک من باب الزور لان المشرک زاعم ان الوثن تحق له العبادة فکانه قال اجتنبوا عبادة الاوثان التی هی رأس الزور واجتنبوا قول الزور کله انتهی کلام الکرمانی ۱۲ ۱۲ قوله وشهادة الزور من عطف التفسیر لان قول الزور اعم من ان یکون کفرا ومن ان یکون شهادة او کذبا آخر من الکذبات او من عطف الخاص علی العام تعظیما لهذا لما یترتب علیه من المفاسد ۱۲ قس ۱۳ قوله قال قول الزور قال الکرمانی فان قلت قال ههنا قول الزور واکبر الکبائر وفی موضع آخر انه قیل یا رسول الله ای الذنب اعظم قال ان تجعل لله ندا فقیل ثم ای فقال ان تقتل ولدک مخافة ان یطعم معک وایضا سوی ان فانه بینه وبین الاشراک والعقوق فکیف یکون اکبر الکبائر قلت قالوا یختلف مراتبها باختلاف الاحوال والمفاسد المرتبة علیها او المراد من اکبر الکبائر ههنا فی غیر الشرک اذ الاجماع منعقد علی ان الاکبر علی الاطلاق هو الشرک نعوذ بالله منه انتهی ۱۲ ۱۴ قوله راغبة ای فی بری وصلتی وقیل راغبة عن الاسلام کارهة له وذلک کان فی معاهدة النبی صلی الله علیه وسلم الکفار ومدة مصالحتهم کرمانی قال العینی والمطابقة من حیث انه علیه الصلوة والسلام امر بصلة الوالدة فیدخل الاب بالطریق الاولی انتهی ومر الحدیث فی ص ۱۲۴۵۹ فی الهبة ۱۲ ۱۵ قوله مع ابیها ای مع ابی ام اسماء وللاصیلی مع ابنها ای ولدها ومطابقته للترجمة ظاهرة اذا قلنا ان الضمیر فی ولها زوج راجع الی المرأة اذ اسماء کانت زوجة للزبیر وقت قدومها وان قلنا انه راجع الی امها فذلک باعتبار ان یراد بلفظ ابیها زوج ام اسماء ومثل هذا المجاز شائع وکونه کالاب لاسماء ظاهر قال فی الکواکب قال ابن بطال فی الحدیث من الفقه انه صلی الله علیه وسلم اباح لاسماء ان تصل امها ولم یشترط فی ذلک مشاورة زوجها ان تتصرف فی مالها بدون اذن زوجها ۱۲ قس

ماسه باثبات النون لابی ذر عن الحموی والمستملی وسقط عن الکشمیهنی ۱۲ قس مالجه وهو مذکور مستوفی فی ص ۱۲۳۸۹ فی کتاب البیع ۱۲ ماصه ای تمکنی من نفسها متوجها الیها او تضمن معنی الارسال ۱۲ المعات عه بهمزة ساکنة مجزوما علی النهی ۱۲ قس عه هو ابن شعبة الثقفی اسلم قبل الحدیبیة ۱۲ ع نق نه هو الدفن فی القبر حیا ۱۲ ک للجه هی الانفاق فی الحرام او الاسراف . توشیح ومر فی ص ۱۲۴۲۲ ۱۲ مه بضم الجیم وفتح الراء هو سعید بن ایاس البصری ۱۲ ع سه هو ابن انس بن مالک ۱۲ ع عه ظاهره انه خص الکبائر بقول الزور ولکن الروایة السابقة موذنة بالاشتراک ۱۲ له بالمثلثة ولابی ذر والاصیلی

(قوله الا انبئکم باکبر الکبائر قال قول الزور) عده اکبر الکبائر اما لشموله الشرک نعوذ بالله تعالی منه او علی ان المعنی بالذی هو من اکبر الکبائر والله تعالی اعلم اهـ سندی

قدمت وهی راغبة قال نعم صلی امک **حدثنا** یحیی ۵۹۸۰ حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب عن عبید الله بن عبد الله ان عبد الله
ابن عباس اخبره ان ابا سفیان اخبره ان هرقل ارسل الیه فقال یعنی النبی صلی الله علیه وسلم یأمرنا بالصلوة والصدقة والعفاف والصلة
باب صلة الاخ المشرک **حدثنا** ۵۹۸۱ موسی بن اسمعیل قال حدثنا عبد العزیز بن مسلم قال حدثنا عبد الله بن دینار قال سمعت ابن
عمر یقول رأی عمر حلة سیراء تباع فقال یا رسول الله ابتع هذه والبسها یوم الجمعة واذا جاءک الوفود قال انما یلبس هذه من لا خلاق
له فاتی النبی صلی الله علیه وسلم منها بحلل فارسل الی عمر بحلة فقال کیف ألبسها وقد قلت فیها ما قلت قال انی لم أعطکها لتلبسها ولکن
لتبیعها او تکسوها فارسل عمر الی اخ له من اهل مکة قبل ان یسلم **باب** فضل صلة الرحم **حدثنا** ۵۹۸۲ ابو الولید قال حدثنا شعبة
قال اخبرنی ابن عثمان قال سمعت موسی بن طلحة عن ابی ایوب الانصاری ان رجلا قال یا رسول الله اخبرنی بعمل یدخلنی الجنة
ح و **حدثنی** ۵۹۸۳ عبد الرحمن حدثنا بهز قال حدثنا شعبة قال حدثنا ابن عثمان بن عبد الله بن موهب وابوه عثمان بن عبد الله انهما
سمعا موسی بن طلحة عن ابی ایوب الانصاری ان رجلا قال یا رسول الله اخبرنی بعمل یدخلنی الجنة فقال القوم ما له ما له فقال رسول
الله صلی الله علیه وسلم ارب ما له فقال النبی صلی الله علیه وسلم تعبد الله ولا تشرک به شیئا وتقیم الصلوة وتؤتی الزکوة وتصل الرحم
ذرها قال کانه علی راحلته **باب** اثم القاطع **حدثنا** ۵۹۸۴ یحیی بن بکیر **حدثنی** اللیث عن عقیل عن ابن شهاب ان محمد بن جبیر بن
مطعم قال ان جبیر بن مطعم اخبره انه سمع النبی صلی الله علیه وسلم یقول لا یدخل الجنة قاطع **باب** من بسط له فی الرزق لصلة الرحم **حدثنی** ۵۹۸۵
ابراهیم بن المنذر حدثنا محمد بن معن قال حدثنی ابی عن سعید بن ابی سعید عن ابی هریرة قال سمعت رسول الله صلی الله
علیه وسلم یقول من سره ان یبسط له فی رزقه وان ینسأ له فی اثره فلیصل رحمه **حدثنا** ۵۹۸۶ یحیی بن بکیر حدثنا اللیث عن عقیل
عن ابن شهاب اخبرنی انس بن مالک ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من احب ان یبسط له فی رزقه وان ینسأ له فی اثره
فلیصل رحمه **باب** من وصل وصله الله **حدثنا** ۵۹۸۷ بشر بن محمد قال حدثنا عبد الله قال اخبرنا معویة بن ابی مزرد قال سمعت
عمی سعید بن یسار یحدث عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الله خلق الخلق حتی اذا فرغ من خلقه قالت الرحم
هذا مقام العائذ بک من القطیعة قال نعم اما ترضین ان اصل من وصلک واقطع من قطعک قالت بلی یا رب قال فهو لک قال

---

۱ اذا صلها ۲ قال عن الوفد تبیعها او تکسوها ۳ ایوب قال قیل یا رسول الله ۴ بن بشر ۵ بن اسد ۶ هو محمد بن عثمان ۷ قال قال حدثنا ۸ اخبره ۹ رحمه
بصلة ثنا ۱۰ قال النبی ۱۱ قال ان ۱۲ عز وجل ثنی ۱۳ اخبرنا انبانا

۱ قوله ان هرقل بوزن قمطر قیصر الروم ارسل الی ابی سفیان بطلبه لیتفحص عن حال النبی صلی الله علیه وسلم فقال سفیان فی حدیث طویل تقدم فی اول الجامع انه یأمرنا بالصلوة ونحوها ۱۲ کذا فی ک. ۲ قوله سیراء بکسر السین المهملة وفتح التحتیة والراء والمد برد وفیه خطوط صفر وکان من الحریر والخلاق النصیب ای من الدین او فی الآخرة هذا اذا کان مستعملا او هو علی سبیل التغلیظ وذلک فی حق الرجال ۱۲ ک ۳ قوله الی اخ له هو اخوه لامه عثمان بن حکیم بن امیة وثبت فی روایة النسائی فکسا ها عمر اخا له من امه مشرکا وسیاق مفهومه انه اسلم ولم یذکر ویعد فی الصحابة وقیل ان فی قوله اخا له مجاز لانما هو اخو اخیه زید بن الخطاب امها اسماء بنت وهب ویحتمل ان یکون اخا عمر من الرضاعة کذا فی المقدمة ومر الحدیث فی ص ۱۲۴۵۹ فی الهبة ۱۲ ۴ قوله فضل صلة الرحم بفتح الراء وکسر الحاء ای الاقارب وهم من بینه وبین الآخر نسب سواء کان یرثه ام لا اذا محرم ام لا ۱۲ قس ۵ قوله ارب بفتح الهمزة والراء بعد با موحدة منونة بالرفع ای له حاجة ولابی ذر عن الحموی والمستملی ارب بفتح الهمزة وکسر الراء وبفتح الموحدة من ارب فی الشیء اذا صار ماهرا فیه فیکون معناه التعجب من حسن فطنته والتهدی الی موضع حاجته ۱۲ قس ک ۶ قوله ذرها بفتح الذال وسکون المهملة ای دع الراحلة تمشی الی منزلک اذ لم تبق لک حاجة فیما قصدته ۱۲ قس ۷ قوله کانه کان علی راحلته ای کان السائل کان علی راحلته ویلایمه استبعادهم عن السوال عن امر عظیم فی وقت الرکوب علی النظر واعتذره النبی صلی الله علیه وسلم بان استعجاله لشدة حاجته او کان رسول الله صلی الله علیه وسلم علی الراحلة واخذ السائل زمامها فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ذرها ای زمام الناقة ولا یخفی ان المناسبة بین اخذ زمام ناقته صلی الله علیه وسلم وبین الامر باترک اقوی مما ذکر سابقا کذا فی خیر الجاری وبؤیده استنکارهم بقوله ما له ما له حین راوه انه یأخذ الزمام ۱۲ ۸ قوله لا یدخل الجنة قاطع ای قاطع الرحم قال الکرمانی فان قلت المؤمن بالعصیة لا یکفر فلا بد ان یدخل الجنة قلت حذف مفعول قاطع یدل علی عموم ومن قطع جمیع ما امر الله به ان یوصل کان کافرا والمراد به المستحل او لا یدخلها مع السابقین ۱۲ ع ۹ قوله وان ینسأ له فی اثره من النسأ وهو التاخیر واثر الشیء هو ما یدل علی وجوده ویتبعه والمراد به ههنا الاجل وسمی به لانه یتبع العمر وفیه سوال مشهور وهو ان الآجال مقدرة وکذا الارزاق لا تزید ولا تنقص قال تعم فاذا جاء اجلهم لا یستأخرون ساعة ولا یستقدمون فاجیب بان هذه الزیادة بالبرکة فی العمر بسبب التوفیق فی الطاعات وصیانته من الضیاع وحاصله انها بحسب الکیف لا الکم او انها بالنسبة الی ما یظهر للملائکة فی اللوح المحفوظ بالمحو والاثبات یمحو الله ما یشاء ویثبت کما ان عمر فلان ستون سنة الا ان یصل رحمه فانه یزاد علیه عشرة فهو سبعون وقد علم الله بما یقع له من ذلک فبالنسبة الی الله لا زیادة ولا نقصان وانما یتصور الزیادة بالنسبة الیهم ویسمی مثله بالقضاء المعلق او المراد بقاء ذکره الجمیل بعده فکانه لم یمت وهذا اظهر فان الاثر ما یتبع الشیء فمعنی یؤخر فی اثره ان یؤخر ذکره الحسن بعد موته او یجری له ثواب عمله بعده ۱۲ ک ع ۱۰ قوله قالت الرحم ای بلسان الحال او بلسان المقال وعلی الثانی هل خلق الله تعالی فیها حیاة وعقلا وحمله القاضی علی المجاز وانه من ضرب المثل لکن فی حدیث عبد الله بن عمرو انها قالت بلسان طلق ذلق وزاد فی سورة القتال قامت الرحم فاخذت بحقوی الرحمن وهو استعارة ایضا ذکرها فی السورة المذکورة وزاد ایضا فی السورة فقال مه قس قال النووی الرحم التی توصل وتقطع انما هی معنی من المعانی لا یتاتی منه الکلام او هی قرابة تجمعها رحم ویتصل بعضه ببعض فالمراد تعظیم شانها وفضیلة واصلها وعظم اثم قاطعها علی عادة العرب فی استعمال الاستعارات انتهی ومر الحدیث فی ص ۲۱۵ ج ۲ فی التفسیر ۱۲

حل اللغات

حلة ازار ورداء. الرحم بفتح الراء وکسر الحاء ای الاقارب وهم من بینه وبین الآخر نسب سواء کان یرثه ام لا مقام العائذ هو المعتصم بالشیء الملتجئ الیه ۱۲.

ماعه بکسر الصاد من وصل یصل ۱۲ ع ماسه هو ابن عبد الله بن بکیر ۱۲ ک ع مالحه المطابقة بعموم لفظ الصلة والطلاقة ۱۲ ک قس ع ماصه اضافته الی المفعول ۱۲ ع.

عه ای تعطیها غیرک ۱۲ ک عه ای الاقارب کیف ما کانوا ۱۲ توسه قیل هو ابو ایوب وقیل غیره ۱۲ قس للحه لابی ذر بلو او العطف ۱۲ قس مه کرره مرتین للتاکید وهو استفهام انکار لاستبعادهم السوال فی حالة السیر ۱۲ سه ای بسبب صلة الرحم ۱۲ ع مه هو ابن محمد الغفاری ۱۲ ع له بضم المیم وفتح الزاء وکسر الراء المشددة وبالمهملة المدنی ۱۲ ک لحه ای قضاه واتمه لانه لا یشغله شان عن شان ۱۲ ک ماعه هو المعتصم بالشیء الملتجئ الیه المستجیر به ۱۲ ک ماعه بکسر الکاف ۱۲ قس علی معناه الکفف ۱۲

(قوله باب اثم القاطع) وفیه لا یدخل الجنة قاطع ای لا یستحق الدخول اولا وان کان یمکن دخوله فیها اولا بمغفرة من الله تعالی ومثله حدیث "اقطع من قطعک" ای یستحق ان اقطع عنه رحمتی اولا فلا ارحمه مع المرحومین اولا وان کان یمکن ان یغفر له والله تعالی اعلم

رسول الله صلی الله علیه وسلم فاقرؤا ان شئتم فهل عسیتم ان تولیتم ان تفسدوا فی الارض وتقطعوا ارحامکم **حدثنا** ۵۹۸۸ خلد
ابن مخلد قال حدثنا سلیمن قال حدثنی عبد الله بن دینار عن ابی صالح عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال الرحم
شجنة من الرحمن فقال الله من وصلك وصلته ومن قطعك قطعته **حدثنا** ۵۹۸۹ سعید بن ابی مریم قال حدثنا سلیمن بن بلال قال
اخبرنی معویة بن ابی مزرد عن یزید بن رومان عن عروة عن عائشة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال الرحم شجنة فمن وصلها
وصلته ومن قطعها قطعته **باب** یبل الرحم ببلالها **حدثنا** ۵۹۹۰ عمرو بن عباس قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة
عن اسمعیل بن ابی خلد عن قیس بن ابی حازم ان عمرو بن العاص قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم جهارا غیر سر یقول
ان آل ابی قال عمرو فی کتاب محمد بن جعفر بیاض لیسوا باولیائی انما ولیی الله وصالح المؤمنین زاد عنبسة بن عبد الواحد عن
بیان عن قیس عن عمرو بن العاص قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم ولکن لهم رحم ابلها ببلالها قال ابو عبد الله کذا وقع وببلالها
اجود واصح وببلالها لا اعرف له وجها **باب** لیس الواصل بالمکافئ **حدثنا** ۵۹۹۱ محمد بن کثیر قال اخبرنا سفین عن الاعمش والحسن
ابن عمرو وفطر عن مجاهد عن عبد الله بن عمرو قال سفین لم یرفعه الاعمش الی النبی صلی الله علیه وسلم ورفعه حسن وفطر
عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لیس الواصل بالمکافئ ولکن الواصل الذی اذا قطعت رحمه وصلها **باب** من وصل رحمه فی
الشرك ثم اسلم **حدثنا** ۵۹۹۲ ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی عروة بن الزبیر ان حکیم بن حزام اخبره انه
قال یا رسول الله ارأیت امورا کنت اتحنث بها فی الجاهلیة من صلة وعتاقة وصدقة هل لی فیها من اجر قال حکیم قال رسول الله
صلی الله علیه وسلم اسلمت علی ما سلف من خیر وقال ایضا عن ابی الیمان اتحنث وقال معمر وصالح وابن المسافر تحنث وقال ابن اسحق
التحنث التبرر وتابعهم هشام عن ابیه **باب** من ترك صبیه غیره حتی تلعب به او قبلها او مازحها **حدثنا** ۵۹۹۳ حبان قال اخبرنا عبد الله
عن خلد بن سعید عن ابیه عن ام خلد بنت خلد بن سعید قال اتیت رسول الله صلی الله علیه وسلم مع ابی وعلی قمیص اصفر قال
رسول الله صلی الله علیه وسلم سنه سنه قال عبد الله وهی بالحبشیة حسنة قالت فذهبت العب بخاتم النبوة فزبرنی ابی قال
رسول الله صلی الله علیه وسلم دعها ثم قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ابلی واخلقی ثم ابلی واخلقی ثم ابلی واخلقی ثلث مرات قال

ثنا فقال ۲ ان ۳ / ۲ زوج النبی صلی الله علیه وسلم ثنی لابی فلان باولیاء ببلالها یعنی اصلها بصلتها ۲ من اتحنث ۲ کان یقال اتحنث تابعه ثنی ۲ بن موسی
حدثنا انبانا النبی فقال بالحبشة فقال اخلقی

ما سلف من خیر فیه ان المؤمن یثاب علی عملة الخیر الصادر عنه حالة الکفر کذا فی الکرمانی قلت المسئلة اختلف فیها کما بسط العینی فی الزکوة ومر بعض بیانه فی ص ۲۷۵ ۱۲ ۱۰ قوله وقال ایضا ای قال البخاری جاء ایضا عن ابی الیمان اتحنث بالفوقیة یشیر الی ما اورده فی کتاب الیوع ص ۲۳۹ بلفظ کنت اتحنث او اتحنث بالشك وکانه سمع منه بالوجهین قال ابن التین اتحنث بالمثناة لا اعلم له وجها ۱۲ ف ع خ.
۱۱ قوله تابعهم هشام ای تابع هؤلاء المذکورین هشام بن عروة هکذا روایة الکشمیهنی تابعهم بالجمع وفی روایة غیره وتابعه بالافراد وهذا اولی لان المراد بهذه المتابعة خصوص تفسیر التحنث بالتبرر ووصل هذه المتابعة البخاری فی العتق من طریق ابی اسامة عن هشام ولفظه ان حکیم بن حزام قال فذکر الحدیث وفیه کنت اتحنث بها یعنی اتبرر بها. عینی مرفی ص ۲۵۵۶ فی العتق ۱۲.

ع هذا

لتاکید ویحتمل ان یکون المعنی اقول ذلك جهارا لا سرا ۱۲ عینی عه کذا للاکثر بالافراد وهو واحد اریدبه الجمع وقیل اصله صالحوا فحذفت الواو موافقة للفظ ۱۲ ک قس سه باثبات اللام ۱۲ قس.
لحه ای لیس حقیقة الواصل ومن یعتد بصلته من تکافا صاحبه بمثل فعله اذ ذاك نوع معاوضة ولکنه من یتفضل علی صاحبه ۱۲ قس ف ع عه بکسر الغاء وسکون المهملة وبالراء ابن خلیفة الجناط بالمهملتین والنون ۱۲ ک ع سه التعریف فیه للجنس ای لیس حقیقة الواصل من یکافئ صاحبه بمثل فعله اذ ذاك نوع معاوضة ۱۲ ک عی قال الطیبی الروایة بالتشدید ویجوز التخفیف ۱۲ ع لی بفتحات ولابی ذر بضم اوله وکسر ثانیه ۱۲ قس لحه هذا حقیقة الوصل الذی وعد الله عباده علیه جزیل الاجر ۱۲ ع ماعه ولد فی بطن الکعبة وهو من مسلمة الفتح ۱۲ ع ماعه بالالف واللام والمشهور حذفها ۱۲ قس ع ماسه بکسر المهملة وشدة الموحدة ۱۲ ع خ مالحه سعید بن عمرو بن سعید بن العاص ۱۲ ع ماحه المتکلم بهذه الکلمة لاستمالة قلبها لانها ولدت بالحبشة ۱۲

۱ قوله شجنة قال الکرمانی الشجنة بضم الشین المعجمة وبفتحها وکسرها عروق الشجر المشتبکة ای مشتقة من هذا الاسم والمعنی الرحم اثر من آثار رحمة مشتبکة بها والقاطع منها قاطع من رحمة الله تعالی انتهی ولیس المعنی انها من ذات الله تعالی عن ذلك علوا کبیرا ۱۲ قس ۲ قوله یبل الرحم ببلالها لفظ یبل علی بناء المعلوم وفاعله محذوف وتقدیره یبل الشخص المکلف والرحم منصوب علی انه مفعول یبل ویجوز ان یکون یبل علی صیغة المجهول مسندا الی الرحم المرفوع قوله ببلالها بکسر الموحدة کل ما یبل به الحلق من الماء واللبن یسمی بلالا وقد تجمع البلة بالکسر وهی النداوة علی بلال قال الخطابی البلال مصدر بللت الرحم ابل بلالا بالکسر والفتح اذا نددتها بالصلة ۱۲ عمدة القاری ۳ قوله ان آل ابی بحذف ما یضاف الیه اداة الکنیة ولابی ذر عن ابی فلان کنایة عن اسم علم وجزم الدمیاطی فی حواشیه بان المراد آل ابی العاص بن امیة وفی سراج المریدین لابن العربی آل ابی طالب ۱۲ قس ۴ قوله قال عمرو هو شیخ البخاری کان فی کتاب شیخه محمد بن جعفر بیاض. ک بالرفع ای موضع ابیض بغیر کتابة وضعف ان یکون المعنی فی کتاب محمد بن جعفر ان آل ابی بیاض. قس لانه لا یعرف فی العرب قبیلة آل ابی بیاض فضلا عن قریش. ف ع وسیاق الحدیث یشعر بانهم من قبیلة النبی صلی الله علیه وسلم وهی قریش بل فیه اشعار بانهم اخص من ذلك لقوله ان لهم رحما ۱۲ ع ۵ قوله ابلها ای اندیها بما یجب ان یندی ومنه بلوا ارحامکم ای ندوها یعنی صلوها یقال الوصل بلل لانه یقتضی الاتصال والقطیعة یبس لانه یقتضی الانفصال کذا فی الکرمانی والعینی ۱۲ ۶ قوله کذا وقع الخ قال العینی حاصل هذا ان البخاری قال وقع فی کلام هؤلاء الروایة ببلالها بالهمزة بعد الالف ولو کان ببلالها باللام لکان اجود واصح یعنی قال لا اعرف لبلالها وجها وقال الکرمانی یحتمل ان یقال وجهه ان البلاء جاء بمعنی المعروف والنعمة وحیث کان الرحم مصرفها اضیف الیها بهذه الملابسة فکانه قال ابلها بمعروفها اللائق بها انتهی کلام العینی والله تعالی اعلم ۱۲ ۷ قوله من وصل رحمه الخ ای فضل من وصل رحمه حال کونه فی الشرك ثم اسلم بعد ذلك هل یکون فی ذلك ثواب ولم یبین الحکم لوجود الاختلاف فیه ۱۲ ع ۸ قوله اتحنث بها بالحاء المهملة والنون المشددة مفتوحتین آخره مثلثة ای اتعبد ۱۲ قس ۹ قوله اسلمت علی

رقوله باب رحمة الولد) وفیه فقال الله ارحم بعباده من هذه بولدها ای بعباده المؤمنین الذین یستحقون الرحمة واما من لا یستحقها اصلا او یستحقها بعد الدخول فی النار فالله تعالی لا یرحمها اصلا او یرحمها فی اوانها - ویحتمل ان یقال هذا بیان عظیم جرم العباد علی معنی انه تعالی مع انه ارحم بالعباد یدخل بعضهم النار لعظیم ذنوبهم التی یستحقون بها حرمان الرحمة مع عظمها وسعتها والله تعالی اعلم اهـ سندی

عبد الله فبقيت حتى ذكر **باب** رحمة الولد وتقبيله ومعانقته وقال ثابت عن انس اخذ النبي صلى الله عليه وسلم ابراهيم فقبله وشمه **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا مهدي قال حدثنا ابن ابي يعقوب عن ابن ابي نعم قال كنت شاهدا لابن عمر وسأله رجل عن دم البعوض فقال ممن انت قال من اهل العراق قال انظروا الى هذا يسألني عن دم البعوض وقد قتلوا ابن النبي صلى الله عليه وسلم وسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هما ريحانتاي من الدنيا **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني عبد الله بن ابي بكر ان عروة بن الزبير اخبره ان عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حدثته قالت جاءتني امرأة معها ابنتان تسألني فلم تجد عندي غير تمرة واحدة فاعطيتها فقسمتها بين ابنتيها ثم قامت فخرجت فدخل النبي صلى الله عليه وسلم فحدثته فقال من يلي من هذه البنات شيئا فاحسن اليهن كن له سترا من النار **حدثنا** ابو الوليد قال حدثنا الليث قال حدثنا سعيد المقبري قال حدثنا عمرو بن سليم قال حدثنا ابو قتادة قال خرج علينا النبي صلى الله عليه وسلم وامامة بنت ابي العاص على عاتقه فصلى فاذا ركع وضعها واذا رفع رفعها **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثنا ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال قبل رسول الله صلى الله عليه وسلم الحسن بن علي وعنده الاقرع بن حابس التميمي جالس فقال الاقرع ان لي عشرة من الولد ما قبلت منهم احدا فنظر اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال من لا يرحم لا يرحم **حدثنا** محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن هشام عن عروة عن عائشة قالت جاء اعرابي الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال تقبلون الصبيان فما نقبلهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم اوا املك لك ان نزع الله من قلبك الرحمة **حدثنا** ابن ابي مريم قال اخبرنا ابو غسان قال حدثني زيد بن اسلم عن ابيه عن عمر بن الخطاب قدم على النبي صلى الله عليه وسلم بسبي فاذا امرأة من السبي قد تحلب ثديها تسقي اذا وجدت صبيا في السبي اخذته فالصقته ببطنها وارضعته فقال لنا النبي صلى الله عليه وسلم اترون هذه طارحة ولدها في النار قلنا لا وهي تقدر على الا تطرحه فقال لله ارحم بعباده من هذه بولدها **باب** **حدثنا** الحكم بن نافع قال اخبرنا شعيب عن الزهري

ذكره ثنى ٢ هو ابن ميمون فقال النبي ريحانتاي ريحانتي ريحا / انبانا الثلي يلي وضعها جالسا اقبلون ان حدثنا ٢ قال سبي قد تحلب ثديها تسعى تسقي

تحلب ثديها يسقي قد تحلب تحلب ثديها تسقي تحلب ثديها ثديها تسقي تسعى الله ٢ من الرحمة ٢ جعا الله الرحمة مائة جزء ٣ ابو اليمان انبانا

---

١ قوله فبقيت اى ام خالد حتى ذكر الراوى زمنا ولابى ذر والكشميهنى فبقى اى القميص دهرا ونسبها فى الفتح لابن السكن لكنه قال ذكر بدل بقى وفى المصابيح ذكر بضم الذال المعجمة وكسر الكاف بعدها راء مبنيا للمفعول اى عمرت حتى طال عمرها بدعاء النبى صلى الله عليه وسلم وقال فى الكواكب المعنى حتى صار القميص شيئا مذكورا عند الناس لخروج بقائه عن العادة وفى رواية الكشميهنى حتى وكن دهرا بالدال المهملة بدل المعجمة آخره نون بدل الراء والكاف مفتوحة فى الفرع وضبطه فى الفتح بكسر الكاف اى صار اسود قوله يعنى من بقائها اى من بقاء ام خالد او الخميصة زمانا طويلا والمطابقة تؤخذ من قوله فذهبت العب قال السفاقسى ليس فى الحديث للتقبيل ذكر فيحتمل ان يكون لما لم ينهها عن مس جسده صار كالتقبيل كذا قال قيل تامل والحديث سبق فى الجهاد والهجرة واللباس ص ٨٦٩ ١٢ قس **٢** قوله فقبله وشمه قال ابن بطال يجوز تقبيل الولد الصغير فى كل عضو منه وكذا الكبير عند اكثر العلماء ما لم يكن عورة وتقدم فى مناقب فاطمة انه صلى الله عليه وسلم كان يقبلها وكذا كان ابو بكر يقبل ابنته عائشة ١٢ قس **٣** قوله ريحانتاى وفى بعضها ريحانى بكسر النون تقديره كانا ريحانى وفى بعضها ريحانتاى وفى بعضها ريحانتى قال العينى قال الزمخشرى اى هما من رزق الله الذى رزقنيه ويجوز ان يراد بالريحان المشموم لان الاولاد يشمون ويقبلون فكانهم من جملة الرياحين وبه المطابقة انتهى ومر الحديث فى ص ١٢٦٦٣ فى المناقب ١٢ **٤** قوله من بلى بضم الموحدة على بناء المجهول من البلاء وفى بعضها ابتلى من الابتلاء وفى بعضها يلى من الولاية فان قلت فما حكم بنت واحدة وبنتين قلت كذلك يكون سترا لان المراد كل واحدة منهن وانما سماهن ابتلاء لان الناس يكرهونه عادة كذا فى الكرمانى ١٢ **٥** قوله فاذا ركع وضع قال الكرمانى فى الكواكب الدرارى فان قلت سبق فى كتاب الصلوة فى باب ص ١٢٦٤ اذا حمل جارية انه اذا سجد وضعها قلت لا منافاة لاحتمال ان الوضع كان عند الركوع والسجود جميعا ١٢ **٦** قوله من لا يرحم لا يرحم بفتح التحتية فى الاول وضمها فى الثانى والرفع والجزم فى اللفظين فاللفظ على الخبر اشبه بسياق الكلام لانه مردود على قول الرجل ان لى عشرة من الولد اى الذى يفعل هذا الفعل لا يرحم ولو جعلت من شرطية لانقطع الكلام عما قبله بعض الانقطاع لان الشرط وجوابه كلام مستانف كذا فى قس ١٢ ع **٧** قوله فقال النبى صلى الله عليه وسلم اوا املك بفتح الواو قال الكرمانى الهمزة للاستفهام والواو للعطف على مقدر بعدها نحو تقول قوله ان نزع الله بفتح الهمزة مفعول املك اى لا املك النزع والا ما كنت انزع او حرف الجر مقدر اى لا املك لك شيئا لان نزع الله الرحمة من قلبك وحاصله انى لا اقدر ان اضع الرحمة فى قلبك وفى بعضها بكسرها انتهى اى ويروى بكسر الهمزة شرطا وجزاء او هو من جنس ما قبله اى ان نزع الله من قلبك الرحمة لا املك ردها لك لكن قال الحافظ ابن حجر انها بفتح الهمزة فى الروايات كلها انتهى كذا فى قس ١٢ **٨** قوله قد تحلب بفتح الحاء المهملة وتشديد اللام بلفظ الماضى المعلوم اى سال لبنها او تهيأ لان تحلب وثديها بالرفع فاعله يسقى بكسر الموحدة وفتح المهملة وسكون القاف وتنوين التحتانية كذا فى رواية الكشميهنى والمستملى والسرخسى تحلب بضم اللام مضارع حلب وثديها بالنصب وتسقى بفتح المثناة وبقاف مكسورة وفى رواية الباقين تسعى بفتح العين المهملة من السعى وهو المشى بسرعة وفى رواية مسلم تبتغى من الابتغاء وهو الطلب قال عياض وهو وهم وقال النووى كلاهما لانها ساعية وطالبة لولدها ملتقطة من قس ف ع ١٢ **٩** قوله اذ وجدت قال العينى كلمة اذ ظرف ويجوز ان يكون بدل اشتمال من امرأة وفى بعض النسخ اذا اى بالالف لكن قال الحافظ ابن حجر قوله اذا اى بالالف كذا للجميع قال القسطلانى قال العينى معناه اذا وجدت صبيا اخذته وعلم من هذا انها كانت فقدت صبيا وكانت اذا وجدت صبيا ارضعته ليخف منها اللبن فلما وجدت صبيها بعينها اخذته والصقته ببطنها من فرحها لوجدانه قوله لله اللام فيه للتاكيد وهى مفتوحة وصرح بالقسم فى رواية الاسمعيلى فقال والله لله الخ ١٢ ع

ما والعرب تطلق وتريد الدعاء بطول الحياة للمخاطب ١٢ **ما** هذا التعليق وصله فى الجنائز فى ص ١٢٢٥ ١٢ ع **ما** محمد بن عبد الله بن ابى يعقوب الضبى البصرى ١٢ ع ك **ما** فان قلت تقدم فى المناقب ص ١٢٦٦٢ انه سأل عن الذباب قلت يحتمل ان السوال كان منهما جميعا ١٢ ك **ع** ابن محمد بن عمرو بن حزم ١٢ ك **ع** وعند مسلم فاعطيتها ثلث تمرات وجه الجمع تعدد الاعطاء او تعدد الواقعة ١٢ **ع** اختلف هل يقصر على قدر الواجب او ما زاد عليه والظاهر الثانى ١٢ المعات **لح** من زينب بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم ١٢ ك **ه** قيل يحتمل ان يكون الاقرع بن حابس ويحتمل ان يكون قيس بن عاصم ويحتمل ان يكون عيينة بن حصن الفزارى ١٢ ع **ه** للكشميهنى بضم القاف على صيغة المجهول وبسى بزيادة الجار ١٢ قس **ه** فى رواية الكشميهنى بالافراد وللباقين بالتثنية ١٢ ف **ه** لم اقف على اسم هذا الصبى ولا على اسم امه ١٢ ف **لح** نسبة الى قبيلة من خزاعة ١٢ ف

(قوله اوا املك لك ان نزع الله الخ) المشهور فتح الهمزة وعليه فهو مفعول به بتقدير يردفع ان نزع الله اوله والاستفهام للانكار اى ما املك لان نزع الله او فيه اى حين نزع الله وروى كسرها وهو واضح معنى سندى

قال اخبرنا سعید بن المسیب ان ابا هریرة قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول جعل الله الرحمة فی مائة جزء فامسک عنده
تسعة وتسعین جزءا وانزل فی الارض جزءا واحدا فمن ذلک الجزء یتراحم الخلق حتی ترفع الفرس حافرها عن ولدها خشیة ان
تصیبه **باب** ۲ قتل الولد خشیة ان یاکل معه **حدثنا** محمد بن کثیر قال اخبرنا سفیان عن منصور عن ابی وائل عن عمرو بن
شرحبیل عن عبد الله قال قلت یا رسول الله ای الذنب اعظم قال ان تجعل لله ندا وهو خلقک ثم قال ای قال ان تقتل ولدک
خشیة ان یاکل معک ثم قال ای قال ان تزانی حلیلة جارک فانزل تصدیق قول النبی صلی الله علیه وسلم والذین لا یدعون مع الله
الها اخر **باب** وضع الصبی فی الحجر **حدثنا** محمد بن المثنی قال حدثنا یحیی بن سعید عن هشام قال اخبرنی ابی عن عائشة
ان النبی صلی الله علیه وسلم وضع صبیا فی حجره فحنکه فبال علیه فدعا بماء فاتبعه **باب** وضع الصبی علی الفخذ **حدثنی** عبد الله بن
محمد قال حدثنا عارم قال حدثنا المعتمر بن سلیمان یحدث عن ابیه قال سمعت ابا تمیمة یحدث عن ابی عثمان النهدی یحدثه ابو
عثمان عن اسامة بن زید ۲ کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یاخذنی فیقعدنی علی فخذه ویقعد الحسن علی فخذه الاخری ثم یضمهما
ثم یقول اللهم ارحمهما فانی ارحمهما وعن علی حدثنا یحیی قال حدثنا سلیمن عن ابی عثمان قال التیمی فوقع فی قلبی منه شیء قلت
حدثت به کذا وکذا فلما اسمعه من ابی عثمن فنظرت فوجدته عندی مکتوبا فیما سمعت **باب** حسن العهد من الایمان
حدثنا عبید بن اسمعیل حدثنا ابو اسامة عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة قالت ما غرت علی امراة ما غرت علی خدیجة ولقد
هلکت قبل ان یتزوجنی بثلث سنین لما کنت اسمعه یذکرها ولقد امره ربه ان یبشرها ببیت فی الجنة من قصب وان کان رسول
الله صلی الله علیه وسلم لیذبح الشاة ثم یهدی فی خلائلها منها **باب** فضل من یعول یتیما **حدثنا** عبد الله بن عبد الوهاب قال
حدثنی عبد العزیز بن ابی حازم قال حدثنی ابی قال سمعت سهل بن سعد عن النبی صلی الله علیه وسلم قال انا وکافل الیتیم فی الجنة

---

۲ من الرحمة ۲ ای الذنب اعظم الولید ۲ قال ۲ قلت ثم یطعم قال ثم ۲ یعنی وانزل الله عزوجل الایة ثنی یحنکه ثنا ۲ قال الاخر ثنی

---

۱ قوله فی مائة جزء بزیادة فی لابی ذر قال فی الکواکب ہی ظرفیة تتم المعنی بدونها کما فی قول الشاعر وفی الرحمن للضعفاء کاف ای الرحمن کاف لهم او ہی متعلقة بمحذوف وفیه لون مبالغة حیث جعلها مظروفا لها یعنی ہو بحیث لا یفوت منا شیء فان قلت رحمة الله غیر متناہیة لا مائة ولا مائتان قلت الرحمة عبارة عن القدرة المتعلقة بایصال الخیر والقدرة صفة واحدة والتعلق غیر متناه فحصره علی مائة علی سبیل التمثیل تسہیلا للفہم وتعلیلا لما عندنا وتکثیرا لما عنده سبحانه وہل المراد بالمائة التکثیر والمبالغة او الحقیقة فیحتمل ان یکون مبالغة لعدد درج الجنة والجنة ہی محل الرحمة فکانت کل رحمة بازاء درجة وقد ثبت ان لا یدخل احد الجنة فمن نالته منا رحمة واحدة کان ادنی اہل الجنة منزلة واعلاہم من حصلت له جمیع الانواع من الرحمة ۱۲ قس ۲ قوله ندا بکسر النون وتشدید الدال وہو مثل الشیء الذی یضاده فی امور ویناوئه ای یخالفه ویجمع علی انداد ۱۲ ع قوله وہو خلقک الجملة حالیة فیه اشارة الی ما استحق به تعالی ان یتخذه ربا ۱۲ مرقاة ۳ قوله خشیة فان قلت مفہومه انه ان لم یکن للخشیة لم یکن کذلک قلت ہذا المفہوم لا اعتبار له وکیف وہو خارج مخرج الاغلب وکان عادتهم ذلک وایضا لا شک ان القتل بهذه العلة اعظم من القتل لغیرہا ۱۲ ک ع ۴ قوله حلیلة جارک بفتح المهملة ای زوجته ۱۲ ع قال الکرمانی ان لم یکن حلیلة الجار فالحکم ایضا کذلک قلت لا شک ان الزنا بحلیلة الجار اقبح لان فیه اساءة الی من یستحق الاحسان فان قلت تقدم ان اکبر الکبائر قول الزور قلت لا خلاف ان اکبر الکبائر الاشراک ثم اعتبر فی کل مقام ما یقتضی حال السامعین زجرا لما کانوا یسلمون الا مرفیه او قول الزور اکبر المعاصی القولیة والقتل للخشیة اکبر القتول او اکبر المعاصی الفعلیة التی تتعلق بحق الناس والزنا بحلیلة الجار اکبر انواع او اکبر الفعلیات المتعلقة بحق الله فان قلت ما وجه تصدیق الآیة لذلک قلت حیث ادخل القتل والزنا فی سلک الاشراک علم انها اکبر الذنوب ۱۲ ۵ قوله وضع صبیا ہو عبد الله بن الزبیر کما عند الدارقطنی او الحسین بن علی کما عند الحاکم قس قوله فی حجره بکسر الحاء وفتحها وسکون الجیم لغتان وہو الحضن. قوله فحنکه من التحنیک ای مضغ تمرا ودلک بحنکه. مجمع قوله فاتبعه ای اتبع رسول الله صلی الله علیه وسلم البول الماء. قس ع ومر الحدیث فی ص ۱۲۹۷ فی الوضوء فیه الاشعار بتواضع واضعه وحلمه ولو بال علیه ۱۲ عینی ۶ قوله ثم یضمهما الضمیر للحسن واسامة ففیه التفات من التکلم الی الغیبة ویجوز ان یجعل للتخذین قوله ارحمهما ای احبهما والرحمة لازمة للمحبة بمعات کما مر بلفظ المحبة فی الحدیث فی ص ۱۲۶۶ ۱۲ ۷ قوله وعن علی ہو معطوف علی السند الذی قبله وہو قوله حدثنا عبد الله بن محمد فیکون من روایة البخاری عن علی ولکنه عبر عنه بصیغة عن ۱۲ عینی ۸ قوله قال التیمی ہو سلیمان ابو المعتمر قوله فوقع فی قلبی منه شیء ای وعند غیره ای ہل سمعته من ابی تمیمة عن ابی عثمان او سمعته عن ابی عثمان بغیر واسطة فقلت فی نفسی حدثت بهذا الحدیث عن ابی عثمان وانا لازمه وسمعت منه مسموعا کثیرة فعجبا لی ما سمعته منه فنظرت فی کتابی فوجدته مکتوبا فیما سمعته منه فزال الدغدغة فسلیمن یروی بالطریق الاولی عن ابی عثمان بالواسطة وبهذا الطریق بدونها ۱۲ ک ع ۹ قوله باب حسن العهد من الایمان ای ہذا باب فی بیان حسن العهد من کمال الایمان لان جمیع افعال البر من الایمان والعهد ہنا رعایة الحرمة ۱۲ ع ۱۰ قوله ما غرت علی امراة ما غرت علی خدیجة ما الاولی نافیة والثانیة موصولة او مصدریة ای ما غرت مثل التی غرتها او مثل غیرتی علیها والغیرة الحمیة والانفة قوله ولقد ہلکت الخ جملة حالیة وہی تقتضی عدم الغیرة لعدم الباعث علیها غالبا ولہذا قالت لما کنت اسمعه یذکرها قوله من قصب بفتحتین ای لؤلؤ مجوف واسع کالقصر المنیف کذا فی المرقاة ۱۲ ۱۱ قوله فی خلائلها فی الصحاح الخلة والخلیل یستوی فیه المذکر والمؤنث کانه فی الاصل مصدر قولک فلان خلیل بین الخلة والحاصل ان ما کان من المصادر اسما یستوی فیه المذکر والمؤنث والمفرد وغیره وجوز بعضهم ان یکون ہذا من حذف المضاف واقامة المضاف الیه مقامه ای ثم یہدی الی اہل خلائلها فان قلت ما وجه المطابقة بین الحدیث والترجمة اجیب بان لفظ الترجمة ورد فی حدیث عند الحاکم والبیہقی فی الشعب عن عائشة قالت جاءت عجوز الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال کیف انتم کیف حالکم کیف کنتم بعدنا قالت بخیر بابی وامی یا رسول الله فلما خرجت قلت یا رسول الله تقبل علی ہذه العجوز ہذا الاقبال فقال یا عائشة انها کانت تاتینا زمان خدیجة فان حسن العهد من الایمان فاکتفی البخاری علی عادته تشحیذا للاذہان تحمده الله تعالی بالرحمة والرضوان. قس ومر فی ص ۱۲۶۶ فی المناقب ۱۲ ۱۲ قوله وکافل الیتیم ای القائم بمصالحه المتولی لاموره وقال باصبعیه ای اشار بهما ای کنا مصاحبین مجتمعین فان قلت درجات الانبیاء اعلی من درجات سائر الخلائق لا سیما درجة نبینا علیه الصلوة والسلام فانها لا ینالها احد قلت الغرض منه المبالغة فی رفع درجة فی الجنة ۱۲ ک ع

ما عه وفی روایة عطاء انزل منها رحمة واحدة بین الجن والانس والبہائم ۱۲ قس ما عه الحافر للفرس کالظلف للشاة ۱۲ ک ما سه ہو شقیق ابن سلمة ۱۲ ک ما لحه المثل الذی یضاده ۱۲ مرقاة ما حه بفتح المهملة الزوجة ۱۲ ما سه سقط لفظ باب لابی ذر ۱۲ ما عه شفقة وتعطفا به ۱۲ ع ما له عروة بن الزبیر ۱۲ ع. عه بعین مهملة وکسر راء لقب محمد بن الفضل السدوسی ۱۲ عه بفتح الفوقیة طریف بفتح المهملة ابن مجالد ۱۲ ع سه الرحمة من العباد الرقة والتعطف ومن الله ایصال الخیر ۱۲ ک لحه بلفظ المجہول ای حدثت بهذا الحدیث کثیرا ۱۲ ع حه ای فی کتابی فوجدته مکتوبا فیما سمعته منه فزال الدغدغة ۱۲ ک سه اراد بالقصب قصب اللؤلؤ وہو المجوف منه. ک ومر فی ص ۱۲۶۶ ۱۲ عه الخلة ہنا بمعنی الاخلاء وضع المصدر موضع الاسم ۱۲ ک لحه ای یربیه وینفق علیه ما لا یقوم بمصلحته ۱۲ ع ف

عله قیل حفظ الشیء ومراعاته ۱۲ ع

(قوله باب فضل من یعول یتیما) وفیه قال انا وکافل الیتیم الخ کانه کنایة عن زیادة القرب لکافل الیتیم الیه صلی الله علیه وسلم من بعض الوجوه والا فمعلوم ان درجته صلی الله علیه وسلم ارفع والله تعالی اعلم اہ سندی

هٰكذا وقال باصبعيه السبابة والوسطى **باب** ۲۵ الساعی علی الارملة ۶۰۰۶ **حدثنا** اسمٰعيل بن عبد الله حدثنی مالك عن صفوان
ابن سليم يرفعه الی النبی صلی الله عليه وسلم قال الساعی علی الارملة والمسكين كالمجاهد فی سبيل الله او كالذی يصوم النهار ويقوم الليل
حدثنا اسمٰعيل قال حدثنی مالك عن ثور بن زيد الديلی عن ابی الغيث مولی ابن مطيع عن ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم مثله
باب ۲۶ الساعی علی المسكين ۶۰۰۷ **حدثنا** عبد الله بن مسلمة قال حدثنا مالك عن ثور بن زيد عن ابی الغيث عن ابی هريرة قال قال النبی
صلی الله عليه وسلم الساعی علی الارملة والمسكين كالمجاهد فی سبيل الله واحسبه قال يشك القعنبی كالقائم لا يفتر وكالصائم لا
يفطر **باب** ۲۷ رحمة الناس والبهائم ۶۰۰۸ **حدثنا** مسدد قال حدثنا اسمٰعيل قال حدثنا ايوب عن ابی قلابة عن ابی سليمٰن مالك بن
الحويرث قال اتينا النبی صلی الله عليه وسلم ونحن شببة متقاربون فاقمنا عنده عشرين ليلة فظن انا اشتقنا اهلنا وسألنا عمن تركنا فی
اهلينا فاخبرناه وكان رفيقا رحيما فقال ارجعوا الی اهليكم فعلموهم ومروهم وصلوا كما رأيتمونی اصلی فاذا حضرت الصلوة فليؤذن
لكم احدكم ثم ليؤمكم اكبركم ۶۰۰۹ **حدثنا** اسمٰعيل قال حدثنی مالك عن سمی مولی ابی بكر عن ابی صالح السمان عن ابی هريرة ان
رسول الله صلی الله عليه وسلم قال بينما رجل يمشی بطريق اشتد عليه العطش فوجد بئرا فنزل فيها فشرب ثم خرج فاذا كلب يلهث
يأكل الثری من العطش فقال الرجل لقد بلغ هذا الكلب من العطش مثل الذی كان بلغ بی فنزل البئر فملأ خفه ثم امسكه بفيه
فسقی الكلب فشكر الله له فغفر له قالوا يا رسول الله وان لنا فی البهائم اجرا فقال فی كل ذات كبد رطبة اجر ۶۰۱۰ **حدثنا** ابو اليمان
قال اخبرنا شعيب عن الزهری قال اخبرنی ابو سلمة بن عبد الرحمٰن ان ابا هريرة قال قام رسول الله صلی الله عليه وسلم فی صلوة
وقمنا معه فقال اعرابی وهو فی الصلوة اللهم ارحمنی ومحمدا ولا ترحم معنا احدا فلما سلم النبی صلی الله عليه وسلم قال للاعرابی
لقد حجرت واسعا يريد رحمة الله ۶۰۱۱ **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا زكرياء عن عامر قال سمعت النعمٰن بن بشير يقول قال
رسول الله صلی الله عليه وسلم ترى المؤمنين فی تراحمهم وتوادهم وتعاطفهم كمثل الجسد اذا اشتكی عضوا تداعی له سائر جسده
بالسهر والحمی ۶۰۱۲ **حدثنا** ابو الوليد قال حدثنا ابو عوانة عن قتادة عن انس بن مالك عن النبی صلی الله عليه وسلم قال ما من مسلم
غرس غرسا فاكل منه انسان او دابة الا كان له به صدقة ۶۰۱۳ **حدثنا** عمر بن حفص حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی
زيد بن وهب قال سمعت جرير بن عبد الله عن النبی صلی الله عليه وسلم قال من لا يرحم لا يرحم **باب** ۲۸ الوصاية بالجار وقول

۱ السبابة ۲ قال ۳ رسول الله ۴ عشرون الی ۵ اهلنا ۶ اهلينا رفيقا ۷ واذا ۸ نعم ۹ حجرت ۱۰ حجرت ۱۱ كتاب البر والصلة يأكل ۱۲ بسم الله الرحمٰن الرحيم كتاب الوصاة

وخصصت ما هو عام اذ رحمته وسعت كل شیء انتهی ۱۲ ـــ ۸ ـــ قوله ترى المؤمنين فی تراحمهم بان يرحم بعضهم بعضا باخوة الاسلام لا بسبب آخر قوله وتوادهم بتشديد الدال ای توا صلهم الجالب لمحبة كالتزاور والتهادی قوله وتعاطفهم بان يعين بعضهم بعضا كما يعطف طرف الثوب عليه ليقومه ۱۲ قس ـــ ۹ ـــ قوله تداعی له سائر جسده ای دعا بعضه بعضا الی المشاركة فی الارق والحمی هی حرارة غريبة تشتعل وتثبت منه فی جميع البدن فيشتعل اشتعالا يضر بالافعال الطبيعية فيه تعظيم حقوق المسلمين وتحضيضهم علی اللطافة والمعاونة والتعاطف ۱۲ كرمانی ـــ ۱۰ ـــ قوله باب الوصاية وثبت للنسفی البسملة قبل الباب وكان للانتقال الی نوع غير الذی قبله ورأيت فی شرح شيخنا سراج الدين بن الملقن هنا كتاب البر والصلة ولم اره لغيره. فتح والوصاة بفتح الواو والصاد المخففة بعدها همزة ممدودة لغة فی الوصية وكذا الوصاية بابدال الهمزة ياء. قس وهما بمعنی لكن الاول من اوصيت والثانی من وصيت. ف يقال اوصيت له بشیء والاسم الوصاية بالكسر والفتح واوصيته ووصيته بمعنی والاسم الوصاة والغرض من ذكر الآية ما فيها من الاحسان بالجار ۱۲ ك

حل اللغات

كافل اليتيم ای القائم بمصالحه المتولی لاموره شببة جمع شاب ۱۲ ـــ لحـ بفتح الميم التی لا زوج لها ۱۲ مرقاة ك ماعـ التی لا زوج لها سواء تزوجت قبل ذلك ام لا او هی التی فارقها زوجها ثيبة او فقيرة ۱۲ قس طيبی ماعـ ای مثل الحديث السابق ۱۲ قس ماسـ هو عبد الله ابن زيد الجرمی ۱۲ ع مالحـ ابن عبد الرحمٰن المخزومی ۱۲ ك ع. عـ قيل هو ذو الخويصرة وقيل الاقرع بن حابس ۱۲ قس عـ وروی تحجرت ای ضيقت ما وسعه الله ای ان رحمته واسعة تسع الجميع ۱۲ تن سـ ان كان ماخوذا من دب علی الارض فهو من عطف العام علی الخاص وان كان المراد الدابة فی العرف فهو من عطف الجنس علی جنس آخر وهو الظاهر ۱۲ فتح الباری

ـــ ۱ ـــ قوله عن صفوان بن سليم مصغر السلم والحديث مرسل لانه تابعی لكن لما قال يرفعه صار مسندا مجهولا فان قلت لم ما ذكر اسم شيخه قلت للنسيان او لغرض آخر ولا قدح بسببه. ك ع اذ الصحابة كلهم عدول ۱۲ ـــ ۲ ـــ قوله الساعی علی الارملة هو الكاسب العامل لمؤنتها قال النووی قال فی شرح المشكوة وانما كان معنی الساعی ما قاله لانه صلی الله عليه وسلم عداه بعلی متضمنا فيه معنی الانفاق ۱۲ قس ـــ ۳ ـــ قوله باب رحمة الناس ای فی بيان فضل الرحمة ای الشفقة والتعطف علی الناس والرحمة للبهائم ۱۲ ع ـــ ۴ ـــ قوله نحن شببة علی وزن فعلة جمع شاب قوله متقاربون ای فی السن قوله انا اشتقنا اهلنا ويروی اهلينا بالجمع وهو من الجموع النادرة قوله وسالنا بفتح اللام قوله رفيقا بقافين من الرفق هكذا فی رواية الاكثرين وفی رواية القابسی والاصيلی والكشميهنی رفيقا بفاء ثم قاف وانتصابه علی انه خبر كان ويروی بلا لفظ كان لنصب علی الحال قوله مروهم ای بالمأمورات او علموهم الصلوة ومروهم بها قوله اكبركم ای افضلكم او اسنكم لانهم كانوا متقاربين فی الفقه ونحوه. ك ع ومر فی ص ۱۲۱۵۶ فی الاذان ۱۲ ـــ ۵ ـــ قوله يلهث ای يخرج لسانه من العطش قوله الثری بفتح الثاء المثلثة التراب الندی قوله فشكر الله له ای جزاه الله فغفر له. ك ع ومر الحديث فی ص ۱۲۴۱۶ فی كتاب الشرب ۱۲ قال الكرمانی فان قلت تقدم فی آخر كتاب بدء الخلق ان امرأة هی التی عملت هذه الفعلة قلت لا منافاة لاحتمال وقوعه وحصوله منهما جميعا انتهی ۱۲. ـــ ۶ ـــ قوله فی كل ذات كبد رطبة اجر ای فی ارواء كل حيوان اجر والرطوبة كناية عن الحياة والكبد مؤنث سماعی. ك ع ومر الحديث فی ص ۱۲۴۱۶ فی الشرب ۱۲ ـــ ۷ ـــ قوله لقد حجرت بفتح وتشديد الجيم وسكون الراء ضيقت وزنا ومعنی واتفقت الروايات علی ان حجرت بالراء لكن نقل ابن التين انها فی رواية بالزاء ثم قال وهما بمعنی قس ف قال الكرمانی حجرت من الحجر والتحجير يقال حجر القاضی عليه اذا منعه من التصرف فيه يعنی ضيقت واسعا

(قوله باب رحمة الناس) وفيه ترى المؤمنين الخطاب للصحابی او لكل مخاطب والمطلوب حث المؤمنين علی هذه الحالة حتی يراهم كل راء علی هذه الحالة لا الاخبار ای اللائق بحال المؤمنين ان يكونوا علی هذه الحالة حتی تراهم ايها الرائی عليها والله تعالی اعلم (قوله ما من مسلم غرس) كانه مبنی علی ان المؤمن لا يخلو عن حسن النية فی اعماله والغرس بحسن النية يتسبب عنه الاجر باكل كل اكل منه والا فالغرس بدون حسن النية او بنية قبيحة لا يترتب عليه الاجر ظاهرا والله تعالی اعلم

اللّٰہ ۵ وَاعْبُدُوا اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئًا وَّبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا الآیۃ ۶۰۱۴ **حدثنا** اسمٰعیل بن ابی اُویس قال حدثنی مالک بن انس
عن یحیی بن سعید قال اخبرنی ابوبکر بن محمد عن عَمْرَۃَ بنت عبدالرحمٰن عن عائشۃ عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال ما زال جبرئیل یُوْصِینی بالجار
حتی ظننتُ انّہ سیُوَرِّثُہ ۶۰۱۵ **حدثنا** محمد بن المثنّٰی قال حدثنا یزید بن زُرَیع قال حدثنا عُمَر بن محمد عن ابیہ عن ابن عُمَر قال
قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ما زال جبرئیل یُوصِینی بالجار حتی ظننتُ انہ سیُوَرِّثہ **باب** ۲۹ اثم من لا یأمن جارہ بوائقہ ۶۰۱۶
یہلکھن مُوْبِقًا مہلکًا **حدثنا** عاصم بن علی قال حدثنا ابن ابی ذِئب عن سعید عن ابی شریح اَنَّ النبیّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال واللّٰہ
لا یؤمن واللّٰہ لا یؤمن واللّٰہ لا یؤمن قیل ومن یا رسول اللّٰہ قال الذی لا یأمن جارہ بوائقہ تابعہ شبابۃ واسد بن موسٰی وقال حُمید بن الاسود
وعثمٰن بن عمر وابوبکر بن عیاش وشعیب بن اسحٰق عن ابن ابی ذئب عن المقبُری عن ابی ہریرۃ **باب** ۳۰ لا تحقرنّ جارۃ لجارتہا
۶۰۱۷ **حدثنا** عبد اللّٰہ بن یوسف قال حدثنا اللیث قال حدثنا سعید ہو المقبُری عن ابیہ عن ابی ہریرۃ قال کان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم
یقول یا نساءَ المسلمات لا تحقرنّ جارۃ لجارتہا ولو فِرْسِنَ شاۃٍ **باب** ۳۱ من کان یؤمن باللّٰہ والیوم الآخر فلا یؤذ جارہ ۶۰۱۸ **حدثنا** قتیبۃ
ابن سعید قال حدثنا ابو الاحوص عن ابی حَصین عن ابی صالح عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم من کان
یؤمن باللّٰہ والیوم الآخر فلیُکرِم ضَیفہ ومن کان یؤمن باللّٰہ والیوم الآخر فلا یؤذ جارہ ومن کان یؤمن باللّٰہ والیوم الآخر فلیقل خیرًا
او لیَصمُت ۶۰۱۹ **حدثنا** عبد اللّٰہ بن یوسف قال حدثنی اللیث قال حدثنی سعید المقبُری عن ابی شُریح العدَوِیّ قال سمعت اُذنای
وابصرت عیناای حین تکلّم النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فقال من کان یؤمن باللّٰہ والیوم الآخر فلیُکرِم جارہ ومن کان یؤمن باللّٰہ والیوم
الآخر فلیُکرِم ضَیفہ جائزتہ قال وما جائزتہ یا رسول اللّٰہ قال یوم ولیلۃ والضیافۃ ثلٰثۃ ایام فما کان وراء ذٰلک فہو صدقۃ علیہ ومن کان
یؤمن باللّٰہ والیوم الآخر فلیقل خیرًا او لیَصمُت ۶۰۲۰ **باب** ۳۲ حقّ الجوار فی قرب الابواب **حدثنا** حجّاج بن منہال قال حدثنا شعبۃ
قال اخبرنی ابو عِمران قال سمعت طلحۃ عن عائشۃ قالت قلتُ یا رسول اللّٰہ اِنّ لی جارَین فالی ایّہما اُہدی قال الی اقربہما منک
بابًا **باب** ۳۳ کُلّ معروفٍ صدقۃ ۶۰۲۱ **حدثنا** علیّ بن عیاش قال حدثنا ابو غسّان قال حدثنی محمد بن المنکدر عن جابر بن عبد اللّٰہ
عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال کل معروف صدقۃ ۶۰۲۲ **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبۃ قال حدثنا سعید بن ابی بُردۃ بن ابی موسٰی

---

۵ عزوجل الی قولہ مختالا فخورا ۲ الانصاری یوصینی جبرئیل منہال

---

۱ قولہ انہ سیورثہ ای یأمرنی عن اللّٰہ بتوریث الجار من جارہ واختلف فی المراد لہذا التوریث فقیل یجعل لہ مشارکۃ فی المال بفرض سہم یعطاہ مع الاقارب وقیل المراد ان ینزل منزلۃ من یرث بالبر والصلۃ والاول اظہر فان الثانی استمر والخبر مشعر بان التوریث لم یقع ویؤیدہ ما اخرجہ البخاری من حدیث جابر نحو حدیث الباب بلفظ حتی ظننت انہ یجعل لہ میراثا واسم الجار یشمل المسلم والکافر والعابد والفاسق والصدیق والعدو والغریب والبلدی والنافع والضار والقریب والاجنبی والاقرب دارا والابعد ولہ مراتب بعضہا اعلی من بعض فاعلاہا من اجتمعت فیہ الصفات کلہا ثم اکثر وہلم جرا الی الواحد وعکسہ من اجتمعت فیہ الصفات الاخری کذلک فیعطی کل ذی حق حقہ بحسب حال وقد تتعارض صفتان فاکثر فیرجح او یساوی وقد حملہ عبد اللّٰہ بن عمر علی العموم فامر بذبح شاۃ ان یہدی منہا لجارہ الیہودی اخرجہ البخاری فی الادب المفرد والترمذی وحسنہ وقد وردت الاشارۃ الی ما ذکرتہ فی حدیث مرفوع اخرجہ الطبرانی عن حدیث جابر رفعہ الجیران ثلٰثۃ جار لہ حق وہو المشرک لہ حق الجوار وجار لہ حقان وہو المسلم لہ حق الجوار ..... وحق الاسلام وجار لہ ثلث حقوق وہو مسلم لہ رحم لہ حق الجوار وحق الاسلام والرحم وقال الشیخ ابو محمد حفظ الجار من کمال الایمان وکان اہل الجاہلیۃ یحافظون علیہ ویحصل امتثال الوصیۃ بہ باتصال ضروب الاحسان الیہ بحسب الطاقۃ کالہدیۃ والسلام وطلاقۃ الوجہ عند لقائہ وتفقد حالہ ومعاونتہ فیما یحتاج الیہ والی غیر ذلک وکف اسباب الاذی عنہ علی اختلاف انواعہ حسیۃ کانت او معنویۃ وقد نفی صلی اللّٰہ علیہ وسلم الایمان عمن لم یامن جارہ بوائقہ کما فی الحدیث الذی یلیہ وہی مبالغۃ تنبئ بعظم حق الجار وان اضراره من الکبائر وسیاتی القول فی حد الجار فی باب حق الجوار قریبا ۱۲ فتح ملخصا ۲ قولہ بوائقہ بموحدۃ فواو مفتوحتین وبعد الالف تحتیۃ مسورۃ فقاف فہاء جمع بائقۃ وہی الغائلۃ ای یامن جارہ غائلتہ وشرہ قولہ یوبقہن من قولہ یوبقہن بما کسبوا ۱۲ قس ۳ قولہ واللّٰہ لا یؤمن بالتکرار ثلثا ای ایمانا کاملا اوفی حق المستحل او انہ لا یجازی مجازاۃ المؤمن فیدخل المؤمن فی الجنۃ من اول وہلۃ مثلا او انہ خرج مخرج الزجر والتغلیظ کذا فی القسطلانی ۱۲ ۴ قولہ یا نساء المسلمات بنصب النساء وجر المسلمات من باب اضافۃ الموصوف الی الصفۃ ای یا نساء الانفس المسلمات وقیل تقدیرہ یا فاضلات

المؤمنات کما یقال ہؤلاء رجال القوم ای سادا تہم وافاضلہم وبرفعہما وبرفع النساء ونصب المسلمات نحو یا زید العاقل ۱۲ ک ۵ قولہ لا تحقرن جارۃ ہذا النہی اما للمعطیۃ ای لا تمتنع جارہ من الصدقۃ لجارتہا لاستقلالہا واحتقارہا بل یجوز بما تیسر وان کان کفرسن شاۃ فہو خیر من العدم واما للمعطاۃ التصدق علیہا ک قلت لا تیہم حملہ علی المہدی ایسا الا بجعل اللام فی لجارتہا بمعنی من ۱۲ ف ۶ قولہ الی اقربہما منک بابا لعل السر انہ ینظر الی ما یدخل دارہ ثانیا اسرع لحوقا بہ عند الحاجات فی اوقات الغفلات کذا فی الکرمانی قال ابن ابی حمزۃ الاہداء الی الاقرب مندوب لان الہدیۃ فی الاصل لیست واجبۃ فلا یکون الترتیب فیہا واجبا ویؤخذ من الحدیث ان الاخذ فی العمل بما ہو اعلی واولی فیہ تقدیم العلم علی العمل واختلف فی ہذا الجوار فجاء عن علی رض من سمع النداء فہو جار وقیل من صلی معک صلوۃ الصبح فی المسجد فہو جار وعن عائشۃ حق الجوار اربعون دارا من کل جانب وعن الاوزاعی مثلہ واخرج البخاری فی الادب المفرد عن الحسن مثلہ وللطبرانی بسند ضعیف عن کعب بن مالک مرفوعا الا ان اربعین دارا جارا واخرج ابن وہب عن یونس عن ابن شہاب لہ اربعون دارا عن یمینہ وعن یسارہ وعن خلفہ ومن بین یدیہ وہذا یحتمل ان یرید بہ کالاول ویحتمل ان یرید بہ التوزیع فیکون من کل جانب عشرۃ ۱۲ فتح. ۷ قولہ کل معروف المعروف اسم جامع لکل ما عرف من طاعۃ اللّٰہ والتقرب والاحسان الی الناس وکل ما ندب الیہ الشرع ونہی عنہ ۱۲ عمدۃ القاری

لطیفہ عرض المؤلف ان اصحاب ابن ابی ذیب اختلفوا فقال سعید وشبابۃ واسد عن ابی شریح وقال الاربعۃ حمید وعثمان وابن عیاش وشعیب عن ابی ہریرۃ وصنیع المؤلف یقتضی تصحیح الوجہین کذا فی قسطلانی وغیرہ ۱۲ ۶ النہی لما للمعطیۃ او للمعطاۃ کما سیجئ بیانہا فی حدیث الباب. ومر فی ص ۱۲۴۵ فی الہبۃ ۱۲ ۷ اسمہ کیسان وسعید یروی عن ابی ہریرۃ بلا واسطۃ کما مر وبواسطۃ کما ہنا ۱۲ ک ۸ بکسر فاء دسین من البقر کقدم الانسان ۱۲ مجمع ومر فی الہبۃ ۹ الجائزۃ العطیۃ والتحفۃ واللطف ۱۲ قاموس ۱۰ یفعلہ الانسان او یقولہ من الخیر بما ندب الیہ الشارع او نہی عنہ یکتب لہ بہ صدقۃ ۱۲ قسطلانی ۱۱ ہو ما عرف من ادلۃ الشرع انہ من اعمال البر سواء جرت بہ

(قولہ باب اثم من لا یامن جارہ بوائقہ) وفیہ واللّٰہ لا یؤمن وقد حمل ہذا علی کمال الایمان وہو فی موقعہ لانہ خبر عنہ بعد الایمان فلا یصح علی اطلاقہ وکذا حمل قولہ من کان یؤمن باللّٰہ والیوم الآخر فلا یؤذ جارہ وامثالہ علی کمال الایمان وہذا فیما یظہر تاویل فی غیر موضعہ لان المطلوب الامر والنہی وکل منہما متوجہ الی المؤمنین کلہم ولا یختص بہما کامل الایمان بل ناقص الایمان اولی بالامر والنہی من الکامل فافہم اہ سندی

(قولہ باب الرفق فی الامر کلہ) وفیہ فقلت وعلیکم السام واللعنۃ کانہم لما لبسوا کلامہم بالسلام ردد تہ علیہم علی طبق رد السلام فوضعت اللعنۃ موضع الرحمۃ فی السلام ایہاما بانہ کانہ رد للتحیۃ باحسن منہا وفیہ تہکم بہم واستہزاء مثل الاستہزاء فی قولہ تعالٰی فبشرہم بعذاب واللّٰہ تعالٰی اعلم

الاشعری عن ابیہ عن جدہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی کل مسلم صدقۃ قالوا فان لم یجد قال فیعمل بیدیہ فینفع نفسہ
ویتصدق قالوا فان لم یستطع او لم یفعل قال فلیعن ذا الحاجۃ الملھوف قالوا فان لم یفعل قال فیامر بالخیر او قال بالمعروف قال فان
لم یفعل قال فلیمسک عن الشر فانہ لہ صدقۃ **باب** ۳۴ طیب الکلام وقال ابو ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم الکلمۃ الطیبۃ صدقۃ
حدثنا ۶۰۲۳ ابو الولید قال حدثنا شعبۃ قال اخبرنی عمرو عن خیثمۃ عن عدی بن حاتم قال ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم النار فتعوذ
منھا واشاح بوجھہ ثم ذکر النار فتعوذ منھا واشاح بوجھہ قال شعبۃ اما مرتین فلا اشک ثم قال اتقوا النار ولو بشق تمرۃ فان لم تجد
فبکلمۃ طیبۃ **باب** ۳۵ الرفق فی الامر کلہ **حدثنا** ۶۰۲۴ عبد العزیز بن عبد اللہ قال حدثنا ابراھیم بن سعد عن صالح عن ابن شھاب
عن عروۃ بن الزبیر ان عائشۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت دخل رھط من الیھود علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا السام علیکم
قالت عائشۃ ففھمتھا فقلت علیکم السام واللعنۃ قالت فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مھلا یا عائشۃ ان اللہ یحب الرفق فی الامر کلہ فقلت
یا رسول اللہ الم تسمع ما قالوا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد قلت علیکم **حدثنی** ۶۰۲۵ عبد اللہ بن عبد الوھاب قال حدثنا حماد
ابن زید قال حدثنا ثابت عن انس بن مالک ان اعرابیا بال فی المسجد فقاموا الیہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تزرموہ ثم
دعا بدلو من ماء فصب علیہ **باب** ۳۶ تعاون المؤمنین بعضھم بعضا **حدثنا** ۶۰۲۶ محمد بن یوسف قال حدثنا سفیان عن ابی بردۃ
قال اخبرنی جدی ابو بردۃ عن ابیہ ابی موسی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال المؤمن للمؤمن کالبنیان یشد بعضہ بعضا ثم
شبک بین اصابعہ وکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم جالسا اذا جاء رجل یسأل او طالب حاجۃ اقبل علینا بوجھہ فقال اشفعوا
فلتؤجروا ولیقض اللہ علی لسان نبیہ ما شاء **باب** ۳۷ قول اللہ تعالی من یشفع شفاعۃ حسنۃ یکن لہ نصیب منھا الی قولہ مقیتا لقل
نصیب قال ابو موسی کفلین اجرین بالحبشیۃ **حدثنی** ۶۰۲۸ محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامۃ عن بریدۃ عن ابی بردۃ عن ابی موسی عن
النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان اذا اتاہ السائل او صاحب الحاجۃ قال اشفعوا فلتؤجروا ویقضی اللہ علی لسان رسولہ ما شاء **باب** ۳۸
لم یکن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاحشا ولا متفحشا **حدثنا** ۶۰۲۹ حفص بن عمر قال حدثنا شعبۃ عن سلیمن قال سمعت ابا وائل سمعت
مسروقا قال عبد اللہ بن عمرو وحدثنا قتیبۃ قال حدثنا جریر عن الاعمش عن شقیق بن سلمۃ عن مسروق قال دخلنا علی عبد اللہ

رسول اللہ ۱ فیعین ۲ فلیعمل ۳ قالوا ۴ فیمسک ۵ تجدوا ۶ النبی ۷ اولم ۸ ولم ۹ ثنا ۱۰ عن ثابت ۱۱ عن ابی بردۃ بریدۃ بن ابی بردۃ ۱۲ بریدۃ ۱۳ اذ ۱۴ وقال ۱۵ توجروا ۱۶ ولیقضی
یقضی ۱۷ تعالی ۱۸ ومن یشفع شفاعۃ سیئۃ یکن لہ کفل منھا وکان اللہ علی کل شیء مقیتا ۱۹ ثنا ۲۰ حاجۃ ۲۱ فقال ۲۲ لیقض ۲۳ نبیہ ۲۴ متفاحشا ۲۵ قال

---

۱ قولہ واشاح بالمعجمۃ والمھملۃ ای اعرض قال الخطابی اشاح بوجھہ اذا صرف عن الشیء فعل الحذر منہ انکارہ لہ کانہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یراھا ویحذر وبح سعیرھا فنحی وجھہ عنھا قولہ امامرتین ھی التفصیلیۃ واختار محذوف تقدیرہ واما ثلث مرات فاشک فیھا قولہ ولو بشق بکسر الشین ای ولو بنصف تمرۃ قولہ فان لم تجد بلفظ المفرد قال بعض علماء المعانی ذکر المفرد بعد الجمع ھو من باب الالتفات وھو عکس یا ایھا النبی اذا طلقتم النساء ۱۲ ک ع ۲ قولہ باب الرفق بکسر الراء وسکون الفاء وبالقاف ھو لین الجانب بالقول والفعل والاخذ بالاسھل وما فیہ اللطف ونحوہ وھو ضد العنف ۱۲ ک ع ۳ قولہ علیکم وفی بعضھا وعلیکم بالواو فان قلت ما معناہ والعطف یقتضی التشریک وھو غیر جائز قلت ھو المشارکۃ فی الموت ای نحن وانتم کلنا نموت او ان الواو للاستیناف لا العطف او تقدیرہ واقول علیکم ما یستحقونہ وانما اختار ھذہ الصیغۃ لتکون ابعد عن الایحاش واقرب الی الرفق ۱۲ ک ع ۴ قولہ فقاموا الیہ ای لیوذوہ ولیعزبوہ قولہ ولا تزرموہ بالزاء والراء من الازدام ای لا تقطعوا علیہ بولہ وفیہ الرفق بالاعرابی مع صیانۃ المسجد من زیادۃ النجاسۃ لو ھجر الاعرابی عن مکانہ وفیہ ان الماء یکتفی فی غسل البول ولا حاجۃ الی حفر المکان ونقل التراب کذا فی الکرمانی وفی المرقاۃ قال ابن الملک وعند ابی حنیفۃ لا تطھر حتی یحفر ذلک التراب فان وقع علیہ الشمس وجفت وذھب اثرھا طھرت عندہ من غیر حفر ولا صب انتھی ولا فرق بین الجفاف بالشمس او الریح وکذا لو صب علیھا ماء بکثرۃ ولم یظھر لون النجاسۃ ولا ریحھا فانھا تطھر وانما امر صلی اللہ علیہ وسلم باھراق دلو من ماء لانہ کان نھارا والصلوۃ فیہ تتابع نھارا وقد لا تجف قبل وقت الصلوۃ فامر بتطھیرھا بالماء کذا قالہ ابن الھمام فی فتح القدیر وفی اللمعات لعلہ انما امر بصب الماء تقلیلا لتغلیظ النجاسۃ ورائحۃ البول ولونہ بمغالبۃ الماء ولم یکتف فی التطھیر بہ بل ھو بالجفاف ولم یدل الحدیث علی انھم صلوا فی ذلک المکان قبل الجفاف ومر الحدیث فی ص۱۲۹۷ فی کتاب الطھارۃ ۱۲ ۵ قولہ بعضھم بعضا بجر بعضھم بدل من المؤمنین بدل البعض من الکل ویجوز الضم ایضا وقول الکرمانی بعضا نصب بنزع الخافض ای للبعض تعقبہ العینی بان الاوجہ ان یکون مفعول مصدر المضاف الی فاعلہ وھو لفظ التعاون لان المصدر یعمل عمل فعلہ ۱۲ قس ۶ قولہ عن ابی بردۃ بضم الموحدۃ وسکون الراء کنیۃ برید مصغر ھو ابن عبد اللہ ابن ابی بردۃ ایضا واسمہ عامر بن ابی موسی عبد اللہ بن قیس الاشعری فابو بردۃ یروی عن جدہ ابی بردۃ وھو عن ابیہ یعنی ابا موسی ۱۲ ک ع ۷ قولہ المؤمن التعریف فیہ للجنس والمراد بعض المؤمن للبعض ویشد بعضہ بعضا بیان لوجہ التشبیہ ولفظ ثم شبک کالبیان ای یشد مثل ھذا الشد ۱۲ کرمانی ۸ قولہ اشفعوا فلتؤجروا قال الشیخ ابن حجر ینبغی ان تکون ھذہ اللام مکسورۃ لانھا لام کی ویکون الفاء زائدۃ ویحتمل ان یکون لام الامر والماموربہ التعرض للاجر بالشفاعۃ وتکسر ھذہ اللام علی اصل لام الامر ویجوز تسکینھا تخفیفا انتھی قال الطیبی الفاء واللام مقحمان للتاکید لانہ لو قیل اشفعوا تؤجروا صح ای عرض المحتاج حاجتہ علی فاشفعوا لہ الی فانتم اذا شفعتم حصل لکم الاجر سواء قبلت شفاعتکم اولا ویجری اللہ علی لسانی ما یشاء من موجبات قضاء الحاجۃ او عدمھا ۱۲ ۹ قولہ قول اللہ من یشفع شفاعۃ حسنۃ یعنی فی الدنیا یکن لہ نصیب فی الآخرۃ وقیل الشفاعۃ الحسنۃ الدعاء للمؤمنین والسیئۃ الدعاء علیھم والاجر علی الشفاعۃ لیس علی العموم بل مخصوص بما یجوز فیہ الشفاعۃ والشفاعۃ الحسنۃ ما لا لما اذن فیہ الشرع دون ما لم یاذن فیہ فالآیۃ تدل علیہ قال مجاھد وغیرہ نزلت ھذہ الآیۃ فی شفاعۃ الناس بعضھم لبعض ۱۲ ع ۱۰ قولہ فاحشا بالطبع ولا متفحشا ای بالتکلف ای لا ذاتیا ولا عرضیا قیل الفحش القول القبیح وکل سوء جاوز حدہ فھو فاحش ای لم یکن متکلما بالقبیح اصلا قال الداؤدی الفاحش الذی یقول الفحش والمتفحش الذی یستعمل الفحش لیضحک الناس او الاول فی القول والثانی فی العمل ۱۲ ک ع خ ۔

حل اللغات اشاح ای اعرض لا تزرموہ ای لا تقطعوا علیہ مقیتا مقتدرا ۱۲ ۱۱ ای المظلوم المستغیث او المحزون المکروب ۱۲ قس للھ الرھط من الرجال ما دون العشرۃ وقیل الی الاربعین ۱۲ ع ھ ولابی ذر بھمزۃ الاستفھام دوا والعطف ۱۲ قس ھ ھو ذو الخویصرۃ او الاقرع بن حابس ۱۲ المعات ھ بضم الضاد المھملۃ ای علی محل البول ۱۲ قس لہ سبق الحدیث فی ص۱۲۹۷ فی الوضوء ۱۲ لہ ھکذا ثبت بلام الامر وھو الامر بمعنی الخبر ان اللہ تعالی لا یومر او بمعنی الدعاء ۱۲ ف ع ھو الاشعری وصل تعلیقہ ابن ابی حاتم ۔ ع یعنی لغتم فی ذلک وافقت لغۃ العرب ۱۲ ع قس عہ بالتصغیر ھو ابو بردۃ بن عبد اللہ بن ابی بردۃ ایضا واسم عامر بن ابی موسی ۱۲ ک ع

(قولہ باب لم یکن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاحشا) وفیہ ان شر الناس الخ الظاھر ان المقصود بیان ان حسن المعاملۃ مع ھذا الرجل للاحتراز عن الدخول فیمن یترکہ الناس اتقاء شرہ ای لئلا اکون منھم ویحتمل ان المراد بیان ان ھذا الرجل من الذین یخاف شرھم فترکت التعرض لہ باظھار مذمتہ عند وجھہ خوفا من ذلک والمعنی الاول اظھر واللہ تعالی اعلم اھسندی

ابن عمرو حين قدم مع معوية الى الكوفة فذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لم يكن فاحشا ولا متفحشا وقال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم ان من خياركم احسنكم خلقا **حدثنا** محمد بن سلام قال اخبرنا عبد الوهاب عن ايوب عن عبد الله بن ابي مليكة عن
عائشة ان يهودا اتوا النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا السام عليكم فقالت عائشة عليكم ولعنكم الله وغضب الله عليكم قال مهلا يا عائشة
عليك بالرفق واياك والعنف والفحش قالت اولم تسمع ما قالوا قال اولم تسمعي ما قلت رددت
عليهم فيستجاب لي فيهم ولا يستجاب لهم فيّ **حدثنا** اصبغ قال اخبرنا ابن وهب قال اخبرنا ابو يحيى بن سليمان
عن هلال بن اسامة عن انس بن مالك قال لم يكن النبي صلى الله عليه وسلم سبابا ولا فاحشا ولا لعانا كان يقول لاحدنا عند المعتبة ما له
ترب جبينه **حدثنا** عمرو بن عيسى قال حدثنا محمد بن سواء قال حدثنا روح بن القاسم عن محمد بن المنكدر عن عروة
عن عائشة ان رجلا استاذن على النبي صلى الله عليه وسلم فلما رآه قال بئس اخو العشيرة وبئس ابن العشيرة فلما جلس تطلق النبي
صلى الله عليه وسلم في وجهه وانبسط اليه فلما انطلق الرجل قالت له عائشة يا رسول الله حين رأيت الرجل قلت له كذا وكذا ثم
تطلقت في وجهه وانبسطت اليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائشة متى عهدتني فحاشا ان شر الناس عند الله منزلة يوم
القيمة من تركه الناس اتقاء شره **باب** حسن الخلق والسخاء وما يكره من البخل وقال ابن عباس كان النبي صلى الله عليه وسلم اجود الناس
واجود ما يكون في رمضان وقال ابو ذر لما بلغه مبعث النبي صلى الله عليه وسلم قال لاخيه اركب الى هذا الوادي فاسمع من قوله فرجع
فقال رأيته يأمر بمكارم الاخلاق **حدثنا** عمرو بن عون قال حدثنا حماد هو ابن زيد عن ثابت عن انس كان النبي صلى الله
عليه وسلم احسن الناس واجود الناس واشجع الناس ولقد فزع اهل المدينة ذات ليلة فانطلق الناس قبل الصوت فاستقبلهم
النبي صلى الله عليه وسلم قد سبق الناس الى الصوت وهو يقول لم تراعوا لم تراعوا وهو على فرس لابي طلحة عري ما عليه سرج في
عنقه سيف فقال لقد وجدته بحرا او انه لبحر **حدثنا** محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان عن ابن المنكدر سمعت جابرا يقول
ما سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن شيء قط فقال لا **حدثنا** عمر بن حفص قال حدثنا ابي قال حدثنا الاعمش حدثني شقيق عن
مسروق قال كنا جلوسا مع عبد الله بن عمرو يحدث اذ قال لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم فاحشا ولا متفحشا وانه كان يقول
ان خياركم احاسنكم اخلاقا **حدثنا** سعيد بن ابي مريم قال حدثنا ابو غسان قال حدثني ابو حازم عن سهل بن سعد قال جاءت
امرأة الى النبي صلى الله عليه وسلم ببردة فقال سهل للقوم اتدرون ما البردة فقال القوم هي الشملة فقال سهل هي شملة منسوجة فيها

نعم خيركم خياركم رسول الله عليك تسمعين نى انبانا ۳ فليم ۳ هو فليم فحاشا عهدتني فاحشا البخيل كان ۲ قال لن لن حدثنا ۲ قال ۲ قال

---

۱ قوله السام عليكم كان قتادة يرويه بالمد من السآمة وهي الملل اي تسامون وقيل كانوا يعنون اماتكم الله الساعة. قس والعنف مثلث العين والضم اكثر ضد الرفق. تن والفحش التكلم بالقبيح ك امر بالرفق ونهى عن الفحش والعنف وهذا هو وجه ذكره هنا. ع ومر الحديث في ص ۲۲۴ ۱۶ ولم يكن من عائشة افحاش في القول الا دعاء عليهم بما هم اهل له من غضب الله وهم الذين بدؤا بالقول السيئ فجازتهم على ذلك والفحش مجاوزة القصد في الامور والخروج منها الى الافراط ۱۲ ك ۲ قوله سبابا على وزن فعال بالتشديد وكذلك الفحاش واللعان فان قلت صيغة فعال بالتشديد لا يستلزم نفي صيغة فاعل والنبي صلى الله عليه وسلم لا يتصف بهذه الاشياء اصلا لا القليل ولا الكثير قلت هذا مثل قوله تعالى وما ربك بظلام للعبيد ۱۲ عيني ۳ قوله ما له استفهام وترب جبينه اذا اصابه التراب ويقال تربت يداك على الدعاء اي لا اصبت خيرا وقال الخطابي هذا الدعاء يحتمل وجهين ان يجري لوجهه فيصيب التراب جبينه والآخر ان يكون دعاء له بالطاعة فيصلي فيترب جبينه وقال الداودي هذه كلمة جرت على لسان العرب ولا يراد حقيقتها ۱۲ عيني ۴ قوله ان رجلا قالوا هو عيينة مصغرا العين ابن حصن بكسر المهملة الاولى الفزاري ولم يكن اسلم وان اظهر الاسلام واراد النبي صلى الله عليه وسلم ان يبين حاله ليعرفه الناس والعشيرة القبيلة اي بئس هذا الرجل منها وهو كقولك يا اخا العرب لرجل منهم والكلام من اعلام النبوة لانه ارتد بعده صلى الله عليه وسلم وجيئ به اسيرا الى ابي بكر رضي الله تعالى عنه ۱۲ ك ع ۵ قوله تطلق النبي صلى الله عليه وسلم بفتح المهملة وتشديد اللام اي ابدا له طلاقة وجهه يقال وجه طلق وطلق اي مسترسل منبسط غير عبوس وهذا اصل في مداراة الفاسق والظالم قال القرطبي الفرق بين المداراة والمداهنة ان المداراة بذل الدنيا لصلاح الدنيا او الدين او هما معا والمداهنة بذل الدين بصلاح الدنيا ۱۲ تو شيح ۶ قوله يأمر بمكارم الاخلاق اي الفضائل والمحاسن لا الرذائل والقبائح وقال صلى الله عليه وسلم بعثت لاتمم مكارم الاخلاق قاله الكرماني قال العيني ومنه تؤخذ المطابقة لان حسن الخلق والسخاء من مكارم الاخلاق. ومر الحديث في ص ۲۶۷۹ ۱۲ في اسلام ابي ذر ۱۲ ۷ قوله احسن الناس واجود الناس واشجع الناس ذكر انس هذه الاوصاف مقتصرا عليها وهو من جوامع الكلم لانها امهات الاخلاق فان في كل انسان ثلث قوى الشهوية والغضبية والعقلية فكمال القوة الغضبية الشجاعة وكمال القوة الشهوية الجود وكمال القوة العقلية الحكمة والاحسن اشارة اليه اذ معناه احسن في الافعال والاقوال اولان حسن الصورة تابع لاعتدال المزاج وهو مستتبع لصفاء النفس وبه جود القريحة ونحوها ۱۲ ك ف ع ۸ قوله فاستقبلهم النبي صلى الله عليه وسلم اي بعد ان سبقهم الى الصوت ثم رجع يستقبلهم قوله لم تراعوا اي لا تراعوا احمد معنى النهي اي لا تفزعوا وهي كلمة يقال عند تسكين الروع تانيسا واظهار الرفق بالمخاطب قوله على فرس اسمه مندوب قوله عري بضم العين المهملة وسكون الراء قوله ما عليه سرج تفسير لعري قوله بحرا اي واسع الجري مثل البحر. ع ومر الحديث في ص ۱۲۵۲ ۱۲ في الجهاد ۱۲

۹ قوله لابي طلحة اسمه زيد بن سهل الانصاري زوج ام انس ۱۲ ع.

۱۰ قوله المنكدر محمد بن المنكدر يروي عن جابر بن عبد الله ومطابقته ظاهرة للجزء الثاني من الترجمة ۱۲ ع. ۱۱ قوله فقال لا ليس المراد انه يعطي ما يطلب منه جزما بل المراد انه لا ينطق بالرد بل
. . . . . ان كان عنده اعطاه والا سكت وقال الشيخ عز الدين بن عبد السلام معناه لم يقل لا منعا للعطاء ولا يلزم من ذلك ان لا يقولها اعتذارا كما في قوله تعالى قلت لا اجد ما احملكم عليه ولا يخفى الفرق بين لا اجد ما احملكم وبين لا احملكم ۱۲ ف ۱۲ قوله هي الشملة في تفسير البردة بالشملة تجوز لان الشملة الكساء الذي ما يشتمل به فهو اعم لكن لما كان اكثر اشتمالهم بها اطلقوا اسمها كذا ذكره القسطلاني في الجنائز ومر الحديث في ص ۱۲۴۲۹ ۱۲ **حل اللغات** العنف ضد اللطف ۱۲.

۱ قوله لم يكن فاحشا الفحش كل ما خرج عن مقداره حتى يستقبح ويكون في القول والفعل والصفة لكن استعماله في القول اكثر ۱۲ قس ۱ قوله ان من اخيركم باثبات الهمزة على الاصل. قس فيه دليل من قال بجواز استعمال افعل التفضيل في الخير والشر والخلق بالضم ملكة يصدر بها الافعال بسهولة من غير تفكر ۱۲ ك ع ۳ بفتح الميم والتاء وقد تكسر التاء. تن وهي مصدر عتب عليه ۱۲ ع ۴ هو مخرمة بن نوفل والد المسور وقيل عيينة بن حصن الفزاري وكان يقال له الاحمق المطاع ۱۲ قس ۱ لما جبل عليه من حسن الخلق ورجا بذلك تالفه ليسلم قومه لانه كان رئيسهم ولم يواجهه بذلك ليقتدي امته به في اتقاء شر من هو بهذه الصفة ليسلم من شره ۱۲ قسطلاني ۱ فيه حذف تقديره فاتى النبي صلى الله عليه وسلم وسمع منه ثم رجع والفاء فيه فصيحة ۱۲ ع ۱ بكسر القاف ففتح الموحدة اي جهة الصوت ۱۲ ع.

حاشیتها فقالت یا رسول اللہ اکسوک ھذہ فاخذھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم محتاجا الیھا فلبسھا فرآھا علیہ رجل من اصحابہ فقال
یا رسول اللہ ما احسن ھذہ فاکسنیھا فقال نعم فلما قام النبی صلی اللہ علیہ وسلم لامہ اصحابہ قال ما احسنت حین رأیت النبی صلی
اللہ علیہ وسلم اخذھا محتاجا الیھا ثم سألتہ ایاھا وقد عرفت انہ لا یسئل شیئا فیمنعہ فقال رجوت برکتھا حین لبسھا النبی صلی اللہ
علیہ وسلم لعلی اکفن فیھا **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال حدثنی حمید بن عبد الرحمن ان ابا ھریرۃ قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتقارب الزمان ویقبض العلم ویلقی الشح ویکثر الھرج قالوا وما الھرج قال القتل القتل **حدثنا** موسی بن
اسمٰعیل سمع سلام بن مسکین قال سمعت ثابتا یقول حدثنا انس قال خدمت النبی صلی اللہ علیہ وسلم عشر سنین فما قال لی اف
ولا لم صنعت ولا الا صنعت **باب** کیف یکون الرجل فی اھلہ **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا شعبۃ عن الحکم عن ابراھیم عن
الاسود قال سألت عائشۃ ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصنع فی اھلہ قالت کان فی مھنۃ اھلہ فاذا حضرت الصلوۃ قام الی الصلوۃ
باب المقۃ من اللہ **حدثنا** عمرو بن علی قال حدثنا ابو عاصم عن ابن جریج قال اخبرنی موسی بن عقبۃ عن نافع عن ابی ھریرۃ
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا احب اللہ العبد نادی جبرئیل ان اللہ یحب فلانا فاحببہ فیحبہ جبرئیل فینادی جبرئیل فی اھل
السماء ان اللہ یحب فلانا فاحبوہ فیحبہ اھل السماء ثم یوضع لہ القبول فی الارض **باب** الحب فی اللہ **حدثنا** آدم حدثنا شعبۃ عن قتادۃ عن
انس بن مالک قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یجد احد حلاوۃ الایمان حتی یحب المرء لا یحبہ الا للہ وحتی ان یقذف فی النار احب الیہ من
ان یرجع الی الکفر بعد اذ انقذہ اللہ وحتی یکون اللہ ورسولہ احب الیہ مما سواھما **باب** قول اللہ یا ایھا الذین آمنوا لا یسخر قوم من قوم عسی
ان یکونوا خیرا منھم **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفیان عن ھشام عن ابیہ عن عبد اللہ بن زمعۃ قال نھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
ان یضحک الرجل مما یخرج من الانفس وقال بم یضرب احدکم امرأتہ ضرب الفحل ثم لعلہ یعانقھا وقال الثوری ووھیب وابو
معویۃ عن ھشام جلد العبد **حدثنی** محمد بن المثنی قال حدثنا یزید بن ھارون قال اخبرنا عاصم بن محمد بن زید عن ابیہ عن
ابن عمر قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم بمنی اتدرون ای یوم ھذا قالوا اللہ ورسولہ اعلم قال فان ھذا یوم حرام افتدرون ای بلد
ھذا قالوا اللہ ورسولہ اعلم قال بلد حرام اتدرون ای شھر ھذا قالوا اللہ ورسولہ اعلم قال شھر حرام قال فان اللہ حرم علیکم دماءکم
واموالکم واعراضکم کحرمۃ یومکم ھذا فی شھرکم ھذا فی بلدکم ھذا **باب** ما ینھی عن السباب واللعن **حدثنا** سلیمان بن حرب قال

فاحببہ ۲ اھل رسول اللہ احدکم ۲ عزوجل ۲ تعالی الایۃ ۲ الی قولہ فاولئک ھم الظلمون لم ضربا ۲ والعبد انبانا اتدرون من

---

۱ قولہ یتقارب الزمان قال الخطابی اراد بہ دنو مجیء الساعۃ حتی اذا دنا کان من اشراطھا نقص العلم والشح والھرج او قصر مدۃ الازمنۃ عما جری بہ العادۃ فیھا وذاک من علامات الساعۃ اذا طلعت الشمس من مغربھا او قصر ازمنۃ الاعمار او تقارب احوال الناس فی غلبۃ الفساد علیھم قال ولفظ العلم ان کان محفوظا ولم یکن منقولا عن العلم الیہ فمعناہ عمل الطاعات لاشتغال الناس بالدنیا وقد یکون معنی ذلک ظھور الخیانۃ فی الامانات قولہ یلقی بلفظ المجھول من الالقاء بمعنی الطرح ومن اللقاء ای یطرح الشح بین الناس او فی الطباع والقلوب او یری ذلک بینھم وفیھم والشح البخل مع الحرص ۱۲ ک ۲ قولہ فی مھنۃ اھلہ بکسر المیم وفتحھا ای فی خدمۃ اھلہ یقتدی بہ فی التواضع وامتھان النفس قس ومر فی ص۱۶۱ فی الصلوۃ ۱۲ ۳ قولہ المقۃ من اللہ بکسر المیم وخفۃ القاف کالعدۃ المحبۃ ضد المقت قولہ من اللہ ای الثابت من اللہ بان یکون ھو محبا ای مرید الخیر کذا فی الکرمانی ۱۲ ۴ قولہ اذا احب اللہ المراد بمحبۃ اللہ ارادۃ الخیر للعبد وحصول الثواب لہ ومحبۃ الملائکۃ استغفارھم لہ وارادتھم خیر الدارین لہ وتمیل قلوبھم الیہ لکونہ مطیعا للہ محبا لہ ومحبۃ العباد لہ اعتقادھم فیہ الخیر وارادتھم دفع الشر عنہ ما امکن وقد تطلق محبۃ اللہ الشیء علی ارادۃ اتحادہ وعلی ارادۃ تکمیلہ والمحبۃ التی فی ھذا الباب من القبیل الثانی فتح وحقیقۃ المحبۃ عند اھل المعرفۃ من المعلومات التی لا تحد وانما یعرفھا من قامت بہ وجدانا لا یمکن التعبیر عنہ والحب علی ثلثۃ اقسام الٰھی وروحانی وطبیعی وحدیث الباب یشتمل علی ھذہ الاقسام الثلثۃ فحب اللہ للعبد حب الٰھی وحب جبرئیل والملئکۃ حب روحانی وحب العباد لہ حب طبیعی ۱۲ فتح ۵ قولہ یوضع لہ القبول فی الارض المراد بالقبول فی حدیث الباب قبول القلوب لہ بالمحبۃ والمیل الیہ والرضی عنہ ویؤخذ منہ ان محبۃ قلوب الناس علامۃ محبۃ اللہ ویؤیدہ ما تقدم فی الجنائز انتم شھداء اللہ فی الارض. فتح الباری ومر الحدیث فی ص۱۷۵۶۹ فی بدء الخلق ۱۲ ۶ قولہ حتی یحب المرء بالنصب قولہ احب الیہ من ان یرجع فان قلت کیف جاز الفصل بین الاحب وکلمۃ من قلت فی الظرف توسعۃ ومحبۃ اللہ ارادۃ طاعتہ ومحبۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارادۃ متابعتہ فان قلت المحبۃ امر طبیعی لا تدخل تحت الاختیار قلت المراد الحب العقلی الذی ھو ایثار ما یقتضی العقل رجحانہ ویستدعی اختیارہ وان کان علی خلاف الھوی کالمریض یعاف الدواء ویمیل الیہ باختیارہ فان قلت ما الفرق بینہ وبین ما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لمن قال ومن یعصھما فقد غوی بئس الخطیب انت قلت ھو ان المعتبر ھنا ھو المجموع المرکب من المحبتین لا کل واحدۃ منھا فانھما وحدھا ضائعۃ بخلاف المعصیۃ فان کل واحد من العصیانین مستقل باستلزام الغوایۃ کذا فی الکرمانی ومر الحدیث فی ص۱۷۶۳ فی کتاب الایمان ۱۲ ۷ قولہ مما یخرج من الانفس ای الاحداث الناقضۃ کالریح بالصوت والغائط وغیرھما من المخاط ونحوہ لاستولاء الناس فیھا وکیف یضحک الناس مما یفعلہ کذا فی التنقیح قال العینی والمناسبۃ بین الحدیث والآیۃ الکریمۃ ھو ان ضحک الرجل مما یخرج من الانفس فیہ معنی الاستزراء والسخریۃ ۱۲ ۸ قولہ لم یضرب ولابی ذر عن الکشمیھنی باللام بدل الموحدۃ کذا فی القسطلانی قال الکرمانی فان قلت قال تعالی واھجروھن فی المضاجع قلت التلفیق بینھما قلت النھی عن الضرب الشدید المھرج بقرینۃ الاضافۃ الی العبد او الفحل والجائز ما لم یکن کذلک ومر الحدیث فی ص۲۹۱ فی کتاب النکاح ۱۲ ۹ قولہ اتدرون ای یوم برفع ای. قس ھو یوم منی والبلد مکۃ والشھر ھو ذو الحجۃ وھو من الاشھر الحرم ومعنی ھذا الحدیث بعین ھذا الاسناد والمتن فی ص۱۷۲۳۲ فی کتاب الحج ووجہ المناسبۃ بینہ وبین الآیۃ المذکورۃ من حیث انہ فیہ حرمۃ العرض التی یتضمنھا الآیۃ الکریمۃ ایضا علی ما لا یخفی ۱۲ کذا فی العینی ص ۱۰ قولہ ای بلد ھذا البلد مکۃ والشھر ھو ذو الحجۃ وھو من الاشھر الحرم والقتال حرام فی ذلک المکان وذلک الزمان والاعراض جمع العرض بکسر المھملۃ موضع المدح والذم من الانسان وانما قدم السوال منا تذکارا للحرمۃ لانھم لا یرون استباحۃ تلک الاشیاء وانتھاک حرمتھا بحال وتقریرا فی نفوسھم لیبتنی علیہ ما اراد تقریرہ علی سبیل التاکید والتشدید ک والمناسبۃ بینہ وبین الآیۃ المذکورۃ من حیث ان فیہ حرمۃ العرض التی یتضمنھا الآیۃ الکریمۃ ایضا علی ما لا یخفی ع ومر الحدیث بعین ھذا الاسناد والمتن فی ص۲۲۵ من کتاب الحج ومر الحدیث ایضا فی ص۱۶ وص۲۲۳۴۹ من الاضاحی ۱۲ ۱۱ قولہ ما ینھی من السباب بکسر السین ویحتمل ھذا من باب المفاعلۃ وان یکون بمعنی السب ای الشتم وھو التکلم فی شان الانسان بما یعیبہ واللعن ھو التبعید عن رحمۃ اللہ تعالی وکلمۃ من فی قولہ من السباب ھی روایۃ ابی ذر والنسفی وفی روایۃ غیرہ کلمۃ عن بدل من وھو الاوجہ ۱۲ ع

عہ بالرفع فاعل منسوجۃ ای لم یقطع من ثوب فیکون بلا حاشیۃ او انھا جدیدۃ لم یقطع ھدبھا ۱۲ مجمع عہ بضم المعجمۃ وتشدید الحاء المھملۃ ھو البخل وقیل بینھما فرق وھو ان الشح بخل مع حرص وھو اخص من البخل ۱۲ ع عہ بفتح الھاء وسکون الراء بعدھا جیم ۱۲ قس لہ بالتکریر مرتین قال الخطابی ھو بلسان الحبش وقال ابن فارس ھو الفتنۃ والاختلاط ۱۲ قس عہ ای کیف یفعل من اعمال نفسہ من اعمال البیت ۱۲ ع عہ ای فی ذات اللہ لا تشوبہ الریاء والھوی ۱۲ ک ع عہ ای لا یستھزئ قوم بقوم عسی ان یکونوا خیرا منھم عند اللہ ۱۲ ع لہ ھو ابن زمعۃ بالمفتوحات وقیل بسکون المیم القرشی ۱۲ ک.

(قولہ باب ما ینھی من السباب) وفیہ سباب المسلم فسوق ای من اعمال الفسقۃ وقتالہ کفر ای من اعمال الکفرۃ وخصالھم واللہ تعالی اعلم

حدثنا شعبة عن منصور قال سمعت ابا وائل يحدث عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سباب المسلم فسوق وقتاله كفر تابعه غندر عن شعبة **حدثنا** ۶۰۴۵ ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث عن الحسين عن عبد الله بن بريدة قال حدثني يحيى بن يعمر ان ابا الاسود الدؤلي حدثه عن ابي ذر انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا يرمي رجل رجلا بالفسوق ولا يرميه بالكفر الا ارتدت عليه ان لم يكن صاحبه كذلك **حدثنا** ۶۰۴۶ محمد بن سنان قال حدثنا فليح بن سليمن قال حدثنا هلال بن علي عن انس بن مالك قال لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم فاحشا ولا لعانا ولا سبابا كان يقول عند المعتبة ما له ترب جبينه **حدثنا** ۶۰۴۷ محمد بن بشار حدثنا عثمن بن عمر قال اخبرنا علي بن المبارك عن يحيى بن ابي كثير عن ابي قلابة ان ثابت بن الضحاك وكان من اصحاب الشجرة حدثه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من حلف على ملة غير الاسلام فهو كما قال وليس على ابن ادم نذر فيما لا يملك ومن قتل نفسه بشئ في الدنيا عذب به يوم القيمة ومن لعن مؤمنا فهو كقتله ومن قذف مؤمنا بكفر فهو كقتله **حدثنا** ۶۰۴۸ عمر بن حفص قال حدثنا ابي قال حدثنا الاعمش قال حدثني عدي بن ثابت قال سمعت سليمن بن صرد رجلا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال استب رجلان عند النبي صلى الله عليه وسلم فغضب احدهما فاشتد غضبه حتى انتفخ وجهه وتغير فقال النبي صلى الله عليه وسلم اني لاعلم كلمة لو قالها لذهب عنه الذي يجد قال فانطلق اليه الرجل فاخبره بقول النبي صلى الله عليه وسلم وقال تعوذ بالله من الشيطان فقال اترى بي باس امجنون انا اذهب **حدثنا** ۶۰۴۹ مسدد قال حدثنا بشر بن المفضل عن حميد قال قال انس حدثني عبادة بن الصامت قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ليخبر الناس بليلة القدر فتلاحى رجلان من المسلمين قال النبي صلى الله عليه وسلم خرجت لاخبركم فتلاحى فلان وفلان وانها رفعت وعسى ان يكون خيرا لكم فالتمسوها في التاسعة والسابعة والخامسة **حدثنا** ۶۰۵۰ عمر بن حفص قال حدثنا ابي قال حدثنا الاعمش عن المعرور عن ابي ذر قال رأيت عليه بردا وعلى غلامه بردا فقلت لو اخذت هذا فلبسته كانت حلة واعطيته ثوبا اخر فقال كان بيني وبين رجل كلام وكانت امه اعجمية فنلت منها فذكرني الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال لي اساببت فلانا قلت نعم قال افنلت من امه قلت نعم قال انك امرؤ فيك جاهلية قلت على ساعتي هذه من كبر السن قال نعم هم اخوانكم جعلهم الله تحت ايديكم فمن

---

۱ قوله سباب المسلم الخ الفسوق الخروج عن طاعة الله والقتال اى المقاتلة الحقيقية او المخاصمة والكفر هو كفران حقوق المسلمين او مع قيد الاستحلال ومر الحديث في ص۶۹ من العلم ۱۲ ۲ قوله لا يرميه بالكفر الا ارتدت عليه في تاويل الحديث اوجه احدها انه محمول على المستحل لذلك وهذا يكفر والوجه الثاني رجعت عليه نقيصته لاخيه ومعصيته تكفيره والثالث انه محمول على الخوارج المكفرين للمؤمنين وهذا الوجه نقله القاضي عياض عن الامام مالك بن انس وهو ضعيف لان المذهب الصحيح المختار الذي قاله الاكثرون والمحققون ان الخوارج لا يكفرون كسائر اهل البدع والوجه الرابع معناه ان ذلك يؤدي به الى الكفر وذلك ان المعاصي كما قالوا يزيد في الكفر ويخاف على المكثر منها ان يكون عاقبته المصير الى الكفر والوجه الخامس معناه فقد رجع بكفره عليه فليس الراجع عليه حقيقة الكفر بل التكفير لكونه جعل اخاه المؤمن كافرا فكانه كفر نفسه اما لكونه كفر من هو مثله واما لانه كفر من لا يكفره الا كافر يعتقد بطلان دين الاسلام والله اعلم كذا في النووي ۱۲ ۳ قوله ان لم يكن صاحبه كذلك اى وان كان موصوفا بذلك فلا يرتد اليه شئ لكونه صدق فيما قاله فان قصد بذلك تعييره وشهرته بذلك واذاه حرم عليه لانه مامور بستره وتعليمه وموعظته بالحسنى فمهما امكنه ذلك بالرفق حرم عليه فعله بالعنف لانه قد يكون سببا لاغوائه واصراره على ذلك الفعل كما في طبع كثير من الناس من الانفة لاسيما ان كان الامر دون المامور في الدرجة فان قصد نصحه او نصح غيره ببيان حاله جاز له ذلك ۱۲ قس ۴ قوله ترب جبينه اى صرع للجبين ودعا عليه بان يخر لوجهه فيصيب التراب وجهه ولم يرد به الدعاء عليه على ما قيل في تربت يداك. تن او دعاء له بالطاعة اى يصلي فيترب جبينه. قس ومر في ص۲۴۱۷ ۱۲ ۵ قوله من حلف الخ كما حلف على طريقة الكفار باللات والعزى مثلا فهو كائن على غير الاسلام اذا اليمين بالصنم تعظيم له وتعظيمه كفر او كما قال ان فعلت كذا فهو يهودي فهو كما قال ويحتمل ان يراد به التهديد. ك او هو محمول على من اراد ان يكون متصفا بذلك اذا وقع المحلوف عليه لان ارادة الكفر كفر في الحال ۱۲ شرح السنة ۶ قوله فيما لا يملك كان يقول ان شفا الله مريضي فعبد فلان حر او اتصدق بدار زيد اما لو قال نحو ان شفا الله مريضي فعلي عتق رقبة ولا يملك شيئا في تلك الحالة فليس من النذر فيما لا يملك لانه يقدر عليه في الجملة حالا لو مآلا فهو يملك بالقوة ۱۲ قس ۷ قوله عذب به اى بمثله يعني يجازى بجنس عمله قوله كقتله اى في الاثم وقيل لان القاتل يقطع المقتول من منافع الدنيا واللاعن يقطعه عن منافع الآخرة من رحمة الله ونحوه ۱۲ ك ۸ قوله باس الباس الشدة من الحزن ونحوه ومجنون خبر مقدم على المبتدأ ۱۲ ك ۹ قوله اذهب خطاب من الرجل للرجل الذي امره بالتعوذ اى امض في شغلك فتوهم لعدم معرفته ان الاستعاذة مختصة بالمجانين ولم يعرف ان الغضب من نزغات الشياطين او لعله كان منافقا او كافرا او غلب عليه الغضب حتى اخرجه عن الاعتدال بحيث قال للناصح لم ما قاله. قس ولعله كان من جفاة الاعراب. ك مر الحديث في ص۲۵۷۹ ۱۲ ۱۰ قوله

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
سالت	يقول	محمد بن جعفر	الديلي	تربت	الرحيم	باسا	ليلة	فقال

فتلاحى منه لو خذ مطابقة الحديث للترجمة لان التلاحي التنازع والتجادل وهو يقضي في الغالب الى السباب قوله رجلان هما عبد الله بن حدرد وكعب بن مالك وكان لعبد الله دين على كعب فتنازعا فيه قوله فرفعت على صيغة المجهول اى رفعت من قلبي يعني نسيتها قوله فالتمسوها اى فاطلبوها قوله في التاسعة الخ اى في التاسعة والعشرين والسابعة والعشرين والخامسة والعشرين بقرينة الاحاديث الاخر. ع ك قوله رفعت اى رفع بيانها او علمها من قلبي وشك قوم فقالوا برفع وجودها ويرده والتمسوها فان قيل فكيف يطلب وقد رفع علمه اجيب بان المراد طلب التعيد في مكانها فربما صادفها العمل. مجمع و مر الحديث في ص۱۲۶۹ من الايمان وص۱۲۳۶ من الصوم ۱۲ ۱۱ قوله عليه برد او على غلامه برد او في باب العاص ص۲۶۶ من امر الجاهلية من كتاب الايمان بلفظ عليه حلة وعلى غلامه حلة قال العيني فان قلت فكيف التوفيق بين هذه الالفاظ فان لفظ في الايمان يدل على الحلتين ولفظ في رواية الاعمش على ان الذي كان عليه هو البرد وعلى غلامه كذلك ولا يسمى هذا حلة الا بالجمع بينهما قلت تحمل رواية في الايمان على المجاز باعتبار ما يؤول ويضم الى الثوب الذي كان على كل واحد منهما ثوب آخر او باعتبار اطلاق اسم الكل على الجزء ۱۲ عيني من كتاب الايمان ۱۲ قوله لو اخذت هذا اى البرد الذي على غلامه قوله كانت حلة لان الحلة ازار ورداء ولا تسمى حلة حتى تكون ثوبين. ع ومر في ص۱۲۶۶ ۱۲ ۱۳ قوله فنلت منها اى تكلمت في عرضها وهو من النيل ۱۲ ك ۱۴ قوله انك امرؤ فيك جاهلية اى انك في تعييرك امه على ما يشبه اخلاق الجاهلية اى اهلها وهي زمان الفترة التي قبل الاسلام والتنوين في الجاهلية للتقليل والتحقير ويحتمل ان يراد بالجاهلية الجهل اى ان فيك جهلا ۱۲ ك ۱۵ قوله على ساعتي هذه اى هل لي جاهلية او جهل وانا شيخ كبير. ع قوله قال نعم فيه تنبيه بليغ ۱۲ خير جاري ۱۶ قوله هم اخوانكم الضمير راجع الى المماليك او الى الخدم اعم من ان يكون مملوكا او اجيرا فان قلت لم يتقدم ذكره قلت لفظ تحت ايديكم قرينة لذلك لانه مجاز عن الملك ۱۲ ك

حل اللغات

اى بلد هذا البلد مكة. والشهر هو ذو الحجة والاعراض جمع العرض بكسر المهملة موضع المدح والذم من الانسان وانما قدم السؤال عنها تذكارا لحرمة لانهم لا يرون استباحة تلك الاشياء وانتهاك حرمتها بحال ۱۲ ۱ قوله فان قيل لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم لعانا ولا سابا ايضا اجيب بان فعالا قد لا يراد به التكثير ۱۲ قس ۲ قوله فان قلت ما الفرق بين هذه الثلث قلت يحتمل ان يقال اللعنة تتعلق بالآخرة لانها هي البعد عن رحمة الله تعالى والسب يتعلق بالنسب كالقذف والفحش بالحسب ۱۲ كرماني ۳ قوله كان اسمه يسار ضد اليمين في الجاهلية فسماه الرسول صلى الله عليه وسلم سليمان ۱۲ ع ۴ قوله ورواية ابي داود فجعل معاذ يأمره وجعل يزداد غضبا ۱۲ قس ۵ قوله اى لاجل مخاصمتهم ع كما

(قوله الا ارتدت) اى كلمته عليه اى على القائل ان يكون وبالها عليه او انه يخاف عليه من شؤمها اى يصير كافرا نعوذ بالله تعالى لا انه يصير في الحال كافرا والله تعالى اعلم (قوله من حلف على ملة غير الاسلام) اى مستحسنا لها راضيا بالدخول فيها والله تعالى اعلم اه سندي

جعل اللّٰہُ اخاہ تحت یدیہ فلیُطعِمہ مما یأکل ولیُلبِسہ مما یلبس ولا یُکلِّفہ من العمل ما یغلبہ فان کلّفہ ما یغلبہ فلیُعِنہ علیہ **باب** ۴۵ ما یجوز من ذِکر الناس نحو قولہم الطّویل والقصیر وقال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ما یقول ذوالیدین وما لا یُراد بہ شین الرجل **حدثنا** ۶۰۵۱ حفص ابن عُمر قال حدثنا یزید بن ابراھیم قال حدثنا محمد عن ابی ھریرۃ قال صلّی بنا النبیّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم الظھر رکعتین ثم سلم ثم قام الی خشبۃ فی مُقدّم المسجد ووضع یدہ علیھا وفی القوم یومئذٍ ابوبکر وعُمر فھابا ان یکلّماہ وخرج سرعان الناس فقالوا اقصُرت الصلوٰۃ وفی القوم رجل کان النبیُّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یدعُوہ ذاالیدین فقال یا نبی اللّٰہ انسیت ام قصُرت فقال لم انسَ ولم تقصُر قال بل نسیت یا رسول اللّٰہ قال صدق ذوالیدین فقام فصلّی رکعتین ثم سلّم ثم کبّر فسجد مثل سجودہ او اطول ثم رفع راسہ وکبّر ثم وضع مثل سجودہ او اطول ثم رفع راسہ وکبّر **باب** ۴۶ الغیبۃ وقول اللّٰہ تعالٰی ولا یغتب بعضکم بعضًا الٰی قولہ رحیم **حدثنی** ۶۰۵۲ یحیٰی قال حدثنا وکیع عن الاعمش قال سمعت مجاھدًا یحدّث عن طاؤس عن ابن عباس قال مرّ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم علی قبرین فقال انھما لیُعذّبان وما یُعذّبان فی کبیر اما ھذا فکان لا یستنزہ من بولہ واما ھذا فکان یمشی بالنّمیمۃ ثم دعا بعسیب رطب فشقّہ باثنین فغرس علی ھذا واحدًا وعلی ھذا واحدًا ثم قال لعلّہ ان یُخفّف عنھما ما لم ییبسا **باب** ۴۷ قول النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم خیر دُور الانصار **حدثنا** ۶۰۵۳ قبیصۃ قال حدثنا سفیٰن عن ابی الزناد عن ابی سلمۃ عن ابی اُسید السّاعدیّ قال قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم خیر دُور الانصار بنو النّجّار **باب** ۴۸ ما یجوز من اغتیاب اھل الفساد والرِّیب **حدثنا** ۶۰۵۴ صدقۃ بن الفضل قال اخبرنا ابن عُیینۃ قال سمعتُ ابن المُنکدر سمع عروۃ بن الزبیر انّ عائشۃ اخبرتہ استاذن رجلٌ علی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فقال ائذنوا لہ بئس اخو العشیرۃ او ابن العشیرۃ فلما دخل الان لہ الکلام قلتُ یا رسول اللّٰہ قلتَ الذی قلتَ ثم النتَ لہ الکلام قال ای عائشۃ ان شرّ النّاس من ترکہ الناس او ودعہ الناس اتقاءَ فُحشہٖ **باب** ۴۹ النمیمۃ من الکبائر **حدثنا** ۶۰۵۵ ابن سلام قال اخبرنا عبیدۃ بن حُمید ابو عبد الرحمٰن عن منصور عن مجاھد عن ابن عباس قال خرج النبیّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم من بعض حیطان المدینۃ فسمع صوت انسانین یُعذّبان فی قبورھما فقال یُعذّبان وما یُعذّبان فی کبیر وانہ لکبیر کان احدھما لا یستنزہ من البول وکان الاٰخر یمشی بالنّمیمۃ ثم دعا بجریدۃ فکسرھا بکسرتین او ثنتین فجعل کسرۃً فی قبر ھذا وکسرۃً فی قبر ھذا فقال لعلّہ یُخفّف عنھما ما لم تیبسا **باب** ۵۰ ما یُکرہ من النّمیمۃ وقولہ ھمّاز مشّاءٍ بنمیمٍ ویلٌ لکلّ ھُمزۃٍ یھمزو

یدہ ۱ ۲ قول ۲ قال ۳ یدیہ ۴ خرج ۵ قالوا ۶ ۲ عزوجل ۷ الایۃ ۸ ثنا ۹ ایحب احدکم ان یأکل لحم اخیہ میتا فکرھتموہ واتقوا اللّٰہ ان اللّٰہ تواب رحیم کثیر ۱۰ ۲ لہ ۱۱ ثنی ۱۲

کثیرۃ

۱ قولہ فلیطعمہ مما یأکل ولیلبسہ مما یلبس ہذا مستحب لا واجب اجماعا قالوا یجب علی السید نفقۃ رقیقہ خبزا وادامًا قدر ما یکفیہ من غالب قوت مما یلیق البلد ویختلف ذلک بحسب الاشخاص ایضًا سواء کان من جنس نفقۃ السید او دونہ او فوقہ حتی لو ضیق السید علی نفسہ زہدا او شحا لا یجوز التضییق علی العبد قال محی السنۃ ہذا خطاب مع العرب الذین لباس عامتہم وطعامہم متقاربۃ ۱۲ لمعات ۲ قولہ ذوالیدین کان فی یدیہ طول فلقب بہ وقد مرّ من اسمہ الخرباق علی الاشہر خ ذکر ہذا التعلیق اشارۃ الی ان ذکر اللقب ان کان للتعریف بہ یجوز ع ووصلہ فی الصلوٰۃ فی ص۱۳۵ ج۱ ۱۲ ۳ قولہ سرعان بفتحتین وقیل بسکون الراء ای المسرعون الی الخروج ک والمطابقۃ فی قولہ یدعوہ ذاالیدین لکونہ معروفا بہ۔ قس ومر بعض ابحاث الحدیث فی ص۱۳۵ ج۱ ۱۲۔ ۴ قولہ باب الغیبۃ ای فی بیان تحریم الغیبۃ۔ ع وہی بکسر الغین ذکر المسلم غیر المعلن بفجورہ فی غیبتہ بما یکرہ وکان صدقا واما اذا کان کذبا یسمی بہتانا وفی حکمہ الکتابۃ والاشارۃ ونحوہما ۱۲ قس ک ع ۵ قولہ وقول اللّٰہ بالجر عطفا علی قولہ الغیبۃ وفی بعض النسخ ذکر ایحب احدکم الخ واکتفی البخاری بذکر الاٰیۃ المصرحۃ بالنہی عن الغیبۃ ولم یذکر حکمہا فی الترجمۃ کما ذکر فی النمیمۃ حکمہا حیث قال باب النمیمۃ من الکبائر کذا فی العینی ۱۲ ۶ قولہ وما یعذبان فی کبیر ای یکبر ترکہ علیہما الا انہ کبیر من حیث المعصیۃ ع قولہ لا یستنزہ من قولہ من الاستنزاہ وہو افاعل حقیقۃ من الاستنزاہ عن الاعین ویکون العذاب علی کشف العورۃ او علی المجاز والمراد التنزہ من البول ورجح لان الحدیث یدل علی ان للبول بالنسبۃ الی عذاب القبر خصوصیۃ فالحمل علیہ اولی۔ قس قولہ بالنمیمۃ ہی نقل کلام الغیر لقصد الاضرار وہو من اقبح القبائح۔ نووی ع قولہ بعسیب بفتح المہملۃ الاولی وکسر الثانیۃ سعف لم ینبت علیہ الخوص وقیل ہو قضیب النخل قولہ ما لم ییبسا ہو من باب علم ویجوز کسر الموحدۃ قالوا العلۃ شفع فاستجیب بالتخفیف عنہما الی ان ییبسا وقیل لکونہما یسبحان ما داما رطبین۔ مجمع البحار ومر الحدیث فی ص۲۶۶ ج۱ فی الجنائز وفی ص۲۹۷ ج۱ فی الوضوء۔ قال العینی والمطابقۃ للترجمۃ مع انہا فی الغیبۃ والحدیث فی النمیمۃ من حیث ان الجامع بینہما ذکر ما یکرہ المقول فیہ بظہر الغیب قال ابن التین وقال الکرمانی النمیمۃ نوع من الغیبۃ لانہ لو سمع المنقول عنہ انہ نقل عنہ لغمہ وقیل یحتمل ان یکون اشارۃ الی ما ورد فی بعض طرقہ بلفظ الغیبۃ صریحا ۱۲ ۷ قولہ خیر دور الانصار مناسبۃ ایراد ہذہ الترجمۃ ہنا مع انہ لم یذکر فیہا شیئ من الغیبۃ من جہۃ ان المفضل علیہم یکرہون ذلک فیستثنی ذلک من عموم قولہ ذکرک اخاک بما یکرہ اذ محل الزجر اذا لم یترتب علیہ حکم شرعی فان ترتب فلا یکون غیبۃ ولو کرہہ المحدث عنہ قالہ فی الفتح والحدیث سبق فی ص۶۶۸ ج۱ فی المناقب وفیہ ذکر کراہۃ المفضل علیہ ایضا حیث قال فیہ فادرک سعد النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللّٰہ خیر دور الانصار فجعلنا آخر الحدیث ۱۲ ۸ قولہ استاذن رجل قالوا ہو عیینۃ بن حصن الفزاری ولم یکن اسلم وان اظہر الاسلام واراد النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان یبین حالہ لیعرفہ الناس والعشیرۃ القبیلۃ ای بئس ہذا الرجل منہا وہو کقولک یا اخا العرب لرجل منہا وہذا الکلام من اعلام النبوۃ لانہ ارتد بعدہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم وجیٔ باسیرا الی ابی بکر رض ۱۲ ک ۹ قولہ ان شر الناس استیناف کلام کالتعلیل لترکہ مواجہتہ بما ذکرہ فی غیبتہ ویستنبط منہ ان الجاہر بالفسق والشر لا یکون ما ذکر عنہ من ذلک من ورائہ عن الغیبۃ المذمومۃ قال العلماء یباح الغیبۃ فی کل غرض صحیح شرعا حیث یتعین طریقا الی الوصول الیہ بہا کالتظلم والاستعانۃ علی تغییر المحاکۃ والتحذیر من الشرور یدخل فیہ تجرح الرواۃ والشہود فی نکاح او عقد من العقود وکذا من رای متفقہا یتردد الی مبتدع او فاسق ویخاف علیہ الاقتداء بہ وقد نوزع فی کون ما وقع من ذلک غیبۃ وانما ہو نصیحۃ لتحذر السامع وانما لم یواجہ القول فیہ بذلک لحسن خلقہ والجواب ان صورۃ الغیبۃ موجودۃ فیہ وان لم یتناول الغیبۃ المذمومۃ ۱۲ فتح الباری۔ ۱۰ قولہ ما یکرہ من النمیمۃ کانہ اشار بہذہ الترجمۃ الی ان نقل بعض القول المنقول عن شخص علی جہۃ الافساد لا یکرہ کما اذا کان المنقول عنہ کافرا کما یجوز التجسس فی بلاد الکفار قولہ ہماز الی آخر الاٰیتین وفسر البخاری الہمزۃ واللمزۃ بقولہ یہمز ویلمز ویعیب فجعل معنی الاثنین واحدا وقال اللیث الہمزۃ من یغتابک بالغیب واللمزۃ من یغتابک فی وجہک وحکی النحاس عن مجاہد عکسہ وقولہ مشاء مبالغۃ ماش وقولہ بنمیم من نم الحدیث عن بعض الناس الی بعض فیفسد بینہم قالہ الجمہور وقیل الذی یسعی بالکذب وہو یفسد فی یوم والساعی یفسد فی شہر قولہ یعیب بکسر العین المہملۃ وسکون الیاء آخر الحروف وبالباء الموحدۃ کذا ہو فی روایۃ الاکثرین وفی روایۃ الکشمیہنی یغتاب بالغین المعجمۃ الساکنۃ والتاء المثناۃ من فوق ۱۲ ع

عہ عرضہ جوازان یقال نحو الطویل علی وجہ التعریف دون التنقیص وانہ غیر جائز ۱۲ خ عہ بلفظ المعلوم والمجہول ای قال بعضہم بعض لا ارادۃ من فعلہ صلعم واداۃ الاستفہام مقدرۃ ۱۲ قس عہ ہو اما ابن موسی الحدانی واما ابن جعفر البلخی ۱۲ ک ع للمہ بفتح النون وشدۃ الجیم ای دور بنی النجار المراد انہم خیر الانصار ۱۲ کرمانی ھہ قیل ہو عیینۃ بن حصن وقیل مخرمۃ والد المسور ۱۲ ع عہ ای قبیح کلامہ۔ قس و مر الحدیث قریبا ۱۲ عہ روی عن ابن عباس بالواسطۃ کما مر قریبا وبدونہا کما ہنا ۱۲ ک۔

(قولہ باب قول النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم خیر دور الانصار) ای تفضیل طائفۃ علی الاخری وان کان یستلزم تنقیص الاخری وعدم رضاہم بذلک لکنہ جائز لمصلحۃ ولا یعدّ من الغیبۃ واللّٰہ تعالٰی اعلم

يَلمِزُ ويَعيبُ ۲ **حدثنا** ۶۰۵۶ ابو نعيم حدثنا سُفيٰن عن منصور عن ابراهيم عن هَمّام ۳ كُنّا مع حُذيفة فقيل له اِنّ رجلًا يرفع الحديث الى عثمن
فقال له حُذيفة سمعتُ النبى صلى الله عليه وسلم يقول لا يدخُل الجنة قَتّاتٌ ۱ **باب** ۵۱ قول الله ۲ واجتنبوا قولَ الزُّورِ **حدثنا** ۶۰۵۷ احمد بن
يونس قال حدثنا ابن ابى ذِئب عن المَقبُرى عن ابيه عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من ۲ لم يَدَعْ قولَ الزُّورِ والعَمَلَ به والجهلَ
فليس لِلّٰه حاجةٌ ان يَدَعَ طعامَه وشرابَه قال احمد افهمَنى ۳ رجل اِسنادَه **باب** ۵۲ ما قيل فى ذى الوَجهَين **حدثنا** ۶۰۵۸ عُمَر بن حفص بن غِياث
قال حدثنا ابى قال حدثنا الاعمش قال حدثنا ابو صالح عن ابى هريرة قال قال النبى صلى الله عليه وسلم تجدُ من اَشَرِّ النّاس ۴ يوم القيمة عند
الله ذا الوجهين الذى يأتى هٰؤلاء بوجه وهٰؤلاء بوجه **باب** ۵۳ من اَخبر صاحبه بما يُقال فيه **حدثنا** ۶۰۵۹ محمد بن يوسف قال حدثنا
سُفيٰن عن الاعمش عن ابى وائل عن ابن مسعود قال قسَم رسولُ الله صلى الله عليه وسلم قِسمةً فقال رجلٌ من الانصار والله ما اراد محمد
بهذا وجهَ الله فاتيتُ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم فاخبرتُه فتمعّر ۴ وجهُه وقال رحمَ الله موسى لقد اُوذِى باكثر من هذا فصبر **باب** ۵۴ ما
يُكرَهُ من التمادُح **حدثنى** ۶۰۶۰ محمد بن الصَّبّاح ۹ قال حدثنا اسمٰعيل بن زكريّاء قال حدثنا بُريد بن عبد الله بن ابى بُردة عن ابى بُردة
عن ابى موسى قال سمع النبىُّ صلى الله عليه وسلم رجلًا يُثنى على رجل ويُطرِيه ۵ فى المِدحة فقال اَهلَكتم او قطعتم ظهرَ الرجل **حدثنا** ۶۰۶۱ آدم
قال حدثنا شُعبة عن خالد عن عبد الرحمٰن بن ابى بَكرة عن ابيه ان رجلًا ذُكر عند النبى صلى الله عليه وسلم فاثنى عليه رجل خيرًا فقال
النبى صلى الله عليه وسلم ويحَكَ ۶ قَطَعتَ عُنُقَ صاحبك يقوله مرارًا اِن كان احدُكم مادحًا لا محالةَ فليقُل اَحسِبُ كذا وكذا اِن كان يُرى انه
كذلك وحَسيبُه الله ۷ ولا يُزكّى ۸ على الله احدًا وقال وُهَيب عن خالد ۹ ويلَكَ ۱۰ **باب** ۵۵ من اَثنى على احدٍ بما يَعلَم وقال سَعد ۱۱ ما سمعتُ
النبىَّ صلى الله عليه وسلم يقول لاحدٍ يمشى على ۱۲ الارض انه من اهل الجنة الا لعبد الله بن سلام **حدثنا** ۶۰۶۲ على بن عبد الله قال حدثنا
سفيٰن قال حدثنا موسى بن عُقبة عن سالم عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حين ذكر فى الازار ما ذكر قال ابو بكر يا رسول
الله اِن ازارى يسقط من احد شِقّيه قال اِنّك لستَ منهم **باب** ۵۶ قول الله ۱۱ اِنّ الله يأمُرُ بالعَدلِ والاِحسانِ ۲ وقوله اِنّما بَغيُكم على
اَنفُسِكم ۱۲ ومَن بَغَى عليه لينصُرَنّه الله ۱۳ وتَرَكَ آثارَةً من العِلم على مسلم او كافر **حدثنا** ۶۰۶۳ الحُميدى قال حدثنا سفيٰن قال حدثنا هشام بن

نصاذ ۲ نقت ۲ يغتاب ۲ واحد ۳ قال ۳ نـ ۲ عزوجل ۴ نـ شرّ شرار ۵ نـ ذ فتمعر ۶ نـ ذ فقال ۷ نـ ذ ثنا صباح ۸ نـ ذ ۲ بن ابى موسى ۱۰ نـ ذ والله حسيبه ۱۱ نـ ۲ فقال اخيه ۱۲ نـ سعيد ۱۳ نـ ۲ وجه ۱۴ نـ ۲ عزوجل
۲ وايتاء ذى القربى وينهى عن الفحشاء والمنكر والبغى يعظكم لعلكم ۱۵ نـ وقوله ثم بغى ۱۶ نـ ۴ الاية ۱۷ نـ

ـــــــ

عُروة عن ابیه عن عائشة ۲ قال مکث النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم کذا وکذا یخیّل الیہ انہ یأتی اھلہ ولا یأتی قالت عائشة فقال لی ذات یوم یا عائشة ان اللہ افتانی فی امر استفتیتہ فیہ اتانی رجلان فجلس احدھما عند رجلی والآخر عند رأسی فقال الذی عند رجلی للذی عند رأسی ما بال الرجل قال مطبوب یعنی مسحور قال ومن طبّہ قال لبید بن اعصم قال وفیم قال فی جُفّ طلعة ذکر فی مُشط ومُشاقة تحت رعوفة فی بئر ذی اروان فجاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ھذہ البئر التی اریتھا کان رؤس نخلھا رؤس الشیاطین وکان ماءھا نقاعة الحناء فامر بہ النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم فاُخرج قالت عائشة فقلت یا رسول اللہ فھلا تعنی تنشرت فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اما اللہ فقد شفانی واما انا فاکرہ ان اثیر علی الناس شرا قالت ولبید بن اعصم رجل من بنی زُریق حلیف لیھود **باب** ما ینھی عن التحاسد والتدابر وقولہ ۳ ومن شر حاسد اذا حسد **حدثنا** بشر بن محمد قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا معمر عن ھمام بن منبّہ عن ابی ھریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ایاکم والظنّ فان الظنّ اکذب الحدیث ولا تحسّسوا ولا تجسّسوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال حدثنی انس بن مالک ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا ولا یحلّ لمسلم ان یھجر اخاہ فوق ثلثة ایام **باب** قولہ یا ایھا الذین امنوا اجتنبوا کثیرا من الظنّ الآیة **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا مالک عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی ھریرة ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ایاکم والظنّ فان الظنّ اکذب الحدیث ولا تحسّسوا ولا تجسّسوا ولا تناجشوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا **باب** ما یکون فی الظنّ **حدثنا** سعید بن عُفیر قال حدثنا اللیث عن عُقیل عن ابن شھاب عن عروة عن عائشة قالت قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما اظنّ فلانا وفلانا یعرفان من دیننا شیئا وقال اللیث کانا رجلین من المنافقین **حدثنا** یحیی بن بُکیر قال حدثنا اللیث بھذا و قالت دخل علیّ النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم یوما فقال یا عائشة ما اظنّ فلانا وفلانا یعرفان دیننا الذی نحن علیہ **باب** ستر المؤمن علی نفسہ **حدثنا** عبد العزیز بن عبد اللہ قال حدثنا ابراھیم بن سعد عن ابن اخی ابن شھاب عن ابن شھاب عن سالم بن عبد اللہ قال سمعت ابا ھریرة یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول کل امتی معافی الا المجاھرین وان من المجانة ان یعمل الرجل باللیل عملا ثم یصبح وقد سترہ اللہ فیقول یا فلان عملت البارحة کذا وکذا وقد بات یسترہ ربّہ ویصبح یکشف ستر اللہ علیہ **حدثنا**

الاعصم ۳ للیھود ۴ حلیف الیھود ۵ من ۶ ۳ تعالی حدثنا ۸ عباد اللہ ۹ ولا تحسّسوا ولا تجسّسوا ۱۰ ان بعض الظن اثم ولا تجسسوا ولا تجسسوا ۱۲ بکرہ من یجوز من ۱۳ وقال ۱۴ المجاھرون ۱۵ نسیفہ ۱۶ المجاھرة ۱۷ ۳ علیہ ستر اللہ علیہ عنہ ۱۸ عنہ ۱۹

---

۱ قولہ فی جف بضم الجیم وشدة الفاء وعاء طلع النخل ویطلق علی الذکر والانثی والمشاقة بضم المیم وبالمعجمة والقاف الخفیفتین ما یغزل من الکتان والرعوفة بالراء والمھملة والواو والفاء حجر فی اسفل البیر وذروان بفتح المعجمة واسکان الراء بالواو وبالنون بستان فیہ بیر بالمدینة ورؤس الشیاطین مثل فی استقباح الصورة الی انہا وحشة المنظر سمجة الشکل والنقاعة بضم النون وخفة القاف وشدتہا ما ینقع فیہ الحناء قولہ فاخرج ای من تحت الرعوفة لکنہ لم ینشرہ ولم یفرق اجزاءہ ولم یطلع علیہ الناس وزریق مصغر الزرق بالزاء والراء والحلیف المعاھد ک ومر الحدیث مع بیانہ فی ص ۸۸۲ قال القسطلانی ومطابقة الآیات المذکورة وترجمة الباب مع الحدیث کما ھو ملخص من قول الخطابی ان اللہ تعالی لما نھی عن البغی واعلم ان ضرر البغی انما ھو راجع الی الباغی وضمن الضرر لمن بغی علیہ کان حق من بغی علیہ ان یشکر اللہ علی احسانہ بان یعفو عمن بغی علیہ وقد امتثل النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذلک فلم یعاقب الذی کاده بالسحر مع قدرتہ علی ذلک وقال فی الفتح ویحتمل ان یکون المطابقة من جھة انہ صلی اللہ علیہ وسلم ترک استخراجہ خشیة ان یثور علی الناس منہ شر فسلک مسلک العدل فی ان لا یحصل لمن لم یتعاط السحر من اثر الضرر الناشی عن السحر وسلک مسلک الاحسان فی ترک عقوبة الجانی انتھی کلام القسطلانی ۱۲

۲ قولہ عن التحاسد والتدابر من باب التفاعل والحسد ان یری الرجل لاخیہ نعمة فیتمنی ان یزول عنہ ویکون لہ دونہ والتدابر ھو ان یعطی کل واحد من الناس اخاہ دبرہ وقفاہ فیعرض عنہ ویھجرہ قالہ ابن الاثیر وقال الداودی التدابر التقاطع وقولہ تعالی عطف علی قولہ ما نھی واشار بہ الی ان الحسد مذموم بد ۱۲ عینی

۳ قولہ ایاکم والظن الخ ھو تحذیر عن الظن بسوء فی المسلمین وفیما یجب القطع من الاعتقادیات فلا ینافی ظن المجتھد والمقلد فی الاحکام والمکلف فی المشتبھات ولا حدیث الحزم سوء الظن فانہ فی احوال نفسہ خاصة ومعنی کونہ اکذب مع ان الکذب خلاف الواقع فلا یقبل النقص و ھذہ ان الظن اکثر کذبا او ان اثم ھذا الکذب ازید من اثم الحدیث الکاذب او ان المظنونات یقع الکذب فیھا اکثر من المجزومات ۱۲ مجمع البحار

۴ قولہ لا تحسسوا ولا تجسسوا الاولی بالمھملة والثانی بالجیم وفی بعض النسخ وھی روایة ابی ذر بتقدیم الجیم علی الحاء. قس قال السیوطی فی التوشیح الاولی بالجیم ای لا تبحثوا عن عیوب الناس والثانیة بالحاء المھملة ای لا تتتبعوھا باحد الحواس الخمس او بالاستماع للحدیث وقیل ھما بمعنی والثانی تاکید او قیل بالجیم تتبع الشخص لاجل غیرہ وبالحاء تتبعہ لنفسہ قولہ ولا تدابروا معناہ لا تتھاجروا وقیل لا تتعادوا وقیل لا یستاثر احدکم علی الآخر قولہ اخوانا ای کاخوان النسب فی المحبة والشفقة والرحمة والمواساة والمعاونة والنصیحة انتھی ۱۲

۵ قولہ ولا یحل لمسلم الخ فیہ التصریح بحرمة الھجران فوق ثلثة ایام وھذا فیمن لم یجن علی الدین جنایة فاما من جنی علیہ وعصی ربہ فجازت الرخصة فی عقوبتہ بالھجران کالثلاثة المتخلفین عن غزوة تبوک وقد آلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من نسائہ شھرا وصعد مشربة کذا فی العینی والکرمانی ۱۲

۶ قولہ ولا تناجشوا من النجش بالنون والجیم والمعجمة وھو ان یزید فی ثمن المبیع بلا رغبة لیخدع غیرہ فیزید علیہ. ک کذا فی جمیع نسخ الصحیح والذی اتفقت علیہ رواة الموطا ولا تناکحوا بالکاف والمھملة من المناکحة وکذا اخرجہ مسلم ۱۲ تو

۷ قولہ باب ما یکون من الظن ای ھذا باب فی بیان ما یکون جوازا من الظن ھکذا وقعت ھذہ الترجمة فی روایة الاکثرین وفی روایة النسفی ولابی ذر عن الکشمیھنی باب ما یجوز من الظن وفی روایة القابسی والجرجانی ما یکرہ من الظن وروایة ابی ذر انسب لسیاق الحدیث ۱۲ عینی

۸ قولہ ما اظن قال القسطلانی الظن فیھا لیس من الظن المنھی عنہ انتھی قال الکرمانی فان قلت ترجم بوجود الظن وفی الحدیث نفی الظن قلت العرف فی قول القائل ما اظن زیدا فی الدار اظنہ لیس فی الدار انتھی ۱۲

۹ قولہ الا المجاھرین کذا للاکثر وللنسفی بالرفع. ف قال الکرمانی وحقہ النصب علی الاستثناء الا ان یقال العفو بمعنی الترک وھو بمعنی النفی والمجاھر ھو الذی جاھر بمعصیة واظھرھا ای کل واحد من امتی یعفی عن ذنبہ ولا یؤخذ بہ الا الفاسق المعلن انتھی ۱۲

۱۰ قولہ من المجانة ھو عدم المبالاة بالفعل والقول. عملا ای معصیة وعملت بلفظ المتکلم ویصبح ای یدخل فی الصباح ۱۲ ک

عہ ای لا تتعاطوا اسباب البغض نعم اذا کان البغض للہ وجب ۱۲ قس. عہ اما منادی فاخوانا خبر کان واما ھو خبر اول کان واخوانا خبر ثان

(قولہ باب ما ینھی من التحاسد) ای ما ینھی عنہ من التحاسد وفی بعض النسخ عن التحاسد فکلمة ما مصدریة وفیہ وکونوا عباد اللہ اخوانا ای عاملوہ بالعبودیة وفیما بینکم بالاخوة ای تعاونوا وتحابوا فیما بینکم کتعاون الاخوة وتحابھم لکن لا مطلقا بل فی عبادة اللہ وطاعتہ ولذلک جمع بین الامرین وللاھتمام بشان العبادة قدم الاول ولانہ یستلزم الثانی واللہ تعالی اعلم

مُسدّد قال حدثنا ابو عوانة عن قتادة عن صفوان بن محرز ان رجلا سأل ابن عمر کیف سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول
فی النجوی قال یدنو احدکم من ربه حتی یضع کنفه علیه فیقول عملت کذا وکذا مرتین فیقول نعم ویقول عملت کذا وکذا فیقول نعم
فیقرره ثم یقول انی سترت علیک فی الدنیا وانا اغفرها لک الیوم **باب** الکبر قال مجاهد ثانی عطفه متکبرا فی نفسه عطفه
رقبته **حدثنا** محمد بن کثیر اخبرنا سفین قال حدثنا معبد بن خالد القیسی عن حارثة بن وهب الخزاعی عن النبی صلی الله علیه وسلم
قال الا اخبرکم باهل الجنة کل ضعیف متضعف لو یقسم علی الله لابره الا اخبرکم باهل النار کل عتل جواظ مستکبر وقال محمد بن
عیسی حدثنا هشیم قال اخبرنا حمید الطویل قال حدثنا انس بن مالک قال کانت الامة من اماء اهل المدینة لتاخذ بید رسول الله
صلی الله علیه وسلم فتنطلق به حیث شاءت **باب** الهجرة **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال حدثنی عوف
ابن الطفیل وهو ابن اخی عائشة زوج النبی صلی الله علیه وسلم لامها ان عائشة حدثت ان عبد الله بن الزبیر قال فی بیع او عطاء اعطته
عائشة والله لتنتهین عائشة او لاحجرن علیها فقالت اهو قال هذا قالوا نعم قالت هو لله علی نذر ان لا اکلم ابن الزبیر ابدا فاستشفع ابن
الزبیر الیها حین طالت الهجرة فقالت لا والله لا اشفع فیه ابدا ولا اتحنث الی نذری فلما طال ذلک علی ابن الزبیر کلم المسور بن
مخرمة وعبد الرحمن بن الاسود بن عبد یغوث وهما من بنی زهرة وقال لهما انشدکما بالله لما ادخلتمانی علی عائشة فانها لا یحل لها

---

۱ قال متضاعف اقسم ۲ ان ۲ وقول رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یحل لرجل ان یهجر اخاه فوق ثلاث النبی ۲ بن مالک ۳ هو ابن الحارث حدثته لتنتهین یا عائشة

حق احدا الا فانه

۱ قوله انی سترتها علیک فان قلت الترجمة فی ستر المؤمن وهذا فی ستر الله قلت ستر الله یستلزم ستره وقیل هو بسبب ان افعال العباد مخلوقة لله تعالی. کـ ع ومر الحدیث فی ص ۲۴۳ فی المظالم وفی ص ۲۷۱ فی التفسیر ۱۲ ۲ قوله باب الکبر ای فی ذم الکبر بکسر الکاف وسکون الموحدة الکبر والتکبر والاستکبار متقارب فالکبر الحالة التی یختص بها الانسان من اعجابه بنفسه اکبر من غیره والاعظم ذلک ان یتکبر علی ربه بان یمتنع من قبول الحق والاذعان له والتوحید والطاعة ۱۲ ف ع ۳ قوله قال مجاهد ای قال مجاهد فی قوله تعالی ثانی عطفه بقوله رقبته وهذا التعلیق وصله الفریابی عن ورقاء عن ابن ابی نجیح عن ابن مجاهد قال فی قوله تعالی ثانی عطفه قال رقبته ۱۲ عینی ۴ قوله متضعف بفتح العین وکسرها ومعناه یستضعفه الناس ..... ویحتقرونه لضعف حاله فی الدنیا او متواضع متذلل خامل الذکر ولو اقسم یمینا طمعا فی کرم الله بابراره لابره وقیل لو دعاه لاجابه والعتل الغلیظ الشدید الغنیف والجواظ بفتح الجیم وتشدید الواو وبالمعجمة الجموع المنوع او المختال فی مشیته والمزدان الطالب اهل الجنة واهل النار هؤلاء ولیس المراد الاستیعاب فی الطرفین کـ ع ومر الحدیث فی ص ۲۳۴ ویاتی فی ص ۱۲ ۵ قوله محمد بن عیسی الطباع بالمهملة المفتوحة والموحدة المشددة وبالعین المهملة ابو جعفر البغدادی نزیل اذنة بفتح الهمزة والذال المعجمة والنون وهی بلدة بقرب طرسوس قال صاحب التوضیح هذا الحدیث یشبه ان یکون البخاری اخذه عن شیخه محمد بن عیسی مذاکرة ۱۲ ع ۶ قوله لتاخذ المقصود من الاخذ بیده وهو الرفق والانقیاد یعنی کان خلق رسول الله صلی الله علیه وسلم بهذه المرتبة وهو انه لو کان لامة حاجة الی بعض مواضع المدینة ویلتمس منه مساعدتها فی تلک الحاجة واحتاج بان یمشی معها لقضائها لما تخلف عن ذلک حتی یقضی حاجتها وفیه انواع من المبالغة من جهة انه ذکر المرأة لا الرجل والامة لا الحرة وعم بلفظ الاماء ای ای امة کانت وبقوله حیث شاءت من المکانات وعبر عنه بلفظ الاخذ بالید الذی هو غایة التصرف ۱۲ ک ۷ قوله عوف بن الطفیل قال الواقدی کان ام رومان تحت عبد الله بن الحارث بن سخبرة وکان قدم بها مکة فحالف ابا بکر قبل الاسلام وتوفی عن ام رومان وقد ولدت له الطفیل ثم صارت تحت ابی بکر رضی الله عنه فولدت عبد الرحمن وعائشة وبها اخوا الطفیل لامه هذه وقال فی جامع الاصول عوف بن مالک بن الطفیل وقال الکلاباذی عوف بن الحارث بن الطفیل وقال علی بن المدینی ہکذا اختلفوا فیه والصواب عندی وهو المعروف عوف بن الحارث بن الطفیل ۱۲ ع ۸ قوله ان اکلم بصیغة الشرط وهو الموافق لما تقدم فی کتاب الانبیاء فی باب مناقب قریش حیث قال لله علی نذر ان کلمته وفی بعضها ان لا اکلم بفتح الهمزة وکسرها بزیادة لا والمقصود حلفها علی عدم التکلم ولا اشفع بکسر الفاء

الشدیدة ای لا اقبل الشفاعة ولا اتحنث الی نذری ای یمینی منتهیا الیه ۱۲ ک ۹ قوله انشدکما بضم الشین من نشدت فلانا اذا قلت له نشدتک الله ای سألتک بالله ولما بتخفیف اللام وما زائدة وبتشدیدها وهو بمعنی الا کقوله تعالی ان کل نفس لما علیها حافظ ومعناه ما الطلب منکما الا الادخال قال فی المفصل نشدتک بالله الا فعلت معناه ما الطلب منک الا فعلک وقطعتی ای قطع صلة الرحم لان عائشة کانت خالتها وبنا شدانها الا کلمت ای ما یطلبان منها الا التکلم معه وقبول العذر منه ومن الهجرة بیان ما قد علمت والتذکرة ای التذکیر بالصلة وبالعقود بکظم الغیظ ونحوه والتحریج ای التضییق والنسبة الی الحرج وانه لا یحل الهجرة وکلمة واعتقت کفارة لیمینها وعلم منا ان المراد بالنذر الیمین والخمار المقنعة کـ ع وفی التوضیح قول عائشة علی نذر ان لا اکلم نذر فی غیر طاعة فلا یجب علیها شیء عند مالک وغیره ولعلها لما اطلعت علی ان هجرانها ایاه کان معصیة اعتقت رقابا جبرا لاساءة بالاحسان او ادت کفارات نحوا وخشیة من الله تعالی. کذا فی خ فان قلت لم هجرت عائشة ابن الزبیر اکثر من ثلاثة ایام قلت معنی الهجرة ترک الکلام عند التلاقی وعائشة لم تکن تلقاه فتعرض عن السلام علیه وانما کانت من وراء حجاب ولم یکن احد یدخل علیها الا باذن فلم یکن ذلک من الهجرة المذمومة ویدل علیه لفظ یلتقیان فیعرض اذ لم یکن بینهما التقاء واعراض ووجه آخر وهو انه انما ساغ لعائشة رضی الله عنها ذلک لانها ام المؤمنین لا سیما بالنسبة الی ابن الزبیر لانها خالته وذلک الکلام الذی قال فی حقها کان کالعقوق لها فهجرتها منه کانت تادیبا له وهذا من باب اباحة الهجران لمن عصی کـ ع ومر فی ص ۱۲ ۱۲

ـه ای المسارة التی یقع بین الله وبین عبده المؤمن یوم القیمة ۱۲ کرمانی ـلـه المراد من الدنو القرب الزمنی لا المکانی ۱۲ ک ـه الکنف الساتر ای حتی یحیط به غایته التامة ۱۲ ک ع ـه لا یرید بها مفارقة الوطن الی غیره بل مفارقة کلام اخیه المؤمن مع تلاقیهما واعراض کل واحد منهما عن صاحبه عند الاجتماع ۱۲ ک ـه سقط لابی ذر لفظ ابن مالک ولفظ هو ابن الحارث کما فی الفرع وزاد فی الفتح وللنسفی ایضا ۱۲ قس ـه کان عبد الله بن الزبیر احب البشر الی عائشة بعد النبی صلی الله علیه وسلم وابی بکر وکان ابر الناس بها وکانت لا تمسک شیئا ۱۲ ع.

ـه قال النووی قال العلماء ویحرم الهجرة بین المسلمین اکثر من ثلاثة ایام بالنص ویباح فی الثلاث بالمفهوم وانما عفی عنه فی ذلک لان الآدمی مجبول علی الغضب فسومح بذلک القدر لیرجع ویزول ذلک العارض. عینی و الغالب ان یزول من المؤمن اذ نقل بعد الثلث ۱۲ کرمانی.

(قوله باب الکبر) وفیه الا اخبرکم باهل الجنة الخ لیس المراد اخبرکم باهل الجنة کلهم واهل النار کلهم والا لزم الواسطة وثبوت المنزلة بین المنزلتین ضرورة خروج کثیر من الناس من الطائفتین جمیعا فقیل ای باغلب اهل الجنة وباغلب اهل النار ولا یخلو عن نظر وکذا لا یمکن حمله علی من یدخل الجنة ابتداء کما لا یخفی نعم لو حمل علی اصحاب المراتب العالیة الکاملین من اصحاب الجنة بتنزیل غیرهم منزلة العدم لکان له وجه والاقرب بالنظر الی لفظ الحدیث ان یراد باهل الجنة الطائفة التی تدخل کلها الجنة یدل علی ذلک کل ضعیف وعلی هذا فاما ان یقال من وفق لهذه الخصلة یختم له بالخیر البتة او یقال لما کان غالب هذه الطائفة یدخل الجنة عد الکل داخلا والله تعالی اعلم اه سندی.

(باب الهجرة) قوله قالت هو لله علی نذر ان لا اکلم الخ کانه بتقدیر لئلا اکلم وهو تعلیل للایجاب ای اوجبت النذر لیکون سببا حاملا علی ترک التکلم فیؤدی الی ان الایجاب علی تقدیر ان تکلمه ولذلک قیل تقدیر الکلام علی نذر ان کلمته والله تعالی اعلم. وقوله فلم یزل بها حتی کلمت واعتقت لیس عطفا علی کلمت فان القول بانه لم یزل بها حتی اعتقت بعید بل قد علم انها اعتقت بعد ذلک بایام الا ان یحمل ذلک علی تجوز یدل علی ما یفهم من تمام الکلام ای انها فعلت ذ النذر واحنثت واعتقت والله تعالی اعلم

ان تنذر قطیعتی فاقبل به المسور وعبد الرحمن مشتملین بأردیتهما حتی استأذنا علی عائشة فقالا السلام علیك ورحمة الله وبرکاته
أندخل قالت عائشة ادخلوا قالوا کلنا قالت نعم ادخلوا کلکم ولا تعلم ان معهما ابن الزبیر فلما دخلوا دخل ابن الزبیر الحجاب فاعتنق عائشة
فطفق یناشدها ویبکی وطفق المسور وعبد الرحمن یناشدانها الا ما کلمت وقبلت منه ویقولان ان النبی صلی الله علیه وسلم نهی عما قد
علمت من الهجرة وانه لا یحل لمسلم ان یهجر اخاه فوق ثلث لیال فلما اکثروا علی عائشة من التذکرة والتحریج طفقت تذکرهما
وتبکی وتقول انی نذرت والنذر شدید فلم یزالا بها حتی کلمت ابن الزبیر واعتقت فی نذرها ذلك اربعین رقبة وکانت تذکر نذرها
بعد ذلك فتبکی حتی تبل دموعها خمارها **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن انس بن مالك ان رسول
الله صلی الله علیه وسلم قال لا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تدابروا وکونوا عباد الله اخوانا ولا یحل لمسلم ان یهجر اخاه فوق ثلث لیال **حدثنا**
عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عطاء بن یزید اللیثی عن ابی ایوب الانصاری ان رسول الله صلی الله علیه
وسلم قال لا یحل لرجل ان یهجر اخاه فوق ثلث لیال فیلتقیان فیعرض هذا ویعرض هذا وخیرهما الذی یبدأ بالسلام **باب** ما
یجوز من الهجران لمن عصی وقال کعب بن مالك حین تخلف عن النبی صلی الله علیه وسلم ونهی النبی صلی الله علیه وسلم المسلمین عن
کلامنا وذکر خمسین لیلة **حدثنا** محمد قال اخبرنا عبدة عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة قالت قال رسول الله صلی الله علیه
وسلم انی لأعرف غضبك ورضاك قالت قلت وکیف تعرف ذلك یا رسول الله قال انك اذا کنت راضیة قلت بلی ورب محمد و
ان کنت ساخطة قلت لا ورب ابراهیم قالت قلت اجل لست اهاجر الا اسمك **باب** هل یزور صاحبه کل یوم او بکرة وعشیا
حدثنی ابراهیم بن موسی قال اخبرنا هشام عن معمر عن الزهری ح وقال اللیث حدثنی عقیل قال ابن شهاب فاخبرنی
عروة بن الزبیر ان عائشة قالت لم اعقل ابوی الا وهما یدینان الدین ولم یمر علینا یوم الا یأتینا فیه رسول الله صلی الله علیه وسلم
طرفی النهار بکرة وعشیة فبینا نحن جلوس فی بیت ابی بکر فی نحر الظهیرة قال قائل هذا رسول الله صلی الله علیه وسلم فی
ساعة لم یکن یأتینا فیها قال ابو بکر ما جاء به فی هذه الساعة الا امر قال انی اذن لی فی الخروج **باب** الزیارة ومن زار قوما فطعم
عندهم وزار سلمان ابا الدرداء فی عهد النبی صلی الله علیه وسلم فاکل عنده **حدثنی** محمد بن سلام قال اخبرنا عبدة بن سلیمان عن
عن خالد الحذاء عن انس بن سیرین عن انس بن مالك ان رسول الله صلی الله علیه وسلم زار اهل بیت من الانصار فطعم عندهم
طعاما فلما اراد ان یخرج امر بمکان من البیت فنضح له علی بساط فصلی علیه ودعا لهم **باب** من تجمل للوفود **حدثنا** عبد الله
ابن محمد قال حدثنا عبد الصمد قال حدثنی ابی قال حدثنی یحیی بن ابی اسحق قال لی سالم بن عبد الله ما الاستبرق قلت ما
غلظ من الدیباج وخشن منه قال سمعت عبد الله یقول رأی عمر علی رجل حلة من استبرق فاتی بها النبی صلی الله علیه وسلم
فقال یا رسول الله اشتر هذه فالبسها لوفد الناس اذا قدموا علیك فقال انما یلبس الحریر من لا خلاق له فمضی فی ذلك ما مضی

---

۲ رضی الله عنها کلمتیه ۲ قد عملت فانه ۲ نذرها عبادا الله ایام یلتقیان حتی حدثنا انبأنا لو اذا قلت ثنا ۲ زوج النبی صلی الله علیه وسلم
وعشیا فبینا ۲ قد بالخروج ثنا انبأنا فی الخروج ثنی ۲ قال وخشین من

---

۱ قوله ویعرض بضم التحتیة فیهما والجملة استینافیة بیان لکیفیة الهجران ویجوز ان یکون حالا من فاعل یهجر ومفعوله معا ۱۲ قسطلانی ۲ قوله وخیرهما عطف علی الجملة السابقة من حیث المعنی لا یفهم منها ان ذلك الفعل لیس بخیر وعلی القول بان الاولی حال فهذه الثانیة عطف علی قوله لا یحل ۱۲ قس ۳ قوله بالسلام قال الاکثرون یزول الهجرة بمجرد السلام ورده وقال الامام احمد لا یبرأ من الهجرة الا بعوده الی الحال التی کان اولا قس استدل بهذه الاحادیث علی ان من اعرض عن اخیه المسلم وامتنع من مکالمته والسلام علیه اثم بذلك لان نفی الحل یثبت به التحریم ومرتکب التحریم آثم ۱۲ ف ۴ قوله ما یجوز الخ اراد بهذه الترجمة بیان الهجران الجائز لان عموم النهی مخصوص بمن لم یکن الهجر سبب مشروع فبین ههنا السبب المشروع للهجر وهو لمن صدرت منه معصیة فیشرع لمن یطلع علیها ان یکف عنها ۱۲ ف ۵ قوله کعب بن مالك الانصاری حین تخلف ای فی غزوة تبوك وهو لیس ظرفا لقال بل لمحذوف ای حین تخلف کان کذا وکذا ونهی النبی صلی الله علیه وسلم المسلمین عن الکلام معه والکلام مع صاحبیه مرارة بن الربیع وهلال بن امیة الثلاثة الذین خلفوا وذکر ان زمان هجرة المسلمین عنهم کانت خمسین لیلة ۱۲ ک ۶ قوله لست اهاجر الا اسمك فیه المطابقة للترجمة لان هذا من الهجران الجائز کذا ذکره العینی قال الکرمانی قال القاضی مغاضبة عائشة رضی هی من الغیرة التی عفی عنها للنساء ولولا ذلك لکان علیها فی ذلك من الحرج ما فیه لان الغضب علی النبی صلی الله علیه وسلم کبیرة عظیمة وفی قولها الا اسمك دلالة علی ان قلبها مملو من

المحبة وانما الغیرة فی النساء بفرط المحبة ۱۲ ۷ قوله او بکرة وعشیا سقطت الهمزة من قوله اولابی ذر فالواو مفتوحة وهذا لا یعارض حدیث زریق ترددوا جا المروی عند الحاکم فی تاریخ نیسابور والخطیب فی تاریخ بغداد وغیرهما من طرق لان عمومه یقبل التخصیص فیحمل علی من لیست خصوصیة ومودة ثابتة فلا ینقض کثرة زیارته من منزلته للصدیق الملاطف کما قال ابن بطال لا تزیده کثرة الزیارة الا محبة بخلاف غیره ۱۲ قس ۸ قوله یدینان الدین ای کانا مؤمنین متدینین بدین الاسلام قوله نحر الظهیرة بفتح المعجمة اول الظهر یرید به شدة الحر قوله اذن لی فی الخروج ای من مکة الی المدینة ک والحدیث مضی مطولا فی ص۶۸۳ ج۱ فی الهجرة ۱۲ ۹ قوله باب الزیارة قال ابن بطال من اتمام الزیارة الطعام الزائر ما حضر وذلك مما یثبت المودة وفیه ان الزائر مدعو للمزور ولا یلبیه کذا فی الکرمانی ۱۲ ۱۰ قوله فنضح له بضم النون وکسر الضاد المعجمة بعدها حاء ای رش قوله بساط حصیر قس والحدیث فی ص۲۳۳ ج۱ فی صلوة النفل ۱۲ ۱۱ قوله من لا خلاق له الخلاق النصیب ای لا خلاق لهم فی الآخرة ای اذا کان مستحلا قوله ولتصیب بها مالا بان یبیعه مثلا ولفظ الحدیث عام للرجال والنساء لکنه مخصص بالحدیث الآخر هو انه حرام علی ذکور امتی وفیه عرض المفضول علی الفاضل فیما یری المصلحة ولبس انفس الثیاب عند لقاء الوفود کذا فی الکرمانی قال العینی والمطابقة یفهم من کلام عمر رض لان عادة النبی صلی الله علیه وسلم کانت جاریة بالتجمل للوفد لان فیه تفخیم الاسلام ومباهاة للعدو وغیظا لهم غیر ان النبی صلی الله علیه وسلم ابی علی عمر لبس الحریر لقوله انما یلبس الحریر من لا خلاق له ولم ینکر علیه مطلق التجمل للوفد حتی قالوا وفی الحدیث لبس انفس الثیاب عند لقاء الوفود. والحدیث مضی فی ص۲۶۳۹ فی کتاب اللباس وفی ص۱۲۲۰ وغیر ذلك ۱۲ **حل اللغات** نضح بضم النون وکسر الضاد المعجمة بعدها حاء ای رش بساط حصیر ۱۲

(قوله باب ما یجوز من الهجران لمن عصی) ای ونحوه کهجران الاسم لشدة الغیرة فلذلك ذکر فی الباب حدیث عائشة والله تعالی اعلم اه سندی (قوله باب من تجمل للوفود) وفیه انما بعثت الیك لتصیب بها مالا ای مثلا والحاصل ای لتنتفع بها وتصرفها فی مصارفها والله تعالی اعلم

ثم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعث الیہ بحلۃ فاتی بھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال بعثت الی بھذہ وقد قلت فی مثلھا ما قلت قال انما بعثت الیک لتصیب بھا ما لافکان ابن عمر یکرہ العلم فی الثوب لھذا الحدیث **باب** الاخاء والحلف وقال ابو جحیفۃ اخی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بین سلمان وابی الدرداء وقال عبد الرحمن بن عوف لما قدمنا المدینۃ اخی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بینی وبین سعد بن الربیع **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی عن حمید عن انس قال قدم علینا عبد الرحمن بن عوف فاخی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بینہ وبین سعد بن الربیع فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اولم ولو بشاۃ **حدثنا** محمد بن الصباح قال حدثنا اسمعیل بن زکریا قال حدثنا عاصم قلت لانس بن مالک ابلغک ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا حلف فی الاسلام فقال قد حالف النبی صلی اللہ علیہ وسلم بین قریش والانصار فی داری **باب** التبسم والضحک وقالت فاطمۃ اسر الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فضحکت وقال ابن عباس ان اللہ ھو اضحک وابکی **حدثنا** حبان بن موسی قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا معمر عن الزھری عن عروۃ عن عائشۃ ان رفاعۃ القرظی طلق امرأتہ فبت طلاقھا فتزوجھا بعدہ عبد الرحمن بن الزبیر فجاءت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ انھا کانت عند رفاعۃ فطلقھا اخر ثلث تطلیقات فتزوجھا بعدہ عبد الرحمن بن الزبیر وانہ واللہ ما معہ یا رسول اللہ الا مثل ھذہ الھدبۃ لھدبۃ اخذتھا من جلبابھا قال وابو بکر جالس عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم وابن سعید بن العاص جالس بباب الحجرۃ لیؤذن لہ فطفق خالد ینادی ابا بکر یا ابا بکر الا تزجر ھذہ عما تجھر بہ عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وما یزید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی التبسم ثم قال لعلک تریدین ان ترجعی الی رفاعۃ لا حتی تذوقی عسیلتہ ویذوق عسیلتک **حدثنا** اسمعیل قال حدثنا ابراھیم عن صالح بن کیسان عن ابن شھاب عن عبد الحمید بن عبد الرحمن بن زید بن الخطاب عن محمد بن سعد عن ابیہ قال استاذن عمر بن الخطاب علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعندہ نسوۃ من قریش یسألنہ ویستکثرنہ عالیۃ اصواتھن علی صوتہ فلما استاذن عمر تبادرن الحجاب فاذن لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فدخل والنبی صلی اللہ علیہ وسلم یضحک فقال اضحک اللہ سنک یا رسول اللہ بابی انت وامی فقال عجبت من ھؤلاء اللاتی کن عندی لما سمعن صوتک تبادرن الحجاب فقال انت احق ان یھبن یا رسول اللہ ثم اقبل علیھن فقال یا عدوات انفسھن اتھبننی ولا تھبن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلن انت افظ واغلظ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایہ یا ابن الخطاب والذی نفسی بیدہ ما لقیک الشیطان

بھا ۲ لما ۲ قال ۳ ثنی ۴ انبانا ثنی ۶ تتبادرن انک ۸ انک انت

۱ قولہ فکان ابن عمر یکرہ العلم فی الثوب قال الخطابی فذھب ابن عمر فی ھذا مذھب الورع وکان ابن عباس یقول فی روایۃ الاعلمانی ثوب وذلک لان مقدار العلم لا یقع علیہ اسم اللبس۔ عینی ومر بیانہ فی ص ۲۷۳۹ فی کتاب اللباس ۱۲ ۲ قولہ باب الاخاء ای مشروعیۃ الاخاء ای المواخاۃ قولہ والحلف بکسر الحاء المھملۃ وسکون اللام وبالفاء وھو العھد یکون بین القوم وقد حالف ای عاھدہ ۱۲ ک عینی ۳ قولہ لا حلف فی الاسلام لان الحلف للاتفاق والاسلام قد جمعھم والف بین قلوبھم فلا حاجۃ الیہ وکانوا فی الجاھلیۃ یتحلفون علی نصر الحلیف ولو کان ظالما وعلی اخذ الثار من القبیلۃ بسبب قتل واحد منھم ونحو ذلک۔ قس قال الکرمانی فان قلت ما التلفیق بینہ وبین قد حالف قلت المنفی ھو المعاھدۃ الجاھلیۃ والمثبت ھو المواخاۃ قال النووی لا حلف فی الاسلام معناہ حلف التوارث وما یمنع الشرع منہ واما المواخاۃ والمحالفۃ علی طاعۃ اللہ والمعاونۃ علی البر فلم ینسخ انما المنسوخ ما یتعلق بالارث انتھی ومر فی ص ۲۴۳۶ فی الکفالۃ بعین ھذا الاسناد والمتن ۱۲ ۴ قولہ باب التبسم والضحک ای فی بیان اباحتہ التبسم والضحک۔ ع قال الکرمانی ھو ظھور الاسنان عند التعجب بلا صوت وان کان مع الصوت فھو اما بحیث یسمع جیرانہ فھو القھقھۃ والا فھو الضحک انتھی قال العینی قال اصحابنا الضحک ان یسمع ھو نفسہ فقط والقھقھۃ ان یسمع غیرہ والتبسم لا یسمع ھو ولا غیرہ والضحک یفسد الصلوۃ لا الوضوء والقھقھۃ یفسدھما جمیعا والتبسم لا یفسدھما ویقال التبسم فی اللغۃ مبادی الضحک والضحک انبساط الوجہ حتی یظھر الاسنان من السرور فان کان بصوت بحیث یسمع جیرانہ من بعد القھقھۃ والا فالضحک وان کان بلا صوت فھو التبسم وتسمی الاسنان فی مقدم الفم الضواحک انتھی ۱۲ ۵ قولہ قالت فاطمۃ الخ ھذا التعلیق طرف من حدیث عائشۃ قد مضی فی وفاۃ النبی ص ۲۷۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم وکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لھا حین اشرف علی الموت انک اول من یتبعنی من اھلی ۱۲ ع ۶ قولہ ان اللہ ھو اضحک وابکی لانہ لا یؤثر فی الوجود الا اللہ کما ھو مذھب الاشاعرۃ وھذا التعلیق قد مضی فی الجنائز فی ص ۱۲۲۵ ۱۲ ع ۷ قولہ فبت طلاقا ای قطع بتطلیق الثلاث وعبد الرحمن بن الزبیر بفتح الزاء وکسر الموحدۃ قولہ الھدبۃ ھی ما علی طرف الثوب من الخمل قولہ وابن سعید ھو خالد بن سعید بن العاص بن امیۃ بن عبد شمس بن قصی القرشی الاموی قولہ لا حتی تذوقی ای لا ترجوع لک الی رفاعۃ حتی تذوقی عسیلتہ عبد الرحمن بن الزبیر والعسیلۃ تصغیر العسل والعسل یذکر ویؤنث وکنی بھا عن لذۃ الجماع فان قلت کیف یذوق والالۃ کالھدبۃ واجیب بانھا کالھدبۃ فی الرقۃ والدقۃ لا فی الرخاوۃ وعدم الحرکۃ قلت ھذا قالہ الکرمانی ولکنہ ما ھو بظاھر وانما ھو انما لا یقدر علی الجماع اصلا فاذا کان کذلک فالمراد من قولہ علیہ الصلوۃ والسلام لا حتی تذوقی عسیلتہ یعنی اذا قدر علی الجماع فلا بد من صبرھا علی ذلک ای الاقامۃ فی عصمۃ عبد الرحمن بن الزبیر والا فلا بد من زوج آخر وجماعھا معہ۔ ع ومر الحدیث فی ص ۲۲۳۰ ۱۲ ۸ قولہ عالیۃ نصب علی الحال ویجوز الرفع علی ان یکون خبر مبتدأ محذوف تقدیرہ ھن عالیۃ واصواتھن مرفوع بہ قولہ بابی انت وامی ای مفدی بھما قولہ ایہ بکسر الھمزۃ وسکون الیاء وکسر الھاء اسم الفعل تقول للرجل اذا استزدتہ من حدیث او عمل ایہ وان وصلت نونت قولہ فجا بفتح الفاء وتشدید الجیم الطریق الواسع بین الجبلین وقال ابن فارس الفج الطریق الواسع ولم یقیدہ بقولہ بین الجبلین ۱۲ ع۔ ۹ قولہ افظ واغلظ بالظاء المعجمۃ فیھما وصیغۃ افعل لیست علی بابھا لحدیث لیس بفظ ولا غلیظ وحینئذ فلا تعارض بین الحدیث وقولہ تعالی ولو کنت فظا غلیظ القلب وللاشکال بقولہ واغلظ علیھم فالنفی بالنسبۃ الی جبل علیہ والامر محمول علی المعالجۃ او النفی بالنسبۃ الی المؤمنین والامر بالنسبۃ الی الکفار والمنافقین ۱۲ قس۔

عہ قال صاحب الخیر الجاری ولعل ھذا الکلام علی سبیل العکس یعنی ان زدت بزدن فلا تزداد طلب زیادۃ کلام فی مقصود آخر وفی الحدیث دلیل علی فضل عمر رض وانہ کان بعیدا من تصرف الشیطان انتھی ۱۲۔

عہ یحتمل ان یکون ذلک قبل النھی عن رفع الصوت علی صوتہ او کان ذلک من طبعھن ۱۲ قس

سہ ھو دعاء بالسرور الذی ھو لازم السرور لا دعاء بالضحک ۱۲ قس۔ للہ ای ھات استزد منہ الحدیث ولذا عقبہ بالمدح ۱۲ مجمع

(قولہ باب الاخاء) وفیہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو عطف علی مقدر ترک اختصارا لا علی اخی حتی یلزم ان یکون القول متصلا بالاخاء۔

(قولہ باب التبسم والضحک) وفیہ فلما استاذن عمر تبادرن الحجاب الخ لا یخفی ان المبادرۃ الی الحجاب لازمۃ عند دخول الاجنبی سواء کان عمر او لا فما وجہ التعجب فلعل الواقعۃ کانت قبل ایۃ الحجاب او لعل فیھن من یجوز لھا الکشف عند عمر کحفصۃ مثلا فالتعجب بالنظر الی قیامھا او لعل التعجب من اسراعھن قبل ان یعلمن ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یاذن لہ امر لا وھذا اقرب الی لفظ الحدیث واللہ تعالی اعلم اھ سندی

سالکاً فجاً الا سلک فجک[1] غیر فجک **حدثنا** قتیبة بن سعید قال حدثنا سفین عن عمرو عن ابی العباس عن عبد الله بن عمر[2] قال لما کان
رسول الله صلی الله علیه وسلم بالطائف قال انا قافلون غداً ان شاء الله فقال ناس من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم لا نبرح او
نفتحها فقال النبی صلی الله علیه وسلم فاغدوا علی القتال قال فغدوا فقاتلوهم قتالاً شدیداً وکثر فیهم الجراحات فقال رسول الله صلی
الله علیه وسلم انا قافلون غداً ان شاء الله قال فسکتوا فضحک[3] رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الحمیدی حدثنا سفین بالخبر کله
حدثنا موسی قال حدثنا ابراهیم اخبرنا ابن شهاب عن حمید بن عبد الرحمن ان ابا هریرة قال اتی رجل النبی صلی الله علیه وسلم
فقال هلکت وقعت علی اهلی فی رمضان فقال اعتق رقبة قال لیس لی قال فصم شهرین متتابعین قال لا استطیع قال فاطعم
ستین مسکیناً قال لا اجد فاتی بعرق فیه تمر قال ابراهیم العرق المکتل فقال این السائل تصدق بها قال علی افقر منی والله
ما بین لابتیها اهل بیت افقر منا فضحک حتی بدت نواجذه قال فانتم اذن **حدثنا** عبد العزیز بن عبد الله حدثنی مالک
عن اسحق بن عبد الله بن ابی طلحة عن انس بن مالک قال کنت امشی مع رسول الله صلی الله علیه وسلم وعلیه برد نجرانی[6]
غلیظ الحاشیة فادرکه اعرابی فجبذ بردائه جبذة شدیدة قال انس فنظرت الی صفحة عاتق النبی صلی الله علیه وسلم وقد اثرت
بها حاشیة الرداء من شدة جبذته ثم قال یا محمد مر لی من مال الله الذی عندک فالتفت الیه فضحک ثم امر له بعطاء
حدثنا ابن نمیر قال حدثنا ابن ادریس عن اسمعیل عن قیس عن جریر قال ما حجبنی[7] النبی صلی الله علیه وسلم منذ اسلمت ولا رانی
الا تبسم فی وجهی ولقد شکوت الیه انی لا اثبت علی الخیل فضرب بیده فی صدری فقال اللهم ثبته واجعله هادیاً مهدیاً **حدثنی**
محمد بن المثنی قال حدثنا یحیی عن هشام قال اخبرنی ابی عن زینب بنت ام سلمة ان ام سلیم[8] قالت یا رسول الله ان الله لا یستحیی
من الحق فهل علی المرأة غسل اذا احتلمت قال نعم اذا رأت الماء فضحکت ام سلمة فقالت اتحتلم المرأة فقال النبی صلی الله علیه
وسلم فبم تشبه الولد[9] **حدثنا** یحیی بن سلیمان قال حدثنی ابن وهب قال اخبرنا عمرو ان ابا النضر حدثه عن سلیمان بن
یسار عن عائشة قالت ما رأیت النبی صلی الله علیه وسلم مستجمعاً[9] قط ضاحکاً حتی اری منه لهواته[8] انما کان یتبسم **حدثنا** محمد بن

---

[1] قوله غیر فجک ہو علی ظاہرہ وان الشیطان یہرب منہ خوفاً ان یفعل فیہ شیئاً وکمل کونہ مثلاً لبعدہ وبعد اعوانہ منہ وان عمر سلک طریق السداد فی جمیع امورہ فان قیل اذا یفرغ من فتح عرفکیف شد علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قلت ہو مثل انہ یفرغ من الاذان ولا یفرغ من الصلوۃ وان النساء یکلمنہ عالیۃ اصواتہن وابتدرن الحجاب من رؤیۃ عمر او لیس المراد حقیقۃ الفرار بل بیان قوۃ عمر علی قہرہ وقد قہرہ صلی اللہ علیہ وسلم وطردہ۔ مجمع ومر الحدیث فی ص۱۲۶۵ ۱۲ [2] قولہ عمرو بن العاص وللمستملی والکشمیہنی فی روایۃ ابی ذر والاصیلی وابی الوقت وابن عساکر عن عبد اللہ بن عمر بن الخطاب وہو الصواب ۱۲ قس [3] قولہ لا نبرح او نفتحہا بنصب عار نفتح وبالرفع ای لا نفارق الی ان نفتحہا قال السفاقسی بالرفع ضبطناہ والصواب النصب لان او اذا کانت بمعنی حتی او الی نصبت وہی کذلک ۱۲ قس [4] قولہ بالخبر ہکذا فی روایۃ الکشمیہنی ای حدثنا کل الحدیث بلفظ الخبر لا بالعنعنۃ ویروی بالخبر کلہ ای حدثنا بجمیع ہذا الخبر وہذہ روایۃ الاکثرین والاولی روایۃ الکشمیہنی ۱۲ [5] قولہ العرق بفتح المہملۃ والراء السقیفۃ المنسوجۃ من الخوص والمکتل بکسر المیم وفتح الفوقانیۃ زنبیل یسع خمسۃ عشر صاعاً ابن السائل ای عن حکم المجامع فی نہار رمضان وتصدق امر وفی الکلام اختصار واللابۃ بتخفیف الموحدۃ الحرۃ بفتح المہملۃ وتشدید الراء وہی ارض ذات حجارۃ سود والمدینۃ حرتان ہی واقعۃ بینہما والنواجذ بالجیم والذال اخر الاسنان والاضراس او لما فی مقدم الفم الثنایا ثم الرباعیات ثم الانیاب ثم الضواحک ثم النواجذ فان قلت بین ہذا وبین حدیث عائشۃ الذی یأتی عن قریب ما رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم مستجمعاً قط ضاحکاً حتی اری لہواتہ انما کان یتبسم تعارض ومنافاۃ قلت لا تعارض ولا منافاۃ لان عائشۃ انما نفت رؤیتہا وابو ہریرۃ اخبر بما شاہدہ والمثبت مقدم علی النافی او نقول نفی رؤیۃ عائشۃ لا یستلزم نفی رؤیۃ ابی بکر وکل واحد منہما اخبر بما شاہدہ والاخباران مختلفان لیسا بینہما تنافی ومن الناس من یسمی الانیاب والضواحک النواجذ ووقع فی الصیام حتی بدت انیابہ فزال الاختلاف بذلک وروی عبد الرزاق عن معمر عن قتادۃ قال سئل ابن عمر ہل کان اصحاب رسول اللہ صلعم یضحکون قال نعم والایمان فی قلوبہم اعظم من الجبال انتہی ولا یوجد احد زہدہ کزہد سید الخلق وقد ثبت عنہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ ضحک وفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ المہدیین الاسوۃ الحسنۃ واما المکروہ من ہذا الباب ہو الاکثار من الضحک کما قال لقمان علیہ السلام لابنہ یا بنی ایاک وکثرۃ الضحک فانہا تمیت القلب والاکثار منہ وملازمتہ حتی یطلب علی صاحبہ مذموم ومنہی عنہ وہو من اہل السفہ والبطالۃ فانتم اذن جواب وجزاء ای ان لم یکن افقر منکم فکلوا انتم حینئذ منہ۔ ع وہذا علی سبیل الانفاق علی العیال اذ الکفارۃ انما ہی للتراخی او علی سبیل التکفیر وہو خاص بہ ک ومرفق

ص۱۲۳۵ باب اذا جامع فی رمضان ۱۲ [6] قولہ نجرانی بفتح النون وسکون الجیم وبالراء بالنون نسبۃ الی بلد بالیمن وفی الحدیث کمال زہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وحلمہ وکرمہ وتقدم تمثیل کتاب الجزیۃ ص۱۲۵۵ ۱۲ ک [7] قولہ ما حجبنی الخ فان قلت کیف جاز دخولہ فی حجر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بلا حجاب قلت معناہ ما حجبنی من دخول علی مجلسہ المختص بالرجال او ما منعنی عطاء طلبتہ منہ قولہ ثبتہ لفظ عام للثبات علی الخیل وعلی غیرہ ک ع ومر الحدیث فی ص۱۲۱۰ فی المغازی وفی ص۱۲۶۷ فی المناقب ۱۲ [8] قولہ اذا رأت الماء ای المنی ای یجب الغسل اذا احتلمت وانزلت قولہ فبم ای بای شیء شبہ الولد بالام او یشبہ الام وفی بعضہا فبم ای فی ای شیء لولا ان لہا ماء ینعقد الولد منہ قالوا فی ماء الرجل قوۃ عاقدۃ وفی ماء المرأۃ قوۃ منعقدۃ ۱۲ ک ع [9] قولہ مستجمعاً ای مجتمعاً وضاحکاً منصوب علی التمییز وان کان مشتقاً مثل لہ دورہ فارساً ای مارأیتہ مستجمعاً من جہۃ الضحک بحیث یضحک ضحکاً تاماً مقبلاً بکلیتہ علی الضحک ولابی ذر عن الکشمیہنی ضحکاً ای مبالغاً فی الضحک ولم یترک منہ شیئاً کذا فی القسطلانی قال الکرمانی فان قلت کیف الجمع بینہ وبین ما روی ابو ہریرۃ فی حدیث الاعرابی من ظہور النواجذ وذلک لا یکون الا عند الاستغراق فی الضحک وظہور اللہوات قلت ما قالت عائشۃ رضہ لم یکن بل قالت ما رأیت وابو ہریرۃ شہد ما لم تشہد عائشۃ واثبت ما لیس فی خبرہا والمثبت اولی بالقبول من النافی وکان صلی اللہ علیہ وسلم فی اکثر احوالہ یتبسم وکان یضحک فی بعض الاحوال اعلی من التبسم واقل من القہقہۃ وکان فی النادر عند افراط التعجب بدوا النواجذ جاریاً فی ذلک علی عادۃ البشر وقال بعضہم یسمی الانیاب والضواحک نواجذ ولہذا جاء فی باب الصیام بلفظ الانیاب وفیہ بیان جواز القہقہۃ وکان اصحابہ ایضاً یضحکون والایمان فی قلوبہم اعظم من الجبل واما المکروہ منہ فہو الاکثار من الضحک فانہ یمیت القلب وذلک ہو مذموم ۱۲۔

[ہ] کذا الاکثر بضم العین وللحموی وحدہ بفتحہا والصواب الاول ۱۲ ف [ہ] تبعاً من قولہم الاول وسکونہم فی الثانی ۱۲ قس [ہ] ہو سلمۃ بن صخر او سلمان بن صخر کذا فی المقدمۃ ۱۲۔

[ہ] بالتصغیر ہی ام انس زوجۃ ابی طلحۃ الانصاری ۱۲ ک [ہ] ای مبالغاً فی الضحک بحیث لم یترک منہ شیئاً ۱۲ خیر [ہ] جمع اللہاۃ وہی اللحمۃ المشرفۃ علی الحلق او ما بین منقطع اصل اللسان الی منقطع القلب من اعلی الفم ۱۲ قاموس

(قولہ بلی قول اللہ تعالیٰ یا ایہا الذین امنوا اتقوا اللہ الخ) وفیہ ان الصدق یہدی الی البر فصاحب الصدق لا یأتی من الافعال بما یحوجہ الی الانکار لو سئل عنہ خوفاً من الوقوع فی الکذب بخلاف صاحب الکذب فانہ قد یجترئ علی القبائح اعتماداً علی انکارہ ذلک عند السؤال واللہ تعالیٰ اعلم ویحتمل ان الصادق یوفقہ اللہ تعالیٰ للخیرات والکاذب بالعکس فکان صدق الاول ہداہ الی البر وکذب الثانی بالعکس واللہ تعالیٰ اعلم اھ سندی

محبوب قال حدثنا ابو عوانة عن قتادة عن انس بن مالك ح وقال لی خلیفة حدثنا یزید بن زریع حدثنا سعید عن قتادة عن انس
ان رجلا جاء الی النبی صلی الله علیه وسلم یوم الجمعة وهو یخطب بالمدینة فقال قحط المطر فاستسق ربك فنظر الی السماء وما نری من سحاب
فاستسقی فنشأ السحاب بعضه الی بعض ثم مطروا حتی سالت مثاعب المدینة فما زالت الی الجمعة المقبلة ما تقلع ثم قام ذلك الرجل او
غیره والنبی صلی الله علیه وسلم یخطب فقال غرقنا فادع ربك یحبسها عنا فضحك ثم قال اللهم حوالینا ولا علینا مرتین او ثلثا فجعل
السحاب یتصدع عن المدینة یمینا وشمالا یمطر ما حوالینا ولا یمطر منها شیء یریهم الله کرامة نبیه صلی الله علیه وسلم واجابة
دعوته **باب** ۶۹ قول الله اتقوا الله وکونوا مع الصادقین وما ینهی عن الکذب **حدثنا** ۶۰۹۴ عثمان بن ابی شیبة قال حدثنا جریر عن
منصور عن ابی وائل عن عبد الله عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الصدق یهدی الی البر وان البر یهدی الی الجنة وان الرجل
لیصدق حتی یکون صدیقا وان الکذب یهدی الی الفجور وان الفجور یهدی الی النار وان الرجل لیکذب حتی یکتب عند الله
کذابا **حدثنی** ۶۰۹۵ ابن سلام قال اخبرنا اسمعیل بن جعفر عن ابی سهیل نافع بن مالك بن ابی عامر عن ابیه عن ابی هریرة ان
رسول الله صلی الله علیه وسلم قال آیة المنافق ثلث اذا حدث کذب واذا وعد اخلف واذا اؤتمن خان **حدثنا** ۶۰۹۶ موسی بن اسمعیل
قال حدثنا جریر قال حدثنا ابو رجاء عن سمرة بن جندب قال قال النبی صلی الله علیه وسلم رأیت اللیلة رجلین اتیانی قالا الذی
رأیته یشق شدقه فکذاب یکذب بالکذبة تحمل عنه حتی تبلغ الآفاق فیصنع به الی یوم القیمة **باب** ۷۰ الهدی الصالح
حدثنی ۶۰۹۷ اسحق بن ابراهیم قال قلت لابی اسامة حدثکم الاعمش قال سمعت شقیقا سمعت حذیفة یقول ان اشبه الناس
دلا وسمتا وهدیا برسول الله صلی الله علیه وسلم لابن ام عبد من حین یخرج من بیته الی ان یرجع الیه لا ندری ما یصنع فی اهله
اذا خلا **حدثنا** ۶۰۹۸ ابو الولید حدثنا شعبة عن مخارق قال سمعت طارقا قال قال عبد الله ان احسن الحدیث کتاب الله واحسن
الهدی هدی محمد صلی الله علیه وسلم **باب** ۷۱ الصبر والاذی وقول الله انما یوفی الصابرون اجرهم بغیر حساب **حدثنا** ۶۰۹۹ مسدد
قال حدثنا یحیی بن سعید عن سفیان قال حدثنی الاعمش عن سعید بن جبیر عن ابی عبد الرحمن السلمی عن ابی موسی عن النبی
صلی الله علیه وسلم قال لیس احد اوصبر علی اذی سمعه من الله انهم لیدعون له ولدا وانه لیعافیهم ویرزقهم
حدثنا ۶۱۰۰ عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال سمعت شقیقا یقول قال عبد الله قسم النبی صلی الله علیه وسلم
قسمة کبعض ما کان یقسم فقال رجل من الانصار والله انها لقسمة ما اریدبها وجه الله قلت اما لاقولن للنبی صلی الله علیه وسلم
فاتیته وهو فی اصحابه فساررته فشق ذلك علی النبی صلی الله علیه وسلم وتغیر وجهه وغضب حتی وددت انی لم اکن اخبرته
ثم قال قد اوذی موسی باکثر من ذلك فصبر **باب** ۷۲ من لم یواجه الناس بالعتاب **حدثنی** ۶۱۰۱ عمر بن حفص قال حدثنا ابی

ثلثة ۲ تعالی ۲ یا ایها الذین امنوا یکون ۳ ثنا ۳ حدثنا الکذبة ۲ فی ۲ قال ۲ ثنا ۲ علی فی ۲ تعالی الاذی لیعافیهم امر اقلبنا

---

۱ قوله تحمط المطر بفتح الحاء وکسرها اذا احتبس وفی معضا بلفظ المجهول والمشاعب جمع المشعب بالمثلثة وفتح المیم والمهملة وبالموحدة مسیل الماء ومجراه والاقلاع عن الامر الکف عنه وحوالینا بفتح اللام ای امطر حوالینا ولا تمطر علینا ویتصدع ای یتفرق عن المدینة ویتوزع فی الاستسقاء وفیه کرامة رسول الله صلی الله علیه وسلم عند الله تعالی غایة الکرامة ۱۲ ک ۲ قوله یهدی الی البر الهدایة الدلالة الموصلة الی البغیة والبر العمل الصالح الخالص من کل مذموم وهو اسم جامع للخیرات کلها والفجور المیل الی الفساد وقیل الانبعاث فی المعاصی وهو جامع للشرور فهما متقابلان قال تعالی ان الابرار لفی نعیم وان الفجار لفی جحیم قوله ویکتب ای یحکم له وللمراد الاظهار للمخلوقین اما للملأ الاعلی واما ان تلقی ذلك فی قلوب الناس والسنتهم والا فحکم الله اولی والغرض انه یستحق وصف الصدیقین وتوابهم وصفة الکذابین وعقابهم وکیف لا وانه من علامات النفاق ولعله لم یقل فی الصدیق بلفظ یکتب اشارة الی انه صدیق من جملة الذین قال الله تعالی فهم الذین انعم الله علیهم من النبیین والصدیقین کذا فی الکرمانی والعینی والحدیث اخرجه مسلم ایضا فی الادب ۱۲ قس ۳ قوله آیة المنافق الخ الآیة العلامة فان قلت الاجماع منعقد علی ان المسلم لا یحکم بنفاقه للموجب لکونه فی الدرك الاسفل بواسطة الکذب واخوته قلت المراد انه یشابه المنافق اذا کان معتادا بذلك وللتغلیظ او الذین کانوا فی عهد النبی صلی الله علیه وسلم من المنافقین او کان منافقا خاصا اولا یرید به النفاق الایمانی بل النفاق العرفی ک ع ومر الحدیث فی ص۱۶۶ فی کتاب الایمان قال العینی ومطابقته لقوله وما ینهی عن الکذب الذی هو جزء الترجمة من حیث ان معناه مستلزم للنهی عن الکذب کما لا یخفی وکذا فی الحدیث الآتی ۱۲ ع ۴ قوله رأیت ای فی المنام والحدیث بطوله تقدم فی آخر الجنائز ص۱۲۶۶ وقد رای صلی الله علیه وسلم رجلا جالسا ورجل قائم بیده کلوب من حدید یدخله فی شدقه حتی یبلغ قفاه ثم یفعل بشدقه الآخر مثل ذلك ویلتئم شدقه هذا فیعود فیصنع مثله قلت ما هذا فقالا الذی رأیته یشق شدقه فکذاب ۱۲ ک ع ۵ قوله فیصنع به الی یوم القیمة لما ینشأ عن تلك الکذبة من المفاسد وانما جعل عذابه فی الفم لانه موضع المعصیة ۱۲ قس ۶ قوله باب الهدی الصالح ای فی بیان الهدی الصالح والهدی بفتح الهاء وسکون الدال المهملة قال ابن الاثیر الهدی السیرة والطریقة والهیئة قوله حدثکم هو علی سبیل الاستفهام والسکوت عن الجواب قائم مقام التصدیق والتسلیم عند القرائن ۱۲ ک ع ۷ قوله دلا بفتح الدال المهملة وتشدید اللام حسن الحرکة فی المشی والحدیث وغیرهما قوله وسمتا بفتح المهملة وسکون المیم حسن المنظر فی امر الدین وقوله وهدیا بفتح الهاء وسکون المهملة وهو قریب من معنی الدل قال الکرمانی وهما من السکینة والوقار فی الهیئة والمنظر والتماثل ۱۲ قس ۸ قوله لابن ام عبد بفتح اللام وهی تاکید بعد التاکید بان المکسورة التی فی اول الحدیث کذا فی الفتح ابن ام عبد هذا هو عبد الله بن مسعود وکان اصحابه یدخلون علیه فینظرون الیه قولا وفعلا وحرکة وسکونا حالا وملکة وغیرها فیشبهون به ۱۲ ک ۹ قوله باب الصبر والاذی وفی بعضها فی الاذی وفی بعضها علی الاذی قال السیوطی فی التوشیح قال العلماء هو جهاد وقد جبل الله النفس علی التالم بما ینالها مما یکره ولهذا اشق علی النبی صلی الله علیه وسلم نسبتهم له الی الجور فی القسمة لکنه حلم علی القائل وصبر انتهی ۱۲ ۱۰ قوله اصبر علی اذی الخ فان قلت الصبر هو حبس النفس علی الطاعة وحبسها عن شهواتها من المعاصی وغیرها فما وجه اطلاقه علی الله قلت هو فیه بمعنی الحلم یعنی حبس العقوبة عن مستحقها الی زمان آخر یعنی تاخیرها قوله یدعون له ولدا یعنی ینسبون الیه ما هو منزه عنه وهو یحسن الیهم بما یتعلق بالنفس وهو المعافاة وبالمال وهو الرزق ۱۲ ک ۱۱ قوله والاقلاع عن الامر الکف عنه ۱۲ ک ۱۲ بکسر الموحدة وتشدید الراء ای یوصل الی الخیرات کلها ۱۲ قس ۱۳ بضم اوله مبنیا للمفعول ولابی ذر عن الکشمیهنی یکون بدل یکتب ۱۲ قس ۱۴ ای الطریقة الصالحة ۱۲ ۱۵ هو ابن راهویه ف او هو ابن نصر ۱۲ ع ۱۶ وردی احدثکم بهمزة الاستفهام ۱۲ ع ۱۷ جملة مستانفة یرید انا نشهد له بما یستبین لنا من ظاهر امره ولا ندری ما بطن منه ۱۲ طیبی مرقاة ۱۸ ابن عبد الله وقیل ابن خلیفة ابو سعید الکوفی ۱۲ ع تق ۱۹ هو بفتح الهاء کما فی الترجمة وروی بضمها ضد الضلال ۱۲ قس ع ۲۰ واعطی اناسا من اشراف العرب ولم یعط الانصار من فی الجهاد فی ص۱۲۵۷ ۱۲ ک ۲۱ ای من الذی قاله الانصاری الذی تاذی به النبی صلعم ۱۲ ع ۲۲ لان هذا الباب من کتاب الدعوات ۱۲

قال حدثنا الاعمش قال حدثنا مسلم عن مسروق قال قالت عائشة صنع النبی صلی اللہ علیہ وسلم شیئا فرخص فیہ فتنزہ عنہ قوم فبلغ ذلک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فخطب فحمد اللہ ثم قال ما بال اقوام یتنزہون عن الشیء اصنعہ فواللہ انی لاعلمہم باللہ واشدہم لہ خشیۃ **حدثنا** ۶۱۰۲ عبدان قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا شعبۃ عن قتادۃ قال سمعت عبد اللہ مولی انس عن ابی سعید الخدری قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اشد حیاء من العذراء فی خدرہا فاذا رای شیئا یکرہہ عرفناہ فی وجہہ **باب** من اکفر اخاہ بغیر تاویل فہو کما قال **حدثنی** ۶۱۰۳ محمد واحمد بن سعید قالا حدثنا عثمن بن عمر قال اخبرنا علی بن المبارک عن یحیی ابن ابی کثیر عن ابی سلمۃ عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا قال الرجل لاخیہ یا کافر فقد باء بہ احدہما وقال عکرمۃ ابن عمار عن یحیی عن عبد اللہ بن یزید سمع ابا سلمۃ سمع ابا ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** ۶۱۰۴ اسمعیل حدثنی مالک عن عبد اللہ بن دینار عن عبد اللہ بن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ایما رجل قال لاخیہ کافر فقد باء بہا احدہما **حدثنا** ۶۱۰۵ موسی بن اسمعیل حدثنا وہیب قال حدثنا ایوب عن ابی قلابۃ عن ثابت بن الضحاک عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من حلف بملۃ غیر الاسلام کاذبا فہو کما قال ومن قتل نفسہ بشیء عذب بہ فی نار جہنم ولعن المؤمن کقتلہ ومن رمی مؤمنا بکفر فہو کقتلہ **باب** من لم یر اکفار من قال متاولا او جاہلا وقال عمر بن الخطاب لحاطب انہ منافق فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم وما یدریک لعل اللہ قد اطلع الی اہل بدر فقال قد غفرت لکم **حدثنی** ۶۱۰۶ محمد بن عبادۃ قال حدثنا یزید قال اخبرنا سلیم قال حدثنا عمرو بن دینار قال حدثنا جابر بن عبد اللہ ان معاذ بن جبل کان یصلی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم یاتی قومہ فیصلی بہم صلوۃ فقرأ بہم البقرۃ قال فتجوز رجل فصلی صلوۃ خفیفۃ فبلغ ذلک معاذا فقال انہ منافق فبلغ ذلک الرجل فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ انا قوم نعمل بایدینا ونسقی بنواضحنا وان معاذا صلی بنا البارحۃ فقرأ البقرۃ فتجوزت فزعم انی منافق فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا معاذ افتان انت ثلثا اقرء والشمس وضحہا وسبح اسم ربک الاعلی ونحوہا **حدثنا** ۶۱۰۷ اسحق قال اخبرنا ابو المغیرۃ قال حدثنا الاوزاعی قال حدثنی الزہری عن حمید عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

---

۱ ابن ابی عتبۃ ۲ کفر ۳ انبانا ۴ کافر ۵ قال ۶ یا کافر ای کافر ۷ بہ ۸ ذلک ۹ ابن ابی بلتعۃ ۱۰ نافق ۱۱ علی ۱۲ ثنا ۱۳ اخبرنا ۱۴ انبأنا ۱۵ اخبرنا ۱۶ الصلوۃ ۱۷ ونستقی ۱۸ انبأنا ۱۹ ثنا

---

۱ قولہ ما بال اقوام یتنزہون ای یحترزون واعلمہم اشارۃ الی القوۃ العلمیۃ واشدہم خشیۃ الی القوۃ العملیۃ ای انہم یتوہمون ان رغبتہم عما فعلت اقرب لہم عند اللہ ولیس کما توہموا اذانا اعلمہم بالاقرب واولاہم بالعمل بہ وفیہ الحث علی الاقتداء بہ والنہی عن التعمق وذم التنزہ عن المباح وحسن المعاشرۃ عند الموعظۃ والانکار والتلطف فی ذلک قال ابن بطال معنی لم یواجہہ انہ بخصوص ذلک الشخص وتعینہ والا فہذا مواجہتہ بہ لکن علی سبیل التعمیم والابہام وایضا معناہ انہ لم یواجہہ فی حاجۃ نفسہ کما فی جفاء الاعرابی الذی جبذ بردہ من عاتقہ انہ لم ینتقم لنفسہ واما ان کان فی حرمۃ الدین فکان یواجہہ بہ ویقرع علیہ ویصدع بالحق علی منتہکہا۔ ملتقط من ک قس ع ف والحدیث اخرجہ فی الاعتصام ۱۲ ۲ قولہ العذراء ہی البکر لان عذرتہا باقیۃ وہی جلدۃ البکارۃ والخدر ستر تجعل للبکر فی جنب البیت۔ ک وہو من باب التغلیب لان البکر فی الخلوۃ یشتد حیاؤہا لان الخلوۃ مظنۃ لوقوع الفعل بہا قس والمطابقۃ للترجمۃ من حیث انہ صلعم لشدۃ حیائہ لایعاتب احدا فی وجہہ واذا رای شیئا یکرہہ یعرف فی وجہہ۔ ع وسبق الحدیث فی ص ۱۲ ۳ قولہ بغیر تاویل یعنی فی تکفیرہ قیدہ بہ لانہ اذا تاول فی تکفیرہ یکون معذورا غیر آثم ولذلک عذر النبی صلی اللہ علیہ وسلم عمر رضہ فی نسبۃ النفاق الی حاطب بن ابی بلتعۃ لتاویلہ بانہ صار منافقا بسبب انہ کاتب المشرکین کما بافیہ بیان احوال عسکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ع ۴ قولہ فقد باء بہ احدہما حملہ البخاری رح علی تحقق الکفر لاحدہما لان القائل اذا کان صادقا فالمرمی کافر وان کان کاذبا فقد جعل الرامی الایمان کفرا ومن جعل الایمان کفرا فقد کفر ولہذا ترجم علیہ مقیدا بغیر تاویل۔ وحملہ بعضہم علی الزجر والتغلیظ فیکون ظاہرہ غیر مراد والحدیث من افرادہ۔ قس قال الطیبی ہذا الحدیث مما عدہ بعض الفضلاء من المشکلات من حیث ان ظاہرہ غیر مراد وذلک ان مذہب اہل الحق انہ لایکفر المسلم بالمعاصی کالقتل والزنا وقولہ لاخیہ کافر من غیر اعتقاد بطلان دین الاسلام واذا تقرر ما ذکرناہ فقیل فی تاویل الحدیث اوجہ احدہا انہ محمول علی المستحل لذلک وثانیہا معناہ رجعت علیہ نقیصۃ لاخیہ ومعصیۃ تکفیرہ وثالثہا انہ محمول علی الخوارج المکفرین للمؤمنین وہذا ضعیف لان المذہب الصحیح المختار الذی قالہ الاکثرون ان الخوارج کسائر اہل البدع لاتکفر ورابعہا ان ذلک یؤول بہ الی الکفر وخامسہا معناہ فقد رجع الیہ بکفرہ ولیس الراجع حقیقۃ الکفر بل التکفیر لکونہ جعل اخاہ المؤمن کافرا فکانہ کفر نفسہ اما لانہ کفر من ہو مثلہ واما لانہ کفر من لایکفرہ الا کافر یعتقد بطلان دین الاسلام انتہی ۱۲ ۵ قولہ من حلف بملۃ غیر الاسلام قال ابن بطال مثل ان یقول ان فعلت کذا فانا یہودی وہو کما قال ای کاذب لاکافر لانہ ما تعمد بالکذب الذی حلف علیہ التزام الملۃ التی حلف بہا بل کان ذلک علی سبیل الخدیعۃ للمحلوف لہ فہو وعید قال القاضی البیضاوی ظاہرہ انہ یحتمل بہذا الحلف اسلامہ لیصیر یہودیا کما قال ویحتمل ان یراد بہ التہدید والمبالغۃ کانہ قال فہو مستحق لمثل عذاب ما قالہ ۱۲ ک ع ۶ قولہ لعن المؤمن کقتلہ ای فی التحریم او فی الاثم او فی الابعاد فان اللعن تبعید من رحمۃ اللہ والقتل تبعید من الحیوۃ وکذا الرمی ووجہ الشبہ ہہنا اظہر لان النسبۃ الی الکفر الموجب للقتل فی ان المسبب للشیء کفاعلہ ۱۲ ک ع ۷ قولہ متاولا بان ظنہ کذا او جاہلا ای حال کونہ جاہلا بحکم ما قالہ او بحال القول فیہ ۱۲ قس ع ۸ قولہ وما یدریک مطابقۃ ہذا التعلیق للترجمۃ ظاہرۃ وذلک ان مقصودہ من الترجمۃ ان المتاول فی تکفیر الغیر معذور غیر آثم فلذلک عذر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمر فی نسبۃ الکفر الی حاطب لتاویلہ وذلک ان عمر ظن ان حاطبا صار منافقا بسبب انہ کاتب الی المشرکین فبین بیان احوال عسکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ک ع ۹ قولہ ثم یاتی قومہ قال صاحب التوضیح صلوۃ معاذ لقومہ فیہ دلالۃ علی صحۃ صلوۃ المفترض خلف المتنفل وانتصر ابن التین لمذہبہ فقال یحتمل ان یکون جعل صلوتہ مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نافلۃ ویحتمل ان یکون لم یعلم الشارع بذلک وما بعدہما وکیف یظن بہ ان یؤخر الفرض لیصلیہا بقومہ ویؤخر النفل خلفہ وکیف یدعی ان الشارع لم یعلم بذلک مع انہ اشتکی الیہ وقال افتان انت یا معاذ قلت ہذا الکلام غیر موجہ لانہ لیس بمہم ان فضیلۃ النافلۃ خلفہ صلی اللہ علیہ وسلم مع اداء الفرض مع قومہ یقوم مقام اداء الفریضۃ خلفہ صلی اللہ علیہ وسلم وامتثال امرہ صلی اللہ علیہ وسلم فی امامۃ قومہ زیادۃ طاعۃ ویحتمل ان یکون الحدیث المذکور منسوخا قال الطحاوی یحتمل ان یکون ذلک فی وقت کانت الفریضۃ تصلی مرتین فانہ کان ذلک فی اول الاسلام فان قیل النسخ لایثبت بالاحتمال قلت اذا کان ناشیا من الدلیل یعمل بہ وقد ذکر الطحاوی باسنادہ انہم کانوا یصلون الفریضۃ الواحدۃ فی الیوم مرتین حتی نہوا عن ذلک وکذا ذکرہ المہلب والنہی لایکون الا بعد الاباحۃ کذا فی العینی ۱۲ ۱۰ قولہ فیصلی بہم صلوۃ کانت ہذہ الصلوۃ صلوۃ العشاء ولابی داؤد والنسائی انہا کانت صلوۃ المغرب وقال البیہقی روایات العشاء اصح فتجوز بالجیم ای خففت وقال ابن التین یحتمل ان یکون بالحاء المہملۃ ای انحاز وصلی وحدہ ویؤید ہذا روایۃ مسلم فانحرف رجل فسلم ثم صلی وحدہ ثم انصرف ۱۲ ع ۱۱ قولہ رجل ہو حزم بن ابی بن کعب کما عند ابی داؤد وابن حبان وعند الخطیب ہو سلم بن الحارث ولابن الاثیر حزام بن الملحان ۱۲ قس

حل اللغات

حیاء ہو تغیر وانکسار عند خوف ما یعاب او یذم۔ العذراء البکر فی خدرہا ای فی سترہا۔ کفر بتشدید الفاء بمعنی اکفر۔ باء بالمد رجع ۱۲ ۲ لم یعرف الحافظ ابن حجر اعیان القوم المذکورین ۱۲ قس ۳ قال الغسانی قیل ہو محمد بن بشار او ابن المثنی۔ ک وقیل ہو ابن یحیی الذہلی ۱۲ قس ۴ اراد بالاخوۃ اخوۃ الاسلام ۱۲ ع ک ۵ بتشدید المیم الحنفی الیمامی مجاب الدعوۃ ۱۲ عینی ک۔

۶ ای ای شیء جعلک داریا بحال حاطب انہ منافق ۱۲ کذا فی عینی ۷ مطابقتہ للترجمۃ من حیث ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم عذر معاذا فی قولہ انہ منافق لانہ کان متاولا ظانا ان تارک الجماعۃ منافق ۱۲ عینی ۸ قولہ بنواضحنا جمع ناضح وہو البعیر الذی یستقی علیہ ۱۲ ع ۹ عبد القدوس بن الحجاج الخولانی الحمصی وہو شیخ البخاری وروی عنہ ہہنا بالواسطۃ ۱۲ ع

وسلم من حلف منکم فقال فی حلفه باللات والعزّٰی فلیقل لآ الٰه الا اللّٰه ومن قال لصاحبه تعال اُقامرك فلیتصدّق ۶۱۰۸ **حدثنا** قتیبة قال حدثنا اللیث عن نافع عن ابن عمر انه ادرك عمر بن الخطاب فی رکب وهو یحلف بابیه فناداهم رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم الا ان اللّٰه ینهاکم ان تحلفوا بآبائکم فمن کان حالفا فلیحلف باللّٰه والا فلیصمت

باب ما یجوز من الغضب والشدة لامر اللّٰه وقال اللّٰه تعالٰی

جاهد الکفار والمنافقین واغلظ علیهم الآیة ۶۱۰۹ **حدثنا** یسرة بن صفوان قال حدثنا ابراهیم عن الزهری عن القسم عن عائشة قالت دخل علیّ النبی صلی اللّٰه علیه وسلم وفی البیت قرام فیه صور فتلوّن وجهه ثم تناول الستر فهتکه وقالت قال النبی صلی اللّٰه علیه وسلم من اشد الناس عذابا یوم القیمة الذین یصوّرون هذه الصور ۶۱۱۰ **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی عن اسمٰعیل بن ابی خالد قال حدثنا قیس بن ابی حازم عن ابی مسعود قال اتی رجل النبی صلی اللّٰه علیه وسلم فقال انی لاتأخر عن صلوٰة الغداة من اجل فلان مما یطیل بنا قال فما رایت رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم قط اشد غضبا فی موعظة منه یومئذ قال فقال یا ایها الناس ان منکم منفرین فایکم ما صلی بالناس فلیتجوز فان فیهم المریض والکبیر وذا الحاجة ۶۱۱۱ **حدثنا** موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا جویریة عن نافع عن عبد اللّٰه قال بینا النبی صلی اللّٰه علیه وسلم یصلی رأی فی قبلة المسجد نخامة فحکها بیده فتغیظ ثم قال ان احدکم اذا کان فی الصلوٰة فان اللّٰه حیال وجهه فلا یتنخمن حیال وجهه فی الصلوٰة ۶۱۱۲ **حدثنا** محمد قال اخبرنا اسمٰعیل بن جعفر قال اخبرنا ربیعة بن ابی عبد الرحمٰن عن یزید مولی المنبعث عن زید بن خالد الجهنی ان رجلا سأل رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم عن اللقطة قال عرّفها سنة ثم اعرف وکاءها وعفاصها ثم استنفق بها فان جاء ربها فادّها الیه قال یا رسول اللّٰه فضالة الغنم قال خذها فانما هی لك او لاخیك او للذئب قال یا رسول اللّٰه فضالة الابل قال فغضب رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم حتی احمرّت وجنتاه او احمرّ وجهه ثم قال مالك ولها معها حذاؤها وسقاؤها حتی یلقاها ربها وقال المکی حدثنا عبد اللّٰه بن سعید ح وحدثنی محمد بن زیاد قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا عبد اللّٰه بن سعید قال حدثنی سالم ابو النضر مولی عمر بن عبید اللّٰه عن بسر بن سعید عن زید بن ثابت قال احتجر رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم حجیرة مخصّفة او حصیرا فخرج رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم یصلی فیها قال فتتبع الیه رجال وجاؤا یصلّون بصلاته ثم جاؤا لیلة فحضروا وابطأ رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم عنهم فلم یخرج الیهم فرفعوا اصواتهم وحصبوا الباب فخرج الیهم مغضبا فقال لهم رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم ما زال بکم صنیعکم حتی ظننت انه سیکتب علیکم فعلیکم بالصلوٰة فی بیوتکم فان خیر صلوٰة المرء فی بیته الا الصلوٰة المکتوبة

باب الحذر من الغضب لقوله تعالٰی والذین یجتنبون کبائر الاثم

۲ بن سعید ۱ اولیصمت ۲ ان ۲ فقال بحیال ۲ ثنی ۳ بن سلام ۲ حدثنا ۲ النبی ۲ فقال قال ۲ احتجز ۲ فحصبوا لقول اللّٰه

ای بنی حاجزة ای مانعة بینه وبین الناس قوله مخصفة بضم المیم وفتح المعجمة والمهملة المشددة بعدها فاء متخذة من سعف قال ابن بطال یقال خصفت علی نفسی ثوبا ای جمعت بین طرفیه بعودا وخیطا وفی نسخة بخصفة بموحدة بدل المیم وتخفیف الصاد قس قال النووی الخصفة والحصیر بمعنی واحد وشك الراوی فیه ۱۲ ک **ط** قوله مغضبا ای خرج رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم حال کونه مغضبا وسبب غضبه انهم اجتمعوا بغیر امره ولم یکتفوا بالاشارة منه بکونه لم یخرج الیهم وبالغوا حتی حصبوا بابه وقیل کان غضبه لکونه تاخر اشفاقا علیهم لئلا یفرض وهم یظنون غیر ذلك کذا فی العینی قال الکرمانی الغضب والشدة فی امر اللّٰه واجبان وذلك من باب الامر بالمعروف والنهی عن المنکر لاسیما علی الملوك والائمة لیتحفظوا امر الشریعة ولا یطرأ علیها التغیر والتبدل انتهی وسبق الحدیث فی ص ۲۹۶ فی کتاب الصوم وفی ص ۲۹۶ فی کتاب الصلوٰة ۱۲ **ط** قوله باب الحذر من الغضب هو شعلة نار صفة شیطانیة وخفیفة غلیان دم القلب لارادة الانتقام واستدل البخاری بالآیتین للحذر من الغضب لکن قال فی الفتح انه لیس فیها دلیل علی ذلك الا انه لما ضم من یکظم الغیظ الی من یجتنب الفواحش کان ذلك اشارة الی المقصود وتعقبه العینی بان فی کل من الآیتین دلالة علیه لان الاولی مدح الذین یجتنبون کبائر الاثم والفواحش واذا کان مدحا یکون ضده ذما ومن المذموم التجاوز عند الغضب فدل علی التحذیر من الغضب المذموم واما الآیة الثانیة ففی مدح المتقین الموصوفین بهذه الاوصاف فدل علی ان ضد هذا مذموم فعدم کظم الغیظ وعدم العفو عین الغضب فدل علی التحذیر واللّٰه الموفق ۱۲ قس **حل اللغات** تجوز ای خفف قرام بکسر القاف وخفة الراء الستر اعرف من المعرفة وکاء بکسر الواو وبالمد ما یشد به رأس الکیس والعفاص بکسر المهملة الاولی وبالفاء ما یکون فیه النفقة استنفق بها ای تمتع بها وجنتاه تثنیة وجنة وهی ما ارتفع من الخد ۱۲

ط مطابقته للترجمة للثانی من الترجمة وهو قوله جاهد الکفار والمنافقین بطل ظاهر وقال ابن بطال عذر علیه الصلوٰة والسلام من حلف من اصحابه باللات والعزی لقرب عهدهم یجری ذلك علی السنتهم ۱۲ عینی **ط** مطابقته للجزء الاول من الترجمة وهو قوله متاول ظاهر وذلك لان النبی صلی اللّٰه علیه وسلم عذر عمر بن الخطاب فی حلفه بابیه لتاویله بالحق الذی للاباء ۱۲ ع ک **لط** ای استعمل الغلظة والخشونة علی الفریقین فیما یجاهدهما به من القتال والاحتجاج ۱۲ ع **لط** ای من النبی صلی اللّٰه علیه وسلم فهو مفضل باعتبار ومفضل علیه باعتبار آخر ۱۲ ع **لط** جویریة مصغر الجاریة بالجیم ابن اسماء بوزن حمراء وهذان العلمان مما یشترکان للذکور والاناث ۱۲ کرمانی ۔

ط قال الکرمانی هو منسوب الی مکة المشرفة قلت هذا اسمه ولیس بنسبة ۱۲ ع **ط** هو الزبادی کانت وفاته قبل البخاری بقلیل فی حدود الخمسین ۱۲ ف **ط** ای خفت من الظن بمعنی الخوف ۱۲ ک ع **لط** وقد قیل ان

ط قوله من حلف منکم الی آخر الحدیث قوله فلیقل لا اله الا اللّٰه لانه تعالی صورة تعظیم الاصنام حین حلف بها فامر ان یتدارك بکلمة التوحید قوله ومن قال لصاحبه الخ انما قرن القمار بذکر الصنم تاسیا بقوله تعالی انما الخمر والمیسر والانصاب ای فکفارة الحلف بالصنم تجدید کلمة الشهادة وکفارة الدعوة بالمقامرة بالتصدق مما یطلق علیه اسم الصدقة وقیل بمقدار ما امر ان یقامر به قال لما اراد الداعی الی القمار اخراج المال بالباطل امر باخراجه فی الحق قوله تعالی امر وقوله اقامرك مجزوم وقوله فلیتصدق جواب من المتضمنة لمعنی الشرط ۱۲ ع **ط** قوله فناداهم رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم الخ فان قلت ثبت فی الحدیث انه علیه الصلوٰة والسلام قال افلح وابیه فالجواب ان هذا من جملة ما تزاد فی الکلام للتقریر ونحوه ولا یراد به القسم والحکمة فی النهی ان الحلف یقتضی تعظیم المحلوف علیه وحقیقة العظمة مختصة باللّٰه تعالی وحده فلا یضاهی به غیره فان قیل قد اقسم اللّٰه بمخلوقاته قلت له تعالی ان یقسم بما شاء تنبیها علی شرفه ۱۲ ع ک **ط** قوله من اشد الناس الخ فان قلت عذاب الکفرة اشد من عذاب المصورین لان غایة التصویر کبیرة قلت وهم ایضا کفرة لانهم کانوا یصورونها لان تعبدا ولانها صور معبوداتهم وذلك کفر ک ومر فی ص ۳۴۴ مطابقته للترجمة تؤخذ من قوله فتلون وجهه فان ذلك کان من غضبه للّٰه تعالی ۱۲ ع **ط** قوله من اجل فلان مما یطیل بناء الباء فی بناء للتعدیة ومن فی من اجل لابتداء الغایة ای ابتداء تاخری لاجل اطالة فلان وفلان کنایة عن العلم ۱۲ قس **ط** قوله حیال وجهه الحیال بکسر المهملة وخفة التحتانیة المقابل فان قلت اللّٰه تعالی منزه عن الجهة والمکان قلت معناه التشبیه علی سبیل التنزیه ای کان اللّٰه فی مقابل وجهه قال الخطابی معناه ان توجهه الی القبلة مفض بالقصد منه الی ربه وصار فی التقدیر کان مقصوده بینه وبین القبلة ۱۲ ک **ط** قوله ثم اعرف من المعرفة والوکاء بکسر الواو وبالمد ما یشد به رأس الکیس والعفاص بکسر المهملة الاولی وبالفاء ما یکون فیه النفقة واستنفق بها ای تمتع بها وتصرف فیها وضالة الغنم اضافة الصفة الی الموصوف ای ما حکمها ومر الحدیث فی ص ۳۴۲ ۱۲ **ط** قوله احمرت وجنتاه تثنیة وجنة وهی ما ارتفع من الخد قوله مالك ای لم تأخذ فانها مستقلة بمعیشتها ومعها اسبابها قوله حذاؤها بکسر الحاء المهملة وفتح الذال المعجمة وبالمد ما وطی علیه البعیر من خفه قوله وسقاؤها بکسر اوله وبالمد وهو ظرف اللبن والماء کالقربة قس ک ع ومر الحدیث فی ص ۲۷۶ فی العلم وفی ص ۳۴۸ فی اللقطة ۱۲ **ط** قوله وقال المکی هو ابن ابراهیم وقد اخرج هذا الحدیث من طریقین اولهما عن مکی والآخر مسندا عن محمد بن زیاد کذا فی العینی ۱۲ **ط** قوله احتجر بالحاء المهملة الساکنة وفتح الفوقیة والجیم بعدها راء ولابی ذر عن الکشمیهنی بالزاء بدل الراء قوله حجیرة بضم الحاء المهملة وفتح الجیم وسکون التحتیة مصغرا وللکشمیهنی بفتح الحاء وکسر الجیم ای حوطا موضعا من المسجد یصلی فیه ولا یمر علیه احد ومعنی التی بالزاء

وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۲ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۶۱۱۴ **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس الشديد بالصرعة انما الشديد الذي يملك نفسه عند الغضب ۶۱۱۵ **حدثنا** عثمن بن ابي شيبة قال حدثنا جرير عن الاعمش عن عدي بن ثابت قال حدثنا سليمن بن صرد استب رجلان عند النبي صلى الله عليه وسلم ونحن عنده جلوس فاحدهما سب صاحبه مغضبا قد احمر وجهه فقال النبي صلى الله عليه وسلم اني لاعلم كلمة لو قالها لذهب عنه ما يجد لو قال اعوذ بالله من الشيطان الرجيم فقالوا للرجل الا تسمع ما يقول النبي صلى الله عليه وسلم قال اني لست بمجنون ۶۱۱۶ **حدثنا** يحيى بن يوسف قال حدثنا ابو بكر عن ابي حصين عن ابي صالح عن ابي هريرة ان رجلا قال للنبي صلى الله عليه وسلم اوصني قال لا تغضب فردد مرارا قال لا تغضب

باب الحياء

۶۱۱۷ **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة عن قتادة عن ابي السوار العدوي قال سمعت عمران بن حصين قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الحياء لا يأتي الا بخير فقال بشير بن كعب مكتوب في الحكمة ان من الحياء وقارا وان من الحياء سكينة فقال له عمران احدثك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وتحدثني عن صحيفتك ۶۱۱۸ **حدثنا** احمد بن يونس قال حدثني عبد العزيز بن ابي سلمة قال اخبرني ابن شهاب عن سالم عن عبد الله بن عمر قال مر النبي صلى الله عليه وسلم على رجل وهو يعاتب في الحياء ويقول انك لتستحيي حتى كانه يقول قد اضر بك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعه فان الحياء من الايمان ۶۱۱۹ **حدثنا** علي بن الجعد قال حدثنا شعبة عن قتادة عن مولى انس قال سمعت ابا سعيد يقول كان النبي صلى الله عليه وسلم اشد حياء من العذراء في خدرها **قال** ابو عبد الله اسمه عبد الله بن ابي عتبة يعني مولى انس الصحيح قتادة عن عبد الله بن ابي عتبة مولى انس

باب اذا لم تستحي فاصنع ما شئت

۶۱۲۰ **حدثنا** احمد بن يونس قال حدثنا زهير قال حدثنا منصور عن ربعي بن حراش قال حدثنا ابو مسعود قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان مما ادرك الناس من كلام النبوة الاولى اذا لم تستحي فاصنع ما شئت

باب ما لا يستحيا من الحق للتفقه في الدين

۶۱۲۱ **حدثنا** اسمعيل قال حدثني مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن زينب بنت ابي سلمة عن ام سلمة قالت جاءت ام سليم الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان الله لا يستحيي من الحق فهل على المرأة غسل اذا احتلمت قال نعم اذا رأت الماء ۶۱۲۲ **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا محارب بن دثار قال سمعت ابن عمر يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم مثل المؤمن كمثل شجرة خضراء لا يسقط ورقها ولا يتحات فقال القوم هي شجرة كذا هي شجرة كذا فاردت ان اقول هي النخلة وانا غلام شاب فاستحييت فقال هي النخلة وعن شعبة قال حدثنا خبيب بن عبد الرحمن عن حفص بن عاصم عن ابن عمر مثله وزاد فحدثت به عمر فقال لو كنت قلتها لكان احب الي من كذا وكذا

---

۲ وقوله تعالى الاية ۲ انبأنا ثنى ۲ قال واحدها يسب ثنى اخبرنا انبأنا السكينة ۲ بن حصين ثنا حدثنا لتستحي عبد الرحمن لم تستحي لم تستحي ۲ قال ابنة يستحي فقال رسول الله

---

۱ قوله بالصرعة بضم المهملة وفتح الراء الذي يصرع الرجال كثيرا فيه وهو بناء المبالغة كالحفظة اي كثير الحفظ قوله يملك نفسه يعني فلا يغضب ويكظم الغيظ ويعفو وفيه ان مجاهدة النفس اشد من مجاهدة العدو وهي الجهاد الاكبر ۱۲ ک ع ۲ قوله لذهب عنه ما يجد لان الشيطان هو الذي يزين للانسان الغضب فالاستعاذة بالله اقوى من الصلاح على دفع كيده ۱۲ ک ۳ قوله اني لست بمجنون اما هذا كان منافقا واما انف من كلام الصحابة دون كلام رسول الله صلى الله عليه وسلم. ع ومر الحديث في ۵۷۶ ۱۲ ۴ قوله لا تغضب انما قال صلى الله عليه وسلم لا تغضب لانه عليه الصلوة والسلام كان مكاشفا باوضاع الخلق فيامرهم بما هو اولى بهم ولعل الرجل كان غضوبا فوصاه بتركه او معناه لا افعل ما يأمرك به الغضب ويحملك عليه من الاقوال والافعال ۱۲ ک ع ۵ قوله لا يأتي الا بخير لان من استحيى من الناس ان يرده مرتكب المحارم فذلك داعية الى ان يكون اشد حياء من الله ومن استحيى من الله كان حياؤه زاجرا له عن ارتكاب معاصيه فان قلت صاحب الحياء قد يستحيي ان يواجه بالحق من يعظه او يحمله الحياء على الاخلال ببعض الحقوق قلت هذا عجز ولهذا قال بعضهم الحياء بالاصطلاح الشرعي هو خلق يبعث على ترك القبيح ويمنع من التقصير في الحسن ۱۲ ک. ۶ قوله مكتوب في الحكمة اي العلم الذي يبحث فيه عن احوال حقائق الموجودات وقيل اي العلم المتقن الوافي ک قوله ان من الحياء وقارا الخ وفي رواية ابي عبادة العدوي عن عمران ان منه سكينة ووقارا لله ومنه ضعف وهذه الزيادة متعينة ولا جلها غضب عمران كما قاله في الفتح وقال في الكواكب انما غضب لان الحجة انما هي في سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم لا فيما يروى عن كتب الحكمة لانه لا يدري ما في حقيقتها ولا يعرف صدقها ۱۲ قس ۷ قوله وهو يعاتب بلفظ المجهول يعني يلام ويذم ويوعظ فيه. ک ع ومر في ص ۱۲۶ في كتاب الايمان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر على رجل من الانصار وهو يوعظ اخاه ۱۲ ۸ قوله من العذراء في خدرها بكسر الخاء المعجمة وسكون المهملة اي في ستر باوهو من باب التفهيم لان البكر في الخلوة يشتد حياؤها لان الخلوة مظنة وقوع الفعل بها ۱۲ قس. ۹ قوله اسمه عبد الله وفي بعض النسخ اسمه عبد الرحمن والاول اصوب وفي بعضها عبيد الله بالتصغير والمعتمد هو الاول ۱۲ خ ۱۰ قوله ادرك الناس الخ الناس مرفوع والعائد الى ما محذوف ويجوز فيه النصب والعائد ضمير الفاعل وادرك بمعنى بلغ واذا لم تستحي اسم لكلمة ان بتاويل هذا القول اي ان الحياء لم يزل مستحسنا في شرائع الانبياء السابقة وانه باق لم ينسخ فالاولون والآخرون فيه على منهاج واحد قوله فاصنع ما شئت قال الخطابي الامر فيه للتهديد نحو اعملوا ما شئتم فان الله يجزيكم اوارد به افعل ما لا يستحيي منه اي لا تفعل ما يستحيي منه او الامر بمعنى الخبر اي اذا لم يكن لك حياء يمنعك من القبيح صنعت ما شئت قلت المعنى الثاني اشار اليه النووي حيث قال في الاربعين الامر للاباحة وهو ظاهر منه. ع ومر الحديث في ص ۶۱۶ ۱۲ ۱۱ قوله فاستحييت قيل لا مطابقة بين الحديث والترجمة لان الترجمة فيما لا يستحيي وفي الحديث استحيى يعني عبد الله قلت يفهم المطابقة من كلام عمر رضي الله عنه لان عبد الله كان صغيرا فاستحيى ان يتكلم عنده وقول عمر رضي الله عنه يدل على ان سكوته غير حسن لانه لو كان حسنا لقال له اصبت فيا لنظر الى كلام عمر يدخل في باب ما لا يستحيي فافهم ۱۲ ع ۱۲ قوله من كذا وكذا اي من حمر النعم كما تقدم صريحا ع ک اما وجه الشبه فقد اختلفوا فيه فقال بعضهم هو كثرة خيرها ودوام ظلها وطيب ثمرها ووجوده على الدوام فانه من حين يطلع ثمرها لا يزال يوكل منه حتى تيبس وبعد ان تيبس يتخذ منها منافع كثيرة من خشبها وورقها واغصانها فيستعمل جذوعا وحطبا وعصيا ومحاصر وحصرا جمالا واوانى وغير ذلك مما ينتفع به من اجزائها ثم آخرها نواها ينتفع به علفا للابل وغيرها ثم جمال نباتها وحسن ثمرتها وهي كلها منافع وخير وجمال وكذلك المؤمن خير كله من كثرة طاعاته ومكارم اخلاقه ومواظبته على صلاته وصيامه وصدقته وذكره وسائر الطاعات هذا هو الصحيح في وجه الشبه وقال بعضهم وجه التشبيه ان النخلة اذا قطعت رأسها مات بخلاف باقي الشجر وقال بعضهم لانها لا تحمل حتى تلقح وقال بعضهم لانها تموت اذا غرقت او فسد ما هو كالقلب لها وقال بعضهم لان طلعها رائحة المني وقال بعضهم لانها تعشق كالانسان وهذه الاقوال كلها ضعيفة من حيث ان التشبيه انما وقع بالمسلم وهذه المعاني تشمل المسلم والكافر. عيني من كتاب العلم ۱۲.

حل اللغات يعاتب بلفظ المجهول يعني يلام ويذم العذراء بفتح العين المهملة وسكون الذال المعجمة البكر في خدرها بكسر الخاء المعجمة وسكون المهملة في سترها المعد لها في جانب البيت ۱۲.

۱۲ قال العيني في العمدة فيه الترجمة لان من قال هذه الكلمة يحذر عن الغضب وسكن غضبه ۱۲ ۱۳ اي في فضل الحياء هو تغير وانكسار يعتري الانسان من خوف ما يعاب به ويذم ۱۲ ک ع ۱۴ لانه يعجز صاحبه عن ارتكاب المعاصي والمحارم ولذا كان من الايمان ۱۲ ۱۵ بضم الموحدة وفتح المعجمة العدوي البصري التابعي الجليل ۱۲ ع ۱۶ لم اعرف اسم الرجل ولا اسم اخيه ولا المراد بوعظه ۱۲ ف ۱۷ لم يوجد هذه النسخة في احد من النسخ الموجودة الا المنقول عنها ۱۲ ۱۸ من التفاعل اي لا يتناثر ولا يتحات بعض اوراقها بعض فتسقط ۱۲ ک

حدثنا ۶۱۲۳ مُسدد قال حدثنا مرحوم قال سمعت ثابتاً انه سمع انساً یقول جاءت امرأة الی رسول الله صلی الله علیه وسلم تعرض علیه نفسها فقالت هل لك حاجة فی فقالت ابنته ما اقل حیاءها فقال هی خیر منك عرضت علی رسول الله صلی الله علیه وسلم نفسها **باب** قول النبی صلی الله علیه وسلم یسروا ولا تعسروا وکان یحب التخفیف والیسر علی الناس **حدثنا** ۶۱۲۴ آدم قال حدثنا شعبة عن ابی التیاح قال سمعت انس بن مالك یقول قال النبی صلی الله علیه وسلم یسروا ولا تعسروا وسکنوا ولا تنفروا **حدثنا** ۶۱۲۵ اسحق قال حدثنا النضر اخبرنا شعبة عن سعید ابن ابی بردة عن ابیه عن جده لما بعثه رسول الله صلی الله علیه وسلم ومعاذ بن جبل قال لهما یسرا ولا تعسرا وبشرا ولا تنفرا وتطاوعا قال ابو موسی یا رسول الله انا بارض یصنع فیها شراب من العسل یقال له البتع وشراب من الشعیر یقال له المزر فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم کل مسکر حرام **حدثنا** ۶۱۲۶ عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة انها قالت ما خیر رسول الله صلی الله علیه وسلم بین امرین قط الا اختار ایسرهما ما لم یکن اثماً فان کان اثماً کان ابعد الناس منه وما انتقم رسول الله صلی الله علیه وسلم لنفسه فی شیء قط الا ان تنتهك حرمة الله فینتقم لله بها **حدثنا** ۶۱۲۷ ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید عن الازرق ابن قیس قال کنا علی شاطیء نهر بالاهواز قد نضب عنه الماء فجاء ابو برزة الاسلمی علی فرس فصلی وخلی فرسه فانطلقت الفرس فترك صلوته وتبعها حتی ادرکها فاخذها ثم جاء فقضی صلاته وفینا رجل له رأی فاقبل یقول انظروا الی هذا الشیخ ترك صلاته من اجل فرس فاقبل فقال ما عنفنی احد منذ فارقت رسول الله صلی الله علیه وسلم قال وقال ان منزلی متراخ فلو صلیت وترکتها لمرات اهلی الی الدیل وذکر انه صحب النبی صلی الله علیه وسلم فرأی من تیسیره **حدثنا** ۶۱۲۸ ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری ح وقال اللیث حدثنی یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی عبید الله بن عبد الله بن عتبة ان ابا هریرة اخبره ان اعرابیاً بال فی المسجد فثار الیه الناس لیقعوا به فقال لهم رسول الله صلی الله علیه وسلم دعوه واهریقوا علی بوله ذنوباً من ماء او سجلاً من ماء فانما بعثتم میسرین ولم تبعثوا معسرین **باب** الانبساط الی الناس وقال ابن مسعود خالط الناس ودینك لا تکلمنه والدعابة مع الاهل **حدثنا** ۶۱۲۹ آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا ابو التیاح قال سمعت انس بن مالك یقول ان کان النبی صلی الله علیه وسلم لیخالطنا حتی یقول لاخ لی صغیر یا ابا عمیر ما فعل النغیر **حدثنا** ۶۱۳۰ محمد قال اخبرنا ابو معویة قال حدثنا هشام عن ابیه عن عائشة قالت کنت العب بالبنات عند رسول الله صلی الله علیه وسلم وکان لی صواحب یلعبن معی وکان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا دخل ینقمعن منه فیسربهن الی فیلعبن معی **باب** المداراة مع الناس ویذکر عن ابی الدرداء انا لنکشر فی وجوه اقوام وان قلوبنا لتلعنهم **حدثنا** ۶۱۳۱ قتیبة بن سعید

النبی قال ثنی اخبرنا قال بها اخذ بها الله فخلی واتبعها وترکته وترکت قد ورای هریقو مع ثنی حدثنا النبی فکان تقمعن یتقمعن لتلعنهم

۱ قوله سکنوا ولا تنفروا هو کالتفسیر لسابقه والسکون ضد النفور کما ان ضد البشارة النذارة والمراد تالیف من قرب اسلامه وترك التشدید علیه فی الابتداء وکذلك الزجر عن المعاصی ینبغی ان یکون بتلطف ایقبل وکذلك تعلیم العلم ینبغی ان یکون بالتدریج لان الشیء اذا کان فی ابتدائه سهلا حبب الی من یدخل فیه ویلقاه بانبساط وکانت عاقبته فی الغالب الازدیاد بخلاف ضده قس ومر الحدیث فی ص ۱۲ ۲ قوله اسحق قال الکرمانی هو اما ابن ابراهیم واما ابن منصور قلت هو قول الکلاباذی وقال ابو نعیم هو اسحق بن راهویه ۱۲ ع ۳ قوله ما خیر الخ فان قلت کیف خیر رسول الله صلی الله علیه وسلم بین امرین احدهما اثم قلت ان کان التخییر من الکفار فظاهر وان کان من الله او المسلمین فمعناه مالم یؤد الی اثم کالتخییر بین اعمال بدنیة فی العبادة والاقتصاد فیها فان المجاهدة بحیث یجر الی الهلاك غیر جائز قال القاضی عیاض یحتمل ان یخیره الله تعالی فیما فیه عقوبتان ونحوه اما قوله مالم یکن اثما یتصور اذا خیره الکفار قال وانتهاك حرمة الله جواز ارتکاب ما حرمه وهو استثناء منقطع یعنی اذا انتهکت حرمة الله انتقم الله وانتقم من ارتکب ذلك ك ومر الحدیث فی ص ۶۲۹ ویاتی فی الصفح الآتی ۱۲ ۴ قوله الاهواز بفتح الهمزة وسکون الهاء وبالواو وبالزاء موضع بخوزستان بین العراق وفارس قوله نضب بفتح النون والضاد المعجمة وبالباء الموحدة ای غاب وذهب فی الارض وتبعها ویروی واتبعها قوله فقضی صلوته ای اداها والقضاء یاتی بمعنی الاداء کما فی قوله تعالی فاذا قضیتم الصلوة ای ادیتم وفینا رجل کان هذا الرجل یری رای الخوارج قوله متراخ ای متباعد قوله وترکتها ای الفرس وفی بعضها ترکتها والفرس یقع علی الذکر والانثی لکن لفظ مؤنث سماعی قوله من تیسیره ای تسهیله صلی الله علیه وسلم علی الامة وانه رای من التسهیل ما حمله علی ذلك اذ لا یجوز له ان یفعله من تلقاء نفسه دون ان یشاهد مثله منه علیه الصلوة والسلام وفیه ان من انفلتت دابته وهو فی الصلوة یقطعها ویتبعها وکذلك کل من خشی تلف ماله کذا فی الکرمانی ۱۲ ۵ قوله ابو برزة الاسلمی بفتح الموحدة وتسکین الراء وبالزاء نضلة بفتح النون وسکون المعجمة الاسلمی بفتح الهمزة واللام. کرمانی شرح البخاری ومر الحدیث فی ص ۲۳۹ ۱۲ ۶ قوله دعوه ای اتركوه وانما قال ذلك لمصلحتین وهی انه لو قطع علیه بوله لتضرر وان التنجیس قد حصل فی جزء یسیر فلو اقاموه فی اثنائه لتنجست ثیابه وبدنه ومواضع کثیرة من المسجد ك ومر فی ص ۵۹ ۱۲ ۷ قوله اهریقوا بهمزة قطع مفتوحة وسکون الهاء ولابی ذر بحذف الهمزة وفتح الهاء ای صبوا. قس اصله اریقوا من الاراقة فابدلت الهاء من الهمزة قوله ذنوبا بفتح الذال المعجمة وضم النون وهو الدلو قوله او سجلا شك من الراوی والسجل بفتح السین المهملة وسکون الجیم الدلو فیه الماء قل او کثر ۱۲ عمدة القاری ۸ قوله ودینك لا تکلمنه بکسر اللام وفتح المیم والنون المشددة من الکلم بفتح الکاف وسکون اللام وهو الجرح ودینك بالنصب فی الفرع ای لا تکلمن دینك ویجوز الرفع علی انه مبتدأ ولا تکلمن خبره کذا فی قس قال العینی ذکر هذا التعلیق عن عبد الله بن مسعود اشارة الی ان الانبساط مع الناس والمخالطة بهم مشروع لکن بشرط ان لا یخل فی دینه خلل ویبقی صحیحا ۱۲ ۹ قوله والدعابة بالجر عطف علی قوله الانبساط وهو من بقیة الترجمة وهی بضم الدال وتخفیف العین المهملة وبعد الالف باء موحدة وهی الملاطفة فی القول بالمزاح ۱۲ عینی ۱۰ قوله یا ابا عمیر مصغر عمر والنغیر مصغر النغر بالنون والمعجمة والراء طیر کالعصفور صوته حسن ومنقاره احمر وما فعل ای ما شانه وحاله وفی الحدیث بیان جواز تکنیة الطفل ومن لم یولد له وانه لیس کذبا وجواز المزاح والسجع فی الکلام والتصغیر ولعب الصبی بالعصفور وتمکین اولی له والسوال عما هو عالم به وکمال خلق النبی صلی الله علیه وسلم واستمالة قلوب الصغار وادخال السرور فی قلوبهم وقیل وجواز صید المدینة واظهار المحبة لاقارب الصغیر ونحوه کذا فی الکرمانی ۱۲ ۱۱ قوله العب بالبنات ای بالتماثیل المسماة بلعب البنات واستدل بالحدیث علی جواز اتخاذ اللعبة من اجل لعب البنات بهن وخص ذلك من عموم النهی عن اتخاذ الصور وبه جزم القاضی عیاض ونقله عن الجمهور قس وقیل انه منسوخ بحدیث الصور ۱۲ ك ۱۲ قوله ینقمعن من الانقماع ومن التقمیع وهو الانفصال والدخول فی البیت والهرب والذهاب والاستتار کذا فی الکرمانی والمطابقة للترجمة من حیث ان النبی صلی الله علیه وسلم کان ینبسط الی عائشة حیث یرضی بلعبها بالبنات ویرسل الیها صواحبها حتی تلعبن معها وکانت عائشة ترخی غیر بالغة فلذلك رخص لها ۱۲ ع ۱۳ قوله المداراة اصلها بالهمزة من الدرء لانها الدفع برفق. تو وهی لین الکلام وترك الاغلاظ فی القول وهی من اخلاق المؤمنین وهی مندوبة والمداهنة محرمة والفرق بینهما ان المداهن هو الذی یلقی الفاسق المعلن بفسقه فیوالقه ولا ینکر علیه ولو بقلبه والمداراة هی الرفق بالجاهل الذی یتستر بالمعاصی واللطف به حتی یرده عما هو علیه ۱۲ ك قس ۱۴ قوله لنکشر بسکون الکاف وکسر المعجمة من الکشر وهو ظهور الاسنان واکثر ما یطلق عند الضحك والاسم الکشرة کالعشرة ۱۲ ف ع حل اللغات الاهواز بفتح الهمزة وسکون الهاء وبالواو وبالزاء موضع بخوزستان بین العراق وفارس نضب بفتح النون والضاد المعجمة ای غاب وذهب فی الارض فقضی صلاته ای اداها والقضاء یاتی بمعنی الاداء. متراخ متباعد الدعابة المزاح نغیر بالتصغیر طیر کالعصفور له صوت حسن ومنقاره احمر قیسر بهن ای یبعثهن ویرسلهن. لنکشر من الکشر وهو التبسم ۱۲

۱۵ مطابقته للترجمة من حیث ان المذکورة لم تستحی فیما سألته لان سوالها کان یتقرب به الی رسول الله صلی الله علیه وسلم ۱۲ ع ۱۶ قصدت ان تعیر من امهات المؤمنین المتضمنة سعادة الدارین ۱۲ ك ۱۷ ابی موسی عبد الله بن قیس الاشعری ۱۲ ك ۱۸ نهی عن التعسیر وهو التشدید فی الامور ۱۲ ع ۱۹ بکسر الموحدة واسکان الفوقانیة وبالمهملة ۱۲ ۲۰ بضم الفوقیة وسکون النون وفتح الفوقیة والهاء والکاف ۱۲ قس ۲۱ فاسد بالتنوین

قال حدثنا سفیٰن عن ابن المنکدر حدثه عروة بن الزبیر ان عائشة اخبرته انه استاذن علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجل فقال ائذنوا له فبئس ابن العشیرة او بئس اخو العشیرة فلما دخل الان له فی الکلام فقلت یا رسول اللہ قلت ما قلت ثم انت له فی القول فقال ای عائشة ان شر الناس منزلة عند اللہ من ترکه او ودعه الناس اتقاء فحشه **حدثنی** عبد اللہ بن عبد الوهاب قال حدثنی ابن عُلیة قال اخبرنا ایوب عن عبد اللہ بن ابی مُلیکة ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اُهدیت له اقبیة من دیباج مزرّرة بالذهب فقسمها فی ناس من اصحابه وعزل منها واحدة لمخرمة فلما جاء قال خبأت هذا لك قال ایوب بثوبه وانه یریه ایاه وکان فی خُلقه شیء ورواه حماد بن زید عن ایوب **وقال** حاتم بن وردان حدثنا ایوب عن ابن ابی ملیکة عن المسور قدمت علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم اقبیة

باب لا یُلدغ المؤمن من جُحرٍ مرتین وقال معویة لا حِلم الا عن تجربة **حدثنا** قتیبة قال حدثنا اللیث عن عُقیل عن الزهری عن ابن المسیّب عن ابی هریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه قال لا یُلدغ المؤمن من جُحر واحد مرتین **باب** حق الضیف **حدثنا** اسحٰق بن منصور قال اخبرنا روح بن عُبادة قال حدثنا حسین عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمة بن عبد الرحمٰن عن عبد اللہ بن عمرو قال دخل علیّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال الم اُخبر انك تقوم اللیل وتصوم النهار قلت بلی قال فلا تفعل قُم ونم وصُم وافطر فان لجسدك علیك حقًا وان لعینیك علیك حقًا وان لزورك علیك حقًا وان لزوجك علیك حقًا وانك عسی ان یطول بك عُمر وان من حسبك ان تصوم من کل شهر ثلاثة ایام فان بکل حسنة عشر امثالها فذلك الدهر کله قال فشددت فشُدّد علیّ قلت اُطیق غیر ذلك قال فصم من کل جُمعة ثلثة ایام قال فشددت فشُدّد علیّ قلت فانی اُطیق غیر ذلك قال فصم صوم نبی اللہ داود قلت وما صوم نبی اللہ داود قال نصف الدهر قال ابو عبد اللہ یقال زور وهؤلاء زور وضیف ومعناه اضیافه وزُوّاره لانها مصدر مثل قوم رضًی ومقنع وعدل یقال ماء غور وبئر غور وماء ان غور ومیاه غور ویقال الغور الغائر لا تناله الدلاء کل شیء غُرت فیه فهو مغارة تزاور تمیل من الزور والازور الامیل **باب** اکرام الضیف وخدمته ایاه بنفسه ضیف ابراهیم المکرمین **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا مالك عن سعید بن ابی سعید المقبری عن ابی شریح الکعبی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من کان یؤمن باللہ والیوم الاخر فلیکرم ضیفه جائزته یوم ولیلة والضیافة ثلثة ایام فما بعد ذلك فهو صدقة ولا یحل له ان یثوی عنده حتی یحرجه **حدثنا** اسمٰعیل حدثنی مالك مثله وزاد من کان یؤمن باللہ والیوم الاخر فلیقل خیرًا او لیصمت **حدثنی** عبد اللہ بن محمد قال حدثنا ابن مهدی قال حدثنا سفیٰن عن ابی حصین عن ابی صالح عن ابی هریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من کان یؤمن باللہ والیوم الاخر فلا یؤذ جاره ومن کان یؤمن باللہ والیوم الاخر فلیکرم ضیفه ومن کان یؤمن باللہ والیوم الاخر فلیقل خیرًا او لیصمت **حدثنا** قتیبة بن سعید قال حدثنا اللیث عن یزید بن ابی حبیب عن ابی الخیر عن عُقبة بن

لان ثنا انبأنا واحدة ۲ قد لاحلیم الاذ وتجربة لذی بتجربة حدثنا لعینیك وان حسبك لکل قال فقلت اتی فانی قال وقلت اطیق ۲ هو ۳ وقوله تعالی انبأنا ۲ کان ۳ قال ثنا

---

۱ قوله قال ایوب بثوبه ای اشار ایوب الی ثوبه لیستحضر فعل النبی صلی اللہ علیہ وسلم للحاضرین فائلا انه یری مخرمة الازرار برید تطییب قلبه لانه کان فی خلق مخرمة نوع من الشکاسة ۱۲ ملتقط من ک ع ۔ **۲** قوله لاحلم کذا لابی ذر عن الحموی والمستملی بکسر المهملة وسکون اللام والحلم الثانی فی الامور المتفلقة والمعنی ان المرء لا یوصف بالحلم حتی یجرب الامور نفس وللاکثر لاحلیم بوزن عظیم ۔ ف ومناسبة ذکر اثره للحدیث الذی هی الترجمة ان الحلیم الذی لیس له تجربة قد یقع فی امر مرة بعد اخری ۱۲ ع **۳** قوله لا یلدغ المؤمن قال الخطابی لا یلدغ خبر ومعناه امر یقول لیکون المؤمن حاذرا لا یؤتی من ناحیة الغفلة مرة بعد اخری وقد یکون ذلك فی امر الدین وقد یرد ونه بعضهم لا یلدغ بکسر العین فی الوصل فیتحقق معنی النهی فیه قال ابن بطال ینبغی للمؤمن اذا نکب ان لا یعود بمثله قاله صلی اللہ علیہ وسلم حین اسر ابن عزة بالزاء الشاعر یوم بدر وعهد ان لا یهجو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاطلقه فنقض العهد فاسر فسأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یمن علیه مرة اخری فقال لا یلدغ المؤمن فامر بقتله ۱۲ کرمانی **۴** قوله لان یطول بك عمر بضمتین یعنی عسی ان تکون طویل العمر فتضعف فلا تستطیع المداومة علی ذلك وخیر العمل ما داوم علیه صاحبه وان قل ۔ ک قس قوله وان من حسبك ان من کفایتك ویحتمل ان یکون من زائدة علی مذهب الکوفیین وفی بعضها وان حسبك ای کافیك ۱۲ قس ک **۵** قوله یقال هو زور الخ ای قال البخاری الزور مصدر یستوی فیه المفرد والمثنی والجمع وکذلك الضیف ۔ ک قوله قوم رضی ومقنع قال فی القاموس القنوع الرضا بالقسم وشاهد مقنع یقنع به وتشهد انتهی والمقصود ان الرضا والمقنع والعدل مصادر تقع صفة للقوم خبر قوله یقال ماء غور بفتح المعجمة وسکون الواو ومعناه غائرا ای ذاهب الماء الی اسفل ارضه والغور فی الاصل مصدر فلذلك یقال ماء غور وماءان غور ومیاه غور ۔ ع قوله الغور الغائر ای الذاهب بحیث لا تناله الدلاء هکذا فسره ابو عبیدة قوله تزاور اشار به الی قوله تعالی وتری الشمس اذا طلعت تزاور عن کهفهم ای تمیل وهو من الزور بفتح الواو بمعنی المیل ۱۲ عینی **۶** قوله ضیف ابراهیم المکرمین یشیر الی ان لفظ ضیف یکون واحدا وجمعا ۔ ف ولذا وقع المکرمین وصفه ۱۲ خ ۔ **۷** قوله جائزته الجائزة فاعلة من الجواز وهی العطاء لانه حق جوازه علیهم وقدر بیوم ولیلة لان عادة المسافرین ذلك ۔ ک یروی بالرفع والنصب فوجه الرفع ظ وهو ان یکون مبتدأ ویوم ولیلة خبره واما نصب جائزته فعلی بدل الاشتمال ای فلیکرم جائزة ضیفه یوما ولیلة بنصب یوما علی الظرفیة ۱۲ قس **۸** قوله الضیافة ثلثة ایام اختلف فیه هل الیوم واللیلة التی هی الجائزة داخلة فی الثلاث ام لا اذا قلنا بدخولها یقدم فی الیوم الاول ما یقدر علیه من البر والالطاف وفی الیومین الآخرین ما یحضره قال ابن بطال قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امر الضیف ثلثة اقسام یتحفه فی الیوم الاول ویکلف له وفی الیوم الثانی والثالث یقدم الیه ما یحضره ویجیز بعد الثالث کما فی الصدقة ۔ کذا فی العینی ۱۲ **۹** قوله صدقة استدل به علی ان الذی قبلها واجب واول الفقهاء بانها کانت فی اول الاسلام اذا کانت المواساة واجبة فلما اتی الله بالخیر والسعة صارت الضیافة مندوبة ۱۲ **۱۰** قوله حتی یحرجه من الاحراج ومن التحریج ایضا فعلی الاول بالتخفیف وعلی الثانی بالتشدید ای لا یضیق صدره بالاقامة عنده بعد الثلاثة ۔ ع ویستفاد من قوله یحرجه انه اذا ارتفع الحرج جازت الاقامة بعد بان یختار المضیف اقامة الضیف او یغلب علی ظن الضیف انه لا یکره ذلك ۱۲ قس حل اللغات والزور بفتح الزاء وسکون الواو جمع الزائر ۔ ف من ای ایمانا کاملا یثوی وهی الاقامة بمکان ۔ یصمت ای یسکت ۱۲ **۱۱** ای من کان ایمانه کاملا ینبغی ان یکون هذا حالته ۱۲ ع **۱۲** ضبطه النووی بضم المیم وقال بعضهم قال الطوفی ۔ بکسرها ۱۲ ع

(قوله باب لا یلدغ المؤمن من جحر مرتین) ولعل هذا الحدیث محمول علی امور الدین کما یقتضیه اسم المؤمن ای لیس من شأن المؤمن علی مقتضی ایمانه ان یصدق الکاذب الذی ظهر کذبه مرة ثانیة فینخدع فی المرتین جمیعًا لقوله تعالی ان جاءکم فاسق بنبأ فتبینوا وهذا هو مورد الحدیث واما الانخداع فی امور الدنیا بناء علی قلة التفاته الیها وعدم اهتمامه بها فهو ممدوح مطلوب وعلیه یحمل حدیث المؤمن غر کریم فلا تدافع بین الحدیثین اهـ سندی

عامر انه قال قلنا یا رسول الله انك تبعثنا فننزل بقوم فلا یقرونا فما ترى فقال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نزلتم بقوم فامروا لكم بما ينبغي للضيف فاقبلوا فان لم يفعلوا فخذوا منهم حق الضيف الذي ينبغي لهم **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام قال اخبرنا معمر عن الزهري عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم ضيفه ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليصل رحمه ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيرا او ليصمت

باب ٨٦ صنع الطعام والتكلف للضيف

حدثني محمد بن بشار قال حدثنا جعفر بن عون قال حدثنا ابو العميس عن عون بن ابي جحيفة عن ابيه قال آخى النبي صلى الله عليه وسلم بين سلمان وابي الدرداء فزار سلمان ابا الدرداء فرأى ام الدرداء متبذلة فقال لها ما شانك قالت اخوك ابو الدرداء ليس له حاجة في الدنيا فجاء ابو الدرداء فصنع له طعاما فقال كل فاني صائم قال ما انا بآكل حتى تأكل فاكل فلما كان الليل ذهب ابو الدرداء يقوم فقال نم فنام ثم ذهب يقوم فقال نم فلما كان من آخر الليل قال سلمان قم الآن فصليا فقال له سلمان ان لربك عليك حقا ولنفسك عليك حقا ولاهلك عليك حقا فاعط كل ذي حق حقه فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق سلمان

باب ٨٧ ما يكره من الغضب والجزع عند الضيف

حدثنا عياش بن الوليد حدثنا عبد الاعلى قال حدثنا سعيد الجريري عن ابي عثمان عن عبد الرحمن بن ابي بكر ان ابا بكر الصديق تضيف رهطا فقال لعبد الرحمن دونك اضيافك فاني منطلق الى النبي صلى الله عليه وسلم فافرغ من قراهم قبل ان آجيء فانطلق عبد الرحمن فاتاهم بما عنده فقال اطعموا فقالوا اين ربنا منزلنا قال اطعموا قالوا ما نحن بآكلين حتى يجيء ربنا منزلنا قال اقبلوا عنا قراكم فانه ان جاء ولم تطعموا لنلقين منه فابوا فعرفت انه يجد علي فلما جاء تنحيت عنه قال ما صنعتم فاخبروه فقال يا عبد الرحمن فسكت ثم قال يا عبد الرحمن فسكت فقال يا غنثر اقسمت عليك ان كنت تسمع صوتي لما جئت فخرجت فقلت سل اضيافك فقالوا صدق اتانا به قال فانما انتظرتموني والله لا اطعمه الليلة فقال الآخرون والله لا نطعمه حتى تطعمه قال لم ار في الشر كالليلة ويلكم ما انتم الا تقبلون عنا قراكم هات طعامك فجاء به فوضع يده فقال بسم الله الاولى للشيطان فاكلوا

باب ٨٨ قول الضيف لصاحبه لا آكل حتى تأكل فيه حديث ابي جحيفة عن النبي صلى الله عليه وسلم

حدثنا محمد بن المثنى قال حدثنا ابن ابي عدي عن سليمان عن ابي عثمان قال قال عبد الرحمن بن ابي بكر جاء ابو بكر بضيف له او اضياف له فامسى عند النبي صلى الله عليه وسلم فلما جاء قالت له امي احتبست عن ضيفك او عن اضيافك الليلة قال ما عشيتموهم فقالت عرضنا عليه او عليهم فابوا او فابى فغضب ابو بكر فسب وجدع وحلف لا يطعمه فاختبأت انا فقال يا غنثر فحلفت المرأة لا تطعمه حتى يطعمه فحلف الضيف او الاضياف الا يطعمه او يطعموه حتى يطعموه فقال ابو بكر كان هذه من الشيطان فدعا بالطعام فاكل

ثنا ١ ثنى ٢ ذا ٣ ثنا ٤ انبانا ٥ ثنا ٦ ليقوم ٧ قال ٨ ان ٩ ابو جحيفة وهب السوائي يقال له وهب الخير ١٠ ثنى ١١ ابن ابي بكر ١٢ عني ١٣ فقال ١٤ غنثر / اجبت ١٥ قالوا ١٦ لا ١٧ منه ١٨ ثنى ١٩ باضياف ٢٠ عشيتهم ٢١ وجزع ٢٢ غنثر ٢٣ يطعمه ٢٤

له وتخفيرا وقيل هو الذباب الكبير الازرق شبه به لشدة اذاه. نهاية ومجمع البحار من باب العين والغين مع النون ومطابقة الحديث للترجمة تؤخذ من قوله بجد علي اي يغضب علي ويجد من الوجدة وهي الغضب ووقع التصريح بالغضب في الطريق الذي بعده ١٢ عمدة القاري. ٥٨ قوله لما جئت بتشديد الميم اي الا جئت كما عند سيبويه اي لا الطلب منك الا مجيئك ولابي ذر عن الكشميهني اجبت ١٢ قس ٥٩ قوله الاولى للشيطان اي الحالة الاولى او الكلمة القسمية لما تقدم في ص ٢٥٢ آخر المواقيت انه قال انما كان ذلك من الشيطان يعني يمينه فان قلت كيف جاز مخالفة اليمين قلت لانه اتيان بالافضل قال صلى الله عليه وسلم من حلف على يمين فرأى غيرها خيرا منها فليأت الذي هو خير وليكفر عن يمينه قال ابن بطال الاولى يعني اللقمة الاولى ترغيم للشيطان لانه الذي حمله على الحلف وبالتقمة الاولى وقع الحنث فيها وقال انما حلف لانه اشتد عليه تاخير عشائهم ثم لما لم يسعه مخالفة اضيافه ترك التادي في الغضب واكل معهم استمالة لقلوبهم. ك ومر الحديث في ص ٥٥٢ في المواقيت وفي ص ٦٣٢ علامات النبوة ١٢ ٦٠ قوله فيه حديث ابي جحيفة وهو الحديث الذي قال فيه سلمان لابي الدرداء ما انا بآكل حتى تأكل وقد مر عن قريب ولم يقع هذه الترجمة والتعليق المذكور في رواية ابي ذر وانما ساق هذا الحديث الذي في هذا الباب عقيب الحديث الذي في الباب السابق ١٢ ع ٦١ قوله فسب وجدع بفتح الجيم وتشديد الدال المهملة اي قال يا مجدوع الاذنين او دعا عليه بذلك والجدع قطع الانف والاذن والشفة وفي بعضها جزع بفتح الجيم وكسر الزاء من الجزع وهو نقيض الصبر قوله اخت بني فراس بكسر الفاء وتخفيف الراء وبالسين المهملة هي بنت عبد وهمان بضم المهملة وسكون الهاء احد بني فراس واسمها زينب وهي مشهورة بام رومان قوله وقرة عيني قيل المراد به القسم برسول الله صلى الله عليه وسلم لعله كان قبل النهي عن الحلف بغير الله او لم تعلمه قوله لاكثر فان قلت اين صلة اكثر قلت محذوفة اي اكثر منها. ملتقط من المجمع ورع وقس وك ومر الحديث غير مرة قريبا وبعيدا ١٢

حل اللغات الغضب هو غليان دم القلب لطلب الانتقام. الجزع هو نقيض الصبر فابوا اي فانكروا. يجد اي يغضب تنحيت اي جعلت نفسي في ناحية فاختبأت اي اختفيت يا غنثر اي يا لئيم او يا جاهل. ١٢

---

٥١ قوله ان نزلتم الى آخر الحديث مطابقته للترجمة تؤخذ من قوله فامروا لكم بما ينبغي للضيف لان يعقل منه اكرام الضيف ١٢ عيني ٥٢ قوله لهم بضمير الجمع فهو على حد قوله ضيف ابراهيم المكرمين كما مر ان الضيف مصدر يستوي فيه الجمع والواحد وقد حمل الليث الحديث على الوجوب عملا بظاهر الامر فيه وانه يؤخذ ذلك منهم ان امتنعوا قهرا وقال احمد بالوجوب على اهل البادية دون القرى وتاوله الجمهور على المضطرين فان ضيافتهم واجبة او المراد خذوا من اعراضهم او هو محمول على من مر باهل الذمة الذين شرط عليهم ضيافة من يمر بهم من المسلمين وضعف هذا. قس او بالثمن عاجلا وآجلا. ك مر الحديث في ص ٢٤٣ في باب قصاص المظلوم من كتاب المظالم ١٢ ٥٣ قوله فليصل رحمه اختلف في حد الرحم التي يجب صلتها فقيل كل رحم محرم بحيث لو كان احدهما ذكرا والآخر انثى حرمت مناكحتهما فعلى هذا لا يدخل اولاد الاعمام واولاد الاخوال واحتج هذا القائل بتحريم الجمع بين المرأة وعمتها وخالتها في النكاح ونحوه وجواز ذلك في بنات الاعمام والاخوال وقيل هو عام في كل رحم من ذوي الارحام في الميراث يستوي فيه المحرم وغيره ويدل له قوله صلى الله عليه وسلم ادناك ١٢ قس ٥٤ قوله فرأى ام الدرداء متبذلة قال النووي لابي الدرداء زوجتان كل واحدة منهما كنيتها ام الدرداء والكبرى صحابية وهي خيرة بفتح المعجمة والصغرى تابعية وهي هجيمة مصغر الهجمة بالجيم قوله متبذلة اي لابسة ثياب البذلة والخدمة بلا تجمل وتكلف بما يليق بالنساء من الزينة ونحوها قوله ليس له حاجة في الدنيا عمت بلفظ في الدنيا للاستحياء من ان يصرح بعدم حاجته الى مباشرتها وفي الحديث زيارة الصديق ودخول داره في غيبته والافطار للضيف وكراهة التشدد في العبادة وان الافضل التوسط وان الصلوة آخر الليل اولى ومنقبة سلمان رضي الله عنه حيث صدقه رسول الله صلى الله عليه وسلم ١٢ ع ك ٥٥ قوله الغضب غليان دم القلب لاجل الانتقام والجزع بفتح الزاء نقيض الصبر ١٢ ع ٥٦ قوله تضيف رهطا اي اتخذ الرهط ضيفا قوله دونك اضيافك اي خذهم والزمهم قوله من قراهم القرى بكسر القاف الضيافة وفي اضافة القرى اليهم لطف قوله لنلقين منه اي الاذى وما يكرهنا قوله يجد علي اي يغضب علي قوله تنحيت عنه اي جعلت نفسي في ناحية بعيدة عنه ١٢ ع ك ٥٧ قوله غنثر بالمعجمة المضمومة والنون الساكنة والمثلثة المفتوحة وروي بالمهملة والفوقانية المفتوحتين وسكون النون بينهما. ك غنثر يعني بالغين المعجمة والنون والثاء المثلثة قيل هو الثقيل الوخم وقيل الجاهل من الغثارة الجهل والنون زائدة وروي بالعين المهملة والتاء مثلثتين يعني من فوق وهو الذباب شبه به تصغيرا

٥٨ قوله لما جئت بتشديد الميم اي الا جئت كما مر ان الضيف لا يعقل منه اكرام الضيف ١٢ عيني ٥٩ قوله لاكثر فان قلت اين صلة اكثر قلت محذوفة اي اكثر منها. ملتقط من المجمع ورع وقس وك ومر الحديث غير مرة قريبا وبعيدا ١٢ ٦٠ قوله فسب وجدع بفتح الجيم وتشديد الدال المهملة اي قال يا مجدوع الاذنين او دعا عليه بذلك والجدع قطع الانف والاذن والشفة وفي بعضها جزع بفتح الجيم وكسر الزاء من الجزع وهو نقيض الصبر قوله اخت بني فراس بكسر الفاء وتخفيف الراء وبالسين المهملة هي بنت عبد وهمان بضم المهملة وسكون الهاء احد بني فراس واسمها زينب وهي مشهورة بام رومان قوله وقرة عيني قيل المراد به القسم برسول الله صلى الله عليه وسلم لعله كان قبل النهي عن الحلف بغير الله او لم تعلمه قوله لاكثر فان قلت اين صلة اكثر قلت محذوفة اي اكثر منها. ملتقط من المجمع ورع وقس وك ومر الحديث غير مرة قريبا وبعيدا ١٢

حل اللغات الغضب هو غليان دم القلب لطلب الانتقام. الجزع هو نقيض الصبر فابوا اي فانكروا. يجد اي يغضب تنحيت اي جعلت نفسي في ناحية فاختبأت اي اختفيت يا غنثر اي يا لئيم او يا جاهل. ١٢

٦١ صلة الرحم هي تشريك ذوي القرابات في الخيرات ١٢ ك ٦٢ عتبة بن عبد الله المسعودي ١٢ ٦٣ بهمزة وصل وفتح العين ١٢ قس ٦٤ رب كل شيء مالكه ومستحقه او صاحبه ١٢ قاموس ٦٥ بفتح الاول والثالث ١٢ قس ٦٦ من الوجدة وهي الغضب ١٢ ع ٦٧ اي لم ار ليلا مثل هذه الليلة في الشر ١٢ ك

واکلوا فجعلوا لا یرفعون لقمۃ الا ربت من اسفلھا اکثر منھا فقال یا اخت بنی فراس ما ھذا فقالت وقرۃ عینی انھا الآن لاکثر قبل ان ناکل فاکلوا وبعث بھا الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکر انہ اکل منھا **باب** ۸۹ اکرام الکبیر ویبدأ الاکبر بالکلام والسؤال ۶۱۴۳-۶۱۴۴ **حدثنا** سلیمان ابن حرب قال حدثنا حماد بن زید عن یحیی بن سعید عن بشیر بن یسار مولی الانصار عن رافع بن خدیج وسھل بن ابی حثمۃ انھما حدثاہ اوحدثنا ان عبد اللہ بن سھل ومحیصۃ بن مسعود اتیا خیبر فتفرقا فی النخل فقتل عبد اللہ بن سھل فجاء عبد الرحمن بن سھل وحویصۃ ومحیصۃ ابنا مسعود الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فتکلموا فی امر صاحبھم فبدأ عبد الرحمن وکان اصغر القوم فقال لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کبر الکبر قال یحیی یعنی لیلی الکلام الاکبر فتکلموا فی امر صاحبھم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم استحقوا قتیلکم او قال صاحبکم بایمان خمسین منکم قالوا یا رسول اللہ امر لم نرہ قال فتبرئکم یھود فی ایمان خمسین منھم قالوا یا رسول اللہ قوم کفار فوداھم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قبلہ قال سھل فادرکت ناقۃ من تلک الابل فدخلت مربدا لھم فرکضتنی برجلھا وقال اللیث حدثنی یحیی عن بشیر عن سھل قال یحیی حسبت انہ قال مع رافع بن خدیج وقال ابن عیینۃ حدثنی یحیی عن بشیر عن سھل وحدہ **حدثنا** ۶۱۴۴ مسدد قال حدثنا یحیی عن عبید اللہ قال حدثنی نافع عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخبرونی بشجرۃ مثلھا مثل المسلم تؤتی اکلھا کل حین باذن ربھا ولا تحت ورقھا فوقع فی نفسی النخلۃ فکرھت ان اتکلم وثم ابو بکر وعمر فلما لم یتکلما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھی النخلۃ فلما خرجت مع ابی قلت یا ابتاہ وقع فی نفسی النخلۃ قال ما منعک ان تقولھا لو کنت قلتھا کان احب الی من کذا وکذا قال ما منعنی الا انی لم ارک ولا ابا بکر تکلمتما فکرھت **باب** ۹۰ ما یجوز من الشعر والرجز والحداء وما یکرہ منہ وقولہ تعالی والشعراء یتبعھم الغاوون الی قولہ ینقلبون قال ابن عباس فی کل لغو یخوضون **حدثنا** ۶۱۴۵ ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال اخبرنی ابو بکر بن عبد الرحمن ان مروان بن الحکم اخبرہ ان عبد الرحمن بن الاسود بن عبد یغوث اخبرہ ان ابی بن کعب اخبرہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان من الشعر حکمۃ **حدثنا** ۶۱۴۶ ابو نعیم حدثنا سفیان عن الاسود بن قیس قال سمعت جندبا یقول بینما النبی صلی اللہ علیہ وسلم یمشی اذ اصابہ حجر فعثر فدمیت اصبعہ فقال ھل انت الا اصبع دمیت وفی سبیل اللہ ما لقیت **حدثنی** ۶۱۴۷ محمد بن بشار قال حدثنا ابن مھدی قال حدثنا سفیان عن عبد الملک قال حدثنا ابو سلمۃ عن ابی ھریرۃ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصدق کلمۃ قالھا الشاعر کلمۃ لبید الا کل شیء ما خلا اللہ باطل وکاد امیۃ بن ابی الصلت ان یسلم **حدثنا** ۶۱۴۸ قتیبۃ قال حدثنا حاتم بن اسمعیل عن یزید بن ابی عبید عن سلمۃ بن الاکوع قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی خیبر فسرنا

نسخہ تستحقون

ربا ۱ ھوا ۲ لیلی ۳ لہ ۴ استحقون ۵ وداھم ۶ فوداھم ۷ قتلہ ۸ اخبرنی ۹ شجرۃ ۱۰ انھا ۱۱ انھا ۱۲ الی اخر السورۃ ۱۳ فی کل وادیھیمون ۱۴ انبانا ۱۵ حدثنا ابن بشار

۱ قولہ کبر الکبر بضم الکاف وسکون الموحدۃ وھو جمع الاکبر ای قدم الاکابر للتکلم وانما امران یتقدم الاکبر فی السن لیتحقق صورۃ القضیۃ وکیفیتھا لا انہ یدعیھا اذ حقیقۃ الدعوی انما ھی لاخیہ عبد الرحمن قولہ لیلی الکلام الاکبر بالرفع ای لیتولی الاکبر الکلام قولہ استحقوا قتیلکم ای دیۃ قتیلکم قولہ او قال صاحبکم شک من الراوی والمراد بالصاحب المقتول ۱۲ عینی **۲ قولہ** بایمان خمسین الخ بالتنوین فی الموضعین ای خمسین یمینا صادرۃ منکم وفی بعضھا بالاضافۃ ای ایمان خمسین رجلا منکم وبذا یوافق مذھب الحنفیۃ حیث اعتبروا العدد فی الرجال ک ع وان کان مخالفا لہ حیث منعوا تحلیف المدعی فیھا ۱۲ ک **۳ قولہ** فوداھم ای اعطاھم کذا لابی ذر وفی بعضھا فوداھم ای اعطاھم دیۃ قولہ من قبلہ بکسر القاف وفتح الموحدۃ ای من عندہ یحتمل ان یراد بہ من خالص مالہ او من بیت المال قولہ مربدا بکسر المیم وسکون الراء وفتح الموحدۃ ای الموضع الذی تجتمع فیہ الابل قولہ رکضتنی ای رفستنی واراد بھذا الکلام ضبط الحدیث وحفظہ حفظا بلیغا ک ع ومر الحدیث فی ص ۵۶۲ ج ۱ فی الجہاد۔ قال فی الھدایۃ واذا وجد القتیل فی محلۃ ولا یعلم من قتلہ استحلف خمسون رجلا منھم یتخیرھم الولی باللہ ما قتلناہ ولا علمنا لہ قاتلا وقال الشافعی رح اذا کان ھناک لوث استحلف الاولیاء خمسین یمینا ویقضی لھم بالدیۃ علی المدعی علیہ عمدا کانت الدعوی او خطأ وقال مالک اذا کانت الدعوی فی القتل العمد یقضی بالقود وھو احد قولی الشافعی رح وقال ایضا صاحب الھدایۃ فاذا حلفوا ای اھل المحلۃ قضی علی اھل المحلۃ بالدیۃ ولا یستحلف الولی وقال الشافعی رح لا یجب الدیۃ لقولہ علیہ السلام تبرئکم الیھود بایمانھا ولان الیمین عھد فی الشرع مبرما للمدعی علیہ لا ملزما کما سائر الدعاوی ولنا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم جمع بین الدیۃ والقسامۃ فی حدیث ابن سھل وفی حدیث زیاد بن ابی مریم وکذا جمع عمر رض بینھما علی وادعۃ وقولہ علیہ السلام تبرئکم الیھود محمول علی الابراء عن القصاص والحبس وکذا الیمین مبرئۃ عما وجب لہ الیمین والقسامۃ ما شرعت لتجب الدیۃ اذا نکلوا بل شرعت لیظھر القصاص بتحرزھم عن الیمین الکاذبۃ فیقروا بالقتل فاذا حلفوا حصلت البراءۃ عن القصاص انتھی ۱۲ **۴ قولہ** من کذا وکذا ای من حمر النعم ووجہ الشبہ کثرۃ خیرھا ومنافعھا من الجھات فی الحدیث اکرام الکبیر وتقدیمہ فی الکلام وجمیع الامور من آداب الاسلام ک ومر الحدیث فی ص ۴۱۸ ج ۲ قریبا وبعیدا فی ص ۴۷۴ فی العلم ۱۲ **۵ قولہ** ما یجوز من الشعر وھو الکلام المقفی الموزون قصدا قولہ والرجز بفتح الراء والجیم بعد ہا زاء وھو نوع من الشعر عند الاکثر فعلی ھذا یکون عطفہ علی الشعر من عطف الخاص علی العام۔ قس اولانہ بنی علی انہ غیر شعر کما ھو احد الرایین قولہ والحداء بضم الحاء وتخفیف الدال المفتوحۃ المھملتین بمد وبقصر سوق الابل بضرب مخصوص والغناء ویکون بالرجز غالبا واول من حدی الابل عبد المضر بن نزار من عدنان۔ قس قولہ

قال ابن عباس ای فی تفسیر قولہ تعالی فی کل وادیھیمون ای فی کل لغو یخوضون ۱۲۔ **۶ قولہ** حکمۃ ای قولا صادقا مطابقا للحق والصواب فان قلت قال تعالی والشعراء یتبعھم الغاوون قلت قال ایضا الا الذین امنوا فاستثنی منھم وھم الذین قالوا بالحکمۃ صدقا وحقا وحاصلہ ان بعض الشعر مذموم وبعضہ لا۔ ک ومطابقتہ للترجمۃ من ان الشعر فیہ حکمۃ فالحکمۃ اذا جیئت کانت فی شعر من الاشعار یجوز انشاد ھذا الشعر ۱۲ ع **۷ قولہ** دمیت بفتح المھملۃ وکسر المیم واما التاء ففی الرجز مکسورۃ فی الحدیث ساکنۃ فان قلت ما وجہ التوفیق بینہ وبین وما علمناہ الشعر وما ینبغی لہ قلت الرجز لیس شعرا قالہ الاخفش او حکایۃ عن شعر الغیر او المراد نفی صنعۃ الشعر لا نفسہ۔ ک الرجز بالتحریک ضرب من الشعر وزنہ مستفعلن ست مرات سمی لتقارب اجزائہ وقلۃ حروفہ وزعم الخلیل انہ لیس بشعر وانما ھو انصاف ابیات واثلاث۔ قاموس ای ما انت موصوفۃ بشیء الا بان دمیت خاطبھا مجازا او حقیقۃ معجزۃ تسلیا لھا ای ثبتی علی نفسک فانک ما ابتلیت بشیء من الھلاک سوی انک دمیت ولم یکن ذلک ھدرا بل کان ذلک فی سبیل اللہ ورضاہ وذلک فی غزوۃ احد۔ مجمع مر الحدیث فی ص ۴۴۴ من الجہاد ۱۲ **۸ قولہ** کلمۃ لبید الکلمۃ ھھنا القطعۃ من الکلام ولبید بفتح اللام وکسر الموحدۃ وبا ہمال الدال ابن ربیعۃ بفتح الراء العامری الصحابی عاش مائۃ واربعا وخمسین سنۃ مات فی خلافۃ عثمان رضی اللہ عنہ والباطل ای الفانی الضمحل وامیۃ بضم الھمزۃ وخفۃ المیم وشدۃ التحتانیۃ ابن ابی الصلت بفتح المھملۃ واسکان اللام وبالفوقانیۃ الثقفی وفی صحیح مسلم عن عمرو بن شرید بفتح المعجمۃ وکسر الراء وبالمھملۃ عن ابیہ قال ردفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوما فقال ھل معک من شعر امیۃ شیء قال نعم قال ھیہ فانشدتہ بیتا فقال ھیہ حتی انشدتہ مائۃ بیت فقال ان کاد لیسلم وھیہ کلمۃ الاستزادۃ منونا وغیر منون مبنیا علی الکسر والمقصود انہ صلی اللہ علیہ وسلم استحسن شعرہ واستزاد من انشادہ لما فیہ من الاقرار بالوحدانیۃ والبعث وفیہ ان بعض الشعر محمود۔ ک ومر فی ص ۵۵۲ ج ۱ ۱۲

حل اللغات ربی ای زاد مربد الموضع الذی تجتمع الابل فیہ۔ رکضتنی ای ضربتنی برجلیھا ۱۲

۹ قولہ ای تخلصکم من الیمین۔ قس ومر بیانہ فی ص ۴۵۳ ج ۱ وسیجیء ۱۲ **۱۰ قولہ** بفتح المیم فی الیونینیۃ وفی غیرھا بکسرھا وفتح الموحدۃ الموضع الذی تجتمع فیہ الابل ۱۲ قس **۱۱ قولہ** ھو سوق الابل والغناء لھا ۱۲ ک **۱۲ قولہ** بالجر عطف علی السابق ۱۲ قس

۱۳ قولہ الصحیح انہ یجوز لہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یتمثل بالشعر وینشدہ حاکیا لہ عن غیرہ ۱۲ قس

ليلا فقال رجل من القوم لعامر بن الاكوع ألا تسمعنا من هنيهاتك ۲ وكان عامر رجلا شاعرا فنزل يحدو بالقوم ويقول اللهم لولا
انت ما اهتدينا ولا تصدقنا ولا صلينا فاغفر فدى لك ما اقتفينا وثبت الاقدام ان لاقينا وألقين سكينة علينا انا اذا صيح بنا
اتينا وبالصياح عولوا علينا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من هذا السائق فقالوا عامر بن الاكوع فقال يرحمه الله فقال
رجل من القوم وجبت يا نبي الله لولا امتعتنا به قال فاتينا خيبر فحاصرناهم حتى اصابتنا مخمصة شديدة ثم ان الله فتحها عليهم فلما
امسى الناس يوم الذي فتحت عليهم اوقدوا نيرانا كثيرة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما هذه النيران على اي شيء توقدون
قالوا على لحم قال على اي لحم قالوا على لحم الحمر الانسية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اهريقوها واكسروها فقال رجل يا
رسول الله او نهريقها ونغسلها قال او ذاك فلما تصاف القوم كان سيف عامر فيه قصر فتناول به يهوديا ليضربه ويرجع ذباب سيفه
فاصاب ركبة عامر فمات منه فلما قفلوا قال سلمة رآني رسول الله صلى الله عليه وسلم شاحبا فقال لي مالك قلت فدى لك ابي و
امي زعموا ان عامرا حبط عمله قال من قاله قلت قاله فلان وفلان واسيد بن الحضير الانصاري فقال رسول الله صلى الله
عليه وسلم كذب من قاله ان له لاجرين وجمع بين اصبعيه انه لجاهد مجاهد قل عربي نشأ بها مثله **حدثنا** ۶۱۴۹ مسدد قال
حدثنا اسمعيل قال حدثنا ايوب عن ابي قلابة عن انس بن مالك قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم على بعض نسائه ومعهن ام سليم
فقال ويحك يا انجشة رويدك سوقك بالقوارير قال ابو قلابة فتكلم النبي صلى الله عليه وسلم بكلمة لو تكلم بعضكم لعبتموها عليه
قوله سوقك بالقوارير **باب** ۹۱ هجاء المشركين **حدثنا** ۶۱۵۰ محمد قال اخبرنا عبدة قال اخبرنا هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة
قالت استأذن حسان بن ثابت رسول الله صلى الله عليه وسلم في هجاء المشركين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فكيف
بنسبي فقال حسان لاسلنك منهم كما تسل الشعرة من العجين وعن هشام بن عروة عن ابيه قال ذهبت اسب حسان عند عائشة
فقالت لا تسبه فانه كان ينافح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم **حدثني** ۶۱۵۱ اصبغ قال اخبرني عبد الله بن وهب اخبرني يونس عن ابن
شهاب ان الهيثم بن ابي سنان اخبره انه سمع ابا هريرة في قصصه يذكر النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان اخا لكم لا يقول الرفث يعني
بذلك ابن رواحة قال وفينا رسول الله يتلو كتابه اذا انشق معروف من الفجر ساطع ارانا الهدى بعد العمى فقلوبنا به موقنات ان ما
قال واقع يبيت يجافي جنبه عن فراشه اذا استثقلت بالكافرين المضاجع تابعه عقيل عن الزهري وقال الزبيدي عن الزهري عن سعيد
والاعرج عن ابي هريرة **حدثنا** ۶۱۵۲ ابو اليمان قال حدثنا شعيب عن الزهري ح وحدثنا اسمعيل قال حدثني اخي عن سليمن عن محمد بن ابي
عتيق عن ابن شهاب عن ابي سلمة بن عبد الرحمن بن عوف انه سمع حسان بن ثابت الانصاري يستشهد ابا هريرة فيقول يا ابا هريرة

نه ۱۳ هنياتك ۲ قال ۲۰ فداء ۳۰ القين ۲۰ رسول الله ۵ فاصبنا ۲۶ ۲ مساء ۸ فقالوا ۹ حمرا نسية ۹ حمرا الانسية ۱۰ هريقوها ۱۱ فقال ۱۲ فرجع ۱۳ احبط ۱۴ حضير ۱۵ قال ۱۶ مشى
۱۷ سوقا ۱۸ ۲ بها ۱۹ ثني ۲۰ حدثنا ۲۱ انبأنا ۲۲ بنسبتي ۲۳ ثنا ۲۴ ۲ قال ۲۵ بالمشركين ۲۶ اخبرنا ۲۷ انبأنا

---

۱ قوله من هنيهاتك جمع هنيهة ويروى بتشديد الياء آخر الحروف بعد النون قال الكرماني جمع الهنيهة مصغر الهنة اذا صلبها هنو وهي الشيء الصغير والمراد بها الارا جيز وقال الجوهري هن على وزن اخ كلمة كناية ومعناه الشيء واصله هنو وتقول للمرأة هنة وتصغيرها هنيهة رد الى الاصل وقد يبدل من الياء والثانية ها فيقال هنيه ويحدو اي يسوق والرواية اللهم والموزون لا يهم فدى لك اي لرسولك قال المازري لا يقال لله فدى لك لانه انما يستعمل في مكروه يتوقع حلوله بالشخص فيختار شخص آخر ان يحل ذلك به ويفديه منه فهو ما مجاز عن الرضا كانه قال نفسي مبذولة لرضاك او هذه الكلمة وقعت في البيت خطأ بالسامع الكلام ولفظ فدى مقصور وممدود ومرفوع ومنصوب قوله اقتفينا اتبعنا اثره قال ابن بطال اغفر ما ارتكبنا من الذنوب وفدى لك دعاء اي يفديه الله من عقابه على ما اقترف من ذنوبه كانه قال اغفر لي وافد ني منه فداء لك اي من عندك فلا تعاقبني به ولفظ لك تمييز لفاعل الفداء المعنى بالدعاء اي اللام للتبيين نحو لام هيت لك وفي بعضها ابقينا اي افدنا من عقابك فداء ما ابقينا من الذنوب اي ما تركناه مكتوبا علينا ابينا من الابا عن الفرار او عن ابا طل وفي بعضها اتينا من الاتيان دعوا علينا اي حملوا علينا بالصياح لا بالشجاعة فان قلت تقدم في الجهاد انه صلى الله عليه وسلم كان يقولها في حفر الخندق وانها من ارا جيز ابن رواحة قلت لا منافاة في وقوع الامرين ولا محذور ان يحدو الشخص بشعر غيره ۱۲ ک ۲ قوله وجبت اي الشهادة قال ابن عبد البر كانوا قد عرفوا انه اذا استغفر لاحدى عند الواقعة وفي المشاهد يستشهد البتة فلما سمع عمر ذلك قال يا رسول الله لو امتعتنا بعامر اي لو تركته لنا قبار زيومئذ فرجع سيفه على ساقه فقطع الحلمة فمات منها ۱۲ ک ۳ قوله لاجرين اي اجر المجهد في الطاعة واجر المجاهدة في سبيل الله وجاهد ومجاهد كلاهما بلفظ اسم الفاعل وفي بعضها بلفظ الماضي وجمع المجهدة ومشى اي قل عربي مشى في الدنيا بهذه الخصلة الحميدة التي هي الجهاد مع الجهد وفي بعضها نشأ بالنون والشين والهمزة والهاء عائدة الى الحرب او بلاد العرب اي قليل من العرب قال ابن بطال يحتمل ان يكون الاجران من جهة انه لما امات نفسه في سبيل الله ضوعف اجره او ان يكون احدهما بموته في سبيل الله والآخر للجهاد الذي به تقوية نفوس المسلمين لما فيه ذكر الشجاعة ونحوه ۱۲ ک ع قس ۴ قوله ويحك كلمة ترحم وتوجع يقال لمن يقع في امر لا يستحقه وانتصابه على المصدرية ۱۲ ع ۵ قوله يا انجشة بفتح الهمزة وسكون النون وفتح الجيم والمعجمة غلام اسود كان حاديا وكان في سوقه عنف فامره ان يرفق بالمطايا فيسوقهن كما تساق الدابة

اذا كان حملها القوارير ووجه آخر وهو انه كان حسن الصوت فكره ان يسمعن الحداء فان حسن الصوت يحرك من نفوسهن فشبه ضعف عزائمهن وسرعة تأثير الصوت فيهن كالقوارير في سرعة آفة اليها ک وقيل ان الابل اذا سمعت الحداء اسرعت في المشي فازعجت الراكب واتعبه فنهاه لضعف النساء عن شدة الحركة ۱۲ مجمع ۶ قوله لعبتموها فان قلت هذا استعارة لطيفة فلم يعاب قلت لعله نظر الى ان شرط الاستعارة ان يكون وجه الشبه جليا بين الاقوام وليس بين المرأة والقارورة وجه التشبيه ظاهرا والحق انه كلام في غاية الحسن والسلامة عن العيوب ولا يلزم في الاستعارة ان يكون جلاء الوجه من حيث ذاتها بل يكفي الجلاء الحاصل من القرائن الجاعلة للوجه جليا ظاهرا كما في المبحث فالعيب في العائب وكم من عائب قولا صحيحا ۔ وآفته من الفهم السقيم ۔ ويحتمل ان يكون قصد ابي قلابة ان هذه الاستعارة يحسن من مثل رسول الله صلى الله عليه وسلم في البلاغة ولو صدرت ممن لا بلاغة له لعبتموها و هذا هو اللائق بمنصب ابي قلابة والله اعلم ۱۲ كرماني ۔ ۷ قوله لاسلنك منهم اي لا تلطفن في تخليص نسبك من هجوهم بحيث لا يبقى جزء من نسبك فيما نالهم الهجو كالشعرة اذا انسلت من العجين لا يبقى شيء منها عليها ک ومر في ص ۳۰۶ في المغازي وفي ص ۵۳۶ في المناقب ۱۲ ۸ قوله في قصصه بفتح القاف وكسرها فبالفتح الاسم وبالكسر جمع قصة والقص في الاصل البيان قوله الرفث اي الفحش قوله ابن رواحة هو عبد الله بن رواحة والابيات المذكورة من البحر الطويل والساطع المرتفع والعمى الضلال قوله بالكافرين وفي رواية الكشميهني بالمشركين قوله استثقلت من الثقل بالثاء المثلثة والقاف وفي البيت الاول اشارة الى علم رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي الثالث الى عمله فهو كامل علما وعملا وفي الثاني الى تكميل الغير فهو كامل مكمل صلى الله عليه وسلم ۱۲ ع ک ۹ قوله قال الزبيدي بضم الزاء وفتح الباء هو محمد بن الوليد الحمصي اشار البخاري بهذا الى ان في الاسناد المذكور اختلافا على الزهري فان يونس وعقيلا اتفقا على ان شيخ الزهري فيه هو الهيثم وخالفهما الزبيدي حيث جعل شيخ الزهري فيه سعيد بن المسيب وعبد الرحمن ابن هرمز فالطريقان صحيحان ۔ ع ومر الحديث في ص ۳۹۳ في التهجد ۱۲ **حل اللغات** ساطع مرتفع العمى اي الضلالة يجافي اي يتنحى ۱۲ ۱۰ قس ۱۱ اي ودونا انك اخرت الدعاء له بهذا الى وقت آخر لتتمتع بصاحبته ورؤيته مدة ۱۲ نووي ۱۲ نسبة الى الانس وهم الناس لاختلاطها بالناس بخلاف حمر الوحش ۱۲ نووي ۱۳ بتشديد الياء اي للقتال ۔ قس كما في ص ۴۴۹ ۱۲ ۱۴ بالشين المعجمة وبعد الالف حاء مهملة مكسورة فموحدة اي متغير اللون ۱۲ قس ۱۵ الهجاء والهجو واحد وهو الذم في الشعر ۱۲ ع ۱۶ اي الباطل من القول والفحش انما قال

نَشَدْتُكَ اللّٰهَ هل سمعتَ رسول اللّٰه صلى الله عليه وسلم يقولُ يا حسّانُ أَجِبْ عن رسول الله اللهم ايِّدْهُ بروح القُدُسِ فقال ابو هريرة نعم

حدثنا ۶۱۵۳ سليمانُ بن حرب قال حدثنا شعبة عن عَدِيّ بن ثابتٍ عن البراء انّ النبي صلى الله عليه وسلم قال لحسّانَ اهجُهُم او قال هاجِهِم وجبريلُ مَعَكَ

باب ۹۲ ما يُكره ان يكون الغالبُ على الانسان الشِعرُ حتى يَصُدَّه عن ذكر الله والعلم والقرآن

حدثنا ۶۱۵۴ عُبيد الله بن موسى قال اخبرنا حَنْظَلَةُ عن سالم عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لَأَنْ يَمتلِئَ جوفُ احدكم قَيحًا خيرٌ له من ان يمتلِئَ شِعرًا

حدثنا ۶۱۵۵ عمر بن حفص قال حدثنا أبي قال حدثنا الاعمشُ قال سمعت ابا صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لَأَن يَمتلِئَ جوفُ الرجلِ قَيحًا حتى يَرِيَهُ خيرٌ من ان يمتلِئَ شِعرًا

باب ۹۳ قول النبي صلى الله عليه وسلم تَرِبَتْ يَمِينُكَ وعَقْرَى حَلْقَى

حدثنا ۶۱۵۶ يحيى بن بُكَيْر قال حدثنا الليثُ عن عُقيل عن ابن شهاب عن عُروة عن عائشة قالت ان افلحَ اخا ابي القُعَيس استأذَنَ عليّ بعد ما انزل الحجاب فقلتُ والله لا آذَنُ له حتى أَستأذِنَ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم فان اخا ابي القُعَيس ليس هو ارضَعَني ولكن ارضعَتْني امرأةُ ابي القُعَيس فدخل عليّ رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلتُ يا رسول الله ان الرجل ليس هو ارضَعَني ولكن ارضعَتْني امرأته قال ائذَني له فانه عَمُّكِ تَرِبَتْ يَمِينُكِ قال عروة فبذلك كانت عائشة تقول حَرِّموا من الرَّضاعة ما يُحَرَّم من النَّسَب

حدثنا ۶۱۵۷ آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا الحكم عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت اراد النبي صلى الله عليه وسلم ان يَنفِرَ فرأى صفيّةَ على باب خِبائها كئيبةً حَزينةً لانها حاضَتْ فقال عَقْرَى حَلْقَى لغةٌ لِقُرَيشٍ انكِ لحابستُنا ثم قال أكُنتِ افَضْتِ يوم النحر يعني الطوافَ قالت نعم قال فانفِري

باب ۹۴ اِذَنْ ما جاء في زعموا

حدثنا ۶۱۵۸ عبد الله بن مَسْلَمة عن مالك عن ابي النَّضْر مولى عُمَر بن عُبيد الله ان ابا مُرَّةَ مولى لأمّ هانئ بنت ابي طالب اخبره انه سمع أمَّ هانئ بنتَ ابي طالب تقول ذهبتُ الى رسول الله صلى الله عليه وسلم عامَ الفتح فوجدتُه يغتسِل وفاطمةُ ابنته تَسْتُرُه فسلّمتُ عليه فقال مَن هذه فقلتُ انا أمُّ هانئٍ بنتُ ابي طالب فقال مرحبًا بأم هانئٍ فلما فرغ من غُسْلِه قام فصلّى ثمانيَ ركعاتٍ مُلتَحِفًا في ثوبٍ واحدٍ فلما انصرف قلتُ يا رسول الله زعَمَ ابنُ أُمّي انه قاتلٌ رجلًا قد أجَرْتُه فلان بن هُبَيرة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أجَرْنا من أجَرْتِ يا أم هانئٍ وذاك ضُحًى

باب ۹۵ ما جاء في قول الرجل وَيْلَكَ

حدثنا ۶۱۵۹ موسى بن اسمٰعيل قال حدثنا هَمّام عن قتادة عن أنس انّ النبي صلى الله عليه وسلم رأى رجلًا يَسُوقُ بَدَنةً فقال اركَبْها قال انها بَدَنة قال اركَبْها قال انها بَدَنة قال اركَبْها ويلَكَ

حدثنا ۶۱۶۰ قتيبة بن سعيد عن مالك عن ابي الزِّناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى رجلًا يسوق بدنةً فقال له اركبها قال يا رسول الله انها بدنة قال اركبها

بالله قال انبأنا النبي ۲ له ابي نزل فقال لغة قريش لفظة اذًا ۲ يوسف ام يوم / قال ثمان ذلك

حيث هو جاء على المؤنث والمعروف في اللغة التنوين على انه مصدر فعل متروك اللفظ تقديره عقرها الله عقرا و حلقها حلقا ويقال للامر تعجب منه عقرا حلقا ويقال ايضا للمرأة اذا كانت موذية مشومة. نهاية ومر بيانه في ص ۲۰۳ في الحج ۱۲ **ے** قوله افضت اے طفت طواف الافاضة اے حيث فرغت من طواف الركن لا يجب عليك الوقوف لطواف الوداع فارجعي غير محزونة لتمام اركان تحك ۱۲ ک **ے** قوله ما جاء في زعموا اي في قول زعموا واستعمال لفظ الزعم وفي المثل زعموا مطية الكذب ۱۲ ک **ے** قوله زعم اي قال وهو قد يستعمل في القول المحقق وابن امي يعني عليا رض وقاتل اسم فاعل بمعنى الاستقبال واجرته بقصر الهمزة اي امنته وجعلته ذا امن واجرت له بالدخول في دار الاسلام فيه تدبيه صلوٰة الضحى والترحيب للداخل وجواز اجارة الكافر قال ابن بطال يقال زعم اذا ذكر خبرا لا يدري احق او باطل وقد روى في الحديث زعموا بئس مطية الرجل ومعناه ان من اكثر الحديث بما لا يعلم صدقه لم يؤمن عليه الكذب وفائدة حديث ام هانئ انها تكلمت بهذه الكلمة ولم ينكرها صلى الله عليه وسلم ولا جعلها كاذبة بذكرها ۱۲ ک **ے** قوله ويلك كلمة عذاب نصب على المصدر لفعل ملاق له في المعنى دون الاشتقاق ومثله ويله او على المفعول به بتقدير اركب الله ويلك وقيل اصلها كلمة تاوه فلما كثر قولهم وي لفلان باللام قدروا انها منها فاعربوها قاله القسطلاني قال العيني قال سيبويه ويلك كلمة يقال لمن وقع في هلكة وويحك ترحم وكذا قال الاصمعي وقيل هما بمعنى انتهى ۱۲ **ے** قوله بدنة هي ناقة تنحر بمكة قوله انها بدنة يعني انها هدي تساق الى الحرم وفي الطريقة الاولى ذكر ويلك في الثالثة جزما وفي الطريقة الثانية شك انها في الثانية او الثالثة. ک ع ومر الحديث في ص ۲۳۶ في الحج ۱۲

حل اللغات قيح هو الصديد الذي يسيل من الدنبل ويقال هو المدة التي لا يخالطها دم ۱۲ + **عـه** اے سمعته صلى الله عليه وسلم ومر الحديث في ص ۲۳۶ في الصلوٰة وفي ص ۲۵۶ ۱۲ **مـه** والمطابقة تؤخذ من معناه لان امتلاء الجوف بالشعر كناية عن كثرة اشتغاله به حتى يكون قلبه مستغرقا به فلا يتفرغ لذكر الله ۱۲ ع **للـه** ظاهره العموم لكنه مخصوص بما لم يكن مدحا لرسول الله صلى الله عليه وسلم وما يشتمل على الذكر وسائر المواعظ ۱۲ عينى **صـه** من الكآبة وهي سوء الحال والانكسار من الحزن ۱۲ ع **ـه** يطلقونه ولا يريدون وقوعه بل عادتهم التكلم بمثله على سبيل التلطف ۱۲ قس **ـه** هو القعنبي وفي بعضها محمد بن مسلمة وهو سهو. ک ولابي ذر عن المستملي عبد الله بن يوسف هو ابو محمد ۱۲ قس + **عـه** بفتح الغين ولابي ذر بضمها ۱۲ قس **عـه** اي صلوٰة الثمان ركعات. قس ومر الحديث في ص ۲۱۷ وفي ص ۲۳۶ ۱۲

ـه قوله وجبريل معك اي بالتائيد والمعاونة. ع قال الكرماني قال ابن بطال هجو الكفار من افضل الاعمال وكفى بقوله اللهم ايده شرفا وفضلا للعمل والعامل وهذا اذا كان جوابا عن سبهم للمسلمين بقرينة ما قال اجب اقول ولهذا قال تعـ ولا تسبوا الذين يدعون من دون الله فيسبوا الله عدوا ۱۲ **ـه** قوله باب ما يكره ان يكون الغالب على الانسان الخ اي في بيان كراهية كون الغالب على الانسان الشعر حتى يصده اي يمنعه عن ذكر الله وتذاكرة العلم وقراءة القرآن وقال الكرماني الغالب بالرفع وبالنصب قلت اما الرفع فعلى ان يكون اسم كان وخبره قوله والشعر واما النصب فعلى العكس. كذا ذكره العيني ۱۲ **ـه** قوله لان يمتلئ جوف احدكم قيحا نصب على التمييز وهو الصديد الذي يسيل من الدنبل والجرح ويقال هو المدة الذي لا يخالطه الدم قال الطحاوي كره قوم رواية الشعر واحتجوا بهذه الآثار قلت اراد بالقوم مسروقا وابراهيم النخعي وسالم بن عبد الله والحسن البصري وعمرو بن شعيب فانهم قالوا يكره رواية الشعر وانشاده واحتجوا في ذلك بهذه الاحاديث وروي ذلك عن عمر بن الخطاب وابنه عبد الله وسعد بن ابي وقاص وعبد الله بن مسعود ثم قال الطحاوي وخالفهم آخرون فقالوا لا بأس برواية الشعر الذي لا قذع فيه قلت اراد بالآخرين الشعبي وعامر بن سعد وابن سيرين وسعيد بن المسيب والقاسم والثوري والاوزاعي وابا حنيفة ومالكا والشافعي وابا يوسف ومحمدا وابن اسحٰق وابا ثور وابا عبيد فانهم قالوا لا بأس برواية الشعر الذي ليس فيه هجاء ولا ذكر عرض احد من المسلمين ولا فحش وروي ذلك عن ابي بكر الصديق وعلي بن ابي طالب وابن عباس وابي هريرة وانس وعمرو بن العاص وعبد الله بن الزبير ومعوية وعائشة ۱۲ ع مختصرا **ـه** قوله يريه مشتق من الوري يقال وري بالفتح يريه نحو وفي يفي اي اكله وقال ابو عبيدة الوري هو ان يأكل القيح جوفه ويفسده وفيه انه قد رخص في القليل من الشعر والمذموم هو الامتلاء به والغالب عليه. ک ووجه المطابقة للترجمة بالمفهوم لانه انما ذم الامتلاء الذي لا متسع له مع غيره فدل على ان ما دون ذلك لا يدخله الذم ۱۲ تن **ـه** قوله تربت يمينك نے في ذكر قول النبي صلى الله عليه وسلم تربت يمينك قال ابن السكيت اصل تربت افتقرت ولكنها كلمة يقال ولا يراد بها الدعاء وانما اراد التحريض على الفعل فانه ان خالف اساء قيل معناه ان لم تفعل لم يحصل في يديك الا التراب وقيل هو مثل جرى على انه ان فاتك ما امرتك به افتقرت اليه قال الداودي معناه افتقرت من العلم وقيل هي كلمة تستعمل في المدح عند المبالغة كما قالوا للشاعر قاتله الله لقد اجاد قال ابن الاثير ترب الرجل اذا افتقر اے لصق بالتراب واترب اذا استغنى ۱۲ عينى مختصرا **ـه** قوله عقرى حلقى اي عقرها الله وحلقها يعني اصابها بوجع في حلقها خاصة وكذا يرويه المحدثون غير منون بوزن غضبى

ویلك قال فی الثانیة او فی الثالثة **حدثنا** ۶۱۶۱ مسدد قال حدثنا حماد عن ثابت البنانی عن انس بن مالك ح وایوب عن ابی قلابة
عن انس قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم فی سفر وکان معه غلام له اسود یقال له انجشة یحدو فقال له رسول الله صلی
الله علیه وسلم ویحك یا انجشة رویدك بالقواریر **حدثنا** ۶۱۶۲ موسی بن اسمعیل قال حدثنا وهیب عن خالد عن عبد الرحمن
ابن ابی بکرة عن ابیه قال اثنی رجل علی رجل عند رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ویلك قطعت عنق اخیك ثلثا من کان
منکم مادحا لا محالة فلیقل احسب فلانا والله حسیبه ولا ازکی علی الله احدا ان کان یعلم **حدثنا** ۶۱۶۳ عبد الرحمن بن ابراهیم
قال حدثنا الولید عن الاوزاعی عن الزهری عن ابی سلمة والضحاك عن ابی سعید الخدری قال بینا النبی صلی الله علیه وسلم
یقسم ذات یوم قسما فقال ذو الخویصرة رجل من بنی تمیم یا رسول الله اعدل فقال ویلك من یعدل اذا لم اعدل فقال عمر
ائذن لی فلاضرب عنقه قال لا ان له اصحابا یحقر احدکم صلاته مع صلاتهم وصیامه مع صیامهم یمرقون من الدین کما یمرق السهم
من الرمیة ینظر الی نصله فلا یوجد فیه شیء ثم ینظر الی رصافه فلا یوجد فیه شیء ثم ینظر الی نضیه فلا یوجد فیه شیء ثم ینظر الی
قذذه فلا یوجد فیه شیء سبق الفرث والدم یخرجون علی حین فرقة من الناس آیتهم رجل احدی یدیه مثل ثدی المرأة او
مثل البضعة تدردر قال ابو سعید اشهد لسمعته من النبی صلی الله علیه وسلم واشهد انی کنت مع علی حین قاتلهم فالتمس فی
القتلی فاتی به علی النعت الذی نعت النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** ۶۱۶۴ محمد بن مقاتل ابو الحسن قال اخبرنا عبد الله قال
اخبرنا الاوزاعی عن ابن شهاب عن حمید بن عبد الرحمن عن ابی هریرة ان رجلا اتی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول
الله هلکت فقال ویحك قال وقعت علی اهلی فی رمضان قال اعتق رقبة قال ما اجدها قال فصم شهرین متتابعین قال لا استطیع
قال فاطعم ستین مسکینا قال لا اجد فاتی بعرق فقال خذه فتصدق به فقال یا رسول الله علی غیر اهلی فوالذی نفسی بیده ما بین طنبی
المدینة احوج منی فضحك النبی صلی الله علیه وسلم حتی بدت انیابه قال خذه تابعه یونس عن الزهری وقال عبد الرحمن
ابن خالد عن الزهری ویلك **حدثنا** ۶۱۶۵ سلیمن بن عبد الرحمن قال حدثنا الولید قال حدثنا ابو عمرو الاوزاعی قال حدثنی ابن
شهاب الزهری عن عطاء بن یزید اللیثی عن ابی سعید الخدری ان اعرابیا قال یا رسول الله اخبرنی عن الهجرة فقال ویحك
ان شأن الهجرة شدید فهل لك من ابل قال نعم قال فهل تؤدی صدقتها قال نعم قال فاعمل من وراء البحار فان الله لم یترك من
عملك شیئا **حدثنا** ۶۱۶۶ عبد الله بن عبد الوهاب قال حدثنا خالد بن الحارث قال حدثنا شعبة عن واقد بن محمد بن زید قال سمعت

---

۲ وقال ۳ بن مالك ۴ ویلك ۵ النبی ۶ ثنی ۷ فاضرب ۸ کما یمرق ۹ قد ۱۰ خیر فرقة ۱۱ انبأنا ۱۲ قال حدثنی ۱۳ ما ۱۴ افقر ۱۵ ثم ۱۶ قال البحار ۱۷ لن یترك ۱۸ ثنی

---

۱ قوله انجشة بفتح الهمزة والجیم والمعجمة وسکون النون بعد الهمزة کان یسوق ابل النساء قوله ویحك منصوب وهو کلمة رحمة وویلك کلمة عذاب وقیل هما بمعنی واحد قوله رویدك ای لا تستعجل ولا تعنف بالحداء بل بالسهولة لان النساء هن المحملات وارفق بهن کما ترفق کانما کان محملة الزجاج ك م الحدیث فی ص۸۸۴ سوفی روایة ویلك فالمطابقة علی هذا ظاهرة وکذا علی قول من قال هما بمعنی واحد واما علی قول الآخرین والنسخة التی فیها ویحك فمطابقته خفیة الا ان یحمل علی ان المراد منه ویلك ولو مجازا بقرینة الروایة الاخری ۱۲ خیر جاری **۲** قوله اثنی رجل علی رجل قال الحافظ ابن حجر اعرفها قس قوله قطعت عنق اخیك قطع العنق مجاز عن الاهلاك وذلك لان الثناء موقع للاعجاب بنفسه الموجب لهلاك دینه قوله والله حسیبه ای محاسب علی عمله قوله ولا ازکی ای لا اشهد علیه بالجزم انه عند الله کذا وکذا لانه لا یعرف باطنه اولا یقطع به لان عاقبة امره لا یعلمها الا الله وبا تان الجملتان معترضتان وان کان یعلم هو متعلق بقوله فلیقل ۱۲ ك ع **۳** قوله ذو الخویصرة تصغیر الخاصرة بالخاء المعجمة والصاد المهملة والراء وسبق ذکر صفته من انه غائر العینین مشرف الوجنتین کث اللحیة محلوق الرأس فی کتاب الانبیاء فی ص۴۸۴ قوله قال عمر ائذن لی اضرب عنقه قد ذکر ثمه قول ابی سعید احب الرجل الذی سأل قتله خالد بن الولید الجواب انه لم یقطع انه خالد بل قال علی سبیل الحسبان مع احتمال ان کلا منهما قصد بذلك قوله فلاضرب بالنصب والجزم ویروی ما ضرب بالنصب فقط قوله یمرقون ای یخرجون قوله من الرمیة بفتح الراء فعیلة من الرمی للمفعول وهی المرمی کالصید والمروق النفوذ حتی یخرج من الطرف الآخر والنصل حدة السهم والرصاف جمع الرصفة بالراء المهملة والفاء عصبة تلوی فوق مدخل النصل قوله فلا یوجد فیه شیء من اثر النفوذ فی الصید من الدم ونحوه والنضی بفتح النون وکسر المعجمة الخفیفة وشدة التحتانیة القدح ای عود السهم وقیل هو ما بین النصل والریش والقذذ جمع القذة بضم القاف وتشدید المعجمة ریش السهم وسبق السهم الفرث والدم بحیث لم یتعلق به شیء منهما ولم یظهر اثر هما فیه وهذا تشبیه ای طاعتهم لا یحصل لهم منها ثواب لانهم مرقوا من الدین بحسب اعتقادا تهم وقیل المراد من الدین طاعة الامام وهم الخوارج قوله علی حین فرقة ای زمان افتراق الامة وفی بعضها خیر فرقة ای افضل طائفة وآیتهم ای علامتهم قوله یده مثنی الید وفی بعضها ثدیه بالمثلثة والمهملة والتحتانیة و البضعة بفتح الموحدة القطعة من اللحم وتدردر بالمهملتین وتکریر الراء تضطرب وتتحرك وهذا الشخص اما امیرهم واما رجل منهم وهم خرجوا علی علی بن ابی طالب وهو قاتلهم بالنهروان بقرب المدائن والتمس بلفظ المجهول ونعته معجزة لرسول الله صلی الله علیه وسلم ومنقبة لعلی رض ك ع وم الحدیث فی ص۴۸۴ فی علامات النبوة ۱۲ **۴** قوله

ما بین طنبی المدینة بفتحتین وللقابسی بفتحتین وللابی ذر بضم اوله وسکون النون تثنیة طنب ای ناحیتی المدینة واصله حبل الخیمة توضیح شبه المدینة بفسطاط مضروب وحرتاها الطنبین اراد ما بین لابتیها احوج منه فان قلت تقدم الحدیث قریبا فی باب التبسم انه ضحك حتی بدت نواجذه والانیاب فی وسط الاسنان والنواجذ فی آخرها قلت لا منافاة بینهما ایضا قد یطلق کل واحد منهما علی الآخر ك وم الحدیث فی ص۳۲۴ فی کتاب الصوم ۱۲

۵ قوله ان شأن الهجرة شدید قیل هذا کان قبل الفتح فیمن اسلم من غیر اهل مکة کان علیه الصلوة والسلام یحذره شدة الهجرة ومفارقة الارض والوطن وکانت هجرته وصوله الی رسول الله صلی الله علیه وسلم قوله فهل تؤدی صدقتها ای زکوتها ولم یسأل عن غیرها من الاعمال الواجبة علیه لان حرص النفوس علی المال اشد من حرصها علی الاعمال البدنیة قوله فاعمل من وراء البحار بالباء الموحدة والحاء المهملة وهی جمع بحرة وهی القریة سمیت بحرة لاتساعها والمعنی فاعمل من وراء القری فان الله لن یترك ووقع فی روایة الکشمیهنی بالتاء المثناة من فوق وبالجیم وهو تصحیف قوله لن یترك ای لن ینقصك قال تعالی یترکم اعمالکم وما دتة من وتر یتر وترة اذا انقصه واصل یتر یوتر حذفت الواو لوقوعها بین الیاء والکسرة ویروی لن یترك من الترك والواو اصلیة وحاصل المعنی ان القیام بحق الهجرة شدید فاعمل بالخیر حیث ما کنت لانك اذا ادیت فرض الله فلا تبالی ان تقیم فی بیتك وان کان ابعد البعید من المدینة فان الله لا یضیع اجر عملك ۱۲ ع

حل اللغات

رصافه قال الکرمانی والرصاف جمع الرصفة بالراء والصاد المهملة والفاء عصبة تلوی فوق مدخل النصل ۱۲ ۞

۶ الحداء بضم المهملة الاولی وخفة الثانیة یمد ویقصر سوق الابل بضرب مخصوص من الغناء ویکون بالرجز غالبا ۱۲ قس

۷ متعلق بقوله فلیقل ك ع وم الحدیث فی ص۸۸۴ فی باب ما یکره من التمادح ۱۲ **۸** جمع الرصفة عصبة تلوی فوق مدخل النصل ۱۲ ك **۹** بفتح العین والراء وهو زنبیل منسوج من الخوص ۱۲ ك ع ۞

ابی عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ویلکم او ویحکم قال شعبۃ شک ھو لا ترجعوا بعدی کفارا یضرب بعضکم رقاب بعض وقال النضر عن شعبۃ ویحکم وقال عمر بن محمد عن ابیہ ویلکم او ویحکم **حدثنا** ۶۱۶۷ عمرو بن عاصم قال حدثنا ھمام عن قتادۃ عن انس ان رجلا من اھل البادیۃ اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ متی الساعۃ قائمۃ قال ویلک وما اعددت لھا قال ما اعددت لھا الا انی احب اللہ ورسولہ قال انک مع من احببت فقلنا ونحن کذلک قال نعم ففرحنا یومئذ فرحا شدیدا فمر غلام للمغیرۃ وکان من اقرانی فقال ان اخر ھذا فلم یدرکہ الھرم حتی تقوم الساعۃ واختصرہ شعبۃ عن قتادۃ سمعت انسا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

باب ۹۶ علامۃ الحب فی اللہ

لقولہ تعالی ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ

حدثنا ۶۱۶۸ بشر بن خالد قال حدثنا محمد بن جعفر عن شعبۃ عن سلیمن عن ابی وائل عن عبد اللہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال المرء مع من احب **حدثنا** ۶۱۶۹ قتیبۃ بن سعید قال حدثنا جریر عن الاعمش عن ابی وائل قال قال عبد اللہ بن مسعود جاء رجل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ کیف تقول فی رجل احب قوما ولما یلحق بھم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المرء مع من احب تابعہ جریر بن حازم وسلیمن بن قرم وابو عوانۃ عن الاعمش عن ابی وائل عن عبد اللہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم المرء مع من احب **حدثنا** ۶۱۷۰ ابو نعیم حدثنا سفین عن الاعمش عن ابی وائل عن ابی موسی قیل للنبی صلی اللہ علیہ وسلم الرجل یحب القوم ولما یلحق بھم قال المرء مع من احب تابعہ ابو معویۃ ومحمد بن عبید **حدثنا** ۶۱۷۱ عبدان قال اخبرنی ابی عن شعبۃ عن عمرو بن مرۃ عن سالم بن ابی الجعد عن انس بن مالک ان رجلا سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال متی الساعۃ یا رسول اللہ فقال ما اعددت لھا قال ما اعددت لھا من کثیر صلوۃ ولا صوم ولا صدقۃ ولکنی احب اللہ ورسولہ قال انت مع من احببت

باب ۹۷ قول الرجل للرجل اخسأ

حدثنا ۶۱۷۲ ابو الولید قال حدثنا سلم بن زریر قال سمعت ابا رجاء قال سمعت ابن عباس قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لابن صائد قد خبأت لک خبیئا فما ھو قال الدخ قال اخسأ **حدثنا** ۶۱۷۳ ابو الیمان اخبرنا شعیب عن الزھری قال اخبرنی سالم بن عبد اللہ ان عبد اللہ بن عمر اخبرہ ان عمر بن الخطاب انطلق مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی رھط من اصحابہ قبل ابن صیاد حتی وجدوہ یلعب مع الغلمان فی اطم بنی مغالۃ وقد قارب ابن صیاد یومئذ الحلم فلم یشعر حتی ضرب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظھرہ بیدہ ثم قال اتشھد انی رسول اللہ فنظر الیہ فقال اشھد انک رسول الامیین ثم قال ابن صیاد اتشھد انی رسول اللہ فرضہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال امنت باللہ ورسلہ ثم قال لابن صیاد ماذا ترٰی قال یأتینی صادق وکاذب قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلط

فقالوا قال قلنا نقال فکان فلن حب اللہ لم حدثنا ۲ قال نا قال صیام فقال صیاد خبأ وجدہ فرصہ

---

۱ قولہ لا ترجعوا الخ یعنی بتکفیر الناس کفعل الخوارج اذا استعرضوا الناس وقیل ہم اہل الردۃ وقتلہم الصدیق وقیل الخوارج مکفرون بالزنا والقتل ونحوہما من الکبائر قولہ وقال النضر عن شعبۃ یعنی بہذا السند ویحکم لم یشک وقولہ وقال عمر بن محمد ہو اخو واقد بن محمد عن ابیہ محمد بن زید عن جدہ ابن عمرو ویلکم او ویحکم یعنی مثل ما قال اخوہ واقد فدل علی ان الشک من محمد بن زید او من فوقہ ۱۲ ع ۲ قولہ ان رجلا من اہل البادیۃ قال فی المقدمۃ لم اعرف اسمہ لکن فی الدارقطنی ما یدل علی انہ ذو الخویصرۃ الیمانی وہو الذی بال فی المسجد قولہ متی الساعۃ قائمۃ برفع قائمۃ علی انہ خبر الساعۃ ومتی ظرف متعلق بہ وبنصبہ علی الحال من الضمیر المستکن فی متی اذ ہو علی ہذا التقدیر خبر عن الساعۃ فہو ظرف مستقر ولما کان سوال الرجل یحتمل ان یکون علی وجہ التعنت وان یکون علی وجہ الخوف فامتحنہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم حیث قال لہ ویلک۔ قس فظہر فی جوابہ ایمانہ فالحقہ بالمؤمنین ۱۲ ۳ قولہ ان اخر ہذا ای ان لم یمت ہذا فی صغرہ ویعیش لا یہرم حتی تقوم الساعۃ فان قلت ما توجیہ ہذا الخبر اذ ہو من المشکلات قلت ہذا تمثیل لقرب الساعۃ ولم یرد منہ حقیقتہ اذ الہرم لا حد لہ او الجزاء محذوف قال القاضی عیاض المراد بالساعۃ ساعتہم ای موت اولئک القرن واولئک الخاطبون قال النووی یحتمل انہ علم صلعم ان ہذا الغلام لا یؤخر ولا یعمر ولا یہرم ۱۲ ک ۴ قولہ باب علامۃ الحب فی اللہ ہذا اللفظ یحتمل ان یراد بہ محبۃ اللہ للعبد فہو المحب وان یراد محبۃ العبد للہ فہو المحبوب ویحتمل ان یراد المحبۃ بین العباد فی ذات اللہ وجہتہ لا یشوبہ الریاء والہوی والآیۃ مساعدۃ للاولین واتباع الرسول صلی اللہ علیہ وسلم علامۃ للاولی لانہا مسببۃ للاتباع وللثانیۃ لانہا سببہ واما المحبۃ فہی ارادۃ الخیر فمن اللہ ارادۃ الثواب ومن العبد ارادۃ الطاعۃ ۱۲ ک ۵ قولہ المرء مع من احب مطابقۃ الحدیث للترجمۃ توخذ من معنی الحدیث لان قولہ مع من احب اعم من ان یحب اللہ ورسولہ وان یحب العبد فی ذات اللہ تعالی بالاخلاص فکما ان الترجمۃ یحتمل العموم علی ما ذکرنا من الاوجہ الثلثۃ فکذلک لفظ الحدیث یحتمل تلک الاوجہ فیحصل المطابقۃ بینہما والدلیل علی عمومہ کلمۃ من فانہا تقتضی العموم وضمیر المفعول فی احب محذوف تقدیرہ من احبہ وہو یرجع الی کلمۃ من فیکتسب العموم عنہا فافہم۔ ع قال الخطابی الحقہ صلعم بحسن النیۃ من غیر زیادۃ عمل باصحاب الاعمال الصالحۃ قال ابن بطال فیہ ان من احب عبدا فی اللہ فان اللہ یجمع بینہما فی جنۃ وان قصر عن عملہ وذلک لانہ لما احب الصالحین لاجل طاعتہم اثابہ اللہ ثواب تلک الطاعۃ اذا النیۃ ہی الاصل والعمل تابع لہا واللہ یؤتی فضلہ من یشاء ۱۲ ک ۶ قولہ لما یلحق بہم وفی الروایۃ السابقۃ ولم یلحق بہم قال الکرمانی فی کلمۃ لما اشعار بانہ یتوقع اللحوق یعنی ہو قاصد لذلک ساع فی تحصیل تلک المرتبۃ ولہذا کان معہ اذ لکل امرئ ما نوی ۱۲ ع ۷ قولہ باب قول الرجل للرجل اخسأ بکسر الہمزۃ وسکون الخاء المعجمۃ وفتح السین المہملۃ وبالہمزۃ الساکنۃ قال ابن بطال اخسأ زجر للکلب وابعاد لہ ہذا اصل ہذہ الکلمۃ واستعملہا العرب فی کل من قال او فعل ما لا ینبغی لہ مما یسخط اللہ تعالی۔ ع یقال خسأت الکلب اذا طردتہ فہو متعد وخسأ الکلب بنفسہ فہو لازم قال تعالی اخسأوا فیہا ولا تکلمون ای ابعدوا ابعاد الکلاب ولا تکلمون فی رفع العذاب منکم وکل من عصی اللہ سقطت مرتبتہ فجاز خطابہ بنحوہ من الغلظۃ والذم یرجع عن ذلک ۱۲ ک ۸ قولہ سلم بن زریر بفتح السین المہملۃ وسکون اللام ابن زریر بفتح الزاء وکسر الراء الاول وقیل بضم الزاء وفتح الراء البصری قولہ خبیئا بفتح الخاء المعجمۃ وکسر الباء الموحدۃ علی وزن فعیل وہو الشئ المختفی من الخبأ وہو کل شئ غائب یقال خبأت الشئ اخباء اذا اخفیتہ قولہ الدخ بضم الدال المہملۃ وتشدید الخاء المعجمۃ وہو الدخان ۱۲ عینی ۹ قولہ فی اطم بضم الہمزۃ والطاء المہملۃ وہو الحصن قولہ بنی مغالۃ بفتح المیم وبالغین المعجمۃ وفی المطالع ارض المدینۃ علی نصفین لبطنین من الانصار بنو معاویۃ وبنو مغالۃ وقال الکرمانی کل ما کان علی بیتک اذا وقفت آخر البلاط مستقبل مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ عینی ۱۰ قولہ فرضہ بالضاد المعجمۃ ای دفعہ حتی وقع وتکسر وبالضاد المہملۃ اذا قرب بعضہ الی بعض قال تعالی کانہم بنیان مرصوص وقال الخطابی اعجام الضاد غلط والصواب رصہ بالمہملۃ ای قبض علیہ بثوبہ وضم بعضہ الی بعض ۱۲ ک ع

حل اللغات

اخسأ بسکون الخاء المعجمۃ وبہمزۃ ساکنۃ زجر وابعاد لمن قال او فعل اما لا ینبغی لہ عما یسخط اللہ تعالی ای اسکت سکوت ذل وہوان۔ قس خبیئا ای اضمرت لک فی صدری الدخ ارادان یقول الدخان فلم یستطع ان یتمہا علی عادۃ الکہان من اختطاف بعض الکلمات من اولیائہم من الجن ۱۲۔

۱ یحتمل ان یکون استثناء متصلا او منقطعا ۱۲ ک ۲ بضم المیم وکسرہا ابن شعبۃ الثقفی ۱۲ ک ۳ بالموحدۃ المکسورۃ واسکان المعجمۃ ۱۲ ک ۴ ای فی الجنۃ یعنی ہو ملحق بہم ومداخل فی زمرتہم ۱۲ ک ع ۵ بفتح القاف وسکون الراء الضبی ۱۲ ک ۶ لقب عبد اللہ بن عثمان المروزی ۱۲ ع ۷ اسمہ ہشام بن عبد الملک الطیالسی ۱۲ ع ۸ وکان قد اخفی صلی اللہ علیہ وسلم یوم تأتی السماء بدخان مبین کما عند الامام احمد ۱۲ اقس۔

عليك الأمر قال النبي صلى الله عليه وسلم اني خبأت لك خبيئا قال هو الدخ قال اخسأ فلن تعدو قدرك قال عمر يا رسول
الله ائذن لي فيه اضرب عنقه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يكن هو الذي لا تسلط عليه وان لم يكن هو فلا خير لك في
قتله قال سالم فسمعت عبد الله بن عمر يقول انطلق بعد ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبي بن كعب الانصاري يؤمان
النخل التي فيها ابن صياد حتى اذا دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم طفق رسول الله صلى الله عليه وسلم يتقي بجذوع النخل وهو
يختل ان يسمع من ابن صياد شيئا قبل ان يراه وابن صياد مضطجع على فراشه في قطيفة له فيها رمرمة او زمزمة فرأت ام ابن صياد
النبي صلى الله عليه وسلم وهو يتقي بجذوع النخل فقالت لابن صياد اي صاف وهو اسمه هذا محمد فثار ابن صياد قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم لو تركته بين قال سالم قال عبد الله قام رسول الله صلى الله عليه وسلم في الناس فاثنى على الله بما هو اهله
ثم ذكر الدجال فقال اني انذركموه وما من نبي الا وقد انذره نوح قومه لقد انذره نوح قومه ولكني سأقول لكم فيه قولا لم يقله نبي لقومه
تعلمون انه اعور وان الله ليس باعور قال ابو عبد الله خسأت الكلب بعدته خاسئين مبعدين **باب** قول الرجل مرحبا وقالت
عائشة قال النبي صلى الله عليه وسلم لفاطمة مرحبا يا بنتي وقالت ام هانئ جئت الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال مرحبا بام هانئ
حدثني عمران بن ميسرة قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ابو التياح عن ابي جمرة عن ابن عباس قال لما قدم وفد عبد القيس
على النبي صلى الله عليه وسلم قال مرحبا بالوفد الذين جاؤا غير خزايا ولا ندامى فقالوا يا رسول الله انا حي من ربيعة وبيننا وبينك
مضر وانا لا نصل اليك الا في الشهر الحرام فمرنا بامر فصل ندخل به الجنة وندعو به من وراءنا فقال اربع واربع اقيموا الصلوة و
آتوا الزكوة وصوموا رمضان واعطوا خمس ما غنمتم ولا تشربوا في الدباء والحنتم والنقير والمزفت **باب** يدعى الناس بآبائهم
حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الغادر يرفع له لواء
يوم القيمة يقال هذه غدرة فلان بن فلان **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر ان رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال ان الغادر ينصب له لواء يوم القيمة فيقال هذه غدرة فلان بن فلان **باب** لا يقل خبثت نفسي
حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن هشام عن ابيه عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقولن احدكم
خبثت نفسي ولكن ليقل لقست نفسي **حدثنا** عبدان اخبرنا عبد الله عن يونس عن الزهري عن ابي امامة بن سهل عن ابيه عن النبي

بالضم وتشديد الياء وقد يكسر مصدر ٢ ع ١٢ قس — بضم الدال وفتحها الدخان ١٢ ع — اي اسكت ما اخر امطرودا وفي بعضها اخس بحذف الهمزة ١٢ — اي الدجال ١٢ قس — لانه يقتل عيسى عم ١٢ — بالجزم ١٢ قس — اي يقصدان ١٢ — اي الدخان ١٢ ك — اي اهمرت ١٢ — بكسر التاء اي يطلب مستغفلا له ليسمع شيئا من كلامه في خلوته ليظهر للصحابة كهانته ١٢ ع — بضم الزاي جمع زمزمة ١٢ — للشك ١٢ — عما كان فيه وسكت ١٢ — اي الدجال ١٢ ك — اي يقصد ١٢ — هو البخاري نفسه ١٢ — اسمها فاختة بنت ابي طالب ١٢ — بالجيم والراء نصر بن عمران الضبعي ١٢ — ابن سعيد الثقفي ١٢ — جمع ندمان بمعنى النادم ١٢ — اي اسلمكم عند ١٢ قس — اي آمركم به ١٢ قس — وفي رواية وصوموا ١٢ — هو القطان ١٢ — ابن عبد الله العمري ١٢ — اي ان قضى للعهد الغير الواقي به ١٢ — اي علم ١٢ — اسمه سعد ١٢ — ابن يزيد ١٢ — ابن المبارك ١٢ — ابن عيينة ١٢ — عروة بن الزبير ١٢ — سهل بن سعد الساعدي ٢

٢ قد خبأ فلم تعد ائذن يكنه انذره ولكن ٢ النبي صلى الله عليه وسلم يا ام هانئ ثنا بالقوم وصوموا ٢ ما رسول الله ينصب قال انبأنا

قوله خبأت لك خبأ ويروى خبيئا على وزن صبير وزن صعب الخبأ كل شيء غائب مستور خبأته اخبأه اذا اخفيته والخبء والخبيئ والخبيئة الشيء المخبوء اي اضمرت لك مضمر التخبر في ماهو واضمر يوم تأتي السماء بدخان مبين ليخبر به هل يعلم ذلك المضمر او لا يعبر امره اساحرا وكاهن او ممن يأتيه جني. مجمع البحار قوله قال هو الدخ قيل اراد ان يقول الدخان فلم يمكنه لانه كان في لسانه شيء قال ولا معنى للدخان هنا لانه ليس مما يخبأ في الكم والكيف بل الدخ بنت موجود بين النخيلات الا ان يكون معنى خبأت اضمرت لك اسم الدخان او آية الدخان وهي فارتقب يوم تأتي السماء بدخان مبين وهو لم يهتد منها الا لهذا اللفظ الناقص على عادة الكهنة ولهذا قال لم تجاوز قدرك وقدر امثالك من الكهان الذين يحفظون من القاء الشياطين كلمة واحدة من جملة كثيرة مختلطة صدقا وكذبا بخلاف الانبياء فانهم يوحى اليهم من علم الغيب واضحا جليا. ك قيل اراد ان يقول الدخان فلم يقدر على ان يتمه على عادة الكهان من اختطاف بعض الكلمات وهذا اما لكون النبي صلى الله عليه وسلم تكلم في نفسه او كلم بعض اصحابه فسمعه الشيطان فالقاه اليه ١٢ مجمع البحار **٢ قوله** ان يكن هو ولابي ذر عن الكشميهني ان يكنه بوصل الضمير وعلى رواية الفصل فهو تاكيد للضمير المستتر فكان تامة او وضع هو موضع اياه اي ان يكن اياه. قس وانما منع عمر من ضرب عنقه والحال انه ادعى النبوة لانه كان غير بالغ او كان في ايام مهادنة اليهود وقيل كان يرجى اسلامه وفي التوضيح قيل انه اسلم قاله الداودي واورده ابن شاهين في الصحابة وقال هو عبد الله بن صائد كان ابوه يهوديا قوله عبد الله اعور مجنونا وقيل انه الدجال ثم اسلم فهو تابعي له رواية وقال ابو سعيد الخدري صحبني ابن صياد الى مكة فقال لقد هممت ان آخذ حبلا فاوثقه الى شجرة ثم اختنق مما يقول الناس في الحديث وهو في مسلم ١٢ ع **٣ قوله** لو تركته اي امه بحيث لا يعرف قدوم رسول الله صلى الله عليه وسلم يبين لكم باختلاف كلامه ما يهون عليكم امره وشانه قوله لقد انذر نوح قومه وجه التخصيص به وقد عم اولا حيث قال ما من نبي لانه ابو البشر الثاني وذريته هم الباقون في الدنيا ١٢ ع ك **٤ قوله** قول الرجل مرحبا قيل هو منصوب بالمصدرية وقيل بانه مفعول به اي اتيت او لقيت سعة لا ضيقا قيل فيه معنى الدعاء بالرحب والسعة ١٢ ك **٥ قوله** واعطوا خمس ما غنمتم انما ذكره لانهم كانوا اصحاب الغنائم ولم يذكر الحج اما لانه لم يفرض حينئذ او لعلمه بانهم لا يستطيعونه قوله في الدباء بتشديد الباء الموحدة والمد اليقطين وحكي فيه القصر فهو جمع دباء والحنتم بفتح الحاء المهملة وسكون النون وفتح التاء المثناة من فوق وهي جرار خضر وقال ابن حبيب هي الجر وهي كل ما كان من فخار ابيض واخضر وانكره بعض العلماء وقال انما الحنتم ما طلي وهو المعمول من الزجاج وغيره ويعجل الشدة في الشراب بخلاف ما لم يطل والنقير اصل النخلة يجوف وينبذ فيه وهو على وزن فعيل بمعنى مفعول يعني المنقور والمزفت الذي يطلى بالزفت. ع كانوا ينبذون في هذه الاوعية وقد كانت تسرع اليه الاسكار لا يشعر صاحبها بانها صارت مسكرة. ك مر الحديث في ص ٦٥ في المغازي ١٢ **٦ قوله** باب يدعى

الناس بآبائهم بالتنوين وفي بعضها باب ما يدعى بالاضافة اي باسماء آبائهم يوم القيمة وكلمة ما يجوز ان تكون مصدرية اي باب دعاء الناس بآبائهم والمصدر مضاف الى مفعوله والفاعل محذوف اي دعاء الداعي الناس باسماء آبائهم قوله ان الغادر ويروى الغادر قوله فيرفع له لواء وفي رواية الكشميهني ينصب له والنصب والرفع هنا بمعنى واحد مطابقة الترجمة في قوله فلان ابن فلان لان فلانا كناية عن اسم يسمى به المحدث عنه خاص غالب وفي غير الناس يقع الفلان والفلانة بالالف واللام. ع وفيه دليل على ان التعريف يحصل بذكر اسمه واسم ابيه. خ قال ابن بطال الدعاء بالآباء اشد في التعريف وابلغ في التمييز. ع ك وفيه رد لقول من زعم انهم لا يدعون يوم القيمة الا بامهاتهم سترا على آبائهم وجواز الحكم بظواهر الامور وقال ابن ابي حمزة الغدرة على عمومه في الجليل والحقير وفيه ان لصاحب كل ذنب من المذنوب التي يريد الله اظهارها علامة يعرف بها صاحبها فظاهر الحديث ان لكل غدرة لواء وعلى هذا يكون للشخص الواحد عدة الوية بعدد غدراته قال والحكمة في نصب اللواء ان العقوبة تقع غالبا بضد الذنب فلما كان الغدر من الامور الخفية ناسب ان يكون عقوبته بالشهرة ونصب اللواء اشهر الاشياء عند العرب. ف كان الرجل في الجاهلية اذا غدر رفع له ايام الموسم لواء ليعرفه الناس فيجتنبوه ١٢ كرماني **٧ قوله** لا يقل خبثت بفتح الخاء المعجمة وضم الموحدة بعدها مثلثة ثم مثناة و يقال بفتح الموحدة والضم اصوب قال الراغب الخبث يطلق على الباطل في الاعتقاد والكذب في المقال والقبح في الفعال قلت وعلى الحرام والصفات المذمومة القولية والفعلية ١٢ ف وع **٨ قوله** لقست نفسي بكسر القاف كره عليه الصلوة والسلام اللفظ الاول لما فيه من بشاعة لفظ الخبث وقبحه فنقل الى اللفظ السالم عن هذه البشاعة و هو لقست اذ معناه غثيت وقال ابو عبيد خبثت ولقست واحد لكنه استقبح لفظ خبثت فانه كان يعجبه الاسم الحسن و يتفاءل به ويكره الاسم القبيح ونظيره قلت ان صح هذا قدح في قولهم انه يجوز في كل لفظين مترادفين ان يوضع احدهما مكان الآخر قيل وهذا النهي انما هو محمول على الادب لا على الايجاب فقد قال عليه السلام في الذي يعقد الشيطان على قافية رأسه اصبح خبيث النفس كسلان. وقال القاضي الفرق ان النبي صلى الله عليه وسلم يخبر هناك عن صفة شخص مبهم مذموم الحال لا يمتنع اطلاق هذا اللفظ عليه ١٢ ك حل اللغات غير خزايا اي غير اذلاء ولا ندامى جمع نادم مفردا اي الحي من كفار مضر الدباء اليقطين الحنتم الجرار الخضر النقير ما ينقر في اصل النخلة فيوعى فيه ١٢

٩ اي على جواب الامر على رواية ائذن واما على رواية ائذن بالاستفهام فبالرفع ١٢ **١٠** بالراء المكررة الصوت الخفي وكذا بالزاء وفي بعضها رمزة اي اشارة وفي بعضها زمزمة من الزمار ١٢ كرماني. **١١** بفتح التاء المثناة من فوق وتشديد الياء آخر الحروف وبالحاء المهملة اسمه زيد بن حميد الضبعي البصري ١٢ ع **١٢** جمع خزيان هو المفتضح او الذليل ١٢ **١٣** يعني رجبا وذا القعدة وذا الحجة ومحرما ١٢ **١٤** اي فاصل بين الحق والباطل ١٢

صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یقولن احدکم خبثت نفسی ولکن لیقل لقست نفسی ۱۲ **باب** ۱۰۱ لا تسبوا الدھر ۶۱۸۱ **حدثنا** یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شھاب قال اخبرنی ابو سلمۃ قال قال ابو ھریرۃ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ عزوجل یسب ابن آدم الدھر وانا الدھر بیدی اللیل والنھار ۶۱۸۲ **حدثنا** عیاش بن الولید قال حدثنا عبد الاعلی قال حدثنا معمر عن الزھری عن ابی سلمۃ عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تسموا العنب الکرم ولا تقولوا خیبۃ الدھر فان اللہ ھو الدھر **باب** ۱۰۲ قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم انما الکرم قلب المؤمن وقد قال انما المفلس الذی یفلس یوم القیمۃ کقولہ انما الصرعۃ الذی یملک نفسہ عند الغضب کقولہ لا ملک الا اللہ فوصفہ بانتھاء الملک ثم ذکر الملوک ایضا فقال ان الملوک اذا دخلوا قریۃ افسدوھا ۶۱۸۳ **حدثنا** علی بن عبد اللہ حدثنا سفیان قال حدثنا الزھری عن سعید بن المسیب عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ویقولون الکرم انما الکرم قلب المؤمن **باب** ۱۰۳ قول الرجل فداک ابی وامی فیہ الزبیر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۶۱۸۴ **حدثنا** مسدد حدثنا یحیی عن سفیان قال حدثنی سعد بن ابراھیم عن عبد اللہ بن شداد عن علی قال ما سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفدی احدا غیر سعد سمعتہ یقول ارم فداک ابی وامی اظنہ یوم احد **باب** ۱۰۴ قول الرجل جعلنی اللہ فداءک وقال ابو بکر للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فدیناک بآبائنا وامھاتنا ۶۱۸۵ **حدثنا** علی بن عبد اللہ حدثنا بشر بن المفضل قال حدثنا یحیی بن ابی اسحق عن انس بن مالک انہ اقبل ھو وابو طلحۃ مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ومع النبی صلی اللہ علیہ وسلم صفیۃ مردفھا علی راحلتہ فلما کانوا ببعض الطریق عثرت الناقۃ فصرع النبی صلی اللہ علیہ وسلم والمرأۃ وان ابا طلحۃ قال احسبہ قال اقتحم عن بعیرہ فاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا نبی اللہ جعلنی اللہ فداءک ھل اصابک من شیء قال لا ولکن علیک بالمرأۃ فالقی ابو طلحۃ ثوبہ علی وجھہ فقصد قصدھا والقی ثوبہ علیھا فقامت المرأۃ فشد لھما علی راحلتھما فرکبا فساروا حتی اذا کانوا بظھر المدینۃ او قال اشرفوا علی المدینۃ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم آئبون تائبون عابدون لربنا حامدون فلم یزل یقولھا حتی دخل المدینۃ **باب** ۱۰۵ احب الاسماء الی اللہ وقول الرجل لصاحبہ یا نبی ۶۱۸۷ **حدثنا** صدقۃ بن الفضل قال اخبرنا ابن عیینۃ قال حدثنا ابن المنکدر عن جابر قال ولد لرجل منا غلام فسماہ القسم فقلنا لا

۲ تابعہ عقیل ۱ ری ابن خالد ۳ بنو ۳ ثنی ۴ ذ اخبرنا ۵ یا ۶ لقولہ لا ملک الا اللہ ۷ ۲ قال ۸ فداک ۹ ۱۰ ۲ قال ۱۱ کان ۱۲ قال ۱۳ فداک ۱۴ فالوی ۱۵ قا ۱۶ انبأنا

۱ قولہ انا الدھر ای المدبر او صاحب الدھر او مقلبہ او مصرفہ ولہذا عقبہ بقولہ بیدی اللیل والنھار فان قلت لم عدلت عن الظاھر قلت الدلائل العقلیۃ موجبۃ للعدول وفی بعض الروایات بالنصب ای انا باق او ثابت فی الدھر الخطابی کانوا یضیفون المصائب الی الدھر وھم فی ذلک فریقان الدھریۃ والفرقۃ الثانیۃ المعترفون باللہ لکنھم ینزھونہ من ان ینسب الیہ المکارہ فیضیفونھا الی الدھر والفریقان کانوا یسبون الدھر ویقولون یا خیبۃ الدھر فقال لھم لا تسبوا الدھر علی معنی انہ الفاعل فاذا سببتم الذی انزل بکم المکارہ رجع الی اللہ فمعناہ انا مصرف الدھر فحذف اختصارا للفظ واتساعا فی المعنی ۱۲ ک ۲ قولہ لا تقولوا خیبۃ الدھر کذا ھو لاکثر الرواۃ وفی روایۃ النسفی یا خیبۃ الدھر وفی روایۃ غیر البخاری وا خیبۃ الدھر الخیبۃ بفتح الخاء المعجمۃ واسکان التحتیۃ وبعدھا موحدۃ وھی الحرمان وانتصاب الخیبۃ علی الندبۃ کانہ فقد الدھر لما یصدر عنہ مما یکرھہ فندبہ متفجعا علیہ او متوجعا منہ اذ ھو دعاء علیہ بالخیبۃ ۱۲ ع ۳ قولہ انما الکرم قلب المؤمن قال العلماء سبب کراھیۃ ذلک ان لفظ الکرم کانت العرب یطلقھا علی شجر العنب وعلی الخمر المتخذۃ من العنب سموھا کرما لکونھا متخذۃ منھا ولانھا تحمل علی الکرم والسخاء وکرہ الشارع اطلاق ھذہ علی العنب وشجرہ لانھم اذا سمعوا اللفظ فربما یذکروا بھا الخمر وھیجت نفوسھم الیھا فوقعوا فیھا او قاربوا وقال انما یستحق ھذا الاسم قلب المؤمن لانہ منبع الکرم والتقوی والنور والھدی ع قولہ وقد قال انما المفلس الخ غرض البخاری ان ھذہ العبارات للحصر اذ ما والاصریح فی النفی والاثبات وانما ھو بمعناھما فتقتضیھا ان لا یطلق لفظ الکرم الا علی القلب وکذا لفظ الملک الا علی اللہ لکنہ قد یطلق علی غیرہ فتحقیقہ انہ حصر علی سبیل الادعاء کان الکرم الحقیقی ھو القلب والشجر مجاز وکذلک الملک حقیقۃ ھو اللہ والباقی بالتجوز ۱۲ ک ۴ قولہ فیہ الزبیر الخ وقد روی البخاری ھذا فی مناقب الزبیر ص ۵۲۵ ج ۱ من طریق عبد اللہ بن الزبیر قال جعلت انا وعمر بن ابی سلمۃ یوم الاحزاب فی النساء الحدیث وفیہ فلما رجعت جمع لی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ابویہ فقال لی فداک ابی وامی ۔ ع قولہ یفدی بفتح الیاء وسکون الفاء فی روایۃ الکشمیھنی وفی روایۃ غیرہ بضم الیاء وفتح الفاء وبالتشدید ای یقول لہ فداک ابی وامی ۔ ع وقد صح ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم فدی الزبیر لکنہ لا یرد علی علی رضی اللہ عنہ لانہ انما نفی سماعہ لنفی تفدیۃ غیر سعد ولم ینفھا جزما بل ولو نفاھا لحمل علی عدم السماع ۱۲ د ۵ قولہ قول الرجل جعلنی اللہ فداک ای ھل یباح ذلک او یکرہ وقد جمع ابو بکر بن ابی عاصم الاخبار الدالۃ علی الجواز وجزم بجواز ذلک فقال للمرء ان یقول ذلک لسلطانہ ولکبیرہ ولذوی العلم ولمن احب من اخوانہ من غیر اثم علیہ بذلک بل یثاب علیہ اذا قصد توقیرہ واستعطافہ ولو کان ذلک محظورا لنھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قائل ذلک ۱۲ ع ۶ قولہ ھو وابو طلحۃ کنیۃ زید بن سھل الانصاری زوج ام سلیم ام انس وصفیۃ بفتح المھملۃ بنت حیی مصغرا لحی ام المؤمنین قولہ مردفھا بالنصب علی الحالیۃ والاضافۃ لفظیۃ غیر مانعۃ عن الحالیۃ ولابی ذر بالرفع خبر مبتدأ محذوف قولہ اقتحم عن بعیرہ ای رمی نفسہ من غیر رؤیۃ قولہ فالقی ابو طلحۃ ثوبہ من الالقاء وھکذا روایۃ ابی ذر وفی روایۃ غیرہ فالوی یقال الوی بالشیء ذھب بھا اصلہ الوی بثوبہ فحذفت الباء قولہ فقصد قصدھا ای نحی نحوھا ومشی الی جھتھا قولہ فشد لھما ای ابو طلحۃ وھیا الناقۃ بالشد للرکوب وظھر المدینۃ ظاھرھا قولہ آئبون ای راجعون الی اللہ او راجعون عما ھو مذموم ومر الحدیث فی کتاب الجھاد فی باب ما یقول اذا رجع من الغزو ص ۴۰۴ ج ۱ وقال ابن بطال فیہ رد قول من قال لا یجوز تفدیۃ الرجل بنفسہ او بابویہ وزعم انہ انما فدی النبی صلی اللہ علیہ وسلم سعدا بابویہ لانھما کانا مشرکین فاما المسلم فلا یجوز لہ ذلک ۔ ھذا ملتقط من العینی والکرمانی والقسطلانی والخیر الجاری ۱۲

حل اللغات

یفدی بضم التحتیۃ وفتح الفاء وکسر الدال المھملۃ ۔ ارم ای ارم بالنبل ۔ عثرت ای زالت قدمھا عن موضعھا ۱۲ ق ای رمی نفسہ ۔ علیک بالمرأۃ ای احفظ المرأۃ ۔ قصد قصدھا ای قصد نحوھا ۱۲ ۔

ع والمراد انا اقلب الدھر فیعود الی ما نسب الیہ وھو المتشابھات ۱۲ خ ع نھی عن تسمیۃ العنب کرما لیؤکد تحریم الخمر ولتاییدا لنھی عنھا بمحو اسمھا ۱۲ ع ص بالنصب مفعول مطلق ای لا تقولوا ھذہ الکلمۃ او لا تقولوا ما یتعلق بخیبۃ الدھر ونحوھا ۱۲ ک لل ھو عبارۃ عن انقطاع الملک عندہ ولا ملک بعدہ ۱۲ ک ص بالرفع مبتدأ خبرہ محذوف ای یقولون الکرم شجر العنب او یکون خبر المبتدأ محذوفا ای یقولون شجر العنب الکرم ۱۲ ع ع الفداء اذا کسر اولہ یمد ویقصر واذا فتح فھو مقصور ۱۲ ک ع بفتح الھمزۃ کما فی قس وفی نسخۃ عتیقۃ بکسرھا ۱۲ خ ل ای نزل ابو طلحۃ عن بعیرہ بالسرعۃ ۱۲ لعہ ای بحفظ المرأۃ ۱۲ ۔

(قولہ باب احب الاسماء الخ) وفیہ سمیتک عبد الرحمن فاشار بالترجمۃ الی انہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشدہ الیہ لکونہ من احب الاسماء کما یدل علیہ حدیث مسلم وکانہ ما ذکرہ لکونہ لیس علی شرطہ فالحاصل ان الترجمۃ فی امثال ھذا بمنزلۃ الشرح للحدیث یبین بھا محمل الحدیث لا ان الحدیث لاثبات ما فیھا اصالۃ وان کان الغالب ان الحدیث یکون لاثبات ما فیھا اصالۃ واللہ تعالی اعلم

نُكَنِّيكَ ابا القسم ولا كرامة فاخبر النبي صلى الله عليه وسلم فقال سَمِّ ابنك عبد الرحمن **باب** ۱۰۶ قول النبي صلى الله عليه وسلم
سَمُّوا باسمي ولا تكتنوا بكنيتي قاله انس عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** ۶۱۸۷ مسدد قال حدثنا خلد قال حدثنا حصين عن
سالم عن جابر قال وُلد لرجل منا غلامٌ فسماه القسم فقالوا لا نكنيه حتى نسأل النبي صلى الله عليه وسلم قال سَمُّوا باسمي ولا
تكنوا بكنيتي **حدثنا** ۶۱۸۸ علي بن عبد الله حدثنا سفين عن ايوب عن ابن سيرين قال سمعتُ ابا هريرة قال قال ابو القسم صلى الله
عليه وسلم سَمُّوا باسمي ولا تكتنوا بكنيتي **حدثنا** ۶۱۸۹ عبد الله بن محمد حدثنا سفين قال سمعتُ ابن المنكدر قال سمعت جابر
ابن عبد الله قال وُلِد لرجل منا غلام فاسماه القسم فقلنا لا نكنيك بابي القسم ولا نُنعمك عينا فاتى النبي صلى الله عليه وسلم
فذكر ذلك له فقال اسمِ ابنك عبد الرحمن **باب** ۱۰۷ اسم الحزن **حدثنا** ۶۱۹۰ اسحق بن نصر قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا
معمر عن الزهري عن ابن المسيب عن ابيه ان اباه جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما اسمك قال حزنٌ قال انت سهل قال
لا اُغيّر اسما سمانيه ابي قال ابن المسيب فما زالت الحزونة فينا بعد **حدثنا** علي بن عبد الله ومحمود قالا حدثنا عبد الرزاق
قال اخبرنا معمر عن الزهري عن ابن المسيب عن ابيه عن جده بهذا **باب** ۱۰۸ تحويل الاسم الى اسم هو احسن منه **حدثنا** ۶۱۹۱ سعيد
ابن ابي مريم حدثنا ابو غسان قال حدثنا ابو حازم عن سهل قال اُتي بالمنذر بن ابي اُسيد الى النبي صلى الله عليه وسلم حين وُلِد
فوضعه على فخذه وابو اُسيد جالس فلهي النبي صلى الله عليه وسلم بشيء بين يديه فامر ابو اُسيد بابنه فاحتُمل من فخذ النبي صلى الله
عليه وسلم فاستفاق النبي صلى الله عليه وسلم فقال النبي صلى الله عليه وسلم اين الصبيُّ فقال ابو اُسيد اقلبناه يا رسول الله قال ما
اسمه قال فلان قال ولكن اسمه المنذر فسماه يومئذٍ المنذر **حدثنا** ۶۱۹۲ صدقة بن الفضل قال اخبرنا محمد بن جعفر عن شعبة
عن عطاء بن ابي ميمونة عن ابي رافع عن ابي هريرة ان زينب كان اسمها بَرّة فقيل تزكّي نفسها فسماها رسول الله صلى الله عليه وسلم
زينب **حدثنا** ۶۱۹۳ ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام ان ابن جُريج اخبرهم قال اخبرني عبد الحميد بن جُبير بن شيبة قال
جلست الى سعيد بن المسيب فحدثني ان جده حزنا قدم على النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما اسمك قال اسمي حَزْن قال بل انت
سهل قال ما انا بمغيّر اسما سمانيه ابي قال ابن المسيب فما زالت فينا الحزونة بعد **باب** ۱۰۹ من سمّى باسماء الانبياء وقال انس قبّل النبيُّ

تكنوا بكنيتي — قال فيه — فقال — لا تكنوا — تكنوا — تكنوا — تكنوا — فقالوا — فسماه — قال — فما زالت — ثني — انبانا — بل اسمك سهل — بعده — انبانا — ثني — قلبناه — لا
انبانا — انبانا — حدثنا

۱ قوله فاخبر النبي صلى الله عليه وسلم كذا للاكثر بضم الهمزة على البناء للمجهول وبعضهم بالبناء للفاعل ويؤيده ما في الباب الذي بعده بلفظ فاتى النبي صلى الله عليه وسلم. ف قوله سم ابنك عبد الرحمن وفيه ان خير الاسماء عبد الرحمن ونحوه من عبد الله وغيره فان قلت كيف دل على الترجمة اذ غاية الامر انه حسن فيكون محبوبا قلت قد جاء في رواية اخرى احب الاسماء الى الله عبد الرحمن او الاحب بمعنى المحبوب اذ لو كان اسم احب منه لامره بذلك اذ الغالب انه ما امره الا بالاكمل ۱۲ ک ۲ قوله ولا تكنوا بكنيتي بسكون الكاف وفتح الفوقية وضم النون ولابي ذر عن الحموي والمستملي بفتح الكاف والنون المشددة على حذف احدى التائين. نس قوله بكنيتي بالياء وقال في الفتح وللاصيلي بالواو بدل التحتية وهي بمعناها تقول كنيته وكنوته بمعنى قوله قاله انس بالهاء الى ما سبق ولابي الوقت قال باسقاط الضمير ولابي ذر عن الحموي والمستملي فيه ۱۲ نس ۳ قوله ولا تكنوا بكنيتي قالوا الاسم اما ان يكون مشعرا بمدح او ذم وهو اللقب واما ان لا يكون فاما ان يصدر بنحو الاب والابن وهو الكنية او لا وهو الاسم فعلمه صلى الله عليه وسلم محمد وكنيته ابو القاسم ولقبه صلى الله عليه وسلم رسول الله واختلفوا في هذه المسئلة فقيل لا يحل التكني بابي القاسم لمن اسمه محمد اي لا يجوز الجمع بينهما وقيل لا يحل مطلقا سواء كان اسمه محمدا ام لا وقيل يباح مطلقا وقيل التسمية بمحمد ممنوع مطلقا والغرض فيه توقيره وجلاله صلى الله عليه وسلم او هذا كان في زمن رسول الله صلى الله عليه وسلم لئلا يلتبس به ۱۲ ک ۴ قوله اسم ابنك آه مطابقة هذا الحديث من حيث ان فيه منع التكنية بابي القاسم لان الرجل الذي منع من ذلك لما اتى النبي صلى الله عليه وسلم وذكر له ذلك لم يقل له كن ولا قال له سم محمدا وانما قال سم ابنك عبد الرحمن وبظاهره احتج من منع الكنية بابي القاسم والتسمية بمحمد واسم بفتح الهمزة امر من الاسماء بكسر الهمزة ويروى سم بالسين المهملة وتشديد الميم من التسمية ۱۲ ع ۵ قوله عن ابن المسيب وهو سعيد من كبار التابعين وسيدهم ولد بسنتين مضتا من خلافة عمر رض ومات في اربع وتسعين في خلافة الوليد بن عبد الملك واما ابوه المسيب فانه ممن بايع تحت الشجرة قالوا لم يروعن المسيب الا راو واحد. اقول ففيه خلاف لما هو المشهور من شرط البخاري انه لم يروعن احد ليس له الا راو واحد. ک واما جده حزن بن ابي وهب بن عمر القرشي المخزومي وكان من المهاجرين ومن اشراف قريش في الجاهلية. ع قوله قال حزن الحزن لغة ما غلظ من الارض والحزونة الغلظ والامر بتغير الاسم لم يكن على وجه الوجوب لان الاسماء لم يسم بها لوجود معانيها في المسمى وانما هي للتمييز ولو كان للوجوب لم يسع له ان يثبت عليه وان لا يغيره نعم الاولى التسمية بالاسم الحسن وتغير القبيح اليه وكذلك الاولى ان لا يسمى بما معناه التزكية والمذمة بل يسمى بما كان صدقا وحقا كعبد الله ونحوه قال الكلاباذي روى عن حزن ابنه المسيب حديثا واحدا في الادب وحديثا آخر موقوفا في ذكر ايام الجاهلية. ک قوله قال لا اغير اسما الخ في رواية احمد بن صالح فقال لا اسهل يوطأ ويمتهن وجمع بان قال كلا من الكلامين ونقل بعض الرواة ما لم ينقله الآخر ۱۲ ف ع ۶ قوله فاستفاق اي فرغ من اشتغاله الذي افاق من مرضه واقلبناه اي صرفناه الى بيته وارسلناه الى داره وهذا لغة في قلبناه فلا سهو في زيادة الالف فان قلت لكن للاستدراك فاين المستدرك منه قلت تقديره ليس ذلك الذي عبر عنه بفلان اسمه بل هو المنذر ۱۲ ک ۷ قوله كان اسمها برة بفتح الموحدة وشدة الراء زينب بنت جحش بفتح الجيم واسكان المهملة والمعجمة الاسدية ام المؤمنين او برة بنت ابي سلمة لانه صلى الله عليه وسلم غير كلا منهما الى زينب. ک وروى سلمة عن زينب بنت ام سلمة قالت سميت برة فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا تزكوا انفسكم والله اعلم باهل البر منكم فقالوا ما نسميها قال سموها زينب. ع في القاموس زنب كفرح سمن والاذنب السمين وبه سميت المرأة زينب ۱۲ اخ ۸ قوله ان جده حزنا فان قلت ذكر في الطريقة السابقة ان سعيدا سمع من ابيه وفي هذه الطريقة لم يذكر اباه قلت هذا الاسناد منقطع انقطع رجل من ابين والاول هو المعول عليه ۱۲ ک ۹ قوله باب من سمى باسماء الانبياء وهو جائز وقد قال سعيد بن المسيب احب الاسماء الى الله اسماء الانبياء وقد قال عليه السلام سموا باسمي وهذا يرد قول من قال بكراهة التسمية باسماء الانبياء وهي رواية جاءت عن عمر بن الخطاب قوله قال انس الخ هذا التعليق ثابت في رواية ابي ذر عن الكشميهني وكذا في رواية النسفي واخرجه البخاري موصولا في الجنائز ۱۲ ع

ع من الثلاثي ومن التفعيل ومن الافتعال ۱۲ ک ع يريد امتناع التسهيل فيما يريدونه او الصعوبة في اخلاقهم ۱۲ ف ع اسمه محمد بن مطرف بكسر الراء المشددة ۱۲ لله اسمه نفيع المدني ثم البصري ۱۲ ک ص هو عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج ۱۲ ع

(قوله باب من سمى باسماء الانبياء) وفيه ولو قضي ان يكون بعد محمد صلى الله عليه وسلم نبي عاش الخ يحتمل انه بيان لسبب موته ومداره على ان ابراهيم قد علق نبوته بعيشه وهذا مبني على انه علم ذلك من جهته صلى الله عليه وسلم كما جاء عنه صلى الله عليه وسلم ذلك ببعض الطرق الضعيفة وكذلك جاء مثله عن الصحابة و معنى الحديث على هذا انه لو قضي بالنبوة لاحد بعده صلى الله عليه وسلم لامكن حياة ابراهيم لكن لما لم يقض لاحد تلك وقد قدر لابراهيم انه يكون نبيا على تقدير حياته لزم ان لا يعيش ويحتمل انه بيان لفضل ابراهيم وحاصله لو قدر نبي بعده صلى الله عليه وسلم لكان ابراهيم احق بذلك فتعين ان يعيش حينئذ الى ان يبعث نبيا لكن ما قدر نبي بعده فلذلك ما لزم ان يعيش وعلى المعنيين فليس مبنى الحديث على ان ولد النبي يلزم ان يكون نبيا حتى يقال انه غير لازم والله تعالى اعلم

صلی اللہ علیہ وسلم ابراھیم یعنی ابنہ الی ۶۱۹۴ **حدثنا** ابن نمیر قال حدثنا محمد بن بشر قال حدثنا اسمٰعیل قلت لابن ابی اوفی رأیت ابراھیم بن
النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال مات صغیرا ولو قضی ان یکون بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی عاش ابنہ ولکن لا نبی بعدہ ۶۱۹۵ **حدثنا**
سلیمٰن بن حرب قال حدثنا شعبۃ عن عدی بن ثابت قال سمعت البراء قال لما مات ابراھیم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان
لہ مرضعا فی الجنۃ ۶۱۹۶ **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبۃ عن حصین بن عبد الرحمٰن عن سالم بن ابی الجعد عن جابر بن عبد اللہ الانصاری
قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سمّوا باسمی ولا تکتنوا بکنیتی فانما انا قاسم اقسم بینکم ورواہ انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
۶۱۹۷ **حدثنا** موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا ابو عوانۃ قال حدثنا ابو حصین عن ابی صالح عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال سمّوا باسمی ولا تکتنوا بکنیتی ومن رانی فی المنام فقد رانی فان الشیطان لا یتمثل صورتی ومن کذب علی متعمدا فلیتبوأ مقعدہ
من النار ۶۱۹۸ **حدثنا** محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامۃ عن بُرید بن عبد اللہ بن ابی بردۃ عن ابی بردۃ عن ابی موسی قال ولد لی غلام فاتیت
بہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فسماہ ابراھیم فحنکہ بتمرۃ ودعا لہ بالبرکۃ ودفعہ الیّ وکان اکبر ولد ابی موسی ۶۱۹۹ **حدثنا** ابو الولید حدثنا
زائدۃ قال حدثنا زیاد بن علاقۃ قال سمعت المغیرۃ بن شعبۃ یقول انکسفت الشمس یوم مات ابراھیم رواہ ابو بکرۃ عن النبی
صلی اللہ علیہ وسلم **باب** تسمیۃ الولید ۶۲۰۰ **حدثنا** ابو نعیم الفضل بن دکین قال حدثنا ابن عیینۃ عن الزھری عن سعید عن
ابی ھریرۃ قال لما رفع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رأسہ من الرکعۃ قال اللھم انج الولید بن الولید وسلمۃ بن ھشام وعیاش بن ابی
ربیعۃ والمستضعفین بمکۃ اللھم اشدد وطأتک علی مضر اللھم اجعلھا علیھم سنین کسنی یوسف **باب** من دعی صاحبہ
فنقص من اسمہ حرفا وقال ابو حازم قال ابو ھریرۃ قال لی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا ابا ھر ۶۲۰۱ **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب
عن الزھری قال حدثنی ابو سلمۃ بن عبد الرحمٰن ان عائشۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یا عائش ھذا جبرئیل یقرئک السلام قالت وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ قالت وھو یری ما لا نری ۶۲۰۲ **حدثنا** موسی بن اسمٰعیل
قال حدثنا وھیب قال حدثنا ایوب عن ابی قلابۃ عن انس کانت ام سلیم فی النقل وانجشۃ غلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم
یسوق بھن فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا انجش رویدک سوقک بالقواریر **باب** الکنیۃ للصبی قبل ان یولد للرجل

رسول اللہ تکتنوا بکنوتی تکتنوا بکنوتی ۲ فی فمن ثنی ثقی قال اخبرنا رسول اللہ ۲ من المؤمنین وقال ابو حازم عن ابی ھریرۃ قال لی قال ابو ھریرۃ قال لی
قال ابو حازم عن ابی ھریرۃ عن قال ابو حازم عن ابی ھریرۃ عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قلت ۲ قال یلد الرجل

۱ قولہ رأیت ابراھیم ھو ابن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من مارۃ بالراء والتحتانیۃ الخفیفۃ القبطیۃ مات فی ذی الحجۃ سنۃ عشر ولہ ثمانیۃ عشر شھرا ودفن بالبقیع صلی اللہ علیہ وسلم ولو قضی ای لو قدر اللہ ان یکون بعدہ نبی لعاش ابراھیم ولکنہ خاتم النبیین فان قلت ما المفھوم من جوابہ اذ ظاھرہ لا یطابق السوال قلت الظاھر بیان انہ مات صغیرا کرمانی - **۲** قولہ بکنیتی وفی بعضھا بکنوتی یقال کنیت وکنوت وانا قاسم اشارۃ الی ان ھذہ الکنیۃ تصدق علیہ صلی اللہ علیہ وسلم لانہ یقسم مال اللہ بین المسلمین وغیرہ لیس بھذہ المرتبۃ وفیہ اشعار بان الکنیۃ انما تکون لسبب وصف صحیح فی المکنی بہ ۱۲ ک ع **۳** قولہ ومن رانی الخ حدیثان جمعھما الراوی مع الحدیث الاول وکیفیۃ ھذہ الرؤیۃ ان اللہ عزوجل یخلق الرؤیۃ بارادتہ ولیست مشروطۃ بمواجھۃ ومقابلۃ وشرط وقال الغزالی لیس معناہ انہ رای جسمی بل رای مثالا صار ذلک المثال آلۃ ینادی بھا المعنی الذی فی نفسی الیہ بل البدن فی الیقظۃ ایضا لیس الا آلۃ النفس فالحق ان ما یراہ مثال حقیقۃ روحہ المقدسۃ قولہ لا یتمثل ای لا یتصور بصورتی وقد خص اللہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بان منع الشیطان ان یتصور فی خلقتہ لئلا یکذب علی لسانہ فی النوم قیل من این یعلم الرائی انہ رای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا غیرہ واجیب بان اللہ عزوجل یخلق فیہ علما ضروریا انہ ھو علیہ السلام قولہ فقد رآنی لیس بجزاء الشرط حقیقۃ بل لازمہ نحو فلیستبشر فانہ قد رآنی. کذا فی العینی والکرمانی وقال فی القسطلانی قال فی شرح المشکوۃ الشرط والجزاء اتحدا فدل علی التناھی فی المبالغۃ ای من رآنی فقد رأی حقیقۃ علی کما لا شبھۃ ولا ارتیاب فیما رای ۱۲ **۴** قولہ تسمیۃ الولید غرضہ من وضع ھذہ الترجمۃ الرد علی ما رواہ الطبرانی من حدیث ابن مسعود نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یسمی الرجل اسم عبدہ او ولدہ حزنا او مرۃ او ولیدا فانہ حدیث ضعیف جدا وعلی ما رواہ عبد اللہ بن احمد قال حدثنی ابی حدثنا ابو المغیرۃ قال ابن عباس وھو اسمٰعیل حدثنا الاوزاعی وغیرہ عن الزھری عن سعید بن المسیب عن عمر بن الخطاب قال ولد لاخی ام سلمۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم غلام سمی الولید فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمیتموہ الولید باسماء فراعنکم لیکونن من ھذہ الامۃ رجل یقال لہ الولید ھو شر علی ھذہ الامۃ من فرعون لقومہ وقال ابو حاتم بن حبان ھذا خبر باطل ما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھذا ولا رواہ عمرو لا حدث بہ سعید ولا الزھری ولا ھو من حدیث الاوزاعی بھذا الاسناد ولما لم یکن ھذان الحدیثان واھیا لھما علی شرط البخاری لم یذکر شیئا منھما واورد فی الباب الحدیث الذی یدل علی الجواز ۱۲ ع **۵** قولہ انج الولید الخ وھؤلاء الثلثۃ اسباط المغیرۃ المخزومی اسلموا ومنعوا من الھجرۃ محبوسین فی قید الکفار والمستضعفین عطف العام علی الخاص والوطأۃ الدوس بالقدم وھھنا المراد الاھلاک ای خذھم اخذا شدیدا ومضر بضم المیم وفتح المعجمۃ وبالراء قبیلۃ قریش ووجہ التشبیہ بسنی یوسف ھو فی امتداد القحط والمحنۃ والبلاء والشدۃ والضراء ۱۲ ک ع **۶** قولہ یا ابا ھر قال ابن بطال ھذا لیس من باب الترخیم وانما ھو نقل اللفظ من التصغیر والتانیث الی التکبیر والتذکیر لان ابا ھریرۃ کناہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتصغیر ھرۃ کانت لہ مخاطبۃ باسمھا مذکرا فھو وان کان نقصانا من اللفظ ففیہ زیادۃ فی المعنی ۱۲ ک **۷** قولہ یا عائش ھذا ترخیم عائشۃ یجوز فیہ الفتح وعلیہ الاکثر ویقرئک السلام وقرأ علیک السلام بمعنی واحد فان قلت جبریل جسم فاذا کان حاضرا فی المجلس فکیف تختص رؤیتہ بالبعض دون الآخر قلت الرؤیۃ یخلقہ اللہ فی الحی فان خلقھا رای والا فلا ۱۲ ک **۸** قولہ وانجشۃ بفتح الھمزۃ والجیم وسکون النون وبالمعجمۃ اسم غلام اسود لہ صلی اللہ علیہ وسلم وانجش مرخما بالفتح والضم علی ما ھو قاعدۃ المرخمات ورویدک ای لا تستعجل فی سوق النساء فانھن کالقواریر فی سرعۃ الانفعال والتاثر - رویدک انجشۃ رفقا بالقواریر ای الھمل وتأن وھو مصغر رود من ارود بہ ارودادا ای رفق ویقال رویدزیدا ورویدک زیدا وھی فیہ مصدر مضاف وقد یکون صفۃ نحو سار رویدا ای سیرا رویدا حالا نحو سار وارویدھی متعدیۃ ان رویدک سوقک بالنصب صفۃ مصدر ای سق سوقا رویدا ای بالرفق وسوقک بالنصب باسقاط خافض ای ارفق فی سوقک بالقواریر شبہ النساء بھا فی الضعف وسرعۃ الانکسار خاف صلی اللہ علیہ وسلم الفتنۃ علیھن من حدوہ وحسن صوتہ فان الغناء رقیۃ الزنا وقیل خاف ضعفھن لضررھن من سرعۃ السیر بحدوہ والاول اصح واشھر ۱۲ مجمع **۹** قولہ الکنیۃ للصبی ای فی بیان جواز الکنیۃ للصبی وعن عمر بن الخطاب رض انہ قال عجلوا بکنی اولادکم لا یسرع الیھم القاب السوء وقال العلماء کانوا یکنون الصبی تفاؤلا بانہ سیعیش حتی یولد لہ وللامن من التقلب لان الغالب ان من یذکر شخصا بتعظیم ان لا یذکرہ باسمہ الخاص بہ فاذا کانت لہ کنیۃ امن من تلقیبہ وقالوا الکنیۃ للعرب کاللقب للعجم قولہ وقیل ان یولد ای وفی جواز الکنیۃ ایضا قیل ان یجیئ لہ ولد وفی روایۃ الکشیھنی قیل ان یلد الرجل ۱۲ ع

۱ ھو محمد بن عبد اللہ بن نمیر نسب بجدہ ۱۲ ع **۲** بضم النون وفتح الفاء ۱۲ ک **۳** بضم الیم ای من یتم رضاعہ ویفتحھا ای ان لہ رضاعا فی الجنۃ ۱۲ ک **۴** ھذا محل مطابقۃ الترجمۃ فانہ یدل علی جواز التسمیۃ باسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ **۵** تبوأ الرجل المکان اذا اتخذہ موضعا لمقامہ قال المحدثون ھذا حدیث متواتر مر فی کتاب العلم - کرمانی فی ص ۱۲۷۹ ۱۲

(قولہ ان لہ مرضعا) ولعل ھذا من باب التشریف والتکریم لہ صلی اللہ علیہ وسلم والا فالظاھر ان الجنۃ لیست دار حاجۃ الی امثالہ واللہ تعالی اعلم (قولہ باب تسمیۃ الولید) ھو من اضافۃ المصدر الی المفعول الثانی ای تسمیۃ الرجل الولید واللہ تعالی اعلم (قولہ باب الکنیۃ للصبی وقبل ان یولد للرجل) وفی نسخۃ قبل ان یلد الرجل والمعنی ای قبل ان یصیر رجلا فیولد لہ اوفیلد واللہ تعالی اعلم اھ سندی

حدثنا ۶۲۰۳ مسدد قال حدثنا عبد الوارث عن ابی التیاح عن انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم احسن الناس خلقا و
کان لی اخ یقال له ابو عمیر قال احسبه فطیم وکان اذا جاء قال یا ابا عمیر ما فعل النغیر نغر کان یلعب به فربما حضر الصلوة و
هو فی بیتنا فیأمر بالبساط الذی تحته فیکنس ویرش ثم یقوم ونقوم خلفه فیصلی بنا **باب** التکنی بابی تراب وان کانت له
کنیة اخری **حدثنا** ۶۲۰۴ خلد بن مخلد قال حدثنا سلیمن قال حدثنی ابو حازم عن سهل بن سعد قال ان کانت احب
اسماء علی الیه لابو تراب وان کان لیفرح ان یدعی بها وما سماه ابا تراب الا النبی صلی اللہ علیہ وسلم غاضب یوما فاطمة فخرج
فاضطجع الی الجدار الی المسجد وجاءه النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتبعه فقال هذا مضطجع فی الجدار فجاءه النبی صلی اللہ علیہ وسلم
وامتلأ ظهره ترابا فجعل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یمسح التراب عن ظهره ویقول اجلس یا ابا تراب **باب** ابغض الاسماء الی اللہ
تبارک وتعالی **حدثنا** ۶۲۰۵ ابو الیمان قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اخنی الاسماء یوم القیمة عند اللہ رجل تسمی ملک الاملاک **حدثنا** ۶۲۰۶ علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفین عن ابی الزناد
عن الاعرج عن ابی هریرة روایة قال اخنع اسم عند اللہ وقال سفین غیر مرة اخنع الاسماء عند اللہ رجل تسمی ملک الاملاک قال
سفین یقول غیره تفسیره شاهان شاه **باب** کنیة المشرک وقال المسور سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول الا ان یرید ابن ابی
طالب **حدثنا** ۶۲۰۷ ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری ح وحدثنا اسمعیل قال حدثنی اخی عن سلیمن عن محمد بن ابی عتیق عن
ابن شهاب عن عروة بن الزبیر ان اسامة بن زید اخبره ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکب علی حمار علی قطیفة فدکیة واسامة
وراءه یعود سعد بن عبادة فی بنی الحارث بن الخزرج قبل وقعة بدر فسار حتی مر بمجلس فیه عبد اللہ بن ابی ابن سلول وذلک
قبل ان یسلم عبد اللہ بن ابی فاذا فی المجلس اخلاط من المسلمین والمشرکین عبدة الاوثان والیهود وفی المسلمین عبد اللہ بن
رواحة فلما غشیت المجلس عجاجة الدابة خمر ابن ابی انفه بردائه وقال لا تغبروا علینا فسلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیهم
ثم وقف فنزل فدعاهم الی اللہ وقرأ علیهم القرآن فقال له عبد اللہ بن ابی ابن سلول ایها المرء لا احسن مما تقول ان کان حقا فلا
تؤذنا به فی مجالسنا فمن جاءک فاقصص علیه قال عبد اللہ بن رواحة بلی یا رسول اللہ فاغشنا فی مجالسنا فانا نحب ذلک فاستب
المسلمون والمشرکون والیهود حتی کادوا یتثاورون فلم یزل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخفضهم حتی سکتوا ثم رکب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم دابته فسار حتی دخل علی سعد بن عبادة فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای سعد الم تسمع ما قال ابو حباب

۴ بن ملک ۲ فطیما ۳ بن ابی طالب ۴ ان یدعوها ۴ ان یدعوه بها ۴ ان ندعوها ۴ ان یدعاها ۴ فی ۶ الی ۶ فی جدار المسجد ۶ یبتغیه ۸ عزوجل ۹ انبأنا ۹ النبی ۱۱ اخنع
۱۲ بملک ۱۳ بملک ۱۳ انبأنا ۱۴ علیه ۱۵ حارث ۱۶ المجلس ۱۷ ما ۱۸ ۱۹ به ۲۰ مجلسنا ۲۰ سکتوا النبی

۱ قوله یقال له ابو عمیر فان ابا عمیر کنیة الصبی و یصدق علیه انه سمی الرجل قبل ان یولد ویجوز ان یقال اذا جازت الکنیة للصبی فیجوز ان یسمی الرجل بها قبل ان یولد له بالطریق الاولی فثبت المطابقة بین الحدیث والترجمة ۱۲ خ **۲** قوله ان کانت ان مخففة من الثقیلة ولفظ کانت زائدة کقوله وجیران لنا کانوا کرام واحب منصوب بانه اسم ان وان کانت مخففة لان تخفیفها لا یوجب الغاء ها وانث ضمیر کانت باعتبار الکنیة وقیل انث علی تانیث الاسماء مثل وجاءت کل نفس ۱۲ قس
۳ قوله الی الجدار الی المسجد کذا فی روایة النسفی کما قال فی الفتح ولابی ذر عن الحموی والمستملی الی الجدار فی المسجد بلفظ فی بدل الی فی الثانی وللکشمیهنی فی جدار المسجد. قس وعنه الی بدل فی. ف قوله یتبعه بتشدید التاء المثناة من فوق من الاتباع ویروی من الثلاثی وفی روایة الکشمیهنی یبتغیه من الابتغاء وهو الطلب. ع وفیه ان اهل الفضل قد یقع بینهم وبین ازواجهم ما جبل اللہ علیه البشر من الغضب ولیس ذلک بعیب وفیه ما علیه رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کرم الاخلاق وحسن المعاشرة وشدة التواضع وفیه الرفق بالاصهار وترک معاتبتهم فان قلت ما وجه دلالته علی جواز الکنیتین وهو الجزء الاخیر من الترجمة قلت ابو الحسن هو الکنیة المشهورة لعلی رض فلما کناه بابی تراب صار ذا کنیتین ۱۲ ک **۴** قوله اخنی الاسماء کذا وقع فی روایة شعیب للاکثرین ووقع فی روایة المستملی اخنع اما الاخنی فهو من الخنی بفتحتین مقصورا وهو الفحش من القول وکل فحش قبیح وکل قبیح مبغوض ومن هذا لو خذ المطابقة بالترجمة واما اخنع فهو من الخنوع وهو الذل من خنع الرجل اذا ذل ای اشد ذلا واوضع کذا فی العینی وقال الکرمانی المراد صاحب الاسم وقد یستدل به علی ان الاسم هو المسمی وفیه الخلاف المشهور قال ابن بطال انما کان ابغض الاسماء لانه صفة اللہ ولا ینبغی لمخلوق ان یسمی بشیء من ذلک ۱۲ **۵** قوله شاهان شاه عند احمد قال مثل شاهان شاه وزاد الاسمعیلی من روایة محمد بن الصباح عن سفیان مثل ملک الصین وقد کانت التسمیة بذلک کثرت فی ذلک الزمان فنبه سفیان علی ان الاسم الذی ورد الخبر بذمه لا ینحصر فی ملک الاملاک بل کل ما ادی الی معناه بای لسان کان فهو مراد بالذم ویوخذ من هذا تحریم التسمی بهذا الاسم لورود الوعید الشدید ویلحق به ما فی معناه کاحکم الحاکمین وسلطان السلاطین وامیر الامراء ویلحق به من یسمی باقضی القضاة وقد وجدت التسمیة بقاضی القضاة فی العصر القدیم من عهد ابی یوسف صاحب الامام ابی حنیفة رح ۱۲ قس مختصرا
۶ قوله وقال المسور سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان بنی هشام استاذنوا ان ینکحوا ابنتهم علی بن ابی طالب فلا اذن الا ان یرید ابن ابی طالب ان یطلق ابنتی مرتین آخر کتاب النکاح واسم ابی طالب عبد مناف وذکره رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بکنیته ۱۲ ک **۷** قوله یعود سعد بن عبادة بضم المهملة وخفة الموحدة سید الخزرج بفتح المعجمة والراء واسکان الزاء بینهما وبالجیم والحارث بلام التعریف وبدونها وبالمثلثة وعبد اللہ بن ابی بضم الهمزة وخفة الموحدة وشدة التحتانیة وابن سلول بالرفع لانه صفة لعبد اللہ اذ سلول بفتح المهملة وضم اللام الاولی اسم ام عبد اللہ والیهود عطف علی العبدة او علی المشرکین وعبد اللہ بن رواحة بفتح الراء وتخفیف الواو وبالمهملة والتحاجة بفتح المهملة وتخفیف الجیم الاولی الغبار ۱۲ ک **۸** قوله لا احسن مما تقول بفتح الهمزة والسین المهملة بینهما حاء ساکنة افعل التفضیل اسم لا وخبرها شیء مقدر ولابی ذر عن الکشمیهنی لا احسن بضم الهمزة وکسر السین ما تقول باسقاط المیم الاولی. قس ای لا احسن من القرآن ان کان حقا ویجوز ان یکون ان کان حقا شرط وقوله فلا تؤذنا جزاؤه وقیل قاله استهزاء ۱۲ ک ع
۹ قوله ما قال ابو حباب وهذا موضع الترجمة لان عبد اللہ لم یکن یظهر الاسلام فذکره النبی صلی اللہ علیہ وسلم بکنیته فی غیبته. قس ابو حباب کنیة عبد اللہ بن ابی وهی بضم الحاء وتخفیف الباء الموحدة وفی آخره باء موحدة ایضا وهو اسم شیطان ویقع علی الحیة ایضا کما یقال لها شیطان وقیل الحباب حیة بعینها والحباب بفتح الحاء الطل الذی یصبح علی النبات وحباب الماء نفاخاته التی تطفو علیه. عینی قوله اهل هذه البحرة صدة البرة وهی البلدة کذا فی الکرمانی وهی بفتح الموحدة وسکون المهملة المراد بها المدینة المنورة. خ قوله ان یتوجه ای جعلوه ملکا وعصبوا رأسه بعصابة الملک وهذا کنایة فیحتمل ارادة الحقیقة ایضا منه وقوله شرق بکسر الراء ای غص به وبقی فی صفته لا یصعد ولا ینزل کانه یموت. ک وتمام الآیة قال تعالی ولتسمعن من الذین اوتوا الکتاب من قبلکم ومن الذین اشرکوا اذی کثیرا وان تصبروا وتتقوا فان ذلک من عزم الامور وقال ود کثیر من اهل الکتاب لو یردونکم من بعد ایمانکم کفارا حسدا من عند انفسهم من بعد ما تبین لهم الحق فاعفوا واصفحوا حتی یأتی اللہ بامره قوله یتاول من التاویل وهو تفعیر ما یؤول الیه الشیء. ک قوله صنادید الکفار جمع صندید وهو السید الشجاع. کرمانی وعینی قدم الحدیث فی ص ۲۷۶ ج ۱۴ ۱۲.

۱ لابی ذر فطیما بالنصب مفعول لاحسب وثبت بالرفع فی کثیر من الاصول لانه صفة اخ لکن تخلل بین الصفة والموصوف احسبه ۱۲ قس **۲** للحموی بضم النون وفتح المعجمة وبالراء طائر کالعصافیر حمر المناقیر ۱۲ ک.
۳ نصبه علی التمییز معناه انه مرفوع الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ **۴** ای یسمی نفسه بذلک وسمی بذلک فرضی به واستمر علیه ۱۲ قس **۵** کذا للجمیع الا النسفی فسقط هذا التعلیق من روایة ۱۲ قسطلانی **۶** نسبة الی فدک قریة بقرب المدینة ۱۲

حل اللغات من رأنی ای رأی مثال صورتی. لا ینبغی ای لا یتصور مقعدا ۱۲ ای موضع مقامه. لیتبوأ ای یتخذ وطأتک ای بابک ۱۲

يُرِيدُ عبدَ اللهِ بن أُبَيٍّ قال كذا وكذا قال فقال سعدُ بن عُبادةَ أَيْ رسولَ اللهِ بأبي أنت ۲ اعفُ عنه واصفحْ فوالذي أنزل عليك الكتبَ
لقد جاء اللهُ بالحق الذي أنزل عليك ولقد اصطلحَ اهلُ هذه البحرةِ على ان يُتوِّجوه ويُعصِّبوه بالعِصابة فلما ردَّ اللهُ ذلك بالحق الذي
أعطاك شَرِقَ بذلك فذلك فعل به ما رأيتَ فعفا عنه رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابُه يعفُون
عن المشركين واهلِ الكتب كما أمرهم الله ويصبرُون على الأذى قال الله ۲ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ الآية وقال وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ
أَهْلِ الْكِتَابِ فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يَتَأَوَّلُ في العفو عنهم ما أمرَهُ اللهُ به حتى أُذِنَ له فيهم فلما غزا رسول الله صلى الله عليه
وسلم بدرًا فقتل الله بها من قُتِل من صناديد الكفار وسادةِ قُريش فقفل رسولُ الله صلى الله عليه وسلم واصحابُه منصورين غانمين
معهم أُسارى من صناديد ۲ الكفار وسادةِ قريش قال ابنُ أُبَيٍّ ابنُ سَلُولَ ومن معه من المشركين عَبَدَةِ الاوثان هذا أمرٌ قد توجَّه فبايعوا
رسول الله صلى الله عليه وسلم على الاسلام فأسلموا ۶۲۰۸ **حدثنا** موسى بن اسمٰعيل ۳ حدثنا ابو عَوانة قال حدثنا عبد الملك عن عبد الله
ابن الحارث بن نوفل عن عباس بن عبد المطلب قال ۲ يا رسول الله هل نفعتَ ابا طالب بشيء فانه كان يحفظُك ويَغضَبُ لك قال نعم هو
في ضَحْضاحٍ من النار ولولا انا لكان في الدَّرْكِ الاسفل من النار **باب** ۱۱۶ المعاريض مَندوحةٌ عن الكذب وقال ابن اسحٰق سمعتُ أنسًا قال
مات ابنٌ لابي طلحة فقال كيف الغلام قالت أُمُّ سليم هَدَأَ نَفْسُهُ وأرجو أن قد استراح وظنَّ أنها صادقة ۶۲۰۹ **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة
عن ثابت البُناني عن انس بن مالك ۲ كان النبي صلى الله عليه وسلم في مَسيرٍ له فحَدَا الحادي فقال النبيُّ صلى الله عليه وسلم ارفُقْ يا أنجشةُ
وَيْحَكَ بالقَوارير ۶۲۱۰ **حدثنا** سليمٰن بن حرب قال حدثنا حمّاد عن ثابت عن انس وأيوبُ عن ابي قِلابة عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم
كان في سفر وكان له غلامٌ يحدو بهنَّ يقال له انجشةُ فقال النبي صلى الله عليه وسلم رُويدك يا انجشةُ سَوْقَكَ بالقوارير قال ابو قِلابة
يعني النساءَ ۶۲۱۱ **حدثني** اسحٰق قال اخبرنا حبّان قال حدثنا همّام حدثنا قتادة قال حدثنا انس بن مالك قال كان للنبي صلى الله عليه
وسلم حادٍ يُقال له انجشةُ وكان حَسَنَ الصوت فقال له النبي صلى الله عليه وسلم رُويدك يا انجشةُ لا تكسِرِ القوارير ۲ قال قال قتادةُ
يعني ضَعَفَةَ النساء ۶۲۱۲ **حدثنا** مُسدَّد قال حدثنا يحيٰى عن شعبة قال حدثنا قتادةُ عن انس بن مالك ۲ كان بالمدينة فَزَعٌ فركب
رسول الله صلى الله عليه وسلم فرسًا لابي طَلْحةَ فقال ما رأينا من شيء وان وجدناه لَبَحرًا **باب** ۱۱۷ قول الرجل للشيء ليس بشيء وهو ينوي
انه ليس بحق وقال ابن عباس قال النبي صلى الله عليه وسلم للقبرين يُعذَّبانِ بلا كبيرٍ وانه لكبيرٌ ۶۲۱۳ **حدثنا** محمد بن سلّام قال اخبرنا
مَخْلَد بن يزيد قال اخبرنا ابنُ جُريج قال ابن شهاب اخبرني يحيى بن عروة انه سمع عُروةَ يقول قالت عائشة سأل أُناسٌ رسول الله
صلى الله عليه وسلم عن الكُهّان فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ليسُوا بشيءٍ قالوا يا رسول الله فانهم يُحدِّثون احيانًا بالشيء

يا ۲ وامّي البحيرة ۲ يعفوا ۲ عزوجل ۲ قريش فبايعوا واسلموا ۲ قال ۲ قلت ۲ يحوطك نار المعارض ۲ قال القوارير ثنا ۲ بالقوارير ثني ۲ قال ثني انبأنا

من فاطمة اذا احتفظ ورعاه ۱۲

۱ قوله في ضحضاح بأعجام الضادين وباهمال الحائين القريب القعر اي رقيق خفيف قال ابن بطال فيه ان الله قد يعطي الكافر عوضا من اعماله التي مثلها يكون قربة لاهل الايمان لان ابا طالب نفعه نصرته لرسول الله صلى الله عليه وسلم وحياطته به حيث خفف عنه العذاب به وذلك لنصرته له لا لقرابته منه ولهذا لا يخفف عن ابي لهب مع انه عمه ايضا قال فيه جواز تكنية المشرك على وجه التالف وغيره من المصالح فان قلت ما وجه تكنية ابي لهب قلت وقيل كان وجهه يتلهب جمالا فجعل الله ما كان يفتخر به في الدنيا ويتزين به سببا لعذابه اقول هذه التكنية ليس للاكرام بل للاهانة اذ هو كناية عن الجهنمي اذ معناه تبت يدا جهنمي قال في الكشاف فان قلت لم كناه والتكنية تكرمة قلت فيه اوجه احدها ان يكون مشتهرا بالكنية دون الاسم فلما اريد بتشهيره بدعوة السوء ذكر اشهر الاسمين والثاني انه كان اسمه عبد العزى فعدل عنه الى كنيته والثالث انه لما كان من اهل النار ومآله الى نار ذات لهب وافقت حاله كنيته وكان جديرا بان يذكر بها ـ ك قوله في الدرك الاسفل اي في الطبق الذي في قعر جهنم والنار سبع دركات سميت بذلك لانها متدارکة متتابعة بعضها فوق بعض ـ قس وهذا الحديث ان حمل على انه مقدم على ما روي ان العباس اخبر النبي صلى الله عليه وسلم باسلام ابي طالب بعد ما رجع النبي صلى الله عليه وسلم عنه لم يكن معارضا له لانه يحتمل ان النبي صلى الله عليه وسلم بنى على ظاهر حاله وان حمل على تاخره عنه كان مدافعا له ۱۲ خير ۲ قوله المعاريض مندوحة الخ وفي المعاريض التورية بالشيء جمع معراض من التعريض والتعريض خلاف التصريح ومندوحة اي سعة وخلاصته انه يخرج بالتعريض عن الكذب فان ام سليم كذبت بالهدء عن الخروج عن الم المرض بالموت الذي هو راحة للصبي وبالرجاء رجاء الوصول الى النعيم المقيم وفهم ابو طلحة معناه الخروج عن المرض بالصحة الدنياوية ـ خير وهدا بالهمزة من هدأ يهدأ اذا سكن والنفس بفتح الفاء مفرد انفاس وبسكونها مفرد النفوس ۱۲ ك ع ۳ قوله فحدا الحادي والحدي وهو سوق الابل والغناء لها واسم الحادي هو انجشة بفتح الهمزة والجيم وسكون النون وبالمعجمة غلام اسود لرسول الله صلى الله عليه وسلم وشبهت النساء بها لانهن عند حركة الابل بالحداء وزيادة مشيها بها يخاف عليهن السقوط فيحذرهن ما يحذر للقوارير من التكسر ـ ك قوله ويحك بالقوارير قدم تقريره من بيان كونها استعارة بليغة هذا على طريقة ما ذكره العلماء بان يقال القوارير كناية عن القلوب الرقيقة المصفاة عن كدورة القساوة وكسر باغلبة الوجد عليها وفيه ايماء الى ان من غلب عليه الرقة عند سماع الصوت الحسن له ان يمنع صاحب الصوت عن صوته ۱۲ خير ۴ قوله فزع بفتحتين والاصل في الفزع الخوف فوضع موضع

الاعانة والنصر والمعنى ان اهل المدينة استغاثوا فركب النبي صلى الله عليه وسلم فرسا اسمه مندوب كانت لابي طلحة زيد ابن سهل زوج ام انس قوله وان وجدناه وكلمة ان مخففة من المثقلة بحرا اي واسع الجري شبه جريه بالبحر لسعته وعدم انقطاعه واللام فيه للتاكيد قيل ليس حديث الفرس من المعاريض وكذلك حديث القوارير بل هما من باب المجاز قلت نعم كذلك ولكن تعسف من قال لعل البخاري راى ذلك جائزا قال فالمعاريض التي هي حقيقة اولى بالجواز ـ ع والمعاريض تشمل الكناية والاستعارة لان المراد به كما مر خلاف التصريح حقيقة والفاظ الاحاديث مجاز فالمطابقة باعتبار المقايسة و بالطريق الاولى ۱۲ خ ۵ قوله بلا كبير اي ليس التحرز عنه بشاق عليكم وانه لكبير اي عظيم عند الله تعالى ذنبا وجه مناسبته ما روي ابن عباس للترجمة باعتبار انه يفيد نفي شيء باعتبار ما واثباته باعتبار آخر ۱۲ خ ۶ قوله ليسوا بشيء الخطابي ليسوا بشيء معناه نفي ما يتعاطونه من علم الغيب اي ليس قولهم بشيء صحيح يعتمد عليه كما يعتمد على اخبار الانبياء الذين يوحى اليهم من الغيب وهذا كما يقال لمن عمل عملا من غير اتقان لصنعته ما عملت شيئا ولمن قال قولا غير سديد ما قلت شيئا قال والدجاجة بالدال ولعل الصواب الزجاجة بالزاء ليلائم معنى القارورة الذي في الحديث الآخر وان صحت الرواية بالدال فهو من قولهم قرت الدجاجة وقرقرت اذا قطعت صوتها وروي قر بكسر القاف وهو حكاية صوتها قال وقد بين صلعم ان اصابة الكهان احيانا انما هو لان الجني يلقي اليه الكلمة التي يسمعها استراقا من الوحي فيزيد اليها اكاذيب يلقيها على ما كان يسمع فربما اصاب وربما اخطأ وهو الغالب قوله يقر بالضم القاف وشدة الراء اي يصوت بها يقر قرقريرا اذا صوت او يصبها فيها كما يصب في القارورة يقر الحديث في اذنه اذا صب فيها وقيل القر تردید الكلام في اذن المخاطب حتى يفهمه وفي بعضها الدجاجة بفتح الدال وكسرها ۱۲ ك

حل اللغات

يتوجوه بتاج الملك ويعصبوه بالعصابة اي بعصابة الملك البحرة البلدة وهي المدينة النبوية يتأول من التأويل وهو تغيير ما يؤول اليه الشيء قوله صناديد جمع صنديد وهو السيد الشجاع ۱۲

ـه اي غضب ابن ابي ۱۲ ـه اي يغير الآيات الواردة ۱۲ خ ـه بالقتال فترك العفو عنهم ۱۲

يكون حقًّا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم تلك الكلمة من الجن يخطفها الجني فيقرها في أذن وليه قر الدجاجة فيخلطون فيها أكثر من مائة كذبة **باب** ۱۱۸ رفع البصر الى السماء وقوله أفلا ينظرون الى الإبل كيف خلقت والى السماء كيف رفعت وقال أبو ورقاء عن ابن أبي مليكة عن عائشة رفع النبي صلى الله عليه وسلم رأسه الى السماء **حدثنا** ۶۲۱۴ يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال سمعت أبا سلمة بن عبد الرحمن يقول أخبرني جابر بن عبد الله أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ثم فتر عني الوحي فبينا أنا أمشي سمعت صوتًا من السماء فرفعت بصري الى السماء فإذا الملك الذي جاءني بحراء قاعد على كرسي بين السماء والأرض **حدثنا** ۶۲۱۵ ابن أبي مريم قال أخبرنا محمد بن جعفر قال أخبرني شريك عن كريب عن ابن عباس قال بت في بيت ميمونة والنبي صلى الله عليه وسلم عندها فلما كان ثلث الليل الآخر أو بعضه قعد فنظر الى السماء فقرأ إن في خلق السموات والأرض الى قوله لأولي الألباب **باب** ۱۱۹ من نكت العود بين الماء والطين **حدثنا** ۶۲۱۶ مسدد قال حدثنا يحيى عن عثمان بن غياث قال حدثنا أبو عثمان عن أبي موسى أنه كان مع النبي صلى الله عليه وسلم في حائط من حيطان المدينة وفي يد النبي صلى الله عليه وسلم عود يضرب به بين الماء والطين فجاء رجل يستفتح فقال النبي صلى الله عليه وسلم افتح له وبشره بالجنة فذهبت فإذا أبو بكر ففتحت له وبشرته بالجنة ثم استفتح رجل آخر فقال افتح له وبشره بالجنة فإذا عمر ففتحت له وبشرته بالجنة ثم استفتح رجل آخر وكان متكئًا فجلس فقال افتح له وبشره بالجنة على بلوى تصيبه أو تكون فذهبت فإذا عثمان ففتحت له وبشرته بالجنة وأخبرته بالذي قال قال الله المستعان **باب** ۱۲۰ الرجل ينكت الشيء بيده في الأرض **حدثنا** ۶۲۱۷ محمد بن بشار قال حدثنا ابن أبي عدي عن شعبة عن سليمان ومنصور عن سعد بن عبيدة عن أبي عبد الرحمن السلمي عن علي قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في جنازة فجعل ينكت في الأرض بعود وقال ليس منكم من أحد إلا وقد فرغ من مقعده من الجنة والنار قالوا أفلا نتكل قال اعملوا فكل ميسر فأما من أعطى واتقى الآية **باب** ۱۲۱ التكبير والتسبيح عند التعجب وقال ابن أبي ثور عن ابن عباس عن عمر قلت للنبي صلى الله عليه وسلم أطلقت نساءك قال لا قلت الله أكبر **حدثنا** ۶۲۱۸ أبو اليمان قال أخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثتني هند بنت الحارث أن أم سلمة قالت استيقظ النبي صلى الله عليه وسلم فقال سبحان الله ماذا أنزل من الخزائن وماذا أنزل من الفتنة من يوقظ صواحب الحجر يريد به أزواجه حتى يصلين رب كاسية في الدنيا عارية في الآخرة **حدثنا** ۶۲۱۹ أبو اليمان قال أخبرنا شعيب عن الزهري ح وحدثنا إسمعيل حدثني أخي عن سليمان عن محمد بن أبي عتيق عن ابن شهاب عن علي بن حسين أن صفية بنت حيي زوج النبي صلى الله عليه وسلم

الحق يحفظها الجن فبينا حدثنا الأخير الآية في اختلاف الليل والنهار لآيات لأولي الألباب في ۸ له ۹ فقمت ۱۰ فا ۱۱ ثني ۱۲ فقال ۱۳ فقالوا ۱۴ قال الفتن ۱۵ قرب ۱۶ قال الحسين ۱۷

۱ قوله وقوله أفلا ينظرون الخ بالجر عطفا على رفع البصر ورواية أبي ذر الى قوله كيف خلقت وزاد الأصيلي وغيره والى السماء كيف رفعت اى ولا ينظرون الى السماء كيف رفعت وهي قائمة على غير عمد وهذا أولى لان الاستدلال في جواز رفع البصر الى السماء بقوله والى السماء كيف رفعت ۱۲ ع ۲ قوله وقال أيوب الخ لم يثبت هذا التعليق الا لابي ذر عن الكشميهني والمستملي وهو طرف من حديث أوله مات رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيتي ويومي وبين سحري ونحري الحديث وفيه فرفع بصره الى السماء وقال الرفيق الأعلى ۱۲ ع ۳ قوله فنظر الى السماء قال ابن بطال فيه رد على أهل الزهد في قولهم انه لا ينبغي النظر الى السماء تخشعا وتذللا لله تعالى ۱۲ ك ۴ قوله باب نكت العود بفتح النون وبعد الكاف الساكنة فوقية يقال نكت في الأرض اذا ضرب فأثر فيها ولابي ذر من نكت العود بصيغة الماضي. قس قوله يحيى اى ابن سعيد القطان و عثمان اى ابن غياث بكسر المعجمة وخفة التحتانية والمثلثة البصري وفي بعض النسخ يحيى بن عثمان وهو سهو فاحش ۱۲ ك ۵ قوله عود يضرب به الخ وكان المراد بالعود النخرة التي كان النبي صلى الله عليه وسلم يتوكأ عليها وليس مصرحا به في هذا الحديث. ف وكانت عادة العرب اتخاذ المخصرة والعصى والاعتماد عليها عند الكلام والمحافل والخطبة وهو مأخوذ من أصل كريم ومعدن شريف ولا ينكرها الا جاهل وقد جمع الله لموسى عليه السلام في عصاه من البراهين العظام ما أمن به السحرة المعاندين له واتخذه سليمان عليه السلام لخطبته وموعظته وطول صلاته وكان ابن مسعود صاحب عصا رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان يخطب بالقضيب وكفى بذلك شرفا للعصا على ذلك كان الخطباء والخلفاء وذكر ان الشعوبية تنكر على خطباء العرب اتخاذ المخصرة والاشارة بها الى المعاني وهم طائفة تبغض العرب وتفضل عليها العجم وفي استعمال الشارع المخصرة الحجة البالغة على من أنكرها. ع قال في القاموس في باب الراء مع الخاء المخصرة كمكنسة ما يتوكأ عليه كالعصا ونحوه وما يأخذه الملك ليشير به اذا خاطب والخطيب اذا خطب. اقول هي سنة الانبياء وزينة للاولياء وندبة للاعداء وقوة للضعفاء ۱۲ ك ۶ قوله على بلوى تصيبه بلوى بدون التنوين البلية وفيه معجزة لرسول الله صلى الله عليه وسلم حيث وقع كما أخبر لان البلاء الذي اصابه هو شهادته رضي الله عنه وتقدم الحديث في كتاب المناقب ص ۱۶۵۳ وذكر الحائط هو بستان بئر اريس بفتح الهمزة وكسر الراء واسكان التحتانية وبالمهملة. ك لعل البلوى يشمل سقوط خاتم النبي صلى الله عليه وسلم من يده في البئر وكان يلعب كما مر وتحت النبي صلى الله عليه وسلم وضربه العود في الماء والطين بناسبه ۱۲ خ ۷ قوله عن سعد بن عبيدة مصغرا العبدة أبو حمزة الكوفي ختن أبي عبد الرحمن اسمه عبد الله المقبري الكوفي

قوله فرغ بلفظ المجهول اى حكم عليه بانه من اهل الجنة او النار وقضي عليه بذلك في الازل قوله افلا نتكل اى افلا نعتمد عليه اذ المقدر كائن سواء عملنا ام لا فرد عليهم النبي صلى الله عليه وسلم وقال اعملوا فكل ميسر اى فكل واحد منكم ميسر له فان كان من الذي قدر عليه بانه في الجنة يسر الله عليه عمل اهل الجنة وان كان من الذي قدر عليه بانه في النار يسر الله عليه عمل اهل النار قوله فاما من اعطى الآية اشار بها الى بيان الفريقين المذكورين في قوله فكل ميسر احدهما هو قوله فاما من اعطى اى ماله في سبيل الله فنيسره لليسرى اى للملة اليسرى وهي العمل بما يرضاه الله تعالى والفريق الآخر هو قوله واما من بخل اى بالنفقة في الخير واستغنى عن ربه فلم يرغب في ثوابه فنيسره للعسرى اى العمل بما لا يرضى الله حتى يستوجب النار وقيل سيدخله في جهنم والعسرى اسم لجهنم ۱۲ ع ۸ قوله من الخزائن وعبر عن الرحمة بالخزائن لقوله تعالى خزائن رحمة ربي وعن العذاب بالفتن لانها اسباب مؤدية الى العذاب او هو من المعجزات لما وقع من الفتن بعد ذلك وفتح الخزائن حين تسلط الصحابة على فارس والروم قوله رب فيه لغات وفعلها محذوف اى رب كاسية عرفتها والمراد ان اللاتي يلبس رقيق الثياب التي لا تمنع من ادراك لون البشرة معاقبات في الآخرة بفضيحة التعري او ان اللابسات للثياب النفيسة عاريات عن الحسنات فيها كما مر في كتاب العلم ص ۱۲۸ واعلم ان هذا الحديث وقع في بعض النسخ قبيل باب التكبير وحينئذ لا يناسبه ترجمة ذلك الباب قال ابن بطال قلت للمهلب ليس حديث ام سلمة مناسبا للترجمة فقال انما هو متعلق بالحديث السابق يعني لما ذكر ان لكل حكم القضاء والقدر مقعدا من الجنة والنار اكد التحذير من النار باقوى اسبابها وهي الفتن والطغيان والنظر عند فتح الخزائن ولا تقصير في ان يذكر ما يوافق الترجمة ثم يتبعه بما يقوي معناه ۱۲ ك

حل اللغات

يقرها بضم القاف وشدة الراء اى يصوت بها وقيل القر ترديد الكلام في اذن المخاطب حتى يفهمه. قوله دجاجة بالنصب مفعول مطلق للتشبيه. الدجاجة بفتح الدال وكسرها. مندوحة اى سعة ومتسع وقيل غنية وكفاية. فبينا انا امشي اى في اوقات المشي. شريك بفتح الشين المعجمة ابن عبد الله بن ابي نمر. نكت بفتح النون وبعد الكاف الساكنة فوقية يقال نكت في الارض اذا ضرب فأثر فيها. نتكل اى نعتمد كاسية اى لابسة اثوابا رقيقة لا تمنع ادراك البشرة ۱۲

عه بكسر الحاء وخفة الراء وبالمد منصرفا وغير منصرف على الاصح جبل بمكة ۱۲ ك عه السلمي قال الكرماني هو التيمي وليس هو الاعمش ۱۲ ع عه بلفظ الحيوان المشهور بعبيد الله بن عبد الله ابي ثور ۱۲ ك ع للعه القرابة بكسر الفاء وبالسين المهملة وقيل القرشية وكانت تحت معبد بن المقداد ۱۲ ع

اخبرته انها جاءت رسول الله صلی الله علیه وسلم تزوره وهو معتکف فی المسجد فی العشر الغوابر من رمضان فتحدثت عنده ساعة من العشاء ثم قامت تنقلب فقام معها النبی صلی الله علیه وسلم یقلبها حتی اذا بلغت باب المسجد الذی عند مسکن ام سلمة زوج النبی صلی الله علیه وسلم مر بهما رجلان من الانصار فسلما علی رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم نفذا فقال لهما رسول الله صلی الله علیه وسلم علی رسلکما انها هی صفیة بنت حیی قالا سبحان الله یا رسول الله وکبر علیهما قال ان الشیطان یبلغ من الانسان مبلغ الدم وانی خشیت ان یقذف فی قلوبکما **باب** الخذف **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة عن قتادة قال سمعت عقبة بن صهبان الازدی یحدث عن عبد الله بن مغفل المزنی قال نهی النبی صلی الله علیه وسلم عن الخذف وقال انه لا یقتل الصید ولا ینکی العدو وانه یفقأ العین ویکسر السن **باب** الحمد للعاطس **حدثنا** محمد بن کثیر قال اخبرنا سفین قال حدثنا سلیمن عن انس بن مالک قال عطس رجلان عند النبی صلی الله علیه وسلم فشمت احدهما ولم یشمت الآخر فقیل له فقال هذا حمد الله وهذا لم یحمد **باب** تشمیت العاطس اذا حمد الله **حدثنا** سلیمن بن حرب قال حدثنا شعبة عن الاشعث بن سلیم قال سمعت معویة بن سوید بن مقرن عن البراء بن عازب قال امرنا النبی صلی الله علیه وسلم بسبع ونهانا عن سبع امرنا بعیادة المریض واتباع الجنازة وتشمیت العاطس واجابة الداعی ورد السلام ونصر المظلوم وابرار القسم ونهانا عن سبع عن خاتم الذهب وعن الحریر والدیباج والسندس والمیاثر **باب** ما یستحب من العطاس وما یکره من التثاوب **حدثنا** آدم بن ابی ایاس قال حدثنا ابن ابی ذئب قال حدثنا سعید المقبری عن ابیه عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الله یحب العطاس ویکره التثاوب فاذا عطس فحمد الله فحق علی کل مسلم سمعه ان یشمته واما التثاوب فانما هو من الشیطان فلیرده ما استطاع فاذا قال ها ضحک منه الشیطان **باب** اذا عطس کیف یشمت **حدثنا** ملک بن اسمعیل قال حدثنا عبد العزیز بن ابی سلمة قال اخبرنا عبد الله بن دینار عن ابی صالح عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا عطس احدکم فلیقل الحمد لله ولیقل له اخوه او صاحبه یرحمک الله فاذا قال له یرحمک الله فلیقل یهدیکم الله ویصلح بالکم بالکم شانکم **باب** لا یشمت العاطس اذا لم یحمد الله **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا سلیمن التیمی قال سمعت انس بن ملک یقول عطس رجلان عند النبی صلی الله علیه وسلم فشمت احدهما ولم یشمت الآخر فقال الرجل یا رسول الله شمت هذا ولم تشمتنی قال ان هذا حمد الله ولم تحمد الله **باب** اذا تثاوب فلیضع یده علی فیه **حدثنا** عاصم بن علی قال حدثنا ابن ابی ذئب عن سعید المقبری عن ابیه عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الله یحب العطاس ویکره التثاوب فاذا عطس احدکم وحمد الله کان حقا علی کل مسلم سمعه ان یقول له یرحمک الله واما التثاوب فانما

---

۲ ما قال فقال یجری من ابن آدم ۲ التهی عن ینکأ حدثنا ۲ التیمی فسمت یسمت ۲ الله ۲ فیه ابو هریرة اشعث رسول الله الجنائز تسمیت المقسم ۲ لبس التثاءب حدثنا ۲ بن ابی ایاس انسا تثاءب

---

۱ قوله فی العشر الغوابر ای الباقیات والغابر من الالفاظ المشترکة بین الضدین بمعنی الباقی والماضی و ینقلب ای ینصرف الی بیتها وام سلمة بالفتوحتین ہند المخزومیة ونفذ باعجام الذال یقال رجل نافذ ای ماض وعلی رسلکما بکسر الراء ای علی هینتکما ویقال افعل کذا علی رسلک ای اتئد فیه ولا تستعجل وسبحان الله اما حقیقة ای انزه الله عن ان یکون رسول الله صلی الله علیه وسلم متهما بما لا ینبغی واما کنایة عن التعجب من هذا القول وکبر ای عظم وشق علیهما وبلغ ای کمبلغ ووجه الشبه عدم المفارقة وکمال الاتصال ویقذف ای شیئا تهلکان بسببه لان مثل هذه التهمة فی حقه صلعم یکاد یکون کفرا ومر الحدیث فی الاعتکاف ۱۲ ک۔ **۲** قوله فشمت من التشمیت بالمعجمة اصله شماتة الاعداء والتفعیل للسلب نحو جلدت البعیر ای ازلت جلده فاستعمل للدعاء بالخیر لاسیما یرحمک الله وبالسین المهملة الدعاء بکونه علی سمت حسن وکذا وقع بالسین فی روایة السرخسی وقال ابن الانباری کل داع بالخیر مشمت بالمعجمة والمهملة وقال ابو عبید بالمعجمة اعلی واکثر ع عطس رجلان هما عامر بن الطفیل ولم یحمد وابن اخیه وهو الذی حمد فشمت بالمعجمة وللسرخسی بالمهملة وهما بمعنی وهو الدعاء بالخیر وقیل الذی بالمهملة من الرجوع فمعناه رجع کل عضو منک علی سمته الذی کان علیه لتخلل اعضاء الرأس والعنق بالمعجمة من الشوامت جمع شامتة وهی القائمة ای صان الله شوامتک ای قوائمک التی بها قوامک بذلک عن خروجها عن الاعتدال فقال هذا حمد الله قال الحلیمی الحکمة فی مشروعیة الحمد للعاطس ان العطاس یدفع الاذی من الدماغ الذی فیه قوة الفکر ومنه منشأ الاعصاب التی هی معدن الحس وبسلامته تسلم الاعضاء فهو نعمة جلیلة تناسب ان تقابل بالحمد۔ تو قال ابن حجر لا اصل لما اعتاده الناس من استکمال قراءة الفاتحة بعد العطاس وکذا العدول عن الحمد مکروه۔ قس وقیل لا یزید علی الحمد لله وعن طائفة انه لا یزید علی الحمد لله علی کل حال وعن طائفة یقول الحمد لله رب العالمین ۱۲ ع **۳** قوله ابرار القسم ای تصدیق من اقسم علیک وهو ان یفعل ما سأله والامر فی هذه السبعة مختلف فی بعضها للوجوب وفی بعضها للندب کما ان النهی یحتمل ان یکون فی بعضها للتحریم وفی بعضها لغیر التحریم والمیاثر جمع میثرة بکسر المیم من الوثارة بالمثلثة والراء وهی مرکب کانت تصنعه النساء لازواجهن علی السروج فان قیل الترجمة للحامد وحدیث البراء عام قلت هو وان کان مطلقا لکن لا بد من التقیید بالحامد للحدیث الذی بعده والذی قبله حملا للمطلق علی المقید قال ابن بطال کان ینبغی للبخاری ان یذکر بحدیث ابی هریرة فی هذا الباب قال وهذا الباب من الابواب التی عجلته المنیة علی تهذیبها لکن المعنی المترجم مفهوم منه۔ ک وتشمیت العاطس ظاهر الامر فیه یدل علی انه واجب وکذلک احادیث اخر فی هذا الباب یدل ظاهرا علی الوجوب وبه قال ابن مزین من المالکیة وعلی الظاهر وقال بعض الناس انه فرض عین وعند جمهور العلماء من اصحاب المذاهب الاربعة انه فرض کفایة اذا قام به بعض سقط عن الباقین وذهب عبد الوهاب وجماعة من المالکیة انه مستحب ۱۲ ع **۴** قوله التثاوب بالهمز علی الاصح وقیل التثئب بوزن التفعل وهو التنفس الذی ینفتح منه الفم من الامتلاء وثقل النفس وکدورة الحواس ویورث الغفلة والکسل وکذلک احبه الشیطان وضحک منه والعطاس سبب لخفة الدماغ واستفراغ الفضلات عنه وصفاء الروح ولذلک کان امره بالعکس قوله فلیرده اما بوضع الید علی الفم واما بتطبیق الشفتین وذلک لئلا یبلغ الشیطان مراده من ضحکه علیه من تشویه صورته او من دخوله فمه کما جاء فی بعض الروایات وها هو حکایة صوت المتثائب یعنی اذا بالغ فی التوهاء ضحک الشیطان منه فرحا بذلک الخطابی معنی الجنة والکراهة فیها ینصرف الی الاسباب الحالبة لها وذلک ان العطاس انما یکون مع الخفة وانفتاح السدد والتثاوب انما هو عند امتلاء البدن وکثرة الاکل قال وانما اضیف الی الشیطان لانه هو الذی یزین للنفس شهوتها اقول الغرض التحذیر من السبب الذی یتولد منه ذلک وهو التوسع فی الاکل ۱۲ ک ع **۵** قوله فلیقل یهدیکم الله ویصلح بالکم قال ابن بطال ذهب الجمهور الی هذا وذهب الکوفیون الی ان یقول یغفر الله لنا ولکم واخرجه الطبری عن ابن مسعود وابن عمر وغیرهما وذهب مالک والشافعی الی انه تخیر بین اللفظین ۱۲ ع

حل اللغات

الخذف رمی الحصی بالاصابع ۱۲۔

صه بالمعجمتین المفتوحتین رمی الحصاة بالاصابع وفی بعضها باب النهی عن الخذف والمراد واحد ۱۲ خیر۔ **عه** بغیر الهمزة وکسر الکاف وبالهمزة وفتح الکاف لا یقتل ولا یجرح ۱۲ خ **عه** هو محمد بن عبد الرحمن بن المغیرة بن الحارث بن ابی ذئب واسمه هشام ۱۲ ع **سه** هو من تسمیة المکروه الی الشیطان لرضائه به وارادته لا انه منه حقیقة ۱۲ **لله** فی الاسلام والشک فی لفظ او صاحبه من الراوی ۱۲ ک **صه** البال الحال وقیل القلب وقیل اللسان ۱۲

هو من الشيطان فاذا تثاءب احدكم فليرده ما استطاع فان احدكم اذا تثاءب ضحك منه الشيطان بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الاستيذان

هو طلب الاذن في الدخول لمحل لا يملكه المستاذن ۱۲ ق

باب بدء السلام **حدثني** يحيى بن جعفر قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن همام عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خلق الله آدم على صورته طوله ستون ذراعا فلما خلقه قال اذهب فسلم على اولئك نفر من الملئكة جلوس فاستمع ما يحيونك فانها تحيتك وتحية ذريتك فقال السلام عليكم فقالوا السلام عليك ورحمة الله فزادوه ورحمة الله وكل من يدخل الجنة على صورة آدم فلم يزل الخلق ينقص بعد حتى الآن

باب يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۖ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ○ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۖ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ○ لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ○ وقال سعيد بن ابي الحسن للحسن ان نساء العجم يكشفن صدورهن ورؤسهن قال اصرف بصرك وقول الله تعالى قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ قال قتادة عمن لا تحل لهم وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ النظر الى ما نهي عنه وقال الزهري في النظر الى التي لم تحض من النساء لا يصلح النظر الى شيء منهن ممن يشتهي النظر اليه وان كانت صغيرة وكره عطاء النظر الى الجواري يبعن بمكة الا ان يريد ان يشتري **حدثنا** ابو اليمان اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني سليمن بن يسار قال اخبرني عبد الله بن عباس قال اردف رسول الله صلى الله عليه وسلم الفضل بن عباس يوم النحر خلفه على عجز راحلته وكان الفضل رجلا وضيئا فوقف النبي صلى الله عليه وسلم للناس يفتيهم فاقبلت امرأة من خثعم وضيئة تستفتي رسول الله صلى الله عليه وسلم فطفق الفضل ينظر اليها واعجبه حسنها فالتفت النبي صلى الله عليه وسلم والفضل ينظر اليها فاخذ بذقن الفضل فعدل وجهه عن النظر اليها فقالت يا رسول الله ان فريضة الله في الحج على عباده ادركت ابي شيخا كبيرا لا يستطيع ان يستوي على الراحلة فهل يقضي عنه ان احج عنه قال نعم **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا ابو عامر قال حدثنا زهير عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد الخدري ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اياكم والجلوس بالطرقات فقالوا يا رسول الله ما لنا من مجالسنا بد نتحدث فيها قال فاذا ابيتم الا المجلس فاعطوا الطريق حقه قالوا وما حق الطريق يا رسول الله قال

ثنا ۲ الله النفر فاسمع يجيبونك وعليك السلام فكل ۳ يعني / ۲ قول الله تعالى قوله لا تدخلوا بيوتا غير بيوتكم الى قوله وما تكتمون يقول الله عز وجل

عمن ۲ من ۲ الله ۲ ما لا يحل من النساء اليهن ۲ التي قال انبانا ثني اخبرنا في فاذ اذا

---

۱ قوله فليرده فان قلت اذا تثاءب ووقع الثوباء فكيف يرده قلت يعني اذا اراد التثاؤب او ان الماضي بمعنى المضارع فان قلت اين وجه دلالته على وضع اليد على الفم قلت عموم الرد اذ قد يكون ذلك بالوضع كما يكون بتطبيق الشفة على الاخرى مع ان الوضع اسهل واحسن قال ابن بطال ليس في الحديث الوضع ولكن ثبت في بعض الروايات اذا تثاوب احدكم فليضع يده على فيه فان قلت الضحك ههنا حقيقة او مجاز عن الرضاء به قلت الاصل الحقيقة ولا ضرورة تدعو الى العدول عنها والله اعلم ۱۲ ک ۲ قوله كتاب الاستيذان لا يخفى انه ذكر في هذا الكتاب امورا سوى الاستيذان فالاولى ان يقدر ههنا كتاب الاستيذان وما يناسبه او ما هو في حكمه وعليك الاعتبار بمثله في مثله ولكن هذا اصلا من اصول هذا الكتاب ـ خ قوله على صورته اي على صورة آدم اي على صورة مقدرة لم تكن تلك الصورة قبله او كان كماله اول مرة ولم يستكمل درجة كمالي اولاده حيث كان نطفة ثم علقة ثم مضغة الى غير ذلك او على صفته من العلم والقدرة وغير ذلك ـ خ قيل الضمير لآدم اي على الصورة التي استمر عليها الى ان اهبط والى ان مات دفعا لتوهم من يظن انه كان في الجنة على صفة اخرى وقيل الله والمراد بالصورة الصفة من العلم والحياة والسمع والبصر وان كانت صفاته تعالى لا يشبهها شيء وقيل الضمير للعبد المحذوف من السياق وان سبب الحديث ان رجلا ضرب عبده فنهاه عن ذلك وقال ان الله خلق آدم على صورته ۱۲ تو ۳ قوله نفر من الملائكة بفتح الفاء وسكونها عدة رجال من ثلثة الى عشرة وهو مجرور في الرواية ويجوز ان يكون مرفوعا على انه خبر مبتدأ محذوف اي هم النفر من الملائكة وقال بعضهم ويجوز الرفع والنصب قلت لا وجه للنصب الا بتكلف قوله جلوس جمع جالس وارتفاعه على انه خبر بعد خبر ومن حيث العربية يجوز نصبه على الحال ۱۲ عيني ۴ قوله يا ايها الذين آمنوا لا تدخلوا بيوتا الآية هذه ثلاث آيات سياقها الاصيلي وكريمة وفي رواية ابي ذر قوله لا تدخلوا بيوتا غير بيوتكم الى قوله وما تكتمون وسبب نزول قوله تعالى يا ايها الذين آمنوا الآية ما ذكره عدي بن ثابت قال جاءت امرأة من الانصار فقالت يا رسول الله اني اكون في بيتي على حال لا احب ان يراني عليها احد والد ولا ولد فيدخل علي وانه لا يزال يدخل علي رجل من الانصار وانا على تلك الحالة فكيف اصنع فنزلت هذه الآية قوله حتى تستأنسوا قال الثعلبي اي تستأذنوا قال ابن عباس انما هو تستأذنوا ولكن اخطأ الكاتب وكان ابي وابن عباس والاعمش يقرؤنها كذلك حتى تستأذنوا وفي الآية تقديم وتأخير تقديره حتى تسلموا على اهلها وتستأذنوا وقال البيهقي ان يكون ذلك في القراءة الاولى ثم نسخت تلاوته يعني ولم يطلع عليه والمراد بالاستيناس الاستيذان بتنحنح وغيره عند الجمهور ۱۲ ع ۵ قوله وقال سعيد الخ وجه ذكر هذا عقب ذكر الآيات الثلاث المذكورة الاشارة الى ان اصل مشروعية الاستيذان للاحتراز من وقوع النظر الى ما لا يريد صاحب المنزل النظر اليه بدخول بلا اذن قوله قول الله الخ يجوز فيه الرفع على انه خبر مبتدأ محذوف اي هذا قول الله عز وجل والنصب على تقدير اقرأ قول الله قوله وقل للمؤمنات الآية هذه ايضا من تتمة استدلال الحسن بها غير ان اثر قتادة تخلل بينهما كذا وقع للاكثرين وسقط جميع ذلك من رواية النسفي فقال بعد قوله حتى تستأنسوا الآيتين وقول الله عز وجل قل للمؤمنين يغضوا من ابصارهم الآية قل للمؤمنات يغضضن ۱۲ ع ۶ قوله خائنة الاعين قال الله تعالى ويعلم خائنة الاعين وهي صفة للنظرة اي يعلم النظرة المسترقة الى ما لا يحل واما خائنة الاعين التي حرمتها هي من خصائص النبي صلى الله عليه وسلم فهي الاشارة بالعين الى مباح من الضرب ونحوه على خلاف ما يظهره بالقول ۱۲ ک ۷ قوله على عجز راحلته بفتح العين المهملة وضم الجيم وبالزاء مؤخرها قوله وضيئا فعيل من الوضاءة وهي الجمال والحسن اي الحسن وجهه ونظافة صورته قوله من خثعم بفتح المعجمة والمهملة واسكان المثلثة بينهما قبيلة وضيئة اي حسنة الوجه تضيئ من حسنها قوله وطفق الفضل اي جعل الفضل ينظر اليها قوله فاخلف بيده اي مد يده الى خلفه ويروى فاخلف يده قوله وجل يقضي اي قبل يجزئ عنه وحول صلى الله عليه وسلم وجه الفضل حين علم بادامة النظر اليها انه اعجبه حسنها فخشي عليه فتنة الشيطان وفيه حرمة النظر الى الاجنبيات ـ ک ع اي اذا خشي الفتنة ومقتضاه انه اذا امنت الفتنة لم يمتنع لانه صلى الله عليه وسلم لم يحول وجه الفضل حتى او من النظر اليها لاعجابه بها فخشي عليه الفتنة ـ قس وفيه دليل على ان نساء المؤمنين ليس عليهن من الحجاب ما يلزم ازواج النبي صلى الله عليه وسلم اذ لو لزم ذلك جميع النساء لامر النبي صلى الله عليه وسلم الخثعمية بالاستتار ولما صرف وجه الفضل قال وفيه دليل على ان ستر المرأة وجهها ليس فرضا لاجماعهم على ان للمرأة ان تبدي وجهها في الصلوة ۱۲ ف ۸ قوله اياكم والجلوس بالطرقات الباء فيه بمعنى في وكذا في رواية الكشميهني في الطرقات وفي رواية حفص بن ميسرة على الطرقات وهو جمع طرق بفتحتين جمع طريق قوله بد بضم الموحدة وتشديد الدال المهملة اي ما لنا من مجالسنا افتراق وقوله اذا ابيتم هكذا رواية الكشميهني وفي رواية غيره فاذا ابيتم بالفاء قوله وكف الاذى من نحو التضييق على المارة واحتقارهم وعيبهم له وامتناع النساء من الخروج الى اشغالهن بسبب قعودهم في الطريق والاطلاع على احوال الناس مما يكرهونه مع قوله ما لنا من مجالسنا بد فيه دليل على ان امره لهم لم يكن للوجوب بل على طريق الترغيب والاولى اذ لو فهم الوجوب لم يراجعوه هذه المراجعة ۱۲ قس حل اللغات عجز اي مؤخره طرقات جمع طرق بفتحتين جمع طريق ۱۲ ـ بفتح الموحدة وسكون الدال المهملة بمعنى الابتداء اي اول ما وقع السلام ۱۲ قس ـ البيكندي بكسر الموحدة واسكان التحتانية وفتح الكاف وسكون النون وبالمهملة ۱۲ كرماني ـ اي فاصبروا حتى تجدوا من يأذن لكم ۱۲ ع ـ ولا تقفوا على ابوابها ولا تلازموها ۱۲ ع ـ بصيغة المجهول للاكثرين وفي رواية كريمة الى ما نهى الله عنه ۱۲ ـ مراجعة الحديث مع مباحثة في ص ۲۸۹ ج ۲ و ص ۳۳۹ ج ۲ و ص ۴۴۴ ج ۲ ۱۲ ـ بفتح اللام مصدر ميمي وبكسر اللام موضع ۱۲

غَضُّ البَصَرِ وَكَفُّ الاَذٰی وَرَدُّ السَّلامِ والامرُ بالمعروفِ والنهی عن المنکر **بابٌ** السَّلامُ اسمٌ من اسماءِ اللهِ ۲ وَاِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِاَحْسَنَ مِنْهَا اَوْ رُدُّوهَا **حدثنا** عُمرُ بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاَعمشُ قال حدثنی شَقِيقٌ عن عبدِ اللهِ قال كُنّا اذا صلّينا مع النبی صلی اللهُ علیه وسلم قلنا السلامُ علی اللهِ قَبْلَ عبادِه السلامُ علی جبرئیلَ السلامُ علی میکائیلَ السلامُ علی فلان ۲ فلما انصرفَ النبی صلی اللهُ علیه وسلم اقبل علینا بوجهه فقال ان اللهَ هو السَّلامُ فاذا جلس احدکم فی الصلوٰةِ فلیقل التَّحِيّاتُ لِلّٰهِ والصلواتُ والطَّيِّباتُ السَّلامُ علیكَ ایها النبی ورحمةُ اللهِ وبرکاتُه السلامُ علینا وعلی عِبادِ اللهِ الصّالحین فانه اذا قال ذٰلك اَصابَ كلَّ عبدٍ صالحٍ فی السماءِ والارضِ اَشهدُ ان لا اِلٰهَ الّا اللهُ واشهدُ ان محمّدًا عبدُه ورسولُه ثم يَتَخَيَّرُ بعدُ من الكلامِ ما شاءَ **بابٌ** تَسْلِيمِ القليلِ علی الكثیرِ **حدثنا** محمدُ بن مُقاتِلٍ ابو الحسنِ قال اخبرنا عبدُ اللهِ قال اخبرنا معمرٌ عن همّامِ بن مُنَبِّهٍ عن ابی هريرةَ عن النبی صلی اللهُ علیه وسلم قال يُسَلِّمُ الصغيرُ علی الكبيرِ والمارُّ علی القاعدِ والقليلُ علی الكثيرِ **بابٌ** يُسَلِّمُ الراكبُ علی الماشی **حدثنا** محمدُ بن سَلامٍ قال اخبرنا مَخْلَدٌ قال اخبرنا جُرَيجٌ قال اخبرنی زِيادٌ انه سَمِعَ ثابتًا مَوْلٰی ابن زَيدٍ انه سَمِعَ ابا هريرةَ يقول قال رسولُ اللهِ صلی اللهُ علیه وسلم يُسَلِّمُ الراكبُ علی الماشِی والماشِی علی القاعِدِ والقليلُ علی الكثيرِ **بابٌ** يُسَلِّمُ الماشی علی القاعدِ **حدثنا** اسحاقُ بن ابراهيمَ قال اخبرنا رَوْحُ بن عُبادةَ قال حدثنا ابن جُرَيجٍ قال اخبرنی زِيادٌ اَنّ ثابتًا اخبره وهو مولی عبدِ الرحمٰنِ بن زيدٍ عن ابی هريرةَ عن رسولِ اللهِ صلی اللهُ علیه وسلم انه قال يُسَلِّمُ الراكبُ علی الماشِی والماشِی علی القاعِدِ والقليلُ علی الكثيرِ **بابٌ** يُسَلِّمُ الصغيرُ علی الكبيرِ وقال ابراهيمُ عن مُوسی بن عُقبةَ عن صَفْوانَ بنِ سُلَيمٍ عن عَطاءِ بن يَسارٍ عن ابی هريرةَ قال قال رسولُ اللهِ صلی اللهُ علیه وسلم يُسَلِّمُ الصَّغيرُ علی الكبيرِ والمارُّ علی القاعدِ والقليلُ علی الكثيرِ **بابٌ** افشاءُ السلامِ **حدثنا** قُتَيبةُ قال حدثنا جَرِيرٌ عن الشَّيبانی عن اَشْعَثَ بن ابی الشَّعْثاءِ عن معاويةَ بن سُوَيدِ بن مُقَرِّنٍ عن البراءِ بن عازبٍ قال اَمَرَنا رسولُ اللهِ صلی اللهُ علیه وسلم بسبعٍ بعِيادةِ المريضِ واتّباعِ الجَنائزِ وتَشْمِيتِ العاطسِ ونَصْرِ الضعيفِ وعَوْنِ المظلومِ وافشاءِ السلامِ وإبرارِ المُقْسِمِ ونَهٰی عن الشُّربِ فی الفِضّةِ ونَهٰی عن تَخَتُّمِ الذهبِ وعن رُكُوبِ المَيَاثِرِ وعن لُبْسِ الحَرِيرِ والدِّيباجِ والقَسِّیِّ والاِسْتَبْرَقِ **بابٌ** السلامُ للمعرفةِ وغيرِ المعرفةِ **حدثنا** عبدُ اللهِ بن يُوسُفَ قال حدثنا اللَّيثُ قال حدثنی يزيدُ عن ابی الخَيْرِ عن عبدِ اللهِ بن عَمْرٍو ان رجلًا سأل النبی صلی اللهُ علیه وسلم ای الاسلامِ خيرٌ قال تُطْعِمُ الطعامَ وتَقْرَأُ السلامَ علی من عَرَفْتَ ومن لم تَعْرِفْ **حدثنا** علی بن

۲ تعالٰی ۲ وفلان انبانا انبانا والماشی تسلیم ثنی ۲ عبدالرحمٰن تسلیم ثنی اخبرنا تسلیم ۲ بن طهمان النبی القسم ونهانا ۲ افشاء ۲ علی ۲ علی

۱ قوله السلام اسم من اسماء اللهِ تعالٰی هو حديثٌ مرفوعٌ اخرجه المصنف فی الادب المفرد من حديث انس مرفوعًا والبزار من حديث ابن مسعود والبيهقی فی الشعب من حديث ابی هريرةَ وتمامه وضعه اللهُ فی الارضِ فافشوه بينكم. نو والتسليم مشتق من اسم اللهِ السلام لسلامته من العيب والنقص وقيل معناه ان اللهَ مطلعٌ عليكم فلا تغفلوا وقيل اسم السلام عليك اذا كان يذكر علی الاعمال توقعًا لاجتماعِ معانی الخيراتِ فيه وانتفاءِ عوارضِ الفسادِ عنه وقيل سلمت منی فاجعلنی اسلم منك من السلامة بمعنی السلم ای اسم اللهِ عليك ای انت فی حفظه كما يقال اللهُ معك. جمع قوله واذا حييتم بتحية الخ اشار بهذه الآية الكريمة الی ان عموم الامر بالتحية مخصوص بلفظ السلام وعليه اتفاق العلماء الا ما حكی ابن التين عن بعض المالكية ان المراد بالتحية فی الآية الهدية وحكی القرطبی انه قول الحنفية ايضًا قلت نسبة هذا الی الحنفية غير صحيحة وهذا قول يخالف قول المفسرين فانهم قالوا معنی الآية اذا سلم عليكم المسلم فردوا عليه افضل مما سلم اوردوا عليه بمثل ما سلم به فالزيادة مندوبة و المماثلة مفروضة ۱۲ عينی **۲** قوله اخبرنا مخلد بفتح الميم واللام وسكون المعجمة بينهما وبالمهملة ابن يزيد بالزاء الحرانی وابن جريج بضم الجيم الاولی عبدالملك بن عبدالعزيز بن جريج وزياد بكسر الزاء وخفة التحتانية ابن سعد الخراسانی ثم المكی وثابت ضد الزائل ابن عياض مولی عبدالرحمٰن بن زيد بن الخطاب وليس له فی البخاری الا هذا الحديث وآخر فی المهراة من كتاب البيوع. كذا فی العينی والكرمانی ۱۲ **۳** قوله وقال ابراهيم هو ابن طهمان وثبت كذلك فی رواية ابی ذر قال الكرمانی وانما قال بلفظ قال لا بلفظ حدثنی ونحوه لانه سمع منه فی مقام المذاكرة لا فی مقام التحمل والتحديث قيل هذا غلط لان البخاری لم يدرك ابراهيم بن طهمان فضلا ان يسمع منه فانه مات قبل ولادة البخاری بست وعشرين سنة ووصله البخاری فی الادب وقال حدثنی احمد بن ابی عمرو حدثنی ابی حدثنی ابراهيم بن طهمان بن سواد وابو عمرو حفص بن عبدالله بن راشد السلمی قاضی نيشابور ۱۲ ع **۴** قوله يسلم الصغير علی الكبير الخ اما الحكمة فيه فهی ان الصغير ينبغی ان يتواضع مع الكبير ويوقره وكذا سلام القليل علی الكثير هو ايضًا من باب التواضع لان حق الكثير اعظم واما سلام الراكب علی الماشی فلئلا يتكبر بركوبه عليه فامره بالتواضع له واما تسليم الماشی علی القاعد فهو من باب الداخل علی القوم فبادر بالسلام استعجالا لاعلامهم بالسلامة وايمانهم عن شره بالدعاء له وكذلك تسليم الراكب ايضًا علی غيره فان قلت فالمناسب ان يسلم الكبير علی الصغير والكثير علی القليل لان الغالب ان الصغير يخاف من الكبير والقليل من الكثير قلت حيث كان الغالب فی المسلمين امن بعضهم عن بعض لوحظ جانب التواضع وحيث لم يظهر رجحان احد الطرفين باستحقاق التواضع له اعتبر الاعلام بالسلامة والدعاء له رجوعًا الی ما هو الاصل من الكلام ومقتضی اللفظ فان قلت اذا كان المشاة كثيرا والقاعدون قليلا فباعتبار المشی السلام علی الماشی و باعتبار القلة علی القاعد فهما متعارضان فی حكمه قلت تساقط الجهتان فحكمه حكم رجلين التقيا معا فايهما يبدأ بالسلام فهو خير له او يرجح ظاهرا مر الماشی وكذلك الراكب فانه يوجب الايمان لتسلطه وعلوه. ك واعلم ان البخاری اورد ابواب السلام فی كتاب الاستيذان لان السلام من اعلام الاستيذان وفيه ايماء الی ان التقديم بالسلام يكون من الذی اليق بالاستيذان

كالقليل بالنسبة الی الكثير والضعيف بالقياس الی القوی فان كل واحد من الذی له جهة القوة كالمستقر فی مكانه وكالذی هو داخل البيت ومالكه والضعيف والصغير والقليل بمنزلة الخارج وكذا الراكب بمنزلة المار بالنسبة الی القاعد ۱۲ خ

۵ قوله نصر الضعيف فان قلت تقدم فی الجنائز ان احدی السبع هی اجابة الداعی وفی هذا الطريق تركه وذكر النصر بدله فما وجهه قلت التخصيص بالعدو فی الذكر لا ينفی الغير او ان الضعيف ايضًا داع والنصر اجابته وبالعكس فان قلت ذكر ثمه رد السلام وههنا افشاء السلام قلت هما متلازمان شرعا والمياثر جمع ميثرة بكسر الميم وسكون التحتانية و بالمثلثة والراء وكانت النساء تصنعه لبعولتهن مثل القطائف والقسی منسوب الی القس بفتح القاف وشدة المهملة ثوب مضلع بالحرير ۱۲ ك **۶** قوله عن ركوب المياثر الميثرة وطاء محشو يترك علی رحل البعير تحت الراكب وفی النهاية هو بكسر الميم وسكون الهمزة وطاء من حرير او صوف او غيره وقيل اغشية للسرج وقيل انه جلود السباع وهو باطل وجمعها مياثر والحرمة متعلقة بالحرير وقيل من الجلود والنهی للاسراف اولانه يكون فيها حرير وهو من الاثارة ۱۲ مجمع **۷** قوله والقسی وهی ثياب من كتان مخلوط بحرير نسبت الی قرية قس بفتح قاف وقيل بكسرها وقيل اصله قزی بالزاء نسبة الی القز ضرب من الابريسم فابدلت سينا ۱۲ مجمع **۸** قوله علی من عرفت ومن لم تعرف ثم ان تخصيص السلام بمن عرفت دون من لم تعرف من اشراط الساعة فروی الطحاوی والطبرانی والبيهقی من حديث ابن مسعود رض مرفوعًا ان من اشراط الساعة ان يمر الرجل بالمسجد فلا يصلی فيه وان لا يسلم الا علی من يعرف ولفظ الطحاوی ان من اشراط الساعة السلام للمعرفة قال العينی بهذا يوافق الترجمة بان لا يخص السلام بمن يعرفه وترك من لا يعرفه. خ قال الكرمانی واعلم ان ابتداء السلام سنة علی الكفاية كما ان الجواب فرض علی الكفاية وقال الحنفية فرض عين و اما معناه فقيل هو اسم اللهِ فمعناه اسم اللهِ عليك ای انت فی حفظه وقيل هو بمعنی السلامة ای السلامة مستعملة ملازمة لك انتهی قلت هذا عجيب من مثل الكرمانی فان رد السلام عند الحنفية ايضًا فرض علی الكفاية كما هو مذكور فی كتبهم قال العلی القاری فی شرح المشكوة فی تحت حديث ويجزئ عن الجلوس ان يرد احدهم وهذا فرض كفاية بالاتفاق ولو ردوا كلهم كان افضل كما هو شان فروض الكفاية انتهی. وفی الدر المختار ويسقط عن الباقين برد صبی يعقل لانه من اهل اقامة الفرض فی الجملة انتهی ۱۲ حل اللغات تحية هی تفعلة من حيی يحيی تحية ۱۲-

۹ ای قبل السلام علی عباده وفی بعضها بكسر القاف وفتح الموحدة ای من جهة عباده ۱۲ ك. **۱۰** ای يختار والتخير والاختيار واحد. ك ومر الحديث فی ص۱۲۴۳ ۱۲ **۱۱** ومر الحديث فی ص۳۳۳ و فی ص۶۲۳۳ ۱۲ **۱۲** الثوب المنسوج من الابريسم اللين ۱۲ **۱۳** ومر الحديث فی ص۱۲۴۳ فی كتاب الايمان ۱۲

عبد الله قال حدثنا سفیان عن الزهری عن عطاء بن یزید اللیثی عن ابی ایوب عن النبی صلی الله علیه وسلم لا یحل لمسلم ان یهجر اخاه فوق ثلث یلتقیان فیصد هذا ویصد هذا وخیرهما الذی یبدأ بالسلام وذکر سفیان انه سمعه منه ثلاث مرات **باب** آیة الحجاب اخبرنا ابو عبد الله محمد بن اسمعیل البخاری رحمة الله علیه قال **حدثنا** یحیی بن سلیمان قال حدثنا ابن وهب قال اخبرنی یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی انس بن مالك انه کان ابن عشر سنین مقدم رسول الله صلی الله علیه وسلم المدینة فخدمت رسول الله صلی الله علیه وسلم عشرا حیوته وکنت اعلم الناس بشان الحجاب حین انزل وقد کان ابی بن کعب یسئلنی عنه وکان اول ما نزل فی مبتنی رسول الله صلی الله علیه وسلم بزینب بنت جحش اصبح النبی صلی الله علیه وسلم بها عروسا فدعا القوم فاصابوا من الطعام ثم خرجوا وبقی منهم رهط عند رسول الله صلی الله علیه وسلم فاطالوا المکث فقام رسول الله صلی الله علیه وسلم فخرج وخرجت معه کی یخرجوا فمشی رسول الله صلی الله علیه وسلم ومشیت معه حتی جاء عتبة حجرة عائشة ثم ظن رسول الله صلی الله علیه وسلم انهم خرجوا فرجع ورجعت معه حتی دخل علی زینب فاذا هم جلوس لم یتفرقوا فرجع رسول الله صلی الله علیه وسلم ورجعت معه حتی بلغ عتبة حجرة عائشة فظن ان قد خرجوا فرجع فرجعت معه فاذا هم قد خرجوا فانزل الحجاب فضرب بینی وبینه ستر **حدثنا** ابو نعیم حدثنا معمر قال ابی حدثنا ابو مجلز عن انس قال لما تزوج النبی صلی الله علیه وسلم زینب دخل القوم فطعموا ثم جلسوا یتحدثون فاخذ کانه یتهیأ للقیام فلم یقوموا فلما رأی ذلك قام فلما قام من قام من القوم وقعد بقیة القوم وان النبی صلی الله علیه وسلم جاء لیدخل فاذا القوم جلوس ثم انهم قاموا فانطلقوا فاخبرت النبی صلی الله علیه وسلم فجاء حتی دخل فذهبت ادخل فالقی الحجاب بینی وبینه وانزل الله یا ایها الذین آمنوا لا تدخلوا بیوت النبی الآیة **حدثنی** اسحاق قال اخبرنا یعقوب حدثنا ابی صالح عن ابن شهاب قال اخبرنی عروة بن الزبیر ان عائشة زوج النبی صلی الله علیه وسلم قالت کان عمر بن الخطاب یقول لرسول الله صلی الله علیه وسلم احجب نساءك قالت فلم یفعل وکان ازواج النبی صلی الله علیه وسلم یخرجن لیلا الی لیل قبل المناصع خرجت سودة بنت زمعة وکانت امرأة طویلة فراها عمر بن الخطاب وهو فی المجلس فقال عرفتك یا سودة حرصا علی ان ینزل الحجاب **باب** الاستئذان من اجل البصر **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفین قال الزهری حفظته کما انك ههنا عن سهل بن سعد قال اطلع رجل من جحر فی جحر النبی صلی الله علیه وسلم ومع النبی صلی الله علیه وسلم مدری یحك به راسه فقال لو اعلم انك تنتظر لطعنت به فی عینك انما جعل الاستئذان من اجل البصر **حدثنا** مسدد قال حدثنا حماد بن زید عن عبید الله بن ابی بکر عن انس بن مالك ان رجلا اطلع من بعض جحر النبی صلی الله علیه وسلم فقام الیه النبی صلی الله علیه وسلم بمشقص او بمشاقص فکانی انظر الیه یختل الرجل لیطعنه **باب** زنی الجوارح دون الفرج **حدثنا** الحمیدی قال حدثنا سفین عن

---

۲ قال یهاجر علامة ثنی النبی ابنة النبی حتی النبی ورجعت فانزل الله فانزل آیة معمر رسول الله ۲ ذلك ۲ قال ابو عبد الله فیه الفقه انه لم یستأذنهم حین قام وخرج وفیه انه تهیأ للقیام وهو یرید ان یقوموا ثنا ۴ ابن ابراهیم ۵ قال وخرجت فخرجت عرفناك ۲ قالت فانزل الله الحجاب

---

۱ قوله اعلم الناس فیه انه یجوز للعالم ان یصف ما عنده من العلم علی وجه التعریف لا علی سبیل الفخر والاعجاب وشان الحجاب ای آیة الحجاب وهی قوله تعالی یا ایها الذین آمنوا لا تدخلوا بیوت النبی الآیة وابی بضم الهمزة وفتح الموحدة وشدة التحتانیة وانما ذکر هذا لیبین کونه اعلم لان ابیا اعلم منه واکبر سنا وقدرا ومع جلالة قدره کان یستفید منه ذلك والمبتنی مفعول من الابتناء وهو الزفاف وزینب بنت جحش بفتح الجیم وسکون المهملة وبالمعجمة الاسدیة والعروس لغة یستوی فیه الرجل والمرأة مادامتا فی اعراسهما ک قوله اول ما نزل الحجاب فی مبتنی رسول الله صلعم بزینب الابتناء والبناء واحد وهو الدخول بالزوجة والاصل فیه ان الرجل کان اذا تزوج امرأة بنی علیها قبة لیدخل بها فیها فیقال بنی الرجل علی اهله واراد بالمبتنی هذا الابتناء ۱۲ مجمع ۲ قوله حدثنا ابو مجلز بکسر المیم واسکان الجیم وفتح اللام وبالزاء اسمه لاحق ضد السابق السدوسی بالمهملات قوله فاخذ ای جعل وشرع کانه یرید القیام قالوا فیه ان المضیف لا یحتاج فی القیام والخروج الی اذن الاضیاف وفیه جواز التعریض بالقیام من عنده ک قوله فانطلقوا فاخبرت النبی صلعم ولا منافاة بین قول انس فاذا هم قد خرجوا وبین قوله فاخبرت النبی صلی الله علیه وسلم لانه یحتمل ان یکون باعتباره قبل خروجهم بعد قیامهم له واراد انهم الخروج ویحتمل ان یکون باعتبار طول مکثهم الموهم بعدم خروجهم بهذه السرعة وهذا کما قال بعض العلماء فی قوله ثم فاذا هم مظلمون ۔ خیر جاری قوله قال ابو عبد الله هو البخاری نفسه قوله فیه ای فی حدیث انس المذکور قوله وفی ای فی الحدیث المذکور ایضا وهذا لم یثبت الا للمستملی وحده ولم یکن داع الی ذکره لانه وضع لذلك ترجمة تاتی بعد اثنین وعشرین بابا ۱۲ ع ۳ قوله قبل المناصع بصیغة منتهی الجموع بالنون وبالمهملتین موضع معروف بالمدینة ومر الحدیث بمباحثه فی الوضوء ص ۲۸۵ وقال ثمه وهو صعید افیح بالفاء والتحتانیة وبالمهملة ای واسع ۔ ک المناصع هی مواضع تخلی فیها لقضاء الحاجة جمع منصع لانه یبرز الیها قال الازهری اراها مواضع مخصوصة خارج المدینة ومنه حدیث وکان مبرز النساء بالمدینة قبل ان یبنی الکنف فی الدور المناصع ۔ کذا فی المجمع والنهایة قوله خرجت سودة بفتح المهملة واسکان الواو بنت زمعة بالزاء والمیم والمهملة المفتوحة وقیل بسکون المیم العامریة وفی لفظ اعجب نساءك التزام النصیحة لرسول الله صلعم وفیه فضیلة عمر رض حیث نزول القرآن علی وفق رأیه ۔ ک قوله فانزل الله الحجاب واستشکل بانه بین ان قصة زینب کانت سببا لنزول آیة الحجاب فتعارضا واجیب بان عمر حرص علی ذلك حتی قال لسودة ما قال فوقعت القصة المتعلقة بزینب فنزلت الآیة فکان کل من الامرین سببا لنزوله او ان عمر تکرر منه هذا القول قبل الحجاب وبعده او ان بعض الرواة ضم قصة الی اخری ۱۲ قس ۴ قوله من حجر بضم الجیم وسکون المهملة کل ثقب مستدیر فی ارض او حائط واصله مکان الوحش قوله فی جحر بضم المهملة وفتح الجیم جمع حجرة وهی ناحیة من البیت وللکشمیهنی حجرة بالافراد یحك به للکشمیهنی بها والمدری بذکر ویؤنث توشیح المدری بکسر المیم وتسکین المهملة وبالراء مقصورا حدیدة تسرح بها الشعر الجوهری شیء کالمسلة یکون مع الماشطة یصلح بها قرون النساء ۔ ک قال فی المجمع شیء یعمل من حدید او خشب علی شکل سن من اسنان المشط او اطول منه یسرح به الشعر المتلبد ویستعمله من لا مشطه له ۔ قوله انما جعل ای شرع الاستیذان فی الدخول لاجل ان لا یقع البصر علی عورة اهل البیت ولئلا یطلع علی احوالهم ۱۲ ک ۵ قوله بمشقص بکسر المیم وسکون الشین المعجمة وفتح القاف وبصاد مهملة وهو نصل السهم اذا کان طویلا غیر عریض قوله یختل بفتح اوله وسکون الخاء المعجمة وکسر التاء المثناة من فوق ای یطعنه وهو غافل والحاصل انه یأتیه من حیث لا یشعر حتی یطعنه وهذا مخصوص بمن تعمد النظر واذا وقع ذلك منه من غیر قصد فلا حرج علیه ویستدل به من لا یری القصاص علی من فقأ عین مثل هذا الناظر ویجعلها هدرا وقیل هذا علی وجه التهدید والتغلیظ وقیل هل یجوز الرمی قبل الانذار فیه وجهان ۱۲ ع ۶ قوله زنی الجوارح الخ ای الزنی لا یختص اطلاقه بالفرج بل یطلق علی ما دون الفرج من نظر وغیره وفیه اشارة الی حکمة النهی عن رؤیة ما فی البیت بغیر استیذان لتظهر مناسبة للذی قبله ۱۲ ف ۵ ای فی بیان نزول آیة الحجاب ۱۲ ۵ فیه التفات من التکلم الی الغیبة ۱۲ ع ک ۵ ای وقت قدومه صلعم المدینة ۱۲ ۵ العتبة بحرکة اسکفة الباب او العلیا منها الاسکفة کطرطبة خشبة الباب التی یوطأ علیها ۱۲ ق ۵ اسمه محمد بن الفضل المشهور بعارم بالمهملة والراء ۱۲ ۵ اما ابن ابراهیم واما ابن منصور ک وجزم ابو نعیم فی المستخرج انه ابن راهویه ۱۲ ع ۵ ای حفظته حفظا ظاهرا کالمحسوس بلا شك ولا شبهة فیه ۱۲ ک ۵ قیل هو الحکم بن ابی العاص بن امیة ۱۲ قس ۵ مر الحدیث فی ص ۳۰۴ فی

ابن طاؤس عن ابیه عن ابن عباس قال لم ار شیئا اشبه باللمم من قول ابی هریرة ح وحدثنی محمود قال اخبرنا عبد الرزاق قال
اخبرنا معمر عن ابن طاؤس عن ابیه عن ابن عباس قال ما رأیت شیئا اشبه باللمم مما قال ابو هریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال ان اللہ کتب علی ابن آدم حظه من الزنی ادرک ذلک لا محالة فزنی العین النظر وزنی اللسان النطق والنفس تمنی وتشتهی
والفرج یصدق ذلک ویکذبه **باب** التسلیم والاستئذان ثلثا **حدثنی** اسحق قال اخبرنا عبد الصمد قال حدثنا
عبد اللہ بن المثنی قال حدثنا ثمامة بن عبد اللہ عن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا سلم سلم ثلثا واذا تکلم بکلمة اعادها
ثلثا **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفیان قال حدثنا یزید بن خصیفة عن بسر بن سعید عن ابی سعید الخدری قال کنت
فی مجلس من مجالس الانصار اذ جاء ابو موسی کانه مذعور فقال استأذنت علی عمر ثلثا فلم یؤذن لی فرجعت وقال ما منعک قلت
استأذنت ثلثا فلم یؤذن لی فرجعت وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا استأذن احدکم ثلثا فلم یؤذن له فلیرجع فقال واللہ
لتقیمن علیه بینة امنکم احد سمعه من النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ابی بن کعب واللہ لا یقوم معک الا اصغر القوم فکنت اصغر
القوم فقمت معه فاخبرت عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ذلک وقال ابن المبارک اخبرنی ابن عیینة قال حدثنی یزید عن
بسر بن سعید قال سمعت ابا سعید بهذا قال ابو عبد اللہ اراد عمر التثبت لا ان لا یجیز خبر الواحد **باب** اذا دعی الرجل فجاء هل
یستأذن وقال سعید عن قتادة عن ابی رافع عن ابی هریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال هو اذنه **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا
عمر بن ذر ح وحدثنا محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا عمر بن ذر قال اخبرنا مجاهد عن ابی هریرة قال دخلت مع
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوجد لبنا فی قدح فقال ابا هر الحق اهل الصفة فادعهم الی فاتیتهم فدعوتهم فاقبلوا فاستأذنوا
فاذن لهم فدخلوا **باب** التسلیم علی الصبیان **حدثنا** علی بن الجعد قال حدثنا شعبة عن سیار عن ثابت البنانی عن انس
ابن مالک انه مر علی صبیان فسلم علیهم وقال وکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یفعله **باب** تسلیم الرجال علی النساء والنساء علی الرجال
حدثنا عبد اللہ بن مسلمة قال حدثنا ابن ابی حازم عن ابیه عن سهل قال کنا نفرح بیوم الجمعة قلت ولم قال کانت عجوز لنا ترسل
الی بضاعة قال ابن مسلمة نخل بالمدینة فتاخذ من اصول السلق فتطرحه فی قدر وتکرکر حبات من شعیر فاذا صلینا الجمعة انصرفنا
نسلم علیها فتقدمه الینا فنفرح من اجله وما کنا نقیل ولا نتغدی الا بعد الجمعة **حدثنا** ابن مقاتل قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا
معمر عن الزهری عن ابی سلمة بن عبد الرحمن عن عائشة قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عائشة هذا جبرئیل یقرأ علیک

---

۱ قوله اشبه باللمم الاظهر به الشخص من شهوات النفس وقیل المقارب من الذنوب وقیل هو صغائر الذنوب والمفهوم من کلام ابن عباس انه النظر والمنطق والتمنی قال الخطابی یرید به المعفو عنه المستثنی فی کتاب اللہ تعالی فیما قال الذین یجتنبون کبائر الاثم والفواحش الا اللمم وسمی النظر والمنطق زنا لانهما من مقدماته وحقیقته انما یقع بالفرج ۱۲ ک ۲ قوله لا محالة بفتح الیم ای لا حیلة له فی التخلص من ادراک ما کتب علیه ولا بد من ذلک قوله فزنی العین النظر الخ یعنی فیما زاد علی النظرة الاولی التی لا یملکها فالمراد النظر علی سبیل اللذة والشهوة وکذلک زنا اللسان النطق فیما یلتذ به من محادثة ما لا یحل له ذلک منه وزنا النفس تمنی ذلک وتشتهیه فهذا کله یسمی زنا لانه من دواعی زنا الفرج وقال المهلب کل ما کتبه اللہ علی ابن آدم فهو سابق فی علم اللہ لا بد ان یدرکه المکتوب الیه وان الانسان لا یملک دفع ذلک عن نفسه غیر ان اللہ تعالی تفضل علی عباده وجعل ذلک لما وصغائر لا یطالب بها عباده اذا لم یکن للفرج تصدیق بها فاذا صدقها الفرج کان ذلک من الکبائر ۱۲ ع ک فان قلت التصدیق والتکذیب من صفات الاخبار فما معنی هما هنا قلت لما کان التصدیق هو الحکم بمطابقة الخبر للواقع والتکذیب الحکم بعدمها فکانه هو الموقع والرافع فهو تشبیه اولما کان الایقاع متلزما للحکم بها عادة فهو کنایة ۱۲ ک واستدل به من قال انه اذا قال الرجل زنت یدک او رجلک لا یکون قذفا فلا حد ۱۲ قس ۳ قوله باب التسلیم والاستیذان ثلثا سواء اجتمعا او انفردا وقد ورد الجمع بینهما واختلف هل السلام شرط فی الاستیذان اولا وصورة الاستیذان ان یقول السلام علیکم ادخل ثلث مرات فان اذن والا رجع وهل یقدم السلام او الاستیذان الصحیح تقدیم الاول ۱۲ ان قس ۴ قوله سلم ثلثا ذلک لیبالغ فی التفهیم والاسماع ولهذا کرر القصص فی القرآن ولیرسخ ذلک فی قلوبهم والحفظ انما هو بتکریر الدراسة واخرج الحدیث مخرج العموم والمراد به الخصوص ای کان فی اکثر امره ۱۲ ک والکلام ان المراد بتثلیث التسلیم ان الاول للاستیذان والثانی للدخول والثالث للخروج ۱۲ خ ۵ قوله قال ما منعک و فی الحدیث احتقار ای فلم یوذن فعاد الی منزله وکان عمر مشغولا فلما فرغ قال الم اسمع صوت عبد اللہ بن قیس ائذنوا له قیل قدر جمع فدعاه فقال ما منعک الحدیث ۱۲ ک قوله قال ابو عبد اللہ ای البخاری اراد عمر التثبت لما یجوز من السهو وغیره بدلیل انه قبل خبر حمل بفتح المهملة والمیم ابن مالک وحده فی ان دیة الجنین غرة وخبر عبد الرحمن بن عوف فی الجزیة ثم نفس هذه القضیة دلیل علی قبوله ذلک لانه بانضمام شخص آخر الیه لم یصر متواترا فهو خبر واحد وقد قبله بلا خلاف وفیه ان العالم قد یخفی علیه من العلم ما یعلمه من هو دونه والاحاطة للہ وحده ۱۲ ک قال ابن دقیق العید وذلک یصدق فی وجه من یغلو من المقلدین اذا استدل علیه بحدیث فیقول لو کان صحیحا لعلمه فلان مثلا فان ذلک لما خفی عن اکابر الصحابة وجاز علیهم فهو علی غیرهم اجوز ۱۲ د ۶ فاستأذنوا الخ فان قلت هذا الحدیث یدل علی انه لا بد للمدعو من الاستیذان والحدیث السابق علی خلافه قلت قال المهلب اذا دعی فاتی مجیبا للدعوة ولم یتراخ المدة او کان فی الموضع المدعو الیه مدعو آخر ما ذونا له فهذا دعاوه اذنه وان تراخت ولم یسبقه احد فی الدخول فلا هذا وجه الجمع بینهما ۱۲ ک ۷ قوله یفعله ای یسلم علی الصبیان وسلامه صلعم علی الصبیان من خلقه العظیم وآدابه الشریفة وفیه تدریب لهم علی تعلیم السنن وریاضة لهم علی آداب الشریعة لیبلغوا متادبین بآدابها وقیل لا یسلم علی الصبیان اذا خشی الافتتان من السلام علیه ولو سلم الصبی علی البالغ وجب علیه الرد فی الصحیح ۱۲ ع ۸ قوله الی بضاعة بضم الموحدة وکسرها وخفة المعجمة وبالمهملة بیر بالمدینة بدیار بنی ساعدة من الانصار وقال عبد اللہ بن مسلمة نخل ای بستان وهو مجرور اما عطف بیان او بدل من قوله بضاعة وفی روایة ابی ذر بالرفع کذا فی العینی وک وقس. وقوله تکرکر اے تطحن واصله من الکرضوعف لتکرار عود الرحی ورجوعها مرة فی الطحن بعد اخری وقد تسکن الکرکرة بمعنی الصوت والصریف مر فی کتاب الجمعة فی ص۱۲۴ کرمانی ۱۲ ۹ قوله یقرأ علیک السلام وفی بعضها یقرئک السلام یقال اقرء فلانا السلام واقرأ علیه السلام کانه حین یبلغه سلامه یحمله علی ان یقرأ السلام ویرده ۱۲ ک قال الداودی لا مطابقة بین الترجمة وبین حدیث عائشة هذا لان الملائکة لا یقال لهم رجال ولا نساء ولکن اللہ خاطب فیهم بالتذکیر قلت قد قیل ان جبرئیل کان یأتی النبی صلعم فی صورة الرجل فبهذا الاعتبار تأتی المطابقة وادنی المناسبة کاف فی باب التراجم ۱۲ ع قال ابن بطال عن المهلب السلام علی النساء والنساء علی الرجال جائز اذا امنت الفتنة وفرق المالکیة بین الشابة والعجوز سد الذریعة ومنع منه بیعة مطلقا وقال الکوفیون لا یشرع للنساء ابتداء السلام علی الرجال لانهن ممنوعن من الاذان والاقامة والجهر بالقراءة قالوا ویستثنی المحرم فیجوز لها السلام علی محرمها وحجة مالک حدیث سهل فی الباب فان الرجل الذی کانوا یزورونها وتطعمهم لم یکونوا من محارمها ۱۲ ف عه بحذف احدی التائین ولابی ذر عن الکشمیهنی باثباتها ۱۲ قس عه بالخاء المعجمة والصاد المهملة والفاء کوفی ۱۲ ع عه باعجام الذال واهمال العین یقال ذعرته ای افزعته ۱۲ ک قس لله یعنی انه حدیث مشهور بیننا حتی ان اصغرنا یحفظ ۱۲ عه هو ابن ابی عروبة دیروی قال شعبة بن الحجاج ۱۲ ع عه بفتح الذال المعجمة وتشدید الراء الهمدانی ۱۲ ع عه هی سفینة کانت فی مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینزل فیها فقراء الصحابة ۱۲ عه هو عبد العزیز واسم ابی حازم سلمة

رقوله باب تسلیم الرجال علی النساء الخ) کانه اراد به تسلیم احد الجنسین المتغایرین علی الآخر فلذلک ذکر فی الباب حدیث سلام جبریل علی عائشة ویحتمل ان یقال انه ذکره لیؤخذ منه سلام الرجال علی النساء بالدلالة لان سلام الرجال علیهن اقرب من سلام الملائکة علیهن فحین جاز الثانی علم جواز الاول بالاولی وقد ینظر فیه بان الملائکة منزهون عن الشهوات فلا یلزم من جواز سلامهم علیهن جواز سلام الرجال وقیل وجه المطابقة هو ان جبریل کان یأتی بصورة دحیة ولا یخفی انه بعده یتوقف علی انه اتی فی هذه المرة بصورة دحیة فتامل اهـ سندی

السلام قالت قلتُ وعليه السلام ورحمة الله تَرَى مالا نَرَى تُرِيدُ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم تابعه شعيبٌ وقال يونس والنُّعمان عن الزهري وبَرَكاتُه **باب** ۱۷ اذا قال مَنْ ذا فقال انا **حدثنا** ۶۲۵۰ ابو الوليد هشام بن عبد الملك قال حدثنا شعبة عن محمد بن المنكدر قال سمعت جابرا يقول اتيت النبي صلى الله عليه وسلم في دَيْنٍ كان على ابي فدَقَقْتُ البابَ فقال مَنْ ذا فقلت انا فقال انا انا كأنه كرِهها **باب** ۱۸ مَنْ رَدَّ فقال عليك السَّلام وقالت عائشة وعليه السلام ورحمةُ الله وبَرَكاته وقال النبي صلى الله عليه وسلم رد الملائكة على آدم السلامُ عليكَ ورحمة الله **حدثنا** ۶۲۵۱ اسحق بن منصور قال اخبرنا عبد الله بن نُمَيْر قال حدثنا عُبيد الله عن سَعِيد بن ابي سعيد المقبُرِي عن ابي هريرة ان رجلاً دخل المسجد ورسول الله صلى الله عليه وسلم جالسٌ في ناحيةِ المسجد فصلّى ثم جاء فسلم عليه فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم وعليكَ السلامُ ارجِعْ فصَلِّ فانك لم تُصَلِّ فرجع فصلّى ثم جاء فسلّم فقال وعليك السلامُ ارجِعْ فصَلِّ فانك لم تُصَلِّ فصلّى ثم جاء فسلّم فقال وعليكَ السَّلامُ فارجِعْ فصَلِّ فانك لم تُصَلِّ فقال في الثانية او في التي بعدها عَلِّمْني يا رسول الله فقال اذا قُمْتَ الى الصلوة فأَسْبِغِ الوُضوءَ ثم استَقْبِلِ القِبْلَةَ فكَبِّرْ ثم اقرأ بما تَيَسَّرَ معكَ من القرآن ثم ارْكَعْ حتى تَطْمَئِنَّ راكعا ثم ارْفَعْ حتى تَسْتَوِيَ قائما ثم اسجُدْ حتى تطمئنَّ ساجدًا ثم ارفع حتى تطمئنَّ جالسا ثم اسجُدْ حتى تطمئنَّ ساجدا ثم ارفع حتى تَطْمَئِنَّ جالسا ثم افْعَلْ ذلك في صلوتك كُلِّها وقال ابو اُسامة في الاخير حتى تستوِيَ قائما **حدثني** ۶۲۵۲ ابن بشّار قال حدثنا يحيى عن عُبيد الله قال حدثني سَعِيد عن ابيه عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ثم ارفَعْ حتى تَطْمَئِنَّ جالِسًا **باب** ۱۹ اذا قال فلان يُقْرِئُكَ السلام **حدثنا** ۶۲۵۳ ابو نُعَيم قال حدثنا زَكَرِيّاء قال سَمِعْتُ عامِرًا يقول حدثني ابو سَلَمة بنُ عبد الرحمن ان عائشة حدَّثَتْه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لها ان جبرئيل يَقْرَءُ عليكِ السلامَ فقالت وعليه السلام ورحمة الله **باب** ۲۰ التسليم في مَجْلِسٍ فيه اَخْلاطٌ من المسلمين والمشركين **حدثنا** ۶۲۵۴ ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام عن مَعْمَر عن الزُّهري عن عروة بن الزُّبَيْر قال اَخْبَرَني اُسامةُ بن زيد ان النبي صلى الله عليه وسلم رَكِبَ حمارًا عليه اِكافٌ تحته قَطِيفَةٌ فَدَكِيَّةٌ فأَرْدَفَ اُسامةَ ابن زيد وهو يَعُودُ سعدَ بن عُبادة في بني الحارث بن الخزرج وذلك قَبْلَ وقعةِ بدر حتى مَرَّ في مَجْلِسٍ فيه اَخلاط من المسلمين والمشركين عَبَدَةِ الاَوْثان واليهودِ وفيهم عبد الله بن اُبَيّ ابْنُ سَلُولَ وفي المجلس عبدُ الله بنُ رَواحة فلما غَشِيَتِ المجلسَ عَجاجةُ الدابة خَمَّرَ عبدُ الله بنُ اُبَيّ اَنْفَه بردائه ثم قال لا تُغَبِّرُوا علينا فسلَّمَ عليهم النبي صلى الله عليه وسلم ثم وَقَفَ فنزل فدعاهم الى الله وقرأ عليهم القرآنَ فقال عبدُ الله بنُ اُبَيّ ابنُ سَلُولَ اَيُّها المَرْءُ لا اَحْسَنَ من هذا اِنْ كان ما تقول حقًّا فلا تُؤْذِنا به في مَجْلِسِنا وارجِعْ الى رَحْلِكَ فمن جاءك مِنّا فاقْصُصْ عليه قال ابن رَواحة اغْشَنا في مَجالِسِنا فانا نُحِبُّ ذلك فاستَبَّ المسلمون والمشركون واليهودُ

۲ بن عبد الله فدققت ۲ السلام ثنا ۲ محمد ثنی يقرأ عليك السلام يُقْرِئُكِ انبانا ۲ وراءه مَجالِسِنا

ه قوله فدققت بقافين في رواية الاكثرين و في رواية المستملي والسرخسي فدفعت من الدفع وفي رواية الاسمعيلي فقرعت الالباب. ع قوله كانه كرهها لانه لا يتضمن الجواب عما سأل اذ الجواب المفيد انا جابر ولا فلا بيان فيه وفيه جواز ضرب باب الحاكم وقال بعضهم انما كره لانه لم يستأذن بلفظ السلام بل بالدق. ك وقال ابن الجوزي لان فيها نوعا من الكبر كانه يقول انا الذي لا احتاج الى ان اذكر اسمي ولا نسبي نو ولفظ انا الثاني تاكيد للاول ۱۲ ك. ۲ قوله قال ابو اسامة هو حماد بن اسامة قوله في الاخير اي في اللفظ الاخير وهو حتى تطمئن جالسا يعني قال مكانه حتى تستوي قائما والاولى تناسب من قال بجلسة الاستراحة بعد السجود وهذا التعليق وصله البخاري في كتاب الايمان والنذور ۱۲ ع ۳ قوله حدثني سعيد عن ابيه الخ اي المقبري فان قلت روى سعيد في الطريقة السابقة عن ابي هريرة بلا واسطة وفي هذه روى عن ابيه عن ابي هريرة فذكر كلمة الاب زائدة ههنا او ناقصة ثمة قلت لا زائدة ولا ناقصة لان سعيدا سمع منهما فتارة يروي عن الاب واخرى عن ابي هريرة اعلم ان مقصود البخاري من هذا الباب ان رد السلام ثبت على نوعين تقديم السلام على عليك وبالتأخير عنه وكلاهما جواب. ك قوله حتى تطمئن جالسا وفيه دليل للشافعية على ندبية جلسة الاستراحة ولنا ما روى الترمذي عن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهض في الصلوة على صدور قدميه ثم قال العمل عليه عند اهل العلم وتمام البحث مرّ في ص۱۲۱ في كتاب الصلوة ۱۲ ۴ قوله فلان يقرئك السلام بضم الياء وكسر الراء من الاقراء وفي رواية الكشميهني يقرء عليك السلام وهو لفظ حديث الباب. ع يقرء اقرء فلانا السلام او اقرء عليه السلام كانه حين يبلغه سلامه يحمله على ان يقرء السلام ويرده قال النووي معنى يقرء السلام عليك يسلم عليك وفي الحديث فضيلة عائشة واستحباب بعث السلام ويجب على الرسول تبليغه وجواز بعث الاجنبي السلام الى الاجنبية اذا لم يخف مفسدة والرد واجب على الفور. ك يجب على الرسول تبليغه لانه امانة وعورض بانه بالوديعة اشبه والتحقيق ان الرسول ان التزمه اشبه الامانة والا فوديعة والودائع اذا لم تقبل لم يلزمه شيء ۱۲ قس ۵ قوله حمارا عليه اكاف الاكاف والوكاف للحمار مثل السرج للفرس كذا في الجمع والقطيفة هي كساء له خمل اي الذي يعمل بها وبهم تحصيلها والفطائف جمعه فدكية اي منسوبة الى فدك وهو بفتح الفاء والمهملة قرية بخيبر كذا في المجمع ايضا قوله يعود سعد ابن عبادة بضم المهملة وخفة الموحدة الحارثي بالمثلثة الخزرجي بفتح الخاء المعجمة والراء واسكان الزاء بينهما وبالجيم منسوب الى الخزرج قبيلة من العرب وهو سيدهم قوله ابن سلول بالرفع لان سلولا بفتح السين المهملة وضم اللام الاولى اسم ام عبد الله فهو صفة له ولا يظن ان سلول ابو ابيه واليهود عطف على العبدة ويجوز فيه الجر على البدلية من المشركين والرفع على انه خبر مبتدأ محذوف فقوله واليهود ايضا يحتمل الوجهين او عطف على المشركين فالجر متعين حينئذ قوله عبد الله بن رواحة بفتح الراء وتخفيف الواو وبالمهملة. ك كذا في الكرماني والعيني ۱۲ ۶ قوله فلما غشيت المجلس عجاجة الدابة هو بفتح مهملة وخفة جيم اولى الغبار وخمر اي غطى واليهود عطف على المشركين او على العبدة فان اليهود مشركون لقولهم عزير ابن الله ووقع في بعضها لفظ المسلمين مرة اخرى بعد اليهود وهو سهو واحسن بنفسه صفة اسم لا وخبره مما تقول او هو متعلق به وخبره محذوف ويجوز رفعه بانه خبر لا واسمه محذوف اي لا شيء احسن منه اي ما تقول حسن جدا قاله استهزاء قوله ان كان حقا يصح تعلقه بما بعده او بما قبله وروي احسن بضم همزة فعل مضارع وما تقول بغير من ۱۲ مجمع ۷ قوله اغشنا من غشيته غشيانا اذا جاءه وقوله وهموا اي قصدوا التحارب والتضارب والوجاء بضم المهملة وخفة الموحدة مر تحقيقه في ص۴۲۶ الحرة هذه البروي البلدة والمراد المدينة المنورة وتتوجوه اي جعلوه ملكا والتتويج والتعصيب يحتمل ان يكون حقيقة وان يكون كناية عن جعله ملكا انهما لازمان للملكية قال المهلب كان صلى الله عليه وسلم يستألف بالمال فضلا عن التيجة والكلمة الطيبة ومن استيلافه انه كنى ابن ابي بابي حباب وكل هذا لرجاء ان يميل الى الاسلام وفيه عيادة المريض وركوب الحمار لاشراف الناس والارتداف كذا في الكرماني. والغرض من الحديث قوله انه مر في مجلس الخ فسلم عليهم ولم يرد انه خص المسلمين باللفظ ففيه انه يسلم بلفظ التعميم ويقصد به المسلم وقد اختلف في حكم ابتداء الكافر بالسلام هل يمنع منه ففي حديث ابي هريرة لا تبتدؤا اليهود والنصارى بالسلام واضطروهم الى اضيق الطرق وقال قوم يجوز ابتداءهم به ولكن المراد منع ابتداءهم بالسلام المشروع فلو سلم عليهم بلفظ يقتضي خروجهم كان يقول السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين والسلام على من اتبع الهدى فسائغ ۱۲ قس.

ع هذا محل المطابقة في تقديم اسم المسلم عليه على لفظة السلام ۱۲ ۸ فاتحة كانت او غيرها هذا حجة للحنفية ومر بيانها في ص۴۲۶ ۱۲ ۹ اي في اللفظ الاخير وهو حتى تطمئن جالسا ۱۲ عيني ۱۰ ابن ابي زائدة الاعمى الكوفي ۱۲ ع

(قوله باب من رد فقال عليك السلام) وفيه ثم اسجد اي السجدة الثانية من الركعة الاولى حين تطمئن ساجدا ثم ارفع حتى تطمئن جالسا ثم افعل ذلك في صلاتك كلها لا يخفى ان هذا الحديث صريح في الدلالة على جلسة الاستراحة بل ظاهره وجوب جلسة الاستراحة ولا اقل من كونها سنة او ندبا فانكار الحنفية والمالكية ذلك لا يخلو عن خفاء وكذا هذا الحديث يدل على ثبوت القراءة في الركعات كلها والله تعالى اعلم اه سندي

ه الحديث في الفتح الاخبة ۶ صفة عبد الله بن ابي ۱۲ ۷ اصل الكرب موضع شاق الشخص ۱۲

حتی ھمّوا ان یتوا ثبوا فلم یزل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخفضھم ثم رکب دابتہ حتی دخل علی سعد بن عبادۃ فقال ای سعد
الم تسمع ما قال ابو حباب یرید عبد اللہ بن ابی قال کذا وکذا قال اعف عنہ یا رسول اللہ واصفح فواللہ لقد اعطاک اللہ الذی
اعطاک ولقد اصطلح اھل ھذہ البحرۃ علی ان یتوجوہ فیعصبوہ بالعصابۃ فلما رد اللہ ذلک بالحق الذی اعطاک شرق بذلک
فذلک فعل بہ ما رأیت فعفا عنہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم **باب** ۲۱ من لم یسلم علی من اقترف ذنبا ولم یرد سلامہ حتی تتبین توبتہ والی
متی تتبین توبۃ العاصی وقال عبد اللہ بن عمر ولا تسلموا علی شربۃ الخمر **حدثنا** ۶۲۵۵ ابن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن
ابن شھاب عن عبد الرحمن بن عبد اللہ ان عبد اللہ بن کعب قال سمعت کعب بن مالک یحدث حین تخلف عن تبوک ونھی رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن کلامنا واتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاسلم علیہ فاقول فی نفسی ھل حرک شفتیہ برد السلام ام لا
حتی کملت خمسون لیلۃ واذن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بتوبۃ اللہ علینا حین صلی الفجر **باب** ۲۲ کیف الرد علی اھل الذمۃ بالسلام **حدثنا** ۶۲۵۶
ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال اخبرنی عروۃ ان عائشۃ قالت دخل رھط من الیھود علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا السام
علیک ففھمتھا فقلت علیکم السام واللعنۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مھلا یا عائشۃ فان اللہ یحب الرفق فی الامر کلہ فقلت یا رسول
اللہ اولم تسمع ما قالوا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقد قلت وعلیکم **حدثنا** ۶۲۵۷ عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا مالک عن عبد اللہ بن
دینار عن عبد اللہ بن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا سلم علیکم الیھود فانما یقول احدھم السام علیک فقل وعلیک **حدثنا** ۶۲۵۸
عثمن بن ابی شیبۃ قال حدثنی ھشیم قال اخبرنا عبید اللہ بن ابی بکر بن انس قال حدثنا انس بن مالک قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اذا سلم علیکم اھل الکتاب فقولوا وعلیکم **باب** ۲۳ من نظر فی کتاب من یحذر علی المسلمین لیستبین امرہ **حدثنا** ۶۲۵۹ یوسف بن بھلول قال
حدثنا ابن ادریس قال حدثنی حصین بن عبد الرحمن عن سعد بن عبیدۃ عن ابی عبد الرحمن السلمی عن علی قال بعثنی رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم والزبیر بن العوام وابا مرثد الغنوی وکلنا فارس فقال انطلقوا حتی تأتوا روضۃ خاخ فان بھا امرأۃ من المشرکین معھا
صحیفۃ من حاطب بن ابی بلتعۃ الی المشرکین قال فادرکناھا تسیر علی جمل لھا حیث قال لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال قلنا
این الکتاب الذی معک قالت ما معی کتاب فاتخنا بھا فابتغینا فی رحلھا فما وجدنا شیئا قال صاحبای ما نری کتابا قال قلت لقد
علمت ما کذب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والذی یحلف بہ لتخرجن الکتاب او لاجردنک قال فلما رأت الجد منی اھوت
بیدھا الی حجزتھا وھی محتجزۃ بکساء فاخرجت الکتاب قال فانطلقنا بہ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما حملک یا
حاطب علی ما صنعت قال ما بی الا اکون مؤمنا باللہ وبرسولہ وما غیرت ولا بدلت اردت ان یکون لی عند القوم ید یدفع اللہ بھا

---

۲ الی الخیرۃ ۳ فیعصبوہ ۴ اقترف اکتسب ۵ ۲ بن کعب ۶ لو ۷ ۲ صلوۃ ۸ یرد ۹ اسمع ۱۰ ثنی ۱۱ ثنا ۱۲ انبانا ۱۳ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۴ ۲ من ۱۵ الا ان اکون ۱۶ رسولہ

---

۱ قولہ فیعصبوہ التنویج والتعصیب یحتمل ان یکون حقیقۃ وان یکون کنایۃ عن جعلہ ملکا لانہا لازمان للملکیۃ قال المھلب کان صلعم یتالف بالمال فضلا عن التحیۃ والکلمۃ الطیبۃ ومن استیلافہ انہ کنی ابن ابی بابی حباب وکل ہذا لرجاء ان یمیل الی الاسلام وفیہ عیادۃ المریض وردکوب الحمار لاشراف الناس والارتداف ۱۲ ک ۲ قولہ لم یسلم علی الخ وہو مذہب الجمہور نعم ان خاف ترتب مفسدۃ فی دین او دنیا ان لم یسلم سلم کذا قال النووی وزاد ابن العربی وینوی ان السلام اسم من اسماء اللہ تعالی فکانہ قال اللہ رقیب علیہم والحق بعض الحنفیۃ باہل المعاصی من یتعاطی خوارق المروۃ لکثرۃ المزاح وفحش القول فلا یرد علی احد سلامہ۔ قس ع قولہ الی متی تتبین توبۃ العاصی ای یظہر صحۃ توبتہ وغرضہ ان مجرد التوبۃ لا یوجب الحکم بصحتہا بل لابد من مضی مدۃ یعلم فیہا بالقرائن صحتہا من ندامۃ علی الفائت واقبالہ علی التدارک ونحوہ قال ابن بطال والی متی تتبین توبۃ العاصی لیس فی ذلک حد معین ولکن معناہ انہ لا تتبین توبتہ من ساعتہ ولا یومہ حتی یمر علیہ ما یدل علی ذلک ۱۲ ک ع ح ۳ قولہ فاسلم علیہ الخ اقول مطابقۃ الحدیث للترجمۃ ظاہرۃ لانہ یفہم منہ مجیئہ وتسلیمہ ثم نظرہ الی تحریک الشفتین المبارکتین فی جواب سلامہ فیدل علی انہ صلعم لم یسلم علیہ ولم یرد سلامہ وکذا نہی النبی صلعم عن کلام المتخلفین والسلام فی حکم الکلام وکذا خمسون لیلۃ یدل علی نہایۃ تلک الحالۃ وانہ لما ظہر توبتہ بتوبۃ اللہ تعالی علیہم زال عنہم ما کان قبل من المنع عن الکلام والسلام وقد مر الحدیث بطولہ فی ص ۱۱۵ ج ۲ ۱۲ خ ۴ قولہ فقل وعلیک بالافراد فیہما وباثبات الواو فی الثانی۔ قس قال النووی وعلیکم بالواو علی ظاہرہ ای وعلیکم الموت ایضا ای نحن وانتم فیہ سواء کلنا نموت والثانی ان الواو ہہنا للاستیناف لا للعطف وتقدیرہ وعلیکم ما تستحقونہ من الذم۔ القاضی البیضاوی معناہ واقول علیکم ما تریدون بنا او ما تستحقونہ ولا یکون وعلیکم عطفا علی علیکم فی کلامہم والا تضمن ذلک تقریر دعائہم ۱۲ ک ع ۵ قولہ فقولوا وعلیکم وقیل یقول السلام علیکم بکسر السین بمعنی الحجارۃ ورده ابو عمر بانہ لم یشرع لنا سب اہل الذمۃ وروی عمر عن طاؤس قال یقول وعلاکم السلام بالالف ورده ابو عمر ایضا وذہب جماعۃ من السلف الی انہ یجوز ان یقال فی الرد علیہم علیکم السلام کما یرد علی المسلم واحتج بعضہم بقولہ عز وجل فاصفح عنہم وقل سلام ۱۲ ع ۶ قولہ وابا مرثد الغنوی بفتح المیم وسکون الراء وفتح الثاء المثلثۃ وبالدال المہملۃ وقد ذکر فی باب الجہاد المقداد مکان ابی مرثد ولا منافاۃ لاحتمال الاجتماع بینہما اذ التخصیص بالذکر لا ینفی الغیر ۱۲ ع

۷ قولہ اہوت بیدہا الی حجزتہا الحجزۃ بضم المہملۃ واسکان الجیم وبالزاء معقد الازار وحجزۃ السراویل التی فیہا النکۃ واحتجز الرجل بازارہ ای شدہ علی وسطہ فان قلت مر الحدیث فی باب الجہاد فی باب الجاسوس انہا اخرجت من عقاصہا بالمہملتین والقاف ای شعرہا وہہنا من حجزتہا قلت ربما کان فی الحجزۃ اولا فاخرجتہا واخفتہا فی العقاص فاخرجت منہا ثانیا او بالعکس ک قولہ الا اکون یحتمل کسر ہمزۃ الا وفتحہا واکثر الروایات بالکسر للاستثناء ک قولہ فقال عمر انہ خان اللہ ورسولہ فان قلت کیف قال عمر ذلک وقد سمع من رسول اللہ صلعم صدق ولا تقولوا الا خیرا قلت لعل عمر رض حمل کلامہ صلعم علی انہ علیہ الصلوۃ والسلام حکم بذلک نظرا الی ظاہر مقال حاطب۔ کذا فی الخیر الجاری قولہ وما یدریک لعل اللہ قد اطلع الخ وکلمۃ لعل استعملت استعمال عسی قال النووی معنی الترجی فیہ راجع الی عمر لان وقوع ہذا الامر محقق عندہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ قولہ اعملوا ما شئتم فیہ معنی المغفرۃ لہم فی الآخرۃ والا فلو توجہ علی احد منہم حد اما حق یستوفی منہ قال ابن بطال فیہ ہتک ستر المذنب وکشف المرأۃ العاصیۃ والنظر فی کتاب الغیر اذا کان فیہ تہمۃ علی المسلمین اذ لا حرمۃ للکتاب ولا لصاحبہ۔ ک ومر الحدیث فی ص ۴۵۳ و فی ص ۴۳۴ ۱۲۔

ک لہ ای اعرض عن خطائہ ۱۲ عہ بکسر الراء ای اغتض بہ یعنی بقی فی حلقہ لا یصعد ولا ینزل ۱۲ ک عہ بالنصب علی المفعولیۃ للرد علی تقدیر وجودہ واما علی تقدیر سقوطہ فہو مرفوع ۱۲ خ سہ معناہ تان وارفق وانتصابہ علی المصدریۃ ومر الحدیث فی ص ۴۳۶ ۱۲ لہ بضم الموحدۃ واسکان الہاء وضم اللام الاولی ۱۲ ک صہ اسمہ کنانۃ ابن حصین بفتح الکاف وتشدید النون وبالزاء ۱۲ ع سہ بفتح الغین المعجمۃ والنون وبالواو نسبۃ الی غنی بن مقصر ۱۲ ع عہ اسمہا سارۃ بالسین المہملۃ والراء ۱۲ ع ک لہ للتشہی بفتح الہمزۃ ۱۲ قس لعہ ای الدین یعنی لم ارتد عن الاسلام ۱۲ ع۔

حل اللغات

اقترف ای اکتسب حجزتہا بضم الحاء وسکون الجیم معقد ازارہا ما غیرت ای دینی یرید انہ لم یرتد عن الاسلام ید ای منۃ ونعمۃ ۱۲۔

عن اهلی ومالی ۲ ولیس من اصحابك هناك الا وله من یدفع الله به عن اهله ومالہ قال صدق فلا تقولوا الا خیرا قال فقال عمر ابن الخطاب انه قد خان الله ورسوله والمؤمنین فدعنی فلاضرب عنقه قال فقال یا عمر وما یدریك لعل الله قد اطلع علی اهل بدر فقال اعملوا ما شئتم فقد وجبت لکم الجنة قال فدمعت عینا عمر وقال الله ورسوله اعلم **باب** ۲۴ کیف یکتب ۲ الی اهل الکتاب **حدثنا** ۶۲۶۰ محمد بن مقاتل ابو الحسن قال اخبرنا عبد الله اخبرنا یونس عن الزهری قال اخبرنی عبید الله بن عتبة ان عبد الله بن عباس اخبره ان ابا سفین بن حرب اخبره ان هرقل ارسل الیه فی نفر من قریش وکانوا تجارا بالشام فاتوه فذکر الحدیث قال ثم دعا بکتاب رسول الله صلی الله علیه وسلم فقرئ فاذا فیه بسم الله الرحمن الرحیم من محمد عبد الله ورسوله الی هرقل عظیم الروم السلام علی من اتبع الهدی اما بعد **باب** ۲۵ بمن یبدأ فی الکتاب وقال ۶۲۶۱ اللیث حدثنی جعفر بن ربیعة عن عبد الرحمن بن هرمز ۲ عن ابی هریرة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم انه ذکر رجلا من بنی اسرائیل اخذ خشبة فنقرها فادخل فیها الف دینار صحیفة منه الی صاحبه وقال عمر بن ابی سلمة عن ابیه سمع ابا هریرة قال قال النبی صلی الله علیه وسلم نجر خشبة فجعل المال فی جوفها وکتب الیه صحیفة من فلان الی فلان **باب** ۲۶ قول النبی صلی الله علیه وسلم قوموا الی سیدکم **حدثنا** ۶۲۶۲ ابو الولید قال حدثنا شعبة عن سعد بن ابراهیم عن ابی امامة بن سهل ابن حنیف عن ابی سعید ان اهل قریظة نزلوا علی حکم سعد فارسل النبی صلی الله علیه وسلم الیه فجاء فقال قوموا الی سیدکم او قال خیرکم فقعد عند النبی صلی الله علیه وسلم فقال هؤلاء نزلوا علی حکمك قال فانی احکم ان تقتل مقاتلتهم وتسبی ذراریهم فقال لقد حکمت بما حکم به الملك قال ابو عبد الله افهمنی بعض اصحابی عن ابی الولید من قول ابی سعید الی حکمك **باب** ۲۷ المصافحة قال ابن مسعود علمنی النبی صلی الله علیه وسلم التشهد وکفی بین کفیه وقال کعب بن مالك دخلت المسجد فاذا برسول الله صلی الله علیه وسلم فقام الی طلحة بن عبید الله یهرول فصافحنی وهنانی **حدثنا** ۶۲۶۳ عمرو بن عاصم ۲ حدثنا همام عن قتادة ۳ قلت لانس اکانت المصافحة فی اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم قال نعم **حدثنا** ۶۲۶۴ یحیی بن سلیمان قال حدثنی ابن وهب قال اخبرنی حیوة قال حدثنی ابو عقیل زهرة بن معبد سمع جده عبد الله بن هشام قال کنا مع النبی صلی الله علیه وسلم وهو اخذ بید عمر بن الخطاب **باب** ۲۸ الاخذ بالیدین وصافح حماد بن زید ابن المبارك بیدیه **حدثنا** ۶۲۶۵ ابو نعیم قال حدثنا سیف بن سلیمان قال سمعت مجاهدا یقول حدثنی عبد الله بن سخبرة ابو معمر قال سمعت ابن مسعود یقول علمنی النبی صلی الله علیه وسلم وکفی بین کفیه التشهد کما یعلمنی السورة من القرآن التحیات لله والصلوات والطیبات السلام علیك ایها النبی ورحمة الله وبرکاته السلام علینا وعلی عباد الله الصالحین اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله وهو بین ظهرانینا فلما قبض قلنا السلام علی یعنی علی النبی صلی الله علیه وسلم

---

۱ فقال فاضرب اضرب فقال ۲ الکتاب ۲ الاعرج عن ابی هریرة نقر حتی صافحنی ۳،۲ قال بالید بالیمین رسول الله الی قوله عبده ورسوله

---

۱ قوله السلام علی من اتبع الهدی ولیس المراد منه التحیة لانه لم یسلم فلیس هو من اتبع الهدی فهو سلام مقید لا تمسك به لمن اجاز مکاتبة اهل الکتاب بالسلام عند الحاجة وفیه جواز کتابة البسملة الی اهل الکتاب وتقدیم اسم الکاتب علی المکتوب الیه ۱۲ قس **۲ قوله** الی صاحبه ای الذی اقرضه وهو النجاشی قوله قال عمر بن ابی سلمة صدوق لیس له عند البخاری سوی هذا الموضع المعلق. ف قوله نجر خشبة بالنون والجیم المفتوحتین والراء ولابی ذر عن الکشمیهنی نقر بالقاف قوله من فلان الی فلان فقدم الکاتب اسمه علی المکتوب الیه ولعل البخاری خص سیاق هذا الحدیث لعدم وجدانه ما هو علی شرطه وهو علی قاعدته فی الاحتجاج بشرع من قبلنا اذا لم ینکر لا سیما اذا ذکر فی مقام المدح لفاعله. قس قال المهلب السنة ان یبدأ الکاتب بنفسه وروی ابو داؤد من طریق ابن سیرین عن ابی العلاء الحضرمی عن العلاء انه کتب الی النبی صلعم فبدأ بنفسه واخرج عبد الرزاق عن معمر عن ایوب قرأت کتابا من العلاء بن الحضرمی الی محمد رسول الله وعن معمر عن ایوب انه ربما کان یبدأ باسم الرجل قبله اذا کتب الیه وسئل مالك عنه فقال لا بأس به ۱۲ ع **۳ قوله** ان اهل قریظة بتصغیر القرظ بالقاف والراء والظاء قبیلة من الیهود کانوا فی قلعة وسعد هو ابن معاذ ومقاتلتهم ای الطائفة المقاتلة ای الرجال والذراری بتخفیف الیاء وتشدیدها جمع الذریة ای النساء والصبیان والملك ای الله لانه الملك الحقیقی علی الاطلاق وروی بفتح اللام ای بحکم جبریل الذی جاء به من عند الله وفیه استحباب القیام عند دخول الافضل وهو غیر القیام المنهی لان ذلك بمعنی الوقوف وهذا بمعنی النهوض. ف قال النووی فی شرح المصابیح معناه قوموا الی اعانته وانزاله من دابته ولو کان المراد التعظیم لقال قوموا لسیدکم واعترض علیه الطیبی بانه لا یلزم من کونه لیس للتعظیم ان لا یکون للاکرام وما اشتمل به من الفرق بین الی واللام ضعیف لان الی فی هذا المقام اخص من اللام کانه قیل قوموا وامشوا الیه تلقیا واکراما وهذا ماخوذ من ترتب الحکم علی الوصف المناسب المشعر بالعلیة فان قوله سیدکم علة للقیام له وذلك لکونه شریفا علی القدر. ع قوله الی حکمك قال البخاری انا سمعت من ابی الولید علی حکمك وبعض الاصحاب نقلوا عنه الی بحرف الانتهاء بدل حرف الاستعلاء ۱۲ ک **۴ قوله** باب المصافحة وهی المفاعلة من صفح الکف بالکف واقبال الوجه بالوجه وقال الکرمانی المصافحة الاخذ بالید وهو مما یؤکد المحبة. ع فالمصافحة سنة مجمع علیها عند الثلاثة لکن یستثنی من ذلك المرأة الاجنبیة والامرد الحسن. قس قوله قال کعب بن مالك الخ وهذا التعلیق قطعة من قصة کعب بن مالك مضت مطولة فی غزوة تبوك فی امر توبته قوله یهرول جملة وقعت حالا من الهرولة وهو ضرب من العدو وقوله هنانی بقبول التوبة ونزول الآیة وطلحة بن عبید الله احد العشرة المبشرة بالجنة. ع وکعب بن مالك هو احد الثلثة الذین خلفوا عن المتعذرین عن التخلف من غزوة تبوك ۱۲ ک **۵ قوله** وهو آخذ بید عمر بن الخطاب الحدیث اقتصر منه علی الغرض ههنا لان الاخذ بالید یستلزم التقاء صفحة الید بصفحة الید غالبا وساقه بتمامه فی الایمان والنذور ۱۲ قس. **۶ قوله** باب الاخذ بالیدین بالتثنیة ولابی ذر عن الحموی والمستملی بالافراد وفی نسخة بالیمین وهو غلط وسقطت هذه الترجمة واثرها وحدیثها من روایة النسفی ولما کان الاخذ بالید یجوز ان یقع من غیر مصافحة افردوه بهذا الباب. کذا فی الفتح والقسطلانی ۱۲ **۷ قوله** وصافح حماد الخ ابن المبارك هو عبد الله بن المبارك المروزی احد الائمة الاعلام وحفاظ الاسلام وتفقه علی ابی حنیفة وسفیان الثوری وعدة اصحابنا من جملة اصحاب ابی حنیفة وقال ابن سعد مات سنة احدی وثمانین ومائة وله ثلاث وستون سنة وروی له الجماعة وقال البخاری فی ترجمة عبد الله بن سلمة المروزی حدثنی اصحابنا یحیی وغیره عن اسمعیل بن ابراهیم قال رأیت حماد بن زید وجاءه ابن المبارك بمکة فصافحه بکلتا یدیه ویحیی المذکور ابو جعفر البیکندی وقد اخرج الترمذی من حدیث ابن مسعود رفعه من تمام التحیة الاخذ بالید وفی سنده ضعف ۱۲ ع **۸ قوله** سیف بن سلیمان بفتح السین المهملة وسکون الیاء آخر الحروف وبالفاء ابن ابی سلیمان ویقال ابن سلیمان المخزومی مولی بنی مخزوم وقال یحیی القطان کان حیا سنة خمسین ومائة وکان عندنا ثقة یصدق ویحفظ وعبد الله بن سخبرة بفتح السین المهملة وسکون الخاء المعجمة وفتح الباء الموحدة وبالراء الازدی الکوفی ۱۲ ع **۹ قوله** بین ظهرانینا بنونین مفتوحتین بینهما یاء آخر الحروف ساکنة واصله ظهرینا بالتثنیة ای ظهر المتقدم والمتاخر ای بیننا فزیدت الالف والنون للتاکید قال الجوهری النون مفتوحة لا غیر قوله فلما قبض الخ هکذا جاء فی هذه الروایة دون الروایات المتقدمة فظاهرها انهم کانوا یقولون السلام علیك ایها النبی ورحمة الله بکاف الخطاب فی حیات النبی صلعم فلما مات ترکوا الخطاب وذکروه بلفظ الغیبة فصاروا یقولون السلام علی النبی صلعم ۱۲ ع.

ع اسمه صخر بفتح المهملة وسکون المهملة وسکون المعجمة ۱۲ ک **عه** بکسر الهاء وفتح الراء وسکون القاف ملك الروم ۱۲ ک **سه** بضم التاء وشدة الجیم وبکسرها وتخفیفها جمع التاجر ۱۲ ک **لله** ای بنفس الکاتب والمکتوب الیه ۱۲ ع **صه** ابن سعد الفهمی بفتح الفاء وسکون الهاء ۱۲ ک **سه** النجر نحت الخشب ۱۲ ق **حه** مفعول ثان لقوله علمنی ۱۲ **له** القائل بهذا هو البخاری رح ۱۲.

باب ۲۹ المعانقة وقول الرجل کیف اصبحت ۶۲۶۶ **حدثنا** اسحق قال اخبرنا بشر بن شعیب قال حدثنی ابی عن الزهری ح وحدثنا احمد
ابن صالح قال حدثنا عنبسة قال حدثنا یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی عبد الله بن کعب ان عبد الله بن عباس اخبره ان علی بن ابی
طالب خرج من عند النبی صلی الله علیه وسلم فی وجعه الذی توفی فیه فقال الناس یا ابا حسن کیف اصبح رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال اصبح
بحمد الله بارئا فاخذ بیده العباس فقال الا تراه انت والله بعد ثلث عبد العصا والله انی لاری رسول الله صلی الله علیه وسلم سیتوفی فی
وجعه انی لاعرف فی وجوه بنی عبد المطلب الموت فاذهب بنا الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فنسئله فیمن یکون الامر فان کان فینا علمنا
ذلک وان کان فی غیرنا امرناه فاوصی بنا قال علی والله لئن سألناها رسول الله صلی الله علیه وسلم فمنعناها لا یعطینا ها الناس ابدا لا
اسألها رسول الله صلی الله علیه وسلم ابدا **باب** ۳۰ من اجاب بلبیک وسعدیک ۶۲۶۷ **حدثنا** موسی بن اسمعیل قال حدثنا همام عن قتادة
عن انس عن معاذ قال انا ردیف النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا معاذ قلت لبیک وسعدیک ثم قال مثله ثلثا هل تدری ما حق الله علی
العباد ان یعبدوه ولا یشرکوا به شیئا ثم سار ساعة فقال یا معاذ قلت لبیک وسعدیک قال هل تدری ما حق العباد علی الله اذا فعلوا
ذلک ان لا یعذبهم ۶۲۶۸ **حدثنا** هدبة قال حدثنا همام حدثنا قتادة عن انس عن معاذ بهذا **حدثنا** عمر بن حفص قال حدثنا ابی
قال حدثنا الاعمش قال حدثنا زید بن وهب قال حدثنا والله ابو ذر بالربذة قال کنت امشی مع النبی صلی الله علیه وسلم فی حرة
المدینة عشاء استقبلنا احد فقال یا ابا ذر ما احب ان احدا لی ذهبا تاتی علی لیلة او ثلث عندی منه دینار الا ارصده لدین
الا ان اقول به فی عباد الله هکذا وهکذا وهکذا وارانا بیده ثم قال یا ابا ذر قلت لبیک وسعدیک یا رسول الله قال الاکثرون
هم الاقلون الا من قال هکذا وهکذا ثم قال لی مکانک لا تبرح یا ابا ذر حتی ارجع فانطلق حتی غاب عنی فسمعت صوتا فتخوفت
ان یکون عرض لرسول الله صلی الله علیه وسلم فاردت ان اذهب ثم ذکرت قول رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تبرح فمکثت قلت یا
رسول الله سمعت صوتا خشیت ان یکون عرض لک ثم ذکرت قولک فقمت فقال النبی صلی الله علیه وسلم ذاک جبرئیل اتانی فاخبرنی انه
من مات من امتی لا یشرک بالله شیئا دخل الجنة قلت یا رسول الله وان زنی وان سرق قال وان زنی وان سرق قلت لزید انه بلغنی انه
ابو الدرداء فقال اشهد لحدثنیه ابو ذر بالربذة وقال الاعمش وحدثنی ابو صالح عن ابی الدرداء نحوه وقال ابو شهاب عن الاعمش یمکث
عندی فوق ثلث **باب** ۳۱ لا یقیم الرجل الرجل من مجلسه ۶۲۶۹ **حدثنا** اسمعیل بن عبد الله قال حدثنی مالک عن نافع عن ابن عمر عن
النبی صلی الله علیه وسلم قال لا یقیم الرجل الرجل من مجلسه ثم یجلس فیه **باب** ۳۲ قول الله تعالی اذا قیل لکم تفسحوا فی المجلس فافسحوا
یفسح الله لکم الایة ۶۲۷۰ **حدثنا** خلاد بن یحیی قال حدثنا سفین عن عبید الله عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم

---

۲ للنبی صلی الله علیه وسلم حدثنا ۲ قال اخبرنی عبد الله بن کعب ان عبد الله بن عباس اخبره ان علیا یعنی ابن ابی طالب خرج من عند النبی صلی الله علیه وسلم
۲ بن مالک علیا یعنی الحسن قال الثلث منعناها وانی لا اسالها رسول الله ۲ قالت لا قال حق الله علی العباد ۲ قال رسول الله احدا دینارا لا فخشیت

ک ۵۱ قوله باب المعانقة قال شارح التراجم ترجم البخاری ولم یذکر فیها شیئا وانما ذکر فی کتاب البیع فی باب ما ذکر فی الاسواق فی معانقة الرجل لصاحبه عند قدومه من السفر وعند لقائه وعند قول کیف اصبحت فلعل البخاری اخذ المعانقة من عاداتهم عند قولهم کیف اصبحت واکتفی بکیف واصبحت لاقتران المعانقة به عادة او انه ترجم ولم یتفق له حدیث یوافقه فی المعنی ولا طریق سند آخر لحدیث معانقة الحسن ولم یران یرد به بذلک الاستدلال انه لیس عادته اعادة السند الواحد مرارا قال ابن بطال ترجم الباب بالمعانقة وانما اراد ان یدخل فیه حدیث معانقته صلعم الحسن فلم یجد له سندا غیر السند الذی ذکره فی البیع فمات قبل ذلک وبقی الباب فارغا من ذکر المعانقة وتحته باب قول الرجل کیف اصبحت فلما وجد ناسخ الکتاب الترجمتین التوالیتین ظنها واحدة اذ لم یجد بینهما حدیثا والابواب الفارغة فی هذا الجامع کثیرة وفیه جواز الاخذ بالید ای المصافحة والسوال عن حال العلیل وجواز الیمین علی ما قام علیه الدلیل واختلفوا فی تقبیل الید فائده مالک واجازه آخرون ۱۲ ک ۵۲ قوله قلت لبیک وسعدیک لبیک معناه انا مقیم علی طاعتک من قولهم لب فلان بالمکان اذا اقام به وقیل معناه اجابة بعد اجابة وهذا من المصادر التی حذف فعلها لکونه وقع مثنی وذلک یوجب حذف فعله قیاسا لانهم لما ثنوه صار کانهم ذکروه مرتین فکانه قال لبیا لبیا ولا یستعمل الا مضافا ومعنی لبیک الدوام والملازمة فکانه اذا قال لبیک قال ادوم علی طاعتک واقیمها مرة بعد اخری واما سعدیک فمعناه فی العبادة انا متبع امرک غیر مخالف لک فاسعدنی علی متابعته اسعادا بعد اسعاد واما فی اجابة المخلوق فمعناه اسعدک اسعادا بعد اسعاد ای مرة بعد اخری قوله ان لا یعذبهم ای هو ان لا یعذبهم فان قلت لا یجب علی الله تعالی شیء قلت الحق بمعنی الثابت او هو واجب بایجابه علی ذاته او هو کالواجب نحو زید اسد قال ابن بطال فان اعترض المرجیة به فجواب اهل السنة لهم ان هذا اللفظ خرج علی المزاوجة والمقابلة نحو وجزاء سیئة سیئة ۱۲ ک ۵۳ قوله حدثنا والله ابو ذر بالربذة ذکر القسم تاکیدا او مبالغة وفعالما قیل له ان الراوی له هو ابو الدرداء لا ابو ذر ویشعر به آخر الحدیث والربذة بالراء والموحدة والمعجمة المفتوحات موضع علی ثلث مراحل من المدینة قریبة من ذات عرق وابو ذر بفتح المعجمة وشدة الراء اسمه جندب بضم الجیم الغفاری ۱۲

ک ۵۴ قوله حرة المدینة بفتح الحاء المهملة وتشدید الراء وهی الارض ذات الحجارة السود وهی ارض بظاهر المدینة فیها حجارة سود کثیرة ـ ع قوله استقبلنا احد بفتح اللام مسندا الی احد وآحد رفع علی الفاعلیة جبل بالمدینة وللاصیلی استقبلنا بسکون اللام مسندا الی ضمیر المتکلمین واحدا نصب علی المفعولیة ۱۲ قس ۵۵ قوله الا ارصده بفتح الهمزة وضم الصاد والابی ذر بضم الهمزة وکسر الصاد من الرباعی والاستثناء مفرغ وللاصیلی لا ارصده ای لا اعده ـ قس صفة لدینار وقوله الا ان اقول استثناء من اول الکلام استثناء مفرغ والقول فی عباد الله الصرف فیهم والانفاق علیهم وقوله هکذا ثلاث مرات ای یمینا وشمالا وقداما ۱۲ ع ک ۵۶ قوله خشیت بالمعجمتین ای خفت ولابی ذر عن الحموی بالحاء والسین المهملتین والموحدة ـ قس وابو الدرداء اسمه عویمر بن زید الانصاری وانما دخل اللام علیه لان الشهادة فی حکم القسم ۱۲ ک ۵۷ قوله یمکث عندی فوق ثلث کان فی الطریق السابق التردید بین اللیلة والثلث مع عندی منه دینار وههنا الجزم بلفظ یمکث عندی فوق ثلث ۱۲ خ ۵۸ قوله لا یقیم نفی بمعنی النهی فقیل انه للتحریم وقیل للتنزیه وهو من باب الآداب ومحاسن الاخلاق ـ ک قال النووی قال اصحابنا هذا فی حق من جلس فی موضع من المسجد او غیره للصلوة مثلا ثم فارقه لیعود الیه کارادة الوضوء مثلا او لشغل یسیر ثم یعود لا یبطل حقه فی الاختصاص به وله ان یقیم من خالفه وقعد فیه وللقاعد ان یعطیه واختلف هل یجب علیه علی وجهین اصحهما الوجوب وقیل یستحب وهو مذهب مالک قال اصحابنا انما یکون احق به فی تلک الصلوة دون غیرها ولا فرق بین ان یقوم منه ویترک سجادته ونحوها ام لا وقال عیاض اختلف العلماء فیمن اعتاد بموضع من المسجد للتدریس ۱۲ ع ۵۹ قوله اذا قیل لکم تفسحوا الآیة واختلف فی معنی الآیة فقیل ان ذلک خاص بمجلس النبی صلعم وذهب الجمهور الی انها عامة فی مجلس من مجالس الخیر قوله فافسحوا یفسح الله لکم توسعوا یوسع الله علیکم منازلکم فی الدنیا والآخرة ۱۲ ف

ع بفتح العین المهملة وسکون النون وفتح الباء الموحدة وبالسین المهملة ابن خالد الایلی ۱۲ ع ع هذا محل المطابقة للجزء الثانی من الترجمة ۱۲ ع ای شاورناه وقیل طلبنا منه الوصیة فیه ۱۲ لله اشارة الی الاعتقادیات ۱۲ ک ص بلفظ المجهول ای ظهر علیه احد او اصابه آفة ۱۲ ع ـ ص مر الحدیث فی ص ۳۰۷ ج ۱ فی الاستقراض ۱۲ ص هو عبد ربه الخیاط بالمهملتین والنون ۱۲ ک ل بفتح المعجمة وشدة اللام وبالمهملة ابن یحیی الکوفی ۱۲ ک ـ

انه نهی ان یقام الرجل من مجلسه ثم یجلس فیه اٰخر ولکن تفسحوا وتوسعوا وکان ابن عمر یکرہ ان یقوم الرجل من مکانہ ثم یجلس مکانہ **باب** من قام من مجلسه او بیتہ ولم یستأذن اصحابہ او تہیأ للقیام لیقوم الناس **حدثنا** الحسن بن عمر قال حدثنا معتمر قال سمعت ابی یذکر عن ابی مجلز عن انس بن مالک قال لما تزوج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زینب بنت جحش دعا الناس طعموا ثم جلسوا یتحدثون قال فاخذ کانہ یتہیأ للقیام فلم یقوموا فلما رای ذلک قام فلما قام قام من قام معہ من الناس وبقی ثلثۃ وان النبی صلی اللہ علیہ وسلم جاء لیدخل فاذا القوم جلوس ثم انہم قاموا فانطلقوا قال فجئت فاخبرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہم قد انطلقوا فجاء حتی دخل فذہبت ادخل فارخی الحجاب بینی وبینہ فانزل اللہ یا ایہا الذین امنوا لا تدخلوا بیوت النبی الا ان یؤذن لکم الی قولہ ان ذلکم کان عند اللہ عظیما **باب** الاحتباء بالید وہو القرفصاء **حدثنا** محمد بن ابی غالب قال حدثنا ابراہیم بن المنذر الحزامی قال حدثنا محمد بن فلیح عن ابیہ عن نافع عن ابن عمر قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بفناء الکعبۃ محتبیا بیدہ ہکذا **باب** من اتکأ بین یدی اصحابہ قال خباب اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وہو متوسد بردۃ قلت الا تدعو اللہ فقعد **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال حدثنا بشر بن المفضل قال حدثنا الجریری عن عبد الرحمن ابن ابی بکرۃ عن ابیہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا اخبرکم باکبر الکبائر قالوا بلی یا رسول اللہ قال الاشراک باللہ وعقوق الوالدین **حدثنا** مسدد قال حدثنا بشر مثلہ وکان متکئا فجلس فقال الا وقول الزور فما زال یکررہا حتی قلنا لیتہ سکت **باب** من اسرع فی مشیہ لحاجۃ او قصد **حدثنا** ابو عاصم عن عمر بن سعید عن ابن ابی ملیکۃ ان عقبۃ بن الحرث حدثہ قال صلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم العصر فاسرع ثم دخل البیت **باب** السریر **حدثنا** قتیبۃ قال حدثنا جریر عن الاعمش عن ابی الضحی عن مسروق عن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی وسط السریر وانا مضطجعۃ بینہ وبین القبلۃ تکون لی الحاجۃ فاکرہ ان اقوم فاستقبلہ فانسل انسلالا **باب** من القی لہ وسادۃ **حدثنا** اسحاق قال حدثنا خالد ح وحدثنی عبد اللہ بن محمد قال حدثنا عمرو بن عون حدثنا خالد عن خالد عن ابی قلابۃ قال اخبرنی ابو الملیح قال دخلت مع ابیک زید علی عبد اللہ بن عمرو فحدثنا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذکر لہ صومی فدخل علی فالقیت لہ وسادۃ من ادم حشوہا لیف فجلس علی الارض وصارت الوسادۃ بینی وبینہ فقال لی اما یکفیک من کل شہر ثلثۃ ایام قلت یا رسول اللہ قال خمسا قلت یا رسول اللہ قال سبعا قلت یا رسول اللہ قال تسعا قلت یا رسول اللہ قال احدی عشرۃ قلت یا رسول اللہ قال لا صوم فوق صوم داود شطر الدہر صیام یوم وافطار یوم **حدثنا** یحیی بن جعفر قال حدثنا یزید عن شعبۃ عن مغیرۃ عن ابراہیم عن علقمۃ انہ قدم الشام ح وحدثنا

---

۱ قولہ یکرہ ان یقوم الخ وکان ہذا ورعا منہ لانہ ربما استحیی ذلک القائم فقام لہ من مجلسہ من غیر طیب قلبہ اولان الایثار بالقرب خلاف الاولی فیمتنع من ذلک لئلا یرتکب احد بسببہ خلاف الاولی قالوا انما یجمل الایثار بحظوظ النفس وامور الدنیا دون القربۃ ۱۲ ک **۲** قولہ باب من قام الخ ای ہذا باب من یذکر فیہ من قام من مجلسہ وکان عندہ ناس اطالوا الجلوس عندہ فاستحیی ان یقول لہم قوموا او ہو معنی ولم یستاذن اصحابہ ۱۲ ع **۳** قولہ فاخذ ای طفق یتحرک کانہ یتہیأ للقیام واستحیی ان یقول لہم قوموا لانہ علی خلق عظیم وفیہ انہ لا ینبغی لاحد ان یطول الجلوس بعد قضاء حاجتہ التی دخل لہا وفیہ ان لصاحب الدار ان یقوم من عندہ ویظہر التثاقل علیہ ک وفیہ انہ لا ینبغی لاحد ان یدخل بیت غیرہ الا باذنہ وان صاحب المنزل اذا خرج من منزلہ لم یکن للماذون لہ فی الدخول ان یقیم الا باذن جدید واللہ اعلم ۱۲ فتح **۴** قولہ باب الاحتباء الخ احتبی الرجل اذا جمع ظہرہ وساقیہ بعمامۃ والقرفصاء بضم القاف وسکون الراء وفتح الفاء وضمہا وبالمہملۃ ممدود او مقصور ک ان کسرت القاف والفاء قصرتہ وان ضممتہما مددتہ۔ قس سرب من القعود واذا قلت قعد فلان القرفصاء فکانک قلت قعد قعودا محددا وہو ان یجلس علی الیتیہ ویلصق فخذیہ ببطنہ وتحتی بیدیہ فیضمہما علی ساقیہا ک وقال ابن فارس وغیرہ الاحتباء ان یجمع ثوبہ بظہرہ ورکبتیہ وقیل القرفصاء الاعتماد علی عقبیہ ومس الیتیہ بالارض ۱۲ قس **۵** قولہ محمد بن ابی غالب ہو القوسی بالقاف المضمومۃ وبعد الواو الساکنۃ میم فمہملۃ نزل بغداد وہو من صغار شیوخ البخاری ومات قبلہ بست سنین ولیس لہ عندہ سوی ہذا الحدیث حدیث آخر یقال لہ محمد بن ابی غالب الواسطی۔ ف قولہ محتبیا بیدہ ہکذا وقع مختصرا والاحتباء قد یکون بالید وقد یکون بالیدین فظاہر ہذا الحدیث انہ کان بالید واما بالیدین فقد رواہ ابو داؤد من حدیث ابی سعید ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا جلس احتبی بیدیہ ۱۲ ع **۶** قولہ خباب بفتح الخاء المعجمۃ وشدۃ الموحدۃ الاولی ابن الارت بفتح الہمزۃ والراء وتشدید الفوقانیۃ الکوفی ومتوسد ہو من قولہم وسدتہ الشئ فتوسدہ اذا جعلہ تحت رأسہ مر الحدیث فی اواسط باب علامات النبوۃ ص۳۳۹ ج۱ قال شکونا الی النبی صلعم وہو متوسد بردۃ فی ظل الکعبۃ فقلنا الا تدعو لنا الا تستنصر لنا فقال کان الرجل ممن کان قبلکم یحفر لہ الارض فیجعل فیہا فیجاء بالمنشار فیوضع علی رأسہ فیشق باثنین وما یصدہ عن دینہ واللہ لیتمن ہذا الامر الی آخر الحدیث ۱۲ ک **۷** قولہ عقوق الوالدین فان قلت العقوق کیف یکون فی درجۃ الاشراک وہو کفر قلت ادخل فی سلکہ تعظیما لامر الوالدین وتغلیظا علی العاق او المراد ان اکبر الکبائر فیما یتعلق بحق اللہ الاشراک وفیما یتعلق بحق الناس العقوق قال تعالی وقضی ربک ان لا تعبدوا الا ایاہ وبالوالدین احسانا ۱۲ ک ع **۸** قولہ ثم دخل البیت تمامہ فقرع الناس من سرعتہ فخرج علیہم فقال ذکرت شیئا من تبر عندنا فکرہت ان یحبسنی فامرت بقسمتہ ۱۲ ک **۹** قولہ باب السریر ای ہذا باب فی بیان حکم اتخاذ السریر وہو معروف قال الراغب انہ ماخوذ من السرور لانہ فی الغالب لاولی النعمۃ قال وسریر المیت یشبہہ فی الصورۃ وللتفاؤل بالسرور وقد یعبر عن السریر بالملک ویجمع علی اسرۃ وسررۃ بضمتین۔ ع قولہ فانسل بالرفع والشدۃ علی صیغۃ المتکلم عطف علی تکون وفیہ جواز اتخاذ السریر وجواز الصلوۃ فیہا وجواز اضطجاع المرأۃ بحضرۃ زوجہا کذا قال العینی ۱۲ **۱۰** قولہ باب من القی لہ وسادۃ مرفوع بالقی وانما ذکر الضمیر لان تانیث الوسادۃ غیر حقیقی والوسادۃ المخدۃ ویقال لہا وسادۃ ایضا وہو بکسر الواو وتقولہا بذیل بالہمزۃ بدل الواو۔ ع وہی ما یوضع علیہ الرأس وقد تتوکأ علیہ وہو المراد ہہنا۔ فتح قولہ حدثنا اسحق ای ابن شاہین بالمعجمۃ وکسر الہاء الواسطی وخالد ہو ابن عبد اللہ الطحان وعمرو بن عون بفتح المہملۃ واسکان الواو وبالنون وخالد الاول ہو المذکور آنفا وخالد الثانی ہو ابن مہران بکسر المیم وتسکین الہاء الحذاء وابو قلابۃ بکسر القاف وخفۃ اللام وبالموحدۃ عبد اللہ بن زید الجرمی بفتح الجیم واسکان الراء وابو الملیح بفتح المیم وکسر اللام وبالمہملۃ عامر بن اسامۃ الہذلی البصری وزید ہو والد ابی قلابۃ وعبد اللہ بن عمرو بن العاص کان یصوم الدہر کلہ۔ ک **۱۱** قولہ قلت یا رسول اللہ فان قلت کیف مطابقتہ للسوال قلت تتمتہ محذوف ای اطیق اکثر من ذلک یا رسول اللہ او لا یکفینی ذلک۔ ک ای اتمس الزیادۃ او استزیدہ۔ خ قولہ شطر الدہر ای نصف الدہر وہو منصوب علی الاختصاص قولہ صیام یوم یجوز نصبہ علی الاختصاص ویجوز رفعہ علی انہ خبر مبتدأ محذوف ای ہو صیام یوم وافطار یوم وانما کان ہذا افضل لزیادۃ المشقۃ فیہ اذ من سرد الصوم صار الصوم طبیعتہ فلا یحصل لہ مقاساۃ منہ ۱۲ ع **۱۲** قولہ مغیرۃ بضم المیم وکسر ہا باللام ودونہا ابن مقسم بکسر المیم وفتح المہملۃ الضبی۔ ک ع وابو الدرداء اسمہ عویمر بن مالک قولہ صاحب السر قال الکرمانی السر ہو سر النفاق وہو انہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکر اسماء المنافقین وعینہم لحذیفۃ وخصصہ بہذہ المنقبۃ اذ لم یطلع علیہ احد غیرہ قلت المراد بالسر فیما قیل انہ علیہ السلام اسر الی حذیفۃ باسماء سبعۃ وعشرین من المنافقین لم یعلمہم لاحد غیرہ وکان عمر رض اذا مات من شک فیہ رصد حذیفۃ فان خرج لجنازتہ خرج والا لم یخرج قولہ الذی اجارہ اللہ الخ وذلک انہ دعا لہ بامانہ من الشیطان وقال انہ طیب مطیب قولہ والوسادۃ فی روایۃ الکشمیہنی والوسادۃ وکان ابن مسعود صاحب سواک رسول اللہ صلعم ووسادتہ ومطہرتہ قال الکرمانی والمشہور بدل الوسادۃ السواد بکسر السین المہملۃ ای السرار ای المسارۃ قال الخطابی السواد السرار وہو ما روی عنہ علیہ السلام قال لہ اذنک علی ان ترفع الحجاب وتسمع سوادی وکان عم یختص عبد اللہ اختصاصا شدیدا لا یحجبہ اذا جاء ولا یردہ اذا سأل ۱۲ ع

عہ بکسر المیم وسکون الجیم وفتح اللام وبالزاء اسمہ لاحق ۱۲ ک۔

عہ بکسر المہملۃ وبالزاء نسبۃ الی حزام احد اجدادہ ۱۲ ع **عہ** بکسر الفاء ما امتد من جوانبہا ۱۲ **لعہ** علی صیغۃ المفعول من التفعیل ۱۲ **صہ** مصغرا ومنسوبا اسمہ سعید بن ایاس ۱۲ **عہ** ای مقصود وہو اہم من الحاجۃ ۱۲ خ **عہ** الخطاب لابی قلابۃ وہو عبد اللہ وابوہ زید ۱۲ ع۔

ابو الولید قال حدثنا شعبة عن مغیرة عن ابراهیم قال ذهبت الی علقمة الی الشام فاتی المسجد فصلی رکعتین فقال اللهم ارزقنی جلیسا فقعد الی ابی الدرداء فقال ممن انت فقال من اهل الکوفة قال الیس فیکم صاحب السر الذی کان لا یعلمه غیره یعنی حذیفة الیس فیکم او کان فیکم الذی اجاره الله علی لسان رسول صلی الله علیه وسلم من الشیطان یعنی عمارا الیس فیکم صاحب السواک والوساد یعنی ابن مسعود کیف کان عبد الله یقرأ واللیل اذا یغشی قال والذکر والانثی فقال ما زال هؤلاء حتی کادوا یشکوننی وقد سمعتها من رسول الله صلی الله علیه وسلم **باب** القائلة بعد الجمعة **حدثنا** محمد بن کثیر قال اخبرنا سفین عن ابی حازم عن سهل بن سعد قال کنا نقیل ونتغدی بعد الجمعة **باب** القائلة فی المسجد **حدثنا** قتیبة بن سعید قال حدثنا عبد العزیز بن ابی حازم عن ابی حازم عن سهل بن سعد قال ما کان لعلی اسم احب الیه من ابی تراب وان کان لیفرح اذا دعی بها جاء رسول الله صلی الله علیه وسلم بیت فاطمة فلم یجد علیا فی البیت فقال این ابن عمک فقالت کان بینی وبینه شیء فغاضبنی فخرج فلم یقل عندی فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لانسان انظر این هو فجاء فقال یا رسول الله هو فی المسجد راقد فجاء رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو مضطجع وقد سقط ردائه عن شقه فاصابه تراب فجعل رسول الله صلی الله علیه وسلم یمسحه عنه وهو یقول قم ابا تراب قم ابا تراب مرتین **باب** من زار قوما فقال عندهم **حدثنا** قتیبة قال حدثنا محمد بن عبد الله الانصاری قال حدثنی ابی عن ثمامة ان ام سلیم کانت تبسط للنبی صلی الله علیه وسلم نطعا فیقیل عندها علی ذلک النطع فاذا قام النبی صلی الله علیه وسلم اخذت من عرقه وشعره فجمعته فی قارورة ثم جمعته فی سک قال فلما حضر انس بن مالک الوفاة اوصی الی ان یجعل فی حنوطه من ذلک السک قال فجعل فی حنوطه **حدثنا** اسمعیل قال حدثنی ملک عن اسحق بن عبد الله بن ابی طلحة عن انس بن مالک انه سمعه یقول کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا ذهب الی قباء یدخل علی ام حرام بنت ملحان فتطعمه وکانت تحت عبادة بن الصامت فدخل یوما فاطعمته فنام رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم استیقظ یضحک قالت فقلت ما یضحکک یا رسول الله فقال ناس من امتی عرضوا علی غزاة فی سبیل الله یرکبون ثبج هذا البحر ملوکا علی الاسرة او قال مثل الملوک علی الاسرة یشک اسحاق قلت ادع الله ان یجعلنی منهم فدعا ثم وضع رأسه فنام ثم استیقظ یضحک فقلت ادع الله ان یجعلنی منهم قال انت من الاولین فرکبت البحر زمان معویة فصرعت عن دابتها حین خرجت من البحر فهلکت

ذهب علقمة الی الشام الی ابو حدثنا بن سعید عن انس قال نام قال ملوک شک فقلت فی

---

۱ قوله والذکر والانثی وکان ابو الدرداء یقرأ والذکر والانثی بدون لفظ ما خلق واهل الشام کانوا یناظرونه علی القراءة المشهورة المتواترة وهی وما خلق الذکر والانثی ویتشکلونه فی قراءته الشاذة وکان ابن مسعود موافقا لابی الدرداء فیها فان قلت ما وجه تعلق باب السریر والوسادة ونحوه بکتاب الاستیذان قلت لما کان المراد منه الاستیذان فی دخول المنزل ذکر علی سبیل التبعیة ما یتعلق بالمنزل وبلابسه ملابسة ۱۲ ک **۲** قوله هو فی المسجد راقد والغرض من الحدیث ههنا هو هذا وفیه جواز النوم فی المسجد من غیر ضرورة وتمکینه غیره وهو یظهر من سیاق القصة کذا فی الفتح ۱۲ **۳** قوله محمد بن عبد الله الانصاری ابن المثنی بن عبد الله بن انس الانصاری والبخاری یروی عنه کثیرا بغیر الواسطة وثمامة بضم الثاء المثلثة وتخفیف المیم ابن عبد الله بن انس یروی عن جده انس ابن مالک والحدیث من افراده ع قوله عن ثمامة ان ام سلیم الخ علی روایة ابی ذر باسقاط انس یکون الحدیث مرسلا لان ثمامة لم یدرک جدة ابیه ام سلیم قال فی الفتح لکن دل قوله فی آخر الحدیث فلما حضر انس بن مالک الوفاة اوصی الی ان یجعل فی حنوطه علی ان ثمامة حمله عن انس فلیس مرسلا وقد اخرجه الاسمعیلی من روایة ابن المثنی عن محمد بن عبد الله الانصاری فقال فی روایته عن ثمامة عن انس ان النبی صلعم ۱۲ انس **۴** قوله فی سک بضم السین المهملة وشدة الکاف وهو نوع من الطیب یضاف الی غیره من الطیب ویستعمل فان قلت کیف کانت ام سلیم تأخذ من شعر النبی صلعم وهو نائم قلت لیس معناه ما یتبادر الذهن الیه بل هی کانت تجمع من شعره عم ما کان یتساقط عند الترجل وتجمعه مع عرقه فی السک واحسن من هذا ما یزیل هذا اللبس ما رواه محمد بن سعد بسند صحیح عن ثابت عن انس ان النبی صلعم لما حلق شعره بمنی اخذ ابو طلحة فاتی به ام سلیم فجعلته فی سکها وقیل ذکر الشعر فی هذا الحدیث غریب ولهذا لم یذکره مسلم ۱۲ ع **۵** قوله فجعل فی حنوطه الحنوط بفتح الحاء وحکی ضمها وضم النون وهو طیب یصنع للمیت خاصة وفیه الکافور والصندل ونحو ذلک وقال ابن الاثیر الحنوط والحناط واحد وهو ما یخلط من الطیب لاکفان الموتی واجسامهم خاصة وفیه جواز القائلة للامام والرئیس والعالم عند معارفه وثقات اخوانه وان ذلک مما یثبت المودة ویؤکد المحبة وفیه طهارة شعر ابن آدم وانما اخذت ام سلیم شعره وعرقه تبرکا به وجعلته مع السک لطیبه اذا کان العرق وحده وجعله الانس فی حنوطه تعوذا به من المکاره ۱۲ ع **۶** قوله وکانت تحت عبادة بن الصامت ظاهره انها کانت اذ ذاک زوجته ولکن سبق فی باب غزو المرأة فی البحر من طریق ابی طوالة عن انس ان تزویج عبادة بها بعد دخوله صلعم عندها وفی مسلم فتزوج بها عبادة بعد وجیع بان المراد بقوله ههنا وکانت تحت عبادة الاخبار عما آل الیه الحال بعد ذلک قس قوله ثبج هذا البحر بفتح المثلثة والموحدة والجیم حوله او معظمه او وسطه وللمسلم یرکبون ظهر البحر ای یرکبون السفن التی تجری علی ظهره ولما کان جری السفن غالبا انما یکون فی وسطه قیل المراد وسطه والا فلا اختصاص لوسطه بالرکوب قس قوله ملوکا علی الاسرة جمع السریر وملوکا منصوب فی روایة الاکثرین وفی روایة ابی ذر مرفوع وجه النصب بنزع الخافض ای مثل ملوک ووجه الرفع علی انه خبر لمبتدء محذوف تقدیره یرکبون ثبج هذا البحر هم ملوک وقال ابن عمر رض اراد والله اعلم انه رای الغزاة فی البحر من امته ملوک علی الاسرة فی الجنة ۱۲ ع وقد مر الحدیث فی ص ۱۲۵ ۱۲ **۷** قوله زمان معویة یعنی فی امارة معویة ولیس فی زمن معویة ولایته الکبری وقال ابن الکلبی کانت هذه الغزوة لمعاویة سنة ثمان وعشرین ۱۲ ع

عه التنوین للتعظیم ای جلیسا عظیما صالحا ۱۲ ک

عه وسقط لفظ باب لابی ذر فلفظ القائلة رفع ۱۲ **عه** من القیلولة ای نام عندهم نصف النهار ۱۲ ع **عه** ای عند ام سلیم وهی وام حرام بنتا ملحان واخوهما اخوال النبی صلعم من الرضاعة او النسب ۱۲ ع مجمع **عه** فیه اربع لغات فتح النون وکسرها بسکون الطاء وفتحها ۱۲ ک **عه** خالة انس بن مالک نسبا وخالة رسول الله رضاعا ۱۲ ک **عه** بفتح الثاء المثلثة والموحدة وبالجیم الوسط ۱۲ ع

(قوله باب من زار قوما فقال عندهم) ای فقوله تعالی اذا دعیتم فادخلوا فاذا طعمتم فانتشروا الآیة وان کان بحسب الظاهر مطلقا لکنه مقید معنی بحال عدم الداعی ونحوه والله تعالی اعلم سندی

باب ۴۲ الجلوس کیف ما تیسر منه **حدثنا** علیّ بن عبد الله قال حدثنا سفیان عن الزهری عن عطاء بن یزید اللیثی عن ابی سعید الخدری قال نهی النبی صلی الله علیه وسلم عن لبستین وعن بیعتین اشتمال الصماء والاحتباء فی ثوب واحد لیس علی فرج الانسان منه شیء والملامسة والمنابذة تابعه معمر ومحمد بن ابی حفصة وعبد الله بن بدیل عن الزهری **باب** ۴۳ من ناجی بین یدی الناس ومن لم یخبر بسر صاحبه فاذا مات اخبر به **حدثنا** موسی بن اسمعیل عن ابی عوانة قال حدثنا فراس عن عامر عن مسروق حدثتنی عائشة ام المؤمنین قالت انا کنا ازواج النبی صلی الله علیه وسلم عنده جمیعا لم نغادر منا واحدة فاقبلت فاطمة تمشی لا والله ما تخفی مشیتها من مشیة رسول الله صلی الله علیه وسلم فلما رآها رحب قال مرحبا بابنتی ثم اجلسها عن یمینه او عن شماله ثم سارها فبکت بکاء شدیدا فلما رای حزنها سارها الثانیة اذا هی تضحک فقلت لها انا من نسائه خصک رسول الله صلی الله علیه وسلم بالسر من بیننا ثم انت تبکین فلما قام رسول الله صلی الله علیه وسلم سألتها عما سارک قالت ما کنت لافشی علی رسول الله صلی الله علیه وسلم سره فلما توفی صلی الله علیه وسلم قلت لها عزمت علیک بما لی علیک من الحق لما اخبرتنی قالت اما الآن فنعم فاخبرتنی قالت اما حین سارنی فی الامر الاول فانه اخبرنی ان جبرئیل کان یعارضه القرآن کل سنة مرة وانه قد عارضنی به العام مرتین فلا اری الاجل الا قد اقترب فاتقی الله واصبری فانی نعم السلف انا لک قالت فبکیت بکائی الذی رایت فلما رای جزعی سارنی الثانیة فقال یا فاطمة الا ترضین ان تکونی سیدة نساء المؤمنین او سیدة نساء هذه الامة **باب** ۴۴ الاستلقاء **حدثنا** علیّ بن عبد الله قال حدثنا سفیان قال حدثنا الزهری قال اخبرنی عباد بن تمیم عن عمه رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم فی المسجد مستلقیا واضعا احدی رجلیه علی الاخری **باب** ۴۵ لا یتناجی اثنان دون الثالث وقوله تعالی یا ایها الذین آمنوا اذا تناجیتم فلا تتناجوا بالاثم والعدوان الی قوله فلیتوکل المؤمنون وقوله یا ایها الذین آمنوا اذا ناجیتم الرسول فقدموا بین یدی نجواکم صدقة الی قوله والله خبیر بما تعملون **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک ح وحدثنا اسمعیل قال حدثنی مالک عن نافع عن عبد الله ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اذا کانوا ثلثة فلا یتناج اثنان دون الثالث **باب** ۴۶ حفظ السر **حدثنا** عبد الله بن صباح قال حدثنا معتمر بن سلیمان قال سمعت ابی قال سمعت انس بن مالک قال

فاذا ۲ بین عم اخبرتینی بالقرآن ولا قال المؤمنات ۲ قال عن وقال عزوجل انبانا فلا یتناجی کان

۱ قوله باب الجلوس کیف ما تیسر ای باب فی بیان جواز الجلوس کیف ما تیسر ویستثنی منه ما نهی عنه فی حدیث الباب علی ما یأتی الآن ومطابقة الحدیث للترجمة من حیث ان النبی صلعم خص النهی بحالتین فمفهومه ان ما عداهما لیس منهیا عنه لان الاصل عدم النهی والاصل الجواز فیما تیسر من الهیآت والملابس اذا ستر العورة وعن طاؤس انه کان یکره التربع ویقول هو جلسة مملکة۔ ع قوله اشتمال الصماء بتشدید المیم وبالمد ومر فی کتاب اللباس ان الصماء ان یجعل ثوبه علی احد عاتقیه فیبدو احد شقیه لیس علیه ثوب والبستة الاخری احتباؤه بثوبه وهو جالس لیس علی فرجه منه شیء والملامسة لمس الرجل ثوب الآخر بیده باللیل او النهار والمنابذة ان ینبذ الرجل الی الرجل ثوبه ویکون ذلک بیعهما من غیر نظر ک ع ثم ادعی المهلب ان النهی عن هاتین اللبستین خاص بحالة الصلوة لکونهما لا یستران العورة فی الخفض والرفع واما الجالس فی غیر صلاة فلا حرج علیه ۱۲ فتح ۲ قوله ومن لم یخبر الخ والحاصل ان الترجمة مشتملة علی شیئین لم یوضح الحکم فیهما اکتفاء بما فی الحدیث اما الاول فحکمه جواز مسارة الواحد بحضرة الجماعة ولیس ذلک من نهیه عن مناجاة الاثنین دون الواحد لان المعنی الذی یخاف من ترک الواحد لا یخاف من ترک الجماعة وذلک ان الواحد اذا سار واحدا دونه وقع بنفسه انهما یتکلمان فیه بالسر ولا یتفق ذلک فی الجماعة واما الثانی فحکمه انه لا ینبغی افشاء السر اذا کانت فیه مضرة علی المسرلان فاطمة رض لو اخبرت بما اسر النبی صلعم الیها فی ذلک الوقت یعنی فی مرض موته من قرب اجله لحزنت نساءه بذلک حزنا شدیدا وکذا لو اخبرتهن بانها سیدة نساء المؤمنین لعظم ذلک علیهن فاشتد حزنهن ولما امنت فاطمة بعد موت النبی صلعم اخبرت بذلک وهذا حاصل معنی الترجمة المذکورة وبه یتضح ایضا معنی الحدیث ۱۲ ع ۳ قوله عزمت ای اقسمت قوله بما لی الباء فیه للقسم قوله لما اخبرتنی بمعنی الا اخبرتنی وکلمة لما ههنا حرف استثناء تدخل علی الجملة الاسمیة نحو قوله تعالی ان کل نفس لما علیها حافظ فمن شدد المیم فعلی الماضی لفظا لا معنی نحو انشدک الله لما فعلت ای ما اسألک الا فعلک وههنا ایضا بمعنی لا اسألک الا اخبارک بما سارک رسول الله صلعم ۱۲ ع ۴ قوله باب الاستلقاء وهو النوم علی القفا ووضع الظهر علی الارض وهذا الباب فیه خلاف وقد وضع الطحاوی لهذا بابا وبین فیه الخلاف فروی حدیث جابر من خمس علی ان رسول الله صلعم کره ان یضع الرجل احدی رجلیه علی الاخری ورواه مسلم ولفظه ان رسول الله صلعم نهی عن اشتمال الصماء والاحتباء فی ثوب واحد وان یرفع الرجل احدی رجلیه علی الاخری وهو مستلق علی ظهره ثم قال الطحاوی فکره قوم وضع احدی الرجلین علی الاخری وقد احتج الی ذلک بالحدیث المذکور قلت اراد بالقوم هؤلاء محمد بن سیرین ومجاهد وطاؤسا وابراهیم النخعی قال وخالفهم فی ذلک آخرون فلم یروا بذلک باسا واحتجوا بذلک بحدیث الباب وهم الحسن البصری والشعبی وسعید بن المسیب ومحمد بن الحنفیة واطال الکلام فی هذا الباب وملخصه ان حدیث الباب نسخ حدیث جابر وقیل یجمع بینهما بان محل النهی حیث یبدو العورة والجواز حیث لا تبدو والله اعلم ۱۲ ع ۵ قوله یا ایها الذین آمنوا اذا تناجیتم قال الزمخشری خطاب للمنافقین الذین آمنوا بالسنتهم ویجوز ان یکون للمؤمنین ای اذا تناجیتم بالسر تناجوا بالبر والتقوی قوله انما النجوی ای التناجی من الشیطان ای من تزئینه لیحزن الذین آمنوا بما یبلغهم من اخوانهم الذین خرجوا اما قتل او موت او هزیمة ولیس بضارهم شیئا الا باذن الله ای ارادته قوله فقدموا بین یدی نجواکم صدقة عن ابن عباس وذلک ان الناس سألوا رسول الله صلعم واکثروا حتی شقوا علیه فاراد رحمهم الله تعالی وخاطبهم بهذه الآیة وامرهم ان لا یتناجوا حتی تقدموا الصدقة فامتنعت ذلک علی اصحاب النبی صلعم فنزلت الرخصة وقال مجاهد نهوا عن مناجاة النبی صلعم حتی یتصدقوا فلم یناجه الا علی رض قدم دینارا فتصدق فنزلت الرخصة ونسخ الصدقة وعن مقاتل بن حیان انما کان ذلک عشر لیال ثم نسخ وعن الکلبی ما کانت الا ساعة من نهار۔ ع والامر بتقدیم الصدقة علی النجوی کان للوجوب فنسخ وقال بعض الاصولیین الوجوب اذا نسخ بقی الندب ۱۲ ک۔ ۶ قوله دون الثالث لانه ربما یتوهم انهما یریدان به غائلة وفیه ادب المجالسة واکرام الجلیس۔ ک فان فیه کسر القلب وشاهته لاطراده ثم ان من الاخلاق انه اذا رای رجل ان الاثنین یتناجیان فعلیه ان ینحرف منهما ۱۲ خ

عه علی بناء المجهول من المغادرة وهو الترک ۱۲ سه ما تخفی مشیتها الخ ای ما کانت مشیتها تتمیز عن مشیة رسول الله صلعم بل کانت مشیتها بمشیة رسول الله صلی الله علیه وسلم کانهما متحدتان قوله ثم انت تبکین ای هذه العنایة الخصوصة بک لیست سبب البکاء بل من اسباب الفرح فلم تبکین قدمت هذا الکلام تمهید السوال الذی یأتی بعد ۱۲ خ لحه کلمة اذا للمفاجاة ویردی فاذا هی بالفاء ۱۲ ع صه الجزع قلة الصبر وقیل نقیض الصبر وهو الاصح ۱۲ ع سه مر الحدیث مع تحقیق فضیلتها فی ط ۶۹۴ و ص ۶۶۵ ۱۲ عه حال لان رأیت من رؤیة البصر ۱۲ لسه ای لا یتخاطب احدهما الآخر سرا ۱۲ لحه بالرفع ولابی ذر بالنصب خبر کان والاول علی انها تامة ۱۲ قس۔

حل اللغات

ما تخفی ای ما کانت مشیتها تتمیز عن مشی رسول الله صلعم کانهما متحدتان قوله ثم انت تبکین ای هذه العنایة الخاصة بک لیست سبب البکاء بل من اسباب الفرح مشیتها بکسر المیم یعنی کان مشیهما مماثلا بمشی رسول الله صلعم ۱۲۔

(قوله باب الجلوس کیف ما تیسر) وفیه نهی النبی صلی الله علیه وسلم عن لبستین الخ قیل مطابقة الحدیث لما ترجم من حیث انه خص النهی بحالتین فیفهم منه ان ما عداهما لیس منهیا عنه انتهی وفیه انه صلی الله علیه وسلم نهی عن حالتی اللبس لا عن حالتی الجلوس حتی یحسن الاستدلال علی جواز ما عدا حالتی الجلوس وایضا لم یرد النبی صلی الله علیه وسلم الحصر ولا فی الحدیث ما یدل علیه کیف وقد نهی عن البیعتین مع ان المنهی عنه من البیوع اکثر من ان یحصر والله تعالی اعلم اه سندی

اَسَرَّ اِلَیَّ النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم سِرًّا فما اَخْبَرْتُ بہ احدا بعدہ ولقد سَأَلَتْنِیْ اُمُّ سُلیم فما اَخْبَرْتُھا بہ **باب** ۴۷ اذا کانوا اکثر من ثلٰثۃ فلا بأس بالمُسَارَّۃ والمُنَاجَاۃ **حدثنا** ۶۲۹۰ عُثمٰن حدثنا جریر عن مَنصور عن ابی وائل عن عبد اللہ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا کنتم ثلاثۃً فلا یَتَنَاجٰ رجلان دون الاٰخر حتی تَخْتَلِطُوا بالناس اجل اَن یُحْزِنَہٗ **حدثنا** ۶۲۹۱ عبدان عن ابی حَمْزَۃ عن الاَعْمَش عن شقیق عن عبد اللہ قسم النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم یومًا قِسْمَۃً فقال رجل من الانصار اِن ھٰذہ لقِسْمَۃٌ ما اُرِیْدَ بھا وَجْہُ اللہ قلتُ اَمَا واللہ لاٰتِیَنَّ النبیَّ صلی اللہ علیہ وسلم فاَتَیتہ وھو فی مَلَأٍ فساررتہ فغَضِبَ حتی احمرَّ وَجْھُہ ثم قال رَحْمَۃُ اللہ علی موسٰی اُوْذِیَ باکثر من ھذا فَصَبَرَ **باب** ۴۸ طول النَّجْوٰی وقولہ واذھم نجوٰی مصدر من ناجیتُ فوصفھم بھا والمعنٰی یتناجون **حدثنی** ۶۲۹۲ محمد ابن بَشَّار قال حدثنا محمد بن جَعْفَرٍ قال حدثنا شُعبۃ عن عبد العزیز عن انس بن مالک قال اُقِیْمَتِ الصلٰوۃ ورجلٌ یُنَاجِیْ رسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما زال یُنَاجِیْہ حتی نام اصحابہ ثم قام فصلّٰی **باب** ۴۹ لا یُتْرَکُ النارُ فی البیت عند النَّوْم **حدثنا** ۶۲۹۳ ابو نُعَیْم قال حدثنا ابن عُیَیْنَۃ عن الزُّھری عن سالم عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تَتْرُکُوا النارَ فی بیوتکم حین تَنَامُوْن **حدثنا** ۶۲۹۴ محمد بن العَلاء قال حدثنا ابو اُسامۃ عن بُرَیْد بن عبد اللہ عن ابی بُرْدَۃ عن ابی موسٰی قال احترق بیتٌ بالمدینۃ علی اھلہ من اللیل فحُدِّثَ بشأنھم النبیُّ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان ھٰذہ النارَ انما ھی عدوٌّ لکم فاذا نِمْتُمْ فاَطْفِئُوْھا عنکم **حدثنا** ۶۲۹۵ قُتَیْبَۃ قال حدثنا حَمّاد عن کثیر ھو ابن شِنْظِیْرٍ عن عطاء عن جابر بن عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خَمِّرُوا الاٰنِیَۃَ واَجِیْفُوا الاَبْوَابَ واَطْفِئُوا المصابیح فانّ الفُوَیْسِقَۃَ رُبَّما جَرَّتِ الفتیلۃَ فاَحْرَقَتْ اھلَ البیت **باب** ۵۰ اِغْلاق الاَبْوَاب باللیل **حدثنا** ۶۲۹۶ حَسَّانُ بن ابی عَبّاد قال حدثنا ھَمّام قال حدثنا عَطاءٌ عن جابر قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اَطْفِئُوا المصابیح باللیل اذا رَقَدْتُمْ وغَلِّقُوا الابوابَ واَوْکُوا الاَسْقِیَۃَ وَخَمِّرُوا الطعام والشراب قال ھَمّام واَحْسِبُہ قال ولو بعودٍ **باب** ۵۱ الخِتَان بعد ما کَبِرَ ونَتْفِ الاِبِطِ **حدثنا** ۶۲۹۷ یحیی بن قَزَعَۃَ قال حدثنا ابراھیم بن سَعْد عن ابن شھاب عن سعید بن المسیّب عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الفِطْرَۃُ خمسٌ الخِتَانُ والاستِحْدَادُ ونَتْفُ الاِبِطِ وقَصُّ الشارب وتقلیمُ الاظفار **حدثنا** ۶۲۹۸ ابو الیمان قال اخبرنا شعیب بن ابی حَمْزَۃَ قال حدثنا ابو الزِّنَاد عن الاَعْرَج عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اختتن ابراھیمُ بعد ثمانین سَنَۃً واختتن بالقَدُّوْمِ مخففۃ **حدثنا** ۶۲۹۹ قُتَیْبَۃ قال حدثنا مُغِیْرَۃُ عن ابی الزِّناد وقال بالقَدُّوْم وھو موضع **حدثنا** محمد بن عبد الرّحیم قال اخبرنا عباد بن مُوْسٰی قال حدثنا اسمٰعیل بن جعفر عن اسرائیل عن ابی اسحٰق عن سَعِیْد بن جُبَیْر

ثنی ۲ قال یتناجی ۲ من ۲ قال قال ثنا فما قال غلق عن رسول اللہ اَغْلِقُوْا یعرضہ الکبر ۲ قال ابو عبد اللہ ۲ مشدد ثق الرحمٰن انبانا

۱ قولہ فما اخبر بھا بہ وبذہ مبالغۃ فی الکتمان لانہ لما کتم عن امہ قعن غیرھا بالطریق الاولی۔ ک قال بعضھم کان ھذا الستر یختص بنبینا صلعم والا فلو کان من العلم ما وسع انسا کتمانہ وفی الفتح اتفاقہ کتمان السر بعد صاحبہ الٰی مباح وقد یستحب ذکرہ ولو کرہ صاحبہ کان یکون فیہ تزکیۃ لہ من کرامۃ او منفعۃ والٰی ما یکرہ مطلقا وقد یحرم وھو ما اذا کان علی صاحبہ منہ ضرر وعضاضۃ وقد یجب ذکرہ لحق علیہ کان یترک القیام بہ فیرجی بعدہ اذا ذکر لمن یقوم بہ عنہ والحدیث قد اخرجہ مسلم فی الفضائل ۱۲ قس **۲ قولہ** ان یحزنہ وذلک لانہ مشعر بقلۃ الالتفات الیہ واما لخوفہ من ذلک وفی بعضھا اجل بفتح اللام وحذف من منہ فان قلت ما وجہ دلالتہ علی الترجمۃ قلت مفھومہ ان لم یکن ثلاثۃ بل اکثر یتناجی اثنان منھم الخطابی السبب فیہ انہ اذا بقی فرد احزن ان لم یکن شریکھم فیھا ولعلہ قد یسوء ظنہ بھما فارشد صلعم الی الادب والی محافظۃ حقہ والی اکرام مجلسہ وقیل انما یکرہ ذلک فی السفر لانہ مظنۃ التھمۃ واما ان کانوا بحضرۃ الناس فان ھذا المعنی مامون ۱۲ ک **۳ قولہ** فسارّتہ والغرض من الحدیث قولہ فاغتمہ وھو فی ملأ فسارّتہ لان فیہ دلالۃ علی ان اصل المنع یرتفع اذا بقی جماعۃ لا یتاذون بالسرار نعم اذا اذن من بقی ارتفع المنع۔ قس فان قلت ما وجہ مناسبۃ ھذا الباب ونحوہ بکتاب الاستیذان قلت من جھۃ ان مشروعیۃ الاستیذان ھو لئلا یطلع الاجنبی علی احوال داخل البیت او ان الغالب ان المناجاۃ لا یکون الا فی البیوت والمواضع الخالیۃ الخاصۃ فذکرہ علی سبیل التبعیۃ للاستیذان ۱۲ ک ع **۴ قولہ** لا تترکوا النار ھذا عام یدخل فیہ نار السراج وغیرہ واما القنادیل المعلقۃ فی المساجد وغیرھا اذا امن الضرر کما ھو الغالب فالظاھر انہ لا بأس بھا ۱۲ ع ک **۵ قولہ** ھی عدوکم یستوی فیہ المذکر والمؤنث والمثنی والجمع وقال ابن العربی معنی کون النار عدوا لنا انھا تنافی ابداننا واموالنا منافاۃ العدو وان کانت لنا بھا منفعۃ لکن لا تحصل لنا الا بواسطۃ فاطلق انھا عدو لنا لوجود معنی العداوۃ فیھا قلت اوضح منہ ان یقال اذا ظفرت بنا ای وقت کانت وای مکان کانت تحرقنا ۱۲ ع **۶ قولہ** خمروا امر من التخمیر بالخاء المعجمۃ وھو التغطیۃ واجیفوا امر من الاجافۃ بالجیم والفاء وھو الرد یقال اجفت الباب ای رددتہ الامر والنھی فی ھذا الحدیث للارشاد وقد یکون للندب وجزم النووی انہ للارشاد لکونہ مصلحۃ دنیویۃ اعترض علیہ بانہ قد یفضی الی مصلحۃ دینیۃ وھی حفظ النفس المحرم قتلھا والمال المحرم تبذیرہ۔ ع قولہ فان الفویسقۃ بضم الفاء وفتح الواو تصغیر الفاسق الخارج عن الاعتدال یوصف بہ الفارۃ لشدۃ فسادھا وافسادھا غالبا للامور الشریفۃ ۱۲ خ **۷ قولہ** واوکوا الاسقیۃ امر من الایکاء وھو الشد والربط والاسقیۃ جمع سقاء وھی القربۃ وفائدتہ صیانتہ من الشیطان فانہ لا یکشف غطاء ولا یحل سقاء ومن الوباء الذی ینزل من السماء فی لیلۃ من السنۃ کما ورد بہ الحدیث والاعاجم یقولون تلک اللیلۃ فی کانون الاول ومن المقذرات والحشرات۔ ک ع قولہ قال ھمام وھو المروزی المذکور ای اظن عطاء بانہ قال ولو بعود ای ولو تخمرونہ بعود ویروی بعود ویعرضہ ای یضعہ علیہ لعرضہ ویرادبہ ان التخمیر یحصل بذلک ۱۲ ع **۸ قولہ** باب الختان ای ھذا باب فی بیان الختان بعد کبر الرجل ویروی بعد ما کبر وفی بیان نتف الابط قال الکرمانی وجہ ذکر ھذا الباب فی کتاب الاستیذان ھو ان الختان لا یحصل الا فی الدور والمنازل الخاصۃ ولا یدخل فیھا الا بالاستیذان۔ ع الفطرۃ ای سنۃ الانبیاء علیھم السلام الذین امرنا ان نقتدی بھم واول من امر بھا ابراھیم عم قال تعالٰی واذ ابتلی ابراھیم ربہ بکلمات فاتمھن والتخصیص بالخمس لا ینافی الروایۃ القائلۃ بانھا عشرۃ السواک والفرق والمضمضۃ والاستنشاق والاستنجاء وھذہ الخمسۃ وفیہ روایات اخر قولہ الختان ھو واجب علی اظھر الاقوال عند الشافعیۃ علی الرجال والنساء وفی قول سنۃ وبہ قال مالک والکوفیون وفی قول واجب علی الرجال دون النساء وقد روی مرفوعا الختان سنۃ الرجال ومکرمۃ للنساء لکن ھذا ضعیف ۱۲ ع **۹ قولہ** بعد ثمانین سنۃ وقع فی الموطا عن ابی ھریرۃ ان ابراھیم اول من اختتن وھو ابن عشرین ومائۃ واختتن بالقدوم وعاش بعد ذلک ثمانین سنۃ واکثر الروایات انہ اختتن وھو ابن ثمانین سنۃ وجمع فی الفتح بینھما علی تقدیر تساوی الحدیثین فی الرتبۃ باحتمال ان یکون المراد بقولہ وھو ابن ثمانین من وقت فراق قومہ وھجرتہ من العراق الی الشام وان الروایۃ الاخری وھو ابن مائۃ وعشرین من مولدہ او ان بعض الرواۃ رای مائۃ وعشرین فظنھا مائۃ الا عشرین او بالعکس ۱۲ قس مختصرا۔ **۱۰ قولہ** اخبرنا عباد بفتح المھملۃ وشدۃ الموحدۃ ابن موسی الختلی بضم الخاء المعجمۃ وفتح التاء المثناۃ من فوق المشددۃ من الطبقۃ السفلی من شیوخ البخاری قولہ مثل من انت ای سنک مثل سن من ای فی ای سن کنت قولہ مختون ای وقع علی الختان ومرادہ انہ کان ادرک حین ختن دون ذلک بقولہ وکانوا لا یختنون ای کانت عادتھم انھم لا یختنون صبیانھم الا اذا ادرکوا قیل قولہ وکانوا الخ مدرج وردیان الاصل انہ من کلام من نقل عنہ الکلام السابق فان قلت قد روی سعید بن جبیر عن ابن عباس فبض النبی صلی اللہ علیہ وسلم وانا ابن عشر وروی عنہ عبید اللہ بن عبد اللہ اتیت النبی صلعم بمنی وقد نا ھزت الاحتلام قلت الصحیح المحفوظ ان عمرہ عند وفاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان ثلث عشرۃ سنۃ لان اھل السیر قد صححوا انہ ولد بالشعب وذلک قبل الھجرۃ بثلاث سنین واما قولہ وانا ابن عشر فمحمول علی اسقاط الکسر علی انہ روی عن احد من طریق آخر عنہ انہ کان ح ابن خمس عشرۃ سنۃ ۱۲ ع

عہ ای تختلط الثلاثۃ بغیرھم سواء کان الغیر واحدا او اکثر ۱۲ ع قس **عہ** اولہ مثناۃ فوقانیۃ علی البناء المجھول وبفتحۃ مثناۃ تحتانیۃ بصیغۃ النھی المفرد ۱۲ **عہ** بکسر المعجمتین واسکان النون بینھما والتحتانیۃ وبالراء الازدی البصری ۱۲ ک **للعہ** ای استعمال الحدید لحلق العانۃ ۱۲ ک ع **عہ** قیل ھو آلۃ النجار وقیل ھو اسم موضع وقیل بتخفیف الدال الآلۃ وبالتشدید الموضع لعلہ اتفق لابراھیم عم الامران یعنی انہ اختتن بالآلۃ وفی الموضع ۱۲ ع۔

قال سُئِلَ ابنُ عباس مِثْلُ مَنْ انت حين قُبِضَ النبيّ صلى الله عليه وسلم قال انا يومئذٍ مختون قال وكانوا لا يختنون الرجل حتى يُدْرِكَ و
قال ابنُ ادريس عن ابيه عن ابي اسحاق عن سعيد بن جُبَير عن ابن عباس قُبِضَ النبيّ صلى الله عليه وسلم وانا خَتِينٌ **باب** كلّ
لَهوٍ باطلٌ اذا شغله عن طاعة الله ومن قال لصاحبه تعالَ لاُقامِرْكَ ومِنَ النّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ **حدثنا** يحيى
ابن بُكير حدثنا اللّيث عن عُقَيل عن ابن شِهاب قال اخبرني حُمَيد بن عبد الرحمٰن ان ابا هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من حَلَفَ منكم فقال في حَلِفِهِ باللاّت والعُزّى فليقل لا اله الا الله ومن قال لصاحبه تعالَ اقامِرْكَ فليتصدّق **باب** ما جاء في البناء
وقال ابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم من اَشْراطِ السّاعة اذا تطاول رُعاةُ البُهْمِ في البُنْيان **حدثنا** ابو نُعَيم قال حدثنا اسحٰق هو
ابن سَعِيد عن سَعِيد عن ابن عُمَر قال رَاَيْتُني مَعَ النبي صلى الله عليه وسلم بَنَيْتُ بيدي بَيْتًا يُكِنُّني من المطر ويظلّني من الشمس ما اَعانَني
عليه احدٌ من خلق الله **حدثنا** عليّ بن عبد الله قال حدثنا سفيٰن قال عَمْرٌو قال ابن عمر والله ما وضعتُ لَبِنَةً على لَبِنَةٍ ولا غَرَسْتُ
نَخلةً منذ قُبِضَ النبي صلى الله عليه وسلم قال سُفيٰن فذكرته لبعض اهله فقال والله لقد بَنَى قال سُفيٰن قلتُ فلعلّه قال قبل ان
يبني بسم الله الرحمٰن الرحيم **كتاب الدّعوات** **باب**
قول الله تعالى اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وقوله اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ **باب** ولكل نبي
دَعْوَةٌ مُسْتَجابة **حدثنا** اسمٰعيل قال حدثنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال لكل نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يدعو بها واُرِيْدُ ان اَخْتَبِئَ دعوتي شفاعةً لاُمّتي في الآخرة وقال مُعْتَمِرٌ سمعتُ ابي عن انس بن مالك عن
النبي صلى الله عليه وسلم قال كلّ نَبِيٍّ سَاَلَ سُؤْلًا او قال لكل نبيّ دعوة قد دعا بها فاستُجِيْبَ فجعلتُ دعوتي شفاعةً لاُمّتي يوم القيٰمة
باب افضل الاستغفار وقوله واستغفروا ربّكم انّه كان غفّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ
لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا وقوله وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ الآية **حدثنا**
ابو مَعْمَر قال حدثنا عبدُ الوارث قال حدثنا الحسين قال حدثنا عبد الله بن بُرَيْدة قال حدثني بُشَيْر بن كَعْب العَدَوِيّ قال
حدثني شَدّادُ بن اَوْسٍ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال سيّد الاستغفار ان تقول العبدُ اللهم انت ربي لا اِلٰه الا انت خلقتني وانا عبدُك
وانا على عَهْدِك ووَعْدِك ما استطعتُ اعوذ بك من شرّ ما صنعتُ اَبُوْءُ لك بنعمتك عليّ واَبُوْءُ لك بذنبي فاغفر لي فانه لا يغفر الذّنوب اِلّا

اقامرك ۲ وقوله تعالى ۲ ليضل عن سبيل الله ۲ الآية ۲ قال ۲ قال ۲ رِعاءُ ۲ بيتا ۲ قوله تعالى الآية ۲ ثنى ۲ مستجابة وقال لى خليفة حدثنا
فاستجيبت فضل الآية الآية ثنى حدثنا اغفر

قوله اذا شغله عن طاعة الله قيد به لانه اذا لم يشغله عن طاعة الله يكون مباحا قوله ومن قال لصاحبه الخ هذا عطف على ما قبله ومعناه من قال هذا ما يكون حكمه قوله تعالى امر من تعالى يتعالى تعاليا فنقول تعال تعاليا تعالوا تعالى للمرأة تعالي تعالين ولا يتصرف منه غير ذلك وهكذا في رواية الاصيلي وكريمة وفي رواية ابي ذر والاكثرين وقوله تعالى ومن الناس من يشتري لهو الحديث الخ ووجه ذكر هذه الآية عقيب الترجمة المذكورة انه جعل اللهو فيها قائدا الى الضلال صادا عن سبيل الله فهو باطل وقيل ذكر هذه الآية لاستنباط تقييد اللهو بالترجمة من مفهوم قوله تعالى ليضل عن سبيل الله بغير علم فان مفهومه اذا اشتراه لا ليضل لا يكون مذموما و اختلف في اللهو في الآية فقال ابن مسعود الغناء وحلف عليه ثلثا وقال الغناء ينبت النفاق في القلب وقيل ما يلهيه من الغناء وغيره وعن ابن جريج الطبل وقيل الشرك وقيل نزلت في رجل اشترى جارية مغنية وقيل نزلت في النضر بن الحارث وكان يتجر الى فارس فاشترى كتب الاعاجم فيحدث بها قريشا ويقول ان كان محمد يحدثكم بحديث عاد وثمود فانا احدثكم بحديث رستم وبهرام فيستملحون حديثه ويتركون استماع القرآن. عيني مختصرا وجه تعلق هذا الباب بكتاب الاستيذان اشارة الى ان الدعاء الى المقامرة لا يكون اذنا للدخول في منزله لانه يحتاج الى الكفارة فلا اعتداد له شرعا او ملابسته ان اللهو لا يحصل الا في الدار و المنازل الخاصة كذا في الكرماني ۱۲ **۲** قوله في حلفه باللات آه ومطابقة الحديث للترجمة باعتبار ان الحلف باللات والعزى لهو وباطل يشتغل عن ذكر الله وعن طاعته تعالى الى طاعة الصنم وتعظيمه وآخر الحديث عين للجزء الثاني من الترجمة مع زيادة الحكم ۱۲ خ **۳** قوله رعاة البهم بضم الباء جمع الابهم وهو الذي لا يخلط لونه شيء سوى لونه وبفتحها جمع البهمة وهي اولاد الضان ويقال البهم ايضا للجماعة منها ومن اولاد المعز وحاصله ان الفقراء من اهل البادية يبسط لهم الدنيا حتى يتباهون في اطالة البنيان يعني العرب يستولي على الناس وهو اشارة الى اتساع دين الاسلام واستيلاء اهله ۱۲ ک **۴** قوله بيتا يكنني بضم اوله وكسر الكاف وتشديد النون من اكن اذا وقى وجاء بفتح اوله من كن قال الوزير ابد الانصاري كننته واكننته بمعنى سترته واسررته وقال الكسائي كننته واكننته اسررته ۱۲ ف **۵** قوله فلعله قال اي ابن عمر ذلك قبل البناء وفي بعضها قبل ان يبتني اي يتزوج ويحتمل انه اراد الحقيقة اي البناء بيده والمباشرة بنفسه واهله اراد التسبب بالامر به ونحوه والله اعلم ۱۲ ک **۶** قوله وقوله تعالى بالجر عطف على الدعوات وفي بعض النسخ قوله تعالى ادعوني الآية برفع وفي بعضها وقول الله عز وجل وفي رواية ابي ذر وقول الله تعالى ادعوني استجب لكم الآية. ع الدعاء هو النداء وهو مستحب عند الفقهاء وهو الصحيح وقال بعض الزهاد وتركه افضل استسلاما للقضاء وقيل ان دعا لغيره فحسن والا فلا. ک قوله ولكل نبي الخ وفي رواية ابي ذر باب ولكل نبي دعوة الخ اي في رواية ابي ذر لفظ باب فعلى رواية ابي ذر بهذه اللفظة ترجمة مستقلة وعلى رواية غيره من جملة الترجمة الماضية ۱۲ ع.

قوله لكل نبي دعوة ومعناه ان لكل نبي دعوة مجابة البتة وهو على يقين من اجابتها واما باقي دعواتهم فهو على رجاء اجابتها وبعضها يجاب وبعضها لا يجاب وجاء في الصحيح سألت الله ثلاثا فاعطاني اثنين ومنعني واحدة وهي ان لا يذيق امته بأس بعض ويحتمل ان يكون المراد لكل نبي دعوة لامته وفيه بيان كمال شفقته على امته ورافته بهم والنظر في مصالحهم المهمة فاخر صلعم دعوته الى اهم اوقات حاجتهم. ک ولا بد من التقييد بكل الامة او باكثرها وذلك لانه صلعم دعا لجماعة في القنوت لاهل المدينة بدفع الحمى والطاعون الى الجحفة والبركة في صاعهم ومدهم ثم اعلم انه لا منافاة بين الكمية وبين ما روي انه من شغله ذكري عن مسئلتي اعطيته افضل ما اعطي السائلين لان العبد المستغرق في معرفة ذاته وصفاته وآثاره وانواره كان شانه هذا افضل من اشتغاله بالدعاء فانه ربما نسي نفسه وذاته وانما ملحوظه هو الله سبحانه وصفاته وآثاره وانواره واما غيره فالدعاء افضل له من غير الدعاء فانه مخ العبادة لابتنائه على عجزه وغنى الله سبحانه ۱۲ خير **۸** قوله كان غفارا الخ وفي الآية حث على الاستغفار واشارة الى وقوع مغفرة لمن استغفر وفي رواية بترك الواو وهو الصواب فان القرآن فقلت استغفروا ربكم ۱۲.

۹ قوله قال سيد الاستغفار مطابقة الحديث للترجمة توخذ من قوله سيد الاستغفار لان السيد في الاصل الرئيس الذي يقصد في الحوائج ويرجع اليه في الامور ولما كان هذا الدعاء جامعا لمعاني التوبة كلها استعير له هذا الاسم ولا شك ان سيد القوم افضلهم وهذا الدعاء ايضا سيد الادعية وهو الاستغفار ۱۲ ع **۱۰** قوله وابوء لك من قولهم باء بحقه اي اقر به الخطابي يريد به الاعتراف ويقال قد باء فلان بدينه اذا احتمله كرها لا يستطيع دفعه عن نفسه قال وانا على عهدك اي انا على ما عاهدتك عليه ووعدتك من الايمان بك واخلاص الطاعة لك ويحتمل ان يكون معناه واني مقيم على ما عهدت الي من امرك و انك منجز وعدك في المثوبة بالاجر عليه واشتراط الاستطاعة في ذلك معناه الاعتراف بالعجز والقصور عن كنه الواجب من حقه تعالى. ک قوله لا اله الا انت خلقتني كذا في الفرع واصله انت مرة واحدة وقال ابن حجر انت انت بالتكرير مرتين وسقطت الثانية من بعض الروايات ۱۲ قس **۱۱** لانه تعالى صورة تعظيم الاصنام حين حلف بها فامر ان يتدارك بكلمة التوحيد ۱۲ ک **۱۲** اي كفارة الدعوة الى التمار التصدق بما يطلق عليه اسم الصدقة ۱۲ ک **۱۳** لابي ذر عن الحموي والمستملي بضم الراء وبعد الالف هاء التانيث وفي رواية الكشميهني بكسر الراء وبالهمزة مع المد جمع راعي ۱۲ قس **۱۴** اي على بناء هذا البيت هذا تاكيد لقوله بنيت بيدي بيتا واشارة الى خفة مؤنته ۱۲ ع **۱۵** اي توحيدي وطاعتي وقيل عن دعائي ۱۲ **۱۶** الاستجابة بمعنى الاجابة ۱۲ ک **۱۷** معنى الافضل الانفع للمستغفر ۱۲ خ **۱۸** بالجر عطف على الجر ور قبله ۱۲ قس **۱۹** يجوز ان يكون حالا مؤكدة وان تكون مقدرة اي انا عابد لك ويؤيد عطف قوله وانا على عهدك ۱۲ فتح

انت قال ومن قالها من النهار موقنا بها فمات من يومه قبل ان يمسي فهو من اهل الجنة ومن قالها من الليل وهو موقن بها فمات قبل ان يصبح فهو من اهل الجنة **باب** استغفار النبي صلى الله عليه وسلم في اليوم والليلة **حدثنا** ٦٣٠٧ ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني ابو سلمة بن عبد الرحمن قال قال ابو هريرة سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول والله اني لاستغفر الله واتوب اليه في اليوم اكثر من سبعين مرة **باب** التوبة قال قتادة توبوا الى الله توبة نصوحا الصادقة الناصحة **حدثنا** ٦٣٠٨ احمد بن يونس قال حدثنا ابو شهاب عن الاعمش عن عمارة بن عمير عن الحارث بن سويد قال حدثنا عبد الله بن مسعود حديثين احدهما عن النبي صلى الله عليه وسلم والآخر عن نفسه قال ان المؤمن يرى ذنوبه كانه قاعد تحت جبل يخاف ان يقع عليه وان الفاجر يرى ذنوبه كذباب مر على انفه فقال به هكذا قال ابو شهاب بيده فوق انفه ثم قال لله افرح بتوبة العبد من رجل نزل منزلا وبه مهلكة ومعه راحلته عليها طعامه وشرابه فوضع رأسه فنام نومة فاستيقظ وقد ذهبت راحلته حتى اذا اشتد عليه الحر والعطش او ما شاء الله قال ارجع الى مكاني فرجع فنام نومة ثم رفع رأسه فاذا راحلته عنده تابعه ابو عوانة وجرير عن الاعمش وقال ابو اسامة حدثنا الاعمش قال حدثنا عمارة قال سمعت الحارث وقال شعبة وابو مسلم عن الاعمش عن ابراهيم التيمي عن الحارث بن سويد وقال ابو معاوية حدثنا الاعمش عن عمارة عن الاسود عن عبد الله وعن ابراهيم التيمي عن الحارث بن سويد عن عبد الله

حدثنا ٦٣٠٩ اسحاق قال اخبرنا حبان قال حدثنا همام قال حدثنا قتادة قال حدثنا انس عن النبي صلى الله عليه وسلم وحدثني هدبة قال حدثنا همام حدثنا قتادة عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لله افرح بتوبة عبده من احدكم سقط على بعيره وقد اضله في ارض فلاة **باب** الضجع على الشق الايمن **حدثنا** ٦٣١٠ عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام بن يوسف قال اخبرنا معمر عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل احدى عشرة ركعة فاذا طلع الفجر صلى ركعتين خفيفتين ثم اضطجع على شقه الايمن حتى يجيء المؤذن فيؤذنه **باب** اذا بات طاهرا وفضله **حدثنا** ٦٣١١ مسدد قال حدثنا معتمر قال سمعت منصورا عن سعد بن عبيدة قال حدثني البراء بن عازب قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتيت مضجعك فتوضأ وضوءك للصلوة ثم اضطجع على شقك الايمن وقل اللهم اسلمت وجهي اليك وفوضت امري اليك والجأت ظهري اليك رهبة ورغبة اليك لا ملجأ ولا منجى منك الا اليك امنت بكتابك الذي انزلت وبنبيك الذي ارسلت فان مت مت على الفطرة واجعلهن آخر ما تقول فقلت استذكرهن وبرسولك الذي ارسلت قال لا وبنبيك الذي ارسلت **باب** ما يقول اذا نام

النبي صلى الله عليه وسلم ٢ و عبده ٣ اسمه عبيد الله كوفي قائد الاعمش ٤ ثني ٥ عن ٦ ٢ بن مالك ٧ ثنا ٨ ثني ٩ / نفسي ١٠ انزلته ١١ ارسلته ١٢ فاجعلهن ١٣ فجعلت ١٤

---

١ قوله من اهل الجنة فان قلت المؤمن وان لم يقلها هو من اهلها ايضا قلت المراد انه يدخلها ابتداء من غير دخوله النار لان الغالب ان الموقن بحقيقتها المؤمن بمضمونها لا يعصي الله اولان الله يعفو عنه ببركة هذا الاستغفار فان قلت ما الحكمة في كونه افضل الاستغفارات قلت امثاله من التعبديات والله اعلم بذلك لكن لا شك ان فيه ذكر الله بالكل الاوصاف وذكر نفسه بانقص الحالات وهو اقصى غاية التضرع ونهاية الاستكانة لمن لا يستحقها الا هو ١٢ ك

٢ قوله اني لاستغفر الله الخ فان قلت لم يستغفر وهو مغفور ومعصوم قلت الاستغفار عبادة او هو تعليم لامته او استغفار من ترك الاولى او قاله تواضعا او ما كان عن سهو او قبل النبوة وقال بعضهم اشتغاله بالنظر في مصالح الامة ومحاربة الكفار وتاليف المؤلفة ونحو ذلك شاغل عن عظيم مقامه من حضوره مع الله وفراغه مما سواه فيراه ذنبا بالنسبة اليه وان كانت هذه الامور من اعظم الطاعات وافضل الاعمال فهو نزول عن عالي درجته فيستغفر لذلك وقيل كان دائما في الترقي في الاحوال فاذا رأى ما قبلها دونه استغفر منه كما قيل حسنات الابرار سيئات المقربين وقيل يتجدد للطبع غفلات يفتقر الى الاستغفار ١٢ ك

٣ قوله باب التوبة اشار المصنف بايراد هذين البابين وهما الاستغفار ثم التوبة في اوائل كتاب الدعاء ان الاجابة تسرع الى من لم يكن متلبسا بالمعصية فاذا قدم التوبة والاستغفار قبل الدعاء كان امكن باجابته . ف وهي في الشرع ترك الذنب لقبحه والندم على ما فرط منه والعزم على ترك المعاودة وتدارك ما امكنه ان يتدارك من الاعمال بالاعادة ورد المظالم لذويها او تحصيل البراءة منهم وزاد عبد الله بن المبارك وان يعمد الى البدن الذي رباه بالسحت فيربيه بالهم والحزن حتى يتشاكل لحم طيب وان يذيق نفسه الم الطاعة كما اذاقها لذة المعصية ١٢ ق

٤ قوله لله افرح الخ الفرح المتعارف لا يصح على الله تعالى فهو مجاز عن الرضاء به وعبر عنه تاكيد المعنى الرضا في نفس السامع ومبالغة في تقريره . ك قوله وبه مهلكة كذا في الروايات التي وقف عليها من صحيح البخاري بواو مفتوحة ثم موحدة خفيفة مكسورة ثم هاء ضمير ووقع عند الاسمعيلي في رواية ابي الربيع عن ابي شهاب بسند البخاري فيه بدوية بموحدة مكسورة ودال مفتوحة ثم واو مكسورة وياء ثقيلة مفتوحة ثم هاء تانيث وكذا في جميع الروايات خارج البخاري عند مسلم واصحاب السنن والمسانيد وغيرهم وفي رواية المسلم في ارض دوية مهلكة وحكى الكرماني انه وقع في نسخة من البخاري دوية بتثنية وزن فعيلة من الدواء ولم اقف انا على ذلك في كلام غيره ويلزم عليه ان يكون وصف المذكر وهو المنزل بصفة المؤنث في قوله دوية مهلكة وهو جائز على ارادة البقعة والدوية هي الفقر والمفازة وهي الداوية باشباع الدال ووقع كذلك في رواية لمسلم وجمعها دادي . ف والمهلكة بفتح وكسر اللام وفتحها مكان الهلاك وفي بعضها بلفظ اسم الفاعل من الاهلاك . ك اي تهلك هي من حصل بها ١٢ ق

٥ قوله سمعت الحارث يعني عن ابن مسعود بالحديثين ومراده ان هؤلاء الثلثة واتفقوا ابا شهاب في اسناد هذا الحديث الا ان الاولين عنعناه وصرح فيه ابو اسامة ١٢ ف

٦ قوله قال شعبة وابو مسلم والمقدم من هذان شعبة وابا مسلم خالفا ابا شهاب المذكور ومن تبعه في تسمية شيخ الاعمش فقال الاولون عمارة وقال هذان ابراهيم التيمي . ف ع قوله قال ابو معاوية الخ قال في الفتح ورواية ابي معاوية لم اقف عليها في شيء من السنن والمسانيد على هذين الوجهين ثم قال وفي الجملة فقد اختلف فيه على عمارة في شيخه هل هو الحارث بن سويد او الاسود واختلف على الاعمش في شيخه هل هو عمارة او ابراهيم التيمي والراجح من الاختلاف كله ما قاله ابو شهاب ومن تبعه ولذا اقتصر عليه مسلم وصدر به البخاري كلامه فاخرجه موصولا وذكر الاختلاف معلقا كعادته في الاسناد للاشارة الى ان مثل هذا الخلاف ليس بقادح ١٢ قس

٧ قوله باب الضجع الخ فان قلت ما وجه تعلقه بكتاب الدعوات قلت يعلم من سائر الاحاديث انه كان يدعو عند الاضطجاع . ك قال في الفتح وذكر المصنف هذا الباب والذي بعده توطئة لما يذكره بعدهما من القول عند النوم انتهى ١٢ قس .

٨ قوله فتوضأ وضوءك وفيه استحباب الوضوء عند النوم ليكون اصدق لرؤياه والبعد من تلعب الشيطان به واما كون النوم على الايمن فلانه اسرع الى الانتباه . ك لتعلق القلب الى جهة اليمين فلا يغفل بالنوم . قس قوله الجأت ظهري اي اعتمدت عليك في اموري كما يعتمد الانسان بظهره الى ما يستند اليه واشار به الى انه بعد التفويض يلتجئ اليه مما يضره ويؤذيه من الاشياء الداخلية والخارجية قوله رهبة ورغبة اي رغبة في ثوابك ورهبة اي خوفا من عقابك ومن غضبك قال ابن الجوزي اسقط من مع ذكر الرغبة وهو على طريق الاكتفاء وهما منصوبان على المفعول له على طريق اللف والنشر على غير الترتيب اي فوضت اموري اليك رغبة والجأت ظهري اليك رهبة قوله لا ملجأ ولا منجا اصل ملجا بالهمز ومنجا بغير همز ولكن لما جمعا جاز ان يهمز الاول دون الثاني وان يترك الهمز فيهما وان يهمز المهموز ويترك الآخر فهذه ثلثة اوجه ويجوز التنوين مع القصر فيصير خمسة وتقديره لا ملجأ منك الى احد الا اليك ولا منجا الا اليك كذا في الفتح والعيني ١٢

٩ قوله استذكرهن اي الكلمات المذكورة وذكرت بدل قوله بنبيك برسولك لقربه ومناسبة لقولك ارسلت فقال النبي صلى الله عليه وسلم قل كما قلت وبنبيك وفيه دليل على ان رعاية الالفاظ المروية امرهم فيه محكمة بالغة ومن جملتها افادة بيان الصفتين العظيمتين النبوة والارسال جميعا بخلاف ما قاله البراء فان فيه اعادة وفي النبي معنى الخبر والرفعة . خ فان قلت ما الفرق بين النبي والرسول قلت الرسول نبي له كتاب فهو اخص من النبي وقال النووي لا يلزم من الرسالة النبوة ولا العكس وقيل هو تخليص الكلام من اللبس اذ الرسول يدخل فيه جبرئيل ونحوه ١٢ ك

١٠ قوله فسره قتادة بها وانما سميت بها لان العبد ينفح نفسه فيها والاصل منفوحا الا انه عبر باسم الفاعل كما في عيشة راضية اي ذات رضاء ١٢

١١ وقد نزل البخاري في حديثه في السند الاول ثم علاه بدرجتين في السند العالي بالعنعنة ١٢ ف

١٢ للحي اي وقع عليه وصادفه من غير قصد ١٢ ك

١٣ منصوب بنزع الخافض اي وضوءك والامر فيه للندب ١٢ ع

حدثنا ۶۳۱۲ قبیصة قال حدثنا سفین عن عبد الملک عن ربعی بن حراش عن حذیفة بن الیمان قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اوی الی فراشہ قال باسمک اموت واحیی واذا قام قال الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور **حدثنا** ۶۳۱۳ سعید بن الربیع ومحمد بن عرعرة قالا حدثنا شعبة عن ابی اسحاق سمع البراء بن عازب ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر رجلا ح وحدثنا آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا ابو اسحاق الهمدانی عن البراء بن عازب ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اوصی رجلا فقال اذا اردت مضجعک فقل اللهم اسلمت نفسی الیک وفوضت امری الیک ووجهت وجهی الیک والجأت ظهری الیک رغبة ورهبة الیک لا ملجأ ولا منجی منک الا الیک امنت بکتابک الذی انزلت وبنبیک الذی ارسلت فان مت مت علی الفطرة

باب وضع الید تحت الخد الیمنی **حدثنا** ۶۳۱۴ موسی بن اسمعیل قال حدثنا ابو عوانة عن عبد الملک عن ربعی عن حذیفة قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اخذ مضجعه من اللیل وضع یده تحت خده ثم یقول اللهم باسمک اموت واحیی واذا استیقظ قال الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور

باب النوم علی الشق الایمن **حدثنا** ۶۳۱۵ مسدد قال حدثنا عبد الواحد بن زیاد قال حدثنا العلاء بن المسیب قال حدثنی ابی عن البراء بن عازب کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اوی الی فراشه نام علی شقه الایمن ثم قال اللهم اسلمت نفسی الیک ووجهت وجهی الیک وفوضت امری الیک والجأت ظهری الیک رغبة ورهبة الیک لا ملجأ ولا منجا منک الا الیک امنت بکتابک الذی انزلت وبنبیک الذی ارسلت وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قالهن ثم مات تحت لیلته مات علی الفطرة قال ابو عبد اللہ استرهبوهم من الرهبة ملکوت ملک مثل رهبوت خیر من رحموت ویقال ترهب خیر من ان ترحم

باب الدعاء اذا انتبه من اللیل **حدثنا** ۶۳۱۶ علی بن عبد اللہ قال حدثنا ابن مهدی عن سفین عن سلمة عن کریب عن ابن عباس قال بت عند میمونة فقام النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاتی حاجته فغسل وجهه ویدیه ونام ثم قام فاتی القربة فاطلق شناقها ثم توضأ وضوءا بین وضوئین لم یکثر وقد ابلغ فصلی فقمت فتمطیت کراهیة ان یری انی کنت انقیه فتوضأت فقام یصلی فقمت عن یساره فاخذ باذنی فادارنی عن یمینه فتتامت صلوته ثلث عشرة رکعة ثم اضطجع فنام حتی نفخ وکان اذا نام نفخ فاذنه بلال بالصلوة فصلی ولم یتوضأ وکان فی دعائه اللهم اجعل فی قلبی نورا وفی بصری نورا وفی سمعی نورا وعن یمینی نورا وعن یساری نورا وفوقی نورا وتحتی نورا وامامی نورا وخلفی نورا واجعل لی نورا قال کریب وسبع فی التابوت فلقیت رجلا من ولد العباس

نشرها نخرجها / تنشرها تخرجها / سمعت / عن ابی اسحاق سمعت البراء / منجی ولا ملجأ / الیمنی / الایمن / ثنی / قال وبنبیک

ویقل / با / غسل / ثم / انقبه / ابغیه / ارقبه / ارتقبه / اتقیه / یقول / شمالی

---

۱ قوله احیانا بعد ما اماتنا فان قلت هذا لیس احیاء ولا اماتة بل ایقاظ وانامة قلت الموت عبارة عن انقطاع تعلق الروح من البدن وذلک قد یکون ظاهرا فقط وهو النوم ولهذا یقال انه اخو الموت او ظاهرا وباطنا وهو الموت المتعارف قال تعالی اللہ یتوفی الانفس حین موتها والتی لم تمت فی منامها واطلق الاحیاء والاماتة علی سبیل التشبیه وهو استعارة مصرحة ک قال ابو اسحق الزجاج النفس التی تفارق الانسان عند النوم هی التی للتمییز والتی تفارقه عند الموت هی التی للحیوة وهی التی تزول معها التنفس وسمی النوم موتا لانه یزول معه العقل والحرکة تشبیها وتمثیلا قوله تنشرها تخرجها ثبت هذا فی روایة السرخسی وحده وفیه قراءتان قراءة الکوفیین بالزاء من انشزه اذا رفعه بتدریج وهی قراءة ابن عامر ایضا وقراءة الآخرین بالراء ینشرها بحییها ۱۲ ع **۲** قوله اوصی رجلا الظاهر مما سبق انه اراد نفسه وابهمه عین روایة هذا الحدیث فی هذه المرة وابعادا لها عن الریاء والغرور ودفعا لما یجده من نفسه فی هذه المرة ولعله لهذا ترک فی هذه الروایة ماترک ۱۲ خیر **۳** قوله تحت خده قیل لا مطابقة بین الحدیث والترجمة لان الترجمة مقیدة بالید الیمنی والخد الایمن ولیس فی الحدیث ذلک واجیب بانه یستفاد اما من حدیث صرح به لم یکن من شرطه واما مما ثبت انه کان یحب التیامن فی شانه کله قلت فی الاول نظر لا یخفی والثانی لا بأس به ۱۲ ع **۴** قوله واذا استیقظ قال الحمد للہ الخ الحکمة فی اطلاق الموت علی النوم ان انتفاع الانسان بالحیوة انما هو بتحری رضی اللہ وقصد طاعته واجتناب سخطه وعقابه فمن نام زال عنه ذلک الانتفاع فکان کالمیت فحمد اللہ تعالی علی هذه النعمة وزوال ذلک المانع قال وهذا التاویل موافق للحدیث الآخر الذی فیه ان ارسلتها فاحفظها بما تحفظ به عبادک الصالحین وینتظم معه قوله والیه النشور ای والیه المرجع فی نیل الثواب بما یکتسب فی الحیوة ۱۲ فتح **۵** قوله العلاء بن المسیب عن ابیه هو ابن رافع الکاهلی ویقال له الثعلبی بمثلثة ثم مهملة یکنی ابا العلاء وکان من ثقات الکوفیین ومالوله العلاء فی البخاری الا هذا الحدیث وآخر تقدم فی غزوة الحدیبیة وهو ثقة قال الحاکم له اوهام ۔ ع ف قوله ثم مات تحت لیلته قال الطیبی فیه اشارة الی وقوع ذلک قبل ان ینسلخ النهار من اللیل وهو تحته او المعنی بالتحت ای مت تحت نازل ینزل علیک فی لیلتک وکذا معنی من فی الروایة الاخری ای من اجل ما یحدث فی لیلتک و قال الکرمانی هذا الدعاء مشتمل علی الایمان بکل ما یجب به الایمان اجمالا من الکتب والنبوات وهو المبدأ وعلی اسناد الکل الی اللہ ذاتا وصفة وفعلا کذکر الوجه والنفس والامر واسناد الظهر مع ما فیه من التوکل علی اللہ والرضی بقضائه وهو المعاش وعلی الاعتراف بالثواب والعقاب خیرا وشرا وهو المعاد ۱۲ ف **۶** قوله استرهبوهم الخ هذا لم یقع فی بعض النسخ ولیس لذکره مناسبة ههنا وانما وقع فی مستخرج ابی نعیم ولفظ استرهبوهم مضی فی تفسیر سورة الاعراف وذلک فی قصة سحرة فرعون وهو فی قوله تعالی قال القوا فلما القوا سحروا اعین الناس واسترهبوهم وجاؤا بسحر عظیم ومعنی استرهبوهم افزعوهم قوله ملکوت علی وزن فعلوت وفسره بقوله ملک وقال ابن الاثیر الملکوت اسم مبنی من الملک کالجبروت والرهبوت من الجبر والرهبة ۔ ع ترهب علی صیغة المجهول وکذا ترحم ای ان تکون اذا شان عظیم بها بک الناس من شانک خیر لک من ان تکون ذلیلا یرحم الناس علیک ۱۲ خ ۔ **۷** قوله فاطلق شناقها الشناق بکسر المعجمة وخفة النون وبالقاف ما یشد به رأس القربة من رباط او خیط قوله وضوءا بین وضوئین ای وضوءا خفیفا ووضوءا کاملا جامعا لجمیع السنن ولم یکثر بان اکتفی بمثلا بمرة واحدة وابلغ بان اوصل الماء الی مواضع یجب الایصال الیها ک قوله ابقیه بفتح الهمزة واسکان الموحدة بمعنی ارقبه بقیت الشیء بقیا اذا انتظرته وفی بعض النسخ بهمزة مفتوحة فنون ساکنة فقاف مکسورة فتحتیة ساکنة کذا فی الفرع مصلحة علی کشط ولابی ذر فی هامشه ارقبه براء ساکنة بعد همزة مفتوحة وبعد القاف موحدة ای انتظره وفی الفتح اتقیه بمثناة فوقیة مشددة وقاف مکسورة کذا للنسفی وطائفة وقال الخطابی اے ارتقبه وفی روایة انقبه بتخفیف النون وتشدید القاف ثم موحدة من التنقیب وهو التفتیش وفی روایة القابسی ابغیه بموحدة ساکنة بعدها غین معجمة مکسورة ثم تحتیة اے اطلبه وللاکثر ارقبه وهو اوجه ۱۲ نفس **۸** قوله وسبع فی التابوت ای سبع اعضاء اخر فی بدن الانسان الذی کالتابوت للروح او فی بدنه الذی ماله ان یکون فی التابوت اے الجنازة وهی العصب واللحم والدم والشعر والخصلتان الاخریان لعلهما الشحم والعظم او المراد سبع اخر فی الصحیفة مسطورة لا اذکرها او مکتوبة موضوعة فی الصندوق قال النووی یراد بالتابوت الاضلاع وما یحویه من القلب وغیره تشبیها بالتابوت الذی هو کالصندوق یحرز فیه المتاع اے سبع کلمات فی قلبی ولکن نسیتها قال والقائل بقوله فلقیت هو سلمة قال والمراد بالنور بیان الحق والهدایة الیه فی جمیع حالاته وقیل المراد سبع انوار اخر کانت مکتوبة موضوعة فی التابوت الذی کان لبنی اسرائیل فیه سکینة من ربکم وبقیة مما ترک آل موسی وآل هارون ۱۲ ک

عه بکسر الراء واسکان الموحدة وبالمهملة وشدة التحتانیة ۱۲ ک ع **سه** البصری بیع الثیاب الهرویة فقیل له الهروی ۱۲ ک ع **للحه** بفتح المهملتین واسکان الراء الاولی ۱۲ ک **صه** بنت الحارث ام المؤمنین خالة ابن عباس ۱۲ ع ۔

فحدثنی بھن فذکر عصبی ولحمی ودمی وشعری وبشری وذکر خصلتین **حدثنی** ۶۳۱۷ عبد الله بن محمد قال حدثنا سفین
قال سمعت سلیمن بن ابی مسلم عن طاؤس عن ابن عباس قال کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا قام من اللیل یتھجد قال اللھم
لک الحمد انت نور السموات والارض ومن فیھن ولک الحمد انت قیم السموات والارض ومن فیھن ولک الحمد انت
الحق ووعدک الحق وقولک حق ولقاؤک حق والجنة حق والنار حق والساعة حق والنبیون حق ومحمد حق اللھم لک اسلمت
وعلیک توکلت وبک امنت والیک انبت وبک خاصمت والیک حاکمت فاغفر لی ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما
اعلنت انت المقدم وانت المؤخر لا اله الا انت او لا اله غیرک **باب** التسبیح والتکبیر عند المنام **حدثنا** ۶۳۱۸ سلیمان بن حرب
قال حدثنا شعبة عن الحکم عن ابن ابی لیلی عن علی ان فاطمة اشتکت ما تلقی فی یدھا من الرحی فاتت النبی صلی الله علیه وسلم
تسئله خادما فلم تجده فذکرت ذلک لعائشة فلما جاء اخبرته قال فجاءنا وقد اخذنا مضاجعنا فذھبت اقوم فقال مکانک
فجلس بیننا حتی وجدت برد قدمیه علی صدری فقال الا ادلکما علی ما ھو خیر لکما من خادم اذا اویتما الی فراشکما او اخذتما
مضاجعکما فکبرا ثلثا وثلثین وسبحا ثلثا وثلثین واحمدا ثلثا وثلثین فھذا خیر لکما من خادم وعن شعبة عن خالد عن ابن
سیرین قال التسبیح اربع وثلثون **باب** التعوذ والقراءة عند النوم **حدثنا** ۶۳۱۹ عبد الله بن یوسف قال حدثنا اللیث قال
حدثنی عقیل عن ابن شھاب قال اخبرنی عروة عن عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا اخذ مضجعه نفث فی
یدیه فقرأ بالمعوذات ومسح بھما جسده **باب** **حدثنا** ۶۳۲۰ احمد بن یونس قال حدثنا زھیر قال حدثنا عبید الله بن عمر قال حدثنی سعید
ابن ابی سعید المقبری عن ابیه عن ابی ھریرة قال قال النبی صلی الله علیه وسلم اذا اوی احدکم الی فراشه فلینفض فراشه بداخلة
ازاره فانه لا یدری ما خلفه علیه ثم یقول باسمک ربی وضعت جنبی وبک ارفعه ان امسکت نفسی فارحمھا وان ارسلتھا فاحفظھا
بما تحفظ به عباد الصالحین تابعه ابو ضمرة واسمعیل بن زکریاء عن عبید الله وقال یحیی وبشر عن عبید الله عن سعید عن ابی ھریرة
عن النبی صلی الله علیه وسلم ورواه مالک وابن عجلان عن سعید عن ابی ھریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم **باب** الدعاء
نصف اللیل **حدثنا** ۶۳۲۱ عبد العزیز بن عبد الله قال حدثنا مالک عن ابن شھاب عن ابی عبد الله الاغر وابی سلمة بن عبد الرحمن
عن ابی ھریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ینزل ربنا تبارک وتعالی کل لیلة الی السماء الدنیا حین یبقی ثلث اللیل الاخر
یقول من یدعونی فاستجیب له من یسئلنی فاعطیه ومن یستغفرنی فاغفر له **باب** الدعاء عند الخلاء **حدثنا** ۶۳۲۲ محمد بن
عرعرة قال حدثنا شعبة عن عبد العزیز بن صھیب عن انس بن مالک قال کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا دخل الخلاء قال اللھم

حدثنا ۱ حق ۲ الحق ۳ التکبیر والتسبیح ۴ شکت المنام ۵ فی یدیه ۶ وقرأ ۷ المعوذات ۸ بداخل ۹ ۱۰ عبادک ۱۱ ینزل ۱۲ فیقول ۱۳

---

۱ قوله یتھجد قال ابن التین یسھر وھو من الاضداد یقال ھجد وتھجد اذا نام ویھجد وتھجد اذا سھر والقی الھجود وھو النوم عن نفسه وھجد نام وقال البخاری التھجد عن اھل اللغة السھر والھجود النوم وقال ابن الفارس الھاجد النائم والمتھجد المصلی لیلا ع قوله قیم السموات القیم والقیام والقیوم معناه واحد وھو القائم بتدبیر الخلق المعطی له مایه قوامه وقوله حاکمت المحاکمة رفع القضیة الی الحاکم ای کل من جحد الحق جعلتک الحاکم بینی و بینه لا غیر مما کانت تحاکم الجاھلیة الیه من صنم او کاھن ولا یخفی انه من جوامع الکلم ولفظ القیم اشارة الی المبدء والقول ونحوه الی المعاش والساعة ونحوھا الی المعاد وفیه اشارة الی النبوة والی الجزاء والی الایمان والتوکل والانابة والاستغفار مر الحدیث فی کتاب التھجد فی ص ۱۶۲۲ ک ۲ قوله من الرحی وذلک بسبب انھا تطحن بنفسھا البر والشعیر للخبز قوله تسئله خادما ای جاریة تخدمھا وھو یطلق علی الذکر والانثی قوله الا ادلک علی ما ھو خیر وجه الخیریة اما ان یراد به انه یتعلق بالاخرة والخادم بالدنیا والاخرة خیر والبقی واما ان یراد بالنسبة الی ما طلبته بان یحصل لھا بسبب ھذه الاذکار قوة تقدر علی الخدمة اکثر مما تقدر الخادم علیھا ک قوله فلم تجده وفی روایة ابی الوفا فاتته فوجدت عنده حدا ثا بضم المھملة وتشدید الدال و بعد الالف مثلثة ای جماعة یتحدثون فاستحیت فرجعت فیحمل علی ان المراد انھا لم تجده فی المنزل بل فی مکان آخر کالمسجد و عنده من یتحدث معه ۱۲ فتح ۳ قوله نفث فی یده من النفث وھو شبیه بالنفخ وھو اقل من النفل لان النفل لا یکون الا ومعه شئ من الریق قوله بالمعوذات بکسر الواو واریدبه المعوذتان وسورة الاخلاص تغلیبا او اریدبھا تان وما یشبھھما من القرآن اذ اقل الجمع اثنان ۱۲ ع ۴ قوله باب کذا للاکثر بغیر ترجمة وسقط لبعضھم وعلیه شرح ابن بطال ومن تبعه والراجح اثباته ومناسبته لما قبله عموم الذکر عند النوم وعلی اسقاطه فھو کالفصل من الباب الذی قبله لان فی الحدیث معنی التعوذ وان لم یکن بلفظه ۱۲ ف ۵ قوله فانه لا یدری الخ ومعناه انه یستحب ان ینفض فراشه قبل ان یدخل فیه لئلا یکون قد دخل فیه حیة او عقرب او غیرھما من الموذیات وھو لا یشعر ولینفض بیده مستورة بطرف ازاره لئلا یحصل فی یده مکروه ان کان شئ ھناک فان قلت ما وجه تخصیص الرحمة بالامساک و الحفظ بالارسال قلت الامساک کنایة عن الموت فالرحمة بناسبه والارسال عن البقاء فی الدنیا فالحفظ مناسب له ۱۲ ک ۶ قوله ورواه مالک الخ وغرضه ان فی ھذین الطریقین روی سعید عن ابی ھریرة بدون واسطة الاب بخلاف الطریقة الاولی وقال ثانیا رواه واولا قال لان الروایة یستعمل عند التحمل والقول عند المذکورة ۱۲ ۷ قوله باب الدعاء نصف اللیل ای فی بیان فضل الدعاء فی ذلک الوقت علی غیره الی طلوع الفجر قال ابن بطال ھو وقت شریف خصه الله تعالی بالتنزل فیه فیتفضل علی عباده باجابة دعائھم واعطاء سؤلھم وغفران ذنوبھم وھو وقت غفلة وخلوة و استغراق فی النوم واستلذاذ له ومفارقة اللذة والدعة صعب لا سیما اھل الرفاھیة وفی زمن البرد وکذا ابل التعب ولا سیما فی قصر اللیل فالسعید من آثر القیام لمناجاة ربه والتضرع الیه علی ذلک علی خلوص نیته وصحة رغبته فیما عند ربه ۱۲ ف ع ۸ قوله یتنزل ربنا فان قلت الله تعالی منزه عن المکان والحرکة والتنزل ھو الحرکة من جھة العلو الی جھة السفل قلت الحدیث من المتشابھات ولا بد من التاویل اذ البراھین القاطعة دلت علی تنزیھه منه فالمراد نزول ملک الرحمة ونحوه او من التفویض فان قلت فی الترجمة نصف اللیل وفی الحدیث الثلث قلت حین یبقی الثلث یکون قبل الثلث و ھو المقوم من النصف ک قال ابن بطال قول المص لانه اخذ الترجمة من دلیل القرآن وذکر النصف وقیل اشار البخاری الی الروایة التی وردت بلفظ النصف وقد اخرجه احمد عن یزید بن ھارون عن محمد بن عمرو عن ابی سلمة عن ابی ھریرة رض بلفظ ینزل الله الی السماء الدنیا نصف اللیل الآخر او ثلث اللیل الآخر وروی الدارقطنی من طریق حبیب بن ابی ثابت عن الاغر عن ابی ھریرة رض بلفظ شطر اللیل من غیر تردد ۱۲ ع

ع ای رجعت الیک مقبلا بالقلب علیک ۱۲ ع ک ع ای بما اعطیتنی من البرھان واللسان ۱۲ ک ع ھذا موقوف علی ابن سیرین ۱۲ ع ف لله مر الحدیث مع توجیه تقدم النفث علی القراءة فی ص ۱۶۲۵ ۱۲ ع والداخلة ضد الخارجة والمراد بھا اطراف الازار الذی یلی الجسد ۱۲ ع بتخفیف اللام بلفظ الماضی ۱۲ ع بادخال الواسطة بین سعید المقبری وابی ھریرة رضی الله تعالی عنه ۱۲ قس ع بدون واسطة بین سعید وابی ھریرة ۱۲ قس - ع بفتح الغین المعجمة وشدة الراء اسمه سلمان الجھنی المدنی ۱۲ ع ع نصب علی جواب الاستفھام ویجوز الرفع علی تقدیر مبتدأ ای انا استجیب ۱۲ قس

انی اعوذ بک من الخبث والخبائث **باب** ما یقول اذا اصبح **حدثنا** مسدد قال حدثنا یزید بن زریع قال حدثنا حسین قال
حدثنا عبد اللہ بن بریدۃ عن بشیر بن کعب عن شداد بن اوس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال سید الاستغفار اللھم
انت ربی لا الہ الا انت خلقتنی وانا عبدک وانا علی عھدک ووعدک ما استطعت ابوء لک بنعمتک علی وابوء لک بذنبی
فاغفرلی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت اعوذ بک من شر ما صنعت اذا قال حین یمسی فمات دخل الجنۃ او کان من اھل
الجنۃ واذا قال حین یصبح فمات من یومہ مثلہ **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا سفین عن عبد الملک بن عمیر عن ربعی بن
حراش عن حذیفۃ کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اراد ان ینام قال باسمک اللھم اموت واحیا واذا استیقظ من منامہ
قال الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور **حدثنا** عبدان عن ابی حمزۃ عن منصور عن ربعی بن حراش عن
خرشۃ بن الحر عن ابی ذر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اخذ مضجعہ من اللیل قال اللھم باسمک اموت واحیا فاذا
استیقظ قال الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور **باب** الدعاء فی الصلوۃ **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف قال
حدثنا اللیث قال حدثنی یزید عن ابی الخیر عن عبد اللہ بن عمرو عن ابی بکر الصدیق انہ قال للنبی صلی اللہ علیہ وسلم علمنی
دعاء ادعو بہ فی صلوتی قال قل اللھم انی ظلمت نفسی ظلما کثیرا ولا یغفر الذنوب الا انت فاغفر لی مغفرۃ من عندک
وارحمنی انک انت الغفور الرحیم وقال عمرو بن الحارث عن یزید عن ابی الخیر انہ سمع عبد اللہ بن عمرو قال ابو بکر للنبی
صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** علی قال حدثنا مالک بن سعیر قال حدثنا ھشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ ولا تجھر بصلاتک و
لا تخافت بھا انزلت فی الدعاء **حدثنا** عثمن بن ابی شیبۃ قال حدثنا جریر عن منصور عن ابی وائل عن عبد اللہ قال کنا نقول
فی الصلوۃ السلام علی اللہ السلام علی فلان فقال لنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم ان اللہ ھو السلام فاذا قعد احدکم فی الصلوۃ فلیقل
التحیات للہ الی الصالحین فاذا قالھا اصاب کل عبد للہ فی السماء والارض صالح اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا
عبدہ ورسولہ ثم یتخیر من الثناء ما شاء **باب** الدعاء بعد الصلوۃ **حدثنی** اسحاق قال حدثنا یزید قال اخبرنا ورقاء
عن سمی عن ابی صالح عن ابی ھریرۃ قالوا یا رسول اللہ ذھب اھل الدثور بالدرجات والنعیم المقیم قال کیف ذاک قالوا صلوا کما
صلینا وجاھدوا کما جاھدنا وانفقوا من فضول اموالھم ولیست لنا اموال قال افلا اخبرکم بامر تدرکون من کان قبلکم وتسبقون
من جاء بعدکم ولا یاتی احد بمثل ما جئتم الا من جاء بمثلہ تسبحون فی دبر کل صلوۃ عشرا وتحمدون عشرا وتکبرون عشرا
تابعہ عبید اللہ بن عمر عن سمی ورواہ ابن عجلان عن سمی ورجاء بن حیوۃ ورواہ جریر عن عبد العزیز بن رفیع عن ابی صالح

فا ۱ ۲ قال اخبرنا ۳ ۲ قولہ ۴ ثنا ۵ اخبرنا ۶ انبانا ۷ قال ۸ ۲ یہ ۹ جمع درجۃ وھی الطبقۃ من المراتب والمراد

۱ قولہ من الخبث الخ قال الخطابی جمع الخبیث والخبائث جمع الخبیثۃ یرید بھما ذکران الشیاطین واناثھم وقال یحیی الخبث الکفر والخبائث الشیاطین۔ کذا فی ع وک وخ قال فی الجمع الخبث بضم الباء جمع خبیث والخبائث جمع خبیثۃ وقیل الخبث بسکونہا ھو خلاف طیب الفعل من فجور ونحوہ والخبائث الافعال المذمومۃ والخصال الردیۃ خص الخبث بالاستعاذۃ لکونہ سببا للوحدۃ والخلوۃ عن الذکر للقذر ولذا یستغفر اذا خرج ط وقد یسکن للتخفیف او ارادۃ الکفر الخطابی وعامۃ المحدثین یسکنون الباء والصواب ضمھا وھو بالسکون مصدر یتناول کل مکروہ کالسب والکفر واکل الحرام ۱۲ **۲ قولہ** ما استطعت آہ اشتراط الاستطاعۃ اعتراف بالعجز والقصور عن کنہ الواجب من حقہ تعالی قولہ ابوء لک آہ اے التزم وارجع وافرد اصل البوء اللزوم قال النووی اے اعترف والمراد التزام المنۃ بحق النعمۃ والاعتراف بالتقصیر فی الشکر فان قلت المؤمن یدخلھا وان لم یقل قلت اراد انہ یدخلھا ابتداء لان الداعی بہ عن یقین لا یعصی اللہ او یعفو عنہ ببرکۃ ھذا الاستغفار ۱۲ مجمع البحار **۳ قولہ** الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا وھو تشبیہ فی زوال العقل والحرکۃ لا تحقیق وقیل الموت فی العرب یطلق علی السکون کما تموت الریح ویقع علی انواع بحسب انواع الحیوۃ بازاء القوۃ النامیۃ فی الحیوان والنبات کیحیی الارض بعد موتھا وزوال القوۃ الحسیۃ کما یتمنی مت قبل ھذا وزوال القوۃ العاقلۃ وھی کاؤمن کان میتا فاحییناہ والحزن والخوف المکدر للحیوۃ کما یتمنی الموت من کل مکان والمنام کالمیتۃ ای لم تمت فی منامھا وقد قیل المنام الموت الخفیف ویستعار للاحوال الشاقۃ کالفقر والذل والسؤال والھرم والمعصیۃ وغیرھا ۱۲ مجمع **۴ قولہ** عن ربعی بن حراش بکسر الراء وسکون الموحدۃ وکسر المھملۃ وشدۃ التحتانیۃ ابن حراش بکسر المھملۃ وخفۃ الراء وبالمعجمۃ وخرشۃ بالمعجمتین والراء المفتوحات ابن الحرضد العبد الغفاری بالغاء والزاء والراء وابو ذر بتشدید الراء جندب الغفاری۔ ک **۵ قولہ** والیہ النشور من نشر المیت نشورا اذا عاش بعد الموت وانشرہ اللہ احیاہ ۱۲ مجمع **۶ قولہ** قل اللھم انی ظلمت الخ ھذا الدعاء من الجوامع اذ فیہ اعتراف لغایۃ التقصیر وھو کونہ ظالما ظلما کثیرا وطلب غایۃ الانعام التی ھی المغفرۃ والرحمۃ اذ المغفرۃ ستر الذنوب ومحوھا والرحمۃ ایصال الخیرات فالاولی عبارۃ عن الزحزحۃ عن النار والثانی ادخال الجنۃ وھذا ھو الفوز العظیم اللھم اجعلنا من الفائزین بہ بکرمک یا اکرم الاکرمین ۱۲ ک **۷ قولہ** حدثنا علی الخ ھذا ابن سلمۃ بفتح اللام المدینی بالدال وفتح الباء الموحدۃ وبالقاف النیسابوری قالہ الکلاباذی ومالک بن سعیر تصغیر السعر التمیمی ویروی بالصاد بدل السین قولہ فی الدعاء اے الدعاء الذی فی الصلوۃ لیوافق الترجمۃ قالہ الکرمانی ولکنہ عام یتناول الدعاء الذی فی الصلوۃ وخارج الصلوۃ۔ ع واخذ الترجمۃ من ھذہ الاحادیث ان الاول نص فی المقصد والثانی یستفاد منہ صفۃ من صفات الداعی وھو عدم الجھر والمخافۃ فیسمع نفسہ ولا یسمع غیرہ وقیل الدعاء صلاۃ لانھا لا تکون الا بدعاء فھو من تسمیۃ بعض الشیء باسم کلہ والثالث فیہ الامر بالدعاء فی التشھد وھو من جملۃ الصلاۃ ۱۲ فتح۔ **۸ قولہ** باب الدعاء بعد الصلوۃ ای المکتوبۃ وفی ھذہ الترجمۃ رد علی من زعم ان الدعاء بعد الصلوۃ لا یشرع متمسکا بالحدیث الذی اخرجہ مسلم من روایۃ عبد اللہ بن الحرث عن عائشۃ کان النبی صلعم اذا سلم لا یثبت الا قدر ما یقول اللھم انت السلام الخ والجواب ان المراد بالنفی المذکور نفی استمرارہ جالسا علی ھیئتہ قبل السلام الا بقدر ان یقول ما ذکر فقد ثبت انہ کان اذا صلی اقبل علی اصحابہ فیحمل ما ورد من الدعاء بعد الصلوۃ علی انہ کان یقول بعد ان یقبل بوجھہ علی اصحابہ۔ ف وذھب ابن القیم الی عدم مشروعیتہ وقال انہ لیس من ھدی النبی صلعم اصلا ولا روی عنہ باسناد صحیح ولا حسن ۱۲ **۹ قولہ** بامر تدرکون من کان آہ فان قلت کیف یساوی قول ھذہ الکلمات مع سھولتھا الامور الشاقۃ من الجھاد ونحوہ وافضل العبادات احمزھا قلت اذا ادی حق الکلمات من الاخلاص لا سیما الحمد فی حال الفقر فھو من اعظم الاعمال مع ان ھذہ القضیۃ لیست کلیۃ اذ لیس کل افضل احمز ولا العکس فان قلت مر فی آخر کتاب صلوۃ الجماعۃ من سبح او حمد او کبر ثلثۃ وثلثین وھھنا قال عشرا قلت لما کان ثمہ الدرجات مقیدۃ بالعلی وکان ایضا فیہ زیادۃ فی الاعمال من الصوم والحج والعمرۃ زاد فی عدد التسابیح والتحامید والتکابیر مع ان مفھوم العدد لا اعتبار لہ واعلم ان التسبیح اشارۃ الی نفی النقائص عن اللہ وھو المسمی بالتنزیھات والتحمید الی اثبات الکمالات۔ ک ع ومناسبۃ ھذا الحدیث وما بعدہ للترجمۃ ان الذاکر یحصل لہ ما یحصل للداعی اذا اشتغل بالذکر عن الطلب کما فی حدیث ابن عمر رفعہ یقول اللہ تعالی من شغلہ ذکری عن مسئلتی اعطیتہ افضل ما اعطی السائلین ۱۲ ف **۹ قولہ** تابعہ عبید اللہ الخ ای فی روایتہ عن سمی عن ابی صالح عن ابی ھریرۃ رض ان فقراء المھاجرین اتوا رسول اللہ صلعم الحدیث فان قلت کیف ھذہ المتابعۃ وفیہ یسبحون ویکبرون ویحمدون فی دبر کل صلوۃ ثلاثا وثلثین قلت المتابعۃ فی اصل الحدیث لا فی العدد المذکور وقد قالوا ان ورقاء خالف غیرہ فی قولہ عشرا وان الکل قالوا ثلاثا وثلثین ۱۲ ع

۱ ف بذہ الجملۃ متاخرۃ ھھنا ومتوسطۃ فی الحدیث سبق فی باب فضل الاستغفار ۱۲ **۲ ف** فی الحدیث مشروعیۃ الدعاء فی الصلاۃ وفضل الدعاء المذکور علی غیرہ فطلب التعلم من الاعلی وان کان الطالب یعلم ذلک النوع وخص الدعاء بالصلاۃ لقولہ صلعم اقرب ما یکون من ربہ وھو ساجد ۱۲ فتح **۳ ف** الظلم ھو وضع الشیء فی غیر موضعہ ۱۲ ک۔ **۴** لفظ الذات مقحم او ھو من اضافۃ المسمی الی اسمہ ۱۲ ک۔

۱ فقراء المھاجرین ۱۲ ۲ جمع درجۃ وھی الطبقۃ من المراتب والمراد ھھنا الطبقات فی الجنۃ ۱۲

عن ابی الدرداء ورواه سهیل عن ابیه عن ابی هریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** ۶۳۳۰ قتیبة بن سعید قال حدثنا جریر
عن منصور عن المسیب بن رافع عن ورّاد مولی المغیرة بن شعبة قال کتب المغیرة الی معویة بن ابی سفیان ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کان یقول فی دبر صلوته اذا سلم لا اله الا اللہ وحده لا شریک له له الملک وله الحمد وهو علی کل شیء قدیر اللهم لا مانع
لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذا الجد منک الجد وقال شعبة عن منصور سمعت المسیب **باب** ۱۹ قول اللہ تعالی و
صل علیهم ان صلوتک سکن لهم ومن خص اخاه بالدعاء دون نفسه وقال ابو موسی قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللهم اغفر لعبید ابی عامر اللهم
اغفر لعبد اللہ بن قیس ذنبه **حدثنا** ۶۳۳۱ مسدد قال حدثنا یحیی عن یزید بن ابی عبید مولی سلمة قال حدثنا سلمة بن الاکوع قال خرجنا مع النبی
صلی اللہ علیہ وسلم الی خیبر قال رجل من القوم ای عامر لو اسمعتنا من هنیاتک فنزل یحدو بهم یذکر باللہ لولا اللہ ما
اهتدینا وذکر شعرا غیر هذا ولکنی لم احفظه قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من هذا السائق قالوا عامر بن الاکوع قال یرحمه
اللہ وقال رجل من القوم یا رسول اللہ لولا متعتنا به فلما صاف القوم قاتلوهم فاصیب عامر بقائمة سیف نفسه فمات فلما
امسوا اوقدوا نارا کثیرة فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما هذه النار علی ای شیء توقدون قالوا علی حمر انسیة فقالوا
اهریقوا ما فیها وکسروها قال رجل یا نبی اللہ الا نهریق ما فیها ونغسلها قال او ذاک **حدثنا** ۶۳۳۲ مسلم قال حدثنا شعبة عن عمرو هو
ابن مرة سمعت ابن ابی اوفی یقول کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اتی رجل بصدقة قال اللهم صل علی آل فلان فاتاه ابی فقال
اللهم صل علی آل ابی اوفی **حدثنا** ۶۳۳۳ علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفیان عن اسمعیل عن قیس سمعت جریرا قال قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم الا تریحنی من ذی الخلصة وهو نصب کانوا یعبدونه یسمی الکعبة الیمانیة قلت یا رسول اللہ انی رجل لا اثبت علی
الخیل فصک فی صدری فقال اللهم ثبته واجعله هادیا مهدیا قال فخرجت فی خمسین من احمس من قومی وربما قال سفیان
فانطلقت فی عصبة من قومی فاتیتها فاحرقتها ثم اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یا رسول اللہ والله ما اتیتک حتی ترکتها مثل
الجمل الاجرب فدعا لاحمس وخیلها **حدثنا** ۶۳۳۴ سعید بن الربیع قال حدثنا شعبة عن قتادة قال سمعت انسا قال قالت ام سلیم
للنبی صلی اللہ علیہ وسلم انس خادمک قال اللهم اکثر ماله وولده وبارک له فیما اعطیته **حدثنی** ۶۳۳۵ عثمان بن ابی شیبة قال
حدثنا عبدة عن هشام عن ابیه عن عائشة قالت سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا یقرأ فی المسجد قال رحمه اللہ لقد اذکرنی
کذا وکذا آیة اسقطتها من سورة کذا وکذا **حدثنا** ۶۳۳۶ حفص بن عمر قال حدثنا شعبة قال اخبرنی سلیمان عن ابی وائل عن
عبد اللہ قال قسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم قسما فقال رجل ان هذه لقسمة ما اریدبها وجه اللہ فاخبرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
فغضب حتی رأیت الغضب فی وجهه وقال یرحم اللہ موسی اوذی باکثر من هذا فصبر **باب** ۲۰ ما یکره من السجع من الدعاء

کل صلوة ۱ قال ۲ ان صلوتک سکن لهم ۳ فقال ۴ ایا ۵ هنیهاتک ۶ یهن ۷ فقال ۸ هریقوا ۹ فقال ۱۰ رسول اللہ ۱۱ اتاه ۱۲ کعبة الیمانیة ۱۳ / ۱۴ وقال ۱۵ فارسا ۱۶ ثنا ۱۷ فقال
۱۸ به ۱۹ القدفی ۲۰

۱ قوله ذا الجد منک ای بدلک وهو یسمی بمن البدلیة کقوله تعالی ارضیتم بالحیوة الدنیا من الآخرة الخطابی الجد بفسر بالغنی ویقال هو الحظ والبخت ومن بمعنی البدل ای لا ینفعه حظ بدلک ای بدل طاعتک الراغب قیل اراد بالجد ابا الاب وابا الام ای لا ینفع احدا نسبه کقوله تعم فلا انساب بینهم ومنهم من رواه بالکسر وهو الاجتهاد ای لا ینفع ذا الاجتهاد منک اجتهاده انما ینفعه رحمتک ۱۲ ک ع -

۲ قوله هنیهاتک بضم الهاء وفتح النون وسکون الیاء آخر الحروف وبالهاء جمع هنیهة ویروی هنیاتک بضم الهاء وفتح النون وتشدید الیاء آخر الحروف جمع هنیهة تصغیر هنة واصله هنوة ویروی هناتک بفتح الهاء وبعد الالف تاء الجمع وهی جمع هنة والمراد من الکل الاشعار القصار کالارجیز ویحدو من الحداء وهو سوق الابل والغناء لها والسائق هو الحادی فان قلت المذکور لیس شعرا قلت المقصد هذا المصراع وما بعده من المصاریع الاخر نحو لا تصدقنا ولا صلینا فان قلت مرفی الجهاد ان الارتجاز هذه الارجیز کان فی حفر الخندق قلت لا منافاة بینهما لجواز وقوع الامرین جمیعا قوله لولا متعتنا به ای وجبت الشهادة له بدعائک ولیتک ترکته لنا قال ابن عبد البر کانوا قد عرفوا انه صلی اللہ علیہ وسلم ما استرحم لانسان قط فی غزاة یخصه به الا استشهد فلما سمع عمر ذلک قال یا رسول اللہ لولا متعتنا بعامر ۱۲ ک ع **۳ قوله** صل علی آل ابی اوفی ای علیه وعلی آله وکان رسول اللہ صلعم یمتثل امر اللہ فی ذلک قال تعم وصل علیهم ان صلوتک سکن لهم ولا یحسن ذلک لغیر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یصلی علی غیره الا تبعا له صلعم کآل بنی هاشم والمطلب ۔ک ع قال المحقق ابن الهمام بل وصل السنة التالیة للفرض له اولی ففی شرح الشهید القیام الی السنة متصلة بالفرض مسنون وفی الشافی کان ۱۲ اذا سلم یمکث قدر ما یقول اللهم انت السلام ومنک السلام تبارکت وتعالیت یا ذا الجلال والاکرام وکذا نقل عن البقالی وقال الحلوانی لا بأس بان یقرء بین الفریضة والسنة الاوراد ویشکل علی الاول ما فی سنن ابی داود عن ابی رمثة قال صلیت هذه الصلوت مع رسول اللہ صلعم وکان ابو بکر وعمر یقومان فی الصف الاول عن یمینه وکان رجل قد شهد التکبیرة الاولی من الصلوة فصلی رسول اللہ صلعم صلوة ثم سلم عن یمینه وعن یساره حتی رأینا بیاض خدیه ثم انفتل کما انفتل ابو رمثة یعنی نفسه فقام الرجل الذی ادرک معه التکبیرة الاولی یتفقع قوائم عمر فاخذ بمنکبه فهزه ثم قال اجلس فانه لم یهلک اهل الکتاب الا انهم لم یکن بین صلوتهم فصل فرفع النبی صلعم بصره فقال اصاب اللہ بک یا ابن الخطاب ولا یرد هذا علی الثانی اذ قد یجاب بان قوله اللهم انت السلام الخ فصل فمن ادعی فصلا اکثر منه فلینقله وقولهم الافضل فی السنن التی بعد المغرب المنزل لا یستلزم مسنونیة الفصل باکثر اذ الکلام فیما اذا صلی السنة فی محل الفرض ماذا یکون الاولی قلت الاولی انه یقتصر علی ما ورد من قوله اللهم انت السلام الخ ومثل هذا الانفصال لا ینافی الاتصال المسنون فی شرح الشهید واما زیادة الاوراد المستلزمة للفصل الکثیر فلا شک انه خلاف الافضل ثم الذی سنح لی فی حدیث ابی رمثة من فعل الرجل وزجر عمر وتعلیله وتصویبه صلعم انه اراد ان یشرع فی الشفع من غیر ان یفصل بالسلام علی قصد الانصراف من الصلوة لان اتصال السنة بالفرض بعد تحقق السلام جائزا جماعا ولم یقل احد بحرمته وانما الخلاف فی الاولی ثم قال وما ورد من انه کان یقول دبر کل صلوة لا یقتضی وصل هذه الاذکار بل کونها عقیب السنة من غیر اشتغال بما لیس هو من توابع الصلوة یصحح کونه دبرها ۱۲ عمدة القاری - **۴ قوله** فخرجت فی خمسین من قومی فی روایة الکشمیهنی فارسا قوله من احمس بالحاء والسین المهملتین وهی قبیلة جریر قوله وربما القائل بقوله وربما قال سفیان هو علی ابن عبد اللہ شیخ البخاری فیه وسفیان هو ابن عیینة وقوله فی عصبة وهی من الرجال ما بین العشرة الی الاربعین قوله مثل الجمل الاجرب ای المطلی بالقطران بحیث صار اسود ولذلک یعنی صارت سوداء من الاحراق - کذا فی العینی وغیره - مر الحدیث فی ص ۲۵۳۲ فی الجهاد ۱۲ **۵ قوله** اللهم اکثر آه فکثر ماله وکان له بالبصرة بستان یثمر فی السنة مرتین فکان فیه ریحان ریحه ریح المسک وکان له مائة وعشرون ولدا وقیل انه کان یطوف بالکعبة ومعه من ذریته اکثر من سبعین نفسا وطال عمره فقیل عاش تسعة وتسعین سنة وقیل مائة وثلاثون سنة وقیل مائة وعشرون وقیل مائة وسبع ۱۲ قس **۶ قوله** اسقطتها ای بالنسیان ای نسیتها فان قلت کیف جاز علیه صلعم نسیان القرآن قلت النسیان لیس باختیاره وقال الجمهور جاز النسیان علیه فیما لیس طریقه البلاغ بشرط ان لا یقر علیه واما فی غیره فلا یجوز قبل التبلیغ واما نسیان ما بلغ کما فی ما نحن فیه فجائز بلا خلاف قال تعم سنقرئک فلا تنسی الا ما شاء اللہ ۱۲ ک **۷ قوله** قسما ای مالا ویجوز ان یکون مفعولا مطلقا والمفعول به محذوف ووجه اللہ ای ذات اللہ او جهة اللہ ای لا اخلاص فیه اذ هو منزه عن الوجه والجهة تقدم الحدیث فی کتاب الانبیاء ۔ک ع فی ص ۴۷۰ ج ۲ والمراد ههنا قوله یرحم اللہ موسی فخصه بالدعاء فهو مطابق لاحد رکنی الترجمة ۱۲ ف

۸ قوله بحرف العطف ای اوافعلوا الاراقة والغسل ولا تکسروا القدور لانها بالغسل تطهر ۱۲ ع **۹ قوله** بضم النون وسکون المهملة وضمها ما نصب فعبد من دون اللہ ۱۲ ک **۱۰ قوله** من هذا توخذ مطابقة الحدیث للترجمة لان معناه قال اللهم صل

حدثنا ۶۳۳۷ یحیی بن محمد بن السکن قال حدثنا حبان بن هلال ابو حبیب قال حدثنا هرون المقرئ قال حدثنا الزبیر بن الخریت عن عکرمة عن ابن عباس قال حدث الناس کل جمعة مرة فان ابیت فمرتین فان اکثرت فثلث مرات ولا تمل الناس هذا القرآن ولا الفینک تأتی القوم وهم فی حدیث من حدیثهم فتقص علیهم حدیثهم فتملهم ولکن انصت فان امروک فحدثهم وهم یشتهونه وانظر السجع من الدعاء فاجتنبه فانی عهدت رسول الله صلی الله علیه وسلم واصحابه لا یفعلون الا ذلک **باب** ۲۱ لیعزم المسئلة فانه لا مکره له **حدثنا** ۶۳۳۸ مسدد قال حدثنا اسمعیل قال اخبرنا عبد العزیز عن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا دعا احدکم فلیعزم المسئلة ولا یقولن اللهم ان شئت فاعطنی فانه لا مستکره له **حدثنا** ۶۳۳۹ عبد الله بن مسلمة عن مالک عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا یقولن احدکم اللهم اغفر لی ان شئت اللهم ارحمنی ان شئت لیعزم المسئلة فانه لا مکره له **باب** ۲۲ یستجاب للعبد ما لم یعجل **حدثنا** ۶۳۴۰ عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک عن ابن شهاب عن ابی عبید مولی ابن ازهر عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یستجاب لاحدکم ما لم یعجل یقول دعوت فلم یستجب لی **باب** ۲۳ رفع الایدی فی الدعاء وقال ابو موسی دعا النبی صلی الله علیه وسلم ثم رفع یدیه ورأیت بیاض ابطیه وقال ابن عمر رفع النبی صلی الله علیه وسلم یدیه اللهم انی ابرأ الیک مما صنع خالد وقال الاویسی حدثنی محمد بن جعفر عن یحیی ابن سعید وشریک سمعا انسا عن النبی صلی الله علیه وسلم رفع یدیه حتی رأیت بیاض ابطیه **باب** ۲۴ الدعاء غیر مستقبل القبلة **حدثنی** ۶۳۴۲ محمد بن محبوب قال حدثنا ابو عوانة عن قتادة عن انس بینا النبی صلی الله علیه وسلم یخطب یوم الجمعة فقام رجل فقال یا رسول الله ادع الله ان یسقینا فتغیمت السماء ومطرنا حتی ما کان الرجل یصل الی منزله فلم تزل تمطر الی الجمعة المقبلة فقام ذلک الرجل او غیره فقال ادع الله ان یصرفه عنا فقد غرقنا فقال اللهم حوالینا ولا علینا فجعل السحاب یتقطع حول المدینة ولا یمطر اهل المدینة **باب** ۲۵ الدعاء مستقبل القبلة **حدثنا** ۶۳۴۳ موسی بن اسمعیل حدثنا وهیب قال حدثنا عمرو بن یحیی عن عباد ابن تمیم عن عبد الله بن زید قال خرج النبی صلی الله علیه وسلم الی هذا المصلی یستسقی فدعا فاستسقی ثم استقبل القبلة وحول رداءه **باب** ۲۶ دعوة النبی صلی الله علیه وسلم لخادمه بطول العمر وبکثرة المال **حدثنا** ۶۳۴۴ عبد الله بن ابی الاسود قال حدثنا حرمی بن عمارة قال حدثنا شعبة عن قتادة عن انس قال قالت امی یا رسول الله خادمک ادع الله له قال اللهم اکثر ماله وولده وبارک له فیما اعطیته **باب** ۲۷ الدعاء عند الکرب **حدثنا** ۶۳۴۵ مسلم بن ابراهیم قال حدثنا هشام قال حدثنا قتادة عن ابی العالیة عن ابن عباس

مرار ۱ فلا ۲ علیهم ۳ فاذا ۴ فا ۵ یعنی لا یفعلون الا ذلک الاجتناب ۶ الاجتناب ۷ ابن صهیب ۸ العبد ۹ فیقول ۱۰ الاشعری ۱۱ وقال ۱۲ وقال ابو عبد الله ۱۳ ثنا ۱۴ ابن ثابت ۱۵ کاد ۱۶ منزل ۱۷ لقد ۱۸ رسول الله ۱۹ دعاء ماله ۲۰ انس ۲۱ وقال ۲۲

۱ قوله لا الفینک بالفاء ای لا اصادفنک وهذا النهی وان کان بحسب الظاهر للمتکلم لکنه فی الحقیقة للمخاطب کقوله تعالی لا یکن فی صدرک حرج فمفهومه الا اریتک هنا وامروک ای المتسومنک وهم یشتهون الحدیث ولا سامة ولا ملالة وذلک اے التناوب فی التحدیث والانصات عند اشتغالهم والاجتناب عن السجع فان قلت قد جاء فی کتاب الجهاد فی باب الدعاء علی المشرکین اللهم منزل الکتاب سریع الحساب اهزم الاحزاب وجاء ایضا لا اله الا الله وحده نصر عبده واعز جنده وصدق وعده قلت المکروه ما یقصد ویتکلف فیه واما ما ورد علی سبیل الاتفاق فلا بأس به ولهذا ذم منه ما کان کسجع الکهان ۱۲ ک ۲ قوله لا یفعلون الا ذلک فسره بقوله یعنی لا یفعلون الا ذلک الاجتناب ووقع عند الاسمعیلی لا یفعلون ذلک بدون لفظة الا وهو واضح وفیه انه یکره الافراط فی الاعمال الصالحة خوف الملال عنها والانقطاع وفیه انه لا ینبغی ان یحدث بشیء من کان فی حدیث حتی یفرغ منه وفیه انه لا ینبغی نشر الحکمة والعلم عند من لا یحرص علی سماعها لان فی ذلک اذلال العلم وقد رفع الله قدره ـ ملتقط من العینی ۱۲ ۳ قوله فلیعزم من عزمت علی کذا عزما وعزیمة اذا اردت فعله وقطعت علیه اے فلیقطع بالسوال ولا یعلق بالمشیة ـ ک قوله فانه لا مستکره له المراد ان الذی یحتاج الی التعلیق بالمشیة ما اذا کان المطلوب منه یتاتی اکراهه علی الشیء فیخفف الامر علیه ویعلم بانه لا یطلب ذلک الشیء الا برضاه واما الله سبحانه فهو منزه عن ذلک فلیس للتعلیق فائدة وقیل المعنی ان فیه صورة الاستغناء عن المطلوب منه والمطلوب منه لا یتعاظمه شیء اعطاه ۱۲ فتح ۴ قوله یستجاب لاحدکم من الاستجابة بمعنی الاجابة قال الشاعر فلم یستجبه عند ذلک مجیب احدکم اے کل واحد منکم اذ اسم الجنس المضاف مفید للعموم علی الاصح قوله فیقول بالنصب لا غیر وفی روایة ابی ذر بدون الفاء فان قلت شرط الاستجابة العدم عدم العجلة وعدم القول اے قوله دعوت فلم یستجب لی فما حکمه فی الصور الثلث الباقیة یعنی وجود هما ووجود العجلة دون القول او بالعکس قلت مقتضی الشرطیة عدم الاستجابة فی الاولیین واما الثالثة فهی غیر متصورة فان قلت قوله نعم اجیب دعوة الداع اذا دعا ان مطلق لا تقیید فیه قلت یحمل المطلق علی المقید کما هو مقرر فی الدفاتر الاصولیة فان قلت هذه الاخبار تقتضی اجابة کل الدعوات التی انتفی فیها العدمان لکن ثبت انه صلعم قال سألت الله ثلثا فاعطانی اثنتین ومنعنی واحدة وهی ان لا یذیق بعض امته بأس بعض وکذا مفهوم لکل نبی دعوة مستجابة ان له دعوات غیر مستجابة قلت التعجیل من جبلة الانسان قال نعم خلق الانسان من عجل فوجود الشرط متعذر او متعسر فی اکثر الاحوال وقال بعضهم ان الله لا یرد دعاء المؤمن وان تاخر وقد لا یکون ما سأله مصلحة فی الجملة فیعوضه عنه ما یصلحه وربما اخر تعویضه الی یوم القیامة ۱۲ ک ۵ قوله مما صنع خالد هو ابن الولید المخزومی سیف الله وقصته انه صلعم بعثه الی بنی جذیمة بفتح الجیم وکسر الذال المعجمة فدعاهم الی الاسلام فلم یحسنوا ان یقولوا اسلمنا فجعلوا یقولون صبانا فجعل یقتل ویاسر فذکر ذلک لرسول الله صلعم فرفع یدیه وقال انی ابرأ الیک مما صنع خالد ۱۲ ک ۶ قوله فتغیمت السماء الفاء فیه تسمی بالفاء الفصیحة الدالة علی محذوف ای فدعا فاستجاب الله دعاءه فتغیمت قوله حوالینا ولا علینا بفتح اللام منصوب علی الظرفیة ای امطر فی حوالینا ولا تمطر علینا ـ ک وقال ابن الاثیر معناه اللهم انزل الغیث فی مواضع البنات لا فی مواضع الابنیة ومطابقته للترجمة تؤخذ من قوله اللهم حوالینا ولا علینا لانه دعا به النبی صلعم علی المنبر وظهره الی القبلة وقال الکرمانی موضع الترجمة قوله یخطب والخطیب غیر مستقبل القبلة ۱۲ ع ۷ قوله فدعا واستسقی ثم استقبل الخ لا یطابق الحدیث الترجمة لان ظاهره انه علیه الصلوة والسلام استقبله بعد الدعاء فلذلک قال الاسمعیلی هذا الحدیث یطابق الترجمة التی قبل هذا وقال الکرمانی یستفاد الترجمة من السیاق حیث قال خرج یستسقی والاستسقاء هو الدعاء ثم قسم الاستسقاء الی ما قبل الاستقبال والی ما بعده انتهی قلت لا دلالة علی قسمة الاستسقاء بل الذی یدل الحدیث انه صلعم دعا واستسقی ثم بعد الدعاء والاستسقاء استقبل القبلة فلا یدل ذلک علی انه حین دعا کان مستقبل القبلة وقال الاسمعیلی لعل البخاری اراد انه لما تحول وقلب رداءه دعا حینئذ ایضا هذا کلامه بعد اعتراضه علیه وفیه نظر لا یخفی والاحسن ان یقال ان فی بعض طرق هذا الحدیث انه لما اراد ان یدعو استقبل القبلة وحول رداءه وقد مضی فی الاستسقاء وهذا المقدار کاف فی التطابق علا انه علی روایة ابی زید المروزی لا یحتاج الی هذه التعسفات ۱۲ ع ۸ قوله اللهم اکثر ماله الخ مطابقته الحدیث للترجمة ظاهر فان قلت من این الظهور وفی الترجمة ذکر طول العمر ولیس فی الحدیث ذلک قلت قد ذکرنا فیما مضی ان قوله بارک له فیما اعطیته یدل علی ذلک لان الدعاء ببرکة ما اعطیته یشمل طول العمر لانه من جملة المعطی وقیل ورد فی بعض طرق هذا الحدیث واطل حیوته اخرجه البخاری فی الادب المفرد من وجه آخر ۱۲ ع

عـه بفتحتین البزار بالموحدة والزاء البصری ۱۲ سـه اما الرفع فظ واما النصب فتقدیر فان نلهم ۱۲ للـه امر من الانصات وهو السکوت مع الاصغاء ۱۲ ع صـه منسوب مصغر الاوس عبد العزیز بن عبد الله ۱۲ سـه ابن عبد الله بن ابی نمیر ۱۲ عـه علی بناء الفاعل فاهل منصوب وفاعله السحاب وعلی بناء المفعول فاهل مرفوع ۱۲ عـه سقط هذه الترجمة من روایة ابی زید المروزی وصار حدیثها من جملة الباب الذی قبله ۱۲ ع سـه بفتح الحاء المهملة والراء وبالمیم وشدة التحتانیة ۱۲ ک ع

قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یدعو عند الکرب لا الٰہ الا اللہ العظیم الحلیم لا الٰہ الا اللہ رب السموات والارض ورب العرش العظیم **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی عن ہشام بن ابی عبد اللہ عن قتادۃ عن ابی العالیۃ عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول عند الکرب لا الٰہ الا اللہ العظیم الحلیم لا الٰہ الا اللہ رب العرش العظیم لا الٰہ الا اللہ رب السموات ورب الارض ورب العرش الکریم وقال وہب حدثنا شعبۃ عن قتادۃ مثلہ **باب** التعوذ من جہد البلاء **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفین قال حدثنی سمی عن ابی صالح عن ابی ہریرۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتعوذ من جہد البلاء ودرک الشقاء وسوء القضاء وشماتۃ الاعداء قال سفین الحدیث ثلث زدت انا واحدۃ لا ادری ایتہن ہی **باب** دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہم الرفیق الاعلی **حدثنا** سعید بن عفیر قال حدثنی اللیث قال حدثنی عقیل عن ابن شہاب قال اخبرنی سعید بن المسیب وعروۃ ابن الزبیر فی رجال من اہل العلم ان عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول وہو صحیح لم یقبض نبی قط حتی یری مقعدہ من الجنۃ ثم یخیر فلما نزل بہ ورأسہ علی فخذی غشی علیہ ساعۃ ثم افاق فاشخص بصرہ الی السقف ثم قال اللہم الرفیق الاعلی قلت اذا لا یختارنا وعلمت انہ الحدیث الذی کان یحدثنا وہو صحیح قالت فکانت تلک اٰخر کلمۃ تکلم بہا اللہم الرفیق الاعلی **باب** الدعاء بالموت والحیوۃ **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی عن اسمعیل عن قیس قال اتیت خبابا وقد اکتوی سبعا قال لولا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہانا ان ندعو بالموت لدعوت بہ **حدثنی** محمد بن المثنی قال حدثنا یحیی عن اسمعیل قال حدثنی قیس قال اتیت خبابا وقد اکتوی سبعا فی بطنہ فسمعتہ یقول لولا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہانا ان ندعو بالموت لدعوت بہ **حدثنی** ابن سلام قال حدثنا ابن علیۃ عن عبد العزیز بن صہیب عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یتمنین احدکم الموت لضر نزل بہ فان کان لا بد متمنیا للموت فلیقل اللہم احینی ما کانت الحیوۃ خیرا لی وتوفنی اذا کانت الوفاۃ خیرا لی **باب** الدعاء للصبیان بالبرکۃ ومسح رؤسہم وقال ابو موسی ولد لی غلام فدعا لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالبرکۃ **حدثنا** قتیبۃ بن سعید قال حدثنا حاتم عن الجعد بن عبد الرحمن قال ابو عبد اللہ و یقال جعد وجعید قال سمعت السائب بن یزید یقول ذہبت بی خالتی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ ان ابن اختی وجع فمسح رأسی ودعا لی بالبرکۃ ثم توضأ فشربت من وضوئہ ثم قمت خلف ظہرہ فنظرت الی خاتم بین کتفیہ مثل زر الحجلۃ **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف قال حدثنا ابن وہب قال حدثنا سعید بن ابی ایوب عن ابی عقیل انہ کان یخرج

۲ یقول وہب ۲ ابن جریر النبی ثنا لن اذن وبالحیوۃ وقال فقال ثنا ثنا اخبرنا ۳ اسمعیل احدمنکم راسہ مولود و ۲ بن اسمعیل

ف ۱ قولہ لا الٰہ الا اللہ العظیم الحلیم الخ الحلم ہو الطمانینۃ عند الغضب وحیث یطلق علی اللہ یراد لازمہا وہو تاخیر العقوبۃ ووصف العرش بالعظمۃ ہو من جہۃ الکمیۃ وبالکرم ای الحسن من جہۃ الکیفیۃ فہو ممدوح ذاتا وصفۃ وخصص بالذکر لانہ اعظم اجسام العالم فیدخل الجمیع تحتہ دخول الادنی تحت الاعلی ولفظ الرب من بین سائر الاسماء الحسنی لیناسب کشف الکروب الذی ہو مقتضی التربیۃ ولفظ الحلیم لان کرب المؤمن غالبا انما ہو علی نوع تقصیر فی الطاعات او غفلۃ فی الحالات لیشعر برجاء العفو المقلل للحزن وفیہ التوحید الذی ہو اصل التنزیہات المسماۃ بالاوصاف الجلالیۃ وفیہ العظمۃ التی تدل علی القدرۃ اذ العاجز لا یکون عظیما والحلم الذی یدل علی العلم اذ الجاہل بالشیء لا یتصور منہ الحلم عنہ وہما اصل الصفات الوجودیۃ الحقیقیۃ المسماۃ بالاوصاف الاکرامیۃ وعند ذکر اللہ بہا یطمئن القلوب وہذا الذکر من جوامع کلم رسول اللہ صلعم فان قلت ہذا ذکر لا دعاء قلت انہ ذکر یستفتح بہ الدعاء بکشف الکربۃ وقال سفین بن عیینۃ ان اللہ تعالی قال من شغلہ ذکری عن مسألتی اعطیتہ افضل ما اعطی السائلین ۱۲ ک ف ۲ قولہ وقال وہب اہ وہب ہو ابن جریر کذا فی روایۃ الاکثرین وفی روایۃ المستملی وحدہ بالتصغیر ابن خالد وفی روایۃ ابی زید المروزی وہب بن جریر بن حازم وبہذا یزول الاشکال وقد ذکرنا عن قریب ان البخاری انما اورد ہذا رد الماقیل من الحصر ان شعبۃ قال لم یسمع قتادۃ عن ابی العالیۃ الا اربعۃ احادیث حدیث یونس بن متی وحدیث ابن عمر فی الصلوۃ وحدیث القضاۃ ثلثۃ وحدیث ابن عباس شہد عندی رجال مرضیون وان شعبۃ ما کان یحدث عن احد من المدلسین الا بما سمعہ ذلک المدلس عن شیخہ وقد حدث شعبۃ بہذا الحدیث عن قتادۃ فارتفعت ریبۃ تدلیس قتادۃ فی ہذا الحدیث حیث رواہ واخرج مسلم ہذا الحدیث من طریق سعید بن ابی عروبۃ عن قتادۃ ان ابا العالیۃ حدثہ وہذا صریح فی سماعہ لہ منہ۔ ہذا ملتقط من العینی والفتح والقسطلانی ۱۲ ف ۳ قولہ من جہد البلاء بفتح الجیم الحالۃ التی یختار علیہا الموت وقیل ہو قلۃ المال وکثرۃ العیال والجہد بالفتح الطاقۃ وبالضم المشقۃ والدرک بفتح الراء التبعۃ واللحاق والشقاء بالفتح والمد الشدۃ والعسر وہو ضد السعادۃ وہو ینقسم الی دنیوی واخروی وہو فی المعاش من النفس والمال والاہل والخاتمۃ وفی المعاد کذلک سوء القضاء وہو بمعنی المقضی اذ حکم اللہ من حیث ہو حکم کلہ حسن لا سوء فیہ قالوا فی تعریف القضاء والقدر القضاء ہو الحکم بالکلیات علی سبیل الاجمال فی الازل والقدر ہو الحکم بوقوع جزئیات تلک الکلیات علی سبیل التفصیل فی لا یزال قال تعالی وان من شیء الا عندنا خزائنہ وما ننزلہ الا بقدر معلوم ۱۲ ک ف ۴ قولہ زدت انا الخ قلت کیف جاز لہ ان یخلط کلامہ بکلام رسول اللہ صلعم بحیث لا یفرق بینہما قلت ما خلط اشتبہ علیہ تلک الثلاثۃ بعینہا وعرف انہا کانت ثلاثۃ من ہذہ الاربعۃ فذکر الاربعۃ تحقیقا لروایۃ تلک الثلاثۃ قطعا اذ لا مخرج منہا وروی البخاری عنہ فی کتاب القدر الحدیث وذکر فیہ الاربعۃ مسندا الی رسول اللہ صلعم جزما بلا تردد ولا شک ولا قول بزیادۃ وفی بعضہا قال سفین اشک انی زدت واحدۃ منہا ۱۲ ک ف ۵ قولہ فاشخص بصرہ ای رفع واشخصہ ازعجہ وشخص بصرہ اذا فتح عینیہ وجعل لا یطرف وشخص ارتفع والرفیق الاعلی ای اخترت الموت المؤدی الی رفاقۃ الملأ الاعلی من الملائکۃ اولئک الذین انعم اللہ علیہم من النبیین والصدیقین والشہداء والصالحین وحسن اولئک رفیقا قولہ لا یختارنا بالنصب ای حیث اختار الاخرۃ بعین ذلک فلا یختارنا بعد ذلک ۱۲ ع ک ف ۶ قولہ خبابا بفتح الخاء المعجمۃ وشدۃ الموحدۃ الاولی ابن الارت بفتح الہمزۃ والراء وشدۃ الفوقانیۃ المثناۃ الصحابی قولہ اکتوی آہ قیل قد نہی عن الکی قلت ذلک لمن یعتقد ان الشفاء من الکی او ذلک للقادر علی مداواۃ اخری ۱۲ ک ف ۷ قولہ قد اکتوی سبعا فی بطنہ وانما اعادہ عن محمد بن المثنی بعد ان اوردہ عن مسدد وکلاہما یرویہ عن یحیی القطان لما فی روایۃ محمد بن المثنی من الزیادۃ وہی قولہ فی بطنہ فسمعتہ یقول وباقی سیاقہما سواء ووقعت الزیادۃ المذکورۃ عند الکشمیہنی وحدہ فی روایۃ مسدد وہی غلط۔ ف وانما نہی عن التمنی لانہ فی معنی التبرم عن قضاء اللہ فی امر ینفعہ فی آخرتہ ولا یکرہ التمنی لخوف فساد الدین۔ ک ومر البیان فی ص ۸۴۰ فی کتاب المرضی ۱۲ ف ۸ قولہ لا بد ہو حال وتقدیرہ ان کان احدکم فاعلا حال کونہ لا بد لہ من ذلک فان قلت کیف جوز الفعل بعد النہی قلت موضع الضرورۃ مستثنی من جمیع الاحکام والضرورات تبیح المحظورات او النہی ہو عن الموت معینا وہذا تجویز فی احد الامرین لا علی التعیین او النہی انما ہو فیما اذا کان منجزا مقطوعا بہ وہذا معلق لا منجز ۱۲ ک ف ۹ قولہ ومسح رؤسہم فیہ حدیث ابی امامۃ اخرجہ احمد والطبرانی من مسح رأس یتیم لا یمسحہ الا للہ کان لہ بکل شعرۃ یمرہ علیہا حسنۃ وسندہ ضعیف وروی احمد بسند حسن عن ابی ہریرۃ ان رجلا شکا الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قسوۃ قلبہ فقال اطعم المسکین وامسح رأس الیتیم۔ ع ف قولہ فدعا معطوف علی محذوف ذکرہ فی العقیقۃ ولفظہ فاتیت بہ النبی صلعم فسماہ ابراہیم وحنکہ بتمرۃ ودعا لہ ۱۲ قس ف ۱۰ قولہ مثل زر الحجلۃ الزر بکسر الزاء وتشدید الراء واحد ازرار القمیص والحجلۃ بفتح المہملۃ والجیم بیت العروس کالقبۃ مزین بالثیاب والستور ولہا ازرار کبار وقیل المراد بالحجلۃ القبجۃ ای الطائر المعروف وزرہا بیضہا ۱۲ ک

لہ بضم المہملۃ وخفۃ المیم وشدۃ التحتانیۃ مولی ابی بکر بن عبد الرحمن المخزومی ۱۲ ع ک ف ۱ ای ہذہ الامور الاربعۃ ثلثۃ منہا فی الحدیث الواحدۃ منہا من کلامی زدت علیہا ۱۲ ک ف ۲ ای اخبرہ فی جملۃ طائفۃ اخری اخبرہ ایضا وفی حضور طائفۃ مستمعین لہ ۱۲ ک ف ۳ ای بین الموت والانتقال الی ذلک المقعد وبین البقاء والحیوۃ فی الدنیا ۱۲ ک ف ۴ بضم النون وکسر الزاء ای فلما حضرہ الموت کان بالموت نازل وہو منزول بہ ۱۲ ک ف ۵ محلہا النصب علی العنایۃ او الرفع بیانا او بدلا لقولہ تلک ۱۲ ع ۔

به جدّه عبدُ الله بنُ هشام من السُّوق او الی السُّوق فیشتری الطعام فیلقاه ابنُ الزبیر وابن عمر فیقولان اشرِکنا فان النبی
صلی الله علیه وسلم قد دعا لک بالبرکة فیشرکهم فربّما اصاب الراحلة کما هی فیبعث بها الی المنزل **حدثنا** عبدُ العزیز
ابن عبد الله قال حدثنا ابراهیم بن سعد عن صالح بن کیسان عن ابن شهاب قال اخبرنی محمود بن الرّبیع وهو الذی مجّ
رسول الله صلی الله علیه وسلم فی وجهه وهو غلام من بئرهم **حدثنا** عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا هشام بن
عُروة عن ابیه عن عائشة قالت کان النبی صلی الله علیه وسلم یؤتی بالصّبیان فیدعو لهم فاُتی بصبیّ فبال علی ثوبه فدعا
بماءٍ فاتبعه الماءَ ولم یغسله **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزّهری قال اخبرنی عبدُ الله بن ثعلبة بن صُعَیر
کان رسول الله صلی الله علیه وسلم قد مسح عنه انه رأی سعد بن ابی وقّاص یوتر برکعة **باب** الصّلوة علی النبی صلی الله
علیه وسلم **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا الحکم قال سمعتُ عبد الرحمٰن بن ابی لیلی قال لقینی کعب بن عُجرة
فقال ألا اُهدی لک هدیّة انّ النبی صلی الله علیه وسلم خرج علینا فقلنا یا رسول الله قد علمنا کیف نسلّم علیک فکیف
نصلّی علیک فقال قولوا اللّهم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلّیت علی آل ابراهیم انک حمید مجید اللّهم بارک علی
محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی آل ابراهیم انّک حمید مجید **حدثنی** ابراهیم بن حمزة الزُّبیری قال حدثنا ابن ابی حازم
والدّراوردیّ عن یزید عن عبد الله بن خبّاب عن ابی سعید الخُدری قال قلنا یا رسول الله هذا السلامُ علیک فقد علمنا کیف
نصلّی علیک قال قولوا اللّهم صلّ علی محمدٍ عبدک ورسولک کما صلّیت علی ابراهیم وبارک علی محمد وآل محمد کما بارکت علی ابراهیم
وآل ابراهیم **باب** هل یصلّی علی غیر النبی صلی الله علیه وسلم وقول الله تعالی وصلّ علیهم انّ صلوتک سکنٌ لهم **حدثنا**
سُلیمٰن بن حرب قال حدثنا شعبة عن عمرو بن مُرّة عن ابن ابی اوفی کان اذا اتی رجلٌ النبیّ صلی الله علیه وسلم بصدقته قال
اللّهم صلّ علیه واتاه ابی بصدقته فقال اللّهم صلّ علی آل ابی اوفی **حدثنا** عبدُ الله بن مَسلمة عن مالک عن عبد الله بن
ابی بکر عن ابیه عن عمرو بن سُلیم الزُّرقی قال اخبرنا ابو حُمید الساعدی انّهم قالوا یا رسول الله کیف نصلّی علیک قال قولوا اللّهم صلّ
علی محمد وازواجه وذرّیّته کما صلّیت علی آل ابراهیم وبارک علی محمد وازواجه وذرّیّته کما بارکت علی آل ابراهیم انّک حمید مجید
باب قول النبی صلی الله علیه وسلم من آذیته فاجعله له زکوٰة ورحمة **حدثنا** احمد بن صالح قال حدثنا ابن وهب قال اخبرنی
یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی سعید بن المسیّب عن ابی هریرة انه سمع النبیّ صلی الله علیه وسلم یقول اللّهم فایّما مؤمن سببته فاجعل ذلک له قربة

النبی ۱ انبأنا ۲ ۱۲ایاه ۳ انبأنا ۴ علیه ۵ قال ۶ ثنا ۷ / وقوله ۸ صلوتک ۹ ۲قال ۱۰ فا ۱۱ بصدقة ۱۲ اخبرنی ۱۳

۱ قوله فیلقاه ابن الزبیر ای عبد الله ابن الزبیر بن العوام وعبد الله بن عمر بن الخطاب قوله اشرکنا من الاشراک وهو من الثلاثی المزید فیه ای اجعلنا من شرکائک ومنه قوله تعم واشرکه فی امری وضبط فی بعض الکتب من الثلاثی والاول هو الصحیح لانه انما یقع شرکته فی المیراث والبیع اذا ثبت الشرکة واما اذا سألته فانما یقال له اشرکنی من الثلاثی المزید فیه قوله فیشرکهم ای فیما اشتراه وانما جمع باعتبار ان اقل الجمع اثنان ۱۲ ع ۲ قوله وهو الذی مج رسول الله صلعم الخ مطابقته للترجمة من حیث ان المج فی حکم المسح والدعاء بالبرکة فالفعل قائم مقام القول فی المقصود ۱۲ ع ۳ قوله باب الصلوة علی النبی صلعم هذا الاطلاق یحتمل حکمها وفعلها صفتها ومحلها والاقتصار علی ما اورده فی الباب یدل علی ارادة الثالث وقد یوخذ منه الثانی اما حکمها فحاصل ما وقفت علیه من کلام العلماء فیه عشرة مذاهب اولها قول ابن جریر الطبری انها من المستحبات وادعی الاجماع علی ذلک ثانیها مقابله وهو نقل ابن القصار وغیره الاجماع علی انها تجب فی الجملة بغیر حصر ثالثها تجب مرة فی العمر فی صلاة اوفی غیرها قاله ابو بکر الرازی من الحنفیة وابن حزم وغیر هما رابعها تجب فی القعود آخر الصلوة بین قول التشهد وسلام التحلل قاله الشافعی ومن تبعه خامسها تجب فی التشهد وهو قول الشعبی واسحٰق بن راهویه سادسها تجب فی الصلاة من غیر تعیین المحل نقل ذلک عن ابی جعفر الباقر سابعها یجب الاکثار منها من غیر تقیید بعد وقاله ابو بکر بن بکیر من المالکیة ثامنها کلما ذکر قاله الطحاوی وجماعة من الحنفیة والحلیمی وجماعة من الشافعیة و قال ابن العربی من المالکیة انه الاحوط تاسعها فی کل مجلس مرة ولو تکرر ذکره مرارا حکاه والزمخشری عاشرها فی کل دعاء ۱۲ ف ۴ قوله ان النبی صلعم بکسر الهمزة علی الاستیناف ویجوز الفتح بتقدیر ای ان او بتقدیر فعل انی اهدی لک ان النبی صلعم الحدیث قس قوله قد علمنا المشهور وفی الروایة بفتح اوله وکسر اللام مخففا وجوز بعضهم ضم اوله والتشدید علی البناء للمجهول ف ای عرفنا کیفیته وهی ان یقال سلام علیک ایها النبی ورحمة الله وبرکاته ۱۲ ک ۵ قوله کما صلیت علی آل ابراهیم اشتهر السوال عن موقع التشبیه مع ان المقرر ان المشبه دون المشبه به والواقع ههنا عکسه لان محمدا صلعم وحده افضل من آل ابراهیم ومن ابراهیم لاسیما قد اضیف الیه آل محمد وقضیته کونه افضل ان تکون الصلوة المطلوبة افضل من کل صلوة حصلت او تحصل لغیره واجیب عن ذلک بوجوه الاول انه قال ذلک قبل ان یعلم انه افضل من ابراهیم وایده انه سأل لنفسه التسویة مع ابراهیم وامر امته ان یسألوا له ذلک فزاده الله تعالی بغیر سوال ان فضله علی ابراهیم وتعقب بانه لو کان کذلک لغیر صفة الصلوة علیه بعد ان علم انه افضل الثانی انه قال ذلک تواضعا وشرع ذلک لامته لیکتسبوا بذلک الفضیلة الثالث التشبیه انما هو فی اصل الصلوة لا فی القدر ورجح ذلک الجواب القرطبی الرابع ان الکاف للتعلیل کما فی قوله تعم کما ارسلنا فیکم رسولا منکم الخامس ان المراد یجعله خلیلا کما جعل ابراهیم خلیلا وان یجعل له لسان صدق کما جعل لابراهیم ویرد علیه ما ورد علی الاول السادس ان قوله اللهم صل علی محمد مقطوع عن التشبیه فیکون التشبیه متعلقا بقوله وعلی آل محمد وتعقب بان غیر الانبیاء لا یمکن ان یساووا الانبیاء فکیف یطلب لهم صلاة مثل صلوتهم السابع ان التشبیه انما هو للمجموع بالمجموع ولا شک ان آل ابراهیم افضل من آل محمد اذ فیهم الانبیاء ولا نبی فی آله الثامن ان هذا التشبیه لیس من باب الحاق الناقص بالکامل بل من باب بیان حال ما لا یعرف بما یعرف فلا یشترط ذلک کما فی قوله تعالی مثل نوره کمشکوة ۔ ملتقط من الفتح ۱۲ ۶ قوله وصل علیهم الخ تمسک به من جوز الصلوة علی غیر الانبیاء استقلالا وهو مقتضی صنیع البخاری لانه صدر الترجمة بالآیة ثم بالحدیث الدال علی الجواز وقیل لا یجوز الا تبعا واجیب عن الآیة بان لله تعالی ورسوله ان یخصا من یشاء بما یشاء اولیس ذلک لغیرهما وقال ابن القاسم المختار ان یصلی علی الانبیاء والملائکة وازواج النبی صلعم وآله وذریته واهل الطاعة علی سبیل الاجمال و یکره فی غیر الانبیاء لشخص مفرد کذا فی القسطلانی ۔ قوله علی آل ابی اوفی آل الرجل اهل بیته وقیل لفظ الآل مقحم وتحقیقه مر فی کتاب الزکوٰة فی باب صلاة الامام ودعائه لصاحب الصدقة ۔ ع فی ص ۱۸۶ ج ۱ ۱۲ ۷ قوله عن عبد الله بن ابی بکر عن ابیه هو ابو بکر محمد بن عمرو بن حزم الانصاری مختلف فی اسمه وقیل کنیته اسمه وروایته عن عمرو بن سلیم من روایة الاقران وولده من صغار التابعین ففی السند ثلاثة من التابعین فی نسق والسند کله مدنیون ۔ ف قوله وذریته بضم الذال وکسرها وهو النسل وقد یخص بالنساء والاطفال وقد یطلق علی الاصل وهو من ذرر بالهمز ای خلق الا انها سهلت لکثرة الاستعمال وقیل هی من الذراء خلقوا من امثال الذر واستدل به علی ان المراد بآل محمد ازواجه وذریته واستدل به بعضهم علی ان الصلوة علی الآل لا تجب لسقوطها فی هذا الحدیث ورد هذا بثبوت الامر بذلک فی غیر هذا الحدیث ۱۲ ع ۸ قوله فایما مؤمن الخ فان قلت ما هذه الفا فی فایما مؤمن قلت جزائیة وشرطها محذوف یدل علیه السیاق ای ان کنت سببت مؤمنا فکذا فان قلت اذا کان مستحقا للسب فلم یکون قربة له قلت المراد به غیر المستحق له بدلیل الروایات الاخر الدالة علیه ۔ ک قلت من جملة تلک الروایات ما رواه مسلم من حدیث اسحٰق بن طلحة حدثنی انس بن مالک قال کان عند ام سلیم الحدیث مطولا وفیه انما انا بشر اغضب کما یغضب البشر وارضی کما یرضی البشر فایما احد دعوت علیه من امتی بدعوة لیس لها باهل ان یجعلها له طهورا وزکوٰة و قربة یقربه بها منه یوم القیمة ۔ ع فان قلت غایة ما فی الباب انه لا یکون له اثر فما وجه انقلابه قربة قلت هذا من جملة خلقه الکریم وکرمه العمیم حیث قصد مقابلة ما وقع منه بالخیر والکرامة انه لعلی خلق عظیم صلعم ۱۲ ک

ع ای اتبع النبی صلعم البول الماء ای صبه علیه وغسله من غیر فرک ۱۲ عه یتعلق بقوله اخبرنی عبد الله وجملة وکان رسول الله صلعم معترضة بینهما ۔ ع مر بیان الاختلاف فیه فی ص ۲۰۸ ج ۲ ۱۲ ۔

اليك يوم القيمة **باب** ۳۵ التعوذ من الفتن[1] **حدثنا** ۶۳۶۲ حفص بن عمر قال حدثنا هشام عن قتادة عن انس سألوا رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى احفوه[2] المسئلة فغضب فصعد المنبر فقال لا تسئلوني اليوم عن شئ الا بينته لكم فجعلت انظر يمينا وشمالا فاذا كل رجل لاف رأسه في ثوبه يبكي فاذا رجل كان اذا لاحى الرجال يدعى لغير ابيه فقال يا رسول الله من ابي قال حذافة ثم انشأ عمر فقال رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد رسولا نعوذ بالله من الفتن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما رأيت في الخير والشر كاليوم قط انه صورت لي الجنة والنار حتى رأيتهما وراء الحائط وكان قتادة يذكر عند هذا الحديث هذه الاية يا ايها الذين امنوا لا تسئلوا عن اشياء ان تبد لكم تسؤكم **باب** ۳۶ التعوذ من غلبة الرجال **حدثنا** ۶۳۶۳ قتيبة بن سعيد قال حدثنا اسمعيل بن جعفر عن عمرو ابن ابي عمرو مولى المطلب بن عبد الله بن حنطب انه سمع انس بن مالك يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لابي طلحة التمس لنا غلاما من غلمانكم يخدمنا فخرج بي ابو طلحة يردفني وراءه فكنت اخدم رسول الله صلى الله عليه وسلم كلما نزل فكنت اسمعه يكثر ان يقول اللهم اني اعوذ بك من الهم والحزن والعجز والكسل والبخل والجبن وضلع الدين وغلبة الرجال فلما زل اخدمه حتى اقبلنا من خيبر فاقبل بصفية بنت حيي قد حازها فكنت اراه يحوي وراءه بعباءة او بكساء ثم يردفها وراءه حتى اذا كنا بالصهباء صنعنا حيسا في نطع ثم ارسلني فدعوت رجالا فاكلوا وكان ذلك بناءه بها ثم اقبل حتى اذا بدا له احد قال هذا جبل يحبنا ونحبه فلما اشرف على المدينة قال اللهم اني احرم ما بين جبليها مثل ما حرم به ابراهيم مكة اللهم بارك لهم في مدهم وصاعهم **باب** ۳۷ التعوذ من عذاب القبر **حدثنا** ۶۳۶۴ الحميدي قال حدثنا سفيان قال حدثنا موسى بن عقبة قال سمعت ام خالد بنت خالد قال ولم اسمع احدا سمع من النبي صلى الله عليه وسلم غيرها قالت سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يتعوذ من عذاب القبر **حدثنا** ۶۳۶۵ ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا عبد الملك عن مصعب قال كان سعد يأمر بخمس ويذكرهن عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يأمر بهن اللهم اني اعوذ بك من البخل واعوذ بك من الجبن واعوذ بك ان ارد الى ارذل العمر واعوذ بك من فتنة الدنيا يعني فتنة الدجال واعوذ بك من عذاب القبر **حدثني** ۶۳۶۶ عثمان بن ابي شيبة قال حدثنا جرير عن منصور عن ابي وائل عن مسروق عن عائشة قالت دخلت علي عجوزان من عجز يهود المدينة فقالتا لي ان اهل القبور يعذبون في قبورهم فكذبتهما ولم انعم ان اصدقهما فخرجتا ودخل علي النبي صلى الله عليه وسلم فقلت له يا رسول الله ان عجوزين وذكرت له فقال صدقتا انهم يعذبون عذابا تسمعه البهائم كلها فما رأيته بعد في صلوة الا تعوذ من عذاب القبر **باب** ۳۸ التعوذ من فتنة

سئل سال الناس لافا النبي لي في صنع جبيل / باب التعوذ من البخل نا نا ثنا في تسمعها ته تعوذ

---

[1] قوله من الفتن بكسر الفاء وفتح التاء المثناة من فوق جمع فتنة وهي في الاصل الامتحان والاختبار يقال فتنته فتنة وفتونا اذا امتحنه وقد كثر استعمالها فيما اخرجه الاختبار للمكروه ثم كثر حيث استعمل بمعنى الاثم والكفر والقتال والاحراق والازالة والصرف عن الشئ ۱۲ ع [2] قوله حتى احفوه بالحاء المهملة والفاء اي الحوا عليه في السوال واكثروا السوال عنه يقال احفيته اذا حملته على ان يبحث عن نظيره وقال الداودي يريد سأوه عما يكره الجواب فيه لئلا يضيق على امته وهذه في مسائل الدين لا في مسائل المال ع قوله لاف بشدة الفاء اسم من اللف بالرفع والنصب وذلك خوفا من الغضب الذي هو من اسباب نزول العذاب قوله فاذا رجل هو عبد الله بن حذافة بضم المهملة وبالذال المعجمة بعد الالف فاء وقيل خارجة اخو عبد الله وغرضه من سوالهم تبيين امره فان كان ابوه حذافة بريء مما رمي به وان كان غيره الحق نفسه به كما روي عنه حيث قال ذلك حين غضبت امه على سواله. خ قوله قال حذافة حكم عليه بانه والده بالوحي او بحكم الفراش او بالقيافة او بالاستلحاق قوله فقال رضينا بالله الخ وانما قال ذلك اكراما لرسول الله وشفقة على المسلمين لئلا يؤذوا النبي صلعم بالتكثير عليه وفيه ان غضب رسول الله صلعم ليس مانعا للقضاء لكماله بخلاف سائر القضاة وفيه فهم عمر وفضل علمه لانه خشي ان يكون كثرة سوالهم كالتعنت له وفيه انه لا يسأل العالم الا عند الحاجة ۱۲ ک ع [3] قوله ضلع الدين اصل الضلع بفتح المعجمة واللام الاعوجاج يقال ضلع بفتح اللام يضلع اي مال والمراد به هنا ثقله وشدته وقال بعض السلف ما دخل هم الدين قلبا الا اذهب من العقل ما لا يعود اليه. ف قوله وغلبة الرجال اي تسلطهم واستيلاءهم هرجا ومرجا وذلك كغلبة العوام وهذا الدعاء من جوامع الكلم لما قالوا انواع الرذائل ثلثة نفسانية وبدنية وخارجية فالاول بحسب القوى التي للانسان العقلية والغضبية والشهوية ثلثة ايضا فالهم والحزن يتعلق بالعقلية والجبن بالغضبية والبخل بالشهوية والعجز والكسل بالبدنية فالثاني يكون عند سلامة الاعضاء وتمام الآلات والقوى والاول عند نقصان عضو ونحوه والضلع والغلبة بالخارجية فالاول مالي والثاني جاهي والدعاء مشتمل على الكل. ک قوله يحيي بضم الياء وفتح الحاء المهملة وكسر الواو المشددة اي يجمع ويدور يعني يجعل العبارة كحوية خشية ان تسقط وهي التي تعمل نحو سنام البعير و قال الخطابي بفتح الياء واسكان الحاء وتخفيف الواو وروينا كذلك عن بعض رواة البخاري وكلاهما صحيح وهو ان يحيق لها حوية وهي كساء مخشو بليف يدار حول سنام الراحلة وهي مركب من مراكب النساء وقد رواه ثابت يحول بالام وفسره يصلح لها عليه مركبا. ع قوله حيسا بفتح الحاء المهملة وسكون التحتية وبالسين المهملة وهو تمر يخلط بالسمن والاقط ۱۲ ک ع [4] قوله مثل ما حرم الخ اي في نفس حرمة الصيد لا في الجزاء ونحوه فان قلت في بعضها مثل ما حرم به بزيادة به فما معناه قلت اما ان يكون منصوبا بنزع الخافض اي بمثل ما حرم به وهو الدعاء بالتحريم او معناه احرم بهذا اللفظ وهو احرم بمثل ما حرم به ابراهيم عم والبركة في المد مستلزم عرفا وعادة البركة في الموزون او المراد البركة فيما يقدر به ۱۲ ک [5] قوله من عذاب القبر العذاب اسم للعقوبة والمصدر التعذيب فهو مضاف الى الفاعل اي بطريق المجاز او الاضافة من اضافة المظروف الى الظرف فهو على تقدير في اي يتعوذ من عذاب في القبر وفيه اثبات عذاب القبر فالايمان به واجب ۱۲ انس [6] قوله من البخل هو في العرف عبارة عن منع الاحسان وفي الشرع منع الواجب قاله القسطلاني قوله ارذل العمر اي اخسه وهو الهرم حيث ينكس قال تعه ومن نعمره ننكسه في الخلق قوله يعني فتنة الدجال قالوا هو من زيادات شعبة بن الحجاج وفي الفتح انه من كلام عبد الملك بن عمير كذا في قس ۱۲ ک وع [7] قوله عن مسروق وقع في رواية ابي اسحق المسلمي عن الفريري في هذا الحديث منصور عن ابي وائل ومسروق عن عائشة بواو بدل عن قال النسائي والصواب الاول ولا يحفظ لابي وائل عن عائشة رواية قلت اما كونه الصواب فصواب لاتفاق الرواة على انه من رواية ابي وائل عن مسروق وكذا اخرجه مسلم وغيره من رواية منصور و اما النفي فمردود فقد اخرج الترمذي من رواية ابي وائل عن عائشة حديثين. ف وكذا في العيني قوله عجوزان العجوز يطلق على الشيخ والشيخة ولا يقال عجوزة الا على لغة رديئة والعجز بضمتين جمعه فان قلت سبق في الجنائز ان يهودية دخلت قلت لا منافاة بينهما. ک لاحتمال ان احدهما تكلمت واقرتها الاخرى وعلى ذلك فنسبت عائشة القول اليهما تجوزا او الافراد يحمل على المتكلمة. قس قوله ولم انعم بضم الهمزة وكسر المهملة اي لم ارض ان اصدقهما لمكان كذب اليهود وافترائهم. خ قوله ان عجوزين حذف خبره للعلم به وهو دخلتا قال بعضهم ظهر لي ان البخاري هو الذي اختصره قلت الظاهر ان حذفه احد الرواة وقوله ذكرت له قال بعضهم بضم التاء وسكون الراء اي ذكرت وله ما قالتا قلت يجوز ان يكون بفتح الراء وسكون التاء ولا مانع لذلك من صحة المعنى قوله تسمعه البهائم وتقدم في الجنائز ان صوت الميت يسمعه كل شئ الا الانسان قيل العذاب ليس مسموعا واجيب بان المنفي صوت المعذب به من الانين ونحوه او بعض العذاب نحو الضرب مسموع ۱۲ ع

حل اللغات

احفوه بالحاء المهملة الحوا عليه في السوال واكثروا السوال عنه غلبة الرجال اي تسلطهم واستيلاءهم هرجا ومرجا وذلك كغلبة القوم وقيل جور السلطان ۱۲. [8] اي طفق عمر بن الخطاب يقول رضينا بما عندنا من كتاب الله وسنة نبينا واكتفينا به عن السوال ۱۲ ع [9] بفتح الحاء المهملة وسكون النون وفتح الطاء المهملة المخزومي القرشي ۱۲ ع [10] بالحاء المهملة والزاء اي قد اختاروا من الغنيمة لنفسه ۱۲ [11] على صيغة المفعول ابن سعد بن ابي وقاص ۱۲

المحیا والممات (عہ) ۶۳۶۷ حدثنا مسدد قال حدثنا المعتمر قال سمعت ابی قال سمعت انس بن مالک یقول کان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللھم انی اعوذ بک من العجز والکسل والجبن والھرم واعوذ بک من عذاب القبر واعوذ بک من فتنۃ المحیا والممات

باب ۳۹ التعوذ من المأثم والمغرم ۶۳۶۸ حدثنا معلی بن اسد قال حدثنا وھیب عن ھشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول اللھم انی اعوذ بک من الکسل والھرم والمأثم والمغرم ومن فتنۃ القبر وعذاب القبر ومن فتنۃ النار وعذاب النار ومن شر فتنۃ الغنی واعوذ بک من فتنۃ الفقر واعوذ بک من فتنۃ المسیح الدجال اللھم اغسل عنی خطایای بماء الثلج والبرد ونق قلبی من الخطایا کما نقیت الثوب الابیض من الدنس وباعد بینی وبین خطایای کما باعدت بین المشرق والمغرب

باب ۴۰ الاستعاذۃ من الجبن والکسل کسالی وکسالی واحد ۶۳۶۹ حدثنا خلد بن مخلد قال حدثنا سلیمان بن بلال قال حدثنی عمرو بن ابی عمرو قال سمعت انس بن مالک کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللھم انی اعوذ بک من الھم والحزن والعجز والکسل والجبن والبخل وضلع الدین وغلبۃ الرجال

باب ۴۱ التعوذ من البخل البخل والبخل واحد مثل الحزن والحزن ۶۳۷۰ حدثنی محمد بن المثنی قال حدثنی غندر قال حدثنا شعبۃ عن عبد الملک بن عمیر عن مصعب بن سعد عن سعد بن ابی وقاص انہ کان یأمر بھؤلاء الخمس ویحدثھن عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللھم انی اعوذ بک من البخل واعوذ بک من الجبن واعوذ بک من ان ارد الی ارذل العمر واعوذ بک من فتنۃ الدنیا واعوذ بک من عذاب القبر

باب ۴۲ التعوذ من ارذل العمر اراذل سقاطنا ۶۳۷۱ حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث عن عبد العزیز بن صہیب عن انس بن مالک قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللھم انی اعوذ بک من الکسل واعوذ بک من الجبن واعوذ بک من الھرم واعوذ بک من البخل

باب ۴۳ الدعاء برفع الوباء والوجع ۶۳۷۲ حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا سفیان الثوری عن ھشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ قالت قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللھم حبب الینا المدینۃ کما حببت الینا مکۃ او اشد وانقل حماھا الی الجحفۃ اللھم بارک لنا فی مدنا وصاعنا ۶۳۷۳ حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا ابراھیم بن سعد قال اخبرنا ابن شھاب عن عامر بن سعد ان اباہ قال عادنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حجۃ الوداع من شکوی اشفیت منہ علی الموت فقلت یا رسول اللہ بلغ بی ما تری من الوجع وانا ذو مال ولا یرثنی الا ابنۃ لی واحدۃ افاتصدق

---

۱ بن سلیمان ۲ سمع ۳ والبخل ۴ الفقر ۵ القبر ۶ بالماء والثلج ۷ انسا ۸ قال ۹ ثنا ۱۰ قال ۱۱ یخبرھن ۱۲ اسقاطنا ۱۳ اسافلنا ۱۴ یتعوذ ۱۵ انبأنا ۱۶ منھا ۱۷ ابنۃ

۲ یتعوذ یقول یوجہ ن جعلہا النصب فالاولی علی انہا خبر کان والثانیۃ حال ۱۲ ع

---

۱ قولہ والمغرم ای الغرامۃ وھی ما یلزمک اداؤہ کالدین والدیۃ قولہ وعذاب القبر فان قلت ما فائدۃ التکرار اذ فتنۃ القبر عذابہ قلت فتنۃ القبر ھو سوال منکر ونکیر ونحوہ وعذاب القبر ما یترتب بعدہ علی الجرمین فکان الاول مقدمۃ للثانی وعلامۃ لہ وکذا فتنۃ النار کانہا نحو سوال الخزنۃ علی سبیل التوبیخ قال کلما القی فیہا فوج سالہم خزنتہا الم یاتکم نذیر قولہ من شر فتنۃ الغنی نحو الطغیان والبطر وعدم تادیۃ الزکوٰۃ فان قلت لم زاد لفظ الشر فیہ ولم یذکرہ فی الفقر ونحوہ قلت تصریحا بما فیہ من الشر وان مضرتہ اکثر من مضرۃ غیرہ او تغلیظا علی الاغنیاء حتی لا یغتروا بغناہم ولا تغفلوا عن مفاسدہ او ایماء الی ان صورۃ اخوانہ لا خیر فیہا بخلاف صورتہ فانہا قد تکون خیرا ۱۲ ک **۲ قولہ** بماء الثلج والبرد فان قلت العادۃ انہ اذا اریدہ المبالغۃ فی الغسل ان یغسل بالماء الحار لا بالبارد لا سیما الثلج ونحوہ قلت قال الخطابی ہذہ امثال لم یرد بہا اعیان المسمیات وانما اراد بہا التوکید فی التطہیر من الخطایا والمبالغۃ فی محوہا عنہ والثلج والبرد ماءان مقصودان علی الطہارۃ لم تمسہما الایدی ولم یمتہنہما استعمال فکان ضرب المثل بہما اوکد فی بیان ما ارادہ من التطہیر ولہ اوجہ اخر واقول یحتمل انہ جعل الخطایا بمنزلۃ نار جہنم لانہا مودیۃ الیہا فعبر عن اطفاء حرارتہا بالغسل تاکیدا فی الاطفاء وبالغ فیہ باستعمال المبردات ترقیا عن الماء الی ابرد منہ وہو الثلج ثم الی ابرد منہ وہو البرد بدلیل جمودہ ۱۲ ک **۳ قولہ** کسالی وکسال واحد یعنی بضم الکاف وفتحہا وہما قراءتان قرء الجمہور بالضم وقرء الاعرج بالفتح وہی لغۃ بنی تمیم وقرء ابو السمیع بالفتح ایضا لکن اسقط الالف واسکن السین وصلعہم بما یوصف بہ المفرد المؤنث لملاحظۃ معنی الجماعۃ وہما کما قرئ وترى الناس سکاری ۱۲ ع **۴ قولہ** واعوذ بک من فتنۃ الدنیا قال شعبۃ سألت عبد الملک بن عمیر عن فتنۃ الدنیا قال الدجال کذا فی روایۃ الاسمعیلی واطلاق الدنیا علی الدجال لکون فتنتہ اعظم الفتن الکائنۃ فی الدنیا وقد ورد ذلک صریحا فی حدیث امامۃ قال خطبنا رسول اللہ صلعم فذکر الحدیث وفیہ انہ لم یکن فتنۃ اعظم من فتن الدجال رواہ ابو داؤد وابن ماجۃ ۱۲ ع **۵ قولہ** باب التعوذ من ارذل العمر وہو الہرم زمان الخرافۃ وحین انتکاس الاحوال قال تعالی ومنکم من یرد الی ارذل العمر لکیلا یعلم بعد علم شیئا قولہ اراذلنا اسقاطنا اشار الی قولہ تعالی الا الذین ہم وفسرہ بقولہ اسقاطنا وہو جمع ساقط وہو اللئیم فی حسبہ ونسبہ ویروی سقاطنا بضم السین وتشدید القاف ویقال قوم سقطی واسقاط ۱۲ ع **۶ قولہ** واعوذ بک من الہرم ولیس فی ہذا الحدیث ما ترجم بہ لکنہ کما قال فی الفتح اشار بذلک الی ان المراد بارذل العمر فی حدیث سعد بن ابی وقاص السابق فی الباب قبلہ الہرم الذی فی ہذا الحدیث المفسر بالشیخوخۃ والہرم ضعف القوۃ والعقل والفہم وتناقص الاحوال من الحزن وضعف الفکر قال فی شرح المشکوٰۃ المطلوب عند المحققین من العمر التفکر فی آلاء اللہ وتعالیہ تعالی من خلق الموجودات فیقیموا بواجب الشکر بالقلب والجوارح والہرم الفاقد لہا فہو کالشیء الردی الذی لا ینتفع بہ فینبغی ان یستعاذ منہ ۱۲ قس **۷ قولہ** برفع الوباء بالمد والقصر وہو المرض العام وقیل الموت الذریع وہو اعم من الطاعون لان حقیقتہ مرض عام ینشأ عن فساد الہواء ومنہم من قال الوباء والطاعون مترادفان ورد علیہ بعضہم بان الطاعون لا یدخل المدینۃ وان الوباء وقع بالمدینۃ کما فی حدیث العرنیین قلت فیہ نظر لان ابن الاثیر قال المرض العام وکذلک الوباء المرض العام وقولہ الطاعون لا یدخل المدینۃ یحتمل ان یقال لا یدخل بعد قدوم النبی صلعم قولہ والوجع ای الدعاء ایضا برفع الوجع وہو یطلق علی کل الامراض فیکون ہذا العطف من عطف العام علی الخاص لکن باعتبار ان منشأ الوباء خاص وہو فساد الہواء بخلاف الوجع فان لہ اسبابا شتی ۱۲ ع **۸ قولہ** وانقل حماہا الی الجحفۃ وہو یتعلق بالجزء الاول من الترجمۃ وہو الوباء لانہ المرض العام واشار بہ الی ما ورد فی بعض طرقہ حیث قالت فی اولہ قدمنا المدینۃ وہو وبأ ارض اللہ وقد تقدم بہذا اللفظ فی آخر کتاب الحج ـ ف فی ص ۱۴۳۲ والجحفۃ بضم الجیم واسکان المہملۃ وبالفاء میقات اہل مصر والشام وکان سکانہا فی ذلک الوقت یہودا وفیہ الدعاء علی الکفار بالامراض والبلیات ۱۲ ک ع خ **۹ قولہ** من شکوی الخ قال بعضہم ہذا یتعلق بالرکن الثانی من الترجمۃ وہو الوجع قلت الترجمۃ الدعاء برفع الوجع ولیس فی الحدیث ہذا والمطابقۃ لیست متعلقۃ بمجرد ذکر الوجع حتی یقول ہذا القائل ما قالہ ویمکن ان یوخذ وجہ المطابقۃ ہہنا من قولہ اللہم امض لاصحابی ہجرتہم ولا تردہم علی اعقابہم فان فیہ اشارۃ لسعد بالعافیۃ لیرجع الی دار ہجرتہ وہی المدینۃ ۱۲ ع

عہ ای زمان الممات وہو من اول النزع الی انفصال الامر یوم القیمۃ ۱۲ ع **ہ** الفتنۃ الامتحان والضلال والاثم والکفر والعذاب والفضیحۃ ۱۲ ک **لہ** ہو التثاقل عن الامر وہو خلاف الجلادۃ ۱۲ ع **ہ** وہو الخوف من تعاطی الحروب ونحوہا خوفا علی المہجۃ ۱۲ قس **ہ** الضلع الثقل والقوۃ ۱۲ ک **ہ** ہذا ثابت فی روایۃ المستملی ۱۲ قس **عہ** ای فیما یقدر بہ او برکتہ متلزمۃ لبرکتہ والمراد کثرۃ الاقوات من الثمرات والغلات ۱۲ ک ع **عہ** ای اشرفت منہ علی الموت ودنوت منہ ومرادہ بہ المبالغۃ فی شدۃ المرض ۱۲

(قولہ باب التعوذ من المأثم والمغرم) وفیہ ومن شر فتنۃ الغنی اعلم انہ قد جاء فی بعض الروایات ہذا وامثالہ ہکذا من شر فتنۃ الغنی ومن شر فتنۃ الفقر ومن شر فتنۃ المسیح الدجال بزیادۃ لفظ الشر فی الکل وفی بعضہا بسقوط لفظ الشر فی الکل وفی بعضہا باثباتہ فی البعض دون البعض والظاہر ان الفتنۃ تحمل علی معنی الاختبار عند زیادۃ لفظ الشر والاختبار لہ طرفان خیر وشر والتعوذ انما وقع من شرہما لا خیرہما وعند عدم لفظ شر فالفتنۃ بمعنی الافتتان فی الدین نعوذ باللہ منہ وہو شر کلہ فاذا ثبت فی بعض دون بعض فما ثبت فیہ تحمل الفتنۃ علی المعنی الاول وما لا فتحمل علی المعنی الثانی واللہ تعالی اعلم اھ سندی

بِثُلُثَیْ مالی قال لا قلتُ فبِشَطْرِہ قال لا قال الثُّلُثُ کثیرٌ انک اَنْ تَذَرَ ورثتَک اغنیاءَ خیرٌ من ان تَذَرَہم عالۃً یتکفّفون الناس و
انک لن تُنفِق نفقۃً تبتغی وجہَ اللہِ الّا اُجِرتَ حتی ما تجعلُ فی فِی امرأتِک قلتُ اُخلَّفُ بعد اصحابی قال اِنّک لن تُخلَّفَ فتعمل عملا
تبتغی بہ وجہَ اللہِ الّا ازددتَ بہ درجۃً ورِفعۃً ولعلّک تُخلَّفُ حتی ینتفعَ بک اقوامٌ ویُضَرَّ بک اٰخرون اللّٰھم امْضِ لاصحابی ھِجرتَھم
ولا تَرُدّھم علی اَعقابِھم لکنّ البائسَ سعدُ بن خَولۃَ قال سعدٌ رثی لہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مِن اَن تُوُفّی بمکّۃَ **باب** ۴۴
الاستعاذۃ من اَرذَلِ العُمُر **حدثنی** ۶۳۷۴ اسحاق بن ابراھیم قال اخبرنا الحسین عن زائدۃَ عن عبد الملک عن مُصعَبٍ عن ابیہ
قال تعوّذوا بکلمات کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتعوّذ بھن اللّٰھم انی اعوذ بک من الجُبُن واعوذ بک من البُخل واعوذ بک من ان
اُرَدّ الی ارذل العُمُر واعوذ بک من فتنۃ الدنیا وعذاب القبر **حدثنا** ۶۳۷۵ یحیی بن موسی قال حدثنا وَکیعٌ قال حدثنا ھشام بن
عُروۃ عن ابیہ عن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول اللّٰھم انی اَعوذ بک من الکَسَل والھَرَم والمَغرَم والمأثم اللّٰھم
انی اعوذ بک من عذابِ النار وفِتنۃِ النار وفتنۃ القبر وعذاب القبر وشرِّ فتنۃ الغِنٰی وشرِّ فتنۃ الفقر ومن شرِّ فتنۃِ المسیح الدجّال
اللّٰھم اغسل خطایایَ بماء الثلج والبَرَد ونَقِّ قلبی من الخطایا کما یُنقّی الثوبُ الابیض من الدَّنَس وباعِد بینی وبین خطایایَ کما
باعدتَ بین المشرق والمغرب **باب** ۴۵ الاستعاذۃ من فتنۃ الغِنٰی **حدثنا** ۶۳۷۶ موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا سلّامُ بنُ ابی مُطیع عن
ھشام عن ابیہ عن خالتہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یتعوّذ اللّٰھم انی اعوذ بک من فتنۃ النار ومن عذاب النار واعوذ بک
من فِتنۃ القبر واعوذ بک من عذاب القبر واعوذ بک من فتنۃ الغِنٰی واعوذ بک من فتنۃ الفقر واعوذ بک من فتنۃ المسیح
الدجّال **باب** ۴۶ التعوّذ من فتنۃ الفقر **حدثنا** ۶۳۷۷ محمد قال اخبرنا ابو معویۃ قال حدثنا ھشام بن عُروۃ عن ابیہ عن عائشۃ
قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللّٰھم انی اعوذ بک من فتنۃِ النار وعذابِ النار وفِتنۃِ القبر وعذاب القبر وشرِّ فتنۃ الغِنٰی
وشر فتنۃ الفقر اللّٰھم انی اَعوذ بک من شرِّ فتنۃ المسیح الدجّالِ اللّٰھم اغسِل قلبی بماء الثلج والبَرَدِ ونقِّ قلبی من الخطایا کما نقّیتَ
الثوب الابیض من الدَّنَس وباعِد بینی وبین خطایایَ کما باعدتَ بین المشرق والمغرب اللّٰھم انی اعوذ بک من الکَسَل والمأثم
والمغرم **باب** ۴۷ الدعاء بکثرۃ المالِ مع البرکۃ **حدثنا** ۶۳۷۸،۶۳۷۹،۶۳۸۰،۶۳۸۱ محمد بن بشّار قال حدثنا غُندرٌ قال حدثنا شعبۃ قال سمعتُ قتادۃ عن انس
ابن مالک عن ام سُلیم انّہا قالت یا رسول اللہ انسٌ خادمُک ادعُ اللہ لہ قال اللّٰھم اَکثِر مالہ وولدَہ وبارِک لہ فیما اعطیتَہ وعن ھشام بن
زید سمعتُ انسَ بن مالک بمثلہ **باب** ۴۸ الدُّعاء بکثرۃ الولد مع البرکۃ **حدثنا** ۶۳۸۲ ابو زید سعید بن الرَّبیع قال حدثنا شُعبۃ عن قتادۃ
سمعت انسا قال قالت ام سلیم انسٌ خادمُک قال اللّٰھم اَکثِر مالہ وولدَہ وبارِک لہ فیما اعطیتَہ **باب** ۴۹ الدُّعاء عند الاستخارۃ **حدثنا** ۶۳۸۳
مُطرِّف بن عبد اللہ ابو مُصعَب قال حدثنا عبدُ الرحمٰن بن ابی الموّال عن محمد بن المنکدِر عن جابر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قال الثلث والثلث کثیر — تدعھم بھا النبی — ومن فتنۃ الدنیا ومن فتنۃ النار — ثنا انبانا — ابن سعد — اخبرنا وثنی — قال غندر — مثلہ — قال الموالی

ف قولہ عالۃ جمع عائل والعائل الفقیر وقولہ یتکففون الناس ای یمدون اکفھم الی الناس بالسوال قولہ اخلف ای فی مکۃ البقی بعدھم قولہ ولعلک تخلف قال النووی المراد بالتخلف فی قولہ ولعلک تخلف طول العمر وھو من المعجزات فانہ عاش حتی فتح العراق وانتفع بہ المسلمون وتضرر بہ المشرکون قولہ امض بفتح الھمزۃ بقوۃ امضیت الامر ای انفذتہ ای اتم الھجرۃ لھم ولا تنقصھا علیھم وقال الداؤدی لم یکن للمھاجرین الاولین ان یقیموا بمکۃ الا ثلثۃ ایام بعد الصدر قد عالھم بالثبات علی ذلک۔ ھذا ملتقط من العینی والکرمانی ۱۲

ف قولہ لکن البائس ای شدید الحاجۃ وسعد بن خولۃ بفتح المعجمۃ وسکون الواو وبالام کان مھاجرا بدریا مات بمکۃ فی حجۃ الوداع قال سعد بن ابی وقاص رثی لابن خولۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای ترحم علیہ ورق لہ من جھۃ وفاتہ بمکۃ و ذلک لانہ کان یکرہ ان یموت بمکۃ التی ھاجر منھا وتمنی ان یموت بغیرھا فلم یعط متمناہ ۱۲ک **ف** قولہ باب الاستعاذۃ من ارذل العمر مغایرۃ ترجمۃ ھذا الباب للباب الذی قبل الباب المتقدم باعتبار زیادۃ الجزء الاخیر وجمع الجزئین وھو موجود فی بعض النسخ ومن عادتہ انہ ربما یذکر مجموع الامور التی اراد ذکرھا فی باب واحد ثم یذکر واحدا منھا فی باب فیعقد لکل منھا بابا مستقلا لیکون کل منھا مستقلا بالافادۃ خیر جاری والزیادۃ التی فی بعض النسخ ھذا ومن فتنۃ الدنیا ومن فتنۃ النار والمراد بفتنۃ الدنیا الدجال وبفتنۃ النار عذاب النار وفی بعض النسخ وقع بدلہ عذاب النار ۱۲ **ف** قولہ حدثنا وکیع بفتح الواو وکسر الکاف وبالمھملۃ ابن الجراح بالجیم وشدۃ الراء وبالمھملۃ والدنس بفتح النون الوسخ سبق الحدیث آنفا۔ ک قولہ المسیح الدجال معنی بہ الدجال لان عینہ الواحدۃ ممسوحۃ ورجل ممسوح العین ومسیح وھو ان لا یبقی علی احد شقی وجھہ عین ولا حاجب الاستوی اولانہ یقطع الارض وقیل انہ مسیح بوزن سکیت وانہ الذی مسیح خلقہ ای شوہ ولیس بشئ ک یقول فی المسیح والمسیح لیس بینھما فرق بل ھما واحد یستعملان فی عیسیٰ والدجال وقال الداؤدی المثقل ھو الدجال والمخفف عیسی واخطأ من زعم الدجال مسیح بمعجمۃ ۱۲ مجمع **ف** قولہ باب الدعاء بکثرۃ المال آہ ثبت ھذا الباب مع ترجمۃ فی روایۃ المستملی والکشیھنی وسقط للحموی۔ قس والسرخسی والصواب اثباتہ۔ ف قولہ وعن ھشام ھو ابن زید بن انس بن مالک روی عن جدہ وروی عنہ شعبۃ وفی بعضھا ھشام بن عروۃ والاول ھو الصحیح۔ ک والبرکۃ فی المال تتناول کمیتہ وکیفیتہ بان یکون صاحبہ موفقا فی تحصیلہ بمداخل حسنۃ شرعا وعقلا ومصارف حسنۃ فیکون لہ مزرعۃ الآخرۃ کما یکون لہ صیانۃ عن الذل فی الدنیا والتعب فی المعاش حتی لا یکون مضیعا لحقوق اللہ تعالیٰ وحقوق خلقہ فیہ بل یکون مؤدیا ایاھا واجبا او نفلا ولا یقتصر فی مالہ علی النفقات الواجبۃ بل تجاوز عنہ الی النفل فان اداء الزکوٰۃ وان صانہ عن ذمیمۃ البخل لکن ھو کانہ اداء دین علیہ وان لہ اداءھا مع الاعطاء نفلا یجعلہ موصوفا بصفۃ الکرم وان الصلوٰۃ النافلۃ کما یجمع مع الفرائض فینبغی ان یجمع اختھا اعنی الزکوٰۃ مع النوافل الصدقات ۱۲ خ **ف** قولہ حدثنا عبد الرحمٰن بن ابی الموال بفتح المیم وتخفیف الواو جمع مولی واسمہ زید ویقال زید جد عبد الرحمٰن وابوہ لا یعرف اسمہ وعبد الرحمٰن من ثقات المدنیین وکان ینسب الی ولاء آل علی بن ابی طالب وخرج مع محمد ابن عبد اللہ بن الحسن فی زمن المنصور فلما قتل محمد حبس عبد الرحمٰن المذکور بعد ان ضرب وقد وثقہ ابن معین وابوداؤد والترمذی والنسائی وغیرھم وذکرہ ابن عدی فی الکامل فی الضعفاء۔ فتح قولہ فی الامور کلھا ھو عام اریدبہ المخصوص فان الواجب والمستحب لا یستخار فی فعلھا والحرام والمکروہ لا یستخار فی ترکھا ویتناول العموم العظیم من الامور والحقیر فرب حقیر یترتب علیہ الامر العظیم۔ قس ف قولہ کالسورۃ من القرآن قیل وجہ التشبیہ عموم الحاجۃ الی الاستخارۃ کعموم الحاجۃ الی القرآن ویحتمل ان یکون التشبیہ فی حفظ حروفہ وترتیب کلماتہ ومنع الزیادۃ والنقص منہ والدرس لہ والمحافظۃ علیہ ویحتمل ان یکون من جھۃ الاھتمام والتحقیق لبرکتہ والاحترام لہ ویحتمل ان یکون من جھۃ کون کل منھا علم بالوحی ۱۲ فتح مختصرا

ف ومن ھذا تؤخذ المطابقۃ للترجمۃ لانہ مفسر بارذل العمر ۱۲ **ف** اصل الدجل الخلط دجل اذا لبس وموہ ۱۲ ع **ف** بتشدید اللام الخزاعی البصری ۱۲ قس **ف** المراد بہ الفقر الموقع لانہ یخاف حینئذ من فتنتہ ۱۲ ع **ف** ھو اما ابن سلام واما ابن المثنی ۱۲ک ع۔ **ف** وما اعطیتہ اعم من المال والولد فیتناول الدین والعلم ۱۲ک

يُعلّمنا الاستخارة فی الامور کلها کالسورة من القرآن اذا همّ احدکم بالامر فلیرکع رکعتین ثم یقول اللهم انی استخیرک بعلمک
واستقدرک بقدرتک واسئلک من فضلک العظیم فانک تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغیوب اللهم ان کنت تعلم
ان هذا الامر خیر لی فی دینی ومعاشی وعاقبة امری اوقال فی عاجل امری وآجله فاقدره لی وان کنت تعلم ان هذا الامر شر لی
فی دینی ومعاشی وعاقبة امری اوقال فی عاجل امری وآجله فاصرفه عنی واصرفنی عنه واقدر لی الخیر حیث کان ثم رضنی
به ویسمّی حاجته **باب** ۵۰ الوضوء عند الدعاء **حدثنا** ۶۳۸۳ محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بُرید بن عبد الله عن ابی
بُردة عن ابی موسی قال دعا النبی صلی الله علیه وسلم بماء فتوضأ ثم رفع یدیه فقال اللهم اغفر لعبید ابی عامر ورأیت بیاض
ابطیه فقال اللهم اجعله یوم القیمة فوق کثیر من خلقک من الناس **باب** ۵۱ الدعاء اذا علا عقبة **قال** ابو عبد الله خیر عُقبا
عاقبة وعُقبا وعاقبة واحد وهو الآخرة **حدثنا** ۶۳۸۴ سلیمان بن حرب قال حدثنا حماد عن ایوب عن ابی عثمان عن ابی موسی قال
کنا مع النبی صلی الله علیه وسلم فی سفر فکنا اذا علونا کبرنا فقال النبی صلی الله علیه وسلم ایها الناس ارْبَعُوا علی انفسکم فانکم لا
تدعون اصم ولا غائبا ولکن تدعون سمیعا بصیرا ثم اتی علی وانا اقول فی نفسی لا حول ولا قوة الا بالله فقال یا عبد الله بن قیس
قل لا حول ولا قوة الا بالله فانها کنز من کنوز الجنة اوقال الا ادلک علی کلمة هی کنز من کنوز الجنة لا حول ولا قوة الا بالله **باب** ۵۲ الدعاء
اذا هبط وادیا فیه حدیث جابر **باب** ۵۳ الدعاء اذا اراد سفرا او رجع فیه یحیی بن ابی اسحاق عن انس **حدثنا** ۶۳۸۵ اسمعیل قال حدثنی مالک عن
نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا قفل من غزو او حج او عمرة یکبر علی کل شرف من الارض ثلث تکبیرات ثم یقول لا اله الا الله وحده
لا شریک له له الملک وله الحمد وهو علی کل شیء قدیر آئبون تائبون عابدون لربنا حامدون صدق الله وعده ونصر عبده وهزم
الاحزاب وحده **باب** ۵۴ الدعاء للمتزوج **حدثنا** ۶۳۸۶ مسدد قال حدثنا حماد بن زید عن ثابت عن انس قال رأی النبی صلی الله علیه وسلم
علی عبد الرحمن بن عوف اثر صفرة فقال مهیم او مه قال تزوجت امرأة علی وزن نواة من ذهب فقال بارک الله لک اولم ولو بشاة
حدثنا ۶۳۸۷ ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید عن عمرو عن جابر قال هلک ابی وترک سبع او تسع بنات فتزوجت امرأة فقال النبی
صلی الله علیه وسلم تزوجت یا جابر قلت نعم قال ابکرا ام ثیب قلت ثیب قال فهلا جاریة تلاعبها وتلاعبک وتضاحکها وتضاحکک قلت
هلک ابی فترک سبع او تسع بنات فکرهت ان اجیئهن بمثلهن فتزوجت امرأة تقوم علیهن قال فبارک الله علیک لم یقل ابن عیینة
ومحمد بن مسلم عن عمرو بارک الله علیک **باب** ۵۵ ما یقول اذا اتی اهله **حدثنا** ۶۳۸۸ عثمان بن ابی شیبة قال حدثنا جریر عن منصور عن
سالم عن کریب عن ابن عباس قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لو ان احدهم اذا اراد ان یأتی اهله قال بسم الله جنبنا الشیطان

تعلم هذا الامر خیرا لی ۱ ارضنی ۲ ثنی ۳ به ۴ واحدة ۵ بن زید ۶ یا ۷ اصما ۸ ابکرا ام ثیبا ۹ بکرا ثیبا ۱۰ و ۱۱ ثنی ۱۲

۱ قوله اذا هم فیه حذف تقدیره کان النبی صلی الله علیه وسلم یعلمنا الاستخارة یقول اذا هم احدکم الخ ای اذا قصد الاتیان بفعل او ترک قوله فلیرکع جواب اذا المتضمن لمعنی الشرط فلذلک دخلت فیه الفاء قوله استخیرک ای اطلب منک الخیرة متلبسا بعلمک بخیری وشری ویحتمل ان یکون الباء للاستعانة او للقسم واستقدرک ای اطلب القدرة منک ان تجعلنی قادرا علیه وبقدرتک استقدر الله خیر اسأله ان یقدر الله له به وفیه لف ونشر غیر مرتب قوله ومعاشی رواه ابو داؤد ومعادی والمراد بمعاشه حیوته وبمعاده آخرته قوله اوقال شک من الراوی وتردید منه والمراد وبینهما یحتمل ان یکون العاجل والآجل مذکورین بدل الالفاظ الثلثة وان یکون بدل الاخیرین قیل کیف یخرج الداعی به من عهدة النقص حتی یکون جازما بانه قال کما قال صلعم واجیب بانه یدعو به ثلث مرات یقول تارة فی دینی ومعاشی وعاقبة امری واخری عاجلی وآجلی وثالثة فی دینی وعاجلی وآجلی قوله فاقدره لی بضم الدال وکسرها ای اجعله مقدورا لی او قدره لی وقیل معناه یسره لی قوله ویسمی حاجته ای یعین حاجته مثل ان یقول ان کنت تعلم ان هذا الامر من السفر والتزوج ونحوه ۱۲ ع ک ۲ قوله لعبید علی لفظ التصغیر اسم عم ابی موسی الاشعری وکنیته ابو عامر وکان انه اصابه سهم فی رکبته یوم اوطاس ومات وقال لابی موسی یا ابن اخی اقرء النبی صلعم السلام وقل له یستغفر لی فلما اخبر رسول الله صلعم بذلک دعا له ۱۲ خیر جاری ۳ قوله قال ابو عبد الله البخاری فی تفسیر قوله تعالی خیر عقبا عاقبة ثم نص علی المراد بذلک فقال عقبا وعاقبة واحدة وهو الآخرة ثم ان ذکر التفسیر للفظ عقبا لمجرد مناسبة لفظیة والا فالمراد منه ههنا بدلیل الحدیث هو المرتفع من المکان ۱۲ خ ۴ قوله کنز ای کالکنز فی کونه امرا نفیسا مدخرا مکنونا عن اعین الناس وهو کلمة استسلام وتفویض الی الله ومعناه لا حیلة فی دفع شر ولا قوة فی تحصیل خیر الا بالله وفی لفظ خمسة اوجه ذکره النحاة ک فان قلت ما مناسبة الحدیث بالترجمة فانه ترجم بالدعاء والذی فی الحدیث التکبیر اجیب باحتمال ان یکون اخذه من قوله فیه فانکم لا تدعون اصم ۱۲ قس ۵ قوله باب الدعاء اذا هبط الخ وهذا انما ثبت فی روایة المستملی والکشمیهنی وحدیث جابر هو الذی مضی فی الجهاد فی باب التسبیح اذا هبط وادیا عن جابر قال کنا اذا صعدنا کبرنا واذا نزلنا سبحنا ۔ ع ارشدهم النبی صلعم الی انهم اذا راوا امرا رفیعا ان یذکروا الله بکبریائه تعالی وعظمته جلاله واذا نزلوا امرا متسفلا ذکروا تنزیهه تعالی عن ذلک ۱۲ خ ۶ قوله فیه یحیی بن ابی اسحق ای جاء فی هذا الباب حدیث من روایة یحیی بن ابی اسحق الحضرمی وحدیثه سبق فی الجهاد عن انس قال کنا مع النبی صلعم بقفلة عسفان ورسول الله صلعم علی راحلته وقد اردف صفیة الحدیث وفی آخره فلما اشرفنا

قال آئبون تائبون عابدون لربنا حامدون ۔ ع فان قلت الترجمة شیئان احدهما الدعاء اذا اراد سفرا والآخر الدعاء اذا رجع من السفر فاین المطابقة بالاول قلت الحدیث المذکور بطریق آخر عند مسلم فی اوله کان اذا استوی علی بعیره خارجا الی سفر کبر ثلاثا وقال سبحان الذی سخر لنا هذا الی ان قال واذا رجع قالهن وزاد آئبون تائبون الحدیث ۱۲ عینی مختصرا ۷ قوله صدق الله وعده ای فیما وعده من اظهار دینه وهزم الاحزاب جمع حزب وهو الطائفة التی اجتمعت من القبائل وعزموا علی القتال مع النبی صلعم فقهرهم الله تعالی وهزمهم بلا قتال وهو اعم من الاحزاب الذین اجتمعوا فی غزوة الخندق وقیل قد نهی النبی صلعم عن السجع وهذا سجع واجیب بانه نهی عن سجع کسجع الکهان فی کونه متکلفا او متضمنا للباطل ۱۲ ع ۸ قوله صفرة ای من الطیب الذی استعمله عند الزفاف قوله مهیم بفتح المیم وسکون الهاء وفتح الیاء آخر الحروف وفی آخره میم ای ما حالک وشأنک قوله او مه وهو شک من الراوی وما استفهامیة قلب الفها هاء قوله علی وزن نواة وهی خمسة دراهم وزن من الذهب وهی ثلاثة مثاقیل ونصف وفی التوضیح وفی الحدیث رد علی ابی حنیفة الذی لا یجوز الصداق عنده باقل من عشرة دراهم قلت سبحان الله ما هذا الفهم فان وزن خمسة دراهم من الذهب اکثر من عشرة دراهم ۱۲ ع ۹ قوله قال ابکرا او ثیبا انتصب علی حذف فعل تقدیره اتزوجت وقوله فی الجواب قلت ثیب بالرفع علی ان التقدیر مثلا التی تزوجتها ثیب قیل وکان الاحسن النصب علی نسق الاول ای تزوجت ثیبا قلت ولا یمتنع ان یکون منصوبا فکتب بغیر الف علی تلک اللغة فیه او تفنا حکما شک من الراوی ومناسبة قوله عم لعبد الرحمن بارک الله لک ولجابر بارک الله علیک ان المراد بالاول اختصاصه بالبرکة فی زوجته وللثانی شمول البرکة له فی جودة عقله حیث قدم مصلحة اخواته علی حظ نفسه فعدل لاجلهن من تزویج البکر مع کونها ارفع رتبة للتزوج الشباب من الثیب غالبا ۱۲ فتح ۱۰ قوله اراد ان یأتی اهله ای زوجته وعبر عن الجماع بالاتیان قوله لم یضره شیطان ای لم یسلط علیه بحیث یتمکن من اضراره فی دینه ولیس المراد رفع الوسوسة من اصلها ۔ ع دکلمة لو للتمنی او شرطیة وشرطها محذوف وهو قوله قال بقرینة المفسر المذکور وجزاؤه مفهوم من قوله فانه یرزق الخ وفی ذکر الکلام بکلمة لو الامتناعیة ایماء الی قلة وجود هذا القول ۱۲ خ

عه کلمة ان للشک فی ان علمه متعلق بالخیر او الشر فی اصل العلم کذا فی الکرمانی ۱۲ سه مصغر البرد بالموحدة والراء المهملة یروی عن جده ابی بردة ۱۲ للحه بفتح الموحدة ای ارفقوا بانفسکم یعنی لا تبالغوا فی الجهر ۱۲ ک صه ویروی اصما لعله باعتبار مناسبته غائبا ۱۲ ک سه بفتحتین المکان العالی ۱۲ ع ک

وجنب الشیطان ما رزقتنا فانه ان یقدر بینهما ولد فی ذلک لم یضره شیطان ابدا **باب** ۵۶ قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ اٰتنا فی الدنیا
حسنة ۶۳۸۹ **حدثنا** مسدد قال حدثنا عبد الوارث عن عبد العزیز عن انس قال اکثر دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللهم ۱۲ اٰتنا فی الدنیا
حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار **باب** ۵۷ التعوذ من فتنة الدنیا ۶۳۹۰ **حدثنی** فروة بن ابی المغراء قال حدثنا عبیدة ۱۲ عن
عبد الملک بن عمیر عن مصعب بن سعد بن ابی وقاص عن ابیه قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعلمنا هؤلاء الکلمات کما تعلم الکتابة
اللهم انی اعوذ بک من البخل واعوذ بک من الجبن واعوذ بک من ان نرد الی ارذل العمر واعوذ بک من فتنة الدنیا وعذاب القبر
باب ۵۸ تکریر الدعاء ۶۳۹۱ **حدثنی** ابراهیم بن المنذر قال حدثنا انس بن عیاض عن هشام عن ابیه عن عائشة ان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم طب حتی انه لیخیل الیه انه قد صنع الشیء وما صنعه وانه دعا ربه ثم قال اشعرت ان اللہ ۱۲ افتانی فی ما استفتیته فیه فقالت
عائشة وما ذاک یا رسول اللہ قال جاءنی رجلان فجلس احدهما عند رأسی والاخر عند رجلی فقال احدهما لصاحبه ما وجع الرجل قال
مطبوب قال ۱۲ من طبه قال لبید بن الاعصم قال فیما ذا قال فی مشط ومشاطة وجف طلعة قال فاین هو قال فی ذی اروان وذو اروان الی
بئر فی بنی زریق قالت فاتاها رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم رجع الی عائشة فقال واللہ لکان ماءها نقاعة الحناء ولکان نخلها
رؤس الشیاطین قالت فاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاخبرها عن البئر فقلت یا رسول اللہ فهلا اخرجته فقال اما انا فقد شفانی
اللہ وکرهت ان اثیر علی الناس شرا زاد عیسی بن یونس واللیث عن هشام عن ابیه عن عائشة قالت سحر النبی صلی اللہ علیہ وسلم فدعا
ودعا وساق الحدیث **باب** ۵۹ الدعاء علی المشرکین وقال ابن مسعود قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللهم اعنی علیهم بسبع کسبع یوسف وقال
اللهم علیک بابی جهل وقال ابن عمر دعا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الصلوة اللهم العن فلانا وفلانا حتی انزل اللہ ۱۲ لیس لک من الامر
شیء ۶۳۹۲ **حدثنی** ابن سلام قال اخبرنا وکیع عن ابن ابی خالد قال سمعت ابن ابی اوفی یقول دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی الاحزاب
اللهم منزل الکتاب سریع الحساب اهزم الاحزاب اهزمهم وزلزلهم ۶۳۹۳ **حدثنا** معاذ بن فضالة قال حدثنا هشام ۱۲ عن یحیی عن ابی سلمة
عن ابی هریرة ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا قال سمع اللہ لمن حمده فی الرکعة الاخرة من صلوة العشاء قنت اللهم انج عیاش بن
ابی ربیعة اللهم انج الولید بن الولید اللهم انج سلمة بن هشام اللهم انج المستضعفین من المؤمنین اللهم اشدد وطأتک علی مضر اللهم
اجعلها علیهم سنین کسنی یوسف ۶۳۹۴ **حدثنا** الحسن بن الربیع قال حدثنا ابو الاحوص عن عاصم عن انس بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم
سریة یقال لهم القراء فاصیبوا فما رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وجد علی شیء ما وجد علیهم فقنت شهرا فی صلوة الفجر ویقول
ان عصیة عصوا اللہ ورسوله ۶۳۹۵ **حدثنی** عبد اللہ بن محمد قال حدثنا هشام قال اخبرنا معمر عن الزهری عن عروة عن عائشة قالت

۱۰ ربنا ۲ ربنا ۳ ثنا ۴ هو ابن حمید ۵ کما یعلم الکتاب ۶ ثنا ۷ قد ۸ فما ۹ ۱۲ قال هو فی ذروان وذروان ۱۰ قال فی ذروان وذروان ۱۱ وکان ۱۲ قال ۱۳ رسول اللہ ۱۴ عز وجل ۱۴ تعالی
۱۵ ثنا ۱۶ قال ۱۷ قل ۱۷ فقال ۱۸ ابن ابی عبد اللہ ۱۹ وطأتک ۲۰ عصت ۲۱ ثنا

۱ قوله قول النبی صلعم ربنا آتنا فی الدنیا حسنة
قال الحسن الحسنة فی الدنیا العلم والعبادة وفی الآخرة الجنة وقال قتادة الحسنة فی الدنیا العافیة وقال السدی فی الدنیا المال وفی الآخرة الجنة وعن محمد بن کعب القرظی الزوجة الصالحة من الحسنات۔ ع قوله کان اکثر دعاء النبی صلعم قال عیاض انما کان یکثر الدعاء بهذه الآیة لجمعها معانی الدعاء کله من امر الدنیا والآخرة قال والحسنة عندهم ههنا النعمة فسأل نعیم الدنیا والآخرة والوقایة من العذاب فسأل اللہ تعالی ان یمن علینا بذلک ۱۲ ف **۲** قوله حدثنی فروة بفتح الفاء واسکان الراء وبالواو ابن ابی المغراء بفتح المیم وسکون المعجمة وبالراء وبالمد وعبیدة بفتح المهملة وکسر الموحدة ابن حمید بضم الحاء المهملة النحوی والکتاب ای القرآن وفی بعضها تعلم الکتابة بلفظ المجهول وصیغة المصدر ۱۲ ک **۳** قوله تکریر الدعاء ای هذا باب فی بیان تکریر الدعاء وهو ان یدعو به مرة بعد اخری لان فی تکرره اظهار الموضع الفقر والحاجة الی اللہ عز وجل والتذلل والخضوع له وقد روی ابو داؤد والنسائی من حدیث ابن مسعود رض ان النبی صلعم کان یعجبه ان یدعو ثلاثا ویستغفر ثلاثا واخرجه ابن حبان فی صحیحه ۱۲ ع **۴** قوله طب علی صیغة المجهول وکذا السحر وهذا السحر لم یکن موجبا لنقصان فی عقله الشریف ولا سببا مضرا فی التبلیغ بل کان کمرض یتغیر به الحال مثل ما اکل السم بل اخف منه۔ رخ قوله لیخیل علی صیغة المجهول واللام فیه مفتوحة للتاکید وقال الخطابی ان ما کان یخیل الیه انه یفعل الشیء ولا یفعله فی امر النساء خصوصا اتیان اهله اذا کان قد اخذ عنهن بالسحر دون ما سواه فلا ضرورة فیما لحقه من السحر عن نبوته ولیس تاثیر السحر فی ابدان الانبیاء باکثر من القتل والسم ولم یکن ذلک دافعا لفضلهم وانما هو ابتلاء من اللہ تعالی واما ما یتعلق بالنبوة فقد عصمه اللہ من ان یلحقه الفساد قوله لبید بن الاعصم کان یهودیا وقیل کان منافقا وقال ابن التین یحتمل ان یکون یهودیا ثم اسلم وتستر بالنفاق فی مشط بضم المیم وهو الذی یسرح به اللحیة قوله ومشاطة بضم المیم وتخفیف الشین وهو ما یخرج من الشعر بالمشط قوله وجف طلعة بضم الجیم وتشدید الفاء وهو وعاء طلع النخلة یطلق علی الذکر والانثی قوله ذروان بفتح الذال المعجمة وسکون الراء وبالواو وبالنون وهو بیر فی المدینة فی بنی زریق بضم الزاء وفتح الراء وسکون الیاء آخر الحروف قوله نقاعة الحناء بضم النون وتخفیف القاف وهو الماء الذی ینقع فیه قوله رؤس الشیاطین ای الحیات وشبه النخل برؤس الشیاطین فی کونها وحشة المنظر وهو مثل فی استقباح الصورة ۱۲ ع **۵** قوله بسبع ای بسبع سنین منفطنة کما کان فی زمن یوسف من القحط المفرط فاخذتهم سنة حتی اکلوا الجیف والمیتة والبوهبل هو عمرو بن هشام المخزومی فرعون هذه الامة وعلیک به ای باهلاکه ای خذه واهلکه ک قوله اللهم علیک بابی جهل وسقط هذا التعلیق فی روایة ابی ذر وهو طرف من حدیث ابن مسعود ایضا فی قصة سلا الجزور والذی القاها اشقی القوم علی ظهر النبی صلعم وقد مر موصولا فی آخر کتاب الطهارة صفحة ۱۲۱ ۱۲ ع **۶** قوله قال ابن عمر رض مطابقة للترجمة ظاهرة وهذا التعلیق تقدم فی غزوة احد صفحة ۲۷۵ وفی تفسیر سورة آل عمران صفحة ۲۷۱ وقال صاحب التوضیح فیه حجة علی ابی حنیفة رح فی قوله لا یدعی فی الصلوة الا بما فی القرآن وان دعا بغیره بطلت قلت لا حجة فی ذلک فی صلوة التطوع علی ان هذه الآیة ناسخة لقصة المنافقین فی الصلوة والدعاء علیهم وانه عوض عن ذلک القنوت فی صلوة الصبح روی ذلک عن ابی وهب وغیره ۱۲ ع **۷** قوله دعا رسول اللہ صلعم علی الاحزاب وکان النبی صلعم یدعو علی المشرکین علی حسب ذنوبهم واجرامهم وکان یبالغ فی الدعاء علی من اشتد اذاه علی المسلمین الا تری انه لما ایس من قومه قال اللهم اشدد وطأتک علی مضر ودعا علی ابی جهل بالهلاک ودعا علی الاحزاب الذین اجتمعوا یوم الخندق بالهزیمة والزلزلة فاستجاب اللہ دعاءه فیهم فان قلت قد نهی عائشة رض عن اللعنة علی الیهود وامرها بالرفق والرد علیهم بمثل ما قالوا ولم یبح لها الزیادة قلت یمکن ان یکون ذلک علی وجه التالف لهم والطمع فی اسلامهم ۱۲ ع فان قلت هذا الدعاء مرکب من کلمات مسجعة وقد منع عن الکلام المسجع قلت الممنوع من السجع ما کان بالتکلف واستعمال الباطل لا ما کان بالحق وبلا تکلف ۱۲ خ **۸** قوله اللهم انج عیاش بن ابی ربیعة بتشدید التحتانیة بین المهملة والمعجمة وابن ابی ربیعة بفتح الراء وکسر الموحدة والولید ابن الولید بفتح الواو فیهما وسلمة بالمفتوحتین وهؤلاء اسباط مغیرة المخزومی والوطأة بفتح الواو واسکان المهملة الدوس بالقدم ویراد منها الاهلاک لان من یطأ علی الشیء برجله فقد استقصی فی هلاکه ومضر بضم المیم وفتح المعجمة وبالراء قبیلة غیر منصرف ۱۲ ک **۹** قوله بعث النبی صلعم سریة هی طائفة من الجیش یبلغ اقصاها اربع مائة تبعث الی العدو وجمعها السرایا سموا بذلک لانهم یکونون خلاصة العسکر وخیارهم من الشیء السری النفیس قوله یقال لهم القراء سموا به لانهم کانوا اکثر قراءة من غیرهم وکانوا من اورع الناس ینزلون الصفة ویتعلمون القرآن وکانوا ردء للمسلمین فبعث رسول اللہ صلعم سبعین منهم الی اهل نجد لیدعوهم الی الاسلام فلما نزلوا بیر معونة قصدهم عامر بن الطفیل فی احیاء نحو عصیة وغیرهم فقتلوهم ۱۲ ع ک **۱۰** انما ذکر ذلک لان المقصود من الترجمة انما یحصل منه وهو تکرار الدعاء ۱۲ ک

كان اليهود يُسَلِّمُون على النبي صلى الله عليه وسلم تقول السام عليك ففطنت عائشة الى قولهم فقالت عليكم السام واللعنة فقال النبي
صلى الله عليه وسلم مهلاً يا عائشة ان الله يحب الرفق في الامر كله فقالت يا نبي الله اولم تسمع ما يقولون قال اولم تسمعي اردّ عليهم
فاقول وعليكم **حدثنا** محمد بن المثنى قال حدثنا الانصاري قال حدثنا هشام بن حسان قال حدثنا محمد بن سيرين
قال حدثنا عبيدة قال حدثنا علي بن ابي طالب كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم يوم الخندق فقال ملأ الله بيوتهم وقبورهم نارا كما
شغلونا عن الصلوة الوسطى حتى غابت الشمس **باب** الدعاء للمشركين **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفين قال حدثنا
ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قدم الطفيل بن عمرو على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ان دوسا قد عصت وابت
فادع الله عليها فظن الناس انه يدعو عليهم فقال اللهم اهد دوسا وائت بهم **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم اللهم اغفر لي ما
قدمت وما اخرت **حدثني** محمد بن بشار قال حدثنا عبد الملك بن صباح قال حدثنا شعبة عن ابي اسحاق عن ابي بردة عن ابي موسى
عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يدعو بهذا الدعاء رب اغفر لي خطيئتي وجهلي واسرافي في امري كله وما انت اعلم به
مني اللهم اغفر لي خطاياي وعمدي وجهلي وهزلي وكل ذلك عندي اللهم اغفر لي ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما اعلنت
انت المقدم وانت المؤخر وانت على كل شيء قدير وقال عبيد الله بن معاذ حدثني ابي قال حدثنا شعبة عن ابي اسحاق عن ابي
بردة بن ابي موسى عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** محمد بن المثنى قال حدثنا عبيد الله بن عبد المجيد قال حدثنا
اسرائيل قال حدثنا ابو اسحاق عن ابي بكر بن ابي موسى وابي بردة واحسبه عن ابي موسى الاشعري عن النبي صلى الله عليه وسلم
انه كان يدعو اللهم اغفر لي خطيئتي وجهلي واسرافي في امري وما انت اعلم به مني اللهم اغفر لي هزلي وجدي وخطاياي وعمدي و
كل ذلك عندي **باب** الدعاء في الساعة التي في يوم الجمعة **حدثنا** مسدد قال حدثنا اسمعيل بن ابراهيم قال اخبرنا ايوب عن محمد
عن ابي هريرة قال قال ابو القسم صلى الله عليه وسلم في يوم الجمعة ساعة لا يوافقها مسلم وهو قائم يصلي يسأل الله خيرا الا اعطاه و
قال بيده قلنا يقللها يزهدها **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم يستجاب لنا في اليهود ولا يستجاب لهم فينا **حدثنا** قتيبة بن
سعيد قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا ايوب عن ابن ابي مليكة عن عائشة ان اليهود اتوا النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا السام عليك
فقال وعليكم فقالت عائشة السام عليكم ولعنكم الله وغضب عليكم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم مهلاً يا عائشة عليك بالرفق
واياك والعنف او الفحش قالت اولم تسمع ما قالوا قال اولم تسمعي ما قلت رددت عليهم فيستجاب لي فيهم ولا يستجاب لهم في **باب**
التأمين **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفين قال الزهري حدثناه عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه

كانت يقولون لم تسمعين قال صلوة وهي صلوة العصر ثنا عبد الله وحدثنا نحوه ثنى الحميدي ثني خطاي حدثنا قل

۱ قوله حدثنا الانصاري يريد محمد بن عبد الله بن المثنى القاضي وهو من شيوخ البخاري ولكن ربما اخرج عنه بواسطة كالذي هنا وقوله هشام بن حسان هذا وان تكلم فيه بعضهم من قبل حفظه لكن لم يضعفه بذلك احد مطلقا بل يقيد بعض شيوخه واتفقوا على انه ثبت في الشيخ الذي حدث عنه بحديث الباب وهو محمد بن سيرين قال سعيد بن ابي عروبة ما كان احد احفظ عن ابن سيرين من هشام بن حسان ۱۲ فتح ع **۲** قوله كما شغلونا الخ وجه التشبيه اشتغالهم بالنار مستوجب لاشتغالهم عن جميع الحوبات فكانه قال شغلهم الله عنها كما شغلونا عنها قوله وهي صلوة العصر قال الكرماني هو تفسير من الراوي ادراجا منه وقال بعضهم فيه نظر لانه وقع في المغازي الى ان غابت الشمس وهو مشعر بانها العصر قلت هنا ايضا قال حتى غابت الشمس وهذا لا يدل على انها العصر وحده لانه يجوز ان يكون الظهر معه لان منهم من ذهب الى ان الصلوة الوسطى هي الظهر ۱۲ ع **۳** قوله قدم الطفيل بضم الطاء وفتح الفاء ابن عمرو الدوسي اسلم الطفيل وهدق النبي صلعم بمكة ثم رجع الى بلاد قومه فلم يزل مقيما بها حتى هاجر رسول الله صلعم ثم قدم على رسول الله صلعم فلم يزل مقيما مع رسول الله صلعم حتى قبض ثم كان مع المسلمين حتى قتل باليمامة قوله ان دوسا قد عصت وابت اي امتنعت عن الاسلام وهذا من خلقه العظيم ورحمته على العالمين حيث دعا لهم وهم طلبوا الدعاء عليهم وهكى ابن بطال ان الدعاء للمشركين ناسخ للدعاء عليهم ودليله قوله تعالى ليس لك من الامر شيء ثم قال الاكثرون على ان لا نسخ وان الدعاء للمشركين جائز ۱۲ ع **۴** قوله عن ابن موسى الطريق الذي بعده يشعر بان المراد به ابو بردة يعني عامرا والرواية التي بعد الطريق انه هو ابو بكر بن ابي موسى لكن قال الكلاباذي هو عمرو بن ابي موسى الاشعري ۱۲ ك **۵** قوله انت المقدم اي تقدم من تشاء من خلقك اي رحمتك بتوفيقك وتؤخر من تشاء عن ذلك بخذلانه ۱۲ ك **۶** قوله عبيد الله بن ابي الكرماني ان في بعض نسخ البخاري عبد الله ابن معاذ بالتكبير قلت وهو خطأ محض وكذا حكى ان في بعض النسخ في طريق اسرائيل عبد الله بن عبد الحميد بتاخير الميم وهو خطأ ايضا وهذا هو ابو علي الحنفي مشهور من رجال الصحيحين ۱۲ ف **۷** قوله في امري يحتمل ان يتعلق بالاسراف خاصة وان يتعلق بغيره ايضا على سبيل التنازع ۱۲ ك **۸** قوله اللهم اغفر لي الى آخر الدعاء وقال الطبري بعد ان استشكل صدور هذا الدعاء من النبي صلى الله عليه وسلم مع قوله تعالى ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر ما حاصله انه عليه السلام امتثل ما امره الله من تسبيحه وسؤاله المغفرة اذا جاء نصر الله الخ قال وزعم قوم ان استغفاره عما يقع بطريق السهو والغفلة او بطريق الاجتهاد مما لا يصادف ما في نفس الامر وتعقب بانه لو كان كذلك لكان الانبياء يؤاخذون بمثل ذلك فيكونون اشد حالا من امتهم واجيب بالتزامه قال المحاسبي للانبياء والملائكة اشد الله خوفا فمن دونهم وخوفهم خوف اجلال واعظام واستغفارهم من التقصير لا من الذنب المحقق وقال عياض يحتمل ان يكون قوله اغفر لي خطيئتي و قوله اغفر لي ما قدمت وما اخرت على سبيل التواضع والاستكانة والشكر لربه لما علم انه قد غفر له وقيل هو محمول على ما صدر من غفلة او سهو او قبل النبوة وقال قوم وقوع الصغيرة جائز منهم فيكون الاستغفار من ذلك وقيل هو مثل ما قال بعضهم في آية الفتح ليغفر لك الله ما تقدم من ذنب ابيك آدم وما تاخر من ذنوب امتك وقال القرطبي في تفهيم وقوع الخطيئة من الانبياء جائز لانهم يتكلفون ويخافون وقوع ذلك ويتعوذون منه وقيل قاله على سبيل التواضع والخضوع لحق الربوبية ليقتدي به في ذلك. فتح قال الكرماني او لان الدعاء عبادة قال العيني في قوله ما قدمت وما اخرت يحتمل ان يكون المراد ما قدم الفاضل واخر الافضل ۱۲ **۹** قوله خطاياي فان قلت ما وجه عطف احد على الخطأ قلت اما عطف الخاص على العام باعتبار ان الخطيئة اعم من العمد او من عطف احد المتقابلين على الآخر بان يحمل الخطيئة على ما وقع على سبيل الخطأ ۱۲ ك **۱۰** قوله ساعة اختلف في ذلك كثيرا واقتصر الخطابي منها على وجهين احدهما انها ساعة الصلاة والآخر انها آخر ساعة من النهار عند دنو الشمس للغروب وقد اكثر الاقوال مذكورة في ف ۱۲ **۱۱** قوله خير اقيد بالخير ليخرج مثل الدعاء بالاثم وقطيعة الرحم ونحو ذلك قوله قال بيده اي اشار الى انها ساعة لطيفة قليلة ۱۲ ع **۱۲** قوله يزهدها يحتمل ان يكون قوله يزهدها وقع تاكيدا لقوله يقللها واي ذلك اشار الخطابي ويحتمل ان يكون قال احد اللفظين فجمع الراوي ۱۲ ف **۱۳** قوله وعليكم فان قلت الواو للاستيناف اي وعليكم ما تستحقونه من الذم ۱۲ ك

عه ويروى اولم تسمعين بالنون

وجوز بعضهم الغاء الجزم والنواصب وقالوا ان عملها اضعف ۱۲ ع **عه** بتشديد الواحد قال البصري وما في البخاري الا هذا الموضع ۱۲ **عه** يحتمل ان يتعلق بالاسراف وان يتعلق بغيره ايضا على سبيل التنازع ۱۲

وسلم قال اذا امّن القارئ فامّنوا فان الملٰئکۃ تؤمّن فمن وافق تامینہ تامین الملائکۃ غفر لہ ما تقدّم من ذنبہ **باب** ۶۵ فضل التہلیل

حدثنا ۶۴۰۳ عبد اللہ بن مسلمۃ عن مالک عن سمیّ عن ابی صالح عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من قال لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر فی یوم مائۃ مرّۃ کان لہ عدل عشر رقاب وکتب لہ مائۃ حسنۃ ومحیت عنہ مائۃ سیئۃ وکانت لہ حرزا من الشیطان یومہ ذلک حتی یمسی ولم یأت احد بافضل ممّا جاء بہ الا رجل عمل اکثر منہ

حدثنا ۶۴۰۴ عبد اللہ بن محمد قال حدثنا عبد الملک بن عمرو قال حدثنا عمر بن ابی زائدۃ عن ابی اسحاق عن عمرو بن میمون قال من قال عشرا کان کمن اعتق رقبۃ من ولد اسمٰعیل قال عمرو وحدثنا عبد اللہ بن ابی السفر عن الشعبی عن الربیع بن خثیم مثلہ فقلت للربیع ممّن سمعتہ قال من عمرو بن میمون فاتیت عمرو بن میمون فقلت ممن سمعتہ فقال من ابن ابی لیلٰی فاتیت ابن ابی لیلٰی فقلت ممن سمعتہ فقال من ابی ایوب الانصاری یحدّثہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقال ابراھیم بن یوسف عن ابیہ عن ابی اسحاق قال حدثنی عمرو بن میمون عن عبد الرحمٰن بن ابی لیلٰی عن ابی ایوب قولہ وقال موسٰی حدثنا وھیب عن داود عن عامر عن عبد الرحمٰن ابن ابی لیلٰی عن ابی ایوب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال ادم حدثنا شعبۃ قال حدثنا عبد الملک بن میسرۃ سمعت ھلال بن یساف عن الربیع بن خثیم وعمرو بن میمون عن ابن مسعود قولہ وقال الاعمش وحصین عن ھلال عن الربیع عن عبد اللہ قولہ ورواہ ابو محمد الحضرمی عن ابی ایوب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ابو عبد اللہ الصحیح قول عبد الملک بن عمرو **باب** ۶۶ فضل التسبیح

حدثنا ۶۴۰۵ عبد اللہ بن مسلمۃ عن مالک عن سمیّ عن ابی صالح عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من قال سبحان اللہ وبحمدہ فی یوم مائۃ مرّۃ حطّت خطایاہ وان کانت مثل زبد البحر

حدثنا ۶۴۰۶ زھیر بن حرب قال حدثنا ابن فضیل عن عمارۃ عن ابی زرعۃ عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کلمتان خفیفتان علی اللسان ثقیلتان فی المیزان حبیبتان الی الرحمٰن سبحان اللہ العظیم سبحان اللہ وبحمدہ **باب** ۶۷ فضل ذکر اللہ تعالٰی

حدثنا ۶۴۰۷ محمد ابن العلاء قال حدثنا ابو اسامۃ عن بریدۃ بن عبد اللہ عن ابی بردۃ عن ابی موسٰی قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثل الذی یذکر ربّہ والذی لا یذکر مثل الحیّ والمیّت

حدثنا ۶۴۰۸ قتیبۃ بن سعید قال حدثنا جریر عن الاعمش عن ابی صالح عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ ملٰئکۃ یطوفون فی الطرق یلتمسون اھل الذکر فاذا وجدوا قوما یذکرون اللہ تنادوا

---

۱ کانت ۲ وکتبت ۳ ابن ابی زائدۃ ۴ ربیع ۵ النبی ۶ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۷ قال ۸ وقال ۹ کان کمن اعتق رقبۃ من ولد اسمٰعیل ۱۰ قال ابو عبد اللہ والصحیح قول عمرو

۱۱ حدیث عمر ۲ عزوجل ۳ ثنی ۴ ربہ

اذا فانہ فلا یقید بشیء منہا قال محی الدین النووی ظاہر الاطلاق یشعر بانہ یحصل ہذا الاجر المذکور لمن قال ذلک مائۃ مرۃ فی یومہ سواء قالہ متوالیا او متفرقا فی مجالس او بعضہا اول النہار وبعضہا آخرہ لکن الافضل ان یأتی بہا متوالیۃ اول النہار ۱۲ طیبی **ف ۱۴** قولہ حطت خطایاہ الخ قال عیاض قولہ حطت الجمع مع قولہ فی التہلیل محیت عنہ مائۃ سیئۃ قد یشعر بافضلیۃ التسبیح علی التہلیل لان عدد زبد البحر اضعاف اضعاف المائۃ لکن تقدم فی التہلیل ولم یات احد بافضل مما جاء بہ فیحتمل ان یجمع بینہما بان یکون التہلیل افضل ثم ما جعل مع ذلک من فضل عتق الرقاب یزید علی فضل التسبیح وتکفیرہ جمیع الخطایا لانہ قد جاء من اعتق رقبۃ عتق اللہ بکل عضو منہا عضوا منہ من النار فحصل بہذا العتق تکفیر جمیع الخطایا مع زیادۃ مائۃ درجۃ وما زاد عتق الرقاب الزائدۃ علی الواحدۃ ۱۲ کذا فی ف **ف ۱۵** قولہ خفیفتان قال الطیبی المخفۃ مستعارۃ للسہولۃ فشبہ سہولۃ جریان ہذا الکلام علی اللسان بما یخف علی الحامل من بعض المحمولات ولا یشق علیہ فذکر المشبہ واراد المشبہ بہ قولہ ثقیلتان فی المیزان الثقل فیہ علی حقیقتہ لان الاعمال تجسم عند المیزان الذی یوزن بہ اعمال العباد وفی کیفیتہ اقوال والاصح انہ جسم محسوس ذو لسان وکفتین واللہ تعالٰی یجعل الاعمال کالاعیان موزونۃ او یوزن صحف الاعمال ۱۲ ع

ف ۱۶ قولہ حبیبتان الی الرحمٰن تثنیۃ حبیبۃ وہی المحبوبۃ والمراد ان قائلہما محبوب الرحمٰن ومحبتہ اللہ للعبد ارادۃ ایصال الخیر والتکریم وخص الرحمٰن من الاسماء الحسنٰی للتنبیہ علی سعۃ رحمۃ اللہ حیث یجازی علی العمل القلیل بالثواب الجزیل بما فیہما من التنزیہ والتحمید والتعظیم ۱۲ ف **ف ۱۷** قولہ ذکر اللہ تعالٰی والمراد بذکر اللہ ہٰہنا الاتیان بالالفاظ التی ورد الترغیب فی قولہا والاکثار منہا وقد یطلق ذکر اللہ ویراد بہ المواظبۃ علی العمل بما اوجبہ اللہ تعالٰی او ندب الیہ کقراءۃ القرآن وقراءۃ الحدیث ومدارسۃ العلم والتنفل بالصلوٰۃ ثم الذکر یقع تارۃ باللسان ویوجر علیہ الناطق بہ ولا یشترط ان لا یقصد بہ غیر معناہ ولکن یشترط ان لا یقصد بہ غیر معناہ وان انضاف الی النطق الذکر بالقلب فہو اکمل ۱۲ کذا فی ف **ف ۱۸** قولہ مثل الذی الخ شبہ الذاکر بالحی الذی یزین ظاہرہ بنور الحیوۃ واشراقہا فیہ وباطنہ منور بنور العلم والفہم والادراک کذلک الذاکر مزین ظاہرہ بنور العمل والطاعۃ وباطنہ بنور العلم والمعرفۃ وغیر الذاکر عاطل ظاہرہ وباطن باطنہ کذا فی طیبی وقیل موقع الشبہ بالحی والمیت لما فی الحی من النفع لمن یوالیہ والضرر لمن یعادیہ ولیس فی المیت ۱۲ ف **ف ۱۹** قولہ اہل الذکر یتناول الصلوٰۃ وقراءۃ القرآن وتلاوۃ الحدیث وتدریس العلوم ومناظرۃ العلماء ونحوہا ۔ ع فالحدیث اعم من الترجمۃ ۱۲

حل اللغات العدل بالفتح المثل والنظیر الحرز بکسر المہملۃ وسکون الراء العوذۃ والموضع الحصین ۱۲

ف ۱ قولہ القارئ اعم من ان یکون اماما او غیرہ فی الصلوٰۃ او خارجہا قولہ فمن وافق الموافقۃ اما فی الزمان واما فی الصفۃ من الخشوع ونحوہ والذنب خاص بحقوق اللہ تعالٰی علم ذلک بالدلائل الخارجیۃ ۱۲ ع **ف ۲** قولہ التہلیل اعلم ان العرب اذا کثر استعمالہم الکلمتین ضموا بعض حروف الاولی الی الاخری مثل الحوقلۃ والبسملۃ فالتہلیل ماخوذ من قول لا الٰہ الا اللہ یقال ہلل الرجل اذا قال لا الٰہ الا اللہ والکلمۃ العلیا التی یدور علیہا رحی الاسلام والقاعدۃ التی بنی علیہا ارکان الدین وانظر الی العارفین ارباب القلوب کیف یستاثرونہا علی سائر الاذکار وما ذاک الا لما راوا فیہا من الخواص التی لم یجدوہا فی غیرہا ۱۲ قس **ف ۳** قولہ العدل بالفتح المثل والنظیر ای مثل اعتاق عشر رقاب والحرز بکسر المہملۃ وسکون الراء العوذۃ والموضع الحصین ۱۲ ک **ف ۴** قولہ الا رجل الخ الاستثناء فی قولہ الا رجل منقطع والتقدیر لکن رجل قال اکثر مما قالہ فانہ یزید علیہ ویجوز ان یکون الاستثناء متصلا ۱۲ ف **ف ۵** قولہ عمل اکثر منہ فیہ دلیل علی انہ لو قال ہذا التہلیل اکثر من مائۃ فی الیوم کان لہ ہذا الاجر المذکور فی الحدیث علی المائۃ ویکون لہ ثواب اجر علی الزیادۃ ولیس ہذا من الحدود التی نہی عن اعتدائہا ومجاوزۃ اعدادہا اوان الزیادۃ لا فضل فیہا او تبطلہا کالزیادۃ فی الطہارۃ وعدد رکعات الصلاۃ ویحتمل ان یکون المراد مطلق الزیادۃ سواء کانت من التہلیل او من غیرہ وہذا الاحتمال اظہر ۱۲ نووی **ف ۶** قولہ رقبۃ من ولد اسمٰعیل لا یخفی ان النسبۃ بین الحدیثین محفوظۃ اذ نسبۃ المائۃ الی العشرۃ کنسبۃ العشرۃ الی الرقبۃ ک وقولہ من ولد اسمٰعیل تتمیم ومبالغۃ فی معنی العتق لان فک الرقاب اعظم مطلوب وکونہ من عنصر اسمٰعیل الذی ہو اشرف الخلق نسبا اعظم واشمل ۱۲ طیبی **ف ۷** قولہ عمرو حدثنا فان قلت ما ہذہ الواو فی وحدثنا قلت ہو واو العطف علی قولہ عن ابی اسحٰق تقدیرہ قال عمر بن ابی زائدۃ حدثنا ابو اسحٰق وحدثنا عبد اللہ بن ابی السفر ۱۲ عینی **ف ۸** قولہ قال موسٰی احد مشایخ البخاری وانما اتی بلفظ قال لانہ تحمل منہ مذاکرۃ ونقلا او ہو تعلیق ۱۲ ع **ف ۹** قولہ ادم احد مشایخ البخاری وہذا ایضا اما تحمل منہ مذاکرۃ ونقلا واما ہو تعلیق ۱۲ ع **ف ۱۰** قولہ قال ابو عبد اللہ الصحیح قول عمرو کذا وقع روایۃ ابی ذر عن المستملی وحدہ ووقع عندہ عمر وبفتح العین ونبہ علی ان الصواب عمر بضم العین وہو کما قال و وقع عند ابی زید المروزی فی روایتہ الصحیح قول عبد الملک بن عمرو وقال الدارقطنی الحدیث حدیث ابن ابی السفر عن الشعبی وہو الذی ضبط الاسناد ومراد البخاری ترجیح روایۃ عمر بن ابی زائدۃ عن ابی اسحٰق علی روایۃ غیرہ عنہ ۱۲ ف **ف ۱۱** قولہ سبحان اللہ معناہ تنزیہ اللہ عز وجل عما لا یلیق بہ من کل نقص وسبحان اسم منصوب علی انہ وقع موقع المصدر لفعل محذوف تقدیرہ سبحت سبحانا کسبحت تسبیحا ولا یستعمل غالبا الا مضافا وہو مضاف الی المفعول ای سبحت اللہ ویجوز ان یکون مضافا الی الفاعل ای نزہ اللہ نفسہ والمشہور الاول وقد جاء غیر مضاف ۱۲ کذا فی ف **ف ۱۲** قولہ وبحمدہ الواو للحال تقدیرہ سبحت متلبسا بحمدی لہ من اجل توفیقہ لی للتسبیح وغیرہ ۱۲ ع **ف ۱۳** قولہ فی یوم یوم مطلق لم یعلم فی ای وقت من

ف ۱۴ ای مثل ما رواہ ابو اسحٰق عن عمرو بن میمون وحاصل ذلک ان عمر بن ابی زائدۃ اسندہ عن شیخین احدہما عن ابی اسحٰق عن عمرو بن میمون موقوفا والثانی عن عبد اللہ بن ابی السفر عن الشعبی عن الربیع عن عمرو بن میمون عن الرحمٰن عن ابی ایوب مرفوعا وہو معنی قولہ فقلت ممن سمعتہ الی قولہ یحدثہ ۱۲ ع **ف ۱۵** لان ہذا الباب من کتاب الدعوات ۱۲

هَلُمُّوا الی حاجتکم فیحفّونهم باجنحتهم الی السماء الدنیا قال فیسئلهم ربهم وهو اعلم منهم ما یقول عبادی قال یقول
یسبحونك ویکبرونك ویحمدونك ویمجدونك قال فیقول هل رأونی قال فیقولون لا واللہ ما رأوك قال فیقول کیف لو رأونی
قال یقولون لو رأوك کانوا اشد لك عبادة واشد لك تمجیدا واکثر لك تسبیحا قال یقول فما یسئلون قالوا یسئلونك الجنة قال
یقول وهل رأوها قال یقولون لا واللہ یا رب ما رأوها قال یقول فکیف لو انهم رأوها قال یقولون لو انهم رأوها کانوا اشد علیها
حرصا واشد لها طلبا واعظم فیها رغبة قال فمم یتعوذون قال یقولون من النار قال یقول وهل رأوها قال یقولون لا واللہ
یا رب ما رأوها قال یقول فکیف لو رأوها قال فیقولون لو رأوها کانوا اشد منها فرارا واشد لها مخافة قال فیقول فانی اشهدکم
انی قد غفرت لهم قال یقول ملك من الملائکة فیهم فلان لیس منهم انما جاء لحاجة قال هم الجلساء لا یشقی بهم جلیسهم رواه شعبة
عن الاعمش ولم یرفعه ورواه سهیل عن ابیه عن ابی هریرة عن النبی صلی اللہ علیه وسلم **باب** ۶۸ قول لا حول ولا قوة الا باللہ

حدثنا ۶۴۰۹ محمد بن مقاتل ابو الحسن قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا سلیمان التیمی عن ابی عثمان عن ابی موسی الاشعری
قال اخذ النبی صلی اللہ علیه وسلم فی عقبة او قال فی ثنیة قال فلما علا علیها رجل نادی فرفع صوته لا اله الا اللہ واللہ اکبر
قال ورسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم علی بغلته قال فانکم لا تدعون اصم ولا غائبا ثم قال یا ابا موسی او یا عبد اللہ الا ادلك علی
کلمة من کنز الجنة قلت بلی قال لا حول ولا قوة الا باللہ **باب** ۶۹ للہ تعالی مائة اسم غیر واحد

حدثنا ۶۴۱۰ علی بن عبد اللہ قال حدثنا
سفین حفظناه من ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة قال للہ تسعة وتسعون اسما مائة الا واحدا لا یحفظها احد الا دخل
الجنة وهو وتر یحب الوتر قال ابو عبد اللہ من احصاها من حفظها **باب** ۷۰ الموعظة ساعة بعد ساعة

حدثنا ۶۴۱۱ عمر بن حفص قال حدثنی
ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی شقیق قال کنا ننتظر عبد اللہ اذ جاء یزید بن معویة فقلنا الا تجلس قال لا ولکن ادخل فاخرج
الیکم صاحبکم والا جئت انا فجلست فخرج عبد اللہ وهو آخذ بیده فقام علینا فقال اما انی اخبر بمکانکم ولکنه یمنعنی من الخروج الیکم ان
رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم کان یتخولنا بالموعظة فی الایام کراهیة السآمة علینا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب الرقاق

باب قول النبی صلی اللہ علیه وسلم لا عیش الا عیش الآخرة

حدثنا ۶۴۱۲ المکی بن ابراهیم قال اخبرنا عبد اللہ
ابن سعید هو ابن ابی هند عن ابیه عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم نعمتان مغبون فیهما کثیر من الناس
الصحة والفراغ قال العباس العنبری حدثنا صفوان بن عیسی عن عبد اللہ بن سعید بن ابی هند عن ابیه سمعت ابن عباس عن النبی

---

۱ قال سماء ۲ بهم یقولون ۳ فکیف ۴ وتحمیدا فیقول ۵ فی یسئلونی ۶ قال ۷ فممن ۸ یقولون ۹ فاشهدکم ۱۰ بهم سعید ۱۱ انبانا / اصما ۱۲ قال
۱۳ عن ۱۴ روایة ۱۵ سبعین واحدة ۱۶ کتاب الرقاق والصحة والفراغ ولا عیش الا عیش الآخرة ۱۷ باب ما جاء فی الرقاق وان لا عیش الا عیش الآخرة ۱۸ النبی عباس

---

۱ قوله هلموا هذا ورد علی اللغة التمیمیة حیث لا یقولون باستواء الواحد والجمع واهل الحجاز یقولون للواحد والاثنین والجمع هلم بلفظ الافراد ۱۲ ع **۲** قوله فیحفونهم ای یطوفون باجنحتهم حول الذاکرین والباء للتعدیة وقیل للاستعانة ۱۲ ف **۳** قوله فیسألهم ربهم وهو اعلم ای والحال انه اعلم منهم ای من الملائکة ووجه هذا السؤال الاظهار علی الملائکة ان فی بنی آدم المسبحین والمقدسین و انه استدراک لما سبق منهم من قولهم اتجعل فیها من یفسد فیها الخ ۱۲ ع وفیه شرف اصحاب الاذکار واهل التصوف الذین یلازمونها ویواظبون علیها ۱۲ ک **۴** قوله یسبحونك الخ وفی روایة ابی معویة فیقولون ترکناهم یحمدونك ویمجدونك ویذکرونك وفی روایة الاسماعیلی قالوا مررنا بهم وهم یذکرونك الی آخره وفی روایة سهیل جئنا من عند عباد لك فی الارض یسبحونك و یکبرونك ویهللونك ویحمدونك ویسألونك وفی حدیث انس عند البزار ویعظمون آلاءك ویتلون کتابك ویصلون علی نبیك ویسألونك لآخرتهم ودنیاهم ویؤخذ من مجموع هذه الطرق المراد بمجالس الذکر هی التی تشتمل علی ذکر اللہ تعالی بانواع الذکر الواردة من تسبیح وتکبیر وغیرهما وعلی تلاوة کتاب اللہ سبحانه وتعالی وعلی الدعاء بخیری الدنیا والآخرة وفی دخول قراءة الحدیث ومدارسة العلم الشرعی ومذاکرته والاجتماع علی صلوة النافلة فی هذه المجالس نظر واشبه اختصاص ذلك بمجالس التسبیح والتکبیر ونحوهما والتلاوة حسب وان کانت قراءة الحدیث ومدارسة العلم والمناظرة من جملة ما یدخل تحت مسمی ذکر اللہ تعالی ۱۲ کذا فی فتح **۵** قوله کیف لو رأونی استدل بعض الاشاعرة علی المعتزلة بقوله فی الحدیث کیف لو رأونی ان اللہ تعالی یجوز ان یری ۱۲ ش **۶** قوله الجلساء وفی روایة سهیل هم القوم وفی اللام الاشعار بالکمال ای هم القوم کل القوم وقوله لا یشقی الخ مستأنفة لبیان المقتضی لکونهم اهل الکمال ۱۲ ف **۷** قوله من کنز الجنة فان قلت الکلمة کیف کانت من الکنز قلت انها کالکنز فی کونها ذخیرة نفیسة یتوقع الانتفاعات منها ومرارا ۱۲ ک **۸** قوله مائة الا واحدة ای هذه مائة الا واحدة وذکر هذه الجملة لدفع الالتباس بسبع وسبعین وللاحتیاط فیه بالزیادة والنقصان ۱۲ ع او الوصف بالعدد الکامل فی ابتداء السماع فان قلت فما الحکمة فی الاستثناء وتنقیص واحد منها قلت الفرد افضل من الزوج ومنتهی الافراد من المراتب من غیر التکرار تسع وتسعون لان مائة وواحدة مکرر فیه الواحد ۱۲ ک ومر الحدیث فی ..... کتاب الشروط ۱۲ **۹** قوله لا یحفظها احد المراد بالحفظ القراءة بظهر القلب فیکون کنایة لان الحفظ یستلزم التکرار وقیل معناه العمل بها والطاعة بمعنی کل اسم منها والایمان بها ۱۲ ع **۱۰** قوله وهو وتر ای اللہ واحد لا شریك له والوتر بکسر الواو وفتحها وقرئ بهما قوله یحب الوتر یعنی یفضله فی الاعمال وکثیر من الطاعات ولهذا جعل الصلاة خمسا والطواف سبعا وندب التثلیث فی اکثر الاعمال وخلق السموات سبعا والارضین سبعا وغیر ذلك ۱۲ ع **۱۱** قوله من احصاها بکذا رواه علی بن المدینی ووافقه الحمیدی وکذا عمرو الناقد عند مسلم و قال ابن ابی عمر عن سفیان من احصاها اخرجه مسلم ف اخرجه مسلم فی الدعوات ایضا عن زهیر بن حرب وغیره وفی روایة لفظه مثل لفظ البخاری الا فی آخره من احصاها دخل الجنة ۱۲ **۱۲** قوله الموعظة ای هذا باب فی بیان ان الموعظة ینبغی ان یکون ساعة لان الاستمرار علیها یورث الملل وهو معنی قوله یتخولنا الخ والموعظة اسم الوعظ وهو النصح والتذکیر بالعواقب فان قلت ما وجه ذکر هذا الباب فی الدعوات قلت لان المواعظ تخالطها غالبا التذکیر والذکر من جملة الدعاء ۱۲ ع **۱۳** قوله یزید بن معاویة النخعی الکوفی التابعی الثقة العابد قتل غازیا بفارس کانه فی خلافة عثمان ولیس له فی الصحیحین ذکر الا فی هذا الموضع ۱۲ ع **۱۴** قوله بمکانکم ای یکونکم هذا جواب ابن مسعود لهم فی قولهم ودونا انك لو ذکرتنا کل یوم وکان یذکرهم کل خمیس قوله یتخولنا بالخاء المعجمة ای یتعهدنا وکان الاصمعی یقول یخونا بالنون یعنی یتعهدنا قوله کراهیة ای لاجل کراهیة الملالة ۱۲ ع **۱۵** قوله مغبون هو خبر وکثیر هو المبتدأ وهو مشتق اما من الغبن بالسکان وهو النقص فی البیع واما من الغبن بفتحها وهو النقص فی الرای فکانه قال هذان الامران اذا لم یستعملا فیما ینبغی فقد غبن صاحبهما فیهما ای باعهما بجنس لا یحمد عاقبته او لیس له فی ذلك رای البتة فان الانسان اذا لم یعمل الطاعة فی زمن صحته فعلی زمن المرض بالطریق الاولی وعلی ذلك حکم الفراغ ایضا فیبقی بلا عمل خاسرا مغبونا هذا وقد یکون الانسان صحیحا ولا یکون متفرغا للعبادة لاشتغاله باسباب المعاش وبالعکس فاذا اجتمعا للعبد وقصر فی نیل الفضائل فذلك هو الغبن کل الغبن وکیف والدنیا هو سوق الارباح وتجارات الآخرة ۱۲ ک

عـه معناه لا حول عن معاصی اللہ الا بعصمة اللہ ولا قوة علی طاعة اللہ الا باللہ وحکی عن اهل اللغة ان معنی لا حول لا حیلة ۱۲ ع **عـه** الشك من الراوی فی اللفظ وهذا علی مذهب یحتاط ویرید نقل اللفظ بعینه ۱۲ ک. **عـه** قال مغلطائی غیر جماعة من العلماء فی کتبهم الرقائق وکذلك فی نسخة معتمدة من روایة النسفی عن البخاری والمعنی واحد والرقائق جمع رقیقة وسمیت هذه الاحادیث بذلك لان فی کل منها ما یحدث فی القلب رقة قال اهل اللغة الرقة الرحمة ضد الغلظة ۱۲ ف

صلی اللہ علیہ وسلم مثلہ **حدثنی** محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبۃ عن معویۃ بن قرۃ عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال اللھم لا عیش الا عیش الاخرۃ فاصلح الانصار والمھاجرۃ **حدثنا** احمد بن المقدام قال حدثنا الفضیل بن سلیمان قال حدثنا ابو
حازم قال حدثنا سھل بن سعد الساعدی قال کنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالخندق وھو یحفر ونحن ننقل التراب وبصر بنا فقال
اللھم لا عیش الا عیش الاخرۃ فاغفر الانصار والمھاجرۃ **باب** مثل الدنیا فی الاخرۃ وقولہ انما الحیوۃ الدنیا لعب ولھو الی قولہ
متاع الغرور **حدثنا** عبد اللہ بن مسلمۃ قال حدثنا عبد العزیز بن ابی حازم عن ابیہ عن سھل بن سعد قال سمعت النبی صلی اللہ
علیہ وسلم یقول موضع سوط فی الجنۃ خیر من الدنیا وما فیھا ولغدوۃ فی سبیل اللہ او روحۃ خیر من الدنیا وما فیھا **باب** قول النبی
صلی اللہ علیہ وسلم کن فی الدنیا کانک غریب او عابر سبیل **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال حدثنا محمد بن عبد الرحمن ابو المنذر الطفاوی
عن سلیمان الاعمش قال حدثنی مجاھد عن عبد اللہ بن عمر قال اخذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بمنکبی فقال کن فی الدنیا کانک
غریب او عابر سبیل وکان ابن عمر یقول اذا امسیت فلا تنتظر الصباح واذا اصبحت فلا تنتظر المساء وخذ من صحتک لمرضک ومن حیوتک
لموتک **باب** فی الامل وطولہ وقولہ فمن زحزح عن النار وادخل الجنۃ فقد فاز وما الحیوۃ الدنیا الا متاع الغرور ذرھم
یاکلوا ویتمتعوا ویلھھم الامل فسوف یعلمون وقال علی ارتحلت الدنیا مدبرۃ وارتحلت الاخرۃ مقبلۃ ولکل واحدۃ منھما
بنون فکونوا من ابناء الاخرۃ ولا تکونوا من ابناء الدنیا فان الیوم عمل ولا حساب وغدا حساب ولا عمل بمزحزحہ بمباعدہ
حدثنا صدقۃ بن الفضل قال اخبرنا یحیی عن سفین قال حدثنی ابی عن منذر عن ربیع بن خثیم عن عبد اللہ قال خط
النبی صلی اللہ علیہ وسلم خطا مربعا وخط خطا فی الوسط خارجا منہ وخط خططا صغارا الی ھذا الذی فی الوسط من جانبہ الذی
فی الوسط فقال ھذا الانسان وھذا اجلہ محیط بہ او قد احاط بہ وھذا الذی ھو خارج املہ وھذہ الخطط الصغار الاعراض
فان اخطاہ ھذا نھشہ ھذا وان اخطاہ ھذا نھشہ ھذا **حدثنا** مسلم قال حدثنا ھمام عن اسحاق بن عبد اللہ بن ابی
طلحۃ عن انس قال خط النبی صلی اللہ علیہ وسلم خطوطا فقال ھذا الامل وھذا اجلہ فبینما ھو کذلک اذ جاءہ الخط الاقرب
باب من بلغ ستین سنۃ فقد اعذر اللہ الیہ فی العمر لقولہ اولم نعمرکم ما یتذکر فیہ من تذکر وجاءکم النذیر **حدثنی** عبد السلام
ابن مطھر قال حدثنا عمر بن علی عن معن بن محمد الغفاری عن سعید بن ابی سعید المقبری عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال اعذر اللہ الی امرئ اخر اجلہ حتی بلغہ ستین سنۃ تابعہ ابن عجلان وابو حازم عن المقبری **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال
حدثنا ابو صفوان عبد اللہ بن سعید قال اخبرنا یونس عن ابن شھاب قال اخبرنی سعید بن المسیب ان ابا ھریرۃ قال سمعت

ثنا محمد بن جعفر ان ثق فی یمر للانصار ۲ تابعہ سھل بن سعد عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثلہ قول اللہ تعالی ۲ تعالی ۲ بمزحزحہ بمباعدہ
وقولہ ذرھم یاکلوا ویتمتعوا الایۃ واحد ۲ بن ابی طالب منھا انبانا ۲ بن سعید خطوطا وقال الخطوط اخطاہ ھذہ ۲ یعنی الشیب ثنا عمرو فقال
ابو حازم وابن عجلان حدثنا

---

۱ قولہ وھو یحفر والحدیث مضی فی فضل الانصار ص ۶۶۵ ۲ قولہ مثل الدنیا کلام اضافی مبتدأ وقولہ فی الاخرۃ متعلق بمحذوف تقدیرہ مثل الدنیا بالنسبۃ الی الاخرۃ وکلمۃ فی تاتی بمعنی الی کما فی قولہ تعالی فردوا ایدیھم فی افواھھم والخبر محذوف تقدیرہ کمثل لاشئ الا تری ان قدر سوط من الجنۃ خیر من الدنیا وما فیھا علی ما یجئ فی حدیث الباب ۱۲ ع ۳ قولہ موضع سوط الخ خص السوط لان من شان الراکب اذا اراد النزول فی منزل ان یلقی سوطہ قبل ان ینزل معلما بذلک المکان لئلا یسبقہ الیہ احد ۱۲ مجمع ۴ قولہ من الدنیا ای من انفاقھا فیما لو ملکھا او من نفسھا لو ملکھا وتصور تعبیرہا بالانہ زائل لا محالۃ وھما عبارۃ عن وقت وساعۃ مطلقا لا مقید بالغدوۃ والروح ۔ مجمع الروحۃ مرۃ من الحمئ والغدوۃ مرۃ من الذھاب ۱۲ مجمع ۵ قولہ کانک غریب کلمۃ جامعۃ لانواع النصائح اذ الغریب لقلۃ معرفتہ بالناس قلیل الحسد والعداوۃ والحقد والنفاق والنزاع وسائر الرذائل منشأ بالاختلاط بالخلائق ولقلۃ اقامتہ قلیل الدار والبستان والمزرعۃ والاھل والعیال وسائر العلائق التی منشأ بالاشتغال عن الخالق فان قلت الغریب ھو عابر سبیل فما وجہ العطف قلت العبور لا یستلزم الغربۃ والمبالغۃ فیہ اکثر لان تعلقاتہ اقل من تعلقات الغریب فھو من باب عطف العام علی الخاص وفیہ نوع من الترقی والترغیب الی الاخرۃ والتوجہ الیھا وانھا ھو المرجع ودار القرار والزھد فی الدنیا والاستعداد للموت ونحو ذلک ۱۲ ک ۶ قولہ خذ الخ ای خذ بعض اوقات صحتک لوقت مرضک یعنی اشتغل فی الصحۃ بالطاعۃ بقدر ما لو وقع فی المرض تقصیر تدرک بھا ۱۲ ک ۷ قولہ الامل بفتحتین رجاء ما تمنتہ النفس من طول عمر وزیادۃ غنی وھو قریب المعنی من التمنی وقیل الفرق بینھما ان الامل ما تقدم لہ سبب والتمنی بخلافہ وقیل لا ینفک الانسان من امل فان فاتہ ما املہ حول علی التمنی ویقال الامل ارادۃ الشخص تحصیل شئ یمکن حصولہ فاذا فاتہ تمنا ۱۲ ف ۸ قولہ ذرھم الخ الامر فیہ للتھدید ای ذر المشرکین یا محمد یاکلوا فی ھذہ الدنیا ویتمتعوا من لذاتھم ای اجلھم الذی اجل لھم وفیہ زجر عن الانھماک فی ملاذ الدنیا قولہ ویلھھم الامل ای یشغلھم عن عمل الاخرۃ ۱۲ ع ۹ قولہ قال علی مطابقتہ للترجمۃ تؤخذ من اولہ لان الدنیا لما کانت مدبرۃ والاخرۃ مقبلۃ فعجب لمن یقبل علی المدبرۃ ویدبر عن المقبلۃ ۱۲ ع ۱۰ قولہ فان الیوم عمل فان قلت الیوم لیس عملا بل فیہ العمل ولا یمکن تقدیر فی والا وجب نصب عمل قلت جعلہ نفس العمل مبالغۃ کقولھم ابو حنیفۃ فقہ ونھارہ صائم ۔ ک ع قولہ لا حساب بالفتح ای لا حساب علیھم ویجوز الرفع منونا ای لیس فی الیوم حساب وکذا قولہ ولا عمل ۱۲ ک ف ۱۱ قولہ خط النبی صلعم خطا مربعا ای شکلا یحیط بہ اربع خطوط وقولہ خط خطا فی الوسط محمول علی ظاھرہ وکذلک البواقی قولہ خط خططا الظاھر انہ جمع خط ولکنہ لم یذکر فی کتب اللغۃ فیما یعلم بل ذکر ان جمع خط خطوط او اخطاط وقولہ من جانبہ الذی فی الوسط متعلق بقولہ وخط خططا والضمیر فی جانبہ الی الخط الوسط الذی بعضہ فی الشکل المربع وبعضہ خارج منہ والمراد بجانبہ الذی فی الوسط کذا فی اللمعات ۱۲

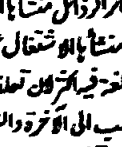

۱۲ قولہ ھذا الانسان مبتدأ وخبرہ ھذا الخط الذی فی الوسط ھو الانسان وھذا ھو علی سبیل التمثیل قولہ ھذا اجلہ ای الخط المربع المحیط بالخط الوسط اجلہ والخطوط الصغار اعراضہ وحوادثہ واسباب اجلہ وموتہ علی التناسب والخط الذی خرج من الجدران ھو املہ ۔ خ لم مرک قال الکرمانی فان قلت الخطوط ثلثۃ لان الصغار کلھا فی حکم واحد والمشار الیہ اربعۃ قلت الداخل لہ اعتباران اذ نصفہ داخل ونصفہ مثلا خارج فالمقدار الداخل منہ ھو الانسان فرضا والخارج املہ والاعراض ای الآفات العارضۃ لہ قولہ فان اخطأ ھذا ای ان تجاوزتہ ھذا العرض لدغہ العرض الآخر وان تجاوزتہ ھذہ ای الآفات جمیعھا من الامراض المھلکۃ ونحوھا نھشتہ ای لدغتہ ھذا ای الاجل یعنی ان لم یمت بالموت الآخر لا بد ان یموت بالموت الطبیعی وحاصلہ ان ابن آدم یتعاطی الامل ویختلجہ الاجل دون الامل انتھی ۱۲ ۱۳ قولہ خطوطا قال الکرمانی فان قلت قال خطوطا فی جملۃ وذکر اثنین فی مفصلہ ای بعدہ ۔ قلت فیہ اختصار عن مطولہ والخط الآخر ھنا والخطوط الآفات والخط الاقرب یعنی الاجل اذ لا شک ان الخط المحیط ھو اقرب من الخط الخارج منہ قالوا الامل مذموم لجمیع الناس الا للعلماء فانہ لولا املھم وطولہ لما صنفوا ۱۲ ۱۴ قولہ فقد اعذر اللہ الیہ ای ازال اللہ عذرہ فلا یبقی لہ حینئذ الا استعجال والطاعۃ والاقبال الی الآخرۃ بالکلیۃ ولا یکون لہ علی اللہ بعد ذلک حجۃ فالھمزۃ فی اعذر للسلب وحاصل المعنی اقام اللہ عذرہ فی تطویل عمرہ وتمکینہ من الطاعۃ مدۃ مدیدۃ واحتج فی ذلک بقولہ عز وجل اولم نعمرکم ما یتذکر فیہ الآیۃ ۱۲ یعنی ھو الاشارۃ الی ان متعلق الامل لیس بشئ لانہ متاع الغرور ۱۲ قس ۱۵ ای لدغہ عبر عن عروض الآفۃ بالنھش وھو لدغ ذات السم مبالغۃ فی الاصابۃ وتالم الانسان بھا ۱۲ لمعات ۱۶ من الاعذار وھو ازالۃ العذر یقال اعذر الیہ اذا

رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول لا یزال قلب الکبیر شابا فی اثنتین فی حب الدنیا وطول الامل قال اللیث وحدثنی یونس و
ابن وهب عن یونس عن ابن شهاب اخبرنی سعید وابو سلمة **حدثنا** مسلم بن ابراهیم قال حدثنا هشام قال حدثنا
قتادة عن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یکبر ابن آدم ویکبر معه اثنان حب المال وطول العمر رواه شعبة عن قتادة

باب العمل الذی یبتغی به وجه الله فیه سعد **حدثنا** معاذ بن اسد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر عن الزهری
قال اخبرنی محمود بن الربیع وزعم محمود انه عقل رسول الله صلی الله علیه وسلم وعقل مجة مجها من دلو کانت من دارهم قال سمعت
عتبان بن مالك الانصاری ثم احد بنی سالم قال غدا علی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال لن یوافی عبد یوم القیمة یقول لا اله
الا الله یبتغی به وجه الله الا حرم الله علیه النار **حدثنا** قتیبة قال حدثنا یعقوب بن عبد الرحمن عن عمرو عن سعید المقبری
عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یقول الله ما لعبدی المؤمن عندی جزاء اذا قبضت صفیه من الدنیا ثم احتسبه
الا الجنة **باب** ما یحذر من زهرة الدنیا والتنافس فیها **حدثنا** اسمعیل بن عبد الله قال حدثنی اسمعیل بن ابراهیم بن عقبة
عن موسی بن عقبة قال ابن شهاب حدثنی عروة بن الزبیر ان المسور بن مخرمة اخبره ان عمرو بن عوف وهو حلیف بنی عامر
بن لؤی وکان شهد بدرا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم اخبره ان رسول الله صلی الله علیه وسلم بعث ابا عبیدة بن الجراح الی
البحرین یأتی بجزیتها وکان رسول الله صلی الله علیه وسلم هو صالح اهل البحرین وامر علیهم العلاء بن الحضرمی فقدم ابو عبیدة
بمال من البحرین فسمعت الانصار بقدومه فوافت صلوة الصبح مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فلما انصرف تعرضوا له فتبسم حین
راهم فقال اظنکم سمعتم بقدوم ابی عبیدة وانه جاء بشیء قالوا اجل یا رسول الله قال فابشروا واملوا ما یسرکم فوالله ما الفقر
اخشی علیکم ولکن اخشی علیکم ان تبسط علیکم الدنیا کما بسطت علی من کان قبلکم فتنافسوها کما تنافسوها وتلهیکم کما الهتهم
حدثنا قتیبة قال حدثنا اللیث عن یزید بن ابی حبیب عن ابی الخیر عن عقبة بن عامر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم خرج یوما
فصلی علی اهل احد صلوته علی المیت ثم انصرف الی المنبر فقال انی فرط لکم وانا شهید علیکم وانی والله لانظر الی حوضی الآن وانی
قد اعطیت مفاتیح خزائن الارض او مفاتیح الارض وانی والله ما اخاف علیکم ان تشرکوا بعدی ولکنی اخاف علیکم ان تنافسوا فیها
حدثنا اسمعیل قال حدثنی مالك عن زید بن اسلم عن عطاء بن یسار عن ابی سعید قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان
اکبر ما اخاف علیکم ما یخرج الله لکم من برکات الارض قیل وما برکات الارض قال زهرة الدنیا فقال له رجل هل یأتی الخیر بالشر فصمت
النبی صلی الله علیه وسلم حتی ظننا انه یوحی الیه ثم جعل یمسح عن جبینه قال این السائل قال انا قال ابو سعید لقد حمدناه حین طلع

ب لیث بن سعد ۲ قال ۲ بن مالك انبانا ۲ قال فی بها ۲ اهل ثنا لینی البحرین فا فوافقت فوافته ولکنی ۲ بن سعید لیث بن سعد عن النبی
فرطکم مفاتیح ولکن الخدری اکثر ظننت فقال حتی اطلع

۱ قوله یکبر ابن آدم ویکبر معه اثنان الخ یکبر اولا بفتح الموحدة ای یطعن فی السن وثانیا بضمها ای یعظم ولوضح الروایة فی الکلمة الثانیة بالفتح فالتفریق بینه وبین الحدیث السابق الذی ذکر فیه الشباب ان المراد بالشباب الزیادة فی القوة و بالکبر الزیادة فی العدد فذاك باعتبار الکیف وهذا باعتبار الکم وقالوا التخصیص بهذین الامرین هو لان احب الاشیاء الی ابن آدم نفسه فاحب بقاءها وهو العمر وسبب بقائها وهو المال فاذا احس بقرب الرحیل قوی حبه لذلك ۱۲ ک ع ۲ قوله رواه شعبة عن قتادة ای روی الحدیث المذکور شعبة بن الحجاج عن قتادة ووصله مسلم قیل فائدة هذا التعلیق دفع توهم الانقطاع فیه لکون قتادة مدلسا وقد عنعنه لکن شعبة لا یحدث عن المدلسین الا بما علم انه دخل فی سماعهم فیستوی فی ذلك التصریح والعنعنة ۱۲ عینی قس ۳ قوله ثم احد بنی سالم بحصین مصغر الحصن بالمهملتین ابن محمد الانصاری فان قلت تقدم الحدیث بطوله فی صحیح فی الصلوة وذکر ثمه ان الزهری هو الذی سأل الحصین وسمع منه والمفهوم ههنا هو محمود قلت ان کانت الروایة بالرفع فهو عطف علی محمود ای اخبرنی محمود ثم احد بنی سالم فلا اشکال وان کانت بالنصب فالمراد سمعت عتبان الانصاری ثم السالمی اذ عتبان کان سالمیا ایضا او یقال بان السمع من الحصین کان حاصلا لهما ولا محذور فی ذلك لجواز سماع الصحابی من التابعی او بان المراد من الاحد غیر الحصین ۱۲ ک ۴ قوله وجه الله ای ذات الله والحدیث من المتشابهات او لفظ الوجه زائد او المراد جهة الحق والاخلاص لا الریاء ونحوه ۱۲ ک ع ۵ قوله صفیه بفتح الصاد وکسر الفاء وتشدید التحتیة الحبیب الصافی وخالص کل شیء وذلك کالولد والاخ وسائر محبوباته. قس ک ع قوله ثم احتسبه ای صبر علیه لله ولم یجزع علی فقده والحسبة بالکسر الاجرة واسم من الاحتساب واحتسب بکذا اجرا عند الله ای نوی به وجه الله ۱۲ کرمانی ۶ قوله ما یحذر بضم التحتیة وسکون المهملة وسکون المهملة ولابی ذر بفتح المهملة ـــــــ وتشدید الذال المعجمة. قس قوله من زهرة الدنیا ای بهجتها ونضارتها وحسنها والزهرة النور والتنافس الرغبة ۱۲ ک ۷ قوله فقدم ابو عبیدة بمال کان قدوم ابی عبیدة سنة عشر قدم بمائة الف وثمانین الف درهم کذا فی جامع المختصر وقال قتادة کان المال مائتین الفا وقال الزهری قدم به لیلا وقال ابن حبیب هو اکثر مال قدم به

علی رسول الله صلی الله علیه وسلم وقال قتادة وصب علی حصیر وفرقه وما حرم منه سائلا ۱۲ ع ۸ قوله ما الفقر اخشی علیکم بنصب الفقر ویجوز الرفع بتقدیر ضمیر ای ما الفقر اخشاه علیکم والاول هو الراجح وهذه الخشیة یحتمل ان یکون سببها علمه ان الدنیا ستفتح علیهم ویحصل لهم الغنی بالمال والمراد بالفقر العهدی وهو ما کان علیه الصحابة من قلة الشیء ویحتمل الجنس والاول اولی ویحتمل ان یکون اشار بذلك الی ان مضرة الفقر دون مضرة الغنی لان مضرة الفقر دنیویة غالبا ومضرة الغنی دینیة غالبا ۱۲ ف ۹ قوله فتنافسوها بفتح المثناة والاصل تتنافسوا فحذفت احدی التائین والتنافس من المنافسة وهی الرغبة فی الشیء ومحبة الانفراد به والمغالبة علیه ۱۲ ف ۱۰ قوله لانظر الی حوضی الی آخر الحدیث فیه اثبات الحوض المورود وانه مخلوق الیوم وفیه اخبار بالغیب معجزة له صلی الله علیه وسلم ۱۲ ک ۱۱ قوله اعطیت مفاتیح خزائن الارض اراد ما سهل الله ولامته من افتتاح بلاد متعذرات واستخراج کنوز ممتنعات او هی معادن الارض. ک مر الحدیث فی ص ۱۲ ۱۲ ۱۲ قوله زهرة الدنیا الزهرة بفتح الزاء وسکون الهاء وقد قرئ فی الشاذ عن الحسن وغیره بفتح الهاء فقیل هما بمعنی واحد وقیل بالتحریك جمع زاهر کفاجر وفجرة والمراد بالزهرة الزینة والبهجة والزهرة ما تؤخذ من زهرة الشجر وهی نور بفتح النون والمراد ما فیها من انواع المتاع والعین والثیاب والزرع وغیرها مما یغتر به الناس لحسنه مع قلة البقاء ۱۲ ع ف ۱۳ قوله لقد حمدناه حین طلع وفی روایة المستملی حتی طلع والحاصل انهم لامروه اولا حیث راوا سکوت النبی صلی الله علیه وسلم فظنوا انه غضبه ثم حمدوه آخرا لما راوا مسالته سببا لاستفادة ما قاله النبی صلی الله علیه وسلم ۱۲ ف

۱ ای ابن ابی وقاص وحدیثه ما تقدم فی الجنائز فی ص ۱۷۲ ج ۱ وهو انك لن تنفق نفقة تبتغی بها وجه الله الا اجرت ۱۲ ک ۲ انما قال عقل لانه کان صغیرا حین دخل النبی صلی الله علیه وسلم دارهم وشرب ماء ومج من ذلك الماء مجة علی وجهه ۱۲ ک ۳ بفتح الزاء وسکون الهاء زینتها وبهجتها ۱۲ ۴ بمحمد بن مسلم فیه ثلاثة من التابعین فی نسق وهم موسی وابن شهاب وعروة ۱۲ ع ۵ وکانهم فهموا ذلك بالقرینة من الکیفیة التی جرت عادته بها عند ما یوحی الیه ۱۲ ف

ذلك ۱ قال لا يأتي الخير الا بالخير ان هذا المال خضرة حلوة وان كل ما انبت الربيع يقتل حبطا او يلم الا آكلة الخضرة تأكل حتى اذا
امتدت خاصرتاها استقبلت الشمس فاجترت وثلطت وبالت ثم عادت فاكلت وان هذا المال حلوة من اخذه بحقه ووضعه
في حقه فنعم المعونة هو ومن اخذه بغير حقه كان كالذي يأكل ولا يشبع **حدثنا** ۶۴۲۸ محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة
قال سمعت ابا جمرة قال حدثني زهدم بن مضرب قال سمعت عمران بن حصين عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خيركم قرني
ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم قال عمران فما ادري قال النبي صلى الله عليه وسلم بعد قوله مرتين او ثلثا ثم يكون بعدهم قوم
يشهدون ولا يستشهدون ويخونون ولا يؤتمنون وينذرون ولا يفون ويظهر فيهم السمن **حدثنا** ۶۴۲۹ عبدان عن ابي حمزة
عن الاعمش عن ابراهيم عن عبيدة عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خير الناس قرني ثم الذين يلونهم ثم الذين
يلونهم ثم يجيء من بعدهم قوم تسبق شهادة احدهم يمينه ويمينه شهادته **حدثنا** ۶۴۳۰ يحيى بن موسى قال حدثنا وكيع قال حدثنا
اسمعيل عن قيس قال سمعت خبابا وقد اكتوى يومئذ سبعا في بطنه وقال لولا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهانا ان ندعو بالموت
لدعوت بالموت ان اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم مضوا ولم تنقصهم الدنيا بشيء وانا اصبنا من الدنيا ما لا نجد له موضعا الا
التراب **حدثنا** ۶۴۳۱ محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى عن اسمعيل قال حدثني قيس قال اتيت خبابا وهو يبني حائطا له فقال ان
اصحابنا الذين مضوا لم تنقصهم الدنيا شيئا وانا اصبنا من بعدهم شيئا لا نجد له موضعا الا في التراب **حدثني** ۶۴۳۲ محمد بن كثير
قال حدثنا سفين عن الاعمش عن ابي وائل عن خباب قال هاجرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** قول الله يا ايها
الناس ان وعد الله حق فلا تغرنكم الحياة الدنيا الى قوله من اصحاب السعير قال ابو عبد الله السعير جمع سعر وقال
مجاهد الغرور الشيطان **حدثنا** ۶۴۳۳ سعد بن حفص قال حدثنا شيبان عن يحيى عن محمد بن ابراهيم القرشي قال اخبرني معاذ
ابن عبد الرحمن ان ابان اخبره قال اتيت عثمان بطهوره وهو جالس على المقاعد فتوضأ فاحسن الوضوء ثم قال رأيت النبي
صلى الله عليه وسلم توضأ وهو في هذا المجلس فاحسن الوضوء ثم قال من توضأ مثل هذا الوضوء ثم اتى المسجد فركع ركعتين

كذلك ۱ ظننت ۲ الخضراء ۳ الخضر ۴ اكلت ۵ امتلأت ۶ خاصرتها ۷ المؤنة ۸ ان ۹ ثني ۱۰ محمد بن جعفر ۱۱ مرتين ۱۲ قرنه ۱۳ يوفون ۱۴ الذي ۱۵ قوم من بعدهم
ثم ۱۶ قال ۱۷ ثني ۱۸ ثنا ۱۹ عن ۲۰ قصه ۲۱ القصة ۲۲ الاية الى قوله السعير ۲۳ جمران ۲۴ يتوضأ ۲۵ المسجد

۱ قوله لا يأتي الخير الا بالخير الخ يؤخذ منه ان الرزق ولو كثر فهو من جملة الخير وانما تعرض له الشر لعارض البخل به عمن يستحقه والاسراف في انفاقه فيما لم يشرع وان كل شيء قضى الله ان يكون خيرا فلا يكون شرا او بالعكس ولكن يخشى على من رزق الخير تصرفه في ما يجلب له الشر ۱۲ ف **۲** قوله هذا المال خضرة حلوة الخ فيه للمبالغة او هو صفة لموصوف محذوف نحو بقلة خضرة او باعتبار انواع المال وقال ابن الانباري هذا ليس بصفة للمال انما هو للتشبيه كانه قال المال كالبقلة الخضرة الحلوة ع ومعناه ان صورة الدنيا حسنة والعرب تسمي كل مشرق ناضرا اخضر ۱۲ ف **۳** قوله انبت الربيع البقل الربيع الجدول وهو النهر الصغير وجمع الربيع الارباع واسناد الانبات الى الربيع مجازي والمنبت هو الله تعالى في الحقيقة قوله يقتل حبطا او يلم اما قوله حبطا بفتح المهملة والموحدة والطاء مهملة ايضا والحبط انتفاخ البطن من كثرة الاكل يقال حبطت الدابة تحبط حبطا اذا اصاب مرعى طيبا فامعنت في الاكل حتى تنتفخ فتموت وروي بالخاء المعجمة من الخبط وهو الاضطراب والاول المعتمد وقوله يلم بضم اوله اي يقرب ان يقتل قوله الا بالتشديد على الاستثناء وروي بفتح الهمزة وتخفيف اللام للاستفتاح قوله آكلة بالمد وكسر الكاف والخضر بفتح الخاء وكسر الضاد المعجمتين للاكثر وهو ضرب من الكلأ يعجب الماشية وفي رواية الكشميهني بضم الخاء وبسكون الضاد وزيادة الهاء في آخره وفي رواية السرخسي الخضراء بفتح اوله وسكون ثانيه وبالمد ولغيرهم بضم اوله وفتح ثانيه جمع خضرة وقال الكرماني الخضر بفتح الخاء المعجمة وكسر الثانية البقلة الخضراء او ضرب من الكلأ وقيل هي ما بين الشجر والبقل قوله خاصرتاها تثنية خاصرة وهما جانبا البطن من الحيوان وفي رواية الكشميهني خاصرتها بالافراد وقوله فاجترت بالجيم من الاجترار وهو ان يجر البعير من الكرش ما اكله الى الفم فيمضغه مرة ثانية قوله ثلطت بفتح الثاء المثلثة وفتح اللام والطاء المهملة وضبطها ابن التين بكسر اللام اي القت ما في بطنها رقيقا والغرض من هذا ان جمع المال غير محرم لكن الاستكثار منه ضار بل يكون سببا للهلاك ع ضرب فيه مثلين احدهما للمفرط في جمع الدنيا والمنع من حقها والآخر للمقتصد في اخذها والنفع بها قوله ان كل ما ينبت الخ مثل للمفرط لانه اخذ بغير حقها فان الربيع ينبت احرار البقول فتستكثر الماشية منه لاستطابتها اياه حتى تنتفخ بطونها عند مجاوزتها حد الاحتمال فتنشق امعاؤها فتهلك او تقارب الهلاك وكذا جامع الدنيا من غير حل وما نعها من المستحق قد تعرض للهلاك بالنار وباذى الناس وحسده وغير ذلك وقوله الا آكلة الخ مثل للمقتصد ليس من جيد البقول التي ينبتها الربيع بتوالي امطاره فتحسن وتسمن ولكنه من يقول نرعى بعد هيج البقول ويلبسها حيث لا تجد هواها وتسمى الجنبة فلا تكثر الماشية منها فاكلتها مثل لمن يقتصد في اخذ الدنيا فهو ينجوه من وبالها كما نجت آكلة الخضر فانها اذا شبعت منها بركت مستقبلة عين الشمس تستمري به ما اكلت وتجتر وتثلط فترول الحبط فانه بالامتلاء وعدم الثلط وانتفاخ الجوف به ۱۲ مجمع **۴** قوله لا يستشهدون الخ شهادة الخيانة مستثناة منه ويخونون ولا يؤتمنون اي يخونون خيانة ظاهرة بحيث لا يبقى معها للناس اعتماد عليه ويظهر السمن اي يتكثرون بما ليس فيهم من الشرف او يجمعون الاموال او يغفلون عن امر الدين ويقللون الاهتمام به لان الغالب في السمين ان لا يهتم بالرياضة والظاهر انه حقيقة لكن المذموم منه ما يكتسب لا الخلقي ۱۲ ک **۵** قوله تسبق الخ فان قلت فيه دور قلت المراد بيان حرصهم على سرعة الشهادة يحلفون على ما يشهدون فتارة يحلفون قبل ان يشهدوا وتارة بالعكس اوشل في سرعة الشهادة واليمين وحرص الرجل عليهما حتى لا يدري بايهما يبتدئ فكانهما يتسابقان نقله مبالاة بالدين ۱۲ **۶** قوله وايمانهم شهادتهم قال الكرماني فان قلت سبق فيه دور قلت المراد بيان حرصهم على الشهادة يحلفون على ما يشهدون فتارة يحلفون قبل ان يشهدوا وتارة بالعكس وهو شل في سرعة الشهادة واليمين و حرص الرجل عليهما حتى لا يدري بايهما يبتدئ فكانهما يتسابقان نقله مبالاة بالدين وفي الحديث فضل الصحابة والتابعين ومر الحديثان في الشهادات انتهى والترجمة تؤخذ من معنى الحديث من حيث ان هذه الامور لا تصدر الا باميل الى الدنيا وزهرتها كما اشار اليه العيني ۱۲ **۷** قوله وقد اكتوى قال الطيبي الكي علاج معروف في كثير من الامراض وقد ورد النهي عن الكي فقيل النهي لانهم كانوا يرون ان الشفاء منه واما اذا اعتقدانه سبب والشفاء من الله فلا بأس به ويجوز ان يكون النهي من قبيل التوكل وهو درجة اخرى غير الجواز انتهى ويؤيده خبر لا يسترقون ولا يكتوون وعلى ربهم يتوكلون كذا في المرقاة ومر في ص ۳۶۶ ج ۲ ۱۲ **۸** قوله ولم تنقصهم الدنيا اي لم تدخل الدنيا فيهم نقصانا بوجه من الوجوه اي ولم يشتغلوا بجمع المال بحيث يلزمهم في كمالهم نقصان والمراد من التراب بناء الحيطان بقرينة وهو يبني حائطا ولولا ذلك لكان اللفظ محتملا لارادة الكنز ودفن الذهب في الارض ۱۲ ک ع **۹** قوله هاجرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وتمام الحديث قصة فقر الماضين وغنى الباقين قاله الكرماني وقال القسطلاني زاد ابو ذر قصه بفتح القاف والصاد المهملة بعدها ضمير اي قص الراوي الحديث المذكور بتمامه في ص ۶۶ ج ۲ اول الهجرة الى المدينة ويأتي قريبا انشاء الله تعالى في باب فضل الفقر ۱۲ **۱۰** قوله ان ابن ابان قال عياض وقع لابي ذر والنسفي والكافة ان ابان اخبره ووقع لابن السكن ان حمران بن ابان و وقع للجرجاني وحده ان ابان اخبره وهو خطأ قلت ووقع في نسخة معتمدة من رواية ابي ذر حمران بن ابان ۱۲ ف ع **۱۱** قوله على المقاعد بوزن المساجد بالقاف والمهملتين موضع بالمدينة ۱۲ ک ع

عه اي المال يعني حيث كان دخله وخرجه بالحق فنعم العون للرجل في الدارين ک وفيه مثل للمؤمن ان لا يأخذ من الدنيا الا قدر حاجته ولا يغتره زهرتها فتهلكه ۱۲ غ **عه** القرن اهل كل زمان هو اربعون سنة او ثمانون او مائة او مطلق الزمان اقوال وهو مصدر قرن يقرن ۱۲ مجمع **عه** المطابقة للترجمة تؤخذ من معنى الحديث لان ارتكاب الامور المذكورة كلها من الميل الى الدنيا وزهرتها ۱۲ ع **عه** بفتح المعجمة وشدة الموحدة الاولى ابن الارت الصحابي ۱۲ ک ع **عه** قال الكرماني فان قلت الكي مذموم قلت اذا كان له دواء آخر ومر بيانه في ص ۳۶۶ ج ۲ ۱۲ **عه** اي لم تدخل الدنيا فيهم نقصانا ۱۲ ک

ثم جلس غُفِرَ له ما تَقَدَّمَ من ذَنْبِهِ قَالَ وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تغتروا قال ابو عبد اللہ هو حُمْرَانُ بن أَبَانٍ **باب** ۹
ذَهَابِ الصالحین ۲ **حدثنا** ۶۴۳۴ یحیی بن حَمَّادٍ قال حدثنا ابو عَوَانَةَ عن بَیَانٍ عن قَیْسِ بن ابی حازم عن مِرْدَاسٍ الأَسْلَمِیِّ ۲ قال
النبیُّ صلی اللہ علیہ وسلم یَذْهَبُ الصَّالِحُونَ الأَوَّلُ فالأَوَّلُ وتبقی حُفَالَةٌ کحُفَالَةِ الشَّعِیرِ أو التَّمْرِ لا یُبَالِیهِمُ اللہُ بَالَةً ۲ **باب** ما یُتَّقَی
من فتنة المال وقول اللہ إِنَّمَا أَمْوَالُکُمْ وَأَوْلَادُکُمْ فِتْنَةٌ **حدثنی** ۶۴۳۵ یحیی بن یوسف قال حدثنا ابو بکر عن ابی حَصِینٍ عن ابی
صالح عن ابی هریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تَعِسَ عَبْدُ الدینار والدِّرْهَمِ والقَطِیفَةِ والخَمِیصَةِ إن أُعْطِیَ رَضِیَ و
إن لم یُعْطَ لم یَرْضَ **حدثنا** ۶۴۳۶ ابو عاصم عن ابن جُرَیْجٍ عن عَطَاءٍ ۲ سمعتُ ابن عباس یقول سمعتُ النبیَّ صلی اللہ علیہ وسلم
یقول لَوْ کان لِابْنِ آدَمَ وادِیَانِ من مالٍ لابتغی ثالثا ولا یَمْلَأُ جَوْفَ ابن آدَمَ إلا التُّرَابُ ویَتُوبُ اللہُ علی من تاب **حدثنا** ۶۴۳۷ محمد
قال اخبرنا مَخْلَدٌ قال اخبرنا ابن جُرَیْجٍ ۲ سمعتُ عطاء یقول سمعتُ ابن عباس یقول سمعت نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یقول لو أَنَّ لِابْنِ آدَمَ مِثْلَ وادٍ مالاً لأَحَبَّ أن له الیه مِثْلَه ولا یملأُ عَیْنَ ابن آدَمَ إلا التُّرَابُ ویتوبُ اللہُ علی مَنْ تاب قال ابن
عَبَّاسٍ فلا أَدْرِی من القرآن هو أم لا قال فسمعتُ ابن الزُّبَیْرِ یقول ذلک علی المنبر **حدثنا** ۶۴۳۸ ابو نُعَیْمٍ قال حدثنا عبد الرحمن
ابن سلیمان بن الغَسِیلِ عن عَبَّاسِ بن سَهْلِ بن سعد قال سمعتُ ابن الزُّبَیْرِ علی منبر مکة فی خُطْبَتِهِ یقول یا أَیُّهَا الناسُ إن النبی
صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول لو أَنَّ ابن آدم أُعْطِیَ وادیاً مُلِئَ من ذَهَبٍ أَحَبَّ الیه ثانیاً ولو أُعْطِیَ ثانیاً أَحَبَّ الیه ثالثاً ولا یَسُدُّ جوفَ
ابن آدم الا التراب ویتوبُ اللہُ علی من تاب **حدثنا** ۶۴۳۹ عبد العزیز بن عبد اللہ قال حدثنا ابراهیم بن سَعْدٍ عن صالح عن ابن
شهاب قال اخبرنی انس بن مالک ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لو أَنَّ لابن آدم وادیاً من ذَهَبٍ أَحَبَّ ان یکون له وادیان ولن
یَمْلَأَ فَاهُ الا التُّرَابُ ویتوب اللہ علی من تاب وقال لنا ۶۴۴۰ ابو الوَلِیدِ حدثنا حَمَّادُ بن سَلَمَةَ عن ثابتٍ عن انس عن أُبَیٍّ کُنَّا نَرَی هذا من القرآن
حتی نَزَلَتْ أَلْهَاکُمُ ۲ **باب** قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم هذا المال حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وقال اللہ زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ
والبَنِینَ الی قوله مَتَاعُ الحَیَاةِ الدُّنْیَا وقال عُمَرُ اللهم انا لا نستطیع الا أن نَفْرَحَ بما زَیَّنْتَ لنا اللهم انی أسألک أن أُنْفِقَهُ فی حَقِّهِ **حدثنا**

۲ ویقال الذهاب المطر ۲ قال ۲ قال ابو عبد اللہ یقال حفالة وحثالة وقوله تعالی اخبرنا ۲ اخبرنی ابو بکر بن عیاش حدثنا ابو حصین ۲ قال ۲ لهما وحدثنی
۱ نبیا ۲ قال رسول اللہ ملأ ملأ المنبر بمکة ملأ ملأن ملأ النبی لاحب لا ۲ التکاثر حضرة حلوة وقوله تعالی الآیة عثمان زینته

۱ قوله لا تغتروا فتجترئون علی الذنوب ۲ قوله باب ذهاب الصالحین ای موتهم وذهاب الطالحین من اشراط الساعة وقرب فناء الدنیا قوله ویقال الذهاب المطر ثبت هذا فی روایة السرخسی وحده کذا فی العینی وفی الفتح ومراده ان لفظ الذهاب مشترک بین المضی والمطر قال العینی قلت لیس کذلک لان الذهاب بمعنی المضی بفتح الذال والذهاب معنی المطر بکسرها وقال صاحب المحکم الذهبة بالکسر المطرة الضعیفة والجمع الذهاب . واللہ اعلم بالصواب ۱۲ . ۳ قوله حفالة بضم الحاء المهملة وتخفیف الفاء هی رذائل من کل شیء ویقال هی ما یبقی من آخر الشعیر ومن التمر اردأه وقال ابن التین الحفالة سقط الناس واصلها ما یتساقط من قشور التمر والشعیر وغیرهما وقال الداؤدی الحفالة ما یسقط من الشعیر عند الغربلة ویبقی من التمر بعد الاکل کذا ذکره العینی فی العمدة ۱۲ ۴ قوله لا یبالیهم اللہ بالة ای لا یرفع اللہ لهم قدرا ولا یقیم لهم وزنا ویقال بالیت الشیء مبالاة وبالة وبالیة فان قلت لفظ البالة لیس مصدر البالیت فما وجهه قلت هو اسم لمصدره وقیل اصله بالیة فحذفت الیاء تخفیفا . ک ومر الحدیث فی ص ۷۴۲ فی غزوة الحدیبیة ۱۲ ۵ قوله ما یتقی علی صیغة المجهول قوله من فتنة المال ای من الابتلاء به ومعنی الفتنة فی کلام العرب الابتلاء والاختبار والفتنة الامالة عن القصد ومنه قوله تع وان کادوا لیفتنونک ای لیمیلونک والفتنة ایضا الاحتراق ومنه یوم هم علی النار یفتنون ای یحرقون قوله وقول اللہ بالجر عطفا علی قوله من فتنة المال وقد اخبر اللہ عن الاموال والاولاد انها فتنة لانها تشغل الناس عن الطاعة ۱۲ ع ۶ قوله تعس بکسر المهملة وفتحها هلک وسقط وعبد الدینار ای خادمه وطالبه کانه عبد له والقطیفة الدثار المخمل والخمیصة الکساء الاسود المربع واعطی بلفظ المجهول قال تع فان اعطوا منها رضوا وان لم یعطوا منها اذا هم یسخطون کذا فی الکرمانی ومر الحدیث فی ص ۷۵۱ ۱۲ ۷ قوله لابتغی بالغین المعجمة من الابتغاء وهو الطلب . ع وفی بعضها لاتبغی لها وعلیه شرح الکرمانی حیث قال فان قلت الابتغاء لا یستعمل بالام قلت هذا متعلق بقوله ثالثا ای ثالثا لهما ای مثلیهما فان قلت کثیر من ابن آدم یقنعون بما اعطاهم اللہ ولا یطلبون الزیادة قلت هذا حکم الجنس وبیان انه لو خلی وطبعه لکان کذلک فلا ینتقض بما کان علی خلافه لسبب من الاسباب انتهی ۱۲ ۸ قوله ویتوب اللہ علی من تاب من المعصیة ورجع عنها ای یوفقه للتوبة او یرجع علیه من التشدید الی التخفیف او یرجع علیه بقوله . ک ع مطابقته للترجمة تؤخذ من معنی الحدیث لانه علیه الصلوة والسلام اشار بهذا المثل الی ذم حرص الدنیا والشهوة علی الازدیاد وهذا فتنة فیجب الامن منها ۱۲ ع ۹ قوله من القرآن ای المنسوخ تلاوته ۱۲ ک ۱۰ قوله یقول ذلک ای عبد اللہ بن الزبیر کان یقول ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ذلک یعنی لو ان لابن آدم الخ ک ای بغیر زیادة ابن عباس فلا ادری من القرآن هو ام لا وقال فی الکواکب ویحتمل ان یراد به قوله لا ادری ایضا ۱۲ قس ۱۱ قوله ابن الغسیل ای مغسول الملائکة حین استشهد وهو جنب وهو عبد الرحمن بن سبیعان بن عبد اللہ بن حنظلة والغسیل هو حنظلة کذا فی ک تق ع ۱۲ قوله ولن یملأ فاه الا التراب بالرفع فی الاولی والثالثة بالجوف وفی الثانیة بالعین وفی الاخیرة بفاه وعند الاسمعیلی من روایة حجاج بن

محمد بن ابی جریج بالنفس وعند احمد من حدیث ابی واقد بالبطن قال فی الکواکب لیس المراد الحقیقة فی عضو بعینه لقرینة عدم الانحصار فی التراب اذ غیره یملأه ایضا بل هو کنایة عن الموت لانه مستلزم للامتلاء فکانه قال لا یشبع من الدنیا حتی یموت فالغرض من العبارات کلها واحد قال فی الفتح وبذا یحسن فیما اذا اختلفت مخارج الحدیث واما اذا اتحدت فهو من تصرف الرواة ثم نسبة الامتلاء للجوف واضحة والبطن بمعناه واما النفس فعبر بها عن الذات واطلق الذات وارادة البطن من باب اطلاق الکل وارادة البعض واما النسبة الی الفم فلکونه طریق الوصول الی الجوف ویحتمل ان یکون المراد بالنفس العین واما العین فلانها الاصل فی الطلب لانه یری ما یعجبه لیحوزه وخص البطن فی اکثر الروایات لان اکثر ما یطلب المال لتحصیل المستلذات واکثرها بتکرار الاکل والشرب ۱۲ قس ۱۳ قوله کنا نری بضم النون ای کنا نظن ویجوز فتحها من الرأی ای کنا نعتقد قوله هذا لم یبین المشار الیه وقد بینه الاسماعیلی حیث قال فی روایته کنا نری هذا الحدیث من القرآن لو کان لابن آدم واد الحدیث حتی نزلت الهیکم التکاثر قیل ما وجه التخصیص بسورة التکاثر وهی لیست ناسخة له اذ لا معارضة بینهما واجیب بان شرط نسخ الحکم المعارضة واما نسخ اللفظ فلا یشترط فیه ذلک فمقصوده انه لما نزلت السورة التی هی بمعناه اعلمنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نسخ تلاوته والاکتفاء بما هو فی معناه واما موافقة المعنی فلان بعضهم فسر زیارة القبور بالموت یعنی تشغلکم التکاثر فی الاموال الی ان متم وقیل یحتمل ان یقال معناه کنا نظن انه قرآن حتی نزلت السورة التی فی معناه فحین المقایسة بینهما عرفنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انه لیس قرآنا فلا یکون من باب النسخ فی شیء واللہ اعلم وقیل کان قرآنا ونسخت تلاوته لما نزلت الهیکم التکاثر واستمرت تلاوتها کانت ناسخة لتلاوة ذلک ومن هذا القبیل ما رواه احمد من حدیث ابی واقد اللیثی قال کنا نأتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا نزل علیه فیحدثنا فقال ذات یوم ان اللہ قال انما انزلنا المال لاقام الصلوة وایتاء الزکوة ولو کان لابن آدم واد لاحب ان یکون له ثان الحدیث وهذا ظاهر فی انه علیه الصلوة والسلام اخبر عن اللہ تعالی علی انه من القرآن الا انه یحتمل ان یکون من الاحادیث القدسیة فعلی الوجه الاول نسخت تلاوته قطعا وان کان حکمه مستمرا ۱۲ ع ۱۴ قوله من النساء واذا کان القصد بهن الاعفاف وکثرة الاولاد فهذا مطلوب مرغوب فیه لقوله علیه الصلوة والسلام الدنیا متاع وخیر المتاع المرأة الصالحة الحدیث ۱۲ عینی . للعه بفتح المهملة الاولی وکسر الثانیة عثمان بن عاصم ۱۲ ع ۵ والمطابقة تؤخذ من معنی الحدیث ۱۲ ع ۵ هو ذو الیدین محمد بن المثنی . وقیل هو ابن اسلام ۱۲ ک . ۶ الحدیث المذکور بغیر زیادة قول ابن عباس او معها ۱۲ ۷ هشام بن عبد الملک وشیخه حماد بن سلمة ولم یعده فیمن اخرج له البخاری موصولا بل علم المزی علی هذا السند فی الاطراف علامة التعلیق ولیس بجید لان قوله قال لنا ظاهر فی الوصل ۱۲ ف ۸ لا یخلو جهنم اما ان یکون للتفاخر والزینة فهو داخل فیها واما ان یکون لتکثیر النسل بکثرة امة محمد صلی اللہ علیہ وسلم فهذا محمود ممدوح کما فی الحدیث فانی مکاثر بکم الامم ۱۲ عینی ۹ یعنی ان الفرح لها زینة طبعی فلا نستطیع الخروج منه فنسأل ان توفقنا لصرفها الی مصارفها التی هی حق صرفها ۱۲ قس للعه فی الاثر اشارة الی ان فاعل التزیین المذکور فی الآیة هو اللہ تعالی ۱۲ ف

علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفیان قال سمعت الزہری یقول اخبرنی عروۃ وسعید بن المسیب عن حکیم بن حزام قال سألت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاعطانی ثم سألتہ فاعطانی ثم سألتہ فاعطانی ثم قال ھذا المال وربما قال سفیان قال لی یا حکیم ان ھذا المال خضرۃ حلوۃ فمن اخذہ بطیب نفس بورک لہ فیہ ومن اخذہ باشراف نفس لم یبارک لہ فیہ وکان کالذی یاکل ولا یشبع والید العلیا خیر من الید السفلی **باب** ما قدم من مالہ فھو لہ **حدثنا** عمرو بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش **حدثنی** ابراھیم التیمی عن الحرث بن سوید قال عبد اللہ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایکم مال وارثہ احب الیہ من مالہ قالوا یا رسول اللہ ما منا احد الا مالہ احب الیہ قال فان مالہ ما قدم ومال وارثہ ما اخر **باب** المکثرون ھم الاقلون وقولہ من کان یرید الحیوۃ الدنیا وزینتھا الی قولہ ما کانوا یعملون **حدثنا** قتیبۃ بن سعید قال حدثنا جریر عن عبد العزیز بن رفیع عن زید بن وھب عن ابی ذر قال خرجت لیلۃ من اللیالی فاذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمشی وحدہ لیس معہ انسان قال فظننت انہ یکرہ ان یمشی معہ احد فجعلت امشی فی ظل القمر فالتفت فرانی فقال من ھذا قلت ابو ذر جعلنی اللہ فداک قال یا ابا ذر تعالہ فمشیت معہ ساعۃ فقال ان المکثرین ھم المقلون یوم القیمۃ الا من اعطاہ اللہ خیرا فنفح فیہ یمینہ وشمالہ وبین یدیہ ووراءہ وعمل فیہ خیرا قال فمشیت معہ ساعۃ فقال لی اجلس ھھنا قال فاجلسنی فی قاع حولہ حجارۃ فقال لی اجلس ھھنا حتی ارجع الیک قال فانطلق فی الحرۃ حتی لا اراہ فلبث عنی فاطال اللبث ثم انی سمعتہ وھو مقبل وھو یقول وان سرق وان زنی قال فلما جاء لم اصبر حتی قلت یا نبی اللہ جعلنی اللہ فداءک من تکلم فی جانب الحرۃ ما سمعت احدا یرجع الیک شیئا قال ذاک جبرئیل عرض لی فی جانب الحرۃ قال بشر امتک انہ من مات لا یشرک باللہ شیئا دخل الجنۃ قلت یا جبرئیل وان سرق وان زنی قال نعم قلت وان سرق وان زنی قال نعم قلت وان سرق وان زنی قال نعم وان شرب الخمر قال النضر اخبرنا شعبۃ حدثنا حبیب بن ابی ثابت والاعمش وعبد العزیز بن رفیع قالوا حدثنا زید بن وھب بھذا وعبد العزیز عن ابی صالح عن ابی الدرداء نحو ذلک قال ابو عبد اللہ وحدیث ابی صالح عن ابی الدرداء مرسل لا یصح انما اوردناہ للمعرفۃ والصحیح حدیث ابی ذر قال اضربوا علی حدیث ابی الدرداء قال قلت لابی عبد اللہ حدیث عطاء بن یسار عن ابی الدرداء قال مرسل ایضا لا یصح والصحیح حدیث ابی ذر قال ابو عبد اللہ ھذا اذا تاب وقال لا الہ الا اللہ عند الموت **باب** قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما احب ان لی احدا ذھبا **حدثنا** الحسن بن الربیع قال حدثنا ابو الاحوص عن الاعمش عن زید بن

ثنی ۲ قال المقلون ۲ الایتان ۲ نوف الیھم اعمالھم فیھا الایۃ ۲ بن عبد الحمید ۲ قال فقلت فداءک تعال ۲ قال ۲ یرد ذلک ۲ قال قال عن قیل
مات قال لا الہ الا اللہ عند الموت ۲ مثل

قولہ ایکم مال وارثہ احب الیہ من مالہ ای ان الذی یخلفہ الانسان من المال وان کان ہو فی الحال منسوبا الیہ فانہ باعتبار انتقالہ الی وارثہ یکون منسوبا للوارث فنسبتہ للمالک فی حیاتہ حقیقیۃ ونسبتہ للوارث فی حیوۃ المورث مجازیۃ ومن بعد موتہ حقیقیۃ قولہ فان مالہ ما قدم ای یضاف الیہ فی الحیاۃ وبعد الموت بخلاف المال الذی یخلفہ ۱۲ ف **قولہ** فان مالہ ما قدم الخ لا یعارضہ قولہ صلی اللہ علیہ وسلم لسعد انک ان تذر ورثتک اغنیاء خیر من ان تذرہم عالۃ لان حدیث سعد محمول علی من تصدق بمالہ کلہ فی مظلم مرضہ وحدیث ابن مسعود فی حق من یتصدق فی صحتہ ۱۲ ف **قولہ** من کان یرید الحیوۃ الدنیا اختلف فی الآیۃ فقیل ہی علی عمومہا فی الکفار وفی من یرائی بعملہ من المسلمین وقد استشہد بہا معویۃ لصحۃ الحدیث الذی حدث بہ ابو ہریرۃ مرفوعا فی المجاہد والقاری والمتصدق وقولہ تعالی لکل منہم انما سمعتہ لنقال فقد قیل فبکی معویۃ لما سمع ہذا الحدیث ثم تلا ہذہ الآیۃ اخرجہ الترمذی مطولا واصلہ عند مسلم وقیل بل ہی فی حق الکفار خاصۃ بدلیل الصرف فی الآیۃ الی من کان یرید الحیوۃ الدنیا ولذلک الذین لیس لہم فی الآخرۃ الا النار والمؤمن فی الجملۃ مآلہ الی الجنۃ بالشفاعۃ او مطلق العفو والوعید فی الآیۃ بالنار واحباط العمل وبطلانہ للکفار واجیب عن ذلک بان الوعید بالنسبۃ الی ذلک العمل الذی وقع بالریاء فقط لیجازی فاعلہ بذلک الا ان یعفو اللہ عنہ ولیس المراد احباط جمیع اعمالہ الصالحۃ التی لم یقع فیہا ریاء فالحاصل ان من اراد بعملہ ثواب الدنیا عجل لہ وجوزی فی الآخرۃ بالعذاب لتجریدہ قصدہ الی الدنیا واعراضہ عن الآخرۃ وقیل نزلت فی المجاہدین خاصۃ ۔ ف ای الذین جاہدوا من المنافقین مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاسہم لہم الغنائم ۔ ع وہو ضعیف وعلی تقدیر ثبوتہ فعمومہا شامل لکل امر وعموم قولہ نوف الیہم اعمالہم فیہا ای فی الدنیا مخصوص بمن لم یقدر اللہ لہ ذلک لقولہ تعالی من کان یرید العاجلۃ عجلنا لہ فیہا ما نشاء لمن نرید فعلی ہذا التقیید یحمل ذلک المطلق وبہذا یندفع اشکال من قال قد یوجد بعض الکفار مقترا علیہ فی الدنیا غیر موسع علیہ من المال او من الصحۃ او من طول [illegible] من ہو منحوس الحظ من جمیع ذلک کمن قیل فی حقہ خسر الدنیا والآخرۃ ذلک ہو الخسران المبین و مناسبۃ ذکر الآیۃ فی الباب [illegible] ہذا الحدیث اشارۃ الی ان الوعید الذی فیہا محمول علی التاقیت فی حق من وقع لہ ذلک من المسلمین لا علی التابید لدلالۃ الحدیث علی ان مرتکب جنس الکبیرۃ من المسلمین یدخل الجنۃ ولیس فیہ ما ینفی انہ قد یعذب قبل ذلک کما انہ لیس فی الآیۃ ما ینفی انہ قد یدخل الجنۃ بعد التعذیب علی معصیۃ الی ۱۲ ف **قولہ** وزینتہا وفی روایۃ ابی زید بعد قولہ زینتہا نوف الیہم اعمالہم فیہا الآیۃ ۱۲ ف **قولہ** خیرا ای مالا کقولہ تعالی ان ترک خیرا ونفح ۔ الہمزۃ یقال نفح فلانا بشیء ای اعطاہ والنفحۃ الدفعۃ والقاع ارض سہلۃ مطمئنۃ قد انفرجت عنہا الجبال والحرۃ بفتح المہملۃ ارض ذات حجارۃ سود ودخل الجنۃ ای کان مصیرہ الیہا وان نالہ عقوبۃ جمعا بینہ وبین مثل ومن یعص اللہ ورسولہ فان لہ نار جہنم من الآیات الموعدۃ للفساق ۱۲ کرمانی وعینی ۔ **قولہ** وان سرق وان زنی تکریر وان سرق وان زنی مرتین وللمستملی ثلاثا وبعد الثلاثۃ وان شرب الخمر والحدیث سبق بزیادۃ ونقصان فی الاستقراض والاستیذان واخرجہ مسلم فی الزکوۃ والترمذی فی الایمان والنسائی فی الیوم واللیلۃ ۱۲ قس **قولہ** بہذا ای بہذا الحدیث فصرح الثلاثۃ بالتحدیث عن زید بن وہب فامن تدلیس الاولین علی انہ لو روی من روایۃ شعبۃ بغیر تصریح لامن فیہ من التدلیس لانہ کان لا یحدث عن شیوخہ الا بما لا تدلیس فیہ ولابی ذر عن زید بن وہب وقولہ بہذا الحدیث المذکور واعترضہ الاسمٰعیلی بانہ لیس فی حدیث شعبۃ قصۃ المکثرین والمقلین وانما فیہ قصۃ من مات لا یشرک باللہ شیئا واجیب بانہ واضح علی طریقۃ اہل الحدیث لان مرادہ اصل الحدیث فان الحدیث المذکور فی الاصل یشتمل علی ثلثۃ اشیاء ما یسر فی ان لی احدا ذہبا و حدیث المکثرین والمقلین ومن مات لا یشرک باللہ شیئا دخل الجنۃ فیجوز اطلاق الحدیث علی کل واحد من الثلاثۃ اذا انفرد فقول البخاری بہذا ای باصل الحدیث لا خصوص اللفظ الساق وتعقبہ العینی بان الاطلاق فی موضع التقیید غیر جائز وقولہ بہذا ای باصل الحدیث غیر سائغ لان الاشارۃ بلفظ ہذا تکون للحاضر والحاضر ہو اللفظ الساق ۱۲ قس **قولہ** لا یصح قال صاحب التلویح فیہ نظر فان النسائی اخرجہ بسند صحیح علی شرط مسلم ۱۲ قس **قولہ** انما اوردناہ للمعرفۃ ای لنعرف انہ قد روی عنہ لا لانہ یحتج بہ وکذلک ما روی عطاء بن یسار عن ابی الدرداء مرسل ایضا وحاصلہ ان الحدیث من المسانید بطریق ابی ذر وہو من المراسیل بطریق ابی الدرداء ۔ ک وقد سقط قولہ وقال ابو عبد اللہ حدیث ابی صالح الی آخر قولہ اذا مات قال لا الہ الا اللہ عند الموت لابی ذر کما کثر الاصول وذکرہ الحافظ ابن حجر عقب الحدیث الاول من الباب الذی قبل وثبت ذلک فی نسخۃ الصغانی ۱۲ قس

ص ای السائلۃ اداۃ اخذہ وقیل المانعۃ ۱۲ مجمع **ص** ای المکان الذی لیس للمتوضی فیہ ضوء وانما مشی خلفہ لاحتمال ان یطرأ لہ صلی اللہ علیہ وسلم حاجۃ فیکون قریبا منہ ۱۲ قس ۔ **ع** قال صاحب التلویح فیہ نظر لان الطبرانی قد اخرجہ بسند جید ۱۲ ع

وَهْبٍ قال قال ابوذرٍ كُنْتُ اَمْشِي مع النبي صلى الله عليه وسلم في حَرَّةِ المدينة فاستقبلَنا اُحُدٌ فقال يا اباذرٍ فقلت لَبَّيْكَ يا رسولَ الله قال ما يَسُرُّني اَنَّ عندي مثلَ اُحُدٍ هذا ذهبًا تمضي عليَّ ثالثةٌ وعندي منه دينارٌ اِلَّا شيءٌ اُرْصِدُهُ لِدَيْنٍ اِلَّا اَنْ اَقُولَ به في عِبادِ الله هٰكذا وهٰكذا وهٰكذا عن يمينه وعن شِماله ومن خَلْفِه ثم مشى ثم قال اَلَا اِنَّ الاكثرين هم الاقلون يومَ القيمة الا مَن قال هٰكذا وهٰكذا وهٰكذا عن يمينه وعن شماله ومن خلفه وقليلٌ ما هم ثم قال لي مكانَكَ لا تبرحْ حتى آتيَكَ ثم انطلق في سَوادِ الليل حتى توارى فسمعتُ صوتًا قد ارتفع فتخوَّفتُ ان يكونَ احدٌ عَرَضَ للنبي صلى الله عليه وسلم فاردتُ ان آتيَه فذكرتُ قولَه لي لا تبرحْ حتى آتيَكَ فلم اَبرحْ حتى اَتاني قلت يا رسولَ الله لقد سمعتُ صوتًا تخوَّفتُ فذكرتُ له فقال وهل سَمِعْتَه قلتُ نعم قال ذاكَ جبرئيلُ اَتاني فقال مَن ماتَ من اُمَّتِكَ لا يُشْرِكُ بالله شيئًا دخل الجنةَ قلت وان زنى وان سَرَقَ قال وان زنى وان سَرَقَ

حدثني احمد بنُ شَبِيبٍ قال حدثنا اَبي عن يونس وقال الليثُ حدثني يونُس عن ابن شهابٍ عن عُبَيْدِ الله بن عبد الله بن عُتْبَةَ قال ابو هريرةَ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان لي مثلُ اُحُدٍ ذهبًا لَسَرَّني ان لا يَمُرَّ عليَّ ثلاثُ ليالٍ وعندي منه شيءٌ الا شيءٌ اُرْصِدُهُ لدَيْنٍ **باب** الغِنى غِنَى النَّفْسِ وقولُه اَيَحْسَبُونَ اَنَّما نُمِدُّهُم به مِن مالٍ وبَنِينَ الى قوله عاملون قال ابن عُيَيْنَةَ لم يَعْمَلوها لا بُدَّ من اَن يَعْمَلوها **حدثنا** احمد بن يونس قال حدثنا ابو بكرٍ قال حدثنا ابو حَصِينٍ عن ابي صالحٍ عن ابي هريرةَ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس الغِنى عن كثرةِ العَرَضِ ولكنَّ الغِنى غِنَى النَّفْسِ **باب** فضلِ الفقرِ **حدثنا** اسمٰعيل قال حدثني عبد العزيز ابن ابي حازمٍ عن ابيه عن سَهْلِ بن سَعْدٍ السَّاعِدي اَنَّه قال مَرَّ رجلٌ على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لرجلٍ عنده جالسٍ ما رأيُكَ في هٰذا فقال رجلٌ من اَشْرافِ الناس هٰذا واللهِ حَرِيٌّ اِن خَطَبَ اَن يُنْكَحَ وان شَفَعَ اَن يُشَفَّعَ قال فسكت رسولُ الله صلى الله عليه وسلم ثم مَرَّ رجلٌ آخرُ فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم ما رأيُكَ في هٰذا فقال يا رسول الله هٰذا رجلٌ من فقراء المسلمين هٰذا حَرِيٌّ ان خطبَ اَلَّا يُنْكَحَ وان شفعَ اَلَّا يُشَفَّعَ وان قال اَلَّا يُسْمَعَ لقوله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هٰذا خيرٌ من مِلْءِ الارضِ مِثْلَ هٰذا

حدثنا الحُمَيْدي قال حدثنا سفيانُ قال حدثنا الاعمش قال سمعتُ ابا وائلٍ قال عُدْنا خَبَّابًا فقال هاجَرْنا مع النبي صلى الله عليه وسلم نُريدُ وجهَ الله فوقع اجرُنا على الله فمنّا من مضى لم يأخُذْ من اجره شيئًا منهم مُصْعَبُ بنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يومَ اُحُدٍ وتركَ نَمِرَةً فاذا غَطَّيْنا رأسَه بَدَتْ رِجلاهُ واذا غطَّيْنا رِجلَيْه بَدا رأسُه فامرنا النبي صلى الله عليه وسلم ان نُغَطِّيَ رأسَه ونجعلَ على رِجلَيْه من الاِذْخِرِ ومنا من اَيْنَعَتْ له ثمرتُه فهو يَهْدِبُها **حدثنا** ابو الوليد قال حدثنا سَلْمُ بن زَرِيرٍ قال حدثنا ابو رَجاءٍ عن عِمْرانَ بن حُصَيْنٍ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اطَّلَعْتُ في الجنة فرأيتُ اكثرَ اهلِها الفقراءَ واطَّلعتُ في النار فرأيتُ اكثرَ اهلِها النساءَ تابعه اَيُّوبُ وعوفٌ وقال صَخْرٌ وحَمّادُ بن نَجِيحٍ عن ابي رَجاءٍ عن ابن عباسٍ **حدثنا** ابو معمرٍ قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا سعيد بن ابي عَرُوبَةَ عن قتادةَ عن انسٍ قال لم يأكل النبي صلى الله عليه وسلم على خِوانٍ حتى ماتَ وما اَكَلَ خبزًا مُرَقَّقًا حتى ماتَ **حدثنا**

ثلثة شيئا نفقه المقلون قد ثنا بي شيئا رجله شيئا

بالنصب والباقي بالرفع فالنصب لان المستثنى منه مقيد خاص والرفع لان المستثنى منه في سياق النفي ودفع كثير النفي في رواية بالله يلد ۱۲ قسطلاني

۱ قوله الا ان اقول به في عباد الله هو استثناء بعد استثناء فيؤخذ منه ان نفي محبة المال مقيدة بعدم الانفاق فيلزم محبته وجوده مع الانفاق فما دام الانفاق متعسرا لا يكره وجود المال واذا انتفى الانفاق ثبتت كراهية وجود المال ولا يلزم من ذلك كراهية حصول شيء آخر ولو كان قدرا حقيرا واكثر مع استمرار الانفاق ۱۲ فتح الباري **۲ قوله** ان الاكثرين هم الاقلون وفي بعضها هم الاقلون معناه المكثرون من المال هم المقلون في الثواب كما مر ۱۲ **۳ قوله** ارصده بضم الهمزة اي اعده واحفظه عيني قال القسطلاني بفتح الهمزة وضم الصاد وبضم الهمزة وكسر الصاد ۱۲ **۴ قوله** الغنى غنى النفس سواء كان المتصف بذلك قليل المال او كثيره والغنى بكسر اوله مقصور وقد يمد في ضرورة الشعر وبفتح اوله مع المد هو الكفاية ۱۲ ف ع **۵ قوله** ايحسبون انما نمدهم به من مال وبنين الى قوله عاملون ولابي ذر الى عاملون وهذه الجملة من ابتداء قوله ايحسبون الى عاملون تسع آيات ساقها الكرماني كلها قال تعالى ايحسبون انما نمدهم به من مال وبنين نسارع لهم في الخيرات بل لا يشعرون ان الذين هم من خشية ربهم مشفقون والذين هم بآيات ربهم يؤمنون والذين هم بربهم لا يشركون والذين يؤتون ما آتوا وقلوبهم وجلة انهم الى ربهم راجعون اولئك يسارعون في الخيرات وهم لها سابقون ولا نكلف نفسا الا وسعها ولدينا كتاب ينطق بالحق وهم لا يظلمون بل قلوبهم في غمرة من هذا ولهم اعمال من دون ذلك هم لها عاملون ثم قال الكرماني غرض البخاري من ذكر الآية ان المال مطلقا ليس خيرا واما كلام سفيان بن عيينة فهو تفسير بقوله تعالى ولهم اعمال من دون ذلك هم لها عاملون انتهى وقال في الفتح والمعنى انظنون ان المال الذي نرزقهم اياه لكرامتهم علينا ان ظنوا ذلك اخطأوا بل هو استدراج كما قال تعالى ولا يحسبن الذين كفروا انما نملي لهم خير لانفسهم انما نملي لهم ليزدادوا اثما والاشارة في قوله بل قلوبهم في غمرة من هذا الى ان الاستدراج المذكور واما قوله ولهم اعمال من دون ذلك هم لها عاملون فالمراد به ما يستقبلون من الاعمال من كفر وايمان والى ذلك اشار ابن عيينة في تفسيره بقوله لم يعملوها لابدان يعملوها وقد سبقه الى مثل ذلك ايضا السدي وجماعة فقالوا المعنى كتبت عليهم اعمال سيئة لابد ان يعملوها قبل ليحق عليهم كلمة العذاب ثم مناسبة الآية للحديث ان خيرية المال ليست لذاته بل بحسب ما يتعلق به وان كان يسمى خيرا في الجملة وكذلك صاحب المال الكثير ليس غنيا لذاته بل بحسب تصرفه فيه بان كان في نفسه غنيا لم يتوقف في صرفه في الواجبات والمستحبات من وجوه البر والقربات وان كان في نفسه فقيرا امسكه وامتنع من بذله فيما امر به خشية من نفاده فهو في الحقيقة فقير صورة ومعنى وان كان المال تحت يده لكونه لا ينتفع به لا في الدنيا ولا في الآخرة بل ربما كان وبالا عليه انتهى ۱۲ **۶ قوله** العرض هو بفتح الراء قيل هو ما يجمع من متاع الدنيا يريد كثرة المال كذا قاله القاضي في المشارق وقال ابن فارس في المقاييس وذكر هذا الحديث انما سمعناه بسكون الراء وهو كل ما كان من المال غير نقد وجمعه عروض فاما العرض بفتح الراء مما يصيبه الانسان من حظه في الدنيا قال تعالى تريدون عرض الدنيا وان يأتهم عرض مثله يأخذوه ۱۲ انتفع **۷ قوله** ولكن الغنى الخ اي ليس الغناء الحقيقي المعتبر هو من كثرة المال بل هو من استغناء النفس وعدم الحرص على الدنيا ولهذا ترى كثيرا من المتمولين فقير النفس مجتهدا في الزيادة فهو لشدة شرفه وشدة حرصه على جمعه كانه فقير واما غنى النفس فهو من باب الرضا بقضاء الله لعلمه ان ما عند الله لا ينفد وهو خير له لان ما قضى به لاوليائه فهو الخيار ۱۲ ک **۸ قوله** هذا خير الخ فيه فضيلة للفقر كما ترجم به لكن لا حجة فيه لتفضيل الفقير على الغني كما قال ابن بطال لانه ان كان فضل عليه لفقره فكان ينبغي ان يقول خير من مِلْءِ الارض مثله لا فقير فيهم وان كان لفضله فلا حجة فيه قلت يمكنهم ان يلتزموا الاول والحيثية مرعية لكن يتبين من سياق طرق ان جهة تفضيله انما هي لفضله بالتقوى ۱۲ ف **۹ قوله** هاجرنا مع النبي صلى الله عليه وسلم والمراد بالمعية الاشتراك في حكم الهجرة اذ لم يكن معه الا ابو بكر وعامر بن فهيرة قوله نريد به وجه الله ويروى نبتغي به وجه الله اي جهة ما عنده من الثواب لا من الدنيا ـ ف قوله يأكل من اجره شيئا اي من عرض الدنيا فان قلت الاجر ثواب الآخرة قلت نعم الدنيا ايضا من جملة الخير والاجر ۱۲ ع ک

عه اراد البخاري بايراده تقوية رواية احمد بن شبيب ۱۲ ف **سه** بفتح المهملة الاولى وكسر الثانية عثمان ۱۲ ک **للحه** سقط لفظ باب لابي ذر فضل مرفوع ۱۲ قس **عه** قيل اسم المار جعيل بن سراقة ۱۲ كذا في ع ف **عه** بالفتح وبكسر الدال وضمها اي بجنبيها ويقطعها ـ رخ ومر الحديث في

عبد الله بن ابی شیبة قال حدثنا ابو اسامة قال حدثنا هشام عن ابیه عن عائشة قالت لقد توفی النبی صلی الله علیه وسلم وما فی رفی من شیء یأکله ذو کبد الا شطر شعیر فی رف لی فاکلت منه حتی طال علی فکلته ففنی **باب** کیف کان عیش النبی صلی الله علیه وسلم وتخلیهم من الدنیا **حدثنی** ابو نعیم بنحو من نصف هذا الحدیث قال حدثنا عمر بن ذر قال حدثنا مجاهد ان ابا هریرة کان یقول الله الذی لا الٰه الا هو ان کنت لاعتمد بکبدی علی الارض من الجوع وان کنت لاشد الحجر علی بطنی من الجوع ولقد قعدت یوما علی طریقهم الذی یخرجون منه فمر ابو بکر فسألته عن آیة من کتاب الله ما سألته الا لیشبعنی فمر ولم یفعل ثم مر بی عمر فسألته عن آیة من کتاب الله ما سألته الا لیشبعنی فمر ولم یفعل ثم مر بی ابو القسم صلی الله علیه وسلم فتبسم حین رآنی وعرف ما فی نفسی وما فی وجهی ثم قال ابا هر قلت لبیک یا رسول الله قال الحق ومضی فاتبعته فدخل فاستأذن فاذن لی فدخل فوجد لبنا فی قدح فقال من این هذا اللبن قالوا اهداه لک فلان او فلانة قال ابا هر قلت لبیک یا رسول الله قال الحق الی اهل الصفة فادعهم لی قال واهل الصفة اضیاف الاسلام لا یأوون علی اهل ولا مال ولا علی احد اذا اتته صدقة بعث بها الیهم ولم یتناول منها شیئا واذا اتته هدیة ارسل الیهم واصاب منها واشرکهم فیها فساءنی ذلک فقلت وما هذا اللبن فی اهل الصفة کنت احق ان اصیب من هذا اللبن شربة اتقوی بها فاذا جاء امرنی فکنت انا اعطیهم وما عسی ان یبلغنی من هذا اللبن ولم یکن من طاعة الله وطاعة رسوله بد فاتیتهم فدعوتهم فاقبلوا فاستأذنوا فاذن لهم واخذوا مجالسهم من البیت قال یا ابا هر قلت لبیک یا رسول الله قال خذ فاعطهم فاخذت القدح فجعلت اعطیه الرجل فیشرب حتی یروی ثم یرد علی القدح فاعطیه القدح فیشرب حتی یروی ثم یرد علی القدح حتی انتهیت الی النبی صلی الله علیه وسلم وقد روی القوم کلهم فاخذ القدح فوضعه علی یده فنظر الی فتبسم فقال یا ابا هر قلت لبیک یا رسول الله قال بقیت انا وانت قلت صدقت یا رسول الله قال اقعد فاشرب فقعدت فشربت فقال اشرب فشربت فما زال یقول اشرب حتی قلت لا والذی بعثک بالحق ما اجد له مسلکا قال فارنی فاعطیته القدح فحمد الله وسمی وشرب الفضلة **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی عن اسمعیل قال حدثنا قیس قال سمعت سعدا یقول انی لاول العرب رمی بسهم فی سبیل الله ورأیتنا نغزو وما

بیتی ثنا لیستتبعنی لیستتبعنی فلم فتبعته فاستأذن اهدته یا اهل الی جاء فقال ثم الرجل فیشرب حتی یروی ثم یرد علی القدح

قوله وما فی رفی من شیء الرف بفتح الراء وتشدید الفاء خشبة عریضة یغرز طرفا فی الجدار وهو شبه الطاق فی البیوت فان قلت مر فی البیع فی باب الکیل انه صلی الله علیه وسلم قال کیلوا طعامکم یبارک لکم وتعقب لفظ ففنی علی کلمة هنیا مشعر بان الکیل سبب عدم البرکة قلت البرکة عند البیع وعدمها عند النفقة او المراد ان یکیله بشرط ان یبقی الباقی مجهولا واعلم ان الامة طائفتان القائلون بان الغنی الشاکر افضل من الفقیر الصابر والقائلون بالعکس فالطائفة الاولی قالوا لیس فی الاحادیث ما یوجب افضلیة الفقراء اذ حدیث سهل یحتمل ان یکون خیریته لفضیلة اخری فیه کالاسلام وحدیث خباب لیس فیه ما یدل علی فضله فضلا عن افضلیته اذ المقصر منه ان من لقی منهم الی حین فتح البلاد وتالوا من الطیبات خشوا ان یکون قد عجل لهم اجر طاعتهم بما نالوا منها اذ کانوا علی نعیم الآخرة احرص وحدیث عمران یحتمل ان یکون اخبارا عن الواقع کما تقول اکثر اهل الدنیا الفقراء واما ترکه صلی الله علیه وسلم الاکل علی الخوان واکل المرقق فلانه لم یرض ان یستعجل من الطیبات وکذلک حدیث عائشة رضی الله عنها انه معارض باستعاذته صلی الله علیه وسلم من الفقر وبقوله تعالی ان ترک خیرا ای مالا وبقوله وجدک عائلا فاغنی وبانه علیه السلام توفی فی اکمل حالاته وهو موسر لما افاء الله علیه وبان الغنی صفة الحق والفقر صفة للخلق فاجاب الطائفة العاکسة بان السیاق یدل علی ان الترجیح للفقر اذ الترجیح بالاسلام ونحوه لا حاجة له الی البیان وبان من لم ینقص من اجره شیء فی الدنیا یکون افضل واکثر ثوابا عند الله یوم القیمة وبان الایماء الی ان علة دخول الجنة الفقر یشعر بافضلیته واما حکایة ترک النبی صلی الله علیه وسلم فهی دلیل لنا لا علینا اذ معناه انه اختار الفقر لیکون یوم القیمة ثوابه اکثر وحدیث الاستعاذة من الفقر معارض لحدیث الاستعاذة من الغنی واما الآیتان فنحن لا ننکر ان المال خیر انما النزاع فی الافضلیة لا فی الفضل والمراد بالاغناء فی الآیة الثانیة غنی النفس واما قصته وفاته فلانه لم الایسار اذ کان ما افاء الله صدقة وکان درعه رهنا عند یهودی بقلیل من الشعیر واما غنی الشرع فلیس بمعنی الغنی الذی نحن فیه فلیس من المبحث ۱۲ کرمانی **۲** قوله بنحو من نصف هذا الحدیث ۱۲ کرمانی **۳** قوله ثم قال ابا هر فی روایة علی بن مسهر فقال ابو هر وفی روایة روح فقال ابا هر فاما النصب فواضح واما الرفع فهو علی لغة من لا یعرف لفظة الکنیة وهو لا یستفهام ای انت ابو هر اما قوله هر بتشدید الراء وهو اما رد الاسم المؤنث الی المذکر والمصغر الی المکبر فان کنیته فی الاصل ابو هریرة تصغیر هرة مؤنثا وابو هر مذکر مکبر وذکر بعضهم انه یجوز فیه تخفیف الراء مطلقا فعلی هذا تسکن وفی روایة یونس بن بکیر فقال ابو هریرة ای انت ابو هریرة. ف ع قوله فاستاذن بلفظ الماضی المعلوم فی الفرع وغیره وقال فی الفتح بلفظ المضارع المتکلم المعلوم وعبر عنه بذلک مبالغة فی التحقق. قس وکلمته لی مما تنازع فیه الفعلان ودخل الثانی تکرار للاول او دخل الاول بمعنی اراد الدخول فالاستیذان یکون لنفسه صلی الله علیه وسلم ۱۲ کرمانی.

۴ قوله فاذا جاء ای من امرنی بطلبه ولابی ذر عن الکشمیهنی جاؤا قوله وما عسی ای قائلا فی نفسی وما عسی والظاهر ان کلمة عسی مقحمة فان قلت لفظ فاتیتهم فدعوتهم مشعر بان الاتیان والدعوة بعد الاعطاء لکن الامر بالعکس قلت فکنت انا اعطیهم عطف علی جزاء فاذا جاء فهو بمعنی الاستقبال داخلا تحت القول والتقدیر عند نفسی ۱۲ ک **۵** قوله فاعطیه الرجل ای الذی الی جنبه. قس قال الکرمانی فان قلت الرجل الثانی معرفة معادة فتکون هی الاول بعینه علی القاعدة النحویة لکن المراد غیره واجاب ان ذلک حیث لا قرینة ولفظة حتی انتهیت ای قرینة المغایرة لانه یدل علی انه اعطاهم واحدا بعد واحد الی ان کان آخرهم النبی صلی الله علیه وسلم ۱۲ **۶** قوله فحمد الله ای علی البرکة وظهور المعجزة وسمی ای بسمل وفیه ان کتمان الحاجة اولی من اظهارها وان جاز الاخبار بباطن امره لمن یرجو منه کشف ما فیه واستحباب الاستیذان وان کان فی بیت اهله والسوال من الوارد الی البیت وتشریک الفقراء فیه وشرب الساقی وصاحب الشراب اخیرا والحمد علی الخیر والتسمیة عند الشرب وامتناعه صلی الله علیه وسلم من الصدقة واکله من الهدیة ۱۲ ک **۷** قوله انی لاول العرب رمی بسهم فی سبیل الله لانه کان فی اول قتال جری فی الاسلام وهو اول من رمی الی الکفار ۱۲ ک

حل اللغات

انبعث ای حان قطافها والینابیع النضیج یهدی بها بالفتح وکسر الدال وضمها ای یجتنیه او یقطفها خوان بکسر المعجمة وضمها ما یؤکل علیها الطعام عند اهل التنعم ۱۲.

۸ هو ابو بکر والبو شیبة جده لابیه وهو ابن محمد بن ابی شیبة واسمه ابراهیم ۱۲ ف **۹** من الاشباع ولابی ذر عن الکشمیهنی من الاستتباع ای لیطلب منی ان اتبعه لیطعمنی ۱۲ **۱۰** عدی بکلمة الی کانه ضمنها معنی انطلق ۱۲ ع **۱۱** ای یصل الی بعدان یکتفوا منه ۱۲ قس **۱۲** بکسر الباء وتشدید الراء ۱۲ قس **۱۳** هو ابن سعید القطان ۱۲ ع **۱۴** هو ابن ابی وقاص ۱۲ ک.

لنا طعامٌ الا ورقُ الجُنْبَة وهذا السَّمُرُ وانّ احدنا لیضع کما تضع الشاةُ ما لَهُ خِلْطٌ ثم اصبحتْ بنو اسدٍ تُعَزِّرُنی علی الاسلام خِبْتُ اِذَنْ
وضلَّ سَعْیی ۶۴۵۴ **حدثنی** عثمان قال حدثنا جریر عن منصور عن ابراهیم عن الاسود عن عائشة قالت ما شبع آلُ محمد صلی الله علیه
وسلم منذ قدم المدینة من طعام بُرٍّ ثلث لیالٍ تباعًا حتی قبض ۶۴۵۵ **حدثنی** اسحاق بن ابراهیم بن عبد الرحمٰن قال حدثنا
اسحاق هو الازرق عن مِسْعَر بن کِدام عن هلال عن عروة عن عائشة قالت ما اکل آلُ محمد صلی الله علیه وسلم اکلتین فی یومٍ
الا احدٰهما تمرٌ ۶۴۵۶ **حدثنا** احمد بن ابی رَجَاء قال حدثنا النضر عن هشام اخبرنی ابی عن عائشة قالت کان فراش رسول الله
صلی الله علیه وسلم من اَدَمٍ وحشوه من لیفٍ ۶۴۵۷ **حدثنا** هُدْبة بن خالد قال حدثنا همّام بن یحیٰی قال حدثنا قتادة قال کنّا نأتی
انس بن مالك وخبّازه قائمٌ فقال کلوا فما اعلم النبیّ صلی الله علیه وسلم رأی رغیفًا مُرَقَّقًا حتی لحق بالله ولا رأی شاةً سَمیطًا بعینه
قطّ ۶۴۵۸ **حدثنی** محمد بن المُثَنّٰی قال حدثنا یحیٰی قال حدثنا هشام اخبرنی ابی عن عائشة قالت کان یأتی علینا الشهر ما نوقد
فیه نارٌ انما هو التمر والماء الا ان نُؤتی باللحیم ۶۴۵۹ **حدثنی** عبد العزیز بن عبد الله الاُویسی قال حدثنا ابن ابی حازم عن
ابیه عن یزید بن رُومان عن عروة عن عائشة انها قالت لعروة ابن اختی ان کنّا لننظر الی الهلال ثلثة اهلّةٍ فی شهرین وما
اُوقِدَتْ فی ابیات رسول الله صلی الله علیه وسلم نارٌ فقلت ما کان یُعیشکم قالت الاسودان التمر والماء الا انّه قد کان لرسول الله
صلی الله علیه وسلم جیرانٌ من الانصار کان لهم مَنائحُ وکانوا یمنحون لرسول الله صلی الله علیه وسلم فیسقیناه ۶۴۶۰ **حدثنی**
عبد الله بن محمد قال حدثنا محمد بن فُضَیل عن ابیه عن عُمارة عن ابی زُرْعة عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه
وسلم اللهم ارزق آلَ محمد قُوتًا ۶۴۶۱ **باب** القَصْدِ والمُداومة علی العمل **حدثنا** عَبْدان قال اخبرنی ابی عن شُعبة عن اَشْعث
قال سمعتُ ابی قال سمعتُ مسروقًا قال سألتُ عائشة اَیُّ العمل کان اَحَبَّ الی النبی صلی الله علیه وسلم قالت الدائم قلتُ فایّ
حین کان یقوم قالت یقوم اذا سمع الصارخ ۶۴۶۲ **حدثنا** قُتَیبة عن مالك عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة انّها قالت کان احبّ
العمل الی رسول الله صلی الله علیه وسلم الذی یَدُومُ علیه صاحبُه ۶۲۶۳ **حدثنا** آدم قال حدثنی ابن ابی ذِئب عن سعید المقبُری
عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لن ینجّی احدًا منکم عملُه قالوا ولا انت یا رسول الله قال ولا انا الّا ان یتغمّدنی الله
برحمةٍ سَدِّدوا وقارِبوا واغدُوا وروحوا وشیءٌ من الدُّلجة والقَصْدَ القَصْدَ تبلغوا ۶۴۶۴ **حدثنا** عبد العزیز بن عبد الله قال حدثنا

اذا ثنا مذ ثنا ۲ الوزان تمرا ثنی ۳ قال ثنا ثنا ثنی ۲ بالحم ثنا ثنی ۲ رضی الله عنها ۲ یا رسول الله ۲ من ابیاتهم ثنا / النبی اخبرنا ۲ قال
فقلت فی ای حین ثنا برحمته قربوا وشیا

وفیه فضل الکفاف واخذ البلغة من الدنیا والزهد فیما فوق ذلك رغبة فی توفیر نعم الآخرة ۱۲ ۱۴ قوله اذا سمع الصارخ وهو الدیك وهو یصرخ نصف اللیل غالبا وقال ابن بطال عند ثلث اللیل. قس ومر الحدیث فی ص۱۶۲۳۷ فی التهجد ۱۲ ۱۵ قوله الا ان یتغمدنی الله بالغین المعجمة وبعد المیم دال مهملة ای ان یسترنی الله والاستثناء منقطع ویحتمل ان یکون متصلا من قبیل قوله تعالی لا یذوقون فیها الموت الا الموتة الاولی وقال الرافعی فی امالیه لما کان اجر النبی صلی الله علیه وسلم فی الطاعة اعظم وعمله فی العبادة اقوم قیل له ولا انت ای لا ینجیك عملك مع عظم قدرك فقال لا الا برحمة الله قوله سددوا بالسین المهملة المفتوحة وکسر الدال المهملة الاولی اقصدوا السداد ای الصواب قوله وقاربوا ای لا تفرطوا فتجهدوا انفسکم فی العبادة لئلا یفضی بکم ذلك الی الملال فتترکوا العمل قوله واغدوا بالغین المعجمة الساکنة والدال المهملة سیروا من اول النهار قوله وروحوا من اول النصف الثانی من النهار قوله وشیء بالرفع فی الفرع کاصله مصححا علیه وقال فی الفتح وشیئا بالنصب بفعل محذوف ای افعلوا شیئا قوله من الدلجة بضم الدال المهملة وسکون اللام وبفتح بعدها جیم سیر اللیل یقال سار دلجة من اللیل ای ساعة. قس قال العینی الدلجة بضم الدال واسکان اللام ویجوز فی اللغة فتحها ویقال بفتح اللام ایضا وهی بالضم سیر آخر اللیل وبالفتح سیر اللیل ۱۲ ۱۶ قوله والقصد القصد ای الزموا الوسط والاستقامة تبلغوا المنزل الذی هو مقصدکم شبه المتعبدین بالمسافرین وقال لا تستوعبوا الاوقات کلها فی السیر بل اغتنموا اوقات نشاطکم وهو اول النهار وآخره وبعض اللیل وارحموا انفسکم فیهما بینهما لئلا ینقطع بکم قال الله تعالی اقم الصلوة طرفی النهار وزلفا من اللیل. ک مر الحدیث فی ص۱۶۶ فی الایمان ۱۲

حل اللغات

ادم بفتحتین من جلد **منائح** جمع منیحة بنون وحاء مهملة منیحة اللبن ان یعطی الرجل ناقة اوشاة ینتفع بلبنها زمانا ویعیدها ۱۲۔ **مه** بفتح السین المهملة وضم المیم شجرة ۱۲ قس **سه** هو ابن محمد بن ابی شیبة ۱۲ ک **معه** هو ابن یزید وکلهم کوفیون ۱۲ ع **له** بفتحتین ای من جلد ۱۲ مجمع **لحه** هو عبد العزیز والوه سلمة بن دینار ۱۲ ع **عه** بفتح القاف وسکون المهملة وهو سلوک الطریق المعتدلة ۱۲ قس **عه** التسدید بالمهملة من السداد وهو القصد من القول والعمل واختیار الثواب منها ۱۲ ک **مه** بضم الدال وفتحها السیر باللیل والادلاج بسکون الدال السیر اوله وبتشدیدها السیر آخره ۱۲ ک

۱ه قوله ورق الجنبة بضم الجیم المهملة وسکون الموحدة مسمی علیها فی الفرع وتضم ایضا ثمر السلم وثمر رامة العضاه وهو بکسر العین المهملة وتخفیف الضاد المعجمة آخرها هاء شجر الشوك کالطلح والعوسج ۱۲ قسطلانی **۲ه** قوله مالی خلط بکسر المعجمة وسکون اللام بعدها طاء مهملة ای مجوهم تخرج منهم مثل البعیر لا یخلط بعضه ببعض لجفافه ویبسه بسبب قشف العیش ۱۲ ک قس **۳ه** قوله تعززنی ای تؤذینی علی احکام الدین وذلك انهم کانوا قالوا لعمر انه لا یحسن یصلی فقال ان کنت محتاجا الی تعلیمهم فقد خبت وضل عملی وضل سعیی فیما مضی وفیما صلیت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم حاشاه من ذلك. ک ومر الحدیث فی ص۱۶۲۳۶ فی الاطعمة ۱۲ **۴ه** قوله تباعا بکسر الفوقیة وتخفیف الموحدة ای متابعة متوالیة قوله حتی قبض اشارة الی استمراره علی تلك الحالة مدة اقامته وهی عشر سنین بما فیها من ایام اسفاره من الغزو او الحج او العمرة. عینی وسبق فی ص۱۶۲۳۲ فی الاطعمة ۱۲ **۵ه** قوله اکلتین بفتح الهمزة وضمها قوله تمر ولابی ذر بالنصب اما علی تقدیر ان کانت احدهما تمرا او ان اجعل احدهما تمرا. ذو الحدیث اخرجه مسلم فی آخر الکتاب ۱۲ **۶ه** قوله مرققا قال ابن الاثیر هو الرغیفة الواسعة الرقیقة یقال رقیق ورقاق کطویل وطوال قوله سمیطا ای مشویة فعیل بمعنی مفعول واصل السمط ان ینزع صوف الشاة المذبوحة بالماء وانما فعل بها ذلك فی الغالب لتشتوی وانما لم تقل سمیطة لانا قلنا انها فعیل بمعنی مفعول فیستوی المذکر والمؤنث وغرضه ان النبی صلی الله علیه وسلم ما کان متنعما فی المأکولات. عینی ومر الحدیث فی ص۱۶۲۳۷ فی الاطعمة ۱۲ **۷ه** قوله الا ان نؤتی بضم نون الجماعة مبنیا للمفعول قوله باللحیم بضم اللام مصغرا اشارة الی قلته وللکشمیهنی باللحم بکسر اللام والحدیث من افراده ۱۲ قس **۸ه** قوله ثلثة اهلة فی شهرین والمراد بالهلال الثالث هلال الشهر الثالث وهو یری عند انقضاء الشهرین وبرؤیته یدخل اول الشهر الثالث ۱۲ قس ع **۹ه** قوله یعیشکم بضم الیاء وفتح العین وتشدید التحتیة المکسورة وبالشین المعجمة المضمومة ویروی یعیشکم بضم الیاء وکسر العین وسکون الیاء من اعاشه الله ای اعطاه العیش قوله الا انه کلمة الا بمعنی لکن وانه ای وان الشان ۱۲ عینی **۱۰ه** قوله منائح جمع منیحة بنون وحاء مهملة ومنیحة اللبن ان یعطی الرجل ناقة اوشاة ینتفع بلبنها ویعیدها قوله یمنحون لرسول الله صلی الله علیه وسلم ای یعطونه من المنائح قوله فیسقیناه ای یسقینا رسول الله صلی الله علیه وسلم اللبن الذی یعطونه. قس ع ومر الحدیث فی ص۱۶۲۴۵ فی کتاب الهبة ۱۲ **۱۱ه** قوله فضیل هو ابن غزوان الضبی ۱۲ ع **۱۲ه** قوله عمارة هو ابن القعقاع ۱۲ ک ع **۱۳ه** قوله قوتا قال القوت المسکة من الرزق

سُلیمان عن موسی بن عُقبۃ عن ابی سلمۃ بن عبد الرحمٰن عن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال سَدِّدُوا وقارِبوا واعلموا ان لن یُدخِل احدکم عملُہ الجنۃ وانّ احبّ الاعمال اَدْوَمُھا الی اللہ وان قلّ **حدثنا** محمد بن عَرْعَرۃ قال حدثنا شُعبۃ عن سعد بن ابراھیم عن ابی سلمۃ عن عائشۃ انہا قالت سُئِلَ النبیُّ صلی اللہ علیہ وسلم ایُّ الاعمال احبُّ الی اللہ قال ادومُہ وان قلّ وقال اکلفوا من الاعمال ما تُطیقون **حدثنا** عثمان بن ابی شَیْبۃ قال حدثنا جریر عن منصور عن ابراھیم عن علقمۃ قال سألتُ اُمَّ المؤمنین عائشۃ قلتُ یا اُمَّ المؤمنین کیف کان عمل النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم ھل کان یخصّ شیئًا من الایام قالت لا کان عملُہ دِیمۃً وایُّکم یستطیع ما کان النبیُّ صلی اللہ علیہ وسلم یستطیع **حدثنا** علیّ بن عبد اللہ قال حدثنا محمّد بن الزُّبَیر قال حدثنا موسی بن عقبۃ عن ابی سَلَمۃ بن عبد الرحمٰن عن عائشۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال سَدِّدُوا وقارِبُوا وابشِرُوا فانہ لا یُدخِل احدًا الجنۃ عملُہ قالوا ولا انتَ یا رسول اللہ قال ولا انا الا ان یتغمّدنی اللہ بمغفرۃ ورحمۃ قال اظنّہ عن ابی النّضر عن ابی سَلَمۃ عن عائشۃ وقال عفّان حدثنا وُھَیب عن موسی بن عُقبۃ قال سمعتُ ابا سلمۃ عن عائشۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال سَدِّدُوا وابشِرُوا قال مجاھد سَدِّدُوا سَدِیدًا وسَدادًا صِدقًا **حدثنا** ابراھیم بن المُنذر قال حدثنا محمد بن فُلَیح قال حدثنا ابی عن ھلال بن علیّ عن انس بن مالک قال سمعتُہ یقول ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی لنا یومًا الصلوۃ ثم رَقِیَ المنبرَ فاشار بیدہ قِبَلَ قِبلۃ المسجد قال قد اُریتُ الآن مُنذُ صلّیتُ لکم الصلوۃ الجنۃ والنارُ ممثّلتین فی قُبُلِ ھذا الجدار فلم ار کالیوم فی الخیر والشرّ مرّتین

باب الرّجاء مع الخوف

وقال سفیان ما فی القرآن آیۃ اشدُّ علیّ من لَسْتُم علی شیءٍ حتّٰی تُقیموا التّوراۃ والاِنجیل وما اُنزِل الیکم من ربّکم **حدثنا** قتیبۃ بن سعید قال حدثنا یعقوب بن عبد الرحمٰن عن عمرو بن ابی عَمْرو عن سعید بن ابی سعید المَقْبُری عن ابی ھریرۃ قال سمعتُ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ خلق الرحمۃ یومَ خلقھا مائۃ رحمۃ فامسک عندہ تسعًا وتسعین رحمۃ وارسل فی خلقہ کلّھم رحمۃً واحدۃً فلو یعلم الکافر بکل الذی عند اللہ من الرحمۃ لم ییأس من الجنۃ ولو یعلم المؤمن بکل الذی عند اللہ من العذاب لم یأمَن من النار

باب الصبر عن محارم اللہ

وانّما یُوَفّی الصّابرون اَجرَھم بغیر حِسابٍ وقال عُمر وَجَدنا خیرَ عیشنا بالصّبر **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال اخبرنی عطاء بن یزید ان ابا سعید الخدری حدثہ ان اناسًا من الانصار سألوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلم یسألہ احد منھم الا اعطاہ

ھذا انہ ثنی ادومھا العمل ثنی فقلت وقال مجاھد سدادا سدیدا ۲ قولا ثنی فقال الحائط تسعۃ کلہ ولو وقولہ تعالی عزوجل الصبر ۲ اللیثی اخبرہ

ناسًا یسأل

۱ قولہ لن یدخل احدکم عملہ الجنۃ فان قلت ما التلفیق بین ھذا وبین قولہ تعالی تلک الجنۃ التی اورثتموھا بما کنتم تعملون قلت ھو ان یقال الباء لیست للسببیۃ بل للالصاق او للمقابلۃ او جنۃ خاصۃ ھی بسبب الاعمال وقال بعضھم دخول الجنۃ بفضل اللہ والدرجات فیھا بالاعمال فالحدیث فی دخولھا والآیۃ فی درجاتھا اقول جاء صریحا فی سورۃ النحل ان الدخول بالعمل قال تعالی ادخلوا الجنۃ بما کنتم تعملون وتقدم ھذا البحث فی کتاب الایمان تا الکرمانی ونقل ثمہ عن النووی الجواب ان دخول الجنۃ ... بسبب العمل والعمل برحمۃ اللہ انتہی ۱۲۔

۲ قولہ ان قل فان قلت الدائم کیف یکون قلیلا اذ معنی الدوام شمول الازمنۃ مع انہا غیر مقدورۃ ایضا قلت المراد من الدوام المواظبۃ العرفیۃ وھی الاتیان بہا فی کل شہر او کل یوم بقدر ما یطلق علیہ عرفا اسم المداومۃ ۱۲ ک قس **۳** قولہ ادومہ فیہ سوال وھو ان المسئول عنہ احب الاعمال وظاھر السوال عن ذات العمل والجواب ورد بادوم وھو صفۃ العمل فلم تطابقا ویمکن ان یقال ان ھذا السوال وقع بعد قولہ فی الحدیث الماضی فی الصلوۃ وفی الحج وفی بر الوالدین حیث اجاب بالصلوۃ ثم بالبر الخ ثم ختم ذلک بان المداومۃ علی العمل من اعمال البر ولو کان مفضولا احب الی اللہ من عمل یکون اعظم اجرا لکن لیس فیہ مداومۃ ۱۲ ف **۴** قولہ اکلفوا یقال کلفت بہ کلفا اولعت بہ واکلفہ غیرہ والتکلیف الامر بما یشق علیک فان قلت قولہ ما تطیقون فیہ اشارۃ الی بذل الجہود وغایۃ السعی وھو خلاف المقصود من السیاق قلت المراد ما تطیقون دائما ولا تعجزون عنہ فی المستقبل ۱۲ ک **۵** قولہ قالت لا قال ابن بطال فان قیل ھو معارض بقولہا ما رأیتہ اکثر صیاما منہ فی شعبان قلنا لا تعارض لانہ کان کثیر الاسفار فلا یجد سبیلا الی صیام ثلاثۃ الایام من کل شہر فیجمعہا فی شعبان وانما کان توقع العبادۃ علی قدر نشاطہ وفراغہ من جہادہ قال وانما خص امتہ علی القصد وان قل خشیۃ الانقطاع عن العمل الکثیر وکان رجوعا عن فضل الطاعات ۱۲ ک **۶** قولہ قال اظنہ الخ فاعل اظنہ ھو علی بن المدینی شیخ البخاری فیہ فکانہ جوزان یکون موسی بن عقبۃ لم یسمع ھذا الحدیث من ابی سلمۃ وان بینہما فیہ واسطۃ وھو ابو النضر لکن ظہر من وجہ آخر ان لا واسطۃ لتصریح وھیب وھو ابن خالد عن موسی بن عقبۃ بقولہ سمعت ابا سلمۃ وھذا ھو النکتۃ فی ایراد التعلیق ابعدہا عن عفان وھذا التعلیق وصلہ احمد ۱۲ ف۔

۷ قولہ فلم ار کالیوم ای یوما مثل ھذا الیوم ووجہ المناسبۃ للترجمۃ ان یکون الجنۃ المرغبۃ والنار المرہبۃ نصب عین المصلی لیکونا باعثین علی مداومۃ العمل وادیانہ ۱۲ ک ع **۸** قولہ باب الرجاء مع الخوف ای استصحاب ذلک فلا یقطع النظر فی الرجاء عن الخوف ولا فی الخوف عن الرجاء لئلا یفضی فی الاول الی الکبر وفی الثانی الی القنوط وکل منہما مذموم والمقصود من الرجاء ان من وقع منہ تقصیر فلیحسن ظنہ باللہ ویرجو ان یمحو عنہ ذنبہ وکذا من وقع منہ طاعۃ یرجو قبولہا واما من انہمک علی المعصیۃ باحیاء عدم المواخذۃ

بغیر ندم ولا اقلاع فہذا مغرور فی غرور ۱۲ ف ع **۹** قولہ اشد انما کان اشد لانہ یستلزم العلم بما فی الکتب الالٰہیۃ والعمل بہ ۱۲ ک **۱۰** قولہ ان اللہ خلق الرحمۃ ای الرحمۃ التی جعلہا فی عبادہ وھی مخلوقۃ واما الرحمۃ التی صفۃ من صفاتہ فہی قائمۃ بذاتہ تعالی قولہ فلو یعلم الکافر بکذا ثبت فی ھذا الطریق بالفاء اشارۃ الی ترتب ما بعدہا علی ما قبلہا ومن ثم قدم ذکر الکافر لان کثرۃ الرحمۃ وسعتہا یقتضی ان یطمعہا کل احد ثم ذکر المؤمن استطرادا ع فان قلت لولا انتفاء الاول لانتفاء الثانی صرح بہ ابن الحاجب فی قولہ تعالی لو کان فیہما آلہۃ الا اللہ لفسدتا کما نعلم انتفاء التعدد بانتفاء الفساد ولیس فی الحدیث کذلک اذ فیہ انتفاء الثانی وھو انتفاء الرجاء لانتفاء الاول وھو العلم قلت ھو لانتفاء الشیء لانتفاء غیرہ وذلک بالنظر الی الخارج لانتفاء الثانی وھو انتفاء الرجاء لانتفاء الاول کما فی لو جئتنی لاکرمتک فان الاکرام ینتفی لا انتفاء المجیء بالنظر الی الذہن لانتفاء الاول لانتفاء الثانی فانا نعلم انتفاء المجیء بانتفاء الاکرام ونستدل علیہ وکذا فی الآیۃ انتفاء الفساد لانتفاء التعدد ونعلم انتفاء التعدد بانتفاء الفساد ۱۲ ک قولہ بکل الذی الخ استشکل ھذا الترکیب لکون کل اذا اضیفت الی الموصول کانت اذ ذاک لعموم الاجزاء لا لعموم الافراد والغرض من سیاق الحدیث تعمیم الافراد واجیب بانہ فی بعض طرق ان الرحمۃ قسمت مائۃ جزء فالتعمیم حینئذ لعموم الاجزاء فی الاصل او نزلت الاجزاء منزلۃ الافراد مبالغۃ ۱۲ ف **۱۱** قولہ انما لو فی الخ کذا للاکثر ولابی ذر وقولہ تعالی وفی نسخۃ عزوجل ومناسبۃ ھذہ الآیۃ انہا صدرت بقولہ تعالی قل یا عبادی الذین آمنوا اتقوا ربکم ومن اتقی ربہ کف عن المحرمات وفعل الواجبات والمراد بقولہ بغیر حساب المبالغۃ فی التکثیر ۱۲ ف۔

لہ بضم السین مبنیا للمفعول ولم اعرف اسم السائل ۱۲ ک؛ قس **مہ** بکسر الدال المہملۃ وسکون التحتیۃ ای دائما۔ قس مر الحدیث فی ص ۳۵۸ ج ۱ فی الصیام ۱۲ **سہ** بکسر الزاء والراء بینہما موحدۃ ساکنۃ وبعد القاف الف ونون الا ہو ازدی وثقہ الدارقطنی وابن المدینی ۱۲ قس **معہ** بالقطع وفی بعضہا بالوصل وضم الشین ای ابشروا بالثواب علی العمل وان قل ۱۲ ک **لہ** بکسر القاف وفتح الموحدۃ ای جہۃ قبلۃ المسجد ۱۲ ع **لحہ** بضمتین ای قدام ہذا الجدار ای جدار المسجد ۱۲ ع **عہ** بالواو فیہما مولی المطلب وھو تابعی صغیر وشیخہ تابعی وسط وکلاہما مدنیان ۱۲ ف ع **عہ** ومطابقۃ الحدیث للترجمۃ من جہۃ انہ اشتمل علی الوعد والوعید المفضیین الی الرجاء والخوف ۱۲ ف **سہ** کذا للاکثر ولابی ذر عن الکشمیہنی باسقاط الخافض والنصب ۱۲ قس

حتی نفد ما عنده فقال لهم حین انفق کل شیء بیده ما یکن عندی من خیر لا ادخره عنکم وانه من یستعف یعفه الله ومن یتصبر
یصبره الله ومن یستغن یغنه الله ولن تعطوا عطاء خیرا واوسع من الصبر **حدثنا** ۶۴۷۱ خلاد بن یحیی قال حدثنا مسعر قال حدثنا
زیاد بن علاقة قال سمعت المغیرة بن شعبة یقول کان النبی صلی الله علیه وسلم یصلی حتی ترم او تنتفخ قدماه فیقال له فیقول افلا
اکون عبدا شکورا **باب** ۲۱ ومن یتوکل علی الله فهو حسبه وقال الربیع بن خثیم من کل ما ضاق علی الناس **حدثنی** ۶۴۷۲ اسحاق
قال اخبرنا روح بن عبادة قال حدثنا شعبة قال سمعت حصین بن عبد الرحمن قال کنت قاعدا عند سعید بن جبیر فقال عن ابن
عباس ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یدخل الجنة من امتی سبعون الفا بغیر حساب هم الذین لا یسترقون ولا یتطیرون
وعلی ربهم یتوکلون **باب** ۲۲ ما یکره من قیل وقال **حدثنا** ۶۴۷۳ علی بن مسلم قال حدثنا هشیم قال اخبرنا غیر واحد منهم مغیرة وفلان
ورجل ثالث ایضا عن الشعبی عن وراد کاتب المغیرة بن شعبة ان معویة کتب الی مغیرة ان اکتب الی بحدیث سمعته من رسول
الله صلی الله علیه وسلم قال فکتب الیه المغیرة بن شعبة انی سمعته یقول عند انصرافه من الصلوة لا اله الا الله وحده لا شریک له
له الملک وله الحمد وهو علی کل شیء قدیر وکان ینهی عن قیل وقال وکثرة السؤال واضاعة المال ومنع وهات وعقوق الامهات
ووأد البنات وعن هشیم قال اخبرنا عبد الملک بن عمیر قال سمعت وراد ایحدث هذا الحدیث عن المغیرة عن النبی صلی الله علیه
وسلم **باب** ۲۳ حفظ اللسان ومن کان یؤمن بالله والیوم الآخر فلیقل خیرا او لیصمت وقوله ما یلفظ من قول الا لدیه رقیب عتید
حدثنی ۶۴۷۴ محمد بن ابی بکر المقدمی قال حدثنا عمر بن علی سمع ابا حازم عن سهل بن سعد عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال
من یضمن لی ما بین لحییه وما بین رجلیه اضمن له الجنة **حدثنا** ۶۴۷۵ عبد العزیز بن عبد الله قال حدثنا ابراهیم بن سعد عن ابن شهاب
عن ابی سلمة عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من کان یؤمن بالله والیوم الآخر فلیقل خیرا او لیصمت ومن کان
یؤمن بالله والیوم الآخر فلا یؤذ جاره ومن کان یؤمن بالله والیوم الآخر فلیکرم ضیفه **حدثنا** ۶۴۷۶ ابو الولید قال حدثنا اللیث
قال حدثنا سعید المقبری عن ابی شریح الخزاعی قال سمع اذنای ووعاه قلبی النبی صلی الله علیه وسلم یقول الضیافة ثلثة ایام
جائزته قیل وما جائزته قال یوم ولیلة ومن کان یؤمن بالله والیوم الآخر فلیکرم ضیفه ومن کان یؤمن بالله والیوم الآخر
فلیقل خیرا او لیسکت **حدثنا** ۶۴۷۷ ابن حمزة قال حدثنا ابن ابی حازم عن یزید عن محمد بن ابراهیم عن عیسی بن طلحة التیمی
عن ابی هریرة سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان العبد یتکلم بالکلمة ما یتبین فیها یزل بها فی النار ابعد ما بین المشرق

نفد بیده ۲ ما یکون ۳ حین نفد ۴ کل شیء انفق بیده ۵ یستعفف ۶ یستعف ۷ خیر ۸ حدثنا ۹ وقال المغیرة ۱۰ ثلاث مرات ۱۱ انبانا ۱۲ بهذا ۱۳ وقول الله تعالی
وقول النبی صلی الله علیه وسلم من کان ۱۵ ثنا ثنی ۱۶ لیث ۱۷ ثنی ۱۸ ابراهیم ۱۹ بن عبید الله ۲۰ لیتکلم ۲۱ یتقی ۲۲ فیها ۲۳ مما ۲۴ والمغرب

---

۱ قوله فقال لهم حین نفد کل شیء انفق بیده یحتمل ان یکون هذه الجملة حالیة او اعتراضیة او استینافیة ووقع فی روایة معمر فقال لهم حین انفق کل شیء بیده وسقطت هذه الزیادة من روایة مالک قوله ما یکون عندی آه ما موصولة متضمنة لمعنی الشرط وفی روایة صوبها الدمیاطی ما یکن وما مع شرطیة ولیست الاولی خطأ. ف ع قوله من یستعف بتشدید الفاء یکف عن الحرام والسوال ولابی ذر عن الکشمیهنی بسکون العین بعدها فاء خفیفة من الاستعفاف وفی الفتح واتبعه العینی عن الکشمیهنی بزیادة فاء اخری ۱۲ قس ۲ قوله من یتوکل علی الله الخ التوکل هو تفویض الامور الی مسبب الاسباب وقطع النظر عن الاسباب العادیة وقیل هو ترک السعی فیما لا یسعه قدرة البشر. ک قوله ومن کل ما ضاق یعنی التوکل علی الله عام فی کل امر مضیق علی الناس یعنی لا خصوصیة للتوکل فی امر بل هو جار فی جمیع الامور التی ضاقت علی الانسان ۱۲ ک.

۳ قوله ما یکره من قیل وقال وکلاهما فعلان ماضیان الاول مجهول وهو حکایة اقاویل الناس قال فلان کذا وفلان کذا وقیل کذا وکذا واذا روی بالتنوین یکونان اسمین مصدرین یقال قال قولا وقیلا وقالا والمراد انه نهی عن الاکثار بما لا فائدة فیه ۱۲ ع ۴ قوله وکثرة السوال ای فی المسائل التی لا حاجة الیها او من الاموال او عن احوال الناس او عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال تعالی لا تسألوا عن اشیاء قوله واضاعة المال ای وضعه فی غیر محله وحقه ومنع وهات ای حرم علیکم منع ما علیکم اعطاءه وطلب ما لیس لکم اخذه ووأد البنات هی البنت تدفن وهی حیة کانوا یفعلونه فی الجاهلیة اذا ولد الفقیر منهم بنت دفنها حیا فی التراب ۱۲ ع ک. ۵ قوله حفظ اللسان ای عن التکلم بما لا یسوغ فی الشرع وقال علیه السلام هل یکب الناس فی النار علی مناخرهم الا حصائد السنتهم واما القول بالحق فواجب والصمت فیه غیر واسع قوله وقول الله تعالی ما یلفظ من قول الآیة رقیب عتید کذا لابی ذر وفی روایة غیره وقوله ما یلفظ من الخ ولابن بطال وقد انزل الله تعالی ما یلفظ الآیة رقیب ای حافظ عتید حاضر مهیأ واراد به الملکین اللذین یکتبان جمیع الاشیاء. ع قوله من یضمن بفتح اوله وسکون الضاد المعجمة والجزم من الضمان بمعنی الوفاء عن ترک المعصیة فاطلق الضمان واراد لازمه وهو اداء الحق الذی علیه فالمعنی من ادی الحق الذی علی لسانه من النطق بما یجب علیه او الصمت عما لا یعنیه وادی الحق الذی علی فرجه من وضعه فی الحلال وکفه عن الحرام ۱۲ فتح الباری. ۶ قوله لحییه بفتح اللام وسکون الیاء المهملة والتثنیة العظمان فی جانبی الفم النابت علیهما الاسنان علوا وسفلا والمراد اللسان وما ینطق به. قس قوله اضمن له بالجزم جواب الشرط. ف فیه ان اعظم البلاء علی العبد اللسان والفرج فمن وقی شرهما فقد وقی اعظم الشرور ۱۲ ک ع ۷ قوله من کان یؤمن بالله والیوم الآخر انما خصصهما بالذکر اشارة الی المبدأ والمعاد وخصص الامور الثلثة ملاحظة لحال الشخص قولا وفعلا وذلک اما بالنسبة الی المقیم او الی المسافر والاول تخلیة والثانی تحلیة ۱۲ ک ع ۸ قوله جائزته ای اعطوا جائزته والاصح الروایة بالرفع کان تقدیره المتوجه علیکم جائزته هذا یحتمل معنیین الاول انه یتکلف له اذا نزل بهم یوما ولیلة وفی الیومین الاخیرین یکون کالضیف یقدم له ما حضر والثانی ان القری ثلثة ایام ثم یعطی ما یجوز به من منزل الی منزل ای قوت یوم ولیلة فان قلت الجائزة جثة والیوم ظرف فکیف وقع خبرا عنه قلت مضاف مقدر ای زمان جائزته یوم ولیلة. ک ومر فی ص ۴۱۵ ج ۲ فی اول کتاب الادب ۹ قوله ما یتبین فیها ای لا یتدبر فیها ولا یتفکر فی فحواها وما یترتب علیها ویطلق الکلمة ویراد بها کلام مفهوم کلمة الشهادة ویروی لیتکلم بالکلمة ما یتقی فیها قوله یزل بها ای بتلک الکلمة وهذا کنایة عن دخول النار کذا فی عمدة القاری للعینی ۱۲ ۱۰ قوله ما بین المشرق فان قلت لفظ بین یقتضی دخوله علی متعدد قلت المشرق یتعدد معنی اذ مشرق الصیف غیر مشرق الشتاء وبینهما بعد عظیم وهو نصف کرة الفلک او اکتفی باحد الضدین عن الآخر کقوله سرابیل تقیکم الحر وفی بعض الروایات جاء عرسها والمغرب وفیه ان من اراد النطق بکلمة ان یتدبر بما فی نفسه قبل نطقه فان ظهرت مصلحة تکلم بها والا امسک ۱۲ ک ۱۱ بالنصب فی هذه الروایة وروی بالرفع ای هو خیر ۱۲ ۱۲ هو ابن منصور کما اوضحته فی المقدمة وغلط من قال انه ابن ابراهیم ۱۲ ف ۱۳ بضم المیم وکسرها ابن مقسم بکسر المیم الضبی الکوفی ۱۲ ک ۱۴ هو داود بن هند او زکریا بن ابی زائدة او اسمعیل بن ابی خالد ۱۲ قس ۱۵ بصیغة اسم المفعول من التقدیم هذه نسبة الی احد اجداد محمد المذکور ۱۲ ع ۱۶ بفتح التحتیة وکسر الزاء بعدها لام مشددة ۱۲ قس

حدثنا عبد الله بن منیر سمع ابا النضر قال حدثنا عبد الرحمن بن عبد الله عن ابیه عن ابی صالح عن ابی هریرة عن النبی
صلی الله علیه وسلم قال ان العبد لیتکلم بالکلمة من رضوان الله لا یلقی لها بالا یرفع الله بها درجات وان العبد لیتکلم بالکلمة
من سخط الله لا یلقی لها بالا یهوی بها فی جهنم **باب** البکاء من خشیة الله **حدثنی** محمد بن بشار قال حدثنا یحیی عن
عبید الله قال حدثنی خبیب بن عبد الرحمن عن حفص بن عاصم عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال سبعة یظلهم
الله رجل ذکر الله ففاضت عیناه **باب** الخوف من الله **حدثنا** عثمان بن ابی شیبة قال حدثنا جریر عن منصور عن
ربعی عن حذیفة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال کان رجل ممن قبلکم یسیء الظن بعمله فقال لاهله اذا انا مت فخذونی فذروونی
فی البحر فی یوم صائف ففعلوا به فجمعه الله وقال ما حملك علی الذی صنعت قال ما حملنی الا مخافتك فغفر له **حدثنا**
موسی قال حدثنا معتمر قال سمعت ابی قال حدثنا قتادة عن عقبة بن عبد الغافر عن ابی سعید عن النبی صلی الله علیه وسلم
انه ذکر رجلا فیمن کان سلف او قبلکم اتاه الله مالا وولدا یعنی اعطاه فلما حضر قال لبنیه ای اب کنت قالوا خیرا قال فانه لم
یبتئر عند الله خیرا فسرها قتادة لم یدخر وان یقدر علی الله یعذبه فانظروا فاذا مت فاحرقونی حتی اذا صرت فحما فاسحقونی
او قال فاسهکونی ثم اذا کان ریح عاصف فاذروونی فیها فاخذ مواثیقهم علی ذلك وربی ففعلوا ذلك فقال الله کن فاذا رجل قائم
فقال ای عبدی ما حملك علی ما فعلت قال مخافتك او فرق منك فما تلافاه ان رحمه فحدثت ابا عثمان فقال سمعت سلمان غیر انه
زاد فاذروونی فی البحر او کما حدث وقال معاذ حدثنا شعبة عن قتادة سمعت عقبة قال سمعت ابا سعید عن النبی صلی الله علیه
وسلم **باب** الانهاء عن المعاصی **حدثنی** محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بریدة بن عبد الله بن ابی بردة عن ابی بردة
عن ابی موسی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم مثلی ومثل ما بعثنی الله کمثل رجل اتی قوما فقال رأیت الجیش بعینی وانی
انا النذیر العریان فالنجاء فاطاعه طائفة فادلجوا علی مهلهم فنجوا وکذبته طائفة فصبحهم الجیش فاجتاحهم **حدثنا** ابو الیمان
قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابو الزناد عن عبد الرحمن انه حدثه انه سمع ابا هریرة انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم

ثنی ۴ یعنی ابن دینار یرفعه ۲ له به ثنا ۲ کان ثم ۲ الخدری ۲ مالا یاتبر یبتئر حتی ثم قال ۲ الله ۲ الخدری ثنا ۲ الی بعینی فالنجاة
فالنجاء فالنجاء فاطاعته فادلجوا

---

۱ قوله لا یلقی بها بضم التحتیة وکسر القاف. قس ای لا یتاملها بخاطره ولا یتفکر فی عاقبتها. ف هو من الالقاء ای لا یلتفت الیها خاطره ولا یعتد بها ولا یبالی بها ومعنی البال هنا القلب قوله یرفع الله بها کذا فی روایة المستملی والسرخسی وفی روایة الاکثرین والنسفی یرفع الله بها درجات ولابی ذر عن الکشمیهنی یرفعه الله بها درجات ۱۲ عینی قس ۲ قوله یهوی بها بفتح اوله وسکون الهاء وکسر الواو ویزل فیها ساقطا قال ابن عبد البر الکلمة التی یهوی صاحبها ای بسببها فی النار هی التی یقولها عند السلطان الجائر وزاد ابن بطال بالبغی او بالسعی علی المسلم فیکون سببا لهلاکه وان لم یرد القائل ذلك لکنه بما ادت الی ذلك فیکتب علی القائل اثمها والکلمة التی یرفع بها فی الدرجات ویکتب بها الرضوان هی التی یدفع عن المسلم مظلمة او یفرج بها عنه کربة او ینصر بها مظلوما ۱۲ فتح الباری ۳ قوله سبعة یظلهم الله الخ واقتصر من الحدیث هنا علی موضع الحاجة منه وقد سبق فی الزکوة مرفوعا تاما. قس ای فی ص ۱۶۲۷ وفی کتاب الصلوة فی ص ۱۵۹ قال الکرمانی وفی بعضها لم یوجد لفظ سبعة ۱۲ ۴ قوله فذروونی بضم الذال من الذرو وهو التفریق وبفتحها من التذریة یقال ذرت الریح الشیء واذرته وذریته اطارته واذهبته وصائف ای حار کذا فی الکرمانی قال فی الفتح تقدم فی روایة عبد الملک بن عمیر عن ربعی بلفظ فذروونی فی الیم فی یوم حار بحاء مهملة وزاء ثقیلة کذا للمروزی والاصیلی ولابی ذر عن المستملی والسرخسی وکریمة عن الکشمیهنی بالراء المهملة وهو المناسب لروایة الباب وجهت الاولی کان المعنی انه یحرق البدن لشدة حره ووقع فی حدیث ابی سعید الذی بعده حتی اذا کان ریح عاصف وذکر بعضهم روایة المروزی بالنون بدل الزاء ای حان ریحه قال ابن فارس الحون ریح یکون کحنین الابل انتهی کذا فی العینی ایضا ۱۲ ۵ قوله لم یبتئر کذا وقع هنا بفتح اوله وسکون الموحدة وفتح الفوقیة بعدها تحتیة مهموزة ثم راء مهملة وتفسیر قتادة صحیح واصله من البئرة بمعنی الذخیرة والخبیئة ووقع لابن السکن لم یاتبر بتقدیم الهمزة علی الموحدة حکاه عیاض وهما صحیحان بمعنی واحد والاول اشهر ووقع فی التوحید فی روایة ابی زید المروزی فیما اقتصر علیه عیاض وقد ثبت عندنا کذلك فی روایة ابی ذر لم یبتئر بالشك فی الزاء والراء وللجرجانی بنون بدل الموحدة والزاء قال وکلاهما غیر صحیح ۱۲ ف ۶ قوله ان یقدم بسکون القاف وفتح الدال من القدوم وهو بالجزم علی الشرطیة وکذا یعذبه بالجزم لانه جزاء. ع وتقدم فی ص ۱۶۱۹ فی ذکر بنی اسرائیل ان قدر الله علی یعذبنی ومرتا وبلر ثم ۱۲ ۷ قوله فما تلافاه ان رحمه کلمة موصولة وکلمة ان مصدریة ای الذی تلافاه ای تداركه بان رحمه ای بالرحمة والضمیر المنصوب فی تلافاه یرجع الی عمل الرجل ویجوز ان یکون ما نافیة وکلمة الا استثناء محذوفة علی مذهب من یجوز حذفها ای ما تلافاه الا ان رحمه ۱۲ عینی ك قس

۸ قوله قوما التنکیر فیه للتنویع قوله الجیش اللام فیه للعهد له بعینی بالتثنیة وهی روایة الکشمیهنی وفی روایة غیره بالافراد قوله وانا النذیر العریان ای المنذر الذی تجرد من ثوبه واخذه بیده یرفعه ویدیره حول راسه اعلاما لقومه بالغارة قیل کان عادتهم ان الرجل اذا رای الغارة فجاءتهم واراد انذار قومه یتعری من ثیابه واشار بها لیعلم ان قد فجاءهم امر ثم صار مثلا لکل ما یخاف مفاجاته وقیل ان خثعما کان ناکحا فی بنی زبید واراد وا ان یغزوا خثعما فحبسوه لئلا ینذر قومه فصادف فرصة فهرب بعد ان رمی ثیابه وانذرهم وقال ابن بطال رجل من خثعم حمل علیه رجل یوم ذی الخلصة فقطع یده ویدا امراته فانصرف الی قومه فحذرهم فضرب به المثل فی تحقیق الخبر وتعقب باستبعاد تنزیل هذه القصة علی لفظ الحدیث لانه لیس فیها انه کان عریانا وقال ابو عبد الملک هذا مثل قدیم وذلك ان رجلا لقی جیشا فجردوه وعروه فجاء الی المدینة فقال انی رأیت الجیش بعینی وانی انا النذیر لکم وقال ابن السکیت ضرب به النبی صلی الله علیه وسلم المثل لامته لانه تجرد لانذارهم وقال الخطابی روی محمد بن خالد العریان بیاء موحدة فان کان محفوظا فمعناه صحیح وهو الفصیح بالانذار لا یکنی ولا یوری یقال رجل عربان ای فصیح اللسان من اعرب الرجل عن حاجته اذا افصح عنها فالنجاء بالمد فیهما ومد الاولی وقصر الثانیة وبالقصر فیهما تخفیفا وهی منصوب علی الاغراء ای اطلبوا النجاء بان تسرعوا الهرب اشارة الی انهم لا یطیقون مقاومة ذلك الجیش قال الطیبی فی کلامه انواع من التاکیدات احدها بعینی ثانیها قوله وانی انا ثالثها قوله العریان لانه الغایة فی قرب العدو ولانه الذی یختص فی انذاره بالصدق قوله فادلجوا بهمزة قطع ثم سکون ای ساروا اول اللیل او ساروا اللیل کله علی الاختلاف فی مدلول هذه اللفظ واما بالوصل والتشدید علی ان المراد آخر اللیل فلا یناسب هذا المقام ۱۲ ك ع ف

عه هو من المقامات العلیة ومن لوازم الایمان ۱۲ ف مه بضم الحاء المهملة ای حفزه او ان الموت ۱۲ قس للحه السک والسحق بمعنی واحد وقیل السحق دونه وهو ان یفت الشیء او یدق قطعا صغارا ۱۲ عینی حه هو علی القسم من المخبر بذلك عنهم لیصح خبره وفی صحیح مسلم فاخذ منهم میثاقا ففعلوا ذلك به وربی ۱۲ ك سه قائله قتادة. ك وقال بعضهم سلیمان والد المعتمر ۱۲ ع مه بهمزة قطع ولابی ذر بهمزة الوصل ۱۲ قس لهـ شك من الراوی بریدانه بمعنی حدیث ابی سعید لا بلفظه کله ۱۲ قس ع لهـ فیه التصریح بسماع قتادة ۱۲ ع عه بفتحتین السکینة والثانی وفی الفرع کاصله بسکون الباء وهو الامهال ولکن قال انه لا یناسب هذا المقام ۱۲ قس

يقول انما مثلي ومثل الناس كمثل رجل استوقد نارا فلما اضاءت ما حوله جعل الفراش وهذه الدواب التي تقع في النار يقعن فيها وجعل ينزعهن ويغلبنه فيقتحمن فيها فانا آخذ بحجزكم عن النار وهم يقتحمون فيها **حدثنا** ٦٤٨٤ ابو نعيم قال حدثنا زكريا عن عامر قال سمعت عبد الله بن عمرو يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده والمهاجر من هجر ما نهى الله عنه **باب** ٢٧ قول النبي صلى الله عليه وسلم لو تعلمون ما اعلم لضحكتم قليلا **حدثنا** ٦٤٨٥ يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب ان ابا هريرة كان يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو تعلمون ما اعلم لضحكتم قليلا ولبكيتم كثيرا **حدثنا** ٦٤٨٦ سليمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن موسى بن انس عن انس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لو تعلمون ما اعلم لضحكتم قليلا ولبكيتم كثيرا **باب** ٢٨ حجبت النار بالشهوات **حدثنا** ٦٤٨٧ اسمعيل قال حدثني مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال حجبت النار بالشهوات وحجبت الجنة بالمكاره **باب** ٢٩ الجنة اقرب الى احدكم من شراك نعله والنار مثل ذلك **حدثنا** ٦٤٨٨ موسى بن مسعود قال حدثنا سفين عن منصور والاعمش عن ابي وائل عن عبد الله قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الجنة اقرب الى احدكم من شراك نعله والنار مثل ذلك **حدثني** محمد بن المثنى قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن عبد الملك بن عمير عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اصدق بيت قاله الشاعر الا كل شيء ما خلا الله باطل **باب** ٣٠ لينظر الى من هو اسفل منه ولا ينظر الى من فوقه **حدثنا** ٦٤٩٠ اسمعيل حدثني مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا نظر احدكم الى من فضل عليه في المال والخلق فلينظر الى من هو اسفل منه **باب** ٣١ من هم بحسنة او سيئة **حدثنا** ٦٤٩١ ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا جعد ابو عثمن قال حدثنا ابو رجاء العطاردي عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم فيما يروي عن ربه قال ان الله تعالى كتب الحسنات والسيئات ثم بين ذلك فمن هم بحسنة فلم يعملها كتبها الله له عنده حسنة كاملة فان هو هم بها

---

١ فجعل يزعهن ٢ وانتم تقتحمون ٣ وانتم تقحمون ٤ ولبكيتم كثيرا ٥ رسول الله ٦ حفت ٧ ثنى ٨ هو ٩ بسيئة ١٠ بن دينار

---

١ قوله الفراش بفتح الفاء وتخفيف الراء وبالشين المعجمة جمع الفراشة وقال الكرماني هي صغار البق وقيل هي ما يتهافت في النار من الطيارات قلت هذا اصح من الاول وقال ابن سيده هي دواب مثل البعوض وقال الفراء في تفسير قوله تعالى كالفراش المبثوث كغوغاء الجراد تركب بعضه بعضا قوله يزعهن بفتح الياء التحتية والزاء وضم العين المهملة اي يدفعهن من وزعه يزعه وزعا فهو وازع اذا دفعه ومنعه ويروى ينزعهن بزيادة نون قوله فيقتحمن من الاقتحام وهو الهجوم على الشيء ليقتحم في الامر رمى بنفسه فيه فجأة قوله فانا آخذ قال النووي روي باسم الفاعل ويروى بصيغة الفاعل من المتكلم وقال الطيبي الفاء فيه فصيحة كانه لما قال مثلي ومثلكم الخ اتى بما هو اهم وهو قوله فانا آخذ بحجزكم بضم الحاء المهملة وفتح الجيم وبالزاء جمع حجزة وهو معقد الازار ومن السراويل موضع التكة ويجوز ضم الجيم في الجمع قوله وهم يقتحمون هذا في رواية الكشميهني وفي رواية غيره وانتم وعلى الاول قال الكرماني القياس انتم لانهم ليوافق لفظ حجزكم ثم اجاب بانه التفات وفيه اشارة الى ان من اخذه رسول الله صلى الله عليه وسلم لا اقتحام له فيها. ع مطابقته للترجمة من حيث ان فيه منع النبي صلى الله عليه وسلم اياهم عن الاتيان بالمعاصي الذي هو يؤدي الى الدخول في النار ١٢ ع ٢ قوله من لسانه ويده الا في حد او تعزير او تاديب مع انضمام باقي الصفات التي هي الاركان وعبر باللسان دون القول ليدخل فيه من اخرج لسانه استهزاء لصاحبه وخص اليد لان سلطنة الافعال انما تظهر بها ١٢ قس ٣ قوله بالمكاره المراد بالمكاره ههنا ما امر المكلف بمجاهدة نفسه فيه فعلا وتركا كالاتيان بالعبادات على وجهها والمحافظة عليها واجتناب المنهيات قولا وفعلا واطلق عليها مكاره لمشقتها على العامل وصعوبتها ومن جملتها الصبر على المعصية والتسليم لامر الله تعالى فيها والمراد بالشهوات ما يستلذ به من امور الدنيا مما منع الشرع من تعاطيه اما بالاصالة واما لكون فعله يستلزم شيئا من المحذورات ويلتحق بذلك الشبهات والاكثار مما ابيح خشية ان يوقع في المحرم فكانه قال لا يوصل الى الجنة الا بارتكاب المشاق الصبر عنها بالمكروهات ولا الى النار الا بتعاطي الشهوات وهما محجوبتان فمن هتك الحجاب اقتحم ويحتمل ان يكون هذا الخبر وان كان بلفظ الخبر فالمراد به النهي ١٢ ف ٤ قوله اصدق بيت قاله الشاعر فان قلت هذا مصراع لا بيت قلت اطلق الكل واراد الجزء مجازا او المراد هو مصراعه الآخر وهو وكل نعيم لا محالة زائل فان قلت روي انه لما انشد لبيد العامري المصراع الاول قال عثمان رضي الله عنه صدقت ولما انشد الثاني قال له كذبت اذ نعيم الجنة لا يزول قلت يراد بالنعيم ما هو نعيم لنا في الحال اي النعيم الدنيا وهي بقرينة ان الضارب حقيقة في مباشر الضرب حالا فان قلت التصديق بالاول ينافي التكذيب بالثاني اذ من صدق بان ما خلا الله باطل يلزمه القول ببطلان ما سوى الله وكل نعيم دنيا وي او اخروي هو سواه قلت ليس المراد بالله ذاته فقط بل ذاته وصفاته كالايمان والعمل الصالح والصواب ونحوه ١٢ ك ٥ قوله والخلق بفتح المعجمة الصورة والاتباع والاولاد ونحوه فيما يتعلق بزينة الدنيا وهو المال والبنون وينظر الى اسفل منه ليسهل عليه نقصانه ويفرح بما انعم الله عليه ويشكر عليه واما في الدين وما يتعلق بالآخرة فينظر الى من فوقه ليزيد رغبته في اكتساب الفضائل ١٢ ك ٦ قوله فيما يروي عن ربه هذا من الاحاديث الالهية ثم هو يحتمل ان يكون مما تلقاه النبي صلى الله عليه وسلم عن ربه بلا واسطة ويحتمل ان يكون مما تلقاه بواسطة الملك وهو الراجح وقال الكرماني يحتمل ان يكون من الاحاديث القدسية ويحتمل ان يكون البيان لما فيه من الاسناد الصريح الى الله حيث قال ان الله كتب ويحتمل ان يكون لبيان الواقع وليس فيه ان غيره ليس كذلك لانه صلى الله عليه وسلم لا ينطق عن الهوى ان هو الا وحي يوحى بل فيه ان غيره كذلك اذ قال فيما يرويه اي في جملة ما يرويه انتهى ملخصا ١٢ ف ٧ قوله كتب الحسنات اي قدرها وجعلها حسنة او سيئة وفيه دلالة على بطلان قاعدة الحسن والقبح العقليين وان الافعال ليست بذواتها حسنة او قبيحة بل الحسن والقبح شرعيان حتى لو اراد الشارع التعكيس والحكم بان الصلوة قبيحة والربا حسن كان له ذلك خلافا للمعتزلة فانهم قالوا الصلوة في نفسها حسنة والربا قبيح والشارع كاشف مبين لا مثبت وليس له تعكيسها ١٢ ك ٨ قوله كتبها الله اي كتب الله تلك الحسنة التي هم بها وقيل امر الحفظة بان يكتبوه وقيل قدر ذلك وعرف الكتبة من الملئكة ذلك التقدير قوله عنده اي عند الله اشار به الى الشرف قوله كاملة اشار به الى دفع توهم نقصان تكونها ناشئات من مجرد الهم قال النووي اشار بقوله عنده الى مزيد الاعتناء وبقوله كاملة الى تعظيم الحسنة وتاكيد امرها وعكس في السيئة فلم يصفها بكاملة بل اكدها بقوله وحده اشارة الى تخفيفها مبالغة في الفضل والاحسان ١٢ ع

عه المثل بفتحتين الصفة العجيبة الشان يورد بالبليغ على سبيل التشبيه لتقريب التفهيم ١٢ ع مه قالوا هذا مثل ضربه صلى الله عليه وسلم لامته ليفهمهم بها على استشعار الحذر خوف التورط في محارم الله ١٢ كرماني لله مطابقته للترجمة من حيث ان ترك اذى المسلم من جملة الانتهاء عن المعاصي وايضا قوله من هجر ما نهى الله عنه من جملة الانتهاء عن المعاصي ١٢ ع مه فيه تطييب لقلب من لم يهاجر الى المدينة لفوات ذلك بفتح مكة او قاله تنبيها للمهاجر ان لا يتكل على مجرد الهجرة ويقتصر في العمل ١٢ قس مه من الاهوال والاحوال التي بين ايدينا عند النزع وفي البرزخ ويوم القيمة ١٢ ك مه فيه دليل واضح على ان الطاعات موصلة الى الجنة والمعاصي مقربة من النار وان الطاعة والمعصية قد يكون في اليسير الاشياء فينبغي للمؤمن ان لا يزهد في قليل من الخير ولا يستقل قليلا من الشر فيحسبه هينا وهو عند الله عظيم فان المؤمن لا يعلم الحسنة التي يرحمه الله بها والسيئة التي يسخط الله عليه بها ١٢ كذا في ك وف له مطابقته للترجمة من حيث ان كل ما خلق الله في الدنيا الذي لا يؤول الى طاعة الله ولا يقرب منه اذا كان باطلا يكون الاشتغال به مبعدا من الجنة مع كونها اقرب اليه من شراك نعله والاشتغال بالامور التي هي داخلة في امر الله تعالى يكون مبعدا من النار مع كونها اقرب اليه من شراك نعله قاله في عمدة القاري وقال انه من الفيض الالهي وقع في خاطري ١٢ قس لح قوله ان الله يحتمل ان يكون هذا من قول الله تعالى فيكون التقدير قال الله ان الله كتب ويحتمل ان يكون كلام النبي صلى الله عليه وسلم يحكيه عن فعل الله تعالى وفاعل ثم بين ذلك هو الله تع وقوله فمنهم شرح ذلك ١٢ ف

(قوله باب الجنة اقرب الى احدكم الخ) لان حصول كل منهما يكون منوطا بكلمة لا يبالي بها المتكلم واي شيء اقرب الى الانسان مما شانه ذلك والله تعالى اعلم لامه سندي

فعملها كتبها الله له بها عنده عشر حسنات الى سبعمائة ضعف الى اضعاف كثيرة ومن هم بسيئة فلم يعملها كتبها الله له
عنده حسنة كاملة فان هو هم بها فعملها كتبها الله له سيئة واحدة **باب** ما يتقى من محقرات الذنوب **حدثنا** ابو الوليد
قال حدثنا مهدي عن غيلان عن انس قال انكم لتعملون اعمالا هي ادق في اعينكم من الشعر ان كنا نعد على عهد النبي
صلى الله عليه وسلم من الموبقات قال ابو عبد الله يعني المهلكات **باب** الاعمال بالخواتيم وما يخاف منها **حدثنا** علي بن
عياش قال حدثنا ابو غسان قال حدثني ابو حازم عن سهل بن سعد الساعدي قال نظر النبي صلى الله عليه وسلم الى رجل يقاتل
المشركين وكان من اعظم الناس غناء عنهم فقال من احب ان ينظر الى رجل من اهل النار فلينظر الى هذا فتبعه رجل فلم
يزل على ذلك حتى جرح فاستعجل الموت فقال بذباب سيفه فوضعه بين ثدييه فتحامل عليه حتى خرج من بين كتفيه فقال
النبي صلى الله عليه وسلم ان العبد ليعمل فيما يرى الناس عمل اهل الجنة وانه لمن اهل النار ويعمل فيما يرى الناس عمل
اهل النار وهو من اهل الجنة وانما الاعمال بخواتيمها **باب** العزلة راحة من خلاط السوء **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا
شعيب عن الزهري قال اخبرني عطاء بن يزيد ان ابا سعيد حدثه قيل يا رسول الله ح وقال محمد بن يوسف حدثنا الاوزاعي
قال حدثنا الزهري عن عطاء بن يزيد الليثي عن ابي سعيد الخدري جاء اعرابي الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول
الله اي الناس خير قال رجل جاهد بنفسه وماله ورجل في شعب من الشعاب يعبد ربه ويدع الناس من شره تابعه
الزبيدي وسليمان بن كثير والنعمان عن الزهري وقال معمر عن الزهري عن عطاء او عبيد الله عن ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم
وقال يونس وابن مسافر ويحيى بن سعيد عن ابن شهاب عن عطاء عن بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم عن النبي صلى الله عليه
وسلم يعني مثل حديث ابي اليمان اي الناس خير **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا الماجشون عن عبد الرحمن بن ابي صعصعة
عن ابيه عن ابي سعيد انه سمعه يقول سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يأتي على الناس زمان خير مال المسلم الغنم يتبع بها
شعف الجبال ومواقع القطر يفر بدينه من الفتن **باب** رفع الامانة **حدثنا** محمد بن سنان قال حدثنا فليح بن سليمان قال
حدثنا هلال بن علي عن عطاء بن يسار عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ضيعت الامانة فانتظر الساعة
قال كيف اضاعتها يا رسول الله قال اذا اسند الامر الى غير اهله فانتظر الساعة **حدثنا** محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان
قال اخبرنا الاعمش عن زيد بن وهب قال حدثنا حذيفة قال حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثين رأيت احدهما
وانا انتظر الآخر حدثنا ان الامانة نزلت في جذر قلوب الرجال ثم علموا من القرآن ثم علموا من السنة وحدثنا عن رفعها

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
وعملها	لنعدها	نعدها	رسول الله	بذلك	المسلمين	خلطاء	حدثني	قال	الخدري	الرجل	حدثنا

وهي راس الجبل قوله ومواقع القطر يعني بطون الاودية فيه ان اعتزال الناس عند ظهور الفتن

قوله عشر حسنات قال تعالى من جاء بالحسنة فله عشر امثالها قوله الى سبع مائة ضعف اي مثل والضعف يطلق على المثل وعلى المثلين قال تعالى مثل الذين ينفقون اموالهم في سبيل الله كمثل حبة انبتت سبع سنابل في كل سنبلة مائة حبة والى اضعاف كثيرة قال تعالى والله يضاعف لمن يشاء فان قلت لما كان الهم في الحسنة معتبرا باعتبار انه فعل القلب لزم ان يكون الهم بالسيئة ايضا كذلك قلت هذا من فضل الله على عباده حيث عفا عنهم قال تعالى لها ما كسبت وعليها ما اكتسبت اذ ذكر في الشرباب الافتعال الذي لا بد فيه من المعالجة والتكلف فيه كما فضل عليهم بكتابة الحسنة عشرا وبكتابة السيئة واحدة فان قلت اذا هم بالسيئة ولم يعملها فغاية ان لا يكتب له سيئة فمن اين يكتب له حسنة قلت الكف عن الشر حسنة فان قلت انفقوا في الشخص اذا عزم على ترك صلوة بعد عشرين سنة عصى في الحال قلت العزم وهو توطين النفس على فعل غير الهم الذي هو تحديث النفس من غير استقرار وفيه ان الحفظة يكتب ما هم به العبد ولا يشترط ظهوره منه ولا يخفى ان الترك الذي يثاب عليه ما يكون لوجه الله لا لامر آخر قال الخطابي هذا اذا تركها مع القدرة عليها اذ لا يسمى الانسان تاركا للشيء الذي لا يقدر عليه ۱۲ كرماني قوله ان كنا ان مخففة من الثقيلة وحذف الضمير من نعد واللام وهو رواية ابي ذر عن الحموي والمستملي قال ابن مالك جاز استعمال ان المخففة بدون اللام الفارقة بينها وبين النافية عند الامن من الالتباس قس وله عن الكشميهني نعدها ف اي الاعمال وغيره مما قال في الفتح انه للاكثر نعدها ۱۲ قس قوله من الموبقات وهو جمع موبقة اي مهلكة ومعنى الحديث راجع الى قوله وتحسبونه هينا وهو عند الله عظيم وكانت الصحابة يعدون الصغائر من الموبقات لشدة خشيتهم الله ۱۲ عمدة القاري قوله رجل اسمه قزمان بضم القاف قوله غناء بفتح المعجمة وبالمد يقال غنا عنه غناء فلان ناب عنه واجزى مجراه قوله فقال بذبابة سيفه يعني طعن بذبابة سيفه وهو حده وطرفه وقد تقدم فيما مضى بنصل سيفه فلا منافاة لامكان الجمع بينهما قوله فتحامل عليه اي اتكأ عليه بقوته عيني ومر الحديث في ص ۲۷ في غزوة خيبر ۱۲ قوله في شعب بكسر العين المعجمة الطريق في الجبل ومسيل الماء وما انفرج بين الجبلين قوله ويدع اي ويترك ع قال الكرماني فان قلت جاء في الحديث خيركم من تعلم القرآن وعلمه وخير الناس من طال عمره وحسن عمله ونحو ذلك قلت اختلافها بحسب اختلاف الاوقات والاقوام والاحوال ۱۲ قوله شعف الجبال جمع الشعفة والهرب عنهم اسلم للدين من مخالطتهم كذا في العيني قال الكرماني فان قلت من تتبع القواعد عرف ان الشارع اهتما بالاجتماع كما شرع الجماعة ليختلط اهل المحلة والجمعة ليجتمع اهل المدينة والعيد ليجتمع اهل السواد والحج ليختلط اهل الآفاق وقال الفقهاء ينقل اللقيط من البادية الى القرية ومنها الى البلد لا عكسه قلت المراد بالعزلة ترك فضول الصحبة والاجتماع بالجليس السوء وفي الجملة المسئلة مختلف فيها فقال بعضهم العزلة افضل وقال الآخرون الاختلاط افضل والحق التفصيل بحسب المجالس وبحسب الامور وبحسب الاوقات . ومر الحديث في ص ۲۷ في كتاب الايمان ۱۲ قوله اذا ضيعت الامانة بضم الضاد المعجمة وكسر التحتية المشددة هو جواب عن سؤال الاعرابي حيث قال متى الساعة كما في الحديث المذكور في اول كتاب العلم ص ۱۲ قس قوله اذا اسند الامر الى غير اهله اي اذا فوض المناصب الى غير مستحقيها كتفويض القضاء الى غير العالم بالاحكام كما هو في زماننا نعوذ بالله منه ۱۲ ك قوله ان الامانة التي هي ضد الخيانة والظاهر ان المراد بالامانة التكليف الذي كلف الله تعالى به عباده والعهد الذي اخذه عليهم كذا في القسطلاني قوله في جذر قلوب الرجال بفتح الجيم وكسرها وسكون الذال المعجمة وهو الاصل من كل شيء قاله ابو عبيد قوله ثم علموا اي بعد نزولها في قلوب الرجال بالنظرة علما من القرآن قال تعالى انا عرضنا الامانة على السموات والارض الآية قال ابن عباس هي الفرائض التي على العباد وقيل هي ما امر به ونهى عنه وقيل هي الطاعة نقله الواحدي عن اكثر المفسرين قوله ثم علموا من السنة اي سنة النبي صلى الله عليه وسلم وحاصل المعنى ان الامانة كانت لهم بحسب الفطرة وحصلت لهم بالكسب ايضا بسبب الشريعة ۱۲ عيني قوله بفتح القاف المشددة وهي التي يحتقرها فاعلها ۱۲ قس قوله جاء هذا اللفظ في حديث اخرجه النسائي وابن ماجة عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لها يا عائشة اياك ومحقرات الذنوب فان لها من الله طالبا ۱۲ ع قوله بتشديد التحتية وباعجام الشين الالهاني ۱۲ ك ع قوله المراد بالعزلة ترك فضول الصحبة والاجتماع بالجليس السوء خير وفي العزلة فوائد كثيرة اقلها البعد من شرهم ۱۲ ع قوله بضم الخاء وشدة اللام جمع وبكسرها والتخفيف مصدر اي المخالطة ۱۲ ك قوله هو محمد بن الوليد روى متابعة مسلم ۱۲ ع قوله هو ابن راشد روى متابعة احمد ۱۲ ع قوله هو ابن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابي صعصعة بفتح الصادين المهملتين وسكون العين المهملة الاولى

۱۲ كرماني

قال ینام الرجل النومة فتقبض الامانة من قلبه فیظل اثرها مثل اثر الوکت ثم ینام النومة فتقبض فیبقی اثرها مثل المجل کجمر
دحرجته علی رجلك فنفط فتراه منتبرا ولیس فیه شئ فیصبح الناس یتبایعون ولا یکاد احد یؤدی الامانة فیقال ان فی
بنی فلان رجلا امینا ویقال للرجل ما اعقله وما اظرفه وما اجلده وما فی قلبه مثقال حبة خردل من ایمان ولقد اتی علی
زمان ولا ابالی ایکم بایعت لئن کان مسلما رده علی الاسلام وان کان نصرانیا رده علی ساعیه فاما الیوم فما کنت ابایع الا فلانا
وفلانا **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر قال سمعت رسول
الله صلی الله علیه وسلم قال انما الناس کالابل المائة لا تکاد تجد فیها راحلة **باب** الرکاب والسمعة **حدثنا** مسدد قال
حدثنا یحیی عن سفیان ـــــــــ قال حدثنی سلمة بن کهیل ح وحدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفیان عن سلمة
قال سمعت جندبا یقول قال النبی صلی الله علیه وسلم ولم اسمع احدا یقول قال النبی صلی الله علیه وسلم غیره قد نوت منه
فسمعته یقول قال النبی صلی الله علیه وسلم من سمع سمع الله به ومن یرائی یرائی الله به **باب** من جاهد نفسه فی طاعة
الله **حدثنا** هدبة بن خالد قال حدثنا همام قال حدثنا قتادة حدثنا انس بن مالك عن معاذ بن جبل قال بینا انا ردیف النبی
صلی الله علیه وسلم لیس بینی وبینه الا اخرة الرحل فقال یا معاذ قلت لبیك رسول الله وسعدیك ثم سار ساعة ثم قال یا معاذ
قلت لبیك رسول الله وسعدیك ثم سار ساعة ثم قال یا معاذ بن جبل قلت لبیك رسول الله وسعدیك قال هل تدری ما
حق الله علی عباده قلت الله ورسوله اعلم قال حق الله علی عباده ان یعبدوه ولا یشرکوا به شیئا ثم سار ساعة ثم قال یا معاذ
ابن جبل قلت لبیك رسول الله وسعدیك قال هل تدری ما حق العباد علی الله اذا فعلوه قلت الله ورسوله اعلم قال حق
العباد علی الله ان لا یعذبهم **باب** التواضع **حدثنا** مالك بن اسمعیل قال حدثنا زهیر قال حدثنا حمید عن انس کان للنبی صلی
الله علیه وسلم ناقة ح وحدثنی محمد قال اخبرنا الفزاری وابو خالد الاحمر عن حمید الطویل عن انس قال کانت ناقة لرسول
الله صلی الله علیه وسلم تسمی العضباء وکانت لا تسبق فجاء اعرابی علی قعود له فسبقها فاشتد ذلك علی المسلمین وقالوا

فلا احاهم ما بالاسلام انبأنا یقول قال ابو جعفر حدثنا عبد الله فقال سمعت احمد بن عاصم یقول سمعت ابا عبید
قال الاصمعی وابو عمرو وغیرهما جذر قلوب الرجال الحذر الاصل من کل شئ والوکت اثر الشئ الیسیر مندل قال الفربری یرائی بینما قال
الابل لا تکاد تجد فیها راحلة واحدة قال بعضهم والمراد به القرون التی فی آخر الزمان لان قرن الصحابة
والتابعین واتباعهم شهد رسول الله صلی الله علیه وسلم له بالفضل اقول لا حاجة الی هذا التخصیص لاحتمال
ان یراد ان المؤمنین هم قلیلون قال الخطابی یؤول بوجهین احدهما ان الناس مع احکام الدین سواء
لا فضل فیها لشریف علی مشروف والرفیع علی وضیع کالابل المائة التی لا تکون فیها راحلة وهی التی ترحل
لترکب والراحلة فاعلة بمعنی مفعولة ای کلها حمولة یصلح للرحل والرکوب علیها والعرب تقول للمائة
من الابل ابل ویقال لفلان ابل ای من الابل وابلان اذا کان له مائتان والثانی ان اکثر مائة الناس
اهل نقص واهل الفضل عدد وهم قلیل بمنزلة الراحلة فی الابل المحمولة قال تعالی ولکن اکثر الناس
لا یعلمون ـ ک ومناسبة الحدیث للترجمة من حیث ان الناس کثیرون والمرضی منهم قلیل وغیر المرضی
هو من ضیع الفرائض وقد فسر ابن عباس الامانة بالفرائض ۱۲ ع قس ۵ قوله من سمع الخ التسمیع
التشهیر وازالة الخمول بنشر الذکر قال من عمل عملا علی غیر اخلاص وانما یرید ان یراه الناس ویسمعوه
جوزی علی ذلك بان یشهره الله ویفضحه ویظهر ما کان بطنه وقال بعضهم ای من قصد بعمله الجاه
والمنزلة عند الناس ولم یرد به وجه الله فان الله یجعله حدیثا عند الناس الذین اراد نیل المنزلة عندهم
ولا ثواب له فی الآخرة وکذلك من راءی بعمله الناس راءی الله به ای اطلعهم علی ان ذلك فعل لهم لا لوجه
فاستحق سخط الله تعالی علیه ۱۲ ک ۶ قوله حق العباد علی الله فان قلت فیه دلالة لمذهب المعتزلة
القائلین بالوجوب علی الله قلت لا اذ معنی الحق المتحقق الثابت اداء الجدیر وهو واجب شرعا باخبار
الله تعالی وعده او هو کالواجب فی تحققه وتاکده او ذکر الحق علی سبیل المقابلة ۱۲ ک ۷ قوله
تسمی العضباء بفتح المهملة وسکون المعجمة وبالمد الناقة المشقوقة الاذن واما ناقة رسول الله صلی الله
علیه وسلم فلم تکن مشقوقة لکنها صارت لقبا لها ولا تسبق بلفظ المجهول والقعود بفتح القاف وهو البکر
من الابل حین یمکن ظهره من الرکوب وادنی ذلك سنتان ـ ک مر الحدیث فی ص ۴۰۹ ج ۱ ۱۲ ع بکسر الراء
وتخفیف الیاء آخر الحروف وبالمد اظهار العبادة لقصد رؤیة الناس لها فیحمد واصاحبها ۱۲ ع
عه معنی الریاء والسمعة التنویه بالعمل وتشهیره لیراه الناس ویسمعوا به والفرق بینهما ان الریاء
تتعلق بحاسة البصر والسمعة بحاسة السمع ۱۲ عینی عه اظهار التنزل عن مرتبة وقیل هو تعظیم من فوقه
من ارباب الفضائل ۱۲ ک عه جملت یده نفطت من العمل فرنت او المجل ان یکون بین الجلد واللحم ماء والجلد قشرة رقیقة

۱ قوله فتقبض الامانة اے بعضها لقوله فیظل اثرها ای یصیر اثر الامانة مثل اثر الوکت وهو کالنقطة فی الشئ وقیل نقطة بیضاء تظهر فی سواد العین والاثر بفتحتین ما بقی من رسم الشئ یعنی یرفع الامانة عن القلوب عقوبة علی الذنوب حتی اذا استیقظوا لم یجدوا قلوبهم علی ما کانت علیه ویبقی اثر من الامانة مثل الوکت وتارة مثل المجل بسکون الجیم وفتحها وهو غلظ الجلد فیحسبه الناس ان فی جوفه شیئا ولیس فیه شئ فکذا هذا الرجل یحسبه الناس صالحا ولا یکون فیه من الصلاح والایمان شئ وهذا اقل من الاولی لانه شبه بالجوف لجمر خبر محذوف اے هو کجمر ای اثر المجل فی القلب کاثر جمر قلبته علی رجلك فنفط موضع اصابة الجمر من رجلك ای صار نفطا اے جدریا ـ مجمع وذکر ایضا فی معنی الحدیث ما قاله الکرمانی ۱۲
۲ قوله اثر الوکت الوکت بفتح الواو وسکون الکاف وبالمثناة الاثر الیسیر وقیل السواد الیسیر وقیل اللون المحدب المخالف للون الذی کان قبله والمجل بفتح المیم وسکون الجیم وفتحها هو النفط الذی یحصل فی الید من العمل بفاس ونحوه ونفط بکسر الفاء والضمیر راجع الی الرجل ولم یؤنث باعتبار العضو ـ ک ع قال ابن فارس النفط قرح یخرج فی الید من العمل ـ ع ومنتبرا مفتعلا من الانتبار وهو الارتفاع ومنه المنبر لارتفاع الخطیب علیه والامانة المتبادر منها الی الذهن المعنی المشهور منها وهو ضد الخیانة وقیل المراد منها هو التکالیف الالهیة وحاصله ان القلب یخلو عن الامانة بان تزول عنه شیئا فشیئا فاذا زال جزء منها زال نورها وخلفه ظلمة کالوکت واذا زال شئ آخر منه صار کالمجل وهو اثر محکم لا یکاد یزول الا بعد مدة وذه الظلمة فوق التی قبلها ثم شبه زوال ذلك النور بعد ثبوته فی القلب وخروجه منه واعتقاب الظلمة ایاه بجمر تدحرجه علی رجلك حتی یؤثر فیها ثم یزول الجمرة ویبقی النفط ۱۲ ک ع ،
۳ قوله بایعت الخ معنی المبایعة ههنا البیع والشری المعروفان اے کنت اعلم ان الامانة فی الناس فکنت اقدم علی معاملة کل من اتفق غیر باحث عن حاله وثوقا بامانة فان کان مسلما فدینه یمنعه من الخیانة ویحمله علی اداء الامانة وان کان کافرا فساعیه وهو الذی یسعی له ای الوالی علیه یقوم بالامانة فی ولایته فینصفنی منه ویستخرج حقی منه وکل من ولی علی قوم شیئا فهو ساعیهم مثل سعاة الزکوة واما الیوم فقد ذهب الامانة فلست اثق الیوم باحد اتممت علی بیع او شری الا فلانا وفلانا یعنی افرادا من الناس قلائل قالوا حمل المبایعة علی بیعة الخلافة وغیرها من التحالف فی امور الدین خطأ لان النصرانی لا یعاقد علیها ولا یبایع بها فان قلت رفع الامانة ظهر فی زمان رسول الله صلی الله علیه وسلم فما وجه قول حذیفة انا انتظر قلت المنتظر هو الرفع بحیث یقبض اثرها مثل المجل ولا یصح الاستثناء بمثل الا فلانا وفلانا ۱۲ ک ۴ قوله راحلة اے النجیبة المختارة الکاملة الاوصاف الحسنة المنظر وقیل الراحلة المجل النجیب والهاء للمبالغة اے کثیر الناس والمرضی منهم قلیل کما ان المائة من

عه حاصل المعنی ان الامانة کانت لهم بحسب الفطرة وحصلت لهم بالکسب ایضا بسبب الشریعة ۱۲ ع ف
حل اللغات فنفط موضع اصابه الجمر من رجلك ای صار نفطة ای جدریا مجمع قوله من جاهد نفسه الخ والمراد بالمجاهدة کف النفس عن ارادتها من الشغل بغیر العبادة وبهذا تظهر مناسبة الترجمة بحدیث الباب ۱۲ ع فتح

سُبِقَتِ الْعَضْبَاءُ فقال رسولُ اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم انّ حقًّا علی اللّٰہ ان لا یرفع شیئًا من الدنیا الا وضعہ **حدثنا** محمد
ابن عثمان قال حدثنا خالد بن مَخْلَدٍ قال حدثنا سُلیمانُ بن بلال قال حدثنا شریکُ بن عبد اللّٰہ بن ابی نَمِرٍ عن عَطَآءٍ عن ابی
ھُریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان اللّٰہ قال مَنْ عادٰی لی وَلِیًّا فقد اٰذنتہٗ بالحَرْبِ وما تقرّب الیّ عبدی بشیءٍ احبّ
الیّ مما افترضتُ علیہ ولا یزال عبدی یتقرّب الیّ بالنّوافل حتی احببتہٗ فکنتُ سمعہ الذی یسمع بہٖ وبصرہ الذی یبصر بہٖ و
یدہ التی یبطش بھا ورجلہ التی یمشی بھا وان سألنی لاُعطینّہٗ ولئن استعاذنی لاُعیذنّہٗ وما تردّدتُ عن شیءٍ انا فاعلہ تردّدی
عن نفس المؤمن یکرہ الموتَ وانا اکرہ مَسَاءَتَہٗ **باب** قول النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم بُعِثْتُ انا والسّاعۃَ کھاتین وَمَا اَمْرُ السَّاعَۃِ
اِلَّا کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ ھُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ **حدثنا** سعید بن ابی مَرْیَمَ قال حدثنا ابو غسّان قال حدثنی ابو حازم
عن سھل قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم بُعِثْتُ انا والساعۃُ ھٰکذا ویشیر باصبعیہ فیمدّھما **حدثنا** عبد اللّٰہ بن محمد
قال حدثنا وَھْبُ بن جَرِیرٍ قال حدثنا شُعْبَۃُ عن قتادۃَ وابی التَّیّاح عن انس بن مالک عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال بُعِثْتُ انا
والساعۃُ کھاتین **حدثنا** یحیٰی بن یوسف قال حدثنا ابو بکر عن ابی حَصِینٍ عن ابی صالح عن ابی ھُریرۃ عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم
بُعِثْتُ انا والساعۃ کھاتین یعنی اصبعین تابعہ اسرائیلُ عن ابی حصین **باب** **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شُعَیْبٌ قال
حدثنا ابو الزِّنادِ عن عبد الرحمٰن عن ابی ھریرۃ ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال لا تقومُ الساعۃُ حتی تطلعَ الشمسُ من مغربھا
فاذا طلعت ورآھا الناسُ اٰمنوا اجمعون فذلک حین لا ینفعُ نفسًا اِیمانُھا لم تکن اٰمنت من قبلُ او کسبت فی اِیمانھا خیرًا ولتقومنّ
الساعۃُ وقد نشر الرجلان ثوبھما بینھما فلا یتبایعانہ ولا یطویانہ ولتقومنّ الساعۃُ وقد انصرف الرجلُ بلبن لِقْحَتِہٖ فلا
یطعمہٗ ولتقومنّ الساعۃُ وھو یَلِیْطُ حوضَہٗ فلا یسقی فیہ ولتقومنّ الساعۃُ وقد رفع اُکْلَتَہٗ الی فیہ فلا یطعمھا **باب** مَنْ اَحَبَّ لقاءَ اللّٰہ
احب اللّٰہ لقاءہٗ **حدثنا** حجّاج قال حدثنا ھمّام قال حدثنا قتادۃ عن اَنَسٍ عن عُبادۃ بن الصامت عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال
من احبّ لقاءَ اللّٰہ احبّ اللّٰہُ لقاءہٗ ومن کرہ لقاءَ اللّٰہ کرہ اللّٰہ لقاءہٗ فقالت عائشۃُ او بعضُ ازواجہ انّا لنکرہ الموتَ قال لیس

---

۱ الا یرفع شیئًا ۲ بن کرامۃ ۳ ثنی بحرب ۴ عبد ۵ وما ۶ وما زال اُحِبّہ ۷ فاذا احببتہ ۸ بی ۹ الآیۃ ۱۰ کھاتین بھا ۱۱ ثنی ۱۲ ھو الجعفی ۱۳ قال ۱۴ طلوع الشمس من مغربھا
۱۵ انبانا ۱۶ فرآھا ۱۷ فذاک ۱۸ حین ۱۹ الآیۃ ۲۰ ثوبیھما ۲۱ احدکم

---

۱ قولہ من عادی لی ولیا کلمۃ ے فی الاصل صفۃ لقولہ ولیا لکنہ لما تقدم صار حالا قولہ فقد اذنتہ ای اعلمتہ بالحرب والمراد لازمہ ای اعمل بہ ما یعمل العدو والمحارب من الایذاء ونحوہ واحب برفع الباء ونصبہ ویبطش بالکسر والضم فان قلت المحبۃ المرتبۃ علی النوافل المستعقبۃ لسائر الکمالات المذکورۃ بعدھا یشعر بانھا افضل وافید من الفرائض قلت حاشا بل ما تقرب عبد الی اللّٰہ باحب من الفرائض کما صرح بہ اولا فالمراد من النوافل ما کانت حاویۃ للفرائض مشتملۃ علیھا مکملۃ لھا وحاصلہ ان تلک الکمالات برکتھا جمیعا اصلا وتابعا ۱۲ ک ۲ قولہ فکنت سمعہ الخ قال الخطابی ھذہ امثال والمعنی واللّٰہ اعلم توفیقہ فی الاعمال التی باشرھا بھذہ الاعضاء یعنی یسر علیہ سبیل ما یحبہ ویعصمہ عن مواقعۃ ما یکرہ من اصغاء الی اللھو مثلا ومن نظر الی ما نھی عنہ ومن بطش ما لا یحل بیدہ ومن سعی فی الباطل برجلہ وقد یکون معناہ سرعۃ الاجابۃ فی الدعاء والانجاح فی الطلب وذلک ان مساعی الانسان انما یکون بھذہ الجوارح الاربع انتھی کذا فی الطیبی والکرمانی والعینی والخیر الجاری۔ وفی التوشیح اتفق العلماء ممن یعتد بقولہ علی ان ھذا مجاز وکنایۃ عن نصرۃ العبد وتاییدہ واعانتہ حتی کانہ سبحانہ ینزل نفسہ من عبدہ منزلۃ الآلات التی یستعین بھا ولھذا وقع فی روایۃ فبی یسمع وبی یبصر وبی یبطش وبی یمشی زاد احمد من حدیث عائشۃ وفؤادہ الذی یعقل بہ ولسانہ الذی یتکلم بہ انتھی۔ وقیل المراد بالسمع المسموع ای لا یسمع الا ذکری وکذا الخ۔ ع وقیل فیہ مضاف محذوف والتقدیر کنت حافظ سمعہ الذی یسمع بہ فلا یسمع الا ما یحل سماعہ۔ ع ومن ابی عثمان الحدادۃ الصوفیۃ ما اسندہ عنہ البیھقی فی الزھد معنی الحدیث کنت اسرع الی قضاء حوائجہ من سمعہ فی الاسماع وعینہ فی النظر ویدہ فی اللمس ورجلہ فی المشی ۱۲ خ ۳ قولہ وما ترددت التردد تعارض الرأیین وترادف الخاطرین قال الکرمانی وکذلک التردد مثل لانہ ایضا محال علی اللّٰہ ویؤل بوجھین احدھما ان العبد قد یشرف فی ایام عمرہ علی المھالک فیدعو اللّٰہ فینشفیہ منھا ویدفع مکروھھا عنہ فیکون ذلک من فعلہ کمتردد من یرید امرا ثم یبدو لہ فی ذلک فیترکہ ویعرض عنہ ولا بد لہ من لقائہ اذا بلغ الکتاب اجلہ وھذا معنی ان الدعاء یرد البلاء والثانی ما ترددت رسلی فی شیء انا فاعلہ ترددی ایاھم فی نفس المؤمن کما روی من قصۃ موسی علیہ السلام وما کان من لطمہ عین ملک الموت وترددہ الیہ مرۃ بعد اخری وحقیقۃ المعنی فی الوجھین لطف اللّٰہ بالعبد و شفقتہ وعطفہ علیہ اقول ھھنا وجہ ثالث وھو انہ یقبض روح المؤمن بالتانی والتدریج بخلاف سائر الامور فانہ یحصل بمجرد قول کن سریعا دفعۃ انتھی ۱۲ ۴ قولہ وانا اکرہ مساءتہ ای حیاتہ لان بالموت یبلغ الی النعیم المقیم لا فی الحیاۃ او لان حیاتہ تؤدی الی ارذل العمر وتنکیس الخلق والرد الی اسفل سافلین او اکرہ مکروھہ الذی ھو الموت فلا اسرع بقبض روحہ فاکون کالمتردد فان قلت ما وجہ تعلقہ بالترجمۃ قلت التقرب بالنوافل لا یکون الا بغایۃ التواضع والتذلل للرب تعالی وقیل الترجمۃ مستفادۃ مما قال کنت سمعہ ومن التردد قالہ الکرمانی ویمکن التوجیہ ان یقال ان التواضع ایضا من جملۃ النوافل التی یتقرب بھا الی اللّٰہ تعالی فیتاتی التطابق بلا تکلف ۱۲ ۵ قولہ بعثت انا والساعۃ کھاتین قال ابن التین اختلف فی معناہ فقیل کما بین السبابۃ والوسطی فی الطول وقیل المعنی لیس بینہ وبینھا نبی قال القرطبی حاصل الحدیث تقریب امر الساعۃ وسرعۃ مجیئھا قال الکرمانی معنی الحدیث اشارۃ الی قرب المجاورۃ۔ ع ومر فی ص ۲۳ ج ۱ ۶ قولہ لا ینفع نفسا ایمانھا قال الطبری معنی الآیۃ لا ینفع کافرا لم یکن آمن من قبل الطلوع ایمان بعد الطلوع لان حکم الایمان والعمل الصالح حکم من آمن او عمل عند الغرغرۃ وذلک لا یفید شیئا وقال ابن عطیۃ فی ھذا الحدیث دلیل علی ان المراد بالبعض فی قولہ تعالی یوم یاتی بعض آیات ربک طلوع الشمس من المغرب والی ذلک ذھب الجمھور۔ کذا فی العینی ومر بیانہ فی ص ۵۶ ج ۱ فی التفسیر ۱۲ ۷ قولہ یلیط حوضہ من لاط الرجل حوضہ والاطہ اذا اصلحہ وطینہ۔ ک ع قولہ اکلتہ بالضم ای لقمتہ ھذا کلہ اخبار عن الساعۃ انھا تاتی فجاۃ واسرع من رفع اللقمۃ الی الفم ومطابقتہ للترجمۃ ظاھرۃ علی روایۃ الکشمیھنی وعلی روایۃ غیرہ وھو داخل فیما قبلہ ایضا ظاھرۃ لان طلوع الشمس من المغرب انما یقع عند اشراف الساعۃ وقیامھا ۱۲ کذا فی العینی

حل اللغات یلیط حوضہ ای یصلحہ ویطینہ ۱۲

للعہ مطابقتہ للترجمۃ من حیث ان فی طرف ھذا الحدیث عند النسائی بلفظ حق علی اللّٰہ ان لا یرفع شیئ نفسہ فی الدنیا الا وضعہ فان فیہ اشارۃ الی الحث علی عدم الترفع والحض علی التواضع والاعلام بان امور الدنیا ناقصۃ غیر کاملۃ ۱۲ ع

(قولہ باب من احب لقاء اللّٰہ الخ) وفیہ وعرفت انہ الحدیث الذی کان یحدثنا بہ الظاھر ان ھذا کان من عائشۃ علی وجہ الظن والتخمین والا فمعلوم انہ صلی اللّٰہ علیہ تعالی علیہ وسلم قد خیر قبل ذلک بزمان حتی انہ خطب بعد ان خیر فقال ان عبدا خیرہ اللّٰہ بین الدنیا وبین ما عند اللّٰہ فاختار ما عند اللّٰہ فبکی ابو بکر واللّٰہ تعالی اعلم اھ سندی

ذٰلِكَ ولٰكن المؤمن اذا حضره الموت بُشِّرَ برضوان الله وكرامته فليس شئ احبّ اليه مما امامه فاحبّ لقاء الله واحبّ الله
لقاءه وانّ الكافر اذا حُضِرَ بُشِّرَ بعذاب الله وعقوبته فليس شئ اكرهَ اليه مما امامه كرهَ لقاء الله وكرهَ الله لقاءه اخرجه ابو
داؤد وعمرو عن شعبة وقال سعيد عن قتادة عن زرارة بن اوفى عن سعد عن عائشة عن النبى صلى الله عليه وسلم **حدثنى**
محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بُرَيد عن ابى بُردة عن ابى موسى عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من احبّ
لقاء الله احبّ الله لقاءه ومن كره لقاء الله كره الله لقاءه **حدثنا** يحيى بن بُكير قال حدثنا الليث عن عُقيل عن ابن شهاب
قال اخبرنى سعيد بن المسيّب وعُروة بن الزبير فى رجال من اهل العلم انّ عائشة زوج النبى صلى الله عليه وسلم قالت كان
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول وهو صحيح انّه لم يُقبض نبىٌّ قطّ حتى يُرى مقعده من الجنّة ثم يُخيَّر فلما نزل به ورأسه
على فخذى غُشِىَ عليه ساعةً ثم افاق فاشخص بصره الى السقف ثم قال اللهم الرفيق الاعلى قلتُ اذن لا يختارنا وعرفتُ انّه
الحديث الذى كان يحدّثنا به قالت وكانت تلك اٰخر كلمةٍ تكلّم بها النبى صلى الله عليه وسلم قوله صلى الله عليه وسلم اللهم
الرفيق الاعلى **باب** سكرات الموت **حدثنا** محمد بن عُبَيد بن ميمون قال حدثنا عيسى بن يونس عن عُمر بن سعيد قال
اخبرنى ابن ابى مُليكة انّ ابا عمرو ذكوان مولى عائشة اخبره ان عائشة كانت تقول انّ رسول الله صلى الله عليه وسلم كان بين يديه
ركوةٌ او عُلبةٌ فيها ماء يَشُكّ عُمر فجعل يُدخل يديه فى الماء فيمسح بهما وجهه ويقول لا اله الا الله انّ للموت سكرات ثم
نصب يديه فجعل يقول فى الرفيق الاعلى حتى قُبض ومالت يده **حدثنا** صدقة قال اخبرنا عبدة عن هشام عن ابيه
عن عائشة قالت كان رجال من الاعراب جُفاة يأتون النبى صلى الله عليه وسلم فيسئلونه متى الساعة فكان ينظر الى
اصغرهم فيقول ان يعش هذا لا يدركه الهرم حتى تقوم عليكم ساعتكم قال هشام يعنى موتهم **حدثنا** اسمٰعيل
حدثنى مالك عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن معبد بن كعب عن ابى قتادة بن ربعى الانصارى انه كان يحدّث ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم مُرّ عليه بجنازة قال مُستريحٌ ومُستراحٌ منه قالوا يا رسول الله ما المستريح والمستراح منه قال العبد المؤمن يستريح
من نصب الدنيا واذاها الى رحمة الله والعبد الفاجر يستريح منه العبادُ والبلادُ والشجرُ والدوابُّ **حدثنا** مسدّد قال حدثنا
يحيى عن عبد الله بن سعيد عن محمد بن عمرو بن حلحلة قال حدثنى ابن كعب عن ابى قتادة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال
مُستريحٌ ومستراحٌ منه المؤمن يستريح **حدثنا** الحُميدى قال حدثنا سفيان قال حدثنا عبد الله بن ابى بكر بن عمرو بن حزم
سمع انس بن مالك يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يتبع الميّتَ ثلثةٌ فيرجع اثنان ويبقى معه واحدٌ يتبعه اهله وماله

ذٰلِكَ فكره ۲ قال ابو عبد الله ثنا ثنى / فقلت ۲ وهو صحيح فكانت ثنى يده بها يده ۲ قال ابو عبد الله العلبة من الخشب والركوة من الادم ثنى
يسئلونه ۲ بن مالك فقال عبد ربه المرء المؤمن

---

۱ قوله مما امامه هو متناول للموت ايضا فان قلت قد نفاه رسول الله صلى الله عليه وسلم خصوصا واثبته عموما فما وجه قلت نفى الكراهة التى فى حالة الصحة وقبل الاطلاع على حاله واثبت التى فى حال النزع وبعد الاطلاع فلا منافاة فان قلت الشرط ليس سببا للجزاء بل الامر بالعكس قلت مثله مؤول بالاخبار اى من احب لقاء الله اخبره بان الله احب لقاءه وكذلك الكراهة قال النووى اى الكراهة المعتبرة هى التى تكون عند النزع فى حالة لا يقبل التوبة فحينئذ يكشف لكل انسان ما هو صائر اليه فاهل السعادة يحبون الموت ولقاء الله ويشتاقون الى ما اعد لهم ويحب الله لقاءهم ويجزل لهم العطاء والكرامة واهل الشقاوة يكرهونه لما علموا من سوء ما ينتقلون اليه ويكره الله لقاءهم ويبعدهم من رحمته ولا يريد بهم الخير ۱۲ ک

۲ قوله ثم يخير اى بين حياة الدنيا وموتها والرفيق منصوب بمقدر وهو اختر او اريد وهو اشارة الى الملئكة او الذين انعم الله عليهم من النبيين والصديقين والشهداء والصالحين قوله اذن لا يختارنا بالنصب اى حين اختار مرافقة اهل السماء لا ينبغى ان يختار مرافقتنا من اهل الارض قوله وعرفت انه اى الامر الذى حصل هو الحديث الذى كان يحدثنا به فى حالة الصحة وهو انه لم يقبض نبى قط حتى يخير ک ع والمطابقة من جهة اختيار النبى صلى الله عليه وسلم لقاء الله لبعد ان يخير بين الموت والحياة فاختار الموت لمحبة لقاء الله عز وجل ع قس والحديث مضى فى باب مرض النبى صلى الله عليه وسلم وفى كتاب الدعوات ايضا ۱۲

۳ قوله ركوة بفتح الراء اناء صغير من جلد يشرب فيها الماء قوله او علبة بضم العين المهملة قال ابو عبيد العلبة من الخشب والركوة من الجلد وفى المرعب العلبة على مثال ركوة القدح الضخم من جلود الابل ۲ كذا فى العينى **۴** قوله جفاة بضم الجيم جمع جاف من الجفاء وهو الغلظ فى الطبع لقلة مخالطة الناس ويروى بالحاء المهملة جمع حاف وهو الذى يمشى بلا شئ فى رجليه وكلا المعنيين غالب على اهل البادية ۱۲ عينى **۵** قوله قال هشام يعنى ابن عروة راوى الحديث وهو موصول بالسند المذكور يعنى فسر الساعة بالموت ـ ع قال الكرمانى يريد بساعتهم موتهم وانقراض عصرهم اذ من مات فقد قامت قيامته وكيف والقيامة الكبرى لا يعلمها الا الله فان قلت السؤال عن الكبرى والجواب بالصغرى فلا مطابقة قلت هو من باب اسلوب الحكيم ومر الحديث فى آخر كتاب الادب مع توجيهات اخر مثل انه تمثيل لتقريب الساعة لا يراد منها حقيقة قيامها اذ الهرم لا حد له او علم صلى الله عليه وسلم ان ذلك اشارة اليه لا يعم ولا يعيش انتهى قال العينى ويمكن ان يؤخذ وجه المطابقة من قوله موتهم لان كل موت ما فيه سكرة ۱۲ **۶** قوله مستريح ومستراح قال فى النهاية يقال اراح الرجل واستراح اذا رجعت اليه نفسه بعد الاعياء والواو فى ومستراح بمعنى او وهى تنويعية ۱۲ قسطلانى **۷** قوله العبد المؤمن قال ابن التين يحتمل ان يريد بالمؤمن المتقى خاصة ويحتمل كل مؤمن والفاجر يحتمل ان يريد به الكافر ويحتمل ان يدخل فيه العاصى اما راحة العباد منه فلما كان لهم من ظلمه واما راحة البلاد فلما كان غصبها ومنعها من حقها وصرف ما يحصل منها الى غير اهله من غير وجه واما راحة الشجر فلما كان من قلعه اياها بالغصب او من اخذ ثمره كذلك لكن الراحة هنا لصاحب الشجر واسناد الراحة اليه مجاز واما راحة الدواب فلما كان من استعمالها فوق طاقتها والتقصير فى اكلها او شربها والمطابقة للترجمة يمكن اخذها من قوله يستريح من نصب الدنيا ومن جملة النصب سكرة الموت ۱۲ عينى **۸** قوله يتبع بسكون الفوقية وفتح الموحدة ولابى ذر بتشديد الفوقية وكسر الموحدة ـ قس قوله الميت هكذا فى رواية الاكثرين والسرخسى وفى رواية المستملى يتبع المرء وفى رواية ابى ذر عن الكشميهنى يتبع المؤمن والاول هو المحفوظ ـ ع قال الكرمانى فان قلت التبعية فى بعضها حقيقة وفى بعضها مجاز فكيف جاز استعمال لفظ واحد فيها قلت اما عند الشافعية فهو من الجائزات واما عند غيرهم فيحمل على عموم المجاز انتهى ۱۲

عه بضم النون على صيغة المجهول يعنى لما حضره الموت ۱۲ ع **عه** هو ابن سعيد بن ابى هند الفزارى وفى اكثر النسخ عبد ربه بن سعيد مكان عبد الله قال الغسانى هو وهم والصواب المحفوظ هو عبد الله ۱۲ ک **عه** فيه الترجمة لان الذى يموت لا بد له من سكرة الموت ۱۲ ع

وعمله فيرجع اهله وماله ويبقى عمله **حدثنا** ٦٥١٥ ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن نافع عن ابن عمر قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مات احدكم عرض على مقعده غدوة وعشية اما النار واما الجنة فيقال هذا مقعدك
حتى تبعث ٢ **حدثنا** ٦٥١٦ علي بن الجعد قال اخبرنا شعبة عن الاعمش عن مجاهد عن عائشة قالت قال النبي صلى الله عليه
وسلم لا تسبوا الاموات فانهم قد افضوا الى ما قدموا **باب** ٤٣ نفخ الصور قال مجاهد الصور كهيئة البوق زجرة صيحة وقال
ابن عباس الناقور الصور الراجفة النفخة الاولى والرادفة النفخة الثانية **حدثنا** ٦٥١٧ عبد العزيز بن عبد الله قال حدثني
ابراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن ابي سلمة بن عبد الرحمن وعبد الرحمن الاعرج انهما حدثاه ان ابا هريرة قال استب
رجلان رجل من المسلمين ورجل من اليهود فقال المسلم والذي اصطفى محمدا صلى الله عليه وسلم على العلمين فقال اليهودي
والذي اصطفى موسى على العلمين قال فغضب المسلم عند ذلك فلطم وجه اليهودي فذهب اليهودي الى رسول الله صلى الله
عليه وسلم فاخبره بما كان من امره وامر المسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تخيروني على موسى فان الناس يصعقون
يوم القيمة فاكون في اول من يفيق فاذا موسى باطش بجانب العرش فلا ادري اكان فيمن صعق فافاق قبلي او كان ممن استثنى
الله **حدثنا** ٦٥١٨ ابو اليمان اخبرنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم يصعق
الناس حين يصعقون فاكون اول من قام فاذا موسى آخذ بالعرش فما ادري اكان فيمن صعق رواه ابو سعيد عن النبي صلى
الله عليه وسلم **باب** ٤٤ يقبض الله الارض ٩ رواه نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** ٦٥١٩ محمد بن مقاتل ٢ اخبرنا
عبد الله قال اخبرنا يونس عن الزهري قال حدثني سعيد بن المسيب عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقبض الله
الارض ويطوي السماء بيمينه ثم يقول انا الملك اين ملوك الارض **حدثنا** ٦٥٢٠ يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن خالد عن سعيد
ابن ابي هلال عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد الخدري قال النبي صلى الله عليه وسلم تكون الارض يوم القيمة
خبزة واحدة يتكفأها الجبار بيده كما يتكفأ احدكم خبزته في السفر نزلا لاهل الجنة فاتى رجل من اليهود فقال بارك الرحمن عليك

نـ ١ عليه مقعده عشيا ٢ اليه نـ ٢ نـ ٣ عليه ٢ ثني نـ ٤ ثني وقال النبي نـ ٥ نـ ٦ ٧ ٢ موسى قبل نـ ٨ ٩ ٢ يوم القيمة نـ ١٠ ٢ قال يكفأ نـ ١١ فاتاه نـ ١٢ ثم قال نـ ١٣

---

١ قوله عرض على مقعده وفي بعضها عرض عليه مقعده وهذا هو الاصل والاول من باب القلب نحو عرض الناقة على الحوض فان قلت المؤمن العاصي ماذا يعرض عليه قلت قيل له مقعدان يراهما جميعا فان قلت كلمة اما التفصيلية تمنع الجمع بينهما قلت قد تكون لمنع الخلو عنهما فان قلت ما فائدة العرض قلت للمؤمن نوع من الفرح وللكافر نوع من الحزن فان قلت ما معنى الغاية التي في حتى تبعث قلت معناه انه يرى بعد البعث كرامة من عند الله ليس عنده هذه المقعد وفيه اثبات عذاب القبر والاصح انه للجسد ولا بد من اعادة الروح فيه لان الالم لا يكون الا للحي. هذا كله من الكرماني قال العيني اثبات عذاب القبر لا نزاع فيه واما قوله ولا بد من اعادة الروح ففيه اختلاف هل تعود الروح فيه حقيقة او تقرب من البدن بحسب ما يعذب البدن بواسطة او غير ذلك محققة ذلك عند الله وقد ضرب بعض العلماء في تعذيب الروح مثلا في النائم فان روحه تنعم او تعذب والجسد لا يحس بشيء من ذلك انتهى ومر الحديث في ص ١٢٧٥ في الجنائز ١٢

٢ الصور وهو بضم الصاد وسكون الواو وذكر عن الحسن انه قرأها بفتح الواو وجمع الصورة وتاوله على ان المراد النفخ في الاجسام ليعاد اليها الارواح قال الازهري انه خلاف ما عليه اهل السنة والجماعة كذا في العيني قال الحافظ ابن حجر اخرج ابو الشيخ في كتاب العظمة من طريق وهب بن منبه من قوله قال خلق الله الصور من لؤلؤة بيضاء في صفاء الزجاجة ثم قال للعرش خذ الصور فتعلق به ثم قال كن فكان اسرافيل فامره ان ياخذ الصور فاخذه وبه ثقب بعدد كل روح مخلوقة ونفس منفوسة فذكر الحديث وفيه ثم يجمع الارواح كلها في الصور ثم يامر الله اسرافيل فينفخ فيه فيدخل كل روح في جسدها فعلى هذا فالنفخ يقع في الصور او لا يصل النفخ بالروح الى الصور وهي الاجساد فاضافة النفخ الى الصور الذي هو القرن حقيقة والى الصور التي هي الاجساد مجاز ويقال ان الصور اسم القرن بلغة اهل اليمن ١٢ ٣ قوله زجرة صيحة اشار به الى تفسير قوله عز وجل فانما هي زجرة واحدة فسر الزجرة بقوله صيحة وهو من تفسير مجاهد ايضا ١٢ ع ٤ النفخة الثانية اختلف في عددها فالاصح انها نفختان قال الله تعالى ونفخ في الصور فصعق من في السموات ومن في الارض الا من شاء الله ثم نفخ فيه اخرى فاذا هم قيام ينظرون والقول الثاني انها ثلث نفخات نفخة الفزع فيفزع اهل السموات والارض بحيث يذهل كل مرضعة عما ارضعت ثم نفخة الصعق ثم نفخة البعث فاجيب بان الاولين نفختان الى واحدة فزعوا الى ان صعقوا والله اعلم ١٢ ك ٥ قوله يصعقون المراد بالصعقة في هذا الحديث صعقة فزع يكون بعد البعث لذكر الافاقة بعده لان الافاقة انما يستعمل في الغشي والبعث في الموت وليس للصعقة التي يكون بعده البعث افاقة فانه صلى الله عليه وسلم يبعث قبل الكل بلا خلاف فكيف يقول لا ادري. لمعات واختصاص موسى

على نبينا وعليه الصلوة والسلام بهذه الفضيلة لا يوجب له تفضلا على من تقدمه بسوابق جمة و فضائل كثيرة ١٢ طيبي ٦ قوله كان ممن استثنى الله فيه عشرة اقوال الاول انهم الموتى نكونهم لا احساس لهم الثاني الشهداء الثالث الانبياء عليهم السلام واليه مال البيهقي وجوز ان يكون موسى عليه السلام ممن استثنى الله الرابع جبرئيل وميكائيل واسرافيل وملك الموت ثم يموت الثلاثة فيقول الله لملك الموت مت فيموت قاله يحيى بن سلام في تفسيره الخامس حملة العرش لانهم فوق السموات السادس موسى على نبينا وعليه السلام وحده اخرجه الطبري بسند فيه ضعف عن انس وعن قتادة وذكره الثعلبي عن جابر السابع الولدان الذين في الجنة والحور العين الثامن خزان الجنة التاسع خزان النار وما فيها من الحيات والعقارب حكاه الثعلبي عن الضحاك ابن مزاحم العاشر الملائكة كلهم جزم به ابن حزم في الملل والنحل لان الملائكة ارواح لا اجساد لها فلا يموتون اصلا. ع قال البيهقي استضعف بعض اهل النظر اكثر هذه الاقوال لان الاستثناء وقع من سكان السموات والارض وهؤلاء ليسوا من سكانها ١٢ ف ٧ قوله يقبض الله الارض عبر عن افناء الله تعالى هذه المظلة والمقلة ورفعهما من البين وبين اخراجهما من ان تكونا مادي ومنزلا لبني آدم على طريقة التمثيل والتخييل. كذا في طيبي ١٢ ٨ قوله كما يتكفأ احدكم اراد انه كخبزة المسافر التي يجعلها في الرماد الحار يقلبها من يد الى يد حتى يستوي لانها ليست منبسطة كالرقاقة ومعناه ان الله عز وجل يجعل الارض كالرغيف العظيم الذي هو عادة المسافرين ليأكل المؤمن تحت قدمه حتى يفرغ من الحساب وقال الخطابي يعني خبزة المسلة التي يصنعها المسافر فانها لا تدحى كما تدحى الرقاقة وانما تقلب على الايدي حتى تستوي وهذا على ان السفر بفتح المهملة والفاء ورواه بعضهم بضم اوله جمع سفرة وهو الطعام الذي يتخذ للمسافر ومنه سميت السفرة يعني التي يؤكل عليها ١٢ ع ٩ قوله اهل الجنة قال الداودي اي من سيصير الى الجنة لانهم لا يأكلونها حتى يدخلون الجنة. كذا في ف ويحتمل ان يكون ذلك في الجنة ١٢

لـه الالف واللام للعهد اي اموات المسلمين ومر في ص ١٢٦٥ في آخر الجنائز. وذكر الحديث هاهنا لكونه في امر الاموات الذين ذاقوا سكرة الموت ١٢ ع

عـه لا يراد بذلك طي العلاج والانتصاب انما المراد بذلك الاذهاب والافناء يقال الطوي عنا ما كنا فيه اي ذهب وزال والاصل الحقيقة ١٢ ك عـه قال الخطابي هي الظلمة بضم المهملة وسكون اللام وهو عجين يوضع في الحفرة بعد ايقاد النار فيها ١٢ ف

عـه يستفاد منه انهم لا يعذبون بالجوع في طول زمان الموقف ١٢ خ

عـه الرابع والخامس والسابع والثامن والتاسع ١٢

یا ابا القاسم الا اُخبرك بنُزل اَهل الجنّة یوم القیٰمة قال بلٰی قال تکونُ الارضُ خُبزةً واحدةً کما قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فنظر النبیُّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم الینا ثم ضحك حتی بدت نواجذہ ثم قال الا اُخبرك بادامهم قال ادامهم بالاٰمٍ ونونٍ قالوا وما هذا قال ثورٌ ونونٌ یأکل من زائدة کبدهما سبعون الفا **حدثنا** سعید بن ابی مریم قال اخبرنا محمد بن جعفر قال حدثنی ابو حازم قال سمعتُ سهل بن سعد قال سمعت النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول یُحشرُ الناسُ یوم القیٰمة علی ارض بیضاء عفراء کقرصة النقی قال سهل او غیرہ لیس فیها معلمٌ لاحد **باب** کیف الحشر **حدثنا** معلّی بن اسد حدثنا وهیبٌ عن ابن طاؤس عن ابیہ عن ابی هریرة عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال یُحشرُ الناسُ یوم القیٰمة علی ثلث طرائق راغبین وراهبین واثنان علی بعیر وثلثةٌ علی بعیر واربعةٌ علی بعیر وعشرةٌ علی بعیر وتحشرُ بقیتهم النارُ تقیلُ معهم حیث قالوا وتبیتُ معهم حیث باتوا وتصبح معهم حیث اصبحوا وتمسی معهم حیث امسوا **حدثنا** عبد اللّٰہ بن محمد قال حدثنا یونس بن محمد البغدادیُّ قال حدثنا شیبانُ عن قتادة حدثنا انس بن مالك ان رجلا قال یا نبی اللّٰہ کیف یُحشرُ الکافرُ علی وجهہ قال الیس الذی امشاہ علی الرجلین فی الدنیا قادرٌ علی ان یُمشیہ علی وجهہ یوم القیٰمة قال قتادةُ بلٰی وعزة ربنا **حدثنا** علیّ قال سفیانُ قال عمرٌو سمعتُ سعید بن جبیر سمعتُ ابن عباس سمعتُ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول انکم ملاقوا اللّٰہ حفاةً عراةً مشاةً غرلاً قال سفیانُ هذا ممّا یُعدُّ ان ابن عباس سمعہ من النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم **حدثنا** قتیبةُ بن سعید قال حدثنا سفیانُ عن عمرٍو عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یخطبُ علی المنبر یقول انکم ملاقوا اللّٰہ حفاةً عراةً غرلاً **حدثنی** محمد بن بشار قال حدثنا غندرٌ قال حدثنا شعبةُ عن المغیرة بن النعمٰن عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال قام فینا النبیُّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یخطبُ فقال انکم

فقال زیادة ثنا نقی / ثنی قال قادرا قال نعدُّ ثنا یعنی

ف قولا بالام بالموحدة المفتوحة وتخفیف اللام ومیم وروی موقوفة ومرفوعة منونة وغیر منونة وفیہ اقوال والصحیح انها کلمة عبرانیة معناها بعبرانیة الثور کما فسرہ ولهذا سألوا الیهودی عن تفسیرها ولو کانت عربیة لعرفتها الصحابة ۱۲ ک س۲ قولہ السبعون لعلهم الذین یدخلون الجنة بغیر حساب فضلوا باطیب النزل ویحتمل ان یکون عبر بالسبعین عن العدد الکثیر ولم یرد الحصر فیها ف فان قلت آخر الحدیث هو کلام الیهودی هل هو معتبر قلت نعم لتقریرہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم وعدم انکارہ علیہ ۱۲ ک س۳ قولہ یحشر بضم اولہ ارض عفراء قال الخطابی العفر بیاض لیس بالناصع وقال عیاض العفر بیاض یضرب الی حمرة قلیلا ومنہ سمی عفر الارض وهو وجهها وقال ابن فارس معنی عفراء خالصة البیاض وقال الداؤدی شدیدة البیاض کذا قالا والاول هو المعتمد قولہ النقی بفتح النون وکسر القاف ای الدقیق النقی من القشر والنخال قالہ الخطابی قولہ قال سهل او غیرہ سهل هو راوی الخبر او الشك والغیر المبهم لم اقف علی اسمہ ۱۲ ف س۴ قولہ معلم بفتح المیم واللام بینهما مهملة ای عین ساکنة علامة یستدل بها علی الطریق وقال عیاض لیس فیها علامة یسکنها ولا اثر بناء ولا شیء من العلامات التی یهتدی بها فی الطرقات کالجبل والصخرة البارزة وفیہ تعریض بان ارض الدنیا ذهبت وانقطعت العلاقة منها ف فان قلت ما وجه تعلقہ بالترجمة قلت مناسبة القرصة للخبزة المذکورة فی الحدیث السابق وجعلها کالقرصة نوع من ابیض ۱۲ ک س۵ قولہ الحشر الجمع وهو لغة حشران فی الدنیا وحشران فی الآخرة فالذی فی الدنیا المذکور فی صورة الحشر فی قولہ تعالٰی هو الذی اخرج الذین کفروا من دیارهم وغیرها بعد البعث جمیعا الی الموقف والرابع حشرهم الی الجنة او النار والاول لیس حشرا مستقلا انما وقع تفرقة مخصوصة ووقع نظیرہ مرارا کذا فی ف ۱۲ س۶ قولہ راغبین وراهبین هی الاولی وهم عوام المؤمنین الذین خلطوا عملا صالحا وآخر سیئا واثنان علی بعیر الخ هی الثانیة وهم افاضل المؤمنین وتحشر الخ هی الثالثة وهم الکفار وهذہ النار التی تخرج من قعر عدن من اشراط الساعة فی حدیث مسلم ولهذا قال الخطابی هذا الحشر یکون قبل قیام الساعة یحشر الناس خروج النار من قعر عدن احیاء الی الشام واما الحشر من القبور فلا ریب اذ ذاك وصوبہ عیاض ومال الحلیمی والغزالی وغیرهما الی ان هذہ الحشر یکون بعد الخروج من القبور وان قولہ فی الحدیث حفاة عراة هو عند الخروج ثم یفترق حالهم من ثم الی الموقف ویؤیدہ حدیث احمد ان الناس یحشرون یوم القیٰمة علی ثلثة افواج فوج طاعمین کاسین راکبین وفوج یمشون وفوج یسحبهم الملائکة علی وجوههم کذا فی التوشیح وقال الکرمانی الفرق الثلث الراغبون وهم السابقون والراهبون هم عامة المؤمنین والکفار اهل النار والابعرة انما هی للراهبین والمخلصون حالهم اعلی واجل اوهی للراغبین واما الراهبون فتکون مشاة علی اقدامهم او هی لهما بان یکون اثنان من الراغبین مثلا علی بعیر وعشرة من الراهبین والکفار یمشون علی وجوههم او الفرق الثلث هم الذین فی النار ای الکفار والذین هم راکبون وهم السابقون والمخلصون والذین هم بین الخوف من دخول النار والرجاء بالخلاص منہ راغبین راهبین انتهی ۱۲

س کیف یحشر علی صیغة المجهول هو اشارة الی قولہ عز وجل ونحشرهم یوم القیٰمة علی وجوههم عمیا وبکما وصما ووقع فی بعض النسخ قال یا نبی اللّٰہ یحشر الکافر علی وجهہ بدون لفظ کیف کانہ استفهام حذف اداتہ والحکمة فی حشر الکافر علی وجهہ انہ لیعاقب علی عدم سجودہ تعالٰی فی الدنیا فیسحب علی وجهہ فی القیامة اظهارا لهوانہ ۱۲ عینی س قولہ الیس الذی امشاہ ظاهرہ ان المراد بالمشی حقیقتہ فلذلك استغربوہ حتی سألوا عن کیفیتہ وزعم بعض المفسرین انہ مثل وانہ کقولہ تعالٰی افمن یمشی مکبا علی وجهہ اهدی ام من یمشی سویا علی صراط مستقیم قال مجاهد هذا مثل المؤمن والکافر قلت ولا یلزم من تفسیر مجاهد لهذہ الآیة بهذا ان یفسر الآیة الاخری بہ فالجواب الصادر عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ظاهر فی تقریر المشی علی حقیقتہ ف ومر الحدیث فی ص۱۹۴ ج۱ س۹ قولہ قادر نصبہ علی ما فی الفرع مصحح علیہ وهو خبر لیس واعربہ الطیبی بالرفع خبر الذی واسم لیس ضمیر الشان ۱۲ قس س۱۰ قولہ قال عمرو القائل هو سفیان وکان سفیان کثیرا ما یحذف الصیغة فیقتصر علی اسم الراوی ووقع فی روایة قتیبة التی بعدها عن عمرو ۱۲ ف س۱۱ قولہ یقول الخ مطابقتہ للترجمة من حیث ان ملاقاتهم للّٰہ بالوصف المذکور یکون یوم الحشر قولہ ملاقوا اللّٰہ اصلہ ملاقون فلما اضیف الی اللّٰہ سقطت النون قولہ حفاة بضم الحاء المهملة وتخفیف الفاء جمع حاف ای بلا خف ولا نعل ولا شیء یستر رجلهم والعراة بضم العین جمع عار والغرل بضم الغین المعجمة وسکون الراء جمع اغرل وهو الاقلف یعنی لم یختتن والمقصود انهم یحشرون کما خلقوا اول مرة ویعادون کما کانوا فی الابتداء لا یفقد شیء منهم حتی الغرلة وهو ما یقطع الختان من ذکر الصبی ۱۲ ع س۱۲ قولہ هذا مما یعد الخ یرید ان ابن عباس من صغار الصحابة وهو من المکثرین لکنہ کان کثیرا ما یرسل ما یسمعہ من اکابر الصحابة ولا یذکر الواسطة وتارة بینها فاما ما صرح بسماعہ لہ فقلیل ۱۲ ف س۱۳ قولہ انکم محشورون وقال البیهقی وقع فی حدیث ابی سعید یعنی الذی اخرجہ ابو داؤد وصححہ ابن حبان انہ لما حضرہ الموت دعا بثیاب جدد فلبسها وقال سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول ان المیت یبعث فی ثیابہ التی یموت فیها ویجمع بینها بان بعضهم یحشر عاریا وبعضهم کاسیا او یخرجون من القبور بالثیاب التی ماتوا فیها ثم تتناثر عنهم عند ابتداء الحشر فیحشرون عراة ثم یکون اول من یکسی ابراهیم علی نبینا وعلیہ الصلوة والسلام وحمل بعضهم حدیث ابی سعید علی الشهداء لانهم هم الذین یدفنون فی ثیابهم فیحتمل ان یکون ابو سعید سمعہ فی الشهید فحمل علی العموم قال وحملہ بعض اهل العلم علی العمل واطلاق الثیاب علی العمل فی مثل قولہ تعالٰی ولباس التقوی ذلك خیر کذا فی فتح الباری ۱۲

ف جمع الناجذة بالنون والمعجمتین وهی اخریات الاسنان ۱۲ ک ص النقی الحواری ـ قاموس وهو الدقیق الابیض وهو لباب الدقیق ـ قاموس س سکت عن الواحد اشارة الی انہ یکون لمن فوقهم فی المرتبة کالانبیاء لیقع الامتیاز ۱۲ ف ص انما لم یذکر الخمسة والستة الی العشرة اکتفاء بما ذکر من الاعداد مع ان الاعداد لیس مجرد ما بہ ۱۲ ف ل اشارة الی ملازمة النار لهم الی ان یصلوا الی مکان الحشر ۱۲ ف ـ

(قولہ باب کیف الحشر) وفیہ قام فینا النبی صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم یخطب فقال انکم محشورون حفاة عراة غرلا "کما بدأنا اول خلق نعیدہ" الظاهر ان معنی الآیة علی هذا الحال الذی خلقنا کل مخلوق فی اول خلقہ وهو زمان خروجہ من بطن امہ علیہ نعیدہ فیکون اول خلق ظرف وکما

بمعنی علی ما للّٰہ تعالٰی اعلم اهـ سندی

محشورون حفاۃً عراۃً غرلاً کما بدأنا اول خلق نعیدہ الآیۃ وان اول الخلائق یکسی یوم القیمۃ ابراھیم وانہ سیجاء برجال
من امتی فیؤخذ بھم ذات الشمال فاقول یا رب اصحابی فیقول انک لاتدری ما احدثوا بعدک فاقول کما قال العبد الصالح
وکنت علیھم شھیدا الی قولہ الحکیم فیقال انھم لم یزالوا مرتدین علی اعقابھم **حدثنا** قیس بن حفص قال حدثنا
خالد بن الحرث قال حدثنا حاتم بن ابی صغیرۃ عن عبد اللہ بن ابی ملیکۃ قال حدثنی القاسم بن محمد بن ابی بکر ان
عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحشرون حفاۃً عراۃً غرلاً قالت عائشۃ فقلت یا رسول اللہ الرجال والنساء
ینظر بعضھم الی بعض فقال الامر اشد من ان یھمھم ذاک **حدثنی** محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبۃ عن
ابی اسحاق عن عمرو بن میمون عن عبد اللہ قال کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی قبۃ فقال اترضون ان تکونوا ربع اھل
الجنۃ قلنا نعم قال اترضون ان تکونوا ثلث اھل الجنۃ قلنا نعم قال والذی نفس محمد بیدہ انی لارجو ان تکونوا نصف اھل الجنۃ
وذلک ان الجنۃ لایدخلھا الا نفس مسلمۃ وما انتم فی اھل الشرک الا کالشعرۃ البیضاء فی جلد الثور الاسود او کالشعرۃ
السوداء فی جلد الثور الاحمر **حدثنا** اسمعیل قال حدثنی اخی عن سلیمان عن ثور عن ابی الغیث عن ابی ھریرۃ ان النبی
صلی اللہ علیہ وسلم قال اول من یدعی یوم القیمۃ آدم علیہ السلام فتراءی ذریتہ فیقال ھذا ابوکم آدم فیقول لبیک وسعدیک
فیقول اخرج بعث جھنم من ذریتک فیقول یا رب کم اخرج فیقول اخرج من کل مائۃ تسعۃ وتسعین فقالوا یا رسول اللہ
اذا اخذ منا من کل مائۃ تسعۃ وتسعون فماذا یبقی منا قال ان امتی فی الامم کالشعرۃ البیضاء فی الثور الاسود **باب** ان زلزلۃ
الساعۃ شیء عظیم ازفت الازفۃ اقتربت الساعۃ **حدثنی** یوسف بن موسی انبأنا جریر عن الاعمش عن ابی صالح عن
ابی سعید قال یقول اللہ تبارک وتعالی یا آدم فیقول لبیک وسعدیک والخیر فی یدیک قال یقول اخرج بعث النار قال وما بعث
النار قال من کل الف تسعمائۃ وتسعۃ وتسعین فذاک حین یشیب الصغیر وتضع کل ذات حمل حملھا وتری الناس سکاری وما

تحشرون ۲ اصیحابی ۲ مادمت فیھم ۳ العزیز ۴ لن ۵ ذلک ۶ ثنا ۷ ترضون ۸ قال اترضون ۹ ان تکونوا ۱۰ شطر اھل الجنۃ قلنا نعم ۱۱ عن ۱۲ فتراءی ۱۳ فتراءا باب قول اللہ

اضطراب یوم القیمۃ شیء عظیم والساعۃ فی اصل الوضع جزء من الزمان واستعیرت لیوم القیمۃ وقال الزجاج معنی الساعۃ الوقت التی فیہ القیامۃ وقیل سمیت الساعۃ لوقوعھا بغتۃ او لطولھا او لسرعۃ الحساب فیھا او لانھا عند اللہ ساعۃ حقیقۃ مع طولھا علی الناس ۱۲ ع ۶ قولہ ازفت ھو من الازفۃ بفتح الزاء ... وھو القرب یقال ازف کذا ای قرب ۱۲ ف

۷ قولہ من کل الف الخ لا معارضۃ بینہ وبین الروایۃ الاولی من کل مائۃ تسعۃ وتسعین لان مفھوم العدد لا اعتبار لہ فالتخصیص بعدد لا یدل علی نفی الزیادۃ والمقصود من العدد ھو تقلیل عدد المؤمنین وتکثیر عدد الکافرین قالہ صاحب الکواکب وتعقبہ صاحب الفتح قال مقتضی کلامہ الاول تقدیم حدیث ابی ہریرۃ علی حدیث ابی سعید فانہ یشتمل علی الزیادۃ فان حدیث ابی سعید یدل علی ان نصیب اھل الجنۃ من کل الف واحد وحدیث ابی ہریرۃ یدل علی انہ عشرۃ فالحکم للزائد ومقتضی کلامہ الاخیر ان لا ینظر الی العدد اصلا بل القدر المشترک منھما ما ذکرہ من تقلیل العدد ثم اجاب بحمل حدیث ابی سعید ومن وافقہ علی جمیع ذریۃ آدم فیکون من کل الف واحد او حمل حدیث ابی ہریرۃ ومن وافقہ علی من عدا یاجوج فیکون من کل الف عشرۃ وتقریر ذلک ان یاجوج ومأجوج ذکروا فی حدیث ابی سعید دون حدیث ابی ہریرۃ ویحتمل ان یکون الاول یتعلق بالخلق اجمعین والثانی بخصوص ھذہ الامۃ ویقربہ قولہ فی حدیث ابی ہریرۃ اذا اخذ منا ویحتمل ان تقع القسمۃ مرتین مرۃ من کل جمیع الامم قبل ھذہ الامۃ فیکون من کل الف واحد ومرۃ من ھذہ الامۃ فقط فیکون من کل الف عشرۃ لکن قیل فی حدیث ابن عباس انما انتم جزء من الف جزء ویحتمل ان یکون المراد ببعث النار الکفار ومن یدخلھا من العصاۃ فیکون من کل الف تسعمائۃ وتسعۃ وتسعون کافرا ومن کل الف تسعۃ وتسعون عاصیا انتھی ۱۲ قس ۸ قولہ یشیب الخ ظاھرہ ان ذلک یقع فی الموقف وقد استشکل بان ذلک الوقت لا حمل فیہ ولا وضع ولا شیب ومن ثم قال بعض المفسرین ان ذلک قبل یوم القیامۃ لکن الحدیث یرد علیہ واجاب الکرمانی بان ذلک وقع علی سبیل التمثیل والتھویل وقال النووی التقدیر ان الحال ینتھی الی انہ لو کانت النساء حوامل لوضعن اقول یحتمل ان یحمل علی حقیقتہ فان کل واحد یبعث علی ما مات علیہ فتبعث الحامل حاملا والمرضعۃ مرضعۃ والطفل طفلا فاذا وقعت زلزلۃ الساعۃ وقیل لآدم ذلک ورای الناس آدم وسمعوا ما قیل لہ وقع لھم من الوجل ما یسقط معہ الحمل ویشیب الطفل ۱۲ ف

ع بضم اولہ وکسر الھاء وجوز ابن التین فتح اولہ وضم ثانیہ والاول اولی ۱۲ عہ بھمزۃ مفتوحۃ ممالۃ اصلہ بتائین وتراء الشخصان تقابلا بحیث صار کل منھما یتمکن من رؤیۃ الآخر ۱۲ قس مہ ای الذین یستحق ان یبعث بھم الیھا ای اخرج من جملۃ الناس الذین ھم اھل النار ومیزھم وابعثھم الیھا ۱۲ ک لہ لیس المراد حقیقۃ الوحدۃ لانہ یکون ثور لیس فی جلدہ غیر شعرۃ واحدۃ من غیر لونہ ۱۲ ف عہ فی الاقتصار علی الخیر نوع تعطف ورعایۃ للادب والا فالشر ایض بتقدیر اللہ کالخیر ف وقیل الکل بالنسبۃ الی اللہ حسن ولا قبح فی فعلہ وانما الحسن والقبح بالنسبۃ الی العباد ۱۲ ع

۱ قولہ اول الخلائق الخ قیل ما وجہ تقدمہ علی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم فاجیب بسبب انہ اول من وضع سنۃ الختان وفیہ کشف لبعض العورۃ فجوزی بالستر اولا کما ان الصائم العطشان یجازی بالریان وقیل الحکمۃ فی ذلک انہ جرد حین القی فی النار وقیل لانہ اول من اتخذ السراویل ۔ ع وقیل لانہ کان شدید الخوف فعجلت لہ الکسوۃ تامینا۔ ف قال القرطبی فی شرح مسلم یجوز ان یراد بالخلائق من عدا نبینا صلی اللہ علیہ وسلم فلم یدخل ھو فی عموم خطاب نفسہ وقال تلمیذہ القرطبی ایضا فی التذکرۃ ھذا حسن لولا ما جاء من حدیث علی رضی اللہ عنہ الذی اخرجہ ابن المبارک فی الزہد من طریق عبد اللہ بن الحارث عن علی رضی اللہ عنہ اول من یکسی یوم القیامۃ خلیل اللہ علیہ السلام قطیفتین ثم یحیی محمد صلی اللہ علیہ وسلم حلۃ حبرۃ عن یمین العرش وروی ابو یعلی عن ابن عباس مطولا مرفوعا نحو حدیث الباب وزاد اول من یکسی من الجنۃ ابراھیم علیہ السلام یکسی حلۃ من الجنۃ ویؤتی بکرسی فیطرح من یمین العرش ثم یؤتی بی فاکسی حلۃ من الجنۃ لا یقوم لھا البشر قیل فیہ دلالۃ علی ان ابراھیم علیہ السلام افضل منہ صلی اللہ علیہ وسلم واجیب بانہ لا یلزم من اختصاص الشخص بفضیلۃ کونہ افضل مطلقا۔ کذا فی العینی ویحتمل ان یکون نبینا علیہ الصلوۃ والسلام خرج من قبرہ فی ثیابہ التی مات فیھا والحلۃ التی یحیاھا حینئذ من حلل الجنۃ خلعۃ الکرامۃ بقرینۃ اجلاسہ علی الکرسی عند ساق العرش فتکون اولیۃ ابراھیم فی الکسوۃ بالنسبۃ لبقیۃ الخلق واجاب الحلیمی بانہ یکسی اولا ثم یکسی نبینا علی ظاھر الخبر لکن حلۃ نبینا اعلی و اکمل فتخیر بنفاستھا ما فات من اولیۃ واللہ تعالی اعلم۔ فتح وقرنی حلۃ ۱۲ ۲ قولہ لم یزالوا مرتدین قال الخطابی لم یرد بقولہ مرتدین الردۃ عن الاسلام بل التخلف عن الحقوق الواجبۃ ولم یرتد بحمد اللہ احد من الصحابۃ وانما ارتد قوم من جفاۃ الاعراب وقال عیاض ھؤلاء صنفان اما العصاۃ واما المرتدون الی الکفر وقیل ھو علی ظاھرہ من الکفر والمراد بامتی امۃ الدعوۃ لا امۃ الاجابۃ وقال ابن التین یحتمل ان یکونوا منافقین او من مرتکبی الکبائر وقال الداودی لا یمتنع دخول اصحاب الکبائر والبدع فی ذلک وقال النووی قیل ھم المنافقون والمرتدون فیجوز ان یحشروا بالغرۃ والتحجیل لکونھم من جملۃ الامۃ فیناد یھم من اجل السیماء التی علیھم فیقال انھم بدلوا بعدک ای لم یموتوا علی ظاھر ما فارقتھم علیہ قال عیاض وغیرہ وعلی ھذا فیذھب عنھم الغرۃ والتحجیل ویطفئ نورھم قال الفربری ذکر عن ابی عبد اللہ البخاری عن قبیصۃ قال ھم الذین ارتدوا علی عھد ابی بکر رضی اللہ عنہ فقاتلھم ابو بکر یعنی حتی قتلوا او ماتوا علی الکفر ۱۲ عینی ۳ قولہ کنا الخ مطابقۃ للترجمۃ من حیث ان کون ھذہ الامۃ نصف اھل الجنۃ لا یکون الا بعد الحشر قولہ اترضون ذکرہ بھمزۃ الاستفھام لارادۃ البشارۃ بذلک وذکرہ بالتدریج لیکون اعظم لسرورھم ۱۲ ع ۴ قولہ نصف اھل الجنۃ اخرج الطبرانی عن ابی ہریرۃ بلفظ انتم ربع اھل الجنۃ انتم ثلث اھل الجنۃ انتم نصف اھل الجنۃ انتم ثلثا اھل الجنۃ وکانہ صلی اللہ علیہ وسلم لما رجا من رحمۃ ربہ ان تکون امتہ نصف اھل الجنۃ اعطاہ ما ارتجاہ وزادہ بہ ھو نحو قولہ تعالی ولسوف یعطیک ۱۲ ف ۵ قولہ ان زلزلۃ الخ ای

هُمْ بِسُكَارٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّنَا ذٰلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ اَبْشِرُوْا فَاِنَّ مِنْ يَاجُوْجَ وَ
مَاجُوْجَ اَلْفًا وَمِنْكُمْ رَجُلٌ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ فِىْ يَدِهٖ اِنِّىْ لَاَطْمَعُ اَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَحَمِدْنَا اللّٰهَ وَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِىْ
نَفْسِىْ فِىْ يَدِهٖ اِنِّىْ لَاَطْمَعُ اَنْ تَكُوْنُوْا شَطْرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ اِنَّ مَثَلَكُمْ فِى الْاُمَمِ كَمَثَلِ الشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِىْ جِلْدِ الثَّوْرِ الْاَسْوَدِ اَوْ كَالرَّقْمَةِ فِىْ
ذِرَاعِ الْحِمَارِ **باب** قَوْلِ اللّٰهِ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ
وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ الْوُصُلَاتُ فِى الدُّنْيَا **حدثنا** ۶۵۳۱ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبَانٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ
عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ يَقُوْمُ اَحَدُهُمْ فِىْ رَشْحِهٖ اِلٰى اَنْصَافِ اُذُنَيْهِ
حدثنا ۶۵۳۲ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِىْ سُلَيْمَانُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِى الْغَيْثِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ يَعْرَقُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يَذْهَبَ عَرَقُهُمْ فِى الْاَرْضِ سَبْعِيْنَ ذِرَاعًا وَيُلْجِمُهُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ اٰذَانَهُمْ **باب** الْقِصَاصِ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَهِىَ الْحَاقَّةُ لِاَنَّ فِيْهَا الثَّوَابَ وَحَوَاقَّ الْاُمُوْرِ الْحُقَّةُ وَالْحَاقَّةُ وَاحِدٌ وَالْقَارِعَةُ وَالْغَاشِيَةُ وَالصَّاخَّةُ وَالتَّغَابُنُ غَبْنُ اَهْلِ
الْجَنَّةِ اَهْلَ النَّارِ **حدثنا** ۶۵۳۳ عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِىْ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِىْ شَقِيْقٌ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ قَالَ
النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ بِالدِّمَاءِ **حدثنا** ۶۵۳۴ اِسْمٰعِيْلُ حَدَّثَنِىْ مَالِكٌ عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ اَبِىْ
هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ عِنْدَهٗ مَظْلِمَةٌ لِاَخِيْهِ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهَا فَاِنَّهٗ لَيْسَ ثَمَّ دِيْنَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ
مِنْ قَبْلِ اَنْ يُؤْخَذَ لِاَخِيْهِ مِنْ حَسَنَاتِهٖ فَاِنْ لَمْ تَكُنْ لَهٗ حَسَنَاتٌ اُخِذَ مِنْ سَيِّاٰتِ اَخِيْهِ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ **حدثنا** ۶۵۳۵ الصَّلْتُ
ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَنَزَعْنَا مَا فِىْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِى الْمُتَوَكِّلِ
النَّاجِىِّ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِىَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُصُ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنَ النَّارِ فَيُحْبَسُوْنَ عَلٰى قَنْطَرَةٍ
بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقْتَصُّ لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ مَظَالِمُ كَانَتْ بَيْنَهُمْ فِى الدُّنْيَا حَتّٰى اِذَا هُذِّبُوْا وَنُقُّوْا اُذِنَ لَهُمْ فِىْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ

الف رجلا بیده ثنا الجلد بیده ثنی قال فی قال من اخیه ثنی فیقص

س۱ قوله کالرقمة بفتح الراء وسکون القاف ولفتحها الخط والرقمتان فی الحمار هما الاثران فی باطن عضدیه وقیل هی الدائرة فی ذراعه فان قلت الفرق کثیر بین المشبه الاول والثانی فکیف یصح التشبیه فی المقدار بالشبهین مختلفی القدر قلت الغرض من التشبیهین امر واحد وهو بیان قلة عدد المؤمنین بالنسبة الی الکافرین غایة القلة وهو حاصل منهما ۱۲ ک **س۲** قوله الوصلات بضم الواو والصاد المهملة وقال ابن التین ضبطناه بفتح الصاد وبضمها وبسکونها وفی الکرمانی هو جمع الوصلة وهی الاتصال وکل ما اتصل بشیء فما بینهما وصلة وقال ابو عبیدة الاسباب هی الوصلات التی کانوا یتواصلون بها فی الدنیا واحدتها وصلة وعن ابن عباس الاسباب الارحام رواه الطبری ۱۲ ع **س۳** قوله انصاف اذنیه هو کقوله تعالی فقد صغت قلوبکما ویمکن الفرق بانه لما کان لکل شخصین اذنان فهو من باب اضافة الجمع الی مثله بناء علی ان اقل الجمع اثنان فان قلت اذا وقفوا فی الارض المعتدلة اخذ منهم الماء اخذا واحدا فکیف یکون بالنسبة الی الکل الی الاذن مع اختلاف قاماتهم طولا وقصرا واجاب بانه خلاف المعتاد ولا یکون فی القامات حینئذ الا اختلاف وقد روی ایضا اختلافهم فیه علی قدر اعمالهم فمنهم الی الذقن ومنهم الی الصدر ومنهم الی الرکبة ومنهم الی الساق ونحو ذلک ۱۲ ک **س۴** قوله یعرق الناس قال الشیخ ابو محمد بن ابی حمزة ظاهر الحدیث تعمیم الناس بذلک ولکن دلت الاحادیث الاخر علی انه مخصص بالبعض وهم الاکثر ویستثنی الانبیاء والشهداء ومن شاء الله فاشدهم فی العرق الکفار ثم اصحاب الکبائر ثم من بعدهم والمسلمون منهم قلیل بالنسبة الی الکفار کما تقدم تقریره فی حدیث بعث النار ۱۲ ف **س۵** قوله حواق الامور ای الثوابت یعنی یتحقق فیها الجزاء من الثواب والعقاب وسائر الامور الثابتة الحقة الصادقة ۱۲ ک **س۶** قوله والقارعة هو معطوف علی الحاقة والمراد انها من اسماء یوم القیمة وسمیت بذلک لانها تقرع القلوب باهوالها قوله والغاشیة سمیت بذلک لانها تغشی الناس بافزاعها ای تعمهم بذلک قوله الصاخة قال الطبری اظنه من صخ فلان فلانا اذا اصمه وسمی بذلک لان صیحة القیمة مسمعة لامور الآخرة ومصمتة عن امور الدنیا وتطلق الصاخة ایضا علی الداهیة ف الصاخة هی فی الاصل الداهیة وفی الصحاح الصاخة الصیحة ع قوله والتغابن هو ان یغبن بعضهم بعضا وغبن اهل الجنة نزولهم منازل الاشقیاء التی کانوا نیزلونها لو کانوا سعداء فالتغابن من طرف واحد للمبالغة ک قوله غبن اهل الجنة الخ غبن فعل ماض واهل الجنة فاعله واهل النار بالنصب مفعوله ع وفی نسخة صحیحة معتمدة ای التی هی المنقولة عند بسکون موحدة وفیها تحت لفظ غبن محرر بسکون الموحدة مع علامة قس ۱۲ **س۷** قوله اول ما یقضی بین الناس بالدماء ای التی وقعت بین الناس فی الدنیا والمعنی اول القضاء القضاء فی الدماء ویحتمل ان یکون التقدیر اول ما یقضی فیه الامر الکائن فی الدنیا ولا یعارض هذا حدیث ابی هریرة رفعه ان اول ما یحاسب به العبد یوم القیامة صلوته الحدیث اخرجه اصحاب السنن لان الاول محمول علی ما یتعلق بمعاملات الخلق والثانی فیما یتعلق بعبادة الخالق ۔ف ومطابقة الحدیث للترجمة من حیث ان القضاء یوم القیمة هو القصاص ۱۲ ع **س۸** قوله من حسناته فان لم تکن الخ المراد بالحسنات الثواب علیها وبالسیئات العقاب علیها وقد استشکل اعطاء الثواب وهو لا یتناهی فی مقابلة العقاب وهو متناه قال البیهقی سیئات المؤمن علی اصول اهل السنة متناهیة الجزاء وحسناته غیر متناهیة الجزاء لان ثوابها الخلود فی الجنة فوجه الحدیث عندی والله اعلم انه یعطی خصماء المؤمن المسیء من اجر حسناته ما یواری عقوبة سیئاته فان فنیت حسناته اخذ من خطایا خصومه فطرحت علیه ثم یعذب ان لم یعف عنه فاذا انتهت عقوبة تلک الخطایا ادخل الجنة بما کتب له من الخلود فیها بایمانه ولا یعطی خصماءه ما زاد من اجر حسناته علی ما قابل عقوبة سیئاته یعنی من المضاعفة لان ذلک من فضل الله یختص به من وافی مؤمنا والله اعلم ۔ف فان قلت ما التوفیق بینه وبین قوله تعالی ولا تزر وازرة وزر اخری قلت لا تعارض بینهما لانه انما یعاقب بسبب فعله وظلمه ومعناه لا تزر باختیاره وارادته ۔ک ومر الحدیث فی ص ۱۲ ع **س۹** قوله قنطرة فان قلت هذا یشعر بان فی القیامة جسرین هذا والذی علی متن جهنم المشهور بالصراط قلت لا محذور فیه ولئن ثبت بالدلیل انه واحد فتاویله ان هذه القنطرة من تتمة الاول ۱۲ ک **س۱۰** قوله فیقتص علی صیغة المجهول المضارع من الاقتصاص وفی روایة الکشمیهنی بفتح الیاء فعلی هذا اللام فی لبعضهم زائدة وبعضهم فاعل له او الفاعل محذوف تقدیره فیقتص الله ۱۲ ع

عه ظاهره زیادة واحد عما ذکر من تفصیل الالف فیحتمل ان یکون من جبر الکسر والمراد ان من یاجوج وماجوج تسعمائة وتسعة وتسعین ۱۲ ف **عه** وقیل سمیت الحاقة لانها تحاقق امور الکفار والذین خالفوا الانبیاء ویقال حاققته فحققته ای خاصمته فخصمته وقیل لانها حق لا شک فیه ۱۲ ع **عه** فی الحدیث عظم امر الدم فان البداءة انما تکون بالاهم والذنب یعظم بحسب عظم المفسدة وتفویت المصلحة واعدام البینة الانسانیة غایة فی ذلک ۱۲ ف **عه** هما بمعنی التمییز والتخلیص من التبعات ۔ف قال الجوهری التهذیب کالتنقیة ورجل مهذب ای مطهر الاخلاق والمراد التخلیص من التبعات ۱۲ قس

(قوله فان من یاجوج وماجوج الف ومنکم رجل) ولعل المراد بقوله ومنکم ای من هذه الامة فقط لا من المسلمین مطلقا فیکون کفرة سائر الامم وکذا کفرة هذه الامة یکون فی مقابلة مؤمنیهم وکذا الواحد الزائد علی تسعمائة وتسعة وتسعین من یاجوج وماجوج والله تعالی اعلم اه سندی

فوالذی نفس محمد بیدہ لاحدھم اھدی بمنزلہ فی الجنۃ منہ بمنزلہ کان فی الدنیا **باب** ۴۹۶ مَنْ نُوْقِشَ الْحِسَابَ عُذِّبَ

حدثنا ۶۵۳۶ عُبَیْدُ اللّٰہِ بن موسٰی عن عثمان بن الاسود عن ابن ابی مُلَیْکَۃَ عن عائشۃ عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال من نُوْقِشَ الحساب عُذِّبَ قالت قلتُ اَلَیْسَ اللّٰہُ یقول فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا قال ذٰلِکَ العَرْضُ **حدثنی** عمرو بن علی قال حدثنا یحیٰی عن عثمان بن الاسود قال سمعتُ ابن ابی مُلَیْکَۃَ سمعتُ عائشۃ قالت سمعتُ النبیَّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم مثلہ وتابعہ ابنُ جُرَیْجٍ ومحمدُ بنُ سُلَیْمٍ وایوبُ وصالحُ بن رُسْتُمَ عن ابن ابی مُلَیْکَۃَ عن عائشۃ عن النبیّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم **حدثنا** ۶۵۳۷ اسحاق ابن منصور قال حدثنا رَوْحُ بن عُبَادَۃَ قال حدثنا حاتمُ بن ابی صَغِیْرَۃَ قال حدثنا عبد اللّٰہ بن ابی مُلَیْکَۃَ قال حدثنی القاسم ابن محمد قال حدثتنی عائشۃ ان رسولَ اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال لیس اَحَدٌ یُحَاسَبُ یومَ القیٰمۃ الا ھَلَکَ فقلتُ یا رسول اللّٰہ الیس قد قال اللّٰہ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتَابَہٗ بِیَمِیْنِہٖ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم انما ذٰلِکَ العَرْضُ ولیس اَحَدٌ مَّنَاقَشَ الحِسَابَ یومَ القیٰمۃ الا عُذِّبَ **حدثنا** ۶۵۳۸ علیُّ بن عبد اللّٰہ قال حدثنا مُعَاذُ بن ھِشَامٍ قال حدثنی اَبِیْ عن قَتَادَۃَ عن اَنَسٍ عن النبیّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ح وحدثنی محمد بن مَعْمَرٍ قال حدثنا رَوْحُ بن عُبَادَۃَ قال حدثنا سَعِیْدٌ عن قَتَادَۃَ حدثنا انس بن مالک ان نبیَّ اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کان یقول یُجَاءُ بالکافر یومَ القیٰمۃ فیقال لہ اَرَاَیْتَ لو کان لک مِلْءُ الاَرْضِ ذَھَبًا اَکُنْتَ تَفْتَدِیْ بہ فیقولُ نَعَمْ فیقال لہ قد کنتَ سُئِلْتَ ما ھو اَیْسَرُ من ذٰلک **حدثنا** ۶۵۳۹ عُمَرُ بن حَفْصٍ قال حدثنا ابی قال حدثنا الاَعْمَشُ قال حدثنی خَیْثَمَۃُ عن عَدِیِّ بن حاتمٍ قال قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ما منکم من اَحَدٍ الا سَیُکَلِّمُہُ اللّٰہُ یومَ القیٰمۃ لیس بینہ وبینہ تَرْجُمَانٌ ثم یَنْظُرُ فلا یَرٰی شیئًا قُدَّامَہٗ ثم یَنْظُرُ بین یدیہ فَتَسْتَقْبِلُہُ النارُ فمن استطاعَ منکم ان یَّتَّقِیَ النارَ ولو بشِقِّ تَمْرَۃٍ **قال** الاعمش حدثنی عَمْرٌو عن خیثمۃ عن عَدِیِّ بن حاتمٍ قال قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم اتقوا النارَ ثم اَعْرَضَ واَشَاحَ ثم قال اتقوا النارَ ثم اَعْرَضَ واشاحَ ثلثًا حتی ظَنَنَّا انہ یَنْظُرُ الیھا ثم قال اتقوا النارَ ولو بشِقِّ تَمْرَۃٍ فمن لم یَجِدْ فبکلمۃٍ طَیِّبَۃٍ **باب** ۵۰ یَدْخُلُ الجنۃَ سبعون اَلْفًا بغیر حساب **حدثنا** ۶۵۴۱ عِمْرَانُ بن مَیْسَرَۃَ قال حدثنا ابن فُضَیْلٍ قال حدثنا حُصَیْنٌ ح وحدثنی اَسِیْدُ بن زَیْدٍ قال حدثنا ھُشَیْمٌ عن حُصَیْنٍ قال کنتُ عند سَعِیْدِ بن جُبَیْرٍ فقال حدثنی ابن عباس قال قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم عُرِضَتْ عَلَیَّ الاُمَمُ فَاَخَذَ النبیُّ یَمُرُّ معہ الاُمَّۃُ والنبیُّ معہ النَّفَرُ والنبیُّ معہ العَشَرَۃُ والنبیُّ معہ الخَمْسَۃُ والنبیُّ یَمُرُّ وَحْدَہٗ ونَظَرْتُ فاِذا سَوَادٌ کَثِیْرٌ قلت یا جِبْرَئِیْلُ ھٰؤلاءِ اُمَّتِیْ قال لا ولٰکِنِ انْظُرْ اِلَی الاُفُقِ فنَظَرْتُ فاِذا سَوَادٌ کَثِیْرٌ قال ھٰؤلاءِ اُمَّتُکَ وھٰؤلاءِ سبعون اَلْفًا قُدَّامَھُمْ لا حِسَابَ علیھم ولا

لیس یقول اللّٰہ ثنا ۲ ابن سعید ۳ قال ۳ ثنی ۳ قال ۲ تعالٰی ذاک حدثنا انس بن مالک ان ۲ وسیکلمہ بین اللّٰہ یدخلون قال ابو عبد اللّٰہ

فاجد ۲ یمر العشرۃ فنظرت کثیر کثیر ۲ قال

واشاح بشین معجمۃ وحاء مہملۃ اے اظہر الحذر منہا وقال الخلیل اشاح بوجہہ عن الشیٔ نحاہ عنہ وقال الفراء الشیح الحذر والحاذ فی الامر والمقبل فی خطابہ فنصیح اخذہ المعانی کلہا اے حذر النار کانہ ینظر الیہا اوجد علی الوصیۃ باتقائہا او اقبل علی اصحابہ فی خطابہ بعد ان اعرض عن النار لما ذکرہا وحکی ابن التین ان معنٰی اشاح صدوا بکشی وقیل صرف وجہہ کالخائف ان تنالہ قلت الاول اوجہ لانہ قد حصل الصرف من قولہ اعرض ۱۲ ف ۷ قولہ فمن لم یجد ای ما یتصدق بہ علی السائل فبکلمۃ طیبۃ اے یدفعہ اے السائل بکلمۃ تطیب قلبہ ع وقال ابن ہبیرۃ المراد بالکلمۃ الطیبۃ ہنا ما یدل علی ہدی او یردعن ردی او یصلح بین اثنین او یفصل بین متنازعین او یحل مشکلا او یکشف غامضا او یدفع ثائرا او یسکن غضبا واللّٰہ سبحانہ وتعالٰی اعلم ۱۲ ف ۸ قولہ بغیر حساب فیہ اشارۃ الی ان وراء التقسیم الذی تضمنتہ الآیۃ المشار الیہا فی الباب الذی قبلہ امر آخر ای ان من المکلفین من لا یحاسب اصلا ومنہم من یحاسب حسابا یسیرا ومنہم من یناقش الحساب ۱۲ ف ۹ قولہ السواد بلفظ ضد البیاض ہو الشخص الذی یری من بعید ووصفہ بالکثیر اشارۃ اے ان المراد بلفظہ الجنس لا الواحد ۱۲ ف ۱۰ قولہ ہؤلاء امتی قد استشکل الاسمٰعیلی کونہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لم یعرف امتہ حتی ظن امۃ موسٰی انہم امتہ وقد ثبت من حدیث ابی ہریرۃ انہم غر محجلون من اثر الوضوء واجاب بان الاشخاص التی رآہا فی الافق لا یدرک بہا الا الکثرۃ من غیر تمیز لاعیانہم واما فی حدیث ابی ہریرۃ فمحمول علی اذا قربوا منہ ۱۲ ف

۱۱ قال الطیبی امدی لا یتعدی بالباء بل باللام او الی فکانہ ضمن معنی اللصوق اے الصق بمنزلہ ہا دیالہ ۱۲ ف

ع بالنصب علی نزع الخافض والتقدیر یناقش فی الحساب ۱۲ ف عہ مطابقۃ للترجمۃ من حیث ان فیہ نوع مناقشۃ ۱۲ ع ۱۲ ہو بالکسر ما یاخذہ الانسان اذا امتلأ ۱۲ مجمع

---

۱ قولہ لیس احد الخ قال القرطبی فی المفہم قولہ یحاسب اے حساب استقصاء وقولہ عذب اے فی النار جزاء علی السیئات التی اظہرہا حسابہ وقولہ ہلک ای بالعذاب فی النار قال وتمسکت عائشۃ بظاہر لفظ الحساب لانہ یتناول القلیل والکثیر ۱۲ ف ۲ قولہ انما ذلک العرض قال القرطبی معنی قولہ انما ذلک العرض ای الحساب المذکور فی الآیۃ انما ہو ان یعرض اعمال المؤمن علیہ حتی یعرف منۃ اللّٰہ علیہ فی سترہا علیہ فی الدنیا وفی عفوہ عنہا فی الآخرۃ وقال عیاض قولہ عذب لہ معنیان احدہما ان نفس مناقشۃ الحساب وعرض الذنوب والتوقیف علی قبیح ما سلف والتوبیخ تعذیب والثانی انہ یفضی الی استحقاق العذاب ویؤید ہذا الثانی قولہ فی الروایۃ الاخری ہلک وقال النووی التاویل الثانی ہو الصحیح لان التقصیر غالب علی الناس فمن استقصی علیہ ولم یسامح ہلک وقال غیرہ وجہ المعارضۃ ان لفظ الحدیث عام فی تعذیب کل من ہلک ولفظ الآیۃ دال علی ان بعضہم لا یعذب وطریق الجمع ان المراد بالحساب فی الآیۃ العرض وہو ایراد الاعمال واظہارہا فیعرف صاحبہا بذنوبہ ثم یتجاوز عنہ ۱۲ ف ۳ قولہ بامنکم من احد ظاہر الخطاب للصحابۃ رضی اللّٰہ عنہم ویلحق بہم المؤمنون کلہم قولہ ترجمان بضم التاء وفتحہا وفتح الجیم وضمہا وقال ابن التین رویناہ بفتح التاء وقال الجوہری ولک ان تضم التاء وتضم الجیم یقال ترجم کلامہ اذا فسرہ بکلام آخر قولہ قدامہ اے امامہ ۔ ع وفیہ ان احتجاب اللّٰہ عن عبادہ لیس بحائل حسی بل امر معنوی یتعلق بقدرتہ یوخذ من قولہ ثم ینظر فلا یری قدامہ شیئا وفی الحدیث ان اللّٰہ یکلم عبادہ المؤمنین فی الدار الآخرۃ بغیر واسطۃ وفیہ الحث علی الصدقۃ قال ابن ابی حمزۃ وفیہ دلیل علی قبول الصدقۃ ولو قلت ۔ ف وقولہ فمن استطاع منکم جزاؤہ محذوف ای فلیفعل ۱۲ ع ۴ قولہ فتستقبلہ النار قال ابن ہبیرۃ والسبب فی ذلک ان النار تکون فی ممرہ فلا یمکنہ ان یحید عنہا اذ لا بد لہ من المرور علی الصراط ۱۲ ف ۵ قولہ ولو بشق تمرۃ ای نصفہا او جانبہا اے لا تستقلوا بالصدقۃ شیئا ۔ مجمع البحار ومرقی ص ۱۲ ۶ قولہ اعرض

عذاب قلتُ ولِمَ قال[1] كانوا لا يكتوون[2] ولا يسترقون ولا يتطيّرون وعلى ربّهم يتوكّلون فقام اليه عكّاشة بن محصن فقال ادع
الله ان يجعلني منهم قال اللهم اجعله منهم ثم قام اليه رجل[3] آخر فقال ادع الله ان يجعلني منهم فقال سبقك[5] بها عكّاشة **حدثنا** ۶۵۴۲
مُعاذ بن اسد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يونس عن الزهري قال حدثني سعيد بن المسيّب ان ابا هريرة حدثه قال سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يدخل الجنة من امتي زُمرة[6] وهم سبعون الفا تُضيء وجوههم اضاءة القمر ليلة البدر قال
ابو هريرة فقام عكّاشة بن محصن الاسدي يرفع نمرة[7] عليه فقال يا رسول الله ادع الله ان يجعلني منهم فقال اللهم اجعله منهم ثم قام
رجل من الانصار فقال يا رسول الله ادع الله ان يجعلني منهم فقال سبقك عكّاشة **حدثنا** ۶۵۴۳ سعيد بن ابي مريم قال حدثنا
ابو غسّان قال حدثني ابو حازم عن سهل بن سعد قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ليدخلنّ الجنة من امتي سبعون الفا او سبع
مائة الف شكّ في احدهما متماسكين[8] اخذ بعضهم ببعض حتى يدخل اولهم واخرهم الجنة ووجوههم على ضوء القمر ليلة
البدر **حدثنا** ۶۵۴۴ علي بن عبد الله قال حدثنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا ابي عن صالح قال حدثنا نافع عن ابن عمر عن
النبي صلى الله عليه وسلم قال يدخل اهل الجنة الجنة واهل النار النار ثم يقوم مؤذّن بينهم يا اهل النار لا موت ويا اهل الجنة
لا موت خلود **حدثنا** ۶۵۴۵ ابو اليمان قال اخبرنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله
عليه وسلم يقال لاهل الجنة يا اهل الجنة خلود لا موت ولاهل النار يا اهل النار خلود لا موت

باب[51] صفة الجنة والنار

وقال ابو سعيد قال النبي صلى الله عليه وسلم اوّل طعام يأكله اهل الجنة زيادة كبد حوت[60] عدن[61] خلد عدنت[62] بارض اقمت ومنه
المعدن[63] في معدن[64] صدق[65] في مُنبت[66] صدق **حدثنا** ۶۵۴۶ عثمان بن الهيثم قال حدثنا عوف عن ابي رجاء عن عمران بن حصين
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اطّلعت[67] في الجنة فرأيت اكثر اهلها الفقراء واطّلعت في النار فرأيت[68] اكثر اهلها النساء **حدثنا** ۶۵۴۷
مُسدّد قال حدثنا اسمعيل قال حدثنا سليمان التيمي عن ابي عثمان عن اسامة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال قمت على
باب الجنة فكان عامة[69] من دخلها المساكين[70] واصحاب الجدّ محبوسون[71] غير ان اصحاب النار قد امر بهم الى النار وقمت على
باب النار فاذا عامة من دخلها النساء **حدثنا** ۶۵۴۸ مُعاذ بن اسد قال حدثنا عبد الله قال اخبرنا عمر بن محمد بن زيد عن

قال[1] / قال[2] صورة[3] اهل[4] الحوت[5] مقعد[6] مقعد[7] اخبرنا[8] اخبرنا[9]

---

[1] قوله ولم بكسر اللام وفتح الميم ويجوز اسكانها يستفهم بها عن السبب ۱۲ ف [2] قوله لا يكتوون اے غير الضرورة والاعتقاد بان الشفاء من الله ولا يسترقون اے بالامور التي غير القرآن كعزائم اهل الجاهلية ولا يتطيّرون اي لا يتشاءمون بالطيور وانهم الذين يتركون اعمال الجاهلية وعقائدهم فان قلت فهم اكثر من هذا العدد قلت الله اعلم بذلك مع احتمال ان يراد بالسبعين الكثير ۱۲ ك [3] قوله وعلى ربهم يتوكلون يحتمل ان يكون هذه الجملة مفسرة لما تقدم من ترك الاسترقاء والاكتواء والتطيّر ويحتمل ان يكون من الخاص بعد العام لان صفة كل واحدة منها صفة خاصة من التوكل وهو اعم من ذلك ۱۲ ف [4] قوله رجل آخر جاء من طريق واهية انه سعد بن عبادة اخرجه الخطيب في المبهمات من طريق ابي حذيفة اسحاق بن بشر احد الضعفاء وهذا مع ضعفه يستبعد من جهة جلالة سعد بن عبادة فان كان محفوظا فلعله آخر باسم سعد الخزرج واسم ابيه ونسبه فان في الصحابة كذلك آخر له في مسند تقي بن مخلد حديث وفي الصحابة سعد بن عمارة الانصاري فلعل الراوي حرف اسم ابيه ۱۲ ف [5] قوله سبقك الخ اختلفوا في الحكمة في قوله عليه السلام بهذا القول فقال ابو العباس احمد ابن يحيى المعروف بثعلب انه كان منافقا فاجاب صلعم بكلام محتمل لحسن خلقه - مجمع وردبان الاصل في الصحابة عدم النفاق وقيل ان النبي صلى الله عليه وسلم علم بالوحي انه يجاب في عكاشة ولم يقع ذلك في حق الآخر وقال ابن الجوزي يظهر لي ان الاول سأل من صدق قلب فاجيب واما الثاني فيحتمل ان يكون اريد حسم المادة فلذا قال للثاني نعم لا شك ان القوم ثانث ورابع الى ما لا نهاية له وليس كل الناس يصلح لذلك وقال القرطبي لم يكن عند الثاني من تلك الاحوال ما كان عند عكاشة فلذلك لم يجب وقال السهيلي الذي عندي في هذا انها كانت ساعة اجابة علمها عليه الصلوة والسلام واتفق ان الرجل قال بعد ما انقضت والله اعلم ۱۲ عيني [6] قوله زمرة بفتح النون وكسر الميم هي كساء من صوف كالشملة مخططة بسواد وبياض يلبسها الاعراب ۱۲ ف [7] قوله حتى يدخل هو غاية التماسك المذكور والاخذ بالايدي وفي رواية فضيل بن سليمان الماضية في بدء الخلق لا يدخل اولهم حتى يدخل آخرهم وهذا ظاهره يستلزم الدور وليس كذلك بل المراد انهم يدخلون صفا واحدا فيدخل الجميع دفعة واحدة ووصفهم بالاولية والاخرية باعتبار الصفة التي جازوا فيها على الصراط وفي ذلك اشارة الى سعة الباب الذي يدخلون منه الجنة قال عياض يحتمل ان يكون كونهم متماسكين انهم على صفة الوقار فلا يسابق بعضهم بعضا بل يكون دخولهم جميعا وقال النووي معناه انهم يدخلون معترضين صفا واحدا بعضهم بجنب بعض وهذه الاحاديث تخصص عموم الحديث الذي اخرجه مسلم عن ابي هريرة رفعه لا يزول قدما عبد يوم القيمة حتى يسأل عن اربع عن عمره فيما افناه وعن جسده فيما ابلاه وعن علمه ما عمل فيه وعن ماله من اين اكتسبه وفيما انفقه ۱۲ ف [8] قوله خلودا ما مصدر وما جمع خالد فالتقدير الشان او هذا الحال خلودا وانتم خالدون ك ومطابقته للترجمة من حيث ان فيه ذكر دخول المؤمنين الجنة - ع وفي فتح الباري مناسبة هذا الحديث والذي قبله للترجمة دخول الجنة بغير حساب الاشارة الى ان كل من يدخل الجنة يخلد فيها فيكون للسابق الى الدخول مزية على غيره انتهى ۱۲ [9] قوله عدن الخ اشار به الى تفسير عدن في قوله تعالى جنات عدن وفسر العدن بقوله خلد قال الجوهري الخلد دوام البقاء يقال خلد الرجل يخلد خلودا واخلده الله اخلادا واخلده تخليدا قوله عدنت بارض اقمت به اشار به الى ان معنى العدن الاقامة يقال عدن بالبلد اقام به قوله منه المعدن اي من هذا الباب المعدن الذي يستخرج منه جواهر الارض كالذهب والفضة ۱۲ ع [10] قوله مقعد صدق كذا لابي ذر ولغيره في معدن بدل مقعد وهو الصواب وكان لسبب الوهم انه لما رأى في آخر الكلام في صفة الجنة وان من اوصافها مقعد صدق كما في آخر سورة القمر ظنه هناك ۱۲ ف [11] قوله فرأيت ظاهره انه رأى ذلك ليلة الاسراء او حين خسفت الشمس او منامًا قال القرطبي انما كان النساء اقل ساكني الجنة لما يغلب عليهن من الهوى والميل الى عاجل زينة الدنيا والاعراض عن الآخرة لنقص عقلهن وسرعة انخداعهن ۱۲ ف [12] قوله المساكين وفي الحديث السابق الفقراء وفيه اشعار بانه يطلق احدهما على الآخر والجد بفتح الجيم الغنى ۱۲ ك [13] قوله محبوسون اے ممنوعون من دخول الجنة مع الفقراء من اجل محاسبة المال وكان ذلك على القنطرة التي يتقاصون عليها بعد الجواز عن الصراط تنبيه سقط هذا الحديث والذي قبله من كثير من النسخ ومن مستخرج الاسمعيلي وابي نعيم ولا ذكر المزي في الاطراف من طريق عثمان ولا طريق مسدد في كتاب الرقاق وهما ثابتان في رواية ابي ذر من شيوخه الثلثة - ف والمطابقة للترجمة من حيث ان كون اكثر اهل الجنة الفقراء وكون اكثر اهل النار النساء وصف من اوصاف الجنة ووصف من اوصاف النار ۱۲ ع

[قوله قال] اي جبرئيل عليه السلام كما في القسطلاني فالسائل هو النبي صلى الله عليه وسلم ويحتمل ان يكون السائل ابن عباس والمجيب هو رسول الله صلى الله عليه وسلم ويؤيده ما في بعض النسخ قلنا بدل قلت ۱۲ خ

ابیه انه حدثه عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صار اھل الجنۃ الی الجنۃ واھل النار الی النار جیء بالموت حتی یجعل بین الجنۃ والنار ثم یذبح ثم ینادی مناد یا اھل الجنۃ لا موت ویا اھل النار لا موت فیزداد اھل الجنۃ فرحا الی فرحھم ویزداد اھل النار حزنا الی حزنھم ۶۵۴۹ حدثنا معاذ بن اسد قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا مالک بن انس عن زید بن اسلم عن عطاء بن یسار عن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یقول لاھل الجنۃ یا اھل الجنۃ یقولون لبیک ربنا وسعدیک فیقول ھل رضیتم فیقولون وما لنا لا نرضی وقد اعطیتنا ما لم تعط احدا من خلقک فیقول فانا اعطیکم افضل من ذلک قالوا یا رب وای شیء افضل من ذلک فیقول احل علیکم رضوانی فلا اسخط علیکم بعدہ ابدا ۶۵۵۰ حدثنی عبد اللہ بن محمد قال حدثنا معاویۃ بن عمرو قال حدثنا ابو اسحاق عن حمید قال سمعت انسا یقول اصیب حارثۃ یوم بدر وھو غلام فجاءت امہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ قد عرفت منزلۃ حارثۃ منی فان یک فی الجنۃ اصبر واحتسب وان تک الاخری ترما اصنع فقال ویحک او ھبلت او جنۃ واحدۃ ھی انھا جنان کثیرۃ وانہ فی جنۃ الفردوس ۶۵۵۱ حدثنا معاذ بن اسد قال اخبرنا الفضل بن موسی قال اخبرنا الفضیل عن ابی حازم عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما بین منکبی الکافر مسیرۃ ثلثۃ ایام للراکب المسرع ۶۵۵۲ وقال اسحاق بن ابراھیم اخبرنا المغیرۃ بن سلمۃ قال حدثنا وھیب عن ابی حازم عن سھل بن سعد عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان فی الجنۃ لشجرۃ یسیر الراکب فی ظلھا مائۃ عام لا یقطعھا قال ابو حازم فحدثت بہ النعمان بن ابی عیاش فقال حدثنی ابو سعید عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان فی الجنۃ شجرۃ یسیر الراکب الجواد المضمر السریع مائۃ عام ما یقطعھا ۶۵۵۴ حدثنا قتیبۃ قال حدثنا عبد العزیز عن ابی حازم عن سھل بن سعد ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لیدخلن الجنۃ من امتی سبعون او سبعمائۃ الف لا یدری ابو حازم ایھما قال متماسکون اخذ بعضھم بعضا لا یدخل اولھم حتی یدخل اخرھم وجوھھم علی صورۃ القمر لیلۃ البدر ۶۵۵۵ حدثنا عبد اللہ بن مسلمۃ قال حدثنا عبد العزیز عن ابیہ عن سھل عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اھل الجنۃ لیتراءون

قولہ ۱ تبارک وتعالی ۲ فیقولون ۳ انا ۴ ثنا ۵ یکن ۶ تکن ۷ تری ۸ لفی ۹ ابن عز وان ۱۰ قال ۱۱ اخبرنی ۱۲ لشجرۃ ۱۳ او ۱۴ الفا صوء

جئی فان قلت الموت عرض کیف یصح علیہ المجئی والذبح قلت اللہ تعالی یجسدہ ویجسمہ او ھو علی سبیل التمثیل للاشعار بالخلود کذا قال القاضی ابو بکر بن العربی استشکل ھذا الحدیث بکونہ یخالف صریح العقل لان الموت عرض والعرض لا ینقلب جسما فکیف یذبح فانکرت طائفۃ صحۃ ھذا الحدیث وتاولتہ طائفۃ فقالوا ھذا تمثیل ولا ذبح ھناک حقیقۃ وقالت طائفۃ بل الذبح علی حقیقتہ والمذبوح متولی الموت قلت وارتضی ھذا بعض المتاخرین واستشھد لہ من حیث المعنی بان ملک الموت لو استمر حیا لنغص عیش الجنۃ وایدہ بقولہ فی حدیث الباب فیزداد الخ وتعقب بان الجنۃ لا حزن فیھا وکما وقع فی روایۃ ابن حبان انھم یطلعون خائفین انما ھو توھم لا یستقر ولا یلزم من زیادۃ الفرح ثبوت الحزن بل التعبیر بالزیادۃ اشارۃ الی ان الفرح لم یزل کما ان اھل النار یزداد حزنھم ولم یکن عندھم فرح الا مجرد التوھم الذی لم یستقر قال القرطبی فی تذکرۃ الموت معنی والمعنی لا یقلب جوھرا وانما یخلق اللہ اشخاصا من ثواب الاعمال وکذا الموت یخلق اللہ تعالی کبشا یسمی الموت ویلقی فی قلوب الفریقین ان ھذا الموت یکون ذبحہ دلیلا علی الخلود فی الدارین وقال غیرہ لا مانع ان ینشئ اللہ من الاعراض اجسادا یجعلھا مادۃ لھا کما ثبت فی صحیح مسلم ان البقرۃ وآل عمران یجیئان کانھما غمامتان ونحو ذلک من الاحادیث قال القرطبی وفی ھذہ الاحادیث التصریح بان خلود اھل النار فیھا لا الی غایۃ امدوا قامتھم فیھا علی الدوام بلا موت ولا حیوۃ نافعۃ ولا راحۃ کما قال تعالی لا یقضی علیھم فیموتوا ولا یخفف عنھم من عذابھا وقال تعالی کلما ارادوا ان یخرجوا منھا اعیدوا فیھا فمن زعم انھم یخرجون منھا وانھا تبقی خالیۃ او انھا تفنی وتزول فھو خارج عن مقتضی ما جاء بہ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم واجمع علیہ اھل السنۃ کذا فی فتح الباری ۱۲ ۲ قولہ ثم یذبح لم یسم من ذبحہ ونقل القرطبی عن بعض الصوفیۃ ان الذی یذبحہ یحیی بن زکریا بحضرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم اشارۃ الی دوام الحیوۃ وعن بعض التصانیف انہ جبرئیل قلت ھو فی تفسیر اسماعیل بن ابی زیاد السامی احد الضعفاء ۱۲ ف ۳ قولہ احل من الاحلال بمعنی الانزال او بمعنی الایجاب یقال احلہ اللہ علیہ اوجبہ وحل امر اللہ علیہ ای وجب کذا فیہ تلمیح بقولہ تعالی ورضوان من اللہ اکبر لان رضاہ سبب کل فوز وسعادۃ وکل من علم ان سیدہ راض عنہ کان اقر لعینہ واطیب لقلبہ من کل نعیم لما فی ذلک من التعظیم والتکریم ۱۲ ف

۴ قولہ ویحک ھی کلمۃ ترحم وتوجع لمن وقع فی ھلکۃ لا یستحقھا وقد یقال للمدح والتعجب وھو منصوب علی المصدر وقد ترفع وتضاف ولا تضاف ویقال ویح زید وویح لہ ۱۲ مجمع ۵ قولہ او ھبلت بھمزۃ الاستفھام وواو العطف علی مقدر وفتح الھاء وکسر الموحدۃ وسکون اللام ای افقدت عقلک مما اصابک من الثکل بابنک حتی جھلت الجنۃ قس وفی الکرمانی ھبلت بلفظ المجھول والمعروف من ھبلتہ امہ اذا ثکلتہ ۔ ومر فی ص ۱۴۲ ۶ قولہ ما بین منکبی الکافر قال القرطبی فی المفھم انما عظم خلق الکافر فی النار لیعظم عذابہ ویضاعف لہ ۔ ف فان قلت ورد حدیث اخرجہ الترمذی والنسائی بسند جید عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان المتکبرین یحشرون یوم القیامۃ امثال الذر فی صور الرجال یساقون فی سجن فی جھنم یقال لہ بولس قلت ھذا فی اول الامر عند الحشر وحدیث الباب محمول علی ما بعد الاستقرار فی النار ومطابقۃ الحدیث للجزء الثانی من الترجمۃ من حیث ان کون منکبی الکافر ھذا المقدار فی النار نوع وصف من اوصافھا باعتبار ذکر المحل وارادۃ الحال ۔ کذا فی العینی ۱۲ ۷ قولہ الجواد بفتح الجیم وتخفیف الواو ھو الفرس المبین الجود ویقال الجواد للذکر والانثی والجمع جیاد واجواد واجاوید قال ابن فارس الجواد الفرس السریع والمضمر بفتح الضاد المعجمۃ وتشدید المیم من قولھم ضمر الخیل تضمیرا اذا علفھا بعد السمن وکذلک اضمرھا قال الکرمانی وقال ابن فارس المضمر من الخیل ان یعلف حتی یسمن ثم یردہ الی القوۃ وذلک فی اربعین لیلۃ وھذہ المدۃ تسمی الضمار وقال الداؤدی المضمر ھو الذی یدخل فی بیت ویجعل علیہ حلۃ ویقل علفہ لینقص من علفہ شیئا فیزداد جریہ ویومن علیہ ان یسبق کذا فی العینی ومر الحدیث فی ص ۱۴۲ ۸ قولہ لا یدخل فان قلت کیف یتصور ھذا وھو مستلزم الدور لان دخول الاول موقوف علی دخول الآخر وبالعکس قلت یدخلون صفا واحدا وھو دور معیۃ ولا محذور فیہ فان قلت فی بعضھا یدخل بدون کلمۃ لا قلت لا ھو مقدر یدل علیہ المعنی او حتی بمعنی حین او مع او معناہ استمرار دخول اولھم الی دخول من ھو آخر اشکل ۱۲ ک

ع بضم الحاء المھملۃ وسکون الزاء فیھما ولابی ذر بفتح الحاء والزاء ۱۲ قس عنہ فی روایۃ ابی ذر عن المستملی سقط الغاء ۱۲ قس ۔

(قولہ قال بین منکبی الکافر الخ قیل ھو من قبیل الانتقاء لا الزیادۃ من خارج لئلا یلزم تعذیب الاجزاء غیر العاصیۃ واللہ تعالی اعلم وقیل ھو قادر علی ان یحفظ غیر العاصی من الاجزاء عن العذاب مع الزیادۃ تقبیحا فی الصورۃ وتشدیدا فی العذاب وذلک بان یجعل الاجزاء الزائدۃ طریقا لوصول العذاب الی الاصلیۃ مع عدم الوصول الی الزائدۃ فتامل واللہ تعالی اعلم ۔ واما قولہ یسیر الراکب فی ظلھا اما بناء علی ان النور فی الجنۃ یکون من جانب السطح الذی ھو العرش وحینئذ یظھر فیھا الظل للاجساد الکثیفۃ واما المراد بہ من مکان الظل لو فرض ھناک ظل وھذا مبنی علی ان الجنۃ مضیئۃ بنفسھا فلا یمکن الظل فیھا واللہ تعالی اعلم اھ سندی)

الغُرَفَ فی الجنة کما تَراءَون الکوکبَ فی السماء قال ابی فحدثتُ النعمانَ بن ابی عیاش فقال اَشهدُ لسمعتُ اباسعید
یُحدِّثُ ویزید فیه کما تراءَون الکوکب الغارب فی الأُفُق الشرقی والغربی **حدثنی** محمد بن بشار قال حدثنا غندر
قال حدثنا شعبة عن ابی عمران الجونی قال سمعت انس بن مالک عن النبی صلی الله علیه وسلم قال یقول الله لاَهْوَنَ
اهل النار عذابا یوم القیمة لو اَنَّ لک ما فی الارض من شیء اَکنتَ تفتدی به فیقول نعم فیقول اردتُ منک اَهْوَنَ من
هذا وانتَ فی صُلبِ اٰدمَ اَلاّ تُشرِکَ بی شیئا فابیتَ اِلاّ اَن تُشرِکَ بی **حدثنا** ابو النعمان قال حدثنا حماد عن عمرو عن جابر ان
النبیَّ صلی الله علیه وسلم قال یَخرُجُ من النار بالشفاعة کانهم الثعاریرُ قلتُ ما الثعاریرُ قال الضغابیسُ وکان قد سقط فمُه
فقلتُ لعمرو بن دینار اَبا محمد سمعتَ جابرَ بن عبد الله یقول سمعتُ النبی صلی الله علیه وسلم یقول یخرُجُ بالشفاعة من النار
قال نعم **حدثنا** هُدبة بن خالد قال حدثنا همّام عن قتادة قال حدثنا انس بن مالک عن النبی صلی الله علیه وسلم قال
یُخرَجُ قومٌ من النار بعد ما مَسَّهم منها سَفْعٌ فیُدخلون الجنةَ فیُسمّیهم اهلُ الجنة الجَهَنّمیّین **حدثنا** موسی قال حدثنا وهیب
قال حدثنا عمرو بن یحیی عن ابیه عن ابی سعید الخُدری ان النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا دَخَلَ اَهلُ الجنةِ الجنةَ و
اهلُ النارِ النارَ یقول الله مَن کان فی قلبه مثقالُ حَبّةٍ من خَردَلٍ من ایمانٍ فاَخرِجوه فیُخرَجون وقد امتُحِشوا وعادوا حُمَمًا
فیُلقَون فی نهر الحیوة فینبتون کما تنبتُ الحِبّةُ فی حَمیل السیل وقال النبی صلی الله علیه وسلم الم تَرَوا انها تنبتُ صفراءَ مُلتویةً
حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غُندر حدثنا شعبة قال سمعتُ اباَ اسحاق قال سمعتُ النعمان قال سمعت النبی صلی الله علیه و
وسلم یقول ان اَهوَنَ اهل النار عذابا یوم القیمة لرجل توضَعُ فی اَخمَصِ قدمیه جَمرةٌ یَغلی منها دِماغُه **حدثنا** عبد الله بن
رجاء قال حدثنا اسرائیل عن ابی اسحاق عن النعمان بن بشیر قال سمعتُ النبی صلی الله علیه وسلم یقول ان اَهوَنَ اهل النار عذابا یومَ
القیمة رجل علی اَخمَصِ قدمیه جمرتان یَغلی منهما دماغه کما یَغلی المِرجَلُ بالقُمقُم **حدثنا** سُلیمان بن حَرب قال حدثنا شعبة عن

یحمة	التابر	الغائر	العازب	انسا	کنت	۲قوم	۲عمرو	ذهب	یابا	فقال	عن انس	الجهنمین	رسول الله	۲تبارک	وتعالی	۲من	۲فی تخرج	ثنی	والقمقم

ے قولہ الغارب بتقدیم الراء علی الموحدة ولابی ذر عن الکشمیهنی بتاخیر الراء من الغبور قال الازهری الغابر من الاضداد یطلق علی الماضی والباقی وضبط بعضهم بتحتیة مهموزة بین الالف والراء من الغور یرید انحطاطه فی جانب الغربی وروی بالعین المهملة والزاء ومعناه البعید فی الافق۔ قس قال الکرمانی الکوکب فی الشفق لیس بغارب فما وجهه قلت یراد به لازمه وهو البعد ونحوه وقال الطیبی شبه رؤیة الراقی فی الجنة صاحب الغرفة برؤیة الراقی الکوکب المعنی الباقی فی جانب الشرق والغرب فی الاستضاءة مع البعد ۱۲ ع ۳ قولہ اردت ظاهر قوله اردت موافق مذهب المعتزلة لان المعنی اردت منک التوحید فخالفت مرادی واتیت بالشرک واجیب بان الارادة هنا بمعنی الامر اے امرتک فلم تفعل لانه سبحانه وتعالی لم یکن فی ملکه الا ما یرید قال الطیبی والاظهر ان یحمل الارادة هنا علی اخذ المیثاق فی آیة واذ اخذ ربک من بنی آدم والقرینة وانت فی صلب آدم ۱۲ من ۳ قولہ یخرج هو بحذف الفاعل فی روایة الاکثرین وفی روایة ابی ذر عن السرخسی عن الفربری یخرج قوم قوله کانهم الثعاریر بفتح الثاء المثلثة والعین المهملة وکسر الراء جمع ثعرور علی وزن عصفور وقال ابن الاعرابی هی قثاء صغار وقال ابو عبیدة مثله وزاد ویقال بالشین المعجمة بدل الثاء المثلثة وکان هذا هو السبب فی قول الراوی وکان قد ذهب فمه ای سقطت اسنانه فنطق بالثاء المثلثة وهی بالشین المعجمة۔ ع وقیل نبت فی اصول الثمام کالقطن ینبت فی الرمل ینبسط علیه ولا یطول وقیل الثعرور الاقط الرطب واما الضغابیس فقال الاصمعی شیء ینبت فی اصول الثمام یشبه الهلیون یسلق ثم یوکل بالزیت والخل وقیل ینبت فی اصول الشجر وفی الاذخر یخرج قدر شبر فی دقة الاصابع لا ورق له وفیه حموضة وفی غریب الحدیث للهروی الضغبوس شجرة علی طول الاصبع ویشبه به الرجل الضعیف ف والغرض من التشبیه بیان حالهم وطراوة صورتهم وتجدد خلقتهم ۱۲ ک ۴ قولہ بالشفاعة فی الحدیث اثبات الشفاعة وابطال مذهب المعتزلة فی نفی الشفاعة قال ابن بطال انکر المعتزلة والخوارج الشفاعة فی اخراج من ادخل النار من المؤمنین وتمسکوا بقوله تعالی فما تنفعهم شفاعة الشافعین وغیر ذلک من الآیات واجاب اهل السنة بانها فی الکفار وجاءت الاحادیث فی اثبات الشفاعة متواترة ودل علیه قوله تعالی عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا والجمهور علی ان المراد به الشفاعة ۱۲ ع ۵ قولہ سفع بفتح السین المهملة وسکون الفاء بعدها عین مهملة سواد فیه زرقة او صفرة یقال سفعته النار اذا لفحته فغیرت لون بشرته ۱۲ قس ۶ قولہ جهنمیین جمع جهنمی منسوب الی جهنم۔ ع واخرجه مسلم عن ابی سعید وزاد فیدعون الله یذهب عنهم هذا الاسم وزعم بعض الشراح ان هذه التسمیة لیست تنقیصا لهم بل للاستذکار لنعمة الله لیزدادوا بذلک شکرا کذا قال وسواء اذهاب ذلک الاسم عنهم یخدش فی ذلک ۱۲ ف ۷ قولہ امتحشوا من الامتحاش بالمهملة قبل الالف والمعجمة بعدها وهو الاحتراق والحمم بضم المهملة وفتح المیم الفحم والحبة بکسر المهملة بزر البقل والریاحین وحمیل السیل غثاءه یک حمیل بفتح الحاء المهملة وکسر المیم وسکون التحتیة آخره لام فعیل بمعنی مفعول وهو ما جاء به من طین او غثاء فاذا کانت فیه حبة واستقرت علی شط بحر السیل فانها تنبت فی یوم ولیلة فشبه بها سرعة عود ابدانهم واجسامهم الیهم بعد احراق النار لها ۱۲ قس۔

۸ قولہ حمیة بفتح الحاء وکسر المیم وتشدید التحتیة کذا فی الفرع ای معظم جری السیل واشتداده وقال الکرمانی الحمئة بالفتح وسکون المیم وکسرها وبالهمزة الطین الاسود المنتن والشک من الراوی ۱۲ قس ۹ قولہ اهون اهل النار قال ابن التین یحتمل ان یراد به ابو طالب قلت وقع فی حدیث ابن عباس التصریح بذلک ولفظه اهون اهل النار عذابا ابو طالب ۱۲ ف ۱۰ قولہ اخمص بخاء معجمة وصاد مهملة وزن احمر ما لا یصل الی الارض من باطن القدم عند المشی ۱۲ ف ۱۱ قولہ جمرة فی روایة مسلم جمرتان وکذا فی روایة اسرائیل قال ابن التین ان یکون الاقتصار علی الجمرة للدلالة علی الاخری لعلم السامع بان لکل احد قدمین ۱۲ ف ۱۲ قولہ المرجل بکسر المیم وسکون الواو وفتح الجیم قدر من نحاس والقمقم بضم القافین الآنیة من الزجاج قاله الکرمانی قلت فیه تامل لان الحدیث یدل علی انه انما یغلی فیه الماء وغیره واناء الزجاج کیف یغلی فیها الماء وقال غیره هو اناء ضیق الرأس یسخن فیه الماء یکون من نحاس وغیره وهو فارسی وقیل رومی معرب ثم ان عطف القمقم علی المرجل بالواو وهو الصواب وقال القاضی عیاض ج القمقم بالواو ولا بالباء واشار به الی روایة من روی کما یغلی المرجل بالقمقم وعلی هذا فسره الکرمانی بان الباء للتعدیة ووجه التشبیه هو کما ان النار تغلی المرجل الذی فی رأسه قمقم فیسری الحرارة الیها وتؤثر فیها کذلک النار تغلی بدن الانسان بحیث یؤدی اثره الی الدماغ ع وقال غیره یحتمل ان یکون الباء بمعنی مع وعند الاسمعیلی کما یغلی المرجل اذا القمقم بالشک ۱۲ قس۔

ع استدل الغزالی بقوله من کان فی قلبه علی نجاة من الیقین بذلک وحال بینه وبین النطق به الموت وقال فی حق من قدر علی ذلک فاخر فمات یحتمل ان یکون امتناعه عن النطق بمنزلة امتناعه عن الصلوة فیکون غیر مخلد فی النار ویحتمل غیر ذلک ورجح غیره الثانی فیحتاج الی تاویل قوله فی قلبه فیقدر فیه محذوف وتقدیره متضمنا الی النطق به مع القدرة علیه۔ ف ومر الحدیث فی کتاب الایمان فی باب تفاضل اهل الایمان فی ص۱۶۴ ۱۲

حل اللغات ثعاریر جمع ثعرور علی وزن عصفور هی قثاء صغار الضغابیس جمع ضغبوس وهی صغار القثاء سفع بفتح السین وسکون الفاء سواد فیه زرقة او صفرة جهنمیین جمع جهنمی منسوب الی جهنم ۱۲

عَمْرٍو عن خَيْثَمَةَ عن عَدِيِّ بن حاتمٍ ان النبي صلى الله عليه وسلم ذكر النارَ فأشاحَ بوجهه وتعوّذ منها ثم ذكر النارَ فأشاحَ بوجهه وتعوّذ منها ثم قال اتقوا النارَ ولو بشقِّ تمرةٍ فمن لم يجد فبكلمةٍ طيّبةٍ حدثنا ابراهيم بن حمزة قال حدثنا ابن ابي حازم والدراوردي عن يزيد عن عبد الله بن خبّاب عن ابي سعيدٍ الخدري انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم وذُكِر عنده عمّه ابو طالب فقال لعلّه تنفعه شفاعتي يوم القيمة فيُجعل في ضَحْضاحٍ من النار يبلغ كعبيه تغلي منه أُمُّ دماغه حدثنا مُسدَّد قال اخبرنا ابو عوانة عن قتادة عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يجمع الله الناسَ يوم القيمة فيقولون لو استشفعنا على ربنا حتى يُريحنا من مكاننا فيأتون آدم فيقولون انت الذي خلقك الله بيده ونفخ فيك من روحه وأمر الملائكة فسجدوا لك فاشفع لنا عند ربنا فيقول لستُ هناكم ويذكر خطيئته ائتوا نوحا اول رسولٍ بعثه الله فيأتونه فيقول لستُ هناكم ويذكر خطيئته ائتوا ابراهيم الذي اتخذه الله خليلا فيأتونه فيقول لستُ هناكم ويذكر خطيئته ائتوا موسى الذي كلّمه الله فيأتونه فيقول لستُ هناكم فيذكر خطيئته ائتوا عيسى فيأتونه فيقول لستُ هناكم ائتوا محمدا صلى الله عليه وسلم فقد غُفِر له ما تقدّم من ذنبه وما تأخر فيأتوني فأستأذن على ربي فاذا رأيتُه وقعتُ ساجدا فيدعني ما شاء الله ثم يقال لي ارفع راسك فسَلْ تُعطَه وقُل تُسمَع واشفع تُشفَّع فأرفع رأسي فأحمد ربي بتحميدٍ يعلّمني ثم اشفع فيحدّ لي حدّا ثم اخرجهم من النار فأُدخلهم الجنة ثم اعود فأقع ساجدا مثله في الثالثة او الرابعة حتى ما بقي في النار الا من حبسه القرآن وكان قتادة يقول عند هذا اي وجب عليهم الخلود حدثنا مُسدَّد قال حدثنا يحيى عن الحسن بن ذكوان قال حدثنا ابو حازم قال حدثني عِمْرانُ بن حُصين عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يخرج قومٌ من النار بشفاعة محمد فيدخلون الجنة ويُسمَّون الجهنميين حدثنا قتيبة قال حدثنا اسمعيل بن جعفر عن حُميد عن انس ان امرأة اتت

فتعوذ ط ۱ فتعوذوا ۲ يقول منها ۳ حدثنا ۴ جمع ۵ ملائكته ۶ ويقول ۷ كلم الله ۸ تكليما ۹ سل ۱۰ وا ۱۱ ما يبقى ۱۲ فكان ۱۳ عليه ۱۴ ثنا ۱۵ صلى الله عليه وسلم ۱۶

ربه ما ليس له به علم وفي رواية معبد بن بلال مثل جواب آدم لكن قال وانه كانت لي دعوة دعوت بها على قومي ويجمع بينه وبين الاول بانه احتراز بامرين احدهما ما نهى الله تعالى ان يسأل ما ليس له به علم فخشي ان تكون شفاعته لاهل الموقف من ذلك ثانيهما انه له دعوة واحدة محققة الاجابة وقد استوفاها بدعائه على اهل الارض وخشي ان يطلب فلا يجاب ۱۲ ف ۸ قوله ويذكر خطيئته وهي معاريضه الثلاث وهي قوله بل فعله كبيرهم هذا في كسر الاصنام وقوله لامرأته انا اخوك وقوله انا سقيم وقال النبي صلى الله عليه وسلم لم يكذب ابراهيم عليه السلام ۱۲ ع ۹ قوله لستُ هناكم آه ولم يذكر ذنبا لكن وقع في رواية ابي نضرة عن ابي سعيد اني عبدت من دون الله ۱۲ قس ۱۰ قوله فقد غفر له قال عياض اختلف في قوله تعالى ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تأخر فقيل المتقدم ما قبل النبوة والمتأخر العصمة وقيل ما وقع عن سهو او تاويل ..... وقيل المتقدم ذنب آدم والمتأخر ذنب امته وقيل المعنى انه مغفور له غير مواخذ لو وقع وقيل غير ذلك قلت اللائق بهذا المقام القول الرابع واما الثالث فلا يأتي ههنا ۱۲ ف ۱۱ قوله اخرجهم قال الداؤدي راوي هذا الحديث ركب شيئا على غير اصله وذلك ان في اول الحديث ذكر الشفاعة في الاراحة من كرب الموقف وفي آخره ذكر الشفاعة في الاخراج من النار يعني وذلك انما يكون بعد التحول من الموقف والمرور على الصراط وسقوط من يسقط في تلك الحالة في النار ثم يقع بعد ذلك الشفاعة في الاخراج وهو اشكال قوي وقد اجاب عنه عياض وتبعه النووي وغيره بانه وقع في حديث حذيفة المقرون بحديث ابي هريرة بعد قوله فيأتون محمدا فيقوم ويؤذن له اي في الشفاعة وترسل الامانة والرحم فيقومان جنبي الصراط يمينا وشمالا فيمر اولكم كالبرق الحديث قال عياض فبهذا يتصل الكلام لان الشفاعة التي لجأ الناس اليه فيها هي الاراحة من كرب الموقف ثم يجيئ الشفاعة في الاخراج ۱۲-

عه اي يبين لي في كل طور من اطوار الشفاعة حدا اقف عنده فلا اتعداه من ان يقول شفعتك في من اخل بالجماعة ثم فيمن اخل بالصلاة ثم فيمن زنى وعلى هذا الاسلوب كذا حكاه الطيبي والذي يدل عليه سياق الاخبار ان المراد به تفصيل مراتب المؤمنين في الاعمال الصالحة ۱۲ ف عه ابو سلمة البصري صدوق يخطئ ورمي بالقدر لكنه ليس له في البخاري سوى هذا الحديث من رواية يحيى القطان ومع ذلك فهو مطابقه ۱۲ قس-

ـــ ۱ ـــ قوله فاشاح بالشين المعجمة والحاء المهملة اي صرف وجهه وقال ابن الاثير الشيخ الحذر والجاد في الامر وقيل المقبل اليك المانع لما وراء ظهره فيجوز ان يكون لاشاح ههنا احد هذه المعاني اي حذر النار كانه ينظر اليها او جد على الاعراض باتقائها او اقبل اليك في خطابه - ع مر الحديث في ص ۴۹۶ ۱۲ ۲ قوله وتعوذ منها مطابقة الحديث للترجمة توخذ من قوله وتعوذ منها وذلك ان من جملة صفات النار ان يتعوذ منها ۱۲ ع ۳ قوله لعله تنفعه قيل يشكل هذا بقوله تعالى فما تنفعهم شفاعة الشافعين واجيب بانه خص ولذلك عدده في خصائص النبي صلعم وقيل جزاء الكافر من العذاب يقع على كفره وعلى معاصيه فيجوز ان الله تعالى يفتح عن بعض الكفار بعض جزاء معاصيه تطييبا لقلب الشافع لا ثوابا للكافر لان حسناته صارت موتة على كفره هباء منثورا - ع وقيل معنى المنفعة في الآية يخالف معنى المنفعة في الحديث والمراد بها في الآية الاخراج من النار وفي الحديث المنفعة بالتخفيف وبهذا الجواب جزم القرطبي ويجاب عنه ايضا ان المخفف عنه لما لم يجد اثر التخفيف فكانه لم ينتفع بذلك ويؤيد ذلك ما تقدم ان يعتقد ان ليس في النار اشد عذابا منه - كذا في فتح الباري ۱۲ ـــ ۴ ـــ قوله في ضحضاح باعجام الضادين وابهال الحاءين ما رق من الماء على وجه الارض اي نحو الكعبين فاستعير للنار وام الدماغ اصله وما به قوامه وقيل الهامة وقيل جلدة رقيقة تخبط بالدماغ ۱۲ ك ـــ ۵ ـــ قوله يجمع الله اي في العرصات ولو استشفعنا جزاءه محذوف او هو للتمني - ك الاستشفاع طلب الشفاعة وهي انضمام الادنى الى الاعلى ليستعين به على ما يريد به - ف ضمن على معنى الاستعانة - ع قوله يريحنا من الاراحة بالراء المهملة اي يخرجنا من الموقف واهواله واحواله ويفصل بين العباد قوله لست هناكم قال عياض قوله لست هناكم كناية عن ان منزلته دون المنزلة المطلوبة قال تواضعا واكبارا لما يسألونه قال وقد يكون فيه اشارة الى ان هذا المقام ليس لي بل لغيري قلت وقد وقع في رواية معبد بن بلال فيقول لست لها وكذا في بقية المواضع وفي رواية حذيفة لست بصاحب ذاك قلت وهو يؤيد الاشارة المذكورة ۱۲ ف ـــ ۶ ـــ قوله اول رسول ان صح ان ادريس مرسل لم يصح انه جد نوح والاصح ويحتمل انه كان نبيا غير مرسل وقيل ان ادريس هو الياس و ثم لسقط اشكال آدم وشيث فان آدم انما ارسل الى بنيه ولم يكونوا كفارا بل امر بتعليم الاحكام وكذلك شيث بخلاف رسالة نوح فانه الى الكفار ۱۲ مجمع ۱۲ ـــ ۷ ـــ قوله خطيئته في رواية هشام ويذكر سوال

(قوله لعله تنفعه شفاعتي) قد جاء في بعض الروايات ما يفهم منه انه ينفعه عمله واعانته للنبي صلى الله عليه وسلم فيحتمل ان يكون النافع مجموع الشفاعة والعمل الصالح فلا ينافي الحديث القرآن لان النفع المنفي في القرآن هو نفع العمل او الشفاعة ولا يلزم منه نفي نفعهما مجموعا ويحتمل ان يكون المراد بالنفع المنفي في القرآن هو الخلاص من النار فلا ينافيه الحديث والله تعالى اعلم

(قوله الا من حبسه القرآن) يحتمل ان المراد بحبس القرآن مانعه ورود الخلود فيه او ورود عدم القبول شفاعة غير الله تعالى فيه او في السنة من حيث ان القرآن قد جاء بوجوب التصديق بالسنة فما وردت به السنة بمنزلة ما ورد به القرآن فاذا جاء في السنة ان قوما لا يقبل الله تعالى فيهم شفاعة احد بل هو الذي يتولى اخراجهم من النار بمجرد فضله فيجوز ان يقال اولئك داخلون فيمن حبسه القرآن من حيث انه جاء بوجوب التصديق بالسنة وقد وردت السنة بانهم لا يخرجون بشفاعة احد فهم محبوسون نظرا الى الشفاعة والله تعالى اعلم اه سندي

رسول الله صلی الله علیه وسلم وقد هلك حارثة يوم بدر اصابه سهم غرب فقالت يا رسول الله قد علمت موقع حارثة من قلبي فان
كان في الجنة لم ابك عليه والا سوف تري ما اصنع فقال لها هبلت اجنة واحدة هي ام جنان كثيرة وانه لفي الفردوس الاعلى
وقال غدوة في سبيل الله او روحة خير من الدنيا وما فيها ولقاب قوس احدكم او موضع قده من الجنة خير من الدنيا وما فيها ولو
ان امرأة من نساء اهل الجنة اطلعت الى الارض لاضاءت ما بينهما ولملأت ما بينهما ريحا ولنصيفها يعني الخمار خير من الدنيا
وما فيها حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال النبي صلى الله عليه وسلم لا يدخل احد
الجنة الا اري مقعده من النار لو اساء ليزداد شكرا ولا يدخل النار احد الا اري مقعده من الجنة لو احسن ليكون عليه حسرة حدثنا
قتيبة قال حدثنا اسمعيل بن جعفر عن عمرو بن ابي عمرو عن سعيد بن ابي سعيد المقبري عن ابي هريرة انه قال قلت يا رسول الله
من اسعد الناس بشفاعتك يوم القيمة فقال لقد ظننت يا ابا هريرة الا يسئلني احد عن هذا الحديث اول منك لما رأيت من حرصك
على الحديث اسعد الناس بشفاعتي يوم القيامة من قال لا اله الا الله خالصا من قبل نفسه حدثني عثمان بن ابي شيبة قال
حدثنا جرير عن منصور عن ابراهيم عن عبيدة عن عبد الله قال النبي صلى الله عليه وسلم اني لاعلم اخر اهل النار خروجا منها واخر
اهل الجنة دخولا رجل يخرج من النار حبوا فيقول الله له اذهب فادخل الجنة فيأتيها فيخيل اليه انها ملأى فيرجع فيقول يا رب وجدتها
ملأى فيقول اذهب فادخل الجنة فيأتيها فيخيل اليه انها ملأى فيرجع فيقول يا رب وجدتها ملأى فيقول اذهب فادخل الجنة فان لك
مثل الدنيا وعشرة امثالها او ان لك مثل عشرة امثال الدنيا فيقول تسخر مني او تضحك مني وانت الملك فلقد رأيت رسول الله صلى الله
عليه وسلم ضحك حتى بدت نواجذه وكان يقال ذاك ادنى اهل الجنة منزلة حدثنا مسدد قال حدثنا ابو عوانة عن عبد الملك عن
عبد الله بن الحارث بن نوفل عن العباس انه قال للنبي صلى الله عليه وسلم هل نفعت ابا طالب بشيء **باب** الصراط جسر جهنم حدثنا
ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني سعيد وعطاء بن يزيد ان ابا هريرة اخبرهما ح وحدثني محمود قال حدثنا عبد الرزاق
قال اخبرنا معمر عن الزهري عن عطاء بن يزيد الليثي عن ابي هريرة قال قال ناس يا رسول الله هل نرى ربنا يوم القيمة قال هل تضارون

النبي غرب سهم موضع انها في قدمه قدم احد النار ابن سعيد عن هذا الحديث احد ثنا كبوا النبي ذلك وحدثني اخبرنا عن النبي
صلى الله عليه وسلم اناس فقال

---

۱ قوله غرب سهم قال السفاقسي الذي رويناه مضاف مفتوح الراء وفي الصحاح اصابه سهم غرب يضاف ولا يضاف ويسكن ويحرك اذا كان لا يدري من رماه ۱۲ د ۲ قوله لفي الفردوس قال ابو اسحق الزجاج الفردوس من الاودية انبتت ضروبا من النبات وقال ابن الانباري وغيره بستان فيه كروم وغيرها ويذكر ويؤنث وقال الفراء هو عربي مشتق من الفردوسة وهي السعة وقيل رومي نقلته العرب وقال غيره سرياني والمراد به ههنا مكان من الجنة هو افضلها ۱۲ ف ۳ قوله من الدنيا اي انفاقها وملكها او من نفسها او ملكها وتصور تعميرها لانه تأمل لا محالة وهما عبارة عن وقت وساعة لا مقيدا بالغدو والرواح ۱۲ مجمع ۴ قوله لقاب اللام فيه للتاكيد والقاب بالقاف والباء الموحدة ايضا بمعنى القدر وعينه واو قوله قده بكسر القاف وتشديد الدال اي موضع سوطه لانه يقد اي يقطع طولا وقيل موضع قده اي شراكه ويروى موضع قدمه ـ ع فان قلت ما وجه الربط بين قوله غدوة الخ وبين قوله ولقاب الخ اجيب بان المراد ثواب غدوة وثوابها الجنة ۱۲ قس ۵ قوله لنصيفها واللام فيه للتاكيد والنصيف بفتح النون وكسر الصاد المهملة وسكون الياء آخر الحروف وبالفاء هو الخمار بكسر الخاء المعجمة وقد فسره في الحديث هكذا وهذا التفسير من قتيبة ۱۲ ع ۶ قوله لا يدخل الخ مطابقة لجزئي الترجمة من حيث كون المقعدين فيها نوع صفة لهما ووقع عند ابن ماجة من طريق آخر عن ابي هريرة رض ان ذلك يقع عند المسئلة في القبر قوله لو اساء اي لو عمل عمل السوء وصار من اهل جهنم ليزداد في الجنة ليست دار شكر بل دار جزاء واجيب بان الشكر لا على سبيل التكليف بل على سبيل التلذذ او المراد لازمه وهو الرضى والفرح لان الشاكر على الشيء راض به فرح قوله لو احسن اي عمل عملا حسنا قوله ليكون عليه حسرة زيادة في تعذيبه ۱۲ ع ۷ قوله اسعد الناس بشفاعتي والمراد بهذه الشفاعة المسئول عنها ههنا بعض انواع الشفاعة وهي التي يقول صلى الله عليه وسلم امتي امتي فيقال له اخرج من النار من في قلبه وزن كذا من الايمان فاسعد الناس بهذه الشفاعة من يكون ايمانه اكمل ممن دونه واما الشفاعة العظمى في الاراحة من كرب الموقف فاسعد الناس بها من يسبق الى الجنة وهم الذين يدخلونها بغير حساب ثم الذين يلونهم والحاصل ان في قوله اسعد اشارة الى اختلاف مراتبهم في الاخلاص وبهذا التقدير يظهر موقع قوله اسعد وانها على بابها من التفضيل ولا حاجة الى قول بعض الشراح الاسعد ههنا بمعنى السعيد لكون الكل يشتركون في شرطية الاخلاص لانا نقول يشتركون لكن مراتبهم فيه متفاوتة وقال البيضاوي يحتمل ان يكون المراد من ليس له عمل يستحق به الرحمة والخلاص لان احتياجه الى الشفاعة اكثر وانتفاعه بها اوفر كذا في الفتح ۱۲ ۸ قوله حبوا بفتح الحاء المهملة وسكون الباء الموحدة وهو المشي على اليدين والمشي على الاست يقال حبى الرجل اذا حبى على يده وحبى الصبي اذا مشى على استه قوله وعشرة امثالها قيل عرض الجنة كعرض السموات والارض فكيف يكون كعشرة امثال الدنيا واجيب بان هذا تمثيل واثبات السعة على قدر فهمنا قوله تضحك قال المازري هذا مشكل وتفسير الضحك بالرضا لا يتاتى ههنا ولكن لما كانت عادة المستهزئ ان يضحك من الذي يستهزأ به ذكر معه وامانسبة السخرية الى الله فهي على سبيل المقابلة وان لم يذكر في الجانب الآخر لفظا لكن لما ذكر انه عاهد مرارا وغدر حل فعله محل المستهزئ فظن ان في قول الله تعالى له ادخل الجنة وتردده اليها وظنه انها ملئى من السخرية جزاء على فعله فسمى الجزاء على السخرية سخرية ـ ع او هو كلام معه حال علم مكانه من ربه وبسطه له بالاعطاء وجوز عياض ان الرجل قال وهو غير ضابط لما قال اذ ولى عقله من السرور بما لم يخطر ببال وقال القرطبي في المفهم اكثر ذاك تاويله واشبه ما قيل فيه انه استخفه الفرح وادهشه يقال ذلك وقيل قال ذلك لكونه خاف ان يجازى على ما كان منه في الدنيا من التساهل في الطاعات وارتكاب المعاصي بفعل الساخرين فكانه قال استخزيني على ما كان مني كذا في ف ۱۲ ۹ قوله نواجذه بنون وجيم وذال معجمة جمع ناجذ وهو ضرس اقصى الاسنان وقال ابن الاثير النواجذ من الاسنان الضواحك وهي التي تبدو عند الضحك والاشهر انها اقصى الاسنان والمراد الاول ۱۲ ع ۱۰ قوله كان يقال هذا ليس من تتمة كلام رسول الله صلى الله عليه وسلم بل هو كلام الراوي نقلا عن الصحابة او امثالهم من اهل العلم ۱۲ ك ۱۱ قوله هل نفعت ابا طالب ثبت في جميع النسخ بحذف الجواب وهو اختصار من المصنف وتقدم في كتاب الادب بلفظ فانه كان يحوطك ويغضب لك قال نعم وهو في ضحضاح من نار ولولا انا لكان في الدرك الاسفل من النار ۱۲ ف ۱۲ قوله هل تضارون بضم اوله وبالضاد المعجمة وتشديد الراء المضمومة من الضرر اصله تضارون بصيغة المعلوم اي هل تضرون احدا ويجوز بصيغة المجهول اي هل يضركم احد بالمنازعة والمدافعة وفيه وجه ثالث وهو هل تضارون بالتخفيف من الضير بمعنى الضرر فان قلت لا بد من الجهة بين الرائي والمرئي قلت قال الكرماني لا يلزم منه المشابهة في الجهة والمقابلة وخروج الشعاع ونحوه لانها امور لازمة للرؤية عادة لا عقلا وقال ابن الاثير قد يتخيل بعض الناس ان الكاف كاف التشبيه للمرئي وهو غلط وانما هي كاف التشبيه للرؤية وهي فعل الرائي ومعناه انها رؤية مزاح عنها الشك مثل رؤيتكم القمر وقيل التشبيه برؤية القمر لتعيين الرؤية دون تشبيه المرئي سبحانه وتعالى وقيل التمثيل وقع في تحقيق الرؤية لا في الكيفية لان الشمس والقمر مسخران والحق سبحانه منزه عن ذلك وقال النووي مذهب اهل السنة ان رؤية المؤمنين ربهم ممكنة وثبوتها المبتدعة من المعتزلة والخوارج وهو جهل منهم وقد تظافرت الادلة من الكتاب والسنة واجماع الصحابة وسلف الامة على اثباتها في الآخرة للمؤمنين قلت روي في اثبات الرؤية حديث الباب عن نحو عشرين صحابيا منهم علي وجرير وصهيب وانس ۱۲ ع

فی الشمس لیس دونها سحاب قالوا لا یا رسول اللہ قال ھل تضارون فی القمر لیلۃ البدر لیس دونہ سحاب قالوا لا یا رسول اللہ قال فانکم ترونہ یوم القیمۃ کذلک یجمع اللہ الناس فیقول من کان یعبد شیئا فلیتبعہ فیتبع من کان یعبد الشمس ویتبع من کان یعبد القمر ویتبع من کان یعبد الطواغیت وتبقی ھذہ الامۃ فیھا منافقوھا فیاتیھم اللہ فی غیر الصورۃ التی یعرفون فیقول انا ربکم فیقولون نعوذ باللہ منک ھذا مکاننا حتی یاتینا ربنا فاذا اتانا ربنا عرفناہ فیاتیھم اللہ فی الصورۃ التی یعرفون فیقول انا ربکم فیقولون انت ربنا فیتبعونہ ویضرب جسر جھنم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاکون اول من یجیز ودعاء الرسل یومئذ اللھم سلم سلم وبہ کلالیب مثل شوک السعدان اما رأیتم شوک السعدان قالوا نعم یا رسول اللہ قال فانھا مثل شوک السعدان غیر انھا لا یعلم قدر عظمھا الا اللہ فتخطف الناس باعمالھم منھم الموبق بعملہ ومنھم المجرول ثم ینجو حتی اذا فرغ اللہ من القضاء بین عبادہ واراد ان یخرج من النار من اراد ان یخرجہ ممن کان یشھد ان لا الہ الا اللہ امر الملائکۃ ان یخرجوھم فیعرفونھم بعلامۃ اثار السجود وحرم اللہ علی النار ان تاکل من ابن ادم اثر السجود فیخرجونھم قد امتحشوا فیصب علیھم ماء یقال لہ ماء الحیوۃ فینبتون نبات الحبۃ فی حمیل السیل ویبقی رجل مقبل بوجھہ علی النار فیقول یا رب قد قشبنی ریحھا واحرقنی ذکاؤھا فاصرف وجھی عن النار فلا یزال یدعو اللہ فیقول لعلک ان اعطیتک ان تسئلنی غیرہ فیقول لا وعزتک لا اسئلک غیرہ فیصرف وجھہ عن النار ثم یقول بعد ذلک یا رب قربنی الی باب الجنۃ فیقول الیس قد زعمت الا تسئلنی غیرہ ویلک یا ابن ادم ما اغدرک فلا یزال یدعو فیقول لعلی ان اعطیتک ذلک تسئلنی غیرہ فیقول لا وعزتک لا اسئلک غیرہ فیعطی اللہ من عھود ومواثیق الا یسئلہ غیرہ فیقربہ الی باب الجنۃ فاذا رای ما فیھا سکت ما شاء اللہ ان یسکت ثم یقول یا رب ادخلنی الجنۃ فیقول اولیس قد زعمت الا تسئلنی غیرہ ویلک یا ابن ادم ما اغدرک فیقول یا رب لا تجعلنی اشقی خلقک فلا یزال یدعو حتی یضحک فاذا ضحک منہ اذن لہ بالدخول فیھا فاذا دخل فیھا قیل لہ تمن من کذا فیتمنی ثم یقال لہ تمن من کذا فیتمنی حتی تنقطع بہ الامانی فیقول لہ ھذا لک ومثلہ معہ قال ابو ھریرۃ وذلک الرجل اخر اھل الجنۃ دخولا قال وابو سعید الخدری جالس مع ابی ھریرۃ لا یغیر علیہ شیئا من حدیثہ حتی انتھی الی قولہ ھذا لک ومثلہ معہ قال ابو سعید سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ھذا لک وعشرۃ امثالہ قال ابو ھریرۃ حفظت مثلہ معہ

فیقال ۲ الشمس ۲ انا وامتی بلی انہ یخرج ۲ منھم ذکاھا لعلی اعطک ۲ ان ومیثاق قال لست

۱ قولہ کذلک ای واضحا جلیلا بلا مضارۃ ولا مزاحمۃ ۱۲ عینی۔

۲ قولہ یعبد الشمس قال ابن ابی حمزۃ فی التنصیص علی ذکر الشمس والقمر مع دخولھما فی من دون اللہ التنویہ بذکرھما لعظم خلقھما۔ ف ولفظ الشمس والقمر والطواغیت مکرر وفی بعضھا بدون التکرار وھو مقدر فان قلت لم یکن ثم شمس ولا قمر قلت یکون الشمس لکن مکورۃ والقمر منخسفا او ھو علی سبیل التمثیل ۱۲ ک ۳ قولہ الطواغیت جمع الطاغوت وھو الشیطان والصنم ویکون جمعا ومفردا ومذکرا ومؤنثا ویطلق علی رؤساء الضلال وقال الجوھری الطاغوت الکاھن والشیطان وکل راس ضلال وقد یکون واحدا قال تعالی یریدون ان یتحاکموا الی الطاغوت وقد امروا ان یکفروا بہ وقد یکون جمعا قال تعالی اولیاؤھم الطاغوت یخرجونھم وطاغوت وان جاء علی وزن لاھوت فھو مقلوب لانہ من طغی ولاھوت غیر مقلوب لانہ من لاہ بمنزلۃ الرھبوت والرحموت انتھی واعترض علیہ بانہ لیس بجمع عند المحققین من اھل العربیۃ لانہ مصدر کالرھبوت والرحموت واصلہ طغیوت فقدم الیاء علی الغین فصار طیغوت فقلبت الیاء الفا لتحرکھا وانفتاح ما قبلھا واذا ثبت انھا فی الاصل مصدر بمعنی الطغیان ثبت انھا اسم مفرد وانما جاء الضمیر العائد الیہ جمعا فی قولہ تعالی یخرجون لکونھا جنسا معرفا بلام الجنس۔ ع قال الطرابلسی واتباعھم لھم حینئذ باستمرارھم علی الاعتقاد فیھم ویحتمل ان یتبعوھم بان یساقوا الی النار قھرا ووقع فی حدیث الاتی فی التوحید فذھبت اصحاب الصلیب مع صلیبھم واصحاب الاوثان مع اوثانھم واصحاب کل الھۃ مع الھتھم فافادت ھذہ الزیادۃ تعمیم من کان یعبد غیر اللہ الا من یذکر من الیھود والنصاری فانہ یخص من عموم ھذا بدلیلہ الاتی ذکرہ۔ ف وھو ما ھذا لفظہ وقع فی روایۃ سھیل التی اشرت الیھا قریبا فیتبع الشیاطین الطواغیت اولیاءھم الی جھنم ووقع فی حدیث ابی سعید من الزیادۃ ثم یؤتی بجھنم کانھا سراب بملحۃ ثم موحدۃ فیقال للیھود ما کنتم تعبدون الحدیث وفیہ ذکر النصاری وفیہ فیتساقطون فی جھنم حتی یبقی من کان یعبد اللہ من براو فاجر فکان الیھود وکذا النصاری ممن کان لا یعبد الصلبان لما کانوا یدعون انھم یعبدون اللہ تاخروا مع المسلمین فلما حوقفوا علی عبادۃ من ذکر من انبیاء اللہ الحقوا باصحاب الاوثان انتھی مختصرا ۱۲ ۴ قولہ وتبقی ھذہ الامۃ قال ابن ابی حمزۃ یحتمل ان یکون المراد بالامۃ امۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ویحتمل ان یحمل علی اعم من ذلک فیدخل جمیع اھل توحید حتی من الجن ویدل علیہ ما فی بقیۃ الحدیث انہ یبقی من کان یعبد اللہ من براو فاجر قلت ویوخذ ایضا من قولہ فی بقیۃ ھذا الحدیث فاکون اول من یجیز فان فیہ اشارۃ الی ان الانبیاء بعدہ یجیزون بامھم ۱۲ ف ۵ قولہ فیھا منافقوھا قال ابن بطال فی ھذا الحدیث ان المنافقین یتاخرون مع المؤمنین رجاء ان ینفعھم ذلک بناء علی ما کانوا یظھرونہ فی الدنیا فظنوا ان ذلک یستمر لھم فیمیز اللہ تعالی المؤمنین بالغرۃ والتحجیل اذ لا غرۃ للمنافق ولا تحجیل قلت قد ثبت ان الغرۃ و التحجیل خاص بالامۃ المحمدیۃ فالتحقیق انھم فی ھذا المقام یتمیزون بعدم السجود وباطفاء نورھم بعد ان حصل لھم ویحتمل ان یحصل لھم الغرۃ والتحجیل ثم یسلبان عند اطفاء النور وقال القرطبی ظن المنافقون ان تسترھم بالمؤمنین ینفعھم فی الاخرۃ کما کان ینفعھم فی الدنیا جھلا منھم ویحتمل ان یکونوا حشروا معھم لما کانوا یظھرونہ من الاسلام حتی میزھم اللہ تعالی منھم ۱۲ ف ۶ قولہ فیاتیھم الاتیان والصورۃ من المتشابھات والامۃ فیھا فرقتان المفوضۃ والمؤولۃ فمن تاول قال المراد من الاتیان التجلی و کشف الحجاب ومن الصورۃ الصفۃ او اخراج الکلام علی سبیل المطابقۃ ۱۲ ک ۷ قولہ انت ربنا فان قلت من این عرفوا قلت یخلق اللہ علما فیھم بہ او بما عرفوا من وصف الانبیاء لھم او یصیر یوم القیمۃ جمیع المعلومات ضروریا ۱۲ ک ۸ قولہ جسر وھو جسر ممدود علی متن جھنم ادق من الشعر واحد من السیف ویجیز من اجزت الوادی وجزتہ بمعنی مشیت علیہ وقطعتہ وقیل معناہ لا یجوز احد علی الصراط حتی یجوز ھو صلی اللہ علیہ وسلم فکانہ یجیز الناس او الضمیر راجع الی اللہ تعالی والکلالیب جمع الکلوب کتنور ویقال فیہ ایضا کلاب کزنار وھو المنشال والسعدان نبت من افضل مراعی الابل ولہ شوک عظیمۃ من الجوانب مثل الخسک ویخطف بفتح الطاء وکسرھا والموبق ھو المھلک والمجرول المصروع وما قطع اعضاؤہ ای جعل کل قطعۃ منہ بمقدار خردلۃ وقال الاصیلی ھو المجدول بالجیم والجردلۃ الاشراف علی السقوط والفراغ ای الخلاص عن الھام وھو محال علی اللہ تعالی فالمراد اتمام الحکم بین العباد واثر السجود ھو الجبھۃ ویحتمل ان یراد الاعظم السبعۃ وامتحشوا من الامتحاش بالملحۃ ثم المعجمۃ الاحتراق وفی بعض الروایات بلفظ المجھول والحبۃ بکسر المھملۃ بزر الریاحین والحمیل بمعنی المحمول یعنی ینبتون سریعا وقشبنی بالقاف والمعجمۃ والموحدۃ آذانی وسمنی والقشب ایضا للاصابۃ بکل ما یکرہ ویستقذر والذکاء بفتح المعجمۃ والقصر شدۃ الحر واللھب والاشتعال وقیل بالمد ایضا لغۃ وما اغدرک فعل التعجب من الغدر وھو نقض العھد وترک الوفاء ۱۲ ک ۹ قولہ اشقی خلقک فان قیل لیس ھو اشقی الخلق لانہ مؤمن خارج من النار قلت الاشقی بمعنی الشقی او یخصص الخلق بالخارجین منھا فان قلت الضحک لا یصح علی اللہ قلت مجاز عن الرضاء بہ ومن کذا ای من الجنس الفلانی وذلک الرجل قیل اسمہ ھناد بالنون والملحۃ وقیل جھینۃ یقول اھل الجنۃ سلوہ ھل بقی فی النار من المؤمنین احد وعند جھینۃ الخبر الیقین فان قلت ما وجہ الجمع بین الروایتین قلت یحتمل ان یکون قد اخبر اولا بالمثل ثم اطلعہ بتفصیلہ بالعشرۃ وفیہ وقوع الرؤیۃ یوم القیمۃ ۱۲ ک ۱۰ قیل کیف یقول ھذا القول والحال انہ یمر علی الصراط طالبا الجنۃ فوجھہ الی الجنۃ واجیب بانہ قیل کانہ ممن ینقلب علی الصراط ظاھرا لبطن فکانہ فی تلک الحالۃ انتھی الی آخرہ فصادف ان وجھہ کان من قبل النار ولم یقدر علی صرفہ باختیارہ فسال اللہ تعالی فی ذلک ۱۲ ع ۱۱ قولہ لیس کذلک الان بدا فی حدیث ابی سعید فی روایۃ مسلم ۱۲ ع۔

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب الحوض

باب قول الله انا اعطیناک الکوثر وقال عبد الله بن زید قال النبی صلی الله علیه وسلم اصبروا حتی تلقونی علی الحوض ۶۵۷۵ حدثنا یحیی بن حماد قال حدثنا ابو عوانة عن سلیمان عن شقیق عن عبد الله عن النبی صلی الله علیه وسلم قال انا فرطکم علی الحوض ح ۶۵۷۶ وحدثنی عمرو بن علی قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة عن المغیرة قال سمعت ایاس بن ابی وائل عن عبد الله عن النبی صلی الله علیه وسلم قال انا فرطکم علی الحوض ولیرفعن رجال منکم ثم لیختلجن دونی فاقول یا رب اصحابی فیقال انک لا تدری ما احدثوا بعدک تابعه عاصم عن ابی وائل وقال حصین عن ابی وائل عن حذیفة عن النبی صلی الله علیه وسلم ۶۵۷۷ حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن عبید الله قال حدثنی نافع عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال امامکم حوضی کما بین جرباء واذرح ۶۵۷۸ حدثنا عمرو بن محمد قال حدثنا هشیم قال اخبرنا ابو بشر وعطاء بن السائب عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال الکوثر الخیر الکثیر الذی اعطاه الله ایاه قال ابو بشر قلت لسعید ان اناسا یزعمون انه نهر فی الجنة فقال سعید النهر الذی فی الجنة من الخیر الذی اعطاه الله ایاه ۶۵۷۹ حدثنا سعید بن ابی مریم قال اخبرنا نافع بن عمر عن ابن ابی ملیکة قال قال عبد الله بن عمرو قال النبی صلی الله علیه وسلم حوضی مسیرة شهر وزوایاه سواء وکیزانه کنجوم السماء من یشرب منها فلا یظمأ ابدا ۶۵۸۰ حدثنا سعید بن عفیر قال حدثنی ابن وهب عن یونس قال ابن شهاب حدثنی انس بن مالک ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان قدر حوضی کما بین ایلة وصنعاء من الیمن وان فیه من الاباریق کعدد نجوم السماء ۶۵۸۱ حدثنا ابو الولید حدثنا همام عن قتادة عن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم ح وحدثنا هدبة بن خالد قال حدثنا همام قال حدثنا قتادة عن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال بینما انا اسیر فی الجنة اذا انا بنهر حافتاه قباب الدر المجوف قلت ما هذا یا جبرئیل قال هذا الکوثر الذی اعطاک ربک فاذا طیبه او طینه مسک اذفر شک هدبة ۶۵۸۲ حدثنا مسلم بن ابراهیم قال حدثنا وهیب قال حدثنا عبد العزیز عن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لیردن علی ناس من اصحابی الحوض حتی عرفتهم اختلجوا دونی فاقول اصحابی فیقول لا تدری ما احدثوا بعدک ۶۵۸۳ حدثنا سعید بن ابی مریم قال حدثنا محمد بن مطرف قال حدثنی ابو حازم عن سهل بن سعد قال قال النبی صلی الله علیه وسلم انا فرطکم علی الحوض من مر علی شرب ومن شرب لم یظمأ ابدا لیردن علی اقوام اعرفهم و

کتاب الحوض بسم الله الرحمن الرحیم باب فی الحوض وقول الله تعالی معنی حوض ثنی فقلت ناسا هو الجمعی حدثنا شرب منها منه قال حدثنا انس بن مالک اذ طینه طیبه اصحابی فیقال انک الی یشرب

۱ قوله الحوض اعلم ان الذی یجمع فیه الماء الحوض ویجمع علی حیاض واحواض والاحادیث التی وردت فیه کثیرة بحیث صارت متواترة من جهة المعنی والایمان به واجب وهو الکوثر علی باب الجنة یسقی المؤمنون منه وهو مخلوق الیوم وقال القرطبی فی التذکرة ذهب صاحب القوة وغیره الی ان الحوض یکون بعد الصراط وذهب آخرون الی العکس والصحیح ان للنبی صلعم حوضین احدهما فی الموقف قبل الصراط والآخر داخل الجنة وکل منهما یسمی کوثرا ۱۲ ع ۲ قوله انا اعطیناک الآیة وقد اشتهر اختصاص نبینا صلعم بالحوض لکن اخرج الترمذی من سمرة رفعه ان لکل نبی حوضا واشار الی انه اختلف فی وصله وارساله وان المرسل اصح قلت والمرسل اخرجه ابن ابی الدنیا بسند صحیح عن الحسن فان ثبت فالمختص بنبینا صلعم الکوثر الذی یصب من مائه فی حوضه فانه لم ینقل نظیره لغیره ووقع الآیتان علیه فی السورة المذکورة ۱۲ ف

۳ قوله انا فرطکم الفرط بفتح الفاء والراء الذی یتقدم الواردین لیصلح لهم الحیاض والدلاء ونحوها یقال فرطت القوم اذا تقدمتهم لترتاد لهم الماء وتهیئ لهم فهیئنا لمن کان رسول الله صلی الله علیه وسلم فرطه قوله لیرفعن علی صیغة المجهول ای یظهرهم الله لی حتی اراهم قوله لیختلجن بلفظ المجهول ایضا ای یعدل بهم عن الطریق ویجذبون من عندی قال الکرمانی رحمه الله وهم اما المرتدون واما العصاة ۱۲ عینی ۴ قوله جرباء بفتح الجیم وسکون الراء وبالموحدة مقصورا عند الجمهور وفی بعضها ممدودا واذرح بفتح الهمزة وتسکین المعجمة وضم الراء وبالمهملة موضعان وفی صحیح مسلم قال عبید الله فسألته فقال قریتان بالشام بینهما مسیرة ثلث لیال انتهی لکن القوم قالوا هما موضعان قرب بیت المقدس بینهما مسیر ساعة تقریبا لا ثلث لیال والمراد من التشبیه المبالغة فی بیان سعته وفسحته ولا مبالغة فی مسیر ساعة واجابوا بان الحدیث مختصر تقدیره کما بین المدینة وجرباء واذرح وهما فی حکم موضع واحد ولهذا یستعملان مقاربین کماه وجور روی الدارقطنی ذلک صریحا وهو ما بین ناحیتی حوضی کما بین المدینة وجرباء واذرح ک وقد اختلفت الروایات فی ذلک ففی حدیث ابن عمرو بفتح العین حوضی مسیرة شهر فی هذا الباب وحدیث انس فیه کما بین المدینة وصنعاء وفی حدیث ابی هریرة البعد من ایلة الی عدن وهی تسامت صنعاء وکلها متقاربة لانها کلها نحو شهر او یزید او ینقص وفی حدیث عقبة بن عامر عند احمد کما بین ایلة الی الجحفة وفی حدیث جابر کما بین صنعاء الی المدینة وکلها متقاربة یرجع الی نصف شهر او یزید علی ذلک قلیلا او ینقص واقل ما ورد فی ذلک عند مسلم قریتان بالشام بینهما مسیرة ثلثة ایام فقیل فی الجمع ان هذه الاقوال صارت علی وجه بانه صلی الله علیه وسلم خاطب کل اهل جهة بما یعرفون من المواضع وهو تمثیل وتقریب لکل احد ممن خاطبه بما یعرفه من تلک الجهات وبانه لیس فی ذکر المسافة القلیلة ما یدفع المسافة الکثیرة فالاکثر ثابت بالحدیث الصحیح فلا معارضة فاخبر اولا بالمسافة الیسیرة ثم اعلمه الله بالطویلة فاخبر بما تفضل الله به علیه باتساعه شیئا فشیئا فالاعتماد علی طولها واما قول بعضهم الاختلاف انما هو بالنظر الی الطول والعرض فمردود بحدیث ابن عمرو له وایاه سواء وحدیث النواس وغیره طوله وعرضه سواء ومنهم من حمل علی السیر السریع والبطی لکن فی حمله علی اقلها وهو الثلاث نظر ۱۲ قس ۵ قوله ابیض ای اشد بیاضا وهی دلیل لمن جوز مجیء افعل التفضیل من اللون ۱۲ ک ۶ قوله کیزانه کنجوم السماء جمع کوز والتشبیه فی الکثرة والاشراق وهو ماله عروة من اوانی الشرب وما لا فهو کوب ۱۲ مجمع ۷ قوله فلا یظمأ ابدا النظأ شدة العطش قال القاضی ظاهره ان الشرب منه یکون بعد الحساب والنجاة من النار وهو الذی لا یظمأ بعده وقیل لا یشرب منه الا من قدر له السلامة من النار ویحتمل ان من شرب من هذه الامة وقدر علیه دخول النار لا یعذب بالظمأ لان ظاهر الحدیث ان جمیع الامة تشرب منه الا من ارتد وهذا کما قیل جمیع المؤمنین یأخذ کتبهم بایمانهم ثم یعذب الله من شاء وقیل انما یأخذ بایمانهم الناجون فقط ۱۲ مجمع ۸ قوله ایلة بهمزة مفتوحة فتحتیة ساکنة فلام مفتوحة بعدها تانیث مدینة کانت عامرة بطرف بحر قلزم من طرف الشام وهی الآن خراب یمر بها الحاج من مصر فیکون من شامهم قس هی آخر الحجاز واول الشام ک وصنعاء بفتح الصاد والعین المهملتین بینهما نون ساکنة ممدود والتقیید بالیمن یخرج صنعاء الشام ۱۲ قس ۹ قوله انا بنهر قال الداودی ان کان هذا ای قوله انا بنهر محفوظا دل علی ان الحوض الذی یدفع عنه اقوام یوم القیمة غیر النهر الذی فی الجنة او یکون یراهم وهو داخل وهم خارجها فینادیهم فیصرفون عنه وانکر علیه بعضهم فقال ان الحوض الذی هو خارج الجنة یمد من النهر الذی هو داخل الجنة فلا اشکال اصلا انتهی قلت الذی قاله یحتاج الی دلیل انه یمد من الجنة واحسن من ذلک ان یقال ان للنبی صلی الله علیه وسلم حوضین احدهما فی الجنة والآخر یکون یوم القیمة ۱۲ عینی ۱۰ قوله مسک اذفر الاذفر بالمعجمة والفاء والراء شدید الرائحة الجید فی الغایة وشک هدبة انه طیبه بالموحدة او طینه بالنون ۱۲ ک

۱۱ قوله شک هدبة اراد بذلک ان ابا الولید لم یشک فی روایة انه بالنون وهو المعتمد وتقدم فی تفسیر سورة الکوثر عن قتادة فاستخرج من طینه مسکا اذفر ۱۲ ف

يَعْرِفُونِي ثم يُحَالُ بيني وبينهم قال أبو حازم فسمعني النُّعْمَانُ بن أبي عياش فقال هكذا سمعت من سهل فقلت نعم فقال أشهد على أبي سعيد الخدري لسمعته وهو يزيد فيها فأقول إنهم مني فيقال إنك لا تدري ما أحدثوا بعدك فأقول سُحْقًا سُحْقًا لمن غيّر بعدي و قال ابن عباس سحقا بُعْدًا سَحِيقٌ بَعِيدٌ سَحَقَه وأَسْحَقَه أبعده وقال ٦٥٨٥ أحمد بن شَبِيب بن سعيد الحَبَطِي حدثنا أبي عن يونس عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيّب عن أبي هريرة أنه كان يحدث أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يَرِدُ عليّ يوم القيامة رَهْطٌ من أصحابي فيُحَلَّئُون عن الحوض فأقول يا رب أصحابي فيقول إنك لا عِلْمَ لك بما أحدثوا بعدك إنهم ارتدّوا على أدبارهم القَهْقَرَى ح وقال شُعيب عن الزُّهري كان أبو هريرة يحدث عن النبي صلى الله عليه وسلم فيُحْلَئُون وقال عُقَيل فيُحَلَّئُون وقال الزبيدي عن الزهري عن محمد بن علي عن عبد الله بن أبي رافع عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا ٦٥٨٦ أحمد بن صالح قال حدثنا ابن وهب قال أخبرني يونس عن ابن شهاب عن ابن المسيّب أنه كان يُحَدِّث عن أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم أن النبي صلى الله عليه وسلم قال يَرِدُ عليّ الحوضَ رجالٌ من أصحابي فيُحَلَّئُون عنه فأقول يا ربِّ أصحابي فيقول إنك لا عِلْمَ لك بما أحدثوا بعدك إنهم ارتدّوا على أدبارهم القَهْقَرَى ٦٥٨٧ حدثنا إبراهيم بن المُنْذِر الحِزَامِيّ قال حدثنا محمد بن فُلَيْح قال حدثنا أبي قال حدثني هلال عن عطاء بن يَسَار عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بينا أنا قائم إذا زُمْرَةٌ حتى إذا عرفتهم خرج رجل من بيني وبينهم فقال هَلُمَّ فقلت أين قال إلى النار والله قلت وما شأنهم قال إنهم ارتدّوا بعدك على أدبارهم القَهْقَرَى ثم إذا زُمْرَةٌ حتى إذا عرفتهم خرج رجل من بيني وبينهم فقال هَلُمَّ قلت أين قال إلى النار والله قلت وما شأنهم قال إنهم ارتدّوا على أدبارهم القَهْقَرَى فلا أراه يَخْلُصُ فيهم إلا مثل هَمَل النَّعَم ٦٥٨٨ حدثنا إبراهيم ابن المُنْذِر قال حدثنا أنس بن عِيَاض عن عُبَيْد الله عن خُبَيْب بن عبد الرحمن عن حفص بن عاصم عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما بين بيتي ومِنْبَري روضةٌ من رياض الجنة ومِنْبَري على حوضي ٦٥٨٩ حدثنا عَبْدَان قال أخبرني أبي عن شُعْبَة عن عبد الملك قال سمعت جُنْدُبًا قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول أنا فَرَطُكم على الحوض ٦٥٩٠ حدثنا عمرو بن خالد قال حدثنا الليث عن يزيد عن أبي الخير عن عُقْبَة أن النبي صلى الله عليه وسلم خرج يوما فصلّى على أهل أُحُد صلوته على الميت ثم انصرف على المِنْبَر فقال إني فَرَطٌ لكم وأنا شهيد عليكم وإني والله لأَنْظُر إلى حوضي الآن وإني أُعْطِيتُ مفاتيح خزائن الأرض ومفاتيح الأرض وإني والله ما أخاف عليكم أن تُشْرِكُوا بعدي ولكني أخاف عليكم أن تَنَافَسُوا فيها ٦٥٩١ حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا حَرَمِيّ ابن عُمَارَة قال حدثنا شُعْبَة عن مَعْبَد بن خالد سمع حارثة بن وَهْب يقول سمعت النبي صلى الله عليه وسلم وذكر الحوض فقال كما

يعرفونني ٢ يقال ٣ فيحلّون ٣ فيقال ٣ فيحلّون عبيد الله / فيحلّون ٥ حدثني ٩ حدثنا ٢ هو ابن علي ١٢ نائم ١٣ فإذا ١٣ فقال ١٤ فقلت ١٥ ٢ بعدك ١٦ منهم ١٧ ثني ١٨

فرطكم ١٩ ولكن ٢٠

صلى الله عليه وسلم أو تطلبهم إلى أين تردهم قال أردهم إلى النار قوله وما شأنهم أي وما حالهم حتى تردهم إلى النار قال إنهم ارتدوا الخ قوله فلا أراه بضم الهمزة أي فلا أظن أمرهم أنه يخلص منهم إلا الخ قوله هَمَل النَّعَم بفتح الهاء والميم وهو ما يترك مهملا لا يتعهد ولا يرعى حتى يضيع ويهلك أي لا يخلص منهم من النار إلا قليل وهذا يشعر بأنهم صنفان كفار وعصاة - ع قال الخطابي الهمل الإبل ما لا يرعى ولا يستعمل ويطلق على الضوال والمعنى أنه لا يرده منهم إلا القليل لأن الهمل في الإبل قليل بالنسبة إلى غيره ١٢ ف -

٩ قوله ما بين بيتي ومنبري الخ المراد بتسمية ذلك الموضع روضة أن تلك البقعة تنقل إلى الجنة فتكون روضة من رياضها أو على المجاز لكون العبادة فيه تؤول إلى دخول العابد روضة الجنة وهذا فيه نظر إذ لا اختصاص لذلك بتلك البقعة والخبر مسوق لمزيد شرف تلك البقعة على غيرها وقيل فيه تشبيه محذوف الأداة أي هو كروضة الجنة لأن من يقعد فيها من الملائكة ومن الجن والإنس يكثرون الذكر وسائر أنواع العبادة وقال الخطابي المراد من هذا الحديث الترغيب في سكنى المدينة وأن من لازم ذكر الله في مسجده آلت به إلى روضة الجنة ومن لزم العبادة عند المنبر سبق في القيامة من الحوض ف ع ك ومضى الحديث في ص ١٢٣٥ وص ١٢٣٤ ١٢ ١٠ قوله أنا فرطكم قال في المطالع الفرط الذي يتقدم الواردين ليهيئ لهم ما يحتاجون إليه وهو في هذه الأحاديث الثواب والشفاعة والنبي تقدم أمته ليشفع لهم - ومر في الصفحة السابقة ١٢ ١١ قوله فصلى أي دعا لهم بدعاء صلاة الميت قاله الكرماني وقيل صلى صلوة الموتى وهو ظاهر الحديث وكان ذلك بعد موتهم بثمانية أعوام قوله ثم انصرف على المنبر ويروى ثم انصرف فصعد على المنبر قوله أو مفاتيح الأرض شك من الراوي والمراد كنوز الأرض قوله ما أخاف الخ قيل قد وقع بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم ارتداد بعض الأعراب وأجيب بأن الخطاب للجميع فلا ينافي ارتداد البعض قوله أن تنافسوا أصله تتنافسوا فحذفت إحدى التائين أي تراغبوا وتنازعوا فيها أي في الدنيا وفيه عدة معجزات لرسول الله صلى الله عليه وسلم ١٢ ع -

١٢ قوله لأنظر يحتمل أن يكون كشف له عنه لما خطب وهذا هو الظاهر ويحتمل أن يريد رؤية القلب وقال ابن التين النكتة في ذكره التحذير عقيب الذي قبله أنه يشير إلى تحذيرهم من فعل ما يقتضي إبعادهم عن الحوض - ف ومر الحديث مع ما يتعلق بالصلوة على الشهيد في ص ١٢٣٩ وص ١٢٥٩ ١٢ -

---

١ قوله يحال على صيغة المجهول من حال بين الشيء إذا منع أحدهما عن الآخر قوله سحقا أي بعدا كرر للتأكيد وهو نصب على المصدر وهذا مشعر بأنهم مرتدون عن الدين لأنه يشفع للعصاة ويهتم بأمرهم ولا يقول لهم مثل ذلك ١٢ ع ٢ قوله فيحلئون بضم التحتية وسكون الجيم وفتح اللام وسكون الواو أي يصرفون كذا لأبي ذر عن المستملي وفي رواية الكشميهني بفتح الهاء المهملة وتشديد اللام بعدها همزة مضمومة فواو أي يطردون وحكى السفاقسي عن بعضهم ضبطه بغير همزة قال وهو في الأصل مهموز فكأنه سهله ١٢ قس ٣ قوله القهقرى بفتح القافين بينهما هاء ساكنة وراء مفتوحة مصدر في موضع نصب على المصدرية من غير لفظه كقولك قعدت جلوسا وهو الرجوع إلى خلف رجعت القهقرى فكأنك رجعت الرجوع الذي يعرف بهذا الاسم قال ابن الأثير في النهاية القهقرى المشي إلى خلف من غير أن يعيد وجهه إلى جهة مشيه قال الأزهري معناه الارتداد عما كانوا عليه وقد قهقر وتقهقر والقهقرى مصدر ١٢ قس ٤ قوله عبيد الله هو ابن أبي رافع مولى النبي صلى الله عليه وسلم وذكر الجياني أنه وقع في رواية القابسي والأصيلي عبد الله بسكون الموحدة وهو خطأ - ف ومر الحديث في ص ١٢٤٩ ١٢

٥ قوله عن أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فإن قلت هذا رواية عن المجهول قلت لا ينقدح الإسناد بذلك لأن الصحابة كلهم عدول ١٢ ك ٦ قوله فيحلئون بالحاء المهملة واللام المشددة والهمزة المضمومة بعدها واو يطردون ولأبي ذر بالجيم والواو الساكنين بينهما لام مفتوحة يصرفون - قس والحديث مضى الآن ١٢ ٧ قوله عن النبي صلى الله عليه وسلم قيل لا مطابقة بينه وبين الترجمة على ما لا يخفى قلت ذكره عقيب الحديث السابق للمطابقة بينهما من حيث المعنى فالمطابق للمطابق للشيء مطابق لذلك الشيء ١٢ ع ٨ قوله بينا أنا قائم بالقاف في رواية الكشميهني وفي رواية الأكثرين بالنون بدل القاف والأول أوجه لأن المراد قيامه على الحوض ووجه الأول أنه رأى في المنام ما يقع له في الآخرة قوله إذا زمرة كلمة إذا للمفاجأة والزمرة الجماعة قوله رجل المراد به الملك الموكل بذلك على صورة الإنسان قوله هلم خطاب للزمرة ومعناه تعال وهو على لغة من لا يقول هلما هلموا لهم قوله فقلت أين القائل هو النبي

بين المدينة وصنعاء ۶۵۹۲ وزاد ابن ابي عدي عن شعبة عن معبد بن خالد عن حارثة سمع النبي صلى الله عليه وسلم قال حوضه ما
بين صنعاء والمدينة فقال له المستورد الم تسمعه قال الاواني قال لا قال المستورد ترى فيه الآنية مثل الكواكب حدثنا ۶۵۹۳
سعيد بن ابي مريم عن نافع بن عمر عن ابن ابي مليكة عن اسماء بنت ابي بكر قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم اني على الحوض حتى
انظر من يرد علي منكم وسيؤخذ ناس دوني فاقول يا رب مني ومن امتي فيقال هل شعرت ما عملوا بعدك والله ما برحوا يرجعون
على اعقابهم فكان ابن ابي مليكة يقول اللهم انا نعوذ بك ان نرجع على اعقابنا او نفتن عن ديننا قال ابو عبد الله على اعقابكم تنكصون ترجعون على العقب

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب القدر

حدثنا ۶۵۹۴ ابو الوليد هشام بن عبد الملك قال حدثنا شعبة قال انبأني سليمن الاعمش قال سمعت
زيد بن وهب عن عبد الله قال حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو الصادق المصدوق ان
احدكم يجمع في بطن امه اربعين يوما ثم علقة مثل ذلك ثم يكون مضغة مثل ذلك ثم يبعث الله ملكا فيؤمر باربع برزقه واجله
وشقي او سعيد فوالله ان احدكم او الرجل ليعمل بعمل اهل النار حتى ما يكون بينه وبينها غير ذراع او ذراع فيسبق عليه الكتاب فيعمل
بعمل اهل الجنة فيدخلها وان الرجل ليعمل بعمل اهل الجنة حتى ما يكون بينه وبينها غير ذراع او ذراع فيسبق عليه الكتاب فيعمل
بعمل اهل النار فيدخلها قال ابو عبد الله قال آدم الا ذراع حدثنا ۶۵۹۵ سليمان بن حرب قال حدثنا حماد عن عبيد الله بن ابي بكر
ابن انس عن انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال وكل الله بالرحم ملكا فيقول اي رب نطفة اي رب علقة اي رب مضغة
فاذا اراد الله ان يقضي خلقها قال يا رب اذكر ام انثى اشقي ام سعيد فما الرزق فما الاجل فيكتب كذلك في بطن امه باب جف

---

۱ قال قوله ۲ قال حدثني ۳ وكان ۴ بسم الله الرحمن الرحيم باب القدر ۵ بسم الله الرحمن الرحيم كتاب القدر ۶ باب في القدر ۷ قال ۸ خلق
۹ يبعث اليه ملك ۱۰ باربعة ۱۱ يعمل ۱۲ باع ۱۳ ذراعين ۱۴ باع ۱۵ باع ذراعين ۱۶ باع ۱۷ بن زيد ۱۸ اي

---

۱ قوله كما بين المدينة وصنعاء قال ابن التين يريد صنعاء الشام قلت ولا بعد في حمله على المتبادر وهو صنعاء اليمن ف قال الحافظ ابن حجر اي صاحب هذا التقرير في شرح الحديث الخامس من الباب الاصل فيها صنعاء اليمن فانه لما هاجر اهل اليمن في زمن عمر عند فتوح الشام نزل اهل صنعاء في مكان من دمشق فسمي باسم بلدهم فعلى هذا فمن في قوله في هذه الرواية اي الحديث الخامس من اليمن ان كانت ابتدائية يكون هذا اللفظ مرفوعا وان كانت بيانية يكون مدرجا من قول بعض الرواة والظاهر انه الزهري انتهى وبهذا ظهر كونه متعارفا ۱۲ ۲ قوله المستورد على وزن مستفعل بكسر العين ابن شداد بن عمرو القرشي الفهري الصحابي ابن الصحابي شهد فتح خيبر وسكن الكوفة مات سنة خمس واربعين وليس له في البخاري الا هذا الموضع وحديثه مرفوع وان لم يصرح به ولكن يلزم منه رفعه سياقا قوله الم تسمعه اي الم تسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الاواني فيه تكون كذا وكذا قال حارثة لا فقال المستورد ترى فيه الآنية مثل الكواكب اي كثرة وضياء يعني انا سمعته قال ذلك ۱۲ ع -

۳ قوله او نفتن عن ديننا اشار بذلك الى ان الرجوع على العقب كناية عن مخالفة الامر الذي يكون الفتنة بسببه فاستعاذ منها جميعا - ف قال علماء ناكل من ارتد عن دين او احدث فيه ما لا يرضاه الله تعالى ويوذن فيه فهو من المطرودين عن الحوض المبعدين عنه واشدهم طردا من خالف جماعة المسلمين كالخوارج على اختلاف فرقها والروافض على تباين ضلالها والمعتزلة على اصناف اهوائها فهم كلهم مبدلون وكذلك الظلمة المسرفون في الجور والظلم وطمس الحق وقتل اهله واضلالهم والمعلنون بالكبائر المستخفون بالمعاصي اللهم لا تمكر بنا عند الخاتمة يا كريم واجعلنا من الفائزين الذين لا خوف عليهم ولا هم يحزنون واسقنا من حوض نبينا محمد صلى الله عليه وسلم برحمتك يا ارحم الراحمين ۱۲ قس ۴ قوله القدر اي حكم الله تعالى والقضاء هو الحكم الكلي الاجمالي في الازل والقدر هو جزئيات ذلك الحكم وتفاصيله التي تقع قال الله تعالى وان من شيء الا عندنا خزائنه وما ننزله الا بقدر معلوم ومذهب اهل الحق ان الامور كلها من الايمان والكفر والخير والشر والنفع والضر وغير ذلك بقضاء الله وقدره ولا يجري في ملكه الا ما قدره - ك قال الراغب القدر بوضعه دل على القدرة ويتضمن الارادة عقلا والقول نقلا وحاصله وجود شيء في وقت على حال يوافق العلم وقدر الله الشيء بالتشديد قضاه ويجوز بالتخفيف وقال ابن القطاع قدر الله الشيء جعله بقدر والرزق منعه وعلى الشيء ملكه قال ابو المظفر بن السمعاني سبيل معرفة هذا الباب التوقيف من الكتاب والسنة دون محض القياس والعقل فمن عدل عن التوقيف ضل وتاه في بحار الحيرة ولم يبلغ شفاء العين ولا ما يطمئن به القلب لان القدر سر من اسرار الله تعالى اختص العليم القدير به وضرب دونه الاستار وحجبه عن عقول الخلق ومعارفهم لما علمه من الحكمة فلم يعلمه نبي مرسل ولا ملك مقرب وقيل ان سر القدر ينكشف لهم اذا دخلوا الجنة ولا ينكشف قبل دخولها انتهى ۱۲ ف -

۵ قوله الصادق المصدوق اي المخبر به بلفظ المفعول صدقا اي ما اخبره جبرئيل به كان صادقا ويحتمل ان يراد المصدوق من جهة الناس فان قلت ما الغرض من ذكر الصادق وهو اعلام بالمعلوم

قلت لما كان مضمون الخبر امرا مخالفا لما عليه الاطباء اراد الاشارة الى صدقه وبطلان ما قالوه او ذكره تلذذا وتبركا وافتخارا قال الطيبي انما يتصور الجنين فيما بين ثلثين يوما الى اربعين والمفهوم من الحديث ان خلقته انما تكون بعد اربعة اشهر ۱۲ ك ۶ قوله يجمع قال القرطبي في المفهم المراد ان المني يقع في الرحم حين انزعاجه بالقوة الشهوانية الدافعة مبثوثا متفرقا فيجمعها الله في محل الولادة من الرحم قال ابن الاثير في النهاية يجوز ان يراد بالجمع مكث النطفة في الرحم - كذا في ف ۱۲ ۷ قوله ثم علقة مثل ذلك يعني مدة الاربعين والعلقة الدم الجامد الغليظ والمضغة قطعة اللحم سميت بذلك لانها بقدر ما يمضغ الماضغ قوله برزقه بدل من اربع والمراد برزقه هو الغذاء حلالا او حراما وقيل هو كل ما ساقه الله تعالى الى العبد لينتفع به وهو اعم لتناول العلم ونحوه قوله اجله الاجل يطلق لمعنيين لمدة العمر من اولها الى آخرها وللجزء الاخير الذي يموت فيه قوله شقي وسعيد قال بعضهم هو بالرفع خبر مبتدأ محذوف قلت ليس كذلك لانه معطوف على ما قبله الذي بدل عن اربع فيكون مجرورا لان تقدير قوله فيؤمر باربع كلمات كلمة يتعلق برزقه الخ - ع فان قلت هذا يدل على ان الحكم بهذه الامور الاربعة بعد كونه مضغة لا انه ازلي قلت هذا اعلام للملك بان المقضي في الازل هكذا حتى يكتب على جبهته مثلا فان قلت هذه ثلثة امور لا اربعة قلت الرابع كونه ذكرا او انثى كما صرح به في الحديث الذي بعده او عمله كما تقدم في اول كتاب بدء الخلق ولعله لم يذكره لانه يلزم من المذكور او اختصر الحديث اعتمادا على شهرته فان قلت فلزم منه شكل آخر وهو ان الرابع اما العمل واما الذكورة والانوثة مثلا والا كان خمسة قلت لا يلزم من الامر بكتابة اربعة ان لا يكون شيء آخر مكتوبا عليه او العلم بالذكورة والانوثة يستلزم العلم بالعمل لان عمل الرجل مخالف لعمل المرأة وكذلك العكس ۱۲ ك ۸ قوله غير ذراع التعبير بالذراع تمثيل بقرب حاله من الموت وضابط ذلك الحسي الغرغرة التي جعلت علامة لعدم قبول التوبة - ع قوله فيسبق عليه الكتاب اشارة الى تعقيب ذلك بلا مهلة وضمن يسبق معنى يغلب قاله الطيبي وقوله عليه في موضع نصب على الحال والمراد من الكتاب المكتوب او المعنى انه يتعارض عمله في اقتضاء السعادة والمكتوب في اقتضاء الشقاوة فيتحقق مقتضى المكتوب فعبر بذلك عن السبق لان السابق يحصل مراده دون المسبوق او انه تمثيل الكتاب والعمل شخصين سابقين فظفر شخص الكتاب وغلب شخص العمل ۱۲ ف ۹ قوله وكل الله ملكا فان قلت قال ههنا وكل وفي الحديث السابق ثم يبعث قلت المراد بالبعث الحكم عليه بالتصرف فيها ۱۲ ك

۱۰ قوله اي رب نطفة اي هذه نطفة ويجوز النصب على اضمار فعل اي خلقت او صار ۱۲ قس -

۱۱ قوله في بطن امه ليس ظرفا للكتابة بل هو مكتوب على الجبهة او على الرأس مثلا وهو في بطن امه ۱۲ ك

ع روى عن ابن مسعود في تفسير هذا الحديث ان النطفة اذا وقعت في الرحم فاراد الله ان يخلق منها بشرا طارت في بشرة المرأة تحت كل ظفر وشعر ثم تمكث اربعين ليلة ثم ينزل دما في الرحم فذلك جمعها والصحابة اعلم الناس بتفسير ما سمعوه ۱۲ طيبي

القلم على علم الله وقوله واضله الله على علم وقال ابو هريرة قال لى النبى صلى الله عليه وسلم جف القلم بما انت لاق وقال ابن عباس
لها سابقون سبقت لهم السعادة حدثنا ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا يزيد الرشك قال سمعت مطرف بن عبد الله بن الشخير
يحدث عن عمران بن حصين قال قال رجل يا رسول الله ايعرف اهل الجنة من اهل النار قال نعم قال فلم يعمل العاملون قال
كل يعمل لما خلق له او لما يسر له باب الله اعلم بما كانوا عاملين حدثنى محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن
ابى بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اولاد المشركين فقال الله اعلم بما كانوا عاملين
حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب قال واخبرنى عطاء بن يزيد انه سمع ابا هريرة يقول سئل رسول
الله صلى الله عليه وسلم عن ذراري المشركين فقال الله اعلم بما كانوا عاملين حدثنى اسحاق قال اخبرنا عبد الرزاق قال اخبرنا
معمر عن همام عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مولود الا يولد على الفطرة فابواه يهودانه او ينصرانه كما تنتج
البهيمة هل تجدون فيها من جدعاء حتى تكونوا انتم تجدعونها قالوا يا رسول الله افرأيت من يموت وهو صغير قال الله اعلم بما
كانوا عاملين باب قوله وكان امر الله قدرا مقدورا حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابى الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسئل المرأة طلاق اختها لتستفرغ صحفتها ولتنكح فان لها ما قدر لها حدثنا مالك بن
اسمعيل حدثنا اسرائيل عن عاصم عن ابى عثمان عن اسامة قال كنت عند النبى صلى الله عليه وسلم اذ جاءه رسول احدى بناته وعنده
سعد وابى بن كعب ومعاذ ان ابنها يجود بنفسه فبعث اليها يقرئ السلام ويقول ان لله ما اخذ ولله ما اعطى وكل بأجل فلتصبر ولتحتسب حدثنا حبان
ابن موسى قال اخبرنا عبد الله قال حدثنا يونس عن الزهرى قال اخبرنى عبد الله بن محيريز الجمحى ان ابا سعيد الخدرى اخبره انه
بينما هو جالس عند النبى صلى الله عليه وسلم جاء رجل من الانصار فقال يا رسول الله انا نصيب سبيا ونحب المال كيف ترى فى العزل
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اوائنكم لتفعلون ذلك لا عليكم ان لا تفعلوا فانه ليست نسمة كتب الله ان تخرج الا هى كائنة
حدثنا موسى بن مسعود قال حدثنا سفين عن الاعمش عن ابى وائل عن حذيفة قال لقد خطبنا النبى صلى الله عليه وسلم خطبة
ما ترك فيها شيئا الى قيام الساعة الا ذكره علمه من علمه وجهله من جهله ان كنت لارى الشئ قد نسيت فاعرف ما يعرف الرجل

يسير حدثنا ثنا ٢ بن ابراهيم اخبرنا بينا تفعلون فيه نسيته فاعرفه كما

١ قوله جف القلم جفاف القلم عبارة عن عدم تغير حكمه لان الكاتب لما انجف قلمه عن المداد لا يبقى له الكتابة كذا قاله الكرمانى وفيه نظر لان الله تعالى قال يمحو الله ما يشاء ويثبت فان كان مراده من عدم تغير حكمه الذى فى الازل فمسلم وان كان الذى فى اللوح فلا والا وجه ان يقال جف القلم اى فرغ الكتابة التى امر بها حين خلقه وامره بان يكتب ما هو كائن الى يوم القيمة فاذا اراد بعد ذلك تغيير شئ محا كتبه محاه كما قال يمحو الله ما يشاء ويثبت قوله على علم الله اى على حكم الله لان معلومه لا يدان يقع والا لزم الجهل فعلمه بمعلوم مستلزم للحكم بوقوعه ١٢ ع ٢ قوله على علم حال من الجلالة اى كائنا على علم منه او حال من المفعول اى اضله وهو عالم وبذا اشتغ له فعلى الاول المعنى اضله الله تعالى على علمه فى الازل وهو حكمه عند ظهوره وعلى الثانى اضله بعد ان علمه وبين له فلم يقبل ١٢ قس ٣ قوله قال ابن عباس الخ اى قال ابن عباس فى قوله تعالى اولئك يسارعون فى الخيرات وهم لها سابقون سبقت لهم السعادة قيل تفسير ابن عباس يدل على ان السعادة سابقة والآية تدل على ان الخيرات بمعنى السعادة مسبوقة واجيب بان معنى الآية انهم سبقوا الناس لاجل السعادة لا انهم سبقوا السعادة ١٢ ع ٤ قوله قال رجل هو عمران بن حصين راوى الخبر قوله ايعرف اى يتميز بينهما قيل المعرفة انما هى بالعمل لانه امارة فما وجه سواله واجيب بان معرفتنا بالعمل اما معرفة الملائكة مثلا فهى قبل العمل فالغرض من قوله اتعرف التميز ويفرق بينهما بحسب قضاء الله وقدره قوله فلم يعمل استفهام والمعنى اذا سبق العلم بذلك فلا يحتاج العامل الى العمل لانه سيصير الى ما قدر له ١٢ ع ٥ قوله كل يعمل فى الحديث اشارة الى ان المآل مجهول عن المكلف فعليه ان يجتهد فى عمل ما امر به لان عمله امارة الى ما يؤول اليه امره غالبا وان كان بعضهم قد يختم به بغير ذلك ١٢ ف ٦ قوله الله اعلم بما كانوا عاملين قال الخطابى هذا جواب لم يلفت السائل ورد الامر الى الله وانما معناه انهم يلحقون فى الكفر بآبائهم لانه تعالى علم لو انهم بلغوا العمل لعملوا عمل الكفار ويدل عليه حديث هم من آبائهم قلت بلا عمل قال الله اعلم الخ مجمع قال النووى اطفال المشركين فيهم ثلاثة مذاهب فالاكثرون على انهم فى النار وتوقف طائفة والثالث وهو الصحيح انهم من اهل الجنة قال البيضاوى الثواب والعقاب ليسا بالاعمال والا لزم ان لا يكون الذرارى لا فى الجنة ولا فى النار بل الموجب لهما هو اللطف الربانى والخذلان الالهى المقدر لهم فى الازل فالاولى فيهم التوقف كما فى الحديثان فى ص ٢٦٦ ج ١ ١٢ ٧ قوله على الفطرة اى على الاسلام وقيل الخلقة والمراد ههنا القابلية لدين الحق اذ لو تركوا وطباعهم لما اختاروا دينا آخر قوله يهودانه اى يجعلانه يهوديا اذا كانا من اليهود و

ينصرانه اى يجعلانه نصرانيا اذا كانا من النصارى والفاء فى فابواه للتعقيب وهو ظاهر واما للتسبب اى اذا تقرر ذلك فمن تغير كان بسبب ابويه قوله كما اما حال من الضمير المنصوب فى يهودانه مثلا فالمعنى يهودان المولود لبعد ان خلق على الفطرة شبيها بالبهيمة التى جدعت بعد ان خلقت سليمة واما صفة مصدر محذوف اى تغيرا مثل تغير البهيمة السليمة قوله تنتجونه على صيغة بناء المعلوم وقال ابن التين رويناه تنتجون بضم اوله من الانتاج قال ابو على يقال نتجت الناقة اذا اعنتها على النتاج ويعرف منه ما قاله فى المغرب نتج الناقة اذا تولى نتاجها حتى وضعت فهو ناتج وهو للبهائم كالقابلة للنساء قوله جدعاء اى مقطوعة الطرف وهو من الجدع وهو قطع الانف او الاذن او اليد او الشفة ١٢ ع ٨ قوله ولتنكح باسكان اللام والجزم اى ولتنكح هذه المرأة من خطبها وقال الطيبى لتنكح عطف على لتستفرغ وكلاهما علة اى لا تسأل طلاق اختها لتستفرغ صحفتها ولتنكح زوجها فهى المرأة ان تسأل الرجل طلاق زوجته لتنكحها ويصير لها من نفقته ومعاشرته ما كان للمطلقة فعبر عن ذلك باستفراغ الصحفة مجازا ولتنكح الزوج المذكور من غير ان تشترط طلاق التى قبلها ١٢ قس ٩ قوله بنفسه فان قلت ذكر فى الجنائز وههنا ابنا وفى كتاب المرضى البنت قلت قال ابن بطال هذا الحديث لم يضبطه الراوى فاخبر مرة عن صبى واخرى عن صبية ١٠ قوله انا نصيب سبيا ومحب المال اى نجامع الاماء المسبية ونحن نريد ان نبيعهن والعزل اخراج الذكر عن الفرج وقت الانزال دفعا لحصول الولد المانع من البيع اذ بيع امهات الاولاد حرام فكيف تحكم بالعزل اهو جائز ام لا ـ ك كما فى ص ٣٩٣ ج ١ ١٢ ١١ قوله لا عليكم ان لا تفعلوا قيل هو على النهى وقيل على الاباحة للعزل اى لكم ان تعزلوا وليس فعل ذلك مؤودة قوله فانه اى فان الشان قوله نسمة بفتحتين وهى النفس قوله كتب الله اى قدر الله ان يخرج من العدم الى الوجود ع ر الحديث فى ص ٢٢٩ ج ٢ من كتاب النكاح ١٢ ..... ١٢ قوله شيئا مطابقة الحديث للترجمة تؤخذ من قوله ما ترك فيها شيئا اى من الامور المقدرة من الكائنات ١٢ ع ١٣ قوله ان كنت لارى اى انه يرى الشئ الذى كان نسيه فاذا رآه عرفه وقوله كما يعرف الرجل اى الذى غاب عنه ففى صورته ثم اذا رآه عرفه ١٢ ف عـه يزيد من الزيادة والرشك بكسر الراء و

اسكان المعجمة وبالكاف صفة ليزيد وهو ابن سنان بكسر المهملة وبالنونين الضبعى البصرى قال الكلاباذى الرشك معناه القسام وقال الغسانى هو بالفارسية النبور وهو كبير اللحية يقال بلغ طول لحيته الى انه دخلت فيها عقرب ومكثت ثلثة ايام ولا يدرى بها اقول بالرشك بالفارسية القمل الصغير يلتصق باصول الشعر فعلى هذا الاضافة اليه اولى من الصفة ١٢ ك عـه هو ابو صرمة بن قيس او هو ابو سعيد او مجذى بن عمرو

الضمرى ١٢ قس عـه اى الرجل فحذف المفعول وفى رواية باثبات ١٢ قس

(قوله الا يولد على الفطرة) الظاهر ان المراد سلامة الطبع بحيث لو عرض عليه الاسلام لمال اليه لا نفس الاسلام اذ هو لا يناسب قوله الله اعلم بما كانوا عاملين فتامل ـ وقوله كما تنتجون البهيمة اى سالمة عن العيوب التى يحدثها الناس فيها والا فقد تخرج من بطن امها معيبة ببعض العيوب والله تعالى اعلم اهـ سندى

اذا غاب عنه فراٰه فعرفه حدثنا عبدان عن ابی حمزة عن الاعمش عن سعد بن عبیدة عن ابی عبد الرحمٰن السلمی عن علی قال
کنا جلوسا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ومعه عود ینکت فی الارض فقال ما منکم من احد الا قد کتب مقعده من النار او من الجنة فقال
رجل من القوم الا نتکل یا رسول اللہ قال لا اعملوا فکل میسر ثم قرأ فاما من اعطی واتقی الاٰیة باب العمل بالخواتیم حدثنا
حبان قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا معمر عن الزهری عن سعید بن المسیب عن ابی هریرة قال شهدنا مع رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم خیبر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لرجل ممن معه یدعی الاسلام هذا من اهل النار فلما حضر القتال قاتل الرجل
من اشد القتال فکثرت به الجراح فاثبتته فجاء رجل من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ارأیت الذی تحدثت
انه من اهل النار قد قاتل فی سبیل اللہ من اشد القتال فکثرت به الجراح فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اما انه من اهل النار فکاد
بعض المسلمین یرتاب فبینا هم علی ذلک اذ وجد الرجل الم الجراح فاهوی بیده الی کنانته فانتزع منها سهما فانتحر به فاشتد
رجال من المسلمین الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا یا رسول اللہ صدق اللہ حدیثک قد انتحر فلان فقتل نفسه فقال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا بلال قم فاذن لا یدخل الجنة الا مؤمن فان اللہ لیؤید هذا الدین بالرجل الفاجر حدثنا سعید بن ابی
مریم قال حدثنا ابو غسان قال حدثنی ابو حازم عن سهل بن سعد ان رجلا من اعظم المسلمین غناء عن المسلمین فی غزوة غزاها
مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فنظر النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال من احب ان ینظر الی رجل من اهل النار فلینظر الی هذا فاتبعه رجل
من القوم وهو علی تلک الحال من اشد الناس علی المشرکین حتی جرح فاستعجل الموت فجعل ذبابة سیفه بین ثدییه حتی خرج
من بین کتفیه فاقبل الرجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم مسرعا فقال اشهد انک رسول اللہ فقال وما ذاک قال قلت لفلان من
احب ان ینظر الی رجل من اهل النار فلینظر الیه فکان من اعظمنا غناء عن المسلمین فعرفت انه لا یموت علی ذلک فلما جرح استعجل
الموت فقتل نفسه فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند ذلک ان العبد لیعمل عمل اهل النار وانه من اهل الجنة ویعمل عمل اهل الجنة
وانه من اهل النار وانما الاعمال بالخواتیم باب القاء النذر العبد الی القدر حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفین عن منصور عن عبد اللہ
ابن مرة عن ابن عمر قال نهی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن النذر وقال انه لا یرد شیئا وانما یستخرج به من البخیل حدثنا بشر بن
محمد قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا معمر عن همام بن منبه عن ابی هریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یأتی ابن آدم النذر

وقال قال ۲ بن موسی وکثرت ۲ الرجل تحدثت فبینما هو الرجل العبد النذر لا یأتی

قوله ینکت ای یضرب الارض بطرفه نکت الارض بالقضیب وهو ان یؤثر فیها بطرفه فعل المفکر المهموم. مجمع قوله الا وقد کتب مقعده من النار او من الجنة او للتنویع ووقع فی روایة سفیان ما قد یشعر بانها بمعنی الواو ولفظه الا وقد کتب مقعده من الجنة ومقعده من النار قوله فقال رجل وقع فی حدیث جابر عند مسلم انه سراقة بن مالک بن جعشم قوله اعملوا الخ حاصل السوال الانترک مشقة العمل فانا سنصیر الی ما قدر علینا وحاصل الجواب لا مشقة لان کل واحد میسر لما خلق له وهو یسیر علی من یسره اللہ قال الطیبی الجواب من اسلوب الحکیم منهم عن ترک العمل وامرهم بالتزام ما یجب علی العبد من العبودیة وزجرهم عن التصرف فی الامور الغیبیة فلا یجعلوا العبادة وترکها سببا مستقلا لدخول الجنة والنار بل هی علامات فقط. ف ومر بیانه فی ص ۲۴۳ ج ۲ ۱۲

۲ قوله العمل بالخواتیم ای بالعواقب وهو جمع خاتمة یعنی ان الاعتبار بحال الشخص عند الموت قبل المعاینة لملائکة العذاب ۱۲ ع ۳ قوله خیبر ای غزوة خیبر بفتح الخاء المعجمة قوله لرجل اسمه قزمان بضم القاف وسکون الزاء قوله یدعی الاسلام ای یلفظ به قوله فلما حضر القتال بالرفع والنصب قاله الکرمانی قلت الرفع علی انه فاعل والنصب علی المفعولیة ای فلما حضر الرجل القتال قوله الجراح جمع جراحة قوله فاثبتته ای اثخنته الجراح وجعلته ساکنا غیر متحرک وقیل صرعته صرعا لا یقدر معها علی القیام قوله یرتاب ای یشک فی الدین لانهم راوا الوعید شدیدا قوله فبینما اصله بین زیدت فیه المیم والالف ویقع بعده جملة اسمیة وهی قوله هم علی ذلک ویحتاج الی جواب وهو قوله اذ وجد الرجل الم الجراح ای الرجل المذکور قوله ناهوی بیده ای مدها ای کنانته قوله فانتزع منها سهما ای فاخرج منها نشابة قوله فانتحر بها ای نحر بها نفسه قوله فاشتد رجال ای فاسرعوا فی السیر الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ عینی ۴ قوله الرجل الفاجر الرجل للجنس فیعم کل فاجر والمراد الرجل الذی قتل نفسه وهو قزمان ۱۲ قس ۵ قوله ان رجلا فی التوضیح ان حدیث ابا هریرة السابق وهذا الحدیث قضیة واحدة وان الراوی نقله عن المعنی ویحتمل ان یکونا رجلین قوله غناء بفتح الغین المعجمة والمد یقال غنی عنه غناء فلان ای ناب عنه واجزی بجزاه وما فیه غناء ذلک ای الاصطلاح والقیام علیه وقال ابن وراد الغناء بالفتح والمد النفع والغنی بالکسر والقصر ضد الفقر قوله فی غزوة ای غزوة خیبر قوله فلینظر الی هذا ای هذا الرجل وهو قزمان او غیره ان کانا قضیتین قوله حتی جرح علی صیغة المجهول قوله ذبابة سیفه الذبابة بضم الذال المعجمة وهو الطرف قیل فی الحدیث السابق انه نحر نفسه بالسهم وههنا قال بالذبابة واجیب ان کانت القضیة واحدة فلا منافاة لاحتمال استعمالها کلیهما وان کانت قضیتین فظاهر قوله بین ثدییه قال ابن فارس الثندوة بالهمزة للرجل والثدی للمرأة والحدیث یرد علیه وکذلک جعل الجوهری للرجل ایضا. عمدة القاری المعروف بالعینی ومر الحدیثان فی ص ۲۷ ج ۲ ۱۲

۶ قوله انما الاعمال ای اعتبار الاعمال لا یثبت الا بالنظر الی الخاتمة ای عاقبة حال الشخص هی المعتبر عند اللہ ولهذا لو کان کافرا واسلم عند الموت فهو من اهل الجنة والعکس فی العکس وفی الحدیث لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معجزة ـ ک وفیه حجة قاطعة علی القدریة فی قولهم ان الانسان یملک امر نفسه ویختار الخیر والشر ۱۲ ع ۷ قوله باب الخ هکذا فی روایة الکشمیهنی وفی روایة غیره القاء العبد النذر ـ ع وفی روایة الکشمیهنی العبد بالنصب وهو المفعول والالقاء مضاف الی الفاعل وهو النذر وفی روایة غیره الالقاء مضاف الی المفعول وهو العبد والنذر بالرفع وهو الفاعل ـ ف والمعنی ان العبد اذا نذر لدفع شر او لجلب خیر فان نذره یلقیه الی القدر الذی فرغ اللہ منه واحکمه لا انه شیء یختار فیه وقدر اللہ هو الذی یقع ولهذا قال علیه الصلوة والسلام ان النذر لا یرد شیئا ۱۲ ع ۸ قوله نهی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فان قلت النذر التزام قربة فلم یکون منهیا قلت القربة غیر منهیة لکن التزامها منهی اذ ربما لا یقدر علی الوفاء ک قال القسطلانی استشکل کونه نهی عن النذر مع وجوب الوفاء به عند الحصول واجیب بان المنهی عنه النذر الذی یعتقدانه یغنی عن القدر بنفسه کما زعموا وکم من جماعة یعتقدون ذلک لما شاهدوا من غالب الاحوال حصول المطالب بالنذر واما اذا نذروا اعتقدان اللہ تعالی هو الضار والنافع والنذر کالوسائل والذرائع فلا والوفاء به طاعة وهو غیر منهی عنه انتهی. وفی التوضیح النذر ابتداء طاعة والمنهی عنه المعلق کانه یقول لا افعل یا رب خیرا حتی تفعل بی خیرا فاذا دخل فیه فعلیه الوفاء ۱۲ ع ۹ قوله لا یرد الخ فان قلت الصدقة ترد البلاء وهذا التزام الصدقة قلت لا یلزم من رد الصدقة رد التزامها قال الخطابی هذا باب غریب من العلم وهو ان نهی عن الشیء ان یفعل حتی اذا فعل وقع واجبا وفی لفظ انما یستخرج دلیل علی وجوب الوفاء بالنذر ۱۲ ک ۱۰ قوله لا یأتی الحدیث قیل لا یطابق الحدیث الترجمة والمطابق ان یقول فی الترجمة القاء القدر العبد الی النذر لان لفظ الحدیث یلقیه القدر قلت فی روایة الکشمیهنی یلقیه النذر ومن عادة البخاری ان یترجم بما ورد فی بعض طرق الحدیث وان لم یسق ذلک اللفظ بعینه ۱۲ ع

ه ای اخبرنی عن حال من قلت انه من اهل النار والحال انه من اهل الجنة لانه قاتل الخ ۱۲ عینی للحی بکسر کاف جعبة النشاب هی قربة تکون فیها النشاب ۱۲ مجمع ه فلا ترتابوا فی ذلک کما ارتبتم فی ذلک ۱۲ طیبی ه ذبابة السیف حده او طرفه المتطرف ۱۲ قاموس.

ه لانه لا یتصدق الا بعوض یستوفیه اولا والنذر قد یوافق القدر فیخرج من البخیل ما لولاه لم یکن یریدان یخرجه ۱۲ ف

بشئ لم یکن قد قدرته ولکن یلقیه القدر وقد قدرته له استخرج به من البخیل **باب** لا حول ولا قوة الا بالله **حدثنا** محمد بن
مقاتل ابو الحسن قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا خالد الحذاء عن ابی عثمان النهدی عن ابی موسی الاشعری قال کنا مع رسول الله
صلی الله علیه وسلم فی غزاة فجعلنا لا نصعد شرفا ولا نعلو شرفا ولا نهبط فی واد الا رفعنا اصواتنا بالتکبیر قال فدنا منا رسول الله صلی
الله علیه وسلم فقال یا ایها الناس ارفقوا علی انفسکم فانکم لا تدعون اصم ولا غائبا انما تدعون سمیعا بصیرا ثم قال یا عبد الله
ابن قیس الا اعلمک کلمة هی من کنوز الجنة لا حول ولا قوة الا بالله **باب** المعصوم من عصم الله عاصم مانع قال مجاهد سدی
عن الحق یترددون فی الضلالة دسها اغویها **حدثنا** عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا یونس عن الزهری قال حدثنی ابو سلمة
عن ابی سعید الخدری عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ما استخلف خلیفة الا له بطانتان بطانة تأمره بالخیر وتحضه علیه وبطانة
تأمره بالشر وتحضه علیه والمعصوم من عصم الله **باب** قول الله وحرام علی قریة اهلکناها انهم لا یرجعون وقوله لن یؤمن من
قومک الا من قد آمن ولا یلدوا الا فاجرا کفارا وقال منصور بن النعمان عن عکرمة عن ابن عباس وحرم بالحبشیة وجب **حدثنا**
محمود بن غیلان حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن ابن طاؤس عن ابیه عن ابن عباس قال ما رأیت شیئا اشبه باللمم مما
قال ابو هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم ان الله کتب علی ابن آدم حظه من الزنی ادرک ذلک لا محالة فزنی العین النظر وزنی اللسان
المنطق والنفس تمنی وتشتهی والفرج یصدق ذلک ویکذبه وقال شبابة حدثنا ورقاء عن ابن طاؤس عن ابیه عن ابی
هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم **باب** وما جعلنا الرؤیا التی اریناک الا فتنة للناس **حدثنا** الحمیدی قال حدثنا سفین قال
حدثنا عمرو عن عکرمة عن ابن عباس وما جعلنا الرؤیا التی اریناک الا فتنة للناس قال هی رؤیا عین اریها رسول الله صلی الله
علیه وسلم لیلة اسری به الی بیت المقدس قال والشجرة الملعونة فی القرآن قال هی شجرة الزقوم **باب** تحاج آدم وموسی عند الله
تعالی **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفین قال حفظناه من عمرو عن طاؤس قال سمعت ابا هریرة عن النبی صلی الله علیه و

قدریه النذر ثنی اصما عصمه سدی لضلالة بالضلالة وحرم ثق النطق او قوله

---

۱ قوله ولکن یلقیه القدر
من الالقاء ویقال فی معنی لم یکن قدرته واما قدرت علیه لشدة فیحلها عنه والنذر لا یحل عند الشدة بقدر ویکون ذلک النذر استخرج من البخیل للشدة التی عرضت له ع والظ انه من الاحادیث القدسیة علی نسخة عتیقة فان فیها قدرته علی صیغة المتکلم واما علی نسخة اخری وهی قدر به بالباء الموحدة الجارة والضمیر المجرور فلا اشکال ۱۲ خ ۲ قوله باب الخ بغیر تنوین فی الفرع کاصله بالاضافة الی لا حول وقال فی الفتح بالتنوین قس معنی لا حول لا تحویل للعبد من معصیة الله الا بعصمة الله ولا طاقة له علی طاعة الله الا بتوفیق الله وقیل معنی لا حول لا حیلة وقال النووی هما کلمتا استسلام وتفویض و ان العبد لا یملک من امره شیئا ولیس له حیلة فی دفع شر ولا قوة فی جلب خیر الا بارادة الله عز وجل ۱۲ ع
ف ۳ قوله من کنوز الجنة یعنی ان له ثوابا مدخرا نفیسا کالکنز فانه من نفائس مدخراتکم وقال النووی المعنی ان قولها یحصل ثوابا نفیسا مدخرا لصاحبه فی الجنة - ع ومضی فی ص ۲۷۵ ج ۲ ۱۲ -
۴ قوله المعصوم من الخ ای من عصمه الله بان حماه عن الوقوع فی الهلاک یقال عصمه الله من المکروه وقاه وحفظه والفرق بین عصمة الانبیاء وبین عصمة المؤمنین ان عصمة الانبیاء بطریق الوجوب وفی حق غیرهم بطریق الجواز ۱۲ ع ۵ قوله قال مجاهد سدی عن الحق یترددون فی الضلالة کذا للاکثر سدا بتشدید الدال بعدها الف ووصله ابن ابی نجیح عنه فی قوله تعالی وجعلنا من بین ایدیهم سدا قال عن الحق ووصله عبد بن حمید من طریق شبل عن ابن ابی نجیح عن مجاهد فی قوله سدا حال عن الحق وقد یتردد ورأیته فی بعض النسخ سدی بتخفیف الدال مقصورا وعلیها شرح الکرمانی فزعم انه وقع ههنا ایحسب الانسان ان یترک سدی ای مهملا فی الضلالة ولم ارفی شئ من نسخ البخاری الا اللفظ الذی اوردته قال مجاهد سدی الخ ولم ارفی شئ من التفاسیر التی تساق بالاسانید لمجاهد فی قوله تعالی ایحسب الخ کلاما ولم ار قوله فی الضلالة فی شئ من المنقول بالسند عن مجاهد ۱۲ ف ۶ قوله بطانتان البطانة صاحب سره وداخلة امره الذی یشاوره فی احواله بطانتان ای جلساء صالحة وطالحة والمعصوم من عصمه الله من الطالحة وقیل ای نفس امارة بالسوء ونفس لوامة و المعصوم من اعطی نفسا مطمئنة او لکل قوة ملکیة وقوة حیوانیة والمعصوم من عصمه الله لا من عصمة نفسه ۱۲ مجمع ۷ قوله وحرام الخ فی روایة ابی ذر وحرم وفی روایة غیره وحرام والقراءتان مشهورتان فقرأ اهل الحجاز والبصرة حرام بفتحتین والف وقرأ اهل الکوفة بکسر اوله وسکون ثانیه وهما بمعنی کالحلال والحل ۱۲ ع ف ۸ قوله وجب یعنی معنی حرم بالحبشیة وجب وروی عن عکرمة عن ابن عباس وجب علیهم انهم لا یتوبون یعنی فی تفسیر قوله عز وجل وحرام علی قریة اهلکناها انهم لا یرجعون وعن ابی عبیدة لا ههنا زائدة وذهب الی ان حرما علی بابه وانکر البصریون زیادة لا ههنا وقیل المعنی حرام ان یتقبل منهم عمل لانهم لا یرجعون ای لا یتوبون ۱۲ ع ۹ قوله ما رأیت شیئا اشبه باللمم بفتحتین وهو صغار الذنوب واصله ما یلم به الشخص من شهوات النفس والمفهوم من کلام ابن عباس انه النظر والنطق والتمنی وقال الخطابی یرید به المعفو عنه المستثنی فی کتاب الله الذین یجتنبون کبائر الاثم والفواحش الا اللمم وسمی النطق والنظر زنا لانهما من مقدماته وحقیقته انما یقع بالفرج وعن ابن عباس اللمم ان یتوب من الذنوب ولا یعاودها ویروی عنه کل ما دون الزنا فهو لمم ۱۲ ع ۱۰ قوله والفرج یصدق یعنی اذا قدر علی الزنا فیما کان فیه النظر والتمنی کان زنا اذا صدقه فرجه وان امتنع وخاف ربه کذب ذلک فرجه و یکتب له حسنة قیل التصدیق والتکذیب من صفات الاخبار واجیب بان اطلاقهما علی سبیل التشبیه ۱۲ ع ۱۱ قوله الا فتنة الخ ای اختبارا وامتحانا ولذا ارتد من استعظم ذلک وبه تعلق من قال کان الاسراء فی المنام ومن قال فی الیقظة فسر الرؤیا بالرؤیة ویمکن ان یکون ههنا من باب المشاکلة وانما سماها رؤیا علی قول المکذبین حیث قالوا لعلها رؤیا رایتها استبعادا منهم لها ۱۲ قس ۱۲ قوله وما جعلنا الخ قال السفاقسی وجه دخول هذا الحدیث فی کتاب القدر الاشارة الی ان قدر علی المشرکین التکذیب لرؤیا نبیه الصادق وکان ذلک زیادة فی طغیانهم حیث قالوا کیف یسیر الی بیت المقدس فی لیلة واحدة ثم یرجع فیها وکذلک جعل الشجرة الملعونة زیادة فی طغیانهم حیث قالوا کیف یکون فی النار شجرة والنار تحرق الشجر والجواب عن شبهتهم ان الله خلق الشجرة المذکورة من جوهر لا یاکله النار کخزنتها وحیاتها وعقاربها واحوال الآخرة لا تقاس باحوال الدنیا ۱۲ قس -
۱۳ قوله رؤیا عین ای فی الیقظة لا رؤیا منام قوله والشجرة الملعونة فان قلت لم یذکر فی القرآن لعن هذه الشجرة قلت قد لعن آکلوها وهم الکفار کذا فی ع ومر فی ص ۱۷۸ ج ۲ ۱۲ ۱۴ قوله تاج فان قلت متی کان ملاقات آدم موسی قلت قیل یحتمل ان یکون فی زمن موسی ع واحیی الله له آدم معجزة له فکلمه او کشف له عن قبر فتحدثا فاراه الله روحه کما اری النبی صلعم لیلة المعراج ارواح الانبیاء او اراه الله فی المنام ورؤیا الانبیاء وحی او کان ذلک بعد وفاة موسی ع فالتقیا فی البرزخ اول ما مات موسی فالتقت ارواحهما فی السماء وجزم به ابن عبد البر والقابسی او ان ذلک لم یقع بعد وانما یقع فی الآخرة والتعبیر بلفظ الماضی لانه محقق الوقوع فکانه وقع فان قلت لم خصص موسی ع قلت لکونه اول نبی بعث بالتکالیف الشدیدة ۱۲ عینی

عه بصیغة المتکلم وفی بعضها بلفظ المجهول الغائب والجار والمجرور ۱۲ ک
عه مناسبة الآیتین للترجمة ان من لم یعصمه الله کان سدی ولغوی ۱۲ ک للحه وقد زعم بعض المتاخرین ان الصواب منصور بن المعتمر والعلم عند الله ۱۲ ف صه مطابقة للترجمة التی هی الآیات انها تدل علی ان کل شئ غیر خارج عن سابق قدره فکذلک حدیث الباب لان الزنا ودواعیه کل ذلک مکتوب مقدر علی العبد ۱۲ ع عه اشار البخاری بهذا التعلیق ان ملا وساسمع القصة عن ابن عباس عن ابی هریرة وسمع من ابی هریرة ایضا والظاهر انه سمعه من ابی هریرة بعد ان سمع من ابن عباس ۱۲ ع -

سلم قال احتج آدم وموسی فقال موسی یا آدم انت ابونا خیبتنا واخرجتنا من الجنة قال له آدم یا موسی اصطفاك الله بكلامه وخط
لك بیده اتلومنی علی امر قدره الله علی قبل ان یخلقنی باربعین سنة فحج آدم موسی ثلاثا قال سفیان حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن
ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم ۱۲ باب لا مانع لما اعطی الله حدثنا محمد بن سنان قال حدثنا فلیح قال حدثنا عبدة بن ابی لبابة
عن وراد مولی المغیرة بن شعبة قال کتب معویة الی المغیرة اکتب الی ما سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول خلف الصلوة فاملی علی المغیرة قال
سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول خلف الصلوة لا اله الا الله وحده لا شریك له اللهم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا
ینفع ذا الجد منك الجد وقال ابن جریج اخبرنی عبدة ان وراد اخبره بهذا ثم وفدت بعد الی معویة فسمعته یأمر الناس بذلك القول
باب من تعوذ بالله من درك الشقاء وسوء القضاء وقوله قل اعوذ برب الفلق من شر ما خلق حدثنا مسدد قال حدثنا سفین عن
سمی عن ابی صالح عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال تعوذوا بالله من جهد البلاء ودرك الشقاء وسوء القضاء وشماتة
الاعداء باب یحول بین المرء وقلبه حدثنا محمد بن مقاتل ابو الحسن اخبرنا عبد الله قال اخبرنا موسی بن عقبة عن سالم عن
عبد الله قال کثیرا ما کان النبی صلی الله علیه وسلم یحلف لا ومقلب القلوب حدثنا علی بن حفص وبشر بن محمد قالا اخبرنا عبد الله
اخبرنا معمر عن الزهری عن سالم عن ابن عمر قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لابن صیاد خبأت لك خبیئا قال الدخ قال اخسأ فلن تعدو
قدرك قال عمر ائذن لی فاضرب عنقه قال دعه ان یکن هو فلا تطیقه وان لم یکن هو فلا خیر لك فی قتله باب قل لن یصیبنا الا
ما کتب الله لنا قضی وقال مجاهد بفاتنین بمضلین الا من کتب الله انه یصلی الجحیم قدر فهدی قدر الشقاء والسعادة وهدی
الانعام لمراتعها حدثنا اسحاق بن ابراهیم الحنظلی قال اخبرنا النضر قال حدثنا داود بن ابی الفرات عن عبد الله بن بریدة عن یحیی
ابن یعمر ان عائشة اخبرته انها سألت رسول الله صلی الله علیه وسلم عن الطاعون فقال کان عذابا یبعثه الله علی من یشاء فجعله الله
رحمة للمؤمنین ما من عبد یکون فی بلدة یکون فیه ویمکث فیه لا یخرج من البلدة صابرا محتسبا یعلم انه لا یصیبه الا ما کتب الله له

۱ له قدر ۲ وقال ۲ مثله ۲ بما ۲ قائلا ۲ تعالی ۲ قال ۲ خبیئا ۲ یکنه ۲ لم یکنه ۲ ما ثنی
بلد فلا

۱ قوله خیبتنا واخرجتنا معنی قوله اخرجتنا کانت سببا لاخراجنا واما قوله خیبتنا بالخاء المعجمة ثم الیاء آخر الحروف ثم الموحدة من الخیبة فالمراد به الحرمان والمعنی لو انه استمر علی ترك الاکل من الشجرة لم یخرج منها ولو استمر فیها لولد له فیها ولد کان ولده سکان الجنة علی الدوام فلما وقع الاخراج فات اهل الطاعة من ولده استمرار الدوام فی الجنة وان کانوا ینتقلون الی ما فات اهل المعصیة الکون فی الجنة مدة الدنیا وما شاء الله من مدة العذاب فی الآخرة اما موقتا فی حق الموحدین واما مستمرا فی حق الکفار فهو حرمان لنبی ۱۲ ف ۲ قوله بیده هو من المتشابهات فاما ان یفوض الی الله واما ان یاول بالقدرة والغرض منه کتابة الواح التوراة ۱۲ ک ۳ قوله قدره الله علی المراد بتقدیر الله ههنا الکتابة فی الالواح والا فتقدیر الله ازلی قوله اربعین سنة قال ابن التین یحتمل ان یکون الاربعین من قوله تعالی انی جاعل فی الارض خلیفة الی نفخ الروح فی آدم وقیل ابتداء المدة وقت الکتابة فی الالواح وآخرها ابتداء خلق آدم وقال ابن الجوزی المعلومات کلها قد احاط بها علم الله القدیم قبل وجود المخلوقات کلها ولکن کتابتها وقعت فی اوقات متفاوتة وقد ثبت فی صحیح مسلم ان الله قدر المقادیر قبل ان یخلق السموات والارض بخمسین الف سنة فیجوز ان یکون قصة آدم بخصوصها کتبت قبل خلقه باربعین سنة ویجوز ان یکون ذلك القدر مدة لبثه طینا الی ان نفخت فیه الروح فقد ثبت فی صحیح مسلم ان بین تصویره طینا ونفخ الروح فیه کان مدة اربعین سنة ولا یخالف ذلك کتابة المقادیر عموما قبل خلق السموات والارض بخمسین الف سنة فان قلت وقع فی حدیث ابی سعید اتلومنی علی امر قدره الله علی قبل ان یخلق السموات والارض قلت یحمل مدة اربعین علی ما یتعلق بالکتابة ویحمل الآخر علی ما یتعلق بالعلم ۱۲ عینی ۴ قوله فحج آدم فان قلت ما وجه وقوع الغلبة لآدم قلت لانه لیس لمخلوق ان یلوم مخلوقا فی وقوع ما قدر علیه الا باذن من الله فیکون الشارع هو اللائم فلما اخذ موسی فی اللوم من غیر ان یوذن له فی ذلك عارضه بالقدر فاسکته وقیل ان الذی فعله آدم علی نبینا وعلیه الصلوة والسلام اجتمع فیه القدر والکسب والتوبة تجوا ثر الکسب وقد کان الله تاب علیه فلم یبق الا القدر فالقدر لا یتوجه الیه لوم لانه فعل الله لا یسال عما یفعل وقیل ان آدم اب موسی ولیس للابن ان یلوم اباه حکاه القرطبی فان قلت فالعاصی الیوم لو قال هذه المعصیة قدرت علی فینبغی ان یسقط عنه اللوم قلت اباه فی دار التکلیف وفی لومه زجر له ولغیره عنها واما آدم فمیت خارج عن هذه الدار فلم یکن فی القول فائدة سوی التخیل ونحوه ۱۲ عینی ۵ قوله ثلاثا ای قال رسول الله صلی الله علیه وسلم فحج آدم موسی ثلاث مرات ولا ینافی ما تقدم فی کتاب الانبیاء انه قالها مرتین ۱۲ ک ۶ قوله الجد هو ما جعل الله للانسان من الحظوظ الدنیویة ومن بمعنی البدل وتسمی بمن البدلیة کقوله تعالی ارضیتم بالحیوة الدنیا من الآخرة ای بدل الآخرة ای المحظوظ لا ینفعه حظه بذلك ای بدل طاعتك قال الراغب قیل اراد بالجد الاب ای لا ینفع احد انسبه قال النووی منهم من رواه بالکسر وهو الاجتهاد ای لا ینفع ذا الاجتهاد منك اجتهاده انما ینفعه رحمتك ۱۲ ک ۷ قوله لا ومقلب قال ابن بطال ما حاصله ان مناسبة حدیث ابن عمر للترجمة ان الآیة نص فی ان الله تعالی خلق الکفر والایمان وانه یحول بین قلب الکافر وبین الایمان الذی امر به فلا یکسبه اذ لم یقدر علیه بل اقدره علی ضده وهو الکفر وکذا فی المؤمن بعکسه فتضمنت الآیة ان الله خالق جمیع افعال العباد خیرها وشرها وهو معنی قوله مقلب القلوب ای یقلب قلب عبده عن ایثار الایمان الی ایثار الکفر وعکسه قال وکل فعل الله عدل فیمن اضله وخذله لانه لم یمنعهم حقا وجب لهم علیه - ف قال الکرمانی ای مقلب اغراضها واحوالها من الارادة وغیرها اذ حقیقة القلب لا ینقلب ۱۲ ۸ قوله ابن صیاد اسمه صاف والدخ بضم المهملة وشدة المهملة الدخان وقیل لاراد ان یقول الدخان فلم یمکنه لهیبة الرسول او زجره رسول الله صلی الله علیه وسلم فلم یستطع ان یخرج الکلمة تامة وقیل هو نبت موجود بین النخیلات والمشهور انه اضمر له فی قلبه آیة الدخان وهی فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین وهو لم یهتد ههنا الا لهذا اللفظ الناقص علی عادة الکهنة ولهذا قال صلی الله علیه وسلم لن تجاوز قدرك وقدر امثالك من الکهان الذین یخطفون من القاء الشیطان کلمة واحدة من جملة الکثرة المختلطة صدقا وکذبا - ک وقیل ان الدجال یقتله عیسی علیه السلام بجبل الدخان فعله اراد تعریضا بقتله لانه قد ظن انه الدجال ۱۲ ۹ قوله قال هذا ما کون النبی صلی الله علیه وسلم تکلم فی نفسه او کلم بعض اصحابه فسمعه الشیطان فالقاه الیه ۱۲ مجمع ۱۰ قوله ان یکن هو اسمه ضمیر الدجال وهو خبر یکن استعیر للنصب او تاکید وخبره محذوف ای یکن هو هذا او هو الدجال - مجمع وفی نسخة یکنه بدل یکن هو وفیه رد علی النحوی حیث قال والمختار فی خبر کان الانفصال قوله فلا تطیقه ای لا تطیق قتله اذ المقدر انه یخرج فی آخر الزمان خروجا یفسد فی الارض ثم یقتله عیسی ۱۲ قوله فلا خیر فان قلت کان یدعی النبوة فلم لا یکون قتله خیرا قلت لانه کان غیر بالغ او کان فی ایام مهادنة الیهود وحلفائهم واما امتحانه صلی الله علیه وسلم بالخبئ فلاظهار بطلان حاله للصحابة وان مرتبته لا یتجاوز عن الکهانة ۱۲ ک -

۱۱ قوله قضی یفسر به قوله کتب واشار بهذه الآیة الی ان الله تعالی اعلم عباده ان یصیبهم فی الدنیا من الشدائد والمحن والضیق والخصب والجدب کله فالله تعالی یفعل من ذلك ما یشاء بعباده بتلیهم بالخیر والشر وکل ذلك مکتوب فی اللوح المحفوظ ۱۲ ع ۱۲ قوله قال مجاهد بفاتنین الخ ای قال مجاهد فی تفسیر قوله تعالی ما انتم علیه بفاتنین الا من هو صال الجحیم ۱۲ ۱۳ قوله قدر فهدی اشار به الی تفسیر مجاهد فی قوله تعالی والذی قدر فهدی قوله یهدی الانعام لمراتعها لیس له تعلق بما قبله بل هو تفسیر لمثل قوله ربنا الذی اعطی کل شیء خلقه ثم هدی ۱۲ ع ۱۴ قوله عن الطاعون الطاعون الوباء قاله اهل اللغة وقال الداودی انه حب ینبت فی الارفاغ وقیل هو بثر مولم جدا یخرج غالبا فی الآباط جامع - اسود داد حوالیه وخفقان القلب ۱۲ ع ۱۵ قوله رحمة فان قلت ما معنی کون العذاب رحمة قلت هو وان کان لحنة صورة لکنها یتضمن مثل اجر الشهید فهو سبب الرحمة لهذه الامة - ک مر الحدیث فی ص ۲۷۴ ج ۲ ۱۲

عه یشیر بذکر هذه الآیة الی الرد علی من زعم ان العبد یخلق فعل نفسه لانه لو کان السوء المامور بالاستعاذة منه مخترعا لنفسه علیه ما کان للاستعاذة بالله منه معنی لانه لا یصح التعوذ الا بمن قدر علی ازالة ما استعیذ به منه ۱۲ ف عه کان البخاری اشار الی تفسیر الحیلولة التی فی الآیة بالتقلب الذی فی الخبر اشارا الی ذلك الراغب قال المراد انه یلقی فی قلب الانسان ما یصرفه عن مراده لحکمة یقتضی ذلك ۱۲ ف -

س مناسبة الحدیث للترجمة فی قوله ان یکن الخ یرید انه ان کان سبق فی علم الله انه یخرج ویفعل فلا یقدرك علی قتل من سبق فی علمه انه سیجئ الی ان یفعل ما یفعل اذ لو اقدرك علی ذلك لکان فیه انقلاب علمه والله سبحانه منزه عن ذلك ۱۲ ف -

الا کان له مثل اجر شهید ۶۶۲۳ باب قوله وما کنا لنهتدی لولا ان هدانا الله لوان الله هدانی لکنت من المتقین حدثنا ابو النعمن قال
حدثنا جریر بن حازم عن ابی اسحاق عن البراء بن عازب قال رأیت النبی صلی الله علیه وسلم یوم الخندق ینقل معنا التراب وهو یقول و
الله لولا الله ما اهتدینا ولا صمنا ولا صلینا فانزلن سکینة علینا وثبت الاقدام ان لاقینا والمشرکون قد بغوا علینا اذا ارادوا فتنة ابینا

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب الایمان والنذور

باب قول الله لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم ولکن یؤاخذکم بما عقدتم الایمان
الی قوله تشکرون ۶۶۲۴ حدثنا محمد بن مقاتل ابو الحسن قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا
هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة ان ابا بکر لم یکن یحنث فی یمین قط حتی انزل الله کفارة الیمین وقال لا احلف علی یمین فرأیت
غیرها خیرا منها الا اتیت الذی هو خیر وکفرت عن یمینی ۶۶۲۵ حدثنا ابو النعمان محمد بن الفضل قال حدثنا جریر بن حازم قال حدثنا
الحسن قال حدثنا عبد الرحمن بن سمرة قال قال النبی صلی الله علیه وسلم یا عبد الرحمن بن سمرة لا تسئل الامارة فانک ان اوتیتها
عن مسئلة وکلت الیها وان اوتیتها من غیر مسئلة اعنت علیها واذا حلفت علی یمین فرأیت غیرها خیرا منها فکفر عن یمینک وأت
الذی هو خیر ۶۶۲۶ حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید عن غیلان بن جریر عن ابی بردة عن ابیه قال اتیت النبی صلی الله علیه وسلم
فی رهط من الاشعریین استحمله فقال والله لا احملکم وما عندی ما احملکم علیه قال ثم لبثنا ما شاء الله ان نلبث ثم اتی بثلث ذود
غر الذری فحملنا علیها فلما انطلقنا قلنا او قال بعضنا والله لا یبارک لنا اتینا النبی صلی الله علیه وسلم نستحمله فحلف الا یحملنا ثم حملنا
فارجعونا الی النبی صلی الله علیه وسلم فنذکره فاتیناه فقال ما انا حملتکم بل الله حملکم وانی والله ان شاء الله لا احلف علی یمین فاری
غیرها خیرا منها الا کفرت عن یمینی واتیت الذی هو خیر او اتیت الذی هو خیر وکفرت عن یمینی ۶۶۲۷ حدثنی اسحاق بن ابراهیم قال اخبرنا
عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن همام بن منبه قال هذا ما حدثنا ابو هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال نحن الآخرون السابقون یوم القیامة
فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم والله لان یلج احدکم بیمینه فی اهله اثم له عند الله من ان یعطی کفارته التی افترض الله علیه
۶۶۲۸ حدثنا اسحاق بن عبد الله قال حدثنا یحیی بن صالح قال حدثنا معویة عن یحیی عن عکرمة عن ابی هریرة قال رسول الله صلی الله

هو ابن / فانزل النذور والایمان ۲ بسم الله الرحمن الرحیم وانک یمین ثنا ۲ به وقال ثنی یعنی ابن ابراهیم قال قال

---

۱ قوله الایمان بفتح الهمزة جمع یمین واصل الیمین فی اللغة الید واطلقت علی الحلف لانهم کانوا اذا تحالفوا اخذ کل یمین صاحبه وقیل لان الید الیمین من شانها حفظ الشئ فسمی الحلف بذلک لحفظ المحلوف علیه ویسمی المحلوف علیه یمینا لتلبسه بها وعرفت شرعا بانها تاکید الشئ بذکر الله او صفته له۔ ف والنذور جمع نذر وهو مصدر نذر بفتح الذال المعجمة ینذر بضمها وکسرها والنذر فی اللغة الوعد بخیر او شر وشرعا التزام قربة غیر لازمة باصل الشرع وزاد بعضهم مقصودة وقیل ایجاب ما لیس بواجب لحدوث امر منهم من قال ان یلزم نفسه بشئ تبرعا من عبادة او صدقة او نحوهما قس من نذر وکان من جنسه واجب وهو عبادة مقصودة لزم الناذر۔ تنویر الابصار متن درمختار ۱۲ ۲ قوله باللغو هو قول الرجل فی الکلام من غیر قصد لا والله وبلی والله هذا مذهب الشافعی وقیل هو فی الهزل وقیل فی المعصیة وقیل علی طلبة القلب وهو قول ابی حنیفة واحمد وقیل الیمین فی الغضب وقیل فی النسیان ۱۲ ع۔

۳ قوله وقال قالوا انما قال ابو بکر هذا لما حلف انه لا یبر مسطحا لما تکلم فی قضیة الافک فنزلت ولا یاتل اولوا الفضل منکم الآیة فعاد الی مسطح بما کان ینفعه۔ کذا فی ف ۱۲ ۴ قوله لا تسأل الامارة بکسر الهمزة ای لا تسئل ان تعمل امیرا ای حاکما قوله اوتیتها علی صیغة المجهول ای اعطیتها قوله عن مسئلة ای عن سوال وکلت علی صیغة المجهول بالتشدید والتخفیف قوله اعنت علی صیغة المجهول ایضا۔ ع ای الامارة امر شاق لا یخرج عن عهدتها الا الافراد فلا تسألها عن شرف نفس فلا یعینک الله وان اوتیت من غیر مسئلة اعانک ۱۲ مجمع ۵ قوله فکفر الخ فیه جواز التکفیر قبل الحنث وبه اخذ الشافعی ومالک رضی الله تعالی عنهما فی روایة ولا یجوز عند الحنفیة لان الکفارة لیست الجنایة ولا جنایة قبل الحنث فلا یجوز وحکم الحدیث انه یعارضه روایة مسلم اخرجه عن ابی هریرة رضی الله تعالی عنه من حلف علی یمین فرأی غیرها خیرا منها فلیات الذی هو خیر ولیکفر عن یمینه فاذا کان الامر کذلک فالاخذ بروایة تقدیم الحنث علی الکفارة اولی لما ذکرناه کذا فی العینی ۱۲ ۶ قوله بثلث ذود بفتح الذال المعجمة وسکون الواو وبالدال المهملة وهو من الابل ما بین الثلثة الی العشرة وقیل الذود الواحد من الابل بدلیل قوله لیس فیما دون خمس ذود صدقة وقال الفراء العرب تقول الذود من الثلاثة الی التسعة وقال ابو عبید هی من الاناث فلذلک قال بثلاث ذود ولم یقل بثلاثة ذود وقال الکرمانی هو من باب اضافة الشئ الی نفسه قوله غر الذری بضم الغین المعجمة وتشدید الراء وهو جمع الاغر وهو الابیض الحسن والذری بضم الذال وکسرها وفتح الراء جمع ذروة بالکسر والضم وذروة کل شئ اعلاه والمراد ههنا الاسنمة وقد تقدم فی الجهاد فی باب الخمس انه خمس ذود وفی غزوة تبوک انه ستة البعرة ولا منافاة بینهما اذ لیس فی ذکر الثلاث نفی الخمس والست ۱۲ ع ۷ قوله والله انشاء الله التعلیق بالمشیة ههنا الظاهر انه للتبرک والا فحقیقته ترفع القسم الذی هو المقصود لتاکید الحکم وتقریره۔ کذا فی قس ۱۲ ۸ قوله اوتیت اما شک من الراوی فی تقدیم اتیت علی کفرت وبالعکس واما تنویع من رسول الله صلی الله علیه وسلم اشارة الی جواز تقدیم الکفارة علی الحنث وغیرها ۱۲ ع ۹ قوله نحن الآخرون الخ ای المتاخرون فی الدنیا المتقدمون فی الآخرة فان قلت ما وجه ذکره ههنا وای دخل له فیه قلت هذا اول حدیث فی صحیفة همام عن ابی هریرة وکان همام اذا روی الصحیفة استفتح بذکره ثم سرد الاحادیث فذکره الراوی ایضا کذلک وقال ابن بطال واما ادخال البخاری ذلک ههنا فیمکن ان یکون سمع ابو هریرة ذلک من النبی صلعم فی نسق واحد فحدث بهما جمیعا کما سمعهما ویمکن ان الراوی فعل ذلک لانه سمع من ابی هریرة احادیث فی اولها ذلک فذکره علی الترتیب الذی سمعه ۱۲ ک ۱۰ قوله لان یلج بفتح اللام وکسرها ای یصر ویقیم علیه ولا یتحلل منه بالکفارة وآثم بلفظ افعل التفضیل فان قلت هذا یشعر بان اعطاء الکفارة فیه اثم لان الصیغة یقتضی الاشتراک قلت نفس الحنث فیه اثم لانه یستلزم عدم تعظیم اسم الله تعالی وبین اعطاء الکفارة وبینه ملازمة عادة قال النووی بنی الکلام علی توهم الحالف فانه یتوهم ان علیه اثما فی الحنث ولهذا یلج فی عدم التحلل بالکفارة فقال صلعم فی اللجاج اکثر لو ثبت الاثم ومعنی الحدیث انه اذا حلف یمینا یتعلق باهله ویتضرر ون بعدم حنثه ولا یکون فی الحنث معصیة ینبغی له ان یحنث ویکفر فان قال لا احنث۔ اخاف الاثم فیه فهو مخطی بل استمراره فی ادامة الضرر علی اهله اکثر اثما من الحنث ولابد من تنزیله علی ما اذا لم یکن الحنث معصیة اذ لا یجوز الحنث فی المعاصی ۱۲ ک

ع بفتح اللام وهی اللام المؤکدة للقسم ویلج بکسر اللام ویجوز فتحها بعده جیم من اللجاج وهو ان یتمادی فی الامر ولو تبین له خطاه واصل اللجاج فی اللغة هو الاصرار علی الشئ مطلقا یقال لججت الج بکسر الجیم فی الماضی وفتحها فی المضارع ویجوز العکس ۱۲ ف۔

عه قال الغسانی اسحاق لیشبه ان یکون ابن منصور وانه هو الصواب لان فی کثیر من النسخ ذکر اسحق مجردا حتی قال جامع رجال الصحیحین فی ترجمة یحیی بن صالح روی عنه اسحق غیر منسوب وهو ابن منصور واما النسخة التی فیها یعنی ابن ابراهیم ما زالت الابهام لان فی مشائخ البخاری ثلثة بهذا النسب۔ ف ک ع وفی المنقول عنه التی هی اصح النسخ ونسختین اخریین صحیحین نسبه ابن عبد الله والله اعلم ۱۲۔ حل اللغات ذود بفتح الذال وسکون الواو ما بین الثلاث الی العشرة غر بضم الغین وتشدید الراء جمع اغر وهو الابیض الحسن والذری بضم الذال وفتح الراء جمع ذروة بالکسر والضم وذروة کل شئ اعلاه والمراد ههنا الاسنمة ۱۲۔

علیہ وسلم من استلج فی اھلہ بیمین فھو اعظم اثما لیس تغنی الکفارۃ **باب** قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم وایم اللہ **حدثنا** قتیبۃ ابن سعید عن اسمٰعیل بن جعفر عن عبد اللہ بن دینار عن ابن عمر قال بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعثا وامر علیھم اسامۃ بن زید فطعن بعض الناس فی امرتہ فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان کنتم تطعنون فی امرتہ فقد کنتم تطعنون فی امرۃ ابیہ من قبل وایم اللہ ان کان لخلیقا للامارۃ وان کان لمن احب الناس الی وان ھذا لمن احب الناس الی بعدہ **باب** کیف کان یمین النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال سعد قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہ وقال ابو قتادۃ قال ابو بکر عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا ھا اللہ اذا یقال واللہ وباللہ وتاللہ **حدثنا** محمد بن یوسف عن سفیٰن عن موسی بن عقبۃ عن سالم عن ابن عمر قال کانت یمین النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا ومقلب القلوب **حدثنا** موسی قال حدثنا ابو عوانۃ عن عبد الملک عن جابر بن سمرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا ھلک قیصر فلا قیصر بعدہ واذا ھلک کسریٰ فلا کسریٰ بعدہ والذی نفسی بیدہ لتنفقن کنوزھما فی سبیل اللہ **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال اخبرنی سعید بن المسیب ان ابا ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا ھلک کسریٰ فلا کسریٰ بعدہ واذا ھلک قیصر فلا قیصر بعدہ والذی نفس محمد بیدہ لتنفقن کنوزھما فی سبیل اللہ **حدثنی** محمد قال اخبرنا عبدۃ عن ھشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال یا امۃ محمد واللہ لو تعلمون ما اعلم لضحکتم قلیلا ولبکیتم کثیرا **حدثنا** یحیی بن سلیمان قال حدثنی ابن وھب قال اخبرنی حیوۃ قال حدثنی ابو عقیل زھرۃ بن معبد انہ سمع جدہ عبد اللہ بن ھشام قال کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو اٰخذ بید عمر بن الخطاب فقال لہ عمر یا رسول اللہ لانت احب الی من کل شیٔ الا نفسی فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا والذی نفسی بیدہ حتی اکون احب الیک من نفسک فقال لہ عمر فانہ الان واللہ لانت احب الی من نفسی فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الان یا عمر **حدثنا** اسمٰعیل قال حدثنی مالک عن ابن شھاب عن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ بن مسعود عن ابی ھریرۃ وزید بن خالد انھما اخبراہ ان رجلین اختصما الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال احدھما اقض بیننا بکتاب اللہ وقال الاٰخر وھو افقھما اجل یا رسول اللہ اقض بیننا بکتاب اللہ وائذن لی ان اتکلم قال تکلم قال ان ابنی کان عسیفا علی ھذا قال مالک والعسیف الاجیر زنی بامرأتہ فاخبرونی ان علی ابنی الرجم فافتدیت منہ بمائۃ شاۃ وجاریۃ لی ثم انی سألت اھل العلم فاخبرونی ان علی ابنی جلد مائۃ وتغریب عام وانما الرجم علی امرأتہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اما والذی نفسی بیدہ لاقضین بینکما بکتاب اللہ

لیبر یعنی الکفارۃ کانت ذاتنا لبکیتم کثیرا ولضحکتم قلیلا ۲ لہ قال فاقض ۲ ان انا

۱ قولہ لیبر یعنی الکفارۃ کذا وقع فی روایۃ ابن السکن وکذا لابی ذر عن الکشمیھنی بلام مکسورۃ بعدھا تحتانیۃ مفتوحۃ ثم موحدۃ ثم راء مشددۃ واللام لام الامر بلفظ امر الغائب من البر او الابرار ویعنی بفتح التحتانیۃ وسکون المھملۃ وکسر النون تفسیر البر او التقدیر لیترک اللجاج ویبر ثم فیہ البر بالکفارۃ والمراد انہ یترک اللجاج فیما حلف بہ ویفعل المحلوف علیہ ویحصل لہ البر باداء الکفارۃ عن الیمین الذی حلفہ اذا حنث ووقع فی روایۃ النسفی والاصیلی لیس تغنی الکفارۃ بفتح اللام وسکون التحتانیۃ بعدھا سین مھملۃ وتغنی بضم المثناۃ الفوقانیۃ وسکون الغین المعجمۃ وکسر النون والکفارۃ بالرفع والمعنی ان الکفارۃ لا تغنی عن ذلک وھو خلاف المراد والروایۃ الاولی اوضح ومنھم من وجہ الثانیۃ بان المفضل علیہ محذوف والمعنی ان الاستلجاج اعظم اثما من الحنث والجملۃ استیناف والمراد ان ذلک الاثم لا تغنی عنہ کفارۃ ۱۲ ف **۲ قولہ** ایم اللہ الھمزۃ فیہ للوصل وھو اسم وضع للقسم او ھو جمع یمین وحذف منہ النون وعند الفراء وابن کیسان الف للقطع ۔ ع وھو اسم عند الجمھور وحرف عند الزجاج وھمزتہ ھمزۃ وصل عند الاکثر وھمزۃ قطع عند الکوفیین ومن وافقھم لانہ عندھم جمع وعند سیبویہ ومن وافقہ انہ اسم مفرد ۱۲ ف **۳ قولہ** طعن الخ اما لصغر سنہ واما لکونہ من الموالی واما لعدم تجربتہ بامور الریاسۃ واما لغیر ذلک وتطعنون المشھور فیہ الفتح ۔ ک قال ابن فارس عن بعضھم طعن بالرمح یطعن بالضم وطعن بالقول یطعن بالفتح ۱۲ ع

۴ قولہ لا ھا اللہ قیل ھا حرف قسم کالواو والباء والتاء وقیل الھاء بدل عن الواو واذا جواب وجزاء ای لا واللہ اذا صدق لا یکون کذا وفی بعضھا ذا اسم اشارۃ ای واللہ لا یکون ھذا ۔ ک قال ابن الاثیر ھکذا جاء الحدیث لا ھا اللہ اذا والصواب لا ھا اللہ ذا بحذف الھمزۃ ومعناہ لا واللہ یکون ذا فحذف تخفیفا ولک فی الفھا مذھبان احدھما تثبیت الفھا فی الوصل لان الذی بعدھا مدغم مثل دابۃ والثانی حذفھا لالتقاء الساکنین ۔ وھذا لفظ من حدیث تقدم فی صفحۃ ۱۲ **۵ قولہ** قیصر ملک الروم وکسریٰ بفتح الکاف وکسرھا لقب ملوک الفرس فان قلت اسم لا اذا کان معرفۃ وجب التکریر قلت ھو علم نکرۃ ولا بمعنی لیس او مؤول نحو قضیۃ ولا ابا حسن لھا او مکرر اذ حاصلہ لا قیصر ولا کسریٰ وفیہ معجزۃ اذ وقع کما اخبر صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ک **۶ قولہ** حتی اکون ای لا یکفی ذلک لبلوغ الرتبۃ العلیا حتی یضاف الیہ ما ذکر وعن بعض الزھاد وتقدیر الکلام لا تصدق فی حبی حتی یؤثر رضائی علی ھواک وان کان فیہ الھلاک قولہ فقال لہ عمر فانہ الان الخ قال الداؤدی انہ استثنی نفسہ اولا خوفا من ان لا یبلغ ذلک منہ فیحلف باللہ کاذبا فلما قال لہ ما قال تقرر فی نفسہ انہ احب الیہ من نفسہ فحلف کذا قال وقال الخطابی حب الانسان طبع وحبہ غیرہ اختیار وانما اراد صلی اللہ علیہ وسلم حب الاختیار اذ لا سبیل ای قلب الطباع وتغییرھا عما جبلت علیہ قلت فعلی ھذا جواب عمر اولا کان بحسب الطبع ثم تامل فعرف بالاستدلال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم احب الیہ من نفسہ لکونہ السبب فی نجاتھا من الھلکات فی الدنیا والاٰخرۃ فلذلک حصل الجواب بقولہ الان یا عمر ای الان عرفت فنطقت بما یجب واما تقریر بعض الشراح الان صار ایمانک معتدا بہ اذ المرء لا یعتد بایمانہ حتی یقتضی عقلہ ترجیح جانب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ففیہ سوء الادب ۔ کذا فی الفتح ومر فی ص ۱۲ قطعۃ من الحدیث ۱۲ **۷ قولہ** بکتاب اللہ قیل ھو قولہ تعالی ویدرء عنھا العذاب ان تشھد اربع شھادات باللہ والعذاب الذی یدرء للزوجۃ عن نفسھا الرجم واھل السنۃ مجمعون علی ان الرجم من حکم اللہ وقال قوم انہ لیس فی کتاب اللہ وانما ھو فی السنۃ فزعموا ان معنی قولہ لاقضین بینکما بکتاب اللہ ای بوحی اللہ تعالی لا بالمتلو وقیل یرید بقضاء اللہ حکمہ بقولہ تعالی کتاب اللہ علیکم واحل لکم ما وراء ذلکم ای حکمہ فیکم وقضاءہ علیکم ۱۲ عینی **۸ قولہ** اجل یا رسول اللہ اقض بیننا بکتاب اللہ قال الطیبی انما سأل المتراضعان ان یحکم بینھما بحکم اللہ تعالی وھما یعلمان انہ لا یحکم الا بحکم اللہ لیفصل ما بینھم بالحکم الصرف لا بالتصالح والترغیب فیما ھو الارفق بھما اذ للحاکم ان یفعل ذلک ولکن برضی الخصمین قولہ علی ھذا قال الطیبی یرید ان قولہ علی ھذا صفۃ مبینۃ لعسیفا ای اجیرا ثابت الاجرۃ علیہ وانما یکون کذلک اذا لابس العمل واتمہ ولو قیل لھذا لم یکن کذلک ۱۲ مرقاۃ

۹ قولہ افقھما قال العلماء یجوز ان یکون انہ بالاصالۃ اکثر فقھا منہ ویحتمل ان المراد افقہ منہ فی ھذہ القضیۃ لوصفہ ایاھا علی وجھھا ویحتمل انہ لادبہ واستیذانہ فی الکلام وحذرہ من الوقوع فی المنھی فی قولہ تعالی لا تقدموا بین یدی اللہ ورسولہ بخلاف خطاب الاول فانہ من جفاء الاعراب ۱۲ ۔

اَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا وَاَمَرَ اُنَيْسًا الْاَسْلَمِيَّ اَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ الْاٰخَرِ فَاِنِ اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

۶۶۳۵ حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا وهب قال حدثنا شعبة عن محمد بن ابی یعقوب عن عبد الرحمٰن بن ابی بکرة عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اَرَاَيْتُمْ اِنْ كَانَ اَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرًا مِنْ تَمِيمٍ وَعَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَغَطَفَانَ وَاَسَدٍ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالُوا نَعَمْ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ

۶۶۳۶ حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی عروة عن ابی حمید الساعدی انه اخبره ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اسْتَعْمَلَ عَامِلًا فَجَاءَهُ الْعَامِلُ حِينَ فَرَغَ مِنْ عَمَلِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هٰذَا لَكُمْ وَهٰذَا اُهْدِيَ لِي فَقَالَ لَهُ اَفَلَا قَعَدْتَ فِي بَيْتِ اَبِيكَ وَاُمِّكَ فَنَظَرْتَ اَيُهْدَى لَكَ اَمْ لَا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه وسلم عَشِيَّةً بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَتَشَهَّدَ وَاَثْنٰى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ الْعَامِلِ نَسْتَعْمِلُهُ فَيَأْتِينَا فَيَقُولُ هٰذَا مِنْ عَمَلِكُمْ وَهٰذَا اُهْدِيَ لِي اَفَلَا قَعَدَ فِي بَيْتِ اَبِيهِ وَاُمِّهِ فَنَظَرَ هَلْ يُهْدَى لَهُ اَمْ لَا فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَغُلُّ اَحَدُكُمْ مِنْهَا شَيْئًا اِلَّا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَحْمِلُهُ عَلٰى عُنُقِهِ اِنْ كَانَ بَعِيرًا جَاءَ بِهِ لَهُ رُغَاءٌ وَاِنْ كَانَتْ بَقَرَةً جَاءَ بِهَا لَهَا خُوَارٌ وَاِنْ كَانَتْ شَاةً جَاءَ بِهَا تَيْعَرُ فَقَدْ بَلَّغْتُ فَقَالَ اَبُو حُمَيْدٍ ثُمَّ رَفَعَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه وسلم يَدَيْهِ حَتّٰى اِنَّا لَنَنْظُرُ اِلٰى عُفْرَةِ اِبْطَيْهِ قَالَ اَبُو حُمَيْدٍ وَقَدْ سَمِعَ ذٰلِكَ مَعِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مِنَ النَّبِيِّ صلی الله علیه وسلم فَسَلُوهُ

۶۶۳۷ حدثنا ابراهیم بن موسٰی قال اخبرنا هشام عن معمر عن همام عن ابی هریرة قال قال ابو القاسم صلی الله علیه وسلم وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا اَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا

۶۶۳۸ حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش عن المعرور عن ابی ذر قال انْتَهَيْتُ اِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ هُمُ الْاَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ هُمُ الْاَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قُلْتُ مَا شَاْنِي اَيُرٰى فِيَّ شَيْءٌ مَا شَاْنِي فَجَلَسْتُ وَهُوَ يَقُولُ فَمَا اسْتَطَعْتُ اَنْ اَسْكُتَ وَتَغَشَّانِي مَا شَاءَ اللهُ فَقُلْتُ مَنْ هُمْ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْاَكْثَرُونَ اَمْوَالًا اِلَّا مَنْ قَالَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا

۶۶۳۹ حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابو الزناد عن عبد الرحمٰن الاعرج عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم قال سُلَيْمَانُ لَاَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلٰى تِسْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ تَاْتِي بِفَارِسٍ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ قُلْ اِنْ شَاءَ اللهُ فَلَمْ يَقُلْ اِنْ شَاءَ اللهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيعًا فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ اِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَايْمُ الَّذِي

نـ۱ وامرانیس فارجمها نـ۲ ثنی نـ۳ ثنی نـ۴ ۲ هو ابن یوسف نـ۵ فی ظل الکعبة نـ۶ یقول نـ۷ ایری فی شیئا نـ۸ ۲ الیه

۱ قوله فرد علیک ای فیرد ان علیک وفیه ان الصلح الفاسد ینقض اذا وقع ۱۲ ع **۲ قوله** غربه عاما هذا عند الشافعی ومن تبعه ومن لم یره من العلماء کائمتنا یحمل الامر فیه علی المصلحة ویقول لیس التغریب بطریق الحد بل بطریق المصلحة التی یراها الامام من السیاسة - مرقاة ولنا قوله تعالی الزانیة والزانی فاجلدوا کل واحد منهما مائة جلدة شارع فی بیان حکم الزنا فکان المذکور تمام حکمه والا کان تجهیلا اذ یفهم انه تمام الحکم ولیس تمامه فی الواقع فکان مع الشروع فی البیان ابعد من ترک البیان لانه یوقع فی الجهل المرکب وذلک فی البسیط ولانه هو المفهوم لانه جعل جزاء الشرط فیفید ان الواقع هذا فقط فلو ثبت شئ آخر کان معارضا لا مثبتا لما سکت عنه الکتاب وهو الزیادة بالمنوعة واما ما یفیده کلام بعضهم من ان الزیادة بخبر الواحد اثبات مالم یوجبه القرآن وذلک لا یمتنع ولذا زید فی عدة المتوفی عنها الاحداد علی المتربص فهو یفید عدم معرفة الاصطلاح وذلک انه لیس المراد من الزیادة اثبات مالم یبینه القرآن ولم ینفه لا یقول هذا عاقل فضلا عن عالم بل تقیید مطلقه وبالتقیید ینتفی الحکم عن بعض ما اثبته فیه المطلق ثم لا شک ان هذا نسخ وبخبر الواحد لا یجوز نسخ الکتاب وظن المعترض ان الاحداد زیادة غلط لانه لیس تقیید المتربص والا لوتربصت ولم تحد لم تخرج عن العدة ولیس کذلک بل تکون عاصیة بترک واجب فی العدة وانما اثبت الحدیث واجبا لا انه قید مطلق الکتاب بل ما جاء فی البخاری من قول ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قضی فیمن زنی ولم یحصن بنفی عام واقامة الحد ظاهر فی ان النفی لیس من الحد لعطفه علیه وکونه استعمل الحد فی جزء مسماه وعطفه علی الجزء الآخر بعید ولا دلیل یوجبه وما ذکر من الالفاظ لا تفیده فیجاز کونه تغریبا لمصلحة ثم فی النفی فتح باب الفتنة لانفرادها عن العشیرة وعمن تستحی منهم ان کان لها شهوة قویة وقد تفعله لحال آخر وهو حاجتها ویؤیده ما روی عبد الرزاق ومحمد بن الحسن فی کتاب الآثار عن ابی حنیفة عن حماد عن ابراهیم قال عبد الله بن مسعود فی البکر یزنی بالبکر یجلدان مائة وینفیان سنة قال وقال علی بن ابی طالب رض حسبهما من الفتنة ان ینفیا وروی عبد الرزاق اخبرنا معمر عن الزهری عن ابن المسیب قال غرب عمر رض ربیعة بن امیة بن خلف فی الشراب الی خیبر فلحق فتنصر فقال عمر لا اغرب بعده مسلما نعم لو غلب علی ظن الامام مصلحة فی التغریب تعزیرا له ان یفعله وهو محل التقریب الواقع للنبی صلی الله علیه وسلم وللصحابة من ابی بکر وعمر وعثمان - کذا فی فتح القدیر ۱۲ - **۳ قوله** فان اعترفت الخ قال صاحب التوضیح فیه ان مطلق الاعتراف یوجب الحد ولا یحتاج الی تکراره وبه قال مالک والشافعی وقال احمد لا یجب الا باعتراف اربع مرات فی مجلس او فی اربع مجالس وقال ابو حنیفة یتعدد اربع مجالس لما فی حدیث ابی هریرة فلما شهد علی نفسه اربع شهادات الحدیث اخرجه فی الصحیحین والجواب عن حدیث العسیف ان معناه اغد یا انیس فان اعرفت الاعتراف المعهود بالتعدد اربع مرات فان قلت سلمنا اشتراط الاقرار اربع مرات ولکن اشتراط اختلاف المجالس من این

قلت اخرج مسلم من حدیث ابی هریرة رض ان ماعزا اتی النبی صلی الله علیه وسلم فرده ثم اتاه الثانیة الی ان قال فلما کان الرابعة حفر له حفیرة فرجمه کذا فی العینی **۴ قوله** ارایتم ای اخبرونی والمراد باسلم ومن ذکر معها قبائل مشهورة - ف والعبارة یحتمل وجهین التوزیع بان یکون اسلم خیرا من تمیم وغفار من عامر وهکذا والجمع بان یکون اسلم خیرا من الاربعة وکذا غفار وغیره وجها ثالثا وهو ان یکون الاربعة من حیث الجملة خیرا من الاربعة بجملتها مع قطع النظر عن کل واحد منها فان قلت ما مقول قالوا قلت نعم وهو مقدر ۱۲ کذا فی **۵ قوله** استعمل عاملا هو عبد الله بن اللتبیة بضم اللام وسکون التاء المثناة من فوق وکسر الباء الموحدة وتشدید الیاء آخر الحروف قوله لا یغل ای لا یخون من الغلول قوله رغاء بضم الراء وبالغین المعجمة وبالمد قال الکرمانی الرغاء الصوت قلت هو صوت البعیر خاصة لا مطلق الصوت لها خوار بضم الخاء المعجمة وتخفیف الواو وهو صوت البقرة وقال ابن التین ورویناه بالجیم والهمزة وهو رفع الصوت قوله تیعر بفتح التاء المثناة من فوق وسکون الیاء آخر الحروف وفتح العین المهملة وکسرها ای تصیح قال ابن التین قرأناه بفتح العین قال الجوهری یعرت المعز تیعر بالکسر یعارا بالضم صاحت وقال ابن فارس الیعار صوت الشاة قوله فقد بلغت بالتشدید من التبلیغ قوله الی عفرة ابطیه بضم المهملة وسکون الفاء وبالراء هو البیاض الذی فیه شئ کلون الارض وقال الجوهری الاعفر الابیض ولیس بالشدید البیاض وشاة عفری یعلو بیاضها حمرة قوله قال ابو حمید هو موصول بالسند المذکور وهو راوی الحدیث وفی الحدیث ان هدیة العامل مردودة الی بیت المال - ع ومر فی ص ۱۲ **۶ قوله** ایری فی شئ یری بضم التحتیة وفی بتشدید الیاء ای الیظن فی نفسی شئ یوجب الاخسریة وللاصیلی وابی ذر عن الحموی والمستملی ایری بالتحتیة المفتوحة یعنی النبی صلی الله علیه وسلم - قس وفی الکرمانی اتری بضم التاء ای الظن فی نفسی شیئا یوجب الاخسریة وفی بعضها بفتحها وفی بعضها انزل فی ای فی حقی شئ من القرآن وما شانی ای ما حالی وما امری ۱۲ - **۷ قوله** قال هکذا وهکذا وهکذا ثلاث مرات ای الامن انفق ماله اماما ویمینا وشمالا علی المستحقین فعبر عن الفعل بالقول قس ومر صدر الحدیث فی ص ۱۲ **۸ قوله** لاطوفن الطواف کنایة عن الجماع قوله علی تسعین وفی کتاب الانبیاء فی بعض الروایات سبعین وقال شعیب والبوزناد تسعین وهو الاصح ولا منافاة اذ هو مفهوم العدد وفی صحیح مسلم ستون ویروی مائة قوله فقال له صاحبه ای الملک او قرینه قوله بشق رجل ای بنصف ولد واطلاق الرجل باعتبار ما یؤل الیه قوله وایم الله ای آخره هذا من باب الوحی لا من باب علم الغیب ع وفیه جواز اضافة ایم الی غیر لفظ الجلالة لکنه نادر ۱۲ قس

ع ای لو علمتم ما اعلم من الهائلات والحرمات لیسهل علیکم امتثال امر الله تعالی فیما قال فلیضحکوا قلیلا ولیبکوا کثیرا ۱۲ ف **ع** بفتح المیم وسکون العین المهملة وضم الراء الاولی ابن سوید ۱۲ ع **ع** ای الی النبی صلی الله علیه وسلم صرح به فی الزکوة ۱۲ ع

نفس محمد بیدہ لوقال ان شاء اللہ لجاھدوا فی سبیل اللہ فرسانا اجمعون حدثنا محمد قال حدثنا ابو الاحوص عن ابی اسحاق عن
البراء بن عازب قال اھدی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم سرقۃ من حریر فجعل الناس یتداولونھا بینھم ویعجبون من حسنھا ولینھا
فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتعجبون منھا قالوا نعم یا رسول اللہ قال والذی نفسی بیدہ لمنادیل سعد فی الجنۃ خیر من ھذا
قال ابو عبد اللہ لم یقل شعبۃ واسرائیل عن ابی اسحاق والذی نفسی بیدہ حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن یونس عن
ابن شھاب قال حدثنی عروۃ بن الزبیر ان عائشۃ قالت ان ھند بنت عتبۃ بن ربیعۃ قالت یا رسول اللہ ما کان مما علی ظھر الارض
اھل اخباء او خباء احب الی ان یذلوا من اھل اخبائک او خبائک ثم ما اصبح الیوم اھل اخباء او خباء احب الی ان یعزوا
من اھل اخبائک او خبائک قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وایضا والذی نفس محمد بیدہ قالت یا رسول اللہ ان ابا سفیان رجل
مسیک فھل علی حرج ان اطعم من الذی لہ قال لا الا بالمعروف حدثنا احمد بن عثمان قال حدثنا شریح بن مسلمۃ قال حدثنا
ابراھیم عن ابیہ عن ابی اسحاق قال سمعت عمرو بن میمون قال حدثنی عبد اللہ بن مسعود قال بینما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مضیف ظھرہ الی قبۃ من ادم یمان اذ قال لاصحابہ اترضون ان تکونوا ربع اھل الجنۃ قالوا بلی قال افلم ترضوا ان تکونوا ثلث اھل
الجنۃ قالوا بلی قال فوالذی نفس محمد بیدہ انی لارجو ان تکونوا نصف اھل الجنۃ حدثنا عبد اللہ بن مسلمۃ عن مالک بن عبد الرحمن
ابن عبد اللہ بن عبد الرحمن عن ابیہ عن ابی سعید ان رجلا سمع رجلا یقرأ قل ھو اللہ احد یردھا فلما اصبح جاء الی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فذکر ذلک لہ وکان الرجل یتقالھا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہ انھا لتعدل ثلث القرآن
حدثنا اسحاق قال اخبرنا حبان قال حدثنا ھمام قال حدثنا قتادۃ حدثنا انس بن مالک انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول اتموا
الرکوع والسجود فوالذی نفسی بیدہ انی لاراکم من بعد ظھری اذا ما رکعتم واذا ما سجدتم حدثنا اسحاق قال حدثنا وھب بن جریر
قال حدثنا شعبۃ عن ھشام بن زید عن انس بن مالک ان امرأۃ من الانصار اتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم معھا ولد لھا فقال والذی
نفسی بیدہ انکم لاحب الناس الی قالھا ثلث مرات **باب** لا تحلفوا بآبائکم حدثنا عبد اللہ بن مسلمۃ عن مالک عن نافع عن
عبد اللہ بن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ادرک عمر بن الخطاب وھو یسیر فی رکب یحلف بابیہ فقال الا ان اللہ ینھاکم ان
تحلفوا بآبائکم من کان حالفا فلیحلف باللہ او لیصمت حدثنا سعید بن عفیر قال حدثنا ابن وھب عن یونس عن ابن شھاب قال سالم

منھا ۱ من ۲ من ۳ لا بالمعروف ۴ ثنی یمانی ۵ افلا ترضون ۶ فی یدہ ۷ الخدری ۸ ثنی ۹ اخبرنا ۱۰ اولادھا ۱۱ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ مرار ۱۳ قال ۱۴

قولہ اجمعون تاکید لضمیر الجمع فی قولہ لجاھدوا وقد انسی اللہ تعالی سلیمان الاستثناء یمضی قدرہ السابق۔ قس وفیہ استحباب قول ان شاء اللہ قال تعالی ولا تقولن لشیء انی فاعل ذلک غدا الا ان یشاء اللہ ک مر الحدیث فی ص ۱۴۹۶ و ص ۱۴۵۵ وایضا فی ص ۴۶۹ ع زیادۃ بیان ۱۲ قولہ سرقۃ بفتح المھملۃ والراء والقاف القطعۃ وسعد ھو ابن معاذ الاوسی سید الانصار فان قلت ما وجہ تخصیص سعد بہ قلت لعل مندیل سعد کان من ذلک الجنس او کان مقتضی الوقت استمالۃ قلبہ او کان لاسون المتعجبون من الانصار فقال مندیل سیدکم خیر منہ او کان سعد یحب ذلک الجنس من الثوب وفیہ منقبۃ عظیمۃ لسعد رض وان ادنی ثیابہ فیھا کذلک لان المندیل ادنی الثیاب معد للوسخ والامتھان والمناديل جمع مندیل بکسر المیم وھو ما یمسح بہ ما یتعلق بالید من الطعام۔ ع ومر الحدیث فی ص ۱۴۳۹ ۱۲ قولہ لم یقل شعبۃ واسرائیل الخ یعنی انھما رویاہ عن ابی اسحاق عن البراء کما رواہ ابو الاحوص وان ابا الاحوص انفرد عنھما بھذہ الزیادۃ وقد تقدم حدیث شعبۃ فی المناقب ص ۱۴۶۹ وحدیث اسرائیل فی اللباس ص ۱۴۲۴ موصولا ۱۲ فتح قولہ ان ھند منصرف وغیر منصرف بنت عتبۃ بضم العین وسکون التاء المثناۃ من فوق ابن ربیعۃ القرشیۃ ام معاویۃ بن ابی سفیان اسلمت یوم الفتح اھل خباء الشک بین الجمع والمفرد والخباء احد بیوت العرب من وبر او صوف ولا یکون من الشعر ویکون علی عمودین او ثلثۃ ویجمع علی اخبیۃ وجمع ھنا علی اخباء علی غیر قیاس وقال ابن بطال خباء واخبیۃ کمثال وامثلۃ قولہ ان یذلوا ان مصدریۃ ھی من ذلتھم وکذلک فی قولہ من ان یعزوا ای من عزتھم قولہ شک یحیی ھو یحیی بن بکیر شیخ البخاری قولہ ایضا ای وستزیدین من ذلک اذ یتمکن الایمان من قلبک فیزید حبک لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ کما قال علیہ السلام واللہ لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین یرید لا یبلغ احدکم حقیقۃ الایمان حتی اکون احب الخ وقیل معناہ وانا ایضا بالنسبۃ الیک مثل ذلک الاول اولی قولہ مسیک بکسر المیم وتشدید السین المھملۃ کذا المحفوظ وقال ابن التین حفظناہ بفتح المیم وھو البخیل وانما سمی بذلک لانہ یمسک فی یدیہ ولا یخرجہ لاحد ۱۲ ع

قولہ قال ای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقولہ لا ای لا حرج علیک قولہ الا بالمعروف ای الا ان تطعمین من مالہ بحسب العرف بین الناس فی ذلک ۱۲ ع قولہ مضیف ظھرہ ای مسندہ من اضفتہ الیہ قولہ قبۃ ھی من الخیام بیت صغیر وھو من بیوت العرب قولہ ادم بفتحتین ای جلد مجمع قولہ یمان اصلہ یمنی قدم احدی الیائین علی النون وقلبت الفا وصار مثل قاض والربع بسکون الموحدۃ وضمھا والثلث کذلک۔ ک ومر الحدیث فی ص ۱۴۶۶ ۱۲ قولہ یردھا یکررھا وکان بالتشدید ویتقالھا یعدھا قلیلۃ وقولہ لتعدل ثلث القرآن لان جمیعہ اما متعلق بالمبدأ او بالمعاش او بالمعاد وقیل لانہ علی ثلثۃ اقسام قصص واحکام وصفات اللہ وسورۃ الاخلاص متحضۃ للہ وصفاتہ فھی ثلثہ فان قلت فکیف یکون معادلا للثلث ولا شک ان المشقۃ فی قراءۃ ثلث القرآن اکثر من قراءتھا بکثیر والاجر بقدر النصب قلت قراءۃ السورۃ لھا ثواب قراءۃ الثلث فقط واما قراءۃ الثلث فلھا عشر امثالھا۔ ک ومر الحدیث فی ص ۱۴۶۵ ۱۲ قولہ انی لاراکم من بعد ظھری بفتح ھمزۃ ای رؤیۃ حقیقۃ من خلفی بخلق بامرۃ فیہ لاشعار لفظ من ان مبدء الرؤیۃ من خلف قیل کان لہ بین کتفیہ عینان کسم الخیاط لا یحجبھا الثیاب بخلاف وراکم خلف ظھری فانہ یحتمل ھذا ویحتمل ان ذلک بالعین المحسوس ای ابصرکم وانتم خلف ظھری اذ لا یشترط لہ مواجھۃ ولا مقابلۃ۔ مجمع ومر البیان ایضا فی ص ۱۴۶۹ ۱۲ قولہ انکم لاحب الناس الی الخطاب لجنس المرأۃ واولادھا یعنی الانصار فان قلت فیلزم ان یکون الانصار افضل من المھاجرین عموما ومن ابی بکر وعمر خصوصا قلت ھو عام مخصص بالدلائل الخارجیۃ المخرجۃ منہ قالوا ما من عام الا وقد خصص الا واللہ بکل شیء علیم ۱۲ ک

قولہ من کان حالفا الخ الحکمۃ فی النھی عن الحلف بالآباء انہ یقتضی تعظیم المحلوف بہ وحقیقۃ العظمۃ مختصۃ باللہ تعالی فلا یضاھی بہ غیرہ وکذا حکم غیر الآباء من سائر الاشیاء وما ثبت انہ علیہ السلام قال افلح وابیہ فھی کلمۃ تجری علی اللسان عمود الکلام او زینۃ لہ لا یقصد بہ الیمین واما قسم اللہ تعالی بمخلوقاتہ نحو والصافات والطور فللہ ان یقسم بما شاء من خلقہ تنبیھا علی شرفہ او التقدیر ورب الطور ۱۲ عینی

(قولہ باب لا تحلفوا بآبائکم) وذکر فیہ حدیث ابی موسی فقیل فی وجہ مطابقتہ للترجمۃ انہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم حلف باللہ مرتین فعلم ان الحلف بغیر اللہ لا یحسن قلت والاحسن من ذلک ان یقال ان قولہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم واللہ لا احلف علی یمین الخ لا یدل علی ان یمینہ کانت منعقدۃ والیمین بغیرہ تعالی لا تنعقد فکان یمینہ مطلقا باللہ لا بغیرہ تعالی واللہ اعلم اھ سندی

قال ابن عمر سمعت عمر يقول قال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله ینهاکم ان تحلفوا بآبائکم قال عمر فوالله ما حلفت بها منذ سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم ذاکرا ولا آثرا وقال مجاهد او اثرة من علم یأثر علما تابعه عقیل والزبیدی واسحاق الکلبی عن الزهری وقال ابن عیینة ومعمر عن الزهری عن سالم عن ابن عمر سمع النبی صلی الله علیه وسلم عمر حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا عبد العزیز بن مسلم قال حدثنا عبد الله بن دینار قال سمعت عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تحلفوا بآبائکم حدثنا قتیبة قال حدثنا عبد الوهاب عن ایوب عن ابی قلابة والقسم التمیمی عن زهدم قال کان بین هذا الحی من جرم وبین الاشعریین ود واخاء فکنا عند ابی موسی الاشعری فقرب الیه طعام فیه لحم دجاج وعنده رجل من بنی تیم الله احمر کانه من الموالی فدعاه الی الطعام فقال انی رأیته یأکل شیئا فقذرته فحلفت ان لا آکله فقال قم فلأحدثک عن ذاک انی اتیت رسول الله صلی الله علیه وسلم فی نفر من الاشعریین نستحمله فقال والله لا احملکم وما عندی ما احملکم علیه فأتی رسول الله صلی الله علیه وسلم بنهب ابل فسأل عنا فقال این النفر الاشعریون فامر لنا بخمس ذود غر الذری فلما انطلقنا قلنا ما صنعنا حلف رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یحملنا وما عنده ما یحملنا ثم حملنا تغفلنا رسول الله صلی الله علیه یمینه والله لا نفلح ابدا فرجعنا الیه فقلنا له انا اتیناک لتحملنا فحلفت ان لا تحملنا وما عندک ما تحملنا قال انی لست انا حملتکم ولکن الله حملکم وانی والله لا احلف علی یمین فأری غیرها خیرا منها الا اتیت الذی هو خیر وتحللتها باب لا یحلف باللات والعزی ولا بالطواغیت حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام بن یوسف قال اخبرنا معمر عن الزهری عن حمید بن عبد الرحمن عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من حلف فقال فی حلفه باللات والعزی فلیقل لا اله الا الله ومن قال لصاحبه تعال اقامرک فلیتصدق باب من حلف علی الشیء وان لم یحلف حدثنا قتیبة قال حدثنا اللیث عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اصطنع خاتما من ذهب وکان یلبسه فیجعل فصه فی باطن کفه فصنع الناس ثم انه جلس علی المنبر فنزعه فقال انی کنت ألبس هذا الخاتم واجعل فصه من

النبی اثارة یقول الاشعرین فلاحدثنک ذلک النبی الاشعرون ان فقال ثنی واللات نجعل خواتیم

قدوم الاشعریین والثانی فی غزوة تبوک عینی ومر الحدیث فی ص ٢٤٢ ج ٢ وص ٢١٩ ج ٢ وص ٥٥٥ ج ١ ١٢

٥ قوله خمس ذود بالاضافة وقیل البدن فینون الذود من الابل ما بین الثنتین الی التسع وقیل هو خاص بالاناث - مجمع الذود ثلثة العرة الی العشرة او خمس عشرة او عشرین او ثلثین او ما بین الثنتین والتسع مؤنث ولا یکون الا من الاناث وهو واحد وجمع او جمع لا واحد له او واحد جمع اذواد - قاموس الذود من الابل ما بین الثلث الی العشرة وغر الذری ای بیض الاسنمة وتغفلنا ای طلبنا غفلته وتحللتها ای کفرتها والتحلل هو التفصی من عهدة الیمین والخروج من حرمتها الی ما یحل له منها ١٢ ک ٦ قوله فحلفت آه قال فی المصابیح الظاهر انه صلی الله علیه وسلم لم یحلف علی عدم حملانهم مطلقا لان مکارم اخلاقه ورأفته ورحمته صلی الله علیه وسلم یأبی ذلک والذی یظهر لی ان قوله وما عندی ما احملکم جملة حالیة من فاعل الفعل المنفی بلا او مفعوله ای لا احملکم فی حالة عدم وجدانی بشیء احملکم علیه ای انه لا یتکلف حملهم بقرض او غیره لما رآه من المصلحة المقتضیة لذلک فحملهم علی ما جاءه من مال الله لا یکون مقتضیا لحنثه فیکون قوله انی والله آه تاسیس قاعدة فی الایمان لا ان ذکر ذلک لبیان انه حنث فی یمینه وانه یکفرها انتهی ١٢ ٧ قوله باللات مشددة التاء صنم وقرأ بها ابن عباس وعکرمة وجماعة سمی بالذی کان یلت عنده السویق بالسمن ثم خفف والعزی صنم او سمرة عبدتها غطفان اول من اتخذها ظالم بن اسعد فوق ذات مرق الی البستان بتسعة امیال بنی علیها بیتا وسماه بیتا وکانوا یسمعون فیها الصوت فبعث الیها رسول الله صلی الله علیه وسلم خالد بن الولید فهدم البیت واحرق سمرة ١٢ قاموس ٨ قوله ولا بالطواغیت ای ولا یحلف بالطواغیت ایضا وهو جمع الطاغوت - ع الطاغوت اللات والعزی والکاهن والشیطان وکل راس ضلال والاصنام وکل ما عبد من دون الله تعالی ومردة اهل الکتاب ١٢ قاموس ٩ قوله فلیقل الخ قال البغوی فی شرح السنة تبعا للخطابی فی هذا الحدیث دلیل علی ان لا کفارة علی من حلف بغیر الاسلام وان اثم به لکنه تلزمه التوبة لانه صلی الله علیه وسلم امره بکلمة التوحید فاشار الی ان عقوبته یختص بدینه ولم یوجب علیه فی ماله شیئا وانما امره بالتوحید لان الحالف باللات والعزی ایضا هی الکفار ١٢ ف ١٠ قوله واجعل فصه من داخل فان قلت ما الغرض فیما قال واجعل الخ قلت بیان انه لم یکن للزینة بل للختم ومصالح اخری - ک قال ابن المنیر مقصود الترجمة ان یخرج مثل هذا من قوله تعالی ولا تجعلوا الله عرضة لایمانکم یعنی احد التاویلات فیها لئلا یتخیل ان الحالف قبل ان یستحلف یرتکب النهی فاشار الی ان النهی یختص بما لیس فیه قصد صحیح کتاکید الحکم کالذی ورد فی حدیث الباب - ف ومر الحدیث فی ص ٣٩٤ ج ٢ ١٢

٩ قال الطیبی الحکمة فی ذکر القمار بعد الحلف باللات ان من حلف باللات وافق الکفار فی حلفهم فامر بالتوحید ومن دعا الی المقامرة واغتهم فی لعبهم فامر بکفارة ذلک بالتصدق ١٢ ف

١ قوله ولا آثرا بالمد وکسر المثلثة ای حاکیا عن الغیر ای ما حلفت بها ولا حکیت ذلک عن غیری وقد استشکل هذا التفسیر اذا الحاکی عن غیره لیس حالفا واجیب باحتمال ان یکون العامل فیه محذوفا ای ولا ذکرتها آثرا عن غیری او یکون ضمن حلفت معنی تکلمت وجوز شیخنا فی شرح الترمذی لقوله آثرا معنی آخر ای مختارا فعال اثر الشیء اذا اختاره فکانه قال ولا حلفت بها موثرا لها علی غیرها قال شیخنا ویحتمل ان یرجع قوله آثرا الی معنی التفاخر بالآباء والاکرام لهم فکانه قال ما حلفت بآبائی ذکرا لمآثرهم وجوز فی قوله ذاکرا ان یکون من الذکر بضم المعجمة کانه احترز عن ان یکون نطق بها ناسیا وهو یناسب تفسیر آثر بالاختیار کانه قال لا عامدا ولا مختارا وجزم ابن التین فی شرحه بانه من الذکر بالکسر لا بالضم قال وانما هو لم اقله من قبل نفسی ولا حدثت عن غیری انه حلف واستشکل ایضا ان کلام عمر المذکور یقتضی انه تورع عن النطق بذلک فکیف نطق به فی هذه القصة واجیب بانه اغتفر لذلک لضرورة التبلیغ - کذا فی الفتح قوله ذاکرا ولا الخ نهاه رضی الله عنه مبالغة فی الاجتناب وان لا یجری علی اللسان ما صورته صورة الممتنع شرعا ١٢ د ٢ قوله او اثرة ذکر الصغانی وغیره انه قرئ ایضا اثارة بکسر اوله واثرة بفتحتین وسکون ثانیه مع فتح اوله ومع کسره ف وفی هامش الفرع کاصله قرئ بضم الهمزة وسکون المثلثة وبفتحها - قس ای قال مجاهد فی تفسیر قوله تعالی ائتونی بکتاب من قبل هذا او اثارة من علم ان کنتم صادقین وفسر قوله اثارة بقوله یأثر علما ای ینقل خبرا مما کان قبلهم وقال مقاتل یعنی روایة عن الانبیاء والاثر الروایة ومنه قیل للحدیث اثر ١٢ ع -

٣ قوله قال کان الخ قیل لا مطابقة بینه وبین الترجمة علی ما لا یخفی وقال الکرمانی التطابق بین هذا الحدیث کان علی الحاشیة فی الباب السابق ونقله الناسخ الی هذا الباب او استدل البخاری من حیث انه صلی الله علیه وسلم حلف فی هذه القصة مرتین اولا عند الغضب وآخرا عند الرضا ولم یحلف الا بالله فدل ان الحلف انما هو بالله علی الحالین قلت هذا الذی ذکره لیس فیه بیان المطابقة لان الترجمة لا تحلفوا بآبائکم ولیست الترجمة فی بیان ان الحلف علی ضربین وانما هو بالله فی الحالین ویمکن ان یوخذ للمطابقة وان کان فیه التعسف وهو ان الترجمة لما کانت فی نهی الحلف بالآباء وذکر حدیثین مطابقین لها ذکر هذا الحدیث تنبیها علی ان الحلف اذا لم یکن بالآباء او نحو ذلک لا یکون الا بالله فذکره لان فیه الحلف بالله فی الموضعین - کذا فی العینی ١٢ ٤ قوله بین الاشعریین ویروی الاشعرین بحذف یاء النسبة قوله ود بضم الواو وتشدید الدال وهو المحبة واخاء بکسر الهمزة وتخفیف الخاء المعجمة وبالمد قوله دجاج بضم الدال جمع دجاجة والدجاجة للذکر والانثی لان الهاء انما دخلت علی انه احد من جنسه قوله تیم الله بفتح التاء المثناة من فوق وسکون الیاء آخر الحروف وهی حی من بکر قوله فقذرته بکسر الذال وفتحها ای کرهته قوله فلاحدثنک ای فوالله لاحدثنک بنون التاکید ویروی بلا نون قوله فی نفر هو رهط الانسان وعشیرته وهو اسم جمع یقع علی جماعة من الرجال خاصة ما بین الثلثة الی العشرة ولا واحد له من لفظه قوله بنهب ای الغنیمة قیل تقدم فی غزوة تبوک ص ٥٥٥ ج ١ انه علیه السلام اعطاهم من معه واجیب بانه لعل اشراها من سهمانه من ذلک النهب وهما قضیتان احدهما عند

داخلٍ فرمٰی به ثم قال والله لا ألبسه ابدا فنبذ الناس خواتيمهم **باب** من حلف بملة سوى الاسلام وقال النبي صلى الله عليه وسلم من حلف باللات والعزى فليقل لا اله الا الله ولم ينسبه الى الكفر ٦٦٥٢ **حدثنا** معلى بن اسد قال حدثنا وهيب عن ايوب عن ابي قلابة عن ثابت بن الضحاك قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من حلف بغير ملة الاسلام فهو كما قال ومن قتل نفسه بشيء عذب به في نار جهنم ولعن المؤمن كقتله ومن رمى مؤمنا بكفر فهو كقتله **باب** لا يقول ماشاء الله وشئت وهل يقول انا بالله ثم بك ٦٦٥٣ قال عمرو بن عاصم حدثنا همام قال حدثنا اسحاق بن عبد الله قال حدثنا عبد الرحمن بن ابي عمرة ان ابا هريرة حدثه انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان ثلاثة في بني اسرائيل اراد الله ان يبتليهم فبعث ملكا فاتى الابرص فقال تقطعت بي الحبال فلا بلاغ الا بالله ثم بك فذكر الحديث **باب** قول الله تعالى واقسموا بالله جهد ايمانهم وقال ابن عباس قال ابو بكر فوالله يا رسول الله لتحدثني بالذي اخطأت في الرؤيا قال لا تقسم ٦٦٥٤ **حدثنا** قبيصة قال حدثنا سفين عن اشعث عن معوية بن سويد بن مقرن عن البراء عن النبي صلى الله عليه وسلم ح قال وحدثني محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن اشعث عن معوية بن سويد ابن مقرن عن البراء قال امرنا النبي صلى الله عليه وسلم بابرار المقسم ٦٦٥٥ **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا شعبة قال اخبرنا عاصم الاحول قال سمعت ابا عثمان يحدث عن اسامة ان ابنة لرسول الله صلى الله عليه وسلم ارسلت اليه ومع رسول الله صلى الله عليه وسلم اسامة وسعد وابي او ابي ان ابني قد احتضر فاشهدنا فارسل يقرأ السلام ويقول ان لله ما اخذ وما اعطى وكل شيء عنده مسمى فلتصبر ولتحتسب فارسلت اليه تقسم عليه فقام وقمنا معه فلما قعد رفع اليه فاقعده في حجره ونفس الصبي تقعقع ففاضت عينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال سعد ما هذا يا رسول الله فقال هذه رحمة يضعها الله في قلوب من يشاء من عباده وانما يرحم الله من عباده الرحماء ٦٦٥٦ **حدثنا** اسمعيل قال حدثني مالك عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يموت لاحد من المسلمين ثلاثة من الولد تمسه النار الا تحلة القسم ٦٦٥٧ **حدثنا** محمد بن المثنى قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن معبد بن خلد قال سمعت حارثة بن وهب يقول سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول الا ادلكم على اهل الجنة كل ضعيف

---

٢ ملة ٢ بن ابي طلحة الجبال اخبرني بنتا ٢ بن زيد ولتحتسب هذا يضعها في حدثني قال

قوله فهو كما قال قال المهلب هو كاذب في يمينه لا كافر لانه لا يخلوا ما ان يعتقد الملة التي حلف بها فلا كفارة عليه الا بالرجوع الى الاسلام او يكون معتقد الاسلام بعد الحنث فهو كاذب فيما قاله لان في الحديث الماضي لم ينسبه الى الكفر قيل اراد به التهديد والوعيد وقال ابن التين معناه انتهى عن موافقة ذلك اللفظ والتحذير منه لا انه يكون كافرا بالله قوله عذب به اي بالشيء الذي قتل نفسه لان جزاءه من جنس عمل قوله لعن المؤمن كقتله يعني في التحريم او في الابعاد فان اللعن تبعيد من رحمة الله والقتل تبعيد من الحيوة الحسية وقيل المراد المبالغة في الاثم قوله ومن رمى مؤمنا فهو كقتله اي في الحرمة وقيل لان النسبة الى الكفر الموجب لقتله كالقتل لان السبب للشيء كفاعله - ع احتج بالحديث المذكور ابو حنيفة واصحابه على ان الحالف باليمين المذكور ينعقد يمينه وعليه الكفارة لان الله تعالى اوجب على المظاهر الكفارة وهو منكر من القول وزور والحالف بهذه الاشياء منكر وقال النووي لا ينعقد بهذه الاشياء يمين وعليه ان يستغفر الله ويوحد الله ولا كفارة عليه سواء فعله ام لا وقال هذا مذهب الشافعي ومالك وجمهور العلماء واحتجوا بقوله صلى الله عليه وسلم من حلف باللات الحديث ولم يذكر في الحديث كفارة قلنا لا يلزم من عدم ذكرها فيه نفي وجوب الكفارة - عيني من كتاب الجنائز الحديث في ص ١٢٣٦ **قوله** لا يقول ماشاء الله وشئت على صيغة المتكلم من الماضي قال الكرماني يعني لا يجمع بينهما لجواز كل واحد منهما مفردا وقال غيره لان الواو يشترك بين المعنيين جميعا وليس هذا من الادب قد روي ذلك من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يقولن احدكم ماشاء الله وشاء فلان ولكن ليقل ماشاء الله ثم شاء فلان وانما جاز دخول ثم مكان الواو لان مشيئة الله متقدمة على مشيئة خلقه قوله وهل يقول انا بالله الخ ذكره بالاستفهام لعدم ثبوت الجواز وعدم عنده ولكن روى عبد الرزاق عن ابراهيم النخعي انه كان يكره ان يقول اعوذ بالله وبك حتى يقول ثم بك والعلة ما ذكرناه وهو ان بالواو يلزم الاشتراك وبكلمة ثم لا يلزم ١٢ **قوله** الحبال بحاء مهملة مكسورة ثم موحدة مخففة جمع حبل اي الاسباب التي يقطعها في طلب الرزق ولابي ذر عن الكشميهني الجبال بالجيم وهو تصحيف - قس قال المهلب انما اراد البخاري ان قول ماشاء الله ثم شئت جائز استدلالا بقوله لا بالله ثم بك وقد جاء هذا المعنى عن النبي صلى الله عليه وسلم فلم يكن الحديث المذكور على شرطه استنبط من الحديث الصحيح الذي على شرطه ما يوافقه كذا في فتح الباري ١٢ **قوله** واقسموا بالله هذه الآية الكريمة وبعدها لئن جاءتهم آية ليؤمنن بها نزلت في قريش وفي سورة النور واقسموا بالله جهد ايمانهم لئن امرتهم ليخرجن الآية نزلت في المنافقين كانوا يقولون لرسول الله صلى الله عليه وسلم اينما كنت نكن معك ان اقمت اقمنا وان خرجت خرجنا وان جاهدت جاهدنا معك فقال الله قل لهم لا تقسموا الآية ١٢ **قوله** قال ابو بكر الخ وقصته كما سياتي ان شاء الله تعالى في كتاب التعبير ان رجلا رأى رؤيا فقال يا رسول الله والله لتحدثني بالذي اخطأت فقال لا تقسم فان كلت امر صلى الله عليه وسلم بابرار المقسم فلم ما امره قلت ذلك مندوب عند عدم المانع وانه كان له صلى الله عليه وسلم وقيل كان في يمينه مفاسد - ك وهو طاعة للشريعة من حيث ان فيها انكار قسم المنافقين لكنه هم في ايمانهم وفي حديث ابن عباس انكار القسم الذي اقسم به ابو بكر رضي الله عنه ولكن الفرق ظاهر بين القسمين ١٢ **قوله** بابرار المقسم بكسر الميم اسم فاعل وقيل السين مفتوحة اي الاقسام والمعنى قد يأتي على المفعول ١٢ قس.

قوله ولتحتسب يقال احتسب فلان ابنه معناه اعتد مصيبته به في جملة بلايا الله التي يثاب على الصبر عليها - مجمع قوله فلما قعد اي رسول الله عليه وسلم قوله فاقعده اي اقعد الصبي قوله في حجره بفتح الحاء المهملة وكسرها - ع الحجر حضن الانسان - قاموس الحضن بالكسر ما دون الابط الى الكشح والعضدان وما بينهما - قاموس قوله ونفس الصبي الواو فيه للحال تقعقع فعل مضارع من التقعقع وهو حكاية صوت صدره من شدة النزع قوله ما هذا استفهام على سبيل الاستفسار وليس بعيب على رسول الله صلى الله عليه وسلم ولعله سمعه ينهى عن البكاء الذي فيه الصياح او العويل فظن انه نهى عن البكاء كله قوله هذا اشارة الى البكاء من غير صوت - ع ومر في ص ١٢٣٣ وص ١٢٣٤ ١٢ **قوله** الا تحلة القسم بفتح المثناة وكسر المهملة وتشديد اللام اي تحليلها والمعنى ان النار لا تمس من مات له ثلاثة من الولد فصبر الا بقدر الورود قال ابن التين والاشارة بذلك الى قوله تعالى وان منكم الا واردها وقد قيل ان القسم فيه مقدر وقيل بل هو مذكور عطفا على ما بعد قوله ثم نورثك - ف فان قلت ما المستثنى منه قلت تمسه النار لانه في حكم البدل من لا يموت فكانه قال لا تمس النار من مات له ثلاثة ولدا الا بقدر ورود ١٢ ك **قوله** اهل الجنة الخ والمراد ان اغلب اهل الجنة هؤلاء كما ان اغلب اهل النار هؤلاء والاستيعاب في الطرفين وحاصله ان كل ضعيف اهل الجنة ولا يلزم العكس ١٢ قس

قوله قال المهلب انما كان عليه الصلوة والسلام يحلف في تضاعيف كلامه وكثير من فتواه لنسخ ما كان عليه اهل الجاهلية من الحلف بآبائهم والهتهم والاصنام وغيرها ١٢ ع **قوله** بكسر الميم وتشديد اللام وقال ابن الاثير الملة الدين كملة الاسلام واليهودية والنصرانية وقيل هي مظم الدين وجملة ما يجيء الرسل ١٢ ع **قوله** باب تفعل ما سأله الملتمس بالاقسام او المراد بالمقسم الحالف اي لو حلف احد على امر وانت تقدر على تصديقه كما لو اقسم ان لو يفارقك حتى تفعل كذا فافعل ١٢ مجمع **قوله** بضم الهمزة وفتح الموحدة ابن كعب الانصاري وفي نسخة الحافظ ابي ذر وابي بفتح الهمزة وكسر الموحدة مضافا الى ياء المتكلم اما بضم الهمزة وفتح الموحدة على الشك والصواب الثاني من غير شك ١٢ قس

مُتَضَعِّفٍ لو اَقْسَمَ علی اللّٰہ لاَبَرَّہٗ واَھلُ النارِ کُلُّ جَوَّاظٍ عُتُلٍّ مُسْتَکْبِرٍ **باب** اذا قال اَشْھَدُ باللّٰہ او شَھِدْتُ باللّٰہ **حدثنا** سعد بن
حَفْص قال حدثنا شَیْبانُ عن منصور عن ابراھیم عن عَبِیدَۃَ عن عبد اللّٰہ قال سُئِلَ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم اَیُّ النّاسِ خَیْرٌ قال قرنی
ثم الذین یلونھم ثم الذین یلونھم ثم یَجِیءُ قومٌ تَسْبِقُ شھادۃُ اَحدِھم یَمِینَہٗ ویمینُہٗ شھادتَہٗ قال ابراھیم وکان اصحابُنا ینھوننا ونحن
غِلْمانٌ ان یحلف بالشھادۃ والعھد **باب** عَھْدِ اللّٰہ **حدثنی** محمد بن بشار قال حدثنا ابن ابی عَدِیٍّ عن شُعْبَۃَ عن سلیمان ومنصور
عن ابی وائل عن عبد اللّٰہ عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم من حَلَفَ علی یَمِینٍ کاذِبَۃٍ لیَقْتَطِعَ بھا مالَ رجلٍ مُسْلِمٍ او قال اخیہ لقی اللّٰہ وھو
علیہ غَضْبانُ فانزل اللّٰہُ تصدیقہ اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَھْدِ اللّٰہِ وَاَیْمَانِھِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا قال سلیمان فی حدیثہ فمرّ الاشعث بن قیس
فقال ما یُحَدِّثُکم عبدُ اللّٰہ قالوا لہ فقال الاشعث نَزَلَتْ فِیَّ وفی صاحبٍ لی فی بئرٍ کانت بَیْنَنا **باب** الحَلِفِ بعِزَّۃِ اللّٰہِ وصِفاتِہ وکلامِہ
وقال ابن عباس کان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول اَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ وقال ابو ھریرۃ عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم یَبْقَی رجلٌ بین الجنۃ و
النار فیقول یا ربِّ اصْرِفْ وَجْھِی عن النار لا وعِزَّتِکَ لا اسألُکَ غیرھا قال ابو سعید قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال اللّٰہ لک ذٰلک وعشرۃ
امثالہ وقال ایوب وعِزَّتِکَ لا غِنًی بی عن بَرَکَتِکَ **حدثنا** آدم قال حدثنا شَیْبانُ قال حدثنا قتادۃُ عن اَنَسِ بن مالک قال النبی
صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا تزال جَھَنَّمُ تقول ھل من مَزِیدٍ حتی یَضَعَ رَبُّ العِزَّۃِ فیھا قَدَمَہٗ فتقول قَطْ قَطْ وعِزَّتِکَ ویُزْوٰی بعضھا الی
بعض رواہ شعبۃُ عن قتادۃَ **باب** قَوْلِ الرجل لَعَمْرُ اللّٰہ قال ابن عباس لَعَمْرُکَ لَعَیْشُکَ **حدثنا** الاُوَیْسِیُّ قال حدثنا ابراھیم
عن صالح عن ابن شھاب ح وحدثنا حَجّاج ج وحدثنا عبد اللّٰہ بن عُمَر النُّمَیْرِی قال حدثنا یونُسُ قال سمعت الزُّھْرِیَّ قال سمعت
عُرْوَۃَ بن الزُّبَیْرِ وسَعِیْدَ بن المُسَیَّبِ وعَلْقَمَۃَ بن وَقَّاصٍ وعُبَیْدَ اللّٰہ بن عبد اللّٰہ عن حدیث عائشۃ زوج النبی صلی اللّٰہ
علیہ وسلم حین قال لھا اھلُ الاِفْکِ ما قالوا فَبَرَّأَھا اللّٰہُ وکلٌّ حدّثنی طائفۃً من الحدیث فقام النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فاستَعْذَرَ
من عبد اللّٰہ بن اُبَیٍّ فقام اُسَیْدُ بن حُضَیْرٍ فقال لسعد بن عُبادۃ لَعَمْرُ اللّٰہ لنَقْتُلَنَّہٗ **باب** لا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ بِاللَّغْوِ فِیْ اَیْمَانِکُمْ
وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا کَسَبَتْ قُلُوْبُکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ **حدثنا** محمد بن المثنّٰی قال حدثنا یحیی عن ھِشامٍ اخبرنی ابی عن عائشۃ

نا ۲ غروجل ثنا ۲ قال ۲ لیقتطع کلماتہ غناء ۲ قال ۲ بن منھال ۲ وفیہ ۲ قولہ الآیۃ ۲ اخبرنی ۲ قال

قولہ متضعف بتشدید العین المفتوحۃ الذی یستضعفہ الناس ویحتقرونہ لضعف حالہ فی الدنیا وبکسر العین ایضا ای المتواضع المتذلل ۱۲ ع **قولہ** لو اقسم الخ ای لو حلف یمینا علی شئ ان یقع طمعا فی کرم اللّٰہ بابرارہ لابرہ واوقعہ لاجلہ وقیل ہو کنایۃ عن اجابۃ دعائہ ۱۲ ف **قولہ** جواظ بفتح الجیم وتشدید الواو وبالظاء المعجمۃ ہو الجموع المنوع وقیل الکثیر اللحم المختال فی المشی وقال الداؤدی الکثیر اللحم الغلیظ الرقبۃ وقیل الکثیر البطین ۔ ع والعتل الغلیظ الجافی الشدید والمستکبر ای عن الحق ۱۲ ک **قولہ** باب اذا قال الخ لم یبین جواب ہذا ولا فی حدیث الباب صرح بذلک فکانہ اعتمد علی من تفحص عن ذلک فی موضعہ وللعلماء فی ہذا الباب اقوال احدہا ان اشہد واحلف واعزم کلہا ایمان یجب فیہا الکفارۃ وہو قول ابراہیم النخعی وابی حنیفۃ والثوری وقال ربیعۃ والاوزاعی اشہد لافعلن کذا ثم حنث فہی یمین الثانی ان اشہد لایکون یمینا حتی یقول اشہد باللّٰہ ومع ہذا یرید القسم لانہ یحتمل اشہد بامر اللّٰہ وحدانیۃ اللّٰہ فان لم یرد ذلک فلیس بیمین الثالث اذا قال اشہد او اعزم ولم یقل باللّٰہ فہو کقولہ واللّٰہ الرابع ان ابا عبیدۃ انکر ان یکون اشہد یمینا وقال الحالف غیر الشاہد الخامس اذا قال اشہد بالکعبۃ او بالنبی فلا یکون یمینا ۔ ع واحتج من اطلق انہ ثبت فی العرف والشرع فی الایمان قال اللّٰہ تعالی واذا جاءک المنافقون قالوا نشہد انک لرسول اللّٰہ ۱۲ ف **قولہ** تسبق شہادۃ الخ فان قلت ہذا دور قلت المراد بیان حرصہم علی الشہادۃ ای یحلفون علی ما یشہدون بہ فتارۃ یحلفون قبل ان یاتوا بالشہادۃ وتارۃ یعکسون او ہو مثل فی سرعۃ الشہادۃ والیمین وحرص الرجل علیہا حتی لا یدری بایہما یبدئ فکانہما متسابقان لقلۃ مبالاتہ ۱۲ ک **قولہ** قال ابراہیم ہو النخعی قولہ اصحابنا یعنی مشائخنا ومن یحصل منہ الیقاع النہی قولہ ان یحلف الخ ای ان یقول عہدنا اشہد باللّٰہ او علی عہد اللّٰہ قالہ ابن عبد البر ۔ ف ومر فی ص ۲۶۳ ج ۲ وص ۲۶۳ ج ۲ **قولہ** الحلف بعزۃ اللّٰہ فی ہذہ الترجمۃ عطف العام علی الخاص والخاص علی العام لان الصفات اعم من العزۃ والکلام اخص من الصفات ۔ ف قال ابن بطال اختلف العلماء فی الیمین بصفات اللّٰہ تعالی فقال مالک الحلف بجمیع صفات اللّٰہ واسمائہ لازم کقولہ والسمیع والبصیر او قال وعزۃ اللّٰہ وکبریائہ فہی ایمان کلہا تکفر وقال الشافعی فی جلال اللّٰہ وعظمۃ اللّٰہ وقدرۃ اللّٰہ ان نوی بہا الیمین فذلک او الافلا وقال ابو بکر الرازی عن ابی حنیفۃ ان قول اللّٰہ وحق اللّٰہ وامانۃ اللّٰہ لیست بیمین لانہ علیہ السلام قال من کان حالفا فلیحلف باللّٰہ ۱۲ ع **قولہ** اعوذ بعزتک فان قلت انہ دعاء لا قسم فلا یطابق الترجمۃ قلت لا یستعاذ الا بصفۃ قدیمۃ فالیمین ینعقد بہا ۱۲ ک **قولہ** وقال وجہ الدلالۃ منہ ان ایوب لا یحلف الا باللّٰہ وقد ذکر النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ذلک عنہ واقرہ ۔

ف قولہ لا غنی بی بکسر المعجمۃ وفتح النون مقصورا ای لا استغناء ولا بد ولابی ذر عن الحموی والمستملی بفتح المعجمۃ والمد والاول اولی لان معنی المدود الکفایۃ ۱۲ قس **قولہ** ہل من مزید وقد حکی الداؤدی من بعض المفسرین انہ قال فی قول ہل من مزید معناہ لیس فی مزید قال ابن التین و حدیث الباب یرد علیہ ۱۲ ف **قولہ** قدمہ قال الکرمانی ہو من المتشابہات وقال النضر بن شمیل معنی القدم ہنا الکفار الذین سبق فی علم اللّٰہ تعالی انہم من اہل النار وحمل القدم علی المتقدم والعرب تقول للشئ المتقدم قدم وقیل القدم خلق یخلقہ اللّٰہ تعالی یوم القیمۃ فیسمیہ قدما والاضافۃ للملک فتمتلئ النار منہ وقیل المراد بہ قدم خص خلقہ فاضیف الیہ کما تقول ضرب الامیر اللص علی انہ عن امرہ وروی عن حسان بن عطیۃ قدمہ بکسر القاف وکذلک روی عن وہب بن منبہ وقال ان اللّٰہ تعالی قد کان خلق قوما قبل آدم علیہ السلام یقال لہم القدم روسہم کروس الکلاب والذواب سائر اعضائہم کاعضاء بنی آدم فنصوا رہم فاہلکہم اللّٰہ تعالی فان قلت جاء فی مسلم رجلہ بدل قدمہ قلت الرجل العدد الکثیر من الناس وغیرہم والاضافۃ من طریق الملک ۔ کذا فی العینی ومر فی ص ۲۶۲ ج ۲ ۱۲ **قولہ** لعمر اللّٰہ مبتدأ محذوف الخبر وجوبا ومثلہ لایمن اللّٰہ ولافعلن جواب القسم وتقدیر علعمرک قسمی او یمینی والعمر بالفتح وبالضم ہو البقاء الا انہم التزموا الفتح فی القسم قال الزجاج لانہ اخف علیہم وہو متی اقترن بلام الابتداء لزم فیہ الرفع بالابتداء وحذف خبرہ لسد جواب القسم مسدہ فان لم یقترن بہ لام الابتداء جاز نصبہ بفعل مقدر نحو عمر اللّٰہ لافعلن کذا ویجوز حینئذ فی الجلالۃ الشرفۃ فی لعمرک اللّٰہ النصب والرفع فالنصب علی انہ مضاف لفاعلہ وفی ذلک معنیان احدہما ان الاصل اسألک بعمر اللّٰہ ای بوصفک اللّٰہ تعالی بالبقاء ثم حذف زوائد المصدر والثانی ان المعنی عبادتک اللّٰہ والعمر العبادۃ واما الرفع فعلی انہ مضاف لمفعولہ ۔ قس اما حکمہ فہو یمین عند الکوفیین ومالک وقال الشافعی ہی کنایۃ وبہ قال اسحق ۱۲ **قولہ** فاستعذر ای قال من یعذرنی ای من یقوم بعذری ان کافأتہ علی قبح افعالہ ولا یلزمنی وقیل معناہ من ینصرنی والعذیر الناصر ۱۲ قس **قولہ** کسبت قلوبکم ای عزمتم وقصدتم وتعمدتم لان کسب القلب القصد والنیۃ واللّٰہ غفور لعبادہ علیم عنہم ۱۲ ع

عہ عہد اللّٰہ العہد الیمین ۔ قاموس قال ابن المنذر من حلف بالعہد فحنث لزمتہ الکفارۃ سواء نوی ام لا عند مالک والکوفیین وبہ قال احمد وقال الشافعی لا یکون یمینا الا ان نوی ۱۲ ف **عہ** فیہ ثلاث لغات کسر الطاء وسکونہا فیہما ویجوز التنوین مع الکسر والمعنی حسبی ای یکفینی ۱۲ ک

لا یؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم قالت انزلت فی قولہ لا واللہ وبلی واللہ **باب** اذا حنث ناسیا فی الایمان وقول اللہ ولیس علیکم جناح فیما اخطأتم بہ وقال ولا تؤاخذنی بما نسیت ۶۶۶۴ **حدثنا** خلاد بن یحیی قال حدثنا مسعر قال حدثنا قتادۃ قال حدثنا زرارۃ ابن اوفی عن ابی ہریرۃ یرفعہ قال ان اللہ تجاوز لامتی عما وسوست او حدثت بہ انفسہا مالم تعمل بہ او تکلم ۶۶۶۵ **حدثنا** عثمان بن الہیثم او محمد عنہ عن ابن جریج قال سمعت ابن شہاب یقول حدثنی عیسی بن طلحۃ ان عبد اللہ بن عمرو بن العاص حدثہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم بینما ہو یخطب یوم النحر اذ قام الیہ رجل فقال کنت احسب یا رسول اللہ کذا وکذا قبل کذا وکذا ثم قام آخر فقال یا رسول اللہ کنت احسب کذا وکذا قبل کذا وکذا لہؤلاء الثلث فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم افعل ولا حرج لہن کلہن یومئذ فما سئل یومئذ عن شیء الا قال افعل ولا حرج ۶۶۶۶ **حدثنا** احمد بن یونس قال حدثنا ابوبکر عن عبد العزیز بن رفیع عن عطاء عن ابن عباس قال قال رجل للنبی صلی اللہ علیہ وسلم زرت قبل ان ارمی قال لا حرج قال اخر حلقت قبل ان اذبح قال لا حرج قال اخر ذبحت قبل ان ارمی قال لا حرج ۶۶۶۷ **حدثنا** اسحق بن منصور قال حدثنا ابو اسامۃ قال حدثنا عبید اللہ بن عمر عن سعید بن ابی سعید عن ابی ہریرۃ ان رجلا دخل المسجد یصلی ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ناحیۃ المسجد فجاء فسلم علیہ فقال لہ ارجع فصل فانک لم تصل فرجع فصلی ثم سلم فقال وعلیک ارجع فصل فانک لم تصل قال فی الثالثۃ فاعلمنی قال اذا قمت الی الصلوۃ فاسبغ الوضوء ثم استقبل القبلۃ فکبر واقرأ بما تیسر معک من القرآن ثم ارکع حتی تطمئن راکعا ثم ارفع رأسک حتی تعتدل قائما ثم اسجد حتی تطمئن ساجدا ثم ارفع حتی تستوی وتطمئن جالسا ثم اسجد حتی تطمئن ساجدا ثم ارفع حتی تستوی قائما ثم افعل ذلک فی صلوتک کلہا ۶۶۶۸ **حدثنی** فروۃ بن ابی المغراء قال حدثنا علی بن مسہر عن ہشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ قالت ہزم المشرکون یوم احد ہزیمۃ تعرف فیہم فصاح ابلیس ای عباد اللہ اخراکم فرجعت اولاہم فاجتلدت ہی واخراہم فنظر حذیفۃ بن الیمان فاذا ہو بابیہ فقال ای ابی فواللہ ما انجزوا حتی قتلوہ فقال حذیفۃ غفر اللہ لکم قال عروۃ فواللہ ما زالت فی حذیفۃ منہا بقیۃ حتی لقی اللہ ۶۶۶۹ **حدثنا** یوسف بن موسی قال حدثنا ابو اسامۃ قال حدثنی عوف عن خلاس ومحمد عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اکل ناسیا وہو صائم فلیتم صومہ فانما اطعمہ اللہ وسقاہ **حدثنا** ادم بن ابی ایاس قال حدثنا ابن ابی ذئب عن الزہری عن الاعرج عن عبد اللہ بن بحینۃ قال صلی بنا النبی صلی اللہ

---

۱ قال ۲ فقام ۳ انعل ۲ بن عیاش ۵ ثنی ۶ اخبرنا ۷ فصلی ۸ الثانیۃ او الثالثۃ ۹ فعلمنی ۱۰ ثنا ۱۱ فصرخ ۲ قالت ۱۲ احتجزوا ۱۳ بقیۃ خیر ۱۴ یعنی خیر ۱۵ ثنی ۱۶ النبی

---

۱ قولہ باللغو یمین اللغو ان یحلف علی امر وہو یظن بانہ کما قال ولا مر بخلافہ وہو مروی عن ابن عباس وبہ قال احمد وقال الشافعی کل یمین صدرت عن غیر قصد فی الماضی او فی المستقبل وہو مباین للتفسیر المذکور لان الحلف علی امر یظنہ لا یکون الا عن قصد وہو روایۃ عن احمد وہو معنی ما روی عن عائشۃ وقال الشعبی ومسروق لغو الیمین ان یحلف علی معصیۃ فیترکہا لا غیا بیمینہ وقال سعید بن جبیر ان یحرم علی نفسہ ما احل اللہ لہ من قول او عمل والاصح ان اللغو بالتفسیرین الاولین وکذا بالثالث متفق علیہ علی عدم المواخذۃ بہ فی الآخرۃ وکذا فی الدنیا بالکفارۃ۔ فتح القدیر وقال ربیعۃ ومالک ومکحول والاوزاعی واللیث مثل ما قال ابو حنیفۃ۔ کذا فی فتح الباری ۱۲

۲ قولہ ولیس علیکم ای لیس علیکم اثم فیما فعلتموہ مخطئین ولکن الاثم فیما تعمدتموہ وذلک انہم کانوا ینسبون زید بن حارثۃ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقولون زید بن محمد ونہاہم عن ذلک وامرہم ان ینسبوہم لآبائہم الذین ولدوہم ثم قال ولیس علیکم جناح فیما اخطأتم قبل النہی ویقال ان ہذا علی العموم فیدخل فیہ کل مخطئ وغرض البخاری بہذا یدل علیہ حدیث الباب قولہ لا تواخذنی یخاطب موسی الخضر ع وذلک بعد ما جری من امر السفینۃ وبہذا استدل ان الناسی لا یواخذ بحنثہ فی یمینہ فان قلت الخطأ نقیض الصواب والنسیان خلاف الذکر ولم یذکر فی الترجمۃ الا النسیان فلا یطابق الا الآیۃ الثانیۃ وکذلک لا یناسب الترجمۃ من احادیث الباب الا الذی فیہ صرح بالنسیان و الآیۃ الاولی لا مطابقۃ لہا فی الذکر ہہنا فان المطابقۃ علی تقدیر عموم الآیۃ ولیس کذلک الا تری ان الدیۃ تجب فی القتل بالخطأ واذا اتلف مال الغیر خطأ فانہ یغرم قلت انما ذکر الآیۃ الاولی واحادیث الباب علی الاختلاف لیستنبط کل منہا ما یوافق مذہبہ ولہذا لم یذکر الحکم فی الترجمۃ وانما ذکرہا لانہا اصول الاحکام ومواد الاستنباط التی یصلح ان یقاس علیہا ووجوب الدیۃ وغرامۃ المال باتلافہ خطاب من الوضع ۱۲ ع

۳ قولہ او تکلم بفتح المیم بلفظ الماضی وقال الکرمانی و تبعہ العینی بالجزم قال واراد ان الوجود الذہنی لا اثر لہ وانما الاعتبار بالوجود القولی فی القولیات والعملی فی العملیات وفی الحدیث اشارۃ الی عظم قدر الامۃ المحمدیۃ وفیہ اشعار باختصاصہا بذلک بل صرح بعضہم بانہ کان حکم الناسی کالعامد فی الاثم وان ذلک من الاصر الذی کان علی من قبلنا ۱۲۔ ف فان قلت لو امر علی العزم علی المعصیۃ یعاقب علیہا حتی قالوا لو نوی ترک الصلوۃ بعد عشرین سنۃ وجزم علیہ لعصی فی الحال قلت ذلک لا یسمی وسوسۃ ولا حدیث نفس بل ہو نوع من العمل

یعنی عمل القلب ۱۲ ک **۴ قولہ** ای عباد اللہ ای یا عباد اللہ قولہ اخراکم قال الکرمانی ای یا عباد اللہ احذروا الذین من ورائکم واقتلوہم والخطاب للمسلمین اراد ابلیس تغلیظہم لیقاتل المسلمون بعضہم بعضا فرجعت الطائفۃ المقدمۃ قاصدین لقتال الاخری ظانین انہم من المشرکین فتجالدت طائفتان ویحتمل ان یکون الخطاب للکافرین قولہ ابی ابی وقع مکررا یعنی یا قوم ہذا ابی لا تقتلوہ فقتلوہ ظانین انہ من المشرکین قولہ ما انجزوا بالزاء ما امتنعوا وما انفکوا ۱۲ ع **۵ قولہ** بقیۃ ای من حزن وتحسر من قتل ابیہ کذا قرر الکرمانی ولابی ذر عن الحموی والمستملی بقیۃ خیر بالاضافۃ الی خیر الساقطۃ من الروایۃ الاخری ای استمر الخیر فیہ من الدعاء والاستغفار لقاتل ابیہ واعترض فی الفتح علی الکرمانی فی تفسیرہ بقیۃ الحزن والتحسر فقال انہ وہم عفا اللہ عنہ وان الصواب ان المراد انہ حصل لہ خیر بقولہ للمسلمین الذین قتلوا اباہ خطأ غفر اللہ لکم فاستمر ذلک الخیر الی ان مات وتعقبہ العینی فقال ان نسبتہ الوہم الی الکرمانی وہم لان الکرمانی انما فسرہ علی روایۃ الکشمیہنی والاقرب فیہما ما فسرہ لانہ تحسر علی قتل ابیہ علی یدہ المسلمین غایۃ التحسر واجاب فی انتقاض الاعتراض بانہ انما انکر تفسیر خیر بالتحسر ۱۲ قس ع من عادۃ العرب ان یقولوا کثیرا فی محاوراتہم لا واللہ وبلی واللہ ۱۲ المعات **عہ** ان مان الحنث بطریق السہو والاکراہ یجب الکفارۃ لان الفعل الحقیقی لا یقدمہ السہو والاکراہ ۱۲ شرح وقایۃ **سہ** مطابقۃ للترجمۃ من حیث ان الوسوسۃ من متعلقات عمل القلب کالنسیان ۱۲ ع **للعہ** ابن ابی رباح ۔ ع مطابقۃ للترجمۃ مع انہ لیس فیہ ذکر الیمین ہی بیان رفع القلم عن الناسی والمخطی ونحوہما وعدم الجناح فیہ وعدم المواخذۃ قالہ الکرمانی وقال ایضا ہذا الحدیث وما بعدہ من الاحادیث مناسبتہا بہذا الوجہ ۱۲ ع **صہ** قیل لا مطابقۃ بین ہذا الحدیث والترجمۃ ولیس فیہ ذکر یمین قلت ہذا الحدیث قد مضی فی کتاب الصلوۃ فی باب وجوب القراءۃ للامام والماموم وفیہ فقال والذی بعثک بالحق فیدخل فی ہذا الباب من ہذہ الحیثیۃ ۱۲ ع **صہ** ترجمۃ قاطعۃ لابی حنیفۃ فی جواز القراءۃ فی الصلوۃ بما تیسر ۱۲ ع **معہ** مطابقۃ للترجمۃ من حیث ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لم ینکر علی الذین قتلوا والد حذیفۃ فجعل الجہل ہہنا کالنسیان فبہذا الوجہ دخل الحدیث فی الباب مع ان فیہ الیمین ۱۲ ع **لہ** مطابقۃ للترجمۃ فی قولہ ناسیا بمجرد ذکرہ من غیر قید شیء من الیمین او غیرہا ۱۲ ع

عليه فقام في الركعتين الأوليين قبل ان يجلس فمضى في صلوته فلما قضى صلوته انتظر الناس تسليمه فكبر فسجد قبل ان يسلم
ثم رفع رأسه ثم كبر وسجد ثم رفع رأسه وسلم حدثنا ٦٦٧١ اسحاق بن ابراهيم سمع عبد العزيز بن عبد الصمد قال حدثنا منصور عن
ابراهيم عن علقمة عن ابن مسعود ان نبي الله صلى الله عليه وسلم صلى بهم صلوة الظهر فزاد او نقص منها قال منصور لا ادري ابراهيم وهم
ام علقمة قال قيل يا رسول الله اقصرت الصلوة ام نسيت قال وما ذاك قالوا صليت كذا وكذا قال فسجد بهم سجدتين ثم قال هاتان
السجدتان لمن لا يدري زاد في صلوته او نقص فتحرى الصواب فيتم ما بقي ثم يسجد سجدتين حدثنا ٦٦٧٢ الحميدي قال حدثنا سفيان
قال حدثنا عمرو بن دينار قال اخبرني سعيد بن جبير قال قلت لابن عباس فقال حدثنا ابي بن كعب انه سمع رسول الله صلى الله
عليه وسلم في قوله لا تؤاخذني بما نسيت ولا ترهقني من امري عسرا قال كانت الاولى من موسى نسيانا قال ابو عبد الله كتب الى محمد
ابن بشار قال حدثنا معاذ بن معاذ قال حدثنا ابن عون عن الشعبي قال قال البراء بن عازب وكان عندهم ضيف لهم فامر اهله ان
يذبحوا قبل ان يرجع ليأكل ضيفهم فذبحوا قبل الصلوة فذكروا ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فامره ان يعيد الذبح فقال يا رسول
الله عندي عناق جذع عناق لبن هي خير من شاتي لحم وكان ابن عون يقف في هذا المكان عن حديث الشعبي ويحدث عن محمد
ابن سيرين بمثل هذا الحديث ويقف في هذا المكان ويقول لا ادري ابلغت الرخصة غيره ام لا رواه ايوب عن ابن سيرين عن انس
عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا ٦٦٧٣ سليمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن الاسود بن قيس قال سمعت جندبا قال شهدت النبي
صلى الله عليه وسلم صلى يوم عيد ثم خطب ثم قال من ذبح فليبدل مكانها ومن لم يكن ذبح فليذبح باسم الله **باب** اليمين الغموس
ولا تتخذوا ايمانكم دخلا بينكم فتزل قدم بعد ثبوتها الى عذاب عظيم دخلا مكرا وخيانة حدثنا ٦٦٧٤ محمد بن مقاتل قال اخبرنا
النضر قال اخبرنا شعبة قال حدثنا فراس قال سمعت الشعبي عن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الكبائر الاشراك
بالله وعقوق الوالدين وقتل النفس واليمين الغموس **باب** قول الله ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا الى قوله ولهم
عذاب اليم وقوله ولا تجعلوا الله عرضة لايمانكم الاية وقوله ولا تشتروا بعهد الله ثمنا قليلا الاية وقوله واوفوا بعهد الله اذا عاهدتم

وسجد ثنى امر فيتحرى فيتحر ثم يتم قال يقول فقال من ان يرجعهم ذاك فكان فيقول فليعد الاية حدثنا ٢عزوجل الاية
انما عند الله هو خير لكم ان كنتم تعلمون وقول الله تعالى جل ذكره جل ذكره وقد جعلتم الله عليكم
ولا تنقضوا الايمان بعد توكيدها وقد جعلتم الله عليكم كفيلا الى قوله كفيلا ان تبروا وتتقوا وتصلحوا بين الناس والله سميع عليم

قوله فزاد او نقص فان قلت لفظ قصرت صريح في انه نقص قلت هذا غلط من الراوي وجمع بين الحديثين وقد فرق بينهما على الصواب في كتاب الصلوة قال في ص ١٢٤ ج ١ في باب استقبال القبلة عن منصور عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ابراهيم لا ادري زاد او نقص فلما سلم قيل له يا رسول الله احدث في الصلوة شيء قال وما ذاك قالوا صليت كذا الخ وقال في باب سجود السهو عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم انصرف من اثنتين فقال له ذو اليدين اقصرت الصلوة ام نسيت ويحتمل ان يجاب بان المراد من القصر لازمه وهو التغيير فكانه قال اغيرت الصلوة من موضعها ١٢ ك **قوله** لا ادري ابراهيم وهم ام علقمة كذا اطلق وهم موضع شك وتوجيهه ان الشك نشأ عن النسيان اذ لو كان ذكر احد الامرين لما وقع له التردد يقال وهم في كذا اذا غلط فيه ووهم الى كذا اذا ذهب اليه وهمه وقد تقدم في ابواب القبلة من رواية جرير عن منصور قال قال ابراهيم لا ادري زاد او نقص فجزم بان ابراهيم هو الذي تردد وهذا يدل على ان منصورا حين حدث عبد العزيز كان متردد اهل علقمة قال ذلك او ابراهيم وحين حدث جريرا كان جازما بابراهيم ف والمطابقة للترجمة تؤخذ من قوله نسيت ولكن بالتعسف والاحسن ان يقال ذكر هذا الحديث بطريق الاستطراد للحديث السابق ـ ع ومر الحديث في ص ١٢٤ ج ١ وفي ص ١٢٤ مع بيان حكم الكلام في الصلوة ١٢ **قوله** قلت حذف مقول سعيد بن جبير وهو ثابت في تفسير الكهف ص ٢١٠ ج ٢ وغيرها بلفظ قلت لابن عباس ان نوفا البكالي يزعم ان موسى صاحب الخضر ليس هو موسى صاحب بني اسرائيل فقال ابن عباس كذب عدو الله حدثني ابي بن كعب ١٢ قس **قوله** كانت الاولى الخ يعني انه عند انكاره خرق السفينة كان ناسيا لما شرط عليه في قوله فلا تسألني عن شيء حتى احدث لك منه ذكرا وانما واخذه بالنسيان مع عدم المواخذة به شرعا عملا بعموم شرطه فلما اعتذر بالنسيان علم انه خارج بحكم الشرع من عموم الشرط وبهذا التقدير يتجه ايراد هذا الحديث في هذه الترجمة ١٢ ف **قوله** كتب الى بتشديد الياء ومحمد بن بشار هذا هو المعروف ببندار واخرج البخاري هذا الحديث بصيغة المكاتبة ولم يقع له هذه الصيغة عن احد من مشائخه الا في هذا الموضع وقال المحدثون المكاتبة بان يكتب اليه بشيء من حديثه قيل هو كالمناولة المقرونة بالاجازة فانها كالسماع عند الكثير وجوز بعضهم فيها ان يقول اخبرنا وحدثنا مطلقا والاحسن تقييده بالكتابة ١٢ ع ف **قوله** عناق بفتح المهملة الانثى من اولاد المعز قوله الجذع بفتح الجيم والذال المعجمة وهي الطاعنة في السنة الثانية وقال ابن الاثير الجذع من الابل ما دخل في السنة الخامسة ومن البقر والمعز في السنة الثانية وقيل من البقر في الثالثة ومن الضان ما تمت له سنة وقيل اقل منها ومنهم من يخالف بعض هذا التقدير فان قلت تقدم في كتاب العيدين الامر بالذبح هو ابو بردة بن نيار لا البراء قلت ابو بردة هو خاله وكانوا اهل بيت واحد فتارة نسبت الى نفسه وتارة الى خاله ـ ك ع قال الكرماني ومناسبة حديث البراء وجندب الاشارة الى التسوية بين الجاهل بالحكم والناسي بوقت الذبح ١٢ ع ـ

قوله اليمين الغموس هي التي تغمس صاحبها في الاثم او في النار وهي الكاذبة التي يعتمدها صاحبها عالما ان الامر بخلافه واختلفوا فيها فقال الحنفية لا كفارة لها اذ هي اعظم من ذلك فان قلت قال الفقهاء الكبيرة هي معصية يوجب حدا ولا حد فيه قلت المشهور عند الجمهور انها معصية اوعد الشارع عليها بخصوصه ـ ك قال اصحابنا حلف الرجل على امر خاص كذبا عامدا غموس وظانا ان الامر كما قال ابن عبد البر اكثر اهل العلم لا يرون في الغموس كفارة ونقله ابن بطال ايضا عن جمهور العلماء وبه قال النخعي والحسن البصري ومالك ومن تبعه من اهل المدينة والاوزاعي واهل الشام والثوري وسائر اهل الكوفة واحمد واسحق وابو ثور وابو عبيدة واصحاب الحديث وقال الشافعي فيها الكفارة وبه قال طائفة من التابعين ١٢ ع **قوله** ان الذين الى آخر الآيات قال ابن بطال بهذه الآيات والحديث احتج الجمهور في ان اليمين الغموس لا كفارة فيها لانه عليه الصلوة والسلام ذكره في هذه اليمين المقصود بها الحنث العصيان والعقوبة والاثم ولم يذكر فيها كفارة ولو كانت لذكرت كما ذكرت في اليمين المعقودة فقال فليكفر عن يمينه وليات الذي هو خير قال ابن المنذر لا نعلم سنة تدل على قوله من اوجب فيها الكفارة بل هي دالة على قول من لم يوجبها قلت كل هذا حجة على الشافعية ١٢ ع **قوله** عرضة اي علة مانعة لكم من البر والتقوى والاصلاح بان تحلفوا ان لا تفعلوا ذلك فتعللوا وتقولوا حلفنا وعرضة على وزن فعلة من الاعتراض والمعترض بين الشيئين مانع وقال ابن عباس عرضة حجة ١٢ ع

قوله مطابقته للترجمة من حيث ان فيه ترك القعدة الاولى ناسيا فيدخل في الباب من هذه الحيثية ١٢ ع **قوله** اليهم بالنبي صلى الله عليه وسلم واداء الامانة ١٢ جلالين

وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا الآية حدثنا موسى بن اسمٰعيل قال حدثنا ابو عوانة عن الاعمش عن ابی وائل عن عبد الله قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من حلف علی یمین صبر لیقتطع بها مال امرئ مسلم لقی الله وهو علیه غضبان فانزل الله تصدیق ذلك إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا الی آخر الآية فدخل الاشعث بن قیس فقال ما حدثکم ابو عبد الرحمٰن فقالوا کذا وکذا فقال فی انزلت کانت لی بئر فی ارض ابن عم لی فاتیت رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال بینتك او یمینه قلت اذن یحلف علیها یا رسول الله قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من حلف علی یمین صبر وهو فیها فاجر یقتطع بها مال امرئ مسلم لقی الله یوم القیمة وهو علیه غضبان

باب الیمین فی ما لا یملك وفی المعصیة والیمین فی الغضب

حدثنی محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بُرید بن عبد الله عن ابی بردة عن ابی موسیٰ قال ارسلنی اصحابی الی النبی صلی الله علیه وسلم اسأله الحملان فقال والله لا احملکم علی شیء وافقته وهو غضبان فلما اتیته قال انطلق الی اصحابك فقل ان الله او ان رسول الله یحملکم حدثنا عبد العزیز قال حدثنا ابراهیم عن صالح عن ابن شهاب ح وحدثنا حجاج قال حدثنا عبد الله بن عمر النمیری قال حدثنا یونس بن یزید الایلی قال سمعت الزهری قال سمعت عروة بن الزبیر وسعید بن المسیب وعلقمة بن وقاص وعبید الله بن عبد الله عن حدیث عائشة زوج النبی صلی الله علیه وسلم حین قال لها اهل الافك ما قالوا فبرأها الله مما قالوا کل حدثنی طائفة من الحدیث فانزل الله إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ العشر الآيات کلها فی براءتی قال ابو بکر الصدیق وکان ینفق علی مسطح لقرابته منه والله لا انفق علی مسطح شیئا ابدا بعد الذی قال لعائشة فانزل الله وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ الآية قال ابو بکر بلی والله انی لاحب ان یغفر الله لی فرجع الی مسطح النفقة التی کان ینفق علیه وقال والله لا انزعها عنه ابدا حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ایوب عن القاسم عن زهدم قال کنا عند ابی موسیٰ الاشعری قال اتیت رسول الله صلی الله علیه وسلم فی نفر من الاشعریین فوافقته وهو غضبان فاستحملناه فحلف ان لا یحملنا ثم قال والله ان شاء الله لا احلف علی یمین فاری غیرها خیرا منها الا اتیت الذی هو خیر وتحللتها

باب اذا قال والله لا اتکلم الیوم فصلی او قرأ او سبح او کبر او حمد او هلل فهو علی نیته وقال النبی صلی الله علیه وسلم افضل الکلام اربع سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر وقال ابو سفیان کتب النبی صلی الله علیه وسلم الی هرقل تعالوا الی کلمة سواء بیننا وبینکم وقال مجاهد کلمة التقوی لا اله الا الله

حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی سعید بن المسیب عن ابیه قال لما حضرت ابا طالب الوفاة جاءه رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال قل لا اله الا الله کلمة احاج لك بها عند الله

اولئك لا خلاق لهم فی الآخرة ولا یکلمهم الله ولا ینظر الیهم یوم القیمة ولا یزکیهم ولهم عذاب الیم ۲ عز وجل قالوا قال کان یقطع اثنا ۲ الحجاج ۲ بن عتبة

القربة النبی

کذا فی الاصل وهذا مخالف للتلاوة ۱۲ قس

قوله یمین صبر بفتح الصاد المهملة وسکون الموحدة هی التی تلزم وتجبر علی حالفها ویقال هی ان یحبس السلطان رجلا علی یمین حتی یحلف واصل الصبر الحبس ومعناه بالجبر علیها وقال الداودی ان یوقف حتی یحلف علی رؤس الناس قوله لیقتطع یفتعل من القطع کانه یقطعه عن صاحبه او یاخذ قطعة من ماله بالحلف المذکور ۱۲ **قوله** فی ارض ابن عم لی کذا للاکثر ان الخصومة کانت فی بئر یدعیها الاشعث فی ارض لخصمه وفی روایة ابی معویة کان بینی وبین رجل من الیهود ارض فجحدنی وجمع بان المراد ارض البئر لا جمیع الاراضی التی ارض البئر والبئر من جملتها ولا منافاة بین قوله من الیهود لانه جماعة من اهل الیمن کانوا تهودوا لما غلب یوسف ذو نواس علی الیمن فطردوعنها الحبشة فجاء الاسلام وهم علی ذلك ۱۲ ف **قوله** اذن یحلف الفعل بهنا فی الحدیث ان اردبه الحال فهو مرفوع وان اردبه الاستقبال فهو منصوب وکلاهما فی الفرع کاصله والرفع روایة غیر ابی ذر ـ قس ومر الحدیث فی ص ۱۲ ؛

قوله الیمین فیما لا یملك الخ وذکر فیه ثلاثة احادیث یوخذ منها حکم ما فی الترجمة علی الترتیب وقد توخذ الاحکام الثلاثة من کل منها ولو بضرب من التاویل ۱۲ ف **قوله** الحملان بضم المهملة وتسکین المیم ما یحمل علیه من الدواب فی الهبة خاصة ۱۲ ک **قوله** ووافقته ای النبی والحال انه غضبان وجمهور الفقهاء یلزمون الغاضب الکفارة ویجعلون غضبه مؤکدا لیمینه وروی عن ابن عباس ان الغضبان یمینه لغو ولا کفارة فیها وروی عن مسروق والشعبی وجماعة ان الغضبان لا یلزمه شیء و لا عتاق ولا طلاق وفی حدیث الاشعریین رد لهذه المقالة لان الشارع حلف وهو غاضب ثم قال والله لا احلف علی یمین الحدیث ـ عینی مختصرا ۱۲ **قوله** مسطح بکسر المیم واسکان المهملة الاولی وفتح الثانیة ابن اثاثة بضم الهمزة وخفة المثلثة الاولی القرشی وامه سلمة کانت بنت خالة ابی بکر رضی الله عنه وکان هو من اهل الافك ۱۲ ک **قوله** والله لا انفق علی مسطح شیئا ابدا هو مطابق لترك الیمین فی المعصیة لانه حلف ان لا ینفع مسطحا لکلامه فی عائشة فکان حالفا علی ترك الطاعة فنهی عن الاستمرار علی ما حلف علیه فیکون النهی علی الحلف علی فعل المعصیة بطریق الاولی والظاهر من حاله ان یکون قد غضب علی مسطح من اجل قوله الذی قال ـ ف مر الحدیث فی ص ۲۷۶ بطوله ۱۲ **قوله** فهو علی نیته یعنی ان قصد بالکلام ما هو کلام عرفا لا یحنث بهذه الاذکار والقراءة والصلوة وان قصد الاعم یحنث بها ـ ک قال ابن المنیر معنی قول البخاری هو علی نیته ای العرفیة قال ویحتمل ان یکون مراده لا یحنث بذلك الا ان نوی ادخاله فی نیته ولم یتعرض لما اذا اطلق والجمهور علی انه لا یحنث وعن الحنفیة یحنث خارج الصلوة ـ کذا فی فتح الباری ۱۲ **قوله** افضل الکلام فان قلت ما وجه الافضلیة قلت فیه اشارة الی جمیع صفات الله عدمیة ووجودیة اجمالا لان التسبیح اشارة الی تنزیه الله عن النقائص والتحمید الی وصفه بالکمالات فالاول فیه نفی النقصان والثانی فیه اثبات الکمال والثالث یتضمن ما هو اصل الدین واساس الایمان یعنی التوحید والرابع الی انه اکبر مما عرفناه سبحانك ما عرفناك حق معرفتك فان قلت ما وجه مناسبة بکتاب الیمین قلت غرض البخاری بیان ان الاذکار ونحوها کلام وکلمة فیحنث بها ۱۲ **قوله** سواء بیننا وبینکم والغرض منه ومن جمیع ما ذکر فی الباب ان ذکر الله من جملة الکلام واطلاق کلمة علی مثل سبحان الله وبحمده من اطلاق البعض علی الکل ـ ف وهذه قطعة من حدیث طویل اخرجه اول الکتاب ص ۱۲۶ ۱۲ **قوله** کلمة بالنصب علی انه فی محل لا اله الا الله ویجوز رفعها علی تقدیر هی کلمة قوله احاج بضم الهمزة واصله واحاجج یعنی اظهر لك بها الحجة عند الله یعنی یوم القیمة قال الکرمانی هذا مما یجعل القاعدة القائلة بان شرط البخاری ان لا یروی عن شخص حتی یکون له راویان ولیس لهذا الاراد واحد وهو ابنه فقط ـ ع و مر الحدیث فی ص ۶۸۳ ج ۱ ۱۲

عـ صفة یمین عند الاکثر مصدر بمعنی المفعول ای علی التجوز لان الصبر فی الحقیقة هو الحالف فان الیمین الصبر هی التی یلزم الحاکم الخصم بها وروی باضافة الیمین الی الصبر ۱۲ عثمانی

عـ تمام الآیة والمساکین والمهاجرین فی سبیل الله ولیعفوا ولیصفحوا الا تحبون ان یغفر الله لکم والله غفور رحیم ـ **عـ** ای مستو بیننا وبینکم ای لا یختلف فیه القرآن والتوراة والانجیل ۱۲ ع **عـ** اشارة الی قوله تعالی والزمهم کلمة التقوی ۱۲ ع

۶۶۸۲ حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا محمد بن فضيل قال اخبرنا عمارة بن القعقاع عن ابی زرعة عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم كلمتان خفيفتان على اللسان ثقيلتان فی الميزان حبيبتان الی الرحمن سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم

۶۶۸۳ حدثنا موسی بن اسمعيل قال حدثنا عبد الواحد حدثنا الاعمش عن شقيق عن عبد الله قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم كلمة وقلت اخری من مات يجعل لله ندا ادخل النار وقلت اخری من مات لا يجعل لله ندا ادخل الجنة

باب من حلف لا يدخل علی اهله شهرا وكان الشهر تسعا وعشرين

۶۶۸۴ حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا سليمان بن بلال عن حميد عن انس قال آلی رسول الله صلی الله عليه وسلم من نسائه وكانت انفكت رجله فاقام فی مشربة تسعا وعشرين ليلة ثم نزل فقالوا يا رسول الله آليت شهرا قال ان الشهر يكون تسعا وعشرين

باب ان حلف لا يشرب نبيذا فشرب طلاء او سكرا او عصيرا لم يحنث فی قول بعض الناس وليست هذه بنبذة عنده

۶۶۸۵ حدثنی علی سمع عبد العزيز بن ابی حازم قال اخبرنی ابی عن سهل بن سعد ان ابا اسيد صاحب رسول الله صلی الله عليه وسلم اعرس فدعا النبی صلی الله عليه وسلم لعرسه فكانت العروس خادمهم فقال سهل للقوم هل تدرون ما سقته قال انقعت له تمرات فی تور من الليل حتی اصبح عليه فسقته اياه

۶۶۸۶ حدثنا محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا اسمعيل بن ابی خالد عن الشعبی عن عكرمة عن ابن عباس عن سودة زوج النبی صلی الله عليه وسلم قالت ماتت لنا شاة فدبغنا مسكها ثم ما زلنا ننبذ فيه حتی صار شنا

باب اذا حلف ان لا يأتدم فاكل تمرا بخبز وما يكون منه الادم

۶۶۸۷ حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن عبد الرحمن بن عابس عن ابيه عن عائشة قالت ما شبع آل محمد من خبز بر ادوم ثلثة ايام حتی لحق بالله فقال ابن كثير اخبرنا سفيان قال حدثنا عبد الرحمن عن ابيه انه قال لعائشة بهذا

۶۶۸۸ حدثنا قتيبة بن سعيد عن مالك عن اسحاق بن عبد الله بن ابی طلحة انه سمع انس بن مالك قال قال ابو طلحة لام سليم لقد سمعت صوت رسول الله صلی الله عليه وسلم ضعيفا اعرف فيه الجوع فهل عندك من شیء فقالت نعم فاخرجت اقراصا من شعير ثم اخذت خمارا لها فلفت الخبز ببعضه ثم ارسلتنی الی رسول الله صلی الله عليه وسلم فذهبت فوجدت رسول الله صلی الله عليه وسلم فی المسجد ومعه الناس فقمت عليهم فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم ارسلك ابو طلحة فقلت نعم فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم لمن معه قوموا فانطلقوا وانطلقت بين ايديهم حتی جئت ابا طلحة فاخبرته فقال ابو طلحة يا ام سليم قد جاء رسول الله صلی الله عليه وسلم وليس

حدثنا فقال الطلاء وليس ثنا النبی عرس ماذا صارت من قالت فقال والناس بالناس

له قوله خفيفتان علی اللسان للين حروفها وسهولة خروجهما فانطلق بهما سريع وذلك لانه ليس فيهما من حروف الشدة المعروفة عند اهل العربية وهی الهمزة والباء الموحدة والتاء المثناة الفوقية والجيم والدال والطاء المهملتان والقاف والكاف ولا من حروف الاستعلاء وهی الخاء المعجمة والصاد والضاد والطاء والظاء والغين المعجمة والقاف سوی حرفين الباء الموحدة والظاء المعجمة ومما يستثقل ايضا من الحروف الثاء المثلثة والشين المعجمة وليسا فيهما ثم ان الافعال اثقل من الاسماء وليس فيهما فعل وفی الاسماء ايضا ما يستثقل كالذی لا ينصرف وليس فيهما شیء من ذلك وقد اجتمعت فيهما حروف اللين الثلاثة الالف والواو والياء وبالجملة فالحروف السهلة الخفيفة فيهما اكثر من العكس۔ قس وسبق فی ص ۱۲۰۲ ج ۱۲ من كتاب الدعوات قال ابن بطال هذه الفضائل الواردة فی فضل الذكر انما هی لاهل الشرف فی الدين والكمال كالطهارة من المحارم والمعاصی العظام فلا يظن ان من ادمی من الذكر واصر علی ما شاء من شهواته وانهتك دين الله تعالی وحرماته انه يلتحق بالمطهرين المقدسين ويبلغ منازلهم لكلام اجراه علی لسانه ليس معه تقوی ولا عمل صالح ۱۲ ف

له قوله وقلت اخری الخ قال الكرمانی فان قلت العكس الظاهر ان يقال من مات لا يجعل الله ندا لا يدخل النار قلت هذا هو الصحيح لان الموحد ربما يدخل النار لكن دخول الجنة محقق لا شك فيه وان كان آخرا انتهی وقد مر الحديث فی ص ۱۲۰۲ ج ۱۲ **له قوله** وكان الشهر تسعا وعشرين ای ثم دخل فانه لا يحنث هذا يتصور اذا وقع الحلف اول جزء من الشهر اتفاقا فان وقع فی اثناء الشهر ونقص هل يتعين ان يلفق ثلاثين او يكتفی بتسع وعشرين فالاول قول الجمهور وقالت طائفة منهم ابن عبد الحكم من المالكية بالثانی ۱۲ ف **له قوله** فشرب طلاء بكسر المهملة وبالمد هو ان يطبخ العصير حتی يذهب ثلثاه ويبقی ثلثه ويصير ثخينا مثل طلاء الابل ويسمی بالثلث والسكر بفتحتين نبيذ يتخذ من التمر والغالب ان البخاری يريد بقوله بعض الناس فی امثال هذه المسائل الحنفية۔ ك قوله وليست هذه بانبذة عنده ای عند ابی حنيفة واصحابه لان النبيذ فی الحقيقة ما نبذ فی الماء ونقع فيه ومنه سمی المنبوذ منبوذا لانه نبذ ای طرح واعترضه العينی بانه يحتاج الی دليل ظاهر ان هذا نقل عن ابی حنيفة رح ولئن سلمنا ذلك فمعناه ان كل واحد من الثلاثة يسمی باسم خاص كما مر وان كان يطلق عليه اسم النبيذ فی الاصل۔ قس وليس فی حديث سهل رد علی ابی حنيفة رح لانه لم يثبت اطلاق اسم النبيذ علی المتخذ من التمر وانما قال الطلاء والسكر والعصير ليست بانبذة علی تقدير صحة النقل بذلك عنه لان كلا منها سمی باسم خاص كما ذكرناه ۱۲ ع **له قوله** ثم ما زلنا ننبذ فيه الخ قيل مطابقته للترجمة فی قوله ما زلنا ننبذ وانهم دبغوا مسك الشاة للانتباذ فيه قال صاحب التوشيح هذا وجه استدلال البخاری من حديث سودة قلت لا مطابقة بينه وبين الترجمة الا ان يوخذ ذلك بالوجه المذكور بالتعسف وليس المراد ذلك لان فی زعم هؤلاء ان هذا رد علی ابی حنيفة رح فيما نقلوا عنه فلذلك اورده البخاری هنا وليس كك كما ذكرناه الآن ۱۲ ع **له قوله** ان لا يأتدم فاكل تمرا بخبز ای متلبسا به مقارنا له ای بل يكون موتدما حتی يحنث و لفظ ما يكون عطف علی جملة الشرط والجزاء ای باب الذی يحصل منه الادم فان قلت كيف دل الحديث علی الترجمة قلت لما كان التمر غالب الاوقات موجودا فی بيت رسول الله صلی الله عليه وسلم وكانوا شباعا منه علم ان ليس اكل الخبز به ايتدا ما او ذكر هذا الحديث فی هذا الباب بادنی ملابسة وهو لفظ المادوم ولم يذكر غيره لانه لم يجد حديثا بشرطه يدل علی الترجمة وهو ايضا من جملة تصرفات النقلة علی الوجه الذی ذكروه۔ ك وقال العينی ای هذا باب ما يذكر فيه اذا حلف ان لا ياكل الخ وايضا يذكر فيه ما يكون منه الادام ولم يذكر حكم هذين الفصلين اعتمادا علی مستنبط الاحكام من النصوص اما الفصل الاول فقد روی عن حفص بن غياث عن محمد بن يحيی الاسلمی عن يزيد الاعور عن ابن ابی اميه عن يوسف عن عبد الله بن سلام قال رايت النبی صلی الله عليه وسلم اخذ كسرة من خبز شعير فوضع عليها تمرا وقال هذا ادام هذه فاكلها وبهذا يحتج ان كل ما يوجد فی البيت غير الخبز فهو ادام سواء كان رطبا او يابسا فعلی هذا ان من حلف لا ياتدم فاكل خبزا بتمر فانه يحنث ولكن قالوا ان هذا محمول علی ان الغالب فی تلك الايام انهم كانوا يتقوتون بالتمر لطيب عيشهم ولعدم قدرتهم علی غيره الا نادرا واما الفصل الثانی فيه خلاف بين العلماء فقال ابو حنيفة رح وابو يوسف الادام ما يصطبغ به مثل الزيت والعسل والخل والملح واما ما لا يصطبغ به مثل اللحم المشوی والجبن والبيض فليس بادام وقال محمد رح هذا ادام وبه قال الشافعی ومالك واحمد رح وهو رواية عن ابی يوسف فان قلت معنی ما يصطبغ به ما يختلط به فكيف يختلط الخبز بالملح قلت يذوب فی الفم فيحصل الاختلاط وفی التوضيح وعند المالكية يحنث بكل ما هو عند الحالف ادام ولكل قوم عادة ۱۲

حل اللغات مشربة بفتح الميم وسكون المعجمة وضم الراء الغرفة **عه** اشار المؤلف بهذا ای ان حابسا لقی عائشة وسألها لدفع ما يتوهم فی العنعنة فی الطريق التی قبلها من الانقطاع ۱۲ قس ع **عه** هو زيد بن سهل الانصاری زوج ام سليم ام انس بن مالك رض ۱۲ ع **للعه** ای كلمة اخری ۱۲ ع

عندنا من الطعام ما نطعمهم فقالت الله ورسوله اعلم فانطلق ابو طلحة حتى لقي رسول الله صلى الله عليه وسلم فاقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو طلحة حتى دخلا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلمي يا ام سليم ما عندك فاتت بذلك الخبز قال فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم بذلك الخبز ففتت وعصرت ام سليم عكة لها فادمته ثم قال فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم ما شاء الله ان يقول ثم قال ائذن لعشرة فاذن لهم فاكلوا حتى شبعوا ثم خرجوا ثم قال ائذن لعشرة فاذن لهم فاكلوا حتى شبعوا ثم قال ائذن لعشرة فاكل القوم كلهم حتى شبعوا والقوم سبعون او ثمانون رجلا ۲۳ باب النية في الايمان حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا عبد الوهاب قال سمعت يحيى بن سعيد يقول اخبرني محمد بن ابراهيم انه سمع علقمة بن وقاص الليثي يقول سمعت عمر بن الخطاب يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انما الاعمال بالنية وانما لامرئ ما نوى فمن كانت هجرته الى الله والى رسوله فهجرته الى الله والى رسوله ومن كانت هجرته الى دنيا يصيبها او امرأة يتزوجها فهجرته الى ما هاجر اليه ۲۴ باب اذا اهدى ماله على وجه النذر والتوبة حدثنا احمد بن صالح قال حدثنا ابن وهب قال اخبرني يونس عن ابن شهاب قال اخبرني عبد الرحمن ابن عبد الله عن عبد الله بن كعب بن مالك وكان قائد كعب من بنيه حين عمي قال سمعت كعب بن مالك في حديثه وعلى الثلثة الذين خلفوا فقال في آخر حديثه ان من توبتي ان انخلع من مالي صدقة الى الله ورسوله فقال النبي صلى الله عليه وسلم امسك بعض مالك فهو خير لك ۲۵ باب اذا حرم طعاما وقوله يا ايها النبي لم تحرم ما احل الله لك تبتغي مرضات ازواجك وقوله لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم حدثني الحسن بن محمد قال حدثنا الحجاج عن ابن جريج قال زعم عطاء انه سمع عبيد بن عمير يقول سمعت عائشة تزعم ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يمكث عند زينب بنت جحش ويشرب عندها عسلا فتواصيت انا وحفصة ان ايتنا دخل عليها النبي صلى الله عليه وسلم فلتقل اني اجد منك ريح مغافير اكلت مغافير فدخل على احداهما فقالت ذلك له فقال لا بل شربت عسلا عند زينب بنت جحش ولن اعود له فنزلت يا ايها النبي لم تحرم ما احل الله لك الى قوله ان تتوبا الى الله لعائشة وحفصة واذ اسر النبي الى بعض ازواجه حديثا لقوله بل شربت عسلا وقال ابراهيم بن موسى عن هشام ولن اعود له وقد حلفت فلا تخبري بذلك احدا ۲۶ باب الوفاء بالنذر وقوله يوفون بالنذر حدثنا يحيى بن صالح قال حدثنا فليح ابن سليمان قال حدثنا سعيد بن الحرث انه سمع ابن عمر يقول اولم تنهوا عن النذر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان النذر لا

۱ به ۲ عليه ۳ والقربة انى ۴ عليك ۵ فانه ۶ طعامه ۷ والله غفور رحيم قد فرض الله لكم تحلة ايمانكم ۸ وقال لى ۹ منهوا

قوله باب النية في الايمان بفتح الهمزة جمع يمين كذا في رواية الجميع وقال الكرماني ان في بعض الرواية بكسر الهمزة ثم قال مذهب البخاري ان الاعمال داخلة في الايمان قال في فتح الباري قلت وقرينة ترجمة الكتاب بالايمان والنذور كافية في توجيه الكسر قال العيني قال المهلب وغيره اذا كانت اليمين بين العبد وربه لا خلاف بين العلماء انه ينوي ويحمل على نية الحالف واذا كانت بينه وبين آدمي وادعى في نية غير الظاهر لم يقبل قوله وحمل على ظاهر كلامه واستدل به على ان اليمين على نية الحالف الا في حق الآدمي فعلى نية المستحلف ابدا كما ذكرنا وقال آخرون النية للحالف فله ان يوري واحتجوا بحديث الباب واجمعوا على انه لا يوري فيما اذا اقتطع مال امرئ مسلم باليمين ۱۲

۲ قوله انما الاعمال بالنية مناسبته للترجمة ان اليمين من جملة الاعمال فيستدل به على تخصيص الالفاظ بالنية زمانا ومكانا وان لم يكن في اللفظ ما يقتضي ذلك كمن حلف ان لا يدخل دار زيد واراد في شهر او سنة مثلا او حلف ان لا يكلم زيدا مثلا واراد في منزله دون غيره فلا يحنث اذا دخل بعد شهر او سنة في الاولى ولا اذا كلمه في دار اخرى ويستدل به على ان اليمين على نية الحالف لكن فيما عدا حقوق الآدميين فهي على نية المستحلف ولا ينفع التورية في ذلك اذا اقتطع بها حقا لغيره وهذا اذا تحاكما واما في غير المحاكمة فقال الاكثر نية الحالف وقال مالك وطائفة نية المحلوف له كذا في الفتح ومر الحديث في الصفحة الاولى من الكتاب ۱۲ ۳ قوله النذر هو ايجاب شئ من عبادة او صدقة او نحوها على نفسه تبرعا يقال نذرت الشئ انذره انذرا بالكسر والضم نذرا ويقال النذر في اللغة التزام خير او شر وفي الشرع التزام المكلف شيئا لم يكن عليه منجزا او معلقا ۱۲ ع ۴ قوله خلفوا تخليفه صلى الله عليه وسلم الثلاثة انما هو في عدم قبول عذرهم وفي تاخير امرهم الى خمسين ليلة بخلاف سائر المتخلفين عن الغزوة ومر قصته اي في ص ۱۱۹-۱۲۰ ۱۲ ک ۵ قوله ان من توبتي مناسبة حديث كعب للترجمة ان من اهدى او تصدق بجميع ماله اذا تاب من ذنب او اقتراف من النذر هل ينفذ ذلك اذا نجزه او علقه وقصة كعب منطبقة على الاول وهو التنجيز لكن لم يصدر منه تنجيز وانما استشار فاشير عليه بامساك البعض فيكون الاولى لمن اراد ان ينجز التصدق بجميع ماله او يعلقه ان يمسك بعضه ولا يلزم من ذلك انه لو نجزه لم ينفذ ۱۲ ف ۶ قوله اذا حرم الخ لم يذكر جواب اذا

(قوله باب الوفاء بالنذر) وفيه فيؤتى عليه اي فيعطى لاجل المنذور فيه كالشقاء وفي بعض النسخ فيؤتيني وهو مبني على انه من كلام الله تعالى اي فيعطيني عليه فجعل ما يعطى في سبيل الله كانه اعطى الله والله تعالى اعلم اه سندي

على عادتهم في الجواب ينعقد وعليه كفارة يمين اذا استباحه لكن ان حلف وهو الذي ذهب اليه البخاري فلذلك اورد حديث الباب لان فيه قد حلفت وقوله يا ايها النبي الى آخر الآيتين ذكر هاتين الآيتين اشارة الى بيان ما ذكره من الترجمة لان تحريم المباح يمين وفيه الكفارة لكن لفظ الحلف شرط عنده كذا في العيني ۱۲ ۷ قوله ابتغاء بالتاء لغة والمشهور اينا لقوله وما تدري نفس باي ارض تموت والمغافير جمع المغفور بضم الميم وبالمعجمة والفاء والراء وهو نوع من الصمغ يتحلب عن بعض الشجر حلو كالعسل وله رائحة كريهة ويقال ايضا معاثير بالمثلثة وكان صلى الله عليه وسلم يكره ان يوجد منه الرائحة لاجل مناجاة الملائكة فحرم على نفسه بظن صدقها واكثر اهل التفسير على ان الآية نزلت في تحريم مارية القبطية جارية رسول الله صلى الله عليه وسلم فان قلت كيف جاز على ازواج النبي صلى الله عليه وسلم امثال ذلك قلت هو من مقتضيات الغيرة الطبيعية للنساء او هو صغيرة معفو عنها فان قلت تقدم في كتاب الطلاق انه صلى الله عليه وسلم شرب في بيت حفصة والمتظاهرات هي عائشة وسودة وزينب قلت لعل الشرب كان مرتين ک ومر بيان الاختلاف في سبب نزول الآية الاولى في ص ۲۲۳ ج ۱ ومر الحديث ايضا في ص ۳۰۱ ج ۱ ۱۲ ۸ قوله واذا سر الآية قلت انه يشكل هذا السياق على من لم يمارس طريقة البخاري في الاختصار وذلك ان الحديث في الاصل مطول فلما اراد اختصاره ههنا اقتصر منه على الكلمات التي يتعلق باليمين من الآيات فلما ذكر ان تتوبا فسرهما بعائشة وحفصة ولما ذكر اسر حديثا فسره بقوله بل شربت عسلا ۱۲ ف ۹ قوله باب الخ قام الاجماع على وجوب الوفاء اذا كان النذر بالطاعة وقد قال الله تعالى واوفوا بالعهود وقال ويوفون بالنذر فيعمهم واختلف في ابتداء النذر فقيل انه مستحب وقيل مكروه وبه جزم النووي ونص الشافعي على انه خلاف الاولى وحمل بعض المتاخرين النهي على النذر اللجاج واستحب نذر التبرر ۱۲ ع ۱۰ قوله اولم تنهوا بلفظ المعروف والمجهول فان قلت ليس في الحديث ما يدل على كونهم منهيين قلت [illegible] من السياق اولما كان مشهورا بينهم لم يذكره ههنا وجاء صريحا في الحديث بعد ۱۲ ک حلق [illegible] م

يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُهُ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِالنَّذْرِ مِنَ الْبَخِيلِ **حدثني** خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَلَكِنَّهُ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ **حدثنا** أَبُو الْيَمَانِ
قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي ابْنَ آدَمَ النَّذْرُ بِشَيْءٍ لَمْ أَكُنْ
قَدَّرْتُهُ وَلَكِنَّهُ يُلْقِيهِ النَّذْرُ إِلَى الْقَدَرِ قَدْ قُدِّرَ لَهُ فَيُسْتَخْرَجُ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ فَيُؤْتِينِي عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُؤْتِينِي عَلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

بَابُ إِثْمِ مَنْ لَا يَفِي بِالنَّذْرِ

حدثنا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَهْدَمُ بْنُ مُضَرِّبٍ قَالَ
سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ لَا
أَدْرِي ذَكَرَ ثِنْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا بَعْدَ قَرْنِهِ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ يَنْذُرُونَ وَلَا يَفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَظْهَرُ
فِيهِمُ السِّمَنُ

بَابُ النَّذْرِ فِي الطَّاعَةِ

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ الآية **حدثنا** أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ
عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ

بَابُ إِذَا نَذَرَ أَوْ حَلَفَ أَنْ لَا يُكَلِّمَ إِنْسَانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ أَسْلَمَ

حدثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ
عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ

بَابُ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ

وَأَمَرَ ابْنُ عُمَرَ امْرَأَةً جَعَلَتْ أُمُّهَا عَلَى نَفْسِهَا صَلَاةً بِقُبَاءٍ فَقَالَ صَلِّي عَنْهَا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَحْوَهُ **حدثنا** أَبُو الْيَمَانِ
قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ
اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَأَفْتَاهُ أَنْ يَقْضِيَهُ عَنْهَا فَكَانَتْ سُنَّةً بَعْدُ **حدثنا**
آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ إِنَّ أُخْتِي
نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ وَإِنَّهَا مَاتَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاقْضِ اللَّهَ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْقَضَاءِ

بَابُ النَّذْرِ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَفِي مَعْصِيَةِ

حدثنا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ **حدثنا** مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ

لا يؤخر ثنا لم يكن قدر له لم يكن ولكن قدرته يؤتيني يؤتيني فيوتي ٢ عن يحيى بن سعيد اثنتين او ثلثة يوفون / فان الله يعلمه وما للظلمين من انصار
يعصي الله ٢ ابو الحسن صل عليها ٢ بن عتبة بعده ٢ قال ٣ قد ٢ لا

قوله يستخرج الخ يعني من الناس من لا يسمح بالصدقة والصوم الا اذا نذر شيئا لخوف او طمع وكانه لولم يكن الشيء الذي طمع فيه او خافه لم يسمح باخراج ما قدر الله تعالى ما لم يكن يفعله فهو تخيل ١٢ ع **قوله** يلقيه بضم الياء من الالقاء والنذر بالرفع فاعله قيل الامر بالعكس فان القدر يلقيه الى النذر واجيب ان تقدير النذر غير تقدير الانفاق فالاول يلجيه الى النذر والنذر يوصله الى الايثار والاخراج ١٢ ع **قوله** خيركم قرني اي الصحابة ثم التابعون ثم تبع التابعين

ويندرون بكسر الذال وبضمها ويخونون اي خيانة ظاهرة بحيث لا يبقى اعتماد الناس عليهم ولا يؤتمنون اي لا يعتقدونهم امناء ويشهدون اي يتحملونها بدون التحمل او يؤدونها بدون الطلب شهادة الحسبة في التحمل خارجة عنه بدليل آخر ويظهر فيهم السمن اي يتكثرون بما ليس فيهم من الشرف او يجمعون الاموال ويغفلون عن امر الدين لان الغالب على السمين ان لا يهتم بالرياضة والظاهر انه حقيقة في معناه لكن اذا كان مكتسبا لا خلقيا ـ ك ويقال معنى ويظهر فيهم انه كناية عن رغبتهم في الدنيا ١٢ ع **قوله** باب النذر في الطاعة اي حكمه ويحتمل ان يكون باب بالتنوين ويريد بقوله النذر في الطاعة حصر المبتدأ في الخبر فلا يكون نذر المعصية نذرا شرعيا قوله وما انفقتم هذه الآية مشير الى ان الذي وقع الثناء على فاعله نذر الطاعة ١٢ ف

قوله عن طلحة بن عبد الملك الخ ذكر ابن عبد البر عن قوم من اهل الحديث ان طلحة تفرد به برواية هذا الحديث عن القاسم وليس كذلك فقد تابعه ايوب ويحيى بن ابي كثير عند ابن حبان وقد رواه ايضا عبد الرحمن ابن المجبر بضم الميم وفتح الجيم وتشديد الموحدة عن القاسم اخرجه الطحاوي قوله ان يطيع الله الخ الطاعة اعم من ان تكون في واجب او مستحب ويتصور النذر في فعل الواجب بان يوفيه كمن ينذر ان يصلي الصلوة في اول وقتها فيجب عليه واما المستحب من جميع العبادات المالية والبدنية فينقلب بالنذر واجبا ١٢ فتح مختصرا **قوله** اني نذرت في الجاهلية اه ومطابقته الحديث ظاهرة باعتبار الجزء الاول في النذر واما مطابقته للجزء الثاني اعني الا يكلم فقد قاس البخاري اليمين على النذر واختلف في وجوب نذر المشرك من اعتكاف او صدقة او شيء مما يوجه المسلمون ثم اسلم فقال الحسن البصري وطاوس وقتادة والشافعي واحمد واسحق ان ذلك واجب لهذه الآثار وخالفهم في ذلك آخرون وقالوا لا يجب عليه شيء من ذلك وهو مذهب ابراهيم النخعي والثوري وابي حنيفة وصاحبيه ومالك والشافعي في قول واحتجوا بحديث عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده انه قال قال رسول الله صلعم انما النذر ما ابتغي به وجه الله رواه الطحاوي وبحديث عائشة المذكور قبل هذا الباب . خ بان فعل الكافر لم يكن تقربا الى الله تعالى لانه حين كان يوجهه يقصد به الذي يعبده من دون الله وذلك معصية فدخل في قوله عليه الصلوة والسلام لا نذر في معصية الله واما حديث عمر فالجواب عنه ان ما امره به صلعم ان يفعله الان على انه طاعة الله تعالى وقال بعضهم المراد بذلك تاكيد الايفاء بالنذر ١٢ خ ع **قوله** فقال صلي عنها وبهذا اخذت الظاهرية قالوا يجب قضاء النذر عن الميت صوما كان او صلوة وقالت الشافعية يجوز النيابة عن الميت في الصلوة والحج وغيرهما لتضمن احاديث الباب بذلك وعند الحنفية لا يصلي احد عن احد ولا يصوم احد عن احد ونقل ابن بطال اجماع الفقهاء على انه لا يصلي احد عن احد . . . . . فرضا ولا سنة لا عن حي ولا عن ميت والجواب عما روي عن ابن عمر انه صح عنه خلاف ذلك وقال مالك في الموطا انه بلغه ان ابن عمر كان يقول لا يصلي احد عن احد وتحمل قوله صلي عنها ان شئت وقال الكرماني ورد صلي عليها فاما ان يقام على مقام عن اذ حروف الجر بينها مناوبة واما ان يقال الضمير راجع الى قباء انتهى قلت المناوبة بينها ليست على الاطلاق واقول لم لا يجوز ان يكون معنى صلي عليها ادعي لها فيكون امره بالدعاء لها ١٢ ع **قوله** فكانت سنة اي صار قضاء الوارث ما على المورث طريقة شرعية وهو اعم من ان يكون وجوبا او ندبا كذا قاله في الفتح تبعا للكواكب قال العيني معنى التركيب ليس كذلك وانما معناه وكانت فتوى النبي صلعم سنة يعمل بها بعد افتائه صلعم بذلك والضمير في كانت يرجع الى الفتوى بدليل قوله فافتاه ١٢ قس **قوله** فهو احق بالقضاء فان قلت اذا اجتمع حق الله وحق الناس تقدم حق الناس فما معنى هو احق قلت معناه اذا كنت تبرأ حق الناس فان تراعي حق الله كان اولى ولا دخل فيه للتقديم والتاخير اذ ليس معناه احق بالتقديم وفيه نوع من القياس الجلي فان قلت تقدم في باب الحج من الميت ان امرأة قالت ان امي نذرت الخ قلت لا منافاة لاحتمال وقوع الامرين جميعا ١٢ ك **قوله** ومن نذر ان يعصيه الخ مطابقته للجزء الثاني من الترجمة ولا يدخل في النذر فيما لا يملك وقال الكرماني ما ملخصه ان ما لا يملك مثل النذر باعتاق عبد فلان واتفقوا على جواز النذر في الذمة بما لا يملك كاعتاق عبد ولم يملك شيئا انتهى وقال غيره تلقى البخاري عدم لزوم النذر فيما لا يملكه من عدم لزومه في المعصية لان نذره في ملك غيره تصرف في ملك الغير وهو معصية انتهى قلت كل منهما لم يذكر شيئا فيه كفاية للفهم وغاية ما في الباب انهما تكلفا في بيان وجه المطابقة بين الترجمة والحديث الاول ولم يجيبا عما قاله ابن بطال ولا مدخل لاحاديث الباب كلها في النذر فيما لا يملك وهو ظاهر ١٢ ع **قوله** هذا في الحقيقة من الاحاديث القدسية ولكن ما صرح برفعه الى الله تعالى ١٢ ع **قوله** ظرف لقوله نذر وهي زمان فترة النبوة يعني قبل بعثة نبينا صلعم ١٢ ع ك **قوله** قدم الحديث في ص ٣٦٤ ج ١ مع تحقيق ان الصوم شرط في الاعتكاف ١٢ **قوله** قيل كان نذرا صياما وقيل صدقة وقيل نذرا مطلقا او كان معينا عند سعد ١٢ قس

عن ثابتٍ عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ لغنی عن تعذیب ھذا نفسہ وراہ یمشی بین ابنیہ وقال الفزاری عن حمید حدثنی ثابت عن انس **حدثنا** ابو عاصم عن ابن جریجٍ عن سلیمان الاحول عن طاؤس عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رای رجلا یطوف بالکعبۃ بزمامٍ او غیرہ فقطعہ **حدثنا** ابراھیم بن موسٰی قال اخبرنا ھشام ان ابن جریجٍ اخبرھم قال اخبرنی سلیمان الاحول ان طاؤسا اخبرہ عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم مرّ وھو یطوف بالکعبۃ بانسان یقودُ انسانا بخزامۃ فی انفہٖ فقطعھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدہ ثم امرہ ان یقودہ بیدہ **حدثنا** موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا وھیبٌ قال حدثنا ایوبُ عن عکرمۃ عن ابن عباس قال بینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب اذا ھو برجلٍ قائمٍ فسأل عنہ فقالوا ابو اسرائیل نذر ان یقوم و لا یقعد ولا یستظل ولا یتکلم ویصوم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم مُرہ فلیتکلم ولیستظل ولیقعد ولیتم صومہ قال عبد الوھاب حدثنا ایوبُ عن عکرمۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **باب** من نذر ان یصوم ایاما فوافق النحر او الفطر **حدثنی** محمد بن ابی بکر المقدمی قال حدثنا فضیل بن سلیمان قال حدثنا موسی بن عقبۃ قال حدثنا حکیم بن ابی حُرّۃ الاسلمی انہ سمع عبد اللہ بن عمر سئل عن رجل نذر الا یأتی علیہ یومٌ الا صام فوافق یوم اضحٰی او فطرٍ فقال لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ لم یکن یصوم یوم الفطر والاضحٰی ولا یری صیامھما **حدثنا** عبد اللہ بن مسلمۃ قال حدثنا یزید بن زُریع عن یونس عن زیاد بن جُبیر قال کنتُ مع ابن عمر فسألہ رجل قال نذرتُ ان اصوم کلّ یوم ثلثاءَ او اربعاءَ ما عشتُ فوافقتُ ھذا الیومَ یوم النحر فقال امرَ اللہ بوفاء النذر و نُھینا ان نصوم یوم النحر فاعاد علیہ فقال مثلہ لا یزید علیہ **باب** ھل یدخل فی الایمان والنذور الارضُ والغنم والزرع والامتعۃ وقال ابن عمر قال عمر للنبی صلی اللہ علیہ وسلم اصبتُ ارضا لم اصب مالا قطّ انفس منہ قال ان شئتَ حبّستَ اصلھا وصدّقتَ بھا و قال ابو طلحۃ للنبی صلی اللہ علیہ وسلم احبُّ اموالی الی بیرحٰی لحائطٍ لہ مستقبلۃ المسجد **حدثنا** اسمٰعیل حدثنی مالک عن ثور بن زید الدیلی عن ابی الغیث مولی ابن مُطیع عن ابی ھریرۃ قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم خیبر فلم نغنم ذھبا ولا فضۃ الا الاموال والثیاب والمتاع فاھدی رجل من بنی الضُبیب یقال لہ رفاعۃ بن زید لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غلاما یقال لہ مِدعم فوجّہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی وادی القری حتی اذا کان بوادی القری بینما مدعمٌ یحُطّ رحلا لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سھمٌ عائرٌ فقتلہ فقال الناس ھنیئا لہ الجنۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلا والذی نفسی بیدہ ان الشملۃ التی اخذھا یوم خیبر من المغانم لم تصبھا المقاسم لتشتعل علیہ نارا فلما سمع بذلک الناس جاء رجل بشراکٍ او شراکین الی النبی صلی اللہ

حدثنی ۱ فقال ۲ مروۃ ۳ ثنا ۴ حدثنی ۵ الاضحی والفطر ۶ ولا نری ۷ فقال ۸ الزروع ۹ بیرحاء ۱۰ مستقبل ۱۱ فوجّہ ۱۲ ذلک ۱۳

۱ قولہ یقود انسانا بخزامۃ بکسر الخاء المعجمۃ وتخفیف الزاء وھو حلقۃ من شعر او وبر یجعل فی الحاجز الذی بین منخری البعیر یشد بھا الزمام لیسھل انقیادہ اذا کان صعبا ۱۲ ع ۲ قولہ فقالوا ابو اسرائیل اسمہ یسیر بفتح الیاء آخر الحروف وبالسین المھملۃ وقیل قیشر بضم القاف وفتح الشین المعجمۃ وقیل قیصر باسم ملک الروم ولا یشارکہ احد فی کنیتہ من الصحابۃ۔ قولہ ولیتم صومہ لان الصوم قربۃ بخلاف اخواتہ وفی حدیثہ دلیل علی ان السکوت عن المباح وعن ذکر اللہ لیس بطاعۃ وکذلک الجلوس فی الشمس وفی معناہ کل ما یتاذی بہ الانسان مما لا طاعۃ فیہ ولا قربۃ بنص کتاب او سنۃ وانما الطاعۃ ما امر اللہ بہ ورسولہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ع ۳ قولہ من نذر ان یصوم ایاما الخ ای ما یجوز لہ ان یصوم ذلک الیوم او لا ام کیف حکم ولم یبین الحکم علی عادتہ فی غالب الابواب اما اکتفاء بما یوضح ذلک متن حدیث الباب او اعتمادا علی المستنبط مما قالہ الفقہاء فی ذلک الباب والحکم ھہنا ان الصوم فی یوم النحر او یوم الفطر لا یجوز اجماعا ولو نذر صومہما لا ینعقد عند الشافعی وھو المشھور من مذھب مالک وعند ابی حنیفۃ رح ینعقد ولکن لا یصوم ویجب علیہ قضاءہ وعند الحنابلۃ روایتان فی وجوب القضاء ۱۲ ع

۴ قولہ ولا نری الخ قال فی الکواکب قولہ لا نری بلفظ المتکلم فیکون من جملۃ مقول عبد اللہ ای المخبر بہ عنہ صلی اللہ علیہ وسلم وفی بعضھا یری بلفظ الغائب وفاعلہ عبد اللہ وقائلہ حکیم قال الحافظ ابن حجر ووقع فی روایۃ یوسف بن یعقوب القاضی بلفظ لم یکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصوم الاضحی ولا یوم الفطر ولا یامر بصیامھما فتعین الاحتمال الاول ۱۲ قس ۵ قولہ نھینا بصیغۃ المجھول والعرف شاھد بان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھو الناھی قولہ فاعاد علیہ ای اعاد الرجل کلامہ علی ابن عمر رض قولہ قال مثلہ ای فقال ابن عمر مثل ما قال فی الاول ۱۲ ع ۶ قولہ یزید یعنی لا یقطع بلا او نعم وھذا من غایۃ ورعہ حیث توقف عن الجزم فی احدھما لتعارض الدلیلین عندہ فان قلت سبق انہ قال لا نری صیامھما قلت لعلہما یمکن ان یکونا قضیتین فتغیر اجتھادہ عند الثانیۃ۔ ک جوابہ انہ لا یصام وھو مذھب الائمۃ الاربعۃ قلت وفی سیاق الروایۃ اشعار بان الراجح عندہ المنع علی ما لا یخفی ۱۲ ع ۷ قولہ ھل یدخل فی الایمان الخ یعنی ھل یصح الیمین والنذر علی الایمان وصورۃ الیمین نحو قولہ علیہ السلام والذی نفسی بیدہ ان الشملۃ لتشتعل علیہ نارا وصورۃ النذر مثل ان یقول ھذہ الارض للہ نذرا ونحوہ قال الکرمانی وقال المھلب اراد البخاری بھذا ان یبین ان المال یقع علی کل متملک الا تری الی قول عمر رض لم اصب مالا قط انفس منہ وقول ابی طلحۃ احب اموالی الی بیرحی وھم القدوۃ فی الفصاحۃ ومعرفۃ لسان العرب ۱۲ ع ۸ قولہ فلم نغنم اشار بھذا الحدیث الی ان المال لا یطلق الا علی الثیاب والامتعۃ ونحوھما لان الاستثناء فی قولہ الا الاموال منقطع یعنی لکن الاموال من الثیاب والامتعۃ قیل ھذا علی لغۃ دوس قبیلۃ ابی ھریرۃ وقد اختلف الروایۃ فی ھذا الحدیث عن مالک فروی ابن القاسم مثل روایۃ البخاری وروی یحیی بن یحیی وجماعۃ عن مالک والثیاب بواو العطف ۱۲ ع

حل اللغات

حبست وقفت الضبیب مصغر الضب ولوادی القری موضع بقرب المدینۃ مدعم بکسر المیم وسکون و فتح العین عائر بعین مھملۃ لا یدری من رمی بہ الشملۃ الکساء الشرک سیر النعل ۱۲۔

لہ ھو عبد الملک بن عبد العزیز بن جریج ۱۲ ع۔

عہ فیہ وجوہ والمشھور منھا بفتح الموحدۃ والراء وسکون التحتانیۃ بینھما وبالمھملۃ مقصورا ۱۲ ک۔

عہ کذا فی الفرع واصلہ وغیرھما مما وقفت علیہ من الاصول المعتمدۃ والثیاب باثبات الواو وقال فی الفتح کذا للاکثر ای بحذف الواو من المتاع۔ قس ویطابق قول صاحب الفتح ما فی العینی ۱۲۔

علیہ وسلم فقال شراك من نار او شراكان من نار **باب** كفارات الايمان وقول الله فكفارته اطعام عشرة مساكين وما امر النبی صلی الله علیہ وسلم حین نزلت ففدیة من صیام او صدقة او نسك ویذکر عن ابن عباس وعطاء وعكرمة ما كان فی القرآن او او فصاحبه بالخیار وقد خیر النبی صلی الله علیہ وسلم كعبا فی الفدیة **حدثنا** احمد بن یونس قال حدثنا ابو شهاب عن ابن عون عن مجاهد عن عبد الرحمن بن ابی لیلی عن كعب بن عجرة قال اتیته یعنی النبی صلی الله علیہ وسلم قال ادن فدنوت فقال ایؤذیك هوامك قلت نعم قال ففدیة من صیام او صدقة او نسك واخبرنی ابن عون عن ایوب قال صیام ثلثة ایام والنسك شاة والمساكین ستة **باب** قوله قد فرض الله لكم تحلة ایمانكم والله مولاكم وهو العلیم الحكیم ومتی تجب الكفارة علی الغنی والفقیر **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفین عن الزهری قال سمعته من فیه عن حمید بن عبد الرحمن عن ابی هریرة قال جاء رجل الی النبی صلی الله علیہ وسلم فقال هلكت قال وما شانك قال وقعت علی اهلی فی رمضان قال اتستطیع ان تعتق رقبة قال لا قال فهل تستطیع ان تصوم شهرین متتابعین قال لا قال فهل تستطیع ان تطعم ستین مسكینا قال لا قال اجلس فجلس فاتی النبی صلی الله علیہ وسلم بعرق فیه تمر والعرق المكتل الضخم قال خذ هذا فتصدق به قال اعلی افقر منا فضحك النبی صلی الله علیہ وسلم حتی بدت نواجذه قال اطعمه عیالك **باب** من اعان المعسر فی الكفارة **حدثنا** محمد بن محبوب قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا معمر عن الزهری عن حمید بن عبد الرحمن عن ابی هریرة قال جاء رجل الی رسول الله صلی الله علیہ وسلم فقال هلكت فقال وما ذاك فقال وقعت باهلی فی رمضان قال تجد رقبة قال لا قال فهل تستطیع ان تصوم شهرین متتابعین قال لا قال فتستطیع ان تطعم ستین مسكینا قال لا قال فجاء رجل من الانصار بعرق والعرق المكتل فیه تمر فقال اذهب بهذا فتصدق به قال اعلی احوج منا یا رسول الله والذی بعثك بالحق ما بین لابتیها اهل بیت احوج منا ثم قال اذهب فاطعمه اهلك **باب** یعطی فی الكفارة عشرة مساكین قریبا كان او بعیدا **حدثنا** عبد الله بن مسلمة قال حدثنا سفین عن الزهری عن حمید عن ابی هریرة قال جاء رجل الی النبی صلی الله علیہ وسلم فقال هلكت قال وما شانك قال وقعت علی امرأتی فی رمضان فقال هل تجد ما تعتق رقبة قال لا قال فهل تستطیع ان تصوم شهرین متتابعین قال لا قال فهل تستطیع ان تطعم ستین مسكینا قال لا اجد فاتی النبی صلی الله علیہ وسلم بعرق فیه تمر فقال خذ هذا فتصدق به فقال اعلی افقر منا ما بین لابتیها افقر منا ثم قال خذه فاطعمه اهلك **باب** صاع المدینة ومد النبی صلی الله علیہ وسلم وبركته وما توارث اهل المدینة من ذلك قرنا بعد قرن **حدثنا** عثمان بن ابی شیبة قال حدثنا القسم بن

ای بركة المد او بركة كل منهما ۱۲ ك

بسم الله الرحمن الرحیم كتاب الكفارات بسم الله الرحمن الرحیم باب كفارات الایمان بسم الله الرحمن الرحیم كفارات الایمان فقال اتؤذیك فقلت ففدیة باب متی تجب الكفارة علی الغنی والفقیر وقول الله تعالی وقد فرض الله لكم تحلة ایمانكم الی قوله الحكیم ۲ یحدث امرأتی تستطیع تعتق النبی قال هل ۲ ثم فقال قال

ثنی

۱ قوله كفارات الایمان الكفارات جمع كفارة علی وزن فعالة بالتشدید من الكفر وهو التغطیة ومنه قیل للزارع كافر لانه یغطی البذور وكذلك الكفارة لانها تكفر الذنب ای تستره ومنه تكفر الرجل بالسلاح اذا تستر به وفی الاصطلاح الكفارة ما یكفر به من صدقة او نحوها قوله فكفارته اطعام عشرة مساكین واوله لا یواخذكم الله باللغو فی ایمانكم ولكن لا یواخذكم بما عقدتم الایمان فكفارته الآیة واختلفوا فی مقدار الاطعام فقالت طائفة یجزیه لكل انسان مد من طعام بمد الشارع وروی ذلك عن ابن عباس وابن عمر وزید بن ثابت وابی هریرة رض وهو قول عطاء والقاسم وسالم والفقهاء السبعة وبه قال مالك والشافعی والاوزاعی واحمد واسحق وقالت طائفة یطعم لكل مسكین نصف صاع من حنطة وان اعطی تمرا او شعیرا فصاعا روی هذا عن عمر بن الخطاب وعلی وزید بن ثابت فی روایة وهو قول النخعی والشعبی والثوری وابی حنیفة رضی الله تعالی عنهم وسائر الكوفیین ۱۲ ع ۲ قوله وما امر كلمة ما موصولة ای والذی امر النبی صلعم حین نزل قوله تعالی ففدیة من صیام او صدقة او نسك یشیر به الی حدیث كعب بن عجرة رض الذی یاتی فی هذا الباب وانما ذكر البخاری حدیث كعب فی هذا الباب من اجل التخییر فی كفارة الاذی كما فی كفارة الیمین ۱۲ ع ۳ قوله ما كان فی القرآن او نحو قوله تعم فكفارته اطعام عشرة مساكین من اوسط ما تطعمون اهلیكم او كسوتهم او تحریر رقبة یعنی هو الواجب المخیر ویقال لهذه الكفارة المخیرة ۱۲ ك ۴ قوله واخبرنی هو عطف علی مقدر ای قال ابو شهاب اخبرنی فلان كذا واخبرنی ابن عون عن ایوب السختیانی ان المراد بالصیام ثلثة ایام وبالنسك شاة وبالصدقة اطعام ستة مساكین ۱۲ ك ۵ قوله قد فرض الله الخ وفی بعض النسخ باب متی تجب الكفارة علی الغنی والفقیر وقول الله عز وجل وقد فرض الله لكم تحلة ایمانكم الی قوله العلیم الحكیم وكذا فی روایة ابی ذر ولغیره باب قول الله وقوا الآیة وبعدها متی تجب كما فی نسختنا وقد سقط ذكر الآیة عند البعض ۱۲ ع ۶ قوله جاء رجل قیل هو سلمة بن صخر البیاضی قوله هلكت یرید ما وقع فیه من الاثم قوله وما شانك ای وما حالك وما جری علیك قوله فاتی علی صیغة المجهول قوله بعرق بفتح العین المهملة والراء السقیفة المنسوجة من الخوص قوله المكتل بكسر المیم الزنبیل الذی یسع فیه خمسة عشر صاعا او اكثر ۱۲ عمدة القاری شرح البخاری ۷ قوله الضخم بالفتح والتحریك وكاحمر ویشد آخره وكغراب العظیم من كل شیء ۱۲ قاموس

۸ قوله حتی بدت نواجذه ای ظهرت نواجذه بالذال المعجمة آخر الاسنان واولها الثنایا ثم الرباعیات ثم الانیاب ثم الضواحك ثم الاضراس یعنی الاضراس ثم النواجذ وقال الاصمعی النواجذ الاضراس وهو ظاهر الحدیث وقال غیره هو الضواحك وقال ابن فارس الناجذ السن بین الانیاب والضرس وقیل الاضراس كلها النواجذ وقیل سبب ضحكه وجوب الكفارة علی هذا المجامع واخذه ذلك صدقة وهو غیر آثم وقیل هذا مخصوص به وقیل منسوخ ۱۲ ع ۹ قوله ما بین لابتیها تثنیة لابة بتخفیف الباء الموحدة وهی الحرة بین طرفی المدینة والحرة بفتح الحاء المهملة وتشدید الراء ارض ذات حجارة سود ۱۲ ع ك ۱۰ قوله قریبا كان او بعیدا ای سواء كان المساكین قریبة او بعیدة وانما قال قریبا او بعیدا بالتذكیر باعتبار لفظ مسكین فلذلك قال كان ولم یقل كانت ولا كانوا واما باعتبار ان فعیلا یستوی فیه التذكیر والتانیث كما فی قوله تعالی ان رحمة الله قریب من المحسنین فقیل لا وجه فی ذكر العشرة هنا لانها فی كفارة الیمین وحدیث الباب فی كفارة الوقاع فلا یطابق الحدیث الترجمة واجاب المهلب بما حاصله ان حكم عشرة مساكین فی كفارة الیمین مبهمة من حیث انه لم یذكر فیه قریب ولا بعید وجاء فی كفارة الوقاع فی حدیث الباب اطعمه اهلك وهو مفسر وقاس كفارة الیمین علی كفارة الجماع فی اجازة الصرف الی الاقرباء لانه اذا جاز اعطاء الاقرباء فالبعداء اجوز انتهی هذا انما یصح اذا حمل قوله اطعمه اهلك علی وجه الكفارة لا علی وجه الصدقة لانه لا یجوز ان یعطی الكفارة احدا من اهله اذا كان ممن تلزمه نفقته واما اذا كان ممن لا تلزمه نفقته فیجوز وقال الكرمانی لعل اهله كانوا عشرة ولیس بشیء ۱۲ ع ۱۱ قوله قرنا بعد قرن ای لم یتغیر الی زمن الاتری ان ابا یوسف لما اجتمع مع مالك فی المدینة فوقعت بینهما المناظرة فی قدر الصاع فزعم ابو یوسف انه ثمانیة ارطال وقام مالك ودخل بیته واخرج صاعا وقال هذا صاع النبی صلعم قال ابو یوسف فوجدته خمسة ارطال وثلثا فرجع ابو یوسف الی قول مالك و خالف صاحبیه فی هذا وجه مناسبة ذكر هذا الباب فی كتاب الكفارات هو ان فی كفارة الیمین اطعام عشرة ۱۲ ق ع العرق بحركة السقیفة المنسوجة من الخوص قیل ان یجعل منها الزنبیل او الزنبیل نفسه ویسكن ۱۲ ق ع اشار بذلك الی وجوب الاخراج فی الواجبات بصاع اهل المدینة لان التشریع وقع اولا علی ذلك ۱۲ ع ف ع اشار بذلك الی ان مقدار المد والصاع فی المدینة لم یتغیر ۱۲ ف ع وسف الخوص نسجه والسفة بالضم ما یسف من الخوص وجعل مقدار الزنبیل والخوص بالضم ورق النخل ۱۲ ق

۱۰ اعلاء لعشرة مساكین ۱۲ ع

مالك المزنی قال حدثنا الجعید بن عبد الرحمن عن السائب بن یزید قال کان الصاع علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم مدا او ثلثا بمدکم الیوم فزید فیه فی زمن عمر بن عبد العزیز حدثنا ۶۷۱۳ منذر بن الولید الجارودی قال حدثنا ابو قتیبة وهو سلم قال حدثنا مالك عن نافع قال کان ابن عمر یعطی زکوة رمضان بمد النبی صلی الله علیه وسلم المد الاول وفی کفارة الیمین بمد النبی صلی الله علیه وسلم قال ابو قتیبة قال لنا مالك مدنا اعظم من مدکم ولا نری الفضل الا فی مد النبی صلی الله علیه وسلم وقال لی مالك لو جاءکم امیر فضرب مدا اصغر من مد النبی صلی الله علیه وسلم بای شیء کنتم تعطون قلت کنا نعطی بمد النبی صلی الله علیه وسلم قال افلا تری ان الامر انما یعود الی مد النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا ۶۷۱۴ عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن اسحاق بن عبد الله بن ابی طلحة عن انس بن مالك ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اللهم بارك لهم فی مکیالهم وصاعهم ومدهم باب قول الله او تحریر رقبة و ای الرقاب ازکی حدثنا ۶۷۱۵ محمد بن عبد الرحیم قال حدثنا داود بن رشید قال حدثنا الولید بن مسلم عن ابی غسان محمد بن مطرف عن زید بن اسلم عن علی بن حسین عن سعید بن مرجانة عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من اعتق رقبة مسلمة اعتق الله بکل عضو منه عضوا من النار حتی فرجه بفرجه باب عتق المدبر وام الولد والمکاتب فی الکفارة وعتق ولد الزنا وقال طاؤس یجزئ ام الولد والمدبر حدثنا ۶۷۱۶ ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید عن عمرو عن جابر ان رجلا من الانصار دبر مملوکا له ولم یکن له مال غیره فبلغ النبی صلی الله علیه وسلم فقال من یشتریه منی فاشتراه نعیم بن النحام بثمانی مائة درهم فسمعت جابر ابن عبد الله یقول عبدا قبطیا مات عاما اول باب اذا اعتق عبدا بینه وبین اخر او اعتق فی الکفارة لمن ولاءه حدثنا ۶۷۱۷ سلیمان ابن حرب قال حدثنا شعبة عن الحکم عن ابراهیم عن الاسود عن عائشة انها ارادت ان تشتری بریرة فاشترطوا علیها الولاء فذکرت ذلك للنبی صلی الله علیه وسلم فقال اشتریها فانما الولاء لمن اعتق باب الاستثناء فی الایمان حدثنا ۶۷۱۸ قتیبة بن سعید قال حدثنا حماد عن غیلان بن جریر عن ابی بردة بن ابی موسی عن ابی موسی الاشعری قال اتیت رسول الله صلی الله علیه وسلم فی رهط من الاشعریین استحمله فقال والله لا احملکم وما عندی ما احملکم ثم لبثنا ما شاء الله فاتی بشائل فامر لنا

۲ عزوجل / المدبر وام الولد بثمان ۳ عاما ۴ باب اذا اعتق فی الکفارة لمن یکون ولاءه ۵ باب اذا اعتق عبدا بینه وبین اخر ۶ الیمین ۷ النبی ۸ ین ۹ لا ۱۰ بایل کذا فی روایة ابی کریب ۱۲ ع

---

۱ قوله مدا وثلثا بمدکم الیوم قال ابن بطال هذا یدل علی ان مدهم حین حدث به السائب کان اربعة ارطال فاذا زید علیه ثلثه وهو رطل وثلث صار خمسة ارطال وثلثا وهو الصاع بدلیل ان مده صلعم رطل وثلث وصاعه اربعة امداد فقال مقدار ما زید فیه فی زمن عمر بن عبد العزیز لا نعلمه وانما الحدیث یدل علی ان مدهم ثلثة امداد بمده انتهی ۱۲ ف ع ۲ قوله حدثنا ابو قتیبة بضم القاف مصغر قتبة الرجل اسمه سلم بفتح السین المهملة وسکون اللام ابن قتیبة الشعری بفتح الشین المعجمة وکسر العین المهملة الخراسانی سکن البصرة مات بعد المائتین والحدیث من افراده وهو حدیث غریب ما رواه عن مالك الا ابو قتیبة ولا عنه الا المنذر ع قوله المد الاول صفة لمد النبی صلعم اذ هو الاول واما الثانی . . . . . فهو المد المزید فیه العمری وانما قال بالمد الاول لفرق بینه وبین مد هشام ابن الحارث الذی به اخذ اهل المدینة فی کفارة الظهار لتغلیظها علی المظاهر ومد هشام کان من مد النبی صلعم بثلثی مد ولم یکن للنبی صلی الله علیه وسلم الا مد واحد ومدنا اعظم ای مد المدینة الذی زاد فیه عمر اعظم من مدکم ای مد العرق وهو مد عمده صلی ولا نری الفضل الا فی مد النبی صلعم وان کان المد العمری افضل بحسب الوزن ۱۲ ک ۳ قوله لو جاءکم امیر الخ اراد مالك بذلك الزام مخالفه اذ لا فرق بین الزیادة والنقصان فلو احتج الذی تمسك بالمد الشامی فی اخراج زکوة الفطر وغیرها فما شرع اخراجه بالمد کاطعام المساکین فی کفارة الیمین بان الاخذ بالزائد اولی قیل کفی باتباع ما قدره الشارع برکة فلو جازت المخالفة بالزیادة لجازت مخالفته بالنقص فلما امتنع المخالف من الاخذ بالنقص قال له افلا تری ان الامر انما یرجع الی مد النبی صلعم لانه اذا تعارضت الامداد الثلثة الاول والحادث وهو الشامی وهو زائد علیه والثالث المفروض وقوعه وان لم یقع وهو دون الاول کان الرجوع الی الاول اولی لانه الذی تحققت شرعیته ۱۲ فتح ۴ قوله فی مکیالهم بکسر المیم وهو ما یکال به قیل یحتمل ان یختص هذه الدعوة بالمد الذی کان حینئذ لا یدخل المد الحادث بعده ویحتمل ان یعم کل مکیال لاهل المدینة الی الابد والظاهر هو الثانی وکلام مالك الذی سبق الآن یؤید الاول وعلیه العمدة ۱۲ ع ۵ قوله او تحریر رقبة علی نوعین احدهما علی کفارة الیمین وهی مطلقة فیها والاخری فی کفارة القتل وهی مقیدة بالایمان ومن ههنا اختلف الفقهاء فذهب الاوزاعی ومالك والشافعی واحمد واسحق الی ان المطلق یحمل علی المقید وذهب ابو حنیفة واصحابه وابو ثور وابن المنذر الی جواز تحریر الکافر قوله وای الرقاب ازکی ای افضل فالافضل فیها اغلاها ثمنا وانفسها عند اهلها وفیه اشارة الی ان البخاری جنح الی قول الحنفیة لان افعل التفضیل یستدعی الاشتراك فی اصل التفضیل ۱۲ ع . ۶ قوله عتق المدبر اختلف الفقهاء فی هذا الباب فقال مالك رض لا یجوز ان یعتق فی الرقاب الواجبة مدبر ولا مکاتب ولا ام ولد ولا المعتق نصفه وقال ابو حنیفة والاوزاعی ان کان المکاتب ادی شیئا من کتابته فلا یجوز والا جاز وبه قال اللیث واحمد واسحق وقال الشافعی وابو ثور یجوز عتق المدبر ولما عتق ام الولد فلا یجوز فی الرقاب الواجبة عند ابی حنیفة ومالك والشافعی وابی ثور وعلیه فقهاء الامصار واما عتق ولد الزنا فی الرقاب الواجبة فیجوز وروی ذلك عن عمر وعلی وعائشة وجماعة من الصحابة رضی الله عنهم وبه قال سعید بن المسیب والحسن وطاؤس وابو حنیفة والشافعی واحمد واسحق وقال عطاء والشعبی والنخعی والاوزاعی لا یجوز عتقه ۱۲ ع ۷ قوله نعیم بالضم مصغر النعم والنحام بالنون والمهملة ولقب به لانه صلی الله علیه وسلم قال سمعت نحمة نعیم ای سعلته فی الجنة لیلة الاسراء وفی النسخ نعیم بن النحام بزیادة الابن والصواب عدمه والقبطی بکسر القاف وسکون الموحدة ای من اهل مصر فان قلت کیف دل علی الترجمة قلت اذا جاز بیع المدبر جاز اعتاقه وقاس الباقی علیه . ک ومر بیان الاختلاف فی جواز بیع المدبر وعدمه فی ص ۳۹۹ ج ۱ ۱۲ ۸ قوله اذا اعتق الخ ثبت هذه الترجمة للمستملی وحده بغیر حدیث فکان المصنف اراد ان یثبت فیها حدیث الباب الذی بعده من وجه آخر فلم یتفق او تردد فی الترجمتین فاقتصر بالاکثر علی الترجمة التی تلی هذه وکتب المستملی الترجمتین احتیاطا والحدیث الذی فی الباب الذی یلیه صالح لهذا بالضرب من التاویل وجمع ابو نعیم فی الترجمتین فی باب واحد . ف وحکم الباب انه اذا اعتق عبدا بینه وبین آخر عن الکفارة فان کان موسرا اجزاه وضمن لشریکه حصته بخلاف ما اذا کان معسرا وهو قول ابی یوسف ومحمد والشافعی وقال ابو حنیفة لا یجزیه مطلقا ۱۲ قس ع ۹ قوله الاستثناء الخ فی الاصطلاح اخراج بعض ما تناوله اللفظ بالا واخواتها ویطلق ایضا علی التعالیق علی المشیئة وهو المراد فی هذه الترجمة قال ابن المنذر اختلفوا فی وقته فالاکثر علی انه یشترط ان یتصل بالحلف قال مالك اذا قطع کلاما او سکت فلا یثنی ومن الدلالة علی اشتراط اتصال الاستثناء بالکلام قوله فی حدیث الباب فلیکفر عن یمینه فانه لو کان الاستثناء یفید بعد قطع الکلام لقال فلیستثن لانه اسهل من التکفیر کذا فی ف ونقل ابن المنذر الاتفاق علی اشتراط التلفظ بالاستثناء وانه لا یکفی القصد الیه بغیر لفظ ۱۲ قس ۱۰ قوله بشائل بالمعجمة والهمزة بعد الالف ای قطیع من الابل قال الخطابی جاء بلفظ الواحد والمراد به الجمع کالسام یقال ناقة شائل اذا قل لبنها واصله من شال الشیء اذا ارتفع یعنی بذلك ارتفاع البانها وفی بعض الروایات شوائل جمع شائل وفی بعضها بایل . ک قال ابن بطال فی روایة ابی ذر بشائل بلا هاء ان قرة التی تشول بذنبها للقاح ولا لبن لها اصلا والجمع شول مثل راکع وربع والشائلة بالهاء وهی التی جف لبنها وارتفع ضرعها واتی علیها من نتاجها سبعة اشهر او ثمانیة ۱۲ ع

عه بفتح اللام علی البناء وهو من اضافة الموصوف الی صفته لنظائره والبصریون یقدرون عام الزمن الاول ونحوه ۱۲ قس عه بفتح الواو وبالمد هو حق ارث العتق من المعتق . ع کما فی ص ۵۵۵ ج ۱ ۱۲

بثلث ذود فلما انطلقنا قال بعضنا لبعض لا يبارك الله لنا اتينا رسول الله صلى الله عليه وسلم نستحمله فحلف لا يحملنا فحملنا
فقال ابو موسى فاتينا النبي صلى الله عليه وسلم فذكرنا ذلك له فقال ما انا حملتكم بل الله حملكم اني والله ان شاء الله لا احلف
على يمين فارى غيرها خيرا منها الا كفرت عن يميني واتيت الذي هو خير ٦٧١٩ حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد وقال الا كفرت
بيميني واتيت الذي هو خير او اتيت الذي هو خير وكفرت ٦٧٢٠ حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفين عن هشام بن حجير
عن طاوس سمع ابا هريرة قال قال سليمان لاطوفن الليلة بتسعين امرأة كل تلد غلاما يقاتل في سبيل الله فقال له صاحبه
قال سفين يعني الملك قل ان شاء الله فنسي فاطاف بهن فلم تات امرأة منهن بولد الا واحدة بشق غلام فقال ابو هريرة يرويه
لو قال ان شاء الله لم يحنث وكان دركا له في حاجته وقال مرة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو استثنى قال وحدثنا ابو الزناد
عن الاعرج مثل حديث ابي هريرة باب الكفارة قبل الحنث وبعده ٦٧٢١ حدثنا علي بن حجر قال حدثنا اسمعيل بن ابراهيم عن
ايوب عن القسم التيمي عن زهدم الجرمي قال كنا عند ابي موسى وبيننا وبين هذا الحي من جرم اخاء ومعروف قال فقدم طعامه
قال وقدم في طعامه لحم دجاج قال وفي القوم رجل من بني تيم الله احمر كانه مولى قال فلم يدن فقال له ابو موسى ادن فاني
قد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل منه قال اني رأيته يأكل شيئا فقذرته فحلفت لا اطعمه ابدا قال ادن اخبرك عن
ذلك اتينا رسول الله صلى الله عليه وسلم في رهط من الاشعريين استحمله وهو يقسم نعما من نعم الصدقة قال ايوب احسبه
قال وهو غضبان قال والله لا احملكم وما عندي ما احملكم قال فانطلقنا فاتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بنهب ابل فقال
اين هؤلاء الاشعريون اين هؤلاء الاشعريون فاتينا فامرلنا بخمس ذود غر الذرى قال فاندفعنا فقلت لاصحابي اتينا رسول
الله صلى الله عليه وسلم نستحمله فحلف ان لا يحملنا ثم ارسل الينا فحملنا نسي رسول الله صلى الله عليه وسلم يمينه والله لئن
تغفلنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يمينه لا نفلح ابدا ارجعوا بنا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فلنذكره يمينه فرجعنا
فقلنا يا رسول الله اتيناك نستحملك فحلفت ان لا تحملنا ثم حملتنا فظننا او عرفنا انك نسيت يمينك قال انطلقوا فانما

ثلثة ٢ ان ٢ وكفرت ٣ عن ٥ تسعين ٥ على تسعين ٥ فطاف ٢ جاءت ٢ قال ٢ لحاجته ٢ وكان بيننا وبينهم هذا الحي ٢ كان ٢ طعام ذاك ٢ عليه ٢ فقيل

الظاهر من ثلاثة اوجه احدها تسميتها كفارة وليس هنا ما يكفر والثاني صرف الامر عن الوجوب والثالث تخصيص التكفير ببعض الانواع. كذا في العيني ١٢ ـــ قوله وبيننا فان قلت فالظاهر ان يقال بيننا كما تقدم في باب لا تحلفوا آباءكم حيث قال كان بين هذا الحي من جرم وبين الاشعريين ودقلت لعله جعل نفسه من اتباع ابي موسى كواحد من الاشاعرة فاراد بقوله بيننا ابا موسى واتباعه الحقيقية والادعائية ١٢ ك. ـــ قوله لا احملكم قال القرطبي فيه جواز اليمين عند المنع ورد السائل المحلف قوله نهب بفتح النون وسكون الباء بعدها موحدة واراد به الغنيمة قوله بخمس ذود فان قلت مر آنفا بثلثة ذود قلت وفي المغازي بست البعرة ولا منافاة اذ ذكر القليل لا ينفي الكثير قوله غر الذرى بضم الغين المعجمة وتشديد الراء جمع اغر اي ابيض والذرى بضم الذال المعجمة وفتح الراء المخففة جمع ذروة وذروة الشيء اعلاه واراد بها السنام قوله فاندفعنا اي سرنا مسرعين والدفع السير بسرعة قوله لا احلف على يمين اي محلوف يمين فاطلق عليه لفظ يمين للملابسة وقال ابن الاثير الحلف اليمين فقال اذا حلف اي اذا عقد يمينا بالجزم وقوله على يمين تاكيد لعقدة واعلام بانه ليس لغوا قوله غيرها مرجع الضمير اليمين اذ المقصود منا المحلوف عليه مثل الخصلة المعتزلة او المتروكة اذ لا معنى لاحلف على الحلف قوله وتحللتها اي كفرتها فان قلت الحنث معصية قلت لا خلاف في انه اذا اتى بما هو خير من المحلوف عليه لا يكون معصية كذا في العيني والكرماني ١٢

ـــ بضم المهملة وفتح الجيم وسكون الياء آخر الحروف وبالراء ١٢ ء للحـ اول الحديث موقوف على ابي هريرة ولكنه رفعه بقوله يرويه ١٢ حـ بالمثلثة وفي بعضها لم يحنث بالحاء المهملة من الحنيثة وهي الحرمان ١٢ ك ـــ بفتح الراء ع ك ف اي ادراكا او لحاقا او بلوغ اهل في حاجته ١٢ ع حـ بدل قوله في الرواية الاولى ان شاء الله فاللفظ مختلف والمعنى واحد وجواب لو محذوف اي لو استثنى لم يحنث ١٢ قس.

ـــ قوله بثلاث ذود وكذا في رواية ابي ذر ولغيره بثلاثة ذود وقيل الصواب الاول لان الذود مؤنث والرواية بالتنوين وذود اما بدل فيكون مجرورا واما مستانف فيكون مرفوعا والذود بفتح المعجمة وسكون الواو بعدها مهملة من الثلاث الى العشر وقيل الى السبع وقيل من الاثنين الى السبع من النوق قال في الصحاح لا واحد له من لفظه والكثير اذواد والاكثر على انه خاص بالاناث وقد يطلق على الذكور فان قلت مضى في المغازي بلفظ خمس ذود قلت الجمع بينهما بانه يحمل على انه امر لهم اولا بثلاثة ثم زادهم اثنين. كذا في ف وع ١٢ ـــ قوله لا الا كفرت الخ فائدة ذكر طريق ابي النعمان بيان التخيير بين تقديم الكفارة على الحنث وتاخيرها عنه او هو شك الراوي ١٢ ك ـــ قوله لاطوفن اللام جواب القسم كانه قال مثلا والله لاطوفن ويرشد اليه ذكر الحنث وقال بعضهم اللام ابتدائية والمراد بعدم الحنث وقوع ما اراد واختلف في الذي حلف عليه هل هو جميع ما ذكر او دوران على النساء فقط دون ما بعده والثاني اوجه لانه الذي يقدر عليه قلت وما المانع من جواز ذلك فيكون لشدة وثوقه بحصول مقصوده جزم بذلك واكده بالحلف فقد ثبت في الحديث الصحيح ان من عباد الله من لو اقسم على الله لابره ١٢ ف ـــ قوله بتسعين قال الكرماني ليس حديث في الصحيح اكثر اختلافا في العدد من حديث سليمان فيه مائة وتسعة وتسعون وستون ولا منافاة اذ لا اعتبار لمفهوم العدد ١٢ ع ـــ قوله لو قال ان شاء الله قال ابن التين ليس الاستثناء في قصة سليمان عليه السلام الذي يرفع حكم اليمين ويحل عقده وانما هو بمعنى الاقرار لله بالمشيئة والتسليم لحكمه فهو نحو قوله ولا تقولن لشيء اني فاعل ذلك غدا الا ان يشاء الله وانما يرفع حكم اليمين اذا نوى به الاستثناء في اليمين ١٢ ع ـــ قوله الكفارة الخ اختلف العلماء في جواز الكفارة قبل الحنث فقال ربيعة ومالك والثوري والليث والاوزاعي يجزي قبل الحنث وبه قال احمد واسحق وابو ثور وروي مثله عن ابن عباس وعائشة وابن عمر رضي الله تعالى عنهم وقال ابو حنيفة رح لا يجزي قبل الحنث واحتج له الطحاوي بقوله تعالى ذلك كفارة ايمانكم اذا حلفتم اذ المراد اذا حلفتم فحنثتم قلت ابو حنيفة رح ما انفرد بهذا قال به ايضا انسب من المالكية وداود الظاهري وما ذهب اليه الشافعي رح وهو ان العتق والكسوة والاطعام يجزي قبل الحنث بخلاف الصيام مخالف للظاهر فان الكفارة اسم لجميع انواعها فبعد الحنث حمل اللفظ على جميعها وقبل الحنث خصص اللفظ . . . . . بعضها فترك

(قوله باب الكفارة قبل الحنث وبعده) وفيه ذكر قوله الا اتيت الذي هو خير وتحللتها كانه اخذ من الواو الاطلاق لانه لمطلق الجمع فالاصل الجواز كيفما كان مقدما على الحنث او مؤخرا ومن يدعي احدهما فعليه البيان والله تعالى اعلم اه سندي

حملكم الله انى والله ان شاء الله لا احلف على يمين فارى غيرها خيرا منها الا اتيت الذى هو خير وتحللتها تابعه حماد بن زيد عن ايوب عن ابى قلابة والقسم بن عاصم الكليبى حدثنا قتيبة قال حدثنا عبد الوهاب عن ايوب عن ابى قلابة والقسم التميمى عن زهدم بهذا حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث حدثنا ايوب عن القسم عن زهدم بهذا حدثنا محمد بن عبد الله قال حدثنا عثمان بن عمر بن فارس قال اخبرنا ابن عون عن الحسن عن عبد الرحمن بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسئل الامارة فانك ان اعطيتها عن غير مسئلة اعنت عليها وان اعطيتها عن مسئلة وكلت اليها واذا حلفت على يمين فرأيت غيرها خيرا منها فأت الذى هو خير وكفر عن يمينك تابعه اشهل بن حاتم عن ابن عون وتابعه يونس وسماك ابن عطية وسماك بن حرب وحميد وقتادة ومنصور وهشام والربيع

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الفرائض

باب قول الله يوصيكم الله فى اولادكم الآيتين حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا سفين عن محمد بن المنكدر سمع جابر بن عبد الله يقول مرضت فعادنى رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر وهما ماشيان فاتانى وقد اغمى على فتوضأ رسول الله صلى الله عليه وسلم فصب على وضوءه فافقت فقلت يا رسول الله كيف اصنع فى مالى كيف اقضى فى مالى فلم يجبنى بشئ حتى نزلت اية الميراث باب تعليم الفرائض وقال عقبة بن عامر تعلموا قبل الظانين يعنى الذين يتكلمون بالظن حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا وهيب قال حدثنا ابن طاؤس عن ابيه عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اياكم والظن فان الظن اكذب الحديث ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وكونوا عباد الله اخوانا باب قول النبى صلى الله عليه وسلم لا نورث ما تركنا صدقة حدثنى عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام قال اخبرنا معمر عن الزهرى عن عروة عن عائشة ان فاطمة والعباس اتيا ابا بكر يلتمسان ميراثهما من رسول الله صلى الله عليه وسلم وهما يومئذ يطلبان ارضيهما من فدك وسهمه من خيبر فقال لهما ابو بكر سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا نورث ما تركنا صدقة انما يأكل آل محمد من هذا المال قال ابو بكر والله لا ادع امرا رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصنعه فيه الا صنعته قال فهجرته فاطمة فلم تكلمه حتى ماتت حدثنا اسمعيل ابن ابان قال اخبرنا ابن المبارك عن يونس عن الزهرى عن عروة عن عائشة ان النبى صلى الله عليه وسلم قال انا لا نورث ما تركنا صدقة

ثنى ١ عن ٢ الى قوله وصية من الله والله عليم حليم ٣ قال سمعت ٤ فاتيانى ٥ الموارثين ٦ ثنا ٧ حينئذ ٨ وسهمها ٩

---

١ قوله تحللتها واختلف هل كفر صلعم عن يمينه المذكورة كما اختلف هل كفر فى قصة حلفه على شرب العسل او على غشيان مارية فعن الحسن البصرى انه لم يكفر اصلا لانه مغفور له وانما نزلت كفارة اليمين تعليما للامة وتعقب بحديث الترمذى عن عمر فى قصة حلفه على العسل او مارية فعاتبه الله وجعل له كفارة اليمين وهذا ظاهر فى انه كفر وان كان ليس نصا فى رد ما ادعاه الحسن ودعوى ان ذلك كله للتشريع بعيد ١٢ قس ٢ قوله تابعه حماد بن زيد قال الكرمانى انما اتى بلفظ تابعه اولا بحدثنا ثانيا وثالثا اشارة الى ان الاخيرين حدثاه بالاستقلال والاول تبع غيره بان قال هو كذلك او حدثه او نحوه وقال والاول يحتمل التعليق والاخيرين لا يحتملانه قلت لم يظهر لى معنى قوله تبع غيره وقوله يحتمل التعليق يستلزم انه يحتمل عدم التعليق وليس كذلك بل هو فى حكم التعليق لان البخارى لم يدرك حمادا . ف هذا الحديث لا يدل الا على ان الكفارة بعد الحنث فيندفع لا يكون المطابقة بينه وبين الترجمة الا فى قوله وبعده اى وبعد الحنث وكذلك الحديث الآخر الذى فى هذا الباب ولم يذكر شيئا يدل على ان الكفارة قبل الحنث البتة فكانه اكتفى بما ذكره قبل هذا الباب ١٢ ع ٣ قوله وقتادة ووقع فى نسخة من رواية ابى ذر وحميد عن قتادة وهو خطأ والصواب وحميد وقتادة بالواو وكذا وقع فى رواية النسفى عن البخارى وكذا فى رواية من وصل هذه المتابعات ١٢ ف ٤ قوله الفرائض جمع الفريضة من الفرض وهو التقدير اى الانصباء المقدرة فى كتاب الله تعالى للورثة وهى ستة النصف ونصفه ونصف نصفه والثلثان ونصفه ونصف نصفه ١٢ ك ٥ قوله نزلت آية الميراث وهى قوله تعالى يوصيكم الله فى اولادكم الآية وفى بعض الروايات انها نزلت فى حق سعد بن ابى وقاص ولا منافاة لاحتمال ان بعضا نزل فى هذا وبعضها فى ذاك او كانا فى وقت واحد فان قلت فيه انه ينتظر الوحى ولا يحكم بالاجتهاد قلت لا يلزم من عدم اجتهاده فى هذه المسئلة عدم اجتهاده مطلقا او كان يجتهد بعد الياس عن الوحى او حيث كان ما يقيس عليه او لم يكن من المسائل التعبدية وفيه عيادة المريض والمشى فيها والتبرك بآثار الصالحين وطهارة الماء المستعمل وظهور اثر بركة رسول الله صلعم ١٢ ك ٦ قوله قبل الظانين اى قبل اندراس العلم والعلماء وحدوث الذين لا يعلمون شيئا ويتكلمون بمقتضى ظنونهم الفاسدة ١٢ قس ٧ قوله اياكم والظن معناه اجتنبوه قال المسلب هذا الظن ليس هو الاجتهاد على الظن وانما هو الظن المنهى عنه فى الكتاب والسنة وهو الذى لا يستند الى اصل وقال الكرمانى والمراد به ظن السوء بالمسلمين لا ما يتعلق بالاحكام قوله اكذب الحديث قيل الكذب لا يقبل الزيادة والنقصان فكيف جاء منه افعل التفضيل واجيب بان معناه الظن اكثر كذبا من سائر الاحاديث قيل الظن ليس بحديث واجيب بانه حديث نفسانى او معناه الحديث الذى منشأه الظن اكثر كذبا من غيره وقال الخطابى اى الظن منشأ اكثر الكذب قوله تحسسوا الخ قيل التجسس بالجيم البحث عن بواطن الامور واكثر ما يقال ذلك فى الشر وقيل بالجيم فى الخير وبالحاء فى الشر وقال الحرمى معناهما واحد وهو الطلب بمعرفة الاخبار كذا فى العينى والكرمانى فان قلت اين دلالته على الترجمة قلت قال شارح التراجم الغالب فى الفرائض التعبد وحسم مواد الراى فى اصولها فالمراد التحريض على تعلمها المخلص من مجال الظنون وقال بعضهم وجه المناسبة انه حث على تعليم العلم ومن العلم الفرائض اقول ويحتمل ان يقال لما كان عباد الله كلهم اخوانا لا بد من تعلم الفرائض ليعلم الاخ الوارث من غيره ١٢ ك ٨ قوله لا نورث الخ ووجه هذا ان الله عز وجل لما بعثه الى عباده ووعده على التبليغ له بنصره والصدع بامره الجنة وامره ان لا ياخذ عليه اجرا ولا شيئا من متاع الدنيا لقوله تعالى قل ما اسئلكم عليه اجرا اراد عليه السلام ان لا ينسب اليه من متاع الدنيا شئ يكون عند الناس فى معنى الاجر فلم يجعل له شئ منها فلذلك حرم الميراث على اهله لئلا يظن به انه جمع المال لورثته كما حرم عليهم الصدقات . ع فان قلت قال تعالى يرثنى ويرث من آل يعقوب وقال وورث سليمان داود قلت فى غير المال فان قلت كلمة انما للحصر فى الجزء الاخير وههنا لا يصح اذ معناه لا ياكلون الا من هذا المال والمقصد العكس وجوابه ليس لهم من هذا المال الا الاكل اذ الباقى بعد نفقتهم كان للمصالح قلت الاكل اما حقيقة واما بمعنى الاخذ والتصرف فمن للتبعيض اى لا ياخذون الا بعض هذا المال وهو مقدار النفقة او لا ياكلون الا بعضه واما الحكمة فى ان متروكات الانبياء صدقات فلعلها انه لا يلزم ان يكون فى الورثة من يتمنى موته فهلك او لهم كالاكابر للامة فما لهم كل اولادهم يعنى المصالح العامة وهو معنى الصدقة ١٢ ك ٩ قوله من هذا المال بقدر حاجتهم وما بقى منه للمصالح وليس المراد انهم لا ياكلون الا من قيس وفى الفتح التقدير انما يأكل آل محمد بعض هذا المال يعنى بقدر حاجتهم وبقيته للمصالح ١٢ ١٠ قوله فهجرته الى انقبضت عن لقائه لا الهجران المحرم من ترك السلام ونحوه وهى قد ماتت قريبا من ذلك لستة اشهر بل اقل منها ١٢ ك ع

عه وكان افتتحها عنوة وكان خمسا له لكنه صلعم لا يستأثر به بل ينفقه على اهله وعلى المصالح العامة ١٢ ك ع

عه بفتحتين موضع على امر ليلتين من المدينة كان صلعم صالح اهله على نصف ارضه وكان خالصا له ١٢ ك ع

حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني مالك بن اوس بن الحدثان وكان محمد بن جبير بن مطعم ذكر لي من حديثه ذلك فانطلقت حتى دخلت عليه فسألته فقال انطلقت حتى ادخل على عمر فاتاه حاجبه يرفا فقال هل لك في عثمن وعبد الرحمن والزبير وسعد قال نعم فاذن لهم ثم قال هل لك في علي وعباس قال نعم قال عباس يا امير المؤمنين اقض بيني وبين هذا قال انشدكم بالله الذي باذنه تقوم السماء والارض هل تعلمون ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انا لا نورث ما تركنا صدقة يريد رسول الله صلى الله عليه وسلم نفسه فقال الرهط قد قال ذلك فاقبل على علي وعباس فقال هل تعلمان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد قال ذلك قالا قد قال ذلك قال عمر فاني احدثكم عن هذا الامر ان الله كان قد خص رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذا الفيء بشيء لم يعطه احدا غيره فقال ما افاء الله على رسوله الى قدير فكانت خالصة لرسول الله صلى الله عليه وسلم والله ما احتازها دونكم ولا استاثر بها عليكم لقد اعطاكموها وبثها فيكم حتى بقي منها هذا المال فكان النبي صلى الله عليه وسلم ينفق على اهله من هذا المال نفقة سنة ثم يأخذ ما بقي فيجعله مجعل مال الله فعمل بذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم حياته انشدكم بالله هل تعلمون ذلك قالوا نعم ثم قال لعلي وعباس انشدكما بالله هل تعلمان ذلك قالا نعم فتوفى الله نبيه فقال ابو بكر انا ولي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقبضها فعمل بما عمل به رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم توفى الله ابا بكر فقلت انا ولي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقبضتها سنتين اعمل فيها بما عمل رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر ثم جئتماني وكلمتكما واحدة وامركما جميع جئتني تسألني نصيبك من ابن اخيك واتاني هذا يسألني نصيب امرأته من ابيها فقلت ان شئتما دفعتها اليكما بذلك فتلتمسان مني قضاء غير ذلك فوالله الذي باذنه تقوم السماء والارض لا اقضي فيها قضاء غير ذلك حتى تقوم الساعة فان عجزتما فادفعاها الي فاني اكفيكماها حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يقتسم ورثتي دينارا ما تركت بعد نفقة نسائي ومؤنة عاملي فهو صدقة حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة ان ازواج النبي صلى الله عليه وسلم حين توفى رسول الله صلى الله عليه وسلم اردن ان يبعثن عثمن الى ابي بكر يسألنه ميراثهن فقالت عائشة اليس قد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا نورث ما تركنا صدقة **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم من ترك مالا فلاهله حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله قال حدثنا يونس عن ابن شهاب قال حدثني ابو سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انا اولى بالمؤمنين من انفسهم فمن مات وعليه دين ولم يترك وفاء فعلينا قضاؤه ومن ترك مالا فلورثته **باب** ميراث الولد

---

۱ ذكرا يرثا يرفا قد كان رسوله لرسول الله لرسوله ۲ عز وجل ۳ قوله خاصة يا استاثرها وكان سنته ففعل بذاك ۲ صلى الله عليه وسلم

۲ ولي ما فوالذي فانا شا تقسم قال يونس اخبرنا فهو لورثته

---

۱ قوله وكان اي قال الزهري وكان محمد ذكر لي من حديث مالك فانطلقت الى مالك حتى اسمع منه بلا واسطة ويرفا بفتح التحتانية وسكون الراء وبالفاء مهموزا وغير مهموز علم حاجب عمر قوله هل لك في عثمان يعني ابن عفان وعبد الرحمن يعني ابن عوف والزبير يعني ابن العوام وسعد يعني ابن ابي وقاص اراد هل لك رغبة في دخولهم عليك قوله انشدكم بالله بضم الشين اي اسألكم بالله قوله يريد نفسه ونفس سائر الانبياء عليه وعليهم الصلوة والسلام فلذلك قال لا نورث بالنون او جمع التعظيم قوله قال الرهط اي الصحابة المذكورون قوله ولم يعطه احدا غيره حيث خصص الفيء كله او جله برسول الله صلى الله عليه وسلم وقيل اي حيث حلل الغنيمة له ولم تحل لسائر الانبياء قوله وكانت خالصة كذا في رواية الاكثرين وفي رواية ابي ذر عن المستملي والكشميهني خاصة قوله ما احتازها بالحاء المهملة وبالزاء ما جمعها لنفسه دونكم قوله ولا استاثر اي ولا استبد بها وتفرد قوله لقد اعطاكموه اي المال وفي رواية الكشميهني اعطاكموها اي خالصة قوله بثها فيكم اي نشرها وفرقها عليكم قوله وهذا المال اي هذا المقدار الذي تطلبان حقكما منه قوله فيجعله مجعل مال الله اي مما هو في جهة مصالح المؤمنين ۱۲ ك ع ۲ قوله فقلت انا ولي رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي بعضها ولي ولي رسول الله صلى الله عليه وسلم قوله وكلمتكما واحدة اي انتما متفقان لا نزاع بينكما قوله بذلك اي بان تعملا فيه كما عمل رسول الله صلى الله عليه وسلم وعمل ابو بكر رض فيها فدفعتها اليكما بهذا الوجه فاليوم جئتما وتسألان مني قضاء غير ذلك قال الخطابي هذه القضية مشكلة لانهما رض اذا كانا قد اخذا هذه الصدقة من عمر رض على الشريطة فما الذي بدا لهما بعد حتى تخاصما فالجواب انه كان يشق عليهما الشركة فطلبا ان يقسم بينهما ليشتغل كل واحد منهما بالتدبير والتصرف فيما يصير اليه فمنعهما عمر رض القسم لئلا يجري عليهما اسم الملك لان القسمة انما تقع في الاملاك وبتطاول الزمان يظن به الملكية. ع ك قوله فتلتمسان اي انتطلبان قوله فوالله الذي وفي رواية الكشميهني فوالذي بحذف الجلالة ۱۲ ع ۳ قوله لا تقسم كذا لابي ذر عن الكشميهني وللباقين لا تقسم بحذف التاء الثانية قال ابن التين الرواية في الموطا وكذا قراءته في البخاري برفع الميم على انه خبر ليس والمعنى ليس يقسم ورواه بعضهم بالجزم وكانه نهاهم ان خلف شيئا لا يقسم بعده ولا تعارض بين هذا وبين ما تقدم في الوصايا من حديث عمر بن الحارث الخزاعي ما ترك رسول الله صلى الله عليه وسلم دينارا ولا درهما ويحتمل ان يكون الخبر بمعنى النهي فيتحد معنى الروايتين ويستفاد من رواية الرفع انه لا يخلف شيئا مما جرت العادة بقسمته كالذهب والفضة وان الذي يخلفه من غيرهما لا يقسم ايضا بطريق الارث بل تقسم منافعه من ذكر قوله ورثتي اي بالقوة لو كنت ممن يورث او المراد لا يقسم مال تركته بجهة الارث فاتى بلفظ الارث ليكون الحكم معللا بما به الاشتقاق وهو الارث فالمنفي اقتسامهم بالارث عنه صلى الله عليه وسلم قاله السبكي الكبير ۱۲ ف ۴ قوله نفقة نسائي الخ يريد انه يوخذ نفقة نسائه لانهن محبوسات عنده محرمات على غيره بنص القرآن قوله ومؤنة عاملي قيل هو القائم على هذه الصدقات والناظر فيها وقيل كل عامل للمسلمين من خليفة وغيره لانه عامل للنبي صلى الله عليه وسلم ونائب عنه في امته وقيل خادمه عليه الصلوة والسلام وقيل حافر قبره وقيل الاجير. ع ومما يسأل عنه تخصيص النساء بالنفقة وهل بينهما مغايرة وقد اجاب عنه السبكي الكبير بان المؤنة في اللغة القيام بالكفاية والانفاق بذل القوت قال وهذا يقتضي ان النفقة دون المؤنة والسر في التخصيص المذكور الاشارة الى ان ازواجه صلى الله عليه وسلم لما اخترن الله ورسوله والدار الآخرة كان لا بد لهن من القوت فاقتصر على ما يدل عليه والعامل لما كان في صورة الاجير يحتاج الى ما يكفيه اقتصر على ما يدل عليه انتهى ۱۲ ف. ۵ قوله فعلينا قضاؤه دينه وقضاء دين المعسر كان من خصائصه صلعم وذلك كان من خالص ماله وقيل من بيت المال وفيه انه قائم بمصالح الامة حيا وميتا وولي امرهم في الحالين ۱۲ ك

ع تقدم الحديث في ط ۶۷۴۶ مع جواب التعارض بين اقراريهما بالحديث وطلبهما الميراث مع ذلك ۱۲ ع يحتمل ان يكون عائشة سمعته من النبي صلعم كما سمعه ابوها ويحتمل ان تكون انما سمعته من ابيها عن النبي صلى الله عليه وسلم فارسلته ۱۲ ف

من ابیه وامه وقال زید بن ثابت اذا ترك رجل او امرأة ابنة فلها النصف فان كانتا اثنتين او اكثر فلهن الثلثان فان كان معهن ذكر بدئ بمن شركهم فيعطى فريضته وما بقى فللذكر مثل حظ الانثيين ۶۷۳۲ حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا وهيب قال حدثنا ابن طاؤس عن ابيه عن ابن عباس عن النبى صلى الله عليه وسلم قال الحقوا الفرائض باهلها فما بقى فهو لاولى رجل ذكر ۶۷۳۳ باب ميراث البنات حدثنا الحميدى قال حدثنا سفين قال حدثنا الزهرى قال اخبرنى عامر بن سعد بن ابى وقاص عن ابيه قال مرضت بمكة مرضا اشفيت منه على الموت فاتانى النبى صلى الله عليه وسلم يعودنى فقلت يا رسول الله ان لى مالا كثيرا وليس يرثنى الا ابنتى افاتصدق بثلثى مالى فقال لا قال فالشطر قال لا قلت فالثلث قال الثلث كثير انك ان تركت ولدك اغنياء خير من ان تتركهم عالة يتكففون الناس وانك لن تنفق نفقة الا اجرت عليها حتى اللقمة ترفعها الى فى امرأتك فقلت يا رسول الله اخلف عن هجرتى فقال لن تخلف بعدى فتعمل عملا تريد به وجه الله الا ازددت به رفعة ودرجة ولعلك ان تخلف بعدى حتى ينتفع بك اقوام ويضر بك اخرون ولكن البائس سعد بن خولة يرثى له رسول الله صلى الله عليه وسلم ان مات بمكة قال سفين وسعد بن خولة رجل من بنى عامر بن لؤى ۶۷۳۴ حدثنى محمود قال حدثنا ابو النضر قال حدثنا ابو معاوية وشيبان عن الاشعث عن الاسود بن يزيد قال اتانا معاذ بن جبل باليمن معلما او اميرا فسألناه عن رجل توفى وترك ابنته واخته فاعطى الابنة النصف والاخت النصف باب ميراث ابن الابن اذا لم يكن ابن قال زيد ولد الابناء بمنزلة الولد اذا لم يكن دونهم ولد ذكرهم كذكرهم وانثاهم كانثاهم يرثون كما يرثون ويحجبون كما يحجبون ولا يرث ولد الابن مع الابن ۶۷۳۵ حدثنا مسلم بن ابراهيم قال حدثنا وهيب حدثنا ابن طاؤس عن ابيه عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحقوا الفرائض باهلها فما بقى فهو لاولى رجل ذكر باب ميراث ابنة ابن مع ابنة ۶۷۳۶ حدثنا ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا ابو قيس قال سمعت هزيل بن شرحبيل يقول سئل ابو موسى عن ابنة وابنة ابن واخت فقال للابنة النصف وللاخت النصف وائت ابن مسعود فسيتابعنى فسئل ابن مسعود واخبر بقول ابى موسى فقال لقد ضللت اذن وما انا من المهتدين اقضى فيها بما قضى النبى صلى الله عليه وسلم للابنة النصف ولابنة الابن السدس تكملة الثلثين وما بقى فللاخت فاتينا ابا موسى فاخبرناه بقول ابن مسعود فقال لا تسئلونى ما دام هذا الحبر فيكم باب ميراث الجد مع الاب والاخوة وقال ابو بكر وابن عباس وابن الزبير الجد اب وقرأ

بنتا ۱ وا ۲ فيوفى ۳ فما ۴ فلاولى ۵ فاشفيت ۶ الثلث ۷ كبير ۸ اخلف ۹ لعل ۱۰ ينفع ۱۱ ثنا ۱۲ هو ابن غيلان ۱۳ بن غيلان ۱۴ اشعث ۱۵ و ۱۶ له ۱۷ ولد ذكر ۱۸ الابن ۱۹ بنت ۲۰ قال ۲۱ بنت ۲۲ للبنت ۲۳ ابن ۲۴

عن مسلم بن ابراهيم عن وهيب اه ۱۲ ع ۶ قوله ابو قيس بفتح القاف وسكون التحتانية و بالمهملة عبد الرحمن بن ثروان بفتح المثلثة وتسكين الراء وبالواو وبالنون الاودى بفتح الهمزة واسكان الواو وبالمهملة مات سنة عشرين ومائة وهزيل مصغر الهزل بالزاء ابن شرحبيل بضم المعجمة وفتح الراء وسكون المهملة وكسر الموحدة الاودى ايضا لم يتقدم ذكرهما ك قوله لقد ضللت اذن وما انا من المهتدين قال الكرمانى عرض عبد الله بن مسعود رض فى قراءة هذه الآية انه لو قال بحرمان بنت الابن لكان مثالا قلت الحاصل فى ذلك ان قول ابن مسعود رض هذا جواب عن قول ابى موسى انه استتابعنى واشار الى انه لو تابعه لخالف صريح السنة التى عنده وانه لو خالفها عامدا لضل قوله فاتينا ابا موسى فيه اشعار الى ان هزيلا الراوى اتى كوفة مع السائل المذكور الى ابن مسعود رض فسمع جوابه فعاد الى ابى موسى معهم فاخبره ولذلك ذكر المزنى فى الاطراف هذا الحديث من رواية هزيل عن ابن مسعود رض قوله ما دام هذا الحبر بفتح الحاء المهملة وسكون الباء الموحدة وبالراء الداء به ابن مسعود رض والحبر هو الذى يحسن الكلام ويزينه وذكر الجوهرى الحبر بالفتح والكسر فرجح الكسر وجزم الفراء بانه بالكسر وقال سمى بالحبر الذى يكتب به قلت هو بالفتح فى رواية جميع المحدثين وانكر ابو الهيثم الكسر وفيه ان الحجة عند التنازع سنة النبى صلعم فيجب الرجوع اليها وفيه ما كانوا عليه من الانصاف والاعتراف بالحق والرجوع اليه وشهادة بعضهم لبعض بالعلم ولا خلاف بين العلماء فيما رواه ابن مسعود رض وفى جواب ابى موسى اشعار بانه رجع عما قاله ۱۲ ع ف ۷ قوله الجد اب اى حكم حكم الاب عند عدمه بالاجماع والجد الصحيح هو الذى لا يدخل فى نسبته الى الميت ام فاذا كان ايا فله احوال ثلث الفرض المطلق والفرض والتعصيب المحض فهذا كالاب فى جميع احواله الا فى اربع مسائل فانه لا يقوم مقام الاب فيها الاولى ان بنى الاعيان والعلات كلهم يسقطون بالاب بالاجماع ولا يسقطون بالجد الا عند ابى حنيفة الثانية ان الام مع احد الزوجين والاب تاخذ ثلث ما بقى ومع الجد ثلث الجميع لانه لا يساويها فى الدرجة بخلاف الاب الا عند ابى يوسف فان عنده الجد كالاب والثالثة ان ام الاب وان علت تسقط بالاب ولا تسقط بالجد لانها لم تدخل به بخلافها فى الاب وان تساويا فى ان كلا منهما يسقط ام نفسه الرابعة ان المعتق اذا ترك ابا المعتق وابنه فسدس الولاء للاب والباقى للابن عند ابى يوسف وعندهما كله للابن ولو ترك ابن المعتق وجده فالولاء كله للابن بالاتفاق ۱۲ ع قس

ع المراد بالجد ههنا من يكون من قبل الاب والمراد بالاخوة الاشقاء من الاب وقد انعقد الاجماع على ان الجد لا يرث مع وجود الاب ۱۲ ف

---

۱ قوله من شركهم الضمير راجع الى البنات والذكر فغلب التذكير على التانيث يعنى ان كان مع البنات اخ لهن وكان معهم غيرهم ممن له فرض مسمى كالام مثلا كما لو مات عن بنات وابن وام يبدأ بالام فيعطى فريضتها وما بقى فهو بين البنات والابن وذلك لان العصبة يرث من الباقى من الفرائض فلا بد من الابتداء باصحابها ۱۲ ك ع ۲ قوله لاولى رجل ذكر ههنا سوال مشهور وهو ان يقال ما فائدة ذكر بعد رجل قال الخطابى لاولى اى لاقرب رجل من العصبة وانما كرر البيان فى نعته بالذكورة ليعلم ان العصبة اذا كان عما او ابن عم ومن فى معناهما ومعه اخت ان الاخت لا ترث شيئا النووى المراد بالاولى الاقرب لا اللاحق والا لخلا عن الفائدة لانا لا ندرى من هو اللاحق و . . . . . .

ووصف الرجل بالذكر فللتنبيه على سبب استحقاقه وهى الذكورة التى هى سبب العصوبة وسبب الترجيح فى الارث ولهذا جعل للذكر مثل حظ الانثيين قال السهيلى ذكر صفة لاولى للرجل واللاولى بمعنى القريب الاقرب فكانه قال فهو يقرب للميت ذكر من جهة رجل وصلب لا من جهة بطن ورحم فالاولى من حيث المعنى مضاف الى الميت وقد اشعر بذكر الرجل الى جهة الاولوية فافيد بذلك نفى الميراث عن الاولى الذى من جهة الام كالخال وبقوله ذكر نفيه عن النساء بالعصوبة وان كن من الاولين للميت من جهة الصلب اقول ويحتمل ان يكون تاكيدا لئلا يتوهم ان المراد بالرجل هو البالغ كما هو العرف او الشخص ذكرا كان او انثى كما عليه بعض الاستعمالات وان يكون لاخراج الخنثى وان يراد بالرجل الميت لان الغالب فى الاحكام ان يذكر الرجال ويدخل النساء فيهم بالتبعية ۱۲ ك مختصرا ۳ قوله فتعمل عملا منصوب عطف على تخلف او يكون منصوبا باضمار ان فى جواب النفى لان الفاء فيها بمعنى السببية فالتقدير انك ان تخلف يكن ذلك التخلف سببا لفعل خير وهو زيادة الرفعة والدرجة ۱۲ قس ۴ قوله يرثون كما يرثون الخ اى يرثون جميع المال اذا انفردوا ويحجبون من دونهم فى الطبقة ممن بينه وبين الميت مثلا اثنان فصاعدا ولم يرد تشبيههم بهم من كل وجه وقوله فى آخره ولا يرث ولد الابن اه تاكيد لما تقدم فان حجب اولاد الابن بالابن انما يوخذ من قوله اذا لم يكن دونهم الخ بطريق المفهوم ۱۲ ع ف ۵ قوله فهو لاولى رجل ذكر هذا الحديث بعينه تقدم عن قريب فى باب ميراث الولد من ابيه وامه فائدة اعادته بتشبيهين احدهما الاشارة الى ان ولد الابناء بمنزلة الولد والآخر الاشارة الى انه روى هذا الحديث عن شيخين احدهما عن موسى بن اسمعيل عن وهيب كما تقدم والآخر

ابن عباس یا بنی آدم واتبعت ملة آبائی ابراهیم واسحاق ویعقوب ولم یذکر ان احدا خالف ابا بکر فی زمانه واصحاب النبی
صلی الله علیه وسلم متوافرون وقال ابن عباس یرثنی ابن ابنی دون اخوتی ولا ارث انا ابن ابنی ویذکر عن علی وعمر وابن مسعود
وزید اقاویل مختلفة حدثنا سلیمان بن حرب قال حدثنا وهیب عن ابن طاؤس عن ابیه عن ابن عباس عن النبی
صلی الله علیه وسلم قال الحقوا الفرائض باهلها فما بقی فلاولی رجل ذکر حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال
حدثنا ایوب عن عکرمة عن ابن عباس قال اما الذی قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لو کنت متخذا من هذه الامة
خلیلا لاتخذته ولکن خلة الاسلام افضل او قال خیر فانه انزله ابا او قال قضاه ابا باب میراث الزوج مع الولد
وغیره حدثنا محمد بن یوسف عن ورقاء عن ابن ابی نجیح عن عطاء عن ابن عباس قال کان المال للولد وکانت
الوصیة للوالدین فنسخ الله من ذلک ما احب فجعل للذکر مثل حظ الانثیین وجعل للابوین لکل واحد منهما
السدس وجعل للمرأة الثمن والربع وللزوج الشطر والربع باب میراث المرأة والزوج مع الولد وغیره
حدثنا قتیبة قال حدثنا اللیث عن ابن شهاب عن ابن المسیب عن ابی هریرة قال قضی رسول الله صلی الله
علیه وسلم فی جنین امرأة من بنی لحیان سقط میتا بغرة عبد او امة ثم ان المرأة التی قضی علیها بالغرة توفیت
فقضی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان میراثها لبنیها وزوجها وان العقل علی عصبتها باب میراث الاخوات مع
البنات عصبة حدثنی بشر بن خالد قال حدثنا محمد بن جعفر عن شعبة عن سلیمان عن ابراهیم عن الاسود قال
قضی فینا معاذ بن جبل علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم النصف للابنة والنصف للاخت ثم قال سلیمان قضی فینا ولم یذکر
علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم حدثنا عمرو بن عباس قال حدثنا عبد الرحمن قال حدثنا سفیان عن ابی قیس عن
هزیل قال عبد الله لاقضین فیها بقضاء النبی صلی الله علیه وسلم او قال قال النبی صلی الله علیه وسلم للابنة النصف ولابنة الابن
السدس وما بقی فللاخت باب میراث الاخوة والاخوات حدثنا عبد الله بن عثمان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا شعبة
عن محمد بن المنکدر قال سمعت جابرا قال دخل علی النبی صلی الله علیه وسلم وانا مریض فدعا بوضوء فتوضأ ونضح علی من
وضوئه فافاق فقلت یا رسول الله انما لی اخوات فنزلت آیة الفرائض باب یستفتونک قل الله یفتیکم فی الکلالة الآیة حدثنا
عبید الله بن موسی عن اسرائیل عن ابی اسحاق عن البراء قال آخر آیة نزلت خاتمة سورة النساء یستفتونک قل الله یفتیکم
فی الکلالة باب ابنی عم احدهما اخ لام والآخر زوج وقال علی رضی الله عنه للزوج النصف وللاخ من الام السدس وما بقی بینهما

عن عمرو علی اخوة وانه ۲ اند لها بان ثنا ثنی ۲ قال قضاء الاخوات والاخوة ثم ۲ ثلثا

۱ قوله ولا ارث انا هذا فی مقام الانکار ای لم یرث الجد ویکون ردا علی من حجب الجد بالاخوة او معناه فلم لا یرث الجد وحده دون الاخوة کما فی العکس فورد علی من قال بالشرکة بینهما وفی المسئلة اقاویل ومذاهب وهو وظیفة الدفاتر الفقهیة فان قلت حق الترجمة ان یقول میراث الجد مع الاخوة اذ لا دخل لقوله مع الاب فیها قلت غرضه بیان مسئلة اخری وهی ان الجد لا یرث مع الاب وهو محجوب به وما فی الحدیث الذی بعده وهو خلاف ولی رجل دلیل علیه ۱۲ ک ۲ قوله فلاولی رجل ذکر وجه ایراد هذا الحدیث ههنا مع انه تقدم عن قریب ان الذی قد یبقی بعد الفرض یصرف لاقرب الناس الی المیت وکان الجد اقرب فیقدم ۱۲ ع ۳ قوله لو قال خیر یعنی بدل افضل و غرضه ان ابا بکر رضی انزل الجد ابا ای جعله مثله فی الارث والحجب ومعنی الکلام لو کنت منقطعا الی غیر الله لانقطعت الی ابی بکر لکن هذا ممتنع لامتناع ذلک ولکن خلة الاسلام معه افضل من الخلة مع غیره ک قوله فانه فی نسخة وانه بالواو والقاعدة النحویة تقتضی الفاء لان جواب اما فتوجیهه انه عطف علی الجواب المحذوف وهو فورثه مثلا وسبق فی کتاب المناقب انزله بلا فاء وهو ۱۲ ک ۴ قوله قوله فی جنین امرأة بجیم مفتوحة ونونین وبینهما تحتیة ساکنة بوزن عظیم حمل المرأة مادام فی بطنها سمی بذلک لاستتاره فان خرج حیا فهو ولد وهیا فهو سقط وقد یطلق علیه جنین واسم المرأة قیل ملیکة بنت عویم او عویمر بالراء مصغرا امرأة یقال لها ام عفیفة بنت مسروح بحجر او بعمود فسطاط ضربة او الکثر قس قوله من بنی لحیان قال البخاری فی الدیات اقتتلت امرأتان من هذیل فرمت احداهما الاخری بحجر فقتلتها وما فی بطنها ولا تخالف بینهما فان لحیان بکسر اللام وقیل بفتحها بطن من هذیل وهی لحیان بن هذیل فرمت احداهما الاخری بحجر او بعمود فسطاط ولا تنافی لاحتمال تکرر الفعل کذا فی العینی قوله بغرة عبد الغرة اسم لدیة الجنین وهی رقیق یساوی خمس ابل وعبد بیان لغرة ویروی بالاضافة ایضا والعقل ای الدیة الغرة علی عصبتها لان الاجهاض کان منها خطأ او شبه عمد والدیة فیها علی العاقلة وقیل دیة امه ک والغرة اصلها بیاض فی جبهة الفرس ویطلق علی العبد والامة وقیل بشرط البیاض ولیس بشرط عند الفقهاء وانما المراد منه عندهم ما یبلغ قیمته نصف عشر دیة الرجل وهو خمسمائة درهم ۱۲ لمعات ۵ قوله المرأة التی قضی علیها الظاهر انها الجانیة فمعنی علیها علی عاقلتها فیکون الضمائر فی بینها وزوجها وعصبتها لها وانما زاد بالعصبة العاقلة وتخصیص البنین والزوج لانهم هم کانوا من ورثتها فی الواقع وتوجیه علی هذا التوجیه ان بیان موت الجانیة لیس بکثیر مناسبة فی المقام بل المراد موت الجنین مع امها فقال الطیبی ان علی فی قوله قضی علیها وضع موضع اللام تضمینا لمعنی الحفظ والوقایة فیکون المراد بالمرأة هی الجنی علیها والضمائر لها الا فی قوله علی عصبتها فانه للجانیة وهذا اذا کانت القضیة واحدة واذا کانت متعددة فلیکن فی هذه القضیة ماتت الجانیة والمقصود بیان حال وفاتها والقضاء علیها وفی الحدیث الآخر ماتت المجنی علیها فقضی لها. لمعات شرح المشکوة مختصرا ۱۲ ۶ قوله قضی فینا معاذ بن جبل اراد انه قضی فینا فی الیمن وکان ارسله رسول الله صلی الله علیه وسلم الیهم امیرا او معلما قوله ثم قال سلیمان ای قال شعبة ثم قال سلیمان ای الاعمش قضی فینا رسول الله صلعم ولم یذکر علی عهد رسول الله فیکون مرفوعا علی الراجح ومرة بدونها فیکون موقوفا ۱۲ ع ۷ قوله لاقضین فیها ای فی هذه المسئلة التی سئل ابو موسی عنها اولا ثم سئل ابن مسعود ومراده القضاء لسنة رسول الله صلعم بطریق الفتوی فان ابن مسعود لو مثله لم یکن قاضیا ولا امیرا وعلیه عمل جماعة العلماء الا من شذ علی ان الاخوات عصبات البنات برثن ما فضل عن البنات کبنت واخت للبنت النصف وللاخت الباقی وکبنتین واخت لهما الثلثان وللاخت ما بقی وکبنت وبنت ابن واخت وهی فتوی ابن مسعود للاولی النصف وللثانیة السدس وللثالثة الباقی ۱۲ ع ۸ قوله انما لی اخوات مطابقته للترجمة توخذ من قوله انما لی اخوات لانه یقتضی انه لم یکن له ولد واستنبط منه البخاری الاخوة وقدم الاخوات فی الترجمة للتصریح بهن فی الحدیث ۱۲ ع ۹ قوله فی الکلالة هو المیت الذی لا والد ولا ولد له وقیل الوارث الذی لیس له والد ولا ولد وقیل للمال الموروث وقیل للوراثة فان قلت تقدم فی سورة البقرة ان آخر آیة نزلت آیة الربوا قلت الراوی فی الموضعین لم ینقل عن رسول الله صلی الله علیه وسلم بل قال ثم ابن عباس عن ظنه وههنا البراء عن ظنه ۱۲ ک.

ع یعنی هم متوافرون ای فهم کثرة ای صار المسألة کالمجمع علیها بالاجماع السکوتی ۱۲ ک.

نصفين حدثنا محمود قال اخبرنا عبيد الله قال اخبرنا اسرائيل عن ابي حصين عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم انا اولى بالمؤمنين من انفسهم فمن مات وترك مالا فماله لموالي العصبة ومن ترك كلا او ضياعا فانا وليه فلادع له
حدثني امية بن بسطام قال حدثنا يزيد بن زريع عن روح عبد الله بن طاؤس عن ابيه عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال الحقوا الفرائض باهلها فما تركت الفرائض فلاولى رجل ذكر باب ذوي الارحام حدثنا اسحاق بن ابراهيم قال قلت لابي
اسامة حدثكم ادريس قال حدثنا طلحة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس ولكل جعلنا موالي والذين عاقدت ايمانكم قال كان
المهاجرون حين قدموا المدينة يرث المهاجري الانصاري دون ذوي رحمه للاخوة التي اخى النبي صلى الله عليه وسلم بينهم فلما
نزلت جعلنا موالي قال نسختها والذين عاقدت ايمانكم باب ميراث الملاعنة حدثنا يحيى بن قزعة قال حدثنا مالك
عن نافع عن ابن عمر ان رجلا لاعن امرأته في زمان النبي صلى الله عليه وسلم وانتفى من ولدها ففرق النبي صلى الله عليه وسلم
والحق الولد بالمرأة باب الولد للفراش حرة كانت او امة حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب
عن عروة عن عائشة كان عتبة عهد الى اخيه سعد ان ابن وليدة زمعة مني فاقبضه اليك فلما كان عام الفتح اخذه سعد
قال ابن اخي عهد الي فيه فقام عبد بن زمعة فقال اخي وابن وليدة ابي ولد على فراشه فتساوقا الى النبي صلى الله عليه وسلم
فقال النبي صلى الله عليه وسلم هو لك يا عبد بن زمعة الولد للفراش وللعاهر الحجر ثم قال لسودة بنت زمعة احتجبي منه لما رأى
من شبهه بعتبة فما رآها حتى لقي الله حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن شعبة عن محمد بن زياد انه سمع ابا هريرة عن
النبي صلى الله عليه وسلم قال الولد لصاحب الفراش باب الولاء لمن اعتق وميراث اللقيط وقال عمر اللقيط حر حدثنا
حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن الحكم عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت اشتريت بريرة فقال النبي صلى الله عليه
وسلم اشتريها فان الولاء لمن اعتق واهدي لها فقال هو لها صدقة ولنا هدية قال الحكم وكان زوجها حرا قال ابو عبد الله
وقول الحكم مرسل وقال ابن عباس رأيته عبدا حدثنا اسمعيل بن عبد الله قال حدثني مالك عن نافع عن ابن عمر

نصفان عن اسرائيل ۲ وازواجه امهاتهم فلادعى فلادعا ۲ الكل العيال ثنا ثني عقدت
۲ قالت فقال ۲ فقال سعد يا رسول الله ابن اخي قد كان عهد الي فيه فقال عبد بن زمعة اخي وابن وليدة ابي ولد على فراشه عن ۲ شاة
الانصاري المهاجري ۲ ولكل ثني زمن وانتفى

قوله ومن ترك كلا بالفتح الكاف وتشديد اللام وهو الثقل قال تعو وهو كل على مولاه وجمعه كلول وهو يشمل الدين والعيال قوله او ضياعا بفتح الضاد المعجمة مصدر من ضاع الشيء يضيع ضيعة وضياعا اي هلك قيل فهو على تقدير محذوف اي ذا ضياع وقال الطيبي الضياع اسم ما هو في معرض الضياع اي يضيع ان لم يتعهد كالذرية الصغار والزمنى الذين لا يقومون بكل انفسهم وعن يدخل في معناهم وقال ايضا روى الضياع بالكسر ايضا على انه جمع ضائع كجياع جمع جائع ۱۲ ع قوله فلادع قال ابن بطال هي لام الامر اصلها الكسر وقد تسكن مع الواو والفاء غالبا واثبات الالف بعد العين جائز كقوله المرء يأتيك والاخبار تعني ولا اصل عدم الاشباع للجزم والمعنى فادعوني اقوم بكله وضياعه ۱۲ ف قوله فلاولى رجل فان قلت فالعصبة ---------- قد يكون غير ذكر قلت العصبة عند الاطلاق محمول على العصبة بنفسه وهو كل ذكر مدلي بنفسه ليس بينه وبين الميت انثى وهو الاصل في العصوبة ك مر الحديث في ص ۲۷۵۲۹ ۱۲ قوله ذوي الارحام جمع ذي الرحم وهو خلاف الاجنبي والارحام جمع الرحم والرحم في الاصل منبت الولد ووعاؤه في البطن ثم سميت القرابة والوصلة من جهة الولادة رحما وفي الشريعة عبارة عن كل قريب ليس بذي سهم ولا عصبة ع وهم عشرة اصناف الخال والخالة والجد لام وولد البنت وولد الاخت وبنت الاخ وبنت العم والعمة والعم اخ الاب لام وابن الاخ لام ومن لولي بامه منهم ۱۲ ف قوله والذين بالزكاة في جميع الاصول نسختها والذين عاقدت ايمانكم والصواب كما قاله ابن بطال ان المنسوخة والذين عاقدت ايمانكم لا نسخة ولكل جعلنا موالي وقال ابن المنير في الحاشية الضمير في قوله نسختها عائد على المواخاة لا على الآية والضمير في نسخت وهو الفاعل المستتر يعود على قوله ولكل جعلنا والذين عاقدت بدل من الضمير المنصوب وقال الكرماني فاعل نسختها آية جعلنا والذين عاقدت منصوب باضمار اعني انتهى والمراد بالرد الحديث ههنا ان قوله تعالى ولكل جعلنا نسخ حكم الميراث الذي دل عليه والذين عاقدت قس ومطابقته للترجمة يمكن ان تؤخذ من قوله ولكل جعلنا موالي لان الموالي ورثة وكذا ابن عباس فسر في هذا الحديث ولفظ الورثة يطلق على ذوي الارحام ۱۲ ع قوله الملاعنة بكسر العين وهي التي وقع اللعان بينها وبين زوجها وقال بعضهم بفتح العين ويجوز كسرها قلت الامر بالعكس ۱۲ ع قوله ان رجلا الا مطابقة للترجمة تؤخذ من آخر الحديث لان المراد من الحاق ولد بالام جريان الارث بينهما لانه لما الحقه بها قطع نسب ابيه فصار كمن لا اب له من اولاد الزنى الذي لم يختلف ان المسلمين عصبته ۱۲ ع قوله الولد للفراش اي لصاحب الفراش قال اصحابنا الفراش كناية عن الزوج وقال جمهور بانت تعانقه وبات فراشها يعني زوجها ويقال الفراش وان كان يقع على الزوج فانه يقع على الزوجة ايضا ع قوله وللعاهر الحجر اي للزاني الحجر اي الخيبة والحرمان اذ لولد يدل الرجم لما صدق كليا اذ ليس كل زان مرجوما ك قال الطحاوي وفيه فان قيل فما معنى قوله الذي وصله بقوله الولد للفراش قيل ذلك على التعليم لسعد اي انت تدعي لاخيك واخوك لم يكن له فراش وانما يثبت النسب منه لو كان له فراش فاذا لم يكن له فراش فهو عاهر وللعاهر الحجر انتهى كذا في العيني ۱۲ قوله ميراث اللقيط بالرفع عطف على ما قبله ويجوز بالجر على تقدير وفي ميراث اللقيط ولكنه لم يذكر شيئا فيه وقال الكرماني لم يتفق له حديث على شرطه والظاهر انه يكتفي باثر عمر رضي الله عنه فان فيه بيان حكمه ۱۲ ع قوله وقال عمر الخ اي قال عمر بن الخطاب رضي الله عنه اللقيط حر فاذا كان حرا يكون ولاؤه في بيت المال وان ولاءه يكون لجميع المسلمين واليه ذهب مالك والثوري والاوزاعي والشافعي واحمد واحتجوا بحديث انما الولاء لمن اعتق فاقتضى ان من لم يعتق لا ولاء له لان العتق يقتضي سبق ملك واللقيط من دار الاسلام لا يملكه الملتقط لان الاصل في الناس الحرية ولا يخلو المنبوذ ان يكون ابن حرة فلا يسترق او ابن امة قوم فيميز اثرهم فاذا احتمل وضع في بيت المال ولا رق عليه للذي التقطه وقال شريح ان ولاءه للملتقط وبه قال اسحاق بن راهويه واحتج بحديث ابي جميلة عن عمر رضي الله عنه قال ما في المنبوذ اذهب فهو حر ولك ولاؤه واجيب عنه بان معنى قول عمر لك ولاؤه اي انت الذي تتولى تربيته في ولاية الاسلام لا ولاية العتق وجاء عن علي انه يوالي من شاء وبه قالت الحنفية الى ان يعقل عنه فلما يعقل بعد ذلك عن عقل عنه ۱۲ ف ع قوله قال الحكم الخ هو موصول الى الحكم بالاسناد المذكور ووقع في رواية الاسمعيلي من رواية ابي الوليد عن شعبة مدرجا في الحديث ولم يقل ذلك الحكم من قبل نفسه فيما في الباب الذي يليه ان الاسود قاله ايضا فهو سلف الحكم فيه قوله مرسل اي ليس بمسند الى عائشة صاحبة الحديث ۱۲ ف عه قالت طائفة لا يرث من لا فرض له من ذوي الارحام روي هذا عن ابي بكر وزيد بن ثابت وابن عمر ورواية عن علي رضي الله عنهم وبه قال الشافعي وهو قول مالك وكان عمر وابن مسعود وابن عباس ومعاذ وابو الدرداء يورثون ذوي الارحام ولا يعطون ابن الولاء مع ذي الرحم شيئا وهو قول الكوفيين واحمد واسحق ۱۲ كذا في ع عه جاء عن علي ان ابن الملاعنة ترثه امه واخوته منها فان فضل شيء فهو لبيت المال هذا قول جمهور العلماء ف وحكي عن علي ايضا انه ورث ذوي الارحام برحمهم ولا شيء لبيت المال واليه ذهب ابو حنيفة واصحابه ۱۲ ع عه الذي يظهر من سياق القصة انها كانت امة مستفراشة لزمعة فالتحق ابن عتبة زنى بها ۱۲ ل عه اي تلازما في الذهاب بحيث ان كلا منهما كان كالذي يسوق الآخر ۱۲ ف عه زمعة بفتح الزاء وسكون الميم وقد تحرك قال النووي التسكين اشهر وقال ابن الوليد القرشي التحريك هو الصواب قلت والجاري على السنة المحدثين التسكين في الاسم والتحريك في النسبة ۱۲ ف عه امر بالاحتجاب من ابن الوليدة المدعى كونه اخا احتياطا ۱۲ ك

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انما الولاء لمن اعتق **باب** میراث السائبۃ **حدثنا** قبیصۃ قال حدثنا سفیان عن ابی قیس عن ھزیل عن عبد اللہ قال ان اھل الاسلام لا یسیبون وان اھل الجاھلیۃ کانوا یسیبون **حدثنا** موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا ابو عوانۃ عن منصور عن ابراھیم عن الاسود ان عائشۃ اشترت بریرۃ لتعتقھا فاشترط اھلھا ولاءھا فقالت یا رسول اللہ انی اشتریت بریرۃ لاعتقھا وان اھلھا یشترطون ولاءھا فقال اعتقیھا فانما الولاء لمن اعتق او قال اعطی الثمن قال فاشترتھا فاعتقتھا قال وخیرت نفسھا فاختارت نفسھا وقالت لو اعطیت کذا وکذا ما کنت معہ قال الاسود وکان زوجھا حرا قال ابو عبد اللہ قول الاسود منقطع وقول ابن عباس رایتہ عبدا اصح **باب** اثم من تبرأ من موالیہ **حدثنا** قتیبۃ بن سعید قال حدثنا جریر عن الاعمش عن ابراھیم التیمی عن ابیہ قال قال علی ما عندنا کتاب نقرؤہ الا کتاب اللہ غیر ھذہ الصحیفۃ قال فاخرجھا فاذا فیھا اشیاء من الجراحات واسنان الابل وفیھا المدینۃ حرم ما بین عیر الی کذا فمن احدث فیھا حدثا او اوی محدثا فعلیہ لعنۃ اللہ والملئکۃ والناس اجمعین لا یقبل اللہ منہ یوم القیمۃ صرفا ولا عدلا ومن والی قوما بغیر اذن موالیہ فعلیہ لعنۃ اللہ والملئکۃ والناس اجمعین لا یقبل منہ یوم القیمۃ صرف ولا عدل وذمۃ المسلمین واحدۃ یسعی بھا ادناھم فمن اخفر مسلما فعلیہ لعنۃ اللہ والملئکۃ والناس اجمعین لا یقبل منہ یوم القیمۃ صرف ولا عدل **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا سفیان عن عبد اللہ بن دینار عن ابن عمر قال نھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن بیع الولاء وعن ھبتہ **باب** اذا اسلم علی یدیہ وکان الحسن لا یری لہ ولایۃ وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الولاء لمن اعتق ویذکر عن تمیم الداری رفعہ قال ھو اولی الناس بمحیاہ ومماتہ واختلفوا فی صحۃ ھذا الخبر **حدثنا** قتیبۃ بن سعید عن مالک عن نافع عن ابن عمر ان عائشۃ ام المؤمنین ارادت ان تشتری جاریۃ فتعتقھا فقال اھلھا نبیعکھا علی ان ولاءھا لنا فذکرت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال لا یمنعک ذلک فانما الولاء لمن اعتق **حدثنی** محمد قال اخبرنا جریر عن منصور عن ابراھیم عن الاسود عن عائشۃ قالت اشتریت بریرۃ فاشترط اھلھا ولاءھا فذکرت ذلک للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اعتقیھا فان الولاء لمن اعطی الورق قالت فاعتقتھا قالت فدعاھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخیرھا من زوجھا فقالت لو اعطانی کذا وکذا ما بت عندہ فاختارت نفسھا قال وکان زوجھا حرا **باب** ما یرث النساء من الولاء **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا ھمام عن نافع عن ابن عمر قال ارادت عائشۃ ان تشتری بریرۃ فقالت للنبی صلی اللہ علیہ وسلم انھم یشترطون الولاء فقال النبی صلی اللہ

---

۲ ابن عقبۃ ط ۲ قال یقرأ او تور فمن احدث فیھا او لا یقبل منہ یوم القیمۃ صرف ولا عدل لا یقبل منہ یوم القیمۃ صرفا ولا عدلا علیہ ۲ رجل ۲ الرجل ولا تعتقھا ۲ ذلک لا یمنعک ثنا ۲ بن سلام ۲ بن یوسف لرسول اللہ

---

۱ قولہ السائبۃ بسین مہملۃ بعدھا الف فہمزۃ فموحدۃ بوزن فاعلۃ العبد الذی یقول لسیدہ للاولاء لاحد علیک اوانت سائبۃ یرید بذلک عتقہ وان لا ولاء لاحد علیہ وقد یقول لہ اعتقک سائبۃ اوانت حر سائبۃ ففی الصیغتین الاولیین یفتقر فی عتقہ الی نیتہ وفی الاخریین یعتق واختلف فی الشرط فالجمہور علی کراہیتہ وشذ من قال بابا حتہ۔ ف اختلف العلماء فی میراثہ فقال الکوفیون والشافعی واحمد واسحق وابو ثور ولاءہ لمعتقہ واحتجوا بحدیث الباب وقال طائفۃ میراثہ للمسلمین روی ذلک عن عمر بن الخطاب وروی ایضا عن عمر بن عبد العزیز وربیعۃ وابی الزناد وقال یوالی المعتق سائبۃ من شاء فمن مات ولم یوال فولاءہ للمسلمین ۱۲ ع **۲** قولہ یسیبون مطابقتہ للترجمۃ من حیث ان الحدیث مختصر وان فیہ جاء رجل الی عبد اللہ فقال انی اعتقت عبدا سائبۃ فمات وترک مالا ولم یدع ولدا فقال عبد اللہ ان اہل الاسلام لا یسیبون وان اہل الجاہلیۃ کانوا یسیبون وانت ولی نعمتہ فلک میراثہ ۱۲ ع **۳** قولہ منقطع ای لم یصلہ بذکر عائشۃ فیہ وقول ابن عباس اصح لانہ ذکر انہ رآہ وقد صح انہ حضر القصۃ وشاہدھا فیرجح قولہ علی قول من لم یشہدھا فان الاسود لم یدخل المدینۃ فی عہد النبی صلی اللہ علیہ وسلم واما الحکم فولد بعد ذلک بدہر طویل ویستفاد من اصل البخاری قول الاسود منقطع جواز اطلاق المنقطع فی موضع المرسل خلافا لما اشتہر فی الاستعمال من تخصیص المنقطع بما یسقط منہ من اثناء السند واحدا لا فی صورۃ سقوط الصحابی بین التابعی وبین النبی صلی اللہ علیہ وسلم فان ذلک یسمی المرسل عندہم ۱۲ د۔ **۴** قولہ عیر الی کذا بفتح المہملۃ وسکون التحتانیۃ وبالراء جبل بالمدینۃ القاضی عیاض واما نور ای بلفظ الحیوان المشہور فمنہم من کنی عنہ بلفظ کذا ومنہم من ترک مکانہ بیاضا لانہم اعتقدوا ان ذکر ثور خطأ اذ لیس فی المدینۃ موضع یسمی ثورا وقال بعضہم الصحیح بدلہ احد ای عیر الی احد وقیل یحتمل ان ثورا کان اسما لجبل ہناک اما احد واما غیرہ فخفی اسمہ قولہ حدثا بفتحتین وہو الامر الحادث المنکر الذی لیس بمعتاد ولا معروف فی السنۃ قولہ آوی القصر فی اللازم والمدی المتعدی اشہر ومحدثا بفتح الدال ای الرای المحدث فی امر الدین وبکسرہا ای صاحبہ الذی احدثہ ای الذی جاء ببدعۃ فی الدین والصرف الفریضۃ والعدل النافلۃ وقیل بالعکس وقال الصرف التوبۃ والعدل الفدیۃ والمراد باللعنۃ البعد عن الجنۃ ودار الرحمۃ فی اول الامر لا مطلقا کذا فی العینی والکرمانی ۱۲ **۵** قولہ ومن والی قوما بغیر اذن موالیہ الخ ولفظ بغیر اذن موالیہ لیس لتقیید الحکم انما ہو ایراد الکلام علی الغالب قیل ہو للتاکید لانہ اذا استاذنہم فی ذلک منعوہ وفیہ حرمۃ انتماء الانسان الی غیر ابیہ وانتماء العتیق الی غیر معتقہ لما فیہ من کفران النعمۃ وتضییع الحقوق وقطع الرحم قولہ ذمۃ المسلمین یعنی امان المسلم للکافر صحیح والمسلمون کنفس واحدۃ فیہ وادناہم ای مثل المرأۃ والعبد فاذا امن احدہم حربیا لا یجوز لاحد ان ینقض ذمتہ ک قد مر الحدیث فی ص۳۴۰ ج۱ فی آخر الحج ۱۲ **۶** قولہ عن بیع الولاء بفتح الواو وبالمد وہو حق ادث المعتق من العتیق وذلک لانہ غیر مقدور التسلیم ونحوہ ک ومطابقتہ للترجمۃ من حیث ان فی ہذا الحدیث قد صرح بالنہی عن بیع الولاء وہبتہ فیوخذ منہ عدم اعتبار الاذن فیہ مجانا وبلا منۃ اولی فان قلت روی ان امرأۃ اعتقت عبیدا ووہبت ولاءہ لعبد الرحمن بن ابی بکر فاجازہ عثمان بعض عن الشعبی وقتادۃ وابن المسیب نحوہ قلت حدیث الباب یرد علیہم وقیل بیع الولاء وہبتہ منسوخان بحدیث الباب ویحتمل ان الحدیث ما بلغ ہؤلاء ۱۲ عینی۔ **۷** قولہ اذا اسلم علی یدیہ اختلف العلماء فیمن اسلم علی ید رجل من المسلمین فقال الحسن والشعبی لا میراث للذی اسلم علی یدیہ وولاءہ للمسلمین اذا لم یدع وارثا وہو قول ابن ابی لیلی والثوری ومالک والاوزاعی والشافعی واحمد وحجتہم حدیث الباب وروی عن النخعی وایوب ان ولاءہ للذی اسلم علی یدیہ وانہ یرثہ ویعقل عنہ ولہ ان یحول عنہ الی غیرہ ما لم یعقل عنہ وہو قول ابی حنیفۃ وصاحبیہ وقولہ واختلفوا فی صحۃ الخبر ای فی خبر تمیم الداری المذکور قلت صحح ہذا الحدیث ابو زرعۃ الدمشقی وقال ہو حدیث حسن المخرج متصل ورد علی الاوزاعی واخرجہ الحاکم من طریق ابن وہب عن تمیم ثم قال صحیح علی شرط مسلم واخرجہ الاربعۃ فی الفرائض وما تکلموا فیہ بشیء قال قلت یا رسول اللہ ما السنۃ فی الرجل من اہل الکتاب یسلم علی یدی الرجل قال ہو اولی الناس بمحیاہ ومماتہ وحقیقۃ العینی بما لا مزید علیہ ۱۲ **۸** قولہ الولاء لمن اعتق قال الکرمانی فی وجہ مطابقتہ للترجمۃ اللام للاختصاص یعنی الولاء مختص واختصاصہ باللام ولکن کون اللام فیہ للاختصاص فیہ نظر لانہ لم لا یجوز ان یکون للاستحقاق وہی الواقعۃ بین معنی وذات کاللام فی نحو ویل للمطففین واستحقاق العتیق الولاء لا ینافی استحقاق غیرہ وبجوز ان یکون للصیرورۃ ۱۲ ع **۹** مطابقتہ الحدیث للترجمۃ من حیث ان الولاء لما کان للمعتق استوی السائبۃ وغیرہ ۱۲ ع **۱۰** الضمیر راجع الی حدیث مسلم علی یدیہ وہو الذی ذکرہ بعدہ بقولہ ہو اولی الحدیث ۱۲ **۱۱** قال النسائی ہو محمد بن سلام انشاء اللہ وفی روایۃ ابی ذر عن الکشمیہنی محمد بن یوسف البیکندی ۱۲ ع

علیه وسلم اشتریها فانما الولاء لمن اعتق ۶۷۶۰ حدثنا ابن سلام قال اخبرنا وکیع عن سفین عن منصور عن ابراهیم عن
الاسود عن عائشة قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الولاء لمن اعطی الورق وولی النعمة ۲۴ باب مولی القوم
من انفسهم وابن الاخت ۶۷۶۱ حدثنا ادم قال حدثنا شعبة حدثنا معویة بن قرة وقتادة عن انس بن مالك عن النبی صلی الله
علیه وسلم قال مولی القوم من انفسهم او کما قال ۶۷۶۲ حدثنا ابو الولید قال حدثنا شعبة عن قتادة عن انس عن النبی صلی الله
علیه وسلم قال ابن اخت القوم منهم او من انفسهم ۲۵ باب میراث الاسیر وکان شریح یورث الاسیر فی ایدی العدو
ویقول هو احوج الیه وقال عمر بن عبد العزیز احز وصیة الاسیر وعتاقته وما صنع فی ماله مالم یتغیر عن دینه فانما هو ماله
یصنع فیه ما شاء ۶۷۶۳ حدثنا ابو الولید قال حدثنا شعبة عن عدی عن ابی حازم عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم
قال من ترك مالا فلورثته ومن ترك کلا فالینا ۲۶ باب لا یرث المسلم الکافر ولا الکافر المسلم فاذا اسلم قبل ان یقسم المیراث
فلا میراث له ۶۷۶۴ حدثنا ابو عاصم عن ابن جریج عن ابن شهاب عن علی بن حسین عن عمرو بن عثمان عن اسامة بن زید
ان النبی صلی الله علیه وسلم قال لا یرث المسلم الکافر ولا الکافر المسلم ۲۷ باب میراث العبد النصرانی والمکاتب النصرانی
واثم من انتفی من ولده ۲۸ باب من ادعی اخا او ابن اخ ۶۷۶۵ حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا اللیث عن ابن شهاب عن عروة
عن عائشة انها قالت اختصم سعد بن ابی وقاص وعبد بن زمعة فی غلام فقال سعد هذا یا رسول الله ابن اخی عتبة بن ابی
وقاص عهد الی انه ابنه انظر الی شبهه وقال عبد بن زمعة هذا اخی یا رسول الله ولد علی فراش ابی من ولیدته فنظر
رسول الله صلی الله علیه وسلم الی شبهه فرای شبها بینا بعتبة فقال هو لك یا عبد الولد للفراش وللعاهر الحجر واحتجبی
منه یا سودة بنت زمعة قالت فلم یر سودة قط ۲۹ باب من ادعی الی غیر ابیه ۶۷۶۶ حدثنا مسدد قال حدثنا خلد هو ابن
عبد الله قال حدثنا خلد عن ابی عثمان عن سعد قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول من ادعی الی غیر ابیه وهو
یعلم انه غیر ابیه فالجنة علیه حرام فذکرته لابی بکرة فقال وانا سمعته اذنای ووعاه قلبی من رسول الله صلی الله علیه وسلم
۶۷۶۸ حدثنا اصبغ بن الفرج قال اخبرنا ابن وهب قال اخبرنی عمرو عن جعفر بن ربیعة عن عراك عن ابی هریرة عن النبی
صلی الله علیه وسلم قال لا ترغبوا عن ابائکم فمن رغب عن ابیه فهو کفر ۳۰ باب اذا ادعت المراة ابنا ۶۷۶۹ حدثنا

وابن اخت القوم ۲ منهم ۲ هشام بن عبد الملك ۳ قال ۴ عتاقه ۵ ما یشاء ۶ عمر ۷ باب ۸ اثم من انتفی من ولده باب ومن ادعی اخا او ابن اخ ۸ باب میراث العبد
النصرانی واثم من انتفی من ولده ومن ادعی اخا او ابن اخ ۸ باب میراث العبد النصرانی والمکاتب النصرانی باب من انتفی من ولده ومن ادعی اخا او ابن اخ ۸
باب من ادعی اخا او ابن اخ باب میراث العبد النصرانی باب اثم من انتفی من ولده ۸ رسول الله ۹ حدثنا ۱۰ فقد کفر ۱۱

۱ قوله وولی النعمة تفرد به الثوری بقوله وولی النعمة معناه لمن اعتق بعد اعطاء الثمن لان ولایة النعمة التی تستحق بها المیراث لا یکون الا بالعتق وکل موضع یکون فیه الولاء للمعتق الرجل والمراة المعتقة کذلك فاذا اعتق الرجل وامراة عبد اثبت الولاء لهما ۱۲ ع ۲ قوله ابن اخت القوم منهم واحتج به من قال بتوریث ذوی الارحام وبه قال شریح والشعبی والنخعی وسروق وعلقمة وطاؤس والثوری وابن ابی لیلی والحسن بن صالح وابو حنیفة وابو یوسف ومحمد واحمد واسحق ویحیی ابن آدم وغیرهم من الائمة وهو قول عامة الصحابة منهم علی بن ابی طالب وابن مسعود وابن عباس فی اشهر الروایتین عنه ومعاذ بن جبل وابو الدرداء وابو عبیدة بن الجراح والخلفاء الاربعة علی ما قاله القاضی ابو حازم وذهب عثمان بن عفان وزید بن ثابت وعبد الله بن الزبیر رض الی ان المیراث لیس لذوی الارحام فمن مات ولم یخلف وارثا ذا فرض او عصبة فماله لبیت المال وبه اخذ مالك والاوزاعی ومکحول وسعید بن المسیب والشافعی واهل المدینة واهل الظاهر الا ان اصحاب الشافعی رض یفتون الیوم بتوریث ذوی الارحام علی قول اهل التنزیل لفساد بیت المال وعن ابی بکر الصدیق رض روایتان فیه ۱۲ ع ....

۳ قوله میراث الاسیر الذی فی ایدی العدو واختلف فیه فعن ابن المسیب لا یورث الاسیر رواه ابو بکر بن ابی شیبة عنه وفی روایة عنه یورث وعن الزهری روایتان نحوه وعنه لا یجوز للاسیر فی ماله الا الثلث ونقل ابن بطال عن اکثر العلماء انهم ذهبوا الی ان الاسیر اذا وجب له میراث انه یوقف له وبهذا قول مالك والکوفیین والشافعی والجمهور وذلك لان الاسیر اذا کان مسلما فهو داخل تحت عموم قوله صلعم من ترك مالا فهو لورثته وهو من جملة المسلمین الذین یجری علیهم احکام المسلمین فلا تزوج امراته ولا یقسم ماله ما تحققت حیوته وعلم مکانه فاذا انقطع خبره وجهل حاله فهو مفقود یجری فیه احکام المفقود ۱۲ ع ۔

۴ قوله لا یرث الخ اما الکافر فلانه لا یرث بالاجماع وبالحدیث وبقوله تعالی ولن یجعل الله للکافرین علی المؤمنین سبیلا وفی المیراث اثبات السبیل للکافر علی المسلم والمراد منه نفی السبیل من حیث الحکم لا من حیث الحقیقة لتحقق حقیقة السبیل واما المسلم فلا یرث من الکافر اما فعامة الصحابة رضی الله تعالی عنهم لا یرث وبه اخذ علماؤنا والشافعی رح وهذا استحسان والقیاس ان یرث وهو قول معاذ بن جبل ومعاویة بن ابی سفیان وبه اخذ مسروق والحسن ومحمد بن الحنفیة ومحمد بن علی بن الحسین واما الوارث المسلم فی المرتد فباعتبار الاستناد الی حال الاسلام ولهذا قال ابو حنیفة رضی الله تعالی عنه انه یورث عنه کسب اسلامه دون کسب ردته ولا یرث هو المسلم عقوبة له علی ردته ۱۲ ع ۵ قوله واذا اسلم قبل الخ ای اذا اسلم الکافر قبل ان یقسم میراث ابیه او اخیه مثلا فلا میراث له لان الاعتبار بوقت الموت لا بوقت القسمة وهو قول جمهور الفقهاء وقالت الطائفة اذا اسلم قبل القسمة فله نصیبه ۱۲ ع ۶ قوله عمرو بن عثمان کل من رواه عن ابن شهاب قال عمرو بالواو الا مالکا فانه قال عمر بدون الواو ولم یختلفوا فی انه کان لعثمان ابن یسمی عمرا بلا واو والآخر یسمی عمروا بالواو الا ان هذا الحدیث کان لعمرو عند الجماعة قال الکلاباذی وهم مالك فیه فقال عمر بلا واو ۱۲ ع ۷ قوله باب میراث العبد النصرانی والمکاتب النصرانی واثم من انتفی من ولده کذا وقع عند الاکثرین بغیر حدیث وفی روایة ابی ذر عن المستملی والکشمیهنی باب من ادعی اخا او ابن اخ ولم یذکر فیه حدیثا ثم قال عن الثلثة باب میراث العبد النصرانی ولم یذکر فیه ایضا حدیثا ثم قال عنهم باب اثم من انتفی من ولده وذکر قصة سعد وعبد بن زمعة واما الاسمعیلی فلم یقع عنده باب میراث العبد النصرانی بل وقع عنده باب اثم من انتفی من ولده قال وذکره بلا حدیث ثم قال باب من ادعی اخا او ابن اخ وذکر قصة عبد بن زمعة ووقع عند ابی نعیم باب میراث العبد النصرانی ومن انتفی من ولده ومن ادعی اخا او ابن اخ وهذا کله یرجع الی روایة الفربری عن البخاری واما النسفی فوقع عنده باب میراث العبد النصرانی والمکاتب النصرانی وقال لم یذکر فیه حدیثا وفی عقبه باب من انتفی من ولده ومن ادعی اخا او ابن اخ وذکر فیه قصة ابن زمعة وجری الکرمانی علی ما وقع عند ابی نعیم فقال ههنا ثلاث تراجم متوالیة والحدیث ظاهر للثالثة وهی من ادعی اخا او ابن اخ قال وبهذا یؤید ما ذکروا ان البخاری ترجم الابواب واراد ان یلحق بها الاحادیث فلم یتفق له اتمام ذلك وکان اخلی بین کل ترجمتین بیاضا فضم النقلة بعض ذلك الی بعض ۔ کذا فی الفتح ۱۲ ۸ قوله الولد للفراش ای الولد منسوب الی صاحب الفراش ای المراة لانه یفترشها الزوج وهو الصاحب السید او الزوج او الواطی بشبهة ۱۲ مجمع ۹ قوله علیه حرام فان قلت الجنة حرمها الله علی الکافرین قلت هذا والحدیث الذی بعده اولهما بانه فی حق المستحل او بکفران النعمة وانکار حق الله حق ابیه او هو التغلیظ نحو من کفر فان الله غنی حمید ۱۲ ک ۱۰ ای منهم فی انه یرثهم توریث ذوی الارحام ۱۲ ک ۱۱ هو ابن الحارث

ه ابن ثابت الانصاری هو سلمان الاشجعی ۱۲

ابو الیمان قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابو الزناد عن عبد الرحمن الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم
قال کانت امرأتان ومعهما ابناهما جاء الذئب فذهب بابن احدیهما فقالت لصاحبتها انما ذهب بابنك وقالت الاخری
انما ذهب بابنك فتحاکمتا الی داود فقضی به للکبری فخرجتا علی سلیمن بن داود فاخبرتاه فقال ائتونی بالسکین اشقه
بینهما فقالت الصغری لا تفعل یرحمك الله هو ابنها فقضی به للصغری قال ابو هریرة والله ان سمعت بالسکین قط الا
یومئذ وما کنا نقول الا المدیة باب القائف حدثنا قتیبة حدثنا اللیث عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة
قالت ان رسول الله صلی الله علیه وسلم دخل علی مسرورا تبرق اسارير وجهه فقال الم تری ان مجززا نظر انفا الی زید بن
حارثة واسامة بن زید فقال ان هذه الاقدام بعضها من بعض حدثنا قتیبة بن سعید حدثنا سفین عن
الزهری عن عروة عن عائشة قالت دخل علی رسول الله صلی الله علیه وسلم ذات یوم وهو مسرور فقال ای عائشة
الم تری ان مجززا المدلجی دخل فرای اسامة وزیدا وعلیهما قطیفة قد غطیا رؤسهما وبدت اقدامهما فقال ان هذه
الاقدام بعضها من بعض بسم الله الرحمن الرحیم کتاب الحدود باب ما یحذر من الحدود باب الزنی وشرب
الخمر وقال ابن عباس ینزع عنه نور الایمان فی الزنی حدثنا یحیی بن بکیر حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب
عن ابی بکر بن عبد الرحمن عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا یزنی الزانی حین یزنی وهو مؤمن ولا
یشرب الخمر حین یشرب وهو مؤمن ولا یسرق حین یسرق وهو مؤمن ولا ینتهب نهبة یرفع الناس الیه فیها ابصارهم وهو مؤمن
وعن ابن شهاب عن سعید بن المسیب وابی سلمة عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم بمثله الا النهبة باب
ما جاء فی ضرب شارب الخمر حدثنا آدم بن ابی ایاس قال حدثنا شعبة قال حدثنا قتادة عن انس بن مالك ان
النبی صلی الله علیه وسلم ح وحدثنا حفص بن عمر حدثنا هشام عن قتادة عن انس ان النبی صلی الله علیه وسلم ضرب فی الخمر
بالجرید والنعال وجلد ابو بکر اربعین باب من امر بضرب الحد فی البیت حدثنا قتیبة حدثنا عبد الوهاب عن ایوب عن

عن الاعرج ۱ صاحبتها ۲ فقالت ۳ فتحاکما ۴ بسکین ۵ بن سعید ۶ قال ۷ ترین ۸ لمن ۹ قال ۱۰ یا ۱۱ علی ۱۲ بن زید ۱۳ باب لا یشرب الخمر ۱۴ منه ۱۵ الدنیا ۱۶ شیء ۱۷ قال
۱۸ الساری ۱۹ عن ۲۰ قال ۲۱ قال

۱ قوله فقضی قیل کیف نقض سلیمان حکم داود علیه السلام واجیب بانهما حکما بالوحی وحکومة سلیمان کانت ناسخة او بالاجتهاد وجاء النقض لدلیل اقوی علی ان الضمیر فی قوله فقضی یحتمل ان یکون راجعا الی داود وقلت فی الجواب الاول نظر لان سلیمان علیه السلام کان حینئذ ابن احد عشر سنة ولم یکن یوحی الیه قالوا استخلفه داود وعمره اثنا عشرة سنة وقال مقاتل کان سلیمان اقضی من داود وکان داود اشد تعبدا من سلیمان قال الکرمانی لما اعترف الخصم بالحق لصاحبه کیف حکم بخلافه ثم قال لعله علم بالقرینة انه لا یرید حقیقة الامر وقال النووی استدل سلیمان بالشفقة الصغری علی انها امه ولعل الکبری اقر بعد ذلك للصغری ۱۲ ع ۲ قوله القائف هو الذی یعرف الشبه ویمیز الاثر حسی بذلك لانه یقفو الاشیاء ای یتبعها فکانه مقلوب من القافی قال الاصمعی هو الذی یقفو الاثر ویقتافه قفوا وقیافة والجمع القافة ۱۲ ف ۳ قوله ان مجززا بضم المیم وکسر الزاء الثقیلة وحکی فتحها وبعدها زاء اخری وهذا هو المشهور ومنهم من قاله بسکون الجاء المهملة وکسر الراء ثم زاء ۱۲ ۴ قوله ان مجززا کانت القیافة فی البالیة فی قبیلة وکان الکفار طعنوا فی نسب اسامة لانه کان اسود وزید بن حارثة بالمهملة وبالمثلثة ابیض فلما سمع صلی الله علیه وسلم ما صح الزامهم به لانهم کانوا یعتقدون قول القائف فرح به لانه زجر لهم من الطعن فی نسبه ك وفیه اثبات الحکم بالقیافة وهی اصح الروایتین عن عمر رضی الله عنه وبه قال عطاء ومالك والاوزاعی واللیث والشافعی واحمد وابو ثور وقال الکوفیون وابو حنیفة واصحابه الحکم بها باطل لانها حدس ولا یجوز ذلك فی الشریعة ولیس فی حدیث الباب حجة فی اثبات الحکم بها لان اسامة قد کان نسبه ثابتا من قابل فلم یحتج الشارع الی اثبات ذلك الی قول احد وانما تعجب من اصابة مجزز کما یتعجب من ظن الرجل الذی یصیب ظنه حقیقة الشیء الذی ظنه ولا یجب الحکم بذلك وترك رسول الله صلی الله علیه وسلم الانکار علیه لانه لم یتعاط بذلك اثبات ما لم یکن ثابتا وقد قال تعالی ولا تقف ما لیس لك به علم. ع وجه ادخال هذا الحدیث فی کتاب الفرائض الرد علی من زعم ان القائف لا یعتبر بقوله فان من اعتبر قوله فعل به لزم منه حصول التوارث بین الملحق والملحق به قس وقد عرفت جوابه ۱۲ ۵ قوله الحدود جمع حد ..... وهو المنع لغة ولهذا یقال للبواب حداد لمنعه الناس عن الدخول وفی الشرع الحد عقوبة مقدرة لله تعالی وانما جمعه لاشتماله علی انواع الحدود وقد یطلق الحدود ویراد بها نفس المعاصی کقوله تعالی تلك حدود الله فلا تقربوها ۱۲ ع ۶ قوله باب ما یحذر من الخ کذا للمستملی ولم یذکر فیه حدیثا ولغیره وما یحذر عطفا علی الحدود وفی روایة النسفی جعل البسملة بین الکتاب والباب ثم قال لا یشرب الخمر وقال ابن عباس الخ ۱۲ ف ۷ قوله ولا ینتهب نهبة الخ النهبة بفتح النون مصدر وبضمها المال المنهوب یعنی لا یاخذ الرجل مال غیره قهرا وظلما وهم ینظرون الیه ویتضرعون ویبکون ولا یقدرون علی دفعه فان قلت ما فائدة ذکر رفع الابصار قلت اخراج مثل الموهوب المشاع والموائد العامة فان رفعها لا یکون عادة الا فی الغارات ظلما صریحا فان قلت کلمة حین متعلقة بما قبلها او بما بعدها قلت یحتملهما ای لا یشرب فی ای حین کان او وهو مؤمن حین یشرب وفیه تنبیه علی جمیع انواع المعاصی لانها اما بدنیة کالزنا او مالیة اما سرا کالسرقة او جهرا کالنهب او عقلیة کالخمر فانها مزیلة واحتج المعتزلة به علی ان صاحب الکبیرة لیس مؤمنا کما انه لیس کافرا واجیب بانه من باب التغلیظ لما ثبت ان المعصیة لا تخرج الشخص عن التصدیق الذی هو الایمان او معناه نفی الکمال او فعله مستحلا او ینزع منه نور الایمان کما قال ابن عباس او المراد منه الانذار بزوال الایمان اذا اعتاده فمن حال حول الحمی یوشك ان یقع فیه. ك قوله الا النهبة ای لم یذکر حکم الانتهاب بل اخواته الثلثة فقط او لم یذکر لفظة النهبة مع صفتها بل قال لا ینتهب حین ینتهب وهو مؤمن ۱۲ ک ۸ قوله وجلد ابو بکر اربعین به احتج الشافعی واحمد واسحق واهل الظاهر وهو قول عمر وعثمان والحسن بن علی وعبد الله بن جعفر وقال الحسن البصری والشعبی وابو حنیفة ومالك وابو یوسف ومحمد فی روایة ثمانون سوطا وروی ذلك عن علی وخالد بن الولید ومعویة بن ابی سفیان قال ابو عمر الجمهور من علماء السلف والخلف علی ان الحد فی الشرب ثمانون وهو قول الثوری والاوزاعی وعبید الله بن الحسن واسحق واحمد واحد قولی الشافعی وقال اتفق اجماع الصحابة فی زمن عمر علی الثمانین فی حد الخمر ولا مخالف لهم منهم وعلی ذلك جماعة التابعین وجمهور فقهاء المسلمین والخلاف فی ذلك کالشذوذ المحجوج بالجمهور وقال ابن مسعود ما رآه المسلمون حسنا فهو عند الله حسن وقال صلعم علیکم بسنتی وسنة الخلفاء الراشدین من بعدی وروی الدارقطنی من حدیث یحیی بن فلیح ان الشراب کانوا یضربون فی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم بالایدی والنعال والعصی حتی توفی وکان فی خلافة ابی بکر فجلدهم اربعین ثم عمر کذلك الحدیث الی ان قال عمر ما ذا ترون فقال علی اذا شرب سکر واذا سکر هذی افتری وعلی المفتری ثمانون جلدة فامر عمر فجلده ثمانین ع مختصرا ۱۲ ـ

عـه قال ابن بطال مذهب العلماء ان العبد النصرانی اذا مات فماله لسیده بالرق لان ملك العبد غیر صحیح فهو مال السید یستحقه لا بطریق الارث وعن ابن سیرین ماله لبیت المال ولیس للسید فیه شیء واما المکاتب فان مات قبل اداء کتابته وکان فی ماله وفاء لباقی کتابته واخذ ذلك فی کتابته ..... فما فضل فهو لبیت المال ۱۲ ع عـه قیل ما وجه ایراد هذا الحدیث ولا تعلق به حکم قلت یستنبط منه حکم وهو ان امرأة اذا قالت لابن لا یعرف له اب هذا ابنی ولم یناز عها احد فانه یعمل بقولها وترثه ویرثها هو واخوته واذا کان لها زوج وادعت ان هذا ابنی وانکره لا یعمل بقولها الا اذا اقامت البینة فحینئذ قبلت قولها ۱۲ ع

ابن ابی مُلَیکة عن عُقبة بن الحارث قال جِیءَ بالنُّعیمان او بابن النُّعیمان شاربا فامر النبی صلی اللہ علیہ وسلم من کان فی البیت ان
یضربوہ قال فضربوہ وکنت انا فیمن ضربہ بالنِّعال **باب** الضرب بالجَرید والنِّعال **حدثنا** سلیمان بن حرب حدثنا
وُھیب بن خالد عن ایوب عن عبد اللہ بن ابی مُلَیکة عن عقبة بن الحارث ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اُتِیَ بنُعیمان او بابن نُعیمان وھو
سَکْرانُ فشق علیہ وامر من فی البیت ان یضربوہ فضربوہ بالجرید والنعال وکنت فیمن ضربہ **حدثنا** مسلم حدثنا ھشام
حدثنا قتادة عن انس قال جلد النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الخمر بالجَرید والنِّعال وجلد ابو بکر اربعین **حدثنا** قتیبة حدثنا
ابو ضَمْرة انس عن یزید بن الھاد عن محمد بن ابراھیم عن ابی سلمة عن ابی ھریرة اُتِیَ النبی صلی اللہ علیہ وسلم برجل قد شرب
قال اضربوہ قال ابو ھریرة فمنا الضارب بیدہ والضارب بنعلہ والضارب بثوبہ فلما انصرف قال بعض القوم اخزاک اللہ قال لا تقولوا
ھکذا لا تُعینوا علیہ الشیطان **حدثنا** عبد اللہ بن عبد الوھاب قال حدثنا خالد بن الحارث قال حدثنا سفین قال حدثنا ابو حصین
قال سمعت عُمیر بن سعید النخعی قال سمعت علیّ بن ابی طالب قال ما کنت لِاُقیم حدًّا علی احدٍ فیموت فاجد فی نفسی الا صاحب الخمر
فانہ لو مات وَدَیْتُہ وذلک ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یَسُنَّہ **حدثنا** مکّی بن ابراھیم عن الجُعَید عن یزید بن خصیفة عن
السائب بن یزید قال کنا نُؤتی بالشارب علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وامرة ابی بکر وصدرًا من خلافة عمر فنقوم الیہ
بایدینا ونعالنا وارْدیتنا حتی کان اٰخِرُ امرة عمر فجلد اربعین حتی اذا عتوا وفسقوا جلد ثمانین **باب** ما یکرہ من لعن شارب الخمر
وانہ لیس بخارج من الملة **حدثنا** یحیی بن بُکیر قال حدثنی اللیث قال حدثنی خالد بن یزید عن سعید بن ابی ھلال عن زید
ابن اَسلم عن ابیہ عن عمر بن الخطاب ان رجلا علی عھد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اسمہ عبد اللہ وکان یُلقّب حمارًا وکان یُضحِک
رسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد جلدہ فی الشراب فاُتِیَ بہ یوما فامر بہ فجُلِدَ فقال رجل من
القوم اللّٰھم العَنْہ ما اکثر ما یُؤتی بہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تلعنوہ فواللہ ما علمتُ انہ یُحِبُّ اللہ ورسولہ **حدثنا** علیّ
ابن عبد اللہ بن جَعْفر قال حدثنا انس بن عیاض قال حدثنا ابن الھاد عن محمد بن ابراھیم عن ابی سَلَمة عن ابی ھریرة قال اُتِیَ
النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم بسَکْران فقام یضربہ فمنا من یضربہ بیدہ ومنا من یضربہ بنعلہ ومنا من یضربہ بثوبہ فلمّا انصرف
قال رجل مالہ اَخزاہ اللہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تکونوا عَوْنَ الشیطان علی اَخیکم **باب** السارق حین یَسرِق
حدثنا عمرو بن علیّ قال حدثنا عبد اللہ بن داؤد قال حدثنا فُضیل بن غَزوان عن عِکرمة عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ
علیہ وسلم قال لا یَزنی الزانی حین یزنی وھو مؤمن ولا یَسرِق حین یَسرِق وھو مؤمن **باب** لَعْنِ السارق اذا لم یُسَمَّ **حدثنا**

قیل ١ نا فکنت ٣ نا والنعل ٤ نا ٥ قال بالنعیمان ٦ النعیمان ٧ قال باربعین ٨ قال ٩ قال ١٠ قال ١١ قال ١٢ قال ١٣ یقول ١٤ النبی ١٥ ثنا ١٦ النبی ١٧ قال ١٨ والله ١٩ الا انه ٢٠ فامر بضربه ٢١ لیضربه ٢٢ اعوان الشیاطین

١ قولہ فامر النبی صلی اللہ علیہ وسلم الخ وفی الحدیث جواز ضرب الحد فی البیوت سرا خلافا لمن منعہ محتجا بظاہر ما روی عن عمر فی قصة ولدہ عبد الرحمن ابی شحمة لما شرب الخمر بمصر فجلدہ عمرو بن العاص فی البیت وان عمر رض انکر علیہ واحضر ولدہ ابا شحمة وضربہ الحد جہرا کما رواہ ابن سعد واخرجہ عبد الرزاق بسند صحیح عن ابن عمر رض مطولا والجمہور علی الاکتفاء وحملوا صنیع عمر علی المبالغة فی تادیب ولدہ لان اقامة الحد لا یصح الا جہرا ١٢ قس ٢ قولہ عن یزید بن الہاد من الزیادة ہو یزید بن عبد اللہ ابن اسامة بن عبد اللہ بن شداد بن الہاد نسب الی جدہ الاعلی قولہ برجل قیل یحتمل ان یکون ھذا عبد اللہ الذی کان یلقب حمارا ویحتمل ان یکون نعیمان ویحتمل ان یکون آخر ع قولہ لا تعینوا علیہ الشیطان فانہ یرید خزیہ وانتم اذا دعوتم علیہ بالخزی فقد عاونتم الشیطان او فانہ اذا دعی علیہ بحضرتہ صلی اللہ علیہ وسلم ولم ینہ عنہ یتنفر عنہ اولا نہ یتوہم انہ مستحق لذلک فیوقع الشیطان فی قلبہ وساوس ١٢ ک ٣ قولہ فیموت فاجد فی نفسی ای فاحزن علیہ والفعلان بالنصب کذا فی الفرع ونص علیہ فی الفتح وقال الکرمانی فیموت بالنصب فاجد بالرفع وقولہ فیموت مسبب عن اقیم واجد مسبب عن السبب والمسبب معا قس قولہ الا شارہا وہو بالنصب ویجوز الرفع والاستثناء منقطع ای لکن اجد من حد شارب الخمر اذا مات ویحتمل ان یکون التقدیر ما اجد من موت احد یقام علیہ الحد الا من موت شارب الخمر فیکون الاستثناء متصلا قالہ الطیبی. فتح ومطابقتہ للترجمة ظاہرة فی آخر الحدیث لان معنی قولہ لم یسنہ لم یقدر فیہ حدا مضبوطا وقیل معناہ لم یعینہ بضرب السیاط وہو مطابق للترجمة لانہ لیس فیہا حد معلوم ١٢ ع ٤ قولہ کنا نؤتی الخ قال العینی وفی الفتح ان اسناد السائب الی نفسہ مع جماعة مجاز لانہ اذ ذاک کان صغیرا جدا فانہ کان ابن ست سنین بعد منة الشرکة فی امر الضرب کان المراد کنا ای الصحابة ویحتمل ان یکون قد حضر مع ابیہ او غیرہ فشاہدہم فیہ فیکون الاسناد حقیقة ١٢ ٥ قولہ وکان یضحک الخ وکان یہدی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم العکة من السمن والعکة من العسل فاذا جاءہ صاحبہا یتقاضاہ جاء بہ وقال یا رسول اللہ اعط ہذا ثمن متاعہ فما یزید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی ان یتبسم فیامر بہ فیعطی ثمنہ قولہ ما اکثر الخ فیہ دلالة علی تکریرہ منہ فان قلت لا تلعنوہ معارض بما روی انہ صلی اللہ علیہ وسلم لعن شارب الخمر وعاصرہا ومعتصرہا قلت ہذا کان لعنة علی معین وذلک علی غیر معین کقولہ تعالی الا لعنة اللہ علی الظالمین او ہذا بعد التکثیر بالحد وذلک قبلہ او ہذا للتائبین وذلک للملازمین و فیہ جواز الاضحاک. ک قولہ ما علمت بناء المتکلم وانہ بفتح الہمزة ومعناہ الذی علمت او لقد علمت ولیست نافیة وانہ وما بعدہ فی موضع المفعول لعلمت ووقع عند بعضہم بکسر الہمزة وقیل انہ وہم یحیل المعنی الی عندہ ویجعل ما نافیة عند ابن السکن وعلمت بتاء الخطاب علی طریق التقریر لہ ویصح علی ہذا کسر ان وفتحہا وقال ابو البقاء فیہ وجہان احدہما ان یکون ما زائدة ای واللہ علمت انہ والہمزة علی ہذا مفتوحة والثانی ان لا تکون زائدة ویکون المفعول محذوفا ای ما علمت علیہ اذیة بہ سواء ثم استانف فقال انہ یحب اللہ ورسولہ ١٢ تن.

٦ قولہ لا یزنی الزانی حین یزنی وہو مؤمن الخ قیل ہو نہی فی صورة الخبر ای لا یزنی المؤمن فانہ لا یلیق بالمؤمنین وقیل وعید للردع نحو لا ایمان لمن لا امانة لہ وقیل لا یزنی وہو کامل الایمان. مجمع مر الحدیث فی ص ٢٣٥٢ ج ٢ وسیاتی فی ص ٥٣٩ ج ٢ ١٢ ٧ قولہ لعن السارق قال صاحب التلویح لا ینبغی تعیین اہل المعاصی ومواجہتہم باللعنة وانما ینبغی ان یلعن فی الجملة من فعل فعلہم لیکون دعاء وزجرا عن انتہاک شیء منہا فاذا وقعت من المعین لم یلعنہ لئلا یقنط ویئس ونہی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن لعن النعیمان وقال ابن بطال فان کان میل البخاری الی ہذا فہو غیر صحیح لان الشارع انما نہی عن لعنہ بعد اقامة الحد علیہ فدل علی ان الفرق بین من یجوز لعنہ وبین من لا یجوز ان من اقیم علیہ الحد لا ینبغی لعنہ ومن لم یقم علیہ فاللعنة متوجہة الیہ سواء عین ام لا لانہ علیہ السلام لا یلعن الا من یجب علیہ اللعنة ما دام علی تلک الحالة الموجبة لہا فاذا تاب منہا وطہر الحد فاللعنة لا یتوجہ الیہ ١٢ ع

٨ بضم النون وفتح العین المہملة ابن عمرو الانصاری ١٢ ع ٩ مصغر الجعد ابن عبد الرحمن من صغار التابعین. فسند البخاری ہذا فی العوالی بینہ وبین التابعین فیہ واحد فہو فی حکم الثلاثی ١٢ عینی.

(کتاب الحدود) (قولہ وذلک ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یسنہ) ظاہرہ انہ لم یعین قدرا معینا بل کان یضرب فیہ ما بین اربعین الی ثمانین وعلی ہذا فحین شاور عمر الصحابة اتفق رأیہم علی تقدیر اقصی المراتب فاندفع توہم انہم زادوا فی حد من حدود اللہ مع عدم جواز الزیادة فی الحد واللہ تعالی اعلم اھ سندی

عُمر بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال سمعت ابا صالح عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لعن
الله السارق یسرق البیضة فتقطع یده ویسرق الحبل فتقطع یده قال الاعمش کانوا یرون انه بیض الحدید والحبل کانوا یرون انه منها ما
یسوی دراهم **باب** الحدود کفارة **حدثنا** محمد بن یوسف قال حدثنا سفین بن عیینة عن الزهری عن ابی ادریس الخولانی عن
عبادة بن الصامت قال کنا عند النبی صلی الله علیه وسلم فی مجلس فقال بایعونی علی ان لا تشرکوا بالله شیئا ولا تسرقوا ولا تزنوا وقرأ هذه
الآیة کلها فمن وفی منکم فاجره علی الله ومن اصاب من ذلک شیئا فعوقب به فهو کفارته ومن اصاب من ذلک شیئا فستره الله علیه
ان شاء غفر له وان شاء عذبه **باب** ظهر المؤمن حمی الا فی حد او فی حق **حدثنا** محمد بن عبد الله قال حدثنا عاصم بن علی قال
حدثنا عاصم بن محمد عن واقد بن محمد قال سمعت ابی قال عبد الله قال رسول الله صلی الله علیه وسلم فی حجة الوداع الا ای شهر
تعلمونه اعظم حرمة قالوا الا شهرنا هذا قال الا ای بلد تعلمونه اعظم حرمة قالوا الا بلدنا هذا قال الا ای یوم تعلمونه اعظم
حرمة قالوا الا یومنا هذا قال فان الله حرم علیکم دماءکم واموالکم واعراضکم الا بحقها کحرمة یومکم هذا فی بلدکم هذا
فی شهرکم هذا الا هل بلغت ثلاثا کل ذلک یجیبونه الا نعم قال ویحکم او ویلکم لا ترجعن بعدی کفارا یضرب بعضکم رقاب بعض
باب اقامة الحدود والانتقام لحرمات الله **حدثنا** یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب عن عروة
عن عائشة قالت ما خیر النبی صلی الله علیه وسلم بین امرین الا اختار ایسرهما ما لم یأثم فاذا کان الاثم کان ابعدهما منه والله ما
انتقم لنفسه فی شیء یؤتی الیه قط حتی تنتهک حرمات الله فینتقم لله **باب** اقامة الحدود علی الشریف والوضیع **حدثنا**
ابو الولید قال حدثنا اللیث عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة ان اسامة کلم النبی صلی الله علیه وسلم فی امرأة فقال انما اهلک
من کان قبلکم انهم کانوا یقیمون الحد علی الوضیع ویترکون علی الشریف والذی نفسی بیده لو ان فاطمة فعلت ذلک لقطعت یدها
باب کراهیة الشفاعة فی الحد اذا رفع الی السلطان **حدثنا** سعید بن سلیمن قال حدثنا اللیث عن ابن شهاب عن عروة عن
عائشة ان قریشا اهمتهم المرأة المخزومیة التی سرقت قالوا من یکلم رسول الله صلی الله علیه وسلم ومن یجترئ علیه الا اسامة بن زید
حب رسول الله صلی الله علیه وسلم فکلم رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال اتشفع فی حد من حدود الله ثم قام فخطب فقال یا ایها
الناس انما ضل من قبلکم انهم کانوا اذا سرق الشریف ترکوه واذا سرق الضعیف فیهم اقاموا علیه الحدود وایم الله لو ان فاطمة بنت
محمد سرقت لقطع محمد یدها **باب** قول الله والسارق والسارقة فاقطعوا ایدیهما وفی کم تقطع وقطع علی من الکف وقال قتادة

۱ ثنی	۲ بیضة	۳ یساوی	۴ اخبرنا	۵ ثنی	۶ تبارک وتعالی	۷ قد	۸ من	۹ لا ترجعوا	۱۰ لیث	۱۱ رسول الله	۱۲ مالم یکن اثم	۱۳ عن عقیل	۱۴ الحدود	۱۵ ان	۱۶ لو فعلت فاطمة	۱۷ لیث	۱۸ کان
																	۱۹ الحد
																	۲۰ حدود الله

۱ قوله قال الاعمش تعقب الاعمش ابن قتیبة فقال قوله ان البیضة فی هذا الحدیث بیضة الحدید التی تجعل فی الرأس فی الحرب وان الحبل من حبال السفن تاویل لا یجوز عند من یعرف صحیح کلام العرب لان کل واحد من هذین یتبلغ دنانیر کثیرة وهذا لیس موضع تکثیر لما یسرقه السارق ولا من عادة العرب والعجم ان یقولوا قبح الله فلانا عرض نفسه للضرب فی عقد جوهر وتعرض للعقوبة بالغلول فی جراب مسک وانما العادة فی مثل هذا ان یقال لعنه الله تعرض لقطع الید فی حبل رث او کنبة شعر او رداء خلق وکلما کان نحو ذلک کان ابلغ انتهی قس قال الخطابی ان ذلک من باب التدریج لانه اذا استمر العادة یؤدیه ذلک الی سرقة ما فوقها حتی یبلغ قدر ما یقطع فیه الید یقول فلیحذر هذا الفعل قبل ان یمرن علیها لتسلم من سوء عاقبته وقیل هذا قبل ان یبین الشارع القدر الذی یقطع فیه الید وقیل هذا محمول علی المبالغة فی التنبیه علی عظیم ما جسر فیه ۱۲ ع ۲ قوله یومنا فان قلت صح ان الفضل الایام یوم عرفة قلت المراد بالیوم وقت اداء المناسک وهما فی حکم شیء واحد ۱۲ ک ۳ قوله بعدی معناه بعد فراقی من موقفی وکان یوم النحر فی حجة الوداع او یکون معنی بعدی ای خلافی ای تخلفوا فی انفسکم بغیر الذی امرتکم به او یکون تحقق علیه السلام ان هذا لا یکون فی حیاته فنهاهم عنه بعد مماته ۱۲ ع ۴ قوله ما خیر النبی صلی الله علیه وسلم ای مالم یأثم فان قلت کیف یخیر رسول الله صلی الله علیه وسلم فی امرین احدهما اثم قلت ان کان التخییر من الکفار فظاهر وان کان من الله والمسلمین فمعناه مالم یؤد الی الاثم کالتخییر فی المجاهدة فی العبادة والاقتصاد فان المجاهدة بحیث یخبر الی الملال لا یجوز واما انتهاک حرمة الله فهو ارتکاب ما حرمه الله تعالی. ک والاقرب کما قال فی الفتح ان فاعل التخییر الآدمی وهو النظاهر واشلته کثیرة لا سیما اذا کان من کافر ۱۲ انس ۵ قوله کراهیة الشفاعة فی الحدود فی ترکه وتقییده بقوله اذا رفع الی السلطان یدل علی جواز الشفاعة فی الحدود قبل وصولها الی السلطان روی ذلک عن اکثر اهل العلم وبه قال الزبیر بن العوام وابن عباس وعمار وقال به من التابعین سعید بن جبیر والزهری وهو قول الاوزاعی ۱۲ ع ۶ قوله سرقت زاد یونس فی روایته فی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فی غزوة الفتح وبین ابن ماجة فی روایته ان المسروق القطیفة من بیت رسول الله صلی الله علیه وسلم ووقع فی مرسل حبیب بن ابی ثابت انها سرقت حلیا ویمکن ان یجمع بان سرقة الحلی کان فی القطیفة ۱۲ ع ۷ قوله فاقطعوا ایدیهما المراد به الیمنی یدل علیه قراءة ابن مسعود والسارق والسارقة فاقطعوا ایمانهما قوله فی کم تقطع فیه خلاف کثیر فقالت الظاهریة تقطع فی القلیل والکثیر ولا نصاب له وعند الحنفیة عشرة دراهم وعند الشافعی ربع دینار وعند مالک قدر ثلاثة دراهم. کذا فی العینی قوله وقطع علی من الکف وقال بعضهم من المرفق وقیل من المنکب ۱۲ ک ۸ غرضه انه لا قطع فی الشیء القلیل بل له نصاب ۱۲ ک ۹ فان قلت روی عن ابی هریرة رض عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا ادری الحدود کفارة ام لا قلت قال ابن بطال سند حدیث عبادة اصح من اسناد حدیث ابی هریرة وقال ابن التین حدیث ابی هریرة قبل حدیث عبادة ثم اعلمه الله تعالی انها مطهرة علی ما فی حدیث عبادة ۱۲ ع ۱۰ قوله کفارا یضرب بعضکم الخ فی معناه سبعة اقوال احدها ان ذلک کفر فی حق المستحل بغیر حق والثانی المراد کفر النعمة وحق الاسلام والثالث انه یقرب من الکفر ویؤدی الیه الرابع ان المراد من الکفر القتل کقتل الکفار والخامس المراد حقیقة الکفر ومعناه لا تکفروا بل دوموا مسلمین والسادس حکاه الخطابی وغیره المراد التکفر بالسلاح وقال الازهری یقال للابس الدرع کافر والسابع معناه لا یکفر بعضکم بعضا واظهر الاقوال القول الرابع قال النووی واختاره القاضی عیاض قوله یضرب بضم الباء کذا رواه المتقدمون والمتاخرون وحکی عیاض عن بعضهم ضبطه باسکان الباء وکذا قاله ابو البقاء علی تقدیر

(قوله ومن اصاب من ذلک شیئا) یراد به غیر الشرک فهو عام مخصوص وقوله فهو کفارته یفید انه تعالی لا یعذبه مرة ثانیة فی الآخرة ویشکل علیه ظاهر قوله تعالی "انما جزاء الذین یحاربون" الی قوله تعالی "ذلک لهم خزی فی الدنیا ولهم فی الآخرة عذاب عظیم" الآیة فان الله تعالی اثبت لهم فی هذه الآیة عذاب الدنیا والآخرة جمیعا الا ان یقال اثبات العذابین لا یدل علی انه یعذب بهما جمیعا فیمکن ان یعذب باحدهما علی البدلیة وکلام المصنف فیما بعد یقتضی خصوص الآیة بالکفر واهل الردة لکن لو سلم الخصوص فی شان النزول فاللفظ عام والعبرة بعمومه لا بخصوص السبب والائمة کلهم اخذوا بعموم لفظه والله تعالی اعلم اهـ سندی

فی امرأۃٍ سرقت فقطعت شمالها لیس الا ذلک حدثنا عبد اللہ بن مسلمۃ قال حدثنا ابراھیم بن سعد عن ابن شھاب عن
عمرۃ عن عائشۃ قالت قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم تقطع الید فی ربع دینار فصاعدا تابعہ عبد الرحمن بن خلد وابن اخی
الزھری ومعمر عن الزھری حدثنا اسمٰعیل بن ابی اویس عن ابن وھب عن یونس عن ابن شھاب عن عروۃ بن الزبیر و
عمرۃ عن عائشۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال تقطع ید السارق فی ربع دینار حدثنا عمران بن میسرۃ قال حدثنا عبد الوارث
قال حدثنا الحسین عن یحیی یعنی ابن ابی کثیر عن محمد بن عبد الرحمن الانصاری عن عمرۃ بنت عبد الرحمن حدثتہ ان عائشۃ
حدثتھم عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال تقطع فی ربع دینار حدثنا عثمان بن ابی شیبۃ قال حدثنا عبدۃ عن ھشام بن عروۃ عن
ابیہ قال اخبرتنی عائشۃ ان ید السارق لم تقطع علی عھد النبی صلی اللہ علیہ وسلم الا فی ثمن مجن. حجفۃٍ او ترسٍ حدثنا عثمان قال حدثنا
حمید بن عبد الرحمن قال حدثنا ھشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ مثلہ حدثنا محمد بن مقاتل اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا ھشام
ابن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ قالت لم تکن تقطع ید السارق فی ادنی من حجفۃٍ او ترسٍ کل واحد منھما ذو ثمن حدثنا یوسف بن
موسی حدثنا ابو اسامۃ قال ھشام بن عروۃ اخبرنا عن ابیہ عن عائشۃ قالت لم تقطع ید السارق فی عھد النبی صلی اللہ علیہ وسلم
فی ادنی من ثمن المجن ترسٍ او حجفۃٍ وکان کل واحد منھما ذا ثمن رواہ وکیع وابن ادریس عن ھشام عن ابیہ مرسلا حدثنا
اسمٰعیل قال حدثنی مالک بن انس عن نافع عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قطع فی مجن ثمنہ ثلاثۃ دراھم حدثنا
موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا جویریۃ عن نافع عن ابن عمر قال قطع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی مجنٍ ثمنہ ثلاثۃ دراھم تابعہ
محمد بن اسحٰق وقال اللیث حدثنی نافع قیمتہ حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن عبید اللہ قال حدثنی نافع عن
عبد اللہ قال قطع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی مجنٍ قیمتہ ثلاثۃ دراھم حدثنا ابراھیم بن المنذر قال حدثنا ابو ضمرۃ قال
حدثنا موسی بن عقبۃ عن نافع ان عبد اللہ بن عمر قال قطع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ید السارق فی مجنٍ ثمنہ ثلاثۃ دراھم
حدثنا موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا الاعمش قال سمعت ابا صالح قال سمعت ابا ھریرۃ قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعن اللہ السارق یسرق البیضۃ فتقطع یدہ ویسرق الحبل فتقطع یدہ

باب توبۃ السارق

حدثنا اسمٰعیل بن عبد اللہ قال حدثنا ابن وھب عن یونس عن ابن شھاب عن عروۃ عن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قطع ید امرأۃ قالت عائشۃ وکانت تاتی بعد ذلک فارفع حاجتھا الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فتابت وحسنت توبتھا حدثنا
عبد اللہ بن محمد الجعفی قال حدثنا ھشام بن یوسف قال اخبرنا معمر عن الزھری عن ابی ادریس الخولانی عن عبادۃ بن الصامت
قال بایعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی رھط فقال ابایعکم علی ان لا تشرکوا باللہ شیئا ولا تسرقوا ولا تقتلوا اولادکم ولا تاتوا

---

۱ لہا ۲ رسول اللہ ۳ و ۴ الید ۵ رواہ وکیع وابن ادریس عن ھشام عن ابیہ مرسلا ۶ ثنی ۷ قال ۸ ذو ۹ مولی عبد اللہ بن عمر عن عبد اللہ بن عمر ۱۰ ثمنہ ۱۱ ثنی
۱۲ تابعہ محمد بن اسحاق وقال اللیث حدثنی نافع ۱۳ قیمتہ ۱۴ ثنی ۱۵ تاتینی ۱۶ فارفع ۱۷ النبی ۱۸ ولا تزنوا

---

۱ قولہ سرقت فقطعت شمالہا الخ واشار المص بذکرہ الی ان الاصل فی اول شیٔ یقطع من السارق الید الیمنی وھو قول الجمھور وقد قرأ ابن مسعود رض فاقطعوا ایمانھما ونقل فیہ الاجماع نعم قد شذ من قال اذا قطع الشمال اجزأت مطلقا کما مر ظاھر النقل عن قتادۃ وقال مالک ان کان عمدا وجب القصاص علی القاطع ووجب قطع الیمین وان کان خطأ وجبت الدیۃ وبحثری عن السارق وکذا قال ابو حنیفۃ وعن الشافعی واحمد قولان فی السارق ۱۲ فتح ۲ قولہ فی ربع دینار فصاعدا نصب علی الحال المؤکدۃ ای ذھب ربع دینار حال کونہ صاعدا الی ما فوقہ واحتجت الشافعیۃ بھذا الحدیث ان ربع الدینار اصل فی القطع لا ما سواہ قالوا وحدیث ثمن المجن وانہ کان ثلثۃ دراھم لا ینافی ھذا لانہ اذ ذاک کان الدینار اثنی عشر درھما فی ثمن ربع دینار فالکم الجمع بھذا الطریق ویروی ھذا عن ابن الخطاب وعثمن وعلی وبہ یقول عمر بن عبد العزیز ومالک واللیث بن سعد والاوزاعی وقال احمد اذا سرق من الذھب ربع دینار او ثلاثۃ دراھم او قیمتہ ثلاثۃ دراھم من العروض والتقویم بالدراھم خاصۃ وقال عطاء بن ابی رباح وابراھیم النخعی والثوری وحماد بن ابی سلیمان وابو حنیفۃ وابو یوسف ومحمد وزفر لا یقطع حتی یکون عشرۃ دراھم مضروبۃ وقال الکاسانی وروی عن عمر وعثمن وعلی وعبد اللہ بن مسعود مثل مذھبنا واحتجوا بما رواہ الطحاوی بسندہ عن ابن عباس قال کان قیمۃ المجن الذی قطع فیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشرۃ دراھم وکذا اخرج النسائی ۱۲ عینی مختصرا ۳ قولہ الا فی ثمن مجن بکسر المیم وفتح الجیم من الاجتنان وھو الاستتار قال صاحب المغرب المجن الترس لان صاحبہ یستتر بہ وفی التوشیح المجن والجحفۃ والترس واحد قولہ او ترس کلمۃ او للشک لان الترس یطلق فیہ بین جلدین والجحفۃ قد یکون من خشب او عظم ولغلف بالجلد وغیرہ ولم یعین فیہ مقدار ثمن ھذہ الاشیاء فیحتمل ان یکون قیمۃ واحد منھما ربع دینار ویحتمل ان یکون عشرۃ دراھم فلا یقوم بہ حجۃ لاحد فیما ذھب الیہ ۱۲ ع ۴ قولہ وکان کل واحد منھما ذا ثمن بالنصب فیما وقفت علیہ من الاصول المعتمدۃ وھی مصلحۃ فی الفرع علی کشط وقال فی فتح الباری انہ کذا ثبت فی الاصول قال وافاد الکرمانی انہ وقع فی بعض النسخ وکان کل واحد منھما ذو ثمن بالرفع وخرجہ علی تقدیر ضمیر الشان فی کان انتھی اقول وظن العینی ان قول الحافظ ابن حجر ذلک فی روایۃ عبدۃ ھشام فتعقب علیہ بما قال وھذا ذھول منہ لان الحافظ ابن حجر انما قال ذلک فی روایۃ ابی اسامۃ لا فی روایۃ عبدۃ وقولہ ورواہ وکیع وابن ادریس مؤخر عن طریق ابی اسامۃ عند غیر ابی ذر ۱۲ قس ۵ قولہ قیمتہ وقیمۃ الشیٔ ما ینتھی الیہ الرغبۃ فی شراء الشیٔ وھذہ المتابعۃ وقول اللیث الی آخرہ ثابت لابی ذر ھنا ۱۲ قس ۶ قولہ یسرق البیضۃ الخ ھذا الحدیث قد مضی عن قریب فی باب لعن اللہ السارق اذا لم یسم ووجہ اعادتہ فی ھذا الباب یمکن ان یکون اشارۃ الی ان البیضۃ والحبل المذکور فیھما القطع فیما یبلغ قیمتہ ربع دینار او عشرۃ دراھم علی الاختلاف بقرینۃ الاحادیث المذکورۃ فی ھذا الباب ۱۲ ع ۷ قولہ باب توبۃ السارق وقد اختلف العلماء فی قبول شھادتہ فی کل شیٔ مما حد فیہ وفی غیرہ فقال مالک فی القذف والزنا والسرقۃ وغیرھا اذا تابوا قبلت شھادتھم اذا زادوا فی الصلاح وعنہ یقبل فی کل شیٔ الا فی القذف والزنا والسرقۃ وقال اصحابنا لا تقبل شھادۃ القاذف وان تاب وحسنت توبتہ وحالہ ونقل البیھقی عن الشافعی انہ قال یحتمل ان یسقط کل حق للہ تعالی بالتوبۃ وعن اللیث والحسن لا یسقط شیٔ من الحدود ومطابقۃ الحدیث الاول للترجمۃ تؤخذ من آخر الحدیث لان الوصف بالحسن تقتضی ان ھذا الوصف انما یثبت للتائب مثل ھذا ومطابقۃ الحدیث الثانی للترجمۃ من حیث ان من اقیم علیہ الحد وصف بالتطھیر فاذا انضم الی ذلک انہ تاب فانہ یعود الی ما کان علیہ فیقتضی ذلک قبول شھادتہ ایضا ۱۲ ع.

عہ مطابقتہ لقولہ فی الترجمۃ فی کم تقطع ظاھرۃ ۱۲ ع عہ بالتحتیۃ ولابی بالفوقیۃ وزیادۃ الید ۱۲ قس سہ بفتح الحاء المھملۃ والجیم والفاء الدقۃ ۱۲ ع للہ لانہ لم یرفع اسنادہ وقال الکرمانی لعلہ خلاف الاصطلاح المشھور فی المرسل ۱۲ ع صہ ھو ابن ابی اویس اسمہ عبد اللہ بن اخت مالک ۱۲ ع سہ بفتح الضاد المعجمۃ وسکون المیم وبالراء اسمہ انس بن عیاض ۱۲ ع

بهتان تفترونه بين ايديكم وارجلكم ولا تعصوني في معروف فمن وفى منكم فاجره على الله ومن اصاب من ذلك شيئا فاخذ به في الدنيا فهو كفارة له وطهور ومن ستره الله فذلك الى الله ان شاء عذبه وان شاء غفر له قال ابو عبد الله اذا تاب السارق بعد ما قطع يده قبلت شهادته وكذلك كل محدود اذا تاب قبلت شهادته

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب المحاربين من اهل الكفر والردة وقول الله عز وجل انما جزاء الذين يحاربون الله ورسوله الآية

حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا الوليد بن مسلم قال حدثنا الاوزاعي قال حدثنا يحيى بن ابي كثير قال حدثني ابو قلابة الجرمي عن انس قال قدم على النبي صلى الله عليه وسلم نفر من عكل فاسلموا فاجتووا المدينة فامرهم ان يأتوا ابل الصدقة فيشربوا من ابوالها والبانها ففعلوا فصحوا فارتدوا وقتلوا رعاتها واستاقوا فبعث في اثارهم فاتي بهم فقطع ايديهم وارجلهم وسمل اعينهم ثم لم يحسمهم حتى ماتوا

باب لم يحسم النبي صلى الله عليه وسلم المحاربين من اهل الردة حتى هلكوا

حدثنا محمد بن الصلت ابو يعلى قال حدثنا الوليد حدثني الاوزاعي عن يحيى عن ابي قلابة عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قطع العرنيين ولم يحسمهم حتى ماتوا

باب لم يسق المرتدون والمحاربون حتى ماتوا

حدثنا موسى بن اسمعيل عن وهيب عن ايوب عن ابي قلابة عن انس قال قدم رهط من عكل على النبي صلى الله عليه وسلم كانوا في الصفة فاجتووا المدينة فقالوا يا رسول الله ابغنا رسلا فقال ما اجد لكم الا ان تلحقوا بابل رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتوها فشربوا من ابانها وابوالها حتى صحوا وسمنوا فقتلوا الراعي واستاقوا الذود فاتى النبي صلى الله عليه وسلم الصريخ فبعث الطلب في اثارهم فما ترجل النهار الا اتي بهم فامر بمسامير فاحميت فكحلهم وقطع ايديهم وارجلهم وما حسمهم ثم القوا في الحرة يستسقون فما سقوا حتى ماتوا قال ابو قلابة سرقوا وقتلوا وحاربوا الله ورسوله

باب سمر النبي صلى الله عليه وسلم اعين المحاربين

حدثنا قتيبة قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابي قلابة عن انس بن مالك ان رهطا من عكل او قال من عرينة ولا اعلمه الا قال عكل قدموا المدينة فامرلهم النبي صلى الله عليه وسلم بلقاح وامرهم ان يخرجوا فيشربوا من ابوالها وابانها فشربوا حتى اذا برءوا واقتلوا الراعي واستاقوا النعم فبلغ النبي صلى الله عليه وسلم غدوة فبعث الطلب في اثارهم فما ارتفع النهار حتى جيء بهم فامر بهم فقطع ايديهم وارجلهم وسمر اعينهم والقوا بالحرة يستسقون فلا يسقون قال ابو قلابة هؤلاء قوم سرقوا وقتلوا وكفروا بعد ايمانهم وحاربوا الله ورسوله

باب فضل من ترك الفواحش

حدثني محمد بن سلام قال اخبرنا عبد الله عن عبيد الله بن عمر عن خبيب بن عبد الرحمن عن حفص بن عاصم عن ابي هريرة عن النبي صلى الله

ولا تعصوا ۱ فمن ۲ وطهوره ۳ وقطعت ۴ قطعت ۵ وكل محدود كذلك ۶ باب قوله ۲ ومن يجب عليه الحد في الزنا ثق البانها وابوالها ۱۲ الابل ۹ اخبرني ۱۰ من اهل ۱۱ قال اثيرهم ۱۲ حق ۱۳ فلا يسقون ۱۴ قوم سمل ۱۵ بن سعيد ۱۶ من البانها وابوالها ۱۷ ذلك ۱۸ اثرهم ۱۹ اتي ۲۰ ثنا مقاتل ۲۱ ابن المبارك ۱۲ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵

ے قوله كتاب المحاربين المناسبة في وضع هذه الترجمة ههنا موجودة فان كتاب الحدود الذي قبله مشتمل على ابواب مشتملة على شرب الخمر والسرقة والزنا وهذه معاص داخلة في محاربة الله ورسوله وايضا قد ثبت في بعض النسخ في رواية النسفي بعد قوله من اهل الكفر والردة ومن يجب عليه حد الزنا وقد ضم حد الزنا الى المحاربين فيكون داخلا فيها لا فضائه الى القتل في بعض الصور وفيه ابواب لا يتعلق الا بما يتعلق بالمحاربين فيندرج ذكره بلفظ كتاب اولى. كذا في العيني ۱۲ ے قوله انما جزاء الخ ظاهر كلام البخاري انه يريد بالذين يحاربون الله ورسوله في الآية الكريمة الكفار لاقطاع الطريق وقال الجمهور هي في حق القطاع وبه قال ابو حنيفة ومالك والشافعي وابو ثور وممن قال ان هذه الآية نزلت في اهل الشرك الحسن والضحاك وعطاء والزهري وقيل نزلت في اهل الذمة الذين نقضوا العهد وقيل في المرتدين وكله خطأ ۱۲ ع ے قوله نفر النفر رهط الانسان وعشيرته وهو اسم جمع يقع على جماعة من الرجال خاصة ما بين الثلاثة الى العشرة ولا واحد له من لفظه وعكل بضم العين المهملة وسكون الكاف قبيلة قوله فاجتووا المدينة من الاجتواء بالجيم اي كرهوا الاقامة بالمدينة لسقم اصابهم قوله فسمل اعينهم اي فقأها واذهب ما فيها قوله ولم يحسم يقال حسم العرق كواه بالنار لينقطع دمه ۱۲ ع ے قوله قطع العرنيين نسبة الى عرينة بضم العين المهملة وفتح الراء وسكون الياء آخر الحروف وبالنون اسم قبيلة فان قيل قد مر فيما مضى انهم من عكل اجيب بانهم كانوا منها وقد مر في المغازي ان ناسا من عكل وعرينة كذا وكذا وانما لم يحسمهم لانهم كانوا كفارا ۱۲ ك ع ے قوله رهط هم عشيرة الرجل واهله من الرجال ما دون العشرة وقيل الى الاربعين ولا يكون فيهم امرأة ولا واحد له من لفظه ويجمع على ارهط واراهط جمع الجمع قوله في الصفة هي سقيفة في مسجد النبي صلى الله عليه وسلم كانت مسكن الغرباء والفقراء المهاجرين قوله ابغنا بهمزة قطع ثم باء موحدة وغين معجمة اي اطلب لنا وابغاه الشيء طلبه له واعانه على طلبه قوله رسلا بكسر الراء وسكون السين المهملة اللبن قوله بابل رسول الله صلى الله عليه وسلم فيه تجريد وسياق الكلام يقتضي ان يقول بابل قاله بعضهم قلت هو التفات وهو كقول الخليفة امير المؤمنين يرسلك هكذا وقيل مر آنفا انه ابل الصدقة واجيب كانها مختلطة قوله فقتلوا الراعي اسمه يسار ضد اليمين قوله الذود بفتح الذال المعجمة من الابل ما بين الثلاثة الى العشرة قوله صريخ اي مستغيث وهو من الاضداد وجاء بمعنى المغيث ايضا قوله الطلب بفتحتين جمع الطالب قوله ترجل بلفظ الماضي من الترجل بالراء والجيم وهو الارتفاع قوله وما سقوا لانهم كفار وقيل ليس فيه انه صلى الله عليه وسلم امر بذلك ولا نهى عن سقيهم قال المهلب يحتمل ان يكون ترك سقيهم عقوبة لما جزوا سقي اللبن بالكفر ۱۲ ع ك ے قوله بلقاح بكسر اللام جمع اللقحة وهي الناقة الحلوب قوله برءوا من برأت من المرض بمد الهمزة بالفتح فاما بارئ وغير اهل الحجاز يقولون برئت بالكسر قوله النعم بفتحتين واحد الانعام وهي المال الرائحة واكثر ما يقع هذا الاسم على الابل قال الفراء هذا ذكر لا يؤنث يقولون هذا نعم وارد ويجمع على نعمان مثل حمل وحملان والانعام يذكر ويؤنث قوله سمر بالتخفيف والتشديد اي كحلها بمسامير وكان قصتهم قبل نزول الحدود والنهي عن المثلة وقيل ليس منسوخا وانما فعل صلى الله عليه وسلم ما فعل قصاصا وقيل النهي عنها نهي تنزيه ۱۲ ك ع. ے قوله الفواحش هو جمع فاحشة وهي كل ما اشتد قبحه من الذنوب فعلا وقولا وكذا الفحشاء والفحش ومنه الكلام الفاحش ويطلق غالبا على الزنا ومنه قوله عز وجل ولا تقربوا الزنا انه كان فاحشة ۱۲ ع

مه هذا ثبت في رواية ابي ذر عن الكشميهني وحده من قوله قال ابو عبد الله الخ ۱۲.

عه كذا لابي ذر وساق في رواية كريمة وغيرها الى اوينفوا من الارض ۱۲ ف عه على صيغة المعلوم والمجهول على البنائين يكون اعراب ما بعده رفعا ونصبا ۱۲ خ مه وقع في غالب النسخ محمد غير منسوب فقال ابو علي الغساني وقع في رواية الاصيلي محمد بن مقاتل وفي رواية القابسي محمد بن سلام قال الكرماني والاول هو الصواب ۱۲ ع

عليه وسلم قال سبعة يظلهم الله يوم القيمة فى ظله يوم لا ظل الا ظله امام عادل وشاب نشأ فى عبادة الله ورجل ذكر الله فى خلاء
ففاضت عيناه ورجل قلبه معلق فى المسجد رجلان تحابا فى الله ورجل دعته امرأة ذات منصب وجمال الى نفسها قال انى اخاف الله
ورجل تصدق فاخفى حتى لا تعلم شماله ما صنعت يمينه **حدثنى** محمد بن ابى بكر قال حدثنا عمر بن على ح وحدثنى خليفة قال حدثنا
عمر بن على قال حدثنا ابو حازم عن سهل بن سعد الساعدى قال النبى صلى الله عليه وسلم من توكل لى ما بين رجليه وما بين لحييه توكلت له
بالجنة **باب** اثم الزناة وقول الله ولا يزنون ولا تقربوا الزنى انه كان فاحشة وساء سبيلا **حدثنا** داود بن شبيب قال حدثنا همام عن قتادة
قال اخبرنا انس قال لاحدثنكم حديثا لا يحدثكموه احد بعدى سمعته من النبى صلى الله عليه وسلم يقول لا تقوم الساعة واما قال من
اشراط الساعة ان يرفع العلم ويظهر الجهل وتشرب الخمر ويظهر الزنى ويقل الرجال ويكثر النساء حتى يكون لخمسين امرأة القيم الواحد
حدثنى محمد بن المثنى قال حدثنا اسحق بن يوسف قال الفضيل بن غزوان عن عكرمة عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
لا يزنى العبد حين يزنى وهو مؤمن ولا يسرق السارق حين يسرق وهو مؤمن ولا يشرب حين يشرب وهو مؤمن ولا يقتل وهو مؤمن
قال عكرمة قلت لابن عباس كيف ينزع الايمان منه قال هكذا وشبك بين اصابعه ثم اخرجها فان تاب عاد اليه هكذا وشبك بين
اصابعه **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة عن الاعمش عن ذكوان عن ابى هريرة قال قال النبى صلى الله عليه وسلم لا يزنى الزانى حين
يزنى وهو مؤمن ولا يسرق حين يسرق وهو مؤمن ولا يشرب حين يشرب وهو مؤمن والتوبة معروضة بعد **حدثنا** عمرو بن
على قال حدثنا يحيى قال حدثنا سفين قال حدثنى منصور وسليمن عن ابى وائل عن ابى ميسرة عن عبد الله قال قلت يا رسول الله
اى الذنب اعظم قال ان تجعل لله ندا وهو خلقك قلت ثم اى قال ان تقتل ولدك اجلى ان يطعم معك قلت ثم اى قال
ان تزانى بحليلة جارك فانزل الله والذين لا يدعون مع الله الها اخر الاية **حدثنا** سفين قال حدثنى واصل عن ابى وائل عن عبد الله قلت يا رسول الله مثله قال عمرو وقد ذكرته
لعبد الرحمن بن مهدى وكان حدثنا عن سفين عن الاعمش ومنصور وواصل عن ابى وائل عن ابى ميسرة قال دعه دعه **باب**
رجم المحصن وقال الحسن من زنى باخته حد حد الزانى **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا سلمة بن كهيل قال سمعت

خاليا باب فى المساجد فقال ۲ بصدقة فاخفها ثنا ثنى ۸ الجنة ۲ الى اخر الاية للخمسين ثنا اخبرنا عنه بشرها ۲ من حليلة اخبرنا منصور يحد
الزنا حد حد الزنى

۱ قوله سبعة اى من الاشخاص ليدخل النساء فيما يمكن ان يدخلن شرعا والتقييد بالسبعة لا مفهوم له فقد روى غيرها والذى يحصل من ذلك تنتين وتسعين ۱۲ ک ۲ قوله الا ظله اضافة الظل الى الله تعالى اضافة تشريف اذ الظل الحقيقى هو منزه عنه لانه من خواص الاجسام او ثمه محذوف اى ظل عرشه وقيل المراد منه الكنف من المكاره فى ذلك الموقف الذى دنت الشمس منهم واشتد عليهم الحر واخذهم العرق يقال فلان فى ظل فلان اى كنفه وحمايته قوله عادل اى الواضع كل شئ فى موضعه قوله شاب ولم يقل رجل لان العبادة فى الشباب اشق واشد لغلبة الشهوات قوله فى خلاء اى فى موضع واحدة اذ لا يكون فيه شائبة الرياء فان قلت العين لا تفيض بل الدمع قلت اسند الفيض اليها مبالغة كقوله تعالى ترى اعينهم تفيض من الدمع قوله فى المسجد اى بالمسجد ومعناه شديد الملازمة للجماعة فيه قوله فى الله اى بسببه كما ورد فى النفس المؤمنة مائة ابل اى بسببها اى لا يكون المحبة لغرض دنياوى وتحابا نحو تباعدا لا نحو تجاهلا قوله ذات منصب اى حسب ونسب وخصصها بالذكر لكثرة الرغبة فيها قوله لا تعلم بالرفع والنصب وذكر اليمين والشمال مبالغة فى الاخفاء اى لو قدرت الشمال رجلا متيقظا لما علم صدقة اليمين مبالغة فى الاسرار وهذا فى صدقة التطوع ۱۲ ک ع ۳ قوله توكل اى تكفل واصل التوكل الاعتماد على الشئ والوثوق به قوله ما بين رجليه اى فرجه قوله ما بين لحييه اى لسانه وقيل نطقه ولحييه بفتح اللام وهو منبت اللحية والاسنان ويجوز كسر اللام وانما ثنى لان له اعلى واسفل واكثر بلاء الانسان من هذين العضوين فمن سلم من شرهما فقد سلم من العذاب ۱۲ ع ۴ قوله بعدى وذلك لانه آخر من بقى من الصحابة بالبصرة والاشراط العلامات ويشرب الخمر اى شربا فاشيا بلا مبالاة والقيم اى الذى يقوم بامرهن ويتولى مصالحهن وفى بعض الروايات اربعون امرأة ولا منافاة بينهما اذ ذكر القليل لا ينفى الكثير لانه مفهوم العدد ک ومطابقته للترجمة تؤخذ من قوله ويظهر الزنا اى يشيع وينتشر بحيث لا يتكاتم به لكثرة من يتعاطاه ۱۲ ع ۵ قوله اجل فى كثير من النسخ اجل بدون كلمة من بفتح اللام وفسره الشراح اى من اجل فحذف الجار وانتصب ۱۲ ع ۶ قوله يطعم معك فان قلت القتل اعظم سواء من اجله اولا قلت شرط اعتبار المفهوم ان لا يكون خارجا مخرج الغالب وهم كانوا يفعلون ذلك غالبا ۱۲ ک ۷ قوله حليلة جارك الحليلة الزوجة والرجل حليل لان كل واحد منهما يحل على صاحبه فقوله حليلة بمعنى محللة من الحلال وانما عظم الزنا بحليلة جاره وان كان الزنا كله عظيما لان الجار له من الحرمة والحق ما ليس لغيره فمن لم يراع حقه فذنبه متضاعف لجمعه بين الزنا والخيانة للجار الذى وصى الله تعالى بحفظه وقال عليه الصلوة والسلام لا يؤمن من لا يامن جاره بوائقه

۱۲ ک ع ۸ قوله دعه دعه مرتين اى اترك هذا الاسناد الذى ليس فيه ذكر ابى ميسرة بين ابى وائل وبين عبد الله بن مسعود قاله فى الفتح والحاصل ان الثورى حدث بهذا الحديث عن ثلاثة انفس حدثوه به عن ابى وائل فاما الاعمش ومنصور فادخلا بين ابى وائل وبين ابن مسعود ابا ميسرة واما واصل فحذفه فضبطه يحيى القطان عن سفيان هكذا مفصلا واما عبد الرحمن فحدث به اولا بغير تفصيل فيحمل رواية واصل على رواية منصور والاعمش فجمع الثلاثة وادخل ابا ميسرة فى السند فلما ذكر له عمرو بن على عن يحيى فصله كانه تردد فيه فاقتصر على التحديث به عن سفيان عن منصور والاعمش حسب فترك طريق واصل وهذا معنى قوله دعه دعه اى اترك والضمير للطريق التى اختلفا فيها وهى رواية واصل وقد زاد النعيم بن خلف فى رواية كما اخرجه الاسمعيلى عنه عن عمرو بن على بعد قوله دعه دعه فلم يذكر فيه واصلا بعد ذلك فعرف ان معنى قوله دعه اى اترك السند الذى ليس فيه ذكر ابى ميسرة وقال فى الكواكب حاصله ان ابا وائل وان كان قد روى كثيرا عن عبد الله فان هذا الحديث لم يروه عنه قال وليس المراد بذلك الطعن عليه لكن ظهر له ترجيح الرواية باثبات الواسطة لموافقة الاكثرين والذى جنح اليه فى فتح البارى انه انما تركه لاجل التردد وفيه الى كلام يطول ذكره والله الموفق والمعين ۱۲ قس ۹ قوله المحصن بفتح الصاد على صيغة اسم المفعول من الاحصان وهو المنع فى اللغة وجاء فيه بكسر الصاد فمعنى الفتح حصن نفسه بالتزوج عن عمل الفاحشة ومعنى الكسر على القياس وهو ظاهر والفتح على غير القياس قال ابن الاثير وهو احد الثلاثة التى جئن نوادر فقال احصن فهو محصن واسهب فهو مسهب والفتح فهو ملتح وقال ابن فارس والجوهرى هذا احد ما جاء على افعل فهو مفعل بالفتح يعنى فتح الصاد وقال ثعلب كل امرئ عفيف فهو محصن ومحصن وكل امرئ متزوج فبالفتح لا غير ۱۲ ع

حل اللغات مسامير جمع مسمار فى المسجد اى بالمسجد ومعناه شديد الملازمة للجماعة فيه ذات منصب اى حسب ونسب ۱۲ سلا اى لبنا ۱۲ **للحـ** مطابقته للترجمة من حيث ان من حفظ لسانه وفرجه يكون له فضل من ترك الفواحش ۱۲ ع **صـ** بالرفع على الاستيناف ولابى ذر وقول بالجر عطف المجرور السابق ۱۲ قس. **عـ** مر الاشارة الى جواب استدلال الخوارج من هذا الحديث على ان مرتكب الكبيرة كافر فى ص ۲۳۵ ج ۲ وفى ص ۴۳۶ ج ۱ **عـ** اى عند ارتكاب هذه الامور وهى الزنا والسرقة وشرب الخمر والقتل ۱۲ ع. **سـ** اى معروضة بعد ذلك يعنى باب التوبة مفتوح عليهم بعد فعلها ۱۲ ع **للعـ** بالتنوين عوض عن المضاف اليه اى اى شئ من الذنوب من بعد الكفر ۱۲ قس **طـ** كذا وقع فى رواية الاكثرين وعن الكشميهنى وحده وقال منصور بدل الحسن وزيفوه ۱۲ ع

(قوله باب رجم المحصن) فيه قلت قبل سورة النور ام بعد قال لا ادرى قيل بل ثبت انه بعد لان سورة النور نزلت فى الافك وثبت انه قبل رجم ماعز قلت لا يلزم من ذلك ان كل اية من ايات السورة نزلت بعد الافك فلا بد من اثبات ان حد الزناء من سورة النور كان قبل او بعد فتامل والله تعالى اعلم

الشَّعبی یحدث عن علی حین رجم المرأة یوم الجمعة قال رجمتها بسنة رسول الله صلی الله علیه وسلم ۶۸۱۳ حدثنی اسحاق قال حدثنا
خلد عن الشیبانی قال سألت عبد الله بن ابی اوفی هل رجم رسول الله صلی الله علیه وسلم قال نعم قلت قبل سورة النور او بعد قال لا
ادری ۶۸۱۴ حدثنا محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا یونس عن ابن شهاب قال حدثنی ابو سلمة بن عبد الرحمن عن
جابر بن عبد الله الانصاری ان رجلا من اسلم اتی رسول الله صلی الله علیه وسلم فحدثه انه قد زنی فشهد علی نفسه اربع شهادات
فامر به رسول الله صلی الله علیه وسلم فرجم وکان قد احصن **باب** لا یرجم المجنون والمجنونة وقال علی لعمر اما علمت ان القلم
رفع عن المجنون حتی یفیق وعن الصبی حتی یدرک وعن النائم حتی یستیقظ ۶۸۱۵ حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل
عن ابن شهاب عن ابی سلمة وسعید بن المسیب عن ابی هریرة قال اتی رجل رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو فی المسجد
فناداه فقال یا رسول الله انی زنیت فاعرض عنه حتی ردد علیه اربع مرات فلما شهد علی نفسه اربع مرات دعاه النبی صلی الله
علیه وسلم قال ابک جنون قال لا قال فهل احصنت قال نعم فقال النبی صلی الله علیه وسلم اذهبوا به فارجموه قال ابن شهاب
فاخبرنی من سمع جابر بن عبد الله قال فکنت فیمن رجمه فرجمناه بالمصلی فلما اذلقته الحجارة هرب فادرکناه بالحرة فرجمناه **باب**
للعاهر الحجر ۶۸۱۷ حدثنا ابو الولید قال حدثنا اللیث عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة قالت اختصم سعد وابن زمعة فقال
النبی صلی الله علیه وسلم هو لک یا عبد بن زمعة الولد للفراش واحتجبی منه یا سودة وزاد لنا قتیبة عن اللیث وللعاهر الحجر
۶۸۱۸ حدثنا آدم حدثنا شعبة حدثنا محمد بن زیاد قال سمعت ابا هریرة قال النبی صلی الله علیه وسلم الولد للفراش وللعاهر الحجر
باب الرجم بالبلاط ۶۸۱۹ حدثنی محمد بن عثمن قال حدثنا خلد بن مخلد عن سلیمن قال حدثنی عبد الله بن دینار عن
ابن عمر قال اتی رسول الله صلی الله علیه وسلم بیهودی ویهودیة قد احدثا جمیعا فقال لهم ما تجدون فی کتابکم قالوا ان احبارنا
احدثوا تحمیم الوجه والتجبیه قال عبد الله بن سلام ادعهم یا رسول الله بالتوراة فاتی بها فوضع احدهم یده علی ایة الرجم
وجعل یقرأ ما قبلها وما بعدها فقال له ابن سلام ارفع یدک فاذا ایة الرجم تحت یده وامر بهما رسول الله صلی الله علیه وسلم

نـ۱ یحدثه وقال ۲ فقال ۳ فقال ۴ قد لسنة ۵ ثنا بعدها ۶ امر بعده ۷ اخبرنا حدثنا ۸ اخبرنی ۹ رد ۱۰ شهادات ۱۱ قال هل ۱۲ لیث بن سعد ۱۳ ولدنا ۱۴ ولد فی ثنا ۱۵ ۱۶ ۱۷ بن کرامة ۱۸ فا ۱۹

ط ۲۵۳ ومعنی الکلام فیه مستوفی وایضا فی ص ۲۵۳ ۱۲ ـــ ۹ قوله بالبلاط قد استعمل فی معانی کثیرة علی ما نذکره الآن ولکن المراد به ههنا موضع معروف عند باب المسجد النبوی وکان مفروشا بالبلاط یدل علیه کلام ابن عمر فی آخر حدیث الباب وزعم بعض الناس ان المراد بالبلاط الحجر الذی یرجم به وهو ما یفرش به الدور حتی استشکل ابن بطال هذه الترجمة فقال البلاط وغیره سواء وهو بعید لان المراد بالبلاط مثل ما ذکرناه وکذا قال ابو عبید البکری البلاط موضع بالمدینة بین المسجد النبوی والسوق وقیل یحتمل ان یراد به عدم اشتراط الحفر للمرجوم لان البلاط لا یتأتی فیه الحفر وهذا ایضا احتمال بعید وقد ثبت فی صحیح مسلم انه صلی الله علیه وسلم امر فحفرت لماعز حفیرة فرجم فیها وقال یاقوت الحموی فی المشترک البلاط بفتح اوله ویکسر قریة بدمشق وبلاط عویسة حصن بالاندلس والبلاط ایضا مدینة خربت من نواحی حلب والبلاط موضع بالقسطنطنیة کان محمسا للاسری ایام سیف الدولة وقال ایضا البلاط موضع مبلط بالحجارة بین مسجد رسول الله صلی الله علیه وسلم والسوق ۱۲ ع ـــ ۱۰ قوله تحمیم الوجه تسخیم الوجه بالفحم والحمم بضم الحاء المهملة وفتح المیم المخففة قال ابن الاثیر هو جمع حممة وهی الفحمة ۱۲ عینی ـــ ۱۱ قوله امر بهما اختلف العلماء فی الحکم بینهما اذا ترافعوا الینا او احب ذلک علینا ام نحن فیه مخیرون فقال جماعة من فقهاء الحجاز والعراق ان الامام او الحاکم مخیر ان شاء حکم بینهم وان شاء اعرض عنهم وقالوا ان قوله تعالی فان جاؤک محکمة لم ینسخها شئ ومن قال بذلک مالک والشافعی فی احد قولیه قال ابن القاسم اذا تحاکم اهل الذمة الی حاکم المسلمین ورضی الخصمان به جمیعا فلا یحکم بینهما الا برضی من اساقفتهما فان کره ذلک اساقفتهم فلا یحکم بینهم وکذلک ان رضی الاساقفة ولم یرض الخصمان او احدهما لم یحکم بینهم وقال الزهری مضت السنة ان یرد اهل الذمة فی حقوقهم ومعاملاتهم ومواریثهم الی اهل دینهم الا ان یاتوا راغبین فی حکمه فیحکم بینهم بکتاب الله عز وجل وقال آخرون واجب علی الحاکم ان یحکم بینهم اذا تحاکموا الیه بحکم الله تعالی وزعموا ان قوله تعالی وان احکم بینهم بما انزل الله ناسخ للتخییر فی الحکم بینهم فی الآیة التی قبل هذه والیه ذهب ابو حنیفة واصحابه وهو احد قولی الشافعی. کذا فی العینی اما سوالة صلی الله علیه وسلم فلم یکن لتقلیدهم ولا لمعرفة الحکم منهم وانما هو لالزامهم ما یعتقدون فی کتابهم وقیل بهما کانا محصنین لان الاسلام شرط الاحصان بل کان ذلک منه صلی الله علیه وسلم تنفیذ الحکم النبی السابق اذ کان علیه العمل به ما لم ینسخ ۱۲ کرمانی

ـــ ۱ قوله الشعبی الخ قال الحازمی بالمهملة والزاء لم یثبت للائمة سماع الشعبی عن علی وقیل للدارقطنی سمع الشعبی من علی قال سمع منه حرفا ما سمع منه غیر هذا ک قال العینی قلت لعل البخاری لم یسمع عنده سماع الشعبی عن علی الا هذا الحرف کما ذکره الدارقطنی انتهی ۱۲ ـــ ۲ قوله رجمتها الخ قصته ان علیا رضی الله عنه جلد شراحة بضم المعجمة وتخفیف الراء بعدها حاء مهملة الهمدانیة یوم الخمیس ورجمها یوم الجمعة فقیل له اجمعت بین حدین علیها فقال جلدته بکتاب الله تعالی ورجمته بسنة رسول الله صلی الله علیه وسلم واحتج جماعة باثر علی هذا علی جواز الجمع بین الجلد والرجم وقال الحازمی وهو قول احمد واسحاق وداؤد وابن المنذر وقال الجمهور لا یجمع بینهما وهو روایة عن احمد وقالت طائفة ندب الجمع اذا کان الزانی شیخا ثیبا لا شابا ثیبا والظاهر بة مطلقا ۱۲ ع ک قس ـــ ۳ قوله قبل سورة النور الخ یرید به قوله تعالی الزانیة والزانی فاجلدوا کل واحد منهما مائة جلدة یعنی هو ناسخ لحکم الآیة ام لا وقد قام الدلیل علی ان الرجم وقع بعد سورة النور لان نزولها کان فی قصة الافک واختلف هل کان فی سنة اربع او خمس او ست والرجم کان بعد ذلک وقد حضره ابو هریرة وانما اسلم سنة سبع ۱۲ ع ـــ ۴ قوله شهد علی نفسه اربع شهادات ای اقر علی نفسه اربع مرات واختلفوا فی اشتراط تکرار اقراره اربع مرات فقال ابو حنیفة واصحابه لا یثبت الا باعترافه اربع مرات فی اربع مجالس وهو ان یغیب عن القاضی بحیث لا یراه ثم یعود الیه فیقر کما فی حدیث ماعز فان اعترف فی مجلس واحد الف مرة فهو اعتراف واحد وقال ابن ابی لیلی واحمد واسحق والثوری یثبت باعترافه اربع مرات فی مجلس واحد وقال مالک والشافعی یکفی مرة واحدة وحدیث الباب حجة علیهما ۱۲ ع ـــ ۵ قوله ابک جنون قال عیاض فائدة سوال استفراء حاله واستبعادان یقع عاقل بالاعتراف بما یقتضی اهلاکه او لعله یرجع عن قوله ۱۲ ع ـــ ۶ قوله اذلقته بذال معجمة وفتح اللام بعدها قاف ای اقلقته وزنه ومعناه قال اهل اللغة الذلق بالتحریک القلق وممن ذکره الجوهری وقال فی النهایة اذلقته بلغت منه الجهد حتی قلق یقال اذلقه الشئ اجهده وقال النووی معنی اذلقته الحجارة اصابته بحد بادمنه اندلق صار له حد یقطع ۱۲ ف ـــ ۷ قوله اختصم سعد ای ابن ابی وقاص وابن زمعة بفتح الزاء والمیم وقیل بسکونها وبالمهملة اسمه عبد الرحمن اختصما فی ابن امة زمعة فقال سعد هو ابن اخی وقال عبد هو اخی وسودة بفتح المهملتین زوج رسول الله صلی الله علیه وسلم بنت زمعة وقال لما احتجبی تورعا لشبه ذلک الابن بعتبة بن ابی وقاص ۱۲ ک ـــ ۸ قوله وللعاهر الحجر للزانی الحجر الرجم وقیل المراد الخیبة والحرمان والالزام ان یرجم کل الزناة ک مر الحدیث بتمامه فی کتاب الفرائض فی باب الولد للفراش فی

(قوله باب لا یرجم المجنون والمجنونة) وفیه رفع القلم عن المجنون ای فی غیر حقوق العباد والزنا منه ومقتضاه انه لا یرجم بمجرد ظهور الحبل لجواز انه وقع المباشرة حالة الجنون کما یجوز انه حالة الاکراه او انه من حلال خفی ویحتمل کذلک انه تحقق الحبل بلا دخول بان حصل المباشرة فطار المنی الی الفرج بلا دخول والله تعالی اعلم اهـ سندی

فرُجِما قال ابن عمر فرُجِما عند البلاط فرأيت اليهودي أَحْنَأَ عليها **باب الرَّجم بالمُصلّى** **حدثني** محمود قال حدثنا
عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزهري عن ابي سلمة عن جابر ان رجلا من أسلم جاء النبي صلى الله عليه وسلم فاعترف بالزنى
واعرض عنه النبي صلى الله عليه وسلم حتى شهد على نفسه اربع مرات قال له النبي صلى الله عليه وسلم أبك جنون قال لا قال
أحصنت قال نعم فامر به فرُجم بالمصلى فلما اذلقته الحجارة فرّ فأُدرك فرُجم حتى مات فقال له النبي صلى الله عليه وسلم
خيرا وصلى عليه لم يقل يونس وابن جريج عن الزهري فصلى عليه سُئل ابو عبد الله صلى عليه يصح قال رواه معمر فقيل له رواه
غير معمر قال لا **باب** من اصاب ذنبا دون الحد واخبر الامام فلا عقوبة عليه بعد التوبة اذا جاء مستفتيا قال عطاء لم
يعاقبه النبي صلى الله عليه وسلم وقال ابن جريج ولم يعاقب الذي جامع في رمضان ولم يعاقب عمر صاحب الظبي
وفيه عن ابي عثمان عن ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** قتيبة قال حدثنا الليث عن ابن شهاب عن
حميد بن عبد الرحمن عن ابي هريرة ان رجلا وقع بامرأته في رمضان فاستفتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال
هل تجد رقبة قال لا قال هل تستطيع صيام شهرين قال لا قال فاطعم ستين مسكينا **وقال** الليث عن عمرو بن
الحارث عن عبد الرحمن بن القاسم عن محمد بن جعفر بن الزبير عن عباد بن عبد الله بن الزبير عن عائشة أتى رجل
النبي صلى الله عليه وسلم في المسجد فقال احترقت قال ممن ذاك قال وقعت بامرأتي في رمضان فقال له تصدق قال
ما عندي شيء فجلس واتاه انسان يسوق حمارا ومعه طعام قال عبد الرحمن لا أدري ما هو الى النبي صلى الله عليه وسلم
فقال اين المحترق فقال ها انا ذا قال خذها فتصدق به قال على أحوج منى ما لأهلي طعام قال فكلوه **باب** اذا
اقر بالحد ولم يبين هل للامام ان يستر عليه **حدثني** عبد القدوس بن محمد قال حدثنا عمرو بن عاصم الكلابي
قال حدثنا همام بن يحيى قال حدثنا اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك قال كنت عند النبي صلى الله عليه وسلم
فجاءه رجل فقال يا رسول الله اني اصبت حدا فاقمه علي ولم يسأله عنه قال وحضرت الصلوة فصلى مع النبي صلى الله عليه
وسلم فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم الصلوة قام اليه الرجل فقال يا رسول الله اني اصبت حدا فاقم في كتاب الله قال

حتا اجنى ثنا ۳ بن غيلان فا ابن جريج ويونس فصلى قيل غيره مستعتبا مستقبلا مستعينا مستغيثا ابى مثله قال فقال مه عليه فقال
ما قال هذا فكله اطعم اهلك ۲ قال ابو عبد الله الحديث الاول امين ثنا ثني ۲ قال

قوله اجنأ ۱ بفتح الهمزة والنون بينهما جيم ساكنة آخره همزة مفتوحة اى اكب ولابى ذر بالحاء المهملة مقصورا ومعناهما واحد يعنى اكب ۱۲ قس ۲ قوله الرجم بالمصلى اى مصلى الجنائز والعيد لوضحه ما فى الرواية الاخرى بقيع الغرقد واعترض ابن بطال وابن التين على هذا التبويب بانه لا معنى له لان الرجم بالمصلى وغيره من سائر المواضع سواء واجيب عن هذا بان ذكر ذلك لوقوعه مذكورا فى حديث الباب وقيل معنى بالمصلى اى عند المصلى لان المراد المكان الذى يصلى عنده العيد والجنائز وهو من ناحية بقيع الغرقد وقد وقع فى حديث سعيد عند مسلم فامرنا ان نرجمه فانطلقنا به الى بقيع الغرقد وفهم عياض من قوله بالمصلى ان الرجم وقع فى داخل المصلى قلت كانه فهم ذلك من باء الظرفية فعلى هذا ليس لمصلى الاعياد والجنائز حكم المسجد وقال آخرون له حكم المسجد لان الباء فيه بمعنى عند كما ذكرناه وفيه نظر ۱۲ ع ۳ قوله قال نعم فان قلت ما باله لم ينتفع بالتوبة وهى مسقطة للاثم واصر على الاقرار واختار الرجم قلت سقوط الاثم بالحد متيقن لا سيما اذا كان بامره صلى الله عليه وسلم واما التوبة فيخاف ان لا تكون نصوحا فاراد حصول البراءة يقينا ۱۲ ك ۴ قوله فقال له النبى صلى الله عليه وسلم خيرا اى ذكره بجميل ووقع فى حديث سليمان بن بريدة عن ابيه عند مسلم فكان الناس فيه فرقتين قائل يقول لقد هلك لقد احاطت به خطيئته وقائل يقول ما توبة افضل من توبة ماعز الحديث الى ان قال لقد تاب توبة لو قسمت بين امة لوسعتهم ۱۲ ع ۵ قوله وصلى عليه هكذا وقع هنا عن محمود بن غيلان عن عبد الرزاق وقال المنذرى رواه ثمانية انفس عن عبد الرزاق فلم يذكروا قوله وصلى عليه ورواه محمد بن يحيى الذهلى وجماعة عن عبد الرزاق فقالوا فى آخره ولم يصل عليه والجمع بين الروايتين بان رواية المثبت مقدمة على رواية النافى او يحمل رواية من قال لم يصل عليه يعنى حين رجم لم يصل عليه ثم صلى عليه بعد ذلك ويؤيده ما رواه عبد الرزاق من حديث ابى امامة بن سهل بن حنيف فى قصة ماعز قال فقيل يا رسول الله اتصلى عليه قال لا فلما كان الغد قال صلوا على صاحبكم فصلى عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس فهذا الحديث لجمع الاختلاف ۱۲ ع ۶ قوله قال لا قد اعترض عليه فى جزمه بان معمرا روى هذه الزيادة مع ان المنفرد بها انما هو محمود بن غيلان عن عبد الرزاق وقد خالفه الحفاظ للعدد الكثير من الحفاظ فصرحوا بانه لم يصل عليه لكن ظهر لى ان البخارى قرنت عنده رواية محمود بالشواهد فقد اخرج عبد الرزاق ايضا وهو فى السنن لابى قرة من وجه آخر عن ابى امامة بن سهل بن حنيف فى قصة ماعز رضى الله عنه قال سهل يا رسول الله اتصلى عليه قال لا قال فلما كان من الغد قال صلى الله عليه وسلم صلوا على صاحبكم فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس ۱۲ ف ۷ قوله من اصاب ذنبا الخ اى هذا باب فى بيان من اصاب ذنبا اى ارتكبه قوله دون الحد اى ذنبا لا حد له نحو القبلة والغمزة قوله فاخبر على صيغة المعلوم والضمير الذى فيه يرجع على قوله من وقوله الامام بالنصب مفعوله قوله لا عقوبة عليه بعد التوبة يعنى يسقط عنه ما اصاب من الذنب الذى لا حد له وليس للامام الاعتراض عليه بل يؤكد بضربه فى التوبة ويامره بما يسر خاك فيتوب واما من اصاب ذنبا فيه حد فان التوبة لا ترفعه ولا يجوز للامام العفو عنه اذا بلغه امر التوبة عند العلماء الا الشافعى فذكر عنه ابن المنذر انه قال اذا تاب قبل ان يقام عليه الحد سقط عنه وقال صاحب التوضيح ذلك مراده بالنسبة الى الباطن واما بالنسبة الى الظاهر فلا ظهر من مذهبه عدم سقوطه قوله مستفتيا حال من الضمير الذى فى جاء وهو من الاستفتاء وهو طلب الفتوى وهو جواب الحادثة هكذا هذه اللفظة عند الاكثرين وفى رواية الكشميهنى مستغيثا من الاستغاثة وهو طلب الغوث بالغين المعجمة والثاء المثلثة ويروى مستعتبا وهو طلب الرضى وطلب ازالة العتب وفى بعض النسخ مستقيلا من طلب الاقالة ۱۲ ع ۸ قوله لم يعاقبه النبى صلى الله عليه وسلم اى الذى اخبره انه وقع فى معصية بل امهله حتى صلى معه ثم اخبر ان صلاته كفرت ذنوبه وقال الكرمانى لم يعاقبه اى من اصاب ذنبا لا حد عليه وتاب وقيل يعنى المحترق الجامع فى نهار رمضان ۱۲ ع ۹ قوله لم يعاقب عمر رضى الله عنه صاحب الظبى ذلك ان قبيصة بن جابر الاسدى كان محرما واصطاد ظبيا فامره عمر بالجزاء ولم يعاقبه رواه البيهقى ۱۲ ك ۱۰ قوله هل للامام ان يستر عليه وجوابه فلعله ان يستر ولم يذكر الجواب اكتفاء بما جاء فى حديث الباب الاترى الى قوله عليه السلام للرجل الذى قال انى اصبت حدا فاقمه على اليس قد صليت معنا فلم يستكشفه عنه لان الستر اولى لان فى الكشف عنه نوع تجسس المنهى عنه وجعلها شهوة واردة للحد ۱۲ ع ۱۱ وهو من الثقات المامونين والفقهاء المتورعين ومن رجال الكتب الستة ومثل هذا يقبل زيادته وانفراده بها ۱۲ كذا فى العينى ۱۲ ك ۱۲ وهو ان رجلا اصاب من امرأة قبلة فاخبر النبى صلى الله عليه وسلم فنزل اقم الصلوة ۱۲ ك ۱۳ مطابقته للترجمة من حيث انه يوضحها ويبين الحكم فيها ۱۲ ع

اَلَیْسَ قد صَلَّیْتَ معنا قال نعم قال فانّ اللہ قد غفرلك ذنبك او قال حَدَّك ۱۴ بَابٌ هل یقول الامامُ للمُقِرّ لعلّك لَمَسْتَ
او غَمَزْتَ ۶۸۲۴ حدثنی عبد اللہ بن محمد الجُعْفِیُّ قال حدثنا وهب بن جریر قال حدثنا ابی قال سمعتُ یعلی بن حکیم
عن عِکرمة عن ابن عباس قال لما اَتٰی ماعزُ بن مالك النبیَّ صلی اللہ علیه وسلم قال له لعلّك قَبَّلْتَ او غَمَزْتَ او نَظَرْتَ قال لا
یا رسول اللہ قال اَنِكْتَها لا یَکْنِیْ قال نعم فعند ذٰلك امر برجمه ۵ بَابٌ سؤال الامام المُقِرَّ هل اُحْصِنْتَ ۶۸۲۵ حدثنا سعید
ابن عُفیر قال حدثنی اللیثُ قال حدثنی عبدُ الرحمٰن بنُ خالد عن ابن شهاب عن ابن المسیّب وابی سلمة ان ابا هریرة
قال اَتٰی رسولَ اللہ صلی اللہ علیه وسلم رَجُلٌ من الناس وهو فی المسجد فناداه یا رسول اللہ انی زنیتُ یُرید نفسه
فاَعرض عنه النبیُّ صلی اللہ علیه وسلم فتنحّٰی لشِقّ وجهه الذی اَعرض عنه قِبَله فقال یا رسول اللہ انی زنیتُ فاعرض
عنه فجاء لشقّ وَجه النبی صلی اللہ علیه وسلم الذی اَعرض عنه فلمّا شهد علی نفسه اربعَ شهاداتٍ دعاه النبیّ صلی اللہ علیه
وسلم فقال اَبِك جنونٌ قال لا یا رسول اللہ فقال اُحْصِنْتَ قال نعم یا رسول اللہ قال اذهبوا به فارجموه ۶۸۲۶ قال ابن شهاب
اخبرنی من سمع جابرَ بن عبد اللہ قال فکنتُ فیمن رجمه فرجمناه بالمصلّٰی فلما اَذلقته الحجارةُ جَمَزَ حتی اَدرکناه بالحَرّة فرجمناه
بَابٌ الاعتراف بالزنی ۶۸۲۷ حدثنا علیّ بن عبد اللہ قال حدثنا سفیٰن قال حَفِظْناه من فی الزُّهری قال اخبرنی عُبید اللہ
سمع ابا هریرة وزید بن خالد قالا کُنّا عند النبیّ صلی اللہ علیه وسلم فقام رجلٌ فقال اَنْشُدُك ۸ الا قَضَیْتَ بیننا بکتاب
اللہ فقام خَصْمه وکان اَفْقَهَ منه فقال اقْضِ بیننا بکتاب اللہ وائْذَنْ لی قال قل قال اِنّ ابنی کان عَسیفا علی هٰذا
فزنی بامرأته فافتدیت منه بمائةِ شاةٍ وخادمٍ ثم سألتُ رجالًا من اهل العلم فاخبروني انّ علی ابنی جَلْدَ مائةٍ
وتغریبَ عامٍ وعلی امرأته الرَّجْمُ فقال النبیُّ صلی اللہ علیه وسلم والذی نفسی بیده لَاَقْضِیَنّ بینکما بکتاب اللہ
المائةُ الشاةُ والخادمُ رَدٌّ علیك وعلی ابنك جَلْدُ مائةٍ وتغریبُ عامٍ واغْدُ یا اُنَیْسُ علی امرأة هٰذا فان اعترفت فارجُمْها
فغدا علیها فاعترفت فرجمها قلتُ لسفیٰن لم تقل فاخبروني انّ علی ابنی الرَّجْمَ فقال اَشُكُّ فیها من الزُّهری فربما قلتها
وربما سکتُّ ۶۸۲۹ حدثنا علیّ بن عبد اللہ قال حدثنا سفیٰن عن الزهری عن عُبید اللہ عن ابن عباس قال قال عُمر لقد
خشیتُ ان یطول بالناس زمانٌ حتی یقولَ قائلٌ لا نجدُ الرجمَ فی کتاب اللہ فیَضِلّوا بترك فریضةٍ اَنْزَلَها اللہ الا وان

ثنا ۱۰ ثنی ۲۰ فقال ۳۰ جابرا ۴۰ یقول ۵۰ الزنا ۶۰ قال ۷۰ اللہ ۸۰ بینکم ۹۰ المائة شاة ۱۰۰ الشك ۱۱۰

۱ قوله قال فان اللہ قد غفر الخ قالها بعد الصلوة لا قبلها لان الصلوة مکفرة للخطایا ان الحسنات یذهبن السیئات ۱۲ ک ع ۲ قوله حدك ای ما یوجب حدك والشك من الراوی ویحتمل ان یکون صلی اللہ علیه وسلم اطلع بالوحی علی ان اللہ قد غفر له لکونها واقعة عین والا لکان یستفسره عن الحد ویقیمه علیه قال الخطابی وجزم النووی وجماعة ان الذنب الذی فعله کان من الصغائر بدلیل قوله انه کفرته الصلوة بناء علی ان الذی یکفر الصلوة من الذنوب الصغائر لا الکبائر ۱۲ قس ۳ قوله انکتها بهمزة استفهام فنون مکسورة فکاف ساکنة ففوقیة فهاء فالف من النیك قوله لا یکنی بفتح التحتیة وسکون الکاف وکسر النون من الکنایة ای انه ذکر هذا اللفظ صریحا ولم یکن عنها بلفظ آخر کالجماع لان الحدود لا تثبت بالکنایات. قس وفیه جواز تلقین المقر فی الحدود اذ لفظ الزنا یقع علی نظر العین ونحوه ۱۲ ک ۴ قوله رجل من الناس یعنی لیس من اکابر الناس ولا من المشهورین فیهم قوله یرید نفسه فائدة هذا الکلام بیان انه لم یکن مستفتیا من جهة الغیر بل مسندا الی نفسه علی جهة الفرض کما هو عادة المستفتی للغیر هکذا قاله الکرمانی وغیره قلت الظاهر انه یرید التاکید بانه هو الزانی قوله فتنحی ای بعد الرجل للجانب الذی اعرض مقابلا له وقبله بکسر القاف ای مقابلا له ومعاینا له ۱۲ ع ۵ قوله انشدك اللہ بفتح الهمزة وسکون النون وضم الشین المعجمة من قولهم نشده اذا سأله رافعا نشدته وهی صونه وضمن معنی انشدك اذکرك قال سیبویه معنی انشدك الا فعلت ما اطلب منك الا فعلك وقیل یحتمل ان یکون الاجواب القسم لما فیها من معنی الحصر وتقدیره اسألك باللہ لا تفعل شیئا الا القضاء بکتاب اللہ وقوله هذا هو من خفاء وجه الحکم علیه حین وجّه الحکم علیه حین سأل اهل العلم الذین اجابوا بمائة جلدة وتغریب عام ۱۲ ع ۶ قوله بکتاب اللہ قال شیخنا زین الدین اهل المراد بقوله بکتاب اللہ ای بقضائه وحکمه او المراد به القرآن یحتمل کلا الامرین ۱۲ ع ۷ قوله وخادم فان قلت تقدم فی الصلح بدل خادم ولیدة قلت الخادم یطلق علی الذکر والانثی ۱۲ ک ۸ قوله وعلی ابنك جلد مائة الخ فان قلت اقرار الاب علیه لا یقبل قلت هو افتاء وجواب لاستفتائه ای ان کان ابنك زنی وهو بکر فعلیه کذا. ک قال النووی رحمه اللہ هو محمول علی انه صلی اللہ علیه وسلم علم ان الابن کان بکرا وانه اعترف بالزنا ویحتمل انه اضمر اعترافه والتقدیر رد علی ابنك ---------- ان اعترف والا دل الیتق وانه کان فی مقام الحکم فلو کان فی مقام الافتاء لم یکن فیه اشکال لان التقدیر ان کان زنی وهو بکر وقرینة اعترافه حضوره مع ابیه وسکوته علی ما نسبه الیه واما العلم بکونه بکرا فوضح صریحا من کلام ابیه وفی روایة عمرو بن شعیب ولفظه کان ابنی اجیرا لامرأة هذا وابنی لم یحصن ۱۲ ع ۹ قوله واغد یا انیس کلمة اغد لامر من غدا غدوا وهو الذهاب والتوجه ههنا ولیس المراد حقیقة الغدو وهو التاخیر الی اول النهار قال عیاض بعضهم استدل به علی جواز تاخیر اقامة الحد عند ضیق الوقت واستضعفه بانه لیس فی الخبر ان ذلك کان فی آخر النهار وانیس مصغر انس واختلف فیه فی هذا الحدیث فالمشهور انه انیس بن الضحاك الاسلمی وکانت المرأة ایضا اسلمیة کما ذهب ابن عبد البر الی هذا وقیل انیس بن یزید وقیل ابن ابی مرثد وهو غیر صحیح لان انس بن ابی مرثد صحابی مشهور غنوی بالغین المعجمة والنون لا اسلمی وهو بفتحتین غیر مصغر ولم یقع ایضا قول من قال انه انس بن مالك وصغره رضی اللہ عنه لانه انصاری لا اسلمی. ع فان قلت حد الزنا لا یحتاط بالتجسس والاستکشاف فیه فما وجه ارسال انیس الی المرأة قلت المقصود منه اعلامها بان هذا الرجل قذفها ولها علیه حد القذف فاما ان تطالبه به او تعفو عنه او تعترف بالزنا ۱۲ ک ۱۰ قوله لم یقل ای الم یقل الرجل الذی قال ان ابنی کان عسیفا فی کلامه فاخبروني الخ قوله فقال سفیان اشك فیها ای فی سماعها من الزهری فتارة اذکرها وتارة اسکت عنها ۱۲ ع ۱۱ قوله انزلها اللہ ای باعتبار ما کان الشیخ والشیخة اذا زنیا فارجموهما من القرآن فنسخت تلاوته او باعتبار انه ما ینطق عن الهوی ان هو الا وحی یوحی ۱۲ ک.

عه غمزه بیده یغمزه
شبه نخسه وبالعین والجفن والحاجب اشار قاموس نخس الدابة غرز موخرها او جنبها لیعود او نحوه ۱۲ ع
سه لان الاحصان شرط الرجم وهو ان یتزوج امرأة ویدخل بها ۱۲ ع للحه وهذا من جملة فقهه حیث استاذن بحسن الادب وترك رفع الصوت ۱۲ ع هه قوله علی هذا ای عنده قال الکرمانی وتبعه العینی والبرماوی وهذا القول الی آخره ولفظ وائذن لی من جملة کلام الرجل ای الاول لا الخصم ولعله تمسك بقوله فی الصلح فقال الاعرابی ان ابنی بعد قوله فی اول الحدیث جاء اعرابی وتعقبه فی الفتح بان هذه الزیادة شاذة والمحفوظ ما فی سائر الطرق کما فی روایة سفیان هنا فالاختلاف فیه علی ابن ابی ذئب ۱۲ قسطلانی سه لم یعرف الحافظ ابن حجر اسمها ولا اسم الابن ۱۲ قس یحه قال فی الفتح لم اقف علی اسمائهم ولا علی عددهم ۱۲ ف له ای نفیه عن بلده اغربته وغربته نحیته وابعدته والتغرب البعد ۱۲ مجمع لحه وفی نسخة عتیقة علی صیغة الخطاب لسفیان ۱۲ خ.

الرجم حق على من زنى وقد احصن اذا قامت البينة او كان الحبل او الاعتراف قال سفين كذا حفظت الا وقد رجم رسول
الله صلى الله عليه وسلم ورجمنا بعده ۶۸۳۰ باب رجم الحبلى من الزنى اذا احصنت حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا
ابراهيم بن سعد عن صالح عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن ابن عباس قال كنت
اقرئ رجالا من المهاجرين منهم عبد الرحمن بن عوف فبينما انا فى منزله بمنى وهو عند عمر بن الخطاب فى آخر حجة حجها
اذ رجع الى عبد الرحمن فقال لو رايت رجلا اتى امير المؤمنين اليوم فقال يا امير المؤمنين هل لك فى فلان يقول لو قد مات
عمر لقد بايعت فلانا فوالله ما كانت بيعة ابى بكر الا فلتة فتمت فغضب عمر ثم قال انى ان شاء الله لقائم العشية فى
الناس فمحذرهم هؤلاء الذين يريدون ان يغصبوهم امورهم قال عبد الرحمن فقلت يا امير المؤمنين لا تفعل فان
الموسم يجمع رعاع الناس وغوغاءهم وانهم هم الذين يغلبون على قربك حين تقوم فى الناس وانا اخشى ان تقوم
فتقول مقالة يطير بها عنك كل مطير والا يعوها والا يضعوها مواضعها فامهل حتى تقدم المدينة فانها دار الهجرة والسنة
فتخلص باهل الفقه واشراف الناس فتقول ما قلت متمكنا فيعى اهل العلم مقالتك فيضعوها مواضعها فقال عمر اما والله
ان شاء الله لاقومن بذلك اول مقام اقومه بالمدينة قال ابن عباس فقدمنا المدينة فى عقب ذى الحجة فلما كان يوم الجمعة
عجلت الرواح حين زاغت الشمس حتى اجد سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل جالسا الى ركن المنبر فجلست حوله تمس ركبتى ركبته
فلم انشب ان خرج عمر بن الخطاب فلما رايته مقبلا قلت لسعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل ليقولن العشية مقالة لم يقلها منذ استخلف
فانكر على وقال وما عسيت ان يقول ما لم يقل قبله فجلس عمر على المنبر فلما سكت المؤذنون قام فاثنى على الله بما هو اهله ثم قال اما
بعد فانى قائل لكم مقالة قد قدر لى ان اقولها لا ادرى لعلها بين يدى اجلى فمن عقلها ووعاها فليحدث بها حيث انتهت به راحلته
ومن خشى ان لا يعقلها فلا احل لاحد ان يكذب على ان الله بعث محمدا صلى الله عليه وسلم بالحق وانزل عليه الكتاب فكان
مما انزل الله اية الرجم فقرأناها وعقلناها ووعيناها رجم رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجمنا بعده فاخشى ان
طال بالناس زمان ان يقول قائل والله ما نجد اية الرجم فى كتاب الله فيضلوا بترك فريضة انزلها الله والرجم فى كتاب
الله حق على من زنى اذا احصن من الرجال والنساء اذا قامت البينة او كان الحبل او الاعتراف ثم انا كنا نقرأ فيما نقرأ من

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
الحمل	فى	فنحذر	يغصبوهم	امرهم	قرنك	قومك	يطيرها	كل مطير	الا يضعوها	ويضعونها	على	امر	اقوم	عجلنا	بالرواح	عسى	فيما

۱ قوله او كان الحبل اى ثبت قال الشافعى وابو حنيفة لا حد عليها بمجرد الحمل لان الحدود تسقط بالشبهات ۱۲ ك ۲ قوله رجم الحبلى قال ابن بطال معنى الترجمة هل يجب على الحبلى رجم اولا وقد استقر الاجماع على انها لا ترجم حتى تضع وقال النووى وكذا لو كان حدها الجلد لا تجلد حتى تضع واختلف بعد الوضع فقال مالك اذا وضعت رجمت ولا ينتظر ان يكفل ولدها وقال الكوفيون لا ترجم حتى تضع حتى تجد من يكفل ولدها وهو قول الشافعى وهو فى رواية عن مالك وزاد الشافعى حتى تضع حتى ترضع لبنا ۱۲ ف ۳ قوله اقرئ رجالا من المهاجرين اى كنت اقرء قرآنا وفيه ان العلم ياخذه الكبير عن الصغير واغرب الداودى فقال يعنى يقرء عليهم يلقونه واعترضه ابن التين وقال هذا خروج عن الظن ۱۲ عينى ۴ قوله لو رأيت رجلا جزاؤه محذوف تقديره لرأيت عجبا او كلمة لو للتمنى فلا يحتاج الى جواب ۱۲ ع ۵ قوله لو قد مات فان قلت لو حرف لازم ان يدخل الفعل وههنا دخل على الحرف قلت هو فى تقدير الفعل اذ معناه لو تحقق موته او قد مقحم ۱۲ ع ۶ قوله فلتة بفتح الفاء وسكون اللام وبالتاء المثناة من فوق اى فجأة يعنى بايعوه فجأة من غير تدبير وتمت المبايعة عليه فكذلك انا لو بايعت فلانا لتم ايضا ۱۲ ك ۷ قوله ان يغصبوهم كذا هو فى رواية الجميع بالغين معجمة وصاد مهملة وفى رواية مالك يغصبوهم بزيادة تاء الافتعال ويروى ان يغصبوهم وهو لغة كقوله تعالى او يعفو الذى بيده عقدة النكاح بالرفع وهو تشبيههم ان بما المصدرية فلا ينصبون بها اى الذين يقصدون امور الناس وظيفتهم ولا لهم مرتبة ذلك فيريدون بها شرورها بالظلم والغصب وحكى ابن التين انه روى بالعين المهملة والضاد المعجمة وضم اوله من اغضب اذا صار لا ناصر له والمغضوب الضعيف والمعنى انهم يغلبون على الامر فيضعف لضعفهم ۱۲ ع ۸ قوله رعاع الناس بفتح الراء وبعينين المهملتين الجملة الرذلاء وقيل الشباب منهم. ف والغوغاء بغينين معجمتين بينهما واو ساكنة وهو فى الاصل الجراد الصغار حين يبدو على الطيران ويطلق على السفلة المسرعين الى الشر ۱۲ عينى.

۹ قوله وانهم هم الذين يغلبون على قربك اى هم الذين يكونون قريبا منك عند قيامك للخطبة بغلبتهم ولا يتركون المكان القريب لاولى النهى من الناس ووقع فى رواية الكشميهنى وابى زيد المروزى قرنك بكسر القاف وبالنون وهو خطأ وفى رواية ابن وهب عن مالك على مجلسك اذا قمت فى الناس ۱۲ ع والذى فى حاشية فرع اليونينية كاصلها مفردا لابى ذر عن الكشميهنى قرمك بالميم بدل النون ۱۲ قس القرن بالكسر كفوك فى الشجاعة او عام ۱۲ قاموس القرم فحل الابل ۱۲ مجمع ۱۰ قوله كل مطير بلفظ فاعل الاطارة اى ينقلها عنك كل ناقل بالسرعة والانتشار لا بالتانى والضبط ۱۲ ك وفى نسخة بفتح الميم وكسر الطاء اى يحملونها على غير وجهها ۱۲ قس ۱۱ قوله فتخلص بضم اللام بعدها صاد مهملة مضمومة والذى فى الفرع واصله فتخلص بالنصب مصحح عليه اى تصل ۱۲ قس ۱۲ قوله عقب ذى الحجة بفتح العين وكسر القاف عند الاصيلى وعند غيره بضم فسكون والاول اولى لان الثانى يقع لما بعد التكملة والاول لما فرغ منها يقال جاء عقب الشهر بفتح العين وكسر القاف اذا جاء وقد بقيت منه بقية وجاء عقبه بضم العين اذا جاء بعد تمامه والواقع الثانى لان قدوم عمر رضى الله عنه كان قبل ان ينسلخ ذو الحجة فى يوم الاربعاء ۱۲ قس ۱۳ قوله الرواح العشى او من الزوال الى الليل رحنا رواحا وتروحنا سرنا فيه ۱۲ قاموس ۱۴ قوله حين زاغت الشمس اى حين زالت عن مكانها والمراد به استئناد الحر قوله حتى اجد قال الكرمانى قوله حتى اجد بالرفع قلت لا يرتفع الفعل بعد حتى الا ان يكون حالا ثم اذا كانت حالية بالنسبة الى زمن التكلم فالرفع واجب وان كان محكيا جاز الرفع والنصب كما فى قراءة نافع حتى يقول الرسول بالرفع ۱۲ خ ۱۵ قوله فلم انشب بفتح الشين المعجمة اى فلم امكث ولم اتعلق بشئ حتى خرج عمر رض ۱۲ ع ۱۶ قوله وما عسيت القياس ان يقول ما عسى ان تقول فكانه معنى رجوت ولو قعت ۱۲ ك ۱۷ قوله ولا احل لاحد ذلك نهى لاجل التقصير به والجهل عن الحديث بما لم يعلموه ولا ضبطوه قوله لاحد ظاهره يقتضى ان يقال له يرجع الضمير الى الموصول ولكن الشرط هو الارتباط وعموم الاحد قائم مقامه ۱۲ ك ۱۸ قوله ان الله بعث الخ قال الطيبى قدم عمر رض هذا الكلام قبل ما اراد ان يقول توطئة له ليتعظ السامع ۱۲ عينى ۱۹ قوله آية الرجم هى قوله الشيخ والشيخة اذا زنيا فارجموهما وفيه انه كان قرآنا فنسخت تلاوته دون حكمه ۱۲ عينى ۲۰ قوله فريضة انزلها الله اى فى الآية المذكورة التى نسخت تلاوتها وبقى حكمها وقد وقع ما خشيه عمر رض فان طائفة من الخوارج انكروا الرجم وكذا بعض المعتزلة انكروه ۱۲ ع ۲۱ قوله والرجم فى كتاب الله حق اى فى قوله تعالى او يجعل الله لهن سبيلا وبين النبى صلى الله عليه وسلم ان المراد به رجم الثيب وجلد البكر ۱۲ ع.

عه بالفوقية بعد الكاف من السكوت ضد النطق وضبطها الصغانى بالموحدة بدل الفوقية اى اذ لو افاستعير السكت للكلام كما يقال فرغ فى اذنى كلاما اى القى وصب ۱۲ قس عه هو من الامور التى وقعت على لسان عمر رضى الله تعالى عنه فوقعت كما قال ۱۲ ع

كتاب الله ان لا ترغبوا عن ابائكم فانه كفر بكم ان ترغبوا عن ابائكم او ان كفرا بكم ان ترغبوا عن ابائكم الا ثم ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تطروني كما اطرى عيسى بن مريم وقولوا عبد الله ورسوله ثم انه بلغني ان قائلا
منكم يقول والله لو مات عمر بايعت فلانا فلا يغترن امرؤ ان يقول انما كانت بيعة ابي بكر فلتة وتمت الا وانها
قد كانت كذلك ولكن الله وقى شرها وليس منكم من تقطع الاعناق اليه مثل ابي بكر من بايع رجلا عن غير مشورة من المسلمين
فلا يبايع هو ولا الذي تابعه تغرة ان يقتلا وانه قد كان من خبرنا حين توفى الله نبيه صلى الله عليه وسلم ان الانصار خالفونا
واجتمعوا باسرهم في سقيفة بني ساعدة وخالف عنا علي والزبير ومن معهما واجتمع المهاجرون الى ابي بكر فقلت لابي بكر يا ابا بكر
انطلق بنا الى اخواننا هؤلاء من الانصار فانطلقنا نريدهم فلما دنونا منهم لقينا منهم رجلان صالحان فذكرا ما تمالأ عليه القوم فقالا
اين تريدون يا معشر المهاجرين فقلنا نريد اخواننا هؤلاء من الانصار فقالا لا عليكم ان لا تقربوهم اقضوا امركم فقلت والله لنأتينهم
فانطلقنا حتى اتينا هم في سقيفة بني ساعدة فاذا رجل مزمل بين ظهرانيهم فقلت من هذا قالوا هذا سعد بن عبادة فقلت ما له
قالوا يوعك فلما جلسنا قليلا تشهد خطيبهم فاثنى على الله بما هو اهله ثم قال اما بعد فنحن انصار الله وكتيبة الاسلام وانتم معاشر
المهاجرين رهط وقد دفت دافة من قومكم فاذا هم يريدون ان يختزلونا من اصلنا وان يحضنونا من الامر فلما سكت اردت ان اتكلم وكنت
زورت مقالة اعجبتني اريد ان اقدمها بين يدي ابي بكر وكنت اداري منه بعض الحد فلما اردت ان اتكلم قال ابو بكر على رسلك فكرهت
ان اغضبه فتكلم ابو بكر فكان هو احلم مني واوقر والله ما ترك من كلمة اعجبتني في تزويري الا قال في بديهته مثلها او افضل منها حتى
سكت فقال ما ذكرتم فيكم من خير فانتم له اهل ولن يعرف هذا الامر الا لهذا الحي من قريش هم اوسط العرب نسبا ودارا وقد رضيت
لكم احد هذين الرجلين فبايعوا ايهما شئتم فاخذ بيدي وبيد ابي عبيدة بن الجراح وهو جالس بيننا فلم اكره مما قال غيرها كان والله
ان اقدم فيضرب عنقي لا يقربني ذلك من اثم احب الي من ان اتأمر على قوم فيهم ابو بكر اللهم الا ان تسول لي نفسي عند الموت شيئا لا
اجده الان فقال قائل من الانصار انا جذيلها المحكك وعذيقها المرجب منا امير ومنكم امير يا معشر قريش فكثر اللغط وارتفعت
الاصوات حتى فرقت من الاختلاف فقلت ابسط يدك يا ابا بكر فبسط يده فبايعته وبايعه المهاجرون ثم بايعته الانصار ونزونا على سعد

من ۱ ۲ قد ۲ فتنة ۳ فيكم ۴ الناس ۵ خيرنا ۶ ۲ الا ۷ / ۸ تمالى ۹ ۲ اذا ۱۰ يا معشر ۱۱ عصونا ۱۲ يحتضونا ۱۳ ۲ قد ۱۴ اعصيه ۱۵ هو ۱۶ الى

۱ قوله لا ترغبوا عن آبائكم اى لا تتركوا النسبة الى ابائكم فتنسبون الى غيرهم قوله فانه كفر بكم ان ترغبوا اى فان انتسابكم الى غير آبائكم كفر بكم اى كفر حق ونعمة قوله او ان الخ شك من الراوى قال الكرمانى او انه كفر بكم يعنى انه شاك فيما كان فى القرآن وهو ايضا من المنسوخ التلاوة دون الحكم ۱۲ ع ۲ قوله ولكن الله وقى شرها اى دفع شر خلافة ابى بكر رضى الله عنه معناه ان الله وقاهم مافى العجلة غالبا من الشر ۱۲ ع ۳ قوله من تقطع الاعناق اى اعناق الابل يعنى يقطع من كثرة السير حاصله ليس فيكم مثل ابى بكر فى الفضل والتقدم فلذلك مضت بيعته على حال فجأة ووقى الله شرها فلا يطمعن احد فى مثل ذلك ۱۲ ع ۴ قوله عن غير مشورة بفتح الميم وضم الشين المعجمة وبفتح الميم وسكون الشين ۱۲ ع قس ۵ قوله فلا يبايع جواب من على صيغة المجهول من المبايعة بالباء الموحدة وجاء بالمثناة من فوق من المتابعة وهذه اولى لقوله ولا الذى تابعه بالتاء المثناة من فوق فى اوله وبالباء الموحدة بعد الالف ۱۲ ع ۶ قوله تغرة ان يقتلا اى المبايع والمتابع بالموحدة وفتح الياء آخر الحروف فى الاول وبالمثناة من فوق وكسر الموحدة فى الثانى وتغره بالغين المعجمة مصدر يقال غرر نفسه تغريرا وتغره اذا عرضها وقوعها فى القتل فحذف المضاف الذى هو الخوف واقيم المضاف اليه الذى هو تغرة مقامه وانتصب على انه مفعول له ۱۲ ع ۷ قوله وانه قد كان من خبرنا للاكثر بفتح الموحدة وللمستملى بسكون التحتانية والضمير لابى بكر رض وعلى هذا فيقرأ ان الانصار بالكسر على انه ابتداء كلام آخر وعلى رواية الاكثر بفتح همزة على انه خبر كان ۱۲ ف ۸ قوله الا فى الفرع كاصله الا ان الانصار بكسر الهمزة وتشديد اللام قال العينى انها بالتخفيف لافتتاح الكلام ينبه بها المخاطب على ما يأتى وانها على رواية غير المستملى معترضة بين خبر كان واسمها وسقطت لفظة الا لابى ذر كما فى الفرع واصله ۱۲ قس ۹ قوله خالف عنا على والزبير اى معرضا عنا وقال المهلب اى فى الحضور والاجتماع لا بالرأى القلب ۱۲ ع ۱۰ قوله لقينا بلفظ النائب والرجلان هو عويم بضم المهملة وفتح الواو واسكان التحتانية ابن ساعدة الانصارى ومعن بفتح الميم وسكون المهملة وبالنون ابن عدى بفتح المهملة الاولى وكسر الثانية الانصارى وتمالأ بالهمز من التفاعل اى اجتمع ۱۲ ك ۱۱ قوله سقيفة بنى ساعدة هى صفة لها سقف فعيلة بمعنى مفعولة هو بفتح سين ساباط عه كانوا يجتمعون فيه لفصل القضايا وكان وارندوتهم ۱۲ مجمع ۱۲ قوله مزمل على وزن اسم المفعول من التزميل وهو الاخفاء واللف فى الثوب قوله بين ظهرانيهم بفتح الظاء المعجمة والنون اى بينهم والاصل بين ظهريهم فزيد الالف والنون للتأكيد ۱۲ ع ۱۳ قوله كتيبة الاسلام بفتح الكاف وكسر التاء المثناة من فوق وسكون الياء آخر الحروف وبالباء الموحدة وهو الجيش الجمع الذى لا ينتشر وتجمع على كتائب ۱۲ ق

۱۴ قوله رهط اى قليل قال الخطابى رهط اى نفر يسير بمنزلة الرهط وهو من الثلاثة الى العشرة ورفعه على الخبرية ۱۲ ع اى انتم قليل بالنسبة الى الانصار ۱۲ عثمانى ۱۵ قوله دافة الدافة الرفقة يسيرون سيرا لينا اى ومنكم قوم طراة عرباء اقبلتم من مكة الينا فاذا انتم تريدون ان تختزلونا من الاختزال بالمعجمة والزاء وهو الاقتطاع والحذف وان تحضنونا بالمهملة واعجام الضاد اى تحجزونا من الامر اى للامارة والحكومة وتستأثرونه علينا يقال حضنت الرجل عن الامر اذا اقتطعته دونه وعزلته عنه ۱۲ ك .

۱۶ قوله فبايعوا ايهما شئتم فان قلت كيف جاز له ان يقول ذلك وقد جعله صلى الله عليه وسلم اماما فى الصلوة وهى عمدة الاسلام قلت قاله تواضعا وتأدبا وعلما بان كلا منهما لا يرى نفسه اهلا لذلك بوجوده وانه لا يكون للمسلمين الا امام واحد ۱۲ ك ۱۷ قوله الا ان تسول لى نفسى اى تزين يقال سولت له نفسه شيئا اى زينته وسول له الشيطان اغواه والقائل الانصارى هو الحباب بالمهملة المضمومة وخفة الموحدة الاولى ابن المنذر بفاعل الانذار ۱۲ ك ۱۸ قوله انا جذيلها المحكك الخ الجذيل مصغر الجذل بفتح الجيم وكسرها وسكون المعجمة اصل الشجر والمراد به عود ينصب فى العطن للجرب لتحتك به اى يستشفى فيه برائى كما يستشفى الابل بالاحتكاك به والتصغير للتعظيم والعذيق مصغر العذق وهو بفتح المهملة وسكون المعجمة النخل وبالكسر القنو منها والترجيب التعظيم وهو انها اذا كانت كريمة فمالت بنوا لها من جانبها المائل بناء رفيعا كالدعامة ليعتمدها ولا يسقط ولا يعمل ذلك الا لكرامتها وقيل هو ضم اعذاقها الى سعفاتها وشدها بالخوص لئلا ينفضها الريح او وضع الشوك حولها لئلا يصل الايدى المتفرقة اليها قوله منا امير ومنكم امير انما قال ذلك لان اكثر العرب لم يكن تعرف الامامة انما كانت تعرف السيادة يكون لكل قبيلة سيد لا يطيع الاسيد قومها فجرى هذا القول منه على العادة المعهودة حين لم يعرف ان حكم الاسلام بخلافه فلما بلغه ان الخلافة فى قريش امسك عن ذلك واقبلت الجماعة الى البيعة ۱۲ كذا فى الكرمانى

عه اى فلتة قال الداودى معنى قوله كانت اى وقعت عن غير مشورة مع جميع من كان ينبغى ان يشاور ۱۲ ع . عه بضم الياء وفتح العين اى يحمل له الوعك وهو الحمى بنافض ۱۲ ع النافض حمى الرعدة ۱۲ قاموس عه من التزوير بالزاء والواو والراء وهو التهيئة والتحسين ۱۲ ك عه الوقار هو التأنى فى الامور والرزانة عند التوجه الى المطلب ۱۲ ك

عه الساباط سقيفة بين دارين تحتها طريق ۱۲ ق

ابن عُبادة فقال قائل منهم قتلتم سعد بن عُبادة فقلتُ قتل الله سعد بن عُبادة قال عمر وانا والله ما وجدنا فيما حضرنا من امر
اقوى من مُبايعة ابى بكر خشينا ان فارقنا القوم ولم تكن بيعة ان يبايعوا رجلا منهم بعدنا فاما تابعناهم على ما لا نرضى واما نخالفهم فيكون
فساد فمن بايع رجلا على غير مشورة من المسلمين فلا يتابع هو ولا الذى تابعه تغرة ان يقتلا **باب** البكران يجلدان وينفيان
الزانية والزانى فاجلدوا كل واحد منهما مائة جلدة الى قوله وحرم ذلك على المؤمنين قال ابن عُيينة رافة اقامة الحد **حدثنا**
ملك بن اسمعيل قال حدثنا عبد العزيز قال اخبرنا ابن شهاب عن عُبيد الله بن عبد الله بن عُتبة عن زيد بن خالد الجهنى قال سمعت
النبى صلى الله عليه وسلم يامر فيمن زنى ولم يُحصن جلد مائة وتغريب عام قال ابن شهاب واخبرنى عروة بن الزبير ان عمر بن الخطاب
غرّب ثم لم تزل تلك السُنّة **حدثنا** يحيى بن بُكير قال حدثنا الليث عن عُقيل عن ابن شهاب عن سعيد بن المُسيّب عن ابى هريرة
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى فيمن زنى ولم يُحصن بنفى عام باقامة الحد عليه **باب** نفى اهل المعاصى والمخنثين **حدثنا**
مسلم بن ابراهيم قال حدثنا هشام قال حدثنا يحيى عن عِكرمة عن ابن عباس ان النبى صلى الله عليه وسلم المُخنثين من
الرجال والمُترجّلات من النساء وقال اخرجوهم من بيوتكم واخرج فلانا واخرج فلانا **باب** من امر غير الامام باقامة
الحد غائبا عنه **حدثنا** عاصم بن على قال حدثنا ابن ابى ذئب عن الزهرى عن عُبيد الله عن ابى هريرة وزيد بن خالد ان
رجلا من الاعراب جاء الى النبى صلى الله عليه وسلم وهو جالس فقال يا رسول الله اقض بيننا بكتاب الله فقام خصمه فقال صدق
اقض لنا يا رسول الله بكتاب الله ان ابنى كان عسيفا على هذا فزنى بامرأته فاخبرونى ان على ابنى الرجم فافتديت بمائة من الغنم
ووليدة ثم سألت اهل العلم فزعموا ان على ابنى جلد مائة وتغريب عام فقال والذى نفسى بيده لاقضين بينكما بكتاب الله اما الغنم
والوليدة فرد عليك وعلى ابنك جلد مائة وتغريب عام واما انت يا انيس فاغد على امرأة هذا فارجمها فغدا انيس فرجمها **باب** قول
الله ومن لم يستطع منكم طولا ان ينكح المحصنات المؤمنات الآية غير مسافحات زوانى ولا متخذات اخدان اخلاء **باب** اذا
زنت الامة **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عُبيد الله بن عبد الله عن ابى هريرة وزيد بن خالد
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سُئل عن الامة اذا زنت ولم تُحصن قال ان زنت فاجلدوها ثم ان زنت فاجلدوها ثم ان

امرنا بايعناهم فساد عن ولا تاخذكم بهما رافة فى دين الله الآية عليه الحد وحدثنا وا قال عمر له انما قوله تعالى زوان عتبة اذا

قلت الخ فان قلت ما معنى قتلتم وهو كان حيا قلت كناية عن الاعراض والخذلان والاحتساب فى عدا والقتل لا من ابطل فعله وسلب قوته فهو كالمقتول فان قلت فما وجه قول عمر قتل الله قلت هو اما اخبار عما قدر الله عن اهماله وعدم صيرورته خليفة واما دعاء صدر عنه عليه فى مقابلة عدم نصرته للحق قيل ان تخلف عن البيعة وخرج الى الشام فوجد ميتا فى مغتسل وقد اخضر جسده ولم يشعر بموته حتى سمعوا قائلا يقول ولا يرون شخصه قد قتلنا سيد الخزرج سعد بن عبادة فرميناه بسهمين ولم نخط فؤاده ۱۲ كرمانى ۲ قوله فيما حضرنا بسكون الراء قال الكرمانى وتبعه البرماوى والعينى اى من دفن رسول الله صلى الله عليه وسلم لان اهمال امر البيعة كان يؤدى الى الفساد الكلى واما دفنه صلى الله عليه وسلم فكان العباس وعلى وطائفة مباشرين لذلك وما كان يلزم من اشتغالنا بالمبايعة محذور فى ذلك وقال فى الفتح فيما حضرنا بصيغة الفعل الماضى ومن امر فى موضع المفعول اى حضرنا فى تلك الحال اى ما وجدنا فيها امرا اقوى من مبايعة ابى بكر والامور التى حضرت ج الاشتغال بالمشاورة واستيعاب من يكون اهلا لذلك قال وجعل بعض الشراح منها الاشتغال بتجهيز النبى صلى الله عليه وسلم وبدفنه وهو محتمل لكن ليس فى سياق القصة اشعار اليه بل تعليل عمر يرشد الى الحصر فيما يتعلق بالاستخلاف ۱۲ قس ۳ قوله البكران يجلدان والبكر هو من لم يجامع فى نكاح صحيح فان قلت ما فائدة التثنية قلت يريد به الرجل والمرأة فان قلت مفهومه ان زنى ثيب لا يجلدان قلت نعم لا يجلدان بل يجلد احدهما ويرجم الآخر ۱۲ ك ۴ قوله نفى اهل المعاصى اى هذا باب فى بيان نفى اهل المعاصى وهو جمع معصية قوله والمخنثين اى وفى بيان نفى المخنثين وهو جمع مخنث بتشديد النون المفتوحة وبكسرها والفتح اشهر وهو القياس مأخوذ من خنثت الشئ فتخنث اى عطفته فتعطف ومنه سمى المخنث قال الجوهرى وفى المغرب تركيب الخنث يدل على لين وتكسر ومنه المخنث وهو المتشبه فى كلامه بالنساء تكسرا وتعطفا وقال بعض العلماء لا ينفى الا ثلثة زان ومخنث ومحارب والمخنث اذا كان يوتى وجمع مع الفاعل احصنا ولم يحصنا عند مالك وقال الشافعى ان كان غير محصن فعليه الحد وكذا عند مالك اذا كانا كافرين او عبدين وقيل يرقى بالمرجوم على راس جبل ثم يرمى منكوسا ثم يتبع بالحجارة وهو نوع من الوجم وفعله جائز وقال ابو حنيفة لا حد فيه انما فيه التعزير وعند بعض اصحابنا اذا تكرر يقتل وحديث ارجموا الفاعل والمفعول به متكلم فيه وقال بعض اهل الظن لا شئ على من فعل هذا الصنيع وقال الخطابى هذا ابعد الاقوال من الصواب ۱۲ ع ۵ قوله من امر الخ قال الكرمانى فى هذا التركيب قلق وكان الاولى ان يبدل لفظ غير بالضمير فيقول من امره للامام الخ ۱۲ ف قول الكرمانى ان فى قول البخارى من امر غير الامام تجوزا قال البرماوى لا تجوز فيه اذ عادة البخارى التعميم فى المعنى فيقول باب من فعل كذا ويكون للفاعل لذلك معينا اشارة الى ان الحكم عام فقوله من امر هو الامام وقوله غير الامام اى غيره فاقام نفسه مقام

المضمر لانه لم يكن قد صرح ولكن التركيب واضح ۱۲ قس ۶ قوله ان ابنى هذا كلام الاعرابى لا خصمه مرفى كتاب الصلح هكذا جاء الاعرابى فقال يا رسول الله اقض بيننا بكتاب الله فقام خصمه فقال صدق فقال الاعرابى ان الخ هكذا قال الكرمانى وقال بعضهم بل الذى قال اقض بيننا هو والد العسيف قلت الاختلاف فى هذا على ابن ابى ذئب يظهر ذلك بالتامل ۱۲ ع ۷ قوله فاخبرونى فان اعترفت بالزنا فارجمها يشهد عليه سائر الروايات والقواعد الشرعية ۱۲ ع مر الحديث فى ص ۲۵۴ ج ۲ او سياتى فى صفحة ص ۶۰۹ ج ۲ ۸ قوله ومن لم يستطع الخ لم يذكر فى هذا الباب حديثا كما صرح به الاسمعيلى بل اقتصر على الآية واكتفى بها عن الحديث المرفوع نعم ادخل ابن بطال فيه حديث ابى هريرة الثانى لهذا الباب ۱۲ قسطلانى ۹ قوله ولم تحصن من الاحصان الذى بمعنى العفة عن الزنا قال فى التلويح اختلف العلماء فى احصان الاماء غير ذات الازواج ما هو فقالت طائفة احصان الامة تزويجها فاذا زنت ولا زوج لها فعليها الادب ولا حد عليها هذا قول ابن عباس وطاؤس وقتادة وبه قال ابو عبيد وقال طائفة احصان الامة اسلامها فاذا كانت الامة مسلمة وزنت وجب عليها خمسون جلدة كانت ذات زوج او لم تكن روى هذا عن عمر بن الخطاب فى رواية وهو قول على وابن مسعود وابن عمر وانس رضى الله تعالى عنهم واليه ذهب النخعى ومالك والليث والاوزاعى والكوفيون والشافعى رحمهم الله تعالى وزعم اهل المقالة الاولى انه لم يقل فى هذا الحديث ولم تحصن غير مالك وليس كما زعموا لانه رواية يحيى بن سعيد عن ابن شهاب كما رواه مالك ورواه كذلك طائفة عن ابن عيينة عن الزهرى واذا اتفق مالك ويحيى وسفيان على شئ فهم حجة على من خالفهم ۱۲ ع واندفع السوال الذى فى الكرمانى وهو فان قلت الامة سواء احصنت او لم تحصن ليس عليها الا الحد فما فائدة القيد بما فسر العينى لفظ الاحسان وفى الكرمانى ايضا جوابان آخران عبارته قلت لا يعتبر مفهومه لانه خرج مخرج الغالب او لان الامة المسئول عن حكمها كانت كذلك ۱۲

للعه بالباء الموحدة وفى رواية مالك بالتاء المثناة من فوق ۱۲ ع ه وفى بعض النسخ فلا يتابعه بالمنصوب المتصل والله اعلم ۱۲ ه لبعضهم ابن عليه بلام وتحتية ثقيلة وعليه جرى ابن بطال والاول المعتمد وقد ذكر مغلطائى فى شرحه انه آه فى تفسير ابن عيينة ۱۲ ف معه فى التوضيح فى الحديث تغريب البكر مع الجلد وهو حجة على ابى حنيفة قلت ابو حنيفة يحتج بظاهر القرآن فانه لا نفى فيه ۱۲ ع ومر التحقيق فى ص ۲۵۱ ج ۲ ۱۲ له اى المتشابهات بالرجال المتكلفات فى الرجولية وهو فى الحقيقة ضد المخنثين لانهم المتشبهون بالنساء ۱۲ ك لعه قيل انها مانع بالفوقانية والمهملة وهيت بكسر الهاء وسكون التحتانية وبالفوقانية ۱۲ ك عه كذا لابى ذر وساق فى رواية كريمة الى قوله والله غفور رحيم ۱۲ ف وزاد ابو ذر عن المستملى غير مسافحات زوانى ولا متخذات اخدان اخلاء ۱۲ قس

زنت فاجلدوها ثم بیعوها ولو بضفیر قال ابن شهاب لا ادری بعد الثالثة او الرابعة **باب** ۲۲ لا یثرب علی الامة اذا زنت ولا تنفی

حدثنا ۶۸۳۹ عبد الله بن یوسف قال حدثنا اللیث عن سعید المقبری عن ابیه عن ابی هریرة انه سمعه یقول قال النبی صلی الله

علیه وسلم اذا زنت الامة فتبین فلیجلدها ولا یثرب ثم ان زنت فلیجلدها ولا یثرب ثم ان زنت الثالثة فلیبعها ولو بحبل من

شعر تابعه اسمعیل بن امیة عن سعید عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم **باب** ۲۳ احکام اهل الذمة واحصانهم اذا زنوا

ورفعوا الی الامام **حدثنا** موسی بن اسمعیل قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا الشیبانی قال سألت عبد الله بن ابی اوفی عن

الرجم فقال رجم النبی صلی الله علیه وسلم فقلت اقبل التوراة بعد قال لا ادری تابعه علی بن مسهر وخلد بن عبد الله والمحاربی

وعبیدة بن حمید عن الشیبانی وقال بعضهم المائدة والاول اصح **حدثنا** ۶۸۴۱ اسمعیل بن عبد الله قال حدثنی مالک عن نافع عن

عبد الله بن عمر انه قال ان الیهود جاؤا الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فذکروا له ان رجلا منهم وامرأة زنیا فقال لهم رسول

الله صلی الله علیه وسلم ما تجدون فی التوراة فی شان الرجم فقالوا نفضحهم ویجلدون قال عبد الله بن سلام کذبتم ان فیها

الرجم فاتوا بالتوراة فنشروها فوضع احدهم یده علی ایة الرجم فقرأ ما قبلها وما بعدها فقال له عبد الله بن سلام ارفع یدك

فرفع یده فاذا فیها ایة الرجم قالوا صدق یا محمد فیها ایة الرجم فامر بهما رسول الله صلی الله علیه وسلم فرجما فرایت الرجل یجنأ

علی المرأة یقیها الحجارة **باب** ۲۴ اذا رمی امرأته او امرأة غیره بالزنی عند الحاکم والناس هل علی الحاکم ان یبعث الیها فیسألها عما

رمیت به **حدثنا** ۶۸۴۲ عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک عن ابن شهاب عن عبید الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن ابی هریرة

وزید بن خالد انهما اخبراه ان رجلین اختصما الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال احدهما اقض بیننا بکتاب الله وقال الاخر و

هو افقههما اجل یا رسول الله فاقض بیننا بکتاب الله فاذن لی ان اتکلم قال تکلم قال ان ابنی کان عسیفا علی هذا قال مالک

والعسیف الاجیر فزنی بامرأته فاخبرونی ان علی ابنی الرجم فافتدیت منه بمائة شاة وبجاریة لی ثم انی سألت اهل العلم فاخبرونی

ان علی ابنی جلد مائة وتغریب عام وانما الرجم علی امرأته فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اما والذی نفسی بیده لاقضین

بینکما بکتاب الله اما غنمك وجاریتك فرد علیك وجلد ابنه مائة وغربه عاما وامر انیسا الاسلمی ان یأتی امرأة الاخر فان اعترفت رجمها

---

۱ بن سعد ۲ زناها ۳ بعده ۴ فقال ۵ یجنی (کذا فی روایة ابن ذر من السرخسی ۱۲ ف) ۶ یجنی ۷ واغدن ۸ واذن ۹ جاریة انما ۱۰ فارجمها

---

۱ قوله ثم بیعوها الامر ببیعها للندب عند الشافعیة والجمهور ولا یضر عطفه علی الامر بالحد من کونه للوجوب لان دلالة الاقتران لیست بحجة عند غیر المزنی وابی یوسف وزعم ابن الرفعة انه للوجوب ولکن نسخ ۱۲ قس امر ندب وحث علی مباعدة الزانیة خرج اللفظ فی ذلک علی المبالغة وقالت الظاهریة لوجوب بیعها اذا زنت الزانیة وجلدت ولم یقل به احد من السلف ۱۲ قس مر الحدیث فی ص ۱۲۴۴۸ وص ۱۲۳۹۳ وص ۱۲۳۸۲ ۲ قوله لا یثرب علی صیغة المجهول من التثریب بالثاء المثلثة وهو التوبیخ والملامة والتعییر ومنه قوله تعالی لا تثریب علیکم قوله ولا تنفی علی صیغة المجهول ایضا واستنباط عدم النفی من قوله علیه السلام ثم بیعوها لان المقصود من النفی الابعاد عن الموطن الذی وقعت فیه المعصیة وهو حاصل بالبیع ۱۲ ع ۳ قوله فلیجلدها فیه اقامة السید الحد علی عبده وامته وهی مسئلة خلافیة فقال الشافعی واحمد واسحق نعم فی الحدود کلها وهو قول جماعة من الصحابة اقاموا الحدود علی عبیدهم منهم ابن عمر وابن مسعود وانس ابن مالک رضی الله عنهم والاوزاعی یحده المولی فی الزنا وقال مالک واللیث یحده فی الزنا والشرب والقذف اذا شهد عنده الشهود وبا قرار العبد الا القطع خاصة لا یقطعه الا الامام وقال الکوفیون لا یقیمها الا الامام خاصة واحتجوا بما روی عن الحسن وعبد الله بن محیریز وعمر بن عبد العزیز انهم قالوا الجمعة والحدود والزکوة والنفی الی السلطان خاصة ۱۲ ع ۴ قوله لا یثرب ای یدل الحد قال البیضاوی کان تادیب الزناة قبل الشرع الحد التثریب وحده فامرهم بالحد ونهاهم عن الاقتصار علی التثریب وقیل المراد النهی عن التثریب بعد اقامة الحد فانه کفارة وحدها خمسون قال فی الهدایة وان کان عبدا جلده خمسین لقوله تعالی فعلیهن نصف ما علی المحصنات من العذاب نزلت فی الاماء ۱۲ خ ۵ قوله واحصانهم ای وفی بیان احصانهم هل الاسلام فیه شرط ام لا اختلف العلماء فی احصان اهل الذمة فقالت طائفة فی الزوجین الکتابیین یزنیان ویرفعان الینا علیهما الرجم وهما محصنان هذا قول الزهری والشافعی قال الطحاوی وروی عن ابی یوسف ان اهل الکتاب یحصن بعضهم بعضا ویحصن المسلم النصرانیة ولا تحصنه النصرانیة وقال النخعی لا یکونان محصنین حتی یجامعا بعد الاسلام وهو قول مالک والکوفیین وقالوا الاسلام شرط الاحصان ۱۲ ع ۶ قوله رجم قال الکرمانی مطابقته للترجمة اطلاق قوله رجم وقیل جری علی عادته فی الاشارة الی ما ورد فی بعض طرق الحدیث وهو ما اخرجه احمد والطبرانی والاسمعیلی من طریق هشام عن الشیبانی قال قلت هل رجم النبی صلی الله علیه وسلم فقال نعم رجم یهودیا ویهودیة ۱۲ ع ۷

قوله قال بعضهم ..... ای قال بعض هؤلاء المتابعین المذکورین قیل انه عبیدة لان لفظه فی مسند احمد بن منیع فقلت بعد سورة المائدة او قبلها قوله المائدة ای ذکر سورة المائدة یدل سورة النور ولعل من ذکر سورة المائدة توهم من ذکر الیهودیة والیهودی ان المراد سورة المائدة لان فیها الایة التی نزلت بسبب سوال الیهود عن حکم الذین زنیا منهم وهی قوله تعالی وکیف یحکمونک وعندهم التوراة فیها حکم الله ۱۲ ع ۸ قوله فقالوا نفضحهم ای لا نجد فی التوراة حکم الرجم بل نجد انا نفضحهم ۱۲ مجمع

۹ قوله یجنأ من جنأ بالجیم والهمزة اذا انکب او بالحاء المهملة والنون من حنی اذا عطف ۱۲ ع

۹ قوله فرجما احتج به الشافعی واحمد لان الاسلام لیس بشرط الاحصان وقالت المالکیة واکثر الحنفیة انه شرط واجابوا عن حدیث الباب بانه صلی الله علیه وسلم انما رجمهما بحکم التوراة ولیس هو من حکم الاسلام فی شیء وانما هو من باب تنفیذ الحکم علیهم بما فی کتابهم ۱۲ کذا فی عمدة القاری رحمه الله تعالی وقال الفتانی اشتراط الاسلام ای فی الاحصان وکذا ابو یوسف فی روایة وبه قال احمد وقول مالک کقولنا فلو زنی الثیب یجلد عندنا ویرجم عندهم لهم ما فی الصحیحین من حدیث عبد الله بن عمر ان الیهود جاءوا الی رسول الله صلی الله علیه وسلم الحدیث واجاب صاحب الهدایة بانه انما رجمهما بحکم التوراة فانه سألهم عن ذلک اولا وان ذلک انما کان عند ما قدم علیه الصلوة والسلام المدینة ثم نزلت ایة حد الزنا ولیس فیها اشتراط الاسلام فی الرجم ثم نزل حکم اشتراط الاسلام فی الرجم باشتراط الاحصان وان کان غیر مسلم وعلم ذلک من قوله علیه الصلوة والسلام من اشرک بالله فلیس بمحصن رواه اسحاق بن راهویه فی مسنده اخبرنا عبد العزیز بن محمد ثنا عبید الله عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من اشرک بالله فلیس بمحصن قال اسحاق رفعه مرة فقال عن رسول الله صلی الله علیه وسلم ووقفه مرة ومن طریقه رواه الدارقطنی وقال لم یرفعه غیر اسحاق بن راهویه ویقال انه رجع عن ذلک والصواب انه موقوف قال فی العنایة ولفظ اسحق کما تراه لیس فیه رجوع وانما ذکر عن الراوی انه مرة رفعه ومرة اخرجه مخرج الفتوی فلم یرفعه ولا شک ان مثله بعد صحة الطریق الیه محکوم برفعه علی ما هو المختار فی علم الحدیث من انه اذا تعارض الرفع والوقف حکم بالرفع بعد ذلک اذا خرج من طریق فیها ضعف لا یضر ۱۲ فتح القدیر حاشیة الهدایة لابن الهمام ۱۲ ۱۰ قوله وائذن لی هو کلام الاعرابی لا کلام الافقه مرفی الصلح صریحا وقال النووی لا فقه فی استیذانه دلیل الفقیه ۱۲ کرمانی.

عه الاستفهام علی سبیل الاستخبار ۱۲ ع ای قبل نزول الزانیة والزانی فاجلدوا ۱۲ ک.

سه قد قام الاجماع علی ان هذا القاذف اذا لم یات ببینة لم یلزمه الحد الا ان تقر به المقذوفة به ۱۲ ع

فاعترفت فرجمها **باب** ۲۵ من ادب اهله او غیرہ دون السلطان وقال ابو سعید عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی فاراد احد ان یمر بین یدیہ فلیدفعہ فان ابی فلیقاتلہ وفعلہ ابو سعید الخدری ۱۲ ک **حدثنا** ۶۸۴۴ اسمعیل قال حدثنی مالک عن عبد الرحمن بن القسم عن ابیہ عن عائشۃ قالت جاء ابو بکر ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واضع رأسہ علی فخذی فقال حبست رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والناس ولیسوا علی ماء فعاتبنی وجعل یطعن بیدہ فی خاصرتی ولا یمنعنی من التحرک الا مکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فانزل اللہ آیۃ التیمم **حدثنا** ۶۸۴۵ یحیی بن سلیمن قال حدثنی ابن وھب قال اخبرنی عمرو ان عبد الرحمن بن القسم حدثہ عن ابیہ عن عائشۃ قالت اقبل ابو بکر فلکزنی لکزۃ شدیدۃ وقال حبست الناس فی قلادۃ فبی الموت لمکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقد اوجعنی نجوہ لکزوکز **باب** ۲۶ من رای مع امرأتہ رجلا فقتلہ **حدثنا** ۶۸۴۶ موسی قال حدثنا ابو عوانۃ حدثنا عبد الملک عن ورّاد کاتب المغیرۃ عن المغیرۃ قال قال سعد بن عبادۃ لو رأیت رجلا مع امرأتی لضربتہ بالسیف غیر مصفح فبلغ ذلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال تعجبون من غیرۃ سعد لانا اغیر منہ واللہ اغیر منی **باب** ۲۷ ما جاء فی التعریض **حدثنا** ۶۸۴۷ اسمعیل قال حدثنی مالک عن ابن شھاب عن سعید بن المسیب عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاءہ اعرابی فقال یا رسول اللہ ان امرأتی ولدت غلاما اسود فقال ھل لک من ابل قال نعم قال ما الوانھا قال حمر قال ھل فیھا من اورق قال نعم قال فانی کان ذلک قال اراہ عرق نزعہ قال فلعل ابنک ھذا نزعہ عرق **باب** ۲۸ کم التعزیر والادب **حدثنا** ۶۸۴۸ عبد اللہ بن یوسف قال حدثنا اللیث قال حدثنی یزید بن ابی حبیب عن بکیر بن عبد اللہ عن سلیمان بن یسار عن عبد الرحمن بن جابر بن عبد اللہ عن ابی بردۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا یجلد فوق عشر جلدات الا فی حد من حدود اللہ **حدثنا** ۶۸۴۹ عمرو بن علی قال حدثنا فضیل بن سلیمان قال حدثنا مسلم بن

زاھد ۱ التحول ۲ لکز وکز ۳ واحد ۴ النبی ۵ قال ۶ عن

۱ قولہ من ادب اہلہ او غیرہ دون السلطان ای لوب اہلہ من زوجتہ واقاربہ قولہ او غیرہ ای لوادب غیر اہلہ قولہ دون السلطان یعنی من غیران یستاذنہ فی ذلک وقال الکرمانی ودون السلطان یحتمل ان یکون بمعنی عندہ وقال بعضہم ہذہ الترجمۃ مفقودۃ لبیان الخلاف بل یحتاج من وجب علیہ الحد من الارقاء الی ان یستاذن سیدہ الامام فی اقامۃ الحد علیہ او ان یقیم ذلک بغیر مشورۃ انتہی قلت لم یبین الخلاف فی ہذہ الترجمۃ اصلا ۱۲ع **۲** قولہ فعلہ ابو سعید والغرض منہ ان الجر ورد بالاذن للمصلی ان یؤدب المجتاز بالدفع ولو یحتاج فی ذلک الی اذن الحاکم ۱۲ قس **۳** قولہ حبست الخ لانہا کانت سبب توقف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا فقدت قلادتہا فتوقفوا لطلبہا وفیہ تعلیم الامۃ ان یتوقفوا لمصالح رفقائہم ۱۲ک **۴** قولہ فلکزنی بالزاء ای وکزنی وقال ابو عبید اللہ ہو الضرب بالجمع علی العضد وقال ابو زید فی جمع الجسد والجمع بضم الجیم وسکون المیم وہو الضرب بجمع اصابعہ المضروبۃ بہ یقال ضربہ بجمع کفہ ۱۲ع **۵** قولہ فبی الموت ای فالموت ملتبس لی لمکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی فخفت ان اکون سبب تنبہہ عن المنام ۱۲ع **۶** قولہ کذا اطلق ولم یبین الحکم وقد اختلف فیہ فقال الجمہور علیہ القود وقال احمد واسحق ان اقام بینۃ انہ وجدہ مع امرأتہ بدرد مرد وقال الشافعی یسعہ فیما بینہ وبین اللہ تعالی قتل الرجل ان کان ثیبا او علم انہ نال منہا ما یوجب القتل ولکن لا یسقط عنہ القود فی ظاہر الحکم ۱۲ف **۷** قولہ لو رأیت رجلا الخ مطابقتہ للترجمۃ من حیث ان الذی یفہم من کلام سعد بن عبادۃ رضی اللہ تعالی عنہ ان ہذا الامر لو وقع لہ لقتل الرجل ولہذا لما بلغ النبی صلی اللہ علیہ وسلم لم ینہہ عن ذلک حتی قال الداؤدی قولہ علیہ السلام اتعجبون الخ یدل علی انہ حمد ذلک واجازہ لہ فیما بینہ وبین اللہ تعالی والغیرۃ من احمد الاشیاء ومن لم یکن فیہ فلیس علی خلق محمود وبالغ اصحابنا فی ہذا حیث قالوا لو رجل وجد مع امرأتہ او جاریتہ رجلا یریدان یقبلہا او یزنی بہا لہ ان یقتلہ فان راہ مع امرأتہ او مع محرم لہ وہی مطاوعۃ لہ علی ذلک قتل الرجل والمرأۃ جمیعا ومنہم من منع ذلک مطلقا فقال المہلب الحدیث دال علی وجوب القود فیہن قتل رجلا وجد مع امرأتہ لان اللہ تعالی وان کان اغیر من عبادہ فانہ اوجب الشہود فی الحدود فلا یجوز لاحد ان یتعدی حدود اللہ ۱۲ع مر الحدیث فی ص۲۹۲ ج۲ **۸** قولہ عرق نزعہ من نزع الیہ فی الشبہ اذا اشبہہ ای جذبہ الیہ واظہر لونہ علیہ والعرق الاصل من النسب ہو من عرق الشجرۃ یعنی ان ورقتہا انما جاء لانہ کان فی اصولہا البعیدۃ ما کان بہذا اللون او بالوان یحصل الورقۃ من اشکالہا ولہذا توارث الامراض ۱۲ مجمع **۹** قولہ ولدت غلاما اسود الخ قال الخطابی فیہ ان التعریض بالقذف لا یوجب الحد قلت اختلف العلماء فی ہذا الباب فقال قوم لا حد فی التعریض وانما یحد الحد بالتصریح البین روی ہذا عن ابن مسعود وبہ قال القاسم بن محمد وطاؤس وحماد وابن المسیب فی روایۃ والحسن البصری والیہ ذہب الثوری وابو حنیفۃ والشافعی الا انہما یوجبان علیہ الادب والزجر واحتجوا بحدیث الباب وعلیہ یدل تبویب البخاری وقال الآخرون التعریض کالتصریح روی ذلک عن عمر وعثمان وعروۃ والزہری وربیعۃ وبہ قال مالک والاوزاعی ۱۲ عینی ومر الحدیث فی ص۳۰۹ ج۲ **۱۰** قولہ التعزیر مصدر من عزر بالتشدید ماخوذ من العزر ہو الرد والمنع واستعمل فی الدفع عن الشخص کدفع اعدائہ ومنعہم من اضرارہ منہ قولہ تعالی وآمنتم برسلی وعزرتموہم وکدفعہ عن اتیان القبیح ومنہ عزرہ القاضی ای ادبہ لئلا یعود الی القبیح ویکون بالقول والفعل بحسب ما یلیق بہ والمراد بالادب فی الترجمۃ التادیب وعطفہ علی التعزیر لان التعزیر یکون بسبب المعصیۃ والتادیب اعم منہ ومنہ تادیب الوالد وتادیب المعلم واورد الکیتہ بلفظ الاستفہام اشارۃ الی الاختلاف فیہا ۱۲ف **۱۱** قولہ فی حد من حدود اللہ ظاہرہ ان المراد بالحد ما ورد فیہ من الشارع حد من الجلد او الضرب مخصوص او عقوبۃ مخصوصۃ والمتفق علیہ من ذلک اصل الزنا والسرقۃ وشرب المسکر والحرابۃ والقذف بالزنا والقتل والقصاص فی النفس والاطراف والقتل فی الارتداد واختلف فی تسمیۃ الاخیرین حدا واختلف فی اشیاء کثیرۃ یستحق مرتکبہا العقوبۃ ہل تسمی عقوبۃ حدا اولا وہی جحد العاریۃ واللواطۃ واتیان البہیمۃ وتحیل المرأۃ الفحل من البہائم علیہا والسحاق واکل المیتۃ ولحم الخنزیر فی حال الاختیار وکذا السحر والقذف بشرب الخمر وترک الصلوۃ تکاسلا والفطر فی رمضان والتعریض بالزنا وذہب بعضہم الی ان المراد بالحد فی حدیث الباب حق اللہ تعالی وقد اختلف السلف فی مدلول ہذا الحدیث فاخذ بہ بظاہرہ اللیث واحمد فی المشہور عنہ واسحق وبعض الشافعیۃ وقال مالک والشافعی وصاحبا ابی حنیفۃ یجوز الزیادۃ علی العشرۃ ثم اختلفوا فقال الشافعی لا یبلغ اوفی الحدود وبل الاعتبار بحد الحر والعبد قولان وفی قول او وجہ یستنبط کل تعزیر من جنس حدہ ولا یجاوزہ وہو مقتضی قول الاوزاعی لا یبلغ بہ الحد ولم یفصل وقال الباقون ہو الی رای الامام بالغا ما بلغ وہو اختیار ابی ثور وعن عمر انہ کتب الی ابی موسی لا یجلد فی التعزیر اکثر من عشرین وعن عثمان رضی اللہ عنہ ثلثین وعن مالک بن ابی ثور وعطاء لا یعزر الا من تکرر منہ ومن وقع منہ مرۃ واحدۃ معصیۃ لا حد فیہا فلا یعزر وعن ابی حنیفۃ لا یبلغ اربعین وعن ابن ابی لیلی وابی یوسف لا یزاد علی خمسین وسبعین جلدۃ وفی روایۃ عن مالک وابی یوسف لا یبلغ ثمانین واجابوا عن الحدیث باجوبۃ منہا قصرہ علی الجلد واما الضرب بالعصا مثلا وبالید فیجوز الزیادۃ فیہ وہذا رأی الاصطخری من الشافعیۃ وکانہ لم یقف علی الروایۃ الواردۃ بلفظ الضرب ومنہا انہ منسوخ دل علی نسخہ اجماع الصحابۃ ورد بانہ قال ببعض التابعین وہو قول اللیث بن سعد احد فقہاء الامصار ومنہا معارضۃ الحدیث بما ہو اقوی منہ وہو الاجماع علی ان التعزیر یخالف الحد وحدیث الباب یقتضی تحدیدہ بالعشرۃ فما دونہ فیصیر مثل الحد وبالاجماع علی ان التعزیر موکول الی رای الامام فیما یرجع الی التشدید والتخفیف لا من حیث العدد لان التعزیر شرع للردع ففی الناس من یردعہ الکلام ومنہم من لا یردعہ الضرب الشدید فلذلک کان تعزیر کل احد بحسبہ وتعقب بان الحد لا یزاد فیہ ولا ینقص فاختلفا وبان التخفیف مسلم لکن مع مراعاۃ العدد المذکور وبان الردع لا یراعی فی الافراد بدلیل ان من الناس من لا یردعہ الحد ومع ذلک لا یجمع عندہم بین الحد والتعزیر فلو نظر الی کل فرد یقبل بالزیادۃ علی الحد او بالجمع بین الحد والتعزیر ۱۲ف.

۱۲ وقیل المراد بالحد ہہنا الحدود التی ہی اوامر اللہ تعالی ونواہیہ وہی المراد بقولہ تعالی ومن یتعد حدود اللہ فاولئک ہم الظالمون ۱۲ع **۱۳** مضی الحدیث فی ص۲۹۹ ج۲ وص۱۵۱ ج۲ وص۶۴۸ ج۱ **۱۴** مطابقۃ الحدیث للترجمۃ ظاہرۃ لان ابا بکر ادب ابنتہ عائشۃ بحضرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم من غیران یستاذنہ ۱۲ع **للعہ** فان قلت لا یجوز مثل ہذا القتل فلم ما نہاہ صلی اللہ علیہ وسلم قلت لما تقرر فی القواعد الشرعیۃ انا لا نحکم بجواز القتل الا بعد ثبوت الموجب لہ وقیل یسعہ ذلک فیما بینہ وبین اللہ تعالی ۱۲ک **۱۵** ہو نوع من الکنایۃ ضد التصریح وقال الراغب ہو کلام لہ وجہان ظاہر وباطن فتقصد قائلہ الباطن ویظہر ارادۃ الظ ۱۲ع. **۱۶** الادرق من الابل ما فی لونہ بیاض الی سواد قال ابن التین الادرق الاسمر ومنہ بعیر ادرق اذا کان لونہ لون الرماد ۱۲ع **۱۷** فی روایۃ الاصیلی عن ابی احمد الجرجانی عن عبد الرحمن عن جابر ثم خط علی قولہ عن جابر فصار عن عبد الرحمن عن ابی بردۃ وہو صواب واصوب منہ روایۃ الجمہور بلفظ ابن بدل عن ۱۲ف.

ابی مریم قال حدثنی عبد الرحمٰن بن جابر عمن سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا عقوبۃ فوق عشر ضربات الا فی حد من حدود اللہ **حدثنا** ۶۸۵۰
یحیی بن سلیمٰن اخبرنی ابن وھب قال حدثنی عمرو ان بکیرا حدثہ بینما انا جالس عند سلیمٰن بن یسار اذ جاء عبد الرحمٰن بن
جابر فحدث سلیمٰن بن یسار ثم اقبل علینا سلیمٰن بن یسار فقال حدثنی عبد الرحمٰن بن جابر ان اباہ حدثہ انہ سمع ابا بردۃ الانصاری
قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا یجلد فوق عشرۃ اسواط الا فی حد من حدود اللہ **حدثنا** یحیی بن بکیر قال حدثنا ۶۸۵۱
اللیث عن عقیل عن ابن شھاب قال حدثنی ابو سلمۃ ان ابا ھریرۃ قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الوصال فقال لہ
رجل من المسلمین فانک یا رسول اللہ تواصل فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایکم مثلی انی ابیت یطعمنی ربی ویسقینی فلما ابوا
ان ینتھوا عن الوصال واصل بھم یوما ثم رأوا الھلال فقال لو تأخر لزدتکم کالمنکل لھم حین ابوا تابعہ شعیب ویحیی بن سعید ویونس
عن الزھری وقال عبد الرحمٰن بن خالد عن ابن شھاب عن سعید عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** عیاش بن ۶۸۵۲
الولید قال حدثنا عبد الاعلی قال حدثنا معمر عن الزھری عن سالم عن عبد اللہ بن عمر انھم کانوا یضربون علی عھد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اذا اشتروا طعاما جزافا ان یبیعوہ فی مکانھم حتی یؤووہ الی رحالھم **حدثنا** عبدان قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا ۶۸۵۳
یونس عن الزھری قال اخبرنا عروۃ عن عائشۃ قالت ما انتقم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لنفسہ فی شیء یؤتی الیہ حتی ینتھک
من حرمات اللہ فینتقم للہ **باب** ۲۹ من اظھر الفاحشۃ والتلطخ والتھمۃ بغیر بینۃ **حدثنا** علی قال حدثنا سفین قال الزھری
عن سھل بن سعد قال شھدت المتلاعنین وانا ابن خمس عشرۃ ففرق بینھما فقال زوجھا کذبت علیھا ان امسکتھا قال فحفظت ذلک ۶۸۵۴
من الزھری ان جاءت بہ کذا وکذا فھو وان جاءت بہ کذا وکذا کانہ وحرۃ فھو وسمعت الزھری یقول جاءت بہ الذی یکرہ **حدثنا** علی ۶۸۵۵
ابن عبد اللہ قال حدثنا سفین قال حدثنا ابو الزناد عن القسم بن محمد قال ذکر ابن عباس المتلاعنین فقال عبد اللہ بن شداد
ھی التی قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کنت راجما امرأۃ عن غیر بینۃ قال لا تلک امرأۃ اعلنت **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف ۶۸۵۶
قال حدثنا اللیث قال حدثنی یحیی بن سعید عن عبد الرحمٰن بن القسم عن القسم بن محمد عن ابن عباس ذکر المتلاعنین عند النبی
صلی اللہ علیہ وسلم فقال عاصم بن عدی فی ذلک قولا ثم انصرف فاتاہ رجل من قومہ یشکو انہ وجد مع اھلہ رجلا قال عاصم
وابتلیت بھذا الا لقولی فذھب بہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاخبرہ بالذی وجد علیہ امرأتہ وکان ذلک الرجل مصفرا قلیل
اللحم سبط الشعر وکان الذی ادعی علیہ انہ وجدہ عند اھلہ ادم خدلا کثیر اللحم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللھم بین فوضعت
شبیھا بالرجل الذی ذکر زوجھا انہ وجدہ عندھا فلاعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بینھما فقال لرجل لابن عباس فی المجلس ھی التی
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لو رجمت احدا بغیر بینۃ رجمت ھذہ فقال لا تلک امرأۃ کانت تظھر فی الاسلام السوء

۱ قال ۲ یقول ۲ قال حدثنی ۳ اخبرنی ۲ قال ۴ تجلدوا ۵ ثنا ۶ رجال ۷ ویسقین ۸ بھم ۹ تمنی ۱۰ بن ۱۱ جا ۱۲ لی ۱۳ واللطخ ۱۴ ۲ بن عبد اللہ ۱۵ ۲ سنۃ ۱۶ ذاک ۱۷ من ۱۸ ثنا ۱۹ التلاعن
۱۹ التلاعنان ۲۰ امرأتہ ۲۱ فقال ۲۲ رجل ۲۳ رسول اللہ ۲۴ لرجمت

ـــہ قولہ عمن سمع الخ الروایۃ عمن سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیست بقادحۃ اذ الصحابۃ کلھم عدول ولعلہ اراد برابا بردۃ المذکور انفا ۱۲ ک قد سماہ ابو حفص بن میسرۃ فقال عن مسلم بن ابی مریم عن عبد الرحمٰن ابن جابر عن ابیہ ۱۲ ع ـــہ قولہ ابیت قد مر فی کتاب الصوم اظل ویراد منھا الوقت المطلق لا المقید باللیل والنھار ۱۲ ع. ـــہ قولہ حین ابوا فان قلت ما بالھم لم ینتھوا عن نھیہ صلی اللہ علیہ وسلم قلت فھموا منہ انہ للتنزیہ والارشاد الی الاصح فان قلت کیف رضی صلی اللہ علیہ وسلم لھم بالوصال قلت احتمل المصلحۃ تاکید الزجر ھم وبیانا للمفسدۃ المترتبۃ علی الوصال وھی التعریض للتقصیر فی سائر الوظائف ۱۲ ک مر الحدیث فی ص ۳۵۴ ج ۱ ـــہ قولہ عن عبد اللہ کذا رواہ مسندا متصلا عن ابن السکن وابی زید وغیرھما وفی نسخۃ ابی احمد الجرجانی مرسلا لم یذکر فیہ ابن عمر ارسلہ عن سالم والصواب ما تقدم ۱۲ ع صحف عن قصارین ۱۲ قس ـــہ قولہ جزافا بالجیم بالحرکات الثلثۃ وھو فارسی معرب واصلہ کزاف بالکاف موضع الجیم وھو البیع بلا کیل ونحوہ ۱۲ ع والکسر ھو الذی فی الیونینیۃ والنصب علی الحال ۱۲ قس ـــہ قولہ حتی یؤووہ الی رحالھم کلمۃ حتی للغایۃ وان مقدرۃ بعدھا والمعنی الی ایوائھم ایاہ الی رحالھم ای الی منازلھم والمقصد النھی عن بیع المبیع حتی یقبضہ المشتری ۱۲ عینی ویستفاد منہ جواز تادیب من خالف الامر الشرعی فتعاطی العقود الفاسدۃ بالضرب ومشروعیۃ اقامۃ المحتسب فی الاسواق والضرب المذکور محمول علی من خالف الامر بعد ان علم بہ ۱۲ ف مر الحدیث فی ص ۳۸۰ ج ۱ ـــہ قولہ ما انتقم من الانتقام وھو المبالغۃ فی العقوبۃ قال ابن الاثیر معنی الحدیث ما عاقب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احدا علی مکروہ اتاہ من قبلہ ۱۲ ع. ـــہ قولہ ینتھک من الانتھاک ای حتی یرتکب معصیۃ وینتھک حرمۃ حد من حدود اللہ فینتقم منہ للہ وذلک اما بالضرب واما بالحبس واما بشیء آخر یکرہ ۱۲ ک وھذا داخل فی باب التعزیر والادب ۱۲ ع ـــہ قولہ من اظھر الفاحشۃ وھی ان یتعاطی ما یدل علیھا عادۃ من غیر ان یثبت ذلک ببینۃ او باقرار قولہ واللطخ بفتح اللام وسکون الطاء المھملۃ وبالخاء المعجمۃ وھو الرمی بالشر یقال لطخہ فلان بکذا ای رمی بشر ولطخہ بکذا بالتخفیف والتشدید لوثہ بہ قولہ والتھمۃ بضم التاء المثناۃ من فوق وسکون الھاء قال الکرمانی المشھور بسکون الھاء لکن قالوا الصواب فتحھا ۱۲ ع ـــہ قولہ فحفظت ذلک ای المذکور بعدہ وھو ان جاءت اسود اعین ذا الیتین فلا اراہ الا قد صدق علیھا وان جاءت بہ احمر قصیرا کانہ وحرۃ فلا اراھا الا قد صدقت وکذب علیھا ۱۲ ع ـــہ قولہ ان جاءت بہ الخ کذا وقع بالکنایۃ وبالاکتفاء بالضمیر فی الموضعین وبیانہ ما ذکرناہ الآن ۱۲ ع ـــہ قولہ وحرۃ بفتح الواو والحاء المھملۃ والراء وھی دویبۃ کسام ابرص وقیل دویبۃ حمراء تلصق بالارض قال الفراء ھی کالوزغۃ تقع فی الطعام فتفسدہ فیقال طعام وحر ۱۲ ع مر الحدیث ص ۳۰۹ ج ۲ وص ۳۱۰ ج ۲ وص ۱۸۹ ج ۲ ـــہ قولہ آدم من الادمۃ وھی السمرۃ الشدیدۃ وقیل المراد بہ الارض فھی لونھا ومنہ سمی آدم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام ۱۲ ع ـــہ قولہ خدلا بفتح الخاء المعجمۃ وسکون الدال المھملۃ وھو الممتلی الساق ملیئا قال ابن فارس یقال المرأۃ خدلۃ ای ممتلئۃ الاعضاء قال الجوھری الخدلاء البینۃ الخدل وھی الممتلئۃ الساقین والذراعین قال الھروی الخدل الممتلی الساق وذکر الحدیث وروینا خدلا بفتح الدال وتشدید اللام وقال الکرمانی ویروی بکسر الخاء والتخفیف ۱۲ ع ـــہ قولہ کانت تظھر فی الاسلام قال النووی ای انہ اشتھر عنھا وشاع وھی لم تقم البینۃ علیھا بذلک ولا اعترفت فدل علی ان الحد لا یجب الا بالاقرار او قیام البینۃ لا بمجرد الشیاع والقرائن وقال المھلب فیہ ان الحد لا یجب علی احد الا ببینۃ او اقرار ولو کانت متھمۃ بالفاحشۃ ۱۲ کذا فی العینی مر الحدیث فی ص ۳۱۰ ج ۲ وص ۳۱۱ ج ۲ ـــہ ای قال ذلک کالمنکل من النکال وھو العقوبۃ ۱۲ ع ـــہ بالنصب عطفا علی قولہ حتی ینتھک لان ان مقدرۃ بعد حتی ۱۲ ع ـــہ قولا ای قال کلاما لا یلیق مما یدل علی النخوۃ وعجب النفس والغیرۃ وعدم الحوالۃ الی اللہ تعالی ۱۲ مجمع البحار.

باب رمی المحصنات ۳ والذین یرمون المحصنات ثم لم یاتوا باربعة شهداء فاجلدوهم ۴ ثمانین جلدة الی غفور رحیم ۴ ان الذین یرمون المحصنات الغافلات المؤمنات ۴ الآیة **حدثنا** عبد العزیز بن عبد الله قال حدثنی سلیمان عن ثور بن زید عن ابی الغیث عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اجتنبوا السبع الموبقات قالوا یا رسول الله وما هن قال الشرک بالله والسحر وقتل النفس التی حرم الله الا بالحق واکل الربوا واکل مال الیتیم والتولی یوم الزحف وقذف المحصنات المؤمنات الغافلات **باب** قذف العبید **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی بن سعید عن فضیل بن غزوان عن ابن ابی نعم عن ابی هریرة قال سمعت ابا القسم صلی الله علیه وسلم یقول من قذف مملوکه وهو بریء مما قال جلد یوم القیمة الا ان یکون کما قال **باب** هل یأمر الامام رجلا فیضرب الحد غائبا عنه وقد فعله عمر **حدثنا** محمد بن یوسف قال حدثنا ابن عیینة عن الزهری عن عبید الله بن عبد الله بن عتبة عن ابی هریرة وزید بن خالد الجهنی قالا جاء رجل الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال انشدک الله الا قضیت بیننا بکتاب الله فقام خصمه وکان افقه منه فقال صدق اقض بیننا بکتاب الله وائذن لی یا رسول الله فقال النبی صلی الله علیه وسلم قل فقال ان ابنی کان عسیفا فی اهل هذا فزنی بامرأته فافتدیت منه بمائة شاة وخادم وانی سألت رجالا من اهل العلم فاخبرونی ان علی ابنی جلد مائة وتغریب عام وان علی امرأة هذا الرجم فقال والذی نفسی بیده لاقضین بینکما بکتاب الله المائة والخادم رد علیک وعلی ابنک جلد مائة وتغریب عام ویا انیس اغد علی امرأة هذا فسلها فان اعترفت فارجمها فاعترفت فرجمها۔

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب الدیات وقول الله ومن یقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم **حدثنا** قتیبة بن سعید قال حدثنا جریر عن الاعمش عن ابی وائل عن عمرو بن شرحبیل قال قال عبد الله قال رجل یا رسول الله ای الذنب اکبر عند الله قال ان تدعو لله ندا وهو خلقک قال ثم ای قال ثم ان تقتل ولدک ان یطعم معک قال ثم ای قال ثم ان تزانی حلیلة جارک فانزل الله تصدیقها والذین لا یدعون مع الله الها آخر ولا یقتلون النفس التی حرم الله الا بالحق ولا یزنون ومن یفعل ذلک یلق اثاما **حدثنا** علی قال حدثنی اسحق بن سعید بن عمرو بن سعید بن العاص عن ابیه عن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لن یزال المؤمن فی فسحة من دینه ما لم یصب دما حراما **حدثنا** احمد بن یعقوب قال حدثنا اسحق قال سمعت ابی یحدث عن سعید بن عمرو بن سعید بن العاص

باب رمی المحصنات وقول الله عزوجل والذین یرمون ازواجهم ثم لم یاتوا الآیة ۳ وقول الله عزوجل ۴ الآیة ۴ العنوا وقول الله والذین یرمون ازواجهم ثم یاتوا الآیة

ثنا الغافلات المؤمنات وفعله / ۲ باب ۲ خشیة بحلیلة ۲ الآیة لا ذنیه ثنی ۲ اخبرنا ۲ بن سعید

---

۱ قوله والذین یرمون الی آخر الآیتین تضمنت الآیة الاولی بیان حکم القذف والثانیة بیان کونه من الکبائر بناء علی ان کل ما توعد علیه باللعن او العذاب او شرع فیه حد کبیرة وهو المعتمد وبذلک یطابق حدیث الباب للآیتین المذکورتین وانعقد الاجماع علی ان حکم قذف المحصن من الرجال حکم قذف المحصنة من النساء واختلف فی حکم قذف الارقاء ۱۲ ۲ قوله قذف العبید الاضافة فیه الی المفعول وطوی ذکر الفاعل وقال بعضهم یحتمل ان تکون الاضافة للفاعل والحکم فیه علی ان العبد اذا قذف علیه نصف ما علی الحر ذکرا کان او انثی وهذا قول الجمهور وعن عمر بن عبد العزیز والزهری والاوزاعی واهل الظاهر حده ثمانون انتهی قلت حدیث الباب یدل علی ان الاضافة للمفعول علی ما لا یخفی وان کان فیه احتمال لما قاله ۱۲ ع ۳ قوله جلد یوم القیمة فیه اشعار انه لا حد علیه وقال المهلب العلماء مجمعون علی ان الحر اذا قذف عبدا فلا حد علیه وحجتهم قوله جلد یوم القیمة فلو وجب علیه الحد فی الدنیا لذکره کما ذکره فی الآخرة وقال الشافعی من قذف من حسبه عبدا فاذا هو حر فعلیه الحد وقال ابن المنذر واختلفوا فیما یجب علی قاذف ام الولد فقال ابن عمر علیه الحد وبه قال مالک وهو قیاس قول الشافعی وروی عن الحسن انه لا حد علیه ۱۲ ع ۴ قوله هل یامر الخ حاصل معنی هذه الترجمة ان رجلا اذا وجب علیه الحد وهو غائب عن الامام فهل للامام ان یقول لرجل اذهب الی فلان الذی هو غائب فاقم علیه الحد جواب الاستفهام محذوف تقدیره له ذلک قوله وقد فعله عمر ای قد فعل هذا الذی استفهم عنه عمر بن الخطاب رضی الله عنه ۱۲ عینی۔

۵ قوله الدیات بتخفیف التحتانیة جمع دیة مثل عدات وعدة واصلها ودی بفتح الواو وسکون الدال تقول ودی القتیل یدیه اذا اعطاء دیته وهی ما حصل فی مقابلة النفس وسمی دیة تسمیة بالمصدر وفاءها محذوفة والهاء عوض وفی الامر والقتیل بدال مکسورة حسب فان وقفت قلت ده واورد البخاری تحت هذه الترجمة ما یتعلق بالقصاص لان کل ما یجب فیه القصاص یجوز العفو عنه علی مال فیکون الدیة اشمل وترجم غیره کتاب القصاص فادخل تحته الدیات بناء علی ان القصاص هو الاصل فی العمد ۱۲ ف ۶ قوله قول الله بالجر عطفا قوله الدیات هذا علی وجود الواو وعلی قول ابی ذر والنسفی بدون الواو فیکون حینئذ مرفوعا علی الابتداء وخبره قوله ومن یقتل الخ ۱۲ ع قلت والذی فی الفرع کاصله علامة ابی ذر علی الواو من غیر علامة السقوط وفی مثلها یشیر الی ثبوتها عند من رقم علامته ۱۲ قس ۷ قوله من یقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم خالدا فیها الصواب فی معناه ان جزاءه جهنم وقد یجازی بغیره وقد لا یجازی بل یعفی عنه فان قتل متعمدا مستحلا له بغیر حق ولا تاویل فهو کافر مرتد یخلد فی جهنم بالاجماع وان کان غیر مستحل بل معتقدا تحریمه فهو فاسق عاص مرتکب کبیرة جزاؤه جهنم خالدا فیها لکن بفضل الله تعالی لا یخلد واخبر انه لا یخلد من مات موحدا فیها فلا یخلد هذا ولکن قد یعفی عنه فلا یدخل النار اصلا وقد لا یعفی عنه بل یعذب کسائر عصاة الموحدین ثم یخرج معهم الی الجنة ولا یخلد فی النار فهذا هو الصواب فی معنی الآیة ولا یلزم من کونه یستحق ان یجازی بعقوبة مخصوصة ان یتحتم ذلک الجزاء ولیس فی الآیة اخبار بانه یخلد فی جهنم وانما فیها انها جزاؤه ای یستحق ان یجازی بذلک وقیل ان المراد من قتل مستحلا وقیل وردت الآیة فی رجل بعینه وقیل المراد بالخلود طول المدة لا الدوام وقیل معناها هذا جزاؤه ان جازاه وهذه الاقوال کلها ضعیفة او فاسدة مخالفة حقیقة لفظ الآیة واما هذا القول فهو شائع علی السنة کثیر من الناس وهو فاسد لانه یقتضی انه اذا عفا عنه خرج عن کونها جزاء وهی جزاء لکن یدل انه مجازاة عفوا وکرما فالصواب ما قدمنا والله اعلم ۱۲ نووی ۸ قوله ان یطعم فان قلت القتل مطلقا اعظم قلت هذا المفهوم لا اعتبار له لانه خرج مخرج الغالب اذ کان عادتهم ذلک اولان فیه القتل وضعف الاعتقاد فی ان الله هو الرزاق ۱۲ ک۔

۹ قوله حلیلة جارک بفتح المهملة الزوجة وفیه الزنا والخیانة مع الجار الذی اوصی الله بحفظ حقه ۱۲ ک

۱۰ قوله یلق اثاما قال مجاهد الاثام واد فی جهنم قال سیبویه والخلیل ای یلقی جزاء الاثام ۱۲ ع وفسره البخاری فی سورة الفرقان ص۲۱۳ الاثام العقوبة ۱۲ ۱۱ قوله فی فسحة ای سعة منشرح الصدر فاذا قتل نفسا بغیر حق صار منحصرا ضیقا لما اوعد الله علیه مالم یوعد علی غیره قال ومن یقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم خالدا فیها وغضب الله علیه ولعنه واعد له عذابا عظیما ۱۲ ک ۱۲ قوله من دینه کذا فی روایة الاکثرین بکسر الدال المهملة من الدین وفی روایة الکشمیهنی ذنبه بفتح الذال المعجمة وسکون النون وبالباء الموحدة فمعنی الاول انه یضیق علیه دینه بسبب الوعید لقاتل النفس عمدا بغیر حق ومعنی الثانی انه یصیر فی ضیق بسبب ذنبه ۱۲ ع

۱۳ قوله هو کلام الرجل لا کلام خصمه بدلیل روایة کتاب الصلح التی فی ص۲۷۳ ج۱ ۱۲ ک ومر بیانه فی ص۲۵۴ ج۲ ۱۴ فان قلت ما وجه تصدیق الآیة لذلک قلت حیث ادخل القتل والزنا فی سلک الاشراک علم انهما اکبر الذنوب ۱۲ ک کما هو فی ص۴۱۲ ج۲ ۱۵ لم یذکره الکلاباذی ولا النسائی ۱۲ ک هو علی بن الجعد الجوهری الحافظ ولیس هو ابن المدینی لانه لم یدرک اسحاق بن سعید ۱۲ قس

عبد الله بن عمر قال إن من ورطات الامور التی لا مخرج لمن اوقع نفسه فیها سفك الدم الحرام بغیر حله حدثنا عبید الله بن موسی
عن الاعمش عن ابی وائل عن عبد الله قال قال النبی صلی الله علیه وسلم اول ما یقضی بین الناس فی الدماء حدثنا عبدان قال
اخبرنا عبد الله قال اخبرنا یونس عن الزهری قال حدثنی عطاء بن یزید ان عبید الله بن عدی حدثه ان المقداد بن عمرو الکندی
حلیف بنی زهرة حدثه وکان شهد بدرا مع النبی صلی الله علیه وسلم قال یا رسول الله انی لقیت کافرا فاقتتلنا فضرب یدی بالسیف فقطعها ثم لاذ
بشجرة فقال اسلمت لله ءاقتله بعد ان قالها قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تقتله قال یا رسول الله فانه طرح احدی یدی ثم قال ذلك
بعد ما قطعها ءاقتله قال لا تقتله فان قتلته فانه بمنزلتك قبل ان تقتله وانت بمنزلته قبل ان یقول کلمته التی قال وقال حبیب بن ابی عمرة
عن سعید عن ابن عباس قال قال النبی صلی الله علیه وسلم للمقداد اذا کان رجل مؤمن یخفی ایمانه مع قوم کفار فاظهر ایمانه فقتله فکذلك کنت انت
تخفی ایمانك بمکة قبل باب قول الله ومن احیاها قال ابن عباس من حرم قتلها الا بحق حیی الناس منه جمیعا حدثنا قبیصة قال حدثنا
سفین عن الاعمش عن عبد الله بن مرة عن مسروق عن عبد الله عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا تقتل نفس الا کان علی ابن ادم الاول
کفل منها حدثنا ابو الولید قال حدثنا شعبة قال واقد بن عبد الله اخبرنی عن ابیه سمع عبد الله بن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا
ترجعوا بعدی کفارا یضرب بعضکم رقاب بعض حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن علی بن مدرك قال سمعت
ابا زرعة بن عمرو بن جریر قال قال النبی صلی الله علیه وسلم فی حجة الوداع استنصت الناس لا ترجعوا بعدی کفارا یضرب بعضکم رقاب بعض
رواه ابو بکرة وابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة عن فراس عن
الشعبی عن عبد الله بن عمرو عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الکبائر الاشراك بالله وعقوق الوالدین او قال الیمین الغموس شك شعبة
وقال معاذ حدثنا شعبة قال الکبائر الاشراك بالله والیمین الغموس وعقوق الوالدین او قال وقتل النفس حدثنی اسحق بن منصور
قال اخبرنا عبد الصمد قال حدثنا شعبة قال حدثنا عبید الله بن ابی بکر سمع انسا عن النبی صلی الله علیه وسلم قال الکبائر وحدثنا عمرو
قال حدثنا شعبة عن ابن ابی بکر عن انس بن مالك عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اکبر الکبائر الاشراك بالله وقتل النفس وعقوق الوالدین
وقول الزور او قال وشهادة الزور وحدثنا عمرو بن زرارة قال اخبرنا هشیم قال اخبرنا حصین قال حدثنا ابو ظبیان قال سمعت اسامة بن زید بن
حارثة یحدث قال بعثنا رسول الله صلی الله علیه وسلم الی الحرقة من جهینة فصبحنا القوم فهزمناهم قال ولحقت انا ورجل من الانصار
رجلا منهم قال فلما غشیناه قال لا اله الا الله فکف عنه الانصاری وطعنته برمحی حتی قتلته قال فلما قدمنا بلغ ذلك النبی صلی الله علیه وسلم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱			
۳ انه	الذی	حدثنا	۲ انه	ان	۲ منی	ممن	نقتله	۲ من	باب ومن احیاها	۴ تعالی	حیی	۲ ظلما	۲ لی	ثنی	قال النبی	النبی	حدثنا	انس بن ملك	۲ اکبر	ثنی			
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵																				
۴ هو ابن مرزوق	حدثنا	۲ قال	فطعنته																				

۱ قوله من ورطات الامور هی جمع ورطة بفتح الواو وسکون الراء وهو الهلاك یقع فلان فی ورطة ای فی شیء لا ینجو منه ۱۲ ع الورطة ما یقع فیه الشخص ویعسر عنه نجاته ۱۲ ك ۲ قوله بغیر حله ای بغیر حق من الحقوق للحله للسفك فان قلت الوصف بالحرام یغنی عن هذا القید قلت الحرام یراد به شانه ان یکون حرام السفك او هو للتاکید ۱۲ ك ۳ قوله عن ابی وائل عن عبد الله فان قلت تقدم فی الروایة السابقة انه روی عن عبد الله بواسطة عمرو وههنا بلا واسطة قلت کلاهما صحیح فانه یروی عنه تارة بواسطة واخری بدونها فی کثیر من المواضع ۱۲ ك ۴ قوله اول ما یقضی الخ ولا منافاة بین قوله ههنا اول ما یقضی فی الدماء وبین قوله فی حدیث النسائی عن ابی هریرة مرفوعا اول ما یحاسب به العبد الصلوة لان حدیث الباب فیما بینه وبین غیره من العباد والآخر فیما بینه وبین ربه تعالی ۱۲ قس مطابقته للآیة المذکورة من حیث کون الوعید الشدید فیها یکون اول ما یقضی یوم القیمة بین الناس فی الدماء ای فی القصاص فیها لانه اعظم المظالم فیما یرجع الی العباد ۱۲ ع ۵ قوله فانه بمنزلتك قبل ان تقتله ای الکافر مباح الدم قبل الکلمة فاذا قالها صار محظور الدم کالمسلم فان قتله المسلم بعد ذلك صار دمه مباحا بحق القصاص کالکافر بحق الدین فالتشبیه فی اباحة الدم لا فی کونه کافرا وقیل معناه انت بقصد قتله آثم کما کان هو ایضا بقصد قتالك آثما فالتشبیه فی الاثم ۱۲ ك مر الحدیث فی ص ۲ ج ۴ فی غزوة بدر ۶ قوله وقال حبیب الخ هذا التعلیق وصله البزار والدارقطنی فی الافراد والطبرانی فی الکبیر من روایة ابی بکر بن ابی علی ابن عطاء بن مقدم والد محمد بن ابی بکر المقدمی عن حبیب بن ابی ثابت وفی اوله بعث رسول الله صلی الله علیه وسلم سریة فیها المقداد فلما اتوهم وجدوهم تفرقوا وفیهم رجل له مال کثیر لم یبرح فقال اشهد ان لا اله الا الله فاهوی الیه المقداد فقتله الحدیث وفیه فذکروا ذلك لرسول الله صلی الله علیه وسلم فقال یا مقداد قتلت رجلا قال لا اله الا الله فکیف لك بلا اله الا الله فانزل الله تعالی یا ایها الذین آمنوا اذا ضربتم فی سبیل الله فقال النبی صلی الله علیه وسلم کان رجل مؤمن یخفی ایمانه الخ ۱۲ ع ۷ قوله یخفی ایمانه فان قلت کیف یقطع یده وهو من یکتم ایمانه قلت دفعا للسائل والسؤال کان علی سبیل الفرض والتمثیل لا سیما وفی بعضها ان لقیت بحرف الشرط ۱۲ ك ۸ قوله ومن احیاها وقع فی روایة ابی ذر باب قوله تعالی ومن احیاها وزاد المستملی والاصیلی فکانما احیا الناس جمیعا واول الآیة من قتل نفسا بغیر حق او فساد فی الارض فکانما قتل الناس جمیعا ومن احیاها الآیة ۱۲ ع ۹ قوله واقد بن عبد الله قال ابو ذر فی روایة کذا وقع ههنا واقد بن عبد الله والصواب واقد بن محمد قلت وهو کذلك لکن بقوله واقد بن عبد الله توجیه وهو ان یکون الراوی نسبه لجده الاعلی عبد الله بن عمر فانه واقد بن محمد بن زید بن عبد الله بن عمر بن الخطاب والذی نسبه کذلك ابو الولید شیخ البخاری ۱۲ ف ۱۰ قوله لا ترجعوا بعدی کفارا الخ مطابقته الآیة المذکورة تاتی علی قول من فسر قوله کفارا یعنی بحرمة الدماء ۱۲ ع جملة ما فیه من الاقوال ثمانیة احدها قول الخوارج انه علی ظاهره ثانیها هو فی المستحلین ثالثها المعنی کفارا بحرمة الدماء وحرمة المسلمین وحقوق الدین رابعها یفعلون فعل الکفار من قتل بعضهم بعضا خامسها لابسین السلاح یقع کفر دون کفر اذا لبس فوقه ثوبا سادسها کفارا بنعمة الله تعالی سابعها المراد الزجر عن الفعل ولیس ظاهره مرادا ثامنها لا یکفر بعضهم بعضا کان یقول احد الفریقین للآخر کافر فیکفر احدهما ۱۲ ف ۱۱ قوله قال النبی صلی الله علیه وسلم ویروی قال قال النبی صلعم فعلی هذه الروایة قوله استنصت امر ای اسکت الناس ای لیسمعوا الخطبة والخطاب لجریر ویروی بصیغة الماضی جملة حالیة ۱۲ ع مر الی بیث فی ص ۲ ج ۱۱۳ ۱۲ قوله الکبائر اختلف فی الکبیرة فقیل الموجبة للحد وقیل ما اوعد الشارع علیه بخصوصه ولا یخفی انها بعد الاشتراك فی کونها کبیرة یختلف باختلاف حدها واختلاف ما اوعد علیه شدة وضعفا ۱۲ ك

لطیفه المعنی اول القضاء القضاء فی الدماء ویحتمل ان یکون التقدیر اول ما یقضی فیه امر کائن فی الدماء ۱۲ ع کذا فی ص ۲ ج ۴۹۵ ۱۲ مطابقة الحدیث لصدر الآیة التی فیها ومن احیاها ظاهرة والمراد من ذکره ومن احیاها صدرها وهو قوله ومن قتل نفسا الآیة ۱۲ ع ۱۲ بالرفع علی الاستیناف بیانا لقوله لا ترجعوا او حالا من ضمیر لا ترجعوا او صفة ویجوز جزمه بتقدیر شرط ای فان ترجعوا یضرب ۱۲ قس ۱۲ علی وزن فعول بمعنی فاعل ای یغمس صاحبها فی الاثم او النار وهی الکاذبة التی یتعمد صاحبها عالما ان الامر بخلافه ۱۲ ع ۱۲ بفتح اوله وکسر ثانیه معجمتین ای لحقنا به ۱۲ ف

۱۲ هو بایل قتل قابیل ۱۲ ع.

قال فقال لی یا اُسامۃُ اَقَتَلْتَہ بعد ما قال لا الٰہ الا اللّٰہ قال قلتُ یا رسول اللّٰہ انما کان مُتَعَوِّذًا قال اقتلتہ بعد ما قال لا الٰہ الا اللّٰہ قال فما زال یُکَرِّرُھا علیّ حتّٰی تَمَنَّیْتُ اَنّی لم اَکُن اَسْلَمْتُ قبل ذٰلک الیوم **حدثنا** عبد اللّٰہ بن یوسف قال حدثنی اللیثُ قال حدثنی یزید عن ابی الخیر عن الصُّنابحی عن عبادۃ بن الصامت قال انّی من النُّقَباءِ الذین بایعوا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم بایعناہ علی اَلّا نُشرِکَ باللّٰہ شیئًا ولا نَزْنِیَ ولا نَسْرِقَ ولا نقتلَ النفسَ التی حرم اللّٰہُ ولا نَنْتَہِبَ ولا نَعْصِیَ بالجنۃ ان فعلنا ذٰلک فان غَشِیْنا من ذٰلک شیئًا کان قضاءُ ذٰلک الی اللّٰہ

حدثنا موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا جُوَیْرِیَۃُ عن نافع عن عبد اللّٰہ عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال مَنْ حَمَلَ علینا السِّلاحَ فلیس منّا رواہ ابو موسٰی عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم **حدثنا** عبد الرحمٰن بن المبارک قال حدثنا حمّاد بن زید حدثنا ایوب ویونُسُ عن الحسن عن الاَحْنَفِ بن قیس قال ذَھَبْتُ لِاَنْصُرَ ھٰذا الرجلَ فلقیَنی ابو بَکْرَۃَ فقال اَیْنَ تُرِیدُ فقلتُ اَنْصُرُ ھٰذا الرجل قال ارجِعْ فانی سمعتُ رسولَ اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول اذا التقی المسلمان بسیفیھما فالقاتِلُ والمقتولُ فی النار قلتُ یا رسول اللّٰہ ھٰذا القاتلُ فما بالُ المقتول قال انّہ کان حریصًا علی قتل صاحبہ

باب قولہ یٰاَیُّھا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰی الآیۃ **باب** سؤال القاتل حتّٰی یُقِرَّ والاقرار فی الحدود

حدثنا حجّاج بن مِنْہالٍ قال حدثنا ھمّامٌ عن قتادۃ عن انس بن مالک ان یہودیًّا رَضَّ رأسَ جاریۃٍ بین حَجَرَیْن فقیل لہا من فعل بکِ ھٰذا فلانٌ او فلانٌ حتّٰی سُمِّیَ الیہودیُّ فأُتِیَ بہ النبیُّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فلم یزل بہ حتّٰی اَقَرَّ بہٖ فرُضَّ رأسُہ بالحجارۃ **باب** اذا قَتَلَ بحجرٍ او بعصًا

حدثنا محمّد قال اخبرنا عبدُ اللّٰہ بن ادریسَ عن شُعبۃ عن ھشام بن زید بن انس عن جدّہ انس بن مالک قال خرجتْ جاریۃٌ علیہا اَوْضاحٌ بالمدینۃ قال فرماھا یہودیٌّ بحجرٍ قال فجِیْءَ بہا الی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم وبہا رَمَقٌ فقال لہا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فلانٌ قتلکِ فرفعتْ رأسَہا فاعاد علیہا قال فلانٌ قتلکِ فرفعت رأسہا فقال لہا فی الثالثۃ فلانٌ قتلکِ فخفضتْ رأسَہا فدعا بہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فقتلہ بین الحَجَرَیْن

باب قول اللّٰہ اَنَّ النَّفْسَ بالنفس الآیۃ **حدثنا** عُمَر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش عن عبد اللّٰہ بن مُرَّۃَ عن

---

۱ قولہ متعوذا ۲ ان ۳ ثنا ۴ نہب ۵ نقضی ۶ فالجنۃ ۷ غشینا ۸ بن عمر ۹ قلت ۱۰ بسیفیہما ۱۱ القاتل ۱۲ قول اللّٰہ تعالٰی ۱۳ وفلان ۱۴ افلان او فلان ۱۵ والعین بالعین

قال الکرمانی ای لم یکن بذلک قاصدا للایمان بل کان غرضہ التعوذ من القتل وفی روایۃ الاعمش قالہا خوفا من السلاح وفی روایۃ ابن ابی عاصم من وجہ آخر عن اسامۃ انما فعل ذلک لیجوز دمہ وقال الکرمانی کیف جاز تمنی عدم سبق الاسلام ثم اجاب بقولہ تمنی اسلاما لا ذنب فیہ او ابتداء الاسلام یجب ما قبلہ وقال الخطابی ویشبہ ان اسامۃ قد اول قولہ تعالٰی فلم یک ینفعہم ایمانہم لما رأوا بأسنا وہو معنی مقالتہ انما کان متعوذا ولذلک لم تلزمہ دیتہ وفی التوضیح قتل اسامۃ ہذا الرجل بظنہ کافرا وجعل ما سمع منہ من الشہادۃ تعوذا من القتل و اقل احوال اسامۃ فی ذلک ان یکون قد اخطأ فی فعلہ لانہ انما قصد الی قتل کافر عندہ ولم یکن عرف بحکمہ علیہ الصلوٰۃ والسلام فیمن اظہر الشہادۃ وقال ابن بطال کانت ہذہ القصۃ سبب حلف اسامۃ ان لا یقاتل مسلما بعد ذلک ومن ثم تخلف عن علی رضی اللّٰہ عنہ فی الجمل والصفین ۱۲ ع **۲** قولہ فما زال یکررہا ای یکرر مقالتہ اقتلتہ بعد ان قال لا الٰہ الا اللّٰہ کذا فی روایۃ الکشمیہنی وفی روایۃ غیرہ بعد ما قال وفیہ تعظیم امر القتل بعد ما یقول الشخص لا الٰہ الا اللّٰہ ۱۲ ع **۳** قولہ حتی تمنیت الی آخرہ وحاصل التمنی انی تمنیت ان اسلامی الذی کان قبل ذلک الیوم کان بلا ذنب وان کان الاسلام یجب ما قبلہ فتمنیہ ان یکون ذلک الوقت اول دخولی فی الاسلام فأمن من جریرۃ تلک الفعلۃ ولم یرد انہ تمنی ان لم یکون مسلما قبل ذلک ۱۲ ع قال القرطبی فیہ اشعار انہ کان استصغر ما سبق لہ قبل ذلک من عمل صالح مقابل ہذہ الفعلۃ لما سمع من الانکار الشدید وانما ورد ذلک علی سبیل المبالغۃ ۱۲ فتح مر الحدیث فی ص ۲۸۸ ج ۲ **۴** قولہ ولا ننتہب ویروی ولا ننہب فالاول من الانتہاب والثانی من النہب قولہ ولا نعصی ای فی المعروف وہو بالعین المہملۃ وذکر ابن التین انہ روی بالقاف علی ما یاتی وذکرہ ابن قرقول بالعین والصاد المہملتین وقال کذا لابی ذر والشعبی وابن السکن والاصیلی وعند القابسی ولا نقضی ای ولا نحکم بالجنۃ من قبلنا وقال القاضی الصواب العین کما فی الآیۃ ولا یعصینک فی معروف قولہ بالجنۃ یتعلق بقولہ بایعناہ وعلی روایۃ القابسی یتعلق بقولہ ولا نقضی قولہ ذلک اشارۃ اولا الی الترک وثانیا الی الافعال قولہ فان غشینا بفتح الغین المعجمۃ وکسر الشین المعجمۃ ای ان اصبنا شیئا من ذلک وہو للاشارۃ الی الافعال قولہ کان قضاء ذلک الی اللّٰہ ان شاء عاقب وان شاء عفا عنہ وفیہ دلیل لاہل السنۃ ان العاصی لا یکفر بہا ۱۲ عینی **۵** قولہ من النقباء ہو جمع نقیب وہو کالعریف علی القوم المقدم علیہم یتعرف اخبارہم وینقب عن احوالہم ای یفتش وکان صلی اللّٰہ علیہ وسلم قد جعل لیلۃ العقبۃ کل واحد من الجماعۃ الباغین نقیبا علی قومہ لیاخذ علیہم الاسلام ویعرفہم شرائطہ وکانوا اثنی عشر من الانصار وہم سباق الانصار الی الاسلام ۱۲ مجمع مر الحدیث فی ص ۶۶۵ ج ۱ وص ۶۶۳ ج ۱ **۶** قولہ من حمل علینا السلاح ای قاتلنا فان قلت قال تعالٰی وان طائفتان من المؤمنین اقتتلوا فسماہم مؤمنین قلت معناہ من قاتلنا من جہۃ الدین او من استباح ذلک ۱۲ ک مطابقۃ الآیۃ تؤخذ من معنی الحدیث لان المراد من حمل السلاح علیہم لقتالہم ۱۲ ع **۷** قولہ لانصر ہذا الرجل اراد علی بن ابی طالب رضی اللّٰہ عنہ وکان الاحنف تخلف عنہ فی وقعۃ الجمل قولہ ارجع امر من الرجوع قولہ بسیفیہما افراد السیف روایۃ الکشمیہنی وفی روایۃ غیرہ بالتثنیۃ قولہ فالقاتل بالفاء جواب اذا وقال الکرمانی ویروی بدون الفاء وہذا دلیل علی جواز حذف الفاء یعنی من جواب الشرط نحو من یفعل الحسنات لشکرہا وقال ویحتمل ان یقال اذا ظرفیۃ قال الخطابی ہذا الوعید اذا لم یکونا یتقاتلان علی تاویل و انما یتقاتلان علی عداوۃ او طلب دنیا ونحوہ واما من قاتل اہل البغی او دفع الصائل فقتل فانہ لا یدخل فی ہذا الوعید لانہ مامور بالقتال للذب عن نفسہ غیر قاصد بہ قتل صاحبہ ۱۲ کذا فی العینی **۸** قولہ یا ایہا الذین آمنوا روایۃ ابی ذر یا ایہا الذین آمنوا کتب علیکم القصاص فی القتلی الآیۃ وفی روایۃ الاصیلی وابن عساکر الحر بالحر الی قولہ عذاب الیم وسیاق فی روایۃ کریمۃ الآیۃ کلہا ولم یذکر فی ہذا الباب حدیثا وذکر بعدہ ابوابا تشتمل علی ما فی الآیۃ المذکورۃ من الاحکام وسیأتی بیان سبب نزول ہذہ الآیۃ فقال حدثنا قتیبۃ بن سعید حدثنا سفیان عن عمرو عن مجاہد عن ابن عباس قال کان فی بنی اسرائیل قصاص ولم یکن فیہم الدیۃ فقال اللّٰہ لہذہ الامۃ کتب علیکم القصاص الی ہذہ الآیۃ فمن عفی لہ من اخیہ شیء ۱۲ ع قال الکرمانی فی شرح ہذا الحدیث الذی یاتی فی الصفحۃ اللاحقۃ قالوا ولم یکن فی دین عیسی علیہ وعلی نبینا الصلوٰۃ والسلام القصاص فکل واحد منہما واقع فی الطرف وہذا الدین الاسلامی ہو الواقع وسطا وہکذا جمیع الاحکام یعلم من استقرائہا انتہی **۹** قولہ باب سؤال القاتل الخ کذا للاکثر وبعدہ حدیث انس رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ فی قصۃ الیہودی والجاریۃ ووقع عند النسفی وکریمۃ وابی نعیم فی المستخرج بحذف باب وقالوا بعد قولہ عذاب الیم واذا لم یسأل القاتل حتی اقروا الاقرار فی الحدود وصنیع الاکثر اشبہ وقد صرح الاسمٰعیلی بان الترجمۃ الاولی بلا حدیث ۱۲ ف **۱۰** قولہ فرض الخ اختلف العلماء فی صفۃ القود فقال مالک انہ یقتل بمثل ما قتل فان قتلہ بعصا او بحجر او بالتغریق قتل بمثلہ وبہ قال الشافعی واحمد والثوری واسحٰق وابن المنذر وقال الشافعی ان طرحہ فی النار عمدا حتی مات طرح فی النار حتی یموت وقال ابراہیم النخعی وعامر الشعبی والحسن البصری وسفیان الثوری وابو حنیفۃ واصحابہ لا یقتل القاتل فی جمیع الصور الا بالسیف واحتجوا بما رواہ الطحاوی حدثنا ابن مرزوق ثنا ابو عاصم ثنا سفیان الثوری عن جابر عن ابی عازب عن النعمان قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا قود الا بالسیف واخرجہ ابو داؤد الطیالسی ولفظہ لا قود الا بحدیدۃ واجابوا عن حدیث الباب انہ نسخ بنسخ المثلۃ کما فعل رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم بالعرنیین فان قلت قال البیہقی ہذا الحدیث لم یثبت لہ اسناد وجابر مطعون فیہ قلت وان طعن فیہ فقد قال وکیع مہما شککتم فی شیء فلا تشکوا ان جابرا ثقۃ وقال فیہ ثقۃ فی الحدیث واخرج لہ ابن حبان وقد روی مثلہ عن ابی بکرۃ رواہ ابن ماجۃ باسنادہ الجید وعن ابی ہریرۃ رواہ البیہقی من حدیث الزہری عن ابی سلمۃ عنہ نحوہ وعن عبد اللّٰہ بن مسعود اخرجہ البیہقی ایضا من حدیث ابراہیم عن علقمۃ عنہ ولفظہ لا قود الا بالسلاح وعن علی رضی اللّٰہ عنہ رواہ یحیی بن ہلال عن ابی اسحٰق عن عاصم بن ضمرۃ عنہ ولفظہ لا قود الا بحدیدۃ وعن ابی سعید الخدری اخرجہ الدارقطنی من حدیث ابی عازب عن ابی سعید الخدری عن النبی صلعم قال القود بالسیف وہؤلاء ستۃ انفس من الصحابۃ رووا عن النبی صلعم ان القود لا یکون الا بالسیف ویشہد بعضہا بعضا واقل احوالہ ان یکون حسنا فصح الاحتجاج بہ ۱۲ کذا فی العینی **۱۱** قولہ ان النفس بالنفس احتج بہا ابو حنیفۃ علی ان المسلم یقاد بالذمی والحر بالعبد فی العمد وبہ قال الثوری وجعلوا ہذہ الآیۃ ناسخۃ للآیۃ التی فی البقرۃ وہی قولہ تعالٰی یا ایہا الذین آمنوا کتب علیکم القصاص فی القتلی الحر بالحر وعن ابی مالک ان ہذہ الآیۃ منسوخۃ بقولہ تعالٰی ان النفس بالنفس وقال البیہقی باب فیمن لا قصاص بینہ باختلاف الدین قال اللّٰہ تعالٰی یا ایہا الذین آمنوا کتب علیکم القصاص الی قولہ فمن عفی لہ من اخیہ شیء وقال الجوہری ہذہ الآیۃ حجۃ الحنفیۃ لان عموم القتلی یشتمل المؤمن والکافر فخوطب المؤمنون بوجوب القصاص فی عموم القتلی وکذا قولہ تعالٰی الحر بالحر یشملہما بعمومہ وقول اللّٰہ تعالٰی ان النفس بالنفس یوخذ منہ جواز قتل الحر بالعبد والمسلم بالذمی وہو قول الثوری والکوفیین وقال مالک واللیث والاوزاعی والشافعی واحمد واسحٰق وابو ثور لا یقتل حر بعبد ۱۲ کذا فی العینی **۱۲** بضم الصاد المہملۃ وتخفیف النون وکسر الباء الموحدۃ و بالحاء المہملۃ نسبۃ الی صنابح بن زاہر بن عامر بطن من مراد واسمہ عبد الرحمٰن بن عسیلۃ ۱۲ ع

الی قولہ فاولئک ہم الظالمون والفاسقون من الدین

مسروق عن عبد الله قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یحل دم امرئ مسلم یشهد ان لا اله الا الله وانی رسول الله الا باحدی ثلث النفس
بالنفس والثیب الزانی والمفارق لدینه التارک الجماعة **باب** من اقاد بحجر **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة
عن هشام بن زید عن انس ان یهودیا قتل جاریة علی اوضاح لها فقتلها بحجر فجئ بها الی النبی صلی الله علیه وسلم وبها رمق فقال اقتلک فلان
فاشارت برأسها ان لا ثم قال الثانیة فاشارت برأسها ان لا ثم سألها الثالثة فاشارت برأسها ان نعم فقتله النبی صلی الله علیه وسلم بحجرین
باب من قتل له قتیل فهو بخیر النظرین **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا شیبان عن یحیی عن ابی سلمة عن ابی هریرة ان خزاعة قتلوا رجلا
وقال عبد الله بن رجاء حدثنا حرب عن یحیی قال حدثنا ابو سلمة قال ابو هریرة انه عام فتح مکة قتلت خزاعة رجلا من بنی لیث
بقتیل لهم فی الجاهلیة فقام رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ان الله حبس عن مکة الفیل وسلط علیهم رسوله والمؤمنین الا وانها لم تحل
لاحد قبلی ولا تحل لاحد من بعدی الا وانها احلت لی ساعة من نهار الا وانها ساعتی هذه حرام لا یختلی شوکها ولا یعضد شجرها ولا تلتقط
ساقطتها الا لمنشد ومن قتل له قتیل فهو بخیر النظرین اما یودی واما یقاد فقام رجل من اهل الیمن یقال له ابو شاه فقال اکتب لی یا رسول الله
فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اکتبوا لابی شاه ثم قام رجل من قریش فقال یا رسول الله الا الاذخر فانا نجعله فی بیوتنا وقبورنا فقال رسول الله
صلی الله علیه وسلم الا الاذخر وتابعه عبید الله عن شیبان فی الفیل وقال بعضهم عن ابی نعیم المقتل وقال عبید الله اما ان یقاد اهل القتیل
حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا سفین عن عمرو عن مجاهد عن ابن عباس قال کان فی بنی اسرائیل قصاص ولم تکن فیهم الدیة
فقال الله لهذه الامة کتب علیکم القصاص فی القتلی الی هذه الایة فمن عفی له من اخیه شیء قال ابن عباس فالعفو ان یقبل الدیة فی العمد
قال واتباع بالمعروف ان یطلب بالمعروف ویؤدی باحسان **باب** من طلب دم امرئ بغیر حق **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن
عبد الله بن ابی حسین قال حدثنا نافع بن جبیر عن ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ابغض الناس الی الله ثلثة ملحد فی الحرم ومبتغ
فی الاسلام سنة الجاهلیة ومطلب دم امرئ بغیر حق لیهرق دمه **باب** العفو فی الخطأ بعد الموت **حدثنا** فروة قال حدثنا علی بن مسهر
عن هشام ح وحدثنی محمد بن حرب قال حدثنا ابو مروان یحیی بن ابی زکریا الواسطی عن هشام عن عروة عن عائشة قالت صرخ

والمارق لدینه من دینه للجماعة ۲ فی ای اما ولا یلتقط ساقطتها الا منشد ۸ ۹ فانما کانت فانزل الله الی قوله ابن ابی المغراء
۳ عن ابیه عن عائشة هزم المشرکون یوم احد

هکذا یفسر حتی لا یبقی الاشکال وقد استشکله الکرمانی ثم اجاب بقوله هو مفعول ما لم یسم فاعله لیودی واما مفعول یقاد ضمیر عائد الی القتیل ۱۲ ع ومقتضی قول القتیل رفع اهل ومقتضی کلام الفتح وهو ما فسره العینی نصبه بنزع الخافض وهو المضبوط فی النسخة العتیقة خ

عه لم یسم ۱۲ قس قال بعضهم ان اسم القاتل من خزاعة خراش بمعجمتین ابن امیة الخزاعی وان اسم المقتول منهم فی الجاهلیة احمر وقیل غیره وذکر ابن هشام ان اسم المقتول من بنی لیث جندب بن الاکوع او الاثوع بالمثلثة ۱۲ خ عه علی صیغة المجهول خ ای یعطی القاتل اولیاء المقتول الدیة ۱۲ قس عه بکسر الهمزة وسکون الذال المعجمة وکسر الخاء المعجمة وبالواو وهی حشیشة طیبة الرائحة تسقف بها البیوت فوق الخشب وهمز تها زائدة ۱۲ ع للعه مطابقة الحدیث للترجمة من حیث ان لولی القتیل ترک القصاص والرضی بالدیة فان الاختیار فی اخذ الدیة او القصاص راجع الی اولیاء القتیل ولا یشترط فی ذلک رضی القاتل ۱۲ ع.

عه قوله المفارق لدینه کذا فی روایة ابی ذر عن الکشمیهنی و الباقین والمارق من الدین لکن عند النسفی والسرخسی والمستملی والمارق لدینه ۱۲ ف قال الطیبی هو التارک لدینه من المروق وهو الخروج قال شیخنا فی شرح الترمذی هو المرتد وقد اجمع العلماء علی قتل الرجل المرتد اذا لم یرجع الی الاسلام واصر علی الکفر واختلفوا فی قتل مرتدة فعلها اکثر العلماء کالرجل المرتد وقال ابو حنیفة لا تقتل المرتدة لعموم قوله نهی عن قتل النساء والعبیان قوله التارک للجماعة قیل به الاشعار بان الدین المعتبر هو ما علیه الجماعة وقال الکرمانی فان قلت الشافعی یقتل بترک الصلوة قلت لانه تارک للدین الذی هو الاسلام یعنی الاعمال ثم قال لم لا یقتل تارک الزکوة والصوم واجاب بان الزکوة یاخذها الامام قهرا واما الصوم فقیل تارکه یمنع من الطعام والشراب لان الظاهر انه ینویه لانه معتقد بوجوبه انتهی قلت فی کل ما قاله نظر اما قوله فی الصلوة لانه تارک الدین الذی هو الاسلام فانه غیر موجه لان الاسلام هو الدین والاعمال غیر داخلة فیه لان الله عز وجل عطف الاعمال علی الایمان فی سورة العصر والمعطوف غیر المعطوف علیه ولهذا استشکل امام الحرمین قتل تارک الصلوة من مذهب الشافعی واختار المدنی انه لا یقتل واستدل الحافظ ابو الحسن المالکی بهذا الحدیث علی ان تارک الصلوة لا یقتل اذا کان تکاسلا من غیر جحد واما قول الکرمانی بان الزکوة یاخذها الامام قهرا ففیه خلاف مشهور فلا یقوم به حجة واما قوله لانه یعتقد بوجوبه ای لان تارک الصوم یعتقد بوجوبه فیرد علیه ان تارک الصلوة ایضا یعتقد بوجوبها ۱۲ کذا فی العینی عه قوله حبس عن مکة الفیل بالفاء والتحتیة الحیوان المعروف المشهور فی قصة ابرهة وهی انه لما غلب علی الیمن وکان نصرانیا فبنی کنیسة والزم الناس الیها فاستغضب بعض العرب الحجة وتغوط فیها وهرب فغضب ابرهة وعزم علی تخریب الکعبة فتجهز فی جیش کثیف واستصحب فیلا عظیما فلما قرب من مکة قدم الفیل وکانوا کلما قادوه نحو الکعبة تاخر وارسل الله علیهم طیرا مع کل واحد ثلاثة احجار حجران فی رجلیه وحجر فی منقاره فالقوها علیهم فلم یبق احد منهم الا اصیب واخذته الحکة فکان لا یحک وحد منهم جلده الا یتساقط لحمه ۱۲ قس عه قوله اما یودی الخ اختلف العلماء فی اخذ الدیة من قاتل العمد فروی عن سعید بن المسیب والحسن وعطاء ان ولی المقتول بالخیار بین القصاص واخذ الدیة وبه قال اللیث والاوزاعی والشافعی واحمد واسحق وابو ثور وقال الثوری والکوفیون لیس له اذا کان عمدا الا القصاص لا اخذ الدیة الا اذا رضی القاتل وبه قال مالک فی المشهور عنه ۱۲ ع عه قوله ابو شاه بالباء لا غیر علی المشهور وقیل بالتاء ۱۲ ع عه قوله تابعه الخ ای تابع حرب بن شداد عبید الله بن موسی وهو شیخ البخاری ایضا فی روایة عن شیبان بلفظ الفیل بالفاء وهو الحیوان المشهور وقد مر فی کتاب العلم حبس عن مکة القتل او الفیل بالشک قوله وقال بعضهم اراد بالبعض محمد بن یحیی الذهلی ۱۲ ع عه قوله قال عبید الله اما ان یقاد اهل القتیل هو عبید الله بن موسی المذکور ای قال فی روایة الحدیث المذکور عن شیبان بعد قوله اما یودی واما یقاد اهل القتیل یعنی زاد هذه اللفظة ومعناه یوخذ لاهل القتیل بثارهم

ابلیس یوم احد فی الناس یا عباد الله اخراکم فرجعت اولاهم علی اخراهم حتی قتلوا الیمان فقال حذیفة ابی ابی فقتلوه فقال حذیفة غفر الله
لکم قال وقد کان انهزم منهم قوم حتی لحقوا بالطائف **باب** قول الله تعالی وما کان لمؤمن ان یقتل مؤمنا الا خطأ الآیة **باب** اذا اقر
بالقتل مرة قتل به **حدثنا** اسحق قال اخبرنا حبان قال حدثنا همام حدثنا قتادة حدثنا انس بن مالک ان یهودیا رض رأس جاریة بین
حجرین فقیل لها من فعل بک هذا افلان افلان حتی سمی الیهودی فاومت برأسها فجیء بالیهودی فاعترف فامر به النبی صلی الله علیه وسلم
فرض رأسه بالحجارة وقد قال همام بحجرین **باب** قتل الرجل بالمرأة **حدثنا** مسدد حدثنا یزید بن زریع قال حدثنا سعید عن قتادة
عن انس بن مالک ان النبی صلی الله علیه وسلم قتل یهودیا بجاریة قتلها علی اوضاح لها **باب** القصاص بین الرجال والنساء فی الجراحات
وقال هل لعلم یقتل الرجل بالمرأة ویذکر عن عمر تقاد المرأة من الرجل فی کل عمد یبلغ نفسه فما دونها من الجراح وبه قال عمر بن عبد العزیز
وابراهیم وابو الزناد عن اصحابه وجرحت اخت الربیع انسانا فقال النبی صلی الله علیه وسلم القصاص **حدثنا** عمرو بن علی قال حدثنا
یحیی قال حدثنا سفین قال حدثنا موسی بن ابی عائشة عن عبید الله بن عبد الله عن عائشة قالت لددنا النبی صلی الله علیه وسلم فی مرضه
فقال لا تلدونی فقلنا کراهیة المریض للدواء فلما افاق قال لا یبقی احد منکم الا لد غیر العباس فانه لم یشهدکم **باب** من اخذ حقه
او اقتص دون السلطان **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابو الزناد ان الاعرج حدثه انه سمع ابا هریرة انه سمع رسول الله
صلی الله علیه وسلم یقول نحن الآخرون السابقون وباسناده لو اطلع فی بیتک احد ولم تاذن له خذفته بحصاة ففقأت عینه ما کان علیک
من جناح **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی عن حمید ان رجلا اطلع فی بیت النبی صلی الله علیه وسلم فشدد الیه النبی صلی الله علیه وسلم
مشقصا فقلت من حدثک قال انس بن مالک **باب** اذا مات فی الزحام او قتل **حدثنی** اسحق قال اخبرنا ابو اسامة قال هشام
اخبرنا عن ابیه عن عائشة قالت لما کان یوم احد هزم المشرکون فصاح ابلیس ای عباد الله اخراکم فرجعت اولاهم فاجتلدت هی واخراهم
فنظر حذیفة فاذا هو بابیه الیمان فقال ای عباد الله ابی ابی قالت فوالله ما احتجزوا حتی قتلوه قال حذیفة غفر الله لکم قال عروة فما زالت فی

۱ حدثنا	۲ فاومأت	۳ قال	۴ جرحت الربیع	۵ کتاب الله	۶ ابن بحر للدواء	۷ یقول	۸ یوم القیمة	۹ حذفته فسدد	۱۰ اخبرنا	۱۱ ثنا	۱۲ ابن منصور	۱۳ حدثنا	۱۴ ابن عروة			

۱ قوله یا عباد الله
الخطاب للمسلمین اراد ابلیس تغلیظهم لیقاتل المسلمون بعضهم بعضا ویحتمل ان یکون الخطاب للکافرین
ای فاقتلوا اخراکم فرجعت اولاهم فتیا لداولی الکفار واخری المسلمین صـ ۱۲۵۸ ۱۲ ک ۲ قوله
غفر الله مطابقة الحدیث للترجمة توخذ من قوله غفر الله لکم لان معناه عفوت عنکم ای لان المسلمین کانوا قتلوا الیمان اباحذیفة خطأ یوم
احد فعفی حذیفة عنهم بعد قتله ۱۲ ع ۳ قوله وما کان لمؤمن ان یقتل مؤمنا الا خطأ کذا لابی ذر و
ابن عساکر وساق الباقون الآیة الی علیما حکیما ولم یذکر معظمهم فی هذا الباب حدیثا ۱۲ ف ۴ قوله
الا خطأ ظاهره غیر مراد فانه لا یشرع له قتله خطأ ولا عمدا لکن تقدیره الا ان قتله خطأ وقال الاصمعی المعنی الا ان
یقتله خطأ وهو استثناء منقطع ۱۲ ع ۵ قوله باب کذا لهم ولابی النسفی فعطف بدون باب
فقال بعد قوله خطأ الآیة واذا اقر الخ وذکر واکلهم حدیث انس رضی الله عنه فی قصة الیهودی والجاریة و
یحتاج الی مناسبة للآیة فانه لا یظهر اصلا فالصواب صنیع الجماعة ۱۲ ف ۶ قوله اسحاق. قال الغسانی
لم اجده منسوبا عند احد ویشبه ان یکون ابن منصور وقیل لا یبعد ان یکون اسحق بن راهویه فانه کثیر الروایة
عن حبان ۱۲ ع ۷ قوله فاعترف. فی التوضیح فیه حجة علی الکوفیین فی قولهم لا بد من الاقرار مرتین
وهو خلاف الحدیث لانه لم یذکر فیه ان الیهودی اقر اکثر من مرة واحدة ولو کان فیه حد معلوم لبینه وبه
قال مالک والشافعی انتهی قلت اشتراط الکوفیین مرتین فی الاقرار قیاس علی اشتراط الاربع فی الزناد
مطلق الاعتراف لا ینحصر علی المرة ۱۲ ع ۸ قوله قتل الرجل. ای هذا باب فی بیان وجوب قتل
الرجل بمقابلة قتله المرأة وهو قول فقهاء عامة الامصار وجماعة العلماء وشذ الحسن ورواه عن عطاء فقالا لا یقتل
اولیاء المرأة الرجل بها ادوا نصف الدیة وان قتل اولیاء الرجل المرأة به اخذوا من اولیائها نصف دیة الرجل
وبه قال عثمان البتی وحجة الجماعة حدیث الباب اخرجه غیر مرة ۱۲ ع ۹ قوله فی الجراحات جمع جراحة
ووجوب القصاص فی ذلک قول الثوری والاوزاعی ومالک والشافعی وقال ابو حنیفة لا قصاص بین
الرجال والنساء فیما دون النفس فی الجراح لان المساواة یعتبر فی النفس دون الاطراف الا تری ان الید
الصحیحة لا تقطع بید شلاء والنفس الصحیحة توخذ بالمریضة ۱۲ ع ۱۰ قوله ویذکر الخ. وصله سعید
ابن منصور من طریق النخعی عن شریح قلت لم یصح سماع النخعی من شریح فلذلک ذکر البخاری اثر عمر بصیغة
التمریض ۱۲ ع ۱۱ قوله جرحت اخت الربیع الخ. الربیع بضم الراء وفتح الباء الموحدة وتشدید الیاء
آخر الحروف مصغر الربیع ضد الخریف بنت النضر بفتح النون وسکون الضاد المعجمة والصواب بنت النضر
عمة انس رض وقال الکرمانی وصوابه حذف لفظ الاخت وهو الموافق لما مر فی صـ ۲۷۱ ۱۳ سورة البقرة فی آیة کتب
علیکم القصاص ان الربیع لعلها کسرت ثنیة جاریة الخ اللهم الا ان یقال هذه امرأة اخری لکنه لم ینقل عن احد
انتهی قلت وقد ذکر جماعة انها قضیتان وقال النووی قال العلماء المعروف روایة البخاری ویحتمل ان یکون
قضیتین وجزم ابن حزم انها قضیتان صحیحتان وقعتا لامرأة واحدة احداهما انها جرحت انسانا تقضی علیها
بالضمان والاخری انها کسرت ثنیة جاریة فقضی علیها بالقصاص ۱۲ ع وبهذا یندفع کون الاثر مخالفا لمذهب
الحنفیة ۱۲ ۱۲ قوله القصاص. بالنصب علی الاغراء وهو التحریض علی الاداء ای ادوه وفی روایة
النسفی کتاب الله القصاص قیل الجرامة غیر مضبوطة فلا یتصور التکافؤ واجیب قد تکون مضبوطة وجوز بعضهم
القصاص علی وجه التحری ۱۲ ع ۱۳ قوله الا لد بلفظ المجهول ای لا یبقی احد الا یلد قصاصا ومکافاة
لفعلهم وقال الکرمانی یحتمل ان یکون ذلک عقوبة لهم بمخالفتهم نهیه وقال الخطابی فیه حجة لمن رأی فی اللطمة
ونحوها من الایلام والضرب القصاص علی جهة التحری وان لم یوقف علی حده لان اللدود یتعذر ضبطه وتقدیره
علی حد لا یتهاوز ولا یوقف علیه بالتحری ۱۲ عینی ۱۴ قوله او اقتص دون السلطان. ای اذا وجب
له علی احد قصاص فی نفس او طرف فهل یشترط ان یرفع امره الی الحاکم او یجوز ان یستوفیه دون الحاکم وهو المراد
بالسلطان فی الترجمة قال ابن بطال اتفق ایمة الفتوی علی انه لا یجوز لاحد ان یقتص من حقه دون السلطان
قال وانما اختلفوا فیمن اقام الحد علی عبده واما اخذ الحق فانه یجوز عندهم ان یاخذ حقه من المال خاصة
اذا جحده ایاه ولا بینة له علیه ثم اجاب عن حدیث الباب بانه خرج مخرج التغلیظ والزجر عن الاطلاع
علی عورات النساء ۱۲ ف ۱۵ قوله نحن الآخرون السابقون. فان قلت ما دخله فی الباب قلت
یمکن ان یکون ابو هریرة سمع منه صلی الله علیه وسلم ذلک فی نسق واحد فحدث بهما جمیعا کما سمعهما او ان
الراوی من ابی هریرة سمع منه احادیث اولها ذلک فذکرها علی الترتیب الذی سمعه منه اذا کان اول صحیفة
ذلک فاستفتح بذکره ۱۲ ک ۱۶ قوله خذفته. بالخاء والذال المعجمتین وفی روایة ابی ذر والقابسی بالحاء
المهملة والاول اوجه لانه ذکر الحصاة والرمی بالحصاة الخذف بالمعجمة وقال القرطبی الروایة بالمهملة خطأ لان
فی نفس الخبر انه الرمی بالحصاة وهو بالمعجمة جزما وهذا الرمی اما یکون من الابهام والسبابة واما من السبابتین
۱۲ ع ۱۷ قوله فسدد الیه. بالسین المهملة وتشدید الدال الاولی ای صوب وفاعله النبی صلی الله علیه
وسلم ومشقصا مفعوله وهو بکسر المیم وبالقاف والصاد المهملة النصل العریض او السهم الذی فیه ذلک وقال
ابن التین رویناه شدد بالشین المعجمة ای اوثقه ۱۲ ع فان قلت هذا الحدیث لا یطابق الترجمة لانه صلی الله
علیه وسلم هو الامام الاعظم فلا یدل علی جواز ذلک لاحاد الناس قلت حکم اقواله وافعاله عام متناول للامة
الا ما دل دلیل علی تخصیصه به ۱۲ ک ۱۸ قوله اذا مات الخ اختلفوا فی حکم الترجمة فروی عن عمر وعلی رضی
الله عنهما ان دیته تجب فی بیت المال وبه قال اسحق وقال الحسن البصری ان دیته تجب علی من حضر وقال
الشافعی یقاد لولیه ادع علی من شئت واحلف فان حلف استحق الدیة وان نکل حلف المدعی علیه علی
النفی وسقطت المطالبة وقال مالک دمه هدر ۱۲ ع عـه بفتح الیاء آخر الحروف وتخفیف المیم وبالنون
ع فی القسطلانی بعد الالف نون مکسورة مصحح علیها فی الفرع وغیره وبفتحها مصحح علیها ایضا انتهی ۱۲ عـه
ای للجاریة ای سئل عنها وانما سئل عنها مع انه لا یثبت باقرارها شیء لیعرف المتهم من غیره فیطالب لان اعترف
ثبت علیه ۱۲ ع مـه یعنی فی کل عضو من اعضائها عند قطعها من اعضاء الرجل فیه الخلاف مرقوم علی الحاشیة
کذا فی العینی ۱۲ **اللعـه** مطابقته للترجمة من حیث ان فیه قصاص الرجل من المرأة لان الذین لدوه علیه
السلام کانوا رجالا ونساء بل اکثر البیت کانوا نساء ۱۲ ع مـه مطابقته للترجمة توخذ من قوله فوالله ما احتجزوا
حتی قتلوه لانهم کانوا متزاحمین ۱۲ ع.

وهو والد حذیفة ۱۲

حُذَيْفَةَ منه بقية حتى لحق بالله ۲ باب ۱۷ اذا قتل نفسه خطأ فلا دية له حدثنا ۶۸۹۱ المكي بن ابراهيم قال حدثنا يزيد بن ابي عبيد عن سلمة
قال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم الى خيبر فقال رجل منهم اسمعنا يا عامر من هنيهاتك فحدا بهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم من
السائق قالوا عامر فقال رحمه الله فقالوا يا رسول الله هلا ۳ امتعتنا به فاصيب صبيحة ليلته فقال القوم حبط عمله قتل نفسه فلما رجعت
وهم يتحدثون ان عامرا حبط عمله فجئت الى النبي صلى الله عليه وسلم فقلت يا نبي الله فداك ابي وامي زعموا ان عامرا حبط عمله فقال كذب
من قالها ان له لاجرين اثنين انه لجاهد مجاهد واي قتيل يزيده عليه باب ۱۸ اذا عض رجلا فوقعت ثناياه حدثنا ۶۸۹۲ ادم قال حدثنا شعبة
قال حدثنا قتادة قال سمعت زرارة بن اوفى عن عمران بن حصين ان رجلا عض يد رجل فنزع يده من فيه فوقعت ثنيتاه فاختصموا الى
النبي صلى الله عليه وسلم فقال يعض احدكم اخاه كما يعض الفحل لا دية لك ۹ حدثنا ۶۸۹۳ ابو عاصم عن ابن جريج عن عطاء عن صفوان بن
يعلى عن ابيه قال خرجت في غزوة فعض رجل فانتزع ثنيته فابطلها النبي صلى الله عليه وسلم باب ۱۹ السن بالسن حدثنا ۶۸۹۴ الانصاري
قال حدثنا حميد عن انس ان ابنة النضر لطمت جارية فكسرت ثنيتها فاتوا النبي صلى الله عليه وسلم فامر بالقصاص باب دية الاصابع
حدثنا ۶۸۹۵ ادم قال حدثنا شعبة عن قتادة عن عكرمة عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال هذه وهذه سواء يعني الخنصر والابهام
حدثنا ۶۸۹۶ محمد بن بشار قال حدثنا ابن ابي عدي عن شعبة عن قتادة عن عكرمة عن ابن عباس قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم نحوه
باب ۲۱ اذا اصاب قوم من رجل هل يعاقب او يقتص منهم كلهم وقال مطرف عن الشعبي في رجلين شهدا على رجل انه سرق فقطعه علي ثم
جاء آخر قال اخطأت فابطل شهادتهما واخذ بدية الاول وقال لو علمت انكما تعمدتما لقطعتكما قال ابو عبد الله وقال لي ابن بشار حدثنا
يحيى عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان غلاما قتل غيلة فقال عمر لو اشترك فيها اهل صنعاء لقتلتهم وقال مغيرة بن حكيم عن ابيه ان اربعة

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
خير	هنيهاتك	هل	رسول الله	يزيده	قتيل تزيد	يد رجل	فمه	ثناياه	له	غزاة	فقالا	واخذا فيه

هذا الحديث هو التاسع عشر من ثلاثيات الامام البخاري رحمه الله

۱ قوله خطأ. انما قال خطأ لمحل الخلاف فيه قال ابن بطال قال الاوزاعي واحمد واسحق يجب دية على عاقلته فان عاش فهي له عليهم وان مات فلورثته وقال الجمهور منهم ربيعة ومالك والثوري وابو حنيفة والشافعي لا شيء فيه وحديث الباب حجة لهم حيث لم يوجب الشارع لعامر بن الاكوع دية على عاقلته ولا على غيرها ولو وجب عليها شيء لبينه لانه مكان يحتاج فيه الى البيان اذ لا يجوز تاخير البيان عن وقت الحاجة والنظر يمنع ان يجب للمرء على نفسه شيء بدليل الاطراف فكذا الانفس واجمعوا انه اذا قطع طرفا من اصابعه عمدا وخطأ لا يجب فيه شيء ۱۲ ع ۲ قوله انه لجاهد مجاهد. كلاهما اسم الفاعل الاول من جهد والثاني من جاهد ومعناه جاهد في الخير مجاهد في سبيل الله وقال الكرماني قيل روي انه لجاهد بلفظ الماضي مجاهد بفتح الميم جمع مجهد يعني حضر مواطن من الجهاد قوله واي قتيل يزيده اي اي قتيل يزيده الاجر على اجره ويروى يزيد بدون الهاء اي انه بلغ اولى الدرجات وفضل النهاية في التوضيع وانما قالوا حبط عمله لقوله تعالى ولا تقتلوا انفسكم وهذا انما هو فيمن يتعمد قتل نفسه اذ الخطأ لا نهي عنه احد وقال الداودي يحتمل ان يكون هذا قبل قوله تعالى وما كان لمؤمن ان يقتل مؤمنا الا خطأ ۱۲ ۳ قوله قتيل يزيده عليه لابي ذر عن الكشميهني بكسر الفوقية وزيادة تحتية ساكنة يزيد عليه باسقاط الهاء من يزيده وللاصيلي واي قتيل يزيده ۱۲ قس مر الحديث في ص ۲۲۴۳ وفي ص ۲۲۴۴ ۴ قوله اذا عض رجلا فوقعت ثناياه العض هو القبض بالاسنان يقال عضه وعض به وعض عليه قوله فوقعت ثناياه اي ثنايا العاض وهو جمع ثنية وهو مقدم الاسنان وجواب اذا محذوف تقديره هل يلزم شيء ام لا واختلف العلماء فيه فقالت طائفة من عض يد رجل فانتزع المعضوض يده من فم العاض فقلع شيئا من اسنان العاض فلا شيء عليه في السن روي هذا عن ابي بكر الصديق رضي الله عنه وابن شريح وهو قول الكوفيين والشافعي قالوا ولو جرحه المعضوض في موضع آخر فعليه ضمانه وقال ابن ابي ليلى ومالك هو ضامن لدية السن وقال عثمان البتي ان كان انتزعها من الم وجع اصابه فلا شيء عليه وان انتزعها من غير الم فعليه الدية وحديث الباب حجة الاولين ۱۲ ع ۵ قوله ثنيتاه. كذا في رواية الاكثرين ثنيتاه بالتثنية وفي رواية الكشميهني ثناياه بصيغة الجمع ووقع في رواية هشام عن قتادة فسقطت ثنيته بالافراد والتوفيق بين هذه الروايات ان الاثنين يطلق عليهما صيغة الجمع وان رواية الافراد على الجنس كذا قيل ولكن يعكر عليه رواية محمد بن علي فانتزع احدى ثنيتيه فعلى هذا يحمل على التعدد ۱۲ ع ۶ قوله فعض رجل فانتزع ثنيته كذا وقع ههنا عند البخاري باختصار الجمهور وقد بينه الاسمعيلي من طريق يحيى القطان عن ابن جريج ولفظه قاتل رجل آخر فعض يده فانتزع يده فاندرت ثنيته قوله فابطلها النبي صلى الله عليه وسلم اي حكم بان لا ضمان على المعضوض ۱۲ ع ۷ قوله السن بالسن. قال ابن بطال اجمعوا على قلع السن بالسن في العمد واختلفوا في سائر العظام العمد فقال مالك فيها القود الا ما كان مجوفا او كان كالمأمومة والمنقلة والهاشمة ففيها الدية وقال الشافعي والليث والحنفية لا قصاص في العظم غير السن لان دون السن حائل من جلد ولحم وعصب يتعذر معه المماثلة وقال الطحاوي اتفقوا على انه لا قصاص في عظم الرأس فليلحق بها سائر العظام وقال بعضهم وتعقب بانه قياس مع وجود النص فان في حديث الباب انها كسرت الثنية فامرت بالقصاص مع ان الكسر لا يطرد فيها المماثلة قلت لا يرد ما ذكره لان مراده من قوله سائر العظام التي لا يتحقق فيها المماثلة ۱۲ ع ۸ قوله فكسرت ثنيتها. فان قلت سبق آنفا في الصفحة السابقة انها جرحت وقال هناك كسرت والجرح غير الكسر قلت قال ابن حزم بالمهملة المفتوحة وسكون الزاء الانصاري وردي امر الربيع حديثان مختلفان احدهما في جراحة جرحتها والثاني في ثنيته كسرتها فقضى صلى الله عليه وسلم بالقصاص فحلفت امها في الجراحة بان لا يقتص منها وحلف اخوها في الكسر لا يقتص منها ۱۲ ك ع ۹ قوله سواء يعني في الدية وكتب في كتاب الديات الذي كتبه سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم لآل عمرو بن حزم انه قال في اليد خمسون من الابل في كل اصبع عشر من الابل واجمع العلماء على ان في اليد نصف الدية واصابع اليد والرجل سواء وعلى هذا ائمة الفتوى ولا فضل لبعض الاصابع على بعض ۱۲ ع قال الخطابي هذا اصل في كل جناية لا تضبط فانه اذا لم يمكن اعتباره من طريق المعنى يعتبر طريق الاسم كالاصابع والاسنان اذ معلوم ان للابهام من القوة والمنفعة والجمال ما ليس للخنصر ودياتهما سواء نظرا الى الاسم فقط ۱۲ ك ۱۰ قوله حدثنا محمد بن بشار. الى آخر الحديث وكان البخاري اتى بهذا الطريق الذي نزل عن الاول درجة لينص على سماع ابن عباس من النبي صلى الله عليه وسلم ۱۲ ك ۱۱ قوله اذا اصاب قوم من رجل. اي فجعوه وهل يعاقب بلفظ المجهول فان قلت ما مفعوله قلت هو من تنازع الفعلين في لفظ كلهم فان قلت ما فائدة الجمع بين المعاقبة والاقتصاص قلت الغالب ان القصاص يستعمل في الدم والمعاقبة المكافاة والمجازاة فيتناول مثل مجازاة اللدو نحوه فلعل عرضه التعميم ولهذا فسرنا الاصابة بالتفجيع ليتناول المثل وانما خص الاقتصاص بالذكر رد المثل ما نقل عن ابن سيرين وانه قال في رجل يقتله رجلان يقتل احدهما ويوخذ الدية من الآخر وعن الشعبي انهما يدفعان الى اولياء وليه فيقتل من شاء منهما او منهم ان كثروا ويعفو عن الآخر والآخرين ان كثروا وعن الظاهرية انه لا قود عليهما بل الواجب الدية ۱۲ ك وهو خلاف ما اجمعت عليه الصحابة ومذهب جمهور العلماء ان جماعة اذا قتلوا واحدا قتلوا به الجمع ۱۲ كذا في العيني. ۱۲ قوله قالا اخطأنا. اي في ذلك اذ هذا كان هو السارق لا ذلك فابطل شهادتهما اولا باعترافهما وثانيا لانهما حدا متهمين ۱۲ ك ع ۱۳ قوله صنعاء. بالمد بلد باليمن وذلك الغلام قتل بها وقتل عمر بقصاصه سبعة نفر وقال لو اشترك فيها وفي بعض الروايات لو تمالأ عليه اهل صنعاء لقتلتهم ۱۲ ك وهذا الاثر حجة للجمهور على ان الجمع يقتل بواحد ۱۲ ع ۱۴ قوله وقال مغيرة الخ هذا مختصر من الاثر الذي وصله عبد الله بن وهب قال ابن وهب حدثني جرير بن حازم ان المغيرة بن حكيم حدثه عن ابيه ان امرأة بصنعاء غاب عنها زوجها وترك في حجرها ابنا له من غيرها غلاما يقال له اصيل فاتخذت المرأة بعد زوجها خليلا فقالت له ان هذا الغلام يفضحنا فاقتله فابى فامتنعت منه مطاوعة فاجتمع على قتل الغلام الرجل ورجل آخر والمرأة وخادمها فقتلوه ثم قطعوه اعضاء وجعلوه في عكية بفتح العين المهملة وسكون الياء آخر الحروف والعكية المتوحشة وهي دعاء من ادم فطرحوه في ركية بفتح الراء وكسر الكاف وتشديد الياء آخر الحروف وهي البئر التي لم تطو في ناحية القرية ليس فيها ماء فذكر القصة وفيه فاخذ خليلها فاعترف ثم اعترف الباقون فكتب امير بالشام الى عمر فكتب عمر رضي الله عنه يقتلهم جميعا وقال لو اشترك الخ ۱۲ كذا في العيني والقسطلاني والعثماني. ۱۲ ع بضم الهاء وفتح النون وتشديد الياء آخر الحروف جمع هنية وقد يبدل الياء هاء فيقال هنيهة ويجمع على هنيهات واحتج بالآية ووجه الدلالة منها ان شرع من قبلنا شرع لنا اذا ورد على لسان نبينا صلى الله عليه وسلم بغير انكار ويدل قوله تعالى السن بالسن على اجراء القصاص في العظم لان السن عظم الا ما اجمعوا على ان لا قصاص فيه اما لخوف ذهاب النفس اما لعدم الاقتدار على المماثلة ۱۲ ف ۲ وكان هذا قبل احد لان انس بن النضر قتل يوم احد ۱۲ ع

قتلوا صبیًّا فقال عمر مثله واقاد ابوبکر وابن الزبیر وعلیٌّ وسوید بن مقرن من لطمة واقاد عمر من ضربة بالدرة واقاد علیٌّ من ثلثة اسواط
واقتص شریح من سوط وخمش حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن سفین قال حدثنا موسی بن ابی عائشة عن عبید الله بن عبد الله قال
قالت عائشة لددنا النبی صلی الله علیه وسلم فی مرضه وجعل یشیر الینا ان لا تلدونی فقلنا کراهیة المریض للدواء فلما افاق قال لم انهکم
ان تلدونی قال قلنا کراهیة المریض للدواء فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یبقی منکم احد الا لد وانا انظر الا العباس فانه لم یشهدکم

باب القسامة

وقال الاشعث بن قیس قال لی النبی صلی الله علیه وسلم شاهداک او یمینه وقال ابن ابی ملیکة لم یقد بها معویة وکتب عمر بن
عبد العزیز الی عدی بن ارطاة وکان امره علی البصرة فی قتیل وجد عند بیت من بیوت السمانین ان وجد اصحابه بینة والا فلا تظلم
الناس فان هذا لا یقضی فیه الی یوم القیمة حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سعید بن عبید عن بشیر بن یسار زعم ان رجلا من الانصار
یقال له سهل بن ابی حثمة اخبره ان نفرا من قومه انطلقوا الی خیبر فتفرقوا فیها ووجدوا احدهم قتیلا وقالوا للذین وجد فیهم قتلتم صاحبنا
قالوا ما قتلنا ولا علمنا قاتلا فانطلقوا الی النبی صلی الله علیه وسلم فقالوا یا رسول الله انطلقنا الی خیبر فوجدنا احدنا قتیلا فقال الکبر الکبر
فقال لهم تاتون بالبینة علی من قتله قالوا ما لنا بینة قال فیحلفون قالوا لا نرضی بایمان الیهود فکره رسول الله صلی الله علیه وسلم ان یطل
دمه فوداه مائة من ابل الصدقة حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا ابو بشر اسمعیل بن ابراهیم الاسدی قال حدثنا الحجاج بن ابی عثمن
قال حدثنی ابو رجاء مولی ابی قلابة قال حدثنا ابو قلابة ان عمر بن عبد العزیز ابرز سریره یومًا للناس ثم اذن لهم فدخلوا فقال

نا ۱ خموش رسول الله — نا ۲ بالدواء — نا ۳ اهکن — نا ۴ کراهیة للدواء — نا ۵ احد منکم — نا ۶ فوجدوا — نا ۷ للذی — نا ۸ قد — نا ۹ رسول الله — نا ۱۰ تاتونا — نا ۱۱ یبطل — نا ۱۲ بمائة — نا ۱۳ ثنی — نا ۱۴

ا ه قوله ابو بکر. یروی عن ابی بکر الصدیق رضی الله عنه انه لطم یومًا رجلا لطمة ثم قال اقتص فعفا الرجل ۱۲ک ۲ ه قوله وعلی یروی عن علی رضی الله عنه انه جاءه رجل فساره فقال علی یا قنبر بفتح القاف والموحدة وسکون النون بینهما وبالراء اخرجه فاجلده ثم جاء المجلود فقال انه زاد ثلثة اسواط فقال علی ما یقول قال صدق یا امیر المؤمنین قال خذ السوط واجلده ثلثة ۱۲ک قال ابن القاسم یقاد من الضرب بالسوط وغیره الا اللطمة فی العین ففیها العقوبة خشیة علی العین والمشهور عن مالک وهو قول الاکثرین لا قود فی اللطمة الا ان جرحت ففیها حکومة والسبب فیه تعذر المماثلة وان کانت اللطمة علی الخد ففیها القود وقالت طائفة لا قصاص فی اللطمة روی هذا عن الحسن وقتادة وهو قول مالک والکوفیین وقال الشافعی وقال ان جرح ففیه حکومة ۱۲ ع قال شارح التراجم اما القصاص من اللطمة والدیة والاسواط فلیس من الترجمة لانه من شخص واحد وقد یجاب عنه بانه اذا کان القود لو خذ من هذه المحقرات فکیف لا یقاد من الجمع من الامور العظام کالقتل والقطع واشباه ذلک ۱۲ک ۳ ه قوله باب القسامة. القسامة بفتح القاف وتخفیف السین المهملة مصدر قسم قسما وقسامة وفی بعض النسخ کتاب القسامة وقال الکرمانی هی مشتقة من القسم علی الدم او من قسمة الیمین انتهی یقال اقسمت اذا حلفت وسمیت قسامة لان فیها الیمین والصحیح انها اسم للایمان وقال الازهری انها اسم لاولیاء الذین یحلفون علی استحقاق دم المقتول وقال ابن سیدة القسامة الجماعة یقتسمون علی الشیء او یشهدون به وبین القسامة منسوبة الیهم ثم اطلقت علی الایمان نفسها ۱۲ ع اذا وجد القتیل فی محلة لا یعلم من قتله استحلف خمسون رجلا منهم ما قتلناه ولا علمنا له قاتلا ثم یقضی له بالدیة وقال الشافعی اذا کان هناک لوث استحلف الاولیاء خمسین یمینا ویقضی له بالدیة علی المدعی علیه عمدا کان الدعوی او خطأ وقال مالک رحمه الله یقضی بالقود اذا کان الدعوی فی العمد وهو احد قولی الشافعی واللوث عنده ان یکون هناک علامة القتل علی واحد بعینه او ظاهر یشهد للمدعی من عداوة ظاهرة او شهادة عدل او جماعة غیر عدول ان اهل المحلة قتلوه وان لم یکن الظاهر شاهدا له فمذهبه مثل مذهبنا غیر انه لا یکرر الیمین بل یردها علی الولی وان حلفوا لا دیة علیهم للشافعی رحمه الله فی الهدایة بیمین الولی قوله علیه الصلوة والسلام للاولیاء فیقسم منکم خمسون انهم قتلوه ولنا قوله علیه الصلوة والسلام البینة علی المدعی والیمین علی من انکر ۱۲ خ ۴ ه قوله شاهداک او یمینه الظاهر ان البخاری ذهب الی ترک القتل بالقسامة لانه صدر هذا الباب بحدیث الاشعث بن قیس والحکم فیه مقصور علی البینة والیمین ۱۲ ع ۵ ه قوله الکبر الکبر بضم الکاف فیهما وبالنصب فیهما علی الاغراء وقال الکرمانی الکبر بضم الکاف مصدر اذ جمع الاکبر او مفرد بمعنی الاکبر یقع هو کبرهم ای اکبرهم ویروی الکبر بکسر الکاف وفتح الموحدة ای کبر السن ای قدموا الاکبر سنا فی الکلام وقصته ان اخا المقتول عبد الرحمن هو احد ثم وهو کان یتکلم فقال صلی الله علیه وسلم لیتکلم الاکبر فتکلما ابنا عمه محیصة وحویصة مصغران بالمهملات وسکون التحتانیة وقیل بحرکتها والتشدید فان قلت کان الکلام حقه لاحقهما لانه کان هو الوارث لا هما قلت امران یتکلم الاکبر بضم صورة القضیة ثم بعد ذلک یتکلم المدعی او معناه لیکن الکبیر وکیلا وقال المهلب فی روایة سعید بن عبید او هام حیث قال تاتون بالبینة علی من قتله لانه لم یتابع علیه الائمة الاثبات وهو منفرد به وحیث قال فیحلفون لانه اسقط بعض الحدیث الذی یحفظه وهو فتحلفون وتستحقون دم صاحبکم قالوا لم نشهد قال فیحلفون وحیث قال من اهل الصدقة ولم یتابعوا علیه فان قلت کیف جاز من اهل الصدقة قلت قیل هو من المصالح العامة وجوز بعضهم صرف الزکوة الیهما والاکثرون علی انه اشتراها من اهلها ثم دفعها الیهم وحاصله انه بدأ صلی الله علیه وسلم کما هو روایة الائمة فیها بالمدعین فلما نکلوا رد بها علی المدعی علیهم فلما لم یرضوا بایمانهم عقل من عنده اصلاحا وجبرا لخاطرهم والا استحقاقهم لم یثبت قال بعضهم ما یعلم فی شیء من الاحکام من اضطراب ما فی هذه القصة فان الآثار فیها متضادة مع ان القصة واحدة ۱۲ک ۶ ه قوله ان یطل. بضم اوله وفتح الطاء وتشدید اللام ای یهدر ۱۲ف وفی بعضها ان یبطل بزیادة الموحدة بعد التحتیة واکتفی الشیخ ابن حجر بالاول وقال ای یهدر دمه واکتفی القسطلانی بالثانی وفسر به وکلاهما موجود فی عتیقة عندی لکن ضبط فیها یبطل من المجرد وفی القسطلانی من المزید مضارع ابطل ۱۲ خ.

۷ ه قوله ابرز سریره یومًا للناس. ای اظهر سریره وهو ما جرت عادة الخلفاء بالاختصاص بالجلوس علیه والمراد انه اخرجه الی ظاهر الدار لا الی الشارع وکان ذلک زمن خلافته وهو بالشام قوله القسامة القود بها حق القسامة مبتدأ وقوله القود مبتدأ ثان وحق خبره والجملة خبر المبتدأ الاول ومعنی حق واجب قول الخلفاء نحو معاویة بن ابی سفیان وعبد الله بن الزبیر وعبد الملک بن مروان لانه نقل عنهم انهم کانوا یرون القود بالقسامة قوله نصبنی قال الکرمانی ای اجلسنی خلف سریره للافتاء ولاسماع العلم وقیل معناه ابرز نی لناظر ثم یکون خلف السریر فاموا ان ینظر وهذا التفسیر احسن قوله رؤس الاجناد وبفتح الهمزة وسکون الجیم جمع جند وهو فی الاصل الانصار والاعوان ثم اشتهر فی المقاتلة وکان عمر رضی الله عنه قسم الشام اربعة امراء مع کل امیر جند فکان کل من فلسطین ودمشق وحمص وقنسرین یسمی جندا باسم الجند الذی نزلوها وقیل کان الرابع الاردن وانما افردت قنسرین بعد ذلک قوله ارایت ای اخبرنی قوله بدمشق ای کان بدمشق بکسر الدال وفتح المیم وسکون الشین المعجمة البلد المشهور بالشام دیار الانبیاء قوله بحمص بکسر الحاء المهملة وسکون المیم بلد مشهور بالشام قوله شهدوا قال الشیخ ابو الحسن القابسی لم یمثل ابو قلابة بما شهر به لان الشهادة طریقها غیر طریق الیمین وقال والعجب من عمر بن عبد العزیز علی مکانته من العلم کیف لا یعارض ابا قلابة فی قوله ولیس ابو قلابة من فقهاء التابعین وهو عند الناس معدود فی البلد وقال صاحب التوضیح ویدل علی صحة مقالة الشیخ ابی الحسن فی الفرق بین الشهادة والیمین انه صلی الله علیه وسلم عرض علی اولیاء المقتول الیمین وعلم انهم لم یحضروا خبر قوله بجریرة نفسه بفتح الجیم وهو الذنب والخیانة ای قتل نفسا بما یجر الی نفسه من الذنب والخیانة ای قتل ظلما فقتل قصاصا قوله فقتل علی صیغة المجهول ویروی بصیغة المعلوم ای قتله رسول الله صلی الله علیه وسلم قیل هذا الحدیث حجة علی ابی قلابة لانه اذا ثبت القسامة قتل قصاصا ایضا واجیب بانه ربما اجاب بانه بعد ثبوتها لا یستلزم القصاص لانتفاء الشرط قوله او لیس الهمزة للاستفهام والواو للعطف علی مقدر لائق بالمقام قوله فی السرق بفتح السین والراء مصدر سرق سرقا وقال الکرمانی السرق جمع سارق وبالکسر السرقة قوله سمر الاعین بالتشدید والتخفیف ومعناه کحلها بالمسامیر قوله ثم نبذهم ای طرحهم قوله من عکل بضم العین المهملة وسکون الکاف وهی قبیلة فان قلت سبق فی الطهارة انهم من العرنیین قلت کان بعضهم من عکل وبعضهم من عرن وثبت کذلک فی بعض الطرق قوله ثمانیة بالنصب بدل من نفر قوله فاستوخموا الارض ای لم یوافقهم وکرهوها واصله من الوخم بالخاء المعجمة یقال وخم الطعام اذا لم یستمرئه فهو وخیم قوله مع راعینا اسمه یسار ضد الیمین النوبی بضم النون وبالباء الموحدة ۱۲ ع

للعه کهذا وقع هنا فی نسخ العینی والکرمانی والعبارات التی قلت عنها علی الکتب بلفظ القصاص فی قصتی الکسر والجراحة وقد کتب فی الصفحة السابقة بلفظ الزمان فی قصة الجراحة بسبب متابعة المنقول عنها فعلی هذا لا محل للعبارة التی وقعت بعد الحاشیة ۱۲. ع ای مثل قوله لو اشترک فیها اهل صنعاء لقتلتهم ۱۲ ع ه جاء رجل الی شریح فقال اقدنی من جلوازک فسأله فقال ازدحموا علیک فعثرت سوطا فاقاده منه قلت الجلواز بکسر الجیم وسکون اللام وآخر زاء هو الشرطی ۱۲ ع ه قال الکرمانی حدیث اللدود لیس صریحا فی القصاص لاحتمال ان یکون عقوبة لهم حیث خالفوا امره صلی الله علیه وسلم ۱۲ ع.

ما تقولون فی القسامة قالوا نقول القسامة القود بها حق وقد اقادت بها الخلفاء قال لی ما تقول یا ابا قلابة ونصبنی للناس فقلت یا
امیر المؤمنین عندك رؤس الاجناد واشراف العرب ارأیت لو ان خمسین منهم شهدوا علی رجل بحمص بدمشق انه قد زنی لم یروه
اکنت ترجمه قال لا قلت ارأیت لو ان خمسین منهم شهدوا علی رجل بحمص انه سرق اکنت تقطعه ولم یروه قال لا قلت فوالله ما قتل
رسول الله صلی الله علیه وسلم احدا قط الا فی ثلث خصال رجل قتل بجریرة نفسه فقتل او رجل زنی بعد احصان او رجل حارب
الله ورسوله وارتد عن الاسلام فقال القوم اولیس قد حدث انس بن ملك ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قطع فی السرق وسمر
الاعین ثم نبذهم فی الشمس فقلت انا احدثکم حدیث انس حدثنی انس ان نفرا من عکل ثمانیة قدموا علی رسول الله صلی الله علیه وسلم
فبایعوه علی الاسلام فاستوخموا الارض فسقمت اجسامهم فشکوا ذلك الی رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لهم افلا تخرجون مع
راعینا فی ابله فتصیبون من ابانها وابوالها قالوا بلی فخرجوا فشربوا من ابانها وابوالها فصحوا فقتلوا راعی رسول الله صلی الله علیه وسلم و
طردوا النعم فبلغ ذلك رسول الله صلی الله علیه وسلم فارسل فی اثارهم فادرکوا فجیء بهم فامر بهم فقطعت ایدیهم وارجلهم وسمرت اعینهم
ثم نبذهم فی الشمس حتی ماتوا قلت وای شیء اشد مما صنع هؤلاء ارتدوا عن الاسلام وقتلوا وسرقوا فقال عنبسة بن سعید والله ان
سمعت کالیوم قط فقلت اترد علی حدیثی یا عنبسة فقال لا ولکن جئت بالحدیث علی وجهه والله لا یزال هذا الجند بخیر ما عاش هذا الشیخ
بین اظهرهم قلت وقد کان فی هذا سنة من رسول الله صلی الله علیه وسلم دخل علیه نفر من الانصار فتحدثوا عنده فخرج رجل منهم بین
ایدیهم فقتل فخرجوا بعده فاذا هم بصاحبهم یتشحط فی الدم فرجعوا الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقالوا یا رسول الله صاحبنا الذی کان
یحدث معنا فخرج بین ایدینا فاذا نحن به یتشحط فی الدم فخرج رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال بمن تظنون او بمن ترون قتله فقالوا
نری ان الیهود قتلته فارسل الی الیهود فدعاهم فقال ءانتم قتلتم هذا قالوا لا قال اترضون نفل خمسین من الیهود ما قتلوه فقالوا ما یبالون یقتلونا
اجمعین ثم ینفلون قال افتستحقون الدیة بایمان خمسین منکم قالوا ما کنا لنحلف فوداه من عنده قلت وقد کانت هذیل خلعوا خلیعا لهم فی الجاهلیة
فطرق اهل بیت من الیمن بالبطحاء فانتبهه رجل منهم فحذفه بالسیف فقتله فجاءت هذیل فاخذوا الیمانی فرفعوه الی عمر بالموسم وقالوا قتل
صاحبنا فقال انهم قد خلعوه فقال یقسم خمسون من هذیل ما خلعوه قال فاقسم منهم تسعة واربعون رجلا فقدم رجل منهم من الشام فسألوه
ان یقسم فافتدی یمینه منهم بالف درهم فادخلوا مکانه رجلا اخر فدفعه الی اخی المقتول فقرنت یده بیده قال فانطلقنا والخمسون الذین اقسموا
حتی اذا کانوا بنخلة اخذتهم السماء فدخلوا فی غار فی الجبل فانهجم الغار علی الخمسین الذین اقسموا فماتوا جمیعا وافلت القرینان فاتبعهما حجر فکسر رجل
اخی المقتول فعاش حولا ثم مات قلت وقد کان عبد الملك بن مروان اقاد رجلا بالقسامة ثم ندم بعد ما صنع فامر بالخمسین الذین اقسموا فمحوا
من الدیوان وسیرهم الی الشام

باب من اطلع فی بیت قوم ففقؤا عینه فلا دیة له

حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد عن عبید الله بن ابی بکر

قال ۲ منهم ۳ قد ۲ حدی فقال افلا تخرجون ابوالها والبانها اطردوا سمرت سمر بصاحبه دمه یتحدث تحدث قالوا قتله ینتفلون حلیفا
فانتبهه له فدفعوه قالوا فانطلقا فانهدم / ففقئ ابو الیمان ۳ بن زید

---

۱ قوله فقال عنبسة. بفتح العین المهملة وسکون النون وفتح الباء الموحدة ثم بالسین المهملة ابن سعید الاموی اخو عمرو بن سعید واسم جده العاص بن سعید ابن العاص بن امیة وکان عنبسة من خیار اهل بیته قوله ان سمعت کالیوم قط کلمة ان بکسر الهمزة وسکون النون بمعنی ما النافیة ومفعول سمعت محذوف تقدیره ما سمعت قبل الیوم مثل ما سمعت منك الیوم قوله فقلت اترد علی القائل والوقلابة کانه فهم من کلام عنبسة انکار ما حدث به قوله وقد کان الی قوله فوداه من عنده من کلام ابی قلابة قوله فی هذا ای فی مثل هذا السنة وهی انه یحلف المدعی علیه اولا قوله یتشحط بالشین المعجمة وبالحاء فالطاء المهملة ای یضطرب قوله فخرج رسول الله صلی الله علیه وسلم لعله لما جاءه کان فی داخل بیته او فی المسجد فخرج الیهم فاجابهم قوله لمن تظنون او ترون بضم اوله شك من الراوی وهو بمعنی تظنون قوله نری ان الیهود قتلته بضم النون ای نظن ان الیهود قتلته قوله قتلته بتاء التانیث فی روایة المستملی وفی روایة غیره قتلت بدون الهاء وقال بعضهم فی روایة المستملی قتلته بصیغة الجمع قلت هذا غلط فاحش لانه مفرد مؤنث ولا تصح ان تقول قتلته قوله نفل خمسین بالنون وسکون الفاء وفتحها وهو الحلف وقال ابن الاثیر یقال نفلته فنتفل ای حلفته فحلف ونفل واستنفل اذا حلف واصل النفل النفی وسمیت الیمین فی القسامة نفلا لان القصاص ینفی بها ثم ینتفلون من باب الافتعال ای ثم یحلفون قوله حلیفا بالحاء المهملة وبالفاء هکذا روایة الکشمیهنی وفی روایة غیره خلیعا بالخاء المعجمة وبالعین المهملة علی وزن فعیل بفتح الفاء وکسر العین یقال الرجل قال له قومه ما لنا منك ولا علینا وبالعکس وتنازع القوم اذا انتفوا الحلف فاذا فعلوا ذلك لم یطالبوا بجنایته فکانهم خلعوا الیمین التی کانوا یسوبها معه ومنه سمی الامیر خلیعا اذا عزل قوله فطرق لیلا بضم الطاء المهملة ای هجم علیهم لیلا قوله بالبطحاء ای ببطحاء مکة وهو وادیها الذی فیه حصاة اللین والبطحاء الحصی الصغار قوله فانتبه له ای للخلیع المذکور قوله بالموسم بکسر السین وهو الوقت الذی یجتمع فیه الحاج کل سنة کانه وسم بذلك الوسم وهو مفعل منه اسم للزمان لانه معلم لهم بقة وسمه یسمه وسما وسمة اذا اثر فیه بکی قولوا الخمسون فان قلت هم تسعة واربعون قلت مثل هذا الاطلاق جائز من باب اطلاق الکل وارادة الجزء المراد خمسون تقریبا قوله نخلة بفتح النون وسکون الخاء المعجمة موضع علی لیلة من مکة ولا ینصرف قوله فاخذتهم السماء ای المطر قوله فانهجم الغار ای سقط قوله فماتوا جمیعا لانهم خلعوا کما ذکر قوله افلت القرینان هما اخو المقتول والرجل الذی اکمل الخمسین وهما اللذان قرنت ید احدهما بید الاخر وقوله افلت علی صیغة المجهول ای تخلص یقال افلت وتفلت وانفلت کلها بمعنی تخلص ۱۲ ع

۲ قوله ثم مات. عرضه من هذه القصة ان الحلف توجه اولا علی المدعی علیه لا علی المدعی کقصة النفر من الانصار ۱۲ ک

۳ قوله من الدیوان. بکسر الدال وفتحها وهو الدفتر الذی یکتب فیه اسماء الجیش واهل العطیة واول من دون الدیوان عمر رضی الله عنه وهو فارسی معرب ۱۲ ع

۴ قوله الی الشام. وفی روایة احمد بن حرب عند ابی نعیم فی مستخرجه من الشام بدل الی الشام فی الفتح وهذه اولی لان اقامة عبد الملك کانت بالشام ویحتمل ان یکون ذلك وقع بالعراق عند محاربة مصعب بن الزبیر ویکونوا من اهل العراق فنفاهم الی الشام انتهی وقد تعجب القابسی بالقاف والموحدة من عمر بن عبد العزیز کیف ابطل حکم القسامة الثابت بحکم رسول الله صلی الله علیه وسلم وعمل الخلفاء الراشدین یقول ابی قلابة وهو من جملة التابعین وقد سمع فی ذلك منه قولا مرسلا غیر مسند مع انه انقلبت عنه قصة الانصار الی قصة خیبر فرکب احد اسهامها الاخری وکذا سمع حکایة مرسلة مع انها لا تعلق لها بالقسامة اذا الخلع لیس قسامة وکذا نحو عبد الملك لا حجة فیه ۱۲ قس وهکذا فی العینی

۵ بضم الباء وفتح الذال المعجمة وهی القبیلة المشهورة ینسبون الی هذیل بن مدرکة بن مضر وهی قصة موصولة بالسند المذکور الی ابی قلابة لکنها مرسلة لان ابا قلابة لم یدرك عمر رضی الله عنه ۱۲ ع. الیاس بن

ابن انس عن انس ان رجلا اطلع فی حجر فی بعض حجر النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقام الیہ بمشقص او مشاقص وجعل یختلہ لیطعنہ ۶۹۰۱ حدثنا قتیبۃ بن
سعید قال حدثنا لیث عن ابن شہاب ان سہل بن سعد الساعدی اخبرہ ان رجلا اطلع فی جحر فی باب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومع
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدری یحک بہ رأسہ فلما راٰہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لو اعلم انک تنتظرنی لطعنت بہ فی عینک قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما جعل الاذن من قبل البصر ۶۸۰۲ حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفیان قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج
عن ابی ہریرۃ قال قال ابو القسم صلی اللہ علیہ وسلم لو ان امرأ اطلع علیک بغیر اذن فخذفتہ بحصاۃ ففقأت عینہ لم یکن علیک جناح ۲۴ باب
العاقلۃ ۶۹۰۳ حدثنا صدقۃ بن الفضل قال اخبرنا ابن عیینۃ قال حدثنا مطرف قال سمعت الشعبی قال سمعت ابا جحیفۃ قال سألت علیا ہل
عندکم شیء مما لیس فی القرآن وقال مرۃ ما لیس عند الناس فقال والذی فلق الحبۃ وبرأ النسمۃ ما عندنا الا ما فی القرآن الا فہم یعطی رجل
فی کتابہ وما فی الصحیفۃ قلت وما فی الصحیفۃ قال العقل وفکاک الاسیر والا یقتل مسلم بکافر ۲۵ باب جنین المرأۃ ۶۹۰۴ حدثنا عبد اللہ بن یوسف
قال اخبرنا مالک ح وحدثنا اسمعیل قال حدثنی مالک عن ابن شہاب عن ابی سلمۃ بن عبد الرحمن عن ابی ہریرۃ ان امرأتین من ہذیل رمت
احدہما الاخری فطرحت جنینہا فقضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیہا بغرۃ عبد او امۃ ۶۹۰۵ حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا وہیب
قال حدثنا ہشام عن ابیہ عن المغیرۃ بن شعبۃ عن عمر انہ استشارہم فی املاص المرأۃ فقال المغیرۃ قضی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالغرۃ عبد
او امۃ فشہد محمد بن مسلمۃ انہ شہد النبی صلی اللہ علیہ وسلم قضی بہ ۶۹۰۶ حدثنا عبید اللہ بن موسی عن ہشام عن ابیہ ان عمر نشد الناس من
سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم قضی فی السقط فقال المغیرۃ انا سمعتہ قضی فیہ بغرۃ عبد او امۃ قال ائت من یشہد معک علی ہذا فقال محمد بن
مسلمۃ انا اشہد علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بمثل ہذا ۶۹۰۷ حدثنا محمد بن عبد اللہ قال حدثنا محمد بن سابق قال حدثنا زائدۃ قال حدثنا ہشام
ابن عروۃ عن ابیہ انہ سمع المغیرۃ بن شعبۃ یحدث عن عمر انہ استشارہم فی املاص المرأۃ مثلہ ۲۶ باب جنین المرأۃ وان العقل علی الوالد
وعصبۃ الوالد لا علی الولد ۶۹۰۸ حدثنا عبد اللہ بن یوسف قال حدثنا اللیث عن ابن شہاب عن سعید بن المسیب عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ

من بمشاقص عن من جحر من باب ان تنظر عینیک النظر مما الحبۃ

فقضی وقال انت بمن ثنی بمثلہ

---

۱ قولہ فی حجر فی بعض حجر النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الکرمانی الجحر اولا الثقبۃ وثانیا جمع الحجرۃ قلت الجحر بالکسر الحائط والمعنی انہ اطلع من حائط فی بعض حجر النبی صلی اللہ علیہ وسلم وہو بضم الحاء وفتح الجیم جمع حجرۃ الدار ع فعلی قول العینی لفظ الجحر اولا بتقدیم الحاء علی الجیم وعلی قول الکرمانی بتقدیم الجیم المضمومۃ علی الحاء ولا یناسب قول العینی الا روایۃ من جحر واللہ اعلم ۱۲ ۲ قولہ فقام الیہ بمشقص الخ. قیل لا یطابق الحدیث الترجمۃ لانہ لیس فیہ التصریح بان لا دیۃ واجیب بان فی بعض طرق التصریح بذلک وقد جرت عادتہ رحمہ اللہ بالاشارۃ الی ما ورد فیہ ۱۲ ع ۳ قولہ مدری. المدری بالمیم المکسورۃ واسکان المہملۃ وبالراء مقصورا منونا حدیدۃ یسوی بہا شعر الرأس وقیل ہو شبیہ بالمشط ۱۲ ک ع ۴ قولہ تنتظرنی. ای تنظرنی یعنی ما لعنت لانی کنت متردد ابین نظرک ووقوفک غیر ناظر ۱۲ ع ک ۵ قولہ قبل البصر. بکسر القاف وفتح الباء الموحدۃ یعنی انما شرع الاستیذان من جہۃ البصر لئلا یطلع علی عورۃ اہلہا. ک ع والکلام فی مطابقۃ الترجمۃ مثل الکلام فی اول الحدیث ۱۲ ع ۶ قولہ فخذفتہ. بالخاء والذال المعجمتین ای رمیتہ بالحصاۃ لانہ لو رماہ بحجر فقتل او سہم مثلا تعلق بہ القصاص وفی وجہ للشافعیۃ لا ضمان مطلقا ولو لم یندفع الا بذلک جاز ۱۲ ع ۷ قولہ جناح. ای حرج واستدل بہ علی جواز فی من تجسس ولو لم یندفع بالشیء الخفیف جاز بالثقیل وانہ ان اصیبت نفسہ او بعضہ فہو ہدر وذہب المالکیۃ الی القصاص واعتلوا بان المعصیۃ لا تدفع بالمعصیۃ ورد بان الماذون فیہ اذا ثبت الاذن لا یسمی معصیۃ وہل یشترط الایذان قبل الرمی فیہ وجہان للشافعیۃ قیل یشترط کدفع القاتل واصحہما لا ۱۲ ع ۸ قولہ العاقلۃ. وہو جمع عاقل وہو دافع العقل وہو الدیۃ وسمیت الدیۃ عقلا تسمیۃ بالمصدر لان الابل کانت تعقل بفناء ولی القتیل ثم کثر الاستعمال حتی اطلق العقل علی الدیۃ ولو لم یکن ابلا وقیل اشتقاقہا من عقل یعقل اذا تحمل معناہ انہ تحمل الدیۃ علی القاتل وقیل من عقل یعقل اذا منع وذلک انہ کان فی الجاہلیۃ کل من قتل التجا الی قومہ لانہ یطلب لیقتل فیمنعون منہ القتل فسمیت عاقلۃ ای مانعۃ وقال ابن فارس عقلت القتیل ای اعطیت دیتہ وعقلت عنہ اذا التزمت دیتہ فادیتہا عنہ والعاقلۃ اہل الدیوان وہم اہل الرایات وہم الجیش الذین کتبت اسامیہم فی الدیوان وعند مالک والشافعی واحمد ہم اہل العشیرۃ وہی العصبات وعن بعض الشافعیۃ عاقلۃ الرجل من قبل الاب وہم عصبتہ وقال الکرمانی العاقلۃ اولیاء النکاح وقال اصحابنا وان لم یکن القاتل من اہل الدیوان فعاقلتہ اہل حرفتہ وان لم یکن فاہل محلتہ ۱۲ ع ۹ قولہ لیس فی القرآن. ای مما کتبتموہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم سواء حفظتموہ اولا ولیس المراد تعمیم کل مکتوب ومضبوط لکثرۃ الثابت عن علی رضی اللہ عنہ من مرویہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مما لیس فی الصحیفۃ المذکورۃ ۱۲ عینی ۱۰ قولہ الا فہم یعطی استثناء منقطع ای لکن الفہم عندنا وقیل حرف العطف مقدر ای وفہم وقد مر فی کتاب العلم انہ قال لا الا کتاب اللہ او فہم اعطیہ رجل مسلم او ما فی ہذہ الصحیفۃ والفہم بالسکون والحرکۃ وہو ما یفہم من فحوی کلامہ ویستدرک من باطن معانیہ التی ہی غیر الظاہر من نصہ ویدخل فیہ جمیع وجوہ القیاس قالہ الخطابی قال الکرمانی مر فی کتاب الحج فی باب حرم المدینۃ ان فیہا ایضا المدینۃ حرم ما بین عائر الی کذا الحدیث واجاب بان عدم التعریض لیس تعرضا للعدم فلا منافاۃ ۱۲ ع.

۱۱ قولہ العقل. اراد بالعقل ما یتحملہ العاقلۃ وذلک ان ظاہرہ یخالف الکتاب وہو ولا تزر وازرۃ وزر اخری وانما ہو توقیف من جہۃ السنۃ اریدبہ المعونۃ وقصد بہ المصلحۃ ولو اخذ قاتل الخطأ بالدیۃ لا شک ان یاتی ذلک علی جمیع مالہ فیفتقر ولو ترک الدم بلا عوض لصار ہدرا ولم یکلف العاقلۃ منہ الا الشیء الیسیر وہو نصف دینار او ربع دینار وقد حقن الدم وکان فیہ اصلاح ذات البین ثم ان العصبۃ قد برئون الذی یؤدون عنہ ای من لا الغنم فعلیہ الغرم واما الفکاک فانہ نوع من المعونۃ زائد علی الحقوق الواجبۃ فی الاموال فالحق بالعقل لان سبیلہما واحد فی انقاذ النفس التی اشرفت علی الہلکۃ وتحفیلہما منہما ولما لا یقتل مسلم بکافر فانما ادخلہ فیہا استثناء عن ظاہر القرآن لان الکتاب یوجب القود علی کل قاتل حیث قتال النفس بالنفس فخصت السنۃ نفس المسلم اذا قتل الکافر فلاجل ذلک قال بخروج ہذہ الخلال من الکتاب ای من ظاہرہ وان کانت علی وفاق حکمہ ومعناہ. کذا فی ک ۱۲ ۱۲ قولہ جنین المرأۃ. الجنین علی وزن قتیل حمل المرأۃ ما دام فی بطنہا سمی بذلک لاستتارہ فان خرج حیا فہو ولد وان خرج میتا فہو سقط سواء کان ذکرا او انثی ما لم یستہل صارخا ۱۲ ع ۱۳ قولہ بغرۃ. بضم الغین المعجمۃ وتشدید الراء قال ابن الاثیر الغرۃ العبد نفسہ او الامۃ واصل الغرۃ البیاض الذی یکون فی وجہ الفرس وکان ابو عمر بن العلاء یقول الغرۃ عبد ابیض او امۃ بیضاء وسمی غرۃ لبیاضہ فلا یقبل فی الدیۃ عبد اسود ولا جاریۃ سوداء ولیس ذلک شرطا عند الفقہاء وانما الغرۃ عندہم ما بلغ ثمنہ نصف عشر الدیۃ من العبید والاماء قولہ عبد او امۃ قال الاسمعیلی رواہ العامۃ بالاضافۃ یعنی باضافۃ الغرۃ الی العبد وغیرہم بالتنوین قلت علی ہذا الوجہ یکون العبد بدلا من الغرۃ وحکی القاضی عیاض الاختلاف وقال التنوین اوجہ لانہ بیان الغرۃ ما ہی وقال الباجی یحتمل ان یکون اوشکا من الراوی فی تلک الواقعۃ المخصوصۃ ویحتمل ان یکون للتنویع وہو الاظہر وقیل المرفوع من الحدیث قولہ بغرۃ اما قولہ عبد او امۃ فمن الراوی ثم ان الغرۃ انما تجب فی الجنین اذا سقط حیا ثم مات ففیہ الدیۃ کاملۃ ۱۲ کذا فی العینی ۱۴ قولہ لا علی الولد. قال ابن بطال یرید ان ولد المرأۃ اذا لم یکن من عصبتہا لا یعقل عنہا لان العقل علی العصبۃ دون ذوی الارحام ولذلک لا تعقل الاخوۃ من الام قال ومقتضی الجزاء من یرثہا لا یعقل عنہا اذا لم تکن من عصبتہا ۱۲ ع ۵ ہذا صورۃ الارسال لان عروۃ لم یسمع عمر رضی اللہ عنہ لکن تبین من الروایۃ السابقۃ واللاحقۃ ان عروۃ حملہ عن المغیرۃ عن عمر رضی اللہ عنہما وان لم یصرح بہ فی ہذہ الروایۃ ۱۲ ع. ۶ اشارۃ الی وجہ تخصیص کتابۃ ہذہ الخلال ۱۲. ۷ قولہ وان لا یقتل مسلم بکافر احتج بہ الشافعی واحمد واسحق وابو ثور علی ان المسلم لا یقتل بالکافر والیہ ذہب اہل الظاہر وقال ابن حزم فی المحلی فان قتل مسلم عاقل بالغ ذمیا او مستامنا عمدا او خطأ فلا قود ولا دیۃ ولا کفارۃ ولکن یؤدب ویسجن حتی یتوب وقال ابو حنیفۃ یقتل المسلم بالکافر الذمی وروی ذلک عن عمر وابن مسعود رض واجابوا بان المراد لا یقتل بکافر غیر ذی عہد ۱۲ ع ۸ ای عمر المغیرۃ رضی اللہ تعالی عنہما ۱۲ ع

صلی اللہ علیہ وسلم قضی فی جنین امرأۃ من بنی لحیان بغرۃ عبد او امۃ ثم ان المرأۃ التی قضی علیہا بالغرۃ توفیت فقضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ان میراثہا لبنیہا وزوجہا وان العقل علی عصبتہا **حدثنا** احمد بن صالح قال حدثنا ابن وہب قال اخبرنی یونس عن ابن شہاب عن ابن
المسیب وابی سلمۃ بن عبد الرحمن ان ابا ہریرۃ قال اقتتلت امرأتان من ہذیل فرمت احداہما الاخری بحجر قتلتہا وما فی بطنہا فاختصموا
الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقضی ان دیۃ جنینہا غرۃ عبد او ولیدۃ وقضی دیۃ المرأۃ علی عاقلتہا **باب** من استعار عبدا او صبیا ویذکر
ان ام سلمۃ بعثت الی معلم الکتاب ابعث الی غلمانا ینفشون صوفا ولا تبعث الی حرا **حدثنی** عمرو بن زرارۃ قال اخبرنا اسمعیل بن
ابراہیم عن عبد العزیز عن انس بن مالک لما قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ اخذ ابو طلحۃ بیدی فانطلق بی الی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ان انسا غلام کیس فلیخدمک قال فخدمتہ فی الحضر والسفر فواللہ ما قال لی لشیء صنعتہ لم صنعت ہذا ہکذا ولا
لشیء لم اصنعہ لم لم تصنع ہذا ہکذا **باب** المعدن جبار والبئر جبار **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف قال حدثنا اللیث قال حدثنی ابن شہاب
عن سعید بن المسیب وابی سلمۃ بن عبد الرحمن عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال العجماء جرحہا جبار والبئر جبار والمعدن
جبار وفی الرکاز الخمس **باب** العجماء جبار وقال ابن سیرین کانوا لا یضمنون من النفحۃ ویضمنون من رد العنان وقال حماد لا یضمن من
النفحۃ الا ان ینخس انسان الدابۃ وقال شریح لا یضمن ما عاقبت ان یضربہا فتضرب برجلہا وقال الحکم وحماد اذا ساق المکاری حمارا علیہ
امرأۃ فتخر لا شیء علیہ وقال الشعبی اذا ساق دابۃ فاتعبہا فہو ضامن لما اصابت وان کان خلفہا مترسلا لم یضمن **حدثنا** مسلم قال
حدثنا شعبۃ عن محمد بن زیاد عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال العجماء عقلہا جبار والمعدن جبار والبئر جبار وفی الرکاز
الخمس **باب** اثم من قتل ذمیا بغیر جرم **حدثنا** قیس بن حفص قال حدثنا عبد الواحد **حدثنا** الحسن حدثنا مجاہد عن
عبد اللہ بن عمرو عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من قتل نفسا معاہدۃ لم یرح رائحۃ الجنۃ وان ریحہا توجد من مسیرۃ اربعین عاما
باب لا یقتل المسلم بالکافر **حدثنا** صدقۃ بن الفضل قال اخبرنا ابن عیینۃ قال حدثنا مطرف قال سمعت الشعبی قال سمعت

نتوفیت / حدثنا نقتلتہا ان بدیۃ استعان سلیم کتاب ثنا حدثنا قال ثنا ۲ المکاری فاتبعہا ۲ قال معاہد لتوجد
۲ حدثنا احمد بن یونس حدثنا زہیر قال حدثنا مطرف ان عامرا حدثہم عن ابی جحیفۃ قال قلت لعلی وحدثنی صدقۃ بن الفضل یحدث

---

۱ قولہ بنی لحیان. بکسر اللام وسکون الحاء المہملۃ والیاء آخر الحروف وہم بطن من ہذیل فلا منافاۃ بینہ وبین قولہ فیما تقدم انہما من ہذیل ۱۲ ع **۲** قولہ عصبتہا لیس فی الحدیث ہہنا ایجاب العقل علی الوالد فلا مطابقۃ واجیب بانہ ورد فی بعض طرق الحدیث لفظ الوالد وعادۃ انہ یترجم بمثل ہذا ۱۲ ع **۳** قولہ عاقلتہا. العاقلۃ العصبۃ والاقارب من قبل الاب الذین یعطون دیۃ قتیل الخطأ وہی صفۃ جماعۃ اسم فاعل من العقل ۱۲ مجمع فان قلت این دلالۃ علی الترجمۃ قلت علم من الحدیث الاول حیث قال میراثہا لبنیہا والعقل علی عصبتہا ان العقل لیس علی الولد بحکم المقابلۃ واما الحدیث الثانی فدل علی اکثرہا ۱۲ ک **۴** قولہ من استعار. فی روایۃ الاکثرین استعان بالنون وفی روایۃ النسفی والاسمعیلی استعار بالراء من الاستعارۃ ووجہ ذکر ہذا الباب فی کتاب الدیات ہو انہ اذا ہلک العبد فی الاستعمال تجب الدیۃ واختلفوا فی دیۃ الصبی ۱۲ ع **۵** قولہ ولا تبعث الی حرا. کذا للجمہور وذکر ابن بطال بلفظ الا بحرف الاستثناء وہو عکس معنی روایۃ الجماعۃ ۱۲ ف واشترط ام سلمۃ ان لا یرسل الیہا حرا لان الجمہور یقولون بان من استعار صبیا حرا لم یبلغ او عبدا بغیر اذن مولاہ فہلک کان فی ذلک العمل فہو ضامن لقیمۃ العبد واما دیۃ الصبی الحر فعلی عاقلتہ وقال الداؤدی یحمل فعل ام سلمۃ علی انہا اتہم وقال الکرمانی ولعل غرضہا من منع بعث الحر اکرام الحر وایصال العوض لانہ علی تقدیر ہلاکہ فی ذلک العمل لا یضمنہ بخلاف العبد فان الضمان علیہا لو ہلک ۱۲ ع **۶** قولہ فواللہ الخ فی الحدیث حسن خلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ لعلی خلق عظیم وغرضہ انہ لم یعترض علیہ لا فی فعل ولا فی ترک فان قلت کیف دل علی الترجمۃ قلت الخدمۃ مستلزمۃ للاستعارۃ او اعتمد علی ما فی سائر الروایات انہ صلی اللہ علیہ وسلم قال التمس لی غلاما یخدمنی ۱۲ ک **۷** قولہ العجماء الخ. جبار بضم وخفۃ الموحدۃ ہدرا لا قود فیہ ولا دیۃ والعجماء البہیمۃ ای لیس علی صاحبہا بسبب جرحہا ضمان والمراد بالجرح الاتلاف سواء کان بجراحۃ او لا وفی اتلافہا تفاصیل مذکورۃ فی الفقہیات واما مسئلۃ البئر فیحتمل وجہین ما اذا حفر الرجل بئرا فی موضع جاز لہ الحفر فسقط فیہا احد وما اذا استاجر رجلا بان یحفر لہ بئرا فہدمت علیہ مثلا وکذلک المعدن بان یقع فیہ احد او بان یکون اجیرا لہ فی عمل المعدن لا یکون علی مستاجرہ ضمان. ک واحتج بہ ابو حنیفۃ علی انہ لا ضمان فیما اتلفتہ البہائم مطلقا سواء فیہ الجرح وغیرہ وسواء فیہ اللیل والنہار وسواء کان معہا احد او لا الا ان یحملہا الذی معہا علی الاتلاف او غیرہ فحینئذ یضمن لوجود التعدی منہ ۱۲ ع **۸** قولہ جرحہا قال القاضی انما عبر بالجرح لانہ الاغلب او ہو مثال منہ علی ما عداہ واما الروایۃ التی لم یذکر فیہا لفظ الجرح فمعناہ اتلاف العجماء بای وجہ کان بجرح او غیرہ قولہ جبار ای ہدر لا شیء فیہ ۱۲ ع **۹** قولہ وفی الرکاز الخمس. بکسر الراء وہو ما وجد من دفن الجاہلیۃ مما یجب فیہ الزکوٰۃ من ذہب او فضۃ مقدار ما یجب فیہ الزکوٰۃ وہو النصاب فانہ یجب فیہ الخمس علی سبیل الزکوٰۃ الواجبۃ ثم قال شیخنا فی شرح الترمذی کذا ہذا عند جمہور العلماء وہو قول مالک والشافعی واحمد وفیہ حجۃ علی ابی حنیفۃ وغیرہ من العراقیین حیث قالوا الرکاز ہو المعدن وجعلوہما لفظین مترادفین وقد عطف الشارح احدہما علی الآخر وذکر لہذا حکما غیر الحکم الذی ذکرہ فی الاول انتہی قلت المعدن ہو الرکاز فلما اراد ان یذکر لہ حکما آخر ذکرہ بالاسم الآخر وہو الرکاز ولو قال وفیہ الخمس بدون ان یقول وفی الرکاز الخمس لحصل الالتباس باحتمال عود الضمیر الی البئر وقد اورد ابو عمر فی التمہید عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن عبد اللہ بن عمرو قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی کنز وجدہ رجل ان کنت وجدتہ فی قریۃ مسکونۃ او فی سبیل میتاء فعرفہ وان کنت وجدتہ فی قریۃ جاہلیۃ او فی قریۃ غیر مسکونۃ او فی غیر سبیل میتاء ففیہ وفی الرکاز الخمس وقال القاضی عیاض وعطف الرکاز

علی الکنز دلیل علی ان الرکاز غیر الکنز وانہ المعدن کما یقولہ اہل العراق فہو حجۃ لمخالف الشافعی وقال الخطابی فی الرکاز وجہان فالمال الذی یوجد مدفونا لا یعلم لہ مالک رکاز وعروق الذہب والفضۃ رکاز قلت وقال صاحب الہدایۃ الرکاز یطلق علی المعدن وعلی المال المدفون وقال ابو عبید الہروی فی تفسیر الرکاز اختلف اہل العراق واہل الحجاز فقال اہل العراق ہی المعادن قال اہل الحجاز ہی کنوز اہل الجاہلیۃ وکل یحتمل فی اللغۃ ۱۲ ع **۱۰** قولہ قال شریح لا یضمن ما عاقبت. ای قال شریح بن الحارث الکندی القاضی المشہور قولہ لا یضمن یروی بالتذکیر والتانیث فالمعنی علی التذکیر لا یضمن ضارب الدابۃ ما دام فی معاقبتہا بالضرب وہی ایضا تضرب برجلہا علی سبیل العاقبۃ ای المکافاۃ منہ واما علی التانیث فقولہ لا تضمن ای الدابۃ باسناد الضمان الیہا مجازا والمراد ضاربہا قولہ ان یضربہا فیضرب برجلہا قال الکرمانی ان یضربہا فیضرب برجلہا کالتفسیر للمعاقبۃ وہو اما مجرور بجار مقدر ای بان یضربہا او مرفوع خبر مبتدأ محذوف ای وہو ان یضربہا الخ ۱۲ ع **۱۱** قولہ اربعین عاما. وعند الاسمعیلی سبعین عاما وفی الاوسط للطبرانی من طریق محمد بن سیرین عن ابی ہریرۃ مائۃ عام وفی الطبرانی عن ابی بکرۃ خمس مائۃ عام وفی الفردوس من حدیث جابر بن سمرۃ الف عام وقال فی الفتح والذی یظہر لی فی الجمع ان الاربعین اقل ما یدرک بہ ریح الجنۃ فی الموقف والسبعین فوق ذلک او ذکرت للمبالغۃ والخمس مائۃ والالف اکثر من ذلک ویختلف ذلک باختلاف الاشخاص و اعمال فمن ادرکہ من المسافۃ البعدی افضل ممن ادرکہ من المسافۃ القربی وبین ذلک والحاصل ان ذلک یختلف باختلاف الاشخاص بتفاوت منازلہم ودرجاتہم وقال ابن العربی ریح الجنۃ لا تدرک بطبیعۃ ولا عادۃ وانما تدرک بما خلق اللہ من ادراکہ فتارۃ یدرکہ من شاء اللہ من مسیرۃ سبعین وتارۃ من مسیرۃ خمس مائۃ. قس ویحتمل ایضا ان لا یکون العدد بخصوصہ مقصودا بل المقصد المبالغۃ والتکثیر فان قلت المؤمن لا یخلد فی النار قلت لم یجد اول ما یجدہا سائر المسلمین الذین لم یقترفوا الکبائر او ہو وعید تغلیظا فان قلت الترجمۃ فی الذمی وہو کتابی عقد معہ عند الجزیۃ قلت المعاہد یطلق ذمی باعتبار ان لہ ذمۃ المسلمین وفی عہدہم فالذمی اعم من ذلک کذا فی الکرمانی مع بعض تقدیم وتاخیر ۱۲

عہ ای المقتولۃ علی عاقلۃ المرأۃ القاتلۃ المفضی علیہا بالغرۃ المتوفاۃ حتف انفہا ۱۲ ک **عہ** بفتح الکاف وتشدید الیاء آخر الحروف المکسورۃ وبالسین المہملۃ ای ظریف وقیل ان العاقل والکیس خلاف الاحمق ۱۲ ع **عہ** تانیث الاعجم وہی البہیمۃ وقال الترمذی فسر بعض اہل العلم قالوا العجماء الدابۃ المتفلتۃ من صاحبہا فما اصاب فی انفلاتہا فلا غرم علی صاحبہا انتہی ۱۲ ع **لعہ** بفتح النون وسکون الفاء والحاء المہملۃ وہی الضربۃ بالرجل یقال نفحت الدابۃ اذا ضربت برجلہا ۱۲ ع **عہ** بکسر العین المہملۃ وتخفیف النون وہو ما یوضع فی فم الدابۃ لیصرفہا الراکب لما یختار ۱۲ ع **عہ** التانیث ہو الظاہر لان التانیث باعتبار النفس والتذکیر باعتبار الشخص کما ہو روایۃ ایضا ویجوز فتح الہاء وکسرہا والمراد بہ من لہ عہد بالمسلمین سواء کان بعقد جزیۃ او ہدنۃ من سلطان او امان من مسلم ۱۲ ع **لہ** سقط لابی ذر من قولہ قال ابن عیینۃ الی ہہنا ۱۲ قس **لعہ** سقط من قولہ حدثنا احمد بن یونس الی قولہ قلت لعلی وابی ذر کما فی الفرع ۱۲ قس. **عہ** حاصلہ انہ اثبت للمعدن بخصوصہ حکما فنص علی خصوص اسمہ ثم اثبت لہ حکما آخر مع غیرہ فجر بالاسم الذی یعمہا لیثبت فانہ علۃ الحکم اعنی وجوب الخمس بما یسمی رکازا فما کان من افرادہ وجب فیہ ولو فرض مجازا فی المعدن وجب علی قاعدتہم تعمیمہ لعدم ما یعارضہ ۱۲ فتح القدیر

ابا جحیفة قال سألت علیًا هل عندکم شیٔ مما لیس فی القرآن قال العقل وفکاك الاسیر والا یقتل مسلم بکافر باب اذا لطم المسلم یهودیًا
عند الغضب رواه ابو هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم ۶۹۱۶ حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفیان عن عمرو بن یحیی عن ابیه عن ابی سعید عن
النبی صلی الله علیه وسلم قال لا تخیروا بین الانبیاء ۶۹۱۷ حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا سفیان عن عمرو بن یحیی المازنی عن ابیه عن ابی سعید
الخدری قال جاء رجل من الیهود الی النبی صلی الله علیه وسلم قد لطم وجهه فقال یا محمد ان رجلا من اصحابك من الانصار لطم فی وجهی قال
ادعوه فدعوه قال لم لطمت وجهه قال یا رسول الله انی مررت بالیهود فسمعته یقول والذی اصطفی موسی علی البشر قال فقلت أعلی محمد
صلی الله علیه وسلم فاخذتنی غضبة فلطمته قال لا تخیرونی من بین الانبیاء فان الناس یصعقون یوم القیمة فاکون اول من یفیق
فاذا انا بموسی آخذ بقائمة من قوائم العرش فلا ادری افاق قبلی ام جزی بصعقة الطور

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب استتابة المعاندین والمرتدین وقتالهم

باب اثم من اشرك بالله وعقوبته فی الدنیا والآخرة وقال الله تعالی ان الشرك لظلم
عظیم ولئن اشرکت لیحبطن عملك ولتکونن من الخاسرین ۶۹۱۸ حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا جریر عن الاعمش عن ابراهیم
عن علقمة عن عبد الله قال لما نزلت هذه الآیة الذین آمنوا ولم یلبسوا ایمانهم بظلم شق ذلك علی اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم
فقالوا اینا لم یلبس ایمانه بظلم فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم انه لیس بذلك الا تسمعون الی قول لقمان ان الشرك لظلم عظیم ۶۹۱۹ حدثنا
مسدد قال حدثنا بشر بن المفضل قال حدثنا الجریری ح وحدثنا قیس بن حفص قال حدثنا اسمعیل بن ابراهیم قال اخبرنا سعید الجریری
قال حدثنا عبد الرحمن بن ابی بکرة عن ابیه قال قال النبی صلی الله علیه وسلم اکبر الکبائر الاشراك بالله وعقوق الوالدین وشهادة الزور وشهادة
الزور ثلثا او قول الزور فما زال یکررها حتی قلنا لیته سکت ۶۹۲۰ حدثنا محمد بن الحسین بن ابراهیم قال حدثنا عبید الله قال اخبرنا شیبان
عن فراس عن الشعبی عن عبد الله بن عمرو قال جاء اعرابی الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله ما الکبائر قال الاشراك بالله
قال ثم ماذا قال ثم عقوق الوالدین قال ثم ماذا قال ثم الیمین الغموس قلت وما الیمین الغموس قال الذی یقتطع مال مرئ مسلم هو فیها کاذب حدثنا
خلاد بن یحیی قال حدثنا سفیان عن منصور والاعمش عن ابی وائل عن ابن مسعود قال قال رجل یا رسول الله اتؤاخذ بما عملنا فی
الجاهلیة قال من احسن فی الاسلام لم یؤاخذ بما عمل فی الجاهلیة ومن اساء فی الاسلام اخذ بالاول والآخر باب حکم المرتد و

وقال ابن عیینة مرة ما لیس عند الناس فقال والذی فلق الحبة وبرء النسمة ما عندنا الا ما فی القرآن الا فهما یعطی رجل فی کتابه وما فی الصحیفة قلت وما فی الصحیفة
رسول الله قد قال الطمت فقال قلت فعلی جوزی کتاب المرتد بسم الله الرحمن الرحیم باب استتابة المرتدین والمعاندین وقتالهم واثم المرتدین والمعاندین
باب بابه واثمه وفی عزوجل التی التی بذاك التی اخیرنا ابن موسی قال ثم ماذا قال ثم عقوق الوالدین

۱ قوله اذا لطم المسلم یهودیا۔ عند الغضب ای ماذا یکون حکمه ولم یذکره ولکن تقدیره لم یجب علیه شیٔ لانه لم یذکر فی حدیث الباب القصاص فلو کان قصاص لبینه وهو قول جماعة الفقهاء وفی التوضیح هذه مسئلة اجماعیة لان الکوفیین لا یرون القصاص فی اللطمة ولا الادب الا ان یجرحه ففیه الارش ۱۲ ع ۲ قوله لا تخیروا الی آخره المطابقة بین الترجمة وبین هذا الحدیث فی تمامه فانه اخرجه مختصرا وتمامه جاء رجل من الیهود فقال یا ابا القاسم ضرب وجهی رجل من اصحابك الحدیث قال لا تخیروا بین الانبیاء۔ عینی شرح البخاری ۱۲ ۳ قوله لا تخیروا۔ ای لا تقولوا بعضهم خیر من بعض فان قلت سیدنا محمد صلی الله علیه وسلم افضلهم قال انا سید ولد آدم قلت قال ذلك تواضعا ویقع قال ذلك قبل علمه بانه افضل وقیل معناه لا تخیر وا بحیث یلزم نقص علی الآخر او حیث یؤدی الی الخصومة ۱۲ ع ۴ قوله فلا ادری افاق قبلی ام جزی بصعقة الطور۔ فان قلت مر فی کتاب الخصومات فی ص ۱۲۳ لا ادری افاق قبلی ولکان ممن استثنی الله ای فی قوله تعالی فصعق من فی السموات ومن فی الارض الا من شاء الله فما التلفیق بینهما قلت المستثنی قد یکون نفس موسی علیه وعلی نبینا الصلوة والسلام ونحوه او معناه لا ادری ای هذه الثلثة الافاقة والاستثناء والمجازاة والله اعلم ۱۲ ک ۵ ام جزی۔ بضم الجیم وکسر الزاء هذه روایة الکشمیهنی وفی روایة غیره جوزی بالواو بعد الجیم قال بعضهم هو اولی قلت لم یقم دلیل علی الاولویة وقال الجوهری جزیة بما صنع وجازیته بمعنی فلا تفاوت ۱۲ ع ۶ قوله استتابة المرتدین والمعاندین۔ ای الجائرین عن القصد الباغین الذین یردون الحق مع العلم به ۱۲ ع ۷ قوله نظم عظیم الظلم وضع الشیٔ فی غیر موضعه فالمشرك اصل من وضع الشیٔ فی غیر موضعه لانه جعل من اخرجه من العدم الی الوجود مساویا الی غیره ورب النعمة الی غیر المنعم بها والآیة الثانیة خوطب بها النبی صلی الله علیه وسلم لکن المراد غیره والاحباط المذکور مقید بالموت علی الشرك لقوله تعالی فیموتوا وهم کفار فاولئك حبطت اعمالهم ۱۲ ع ۸ قوله یلبسوا ایمانهم بظلم فان قلت کیف یجتمع الایمان والشرك قلت کما اجتمع فی الذین قالوا هؤلاء آلهتنا شفعاؤنا عند الله الکبیر وآمنوا بالله واشرکوا به ۱۲ ک ع ۹ قوله لیس بذلك۔ ای بالظلم مطلقا بل المراد بظلم عظیم بدل علی التنوین وهو الشرك ۱۲ ک ع ۱۰ قوله اکبر الکبائر الخ۔ مر ان القتل ایضا من اکبر الکبائر وکذا الزنا ونحوه قلت کان صلی الله علیه وسلم یتکلم فی کل مکان بمقتضی المقام وما یناسب لحال المکلفین الحاضرین لذلك المقام فربما کانوا او کان فیهم من یجزی علی العقوق او شهادة الزور فرجرهم بذلك ثم ان الله تعالی عظم امرهما بان جعل کلا منهما قسیما للاشراك قال تعالی وقضی ربك ان لا تعبدوا الا ایاه وبالوالدین احسانا وقال فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور لما فیهما من شائبة الاشراك مع انه صلی الله علیه وسلم لم یحصر فی هذه الثلث ۱۲ ک ۱۱ قوله لیته سکت۔ فان قلت لم تمنوا سکوته وکلامه صلی الله علیه وسلم لا یمل عنه قلت ارادوا استراحته صلی الله علیه وسلم ۱۲ ک ع۔

۱۲ قوله الاشراك بالله قیل هو مفرد فکیف طابق السؤال بلفظ الجمع واجیب بانه لما قال ثم ماذا صدق انه سائل عن اکثر من الواحد وقیل فیه مضاف مقدر تقدیره ما اکبر الکبائر قیل قد تقدم فی اول کتاب الدیات ص ۶۵۵ قریبا انه قال ثم ان تقتل ولدك خشیة ان یطعم معك واجیب لعل حال ذلك سائل یقتضی تغلیظ امر القتل والزجر عنه وحال هذا تغلیظ امر العقوق ۱۲ ع ک ۱۳ قوله الذی یقتطع الخ۔ ای یاخذ قطعة من ماله لنفسه وهو علی سبیل المثال واما حقیقته فهی الیمین الکاذبة یتعمدها صاحبها عالما بان الامر بخلافه ۱۲ ع ک ۱۴ قوله من احسن فی الاسلام۔ بان یستر علیه ویترك المعاصی لم یؤاخذ بما عمل فی الجاهلیة قال الله تعالی قل للذین کفروا ان ینتهوا یغفر لهم ما قد سلف ای من الکفر والمعاصی وبه استدل ابو حنیفة رحمه الله تعالی علی ان المرتد اذا اسلم لم یلزمه قضاء العبادات المتروکة کذا فی القسطلانی ۱۲ عثمانی ۱۵ قوله ومن اساء الخ الاساءة فی الاسلام الارتداد عن دینه قوله اخذ بالاول ای بما عمل فی الکفر قوله بالآخر ای بما عمل فی الاسلام قال الخطابی ظاهره خلاف ما اجتمع علیه الامة من ان الاسلام یجب ما قبله وقال تعالی قل للذین کفروا ان ینتهوا یغفر لهم ما قد سلف فتاویله انه یعتبر بما کان منه فی الکفر ویبکت به کما تریقال له الیس قد فعلت کیت وکیت وانت کافر فهلا منعك اسلامك من معاودة مثله اذا اسلمت ثم یعاقب علی المعصیة التی اکتسبها ای فی الاسلام وقال الکرمانی یحتمل ان یکون معنی اساء فی الاسلام ان لا یکون صحیح الاسلام او لا یکون ایمانه خالصا بان یکون منافقا ونحوه ۱۲ ع

ع کذا فی روایة الاکثرین بالنون وفی روایة الحرجانی بالهاء بدل النون ۱۲ ع ع فی روایة غیر القابسی بعد قوله قتالهم باب اثم من اشرك بالله الخ ۱۲ قس وفی روایة القابسی بعد قوله وقتالهم واثم من اشرك ۱۲ ع ع الواو لعطف آیة علی آیة والتقدیر وقال لئن اشرکت لانه فی التلاوة بلا واو ۱۲ ف وسقط لابی ذر ۱۲ قس لله ع مطابقته للترجمة تؤخذ من قوله ومن اساء فی الاسلام فان منهم من قال المراد بالاساءة فی الاسلام الارتداد فیدخل فی قوله اثم من اشرك ۱۲ ع ص الهمزة للاستفهام ونؤاخذ علی صیغة المجهول من المؤاخذة ۱۲ ع ع قوله حکم المرتد والمرتدة۔ ای هل حکمهما سواء ام لا ۱۲ ع لا تقتل المرتدة ولکن تحبس حتی تسلم وقال الشافعی تقتل لقوله علیه السلام من بدل دینه فاقتلوه ولان ردة الرجل مبیحة للقتل من حیث انه جنایة متغلظة فیناط به عقوبة متغلظة وردة المرأة تشارکها فیه فتشارکها فی موجبها ولنا ان النبی صلی الله علیه وسلم نهی عن قتل النساء ولان الاصل تاخیر الاجزیة الی دار الآخرة اذ تعجیلها یخل بمعنی الابتداء وانما عدل عنه لدفع شر تابعه وهو الحراب ولا یتوجه ذلك من النساء لعدم صلاحیتهن للقتال بخلاف الرجال فصارت المرتدة کالاصلیة ۱۲ بدایه

المرتدة ۲ وقال ابن عمر والزهري وابراهيم تقتل المرتدة واستتابتهم وقال الله ۳ كيف يهدي الله قوما كفروا بعد ايمانهم ۳ الى قوله
واولئك هم الضالون وقوله ۴ ان تطيعوا فريقا من الذين اوتوا الكتب يردوكم بعد ايمانكم كافرين وقال ان الذين امنوا ثم كفروا
ثم امنوا ثم كفروا ثم ازدادوا كفرا لم يكن الله ليغفر لهم ولا ليهديهم سبيلا ۵ وقال من يرتد منكم عن دينه فسوف يأتي الله بقوم يحبهم
ويحبونه وقال ولكن من شرح بالكفر صدرا فعليهم غضب من الله ولهم عذاب عظيم ذلك بانهم استحبوا الحيوة الدنيا على الاخرة لا جرم
يقول حقا انهم في الاخرة الى قوله ثم ان ربك للذين هاجروا من بعد ما فتنوا ثم جاهدوا وصبروا ان ربك من بعدها لغفور رحيم
وقال ولا يزالون يقاتلونكم حتى يردوكم عن دينكم ان استطاعوا ۶ ومن يرتدد منكم عن دينه فيمت وهو كافر فاولئك حبطت اعمالهم
في الدنيا والاخرة واولئك اصحب النار هم فيها خلدون **حدثنا** ۶۹۲۲ ابو النعمن محمد بن الفضل قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن
عكرمة قال اتي علي بزنادقة فاحرقهم فبلغ ذلك ابن عباس فقال لو كنت انا لم احرقهم لنهي رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تعذبوا بعذاب الله
ولقتلتهم لقول رسول الله صلى الله عليه وسلم من بدل دينه فاقتلوه **حدثنا** ۶۹۲۳ مسدد قال حدثنا يحيى عن قرة بن خلد قال حدثني حميد بن
هلال قال حدثنا ابو بردة عن ابي موسى قال اقبلت الى النبي صلى الله عليه وسلم ومعي رجلان من الاشعريين احدهما عن يميني والاخر عن
يساري ورسول الله صلى الله عليه وسلم يستاك فكلاهما سأل فقال يا ابا موسى او قال يا عبد الله بن قيس قال قلت والذي بعثك بالحق ما اطلعاني
على ما في انفسهما وما شعرت انهما يطلبان العمل فكأني انظر الى سواكه تحت شفته قلصت فقال لن او لا نستعمل على عملنا من اراده ولكن اذهب
انت يا ابا موسى او يا عبد الله بن قيس الى اليمن ثم اتبعه معاذ بن جبل فلما قدم عليه القى له وسادة قال انزل واذا رجل عنده موثق قال ما هذا
قال كان يهوديا فاسلم ثم تهود قال اجلس قال لا اجلس حتى يقتل قضاء الله ورسوله ثلث مرات فامر به فقتل ثم تذاكرا قيام الليل فقال
احدهما اما انا فاقوم وانام وارجو في نومتي ما ارجو في قومتي **باب** ۳ قتل من ابى قبول الفرائض وما نسبوا الى الردة **حدثنا** ۶۹۲۴ يحيى بن بكير
قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني عبيد الله بن عبد الله بن عتبة ان ابا هريرة قال لما توفي النبي صلى الله عليه وسلم
واستخلف ابو بكر وكفر من كفر من العرب قال عمر يا ابا بكر كيف تقاتل الناس وقد قال النبي صلى الله عليه وسلم امرت ان اقاتل الناس حتى
يقولوا لا اله الا الله فمن قال لا اله الا الله ۲ عصم مني ماله ونفسه الا بحقه وحسابه على الله قال ابو بكر والله لاقاتلن من فرق بين الصلوة
والزكوة فان الزكوة حق المال والله لو منعوني عناقا كانوا يؤدونها الى رسول الله صلى الله عليه وسلم لقاتلتهم على منعها قال عمر فوالله ما هو الا

۲ واستتابتهم ۲ واستتابتهما ۳ تعالى قال ۲ وشهدوا ان الرسول حق الى قوله غفور رحيم ان الذين كفروا الى اخرها ۵ تعالى يا ايها الذين امنوا ۲ الى سبيلا ۲ الاية
۲ الى واولئك هم الخاسرون الى لغفور رحيم ۲ الى قوله واولئك اصحب النار هم فيها خلدون رسول الله يبين ۲ فقد

۱ قوله تقتل الخ - وروى ابو حنيفة رح عن عاصم عن ابي ذر عن ابن عباس لا تقتل النساء اذا هن ارتددن ۱۲ ع **۲ قوله** واستتابتهم كذا ذكر هنا بعد ذكر الآثار المذكورة وفي رواية ابي ذر ذكره قبلها وفي رواية القابسي واستتابتهما بالتثنية على الاصل لان المذكور اثنان المرتد والمرتدة واما وجه الذكر بالجمع فقال بعضهم جمع على ارادة الجنس قلت هذا ليس بشيء بل هو على راي من يرى باطلاق الجمع على التثنية كما في قوله تعالى فقد صغت قلوبكما والمراد قلباكما ۱۲ ع **۳ قوله** كيف يهدي الله قوما الآية قد اخرج النسائي وصححه ابن حبان عن ابن عباس رضي الله عنهما كان رجل من الانصار اسلم ثم ارتد ثم ندم فارسل الى قومه فقالوا يا رسول الله هل له من توبة فنزلت كيف يهدي الله قوما الى قوله الا الذين تابوا ۱۲ ف **۴ قوله** ومن يرتد منكم عن دينه فسوف الآية قال محمد بن كعب القرظي نزلت في الولاة من قريش وقال الحسن البصري نزلت في اهل الردة ايام ابي بكر الصديق رضي الله تعالى عنه قوله بقوم يحبهم ويحبونه قال الحسن هو والله ابو بكر واصحابه وقال ابو بكر بن ابي شيبة سمعت ابا بكر بن عياش يقول هم اهل القادسية وعن مجاهد هم قوم من سبا ۱۲ ع **۵ قوله** لا جرم - بمعنى حقا جرم فعل عند البصريين واسم عند الكوفيين ومعنى لا جرم لا بد ويدخل اللام في جوابه نحو لا جرم لانتهنك فعلى قول البصريين لا رد لقول الكفار وجرم معناه كسب اي كسب كفرهم النار بينهم ۱۲ ع * **۶ قوله** بزنادقة - جمع الزنديق قيل هو المبطن للكفر المظهر للاسلام كالمنافق وقيل قوم من الثنوية القائلين بالخالقين وقيل من لا دين له وقيل هو من يتبع كتاب زردشت المسمى بالزند وقيل الذين احرقهم علي رضي الله عنه هم كانوا عبدة الاوثان وقال في كتاب التبصرة لابن المظفر الاسفرائني هم طائفة من الروافض تدعى السبائية ادعوا ان عليا اله وكان رئيسهم عبد الله بن سبا بالمهملة والموحدة والمخففة وكان اصله يهوديا ۱۲ ك والمراد به قوم ارتدوا عن الاسلام لما اورد ابو داؤد في كتابه ان عليا رضي الله عنه احرق ناسا ارتدوا عن الاسلام وقيل قوم من السبائية اصحاب عبد الله بن سبا اظهر الاسلام ابتغاء للفتنة وتضليلا للامة فسعى اولا في اثارة الفتنة على عثمان حتى جرى عليه ما جرى ثم انضم الى الشيعة فاخذ في تضليل جهالهم حتى اعتقدوا ان عليا رضي الله عنه هو المعبود فعلم بذلك علي فاخذهم واستتابهم فلم يتوبوا فحفر لهم حفيرا واشعل النار فيها ثم امر بان يرمى بهم فيها ۱۲ مرقاة **۷ قوله** ثم اتبعه بسكون التاء المثناة من فوق قوله معاذ بن جبل بالنصب اي ثم اتبع رسول الله صلى الله عليه وسلم ابا موسى معاذ بن جبل اي بعثه بعده ويروى ثم اتبعه بتشديد التاء فعلى هذا يكون معاذ مرفوعا على الفاعلية وتقدم في المغازي بلفظ بعث النبي صلى الله عليه وسلم ابا موسى ومعاذا الى اليمن فقال لبشرا ولا تنفرا وكيل على انه اضاف معاذا الى ابي موسى لبعد سبق ولايته لكن قبل توجهه وصاه ۱۲ ع **۸ قوله** فلما قدم عليه - مضى في المغازي ان كلا منهما كان على عمله وان كلا منهما اذا صار في ارضه فقرب من صاحبه احدث به احدا وفي اخرى هناك فجعلا يتزاوران فزار معاذ ابا موسى ۱۲ ع **۹ قوله** القى له وسادة - بكسر الواو وهو المخدة وقال بعضهم معنى القى وسادة فرشها له قلت هذا غير صحيح والوسادة ليس مما يفرش وانما المعنى وضع الوسادة تحته ليجلس عليه وكانت عادتهم وضع الوسادة تحت من اراد واكرامه مبالغة فيه ۱۲ ع **۱۰ قوله** ثلاث مرات - اي كرر هذا الكلام ثلث مرات وفي رواية ابي داؤد وابن ماجه كرر هذا القول ابو موسى يقول اجلس ومعاذ يقول لا اجلس فعلى هذا قوله ثلاث مرات من كلام الراوي لا من تتمة كلام معاذ ۱۲ ع **۱۱ قوله** فمن كفر - قال الخطابي هذا الحديث مشكل لان اول القصة دل على كفرهم والتفريق بين الصلوة والزكوة يوجب ان يكونوا ثابتين على الدين مقيمين الصلوة ثم انهم كانوا مولين في منع الزكوة بان الله قال خذ من اموالهم صدقة تطهرهم والتطهير معدوم في غيره صلى الله عليه وسلم وكذا صلوة غيره عليها ليست سكنا وشل هذه الشبهة توجب الوقوف عن قتالهم والجواب ان المخالفين كانوا صنفين صنف ارتدوا كاصحاب مسيلمة وهم الذين عناهم بقوله كفر وصنف انكروا الزكوة فقط وهم اهل البغي فاضيف الاسم على الجملة الى الردة اذ كانت اعظم خطبا وفي الصنف الثاني عرض الخلاف ووقعت المناظرة فقال عمر بظاهر الكلام قبل ان ينظر في آخره وقال ابو بكر الزكوة حق المال اي هي داخلة تحت الاستثناء بقوله الا بحقه وقاسها على الصلوة لان قتال الممتنع عن الصلوة كان بالاجماع ولذلك رد المختلف الى المتفق مع ان هذه الرواية مختصرة من الروايات المصرحة بالزكوة فيها بقوله حتى يقيموا الصلوة ويؤتوا الزكوة واما التطهير والدعاء فان الفاعل قد ينال كل ثواب موعود كان في زمنه فانه باق غير منقطع ويستحب للامام ان يدعو للمصدق ويرجى ان يستجاب ۱۲ ك **۱۲ قوله** يا ايها الذين آمنوا ان تطيعوا الآية نزلت في نفر من الاوس والخزرج كانوا جلوسا يتحدثون فمر بهم شماس بن قيس اليهودي فغاظه تالفهم فامر شابا من اليهود ان يجلس اليهم ويذكرهم يوم بعاث وينشدهم بعض ما قيل فيه وكان الظفر في ذلك اليوم للاوس ففعل فتنازع القوم وتفاخروا وتغاضبوا وقالوا السلاح السلاح واجتمع من القبيلتين خلق عظيم فتوجه اليهم رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه فقال اتدعون الجاهلية وانا بين اظهركم بعد اذ هداكم الله بالاسلام وقطع به عنكم امر الجاهلية والف بينكم فعلموا انها نزغة من الشيطان وكيد من عدوهم فالقوا السلاح واستغفروا وعانق بعضهم بعضا وانصرفوا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ۱۲ بيضاوي **لـه** روى ابن ابي حاتم من طريق جابر عن عامر الشعبي عن علي رضي الله عنه انه قال يستتاب المرتد ثلاثا ثم تلى هذه الآية ان الذين آمنوا الآية ۱۲ ع **لعه** اي حسناتهم في هذه الآية تقييد مطلق ما في قوله ومن يرتدد منكم عن دينه فسوف الآية اي شرط حبط الاعمال عند الارتداد ان يموت وهو كافر ۱۲ ع **عه** كان ذلك اجتهادا منه ورأيا ومصلحة في زجرهم وزجر سائر المفسدين من ابناء جنسهم يدل على ذلك ما روي انه لما بلغه قول ابن عباس قال صدق ابن عباس ۱۲ لمعات **عه** لم اقف على اسم من بلغه وابن عباس رضي الله عنهما كان حينئذ اميرا على البصرة من قبل علي رضي الله عنه ۱۲ قس **سه** فيه وجوب قتل المرتد وقد اجمعوا على قتله لكن اختلفوا في استتابته هل هي واجبة ام مستحبة وفي قدرها وفي قبول توبته وفي ان المرأة كالرجل في ذلك ام لا ۱۲ نووي **للعه** مصدرية وقال الكرماني وتبعه

أن رأيت ان قد شرح الله صدر ابی بکر للقتال فعرفت أنه الحق **باب** اذا عرّض الذمی وغیره بسب النبی صلی الله علیه وسلم ولم یصرح نحو
قوله السام علیک **حدثنا** محمد بن مقاتل ابو الحسن قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا شعبة عن هشام بن زید بن انس بن مالک قال
سمعت انس بن مالک یقول مر یهودی برسول الله صلی الله علیه وسلم فقال السام علیک فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم وعلیک فقال رسول الله
صلی الله علیه وسلم اتدرون ما یقول قال السام علیک قالوا یا رسول الله الا نقتله قال لا اذا سلم علیکم اهل الکتاب فقولوا وعلیکم **حدثنا**
ابو نعیم عن ابن عیینة عن الزهری عن عروة عن عائشة قالت استاذن رهط من الیهود علی النبی صلی الله علیه وسلم فقالوا السام علیکم
فقلت بل علیکم السام واللعنة فقال یا عائشة ان الله رفیق یحب الرفق فی الامر کله قلت اولم تسمع ما قالوا قال قلت وعلیکم **حدثنا** مسدد
قال حدثنا یحیی بن سعید عن سفین وملک بن انس قالا حدثنا عبد الله بن دینار قال سمعت ابن عمر یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم
ان الیهود اذا سلموا علی احدکم انما یقولون سام علیکم فقل علیک **باب** **حدثنا** عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا
الاعمش قال حدثنی شقیق قال قال عبد الله کانی انظر الی النبی صلی الله علیه وسلم یحکی نبیا من الانبیاء ضربه قومه فادموه فهو یمسح
الدم عن وجهه وهو یقول رب اغفر لقومی فانهم لا یعلمون **باب** قتال الخوارج والملحدین بعد اقامة الحجة علیهم وقول الله وما کان الله
لیضل قوما بعد اذ هداهم حتی یبین لهم ما یتقون وکان ابن عمر یراهم شرار خلق الله وقال انهم انطلقوا الی آیات نزلت فی الکفار فجعلوها علی
المؤمنین **حدثنا** عمر بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا خیثمة قال حدثنا سوید بن غفلة قال علی
اذا حدثتکم عن رسول الله صلی الله علیه وسلم حدیثا فوالله لان اخر من السماء احب الی من ان اکذب علیه واذا حدثتکم فیما بینی وبینکم فان
الحرب خدعة وانی سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول سیخرج قوم فی آخر الزمان حداث الاسنان سفهاء الاحلام یقولون من خیر
قول البریة لا یجاوز ایمانهم حناجرهم یمرقون من الدین کما یمرق السهم من الرمیة فاینما لقیتموهم فاقتلوهم فان فی قتلهم اجرا لمن قتلهم
یوم القیمة **حدثنا** محمد بن المثنی قال حدثنا عبد الوهاب قال سمعت یحیی بن سعید قال اخبرنی محمد بن ابراهیم عن ابی سلمة وعطاء بن
یسار انهما اتیا ابا سعید الخدری فسألاه عن الحروریة أسمعت النبی صلی الله علیه وسلم قال لا ادری ما الحروریة سمعت النبی صلی الله علیه وسلم

---

۱ قوله فعرفت الحق ای بالدلیل الذی اقامه الصدیق وغیره اذ لا یجوز للمجتهد تقلید المجتهد ۱۲ ک

۲ قوله عرض - بتشدید الراء من التعریض وهو نوع من الکنایة قوله او غیره ای غیر الذمی نحو المعاهد ومن یظهر الاسلام قوله بسب النبی صلی الله علیه وسلم ای بتنقیصه ولکن لم یصرح بل بالتعریض نحو قوله السام بفتح السین المهملة وتخفیف المیم وهو الموت قیل لیس فیه تعریض السب واجیب بانه لم یرد به التعریض المصطلح وهو ان یستعمل لفظا فی حقیقته یلوح به الی معنی آخر یقصده والظاهر ان البخاری یختار فی هذا مذهب الکوفیین فان عندهم من سب النبی صلی الله علیه وسلم او دعا به فان کان ذمیا عزر ولا یقتل وهو قول الثوری ایضا وقال ابو حنیفة رضی الله عنه ان کان مسلما یصیر مرتدا بذلک وان کان ذمیا لا ینتقض عهده وقال الطحاوی وقول الیهودی لرسول الله صلی الله علیه وآله وسلم السام علیک لو کان مثل هذا الدعاء من مسلم لصار به مرتدا یقتل ولم یقتل الشارع القائل من الیهود لان ما هم علیه من الشرک اعظم من سبه فان قلت من این یعلم ان البخاری یختار فی هذا مذهب الکوفیین ولم یصرح بالجواب فی الترجمة قلت عدم تصریحه یدل علی ذلک اذ لو اختار غیره لصرح به ویؤیده ان حدیث الباب لا یدل علی قتل من سبه من اهل الذمة فانه علیه السلام لم یقتله فان قلت انما لم یقتله لمصلحة التالیف او لعدم قیام البینة بالتصریح قلت لم یقتلهم بما هو اعظم منه وهو الشرک کما ذکرناه علی ان قوله السام علیک الدعاء بالموت والموت لا یدمنه فان قلت قتل النبی صلی الله علیه وسلم کعب بن الاشرف فانه قال من لکعب فانه یؤذی الله ورسوله ووجه الیه من قتله غیلة قلت الجواب فی هذا انه صلی الله علیه وسلم لم یقتله بمجرد سبه وانما کان معینا علیه ویجمع من یحاربه علی انه لم یکن من اهل الذمة بل کان مشرکا یحارب الله ورسوله صلی الله علیه وسلم ۱۲ ع - **۳ قوله** فقل علیک - ویروی علیکم قال الکرمانی قوله فقل المقام یقتضی ان یقال فلیقل امر غائب واجاب بان قوله احدکم فیه معنی الخطاب لکل احد ۱۲ ع **۴ قوله** باب - ذکره بغیر الترجمة علی عادته فی مثل هذا انه کالفصل لما قبله من الباب ولفظ باب محذوف عند ابن بطال والحق حدیث ابن مسعود فی الباب الذی قبله ۱۲ ع **۵ قوله** یحکی الخ - النبی صلی الله علیه وسلم هو الحاکی وهو الحکی عنه ویحتمل ان یکون هذا النبی هو نوح علیه السلام لان قومه کانوا یضربونه حتی یغمی علیه ثم یفیق فیقول اهد قومی فانهم لا یعلمون ووجه ذکر هذا الحدیث ههنا من حیث انه یلحق بالباب المترجم الذی فیه ترک النبی صلی الله علیه وسلم قتل ذلک القائل السام وکان هذا من رفقه وصبره علی اذی الکفار ۱۲ ع **۶ قوله** قتال الخوارج - هم الذین خرجوا عن الدین وعلی علی بن ابی طالب رضی الله عنه وذلک انهم انکروا علیه التحکیم الذی کان بینه وبین معاویة رضی الله عنه وکانوا ثمانیة آلاف وقیل اکثر من عشرة آلاف وفارقوه فارسل الیهم ان یکفروا وامتنعوا حتی یشهد علی نفسه بالکفر لرضاه بالتحکیم واجمعوا علی ان من لا یعتقد معتقدهم یکفر ویباح دمه وماله واهله وانتقلوا الی الفعل فکانوا یقتلون من یمر بهم من المسلمین فقتلوا عبد الله بن خباب بن الارت وبقروا بطن سریته فخرج علی رضی الله عنه علیهم فقتلهم بالنهروان فلم ینج منهم الا دون العشرة - قیل قال الشهرستانی فی الملل والنحل کل من خرج علی الامام الحق فهو خارجی وقال الفقهاء الخوارج غیر الباغیة وهم الذین خالفوا الامام بتاویل باطل ظنا والخوارج خالفوا لا بتاویل او بتاویل باطل قطعا وقیل هم طائفة من المبتدعة لهم مقالات خاصة مثل تکفیر العبد بالکبیرة جواز کون الامام من غیر قریش سموا به لخروجهم علی الناس بمقالاتهم ۱۲ ک **۷ قوله** وما کان الله الآیة - اشار بهذه الآیة الکریمة الی ان قتل الخوارج والملحدین لا یجب الا بعد اقامة الحجة علیهم واظهار بطلان دلائلهم والدلیل علیه هذه الآیة لانها تدل علی ان الله لا یواخذ

---

۸ قوله خدعة - بتثلیث الخاء المعجمة والمعنی اذا حدثتکم عن النبی صلی الله علیه وسلم لا اکذب ولا اعرض ولا ادری واذا حدثتکم عن غیره افعل هذه الاشیاء لا خدع بذلک من یحاربنی فان الحرب ینتقض امره بخدعة واحدة ۱۲ ع **۹ قوله** فی آخر الزمان قیل هذا یخالف حدیث ابی سعید المذکور فی الباب الذی بعده لان مقتضاه انهم خرجوا فی خلافة علی رضی الله عنه وکذا اکثر الاحادیث الواردة فی امرهم واجاب ابن التین بان المراد زمان الصحابة واعترض علیه بعضهم بقوله ان آخر زمان الصحابة علی راس المائة وهم قد خرجوا قبل ذلک باکثر من سبعین سنة ثم اجاب بقوله ویمکن الجمع بان المراد آخر زمان خلافة النبوة فان فی حدیث سفینة المخرج فی السنن وصحیح ابن حبان وغیره مرفوعا خلافة النبوة بعدی ثلثون سنة ثم یؤتی الله الملک من یشاء وکانت قصة الخوارج وقتلهم بالنهروان فی اواخر خلافة علی رضی الله عنه سنة ثمان وثلاثین فتکون بعد النبی صلی الله علیه وسلم بدون الثلاثین بنحو سنتین انتهی قلت لا یرد السوال ان قلنا بتعدد خروج الخوارج وقد وقع خروجهم مرارا ۱۲ ع - **۱۰ قوله** حداث - بضم المهملة وتشدید الدال جمع حدث بفتحتین وهو الصغیر السن وقال ابن الاثیر حداثة السن کنایة عن الشباب واول العمر وقال ابن التین حداث بکسر المهملة وتخفیف الدال جمع حدیث مثل کرام جمع کریم وکبار جمع کبیر والحدیث الجدید من کل شیء ویطلق علی الصغیر بهذا الاعتبار والمراد بالاسنان العمر یعنی انهم شباب قوله سفهاء الاحلام یعنی عقولهم رویة والاحلام جمع حلم بکسر الحاء وکانه من الحلم یعنی الاناة والتثبت فی الامور وذلک من شعار العقلاء واما بالضم فعبارة عما یراه النائم قوله یقولون من خیر قول البریة قیل هذا مقلوب والمراد من قول خیر البریة هو القرآن وقال الکرمانی خیر قول البریة ای خیر اقوال الناس او خیر من قول البریة وهو القرآن فعلی هذا لیس مقلوبا قوله لا یجاوز ایمانهم حناجرهم وفی روایة الکشمیهنی ولا یجوز والحناجر بالحاء المهملة اولها جمع حنجرة وهی الحلقوم او بلعوم وکله یطلق علی مجری النفس حمایل الفم والمراد انهم یؤمنون بالنطق لا بالقلب قوله یمرقون من الدین من المروق وهو الخروج یقال مرق من الدین مروقا خرج ببدعته وضلاله ومرق السهم من الغرض اذا اصابه ثم نفذه ومنه قیل للمرق مرق لخروجه من اللحم قوله من الرمیة بفتح الراء وکسر المیم وتشدید الیاء آخر الحروف وهو الشیء الذی یرمی ویطلق علی الصید اذا رماها الرامی وقال الکرمانی الرمیة فعیلة من الرمی بمعنی المرمیة ای الصید مثلا فان قلت الفعیل بمعنی المفعول سوی فیه المذکر والمؤنث فلم ادخل التاء فیه قلت هی لنقل الوصفیة الی الاسمیة وقیل ذلک الاستواء اذا کان الموصوف مذکورا معه وقیل ذلک الدخول غالبا الذی لم یقع بعد یقال خذ ذبیحتک للشاة التی لم تذبح واذا وقع علیها الفعل فهی ذبیح - کذا فی العینی مر الحدیث فی ص ۲۴۲۳ وص ۲۶۳۶ ۱۲ **۱۱ قوله** عن الحروریة - بفتح المهملة وضم الراء الاولی منسوبة الی حروراء قریة بالکوفة نسبة علی غیر قیاس خرج منها تحدة بفتح المثنوة وسکون الیم والمهملة واصحابه علی علی رضی الله عنه وخالفوه فی مقالات علیة وعهده وحاربوه - ک الحروراء بالمد والقصر موضع قریب من الکوفة کان اول مجتمعهم وتحکیمهم فیها ۱۲ ع **۱۲ قوله** لا ادری - فان قلت سیجیء حدیث ابی سعید ایضا فی الباب الذی یلی الباب المذکور فیه واشهد ان علیا رضی الله عنه قتلهم وانا معه الحدیث فهؤلاء الذین قتلهم هم الحروریة فکیف قال ههنا لا ادری قلت معنی قوله لا ادری انه لم یحفظ فیهم بطریق النص بلفظ الحروریة وانما وصف صفاتهم التی سمعها من النبی صلی الله علیه وسلم تدل وجود هاتی الحروریة علی انهم هم ۱۲ ع **۱۳ قوله** فان قلت الواو فی وعلیک یقتضی التشریک قلت معناه وعلیک ما تستحقه من اللعنة والعذاب او ثمه مقدر ای وانا اقول علیک السام او الموت مشترک ای نحن وانتم کلنا نموت قاله الکرمانی ۱۲ عینی **۱۴ قوله** الحق - جمع ملحد هو العادل عن الحق المائل الی الباطل - ع قوله الملحدین بضم المیم وسکون اللام بعدها حاء فدال مهملتین ۱۲ قس - **۱۵ قوله** بفتح الحاء المعجمة والمثلثة بینهما تحتیة ساکنة هو ابن عبد الرحمن بن ابی سبرة بفتح المهملة وسکون الموحدة الجعفی لا بیه ولجده صحبة ۱۲ ف

عبادة حتی یبین لهم ما یتقون ما یاتون وما یذرون هکذا فسره الضحاک وقال مقاتل والکلبی لما انزل الله تعالی الفرائض فعمل بها الناس جاءتهم اسماء من القرآن وقدمات ناس وهم کانوا یعملون الامر الاول من القبلة والخمر واشباه ذلک فسألوا عنه رسول الله صلی الله علیه وسلم فانزل الله تعالی وما کان الله الآیة ۱۲ ع

يقول يخرج في هذه الامة ولم يقل منها قوم تحقرون صلاتكم مع صلاتهم يقرؤن القرآن لا يجاوز حلوقهم او حناجرهم يمرقون من الدين
كمروق السهم من الرمية فينظر الرامي الى سهمه الى نصله الى رصافه فيتمارى في الفوقة هل علق بها من الدم شيء حدثنا ۶۹۳۲ يحيى بن سليمان حدثني
ابن وهب قال حدثني عمر ان اباه حدثه عن عبد الله بن عمر وذكر الحرورية فقال قال النبي صلى الله عليه وسلم يمرقون من الاسلام مروق السهم
من الرمية باب من ترك قتال الخوارج للتألف والا ينفر الناس عنه حدثنا ۶۹۳۳ عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام قال اخبرنا معمر عن الزهري
عن ابي سلمة عن ابي سعيد قال بينا النبي صلى الله عليه وسلم يقسم جاء عبد الله ذو الخويصرة التميمي فقال اعدل يا رسول الله قال ويلك ومن يعدل
اذا لم اعدل قال عمر بن الخطاب ائذن لي فاضرب عنقه قال دعه فان له اصحابا يحقر احدكم صلاته مع صلاته وصيامه مع صيامه يمرقون من
الدين كما يمرق السهم من الرمية ينظر في قذذه فلا يوجد فيه شيء ثم ينظر في نصله فلا يوجد فيه شيء ثم ينظر في رصافه فلا يوجد فيه شيء ثم ينظر
في نضيه فلا يوجد فيه شيء قد سبق الفرث والدم آيتهم رجل احدى يديه او قال ثديه مثل ثدي المرأة او قال مثل البضعة تدردر يخرجون
على حين فرقة من الناس قال ابو سعيد اشهد لسمعت من النبي صلى الله عليه وسلم واشهد ان عليا قتلهم وانا معه جيء بالرجل على النعت الذي نعت
النبي صلى الله عليه وسلم قال فنزلت فيه ومنهم من يلمزك في الصدقات حدثنا ۶۹۳۴ موسى بن اسمعيل قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا الشيباني
قال حدثنا بسير بن عمرو قال قلت لسهل بن حنيف هل سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول في الخوارج شيئا قال سمعته يقول وأهوى
بيده قبل العراق يخرج منه قوم يقرؤن القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الاسلام مروق السهم من الرمية باب قول النبي صلى الله
عليه وسلم لن تقوم الساعة حتى تقتتل فئتان دعواهما واحدة حدثنا ۶۹۳۵ علي قال حدثنا سفيان قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى تقتتل فئتان دعواهما واحدة باب ما جاء في التأويل وقال الليث حدثني يونس
عن ابن شهاب قال اخبرني عروة بن الزبير ان المسور بن مخرمة وعبد الرحمن بن عبد القاري اخبراه انهما سمعا عمر بن الخطاب يقول سمعت هشام
ابن حكيم يقرأ سورة الفرقان في حياة رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستمعت لقراءته فاذا هو يقرأها على حروف كثيرة لم يقرئنيها رسول الله صلى الله
عليه وسلم كذلك فكدت اساوره في الصلوة فانتظرته حتى سلم فلما سلم لببته بردائه او بردائي فقلت من اقرأك هذه السورة قال اقرأنيها رسول الله
صلى الله عليه وسلم فقلت له كذبت فوالله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرأني هذه السورة التي سمعتك تقرؤها فانطلقت اقوده الى رسول الله
صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله اني سمعت هذا يقرأ سورة الفرقان على حروف لم تقرئنيها وانت اقرأتني سورة الفرقان قال فقال رسول الله
صلى الله عليه وسلم ارسله يا عمر اقرأ يا هشام فقرأ عليه القراءة التي سمعته يقرأها قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هكذا انزلت ثم قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم اقرأ يا عمر فقرأت فقال هكذا انزلت ثم قال ان هذا القرآن انزل على سبعة احرف فاقرءوا ما تيسر منه حدثني اسحق بن

---

۱ مروق ۲ فيتمارى ۳ ثنا ۴ منه ۵ فقال ۶ ويحك ۷ دعني اضرب ۸ الى ۹ الى ۱۰ ثديه ۱۱ ثديه ۱۲ خير ۱۳ فنزل ۱۴ فيهم ۱۵ لا ۱۶ دعوتهما ۱۷ قال ابو عبد الله ۱۸ يقرؤها ۱۹ قلت تقرءها ۲۰ تقرءها ۲۱ بسورة ۲۲ فقال ۲۳ ثنا

---

۱ قوله يقل منها۔ اى لم يقل النبي صلى الله عليه وسلم من هذه الامة بكلمة من فان قلت وقع في رواية الطبراني من وجه آخر عن ابي سعيد الخدري بلفظ من امتي ووقع في حديث مسلم عن ابي ذر سيكون بعدي من امتي قوم وله ايضا من طريق زيد بن وهب عن علي رضي الله عنه يخرج من امتي قلت المراد بالامة من حديث ابي سعيد امة الاجابة وفي رواية مسلم امة الدعوة واما حديث الطبراني فضعيف قال النووي فيه اشارة من ابي سعيد الى تكفير الخوارج وانهم من غير هذه الامة۔ ع استدل القاضي ابو بكر بن العربي لتكفيرهم بقوله في الحديث يمرقون الخ وبقوله اولئك هم شرار الخلق وقال الشيخ تقي الدين السبكي في فتاواه احتج من كفر الخوارج وغلاة الروافض بتكفيرهم اعلام الصحابة لتضمنه تكذيب النبي صلى الله عليه وسلم في شهادته لهم بالجنة قال وهذا عندي احتجاج صحيح وذهب اكثر اهل الاصول من اهل السنة الى ان الخوارج فساق وان حكم الاسلام يجري عليهم لتلفظهم بالشهادتين ومواظبتهم على اركان الاسلام وانما فسقوا بتكفيرهم المسلمين مستندين الى تاويل فاسد ۱۲ قس ۲ قوله الى رصافه الرصاف بكسر الراء وبالصاد المهملة جمع الرصيفة وهي العصب الذي يكون فوق مدخل النصل يريد انهم لما تأولوا القرآن على غير الحق لم يحصل لهم بذلك اجر ولم يتعلقوا بسببه بالثواب لا اولا ولا وسطا ولا آخرا ۱۲ ک ۳ من ترك۔ قال الداؤدي قوله من ترك ليس بشيء لانه لم يكن يومئذ هذا الاسم وانما سموا به لخروجهم على علي رضي الله عنه وقال المهلب التألف كان في اول الاسلام فاما اليوم فقد اعلا الله الاسلام وقال ابن بطال لا يجوز ترك قتال من خرج على الامة وشق عصاها واما ذو الخويصرة فانما ترك الشارع قتله لانه عذره في جهله واخبر انه من بين قوم يخرجون ويمرقون من الدين فاذا خرجوا وجب قتالهم ۱۲ ع ۴ قوله قال عمر بن الخطاب رضي الله عنه۔ قيل سبق في المغازي في باب ص ۲۰۱ ج ۲ بعث علي رضي الله عنه الى اليمن ان القائل به خالد بن الوليد واجاب الكرماني بقوله لا محذور في صدور هذا القول منهما ۱۲ ع ۵ قوله في نضيه۔ بفتح النون وكسر الضاد المعجمة وتشديد الياء آخر الحروف هو عود السهم بلا ملاحظة ان يكون نصل او ريش وفي التوضيح وحكي فيه كسر النون ۱۲ ع ۶ قوله حين فرقة اى زمان افتراق الناس قال الداؤدي يعني ما كان يوم صفين وفي رواية الكشميهني على خير فرقة بالخاء المعجمة وآخره را۔ اى افضل طائفة في عصره وقال هم علي واصحابه رضي الله عنهم او خير القرون هم الصدر الاول عمدة القاري مر الحديث في ص ۲۲۶ ج ۲ ۷ قوله لا يجاوز تراقيهم جمع ترقوة بالفتح وهي العظم بين نغرة النحر والعاتق وهما ترقوتان من الجانبين اى لا يرفعه الله ولا يقبله فكانه لم يتجاوزها وقيل اى لا يعملون بالقرآن فلا يثابون على قراءته فلا يحصل غير القول اى لا يفقهه قلوبهم ولا ينتفعون به اى لا يجاوز اثر قراءتهم عن مخارج الحروف الى القلب فلا يعتقدون فيها ولا يعملون بها ۱۲ مجمع ۸ قوله يمرقون الخ اى يجوزونه ويخرقونه ويتعدونه كما يخرق السهم الشيء المرمي به ويخرج منه ۱۲ مجمع ۹ قوله الرمية۔ هو الصيد الذي ترميه فتصيده وينفذ فيها سهمك وقيل هي كل مرمية فعيلة بمعنى مفعولة يريد ان دخولهم في الدين ثم خروجهم منه ولم يتمسكوا منه بشيء كسهم دخل في الصيد ثم يخرج منه ولم يعلق به منه شيء من نحو الدم ويفرث لسرعة نفوذه ۱۲ مجمع ۱۰ قوله حتى تقتتل فئتان اى جماعتان وهما فئة علي بن ابي طالب رضي الله عنه ومعاوية بن ابي سفيان رضي الله عنهما قوله دعواهما واحدة المراد بالدعوى الاسلام على القول الراجح وقيل المراد اعتقاد كل منهما انه على الحق وصاحبه على الباطل بحسب اجتهادهما وفيه معجزة للنبي صلى الله عليه وسلم وقال الداؤدي هاتان الفئتان هما ان شاء الله اصحاب الجمل ۱۲ ع ۱۱ قوله لا تقوم الساعة الى آخر الحديث اورده ههنا للاشارة الى ما وقع في بعض طرقه كما عند الطبري من طريق ابي نضرة عن ابي سعيد رضي الله تعالى عنه نحو حديث الباب وزاد في آخره فبينا هم كذلك اذ مرقت مارقة يقتلها اولى الطائفتين بالحق فبذلك تظهر المناسبة لما قبله والله اعلم ۱۲ ف ۱۲ قوله في المتأولين۔ لا خلاف بين العلماء ان كل متأول معذور بتأويله غير ملوم فيه اذا كان تأويله ذلك سائغا في لسان العرب او كان له وجه في العلم الا يرى ان النبي عليه السلام لم يعنف عمر بن الخطاب رضي الله عنه في تلبيبه بردائه على ما يجيء الآن في حديثه وعذره في ذلك ۱۲ ع ۱۳ قوله اساوره بالسين المهملة اى اداوره واحمل عليه واصله من السورة وهو البطش ۱۲ ع ۱۴ قوله لببته بردائه۔ لببته اذا جعلت في عنقه ثوبا او غيره وجررته به واخذت بتلبيب فلان اذا جمعت عليه ثوبه الذي لبسه وقبضت عليه بحجره والتلبيب مجمع ما في موضع اللبب من ثياب الرجل ۱۲ مجمع البحار ۱۵ قوله على سبعة احرف۔ اى سبعة لغات هي افصح اللغات وقيل الحرف الاعراب يقال فلان يقرأ بحرف عاصم اى بالوجه الذي اختاره من الاعراب وقيل توسعة وتسهيل لم يقصد به الحصر في الجملة قالوا هذه القراءات السبعة ليس كل واحد منها واحدا من تلك السبعة بل يحتمل ان يكون كلها واحدا من اللغات السبعة۔ ع ک ومطابقة الحديث للترجمة من حيث انه صلى الله عليه وسلم لم يؤاخذ عمر بتكذيبه لهشام ولا بكونه لببه بردائه واراد الايقاع به بل صدق هشاما فيما نقله وعذر عمر في انكاره ۱۲ قس

۲ في حل النسخ بل في كلها عبد الله بن ذي الخويصرة بزيادة الابن والمشهور في كتب اسماء الرجال هو ذو الخويصرة فقط وقد يقال اسمه حرقوص بضم المهملة وسكون الراء بالقاف والمهملة ۱۲ ک ۳ قوله قيل لا مطابقة لان الحديث في ترك القتل والترجمة في القتال واجيب بان ترك القتال يوجد في ترك القتل من غير عكس ۱۲ ع ۴ يعني تضطرب اصله تتدردر فحذفت احدى التائين ۱۲ ع ۵ بفتح الثاء المثلثة تثنية ثدي ۱۲ ع ۶ ذهبا بعثه علي بن ابي طالب رضي الله عنه من اليمن سنة تسع وخص به اربعة انفس الاقرع بن حابس الحنظلي وعيينة بن حصن الفزاري وعلقمة بن علاثة العامري وزيد الخير الطائي ۱۲ قس۔

ابراهیم قال اخبرنا وکیع ح وحدثنی یحیی قال حدثنا وکیع عن الاعمش عن ابراهیم عن علقمة عن عبد الله قال لما نزلت هذه الآیة الذین
آمنوا ولم یلبسوا ایمانهم بظلم شق ذلک علی اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم وقالوا ایّنا لم یظلم نفسه فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لیس
کما تظنون انما هو کما قال لقمان لابنه یا بنی لا تشرک بالله ان الشرک لظلم عظیم حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر
عن الزهری قال اخبرنی محمود بن الربیع قال سمعت عتبان بن مالک قال غدا علی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال رجل این مالک بن
الدخشن فقال رجل منافق لا یحب الله ورسوله فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم الا تقولوه یقول لا اله الا الله یبتغی بذلک وجه
الله قال بلی قال فانه لا یوافی عبد یوم القیمة به الا حرم الله علیه النار حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا ابو عوانة عن حصین عن
فلان قال تنازع ابو عبد الرحمن وحبان بن عطیة فقال ابو عبد الرحمن لحبان لقد علمت الذی جرأ صاحبک علی الدماء یعنی علیا قال ما هو لا
ابا لک قال شیء سمعته یقول قال ما هو قال بعثنی رسول الله صلی الله علیه وسلم والزبیر وابا مرثد وکلنا فارس فقال انطلقوا حتی تأتوا روضة حاج
قال ابو سلمة هکذا قال ابو عوانة فان فیها امرأة معها صحیفة من حاطب بن ابی بلتعة الی المشرکین فأتونی بها فانطلقنا علی افراسنا حتی ادرکناها
حیث قال لنا رسول الله صلی الله علیه وسلم تسیر علی بعیرها وقد کان کتب الی اهل مکة بمسیر رسول الله صلی الله علیه وسلم الیهم فقلنا این الکتاب الذی
معک قالت ما معی کتاب فأنخنا بها بعیرها فابتغینا فی رحلها فما وجدنا شیئا فقال صاحبای ما نری معها کتابا قال فقلت لقد علمنا ما کذب رسول الله
صلی الله علیه وسلم ثم حلف علی والذی یحلف به لتخرجن الکتاب او لاجردنک فاهوت الی حجزتها وهی محتجزة بکساء فاخرجت الصحیفة فأتوا بها رسول الله
صلی الله علیه وسلم فقال عمر یا رسول الله قد خان الله ورسوله والمؤمنین دعنی فاضرب عنقه فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم یا حاطب ما حملک علی ما
صنعت فقال یا رسول الله ما بی الا اکون مؤمنا بالله وبرسوله ولکنی اردت ان تکون لی عند القوم یدٌ یدفع بها عن اهلی ومالی ولیس من اصحابک
احد الا له هنالک من قومه من یدفع الله به عن اهله وماله قال صدق فلا تقولوا له الا خیرا قال فعاد عمر فقال یا رسول الله قد خان الله ورسوله
والمؤمنین دعنی فلاضرب عنقه قال اولیس من اهل بدر وما یدریک لعل الله اطلع علیهم فقال اعملوا ما شئتم فقد وجبت لکم الجنة فاغرورقت عینا عمر فقال الله
ورسوله اعلم قال ابو عبد الله خاخ اصح ولکن کذا قال ابو عوانة قال ابو عبد الله وحاج تصحیف وهو موضع وهشیم یقول خاخ

ثنا سمع یقول الدخیشین الدخشم ذلک النبی لا تقولوه الا تقولونه قالوا لن حیان حاجا خاخ حاجا النبی صاحبی قد علمتما
الی نبی رسوله الله هناک ولا لا قد عنی هشیم حاج

۱ قوله لما نزلت . الی آخر الحدیث مطابقته للترجمة من حیث انه علیه السلام یؤاخذ الصحابة رضی الله عنهم بحملهم الظلم فی الآیة علی عمومه حتی یتناول کل معصیة بل عذرهم لانه ظاهر فی التأویل ثم تبین لهم المراد بقوله لیس کما تظنون الخ ۱۲ ع **۲ قوله** الدخشن . بضم الدال المهملة وسکون الخاء المعجمة وضم الشین المعجمة ثم نون وجاءت الدخشم ایضا بالمیم موضع النون وقد یصغر ۱۲ ع **۳ قوله** الا تقولوه . بتخفیف اللام بعد الهمزة المفتوحة والقول بمعنی الظن کثیر انشد سیبویه اما الرحیل فدون بعد غد فمتی تقول الدار تجمعنا بمعنی فمتی تظن الدار تجمعنا والبیت لعمرو بن ربیعة المخزومی وقیل مقتضی القیاس تقولون بالنون واجیب بانه جائز تخفیفا قالوا وحذف نون الجمع بلا ناصب وجازم لغة فصیحة او خطاب لواحد والواو حدثت من اشباع الضمة ولابی ذر عن الکشمیهنی الا تقولونه باثبات الهمزة قبل لا ونون الجمع ولابی ذر ایضا عن الکشمیهنی والمستملی وفی روایة السرخسی لا بلفظ النهی تقولوه بحذف النون قال فی الفتح الذی رأیته لا تقولوه بغیر الف فی اوله وهو موجه وتفسیر القول بالظن فیه نظر والذی یظهر انه بمعنی الرؤیة او السماع انتهی ونقل فی التوضیح عن ابن بطال ان القول بمعنی الظن کثیر بشرط کونه فی المخاطب وکونه مستقبلا ثم انشد البیت المذکور مضافا الی سیبویه وللاصیلی ما فی الفرع کاصله الا باثبات الهمزة وتشدید اللام وتقولوه بحذف النون ۱۲ قس وکذا فی العینی وما سبقته من جهة انه صلی الله علیه وسلم لم یؤاخذ القائلین فی حق مالک بن الدخشن بما قالوا بل بین لهم ان اجراء احکام الاسلام علی الظاهر دون ما فی الباطن ۱۲ ف **۴ قوله** فلان قال الکرمانی قیل هو سعد بن عبیدة بضم العین المهملة مصغرا وابو حمزة بالحاء المهملة وبالزاء نقل عن ابی عبد الرحمن عبد الله السلمی قلت وقع فلان مبهما وفسی فی روایة هشام فی الجهاد وعبد الله بن ادریس فی الاستیذان سعد بن عبیدة کان الکرمانی اطلع علیه ذا بلا حتی قال قیل ۱۲ ع **۵ قوله** حبان بن عطیة السلمی بکسر الحاء وتشدید الموحدة وعند ابی ذر بفتحها وهو وهم قس قال الغسانی فی بعضها بالتحتانیة وهو وهم ۱۲ قس **۶ قوله** علمت الذی . وفی بعضها علمت من الذی ومر الحدیث فی الجهاد فی باب اذا اضطر الرجل الی النظر فی شعور اهل الذمة وغیره ما الذی ولعل من استعمل مکان ما او اراد به حاطب ای قصته فان قلت کیف جاز نسبة الجرأة علی القتل الی علی رضی الله عنه قلت غرضه انه لما کان جازما بانه من اهل الجنة عرف انه ان وقع خطأ فیما اجتهد فیه عفی عنه یوم القیمة قطعا ۱۲ ک **۷ قوله** لا ابا لک . جوزوا هذا التراکیب تشبیها بالمضاف والا فالقیاس لا اب لک وهذا انما یستعمل دعامة للکلام لا یراد به حقیقة الدعاء علیه ۱۲ ک **۸ قوله** قال بعثنی . کذا لهم وکان قال الثانیة سقطت علی عادتهم فی اسقاطها خطأ والاصل قال ای ابو عبد الرحمن قال ای علی ۱۲ ف **۹ قوله** والزبیر وابا مرثد . بالنصب عطفا علی یاء المتکلم لان محلها النصب وفی مثل هذا العطف خلاف بین البصریین والکوفیین قوله وابا مرثد بفتح المیم وسکون الراء وفتح الثاء المثلثة واسمه کناز بفتح الکاف وتشدید النون والزاء الغنوی بالغین المعجمة وتقدم فی غزوة الفتح فی ص ۲۸۹ من طریق عبید الله بن رافع عن علی ذکر المقداد بدل ابی مرثد ومضی فی الجهاد فی باب اذا اضطر فی ص ۱۰۵۴ البغی والزبیر وفی باب الجاسوس فی ص ۱۰۵۳ بعثنی انا والزبیر والمقداد قال الکرمانی ذکر القلیل لا ینفی الکثیر ۱۲ عینی **۱۰ قوله** روضة حاج . بالحاء المهملة وبالجیم وهو موضع قریب من مکة قال فی التوضیح وقال النووی هی بقرب المدینة وقال الواقدی هی بالقرب من ذی الحلیفة وقیل بالقرب من المدینة نحو اثنی عشر میلا قوله ابو سلمة . هو موسی بن اسمعیل شیخ البخاری المذکور قوله هکذا قال ابو عوانة هو احد الرواة حاج بالحاء المهملة والجیم قال النووی قال فیه العلماء هو غلط من ابی عوانة وکانه اشتبه علیه مکان آخر یقال ذات حاج بالحاء المهملة والجیم وهو موضع بین المدینة والشام یسلکه الحاج وزعم السهیلی ان هشیما کان یقولها ایضا حاج بالحاء المهملة والجیم وهو وهم ایضا والاصح خاخ بمعجمتین ۱۲ ع **۱۱ قوله** امرأة . اختلف هل کانت هذه المرأة مسلمة ام لا والاکثر علی الثانی فقد عدت فیمن اهدر النبی صلی الله علیه وسلم دمهم یوم الفتح وکانت مغنیة فاهدر دمها لانها کانت تغنی بهجائه وهجاء اصحابه . ۶ اسمها سارة علی المشهور وکانت مولاة عمرو بن هاشم بن المطلب وقیل اسمها کنود وتکنی ام سارة سماها کنودا البلاذری وغیره وقالوا انها مزینة وذکروا ان المکتوب الیهم هم صفوان بن امیة وسهیل بن عمرو وعکرمة بن ابی جهل ۱۲ مقدمه **۱۲ قوله** فعاد عمر . الی الی کلامه الاول فی حاطب وفیه اشکال حیث عاد الی کلامه الاول بعد ان صدق النبی صلی الله علیه وسلم حاطبا ونهی ان یقولوا له الا خیرا واجیب عنه بانه ظن ان صدقه فی عذره لا یدفع عنه ما وجب علیه من القتل ۱۲ ف ع **۱۳ قوله** فلاضرب عنقه . بالنصب وهو فی تاویل مصدر مجرور وهو خبر مبتدأ محذوف ای ائذنی فترک للضرب وبالجزم والفاء زائدة علی مذهب الاخفش واللام للامر ویجوز فتحها علی لغة سلیم بضم المهملة وتسکینها مع الفاء عند قریش وامر المتکلم نفسه باللام فصیح قلیل الاستعمال ذکر ابن مالک مثله فی قوم افلا صل لکم وبالرفع ای فوالله لاضرب ۱۲ ک . **۱۴ قوله** اعملوا ما شئتم . فان قلت فلم حد مسطح بکسر المیم فی قصة الافک حد القذف قلت اتفقوا علی ان المراد منه مغفور له من عقاب الآخرة واما عقوبات الدنیا من الحدود وغیرها فهم کغیرهم ۱۲ ک

عه قوله فاهوت الخ . فان قلت مر فی باب الجاسوس فی ص ۱۰۵۳ انها اخرجت من عقاصها جمع العقیصة بالمهملتین والقاف ای من شعورها قلت لعلها اخرجتها من الحجزة اولا واختفتها فی الشعر ثم اضطرت الی الاخراج منها او بالعکس ۱۲ ک **عه** مطابقة الحدیث للترجمة من حیث ان النبی صلی الله علیه وسلم عذره فی تاویله وشهد بصدقه ۱۲ ع **عه** ذکر ابن وهب عن عمر بن الخطاب وعلی وابن عباس انهم کانوا لا یرون طلاقه شیئا وذکره ابن المنذر عن ابن الزبیر وابن عمر وعطاء وطاؤس والحسن وشریح والقاسم ومالک والاوزاعی والشافعی واحمد واسحق وابی ثور واجازت طائفة طلاقه روی ذلک عن الشعبی والنخعی وابی قلابة والزهری وقتادة وهو قول الکوفیین ۱۲ ع **للعه** بضم الهاء وفتح الشین المعجمة مصغر ابن بشیر الواسطی ۱۲ ع **صه** وقع للاکثر بمعجمتین وقیل هو کقول ابی عوانة وبه جزم السهیلی ویؤیده ان البخاری اخرجه من طریق فی الجهاد غیر بقوله روضة کذا وکذا فلو کان بالمعجمتین لما کنی عنه والله اعلم ۱۲ ع

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب الاکراہ

باب قول الله الا من اکرہ وقلبہ مطمئن بالایمان ولکن من شرح بالکفر صدرا فعلیہ غضب من الله الآیۃ وقال الا ان تتقوا منہم تقاۃ وھی تقیۃ وقال ان الذین توفٰھم الملٰئکۃ ظالمی انفسھم قالوا فیم کنتم قالوا کنا مستضعفین فی الارض قالوا الم تکن ارض الله واسعۃ فتھاجروا فیھا الی قولہ عفوا غفورا وقال والمستضعفین من الرجال والنساء والولدان الذین یقولون الی قولہ نصیرا قال ابو عبد الله فعسی الله المستضعفین الذین لا یمتنعون من ترک ما امر الله بہ والمکرہ لا یکون الا مستضعفا غیر ممتنع من فعل ما امر بہ وقال الحسن التقیۃ الی یوم القیٰمۃ وقال ابن عباس فیمن یکرہ الصودا فیطلق لیس بشیء وبہ قال ابن عمر وابن الزبیر والشعبی والحسن وقال النبی صلی الله علیہ وسلم الاعمال بالنیۃ

حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن خالد بن یزید عن سعید بن ابی ھلال عن ھلال بن اسامۃ ان اباسلمۃ بن عبد الرحمن اخبرھم عن ابی ھریرۃ ان النبی صلی الله علیہ وسلم کان یدعو فی الصلوۃ اللھم انج عیاش بن ابی ربیعۃ وسلمۃ بن ھشام والولید بن الولید اللھم انج المستضعفین من المؤمنین اللھم اشدد وطئتک علی مضر وابعث علیھم سنین کسنی یوسف

باب من اختار الضرب والقتل والھوان علی الکفر

حدثنی محمد بن عبد الله بن حوشب الطائفی قال حدثنا عبد الوھاب قال حدثنا ایوب عن ابی قلابۃ عن انس بن مالک قال قال رسول الله صلی الله علیہ وسلم ثلث من کن فیہ وجد حلاوۃ الایمان ان یکون الله ورسولہ احب الیہ مما سواھما وان یحب المرء لا یحبہ الا لله وان یکرہ ان یعود فی الکفر کما یکرہ ان یقذف فی النار

حدثنا سعید بن سلیمٰن حدثنا عباد عن اسمٰعیل سمعت قیسا قال سمعت سعید بن زید یقول لقد رایتنی وان عمر موثقی علی الاسلام ولو انفض احد مما فعلتم بعثمان کان محقوقا ان ینفض

حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن اسمٰعیل قال حدثنا قیس عن خباب بن الارت قال شکونا الی رسول الله صلی الله علیہ وسلم وھو متوسد بردۃ لہ فی ظل الکعبۃ فقلنا الا تستنصر الا تدعو لنا فقال قد کان من قبلکم یؤخذ الرجل فیحفر لہ فی الارض فیجعل فیھا فیجاء بالمنشار فیوضع علی راسہ فیجعل نصفین ویمشط بامشاط الحدید ما دون لحمہ وعظمہ فما یصدہ ذلک عن دینہ والله لیتمن ھذا الامر حتی یسیر الراکب من صنعاء الی حضرموت لا یخاف الا الله والذئب علی غنمہ ولکنکم تستعجلون

باب فی بیع المکرہ ونحوہ فی الحق وغیرہ

حدثنا عبد العزیز بن عبد الله قال حدثنی اللیث عن سعید المقبری

ولھم عذاب عظیم ۲ قال ۳ قال ۴ انفض ۵ ینقص ۶ لنا ۷ من ۸ ثنی ۹ (الانفضاض بالفاء الانصداع والانشقاق وفی بعضہا بالقاف)

۱ قولہ الاکراہ ۔ بکسر الھمزۃ ھو الزام الغیر بما لا یریدہ وھو یختلف باختلاف المکرہ والمکرہ علیہ والمکرہ بہ ۱۲ ع ۲ قولہ الا من اکرہ وقلبہ مطمئن بالایمان الخ ۔ ھذہ الآیۃ الکریمۃ فی سورۃ النحل اولھا من کفر بالله من بعد ایمانہ الا من اکرہ وقلبہ الآیۃ واختلف النحاۃ فی العامل فی قولہ من کفر ومن شرح فقالت نحاۃ الکوفۃ جوابھما واحد ھو قولہ فعلیھم غضب کقول القائل من یاتینا من یحسن نکرمہ یعنی من یحسن نکرمہ ومن یاتینا نکرمہ وقالت نحاۃ البصرۃ قولہ من کفر مرفوع بالرد علی الذین فی قولہ تعالی انما یفتری الکذب الذین لا یؤمنون بآیات الله واولئک ھم الکاذبون من کفر بالله الآیۃ ثم استثنی الا من اکرہ الآیۃ وقال ابن عباس نزلت ھذہ الآیۃ فی عمار بن یاسر ان الکفار اخذوہ وقالوا لہ اکفر بمحمد فطاوعھم علی ذلک وقلبہ کان مطمئنا بالایمان ثم جاء الی رسول الله صلی الله علیہ وسلم وھو یبکی فانزل الله ھذہ الآیۃ قولہ من شرح بالکفر صدرا ای طاب نفسہ بذلک واتی بہ علی اختیار وقبول ۱۲ عینی ۳ قولہ قال ان الذین توفٰھم الملٰئکۃ ظالمی انفسھم قالوا فیم کنتم قالوا کنا مستضعفین فی الارض ۔ الی قولہ عفوا غفورا وقال عز وجل والمستضعفین من الرجال والنساء والولدان الذین یقولون ربنا اخرجنا من ھذہ القریۃ الظالم اھلھا واجعل لنا من لدنک ولیا واجعل لنا من لدنک نصیرا کذا فی روایۃ ابی ذر وھو صواب وانما اوردتہ بالفظ للتنبیہ علی ما وقع من الاختلاف عند الشروح ۔ نفس قولہ ان الذین الآیۃ روی ابن حاتم باسنادہ الی عکرمۃ عن ابن عباس قال کان قوم من اھل مکۃ اسلموا وکانوا یستخفون اسلامھم فاخرجھم المشرکون یوم بدر معھم فاصیب بعضھم قال المسلمون کان اصحابنا ھؤلاء مسلمین واکرھوا فاستغفروا لھم فنزلت ان الذین توفاھم الآیۃ ۱۲ ع ۴ قولہ والمستضعفین ۔ اولھا وما لکم لا تقاتلون فی سبیل الله والمستضعفین الآیۃ وتمامھا یقولون ربنا اخرجنا من ھذہ القریۃ الظالم اھلھا واجعل لنا من لدنک ولیا واجعل لنا من لدنک نصیرا قولہ فی سبیل الله ای فی الجھاد قولہ والمستضعفین ای وفی المستضعفین ای فی استنقاذھم قولہ من الرجال الخ کلمۃ من بیانیۃ قولہ من ھذہ القریۃ یعنی مکۃ ووصفھا بقولہ الظالم اھلھا قولہ ولیا ای ناصرا ۱۲ عینی ۵ قولہ غیر ممتنع ۔ غرضہ ان المستضعف لا یقدر علی الامتناع من الترک ای ھو تارک لامر الله تعالی وھو معذور فکذلک المکرہ لا یقدر علی الامتناع من الفعل فھو فاعل لامر المکرہ فھو معذور ای کلاھما عاجزان ۱۲ ک ۶ قولہ لیس بشیء ۔ وھذا کانہ مبنی علی ان الاکراہ یتحقق من کل قادر علیہ وھو قول الجمھور وقال ابو حنیفۃ لا اکراہ الا من سلطان ۔ ع امر السلطان اکراہ وان لم یتوعدہ وامر غیرہ لا الا ان یعلم المامور بدلالۃ الحال انہ لو لم یمتثل امر بقتلہ او بقطع یدہ او بضرب یخاف علی نفسہ او تلف عضوہ وبہ یفتی ۱۲ درمختار ۷ قولہ الاعمال بالنیۃ ۔ ھذا الحدیث قد مضی فی اول الکتاب فی ص ۲ مطولا موصولا ۱۲ وجہ ایراد ھذا الحدیث ھھنا الاشارۃ بالرد علی من فرق فی الاکراہ بین القول والفعل وھو مذھب الظاھریۃ فانھم فرقوا بینھما فقال ابن حزم الاکراہ قسمان اکراہ علی کلام واکراہ علی فعل فالاول لا یجب بہ شیء کالکفر والقذف والاقرار بالنکاح والرجعۃ والطلاق والبیع والابتیاع والنذر والایمان والعتق والھبۃ وغیر ذلک والثانی علی قسمین احدھما ما یبیحہ الضرورۃ کاکل المیتۃ وشرب الخمر فھذا یبیحہ الاکراہ فمن اکرہ علی شیء من ذلک فلا یلزمہ شیء لانہ اتی مباحا لہ اتیانہ والآخر ما لا یبیحہ کالقتل والجرح والضرب وافساد الاموال فھذا لا یبیحہ الاکراہ علی شیء من ذلک لزمہ ۱۲ عینی ۸ قولہ وطئتک ۔ الوطاۃ الدوس بالقدم وھھنا مجاز عن الاخذ بالقھر والشدۃ قولہ علی مضر بضم المیم وفتح الضاد المعجمۃ غیر منصرف ابو قریش ۱۲ ع ۹ قولہ کسنی یوسف ۔ ای المذکور فی قولہ ثم یاتی من بعد ذلک سبع شداد ای سبع سنین فیھا قحط ۔ مجمع معنی الحدیث فی ص ۲۰۹ ۱۲ ۱۰ قولہ مما سواھما ۔ قال الکرمانی

قال صلی الله علیہ وسلم لمن قال ومن عصاھما فقد غوی بئس الخطیب انت ثم اجاب بقولہ ذمہ لان الخطبۃ لیست محل الاختصار فکان غیر موافق لمقتضی المقام ۔ ع مر الحدیث فی ص ۱۲۶۶ ۱۲ ۱۱ قولہ ان یعود ۔ مطابقتہ للترجمۃ لو عدمن آخر الحدیث من حیث انہ سوی بین کراھۃ الکفر وبین کراھۃ دخول النار والقتل والھوان اسھل عند المؤمن من دخول النار فیکون اسھل من الکفر ان اختار الاخذ بالشدۃ ۱۲ ۱۲ قولہ موثقی ۔ اسم فاعل من الایثاق وھو الاحکام واراد بہ تثبتی علی الاسلام واصل موثق من الوثاق وھو حبل او قید یشد بہ الاسیر والدابۃ ۱۲ عینی ۱۳ قولہ ولو انفض احد ۔ الانفضاض بالفاء الانصداع والانشقاق وفی بعضھا بالقاف الانقضاض کما فی القاموس من فصل الفاء ۔ غرضہ ان فی الزمان الاول کان المخالفون فی الدین یرغبون المسلمین علی الخیر وفی ھذا الزمان الموافقون یعلمون الشر بصاحبھم ویرغبون علیہ ۱۲ مجمع یوضح ھذا التقریر ما وقع فی الاسلام سعید بن زید من لفظ قیل ان یسلم عمر بعد قولہ موثقی علی الاسلام ۱۲ ۱۴ قولہ مما فعلتم بعثمان ۔ ای لبسبب ما فعلتم بعثمان بن عفان رضی الله تعالی عنہ من المخالفۃ لہ والخروج عن طاعتہ وھو امیر المؤمنین ثم حصرھم ایاہ ثم قتلھم ظلما وعدوانا ۱۲ ع فان قلت ما مناسبۃ للترجمۃ قلت فیہ ان عثمان اختار القتل علی الانیان بما یرضی القتلۃ فاختیارہ علی الکفر بالطریق الاولی ۱۲ ک ۱۵ قولہ فقال قد کان من قبلکم ۔ قال ابن بطال انما لم یجب النبی صلی الله علیہ وسلم سوال خباب ومن معہ بالدعاء علی الکفار مع قولہ تعالی ادعونی استجب لکم لانہ علم انہ قد سبق القدر بما جری علیھم من البلوی لیوجروا علیھا واما غیر الانبیاء علیھم السلام فواجب علیھم الدعاء عند کل نازلۃ لعدم اطلاعھم علی ما اطلع علیہ النبی صلی الله علیہ وسلم وقال بعضھم ولیس فی الحدیث تصریح بانہ لم یدع لھم بل یحتمل انہ قد دعا قلت ھذا احتمال بعید فانہ لو کان دعا لھم لما قال قد کان من قبلکم الخ وقولہ ھذا تسلیۃ لھم واشارۃ الی الصبر علی ذلک لیتقضی امر الله عز وجل ثم قال ھذا القائل والی ذلک الاشارۃ یعنی الی ما قالہ من الاحتمال بقولہ ولکنکم تستعجلون قلت ھذا لا یدل علی انہ دعا لھم بل ھذا یدل علی انھم لا یستعجلون فی اجابۃ الدعاء فی الدنیا علی ان الظاھر منہ ترک الاستعجال فی ھذا الوقت ولو کان اجاب لھم فیما بعدہ ۱۲ ع ۱۶ قولہ بالمنشار ۔ بکسر المیم وسکون النون وھی الآلۃ التی ینشر بھا الاخشاب وروی المیشار بکسر المیم وسکون الیاء آخر الحروف من وشر الخشبۃ اذا نشرھا غیر مھموز فیہ لغۃ بالھمز من اشر الخشبۃ ۱۲ ع ۱۷ قولہ وغیرہ ۔ فان قلت بیع الیھود انما ھو اکراہ بحق فقولہ وغیرہ لا دخل لہ قلت اجیب بان المراد بالحق الجلاء وبغیرہ مثل الجنایات او الحق ھو المالیات وغیرہ ھو الجلاء ۱۲ ک وقال ابن المنیر ویجاب بان مراد بالحق الدین وبغیرہ ما عداہ مما یکون بیعہ لازما لان الیھود اکرھوا علی بیع اموالھم للدین علیھم قلت ویحتمل ان یکون المراد بقولہ وغیرہ الدین فیکون من الخاص بعد العام فاذا صح البیع فی الصورۃ المذکورۃ وھو بسبب غیر مالی فالبیع فی الدین وھو بسبب مالی اولی ۱۲ ف

۱۲ ف ۱ ای تقیۃ وکلاھما بمعنی واحد اشار الیہ البخاری بقولہ وھی تقیۃ وھی الحذر من اظھار ما فی الضمیر من العقیدۃ ونحوھا عند الناس ۱۲ ع ۱۸ قال ابو داؤد یاستادہ الی سمرۃ بن جندب اما بعد قال رسول الله صلی الله علیہ وسلم من جامع المشرک وسکن معہ فانہ مثلہ ۱۲ ع ۱۹ المطابقۃ بین الحدیث والترجمۃ من حیث انھم کانوا مکرھین علی الاقامۃ مع المشرکین لان المستضعف لا یکون الا مکرھا کما مر ۱۲ قس ۲۰ بفتح الھمزۃ والراء وتشدید التاء المثناۃ من فوق ۱۲ ع ۲۱ بفتح المھملۃ وسکون المعجمۃ وفتح الراء والمیم وبضم المیم ایضا بلد ایضا بہا وھو کبعلبک فی الاعراب ۱۲ ع ک

ص اولیاء لا یتخذ المؤمنون الکافرین اولیاء من دون المؤمنین ۱۲ ومن یفعل ذلک فلیس من الله فی شیء الا ان تتقوا الخ ۱۲ ع

عن ابیه عن ابی هریرة قال بینما نحن فی المسجد اذ خرج الینا رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال انطلقوا الی یهود فخرجنا معه حتی جئنا بیت
المدراس فقام النبی صلی الله علیه وسلم فناداهم یا معشر یهود اسلموا تسلموا فقالوا قد بلغت یا ابا القسم فقال ذاک ارید ثم قالها الثانیة فقالوا
قد بلغت یا ابا القسم ثم قال الثالثة فقال اعلموا انما الارض لله ورسوله وانی ارید ان اجلیکم فمن وجد منکم بماله شیئا فلیبعه والا فاعلموا
انما الارض لله ورسوله **باب** لا یجوز نکاح المکره قال الله ولا تکرهوا فتیاتکم علی البغاء الآیة **حدثنا** یحیی بن قزعة قال حدثنا مالک عن
عبد الرحمن بن القسم عن ابیه عن عبد الرحمن وبمجمع ابنی یزید بن جاریة الانصاری عن خنساء بنت خذام الانصاریة ان اباها زوجها وهی ثیب
فکرهت ذلک فاتت النبی صلی الله علیه وسلم فرد نکاحها **حدثنا** محمد بن یوسف قال حدثنا سفین عن ابن جریج عن ابن ابی ملیکة عن ابی
عمرو عن عائشة قالت قلت یا رسول الله تستامر النساء فی ابضاعهن قال نعم قلت فان البکر تستامر فتستحیی فتسکت قال سکاتها اذنها
باب اذا اکره حتی وهب عبدا او باعه لم یجز وبه قال بعض الناس فان نذر المشتری فیه نذرا فهو جائز بزعمه وکذلک ان دبره **حدثنا**
ابو النعمن قال حدثنا حماد بن زید عن عمرو بن دینار عن جابر ان رجلا من الانصار دبر مملوکا له ولم یکن له مال غیره فبلغ النبی صلی الله علیه وسلم
فقال من یشتریه منی فاشتراه نعیم بن النحام بثمانی مائة درهم قال فسمعت جابرا یقول عبدا قبطیا مات عاما اول **باب** من الاکراه
کرها وکرها واحد **حدثنا** حسین بن منصور قال حدثنا اسباط بن محمد قال حدثنا الشیبانی سلیمن بن فیروز عن عکرمة عن ابن عباس
قال الشیبانی وحدثنی عطاء ابو الحسن السوائی ولا اظنه الا ذکره عن ابن عباس یا ایها الذین امنوا لا یحل لکم ان ترثوا النساء کرها الآیة قال
کانوا اذا مات الرجل کان اولیاؤه احق بامراته ان شاء بعضهم تزوجها وان شاؤا زوجوها وان شاؤا لم یزوجوها فهم احق بها من اهلها
فنزلت هذه الآیة فی ذلک **باب** اذا استکرهت المرأة علی الزنی فلا حد علیها لقوله ومن یکرههن فان الله من بعد اکراههن غفور رحیم
وقال اللیث حدثنی نافع ان صفیة بنت ابی عبید اخبرته ان عبدا من رقیق الامارة وقع علی ولیدة من الخمس فاستکرهها حتی افتضها فجلده
عمر الحد ونفاه ولم یجلد الولیدة من اجل انه استکرهها وقال الزهری فی الامة البکر یفترعها الحر یقیم ذلک الحکم من الامة العذراء بقدر

علینا النبی فنادی ذلک ٢ فی ان ان الی قوله غفور رحیم ٢ هود کان فتستحیی وقال رسول الله بثمان کره وکره فهو بذلک

---

٥١ قوله بیت المدراس. بکسر المیم وآخره مهملة مفعال من الدرس والمراد به کبیر الیهود ونسب البیت الیه لانه الذی کان صاحب دراسته کبتهم ای قراءتها ووقع فی بعض الطرق حتی اتی المدراس ففسره فی المطالع بالبیت الذی یقرأ فیه التوراة ووجه الکرمانی بان اضافة البیت الیه من اضافة العام الی الخاص مثل شجر الاراک وقال فی النهایة مفعال غریب فی المکان والمعروف من صیغ المبالغة للرجل قلت والصواب انه علی حذف الموصول والمراد الرجل وقد وقع فی الطریق الماضیة فی الجزیة حتی جئنا المدارس بتاخیر الراء عن الالف بصیغة الفاعل من المفاعلة وهو من یدرس الکتاب ویعلمه غیره وفی حدیث الرجم فوضع مدراسها الذی یدرسها یده علی آیة الرجم وفسر هناک بانه ابن صوریا فیحتمل ان یکون هو المراد ههنا. ف قیل لا مطابقة لان الحدیث اشبه ببیع المضطر فان المکره علی البیع هو الذی یحمل علی بیع الشیء اراد او لم یرد والیهود لم یبیعوا ارضهم لیحملوا علیه وانما شحوا علی اموالهم فاختاروا بیعها فصاروا کانهم اضطروا انصارا کالمضطر الی بیع ماله عند تضییق دائنه علیه فیکون جائزا ولو اکره علیه لم یجز. واجیب بانه لو کان الالزام بالبیع من جهة الشرع لجاز علی انا قد ذکرنا ان المراد بقوله فی الترجمة ببیع المکره ونحوه هو المضطر ١٢ ع **٥٢ قوله** قال الله تعالی. الآیة قال صاحب التوضیح ادخال البخاری هذه الآیة فی هذا الباب لا ادری ما وجهه ثم استدرک ما ذکره بما فیه الجواب وهو انه اذا نهی عن الاکراه فیما لا یحل فالنهی عن الاکراه فیما یحل بالطریق الاولی ١٢ ع **٥٣ قوله** فرد نکاحها. قال محمد بن سنون اجمع اصحابنا علی ابطال نکاح المکره والمکرهة قالوا ولا یجوز المقام علیه لانه لم ینعقد ١٢ ع **٥٤ قوله** محمد بن یوسف یجوز ان یکون الفریابی وشیخه سفین الثوری ویجوز ان یکون البیکندی البخاری وشیخه سفین بن عیینة فان کلا من سفیانین مشهور بالروایة عن ابن جریج وهو عبد الملک بن عبد العزیز بن جریج ولکن جزم ابو نعیم ان هذا الحدیث انما هو عن الفریابی وهو اذا اطلق سفیان ولم ینسبه فهو الثوری واذا اراد سفیان بن عیینة نسبه وابن ابی ملیکة هو عبد الله بن عبید الله بن ابی ملیکة بضم المیم واسمه زهیر التیمی ١٢ ع **٥٥ قوله** فی ابضاعهن. قال الکرمانی جمع البضع ای تستشار المرأة فی عقد نکاحها قلت لیس کذلک و لیس بجمع بل هو بکسر الهمزة من بضعت المرأة ابضاعا اذا زوجتها ١٢ ع ومطابقته للترجمة من حیث انه یفهم منه ان زواج البکر لا یجوز الا برضاها وبغیر رضاها یکون حکمها حکم المکره ١٢ ع **٥٦ قوله** وبه قال بعض الناس. ای بالحکم المذکور قال بعض الناس وهو عدم جواز هبة المکره عبده وکذا بیعه قلت ان اراد بعض الناس الحنفیة فمذهبهم لیس کذلک فان مذهبهم ان شخصا اذا اکره علی بیع ماله او هبته لشخص او علی اقراره بالف مثلا لشخص ونحو ذلک فباع او وهب او اقر ثم زال الاکراه فهو بالخیار ان شاء امضی هذه الاشیاء او فسخها لان الملک ثبت بالعقد لصدوره من اهله فی محله الا انه فقد شرط الحل وهو التراضی فصار کغیره من الشروط المفسدة حتی لو تصرف المشتری فیه تصرفا لا یقبل النقض کالعتق والتدبیر ونحوهما ینفذ وتلزمه القیمة وان اجازه جاز لوجود التراضی بخلاف البیع الفاسد لان الفساد لحق الشرع ١٢ ع **٥٧ قوله** فهو جائز. اراد بهذا الکلام التشنیع علی هؤلاء البعض من الناس واثبات التناقض فی کلامهم بیان التناقض الذی زعمه البخاری کما قاله الکرمانی قال المشایخ اذا قال البخاری لبعض الناس یرید به الحنفیة وغرضه ان یبین ان کلامهم متناقض لان بیع الاکراه هل هو ناقل للملک الی المشتری ام لا فان قالوا نعم تصح منه جمیع التصرفات ولا یختص بالنذر والتدبیر وان قالوا لا فلا یصحان هما ایضا والیضا فیه تحکم وتخصیص بلا مخصص انتهی قلت اولا لیس مذهب الحنفیة فی هذا کما زعمه البخاری کما ذکرنا وثانیا انا نمنع هذا الترتیب فی نقل الملک وعدمه بل الملک یثبت بالعقد لصدوره من اهله فی محله الا انه فقد شرط الحل وهو التراضی فصار کغیره من الشروط المفسدة حتی لو تصرف فیه تصرفا لا یقبل النقض کالعتق والتدبیر ونحوهما تنفذ وتلزمه القیمة وان اجازه لوجود التراضی بخلاف البیع الفاسد لان الفساد لحق الشرع ١٢ ع **٥٨ قوله** فقال من یشتریه منی. الحدیث وجه استدلال البخاری بحدیث جابر ان الذی دبره لما لم یکن له مال غیره وکان تدبیره سببا من فعله رده صلی الله علیه وسلم وان کان ملکه للعبد صحیحا فمن لم یصح له ملکه اذا دبره اولی ان یرد فعله. ک قال العینی قال الداودی ما حاصله ان لا مطابقة بین الحدیث والترجمة لانه لا اکراه فیه ثم قال الا ان تردیده انه علیه السلام باعه وکان کالمکره له علی بیعه انتهی ١٢ **٥٩ قوله** فاشتراه نعیم بن النحام قیل هو حجة علی الحنفیة فی منعهم بیع المدبر واجابوا بان هذا محمول علی المدبر المقید وهو یجوز بیعه الا ان یثبتوا انه کان مدبرا مطلقا ولا یقدرون علی ذلک وکونه لم یکن له مال غیره لیس علة فی جواز بیعه لان المذهب فیه ان یسعی فی قیمته وجواب آخر انه محمول علی بیع الخدمة والمنفعة لا بیع الرقبة لما روی الدارقطنی باسناده عن ابی جعفر انه قال شهدت بحدیث من جابر انما اذن فی بیع خدمته وابو جعفر ثقة ١٢ ع **٥٠ قوله** افتضها. بالقاف والعجمة ای ازال بکارتها والفضة بکسر القاف عذرة الجاریة وفض اللؤلؤة ثقبها والافتضاض بالفاء ایضا بمعناه ونفاه ای من البلد ای غربه نصف سنة لان حده نصف حد الحر فی الجلد والتغریب کلیهما ١٢ ک ع ومر البحث عن التغریب فی ص ٢٥٥ ١٢ **٥١ قوله** یفترعها بالفاء والراء والمهملة ای یفتضها والحکم بفتحتین الحاکم القاضی بموجب الافتراع والعذراء البکر وذلک ای الافتراع ای موجبه ومقتضاه بقدر قیمتها ای بنسبة قیمتها یعنی یاخذ الحاکم من الرجل المفترع من اجل الامة البکر ویة الافتراع بنسبة قیمتها ای ارش النقص وهو التفاوت بین کونها بکرا وثیبا ویقیم اما بمعنی یقوم واما من قامت الامة بامة دینارا اذا بلغت قیمتها فان قلت ما فائدة ویجلد ومعلوم انه لا اقل من الجلدات لم یکن رجم قلت لبیان ان العقل لا یمنع العقوبة ١٢ ک ع **٥٢ قوله** بقدر ثمنها. اختلفوا فی وجوب الصداق لها فقال عطاء والزهری نعم وهو قول مالک واسحق وابی ثور وقال الشعبی اذا اقیم علیه الحد فلا صداق لها وهو قول الکوفیین ١٢ ع **٥٣** قال الداودی لله افتتاح کلام ولرسوله حقیقة لانها حماها لم یوجف المسلمون علیه بخیل ولا رکاب کذا قال والظاهر ما قال غیره ان المراد ان الحکم لله فی ذلک ولرسوله لکونه المبلغ عنه بتنفیذ اوامره ١٢ ف **للعبد** بالنون والمهملة وفی النسخ ابن النحام بزیادة الابن والصواب حذفه لانه صلی الله علیه وسلم قال سمعت فی الجنة نخمة نعیم ای سعلته فهو صفة لا صفة ابیه ١٢ ک **٥٤** ای من جملة ما ورد فی امر الاکراه ما تضمنه الآیة المذکورة فی الباب وفیها کره بالفتح الکاف واشار البخاری الی ان لفظ کره بالفتح وکره بالضم واحد فی المعنی وقیل الکره بالضم ما اکرهت نفسک علیه وبالفتح ما اکرهک علیه غیرک ١٢ ع **٥٥** مناسبة الآیة للترجمة من حیث ان فی الآیة دلالة علی ان لا اثم علی المکرهة علی الزنا فیلزم ان لا یجب علیها الحد ١٢ قس ع

(قوله وقال بعض الناس وان نذر المشتری الخ) حاصل کلام الحنفیة ان بیع المکره منعقد الا انه بیع فاسد لتعلق حق العبد به فیجب توقفه الی ارضائه الا اذا تصرف فیه المشتری تصرفا لا یقبل الفسخ فحینئذ قد تعارض فیه حقان کل منهما للعبد حق المشتری وحق البائع ویمکن استدراکه مع لزوم البیع بالزامه القیمة علی المشتری بخلاف حق المشتری فلا یمکن استدراکه مع فسخ البیع مع انه حق لا یقبل الفسخ فصار اعتباره ارجح بخلاف ما اذا کان تصرفا یقبل الفسخ فیجب مراعاة حق البائع عندهم وهذا الفرق منهم مبنی علی ان بیع المکره منعقد مع الفساد وهم یقولون به فالنزاع معهم فی هذا الاصل وبعد تمامه او تسلیمه فالفرق مقارب غیر بعید نظرا الی القواعد والله تعالی اعلم

ثمنها ويجلد وليس في الامة الثيب في قضاء الائمة غرم ولكن عليه حد ۶۹۵۰ حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج
عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هاجر ابراهيم بسارة ودخل بها قرية فيها ملك من الملوك او جبار من الجبابرة فارسل اليه ان
ارسل الي بها فارسل بها فقام اليها فقامت توضأ وتصلي فقالت اللهم ان كنت امنت بك وبرسولك فلا تسلط علي الكافر فغط حتى ركض برجله باب
يمين الرجل لصاحبه انه اخوه اذا خاف عليه القتل او نحوه وكذلك كل مكره يخاف فانه يدب عنه المظالم ويقاتل دونه ولا يخذله فان قاتل دون
المظلوم فلا قود عليه ولا قصاص وان قيل له لتشربن الخمر او لتاكلن الميتة او لتبيعن عبدك او تقر بدين او تهب هبة وكل عقدة او لتقتلن اباك او
اخاك في الاسلام وسعه ذلك لقول النبي صلى الله عليه وسلم المسلم اخو المسلم وقال بعض الناس لو قيل له لتشربن الخمر او لتاكلن الميتة او لتقتلن ابنك
او اباك او ذا رحم محرم لم يسعه لان هذا ليس بمضطر ثم ناقض فقال ان قيل له لتقتلن اباك او ابنك او لتبيعن هذا العبد او تقر بدين او بهبة
يلزمه في القياس ولكنا نستحسن ونقول البيع والهبة وكل عقدة في ذلك باطل فرقوا بين كل ذي رحم محرم وغيره بغير كتاب ولا سنة وقال النبي صلى الله
عليه وسلم قال ابراهيم لامرأته هذه اختي وذلك في الله وقال النخعي اذا كان المستحلف ظالما فنية الحالف وان كان مظلوما فنية المستحلف حدثنا ۶۹۵۱
يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب ان سالما اخبره ان عبد الله بن عمر اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المسلم اخو المسلم
لا يظلمه ولا يسلمه ومن كان في حاجة اخيه كان الله في حاجته حدثنا محمد بن عبد الرحيم قال حدثنا سعيد بن سليمن قال حدثنا هشيم ۶۹۵۲
قال اخبرني عبيد الله بن ابي بكر بن انس عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انصر اخاك ظالما او مظلوما فقال رجل يا رسول
الله انصره اذا كان مظلوما افرايت اذا كان ظالما كيف انصره قال تحجزه او تمنعه من الظلم فان ذلك نصره.

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الحيل

باب في ترك الحيل وان لكل امرئ ما نوى في الايمان وغيره حدثنا ابو النعمن قال حدثنا حماد بن زيد ۶۹۵۳
عن يحيى عن محمد بن ابراهيم عن علقمة بن وقاص سمعت عمر بن الخطاب يخطب قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يا ايها الناس
انما الاعمال بالنية وانما لامرئ ما نوى فمن كانت هجرته الى الله ورسوله فهجرته الى الله ورسوله ومن هاجر الى دنيا يصيبها او امرأة يتزوجها

۱ قيمتها	۲ الحد	۳ يذره	۴ الظالم	۵ تحل	۶ لتقتلن	۷ وما اشبه ذلك	۸ لتقتلن	۹ محرم	۱۰ لتقتلن	۱۱ لتقر	۱۲ هب	۱۳ رحم	۱۴ لسارة	۱۵ فمن	۱۶ ترك	۱۷ غيرها	۱۸ بن سعيد	۱۹ قال
						۲						۲			۲	۲		۳

۱ قوله هاجر ابراهيم عليه السلام. قال الكرماني من العراق الى الشام قلت قال اهل السير من بيت المقدس الى مصر وسارة ام اسحق عليه السلام قوله دخل قرية قال الكرماني هي حران بفتح المهملة وتشديد الراء وبالنون وقول الكرماني هي حران فيه نظر والذي ذكره اهل السير هي مصر وما يرد هذا الذي ذكره قول من قال ان حران هي التي ولد فيها ابراهيم على نبينا وعليه الصلوة والسلام ۱۲ ع ۲ قوله ان كنت. فان قلت ان كنت يدل على الشك وهي لم تكن شاكة في ايمانها قلت هو خلاف مقتضى الظاهر فيأول بنحو ان كنت مقبولة الايمان ۱۲ ک ع ۳ قوله فغط. بضم الغين المهملة وتشديد الطاء المهملة اي خنق وصرع وقال الداودي ورويناه بهمزة بالعين المهملة وتحتمل ان يكون من العطسة وهي حكاية صوت وقال الشيباني المعطوطة المغلوب ذكره الجوهري في باب العين المهملة قوله حتى ركض برجله اي حرك ودفع فان قلت ما وجه ذكره في هذا الباب اذ كانت معصومة من كل سوء قلت لعل غرضه انه كما لا ملامة عليها في الخطوة معه اكراها فكذلك المشكرهة في الزنا لا حد عليها ک قلت الاقرب ان يقال وجه المطابقة من حيث انه اكره ابراهيم على نبينا وعليه السلام على ارسالها اليها ۱۲ ع ۴ قوله يمين الرجل. قال ابن بطال ذهب مالك والجمهور الى ان من اكره على يمين ان لم يحلفها قتل اخوه المسلم انه لا حنث عليه وقال الكوفيون يحنث لانه كان له ان يوري فلما ترك التورية صار قاصدا لليمين فيحنث ۱۲ ع ۵ قوله فلا قود عليه ولا قصاص. قال صاحب التوضيح يريد ولا دية لان الدية تسمى ارشا وقال الكرماني لم كرر القود اذ هو القصاص بعينه ثم اجاب بانه لا تكرار اذ القصاص اعم من ان يكون في النفس ويستعمل غالبا في القود او هو تاكيد قلت في الجواب الثاني نظر لا يخفى ۱۲ ع ۶ قوله وكل عقدة. لفظ كل مضاف الى لفظ عقدة وهو مبتدأ وخبره محذوف اي كذلك نحو ان يقول لتقرضن او لتوجرن ونحوهما ويروى او تحل عقدة عطفا على ما قبله وتحل فعل مضارع مخاطب من الحل بالحاء المهملة قال الكرماني المراد بحل العقدة فسخها ۱۲ ع كالطلاق والعتاق ۱۲ قس ۷ قوله او لتقتلن. فيه ابن المنير على وهم وقع للداودي الشارح حاصله ان الداودي وهم في ايراد كلام البخاري فجعل قوله فتقتلن بالتاء وجعل قول البخاري وسعه ذلك لم يسعه ثم تعقبه بان ان اراد لا يسعه في قتل ابيه او اخيه فصواب وانما الاقرار بالدين والهبة والبيع فلا يلزم واختلف في الاكل والشرب قال ابن التين قوله لتقتلن قرئ بتاء الخاطبة وانما هو بالنون ۱۲ ف ۸ قوله المسلم اخو المسلم. فيما سواه فكما لا يصون نفسه عين الاكراه بقتله كذلك يصون غيره عين الاكراه على قتل الغير ۱۲ خ ۹ قوله لم يسعه. اي لم يسعه ان يفعل ما امر به لانه ليس بمضطر في ذلك لان الاكراه انما يكون فيما يتوجه الى الانسان في خاصة نفسه لا في غيره وليس له ان يدفع بها معاصي غيره فان فعل يأثم وعند الجمهور لا يأثم قال الكرماني هذا التقرير انما يستقيم لو كان الرواية لا تقتلن لكن في جميع نسخ الروايات لتقتلن بالخطاب على طريقة اخوانه اللهم الا ان يقرء لتقتلن بصيغة المتكلم ويحتمل ان يقرء على وفق ما في النسخ بان يقال انه ليس بمضطر لانه مخير في امور متعددة والتخيير ينافي الاكراه وقال بعضهم قوله في امور متعددة ليس كذلك بل الذي يظهر ان

اوفيه للتنويع لا للتخيير وانها امثلة لامثال واحد قلت ما الذي يظهر ان اوفيه للتنويع بل هي للتخيير لانها وقعت بعد الطلب ۱۲ ع. ۱۰ قوله ثم ناقض. الضمير فيه يرجع الى بعض الناس بيان التناقض على زعمهم قالوا لعدم الاكراه في الصورة الاولى وقالوا به في الصورة الثانية من حيث القياس ثم قالوا ببطلان البيع ونحوه استحسانا فقد ناقضوا اذ يلزم القول بالاكراه وقد قالوا بعدم الاكراه قلت هذه المناقضة ممنوعة لان المجتهد يجوز له ان يخالف قياس قوله بالاستحسان والاستحسان حجة عند الحنفية ۱۲ ع ۱۱ قوله فرقوا الخ. اراد به ان مذهب الحنفية في ذي الرحم يخالف مذهبهم في الاجنبي فلو قيل لرجل لتقتلن هذا الرجل الاجنبي او لتبيعن كذا فعل لينجيه من القتل لزمه البيع ولو قيل له في ذلك في ذي رحمه لم يلزمه ما عقده عليه قلت هذا ايضا بطريق الاستحسان وهو غير خارج عن الكتاب والسنة اما الكتاب فقوله تعالى فيتبعون احسنه واما السنة فقوله صلى الله عليه وسلم ما رآه المؤمنون حسنا فهو عند الله حسن ۱۲ ع ۱۲ قوله وذلك في الله. فان قلت تقدم في كتاب الانبياء انه صلى الله عليه وسلم قال لم يكذب ابراهيم الا ثلث كذبات ثنتين منها في ذات الله قوله اني سقيم وبل فعله كبيرهم فيفهم منه ان الثالثة وهي هذه اختي ليست في ذات الله قلت معناه انها اختي في دين الله واشار ثمه الى انهما محض الامر الالهي بخلاف الثالثة فان فيها شائبة نفع وحظ له ۱۲ ک ۱۳ قوله وان كان مظلوما. قيل كيف يكون المستحلف مظلوما واجيب بان المدعي الحق اذا لم يكن له بينة ويستحلف المدعى عليه فهو مظلوم قال ابن بطال قول النخعي يدل على ان النية عنده نية المظلوم ابدا والى مثله ذهب مالك والجمهور وعند ابي حنيفة النية نية الحالف ابدا وقال غيره ومذهب الشافعي ان الحلف اذا كان عند الحاكم فالنية نية الحاكم وهي راجعة الى نية صاحب الحق وان كان في غير الحاكم فالنية نية الحالف ۱۲ ک. ۱۴ استشهد به البخاري على عدم الفرق بين القريب والاجنبي في هذا الباب بيان ذلك ان ابراهيم على نبينا وعليه السلام قال لامرأته وهي سارة هذه اختي فانها كانت اخته في الاسلام وجرت عليه حماية والدفع عنها قلت عدم فرقهم بين القريب والاجنبي ايضا استحسان لانه اذا وجبت حماية اخيه المسلم في الدين على ما قالوا فحماية قريبه اوجب ۱۲ ع ۱۵ قيل اشار بلفظ الترك الى دفع توهم جواز الحيل في الترجمة الاولى قلت الترجمة الاولى لعموم ما يتناول الحيلة الجائزة والحيلة الغير الجائزة واطلقها لان من الحيلة ما لا يمنع منها وفي هذه الترجمة بين احد النوعين وهو الترك ۱۲ ع ۱۶ فيه نظر لا يخفى كما ياتي الآن اي في شرح هذا الحديث وايضا هذا الحديث محمول على العبادات والبخاري عمم في ذلك حيث يشتمل كلامه على المعاملات ايضا ۱۲ ع للعه احتج بهذا الحديث من قال بابطال الحيل ومن قال باعمالها لان مرجع كل من الفريقين الى نية العامل وفي المحيط كتاب الحيل ومشروعيته بقوله تعالى في قصة ايوب على نبينا وعليه الصلوة والسلام فخذ بيدك ضغثا فاضرب به ولا تحنث وهي الفرار والهروب عن المكروه والاحتيال للهروب عن الحرام والتباعد عن الوقع في الآثام لا بأس به بل هو مندوب اليه واما الاحتيال لابطال حق المسلم فاثم وعدوان وقال النسفي في الكافي عن محمد بن الحسن قال ليس من اخلاق المؤمنين الفرار عن احكام الله تعالى بالحيل الموصلة الى ابطال الحق ۱۲ ع. ۱۷ بلام بلد بحزيرة ابن عمر ۱۲ ق.

(قوله ثم ناقض فقال) مبنى كلامه هو ان الاكراه في كل شئ على حسبه وهذا شئ يشهد به بداهة العقل فتخليص القاتل عن المعصية والمقتول عن القتل لا يكون اكراها لغيرهما على المعصية فاذا قال قائل اعص الله والا فاعصيه انا فلا ينبغي له ان يعصيه ولا يعد ذلك اكراها له على المعصية نعم يكون اكراها على نحو البيع والهبة اذا كان المقتول ابا او نحوه مثلا والحاصل انه لا ينبغي اعتبار كل اذى اكراها في كل شئ. فمثل الكفر لا يباح لخوف لطمة بيد وترك الاولى يعذر فيه بذلك وحيث اعتبرنا الفرق يتضح كلام الحنفية والله تعالى اعلم اه سندي

فهجرته الی ما هاجر الیه **باب** فی الصلوٰة **حدثنی** اسحٰق بن نصر قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن همام عن ابی هریرة عن النبی صلی الله
علیه وسلم قال لا یقبل الله صلوٰة احدکم اذا احدث حتی یتوضأ **باب** فی الزکوٰة والا یفرق بین مجتمع ولا یجمع بین متفرق خشیة الصدقة **حدثنا**
محمد بن عبد الله الانصاری قال حدثنا ابی قال حدثنی ثمامة بن عبد الله بن انس ان انسا حدثه ان ابا بکر کتب له فریضة الصدقة التی فرض
رسول الله صلی الله علیه وسلم ولا یجمع بین متفرق ولا یفرق بین مجتمع خشیة الصدقة **حدثنا** قتیبة قال حدثنا اسمٰعیل بن جعفر عن ابی
سهیل عن ابیه عن طلحة بن عبید الله ان اعرابیا جاء الی رسول الله صلی الله علیه وسلم ثائر الرأس فقال یا رسول الله اخبرنی ماذا فرض الله علی
من الصلوٰة فقال الصلوات الخمس الا ان تطوع شیئا قال اخبرنی ماذا فرض الله علی من الصیام قال شهر رمضان الا ان تطوع شیئا قال اخبرنی ما
فرض الله علی من الزکوٰة قال فاخبره رسول الله صلی الله علیه وسلم بشرائع الاسلام قال والذی اکرمک لا اتطوع شیئا ولا انقص مما فرض الله علی
شیئا فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم افلح ان صدق ادخل الجنة ان صدق وقال بعض الناس فی عشرین ومائة بعیر حقتان فان اهلکها متعمدا
او وهبها او احتال فیها فرارا من الزکوٰة فلا شیء علیه **حدثنا** اسحٰق قال اخبرنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن همام عن ابی هریرة قال قال رسول الله
صلی الله علیه وسلم یکون کنز احدکم یوم القیمة شجاعا اقرع یفر منه صاحبه ویطلبه ویقول انا کنزک قال والله لن یزال یطلبه حتی یبسط
یده فیلقمها فاه وقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا مارت النعم لم یعط حقها تسلط علیه یوم القیمة تخبط وجهه باخفافها وقال بعض الناس فی
رجل له ابل فخاف ان تجب علیه الصدقة فباعها بابل مثلها او بغنم او ببقر او بدراهم فرارا من الصدقة بیوم واحتیالا فلا شیء علیه وهو یقول
ان زکی ابله قبل ان یحول الحول بیوم او بسنة جازت عنه **حدثنا** قتیبة بن سعید قال حدثنا اللیث عن ابن شهاب عن عبید الله بن
عبد الله بن عتبة عن ابن عباس انه قال استفتی سعد بن عبادة الانصاری رسول الله صلی الله علیه وسلم فی نذر کان علی امه توفیت قبل ان
تقضیه فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اقضه عنها وقال بعض الناس اذا بلغت الابل عشرین ففیها اربع شیاه فان وهبها قبل الحول او
باعها فرارا او احتیالا لاسقاط الزکوٰة فلا شیء علیه وکذلک ان اتلفها فمات فلا شیء فی ماله **باب** **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی
ابن سعید عن عبید الله قال حدثنی نافع عن عبد الله ان رسول الله صلی الله علیه وسلم نهی عن الشغار قلت لنافع ما الشغار قال ینکح بنت

---

۱ ثنا ۲ مفترق ۳ ثنی ۴ ثنا ۵ نقال ۶ بما فرض بها ۷ شرائع ۸ اودخل ۹ ادخل ۱۰ ثق ۱۱ ابراهیم ۱۲ حدثنا ۱۳ فیطلبه ۱۴ لا ۱۵ فتخبط ۱۶ او ۱۷ باس ۱۸ بستة ۱۹ سنة ۲۰ اجزأت ۲۱ لیث ۲۲ علیه ۲۳ الحیلة فی النکاح ۲۴ ابنة

---

۱ قوله باب فی الصلوٰة ۔ای هذا باب فی بیان دخول الحیلة فی الصلوٰة ۱۲ ع ۲ قوله لا یقبل الله ۔الحدیث قال الکرمانی فان قلت ما وجه تعلق الحدیث بالکتاب قلت قالوا مقصود البخاری الرد علی الحنفیة حیث صححوا صلوٰة من احدث فی الجلسة الاخیرة فقالوا التحلل یحصل بکل ما یصادف الصلوٰة فهم متحیلون فی الصحة مع وجود الحدث ووجه الرد انه محدث فی صلوٰته فلا تصح لان التحلل منها رکن فیها لحدیث وتحلیلها التسلیم کما ان التحریم التکبیر رکن منها وحیث قالوا الحدث فی الصلوٰة یتوضأ ویبنی وحیث حکموا بصحتها عند عدم النیة فی الوضوء لعلة انه لیس بعبادة انتهی وقال ابن المنیر اشار البخاری بهذه الترجمة الی رد قول من قال بصحة صلوٰة من احدث عمدا فی اثناء الجلوس الاخیر ویکون حدثه کسلامه بان ذلک من الحیل لتصحیح الصلوٰة مع الحدث انتهی وقال ابن بطال فیه رد علی من قال ان من احدث فی القعدة الاخیرة ان صلوٰته صحیحة وقبل التحریم مقابلة التسلیم لحدیث تحریمها التکبیر وتحلیلها التسلیم فاذا کان احد الطرفین رکنا کان الطرف الآخر رکنا قلت لا مطابقة بین الحدیث والترجمة اصلا فانه لا یدل علی شیء من الحیل وقول الکرمانی فهم متحیلون فی صحة الصلوٰة مع وجود الحدث کلام مردود وغیر مقبول اصلا لان الحنفیة ما صححوا صلوٰة من احدث فی القعدة الاخیرة بالحیلة وما لحیلة دخل اصلا فی هذا بل حکموا بذلک لقوله صلی الله علیه وسلم اذا قلت هذا او فعلت هذا فقد تمت صلوٰتک رواه ابوداود فی سننه ولفظه اذا قلت هذا او قضیت هذا فقد قضیت صلوٰتک ان شئت ان تقوم فقم وان شئت ان تقعد فاقعد ورواه احمد فی مسنده وابن حبان فی صحیحه وهذا ینافی فرضیة السلام وهو حجة علی الشافعی رحمه الله تعالی فی قوله السلام فرض وقوله وجه الرد انه محدث فی صلوٰة فلا یصح لان صلوٰته قد تمت وقوله بحدث وتحلیلها التسلیم استدلال غیر صحیح لانه خبر من اخبار الآحاد فلا تدل علی الفرضیة وکذلک استدلالهم علی فرضیة تکبیر الافتتاح بقوله صلی الله علیه وسلم تحریمها التکبیر غیر صحیح لما ذکرنا بل فرضیته بقوله تعالی وربک فکبر اذ لا یجب خارج الصلوٰة باجماع اهل التفسیر ولا مکان یجب فیه فی الصلوٰة الا فی افتتاح الصلوٰة قوله الحدث فی الصلوٰة یتوضأ ویبنی قال فی المصابیح الغایة فی حدیث الباب حتی یتوضأ یقتضی ثبوت القبول بعدها ولا شک ان ما تقدم قبلها من الحدث صلوٰة وقعت بوجه مشروع وقبولها مشروط بدوام الطهارة الی حین اکمالها او بتجدید الطهارة عند وقوع الحدث وما وقع بعدها مما یکملها والحدیث منطبق علی هذا ولیس ما یدفعه فکیف یکون ردا علی ابی حنیفة قوله لعلة انه لیس بعبادة کلام ساقط ایضا لان الحنفیة لم یقولوا ان الوضوء لیس بعبادة مطلقا بل قالوا انها عبادة غیر مستقلة بل هی وسیلة الی اقامة الصلوٰة وقول ابن المنیر ان ذلک من الحیل ایضا مردود کما ذکرنا وجهه قول ابن بطال فیه رد الخ ایضا مردود لان الحدیث لا یدل علیه قطعا وقول من قال اذا کان رکنا الخ غیر سدید ولا وجه اصلا لعدم استلزامه ذلک علی ما لا یخفی ۱۲ کذا فی العینی وبعضه من القسطلانی ۳ قوله ولا یجمع بین متفرق الخ ۔عطف علی فریضة ای لو کان لکل شریک اربعون شاة واو اجب شاتان لا یجمع بینهما لیکون الواجب شاة واحدة ولا یفرق کما لو کان لکل الشریکین اربعون لا یفرق لئلا یجب فیه الزکوٰة لانه حیلة فی اسقاطها او تنقیصها ۱۲ ک ع ۴ قوله افلح ان صدق ۔قال الکرمانی فان قلت مفهوم الشرط یوجب انه ان تطوع لا یفلح قلت شرط اختیار مفهوم المخالفة عدم مفهوم الموافقة وههنا مفهوم الموافقة ثابت اذ من تطوع یفلح بالطریق الاولی ۱۲ ع ۵ قوله وقال بعض الناس الخ ۔قیل اراد ببعض الناس ابا حنیفة والتشنیع علیه لان مذهب البخاری ان کل حیلة یتحیل بها احد فی اسقاط الزکوٰة فاتم ذلک علیه وابو حنیفة رح یقول اذا نوی بتفویته الفرار من الزکوٰة قبل الحول بیوم لم تفره النیة لان ذلک لا تلزمه الاتمام الحول ولا یتوجه الیه معنی قوله صلی الله علیه وسلم خشیة الصدقة الا حینئذ وقد قام الاجماع علی جواز التصرف قبل حول الحول کیف شاء وهو قول علی الشافعی ایضا فکیف یرید بقوله بعض الناس ابا حنیفة علی الخصوص وقیل اراد به ابا یوسف رحمه الله تعالی فانه قال فی عشرین ومائة بعیر الخ وقال لا شیء علیه لانه امتناع عن الوجوب لا اسقاط الواجب وقال محمد یکره لما فیه من القصد الی البطلان حق الفقراء بعد وجوب سببه وهو النصاب ۱۲ ع ۶ قوله اذا مارت النعم ۔کلمة ما زائدة والرب المالک والنعم بفتحتین الابل والبقر والغنم والظاهر ان المراد به ههنا هو الابل بقرینة ذکر اخفافها لانها للابل خاصة وهو جمع خف والخف للابل کالظلف للشاة ۱۲ ع ۷ قوله قال بعض الناس الخ ۔قال بعض الشراح اراد البخاری ببعض الناس ابا حنیفة یرید به التشنیع علیه باثبات التناقض فی ما قاله بیان ما یریده من التناقض هو انه نقل اولا ما قاله ابو حنیفة فی رجل له ابل الخ ثم قال وهو یقول ای والحال ان بعض الناس المذکور یقول ان زکی ابله الخ یعنی جاز عنده التزکیة قبل الحول بیوم فکیف یسقط فی ذلک الیوم وقال صاحب التلویح ما الزم البخاری ابا حنیفة من التناقض فلیس بتناقض لانه لا یوجب الزکوٰة الا بتمام الحول ویجعل من قدمها کمن قدم دینا مؤجلا وقد سبقه بهذا ابن بطال ۱۲ ع ۸ قوله استفتی الخ ۔مطابقته یظهر بتعسف من کلام المهلب حیث قال فی هذا الحدیث حجة علی ان الزکوٰة لا تسقط بالحیلة ولا بالموت لان النذر لما لم یسقط بالموت والزکوٰة اوکد منه فلا تسقط قلت فیه نظر لا یخفی اما الحدیث فانه لا یدل علی حکم الزکوٰة لا باسقوط ولا بعدمه واما قیاس عدم سقوط الزکوٰة علی عدم سقوط النذر بالموت فقیاس غیر صحیح لان النذر حق معین واحد والزکوٰة حق الله وحق الفقراء فمن این الجامع بینهما ومع هذا فهذا الحدیث والحدیثان اللذان قبله لا تطابق الترجمة اذا حققت النظر فیه وانها بمعزل عنها ۱۲ ع ۹ قوله وقال بعض الناس الخ ۔اراد ببعض الناس ابا حنیفة والحنفیة کما ذکرنا والکلام فیه مثل الکلام فی الفرعین المتقدمین وهو ان الحنفیة انما قالوا لا شیء علیه فی هذه الثلثة لانه اذا زال عن ملکه قبل الحول فمن این یکون علیه شیء فلا یرد علیهم ما زعم البخاری فحینئذ لا فائدة فی تکرار هذه الفروع وذکرها متفرقة فان قلت قال الکرمانی انما کررها لارادة زیادة التشنیع ولبیان مخالفتهم لثلاثة احادیث قلت التشنیع علی المجتهدین الکبار لا یجوز ولیس فیما ذهبوا الیه مخالفة لاحادیث الباب کما تری وهی بمعزل عما ذهبوا الیه ومن له ادراک دقیق یقف علی هذا ویظهر له الحق والباطل والصواب من الخطأ والله ولی العصمة والتوفیق ۱۲ ع ۱۰ قوله الشغار ۔هو ان ینکح الرجل بنته بشرط ان ینکح المناکح بنته ولو یکون صداق کل منهما بضع الاخری ۱۲ ک لا مطابقة اصلا بین الترجمة والحدیث حتی قیل ادخال البخاری الشغار فی باب الحیلة فی النکاح مشکل لان القائل بالجواز یبطل الشغار ویجب ۱۱ قوله اسحٰق قیل انه ابن راهویه کما جزم به ابو نعیم فی المستخرج وقال الکرمانی قال الکلاباذی یروی البخاری عن اسحٰق بن منصور واسحٰق بن ابراهیم الحنظلی واسحٰق بن ابراهیم السعدی عن عبد الرزاق انتهی قلت مقتضی کلام الکرمانی ان اسحٰق ههنا یحتمل ان یکون احد الثلاثة المذکورین بغیر تعیین ۱۲ ع ۱۲ قال فی الفتح وفی روایة ابی صالح من اتاه الله مالا فلم یؤد زکوته مثل له یوم القیمة شجاعا اقرع فذکر نحو حدیث الباب قال وبه یظهر مناسبة ذکره فی هذا الباب ۱۲ قس ۱۳ قوله ای المتلف وقد قال صلی الله علیه وسلم اقض عن امک نذرها فاذا امره بقضاء النذر عن امه فالفرائض المهروب عنها آکد من النذر ۱۲ مجمع ۱۴ مطابقة

الرجل ويُنكِحُه ابنته بغير صداقٍ ويَنكِحُ اختَ الرجل ويُنكِحُه اختَه بغير صداقٍ وقال بعضُ الناس إنْ احتال حتى تزوّج على الشغار فهو جائز والشرطُ باطل وقال في المتعة النكاحُ فاسدٌ والشرطُ باطلٌ وقال بعضهم المتعةُ والشغارُ جائزٌ والشرطُ باطل **حدثنا** ۶۹۶۱ مُسدد قال حدثنا يحيى عن عُبيد الله بن عُمر قال حدثني الزهري عن الحسن وعبد الله ابنَي محمد بن علي عن أبيهما ان عليًا قيل له ان ابن عباس لا يرى بمتعة النساء بأسًا فقال إنّ رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عنها يوم خيبر وعن لحوم الحُمُر الإنسية وقال بعض الناس إنْ احتال حتى تمتّع فالنكاح فاسد وقال بعضهم النكاح جائز والشرطُ باطل **باب** ما يُكرَه من الاحتيال في البُيوع ولا يُمنَع فضلُ الماء ليُمنَع به فضل الكلأ **حدثنا** ۶۹۶۲ اسمعيل قال حدثني مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يُمنَع فضل الماء ليُمنَع به فضل الكلأ **باب** ما يُكرَه من التناجُش **حدثنا** ۶۹۶۳ قتيبة بن سعيد عن مالك عن نافع عن ابن عُمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن النجش **باب** ما يُنهى من الخِداع في البيع وقال ايوبُ يُخادعون الله كما يُخدعون آدميًّا لو أتوا الأمرَ عيانًا كان أهونَ عليّ **حدثنا** ۶۹۶۴ اسمعيل قال حدثني مالك عن عبد الله بن دينارٍ عن ابن عُمر ان رجلًا ذكر للنبي صلى الله عليه وسلم انه يُخدَع في البُيوع فقال اذا بايعتَ فقل لا خِلابةَ **باب** ما يُنهى من الاحتيال للوليّ في اليتيمة المرغوبةِ والا يُكمِل صداقَها **حدثنا** ۶۹۶۵ ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري كان عروةُ يُحدِّث انه سأل عائشةَ وإن خِفتم ألا تُقسِطوا في اليتامى فانكحوا ما طاب لكم من النساء قالت هي اليتيمةُ في حَجْر وليّها فيرغبُ في مالها وجمالها يُريد ان يتزوّجها بادنى من سُنّة نسائها فنُهوا عن نكاحهن الا ان يُقسِطوا لهن في اكمال الصداق ثم استفتى الناسُ رسول الله صلى الله عليه وسلم بعدُ فأنزل الله ويستفتونك في النساء فذكر الحديث **باب** اذا غصب جارية فزعم انها ماتت فقُضِي بقيمة الجارية الميتة ثم وجدها صاحبُها فهي له ويَرُدّ القيمة ولا تكون القيمة ثمنًا وقال بعض الناس الجارية للغاصب لا خذه القيمة وفي هذا احتيالٌ لمن اشترى جارية رجلٍ لا يَبيعُها فغصبها واعتلّ بأنها ماتت حتى يأخذ ربُّها قيمتَها فيَطيبُ للغاصب جاريةُ غيره وقال النبي صلى الله عليه وسلم اموالُكم عليكم حرامٌ ولكلّ غادرٍ لواءٌ يوم القيمة **حدثنا** ۶۶۶ ابو نُعيم قال حدثنا سفيانُ عن عبد الله بن دينار عن ابن عُمر

جائزان ۱ بن ثنا ۲ عن البيوع ۳ كما ۴ ثنا ۵ لها ۶ حدثنا ۷ قال ۸ فان ۹ فيريد ۱۰ انها ۱۱ الفضل بن دكين ۱۲ عبد الله ۱۳ ۱۴ ۱۵

---

۱ قوله قال بعض الناس - اراد ببعض الناس الحنفية وهذا غير وارد عليهم لانهم قالوا بصحة العقد فيه ولوجوب مهر المثل لوجود ركن النكاح من اهله في محله والنهي في الحديث لاخلاء العقد عن المهر فصار كالعقد بالخمر - ع حكم هذا العقد عندنا صحة وفسادا بالتسمية فيجب مهر المثل وقال الشافعي بطل العقد بالمنقول والمعقول اما الاول فحديث ابن عمر رضي الله عنهما اخرجه الستة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى نكاح الشغار وهو ان يزوج الرجل ابنته او اخته من رجل على ان يزوجه ابنته او اخته وليس بينهما صداق والنهي يقتضي فساد المنهي عنه والفاسد في هذا العقد لا يفيد الملك اتفاقا وعنه انه صلى الله عليه وسلم قال لا شغار في الاسلام والنفي رفع لوجوده في الشرع واما الثاني فان كل بضع ع صداق ومنكوح فيكون مشتركا بين الزوجة ومستحق المهر وهو باطل والجواب عن الاول ان متعلق النهي والنفي مسمى الشغار ماخوذ في مفهومه خلوه عن الصداق وكون البضع صداقا ونحن قائلون بنفي هذه الماهية وما يصدق عليها شرعا فلا تثبت النكاح كذلك بل نبطله فبقي نكاحا سمي فيه ما لا يصلح مهرا فينعقد موجبا لمهر المثل كالنكاح المسمى فيه خمرا وخنزيرا فما هو متعلق النهي لم نثبته واما اثبتناه لم يتعلق به بل اقتضت العمومات صحته اعني ما يفيد الانعقاد بمهر المثل عند عدم تسمية المهر وتسمية ما لا يصلح مهرا نظهر انا قائلون بموجب المنقول حيث نقيناه وعن الثاني بتسليم بطلان الشركة في هذا الباب ونحن لم نثبته اذ لا شركة بدون الاستحقاق وقد ابطلنا كونه صداقا فبطل استحقاق مستحق المهر بضعه فبقي كله منكوحا في عقد شرط فيه شرط فاسد ولا يبطل بالنكاح ۱۲ فتح القدير **۲** قوله ان احتال - لم يذكر احد من الحنفية انهم احتالوا في الشغار وانما قالوا صورة نكاح الشغار ان يقول الرجل اني ازوجك ابنتي على ان تزوجني ابنتك او اختك فيكون احد العقدين عوضا عن الآخر فالعقدان جائزان والحل بينهما مهر مثلهما وقال مالك والشافعي واحمد نكاح الشغار باطل بظاهر الحديث ۱۲ ع **۳** وقال في المتعة الخ - اي وقال بعض الناس في نكاح المتعة النكاح فاسد والشرط باطل وصورته ان يتزوج المرأة بشرط ان يتمتع بها اياما ثم يخلي سبيلها هكذا ذكر الكرماني وعند الحنفية صورته ان يقول متعني نفسك او اتمتع بك مدة معلومة طويلة او قصيرة فيقول متعتك نفسي ولا بد من لفظ التمتع فيه وهذا مجمع على بطلانه ۱۲ ع **۴** قوله فاسد الخ - فان قلت لم قال في النكاح انه فاسد وفي الشرط انه باطل قلت لان اصل النكاح مشروع واما الشرط فلا اصل له في الشرع وعند الحنفية ما لم يشرع باصله ووصفه فهو الباطل وما شرع باصله دون وصفه فاسد ۱۲ ك وجعل البضع صداقا وصف فيه فيفسد الصداق ويصح النكاح بخلاف المتعة فانه لما ثبت انها منسوخة صارت غير مشروعة باصلها - ف وفي الهداية نكاح المتعة باطل انتهى - وكذا في شرح الوقاية والدر المختار ۱۲ **۵** قوله قال بعضهم الخ قال صاحب التوضيح المراد بهم بعض اصحاب ابي حنيفة قلت لم يذكر احد من اصحاب ابي حنيفة شيئا من هذا وقال بعضهم كانه يشير الى ما نقل من زفر انه اجاز بالنكاح الموقت والنفي الشرط لانه شرط فاسد والنكاح لا يبطل بالشروط الفاسدة انتهى قلت مذهب زفر رح ليس كذلك بل عنده صورته ان يتزوج امرأة الى مدة معلومة فالنكاح صحيح واشتراط المدة باطل وعند ابي حنيفة وصاحبيه النكاح باطل ۱۲ ع - **۶** قوله نهى عنها - هذا ايضا غير مطابق لعدم التعرض الى الحيلة في المتعة وانما صورتها ما ذكرناه ۱۲ ع في الصفحة السابقة **۷** قوله ان احتال لا مناسبة لذكره ههنا لان بطلان المتعة مجمع عليه قوله ان احتال ليس له دخل في المتعة وانما ذكره ليشنع به على الحنفية من غير وجه قوله قال بعضهم انه قول زفر وليس كذلك وانما قول زفر قد بيناه عن قريب ۱۲ ع في الصفحة السابقة **۸** قوله لا يمنع - على صيغة المجهول يعني لا يمنع فضل الماء عنه لوجه من الوجوه لانه اذا لم يمنع بسبب غيره فاحرى ان لا يمنع بسبب نفسه وفي تسميته فضلا اشارة الى انه اذا لم يكن زيادة على حاجة صاحب البئر جاز لصاحب البئر منعه صورته رجل له بئر وحوله كلأ مباح وهو بفتح الكاف واللام المخففة وبالهمزة وهو ما يرعى فاراد الرجل الاختصاص به فيمنع فضل ماء بئره ان يرده نعم غيره للشرب وهو لا حاجة له في الماء الذي يمنعه وانما حاجته الى الكلأ وهو لا يقدر على منعه لكونه غير مملوك له فيمنع الماء لتتوقر له الكلأ وامر الشارع صاحب البئر ان لا يمنع فضل الماء لئلا يكون مانعا للكلأ - ع ويظهر ان المناسبة ان صاحب البئر يدعي انه لا فضل في ماء البئر ليحتاج من احتاج الى الكلأ ان يبتاع منه ماء بئره ليسقي ماشيته فيظهر حينئذ انه تحيل بالحجر على حصول البيع ليتم مراده في اخذ ثمن ماء البئر او في توفير الكلأ عليه واما ابن بطال فادخل في هذه الترجمة حديث نهي عن النجش فلو كان كذلك لبطل الاعتراض لكن ترجمة النجش موجودة في جميع الروايات بين الحديثين - ف مر الحديث في ص ۱۲۴۱ **۹** قوله لا خلابة بكسر الخاء المعجمة وتخفيف اللام وبالباء الموحدة ومعناه لا خديعة وقال المهلب معنى قوله لا خلابة لا تخلبوني اي لا تخدعوني فان ذلك لا يحل ع اي لا يلزمني خديعتك او بشرط ان لا يكون فيه خديعة وجعل صلى الله عليه وسلم هذا القول منه بمنزلة شرط الخيار ليكون له الرد اذا تبين الخديعة وقيل عام في كل احد ك مر الحديث في ص ۱۲۷۵ ۱۲ **۱۰** قوله فذكر الحديث - اي باقي الحديث وتتمته وهي ان اليتيمة اذا كانت ذات جمال ومال رغبوا في نكاحها واذا كانت مرغوبا عنها في قلة المال والجمال تركوها واخذوا غيرها من النساء قالت فكما يتركونها ويرغبون عنها فليس لهم ان ينكحوها اذا رغبوا فيها الا ان يقسطوا لها ويعطوها حقها الاوفى من الصداق ۱۲ ع **۱۱** قوله ولا تكون القيمة ثمنا اذ ليس ذلك بيعا وانما اخذ القيمة لزعم هلاكها فاذا زال وجب الرجوع الى الاصل ۱۲ ع **۱۲** قوله فيطيب للغاصب - هذا بعد تحصيل الرضا من المغصوب منه ظاهر ليكون بمنزلة الابراء عن الجارية واما الخبث فبقي طريقته بالقيمة وهو شيء آخر ولهذا يطيب التصرف في القيمة للمغصوب منه فكما يتصرف هو في القيمة بعد الرضا بها كذلك الغاصب والا يلزم ثبوت ملك المغصوب منه في البدل والمبدل منه بعد الرضاء وعدم ثبوت ملك الغاصب في شيء منهما بعد ما كان كل من الغاصب والمغصوب منه مالكا لواحد واحد منهما وبالجملة ان غصب مال الغير بدون رضاه شر محض واما الحيلة فنوعان مختلفان فانه فرق بين الحيلة لدفع الشر وبين الحيلة للشر فالاولى نظير التورية والثانية نظير الخداع واعلم انه قال اكثر علماء الحنفية الواجب على الغاصب رد العين ما دام قائما وهو الموجب الاصلي ورد القيمة مخلص خلفا ۱۲ ح **۱۳** قوله اموالكم عليكم حرام ولكل غادر لواء يوم القيمة - هذان طرفان للحديثين ذكرهما في معرض الاحتجاج لما ذكره وليس فيهما ما يدل على دعواه اما الاول فمعناه ان اموالكم عليكم حرام اذا لم يوجد التراضي وههنا قد وجد التراضي بدفع الغاصب القيمة واما الثاني فلا يقال للغاصب في اللغة انه غادر لان الغدر ترك الوفاء والغصب هو اخذ شيء قهرا وعدوانا وقول الغاصب انها ماتت كذب واخذ المالك القيمة رضاء وقال الكرماني في قوله اموالكم عليكم مقابلة الجمع بالجمع وهو مفيد للتوزيع فيلزم ان يكون مال كل شخص حراما عليه واجاب بان هذا مثل قولهم بنو تميم قتلوا انفسهم اي قتل بعضهم بعضا فهو مجاز او اضمار فيه للقرينة الصارفة عن ظاهرها كما علم من القواعد الشرعية ۱۲ ع

۱ قلت الشافعي وان قال لا زكوة عليه لكن لا يقول لا شيء عليه لانه يلومه على هذه النية ۱۲ ك قال المذنب فاي دليل على ابي حنيفة لا يلومه ۱۲ مجمع البحار +

۲ هو حبان بكسر الحاء المهملة وتشديد الموحدة ابن منقذ على صيغة اسم الفاعل من الانقاذ بالذال المعجمة اي التخليص ۱۲ ك - **۳** الآية بتمامها ويستفتونك في النساء قل الله يفتيكم فيهن وما يتلى عليكم في الكتاب في يتامى النساء اللاتي لا تؤتونهن ما كتب لهن وترغبون ان تنكحوهن والمستضعفين من الولدان وان تقوموا لليتامى بالقسط وما تفعلوا من خير فان الله كان به عليما ۱۲

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لکل غادرٍ لواءٌ یوم القیٰمۃ یُعرفُ بہ ۔ باب ۔ حدثنا محمد بن کثیر عن سفیٰن عن ہشام عن عروۃ
عن زینب بنت ام سلمۃ عن ام سلمۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انما انا بشرٌ وانکم تختصمون ۔ ولعل بعضکم ان یکون الحن بحجتہ من بعض
فاقضی لہ علی نحو ما اسمع فمن قضیت لہ من حق اخیہ شیئاً فلا یاخذ فانما اقطع لہ قطعۃ من النار ۔ باب فی النکاح ۔ حدثنا مسلم بن ابراہیم
قال حدثنا ہشامٌ قال حدثنا یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمۃ عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تنکح البکرُ حتی تستاذن ولا
الثیبُ حتی تستامر فقیل یا رسول اللہ کیف اذنہا قال اذا سکتت وقال بعض الناس ان لم تستاذن البکر ولم تزوج فاحتال رجل فاقام
شاہدی زورٍ انہ تزوجہا برضاہا فاثبت القاضی نکاحہا والزوج یعلم ان الشہادۃ باطل فلا بأس ان یطأہا وہو تزویج صحیح ۔ حدثنا
علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفیٰن قال حدثنا یحیی بن سعید عن القسم ان امرأۃ من ولد جعفر تخوفت ان یزوجہا ولیہا وہی کارہۃ
فارسلت الی شیخین من الانصار عبد الرحمٰن ومجمع ابنی جاریۃ قالا فلا تخشین فان خنساء بنت خذام انکحہا ابوہا وہی کارہۃ فرد النبی
صلی اللہ علیہ وسلم ذلک قال سفیٰن واما عبد الرحمٰن فسمعتہ یقول عن ابیہ ان خنساء ۔ حدثنا ابو نعیم قال حدثنا شیبان عن یحیی عن
ابی سلمۃ عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تنکح الایم حتی تستامر ولا تنکح البکر حتی تستاذن قالوا کیف اذنہا قال
ان تسکت وقال بعض الناس ان احتال انسانٌ بشاہدی زورٍ علی تزویج امرأۃ ثیب بامرہا فاثبت القاضی نکاحہا ایاہ والزوج یعلم انہ لم
یتزوجہا قط فانہ یسعہ ہذا النکاح ولا بأس بالمقام لہ معہا ۔ حدثنا ابو عاصم عن ابن جریج عن ابن ابی ملیکۃ عن ذکوان عن عائشۃ
قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم البکر تستاذن قلت ان البکر تستحیی قال اذنہا صماتہا وقال بعض الناس ان ہوی رجل جاریۃ یتیمۃ

مما ۲ حق ۲ بحق فلا یؤخذ اذا شاہدین زورًا نکاحہ عن قال انسان ثیبًا

خذام بکسر الخاء وبالذال المعجمتین انتہی وعبارۃ المرقاۃ خذام بکسر الخاء وخفۃ الذال المعجمتین کذا فی النسخ المصححۃ وہی مطابقۃ لما فی الاسماء للمؤلف وفی نسخۃ صحیحۃ بالدال المہملۃ قال میرک صحح فی جامع الاصول وفی شرح الکرمانی للبخاری بالذال المعجمۃ وخالفہا العسقلانی فصححہ بالدال المہملۃ انتہی عبارۃ المرقاۃ ۱۲ ۴ قولہ الایم بفتح الہمزۃ وشدۃ التحتیۃ المکسورۃ بعدہا میم من لا زوج لہا بکرا کان او ثیبا لکن المراد ہہنا الثیب بقرینۃ مقابلۃ البکر۔ قس والافعال ہہنا کلہا علی صیغۃ المجہول ۱۲ ع ۵ قولہ قال بعض الناس الخ۔ ہذا تشنیع آخر علی الحنفیۃ قلت ہذا تکرار بلا فائدۃ لان حاصل ہذہ الفروع الثلثۃ واحد وذکرہا واحدا بعد واحد لا یفید شیئا لانہ قد علم ان حکم الحاکم ینفذ ظاہرا وباطنا۔ ع قال الطحاوی ذہب قوم الی ان الحکم۔ تملیک مال او ازالۃ ملک او اثبات نکاح او فرقۃ ونحو ذلک ان کان فی الباطن کما ہو فی الظاہر نفذ علی ما حکم بہ وان کان فی الباطن علی خلاف ما استند الیہ الحاکم من الشہادۃ او غیرہا لم یکن الحکم موجبا للتملیک ولا الازالۃ ولا النکاح والا الطلاق ولا غیرہا وہو قول الجمہور وتبعہم ابو یوسف وذہب آخرون الی ان الحکم ان کان فی مال وکان الامر فی الباطن بخلاف ما استند الیہ الحاکم من الظاہر لم یکن ذلک موجبا لمحلہ للمحکوم لہ وان کان فی نکاح او طلاق فانہ ینفذ ظاہرا وباطنا وحملوا حدیث الباب الذی قبل ہذا الباب علی ما ورد فیہ وہو المال واحتجوا لما عداہ بقضیۃ المتلاعنین مع احتمال ان یکون الرجل صدق فیما رماہا بہ قال فیؤخذ من ہذا ان کل قضاء لیس فیہ تملیک مال انہ علی الظاہر ولو کان الباطن بخلافہ وان حکم الحاکم یحدث فی ذلک التحریم والتحلیل بخلاف الاموال واجاب غیرہ من الحنفیۃ بان ظاہر الحدیث یدل علی ان ذلک مخصوص بما یتعلق بسماع کلام الخصم حیث لا بینۃ ہناک ولا یمین ولیس النزاع فیہ وانما النزاع فی الحکم المرتب علی الشہادۃ وبان من فی قولہ فمن قضیت لہ شرطیۃ وہی لا یستلزم الوقوع فیکون من فرض ما لم یقع وہو جائز فیما تعلق بہ غرض وہو ہہنا محتمل لان یکون للتہدید والزجر عن الاقدام علی اخذ اموال الناس باللسن والابلاغ فی الخصومۃ وہو وان جاز ان یستلزم عدم نفوذ الحکم باطنا فی العقود والفسوخ لکنہ لم یسق لذلک فلا یکون فیہ حجۃ لمن منع وبان الاحتجاج بہ یستلزم انہ صلی اللہ علیہ

بقیہ حاشیہ آئندہ پر صفحہ

کذا وقع فی روایۃ الاکثرین بغیر ترجمۃ وقد مر امثال ہذا فیما مضی وقد ذکرنا انہ کالفصل لما قبلہ وحذفہ النسفی والاسمٰعیلی وابن بطال ولم یذکروہ اصلا واضاف ابن بطال حدیث ام سلمۃ رض للباب الذی قبلہ ۱۲ ع للعہ اللعن المیل عن جہۃ الاستقامۃ لحن من کلامہ اذا مال عن صحیح النطق ۱۲ مجمع صہ اراد ان بعضکم یکون اعرف بالحجۃ وانطق لہا من غیرہ الحنث لفلان اذا قلت لہ قولا تفہمہ وتخفی علی غیرہ لانک تمیلہ بالتوریۃ عن الواضح المفہوم ۱۲ مجمع سہ قال الکرمانی ای حرام علیہ ومرجعہ الی النار وقیل معنی وان اخذ ما مع علمہ بانہا حرام علیہ دخل النار ۱۲ ع معہ الاستیذان الاعلام وسکوتہا اذنہا والاستیمار طلب الامر فدل الحدیث علی طلب الامر من الثیب وعلی اعلام البکر ۱۲ خ ۔

عہ یخرج ما اذا کانت معتدۃ الغیر او مطلقۃ ثلثا لہ فادعی انہ تزوجہا بعد زوج ونحو ذلک مما لا یقدر القاضی علی انشاء العقد فیہ ۱۲ فتح القدیر

عہ ہما ابنا یزید بن جاریۃ بالجیم وہہنا قد نسبا الی جدہما وتقدم فی النکاح صہ ۲۷۷ انہما نسبا الی ابیہما وتقدم صحف من قال حارثۃ بالحاء المہملۃ والثاء المثلثۃ ۱۲ ع عہ قال الکرمانی بلفظ الجمع خطاب للمرأۃ المتخوفۃ واصحابہا وقال ابن التین صوابہ بکسر الیاء وتشدید النون ولو کان بلا نون التاکید لحذفت النون فی النہی علی ما عرف ۱۲ ع ہلہ بفتح الخاء المعجمۃ وسکون النون وبالسین المہملۃ وبالمد الانصاریۃ من الاوس ۱۲ ع للعہ اراد انہ ارسلہ فلم یذکر فیہ عبد الرحمٰن بن یزید ولا اخاہ ۱۲ ع ف

عہ ولم یضبط فی الطیبی ۱۲ عہ ظن انہ خطاب للمرأۃ وحدہا ۱۲ ف ۔

ہ قولہ قال بعض الناس الخ۔ قال فی فیض الباری ہذا تشنیع عظیم لکن الجواب ہو حدیث علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہو ان رجلا ادعی علی امرأۃ انہا نکحت لہ نفسہا فانکرت واقام البینۃ علی نکاحہا فقضی علی لہ فقالت یا امیر المؤمنین اذا کلفتنی فزوجنی فان الشاہدین شاہدا زور فقال علی شاہداک زوجاک والعجب من البخاری مع رفعۃ درجتہ کیف ینکر ہذا الحدیث لطعن علی امام الائمۃ سراج الملۃ ابی حنیفۃ واصحابہ انتہی۔ عثمانی وقال فی الکفایۃ شرح الہدایۃ ولان القضاء اظہار لعقد سابق فیہا ولا تقدم العقد اقتضاء ضرورۃ صحۃ الاظہار لینقطع المنازعۃ بینہما من کل وجہ اذ لو لم یثبت الحل بینہما باطنا یکون ہذا تمہید المنازعۃ بینہما لا قطعا۔ کفایۃ وقال فی فتح القدیر حاشیۃ الہدایۃ ولابی حنیفۃ ان القاضی مامور بما فی وسعہ وانما فی وسعہ القضاء بما ہو حجۃ عندہ وقد فعل وہذا یفید ان القاضی لو علم کذب الشہود لا ینفذ والا یستلزم ما ذکر التنفیذ باطنا اذ القدر الذی توجبہ الحجۃ وجوب القضاء وہو لا یستلزم النفاذ باطنا اذا کان مخالفا للواقع وہو محل الخلاف زاد ای صاحب الہدایۃ قولہ واذا بنی القضاء علی الحجۃ وامکن تنفیذہ باطنا تقدیم النکاح اخذ قطعا للمنازعۃ والمعنی انہ یثبت الانشاء اقتضاء للقضاء بتقدیمہ علیہ وافاد بذلک جوابہما ای محمد والشافعی رحمہما اللہ تعالیٰ عما ابطلا بہ ثبوت الانشاء من عدم الایجاب والقبول والشہود فان ثبوتہ علی ہذا الوجہ یکون ضمنیا ولا یشترط للضمنیات ما یشترط لہا اذا کانت مقصودیات علی ان کثیرا من المشایخ شرطوا حضور الشہود للقضاء للنفاذ باطنا ولم یشترطہ بعضہم وہو اوجہ ولو انہما ابطلا بعدم التراضی لم یندفع بذلک ولما کان المقتضی ما ثبت ضرورۃ صحۃ غیرہ ولم یظہر وجہ احتیاج صحۃ القضاء الی تقدیم الانشاء الا اذا افتقرت صحتہ الی نفاذہ باطنا ولیس مفتقرا الیہ لثبوتہ مع انتفائہ فی الاملاک المرسلۃ حیث یصح ظاہرا لا باطنا زاد صاحب الہدایۃ قولہ قطعا للمنازعۃ یعنی ان المقصود من القضاء قطع منازعۃ ولا ینقطع فیما نحن فیہ الا بتنفیذہ باطنا اذ لو بقیت الحرمۃ تکررت المنازعۃ فی طلبہ الوطی مع امتناع الامرأۃ لعلمہا بحقیقۃ الحال فوہب تقدیم الانشاء فکان القاضی قال زوجتکہا وقضیت بذلک کقولہ ہو حر فی جواب اعتق عبدک عنی بالف درہم حیث یتضمن البیع وقد استدل ابو حنیفۃ رح علی اصل المسئلۃ وہو ان القضاء بشہادۃ الزور فی العقود والفسوخ ینفذ عند ابی حنیفۃ رح ظاہرا وباطنا اذا کان مما یمکن للقاضی انشاء العقد فیہ بدلالۃ الاجماع علی ان من اشتری جاریۃ ثم ادعی فسخ بیعہا کذبا وبرہن فقضی بہ حل للبائع وطیہا واستخدامہا مع علمہ بکذب دعوی المشتری مع انہ یمکنہ التخلص بالعتق وان کان فیہ اتلاف مالہ فانہ ابتلی بامر بن فعلیہ ان یختار ہو نہما وذلک ما یسلم لہ فیہ دینہ انتہی ملخصہ واورد المحشی الاثر المذکور ایضا وذکرہ ایضا صاحب النہایۃ شرح الہدایۃ۔ قال العینی ابو حنیفۃ امام مجتہد ادرک صحابۃ ومن التابعین خلقا کثیرا وقد تکلم فی ہذہ المسئلۃ باصل وہو ان القضاء لقطع المنازعۃ بین الزوجین من کل وجہ فلو لم ینفذ القضاء بشہادۃ الزور باطنا کان تمہید المنازعۃ بینہما وقد عہدنا ینفذ مثل ذلک فی الشرع الا تری ان التفریق باللعان ینفذ باطنا واحدہما کاذب بیقین ۱۲۔

ہ قولہ ان امرأۃ من ولد جعفر فی روایۃ ابن ابی عمر عن سفیان ان امرأۃ من آل جعفر اخرجہ الاسمٰعیلی ولم اقف علی اسمہا ولا علی المراد بجعفر ویغلب علی الظن انہ ابن ابی طالب وتیاسر الکرمانی فقال المراد بہ جعفر الصادق بن محمد الباقر وکان القاسم بن محمد جد جعفر الصادق لامہ انتہی وخفی علیہ ان القصۃ المذکورۃ وقعت وجعفر الصادق صغیر لان مولدہ سنۃ ثمانین وکانت وفاۃ عبد الرحمٰن بن زید بن جاریۃ فی سنۃ ثلث وتسعین من الہجرۃ وقد وقع فی نفس الحدیث انہ اخبر المرأۃ بحدیث خنساء بنت خذام فکیف یکون المرأۃ المذکورۃ فی مثل تلک الحالۃ وابوہا ابن ثلث عشرۃ سنۃ او دونہا۔ ف ویمکن ان یکون جعفر غیر ما قالا ۱۲ ع ۳ قولہ خذام۔ بکسر الخاء المعجمۃ وتخفیف الذال المعجمۃ۔ کذا بالمعجمتین ضبط العینی والکرمانی من شراح البخاری وایضا قالہ بالمعجمتین صاحب تہذیب الاسماء والمغنی من کتب اسماء الرجال لکن قال فی التقریب خدام بکسر الخاء المعجمۃ وبالدال المہملۃ واربع نسخ من النسخ الخمسۃ الموجودۃ تطابق القول الاول وخامستہا وہی المنقول عنہ کالقول الثانی واما شرحا المشکوۃ المرقاۃ واللمعات ففیہما کالقول الاول عبارۃ اللمعات

اوبكرًا فابَتْ فاحتال فجاء بشاهدَىْ زُورٍ على انه تزوّجها فادركت فرضيتِ اليتيمةُ فقبل القاضى شهادةَ الزُّور والزّوجُ يعلم بُطلانَ ذلك حلّ
له الوطءُ **باب** ما يُكره من احتيال المرأة مع الزّوج والضرائر وما نزل على النبى صلى الله عليه وسلم فى ذلك **حدثنى** عُبيد بن اسمٰعيل قال
حدثنا ابو اُسامة عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يُحبُّ الحَلْواءَ ويُحبُّ العَسَلَ وكان اذا صلّى العصر
اجاز على نسائه فيدنو منهن فدخل على حفصة فاحتبس عندها اكثر مما كان يحتبس فسألتُ عن ذلك فقيل لى اهدتْ امرأةٌ من
قومها عُكّةَ عسلٍ فسقت رسول الله صلى الله عليه وسلم منه شربة فقلت اما والله لنحتالنّ له فذكرتُ ذلك لسودة وقلتُ اذا دخل عليكِ
فانه سيدنو منكِ فقولى له يا رسول الله اكلتَ مغافيرَ فانه سيقول لا فقولى له ما هٰذه الرِّيحُ وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يشتدُّ عليه
ان توجد منه الريحُ فانه سيقول سقتنى حفصة شربة عسلٍ فقولى له جرستْ نحلُه العُرفُطَ وسأقول ذلك وقوليه له انت يا صفيّةُ فلما دخل
على سودةَ قالت تقول سودةُ والذى لا اله الا هو لقد كدتُ ان اُناديه بالذى قلتِ لى وانه لعلى الباب فرقًا منكِ فلما دنا رسول الله صلى الله
عليه وسلم قلت يا رسول الله اكلتَ مغافيرَ قال لا قالت فما هٰذه الريحُ قال سقتنى حفصة شربة عسلٍ قالت جرستْ نحلُه العُرفُطَ فلما دخل
علىّ قلتُ له مثلَ ذلك ودخل على صفيّة فقالت له مثل ذلك فلما دخل على حفصة قالت له يا رسول الله ألا اُسقيك منه قال لا حاجة لى
به قالت تقول سودةُ سُبحان الله لقد حرّمناه قالت قلتُ لها اسكتى **باب** ما يُكره من الاحتيال فى الفرار من الطاعون **حدثنا** عبد الله
ابن مسلمة عن مالك عن ابن شهاب عن عبد الله بن عامر بن ربيعة ان عمرَ خرج الى الشام فلما جاء سَرْغَ بلغه ان الوَباءَ وقع بالشام فاخبره
عبد الرحمٰن بن عوف ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا سمعتم بارض فلا تَقْدِموا عليه واذا وقع بارض وانتم بها فلا تخرجوا فرارًا منه
فرجع عمر من سَرْغ وعن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله ان عمرانما انصرف من حديث عبد الرحمٰن **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب
عن الزُّهرى قال اخبرنى عامر بن سعد بن ابى وقّاص انه سمع اُسامة بن زيد يحدث سعدًا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ذكر الوَجَعَ فقال
رِجزٌ او عذابٌ عُذّب به بعض الاُمم ثم بقى منه بقيّةٌ فتذهب المرّة وتأتى الاُخرى فمن سمع بارض فلا يَقْدِمَنّ عليه ومن كان بارض
وقع بها فلا يخرجْ فرارًا منه **باب** فى الهبة والشُّفعة وقال بعضُ الناس ان وهب هبةً الفَ دِرهمٍ او اكثر حتى مكثَ عنده سِنين واحتال
فى ذلك ثم رجع الواهبُ فيها فلا زكوة على واحد منهما قال ابو عبد الله فخالف رسول الله صلى الله عليه وسلم فى الهبة واسقط الزكوة

بشهادة بطلان ثنا فقال لها ام فقلت قلت مغافيرا قلت ابادرَه ابادرَه قلت قلت ٣ بن الخطاب بسَرْغ ٢ به عن حدثنا ٢ به الرسول

وسلم يقر على الخطأ لانه لا يكون ما قضى به قطعة من النار الا اذا استمر الخطأ والا فمتى فرض انه يطلع عليه فانه يجب ان يبطل ذلك الحكم ويرد الحق لمستحقه وظاهر الحديث يخالف ذلك فاما ان يسقط الاحتجاج به ويؤول على ما تقدم واما ان يستلزم استمرار التقرير على الخطأ وهو باطل و احتج بعض الحنفية بما جاء عن على ان رجلا خطب امرأة فابت فادعى انه تزوجها واقام شاهدين فقالت المرأة انهما شهدا بالزور فزوجنى انت منه فقد رضيت فقال شاهداك زوجاك واحتج المذكور من حيث النظر بان الحاكم قضى بحجة شرعية فيما له ولاية الانشاء فيه فيجعل انشاء تحرزا عن الحرام والحديث فى المال وليس النزاع فيه فان القاضى لا يملك رفع مال زيد الى عمرو ويملك انشاء العقود والفسوخ فانه يملك بيع امة زيد مثلا من عمرو حال خوف الهلاك للحفظ وحال الغيبة ويملك انشاء النكاح على الصغيرة والفرقة على العنين فيجعل الحكم انشاء احترازا عن الحرام ولانه لو لم ينفذ باطنا فلو حكم بالطلاق لبقيت حلالا للزوج الاول باطنا وللثانى ظاهرا فلو ابتلى الثانى مثل ما ابتلى الاول حلت للثالث وهكذا فيفعل بجمع متعدد فى زمن واحد ولا يخفى فحشه بخلاف ما اذا قلنا بنفاذه باطنا فانها لا تحل الا لواحد ولان القاضى حكم بحجة شرعية امر الله بها وهى البينة العادلة فى علمه ولم يكلف بالاطلاع على صدقهم فى باطن الامر فاذا حكم بشهادتهم فقد امتثل ما امر به فلو قلنا لا ينفذ فى باطن الامر للزم ابطال ما وجب بالشرع لان صيانة الحكم عن الابطال مطلوبة فهو بمنزلة القاضى فى مسئلة اجتهادية على مجتهد لا يعتقد ذلك فانه يجب عليه قبول ذلك وان كان لا يعتقد صيانة للحكم. هذه دلائل الحنفية نقلها الحافظ ابن حجر رحمه الله تعالى فى شرحه للبخارى فى باب من قضى له بحق اخيه من كتاب الاحكام وما ترك شيئا منها الا اعترض عليه والله اعلم بالحق والصواب ١٢

قوله سرغ. بفتح السين المهملة وسكون الراء وبالغين المعجمة منصرفا وغير منصرف وهى قرية فى طرف الشام مما يلى الحجاز وقال البكرى سرغ مدينة بالشام افتتحها ابو عبيدة بن الجراح رضى الله عنه هى واليرموك والجابية والرمادة متصلة ١٢ ع **قوله** اذا سمعتم بارض فلا تقدموا عليه. بفتح الدال قيل لا يموت واحد الا باجله ولا يتقدم ولا يتاخر فما وجه النهى عن الدخول والخروج واجيب لم ينه عن ذلك حذرا عليه اذ لا يصيبه الا ما كتب عليه بل حذرا من الفتنة فى ان يظن ان هلاكه من اجل قدومه عليه وان سلامته كان من اجل خروجه ١٢ ع **قوله** من حديث عبد الرحمٰن يحتمل ان سالما لم يبلغه ما كان عمر عزم عليه من الرجوع قبل حديث عبد الرحمٰن له ويحتمل انه اراد لم يرجع الا بعد حديث عبد الرحمٰن والله اعلم ١٢ نووى **قوله** قال بعض الناس. الى آخره اراد به التشنيع على

ابى حنيفة رحمه الله من غير وجه لان ابا حنيفة فى اى موضع قال هذه المسئلة على هذه الصورة بل الذى قاله ابو حنيفة ان الواهب له ان يرجع فى هبته ولكن لصحة الرجوع قيود الاول ان يكون اجنبيا والثانى ان يكون قد سلمها اليه لان قبل التسليم يجوز مطلقا والثالث ان لا يقترن بشئ من الموانع وهى المذكورة فى موضعها واستدل فى جواز الرجوع بقوله صلى الله عليه وسلم الواهب احق بهبته ما لم يُثَب منها رواه ابو هريرة وابن عباس واما حديث ابن عمر فاخرجه الحاكم من حديث سالم ابن عبد الله يحدث عن ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من وهب هبة فهو احق بها ما لم يثب منها وقال حديث صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه فكيف يحل ان يقال فى حق هذا الامام الذى علمه وزهده لا يحيط بهما الواصفون انه خالف الرسول صلى الله عليه وسلم وكيف خالفه وقد احتج باحاديث لهؤلاء الثلاثة من الصحابة الكبار واما الحديث الذى احتج به مخالفوه وهو ما رواه الشيخان الذى باقى الآن الذى رواه ايضا الجماعة عن قتادة عن سعيد بن المسيب عن ابن عباس عن النبى صلى الله عليه وسلم قال العائد فى هبته كالكلب يعود فى قيئه فلم ينكره ابو حنيفة بل عمل بالحديثين فعمل بالحديث الاول فى جواز الرجوع وبالثانى فى كراهته واستقباحه لا فى حرمة الرجوع كما زعموا وقد شبه النبى صلى الله عليه وسلم رجوعه لعود الكلب فى قيئه وفعل الكلب يوصف بالقبح لا بالحرمة وهو يقول بانه مستقبح ولقائل ان يقول للقائل الذى قال ان ابا حنيفة خالف رسول الله صلى الله عليه وسلم انت ايضا خالفت الرسول صلى الله عليه وسلم فى الحديث الذى يحتج به على عدم الرجوع لان هذا الحديث يعم عدم الرجوع مطلقا سواء كان الذى ترجع منه اجنبيا او والدا. ع وما روى انه صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لرجل ان يعطى عطية او يهب هبة فيرجع فيها الا الوالد فيما يعطى ولده فلا ينافى مذهب ابى حنيفة لان الرجوع فيها مكروه عنده والحلال غير المكروه ١٢ خ

ه ظاهره انها بعد الشهادة بلغت ورضيت ويحتمل ان يريد انه جاء بشاهدين على انها ادركت ورضيت فتزوجها فيكون واخلا تحت الشهادة والفاء للسببية ١٢ ع ك **ه** اى يقطع المسافة التى بين كل واحدة والتى تليها. قس يقال اجزته اذا قطعته ١٢ ف **ه** فان قلت تقدم فى كتاب الطلاق ص ٧٦٣ انه شرب فى بيت زينب والمتظاهرتان حفصة وعائشة قلت لعله شرب فى بيتهما فهما قضيتان ١٢ ك **ل** بضم المهملة والفاء واسكان الراء وبالمهملة شجر خبيث الثمر. ك وقيل شجر من العضاه وثمرته بيضاء مدحرجة ١٢ ع. **لح** فان قلت كيف جاز على ازواجه صلى الله عليه وسلم الاحتيال قلت هذا من مقتضيات الغيرة الطبيعية للنساء وقد عفى عنها ١٢ ك **لح** قال الكرمانى الطاعون هو شر مولم جدا يخرج غالبا فى الآباط مع لهيب وخفقان وقئ ونحوه ١٢ ع

ع الذى يحتج به ابو حنيفة ١٢ كذا بالنسخة من خ

حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفین عن ایوب السختیانی عن عکرمة عن ابن عباس قال قال النبی صلی الله علیه وسلم العائد فی هبته کالکلب یعود فی قیئه لیس لنا مثل السوء حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام بن یوسف قال اخبرنا معمر عن الزهری عن ابی سلمة عن جابر بن عبد الله قال انما جعل النبی صلی الله علیه وسلم الشفعة فی کل ما لم یقسم فاذا وقعت الحدود وصرفت الطرق فلا شفعة وقال بعض الناس الشفعة للجوار ثم عمد الی ما شدده فابطله وقال ان اشتری دارا فخاف ان یأخذ الجار بالشفعة فاشتری سهما من مائة سهم ثم اشتری الباقی وکان للجار الشفعة فی السهم الاول فلا شفعة له فی باقی الدار وله ان یحتال فی ذلک حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفین عن ابراهیم بن میسرة قال سمعت عمرو بن الشرید یقول جاء المسور بن مخرمة فوضع یده علی منکبی فانطلقت معه الی سعد فقال ابو رافع للمسور الا تأمر هذا ان یشتری منی بیتی الذی فی داره فقال لا ازیده علی اربع مائة اما مقطعة واما منجمة قال اعطیت خمس مائة نقدا فمنعته ولولا انی سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول الجار احق بسقبه ما اعطیتکه او قال ما اعطیتکه قلت لسفین ان معمرا لم یقل هکذا قال لکنه قاله لی هکذا وقال بعض الناس اذا اراد ان یبیع الشفعة فله ان یحتال حتی یبطل الشفعة فیهب البائع للمشتری الدار ویحدها ویدفعها الیه ویعوضه المشتری الف درهم فلا یکون للشفیع فیها شفعة حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا سفین عن ابراهیم بن میسرة عن عمرو بن الشرید عن ابی رافع ان سعدا ساومه بیتا باربع مائة مثقال فقال لولا انی سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول الجار احق بسقبه ما اعطیتک وقال بعض الناس ان اشتری نصیب دار فاراد ان یبطل الشفعة وهب لابنه الصغیر ولا یکون علیه یمین

باب احتیال العامل لیهدی له

حدثنی عبید بن اسمعیل

---

۱ بن عیینة ۲ اخبرنا ۳ قال ۴ بیتی الذی ۵ داری ۶ او ۷ رسول الله ۸ صقبه ۹ بعتک ۱۰ بعت ۱۱ اعطیتک ۱۲ قال ۱۳ یقطع ۱۴ یمنع ۱۵ ونحوها ۱۶ دینار ۱۷ بصقبه ۱۸ لما اعطیتکه ثنا

---

۱ قوله انما جعل الخ۔ اختلف علی الزهری فی هذا الاسناد فقال مالک عنه عن ابی سلمة وابن المسیب مرسلا کذا رواه الشافعی وغیره ورواه ابو عاصم والماجشون عنه فوصله بذکر ابی هریرة اخرجه البیهقی قلت هذا مما یضعف حجة من احتج به فی اختصاص ثبوت الشفعة للشریک دون الجار وایضا قال ابن ابی حاتم عن ابیه فی قوله فاذا وقعت الحدود الخ مدرج من کلام جابر قال بعضهم فیه نظر لان الاصل کل ما ذکر فی الحدیث فهو منه حتی یثبت الادراج بدلیل قلت قوله کل ما ذکر الخ غیر مسلم لان اشیاء کثیرة تقع فی الحدیث ولیست منه وابو حاتم امام فی هذا الفن ولو لم یثبت عنده الادراج فیه لما اقدم علی الحکم به قال الکرمانی قال الشافعی الشفعة انما هی للشریک و یثبت ابو حنیفة للجار وهذا الحدیث حجة علیه قلت سبحان الله هذا کلام عجیب لان ابا حنیفة لم یقل الشفعة للجار علی الخصوص بل قال الشفعة للشریک فی نفس المبیع ثم فی حق المبیع ثم من بعدهما للجار وکیف یقول هو حجة علیه وانما یکون حجة علیه اذا ترک العمل به وهو عمل به اولا ثم عمل بحدیث الجار ولم یهمل واحد منهما وهم عملوا باحدهما واهملوا الآخر بتاویلات بعیدة فاسدة وهو قولهم اما حدیث الجار احق بصقبه فلا دلالة فیه اذ لم یقل احق بشفعته بل قال احق بصقبه لانه یحتمل ان مراده منه بما یلیه ویقرب منه ای احق بان یتعهد ویتصدق علیه او یراد بالجار الشریک قلت هذه مکابرة و عناد وکیف یقول اذ لم یقل احق بشفعته وقد وقع فی بعض الفاظ احمد والطبرانی وابن ابی شیبة جار الدار احق بشفعة الدار وکیف یقبل هذا التاویل الصارف عن المعنی الوارد فی الشفعة ویصرف الی معنی لا یدل علیه اللفظ ویرد هذا التاویل ما رواه احمد وابو داؤد والترمذی من حدیث الحسن عن سمرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم جار الدار احق بالدار ذکره الترمذی فی باب ما جاء فی الشفعة وقال حدیث حسن وقال الکرمانی بعد ان قال یراد بالجار الشریک یجب الحمل علیه جمعا بین مقتضی الحدیثین قلت لم یکتف الکرمانی بصرف معنی الجار عن معناه الاصلی حتی یحکم بوجوب ذلک هذا یدل علی انه لم یطلع علی ما ورد فی هذا الباب من الاحادیث الدالة بثبوت الشفعة للجار بعد الشریک فان قلت قال ابن حبان الحدیث ورد فی الجار الذی یکون شریکا دون الجار الذی لیس بشریک یدل علیه ما اخبرنا واسند عن عمرو بن الشرید قال کنت مع سعد بن ابی وقاص والمسور بن مخرمة فجاء ابو رافع مولی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال لسعد مالک اشتر منی بیتی الذی فی دارک فقال لا الا بار بعمائة منجمة فقال اما والله لولا انی سمعت الخ قلت هذا معارض لما اخرجه النسائی وابن ماجة عن حسین المعلم عن عمرو بن شعیب عن ابیه ان رجلا قال یا رسول الله ارضی لیس فیها احد شرک ولا قسم الا الجوار فقال الجار احق بصقبه۔ ع من کتاب الشفعة وقال العینی ایضا فی باب بیع الشریک عن شریکه من کتاب البیوع واجاب الاصحاب عن حدیث جابر ان جابرا قال جعل رسول الله صلی الله علیه وسلم الشفعة فی کل ما لم یقسم ولفظه فی حدیث الثانی قضی النبی صلی الله علیه وسلم بالشفعة فی کل ما لم یقسم وهذان اللفظان اخبار عن النبی صلی الله علیه وسلم بما قضی ثم قال بعد ذلک فاذا وقعت الحدود الی آخره وهذا قول من رای جابر لم یحکه عن رسول الله صلی الله علیه وسلم وانما یکون حجة علینا ان لو کان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ذلک علی انه روی عن جابر ایضا انه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الجار احق بشفعة جاره فاذا کان غائبا انتظر اذا کان طریقهما واحدا اخرجه الطحاوی من ثلاث طرق صحاح واخرجه ابو داؤد والترمذی والنسائی وابن ماجة ایضا وقال الترمذی هذا حدیث حسن غریب انتهی ۱۲ ۲ قوله فابطله۔ حیث قال فی هذه الصورة لا شفعة للجار فی باقی الدار و

ناقض کلامه قلت لا تناقض اصلا لانه لما اشتری سهما من مائة سهم کان شریکا لمالکها ثم اذا اشتری الباقی یصیر هو احق بالشفعة من الجار لان استحقاق الجار الشفعة انما یکون بعد الشریک فی نفس الدار وبعد الشریک فی حقها ۱۲ ع ۳ قوله بصقبه بفتح المهملة صادا او سینا وفتح القاف او سکونها وبالموحدة القریب والقرب۔ ک واستدل به اصحابنا ان للجار الشفعة بعد الخلیط فی نفس المبیع وهو الشریک فی حق المبیع ..... کالشرک بالکسر والطریق وهو حجة علی الشافعی حیث لم یثبت الشفعة بعد الخلیط فی نفس المبیع ۱۲ ع ۴ قوله قلت لسفیان القائل هو علی بن المدینی قوله ان معمرا لم یقل هکذا یشیر الی ما رواه عبید الله بن المبارک عن معمر عن ابراهیم بن میسرة عن عمرو بن الشرید عن ابیه بالحدیث دون القصة اخرجه النسائی والمراد علی هذا بالمخالفة ابدال الصحابی بصحابی آخر وهذا هو المعتمد وقال الکرمانی یرید ان معمرا لم یقل هکذا ای بان الجار احق بل قال الشفعة بزیادة لفظ الشفعة انتهی وبلفظ معمر الذی اشرت الیه الجار احق بسقبه کروایة ابی رافع سواء فالذی قاله الکرمانی لا اصل له وما ادری ما مستنده فیه ۱۲ ف۔ ۵ قوله ان یبیع قال الکرمانی لفظ الشفعة من الناسخ او المراد لازم البیع وهو الازالة وفی روایة الاصیلی وابی ذر عن غیر الکشمیهنی اذا اراد ان یقطع الشفعة ویروی اذا اراد ان یمنع الشفعة قوله ویجدها ای یصف حدودها التی غیرها وقال الکرمانی ویروی فی بعض النسخ ونحوها وهو اظهر ۱۲ ع ۶ قوله الجار احق بسقبه۔ قیل ذکر البخاری فی هذه المسألة حدیث ابی رافع لیعرفک ان ما جعله النبی صلی الله علیه وسلم حقا للشفیع بقوله الجار احق بسقبه لا یحل ابطاله انتهی قلت لیس فی الحدیث ما یدل علی ان البیع وقع فان الشفیع لا یستحق الشفعة الا بعد صدور البیع فحینئذ لا یصح ان یقال لا یحل ابطاله وقال صاحب التوضیح وانما اراد البخاری ان یلزم ابا حنیفة التناقض انه یوجب الشفعة للجار ویأخذ فی ذلک بحدیث الجار احق بسقبه فمن اعتقد مثل هذا وثبت ذلک عنده من قضائه صلی الله علیه وسلم وتحیل لمثل هذه الحیلة فی ابطال شفعة الجار فقد ابطل السنة ای افتقدها انتهی قلت هذا الذی قاله کلام من غیر ادراک ولا فهم لانه لا جار فی هذه الصورة لان الذی فیها الشریک فی نفس المبیع والجار لا یقدم علیه ولا یستحق الجار الشفعة الا بعده وبعد الشریک فی حق المبیع ایضا فکیف یحل لهذا القائل ان یقدم علی هذا الامام الذی سبق امامه وامام غیره وینسب الیه ابطال السنة ۱۲ ع ۷ قوله ولا یکون علیه یمین۔ ای فی تحقق الهبة ولا فی جریان شروطها وقید بالصغیر لان الهبة لو کانت للکبیر وجب علیه الیمین فتحیل الی اسقاطها بجعلها للصغیر واشار ایضا الی انه لو وهب لاجنبی فان للشفیع ان یحلف الاجنبی ان الهبة حقیقیة وانها جرت بشروطها والصغیر لا یحلف لکن عند المالکیة ان اباه الذی یقبل له یحلف وعن مالک لا تدخل الشفعة فی الموهوب مطلقا هکذا ذکره فی المدونة ۱۲ ع ۸ بالتخفیف والتشدید ای بینت وقال ابن مالک ای خلصت وبینت من الصرف وهو الخالص ۱۲ ک ۹ بالضم والکسر المجاورة یعنی ثبت الشفعة للجار والحدیث حصر فی الشرکة حیث قال الشفعة فیما لم یقسم ۱۲ مجمع ۱۰ فیها خلاف بین ابی یوسف ومحمد فمذهب ابی یوسف الذی یری بذلک وقال محمد یکره ذلک وبه قال الشافعی ۱۲ ع ۱۱ یعنی سعد بن ابی وقاص والمراد ان یسأله او یشیر علیه قال الکرمانی فیه ان الامر لا یشترط فیه العلو والاستعلاء ۱۲ ع ۱۲ شک من الراوی والمراد انها مؤجلة علی نقدات مفرقة بالنجم الوقت المعین ۱۲ ف ۱۳ هذا تشنیع آخر علی ابی حنیفة بلا وجه علی ما تذکر ع ای فی وجه ایراد الحدیث الآتی ۱۲ ۱۴ هو فی الاصل مقدار من الزمان ای شیء کان من قلیل او کثیر والناس یطلقونه فی العرف علی الدینار خاصة ولیس کذلک ۱۲ مجمع۔

قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابیه عن ابی حمید الساعدی قال استعمل رسول الله صلی الله علیه وسلم رجلا علی صدقات بنی سلیم یدعی
ابن اللتبیة فلما جاء حاسبه قال هذا مالکم وهذا هدیة فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم فهلا جلست فی بیت ابیک وامک حتی تأتیک
هدیتک ان کنت صادقا ثم خطبنا فحمد الله واثنی علیه ثم قال اما بعد فانی استعمل الرجل منکم علی العمل مما ولانی الله فیأتی فیقول هذا
مالکم وهذا هدیة اهدیت لی افلا جلس فی بیت ابیه وامه حتی تأتیه هدیته والله لا یأخذ احد منکم شیئا بغیر حقه الا لقی الله یحمله
یوم القیمة فلا اعرفن احدا منکم لقی الله یحمل بعیرا له رغاء او بقرة لها خوار او شاة تیعر ثم رفع یده حتی رئی بیاض ابطیه یقول اللهم
هل بلغت بصر عینی وسمع اذنی حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفین عن ابراهیم بن میسرة عن عمرو بن الشرید عن ابی رافع
قال قال النبی صلی الله علیه وسلم الجار احق بسقبه وقال بعض الناس اذا اشتری دارا بعشرین الف درهم فلا بأس ان یحتال حین یشتری
الدار بعشرین الف درهم وینقده تسعة الاف درهم وتسع مائة وتسعة وتسعین وینقده دینارا بما بقی من العشرین الفا فان طلب الشفیع اخذها
بعشرین الف درهم والا فلا سبیل له علی الدار فان استحقت الدار رجع المشتری علی البائع بما دفع الیه وهو تسعة الاف درهم وتسع مائة و
تسعة وتسعون درهما ودینار لان البیع حین استحق انتقض الصرف فی الدینار فان وجد بهذه الدار عیبا ولم تستحق فانه یردها
علیه بعشرین الف درهم قال ابو عبد الله فاجاز هذا الخداع بین المسلمین قال النبی صلی الله علیه وسلم بیع المسلم لا داء ولا
خبثة ولا غائلة حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن سفین قال حدثنی ابراهیم بن میسرة عن عمرو بن الشرید ان ابا رافع
ساوم سعد بن مالک بیتا باربع مائة مثقال وقال لولا انی سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول الجار احق بسقبه ما اعطیتک۔

فهل ۱ ممن ۲ فلاعرفن ۳ یدیه ۴ رئی ۵ ابطه ۶ لنا ۷ بصقبه ۸ ان ۹ حتی ۱۰ درهم ۱۱ الالف ۱۲ الدار ۱۳ بالدینار ۱۴ الفا ۱۵ وقال ۱۶ سقبه ۱۷

۱ قوله هذا هدیة۔ مطابقة الترجمة تؤخذ من قوله وهذا هدیة قال المهلب حیلة العامل لیهدی له یقع بان یسامح بعض من علیه الحق ولذلک قال فهلا جلس فی بیت ابیه وامه لینظر هل یهدی له ام لا ویقال احتیال العامل هو بان ما یهدی له فی عمالته یستاثر به ولا یضعه فی بیت المال وهدایا العمال والامراء هی من جملة حقوق المسلمین ۱۲ ع ۲ قوله بصر عینی وسمع اذنی۔ بصر بفتح الموحدة وضم الصاد وسمع بفتح السین وکسر المیم ای بلفظ الماضی فیهما ای ابصرت عیناه رسول الله ناطقا وراء یدیه وسمعت کلامه فیکون من کلام ابی حمید وعلی القول بانهما مصدران مضافان فمفعول بلغت ویکون من قول رسول الله صلعم لکن عند ابی عوانة من روایة ابن جریر عن هشام بصر عینا ابی حمید وسمع اذناه وحینئذ متعین ان یکون بضم الصاد وکسر المیم ۱۲ قس ۳ قوله الجار احق الخ۔ هذا الحدیث والذی یلیه فی آخر الباب متعلقان بباب الهبة والشفعة ومن هذا قال الکرمانی کان موضعها المناسب قبل باب احتیال العامل لانه من بقیة مسائل الشفعة وتوسیط هذا الباب بینهما اجنبی ثم قال ولعله من جملة تصرفات النقلة عن الاصل ولعله کان فی الحاشیة ونحوها فنقلوها الی غیر مکانه ۱۲ ع ۴ قوله تسعة آلاف درهم وتسعمائة وتسعین الخ قال ابن بطال انما خص هذا القدر من الذهب والفضة بالمثال لان بیع الفضة بالذهب متفاضلا اذا کان یدا بید جائز بالاجماع فبنی القائل اصله علی ذلک فاجاز صرف عشرة دراهم ودینار باحد عشر درهما جعل العشرة دراهم بعشرة دراهم وجعل الدینار بدرهم ومن ثم جعل فی الصورة المذکورة الدینار بعشرة آلاف لیستعظم الشفیع الثمن الذی انعقدت علیه الصیغة فیترک الاخذ بالشفعة فیسقط شفعته ولا التفات الی ما انقده لان البائع تجار للمشتری عقد النقد۔ ف فان قلت ما الغرض فی جعل الدینار فی مقابلة عشرة آلاف ودرهم ولم یجعله فی مقابلة العشرة الآلاف فقط قلت رعایة لنکتة وهی ان الثمن بالحقیقة عشرة آلاف بقرینة نقده هذا المقدار فلو جعل العشرة والدینار فی مقابلة الثمن الحقیقی لزم الربوا بخلاف ما اذا انقص درهما فان الدینار فی مقابلة ذلک الواحد والالف الا واحدا فی مقابلة الالف الالف الا واحدا فلا مفاضلة ۱۲ ک ۵ قوله انتقض الصرف ای بیع الدراهم الباقیة بالدینار لان ذلک البیع کان مبنیا علی شری الدار وهو منفسخ فینفسخ المبنی علیه لا سیما ویلزم عدم التقابض فی المجلس فلیس له ان یأخذ الا ما اعطاه ودفع الیه وهی الدراهم والدینار بخلاف الرد بالعیب فان البیع صحیح وهو یفسخ باختیاره وقد وقع بیع الصرف ایضا صحیحا فلا یلزم من فسخ ذلک بطلان هذا۔ ک قال فی الکفایة اذا استحقت الدار المشفوعة تبین بطلان الصرف لانه تبین انه لم یکن فی ذمة المشتری ثمن الدار فلم یصر قابضا فی المجلس لکونه فی ذمته فیبطل الصرف انتهی ۱۲ ۶ قوله

بعشرین الفا۔ ای وهذا تناقض بین۔ ان الامة مجتمعة علی ان البائع لا یرد فی الاستحقاق والرد بالعیب الا ما قبض فکذلک الشفیع ا[illegible] یشفع الا بما نقد واشار الی ذلک بقوله فاجاز هذا الخداع بین المسلمین ای اجاز الحیلة فی ایقاع ا[illegible]ریک فی الغبن ان اخذ الشفعة وابطال حقه بسبب الزیادة فی الثمن باعتبار العقد لو ترکها۔ ع و[illegible] عرفت وجه الفرق ورفع التناقض مما نقلته عن الکرمانی والکفایة ۱۲ ۷ قوله فاجاز۔ ان کا[illegible] مراده من قوله فاجاز ای ابو حنیفة ففیه سوء الادب فحاشی ابو حنیفة من ذلک فدینه المتین ودرع[illegible] لحکم یمنعه عن ذلک ۱۲ ع ۸ قوله قال النبی صلعم الحدیث ای قال البخاری قال النبی صلعم واراد بهذا الحدیث الاستدلال علی حرمة الخداع بین المسلمین فی معاقداتهم۔ ع قال صاحب الخیر الجاری من جواز الحیلة فانما جوزه لضرورة انتهی۔ اعلم ان الحیل فی باب الشفعة علی نوعین نوع لاسقاطها بعد الوجوب وذلک ان یقول المشتری للشفیع انا ابیعها منک انما اخذت لک فلا فائدة لک فی الاخذ بالشفعة فیقول الشفیع نعم او یقول المشتری للشفیع اشتریها منی بما اخذت فیقول الشفیع نعم او یقول اشتریت فیبطل به شفعته وانه مکروه بالاجماع ونوع یمنع وجوبها ونوع یزیح الی تقلیل الرغبة فیها وانه لا یکره عند ابی یوسف وذکر الامام شمس الائمة السرخسی فی باب الشفعة بالعروض من المبسوط بعد ما ذکر وجوه الحیل فقال والاشتغال بهذه الحیل لابطال حق الشفعة فلا بأس به اما قبل وجوب الشفعة فلا اشکال فیه وکذلک بعد الوجوب اذا لم یکن قصد المشتری الاضرار به وانما قصد به الدفع عن ملک نفسه ثم قال وقیل هذا قول ابی یوسف فاما عند محمد فیکره ۱۲ کذا فی الکفایة ۹ قوله لا خبثة۔ بکسر الخاء المعجمة ای لا یکون مما لا یجوز بیعه وقال ابن التین ضبطناه خبثة بکسر الخاء وسکون الموحدة بعدها مثلثة وقیل هو بضم اوله لغتان قال ابو عبید هو ان یکون البیع غیر طیب کان یکون من قوم لم یحل بینهم لعهد تقدم لهم قال ابن التین وهذا فی عهدة الرقیق قیل انما خصه بذلک لان الخراج ورد فیه قوله ولا غائلة وهو ان یأتی امرا سوءا کالتدلیس ونحوه وقال الکرمانی الغائلة الهلاک ای لا یکون فیه هلاک المشتری۔ کذا فی العینی ۱۲

ع بضم اللام وسکون التاء المثناة من فوق وبالباء الموحدة وباء النسبة وقیل بفتح المثناة من فوق وقیل بالهمزة المضمومة بدل اللام اسمه عبد الله ۱۲ ع ک ع فی الحدیث بیان ان هدایا العمال حرام وغلول لانه خان فی ولایته وامانته ولهذا ذکر هذا الحدیث فی عقوبة حمله ما اهدی الیه یوم القیمة کما ذکر مثله فی الغال وقد بین صلعم نفس الحدیث السبب فی تحریم الهدیة وانها بسبب الولایة ۱۲ نووی

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب التعبير

باب اول ما بدئ به رسول الله صلى الله عليه وسلم من الوحي الرؤيا الصالحة ۶۹۸۲ حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب ح وحدثني عبد الله بن محمد قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر قال الزهري فاخبرني عروة عن عائشة انها قالت اول ما بدئ به رسول الله صلى الله عليه وسلم من الوحي الرؤيا الصالحة في النوم وكان لا يرى رؤيا الا جاءت مثل فلق الصبح فكان يأتي حراء فيتحنث فيه وهو التعبد الليالي ذوات العدد ويتزود لذلك ثم يرجع الى خديجة فيتزود لمثلها حتى فجئه الحق وهو في غار حراء فجاءه الملك فيه فقال اقرأ فقلت ما انا بقارئ فاخذني فغطني حتى بلغ مني الجهد ثم ارسلني فقال اقرأ فقلت ما انا بقارئ فاخذني فغطني الثانية حتى بلغ مني الجهد ثم ارسلني فقال اقرأ فقلت ما انا بقارئ فغطني الثالثة حتى بلغ مني الجهد ثم ارسلني فقال اقرأ باسم ربك الذي خلق حتى بلغ ما لم يعلم فرجع بها ترجف بوادره حتى دخل على خديجة فقال زملوني زملوني فزملوه حتى ذهب عنه الروع فقال يا خديجة ما لي واخبرها الخبر وقال قد خشيت علي فقالت له كلا ابشر فوالله لا يخزيك الله ابدا انك لتصل الرحم وتصدق الحديث وتحمل الكل وتقري الضيف وتعين على نوائب الحق ثم انطلقت به خديجة حتى اتت به ورقة بن نوفل بن اسد بن عبد العزى بن قصي وهو ابن عم خديجة اخو ابيها وكان امرءا تنصر في الجاهلية وكان يكتب الكتاب العربي فيكتب بالعربية من الانجيل ما شاء الله ان يكتب وكان شيخا كبيرا قد عمي فقالت له خديجة اي ابن عم اسمع من ابن اخيك فقال ورقة ابن اخي ماذا ترى فاخبره النبي صلى الله عليه وسلم ما راى فقال ورقة هذا الناموس

باب التعبير اول ۱ الصادقة ۲ حدثنا ۳ ابن الزبير ۴ الصادقة ۵ فكان ۶ جاءته ۷ فتزود ۸ فتزوده ۹ فقال له النبي صلى الله عليه وسلم ۱۰ فاخذني ۱۱ علم الانسان ۱۲ فقال على نفسي ۱۳ يحزنك ۱۴ اخي ۱۵ له ۱۶ ذا

۱ قوله التعبير۔ قال الكرماني قالوا التفسير العبارة لا التعبير وهي التفسير والاخبار بآخر ما يؤل اليه امر الرؤيا انتهى والتعبير خاص بتفسير الرؤيا وهو العبور من ظاهر الى باطنها واصله من العبر بفتح العين وسكون الباء وهو التجاوز من حال الى حال ويقال عبرت الرؤيا بالتخفيف اذا فسرتها وعبرتها بالتشديد لاجل المبالغة في ذلك۔ كذا في ع ۱۲۔

۲ قوله الرؤيا ما يراه الشخص في منامه وهي على وزن فعلى وقد يسهل الهمزة وقال الواحدي هو في الاصل كالبشرى فلما جعلت اسما لما يتخيله النائم اجريت مجرى الاسماء وقال ابن العربي الرؤيا ادراكات يلقيها الله عز وجل في قلب العبد على يد ملك او شيطان اما باسمائها اي حقيقتها واما بكنايها اي بعبارتها واما تخليطها ونظيرها في اليقظة الخواطر فانها قد تاتي على نسق محصلة وقد تاتي مسترسلة۔ غير محصلة۔ ع قال المازري الاطباء ينسبون الى الاخلاط الاربعة وهو امر لا دليل عليه والفلاسفة يقولون ان صور ما يجري في الارض هي في العالم العلوي كالنقوش فما حاذى بعض النفوس منها انتقش فيها وهذا اشد فسادا من الاول والصحيح قول اهل السنة ان الله يخلق في قلب النائم اعتقادات كما يخلقها في قلب اليقظان فاذا خلقها فكانه جعلها علما على امور اخرى في ثاني الحال ومهما وقع منها على خلاف المعتقد فهي كما يقع لليقظان وتلك الاعتقادات تارة تقع بحضرة الملك فيقع بعدها ما يسره وبحضرة الشيطان فيقع بعدها ما يضره ۱۲ تو **۳ قوله** الرؤيا الصالحة۔ وفي رواية العقيلي الصادقة وهما بمعنى واحد بالنسبة الى امور الآخرة في حق الانبياء واما بالنسبة الى امور الدنيا في الصالحة في الاصل اخص فرؤيا الانبياء كلها صادقة وقد تكون صالحة وهي الاكثر وغير صالحة بالنسبة الى الدنيا كما وقع في الرؤيا يوم احد واما رؤيا غير الانبياء عليهم السلام فبينهما عموم وخصوص من وجه ان فسرنا الصادقة بانها التي لا تحتاج الى تعبير واما ان فسرناها بانها غير الاضغاث فالصالحة اخص مطلقا وقال الامام نصر بن يعقوب الرؤيا الصادقة ما يقع بعينه اما يعبر في المنام او يخبر به من لا يكذب والصالحة ما تسر ۱۲ ف ع **۴ قوله** فلق الصبح۔ بفتح الفاء ضوء الصبح وشقه من الظلمة وافتراقهما منه ۱۲ ع **۵ قوله** حراء۔ بكسر الحاء وبالمد وهو الافصح وحكي تثليث اوله مع المد والقصر والصرف وعدمه فيجتمع فيه عدة لغات مع قلة احرفه ونظيره قباء والخطابي جزم بان فتح اوله لحن وكذا ضمه وكذا قصره ۱۲ ع هو جبل مشهور على يسار الذاهب من مكة الى منى۔ ك قيل الحكمة في تخصيصه بالتحلي فيه ان للمقيم فيه كان عن رؤية الكعبة يجتمع فيه لمن يخلو فيه ثلث عبادات الخلوة والتعبد والنظر الى البيت وقيل ان قريشا كانت تفعله واول من فعل ذلك من قريش عبد المطلب وكانوا يعظمونه لجلالته وكبر سنه فتبعه على ذلك من كان تبعاله وكان عليه السلام يخلو بمكان جده وسلم له ذلك اعظاما لكرامته عليهم **۶ قوله** الليالي۔ قال الكرماني هو مفعول يتحنث وقوله ذوات العدد بكسر الذوات اي كثيرة وقال الطيبي ذوات العدد عبارة عن القلة نحو دراهم معدودة وقال الكرماني يحتمل الكثرة اذ الكثير يحتاج الى العدد لا القليل وقال غيره المراد به الكثرة لان العدد على قسمين فاذا اطلق اريد به مجموع القلة والكثرة فكانها قالت ليالي كثيرة اي مجموع قسمي العدد ۱۲ ع ؛

۷ قوله لمثلها۔ اي لمثل الليالي وقيل يحتمل ان يكون الضمير للمرة او الفعلة او الخلوة او العبادة وقال بعض من عاصرناه ان الضمير للسنة فذكر من رواية ابن اسحاق كان يخرج الى غار حراء في كل عام شهرا من السنة يتنسك فيه فيطعم من جاءه من المساكين قال وظاهره ان التزود لمثلها كان في السنة التي تليها لا لمرة اخرى من تلك السنة واعترض عليه بعض تلامذته بان مدة الخلوة كانت شهرا كان يتزود لبعض ليالي الشهر فاذا نفد الزاد رجع الى اهله فيتزود قدر ذلك من جهة انهم لم يكونوا في سعة بالغة من العيش وكان غالب زادهم اللبن واللحم وذلك لا يدخر منه كفاية الشهر لئلا يسرع اليه الفساد ولا سيما وقد وصف بانه كان يطعم من يرد عليه ۱۲ ع **۸ قوله** حتى فجئه الحق۔ كلمة حتى ههنا على اصلها لانتهاء الغاية والمعنى انتهى توجهه لغار حراء بمجئ الملك وترك ذلك وفجئه بفتح الفاء وكسر الجيم وبهمزة فعل ماض اي جاء الوحي بغتة۔ وقوله الحق اي امر الحق وهو الوحي او رسول الحق وهو جبرئيل عليه السلام وقيل الحق الامر البين الظاهر او المراد الملك بالحق اي الامر الذي بعثنا به قوله فجاءه الملك الفاء تفسيرية وقيل يحتمل ان تكون للتعقيب وقيل يحتمل ان تكون سببية قوله فيه اي في الغار وهذا قول من قال ان الملك لم يدخل الغار بل كلمه والنبي صلى الله عليه وسلم داخل الغار والملك على الباب والملك ههنا جبرئيل عليه السلام وقيل اللام فيه لتعريف الماهية الا ان يكون المراد به ما عهده به وذلك لما كان في صباه وكان سن النبي صلعم حين جاءه ۵ جبرئيل عليه السلام في غار حراء اربعين سنة على المشهور وكان ذلك يوم الاثنين نهارا في شهر رمضان في سابع عشرة وقيل في سابعه وقيل في رابع عشر منه وقيل كان في سابع عشر من رجب وقيل في اول شهر ربيع الاول وقيل في ثامنه ۱۲ ع **۹ قوله** فقال اقرأ۔ قيل دلت القصة على ان مراد جبرئيل عليه السلام ان يقول النبي صلى الله عليه وسلم بعين ما قاله وهو قوله اقرأ وانما لم يقل له قل اقرأ لئلا يظن ان لفظة قل ايضا من القرآن فان قلت الذي اراد باقرأ قلت هو المكتوب الذي في النمط كذا في رواية ابن اسحق فلذلك قال ما انا بقارئ يعني انا امي لا احسن قراءة الكتب فان قلت ما كان المكتوب في النمط قلت الآيات الاول من اقرأ باسم ربك وقيل يحتمل ان يكون ذلك جملة القرآن نزل باعتبار ثم نزل منجما باعتبار آخر ۱۲ ع **۱۰ قوله** بلغ مني الجهد۔ بضم الجيم الطاقة وبفتحها الغاية ويجوز فيها رفع الدال ونصبها اما الرفع فعلى انه فاعل بلغ وهي القراءة التي عليه الاكثرون وهي المزحة واما النصب فعلى ان فاعل بلغ هو الغطة الذي دل عليه قوله غطني والتقدير بلغ مني الغطة جهده اي غايته وقال الشيخ التوربشتي لا ارى الذي قاله بالنصب الا وهم فانه يصير المعنى انه غطه حتى استفرغ الملك قوته في ضغطه بحيث لم يبق فيه مزيد فان البنية البشرية لا تطيق استيفاء القوة الملكية لا سيما في مبتدأ الامر وقد صرح في الحديث بانه داخله الرعب من ذلك انتهى وقيل لا مانع ان يكون الله قواه على ذلك ويكون من جملة معجزاته وقال الطيبي في جوابه بان جبرئيل لم يكن ح على صورته الملكية فيكون استفراغ جهده بحسب صورته التي جاء بها حين غطه قال واذا صحت الرواية اضمحل الاستبعاد انتهى وفيه تامل ۱۲ ع **۱۱ قوله** خشيت على نفسي۔ يعني من انه يكون مرضا او عارضا من الجن وقال الكرماني قالوا الاولى خشيت ان لا اقوى على تحمل اعباء الرسالة ومقاومة الوحي ۱۲ ع **۱۲ قوله** تقري الضيف بوزن ترمي وسمع بضم تاء من الافعال اي تهيئ له طعامه ونزله ۱۲ مجمع

وقع في رواية النسفي والقابسي وكذا وقع لابي ذر مثله الا انه سقط له عن غير المستملي لفظ باب ولغيرهم باب التعبير واول ما بدئ به الخ۔ ع ف وثبتت البسملة اولا للجميع ۱۲ ع خو صفة للعلم فكان حقه ان يذكر مجرورا وكذا وقع في رواية ابن عساكر اخي ابيها ووجه رواية الرفع انه خبر مبتدأ محذوف اي هو اخو ابيها ۱۲ ع **عت** قوله يكتب الكتاب العربي۔ بالعربية قال الكرماني في شرح هذا الحديث في اول الكتاب وقع ههنا العبراني وبالعبرانية ووقع في كتاب التعبير العربي وبالعربية بدل ذينك اللفظين قال النووي حاصله على رواية العبراني والعبرية انه تمكن من معرفة دين النصارى وكتابهم بحيث يتصرف في الانجيل فيكتب ان شاء بالعبرانية وان شاء بالعربية ويفهم منه ان الانجيل ليس عبرانيا وهو المشهور قال التيمي الكلام العبراني هو الذي انزل به جميع الكتب كالتوراة والانجيل ونحوهما واقول فهم منه ان الانجيل عبراني انتهى ۱۲

الذی اُنزل علی موسی یا لیتنی فیها جذعا اکون حیا حین یخرجک قومک فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَوَمخرجیّ ھم فقال ورقۃ نعم لم یأت رجل قط بما جئت بہ الا عودی وان یدرکنی یومک انصرک نصرا مؤزرا ثم لم ینشب ورقۃ ان توفی وفتر الوحی فترۃ حتی حزن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیما بلغنا حزنا عدا منہ مرارا کی یتردی من رؤس شواھق الجبال فکلما اوفی بذروۃ جبل لکی یلقی نفسہ منہ تبدی لہ جبرئیل فقال یا محمد انک رسول اللہ حقا فیسکن لذلک جأشہ وتقر نفسہ فیرجع فاذا طالت علیہ فترۃ الوحی غدا لمثل ذلک فاذا اوفی بذروۃ الجبل تبدی لہ جبرئیل فقال لہ مثل ذلک قال ابن عباس فالق الاصباح ضوء الشمس بالنہار وضوء القمر باللیل

باب رؤیا الصالحین

وقولہ لقد صدق اللہ رسولہ الرؤیا بالحق الی فتحا قریبا ۶۹۸۳ حدثنا عبد اللہ بن مسلمۃ عن مالک عن اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحۃ عن انس بن مالک ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الرؤیا الحسنۃ من الرجل الصالح جزء من ستۃ واربعین جزءا من النبوۃ

باب الرؤیا

۶۹۸۴ حدثنا احمد بن یونس قال حدثنا زھیر قال حدثنا یحیی وھو ابن سعید سمعت ابا سلمۃ قال سمعت ابا قتادۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الرؤیا من اللہ والحلم من الشیطان ۶۹۸۵ حدثنا عبد اللہ بن یوسف قال حدثنی اللیث قال حدثنی ابن الھاد عن عبد اللہ بن خباب عن ابی سعید الخدری انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول اذا رأی احدکم الرؤیا یحبھا فانما ھی من اللہ فلیحمد اللہ علیھا ولیحدث بھا واذا رأی غیر ذلک مما یکرہ فانما ھی من الشیطان فلیستعذ باللہ من شرھا ولا یذکرھا لاحد فانھا لا تضرہ

باب الرؤیا الصالحۃ جزء من ستۃ واربعین جزءا من النبوۃ

۶۹۸۶ حدثنا مسدد قال حدثنا عبد اللہ بن یحیی بن ابی کثیر واثنی علیہ لقیتہ بالیمامۃ عن ابیہ قال حدثنا ابو سلمۃ عن ابی قتادۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الرؤیا الصالحۃ من اللہ والحلم من الشیطان فاذا حلم فلیتعوذ منہ ولیبصق عن شمالہ فانھا لا تضرہ وعن ابیہ قال حدثنا عبد اللہ بن ابی قتادۃ عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثلہ ۶۹۸۷ حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر حدثنا شعبۃ عن قتادۃ عن انس بن مالک عن عبادۃ بن الصامت عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال رؤیا المؤمن جزء من ستۃ واربعین جزءا من النبوۃ ورواہ ثابت وحمید واسحق بن عبد اللہ وشعیب عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۶۹۸۸ حدثنا یحیی بن قزعۃ قال حدثنا ابراھیم بن سعد عن الزھری عن سعید بن المسیب عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال رؤیا المؤمن جزء من ستۃ واربعین جزءا من النبوۃ ۶۹۸۹ حدثنا ابراھیم بن حمزۃ قال حدثنی ابن ابی حازم والدراوردی عن یزید عن عبد اللہ بن خباب عن ابی سعید الخدری انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الرؤیا

بمثل ما بدا بذلک جبلی بدء الصالحۃ وقول اللہ تعالی الصادقۃ ثنی قال الصادقۃ الصالحۃ لیتحدث خیرا ثنی

---

۱ قولہ فیما بلغنا ای فی جملۃ ما بلغ الینا من رسول اللہ صلعم فان قلت من ھھنا الی آخر الحدیث یثبت بھذا الاسناد ام لا قلت لفظہ اعم من الثبوت بہ او بغیرہ لکن الظاہر من السیاق انہ بغیرہ ۱۲ ک **۲ قولہ فالق** الاصباح۔ اعترض علی البخاری بان ابن عباس فسر الاصباح ولفظ فالق ھو المراد ھھنا واجیب عنہ بان مجاہدا فسر قولہ قل اعوذ برب الفلق ان الفلق الصبح فعلی ھذا فالمراد بفلق الصبح اضاءتہ والفالق اسم فاعل ذلک ۱۲ ع **۳ قولہ** لقد صدق اللہ رسولہ الرؤیا۔ الآیۃ عن مجاہد فی تفسیر ھذہ الآیۃ قال اری النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو بالحدیبیۃ انہ دخل مکۃ ھو واصحابہ محلقین فلما نحر الھدی بالحدیبیۃ قال اصحابہ این رؤیاک فنزلت قولہ بعد ذلک فتحا قریبا قال فنحروا بالحدیبیۃ فرجعوا ففتحوا خیبر والمراد بالفتح فتح خیبر قال ثم اعتمر بعد ذلک فکان تصدیق رؤیاہ فی السنۃ القابلۃ وکانت الحدیبیۃ سنۃ ست ۱۲ ع **۴ قولہ** ستۃ واربعین قال الخطابی قیل مدۃ الوحی ثلثۃ وعشرون سنۃ وکان یوحی الیہ فی منامہ فی اول الامر بمکۃ المشرفۃ ستۃ اشھر وھی نصف سنۃ وھذہ جزء من ستۃ واربعین جزءا من اجزاء مدۃ زمان النبوۃ قال ویلزم علیھم ان یلحقوا بھا سائر الاوقات التی کان یوحی الیہ فی منامہ فی تضاعیف ایام حیاتہ اقول لا یلزم لان تلک الاوقات منغمرۃ فی اوقات الوحی الذی فی الیقظۃ والاعتبار للغالب بخلاف تلک الاشھر الستۃ فانھا منحصرۃ بالوحی المنامی وقال معنی الحدیث تحقیق امر الرؤیا وانھا مما کان الانبیاء علیھم السلام یثبتونہ وکانت جزءا من اجزاء العلم الذی کان یاتیھم قال القاضی عیاض فی بعض الروایات تسعۃ واربعین وفی بعضھا سبعین وفی بعضھا خمسین فقیل ھذا الاختلاف راجع الی اختلاف حال الرائی فللصالح مثلا جزء من ستۃ واربعین وللفاسق جزء من سبعین وما بینھما لما بینھما ۱۲ ک **۵ قولہ** من النبوۃ قال الکرمانی ای فی حق الانبیاء دون غیرھم وکان الانبیاء یوحی الیھم فی منامھم کما یوحی فی الیقظۃ وقیل معناہ ان الرؤیا تأتی علی موافقۃ النبوۃ لانھا جزء باق من النبوۃ وقال الزجاج تاویل قولہ من اجزاء النبوۃ ان الانبیاء علیھم السلام یخبرون بما سیکون والرؤیا یدل علی ما یکون ۱۲ ع **۶ قولہ** الرؤیا من اللہ اضافۃ الرؤیا الی اللہ للتشریف کما فی قولہ ناقۃ اللہ والرؤیا المضافۃ الی اللہ لا یقال لھا حلم والتی تضاف الی الشیطان لا یقال لھا رؤیا وھذا تصرف شرعی والا فالکل یسمی رؤیا ۱۲ ع **۷ قولہ** والحلم من الشیطان حقیقتہ عند اھل السنۃ انہ تعالی یخلق فی قلب النائم اعتقادات جعلھا علما علی امور تلحقھا بعد کما جعل الغیم علما علی المطر ویخلق علم المسرۃ بغیر حضرۃ الشیطان وعلم المساءۃ بحضرۃ فینسب الیہ مجازا لانہ یفعل شیئا ۱۲ مجمع **۸ قولہ** فلیستعذ باللہ جعل التعوذ والتفل وغیرھما سببا لسلامتہ من المکروہ المترتب علیہ کما جعل الصدقۃ وقایۃ للمال وسببا لدفع البلاء ومنع التحدث بھا لانھا بما تفسیر تفسیر المکروہ فوقعت کذلک بتقدیر اللہ ۱۲ مجمع

۹ قولہ الرؤیا الصالحۃ۔ الحدیث وقد اعترض الاسمٰعیلی فقال لیس الحدیث من ھذا الباب فی شیء واخذہ الزرکشی فقال ادخالہ فی ھذا الباب لا وجہ لہ بل ھو ملحق بالذی قبلہ قلت قد وقع ذلک فی روایۃ النسفی کما اشرت الیہ ویجاب عن صنیع الاکثر بان وجہ دخولہ فی ھذہ الترجمۃ الاشارۃ الی ان الرؤیا الصالحۃ انما کانت جزءا من اجزاء النبوۃ لکونھا من اللہ تعالی بخلاف التی من الشیطان فانھا لیست من اجزاء النبوۃ واشار البخاری مع ذلک الی ما وقع فی بعض الطرق عن ابی سلمۃ عن ابی قتادۃ فقد وقع فی روایۃ محمد بن ابراھیم التیمی عن ابی سلمۃ عن ابی قتادۃ رضی اللہ تعالی عنہ فی ھذا الحدیث من الزیادۃ رؤیا المؤمن جزء من ستۃ واربعین جزءا من النبوۃ ۱۲ ف **۱۰ قولہ** الرؤیا الصالحۃ۔ الحدیث قال بعضھم معنی الحدیث انہ صلی اللہ علیہ وسلم قد خص بطرق الی العلم لم تجعل لغیرہ فالمراد ان الرؤیا نسبتھا مما حصل لہ جزء من ستۃ واربعین جزءا قال ابن بطال فان قیل ما معنی الرؤیا جزء من النبوۃ قلنا ان لفظ النبوۃ ماخوذ من الانباء ای الرؤیا انباء صدق من اللہ لا کذب فیہ کالنبوۃ فان قیل ما التلفیق بین الروایات فی انھا جزء من ستۃ واربعین او جزء من سبعین ونحوھا قلنا الرؤیا قسمان جلیۃ ظاھرۃ کمن رأی یسافر فسافر فی الیقظۃ وخفیۃ بعیدۃ التاویل واذا قلت الاجزاء کانت اقرب الی النساء الصادق واجلی واذا کثرت خفی تاویلھا وذلک کما ان الوحی تارۃ کان کلاما صریحا واخری مثل صلصلۃ الجرس فاضبط التوجیھات التی لمعنی الجزئیۃ ووجہ توفیق الاختلافات بین الروایات واختر منھا ما شئت ۱۲ ک

۱۱ بفتح الجیم والذال المعجمۃ وھو الشاب القوی وانتصابہ علی تقدیر لیتنی اکون جزعا او ھو منصوب علی مذھب من ینصب بلیت الجزئین او حال قال الکرمانی قلت لا یکون حالا الا بالتاویل ۱۲ ع **۱۲** ای عامۃ رؤیا الصالحین وھی التی یرجی صدقھا لانہ قد یجوز علی الصالحین الاضغاث فی رؤیاھم ۱۲ ع **۱۳** قسموا الرؤیا الی حسنۃ ظاھرا وباطنا کالتکلم مع الانبیاء او ظاھرا لا باطنا کسماع الملاھی والی رؤیۃ ظاھرا وباطنا کلدغ الحیۃ او ظاھرا لا باطنا کذبح الولد ۱۲ ع **۱۴** اضیفت الیہ لکونھا علی ھواہ ومرادہ وقیل لانہ الذی یخیل بھا ولا حقیقۃ لھا فی نفس الامر ۱۲ ع **۱۵** ای قال مسدد ولقیت عبد اللہ بن یحیی بالیمامۃ بتخفیف المیم قال الجوھری الیمامۃ بلاد کان اسمھا الجو بالجیم وتشدید الواو وقال الکرمانی ھی بلاد الجو بین مکۃ والیمن ۱۲ ع **۱۶** اقام بمکۃ ثلث عشرۃ سنۃ وبالمدینۃ عشرا ۱۲ ع

الصالحة جزء من ستة واربعين جزءًا من النبوة ۵ باب مُبَشِّرَاتٌ ۶۹۹۰ حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري حدثني سعيد بن
المسيب ان ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لم يبق من النبوة الا المبشرات قالوا وما المبشرات قال الرؤيا الصالحة باب ۶
رؤيا يوسف عليه السلام وقوله اذ قال يوسف لابيه يا ابت اني رأيت احد عشر كوكبا والشمس والقمر رأيتهم لي ساجدين الى قوله ان ربك
عليم حكيم وقوله يا ابت هذا تأويل رؤياي من قبل الى قوله والحقني بالصالحين باب ۷ رؤيا ابراهيم عليه السلام وقوله فلما بلغ معه السعي
قال يا بني اني ارى في المنام اني اذبحك الى قوله انا كذلك نجزي المحسنين قال مجاهد اسلما سلما ما امر به وتله وضع وجهه بالارض باب ۸
التواطؤ على الرؤيا حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله عن ابن عمر ان اناسا اروا ليلة
القدر في السبع الاواخر وان اناسا اروا انها في العشر الاواخر فقال النبي صلى الله عليه وسلم التمسوها في السبع الاواخر باب ۹ رؤيا اهل السجون
والفساد والشرك لقوله ودخل معه السجن فتيان الى قوله فلما جاءه الرسول قال ارجع الى ربك واذكر ما فعل من ذكر امة قرن وتقرأ آية نسيان
وقال ابن عباس يعصرون الاعناب والدهن تحصنون تحرسون ۶۹۹۲ حدثنا عبد الله بن محمد بن اسماء قال حدثنا جويرية عن مالك عن الزهري
ان سعيد بن المسيب وابا عبيد اخبراه عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو لبثت في السجن ما لبث يوسف ثم اتاني الداعي
لاجبته قال ابو عبد الله يعني لو كنت لاجبته في اول ما دعيت لم اؤخره باب من رأى النبي صلى الله عليه وسلم في المنام ۶۹۹۳ حدثنا عبدان قال
اخبرنا عبد الله عن يونس عن الزهري قال حدثني ابو سلمة ان ابا هريرة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من رآني في المنام فسيراني في

المبشرات ۱ قال ۲ النبي ۳ ۲ بن يعقوب بن اسحق بن ۴ ابراهيم خليل الرحمن ۵ ۲ قد جعلها ربي حقاء قال ابو عبد الله ۶ فاطر والبديع والمبتدع والبارئ والخالق واحد من البدء والبادي ۷ ۲ الى قوله نجزي المحسنين ۸ نانا ۹ ناسا ۱۰ الشراب ۱۱ ذكرت ۲ بعد
قال ابو عبد الله

كما قال فقد وردت في طرق الاسماء الحسنى المبدئ وقد وقع في العنكبوت ايشهد لكل منهما في قوله اولم يروا كيف يبدئ الله الخلق ثم يعيده ثم قال فانظروا كيف بدأ الخلق فالاول من الرباعي واسم الفاعل منه مبدئ والثاني من الثلاثي واسم الفاعل منه بادئ وهما لغتان مشهورتان ۱۲ ف قال العيني قلت في هذا الرد نظر انتهى ۱۲ ۸ قوله في النسخة من البدء وبأدية كذا وجدته مضبوطا في الاصل بالهمز في الموضعين وبالواو العطف لابي ذر فان كان محفوظا ترجحت رواية الدال من قوله والبادي ولغير ابي ذر من البدء بادية بالواو وبدل الهمزة وبغير همز في بادية وبتاء تانيث وهو اولى لانه يريد تفسير قوله في الآية المذكورة وجاء بكم من البدو ويفسرها بقوله بادية اي جاء بكم من البادية وذكره الكرماني فقال قوله من البدو وهي فيما قال وجاء بكم من البدو اي من البادية و يحتمل ان يكون مقصوده ان فاطر معناه البادي من البدء اي من الابتداء اي بادئ الخلق فمعنى فاطر بادئ ۱۲ ف ۹ قوله باب رؤيا ابراهيم - هذه الترجمة والتي قبلها ليس في واحد منهما حديث مسند بل اكتفى فيهما بالقرآن ولها نظائر ۱۲ ف هذان البابان مما ترجمهما البخاري ولم يتفق له اثبات حديث فيهما ۱۲ ک ۱۰ قوله والشرك - اي رؤيا اهل الشرك ووقع في رواية ابي ذر بدل و الشرك والشراب بضم الشين المعجمة وتشديد الراء جمع شارب وبفتحتين مخفف اي واهل الشارب واريد به الشراب المحرم وعطفه على الفساد عطف الخاص على العام واشار بهذا الى ان الرؤيا الصالحة معتبرة في حق هؤلاء بانها قد تكون بشرى اهل السجن بالخلاص وان كان المسجون كافرا فيكون بشرى له بهداية الى الاسلام كما كانت رؤيا الفتيين الذين حبسا مع يوسف على نبينا وعليه الصلوة والسلام صادقة وقال ابو الحسن وفي صدق رؤيا الفتيين حجة على من زعم ان الكافر لا يرى رؤيا صادقة واما رؤيا اهل الفساد فيكون بشرى له بالتوبة واما رؤيا الكافر فيكون بشرى بهداية الى الايمان ۱۲ ع ۱۱ قوله فسيراني - في اليقظة البخاري ان المراد اهل عصره اي من رآه في المنام وفقه الله الهجرة اليه والتشرف بلقائه صلى الله عليه وسلم او يرى تصديق تلك الرؤيا في الدار الآخرة او تراه فيها رؤية خاصة في القرب منه والشفاعة ۱۲ ع

ک تقييد لما اطلق الروايتين السابقتين وكذا وقع التقييد في باب رؤيا الصالحين بالرجل الصالح وهي التي تنسب الى اجزاء النبوة ومعنى صلاحها انتظامها واستقامتها فرؤيا الفاسق لا تعد من اجزاء النبوة واما رؤيا الكافر فلا تعد اصلا ولو صدقت رؤياهم احيانا فذاك كما يصدق الكذوب وليس كل من حدث عن الغيب يكون خبره من اجزاء النبوة كالكاهن والمنجم وقد وقعت الرؤيا الصادقة من بعض الكفار كما في رؤيا صاحب السجن مع يوسف عليه السلام ورؤيا ملكهما ۱۲ قس - عه فان قلت الاواخر جمع والسبع مفرد فلا مطابقة قلت اعتبر الجزئية بالنسبة الى كل جزء منها ۱۲ ک عه بفتح الهمزة وتخفيف الميم وكسر الهاء منونة ونسبت هذه القراءة لابن عباس وهي شاذة ۱۲ قس للعه اي لاسرعت في الاجابة ولا شترطت شرطا لاخراجي وقد كان يوسف عليه وعلى نبينا الصلوة والسلام لما اتاه الداعي يدعوه الى الملك قال ارجع الى ربك فاسأله ما بال النسوة اللاتي قطعن ايديهن ۱۲ ع عه لا يلزم من ذلك تفضيل يوسف عليه السلام على النبي صلعم لانه صلعم قال ذلك تواضعا او بيانا للمصلحة اذ لعل في الخروج مصالح والاسراع بها اولى ۱۲ ع

ک قوله من النبوة - كذا في جميع الطرق وليس في شيء منها بلفظ من الرسالة بدل من النبوة وكان السر فيه ان الرسالة يزيد على النبوة بتبليغ الاحكام للمكلفين بخلاف النبوة المجردة فانها اطلاع على بعض المغيبات ۱۲ ع - ک قوله المبشرات هي بكسر الشين المعجمة جمع مبشرة قال بعضهم وهي البشرى قلت ليس كذلك لان البشرى اسم من البشارة والمبشرة اسم فاعل للمؤنث من التبشير وهو ادخال السرور والفرح على المبشر بفتح الشين والمراد بالمبشرة ههنا الرؤيا الصالحة ۱۲ عيني ک قوله لم يبق - قال الكرماني قوله لم يبق فان قلت هو في معنى الماضي لكن المراد منه الاستقبال اذ قبل زمانه كان غيرها باقيا منها فالمراد بعده قلت صدق في زمانه انه لم يبق لاحد غير نبوة فان قلت بل يقال لصاحب الرؤيا الصالحة له شيء من النبوة قلت جزء النبوة ليس بنبوة اذ جزء الشيء غيره او لا هو ولا غيره فلا نبوة له فان قلت الرؤيا الصالحة اعم لاحتمال ان يكون منذرة اذا الصلاح قد يكون باعتبار تاويلها قلت فترجع الى المبشر نعم يخرج منها ما لا صلاح لها لا صورة ولا تاويلا وقال ابن التين معنى الحديث ان الوحي ينقطع بموتي ولا يبقى ما يعلم منه ما سيكون الا الرؤيا فان قيل يرد عليه الالهام لان فيه اخبارا بما سيكون وهو للاولياء كالوحي بالنسبة الى الانبياء كالرؤيا وتقدم في مناقب عمر رضي الله تعالى عنه قد كان فيمن مضى من الامم محدثون وفسر المحدث بفتح الدال بالملهم بفتح الهاء وقد اخبر كثير من الاولياء عن امور معينة فكانت كما اخبروا واجيب بان الحصر في المنام لكونه يشمل آحاد المؤمنين بخلاف الالهام فانه مختص بالبعض ومع كونه مختصا فانه نادر وقال المهلب ما حاصله ان التعبير بالمبشرات خرج للاغلب فان من الرؤيا ما يكون منذرة وهي صادقة يريها الله للمؤمن رفقا به ليستعد لما يقع قبل وقوعه ۱۲ ع ک قوله رأيتهم لي ساجدين - لم يقل رأيتها لي ساجدة لانه لما وصفها بما هو خاص بالعقلاء وهو السجود اجرى عليها حكمهم كانها عاقلة ۱۲ ع ک قوله يا ابت الخ - اوله ورفع ابويه على العرش وخروا له سجدا قال البيضاوي اي تحية وتكرمة له فان السجود كان عندهم يجري مجراها وقيل معناه خروا لاجله سجدا لله شكرا وقيل الضمير لله والواو لابويه واخوته ثم نسخت في شريعتنا ۱۲

انتهى ۱۲ ک قوله في النسخة - قال ابو عبد الله فاطر والبديع الى واحد ابو عبد الله هو البخاري نفسه اشار بان معنى هذه الالفاظ واحد واشار بالفاطر الى المذكور في قوله فاطر السموات والارض قيل دعوى البخاري الواحدة في معنى هذه الالفاظ ممنوعة عند المحققين ورد عليه بعضهم بان البخاري لم يرد بذلك ان حقائق معانيها متوحدة وانما اراد انها ترجع الى معنى واحد وهو ايجاد الشيء بعد ان لم يكن قلت قوله واحد يأتي في هذا التاويل والفاطر من الفطر وهو الابتداء والاختراع قاله الجوهري ثم قال قال ابن عباس كنت لا ادري ما فاطر السموات والارض حتى اتاني اعرابيان يختصمان في بئر فقال احدهما انا فطرتها اي انا ابتدأتها قوله والبديع معناه الخالق المخترع لا عن مثال سابق فعيل بمعنى مفعل يقال ابدع فهو مبدع وكذا في بعض النسخ مبدع قوله والبارئ والخالق قال الطيبي قيل الخالق البارئ المصور الفاظ مترادفة وهو وهم لان الخالق من الخلق واصله التقدير المستقيم والبارئ ماخوذ من البرء واصله خلوص الشيء عن غيره اما على سبيل التقصي منه وعليه قولهم بريء من مرضه واما على سبيل الاتيان منه ومنه بريء الله النسمة وهو البارئ لها ۱۲ ع ک قوله في النسخة البارئ - بالراء والهمزة ولابي ذر عن الحموي والمستملي بالدال المهملة بدل الراء وزعم بعض الشراح ان الصواب بالراء وان رواية الدال وهم ليس

اليقظة ولا يتمثل الشيطان بي ٦٩٩٤ حدثنا معلى بن أسد قال حدثنا عبد العزيز بن مختار قال حدثنا ثابت البناني عن أنس قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم من رآني في المنام فقد رآني فان الشيطان لا يتخيل بي ورؤيا المؤمن جزء من ستة واربعين جزءا من النبوة ٦٩٩٥ حدثنا يحيى بن بكير
حدثنا الليث عن عبيد الله بن أبي جعفر قال اخبرني ابو سلمة عن ابي قتادة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الرؤيا الصالحة من الله والحلم من
الشيطان فمن رأى شيئا يكرهه فلينفث عن شماله ثلاثا وليتعوذ من الشيطان فانها لا تضره وان الشيطان لا يتراءى بي ٦٩٩٦ حدثنا خلد بن
خلي قال حدثنا محمد بن حرب قال حدثني الزبيدي عن الزهري قال ابو سلمة قال ابو قتادة قال النبي صلى الله عليه وسلم من رآني فقد رأى الحق تابعه
يونس وابن أخي الزهري ٦٩٩٧ حدثنا عبد الله بن يوسف قال حدثنا الليث قال حدثني ابن الهاد عن عبد الله بن خباب عن ابي سعيد الخدري سمع النبي
صلى الله عليه وسلم يقول من رآني فقد رأى الحق فان الشيطان لا يتكوني باب رؤيا الليل رواه سمرة ٦٩٩٨ حدثنا احمد بن المقدام العجلي قال
حدثنا محمد بن عبد الرحمن الطفاوي قال حدثنا ايوب عن محمد عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم أعطيت مفاتيح الكلم ونصرت
بالرعب وبينما انا نائم البارحة اذ اتيت بمفاتيح خزائن الارض حتى وضعت في يدي قال ابو هريرة فذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم وانتم تنتقلونها
٦٩٩٩ حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اراني الليلة عند الكعبة فرأيت رجلا
آدم كأحسن ما انت راء من أدم الرجال له لمة كأحسن ما انت راء من اللمم قد رجلها يقطر ماء متكئا على رجلين او على عواتق رجلين
يطوف بالبيت فسألت من هذا فقال المسيح ابن مريم ثم اذا انا برجل جعد قطط اعور العين اليمنى كأن عينه عنبة طافية فسألت من هذا فقال المسيح
الدجال حدثنا يحيى قال حدثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله ان ابن عباس كان يحدث ان رجلا اتى رسول

٢ قال ابو عبد الله قال ابن سيرين اذا رآه على صورته المختار ٣ النبي ٤ يتمثل ٥ قال ٦ يتراءا ٧ بينا ٨ تنتقلونها ٩ تنتقلونها ١٠ يقطر ١١ فقيل ١٢ فقيل

ع قوله قال ابن سيرين - آه اذا رآه على صورته الذي جاء وصفه بها في حياته ومقتضاه انه اذا رآه على خلافها يكون رؤيا تأويل لا حقيقة والصحيح انها حقيقة سواء كان على صفته المعروفة او غيرها قال ابن العربي رؤية صلى الله عليه وسلم بصفته المعلومة ادراك على الحقيقة ورؤية على غيرها ادراك للمثال فان الصواب ان الانبياء لا تغيرهم الارض قال وقد شذ بعض الصالحين فزعم انها تقع بعيني الرأس انتهى ١٢ قس

ع قوله من رآني فقد رآني - اختلف العلماء في معنى قوله صلى الله عليه وسلم فقد رآني فقال ابن الباقلاني معناه ان رؤياه صحيحة ليست باضغاث ولا من تشبيهات الشيطان ويؤيد قوله رواية فقد رأى الحق اي الرؤية الصحيحة قال وقد يراه الرائي على خلاف صفته المعروفة كمن رآه ابيض اللحية وقد يراه شخصان في زمن واحد احدهما في المشرق والآخر في المغرب ويراه كل واحد منهما في مكانه وحكى المازري هذا عن ابن الباقلاني ثم قال وقال الآخرون بل الحديث على ظاهره والمراد من رآه فقد ادركه ولا مانع يمنع من ذلك والعقل لا يحيله حتى يضطر الى صرفه عن ظاهره فاما قوله بانه قد يرى على خلاف صفته او في مكانين معا فان ذلك غلط في صفاته وتخييل لها على خلاف ما هي عليه وقد يظن الظان بعض الخيالات مرئيا لكون ما يتخيل مرتبطا بما يرى في العادة فتكون ذاته صلى الله عليه وسلم مرئية وصفاته متخيلة غير مرئية والادراك لا يشترط فيه تحديق الابصار ولا قرب المسافة ولا كون المرئي غير مدفون في الارض ولا ظاهرا عليها وانما يشترط كونه موجودا ولم يقم دليل على فناء جسمه صلى الله عليه وسلم بل جاء في الاحاديث ما يقتضي بقاءه قال ولو رآه يأمر بقتل من يحرم قتله كان هذا من الصفات المتخيلة لا المرئية هذا كلام المازري قال القاضي ويحتمل ان يكون قوله صلى الله عليه وسلم فقد رآني او فقد رأى الحق فان الشيطان لا يتمثل في صورتي المراد به اذا رآه على صفته المعروفة لي في حياته فان رأى على خلافها كانت رؤيا تأويل لا رؤيا حقيقة وهذا الذي قال القاضي ضعيف بل الصحيح انه رآه حقيقة سواء كان على صفته المعروفة او غيرها لما ذكره المازري قال القاضي قال بعض العلماء خص الله سبحانه وتعالى النبي صلى الله عليه وسلم بان رؤية الناس اياه صحيحة وكلها صدق ومنع الشيطان ان يتصور في خلقته لئلا يكذب على لسانه في النوم كما خرق الله تعالى العادة للنبي صلى الله عليه وسلم بالمعجزة وكما استحال ان يتصور الشيطان في صورته في اليقظة ولو وقع لاشتبه الحق بالباطل ولم يوثق بما جاء به مخافة من هذا التصور فحماه الله تعالى من الشيطان ونزغه ووسوسته والقاء يده وكيده قال وكذا حمى رؤياهم بانفسهم قال القاضي واتفق العلماء على جواز رؤية الله تعالى في المنام وصحتها ولو رآه الانسان على صفة لا تليق بجلاله من صفات الاجسام لان ذلك المرئي غير ذات الله تعالى اذ لا يجوز عليه التجسم ولا اختلاف الاحوال بخلاف رؤية النبي صلى الله عليه وسلم قال ابن الباقلاني رؤية الله تعالى في المنام خواطر في القلب وهي دلالات للرائي على امور مما كان او يكون كسائر المرئيات والله تعالى اعلم ١٢ نووي.

ع قوله رؤيا الليل - اي هذا باب في بيان الرؤيا التي تكون بالليل بل تساوي الرؤيا التي تكون بالنهار او يتفاوتان قيل كانه يشير الى حديث ابي سعيد اصدق الرؤيا بالاسحار اخرجه احمد مرفوعا وصححه ابن حبان وذكر نصر بن يعقوب ان الرؤيا اول الليل تعطى بتأويلها ومن النصف الثاني تسرع بتفاوت اجزاء الليل وان اسرعها تأويلا رؤيا السحر لا سيما عند طلوع الفجر وعن جعفر الصادق اسرعها تأويلا رؤيا القيلولة ١٢ ع

ع قوله مفاتيح الكلم - اي لفظ قليل مفيد لمعان كثيرة وهذا غاية البلاغة وشبه ذلك القليل بمفتاح الخزائن الذي هو آلة للوصول الى مخزونات متكاثرة وسيأتي قريبا بعثت بجوامع الكلم وقال البخاري بلغني ان جوامع الكلم هو ان الله تعالى يجمع الامور الكثيرة التي كانت تكتب في الكتب قبله في الامر الواحد وفي الامرين - ك ع وجزم الهروي بان المراد بجوامع الكلم القرآن اذ هو الغاية القصوى في ايجاز اللفظ واتساع المعاني وعلى تفنن واصفيه بحسن يغني الزمان وفيه ما لم يوصف ١٢ قس

ع قوله بالرعب بضم العين وبسكونها الفزع اي ينهزمون من عسكر الاسلام بمجرد الصيت ويخافون منهم او ينقادون بدون ايجاف خيل وركاب ١٢ ع ك

ع قوله تنتقلونها - بالقاف المكسورة من النقل من مكان الى مكان - قس قوله وانتم تنتقلونها من الانتقال من النقل بالنون والقاف ويروى تنتفلونها بالفاء موضع القاف اي تغتنمونها ويروى تنتثلونها بالثاء المثلثة موضع الفاء اي تستخرجونها وذلك كاستخراجهم خزائن كسرى ودفائن قيصر ١٢ ك ع

ع قوله أدم الرجال بضم الهمزة وسكون الدال جمع آدم وهو اسمر وقال ابو عبيد الملك الآدم فوق الاسمر يعلوه سواد قليل قوله لمة بكسر اللام وتشديد الميم وهو الشعر المجاوز شحمة الاذن واللم بكسر ايضا جمع لمة فاذا بلغ المنكبين فهي جمة والوفرة دون ذلك قوله قد رجلها بتشديد الجيم اي سرحها بالمشط قوله يقطر ماء جملة حالية قوله متكئا حال من قوله رجلا وهو نكرة لكنه وصف بالاوصاف المذكورة فصار حكمه حكم المعرفة قوله او على عواتق رجلين شك من الراوي وهو جمع عاتق وهو اسم لما بين المنكب والعنق وقيل هذا جمع فكيف اضيف الى المثنى واجيب بانه نحو قوله فقد صغت قلوبكما وجاز مثله اذ لا التباس قوله جعد اي غير سبط او قصير قوله قطط اي البالغ في الجعودة قوله طافية ضد الراسبة وقال ابن الاثير الطافية هي الحبة التي قد خرجت عن حدينته اخواتها فظهر من بينها وارتفعت وقيل اراد به الحبة الطافية على وجه الماء شبه عينه بها انتهى ويقال طفى الشيء على الماء طفوا وطفوا اذا اعلاه فعين الدجال كانت طافية وجهة قد برزت كالعنبة وقال ابن بطال من قرأ طافئة بالهمزة فمعناه ان عينه مفقودة ذهب ضوءها كانها عنبة نضجت فذهب ماؤها ومن قرأ بغير همزة معناه انها برزت وخرج الباطن الاسود منها لان كل شيء ظهر فقد طفى ١٢ كذا في ع

ع قالوا كما منع الله الشيطان ان يتصور بصورته في اليقظة كذلك منعه في المنام لئلا يشتبه الحق بالباطل ١٢ ع.

ع فان قلت هذا يعارض ما اخرجه ابن ابي عاصم من وجه آخر عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلعم من رآني في المنام فقد رآني فاني اراني في كل صورة قلت في سنده صالح مولى التوءمة وهو ضعيف لاختلاطه وهو رواية من سمع منه بعد الاختلاط ١٢ ع

ع نسبة الى زبيد مصغر زبد بالزاء والموحدة المهملة ١٢ ك ع اي الرؤية الصحيحة الثابتة لا اضغاث الاحلام ولا خيالات باطلة وقال الطيبي الحق ههنا مصدر مؤكد اي فقد رأى الرؤية الحق ١٢ ع ع وسيأتي في آخر كتاب التعبير في ص ٢٥٥ اي لا تتكلف كوني مثل كوني او لا يتخذ كوني اي لا يتشكل بشكلي فان قلت التكون لازم فما وجهه قلت لزومه غير لازم او معناه لا يتكون كوني فحذف المضاف واوصل المضاف اليه بالفعل ١٢ ك

ع ولا خروج شعاع وغيره ١٢ ك اي فان الرؤية امر يخلقها الله تعالى ١٢ كذا في ك

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی اُریتُ اللیلۃ فی المنام وساق الحدیث وتابعہ سلیمان بن کثیر وابن اخی الزہری وسفین بن حسین عن الزہری عن عُبید اللہ عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال الزبیدی عن الزہری عن عُبید اللہ ان ابن عباس او ابا ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال شعیب واسحٰق بن یحیٰی عن الزہری کان ابوہریرۃ یحدث عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکان معمر لا یُسندہ حتی کان یعد

باب الرؤیا بالنہار

وقال ابن عون عن ابن سیرین رُؤیا النہار مثل رُؤیا اللیل **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا مالک عن اسحٰق بن عبد اللہ بن ابی طلحۃ انہ سمع انس بن مالک یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدخل علی اُمّ حرام بنت ملحان وکانت تحت عُبادۃ بن الصامت فدخل علیہا یوماً فاطعمتہ وجعلت تفلی رأسہ فنام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم استیقظ وھو یضحک قالت فقلتُ ما یُضحکک یا رسول اللہ قال ناسٌ من اُمتی عُرِضوا علیّ غُزاۃً فی سبیل اللہ یرکبون ثبج ھذا البحر ملوکاً علی الاسرّۃ او مثل الملوک علی الاسرّۃ شک اسحٰق قالت فقلتُ یا رسول اللہ ادعُ اللہ ان یجعلنی منہم فدعا لہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم وضع رأسہ ثم استیقظ وھو یضحک فقلت ما یُضحکک یا رسول اللہ قال ناسٌ من اُمتی عُرِضوا علیّ غُزاۃً فی سبیل اللہ کما قال فی الاُولیٰ قالت فقلتُ یا رسول اللہ ادعُ اللہ ان یجعلنی منہم قال انتِ من الاوّلین فرکبتِ البحر فی زمان معویۃ بن ابی سفیان فصُرعت عن دابتہا حین خرجت من البحر فہلکت

باب رؤیا النساء

حدثنا سعید بن عُفیر قال حدثنی اللیث قال حدثنی عُقیل عن ابن شہاب قال اخبرنی خارجۃ بن زید بن ثابت ان اُمّ العلاء امرأۃ من الانصار بایعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخبرتہ انہم اقتسموا المہاجرین قُرعۃً قالت فطارلنا عثمٰن بن مظعون وانزلناہ فی ابیاتنا فوجع وجعہ الذی تُوفّی فیہ فلما تُوفّی غُسل وکُفّن فی اثوابہ دخل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالت فقلت رحمۃ اللہ علیک ابا السائب فشہادتی علیک لقد اکرمک اللہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وما یُدریک ان اللہ اکرمہ فقلت بابی انت یا رسول اللہ فمن یُکرمہ اللہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اما ھو فواللہ لقد جاءہ الیقین واللہ انی لارجو لہ الخیر وواللہ ما ادری وانا رسول اللہ ما یُفعل بی فقالت واللہ لا اُزکّی بعدہ احداً ابداً **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزہری بہذا وقال ما ادری ما یُفعل بہ قالت واحزنتنی فنمتُ فرأیتُ لعثمٰن عیناً تجری فاخبرتُ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ذٰلک عملہ

باب الحُلم من الشیطان فاذا حلم فلیبصق عن یسارہ ویستعذ باللہ

حدثنا یحیٰی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عُقیل عن ابن شہاب عن ابی سلمۃ بن عبد الرحمٰن ان ابا قتادۃ الانصاری وکان من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم وفرسانہ قال سمعتُ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الرُّؤیا من اللہ والحُلم من الشیطان فاذا حلم احدکم الحُلم یکرہہ فلیبصق عن یسارہ ویستعذ باللہ منہ فلن یضرہ

باب اللبن

حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا یونس عن الزہری قال اخبرنی حمزۃ بن عبد اللہ بن عمر ان ابن عمر قال سمعتُ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول بینا انا نائم اُتیتُ بقدح لبن فشربتُ منہ حتی انی لاری الرّی یخرج فی اظافیری ثم اعطیتُ فضلی عمر قالوا فما اوّلتہ یا رسول اللہ قال العلم

باب اذا جری اللبن فی اظافیرہ

---

۱ رأیت ۲ بن عبد اللہ رؤیا النہار ۳ قال ۴ اناس ۵ ذاک ۶ یجری ۷ من ۸ اظفاری ۹

۱ قولہ عن الزہری الخ۔ الفرق بین ہذہ الطرق ان الاول ہو عن ابن عباس والثالث عن ابی ہریرۃ والثانی عن احدہما علی الشک وفی بعضہا وابا ہریرۃ بالواو فعنہما جمیعاً والثالث فیہ نوع انقطاع ومعمر بفتح المیمین ایضاً من اصحاب الزہری کان لا یسند الحدیث اولاً ثم بعد ذلک اسندہ وکانہ تذکر او غیر ذلک فقیل کان تارۃ یسندہ الی ابن عباس واخری الی ابی ہریرۃ ۱۲ک ۲ قولہ ملحان۔ بکسر المیم واسکان اللام وبالمہملۃ والنون خالۃ انس بن مالک وقیل بفتح المیم ۱۲ک۔

۳ قولہ فدخل الخ۔ فان قلت کیف جاز لہ صلی اللہ علیہ وسلم دخولہ علیہا قلت کانت خالتہ من الرضاع ۱۲ ع ک

۴ قولہ فرکبت البحر فی زمان معویۃ رضی اللہ عنہ۔ احتج بہ بعضہم علی صحۃ خلافۃ معویۃ ولا یصح لانہ کان فی زمنہ وہو امیر بالشام والخلیفۃ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ولئن سلمنا ان ذلک کان فی زمن دعواہ الخلافۃ لا یصح لقولہ علیہ السلام الخلافۃ بعدی ثلثون سنۃ ومعاویۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ من بعدہم ۱۲ ع ۵ قولہ فشہادتی علیک۔ قولہ فشہادتی مبتدأ وعلیک صلتہ والجملۃ الخبریۃ خبرہ ای شہادتی علیک قولی ہذا ۱۲ ع ۶ قولہ اما ہو۔ فان قلت این قسیم اما قلت ہو واللہ ما ادری وانا رسول اللہ واما مقدر نحو والراسخون فی العلم ان لم یکن عطفاً علی اللہ فان قلت معلوم انہ صلی اللہ علیہ وسلم مغفور لہ ما تقدم وما تاخر ولہ من المقامات المحمودۃ ما لیس لغیرہ قلت ہو نفی للدرایۃ التفصیلیۃ والمعلوم ہو الاجمالی ۱۲ک ۷ قولہ ذلک عملہ۔ کان عثمان من الاغنیاء فلا یبعد ان یکون لہ صدقۃ قد استمرت بعد موتہ وقد کان لہ ولد صالح ایضاً وہو السائب رضی اللہ عنہ ۱۲ قس ۸ قولہ وکان من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم الخ ذکر ہذا تعظیماً لہ وافتخاراً وتعلیماً للجاہل وان کان من الصحابۃ المشہورین قولہ وفرسانہ ای ومن فرسان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ومن فروسیتہ انہ قتل یوم خیبر عشرین رجلاً فنفلہ الشارع سلبہم ۱۲ ع ۹ قولہ الرؤیا من اللہ والحلم من الشیطان۔ ای الرؤیا الصالحۃ بشارۃ من اللہ تعالیٰ یبشر بہا عبدہ یحسن بہا ظنہ بربہ ویکثر علیہا شکرہ وان الکاذبۃ یریہا الشیطان لیحزنہ ویسوء ظنہ بربہ ویقل حظہ من الشکر فامران یبصق ویتعوذ من شرہ طرداً لہ ۱۲ مجمع ۱۰ قولہ لاری الری۔ اللام فیہ للتاکید والری بکسر الراء وتشدید الیاء الاسم وبالفتح المصدر قال الجوہری رویناً من الماء بالکسر اروی ریاً ورواً ایضاً قولہ یخرج من اظفاری ویروی یجری من اظافیری وہو جمع اظفار جمع ظفر قال الداؤدی قدتراہ تحت الجلد او تحسہ فیکون ہذا رؤیا وقال الکرمانی فان قلت الخروج یستعمل بمن قلت معناہ خرج من البدن حاصلاً او ظاہراً فی الاظافیر فلیس صلتہ او باعتبار ان بین الحروف معارضۃ انتہی قلت ہذا السوال والجواب علی کون اللفظ فی اظافیری علی ما فی بعض النسخ علی روایۃ الاکثرین واما علی نسخۃ من اظافیری علی روایۃ الکشمیہنی فلا یحتاج الی ہذا التکلف وقال الکرمانی ایضاً ان الری معنی والخروج ہو للاعیان قلت ہو بمعنی ما یروی بہ او ثمہ مقدر یعنی اثر الری او نحوہ ۱۲ ع ۱۱ قولہ قالوا فما اولتہ۔ وفی روایۃ ابی بکر بن سالم انہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لہم اولوہا قالوا یا نبی اللہ ہذا علم اعطاکہ اللہ فملأک منہ فتفضلت فضلۃ فاعطیتہا عمر قال اصبتم قال فی الفتح ویجمع بان ہذا وقع اولاً ثم احتمل عندہم ان یکون عندہ فی تاویلہا زیادۃ علی ذلک فقالوا فما اولتہ الخ ۱۲ قس ۱۲ قولہ قال العلم۔ وجہ تعبیر اللبن بالعلم انہ رزق یخلقہ اللہ تعالیٰ طیباً من بین فرث ودم کالعلم نور یظہرہ اللہ تعالیٰ فی ظلمۃ الجہل قالہ ابن العربی ۱۲ توضیح اللبن اول شیٔ ینالہ المولود من الطعام الدنیاوی وبہ یقوم حیاتہ کذلک حیاۃ القلوب یقوم بالعلم قیل لبن الابل اشارۃ الی مال حلال وعلم ولبن البقر مال حلال وفطرۃ ولبن الشاۃ مال حلال وسرور وصحۃ جسم والبان الوحش شک فی الدین کذا فی القسطلانی ۱۲ عثمانی۔

للعہ مطابقۃ للترجمۃ ظاہرۃ ۱۲ ع

ص ایذان

باتہم یرتکبون ہذا الامر العظیم مع وفور نشاطہم وتمکنہم من مناہم وقیل ہو صفۃ لہم لسعۃ عالم وکثرۃ عددہم ۱۲ مجمع ع قولہ ذلک۔ بکسر الکاف خطاب لمؤنث ویجوز الفتح ولابی ذر عن المستملی والکشمیہنی ذاک باسقاط اللام ۱۲ قس۔

اوا ظافیرہ حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا یعقوب بن ابراھیم قال حدثنا ابی عن صالح عن ابن شہاب قال اخبرنی حمزۃ بن عبد اللہ بن عمر
انہ سمع عبد اللہ بن عمر یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بینا انا نائم اُتیت بقدح لبن فشربت منہ حتی انی لاری الری یخرج من اظرافی فاعطیت
فضلی عمر بن الخطاب فقال من حولہ فما اولت ذلک یا رسول اللہ قال العلم **باب القمیص فی المنام** حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا
یعقوب بن ابراھیم حدثنا ابی عن صالح عن ابن شہاب قال حدثنی ابو امامۃ بن سہل انہ سمع ابا سعید الخدری یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بینا انا نائم رأیت الناس یعرضون علی وعلیہم قمص منہا ما یبلغ الثدی ومنہا ما یبلغ دون ذلک ومر علی عمر بن الخطاب وعلیہ قمیص یجرہ
قالوا ما اولت یا رسول اللہ قال الدین **باب جر القمیص فی المنام** حدثنا سعید بن عفیر قال حدثنا اللیث قال حدثنی عقیل عن ابن
شہاب قال اخبرنا ابو امامۃ بن سہل عن ابی سعید الخدری انہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول بینا انا نائم رأیت الناس عرضوا
علی وعلیہم قمص فمنہا ما یبلغ الثدی ومنہا ما یبلغ دون ذلک وعرض علی عمر بن الخطاب وعلیہ قمیص یجرہ قالوا فما اولتہ یا رسول اللہ قال
الدین **باب الخضر فی المنام والروضۃ الخضراء** حدثنا عبد اللہ بن محمد الجعفی قال حدثنا جویریۃ بن عمارۃ قال حدثنا قرۃ بن خالد عن
محمد بن سیرین قال قال قیس بن عباد کنت فی حلقۃ فیہا سعد بن مالک وابن عمر فمر عبد اللہ بن سلام فقالوا ھذا رجل من اھل الجنۃ فقلت
لہ انہم قالوا کذا وکذا قال سبحان اللہ ما کان ینبغی لہم ان یقولوا ما لیس لہم بہ علم انما رأیت کانما عمود وضع فی روضۃ خضراء فنصب فیہا وفی رأسہا
عروۃ وفی اسفلہا منصف والمنصف الوصیف فقیل ارقہ فرقیتہ حتی اخذت بالعروۃ فقصصتہا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یموت عبد اللہ وھو آخذ بالعروۃ الوثقی **باب کشف المرأۃ فی المنام** حدثنا عبید بن اسمٰعیل قال حدثنا ابو اسامۃ عن
ہشام عن ابیہ عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اریتک فی المنام مرتین اذا رجل یحملک فی سرقۃ حریر فیقول ھذہ امرأتک
فاکشفہا فاذا ھی انت فاقول ان یکن ھذا من عند اللہ یمضہ **باب الحریر فی المنام** حدثنا محمد قال اخبرنا ابو معویۃ قال اخبرنا ہشام

اظفارہ حدثنی یجری اظفاری القمص ثنی فما اولتہ ما اولتہ بینا ثنی حدثنی اخبرنی یجرہ الخضرۃ قبضت فقال فرقیت ثنی ثیاب

۱ قولہ رأیت الناس۔ یعرضون من الرؤیۃ البصریۃ وقولہ یعرضون حال ویجوز انہ یکون من من الرؤیۃ العلمیۃ ویعرضون مفعول ثان والناس بالنصب علی المفعولیۃ ویجوز الرفع۔ ف وقال العینی فی ہذا التفصیل نظر ویعرضون حال علی کل تقدیر ولم یتبین وجہ رفع الناس انتہی ۱۲۔
۲ قولہ وعلیہم قمص۔ بضم القاف والمیم جمع قمیص ۱۲ ع ۳ قولہ یبلغ الثدی۔ بفتح الثاء المثلثۃ وسکون الدال ویجمع علی ثدیٍ بضم الثاء المثلثۃ وکسر الدال وتشدید الیاء وظاہر الکلام ان الثدی یطلق علی الرجل وقال الجوہری الثدی للرجل والمرأۃ وقال ابن فارس الثدی للمرأۃ والجمع للثدی یذکر ویؤنث ثدی الرجل کثدی المرأۃ واصل ثدی الجمع ثدوی علی وزن فعول واجتمع حرفا علۃٍ وسبق الاول بالسکون فقلبت یاء وادغمت فی الیاء التی بعدہا وکسرت الدال لاجل الیاء التی بعدہا ویقال ایضا بکسر الثاء المثلثۃ ۱۲ ع ۴ قولہ مر علی بتشدید الیاء والواو فی وعلیہ للحال وکذلک یجرہ حال وفی روایۃ عقیل یجرہ ۱۲ ع ۵ قولہ وعلیہ قمیص یجرہ۔ وذلک لطولہ ولا یدل علی فضلہ علی ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ لان القسمۃ غیر حاضرۃ اذ یجوز رابع وعلی الحصر فلم یخص الفاروق بالثالث ۱۲ مجمع ۶ قولہ قال الدین۔ فان قلت ما مناسبۃ القمیص بالدین قلت القمیص ستر العورۃ کما ان الدین الاعمال السیئۃ فان قلت جر القمیص منہی عنہ قلت القمیص الذی یجر للخیلاء کذلک لا القمیص الاخروی الذی ہو لباس التقوی۔ ع ک فان قلت الترجمۃ انما ہی فی الاظفار ایضا قلت الاطراف یشملہا۔ ک مر الحدیث فی ص ۶۴ ولا یلزم منہ تفضیلہ علی ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ ولعل السر فی السکوت عن ذکرہ الاکتفاء بما علم افضلیتہ او لیس فی الحدیث التصریح بانحصار ذلک فی عمر رضی اللہ تعالی عنہ فالمراد التنبیہ علی انہ ممن حصل لہ الفضل البالغ فی الدین ۱۲ قس
۷ قولہ الدین۔ وفی نوادر الاصول للترمذی الحکیم ان السائل عن ذلک ہو ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ واتفق علی ان القمیص یعبر بالدین فان طولہ یدل علی بقاء آثار صاحبہ من بعدہ وہذا من امثلتہ ما یحمد فی المنام ویذم فی الیقظۃ ۱۲ قس ۸ قولہ الخضر۔ بضم الخاء وفتح الضاد المعجمتین وفی فتح الباری بضم الخاء وسکون الضاد جمع اخضر قال وہو اللون المعروف فی الثیاب وغیرہا قال ووقع فی روایۃ النسفی بسکون الضاد وبعد الراء ہاء تانیث وکذا فی روایۃ ابی احمد الجرجانی قس الخضرۃ لون جمع خُضر وخضر ۱۲ قاموس ۹ قولہ قال سبحان اللہ الخ۔ ای قال عبد اللہ ابن سلام سبحان اللہ للتعجب وانما انکر عبد اللہ علیہم للتواضع وکراہتہ ان یشار الیہ بالاصابع فیدخلہ العجب قال الکرمانی الاولی ان یقال انما قالہ لانہم لم یسمعوا ذلک صریحا بل قالوا استدلالا واجتہادا فہو فی مشیۃ اللہ تعالی ۱۲ ع ۱۰ قولہ انما رأیت الخ۔ التیام ہذا الکلام بما قبلہ ہو انہ لما انکر علیہم ما قالوہ ذکر المنام المذکور فہذا یدل علی انہ انما انکر علیہم الجزم لانہ لم یکن اصل الاخبار بانہ من اہل الجنۃ وہکذا یکون شان المراقبین الخائفین المتواضعین ۱۲ ع۔
۱۱ قولہ عمود۔ قال الکرمانی یحتمل ان یراد بالروضۃ جمیع ما یتعلق بالدین وبالعمود الارکان الخمسۃ او کلمۃ الشہادۃ وبالعروۃ الایمان وفی التوضیح العمود دال علی کل ما یعتمد علیہ کالفرائض والسنن والفقہ فی الدین ومکان العمود وصفات المنام یدل علی تاویل الامر وحقیقۃ التعبیر وکذلک العروۃ الاسلام والتوحید وہی العروۃ الوثقی قال تعالی فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقی فاخبر الشارع ان ابن سلام یموت علی الایمان ولما فی ہذہ الرؤیا من شواہد ذلک حکم لہ الصحابۃ بالجنۃ لحکم الشارع بموتہ علی الاسلام وقال الداؤدی قالوا لانہ کان بدریا وفیہ القطع بان کل من مات علی التوحید للہ والاسلام یدخل الجنۃ وان کانت لبعضہم عقوبات ۱۲ ع ۱۲ قولہ فنصب ای العمود نصب فی الروضۃ ونصب بضم النون وکسر الصاد المہملۃ من النصب وہو ضد الخفض وقال الکرمانی ویروی ینضت من ناض بالمکان ای اقام فیہ وہو بالنون فی اولہ وفی روایۃ المستملی والکشمیہنی قبضت بفتح القاف والباء الموحدۃ وسکون الضاد المعجمۃ وبتاء المتکلم وقال الکرمانی ویروی قبضت بلفظ مجہول القبض وہو باعجام الضاد فیہما ای فی ینضت وقبضت ۱۲ ع ۱۳ قولہ وفی رأسہا ای وفی رأس العمود وانما انث الضمیر لان العمود اما مؤنث سماعی واما باعتبار معنی العمدۃ وقیل المراد منہ عمودۃ وحیث استوی فیہ المذکر والمؤنث لم یلحقہ التاء ۱۲ ع ۱۴ قولہ منصف۔ بکسر المیم وہو الوصیف بالصاد المہملۃ ای الخادم وقد فسرہ فی الحدیث بقولہ والمنصف الوصیف وہو مدرج من تفسیر ابن سیرین وقال ابن التین رویناہ منصف بفتح المیم وقال الہروی نصفت الرجل انصفہ نصافۃ اذا خدمتہ والمنصف الخادم والمراد ہہنا بالوصیف عون اللہ ۱۲ ع ۱۵ قولہ ارقہ۔ ای قیل لعبد اللہ ارقہ وہو امر من رقی یرقی من باب علم یعلم اذا صعد ۱۲ ع الظاہر ان الہاء فی ارقہ للضمیر ویمکن ان یکون للوقف ۱۲ مر الحدیث فی ص ۶۷ ۱۲ ۱۶ قولہ اذا رجل۔ ویأتی فی الباب الذی یلیہ رأیت الملک یحملک والتوفیق بینہما ان الملک یتشکل بشکل الرجل والمراد بہ جبرئیل علیہ السلام ۱۲ ع ۱۷ قولہ سرقۃ۔ بفتح السین المہملۃ وفتح الراء والقاف ای فی قطعۃ من حریر وفی التوضیح السرقۃ شقۃ الحریر وقولہ من حریر تاکید کقولہم اساور من ذہب الاساور لا تکون الا من ذہب وان کانت من فضۃ یسمی قلبا وان کان من قرن او عاج یسمی مسکۃ ۱۲ ع ۱۸ قولہ ان یکن الخ قال الکرمانی یحتمل ان یکون ہذہ الرؤیا قبل النبوۃ وان یکون بعدہا وبعد العلم بان رؤیاہ وحی فعبرہ عما علمہ بلفظ الشک ومعناہ الیقین اشارۃ الی انہ لا دخل لہ فیہ ولیس ذلک باختیارہ وفی قدرتہ انتہی قلت بین حماد بن مسلمۃ فی روایۃ المراد ولفظہ اوتیت بجاریۃ فی سرقۃ من حریر بعد وفاۃ خدیجۃ فکشفتہا فاذا ہی انت وہذا یدفع الاحتمال الذی ذکرہ الکرمانی ۱۲ عینی ۱۹ قولہ محمد شیخ البخاری قال الکلاباذی محمد بن سلام ومحمد بن المثنی کل منہما یروی عن ابی معویۃ محمد بن خازم بالخاء المعجمۃ والزاء۔ وجزم السرخسی فی روایۃ ابی ذر عنہ انہ محمد بن العلاء ابو کریب ۱۲ ع۔

۲۰ قال القرطبی یرید انہ رآہا فی النوم کما رآہا فی الیقظۃ فکانت ہی المراد بالرؤیا لا غیر ۱۲ ع

رسول اللہ صلعم یقول انہ لا یزال مستمسکا بالاسلام حتی یموت ۱۲ ع

ابن عُروة عن ابيه عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أُرِيتُكِ قبل ان اتزوجكِ مرتين رأيتُ الملكَ يحملُكِ فى سرقةٍ من حريرٍ فقلت له اكشِفْ فاذا كشف فاذا هو انتِ فقلتُ ان يكن هذا من عند الله يُمضِه ثم أُرِيتكِ يحملكِ فى سَرَقةٍ من حرير فقلت اكشِفْ فكشف فاذا هى انتِ فقلتُ إن يكُ هذا من عند الله يُمضِه **باب** ٢٢ المفاتيح فى اليد **حدثنا** سعيد بن عُفير قال حدثنا اللَّيث قال حدثنى عُقيل عن ابن شهاب قال اخبرنى سعيد بن المسيّب ان ابا هريرة قال سمعتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول بُعِثتُ بجوامع الكَلِم ونُصِرتُ بالرُّعب وبينا انا نائم أُتيتُ بمفاتيح خزائن الارض فوُضِعتْ فى يَدى قال ابو هريرة فذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم وانتم تَنْتَثِلونها بلغنى ان جوامع الكَلِم ان الله يجمع الامور الكثيرة التى كانت تُكتب فى الكُتُب قبله فى الامر الواحد والامرين او نحو ذلك **باب** ٢٣ التعليق بالعروة والحلقة **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا ازهر عن ابن عون ح وحدثنى خليفة قال حدثنا معاذ قال اخبرنا ابن عون عن محمد قال حدثنا قيس بن عُباد عن عبد الله بن سلام قال رأيتُ كانى فى روضة وسط الروضة عمودٌ فى اعلى العمود عُروةٌ فقيل لى ارْقَهْ قلتُ لا أستطيع فاتانى وَصِيفٌ فرفع ثيابى فرقيتُ فاستمسكتُ بالعروة فانتبهتُ وانا مستمسكٌ بها فقصصتُها على النبى صلى الله عليه وسلم فقال تلك الروضة روضة الاسلام وذلك العمود عمود الاسلام وتلك العروة العُروةُ الوثقى لا تزال مستمسكًا بالاسلام حتى تموت **باب** ٢٤ عمودُ الفُسطاط تحت وسادته **باب** ٢٥ الاستبرق ودخول الجنة فى المنام **حدثنا** مُعلّى بن اسد قال حدثنا وُهيب عن ايوب عن نافع عن ابن عمر قال رأيتُ فى المنام كأنّ فى يدى سَرَقةً من حرير لا أهوى بها الى مكان فى الجنة الا طارت بى اليه فقصصتُها على حفصة فقصّتها حفصة على النبى صلى الله عليه وسلم فقال إنّ اخاكِ رجل صالح او قال إنّ عبد الله رجل صالح **باب** ٢٦ القيد فى المنام **حدثنا** عبد الله بن صبّاح قال حدثنا مُعتمر قال سمعت عوفًا قال حدثنا محمد بن سيرين انه سمع ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقترب الزمانُ لم تكد تكذب رؤيا المؤمن

---

١ فكشف ٢ فهى ٣ هو قلت ٤ ان يكن ٥ ثنا ٦ ٢ ابو عبد الله ٧ التعلق ٨ ثنى ٩ حدثنا ١٠ عروة ١١ بها ١٢ عنه ١٣ ٢ وكان يصلى من الليل ١٤ لم تكد ١٥ رؤيا المؤمن تكذب

كذا لابى ذر ووقع فى رواية كريمة قال محمد يقال بعض الشراح لا مناقاة لانه اسم والقائل هو البخارى فاراد تعظيم شأنه فاخطأ لان محمدا هو الزهرى ليست نسبته الى عبد الله بل هو ابو بكر وهذا الكلام ثبت عنه وقد ساق البخارى الحديث ههنا من طريقه

قوله فقلت له اكشف - قدم فى الرواية الماضية فاكشفها قال الكرمانى الكاشف ثم رسول الله صلى الله عليه وسلم وههنا الملك والتوفيق بينهما انه يحتمل ان يراد بقوله اكشفها امرت بكشفها او كشف كل شئ منها وقيل نسبة الكشف اليه لكونه الآمر به وان الذى باشر الكشف هو الملك - ع قال ابن بطال رؤية المرأة فى المنام يدل على امرأة يكون له فى اليقظة شبه التى رآها فى المنام ويدل على حصول دنيا او منزلة فيها او سعة فى الرزق وهذا اصل عند المعبرين فى ذلك وقد تدل المرأة بما يقترن فى الرؤيا على فتنة تحصل للوالى والملبوس كله يدل على جسم لابسه لكونه يشتمل عليه ولا سيما اذ اللباس فى العرف دال على اقدار الناس واموالهم وثياب الحرير يدل على النكاح وعلى امر والغناء ولا خير فى ثياب الحرير للرجال والله اعلم - كذا فى ف وع ١٢ **قوله** عمود الفسطاط - العمود بفتح اوله معروف والجمع اعمدة وعمد بضمتين وبفتحتين وهو ما يرفع به الاخبية من الخشب و يطلق ايضا على ما يرفع به البيوت من الحجارة كالرخام والصوان ويطلق على ما يعتمد عليه من حديد او غيره وعمود الصبح ابتداء ضوئه والفسطاط بضم الفاء وقد تكسره بالظاء المهملة مكسورة وقد تبدل الاخيرة سينا مهملة وقد تبدل الطاء تاء مثناة فيهما او فى احدهما وقد تدغم الطاء الاولى فى السين وبالسين المهملة فى آخره لغات تبلغ على هذا اثنتى عشرة واقتصر النووى منها على ستة الاولى والاخيرة بضم الفاء وبكسرها وقال الجواليقى انه فارسى معرب - ف الفسطاط هو الخيمة العظيمة وقال الكرمانى هو السرادق ١٢ ع **قوله** تحت وسادته - وعند النسفى عند بدل تحت كذا للجميع ليس فيه حديث ولجده عندهم باب الاستبرق ودخول الجنة فى المنام الا انه سقط لفظ باب عند النسفى والاسمعيلى وفيه حديث ابن عمر رضى الله تعالى عنهما رأيت فى المنام كان فى يدى سرقة من حرير واما ابن البطال فجمع الترجمتين فى باب واحد فقال باب عمود الفسطاط تحت وسادته ودخول الجنة فى المنام فيه حديث ابن عمر رضى الله تعالى عنهما الخ قال ابن بطال قال المهلب السرقة الكلة وهى كالهودج عند العرب وقال سألت المهلب عن ترجمة عمود الفسطاط تحت وسادته ولم يذكر فى الحديث عمود فسطاط ولا وسادة فقال الذى يقع فى نفسى انه راى فى بعض طرق حديث السرقة شيئا اكمل مما ذكره فى كتابه اذ فيه ان السرقة مضروبة على عمود كالخباء وان ابن عمر رضى الله عنهما اقتلعها من عمودها فوضعها تحت وسادته وقام هو بالسرقة فامسكها وهى كالهودج من استبرق فلا يريد موضعا من الجنة اطارت به اليه ولم يرض سند هذه الزيادة فلم يدخله فى كتابه وقد فعل مثل هذا فى كتابه كثيرا كما يترجم بالشئ ولم يذكره ويشير الى انه روى فى بعض طرقه وانما لم يذكره للين فى سنده واعجلته المنية عن تهذيب كتابه انتهى وقد نقل كلام المهلب جماعة من الشراح مائلين عليه وعليه ماخذ دخال حديث ابن عمر رضى الله عنهما فى هذا الباب وتبعه منه بل له باب مستقل اسند لتفسيرها السرقة بالكلة فانى لم اره لغيره قال ابو عبيد السرقة قطعة من حرير كانها فارسية وقال الفارابى قطعة من حرير وفى النهاية قطعة من جيد الحرير وزاد بعضهم بيضاء ويكفى فى رد تفسيرها بالكلة او بالهودج قوله فى نفس الخبر رأيت كان بيدى قطعة استبرق وتحليله ان فى حديث ابن عمر الزيادة المذكورة لا اصل له فجميع ما رأيته فكذلك والمعتمد ان البخارى اشار بهذه الترجمة الى حديث جاء من طرق ان النبى صلعم رأى فى منامه عمود الكبارث انتزع من تحت رأسه الحديث واشهر طرقها اخرجه يعقوب بن سفيان والطبرانى وصححه الحاكم من حديث عبد الله بن عمرو بن العاص رضى الله عنهما سمعت رسول الله صلعم يقول بينا انا نائم رأيت عمود الكبارث احتمل من تحت رأسى فاتبعته بصرى فاذا هو قد عمد به الى الشام الا وان الايمان حين يقع الفتن بالشام فلعله كتب الترجمة وبيض للحديث لينظر فيه فلم يتهيأ له ان يكتبه - هذا مختصر من كلام الحافظ ابن حجر رحمه الله تعالى :

قوله كان فى يدى سرقة - الحديث مطابقة للجزء الاول من الترجمة تؤخذ من قوله رأيت فى المنام كان فى يدى سرقة من حرير ويؤخذ للجزء الثانى من قوله لا اهوى بها الى مكان فى الجنة الا طارت بى اليه فان قلت ليس فيه ما يطابق الجزء الاول من الترجمة فانها لفظ الاستبرق وليس فيه قلت ان السرقة قطعة من الحرير وقيل شقة منه والاستبرق ايضا نوع من الحرير ١٢ ع **قوله** لا اهوى - بضم الهمزة من الاهواء وثلاثيه هوى اى سقط وقال الاصمعى اهويت بالشئ اذا اومأت اليه ويقال اهويت له بالسيف - ع يعبر الحرير بالشرف لانه من اشرف الملابس وطيران السرقة قوة يرزقه الله على التمكن من الجنة حيث شاء ١٢ ك -

قوله اذا اقترب الزمان الخ - قال الخطابى فيه قولان احدهما ان المعنى اذا تقارب زمان الليل والنهار وهو وقت استوائهما ايام الربيع وذلك وقت اعتدال الطبائع غالبا الثانى ان المراد من اقتراب الزمان انتهاء مدته اذا دنى قيام الساعة وقال ابن بطال الصواب هو الثانى فان الوقت الذى تعتدل فيه الطبائع لا يختص بالمؤمن وقال الداودى المراد بتقارب الزمان نقص الساعات والايام والليالى ومراده بالنقص سرعة مرورها وذلك قرب قيام الساعة وقيل معنى عدم كذب رؤيا المؤمن فى آخر الزمان انها تقع غالبا على الوجه المرئى لا يحتاج الى التعبير فلا يدخلها الكذب والحكمة فى اختصاص ذلك بآخر الزمان ان المؤمن فى ذلك الوقت يكون غريبا كما فى الحديث بدء الاسلام غريبا وسيعود غريبا اخرجه مسلم فيقل انيس المؤمن ومعينه فى ذلك الوقت فيكرم بالرؤيا الصادقة وقيل المراد بالزمان المذكور زمان المهدى عند بسط العدل وكثرة الامن وبسط الخير والرزق وقال القرطبى والمراد والله اعلم بآخر الزمان المذكور فى هذا الحديث زمان الطائفة الباقية مع عيسى بن مريم على نبينا وعليه الصلوة والسلام بعد قتله الدجال ١٢ ع -

قوله فان قلت كيف كان العروة بعد الانتباه فى يده قلت يعنى انتبهت حال الاستمساك من غير وقوع فاصلة بينهما او يده كانت بعد الانتباه مقبوضة كانها تمسك شيئا مع انه لا محذور فى التزام الاستمساك حقيقة بعده لشمول قدرة الله تعالى ١٢ ك **قوله** والمراد ان يمن هذه الرؤيا على وجهها لا تحتاج الى تعبير وتفسير فيمضيه الله ويحققه فالشك عائد الى انها رؤيا على ظاهرها او يحتاج الى التعبير والمراد ان كانت هذه الزوجة فى الدنيا يمضيها الله فالشك انها زوجته فى الدنيا ام فى الجنة قاله عياض فليتامل مع ما عند ابن حبان فى رواية هذه امرأتك فى الدنيا والآخرة ١٢ قس -

ورؤيا المؤمن جزءٌ من ستة واربعين جزءًا من النبوة وما كان من النبوة فانه لا يكذب قال محمد وانا اقول هذه قال وكان يقال الرؤيا
ثلث حديث النفس وتخويف الشيطان وبشرى من الله فمن رأى شيئا يكرهه فلا يقصه على احد وليقم فليصل قال وكان يكره الغل في النوم وكان
يعجبهم القيد ويقال القيد ثبات في الدين ورواه قتادة ويونس وهشام وابو هلال عن ابن سيرين عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم
وادرجه بعضهم كله في الحديث وحديث عوف ايمن وقال يونس لا احسبه الا عن النبي صلى الله عليه وسلم في القيد قال ابو عبد الله لا تكون الاغلال
الا في الاعناق **باب ٢٧** العين الجارية في المنام **حدثنا** عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر عن الزهري عن خارجة بن زيد بن ثابت
عن ام العلاء وهي امرأة من نسائهم بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت طار لنا عثمان بن مظعون في السكنى حيث اقرعت الانصار على
سكنى المهاجرين فاشتكى فمرضناه حتى توفي ثم جعلناه في اثوابه فدخل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت رحمة الله عليك ابا السائب
فشهادتي عليك لقد اكرمك الله قال وما يدريك قلت لا ادري قال اما هو فقد جاءه اليقين اني لارجو له الخير من الله والله ما ادري وانا
رسول الله ما يفعل بي ولا بكم قالت ام العلاء فوالله لا ازكي احدا بعده قالت ورأيت لعثمان في النوم عينا تجري فجئت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت
ذلك له فقال ذلك عمله يجري له **باب ٢٨** نزع الماء من البئر حتى يروي الناس رواه ابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** يعقوب بن ابراهيم
ابن كثير قال حدثنا شعيب بن حرب قال حدثنا صخر بن جويرية قال حدثنا نافع ان ابن عمر حدثه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا
انا على بئر انزع منها اذ جاءني ابو بكر وعمر فاخذ ابو بكر الدلو فنزع ذنوبا او ذنوبين وفي نزعه ضعف فغفر الله له ثم اخذها ابن الخطاب من يد ابي بكر فاستحالت
في يده غربا فلم ار عبقريا من الناس يفري فريه حتى ضرب الناس بعطن **باب ٢٩** نزع الذنوب والذنوبين من البئر بضعف **حدثنا** احمد بن
يونس قال حدثنا زهير قال حدثنا موسى عن سالم عن ابيه عن رؤيا النبي صلى الله عليه وسلم في ابي بكر وعمر قال رأيت الناس اجتمعوا فقام ابو بكر
فنزع ذنوبا او ذنوبين وفي نزعه ضعف والله يغفر له ثم قام ابن الخطاب فاستحالت غربا فما رأيت من الناس يفري فريه حتى ضرب الناس
بعطن **حدثنا** سعيد بن عفير قال حدثني الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني سعيد ان ابا هريرة اخبره ان رسول الله صلى الله عليه

قال ٢ بن عبيد ادرج الاغلال لا تكون حين اقترعت ٢ والله به واريت ذاك ارايت ٢ بن عقبة في ٢ من

---

١ قوله وانا اقول - هذه اشارة الى الجملة المذكورة بعده وقال الكرماني هذه اي المقالة يعني وكان يقال الخ وقوله وانا اقول هذه كذا في رواية ابي ذر وفي جميع الطرق وقد وقع في شرح ابن بطال وانا اقول هذه الامة وذكره عياض كذلك وقال خشي ابن سيرين ان يتاول احد معنى قوله واصدقهم رؤيا اصدقهم حديثا انه اذا تقارب الزمان لم يصدق الا رؤيا الرجل الصالح فقال وانا اقول هذه الامة يعني ان رؤيا هذه الامة صادقة كلها صالحها وفاجرها فيكون صدق رؤيا هم زاجرا لهم وحجة عليهم لدروس اعلام الدين ودطوس آثاره لموت العلماء وظهور المنكر انتهى ١٢ ع ٢ قوله وكان يقال - اي قال محمد بن سيرين الرؤيا على ثلثة اقسام ولم يعين ابن سيرين القائل بهذا من هو قالوا هو ابو هريرة ١٢ ع ٣ قوله قال وكان يكره - اي قال ابن سيرين كان ابو هريرة يكره الغل في النوم لانه من صفات اهل النار لقوله تعالى اذ الاغلال في اعناقهم الآية وقد يدل على الكف وقد يدل على امر يؤذي يعني يقربها والغل بضم الغين المعجمة وتشديد اللام وهي الحديدة التي تجعل في العنق وقالوا ان الضم الغل الى القيد يدل على زيادة المكروه واذا جعل الغل في اليدين جد لانه كف لهما عن الشر وقد يدل الغل على البخل بحسب الحال وقالوا ان رأى ان يديه مغلولتان يعبر بانه بخيل وان رأى انه قيد وغل فانه يقع في السجن والشدة وقال الكرماني واختلفوا في قوله وكان يقال الى قوله في الدين فقال بعضهم كله كلام الرسول صلى الله عليه وسلم وقيل كله كلام ابن سيرين وقيل القيد ثبات في الدين هو كلام رسول الله صلعم وكان يكره فاعله رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو كلام ابي هريرة انتهى قلت اخذ الكرماني هذا من كلام الطيبي ١٢ ع ٤ قوله القيد ثبات في الدين ظاهر اطلاق الخبر انه يعبر بالثبات في الدين في جميع وجوهه لكن اهل التعبير خصوا ذلك بما اذا لم يكن هناك قرينة اخرى كما لو كان مسافرا او مريضا فانه يدل على ان سفره او مرضه يطول وكذا لو رأى في القيد حلقة واحدة كمن رأى في رجله قيدا من فضة فانه يدل على انه يتزوج وان كان من ذهب فانه لا مر يكون بسبب مال يطلبه وان كان من صفر فانه لا مر مكروه او مال فات وان كان من رصاص فانه لا مر فيه دهن وان كان من حبل فلا مر في الدين وان كان من خشب فلا مر فيه نفاق وان كان من حطب فلنميمة وان كان من خرقة او خيط فالامر لا يدوم ١٢ ف ٥ قوله حديث عوف ايمن - اي حيث فصل المرفوع من الموقوف لا سيما تصريحه بقول ابن سيرين وانا اقول هذه فانه دال على الاختصاص بخلاف ما قاله فيه وكان يقال فان فيها الاحتمال بخلاف اول الحديث فانه صرح برفعه - ف قال الكرماني ايمن اي في ان لا يكون ذلك من الحديث ولفظ تعجبهم مشعر بذلك ١٢ ع ٦ قوله الاغلال الا في الاعناق - اشار بهذا الكلام الى رد قول من قال قد يكون الغل في غير العنق كاليد والرجل ولكن لا ينهض هذا للرد لما قال ابو علي الفالي الغل ما يربط به اليد وقال ابن سيدة الغل يجعل في العنق او اليد والجمع اغلال ويد مغلولة جعلت في الغل وقال تعالى غلت ايديهم ١٢ ع ٧ قوله العين الجارية قال المهلب العين الجارية يحتمل وجوها فان كان ماؤها صافيا عبرت بالعمل الصالح والا

فلا وقال غيره العين الجارية عمل جار من صدقة او معروف لحي او ميت وقال آخرون عين الماء نعمة وبركة وخير وبلوغ امنية ان كان صاحبها مستورا فان كان غير عفيف اصابته مصيبة يبكي لها اهل داره ١٢ ف ع ٨ قوله ما ادري وانا رسول الله الخ - هو نفي الدراية التفصيلية والا فمعلوم غفران ما تقدم منه وما تاخر وان له من المقامات ما ليس لاحد ولعلنا نتعرض بما ادركها في ليلة او هو مخصوص بالامور الدنيوية من غير نظر الى مورد الحديث او منسوخ بقوله ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر لقائلة عثمان هنيئا لك الجنة - لحكمها بالغيب ١٢ مجمع ٩ قوله من يد ابي بكر - اشارة الى ان عمر يلي الخلافة من ابي بكر بعهد منه بخلاف ابي بكر فلم تكن خلافته بعهد صريح منه صلى الله عليه وسلم ولذا لم يقل من يدي نعم وقعت عدة اشارات الى ذلك فيها ولم يقرب الى الصريح ١٢ قس ١٠ قوله غربا - بفتح الغين المعجمة وسكون الراء وبالباء الموحدة وهو الدلو العظيمة المتخذة من جلود البقر فاذا فتحت الراء فهو الماء الذي يسيل من البير والحوض ١٢ ع ١١ قوله فلم ار عبقريا بفتح العين المهملة وسكون الباء الموحدة وفتح القاف وهو الكامل الحاذق في عمله ١٢ ع - ١٢ قوله يفري - بفتح اوله وسكون الفاء بعدها راء مكسورة - قس قوله فريه بفتح الفاء وكسر الراء وتشديد الياء آخر الحروف اي يعمل عملا واصلحا عجيبا ١٢ ع ك ١٣ قوله حتى ضرب الناس بعطن - العطن هو مبرك الابل حول الماء من عطنت الابل اذا سقيت وبركت عند الحياض لتعاد الى الشرب مرة اخرى واعطنتها اذا فعلته بها ضرب مثل لاتساع الناس زمن عمر وما فتح عليهم من الامصار والعطن بفتحتين اي ردوها وابركوها اي آووها الى موضع الاستراحة وهو كالوطن للابل وغلب على مبركها حول الماء ١٢ مجمع

٢ اقول لعل محمدا خشي ان يأول معنى حديث التقارب بان المراد منه رؤيا المؤمن كلها والكل جزء من النبوة فقال الرؤيا ثلث يعني ان المراد به هو القسم الاخير ١٢ ك ٣ يعني اصل الحديث واما قوله وكان يقال فمنهم من رواه بتمامه مرفوعا ومنهم من اقتصر على بعضه ١٢ ف - ٤ اي كل المذكور من لفظ الرؤيا ثلث اي في الدين اي جعله كله مرفوعا والمراد رواية هشام الدستوائي عن قتادة ١٢ ع للعه يعني شيء من عمله بقي له ثوابه جاريا كالصدقة وانكر صاحب التلويح ان يكون شيء من الامور الثلثة التي ذكرها مسلم من حديث ابي هريرة رفعه اذا مات ابن آدم انقطع عمله الا من ثلاث الحديث ورد عليه بانه كان له ولد صالح شهد بدرا وما بعدها وهو السائب مات في خلافة ابي بكر رض فهو احد الثلث وقد كان عثمان من الاغنياء فلا يبعد ان يكون له صدقة استمرت بعد موته فقد اخرج ابن سعد من مرسل ابي بردة بن ابي موسى قال دخلت امرأة عثمان بن مظعون على نساء النبي صلعم فراين هيئتها فقلن مالك فما في قريش اغنى من بعلك فقالت اما بعليته فقائم ١٢ ع ٥ ليس فيه حط قدره وانما هو اشارة الى قصر مدة خلافته - قس وانما هو اخبار عن حال ولايتها وقد كثر انتفاع الناس في ولاية عمر رضي الله عنه لطولها واتساع الاسلام والفتوحات وتمصير الامصار ١٢ ك ٦ عله الشقة بالكسر من الثوب وغيره ما شق مستطيلا ١٢ قاموس -

وسلم قال بینا انا نائم رأیتنی علی قلیب وعلیها دلو فنزعت منها ما شاء الله ثم اخذها ابن ابی قحافة فنزع منها ذنوبا او ذنوبین وفی نزعه ضعف
(ای ابوبکر الصدیق رضی الله تعالی عنه ۱۲)
والله یغفر له ثم استحالت غربا فاخذها عمر بن الخطاب فلم ار عبقریا من الناس ینزع نزع ابن الخطاب حتی ضرب الناس بعطن **باب** الاستراحة
فی المنام **حدثنی** اسحق بن ابراهیم قال اخبرنا عبد الرزاق عن معمر عن همام انه سمع ابا هریرة یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم بینا
(ابن راشد) (بفتح الیمین ۱۲) (ابن منبه ۱۲ ع)
انا نائم رأیت انی علی حوض اسقی الناس فاتانی ابوبکر فاخذ الدلو من یدی لیریحنی فنزع ذنوبین وفی نزعه ضعف والله یغفر له فاتی ابن الخطاب
(ای اعرض الناس ۱۲) (الواو للحال ۱۲) (اشارة الی زیادة الاسلام ۱۲) (منه توحید المطابقة ۱۲ کذا فی ع)
فاخذ منه فلم یزل ینزع حتی تولی الناس والحوض یتفجر **باب** القصر فی المنام **حدثنا** سعید بن عفیر قال حدثنی اللیث قال حدثنی
عقیل عن ابن شهاب قال اخبرنی ابن المسیب ان ابا هریرة قال بینا نحن جلوس عند رسول الله صلی الله علیه وسلم قال بینا انا نائم رأیتنی
فی الجنة فاذا امرأة تتوضأ الی جنب قصر قلت لمن هذا القصر قالوا لعمر فذکرت غیرته فولیت مدبرا قال ابو هریرة فبکی عمر بن الخطاب
(امامن وضاءة الوجه وامامن الوضوء ۱۲) (ای البستر ۱۲)
ثم قال اعلیک بابی انت وامی یا رسول الله اغار **حدثنی** عمرو بن علی قال حدثنا معتمر قال حدثنا عبید الله بن عمر عن محمد بن المنکدر عن
(جملة معترضة ای انت مفدی بابی وامی ۱۲ ع) (ابو حفص البصری ۱۲) (ابن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب ۱۲ ع)
جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم دخلت الجنة فاذا انا بقصر من ذهب فقلت لمن هذا فقالوا لرجل من قریش فما منعنی ان
ادخله یا ابن الخطاب الا ما اعلم من غیرتک قال وعلیک اغار یا رسول الله **باب** الوضوء فی المنام **حدثنا** یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن
(فیه جواز ذکر الرجل بما علم من خلقه کغیرة عمر رضی الله تعالی عنه ۱۲)
عقیل عن ابن شهاب قال اخبرنی سعید بن المسیب ان ابا هریرة قال بینما نحن جلوس عند رسول الله صلی الله علیه وسلم قال بینا انا نائم
(بالمیم ۱۲ قس) (بغیر المیم ۱۲ قس)
رأیتنی فی الجنة فاذا امرأة تتوضأ الی جانب قصر فقلت لمن هذا القصر قالوا لعمر فذکرت غیرته فولیت مدبرا فبکی عمر وقال علیک بابی انت وامی
(منه توحید المطابقة کذا فی ع ۱۲) (بانتفاء اداة الاستفهام ۱۲ قس)
یا رسول الله اغار **باب** الطواف بالکعبة فی المنام **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی سالم بن عبد الله بن عمر ان
(الحکم بن نافع ۱۲) (فیه المطابقة کذا فی ع ۱۲)
عبد الله بن عمر قال قال رسول الله علیه وسلم بینا انا نائم رأیتنی اطوف بالکعبة فاذا رجل آدم سبط الشعر بین رجلین ینطف رأسه ماء فقلت من
(قال النووی بکسرتین وفتحها مع سکون باء وکسرها وفتحها ۱۲ مجمع)
هذا قالوا ابن مریم فذهبت التفت فاذا رجل احمر جسیم جعد الرأس اعور العین الیمنی کان عینه عنبة طافیة قلت من هذا قالوا هذا الدجال
اقرب الناس به شبها ابن قطن وابن قطن رجل من بنی المصطلق من خزاعة **باب** اذا اعطی فضله غیره فی النوم **حدثنا** یحیی بن بکیر قال
(بفتح القاف والطاء آخره نون ۱۲ قس) (بالتنوین ۱۲ قس) (الفضل البقیة کذا فی القاموس ۱۲)

---

۲ سعید ۳ جلبا ۴ جانب ۵ ابن الخطاب ۶ منها ۷ ثنا ۸ ابن سلیمن ۹ بینا ۱۰ بینما ۱۱ انت (سقط لفظ انت)

---

۱ قوله رایتنی علی قلیب - القلیب هو البئر المقلوب ترابها قبل الطی وابن ابی قحافة بضم القاف وخفة المهملة عبد الله بن عثمان ابوبکر الصدیق رضی الله عنه قال النووی قالوا هذا المنام مثال لما جری للخلیفتین من ظهور آثارهما وانتفاع الناس بهما وکل ذلک ماخوذ من النبی صلعم اذ هو صاحب الامر فقام به اکمل قیام ثم خلفه ابوبکر سنتین وقاتل اهل الردة وقطع دابرهم ثم خلفه عمر رضی الله عنه فاتسع الاسلام فی زمنه فقد شبه امر المسلمین بقلیب فیه الماء الذی به صلاحهم وامیرهم بالمستقی لهم منها وفیه اعلام بخلافتهما وصحة ولایتهما وکثرة انتفاع المسلمین بهما ۱۲ کذا فی الکرمانی

۲ قوله اسحق بن ابراهیم - هو المعروف بابن راهویه ویحتمل ان یکون اسحق بن ابراهیم بن نصر السعدی لان کلا منهما یروی عن عبد الرزاق ۱۲ ع ۳ قوله علی حوض - کذا هو فی روایة الاکثرین علی حوض وفی روایة المستملی والکشمیهنی علی حوضی بیاء المتکلم وقال الکرمانی فان قلت سبق علی بئر وعلی قلیب لامنافاة انتهی قلت هذا لیس بجواب یرضی سائله بل الذی یقال ههنا کانه یملأ من البیر فیسکب فی الحوض والناس یتناولون الماء لانفسهم ولبهائمهم فان قلت ما الفرق بین قوله علی حوضی وقوله علی حوض قلت علی حوض اولی یعنی علی حوض من الاحیاض واما علی حوضی بالیاء فمراد به حوضه الذی اعطاه الله عز وجل وذکره عز وجل فی القرآن وقیل یحتمل ان یکون له حوض فی الدنیا لا حوضه الذی فی الآخرة ۱۲ ع ۴ قوله القصر فی المنام - قال اهل التعبیر القصر فی المنام عمل صالح لاهل الدین ولغیره حبس وضیق وقد یفسر دخول القصر بالتزوج ۱۲ ف ع ۵ قوله فاذا امرأة تتوضأ - ونقل عن الخطابی وابن قتیبة ان قوله تتوضأ تصحیف والاصل فاذا امرأة شوهاء یعنی حسناء قاله ابن قتیبة قال اذا لوضوء لغوی ولا مانع منه وقال الکرمانی الجنة لیست بدار التکلیف فما هذا الوضوء ثم اجاب بقوله لا یکون علی وجه التکلیف وقیل انما توضأت لیزداد حسنا ونورا لا انها تزیل وسخا وقذرا اذ الجنة منزهة عن ذلک وقیل یحتمل ان یکون وضوءا حقیقة ولا یمنع من ذلک کون الجنة لیست دار التکلیف لجواز ان یکون علی غیر وجه التکلیف وقیل کانت هذه المرأة ام سلیم وکانت فی قید الحیوة حینئذ فرآها النبی صلی الله علیه وسلم فی الجنة الی جانب قصر عمر رضی الله عنه فیکون تعبیره انها من اهل الجنة لقول الجمهور من اهل التعبیر ان من رای انه دخل الجنة فانه یدخلها فکیف اذا کان الرائی لذلک اصدق الخلق واما وضوءها فیعبر بنظافتها حسا ومعنی وطهارتها حسا وحکما واما کونها الی جانب قصر عمر رضی الله تعالی عنه ففیه اشارة الی انها تدرک خلافته وکان کذلک ۱۲ ع ۶ قوله اعلیک اغار انه مقلوب لان القیاس ان یقول علیها اغار منک وقال الکرمانی لفظ علیک لیس متعلقا باغار بل التقدیر مستعلیا علیک اغار علیها قال ودعوی القیاس المذکور ممنوعة اذ لا یخرج الی ارتکاب القلب مع وضوح المعنی بدونه ویحتمل ان یکون الحلق علی واراد من کما قیل ان حروف الجر

تتناوب قلت یجیئ علی بمعنی من کما فی قوله تعالی واذا اکتالوا علی الناس یستوفون ۱۲ ع -

۷ قوله رجل من قریش قیل انه عرف من الروایة الاولی انه عمر رضی الله عنه والاحسن ما قاله الکرمانی علم النبی صلی الله علیه وسلم انه عمر اما بالقرائن واما بالوحی ۱۲ ع ۸ قوله الوضوء فی المنام - ای هذا باب فی روایة الوضوء فی المنام قال اهل التعبیر رؤیة الوضوء فی المنام وسیلة الی سلطان او عمل فان اتمه فی النوم حصل مراده فی الیقظة وان تعذر للعجز عن الماء مثلا او توضأ بما لا یجوز الصلوة به فلا والوضوء للمؤلف امان ویدل علی حصول الثواب وتکفیر الخطایا ۱۲ ع قس ۹ قوله فبکی عمر قال فی الفتح وبکاء عمر رضی الله عنه یحتمل ان یکون سرورا ویحتمل ان یکون تشوقا وخشوعا انتهی - هکذا فی ص ۱۲۶۵ ومر الحدیث ایضا فی ص ۱۲۵۷ ۱۲ ۱۰ قوله الطواف بالکعبة فی المنام - قال المعبرون الطواف بالبیت یتعرف علی وجوه فمن رای انه یطوف به فانه یحج وعلی التزوج وعلی امر مطلوب من الامام لان الکعبة امام الخلق کلهم وقد یکون تطهیرا من الذنوب لقوله تعالی بیتی للطائفین وقد یکون لمن یرید البشری او التزوج بامرأة حسناء دلیلا علی تمام ارادته قسطلانی وعلی بر الوالدین وعلی خدمة عالم والدخول فی امر الامام فان کان الرأی رقیقا دل علی نصیحة سیده ۱۲ ع ۱۱ قوله ینطف - بضم الطاء وکسرها قال المهلب النطف الصب وکان ینطف لان تلک اللیلة کانت ماطرة وقال الکرمانی یحتمل ان یکون ذلک اثر غسله بزمزم ونحوه او الغرض منه بیان لطافته ونظافته لا حقیقة النطف وقال ابو القاسم الاندلسی وصف عیسی علیه السلام بالصورة التی خلقه الله علیها ورآه یطوف وهذه رؤیا حق لان الشیطان لا یتمثل فی صورة الانبیاء علیهم السلام ولا شک ان عیسی فی السماء وهو حی ویفعل الله فی خلقه ما یشاء وقال الکرمانی فان قلت مر فی الانبیاء فی باب مر ص ۱۲۶۶ واما عیسی فاحمر جعد قلت ذاک لیس فی الطواف بل فی وقت آخر او یراد به جعودة الجسم ای اکتنازه ۱۲ ع وقال فی المجمع احمر یاول بالادمة وهی السمرة لتقاربهما لئلا ینافی وصفه فی اخری بانه آدم انتهی ۱۲ ۱۳ قوله هذا الدجال قال ابو القاسم المذکور وصف الدجال بصورته قال وهذا الحدیث دل علی ان الدجال یدخل مکة دون المدینة لان الملئکة الذین علی انقابها یمنعونه من دخولها قال صاحب التوضیح انکروا ذلک وقالوا فی هذا الدلیل نظر وقال الکرمانی الدجال لا یدخل مکة وقت ظهور شوکته وایضا لا یدخل فی المستقبل - ع ومر البحث عن دخوله مکة وعدم دخوله فی ص ۱۲۶۴ ۱۲ ۱۳ قوله ابن قطن - قال الزهری ابن قطن رجل من خزاعة هلک فی الجاهلیة ۱۲ ع

۱۰ وفی الحدیثین ان من رای انه یستخرج ماء من بئر فانه یلی ولایة ویکون مدته بحسب ما استخرج قلة وکثرة وقد یعبر البئر بالمرأة وما یخرج منها بالاولاد وهذا الذی اعتمده اهل التعبیر ولم یعرجوا علی الذی قبله وهو الذی یعول علیه لکنه بحسب حال الذی ینزع الماء والله اعلم ۱۲ ف -

۱۱ قال اهل التعبیر ان کان المستزیح مستلقیا علی قفاه فانه یقوی امره وتکون الدنیا تحت یده لان الارض اقوی ما یستند الیه بخلاف ما اذا کان مضطجعا فانه لا یدری ما وراءه ۱۲ ف ع

۱۲ هی حبة خرجت عن حد نبتة اخواتها فارتفعت من بینها وقیل اراد به الحبة الطافیة علی وجه الماء لشبه عینه بها ۱۲ مجمع

حدثنی اللیث عن عقیل عن ابن شہاب قال اخبرنی حمزۃ بن عبد اللہ بن عمر ان عبد اللہ بن عمر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول بینا انا نائم اُتیت بقدح لبن فشربت منہ حتی انی لاری الری یجری ثم اعطیت عمر قالوا فما اولتہ یا رسول اللہ قال العلم **باب** الامن وذہاب الروع فی المنام **حدثنا** عبید اللہ بن سعید قال حدثنا عفان بن مسلم قال حدثنا صخر بن جویریۃ قال حدثنا نافع ان ابن عمر قال ان رجالا من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کانوا یرون الرؤیا علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیقصونہا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیقول فیہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما شاء اللہ وانا غلام حدیث السن وبیتی المسجد قبل ان انکح فقلت فی نفسی لو کان فیک خیر لرأیت مثل ما یری ہؤلاء فلما اضطجعت لیلۃ قلت اللہم ان کنت تعلم فی خیرا فارنی رؤیا فبینما انا کذلک اذ جاءنی ملکان فی ید کل واحد منہما مقمعۃ من حدید یقبلان بی وانا بینہما ادعوا اللہ اللہم انی اعوذ بک من جہنم ثم اراني لقیني ملک فی یدہ مقمعۃ من حدید فقال لی لم تُرَع نعم الرجل انت لو تکثر الصلوۃ فانطلقوا بی حتی وقفونی بجہنم مطویۃ کطی البئر لہ قرون کقرن البئر بین کل قرنین ملک بیدہ مقمعۃ من حدید واری فیہا رجالا معلقین بالسلاسل رؤسہم اسفلہم عرفت فیہا رجالا من قریش فانصرفوا بی عن ذات الیمین فقصصتہا علی حفصۃ فقصتہا حفصۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان عبد اللہ رجل صالح فقال نافع فلم یزل بعد ذلک یکثر الصلوۃ **باب** الاخذ علی الیمین فی النوم **حدثنا** عبد اللہ بن محمد قال حدثنا ہشام بن یوسف قال اخبرنا معمر عن الزہری عن سالم عن ابن عمر کنت غلاما شابا عزبا فی عہد النبی صلی اللہ علیہ وسلم فکنت ابیت فی المسجد وکان من رأی منامًا قصہ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلت اللہم ان کان لی عندک خیر فارنی منامًا یعبرہ لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فنمت فرأیت ملکین اتیانی فانطلقا بی فلقیہما ملک اخر فقال لی لم تُرَع انک رجل صالح فانطلقا بی الی النار فاذا ہی مطویۃ کطی البئر واذا فیہا ناس قد عرفت بعضہم فاخذا بی ذات الیمین فلما اصبحت ذکرت ذلک لحفصۃ فزعمت حفصۃ انہا قصتہا علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان عبد اللہ رجل صالح لو کان یکثر الصلوۃ من اللیل قال الزہری وکان عبد اللہ بعد ذلک یکثر الصلوۃ من اللیل **باب** القدح فی النوم **حدثنا** قتیبۃ ابن سعید قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شہاب عن حمزۃ بن عبد اللہ عن عبد اللہ بن عمر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول بینا انا نائم اُتیت بقدح لبن فشربت منہ ثم اعطیت فضلی عمر بن الخطاب قالوا فما اولتہ یا رسول اللہ قال العلم **باب** اذا طار الشیء فی المنام **حدثنا** سعید بن محمد قال حدثنا یعقوب بن ابراہیم قال حدثنا ابی عن صالح عن ابن عبیدۃ بن نشیط قال قال عبید اللہ بن عبد اللہ سألت عبد اللہ بن عباس عن رؤیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التی ذکر فقال ابن عباس ذکر لی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال بینا انا نائم اریت انہ وضع فی یدی سواران من ذہب فقطعتہما وکرہتہما فاذن لی فنفختہما فطارا فاولتہما کذابین یخرجان فقال عبید اللہ احدہما العنسی الذی قتلہ فیروز بالیمن والاخر مسیلمۃ **باب** اذا رأی بقرا تنحر **حدثنا** محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامۃ عن بُرید عن

ثنا ۱ فضلی ۲ فضلہ ۳ ثنی ۴ عن ۵ حدث ۶ خیرا ۷ ذات ۸ فبینا ۹ یقبلان ویقبلانی ۱۰ لن تراع ۱۱ وقفوا بی علی شفیر جہنم فاذا ہی ۱۲ وقفوا بی جہنم ۱۳ وقفونی علی جہنم ۱۴ وقفونی جہنم ۱۵ وقفوا بی علی شفیر جہنم ۱۶ کقرون ۱۷ لو کان یصلی من اللیل ۱۸ قال ۱۹ لم ۲۰ بالیمین ۲۱ ثنی ۲۲ قال رسول اللہ ۲۳ فکان لن تراع ۲۴ ہو ۲۵ نی فقال ۲۶ فکان لیث ۲۷ ثنی ۲۸ ابو عبد اللہ الجرمی ۲۹ ابی ۳۰ رأیت ۳۱ اسواران ۳۲ اسواران ۳۳ ثنی ۳۴ ففظعتہما

---

۱ قولہ اری بکسر الراء وتشدید الیاء ما یروی بہ یعنی اللبن او ہو اطلاق علی سبیل الاستعارۃ واسناد الخروج الیہ قرینۃ وقیل اسم من اسماء اللبن ۱۲ عینی۔

۲ قولہ مقمعۃ۔ بکسر المیم وسکون القاف والجمع مقامع قال الکرمانی ہی العمود او شیٔ کالمجن یضرب بہ رأس الفیل وقال غیرہ ہی کالسوط من حدید رأسہا معوج واغرب الداؤدی فقال المقمعۃ والمقرعۃ واحد ۱۲ ع المقرعۃ السوط وکل ما ضربت بہ ۱۲ قاموس ۳ قولہ یقبلان بی۔ من الاقبال ضد الادبار او من اقبلتہ الشیٔ اذا جعلتہ یلی قبالتہ ۱۲ ع ک ۴ قولہ لم ترع۔ وفی بعضہا ولن تراع من الروع وہو الفزع فان قلت لن ناصبۃ لا جازمۃ قلت قال ابن مالک سکن العین للوقف ثم شبہہ بسکون الجزم فحذف الالف قبلہ ثم اجری الوصل مجری الوقف ویجوز ان یکون جزما والجزم بلن لغۃ حکاہا الکسائی ۱۲ ک ۵ قولہ قرون جمع قرن وفی روایۃ الکشمیہنی لہا قرون وہی جوانبہا التی تبنی من حجارۃ توضع علیہا الخشبۃ التی تعلق فیہا البکرۃ والعادۃ ان لکل بئر قرنین ۱۲ ع ۶ قولہ ملکین۔ قال ابن البطال استدل ابن عمر علی انہما ملکان بانہما وقفا علی جہنم ووعظاہ والشیطان لا یعظ ولا یذکر الخیر قلت ویحتمل ان یکون اخبرہ بانہما ملکان او اعتمد النبی صلی اللہ علیہ وسلم لما قصت حفصۃ فاعتمد علی ذلک ۱۲ ف مر الحدیث فی المناقب ص۶۶۰ ۷ قولہ ابن عبیدۃ بضم العین اسمہ عبد اللہ بن عبیدۃ بن نشیط بفتح النون وکسر الشین المعجمۃ علی وزن عظیم ووقع فی روایۃ الکشمیہنی ابی عبیدۃ بالکنیۃ والصواب ابن عبیدۃ عبد اللہ اخو موسی بن عبیدۃ ۱۲ ع ۸ قولہ ذکر لی۔ بلفظ المجہول فی الموضع الثانی فان قلت فما حکم ہذا الحدیث حیث لم یصرح باسم الذاکر قلت غایۃ الروایۃ عن صحابی مجہول ولا بأس بہ لان الصحابۃ کلہم عدول ۱۲ ک ع ۹ قولہ سواران تثنیۃ سوار وقال الکرمانی ویروی اسواران وفی التوضیح وقع ہہنا اسواران بالالف وفیما مضی وفیما یأتی بدون الالف وہو الاکثر عند اہل اللغۃ وقال ابن التین فی باب النفخ قولہ فوضع فی یدی سواران کذا عند الشیخ ابی الحسن وعند غیرہ اسواران وہو الصواب قال صاحب التوضیح والذی فی الاصول سواران بحذف الالف وان کان ابن بطال ذکرہ باثباتہا وقال ابو عبیدۃ السوار بالضم والکسر ۱۲ ع السوار من الحلی معروف ۱۲ مجمع ۱۰ قولہ ففظعتہما۔ بکسر الظاء المعجمۃ ای استعظمت امرہما ۱۲ ع قولہ ففظعتہما بفاء العطف ثم فاء اخری مضمومۃ وتفخ وکسر الظاء المعجمۃ ۱۲ قس قال بعضہم ہکذا روی متعدیا حملا علی المعنی لانہ بمعنی کرہتہما وخضتہما والمعروف قطعت بہ او منہ ۱۲ تن ۱۱ قولہ فاولتہما کذابین۔ قال المہلب اولہما بالکذابین لان الکذب اخبار عن الشیٔ بخلاف ما ہو بہ وضعہ فی غیر موضعہ والسوار فی یدہ لیس فی موضعہ لانہ لیس من حلی الرجال وکونہ من الذہب مشعر بانہ شیٔ یذہب عنہ ولا بقاء لہ والطیران عبارۃ عن عدم ثبات امرہما والنفخ اشارۃ الی ان زوالہما بغیر کلفۃ شدیدۃ لسہولۃ النفخ علی النافخ ۱۲ ک ع ۱۲ قولہ احدہما العنسی بفتح العین المہملۃ وسکون النون وبالسین المہملۃ اسمہ الاسود الصنعانی وکان یقال لہ ذو الحمار لانہ علم حمارا اذا قال لہ اسجد یخفض رأسہ قتلہ فیروز الدیلمی ۱۲ ک ع قلت فعلی ہذا ہو بالحاء المہملۃ والمعروف انہ بالخاء المعجمۃ بلفظ الثوب الذی یختم بہ ۱۲ ف یزعم ان الذی یأتیہ ذو حمار ۱۲ تن ۱۳ قولہ والاخر مسیلمۃ۔ تصغیر المسلمۃ بن حبیب ضد العدو الیمامی کان صاحب نیرنجات وہو اول من ادخل البیضۃ فی القارورۃ قتلہ وحشی قاتل حمزۃ ۱۲ ک ع مر الحدیث فی ص۶۴۰ ۱۲

جده ابی بردة عن ابی موسی اراه عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال رأیت فی المنام انی اهاجر من مکة الی ارض بها نخل فذهب وهلی الی انها
الیمامة او هجر فاذا هی المدینة یثرب ورأیت فیها بقرا واللہ خیر فاذا هم المؤمنون یوم احد واذا الخیر ما جاء اللہ من الخیر وثواب الصدق
الذی اتانا اللہ بعد یوم بدر باب النفخ فی المنام حدثنی اسحق بن ابراهیم الحنظلی قال اخبرنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن همام بن منبه
قال هذا ما حدثنا به ابو هریرة عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال نحن الآخرون السابقون وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بینا انا نائم
اذ اوتیت خزائن الارض فوضع فی یدی سواران من ذهب فکبرا علی واهماني فاوحی الی ان انفخهما فنفختهما فاولتهما الکذابین اللذین
انا بینهما صاحب صنعاء وصاحب الیمامة باب اذا رأی انه اخرج الشیء من کورة فاسکنه موضعا آخر حدثنا اسمعیل بن عبد اللہ قال
حدثنی اخی عبد الحمید عن سلیمن بن بلال عن موسی بن عقبة عن سالم بن عبد اللہ عن ابیه ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال رأیت کان امرأة
سوداء ثائرة الرأس خرجت من المدینة حتی قامت بمهیعة وهی الجحفة فاولتها ان وباء المدینة نقل الیها باب المرأة السوداء حدثنا
محمد بن ابی بکر المقدمی قال حدثنا فضیل بن سلیمن قال حدثنا موسی بن عقبة قال حدثنی سالم بن عبد اللہ عن عبد اللہ بن عمر فی رؤیا
النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی المدینة رأیت امرأة سوداء ثائرة الراس خرجت من المدینة حتی نزلت بمهیعة فاولتها ان وباء المدینة نقل الی
مهیعة وهی الجحفة باب المرأة الثائرة الرأس حدثنا ابراهیم بن المنذر قال حدثنی ابو بکر بن ابی اویس قال حدثنی سلیمن عن موسی
ابن عقبة عن سالم عن ابیه ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال رأیت امرأة سوداء ثائرة الراس خرجت من المدینة حتی نزلت بمهیعة وهی الجحفة
فاولت ان وباء المدینة نقل الیها باب اذا رأی انه هز سیفا فی المنام حدثنی محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بریدة بن عبد اللہ بن ابی

الهجر بمدینة ۲ بهثنا حدثنا بینما اتیت اسوارین سوارین فکبر ۲ فطارا کورة فاولتها فاولت ینقل ابو بکر مهیعة فتاولتها
۲ حدثنا فضیل حدثنا موسی حدثنا سالم عن ابیه فی رؤیا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی المدینة رأیت امرأة سوداء ثائرة الراس فذکر الحدیث هذا لفظه ثنی ثنا قامت
الی لهیعة نقل الی الجحفة نقل الی مهیعة وهی الجحفة اذا هز ثنا

---

۱ قولہ اراہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۔ بضم الهمزة ای اظنه قیل ان القائل بهذه اللفظة هو البخاری وقال الکرمانی هو قول الراوی عن ابی موسی ورواه مسلم وغیره عن ابی کریب محمد بن العلاء شیخ البخاری بالسند المذکور بدون هذه اللفظة بل جزموا برفعه ۱۲ ع ۔

۲ قولہ فذهب وهلی یعنی وهمی وقال ابن التین رویناه بفتح الهاء والذی ذکره اهل اللغة بسکونها تقول وهلت بالفتح اهل وهلا بالسکون اذا ذهب وهمک الیه وانت ترید غیره ووهل یوهل وهلا بالتحریک اذا فزع وقال النووی یقال وهل بفتح الهاء یهل بکسرها وهلا بسکونها ضرب یضرب ضربا ای غلط وذهب وهمه الی خلاف الصواب واما وهلت بکسرها اوهل وهلا بالتحریک فمعناه فزعت والوهل بالفتح الفزع وضبط النووی ههنا بالتحریک وقال معناه الوهم و صاحب النهایة جزم انه بالسکون ۱۲ ع ۳ قولہ الیمامة ۔ بفتح الیاء آخر الحروف وتخفیف المیم الاولی وهی بلاد الجو بین مکة والیمن ۱۲ ع ک ۴ قولہ او هجر کذا وقع بدون الالف واللام فی روایة کریمة ووقع فی روایة ابی ذر والاصیلی او الهجر بالالف واللام وهجر بفتحتین قاعدة ارض البحرین وقیل بلد بالیمن ۱۲ ع ک ۵ قولہ یثرب ۔ کان اسم مدینة النبی صلی اللہ علیہ وآله واصحابه وسلم فی الجاهلیة ۱۲ ع ک ۶ قولہ رأیت فیها بقرا ۔ ای فی الرؤیا وقد جاء فی بعض الروایات بقرا تنحر وبهذه الزیادة ای تنحر یتم تاویل الرؤیا اذ نحر البقر هو قتل المؤمنین یوم احد ۱۲ ک ومطابقته للترجمة فی قوله رأیت فیها بقرا فان قلت ترجم بقید النحر ولم یقع ذلک فی حدیث الباب قلت کانه اشار بذلک الی ما ورد فی بعض طرق الحدیث وهو ما رواه احمد من حدیث جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال رأیت کانی فی درع حصینة ورأیت بقرا تنحر الحدیث ۱۲ ع ۷ قولہ واللہ خیر ۔ اللہ مبتدأ وخیر خبره ای ثواب اللہ للمقتولین خیر لهم من بقائهم فی الدنیا او صنع اللہ خیر لهم قیل والاولی ان یقال انه من جملة الرؤیا وانها کلمة سمعها عند رؤیاه البقر بدلیل تاویل لها بقوله صلی اللہ علیہ وسلم فاذا الخیر ما جاء اللہ به الخ ۱۲ ع قوله واللہ برفع الهاء من اسم اللہ ای وثواب اللہ لهم فحذف المضاف واقیم المضاف الیه مقامه وعند بعضهم بالکسر علی القسم ۱۲ تن مر الحدیث فی ص ۶۴ ج ۱

۸ قولہ بعد یوم بدر ۔ ای من فتح مکة ونحوه وفی بعضها بعد بالضم ای بعد احد ونصب یوم فقیل معناه ما جاء اللہ به بعد بدر الثانیة من تثبیت قلوب المؤمنین لان الناس جمعوا لهم فزادوهم ایمانا وقالوا حسبنا اللہ ونعم الوکیل وتفرق ذلک العدو منهم هیبة عنهم اقول ویحتمل ان یراد بالخیر الغنیمة وبعد ای بعد الخیر والثواب والخیر حصلا فی یوم بدر قیل شبه الحرب بالبقر لاجل ما لها من السلاح ولما کان طبع البقر المناطحة والدفاع عن نفسها والقتل بالنحر ۱۲ ک ۹ قولہ هذا ما حدثنا ۔ اشار بهذا الی ان هماما روی هذا عن ابی هریرة علی ما هو المعهود فی الروایات واحترز بهذا عن روایة عن ابی هریرة من صحیفة کانت تعرف بصحیفة همام ۱۲ ع ۔

۱۰ قولہ نحن الخ کان فی اول کتاب همام من الاحادیث نحن الآخرون ای فی الدنیا السابقون ای فی الآخرة فکلما روی البخاری حدیثا منه رواه اولا ثم اتبعه بالمقصود هکذا

قیل ومثله مر فی آخر الوضوء ۱۲ ک وکان اسحاق اذا اراد التحدیث بشیء منها بدأ بطرف الحدیث الاول وعطف علیه ما یرید کما قال ههنا ۱۲ ع قس ۱۱ قولہ اذا اوتیت وجدته فی نسخة معتمدة من طریق ابی ذر اتیت من الاتیان بمعنی المجیء وبحذف الباء من خزائن وهی مقدرة وعند غیره بزیادة واو من الایتاء بمعنی الاعطاء ولا اشکال فی حذف الباء فی هذه الروایة و لبعضهم الاول لکن باثبات الباء وهی روایة احمد واسحق بن نصر عن عبد الرزاق قال الخطابی المراد بخزائن الارض ما فتح علی الامة من الغنائم من ذخائر کسری وقیصر وغیرهما ویحتمل معادن الارض التی فیها الذهب والفضة وقال غیره بل یحمل علی اعم من ذلک ۱۲ ف ۱۲ قولہ فکبرا علی بضم الباء الموحدة ای عظم امرهما وشق علی وقال القرطبی انما عظما علیه لکون الذهب من حلیة النساء وهما حرم علی الرجال ۱۲ ع ۱۳ قولہ فنفختهما ۔ النفخ عند اهل التعبیر یعبر بالکلام وهکذا هلک الکذابان المذکوران بکلامه صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ف وقال ابن بطال یعبر بازالة الشیء المنفوخ بغیر تکلف شدید لسهولة النفخ علی النافخ ۱۲ ع ۱۴ قولہ انا بینهما ۔ ظاهر فی انهما کانا حین قص الرؤیا موجودین وهو کذلک لکن وقع فی روایة ابن عباس رضی اللہ عنهما بخرجان بعدی والجمع بینهما ان المراد بخروجهما بعده صلعم شوکتهما ومحاربتهما ودعواهما النبوة نقله النووی عن العلماء وفیه نظر لان ذلک کله للاسود بصنعاء فی حیاته صلعم فادعی النبوة وعظمت شوکته وحارب المسلمین و قتل فیهم وغلب علی البلد وآل امره الی ان قتل فی حیوة النبی صلعم واما مسیلمة فکان ادعی النبوة فی حیوة النبی صلعم لکن لم تعظم شوکته ولم یقع محاربة الا فی عهد ابی بکر رض فاما ان یحمل ذلک علی التغلیب واما ان یکون المراد بقوله بعدی ای بعد نبوتی ۱۲ ف قال العینی فی نظره نظر لان کلام ابن عباس رضی اللہ تعالی عنهما فی حق الاسود من حیث ان اتباعه ومن لاذ به تبعوا مسیلمة وقووا شوکته فاطلق علیه الخروج من بعد النبی صلعم بهذا الاعتبار انتهی ۱۲ ۱۵ قولہ من کورة ۔ بضم الکاف وسکون الواو بعدها راء مفتوحة فهاء تانیث ای ناحیة ولابی ذر کما فی الفتح بحذف الراء وتشدید الواو وقال الکوة بالفتح ثقب البیت وقد یضم قال فی الفتح وبالراء هو المعتمد ۱۲ قس ۱۶ قولہ خرجت ۔ مطابقة الحدیث للترجمة تؤخذ من قوله خرجت لان فی روایة ابن ابی الزناد اخرجت علی صیغة المجهول من الاخراج وهو یقتضی المخرج اسم الفاعل ویصدق علیه انه اخرج الشیء من ناحیة واسکنه فی موضع آخر ۱۲ ع ظاهر الترجمة ان فاعل الاخراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکان نسبه الیه لانه دعا به حیث قال اللهم حبب الینا المدینة وانقل حماها الی الجحفة ۱۲ قس قال المهلب هذه الرؤیا من قسم الرؤیا المعبرة وهی مما ضرب به المثل ووجه التمثیل انه شق من اسم السوداء السوء والذل فتاول خروجها بما جمع اسمها وتاول من ثوران شعر رأسها ان الذی یسود ویثیر الشیء یخرج من المدینة ۱۲ ف ۱۷ قولہ فی رؤیا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فان قلت ما حکم هذا الحدیث حیث لم یقل قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قلت لزم من الترکیب اذ معناه قال رأیت فهو مقدر فی حکم الملفوظ ۱۲ ک

بُردة عن جدّه ابی بُردة عن ابی موسیٰ اُراہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال رأیت فی رُؤیای انّی ھززتُ سیفًا فانقطع صدرُہ فاذا ھو ما اُصیب من
المؤمنین یوم احدٍ ثم ھززتُہ اُخریٰ فعاد احسنَ ما کان فاذا ھو ما جاء اللہ بہ من الفتح واجتماع المؤمنین **باب** من کذب فی حُلمہ **حدثنا**
علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفیٰن عن ایوب عن عِکرمة عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من تحلّم بحُلمٍ لم یرہ کُلّف ان یعقد بین
شعیرتین ولن یفعل ومن استمع الیٰ حدیثِ قومٍ وھم لہ کارھون او یفرّون منہ صُبّ فی اُذُنیہ الآنُکُ یوم القیٰمة ومن صوّر صورةً عُذّب و
کُلّف ان ینفخ فیھا ولیس بنافخ قال سُفیٰن وصلہ لنا ایوبُ وقال قتیبة حدثنا ابو عوانة عن قتادة عن عِکرمة عن ابی ھریرة قولہ من کذب
فی رُؤیاہ وقال شعبة عن ابی ھاشم الرُّمّانی قال سمعت عِکرمة قال ابو ھریرة قولہ من صوّر وومن تحلّم ومن استمع **حدثنی** اسحاق
قال حدثنا خلد عن خلد عن عِکرمة عن ابن عباس ومن استمع ومن تحلّم ومن صوّر نحوہ تابعہ ھشامٌ عن عِکرمة عن ابن عباس قولہ **حدثنا**
علی بن مسلم قال حدثنا عبد الصمد قال حدثنا عبد الرحمٰن بن عبد اللہ بن دینار مولی ابن عُمر عن ابیہ عن ابن عُمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال انّ من افری الفِریٰ ان یُریَ عینیہ مالم تریا **باب** اذا رأی ما یکرہ فلا یُخبِر بہا ولا یذکرھا **حدثنا** سعید بن الربیع قال حدثنا شعبة عن
عبد ربّہ بن سعید قال سمعتُ ابا سلمة یقول لقد کنتُ اریٰ الرؤیا فتمرضُنی حتی سمعتُ ابا قتادة یقول وانا کنتُ اریٰ الرؤیا فتمرضنی حتی سمعتُ
النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول الرؤیا الحسنةُ من اللہ فاذا رأی احدُکم ما یحبّ فلا یُحدّث بہ الا من یحبّ واذا رأی ما یکرہ فلیتعوّذ باللہ من شرّھا ومن
شرّ الشیطان ولیتفل ثلثًا ولا یُحدّث بھا احدًا فانّھا لا تضرّہ **حدثنی** ابراھیم بن حمزة قال حدثنی ابن ابی حازم والدراوردی عن یزید
عن عبد اللہ بن خبّاب عن ابی سعید الخدری انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اذا رأی احدُکم الرؤیا یُحبّھا فانّھا من اللہ فلیحمد اللہ علیھا
ولیُحدّث بھا واذا رأی غیرَ ذلک مما یکرہ فانّما ھی من الشیطان فلیستعِذ من شرّھا ولا یذکرھا لاحد فانّھا لن تضرّہ **باب** من لم یر الرؤیا
لاول عابر اذا لم یُصِب **حدثنا** یحیی بن بُکیر قال حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شھاب عن عُبید اللہ بن عبد اللہ بن عُتبة ان ابن عباس کان
یحدّث ان رجلًا اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی رأیتُ اللیلة فی المنام ظُلّةً تنطِفُ السمنَ والعسلَ فاریٰ الناس یتکفّفون منھا فالمستکثر
والمستقلّ واذا سببٌ واصلٌ من الارض الیٰ السماء فاراک اخذتَ بہ فعلوتَ ثم اخذ بہ رجلٌ اٰخرُ فعلا بہ ثم اخذ بہ رجلٌ اٰخرُ فعلا بہ ثم اخذ بہ

---

۱ رؤیا ۲ ھشام ۳ صورة ۴ ثنا عن خلد ۵ ۶ قال ۷ ان من افری الفری ان یُری عینہ مالم تر ۸ عینہ ۹ یریا لاوّل ۱۰ لن ۱۱ ثنا ۱۲ بن عبد اللہ بن اسامة بن الھاد اللیثی ۱۳ ۱۴ علیہ ۱۵ لا ۱۶ ثنی
۱۷ السماء الی الارض ۱۸ اخذہ

۱ قولہ انی ہززت الخ قال المہلب ہذہ الرؤیا من ضرب المثل ولما کان صلی اللہ علیہ وسلم یصول باصحابہ عبر عن السیف بہم وعن ہزۃ بامرہ لہم بالحرب وعن القطع فیہ بالقتل فیہم وعن الہزۃ الاخریٰ لما عاد الی حالتہ من الاستواء باجتماعہم والفتح علیہم وقد قال المعبرون من ہز سیفا فاراد قتل شخص فہو لسانہ یجردہ فی خصومتہ ۱۲ قس ۲ قولہ من تحلم الخ۔ مطابقتہ للترجمۃ تؤخذ من قولہ من تحلم بحلم وانما قال فی الترجمۃ من کذب فی حلمہ ولفظ الحدیث من تحلم اشارۃ الی ما ورد فی بعض طرقہ وہو ما اخرجہ الترمذی من حدیث علی رضی اللہ عنہ رفعہ من کذب فی حلمہ کلف یوم القیٰمۃ عقد شعیرۃ وصححہ الحاکم ۱۲ ع۔

۳ قولہ من تحلم ای من تکلف الحلم لان باب التفعل للتکلف قولہ لم یرہ جملۃ وقعت صفۃ لقولہ بحلم قولہ کلف علی صیغۃ المجہول ای یعذب بذلک وذلک التکلیف نوع من العذاب ولا استدلال بہ فی جواز تکلیف ما لا یطاق کیف وانہ لیس بدار التکلیف ۱۲ ع وفی اختصاص الشعیر بذلک دون غیرہ لما فیہ من الشعور فحصلت المناسبۃ بینہما من جہۃ الاشتقاق وانما اشتد الوعید فی ذلک مع ان الکذب فی الیقظۃ قد یکون اشد مفسدۃ منہ اذ قد یکون شہادۃ فی قتل او حد لان الکذب فی المنام کذب علی اللہ انہ رآہ مالم یرہ والکذب علی اللہ اشد من الکذب علی المخلوق ۱۲ قس ۴ قولہ الآنک۔ بالمد وضم النون وہو الرصاص المذاب الابیض وقیل الخالص منہ ولم یجئ علی افعل وغیرہ وقیل انما ہو فاعل ولا افعل ۱۲ تن ۵ قولہ وعذب یحتمل ان یکون عطفا تفسیریا وان یکون نوعا آخر ۱۲ ک ۶ قولہ قال سفیٰن۔ ہو ابن عیینۃ وصلہ لنا ای وصل الحدیث المذکور ایوب المذکور فی الرواۃ وانما قال ذلک لان الحدیث فی الطرق الاخرالتی بعدہ موقوف غیر مرفوع الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ع ۷ قولہ ابی ہاشم الرمانی۔ اسمہ یحیی بن دینار ووقع فی روایۃ المستملی والسرخسی عن ابی ہشام بالف بعد الشین قیل انہ غلط والرمانی بضم الراء وتشدید المیم نسبۃ الی قصر الرمان بواسط کان ینزل قصر الرمان بواسط ۱۲ ع ۷ قولہ من صور الخ فان قلت این جزاء ہذہ الشروط وہی من صور واخواہ قلت ہو کلف وصب وعذب کما تقدم فہذا اختصار ۱۲ ک۔

۸ قولہ ان افری الفری۔ افری بفتح الہمزۃ وسکون الفاء افعل التفضیل ای اکذب الاکاذیب والفری بکسر الفاء والقصر جمع فریۃ وہی الکذبۃ العظیمۃ التی یتعجب منہا ویروی ان من افری الفری قولہ ان یری بضم الیاء وکسر الراء من الاراءۃ وہو فعل وفاعل وقولہ عینیہ بالنصب مفعولہ الاول وقولہ مالم یر مفعولہ الثانی ای الذی لم یرہ ویروی مالم یریا بالتثنیۃ باعتبار روایۃ عینیہ مثنی وقال الکرمانی فان قلت ہو لا یری عینہ بل ینسب الیہما الرؤیۃ قلت المقصود نسبۃ الیہما و اخبارہ عنہما بالرؤیۃ فان قلت الکذب فی الیقظۃ اکثر ضررًا لتعدیتہ الی غیرہ ولتضمنہ للمفاسد فما وجہ تعظیم الکاذب فی رؤیاہ بذلک قلت ہو لان الرؤیا جزء من النبوۃ فالکاذب فیہا کاذب علی اللہ وہو اعظم الفری واولیٰ بعظم العقوبۃ ۱۲ ع ۹ قولہ الامن یحب لان الحبیب ان عرف خیرًا قالہ وان جہل اوشک سکت بخلاف غیرہ فانہ یعبر بما لہ بخلاف ما یحبہ بغضًا او حسدًا فربما وقع ما فسر بہ اذ الرؤیا لاول عابر ۱۲ قس وکان ابو ہریرۃ یقول لا یقص الرؤیا الا علی عالم او ناصح ۱۲ ع ۱۰ قولہ من لم یر الرؤیا لاول عابر الخ کانہ یشیر الی حدیث انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکر حدیثا فیہ والرؤیا لاول عابر وہو حدیث ضعیف فیہ یزید الرقاشی ولکن لہ شاہد اخرجہ ابو داؤد والترمذی وابن ماجۃ بسند حسن وصححہ الحاکم عن ابی رزین العقیلی رفعہ الرؤیا علی رجل طائر مالم تعبر فاذا عبرت وقعت لفظ ابی داؤد وفی روایۃ الترمذی سقطت ۱۲ کذا فی ف المعتبر فی اقوال العابرین قول العابر الاول فقیل ذلک اذا کان مصیبا فی وجہ العبارۃ اما اذا لم یصب فلا اذ لیس المدار الا علی اصابۃ الصواب فمعنی الترجمۃ باب من لم یعتقد ان تفسیر الرؤیا ہو للعابر الاول اذا کان مخطئا ولہذا قال صلی اللہ علیہ وسلم للصدیق اخطأت بعضا ۱۲ ک المدار علی اصابۃ الصواب فی حدیث الرؤیا لاول عابر المروی عن انس مرفوعا معناہ اذا کان العابر الاول عالما فعبر واصاب وجہ التعبیر والا فہی لمن اصاب بعدہ لکن یعارضہ حدیث ابی رزین ان الرؤیا اذا عبرت وقعت الا ان یدعی تخصیص عبرت بان یکون عابرہا لما مصیبا ویعکر علیہ قولہ فی الرؤیا المکروہۃ ولا یحدث بہا احدا فقد قیل فی حکم النہی انہ ربما فسرہا تفسیرا مکروہا علی ظاہرہا مع احتمال ان یکون محبوبۃ فی الباطن فتقع علی ما فسر واجیب باحتمال ان یکون تتعلق بالرائی فلہ اذا قصہا علی احد ففسرہا لہ علی المکروہ ان یبادر غیرہ ممن یصیب فیسألہ فان قصر الرائی فلم یسألہ الثانی وقعت علی ما فسر الاول ۱۲ ف ۱۱ قولہ ظلۃ۔ بضم الظاء المعجمۃ ای سحابۃ لہا ظل وکل ما اظل من سقیفۃ ونحوہا سمی ظلۃ قالہ الخطابی وقال ابن فارس الظلۃ اول شیء یظل قولہ تنطف ای تقطر من نصف الماء اذا سال ویجوز الضم والکسر فی الطاء ۱۲ کذا فی ع ۱۲ قولہ فالمستکثر مرفوع علی الابتداء وخبرہ محذوف ای منہم المستکثر فی الاخذ ای یأخذ کثیرا ومنہم المستقل فی الاخذ ای یأخذ قلیلا ۱۲ عینی۔

ع اسم ابی حازم بالحاء المہملۃ والزاء سلمۃ بن دینار ۱۲ ع۔

رجل اخر فانقطع ثم وصل فقال ابو بكر يا رسول الله بأبي انت والله لتدعني فأعبرها فقال النبي صلى الله عليه وسلم اعبر قال اما الظلة فالاسلام
واما الذي ينطف من العسل والسمن فالقرآن حلاوته تنطف فالمستكثر من القرآن والمستقل واما السبب الواصل من السماء الى الارض فالحق
الذي انت عليه تأخذ به فيعليك الله ثم يأخذ به رجل من بعدك فيعلو به ثم يأخذ رجل اخر فيعلو به ثم يأخذه رجل اخر فينقطع به ثم
يوصل له فيعلو به فأخبرني يا رسول الله بأبي انت أصبت ام اخطأت قال النبي صلى الله عليه وسلم اصبت بعضا واخطأت بعضا قال فوالله
يا رسول الله لتحدثني بالذي اخطأت قال لا تقسم باب تعبير الرؤيا بعد صلوة الصبح حدثنا مؤمل بن هشام ابو هشام قال حدثنا
اسمعيل بن ابراهيم قال حدثنا عوف قال حدثنا ابو رجاء حدثنا سمرة بن جندب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مما يكثر ان يقول
لاصحابه هل رأى احد منكم قال فيقص عليه من شاء الله ان يقص وانه قال لنا ذات غداة انه اتاني الليلة آتيان وانهما ابتعثاني وانهما قالا لي
انطلق واني انطلقت معهما واناّ اتينا على رجل مضطجع واذا اخر قائم عليه بصخرة واذا هو يهوي بالصخرة لرأسه فيثلغ رأسه فيتدهده الحجر ههنا
فيتبع الحجر فيأخذه فلا يرجع اليه حتى يصح رأسه كما كان ثم يعود عليه فيفعل به مثل ما فعل به المرة الاولى قال قلت لهما سبحان الله ما هذان
قال قالا لي انطلق انطلق فانطلقنا فاتينا على رجل مستلق لقفاه واذا اخر قائم عليه بكلوب من حديد واذا هو يأتي احد شقي وجهه فيشرشر
شدقه الى قفاه ومنخره الى قفاه وعينه الى قفاه قال وربما قال ابو رجاء فيشق ثم يتحول الى الجانب الاخر فيفعل به مثل ما فعل بالجانب الاول فما
يفرغ من ذلك الجانب حتى يصح ذلك الجانب كما كان ثم يعود عليه فيفعل به مثل ما فعل المرة الاولى قال قلت سبحان الله ما هذان قال قالا لي
انطلق انطلق فانطلقنا فاتينا على مثل التنور قال واحسب انه كان يقول فاذا فيه لغط واصوات قال فاطلعنا فيه فاذا فيه رجال ونساء عراة فاذا هم

وصل له وامّ فاغبرتها فاعبرها فبه فينقطع فقال ثنى هاشم يعني من رؤيا فيقص عليه ما انبعثاني رأسه فيتدهدأ فيضم
مرة مستلقي قال في فاذا

اخطأت به علمته ۱۲ ع فان قلت قدم النبي صلعم بابرار القسم قلت قال النووي قيل انما لم يرالنبي صلعم قسم ابي بكر لان ابرار القسم مخصوص بما اذا لم يكن مفسدة ولا مشقة ظاهرة فان وجد فلا ابرار ولعل المفسدة في هذا ما علمه من سبب انقطاع السبب بعثمان وهو قتله وتلك الحروب و الفتن المترتب عليه فكره ذكرها خوف شيوعها ويحتمل ان يكون سبب ذلك انه لو ذكر للزم منه توبيخه بين الناس بمبادرته ويحتمل ان يكون خطاه في ترك تعيين الرجال المذكورين فلو ابر قسمه للزم ان يعينهم ولم يومر بذلك اذ لو عينهم لكان نصا على خلافتهم وقد سبقت مشيئة الله ان الخلافة يكون على هذا الوجه فترك تعيينه خشية ان يقع مفسدة وقيل هو علم غيب فجاز ان يخفى ويخفيه عن غيره - كذا في فتح الباري ۱۲ ۵ قوله بعد صلوة الصبح - قيل فيه اشارة الى ضعف ما رواه عبد الرزاق عن معمر عن سعيد بن عبد الرحمن عن بعض علمائهم قال لا تخبرها حتى تطلع الشمس وفيه ايضا اشارة الى الرد على من قال من اهل التعبير ان المستحب ان يكون التعبير من بعد طلوع الشمس - كذا في ع ۱۲ ۶ قوله يعني مما يكثر كذا لابي ذر عن الكشميهني وله عن غيره باسقاط يعني وكذا وقع عند الباقين وفي رواية النسفي وكذا في رواية محمد بن جعفر مما يقول لاصحابه قال الطيبي قوله مما يكثر خبر كان وما موصولة ويكثر صلته والضمير الراجع الى ما فاعل يقول وان يقول فاعل يكثر وهل رأى احد منكم هو المقول الى رسول الله صلعم كان من النفر الذين كثر منهم هذا القول فوضع ما موضع من تفخيما لشأنه وتعظيما لجانبه وتحريره كان رسول الله صلعم يجيد تعبير الرؤيا وكان له مشارك في ذلك منهم لان الاكثار من هذا القول لا يصدر الا ممن له تدرب فيه هذا من حيث البيان واما من حيث النحو فيحتمل ان يكون قوله هل رأى الخ مبتدأ والخبر مقدم عليه على تاويل هذا القول ومما يكثر رسول الله صلعم ان يقوله - كذا في ف ۱۲ ۷ قوله فيقص - بفتح الياء وضم القاف يقال قصصت الرؤيا على فلان اذا اخبرته بها والقص البيان قوله من يشاء الله هكذا رواية النسفي وفي رواية غيره ما شاء الله وكلمة من للقاص وكلمة ما للمقصوص ۱۲ ع ۸ قوله ابتعثاني - بسكون الباء الموحدة وفتح التاء المثناة من فوق وبعد العين المهملة ثاء مثلثة ۱۲ ع وبعد الالف نون ۱۲ قس اي اثارا في واذ هبا في واما ما قيل ان معناه ايقظاني فلا يناسب المقام ۱۲ مرقاة وفي رواية الكشميهني انبعثا بي بنون ساكنة وباء موحدة مفتوحة ۱۲ ع - وبعد الالف موحدة ۱۲ قس ۹ قوله يهوي - بفتح الياء وسكون الهاء وكسر الواو من هوى بالفتح اي سقط الى اسفل وضبطه ابن التين بضم الياء من الاهواء ۱۲ ع هو الشئ سقط كما هوى ۱۲ قاموس ۱۰ قوله فيتدهده الحجر ههنا يتدهده - بفتح المهملتين بينهما هاء ساكنة اي ينحط من علو الى اسفل وقوله ههنا اي الى جهة الضارب وفي رواية الكشميهني فيتدهده بهمزتين بدل الهائين وفي رواية النسفي يتدهده بهمزة في آخره بدل الهاء والكل بمعنى كذا في ع يتدهده يتدحرج ۱۲ كرماني -
۱۱ قوله فيشق - اراد ان ابا رجاء قال فيشق شدقه ۱۲ ع اي بدل فيشرشر شدقه ۱۲ قس فان قلت مر الحديث في آخر ص ۱۲۶ الجنائز وكان قصة صاحب الكلوب مقدمة على قصة صاحب الصخرة و ايضا قال في الاولى فاذا رجل مضطجع على قفاه وفي الثانية فاذا رجل جالس عكس هذه الرواية وفيه مخالفة ثالثة وهو انه قال مستلقيا بدل جالس قلت الواو ليس للترتيب ولعل الرجلين كانا مضطربين فاختلف حالاتهما فتارة يستلقي وتارة يقوم وتارة يضطجع ونحو ذلك كما هو عادة من به قلق والم ۱۲ ك -
۱۲ لكن في اطلاق الخطأ على ذلك نظر فالاولى هو انه اراد الخطأ في التعبير لا لكونه ملتمس التعبير ۱۲ قس

۱ قوله فينقطع به - بلفظ المعروف وفي بعضها بلفظ المجهول يقال انقطع به مجهولا اذا عجز عن سفره ۱۲ ك ۲ قوله ثم يوصل له - يعني ان عثمان كاد ان ينقطع من اللحاق بصاحبيه بسبب ما وقع له من تلك القضايا التي انكروها فعبر عنها بانقطاع الحبل ثم وقعت له الشهادة فاتصل فالتحق بهم ۱۲ قس ۳ قوله اخطأت بعضا - قال المهلب الخطأ فيه حيث زاد له اذ ليس في الرؤيا الا الوصل وهو قد يكون لغيره فكان ينبغي ان يقف حيث وقفت الرؤيا و يقول ثم يوصل فقط على نص الرؤيا ولا يذكر الموصول له وقال القاضي عياض ناقلا عن غيره و لذا لك لم يوصل لعثمان وانما وصلت لعلي رضي الله عنه وقال بعضهم لفظة له ثابتة في رواية ابن وهب وغيره كلهم من يونس عند مسلم وغيره ثم قال والمعنى ان عثمان كاد ان ينقطع من اللحاق بصاحبيه بسبب ما وقع له من تلك القضايا التي انكروها فعبر عنها بانقطاع الحبل ثم وقعت له الشهادة فاتصل بهما فعبر عنه بان الحبل وصل له فاتصل فالتحق بهم انتهى قلت هذا خلاف ما يقتضيه معنى قوله ثم يوصل له فيعلو به وقال الاسمعيلي الخطأ في هوان الرجل لما قص على النبي صلى الله عليه وسلم رؤياه كان النبي صلى الله عليه وسلم احق بتعبيرها من غيره فلما طلب ابو بكر تعبيرها كان ذلك خطأ وهذا نقد الاسمعيلي عن ابن قتيبة ووافقه على ذلك جماعة وتعقبه النووي تبعا لغيره فقال هذا فاسد لانه عليه السلام قد اذن له في ذلك فقال له اعبرها قيل فيه نظر لانه لم يأذن له ابتداء بل بادر هو فسأل ان يأذن له في تعبيرها فاذن له فقال اخطأت في مبادرتك للسؤال بان تتولى تعبيرها لا لانه اخطأت في تعبيرك وقيل اخطأ لكونه اقسم ليعبرها بحضرته صلى الله عليه وسلم ولو كان الخطأ في التعبير لم يقره عليه وقال الطحاوي الخطأ لكون المذكور في الرؤيا شيئين العسل والسمن ففسرهما بشئ واحد وكان ينبغي ان يفسرهما بالقرآن والسنة ۱۲ ع لانهما بيان الكتاب المنزل عليه وبهما تتم الاحكام كتمام اللذة بهما وقيل وجه الخطأ ان الصواب في تعبير الرسول صلعم هو الظلة والسمن والعسل هو الكتاب والسنة وقيل يحتمل ان يكون السمن والعسل هو العلم والعمل وقيل الفهم والحفظ ۱۲ قس وقيل المراد بقوله اصبت بعضا واخطأت بعضا ان تعبير الرؤيا مرجعه الظن والظن يخطئ ويصيب ۱۲ ع ويحتمل ان يكون خطاه في ترك تعيين الرجال المذكورين ۱۲ ف وتعقب ذلك في المصابيح فقال لا يكاد ينقضي التعجب من هؤلاء الذين تعرضوا الى تبيين الخطأ في هذه الواقعة مع سكوت النبي صلعم عن ذلك وامتناعه منه بعد سؤال ابي بكر له في ذلك فكيف لا يسع لهؤلاء من السكوت ما وسع النبي صلعم وما ذا يترتب على ذلك من الفائدة فالسكوت عن ذلك هو المتعين انتهى وحكى ابن العربي ان بعضهم سئل عن بيان الوجه الذي فيه اخطأ ابو بكر فقال من الذي اعرفه وان كان تقدم ابي بكر بين يدي رسول الله صلعم للتعبير خطأ فالتقدم بين يدي ابي بكر لتعيين خطاه اعظم واعظم فالذي يقتضيه الدين والحزم الكف عن ذلك واجاب في الكواكب بانهم انما قدموا على تبيين ذلك مع انه صلعم لم يبينه لان هذه احتمالات لا جزم فيها او كان يلزم في بيانه مفاسد للناس واليوم زال ذلك انتهى قال الحافظ ابن حجر اثابه الله تعالى الجنة جميع ما ذكر عن لفظ الخطأ ونحوه انما احكيه عن قائله ولست راضيا باطلاقه في حق الصديق رضي الله عنه انتهى ۱۲ قس -
۴ قوله لا تقسم - قال الداودي اي لا تكرر يمينك فاني لا اخبرك وقيل معناه انك اذا تفكرت فيما

بأيتهم لهب من اسفل منهم فاذا اتاهم ذلك اللهب ضوضوا قال قلت لهم ما هؤلاء قال قالا لی انطلق انطلق قال فانطلقنا فاتينا على نهر حسبت
انه كان يقول احمر مثل الدم واذا فی النهر رجل سابح يسبح واذا على شط النهر رجل قد جمع عنده حجارة كثيرة واذا ذلك السابح يسبح ما يسبح ثم يأتی
ذلك الذی قد جمع عنده الحجارة فيفغر له فاه فيلقمه حجرا فينطلق فيسبح ثم يرجع اليه كلما رجع اليه فغر له فاه فالقمه حجرا قال قلت لهما ما هذان قال قالا
لی انطلق انطلق قال فانطلقنا فاتينا على رجل كريه المرآة كاكره ما انت راء رجلا مرآة واذا عنده نار له يحشها ويسعى حولها قال قلت لهما ما هذا قال قالا
لی انطلق انطلق فانطلقنا فاتينا على روضة معتمة فيها من كل نور الربيع واذا بين ظهری الروضة رجل طويل لا اكاد اری رأسه طولا فی السماء واذا
حول الرجل من اكثر ولد ان رأيتهم قط قال قلت لهما ما هذا ما هؤلاء قال قالا لی انطلق انطلق قال فانطلقنا فانتهينا الى روضة عظيمة لم ار روضة
قط اعظم منها ولا احسن قال قالا لی ارق فيها قال فارتقينا فانتهينا الى مدينة مبنية بلبن ذهب ولبن فضة فاتينا باب المدينة فاستفتحنا ففتح
لنا فدخلناها فتلقانا فيها رجال شطر من خلقهم كاحسن ما انت راء وشطر كاقبح ما انت راء قال قالا لهم اذهبوا فقعوا فی ذلك النهر قال واذا
نهر معترض يجری كان ماءه المحض فی البياض فذهبوا فوقعوا فيه ثم رجعوا الينا قد ذهب ذلك السوء عنهم فصاروا فی احسن صورة قال قالا لی هذه
جنة عدن وهذاك منزلك قال فسما بصری صعدا فاذا قصر مثل الربابة البيضاء قال قالا لی هذاك منزلك قال قلت لهما بارك الله فيكما ذرانی
فادخله قالا اما الان فلا وانت داخله قال قلت لهما فانی قد رأيت منذ الليلة عجبا فما هذا الذی رأيت قال قالا لی اما انا سنخبرك اما الرجل الاول الذی
اتيت عليه يثلغ رأسه بالحجر فانه الرجل يأخذ القرآن فيرفضه وينام عن الصلوة المكتوبة واما الرجل الذی اتيت عليه يشرشر شدقه الى قفاه و
منخره الى قفاه وعينه الى قفاه فانه الرجل يغدو من بيته فيكذب الكذبة تبلغ الافاق واما الرجال والنساء العراة الذين هم فی مثل بناء التنور
فانهم الزناة والزوانی واما الرجل الذی اتيت عليه يسبح فی النهر ويلقم الحجارة فانه آكل الربوا واما الرجل الكريه المرآة الذی عند النار
يحشها ويسعى حولها فانه مالك خازن جهنم واما الرجل الطويل الذی فی الروضة فانه ابراهيم عليه السلام والولدان حوله فاولاد الناس
قال فقال بعض المسلمين يا رسول الله وفاولاد المشركين قال وفاولاد المشركين قال وابناء المشركين قال فقال بعض المسلمين يا رسول الله
وابناء المشركين قال وابناء المشركين قال فقال بعض المسلمين يا رسول الله وابناء

يحشها ويسعى حولها فانه ملك خازن جهنم واما الرجل الطويل الذى فى الروضة فانه ابراهيم واما الولدان الذين حوله فكل مولود مات
وانما كان كريه المنظر لان فى زيادة فى عذاب اهل النار ۱۲ قس انما اختص ابراهيم عليه السلام لانه جمع ابو المسلمين قال تعالى ملة ابيكم ابراهيم ۱۲ ع
على الفطرة قال فقال بعض المسلمين يا رسول الله واولاد المشركين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم واولاد المشركين واما القوم الذين كانوا
شطر منهم حسن وشطر منهم قبيح فانهم قوم خلطوا عملا صالحا واخر سيئا تجاوز الله عنهم۔

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الفتن

باب ما جاء فى قول الله واتقوا فتنة لا تصيبن الذين ظلموا منكم خاصة وما كان النبى صلى الله عليه وسلم يحذر من الفتن

حدثنا على بن عبد الله قال حدثنا بشر بن السرى قال حدثنا نافع بن عمر عن ابن ابى مليكة قالت اسماء عن النبى صلى الله عليه وسلم
قال انا على حوضى انتظر من يرد على فيؤخذ بناس من دونى فاقول امتى فيقال لا تدرى مشوا على القهقرى قال ابن ابى مليكة اللهم انا نعوذ بك
ان نرجع على اعقابنا او نفتن **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة عن مغيرة عن ابى وائل قال قال عبد الله قال النبى صلى الله عليه وسلم
انا فرطكم على الحوض ليرفعن الى رجال منكم حتى اذا اهويت لاناولهم اختلجوا دونى فاقول اى رب اصحابى يقول لا تدرى ما احدثوا بعدك
حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا يعقوب بن عبد الرحمن عن ابى حازم قال سمعت سهل بن سعد يقول سمعت النبى صلى الله عليه وسلم يقول
انا فرطكم على الحوض من ورده شرب منه ومن شرب منه لم يظمأ ابدا ليردن على اقوام اعرفهم ويعرفونى ثم يحال بينى وبينهم قال ابو حازم
فسمعنى النعمان بن ابى عياش وانا احدثهم هذا فقال هكذا سمعت سهلا فقلت نعم قال وانا اشهد على ابى سعيد الخدرى سمعته يزيد فيه قال
انهم منى فيقال انك لا تدرى ما بدلوا بعدك فاقول سحقا سحقا لمن بدل بعدى **باب** قول النبى صلى الله عليه وسلم سترون بعدى امورا
تنكرونها وقال عبد الله بن زيد قال النبى صلى الله عليه وسلم اصبروا حتى تلقونى على الحوض **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى بن سعيد قال حدثنا الاعمش
قال حدثنا زيد بن وهب قال سمعت عبد الله قال قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم انكم سترون بعدى اثرة وامورا تنكرونها قالوا فما تامرنا
يا رسول الله قال ادوا اليهم حقهم وسلوا الله حقكم **حدثنا** مسدد عن عبد الوارث عن الجعد عن ابى رجاء عن ابن عباس عن النبى

شطر منهم حسنا. شطر منهم حسن شطر منهم قبيح شطر منهم قبيحا فتجاوز فيقول فليرفعن فمن يشرب بعده ليرد يعرفونى يعرفونى احدثوا القطان
قال حدثنا ۱۲ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳

---

۱ قوله واولاد المشركين۔ اى اومنهم اولاد المشركين يعنى اولاد المشركين الذين ماتوا على الفطرة داخلون فى زمرة هؤلاء الولدان فاجاب واولاد المشركين وفيه ان حكم اولاد المشركين الذين غيرت فطرتهم بالتهويد او التمجس خلاف هذا فالاحاديث الدالة على ان اولاد المشركين فى النار يأول بمن غيرت فطرتهم جمعا بين الدليلين ورفعا للتناقض حظ وقول القائل يا رسول الله واولاد المشركين فان ظاهر هذا الكلام انه الحقهم باولاد المسلمين فى حكم الآخرة .....
..... وان كان قد حكم لهم بحكم آبائهم وذلك انه سئل عن ذرارى المشركين فقال هم من آبائهم و للناس فى اطفال المشركين اختلاف وعامة اهل السنة على ان حكمهم حكم آبائهم فى الكفر وقد ذهب طائفة منهم الى انهم فى الآخرة من اهل الجنة وقد روى فيه آثار عن نفر من الصحابة واحتجوا لهذه المقالة بحديث النبى صلعم وكل مولود يولد على الفطرة وبقول الله عز وجل واذا الموؤدة سئلت باى ذنب قتلت ويطوف عليهم ولدان مخلدون لان اسم الولدان مشتق من الولادة ولا ولادة فى الجنة وكانوا هم الذين نالتهم الولادة فى الدنيا وروى عن بعضهم انهم كانوا سببا وخدما للمسلمين فى الدنيا فهم خدم فى الجنة اقول اما الدليل الاول فلا يدل على مطلوبهم لما ذكرنا والثانى معارض بقوله تعالى لا يسأل عما يفعل وهم يسألون والثالث انه استعارة اى هم كالولدان فى الدنيا بيانا لنشاتهم ووصفهم ونحوه ۱۲ طيبى ومر تحقيقه فى ص ۱۲۶۶ من كتاب الجهاد ۱۲ قال النووى كونهم فى الجنة هو المذهب الصحيح المختار الذى صار اليه المحققون لقوله تعالى وما كنا معذبين حتى نبعث رسولا واذا كان لا يعذب العاقل لكونه لم تبلغه الدعوة فلان لا يعذب غير العاقل من باب الاولى۔ كذا فى العينى من كتاب الجنائز ۱۲

۲ قوله كتاب الفتن بكسر الفاء وفتح الفوقية جمع فتنة وهى المحنة والعذاب والشدة وكل مكروه اوآيل اليه كالكفر والاثم والفضيحة والفجور والمصيبة وغيرها من المكروهات فان كانت من الله فهى على وجه الحكمة وان كان من الانسان بغير امر الله فهى مذمومة فقد ذم الله الانسان بايقاع الفتنة كقوله تعالى والفتنة اشد من القتل وان الذين فتنوا المؤمنين الآية ۱۲ قس ۳ قوله واتقوا فتنة الخ قلت ورد فيه ما اخرجه احمد والبزار من طريق مطرف بن عبد الله بن الشخير قال قلنا للزبير يعنى فى قصة الجمل يا ابا عبد الله ما جاء بكم ضيعتم الخليفة الذى قتل يعنى عثمان بالمدينة ثم جئتم تطلبون بدمه يعنى بالبصرة فقال انا قرانا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم واتقوا فتنة لا تصيبن الذين ظلموا منكم خاصة لم نكن نحسب انا اهلها حتى وقعت منا حيث وقعت وعن ابن عباس قال امر الله المؤمنين ان لا يقروا المنكر بين اظهرهم فيعمهم العذاب من الفتح قال البيضاوى اتقوا ذنبا يعمكم اثره كاقرار المنكر بين اظهركم والمداهنة فى الامر بالمعروف وافتراق الكلمة وظهور البدع والتكاسل فى الجهاد على ان قوله لا تصيبن اما جواب الامر على معنى ان اصابتكم لا تصيب الظالمين منكم وفيه ان جواب الشرط متردد فلا يليق به النون المؤكدة لكنه لما تضمن معنى النهى سارغ فيه واما صفة لفتنة ولا للنفى وفيه شذوذ لان النون لا تدخل المنفى فى غير القسم او للنهى على ارادة القول واما جواب قسم محذوف انتهى مختصرا ۱۲۔

۴ قوله مشوا على القهقرى والقهقرى مقصور هو الرجوع الى خلف فاذا قلت رجعت القهقرى كانك قلت رجعت الرجوع الذى يعرف بهذا الاسم لان القهقرى ضرب من الرجوع وقال الازهرى معنى الحديث الارتداد عما كانوا عليه ۱۲ ع ۵ قوله انا فرطكم بفتح الفاء والراء وبالطاء المهملة اى انا متقدمكم والفرط من يتقدم الواردين فيهيئ لهم الارشاد والدلاء ويصلح الحياض وهو على وزن فعل بمعنى فاعل كتبع بمعنى تابع قوله اختلجوا على صيغة المجهول اى سلبوا من عندى يقال خلجه واختلجه اذا جذبه وانتزعه قوله ما احدثوا اى من الامور التى لا يرضى الله بها وجميع اهل البدع والظلم والجور داخلون فى معنى هذا الحديث ۱۲ ع ۶ قوله ليردن على اقوام آه فان قلت قال اولا من ورد شرب وآخرا يرون على اقوام ثم يحال قلت الورود فى الاول على الحوض وفى الثانى عليه صلى الله عليه وسلم۔ ک واعلم ان حال هؤلاء المذكورين ان كانوا ممن ارتدوا عن الاسلام فلا اشكال فى تبرى النبى صلى الله عليه وسلم منهم والبعاد لهم وان كانوا ممن لم يرتدوا لكن احدثوا بمعصية كثيرة من اعمال البدن او بدعة من اعمال القلب فقد اجابوا بانه يحتمل انه اعرض عنهم ولم يسمح لهم اتباعا لامر الله فيهم حتى يعاقبهم على جنايتهم ثم لا مانع من دخولهم فى عموم شفاعته لاهل الكبائر من امته فيخرجون عند اخراج الموحدين من النار قوله سحقا اى بعدا وكرر لفظ سحقا من سحق الشئ بالضم فهو سحيق اى بعيد واسحقه الله اى ابعده ۱۲ ع ۷ قوله اثرة بفتح الهمزة والثاء المثلثة الاستيثار فى الحظوظ الدنياوية والاختيار لنفسه والاختصاص بها قوله ادوا اليهم حقهم اى الذى لهم المطالبة به ووقع فى رواية الثورى يؤدون الذى عليكم اى بذل المال الواجب فى الزكوة والنفس فى الخروج الى الجهاد عند التنفير ونحوه قوله وسلوا الله حقكم قال الداودى سلوا الله ان يأخذ لكم حقكم ويفيض لكم من يؤديه اليكم وقال زيد تسألون الله سرا لانهم ان سألوه جهرا يؤدى الى الفتنة ۱۲

لحه لابى ذر فى الموضعين بنصب شطر او لغير ابى ذر شطر فى الموضعين بالرفع وحسنا وقبيحا بالنصب ولكل وجه وللنسفى والاسمعيلى بالرفع فى الجميع وعليه اقتصر الحميدى فى جمعه وكان فى هذه الرواية ابهمه والجملة حالية ۱۲ ف وان كان بدون الواو كقوله تعالى اهبطوا بعضكم لبعض عدو ۱۲ كرمانى عه بفتح المهملة وشدة التحتية كان صاحب مواعظ يتكلم فسمى بالافوه البصرى ثم المكى مات سنة خمس وتسعين ومائة ولم يتقدم ذكره ۱۲ ک عه بضم الميم وكسرها ابن المقسم بكسر الميم الضبى الكوفى ۱۲ ع ص بفتح المهملة وشدة التحتية وبالمعجمة واسم ابى عياش زيد بن الصامت الزرقى البصرى ۱۲ للحه الهمدانى الجهنى الكوفى خرج الى النبى صلعم فقبض النبى صلعم وهو فى الطريق ۱۲ ع صه سقطت الواو من بعض الروايات فهو بدل من اثرة ۱۲ ف ـه اى من السمع و الطاعة ومر الحديث فى ص ۱۲۶۳ ۱۲ **حل اللغات** اثرة بفتح الهمزة والمثلثة والراء استيثارا واختصاصا بحظوظ دنيوية ۱۲

صلی اللہ علیہ وسلم قال من کرہ من امیرہ شیئا فلیصبر فانہ من خرج من السلطان شبرا مات میتۃ جاھلیۃ حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید
عن الجعد ابی عثمان ۲ حدثنی ابو رجاء العطاردی قال سمعت ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من رای من امیرہ شیئا یکرہ فلیصبر علیہ فانہ
من فارق الجماعۃ شبرا فمات الا مات میتۃ جاھلیۃ حدثنا اسمعیل قال حدثنی ابن وھب عن عمرو عن بکر عن بسر بن سعید عن جنادۃ بن ابی
امیۃ قال دخلنا علی عبادۃ بن الصامت وھو مریض قلنا اصلحک اللہ حدثنا بحدیث ینفعک اللہ بہ سمعتہ من النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال دعانا النبی صلی اللہ
علیہ وسلم فبایعنا فقال فیما اخذ علینا ان بایعنا علی السمع والطاعۃ فی منشطنا ومکرھنا وعسرنا ویسرنا واثرۃ علینا وان لا ننازع الامر اھلہ الا ان تروا کفرا
بواحا عندکم من اللہ فیہ برھان حدثنا محمد بن عرعرۃ حدثنا شعبۃ ۲ عن قتادۃ عن انس بن مالک عن اسید بن حضیر ان رجلا
اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ استعملت فلانا ولم تستعملنی قال وانکم ستروون بعدی اثرۃ فاصبروا حتی تلقونی ۲ باب
قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھلاک امتی علی یدی اغیلمۃ سفھاء حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا عمرو بن یحیی بن سعید بن عمرو بن سعید
قال اخبرنی جدی قال کنت جالسا مع ابی ھریرۃ فی مسجد النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالمدینۃ ومعنا مروان قال ابو ھریرۃ سمعت الصادق المصدوق
صلی اللہ علیہ وسلم یقول ھلکۃ امتی علی ایدی غلمۃ من قریش فقال مروان لعنۃ اللہ علیھم غلمۃ فقال ابو ھریرۃ لو شئت ان اقول بنی فلان وبنی فلان
لفعلت فکنت اخرج مع جدی الی بنی مروان حین ملکوا بالشام فاذا رآھم غلمانا احداثا قال لنا عسی ھؤلاء ان یکونوا منھم قلنا انت اعلم
باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم ویل للعرب من شر قد اقترب حدثنا ملک بن اسمعیل قال حدثنا ابن عیینۃ انہ سمع الزھری عن
عروۃ عن زینب بنت ام سلمۃ عن ام حبیبۃ عن زینب بنت جحش انھا قالت استیقظ النبی صلی اللہ علیہ وسلم من النوم محمرا وجھہ یقول لا الہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۲قال	یکرھہ	بشر	حدث	۵۲	۲بن الحجاج	۲علی الحوض	۲من قریش	ھلکت	یدی	غلمان احداث	ابنۃ	محمرا

لہ قولہ فلیصبر ای علی ذلک المکروہ ولا یخرج من طاعتہ لان فی ذلک حقن الدماء وتسکین الفتنۃ الا ان یکفر الامام ویظہر خلاف دعوۃ الاسلام فلا طاعۃ لمخلوق علیہ وفیہ دلیل علی ان السلطان لا ینعزل بالفسق والظلم ولا یجوز منازعتہ فی السلطنۃ بذلک قولہ شبرا ای قدر شبر وھو کنایۃ عن خروجہ ولو کان باد نی شئ قال بعضھم قولہ شبرا کنایۃ عن معصیۃ السلطان ومحاربتہ وقال صاحب التوضیح شبرا فی الفتنۃ التی یکون فیھا بعض المکروہ قلت فی کل من التفسیرین بعد والاوجہ ما ذکرناہ قولہ مات میتۃ بکسر المیم کالجلسۃ لان باب فعلۃ بالکسر للحالۃ قولہ جاھلیۃ ای کموت اھل الجاھلیۃ حیث لم یعرفوا اماما مطاعا ولیس المراد انہ یموت کافرا بل یموت عاصیا ۱۲ ع۔

۲ قولہ من فارق الجماعۃ الخ قیل المراد بالمفارقۃ السعی فی حل عقد البیعۃ التی حصلت لذلک الامیر ولو بادنی شئ فکنی عنھا بمقدار الشبر لان الاخذ فی ذلک یؤل الی سفک الدماء بغیر حق۔ ع قولہ الا مات فان قلت الا مات مستثنی فما وجہ قلت من للاستفہام الانکاری ای ما فارق احدا ولفظ ما مقدرا والا زائدۃ قال الاصمعی یقع الا زائدۃ وللکوفیین فی مثلہ مذہب آخر وھو ان یجعل حرف الا حرف عطف وما بعدھا معطوف علی ما قبلھا۔ ہذا ما فی الکرمانی مختصرا ۱۲ ۳ قولہ بسر بضم الموحدۃ وسکون المہملۃ ووقع فی بعض النسخ بکسر اولہ وسکون المعجمۃ وھو تصحیف وجنادۃ بضم الجیم وتخفیف النون ووقع عند الاسمعیلی من طریق عثمان بن صالح حدثنا ابن وھب اخبرنی عمرو ان بکیرا حدثہ ان بشر بن سعید حدثہ ان جنادۃ حدثہ ۱۲ ف ۴ قولہ فی منشطنا بفتح المیم و سکون النون وفتح الشین المعجمۃ ای فی حالۃ نشاطنا وقال ابن الاثیر المنشط مفعل من النشاط وھو الامر الذی ینشط لہ ویخف علیہ ویؤثر فعلہ وھو مصدر بمعنی النشاط قولہ ومکرھنا ای مکروھنا وقال الداؤدی ای فی الاشیاء التی تکرھونھا قلت المکرہ ایضا مصدر وھو ما یکرہ الانسان ویشق علیہ قولہ واثرۃ علینا بفتح الہمزۃ والثاء المثلثۃ حاصلہ ان طوا علیھم لمن یتولی علیھم لا یتوقف علی ایصالھم حقوقھم بل علیھم الطاعۃ ولو منعھم حقھم قولہ ان لا ننازع اہ عطف علی قولہ ان بایعنا وزاد احمد من طریق عمر بن ھانئ عن جنادۃ وان رأیت ان لک فی الامر حقا فلا تحمل بذلک النظن بل اسمع واطع الی ان یصل الیک بغیر خروج عن الطاعۃ۔ ع قولہ الا ان تروا ای بایعناہ قائلا الا ان تروا والا فالمناسب نری بلفظ المتکلم والبواح بفتح الموحدۃ وخفۃ الواو وبالمہملۃ الظاہر المکشوف الصراح باح بالشئ اذا صرح بہ النووی المراد بالکفر ہھنا المعاصی ای الا ان تروا منھم منکرا محققا تعلمونہ من قواعد الاسلام اذ عند ذلک تجوز المنازعۃ بالانکار علیھم اقول الظاہر ان الکفر علی ظاہرہ والمراد من النزاع القتال والبرہان الدلیل العقلی کالنص ونحوہ وفی بعضھا براحا بالراء ۱۲ ک

۵ قولہ سترون الخ قال الداؤدی ہو کلام بقی بعضہ وھو کلام لیس من الاول الا انہ اخبر ان ہذا الرجل ممن یری الاثرۃ واوصاہ بالصبر وقال صاحب التوضیح انہ کلام وانہ جواب لما ذکر انتہی قلت ہذا لیس بشئ وکیف ہو جواب یطابق کلام الرجل بل الذی یقع ان غرضہ ان استعمال فلان لیس لمصلحۃ خاصۃ بل ولک ولجمیع المسلمین نعم یصیر بعدی الاستعمالات الخاصۃ فیصدق انہ لفلان ولیس لی فظہر المطابقۃ ہذا کلام الکرمانی وتحریر الکلام ان جوابہ صلعم للرجل عن طلب الولایۃ بقولہ سترون بعدی اثرۃ ارادۃ نفی ظنہ انہ اثر الذی ولاہ علیہ فبین لہ ان ذلک لا یقع فی زمانہ وانہ لم یخص الرجل بذلک لذاتہ بل لعموم مصلحۃ المسلمین وان الاستیثار للحظ الدنیوی انما یقع بعدہ وامرہم عند وقوع ذلک بالصبر۔ ع سترون اثرۃ بضم ہمزۃ و سکون مثلثۃ وبفتحہما ویقال بکسر ہمزۃ وسکون ثاء مثلثۃ اشارۃ الی استیثار الملوک من قریش علی الانصار بالاموال ۱۲ مجمع ۶ قولہ اغیلمۃ سفہاء قد یطلق الغلام علی الرجل المستحکم القوۃ غلام تشبیہا لہ بالغلام فی قوتہ وقال ابن الاثیر المراد بالاغیلمۃ ہھنا الصبیان ولذلک صغرہم قلت وقد یطلق الصبی والغلیم بالتصغیر علی الضعیف الفعل والتدبیر والدین ولو کان مختلما وھو المراد ہھنا فان الخلفاء من بنی امیۃ لم یکن فیھم من استخلف وھو دون البلوغ ۱۲ ف ۷ قولہ ھلکۃ امتی والمراد بالامۃ ہھنا اہل ذلک العصر ومن قاربہم لا جمیع الامۃ الی یوم القیمۃ قولہ علی یدی غلمۃ کذا فی روایۃ الاکثرین بالتثنیۃ وفی روایۃ السرخسی والکشمیہنی علی ایدی بالجمع قولہ لعنۃ اللہ علیھم غلمۃ ینصب غلمۃ علی الاختصاص وفی روایۃ عبد الصمد لعنۃ اللہ علیھم من اغیلمۃ والعجب من لعن مروان الغلمۃ المذکورین مع ان الظاہر انھم من ولدہ فکان اللہ تعالی اجری ذلک علی لسانہ لیکون اشد علیھم فی الحجۃ تعلمھم یتعظون وقد وردت احادیث فی لعن الحکم والد مروان وما ولد اخرجھا الطبرانی وغیرہ قولہ حین ملکوا الشام انما خص الشام مع انھم لما ولوا الخلافۃ ملکوا الشام وغیرہ ایضا لانھا کانت مساکنھم من عھد معویۃ قولہ احداثا جمع حدث ای شبانا واولھم یزید علیہ ما یستحق وکان غالبا ینزع الشیوخ من امارۃ البلدان الکبار ویولیھا الاصاغر من اقاربہ۔ ع فان قلت لیس فی الحدیث ذکر السفہاء الذین بوب علیھم الباب قلت لعلہ بوب لیستذکرہ فلم یتفق لہ او اشار الی انہ ثبت فی الجملۃ لکنہ لیس بشرط ثم ان الموجب الھلاک الناس انھم امراء متغلبون ۱۲ ک ۸ قولہ عن زینب بنت ام سلمۃ عن ام حبیبۃ آہ قالوا ہذا الاسناد منقطع وصوابہ کما فی صحیح مسلم زینب عن حبیبۃ عن ام حبیبۃ عن زینب بزیادۃ حبیبۃ و ہذا من الغرائب اجتمع فیہ اربع صحابیات زوجتان لرسول اللہ صلعم وربیبتان لہ اقول ویحتمل ان زینب سمعت من حبیبۃ ومن امھا وکلاھما صواب۔ ک قولہ من ردم یاجوج وماجوج قال الکرمانی یقال ان یاجوج ہو الترک وقد ہلکوا الخلیفۃ المستعصم باللہ وجری ما جری ببغداد منھم قلت ہذا القول غیر صحیح لان الترک مالھم روم والروم بیننا وبین یاجوج وھما من بنی آدم من اولاد یافث بن نوح ع والذی جری ببغداد کان من ہلاکو من اولاد جنکیز خان فانہ ہو الذی قتل الخلیفۃ المستعصم باللہ العباسی واخرب بغداد فی سنۃ ست وخمسین وستمائۃ۔ ع قولہ اذا کثر الخبث ای ان الخبث اذا کثر فقد یحصل الہلاک العام لکنہ طہارۃ للمطیعین وتمحیص لہم عن ذنوب ونقمۃ علی الفاسقین ویبعث الکل علی حسب نیاتہم وفیہ حرمۃ الرکون الی الظلمۃ والاحتراز عن مجالستہم ۱۲ ک

لہ بلفظ الغائب والمتکلم روایتان ۱۲ ک ل ای علی استیثار الامراء بحظوظہم واختصاصہم ایاہا بانفسہم ۱۲ ک لعہ بفتح المہملتین واسکان الراء الاولی ۱۲ ک عہ تقدم ان القائل اسید الراوی ۱۲ مق عہ القائل ذلک اولادہ واتباعہ ممن سمع منہ ذلک ۱۲ ع ہہ انما خص العرب بالذکر لانھم اول زمرۃ دخل فی الاسلام وللانذار بان الفتن اذا وقعت کان الہلاک اسرع فیھم ۱۲

حل اللغات

منشطنا ومکرھنا بفتح المیم فیھما مصدران میمیان ای فی حالۃ نشاطنا والحالۃ التی نکون فیھا عاجزین عن العمل بما نؤمر بہ۔ کفرا بواحا ای ظاہرا یجہر ویصرح بہ ۱۲۔

الا الله ویل للعرب من شر قد اقترب فتح الیوم من ردم یاجوج وماجوج مثل هذه وعقد سفین تسعین او مائة قیل انهلک وفینا الصلحون
قال نعم اذا کثر الخبث حدثنا ابو نعیم حدثنا ابن عیینة عن الزهری ح وحدثنی محمود قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن
الزهری عن عروة عن اسامة بن زید قال اشرف النبی صلی الله علیه وسلم علی اطم من اطام المدینة فقال هل ترون ما اری قالوا لا قال فانی
لاری الفتن تقع خلال بیوتکم کوقع المطر باب ظهور الفتن حدثنا عیاش بن الولید قال حدثنا عبد الاعلی قال حدثنا معمر عن
الزهری عن سعید عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال یتقارب الزمان وینقص العمل ویلقی الشح وتظهر الفتن ویکثر الهرج قالوا
یا رسول الله ایم هو قال القتل القتل وقال شعیب ویونس واللیث وابن اخی الزهری عن الزهری عن حمید عن ابی هریرة عن النبی صلی الله
علیه وسلم حدثنا عبید الله بن موسی عن الاعمش عن شقیق قال کنت مع عبد الله وابی موسی فقالا قال النبی صلی الله علیه وسلم ان
بین یدی الساعة لایاما ینزل فیها الجهل ویرفع فیها العلم ویکثر فیها الهرج والهرج القتل حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابی حدثنا الاعمش
حدثنا شقیق قال جلس عبد الله وابو موسی فتحدثا فقال ابو موسی قال النبی صلی الله علیه وسلم ان بین یدی الساعة ایاما یرفع فیها العلم وینزل فیها الجهل
ویکثر فیها الهرج والهرج القتل حدثنا قتیبة قال حدثنا جریر عن الاعمش عن ابی وائل قال انی لجالس مع عبد الله وابی موسی فقال ابو موسی
سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول مثله والهرج بلسان الحبش القتل حدثنا محمد قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن واصل عن ابی
وائل عن عبد الله واحسبه رفعه قال بین یدی الساعة ایام الهرج یزول فیها العلم ویظهر فیها الجهل قال ابو موسی والهرج القتل بلسان الحبشة
وقال ابو عوانة عن عاصم عن ابی وائل عن الاشعری انه قال لعبد الله تعلم الایام التی ذکر النبی صلی الله علیه وسلم ایام الهرج نحوه وقال ابن
مسعود سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول من شرار الناس من تدرکهم الساعة وهم احیاء باب لا یاتی زمان الا الذی بعده شر منه حدثنا
محمد بن یوسف قال حدثنا سفین عن الزبیر بن عدی قال اتینا انس بن مالک فشکونا الیه ما یلقون من الحجاج فقال اصبروا فانه لا یاتی علیکم
زمان الا الذی بعده شر منه حتی تلقوا ربکم سمعته من نبیکم صلی الله علیه وسلم حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری ح

---

۱ عن عروة عن اسامة بن زید ۲ اخبرنا ۳ القطر ۴ الزمن یقبض العلم ۵ العلم ۶ ایما ۷ ایم ۸ مسدد ۹ ایاما ۱۰ قال ۱۱ لایاما الحبشة ۱۲ ابن بشار ۱۳ فقال ۱۴ فشکوا ۱۵ بلقی ۱۶ یقولوا یقولون اشر

---

۱ قوله کوقع المطر التشبیه فی الکثرة والعموم لاخصوصیة لها بطائفة وفیه اشارة الی الحروب الواقعة الجاریة بینهم کقتل عثمان رض ویوم الحرة بفتح المهملة و تشدید الراء ونحوه وفیه معجزة ظاهرة له صلعم ۱۲ ک ع ۲ قوله یتقارب الزمان قال الخطابی یتقارب الزمان حتی یکون السنة کالشهر وهو کالجمعة وهی کالیوم وهو کالساعة وذلک استلذاذ العیش یرید والله اعلم انه یقع عند خروج المهدی ووقوع الامنة فی الارض وغلبة العدل فیها یستلذ العیش عند ذلک ویستقصر مدته ومازال الناس یستقصرون مدة ایام الرخاء وان طالت ویستطیلون مدة المکروه وان قصرت وتعقبه الکرمانی بانه لایناسب اخواته من ظهور الفتن و کثرة الهرج وغیرهما واقول انما احتاج الخطابی الی تاویله بما ذکر لانه لم یقع النقص فی زمانه والا فالذی تضمنه الحدیث قد وجد فی زماننا هذا فانا نجد من سرعة مر الایام مالم تکن نجده فی العصر الذی قبل عصرنا هذا وان لم یکن هناک عیش مستلذ والحق ان المراد نزع البرکة من کل شیء حتی من الزمان وذلک من علامة قرب الساعة فالذی جنح الیه لایناسب ماذکرمعه الا ان نقول ان الواو لاترتیب فیه فیکون ظهور الفتن اولا وینشأ عنها الهرج ثم یخرج المهدی فیحصل الامن قال النووی تبعا لعیاض وغیره المراد بقصره عدم البرکة فیه وان الیوم مثلا یصیر الانتفاع به بقدر الانتفاع بالساعة الواحدة وهذا اظهر واکثر فائدة واوفق لبقیة الاحادیث فی تفسیر قوله یتقارب الزمان قصر الاعمار بالنسبة الی کل طبقة فالطبقة الاخیرة اقصر اعمارا من الطبقة التی قبلها وقیل تقارب احوالهم فی الشر والفساد والجهل وهذا اختیار الطحاوی واحتج بان الناس لایتساوون فی العلم والفهم وانما یتساوون اذا کانوا جهالا قال بعضهم معنی تقارب الزمان استواء اللیل والنهار قلت هذا انما قالوه فی قوله اذا اقترب الزمان لم تکد رؤیا المؤمن تکذب کذا فی الفتح. قوله وینقص العلم قیل المراد نقص علم کل عالم بان یطرء علیها النسیان مثلا وقیل نقص العلم بموت اهله فکلما مات عالم فی بلد ولم یخلفه غیره نقص العلم من تلک البلد واما نقص العمل فیحتمل ان یکون بالنسبة لکل فرد فرد فان العامل اذا وهمته الخطوب البته عن اوراده وعبادته ویحتمل ان یراد به ظهور الخیانة فی الامانات والصناعات ۱۲ ف.

۳ قوله حدثنا محمد ولم ینسبه اکثر الرواة ونسبه ابو ذر فی روایته وقال محمد بن بشار وقال الکلاباذی محمد بن بشار ومحمد بن المثنی ومحمد بن الولید روا عن غندر فی الجامع قلت یشیر بذلک الی ان محمدا الذی ذکر ههنا غیر منسوب یحتمل ان یکون احد الثلاثة المذکورین ولکن اباذر نسبه الی محمد بن بشار وهو الظاهر لانه کثیرا مایروی عن غندر ۱۲ ع ۴ قوله شرار الناس وانما کانوا شرارا لان ایمانهم حینئذ لاینفعهم وکذا اعمالهم فلاخیر فیهم ومن لاخیر فیه فهو من الشرار وهذا اخبار عن الواقع یعنی لایقوم الساعة الا علی الشرار. ک وقال ابن بطال وهو وان کان لفظه العموم فالمراد به الخصوص ومعناه ان الساعة تقوم فی الاکثر والاغلب علی شرار الناس بدلیل قوله لایزال طائفة من امتی علی الحق حتی تقوم الساعة فدل هذا الخبر ان الساعة تقوم ایضا علی قوم فضلاء قلت ولا یتعین ماقال فقد جاء مایؤید العموم فی روایات فوجه الجمع بینهما حمل الغایة فی حدیث لایزال طائفة علی وقت هبوب الریح الطیبة التی تقبض روح کل مؤمن ومسلم فلا یبقی الا الشرار فتهجم الساعة علیهم بغتة ۱۲ فتح ۵ قوله الزبیر بن عدی الکوفی الهمدانی بسکون المیم من صغار التابعین ولی قضاء الری ویکنی اباعدی ولیس له فی البخاری سوی هذا الحدیث مات سنة ۱۳۱ هـ وقد یلتبس به راو قریب من طبقته وهو الزبیر بن عربی هو بصری یکنی اباسلمة ولیس له فی البخاری سوی حدیث واحد تقدم فی الحج قوله مایلقون من الحجاج ای ابن یوسف الثقفی الامیر المشهور والمراد شکواهم مایلقون من ظلمه لهم وکثرة تعدیه وروی انه کان عمر فمن بعده اذا اخذوا العاصی اقاموه للناس وزرعوا عمامته فلما کان زیاد ضرب فی الجنایات بالسیاط ثم زاد مصعب بن الزبیر حلق اللحیة فلما کان لبشیر بن مروان سمرکف الجانی بمسمار فلما قدم الحجاج قال هذا کله لعب فقتل بالسیف ۱۲ ف ک ع ۶ قوله الا الذی بعده شر منه فان قلت هذا مشکل لان بعض الازمنة یکون فی الشر دون الذی قبله وهذا عمر بن عبد العزیز بعد الحجاج بیسیر وقد اشتهر خیریة زمانه بل قیل ان الشر اضمحل فی زمانه قلت حمله الحسن البصری علی الاکثر الاغلب فسئل عن وجود عمر بن عبد العزیز بعد الحجاج فقال لابد للناس من تنفیس وقیل ان المراد بالتفضیل تفضیل مجموع العصر علی مجموع العصر فان عصر الحجاج کان فیه کثیر من الصحابة وفی عصر عمر بن عبد العزیز انقرضوا والزمان الذی فیه الصحابة خیر من الزمان الذی بعده لقوله خیر القرون قرنی. ع فان قلت زمان نزول عیسی لایکون اشر من زمان الدجال ویمتلی الارض حینئذ عدلا قلت المراد منه الذی وجد بعده صلعم وعیسی وجد قبله او الذی هو من جنس الامراء وفی الجملة معلوم بالضرورة الدینیة ان زمان النبی المعصوم غیر داخل فیه ولا مراد منه صلوات الله علی سیدنا وعلیه ۱۲ ک

لمحه هو مثل ذبح الاان الاول یقال لمن وقع فی هلکة یستحقها و ویحا لمن لایستحقها ۱۲ ع صه بان عقد التسعین لکن بالخنصر الیسری وعلی هذا فالتسعون او المائة متقاربة ولذا وقع فیها الشک ۱۲ قس سه من الالقاء والمراد القاؤه فی قلوب الناس علی اختلاف احوالهم ولیس المراد وجود اصل الشح فانه لم یزل موجودا قال الحمیدی المحفوظ فی الروایات یلقی بضم الیاء ویحتمل ان یکون بفتح اللام وتشدید القاف ای یتلقی ویعلم ویتواصی به ۱۲ ع معه اصله ایما ای ای شیء الهرج وضبطه بعض بتخفیف الیاء کما قالوا ایش موضع ای شیء ۱۲ ک یعنی ان هؤلاء الاربعة خالفوا معمرا فجعلوا شیخ الزهری حمید الاسعید ۱۲ قس.

نعه فی بعض النسخ حدثنا مسدد حدثنا عبید الله بزیادة مسدد وهو وهم ۱۲ ک ماعه نزول الجهل تمکنه فی الناس برفع العلم ۱۲ ع ماعه هو ادراج من ابی موسی ۱۲

عه ابن حیان بفتح المهملة وشدة التحتیة الکوفی ۱۲ عه کذا فی روایة الاکثرین وفی روایة ابی ذر والنسفی اشر هذا دلیل من قال باستعمال الاخیر والاشر ۱۲ ع ک

وحدثنا اسمٰعیل قال حدثنی اخی عن سلیمٰن عن محمد بن ابی عتیق عن ابن شہاب عن ہند بنت الحارث الفراسیۃ ان ام سلمۃ زوج النبی صلی اللہ
علیہ وسلم قالت استیقظ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ فزعا یقول سبحان اللہ ماذا انزل اللہ من الخزائن وماذا انزل من الفتن من یوقظ صواحب
الحجرات یرید ازواجہ لکی یصلین رب کاسیۃ فی الدنیا عاریۃ فی الاخرۃ **باب** قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم من حمل علینا السلاح فلیس منا
حدثنا عبد اللہ بن یوسف قال حدثنا مالک عن نافع عن عبد اللہ بن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من حمل علینا السلاح فلیس منا **حدثنا**
محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامۃ عن بریدعن ابی بردۃ عن ابی موسٰی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من حمل علینا السلاح فلیس منا **حدثنا**
محمد قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن ہمام سمعت ابا ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یشیر احدکم علی اخیہ بالسلاح فانہ لا یدری لعل
الشیطان ینزغ من یدہ فیقع فی حفرۃ من النار **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفین قلت لعمرو یا ابا محمد سمعت جابر بن عبد اللہ
یقول مر رجل بسہام فی المسجد فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امسک بنصالہا قال نعم **حدثنا** ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید عن
عمرو بن دینار عن جابر ان رجلا مر فی المسجد باسہم قد ابدی نصولہا فامر ان یاخذ بنصولہا لا یخدش مسلما **حدثنا** محمد بن العلاء قال حدثنا
ابو اسامۃ عن بریدعن ابی بردۃ عن ابی موسٰی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا مر احدکم فی مسجدنا او فی سوقنا ومعہ نبل فلیمسک علی نصالہا
او قال لیقبض بکفہ الا یصیب احدا من المسلمین منہا شیء **باب** قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا ترجعوا بعدی کفارا یضرب بعضکم رقاب
بعض **حدثنا** عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا شقیق قال قال عبد اللہ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سباب المسلم
فسوق وقتالہ کفر **حدثنا** حجاج بن منہال قال حدثنا شعبۃ قال اخبرنی واقد بن محمد عن ابیہ عن ابن عمر انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم
یقول لا ترجعوا بعدی کفارا یضرب بعضکم رقاب بعض **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیٰی قال حدثنا قرۃ بن خلد قال حدثنا ابن سیرین عن
عبد الرحمٰن بن ابی بکرۃ وعن رجل اٰخر ہو افضل فی نفسی من عبد الرحمٰن بن ابی بکرۃ عن ابی بکرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطب الناس فقال الا تدرون ای یوم ہذا
قالوا اللہ ورسولہ اعلم قال حتی ظننا انہ سیسمیہ بغیر اسمہ فقال الیس یوم النحر قلنا بلٰی یا رسول اللہ فقال ای بلد ہذا الیست بالبلدۃ الحرام قلنا بلٰی یا رسول اللہ قال فان
دماءکم واموالکم واعراضکم وابشارکم علیکم حرام کحرمۃ یومکم ہذا فی شہرکم ہذا فی بلدکم ہذا الا ہل بلغت قلنا نعم قال اللہم اشہد فلیبلغ الشاہد الغائب فانہ

۲ بن عبد اللہ ۳ بن بلال انزل اللہ ۲ اللیلۃ اخبرنا اخبرنا ۲ قال یشیر بنزغ فی ۳ قال بدا فلیقبض بکفہ ان یصیب شیء شیء ثنی / لا ترجعون
۲ عن ابی بکرۃ ۲ فسکت بیوم قال

قولہ عاریۃ بالجر ومعناہ کاسیات من نعمۃ اللہ عاریات من شکرہا وقیل معناہ تلبس ثوبا رقیقا یصف لون بدنہا ومر فی کتاب العلم ص۱۲۸ قیل فیہ ان الفتن مقرونۃ بالخزائن قال ان الانسان لیطغی ومن جملۃ فتنۃ الاسراف ولہذا قال رب کاسیۃ۔ ک ومطابقتہ للترجمۃ تؤخذ من قولہ وماذا انزل من الفتن ای الشرور فیکون تلک اللیلۃ التی استیقظ منہا النبی صلعم اشر من اللیلۃ التی قبلہا ۱۲ ع **قولہ** من حمل علینا السلاح ای علی المسلمین لقتالہم بغیر حق قولہ فلیس منا ای لیس علی طریقتنا ولیس متبعا طریقتنا لان من حق المسلم علی المسلم ان ینصرہ ویقاتل دونہ لا ان یرعبہ بحمل السلاح علیہ لارادۃ قتالہ او قتلہ وقال الکرمانی ای لیس ممن اتبع سننا وسلک طریقتنا لانہ لیس من دیننا قال فما قولک فی الطائفتین احدہما باغیۃ ثم اجاب بقولہ الباغیۃ لیست متبعۃ سنۃ النبی صلعم ۱۲ ع **قولہ** حدثنا محمد الخ کذا فی الاصول التی وقفت علیہا وکذا ذکر ابو علی الجیانی انہ وقع ہنا وفی العتق محمد غیر منسوب عن عبد الرزاق وان الحاکم جزم بانہ محمد بن یحیی الذہلی بضم المعجمۃ وتسکین الہاء ویحتمل ان یکون محمد ہنا ہو ابن رافع فان مسلما اخرج ہذا الحدیث عن محمد بن رافع عن عبد الرزاق قولہ ینزغ فی یدہ بالغین المعجمۃ قال الخلیل نزغ الشیطان بین القوم نزغا حمل بعضہم علی بعض بالفساد وفی روایۃ الکشمیہنی بالعین المہملۃ ومعناہ قلع ونزع بالسہم رمی بہ والمراد لیغری بینہم حتی یضرب احدہما بسلاحہ فیتحقق الشیطان ضربتہ لہ وقال ابن التین معنی ینزعہ یقلعہ من یدہ فیصیب بہ الاخر ونقلہ عیاض عن جمیع روایات مسلم بالعین المہملۃ ومعناہ یرمی فی یدہ ویحقق ضربتہ ومن رواہ بالمعجمۃ فہو من الاغراء ای یزین لہ تحقیق الضربۃ قولہ فیقع فی حفرۃ من النار ہو کنایۃ عن وقوعہ فی المعصیۃ التی یفضی بہ الی دخول النار وفی الحدیث النہی عما یفضی الی المحذور وان لم یکن المحذور محققا سواء کان ذلک فی جد او ہزل ۱۲ ف **قولہ** قال نعم القائل ہو عمرو جوابا لقول سفیان وابو محمد کنیتہ۔ ع ای نعم سمعتہ یقول ذلک وسقط قولہ نعم فی باب یاخذ بنصول النبل اذا مر فی المسجد من کتاب الصلوٰۃ فی ص۱۲۱ وقول ابن بطال حدیث جابر لا یظہر فیہ الاسناد لان سفیان لم یقل ان عمرو قال لہ نعم فبان بقولہ نعم فی ہذہ الروایۃ اسناد الحدیث قال فی الفتح ہذا مبنی علی المذہب المرجوح فی اشتراط قول الشیخ نعم اذا قال لہ القارئ مثلا احدثک فلان والمذہب الراجح الذی علیہ اکثر المحققین ان ذلک لا یشترط بل یکفی سکوت الشیخ اذا کان متیقظا۔ قس ومطابقتہ للترجمۃ تؤخذ من قولہ امسک نصالہا فان فی ترکہ ربما یحصل خدش وہو فی معنی حمل السلاح علی المسلمین ۱۲ ع **قولہ** باسہم ہو جمع قلۃ یدل علی ان المراد بقولہ فی الطریق الاولی بسہام انہا سہام قلیلۃ وقد وقع فی روایۃ لمسلم ان المار المذکور کان یتصدق بہا قولہ قد بدا وفی روایۃ عن الکشمیہنی ابدی

والنصول بضمتین جمع نصل بفتح النون وسکون المہملۃ وتجمع علی نصول ونصال بکسر اولہ والنصل حدیدۃ السہم قولہ لا یخدش مسلما بمعجمتین ہو تعلیل للامر بالامساک علی النصال والخدش اول الجرح۔ ف یعبر عن الخدش بالفارسیۃ بخراش ۱۲ **قولہ** اذا مر احدکم فیہ ان الحکم عام فی جمیع المکلفین بخلاف حدیث جابر فانہ واقعۃ حال لا تستلزم التعمیم وقولہ فلیقبض بکفہ ای علی النصال ولیس المراد خصوص ذلک بل یحرص علی ان یصیب مسلما بوجہ من الوجوہ کما دل علیہ التعلیل بقولہ ان یصیب احدا من المسلمین منہا شیء ۱۲ ف۔

قولہ وقتالہ کفر وذلک اذا کان من جہۃ انہ مسلم او کان مستحلا لہ او اطلاق الکفر للتغلیظ والمراد منہ المعصیۃ وذلک فی غیر اصحاب قتال البغاۃ ونحوہم اذ لیس حینئذ لا کفر ولا معصیۃ ۱۲ ک **قولہ** لا ترجعوا بصیغۃ النہی وہو المعروف وفی روایۃ ابی ذر لا ترجعون بصیغۃ الخبر قولہ کفارا فی معناہ اقوال کثیرۃ منہا المراد منہ الستر یعنی لا ترجعوا بعدی ساترین الحق لان معنی الکفر فی اللغۃ الستر ومنہا ان الفعل المذکور یفضی الی الکفر وقال الداودی معناہ لا تفعلوا بالمؤمنین ما تفعلون بالکفار ولا تفعلوا بہم ما لا یحل وانہ ترونہ حراما قولہ یضرب بالجزم جوابا للامر وبالرفع استینافا وحالا وقال صاحب التلویح من جزم اولہ علی الکفر ومن رفع لا یجعلہ متعلقا بما قبلہ بل حالا او مستانفا ۱۲ ع **قولہ** واعراضکم والاعراض جمع عرض ہو الحسب وموضع المدح والذم من الانسان والابشار جمع البشر وہی ظاہر الجلد فان قلت لم یذکر ای شہر فی ہذہ الروایۃ فکیف شبہہ بہ فیما قال فی شہرکم ہذا قلت کان السوال لتقریر ذلک فی اذہانہم وحرمۃ الشہر کانت متقررۃ عندہم فان قلت فکذا حرمۃ البلدۃ قلت ہذہ الخطبۃ کانت بمنی فربما قصد بہ دفع وہم من یتوہم انہا خارجۃ عن الحرم او دفع من یتوہم ان البلدۃ لم تبق حراما لقتال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الفتح فیہا او اختصرہ الراوی اعتمادا علی سائر الروایات مع انہ لا یلزم ذکرہ فی صحۃ التشبیہ ۱۲ ک

ہو محمد بن عبد اللہ ابن ابی عتیق واسمہ محمد بن عبد الرحمٰن بن ابی بکر الصدیق ۱۲ **لہ** بکسر الفاء وتخفیف الراء وبالمہملۃ نسبۃ الی بنی فراس بطن من کنانۃ ۱۲ ع **ص** جمع خزانۃ وہی الموضع او الوعاء الذی یحفظ فیہ الشیء ۱۲ ع **س** وفی اکثر النسخ فی یدہ ای من یدہ لان بین حروف الجر مقاربۃ او معناہ ینزع القوس فی یدہ ای یجذبہ مثلا وفی روایۃ بالزاء والغین المعجمۃ یطن ویغری کذا فی ک ۱۲ **معہ** من خدش یخدش من باب ضرب خدشا بالفتح وخدش الجلد قشرہ بعود ونحوہ ۱۲ ع۔

ل بفتح النون وسکون الموحدۃ السہام لا واحد لہا من لفظہا ۱۲

رُبَّ مُبَلَّغٍ يُبَلِّغُهُ مَنْ هو اوعى له وكان كذاك فقال لا ترجعوا بعدى كفارا يضرب بعضكم رقاب بعض فلما كان يوم حُرِّق ابن الحضرمى حين حرّقه
جارية بن قدامة قال اشرفوا على ابى بكرة فقالوا هذا ابو بكرة يراك قال عبد الرحمن فحدثتنى امى عن ابى بكرة انه قال لو دخلوا علىّ ما برهشت بقصبة
قال ابو عبد الله برهشت يعنى رميت **حدثنا** احمد بن اشكاب قال حدثنا محمد بن فضيل عن ابيه عن عكرمة عن ابن عباس قال النبى صلى الله
عليه وسلم لا ترتدّوا بعدى كفارا يضرب بعضكم رقاب بعض **حدثنا** سليمن بن حرب حدثنا شعبة عن على بن مدرك سمعت ابا زرعة بن
عمرو بن جرير عن جدّه جرير قال قال لى رسول الله صلى الله عليه وسلم فى حجة الوداع استنصت الناس ثم قال لا ترجعوا بعدى كفارا يضرب
بعضكم رقاب بعض **باب** قول النبى صلى الله عليه وسلم تكون فتنة القاعد فيها خير من القائم **حدثنا** محمد بن عبيد الله قال حدثنا
ابراهيم بن سعد عن ابيه عن ابى سلمة بن عبد الرحمن عن ابى هريرة قال ابراهيم وحدثنى صالح بن كيسان عن ابن شهاب عن سعيد بن
المسيب عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستكون فتن القاعد فيها خير من القائم والقائم فيها خير من الماشى والماشى
فيها خير من الساعى من تشرف لها تستشرفه فمن وجد فيها ملجأ او معاذا فليعذ به **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهرى قال اخبرنى
ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستكون فتن القاعد فيها خير من القائم والقائم فيها خير من الماشى
والماشى فيها خير من الساعى من تشرف لها تستشرفه فمن وجد ملجأ او معاذا فليعذ به **باب** اذا التقى المسلمان بسيفيهما **حدثنا** عبد الله بن
عبد الوهاب قال حدثنا حماد عن رجل لم يسمّه عن الحسن قال خرجت بسلاحى ليالى الفتنة فاستقبلنى ابو بكرة فقال اين تريد قلت اريد
نصرة ابن عمّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا تواجه المسلمان بسيفيهما فكلاهما من اهل النار قيل هذا
القاتل فما بال المقتول قال انه قد اراد قتل صاحبه قال حماد بن زيد فذكرت هذا الحديث لايوب ويونس بن عبيد وانا اريد ان يحدّثانى به فقالا

لمن ۱ فكان ۲ كذلك ۳ يريك ۴ قال ۵ لا ترجعون ۶ فتنة ۷ منها ۸ فيها ۹ نريد ۱۰ فى النار ۱۱ فهذا ۱۲ ۱۳

۱ قوله رب مبلغ بكسر اللام وكذا يبلغه والضمير الراجع الى الحديث المذكور مفعول اول له ومن هو اوعى له مفعول ثان له واللفظان من التبليغ والابلاغ قوله كذلك اى وقع التبليغ كثيرا من الحافظ الى الاحفظ وهو كلام محمد بن سيرين اورد ايضا صرح البخارى بذلك فى كتاب العلم قال قال محمد صدق رسول الله صلعم كان ذلك ۱۲ ك۔

۲ قوله حرق ابن الحضرمى هو عبد الله بن عمرو بن الحضرمى وابوه عمرو هو اول من قتل يوم بدر من المشركين ولعبد الله رؤية على هذا وذكره بعضهم فى الصحابة واسم الحضرمى عبد الله بن عمار وكان حالف بنى امية فى الجاهلية والعلاء بن الحضرمى الصحابى المشهور عم عبد الله وكان السبب فى ذلك ما ذكره العسكرى قال كان جارية يلقب محرقا لانه احرق ابن الحضرمى بالبصرة وكان معوية وجّه ابن الحضرمى الى البصرة يستنفر هم على قتال على رض فوجه على جارية بن قدامة فحصره فتحصن منه ابن الحضرمى فى دار فاحرقها جارية عليه وذكر الطبرى فى حوادث سنة ثمان وثلثين هذه القصة وفيها ان عبد الله بن عباس خرج من البصرة وكان عاملها لعلى واستخلف زياد بن سمية على البصرة وارسل معوية عبد الله بن عمرو بن الحضرمى ليأخذ له البصرة فنزل فى بنى تميم وانضمت اليه العثمانية فكتب زياد الى على يستنجده فارسل اليه اعين بن ضبيعة المجاشعى فقتل غيلة فبعث على بعده جارية فحصر ابن الحضرمى فى الدار التى نزل فيها ثم احرق الدار عليه وعلى من معه وكانوا سبعين رجلا او اربعين ونقل الكرمانى عن المهلب قال ابن الحضرمى رجل امتنع من الطاعة فاخرج اليه جارية جيشا فظفر به فى ناحية من العراق كان ابو بكرة الثقفى الصحابى يسكنها فامر جارية بصلبه فصلب ثم القى النار فى الجذع الذى صلب فيه قلت العمدة على ما ذكره العسكرى والطبرى وما ذكره المهلب ليس له اصل قوله قال اشرفوا الخ ذلك ان جارية لما احرق ابن الحضرمى امر حشمه ان تشرفوا على ابى بكرة هل هو على الاستسلام والانقياد ام لا فقال له حشمه هذا ابو بكرة يراك وما صنعت بابن الحضرمى وما انكر عليك بكلام ولا سلاح فلما سمع ابو بكرة ذلك وهو فى غرفة له قال لو دخلوا على ۱۲ ع و ف ك

۳ قوله القاعد فيها خير من القائم اى القاعد فى زمانها عنها قال والمراد بالقائم الذى لا يستشرفها وبالماشى من يمشى فى اسبابه لا مرسوا ها فربما يقع بسبب مشيه فى امر يكرهه وحكى ابن التين عن الداودى ان الظاهر ان المراد من يكون مباشرا لها فى الاحوال كلها يعنى ان بعضهم فى ذلك اشد من بعض فاعلاهم فى ذلك الساعى فيها بحيث يكون سببا لاثارتها ثم من يكون قائما باسبابها وهو الماشى ثم من يكون مباشرا لها وهو القائم ثم من يكون مع النظارة ولا يقاتل وهو القاعد ثم من يكون محسنا لها ولا يباشر ولا ينظر وهو المضطجع ايقظان ثم من لا يقع فيه بشئ من ذلك ولكنه راض وهو النائم والمراد بالافضلية فى هذه الخيرية من يكون اقل شرا ممن فوقه على التفصيل المذكور۔ ف وكذا فى العينى والمراد بالفتنة جميع الفتن وقيل هى الاختلاف الذى يكون بين اهل الاسلام بسبب افتراقهم على الامام ولا يكون الحق فيها معلوما بخلاف زمان على ومعوية قوله خير فيه اشارة الى ان شرها بحسب التعلق بها ۱۲ ك۔

۴ قوله ستكون فتن الخ فان قلت اذا كان المراد جميع الفتن فما تقول فى الفتن الماضية وقد علمت انه نهض فيها من خيار التابعين خلق كثير وان كان المراد بعض الفتن فما معناه وما الدليل عليه قلت اجاب المطرى بانه اختلف السلف فى ذلك فقيل المراد جميع الفتن وهى التى قال الشارع فيها القاعد فيها خير من القائم وممن قعد فيها من الصحابة محمد بن سلمة وابو ذر وعمران بن حصين وابو موسى الاشعرى وابو اسامة بن زيد وسعد بن ابى وقاص وابن عمر وابو بكرة ومن التابعين شريح والنخعى وقالت طائفة بلزوم البيت وقالت طائفة بالتحول عن بلد الفتن اصلا ومنهم من قال اذا هجم عليه شئ من ذلك يكف يده ولو قتل ومنهم من قال يدافع عن نفسه وعن ماله وعن اهله وهو معذور ان قتل او قتل وقيل اذا بغت طائفة على الامام وجب قتالها وكذلك لو تحاربت طائفتان وجب على كل قادر الاخذ على يد المخطئ ونصر المصيب وهذا قول الجمهور وقيل التى ورد النهى عنها الحالة التى لم يعلم المخطئ من المحق وقيل الاحاديث وردت فى ناس مخصوصين وقيل مخصوصة بآخر الزمان حيث يتحقق ان المقاتلة انما هى فى طلب الملك كذا فى ع ف ۱۲

۵ قوله رجل قيل هو عمرو بن عبيد شيخ المعتزلة وكان سئ الضبط وقيل هو هشام بن حسان ابو عبد الله القردوسى بضم القاف والمهملة وسكون الراء بينهما ۱۲۔

۶ قوله اذا تواجه اى ضرب كل واحد منهما وجه الاخر اى ذاته واهل النار اى مستحق لها وقد يعفو الله عنه فان قلت على ومعوية كلاهما كانا مجتهدا غاية ما فى الباب ان معوية كان مخطئا فى اجتهاده وله اجر واحد وقد كان لعلى اجران قلت المراد بما فى الحديث المتواجهان بلا دليل من الاجتهاد ونحوه فان قلت مساعدة الامام الحق ودفع البغاة واجب فلم منع ابو بكرة منها قلت لعل الامر لم يكن بعد ظاهرا عليه اعلم ان المتواجهين اما ان يكونا مخطئين فى الاجتهاد والتاويل او واحدهما مصيب والاخر مخطئ ولا ثالث لهما اذ محال ان يكونا محقين اذ الحق عند الله واحد او لا يعلم شئ منهما ففى الاول يجب الاصلاح بينهما ان كان مرجوا والا فالاعتزال ولزوم البيوت وكسر السيوف وفى الثانى يجب مساعدة المصيب وحكم الثالث كالاول وههنا قسم آخر وهو انهما لا يكونان متاولين بل ظالمين صريحا متواجهين عصبية وتغلبا فهو ايضا كالاول ثم ان الدماء الذى جرت بين الصحابة ليست بداخلة فى هذا الوعيد اذ كانوا مجتهدين فيها وكان اعتقاد كل طائفة انه على الحق وخصمه على خلافه ووجب عليه قتاله ليرجع الى امر الله لكن غلبا كان مصيبا فى اجتهاده وخصومه كانوا على الخطأ ومع ذلك كانوا ماجورين فيه اجرا واحدا رضى الله عنهم اجمعين واما من امتنع او منع فذلك لان اجتهاده لم يؤد الى ظهور الحق عنده وكان الامر مشكلا عنده فرأى التوقف فيه خيرا ۱۲ ك

عه بكسر الهاء وسكون الشين المعجمة وفى رواية الكشميهنى بفتح الهاء وهما لغتان والمعنى ما دفعتهم بقصبة ونحوها فكيف ان اقاتلهم لانى ما ارى الفتنة فى الاسلام والا التحريك فيها مع احدى الطائفتين ۱۲ ع عه بكسر الهمزة وسكون الشين المعجمة وبالباء الموحدة بعد الالف منصرف اسمه مجمع الكوفى الصفار ۱۲ عه ابى زرعة فى البخارى الا هذا الحديث ۱۲ ع۔

للح سعد بن ابراهيم عن عبد الرحمن بن عوف ۱۲ ص اى تصلح لها بان يتصدى او يتعرض لها ۱۲

ح اى تهلكه بان تشرف منها على الهلاك يقال استشرفه على الشئ علوته واشرفت عليه ۱۲ ع۔

مه اى موضعا يلتجئ اليه من شرها ۱۲ ك المراد بها وقعة الجمل او وقعة صفين ۱۲ لح هو نفيع بن الحارث الثقفى ۱۲

انما روی هذا الحسن عن الاحنف بن قیس عن ابی بکرة **حدثنا** سلیمن بن حرب قال حدثنا حماد بهذا وقال مؤمل حدثنا حماد بن زید
قال حدثنا ایوب ویونس وهشام ومعلی بن زیاد عن الحسن عن الاحنف عن ابی بکرة عن النبی صلی الله علیه وسلم ورواه معمر عن ایوب ورواه
بکار بن عبد العزیز عن ابیه عن ابی بکرة وقال غندر حدثنا شعبة عن منصور عن ربعی عن ابی بکرة عن النبی صلی الله علیه وسلم ولم یرفعه سفین
عن منصور **باب** کیف الامر اذا لم تکن جماعة **حدثنا** محمد بن المثنی قال حدثنا الولید بن مسلم قال حدثنا ابن جابر قال حدثنی بسر بن
عبید الله الحضرمی انه سمع ابا ادریس الخولانی انه سمع حذیفة بن الیمان یقول کان الناس یسألون رسول الله صلی الله علیه وسلم عن الخیر وکنت
اسأله عن الشر مخافة ان یدرکنی فقلت یا رسول الله انا کنا فی جاهلیة وشر فجاءنا الله بهذا الخیر فهل بعد هذا الخیر من شر قال نعم قلت وهل بعد ذلک
الشر من خیر قال نعم وفیه دخن قلت وما دخنه قال قوم یهدون بغیر هدیی تعرف منهم وتنکر قال قلت فهل بعد ذلک الخیر من شر قال نعم دعاة
علی ابواب جهنم من اجابهم الیها قذفوه فیها قلت یا رسول الله صفهم لنا قال هم من جلدتنا ویتکلمون بالسنتنا قلت فما تأمرنی ان ادرکنی ذلک
قال تلزم جماعة المسلمین وامامهم قلت فان لم یکن لهم جماعة ولا امام قال فاعتزل تلک الفرق کلها ولو ان تعض باصل شجرة حتی یدرکک الموت وانت
علی ذلک **باب** من کره ان یکثر سواد الفتن والظلم **حدثنا** عبد الله بن یزید قال حدثنا حیوة وغیره قالا حدثنا ابو الاسود وقال اللیث
عن ابی الاسود قال قطع علی اهل المدینة بعث فاکتتبت فیه فلقیت عکرمة فاخبرته فنهانی اشد النهی ثم قال اخبرنی ابن عباس ان اناسا من المسلمین
کانوا مع المشرکین یکثرون سواد المشرکین علی رسول الله صلی الله علیه وسلم فیأتی السهم فیرمی فیصیب احدهم فیقتله او یضربه فیقتله فانزل الله
ان الذین توفاهم الملئکة ظالمی انفسهم **باب** اذا بقی فی حثالة من الناس **حدثنا** محمد بن کثیر اخبرنا سفین عن الاعمش عن زید
ابن وهب قال حدثنا حذیفة قال حدثنا رسول الله صلی الله علیه وسلم حدیثین رأیت احدهما وانا انتظر الآخر حدثنا ان الامانة نزلت فی جذر
قلوب الرجال ثم علموا من القرآن ثم علموا من السنة وحدثنا عن رفعها قال ینام الرجل النومة فتقبض الامانة من قلبه فیظل اثرها مثل اثر الوکت

الحدیث ۱	۲ بن حراش ۲	هدی ۳	۲ المقری ۴	حدثنا ۵	حدثنا ۶

۱ قوله وقال مؤمل بلفظ المفعول من التأمیل قال العینی والکرمانی هو ابن هشام ای البیشکری بتحتیة ومعجمة ابو هشام البصری قال ابن حجر هو ابن اسمعیل ابو عبد الرحمن البصری نزیل مکة ادرکه البخاری ولم یلقه لانه مات سنة ۲۰۶ وذلک قبل ان یرحل البخاری ولم یخرج عنه الا تعلیقا وهو صدوق کثیر الخطأ ۱۲ قس ۲ قوله کیف الامر الخ یعنی ماذا یفعل فی حال الاختلاف والفتنة اذا لم یوجد جماعة مجتمعون علی خلیفة وحاصل معنی الترجمة انه اذا وقع اختلاف ولم یکن خلیفة فکیف امر المسلم من قبل ان یقع الاجتماع علی خلیفة وفی حدیث الباب بین ذلک وهو انه یعتزل الناس کلهم ولو بان یعض باصل شجرة حتی یدرکه الموت ۱۲ ع ۳ قوله فی جاهلیة وشر یشیر به الی ما کان قبل الاسلام من الکفر وقتل بعضهم بعضا ونهب بعضهم بعضا وارتکاب الفواحش قوله بهذا الخیر یعنی الایمان والامن وصلاح الحال واجتناب الفواحش قوله فیه دخن بفتح الدال المهملة وفتح الخاء المعجمة وهو الدخان واراد به لیس خیرا خالصا بل فیه کدورة بمنزلة الدخان من النار وقیل اراد بالدخن الحقد وقیل الدغل وقیل فساد فی القلب وقیل الدخن کل امر مکروه وقال النووی المراد من الدخن ان لا تصفو القلوب بعضها لبعض کما کانت علیه من الصفا وقال القاضی الخیر بعد الشر ایام عمر بن عبد العزیز والذین یعرف منهم وینکر هم الامراء بعده ومنهم من یدعو الی بدعة وضلالة کالخوارج وقال الکرمانی یحتمل ان یراد بالشر زمان قتل عثمان رض وبالخیر بعده زمان خلافة علی رض والدخن الخوارج ونحوهم والشر بعده زمان الذین یلعنونه علی المنابر ۱۲ ع ۴ قوله من جلدتنا ای من قومنا ومن اهل لساننا وملتنا وفیه اشارة الی انهم من العرب وقال الداودی ای من بنی آدم وقال القاضی معناه انهم فی الظاهر علی ملتنا وفی الباطن مخالفون وجلدة الشیء ظاهره وهی فی الاصل غشاء البدن قوله وان تعض ای ولو کان الاعتزال من تلک الفرق بالعض فلا تعدل عنه وقال القاضی المعنی اذا لم یکن فی الارض خلیفة فعلیک بالعزلة والصبر علی تحمل شدة الزمان وعض اصل الشجرة کنایة عن مکابدة المشقة کقولهم فلان یعض الحجارة من شدة الالم او المراد اللزوم لقوله عضوا علیها بالنواجذ قوله وانت علی ذلک ای علی العض الذی هو کنایة عن لزوم جماعة المسلمین وطاعة سلاطینهم ولو عصوا وفیه حجة لجماعة الفقهاء فی وجوب لزوم جماعة المسلمین وترک الخروج علی ائمة الجور لانه امر بذلک ولم یأمر بتفریق کلمتهم وشق عصاهم ۱۲ عینی ۵ قوله وغیره قال صاحب التوضیح قیل المراد به ابن لهیعة وقیل کانه یرید ابن لهیعة فانه رواه عن ابی الاسود محمد بن عبد الرحمن وقد رواه عنه اللیث ایضا وقال الکرمانی ویروی عبدة ضد الحرة والاول اصح قوله فیرمی بدیروی کذلک قیل هو من القلب والتقدیر فیرمی بالسهم فیأتی وقال الکرمانی وفی بعض الروایة لفظ فیرمی مفقود وهو ظاهر وقیل یحتمل ان یکون الفاء الثانیة زائدة وثبت کذلک لابی ذر فی سورة النساء فیأتی السهم یرمی به ۱۲ ع ف قوله او یضربه عطف علی فیأتی لا علی فیصیب یعنی یقتل اما بالسهم واما بضرب السیف ظالما لنفسه بسبب تکثیره سواد الکفار وعدم هجرته عنهم وهذا اذا کان راضیا مختارا قال شارح الصحیح المصری هو حدیث مرفوع لان تفسیر الصحابی اذا کان مسندا الی نزول آیة فهو مرفوع اصطلاحا ک و

فیه تخطئة من یقیم بین اهل المعصیة باختیاره لا لقصد صحیح من انکار علیهم مثلا او رجاء انقاذ مسلم من هلکة وان القادر علی التحول عنهم لا یعذر کما وقع للذین کانوا اسلموا ومنعهم المشرکون من الهجرة ثم کانوا یخرجون مع المشرکین لا لقصد قتال المسلمین بل لایهام کثرتهم فی عیون المسلمین فحصلت لهم المؤاخذة بذلک فرأی عکرمة ان من خرج فی جیش یقاتلون المسلمین باثم وان لم یقاتل ولا نوی ذلک ۱۲ ف ۶ قوله نزلت فی جذر قلوب الرجال ای کانت لهم بحسب الفطرة وحصلت لهم بالکسب من الشریعة استفادة من الکتاب والسنة والوکت بفتح الواو وسکان الکاف وبالمثناة الاثر الیسیر وقیل السواد وقیل اللون المخالف للون الذی کان قبله والمجل بفتح المیم وسکون الجیم وفتحها هو التنفط الذی یحصل فی الید من العمل والامانة ضد الخیانة وقیل هی التکالیف الالهیة وحاصله ان القلب یخلو عن الامانة تزول عنه شیئا فشیئا فاذا زال جزء منها زال نورها وخلفه ظلمة کالوکت واذا زال شیء آخر صار کالمجل وهذه الظلمة فوق التی قبلها ثم شبه زواله بعد ثبوته فی القلب واعتقاب الظلمة ایاه بجمر تدحرجه علی رجلک حتی یؤثر فیها ثم یزول الجمر ویبقی النفط ک قوله وحدثنا عن رفعها ای رفع الامانة اصلا حتی لا یبقی من یوصف بالامانة الا النادر ولا یعکر علی ذلک ما ذکر وفی آخر الحدیث مما یدل علی قلة من ینسب للامانة فان ذلک بالنسبة الی حال الاولین فالذین اشار الیهم بقوله ما کنت ابایع الا فلانا وفلانا هم من اهل العصر الاخیر الذی ادرکه والامانة فیهم بالنسبة الی العصر الاول اقل واما الذی ینتظره فانه حیث تفقد الامانة من الجمیع الا النادر ۱۲ ف ۷ قوله حدثنا وهو الحدیث الثانی وفیه من اعلام النبوة لان فیه الاخبار عن فساد زمان الناس وقلة امانتهم فی آخر الزمان ۱۲ ع ۔

۸ یعنی ابن عمرو بن عبید اخطأ فی حذف الاحنف بین الحسن وابی بکرة ۱۲ ف ع ۔ ۹ السعدی التمیمی البصری واسمه الضحاک والاحنف لقبه وعرف به ودعا له النبی صلعم مات سنة ۶۷ بالکوفة ۱۲ ع ۱۰ الظاهر انه اشارة الی موافقة الروایة التی ذکرها حماد بن زید عن ایوب ویونس بن عبید ۱۲ ف ۱۱ عبد العزیز بن عبد الله بن ابی بکرة ولیس له ولا لولده فی البخاری الا هذا الحدیث ۱۲ ع ۱۲ بالجیم هو عبد الرحمن بن یزید بن جابر ۱۲ ع ف ک ۔ ۱۳ بیاء الاضافة عند الاکثرین وبیاء واحدة بالتنوین عند الکشمیهنی ۱۲ ع ف ۱۴ بالضم جمع داع ۔ قال ذلک باعتبار ما یؤول الیه حالهم ۱۲ ع ۱۵ بفتح العین المهملة وتشدید الضاد المعجمة من حد علم وهو منصوب عند الرواة کلهم وجوز بعضهم بالرفع ولا یجوز ذلک الا اذا جعل ان مخففة من المثقلة ۱۲ ع ۱۶ بفتح المهملة واسکان التحتانیة وبفتح الواو ابن شریح مصغر الشرح بالمعجمة والراء والمهملة التجیبی بضم الفوقانیة وکسر الجیم وبالتحتانیة وبالموحدة ۱۲ ک ما رأی فی باب الامانة اذ له احادیث اولها فی نزول الامانة وثانیها فی رفعها ۱۲ ک ۔

حل اللغات جذر قلوب الرجال ای فی اصل قلوبهم اثر الوکت بفتح الواو وسکون الکاف ای سواد فی اللیل یقال وکت الیسیر اذا بدت فیه نقطة الارطاب اثر المجل غلظ الجلد من اثر العمل منتبرا ای منتفخا فنفط بکسر الفاء بعد النون المفتوحة ای صار منتفطا وهو المنتبر ۱۲ ۔

ثم ينام النومة فتقبض فيبقى اثرها مثل اثر المجل كجمر دحرجته على رجلك فنفط فتراه منتبرا وليس فيه شيء ويصبح الناس يتبايعون ولا يكاد
احد يؤدي الامانة فيقال ان في بني فلان رجلا امينا ويقال للرجل ما اعقله وما اظرفه وما اجلده وما في قلبه مثقال حبة خردل من ايمان ولقد
اتى علي زمان ولا ابالي ايكم بايعت لئن كان مسلما رده علي الاسلام وان كان نصرانيا رده علي ساعيه واما اليوم فما كنت ابايع الا فلانا وفلانا **باب**
التعرب في الفتنة **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال حدثنا حاتم عن يزيد بن ابي عبيد عن سلمة بن الاكوع انه دخل على الحجاج فقال يا ابن
الاكوع ارتددت على عقبيك تعربت قال لا ولكن رسول الله صلى الله عليه وسلم اذن لي في البدو وعن يزيد بن ابي عبيد قال لما قتل عثمان بن عفان
خرج سلمة بن الاكوع الى الربذة وتزوج هناك امرأة وولدت له اولادا فلم يزل بها حتى قبل ان يموت بليالي فنزل المدينة **حدثنا**
عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن عبد الرحمن بن عبد الله بن ابي صعصعة عن ابيه عن ابي سعيد الخدري انه قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم يوشك ان يكون خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال ومواقع القطر يفر بدينه من الفتن **باب** التعوذ من الفتن
حدثنا معاذ بن فضالة قال حدثنا هشام عن قتادة عن انس قال سألوا النبي صلى الله عليه وسلم حتى احفوه بالمسألة فصعد النبي صلى الله عليه وسلم
ذات يوم المنبر فقال لا تسألوني عن شيء الا بينت لكم فجعلت انظر يمينا وشمالا فاذا كل رجل رأسه في ثوبه يبكي فانشأ رجل كان اذا لاحى يدعى الى
غير ابيه فقال يا نبي الله من ابي قال ابوك حذافة ثم انشأ عمر فقال رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد رسولا نعوذ بالله من سوء الفتن فقال
النبي صلى الله عليه وسلم ما رأيت في الخير والشر كاليوم قط انه صورت لي الجنة والنار حتى رأيتهما دون الحائط قال قتادة يذكر هذا الحديث عند
هذه الآية يا ايها الذين آمنوا لا تسألوا عن اشياء ان تبد لكم تسؤكم **وقال** عباس الترسي حدثنا يزيد قال حدثنا سعيد حدثنا قتادة ان
انسا حدثهم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بهذا وقال كل رجل لاف رأسه في ثوبه يبكي وقال عائذا بالله من سوء الفتن وقال اعوذ
بالله من سوء الفتن **وقال** لي خليفة حدثنا يزيد بن زريع قال حدثنا سعيد ومعتمر عن ابيه عن قتادة ان انسا حدثهم عن النبي صلى الله
عليه وسلم بهذا وقال عائذا بالله من شر الفتن **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم الفتنة من قبل المشرق **حدثني** عبد الله بن محمد
قال حدثنا هشام بن يوسف عن معمر عن الزهري عن سالم عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قام الى جنب المنبر فقال الفتنة ههنا
الفتنة ههنا من حيث يطلع قرن الشيطان او قال قرن الشمس **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال حدثنا الليث عن نافع عن ابن عمر انه سمع

---

۱ قوله لا ابالي ايكم بايعت الخ ومعنى المبايعة ههنا البيع والشرى اي كنت اعلم ان الامانة في الناس فكنت اقدم على معاملة من اتفق غير مبال بحاله وثوقا بامانة او امانة الحاكم عليه فانه ان كان مسلما فدينه يمنعه من الخيانة ويحمله على ادائها وان كان كافرا وذكر النصراني على سبيل التمثيل فساعيه اي الوالي عليه ليقوم الامانة في ولايته فينصفني ويستخرج حقي منه واما اليوم فقد ذهب الامانة فلست اثق اليوم باحد ائتمنه على بيع او شرى الا فلانا وفلانا يعني افرادا من الناس قلائل فان قلت رفع الامانة ظهر في زمانه فما وجه قول حذيفة انتظره قلت المنتظر هو الرفع بحيث يبقى اثرها مثل المجل ويصح الاستثناء بقوله الا فلانا ۱۲ اک ۲ قوله التعرب في الفتنة بفتح العين المهملة وضم الراء المشددة وبالباء الموحدة وهو الاقامة بالبادية والتكلف في صيرورته اعرابيا وقيل التعرب السكنى مع الاعراب وهو ان ينتقل المهاجر من البلد الهاجر اليه فيسكن البادية فيرجع بعد هجرته اعرابيا وكان ذلك محرما الا ان اذن له الشارع في ذلك وقيده بالفتنة اشارة الى ما ورد في ذلك عند حلول الفتن ووقع في رواية كريمة التعرب بالزاء وبينهما عموم وخصوص ۱۲ ع ۳ قوله عن سلمة بفتحتين ابن الاكوع الاسلمي وقد كلمه الذئب قوله ارتددت الخ اراد الحجاج بقوله هذا انك رجعت في الهجرة التي فعلتها لوجه الله بخروجك من المدينة بيان انك تستحق القتل فاخبره بالرخصة له وقال بعضهم بان سلمة مات في آخر خلافة معاوية سنة ستين ولم يدرك زمان امارة الحجاج والله اعلم - ک وقال يحيى بن بكير وغيره مات سنة اربع وسبعين وهو ابن ثمانين سنة - ع قوله فلم يزل حتى قبل ان يموت باسقاط اقبل وهو الذي في اليونينية كما في رواية وفيه حذف كان بعد قوله حتى وقبل قوله قبل وهي مقدرة وهي استعمال صحيح ۱۲ قس ۴ قوله خير مال المسلم الخ فان قلت فيه ان الاعتزال اولى والقواعد الاسلامية تقتضي اولوية الاختلاط ولهذا شرع الجماعة في الصلوات لاختلاط اهل المحلة والجمعة لاهل البلد والعيد لاهل السواد والوقوف بعرفات لاهل الآفاق ومنع نقل اللقيط من البلد الى القرية وجواز العكس قلت الاوقات والاحوال مختلفة فالجليس الصالح خير من الوحدة وهي خير من الجليس الطالح ۱۲ اک مجمع ۵ قوله عائذا بالله هكذا وقع بالنصب وهو على الحال اي اقول ذلك عائذا او على المصدر اي عياذا وجاء في رواية اخرى بالرفع اي انا عائذ قوله قال قتادة يذكر آه بضم اوله وفتح الكاف ووقع في رواية الكشميهني فكان قتادة يذكر بفتح اوله وضم الكاف وهو اوجه وكذا وقع في رواية الاسمعيلي ۱۲ اف ۶ قوله قال عباس الترسي هو بموحدة ثم مهملة وهو ابن الوليد والترسي بفتح التون وسكون الراء وبالسين المهملة ومضى في علامات النبوة له حديث وفي اواخر المغازي في باب بعث معاذ وابي موسى الى اليمن

آخر ومن جاء بهذه الصورة فيما عدا هذه المواضع الثلثة في البخاري هو عياش بن الوليد الرقام بمثناة تحتانية وآخره معجمة - ف وقال الكلاباذي نرس لقب جدهم كان اسمه نصر فقال له بعض النبط نرس بدل نصر فبقي لقبا عليه فنسب ولده اليه وقيل نهر من انهار الفرس يضاف اليه الثياب النرسية - ع قوله لاف وفي بعضها لافا نصب على الحال قاله الكرماني اقول على الاول هو خبر لقوله كل رجل وقوله يبكي حال وعلى الثاني خبر قوله كل رجل قوله يبكي والحال معترض بين المبتدأ والخبر ۱۲ ۷ قوله وقال لي خليفة الخ حيث قال البخاري قال فلان فيه اشارة الى انه اخذه مذاكرة لا تحديثا وتحميلا واراد بذكره ههنا التصريح بسماع سعيد عن قتادة وسماع قتادة عن انس هذا ولما الحوا على سيدنا صلعم في المسألة كره مسائلهم وعز على المسلمين الالحاح والتعنت عليه وتوقعوا نزول عقوبة الله عليهم فبكوا خوفا منها فمثل الله الجنة والنار له واراه كل ما يسأل عنه ۱۲ اک ۸ قوله حيث يطلع قرن الشيطان ذهب الداودي الى ان للشيطان قرنين على الحقيقة وذكر البروي ان قرنيه ناحيتي رأسه وقيل هذا مثل اي حيث يتحرك الشيطان وينشط وقيل القرن القوة اي يطلع من قوة الشيطان وانما اشار صلعم الى المشرق لان اهله يومئذ اهل كفر فاخبر ان الفتنة تكون من تلك الناحية وكذلك كانت وهي وقعة الجمل ووقعة صفين ثم ظهور الخوارج في ارض نجد والعراق وما وراءها من المشرق وكانت الفتنة الكبرى التي كانت مفتاح فساد ذات البين قتل عثمان رضي الله تعالى عنه وكان عليه السلام يحذر من ذلك ويعلم به قبل وقوعه وذلك من دلالات نبوته صلى الله عليه وسلم ۱۲ ع -

عه ذكر الايمان لان الامانة لازمة له وليس المراد ان الامانة هي الايمان ومر الحديث في ص ۲۴۸ ۱۲ -
عه ابن يوسف الثقفي امير الحجاز بعد قتل ابن الزبير فسار من مكة الى المدينة سنة ۷۴ ۱۲ -
عه اي لم اسكن البادية رجوعا عن هجرتي ۱۲ ع لح بفتح الراء والموحدة وبالمعجمة موضع بقرب المدينة ۱۲ اک صه بكسر الشين المعجمة وفتحها والفتح لغة رديئة ۱۲ ه بشين معجمة وعين مهملة مفتوحتين اعلى الجبل وسعف بسين مهملة ولا معنى له هنا الجوهري هو غصن النخل ۱۲ مجمع -
مه اي المطر واراد بها التلال والبراري والاودية ۱۲ ع له بالحاء المهملة اي الحوا عليه في السؤال وبالغوا وردوا ۱۲ اک ع لح وفي رواية الكشميهني لاف رأسه في ثوبه ۱۲ اف ماعه قيل اسمه خارجة وقيل قيس بن حذافة ۱۲ ما عه بين هذا ان في هذا زيادة قوله لافا فدل على ان زيادتها في الاول وهم من الكشميهني وبين ايضا قوله قال عائذا بالله بالشك كذا في الفتح ۱۲ ما ه ابن ابي عروبة بن سليمان التيمي ۱۲ ما لح شك من الراوي وقرن الشمس اعلاها - وقيل الشيطان يقرن رأسه بالشمس عند طلوعها ليقع سجدة عبدتها له ۱۲ اک -

رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو مستقبل المشرق یقول الا ان الفتنة ههنا من حیث یطلع قرن الشیطان **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا
ازهر بن سعد عن ابن عون عن نافع عن ابن عمر قال ذکر النبی صلی الله علیه وسلم قال اللهم بارك لنا فی شامنا اللهم بارك لنا فی یمننا قالوا وفی
نجدنا قال اللهم بارك لنا فی شامنا اللهم بارك لنا فی یمننا قالوا یا رسول الله وفی نجدنا فاظنه قال فی الثالثة هناك الزلازل والفتن وبها یطلع
قرن الشیطان **حدثنا** اسحق الواسطی قال حدثنا خالد عن بیان عن وبرة بن عبد الرحمن عن سعید بن جبیر قال خرج علینا عبد الله بن عمر
فرجونا ان یحدثنا حدیثا حسنا قال فبادرنا الیه رجل فقال یا ابا عبد الرحمن حدثنا عن القتال فی الفتنة والله یقول وقاتلوهم حتی لا تکون
فتنة فقال هل تدری ما الفتنة ثکلتك امك انما کان محمد صلی الله علیه وسلم یقاتل المشرکین وکان الدخول فی دینهم فتنة ولیس بقتالکم
علی الملك **باب** الفتنة التی تموج کموج البحر وقال ابن عیینة عن خلف بن حوشب قال کانوا یستحبون ان یتمثلوا بهذه الابیات عند الفتن
الحرب اول ما تکون فتیة ٭ تسعی بزینتها لکل جهول ٭ حتی اذا اشتعلت وشب ضرامها ٭ ولت عجوزا غیر ذات خلیل ٭ شمطاء یتنکر لونها
وتغیرت ٭ مکروهة للشم والتقبیل **حدثنا** عمر بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی حدثنا الاعمش حدثنا شقیق قال سمعت حذیفة
یقول بینما نحن جلوس عند عمر اذ قال ایکم یحفظ قول النبی صلی الله علیه وسلم فی الفتنة قال فتنة الرجل فی اهله وماله وولده وجاره
یکفرها الصلوة والصدقة والامر بالمعروف والنهی عن المنکر قال لیس عن هذا اسألك ولکن التی تموج کموج البحر قال لیس علیك منها بأس
یا امیر المؤمنین ان بینك وبینها بابا مغلقا قال عمر ایکسر الباب ام یفتح قال بل یکسر قال عمر اذن لا یغلق ابدا قلت اجل قلنا لحذیفة اکان
عمر یعلم الباب قال نعم کما اعلم ان دون غد اللیلة وذلك انی حدثته حدیثا لیس بالاغالیط فهبنا ان نسأله من الباب فامرنا مسروقا فسأله فقال
من الباب قال عمر **حدثنا** سعید بن ابی مریم قال اخبرنا محمد بن جعفر عن شریك بن عبد الله عن سعید بن المسیب عن ابی موسی الاشعری
قال خرج النبی صلی الله علیه وسلم یوما الی حائط من حوائط المدینة لحاجة وخرجت فی اثره فلما دخل الحائط جلست علی بابه وقلت لاکونن

نقال ۲ مرتین ۳ یا رسول الله ۴ هنالك ۵ خلف ۶ کفتالکم ۷ قال امرء القیس ۸ بینا ۹ قلت ۱۰ عن ۱۱ علیکم ۱۲ اذ ۱۳ اذا ۱۴ نعلم ۱۵ لیلة

۱ قوله فی شامنا الشام بلاد عن مشامة القبلة وسمیت لذلك اولان قوما من بنی کنعان تشاءموا الیها ای تیاسروا او سمی بشام بن نوح فانه بالشین بالسریانیة اولان ارضها شامات بیض وحمر وسود وعلی هذا لا تهمز وقد تذکر وهو شامی وشاهم وشامی - قاموس وبشامنا یرید به اقلیم الشام وبیمننا اقلیم الیمن والشام هو من شمال الحجاز والیمن من یمینه مر قبیل مناقب قریش فی ص ۱۲۶۲ والنجد هو ما ارتفع من الارض والغور ما انخفض منها ومن کان بالمدینة الطیبة صلی الله علیه وسلم علی ساکنها کان نجده بادیة العراق ونواحیها وهی مشرق اهلها ولعل المراد من الزلازل الاضطرابات التی بین الناس والبلایا لیناسب الفتن مع احتمال ارادة حقیقتها قبل ان اهل المشرق کانوا حینئذ اهل کفر فاخبر ان الفتنة تکون من ناحیتهم کما ان وقعة الجمل وصفین وظهور الخوارج فی ارض نجد والعراق وما والاها کانت من المشرق وکذلك یکون خروج الدجال ویاجوج ماجوج منها وقیل القرن فی الحیوان یضرب به المثل فیما لا یحمد من الامور ۱۲ ک ۲ قوله حدثنا حسنا ای حسن اللفظ مشتمل علی ذکر الرحمة والرخصة قوله والله یقول یرید الاحتجاج بالآیة علی مشروعیة القتال فی الفتنة وان فیها الرد علی من ترك ذلك کابن عمر رض فقال ابن عمر ثکلتك امك بکسر الکاف ای عدمتك امك وهو وان کان علی صورة الدعاء علیه لکنه لیس مقصودا بل قد یرد مورد الزجر وقد مر قصته فی سورة البقرة ص ۲۶۳ وهی انه قیل له فی فتنة ابن الزبیر رض ما یمنعك ان تخرج وقال تعالی وقاتلوهم حتی لا تکون فتنة قال قاتلنا حتی لم تکن فتنة وکان الدین لله وانتم تریدون ان تقاتلوا حتی تکون فتنة والفتنة هو الکفر ای کان قتالنا علی الکفر وقتالکم علی الملك ای فی طلب الملك واشار به الی ما وقع بین مروان ثم عبد الملك ابنه وبین ابن الزبیر وما اشبه ذلك وکان رای عبد الله بن عمر ترك القتال فی الفتنة ولو ظهر ان احدی الطائفتین محقة والاخری مبطلة ۱۲ ع ف ک ۳ قوله عن خلف بالخاء المعجمة واللام المفتوحتین ابن حوشب کان من اهل الکوفة روی عن جماعة من کبار التابعین وادرك بعض الصحابة لکن لا یعلم روایته عنهم وکان عابدا من عباد اهل الکوفة وثقه العجلی وقال النسائی لا بأس به واثنی علیه ابن عیینة ولیس له فی البخاری الا هذا الموضع قوله فتیة علی فعیلة کبرا وبالضم مصغرا وجاز فی الاول والفتیة اربعة اوجه رفع الاول ونصب فتیة علی ان قوله الحرب مبتدأ اول وقوله اول ما یکون مبتدأ ثان وفتیة حال سادة مسد الخبر والجملة خبر مبتدأ اول والمعنی اول اکوانها اذ کانت فتیة وعکسه بان یکون قوله الحرب مبتدأ وفتیة خبره واول ما یکون ظرف ورفعهما علی ان الحرب مبتدأ واول بدل منه وفتیة خبرا واول مبتدأ ثان وفتیة خبره وانث الخبر مع ان المبتدأ مذکر لانه مضاف الی الاکوان المراد بها الحالات ونصبهما علی ان اول ظرف وهو خبر المبتدأ الذی هو الحرب وفتیة منصوب علی الحال من الضمیر المستکن فی الظرف ای الحرب موجودة فی اول اکوانها علی هذه الحالة قوله بزینتها بکسر الزاء وسکون التحتیة وبالنون ورواه سیبویه ببرتها بالباء الموحدة والزاء المشددة والبزة اللباس الجید قوله اذا اشتعلت یقال اشتعلت النار اذا ارتفع لهبها واذا یجوز ان تکون ظرفیة ویجوز ان تکون شرطیة وجوابها قوله ولت وشبت الحرب اذا اتقدت

قوله غیر حلیل بفتح الحاء المهملة وکسر اللام وهو الزوج ویروی بالخاء المعجمة وهو ظ قوله شمطاء من الشمط بالشین المعجمة اختلاط الشعر الابیض بالشعر الاسود ویجوز فی اعرابه النصب علی ان یکون صفة العجوز والرفع علی ان یکون خبر مبتدأ محذوف ای هی شمطاء قوله ینکر علی صیغة المجهول ولونها مرفوع به ای بدل حسنها بفتح مکروهة نصب علی الحال من الضمیر فی تغیرت یصف فاها بالنتن مبالغة فی النفر منها والمراد بالتمثیل بهذه الابیات استحضار ما شاهدوه وسمعوه من حال الفتنة فانهم یتذکرون بانشادها ذلك فیصدهم عن الدخول فیها حتی لا یغتر بالظاهر امرها ولا ۱۲ ع قس ک ف ۴ قوله بالاغالیط جمع الاغلوطة وهی الکلام الذی یغلط به ویغالط فیه ای لا شبهة لانه من معدن الصدق وقوله امرنا ای قلنا او طلبنا وفیه ان الامر لا یشترط فیه العلو والاستعلاء وکان حذیفة مهیبا وکان مسروق اجرأ علی سواله لکثرة علمه وعلو مرتبته فان قلت قال اولا بینك وبینها بابا مغلقا وآخرا هو الباب قلت المراد بین زمانك او حیاتك وبینها او الباب بدن عمر وهو بین الفتنة وبین نفسه - ک ع قال ابن بطال انما عدل حذیفة حین سأله عمر عن الاخبار بالفتنة الکبری ای الاخبار بالفتنة الخاصة لئلا یغمه ویشغل باله ومن ثم قال له ان بینك وبینها بابا مغلقا ولم یقل له انت الباب وهو یعلم انه الباب فعرض له بما فهمه ولم یصرح وذلك من حسن آدابه وقول عمر اذا کسر لم یغلق اخذه من جهة ان الکسر لا یکون الا غلبة والغلبة لا تقع الا فی الفتنة وعلم من الخبر النبوی ان بأس الامة بینهم واقع وان الهرج لا یزال الی یوم القیامة ۱۲ ف ۵ قوله الی حائط هو بستان اریس بهمزة مفتوحة فراء مکسورة فتحتیة ساکنة فسین مهملة یجوز فیه الصرف وعدمه وهو قریب من قبا وفی بیره سقط خاتم النبی صلعم من اصبع عثمان رض قوله ولم یأمرنی ای بان اکون بوابا للنبی صلعم لکن سبق فی مناقب عثمان رض انه صلعم امره بذلك فیحتمل انه لما حدث نفسه بذلك صادف امره صلعم بذلك قاله القسطلانی وقال فی الفتح قال الداودی فی الروایة الاخری امرنی بحفظ الباب وهو اختلاف لیس المحفوظ الا احدهما وتعقب بامکان الجمع بانه فعل ذلك ابتداء من نفسه فلما استاذن اولا لابی بکر وامره النبی صلی الله علیه وسلم ان یأذن له وافق ذلك اختیار النبی صلعم لحفظ الباب علیه لکونه فی حالة خلوة وقد کشف عن ساقیه وولی رجلیه فامره بحفظ الباب فصادف امره ما کان ابو موسی الزم نفسه به قبل الامر ویحتمل ان یکون اطلق امرا علی التقریر ۱۲ ف

عه ابن عبد الله الطحان ووقع فی بعض النسخ خلف بدل خالد وما اظن صحته ۱۲ ع عه بفتح الباء الموحدة وتخفیف التحتانیة وبعد الالف نون ابن بشر بالمعجمة الاحبی بالمهملتین ۱۲ ع ک - عه اسمه حکیم کذا فی الفتح والعینی قال فی المقدمة اسمه یزید بن بشر السکسکی ۱۲ للی حاصل جواب ابن عمر ان الضمیر فی قوله تعالی قاتلوهم للکفار ۱۲ ف عه الشب الایقاد والارتفاع ۱۲ ک - ۷ مر الحدیث مع بیانه فی ص ۱۲۶۳ فی علامات النبوة - وفی ص ۱۲۳۴ ۱۲ معه ای اذا کان بالقتل فلا یسکن الفتنة ابدا ۱۲ ع **حل اللغات** ثکلتك فقدتك فتیة علی وزن رقیة تصغیر فتاة وعلی وزن تحیة بمعنی شابة الضرام بالکسر ما اشتعل من الحطب الحلیل الزوج الشمطاء التی غلب بیاض شعرها علی سوادها الحائط الحدیقة التی حوله جدار البواب محافظ الباب ۱۲

اليوم بَوَّاب النبی صلی الله علیه وسلم ولم یأمرنی فذهب النبی صلی الله علیه وسلم وقضی حاجته وجلس علی قُفِّ البئر وکشف عن ساقیه فدلاهما
فی البئر فجاء ابوبکر یستأذن علیه لیدخل فقلت کما انت حتی أستأذن لك فوقف فجئت الی النبی صلی الله علیه وسلم فقلت یا نبی الله ابوبکر یستأذن
علیك قال ائذن له وبشره بالجنة فدخل فجاء عن یمین النبی صلی الله علیه وسلم فکشف عن ساقیه ودلاهما فی البئر فجاء عمر فقلت کما انت
أستأذن لك فقال النبی صلی الله علیه وسلم ائذن له وبشره بالجنة فجاء عن یسار النبی صلی الله علیه وسلم فکشف عن ساقیه ودلاهما فی البئر فامتلأ
القُفُّ فلم یکن فیه مجلس ثم جاء عثمان فقلت کما انت حتی أستأذن لك فقال النبی صلی الله علیه وسلم ائذن له وبشره بالجنة معها بلاء یصیبه
فدخل فلم یجد معهم مجلسا فتحول حتی جاء مقابلهم علی شفة البئر فکشف عن ساقیه ثم دلاهما فی البئر فجعلت أتمنی أخا لی وأدعو الله ان
یأتی قال ابن المسیب فتأولت ذلك قبورهم اجتمعت ههنا وانفرد عثمان **حدثنا** بسر بن خالد قال حدثنا محمد بن جعفر عن شعبة عن سلیمان
قال سمعت ابا وائل قال قیل لأسامة الا تکلم هذا قال قد کلمته ما دون ان أفتح لك بابا أکون اول من یفتحه وما أنا بالذی أقول لرجل بعد
ان یکون امیرا علی رجلین انت خیر بعد ما سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول یجاء برجل فیطرح فی النار فیطحن فیها کطحن الحمار
برحاه فیطیف به اهل النار فیقولون ای فلان الست کنت تأمر بالمعروف وتنهی عن المنکر فیقول انی کنت آمر بالمعروف ولا أفعله وانهی
عن المنکر وأفعله **باب** **حدثنا** عثمان بن الهیثم قال حدثنا عوف عن الحسن عن ابی بکرة قال لقد نفعنی الله بکلمة ایام الجمل لما
بلغ النبی صلی الله علیه وسلم ان فارس ملکوا ابنة کسری قال لن یفلح قوم ولوا امرهم امرأة **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا یحیی بن
آدم قال حدثنا ابوبکر بن عیاش قال حدثنا ابو حصین قال حدثنا ابو مریم عبد الله بن زیاد الأسدی قال لما سار طلحة والزبیر وعائشة الی البصرة
بعث علی عمار بن یاسر وحسن بن علی فقدما علینا الکوفة فصعدا المنبر وکان الحسن بن علی فوق المنبر فی أعلاه وقام عمار أسفل من
الحسن فاجتمعنا الیه فسمعت عمارا یقول ان عائشة قد سارت الی البصرة والله انها لزوجة نبیکم صلی الله علیه وسلم فی الدنیا والآخرة ولکن الله
ابتلاکم لیعلم ایاه تطیعون ام هی **حدثنا** ابو نعیم عن ابن غیاثة عن الحکم عن ابی وائل قام عمار علی منبر الکوفة فذکر عائشة وذکر
مسیرها وقال انها زوجة نبیکم صلی الله علیه وسلم فی الدنیا والآخرة ولکنها مما ابتلیتم **حدثنا** بدل بن المحبر قال حدثنا شعبة قال اخبرنی

فی فکشف نجلس فدلاهما فأولت ثنی اخبرنا فتحه انت خیرا ثمن کما یطحن فارسا فکان باب حدثنا قال

تخفیف الباء الموحدة واسم بنته بوران بضم الباء الموحدة واسکان الواو وبالراء والنون وکانت مدة ملکها سنة وستة اشهر قوله لن یفلح قوم آه واحتج به من منع قضاء المرأة وهو قول الجمهور وخالف الطبری فقال یجوز ان تقضی فیما یقبل شهادتها فیه واطلق بعض المالکیة الجواز ۱۲ ع -

۵ قوله لما سار ابو طلحة آه واصل ذلك ان عائشة کانت بمکة لما قتل عثمان ولما بلغها الخبر قامت فی الناس یحضهم علی القیام بطلب دم عثمان فطاوعوها علی ذلك واتفق رایهم فی التوجه الی البصرة ثم خرجوا فی سنة ست وثلثین فی الف من الفرسان من اهل مکة والمدینة وتلاحق بهم آخرون فصاروا الی ثلثة آلاف وکانت عائشة علی جمل اسمه عسکر اشتراه یعلی بن امیة من رجل من عرینة بمائتی دینار فدفعه الی عائشة وکان علی رض بالمدینة ولما بلغه الخبر خرج فی اربعة آلاف فیهم اربعة ممن بایعوا تحت الشجرة وثمان مائة من الانصار وبعث عمار بن یاسر وابنه الحسن بن علی الخ - ع قوله ان عائشة قد سارت الخ اراد بذلك عمار بن یاسر ان الصواب مع علی وان صدرت هذه الحرکة عن عائشة فانها بذلك لم تخرج عن الاسلام ولا عن کون زوجة النبی صلعم فی الجنة قوله ام هی انما قال هی وکان المناسب ان یقول ایاها لان الضمائر یقوم بعضها مقام البعض ۱۲ ع -

۶ قوله ابن ابی غنیة بفتح المعجمة وکسر النون وشدة التحتانیة عبد الملك الکوفی اصله من اصبهان لم یسبق ذکره الحکم بالفتحتین ابن عتیبة مصغر عتبة الدار ۱۲ ک ۷ قوله المجمر بفتح الباء الموحدة وبالراء من التجبیر البربوعی وقیل الواسطی وابو مسعود هو عقبة بضم العین المهملة وسکون القاف وبالباء الموحدة ابن علیة البدری الانصاری قوله حیث بعثه علی وفی روایة الکشمیهنی حین بعثه قوله یستنفرهم ای یطلب منهم الخروج لعلی علی عائشة قوله ما رأیناك الخطاب لعمار فعد کل منهم الابطاء والاسراع عیبا بالنسبة کما یعتقده قوله وکساهما ای کسی ابو مسعود والدلیل علی ان الذی کسی ابو مسعود حدیث صرح به فی الروایة الآتیة وان کان الضمیر المرفوع فی کساهما الیه خلاف الظاهر وکان ابو مسعود موسرا جوادا وقال ابن بطال کان اجتماعهم عند ابی مسعود یوم الجمعة فکسی عمارا حلة لیشهد بها الجمعة لانه کان فی ثیاب السفر وهیئة الحرب فکره ان یشهد الجمعة فی تلك الثیاب وکره ان یکسوه بحضرة ابی موسی ولا یکسوا ابا موسی فکسی ابا موسی ایضا والحلة اسم لثوبین من ای ثوب کان ازارا ورداء ۱۲ ع ال مر الحدیث فی ص ۱۴۶۴ فی الفضائل ۱۲ لحـ ای اثبت کما انت علیه ۱۲ ک عـ اسم مکان فتحا واسم فاعل کسرا ۱۲ ع ک عـ والمراد من الاجتماع مطلقه ۱۲ قس - سـ کذا رأیت فی نسخة معتمدة علی البناء للمجهول وفی اخری بفتح اوله وهو اوجه ۱۲ ف - للـ هذا مطابق للحدیث السابق من حیث المعنی فالمطابق للمطابق للشیء مطابق لذلك الشیء ۱۲ ع صـ لانه ابن الخلیفة وابن بنت رسول الله صلعم ۱۲ ع سـ علی بناء المجهول ای یبیع ویفهم من کلام الشراح انه علی بناء المعلوم کذا فی العینی ۱۲

---

۱ قوله جلس علی قف البیر وفی روایة الکشمیهنی فی قف البیر وهو بالضم ما ارتفع من بین الارض وقال الدؤدی ما حول البیر وقال الکرمانی القف بضم القاف هو البناء حول البیر وحجر فی وسطها وشفتها وصبها - ع قال فی المجمع قف البیر هو الدکة التی تجعل حولها واصله ما غلظ من الارض وارتفع وهو من القف الیابس لان ما ارتفع حول البیر یکون یابسا غالبا والقف ایضا واد المدینة انتهی ۱۲ -

۲ قوله معها بلاء یصیبه وهو البلیة التی صارها شهید الدار ومطابقته للترجمة یوخذ من قوله وبشره بالجنة معها بلاء یصیبه وهذا من جملة الفتن التی تموج کموج البحر ولهذا خصه علیه السلام بالبلاء ولم یذکر ما جری علی عمر رض لانه لم یمتحن مثل ما امتحن عثمان رض من التسلط علیه ومطالبة خلع الامامة والدخول علی حرمه ونسبة القبائح الیه - ع وقال فی الفتح بلاء یصیبه هو ما وقع له من القتل الذی نشأت عنه الفتن الواقعة بین الصحابة فی الجمل ثم فی صفین وما بعد ذلك قوله فتأولت آه ای فسرت ذلك بقبورهم وذلك من جهة کونهما مصاحبین له مجتمعین عند الحضرة المبارکة التی هی اشرف بقاع الارض لا من جهة ان احدهما عن الیمین والآخر عن الیسار واما عثمان رض فهو فی البقیع مقابلا لهم ۱۲ ک ع ۳ قوله الا تکلم هذا فیما وقع من الفتنة بین الناس والسعی فی اطفاء نائرتها وقیل المراد التکلم فی شان الولید بن عقبة بسکون القاف وما ظهر منه من شرب الخمر وهذا ای عثمان قوله قد کلمته ما دون ای شیئا دون ان افتح بابا من ابواب الفتن ای کلمته علی سبیل المصلحة والادب والسر بدون ان یکون فیه تهییج الفتنة ونحوها وکلمته ما موصوفة او موصولة - ک قوله فیطیف به ای یجتمعون حوله یقال اطاف به القوم اذا حلقوا حوله حلقة وان لم یدوروا وطافوا اذا داروا حوله وهذا التقدیر یظهر خطأ من قال انهما بمعنی واحد - ف ومطابقته للترجمة یمکن ان یوخذ بالتعسف فی کلام اسامة وهو انه لم یرد فتح باب المجاهرة بالنکرة علی الامام لما یخشی من عاقبة ذلك من کونه فتنة وبما نؤول الی ان تموج کموج البحر فان قلت ما مناسبة ذکر اسامة هذا الحدیث ههنا قلت ذکره لتبرء مما ظنوا به من سکوته عن عثمان فی اخیه وقال قد کلمته شیئا دون ان افتح باب الانکار علی الایمة علانیة خشیة ان یفرق الکلام ثم عرفهم بانه لا یداهن احدا ولو کان امیرا بل ینصح له فی السر جهده ۱۲ ع ۴ قوله لقد نفعنی الله الخ مطابقته للکتاب من حیث ان ایام الجمل کانت فتنة شدیدة وقصتها مشهورة کانت بین علی وعائشة رض وسمیت وقعة الجمل لان عائشة کانت علی جمل - ع قوله ان فارسا مصروف فی النسخ وقال ابن مالك الصواب عدم الصرف اقول هو یطلق علی الفرس وعلی بلادهم فعلی الاول یجب الصرف الا ان یقال المراد القبیلة وعلی الثانی جاز الامران کسائر البلاد - ک قوله ابنة کسری کسری هذا شیرویه بن ابرویز بن هرمز وقال الکرمانی کسری بکسر الکاف وفتحها ابن قباد بضم القاف و

حل اللغات القف ما ارتفع من شفیر البیر ۱۲

عمرو قال سمعت ابا وائل یقول دخل ابو موسیٰ وابو مسعود علی عمار حیث بعثه علیؓ الی اهل الکوفة یستنفرهم فقال لا ما رأیناك اتیت امرًا
اکرهه عندنا من اسراعك فی هذا الامر منذ اسلمت فقال عمار ما رأیت منکما منذ اسلمتما امرًا اکرهه عندی من ابطائکما عن هذا الامر
وکساهما حلة حلة ثم راحوا الی المسجد حدثنا عبدان عن ابی حمزة عن الاعمش عن شقیق بن سلمة قال کنت جالسًا مع ابی مسعود
وابی موسیٰ وعمار فقال ابو مسعود ما من اصحابك احد الا لو شئت لقلت فیه غیرك وما رأیت منك شیئًا منذ صحبت النبی صلی الله علیه وسلم
اعیب عندی من استراعك فی هذا الامر فقال عمار یا ابا مسعود وما رأیت منك ولا من صاحبك هذا شیئًا منذ صحبتما النبی صلی الله علیه وسلم
اعیب عندی من ابطائکما فی هذا الامر فقال ابو مسعود وکان موسرًا یا غلام هات حلتین فاعطی احدهما ابا موسیٰ والاخری عمارا وقال روحا
فیه الی الجمعة **باب** اذا انزل الله بقوم عذابا **حدثنا** عبد الله بن عثمان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا یونس عن الزهری قال اخبرنی
حمزة بن عبد الله بن عمر انه سمع ابن عمر یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا انزل الله بقوم عذابا اصاب العذاب من کان فیهم ثم بعثوا
علی اعمالهم **باب** قول النبی صلی الله علیه وسلم للحسن بن علیؓ ان ابنی هذا سید ولعل الله ان یصلح به بین فئتین من المسلمین **حدثنا** علی بن عبد الله
قال حدثنا سفین قال حدثنا اسرائیل ابو موسیٰ ولقیته بالکوفة جاء الی ابن شبرمة فقال ادخلنی علی عیسیٰ فاعظه فکان ابن شبرمة خاف علیه
فلم یفعل فقال حدثنا الحسن قال لما سار الحسن بن علیؓ الی معویة بالکتائب قال عمرو بن العاص لمعویة اری کتیبة لا تولی حتی تدبر اخراها
قال معویة من لذراری المسلمین فقال انا فقال عبد الله بن عامر وعبد الرحمن بن سمرة تلقاه فنقول له الصلح قال الحسن ولقد سمعت ابا بکرة
قال بینا النبی صلی الله علیه وسلم یخطب جاء الحسن فقال ان ابنی هذا سید ولعل الله ان یصلح به بین فئتین من المسلمین **حدثنا** علی بن
عبد الله قال حدثنا سفین قال قال عمرو واخبرنی محمد بن علی ان حرملة مولی اسامة اخبره قال عمرو وقد رأیت حرملة قال ارسلنی اسامة
الی علی وقال انه سیسألك الآن فیقول ما خلف صاحبك فقل له یقول لك لو کنت فی شدق الاسد لاحببت ان اکون معك فیه ولکن هذا
امر لم اره فلم یعطنی شیئًا فذهبت الی حسن وحسین وابن جعفر فاوقروا لی راحلتی **باب** اذا قال عند قوم شیئًا ثم خرج فقال بخلافه

حین فیها لسید قال اخری النبی صلی الله علیه وسلم راحلتین

۱ قوله اعیب عندی افعل التفضیل من العیب وفیه رد علی النحاة حیث قالوا افعل التفضیل من الالوان والعیوب لا تستعمل من لفظه قال الکرمانی الابطاء فیه کیف یکون عیبا قلت لانه تاخر عن امتثال مقتضی فاصلحوا بین اخویکم کذا فی العینی وقال فی الفتح فیما دار بینهم دلالة علی ان کلا من الطائفتین کان مجتهدا ویری ان الصواب معه وجعل کل منهم الابطاء والاسراع عیبا بالنسبة لما یعتقده فعمار لما فی الابطاء من مخالفة الامام و ترک امتثال فقاتلوا التی تبغی والآخران لما یظهر لهما من ترک مباشرة القتال فی الفتنة وکان ابو مسعود علی رأی ابی موسیٰ فی الکف عن القتال تمسکا بالاحادیث الواردة فی ذلک وما فی حمل السلاح علی المسلم عن الوعید وکان عمار علی رأی علی فی قتال الباغین والناکثین والتمسک بقوله تعالی فقاتلوا التی تبغی وحمل الوعید الوارد فی القتال علی من کان متعدیا علی صاحبه انتهی مختصرًا ۱۲۔

۲ قوله من کان فیهم هو من صیغ العموم یعنی یصیب بالصالحین منهم ایضا قال تعالی واتقوا فتنة لا تصیبن الذین ظلموا منکم خاصة لکن یبعثون یوم القیامة علی حسب اعمالهم فیثاب الصالح بذلک لانه کان تحیضا له ویعاقب غیره ۱۲ ک ع ۳ قوله وجاء الی ابن شبرمة بضم المعجمة والراء و اسکان الموحدة بینهما اسمه عبد الله الضبی القاضی بالکوفة فی خلافة ابی جعفر المنصور ومات فی زمنه سنة ۱۴۴ھ وکان صارما عفیفا ثقة فقیها قوله ادخلنی علی عیسیٰ الخ عیسیٰ هو ابن موسیٰ بن محمد بن علی بن عبد الله بن عباس بن اخی المنصور وکان امیرا علی الکوفة اذ ذاک قوله خاف علیه ولعل سبب خوفه علیه انه کان صادعا بالحق فخشی انه لا یتلطف بعیسیٰ فیبطش به لما عنده من عزة الشباب وعزة الملک وفیه دلالة علی ان من خاف علی نفسه سقط عنه الامر بالمعروف والنهی عن المنکر قوله بالکتائب جمع کتیبة علی وزن عظیمة وهی طائفة من الجیش تجمع وهی فعیلة بمعنی مفعولة لان امیر الجیش اذا رتبهم وجعل کل طائفة علی حدة کتبهم فی دیوانه وکان ذلک بعد قتل علیؓ واستخلف الحسن وعند الطبرانی بسند صحیح عن یونس بن یزید عن الزهری ان علیا جعل علی مقدمة اهل العراق قیس بن سعد بن عبادة وکانوا اربعین الفا بایعوه علی الموت فلما قتل علی بایعوا الحسن بن علی بالخلافة وکان لا یحب القتال ولکن کان یرید ان یشترط علی معویة فعرف ان قیس بن سعد لا یطاوعه علی الصلح فنزعه وامر عبد الله بن عباس وعند الطبرانی ایضا بعث الحسن قیس بن سعد علی مقدمته فی اثنی عشر الفا یعنی من الاربعین فسار قیس الی جهة الشام وکان معویة لما بلغه قتل علی خرج فی عساکره من الشام وخرج الحسن حتی نزل المدائن ملتقط من العینی والفتح والکرمانی والقسطلانی ۱۲ ۴ قوله حتی تدبر اخراها ای التی تقابلها ونسبتها الیها لتشارکها فی المحاربة وهذا علی انه یدبر من ادبر رباعیا ویحتمل ان یکون من دبر یدبر بفتح اوله وضم الموحدة ای تقوم مقامها یقال دبرته اذا بقیت بعده وتقدم فی روایة عبد الله بن محمد فی الصلح ص ۱۲۴۷ انی لاری کتائب لا تولی حتی تقتل اقرانها وهی ابین وقال الکرمانی ای الکتیبة التی لخصومهم او الکتیبة الاخیرة التی لانفسهم ومن

ورائهم ای لا ینهزمون اذ عند عدم الانهزام یرجع الآخر اولا۔ ف قوله فقال انا وظاهره یوهم ان المجیب بذلک عمرو بن العاص ولم ار فی طرق الخبر ما یدل علی ذلک فان کانت محفوظة فلعلها کانت فقال انی بتشدید النون المفتوحة قالها عمرو استبعادا۔ ف قوله فقال عبد الله بن عامر بن کریز مصغر الکرز بالراء والزای العبشمی بالمهملة والموحدة والمعجمة وعبد الرحمن بن سمرة بفتح المهملة وضم المیم عبشمی ایضا تلقاه فنقول له الصلح ای نشیر علیه بالصلح وهذا ظاهره انهما بدا بذلک والذی تقدم فی الصلح ان معویة هو الذی بعثهما فیمکن الجمع بانهما عرضا انفسهما فوافقهما ۱۲ ف ک ۵ قوله بین فئتین الخ الفئتان هما طائفة الحسن وطائفة معویة وکان الحسن دعاه ورعه الی ترک الملک رغبة فیما عند الله ولم یکن ذلک لقلة ولا لعلة ولا لذلة بل صالحه رعایة لدینه ومصلحة للامة رضی الله عنه وفیه معجزة لرسول الله صلعم والحدیث فی کتاب الصلح فی ص ۱۲۴۷ ۱۲ ک ۶ قوله ارسلنی اسامة آه ولم یذکر مضمون الرسالة ولکن دل قوله فلم یعطنی شیئا انه کان ارسله یسأل علیا شیئا من المال قوله سیسألك الآن آه هذا هیأة اسامة اعتذارا عن تخلفه عن علی لعلمه ان علیا کان ینکر علی من تخلف عنه ولا سیما مثل اسامة الذی هو من اهل البیت فاعتذر بانه لم یتخلف ضنا منه بنفسه عن علی ولا کراهة له وانه لو کان فی اشد الاماکن هولا للاحب ان یکون معه فیه ویواسیه بنفسه ولکنه انما تخلف لاجل کراهته قتال المسلمین وهذا معنی قوله ولکن هذا امر لم اره ۱۲ ف ۷ قوله فی شدق الاسد آه بکسر المعجمة ویجوز فتحها وبسکون الدال المهملة بعدها قاف ای جانب فمه من داخل وکل فم شدقان الیهما ینتهی شق الفم وعند مؤخرهما ینتهی الحنک الاعلی والاسفل ورجل اشدق واسع الشدقین ویتشدق فی کلامه اذا فتح فمه واکثر القول واتسع فیه وهو کنایة عن الموافقة حتی فی حالة الموت للان الذی یفترسه الاسد بحیث یجعله فی شدقه فی عداد من هلک قوله هذا امر لم اره یعنی قتال المسلمین وسببه انه قتل مرداسا وعتبه النبی صلعم علی ذلک قرر علی نفسه ان لا یقاتل مسلما قوله فلم یعطنی هذه الفاء هی الفصیحة والتقدیر فذهبت الی علی فبلغته ذلک فلم یعطنی شیئا قوله فاوقروا لی راحلتی ای حملوا علی راحلتی ما اطاقت حمله ولم یعین جنس ما اعطوه ولا نوعه والراحلة الناقة التی صلحت للرکوب من اللیل ذکرا کان او انثی واکثر ما یطلق الوقر بکسر الواو علی ما یحمل البغل والحمار واما حمل البعیر فیقال له الوسق وقال ابن التین انما منع علی ان یعطی رسول اسامة شیئا لانه لعله سأله شیئا من مال الله فلم یر ان یعطیه لتخلفه عن القتال معه و اعطاه الحسن والحسین وعبد الله بن جعفر لانهم کانوا یرونه واحدا منهم لان النبی صلعم کان یجلسه علی فخذه ویجلس الحسن علی الفخذ الآخر ویقول اللهم انی احبهما الحدیث ۱۲ ف ع

مه ای راح عمار وابو موسیٰ وابو مسعود ۱۲ ع ل ای لقدحت فیه بوجه من الوجوه ۱۲ ع ک لحـ ای ترغیب الناس الی الخروج للقتال ۱۲ ک
عـ ابن موسیٰ وکنیة ابو موسیٰ وهو من وافقت کنیته اسم ابیه بصری کان یسافر فی التجارة الی الهند واقام بها مدة ۱۲ ع عـ بتشدید اللام من التولیة بمعنی الادبار ای لا تدبر ۱۲
مـ هذا موضع المطابقة لان فیه دلالة علی غایة کرم الحسن والکریم یصلح ان یکون سیدا ۱۲۔

حل اللغات شفة البئر شفیرها تاولت فسرت یطیف به یجتمع حوله الاستسراع الاستعجال ۱۲

حدثنا سلیمٰن بن حرب قال حدثنا حماد بن زید عن ایوب عن نافع قال لما خلع اهل المدینة یزید بن معویة جمع ابن عمر حشمه وولده فقال انی سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول ینصب لکل غادر لواء یوم القیمة وانا قد بایعنا هذا الرجل علی بیع الله ورسوله وانی لا اعلم غدرا اعظم من ان یبایع رجل علی بیع الله ورسوله ثم ینصب له القتال وانی لا اعلم احدا منکم خلعه ولا تابع فی هذا الامر الا کانت الفیصل بینی وبینه **حدثنا** احمد بن یونس قال حدثنا ابو شهاب عن عوف عن ابی المنهال قال لما کان ابن زیاد ومروان بالشام ووثب ابن الزبیر بمکة ووثب القراء بالبصرة فانطلقت مع ابی الی ابی برزة الاسلمی حتی دخلنا علیه فی داره جالس فی ظل علیة له من قصب فجلسنا الیه فانشأ ابی یستطعمه بالحدیث فقال یا ابا برزة الا تری ما وقع فیه الناس فاول شیء سمعته تکلم به انی احتسبت عند الله انی اصبحت ساخطا علی احیاء قریش انکم یا معشر العرب کنتم علی الحال التی علمتم من الذلة والقلة والضلالة وان الله انقذکم بالاسلام وبمحمد صلی الله علیه وسلم حتی بلغ بکم ما ترون وهذه الدنیا التی افسدت بینکم ان ذاک الذی بالشام والله ان یقاتل الا علی الدنیا **حدثنا** ادم بن ابی ایاس قال حدثنا شعبة عن واصل الاحدب عن ابی وائل عن حذیفة بن الیمان قال ان المنافقین الیوم شر منهم علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم کانوا یومئذ یسرون والیوم یجهرون **حدثنا** خلاد بن یحیی حدثنا مسعر عن حبیب بن ابی ثابت عن ابی الشعثاء عن حذیفة قال انما کان النفاق علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم فاما الیوم فانما هو الکفر بعد الایمان **باب** لا تقوم الساعة حتی یغبط اهل القبور **حدثنا** اسمٰعیل قال حدثنی مالک عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا تقوم الساعة حتی یمر الرجل بقبر الرجل فیقول یا لیتنی مکانه **باب** تغیر الزمان حتی تعبد الاوثان **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال حدثنی سعید ابن المسیب ان ابا هریرة قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول لا تقوم الساعة حتی تضطرب الیات نساء دوس علی ذی الخلصة وذو الخلصة طاغیة دوس التی کانوا یعبدون فی الجاهلیة **حدثنا** عبد العزیز بن عبد الله قال حدثنی سلیمان عن ثور عن ابی الغیث عن ابی هریرة ان رسول الله

غدرا ۱ بایع ۲ کان ۳ وهو ۴ جالسا ۵ الحدیث ۶ الناس فیه ۷ احتسب ۸ اذا الذی قد ۹ وان هؤلاء الذین بین اظهرکم والله ان یقاتلون الا علی الدنیا وان ذاک الذی بمکة والله ان یقاتل الا علی الدنیا ۱۰ رسول الله ۱۱ کنت ۱۲ مکانک ۱۳ تغییر ۱۴ یعبدوا ۱۵ یعبدوا ۱۶ اخبرنی ۱۷ اخبرنی ابو هریرة ۱۸ رسول الله ۱۹

---

۱ قوله لما خلع اهل المدینة یزید الخ وکان السبب فی خلعه ما ذکره الطبری ان یزید بن معویة کان امر علی المدینة ابن عمه عثمان بن محمد بن ابی سفیان فاوفد الی یزید جماعة من اهل المدینة منهم عبد الله بن غسیل الملائکة وعبد الله بن ابی عمرو المخزومی فی آخرین فاکرمهم واجازهم فرجعوا فاظهروا عیبه ونسبوه الی شرب الخمر وغیر ذلک ثم وثبوا علی عثمان فاخرجوه وخلعوا یزید بن معویة الی آخر القصة۔ ف قس قوله بایعنا من المبایعة واصله من البیعة وهی الصفقة من البیع وذلک ان من بایع سلطانه فقد اعطا الطاعة واخذ منه العطیة فاشبهت البیع الذی فیه المعاوضتین اخذ وعطاء قوله الا کانت الفیصل انما انث کانت باعتبار الخلعة والمبایعة ویروی الا کان بالتذکیر وهو الاصل والفیصل بفتح الصاد الحاجز والفارق والقاطع وقیل هو بمعنی القطع ۱۲ ع ۲ قوله لکل غادر من هنا توخذ المطابقة للترجمة من حیث ان فی القول فی الغیبة خلاف ما فی الحضور لنوع غدر ۱۲ ۳ قوله تابع کذا للاکثر بمثناة فوقانیة ثم موحدة وللکشمیهنی بموحدة ثم تحتانیة ۱۲ ف ۴ قوله ابو شهاب هو عبد الله بن نافع المدینی الخیاط بالحاء المهملة والنون وهو ابو شهاب الاصغر ۱۲ ع ۵ قوله ووثب ابن الزبیر الخ ظاهره ان وثوب ابن الزبیر وقع بعد قیام ابن زیاد ومروان بالشام ولیس کذلک وانما وقع فی الکلام حذف وتحریره ما وقع عند الاسمٰعیلی قال ابو المنهال لما کان زمن اخرج ابن زیاد یعنی من البصرة ووثب مروان بالشام ووثب ابن الزبیر بمکة ووثب الذین یدعون القراء بالبصرة عظم ابی غما شدیدا ویصح ما وقع هنا بان یزداد الواو قبل قوله ووثب ابن الزبیر لان ابن زیاد لما اخرج من البصرة توجه الی الشام فقام مع مروان قلت فلذا وقع الواو فی بعض النسخ فان قلت ما جواب لما قلت علی عدم زیادة الواو ظاهر وعلی تقدیر وجوده یکون الجواب قوله فانطلقت مع ابی والفاء قد یدخل فی جوابه۔ ع قوله ووثب القراء الخ یرید الخوارج وکانوا قد ساروا بالبصرة بعد خروج ابن زیاد ورئیسهم نافع بن الازرق ثم خرجوا الی الاهواز ویقال اراد الذین تبایعوا علی قتال من قتل الحسین وساروا مع سلیمان بن صرد من البصرة الی الشام فلقیهم ابن زیاد فی جیش الشام من قبل مروان فقتلوا بعین الوردة ۱۲ ف ۶ قوله ای معناه انه یطلب بسخطه علی الطوائف المذکورین من الله الاجر علی ذلک للان الحب فی الله والبغض فی الله من الایمان ۱۲ ف ع۔

۷ قوله وان ذاک الذی بمکة الخ هذا ایضا من کلام ابی برزة لا یوجد الا فی بعض النسخ قوله ذاک الذی بمکة اراد به عبد الله بن الزبیر قوله هؤلاء الذین بین اظهرکم اراد بهم القراء توضحه روایة ابن المبارک ان الذین حولکم الذین یزعمون انهم قراء قوله ان بکسر الهمزة وسکون النون بعد قوله والله کلمة النفی۔ ع ومطابقة الحدیث للترجمة من جهة ان الذین عابهم ابو برزة کانوا یظهرون انهم یقاتلون لاجل القیام بامر الدین ونصر الحق وکانوا فی الباطن انما یقاتلون لاجل الدنیا قس ع

قال الکرمانی قال بعضهم وجه مطابقته للترجمة ان هذا القول الذی قال لسلامة وابی المنهال لم یقل عند مروان حین بایعه ولعل سخط هؤلاء لانه اراد منهم ان یترکوا ما تنازع فیه ولا یقاتلوا علیه کما فعل عثمان والحسن رض فسخط علی قاتلهم بتمسک الخلافة۔ واحتسب بذلک عند الله ذخرا فانه لم یقدر من التغییر الا علیه وعلی عدم الرضاء به انتهی ۱۲ ۸ قوله علی عهد النبی صلعم متعلق بمقدر هو خوتا بتین اذ لا یجوز ان یقال متعلق بالضمیر القائم مقام المنافقین اذ الضمیر لا یعمل قیل انما کان شر الان شرهم لا یتعدی الی غیرهم ووجه مناسبته للترجمة ان المنافقین بالجهر والخروج علی الجماعة قائلون بخلاف ما قالوه حین دخلوا فی بیعة الائمة ۱۲ ک ۹ قوله انما کان النفاق الخ مطابقته للترجمة من حیث ان المنافق فی هذا الیوم من قال بکلمة الاسلام بعد ان ولد فیه ثم اظهر الکفر فصار مرتدا فدخل فی الترجمة من جهة قوله المختلفین قوله فانما هو الکفر لان المسلم اذا ابطن الکفر صار مرتدا هذا ظاهره لکن قیل غرضه ان التخلف عن بیعة الامام جاهلیة ولا جاهلیة فی الاسلام او تفرق وقال تعالی ولا تفرقوا او غیر مستور الیوم فهو کالکفر بعد الایمان ۱۲ ک ع ۱۰ قوله حتی یغبط اهل القبور علی صیغة المجهول الغبطة تمنی مثل حال المغبوط من غیر ارادة زوالها عنه بخلاف الحسد فان الحاسد یتمنی زوال نعمة المحسود یقال غبطته غبطة غبطا وغبطة وتغبیط اهل القبور تمنی الموت عند ظهور الفتن۔ ع قوله یا لیتنی مکانه ای یا لیتنی کنت میتا وذلک لکثرة الفتن وخوف ذهاب الدین لغلبة الباطل وظهور المعاصی والمنکرات قال الشاعر وهذا العیش ما لا خیر فیه الا موت یباع فاشتریه ۱۲ ک ۱۱ قوله حتی تضطرب ای یضرب بعضها بعضا وقال ابن التین فیه الاخبار بان نساء دوس یرکبن الدواب من البلدان الی الصنم المذکور فهو المراد باضطراب الیاتهن۔ ع قوله علی ذی الخلصة بفتح المعجمة واللام والمهملة وقیل بسکون اللام وقیل بضمها وهو موضع ببلاد دوس کان فیه صنم یعبدونه اسمه خلصة والطاغیة الصنم ولفظ البخاری مشعر بان ذا الخلصة هو الطاغیة نفسها الا ان یقال کلمة فیها او کلمة هی محذوفة لکن تقدم فی کتاب الجهاد فی باب حرق الدور بانه بیت فی خثعم یسمی کعبة الیمانیة ومعناه لا تقوم الساعة حتی تضطرب ای تتحرک اعجاز نسائهم من الطواف حول ذی الخلصة ای حتی یکفرن ویرجعن الی عبادة الاصنام ۱۲ ک۔

لہ ابن الحکم بن ابی العاص ابن عم عثمان رض ۱۲ ص سقطت الواو الاولی لابی ذر واثباتها اوجه ۱۲ قس ں بضم المهملة وکسرها وشدة اللام والتحتانیة الغرفة ۱۲ ک عہ ای یستفتحه ویطلب منه الحدیث ۱۲ ک ل ای تقربت الیه ۱۲ ک عہ وهو ابن حیان بفتح الحاء المهملة وتشدید التحتیة الاسدی الکوفی ۱۲ ع عہ جمع وثن هو کل ما له جثة معمولة کصورة الآدمی ینصب ویعبد ویصنع الصورة بلا جثة ومنهم من لم یفرق بینهما ۱۲ ع ں بفتح الهمزة واللام جمع الیة وهی العجیزة وجمعها اعجاز ۱۲ ع ف **حل اللغات** الکتیبة جماعة الخیل تدبر من نصر کتخلف وزنا ومعنی الذراری جمع ذریة الشدق تحرک فنس جانب الفم الفیصل القطیعة العلیة الغرفة ۱۲

صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقوم الساعۃ حتی یخرج رجل من قحطان یسوق الناس بعصاہ[1] باب[24] خروج النار وقال انس قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
اول اشراط الساعۃ نار تحشر الناس من المشرق الی المغرب حدثنا[118] ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزہری قال قال سعید بن المسیب اخبرنی
ابو ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقوم الساعۃ حتی تخرج نار من ارض الحجاز تضیئ اعناق الابل ببصری حدثنا[119] عبد اللہ بن سعید
الکندی قال حدثنا عقبۃ بن خالد قال حدثنا عبید اللہ عن خبیب بن عبد الرحمن عن جدہ حفص بن عاصم عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یوشک الفرات ان یحسر عن کنز من ذہب فمن حضرہ فلا یأخذ منہ شیئا قال عقبۃ وحدثنا عبید اللہ قال حدثنا ابو الزناد
عن الاعرج عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثلہ الا انہ قال یحسر عن جبل من ذہب باب[25] حدثنا[120] مسدد قال حدثنا یحیی عن
شعبۃ قال حدثنا معبد یعنی ابن خالد قال سمعت حارثۃ بن وہب قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول تصدقوا فسیأتی علی احدکم زمان
یمشی بصدقتہ فلا یجد من یقبلہا قال مسدد حارثۃ اخو عبید اللہ بن عمر لامہ حدثنا[121] ابو الیمان قال اخبرنا شعیب قال اخبرنا ابو الزناد عن
عبد الرحمن عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقوم الساعۃ حتی تقتتل فئتان عظیمتان تکون بینہما مقتلۃ عظیمۃ دعواہما
واحدۃ وحتی یبعث دجالون کذابون قریب من ثلثین کلہم یزعم انہ رسول اللہ وحتی یقبض العلم وتکثر الزلازل ویتقارب الزمان و
تظہر الفتن ویکثر الہرج وہو القتل القتل وحتی یکثر فیکم المال فیفیض حتی یہم رب المال من یقبل صدقتہ وحتی یعرضہ فیقول
الذی یعرضہ علیہ لا ارب لی بہ وحتی یتطاول الناس فی البنیان وحتی یمر الرجل بقبر الرجل فیقول یا لیتنی مکانہ وحتی تطلع الشمس
من مغربہا فاذا طلعت ورآہا الناس اجمعون فذاک حین لا ینفع نفسا ایمانہا لم تکن آمنت من قبل او کسبت فی ایمانہا خیرا ولتقومن
الساعۃ وقد نشر الرجلان ثوبہما بینہما فلا یتبایعانہ ولا یطویانہ ولتقومن الساعۃ وقد انصرف الرجل بلبن لقحتہ فلا یطعمہ ولتقومن الساعۃ

بعصاہ[1] حدثنا النبی[3] الرجل[4] علی الناس[5] قالہ ابو عبد اللہ[6] حدثنا[7] فیہ[8] امنوا[9] فذلک[10]

---

[1] قولہ یسوق الناس بعصا کنایۃ عن قہرہ علیہم وانقیادہم لہ ولم یرد نفس العصا وقیل انہ یسوقہم بعصاہ حقیقۃ کما یساق الابل والماشیۃ لشدۃ عنفہ علی الناس ومطابقتہ للترجمۃ من حیث ان سوق رجل من قحطان الناس انما یکون فی تغیر الزمان وتبدیل احوال الاسلام لان ہذا الرجل لیس من رہط الشرف الذین جعل اللہ فیہم الخلافۃ ولا من مجد النبوۃ وبہذا یرد علی الاسمعیلی فی قولہ ہذا لیس من ترجمۃ الباب فی شیئ ۱۲ ع [2] قولہ اول اشراط الساعۃ ای علاماتہا فان قلت کیف کان اولہا وبعثۃ سیدنا محمد صلعم وغیرہا ایضا من جملۃ العلامات قلت المراد بہا علاماتہا المستعقبۃ لقیامہا ک قال ابن التین یرید بہ انہا تخرج من الیمن حتی تؤذیہم الی بیت المقدس فان قلت جاء فی حدیث حذیفۃ بن اسید بان لا تقوم الساعۃ حتی یکون عشر آیات فعد فی الاول خروج الدجال وفی آخرہ وآخر ذلک نار یخرج من الیمن یطرد الناس الی محشرہم وفی التوضیح وقد جاء فی حدیث ان النار آخر اشراط الساعۃ قلت یجوز ان یقع کل واحد اول لتقارب بعضہ من بعض او ان الاول امر نسبی یطلق علی ما بعدہ باعتبار الذی یلیہ ۱۲ ع [3] قولہ حتی تخرج نار من ارض الحجاز قال القرطبی فی التذکرۃ قد خرجت بالحجاز بالمدینۃ وکان بدء ہا زلزلۃ عظیمۃ فی لیلۃ الاربعاء لبعد العتمۃ الثالث من جمادی الآخرۃ سنۃ اربع وخمسین وستمائۃ استمرت الی ضحی النہار یوم الجمعۃ فسکنت وظہرت النار بقریظۃ بطرف الحرۃ یری فی ضوئہ البلد العظیم علیہا سور محیط علیہ شراریف وابراج وموادین ویری رجال یقودونہا لا تمر علی جبل الا دکتہ واذابتہ ویخرج من مجموع ذلک مثل النہر احمر وازرق لہ دوی کدوی الرعد یأخذ الصخور بین یدیہ وینتہی الی محط الرکب العراقی واجتمع من ذلک رماد صار کالجبل العظیم فانتہت النار الی قرب المدینۃ ومع ذلک فکان یاتی المدینۃ نسیم بارد وشوہد لہذہ النار غلیان کغلیان البحر وقال لی بعض اصحابنا رأیتہا صاعدۃ فی الہواء من نحو خمسۃ ایام وسمعت انہا رأیت من مکۃ ومن جبال بصری وقال النووی تواتر العلم بخروج ہذہ النار عند جمع اہل شام والذی ظہر لی ان النار المذکورۃ فی حدیث الباب ہی النار التی ظہرت بنواحی المدینۃ کما فہمہ القرطبی وغیرہ واما النار التی تحشر الناس فنار اخری. ملتقط من الفتح ۱۲ [4] قولہ فلا یأخذ منہ بالجزم علی الامر وہذا یشعر بان الاخذ منہ ممکن وعلی ہذا فیجوز ان یکون دنانیر ویجوز ان یکون قطعا وان یکون تبرا قال ابن التین انما نہی عن الاخذ منہ لانہ للمسلمین فلا یوخذ الا بحقہ قلت لیس ہذا یبین والذی یظہر ان النہی عن اخذہ لما ینشأ عنہ من الفتنۃ والقتال علیہ ویحتمل ان یکون الحکمۃ فی النہی عن الاخذ منہ لکونہ یقع فی آخر الزمان عند الحشر الواقع فی الدنیا وعند عدم الظہر او قلتہ فلا ینتفع بما اخذ منہ ولعل ہذا ہو السر فی ادخال البخاری لہ فی ترجمۃ خروج النار. ہذا ملتقط من الفتح قال العینی مطابقتہ للترجمۃ من حیث انہ ذکر عقیب الحدیث السابق وبینہما مناسبۃ فی کون کل منہما من اشراط فالمناسب للمناسب للشیئ یناسب لذلک الشیئ ۱۲ [5] قولہ فلا یجد الخ لکثرۃ الاموال وقلۃ الرغبات للعلم بقرب قیام الساعۃ وقصر الآمال ک ویحتمل ان یکون ذلک وقع کما ذکر فی خلافۃ عمر ابن عبد العزیز فلا یکون من اشراط الساعۃ ف وسبب ذلک بسط عمر بن عبد العزیز العدل وایصال الحقوق لاہلہا حتی استغنوا ۱۲ قس [6] قولہ دجالون ای خلاطون بین الحق والباطل موہمون والفرق بینہم وبین الدجال الاکبر انہم یدعون النبوۃ وہو یدعی الالہیۃ لکن کلہم مشترکون فی التمویہ وادعاء الباطل العظیم وقد وجد کثیر منہم واقصمہم اللہ واہلکہم قولہ قریب بالرفع ای عددہم قریب او ہو منصوب مکتوب بلا الف علی اللغۃ الربعیۃ قولہ یتقارب الزمان ای اہلہ بان یکون کلہم جہالا ویحتمل الحمل علی الحقیقۃ بان یعتدل اللیل والنہار وذلک بان ینطبق منطقۃ البروج علی معدل النہار ۱۲ ک [7] قولہ حتی یہم رب المال قال ابن بطال رب مفعول ومن یقبل فاعلہ ویہم ای یحزنہ لسببہ وقال النووی یہم بضم الیاء وکسر الہاء وبفتح الیاء وضم الہاء وحینئذ یکون الرب فاعلا ای یقصد قولہ من یقبل فان قلت ظاہرہ ان یقع من لا یقبل قلت یرید بہ من شانہ ان یکون قابلا لہا ک قولہ حتی یکثر آہ اشارۃ الی ما وقع من الفتوح واقتسامہم اموال الفرس والروم فی زمن الصحابۃ قولہ فیفیض حتی یہم الخ اشارۃ الی ما وقع فی زمن عمر بن عبد العزیز لانہ وقع فی زمنہ ان الرجل یعرض مالہ للصدقۃ فلا یجد من قبل صدقتہ وقولہ لا ارب لی اشارۃ الی ما یبلغ فی زمن عیسیٰ قولہ وحتی یتطاول الخ وہی من العلامات التی وقعت عن قرب من زمن النبوۃ ومعنی التطاول فی البنیان ان کلا ممن یبنی بیتا یرید ان یکون ارتفاعہ اعلی من ارتفاع الآخر ویحتمل ان یکون المراد المباہاۃ بہ فی الزینۃ والزخرفۃ او اعم من ذلک وقد وجد الکثیر من ذلک وہو فی ازدیاد. ف قولہ یلیط حوضہ بفتح اولہ من الثلاثی وبضمہ من الرباعی والمعنی یصلحہ بالطین او المدر فیسد شقوقہ لیملأہ ویسقی منہ دوابہ لیقرب لاط الحوض یلیطہ اذا اصلحہ بالمدر ونحوہ ومنہ قیل اللائط لمن یفعل الفاحشۃ وجاء فی مضارعہ یلوط لتفرقۃ بینہ وبین الحوض وحکی القزاز فی الحوض ایضا یلوط والاصل فی اللوط اللصوق ۱۲ ف

لحی بضم الموحدۃ واسکان المہملۃ وبالراء مقصورا مدینۃ معروفۃ بالشام وہی مدینۃ حوران ۱۲ ک ص ہو ابو سعید الاشج بالمعجمۃ والجیم المشہور بکنیتہ وصفتہ وعاش بعد البخاری سنۃ واحدۃ ومات سنۃ سبع وخمسین ومائتین ۱۲ - س ابن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب المشہور بالعمری ۱۲ ک ع مع اشار بہذا ان لعبید اللہ اسنادین احدہما فیہ کنز والآخر فیہ جبل ۱۲ ک ہی ام کلثوم بنت خردل بن مالک بن المسیب الخزاعیۃ وکان الاسلام فرق بینہا وبین عمر ۱۲ ع لحہ ای تدعیان الاسلام وتتاول کل منہما انہا محقۃ ۱۲ ع ما قد استمرت الزلزلۃ فی بلدین بلاد الروم ثلثۃ عشر شہرا ۱۲ ع ماعہ من الفیضان وہو ان یکثر حتی یسیل کالوادی ۱۲ عہ بکسر اللام القریبۃ العہد بالولادۃ والناقۃ الحلوب ۱۲ ک

حل اللغات قحطان قبیلۃ وہو ابو الیمن یحسر ینکشف الہرج القتل ۱۲-

وهو يَلُوطُ حوضه فلا يسقي فيه ولتقومنّ السّاعة وقد رفع أُكلته الى فيه فلا يطعمها **باب** ذكر الدجّال **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى
عن اسمعيل قال حدثني قيس قال قال لي المغيرة بن شعبة ما سأل أحدٌ النبيّ صلى الله عليه وسلم عن الدجال اكثر ما سألته وانّه قال لي ما يضرّك
منه قلت انهم يقولون انّ معه جبل خبز ونهر ماء قال انه اهون على الله من ذلك **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا وهيب قال حدثنا
ايوب عن نافع عن ابن عمر قال ابو عبد الله اراه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اعور العين اليمنى كانها عنبة طافية **حدثنا** سعد بن حفص
قال حدثنا شيبان عن يحيى عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك قال قال النبي صلى الله عليه وسلم يجيء الدجّال حتى ينزل في ناحية
المدينة فترجف ثلث رجفات فيخرج اليه كلّ كافر ومنافق **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن ابي
بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل المدينة رعب المسيح الدجّال ولها يومئذ سبعة ابواب على كل باب ملكان وقال ابن اسحاق
عن صالح بن ابراهيم عن ابيه قال قدمت البصرة فقال لي ابو بكرة سمعت هذا من النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا
محمد بن بشر قال حدثنا مسعر قال حدثني سعد بن ابراهيم عن ابيه عن ابي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل المدينة رعب المسيح
لها يومئذ سبعة ابواب لكلّ باب ملكان **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم عن صالح عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله
ان عبد الله بن عمر قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم في الناس فاثنى على الله بما هو اهله ثم ذكر الدجّال فقال اني لانذركموه وما من نبيّ الا وقد
انذره قومه ولكنّي سأقول لكم فيه قولا لم يقله نبيّ لقومه انه اعور وانّ الله ليس باعور **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن
شهاب عن سالم بن عبد الله بن عمر عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينا انا نائم اطوف بالكعبة فاذا رجل آدم سبط الشعر ينطف
او يهراق رأسه ماء قلت من هذا قالوا ابن مريم ثم ذهبت التفت فاذا رجل جسيم احمر جعد الرأس اعور العين كانّ عينه عنبة طافية
قالوا هذا الدجّال اقرب الناس به شبها ابن قطن رجل من خزاعة **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن

يُلِيط حدثنا ثنا مما لانهم ٣بل هو ذاك عين سعيد ٢ثم فترجف ٢عن جده النبي صلى الله عليه وسلم على كل باب لكن ٢منه ٢عنه

ے قوله باب ذكر الدجال هو فعال بفتح اوله والتشديد من الدجل وهو التغطية ويسمى الكذاب دجالا لانه يغطي الحق بباطله و يقال دجل البعير بالقطران اذا غطاه والاناء بالذهب اذا طلاه وقال تغلب الدجال المموه سيف مدجل اذا طلي وقال ابن دريد سمي دجالا لانه يغطي الحق بالكذب وقيل لضربه نواحي الارض يقال دجل مخففا ومشددا اذا فعل ذلك وقيل بل قيل ذلك لانه يغطي الارض فرجع الى الاول ف الدجال هو شخص بعينه ابتلى الله عباده به واقدره على اشياء من مقدورات الله من احياء الميت واتباع كنوز الارض وامطار السماء وانبات الارض بامره ثم يعجزه تعالى بعد ذلك فلا يقدر على شيء منها وهو يكون مدعيا للالهية وهو في نفس دعواه يكذب لها بصورة حاله من انتقاصه بالعور وعجزه عن ازالته عن نفسه وعن ازالة الشاهد بكفره المكتوب بين عينيه فان قلت اظهار المعجزة على يد الكذاب ليس بممكن قلت انه يدعي الالهية واستحالة ظاهرة فلا محذور فيه بخلاف مدعي النبوة فانها ممكنة فلو اتى الكاذب فيها بمعجزة لالتبس النبي بالمتنبي فان قلت ما فائدة تمكينه من هذه الخوارق قلت امتحان العباد ١٢ اک ے قوله اهون على الله قال القاضي معناه هو اهون على الله من ان يجعل سببا لضلال المؤمنين بل هو ليزداد الذين آمنوا ايمانا وليس معناه انه ليس معه شيء من ذلك ک قاله في مجمع البحار قوله ما يضرك اي كنت مولعا بالسؤال عن الدجال مع انه صلعم قال ما يضرك فان الله كافيك شره فقلت كيف ما يضرني وانهم اي الناس يقولون ان معهم جبل خبز ١٢ ے قوله أراه بضم الهمزة القائل به هو البخاري وقد سقط قوله اراه الخ في رواية المستملي وابي زيد الراوي وابي احمد الجرجاني فصار بصورة موقوفا وبذلك جزم الاسمعيلي والحديث في اصله مرفوع فقد اخرجه مسلم من رواية حماد بن زيد عن ايوب فقال فيه عن النبي صلعم ١٢ ع ے قوله كل كافر ومنافق قلت الذي يظهر لي ان المراد بالكافر غلاة الروافض لانهم كفرة وفي المدينة رفض كثير ١٢ ع ے قوله حدثنا عبد العزيز بن عبد الله الخ ثبت هذا للمستملي وحده هنا وسقط لسائرهم وقد مضى في آخر كتاب الحج سندا ومتنا وابراهيم بن سعد اي ابن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف وسعد هو الذي روى عنه محمد بن بشر في السند الثاني ـ ف قوله عن ابيه عن ابي بكرة كذا هو في الصغانية وابن الاديب وبين ابيه وابي بكرة تصحيح وفي نسخة دار الذهب وابي يعلى عن ابيه عن جده عن ابي بكرة فعلى رواية الصغاني وابن الاديب الحديث منقطع الا انه وصله بعد في رواية ابن اسحق عن صالح بن ابراهيم عن ابيه وفي حديثه عن علي بن عبد الله آه وبين فيهما ان اتصاله يحصل بذكر جد ابراهيم بن سعد وهو ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف ١٢ ـ

ے قوله وما من نبي الا وقد انذر قومه زاد في رواية معمر لقد انذره نوح قومه وفي رواية ابي داود والترمذي لم يكن نبي بعد نوح الا وقد انذر قومه الدجال فان قلت هذا مشكل لان الاحاديث قد بينت انه يخرج بعد امور ذكرت وان عيسى يقتله بعد ان ينزل من السماء فيحكم بالشريعة المحمدية قلت انه كان وقت خروجه اخفى عن نوح ومن بعده فكانهم انذروا به ولم يذكر لهم وقت خروجه فحذروا قومهم من فتنته ويؤيده قوله صلعم في بعض طرقه ان يخرج وانا فيكم فانا حجيجه فانه محمول على ان ذلك كان قبل ان يتبين له وقت خروجه وعلاماته فكان يجوز ان يخرج في حياته صلعم ثم بين له بعد ذلك حاله ووقت خروجه فاخبر به قوله انه اعور انما اقتصر على هذا مع ان ادلة الحدوث في الدجال ظاهرة لكن العور اثر محسوس يدركه العالم والعامي ومن لا يهتدي الى الادلة العقلية فاذا ادعى الربوبية وهو ناقص الخلقة والاله متعال عن النقص علم انه كاذب ـ ف ع تو قوله سأقول لكم قولا لم يقل نبي لقومه قيل ان السر في اختصاص النبي صلعم بالتنبيه المذكور مع انه اوضح الادلة في تكذيب الدجال ان الدجال انما يخرج في امته دون غيرها ممن تقدم من الامم ودل الخبر على ان علة كونه يختص خروجه بهذه الامة كان طوي عن غير هذه الامة كما طوي عن الجميع علم وقت قيام الساعة ١٢ اف ے قوله عن عقيل بضم العين وفتح القاف ابن خالد بن عقيل بفتح العين الايلي بفتح الهمزة وسكون التحتية وكسر اللام ـ قس قوله سبط الشعر بكسر السين وفتحها مع سكون الباء وكسرها وفتحها السبط من الشعر المنبسط المسترسل والجعد ضد السبط قوله ينطف بضم طاء وكسرها نطف الماء قطر الماء قليلا قليلا وكانت تلك الليلة ماطرة او هو اثر غسله او هو بيان لطافته ونظارته لا حقيقة النطف قوله او يهراق من اراقة وهراقة واهراقة اذا هدره واجراه من انائه ابدل الهمزة من الهاء ثم جمع بينهما هو بضم الياء وفتح الهاء وسكونها كله من المجمع ـ فان قلت الدجال كيف دخل مكة قلت المنفي هو ان لا يدخل عند خروجه وظهور شوكته ـ ک وردت في وصف الدجال كلمات متنافرة مشكل التوفيق بينها ففي هذا الحديث انها طافية وفي آخر انه جاحظ العين كانها كوكب وفي آخر انها ليست بناتئة ولا جحراء والسبيل في التوفيق بينها ان نقول انما اختلف الوصفان بحسب اختلاف العينين ويؤيد ذلك ما في حديث ابن عمر هذا انه اعور عين اليمنى وفي حديث حذيفة انه ممسوح العين عليها ظفرة غليظة وفي حديثه ايضا انه اعور عين اليسرى ووجه الجمع ان يقال ان احدى عينيه ذاهبة والاخرى معيبة فيصح ان يقع لكل واحدة عوراء اذ الاصل في العوراء العيب وذكر نحوه الشيخ محي الدين ـ ملتقط من الطيبي ١٢ ـ

عہ اي ان الناس وفي بعضها لانهم فهو متعلق بمحذوف يناسب المقام ١٢ اک سہ بالهمزة وهي التي ذهب نورها وبلا همزة الناتئة الشاخصة ١٢ ع للحہ اي تتحرك المدينة ويضطرب اهلها ١٢ اک صہ وضمير جده عائد الى ابراهيم ١٢ اک سہ هو اخو سعد بن ابراهيم ١٢ معہ هذا الحديث ثبت للمستملي وحده ١٢ قس لہ بسكون الهاء وفتحها شك من الراوي ١٢ اک لحہ بفتح القاف والمهملة وبالنون ١٢ اک مار بضم المعجمة وتخفيف الراء وبالمهملة ١٢ اک ـ

حل اللغات آدم بمد الهمزة اي اسمر سبط الشعر بفتح المهملة وسكون الموحدة وتكسر اي مسترسل الشعر غير جعد ـ ينطف بضم الطاء المهملة وعند البعض بكسرها اي يقطر ـ احمر اي لونه احمر جعد اي شعره جعد غير سبط ـ عنبة طافية اي جاحظة ـ ابن قطن بفتح القاف والطاء المهملة بعدها نون اسمه عبد العزى بن قطن بن عمرو ١٢ ـ

صالح عن ابن شهاب عن عروة ان عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يستعيذ في صلاته من فتنة الدجال (اى تعليم امته والا فهو آمن من فتنته ١٢ ك) **حدثنا** عبدان قال اخبرني ابي عن شعبة عن عبد الملك عن ربعي عن حذيفة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال في الدجال ان معه ماء ونارا فناره ماء بارد وماؤه نار (ابن عمير ١٢ ابن حراش ١٢ اى في شانه وحكايته ١٢ ك) (الحديث في ص ٥٥٤ ج ١ ١٢) قال ابو مسعود انا سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم **حدثنا** سليمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن قتادة عن انس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ما بعث نبي الا انذر امته الاعور الكذاب الا انه اعور وان ربكم ليس باعور وان بين عينيه مكتوبا كافر فيه ابو هريرة وابن عباس (الحديث في ص ٨٤٥ ج ١ ١٢ اى في الباب ١٢)

باب لا يدخل الدجال المدينة

حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني عبيد الله بن عبد الله بن عتبة ابن مسعود ان ابا سعيد قال حدثنا النبي صلى الله عليه وسلم يوما حديثا طويلا عن الدجال فكان فيما يحدثنا به انه قال يأتي الدجال وهو محرم عليه ان يدخل نقاب المدينة فينزل بعض السباخ التي تلي المدينة فيخرج اليه يومئذ رجل وهو خير الناس او من خيار الناس فيقول اشهد انك الدجال الذي حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثه فيقول الدجال ارأيتم ان قتلت هذا ثم احييته هل تشكون في الامر فيقولون لا فيقتله ثم يحييه فيقول والله ما كنت فيك اشد بصيرة مني اليوم فيريد الدجال ان يقتله فلا يسلط عليه **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن نعيم بن عبد الله المجمر عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم على انقاب المدينة ملائكة لا يدخلها الطاعون ولا الدجال **حدثنا** يحيى بن موسى قال حدثنا يزيد بن هارون قال اخبرنا شعبة عن قتادة عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المدينة يأتيها الدجال فيجد الملائكة يحرسونها فلا يقربها الدجال ولا الطاعون ان شاء الله

باب يأجوج ومأجوج

حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري ح وحدثنا اسمعيل قال حدثني اخي عن سليمان عن محمد بن ابي عتيق عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير ان زينب بنت ابي سلمة حدثته عن ام حبيبة بنت ابي سفيان عن زينب بنت جحش ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل عليها يوما فزعا يقول لا اله الا الله ويل للعرب من شر قد اقترب فتح اليوم من ردم يأجوج ومأجوج مثل هذه وحلق باصبعيه الابهام والتي تليها قالت زينب بنت جحش فقلت يا رسول الله افنهلك وفينا الصالحون قال نعم اذا كثر الخبث **حدثنا** موسى بن اسمعيل حدثنا وهيب قال

---

١ قوله فناره ماء بارد الخ هذا كله يرجع اى اختلاف المرئي بالنسبة الى الرائي فاما ان يكون الدجال ساحرا فيخيل الشئ بصورة عكسه واما ان يجعل الله بارض الجنة التي يسحرها الدجال نارا وباطن النار جنة وهذا هو الراجح واما ان يكون ذلك كناية عن النعمة والرحمة بالجنة وعن المحنة والنقمة بالنار فمن اطاعه فانعم عليه بجنته يؤل امره الى دخول نار الآخرة وبالعكس ويحتمل ان يكون ذلك من جملة المحنة والفتنة فيرى الناظر الى ذلك من دهشته النار فيظنها جنة وبالعكس ١٢ ف ٢ قوله مكتوب كافر هكذا في رواية الاكثرين بالرفع فيكون اسم ان محذوفا وما بعده جملة من مبتدأ وخبر في موضع خبرها او بين عينيه مكتوب جملة هي الخبر وكافر مبتدأ محذوف اى بين عينيه شئ مكتوب وذلك الشئ هو كلمة كافر ويجوز ان يكون كافر مبتدأ والخبر بين عينيه والاسم المحذوف اما ضمير الشان او عائد الى الدجال ولابي ذر والاصيلي بنصب مكتوبا فيحتمل ان يكون اسم ان محذوفا على ما قرر في رواية الرفع وكافر مبتدأ وخبره بين عينيه ومكتوبا حال او يجعل مكتوبا اسم ان وبين عينيه خبره فكافر خبر مبتدأ محذوف والتقدير هو كافر ويجوز رفع كافر بمكتوب كذا في قس وف وتن. وكافرا ما ان حروف هجائه المكتوب غير مقطعة واما المكتوب ك ف ر ١٢ ك ٣ قوله فيه ابو هريرة الخ اما حديث ابي هريرة فسبق في ترجمة نوح في احاديث الانبياء واما حديث ابن عباس ففي صفة موسى وقد وصف الدجال وصفا لم يبق معه لذي لب اشكال وتلك الاوصاف كلها ذميمة تبين لكل ذي حاسة سليمة كذبه فيما يدعيه وان الايمان بحق وهو مذهب اهل السنة خلافا لمن انكر ذلك من الخوارج وبعض المعتزلة ووافقنا على اثباته بعض الجهمية وغيره لكن زعموا ان ما عنده مخاريق وحيل لانها لو كانت امورا صحيحة لكان ذلك الباسا للكاذب بالصادق وح لا يكون فرق بين النبي والمتنبي وهذا بديهي لا يلتفت اليه ولا يعرج عليه فان هذا انما يلزم لو ان الدجال يدعي النبوة وليس كذلك فانه انما يدعي الالهية ولذا قال عليه السلام ان الله ليس باعور تنبيها للعقول على حدوثه ونقصانه واما الفرق بين النبي والمتنبي لانه يلزم منه انقلاب دليل الصدق دليل الكذب وقوله ان الذي اتى به الدجال حيل ومخاريق فقول معزول عن الحقائق لان ما اخبر به صلعم من تلك الامور حقائق والعقل لا يحيل شيئا منها وجب البقاء على حقائقها ١٢ قس. ٤ قوله نقاب المدينة بكسر النون جمع نقب بفتحها وبسكون القاف مثل جبل وجبال وكلب وكلاب هو طريق بين الجبلين او بقعة بعينها قس قوله فينزل بعض السباخ بكسر المهملة وتخفيف الموحدة جمع سبخة بفتحتين وهي الارض الرملة التي لا تنبت شيئا لملوحتها وهذه البقعة خارج المدينة من غير جهة الحرة. ف قوله فيقولون لا والقائلون به اما اليهود ونحوهم واما المسلمون فقالوه خوفا منه او معناه لا نشك في كفرك وبطلان قولك قوله اشد بصيرة لان رسول الله صلعم اخبر ان ذلك من جملة علاماته قوله ولا يسلط عليه اى لا يقدر على قتله بان لا يخلق القطع في السيف او يجعل بدنه كالنحاس مثلا وغير ذلك ١٢ ك ٥ قوله يأتيها الدجال اى المدينة وفي حديث محجن بن الادرع عند احمد والحاكم في ذكر المدينة ولا يدخلها الدجال ان شاء الله كلما اراد دخولها تلقاه بكل نقب من نقابها ملك مصلت سيفه يمنعه عنها قوله ان شاء الله قيل هذا الاستثناء يحتمل التعليق ويحتمل التبرك وهو اولى وقيل انه يتعلق بالطاعون فقط وفيه نظر وحديث محجن المذكور ايضا يؤيد انه لكل منهما ١٢ ف ٦ قوله باب يأجوج ومأجوج وهم من بني آدم ثم من بني يافث بن نوح وبه جزم وهب وغيره وقيل انهم من الترك وقيل يأجوج من الترك ومأجوج من الديلم وعن كعب هم من ولد آدم من غير حواء وذلك ان آدم نام فاحتلم فامتزجت نطفته بالتراب فخلق منها يأجوج ومأجوج وردبان النبي لا يحتلم واجيب عنه بان المنفي ان يرى في المنام انه يجامع فيحتمل ان يكون وفق الماء فقط وهو جائز كما يجوز ان يبول والاول المعتمد والافاعين كانوا حين الطوفان ويأجوج ومأجوج بغير همز لاكثر القراء وقرأ عاصم بالهمزة الساكنة فيهما وهي لغة بني اسد وهما اسمان عجميان عند الاكثر منعا من الصرف للعلمية والعجمة وقيل بل عربيان واختلف في اشتقاقهما فقيل من اججت النار التهابها وقيل من الاجة بالتشديد وهي الاختلاط وشدة الحر وقيل من الاج وهو سرعة العدو وقيل من الاجاج وهو الماء الشديد الملوحة وزنهما يفعول ومفعول وهو ظاهر قراءة عاصم وكذا الباقين ان كانت الالف مسهلة من الهمزة وقيل فاعول من يج ومج وقيل ماجوج من ماج اذا اضطرب وجمع ما ذكر من الاشتقاق مناسب لحالهم. ف مختصرا ١٢ ٧ قوله فزعا اى خائفا مضطربا فان قلت سبق في اول كتاب الفتن انها قالت استيقظ النبي صلعم من النوم يقول لا اله الا الله قلت لا منافاة لجواز تكرار ذلك القول وخصص العرب بالذكر لان شرهم بالنسبة اليها اكثر كما وقع ببغداد من قتلهم الخليفة ونحوه والردم السد الذي بيننا وبينهم وهو سد ذي القرنين قوله اذا كثر الخبث بفتح المعجمة والموحدة الفسق وقيل الزنا خاصة اى اذا كثر يحصل الهلاك العام لكن يبعثون على حسب اعمالهم فان قلت لم لا يكون الامر بالعكس كما جاء لا يشقى جليسهم ويغلب بركة الخير على شوم الشر قلت هو في القليل كذلك بخلاف ما اذا كثر الخبث فان الاكثر يغلب الاقل وحاصله ان الغلبة للاكثر في الصورتين ١٢ ك.

عه اسمه عقبة بسكون القاف البدري ١٢ ك عه بصيغة الفاعل من الاحمار بالحيم والراء صفة نعيم ١٢ ع عه ابن عبد الله ابو زكريا السختياني البلخي يقال له خت ١٢ ع للحه هو محمد بن عبد الله بن ابي عتيق الصديقي ١٢ ك ص الردم السد الذي بيننا وبينهم ١٢ ؛

حدثنا ابن طاؤس عن ابیه عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال یُفتح الردم ردم یاجوج وماجوج مثل هذه وعقد وهیب تسعین (ای عبدالله ۱۲) (مر الحدیث فی ص ۵۹۸ ج ۱ ۱۲)

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب الاحکام

باب قول الله اطیعوا الله واطیعوا الرسول واولی الامر منکم (سقط لفظ باب لغیر ابی ذر ۱۲) حدثنا عبدان قال اخبرنا عبدالله عن یونس عن الزهری قال اخبرنی ابوسلمة بن عبدالرحمن انه سمع اباهریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من اطاعنی فقد اطاع الله ومن عصانی فقد عصی الله ومن اطاع امیری فقد اطاعنی ومن عصی امیری فقد عصانی حدثنا اسمٰعیل حدثنی مالک عن عبدالله بن دینار عن عبدالله بن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الا کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیته فالامام الذی علی الناس راع وهو مسئول عن رعیته والرجل راع علی اهل بیته وهو مسئول عن رعیته والمرأة راعیة علی اهل بیت زوجها وولده وهی مسئولة عنهم وعبد الرجل راع علی مال سیده وهو مسئول عنه الا فکلکم راع وکلکم مسئول عن رعیته (عبدالله بن دینار ۱۲) (مر الحدیث فی ص ۱۹۳ ج ۱ ۱۲)

باب الامراء من قریش حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری کان محمد بن جبیر بن مطعم یحدث انه بلغ معویة وهم عنده فی وفد من قریش ان عبدالله بن عمرو یحدث انه سیکون ملک من قحطان فغضب فقام فاثنی علی الله بما هو اهله ثم قال اما بعد فانه بلغنی ان رجالا منکم یحدثون احادیث لیست فی کتاب الله ولا تؤثر عن رسول الله صلی الله علیه وسلم واولئک جهالکم فایاکم والامانی التی تضل اهلها فانی سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان هذا الامر فی قریش لا یعادیهم احد الا کبه الله علی وجهه ما اقاموا الدین تابعه نعیم عن ابن المبارک عن معمر عن الزهری عن محمد بن جبیر (ای محمد بن جبیر واصحابه ۱۲ — ابن العاص ۱۲ — ای معویة ۱۲ — هو ابو الیمن ۱۲ — ای الخلافة ۱۲ — ای القاه ۱۲) حدثنا احمد بن یونس قال حدثنا عاصم بن محمد قال سمعت ابی یقول قال ابن عمر قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یزال هذا الامر فی قریش ما بقی منهم اثنان باب اجر من قضی بالحکمة لقوله ومن لم (ای الامامة ۱۲ — مر الحدیث والذی قبله فی ص ۶۲۲ ج ۱ فی مناقب قریش ۱۲)

٢ قال ثنا ٢ الامر امر قریش ٢ قال وهو یتحدثون ٢ فی النار لقول الله تعالی

---

١ قوله وعقد وهیب تسعین فان قلت قال ههنا عقد وهیب تسعین وفی اول الفتن عقد سفیان وفی الانبیاء فی باب ذی القرنین وعقد ای رسول الله صلعم قلت لا منع للجمع بان عقد کلهم واما عقده فهو تخلیق الابهام والمسبحة بوضع خاص لیعرف الحساب - ک قال فی الفتح قد تقدم فی روایة سفین وعقد سفین تسعین او مائة و فی روایة مسلم عن عمرو الناقد عن ابن عیینة وعقد سفیان عشرة وفی هذا الحدیث وعقد وهیب تسعین وهو عند مسلم ایضا وقال عیاض وغیره هذه الروایات متفقة الا قوله عشرة قلت وکذا الشک فی المائة لان صفاتها مختلفة وان اتفقت فی انها تشبه الحلقة فعقد العشرة ان یجعل طرف ظفر السبابة الیمنی فی باطن طی عقدة الابهام العلیا وعقد التسعین ان یجعل طرف السبابة الیمنی فی اصلها ویضمها ضما محکما بحیث ینطوی عقدتاها حتی یصیر مثل الحبة المطوقة وعقد المائة مثل عقد التسعین لکن بالخنصر الیسری فعلی هذا فالتسعون والمائة متقاربان ولذلک وقع فیهما الشک واما العشرة فمغایرة لهما قال القاضی عیاض لعل حدیث ابی هریرة متقدم فزاد الفتح بعده القدر المذکور فی حدیث زینب قلت وفیه نظر لانه لو کان الوصف المذکور من اصل الروایة لاتجه ولکن الاختلاف فیه من الرواة عن سفیان وروایة من روی عنه تسعین او مائة اتقن واکثر من روایة من روی عشرة واذا اتحد مخرج الحدیث ولا سیما فی اواخر الاسناد بعد الحمل علی التعدد جدا انتهی مختصرا ۱۲ -

٢ قوله کتاب الاحکام جمع الحکم هو اسناد امر الی آخر اثباتا او نفیا وفی اصطلاح الاصولیین خطاب الله المتعلق بافعال المکلفین بالاقتضاء والتخییر واما خطاب السلطان للرعیة وخطاب السید لعبیده فوجوب طاعته هو بحکم الله تعالی واولی الامر هم الامراء وقیل العلماء والطاعة هو الاتیان بالمامور به والانتهاء عن المنهی عنه والمعصیة خلافه ۱۲ ک ٣ قوله فقد اطاع الله یحتمل ان یکون ذلک لان الله امر بطاعة رسوله وکذا الرسول صلعم امر بطاعة امیره او لان طاعة الرسول صلعم هو نفس طاعة الله تعالی لانه لا یأمر الا بما امره به - ک قال ابن التین قیل کانت قریش ومن یلیها من العرب لا یعرفون الامارة وکانوا یمتنعون علی الامراء فقال هذا القول یحثهم علی طاعة من یومرهم علیهم والانقیاد لهم اذا بعثهم فی السرایا واذا ولاهم البلاد فلا یخرجوا علیهم لئلا تفترق الکلمة ۱۲ ف ع ٤ قوله الا کلکم راع الخ قال الخطابی اشترکوا ای الامام والرجل ومن ذکر فی التسمیة بالراعی ومعانیهم مختلفة فرعایة الامام الاعظم حیاطة الشریعة باقامة الحدود والعدل فی الحکم ورعایة الرجل اهله سیاسته لامرهم وایصال حقوقهم ورعایة المرأة تدبیر امر البیت والاولاد والخدم والنصیحة للزوج فی کل ذلک ورعایة الخادم حفظ ما تحت یده والقیام بما یجب علیه من خدمته قال الطیبی فی هذا الحدیث ان الراعی لیس مطلوبا بالذات وانما اقیم لحفظ استرعاه المالک فینبغی ان لا یتصرف الا بما اذن الشارع فیه وهو تمثیل لیس فی الباب الطف ولا اجمع ولا ابلغ منه فانه اجمل اولا ثم فصل واتی بحرف التنبیه مکررا والفاء فی قوله الا فکلکم راع جواب شرط محذوف وختم بما یشبه الفذلکة اشارة الی استیفاء التفصیل وقال غیره دخل فی هذا العموم المنفرد الذی لا زوج له ولا خادم ولا ولد فانه یصدق علیه انه راع علی جوارحه حتی یعمل المامورات ویجتنب المنهیات فعلا ونطقا واعتقادا فجوارحه وقواه وحواسه رعیته ولا یلزم من الانصاف بکونه راعیا ان لا یکون مرعیا باعتبار آخر ۱۲ ف -

٥ قوله وهو ای والحال ان محمد بن جبیر عند معویة یروی وهم عنده ای هو ای محمد بن جبیر بن مطعم ومن کان معه فی وفد الذین ارسلهم اهل المدینة الی معویة لیبایعوه وذلک حین بویع له بالخلافة لما سلم له الحسن بن علی بن ابی طالب رضی الله عنهما قوله فغضب ای معویة قال ابن بطال سبب انکار معویة انه حمل حدیث عبدالله بن عمرو علی ظاهره وقد یکون معناه ان قحطانا یخرج فی ناحیة من النواحی فلا یعارض حدیث معویة قوله احادیث. جمع حدیث علی غیر قیاس وواحد الاحادیث احدوثة ثم جعلوه جمعا للحدیث - ع وفی هذا الکلام ان معویة کان یراعی خاطر عمرو بن العاص فما اثر ان ینص علی تسمیة ولده بل نسب ذلک الی رجال بطریق الابهام ومراده بذلک عبدالله بن عمرو ومن وقع منه التحدیث بما یضاهی ذلک - ف قوله الا کبه الله ای القاه فیها وهو من الغرائب اذ الکب لازم وکب متعد عکس المشهور والمعنی لا ینازعهم فی امر الخلافة احد الا وکان مقهورا فی الدنیا معذبا فی الآخرة - قس قوله ما اقاموا الدین فان قلت هذا لا ینافی کلام عبدالله لامکان ظهوره عند عدم اقامتهم الدین قلت غرضه انه لا اعتبار له اذ لیس فی الکتاب ولا فی السنة ۱۲ ک ٦ قوله لا یزال هذا الامر فی قریش الخ قال ابن هبیرة یحتمل ان یکون علی ظاهره وانهم لا یبقی منهم فی آخر الزمان الا اثنان امیر ومومر علیه والناس لهم تبع وقیل لیس المراد حقیقة العدد وانما المراد انتفاء ان یکون الامر فی غیر قریش وقال النووی حکم حدیث ابن عمرو مستمر الی الآن لم تزل الخلافة فی قریش من غیر مزاحمة لهم علی ذلک ومن تغلب علی الملک بطریق الشوکة لا ینکر ان الخلافة فی قریش وانما یدعی ان ذلک بطریق النیابة عنهم وقال القرطبی هذا الحدیث خبر عن المشروعیة ای لا ینعقد الامامة الکبری الا لقرشی مهما وجد منهم احد فکانه جنح الی انه خبر بمعنی الامر ۱۲ ع ف ٧ قوله لقوله ومن لم یحکم الخ وجه الاستدلال بالآیة لما ترجم به ان منطوق الحدیث دل علی ان من قضی بالحکمة کان محمودا ومفهومه یدل علی ان من لم یفعل ذلک فهو علی العکس من فاعله وقد صرحت الآیة بانه فاسق واستدلال المص بها یدل علی انه یرجح قول من قال انها عامة فی اهل الکتاب وفی المسلمین ۱۲ فتح مختصرا

٨ ماخوذ من قوله تعالی من یطع الرسول فقد اطاع الله ۱۲ ع ٩ بفتح الراء وشدة التحتانیة و اصل الرعایة حفظ الشیء وحسن التعهد فیه ۱۲ ک ١٠ بتشدید الیاء وتخفیفها ای احذروها وهی. جمع امنیة ما یقدره النفس وتتمنی ولذا یطلق علی الکذب وما یتمنی ویقدر ۱۲

(قوله باب اجر من قضی بالحکمة لقوله تعالی ومن لم یحکم الآیة) یحتمل ان اللام متعلقة بقوله قضی ای من یحمله علی القضاء المذکور قوله تعالی ومن لم یحکم والمراد انه یقضی لله ولامره ونحو ذلک ویحتمل انه دلیل علی ثبوت الاجر له نظرا الی انه یدل علی ثبوت الوزر لمن ترک القضاء بالحکمة ویلزم منه ان القاضی بالحکمة تارک لسبب الوزر ویلزمه الاجر کما جاء فی حدیث من یقضی شر موته من حلال ففیه انه کان علیه وزر لو وضع فی حرام فله اجر اذا وضع فی حلال والله تعالی اعلم اهستدی

يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ **حدثني** شهاب بن عباد قال حدثنا ابراهيم بن حميد عن اسمٰعيل عن قيس عن عبد الله قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا حسد الا في اثنتين رجل آتاه الله مالاً فسلطه على هلكته في الحق ورجل آتاه الله حكمة فهو يقضي بها و
يعلمها **باب** السمع والطاعة للامام ما لم تكن معصية **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن شعبة عن ابي التياح عن انس بن مالك قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم اسمعوا واطيعوا وان استعمل عليكم عبد حبشي كان رأسه زبيبة **حدثنا** سليمن بن حرب قال حدثنا
حماد عن الجعد عن ابي رجاء عن ابن عباس يرويه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من رأى من اميره شيئاً فكرهه فليصبر فانه ليس احد
يفارق الجماعة شبراً فيموت الا مات ميتة جاهلية **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى بن سعيد عن عبيد الله قال حدثني نافع عن عبد الله
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال السمع والطاعة على المرء المسلم فيما احب وكره ما لم يؤمر بمعصية فاذا امر بمعصية فلا سمع ولا طاعة
حدثنا عمر بن حفص بن غياث قال حدثنا ابي قال حدثنا الاعمش قال حدثنا سعد بن عبيدة عن ابي عبد الرحمن عن علي قال بعث
النبي صلى الله عليه وسلم سرية وامر عليهم رجلاً من الانصار وامرهم ان يطيعوه فغضب عليهم وقال اليس قد امر النبي صلى الله عليه وسلم
ان تطيعوني قالوا بلى قال عزمت عليكم لما جمعتم حطباً واوقدتم ناراً ثم دخلتم فيها فجمعوا حطباً فاوقدوا فلما هموا بالدخول فقام
ينظر بعضهم الى بعض فقال بعضهم انما تبعنا النبي صلى الله عليه وسلم فراراً من النار افندخلها فبينما هم كذلك اذ خمدت النار وسكن
غضبه فذكر للنبي صلى الله عليه وسلم فقال لو دخلوها ما خرجوا منها ابداً انما الطاعة في المعروف **باب** من لم يسأل الله الامارة اعانه
الله **حدثنا** حجاج بن منهال قال حدثنا جرير بن حازم عن الحسن عن عبد الرحمن بن سمرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم يا عبد الرحمن بن
سمرة لا تسأل الامارة فانك ان اوتيتها عن مسألة وكلت اليها وان اوتيتها عن غير مسألة اعنت عليها واذا حلفت على يمين فرأيت غيرها خيراً
منها فكفر عن يمينك وائت الذي هو خير **باب** من سأل الامارة وكل اليها **حدثنا** ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا يونس
عن الحسن قال حدثنا عبد الرحمن بن سمرة قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الرحمن بن سمرة لا تسأل الامارة فان اعطيتها عن

ثنا فسلط و ٢ بن سعيد وان استعمل عليكم عبدا حبشيا او ٥٣ ٦ قد ٧ نارا فقاموا ٨ عليها ٩ وكلت ١٠ ووكل ١١ ثني ١٢ لا تتمنين ١٣

ع قوله لا حسد الا في اثنتين الخ الهلكة بالمفتوحات الهلاك والتسليط عليه هو الاهلاك والحكمة العلم الوافي والمراد به علم الدين فان قلت الحسد مطلقا مذموم قلت هذا ليس حسدا بل غبطة ويطلق احدهما على الآخر ومعناه لا حسد الا فيهما وما فيهما ليس بحسد فلا حسد كقوله تعالى لا يذوقون فيها الموت الا الموتة الاولى ـ ك فليس هو خبرا وانما المراد به الحكم ومعناه حصر المرتبة العليا من الغبطة في هاتين الخصلتين وليس المراد نفي اصل الغبطة مما سواهما فيكون من مجاز التخصيص ١٢ ف ٢ قوله للامام وانما قيده بالامام وان كان في احاديث الباب الامر بالطاعة لكل امير ولو لم يكن اماما كان محل الامر بطاعة الامير ان يكون مأمورا من قبل الامام ١٢ ف ـ

٣ قوله وان استعمل على صيغة المجهول اي جعل عاملا بان امر امارة عامة على البلد مثلا او ولي فيها ولاية خاصة كالامامة في الصلوة او جباية الخراج او مباشرة الحرب فقد كان في ايام الخلفاء الراشدين من يجمع له الامور الثلثة ومن يختص ببعضها ـ ع قوله كانه زبيبة اراد بالتشبيه صغر رأسه وبيان حقارة صورته على سبيل المبالغة وهذا في الامراء والعمال دون الخلفاء لان الحبشة لا يتولى الخلافة لان الائمة من قريش وقال الخطابي قد يضرب المثل بما لا يقع في الوجود وهذا من ذاك اطلق العبد الحبشي مبالغة في الامر بالطاعة وان كان لا يتصور شرعا ان يلي ذلك ١٢ ع ك ف ٤ قوله فليصبر هذا موضع المطابقة للترجمة لانه يدل على وجوب السمع والطاعة للائمة قوله يرويه فائدة الاشعار بان الرفع الى النبي صلعم انما كان بالواسطة او بدونها قوله ميتة بكسر الميم كالميتة الجاهلية حيث لا امام لهم ولا يراد به ان يكون كافرا ـ كما في العيني ١٢ ٥ قوله فاذا امر بمعصية فلا سمع ولا طاعة اي لا يجب ذلك بل يحرم على من كان قادرا على الامتناع وفي حديث معاذ عند احمد لا طاعة لمن لم يطع الله وقد تقدم البحث في هذا على حديث عبادة الا ان يروا كفرا بواحا ملخصه انه ينعزل بالكفر اجماعا فيجب على كل مسلم القيام في ذلك فمن قوي على ذلك فله الثواب ومن داهن فعليه الاثم ---------- ومن عجز وجب عليه الهجرة من تلك الارض ١٢ فتح مختصرا ----------

٦ قوله سرية هي قطعة من الجيش نحو ثلثمائة او اربعمائة قوله لما جمعتم اي الا جمعتم جاء لما بمعنى كلمة الاستثناء ومعناه ما اطلب منكم الا جمعكم ذكره الزمخشري في المفصل قوله خمدت بالخاء المعجمة وفتح الميم وضبط في بعض الروايات بكسر الميم ولا يعرف في اللغة ومعنى خمدت سكن لهبها وان لم يطفأ جمرتها فان طفي قيل همدت قوله ولو دخلوها الخ فان قلت ما وجه الملازمة قلت الدخول فيها معصية فاذا استحلوها كفروا وهذا جزاء من جنس العمل وقال بعضهم اراد بالابد الدنيا اي لو دخلوها لما توافيها ولم يخرجوا منها احياء قاله الكرماني ورجح الوجه الاخير العيني وفي الفتح وقد قيل انه لم يقصد دخولهم النار حقيقة وانما اشار لهم بذلك الى ان طاعة الامير واجبة من ترك الواجب دخل النار فاذا شق عليكم دخول هذه فكيف بالنار الكبرى وكان قصده انه لو رأى منهم الجد في ولوجها لمنعهم ١٢ ٧ قوله وكلت اليها بضم الواو وكسر الكاف مخففا ومشددا ويكون اللام ومعنى المخفف اي صرف اليها ومن وكل الى نفسه بلك ومنه في الدعاء ولا تكلني الى نفسي وكل امره الى فلان صرفه اليه ووكله بالتشديد استحفظه ومعنى الحديث ان من طلب الامارة فاعطيها تركت اعانة عليها من اجل حرصه ويستفاد منه ان طلب ما يتعلق بالحكم مكروه فيدخل في الامارة القضاء والحسبة ونحو ذلك وان من حرص عليه لا يعان ويعارضه في الظاهر ما اخرجه ابو داود عن ابي هريرة رفعه من طلب قضاء المسلمين حتى يناله ثم غلب عدله جوره فله الجنة ومن غلب جوره عدله فله النار والجمع بينهما انه لا يلزم من كونه لا يعان عليه بسبب طلبه ان لا يحصل منه العدل اذا ولي او يحمل الطلب هنا على القصد وهناك على التولية قال ابن التين هو محمول على الغالب والا فقد قال يوسف اجعلني على خزائن الارض وقال سليمان وهب لي ملكا ويحتمل ان يكون في غير الانبياء عليهم السلام ١٢ فتح

لله بالجر ويجوز الرفع على الاستيناف والنصب باضمار اعني ١٢ ف ه لقتلت اي على اهلاكه اي انفاقه في الحق ١٢ ف ـ مرفوع على انه مفعول ما لم يسم فاعله ويروى بالنصب على ان يكون استعمل على بناء المعلوم والضمير فيه يرجع الى اللام بدلالة القرينة ١٢ ع معه بفتح الزاء الجبة من العنب اليابسة السوداء ١٢ ك ل بالنصب والرفع نحو ما تاتينا فتحدثنا ١٢ ف لحه مر الحديث في ص ١٢٥٢ في الجهاد ١٢ ـ

ـ اسمه عبد الله بن حبيب السلمي بضم المهملة مصغر العبدة ضد الحرة سعد هذا ابو حمزة بالزاء ختن ابي عبد الرحمن استاذه ١٢ عه هو عبد الله بن حذافة السهمي وهو مهاجري لعله اطلق عليه انصاريا باعتبار حلف او غير ذلك من انواع المجاز كذا في المقدمة ١٢ ـ بالتخفيف وجاء بالتشديد فقيل انها بمعنى الا ١٢ ف

مسألةٍ وُكِلتَ اليها وان أُعطيتَها من غير مسألة أُعنتَ عليها و اذا حلفتَ على يمينٍ فرأيتَ غيرها خيرا منها فأتِ الذی هو خير وكفّر عن يمينك

باب ما يكره من الحرص على الإمارة

حدثنا احمد بن يونس قال حدثنا ابن ابی ذئب عن سعيد المقبری عن ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم قال انكم ستحرصون على الإمارة وستكون ندامة يوم القيمة فنعم المرضعة وبئست الفاطمة وقال محمد بن بشار حدثنا عبد الله بن حمران قال حدثنا عبد الحميد عن سعيد المقبری عن عمر بن الحكم عن ابی هريرة قوله حدثنا محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بريد عن ابی بردة عن ابی موسی قال دخلتُ على النبی صلی الله عليه وسلم انا ورجلين من قومی فقال احد الرجلين أمّرنا يا رسول الله وقال الآخر مثله فقال إنّا لا نُولّی هذا من سأله ولا من حرص عليه

باب من استرعی رعيّة فلم ينصح

حدثنا ابو نعيم قال حدثنا ابو الأشهب عن الحسن ان عُبيد الله بن زياد عاد معقل بن يسار فی مرضه الذی مات فيه فقال له معقل انی محدّثك حديثا سمعته من النبی صلی الله عليه وسلم سمعتُ النبی صلی الله عليه وسلم ما من عبد يسترعيه الله رعيّة فلم يحُطها بنصيحة الا لم يجد رائحة الجنة حدثنا اسحق بن منصور قال اخبرنا حسين الجُعفی قال زائدة ذكره عن هشام عن الحسن انّ ابَينا معقل بن يسار نعوده فدخل عبيد الله فقال له معقل احدّثك حديثا سمعته من رسول الله صلی الله عليه وسلم فقال ما من والٍ يلی رعيّة من المسلمين فيموت وهو غاشٌّ لهم الا حرّم الله عليه الجنّة

باب من شاقّ

شاقّ الله عليه حدثنی اسحق الواسطی قال حدثنا خلد عن الجُريری عن طريف ابی تميمة قال شهدتُ صفوان وجُندبا واصحابه وهو يوصيهم فقالوا هل سمعتَ من رسول الله صلی الله عليه وسلم شيئا قال سمعته يقول من سمّع سمّع الله به يوم القيمة قال ومن يشاقّ يشقّ الله عليه

ورجلان ٢ الامر رسول الله ٢ يقول استرعاه بالنصيحة بنصيحه ٢ بن علی ٢ قال ٣ علينا ٢ بن زياد شق ثنا جندب من شاقّ شقّ الله عليه شقق

قوله وكفر عن يمينك هو نهنا مذكور بعد الاتيان وفی الحديث السابق قبله ففيه اشعار بانه لا ترتيب بين الحنث والكفارة فجاز تقديمها عليه قاله الكرمانی مذاهب الشافعی فی الكفارة بالمال دون الصوم لانه ادی بعد السبب وهو اليمين والحنث شرطه والتقديم على الشرط بعد وجود السبب ثابت شرعا كما فی الزكوة قبل الحول بعد وجود النصاب اقول ومقتضی هذا لا يفرق المال والصوم وعندنا ای الحنفية لا يجوز تقديم الكفارة على الحنث لان الكفارة لستر الجناية من الكفر وهو الستر ولا جناية قبل الحنث لانها منوطة بالحنث لا باليمين لانه ذكر الله على وجه التعظيم فيكون الحنث سببا لا اليمين لان السبب يكون مفضيا الى المسبب واليمين ليس كذلك بل مانع عن الاقدام على المحلوف عليه فكيف يكون مفضيا فان قيل قد ورد السمع به فی قوله فليكفر عن يمينه ثم ليات بالذی هو خير قلنا المعروف فی الصحيحين من حديث عبد الرحمن بن سمرة فكفر عن يمينك وائت الذی هو خير وفی مسلم من حديث ابی هريرة فليكفر عن يمينه وليفعل الذی هو خير وكذا فی البخاری وليس فی شئ من الروايات المعتبرة لفظ ثم الا وهو مقابل بروايات كثيرة بالواو فمن ذلك حديث عبد الرحمن بن سمرة فی ابی داؤد قال فيه فكفر عن يمينك ثم ائت الذی هو خير وهذه الرواية مقابلة بروايات عديدة لحديث عبد الرحمن هذا فی البخاری وغيره بالواو فينزل منزلة الشاذ منها فيجب حملها على معنی الواو حملا للقليل الاقرب الى الغلط على الكثير ومن ذلك حديث عائشة فی المستدرك كان اذا حلف لا يحنث حتی انزل الله كفارة اليمين فقال لا احلف الی ان قال لاكفرت عن يمينی ثم ائتيت الذی هو خير وهذا فی البخاری عن عائشة ان ابا بكر كان الی آخرها فی المستدرك وفيه العطف بالواو وهو اولی بالاعتبار وقد شذت لمخالفتها روايات الصحيحين والسنن والمسانيد فصدق عليها تعريف المنكر فی علم الحديث وهو ما خالف الحافظ فيها الاكثر يعنی من سواه ممن هو اولی منه بالحفظ والاتقان فلا يعمل بهذه الرواية فيكون التعقيب المفاد بالفاء فی الجملة المذكورة كما فی ادخل السوق فاشتر لحما وفاكهة فان المقصود تعقيب دخول السوق بشراء كل من الامرين وهذا لان الواو لما لم تقتض التعقيب كان قوله فليكفر لا يلزم تعقيبه للحنث بل جاز كونه قبله كما بعده فلزم عن هذا كون الحاصل فليفعل الامرين فيكون المعقب الامرين ثم وردت روايات بعكسه منها ما فی صحيح مسلم من حديث عدی بن حاتم عنه فليأت الذی هو خير وليكفر عن يمينه ومنها ما رواه احمد عن عبد الله بن عمر بمثله وقال النسائی عن ابی الاحوص عن ابيه قال قلت يا رسول الله الی ان قال فامرنی ان آتی الذی هو خير واكفر عن يمينی ورواه ابن ماجة بنحوه ثم لو فرض صحة رواية ثم كان من تغير الرواة وقد ثبت الروايات فی الصحيحين وغيرهما من كتب الحديث بالواو ولو سلم فالواجب كما قدمنا حمل القليل على الكثير لا عكسه فتحمل ثم على الواو والتی امتلأت كتب الحديث منها دون ثم كذا قال ابن الهمام فی شرح الهداية ١٢ قوله فنعم المرضعة الخ ای نعم اولها وبئست الفاطمة ای بئس آخرها وذلك لان فيها المال والجاه واللذات الحسية والوهمية اولا لكن آخرها القتل والعزل ومطالبة التبعات فی آخره كذا قال الداؤدی نعمت المرضعة ای فی الدنيا وبئست الفاطمة ای بعد الموت لانه يصير الی المحاسبة على ذلك فهو كالذی يفطم قبل ان يستغنی فيكون فی ذلك هلاكه تنبيه الحقت التاء فی بئست دون نعم والحكم فيهما اذا كان فاعلهما مؤنثا جوازا لالحاق وتركه فرقع التفنن فی هذا الحديث بحسب ذلك ١٢ فتح قوله عن عمر بن الحكم الخ ادخل عبد الحميد بن جعفر بين سعيد وابی هريرة رجلا ولم يرفعه وابن ابی ذئب اتقن من عبد الحميد واعرف بحديث المقبری منه فروايته هی المعتمدة وعقبه البخاری بطريق عبد الحميد اشارة منه الی امكان تصحيح القولين فلعله كان عند سعيد عن عمر بن حكم عن ابی هريرة موقوفا على ما رواه عنه عبد الحميد وكان عنده عن ابی هريرة بغير واسطة مرفوعا ١٢ ف قوله باب من استرعی بلفظ المجهول استحفظ وجعل راعيا على رعية ولم ينصح اما بتضييعه تعريضهم ما يلزمهم من دينهم او باهمال حدودهم وحقوقهم او ترك حماية حوزتهم او العدل فيهم ١٢ ك قوله ولم يجد رائحة الجنة اما تغليظا او للمستحل واما انه لم يجد رائحتها مع الفائزين الاولين لانه ليس عاما فی جميع الازمان فان قلت مفهوم الحديث انه يجدها عكس المقصود قلت الامقدر ای الالم يجدا والخبر محذوف ای ما من عبد كذا الا حرم الله عليه الجنة ولم يجد استيناف كالمفسر له او ما النبيت للنفی وجاز زيادة من للتاكيد فی الاثبات عند بعض النحاة وفی بعض النسخ الالم يجد بزيادة الا تصريحا بالمراد ١٢ ك

قوله ما من والٍ يلی رعية الخ قال ابن بطال هذا وعيد شديد على ايمة الجور فمن ضيع من استرعاه الله او خانهم او ظلمهم فقد توجه اليه الطلب بمظالم العباد يوم القيمة فكيف يقدر على التحلل من ظلم امة عظيمة ومعنی حرم الله عليه الجنة ان انفذ الله عليه الوعيد ولم يرض عنه المظلومين ونقل ابن التين عن الداؤدی نحوه وقال ويحتمل ان يكون هذا فی حق الكافر لان المؤمن لا بد له من نصيحة قلت وهو احتمال بعيد جدا والتعليل مردود وانكافر ايضا قد يكون ناصحا فيما تولاه ولا يمنعه ذلك الكفر وقال غيره يحمل على المستحل والاولی انه محمول على غير المستحل وانما اريد منه الزجر والتغليظ ١٢ فتح

قوله عن الجريری بضم الجيم وفتح الراء وسكون الياء آخر الحروف نسبة الی جرير بن عباد اخی الحارث بن عباد اسمه سعيد بن اياس وطريف بالطاء ابی تميمة بالمثناة بوزن عظيمة وهو ابن مجالد بضم الميم الهجيمی بالجيم مصغر نسبة الی بنی الهجيم بطن من تميم وكان مولاهم وهو بصری ـ ع ف قوله وجندبا وفی بعضها جندب بدون الالف وهو لغة ربيعة يكتبون المنصوب بدون الالف ـ ك قوله وهو ای صفوان بن محرز وعند الكرمانی الضمير راجع الی جندب وكذا هو فی الاطراف للمزی ولفظه شهدت صفوان واصحابه وجندبا يوصيهم ـ قس قوله من سمع ای من عمل للسمعة يظهر الله للناس سريرته ويملأ اسماعهم بما ينطوی عليه من حيث السرائر جزاء لفعله وقيل ای يسمعه الله ويريه ثوابه من غير ان يعطيه وقيل معناه من اراد بعمله الناس اسمعه الله الناس وذلك ثوابه فقط وفيه ان الجزاء من جنس الذنب الخطابی من رآی بعمله وسمع به الناس ليعظموه بذلك شهره الله يوم القيمة وفضحه حتی يری الناس ويسمعون ما يحل به من الفضيحة عقوبة على ما كان منه فی الدنيا من الشهرة ومن يشاقق هو اما بان يضر الناس ويحملهم على ما يشق من الامر واما بان يكون ذلك من شقاق الخلاف وهو ان يكون فی شق منهم وفی ناحية من جماعتهم ١٢ ك

لله يدخل فيها الامارة العظمی وهی الخلافة والصغری وهی الولاية على البلد ١٢ ع صه بضم الحاء المهملة وسكون الميم وبالراء الاموی ١٢ ك سه اسمه جعفر ابن حبان بمهملة وتحتانية ثقيلة ١٢ ف مه ای امير البصرة فی زمن معوية وولده يزيد ١٢ ف ل من الحياطة وهو الحفظ والتعهد ١٢ ك لحه بضم الجيم وسكون العين المهملة وبالفاء ١٢

عه وفی رواية شق بغير الف والمعنی من ادخل على الناس المشقة ١٢ ف عه ابن عبد الله البجلی صحابی مشهور ١٢

(قوله باب من استرعی رعية) وفيه الالم يجد رائحة الجنة ولعل المراد به وبقوله الاحرم الله عليه الجنة وامثاله هو ان جزاءه ان لا يدخل الجنة مع الاولين ثم فضل الله واسع ان الله لا يغفر ان يشرك به ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء والله تعالی اعلم سندی

يوم القيمة فقالوا اوصنا فقال ان اول ما ينتن من الانسان بطنه فمن استطاع الا يأكل الا طيبا فليفعل ومن استطاع الا يحال بينه
وبين الجنة بملء كف من دم اهراقه فليفعل قال قلت لابي عبد الله من يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم جندب قال نعم جندب

باب القضاء والفتيا في الطريق

وقضى يحيى بن يعمر في الطريق وقضى الشعبي على باب داره ١٥٣ حدثني عثمان بن ابي شيبة قال حدثنا جرير
عن منصور عن سالم بن ابي الجعد قال حدثنا انس بن مالك قال بينما انا والنبي صلى الله عليه وسلم خارجان من المسجد فلقينا رجل عند سدة
المسجد فقال يا رسول الله متى الساعة قال النبي صلى الله عليه وسلم ما اعددت لها فكأن الرجل استكان ثم قال يا رسول الله ما اعددت لها
كثير صيام ولا صلوة ولا صدقة ولكني احب الله ورسوله قال انت مع من احببت

باب ما ذكر ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يكن له بواب

١٥٤ حدثنا اسحق بن منصور قال حدثنا عبد الصمد قال حدثنا شعبة قال حدثنا ثابت البناني قال سمعت انس بن مالك يقول لامرأة من
اهله تعرفين فلانة قالت نعم قال فان النبي صلى الله عليه وسلم مر بها وهي تبكي عند قبر فقال اتقي الله واصبري فقالت اليك عني فانك لم تصب
من مصيبتي قال فجاوزها ومضى فمر بها رجل فقال ما قال لك رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت ما عرفته قال انه لرسول الله صلى الله
عليه وسلم قال فجاءت الى بابه فلم تجد عليه بوابا فقالت يا رسول الله والله ما عرفتك فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الصبر عند اول صدمة

باب الحاكم يحكم بالقتل على من وجب عليه دون الامام الذي فوقه

١٥٥ حدثنا محمد بن خلد قال حدثنا الانصاري محمد
قال حدثني ابي عن ثمامة عن انس ان قيس بن سعد كان يكون بين يدي النبي صلى الله عليه وسلم بمنزلة صاحب الشرط من الامير
١٥٦ حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن قرة قال حدثني حميد بن هلال قال حدثنا ابو بردة عن ابي موسى ان النبي صلى الله عليه وسلم بعثه
واتبعه بمعاذ ح ١٥٧ وحدثني عبد الله بن صباح قال حدثنا محبوب بن الحسن قال حدثنا خلد عن حميد بن هلال عن ابي بردة عن ابي موسى ان
رجلا اسلم ثم تهود فاتاه معاذ بن جبل وهو عند ابي موسى فقال ما لهذا قال اسلم ثم تهود قال لا اجلس حتى اقتله قضاء الله ورسوله

باب هل يقضي الحاكم او يفتي وهو غضبان

١٥٨ حدثنا ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا عبد الملك بن عمير قال سمعت عبد الرحمن
ابن ابي بكرة قال كتب ابو بكرة الى ابنه وكان بسجستان ان لا تقض بين اثنين وانت غضبان فاني سمعت النبي صلى الله عليه وسلم

---

١ يحول ٢ ملء كف كفه هراقه ٣ ثنا ٤ عددت ٥ عددت ٦ عددت ٧ من ٨ ولكن ٩ اخبرنا ١٠ عن ١١ فقال ١٢ ان الصبر عند الصدمة الاولى ١٣ الصدمة ١٤ الذهلي ١٥ محمد بن عبد الله الانصاري
١٦ ثنا ١٧ بن مالك ١٨ قال بن عبادة ١٩ الشرطة ٢٠ بن خلد ٢١ الصباح ٢٢ هذا ٢٣ صلى الله عليه وسلم ٢٤

١ قوله يملء كف هكذا في رواية ابي ذر عن الحموي والمستملي وفي رواية الكشميهني ملء بغير موحدة ورفع على انه فاعل لفعل محذوف دل عليه المتقدم اي يحول بينه وبين الجنة ملء كف ووقع في رواية كريمة والاصيلي كفه وهو عبارة عن مقدار دم انسان واحد ١٢ ٢ قوله قضى يحيى بن يعمر بفتح الميم هو التابعي الجليل المشهور وكان من اهل البصرة فانتقل الى مرو بامر الحجاج فولي قضاء مرو لقتيبة بن مسلم كذا في الفتح والشعبي هو عامر بن شرحبيل بن عبد الله ونسبة الى شعب من همدان مات في اول سنة ست ومائة وله سبع وسبعون سنة ١٢ ٣ قوله عند سدة المسجد الخ مطابقته للترجمة توخذ من قوله هذا لان السدة في قوله هي الساحة امام البيت وقيل هي باب الدار وقيل هي المظلة على الباب وقاية المطر والشمس وقيل عتبة الدار وقيل لاسمعيل بن عبد الرحمن السدي لانه كان يبيع المقانع عند سدة مسجد الكوفة ١٢ ع ٤ قوله عند اول صدمة والصدمة اصابة الاثر يعني وقع في اول مرة منك التقصير فان قلت كان له بواب مثل الغلام الذي كان على المشربة واذن لعمر في الدخول فيها بامره صلى الله عليه وسلم وابو موسى كان بوابا في البستان في حديث بشره بالجنة قلت معناه لم يكن له بواب راتب دائما او في حجرته التي كانت مسكنا له او لم يكن ذلك بتعيينه صلعم بل باشر لذلك بنفسها ـ ك واختلف في مشروعية الحاجب للحاكم فقال الشافعي وجماعة ينبغي للحاكم ان لا يتخذ حاجبا وذهب آخرون الى جوازه وقال آخرون بل يستحب ذلك لترتيب الخصوم ومنع المستطيل ودفع الشرير ١٢ ع ٥ قوله محمد بن خالد قال الحاكم والكلاباذي اخرج عن محمد بن يحيى الذهلي بضم المعجمة وسكون الهاء وكسر اللام فلم يصرح به وانما يقول ثنا محمد وتارة محمد بن عبد الله فنسبه لجده وتارة ثنا محمد بن خالد فكانه نسبه الى جد ابيه لانه محمد ابن يحيى بن عبد الله بن خالد بن فارس ـ ف قوله كان يكون الخ فان قلت ما فائدة تكرار معنى الكون وهل احدهما الا تاكيد قلت فائدته بيان الاستمرار والدوام والشرط بضم المعجمة وفتح الراء جمع الشرطة وهم اول الجيش سموا بذلك لانهم اعلموا انفسهم بعلامات والاشراط الاعلام فصاحب الشرط معناه صاحب العلامات لما قدم رسول الله صلعم مكة كان قيس في مقدمته وينفذ في اموره والعلماء اختلفوا فيه فقال الحنفية لا يقيم الحدود الا امراء الامصار ولا يقيمها عامل السواد وبعض المالكية لا يقتل الا والي الفسطاط ١٢ ك ٦ قوله ثنا محبوب ضد المبغوض ابن الحسن القرشي البصري ويقال اسمه محمد ومحبوب لقب له وهو به اشهر وهو مختلف في الاحتجاج به وليس له في البخاري سوى هذا الموضع وهو في حكم المتابعة لانه قد تقدم في استتابة المرتدين من وجه آخر ـ ع و معاذ بضم الميم ابن جبل ضد السهل الانصاري ووجه مطابقته للترجمة انهما قتلاه ولم يرفعاه الى النبي صلى الله عليه وسلم ١٢ ك ـ

٧ قوله كتب ابو بكرة الى ابنه كذا وقع هنا غير مسمى ووقع في اطراف المزي الى ابنه عبيد الله وقد سمي في رواية مسلم ولكن بغير هذا اللفظ اخرجه من طريق ابي عوانة عن عبد الملك بن عمير عن عبد الرحمن قال كتب ابي وكتبت له الى عبيد الله بن ابي بكرة ووقع في العمدة كتب ابي وكتبت له الى ابنه عبيد الله ـ ف قوله وكان بسجستان آه بكسر المهملة الاولى والجيم وسكون الثانية وبالفوقانية قبل الالف وبالنون بعدها بلاد بين كرمان والهند لهم سلطان مستقل واسلحة كثيرة قاله الكرماني قال في العيني هي في الاصل اسم اقليم من الاقاليم الغربية وهو اقليم عظيم واطلق اسم اقليم على المدينة انتهى وقال في الفتح وهي الى جهة الهند بينها وبين كرمان مائة فرسخ منها اربعون فرسخا مفازة ليس فيها ماء وما ينسب اليها سجستاني وسجزي بزاء بدل السين والياء وهو على غير قياس وسجستان لا يصرف للعلمية والعجمة وزيادة الالف والنون قال ابن سعد في الطبقات كان زياد في ولايته على العراق قرب اولاد اخيه الامه ابي بكرة وشرفهم واقطعهم وولى عبيد الله بن ابي بكرة بسجستان قوله وهو غضبان وذلك لان الغضب يغير الطباع ويفسد الرأي ويطير العقل ولذلك يقال الغضب عزل العقل فلا يؤمن معه الخطأ وفي معنى الغضب كل ما يغير طبع الانسان واذهبه عن الفكر من الجوع والمرض ونحوه فلا يقضي حتى يزول عنه هذه الاعراض ١٢ ك

ه من انتن والنتن الرائحة الكريهة ١٢ لمحه وفي رواية الكشميهني ان لا يحول ١٢ ع صه اي من قدر ان لا يجعل القتل بغير الحق حائلا بينه وبين الجنة فليفعل وفيه تغليظ عقوبة القتل ١٢ ك ـ فالاثران المذكوران في الترجمة متعلقان بالقضاء والحديث المرفوع بالفتيا ١٢ معه اي ذل وخشع وهو افتعل من السكون فالمد شاذ وقيل استفعل من الكون فالمد قياس ١٢ ك لـه غير منصرف كناية عن اعلام اناث الاناسي ١٢ ك لحه بكسر الهاء المعجمة وسكون اللام اي خال عن هي ١٢ ف ما مرفوع على الابتداء وقوله يحكم بالقتل خبره وليس لفظ الباب مضافا الى الحاكم ١٢ ع ما عـه هو اما بمعنى عند واما بمعنى غير لكن الحديث الثاني يدل على انه بمعنى عند لا غير والاول يحتملها ١٢ ك ما عـه بضم المثلثة وخفة الميم ابن عبد الله بن انس بن مالك ١٢ ك ما عـه هو اعوان الامير وصاحب الشرط كبيرهم ١٢ ف ما لمحه اي ارسله الى اليمن قاضيا ١٢ ك ـ لمحه بالرفع اي هذا حكم الله ورسوله ١٢ ك

(قوله باب الحاكم يحكم بالقتل على من وجب عليه دون الامام الذي فوقه) ذكر فيه ثلاثة احاديث فالاول والثاني اما لمجرد نصب الامام الحاكم لان ترجمة الباب تتوقف عليه والثالث لافادة حكم ذلك الحاكم بالقتل او الاولان لافادة الترجمة ايضا نظرا الى العادة حيث ان نصب الحاكم عادة لا يخلو عن حكمه بالقتل والله تعالى اعلم ١٢ سندي

يقول لا يقضين حكم بين اثنين وهو غضبان **حدثنا** محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله بن المبارك قال اخبرني اسمعيل بن ابي خالد
عن قيس بن ابي حازم عن ابي مسعود الانصاري ٢ جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اني والله لاتأخر عن صلوة
الغداة من اجل فلان مما يطيل بنا فيها قال فما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم قط اشد غضبا في موعظة منه يومئذ ثم قال ٢ ايها الناس ان
منكم منفرين فايكم ما صلى بالناس فليوجز فان فيهم الكبير والضعيف وذا الحاجة **حدثنا** محمد بن ابي يعقوب الكرماني قال حدثنا
حسان بن ابراهيم قال حدثنا يونس قال محمد ٢ اخبرني سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر اخبره انه طلق امرأته وهي حائض فذكر
عمر للنبي صلى الله عليه وسلم فتغيظ فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال ليراجعها ثم يمسكها حتى تطهر ثم تحيض فتطهر فان بدا له
ان يطلقها فليطلقها قال ابو عبد الله محمد هو الزهري **باب** من رأى القاضي ان يحكم بعلمه في امر الناس اذا لم يخف الظنون
والتهمة كما قال النبي صلى الله عليه وسلم لهند خذي ما يكفيك وولدك بالمعروف وذلك اذا كان امرا مشهورا **حدثنا** ابو اليمان قال
اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني عروة ٢ ان عائشة قالت جاءت هند بنت عتبة بن ربيعة فقالت يا رسول الله والله ما كان
على ظهر الارض اهل خباء احب الي ان يذلوا من اهل خبائك وما اصبح اليوم على ظهر الارض اهل خباء احب الي ان يعزوا من اهل
خبائك ثم قالت ان ابا سفيان رجل مسيك فهل علي حرج من ان اطعم الذي له عيالنا قال لها لا حرج عليك ان تطعميهم من
معروف **باب** الشهادة على الخط المختوم وما يجوز من ذلك وما يضيق عليه وكتاب الحاكم الى عامله والقاضي الى القاضي وقال بعض
الناس كتاب الحاكم جائز الا في الحدود ثم قال ان كان القتل خطأ فهو جائز لان هذا مال يزعمه وانما صار مالا بعد ان ثبت القتل
والخطأ والعمد واحد وقد كتب عمر الى عامله في الجارود وكتب عمر بن عبد العزيز في سن كسرت وقال ابراهيم كتاب القاضي الى القاضي
جائز اذا عرف الكتاب والخاتم وكان الشعبي يجيز الكتاب المختوم بما فيه من القاضي ويروى عن ابن عمر نحوه وقال معاوية بن

تا ١ ٢ قال النبي ٢ يا للناس ذو حدثنا محمد هو الزهري قال اخبرنا ٢ هو الزهري عليه للقاضي للحاكم امرؤ مشهور اخبرني ٢ بن الزبير ٢ من ٣ من المحكوم
عليهم وفيه عماله يثبت فا ٢ بن عبد العزيز في الحدود

لا يكون على التعميم اثباتا ونفيا لانه لو منع مطلقا لتضيع الحقوق ولا يعمل به مطلقا لانه لا يؤمن فيه التزوير فح يجوز بشروط وقوله كتاب الحاكم الى عماله عطف على قوله الشهادة وهذا الترجمة مشتملة على ثلثة احكام كما رأيتها ويجئ بيان حكم كل منها مع بيان الخلاف فيها ١٢ ع ف قس ك -

٦ قوله قال بعض الناس الخ اراد به الحنفية وليس غرضه من ذكره هذا ونحوه مما مضى الا التشنيع على الحنفية لامر جرى بينه وبينهم حاصل غرض البخاري اثبات المناقضة فيما قاله الحنفية فانهم قالوا كتاب القاضي جائز الا في الحدود ثم قالوا ان كان القتل خطأ يجوز فيه كتاب القاضي الى القاضي لان قتل الخطأ في نفس الامر لعدم القصاص فيه يلحق بسائر الاموال وقوله انما صار الخ بيان وجه المناقضة في كلام الحنفية حاصله انما يصير قتل الخطأ حالا بعد ثبوته عند الحاكم والخطأ والعمد واحد يعني اول الامر حكمهما واحد لا تفاوت في كونهما حدا والجواب عن هذا ان يقال لا نسلم ان الخطأ والعمد واحد وكيف يكون واحدا ومقتضى العمد القصاص ومقتضى الخطأ عدم القصاص ووجوب المال لئلا يكون دم المقتول خطأ هدرا واي نسبة بين المال الذي اجزء به لئلا يكون دم المقتول هدرا وبين القصاص الذي هو مقتضى العمد والحدود والقصاص يحتاط فيهما ما لا يحتاط في غيرهما ١٢ ع خ

٧ قوله وقد كتب عمر الخ غرضه في ايراد هذا الرد على الحنفية ايضا في عدم رؤيتهم بجواز كتاب القاضي الى القاضي في الحدود ولا يرد على ما نذكره وذكر هذا الاثر عن عمر للرد عليهم فيما قالوا قوله في الحدود كذا في رواية الاكثرين وفي رواية ابي ذر عن المستملي والكشميهني في الجارود بالجيم وضم الراء وبالواو والدال المهملة اي في شهادة الجارود حيث شهد على قدامة بن مظعون بسكون المعجمة بشرب الخمر فكتب عمر الى عامله بالبحرين ان يسأل امرأة قدامة في ذلك كذا في الكرماني وروى العيني قصته هكذا استعمل عمر قدامة على البحرين فقدم الجارود على عمر فقال ان قدامة شرب فسكر فكتب عمر الى قدامة في ذلك فذكر القصة بطولها في قدوم قدامة وشهادة الجارود وابي هريرة عليه وجلده الحد والجواب عنه ان كتاب عمر رض الى عامله لم يكن في اقامة الحد وانما كان لاجل شرح الحال الا ترى ان عمر هو الذي اقام الحد فيه بشهادة الجارود وشهادة ابي هريرة انتهى عبارة العيني مختصرا ١٢ -

عه مر الحديث في صه وفي صه في كتاب العلم ١٢ عه المشهور عند المحدثين فتح الكاف لكن اهلها يقولون بالكسر واهل مكة اعرف بلغاتها وهو بلد اهل السنة والجماعة ١٢ ك -

سه بكسر الميم وتشديد السين المهملة بصيغة المبالغة اي بخيل جدا ١٢ ع للحه الى عامله زريق بن حكيم كتابا اجاز فيه شهادة رجل على سن كسرت ١٢ قس صه اي كان الكتاب والختم مشهورا بحيث لا يلتبس لغيره ١٢ ك صه وعليه مالك واما اكثر الفقهاء فعلى انه اذا اشهد القاضي على ما في كتابه ولم يعرف الشاهد ما فيه لم يجز للقاضي المكتوب اليه الحكم به ١٢ ك مه ولم يصح هذا فلذا ذكره بصيغة التمريض ١٢ ع ل المعروف بالضال سمي بذلك لانه ضل في طريق مكة ١٢ ع ف

---

١ قوله يقول لا يقضين الخ قال ابن المنير ادخل البخاري حديث ابي بكرة الدال على المنع ثم حديث ابي مسعود الدال على الجواز تنبيها منه على طريق الجمع بان يحمل الجواز خاصا بالنبي صلعم لوجود العصمة في حقه والامن من التعدي او ان غضبه انما كان للحق فمن كان في مثل حاله جاز والا منع وهو كما قيل في شهادة العدو ان كانت دينية ردت وان كانت دنيوية ردت وفي الحديث ان الكتابة بالحديث كالسماع من الشيخ في وجوب العمل واما في الرواية فمنع منها قوم اذا تجردت عن الاجازة والمشهور الجواز نعم الصحيح عند الاداء ان لا يطلق الاخبار بل يقول كتب الي او كاتبني او اخبرني في كتابه وفيه ذكر الحكم مع دليله في التعليم ويجئ مثله الى الفتوى وفيه شفقة الاب على ولده واعلامه بما ينفعه وتحذيره من الوقوع فيما ينكر وفيه نشر العلم للعمل به والاقتداء وان لم يسأل العالم عنه ١٢ ف

٢ قوله فتغيظ فيه وفي رواية الكشميهني فتغيظ عليه والضمير في قوله فيه يعود للفعل المذكور وهو الطلاق الموصوف وفي عليه للفاعل وهو ابن عمر رض - ف قوله فتطهر فان قلت ما فائدة التأخير الى الطهر الثاني قلت هو ان لا يكون الرجعة لغرض الطلاق فقط وان يكون كالتوبة من معصية وان يطول مقامه معها فلعله يجامعها ويذهب ما في نفسها من سبب الطلاق فيمسكها مرة في اول الطلاق ص ٢٩٩ ج ٢ ك

٣ قوله من رأى الخ اشار بهذا الى قول الامام الاعظم ابي حنيفة رحمه الله تعالى فان مذهبه ان للقاضي ان يحكم بعلمه في حقوق الناس وقيد به لانه ليس له ان يقضي بعلمه في حقوق الله كالحدود وقوله اذا لم يخف الظنون والتهمة بفتح الهاء شرط شرطين في جواز ذلك احدهما عدم التهمة والآخر وجود شهرة القضية قوله كما قال النبي صلعم آه ذكره في مقام الاستدلال ومعرض الاحتجاج لمن رأى للقاضي ان يحكم بعلمه فان النبي صلعم قضى لهند بنفقتها وبنفقة ولدها على ابي سفيان بعلمه لوجوب ذلك - ع قال مالك واحمد لا يقضي بعلمه اصلا لا في حق الله ولا في حق الناس ١٢ ك -

٤ قوله ما كان على ظهر الارض اهل خباء الخ والخباء بالمد الخيمة قيل ارادت بقولها اهل خباء نفسه صلعم لكنت عنها بل الخباء اجلالا له ويحتمل ان يريد به اهل بيته وصحابته وابو سفيان هو صخر الاموي ابو معوية - ك وتعقب ابن المنير البخاري بان لا دلالة له في الحديث للترجمة بانه خرج مخرج الفتيا وكلام المفتي يتنزل على تقدير صحة انها المستفتي كانه قال ان ثبت انه يمنعك حقك جاز لك اخذه واجاب بعضهم بان الاغلب من احوال النبي صلعم الحكم والالزام فيجب تنزيل لفظه عليه وبانه لو كان فتيا يقال لك ان تأخذي فلما اتى بصيغة الامر بقوله خذي كما في الرواية الاخرى دل على الحكم ١٢ قس

٥ قوله على الخط المختوم كذا في رواية الاكثرين وفي رواية الكشميهني المحكوم بالحاء المهملة والكاف وليست هذه اللفظة بموجودة عند ابن بطال ومراده هل تصح الشهادة على الخط اي على انه خط فلان وقيد بالمختوم لانه اقرب الى عدم التزوير على الخط ومعنى المحكوم المحكوم به قوله ما يضيق عليه اي على الشاهد اي ما لا يجوز او ما يشترط فيه يريد ان القول بذلك

عبد الكريم الثقفي شهدت عبد الملك بن يعلى قاضي البصرة واياس بن معوية والحسن وثمامة بن عبد الله بن انس وبلال بن
ابي بردة وعبد الله بن بريدة الاسلمي وعامر بن عبدة وعباد بن منصور يجيزون كتب القضاة بغير محضر من الشهود فان قال
الذي جئ عليه بالكتاب انه زور قيل له اذهب فالتمس المخرج من ذلك واول من سأل على كتاب القاضي
البينة ابن ابي ليلى وسوار بن عبد الله وقال لنا ابو نعيم حدثنا عبيد الله بن محرز جئت بكتاب من موسى بن انس قاضي البصرة واقمت
عنده البينة ان لي عند فلان كذا وكذا وهو بالكوفة فجئت به القاسم بن عبد الرحمن فاجازه وكره الحسن وابو قلابة ان يشهد على وصية
حتى يعلم ما فيها لانه لا يدري لعل فيها جورا وقد كتب النبي صلى الله عليه وسلم الى اهل خيبر اما ان تدوا صاحبكم واما ان تؤذنوا بحرب وقال
الزهري في شهادة على المرأة من وراء الستر ان عرفتها فاشهد والا فلا تشهد حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة قال
سمعت قتادة عن انس بن مالك قال لما اراد النبي صلى الله عليه وسلم ان يكتب الى الروم قالوا انهم لا يقرؤن كتابا الا مختوما فاتخذ النبي
صلى الله عليه وسلم خاتما من فضة كاني انظر الى وبيصه ونقشه محمد رسول الله **باب** متى يستوجب الرجل القضاء وقال الحسن اخذ الله
على الحكام ان لا يتبعوا الهوى ولا يخشوا الناس ولا يشتروا بآياته ثمنا قليلا ثم قرأ يا داود انا جعلناك خليفة في الارض فاحكم بين الناس
بالحق ولا تتبع الهوى فيضلك عن سبيل الله ان الذين يضلون عن سبيل الله لهم عذاب شديد بما نسوا يوم الحساب وقرأ انا انزلنا
التورية فيها هدى ونور يحكم بها النبيون الذين اسلموا للذين هادوا والربانيون والاحبار بما استحفظوا من كتاب الله الى قوله
ومن لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الكافرون وقرأ وداود وسليمن اذ يحكمان في الحرث اذ نفشت فيه غنم القوم وكنا
لحكمهم شاهدين ففهمناها سليمن وكلا آتينا حكما وعلما فحمد سليمن ولم يلم داود ولولا ما ذكر الله من امر هذين لرئيت ان القضاة هلكوا
فانه اثنى على هذا بعلمه وعذر هذا باجتهاده وقال مزاحم بن زفر قال لنا عمر بن عبد العزيز خمس اذا اخطأ القاضي منهن خصلة كانت فيه
وصمة ان يكون فهما حليما عفيفا صليبا عالما سؤولا عن العلم **باب** رزق الحاكم والعاملين عليها وكان شريح يأخذ على القضاء اجرا وقالت

عبلة المشهود ٢ قال ٣ الشهادة ٥ من الستر ٦ ثني ٧ بآيات الله ٨ بآياتي ٩ استودعوا ١٠ بها استحفظوا استودعوا من كتاب الله ١١ يذم ١٢ لرايت ١٣ منهن ١٤ خطة ١٥ فقيها ١٦ الحكام

١ قوله ابن ابي ليلى هو محمد بن عبد الرحمن بن ابي ليلى واسم ابي ليلى يسار قاضي الكوفة واول ما ولاها في زمن يوسف بن عمر الثقفي في خلافة الوليد بن يزيد ومات سنة اربعين ومائة وهو صدوق اتفقوا على ضعف حديثه من قبل سوء حفظه وقال الساجي كان يمدح في قضائه واما في الحديث فليس بحجة وقال احمد فقه ابن ابي ليلى احب الينا من حديثه وحديثه في السنن الاربع وسوار بن عبد الله بفتح المهملة وتشديد الواو وهو العنبري نسبة الى بني العنبر من بني تميم قال ابن حبان في الثقات كان فقيها ولاه المنصور قضاء البصرة سنة ثمان وثلثين ومائة فبقي على قضائها الى ان مات في ذي القعدة سنة ست وخمسين ١٢ فتح ٢ قوله لعل فيها جورا في هذا بيان السبب في المنع المذكور وقد وافق الداودي من المالكية هذا القول فقال هذا هو الصواب ان لا يشهد على وصية حتى يعرف ما فيها وتعقبه ابن التين انما اذا كان فيها جور لم يمنع التحمل لان الحاكم قادر على رده اذا اوجب حكم الشرع رده وما عداه يعمل به فليس خشية الجور فيها مانعا من التحمل وانما المانع الجهل بما يشهد قال وجه الجواز به ان كثيرا من الناس يرغب في اخفاء امره لاحتمال ان لا يموت فيحتاط بالاشهاد ويكون حاله مستمرا على الاخفاء ١٢ فتح ٣ قوله ان تدوا صاحبكم وهو عبد الله بن سهل وجد قتيلا بين اليهود بخيبر والاضافة اليهم بملابسته كونه مقتولا بينهم ان كان خطأ بالهم والا فهو ظاهر ١٢ ك ٤ قوله في شهادة على المرأة الخ حاصله انه اذا عرفها باي طريق كان يجوز له الشهادة عليها ولا يشترط ان يراها حال الاشهاد ومذهب مالك جواز شهادة الاعمى في الاقرار وفي كل ما طريقه الصوت سواء كان عند تحملها اعمى او بصيرا ثم عمي وقال ابو حنيفة والشافعي لا يقبل اذا تحملها اعمى ودليل مالك ان الصحابة والتابعين ردوا عن امهات المؤمنين من وراء حجاب بالصوت وكذا اذان ام مكتوم ولم يفرقوا بين بدائه ونداء بلال الا بالصوت ولان الاقدام على الفروج اعلى من الشهادة بالحقوق والاعمى له وطء زوجته وهو لا يعرفها الا بالصوت وهذا لم يمنع منه احد ١٢ ع ٥ قوله اخذ الله على الحكام الخ قلت فاراد من آية يا داود وقوله ولا تتبع الهوى فيضلك عن سبيل الله واراد من آية المائدة بقية ما ذكروا طلق على هذه المناهي امرا لاشارة الى ان النهي عن الشيء امر بضده ففي النهي عن الهوى امر بالحكم بالحق وفي النهي عن خشية الناس امر بخشية الله وفي لازم خشية الله الحكم بالحق وفي النهي عن بيع آياته الامر باتباع ما دلت عليه وانما وصف الثمن بالقلة اشارة الى انه وصف لازم له بالنسبة للعوض فانه اعلى من جميع ما حوته الدنيا ١٢ ف ٦ قوله ومن لم يحكم الخ هذه والتي بعدها نزلت في الكفار ومن غير حكم الله من اليهود وليس في اهل الاسلام منها شيء لان المسلم وان ارتكب كبيرة لا يقال له كافر ع قوله اذ يحكمان في الحرث قيل كان حرثهم عنبا فنفشت فيه الغنم اي رعت ليلا فقضى داود بالغنم لهم فمروا على سليمان فاخبروه الخبر فقال سليمان لا ولكن اقضي بينهم ان يأخذوا الغنم فيكون لهم لبنها وصوفها ومنفعتها ويقوم هؤلاء على حرثهم حتى اذا عاد كما كان ردوا عليهم غنمهم. فتح قال وكلا آتينا حكما وعلما فجمعهما في الحكم والعلم وخص سليمان بالفهم قال والاصح في الواقعة ان داود اصاب الحكم وسليمان ارشد الى الصلح وقيل الاختلاف بين الحكمين في الاولوية لا في العمد والخطأ ومعنى قول الحسن فحمد سليمان يعني لموافقة الارجح ولم يذمه لاقتصاره على الراجح ١٢ ع ٧ قوله اذا اخطأ القاضي منهن خطة بضم الخاء المعجمة وتشديد الطاء كذا لابي ذر عن غير الكشميهني وله عنه خصلة بفتح اوله وسكون الصاد المهملة وكذا في رواية الباقين وهما بمعنى. ف قوله منهن وفي بعضها منهم ولعل ذلك باعتبار العفيف لا العفة والحليم لا الحلم ونحوه او الضمير راجع الى القضاة والوصمة العيب والعار وفيها اي لدقائق القضايا متفرسا للحق من كلام الخصوم والحلم هو الطمانينة اي يكون متحملا بسماع كلام المتحاكمين واسع الخلق غير متضجر ولا غضوب والعفة النزاهة عن القبائح اي لا يأخذ الرشوة بصورة الهدية ولا يميل الى ذي جاه ونحوه والصلابة هي القوة النفسانية على استيفاء الحدود من القتل والقطع والجلد فان قلت هذه ستة لا خمسة قلت السادس من تتمة الخامس لان كمال العلم لا يحصل الا بالسؤال ١٢ ك ٨ قوله رزق الحاكم والعاملين عليها العامل هو الذي يتولى امرا من اعمال المسلمين كالولاة وعمال الصدقات والرزق ما يرتبه الامام من بيت المال لمن يقوم بمصالح المسلمين. ع قوله كان شريح الخ هذا التعليق ضعيف وهو يرد على من قال التعليق المجزوم به عند البخاري صحيح. ك والى جواز اخذ القاضي الاجرة على الحكم ذهب الجمهور من اهل العلم من الصحابة وغيرهم وكرهه طائفة كراهة تنزيهية منهم مسروق ورخص فيه الشافعي واكثر اهل العلم وقال صاحب الهداية من الحنفية واذا كان القاضي فقيرا فالافضل بل الواجب اخذ كفايته وان كان غنيا فالافضل الامتناع عن اخذ الرزق من بيت المال وقيل الاخذ هو الاصح صيانة للقضاء عن الهوان وعن الامام احمد لا يعجبني وان كان فبقدر عمله مثل ولي اليتيم ١٢ قس **حل اللغات** وبيص بفتح الواو اي البريق. ها دوا لعه قاضي البصرة من جانب يزيد بن هبيرة لما ولي امارتها من قبل يزيد بن عبد الملك بن مروان ١٢ ف ما ولي قضاء البصرة في اوائل خلافة هشام بن عبد الملك ١٢ ع ما عه الاشعري قاضي البصرة من قبل خالد بن عبد الله صديقه خلافة هشام بن عبد الملك ١٢ ما عه الاسلمي قاضي مرو في ولاية اسد بن عبد الله القشيري على خراسان ١٢ ما عه ابو سلمة ولي قضاء البصرة خمس مرات ١٢ ع. عه بفتح الميم وسكون المعجمة وآخره جيم اطلب الخروج من عهدة ذلك اما بالقدح في البينة بما يقبل فتبطل الشهادة واما بما يدل على البراءة من المشهود به ١٢ ف ع عه قاضي البصرة التابعي المشهور ١٢ عه كان على قضاء الكوفة زمن عمر بن عبد العزيز ١٢ لله بفتح الياء والفاعل محذوف اي الشاهد ١٢ ف ه فيه دليل على ان كتاب القاضي حجة وان لم يكن مختوما ١٢ ك ه بالصاد المهملة اي بريقه ولمعانه ١٢ ك مه اي هوى النفس وهو ما تحبه وتشتهيه ١٢ ع له العلماء والحكماء وهو رباني واصله رب العلم والالف والنون فيه للمبالغة ١٢ ع لعه لما تضمنه قوله ومن لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الكافرون ودخل في عمومه العامة ١٢ ع ما ر ابن الحارث بن قيس النخعي الكوفي قاضي الكوفة ولاه عمر رض ثم قضى لمن بعده بالكوفة دهرا طويلا ١٢ ف ع

عائشة يأكل الوصي بقدر عمالته واكل ابو بكر وعمر حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني السائب بن يزيد بن
اخت نمران حويطب بن عبد العزى اخبره ان عبد الله بن السعدي اخبره انه قدم على عمر في خلافته فقال له عمر الم احدث انك تلي
من اعمال الناس اعمالا فاذا اعطيت العمالة كرهتها فقلت بلى قال عمر فما تريد الى ذلك قلت ان لي افراسا واعبدا وانا بخير واريد ان
تكون عمالتي صدقة على المسلمين قال عمر لا تفعل فاني كنت اردت الذي اردت وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعطيني العطاء فاقول
اعطه افقر اليه مني حتى اعطاني مرة مالا فقلت اعطه افقر اليه مني فقال النبي صلى الله عليه وسلم خذه فتموله وتصدق به فما جاءك
من هذا المال وانت غير مشرف ولا سائل فخذه والا فلا تتبعه نفسك وعن الزهري قال حدثني سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر
قال سمعت عمر يقول كان النبي صلى الله عليه وسلم يعطيني العطاء فاقول اعطه افقر اليه مني حتى اعطاني مرة مالا فقلت اعطه من
هو افقر اليه مني فقال النبي صلى الله عليه وسلم خذه فتموله وتصدق به فما جاءك من هذا المال وانت غير مشرف ولا سائل فخذه
ومالا فلا تتبعه نفسك **باب** من قضى ولاعن في المسجد ولاعن عمر عند منبر النبي صلى الله عليه وسلم وقضى مروان على زيد بن
ثابت باليمين عند منبر النبي صلى الله عليه وسلم وقضى شريح والشعبي ويحيى بن يعمر في المسجد وكان الحسن وزرارة بن اوفى يقضيان
في الرحبة خارجا من المسجد حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفين قال الزهري عن سهل بن سعد شهدت المتلاعنين
وانا ابن خمس عشرة ففرق بينهما حدثني يحيى قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرني ابن جريج اخبرني ابن شهاب عن سهل بن
سعد اخي بني ساعدة ان رجلا من الانصار جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ارأيت رجلا وجد مع امرأته رجلا ايقتله فتلاعنا في المسجد
وانا شاهد **باب** من حكم في المسجد حتى اذا اتى على حد امر ان يخرج من المسجد فيقام وقال عمر اخرجاه من المسجد ويذكر عن علي
نحوه حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن ابي سلمة وسعيد بن المسيب عن ابي هريرة اتى رجل رسول الله
صلى الله عليه وسلم وهو في المسجد فناداه فقال يا رسول الله اني زنيت فاعرض عنه فلما شهد على نفسه اربعا قال ابك جنون قال لا قال اذهبوا
فارجموه قال ابن شهاب فاخبرني من سمع جابر بن عبد الله قال كنت فيمن رجمه بالمصلى رواه يونس ومعمر وابن جريج عن الزهري
عن ابي سلمة عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم في الرجم **باب** موعظة الامام للخصوم حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك

ما ذاك فقلت اعتدا فكان له لي / بن الخطاب منى اليه له عند المنبر على المنبر لي ابي قال سنة ففرق ثنا قال وامر بضربه وضربه
واضرباه ثني قال

١ قوله واعبدا الاكثر بضم الموحدة وللكشميهني بمثناة فوقية بدل الموحدة جمع عتيد وهو المال المدخر ووقع عند ابن حبان في صحيحه من طريق قبيصة بن ذويب ان عمر اعطى ابن السعدي الف دينار فذكر الحديث نحو الذي هنا قوله يعطيني العطاء هي المال الذي يقسمه الامام في المصالح - ف قوله افقر اليه مني فان قلت كيف جاز الفصل بين افعل وبين كلمة من قلت ليس اجنبية بل هو الصق به من الصلة لان ذلك محتاج اليه بحسب جوهر اللفظ والصلة محتاج اليها بحسب الصيغة ١٢ ك -

٢ قوله غير مشرف اي غير طامع وناظر اليه والا اي ان لم يجئ اليك فلا تتبعه نفسك في طلبه واتركه فان قلت لم منعه رسول الله صلعم من الايثار قلت انما اراد الافضل والاعلى من الاجر لان عمر وان كان ماجورا بايثاره على الاحوج لكن اخذه ومباشرته للصدقة بنفسه اعظم لاجره وذلك لان الصدقة بعد التمول انما هو لدفع الشح الذي هو مستولي على النفوس وفيه ان من اشتغل بشئ من عمل المسلمين له اخذ الرزق عليه لانه صلعم اعطى عمر العمالة على عمله الذي استعمله عليه وفيه ان اخذ ما جاء من غير السوال افضل من تركه لانه نوع من اضاعة المال - ك وقال ابن التين في هذا الحديث كراهة اخذ الرزق على القضاء مع الاستغناء وان كان المال طيبا - ع ف قوله والا اي وان لم يجئ اليك فلا تطلبه بل اتركه الا لضرورة والاصح تحريم الطلب على القادر على الكسب وقيل يباح بشرط ان لا يذل نفسه ولا يلح في الطلب ولا يوذي المسئول عنه فان فقد شرط من الثلثة حرم اتفاقا وهذا الحديث فيه اربعة من الصحابة ١٢ ق **٣** قوله ولاعن عمر الخ وانما خص عمر المنبر لانه كان يرى التغليظ عند المنبر ابلغ في التغليظ ويوخذ منه التغليظ في الايمان بالمكان وقاسوا عليه الزمان قوله يحيى بن يعمر بفتح التحتانية والميم وسكون المهملة بينهما وبالراء البصري القاضي بمرو وهو اول من نقط المصاحف وربما كان يقضي في السوق والطريق ونحوهما وزرارة بضم الزاء وخفة الراء الاولى ابن اوفى بفتح الهمزة وسكون الواو وبالفاء مقصورا العامري قاضي البصرة والرحبة بفتح الراء والحاء المهملة بعدها موحدة هي الساحة والمكان المتسع امام باب المسجد غير منفصل عنه وحكمها حكم المسجد فيصح فيها الاعتكاف في الاصح بخلاف ما اذا كانت منفصلة واما الرحبة بسكون المهملة فهي مدينة مشهورة - ع ك ف وفي هذه الآثار حجة للحنفية قال في الهداية يجلس للحكم جلوسا ظاهرا في المسجد كيلا يشتبه مكانه على الغرباء وبعض المقيمين والمسجد الجامع اولى لانه اشهر وقال الشافعي يكره الجلوس في المسجد للقضاء لانه يحضره المشرك وهو نجس بالنص والحائض وهي ممنوعة عن دخوله ولنا قوله صلعم انما بنيت المساجد لذكر الله تعالى والحكم كان

رسول الله صلعم يفصل الخصومة في معتكفه وكذا الخلفاء الراشدون كانوا يجلسون في المساجد لفصل الخصومات ولان القضاء عبادة فيجوز اقامتها في المسجد كالصلوة ونجاسة المشرك في اعتقاده لا في ظاهره فلا يمنع من دخوله والحائض تخبر بحالها فيخرج القاضي اليها او الى باب المسجد او يبعث من يفصل بينها وبين خصمها ولو جلس في داره لا باس به انتهى وايضا حديثا الباب حجة لهم ١٢ **٤** قوله حدثني يحيى يحتمل ان يكون يحيى بن جعفر بن اعين البخاري البيكندي وان يكون يحيى بن موسى بن عبد ربه البلخي الذي يقال له خت بفتح المعجمة وتشديد المثناة لان كلا منهما روى عن عبد الرزاق بن همام وروى البخاري عنهما قوله اخي بني ساعدة اي واحد منهم كما يقال هو اخو العرب اي واحد منهم وبنو ساعدة ينسب الى ساعدة بن كعب بن خزرج ١٢ ع **٥** قوله ان يخرج من المسجد واختلف العلماء في اقامة الحدود في المسجد وروي عن عمر وعلي منع ذلك وهو قول مسروق والشعبي وعكرمة والكوفيين والشافعي واحمد واسحق وروي عن الشعبي انه اقام على رجل من اهل الذمة حدا في المسجد وهو قول ابن ابي ليلى وروي عن مالك الرخصة في الضرب بالاسواط اليسير في المسجد واذا كثرت الحدود فلا يقام فيه وهو قول ابي ثور ايضا ١٢ ع **٦** قوله رواه يونس الخ اراد البخاري بهذا ان هولاء خالفوا عقيلا في الصحابي فانه جعل اصل الحديث من رواية ابي سلمة عن ابي هريرة وقول ابن شهاب اخبرني من سمع جابر بن عبد الله كنت فيمن رجمه بالمصلى وهؤلاء جعلوا الحديث كله عن جابر ورواية يونس وصلها البخاري في الحدود وكذلك رواية معمر ١٢ ف ع

حل اللغات الم احدث بضم اوله و تشديد الدال صيغة مجهول اي الم اخبر العمالة بضم العين اي اجرة العمل واما بفتح العين فهي نفس العمل - ما تريد الى ذلك اي غاية قصدك بهذا الرد العطاء المال الذي يقسمه الامام في المصالح ١٢ - ما عه بالضم وخفة الميم قيل هو من المثلثات وهي اجر العمل ١٢ ك ما عه كان من اعيان قريش وعاش ستين في الجاهلية وستين في الاسلام ١٢ ما عه هو ابن وقدان بن جندب وانما قيل له ابن السعدي لان اباه كان مسترضعا في بني سعد ١٢ ما للحه اي ما غاية قصدك بهذا الرد ١٢ ف - عه فعلان تنازعا في المسجد ولاعن اي امر بايقاع اللعان بين الزوجين فهو مجاز ١٢ ف - عه اي باب في بيان من كان لا يكره الحكم في المسجد اذا حكم فيه ثم اذا اتى حكم فيه اقامة حد من الحدود ينبغي ان يامر ان يخرج من وجب عليه الحد من المسجد فيقام الحد عليه خارج المسجد ١٢ ع - عه ومن سمع يشبه ان يكون ذلك هو ابو سلمة لما صرح به في الروايات الاخر ١٢ ك للحه اي مصلى الجنائز وهو البقيع ١٢ عه هو الملك بن عبد العزيز بن جريج ١٢ عه اشعار بعدم روايتهم الاقرار اربعا ١٢ ك ع

عن هشام عن ابیه عن زینب بنت ابی سلمة عن ام سلمة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال انما انا بشر وانکم تختصمون الیّ ولعل بعضکم ان یکون الحن بحجته من بعض فاقضی علی نحو ما اسمع فمن قضیت له بحق اخیه شیئا فلا یأخذه فانما اقطع له قطعة من النار

باب الشهادة تکون عند الحاکم فی ولایته القضاء او قبل ذلک للخصم

وقال شریح القاضی وسأله انسان الشهادة فقال ائت الامیر حتی اشهد لک وقال عکرمة قال عمر لعبد الرحمن بن عوف لو رأیت رجلا علی حد زنی او سرقة وانت امیر فقال شهادتک شهادة رجل من المسلمین قال صدقت قال عمر لولا ان یقول الناس زاد عمر فی کتاب الله لکتبت آیة الرجم بیدی واقر ماعز عند النبی صلی الله علیه وسلم اربعا بالزنی فامر برجمه ولم یذکر ان النبی صلی الله علیه وسلم اشهد من حضره وقال حماد اذا اقر مرة عند الحاکم رجم وقال الحکم اربعا

حدثنا قتیبة قال حدثنا اللیث عن یحیی عن عمر بن کثیر عن ابی محمد مولی ابی قتادة ان ابا قتادة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یوم حنین من له بینة علی قتیل قتله فله سلبه فقمت لألتمس بینة علی قتیلی فلم ار احدا یشهد لی فجلست ثم بدا لی فذکرت امره الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال رجل من جلسائه سلاح هذا القتیل الذی یذکر عندی فارضه منی فقال ابو بکر کلا لا تعطه اصیبغ من قریش وتدع اسدا من اسد الله یقاتل عن الله ورسوله قال فعلم رسول الله صلی الله علیه وسلم فاداه الیّ فاشتریت منه خرافا فکان اول مال تأثلته قال ابو عبد الله عن اللیث فقام النبی صلی الله علیه وسلم فاداه الیّ وقال اهل الحجاز الحاکم لا یقضی بعلمه شهد بذلک فی ولایته او قبلها ولو اقر عنده خصم آخر بحق فی مجلس القضاء فانه لا یقضی علیه فی قول بعضهم حتی یدعو بشاهدین فیحضرهما اقراره وقال بعض اهل العراق ما سمع او راه فی مجلس القضاء قضی به وما کان فی غیره لم یقض الا بشاهدین وقال آخرون منهم بل یقضی به لانه مؤتمن وانما یراد من الشهادة معرفة الحق فعلمه اکثر من الشهادة وقال بعضهم یقضی بعلمه فی الاموال لا

له قوله انما انا بشر علی معنی الاقرار علی نفسه بصفة البشریة من انه لا یعلم الغیب الا ما اعلمه الله منه قوله الحن بحجته یعنی الفطن لها واجدل وقال ابن حبیب اطلق واقوی ماخوذ من قوله تعالی ولتعرفنهم فی لحن القول ای فی منطق القول وقیل معناه ان یکون احدهما اعلم بمواقع الحجج وابدی لایرادها قال ابو عبید اللحن بفتح الحاء النطق وبالاسکان الخطأ فی القول وذکر ابن سیده لحن الرجل لحنا تکلم بلغة ولحن یلحن لحنا قال له قولا یفهمه ایاه ویخفی علی غیره والمحنة القول افهمه ایاه ولحنه افهمه ورجل لحن عالم بعواقب الکلام قوله فاقضی نحو ما اسمع فیه ان الحاکم مامور بان یقضی بما یقربه الخصم عنده - ع والحن ای ابلغ وافطن واعلم بحجته وقطعة من النار لان ما له الیها وفیه ان البشر لا یعلم الغیب الا ان یعلمه الله وانه یحکم بالظاهر حکمه فی مثل هذه صلعم لا یکون الا صحیحا لانه لا یحکم الا بالبینة کما هو مقتضی البینة وان کانت خطأ و فیه ان حکم الحاکم لا ینفذ باطنا ولا یحل حراما خلافا للحنفیة - ک ویجیئ الکلام علیه والحجة للحنفیة فی ص ٢٦٦ ان شاء الله تعالی - فان قیل هذا یدل علی انه صلعم قد یقر علی الخطأ وقد اطبق الاصولیون علی انه لا یقر علیه اجیب بانه فیما حکم بالاجتهاد وهذا فی فصل الخصومات بالبینة والاقرار والنکول ١٢ مجمع

له قوله باب الشهادة تکون عند الحاکم الخ ای اذا کان الحاکم شاهدا للخصم الذی هو احد المتحاکمین عنده سواء تحملها قبل تولیة القضاء او فی زمان التولی هل له ان یحکم بها اختلفوا فی ان له ذلک ام لا فذلک لم یجزم بالجواب بهذه الخلاف فی المسألة وان کان آخر کلامه یقتضی اختیار ان لا یحکم بعلمه فیها ١٢ ع ک

له قوله قال شریح الخ وصله سفیان الثوری فی جامعه عن عبد الله بن شبرمة عن الشعبی قال اشهد رجل شریحا ثم جاء فخاصم الیه فقال ائت الامیر وانا اشهد لک ١٢ ف -

له قوله قال عکرمة قال عمر لعبد الرحمن آه وصله الثوری ایضا عن عبد الکریم الجزری عن عکرمة به ووقع فی الاصل لو رأیت بالفتح وانت امیر وفی الجواب فقال شهادتک ووقع فی الجامع بلفظ ارأیت بالفتح لو رأیت بالضم رجلا سرق او زنی قال اری شهادتک وقال اصبت بدل قوله صدقت واخرجه ابن ابی شیبة عن شریک عن عبد الکریم بلفظ ارأیت لو کنت القاضی او الوالی وابصرت انسانا علی حد اکنت تقیمه علیه قال لا حتی یشهد معی غیری قال اصبت لو قلت غیر ذلک لم تجده وهو بضم المثناة وکسر الجیم وسکون الدال من الاجادة ١٢ ف

له قوله قال عمر لولا ان آه قال المهلب استشهد البخاری لقول عبد الرحمن بن عوف المذکور قبله لقول عمر هذا انه کانت عنده شهادة فی آیة الرجم انها من القرآن فلم یلحقها بنص المصحف بشهادة وحده واوضح بالعلة فی ذلک بقوله لولا ان یقول زاد عمر فی کتاب الله فاشار الی ان ذلک

---

١ ابنة ٢ مثلکم ٣ من حق ٤ ولایة ٥ قال ٦ بالزنی اربعا ٧ ابن سعد ٨ ابن سعید ٩ قتیل ١٠ قال ١١ منه ١٢ ضیع ١٣ فامر ١٤ فقام ١٥ لی

من قطع الذرائع لئلا یجد حکام السوء السبیل الی ان یدعوا العلم لمن اجوالة الحکم بشیئ - ف ع - قوله واقر ماعزا الخ اراد به الرد علی من قال لا یقضی باقرار الخصم حتی یدعو بشاهدین یحضرهما اقراره ١٢ ک

له قوله لاعطه اصیبغ باهمال الصاد واعجام الغین وبالعکس وعلی الاول مصغر وتحقیر له بوصفه باللون الردی وعلی الثانی تصغیر الضبع علی غیر قیاس کانه لما عظم ابا قتادة بانه اسد صغر هذا وشبهه بالضبع لضعف افتراسه الخطابی الاصیبغ بالصاد المهملة نوع من الطیر ونبات ضعیف قوله منه خرافا الخ الخراف بکسر الخاء المعجمة وخفة الراء البستان وتأثلته ای اتخذته اصل المال واقتنیته فان قلت اول القصة وهو طلب البینة یخالف آخرها حیث حکم بدونها قلت لا یخالف لان الخصم اعترف بذلک مع ان المال لرسول الله صلی الله علیه وسلم له ان یعطی من شاء ویمنع من شاء ١٢ ک

له قوله فقام النبی صلعم بدل علم وفیه دلالة علی ان الروایة السابقة متعینة ان یکون علم ومر الحدیث فی غزوة حنین ص ٦٩٤ کرمانی ١٢

له قوله قال بعض اهل العراق اراد بهم ابا حنیفة ومن تبعه وهو قول مطرف وابن الماجشون واصبغ وسحنون من المالکیة وقال ابن التین وجری به العمل ویوافقه ما اخرج عبد الرزاق بسند صحیح عن ابن سیرین قال اعترف رجل عند شریح بامر ثم انکره فقضی علیه باعترافه فقال اتقضی علی بغیر بینة فقال شهد علیک ابن اخت خالتک یعنی نفسه ١٢ ع

له قوله بل یقضی به ای بما سمع او راه فی مجلس القضاء او غیره وهو قول ابی یوسف ومن تبعه وافقهم الشافعی قال ابو علی الکرابیسی قال الشافعی بمصر فیما بلغنی عنه ان کان القاضی عدلا لا یحکم بعلمه فی حد ولا قصاص الا ما اقر به بین یدیه ویحکم بعلمه فی کل الحقوق مما علمه قبل ان یلی القضاء او بعد ما ولی فقید ذلک بکون القاضی عدلا اشارة الی انه ربما ولی القضاء من لیس بعدل بطریق التغلب ١٢ ف -

له قوله وقال بعضهم ای اهل العراق یقضی بعلمه الخ وهو قول ابی حنیفة وابی یوسف فیما نقله الکرابیسی عنه اذا رای الحاکم رجلا یزنی مثلا لم یقض بعلمه حتی یکون بینة تشهد بذلک عنده وهی روایة عن احمد قال ابو حنیفة القیاس ان یحکم فی ذلک کله بعلمه ولکن ادعی القیاس واستحسن ان لا یقضی فی ذلک بعلمه ١٢ فتح - مع اسمها هند المخزومیة ام المؤمنین ١٢

عه السلب بفتح اللام مال مع القتیل من الثیاب والاسلحة ونحوها ١٢ ع ک عه یعنی مالکا ومن وافقه فی هذه المسألة ١٢ ع عه هو قول ابن القاسم واشهب ١٢ ع

(قوله باب الشهادة تکون عند الحاکم فی ولایته القضاء او قبل ذلک للخصم) وذکر فیه لولا ان یقول الناس زاد عمر الخ ای لولا خوف ان یقول الناس و ظاهره انه کان یعتقد انه قرآن غیر منسوخ التلاوة فحقه ان یکتب فی المصحف الا انه ما تواتر فخاف طعن الناس فیه بانه زیادة فی القرآن فترکه وهذا یقتضی ان القرآن الثابت التلاوة لم یتواتر کله بل منه ما لم یتواتر وهو مشکل فالوجه ان یجعل قوله لولا ان یقول الخ کنایة عن ثبوت نسخ تلاوته وتقرره وشهرته بین الناس ای لولا انه منسوخ تلاوته متقرر نسخه بین الناس بحیث لو کتبته طعنوا فی الزیادة فی القرآن بسبب ما تقرر لدیهم من النسخ لکتبت لما عندی من العلم بانه کان قرآنا ویحتمل ان یجعل کنایة عن حرمة کتابة منسوخ التلاوة فی المصحف وعدم جواز الزیادة فیه فانه سبب لقولهم ذلک ومبادرتهم الی الطعن ای لولا الزیادة غیر جائزة فی المصحف لکتبتها فی المصحف للعلم بانها حق ثابت قطعا - والحاصل انه لا شک عندی فی ثبوت الرجم من الله وانه حق وانما المانع منه انه منسوخ التلاوة ولا یجوز کتابة مثله والله تعالی اعلم وعلی هذا المعنی لم یکن هذا الاثر موافقا لهذا الباب والله تعالی اعلم بالصواب اه سندی

يَقْضِي فِي غَيْرِهَا وَقَالَ الْقَسَمُ لَا يَنْبَغِي لِلْحَاكِمِ أَنْ يَقْضِيَ قَضَاءً بِعِلْمِهِ دُونَ عِلْمِ غَيْرِهِ مَعَ أَنَّ عِلْمَهُ أَكْثَرُ مِنْ شَهَادَةِ غَيْرِهِ وَلَكِنْ فِيهِ تَعَرُّضٌ لِتُهْمَةِ نَفْسِهِ عِنْدَ الْمُسْلِمِينَ وَإِيقَاعًا لَهُمْ فِي الظُّنُونِ وَقَدْ كَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّنَّ فَقَالَ إِنَّمَا هٰذِهِ صَفِيَّةُ **حَدَّثَنَا** عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَتْهُ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ فَلَمَّا رَجَعَتْ انْطَلَقَ مَعَهَا فَمَرَّ بِهِ رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَعَاهُمَا فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ صَفِيَّةُ فَقَالَا سُبْحَانَ اللّٰهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنِ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ رَوَاهُ شُعَيْبٌ وَابْنُ مُسَافِرٍ وَابْنُ أَبِي عَتِيقٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ يَحْيَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ صَفِيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **بَابُ** أَمْرِ الْوُلَاةِ إِذَا وَجَّهَ أَمِيرَيْنِ إِلَى مَوْضِعٍ أَنْ يَتَطَاوَعَا وَلَا يَتَعَاصَيَا **حَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى إِنَّهُ يُصْنَعُ بِأَرْضِنَا الْبِتْعُ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَقَالَ النَّضْرُ وَأَبُو دَاوُدَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَوَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **بَابُ** إِجَابَةِ الْحَاكِمِ الدَّعْوَةَ وَقَدْ أَجَابَ عُثْمٰنُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُغَيْرَةَ بْنِ شُعْبَةَ **حَدَّثَنَا** مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيٰنَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُكُّوا الْعَانِيَ وَأَجِيبُوا الدَّاعِيَ **بَابُ** هَدَايَا الْعُمَّالِ **حَدَّثَنَا** عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيٰنُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهُ ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ عَلَى صَدَقَةٍ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ هٰذَا لَكُمْ وَهٰذَا أُهْدِيَ لِي فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ سُفْيٰنُ أَيْضًا فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ الْعَامِلِ نَبْعَثُهُ فَيَأْتِي فَيَقُولُ هٰذَا لَكَ وَهٰذَا لِي فَهَلَّا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ أَوْ أُمِّهِ فَيَنْظُرَ أَيُهْدَى لَهُ أَمْ لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَأْتِي بِشَيْءٍ إِلَّا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ إِنْ كَانَ بَعِيرًا لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةً تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْنَا عُفْرَتَيْ إِبْطَيْهِ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ ثَلٰثًا وَقَالَ سُفْيٰنُ قَصَّهُ عَلَيْنَا الزُّهْرِيُّ وَزَادَ هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعَ أُذُنَايَ وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ وَسَلُوا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَإِنَّهُ سَمِعَهُ مَعِيَ وَلَمْ يَقُلِ الزُّهْرِيُّ سَمِعَ أُذُنِي خُوَارٌ صَوْتٌ وَالْجُؤَارُ مِنْ يَجْأَرُونَ كَصَوْتِ الْبَقَرَةِ **بَابُ** اسْتِقْضَاءِ الْمَوَالِي وَاسْتِعْمَالِهِمْ **حَدَّثَنَا** عُثْمٰنُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ نَافِعًا

يمضى ولكن فيه تعرضا ۲ اندريسى قالا ۲ يعنى ابن حسين يتغاضبا ۲ بن ابى بردة ۲ بن عفان ۲ انه سمع الاسد الاتبية يقول وامه جؤار اذنى

۲ قال اخبرنا

۱ قوله وقال القاسم القاسم هذا كنت اظن انه ابن محمد بن ابى بكر الصديق احد الفقهاء السبعة من اهل المدينة لانه اذا اطلق فى الفروع الفقهية انصرف الذهن اليه لكن رأيت فى رواية عن ابى ذرانه القاسم بن عبد الرحمن بن عبد الله بن مسعود وهو الذى تقدم ذكره قريبا فى باب الشهادة على الخط فان كان كذلك فقد خالف اصحابه الكوفيين ووافق اهل المدينة فى هذا الحكم ۱۲ ف ۲ قوله فقالا سبحان الله تعجبا من قول رسول الله صلعم فقال ان الشيطان يوسوس فخفت ان يوقع فى قلبكما شيئا من الظنون الفاسدة فتأثما به فقلته دفعا لذلك ۱۲ ک ع ۳ قوله حدثنا العقدى هو عبد الملك بن عمر بن قيس ونسبته الى العقد بفتحتين وهم قوم من قيس وهم صنف من الازد وسعيد بن ابى بردة بضم الباء عامر بن عبد الله بن قيس ابى موسى الاشعرى والحديث مرسل لان ابا بردة من التابعين سمع اباه وجماعة آخرين من الصحابة وكان على قضاء كوفة فعزله الحجاج وجعل اخاه مكانه مات سنة اربع ومائة - ع قوله لبث النبى صلعم ابى القائل هو ابو بردة وابو موسى الاشعرى والبتع بكسر الموحدة واسكان الفوقانية وبالمهملة هو نبيذ العسل يتخذ منه مسكر ۱۲ ۴ قوله وتطاوعا اى توافقا فى الحكم ولا تختلفا لان ذلك يؤدى الى اختلاف اتباعكما فيفضى الى العداوة ثم المحاربة والمرجع فى الاختلاف الى ما جاء فى الكتاب والسنة كما قال تعالى فان تنازعتم فى شئ فردوه الى الله والرسول قال ابن بطال وغيره فى الحديث الحض على الاتفاق لما فيه من اثبات المحبة والالفة والتعاون على الحق وفيه جواز نصب القاضيين فى بلد واحد فيقعد كل منهما فى ناحية وقال ابن العربى كان النبى صلعم اشركهما فيما ولاهما فكان ذلك اصلا فى تولية اثنين قاضيين مشتركين فى الولاية كذا جزم به قال وفيه نظر لان محل ذلك فيما اذا نفذ حكم كل منهما فيه لكن قال ابن المنير يحتمل ان يكون ولاهما ليشتركا فى الحكم فى كل واقعة ويحتمل ان يكون لكل منهما عمل يخصه والله اعلم كيف كان وقال ابن التين الظاهر اشتراكهما لكن جاء فى غير هذه الرواية انه امرهما على مخلاف والمخلاف الكورة وكان اليمن مخلافين قلت هذا هو المعتمد وتقدم فى المغازى ان كلا منهما اذا سار فى عمله زار رفيقه وكان عمل معاذ نجود وما تعالى من بلاد اليمن وعمل ابى موسى التهايم وما انخفض منها وعلى هذا فامره صلعم لهما بان يتطاوعا ولا يتخالفا محمول على ما اذا اتفقت قضية يحتاج الامر فيها الى اجتماعهما ولا يلزم منه ان يكونا شريكين كما استدل به ابن العربى ۱۲ فتح - ۵ قوله رجلا من بنى اسد قيل وقع ههنا بفتح الهمزة وسكون السين المهملة ووقع فى الهبة من بنى الازد والسين يقلب زايا ووقع فى رواية الاصيلى من بنى الاسد بالالف واللام قوله ابن اللتبية بضم الهمزة وسكون التاء المثناة من فوق وكسر الباء الموحدة وتشديد الياء آخر الحروف ويقال التبية بضم اللام وسكون التاء المثناة من فوق وبفتحها او بكسر الباء الموحدة ووقع لمسلم باللام وهى اسم امرأة رغاء بضم الراء وبالغين المعجمة والمد صوت البعير والخوار بضم الخاء المعجمة وتخفيف الواو صوت البقرة ويروى جؤار بضم الجيم وبالهمزة هو رفع الصوت قوله تيعر على وزن تسمع وتضرب ووقع عند ابن التين او شاة لها يعار بفتح التحتية وتخفيف المهملة هو صوت الشاة الشديد وقيل بضم اوله صوت المعز يعرت المعز تيعر بالفتح والكسر اذا صاحت قوله عفرة ابطيه بضم العين المهملة وسكون الفاء ويروى بفتح الفاء ايضا بلا ها وهو البياض المخالط للحمرة ونحوه قوله اذنى بلفظ المفرد وفى بعضها بالمثنى وذلك على مذهب من جوز حالاته الثلث بالياء قال النووى معناه انى اعلم علما يقينا لا اشك فى علمى به هذا ملتقط من ع ف ک ۱۲ ۶ قوله خوار صوت الخ هذا من كلام البخارى ووقع هنا فى رواية لكشميهنى هو بضم الخاء المعجمة وفسره بقوله صوت والجوار بضم الجيم وبالهمزة واشار بقوله من يجأرون الى ما فى سورة قد افلح حتى اذا اخذنا مترفيهم بالعذاب اذا هم يجأرون قال ابو عبيدة اى يرفعون اصواتهم كما يجأر الثور والحاصل انه بالجيم وبالخاء المعجمة بمعنى الا انه بالخاء للبقر وغيرها من الحيوان وبالجيم للبقر والناس قال الله تعالى واليه تجأرون وفيه ان ما اهدى الى العمال وخدمة السلطان بسبب السلطنة انه لبيت المال الا ان الامام اذا اباح له قبول الهدايا لنفسه فهو يطيب له كما قال ع لمعاذ قد طيبت لك الهدية فقبلها معاذ واتى بما اهدى اليه رسول الله صلعم فوجده قد توفى فاخبر بذلك الصديق فاجازه وكرهه ابن بطال وقال ابن التين هدايا العمال رشوة وليست بهدية اذ لولا العمل لم يهد اليه - ع مختصرا ۱۲ للحى اى اذا كان وحده عالما به لا غيره ۱۲ ف صح بتخفيف لكن ورفع تعرض وفى نسخة بالتشديد ونصب تعرضا ۱۲ ح بالنصب عطف على تعرضا او منصوب على انه مفعول والعامل فيه متعلق الظرف ۱۲ معه هذا طرف من الحديث الذى وصله بعد هذا ۱۲ ل ذكر هذا الحديث بيانا لقوله فى الاثر المذكور انما هذه صفية ۱۲ ع لى هو عبد الرحمن بن خالد بن مسافر ۱۲ ک مار محمد بن عبد الله ابن ابى عتيق الصديقى ۱۲ ک ما عه فعلى هذا الحديث متصل ولذا عقب البخارى بهذا ۱۲ - ما عه بمهملتين وياء تحتانية وبعضهم بمعجمتين وموحدة ۱۲ ف ما ه اشار بهذا التعليق الى ان الحديث السابق رفعه لهؤلاء ۱۲ ع ما للى ابى موسى الاشعرى ۱۲ -

عه مر الحديث مع بيانه فى ص ۲۷۵ ج ۱ وص ۴۵۵ ج ۱ ۱۲ عه هذا ايضا من قول سفين وليس تعليقا من البخارى ۱۲ ع ف ه اى توليتهم القضاء واستعمالهم اى على امرة البلاد حربا وخراجا او صلاة ۱۲ ف

اَخبرہ ان ابن عمر اخبرہ قال کان سالمٌ مولی ابی حذیفة یؤمُّ المهاجرین الاولین واصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی مسجد قُباءٍ فیهم ابوبکر وعمر وابوسلمة وزیدٌ وعامر بن ربیعة **باب** العُرفاء للناس **حدثنا** اسمٰعیل بن ابی اویس قال حدثنی اسمٰعیل بن ابراهیم عن عمّه موسی بن عقبة قال ابن شهاب حدثنی عُروةُ بن الزُّبیر ان مروان بن الحکم والمسوَر بن مخرمة اخبراہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال حین اَذِنَ لهم المسلمون فی عِتق سبی هوازن انی لا ادری من اَذِنَ منکم ممن لم یأذن فارجعوا حتی یرفع الینا عُرفاءُکم امرکم فرجع الناس فکلّمهم عُرفاءُهم فرجعوا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاخبروہ ان الناس قد طیّبوا واذِنوا **باب** ما یُکرہ من ثناء السلطان واذا خرج قال غیر ذلک **حدثنا** ابونُعیم حدثنا عاصم بن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عُمر عن ابیه قال اُناس لابن عمر انا ندخل علی سلطاننا فنقولُ لهم بخلاف ما نتکلم اذا خرجنا من عندهم قال کنا نعدّ هذا نِفاقا **حدثنا** قتیبة حدثنا اللیث عن یزید بن ابی حبیب عن عِراکٍ عن ابی هریرة انه سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان شرّ الناس ذوالوجهین الذی یأتی هٰؤلاء بوجهٍ و هٰؤلاء بوجه **باب** القضاء علی الغائب **حدثنا** محمد بن کثیر حدثنا سفین عن هشام بن عُروة عن ابیه عن عائشة ان هِندًا قالت للنبی صلی اللہ علیہ وسلم ان ابا سفین رجلٌ شحیحٌ فلحتاجُ ان اٰخُذَ من ماله قال خُذی ما یکفیکِ وولدکِ بالمعروف **باب** من قضی له بحق اخیه فلا یأخذہ فان قضاء الحاکم لا یُحِلُّ حرامًا ولا یُحرِّم حلالًا **حدثنا** عبد العزیز بن عبد اللہ الاُویسی حدثنا ابراهیم بن سعد عن صالح عن ابن شهاب قال اخبرنی عروة بن الزبیر عن زینب بنت ابی سلمة اخبرته ان اُمّ سلمة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم اَخبرَتها عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انه سمع خُصومةً بباب حُجرته فخرج الیهم فقال انّما انا بشرٌ وانه یأتینی الخَصم ولعلّ بعضکم ان یکون

له فیکم الثناء علی قال خلاف نعدها قال قال اخبرنا قال ابنة فلعل

١ قولہ کان سالم الخ ہو من اہل فارس وکان من فضلاء الموالی وخیار الصحابة وکبارہم ویعد فی القراء وکان یوم الیمامة اللواء بیمین السالم فقطعت فاخذہا بیسارہ فقطعت فاعتنقها حتی قتل رضی اللہ تعالیٰ عنہ والمہاجرین الاولین ہم الذین صلوا الی القبلتین وفی الکشاف ہم الذین شہدوا بدرا واستشکل عد ابی بکر الصدیق فیہم لانہ انما ہاجر صحبة النبی صلعم وقد وقع فی حدیث ابن عمر ان ذلک کان قبل مقدم النبی صلعم واجاب البیہقی بانہ یحتمل ان یکون سالم استمر بوہم بعد ان تحول النبی صلعم الی المدینة ونزل بدار ابی ایوب قبل بناء مسجدہ بہا یحتمل ان یقدم فکان ابوبکر یصلی خلفہ اذا جاء الی قباء کذا فی ع ک ف ١٢ **٢ قولہ** عرفاء ہم بالمہملة والفاء جمع عریف بوزن عظیم وہو القائم بامر طائفة من الناس من عرفت بالضم وبالفتح علی القوم اعرف بالضم فانا عارف وعریف ای ولیت امر سیاستہم وحفظ امورہم وسمی بذلک لکونہ یتعرف امورہم حتی یعرف بہا من فوقہ عند الاحتیاج قال ابن بطال فی الحدیث مشروعیة اقامة العرفاء لان الامام لا یمکنہ ان یباشر جمیع الامور بنفسہ فیحتاج الی اقامة من یعاونہ لیکفیہ ما یقیہ فیہ۔ فتح مختصرا ١٢ **٣ قولہ** نفاقا لانہ ابطان امر واظہار امر آخر ولا یراد بہ انہ کفر بل انہ کالکفر ولا ینبغی لمؤمن ان یثنی علی سلطان وغیرہ فی وجہہ وہو عندہ مستحق لازم ولا یقول بحضرتہ خلاف ما یقولہ اذا خرج من عندہ لان ذلک نفاق کما قال ابن عمر وقال فیہ شر الناس ذوالوجہین الحدیث لانہ یظہر لاہل الباطل الرضی عنہم و یظہر لاہل الحق مثل ذلک لیرضی کل فریق منہم ویریہ انہ منہم ١٢ ع **٤ قولہ** ذوالوجہین فان قلت المراد بالوجہین اذ لا یصح حملہ علی الوجہ المشہور قلت ہو مجاز عن الجہتین مثل المدحة والمذمة واذا لقوا الذین آمنوا قالوا آمنا واذا خلوا الی شیاطینہم قالوا انا معکم انما نحن مستہزؤن ای شر الناس المنافقون فان قلت ہذا عام لکل نفاق سواء کان کفرا ام لا فکیف یکون شرا فی القسم الثانی قلت ہو للتغلیظ او للمستحل او المراد شر الناس عند الناس لان من اشتہر بذلک لا یحبہ احد من الطائفتین قال المہلب قیل ہو معارض بحدیث ابن عمر الذی فیہ بئس ابن العشیرة ثم تلقاہ بوجہ طلق ولیس کذلک لانہ صلعم لم یقل خلاف ما قالہ اولا اذ لم یقل بحضورہ نعم ابن العشیرة بل تفضل علیہ بحسن اللقاء استیلافا وکفا بذلک اذاہ عن المسلمین ومنہ اجاز العلماء التجریح و الاعلام بما یعلم من سوء حال الرجل اذا خشی منہ فسادا ١٢ ک **٥ قولہ** باب القضاء علی الغائب ای فی حقوق الآدمیین دون حقوق اللہ بالاتفاق حتی لو قامت البینة علی غائب بسرقة مثلا حکم بالمال دون القطع ولا مطابقة بین الترجمة وبین حدیث الباب لانہ لا حکم فیہ علی الغائب لان ابا سفین کان حاضرا فی البلد وایضا ان الحدیث استفتاء وجواب ولیس بحکم لان الحکم لہ شروط و احتجاج الشافعی ومن تبعہ لہذا الحدیث علی جواز القضاء علی الغائب غیر موجہ کما لا یخفی۔ ع قال ابن الہمام ولا یقضی القاضی علی غائب الا ان یحضر من یقوم مقامہ وقال الشافعی یجوز اذا کان غائبا عن البلد او فیہا وہو مستتر قولا واحدا وہو قول مالک واحمد لان فیہ تضییع الحقوق لو لم یحکم واحتجوا بقولہ صلعم البینة علی المدعی والیمین علی من انکر فاشتراط حضور الخصم زیادة علیہ بلا دلیل ولنا قولہ لعلی رض حین مقتضاہ علی الیمین لا تقض لاحد الخصمین حتی تسمع کلام الآخر رواہ ابوداؤد والترمذی و ہو حدیث حسن فعلم ان جہالة کلامہ مانعة عن القضاء وذلک ثابت مع غیبتہ وغیبة من یقوم مقامہ ولان حجة البینة علی وجہ یوجب العمل بہا موقوف علی عجز المنکر عن الدفع والطعن فیہا والعجز عنہ لا یعلم الا مع حضورہ او نائبہ انتہی مع تغیر۔ قال فی فتح الباری ان ابا حنیفة عمل بذلک فی الحکم علی من عند الغائب مال ان یدفع منہ نفقة زوجة الغائب اجاب العینی بان القاضی فیہ لا یحکم علی الغائب بل یقرض مالہ المودع عند احد ولکن بشروط وہی ان یعلم القاضی بذلک المال وبالنکاح و باعتراف من کان المال عندہ بالمال والنکاح وتکلیفہ ایاہا بعدم النفقة واخذ الکفیل منہا ١٢۔

٦ قولہ بحق اخیہ انما ذکر بالاخوة باعتبار الجنسیة لان المراد خصمہ اعم من ان یکون مسلما او ذمیا او معاہدا او مرتدا لان الحکم فی الکل سواء قولہ فان قضاء الحاکم الخ ہذا مذہب الشافعی واحمد وابی ثور وداؤد وسائر الظاہریة ان کل ما قضی بہ الحاکم من تملیک مال او ازالة ملک او اثبات نکاح او طلاق وما اشبہ ذلک علی ما حکم وان کان فی الباطن علی ضد ما شہد بہ الشاہدان وعلی خلاف ما حکم بشہادتہما علی الحکم الظاہر لم یکن قضاء القاضی موجبا شیئا من تملیک ولا تحلیل ولا تحریم وقال فی فتح القدیر وکل شیء قضی بہ القاضی فی الظاہر بتحریمہ فی الباطن کذلک ای ہو عند اللہ حرام وان کان الشہود الذین قضی بہم کذبة والقاضی لا یعلم ذلک وکذا لو قضی باحلال وہذا عند ابی حنیفة وہو مشروط بما اذا کانت الدعوی بسبب معین للحل والحرمة کالبیع والنکاح والطلاق لان القضاء اظہار لعقد سابق ولا بد من عقد سابق فیہا والا لتقدم العقد اقتضاء لینقطع المنازعة من کل وجہ اذ لو لم یثبت الحل بینہما یکون ہذا تمہید المنازعة لا قطعہا ولانہ فی صورة التفریق لو فرق بینہما بامر الزوج نفذ ظاہرا وباطنا فیامر الثد اولی والقاضی مامور بذلک منہ ولما روی ان رجلا ادعی علی امرأة نکاحا بین یدی علی رض واقام شاہدین فقضی بالنکاح بینہما فقالت ان لم یکن بد یا امیر المؤمنین فزوجنی فقال علی رض شاہداک زوجاک ولو لم ینعقد بینہما بقضائہ لما امتنع علی رض من تجدید نکاح عند طلبہا ورغبة الزوج فیہا ہذا کلہ من فتح القدیر والکفایة والنہایة شروح الہدایة ١٢۔

٧ قولہ انما انا بشر الخ البشر یطلق علی الجماعة والواحد بمعنی انہم والمراد انہ مشارک للبشر فی اصل الخلقة ولو زاد علیہم بالمزایا التی اختص بہا فی ذاتہ وصفاتہ والحصر ہنا مجازی لانہ یختص بالعلم الباطن ویسمی قصر قلب لانہ اتی بہ ردا علی من زعم ان من کان رسولا فانہ یعلم کل غیب حتی لا یخفی علیہ المظلوم۔ ف وقد ذکر فی شرح معانی الآثار قولہ انما انا بشر ای من البشر ولا ادری باطن ما تتحاکمون فیہ عندی وتختصمون فیہ لدی وانما اقضی بینکم علی ظاہر ما تقولون فاذا کان الانبیاء علیہم السلام لا یعلمون ذلک فغیر جائز ان یصح دعوی غیرہم من کاہن او منجم وانما یعلم الانبیاء من الغیب ما اعلموا بہ بوجہ من وجوہ الوحی ١٢ ع

للہ ایضا انہ ابن الاسد المخزومی زوج ام سلمة ام المؤمنین ہاجر الحبشة ١٢ ک ع۔

صہ ہو ابن الخطاب العدوی الاسدی من المہاجرین الاولین شہد المشاہد کلہا ١٢ سہ بفتح الراء ہو صاحب الہجرتین ١٢ ک معہ ای للنبی صلعم ومن کان مساعدا لہ فی عتقہم ویحتمل ان یکون الضمیر لہوازن ویروی حین اذن لہ بالافراد وہو ظاہر ١٢ لہ ای ترکوا السبایا بطیب قلوبہم ١٢ ک

لحہ بکسر المہملة وخفة الراء ابن مالک الغفاری بکسر المعجمة وتخفیف الفاء ١٢ ک مار زوجة ابی سفین الاموی ١٢ ک ماعہ مر الحدیث فی ص ٣٩ ج ٢ فی النفقات ١٢ ماعہ ١ بن ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف ١٢

ابلغ من بعض فاحسب انه صادق فاقضی له بذلك فمن قضیت له بحق مسلم فانما هی قطعة من النار فلیأخذها او لیترکها **حدثنا** اسمٰعیل
قال حدثنی مالك عن ابن شهاب عن عروة بن الزبیر عن عائشة زوج النبی صلی الله علیه وسلم انها قالت کان عتبة بن ابی وقاص عهد الی اخیه
سعد بن ابی وقاص ان ابن ولیدة زمعة منی فاقبضه الیك فلما کان عام الفتح اخذه سعد فقال ان اخی قد کان عهد الی فیه فقام الیه عبد بن
زمعة فقال اخی وابن ولیدة ابی ولد علی فراشه فتساوقا الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال سعد یا رسول الله ابن اخی کان عهد الی فیه
وقال عبد بن زمعة اخی وابن ولیدة ابی ولد علی فراشه فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم هو لك یا عبد بن زمعة قال رسول الله صلی الله
علیه وسلم الولد للفراش وللعاهر الحجر ثم قال لسودة بنت زمعة احتجبی منه لما رای من شبهه بعتبة فما راها حتی لقی الله عز وجل

باب الحکم فی البئر ونحوه

حدثنی اسحٰق بن نصر حدثنا عبد الرزاق اخبرنا سفین عن منصور والاعمش عن ابی وائل قال قال
عبد الله قال النبی صلی الله علیه وسلم لا یحلف احد علی یمین صبر یقتطع بها مالا وهو فیها فاجر الا لقی الله وهو علیه غضبان فانزل الله
ان الذین یشترون بعهد الله الایة فجاء الاشعث بن قیس وعبد الله یحدثهم فقال فی نزلت وفی رجل خاصمته فی بئر فقال النبی
صلی الله علیه وسلم الك بینة قلت لا قال فلیحلف قلت اذن یحلف فنزلت ان الذین یشترون بعهد الله وایمانهم الایة

باب القضاء فی قلیل المال وکثیره سواء

وقال ابن عیینة عن ابن شبرمة القضاء فی قلیل المال وکثیره سواء **حدثنا** ابو الیمان اخبرنا شعیب
عن الزهری قال اخبرنی عروة بن الزبیر ان زینب بنت ابی سلمة اخبرته عن امها ام سلمة قالت سمع النبی صلی الله علیه وسلم جلبة خصام عند
بابه فخرج علیهم فقال انما انا بشر وانه یأتینی الخصم فلعل بعضا ان یکون ابلغ من بعض اقضی له بذلك واحسب انه صادق فمن قضیت له
بحق مسلم فانما هی قطعة من النار فلیأخذها او لیدعها

باب بیع الامام علی الناس اموالهم وضیاعهم

وقد باع النبی صلی الله علیه وسلم من
نعیم بن النحام **حدثنا** ابن نمیر حدثنا محمد بن بشر حدثنا اسمٰعیل حدثنا سلمة بن کهیل عن عطاء عن جابر قال بلغ النبی صلی الله

ابن ١ ٢ ثم ٢ ثنا ٣ ٢ قال ٤ ٥ بها ٦ ٢ وایمانهم ثمنا قلیلا اولئك لا خلاق لهم ٧ فیحلف ٨ القضاء فی کثیر المال وقلیله ٩ ٢ قال ١٠ الیهم ١١ فاقضی ١٢ نار ١٣ ٢ مدبرا ١٤ ثنی ١٥ ٢ قال ١٦ سقط الحموی والمستملی ٢ ص

قال ١٨ ابن عبد الله ١٩

على من قال ان للقاضی ان یستینب بعض من یرید فی بعض الامور دون بعض بحسب قوة معرفته ونفاذ کلمته فی ذلك وهو منقول عن بعض المالکیة او علی من قال لا یجب الیمین الا فی قدر معین من المال ولا تجب فی الشیء التافه او علی من کان من القضاة لا یتعاطی الحکم فی الشیء التافه قبل اذا رفع الیه رده الی نائبه مثلا قاله ابن المنیر قال وهو نوع من الکبر والاول الیق بمراد البخاری ١٢ ف

٥ قوله باب بیع الامام الخ قال ابن المنیر اضاف البیع الی الامام لیشیر الی ان ذلك یقع منه فی مال السفیه او فی وفاء دین الغائب او من یمتنع او غیر ذلك لیتحقق ان للامام التصرف فی عقود الاموال فی الجملة۔ ف ع قوله وقد باع النبی صلی الله علیه وسلم قال ابن المنیر ذکر فی الترجمة الضیاع ولم یذکر الا بیع العبد فکانه اشار الی القیاس العقاری علی الحیوان قال المهلب انما بیع الامام علی الناس اموالهم اذا رای منهم سفها فی اموالهم واما من لیس بسفیه فلا یباع علیه شیء من ماله الا فی حق یکون علیه یعنی اذا امتنع من اداء حق لکن قصة بیع المدبر ترد علی هذا الحصر وقد اجاب عنها بان صاحب المدبر لم یکن له مال غیره فلما رآه انفق جمیع ماله وانه تعرض للتهلکة نقض علیه فعله ولو کان لم ینفق جمیع ماله لم ینقض فعله کما قال للذی کان یخدع فی البیوع قل لا خلابة لانه لم یفوت علی نفسه جمیع ماله انتهی فکانه کان فی حکم السفیه فلذلك باع علیه ماله ١٢ ف **٦** قوله من نعیم بن النحام نعیم مصغرا وهو النحام لانه صلعم قال سمعت نحمة نعیم ای سعلته فی الجنة فلفظ الابن زائد والبیع هو مدبر۔ ک نحمة نعیم بفتح النون ای صوتا والنحیم صوت یخرج من الجوف و رجل نحم وبه سمی نعیم النحام۔ جمع قال النووی فی تهذیب الاسماء نعیم بضم النون والنحام بفتح النون وتشدید الحاء المهملة وهو نعیم بن عبد الله بن اسید بن عوف بن عبید بن عویج بفتح العین فیهما ابن عدی بن کعب بن لوی القرشی العدوی وقیل له النحام للحدیث المشهور ان النبی صلعم قال دخلت الجنة فسمعت نحمة نعیم فیها والنحمة بفتح النون السعلة بفتح السین وقیل النخخة الممدود وآخرها هذا هو الصواب ان نعیما هو النحام ویقع فی کثیر من کتب الحدیث نعیم بن النحام وهو غلط لان النحام وصف لنعیم لا لابیه قالوا واسلم نعیم قدیما فی اول الاسلام وقیل اسلم بعد عشرة انفس وقیل بعد ثمانیة وثلثین قبل اسلام عمر بن الخطاب وکان یکتم ایمانه واقام بمکة فلم یهاجر الی قبیل الفتح ومنعه قومه لشرفه فیهم من الهجرة لانه کان ینفق علی ارامل بنی عدی وایتامهم ویمونهم فقالوا اقم عندنا علی ای دین شئت فوالله لا یتعرض الیك احد لاذهبت انفسنا جمیعا دونك ثم هاجر عام الحدیبیة وشهد ما بعدها من المشاهد واستشهد یوم الیرموك سنة ١٥ھ فی خلافة عمر وقیل استشهد یوم اجنادین سنة ١٣ھ فی خلافة ابی بکر رضی الله تعالی عنه ١٢۔

عہ الضمیر للحکومة التی تقع بینکم علی هذا الوجه یعنی بحسب الظاهر ١٢ ع عہ ای الخیبة من الولد کما یقال لقیه الحجر وقیل یراد به الحجر الذی یرجم به المحصن ولیس بظاهر ١٢ ع عہ ای یمین حبس الشخص عندها یحلف علیه یعنی لا یکون سهوا منه ١٢ ک **للعہ** یحتمل انه مصدر لکن السیاق یشعر بانه جمع خصم ١٢ ک عہ جمع الضیعة وهی العقار فهو من عطف الخاص علی العام ١٢ ک عہ هو محمد بن عبد الله بن نمیر ١٢ ع عہ تفه تفها وتفوها قل وخس ١٢ ق۔

١ قوله فانما هی قطعة من النار الخ تمسك بهذا الحدیث الشافعیة والحنفیة وحملوه فی الاملاك المرسلة ای المطلقة عن تعیین سبب الملك بان ادعی شیئا ولم یعین سببه وایضا اجابوا عن هذا الحدیث بان ظاهره یدل علی ان ذلك مخصوص بما یتعلق بسماع کلام الخصم حیث لا بینة هناك ولا یمین ولیس النزاع فیه انما النزاع فی الحکم المرتب علی الشهادة وبان من فی قوله فمن قضیت له شرطیة وهی لا یستلزم الوقوع فیکون من فرض ما لم یقع وهو جائز فیما تعلق به غرض وهو هنا محتمل لان یکون للتهدید والزجر عن الاقدام علی اخذ اموال الناس باللسن والابلاغ فی الخصومة وهو ان جاز ان یستلزم عدم نفوذ الحکم باطنا فی العقود والفسوخ لکنه لم یسق لذلك فلا یکون فیه حجة لمن منع وبان الاحتجاج به یستلزم انه صلعم یقر علی الخطأ لانه لا یکون ما قضی به قطعة من النار الا اذا استمر الخطأ والا فمتی فرض انه یطلع علیه فانه یجب ان یبطل ذلك الحکم ویرد الحق لمستحقه وظاهر الحدیث یخالف ذلك فاما ان یسقط الاحتجاج به ویؤول علی ما تقدم واما ان یستلزم استمرار التقریر علی الخطأ وهو باطل وتعقبه ابن حجر العسقلانی فی الفتح بان الاول والثانی خلاف الظاهر والثالث ان الخطأ الذی لا یقر علیه هو الحکم الذی صدر عن اجتهاده فیما لم یوح الیه فیه ولیس النزاع فیه انما النزاع فی الحکم الصادر منه بناء علی شهادة زور او یمین فاجرة فلا یسمی خطأ للاتفاق علی وجوب العمل بالشهادة وبالایمان والا لکان اکثر من الاحکام یسمی خطأ ولیس کذلك واحتجوا ای الحنفیة بان الحاکم قضی بحجة شرعیة فیما لا ولایة الانشاء فیه فیجعل انشاء تحرزا عن الحرام والحدیث صریح فی المال ولیس النزاع فیه فان القاضی لا یملك دفع مال احد الی آخر ویملك انشاء العقود والفسوخ فانه یملك بیع امة زید حال خوف الهلاك للحفظ وحال الغیبة ویملك انشاء النکاح علی الصغیرة والفرقة علی العنین مربعض تحقیقه فی الصفحة السابقة وفی ص ٢٥٦٨ ١٢ **٢** قوله هو لك یا عبد بن زمعة وجه ایراد هذا الحدیث عقیب الحدیث السابق ان الحکم بحسب الظاهر ولو کان فی نفس الامر خلاف ذلك وانه صلعم حکم فی ان ولد هاجر لزمعة وان کان فی نفس الامر لیس من زمعة ولا یسمی ذلك خطأ فی الاجتهاد فیدخل هذا فی معنی الترجمة ١٢ ع **٣** قوله وهو علیه غضبان فان قلت الغضب غلیان دم القلب لارادة الانتقام ولا یصح علی الله تعالی قلت امثال هذه الاطلاقات یراد بها لوازمها ای ارادة ایصال العقاب الیه قوله وفی رجل خاصمته اسم الرجل الخفشیش بالحاء والجیم والخاء المنقوطة المفتوحة فی الثلث واسکان الفاء وکسر المعجمة الاولی وهو کندی ایضا۔ ک وقال فی المقدمة هو لقبه واسمه معدان ذکره الطبرانی وغیره ١٢ **٤** قوله باب القضاء الخ بتنوین باب وقوله القضاء مبتدأ وقوله سواء خبره هذا علی روایة ابی ذر باثبات تاء الیاء وفی روایة غیره بحذف قوله سواء واضافة الباب الی القضاء فی قلیل المال وکثیره کذا فی القسطلانی ای لا فرق فی الحکم بین الکثیر والقلیل لان کل ذلك مال لکن الاقل من درهم لا یعد مالا فی العرف حتی لو قال لفلان علی مال فانه لا یصدق فی اقل من درهم کذا قاله العینی قال ابن المنیر کانه خشی غائلة التخصیص فی الترجمة التی قبل هذه فترجم بان القضاء عام فی کل شیء قل او جل وکانه اشار بهذه الترجمة الی الرد

علیه وسلم ان رجلا من اصحابه اعتق غلاما عن دبر لم یکن له مال غیره فباعه بثمانی مائة درهم ثم ارسل بثمنه الیه **باب** من لم یکترث
لطعن من لا یعلم فی الامراء **حدثنا** موسی بن اسمعیل قال حدثنا عبد العزیز بن مسلم قال حدثنا عبد الله بن دینار قال سمعت ابن عمر
یقول بعث رسول الله صلی الله علیه وسلم بعثا وامر علیهم اسامة بن زید فطعن فی امارته وقال ان تطعنوا فی امارته فقد کنتم تطعنون
فی امارة ابیه من قبله وایم الله ان کان خلیقا للامرة وان کان لمن احب الناس الی وان هذا لمن احب الناس الی بعده **باب** الالد الخصم
وهو الدائم فی الخصومة لد اعوجاج **حدثنا** مسدد حدثنا یحیی بن سعید عن ابن جریج قال سمعت ابن ابی ملیکة یحدث عن عائشة قالت
قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ابغض الرجال الی الله الالد الخصم **باب** اذا قضی الحاکم بجور او خلاف اهل العلم فهو رد **حدثنی**
محمود حدثنا عبد الرزاق اخبرنا معمر عن الزهری عن سالم عن ابن عمر بعث النبی صلی الله علیه وسلم خالدا ح وحدثنی نعیم اخبرنا عبد الله
اخبرنا معمر عن الزهری عن سالم عن ابیه قال بعث النبی صلی الله علیه وسلم خالد بن الولید الی بنی جذیمة فلم یحسنوا ان یقولوا اسلمنا
فقالوا صبانا صبانا فجعل خالد یقتل ویاسر ودفع الی کل رجل منا اسیره وامر کل رجل منا ان یقتل اسیره فقلت والله لا اقتل اسیری ولا
یقتل رجل من اصحابی اسیره فذکرنا ذلک للنبی صلی الله علیه وسلم فقال اللهم انی ابرأ الیک مما صنع خالد بن الولید مرتین **باب** الامام
یأتی قوما فیصلح بینهم **حدثنا** ابو النعمان حدثنا حماد بن زید حدثنا ابو حازم المدنی عن سهل بن سعد الساعدی قال کان قتال
بین بنی عمرو فبلغ ذلک النبی صلی الله علیه وسلم فصلی الظهر ثم اتاهم یصلح بینهم فقال یا بلال ان حضرت الصلوة ولم اتک فمر ابا بکر
فلیصل بالناس فلما حضرت صلوة العصر فاذن بلال واقام وامرا ابا بکر فتقدم وجاء النبی صلی الله علیه وسلم وابو بکر فی الصلوة فشق
الناس حتی قام خلف ابی بکر فتقدم فی الصف الذی یلیه قال وصفح القوم قال وکان ابو بکر اذا دخل فی الصلوة لم یلتفت حتی یفرغ فلما

---

١ قوله فباعه بثمانمائة درهم فیه جواز بیع المدبر وهو مذهب الشافعی واما عندنا ای الحنفیة لا یجوز بیع المدبر المطلق وهو الذی علق عتقه بمطلق موت المولی والمقید وهو الذی قال له المولی ان مت فی مرضی هذا مثلا فانت حر فبیعه جائز بالاتفاق ولنا فی المطلق قوله ع المدبر لا یباع ولا یوهب ولا یورث وهو حر من الثلث ولان سبب الحریة انعقد فی الحال لعدم الاهلیة بعد الموت والجواب عن هذا الحدیث وغیره من استدلالات الشافعی انه لا شک ان الحکم کان یباع فی ابتداء الاسلام علی ما روی انه صلعم باع رجلا یقال له سرق فی دینه ثم نسخ ذلک بقوله تعالی وان کان ذو عسرة فنظرة الی میسرة ذکره فی الناسخ والمنسوخ فلم یکن فیه دلالة علی جواز بیعه الآن بعد النسخ وانما یفیده استصحاب ما کان من جواز بیعه قبل التدبیر اذ لم یوجب زوال الرق عنه ثم رأینا انه صح عن عمر رض لا یباع المدبر ولا یوهب وهو حر من الثلث وقد رفعه الی رسول الله صلعم لکن ضعف الدارقطنی رفعه وصحح وقفه واخرج الدارقطنی ایضا عن علی بن ظبیان بسنده عن ابن عمر قال المدبر من الثلث وضعف ابن ظبیان والحاصل ان وقفه صحیح وضعف رفعه فعلی تقدیر الرفع لا اشکال وعلی تقدیر الوقف لا یعارضه النص البتة لانه واقعة حال لا عموم لها وانما یعارضه لو قال علیه السلام یباع المدبر وان قلنا بوجوب تقلیده فظاهر وعلی عدم تقلیده یجب ان یحمل علی السماع لان منع بیعه علی خلاف القیاس لما ذکرنا ان بیعه مستصحب برقیته فمنعه مع عدم زوال رقیته وعدم الاختلاط بجزء المولی کما فی ام الولد خلاف القیاس فیحمل علی السماع فبطل ما قیل حدیث ابن عمر لا یصلح لمعارضة حدیث جابر و ایضا ثبت عن ابی جعفر انه ذکر عنده ان عطاء وطاوسا یقولان عن جابر فی الذی اعتقه مولاه عن دبر الحدیث فقال ابو جعفر شهدت الحدیث من جابر انما اذن فی بیع خدمته رواه الدارقطنی عن عبد الغفار بن القاسم الکوفی عن ابی جعفر وقال ابو جعفر هذا وان کان من الثقات الاثبات ولکن حدیثه هذا مرسل وقال ابن القطان هو مرسل صحیح لانه من روایة عبد الملک بن ابی سلیمان العرزمی وهو ثقة عن ابی جعفر انتهی فقد صرح ابو جعفر محمد الباقر الامام بانه شهد حدیث جابر وانه انما اذن فی بیع منافعه ولا یمکن بیعه امام ذلک الا بعلمه من جابر الراوی للحدیث هذا خلاصة ما حققه المحقق ابن الهمام ١٢ ٢ قوله من لم یکترث الخ اصله من الکرث وهو المشقة ولا یستعمل الا فی النفی واستعماله فی الاثبات شاذ ومعنی هذه الترجمة ان الطاعن اذا لم یعلم حال المطعون علیه فرماه بما لیس فیه لا یعبأ بذلک الطعن ولا یعمل به ١٢ ع ف ٣ قوله فقد کنتم تطعنون الخ فان قلت قال النحاة الشرط سبب للجزاء مقدم علیه وههنا لیس کذلک قلت تاول مثله بالاخبار عندهم ای ان طعنتم فیه فاخبرکم بانکم طعنتم من قبل فی ابیه وبلازمه عند البیانیین ان طعنتم فیه تاثمتم بذلک لانه لم یکن حقا والغرض انه کان خلیقا بالامارة لما ظهر من کفایته وتفقیهه عن عهدتها فکذا اذا فلا اعتبار لطعنکم ولا اکتراث به ١٢ ک ٤ قوله البغض الرجال الخ قال الکرمانی الابغض هو الکافر ثم قال معناه البغض الکفار الکافر المعاند والبغض الرجال المخاصمین قبل المعنی الثانی هو الاصوب وهو اعم من ان یکون کافرا او مسلما ١٢ ع ٥ قوله باب اذا قضی الحاکم الخ ای اذا قضی الحاکم بجور او قضی بحکم یخالف اهل العلم فان کان علی وجه الاجتهاد والتاویل کما صنع خالد بن الولید علی ما یأتی فان الاثم فیه ساقط والضمان لازم

---

١ له دین بثمان مائة ٢ قال فقال لخلیقا للامارة ٣ الدعاوج ٤ قال ٥ بسم الله الرحمن الرحیم ٦ ثنا ٧ قال
وحدثنی ابو عبد الله نعیم بن حماد ٨ قال ابو عبد الله وحدثنی نعیم بن حماد ٩ قال حدثنا ١٠ قال ١١ بن حماد ١٢ فامر لیصلح ١٣ قال ١٤ قال المدینی

فی ذلک عند عامة اهل العلم الا انهم اختلفوا فیه فقالت طائفة اذا اخطأ فی حکمه فی قتل او جرح فدیة ذلک فی بیت المال کذا عند الثوری وابی حنیفة واحمد واسحق وعند الاوزاعی ومحمد وابی یوسف والشافعی علی عاقلته ١٢ ع ٦ قوله انی ابرأ الیک الخ من هذا توخذ المطابقة للترجمة ای من قوله ابرأ الیک مما صنع خالد یعنی من قتله الذین قاتلوا صبانا قبل ان یستفسرهم عن مرادهم بذلک القول فان فیه اشارة الی تصویب فعل ابن عمر ومن تبعه فی ترکهم متابعة خالد علی قتل من امرهم بقتلهم من المذکورین وقال الخطابی الحکمة فی تبریته ع من فعل خالد مع کونه لم یعاقبه علی ذلک لکونه مجتهدا ان یعرف انه لم یأذن له فی ذلک خشیة ان یعتقد احد انه کان باذنه ولینزجر غیر خالد بعد ذلک عن مثل فعله انتهی ١٢ ع ف ٧ قوله فاذن فان قلت هذا لیس محل الفاء سواء کان لما شرطیة او للظرفیة قلت جزاؤه محذوف وهو جاء المؤذن والفاء للعطف علیه قوله فشق الناس فان قلت جاء عنه صلعم انه نهی عن التخطی قلت لیس هذا من المنهی عنه لان الامام یستثنی من ذلک لا سیما الشارع اذ لیس لاحد التقدم علیه ولانه لیس حرکة من حرکاته الا ولنا فیه مصلحة وسنة نقتدی بها قوله مشی القهقری وهو نوع من المشی وهو الرجوع الی خلف قوله لم یکن لابن ابی قحافة بضم القاف وخفة المهملة وبالفاء وهو کنیة والد ابی بکر واسمه عثمان التیمی اسلم عام الفتح وعاش الی خلافة عمر وانما قال هذا ولم یقل لی او لابی بکر تحقیرا لنفسه واستصغارا لمرتبته عند رسول الله صلعم قوله رابکم ای سنح لکم حاجة دنی بعضها نابکم ای اصابکم قوله فلیسبح ای لیقل سبحان الله ک ع قس قوله ولیصفح النساء التصفیح هو التصفیق وهو ضرب صفح الکف علی صفحة الکف وقیل هو بالحاء الضرب بظاهر احدی الیدین علی الاخری وبالقاف بباطنها علی باطن الاخری وقیل بالحاء الضرب بالاصبعین للانذار والتخویف والتنبیه وبالقاف بجمیعها للهو واللعب. مجمع قال ابن المنیر فقه الترجمة التنبیه علی جواز مباشرة الحاکم الصلح بین الخصوم ولا یعد ذلک تضییعا فی الحکم وعلی جواز ذهاب الحاکم الی موضع الخصوم للفصل بینهم اما عند عظم الخطب واما لیکشف ما لا یحاط به الا بالمعاینة ولا یعد ذلک تخصیصا ولا تمییزا ولا دهنا ١٢ ف -

عه قوله ان کان لخلیقا للامرة - فان قلت قد طعن علی اسامة وابیه ما لیس فیهما ولم یعزل الشارع واحدا منهما بل بین فضلهما ولم یعل عمر بن الخطاب بهذا الحدیث عند القول فی سعد وعزله حین قذفه اهل الکوفة بما هو بری منه قلت عمر رض لم یعلم من مغیب امر سعد کعلم الشارع من مغیب امر زید وابنه یعنی کان سبب عزله قیام الاحتمال او رای عمر ان عزل سعد اسهل من فتنة یثیرها من قام علیه من اهل الکوفة وقد قال عمر ما عزلت سعدا الضعف ولا خیانة وقیل قطع النبی ع بسلامة العاقبة فی امر اسامة وابیه فلم یلتفت لطعن من طعن واما عمر فسلک سبیل الاحتیاط لعدم قطعه بمثل ذلک ١٢ ع قس ف عه ابن حماد الرفاء بتشدید الفاء المروزی الاعور امتحن فی القرآن وقید فمات بسامرا محبوسا سنة ٢٢٩ ١٢ ک عه بفتح الجیم وکسر الذال قبیلة من عبد قیس ١٢ للعه من العجلة فی قتلهم وترک التثبت فی امرهم ١٢ ک ع عه مر الحدیث مع بیانه فی ص ١٦٢ ١٢ فی کتاب الصلوة ١٢

رای التصفیح لا یمسک علیه التفت فرای النبی صلی اللہ علیه وسلم خلفه فاومی الیه النبی صلی اللہ علیه وسلم بیده ان امضه واومی بیده هکذا ولبث ابوبکر هنیة یحمد اللہ علی قول النبی صلی اللہ علیه وسلم ثم مشی القهقری فلما رای النبی صلی اللہ علیه وسلم ذلک تقدم فصلی بالناس فلما قضی صلاته قال یا ابابکر ما منعک اذ اومأت الیک الا تکون مضیت قال لم یکن لابن ابی قحافة ان یؤم النبی صلی اللہ علیه وسلم وقال للقوم اذا رابکم امر فلیسبح الرجال ولیصفح النساء قال ابوعبد اللہ لم یقل هذا الحرف غیر حماد یا بلال مر ابابکر

باب ما یستحب للکاتب ان یکون امینا عاقلا

حدثنا محمد بن عبید اللہ ابوثابت حدثنا ابراهیم بن سعد عن ابن شهاب عن عبید بن السباق عن زید بن ثابت قال بعث الی ابوبکر لمقتل اهل الیمامة وعنده عمر فقال ابوبکر ان عمر اتانی فقال ان القتل قد استحر یوم الیمامة بقراء القرآن وانی اخشی ان یستحر القتل بقراء القرآن فی المواطن کلها فیذهب قرآن کثیر وانی اری ان تأمر بجمع القرآن قلت کیف افعل شیئا لم یفعله رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فقال عمر هو واللہ خیر فلم یزل عمر یراجعنی فی ذلک حتی شرح اللہ صدری للذی شرح له صدر عمر ورأیت فی ذلک الذی رای عمر قال زید قال ابوبکر وانک رجل شاب عاقل لا نتهمک قد کنت تکتب الوحی لرسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فتتبع القرآن واجمعه قال زید فواللہ لو کلفنی نقل جبل من الجبال ما کان باثقل علی مما کلفنی من جمع القرآن قلت کیف تفعلان شیئا لم یفعله رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال ابوبکر هو واللہ خیر فلم یزل یحبب مراجعتی حتی شرح اللہ صدری للذی شرح له صدر ابی بکر وعمر ورأیت فی ذلک رأیا فتتبعت القرآن اجمعه من العسب والرقاع واللخاف وصدور الرجال فوجدت آخر سورة التوبة لقد جاءکم رسول من انفسکم الی آخرها مع خزیمة او ابی خزیمة فالحقتها فی سورتها وکانت الصحف عند ابی بکر حیاته حتی توفاه اللہ ثم عند عمر حیاته حتی توفاه اللہ ثم عند حفصة بنت عمر قال محمد بن عبید اللہ اللخاف یعنی الخزف

باب کتاب الحاکم الی عماله والقاضی الی امنائه

حدثنا عبد اللہ بن یوسف اخبرنا مالک عن ابی لیلی ح وحدثنی اسمعیل حدثنی مالک عن ابی لیلی بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن سهل عن سهل بن ابی حثمة انه اخبره هو ورجال من کبراء قومه ان عبد اللہ بن سهل ومحیصة خرجا الی خیبر من جهد اصابهم فاخبر محیصة ان عبد اللہ قتل وطرح فی فقیر او عین فاتی یهود فقال انتم واللہ قتلتموه قالوا ما قتلناه واللہ ثم اقبل حتی قدم علی قومه فذکر لهم فاقبل هو واخوه حویصة وهو اکبر منه وعبد الرحمن بن سهل فذهب لیتکلم وهو الذی کان بخیبر فقال المحیصة کبر کبر یرید السن فتکلم حویصة ثم تکلم محیصة فقال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم اما ان یدوا صاحبکم واما ان یؤذنوا بحرب فکتب رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم الیهم

عنه فاوما واومأ محمد اللہ النبی صلی اللہ علیه وسلم تابکم ثنی قال مقتل ان تجمع القرآن فاجمعه یحث بن ثابت فکانت قال ثنا النبی صلی اللہ علیه وسلم

المحمودة لانه لم یصف زیدا باکثر من العقل وجعله سببا لایتمانه ورفع التهمة عنه قلت ولیس کما قال فان ابابکر ذکر عقب الوصف المذکور وقد کنت تکتب الوحی لرسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فمن ثم اکتفی بوصفه بالعقل لانه لو لم تثبت امانته وکفایته وعقله لما استکتبه النبی صلعم الوحی وانما وصفه بالعقل وعدم الاتهام دون ما عداهما اشارة الی استمرار ذلک له والا فمجرد قوله لا نتهمک مع قوله عاقل لا یکفی فی ثبوت الامانة والکفایة فکم من بارع فی العقل والمعرفة وجدت منه الخیانة ۱۲ ف۔

۴ قوله عن ابی لیلی بفتح اللامین مقصورا ابن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن سهل بن ابی حثمة و قیل ابو لیلی هو عبد اللہ بن سهل بن عبد الرحمن بن سهل وقیل لم یروعنه الا مالک فقط فهو نقص علی قاعدة البخاری حیث قالوا شرطه ان یکون لروایته راویان وسهل بن ابی حثمة بفتح المهملة واسکان المثلثة الانصاری الحارثی قوله ومحیصة بضم المیم وفتح المهملة واما التحتانیة فمشددة مکسورة او مخففة ساکنة وبا مهملة الصاد ابن مسعود بن کعب الحارثی قوله من جهد بالفتح الفقر والاشتداد ونکاد العیش قوله وطرح فی فقیر الفقیر بالفاء والقاف والراء فم القناة والحفیرة التی یغرس فیها الفسیل وقوله حویصة بالمهملتین علی وزن محیصة فی الوجهین وهو ای حویصة اکبر یروی انه لما امره صلعم بقتل الیهود وثب محیصة علی یهودی یقتله فجعل حویصة یضرب محیصة ای عدو اللہ اقتلته اما واللہ لرب شحم فی بطنک من ماله فقال له محیصة ولقد امرنی بقتلک لضربت عنقک فقال ان هذا الدین لعجب فاسلم حویصة ۱۲ ک۔

ـ التصفیح التصفیق وهو التصویت بالید ۱۲ ک معـ امر من الامضاء وهو الانفاذ والهاء للسکتة ۱۲ ک ف لـ مصغر البهنة اصلها البهنوة ای زمانا یسیرا ک ویروی بهنة بابدال الیاء هاء ۱۲ ق لعـ المستفاد من الاشارة بالامضاء والمکث فی المکان ۱۲ ک مجمع۔

عـ امر من التفعل ای بالغ فی تحصیله عن المواضع المتفرقة ۱۲ امر عـ جمع عسیب وهو جریدة النخل واکثر ما یقال اذا یبست وان کان رطبة نشطبة قال السیوطی کانوا یکشلون الخوص ویکتبون فی الطرف العریض ۱۲ المعات سـ هو شیخ البخاری الذی روی عنه هذا الحدیث ۱۲ ف لحـ جمع عامل وهو الذی یولیه الحاکم علی بلد لجمع خراجها او زکاتها والصلوة باهلها او امیر علی جهاد عدوها ۱۲ ع صـ جمع امین وهو الذی یولیه القاضی فی ضبط امور الناس ۱۲ ع ف لـ هو فم القناة و فقیر النخلة حفرة تحفر للفسیلة اذا تحولت لتغرس فیها وقیل بیر قریبة القعر واسع الفم ۱۲ مجمع

الفسیلة النخلة الصغیرة جمعها فسائل وفسیل وفسلان وافسلها انتزعها من اصلها اغرسها ۱۲ ق

---

۱ قوله عاقلا ای لا یکون مغفلا مثل بعض قضاة مصر لان المغفل یخدع ویضیع حقوق الناس ولاسیما اذا کان لا یمیز بین کلام بعض الخداعین الاکالین اموال الناس المفسدین وعن الشافعی ینبغی لکاتب القاضی ان یکون عاقلا لئلا یخدع ویحرص علی ان یکون فقیها لیؤمن من جهالته ۱۲ ک

۲ قوله لمقتل اهل الیمامة الخ الیمامة بتخفیف المیم الاولی جاریة زرقاء کانت تبصر الراکب من مسیرة ثلثة ایام وبلاد الجو منسوبة الیها وهی من الیمن وفیها قتل مسیلمة الکذاب وقتل من القراء سبعون او سبعمائة قوله استحر ای اشتد وکثر۔ ک قال فی المجمع استحر استفعل من الحر الشدة و بذا حین بعث ابوبکر خالد بن الولید مع جیش الی الیمامة فقاتلهم بنو حنیفة قتالا شدیدا و قتل من القراء سبعمائة ومن غیرهم خمسمائة ثم فتح وقتل مسیلمة واخشی ان یستحر القتل ان شرطیة و مفعول اخشی محذوف او مصدریة مفعوله۔ قوله خیر یحتمل ان یکون افعل التفضیل وان لا یکون فان قلت کیف یکون فعلهم خیرا مما کان فی زمان رسول اللہ صلعم قلت یعنی هو خیر فی زمانهم وکذا الترک کان خیرا فی زمانه لعدم تمام النزول واحتمال النسخ فلو جمعت بین الدفتین وسارت به الرکبان الی البلدان ثم ینسخ لادی ذلک الی اختلاف عظیم ۱۲ ک ۳ قوله من العسب جمع عسیب وهو جرید النخل اذا نزع منه الخوص واللخاف بالمعجمة جمع اللخفة الحجر الابیض وقیل الخزف وخزیمة مصغر الخزمة بالمعجمة والزاء ابن ثابت الانصاری وابو خزیمة هو ابن اوس والشک من الراوی فان قلت مر فی باب جمع القرآن ان الآیة التی مع خزیمة من المؤمنین رجال صدقوا ما عاهدوا اللہ علیه من سورة الاحزاب قلت آیة التوبة کانت عند النقل من العسب الی الصحف وآیة الاحزاب عند النقل من الصحیفة الی المصحف فان قلت کیف الحقها بالقرآن وشرطه التواتر قلت معناه لم اجدها مکتوبة عند غیره فان قلت لما کان متواترا فما هذا التتبع قلت للاستظهار لا سیما وقد کتبت بین یدی رسول اللہ صلعم ویعلم هل فیها قراءة اخری ام لا فان قلت فما وجه ما اشتهر ان عثمان هو جامع القرآن قلت الصحف کانت مشتملة علی جمیع احرفه ووجوهه التی نزل بها فجرد عثمان اللغة القرشیة منها او کانت صحفا فجعلها مصحفا واحدا جمع الناس علیه واما الجامع الحقیقی سورا وآیات فهو رسول اللہ صلعم بالوحی۔ ک والغرض من الحدیث قول ابی بکر لزید انک رجل شاب عاقل لا نتهمک وحکی ابن بطال عن المهلب فی هذا الحدیث ان العقل اصل الخلال

علی النقل کنظم من لا نظم له ۱۲ ق علی الخوص بالضم ورق النخل الواحدة بهاء و الخواص بالید واخوصة النخل اخرجته ۱۲ ق۔

به فكتب ما قتلناه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لحويصة ومحيصة وعبد الرحمن اتحلفون وتستحقون دم صاحبكم قالوا لا قال
افتحلف لكم يهود قالوا ليس بمسلمين فوداه رسول الله صلى الله عليه وسلم من عنده مائة ناقة حتى ادخلت الدار قال سهل فركضتني
منها ناقة **باب** هل يجوز للحاكم ان يبعث رجلا وحده للنظر في الامور **حدثنا** ادم حدثنا ابن ابي ذئب حدثنا الزهري عن
عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابي هريرة وزيد بن خالد الجهني قالا جاء اعرابي فقال يا رسول الله اقض بيننا بكتاب الله فقام خصمه
فقال صدق فاقض بيننا بكتاب الله فقال الاعرابي ان ابني كان عسيفا على هذا فزنى بامرأته فقالوا لي على ابنك الرجم فافتديت ابني
منه بمائة من الغنم ووليدة ثم سألت اهل العلم فقالوا انما على ابنك جلد مائة وتغريب عام فقال النبي صلى الله عليه وسلم
لاقضين بينكما بكتاب الله اما الوليدة والغنم فرد عليك وعلى ابنك جلد مائة وتغريب عام واما انت يا انيس لرجل فاغد على
امرأة هذا فارجمها فغدا عليها انيس فرجمها **باب** ترجمة الحكام وهل يجوز ترجمان واحد وقال خارجة بن زيد بن ثابت عن زيد بن
ثابت ان النبي صلى الله عليه وسلم امره ان يتعلم كتاب اليهود حتى كتبت للنبي صلى الله عليه وسلم كتبه واقرأته كتبهم اذا كتبوا اليه و
قال عمر وعنده علي وعبد الرحمن وعثمان ماذا تقول هذه قال عبد الرحمن بن حاطب فقلت تخبرك بصاحبها الذي صنع بها وقال ابو جمرة
كنت اترجم بين ابن عباس وبين الناس وقال بعض الناس لا بد للحاكم من مترجمين **حدثنا** ابو اليمان اخبرنا شعيب عن الزهري
قال اخبرني عبيد الله بن عبد الله ان عبد الله بن عباس اخبره ان ابا سفيان بن حرب اخبره ان هرقل ارسل اليه في ركب من قريش ثم
قال لترجمانه قل لهم اني سائل هذا فان كذبني فكذبوه فذكر الحديث فقال لترجمانه قل له ان كان ما تقول حقا فسيملك موضع قدمي
هاتين **باب** محاسبة الامام عماله **حدثنا** محمد قال اخبرنا عبدة حدثنا هشام بن عروة عن ابيه عن ابي حميد الساعدي ان النبي

فكتبوا قال فقالوا ليسوا ينظر الامر قال ان فقديت الحاكم اليهودية قال قال للترجمان قال

١ قوله فكتب ما قتلناه وفي رواية الكشميهني فكتبوا وهذا الوجه قال الكرماني فكتب اي كتب الحي المسمى باليهود وفيه تكلف وقال بعضهم واقرب منه ان يراد الكاتب عنهم لان الذي يباشر الكتابة انما هو واحد فالتقدير فكتب كاتبهم قلت هذا ايضا فيه تكلف ولا اقرب فيه والاصوب كتبوا بصيغة الجمع والا ولى ان يكون كتب على صيغة المجهول ولفظ ما قتلناه مرفوع به محلا اي كتب هذا اللفظ ع واعلم ان الدعوى كان لاخيه عبد الرحمن الا لابني عمه او عم ابيه او لابني اخيه على اختلاف فيه وانما امر صلعم ان يتكلم الاكبر ليحقق صورة القضية وكيفيتها فاذا اراد حقيقة الدعوى يتكلم صاحبها او معناه وكل الاكبر بالدعوى فان قلت كيف عرضت اليمين على الثلثة وانما هو للوارث خاصة وهو اخوه قلت كان معلوما عندهم ان اليمين يختص به فاطلق الخطاب لهم لانه كان لا يعمل شيئا الا بمشورتهما اذ هو كان كالولد لهما وانما عقله صلعم من عنده قطعا للنزاع و جبرا لخاطرهم ولا فاستحقاقهم لم يثبت ـ ك واستشكل وجه المطابقة بين الحديث والترجمة لانه ليس في الحديث انه صلعم كتب الى نائبه ولا امينه وانما كتب الى الخصوم انفسهم فاجاب ابن المنير بانه يؤخذ من مشروعية مكاتبة الخصوم جواز مكاتبة النواب في حق غيرهم بطريق الاولى ١٢ قس

٢ قوله هل يجوز للحاكم الخ في ايراده الترجمة بصيغة الاستفهام الاشارة الى خلاف محمد بن الحسن فانه قال لا يجوز للقاضي ان يقول اقر عندي فلان بكذا الشيء يقضي به عليه من قتل او مال او عتق او طلاق حتى يشهد معه على ذلك غيره وادعى ان مثل هذا الحكم الذي في حديث الباب خاص بالنبي صلعم قال وينبغي ان يكون في مجلس القاضي ابدا عدلان يسمعان من مقر ويشهدان على ذلك فينفذ الحكم بشهادتهما ١٢ ف

٣ قوله فاغد على امرأة هذا قالوا كان بعثه لاعلام المرأة بان الرجل قذفها بابنه فعرفها بان لها عنده حد القذف فتطالب به او تعفو عنه الا ان تعترف بالزنا فيجب عليها الرجم لانها كانت محصنة وذلك لان حد الزنا لا يحتاط بالتجسس بل لو اقر الزاني به يلقن الرجوع عنه مرارا ـ ك وقال المهلب وفيه حجة لمالك في جواز انفاذ الحاكم رجلا واحدا في الاعذار وفي ان يتخذ واحدا يثق به يكشف له عن حال الشهود في السر كما يجوز قبول الفرد فيما طريقه الخبر لا الشهادة ١٢ ف

٤ قوله باب ترجمة الحكام جمع حاكم والترجمة تفسير الكلام بلسان غير لسانه يقال ترجم كلامه اذا فسره بلسان آخر ومنه الترجمان وفي القاموس الترجمان كعثفوان وزعفران وريقهان المفسر للسان وقد ترجمه وعنه والفعل يدل على اصالة التاء انتهى قال العيني ذكره بالاستفهام لاجل الخلاف الذي فيه فعند ابي حنيفة واحمد يكتفي بواحد واختاره البخاري وابن المنذر وآخرون وقال الشافعي واحمد في الاصح اذا لم يعرف الحاكم لبيان الخصم لا يقبل فيه الا عدلان كالشهادة وقال اشهب وابن نافع عن مالك وابن حبيب عن مطرف وابن الماجشون اذا اختصم الى القاضي من لا يتكلم بالعربية ولا يفهمه فلا بد من ان يترجم له عنهم ثقة مسلم واثنان احب الي ولا يترجم من لا يجوز شهادته انتهى ١٢

٥ قوله ماذا تقول هذه واشار بقوله هذه الى امرأة كانت حاضرة عندهم فترجم عبد الرحمن بن حاطب بن ابي بلتعة عنها لعمر رض باخبارها عن فعل صاحبها وهي كانت نوبية بضم النون وكسر الباء وبالواو وبينها وتشديد الياء التحتية اعجمية من جملة عتقاء حاطب وقد زنت وحملت فاقرت ان ذلك بن عبد اسمه مرغوس بالراء والمعجمة والواو والسين المهملة بدريين ١٢ ع ك

٦ قوله من مترجمين قال ابن قرقول بضم القافين في المطالع اي لا بد له ممن يترجم له عمن يتكلم بغير لسانه وذلك يتكرر فيتكرر المترجمون قال وعند بعضهم مترجمين بالتثنية واختلفوا اهل هو من باب الخبر فيقتصر على واحد او من باب الشهادة فلا بد من اثنين قال مغلطائي المصري كانه يريد بعض الناس الشافعي وهو رد لقول من قال ان البخاري اذا قال بعض الناس اراد به ابا حنيفة اقول غرضهم بذلك غالب الامر او في موضع شنع عليه وقبح الحال او اراد به ههنا ايضا بعض الحنفية لان محمد بن الحسن قال بانه لا بد من اثنين غاية ما في الباب ان الشافعي ايضا قائل به لكن لم يكن مقصودا بالذات ثم نقول الحق ان البخاري ما حرر المسئلة اذ لا نزاع لاحد انه يكفي ترجمان واحد عند الاخبار ولا بد من الاثنين عند الشهادة ففي الحقيقة النزاع في انها اخبار او شهادة حتى لو سلم الشافعي انها اخبار لم يقل بالتعدد ولو سلم الحنفي انها شهادة لقال به والصور المذكورة كلها اخبارات اما المكتوبات فظاهر واما قصة المرأة وقول ابي جمرة فاظهر فلا محل لان يقال على سبيل الاعتراض قال بعض الناس كذا بل السوال يرد عليه انه نصب الادلة في غير ما ترجم عليه وهو ترجم الحاكم اذا لا حكم فيها ١٢ ك

٧ قوله قال لترجمانه الخ فان قلت هرقل كان كافرا فلا حجة في فعله قلت قال بعضهم انما ذكره ليدل ان الترجمان كان يجري عند الامم مجرى الخبر واقول وجه الاحتجاج انه كان نصرانيا وشرع من قبلنا حجة ما لم ينسخ وعلى قول من قال بانه اسلم فالامر ظاهر ـ ك قلت بل هو اشد اشكالا لانه لا حجة في فعله عند احد اذ ليس صحابيا ولو ثبت انه اسلم فالمعتمد ما تقدم والله اعلم ١٢ ف

٨ بضم الكاف في الفرع كاصله وفي غيرهما بفتحها ١٢ قس

٩ اراد بهذا الكلام ضبط الحديث وحفظه حفظا بليغا ١٢ ـ

١٠ مصغر الانس ابن الضحاك الاسلمي على الاصح والمرأة كانت اسلمية ١٢ ك ع

١١ هذا من الاحاديث التي لم يخرجها البخاري الا معلقة وقد وصله مطولا في كتاب التاريخ ١٢ ع

صلی اللہ علیہ وسلم استعمل ابن اللتبیۃ علی صدقات بنی سلیم فلما جاء الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وحاسبہ قال ھذا الذی لکم و
ھذہ ھدیۃ اھدیت لی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فھلا جلست فی بیت ابیک وبیت امک حتی تاتیک ھدیتک ان کنت صادقا
ثم قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخطب الناس فحمد اللہ واثنی علیہ ثم قال اما بعد فانی استعمل رجالا منکم علی امور مما ولانی اللہ فیاتی
احدھم فیقول ھذا الذی لکم وھذہ ھدیۃ اھدیت لی فھلا جلس فی بیت ابیہ وبیت امہ حتی تاتیہ ھدیتہ ان کان صادقا فواللہ لا
یاخذ احدکم منھا شیئا قال ھشام بغیر حقہ الا جاء اللہ یحملہ یوم القیمۃ الا فلا اعرفن ما جاء اللہ رجل ببعیر لہ رغاء او ببقرۃ لھا خوار او شاۃ
تیعر ثم رفع یدیہ حتی رأیت بیاض ابطیہ الا ھل بلغت **باب** بطانۃ الامام واھل مشورتہ البطانۃ الدخلاء **حدثنا** اصبغ اخبرنا
ابن وھب اخبرنی یونس عن ابن شھاب عن ابی سلمۃ عن ابی سعید الخدری عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما بعث اللہ من نبی ولا استخلف
من خلیفۃ الا کانت لہ بطانتان بطانۃ تامرہ بالمعروف وتحضہ علیہ وبطانۃ تامرہ بالشر وتحضہ علیہ فالمعصوم من عصم اللہ وقال سلیمن
عن یحیی اخبرنی ابن شھاب بھذا وعن ابن ابی عتیق وموسی عن ابن شھاب مثلہ وقال شعیب عن الزھری حدثنی ابوسلمۃ عن ابی سعید
قولہ وقال الاوزاعی ومعویۃ بن سلام حدثنی الزھری قال حدثنی ابوسلمۃ عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال ابن ابی حسین
وسعید بن زیاد عن ابی سلمۃ عن ابی سعید قولہ وقال عبید اللہ بن ابی جعفر حدثنی صفوان عن ابی سلمۃ عن ابی ایوب قال سمعت النبی
صلی اللہ علیہ وسلم **باب** کیف یبایع الامام الناس **حدثنا** اسمعیل حدثنی ملک عن یحیی بن سعید قال اخبرنی عبادۃ بن الولید بن
عبادۃ قال اخبرنی ابی عن عبادۃ بن الصامت قال بایعنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی السمع والطاعۃ فی المنشط والمکرہ وان لا ننازع
الامر اھلہ وان نقوم او نقول بالحق حیث ما کنا لا نخاف فی اللہ لومۃ لائم **حدثنا** عمرو بن علی حدثنا خلد بن الحارث حدثنا حمید
عن انس قال خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی غداۃ باردۃ والمھاجرون والانصار یحفرون الخندق فقال اللھم ان الخیر خیر الاخرۃ
فاغفر للانصار والمھاجرۃ فاجابوہ نحن الذین بایعوا محمدا علی الجھاد ما بقینا ابدا **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف اخبرنا مالک

الاتبیۃ النبی ھذا النبی الا افلا احدکم الا افلا فلا عرفن بقرۃ قال حدثنا قال عصمہ قال عن شا عبد اللہ قال و الانصار قال عن

قولہ استعمل ابن اللتبیۃ بضم اللام واسکان الفوقانیۃ او فتحہا وکسر الموحدۃ وبیاء النسبۃ وفی بعضہا بدل اللام الھمزۃ واسمہ عبد اللہ قولہ ما جاء اللہ ای مجیئہ ربہ وکلمۃ ما مصدریۃ او موصوفۃ ای رجلا جاء اللہ وقولہ رجل ببعیر فاعل لنحو یجئ ای یجئ رجل ببعیر او ہو خبر مبتدأ ای ہو رجل۔ ک و ع وفیہ مشروعیۃ محاسبۃ العمال ومنعہم من قبول الہدیۃ ممن لہم علیہ حکم وسبق الحدیث فی باب ہدایا العمال ص ۲۶۰ وغیرہ۔ قس وتفصیل المقام فی ہدایا الحکام ما ذکرہ الفاضل القمقام کمال الدین ابن الہمام الحاصل ان المہدی امالہ خصومۃ او لا فان کانت لا تقبل منہ وان کان لہ عادۃ بمہاداتہ او ذا رحم محرم وان لم تکن خصومۃ فان کان لہ عادۃ بذلک قبل القضاء لسبب قرابۃ او صداقۃ فان لم تکن لا ینبغی ان یقبل وان کان جاز بشرط ان لا یزید علی المقدار المعتاد قبل القضاء فان زاد لا تقبل الزیادۃ ثم اذا اخذ الہدیۃ فی موضع لا یباح اخذہا قیل یضعہا فی بیت المال لانہا بسبب عملہ لہم وعامتہم علی انہ یردہا علی اربابہا ان عرفہم والیہ اشار فی السیر الکبیر وان لم یعرفہم او کانوا العبید احتی تعذر الرد فتبقی فی بیت المال ویکون حکمہا حکم اللقطۃ فان جاء المالک یوما یعطاہا وکل من عمل للمسلمین حکمہ فی الہدیۃ حکم القاضی وفی شرح الاقطع الفرق بین الرشوۃ والہدیۃ ان الرشوۃ یعطیہ بشرط ان یعینہ والہدیۃ لا شرط معہا والاصل فیہ ما فی البخاری عن ابی حمید الساعدی قال استعمل النبی صلعم رجلا من الازد یقال لہ ابن اللتبیۃ علی الصدقۃ وساق الحدیث وقال قال عمر بن عبد العزیز کانت الہدیۃ علی عہد رسول اللہ صلعم ہدیۃ والیوم رشوۃ ذکرہ البخاری واستعمل عمر ابا ہریرۃ فقدم بمال فقال لہ من این لک قال تلاحقت الہدایا فقال لہ عمر ای عدو اللہ ہلا قعدت فی بیتک فتنظر ایہدی لک ام لا فاخذ ذلک منہ فجعل فی بیت المال وتعلیل النبی صلعم دلیل علی تحریم الہدیۃ التی سببہا الولایۃ ولہذا لو زاد المہدی علی المعتاد او کانت لہ خصومۃ کرہ عندنا وعند الشافعی ہو محرم کالرشوۃ ہذا ویجب ان یکون ہدیۃ المستقرض للمقرض کالہدیۃ للقاضی ان کان المستقرض لہ عادۃ قبل استقراضہ فاہدی ای المقرض فللمقرض ان یقبل منہ قدر ما کان یہدیہ بلا زیادۃ انتہی مختصرا ۱۲

قولہ باب بطانۃ الامام البطانۃ بکسر الموحدۃ صاحب الولیجۃ الدخیل المطلع علی السریرۃ وفسرہ البخاری بالدخلاء فجعلہ جمعا۔ ک الدخلاء جمع دخیل وہو الذی یدخل علی الرئیس فی مکان خلوتہ ویفضی الیہ بسرہ ویصدقہ فیما یخبرہ مما یخفی علیہ من امور رعیتہ ویعمل بمقتضاہ ۱۲ قس ع۔

قولہ وبطانۃ تامرہ الخ فان قلت ہذا التقسیم مشکل فی حق النبی صلعم قلت فی بقیۃ الحدیث الاشارۃ الی سلامۃ النبی صلعم من بطانۃ الشر بقولہ والمعصوم من عصم اللہ وہو معصوم لا شک فیہ ولا یلزم من وجود من یشیر الی النبی صلعم بالشر ان یقبل منہ وقیل المراد بالبطانتین فی حق النبی صلعم الملک والشیطان وشیطانہ قد اسلم فلا یأمرہ الا بخیر۔ ع ف ای لکل نبی وخلیفۃ جلساء صالحۃ وجلساء طالحۃ والمعصوم من عصمہ اللہ من الطالحۃ او لکل واحد منہما نفس امارۃ بالسوء ونفس لوامۃ والمعصوم من اعطاہ اللہ نفسا مطمئنۃ او لکل قوۃ ملکیۃ وقوۃ حیوانیۃ والمعصوم من عصمہ اللہ لا من عصم نفسہ ۱۲ ک

قولہ ومعویۃ بن سلام الخ اشار بہذا الی ان الاوزاعی ومعویۃ خالفا من تقدم فجعلا الحدیث عن ابی ہریرۃ بدل ابی سعید وخالفا شعیبا ایضا فی وقفہ وہما رفعاہ فروایۃ الاوزاعی وصلہا احمد و روایۃ معویۃ وصلہا النسائی۔ ع ف فالحدیث بحسب الصورۃ الواقعۃ مرفوع من روایۃ ثلثۃ من الصحابۃ ابی سعید وابی ایوب لکنہ علی طریقۃ المحدثین حدیث واحد اختلف علی التابعی فی صحابتہ فجزم صفوان بانہ عن ابی ایوب واختلف علی الزہری فیہ ہل ہو ابوسعید او ابوہریرۃ واما الاختلاف فی وقفہ ورفعہ فلا یقدح لان مثلہ لا یقال من قبل الرأی فسبیلہ الرفع وتقدیم البخاری لروایۃ ابی سعید الخدری الموصولۃ المرفوعۃ یوذن بترجیحہا عندہ لا بسماع موافقۃ ابن ابی حسین وسعید بن زیاد لمن قالہ عن الزہری عن ابی سلمۃ عن ابی سعید واذا لم یبق الا الزہری و صفوان فالزہری احفظ من صفوان بدرجات قالہ فی الفتح ۱۲ قس **قولہ** کیف یبایع الامام الناس بالنصب علی المفعولیۃ والامام فاعل ولابی ذر بنصب الامام مفعول مقدم ورفع الناس علی الفاعلیۃ والمراد بالکیفیۃ ہنا الصیغ القولیۃ لا الفعلیۃ کما سیری ان شاء اللہ تعالی فی الاحادیث المسوقۃ فی الباب ۱۲ قس **قولہ** بایعنا رسول اللہ صلعم قیل کان ہذا فی بیعۃ العقبۃ الثانیۃ وقال ابن اسحق وکانوا فی العقبۃ الثانیۃ سبعین رجلا من الاوس والخزرج وامرأتین قولہ فی منشطنا بفتح المیم مصدر میمی من النشاط وہو الامر الذی ینشط ویخف علیہ فعلہ والمکرہ ایضا مصدر میمی یعنی بایعنا علی المحبوب والمکروہ قولہ وان لا ننازع الامر اہلہ ای وفی ان لا نقاتل الامراء والائمۃ وعلی اہل الاسلام السمع والطاعۃ فان عدل فلہ الاجر وعلی الرعیۃ الشکر وان جاء فعلیہ العذر وعلی الرعیۃ الصبر والفزع الی اللہ فی کل حال ۱۲ ع **قولہ** لومۃ لائم ای من الناس و اللومۃ المرۃ من اللوم قال فی الکشاف وفیہا فی التنکیر مبالغتان کانہ قال لا نخاف شیئا من لوم احد من اللوام ولومۃ مصدر مضاف لفاعلہ فی المعنی وفیہ وجوب السمع والطاعۃ للحاکم سواء حکم بما یوافق الطبع او یخالف وعدی بایعنا بعلی لتضمنہ بمعنی عاہد والامر بالمعروف والنہی عن المنکر فی کل زمان ومکان للکبار والصغار ولا یداہن فیہ احدا ولا یخافہ ولا یلتفت الی الائمۃ ونحوہم قالہ النووی والحدیث اخرجہ مسلم فی المغازی ۱۲ قس

لہ بلفظ النہی ویروی فلا عرفن واللام جواب القسم ۱۲ ع لحہ بضم الراء وبالغین المعجمۃ والمصوت البعیر ۱۲ صہ بکسر العین المہملۃ وفتحہا من الیعارۃ وہو صوت الغنم ۱۲ ک۔ سہ اشار الیہ بکذا امرہ بہ وہی الشوری والمشورۃ مفعلۃ لا مفعولۃ واستشارہ طلب منہ المشورۃ ۱۲ قاموس معہ بضم المہملۃ وشدۃ الضاد المعجمۃ ای یرغبہ فیہ ویؤکدہ علیہ ۱۲ ع لہ وہو معطوف علی یحیی لکن الفرق بینہما بان المروی فی الاول ہو الحدیث المذکور بعینہ وفی الطریق الثانی ہو مثلہ ۱۲ ک لحہ اسمہ محمد بن عبد اللہ بن ابی عتیق ۱۲

عہ ہو عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی حسین النوفل المکی ۱۲ ف عہ المصری واسم ابی جعفر یسار ضد الیمین وعبید اللہ تابعی صغیر ۱۲

عن عبد الله بن دینار عن عبد الله بن عمر قال کنا اذا بایعنا رسول الله صلی الله علیه وسلم علی السمع والطاعة یقول لنا فیما استطعت

حدثنا مسدد ثنا یحیی عن سفین ثنا عبد الله بن دینار قال شهدت ابن عمر حیث اجتمع الناس علی عبد الملک کتب انی اقر بالسمع والطاعة لعبد الله عبد الملک امیر المؤمنین علی سنة الله وسنة رسول الله ما استطعت وان بنی قد اقروا بمثل ذلک **حدثنا** یعقوب ابن ابراهیم ثنا هشیم حدثنا سیار عن الشعبی عن جریر بن عبد الله قال بایعت رسول الله صلی الله علیه وسلم علی السمع والطاعة فلقننی فیما استطعت والنصح لکل مسلم **حدثنا** عمرو بن علی ثنا یحیی بن سعید عن سفین قال حدثنی عبد الله بن دینار قال لما بایع الناس عبد الملک کتب الیه عبد الله بن عمر انی عبد الله عبد الملک امیر المؤمنین انی اقر بالسمع والطاعة لعبد الله عبد الملک امیر المؤمنین علی سنة الله وسنة رسوله فیما استطعت وان بنی قد اقروا بذلک **حدثنا** عبد الله بن مسلمة ثنا حاتم عن یزید بن ابی عبید قلت لسلمة علی ای شیء بایعتم النبی صلی الله علیه وسلم یوم الحدیبیة قال علی الموت **حدثنا** عبد الله بن محمد بن اسماء ثنا جویریة عن مالک عن الزهری عن حمید بن عبد الرحمن اخبره ان المسور بن مخرمة اخبره ان الرهط الذین ولاهم عمر اجتمعوا فتشاوروا قال لهم عبد الرحمن لست بالذی انافسکم علی هذا الامر ولکنکم ان شئتم اخترت لکم منکم فجعلوا ذلک الی عبد الرحمن فلما ولوا عبد الرحمن امرهم فمال الناس علی عبد الرحمن حتی ما اری احدا من الناس یتبع اولئک الرهط ولا یطأ عقبه ومال الناس علی عبد الرحمن یشاورونه تلک اللیالی حتی اذا کانت اللیلة التی اصبحنا منها فبایعنا عثمن قال المسور طرقنی عبد الرحمن بعد هجع من اللیل فضرب الباب حتی استیقظت فقال اراک نائما فوالله ما اکتحلت هذه الثلث بکثیر نوم انطلق فادع الزبیر وسعدا فدعوتهما له فشاورهما ثم دعانی فقال ادع لی علیا فدعوته فناجاه حتی ابهار اللیل ثم قام علی من عنده وهو علی طمع وقد کان عبد الرحمن یخشی من علی شیئا ثم قال ادع لی عثمن فناجاه حتی فرق بینهما

استطعتم ٢ قال ٢ قال ٢ قال رسوله ٢ قال قال اخبرنا ان عبد الله النبی ٢ قال ٢ قال ٢ قال ثنی ٢ قال ان فقال عن ٢ تلک اللیلة الثلثة فسارها ٢ فدعوته

ا قوله حیث اجتمع الناس علی عبد الملک یرید ابن مروان بن الحکم والمراد بالاجتماع اجتماع الکلمة وکانت قبل ذلک متفرقة وکان فی الارض قبل ذلک اثنان کل منهما یدعی له بالخلافة وهما عبد الملک بن مروان وعبد الله بن الزبیر فاما ابن الزبیر فکان اقام بمکة وعاد بالبیت بعد موت معویة وامتنع من المبایعة لیزید بن معویة فجهز الیه یزید الجیوش مرة بعد اخری فمات یزید وجیوشه محاصرون ابن الزبیر ولم یکن ابن الزبیر ادعی الخلافة حتی مات یزید فی ربیع الاول سنة اربع وستین فبایعه الناس بالخلافة بالحجاز وبایع اهل الآفاق لمعویة بن یزید بن معویة فلم یعش الا نحو اربعین یوما ومات فبایع معظم الآفاق لعبد الله بن الزبیر وانتظم له الملک فی الحجاز والیمن ومصر والعراق والمشرق کله وجمیع بلاد الشام حتی دمشق ولم یتخلف عن بیعته الا جمیع بنی امیة ومن یهوی هواهم وکانوا بفلسطین فاجتمعوا علی مروان بن الحکم وبایعوه بالخلافة وخرج بمن اطاعه الی جهة دمشق والضحاک بن قیس قد بایع فیها لابن الزبیر فاقتتلوا بمرج راهط فقتل الضحاک وذلک فی ذی الحجة منها وغلب مروان علی الشام ثم لما انتظم له ملک الشام کله توجه الی مصر فحاصر بها عامل ابن الزبیر عبد الرحمن بن جحدر حتی غلب علیها فی ربیع الآخر سنة خمس وستین ثم مات فی سنة فکانت مدة ملکه ستة اشهر وعهد الی ابنه عبد الملک بن مروان فقام مقامه وکمل له ملک الشام ومصر والمغرب ولابن الزبیر ملک الحجاز والعراق والمشرق الا المختار بن ابی عبید غلب علی الکوفة وکان یدعو الی المهدی من اهل البیت فاقام علی ذلک نحو السنتین ثم سار الیه مصعب بن الزبیر امیر البصرة لاخیه فحاصره حتی قتل فی شهر رمضان سنة سبع وستین وانتظم امر العراق کله لابن الزبیر فدام ذلک الی سنة احدی وسبعین فسار عبد الملک الی مصعب فقاتله حتی قتله فی جمادی منها وملک العراق کله ولم یبق مع ابن الزبیر الا الحجاز والیمن فقط فجهز الیه عبد الملک الحجاج فحاصره فی سنة اثنین وسبعین الی ان قتل عبد الله بن الزبیر رض فی جمادی الاولی سنة ثلث وسبعین وکان عبد الله بن عمر فی تلک المدة امتنع ان یبایع لابن الزبیر او لعبد الملک کما کان امتنع ان یبایع لعلی او لمعویة ثم بایع لمعویة لما اصطلح مع الحسن بن علی واجتمع علیه الناس وبایع لابنه یزید بعد موت معویة لاجتماع الناس علیه ثم امتنع من المبایعة لاحد حال الاختلاف الی ان قتل ابن الزبیر وانتظم الملک کله لعبد الملک فبایع له حینئذ فهذا معنی قوله لما اجتمع الناس علی عبد الملک ١٢ ف ٢ قوله علی السمع والطاعة ای علی ان نسمع اوامره ونواهیه ونطیعه فی ذلک امتثالا وانتهاء فزاد رسول الله صلعم علی سبیل التلقین ان اقول فیما استطعت وهذا من کمال شفقته علی الامة وزاد ایضا والنصح لکل مسلم وهو عطف علی السمع یحکی عن جریر انه امر مولاه باشتراء فرس له فاشتراه بثلثمائة فجاء به وبصاحبه لینقده الثمن فقال جریر لصاحب الفرس فرسک خیر من ثلثمائة انبیعنیه بار بعمائة قال ذلک الیک قال فرسک خیر من ذلک ثم لم یزل یقول ذلک ویزیده الی ان بلغ ثمانمائة فاشتراه بها وکان اذا قوم السلعة بصر المشتری عیوبها فقیل له اذا فعلت کذلک لم ینفذ لک البیع فقال انا بایعنا رسول الله صلعم علی النصح لکل مسلم ١٢ ک ٣ قوله علی الموت ای علی ان نقاتل بین یدیه ونصبر ولا نفر حتی نموت فان قلت قد تقدم انهم بایعوا علی السمع والطاعة وعلی الهجرة وعلی الجهاد وعلی الصبر وعلی عدم الفرار وسیجیء قریبا انهم بایعوا علی بیعة النساء وعلی الاسلام ونحوه قلت المقامات مختلفة فاذا جاء الاعرابی لیسلم بایعه علی الاسلام ولما کانوا فی الحدیبیة مستعدین للقتال وفی صدوده بایعوا علی الصبر وعلی الموت ولما کانوا فی العقبة وهم اوائل الاسلام مؤسسین للقاعدة الکلیة بایعوا علی السمع والطاعة فی کل شیء وعلی ما فی آیة بیعة النساء وهلم جرا ١٢ ک.

٤ قوله ولاهم عمر هم الستة هم عثمان وعلی وطلحة والزبیر وسعد وعبد الرحمن وکلهم من العشرة لما حضر عمر الموت وذلک فی آخر ذی الحجة من سنة ثلاث وعشرین قیل له استخلف فقال ما احد احق بهذا الامر من هؤلاء الرهط الذین توفی رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو عنهم راض ـ ک وقوله انافسکم بالنون والفاء والمهملة ای انازعکم فیه اذ لیس لی فی الاستقلال بالخلافة رغبة قوله علی هذا الامر بکذا فی روایة الکشمیهنی وفی روایة غیره عن هذا الامر ای من جهته ولا جله ١٢ ع ٥ قوله بعد هجع بفتح الهاء وسکون الجیم بعدها عین مهملة ای بعد طائفة من اللیل یقع لقیه بعد هجع من اللیل کما یقال بعد هجعه والهجع والهجعة والهجیع والهجوع بمعنی قوله ما اکتحلت هذه الثلث کذا للاکثر وللمستملی اللیلة ویؤید الاول قوله فی روایة سعید بن عامر والله ما عملت فیهما غمضا منذ ثلث وقوله بکثیر نوم بالمثلثة والموحدة ایضا وهو مشعر بانه لم یستوعب اللیل سهرا بل نام لکن یسیرا منه والاکتحال کنایة عن دخول النوم جفن العین کما یدخلها الکحل ووقع فی روایة یونس ما ذاقت عینای کثیر نوم قوله فتشاور هما فی روایة المستملی فسارهما بمهملة وتشدید الراء ولم ار فی هذه الروایة لطلحة ذکرا فلعله کان شاوره قبلهما قوله حتی ابهار اللیل بالموحدة ساکنة وتشدید الراء ومعناه انتصف اللیل وبهرة کل شیء وسطه وقیل معظمه قوله یخشی من علی شیئا قال ابن بهیرة اظنه اشار الی الدعایة التی کانت فی علی رض او نحوها ولا یجوز ان یحمل علی ان عبد الرحمن خاف من علی نفسه قلت والذی یظهر لی انه خاف انه ان بایع لغیره ان لا یطاوعه والی ذلک الاشارة بقوله فیما بعد فلا تجعل علی نفسک سبیلا وقوله ثم قال لی ادع عثمان ظاهر فی انه تکلم مع علی فی تلک اللیلة قبل عثمان ووقع فی روایة سعید بن عامر عکس ذلک فاما ان یکون احدی الروایتین وهما واما ان یکون ذلک تکرر منه فی تلک اللیلة مرة بدأ بهذا ومرة بدأ بهذا ١٢ ف ـ

ـه بالافراد فی روایة المستملی والسرخسی وفی روایة غیرهما بالجمع ١٢ للحـ فان قلت کیف یقرا الوالد من جهة الاولاد الکبار قلت هذا اخبارهما باقراءهم السابق منهم ١٢ ک صـ بفتح المهملة وتشدید التحتانیة ابو الحکم بن وردان العنزی بالمهملة والنون المفتوحتین وبالزاء ١٢ ک ـه فان قلت لم کرر الی فقال اولا الیه وثانیا الی عبد الله ثم الاولی العکس لان المظهر هو الاصل قلت لیس تکرارا اذ الثانی هو المکتوب لا المکتوب الیه ای کتب هذا وهو الی عبد الله الی آخره وتقدیره من ابن عمر الی عبد الله عبد الملک ١٢ ک معـ وهم عبد الله وابو بکر وابو عبیدة وبلال وعمر وامرأة صفیة بنت ابی عبید بن مسعود الثقفی وعبد الرحمن وامه ام علقمة بنت نافس بن وهب وسالم وعبید الله وحمزة وامهم ام ولد وزید وامه ام ولد ١٢ قس لـ ای علی ان نقاتل بین یدیه ونصبر ولا نفر حتی نموت ١٢ ک لحـ ابن اسماء عم عبد الله بن محمد الراوی عنه وهما من الاعلام المشترکة بین الذکور والاناث ١٢.

عـه اعاد لبیان سبب المیل وهو قوله یشاورونه تلک اللیالی ١٢ ف ع

حل اللغات فلقننی ای زاد علی سبیل التلقین ان اقول ١٢

المؤذن بالصبح فلما صلى الناس الصبح واجتمع اولئك الرهط عند المنبر فارسل الى من كان حاضرا من المهاجرين والانصار وارسل الى
امراء الاجناد وكانوا وافوا تلك الحجة مع عمر فلما اجتمعوا تشهد عبد الرحمن ثم قال اما بعد يا علي اني قد نظرت في امر الناس فلم ارهم
يعدلون بعثمان فلا تجعلن على نفسك سبيلا فقال ابايعك على سنة الله ورسوله والخليفتين من بعده فبايعه عبد الرحمن وبايعه الناس
والمهاجرون والانصار وامراء الاجناد والمسلمون **باب** من بايع مرتين **حدثنا** ابو عاصم عن يزيد بن ابي عبيد عن سلمة قال
بايعنا النبي صلى الله عليه وسلم تحت الشجرة فقال لي يا سلمة الا تبايع قلت يا رسول الله قد بايعت في الاول قال وفي الثاني **باب** بيعة
الاعراب **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله ان اعرابيا بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم
على الاسلام فاصابه وعك فقال اقلني بيعتي فابى ثم جاءه فقال اقلني بيعتي فابى ثم جاءه فقال اقلني بيعتي فابى فخرج فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
المدينة كالكير تنفي خبثها وينصع طيبها **باب** بيعة الصغير **حدثنا** علي بن عبد الله حدثنا عبد الله بن يزيد قال حدثنا
سعيد هو ابن ابي ايوب قال حدثني ابو عقيل زهرة بن معبد عن جده عبد الله بن هشام وكان قد ادرك النبي صلى الله عليه وسلم و
ذهبت به امه زينب بنت حميد الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله بايعه فقال النبي صلى الله عليه وسلم هو صغير
فمسح رأسه ودعا له وكان يضحي بالشاة الواحدة عن جميع اهله **باب** من بايع ثم استقال البيعة **حدثنا** عبد الله بن يوسف
قال اخبرنا مالك عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله ان اعرابيا بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم على الاسلام فاصاب الاعرابي
وعك بالمدينة فاتى الاعرابي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اقلني بيعتي فابى رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم
جاءه فقال اقلني بيعتي فابى ثم جاءه فقال اقلني بيعتي فابى فخرج الاعرابي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما المدينة كالكير تنفي
خبثها وينصع طيبها **باب** من بايع رجلا لا يبايعه الا للدنيا **حدثنا** عبدان عن ابي حمزة عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا يكلمهم الله يوم القيمة ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم رجل على فضل ماء بالطريق يمنع منه

للناس سنة الاولى الثانية قال لدنيا

الرجل يضحي بالشاة عنه وعن اهل بيته فياكلون ويطعمون حتى تباهى الناس فصارت كما ترى فليس
فيه دلالة على كفاية شاة واحدة للمرأة الغنية اذا ضحى زوجها بل لعل ذلك لمن لم يكن زوجته غنية مع
انه يحتمل ان يكون معنى الحديث انه كان يضحي بالشاة عنه وبالشاة عن اهل بيته كذا في الخير الجاري
واما حديث ذبح النبي صلعم كبشين وقال في آخره اللهم منك ولك عن محمد وامته فقال علي القاري
امته اي العاجزين عن متابعته في سنة الضحية وهو يحتمل التخصيص باهل زمانه والتعميم المناسب
لشمول احسانه والاول يحتمل الاحياء والاموات او الاخير منهما ثم المشاركة اما محمول على الثواب واما
على الحقيقة فيكون من خصوصيته تلك الجناب انتهى ١٢-

ه قوله لا يكلمهم الله عدم تكليم الله اياهم عبارة عن عدم الالتفات اليهم وعدم تنزيههم اياهم عبارة
عن عدم قبول اعمالهم قوله بعد العصر وانما قيد بقوله بعد العصر تغليظا لانه اشرف الاوقات في النهار
لرفع الملائكة الاعمال واجتماع ملائكة الليل والنهار فيه ولهذا يغلظ الايمان به قوله لقد اعطى بها
وقع مضبوطا بضم الهمزة وكسر الطاء على البناء للمجهول وكذا قوله في آخر الحديث ولم يعط بضم اوله
وفتح الطاء وفي بعضها بفتح الهمزة والطاء على البناء للفاعل والضمير للحالف وهي ارجح ووقع في
رواية عبد الواحد بلفظ لقد اعطيت بها وفي رواية ابي معوية فحلف له بالله لاخذها بكذا اي لقد اخذها
وقال الكرماني ما ملخصه ان المذكور في الشرب مكان البايع للامام الحالف لاقتطاع مال رجل مسلم
فهم اربعة لا ثلثة ثم اجاب بان التخصيص بعدد لا ينفي الزائد عليه انتهى ويحتمل ان يكون كل من
رواته حفظ ما لم يحفظ الآخر لان المجتمع من الحديثين اربع خصال وكل واحد من الحديثين مصدر
بثلثة فكانه كان في الاصل اربعة فاقتصر كل من الراويين على واحد ضمه مع الاثنتين اللتين توافقا
عليهما فصار في رواية كل منهما ثلثة ملتقط من ع ف ١٢-

عه اي قدموا الى
مكة فخرجوا مع عمر ورافقوه الى المدينة ١٢ ف سه هو الضحاك المشهور بالنبيل بفتح النون وكسر
الموحدة والبخاري كثيرا ما يروي عنه بالواسطة ١٢ ك ع - لله اي في الزمان الاول وفي بعضها
الاولى اي في جملة الطائفة الاولى او في الساعة الاولى ١٢ ك صه بفتح الواو وسكون العين الحمى
وشدة الحر ووهج البدن ١٢ ك سه بفتحتين وبالضم والسكون هو الردي والغش اي ينفي من لا خير
فيه ١٢ ع معه من المجرد اي اصوع بمعنى الخلوص لازم فطيبها فاعله او من التفعيل او من
الافعال بمعنى الاخلاص والتمييز متعد فطيبها مفعوله مرضبطه في ص ١٢٤٣ ١٢ له ومراد البخاري من
الحديث ان بيعة للصغير لا تصح ولهذا لم يبايعه ومر الحديث في ص ١٢٤٤ في كتاب الشركة ١٢ ك -
له بفتح الواو وسكون المهملة وقد يفتح الحمى وقيل المهاد قيل ارعادها ١٢ ف -
عه لقب عبد الله بن عثمان بن جبلة المروزي ١٢ ع عد بالحاء المهملة والزاء اسمه محمد
ابن ميمون اليشكري ١٢ ك ع

له قوله اي امراء الاجناد وهم معوية امير الشام وعمير بن سعد امير حمص والمغيرة بن شعبة امير
الكوفة وابو موسى الاشعري امير البصرة وعمرو بن العاص امير مصر ليجمع اهل الحل والعقد - قس
ع قوله وافوا تلك الحجة من قولهم وافيت العام اي حججت لا من وافيت القوم اتيتهم - ك
قوله فلا تجعلن على نفسك سبيلا اي من الملامة اذا لم يوافق الجماعة وهذا ظاهر في ان عبد الرحمن لم
يتردد عند البيعة في عثمان لكن تقدم في رواية عمرو بن ميمون التصريح بانه بدأ بعلي فاخذ بيده فقال
لك قرابة من رسول الله صلعم والقدم في الاسلام ما قد علمت والله عليك لئن امرتك لتعدلن و
لئن امرت عثمان لتسمعن ولتطيعن ثم خلا بالآخر فقال له مثل ذلك فلما اخذ الميثاق قال ارفع يدك
يا عثمان فبايعه وبايع له علي وطريق الجمع بينهما ان عمرو بن ميمون حفظ ما لم يحفظ الآخر ويحتمل ان يكون
الآخر حفظه لكن طوى بعض الرواة ذكره ويحتمل ان يكون ذلك وقع في الليل لما تكلم معهما واحدا
بعد واحد فاخذ على كل منهما العهد فلما اصبح عرض على علي فلم يوافقه على بعض الشروط وعرض على
عثمان فقبل ١٢ ف له قوله تحت الشجرة اي التي في الحديبية وهي التي نزل فيها لقد رضي
الله عن المؤمنين اذ يبايعونك تحت الشجرة وهذه بيعة يسمى بيعة الرضوان وهذا هو الحادي و
العشرون من ثلاثيات البخاري - ك قوله وفي الثاني يحتمل ان يكون سبب التكرار تقوية وتثبيته
فيما لاح له من الامور العظام بعد ذلك الوقت كما مر ذكره ولعل هذا مراد
المهلب ومن تبعه انه صلعم اراد ان يؤكد بيعة سلمة لعلمه بشجاعته وعنايته في الاسلام وشهرته
في الثبات ١٢ ع له قوله وينصع من النصوع بالنون والمهملتين الخلوص وطيبها بكسر الطاء
واسكان التحتانية وفتحها وكسر التحتانية الشديدة فاعله اي يخلص طيبها ومن التنصيع وطيبها مفعوله
١٢ ك له قوله حدثنا عبد الله بن يزيد ابو عبد الرحمن مولى آل عمر بن الخطاب المقري من الاقراء
اصله من ناحية البصرة وسكن مكة وكثيرا روى البخاري عنه بدون الواسطة كما في التهجد وسعيد بن
ابي ايوب الخزاعي المصري واسم ابي ايوب مقلاص بالقاف والمهملة قوله وكان يضحي بالشاة الواحدة
الخ وهذا الاثر الموقوف صحيح بالسند المذكور الى عبد الله قال الكرماني جاز شاة من اهل البيت لانها
سنة على الكفاية هذا على مذهب الشافعي واما عند ابي حنيفة وصاحبيه وزفر واجب ودليلهم حديث
روى الترمذي وابو داود والنسائي عن المخنف بن سليم قال كنا مع رسول الله صلعم بعرفات فسمعته
يقول ايها الناس على كل اهل بيت في كل عام اضحية وهذا صفة الوجوب وقال من وجد سعة ولم
يضح فلا يقربن مصلانا ومثل هذا الوعيد لا يلحق الا بترك الواجب كذا في الهداية قال في اللمعات فعندهم
لا يجزي شاة واحدة عن فوق الواحد قال في الهداية القياس ان لا يجوز شيء من البقر والبدنة
الا عن واحد لان الاراقة واحدة وهي القربة الا انا تركناه بالاثر فيهما ولا نص في الشاة فبقي على القياس
انتهى مع تغير ومثل هذا الحديث محمول على المشاركة في الثواب او على ان احدا من اهل بيته لم يكن
غنيا فضحى عن نفسه فظنوا انه ضحى الشاة عن جميع اهل بيته واما ما اخرجه مالك وابن ماجة والترمذي
وصححه من طريق عطاء بن يسار سألت ابا ايوب كيف الضحايا على عهد رسول الله صلعم قال كان

ابن السبیل ورجل بایع اماما لا یبایعه الا لدنیا فان اعطاه ما یرید وفی له والا لم یف له ورجل یبایع رجلا بسلعة بعد العصر فحلف
باللہ لقد اعطی بها کذا وکذا فصدقه فاخذها ولم یعط بها **باب** بیعة النساء رواه ابن عباس ۲ **حدثنا** ابو الیمان ۳ اخبرنا شعیب عن
الزهری ح وقال اللیث حدثنی یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی ابو ادریس الخولانی انه سمع عبادة بن الصامت یقول قال لنا رسول اللہ
صلی اللہ علیه وسلم ونحن فی مجلس تبایعونی علی ان لا تشرکوا باللہ شیئا ولا تسرقوا ولا تزنوا ولا تقتلوا اولادکم ولا تاتوا ببهتان تفترونه بین
ایدیکم وارجلکم ولا تعصونی فی معروف فمن وفی منکم فاجره علی اللہ ومن اصاب من ذلک شیئا فعوقب به فی الدنیا فهو کفارة له ومن
اصاب من ذلک شیئا فستره اللہ فامره الی اللہ ان شاء عاقبه وان شاء عفا عنه فبایعناه علی ذلک **حدثنا** محمود ۲ حدثنا عبد الرزاق
قال حدثنا معمر عن الزهری عن عروة عن عائشة قالت کان النبی صلی اللہ علیه وسلم یبایع النساء بالکلام بهذه الآیة لا تشرکوا باللہ
شیئا قالت وما مست ید رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ید امرأة الا امرأة یملکها **حدثنا** مسدد قال حدثنا عبد الوارث عن ایوب
عن حفصة عن ام عطیة قالت بایعنا النبی صلی اللہ علیه وسلم فقرأ علی ان لا یشرکن باللہ شیئا ونهانا عن النیاحة فقبضت امرأة یدها
فقالت فلانة اسعدتنی وانا ارید ان اجزیها فلم یقل شیئا فذهبت ثم رجعت فما وفت امرأة الا ام سلیم وام العلاء وابنة ابی سبرة
امرأة معاذ او ابنة ابی سبرة وامرأة معاذ **باب** من نکث بیعة وقوله تعالی ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ الآیة **حدثنا**
ابو نعیم ۲ حدثنا سفیان عن محمد بن المنکدر قال سمعت جابرا قال جاء اعرابی الی النبی صلی اللہ علیه وسلم فقال بایعنی علی الاسلام فبایعه
علی الاسلام ثم جاء الغد محموما فقال اقلنی فابی فلما ولی قال المدینة کالکیر تنفی خبثها وتنصع طیبها **باب** الاستخلاف **حدثنا**
یحیی بن یحیی ۲ اخبرنا سلیمان بن بلال عن یحیی بن سعید قال سمعت القسم بن محمد قال قالت عائشة وارأساه فقال رسول اللہ صلی اللہ
علیه وسلم ذاک لو کان وانا حی فاستغفر لک وادعو لک فقالت عائشة واثکلیاه واللہ انی لاظنک تحب موتی ولو کان ذلک لظللت
آخر یومک معرسا ببعض ازواجک فقال النبی صلی اللہ علیه وسلم بل انا وارأساه لقد هممت او اردت ان ارسل الی ابی بکر وابنه فاعهد ان

وفاه وفاله بایع ۲ عن النبی صلی اللہ علیه وسلم ۳ قال فی المجلس ولا تعصو تعصوه ۲ قال اخبرنا الا لا تشرکن علینا بنت بیعته وقال اللہ تعالی ۲ قال ثکلاه ذاک اواتیه

غیره وقال اللہ تعالی وساق الآیة کلها فی روایة کریمة وفی روایة
ابی زید الی قوله فانما ینکث علی نفسه ثم قال الی قوله فسیؤتیه اجرا عظیما قوله یبایعونک الخطاب
للنبی صلعم یعنی بالحدیبیة وکانوا الفا واربعمائة قوله ید اللہ فوق ایدیهم یعنی عند المبایعة قوله فمن
نکث فانما ینکث علی نفسه ای فمن نقض البیعة فانما ینقضها علی نفسه ۱۲ ع **ک قوله** کالکیر
ینفی خبثها اراد المنفخ فهو ینفی عن النار الدخان حتی یبقی خالص الجمر وان اراد الموضع المشتمل علی
النار فهو لشدة حرارته ینزع خبث الحدید ویخرج خلاصته ذلک فان قیل المشبه به الکیر او صاحب
الکیر قلت ظاهر اللفظ انه الکیر والمناسب للتشبیه انه صاحبه ۱۲ مجمع **ه قوله** واثکلاه ای وا
فقدان المرأة ولدها وهذا کلام یجری علی لسانهم عند اصابة مصیبة او خوف مکروه ونحو ذلک وفی
بعضها واثکلتاه بزیادة الفوقانیة فی آخره وفی بعضها واثکلیاه بزیادة التحتانیة وکسر اللام
وفی بعضها واثکلیاه بلفظ الصفة وفتح اللام ۱۲ ک
ط قوله لظللت ـ ای دنوت وقربت فی آخر یومک معرسا ویقال اظلک شهر کذا ای وفی
منک واظلک فلان اذا دنی منک کانه القی علیک ظله قوله معرسا بکسر الراء من اعرس باهله اذا بنی
بها ویقال اعرس الرجل فهو معرس اذا دخل بامرأته عند بنائها قوله بل انا وارأساه ای اضرب انا
عن حکایة وجع رأسک واشتغل بوجع رأسی اذ لا بأس لک وانت تعیشین بعدی عرفه بالوحی
قوله ان ارسل الی ابی بکر وابنه قیل ما فائدة ذکر الابن اذ لم یکن له دخل فی الخلافة واجیب بان
المقام مقام استمالة قلب عائشة یعنی کما ان الامر مفوض الی والدک کذلک الایتمار فی ذلک بحضور
اخیک فاقاربک هم اهل امری واهل مشورتی اولما اراد تفویض الامر الیه بحضورها اراد احضار بعض
محارمه حتی لو احتاج الی رسالة الی احد او قضاء حاجة لتصدی لذلک وفی بعضها او آخیه من
الاتیان قال فی المطارح قیل انه هو الصواب قوله ان یقول آه ای کراهة ان یقول قائل الخلافة
لی او لفلان او مخافة ان یتمنی احد ذلک ای اعینه قطعا للنزاع والاطماع ثم قلت یابی اللہ
لغیر ابی بکر ویدفع المؤمنون غیره او بالعکس شک من الراوی وفیه علم من اعلام النبوة ـ ک ع ـ
مطابقته للترجمة توخذ من قوله لقد هممت او اردت ان ارسل الی ابی بکر وابنه فاعهد الی
آخره قال المهلب فیه دلیل قاطع علی خلافة الصدیق رض وبذا مما وعد به لابی بکر رض فکان کما
وعد وذلک من اعلام نبوته صلعم ۱۲ ع **ه** ای المشتری بالقیمة التی ذکر البائع انه یعطی فیها کاذبا
اعتمادا علی کلامه ۱۲ ک ع **لله** هو عائذ اللہ بن عبد اللہ بن عمر والدمشقی قاضی دمشق مات
سنة ثمانین ۱۲ ع **ه** وهی قوله تعالی یا ایها النبی اذا جاءک المؤمنات یبایعنک الآیة ۱۲ ع ک
ه بصیغة المتکلم وان صح الروایة بصیغة الغائب فالمعنی صحیح ۱۲ ک ع **معه** بنت الحارث
ابن خارجة بن ثعلبة الانصاریة ۱۲ ع **ل** هو بالکسر کیر الحداد وهو المبنی من الطین وقیل بوق
ینفخ به النار والمبنی هو الکور ۱۲ مجمع **لعه** ابن بکیر بن عبد الرحمن ابو زکریا التمیمی النیسابوری

ا قوله ورجل بایع الامام الخ استحقاقه
هذا الوعید لکونه غش امام المسلمین ومن لازم غش الامام غش الرعیة لما فیه من التسبب الی اثارة
الفتنة ولا سیما ان کان ممن یتبع علی ذلک والاصل فی مبایعة الامام ان یبایعه علی ان یعمل بالحق و
یقیم الحدود ویأمر بالمعروف وینهی عن المنکر فمن جعل مبایعته لمال یعطاه دون ملاحظة المقصود
فی الاصل فقد خسر خسرانا مبینا ودخل فی الوعید المذکور ـ ف ملخصا قال الکرمانی فان قلت المذکور
فی الشرب مکان لا یکلمهم اللہ لا ینظر الیهم قلت الغرض منهما واحد وهو الخذلان والتحقیر فان
قلت ثم منعه من ابن السبیل وههنا یمنع منه ابن السبیل فهل یتفاوت المقصود فی ان یکون
ممنوعا والرجل ممنوعا منه وبالعکس قلت المفهومان متغائران لکنهما متلازمان مقصودا ۱۲ ک ـ
۲ قوله تبایعونی علی ان لا تشرکوا الخ فان قلت الترجمة فی بیعة النساء قلت لما ورد فی القرآن
فی بیعتهن نسب الیهن وان یوقع بها الرجال ـ ک قال العینی وجه ذکر هذا الحدیث فی ترجمة
بیعة النساء لانها وردت فی القرآن فی حق النساء فعرفت بهن ثم استعملت فی الرجال قلت و
قد وقع فی بعض طرقه عن عبادة قال اخذ علینا رسول اللہ صلعم کما اخذ علی النساء ان لا نشرک
باللہ شیئا ولا نسرق ولا نزنی الحدیث ۱۲ **۳ قوله** بالکلام لان المصافحة لیست شرطا لصحة
البیعة وقال الکرمانی فیه اشارة الی ان بیعة الرجال کانت بالید ایضا ۱۲ ع **۴ قوله** عن ام عطیة
بفتح المهملة الاولی اسمها نسیبة مصغر النسبة بالنون والمهملة والموحدة الانصاریة وقیل بفتح
النون ایضا ومر فی کتاب الزکوة ما یوهم انها غیر ام عطیة حیث قالت عن ام عطیة قالت بعث
الی نسیبة الانصاریة بشاة لکن الصحیح انها هی ایاها لا غیرها وقوله فقبضت آه فان قلت هذا مشعر بان
البیعة لهن کانت ایضا بالید قلت لعلهن کن یشرن بالید عند المبایعة بلا مماسة قوله فلم یقل شیئا
فان قلت لم ما قال صلعم شیئا لها وسکت عنها ولم یزجرها قلت لعله عرف انه لیس من جنس النیاحات
المحرمة او ما التفت الی کلامها حیث بین حکمها لهن او کان جوازها من خصائصها والمفهوم من
صحیح مسلم ان فلانة کنایة عن ام عطیة الراویة للحدیث ۱۲ ک ع **۵ قوله** فما وفت امرأة الا
ام سلیم الخ وقد مر فی الجنائز فما وفت لنا امرأة غیر خمس نسوة ام سلیم وام العلاء وابنة ابی
سبرة امرأة معاذ وامرأتان او ابنة ابی سبرة وامرأة معاذ وامرأة اخری قال العینی هناک فعلی
الاول یکون بنت ابی سبرة امرأة معاذ وعلی الثانی یکون غیرها لانه عطف علی ابنة ابی سبرة
بقوله وامرأة معاذ وعلی هذا الخمس هی ام سلیم وام العلاء وابنة ابی سبرة وامرأة معاذ . . . .
. . . . . وامرأة اخری ولقد غلط بعضهم فی هذا
المکان بالنقل من مواضع کثیرة غیر الصحاح وتکلم بالتخمین والحسبان والصحیح ما فی الصحیح واللہ اعلم
وقال النووی قولها فما وفت منا امرأة الا خمس معناه لم یف ممن بایع مع ام عطیة فی الوقت الذی
بایعت فیه من النسوة لا انه لم یترک النیاحة من المسلمین غیر خمس وقال فیه تحریم النوح وعظم قبحه
والاهتمام بانکاره والزجر عنه لانه مهیج الحزن وموافق للصبر وفیه مخالفة للتسلیم والقضاء والاذعان
لامر اللہ تعالی انتهی ۱۲ **۶ قوله** وقوله تعالی بالجر عطف علی من نکث وهکذا فی روایة ابی ذر وفی روایة

الحنظلی وهو جمع شیخ مسلم ایضا ۱۲ تقی ع ـ

يقول القائلون او يتمنى المتمنون ثم قلت يأبى الله ويدفع المؤمنون او يدفع الله ويأبى المؤمنون حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن هشام بن عروة عن ابيه عن عبد الله بن عمر قال قيل لعمر الا تستخلف قال ان استخلف فقد استخلف من هو خير مني ابو بكر وان اترك فقد ترك من هو خير مني رسول الله صلى الله عليه وسلم فاثنوا عليه فقال راغب وراهب وددت اني نجوت منها كفافا لا لي ولا علي لا احتمله حيا ولا ميتا حدثنا ابراهيم بن موسى قال حدثنا هشام عن معمر عن الزهري قال اخبرني انس بن مالك انه سمع خطبة عمر الاخيرة حين جلس على المنبر وذلك الغد من يوم توفي النبي صلى الله عليه وسلم فتشهد وابو بكر صامت لا يتكلم قال كنت ارجو ان يعيش رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى يدبرنا يريد بذلك ان يكون آخرهم فان يك محمد صلى الله عليه وسلم قد مات فان الله قد جعل بين اظهركم نورا تهتدون به هدى الله محمدا صلى الله عليه وسلم وان ابا بكر صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم وثاني اثنين وانه اولى المسلمين بامركم فقوموا فبايعوه وكانت طائفة منهم قد بايعوه قبل ذلك في سقيفة بني ساعدة وكانت بيعة العامة على المنبر قال الزهري عن انس ابن مالك سمعت عمر يقول لابي بكر يومئذ اصعد المنبر فلم يزل به حتى صعد المنبر فبايعه الناس عامة حدثنا عبد العزيز بن عبد الله ثنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن محمد بن جبير بن مطعم عن ابيه قال اتت النبي صلى الله عليه وسلم امرأة فكلمته في شيء فامرها ان ترجع اليه فقالت يا رسول الله ارأيت ان جئت ولم اجدك كانها تريد الموت قال ان لم تجديني فأتي ابا بكر حدثنا مسدد حدثنا يحيى عن سفيان قال حدثني قيس بن مسلم عن طارق بن شهاب عن ابي بكر قال لوفد بزاخة تتبعون اذناب الابل حتى يرى الله خليفة نبيه صلى الله عليه وسلم والمهاجرين امرا يعذرونكم به باب حدثنا محمد بن المثنى ثنا غندر ثنا شعبة عن عبد الملك قال سمعت جابر بن سمرة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يكون اثنا عشر اميرا فقال كلمة لم اسمعها فقال ابي انه قال كلهم من قريش باب اخراج الخصوم واهل الريب من البيوت بعد المعرفة وقد اخرج عمر اخت ابي بكر حين ناحت حدثنا اسمعيل حدثني مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال والذي نفسي بيده لقد هممت ان آمر بحطب

---

٢ قال اخبرنا ٢ عمر به بما يهدي الله فانه اصعده اصعد ٢ قال قلت فات ٢ قال ثني ٢ قال ثني ٢ قال

له قوله راغب وراهب - يحتمل معنيين احدهما ان الذين اثنوا علي اما راغب في حسن رائي فيه وتقريبي اياه واما راهب من اظهار ما يضمره من كراهيته او المعنى راغب فيما عندي وراهب من وثائبهما ان الناس في امر الخلافة صنفان راغب في الخلافة وراهب منها فان وليت الراغب فيها خشيت ان لا يعاون عليها وان وليت الراهب عنها خشيت ان لا يقوم بها ولهذا توسط حاله بين الحالتين حيث جعلها لاحد من الطائفة الستة ولم يجعلها لواحد معين منهم ويحتمل ان يراد اني راغب فيما عند الله راهب من عذابه فلا اعول على ثنائكم وذلك يشغلني عن العناية بالاستخلاف عليكم وفيه دليل على ان الخلافة تحصل بنص الامام السابق قوله كفافا اي يكف عني واكف عنها اي رأسا برأس لا لي ولا علي - هذا ملتقط من ف ع ك مجمع ١٢ له قوله خطبة عمر الاخرة - واما الخطبة الاولى فهي التي خطب بها يوم الوفاة وقال فيها ان محمدا لم يمت وانه سيرجع وهي كالاعتذار من الاولى - ك قوله ان ابا بكر صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم الخ قال ابن التين قدم الصحبة بشر فيها ولما كان غيره قد يشاركه فيها عطف عليها ما انفرد به ابو بكر وهو كونه ثاني اثنين وهي اعظم فضائله التي استحق بها ان يكون خليفة من بعد النبي صلى الله عليه وسلم ولذلك قال وانه اولى بامركم - ف ع قوله فبايعوه وكانت طائفة الخ فيه اشارة الى بيان السبب في هذه المبايعة وانه لاجل من لم يحضر في سقيفة بني ساعدة - ف السقيفة بفتح المهملة الساباط والطاق كانت مكان اجتماعهم للحكومات - ك قال في المجمع هي صفة لها سقف فعيلة بمعنى مفعولة - الساباط سقيفة بين دارين تحتها طريق جمعها سوابيط وساباطات ١٢ قاموس له قوله حتى صعد المنبر وفي رواية الكشميهني حتى اصعده قال ابن التين سبب الحاح عمر في ذلك ليشاهد ابا بكر من عرفه ومن لم يعرفه انتهى وكان توقف ابي بكر في ذلك من تواضعه وخشيته قوله فبايعه الناس اي كانت البيعة الثانية اعم واشهر واكثر من المبايعة التي كانت في سقيفة بني ساعدة ١٢ ف ع له قوله لوفد بزاخة - بضم الموحدة وتخفيف الزاء وبالمعجمة موضع بالبحرين او ماء لبني اسد وغطفان كان فيها حرب المسلمين في ايام الصديق رض وكانوا ارتدوا ثم تابوا فوفدوا وسلموا الى ابي بكر الصديق رض يعتذرون اليه فاحب ابو بكر ان لا يقضي فيهم الا بعد المشاورة في امرهم فقال لهم ارجعوا واتبعوا اذناب الابل في الصحارى حتى يرى الله خليفة نبيه الخ وذكر يعقوب بن محمد الزهري ثنا ابراهيم بن سعد عن سفيان الثوري عن قيس بن مسلم عن طارق بن شهاب قال قدم اهل بزاخة وهم من طي يسألون الصلح فقال ابو بكر اختاروا اما الحرب المجلية واما السلم المخزية فقالوا قد عرفنا الحرب المجلية فما السلم المخزية قال تنزع منكم الحلقة والكراع ونغنم ما اصبنا منكم وتردون علينا ما اصبتم منا وتدون لنا قتلانا وتكون قتلاكم في النار وتتركون اقواما تتبعون اذناب الابل حتى يرى الله خليفة نبيه والمهاجرين امرا يعذرونكم به فخطب ابو بكر فذكر ما قال وقالوا فقال عمر قد رأيت رأيا وسنشير عليك اما ما ذكرت من ان تنزع منهم الكراع والحلقة فنعم ما رأيت واما ما ذكرت من ان تدوا قتلانا ويكون قتلاكم في النار فان قتلانا قاتلت على امر الله واجورها على الله ليست لها ديات فتابع الناس على ما قال عمر قلت المجلية من الجلاء الخروج عن جميع المال والمخزية من الخزي هو القراء على الذل والصغار والحلقة بسكون اللام السلاح عام وقيل هي الدروع خاصة والكراع جميع الخيل وفائدة نزع ذلك منهم ان لا تبقى لهم شوكة لنا من الناس من جهتهم ونغنم اي يكون ذلك غنيمة لنا تدون من الدية اي تحملون الينا دياتهم وقتلاكم في النار اي لا ديات لهم لانهم قتلوا بحق وتتركون بضم اوله تتبعون اذناب الابل اي في رعايتها لانهم اذا نزعت منهم آلة الحرب رجعوا اعرابا في البوادي لا عيش لهم الا ما يعود عليهم من منافع ابلهم ملتقط من ك وع و ف ١٢ له قوله يكون اثنا عشر اميرا - وفي رواية سفيان بن عيينة لا يزال امر الناس ماضيا وليهم اثنا عشر رجلا وفي رواية ابي ذر لا يزال هذا الدين عزيزا الى اثني عشر خليفة وقال المهلب لم اتق احدا يقطع في هذا الحديث فقوم قالوا يكون اثنا عشر اميرا بعد الخلافة المعلومة وقوم يقولون يكونون متواليا امارتهم وقوم يقولون يكونون في زمن واحد كلهم من قريش يدعي الامارة والذي يغلب على الظن انه صلعم انما اراد ان يخبر باعاجيب تكون من بعده الفتن حتى يفترق الناس في وقت واحد على اثني عشر اميرا ولو اراد غير هذا لقال يكون اثنا عشر اميرا يفعلون كذا ويصنعون كذا فلما اعرابهم من الخير عرفنا انه اراد انهم يكونون في زمن واحد انتهى وهو كلام من لم يقف على شيء من طرق الحديث غير الرواية التي في البخاري وقد عرفت رواية مسلم وقع فيها ذكر الصفة التي تختص بولايتهم وهو كون الاسلام عزيزا منيعا ووقع في الرواية الاخرى عند ابي داود كلهم يجتمع عليه الامة ويعارض هذا العدد حديث سفينة الخلافة بعدي ثلثون سنة ثم يكون ملكا لان الثلاثين لم يكن فيها الا الخلفاء الاربعة وايام الحسن واليضا يرد عليه انه ولي الخلافة اكثر من هذا العدد والجواب عن الاول انه اراد في حديث سفينة خلافة النبوة ولم يقيده في هذا الحديث بذلك وعن الثاني انه لم يقل لا يلي الا اثنا عشر وانما قال يكون اثنا عشر وقد ولي هذا العدد ولا يمنع ذلك الزيادة عليهم ويحتمل ان يكون المراد من يستحق الخلافة من ايمة العدل وقد مضى منهم الخلفاء الاربعة ولا بد من تمام العدد قبل قيام الساعة وقال ابن الجوزي في كشف المشكل فيه ثلاثة اوجه الاول انه اشارة الى ما بعده صلعم ولبعد اصحابه فاخبر عن الولايات الواقعة بعدهم فكانه اشار بذلك الى عدم الخلفاء من بني امية وكان قوله لا يزال الدين اي الولاية الى ان يلي اثنا عشر خليفة ثم ينتقل الى صفة اخرى اشد من الاولى واول بني امية يزيد بن معوية وآخرهم مروان الحمار ولا يدخلهم ابن الزبير لانه من الصحابة ولا مروان بن الحكم لكونه بويع له بعد بيعة ابن الزبير وكان ابن الزبير اولى منه فكان هو كالغاصب فصحت العدة اثني عشر والثاني ان هذا بعد موت المهدي وقد وجدني كتاب دانيال اذا مات المهدي ملك خمسة رجال من ولد السبط الاكبر ثم خمسة من ولد السبط الاصغر ثم يوصي آخرهم بالخلافة لرجل من ولد السبط الاكبر ثم يملك بعده ولده فيتم بذلك اثنا عشر ملكا كل منهم امام مهدي الثالث ان المراد وجود اثني عشر خليفة في جميع مدة الاسلام الى يوم القيمة يعملون بالحق وان لم يتوال ايامهم ١٢ ملتقط من ف ع له بفتح الواو وسكون الفاء هم القوم يجمعون ويردون البلاد واحدهم وافد ولذلك يقال للذين يقصدون الامراء برفادة واسترفاد واستماع الى غير ذلك ١٢ ع له وانما اخرجها من العرب لانه نهاها فلم تنته وقيل انه ابعدها عن بيته ثم بعد ذلك رجعت الى

يُحَطَّبُ ثم آمُرَ بالصلوة فيُؤَذَّنَ لها ثم آمُرَ رجلا فيَؤُمَّ الناس ثم أُخالِفَ الى رجال فأُحَرِّقَ عليهم بيوتَهم والذي نفسي بيده لو يعلم
(وفي بعضها يحطب من التحطيب اي يجمع الحطب ١٢ ك) (اي آتيهم اي اخالف المتخلفين بالصلوة قاصدا الى بيوت الذين لم يخرجوا عنها الى الصلوة ١٢ ك)
احدهم انه يجد عرقا سمينا او مرماتين حسنتين لشهد العشاء قال محمد بن يوسف قال يونس قال محمد بن سليمن قال ابو عبد الله
(اي عظما ١٢) (بكسر الميم ما بين ظلفي الشاة من اللحم وقيل هي الظلف ١٢ ك) (هو الفربري راوي الجامع عن البخاري ١٢ ق) (اي ما وقفت عليه ١٢ ع)
مِرْماةٌ ما بين ظِلْفِ الشاة من اللحم مثل مِنساة ومِيضاة الميم مخفوضة **باب** هل للامام ان يمنع المجرمين واهل المعصية من الكلام معه
(اي مكسورة ١٢)
والزيارة ونحوه **حدثنا** يحيى بن بكير حدثنا الليث عن عُقيل عن ابن شهاب عن عبد الرحمن بن عبد الله بن كعب بن مالك ان عبد الله
ابن كعب بن مالك وكان قائد كعب من بنيه حين عمي قال سمعت كعب بن مالك قال لما تخلف عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة
(الحديث مطولا في ج ٢ ص ٦٤٤ ١٢)
تبوك فذكر حديثه ونهى رسول الله صلى الله عليه وسلم المسلمين عن كلامنا فلبثنا على ذلك خمسين ليلة وآذن رسول الله صلى الله عليه وسلم بتوبة الله علينا
(بالمد اي اعلم ١٢ ع)

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب التمني

باب ما جاء في التمني ومن تمنى الشهادة **حدثنا** سعيد بن عُفَير حدثني الليث حدثني عبد الرحمن بن
خالد عن ابن شهاب عن ابي سلمة وسعيد بن المسيب ان ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
(اي ابن مسافر الفهمي ١٢ ك)
يقول والذي نفسي بيده لولا ان رجالا يكرهون ان يتخلفوا بعدي ولا اجد ما احملهم ما تخلفت ولوددت اني اقتل في سبيل الله ثم
(الحديث في ج ١ ص ٦٦ ١٢) (اي عن سرية ١٢ ك ع)
احيى ثم اقتل ثم احيى ثم اقتل ثم احيى ثم اقتل **حدثنا** عبد الله بن يوسف اخبرنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان
(عبد الله بن ذكوان ١٢)
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال والذي نفسي بيده وددت اني لاقاتل في سبيل الله فاقتل ثم احيى ثم اقتل ثم احيى ثم اقتل فكان
(هكذا رواية الكشميهني وفي رواية غيره بدون اللام ١٢ ع)
ابو هريرة يقولهن ثلاثا اشهد لله **باب** تمني الخير وقول النبي صلى الله عليه وسلم لو كان لي احد ذهبا **حدثنا** اسحق بن نصر حدثنا
(اي كلمة اقتل انه عليه السلام قال ذلك ١٢)
عبد الرزاق عن معمر عن همام سمع ابا هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو كان عندي احد ذهبا لاحببت ان لا يأتي ثلث وعندي
(اي ثلث ليالي ١٢) (حال ١٢)
منه دينار ليس شيء ارصده في دين علي اجد من يقبله **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم لو استقبلت من امري ما استدبرت **حدثنا** يحيى
(من ارصد من الارصاد ١٢ ك ع) (اي الذي استدبرته ١٢)
ابن بكير قال حدثنا الليث عن عُقيل عن ابن شهاب قال حدثني عروة ان عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو استقبلت
من امري ما استدبرت ما سُقت الهدي ولحللت مع الناس حين حلوا **حدثنا** الحسن بن عمر قال حدثنا يزيد عن حبيب عن عطاء
(اي البصري ١٢) (البصري ١٢)
عن جابر بن عبد الله قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلبينا بالحج وقدمنا مكة لاربع خلون من ذي الحجة فامرنا النبي صلى الله
(اي كنا مفردين ١٢ ع)

فيحطب ١٠ فيحطب ١٠ فيحتطب ١٠ فيحتطب ١٠ فيحتطب ١٠ احدكم ٢ المحبوس ٣ المجوس ٣ ثني ٣ ٢ قال ٥ عن ٦ ٢ ما جاء في التمني ٢ قال ٨ ثنا ٩ ٢ قال ١١ فلا ١١ ٢ قال ١٢ حدثنا ١٣ اقاتل ١٤ بالله ١٥
ثني ١٦ ٢ قال ١٧ ٢ علي ١٨ عن عروة عن عائشة ١٩ ٢ بن زريع ٢٠

١ قوله قال محمد بن سليمن هو ابو احمد الفارسي راوي التاريخ الكبير عن البخاري وقد نزل الفربري في هذا التفسير درجتين فانه ادخل بينه وبين شيخه البخاري رجلين احدهما عن الآخر وقوله مثل منساة وميضاة اما منساة بالوزن الذي ذكره بغير همز فهي قراءة ابي عمرو ونافع في قوله تعالى تأكل منساته و بعضهم يهمزها وهي قراءة الباقين بهمزة مفتوحة الا ابن ذكوان فسكن الهمزة وفيها قراءات اخر في الشواذ والمنساة العصا اسم آلة من نسأ الشيء اذا اخره - ف قوله ما بين ظلف الشاة الخ وقيل هي الظلف وقيل هي سهم يتعلم عليه الرمي وهو ارذل السهام اي لو علم انه لو حضر صلوة العشاء لوجد نفعا دنيويا وان كان خسيسا حقيرا لحضرها لقصور همته ولا يحضرها لما لها من المثوبات وان قلت فيه ان الجماعة فرض عين تحلت كانوا هؤلاء منافقين لان المؤمنين لا يؤثرون مرماة على الجماعة مع صلعم او كان ذلك لاستهانتهم وعدم مبالاتهم بها او المراد بها الجمعة ١٢ ك ٢ قوله يمنع المجرمين وفي رواية ابي احمد الجرجاني المجوس بدل المجرمين وكذا ذكر ابن المنير والاسمعيلي وهو اوجه لان المجوس قد لا يتحقق عصيانه والاول يكون من عطف العام على الخاص وهو المطابق لحديث الباب ظاهرا ١٢ ف ٣ قوله كتاب التمني قال علماء المعاني الطلب فيه بالذات وهو نوع من انواع الطلب وقال آخرون الطلب فيه بالعرض والطلب الذاتي انما هو في الامر والنهي فقط ثم قالوا الفرق بينه وبين الترجي انه اعم منه اذ هو لا يستدعي ان يمكن وهو ايضا اعم من ان يستدعي ان لا يكون والترجي يستدعي ان يمكن اي هو مستعمل في الممكنات والممتنعات والترجي لا يستعمل الا في الممكنات ١٢ ك ٤ قوله باب ما جاء في التمني ومن تمنى الشهادة كذا لابي ذر عن المستملي وكذا لابن بطال لكن بغير بسملة واثبتها ابن التين لكن حذف لفظ باب وللنسفي بعد البسملة ما جاء في التمني وللقابسي بحذف الواو والبسملة وكتاب ومثله لابي نعيم عن الجرجاني لكن اثبت الواو وزاد بعد قوله كتاب التمني والاماني واقتصر الاسمعيلي على باب ما جاء في تمني الشهادة والتمني تفعل من الامنية والجمع اماني والتمني ارادة تتعلق بالمستقبل فان كانت في خير من غير ان يتعلق بحسد فهي مطلوبة والا فهي مذمومة ١٢ ف ع

٥ قوله لوددت من الوداد وهي ارادة وقوع الشيء على وجه مخصوص يراد وقال الراغب الود محبة الشيء وتمني حصوله - ع وقوله ثم احيى ثم اقتل فان قلت القرار انما هو على الحياة فلم جعل النهاية هي القتل قلت المقصود منه الشهادة بختم الحال عليه او ان الاحياء للجزاء معلوم فلا حاجة الى تمنيه لانه ضروري الوقوع فان قلت من اين يستفاد التمني في الحديث قلت من لفظ وددت اذ التمني اعم من ان يكون بحرف ليت ويحتمل الاستفادة من لولا اذ حاصله تمني عدم التخلف ١٢ ك

٦ قوله يقولهن ثلاثا فان قلت في الرواية السابقة اربع مرات قلت لا منافاة اذ مفهوم العدد لا اعتبار له ويحتمل ان يكون اشهد لله بدلا من الضمير فمعناه كان يقول ثلث مرات اشهد لله انه صلعم قاله وفائدته التأكيد فظاهره انه كلام الراوي عن ابي هريرة اي اشهد لله ان ابا هريرة كان يقول كلمات اقتل ثلث مرات وان صح الرواية بلفظ المجهول فهو من تتمة حديث رسول الله صلعم اي اقتل شهيدا في سبيل الله وكان ابو هريرة يقولهن ثلثا جملة معترضة ١٢ ك ٧ قوله وليس شيء قال الزركشي كذا للاصيلي شيئا بالنصب ولغيره بالرفع وقد وقع في هذا المتن بالتقديم والتأخير اخل به الكلام واصله وعندي منه دينار اجد من يقبله ليس شيئا ارصده لدين ففصل بين الموصوف وهو دينار وصفته وهو قوله اجد بالمستثنى قلت لا اختلال ان شاء الله ولا تقديم ولا تأخير والكلام مستقيم بحمد الله ذلك بان يجعل قوله ليس شيئا ارصده لدين على صفة لدينار والعائد اسم ليس وهو الضمير المستكن فيها وقوله اجد من يقبله حال من دينار وان كان نكرة لكونه تخصيص بالصفة وحاصل المعنى انه لا يجب على تقدير ملكه لاحد ذهبا ان يبقى عنده بعد ثلث ليالي من ذلك دينار موصوف بكونه ليس مرصدا لوفاء دين عليه في حال ان له قابلا يجده وهذا معنى كما تراه لا اختلال فيه وليس في الكلام على التقدير الذي قلناه تقديم وتأخير فتأمله ١٢ وفان قلت الحديث لا يوافق الترجمة لان لو تدل على امتناع الشيء لامتناع غيره لا للتمني قلت لو بمعنى ان بمجرد الملازمة ومحبة كون غير الواقع واقعا هو نوع من التمني فغايته ان هذا تمن على التقدير قال السكاكي الجملة الجزائية جملة خبرية مقيدة بالشرط فعلى هذا هو تمن بالشرط ١٢ ك ٨ قوله لو استقبلت اي لو علمت في اول الحال ما علمت آخرا من جواز العمرة في اشهر الحج ما سقت الهدي معي اي ما قارنت او ما افردت ولحللت اي لتمتعت وذلك لان صاحب الهدي لا يمكن له الاحلال حتى يبلغ الهدي محله فان قلت فيه اشعار بان التمتع افضل قلت لا اذا كان الغرض ارادة مخالفة اهل الجاهلية حيث قالوا العمرة في اشهر الحج من افجر الفجور ومر في الحج ١٢ ك ؛

ع هذا لم يثبت الا لابي ذر عن المستملي وحده ١٢ ع قال الله تعالى على الثلاثة الذين خلفوا عن رسول الله الى قوله ثم تاب عليهم ليتوبوا ان الله هو التواب الرحيم ١٢ ك ع من المتشابهات والامة في امثالها طائفتان مفوضة ومادلة ١٢ ك ع ابن ابي قريبة واسمه زيد وقيل غير ذلك وهو المعروف بالمعلم البصري المزني ١٢

عليه وسلم ان تطوف بالبيت والصفا والمروة وان تجعلها عمرة وتحل الا من معه هدي قال ولم يكن مع احد منا هدي غير النبي صلى الله
عليه وسلم وطلحة وجاء علي من اليمن معه الهدي فقال اهللت بما اهل به رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا ننطلق الى منى وذكر احدنا
يقطر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لو استقبلت من امري ما استدبرت ما اهديت ولولا ان معي الهدي لحللت قال ولقيه سراقة
ابن مالك وهو يرمي جمرة العقبة فقال يا رسول الله ألنا هذه خاصة قال لا بل للابد قال وكانت عائشة قدمت مكة وهي حائض فامرها
النبي صلى الله عليه وسلم ان تنسك المناسك كلها غير انها لا تطوف بالبيت ولا تصلي حتى تطهر فلما نزلوا البطحاء قالت عائشة يا رسول الله
اتنطلقون بحجة وعمرة وانطلق بحجة قال ثم امر عبد الرحمن بن ابي بكر الصديق ان ينطلق معها الى التنعيم فاعتمرت عمرة في ذي الحجة
بعد ايام الحج **باب** قوله ليت كذا وكذا **حدثنا** خلد بن مخلد قال حدثنا سليمن بن بلال قال حدثني يحيى بن سعيد قال سمعت عبد الله
ابن عامر بن ربيعة قالت عائشة أرق النبي صلى الله عليه وسلم ذات ليلة ثم قال ليت رجلا صالحا من اصحابي يحرسني الليلة اذ سمعنا صوت
السلاح قال من هذا قيل سعد يا رسول الله جئت احرسك فنام النبي صلى الله عليه وسلم حتى سمعنا غطيطه وقالت عائشة قال بلال الا ليت
شعري هل ابيتن ليلة بواد وحولي اذخر وجليل فاخبرت النبي صلى الله عليه وسلم **باب** تمني القرآن والعلم **حدثنا** عثمن بن ابي
شيبة قال حدثنا جرير عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحاسد الا في اثنتين رجل اتاه الله
القرآن فهو يتلوه من اناء الليل والنهار يقول لو اوتيت مثل ما اوتي هذا لفعلت كما يفعل ورجل اتاه الله مالا ينفقه في حقه فيقول لو اوتيت
مثل ما اوتي لفعلت كما يفعل **باب** ما يكره من التمني وقول الله ولا تتمنوا ما فضل الله به بعضكم على بعض الآية **حدثنا** حسن بن
الربيع قال حدثنا ابو الاحوص عن عاصم عن النضر بن انس قال قال انس بن مالك لولا اني سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا يتمنين الموت
لتمنيت **حدثنا** محمد قال اخبرنا عبدة عن ابن ابي خلد عن قيس قال اتينا خباب بن الارت نعوده وقد اكتوى سبعا فقال لولا ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم نهانا ان ندعو بالموت لدعوت به **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام بن يوسف قال اخبرنا
معمر عن الزهري عن ابي عبيد عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يتمنن احدكم الموت اما محسنا فلعله يزداد وما
مسيئا فلعله يستعتب قال ابو عبد الله ابو عبيد اسمه سعد بن عبيد مولى عبد الرحمن بن ازهر **باب** قول الرجل لولا الله ما اهتدينا **حدثنا**

وبالصفا ولتحل ٢ كان انطلق لابد ٢ معه بحج مفرد من غير عمرة قول النبي عن ثنا ثم قال ٢ قال ابو عبد الله ثنى اثنين ٢ حدثنا قتيبة حدثنا جرير بهذا
الى قوله ان الله كان بكل شيء عليما تمنوا حدثنا ٢ مولى بن ازهر يتمنى يتمنين

---

١ قوله بل للابد معناه انه يجوز العمرة في اشهر الحج الى يوم القيمة والمقصود ابطال ما زعمه اهل الجاهلية من ان العمرة لا يجوز في اشهر الحج وقيل معناه جواز القران وتقدير الكلام دخلت افعال العمرة في الحج الى يوم القيمة ويدل عليه تشبيك الاصابع وقيل جواز فسخ الحج الى العمرة ١٢ سيد
٢ قوله يحرسني الليلة الخ ذكرت في باب الحراسة من كتاب الجهاد ما اخرجه الترمذي من طريق عبد الله ابن شقيق عن عائشة قالت كان النبي صلعم يحرس حتى نزلت والله يعصمك من الناس وهو يقتضي انه لم يحرس بعد ذلك بناء على سبق نزول الآية لكن ورد في عدة اخبار انه حرس بعد ذلك كما في بدر و في احد و في الخندق و في رجوعه من خيبر و في وادي القرى و في عمرة القضية و في حنين وطريق الجمع ان الآية نزلت متراخية عن وقعة حنين ويؤيده ما اخرجه الطبراني في الصغير من حديث ابي سعيد كان العباس فيمن يحرس النبي صلعم فلما نزلت هذه الآية ترك والعباس انما لازمه بعد فتح مكة فيحمل على انها نزلت بعد حنين وحديث حراسة ليلة حنين و تتبع بعضهم اسماء من حرس النبي صلعم فجمع منهم سعد بن معاذ ومحمد بن مسلمة والزبير وابو ايوب وذكوان بن عبد قيس والاذرع السلمي وابن الاذرع واسمه محجن ويقال سلمة وعباد بن بشر والعباس وابو ريحانة - ف فان قلت هو رئيس المتوكلين قلت التوكل ترتيب الاسباب بتفويض الامر الى مسبب الاسباب يعني يرتب السبب ولا يرى ترتب المسبب عليه منه بل يرى ذلك منه تعالى كما قال قيدها وتوكل فهذا نفس التوكل - ك ومطابقة الحديث للترجمة من حيث ان ليت حرف تمني يتعلق بالمستحيل غالبا وبالممكن قليلا ومنه حديث الباب فان كلا من الحراسة والمبيت بالمكان الذي تمناه قد وجد ١٢ قس **٣** قوله لا تحاسد الا في اثنتين الخ فان قلت هذا غبطة لا حسد قلت معناه لا حسد الا فيهما ولكن هذان لا حسد فيهما فلا حسد كقوله تعالى لا يذوقون فيها الموت الا الموتة الاولى - ك قال في اللمعات المراد به الاغتباط وهو تمني الرجل مثلا ما لاخيه من غير ان يتمنى زواله ومعنى الحصر ان الاغتباط جائز في كل صفة محمودة ان احق ما يقع فيه الغبطة هذان الخصلتان وقيل ان حسن الحسد بالفرض والتقدير لا يحسن الا فيهما او المراد المبالغة في تحصيل تينك الخصلتين يعني ولو حصلتا بهذا الطريق المذموم وقيل الظاهر ان المراد بالحسد صدق الرغبة وشدة الحرص ولما كانا هما الشيئين الداعيين الى الحسد كنى عنهما بالحسد وقيل ان فيه تخصيصا لاباحة نوع من الحسد وان كانت جملته محظورة و انما رخص فيهما لما يتضمن مصلحة في الدين انتهى وما ذكروه انما يتم اذا اخذ في معنى الحسد حصول نعمة لنفسه مع تمني زوالها عن غيره اما ان كان معناه تمني الزوال فقط فلا يتجه قال في القاموس حسده الشيء وعليه تمنى ان يتحول اليه نعمته وفضله او سلبها فتدبر انتهى ١٢ **٤** قوله يقول لو اوتيت الخ بحذف القائل وظاهره انه الذي اوتي القرآن وليس كذلك بل هو السامع وافصح به في الرواية التي في فضائل القرآن ولفظه فسمعه جار له فقال ليتني اوتيت الخ ولفظ هذه الرواية ادخل في التمني لكنه جرى على عادته في الاشارة ١٢ ف **٥** قوله لا تتمنوا فضل الله الخ وفي مناسبة الاحاديث المذكورة في الباب للآية غموض الا ان كان اراد ان المكروه من التمني هو جنس ما دل عليه الآية وما دل عليه الحديث وحاصل ما في الآية الزجر عن الحسد وحاصل ما في الحديث الحث على الصبر لان تمني الموت غالبا ينشأ عن وقوع امر يختار به الموت على الحيوة فاذا نهي عن تمني الموت كان امرا بالصبر على ما نزل به ومجمع الحديث والآية الحث على الرضا بالقضاء والتسليم لامر الله تعالى ١٢ ف **٦** قوله لا تتمنوا الموت الخ ومعنى النهي عن الموت هو ان الله عز وجل قدر الآجال فتمني الموت غير راض بقدر الله ولا يسلم بقضائه ١٢ ع **٧** قوله قد اكتوى اي بطنه فان قلت الكي منهي عنه قلت ذاك عند عدم الضرورة او عند اعتقاد ان الشفاء منه ونحوه ١٢ ك **٨** قوله اما محسنا تقديره اما ان يكون محسنا وكذا تقديره في قوله واما مسيئا ووقع في رواية احمد عن عبد الرزاق بالرفع فيهما وهذا هو الاصل ويحتمل ان يكون الخلاف من بعض الرواة وقد بين رسول الله صلعم ما للمحسن والمسيء في ان لا يتمنى الموت وذلك لزيادة المحسن من الخير ورجوع المسيء عن الشر وذلك من الله للعبد احسان فيه خير له من تمنيه الموت قوله يستعتب اي يسترضي الله بالتوبة وهو مشتق من الاستعتاب الذي هو طلب الاعتاب والهمزة للازالة اي يطلب ازالة العتاب وهو على غير قياس اذ الاستفعال انما يبنى من الثلاثي لا من المزيد فيه - ع وظاهر الحديث انحصار حال المكلف في هاتين الحالتين ويبقى قسم ثالث وهو ان يكون مخلطا فيستمر على ذلك او يزيد احسانا واساءة ورابع وهو ان يكون محسنا فينقلب مسيئا وخامس ان يكون مسيئا فيزداد اساءة والجواب ان ذلك خرج مخرج الغالب لان غالب حال المؤمنين ذلك ولا سيما والمخاطب بذلك شفاها الصحابة وقد حظر لي في معنى الحديث ان فيه اشارة الى تغبيط المحسن باحسانه وتحذير المسيء من اساءته فكانه يقول من كان محسنا فليترك تمني الموت وليستمر على احسانه والازدياد منه ومن كان مسيئا فليترك تمني الموت وليقلع عن الاساءة لئلا يموت على اساءته فيكون على خطر واما من عدا ذلك ممن تضمنه التقسيم فيوخذ حكمه من هاتين الحالتين اذ لا انفكاك عن احدهما ١٢ ف -
٩ منصوب غير على الاستثناء لغير ابي ذر وجرها صفة لاحد لابي ذر ١٢ قس **١٠** هذا تعليق منه تقدم موصولا في مقدم النبي صلعم في كتاب الهجرة ع في ص ١٢٦٩ ١٢ **١١** اشار بهذا الى ان التمني الذي فيه الاثم يكره وهو الذي يكون فيه داعيا الى الحسد والتباغض ١٢ ع -

عبدان قال اخبرنی ابی عن شعبة قال حدثنا ابو اسحق عن البراء بن عازب قال کان النبی صلی الله علیه وسلم ینقل معنا التراب یوم الاحزاب
ولقد رأیته واری التراب بیاض بطنه یقول لولا انت ما اهتدینا ۞ نحن ولا تصدقنا ولا صلینا ۞ فانزلن سکینة علینا ۞ ان الاولی ورمی قال الملأ
قد بغوا علینا ۞ اذا ارادوا فتنة ابینا ابینا یرفع بها صوته **باب** کراهیة تمنی لقاء العدو رواه الاعرج عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم
حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا معویة بن عمرو قال حدثنا ابو اسحق عن موسی بن عقبة عن سالم ابی النضر مولی عمر بن عبید الله وکان
کاتبا له قال کتب الیه عبد الله بن ابی اوفی فقرأته فاذا فیه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا تتمنوا لقاء العدو واسئلوا الله العافیة **باب**
ما یجوز من اللو وقوله تعالی لو ان لی بکم قوة **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفین قال حدثنا ابو الزناد عن القسم بن محمد قال ذکر
ابن عباس المتلاعنین فقال عبد الله بن شداد اهی التی قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لو کنت راجما امرأة عن غیر بینة قال لا تلک امرأة
اعلنت **حدثنا** علی حدثنا سفین قال عمرو حدثنا عطاء قال اعتم النبی صلی الله علیه وسلم بالعشاء فخرج عمر فقال الصلوة یا رسول الله
رقد النساء والصبیان فخرج ورأسه یقطر یقول لولا ان اشق علی امتی او علی الناس وقال سفین ایضا علی امتی لامرتهم بالصلوة هذه الساعة
وقال ابن جریج عن عطاء عن ابن عباس اخر النبی صلی الله علیه وسلم هذه الصلوة فجاء عمر فقال یا رسول الله رقد النساء والولدان فخرج
وهو یمسح الماء عن شقه یقول انه للوقت لولا ان اشق علی امتی وقال عمر وحدثنا عطاء لیس فیه ابن عباس اما عمر وقال رأسه یقطر و
قال ابن جریج یمسح الماء عن شقه قال عمر ولولا ان اشق علی امتی وقال ابن جریج انه للوقت لولا ان اشق علی امتی **وقال** ابراهیم بن
المنذر حدثنا معن قال حدثنی محمد بن مسلم عن عمرو عن عطاء عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** یحیی بن بکیر قال حدثنا
اللیث عن جعفر بن ربیعة عن عبد الرحمن قال سمعت ابا هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لولا ان اشق علی امتی لامرتهم بالسواک
حدثنا عیاش بن الولید قال حدثنا عبد الاعلی قال حدثنا حمید عن ثابت عن انس قال واصل النبی صلی الله علیه وسلم اخر الشهر وواصل
اناس من الناس فبلغ النبی صلی الله علیه وسلم فقال لو مد بی الشهر لواصلت وصالا یدع المتعمقون تعمقهم انی لست مثلکم انی اظل یطعمنی ربی
ویسقینی تابعه سلیمن بن مغیرة عن ثابت عن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری ح وقال اللیث

وان التراب لموار بیاض ابطی النبی صلی الله علیه وسلم ۞ ابطیه ۞ التمنی ۞ للقاء العدو ۞ ثنی ۞ لو ۞ هی ۞ احدا بغیر بینة ۞ من ۞ بغیر ۞ قال ۞ فقال

۱ قوله یوم الاحزاب ای یوم اجتماع قبائل العرب علی قتال رسول الله صلعم وهو یوم الخندق لان فی ذلک حفر الخندق - ک وقوله لولا انت ما اهتدینا وتقدم فی غزوة الخندق من وجه آخر عن شعبة بلفظ والله لولا الله ما اهتدینا وهو موافق للترجمة وموضع الترجمة من الحدیث ان هذه الصیغة اذا علق بها القول الحق لم یمنع بخلاف ما لو علق بها ما لیس بحق کمن یفعل شیئا فیقع فی محذور فیقول لولا فعلت کذا ما کان کذا فلو حقق لعلم ان الذی یقدره الله لا بد من وقوعه سواء فعل او ترک فقولها واعتقاد معناها یفضی الی التکذیب بالقدر ۱۲ ف ۲ قوله باب کراهیة تمنی لقاء العدو بنصب التاء علی المفعولیة ولابی ذر تمنی باسقاط الالف واللام ولقاء بالجر وللاصیلی وابن عساکر التمنی للقاء العدو بزیادة لام قبل التی بعدها القاف ۱۲ قس -

۳ قوله معویة بن عمرو بن المهلب الازدی البغدادی اصله کوفی وهذا ایضا احد مشائخ البخاری یروی عنه فی الجمعة وروی عن عبد الله المسندی ومحمد بن عبد الرحیم واحمد بن ابی رجاء عنه فی مواضع قوله کتب الیه الخ فیه دلالة علی جواز الروایة بالکتابة دون السماع قوله العافیة ای السلامة من المکروهات والبلیات فی الدنیا والآخرة - ع ک فان قلت لا ریب ان تمنی الشهادة محبوب فکیف ینهی عن تمنی لقاء العدو وهو یفضی الی المحبوب اجیب بان حصول الشهادة اخص من اللقاء لامکان تحصیل الشهادة مع نصرة الاسلام ودوام عزه واللقاء قد یفضی الی عکس ذلک فنهی عن تمنیه ولا ینافی ذلک تمنی الشهادة - قس وقال الکرمانی کراهیة من جهة الوثوق علی قوته و الاعجاب بنفسه ونحو ذلک ۱۲ قوله ۴ قوله ما یجوز من اللو بسکون الواو ویروی بتشدیدها یصیر حکمنا وقال ابن الاثیر الاصل لو ساکنة الواو وهی حرف من حروف المعانی یمتنع بها الشیء لامتناع غیره غالبا فلما سمی بها زید فیها فلما ارادوا اعرابها اتوا فیها بالتعریف لیکون علامة لذلک ومن ثم شددوا الواو وقد سمع بالتشدید منونا قال الشاعر الام علی لو ولو کنت عالما بادبار لم تفتنی اوائله وقال ابن التین وتبعه الکرمانی فی بعض النسخ باب ما یجوز من لو بغیر الالف واللام ولا تشدید وقال بعضهم لعله من اصلاح بعض الرواة لکونه لم یعرف وجهه قلت هذا هو الصواب ولا یحتاج الی تکلفات بعیدة - ع الحدیث الذی رمز الیه البخاری بقوله ما یجوز من اللو فان فیه اشارة الی انها فی الاصل لا یجوز الا ما استثنی فخرج عند النسائی وابن ماجة والطحاوی من طریق محمد ابن عجلان عن الاعرج عن ابی هریرة یبلغ به النبی صلعم المؤمن القوی خیر واحب الی الله من المؤمن الضعیف وفی کل خیر احرص علی ما ینفعک ولا تعجز فان غلبک امر فقل قدر الله وما شاء الله وایاک واللو فان اللو تفتح عمل الشیطان قال الطبری طریق الجمع بین هذا النهی وبین الاحادیث الدالة علی جواز ان النهی مخصوص بالجزم بالفعل الذی لم یقع فالمعنی لا تقل لشیء لم یقع لو انی فعلت کذا لوقع کذا قاضیا بتحتم ذلک غیر مضمر فی نفسک شرط مشیة الله تعالی وما ورد من قول لو محمول علی ما اذا کان قائله موقنا بالشرط المذکور وهو انه لا یقع شیء الا بمشیة الله وارادته ۱۲ ف ۵ قوله یقطر لانه کان اغتسل قبل ان یخرج والجملة مبتدأ وخبر فی موضع الحال من النبی صلعم وکذا الجملة الثانیة فی موضع الحال ایضا ای خرج حال کونه یقول ۱۲ قس ۶ قوله ابراهیم بن المنذر علی وزن اسم الفاعل من الانذار ابن عبد الله بن المنذر ابو اسحق الحزامی المدینی وهو احد مشائخ البخاری وروی عنه فی غیر موضع وروی عن محمد بن ابی غالب عنه حدیثا فی الدیات ومعن بفتح المیم وسکون العین المهملة وبالنون ابن عیسی القزاز بالقاف وتشدید الزاء الاولی و هذا موصول بذکر ابن عباس فیه وهو مخالف لتصریح سفیان بن عیینة عن عمرو بان حدیثه لیس فیه ابن عباس قیل هذا یعد من اوهام الطائفی وهو موصوف بسوء الحفظ قلت اذا کان الامر کما قاله هذا القائل فکیف رضی البخاری باخراجه عنه موصولا ۱۲ ع ۷ قوله لامرتهم ای امر ایجاب اذ الامر الندبی حاصل اتفاقا فان قلت عقد الباب علی لو وفی الحدیث لولا ولولا امتناع الشیء لامتناع غیره ولولا لامتناع الشیء لوجود غیره وبینهما بون بعید قلت مآله الی لو اذ معناه لولم تکن المشقة لامرتهم ویحتمل ان یقال اصله لو وزید علیه لا ۱۲ ک ۸ قوله واصل اناس من الناس الاناس هو الناس فان قلت فما معناه قلت التنوین للتبعیض کما قال الزمخشری فی قوله تعالی اسری بعبده لیلا او للتقلیل کما فی قوله تعالی ورضوان من الله اکبر وقد نهی صلعم عن الوصال فهم حملوه علی النهی التنزیه واحبوا موافقته فواصلوه فقال لولا ان الشهر کمل لزدت علی الوصال بحیث یعجزون عنه ویترکون تعمقهم فی امثاله فان قلت فی هذه الروایة اظل فکیف صح الصیام مع الاطعام بالنهار وفی التی بعده ابیت فکیف صح الوصال قلت الغرض من الاطعام لازمه وهو التقویة ۱۲ ک ۹ قوله تابعه سلیمان وقع هذه التعلیق فی روایة کریمة سابقا علی حدیث حمید عن انس فصار کانه طریق اخری معلقة لحدیث لولا ان اشق وهذا غلط فاحش والصواب ثبوته ههنا کما وقع فی روایة الباقین ۱۲ ف عه هذا حکایة عن قول لوط وتمامه او آوی الی رکن شدید واحتج به البخاری علی جواز استعمال لو فی الکلام ۱۲ ع عه هذا قول سفیان موصول بالسند المذکور ولیس بمعلق ۱۲ ف عه بفتح اللام ای لولا ان اشق علیهم لحکمت بان هذه الساعة هی وقت صلوة العشاء ۱۲ ک للعه اشارة الی اختلاف لفظ عمرو ولفظ ابن جریج فیما رواه ۱۲ ع صه بضم المیم وتشدید الدال وبعده الجار والمجرور روی بفتح المیم والدال وبعده نون ۱۲ تن عه وهذا التعلیق وصله الدارقطنی من طریق ابی صالح عن اللیث ۱۲ ع

حدثنی عبد الرحمن بن خلد عن ابن شهاب ان سعید بن المسیب اخبره ان ابا هریرة قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن الوصال قالوا فانك
تواصل قال ایکم مثلی انی ابیت یطعمنی ربی ویسقینی فلما ابوا ان ینتهوا واصل بهم یوما ثم یوما ثم رأوا الهلال فقال لو تأخر لزدتکم کالمنکل لهم
حدثنا مسدد قال حدثنا ابو الاحوص قال حدثنا الاشعث عن الاسود بن یزید عن عائشة قالت سألت النبی صلی الله علیه وسلم عن الجدر
أمن البیت هو قال نعم قلت فما لهم لم یدخلوه فی البیت قال ان قومك قصرت بهم النفقة قلت فما شأن بابه مرتفعا قال فعل ذلك
قومك لیدخلوا من شاءوا ویمنعوا من شاءوا ولولا ان قومك حدیث عهدهم بالجاهلیة فاخاف ان تنکر قلوبهم ان ادخل الجدر فی البیت
وان الصق بابه فی الارض حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة قال قال النبی
صلی الله علیه وسلم لولا الهجرة لکنت امرأ من الانصار ولو سلك الناس وادیا وسلکت الانصار وادیا او شعبا لسلکت وادی الانصار
او شعب الانصار حدثنا موسی قال حدثنا وهیب عن عمرو بن یحیی عن عباد بن تمیم عن عبد الله بن زید عن النبی صلی الله علیه وسلم قال
لولا الهجرة لکنت امرأ من الانصار ولو سلك الناس وادیا او شعبا لسلکت وادی الانصار او شعبها تابعه ابو التیاح عن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم فی الشعب

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب اخبار الآحاد

باب ما جاء فی اجازة خبر الواحد الصدوق فی الاذان والصلوة والصوم والفرائض والاحکام وقول الله فلولا نفر من کل فرقة منهم طائفة لیتفقهوا فی الدین ولینذروا قومهم اذا رجعوا الیهم لعلهم یحذرون ویسمی الرجل طائفة لقوله وان طائفتان من المؤمنین اقتتلوا فاصلحوا بینهما فان بغت احدهما علی الاخری فقاتلوا التی تبغی حتی تفیء الی امر الله فان فاءت فاصلحوا بینهما بالعدل واقسطوا ان الله یحب المقسطین وقتل رجلان دخل فی معنی الآیة وقوله

---

١ قوله نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن الوصال و اوناه یقتضی الکراهة ولکن اختلفوا هل هی کراهة تنزیه او تحریم علی وجهین حکاهما صاحب المهذب وغیره اصحهما عندهم ان الکراهة للتحریم قال الرافعی وهو ظاهر کلام الشافعی وحکی صاحب المفهم عن قوم انه یحرم قال وهو مذهب اهل الظاهر قال وذهب الجمهور مالك والشافعی وابو حنیفة والثوری وجماعة من اهل الفقه الی کراهته وذهب آخرون الی جواز الوصال لمن قوی علیه وممن کان یواصل عبد الله بن الزبیر وابن عامر وابن وضاح من المالکیة کان یواصل اربعة ایام حکاه ابن حزم وقد حکی القاضی عیاض عن ابن وهب واسحق وابن حنبل انهم اجازوا الوصال و الجمهور ذهبوا الی ان الوصال من خواص النبی صلعم لقوله انی لست کاحدکم وایکم مثلی وهذا دال علی التخصیص واما غیره من الامة فحرام علیه وفی سنن ابی داود من حدیث عائشة کان یصلی بعد العصر وینهی عنها ویواصل وینهی عن الوصال وممن قال به من الصحابة علی بن ابی طالب وابو هریرة وابو سعید وعائشة رض واحتج من اباح الوصال بقول عائشة نهاهم عن الوصال رحمة لهم فقالوا انما نهاهم رفقا لا انزاما لهم واحتجوا ایضا بکون النبی صلعم واصل باصحابه یومین حین ابوا ان ینتهوا قال صاحب المفهم وهو یدل علی ان الوصال لیس بحرام ولا مکروه من حیث هو وصال لکن من حیث یذهب بالقوة واجاب الجمهور عن الحدیثین بان قالوا لا یمنع قوله رحمة لهم ان یکون منهیا عنه للتحریم وسبب تحریمه الشفقة علیهم لئلا یتکلفوا ما یشق علیهم قالوا واما وصاله بهم فلتاکید الزجر وبیان الحکمة فی نهیهم والمفسدة المترتبة علی الوصال الملل من العبادة وخوف التقصیر فی غیره من العبادات وقال ابن العربی وتمکینهم منه تنکیل لهم وما کان علی طریق العقوبة لا یکون من الشریعة عینی من کتاب الصوم ١٢-

٢ قوله عن الجدر بفتح الجیم یعنی الحجر بکسر الحاء ویقال له الحطیم ایضا اهو من الکعبة ام لا وهو مطلق لیس مخصوصا بستة اذرع ونحوها قوله وما لهم وفی بعضها وما بالهم قوله قومك وفی بعضها قومی قوله لم یدخلوها بضم الیاء من الادخال والضمیر المنصوب یرجع الی الجدر قوله قصرت بفتح القاف و ضم الصاد والذی فی الیونینیة بفتح الصاد المشددة قوله النفقة ای آلات العمارة من الحجر وغیره ولم یریدوا ان یضیفوا الیها من خارج ما کان فی زمان ابراهیم فیه قوله فعل ذلك قومك بکسر الکاف فیهما ای ارتفاع الباب ١٢ ک ع قیس

٣ قوله لولا الهجرة قال محی السنة لیس المراد منه الانتقال عن النسب الولادی لانه حرام مع انه افضل الانساب وانما اراد النسب البلادی ای لولا ان الهجرة امر دینی وعبادة مامور بها لانتسبت الی دارکم والغرض منه التعریض بان لا فضیلة اعلی من النصرة بعد الهجرة وبیان انهم بلغوا من الکرامة مبلغا لولا انه من المهاجرین لعد نفسه من الانصار قوله شعبا بکسر الشین الطریق فی الجبل و ما انفرج بین الجبلین والانصار هم الصحابة المدنیون الذین آووا ونصروا ای اتابعهم فی طرائقهم ومقاصدهم فی الخیرات والفضائل ١٢ ع ک ٤ قوله فی الشعب یعنی فی قوله لو سلك الناس وادیا او شعبا لسلکت وادی الانصار وشعبهم وقد تقدم موصولا فی غزوة حنین قال السبکی الکبیر مقصود البخاری بالترجمة واحادیثها ان النطق بلو لا یکره علی الاطلاق وانما یکره فی شیء مخصوص یؤخذ ذلك من قوله من اللو فاشار الی التبعیض وورد وهی فی الاحادیث الصحیحة وقال قد تاملت اقتران قوله احرص علی ما ینفعك بقوله وایاك واللو فوجدت الاشارة الی محل لو المذمومة وهی نوعان احدهما فی الحال مادام فعل الخیر ممکنا فلا یترك لاجل فقد شیء آخر فلا یقول لو ان کذا کان موجودا لفعلت کذا مع قدرته علی فعله ولو لم یوجد ذاك بل یفعل الخیر ویحرص علی عدم فواته والثانی من فاته شیء من امور الدنیا فلا یشغل نفسه بالتلهف علیه لما فیه من الاعتراض علی المقادیر وتعجیل تحسر لا یغنی شیئا ویشتغل به عن استدراك ما لعله یجدی فالذم راجع فیما یؤل فی الحال الی التفریط وفیما یؤل فی الماضی الی الاعتراض علی القدر وهو اقبح من الاول ١٢ ف

٥ قوله باب ما جاء فی اجازة خبر الواحد بلفظ باب الا فی نسخة الصغانی فوقع فیها کتاب اخبار الآحاد ثم قال باب ما جاء الخ فاقتضی ذلك انه من جملة کتاب الاحکام وهو واضح وبه یظهر ان الاولی فی التمنی ان یقال باب لا کتاب او یؤخر عن هذا الباب وقد سقطت البسملة لابی ذر والقابسی والجرجانی وثبتت هنا قبل الباب فی روایة کریمة والاصیلی ویحتمل ان یکون هذا من جملة الابواب الاعتصام فانه من متعلقاته فلعل بعض من بیض الکتاب قدمه علیه ووقع فی بعض النسخ قبل البسملة کتاب خبر الواحد ولیس بعمدة ف والخبر علی نوعین متواتر وهو ما بلغت روایة فی الکثرة مبلغا احالت العادة تواطؤهم علی الکذب وضابطه افادة العلم وواحد وهو ما لیس کذلك سواء کان المخبر به شخصا واحدا او اشخاصا کثیرة بحیث ربما اخبر بقضیة مائة نفس ولا یفید العلم فلا یخرج عن کونه خبرا واحدا وقیل ثلثة انواع متواتر ومستفیض وهو ما زاد نقلته علی ثلثة وهو الخبر واحاد فغیر المتواتر عند هذا القائل ینقسم الی قسمین والصدوق هو بناء المبالغة وغرضه ان یکون له ملکة الصدق یعنی یکون عدلا وهو من باب اطلاق اللازم وارادة الملزوم وقوله فی الاذان آه وانما ذکرها لیعلم ان انفاذه انما هو فی العملیات لا فی الاعتقادیات والاحکام جمع الحکم وهو خطاب الله تعالی المتعلق بافعال المکلفین بالاقتضاء او التخییر ك والمراد بقبول خبره فی الاذان انه اذا کان مؤتمنا فاذن تضمن دخول الوقت فجازت صلوة ذلك الوقت وفی الصلوة الاعلام بجهة القبلة وفی الصوم الاعلام بطلوع الفجر او غروب الشمس ١٢ ف ٦ قوله فلولا نفر من کل آه اول الآیة قوله تعالی وما کان المؤمنون لینفروا کافة فلولا نفر الآیة وسبب نزول هذه الآیة ان الله لما انزل فی حق المنافقین ما انزل بسبب تخلفهم عن النفیر مع رسول الله صلعم قال المؤمنون والله لا نتخلف عن غزوة یغزوها رسول الله صلعم ولا سریة ابدا فلما ارسل السرایا بعد تبوك نفر المؤمنون جمیعا وتركوه صلعم وحده فنزلت هذه الآیة والکلام فی الطائفة ومراد البخاری ان لفظ طائفة یتناول الواحد فما فوقه ولا یختص بعدد معین وهو منقول عن ابن عباس والنخعی ومجاهد وعطاء و عکرمة وعن ابن عباس ایضا من اربعة الی اربعین وعن الزهری ثلثة وعن الحسن عشرة وعن مالك اقل الطائفة اربعة وعن عطاء اثنان فصاعدا وقال الراغب لفظ طائفة یراد بها الجمع والواحد طائف - ع وجه الاستدلال به انه تعالی اوجب الحذر بانذار طائفة من الفرقة والفرقة ثلثة والطائفة واحد او اثنان وبقوله تعالی ان جاءکم فاسق بنبأ فتبینوا انه اوجب التثبت عند الفسق فحیث لا فسق لا تثبت فیجب العمل به او انه علل التثبت بالفسق ولو لم یقبل لما علل به لان ما بالذات لا یکون بالغیر ١٢ ك

٧ قوله عطف العام علی الخاص وقوله والاحکام من عطف العام علی عام اخص منه لان الفرائض فرد من الاحکام ١٢ ف

(قوله باب ما جاء فی اجازة خبر الواحد) فان قلت کیف یصح الاستدلال بما ذکر فی هذا الباب من الاحادیث علی حجیة خبر الآحاد مع ان کلها اخبار آحاد والاحتجاج بها یتوقف علی کون خبر الواحد حجة فهو دور فالواجب انه اشار باکثار الاخبار فی هذا الباب الی ان القدر المشترك متواتر ولهذا اکثر والاقتصار علی حدیث او حدیثین والله تعالی اعلم اهـ سندی

إِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوٓا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ وكيف بعث النبي صلى الله عليه وسلم أمراءه واحدا بعد واحد فان سها احد
منهم رد الى السنة حدثني محمد بن المثنى ٢ حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا ايوب عن ابي قلابة قال حدثنا مالك بن الحويرث
اتينا النبي صلى الله عليه وسلم ونحن شببة متقاربون فاقمنا عنده عشرين ليلة وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم رفيقا فلما ظن اشتهينا اهلنا
او قد اشتقنا سألنا عمن تركنا بعدنا فاخبرناه قال ارجعوا الى اهليكم فاقيموا فيهم وعلموهم ومروهم وذكر اشياء احفظها او لا احفظها وصلوا
كما رأيتموني اصلي فاذا حضرت الصلوة فليؤذن لكم احدكم وليؤمكم اكبركم حدثنا مسدد عن يحيى عن التيمي عن ابي عثمان عن ابن
مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمنعن احدكم اذان بلال من سحوره فانه يؤذن او قال ينادي ليرجع قائمكم وينبه نائمكم
وليس الفجر ان يقول هكذا وجمع يحيى كفيه حتى يقول هكذا ومد يحيى اصبعيه السبابتين حدثنا موسى بن اسمعيل ٢ حدثنا عبد العزيز
ابن مسلم ٣ حدثنا عبد الله بن دينار قال سمعت عبد الله بن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان بلالا ينادي بليل فكلوا واشربوا حتى ينادي
ابن ام مكتوم حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن الحكم عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال صلى بنا النبي صلى الله عليه وسلم
الظهر خمسا فقيل له ازيد في الصلوة قال وما ذاك قالوا صليت خمسا فسجد سجدتين بعدما سلم حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن
ايوب عن محمد بن سيرين عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم انصرف من اثنتين فقال له ذو اليدين اقصرت الصلوة
يا رسول الله ام نسيت فقال اصدق ذو اليدين فقال الناس نعم فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ركعتين اخريين ثم سلم ثم كبر
ثم سجد مثل سجوده او اطول ثم رفع ثم كبر فسجد مثل سجوده ثم رفع حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن عبد الله بن دينار عن عبد الله
ابن عمر قال بينا الناس بقباء في صلوة الصبح اذ جاءهم آت فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد انزل عليه الليلة قرآن وقد امر ان
يستقبل الكعبة فاستقبلوها وكانت وجوههم الى الشام فاستداروا الى الكعبة حدثنا يحيى ٢ حدثنا وكيع عن اسرائيل عن ابي اسحق عن البراء

ثنا ٢ قال ٢ قال ٢ فكان رفيقا اهلينا سجوده لينبه ٢ قال ٣ قال ثنا الفجر ٢ قال

١ قوله وكيف بعث
النبي صلعم آه استدل بهذا ايضا على اجازة خبر الواحد الصادق فان النبي صلعم كان يبعث امراءه الى الجهات واحدا بعد واحد لان خبر الواحد لو لم يكن مقبولا لما كان في ارساله معنى قال الكرماني اذا كان خبر الواحد مقبولا فما فائدة بعث الآخر بعد الاول قلت لرده الى الحق عند سهوه وهو معنى قوله فان سها واحد منهم اي من الامراء المبعوثين رد الى السنة واراد بالسنة الطريق الحق والنهج الصواب وقال الكرماني والسنة هي الطريقة المحمدية صلعم يعني شريعته واجابه مندوبا وغيرهما ١٢ ع **٢ قوله** متقاربون اي في السن بل في اعم منه فقد وقع عند ابي داؤد من طريق سلمة بن محمد عن خالد الحذاء وكنا يومئذ متقاربين في العلم ومسلم كنا متقاربين في القراءة ومن هذه الزيادة تؤخذ الجواب عن قوله قدم الاسن فليس المراد تقديمه على الاقرأ بل في حال الاستواء بالقراءة قوله ارجعوا الخ انما اذن لهم في الرجوع لان الهجرة كانت قد انقطعت بفتح مكة فكانت الاقامة بالمدينة باختيار الوافد وكان منهم من يسكنها ومنهم من يرجع بعد ان يتعلم ما يحتاج اليه قوله وذكر اشياء احفظها ولا احفظها قائل هذا ابو قلابة راوي الخبر ووقع في رواية اخرى او لا احفظها وهو للتنويع قوله وصلوا كما رأيتموني الخ اي ومن جملة الاشياء التي يحفظها ابو قلابة عن مالك قول النبي صلعم هذا - ف ع قوله ومروهم هذا موضع الترجمة لان تعليمهم لم يقيد بكونهم مجتمعين بل يعم كونهم مجتمعين او متفرقين على اي هيئة كان فيفيد صحة خبر واحد واحد منهم ١٢ ع **٣ قوله** ليرجع من الرجع وهو متعد ومن الرجوع وهو لازم وحكي فيه تغليب ارجعت رباعيا فعلى هذا بضم اوله وفي المحكم حكى سيبويه رجعته بالتشديد كذا في التنقيح وقال القسطلاني وفي الفرع كاصله عن ابي ذر ليرجع بضم حرف المضارعة وفتح الراء وتشديد الجيم مكسورة ومفتوحة ومطابقته للترجمة في قوله لا يمنعن احدكم اذان بلال من سحوره فانه يخبر ان الوقت الذي اذن فيه من الليل حتى يجوز التسحر في ذلك الوقت وهو خبر واحد صدوق وكذا في ١٢ ع ؛

٤ قوله قالوا صليت خمسا قال ابن التين ما حاصله ان هذا الحديث ليس بمطابق للترجمة لان الخبر ليس بواحد وانما كانوا جماعة واجاب عنه الكرماني بما حاصله ان هذا لم يخرج باخبار الجماعة عن الآحاد نعم صار من الاخبار المفيدة لليقين بسبب انه صار محفوفا بالقرائن انتهى قلت هذا الجواب غير مشبع بل الجواب الكافي هو ان حديث عبد الله بن مسعود هذا رواه البخاري عن شيخين احدهما هذا حفص بن عمر وفيه قالوا صليت خمسا والآخر اخرجه في الصلوة في باب ما اذا صلى خمسا رواه عن ابي الوليد عن شعبة الخ مثله سواء غير ان فيه قال وما ذاك قال صليت خمسا فالقائل واحد فصدقه النبي صلعم لكونه صدوقا عنده فهذا مطابق للترجمة فلا يضر ايراد الحديث الذي فيه القائلون جماعة في هذه الترجمة لان الحديثين حديث واحد عن صحابي واحد في حادثة واحدة واما حكم الحديث فقد مضى بيانه هناك في ص ٢٤٠ ج ٣ عيني **٥ قوله**

فقال له ذو اليدين اسمه الخرباق بكسر الخاء المعجمة واسكان الراء وبالموحدة ولقب به لطول في يده - ك وفي هذا الحديث والذي قبله حجة لابي حنيفة واصحابه ان سجدتي السهو بعد السلام وان كانت للزيادة وتعقب بانه لم يعلم بزيادة الركعة الا بعد السلام حين سألوه هل زيد وقد اتفق العلماء في هذه الصورة على ان سجود السهو بعد السلام لتعذره قبله لعدم علمه بالسهو ورد بانه وقع في حديث ابن مسعود هذا في لفظ مسلم في الزيادة انه امر بالاتمام والسلام ثم بسجدتي السهو وهو قوله اذا شك احدكم في صلوته فليتحر الصواب فليتم عليه ثم يسلم ثم يسجد سجدتين والشك بالسهو غير العلم به كذا في العيني - وجه ايراد هذا الحديث والذي قبله في اجازة خبر الواحد التنبيه على انه صلعم انما لم يقنع في الاخبار بسهوه بخبر الواحد لانه عارض فعل نفسه فلذلك استفهم في قصة ذي اليدين فلما اخبره ابهم الغير بصدقه رجع اليهم وفي القصة التي قبلها اخبروه كلهم ابتداء وقيل انما استثبت النبي صلعم في خبر ذي اليدين لانه انفرد دون من صلى معه بما ذكر مع كثرتهم فاستبعد حفظه دونهم وجوز عليه الخطأ ولا يلزم من ذلك رد خبر الواحد مطلقا ١٢ ف **٦ قوله** فاستداروا والحجة فيه بالعمل بخبر الواحد ظاهرة لان الصحابة الذين كانوا يصلون الى جهة بيت المقدس وهي شامية تحولوا عنه بخبر الواحد الى جهة الكعبة وهي يمانية على العكس من التي قبلها وصدقوا خبره وعملوا به واعترض عليه بعضهم بانه افادهم العلم بصدقه ما عندهم من ارتقاب النبي صلعم وقوع ذلك لتكرر دعائه به والبحث انما هو في خبر الواحد اذا تجرد عن القرينة والجواب انه اذا سلم انهم اعتمدوا على خبر الواحد كفى في صحة الاحتجاج به والاصل عدم القرينة وايضا فليس العمل بالخبر المحفوف بالقرينة متفقا عليه فيصح الاحتجاج به على من اشترط العدد واطلق وكذا على من اشترط القطع وقال خبر الواحد لا يفيد الا الظن ما لم يتواتر ١٢ ف

عه والذي يظهر انما ذكر هذه الآية لقوله في الترجمة خبر الواحد الصدوق واحتج بها على ان خبر الواحد الفاسق لا يقبل فافهم ١٢ ع -

عه فان قلت كيف تكلم ذو اليدين والقوم وهم بعد في الصلوة قلت اجاب النووي بوجهين احدهما انهم لم يكونوا على اليقين من البقاء في الصلوة لانهم كانوا مجوزين لنسخ الصلوة من اربع الى ركعتين والآخر ان هذا كان خطابا للنبي صلعم وجوابا وذلك لا يبطل عندنا ولا عند غيرنا وفي رواية لابي داؤد باسناد صحيح ان الجماعة اوموا اي اشاروا نعم فعلى هذا لم يتكلموا قلت الكلام والخروج من المسجد ونحو ذلك كله قد نسخ حتى لو فعل احد مثل هذا في هذا اليوم بطلت صلوته والدليل عليه ما رواه الطحاوي ان عمر بن الخطاب كان مع النبي صلعم يوم ذي اليدين ثم حدث به تلك الحادثة بعد النبي صلعم فعل فيها بخلاف ما عمل صلعم يومئذ ولم ينكر عليه احد من حضر فعلم من الصحابة وذلك لا يصح ان يكون منه ومنهم الا بعد وقوفهم على نسخ ما كان منه صلعم يوم ذي اليدين ١٢ عيني من كتاب الصلوة ١٢ -

عه هو ابن موسى الختي بفتح المعجمة وشدة الفوقانية وقيل ابن جعفر البلخي ١٢ ك

قال لما قدم رسول الله صلی الله علیه وسلم المدینة صلی نحو بیت المقدس ستة عشر شهرا او سبعة عشر شهرا وکان یحب ان یوجه الی الکعبة فانزل الله قد نری تقلب
وجهك فی السماء فلنولینك قبلة ترضاها فوجه نحو الکعبة وصلی معه رجل العصر ثم خرج فمر علی قوم من الانصار فقال هو یشهد انه
صلی مع رسول الله صلی الله علیه وسلم وانه قد وجه الی الکعبة فانحرفوا وهم رکوع فی صلوة العصر **حدثنا** یحیی بن قزعة ٢ حدثنی مالك عن
اسحق بن عبد الله بن ابی طلحة عن انس بن مالك قال کنت اسقی ابا طلحة الانصاری وابا عبیدة بن الجراح وابی بن کعب شرابا من فضیخ وهو تمر
فجاءهم آت فقال ان الخمر قد حرمت فقال ابو طلحة یا انس قم الی هذه الجرار فاکسرها قال انس فقمت الی مهراس لنا فضربتها باسفله حتی
انکسرت **حدثنا** سلیمن بن حرب قال حدثنا شعبة عن ابی اسحق عن صلة عن حذیفة ان النبی صلی الله علیه وسلم قال لاهل نجران لابعثن
الیکم رجلا امینا حق امین فاستشرف لها اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم فبعث ابا عبیدة **حدثنا** سلیمن بن حرب ٢ حدثنا شعبة عن خالد
عن ابی قلابة عن انس قال النبی صلی الله علیه وسلم لکل امة امین وامین هذه الامة ابو عبیدة بن الجراح **حدثنا** سلیمن بن حرب قال حدثنا
حماد بن زید عن یحیی بن سعید عن عبید بن حنین عن ابن عباس عن عمر قال وکان رجل من الانصار اذا غاب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم وشهدته
اتیته بما یکون من رسول الله صلی الله علیه وسلم واذا غبت عن رسول الله صلی الله علیه وسلم وشهدته اتانی بما یکون من رسول الله صلی الله علیه وسلم **حدثنا**
محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن زید عن سعد بن عبیدة عن ابی عبد الرحمن عن علی ان النبی صلی الله علیه وسلم بعث
جیشا وامر علیهم رجلا فاوقد نارا فقال ادخلوها فارادوا ان یدخلوها فقال الآخرون انما فررنا منها فذکروا للنبی صلی الله علیه وسلم فقال للذین
ارادوا ان یدخلوها لو دخلوها لم یزالوا فیها الی یوم القیمة وقال للآخرین لا طاعة فی معصیة الله انما الطاعة فی المعروف **حدثنا** زهیر بن حرب
حدثنا یعقوب بن ابراهیم قال حدثنی ابی عن صالح عن ابن شهاب ان عبید الله بن عبد الله اخبره ان ابا هریرة وزید بن خالد اخبراه ان رجلین
اختصما الی النبی صلی الله علیه وسلم ح وحدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی عبید الله بن عبد الله ان ابا هریرة قال بینما
نحن عند رسول الله صلی الله علیه وسلم اذ قام رجل من الاعراب فقال یا رسول الله اقض لی بکتاب الله عز وجل فقام خصمه فقال صدق یا رسول الله
اقض له بکتاب الله وائذن لی فقال له النبی صلی الله علیه وسلم قل فقال ان ابنی کان عسیفا علی هذا والعسیف الاجیر فزنی بامرأته فاخبروا انی
علی ابنی الرجم فافتدیت منه بمائة من الغنم ووليدة ثم سألت اهل العلم فاخبروا انما علی ابنی جلد مائة وتغریب
عام فقال والذی نفسی بیده لاقضین بینکما بکتاب الله عز وجل اما الولیدة والغنم فرد وعلی ابنك جلد مائة وتغریب عام واما انت

النبی ثنی ٢ قال ٢ قال ٢ قال ٢ قال حدثنا ٢ السلمی فاوقدوا قال المعصیة ٢ قال ثنا ٢ بن عتبة بن مسعود ٢ فذکر الحدیث وقال واما انت یا انیس فاغد
فاخبرت

١ قوله ستة عشر شهرا او سبعة عشر شهرا بالشك والحق انه کان ستة عشر شهرا وایاما فانه صلعم خرج من مکة یوم الاثنین خامس ربیع الاول ودخل المدینة یوم الاثنین ثانی عشر ربیع الاول وکان التحویل خامس عشر من رجب من السنة الثانیة قبل وقعة بدر بشهر بن علی الصحیح وبه جزم الجمهور ورواه الحاکم بسند صحیح عن ابن عباس فمن اعتد الایام شهرا کاملا عد سبعة عشر والا فستة عشر وما روی ثلثة عشر وغیر ذلك فضعیف والله اعلم - تفسیر مظهری قوله وهم رکوع فی صلوة العصر فان قلت فی الحدیث السابق انها صلوة الفجر قلت التحویل کان عند صلوة العصر وبلوغ الخبر الی قباء فی الیوم الثانی وقت صلوة الصبح فان قلت فصلوة اهل قباء فی المغرب والعشاء قبل وصول الخبر الیهم صحیحة قلت نعم لان النسخ لا یؤثر فی حقهم الا بعد العلم به - ک وقال العینی والتوفیق بینهما ان هذا الخبر وصل الی قوم کانوا یصلون فی نفس المدینة صلوة العصر ثم وصل الی اهل قباء فی صبح الیوم الثانی لانهم کانوا خارجین عن المدینة لان القباء من جملة سواد بلد فی حکم رساتیقها ١٢ **٢ قوله** فجاءهم آت فقال ان الخمر آه مطابقته للترجمة فی قوله فجاءهم آت وورد فی بعض طرق هذا الحدیث فوالله ما سألوا عنها ولا راجعوها بعد خبر الرجل وهو حجة قویة فی قبول خبر الواحد لانهم اثبتوا به نسخ شئ کان مباحا حتی اقدموا من اجله علی تحریمه والعمل بمقتضی ذلك ١٢ ع **٣ قوله** فاستشرف لها الخ ای تطلعوا الیها ورغبوا فیها حرصا علی ان یکون هو الامین الموعود لا حرصا علی الولایة والامانة وان کانت مشترکة بین الکل لکن النبی صلعم خص بعضهم بصفات غلبت علیهم وکانوا بها اخص کالحیاء لعثمان رض ١٢ ک ع **٤ قوله** واذا غبت عن رسول الله صلعم وشهدته فی روایة الکشمیهنی والمستملی وشهده ای حضر ما یکون عند النبی صلعم وقد نقل بعض العلماء بقبول خبر الواحد ان کل صاحب وقائع سئل عن نازلة فی الدین فاخبر السائل بما عنده فیها من الحکم انه لم یشترط علیه احد منهم ان لا یعمل بما اخبره به من ذلك حتی یسأل غیره فضلا عن ان یسأل الکواف بل کان کل منهم یخبره بما عنده فیعمل بمقتضاه ولا ینکر علیه ذلك فدل علی اتفاقهم علی وجوب العمل بخبر الواحد ١٢ ف **٥ قوله** فقال آخرون انما فررنا منها الخ قال ابن التین ما حاصله انه لا مطابقة بین هذا الحدیث والترجمة لانهم لم یطیعوه فی دخول النار ورد علیه بانهم کانوا مطیعین له فی غیر ذلك وبه یتم المقصد ١٢ ع -

٦ قوله اقض لی بکتاب الله مبنی علی انه کان فی کتاب الله آیة الرجم ثم نسخت تلاوته فصح القول بانه کتاب الله وقیل المراد بکتاب الله هنا حکمه وانما قال اقض بکتاب الله مع انه لا یحکم الا به لانهما کانا سألا قبل ذلك من الناس وعلما انه حکم لم یکن فی کتاب الله فجاء اعند رسول الله صلعم لیحکم به وقوله ان ابنی کان عسیفا علی هذا ای اجیرا وانما قال علی هذا لما یتوجه علی المستاجر من الاجرة ولو قال عسیفا لهذا لصح ایضا لما یتوجه للمستاجر علیه من الخدمة قوله ثم سألت اهل العلم یدل علی جواز الاستفتاء والافتاء فی زمانه صلعم عن غیره لعدم القدرة علی سواله عنه لمانع وقوله وتغریب عام التغریب داخل فی الحد عند بعض العلماء وعندنا هو سیاسة وتعزیر مفوض الی رأی الامام ومصلحته وانیس اسم رجل هو سید قوم المرأة وهو بلفظ التصغیر انیس بن الضحاك الاسلمی بعثه رسول الله صلی الله علیه وسلم لیقیم الحد علیها ان اعترفت وهذا لا یدل علی کفایة اعتراف واحد فی الزنا کما هو مذهب الشافعی فلعل المراد الاعتراف المعهود فی الشرع وهو اربع مرات والله اعلم ١٢ المعات **٧ قوله** واما انت یا انیس الخ قال النووی ان بعثه صلعم انیسا الیها محمول علی اعلامها بان اب العسیف قذفها بابنه فیعرفها بان لها عنده حد القذف بل هی طالبة به ام تعفو عنه او تعترف بالزنا فان اعترفت فلا یحد القاذف وعلیها الرجم لانها کانت محصنة ولا بد من هذا التاویل لان ظاهره انه بعث لطلب اقامة حد الزنا وتجسسه وهذا غیر مراد لان حد الزنا لا یتجسس ولا ینقر عنه بل لو اقر به الزانی یستحب ان یلقن الرجوع - مرقاة ومطابقته للترجمة یمکن ان تؤخذ من تصدیق احد المتخاصمین الآخر وقبول خبره ١٢ ع

٨ ذکرنا الحدیث مناسب للحدیث السابق فیکون مناسبا للترجمة لان المناسب للمناسب للشئ مناسب لذلك الشئ ١٢ ع **للعه** ای اسلمنا فرارا منها فحمدت النار وسکن غضب الامیر ولم یدخلها احد ١٢ ک

يا أُنَيْسُ لرجل من اسلم فاغدُ على امرأة هذا فان اعترفت فارجمها فغدا عليها أُنَيْسٌ فاعترفت فرجمها **باب** بَعَثَ النبيُّ صلى الله عليه وسلم
الزُّبَيْرَ طليعةً وحده ٢٦١ **حدثنا** عليُّ بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال حدثنا ابن المنكدر قال سمعتُ جابر بن عبد الله يقول نَدَبَ النبيُّ
صلى الله عليه وسلم الناس يوم الخندق فانتدب الزُّبير ثم ندبهم فانتدب الزُّبير ثم ندبهم فانتدب الزُّبير ثلثا فقال لكل نبيٍّ حواريٌّ وحواريَّ
الزبير وقال سفين حفظتُه من ابن المنكدر وقال له أيُّوبُ يا أبا بكر حدِّثهم عن جابر فان القوم يعجبهم ان تحدثهم عن جابر فقال في ذلك
المجلس سمعتُ جابرا فتتابع بين احاديث سمعتُ جابرا قلتُ لسفين فانّ الثوريّ يقول يوم قُرَيْظة فقال كذا حفظتُه منه كما انّك جالسٌ
يوم الخندق قال سفين هو يومٌ واحدٌ وتبسّم سفين **باب** قول الله لا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ فاذا أُذِنَ له واحد جاز
حدثنا سليمن بن حرب قال حدثنا حمّاد عن ايوب عن ابي عثمن عن أبي موسى ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل حائطًا فأمرني بحفظ الباب
فجاء رجل يستأذنُ فقال ائذن له وبشّره بالجنة فاذا ابو بكر ثم جاء عمر فقال ائذن له وبشّره بالجنة ثم جاء عثمن فقال ائذن له وبشره بالجنة
حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا سليمن بن بلال عن يحيى عن عُبَيْد بن حُنين سمع ابن عباس عن عمر قال جئتُ فاذا رسول الله
صلى الله عليه وسلم في مَشْرُبَةٍ له وغلامٌ لرسول الله صلى الله عليه وسلم أسودُ على رأس الدرجة فقلتُ قل هذا عمر بن الخطاب فأذن لي **باب** ما كان
النبيُّ صلى الله عليه وسلم يَبْعَثُ من الأمراء والرُّسُل واحدًا بعد واحدٍ وقال ابنُ عباس بعث النبيُّ صلى الله عليه وسلم دِحْيَةَ الكلبيَّ بكتابه الى
عظيم بُصرى ان يدفعه الى قيصر **حدثنا** يحيى بن بُكير قال حدثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب أنه اخبرني عُبيد الله بن عبد الله بن عُتبة
ان ابن عباس اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث بكتابه الى كسرى فأمره ان يدفعه الى عظيم البحرين يدفعه عظيم البحرين الى كسرى
فلما قرأه كسرى مزّقه فحسبتُ ان ابن المسيّب قال فدعا عليهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يُمَزَّقوا كل مُمَزَّق **حدثنا** مسدد قال

٢ المدينى

٢ محمد قال فتابع اربعة احاديث ٢ بن زيد بعث النبي صلى الله عليه وسلم ثنى ٢ عبد الله

له قوله حواري بفتح المهملة وخفة الواو وكسر الراء و شدة التحتانية الناصر وهو لفظ منصرف واذا اضيف الى ياء المتكلم جاز حذفه والاكتفاء بالكسرة وتبديلها فتحة للتخفيف اذ فيه استثقال مرفي المناقب ص٦٦٥ فان قلت كل الصحابة كانوا انصارا له صلعم قلت كان له اختصاص بالنصرة وزيادة فيها على اقرانه لاسيما في ذلك اليوم ١٢ ك ع -

٢ه قوله قلت لسفيان الخ اى قال ابن المديني قلت لسفيان بن عيينة ان سفيان الثوري يقول هذا كان يوم قتال قريظة مصغر القرظة بالقاف والراء والمعجمة قبيلة من اليهود فقال ابن عيينة كذا حفظته من ابن المنكدر يعني يوم الخندق حفظا ظاهرا محققا كظهور جلوسك ههنا ثم قال سفيان بن عيينة يوم الخندق ويوم قريظة واحد واقول ويوم الاحزاب ايضا اذا الثلاث كان في زمن واحد - ك قال الشيخ ابن حجر لم اره عند احد ممن اخرجه من رواية سفيان الثوري عن محمد بن المنكدر بلفظ يوم قريظة وقال ووقع في رواية هشام بن عروة عن ابن المنكدر عن جابر ان النبي صلعم قال يوم الخندق من يأتني بخبر بني قريظة فلعل هذا سبب الوهم ثم وجدت الاسمعيلي نبه على ذلك فقال انما طلب النبي صلعم يوم الخندق خبر بني قريظة فيحمل رواية من قال يوم قريظة اى اليوم الذي اراد ان يعلم فيه خبرهم لا اليوم الذي غزاهم فيه ١٢ **٣ه** قوله فاذا اذن له واحد جاز وجه الاستدلال به انه لم يقيده بعدد فصار الواحد من جملة ما يصدق وجود الاذن وهو متفق على العمل به عند الجمهور حتى اكتفوا فيه بخبر من لم تثبت عدالته لقيام القرينة فيه بالصدق واراد البخاري ان صيغة يؤذن لكم على البناء للمجهول يصح للواحدة فما فوقه وان الحديث الصحيح بين الاكتفاء بالواحد على مقتضى ما تنا وله لفظ الآية فيكون فيه حجة لقبول خبر الواحد ١٢ ف **٤ه** قوله يبعث من الامراء والرسل واما الامراء فانه صلعم كان امر على مكة عتاب بن اسيد وعلى الطائف عثمان بن ابي العاص وعلى البحرين العلاء بن الحضرمي وعلى عمان عمرو بن العاصي وعلى نجران ابا سفيان بن حرب وعلى صنعاء وسائر بلاد اليمن باذان ثم ابنه شهر وفيروز والمهاجر بن ابي امية وابان بن سعيد بن العاصي وعلى السواحل ابا موسى الاشعري وعلى الجند ومامهما معاذ بن جبل وكان كل منهما يقضي في عمله ويسير فيه وكان ربما التقيا وامر ايضا عمرو بن سعيد بن العاص على وادي القرى ويزيد بن ابي سفين على تيماء وثمامة بن اثال على اليمامة واما الرسل فانه صلعم بعث ستة نفر في سنة ست من الهجرة ومنهم حاطب بن ابي بلتعة الى المقوقس صاحب الاسكندرية فاكرمه وكتب جوابه قد علمت ان نبيا قد بقي وقد اكرمت رسولك وابدى له صلعم مع حاطب كسوة وبغلة ودلدل وحمارا يعفور ومارية ام ابراهيم ابن رسول الله واختها سيرين فقال صلعم ضن الخبيثة بملكه ولا بقاء لملكه واصطفى مارية لنفسه ووهب سيرين لحسان بن وهب ونفق الحمار منصرفه من حجة الوداع وبقيت البغلة الى زمن معاوية ومنهم شجاع بن وهب ارسله الى الحارث بن ابي شمر الغساني ملك البلقاء من ارض الشام وقال ابو اسحق ثم بعث رسول الله صلعم شجاع بن وهب الى البدر بن الحارث بن ابي شمر الغساني صاحب دمشق قال شجاع فانتهينا اليه وهو بغوطة دمشق فقرء كتابه صلعم ورمى به وقال ها انا اسير اليه وعزم على ذلك فمنعه قيصر ولما بلغه صلعم ذلك قال بار ملكه

ودحية بن خليفة ارسله الى قيصر ملك الروم فاكرمه قيصر وقصته مذكورة في اول الجامع وسليط ابن عمرو العامري ارسله الى هوذة بن علي ملك اليمامة فاكرمه وانزله ورد الجواب يقول لو جعلت لي بعض الامر لسرت اليك واسلمت والا قصدت حربك فقال صلعم لا ولا كرامة اللهم اكفنه فمات عام الفتح وعمرو بن امية الضمري ارسله الى النجاشي ملك الحبشة فاخذ كتابه صلعم ووضعه على العينين ونزل عن سريره وجلس على الارض واسلم على يد جعفر بن ابي طالب ولما مات صلى عليه صلى الله عليه وسلم وعبد الله بن حذافة ارسله الى كسرى برويز بن هرمز فمزق كتابه وقال يكاتبني وهو عبدي ولما بلغ النبي صلعم ذلك قال مزق الله ملكه ثم كتب كسرى الى باذان وهو نائبه على اليمن ان ابعث الى هذا الذي تنبى في الحجاز رجلين من عندك عابدين فليأتيانه الى فبعث باذان قهرمانه وكان كاتبا عالما بكتاب فارس وبعث معه رجلا من الفرس يقال له خرخرة وكتب معهما الى رسول الله صلعم فامره ان ينصرف الى كسرى فخرجا حتى قدما رسول الله صلعم فدخلا عليه فقال ارجعا حتى تأتياني غدا واتى الخبر من السماء رسول الله صلعم بان الله تعالى قد سلط على كسرى ابنه شيرويه فقتله في شهر كذا وكذا فدعاهما النبي صلعم فاخبرهما واعطى منطقة فيها ذهب وفضة كان اهداها له بعض الملوك فخرجا من عنده حتى قدما على باذان واخبراه الخبر فقال والله ما هذا بكلام ملك واني لارى الرجل نبيا فلم يلبث ان قدم عليه كتاب شيرويه فلما وقف عليه قال ان هذا الرجل لرسول الله صلى الله عليه وسلم فاسلم واسلم الابناء من فارس وقره النبي صلعم في موضعه وهو اول نائب من نوابه صلعم هذا ملتقط من العيني والجمع ويقال انه صلعم ارسل العلاء بن الحضرمي الى المنذر بن ساوى العبدي ملك البحرين من قبل الفرس وكتب اليه يدعوه الى الاسلام فاسلم واسلم جميع العرب بالبحرين وارسل الحارث بن عمير الازدي احد بني لهب الى ملك البصرى فلما نزل ارض موتة عرض له شرحبيل بن عمرو الغساني فقتله ولم يقتل لرسول الله صلعم رسول غيره وارسل جرير بن عبد الله البجلي الى ذي الكلاع وذي عمرو كذا في العيني ومقاصد السير في الاستيعاب الى ذي كلاع وذي رعين باليمن في رواية وفي اخرى ذي كلاع وذي ظليم باليمن فاسلما وتوفي رسول الله صلعم وجرير عندهما وارسل عمرو بن العاص الى ملكي عمان جيفر وعبد الله ابني الجلندى وهما من الازد فاسلما وصدقا وخليا بين عمرو وبين الصدقات والحكم فيما بينهم فلم يزل عندهم حتى توفي النبي صلعم وارسل السائب بن العوام اخا الزبير الى فروة بن عمرو الجذامي وكان عاملا لقيصر على فلسطين وما حولها فاسلم وكتب الى النبي صلعم وبعث اليه بهدية مع مسعود بن سعد وهي بغلة شهباء يقال لها فضة وفرس يقال لها الضرب وقباء سندس مغوض بالذهب فقبل هديته واجاز مسعودا اثني عشر اوقية وارسل المهاجر بن ابي امية الى الحارث وفروخ ونعيم بني عبد كلال من حمير ملك اليمن ١٢

٥ه قوله كل ممزق هذا مرسل نقل في كتب التواريخ ان الممزق للكتاب كان برويز بفتح الموحدة وسكون الراء وكسر الواو واسكان التحتانية وبالزاء ومزق ابنه شيرويه بكسر المعجمة وسكون التحتانية وضم الراء واسكان الواو والتحتانية بطنه فاهلكه ثم لم يلبث بعد قتله الا ستة اشهر ولم يقم لهم بعد ذلك امر نافذ واقبلت عليهم النحوسة حتى انقرضوا عن آخرهم في خلافة عمر حين توجهه سعد بن ابي وقاص الى العراق ١٢ ك **٦ه** اسمه رباح بفتح الراء وتخفيف الموحدة وبالمهملة ١٢ ك

(قوله باب بعث النبي صلى الله عليه وسلم الزبير) . فيه كذا حفظته منه كما انك جالس يوم الخندق فقوله كما انك جالس تشبيه لحفظه ذلك اللفظ بكونه جالسا في كونهما يقينيين لا امكان للشك فيه وقوله يوم الخندق بدل من كذا اى حفظت منه يوم الخندق ثم بين ان يوم الخندق وقريظة واحد والله تعالى اعلم اه سندى

حدثنا يحيى عن يزيد بن ابي عبيد قال حدثنا سلمة بن الاكوع ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لرجل من اسلم اذن في قومك او في الناس يوم عاشوراء ان من اكل فليتم بقية يومه ومن لم يكن اكل فليصم **باب** وصاة النبي صلى الله عليه وسلم وفود العرب ان يبلغوا من وراءهم قاله ملك بن الحويرث **حدثنا** علي بن الجعد قال حدثنا شعبة ح وحدثني اسحق قال اخبرنا النضر قال اخبرنا شعبة عن ابي جمرة قال كان ابن عباس يقعدني على سريره فقال لي ان وفد عبد القيس لما اتوا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من الوفد قالوا ربيعة قال مرحبا بالوفد والقوم غير خزايا ولا ندامى قالوا يا رسول الله ان بيننا وبينك كفار مضر فمرنا بامر ندخل به الجنة ونخبر به من وراءنا فسألوا عن الاشربة فنهاهم عن اربع وامرهم باربع امرهم بالايمان بالله قال هل تدرون ما الايمان بالله قالوا الله ورسوله اعلم قال شهادة ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا رسول الله واقام الصلوة وايتاء الزكوة واظن فيه صيام رمضان وتؤتوا من المغانم الخمس ونهاهم عن الدباء والحنتم والمزفت والنقير وربما قال المقير قال احفظوهن وابلغوهن من وراءكم **باب** خبر المرأة الواحدة **حدثنا** محمد بن الوليد قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة عن توبة العنبري قال قال لي الشعبي ارايت حديث الحسن عن النبي صلى الله عليه وسلم وقاعدت ابن عمر قريبا من سنتين او سنة ونصف فلم اسمعه روى عن النبي صلى الله عليه وسلم غير هذا قال كان ناس من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فيهم سعد فذهبوا يأكلون من لحم فنادتهم امرأة من بعض ازواج النبي صلى الله عليه وسلم انه لحم ضب فامسكوا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا واطعموا فانه حلال او قال لا بأس به شك فيه ولكنه ليس من طعامي.

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الاعتصام

باب الاعتصام بالكتاب والسنة **حدثنا** الحميدي قال حدثنا سفيان عن مسعر وغيره عن قيس بن مسلم عن طارق بن شهاب قال قال رجل من اليهود لعمر يا امير المؤمنين لو ان علينا نزلت هذه الآية اليوم اكملت لكم دينكم واتممت عليكم نعمتي ورضيت لكم الاسلام دينا لاتخذنا ذلك اليوم عيدا فقال عمر اني لاعلم اي يوم نزلت هذه

اخبرنا ثنا ٣ هو ابن راهوية به ٢ وحده لا شريك له يحدث او

٢ عبد الله بن الزبير

١ قوله كان الخ يقعدني من الاقعاد وكان ترجمانا بينه وبين الناس فيما يستفتونه فلذلك كان يقعده على سريره قوله وفد عبد القيس الوفد جمع وفد هو الذي اتى الى الامير رسالة من قوم وقيل رهط كرام وعبد القيس ابو قبيلة عظيمة ينتهي الى ربيعة ابن نزار بن معد بن عدنان وربيعة قبيلة عظيمة في مقابلة مضر وكان وفادتهم سنة ثمان وسببها ان منقذ بن حبان منهم كان يتجر الى المدينة فمر به النبي صلعم فقام اليه فسأله عن اشراف قومه فسمى له باسماءهم فاسلم وتعلم الفاتحة واقرء باسم ربك ثم رحل الى بحرين ومعه كتابه صلعم فكتمه اياما لكن انكرت زوجته صلاته فذكرت ذلك لابيها المنذر رئيسهم فتحاذيا فوقع الاسلام في قلبه ثم ذهب بالكتاب الى قومه وقرأ عليهم فاسلموا واجمعوا على المسير اليه صلعم مرقاة مختصرا قوله غير خزايا جمع خزيان وهو المفتضح والمستحي والذليل والندامى جمع ندمان بمعنى النادم اي لم يكن منكم تاخر عن الاسلام ولا اصابكم قتال ولا سبي ولا اسر مما يفتضحون به او يستحيون منه او يندمون عليه ويحتمل ان يكون دعاء لهم قوله كفار مضر بالضم وفتح المعجمة قبيلة ويقال ربيعة ومضر اخوان يقال له ربيعة الخيل ولهذا مضر الحمراء لانهما لما اقتسما الميراث اخذ مضر الذهب وربيعة الفرس ولم يكن لهم الوصول الى المدينة الا عليهم وكانوا يخافون منهم الا في الشهر الحرام ١٢ ك **٢** قوله وتؤتوا من المغانم فان قلت لم عدل عن اسلوب اخواته قلت للاشعار بمعنى المتجدد لان سائر الاركان كانت ثابتة قبل ذلك بخلاف اعطاء الخمس فان فرضيته كانت متجددة وفيه دليل على ان الايمان والاسلام واحد ولم يذكر الحج لانه لم يفرض حينئذ او لانهم ما كانوا يستطيعون الحج بسبب لقاء مضر فان قلت المذكور خمس لا اربع قلت لم يجعل الشهادة من الاربع لعلمهم بذلك وانما امرهم باربع لم يكن في علمهم انها من دعائم الايمان قوله ونهاهم عن الدباء الخ والنهي ان كان عن الظروف لكن المراد منه النهي عن شرب الانبذة التي فيها وقيل النهي عن هذه نهي عن الانتباذ فيها لان الشراب فيها قد يصير مسكرا ولا يشعر به ١٢ ك ع **٣** قوله عن توبة العنبري بفتح الفوقانية وتسكين الواو وبالموحدة ابن كيسان ابو المورع بفاء ثم الراء والمهملة العنبري بفتح المهملة والموحدة بينهما نون ساكنة نسبة الى بني العنبر بطن مشهور من بني تميم التابعي قوله ارأيت الحسن الخ الرؤية بصرية والاستفهام للانكار كان الشعبي ينكر على من يرسل الاحاديث عن رسول الله صلعم اشارة الى ان الحامل لفاعل ذلك طلب الاكثار من التحديث عنه والا لكان يكتفي بما سمعه موصولا وقال الكرماني مراد الشعبي ان الحسن مع انه تابعي يكثر الحديث عن النبي صلعم يعني جرى على الاقدام عليه وابن عمر مع انه صحابي مقلل فيه محتاط يتحرزه مهما امكن له قلت وكان ابن عمر اتبع رأي ابيه في ذلك فانه كان يحض على قلة التحديث عن النبي صلعم لوجهين احدهما خشية الاشتغال عن تعلم القرآن وتفهم معانيه والثاني خشية ان يحدث عنه بما لم يقله لانهم لم يكونوا يكتبون فاذا طال العهد لم يؤمن النسيان ١٢ ف **٤** قوله قال لا بأس به وبه قال الشافعي وقال ابو حنيفة واصحابه بحرمته وقد نقله ابن المنذر عن علي بن ابي طالب لحديث اخرجه ابو داود عن عبد الرحمن بن شبل ان النبي صلعم نهى عن اكل لحم الضب وفي اسناده اسمعيل بن عياش عن ضمضم بن زرعة عن شريح عن عتبة عن ابي راشد الحبراني عن عبد الرحمن بن شبل قال الحافظ وحديث ابن عياش عن الشاميين قوي وهؤلاء شاميون ثقات ولا يلتفت الى قول الخطابي ليس اسناده بذاك وقول ابن حزم فيه ضعفاء ومجهولون وقول البيهقي تفرد به ابن عياش وليس بحجة وقول ابن الجوزي لا يصح قال وكل ذلك تساهل لا يخفى فان رواية اسمعيل عن الشاميين قوية ورجاله كلهم ثقات اثبات والحديث اخرجه ابو حنيفة في مسنده عن حماد عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة انه اهدي لها ضب فسألت النبي صلعم فنهاها عن اكله فجاء سائل فامرت له به فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتطعمين ما لا تأكلين وقد اخرج احمد وابو يعلى حديث عائشة باسناد رجاله رجال الصحيح مثله والهمزة فيه للانكار يعني لا تطعمي مما لا تأكلين فنهى النبي صلعم عن التصدق به انما هو نظرا الى عدم اباحته لانه لو كان مباحا لما منعها عن التصدق به ولا يقال ان النهي عن التصدق انما هو من قبيل ولا تيمموا الخبيث منه تنفقون الآية ولن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون لانا نقول هذا انما يتم فيمن وجد عنده شيء جيد فيختار الردي للتصدق واما من لا يجد الا رديا وقد سأله مضطرا الى استعماله فانه لا يمنعه عن تصدق ما يجده بل نقول انه يثاب على ذلك ثم الاصل انه متى تعارض الدليلان احدهما يوجب الحظر والآخر الاباحة يغلب الحظر وفي شرح العيني الاصح عند اصحابنا ان الكراهة تنزيهية لا تحريمية لظاهر الاحاديث الصحيحة منه ليس بحرام هذا خلاصة ما قاله الشيخ عابد السندي في شرح مسند ابي حنيفة ١٢ **٥** قوله الاعتصام بالكتاب والسنة الكتاب هو الكلام المنزل على محمد صلعم للاعجاز بسورة منه وقيل ما نقل بين دفتي المصحف تواترا والسنة هو قول الرسول صلعم وفعله وتقريره وهذه الترجمة مقتبسة من قوله تعالى واعتصموا بحبل الله اذ المراد بالحبل الكتاب والسنة على سبيل الاستعارة المصرحة والجامع كونهما سببا للمقصود الذي هو الثواب كما ان الحبل سبب للمقصود من السقي ونحوه ١٢ ك ع **٦** قوله عن مسعر وغيره الغير لم ازمن صرح به الا انه يحتمل ان يكون سفيان الثوري فان احمد اخرجه من رواية عن قيس بن مسلم وهو الجدلي بفتح الجيم والمهملة كوفي يكنى ابا عمرو وكان عابدا ثقة ثبتا وقد نسب الى الارجاء. قس قوله يوم عرفة غير منصرف وجمعة منصرف فان قلت لم فرق بينهما قلت لان الاول علم الزمان المعين والثاني اسم جنس له فان قلت ما وجه الموافقة بين الكلامين قلت مقصوده ان ذلك اليوم ايضا عندنا عيد ك قال ابن عباس كان ذلك اليوم خمسة اعياد جمعة وعرفة وعيد اليهود والنصارى والمجوس. ووجه ذكر هذا الحديث عقيب هذه الترجمة من حيث ان الآية تدل على ان هذه الامة معتصمين بالكتاب والسنة لان الله تعالى من عليهم بهذه الآية باكمال الدين واتمام النعمة وبرضاه لهم بدين الاسلام ١٢ ع **٧** بفتح الواو وكسرها بالقصر ووصاية بالتحتانية بعد الالف هو الوصية ١٢.

الآية نزلت يوم عرفة في يوم جمعة سمع سفين مسعرا ومسعر قيسا وقيس طارقا حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن
شهاب قال اخبرني انس بن مالك انه سمع عمر الغد حين بايع المسلمون ابا بكر واستوى على منبر رسول الله صلى الله عليه وسلم تشهد قبل ابي بكر فقال اما بعد
فاختار الله لرسوله ما الذي عنده على الذي عندكم وهذا الكتاب الذي هدى الله به رسولكم فخذوا به تهتدوا لما هدى الله به رسول الله صلى الله
عليه وسلم حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا وهيب عن خلد عن عكرمة عن ابن عباس قال ضمني النبي صلى الله عليه وسلم اليه وقال اللهم
علمه الكتاب حدثنا عبد الله بن صباح قال حدثنا معتمر قال سمعت عوفا ان ابا المنهال حدثه انه سمع ابا برزة قال ان الله تعالى يغنيكم او
نعشكم بالاسلام وبمحمد صلى الله عليه وسلم حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن عبد الله بن دينار ان عبد الله بن عمر كتب الى عبد الملك بن
مروان يبايعه واقر لك بالسمع والطاعة على سنة الله وسنة رسوله صلى الله عليه وسلم فيما استطعت **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم بعثت
بجوامع الكلم حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال بعثت بجوامع الكلم ونصرت بالرعب وبينا انا نائم رأيتني اتيت بمفاتيح خزائن الارض فوضعت في يدي قال ابو هريرة فقد ذهب
رسول الله صلى الله عليه وسلم وانتم تلغثونها او ترغثونها وكلمة تشبهها حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا الليث عن سعيد عن ابيه عن
ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من الانبياء نبي الا اعطي من الآيات ما مثله او من او امن عليه البشر وانما كان الذي اوتيت وحيا اوحاه
الله الي فارجو اني اكثرهم تابعا يوم القيمة **باب** الاقتداء بسنن رسول الله صلى الله عليه وسلم وقول الله واجعلنا للمتقين اماما قال ائمة
نقتدي بمن قبلنا ويقتدي بنا من بعدنا وقال ابن عون ثلث احبهن لنفسي ولاخواني هذه السنة ان يتعلموها ويسألوا عنها والقرآن ان يتفقهوا
ويسألوا عنه ويدعوا الناس الا من خير حدثني عمرو بن عباس قال حدثنا عبد الرحمن بن مهدي حدثنا سفين عن واصل عن ابي وائل

٢ صلى الله عليه وسلم وانما بما رسوله ٣ قال ابو عبد الله وقع هنا يغنيكم وانما هو نعشكم ينظر في اصل كتاب الاعتصام ٥ بذلك ٦ فذهب ٧ امن ٨ اوتيته يدعوا الى ١٠ ثنا ١١ قال

١ قوله ان الله يغنيكم بالاسلام كذا وقع بضم الياء ثم غين معجمة ساكنة ثم نون ونبه ابو عبد الله وهو المصنف على ان الصواب بنون ثم عين مهملة مفتوحتين ثم شين معجمة وقوله ينظر في اصل كتاب الاعتصام فيه اشارة الى انه صنف كتاب الاعتصام مفردا وكتب منه هنا ما يليق بشرطه في هذا الكتاب كما صنع في كتاب الادب المفرد فلما راى هذه اللفظ مغائرة لما عنده انه الصواب احال الى مراجعة ذلك الاصل وكانه كان في هذه الحالة غائبا عنه فامر بمراجعته وان يصلح منه وقد وقع له نحو هذا في تفسير النقض ظهرك ونبهت عليه في تفسير سورة الم نشرح - ف وقوله قال ابو عبد الله الى آخره ثابت في رواية ابي ذر عن المستملي ساقط لغيره وسقط لابن عساكر في نسخة قوله ينظر الخ والحديث سبق في الفتن في باب اذا قال عند قوم شيئا قس ٦٩٦ ومطابقته للترجمة من حيث ان اغناء الله عباده بالاسلام وبنبيه عليه السلام عبارة عن الاعتصام بالدين وبرسوله ١٢ ع ٢ قوله بعثت بجوامع الكلم اي مع الكلمات القليلة الجامعة للمعاني الكثيرة وحاصله انه صلعم كان يتكلم بالقول الوجيز اللفظ الكثير المعاني وقيل المراد بجوامع الكلم القرآن بدليل قوله بعثت والقرآن هو الغاية في ايجاز اللفظ واتساع المعاني قوله ونصرت بالرعب اي الخوف اي بمجرد الخبر الوصل الى العدو يفزعون مني ويؤمنون قوله اتيت بمفاتيح خزائن الارض اراد بمفاتيح خزائن الارض فاتح الله على امته والخزائن جمع خزانة وهي الموضع يخزن فيها - ع قال في المجمع اراد ما سهل الله له ولامته افتتاح بلاد متعذرات واستخراج كنوز ممتنعات او هي معادن الارض ١٢ ٣ قوله تلغثونها او ترغثونها فالاولى بلام ساكنة ثم غين معجمة مفتوحة ثم مثلثة والثانية مثلها لكن بدل اللام راء وهي من الرغث كناية عن سعة العيش واصله من رغث الجدي امه اذا ارتضع منها وارغثته هي اي ارضعته ومن ثم قيل ناقة رغوث اي غزيرة اللبن واما التي باللام فقيل انها لغة فيها وقيل تصحيف وقيل ماخوذ من اللغيث بوزن عظيم وهو الطعام المخلوط بالشعير ذكره صاحب المحكم عن ثعلب والمراد تاكلونها كيف ما اتفق وفيه بعد وقال ابن بطال واما لغث باللام فلم اجده فيما تصفحت من اللغة انتهى ووجدت في حاشية من كتابه هما لغتان فصيحتان صحيحتان ومعناهما الاكل بالنهمة وفي كتاب المنتهى لابي المعالي اللغوي لغث طعامه ولغثه بالغين المعجمة والثاء المهملة اذا فرقه واللغيث ما يبقى في الكيل من الحب فعلى هذا فالمعنى وانتم تاخذون المال فتفرقونه بعد ان تحوزوه واستعار للمال بالطعام لان الطعام اهم ما يقتنى لاجل المال وزعم ان في بعض النسخ الصحيحة وانتم تلعقونها بمهملة ثم قاف قلت هو تصحيف ولو كان له بعض اتجاه والثالثة جاءت من رواية عقيل في كتاب الجهاد بلفظ تنتثلونها بمثناة ثم نون ساكنة ثم مثناة وبعضهم بحذف المثناة الثانية من النثل بفتح النون وسكون المثلثة وهو الاستخراج نثل كنانته استخرج ما فيها من السهام وجرابه نفض ما فيه والبئر اخرج ترابها فمعنى تنثلونها تستخرجون ما فيها وتمتعون به قال ابن التين هذا هو المحفوظ في هذا الحديث قال النووي يعني ما فتح على المسلمين من الدنيا وهو يشمل الغنائم والكنوز وعلى الاول اقتصر الاكثر ووقع عند بعض رواة مسلم بالميم بدل النون الاولى وهو تحريف ١٢ ف ع ٤ قوله وانما كان الذي اوتيت الخ ومعنى الحصر فيه ان القرآن اعظم المعجزات وافيدها وادومها لاشتماله على الدعوة والحجة وينتفع به الحاضر والغائب الى آخر الدهر فلما كان لا شيء يقاربه فضلا عن ان يساويه كان ما عداه بالنسبة اليه كان لم يقع ويقال معناه ان كل نبي اعطي من المعجزات ما كان مثله لمن كان قبله من الانبياء فآمن به البشر واما معجزتي العظمى فهي القرآن الذي لم يعط احد مثله فلهذا قال انا اكثرهم تبعا ويقال ان الذي اوتيته لا يتطرق اليه تخييل بسحر وشبهة بخلاف معجزة غيري فانه قد يخيل الساحر بشيء مما يقارب بصورتها كما خيلت السحرة في صورة عصا والحبال قد يروج على بعض العوام ان قصة العقول والفرق بين المعجزة والسحر يحتاج الى فكر فقد يخطئ الناظر فيعتقد هما سواء - ع ك ومطابقته للترجمة تؤخذ من قوله انما اوتيته الخ فانه عليه السلام اراد بقوله وحيا اوحاه الله الي هو القرآن ولا شك ان فيه جوامع الكلم وهي فيه كثير منها قوله تعالى ولكم في القصاص حيوة الآية ومنها قوله تعالى ومن يطع الله ورسوله ويخش الله ويتقه فاولئك هم الفائزون الى غير ذلك ١٢ ع ٥ قوله قال ائمة نقتدي بمن قبلنا الخ يعني استعمل الامام ههنا بمعنى الجمع بدليل اجعلنا فان قلت الامام هو المقتدى فمن اين استفاد المامورية حتى ذكر المقدمة الاولى ايضا قلت هي لازمة اذ لا يكون متبوعا لهم الا اذا كان تابعا لهم اي ما لم يتبع الانبياء لا يتبعه الاولياء ولهذا لم يذكر الواو بين المقدمتين ١٢ ك ٦ قوله ان يتعلموها الخ قال في القرآن يتفهموه وفي السنة يتعلموها لان الغالب على حال المسلم ان يتعلم القرآن في اول امره فلا يحتاج الى الوصية بتعليمه فلهذا وصى بفهم معناه وادراك منطوقه ومفهومه قوله يدعوا الناس اي يتركوا الناس اي لا يتعرض لهم رحم الله امرأ شغله خويصة نفسه عن الغير نعم ان قدر على ايصال خير فيها و نعمت والا ترك الشر ايضا خير كثير ١٢ ك ع

٨ شك من الراوي فالاولى بضم الهمزة وسكون الواو وكسر الميم من الامن والثانية بالمد وفتح الميم من الايمان وحكى ابن قرقول في رواية القابسي بفتح الهمزة وكسر الميم بعد مد من الامان وصوبها ابن التين فلم يصب ١٢ ف ٩ كذا للاكثر بفتح الدال اي يترك الناس ووقع في رواية الكشميهني بسكون الدال من الدعاء وفي رواية ويدعوا الناس الى خير ١٢ ع -

(قوله ونصرت بالرعب) اي على خلاف المعتاد من الرعب بسبب المال والمتاع والعبيد والافراس كما عليه الامراء اذ معلوم انه صلى الله تعالى عليه وسلم ربما يمضي شهران ولم يوقد النار في بيته صلى الله عليه وسلم - والرعب مسيرة شهر على هذا الحال من خواصه صلى الله عليه وسلم - نعم كان منه نصيب لمن كان على حاله من خلفائه صلى الله عليه وسلم (قوله او امن عليه البشر) اي ما يكفي في ايمان الناس اي لم يكن في معجزاته نقص لكفاية بكل فيما هو المطلوب من ايمان البشر بسببها لكن معجزتي كلام رب العالمين فهي افخر المعجزات واعلاها قدرا واعظمها رتبة اذ لا يساوي غير كلامه تعالى لكلامه تعالى قطعا في الفضائل والبركات فلذلك قال فارجو اني اكثرهم تابعا الخ والله تعالى اعلم اهـ سندي

قال جلستُ الی شَیْبَة فی هٰذا المسجد قال جلس الیَّ عُمر فی مَجلِسِك هٰذا فقال هَمَمْتُ اَلّا اَدَعَ فیها صَفراءَ ولا بَیضاءَ الا قَسَمْتُها بین المسلمین قلتُ
ما انت بفاعِلٍ قال لِمَ قُلت لم یفعَله صاحباك قال هُما المَرْآن یُقتدیٰ بهما **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفیٰن قال سألتُ الاعمش
فقال عن زید بن وهب سمعتُ حذیفة یقول حدثنا رسول الله صلی الله علیه وسلم اَنَّ الاَمانَةَ نزلت من السماء فی جَذْرِ قلوب الرجال ونزل
القرآن فقرؤا القرآن وعلموا من السُّنَّة **حدثنا** آدم بن ابی ایاس قال حدثنا شعبة قال اخبرنی عمرو بن مُرَّة قال سمعتُ مُرَّة الهمدانی یقول
قال عبد الله اِنَّ اَحسَنَ الحدیث کتاب الله واحسَنُ الهَدْیِ هَدْیُ محمد صلی الله علیه وسلم وشَرُّ الامور محدثاتها وانَّ ما تُوعدون لآتٍ وما انتم
بمُعجِزین **حدثنا** مسدد قال حدثنا سُفیٰن حدثنا الزهری عن عُبَید الله عن ابی هُریرة وزید بن خالد قالا کُنّا عند النبی صلی الله علیه وسلم
فقال لاَقْضِیَنَّ بینکما بکتاب الله عزوجل **حدثنا** محمد بن سنان قال حدثنا فُلَیح قال حدثنا هلال بن علی عن عطاء بن یسار عن
ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال کل امتی یدخلون الجنة الا من اَبیٰ قالوا ومن یأبیٰ قال من اَطاعنی دخل الجنة ومن عصانی فقد اَبیٰ
حدثنی محمد بن عبادة قال حدثنا یزید قال حدثنا سُلَیم بن حَیّان واثنی علیه قال حدثنا سعید بن مینا قال حدثنا او سمعتُ جابرَ
ابنَ عبد الله یقول جاءت ملائکةٌ الی النبی صلی الله علیه وسلم وهو نائم فقال بعضهم انه نائم وقال بعضهم ان العین نائمة والقلبُ یقظان
فقالوا ان لصاحبکم هذا مثلاً فاضربوا له مَثَلاً فقال بعضهم انه نائم وقال بعضهم ان العین نائمة والقلبُ یقظان فقالوا مَثَلُه کمثل رجل بنی
دارا وجعل فیها مأدُبة وبعث داعیا فمن اجاب الداعیَ دخل الدار واکل من المأدُبة ومن لم یُجِبِ الداعی لم یدخل الدار ولم یأکل من
المأدُبة فقالوا اَوِّلوها له یَفْقَهْها فقال بعضهم انه نائم وقال بعضهم ان العین نائمة والقلبُ یقظان فقالوا الدارُ الجنة والداعی محمد صلی الله علیه
وسلم فمن اطاع محمدًا صلی الله علیه وسلم فقد اَطاع الله ومن عصیٰ محمدا صلی الله علیه وسلم فقد عَصَی الله ومحمد صلی الله علیه وسلم فَرَقٌ بین
الناس تابعه قُتَیبة بن سعید عن لیث عن خالد عن سُعَیْد بن ابی هِلال عن جابر اَخرج علینا النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** ابو نُعَیم
قال حدثنا سفیٰن عن الاعمش عن ابراهیم عن همّام عن حُذیفة قال یا معشرَ القُرّاء استقیموا فقد سُبِقْتُم سَبْقًا بعیدًا وان اخذتم یمینا و
شمالا لقد ضللتم ضلالاً بعیدًا **حدثنی** ابو کریب قال حدثنا ابو اُسامة عن بُرید عن ابی بُردة عن ابی موسیٰ عن النبی صلی الله علیه وسلم قال انما

نزلت ٢ لقد ٢ قال اخبرنا حدثنا الهدی هُدیٰ ٢ بن عبد الله عن مینی ٢ قال
فرق ٢ قال ثنا ٢ محمد بن العلاء

١ قوله جلست الی شیبة بفتح الشین المعجمة وسکون التحتانیة وبالموحدة ابن عثمان الحجبی العبدری اسلم بعد فتح مکة وبقی الی زمان یزید بن معاویة ولیس له فی الصحیحین الا هذا الحدیث عند البخاری وحده قوله ان لا ادع فیها الضمیر للکعبة وان لم یجر لها ذکر لان المراد بالمسجد فی قول ابی وائل جلست الی شیبة فی هذا المسجد نفس الکعبة فکانه اشار الیها قوله یقتدی بهما قال ابن بطال اراد عمر قسمة المال فی مصالح المسلمین فلما ذکره شیبة ان النبی صلعم وابا بکر بعده لم یتعرضا له لم یسعه خلافهما ورای ان الاقتداء بهما واجب فربما یهدم البیت ویحتاج الی ترمیمه فیصرف ذلک ولو صرف الی منافع المسلمین لکان فیه حرج ومطابقته للترجمة توخذ من قوله یقتدی بهما ای بالنبی صلی الله علیه وسلم وبابی بکر رض والاقتداء بالنبی صلعم اقتداء بسنته ملتقط من ک ع ف۔

٢ قوله ونزل القرآن الخ یعنی کان فی طبائعهم الامانة بحسب الفطرة التی فطر الناس علیها ورد الشریعة بذلک فاجتمع الطبع بالشرع فی حفظها ١٢ ک ٣ قوله واحسن الهدی بفتح الهاء وسکون الدال للاکثر وللکشمیهنی بضم الهاء مقصورا ومعنی الاول الهیئة والطریقة والثانی ضد الضلال ١٢ ف

٤ قوله وشر الامور محدثاتها المحدثات بفتح الدال جمع محدث والمراد ما احدث ولیس له اصل قبل فی الشرع ویسمی فی عرف الشرع بدعة وما کان له اصل یدل علیه الشرع فلیس ببدعة والبدعة فی عرف الشرع مذمومة بخلاف اللغة فان کل شیء احدث علی غیر مثال یسمی بدعة سواء کان محمودا او مذموما قال الشافعی رض البدعة بدعتان محمودة ومذمومة فما وافق السنة فهو محمود وما خالفها فهو مذموم فما حدث تدوین الحدیث ثم تفسیر القرآن ثم تدوین المسائل الفقهیة ثم تدوین ما یتعلق باعمال القلوب فانکر الاول عمرو ابو موسیٰ وطائفة ورخص فیه الاکثر وانکر الثانی جماعة من التابعین کالشعبی وانکر الثالث احمد وطائفة یسیرة واشتد انکار احمد للذی بعده وما حدث ایضا تدوین القول فی الدیانات فتصدی لها المتبحرة فبالغ حتی شبه وبالغ النفاة حتی عطل واشتد انکار السلف لذلک کابی حنیفة وابی یوسف والشافعی وکلامهم فی ذم اهل الکلام مشهور وسببه انهم تکلموا فی ما سکت عنه النبی واصحابه وثبت عن مالک انه لم یکن فی عهده صلعم وابی بکر رض وعمر رض شیء من الاهواء یعنی بدع الخوارج والروافض والقدریة وقد توسع من تاخر عن القرون الثلثة فی غالب الامور التی انکرها ائمة التابعین واتباعهم حتی مزجوا مسائل الدیانة بکلام الیونان وجعلوا کلامهم اصلا یردون الیه ما خالفه من الآثار بالتاویل ثم لم یکتفوا بذلک حتی زعموا انه اشرف العلوم وان من لم یستعمله فهو عامی جاهل فالسعید من تمسک بما کان علیه السلف واجتنب ما احدثه الخلف وان لم یکن منه بد فلیکتف منه بقدر الحاجة

(قوله کل امتی) لعل المراد بالامة امة الدعوة والمراد بمن ابی من ابی الایمان به وهو المراد بالعصیان لا مطلق العصیان والله تعالی اعلم اه سندی

ویحصل الاول المقصود بالاصالة والله الموفق ١٢ فتح مختصرا ٥ قوله بینکما الخطاب للاعرابی وخصمه فیما زنی ابنه العسیف بامرأته واعطی ولیدة ومائة من الغنم ١٢ ک ومطابقته للترجمة من حیث ان قوله بکتاب الله ای السنة ویطلق علیها کتاب الله لانها بوحیه وتقریره لقوله تعالی وما ینطق عن الهوی ان هو الا وحی یوحی فاذا کان المراد هو السنة یدخل فی الترجمة ١٢ ع ف۔

٦ قوله فقد ابی یعنی امتنع عن قبول الدعوة او عن امتثال الاوامر فان قلت العاصی یدخل الجنة ایضا اذ لا یبقی مخلدا فی النار قلت یعنی لا یدخل فی اول الحال او المراد بالاباء الامتناع عن الاسلام ١٢ ک ع ٧ قوله محمد بن عبادة بفتح العین المهملة وتخفیف الباء الموحدة ومن عداه فی الصحیحین بضمها واسم جده البختری بفتح الموحدة وسکون المعجمة وفتح المثناة من فوق هو واسطی یکنی ابا جعفر ماله فی البخاری الا هذا الحدیث وآخر تقدم فی کتاب الادب ١٢ ک ف قوله ان العین نائمة الخ هذا تمثیل یراد به حیوة القلب وصحة خواطره یقال رجل یقظ اذا کان ذکی القلب وفی حدیث ابن مسعود فقالوا بینهم ما رأینا عبدا قط انی مثل ما اوتی هذا النبی ان عینیه تنامان وقلبه یقظان اضربوا له مثلا ١٢ ف قوله کمثل رجل بنی دارا الخ فان قلت التشبیه یقتضی ان یکون مثل الباقی هو مثل النبی صلعم حیث قال مثله کمثل رجل بنی دارا الا مثل الداعی قلت هذا لیس من باب تشبیه المفرد بالمفرد بل تشبیه المرکب بالمرکب من غیر ملاحظة مطابقة المفردات بین الطرفین کقوله تعالی انما مثل الحیوة الدنیا کماء قوله فرق بلفظ الماضی من التفریق وفی بعضها بسکون الراء والتنوین ای فارق بین المطیع والعاصی ١٢ ک ٨ قوله عن سعید بن ابی هلال ان جابر بن عبد الله الانصاری قال خرج علینا رسول الله صلعم یوما فقال انی رأیت فی المنام کان جبریل عند رأسی ومیکائیل عند رجلی یقول احدهما لصاحبه اضرب له مثلا فقال اسمع سمعت اذنک واعقل عقل قلبک انما مثلک ومثل امتک کمثل ملک اتخذ دارا ثم بنی فیها بیتا ثم جعل فیها مائدة نحو الحدیث المذکور وهذا حدیث منقطع سعید بن ابی هلال لم یدرک جابر بن عبد الله قیل فائدة ایراد البخاری هذه المتابعة لدفع توهم من یظن ان طریق سعید بن مینا موقوف علیه لانه لم یصرح برفع ذلک الی النبی صلعم فذکر هذه المتابعة لتصریحها بالرفع ١٢ ع ٩ قوله استقیموا ای اثبتوا علی الصراط المستقیم ای الکتاب والسنة ولازموه فانکم مسبوقون فربما تلحقون بهم بعض اللحوق ١٢ ک قال فی الفتح قوله سبقتم بفتح اوله وحکی ضمه والاول المعتمد وقوله سبقا بعیدا ای ظاهرا ووصفه بالبعد لانه غایة شان المتسابقین والمراد انه خاطب بذلک من ادرک اوائل الاسلام فاذا تمسک بالکتاب والسنة سبق الی کل خیر لان من جاء بعده ان عمل بعمله لم یصل الی ما وصل الیه من سبقه الی الاسلام والا فهو ابعد منه حسا وحکما ف قال الطیبی یا معشر القراء استقیموا ای استقیموا علی الصراط المستقیم بالاخلاص عن الریاء فقد سبقکم من اخلص لله فی القراءة وان اخذتم یمینا وشمالا ای یمین الصراط بالمیل الی الریاء ضللتم بان اداکم الشرک الاصغر الی الاکبر انتهی ١٢۔

٥ قوله بن الخطاب لوالد العسیف والذی استاجره ولیس خطابا لابی هریرة وزید بن خالد کما یتوهم

من نظائره ع قد ذکره بطولہ غیر مرة منها فی ص ٢٦٤ ج ١٢

مَثَلِی ومثلُ ما بعثنی اللہ بہ کمثل رجل اتی قوماً فقال یا قوم انی رأیتُ الجیش بعینیّ وانی انا النذیر العریان فالنجاءَ فاطاعہ طائفۃ من قومہ
فادلجوا وانطلقوا علی مہلہم فنجوا وکذبت طائفۃ منہم فاصبحوا مکانہم فصبحہم الجیش فاہلکہم واجتاحہم فذلک مثل من اطاعنی
فاتبع ما جئتُ بہ ومثل من عصانی وکذب بما جئتُ بہ من الحق **حدثنا** قتیبۃ بن سعید قال حدثنا اللیث عن عُقیل عن الزہری قال
اخبرنی عُبید اللہ بن عبد اللہ بن عُتبۃ عن ابی ہریرۃ قال لما تُوُفّی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واستُخلف ابوبکر بعدہ وکفر من کفر من العرب
قال عمر لابی بکر کیف تقاتل الناس وقد قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امرتُ ان اُقاتل الناس حتی یقولوا لا الٰہ الا اللہ فمن قال لا الٰہ الا اللہ
عصم منی مالہ ونفسہ الا بحقہ وحسابہم علی اللہ قال واللہ لاُقاتلنّ من فرّق بین الصلوٰۃ والزکوٰۃ فان الزکوٰۃ حق المال واللہ لو منعونی کذا
کانوا یؤدونہ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقاتلتہم علی منعہ فقال عمر فواللہ ما ہو الا ان رأیتُ اللہ قد شرح صدر ابی بکر للقتال فعرفتُ انہ
الحق وقال لی ابن بُکیر وعبد اللہ عن اللیث عن عُقیل عناقاً وہو اصحّ ورواہ الناس عناقاً وعقالاً وہہنا لا یجوز وعقالاً فی حدیث الشعبی مرسل
وکذا قال قتیبۃ عقالاً **حدثنا** اسمٰعیل حدثنی ابن وہب عن یونس عن ابن شہاب قال حدثنی عبید اللہ بن عبد اللہ بن عُتبۃ ان عبد اللہ
ابن عبّاس قال قدم عُیینۃ بن حِصن بن حُذیفۃ بن بدر فنزل علی ابن اخیہ الحُرّ بن قیس بن حِصن وکان من النفر الذین یُدنیہم عمر وکان
القُرّاء اصحاب مجلس عمر ومشاورتہ کہولاً کانوا او شباباً فقال عُیینۃ لابن اخیہ یا ابن اخی ہل لک وجہٌ عند ہذا الامیر فتستأذن لی
علیہ فقال ساستأذن لک علیہ قال ابن عباس فاستأذن لعُیینۃ فلما دخل قال یا ابن الخطاب واللہ ما تُعطینا الجزل وما تحکم بیننا بالعدل
فغضب عمر حتی ہمّ بان یقع بہ فقال الحُرّ یا امیر المؤمنین ان اللہ قال لنبیّہ صلی اللہ علیہ وسلم خُذِ العفوَ وأْمُرْ بالعُرْفِ وأَعْرِضْ عنِ
الجاہلین وانّ ہذا من الجاہلین فواللہ ما جاوزہا عمر حین تلاہا علیہ وکان وقّافاً عند کتاب اللہ عزوجل **حدثنا** عبد اللہ بن مسلمۃ عن
مالک عن ہشام بن عروۃ عن فاطمۃ بنت المنذر عن اسماء بنت ابی بکر انہا قالت اتیتُ عائشۃ حین خسفتِ الشمس والناسُ قیامٌ وہی قائمۃ
تُصلّی فقلت ما للناس فاشارت بیدہا نحو السماء فقالت سبحان اللہ فقلتُ آیۃ قالت برأسہا ای نعم فلما انصرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
حمد اللہ واثنی علیہ ثم قال ما من شیءٍ لم ارہ الا وقد رأیتہ فی مقامی ہذا حتی الجنۃُ والنارُ واُوحِیَ الیّ انکم تُفتَنون فی القبور قریباً من فتنۃ
الدجال فاما المؤمن او المسلم لا ادری ای ذلک قالت اسماءُ فیقول محمدٌ جاءنا بالبیّنات فاجبنا وآمنّا فیقال نم صالحاً علمنا انک موقنٌ

فقال بہ ٢٠ فقال عقالاً کذا وکذا ٤٠ ثنی ٥ مُشاوریہ ٦ ولا ٧ ابنۃ ٨ کسفت ٩ ما بال الناس ١٠ فقالت ١١ ان ١٢ فاوحی ١٣ ندری ١٤ فاجبناہ ١٥

١ قولہ انا النذیر العریان ای المجرد عن الثیاب کان عادتہم ان الرجل اذا رأی العدو واراد انذار قومہ یخلع ثیابہ ویدیرہ حول رأسہ اعلاماً لقومہ من البعد بالغارۃ ونحوہا قالہ الکرمانی وقال فی المجمع خص العریان لانہ ابین المعین واغرب وشنع عند المبصر وذلک ان ریبۃ القوم وعینہم یکون علی مکان عال فاذا رأی العدو ینزع ثوبہ والاح بہ لینذر قومہ ویبقی عریاناً وروی بموحدۃ بدل مثناۃ بمعنی الفصیح ای النذیر المفصح بالانذار لا لبوذی ولا یکنی ہو مثل لشدۃ الامر ونوالمحذور انتہی ١٢ **٢** قولہ کفر من کفر من العرب لانہم انکروا وجوب الزکوٰۃ ولحقوا بمسیلمۃ فیکون کفراً حقیقۃ لان وجوبہا مما علم کونہ من الدین بالضرورۃ او امتنعوا منہا فیکون تسمیتہ کفراً تغلیظاً وفی شرح الشیخ لعل بعضہم انکروا وبعضہم منعوا فصح اطلاق الکفر علیہم تارۃ ونفیہ اخری وقد اخذ عمرؓ بالظاہر فلما تبین لہ حقیقۃ الحال وافق ابا بکر کما قال عرفت انہ الحق ١٢ لمعات قال الکرمانی ہم طائفۃ منعوا الزکوٰۃ بشبہۃ ان صلوٰۃ ابی بکرؓ لیست سکناً لہم بخلاف صلوٰۃ رسول اللہ صلعم فانہا کانت سکناً لہم قال تعالیٰ خذ من اموالہم صدقۃ تطہرہم وتزکیہم بہا وصل علیہم ان صلوٰتک سکن لہم ١٢ قولہ فان الزکوٰۃ حق المال ہذا الرد یدل علی ان عمرؓ حمل الحق فی قولہ الا بحقہ علی غیر الزکوٰۃ والا لم یستقم استشہاد عمر بالحدیث علی منع المقاتلۃ ولا رد ابی بکرؓ بقولہ فان الزکوٰۃ حق المال او لیقال ان عمر ظن ان المقاتلۃ مع القوم انما کانت لکفرہم لا للمنع فاستشہد بالحدیث واجابہ ابوبکر بانی ما اقاتلہم لکفرہم بل لمنعہم الزکوٰۃ ویعضد ہذا الوجہ قولہ کذا من کفر ١٢ طیبی

٣ قولہ وقال لی ابن بکیر آہ ومرادہ ان قتیبۃ حدثہ عن اللیث بالسند المذکور فیہ بلفظ لو منعونی کذا ووقع فی روایۃ الکشمیہنی کذا وکذا وحدثہ بہ یحیی وعبد اللہ عن اللیث بالسند المذکور بلفظ عناقاً وقولہ وہو اصح ای من روایۃ من روی عقالاً کما تقدمت الاشارۃ الیہ فی کتاب الزکوٰۃ او ابہمہ کالذی وقع ہنا ١٢ ف ومطابقۃ الحدیث للترجمۃ توخذ من قولہ لاقاتلن من فرق بین الصلوٰۃ والزکوٰۃ فان من فرق بینہما خرج عن الاقتداء بالسنۃ الشریفۃ ١٢ قس ع۔

٤ قولہ عیینۃ بتحتانیۃ ونون مصغراً ابن حصن بکسر الحاء المہملۃ وسکون الصاد المہملۃ ثم نون ابن حذیفۃ بن بدر یعنی الفزاری معدود فی الصحابۃ وکان فی الجاہلیۃ موصوفاً بالشجاعۃ والجہل والجفاء ولہ ذکر فی المغازی ثم اسلم فی الفتح وشہد مع النبی صلعم حنیناً فاعطاہ مع المؤلفۃ وایاہ عنی العباس ابن مرداس السلمی بقولہ اتجعل نہبی ونہب العبید بین عیینۃ والاقرع ولہ ذکر مع الاقرع بن حابس سیأتی قریباً ولہ قصۃ مع ابی بکر وعمر حین سأل ابا بکر ان یعطیہ ارضاً یقطعہ ایاہا فمنعہ عمر وقد ذکرہ البخاری فی التاریخ الصغیر وسماہ النبی صلعم الاحمق المطاع وکان عیینۃ ممن وافق طلیحۃ الاسدی لما ادعی النبوۃ فلما غلبہم المسلمون فی قتال اہل الردۃ وفر طلیحۃ واسر فاتی بہ ابوبکر فاستتابہ فتاب وکان قدومہ الی المدینۃ علی عمر بعد ان استقام امرہ وشہد الفتوح وفیہ من جفاء الاعراب شیٔ ١٢ ف ع **٥** قولہ الحر بن قیس ای الفزاری قال ابو عمر الحر کان من الوفد الذین قدموا علی رسول اللہ صلعم من فزارۃ مرجعہ من تبوک قولہ وکان ای الحر من الطائفۃ الذین یقربہم عمر ثم بین ابن عباس سبب ادنائہ الحر بقولہ وکان القراء اصحاب مجلس عمر اراد بالقراء العلماء والعباد فدل ذلک علی ان الحر المذکور کان متصفاً بذلک فلذلک کان عمر یدنیہ قولہ کہولاً کانوا او شباباً بالکہول جمع کہل والشباب جمع شاب اراد ان ہؤلاء المذکورین اصحاب مجلسہ واصحاب مشورتہ سواء فیہم الکہول والشبان لان کلہم کانوا علی خیر ١٢ ع ف۔

٦ قولہ عند ہذا الامیر ہذا من جملۃ جفاء عیینۃ اذ کان من حقہ ان ینتہ بامیر المؤمنین ولکنہ لا یعرف منازل الاکابر قولہ فتستاذن لی علیہ ای فی خلوۃ لان عمر کان لا یحتجب الا عند خلوتہ وراحتہ ومن ثم قال لہ ساستاذن لک علیہ ای حتی یجتمع بک واحدک ١٢ ف ع قولہ یا ابن الخطاب ہذا ایضاً من جفائہ حیث خاطبہ بہذہ المخاطبۃ قولہ فواللہ ما جاوزہا وفی ہذا تقویۃ لما ذہب الیہ الاکثرون ان ہذہ الآیۃ محکمۃ قال الطبری بعد ان اورد اقوال السلف فی ذلک وان منہم من ذہب الی انہا منسوخۃ بآیۃ القتال ولا اولی بل الصواب انہا غیر منسوخۃ لان اللہ تعالیٰ اتبع ذلک تعلیم نبیہ صلعم محاجۃ المشرکین ولا دلالۃ علی النسخ فکانہا نزلت لتعریف النبی صلعم عشرۃ من لم یومر بقتالہ من المشرکین واریدبہ تعلیم المسلمین وامرہم باخذ العفو من اخلاقہم فیکون تعلیماً لخلقہ صفۃ عشرۃ بعضہم بعضاً فیما لیس بواجب فاما الواجب فلا بد من عملہ فعلاً او ترکاً انتہی ملخصاً ١٢ ف **٧** قولہ خسفت ولابی ذر عن المستملی بالکاف لغتان او یغلب فی القمر لفظ الخسوف بالیاء وفی الشمس الکسوف بالکاف قالہ القسطلانی وقال العینی ہذا یدل علی ان الکسوف والخسوف کلاہما یستعملان فی الشمس وفیہ رد علی من قال ان الکسوف یختص بالشمس والخسوف بالقمر ١٢ قولہ حتی الجنۃ والنار بالنصب عطف علی الضمیر المنصوب فی قولہ رأیتہ ویجوز الرفع علی ان حتی ابتدائیۃ والجنۃ مبتدأ محذوف الخبر ای حتی الجنۃ مرئیۃ والنار عطف علیہ ومطابقۃ للترجمۃ فی قولہ جاءنا بالبینات فاجبناہ لان الذی اجاب وآمن ہو الذی اقتدی بسنتہ اعم ١٢ قس

٨ قولہ ابنۃ بضم الواو وبکسرہا ١٢ ف

عہ ممدوداً ومقصوراً بالنصب علی انہ مفعول مطلق ای الاسراع ١٢ ک۔

وأما المنافق او المرتاب لا ادری ای ذلك قالت اسماء فیقول لا ادری سمعت الناس یقولون شیئا فقلته **حدثنا** اسمٰعیل قال حدثنی مالك عن
ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال دعونی ما ترکتکم انما اهلك من کان قبلکم سؤالهم واختلافهم علی انبیائهم
فاذا نهیتکم عن شیء فاجتنبوه واذا امرتکم بامر فأتوا منه ما استطعتم **باب** ما یکره من کثرة السؤال وتکلف ما لا یعنیه وقوله لا تسألوا
عن اشیاء ان تبد لکم تسؤکم **حدثنا** عبد الله بن یزید المقری قال حدثنا سعید قال حدثنی عقیل عن ابن شهاب عن عامر بن سعد بن
ابی وقاص عن ابیه ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ان اعظم المسلمین جرما من سأل عن شیء لم یحرم فحرم من اجل مسألته **حدثنا** اسحق
قال اخبرنا عفان قال حدثنا وهیب قال حدثنا موسی بن عقبة قال سمعت ابا النضر یحدث عن بسر بن سعید عن زید بن ثابت ان النبی
صلی الله علیه وسلم اتخذ حجرة فی المسجد من حصیر فصلی رسول الله صلی الله علیه وسلم فیها لیالی حتی اجتمع الیه ناس ثم فقدوا صوته لیلة و
ظنوا انه قد نام فجعل بعضهم ینتحنح لیخرج الیهم فقال ما زال بکم الذی رأیت من صنیعکم حتی خشیت ان یکتب علیکم فعلیکم بالصلوة
فی بیوتکم فان افضل صلوة المرء فی بیته الا الصلوة المکتوبة **حدثنا** یوسف بن موسی قال حدثنا
ابو اسامة عن برید بن ابی بردة عن ابی بردة عن ابی موسی الاشعری قال سئل رسول الله صلی الله علیه وسلم عن اشیاء کرهها فلما اکثروا
علیه المسألة غضب وقال سلونی فقام رجل فقال یا رسول الله من ابی قال ابوك حذافة ثم قام اخر فقال یا رسول الله من ابی فقال
ابوك سالم مولی شیبة فلما رأی عمر ما بوجه رسول الله صلی الله علیه وسلم من الغضب قال انا نتوب الی الله **حدثنا** موسی قال حدثنا
ابو عوانة قال حدثنا عبد الملك عن ورّاد کاتب المغیرة بن شعبة قال کتب معویة الی المغیرة اکتب الیّ ما سمعت من رسول الله صلی الله علیه وسلم
فقال فکتب الیه ان نبی الله صلی الله علیه وسلم کان یقول فی دبر کل صلوة لا اله الا الله وحده لا شریك له له الملك وله الحمد وهو علی کل شیء
قدیر اللهم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذا الجد منك الجد وکتب الیه انه کان ینهی عن قیل وقال وکثرة السؤال واضاعة
المال وکان ینهی عن عقوق الامهات ووأد البنات ومنع وهات قال ابو عبد الله کانوا یقتلون بناتهم فی الجاهلیة فحرم الله ذلك **حدثنا**

٢ قال هلك بسؤالهم حدثنا صنیعکم

١ قوله دعونی ما ترکتکم الخ المراد بهذا الامر ترك السوال عن شیء لم یقع خشیة ان ینزل وجوبه او تحریمه وعن کثرة السوال لما فیه غالبا من التعنت و خشیة ان یقع الاجابة بامر یستثقل فقد یؤدی لترك الامتثال فتقع المخالفة وقد یفضی الی مثل ما وقع لبنی اسرائیل اذ امروا ان یذبحوا البقرة فلو ذبحوا ای بقرة شاؤا لامتثلوا ولکنهم شددوا فشدد علیهم وبهذا یظهر مناسبة قوله فانما هلك من کان قبلکم الخ قوله فانما اهلك بفتحات وقال بعد ذلك سوالهم بالرفع علی انه فاعل اهلك وفی روایة غیر الکشمیهنی اهلك بضم اوله وکسر اللام وقال بعد ذلك بسوالهم ای بسبب سوالهم وقوله واختلافهم بالرفع والجر علی الوجهین ١٢ ف مختصرا وقال الکرمانی فی بعضها هلك من المجرد ومن کان قبلکم فاعله ١٢ ٢ قوله فاذا نهیتکم عن شیء الخ هذا النهی عام فی جمیع المناهی ویستثنی من ذلك ما یکره المکلف علی فعله کشرب الخمر وهذا علی رأی الجمهور وخالف قوم فتمسکوا بالعموم فقالوا الاکراه علی ارتکاب المعصیة لا یبیحها قوله فاتوا به ما استطعتم قال النووی هذا من جوامع الکلم وقواعد الاسلام ویدخل فیه کثیر من المسائل کالصلوة لمن عجز عن رکن منها او شرط فیأتی بالمقدور وکذا الوضوء وستر العورة وحفظ بعض الفاتحة واخراج بعض زکوة الفطر لمن لم یقدر علی الکل والامساك فی رمضان لمن افطر بالعذر ثم قدر فی اثناء النهار الی غیر ذلك وقال غیره ان من عجز عن بعض الامور لا یسقط عنه المقدور وعبر عنه بعض الفقهاء بان المیسور لا یسقط بالمعسور واستدل بهذا الحدیث علی ان اعتناء الشرع بالمنهیات فوق اعتنائه بالمامورات لانه اطلق الاجتناب فی المنهیات ولوح المشقة فی الترك وقید فی المامورات بقدر الطاقة وهذا منقول عن الامام احمد والذی یظهر ان التقیید فی الامر بالاستطاعة لا یدل علی المدعی من الاعتناء بل من جهة الکف اذ کل احد قادر علی الکف لولا داعیة الشهوة مثلا فلا یتصور عدم الاستطاعة عن الکف بل کل مکلف قادر علی الترك بخلاف الفعل فان العجز عن تعاطیه محسوس فمن ثم قید فی الامر بالاستطاعة دون النهی واستدل به علی النهی عن کثرة المسائل والتعمق فی ذلك قال البغوی فی شرح السنة المسائل علی وجهین احدهما ما کان علی وجه التعلم لما یحتاج الیه من امر الدین فهو جائز بل مامور به لقوله تعالی فسئلوا اهل الذکر وعلی ذلك یتنزل اسولة الصحابة عن الانفال والکلالة و غیرهما وثانیهما ما کان علی وجه التعنت والتکلف وهو المراد فی هذا الحدیث والله اعلم ١٢ ف مختصرا ٣ قوله ان اعظم المسلمین جرما قال الطیبی فیه من المبالغة انه جعله عظیما ثم فسره بقوله جرما لیدل علی انه نفسه جرم وقال الکرمانی فان قلت السوال لیس بجریمة فلیس بکبیرة ولئن کانت فلیس من اکبر الکبائر قلت السوال عن الشیء بحیث یصیر سببا لتحریم شیء من المباح هو اعظم الجرم لانه صار سببا لتضییق الامر علی جمیع المسلمین فالقتل مثلا مضرته راجعة الی المقتول وحده بخلافه فانه عامة للکل ١٢ ف

٤ قوله الا المکتوبة ای المفروضة فان قلت صلوة العید ونحوها شرع فیه الجماعة فی المسجد قلت لها حکم الفریضة لانها من شعار الشرع فان قلت تحیة المسجد رکعتا الطواف لیس البیت فیها افضل قلت العام قد یخص بالادلة الخارجیة مثل ان تحیة المسجد رکعتا الطواف لتعظیم المسجد فلا تصح الا فیه وما من عام الا وقد خص الا والله بکل شیء علیم مرفی باب صلوة اللیل فی ص١٥٢ وفیه انه اذا تعارضت مصلحتان اعتبر اهمهما ١٢ ک ومطابقته للجزء الثانی للترجمة وهو الکراهة علیه السلام ما صنعوا من تکلف مالم یوذن لهم فیه من الجمعیة فی المسجد فی صلوة اللیل ١٢ ع ٥ قوله حدثنا یوسف بن موسی بن راشد القطان الکوفی سکن بغداد ومات بها سنة اثنین ومائتین قوله سئل رسول الله صلعم عن اشیاء هی المسائل المرادة بقوله تعالی لا تسئلوا عن اشیاء ان تبد لکم الآیة ومنها سوال من سأل این ناقتی وسوال من سأل عن البحیرة والسائبة وسوال من سأل عن وقت الساعة وسوال من سأل عن الحج ایجب کل عام وسوال من سأل ان تحول الصفا قوله قال انا نتوب الی الله زاد فی روایة الزهری فبرك عمر علی رکبتیه فقال رضینا بالله ربا وبالاسلام دینا وبمحمد رسولا وفی روایة قتادة من الزیادة نعوذ بالله من شر الفتن وفی مرسل السدی عند الطبری فی نحو هذه القصة فقام الیه عمر فقبل رجلیه وقال رضینا بالله ربا فذکر مثله وزاد بالقرآن اماما فاعف عفا الله عنك فلم یزل به حتی رضی وفی هذا الحدیث مراقبة الصحابة احوال النبی صلعم وشدة اشفاقهم اذا غضب خشیة ان یکون لامر یعم فیهم ١٢ ع ف ٦ قوله الجد ای البخت والحظ واب الاب وبالکسر الاجتهاد ای لا ینفع ذا الغنی او النسب او الکد والسعی منك غناه وانما ینفعه الایمان والطاعة وقال الخطابی من ههنا بمعنی البدل وقال الجوهری معنی منك ههنا عندك تقدیره ولا ینفع ذا الغنی عندك غنی وانما ینفعهم العمل بطاعتك ١٢ ع ٧ قوله عن قیل وقال بلفظ الاسمین وبلفظ الفعلین الماضیین ای نهی عن الجدال والخلاف او عن اقوال الناس وکثرة السوال ای عن المسائل التی لا حاجة الیها او عن اخبار الناس او عن احوال تفاصیل معاش صاحبك او هو سوال الاموال والانتجاع من الدنیاویة واما اضاعة المال فهو صرفه فی غیر ما ینبغی وانما اقتصر علی الامهات لان حرمتهن اکد من الآباء ولان اکثر العقوق یقع للامهات ووأد البنات دفنهن احیاء تحت التراب وهذا کان من عادتهم فی الجاهلیة ومنع ای منع الرجل ما توجه علیه من الحقوق وهات ای طلب ما لیس له منها ومر فی کتاب الادب ٢ ک ص٨٨٤ ج٢

٨ من هذا توخذ المطابقة للترجمة لان من اجتنب عن ما نهاه صلعم وامتثل بما امره فهو من اقتدی بسنته ١٢ ٩ ای عن مورد الشرع بالایمان بها وترك کیفیتها والسوال عما لا یکون له شاهد فی الحس کالسوال عن الساعة وعن الروح ومن مدة هذه الامة وغیر ذلك مما لا یعرف الا بالنقل الصرف ١٢ ع

١٠ رجح ابن المنیر انه فی کثرة المسائل عما کان وعما یکون وصنیع البخاری یقتضیه والاحادیث التی ساقها فی الباب تؤیده ١٢ ع

١١ انتجع فلانا اتاه طالبا معروفه ١٢ ق ١٢ ومر الحدیث ایضا فی ص٢٦٣ ج٢ وص٤٠٩ ج٢

سلیمٰن بن حرب قال حدثنا حماد بن زید عن ثابت عن انس قال کنّا عند عمر فقال نُهینا عن التکلّف (ای فی المعاشرة مع الناس وفی الاطعمة واللباس وغیرہ ۱۲ ک) حدثنا ۲۹۴ ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری ح وحدثنا محمود (ابن غیلان ۱۲) قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزهری قال اخبرنی انس بن مالک انّ النبی صلی اللہ علیہ وسلم خرج حین زاغت الشمس فصلّی الظهر فلما سلّم قام علی المنبر فذکر الساعة وذکر ان بین یدیها امورًا عظامًا ثم قال من احبّ ان یسأل عن شیٔ فلیسأل عنه فواللہ لا تسألونی عن شیٔ الا اخبرتکم به ما دمتُ فی مقامی هٰذا قال انس فاکثر الناسُ البکاءَ و اکثر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یقول سلونی قال انس فقام الیه رجل فقال این مدخلی یا رسول اللہ قال النارُ فقام عبدُ اللہ بن حُذافة فقال مَن اَبی یا رسول اللہ قال ابوک حذافة قال ثم اکثر ان یقول سلونی سلونی قال فبرک عمر علی رُکبتیه فقال رضینا باللہ ربًّا وبالاسلام دینًا وبمحمد رسولًا قال فسکت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین قال عمر ذلک ثم قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اُولی والذی نفسی بیدہ لقد عُرِضَتْ علیَّ الجنةُ والنارُ آنفًا فی عُرْضِ هٰذا الحائط وانا اُصلّی فلم اَرَ کالیوم فی الخیر والشرّ حدثنی ۲۹۵ محمد بن عبد الرحیم قال اخبرنا روح ابن عُبادة ح حدثنا شعبة قال اخبرنی موسی بن انس قال سمعتُ انس بن مالک قال رجلٌ یا نبی اللہ مَن اَبی قال فلانٌ ونزلت هٰذه الآیة یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْاَلُوْا عَنْ اَشْیَآءَ اِنْ تُبْدَ لَکُمْ تَسُؤْکُمْ الآیة حدثنا ۲۹۶ الحسن بن صباح قال حدثنا شبابة قال حدثنا ورقاء عن عبد اللہ بن عبد الرحمٰن قال سمعتُ انس بن مالک یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لن یَبرح (ای لن یزال ۱۲) الناسُ یتساءلون هٰذا اللہ خالق کلّ شیٔ فمن خلق اللہ حدثنا ۲۹۷ محمد بن عُبید بن میمون قال حدثنا عیسی بن یونس عن الاعمش عن ابراهیم عن علقمة عن ابن مسعود قال کنتُ مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی حَرْث بالمدینة وهو یتوکّأ علی عسیب فمرّ بنفر من الیهود فقال بعضهم سَلُوه عن الرّوح وقال بعضهم لا تسألوه لا یُسمعکم ما تکرهون فقاموا الیه فقالوا یا اَبا القاسم اَخبرنا عن الروح فقام ساعةً ینظر فعرفتُ انه یُوحی الیه فتأخّرتُ عنه حتی صعد الوحی ثم قال وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ

باب الاقتداء بافعال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حدثنا ۲۹۸ ابو نُعیم قال حدثنا سفیان عن عبد اللہ بن دینار عن ابن عُمر قال اتخذ النبی صلی اللہ علیہ وسلم خاتمًا من ذهب فاتخذ الناسُ خواتیم من ذهب فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ثنی ۱ الانصار ۲ اولًا ۳ فما رأیتُ ۴ ثنا ۵ ۳ قال ۶ نا ۷ ۲ قال ۸ یتساءلون ۹ ۲ حتی یقولوا خالق ۱۰ خَرْب ۱۱ حدثنا ۱۲ فنظر ۱۳

(لابی ذر عن الکشمیهنی بخاء معجمة مکسورة وراء مفتوحة وجیم باموحدة ۱۲ ف)

---

۱ قوله نهینا عن التکلف هکذا اورده البخاری مختصرا واخرجه ابو نعیم فی المستخرج عن انس کنا عند عمر رض و علیه قمیص فی ظهره رقاع فقرأ وفاکهة وابا قال هذه الفاکهة قد عرفناها فما الاب ثم قال قد نهینا عن التکلف قیل اخراج البخاری هذا الحدیث فی هذا الباب مصیر منه الی ان قول الصحابی امرنا ونهینا فی حکم المرفوع ولو لم یضفه الی النبی صلعم ومن ثم اقتصر علی قوله نهینا عن التکلف وحذف القصة ۱۲ ع ف ۲ قوله قال النار بالرفع فان قلت ما وجه ذلک قلت اما انه کان منافقا او عرف رداءة خاتمة حاله کما عرف حسن خاتمة العشرة المبشرة رض قوله فبرک من البروک وهو للبعیر فاستعمل اللانسان کما استعمل المشفر للشفة مجازا قوله اولا یعنی اولا ترضون یعنی رضیتم اولا والذی نفسی بیده ولقد کان کذا وقد یمال لا فقد تکتب بالیاء نحو اولی لک و فی اکثر النسخ کذلک وقال ابراهیم بن قرقول فی مطالع الانوار اولی له اولی مکرر او بالجار والمجرور فقال قیل هو من الویل فقلت وقیل من الولی وهو القرب ای قارب الهلاک وقیل هی کلمة تستعملها العرب لمن دام امرا فقاته بعد ان کان یصیبه وقیل کلمة یقال عند المعاتبة بمعنی کیف لا وقیل معناه التهدید وقال المبرد یقال للرجل اذا افلت عظیمة اولی لک ای کدت تهلک ثم افلتت ۱۲ ک ۳ قوله آنفا یقال فعلت الشیٔ آنفا ای فی اول وقت یقرب منی وهنا معناه الآن وقوله فی عرض هذا الحائط بضم العین ای فی جانبه او ناحیة قوله کالیوم صفة لمحذوف ای فلم ار یوما مثل هذا الیوم ۱۲ ع قال فی المجمع عرضها بان رفعتا الیه او زوی له ما بینهما او مثلا له فلم ار کالخیر والمعصیة فی سبب دخول الجنة والنار النووی فلم ار کالیوم فی الخیر والشر ای لم ار خیرا ولا شرا اکثر مما رأیتم فیهما فلو رأیتم مما رأیت الیوم و قبله لاشفقتم اشفاقا بلیغا ولقل ضحککم وکثر بکاؤکم ۱۲ قوله الا اخبرتکم ای الا اخبرکم فاستعمل الماضی موضع المستقبل اشارة الی تحققه وانه کالواقع وقال المهلب انما خطب النبی صلعم بعد الصلوة وقال سلونی لانه بلغه ان قوما من المنافقین یسألون منه ویعجزون عن بعض ما یسألونه فتغیظ وقال لا تسألونی عن شیٔ الا انبأتکم به قوله فاکثر الناس فی البکاء انما کان بکاءهم خوفا من نزول عذاب لغضبه صلی اللہ علیه وسلم کما کان ینزل علی الامم عند ردهم علی انبیائهم علیهم السلام والبکاء یمد ویقصر اذا مددت اردت الصوت الذی مع البکاء واذا قصرت اردت الدموع وخروجها ۱۲ ع

۴ قوله هذا اللہ خلق الخ وفی روایة مسلم هذا خلق اللہ الخلق ثم انه یحتمل ان یکون هذا مفعولا والمعنی حتی یقال هذا القول وان یکون مبتدأ حذف خبره ای هذا الامر قد علم وان یکون مبتدأ او خبرا وخلق کل شیٔ خبر مبتدأ محذوف ای هو خلق کل شیٔ ویحتمل ان یکون هذا مبتدأ واللہ عطف بیان وخلق کل شیٔ خبره قال الطیبی والاول اولی ولکن تقدیره هذا مقرر معلوم وهو ان اللہ خلق الخلق وهو شیٔ وکل شیٔ مخلوق فمن خلقه لیظهر ترتب ما بعد الفاء علی ما قبلها قال ابن بطال فان قال الموسوس ما المانع ان یخلق الخالق نفسه قیل له هذا ینقض بعضه بعضا لانک اثبت خالقا واوجبت وجوده ثم قلت یخلق نفسه فاوجبت عدمه والجمع بین کونه موجودا ومعدوما فاسد لتناقضه لان الفاعل یتقدم وجوده علی وجود فعله فیستحیل کون نفسه فعلا له وهذا صریح واضح فی حل هذه الشبهة وهو یفضی الی صریح الایمان انتهی ملخصا وقال الکرمانی ثبت ان معرفة اللہ بالدلیل فرض عین او کفایة والطریق الیها بالسوال عنها متعین لانه مقدمتها لکن لما عرف بالضرورة ان الخالق غیر مخلوق او بالکسب الذی یقارب الصدق کان السؤال عن ذلک تعنتا فیکون الذم یتعلق بالسوال الذی یکون علی سبیل التعنت والا فالتوصل الی معرفة ذلک وازالة الشبهة عنه صریح الایمان اذ لا بد من الانقطاع الی من لا یکون له خالق دفعا للتسلسل انتهی ۱۲ ف مختصرا ۵ قوله باب الاقتداء بافعال النبی صلعم الاصل فیه قوله تعالی لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوة حسنة وقد ذهب قوم الی وجوبه لدخوله فی عموم الامر بقوله تعالی وما اتاکم الرسول فخذوه وبقوله تعالی فاتبعونی یحببکم اللہ فیجب اتباعه فی فعله کما یجب فی قوله حتی یقوم دلیل علی الندب او علی الخصوصیة وقال آخرون یحتمل الوجوب والندب والاباحة فیحتاج الی القرینة و الجمهور للندب اذا ظهر وجه القربة وقیل ولو لم یظهر ومنهم من فصل بین التکرار وعدمه وقال آخرون ما یفعله ان کان بیانا لمجمل فحکمه حکم ذلک المجمل وجوبا او ندبا او اباحة والا فان ظهر وجه القربة فللندب وما لم یظهر فیه وجه التقرب فللاباحة واما تقریره علی ما یفعل بحضرته فیدل علی الجواز واذا تعارض قوله وفعله صلعم فاختلف فیه علی ثلثة اقوال احدها یقدم القول لان له صیغة تتضمن المعانی بخلاف الفعل وثانیها الفعل لانه لا یطرقه من الاحتمال ما یطرق القول وثالثها یفرغ الی الترجیح وکل ذلک محله ما لم یقم قرینة تدل علی الخصوصیة وذهب الجمهور الی الاول والحجة له ان القول یعبر به عن المحسوس والمعقول بخلاف الفعل فیختص بالمحسوس فکان القول اتم وبان القول متفق علی انه دلیل بخلاف الفعل ولان القول یدل بنفسه بخلاف الفعل فیحتاج بواسطة وبان تقدیم الفعل یفضی الی ترک العمل بالقول والعمل بالقول یمکن معه العمل بما دل علیه الفعل فکان القول ارجح بهذه الاعتبارات ۱۲ ف مختصرا

عـه قال فی الفتح لم اقف علی اسم هذا الرجل قس وکانهم اسموه عند الستر علیه ۱۲ ف.

عـه بفتح المعجمة وخفة الموحدة الاولی | ابن سوار بالمهملة وشدة الواو ۱۲ ک -

عـه افلت وتفلت وانفلت تخلص ۱۲.

انی اتخذت خاتما من ذهب فنبذه وقال انی لن البسه ابدا فنبذ الناس خواتیمهم **باب** ما یکره من التعمق والتنازع والغلو فی الدین والبدع لقوله یا اهل الکتاب لا تغلوا فی دینکم ولا تقولوا علی الله الا الحق **حدثنی** عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام قال اخبرنا معمر عن الزهری عن ابی سلمة عن ابی هریرة قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لا تواصلوا قالوا انک تواصل قال انی لست مثلکم انی ابیت یطعمنی ربی ویسقینی فلم ینتهوا عن الوصال قال فواصل بهم النبی صلی الله علیه وسلم یومین او لیلتین ثم رأوا الهلال فقال النبی صلی الله علیه وسلم لو تأخر الهلال لزدتکم کالمنکل لهم **حدثنا** عمر بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی ابراهیم التیمی قال حدثنی ابی قال خطبنا علی علی منبر من اجر وعلیه سیف فیه صحیفة معلقة فقال والله ما عندنا من کتاب یقرأ الا کتاب الله وما فی هذه الصحیفة فنشرها فاذا فیها اسنان الابل واذا فیها المدینة حرم من عیر الی کذا فمن احدث فیها حدثا فعلیه لعنة الله والملائکة والناس اجمعین لا یقبل الله منه صرفا ولا عدلا واذا فیها ذمة المسلمین واحدة یسعی بها ادناهم فمن اخفر مسلما فعلیه لعنة الله والملائکة والناس اجمعین لا یقبل الله منه صرفا ولا عدلا واذا فیها ومن والی قوما بغیر اذن موالیه فعلیه لعنة الله والملائکة والناس اجمعین لا یقبل الله منه صرفا ولا عدلا **حدثنا** عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا مسلم عن مسروق قال قالت عائشة صنع النبی صلی الله علیه وسلم شیئا ترخص فیه وتنزه عنه قوم فبلغ ذلک النبی صلی الله علیه وسلم فحمد الله واثنی علیه ثم قال ما بال اقوام یتنزهون عن الشیء اصنعه فوالله انی لاعلمهم بالله واشدهم له خشیة **حدثنا** محمد بن مقاتل قال اخبرنا وکیع عن نافع بن عمر عن ابن ابی ملیکة قال کاد الخیران ان یهلکا ابو بکر وعمر لما قدم علی النبی صلی الله علیه وسلم وفد بنی تمیم اشار احدهما بالاقرع بن حابس واشار الآخر بغیره فقال ابو بکر لعمر انما اردت خلافی فقال عمر ما اردت خلافک فارتفعت اصواتهما عند النبی صلی الله علیه وسلم فنزلت یا ایها الذین آمنوا لا ترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی الی قوله عظیم وقال ابن ابی ملیکة قال ابن الزبیر فکان عمر بعد ولم یذکر ذلک عن ابیه یعنی ابا بکر اذا حدث النبی صلی الله علیه وسلم بحدیث حدثه کاخی السرار لم یسمعه حتی یستفهمه **حدثنا** اسمعیل قال حدثنی مالک عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة ام المؤمنین ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال فی مرضه مروا ابا بکر فلیصل بالناس قالت

اخذت ٢ فی العلم لقول الله عز وجل ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ثنا ویسقین کالمنکل المنکی فیها فیه حدثنا عن اخبرنا ان یهلکان التمیمی اخو قال لا یسمعه یصلی یصل

١ قوله والتنازع فی العلم ای المجادلة فیه یعنی عند الاختلاف فی الحکم اذا لم یتضح الدلیل فیه والمذموم منه اللجاج بعد قیام الدلیل والغلو بضم الغین المعجمة واللام وتشدید الواو وهو التجاوز فی الحد قاله الکرمانی قلت الغلو فوق التعمق وهو من غلا فی الشیء یغلو غلوا وغلا السعر یغلو غلاء اذا جاوز العادة وورد النهی عنه صریحا فیما اخرجه النسائی وابن ماجة والحاکم من طریق ابی العالیة عن ابن عباس قال قال رسول الله صلعم فذکر حدیثا وفیه وایاکم والغلو فی الدین فانما اهلک من قبلکم الغلو فی الدین وهو مثل البحث فی الربوبیة حتی یحصل نزغة من نزغات الشیطان فیؤدی الی الخروج عن الحق والدین کقول الیهود لعیسی علیه السلام ابن الزنا وقول النصاری ابن الله وجعلهم الالهة ثلثة والبدع جمع بدعة وهی ما لم یکن له اصل فی الکتاب والسنة وقیل اظهار شیء لم یکن فی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم ولا فی زمن الصحابة رض ١٢ ع قوله لا تغلوا الآیة صدر الآیة یتعلق بفروع الدین وما بعده یتعلق باصوله ١٢ ف ٢ قوله انی ابیت یطعمنی ربی الخ فان قلت اذا کان یطعمه الله فلا یکون موصلا بل مفطرا قلت المراد بالاطعام لازمه وهو التقویة او طعام الجنة مثلا لا یکون مفطرا فان قلت الصحابة رض لم خالفوا النهی قلت ظنوا انه لیس للتحریم ١٢ اک قیل لا مطابقة بین الحدیث والترجمة هنا اصلا وردبان عادته جرت بایراد ما لا یطابق الترجمة ظاهرا لکن یناسبه بطریق من طرق الحدیث الذی یورده وهنا کذلک فانه مضی فی حدیث انس فی کتاب التمنی قال واصل النبی صلعم آخر الشهر وواصل الناس فبلغ النبی صلعم فقال لو مد الشهر لواصلت وصالا یدع المتعمقون تعمقهم انی لست مثلکم اظل یطعمنی ربی ویسقینی فان هذا یطابق الترجمة وحدیث الوصال واحد وان کان روایة من الصحابة متعددا ١٢ ع ٣ قوله فعلیه لعنة الله واللعنة ههنا البعد عن الجنة اول الامر بخلاف لعنة الکفار فانها للبعد عنها کل الابعاد اولا وآخرا قوله ذمة المسلمین الذمة العهد والامان یعنی امان المسلم للکافر صحیح والمسلمون کنفس واحدة فیعتبر امان ادناهم من العبد والمرأة ونحوهما له ١٢ اک قوله صرفا ولا عدلا ای فریضة ولا نافلة وقد یراد بالصرف الشفاعة لانها تصرف العذاب عمن یستحقه او التوبة لانها تصرف العبد عن المعصیة وبالعدل الفدیة لانها تعادل المفدی ١٢ المعات ٤ قوله من والی قوما ای نسب نفسه الیهم کانتمائه الی غیر ابیه او انتمائه الی غیر معتقه وذلک لما فیه من کفران وتضییع حقوق الارث والولاء والعقل وقطع الرحم ونحوه ولفظ بغیر اذن موالیه لیس لتقیید الحکم به وانما هو ایراد الکلام علی ما هو الغالب ١٢ اک ومطابقة الحدیث للترجمة ما قاله الکرمانی لعله استفاد من قول علی رض تبکیت من تنطع فی عمق الکلام وجاء بغیر ما فی الکتاب والسنة وقال بعضهم الغرض من ایراد الحدیث لعن من احدث حدثا فانه وان قید فی الخبر بالمدینة فالحکم فیها عام اذا کان من متعلقات الدین انتهی قلت الذی قاله الکرمانی هو المناسب لالفاظ الترجمة والذی قاله هذا القائل بعید من ذلک یعرف بالتامل ١٢ ع

٥ قوله ثنا مسلم هو ابن صبیح بمهملة موحدة مصغرا وفی آخره مهملة وهو ابو الضحی المشهور بکنیته اکثر من اسمه وقد وقع عند مسلم مصرحا فی روایة جریر عن الاعمش فقال عن ابی الضحی به وهذا یعنی عن قول الکرمانی یحتمل ان یکون ابن صبیح وان یکون ابن ابی عمران البطین فانهما یرویان عن مسروق ویروی عنهما الاعمش ١٢ ف قوله اعلمهم اشارة الی القوة العلمیة واشدهم خشیة ای اتقاهم الی القوة العملیة ای هم یتوهمون ان رغبتهم عما فعلت افضل لهم عند الله ولیس کما توهموا اذ انا اعلمهم بالافضل واولاهم بالعمل به ١٢ اک ومطابقته للترجمة توخذ من قوله ترخص فیه وتنزه قوم للان تنزههم عما رخص الله والنبی صلعم فیه تعمق ١٢ ع

٦ قوله یعنی ابا بکر ولم یکن ابو بکر ابا لعبد الله بن الزبیر حقیقة وانما کان جده لام اسماء بنت ابی بکر واطلق علیه الاب وفهم منه ان الجد للام یسمی ابا کما فی قوله تعالی ولا تنکحوا ما نکح آباؤکم فالجد للام داخل فی ذلک ١٢ ع ٧ قوله کاخی السرار ای کصاحب المسارة قال ابو العباس النحوی ای کالسرار واخی صلة والسرار بکسر السین وقال ابن الاثیر معنی کاخی السرار کصاحب السرار او کمثل المسارة بخفض صوته ١٢ ع قال الزمخشری ولو اریدباخی السرار المسار کان وجها والکاف علی هذا فی محل نصب علی الحال یعنی لان التقدیر حدثه مثل الشخص المسار قال وعلی الاول صفة لمصدر محذوف یعنی لان التقدیر حدثه حدیثا مثل المسارة ١٢ وقوله لا یسمعه الخ تاکید لمعنی کاخی السرار ای یخفض صوته بالغ حتی یحتاج الی استفهامه عن بعض کلامه ١٢ ف قال الزمخشری والضمیر فی یسمعه راجع للکاف اذا جعلت صفة للمصدر ولا یسمعه منصوب المحل بمنزلة الکاف علی الوصفیة واذا جعلت حالا کان الضمیر لها ایضا الا ان قدر مضافا کقولک یسمع صوته فحذف الصوت واقیم الضمیر مقامه ولا یجوز ان یجعل لا یسمعه حالا عن النبی صلعم لان المعنی یصیر خلفا رکیکا انتهی ١٢ د وقال فی الفتح والمقصود من الحدیث قوله تعالی فی اول السورة لا تقدموا بین یدی الله ورسوله منه یظهر مطابقته للجزء الثانی لهذه الترجمة وقال العینی مطابقته للجزء الثانی وهو التنازع فی العلم یوخذ من قوله فارتفعت اصواتهما وکان تنازعهما فی تولیة اثنین فی الامارة کل منهما یرید تولیة خلاف ما یریده الآخر والتنازع فی العلم الاختلاف ١٢ قس ٨ قوله قالت عائشة الخ مطابقته للترجمة من حیث ان فیه المراودة والمراجعة فی الامر وهو مذموم داخل فی معنی التعمق لان التعمق المبالغة فی الامر والتشدید فیه ١٢ ع

٩ احتج بهذه الآیة علی تحریم الغلو فی الدین واهل الکتاب الیهود والنصاری ١٢ ع ١٠ ابن یزید بن شریک التیمی ١٢ ١١ بتشدید التحتیة تثنیة الخیر وهو الرجل الکثیر الخیر ١٢ و ١٢ هو موصول بالسند المذکور ١٢ ف

عائشة قلت ان ابا بكر اذا قام فی مقامك لم يسمع الناس من البكاء فمر عمر فليصل الخ فقال مروا ابا بكر فليصل للناس فقالت عائشة قلت لحفصة قولی ان ابا بكر اذا قام فی مقامك لم يسمع الناس من البكاء فمر عمر فليصل للناس ففعلت حفصة فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم انكن لانتن صواحب يوسف مروا ابا بكر فليصل للناس فقالت حفصة لعائشة ما كنت لاصيب منك خيرا حدثنا آدم قال حدثنا محمد بن عبد الرحمن بن ابی ذئب قال حدثنا الزهری عن سهل بن سعد الساعدی قال جاء عويمر الی عاصم بن عدی قال ارأيت رجلا وجد مع اهله رجلا فيقتله اتقتلونه به سل لی يا عاصم رسول الله صلی الله عليه وسلم فسأله فكره النبی صلی الله عليه وسلم المسائل وعابها فرجع عاصم فاخبره ان النبی صلی الله عليه وسلم كره المسائل فقال عويمر والله لآتين النبی صلی الله عليه وسلم فجاء وقد انزل الله القرآن خلف عاصم فقال له قد انزل الله فيكم قرآنا فدعاهما فتقدما فتلاعنا ثم قال عويمر كذبت عليها يا رسول الله ان امسكتها فطلقها ولم يأمره النبی صلی الله عليه وسلم بفراقها فجرت السنة فی المتلاعنين وقال النبی صلی الله عليه وسلم انظروها فان جاءت به احمر قصيرا مثل وحرة فلا اراه الا قد كذب وان جاءت به اسحم اعين ذا اليتين فلا احسب الا قد صدق عليها فجاءت به علی الامر المكروه حدثنا عبد الله بن يوسف قال حدثنی الليث قال حدثنی عقيل عن ابن شهاب قال اخبرنی مالك بن اوس النصری وكان محمد بن جبير بن مطعم ذكر لی ذكرا من ذلك فدخلت علی مالك فسألته فقال انطلقت حتی ادخل علی عمر اتاه حاجبه يرفأ فقال هل لك فی عثمن وعبد الرحمن والزبير وسعد يستأذنون قال نعم فدخلوا فسلموا وجلسوا قال هل لك فی علی وعباس فاذن لهما قال العباس يا امير المؤمنين اقض بينی وبين الظالم استبا فقال الرهط عثمن واصحابه يا امير المؤمنين اقض بينهما واريح احدهما من الآخر فقال اتئدوا انشدكم بالله الذی باذنه تقوم السماء والارض هل تعلمون ان رسول الله صلی الله عليه وسلم قال لا نورث ما تركنا صدقة يريد رسول الله صلی الله عليه وسلم نفسه قال الرهط قد قال ذلك فاقبل عمر علی علی وعباس فقال انشدكما بالله هل تعلمان ان رسول الله صلی الله عليه وسلم قال ذلك قالا نعم قال عمر فانی محدثكم عن هذا الامر ان الله كان خص رسوله صلی الله عليه وسلم فی هذا المال بشیء لم يعطه احدا غيره قال الله ما افاء الله علی رسوله منهم فما اوجفتم عليه الآية فكانت هذه خالصة لرسول الله صلی الله عليه وسلم ثم والله ما احتازها دونكم ولا استأثرها عليكم وقد اعطاكموها

٢ للناس ٣ بالناس ٤ فقلت ٥ ابن ٦ العجلانی ٧ فقال ٨ امرأته ٩ عاب ١٠ بهما ١١ ثنا ١٢ قال ١٣ عن ١٤ نا ١٥ النصری ١٦ عبد الرحمن وعثمن ١٧ فقال ١٨ فتسابا ١٩ الله ٢٠ قال ذلك ٢١ فان الله يقول ٢٢ اختارها ٢٣ بها

قوله فجرت السنة ای صار الحكم بالفراق بينهما شريعة قوله وحرة بفتح الواو والحاء المهملة والراء وهی دويبة حمراء تلزق بالارض كالوزغة يقع فی الطعام فيفسده وفی القاموس الوحرة محركة دنغة كسام ابرص او ضرب من الخطاء لا تطأ شيئا الا سمته ووحر كفرح اكل ما دبت عليه الوحرة فاثر فيه سمها والطعام وقعت فيه الوحرة والخطاية دويبة كسام ابرص جمعه اخطاء انتهی قوله اسحم ای اسود واعين الواسع العين العظيم قوله ذا اليتين هو علی الاصل والا فالاستعمال علی حذف التاء منه فان قلت كل الناس ذا اليتين ای عجزتين قلت معناه اليتين كبيرتين قوله علی الامر المكروه ای الاسحم الاعين لانه متضمن لثبوت زنا امرأته عادة كذا فی الكرمانی والعينی ١٢ ومطابقته للجزء الاول للترجمة لان عويمرا فحش فی السوال فلهذا كره النبی صلعم المسائل وعابها ١٢ ع قوله مالك بن اوس النصری بالنون المفتوحة والصاد المهملة الساكنة كما فی الكواكب وعليها علامة الاهمال فی الفرع وضبطها العينی بالضاد المعجمة و قال نسبة الی نضر بن كنانة بن خزيمة بن مدركة بن الياس بن مضر وفی همدان ايضا النضر بن ربيعة انتهی وهذا الذی قاله لا اعرفه والمعروف انه بالمهملة نسبة الی جده الاعلی نصر بن معوية كما مر يقال ان لابيه اوس صحبة وكذا قيل لولده مالك ١٢ قس قوله اقض بينی وبين الظالم وانما جاز للعباس مثل هذا القول لان عليا كان كالولد له وللوالد ما ليس لغيره او هی كلمة لا يراد بها حقيقتها اذ الظلم هو وضع الشیء فی غير موضعه وهو متناول للصغيرة وللخصلة المباحة التی لا يليق به عرفا وفی الجملة حاشا لعلی ان يكون ظالما وللعباس ان يصير ظالما بنسبة الظلم اليه فلا بد من التاويل وقال بعضهم ههنا مقدر ای هذا الظالم ان لم ينصف او كالظالم قال المازری هذا اللفظ لا يليق بالعباس وحاشا علی من ذلك فهو سهو من الرواة وان كان لا بد من صحته فتاول بان العباس تكلم بما لا يعتقد ظاهره مبالغة فی الزجر ورد عالما يعتقد انه مخطئ فيه ولهذا لم ينكره احد من الصحابة لا الخليفة ولا غيره مع تشددهم فی انكار المنكر وما ذاك الا لانهم فهموا بقرينة الحال انه لا يريد به الحقيقة قوله استبا ای تخاشنا فی الكلام وتكلما بغليظ القول كالمستبين كذا فی الكرمانی ١٢ قال القاضی عياض قال المازری هذا اللفظ الذی وقع لا يليق ظاهره بالعباس وحاشا لعلی ان يكون فيه بعض هذه الصفات فضلا عن كلها ولسنا نقطع بالعصمة الا للنبی صلعم ولمن شهد له بها لكنا مامورون بحسن الظن بالصحابة رضی الله عنهم اجمعين والقی كل رذيلة عنهم واذا انسدت طرق تاويلها نسبنا الكذب الی رواتها قال وقد حمل هذا المعنی بعض الناس علی ان ازال هذه اللفظة من نسخته تورعا عن اثبات مثل هذا ولعله حمل الوهم علی رواته ١٢ نووی قوله فانی محدثكم عن هذا الامر ای قصة ما تركه رسول الله صلعم وكيفية تصرفه فيه فی حياته وتصرف ابی بكر فيه ودعوی فاطمة والعباس الارث ونحوه ١٢ ك قوله ان الله كان خص رسوله صلعم ذكر القاضی فی هذا احتمالين احدهما تحليل الغنيمة له ولامته والثانی تخصيصه بالفیء اما كله واما بعضه كما سبق من اختلاف العلماء قال وهذا الثانی اظهر لاستشهاد عمر رض بالآية ١٢ نووی قوله ما افاء الله علی رسوله ای جعله الله فيئا له خالصة وانعم به عليه خاصة منهم ای من اموال بنی النضير ومن اموال الكفار فما اوجفتم عليه من خيل ولا ركاب ای ما اسرعتم وما نافية والمعنی فلم يكن ذلك بايجاف خيل ولا ركاب منكم علی ذلك والركاب الابل وحاصله فما اجريتم علی تحصيله وتغنيمه خيلا ولا ركابا ولا تعبتم فی القتال عليه وانما مشيتم اليه علی ارجلكم لانه علی ميلين من المدينة وكان علی حمار فحسب ولكن الله يسلط رسله علی من يشاء ای بقذف الرعب فی قلوبهم والمعنی ما حول الله رسوله من اموال بنی النضير شیء لم تحصلوه بالقتل والغلبة ولكن سلطه عليهم وعلی ما فی ايديهم فالامر مفوض اليه يضعه حيث يشاء ولا يقسم قسمة الغنائم التی قوتل عليها واخذت عنوة وقهرا كما كان يقسمها بين المهاجرين ولم يعط الانصار شيئا الا ثلثة منهم لفقرهم والله علی كل شیء قدير فيفعل ما يريد تارة بالوسائط الظاهرة وتارة بمجرد القدرة الباهرة ومرة يحكم عاما واخری خاصا علی ما اقتضته الحكمة تعلقت به المشيئة قال الطيبی والآية علی هذا مجملة بينتها آية ثانية وهی ما افاء الله علی رسوله من اهل القری انتهی والصحيح ان الآية الاولی نزلت فی اموال بنی النضير وقد جعلها لرسول الله صلعم خاصة وهذه الآية فی غنائم كل قرية تؤخذ بقوة الغزاة ١٢ كذا فی المرقاة

قوله هذه خالصة لرسول الله صلعم ای ليس للائمة بعده ان يتصرفوا فيها تصرفا قابل عليهم ان يضعوها فی فقراء المهاجرين والانصار والذين اتبعوهم باحسان وفيما يجری مجری ذلك من مصالح المسلمين كذا ذكره بعض علمائنا من الشراح ١٢ مرقاة

وبثها فيكم حتى بقي منها هذا المال وكان النبي صلى الله عليه وسلم ينفق على أهله نفقة سنتهم من هذا المال ثم يأخذ ما بقي فيجعله مجعل مال
الله فعمل النبي صلى الله عليه وسلم بذلك حياته انشدكم بالله هل تعلمون ذلك قالوا نعم ثم قال لعلي وعباس انشدكما بالله هل تعلمان
ذلك قالا نعم ثم توفى الله نبيه صلى الله عليه وسلم فقال ابو بكر انا ولي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقبضها ابو بكر فعمل فيها بما عمل فيها
رسول الله صلى الله عليه وسلم وانتما حينئذ فاقبل على علي وعباس تزعمان ان ابا بكر فيها كذا والله يعلم انه فيها صادق بار راشد تابع للحق
ثم توفى الله ابا بكر فقلت انا ولي رسول الله صلى الله عليه وسلم وابي بكر فقبضتها سنتين اعمل فيها بما عمل رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر
ثم جئتماني وكلمتكما على كلمة واحدة وامركما جميع جئتني تسألني نصيبك من ابن اخيك واتاني هذا يسألني نصيب امرأته من ابيها فقلت ان
شئتما دفعتها اليكما حتى ان عليكما عهد الله وميثاقه تعملان فيه بما عمل به رسول الله صلى الله عليه وسلم وبما عمل فيه ابو بكر وبما عملت فيها
منذ وليتها والا فلا تكلماني فيها فقلتما ادفعها الينا بذلك فدفعتها اليكما بذلك انشدكم بالله هل دفعتها اليهما بذلك
قال الرهط نعم فاقبل على علي وعباس فقال انشدكما بالله هل دفعتها اليكما بذلك قالا نعم افتلتمسان مني قضاء غير ذلك فوالذي باذنه
تقوم السماء والارض لا اقضي فيها قضاء غير ذلك حتى تقوم الساعة فان عجزتما عنها فادفعاها الي فانا اكفيكماها **باب** اثم من اوى محدثا
رواه علي عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا عاصم قلت لانس حرم رسول الله صلى الله عليه وسلم
المدينة قال نعم ما بين كذا الى كذا لا يقطع شجرها من احدث فيها حدثا فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين قال عاصم فاخبرني موسى
ابن انس انه قال او اوى محدثا **باب** ما يذكر من ذم الرأي وتكلف القياس وقول الله ولا تقف ما ليس لك به علم **حدثنا** سعيد بن
تليد قال حدثني ابن وهب قال حدثني عبد الرحمن بن شريح وغيره عن ابي الاسود عن عروة قال حج علينا عبد الله بن عمرو فسمعته
يقول سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان الله لا ينزع العلم بعد ان اعطاكموه انتزاعا ولكن ينتزعه عنهم مع قبض العلماء بعلمهم

فكان فقالوا الله بها وا ثم ابو بكر لتعملان فيها فيه فيها ثم قال يكره ثنا همو يأخذه منهم

ع قوله ان ابا بكر فيها كذا اي ليس محقا ولا فاعلا بالحق فان قلت كيف جاز لهما مثل هذا الاعتقاد في حقه قلت قالا باجتهاد بما قبل وصول حديث لا نورث اليهما وبعد ذلك رجعا عنه واعتقدا انه محق بدليل ان عليا لم يغير الامر عما كان حين انتهت نوبة الخلافة اليه ١٢ ك ع ع قوله وامركما جميع اي مجتمع لا تفرق فيه ولا تنازع عليه فان قلت اذا كان يعلمان الحديث في زمان عمر فما يسألان وما نصيبهما قلت كانا يتصرفان فيها بالشركة فطلبا ان يقسم بينهما ويخصص كل واحد منهما بنصيبه فكره عمر القسمة ولا سيما بتطاول الزمان لئلا يظن انها ملك ١٢ ك وظاهر هذا الجواب لا يطابق السؤال والظاهر في الجواب عن هذا ان كلا من علي والعباس اعتقدا ان عموم قوله لا نورث مخصوص ببعض ما يخلفه دون بعض ولهذا طلبا من ابي بكر رض وعمر رض ولذلك نسب عمر الى علي وعباس انهما كانا يعتقدان ظلم من خالفهما في ذلك كما تأول قوم طلب فاطمة رض ميراثها من ابيها على انها تأولت الحديث ان كان بلغها قوله لا نورث على الاموال التي لها بال فهي التي لا تورث لا ما يتركون من طعام واثاث وسلاح خلاف ما ذهب اليه ابو بكر وعمر وسائر الصحابة ١٢ ع ع قوله فاخبرني موسى بن انس قال الدارقطني في كتاب العلل موسى بن انس وهم من البخاري او من موسى بن اسمعيل شيخه والصواب النضر بسكون المعجمة ابن انس كما رواه مسلم في صحيحه ١٢ ك ع قال ابن بطال دل الحديث على ان من احدث حدثا او آوى محدثا في غير المدينة انه غير متوعد بمثل ما توعد به من فعل ذلك في المدينة وان كان قد علم ان من اوى اهل المعاصي انه يشاركهم في الاثم فان من رضي فعل قوم وعملهم الحق بهم ولكن خصت المدينة بالذكر لشرفها لكونها مهبط الوحي وموطن الرسول صلعم ومنها انتشر الدين في اقطار الارض فكان لها مزيد فضل على غيرها وقال غيره السر في تخصيص المدينة بالذكر انها كانت اذ ذاك موطن النبي صلعم ثم موطن الخلفاء الراشدين ١٢ ف ع ع قوله باب ما يذكر من ذم الراي اي الذي يكون على غير اصل من الكتاب والسنة والاجماع واما الراي الذي يكون على اصل من هذه الثلاثة فهو محمود وهو الاجتهاد وقوله وتكلف القياس اي الذي لا يكون على هذه الاصول لانه ظن والظن مردود واما القياس الذي يكون على هذه الاصول فغير مذموم وهو الاصل الرابع المستنبط من هذه والقياس هو الاعتبار والاعتبار مأمور به فالقياس مأمور به وذلك لقوله تعالى فاعتبروا يا اولي الالباب فكان حجة وقوله ولا تقف ما ليس لك به علم احتج به لما ذكره من ذم التكلف ثم فسر القفو بالقول وهو من كلام ابن عباس اخرجه الطبري وابن ابي حاتم من طريق علي بن ابي طلحة عنه وقال ابو عبيدة معناه لا تتبع ما لا تعلم وما لا يعنيك وقال الراغب الاقتفاء اتباع القفا كما ان الارتداف اتباع الردف ويكنى بذلك عن الاغتياب وتتبع المعائب ومعنى لا تقف ما ليس لك به علم لا تحكم بالقيافة والظن والقيافة مقلوب عن الاقتفاء نحو جذب وجبذ وهو حجة على من يحكم بالقيافة ١٢ ع ف ع ع قوله مع قبض العلماء بعلمهم اي بقبض العلماء مع علمهم ففيه نوع قلب في الحرفين او يراد من لفظ بعلمهم بكتبهم بان يحيي العلم من الدفاتر ويبقى

مع على المصاحبة او مع بمعنى عند مر الحديث في كتاب العلم ٦٧ ع قوله فعجبت اي من جهة انه ما غير حرفا منه روى انها قالت له القه فقاتحه حتى تسأله عن الحديث الذي ذكره لك فلقيته فذكره لي نحو المرة الاولى فلما اخبرتها قالت ما احسبه الا قد صدق لم يزد فيه شيئا ولم ينقص منه ١٢ ك وورد في رواية سفيان بن عيينة الموصولة قال عروة ثم لبثت سنة ثم لقيت عبد الله بن عمرو في الطواف فسألته فاخبرني به فاعادان لقاءه اياه في المرة الثانية كان بمكة وكان عروة كان حج في تلك السنة من المدينة وعبد الله من مصر فبلغ عائشة ويكون قولها قد قدم اي من مصر طالبا لمكة لا انه قد قدم المدينة اذ لو دخلها للقيه عروة بها ويحتمل ان يكون عائشة حجت تلك السنة وحج معها عروة فقدم عبد الله بعد فلقيه عروة بامر عائشة قلت ورواية الاصل تحتمل ان عائشة كان عندها علم من الحديث فظنت انه زاد فيه او نقص فلما حدث به ثانيا كما حدث به اولا تذكرت انه على وفق ما كانت سمعت ولكن رواية حرملة التي ذكر فيها انها انكرت ذلك واعظمته ظاهرة في انه لم يكن عندها من الحديث علم ويؤيد ذلك انها لم يستدل على انه حفظه الا لكونه حدث به بعد سنة كما حدث به اولا لم يزد ولم ينقص قال عياض لم تتهم عائشة عبد الله ولكن لعلها نسبت اليه انه مما قرأه من الكتب القديمة لانه كان قد طالع كثيرا منها ومن ثم قالت احدثك انه سمع النبي صلعم يقول هذا انتهى ١٢ ف ع ع قوله ينفق على اهله نفقة منهم اي يعزل لهم نفقة سنة ولكنه كان ينفقه قبل انقضاء السنة في وجوه الخير ولا تتم عليه ولهذا توفي صلعم ودرعه مرهونة على شعير استدانه لاهله ولم يشبع ثلثة ايام تباعا وقد تظاهرت الاحاديث الصحيحة بكثرة جوعه صلعم وجوع عياله وفي الحديث جواز ادخار قوت سنة وجواز الادخار للعيال فيما يشتغله الانسان من قرينة كما جرى للنبي صلعم والحكمة في ان الانبياء صلوات الله عليهم وسلامه لا يورثون انه لا يؤمن ان يكون في الورثة من يتمنى موته فيهلك ولئلا يظن بهم الرغبة في الدنيا لوراثتهم فيهلك الظان وينفر الناس عنهم ثم ان جمهور العلماء على ان جميع الانبياء عليهم السلام لا يورثون وحكى القاضي عن الحسن البصري انه قال عدم الارث منهم مختص بنبينا صلعم لقوله تعالى عن زكريا يرثني ويرث من آل يعقوب وزعم ان المراد وراثة المال قال ولو كان وراثة النبوة لم يقل واني خفت الموالي من ورائي اذ لا يخاف الموالي على النبوة وبقوله تعالى وورث سليمان داود والصواب ما حكيناه عن الجمهور ان جميع الانبياء عليهم السلام لا يورثون والمراد بقصة زكريا وداود وراثة النبوة وليس المراد حقيقة الارث بل قيامه مقامه وحلوله مكانه والله اعلم هذا ملتقط من النووي ١٢ والمقصود من هذا الحديث ههنا بيان كراهية التنازع ويدل عليه قول عثمان رض ومن معه يا امير المؤمنين اقض بينهما وارح احدهما من الآخر فان الظن بهما انهما لم يتنازعا الا ولكل منهما مستند في ان الحق بيده دون الآخر فافضى ذلك بهما الى المخاصمة ثم المحاكمة التي لولا التنازع لكان اللائق بهما خلاف ذلك ١٢ ف

ع هو ابو شريح الاسكندراني ١٢ ف

(قوله باب ما يذكر من ذم الرأي وتكلف القياس) وفيه فاخبرتها فعجبت فقالت والله لقد حفظ عبد الله بن عمرو كانها اخذت من موافقته في المرة الثانية لما ذكر في المرة الاولى مع ما بينهما من بعد المدة ان الحديث محفوظ عنده اذ مع النسيان لا تتأتى الموافقة والله تعالى اعلم اه سندي

فيبقى ناسٌ جُهّالٌ يُستفتون فيفتون برأيهم فيَضِلّون ويُضِلّون فحدّثتُ عائشةَ زوجَ النبي صلى الله عليه وسلم ثم ان عبد الله بن عمرٍو
حجّ بعدُ فقالت يا ابن أختي انطلق الى عبد الله فاستثبِتْ لي منه الذي حدّثتني عنه فجئته فسألته فحدّثني به كنحو ما حدّثني فأتيتُ عائشة
فأخبرتها فعجبت فقالت والله لقد حفظ عبد الله بن عمرٍو ٢٠٨ حدثنا عبدان قال أخبرنا أبو حمزة قال سمعتُ الأعمش قال سألتُ أبا وائلٍ
هل شهدتَ صِفّين قال نعم فسمعتُ سهل بن حنيف يقول ح وحدثنا موسى بن إسمٰعيل قال حدثنا أبو عوانة عن الأعمش عن أبي وائل
قال قال سهل بن حُنيف يا أيّها الناس اتّهموا رأيكم على دينكم لقد رأيتني يوم أبي جَندلٍ ولو أستطيع أن أردّ أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم
لرددتُه وما وضعنا سيوفنا على عواتقنا الى أمرٍ يُفظعنا إلا أسهلن بنا الى أمرٍ نعرفه غير هذا الأمر قال وقال أبو وائل شهدتُ صِفّين وبِئْستْ
صِفّون قال أبو عبد الله اتّهموا رأيكم يقول ما لم يكن فيه كتابٌ ولا سنة ولا ينبغي له أن يُفتي **باب** ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يُسأل
مما لم يُنزَل عليه الوحيُ فيقول لا أدري أو لم يُجب حتى يُنزَل عليه الوحيُ ولم يقل برأيٍ ولا بقياس لقوله بما أراك الله وقال ابن مسعود
سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن الرّوح فسكت حتى نزلت ٢٠٩ حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال سمعتُ ابن المنكدر يقول
سمعت جابر بن عبد الله يقول مرِضتُ فجاءني رسول الله صلى الله عليه وسلم يعودني وأبو بكر وهما ماشيان فأتاني وقد أُغمي عليّ فتوضّأ
رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم صبّ وَضوءه عليّ فأفقت فقلتُ يا رسول الله وربما قال سفيان فقلتُ أي رسول الله كيف أقضي في مالي كيف
أصنع في مالي قال فما أجابني بشيءٍ حتى نزلت آية المواريث **باب** تعليم النبي صلى الله عليه وسلم أمّته من الرجال والنساء مما علمه الله
ليس برأيٍ ولا تمثيل ٢١٠ حدثنا مسدّد قال حدثنا أبو عوانة عن عبد الرحمٰن بن الأصبهاني عن أبي صالح ذكوان عن أبي سعيد قال جاءت
امرأةٌ الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ذهب الرجال بحديثك فاجعل لنا من نفسك يومًا نأتيك فيه تعلّمنا مما علّمك
الله فقال اجتمعْنَ في يوم كذا وكذا في مكان كذا وكذا فاجتمعن فأتاهنّ رسول الله صلى الله عليه وسلم فعلّمهنّ مما علّمه الله ثم قال ما منكنّ
امرأةٌ تُقدّم بين يديها من ولدها ثلاثةً إلا كان لها حجابًا من النار فقالت امرأةٌ منهن يا رسول الله أو اثنين قال فأعادتها مرتين ثم قال
واثنين واثنين واثنين **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم لا تزال طائفةٌ من أمّتي ظاهرين على الحق وهم أهل العلم ٢١١ حدثنا

٢ به حدثنا / ٢ عليه بها الصِّفّون صِفّين يُنزل الله قياس لقول الله عزوجل تعالى ٢ الآية عمي ٢ أو ٢ يقاتلون

١ قوله اتّهموا رأيكم الخ اي لا تعملوا في امر الدين بالرأي المجرد الذي لا يستند الى اصل من الدين وهو نحو قول علي لو كان الدين بالرأي لكان مسح اسفل الخف اولى من اعلاه والسبب في قول سهل ذلك ان اهل الشام لما استشعروا ان اهل العراق شارفوا ان يغلبوهم وكان اكثر اهل العراق من القراء الذين يبالغون في التدين ومن ثم صار منهم الخوارج الذين مضى ذكرهم فانكروا على علي ومن اطاعه الاجابة الى التحكيم فاستند علي الى قصة الحديبية لان النبي صلعم اجاب قريشا الى المصالحة مع ظهور غلبته لهم وتوقف بعض الصحابة اولا حتى ظهر لهم ان الصواب ما امرهم به واول الكرماني كلام سهل بن حنيف بحسب ما احتمله اللفظ فقال كانهم اتهموا اسهلا بالتقصير في القتال حينئذ فقال لهم بل اتهموا انتم رأيكم فاني لا اقصر كما لم اكن مقصرا يوم الحديبية وقت الحاجة فكما توقفت يوم الحديبية من اجل اني لا اخالف حكم رسول الله صلعم كذلك اتوقف اليوم لاجل مصلحة المسلمين ١٢ ف فان قلت لم نسب اليوم الى ابي جندل لا الى الحديبية قلت لان رده الى المشركين كان شاقا على المسلمين وكان ذلك اعظم ما جرى عليهم من سائر الامور وارادوا القتال بسببه وان لا يردوا ابا جندل ولا يرضون بالصلح ١٢ ك **٢** قوله الا اسهلن بنا اي انزلننا في السهل من الارض اي افضين بنا وهو كناية عن التحول من الشدة الى الفرج ومراد سهل انهم كانوا اذا وقعوا في شدة يحتاجون فيها الى القتال في المغازي والبعوث والفتوح العمرية عمدوا الى سيوفهم فوضعوها على عواتقهم وهو كناية عن الجد في الحرب فاذا فعلوا ذلك انتصروا وهو المراد بالنزول في السهل ثم استثنى الحرب التي وقعت بصفين لما وقع فيها من ابطاء النصر وشدة المعارضة من نجح الفريقين اذ حجة علي ومن معه ما شرع لهم من قتال اهل البغي حتى يرجعوا الى الحق وحجة معوية ومن معه ما وقع من قتل عثمان مظلوما ووجود قتلة باغيا نهم في العسكر العراقي فعظمت الشبهة حتى اشتد القتال وكثر القتل في الجانبين الى ان وقع التحكيم فكان ما كان ١٢ ف **٣** قوله بئست صفون كذا لغير ابي ذر وللنسفي مثله لكن بالالف واللام ولابي ذر صفين والاشهر فيها الياء قبل النون كفلسطين وقنسرين ومنهم من ابدل الياء بالواو في الاحوال وعلى هاتين اللغتين اعرابها على النون بالحركات غير منصرف ومنهم من اعربها اعراب جمع المذكر السالم مثل لفي عليين وما ادراك ما عليون ومنهم من فتح النون مع الواو ولزوما نقل ذلك ابن مالك كذا في ك ف ع ١٢ **٤** قوله ما كان النبي صلعم يسأل آه اي كان له اذا سئل عن الشيء الذي لم يوح اليه فيه حالان اما ان يقول لا ادري واما ان يسكت حتى ياتيه بيانه بالوحي وقال الكرماني في قوله في الترجمة لا ادري خرازة اذ ليس في الحديث ما يدل عليه ولم يثبت عنه صلعم ذلك وهو تساهل شديد منه لان البخاري اشار بذلك الى ما ورد فيه ولكنه لم يثبت على شرطه كعادته في امثاله منه حديث ابن عمر جاء رجل الى النبي صلعم فقال اي البقاع خير قال لا ادري فاتاه جبريل فسأله فقال لا ادري فقال سل ربك فانتفض جبريل انتفاضة الحديث اخرجه ابن حبان والحاكم نحوه هذا ملتقط من الفتح ١٢ **٥** قوله برأي ولا بقياس قال الكرماني هما مترادفان وقيل الرأي هو التفكر والقياس الالحاق وقيل الرأي اعم ليدخل فيه الاستحسان ونحوه انتهى قوله لقوله بما اراك اي في قوله لتحكم بين الناس بما اراك الله قال المهلب ما معناه انما سكت النبي صلعم في اشياء معضلة ليست لها اصول في الشريعة فلا يدفيها من اطلاع الوحي والا فقد شرع صلعم لامته القياس وعلمهم كيفية الاستنباط فيما لا نص فيه فذكر حديث التي سألته الحج عن امها وغيره وقال الداودي ان الذي احتج به البخاري للنفي حجة في الاثبات فح ينقلب حجة عليه لان المراد بقوله بما اراك ليس محصورا في المنصوص بل فيه اذن في القول بالرأي ثم ذكر آثارا تدل على الاذن وتعقبه ابن التين بان البخاري لم يرد النفي المطلق وانما اراد انه صلعم ترك الكلام في اشياء واجاب بالرأي في اشياء وقد بوب لكل ذلك بما ورد فيه هذا مختصر من ف ١٢ **٦** قوله تعليم النبي صلعم امته الخ وقال المهلب مراده ان العالم اذا كان يمكنه ان يحدث بالنصوص لا يحدث بنظره ولا قياسه انتهى قوله ليس برأي ولا تمثيل وهذا يدل على انه من نفاه القياس وقد قلنا فيما مضى ان القياس اعتبار والاعتبار مأمور به بقوله تعالى فاعتبروا فالقياس مأمور به قال الكرماني ما حاصله ان موضع الترجمة هو قوله كان لها حجابا من النار لان هذا امر توقيفي لا يعلم الا من قبل الله تعالى ليس قولا برأي ولا تمثيل لا دخل لها فيه انتهى قلت هذا الحديث لا يدل على مطابقة الترجمة اصلا لان عدم دلالته على الرأي والتمثيل لا يستلزم نفيهما ١٢ ع **٧** قوله باب قول النبي صلعم لا تزال الخ هذه الترجمة لفظ حديث اخرجه مسلم عن ثوبان وبعده لا يضرهم من خذلهم حتى ياتي امر الله وهم كذلك وله من حديث جابر مثله لكن قال يقاتلون على الحق ظاهرين الى يوم القيمة قوله وهم اهل العلم هو من كلام المصنف واخرج الترمذي حديث الباب ثم قال سمعت محمد بن اسمٰعيل هو البخاري يقول سمعت علي بن المديني يقول هم اهل الحديث ١٢ ف

٨ هو ابن سهيل بن عمرو القرشي العامري واسم العاصي اسلم ابو جندل بمكة فحبسه ابوه في حديده وقيده فهرب يوم الحديبية الى رسول الله صلعم مع قيوده ورد اليهم بسبب العهد الذي جرى ثم هرب والتحق بابي بصير الثقفي ورفقته وكانوا سبعين رجلا من المسلمين يقطعون على من مر بهم من عير قريش وتجارهم وكان مقرهم سيف البحر بكسر السين كذا في التهذيب والاستيعاب ١٢

(قوله باب تعليم النبي صلى الله عليه وسلم امته من الرجال
والنساء مما علمه الله ليس برأي ولا تمثيل) اي ولا رد للمثل الى مثله وهو حقيقة القياس ولهذا اشتهر هذا الاسم بين المناطقة في القياس والله تعالى اعلم

عبيد الله بن موسى عن اسمعيل عن قيس عن المغيرة بن شعبة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تزال طائفة من امتي ظاهرين حتى
يأتيهم امر الله وهم ظاهرون حدثنا اسمعيل عن ابن وهب عن يونس عن ابن شهاب قال اخبرني حميد قال سمعت معوية بن ابي
سفين يخطب قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من يرد الله به خيرا يفقهه في الدين وانما انا قاسم ويعطي الله ولن يزال امر
هذه الامة مستقيما حتى تقوم الساعة او حتى يأتي امر الله عز وجل باب قول الله او يلبسكم شيعا حدثنا علي بن عبد الله قال
حدثنا سفين قال عمرو بن دينار سمعت جابر بن عبد الله يقول لما نزل على رسول الله صلى الله عليه وسلم قل هو القادر على ان يبعث
عليكم عذابا من فوقكم قال اعوذ بوجهك او من تحت ارجلكم قال اعوذ بوجهك فلما نزلت او يلبسكم شيعا ويذيق بعضكم بأس بعض
قال هاتان اهون او ايسر باب من شبه اصلا معلوما باصل مبين قد بين الله حكمهما ليفهم السائل حدثنا اصبغ بن الفرج قال اخبرني
ابن وهب عن يونس عن ابن شهاب عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن ابي هريرة ان اعرابيا اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان امرأتي
ولدت غلاما اسود وانى انكرته فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم هل لك من ابل قال نعم قال فما الوانها قال حمر قال فهل فيها من
اورق قال ان فيها لورقا قال فانى ترى ذلك جاءها قال يا رسول الله عرق نزعها قال ولعل هذا عرق نزعه ولم يرخص له في الانتفاء منه
حدثنا مسدد قال حدثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس ان امرأة جاءت الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت ان
امي نذرت ان تحج فماتت قبل ان تحج افأحج عنها قال نعم حجي عنها ارأيت لو كان على امك دين اكنت قاضية قالت نعم قال اقضوا الذي
له فان الله احق بالوفاء باب ما جاء في اجتهاد القضاء بما انزل الله لقوله ومن لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الظالمون وقوله النبي
صلى الله عليه وسلم صاحب الحكمة حين يقضي بها ويعلمها لا يتكلف من قبله ومشاورة الخلفاء وسؤالهم اهل العلم حدثني شهاب بن عباد
قال حدثنا ابراهيم بن حميد عن اسمعيل عن قيس عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا حسد الا في اثنتين رجل اتاه الله
مالا فسلطه على هلكته في الحق واخر اتاه الله حكمة فهو يقضي بها ويعلمها حدثنا محمد قال اخبرنا ابو معوية قال حدثنا هشام عن

---

٢ عز وجل و ٢ في انزل نزلت وقد بين النبي صلى الله عليه وسلم ٢ رسول حكمهما فالوانها لونها هل نزعه قاضيته اقضى ٣ الله القضاة الاية ولا قبل نفسه

قيله ثنا اثنين فسلطه او ٢ بن سلام

قوله حدثنا عبيد الله بن موسى من كبار شيوخ البخاري من اتباع التابعين وشيخه في هذا الحديث اسمعيل تابعي مشهور وشيخ اسمعيل قيس من كبار التابعين وهو مخضرم ادرك النبي صلعم ولم يره ولهذا السند حكم الثلاثيات - ان كان رباعيا ١٢ ف قوله وهم ظاهرون فان قلت يعارض هذا الحديث حديث عبد الله بن عمرو لا تقوم الساعة الا على شرار الناس هم شرور اهل الجاهلية لا يدعون الله بشئ الا رد عليهم رواه مسلم قلت يعني اشرارهم الاغلب قاله الكرماني وقال العيني المراد من شرار الناس الذين يقوم عليهم الساعة قوم يكونون بموضع مخصوص وان موضعا آخر يكون به طائفة يقاتلون على الحق قاهرين لعدوهم حتى ياتي امر الله وهم كذلك فقيل يا رسول الله اين هم قال هم ببيت المقدس انتهى وقال في الفتح ذكرت ان المراد بامر الله هبوب تلك الريح وان المراد بقيام الساعة ساعتهم وان المراد بالذين يكونون ببيت المقدس الذين يحضرهم الدجال ويظهر الذين في زمن عيسى ثم بعد موت عيسى تهب الريح المذكورة فهذا هو المعتمد في الجمع والعلم عند الله انتهى ١٢ قوله من يرد الله به خيرا عام لان النكرة في سياق النفي والشرط يفيد العموم اي جميع الخيرات ويحتمل ان يكون التنوين للتعظيم وقوله انا قاسم اي اقسم بينكم فالقي الى كل واحد ما يليق به من احكام الدين والله يوفق من يشاء منهم لفقهه والتفهم منه والتفكر في معانيه وفيه ان امته آخر الامم فان قلت ليس في الباب ما يدل على انهم اهل العلم على ما ترجم عليه قلت نعم فيه اذ من جملة الاستقامة ان يكون فيهم التفقه ولا بد منه ليرتبط الاخبار المذكورة بعضها بالبعض ويحصل جهة جامعة بينها معنى ١٢ ك قوله هاتان اي الخصلتان او البليتان او الخصلتان وهما اللبس والاذاقة اهون من الاستيصال والانتقام من عذاب الله وان كانتا ايضا من عذاب الله ولكن هما اخف ومر في سورة الانعام بلفظ وهذا اي الاخير من اقسام الترديد وهو الجمع بينهما كذا في ع وك ١٢ قوله باب من شبه الخ وضع هذا الباب للدلالة على ان القياس على نوعين صحيح مشتمل على شرائطه المذكورة في اصول الفقه وفاسد بخلاف ذلك فالمذموم هو الفاسد واما الصحيح فلا مذمة فيه بل هو مامور به كما ذكرناه عن قريب ص ٢٦٣٥ قال الكرماني لو قال من شبه امرا معلوما لوافق اصطلاح اهل القياس وهذا المذكور في الترجمة هو رواية الكشميهني والاسمعيلي والجرجاني ورواية غيرهم من شبه اصلا معلوما باصل مبين وقد بين النبي صلعم حكمهما وفي رواية النسفي من شبه اصلا معلوما باصل مبهم قد بين الله حكمهما ليفهم السائل ١٢ ع قوله ولعل هذا عرق الخ مطابقة الحديث للترجمة من حيث ان النبي صلعم شبه الاعرابي ما انكر من لون الغلام بما عرف من نتاج الابل فقال له هل لك من ابل الى قوله لعل هذا عرق نزعه فابان له بما يعرف ان الابل الحمر تنتج الورق اي الاغبر وهو الذي فيه سواد وبياض فكذلك المرأة البيضاء

تلد الاسود ١٢ ع قس قوله قال اقضوا كذا في اكثر النسخ اي اقضوا ايها المسلمون الحق الذي لله تعالى ودخلت المرأة في هذا الخطاب دخولا بالقصد الاول وقد علم في الاصول ان النساء يدخلن في خطاب الرجال لا سيما عند القرينة المدخلة فيه وقيل قال الفقهاء حق الآدمي مقدم على حق الله تعالى واجيب بان التقديم بسبب احتياجه لا ينافي الاحقية بالولا واللزوم ١٢ ع ك واحتج المزني بهذين الحديثين على من انكر القياس وقال واول من انكر القياس ابراهيم النظام وتبعه بعض المعتزلة وداود بن علي واما الاتفاق عليه الجماعة وهو الحجة فقد قاس الصحابة ومن بعدهم من التابعين وفقهاء الامصار ١٢ ع ف ومطابقته للترجمة من حيث ان النبي صلعم شبه تلك المرأة التي سألته الحج عن امها بدين الله بما يعرف من دين العباد غير انه قال فدين الله احق ١٢ ع قس قوله باب ما جاء في اجتهاد القضاء كذا لابي ذر والنسفي وابن بطال وطائفة بفتح اوله والمد واضافة الاجتهاد اليه بمعنى الاجتهاد فيه والمعنى الاجتهاد في الحكم بما انزل الله تعالى او فيه حذف تقديره اجتهاد متولي القضاء ووقع في رواية غيرهم القضاة بصيغة الجمع وهو واضح ١٢ ف والاجتهاد لغة المبالغة في الجهد واصطلاحا استفراغ الوسع في درك الاحكام الشرعية فان قلت في القرآن فاولئك هم الظالمون وفاولئك هم الفاسقون فهل في تخصيص آية الظلم فائدة قلت الظلم عام شامل للكفر والفسق لانه وضع الشئ في غير موضعه وهو يشملهما ١٢ ك قوله ولا يتكلف من قبله بكسر القاف وفتح الموحدة اي من جهته وفي رواية الكشميهني من قبل بتحتانية ساكنة اي في كلامه وفي رواية النسفي من قبل نفسه ١٢ ع ف الحكمة العلم الوافي المتقن ويقضي بها اشارة الى الكمال ويعلمها اشارة الى التكميل يعني الكامل المكمل ١٢ ك قوله لا حسد الا في اثنتين اطلق الحسد واراد الغبطة او معناه لا حسد الا فيهما ولا حسد فيهما اذ هو غبطة بلا حسد كقوله تعالى لا يذوقون فيها الموت الا الموتة الاولى ١٢ ك قوله حدثنا محمد هو ابن سلام كما جزم به ابن السكن وقد اخرج البخاري في النكاح عن محمد بن سلام منسوبا لابيه عند الجميع عن ابي معوية وهذه قرينة تؤيد قول ابن السكن واحتمال كونه محمد بن المثنى بعيد وان كان اخرج في الطهارة عن محمد ابن خازم بمعجمتين حديثا وهو ابو معوية لكن المهمل انما يحمل على من يكون لمن اهمله به اختصاص واختصاص البخاري بمحمد بن سلام مشهور ١٢ ف قوله حتى تجيئني بالمخرج فان قلت خبر الواحد حجة يجب العمل به فلم الزمه بالشاهد قلت للتاكيد وليطمئن قلبه بذلك مع انه لم يخرج بالضمام آخر اليه عن كونه خبر الواحد مر الحديث بقصته في كتاب الديات ١٢ ك ص ٢٢٥٥ ع اي فمن اين تظن ان ذلك البياض جلد الى تلك الحمرة ١٢ ك

(قوله باب من شبه اصلا معلوما) اي مطلوبا بالعلم والبيان للمخاطب وقوله باصل مبين اي قد بين للمخاطب من قبل والمراد بالعلوم المعلوم للمتكلم المجيب وكذا المبين والمطلوب تشبيه المجهول على المخاطب بالمعلوم عنده مع ان كلا منهما معلوم عند المتكلم بدون هذا التشبيه وانما يشبه لتفهيم السائل المخاطب والتوضيح عنده لا لاثبات الحكم كما يقول به اهل القياس، فهذا جواب عن ادلة مثبتي القياس بان ما جاء من القياس كان للايضاح والتفهيم بعد ان كان الحكم ثابتا في كل من الاصلين ولم يكن لاثبات الحكم والله تعالى اعلم اه سندي

ابیه عن المغیرة ۲ قال سأل عمر بن الخطاب عن املاص امرأة وهی التی یضرب بطنها فتلقی جنینا فقال ایکم سمع من النبی صلی الله علیه وسلم
فیه شیئا فقلت انا فقال ما هو قلت سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول فیه غرة عبد او امة فقال لا تبرح حتی تجیئنی بالمخرج فیما
قلت ۲ فخرجت فوجدت محمد بن مسلمة فجئت به فشهد معی انه سمع النبی صلی الله علیه وسلم یقول فیه غرة عبد او امة تابعه ابن ابی الزناد
عن ابیه عن عروة عن المغیرة **باب** قول النبی صلی الله علیه وسلم لتتبعن سنن من کان قبلکم **حدثنا** احمد بن یونس قال حدثنا
ابن ابی ذئب عن المقبری عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا تقوم الساعة حتی تأخذ امتی باخذ القرون قبلها شبرا بشبر و
ذراعا بذراع فقیل یا رسول الله کفارس والروم قال ومن الناس الا اولئک **حدثنا** محمد بن عبد العزیز قال حدثنا ابو عمر الضریر
من الیمن عن زید بن اسلم عن عطاء بن یسار عن ابی سعید الخدری عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لتتبعن سنن من قبلکم شبرا بشبر و
ذراعا بذراع حتی لو دخلوا جحر ضب تبعتموهم قلنا یا رسول الله الیهود والنصاری قال فمن **باب** اثم من دعا الی ضلالة او سن سنة
سیئة بقول الله ومن اوزار الذین یضلونهم بغیر علم **حدثنا** الحمیدی ۲ حدثنا سفین قال حدثنا الاعمش عن عبد الله بن مرة
عن مسروق عن عبد الله قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لیس من نفس تقتل ظلما الا کان علی ابن آدم الاول کفل منها ورثما قال سفین
من دمها لانه سن القتل اول **باب** ما ذکر النبی صلی الله علیه وسلم وحض علی اتفاق اهل العلم وما اجمع علیه الحرمان مکة والمدینة
وما کان بها من مشاهد النبی صلی الله علیه وسلم والمهاجرین والانصار ومصلی النبی صلی الله علیه وسلم والمنبر والقبر **حدثنا** اسمعیل قال
حدثنی مالک عن محمد بن المنکدر عن جابر بن عبد الله السلمی ان اعرابیا بایع رسول الله صلی الله علیه وسلم علی الاسلام فاصاب الاعرابی
وعک بالمدینة فجاء الاعرابی الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله اقلنی بیعتی فابی رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم جاءه فقال اقلنی
بیعتی فابی ثم جاءه فقال اقلنی بیعتی فابی فخرج الاعرابی فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم انما المدینة کالکیر تنفی خبثها وینصع طیبها **حدثنا**
موسی بن اسمعیل قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا معمر عن الزهری قال حدثنی عبید الله بن عبد الله قال حدثنی ابن عباس قال کنت
اقرئ عبد الرحمن بن عوف فلما کان آخر حجة حجها عمر فقال عبد الرحمن ۲ بمنی لو شهدت امیر المؤمنین اتاه رجل فقال ان فلانا یقول لو مات

مما ۲ قال بما اخذ ما اخذ شبرا شبرا وذراعا ذراعا فقال ۲ کان شبرا بشبر وذراعا بذراع الاية ۲ قال ۲ اول من علیه من اجتمع بهما عن قل

الکرمانی واتفاق مجتهدی الحرمین دون غیرهم لیس باجماع عند الجمهور وقال مالک اجماع اهل المدینة حجة وعبارة البخاری مشعرة بان اتفاق اهل الحرمین کلیهما اجماع ۱۲ وقال المهلب غرض البخاری فی الباب تفضیل المدینة بما خصها الله به من معالم الدین وانها دار الوحی ومهبط الملائکة بالهدی والرحمة والیضا شرفها الله بسکنی رسوله وجعل فیها قبره ومنبره وبینهما روضة من ریاض الجنة قوله وما کان الخ اشارة ایضا الی تفضیل المدینة بفضائل وهی ما کان من مشاهد النبی صلعم الخ وانما جمع المشاهد باعتبار مشهده صلعم ومشهد المهاجرین ومشهد الانصار واصله من شهد المکان اذا حضره ۱۲ کذا فی العینی **ع** قوله انما المدینة کالکیر الخ قال ابن بطال عن المهلب فیه تفضیل المدینة علی غیرها بما خصها الله به من انها تنفی الخبث ورتب علی ذلک القول بحجیة اجماع اهل المدینة وتعقب بقول ابن عبد البر ان الحدیث دال علی فضل المدینة ولکن لیس الوصف المذکور عاما لها فی جمیع الازمنة بل هو خاص بزمن النبی صلعم لانه لم یکن یخرج منها رغبة عن الاقامة معه الا من لا خیر فیه وقد خرج من المدینة بعد النبی صلعم جماعة من خیار الصحابة وقطنوا غیرها وماتوا خارجا عنها کابن مسعود وابی موسی وعلی وابی ذر وعمار وحذیفة وعبادة بن الصامت وابی عبیدة ومعاذ وابی الدرداء وغیرهم فدل ذلک علی ان هذا خاص بزمنه صلعم بالقید المذکور ثم یقع تمام اخراج الخبث الردی منها فی زمن محاصرة الدجال ۱۲ ف مختصرا **ک** قوله لو شهدت کلمة لوما للتمنی واما جزاؤه محذوف قوله یریدون ان یغصبوهم ای الذین یقصدون امورا لیس ذلک وظیفتهم ولا لهم مرتبة ذلک فیریدون یباشرونها بالظلم والغصب قوله رعاع الناس بفتح الراء وتخفیف العین المهملة الاولی وهم احداث الناس وارذالهم قوله لا ینزلونها بضم الیاء ای لا ینزلون خطبتک او وصیتک او کلماتک او مقالتک قوله فیطیر بها کل مطیر قال صاحب التوضیح ای یتناول علی غیر وجهها قلت معناه ینقلها عنک کل ناقل بالسرعة والانتشار لا بالتانی والضبط ویطیر بفتح الیاء مضارع من طار وقوله کل مطیر فاعله والمطیر بضم المیم اسم فاعل من اطار وقال الکرمانی ویروی فیطیر بلفظ مجهول التطییر مفردا وجمعا وکل مطیر بفتح المیم وکسر الطاء ویروی مطار وقوله فقال ان الله بعث الخ حذف منه قطعة کبیرة بین قوله فقدمنا المدینة وبین قوله فقال الخ ومضی بیانها فی الباب المذکور فی الحدود ص ۲۷۵ ج ۲ وقوله آیة الرجم وهی الشیخ والشیخة اذا زنیا فارجموهما وهو منسوخ التلاوة باقی الحکم ۱۲ ع مختصرا ومطابقته للترجمة فی قوله دار الهجرة ودار السنة فتخلص باصحاب رسول الله صلعم من المهاجرین والانصار وذکر فی الترجمة ما یتعلق بوصف المدینة بهذه الاشیاء ۱۲ ع

ا قوله سنن من کان قبلکم قال السفاقسی السنن بفتح السین والنون الطریقة یقال استقام فلان علی سنن واحد قال وقرأناه بضم السین وهو جمع سنة وهی العادة قلت فی الصحاح سنن الطریق یرید بفتح السین والنون ومعنه یرید بضمهما و سنة یرید بضم السین وفتح النون ثلث لغات بمعنی واحد ۱۲ وقال المهلب الفتح اولی لانه هو الذی یستعمل فیه الذراع والشبر علی ما یاتی الآن ۱۲ ع **۲** قوله حتی تاخذ امتی باخذ القرون قبلها ای حتی تسیر امتی بسیر القرون قبلها الاخذ بفتح الهمزة وکسرها السیرة فقیل اخذ فلان باخذ فلان ای سار سیره وحکی ابن بطال عن الاصیلی بما اخذ القرون بالباء الموحدة وما الموصولة واخذ بصورة الفعل الماضی وهو روایة الاسمعیلی ایضا وفی روایة النسفی باخذ القرون علی وزن مفعل بفتح المیم والقرون جمع قرن بفتح القاف وسکون الراء وهو الامة من الناس قوله کفارس والروم خبر مبتدأ محذوف ای هؤلاء الذین یتبعونهم کفارس والروم الفارس اسم الجبل المشهور ای الفرس ویطلق ایضا علی بلادهم قوله الا اولئک فان قلت الناس لیسوا منحصرین فیهما قلت المراد حصر الناس المعهودین المتبوعین المتقدمین ۱۲ ع ک **۳** قوله الیهود والنصاری فان قلت هذا مغایر لما تقدم آنفا انهم کفارس قلت الروم نصاری وفی الفرس کان یهود مع ان ذلک ذکر علی سبیل المثال اذ قال کفارس وقال ابن بطال اعلم صلی الله علیه وسلم ان امته مستتبع المحدثات من الامور والبدع والاهواء کما وقع للامم قبلهم انتهی قلت قد وقع معظم ما ذکره خصوصا فی الدیار المصریة وخصوصا فی ملوکها وعلمائها وقضاتها ۱۲ ع **۴** قوله باب اثم من دعا الخ ورد فیما ترجم به حدیثان بلفظه ولیسا علی شرطه واکتفی بما یؤدی معناهما وهو ما ذکره من الآیة والحدیث والآیة قال مجاهد فی قوله تعالی لیحملوا اوزارهم کاملة یوم القیمة ومن اوزار الذین یضلونهم قال حملهم ذنوب انفسهم وذنوب من اطاعهم ولا یخفف عمن اطاعهم شیئا قال المهلب هذا الباب والذی قبله فی معنی التحذیر من الضلال واجتناب البدع ومحدثات الامور فی الدین والنهی عن مخالفة سبیل المؤمنین انتهی ووجه التحذیر ان الذی یحدث البدع قد یتهاون بها لخفة امرها فی اول الامر ولا یشعر بما یترتب علیها من المفسدة وهو ان یلحقه اثم من عمل بها من بعده ولو لم یکن هو عمل بها بل لکونه کان الاصل فی احداثها ۱۲ ف ؛

۵ قوله علی اتفاق اهل العلم - واذا اتفق اهل عصر من اهل العلم علی قول حتی ینقرضوا ولم یتقدم فیه خلاف فهو اجماع واختلف فی الواحد اذا خالف الجماعة هل یؤثر فی اجماعهم وکذلک فی اثنین وثلثة من العدد الکثیر قوله وما اجمع علیه الحرمان الخ اراد ما اجمع علیه اهل الحرمین وغیرهما فهو اجماع کذا فیده ابن التین ثم نقل عن سحنون انه اذا خالف ابن عباس اهل المدینة لم ینعقد لهم اجماع ۱۲ ع وقال

امیر المؤمنین لبایعنا فلانا قال عمر لاقومن العشیة فاحذر هؤلاء الرهط الذین یریدون ان یغصبوهم قلت لاتفعل فان الموسم یجمع رعاع
الناس ویغلبون علی مجلسك فاخاف الا ینزلوها علی وجهها فیطیر بها کل مطیر فامهل حتی تقدم المدینة دار الهجرة ودار السنة فتخلص
باصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم من المهاجرین والانصار ویحفظوا مقالتك وینزلوها علی وجهها فقال والله
لاقومن به فی اول مقام اقومه بالمدینة قال ابن عباس فقدمنا المدینة فقال ان الله بعث محمدا صلی الله علیه وسلم بالحق وانزل علیه
الکتاب فکان فیما انزل آیة الرجم **حدثنا** سلیمن بن حرب قال حدثنا حماد عن ایوب عن محمد قال کنا عند ابی هریرة وعلیه ثوبان
مشققان من کتان فتمخط فقال بخ بخ ابو هریرة یتمخط فی الکتان لقد رأیتنی وانی لاخر فیما بین منبر رسول الله صلی الله علیه وسلم الی حجرة
عائشة مغشیا علیه فیجیء الجائی فیضع رجله علی عنقی ویری انی مجنون وما بی من جنون وما بی الا الجوع **حدثنا** محمد بن کثیر قال اخبرنا
سفین عن عبد الرحمن بن عابس قال سئل ابن عباس شهدت العید مع النبی صلی الله علیه وسلم قال نعم ولولا مکانی منه ما شهدته من
الصغر فاتی العلم الذی عند دار کثیر بن الصلت فصلی ثم خطب ولم یذکر اذانا ولا اقامة ثم امر بالصدقة فجعل النساء یشرن الی اذانهن
وحلوقهن فامر بلالا فاتاهن ثم رجع الی النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا سفین عن عبد الله بن دینار عن ابن
عمر ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یاتی قباء ماشیا وراکبا **حدثنا** عبید بن اسمعیل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابیه عن عائشة قالت
لعبد الله بن الزبیر ادفنی مع صواحبی ولا تدفنی مع النبی صلی الله علیه وسلم فی البیت فانی اکره ان ازکی وعن هشام عن ابیه ان عمر ارسل الی
عائشة ائذنی لی ان ادفن مع صاحبی فقالت انی والله قال وکان الرجل اذا ارسل الیها من الصحابة قالت لا والله لا اوثرهم باحد ابدا **حدثنا**
ایوب بن سلیمان قال حدثنی ابو بکر بن ابی اویس عن سلیمن بن بلال عن صالح بن کیسان قال ابن شهاب اخبرنی انس بن مالك ان رسول الله
صلی الله علیه وسلم کان یصلی العصر فناتی العوالی والشمس مرتفعة زاد اللیث عن یونس وبعد العوالی اربعة امیال او ثلاثة **حدثنی** عمرو بن
زرارة قال حدثنا القسم بن مالك عن الجعید قال سمعت السائب بن یزید یقول کان الصاع علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم مدا وثلثا
بمدکم الیوم وقد زید فیه سمع القسم بن مالك الجعید **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابی طلحة عن انس بن
مالك ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اللهم بارك لهم فی مکیالهم وبارك لهم فی صاعهم ومدهم یعنی اهل المدینة **حدثنا** ابراهیم بن
المنذر قال حدثنا ابو ضمرة قال حدثنا موسی بن عقبة عن نافع عن ابن عمر ان الیهود جاؤا الی النبی صلی الله علیه وسلم برجل وامرأة زنیا فامر
بهما فرجما قریبا من حیث توضع الجنائز عند المسجد **حدثنا** اسمعیل قال حدثنی مالك عن عمرو مولی المطلب عن انس بن مالك ان رسول الله

فلاحذر وجوهها فیطیرها فیحفظوا مما الکتان علی عنقه انا انه فلم فجعلن قال ثنا فیاتی ثنا مد وثلث موضع

١ قوله ممشقان بضم المیم الاولی وفتح المیم الثانیة والشین المعجمة المشددة وبالقاف ای مصبوغان بالمشق بکسر المیم وسکون الشین وهو الطین الاحمر قوله بخ بخ بفتح الباء الموحدة فیهما وتشدید الخاء المعجمة وتخفیفها وهی کلمة یقال عند الرضی والاعجاب وقال الجوهری هی کلمة یقال عند المدح والرضی بالشیء وقد یکرر للمبالغة ١٢ ع وقال الکرمانی بخ بخ باسکان المعجمتین وبالتنوین مخففتین ومشددتین ١٢ والغرض منه قوله وانی لاخر ما بین المنبر والحجرة والحجرة هی مکان القبر الشریف وقال ابن بطال عن المهلب وجه دخوله فی الترجمة الاشارة الی انه لما صبر علی الشدة التی اشار الیها من اجل ملازمة النبی صلعم فی طلب العلم جوزی بما انفرد به من کثرة محفوظه ومنقوله من الاحکام وغیرها وذلك ببرکة صبره علی المدینة ١٢ ف **٢ قوله** لولا منزلتی ای لولا انی کنت عزیزا عنده لما حضرته لانی کنت صغیرا جدا ١٢ ک ومطابقته للترجمة توخذ من قوله فاتی العلم الذی عند دار کثیر بن الصلت لان العلم بفتحتین هو المصلی وفی الترجمة من مشاهد النبی صلعم مصلاه الذی یصلی فیه صلوة العید والجنازة ودار کثیر بن الصلت بنیت بعد العهد النبوی وانما عرف بها المصلی لشهرتها وقال ابو عمر وکثیر بن الصلت بن معدیکرب الکندی ولد علی عهد رسول الله صلعم وسماه کثیرا وکان اسمه بلال ویروی عن ابی بکر وعمر وعثمان وزید بن ثابت رض وقال الذهبی الاصح ان الذی سماه کثیرا عمر رض ١٢ ع وقال ابن بطال عن المهلب شاهد الترجمة قول ابن عباس ولولا مکانی من الصغر ما شهدته لان معناه ان صغیر اهل المدینة وکبیرهم ونساءهم وخدمهم ضبطوا العلم معاینة ومنهم فی مواطن العمل من شارعها المبین عن الله تعالی ولیس لغیرهم هذه المنزلة وتعقب بان قول ابن عباس من الصغر ما شهدته اشارة منه الی ان الصغر مظنة عدم الوصول الی المقام الذی شاهد فیه النبی صلی الله علیه وسلم حتی سمع کلامه وسائر ما قصه فی هذه القصة لکن لما کان ابن عمه وخالته ام المؤمنین وصل لذلك الی المنزلة المذکورة ولولا ذلك لم یصل ویوخذ منه نفی التعمیم الذی ادعاه المهلب وعلی تقدیر تسلیمه فهو خاص بمن شاهد ذلك وهم الصحابة فلا یشارکهم فیه من بعدهم بمجرد کونه من اهل المدینة ١٢ ف **٣ قوله** ان ازکی علی صیغة المجهول من التزکیة والمعنی انما کرهت ان یظن بها انها افضل الصحابة بعد النبی صلعم وصاحبیه حیث جعلت نفسها ثالثة الضجیعین قوله مع صاحبی یعنی بهما رسول الله صلعم وابا بکر رض قوله لا اوثرهم بالثاء المثلثة یقال آثرکذا بکذا ای اتبعه ایاه ای لا اتبعهم بدفن آخر عندهم وقال صاحب المطالع بوزن باب القلب ای لا اوثرهم احدا ویحتمل ان یکون لا اتبعهم باحد ای لا انبشهم لدفن احد والباء بمعنی اللام واستشکله ابن التین لقول عائشة رض فی قصة عمر رض لاوثرنه علی نفسی ثم اجاب باحتمال ان یکون الذی آثرت عمر به المکان الذی دفن فیه من وراء قبر ابیها بقرب النبی صلعم وذلك لا ینفی وجود مکان آخر فی الحجرة ١٢ عینی وکذا فی الفتح ١٢ و مطابقته للترجمة توخذ من قوله ان ادفن مع صاحبی یعنی فی قبر النبی صلعم ١٢ ع **٤ قوله** وزاد اللیث ای عن یونس بن یزید عن ابن شهاب عن انس ووصل هذه الزیادة البیهقی من طریق عبد الله بن صالح کاتب اللیث حدثنی اللیث عن یونس اخبرنی ابن شهاب عن انس فذکر الحدیث بتمامه وزاد فی آخره وبعد العوالی من المدینة علی اربعة امیال والعوالی جمع عالیة وهی مواضع مرتفعة علی غیرها قرب المدینة والامیال جمع میل وهو ثلث الفرسخ وقیل هو مد البصر ١٢ ع قال الکرمانی هی مواضع مرتفعة من قری المدینة من قبل نجد وبعدها من المدینة اربعة امیال او ثلثة والبعد ثمانیة ١٢ **٥ قوله** کان الصاع علی عهد النبی صلعم مدا وثلثا قال الکرمانی کان الصاع فی زمن النبی صلعم اربعة امداد والمد رطل وثلث عراقی فزاد عمر بن عبد العزیز فی المد بحیث صار الصاع مدا وثلث مد من الامداد العمریة وقد زید فیه جملة حالیة قوله مدا وثلثا قد وقع فی بعضها مد وثلث فذلك اما کنایة عن اللغة الربعیة یکتبون المنصوب بدون الالف واما ان یکون فی کان الضمیر الشان ١٢ ومناسبة هذا الحدیث للترجمة ان الصاع مما اجتمع علیه اهل الحرمین بعد العهد النبوی واستمر فلما زاد بنو امیة فی الصاع لم یترکوا اعتبار الصاع النبوی فی ما ورد فیه التقدیر بالصاع من زکوة الفطر وغیرها بل استمروا علی اعتباره فی ذلك وان استعملوا الصاع الزائد فی شیء غیر ما وقع فیه التقدیر بالصاع کما نبه علیه مالك ورجع الیه ابو یوسف فی القصة المشهورة ١٢ ف

٦ من هذا یمکن ان توخذ المطابقة للترجمة لانه یدل علی ان العوالی من مساکنه صلعم فی المدینة کذا فی العینی ١٢

صلی اللہ علیہ وسلم طلع لہ اُحُدٌ فقال ھٰذا جَبَلٌ یُحِبُّنا ونُحِبُّہ اللّٰھم ان ابراھیم حرّم مکۃ وانّی اُحرّم ما بین لابتیھا تابعہ سہل عن النبی
صلی اللہ علیہ وسلم فی اُحُدٍ **حدثنا** ابن ابی مریم قال حدثنا ابو غسان قال حدثنی ابو حازم عن سہل انہ کان بین جدار المسجد مما
یلی القبلۃ وبین المنبر ممرّ الشاۃ **حدثنا** عمرو بن علی قال حدثنا عبد الرحمٰن بن مہدی قال حدثنا مالک عن نُجَیب بن عبد الرحمٰن عن
حفص بن عاصم عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما بین بیتی ومنبری روضۃ من ریاض الجنۃ ومنبری علی حوضی
حدثنا موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا جُوَیریۃ عن نافع عن عبد اللہ قال سابَقَ النبیُّ صلی اللہ علیہ وسلم بین الخیل فارسلت التی اُضمرت
منھا واَمَدُھا الحفیاء الی ثنیۃ الوداع والتی لم تُضمَر اَمَدُھا ثنیۃ الوداع الی مسجد بنی زُرَیق وان عبد اللہ کان فیمن سابَقَ **حدثنا**
اسحٰق قال اخبرنا عیسی وابن ادریس وابن ابی غَنِیَّۃ عن ابی حیان عن الشعبی عن ابن عمر قال سمعتُ عمر علی منبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم
حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال اخبرنی السائب بن یزید قال سمعتُ عثمان بن عفان خطیبًا علی منبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا عبد الاعلی قال حدثنا ھشام بن حسان ان ھشام بن عروۃ حدثہ عن ابیہ ان عائشۃ قالت قد کان
یُوضَع لی ولرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھٰذا المِرکَن فنشرع فیہ جمیعًا **حدثنا** مُسَدَّد قال حدثنا عبّاد بن عبّاد قال حدثنا عاصم الاحول عن
انس حالَفَ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بین الانصار وقریش فی داری التی بالمدینۃ وقنتَ شھرًا یدعو علی اَحیاءٍ من بنی سُلیم **حدثنا** ابو کُریب قال حدثنا
ابو اُسامۃ قال حدثنا بُرَید عن ابی بُردۃ قال قدِمتُ المدینۃ فلقینی عبد اللہ بن سلام فقال لی انطلق الی المنزل فاَسقیک فی قدحٍ شرب فیہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتُصلّی فی مسجدٍ صلّی فیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فانطلقت معہ فاَسقانی سَوِیقا واَطعَمَنی تمرًا وصلّیتُ فی مسجدہ
حدثنا سعید بن الربیع قال حدثنا علیّ بن المبارک عن یحیی بن ابی کثیر قال حدثنی عِکرمۃ قال حدثنی ابنُ عباس ان عمر حدّثہ قال حدثنی
النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اَتانی اللیلۃ اٰتٍ من ربّی وھو بالعقیق ان صَلِّ فی ھٰذا الوادی المبارک وقل عُمرۃٌ وحجّۃٌ وقال ھارون بن اسمٰعیل
حدثنا علیّ عُمرۃٌ فی حجّۃ **حدثنا** محمد بن یوسف قال حدثنا سفیٰن عن عبد اللہ بن دینار عن ابن عمر قال وقّت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قرنًا لاھل نجد والجُحفۃ لاھل الشام وذا الحُلیفۃ لاھل المدینۃ قال سمعتُ ھٰذا من النبی صلی اللہ علیہ وسلم وبلغنی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال ان لاھل الیمن یَلَمْلَم وذُکِرَ العراقُ فقال لم تکن عراقٌ یومئذٍ **حدثنا** عبد الرحمٰن بن المبارک قال حدثنا الفُضَیل قال حدثنا موسی بن

حدثنا ابن مہدی فارسل فھمرت حدثنا قتیبۃ عن لیث عن نافع عن ابن عمر وحدثنی اسحٰق سمع النبی ثنی عن فسقانی عن قرن ولاھل

---

١ قولہ ھٰذا جبل یحبنا ای یحبنا اہلہ ویحتمل ان یکون حقیقۃ بان اللہ یخلق فیہ الحیوۃ والادراک والمحبۃ کحنین الجذع قولہ ما بین لابتیھا تثنیۃ لابۃ بفتح الباء الموحدۃ المخففۃ وہی الحرۃ وہی الحجارۃ السود ای ما بین طرفیھا من الحجارۃ السود ومطابقتہ للترجمۃ من حیث ان احدا ایضا من مشاہدہ صلعم ١٢ ع **٢ قولہ** روضۃ من ریاض الجنۃ یجوز ان یکون حقیقۃ وانھا تنقل الی الجنۃ او العمل فیھا موصل الی الجنۃ واحتج بہ علی تفضیل المدینۃ لانہ قد علم انہ انما خص ذلک الموضع منھا لفضلہ علی نفسھا فکان بان یدل علی فضلھا علی ما سواھا اولی وقال الکرمانی روضۃ ای کروضۃ او ہو حقیقۃ وکذا حکم المنبر قالوا معناہ من لزم العبادۃ فیما بینھما فلہ روضۃ ومن لزمھا عند المنبر لشرب فی الحوض ١٢ ع قال فی المجمع نقلا عن الطیبی ای العبارۃ فیہ یؤدی الی روضۃ الجنۃ والسقی من الحوض او اجعل روضۃ کما جعل حلق الذکر ریاض الجنۃ فانہ لا یزال مجمعا للملائکۃ والجن والانس یکبین للذکر وقال نقلا عن الکرمانی ای کروضۃ فی نزول الرحمۃ او ہی منقولۃ من الجنۃ کحجر الاسود والبیت فسر بالقبر وقیل بیت سکناھا ولاتنافی لان قبرہ فی حجرتہ انتہی ١٢ وقولہ منبری علی حوضی قال اکثر العلماء المراد ان منبرہ بعینہ الذی کان یوضع علی حوضہ وقیل ان لہ ہناک منبرا علی حوضہ وقیل ان ملازمۃ منبرہ للاعمال الصالحات توردھا جھا الحوض وہو الکوثر فیشرب منہ کذا فی القسطلانی ١٢ **٣ قولہ** واَمدھا الحفیاء بالمہملۃ وسکون الفاء بالتحتانیۃ وبالمد موضع بینہ وبین ثنیۃ الوداع خمسۃ اَمیال او ستۃ والثنیۃ اضیفت الی الوداع لان الخارج من المدینۃ یمشی معہ المودعون الیھا قال الخطابی تضمیر الخیل ان یظاہر علیھا بالعلف مدۃ ثم تغشی بالجلال ولا تعلف الا قوتا حتی تعرق فیذہب کثرۃ لحمھا ویصلب ویزید فی المسافۃ للخیل المضمرۃ لقوتھا ونقص فیھا لما لم تضمر منھا لقصورھا عن سائر ذوات التضمیر لیکون عدلا بین النوعین وکلہ اعداد للقوۃ فی اعزاز کلمۃ اللہ امتثالا لقولہ تعالی واعدوا لھم ما استطعتم من قوۃ مر الحدیث فی الصلوۃ فی باب ہل یقال مسجد بنی فلان ٢ اک ص ١٢٥ ومطابقتہ للترجمۃ من حیث ان المواضع المذکورۃ فیہ تدخل فی لفظ المشاہد المذکورۃ فی الترجمۃ ١٢ ع **٤ قولہ** وابن ابی غنیۃ بفتح الغین المعجمۃ وکسر النون وتشدید الیاء آخر الحروف واسمہ یحیی بن عبد الملک بن حمید بن ابی غنیۃ الخزاعی الکوفی واصلہ من اصبہان فتحول عنھا حین فتحھا ابو موسی الاشعری الی الکوفۃ وہو یروی عن ابی حیان بفتح الحاء المہملۃ وتشدید الیاء آخر الحروف وبالنون واسمہ یحیی ابن سعید بن حیان التیمی الکوفی ومطابقتہ للترجمۃ فی قولہ علی منبر النبی صلعم واقتصر من الحدیث علی ہذا لکون الذی یحتاج الیہ ہہنا وہو ذکر المنبر وتمامہ مضی فی کتاب الاشربۃ فی باب ما جاء فی ان الخمر ما خامر العقل ١٢ ع ص ٢٦٠٣٥٣ **٥ قولہ** ہذا المرکن بکسر المیم وسکون الراء وفتح الکاف بعدھا نون قال الخلیل شبہ تور من ادم وقال غیرہ شبہ حوض من نحاس والبعد من فسرہ بالاجانۃ بکسر الہمزۃ وتشدید الجیم ثم نون لانہ فسر الغریب بمثلہ والاجانۃ ہی التی یقال لھا القصریۃ وہی بکسر القاف وقولھا فنشرع فیہ جمیعا ای نتناول منہ بغیر اناء واصلہ الورود للشرب ثم استعمل فی کل حالۃ یتناول فیھا الماء وقال ابن بطال فیہ سنۃ متبعۃ لبیان مقدار ما یکفی الزوج والمرأۃ اذا اغتسلا ١٢ ف وقال الکرمانی نشرع فیہ ای نرد الماء وندخل الید فیہ او ناخذ منھا ونخوض وحاصلہ انا نغتسل من ماء واحد ١٢ **٦ قولہ** حالف من المحالفۃ وہی المعاہدۃ والمعاقدۃ علی التعاضد والتساعد والاتفاق فان قلت ورد لا حلف فی الاسلام قلت ہذا علی الحلف الذی کان فی الجاہلیۃ علی الفتن والقتال والغارات ونحوھا فہذہ التی نہی عنھا وقولہ وقنت الخ حدیث مستقل مضی فی کتاب الوتر ص ١٢٠٩ وانما دعا علی احیاء من بنی سلیم لانھم غدروا وقتلوا القراء ع **٧ قولہ** قال قدمت المدینۃ وبین فی روایۃ عبد الرزاق سبب قدوم ابی بردۃ المدینۃ واخرجہ من طریق سعید بن ابی بردۃ عن ابی بردۃ قال ارسلنی ابی الی عبد اللہ بن سلام لاتعلم منہ فسألنی من انت فاخبرتہ فرحب بی ١٢ ع وکذا فی الفتح **٨ قولہ** وقل عمرۃ وحجۃ منصوبان بفعل مقدر ای نویت او اردت ویجوز الرفع کذا فی الفتح وقولہ عمرۃ فی حجۃ اما ان یکون فی بمعنی مع واما ان یراد عمرۃ مدرجۃ فی حجۃ یعنی القران ومر الحدیث مع بعض بیانہ فی ص ١٢٠٢٩ فی اوائل الحج ومطابقتہ الحدیث للترجمۃ فی قولہ وہو بالعقیق لانہ داخل فی مشاہدہ صلعم ١٢ **٩ قولہ** قرن لاہل نجد بسکون الراء وقال الجوہری ہو بفتحھا وہو علی مرحلتین بمکۃ وکتبت بدون الالف اما باعتبار انہ غیر منصرف واما باعتبار اللغۃ الربعیۃ ونجد ہو ما ارتفع من تہامۃ الی ارض العراق والجحفۃ بضم الجیم وسکون المہملۃ وبالفاء وذو الحلیفۃ مصغر الحلفۃ بالمہملۃ واللام والفاء ویلملم بفتح التحتانیۃ واللامین وسکون المیم الاولی ١٢ اک قولہ وبلغنی آہ فان قلت ہذہ روایۃ عن مجہول قلت لا قدح بذلک لانہ یروی عن صحابی آخر والصحابۃ کلہم عدول ١٢ ع **١٠ قولہ** لم تکن عراق یومئذ ای بایدی المسلمین فان بلاد العراق کلھا فی ذلک کانت بایدی کسری وعمالہ من الفرس والعرب فکانہ قال لم یکن اہل العراق مسلمین حینئذ حتی یوقت لھم ویعکر علی ہذا الجواب ذکر اہل الشام فلعل مراد ابن عمر نفی العراقین وہما المصران المشہوران الکوفۃ والبصرۃ وکل منھما انما صار مصرا جامعا بعد فتح المسلمین بلاد الفرس ١٢ ف

عقبة قال حدثنی سالم بن عبد الله عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم انه اُرِیَ وهو فی مُعَرَّسه بذی الحلیفة فقیل له انک ببطحاء مبارکة

باب قول الله تعالی لَیْسَ لَکَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ **حدثنا** احمد بن محمد قال اخبرنا عبد الله اخبرنا معمر عن الزهری عن سالم عن ابن عمر انه سمع النبی صلی الله علیه وسلم یقول فی صلوٰة الفجر رفع رأسه من الرکوع قال اللهم ربنا ولک الحمد فی الاخرة ثم قال اللهم العن فلانا وفلانا فانزل الله لَیْسَ لَکَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ اَوْ یَتُوْبَ عَلَیْهِمْ اَوْ یُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ **باب** قوله وَکَانَ الْاِنْسَانُ اَکْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا وقوله وَلَا تُجَادِلُوْا اَهْلَ الْکِتٰبِ الآیة **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری ح وحدثنی محمد بن سلام قال اخبرنا عتاب بن بشیر عن اسحق عن الزهری قال اخبرنی علی بن حسین ان حسین بن علی اخبره ان علی بن ابی طالب قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم طرقه و فاطمة بنت رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال لهم رسول الله صلی الله علیه وسلم الا تصلون قال علی فقلت یا رسول الله ان انفسنا بید الله فاذا شاء ان یبعثنا بعثنا فانصرف رسول الله صلی الله علیه وسلم حین قال له ذلک ولم یرجع الیه شیئا ثم سمعته وهو مدبر یضرب فخذه وهو یقول وکان الانسان اکثر شیء جدلا قال ابو عبد الله اتاک لیلا فهو طارق ویقال الطارق النجم والثاقب المضیء یقال اَثْقِبْ نارک للموقد **حدثنا** قتیبة قال حدثنا اللیث عن سعید عن ابیه عن ابی هریرة قال بینا نحن فی المسجد خرج النبی صلی الله علیه وسلم فقال انطلقوا الی یهود فخرجنا معه حتی جئنا بیت المدراس فقام النبی صلی الله علیه وسلم فناداهم فقال یا معشر الیهود اَسْلِمُوْا تَسْلَمُوْا فقالوا قد بلغت یا ابا القاسم فقال اُرِیْدُ اَسْلِمُوْا تَسْلَمُوْا فقالوا قد بلغت یا ابا القاسم فقال لهم رسول الله صلی الله علیه وسلم ذلک اُرِیْدُ ثم قالها الثالثة فقال اعلموا انما الارض لله ولرسوله وانی اُرِیْدُ ان اُجْلِیَکُمْ من هذه الارض فمن وجد منکم بماله شیئا فلیبعه والا فاعلموا انما الارض لله ولرسوله **باب** قوله وَکَذٰلِکَ جَعَلْنٰکُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَکُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَی النَّاسِ وما امر النبی صلی الله علیه وسلم بلزوم الجماعة وهم اهل العلم **حدثنی** اسحق بن منصور قال حدثنا ابو اسامة قال الاعمش قال حدثنا ابو صالح عن ابی سعید الخدری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یُجَاءُ بنوح یوم القیمة فیقال له هل بلغت فیقول نعم یا رب فیُسْئَلُ امته هل بلغکم فیقولون ما جاءنا من نذیر فیُقَالُ مَنْ شهودک فیقول محمد وامته فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم

رُؤِیَ اُرِیَ حدثنا ٢ قال ابیه الاخیرة الا بالتی هی احسن حدثنا فقال انما سمعه منصرف ٢ یقال بینما رسول الله المدارس ٢ ذلک ازید ان ورسوله

ان ورسوله ثنا حدثنا فیقول الله

---

١ قوله فی معرسه۔ وهو اسم مکان من التعریس وهو المنزل الذی کان فی آخر اللیل ومطابقته للترجمة فی قوله وهو فی معرسه بذی الحلیفة لانها من اعظم مشاهده صلعم ولهذا قیل له انک فی بطحاء مبارکة والبطحاء الوادی وذو الحلیفة علی ستة اميال من المدینة وقیل سبعة وهی ماء من میاه بنی جشم وهی میقات اهل المدینة وهی التی سماها العوام آبار علی ١٢ ع مع تغیر **٢** قوله باب قول الله لیس لک من الامر شیء۔ ای لیس لک من امر خلقی شیء وانما امرهم والقضاء فیهم بیدی دون غیری واقضی الذی اشاء من التوبة علی من کفر فی وعصانی او العذاب امانی عاجل الدنیا بالقتل او فی الاجل بما اعددت لاهل الکفر ومضی ذکر سبب نزولها فی تفسیر سورة آل عمران ویجیء الآن ایضا وقال ابن بطال دخول هذه الترجمة فی کتاب الاعتصام من جهة دعاء النبی صلعم علی المذکورین لکونهم لم یذعنوا للاذعان لیعتصموا به من اللعنة وان معنی قوله لیس لک من الامر شیء هو معنی قوله لیس علیک هداهم ولکن الله یهدی من یشاء ١٢ ع وقال فی الفتح ویحتمل ان یکون مراده الاشارة الی الخلافیة المشهورة فی اصول الفقه وهی هل کان له صلعم ان یجتهد فی الاحکام اولا انتهی ١٢ **٣** قوله یقول فی صلوٰة الفجر۔ قال الکرمانی جعل ذلک القول کاللازم ای یفعل القول المذکور او هناک شیء محذوف قلت ولم یذکر تقدیره ویحتمل ان یکون بمعنی قائلا او لفظ قال المذکور زائدا ویؤیده انه وقع فی روایة حبان بن موسی بلفظ انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا رفع رأسه من الرکوع فی الرکعة الاخیرة من صلوٰة الفجر یقول اللهم الحدیث وقوله فی الآخرة ای الرکعة الآخرة وهی الثانیة من صلوٰة الصبح کما صرح بذلک فی روایة حبان بن موسی وظن الکرمانی ان قوله فی الآخرة متعلق بالحمد وانه بقیة الذکر الذی قاله النبی صلعم فی الاعتدال فقال قلت ما وجه التخصیص بالآخرة مع ان له فی الدنیا ایضا ثم اجاب بان نعیم الآخرة اشرف فالحمد علیه هو الحمد حقیقة او المراد بالآخرة العاقبة ای مآل کل الحمود الیه انتهی ولیس لفظ فی الآخرة من کلام النبی صلعم بل هو من کلام ابن عمر ثم ینظر فی جمعه الحمد علی حمود ١٢ ف **٤** قوله ولا تجادلوا الخ۔ قال ابن زید معناه ولا تجادلوا اهل الکتاب یعنی اذا اسلموا واخبروکم بما فی کتبهم الا بالتی هی احسن فی المخاطبة الا الذین ظلموا باقامتهم علی الکفر فخاطبوهم بالسیف وقال قتادة هی منسوخة بآیة القتال ١٢ ع وقال الکرمانی الجدال هو المخاصمة والمدافعة ومنه قبیح وحسن واحسن فما کان التبیین الحق من الفرائض مثلا فهو احسن وما کان له من غیر الفرائض فهو حسن وما کان لغیره فهو قبیح او تابع للطریق فباعتباره یتنوع انواعا وبذا هو الظاهر ١٢ **٥** قوله فانصرف رسول الله صلعم الخ۔ ویؤخذ منه ان علیا ترک فعل الاولی وان کان ما احتج به متجها ومن ثم تلا النبی صلعم الآیة ولم یلزمه مع ذلک بالقیام الی الصلوٰة ولو کان امتثل وقام لکان اولی ویؤخذ منه الاشارة الی مراتب الجدال فاذا کان فیما لا بد منه تعین نصر الحق بالحق فان جاوز الذی ینکر علیه المامور نسب الی التقصیر وان کان فی مباح اکتفی فیه بمجرد الامر والاشارة الی ترک الاولی وفیه ان الانسان طبع علی الدفاع عن نفسه بالقول والفعل وانه ینبغی له ان یجاهد نفسه ان یقبل النصیحة ولو کان فی غیر واجب وان لا یدفع الا بطریق معتدلة من غیر افراط ولا تفریط ١٢ ف **٦** قوله وهو یقول الخ۔ وکان رسول الله صلعم حرضهم علی الصلوٰة باعتبار الکسب والقدرة الکاسبة واجابه علی رض باعتبار القضاء والقدر قالوا وکان مضرب فخذه صلعم تعجبا من سرعة جوابه والاعتذار بذلک او تسلیما لقوله وقال المهلب لم یکن لعلی ان یدفع ما دعاه النبی صلعم الیه من الصلوٰة بقوله بل کان علیه الاعتصام بقوله فلا حجة لاحد فی ترک المامور به بمثل ما احتج علی رض ١٢ ک ع قال فی الفتح ومن این له ان علیا رض لم یمتثل ما دعاه الیه فلیس فی القصة تصریح بذلک وانما اجاب علی رض بما ذکر اعتذارا عن ترکه القیام بغلبة النوم ولا یمتنع انه صلی عقب هذه المراجعة اذ لیس فی الخبر ما ینفیه انتهی ١٢ **٧** قوله یقال ما اتاک لیلا الخ کذا لابی ذر وسقط من روایة النسفی وثبت للباقین لکن بدون لفظ یقال وقیل معنی طرقه جاءه لیلا وقال ابن فارس حکی بعضهم ان ذلک قد یقال فی النهار ایضا وقیل اصل الطروق من الطرق وهو الدق سمی الآتی باللیل طارقا لحاجته الی دق الباب وقوله الطارق النجم والثاقب المضیء ای فی قوله تعالی وما ادراک ما الطارق النجم الثاقب کانه یثقب الظلام بضوئه فینفذ فیه وصف الطارق لانه یظهر باللیل ١٢ ع **٨** قوله جئنا بیت المدارس بکسر المیم وهو الذی یقرأ التوراة وقیل هو الموضع الذی کانوا یقرؤن فیه واضافة البیت الیه اضافة العام الی الخاص او یروی المدارس بضم المیم ١٢ ع ک **٩** قوله ذلک ارید بضم اوله بصیغة المضارع من الارادة ای ارید ان تقروا بانی بلغت لان التبلیغ هو الذی امر به ووقع فی روایة ابی زید المروزی فیما ذکره القابسی بفتح اوله وبزاء معجمة واطبقوا علی انه تصحیف لکن وجهه بعضهم بان معناه اکرر مقالتی مبالغة فی التبلیغ ١٢ ف ومطابقته للجزء الثانی للترجمة من حیث انه صلعم بلغ الیهود ودعاهم الی الاسلام فقالوا بلغت ولم یذعنوا للطاعة فبالغ فی تبلیغهم وکرره وهذه مجادلة بالتی هی احسن ١٢ ع وکذا فی ف ک ؛

١٠ قوله ان اجلیکم۔ ای اطردکم من تلک الارض وکان خروجهم الی الشام وقال الجوهری جلوا عن اوطانهم وجلوتهم انا یتعدی واجلوا عن البلد واجلیتهم انا کلاهما بالالف وجلی عن وطنه بالتشدید ١٢ ع

١١ قوله وکذلک جعلناکم۔ ولم یتقدم التصریح بما وقع التشبیه به والراجح انه الهدی المدلول علیه بقوله یهدی من یشاء الی صراط مستقیم ای مثل الجعل القریب الذی اختصصناکم فیه بالهدایة کما یقتضیه سیاق الآیة والوسط العدل وحاصل ما فی الآیة الامتنان بالهدایة والعدالة۔ ف قوله بلزوم الجماعة ای قول الجماعة وهم اهل العلم یعنی یلزم علی المکلف متابعة حکم الاجماع والاعتصام به وهو اتفاق المجتهدین من الایمة فی عصر علی امر دینی وهذه الآیة مما استدل بها الاصولیون علی حجیة الاجماع قالوا عدلهم الله بقوله وسطا اذ معناه عدولا فیجب عصمتهم عن الخطأ قولا و فعلا کبیرة وصغیرة ١٢ ک عـه کذا فی الاصل المنقول عنه وقال العینی امر من التقب وهو متعد من باب نصر والامر منه بضم الهمزة انتهی وفی المجمع ثقبت النار واثقبتها وفی القاموس ثقبت النار ثقوبا اتقدت وثقبها هو تثقیبا واثقبها وتثقبها والثقوب کصبور وکتابة ما اثقبها به والکوکب اضاء ١٢

فيجاء بكم فتشهدون ثم قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم وكذلك جعلناكم أمة وسطا قال عدلا لتكونوا شهداء على الناس ويكون
الرسول عليكم شهيدا وعن جعفر بن عون قال أخبرنا الأعمش عن أبي صالح عن أبي سعيد ٢ عن النبي صلى الله عليه وسلم بهذا **باب** ٢١ اذا اجتهد
العامل أو الحاكم فأخطأ خلاف الرسول صلى الله عليه وسلم من غير علم فحكمه مردود لقول النبي صلى الله عليه وسلم من عمل عملا ليس عليه أمرنا
فهو رد **حدثنا** ٧٢٥٢ اسمعيل عن أخيه عن سليمن عن عبد المجيد بن سهيل بن عبد الرحمن بن عوف أنه سمع سعيد بن المسيب يحدث ان أبا سعيد
الخدري وأبا هريرة حدثاه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث أخا بني عدي الأنصاري واستعمله على خيبر فقدم بتمر جنيب فقال النبي صلى الله
عليه وسلم أكل تمر خيبر هكذا قال لا والله يا رسول الله انا لنشتري الصاع بالصاعين من الجمع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تفعلوا ولكن
مثلا بمثل أو بيعوا هذا واشتروا بثمنه من هذا وكذلك الميزان **باب** ٢٢ اجر الحاكم اذا اجتهد فأصاب أو أخطأ **حدثنا** ٧٢٥٤ عبد الله بن يزيد المقرئ
المكي قال حدثنا حيوة بن شريح قال حدثني يزيد بن عبد الله بن الهاد عن محمد بن ابراهيم بن الحارث عن بسر بن سعيد عن أبي قيس مولى
عمرو بن العاص عن عمرو بن العاص انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا حكم الحاكم فاجتهد فأصاب فله أجران واذا حكم فاجتهد
ثم أخطأ فله أجر قال فحدثت بهذا الحديث أبا بكر بن محمد بن عمرو بن حزم فقال هكذا حدثني أبو سلمة بن عبد الرحمن عن أبي هريرة وقال
عبد العزيز بن المطلب عن عبد الله بن أبي بكر عن أبي سلمة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله **باب** ٢٣ الحجة على من قال ان احكام النبي صلى الله عليه
وسلم كانت ظاهرة وما كان يغيب بعضهم عن مشاهد النبي صلى الله عليه وسلم وامور الاسلام **حدثنا** ٧٢٥٣ مسدد قال حدثنا يحيى عن ابن جريج قال
حدثني عطاء عن عبيد بن عمير قال استأذن أبو موسى على عمر فكأنه وجده مشغولا فرجع فقال عمر ألم أسمع صوت عبد الله بن قيس ائذنوا له فدعي
له فقال ما حملك على ما صنعت فقال انا كنا نؤمر بهذا قال فأتني على هذا ببينة أو لأفعلن بك فانطلق الى مجلس من الأنصار فقالوا لا يشهد الا
أصغرنا فقام أبو سعيد الخدري فقال قد كنا نؤمر بهذا فقال عمر خفي علي هذا من امر النبي صلى الله عليه وسلم ألهاني الصفق بالأسواق **حدثنا** ٧٢٥٤
علي ٢ قال حدثنا سفين قال حدثنا الزهري انه سمعه من الأعرج يقول اخبرني أبو هريرة قال انكم تزعمون ان أبا هريرة يكثر الحديث على رسول الله

حدثنا ١ الخدري ٢ العالم ٣ له رسول الله ٤ فقال بهذا ٥ مشاهدة ٦ مشهد ٧ قال ٨ اصاغرنا ٩ ابن عبد الله ١٠ ثنى ١١ سمع ١٢

---

١ قوله وعن جعفر بن عون. هو معطوف على قوله حدثنا أبو اسامة و القائل هو اسحق بن منصور فروى هذا عن ابي اسامة بصيغة التحديث وعن جعفر بن عون بالعنعنة وهذا مقتضى صنيع صاحب الاطراف واما ابو نعيم فجزم بان رواية جعفر بن عون معلقة فقال بعد ان اخرجه من طريق ابي مسعود الرازي عن ابي اسامة وحده ومن طريق بندار عن جعفر بن عون وحده اخرجه البخاري عن اسحق بن منصور عن ابي اسامة وذكره عن جعفر بن عون بلا رواية انتهى ١٢ ف ٢ قوله فحكمه مردود. وحاصله ان من حكم بغير السنة ثم تبين له ان السنة خلاف حكمه وجب عليه الرجوع منه اليها وهو الاعتصام بالسنة وفي الترجمة نوع تعجرف. ك قال في القاموس العجرفة جفوة في الكلام وخرق في العمل والاقدام في هوج وفيه تعجرف وعجرفية وعجرفة قلة مبالاة لسرعة انتهى الهوج محركة طول في حمق وطيش وتسرع انتهى. ق قال في الفتح قلت ليس فيها قلق الا في اللفظ الذي بعد قوله فاخطأ فصار ظاهر التركيب ينافي المقصود لان من اخطأ خلاف الرسول لا يلزم بخلاف من اخطأ وفاقه وليس ذلك المراد وانما تم الكلام عند قوله فاخطأ وهو متعلق بقوله فاجتهد وقوله خلاف الرسول اي فقال خلاف الرسول وحذف قال يقع في الكلام كثيرا اي عجرفة في هذا. ف وقد تقدم في كتاب الاحكام ترجمة اذا قضى الحاكم بجور او خلاف اهل العلم فهو مردود وهي معقودة لمخالفة الاجماع وهذه معقودة لمخالفة الرسول صلعم فتح وكذا في ع ١٢ ٣ قوله حدثنا اسمعيل. هو ابن ابي اويس مصغر الاوس واخوه عبد الحميد وهو تارة يروي عن سليمان بدون توسط اخيه واخرى بواسطته قال الغساني سقط من كتاب الفربري من هذه الاسناد سليمن بن بلال وذكر ابو زيد المروزي انه لم يكن في اصل الفربري و الصواب رواية النسفي فانه ذكره ولا يتصل الاسناد الا به. ك قوله من الجمع هو كل لون من النخيل لا يعرف اسمه وقيل تمر مختلط من انواع متفرقة وليس مرغوبا فيه وما يخلط الا رداءته واحتج بالحديث على جواز الحيلة بان يبيع ثوبا بمائتين ثم يشتريه بمائة وهو ليس بحرام عند الشافعي وآخرين و حرمه مالك واحمد لما روي انه اشترى زيد جارية بثمانمائة الى العطاء ثم باعها بستمائة من البائع فانكرته عائشة وقالت قولا شديدا ولم ينكره الصحابة واجاب الشافعي لعلها انكرته لجهالة اجل العطاء وايضا زيد صحابي مذهبه قياس. مجمع ومطابقة الحديث للترجمة من جهة ان الصحابي اجتهد فيما فعل فرده النبي صلعم ونهاه عما فعل وعذره لاجتهاده ١٢ ف ع ٤ قوله عن ابي قيس هو من الفقهاء قال في الطبقات اسمه سعد وقال البخاري لا يعرف له اسم وتبعه الحاكم ابو احمد و جزم ابن يونس في تاريخ مصر بانه عبد الرحمن بن ثابت وهذا اعرف بالمصريين من غيره وليس لابي قيس هذا في البخاري الا هذا الحديث وفي هذا السند اربعة من التابعين اولهم يزيد بن عبد الله. ع قوله اذا حكم الحاكم فاجتهد فان قلت القياس ان يقال اذا اجتهد فحكم لان الحكم متأخر عن الاجتهاد قلت اذا حكم بمعنى اذا اراد ان يحكم فان قلت هما متساويان في العمل فلم يتفاوت الاجر قلت كما انه فاز بالصواب فاز بتضاعف الاجر وذلك فضل الله يؤتيه من يشاء ولعل للمصيب زيادة في العمل اما كمية واما كيفية فان قلت المخطئ لم كان له اجر قلت الاجر انما هو على اجتهاده في طلب الصواب لا على خطائه وفي الحديث دليل على ان الحق عند الله واحد وفي كل واقعة لله تعالى فيها حكم فمن وجده اصاب ومن فقده اخطأ وفيه ان المجتهد يخطئ ويصيب. ك وقال ابن المنذر انما يوجر الحاكم اذا اخطأ اذا كان عالما بالاجتهاد فاجتهد واما اذا لم يكن عالما فلا ١٢ ع ف ٥ قوله عبد العزيز بن المطلب. اي ابن عبد الله بن حنطب المخزومي قاضي المدينة وكنيته ابو طالب وهو من اقران مالك ومات قبله وليس له في البخاري سوى هذا الموضع الواحد المعلق المرسل لان ابا سلمة تابعي قوله عن عبد الله بن ابي بكر هو ولد الراوي المذكور في السند الذي قبله ابو بكر بن محمد بن عمرو بن حزم وكان قاضي المدينة ايضا وهو يروي عن شيخ ابيه قوله عن ابي سلمة عن النبي صلعم يريد ان عبد الله بن ابي بكر خالف اباه في رواية عن ابي سلمة وارسل الحديث الذي وصله. كذا في ع ف ١٢ ٦ قوله باب الحجة على من قال الخ عقد هذا الباب لبيان ان كثيرا من اكابر الصحابة كان يغيب عن مشاهد النبي صلعم ويغيب عليهم بعض ما يقوله صلعم او يفعله من الافعال التكليفية فيستمرون على ما كانوا اطلعوا عليه اما على المنسوخ لعدم اطلاعهم على الناسخ واما على البراءة الاصلية ثم اخذ بعضهم من بعض ما رواه عن رسول الله صلعم فهذا الصديق على جلالة قدره لم يعلم النص في الجدة حتى اخبره محمد بن مسلمة والمغيرة بالنص فيها وهذا عمر بن الخطاب رض رجع الى ابي موسى الاشعري رض في الاستيذان وهو حديث الباب وامثال هذا كثير ويرد بهذا الباب ايضا على الرافضة وقوم من الخوارج زعموا ان احكامه صلعم وسننه منقولة عنه نقل تواتر وانه لا يجوز العمل بما لم ينقل متواترا وهو مردود بما صح ان الصحابة كان ياخذ بعضهم من بعض ويرجع بعضهم الى رواية غيره عن رسول الله صلعم وانعقد الاجماع على القول بالعمل باخبار الآحاد ١٢ ع ٧ قوله انا كنا نؤمر بهذا. قال الاصوليون مثل هذا يحمل على ان الآمر هو النبي صلعم قال صلعم اذا استأذن احدكم ثلثا فلم يؤذن له فليرجع. ك مطابقته للترجمة من حيث ان عمر رض لما خفي عليه امر الاستيذان رجع الى قول ابي موسى الاشعري في قوله قد كنا نؤمر بهذا اي بالاستيذان فدل هذا على ان خبر الواحد يعمل به وان بعض السنن كان يخفى على بعض الصحابة وان الشاهد منهم يبلغ الغائب ما شهدوا ان الغائب كان يقبله من حدثه ويعتمده ويعمل به فان قلت طلب عمر رض البينة يدل على انه لا يحتج بخبر الواحد قلت فيه دليل على انه حجة لانه بانضمام خبر ابي سعيد اليه لا يصير متواترا وقال البخاري في كتاب بدء اسلام اراد عمر التثبت لا انه لا يجيز خبر الواحد ١٢ ع.

٨ كذا للاكثر بلفظ الجمع وفي رواية النسفي مشاهدة ويروى مشهد بالافراد ووقع في مستخرج ابي نعيم وكان يفيد بعضهم بعضا من الافادة ١٢ ف ع.

صلی اللہ علیہ وسلم واللہ الموعد انی کنت امرأ مسکینا ألزم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی ملء بطنی وکان المہاجرون یشغلہم الصفق بالاسواق وکانت الانصار یشغلہم القیام علی اموالہم فشہدت من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم فقال من یبسط ردائہ حتی اقضی مقالتی ثم یقبضہ فلم ینس شیئا سمعہ منی فبسطت بردۃ کانت علی فوالذی بعثہ بالحق ما نسیت شیئا سمعتہ منہ **باب** من رأی ترک النکیر من النبی صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ لا من غیر الرسول صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** حماد بن حمید قال حدثنا عبید اللہ بن معاذ قال حدثنا ابی قال حدثنا شعبۃ عن سعد بن ابراہیم عن محمد بن المنکدر قال رأیت جابر بن عبد اللہ یحلف باللہ ان ابن الصائد الدجال قلت تحلف باللہ قال انی سمعت عمر یحلف علی ذلک عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم ینکرہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم **باب** الاحکام التی تعرف بالدلائل وکیف معنی الدلالۃ وتفسیرہا وقد اخبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر الخیل وغیرہا ثم سئل عن الحمر فلم یعلمہ علی قولہ فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ وسئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الضب فقال لا آکلہ ولا احرمہ واکل علی مائدۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم الضب فاستدل ابن عباس بانہ لیس بحرام **حدثنا** اسمعیل قال حدثنی مالک عن زید بن اسلم عن ابی صالح السمان عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الخیل

اصحب — فلن ینسی — فلن ینس — بسط — یسمعہ — ثنی الصیاد — بالدلیل — من

آخر قال الم یقل انہ یہودی وقد اسلمت وقال فی الآخر قال انی لاعرفہ واعرف مولدہ واین ہو الآن قال ابو سعید تبا لک سائر الیوم واخرج ابو داؤد من حدیث ابی بکرۃ قال قال رسول اللہ صلعم یمکث ابو الدجال ثلاثین عاما لا یولد لہما ثم یولد لہما غلام اعور اضر شیئ واقلہ نفعا ولعت اباہ وامہ قال فسمعنا بمولود ولد فی الیہود فذہبت انا والزبیر بن العوام فدخلنا علی ابویہ فاذا النعت فقلنا ہل لکما من ولد قالا کنا ثلثین عاما لا یولد لنا ثم ولد لنا غلام اضر شیئ واقلہ نفعا قلت ویوصی حدیثہ ان ابا بکرۃ انما اسلم لما نزل من الطائف لحین حوصرت سنۃ ثمان من الہجرۃ وفی الصحیحین ان النبی صلعم لما توجہ الی النخل التی فیہا ابن صیاد کان ابن صیاد یومئذ محتلم فکیف یدرک ابو بکرۃ زمان مولدہ بالمدینۃ وہو لم یسکنہا الا قبل الوفاۃ النبویۃ بسنتین فالذی فی الصحیحین ہو المعتمد ویحتمل ان یحمل قولہ بلغنا علی تاخر البلاغ وان کان مولدہ سابقا علی ذلک بمدۃ بحیث یاتلف مع حدیث الصحیحین وقال البیہقی لیس فی حدیث جابر اکثر من سکوت النبی صلعم علی حلف عمر فیحتمل ان یکون صلعم کان متوقفا فی امرہ ثم جاءہ التثبت من اللہ تعالی بانہ غیرہ علی ما تقتضیہ قصۃ تمیم الداری وبہ تمسک من جزم انہ غیر الدجال وطریقہ اصح ویکون الصفۃ التی فی ابن صیاد وافقت ما فی الدجال وکان الذین جزموا بانہ ہو الدجال لم یسمعوا قصۃ تمیم فاما عمر فیحتمل ان یکون منہ ذلک قبل ان یسمع قصۃ تمیم ثم لما سمعہا لم یعد الی الحلف المذکور واما جابر فشہد حلفہ عند النبی صلعم فاستصحب ما کان اطلع علیہ لکن اخرج ابو داؤد عن ابی سلمۃ عن جابر فذکر قصۃ الجساسۃ والدجال بنحو قصۃ تمیم فقال شہد جابر انہ ابن صیاد قلت فانہ قد مات قال وان مات قلت فانہ اسلم قال وان اسلم قلت فانہ دخل المدینۃ قال وان دخل ویتعقب بہ علی من زعم ان جابر لم یطلع علی قصۃ تمیم قال النووی قال العلماء قصۃ ابن صیاد مشکلۃ وامرہ مشتبہ ولکن لا یشک انہ دجال من الدجاجلۃ والظاہر ان النبی صلعم لم یوح الیہ بشئ فی امرہ وانما اوحی الیہ بصفات الدجال وکان فی ابن صیاد قرائن محتملۃ فلذلک کان صلعم لا یقطع فی امرہ بشئ بل قال لعمر لا خیر لک فی قتلہ الحدیث واما احتجاجہ بانہ مسلم الی سائر ما ذکر فلا دلالۃ فیہ علی دعواہ لان النبی صلعم انما اخبر عن صفاتہ وقت خروجہ آخر الزمان وقال الخطابی اختلف السلف فی امر ابن صیاد بعد کبرہ فروی عنہ انہ تاب ومات بالمدینۃ وانہم لما ارادوا الصلوۃ علیہ کشفوا وجہہ حتی یراہ الناس وقیل لہم اشہدوا واخرج ابو نعیم الاصبہانی فی تاریخ اصبہان ما یؤید کون ابن صیاد ہو الدجال فساق عن حسان بن عبد الرحمن عن ابیہ قال لما افتتحنا اصبہان کان بین عسکرنا وبین الیہودیۃ اسم قریۃ فرسخ فکنا نأتیہا فنمتار منہا فاتیتہا یوما فاذا الیہود یزفون ویضربون فسألت صدیقا منہم فقال ملکنا الذی نستفتح بہ علی العرب قد حملت فبنت عندہ علی سطح فصلیت الغداۃ فلما طلعت الشمس اذا الوہج من قبل العسکر فنظرت فاذا رجل علیہ قبۃ من ریحان والیہود یزفون ویضربون فنظرت فاذا ہو ابن صیاد فدخل المدینۃ فلم یعد حتی الساعۃ وقد اخرج ابو داؤد بسند صحیح عن جابر قال فقدنا ابن صیاد یوم الحرۃ قلت ہذا یضعف ما تقدم انہ مات بالمدینۃ وانہم صلوا علیہ الخ ولا یلتئم خبر جابر ہذا مع خبر حسان بن عبد الرحمن لان فتح اصبہان کان فی خلافۃ عمر وبین قتل عمر ووقعۃ الحرۃ اربعین سنۃ ویمکن الحمل علی ان القصۃ انما شاہدہا والد حسان بعد فتح اصبہان بہذہ المدۃ ویکون جواب لما فی قولہ لما افتتحنا محذوفا تقدیرہ صرت اتعابدہا واتردد الیہا فجرت قصۃ ابن صیاد فلا یتحد زمان فتحہا وزمان دخولہا ابن صیاد ہذا تلخیص ما فی فتح الباری ١٢ **ع** قولہ کیف معنی الدلالۃ الخ ومعنی الدلالۃ ہو کارشاد النبی صلعم ان حکم الخاص وہو الحمر حاصل تحت حکم العام وہو فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ فان من ربطہا فی سبیل اللہ فہو عامل للخیر یری جزاءہ خیرا ومن ربطہا فخرا ورياء فہو عامل للشر یری جزاءہ شرا ومعنی تفسیرہا لتعلیم عائشۃ للمرأۃ السائلۃ التوضی بالنفرصۃ ١٢ ک۔

ع ای بالملازمات الشرعیۃ او العقلیۃ قال ابن حاجب وغیرہ الادلۃ المتفق علیہا خمسۃ الکتاب والسنۃ والاجماع والقیاس والاستدلال وذلک کما اذا علم ثبوت الملزوم شرعا او عقلا علم ثبوت لازمہ عقلا او شرعا ١٢ ک ع

ا قولہ واللہ الموعد جملۃ معترضۃ فان قلت ہو اما للمکان واما للزمان واما مصدر واثلث لا یصح الاطلاق علیہ قلت لا بد من اضمار او تجوز بدل المقام علیہ ک ومرادہ من ہذا الیوم القیمۃ یعنی لیظہر انکم علی الحق فی الانکار وانی علیہ فی الاکثار ع قولہ علی ملء بطنی بکسر المیم وبہمزۃ آخرہ ای لسبب شبعی ای ان السبب الاصلی الذی اقتضی لہ کثرۃ الحدیث عن رسول اللہ صلعم کثرۃ ملازمتہ لہ لیجد ما یاکلہ لانہ لم یکن لہ شئ یتجر فیہ ولا ارض یزرعہا ولا یعمل فیہا فکان لا ینقطع عنہ خشیۃ ان یفوتہ القوت فیحصل فی ہذہ الملازمۃ من سماع الاقوال ورویۃ الافعال ما لا یحصل لغیرہ ممن لم یلازم ملازمتہ واعانہ علی استمرار حفظہ لذلک ما اشار الیہ من الدعوۃ لہ بذلک ١٢ ف **٢** قولہ فلم ینس کذا لابی ذر عن الحموی والمستملی وفی روایۃ الکشمیہنی فلن ینسی ونقل ابن التین انہ وقع فی الروایۃ فلن ینس بالنون وبالجزم وذکر ان القزاز نقل عن بعض البصریین ان من العرب من یجزم بلن کذا فی قس ف ک ع۔ ومطابقتہ للترجمۃ من حیث ان ابا ہریرۃ اخبر عن النبی صلعم من اقوالہ وافعالہ ما غاب عنہ کثیر من الصحابۃ ولما بلغہم ما سمعہ قبلوہ وعملوا بہ فدل علی ان خبر الواحد یقبل ویعمل بہ وفیہ حجۃ علی الذین شرطوا التواتر فی اخبار النبی صلعم ١٢ ع قس **٣** قولہ من رای ترک النکیر الخ ای الانکار وہو بفتح النون وکسر الکاف مبالغۃ فی الانکار غرضہ ان تقریر الرسول صلعم حجۃ اذ ہو نوع من فعلہ ولانہ لو کان منکرا للزمہ التغییر ولا خلاف بین العلماء فی ذلک لانہ لا یجوز لہ ان یری احدا من امتہ یقول قولا او یفعل فعلا محظورا فیقررہ علیہ لان اللہ تعالی فرض علیہ النہی عن المنکر قولہ لا من غیر الرسول صلعم یعنی لیس بحجۃ ترک الانکار من غیر الرسول لجواز انہ لم یتبین لہ حینئذ وجہ الصواب وقال ابن التین الترجمۃ یتعلق بالاجماع السکوتی وان الناس اختلفوا فیہ وقد علم ذلک فی موضعہ ١٢ ع **٤** قولہ حدثنا حماد بن حمید۔ بالضم الخراسانی وذکر المزی فی التہذیب ان فی بعض النسخ القدیمۃ من البخاری حدثنا حماد بن حمید صاحب لنا حدثنا بہذا الحدیث وعبد اللہ فی الاحیاء وقد اخرج مسلم ہذا الحدیث عن عبید اللہ ابن معاذ بلا واسطۃ قیل ہو احد الاحادیث التی نزل فیہا البخاری عن مسلم ١٢ ع **٥** قولہ سمعت عمر یحلف الخ وانما حلف عمر بالظن ولعلہ سمعہ من النبی صلعم او فہم بالعلامات والقرائن فان قیل تقدم فی الجنائز ان عمر قال للنبی صلعم فی قصۃ ابن صیاد دعنی اضرب عنقہ فقال ان یکن ہو فلن تسلط علیہ فہذا صریح فی انہ تردد فی امرہ واجیب عنہ بان التردد فی امرہ کان قبل ان یعلمہ اللہ تعالی انہ ہو الدجال فلما اعلمہ لم ینکر علی عمر حلفہ وبان العرب قد تخرج الکلام مخرج الشک وان لم یکن فی الخبر شک کقولہ تعالی لئن اشرکت لیحبطن عملک وقد علم ان ذلک لا یقع منہ صلعم فیکون ذلک من تلطف النبی صلعم بعمر فی صرفہ عن قتلہ ومما یدل علی ان ابن صیاد ہو الدجال حدیث اخرجہ عبد الرزاق بسند صحیح عن ابن عمر قال لقیت ابن صیاد یوما ومعہ رجل من الیہود فاذا عینہ قد طفئت وہی خارجۃ مثل عین الجمل فلما رأیتہا قلت انشدک اللہ یا ابن صیاد متی طفئت عینک قال لا ادری قلت کذبت لا تدری وہی فی رأسک قال فمسحہا ونخر ثلاثا فزعم الیہودی انی ضربت بیدی صدرہ وقلت لہ اخسأ فلن تعدو قدرک فذکرت ذلک لحفصۃ فقالت حفصۃ اجتنب ہذا الرجل فانما یتحدث ان الدجال یخرج عند غضبۃ یغضبہا واخرج مسلم ہذا بمعناہ من وجہ آخر وقال ابن بطال فان قیل ہذا یضعف علی التردد فی امرہ فالجواب انہ ان وقع الشک فی انہ الدجال المعہود فلم یقع الشک فی انہ احد الدجالین الکذابین انذرہم النبی صلعم انتہی ومحصلہ عدم تسلیم الجزم بانہ الدجال المعہود لکن فی قصۃ حفصۃ وابن عمر دلالۃ علی انہما ارادا الدجال الاکبر واللام للعہد لا للجنس وقد اخرج ابو داؤد بسند صحیح قال کان ابن عمر یقول ما اشک ان المسیح الدجال ہو ابن صیاد ووقع لابن صیاد مع ابی سعید الخدری قصۃ اخری تتعلق بامر الدجال فاخرج مسلم عن ابی سعید قال صحبنی ابن صیاد الی مکۃ فقال لی ماذا لقیت من الناس یزعمون انی الدجال الست سمعت رسول اللہ صلعم یقول انہ لا یولد قلت بلی قال فانہ قد ولد لی قال الست سمعتہ یقول لا یدخل المدینۃ ولا مکۃ قلت بلی قال فقد ولدت بالمدینۃ وہا انا ارید مکۃ وفی طریق

لثلثة لرجل اجر ولرجل ستر وعلى رجل وزر فاما الذى له اجر فرجل ربطها فى سبيل الله فاطال فى مرج او روضة فما اصابت فى
طيلها ذلك فى المرج والروضة كان له حسنات ولو انها قطعت طيلها فاستنت شرفا او شرفين كانت اثارها وارواثها حسنات له ولو انها مرت
بنهر فشربت منه ولم يرد ان يسقى به كان ذلك حسنات له وهى لذلك الرجل اجر ورجل ربطها تغنيا وتعففا ولم ينس حق الله فى رقابها
ولا ظهورها فهى له ستر ورجل ربطها فخرا ورياء فهى على ذلك وزر وسئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الحمر فقال ما انزل الله على
فيها الا هذه الاية الفاذة الجامعة فمن يعمل مثقال ذرة خيرا يره ومن يعمل مثقال ذرة شرا يره حدثنا يحيى قال حدثنا ابن عيينة
عن منصور بن صفية عن امه عن عائشة ان امرأة سألت النبى صلى الله عليه وسلم ح وحدثنى محمد بن عقبة قال حدثنا الفضيل بن سليمان
النميرى البصرى قال حدثنا منصور بن عبد الرحمن بن شيبة قال حدثتنى امى عن عائشة ان امرأة سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن
الحيض كيف تغتسل منه قال تأخذين فرصة ممسكة فتوضئين بها قالت كيف اتوضأ بها يا رسول الله فقال النبى صلى الله عليه وسلم توضئين
قالت كيف اتوضأ بها فقال النبى صلى الله عليه وسلم توضئين بها قالت عائشة فعرفت الذى يريد رسول الله صلى الله عليه وسلم فجذبتها
الى فعلمتها حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة عن ابى بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس ان ام حفيد بنت الحارث
ابن حزن اهدت الى النبى صلى الله عليه وسلم سمنا واقطا واضبا فدعا بهن النبى صلى الله عليه وسلم فاكلن على مائدته فتركهن النبى صلى الله
عليه وسلم كالمتقذر له ولو كن حراما ما اكلن على مائدته ولا امر باكلهن حدثنا احمد بن صالح قال حدثنا ابن وهب قال اخبرنى
يونس عن ابن شهاب قال اخبرنى عطاء بن ابى رباح عن جابر بن عبد الله قال قال النبى صلى الله عليه وسلم من اكل ثوما او بصلا فليعتزلنا
او ليعتزل مسجدنا وليقعد فى بيته وانه اتى ببدر قال ابن وهب يعنى طبقا فيه خضرات من بقول فوجد لها ريحا فسأل عنها فاخبر بما فيها
من البقول فقال قربوها الى بعض اصحابه كان معه فلما راه كره اكلها وقال كل فانى اناجى من لا تناجى قال ابن عفير عن ابن وهب بقدر
فيه خضرات ولم يذكر الليث وابو صفوان عن يونس قصة القدر فلا ادرى هو من قول الزهرى او فى الحديث حدثنا عبيد الله بن سعد
ابن ابراهيم قال حدثنا ابى وعمى قالا حدثنا ابى عن ابيه قال اخبرنى محمد بن جبير ان اباه جبير بن مطعم اخبره ان امرأة اتت رسول الله
صلى الله عليه وسلم فكلمته فى شئ فامرها بامر فقالت ارأيت يا رسول الله ان لم اجدك قال ان لم تجدينى فأتى ابا بكر قال ابو عبد الله زاد لنا الحميدى
عن ابراهيم بن سعد كانها تعنى الموت

باب قول النبى صلى الله عليه وسلم لا تسألوا اهل الكتاب عن شئ

وقال ابو اليمان اخبرنا شعيب عن
الزهرى قال اخبرنى حميد بن عبد الرحمن سمع معوية يحدث رهطا من قريش بالمدينة وذكر كعب الاحبار فقال ان كان من اصدق هؤلاء المحدثين

لها من او قال من ثنا هو ابن النبى نغتسل تأخذى فتوضئى قال به توضئى ما وضبا لهن كان اكل او ثنى سعيد ابن مطعم رواه

بسم الله الرحمن الرحيم فذكر

١ قوله ان ام حفيد بضم الحاء المهملة وفتح الفاء وسكون الياء آخر الحروف وبالدال المهملة و اسمها هزيلة مصغر هزلة بالزاء بنت الحارث الهلالية اخت ميمونة ام المؤمنين وهى خالة ابن عباس وخالة خالد بن الوليد واسم ام كل منهما لبابة بضم اللام وتخفيف الباء الموحدة الاولى ع ف ومطابقته للترجمة من حيث انه لما تركهن كان كالمتقذر لهن ربما امتنعوا عن اكلها ثم انه لما دعى بهن فاكلن على مائدته صار ذا دليلا على اباحتهن ١٢ ع ٢ قوله فيه خضرات بضم الخاء وفتح الضاد جمع الخضرة ويجوز فى مثله ضم الضاد وفتحها وسكونها وفى بعضها خضرات بفتح الخاء وكسر الضاد ـ ك قوله قربوها الى بعض اصحابه كان معه هو منقول بالمعنى لان لفظ صلعم قربوها لابى ايوب فكان الراوى لم يحفظه فكنى عنه بذلك وعلى تقدير ان لا يكون النبى صلعم عينه ففيه التفات لان نسق العبارة ان يقول الى بعض اصحابى ويؤيد انه من كلام الراوى قوله بعده كان معه ـ ف قال الكرمانى او تقديره قربوها مشيرا الى بعض اصحابه ـ قوله فلما راه كره اكلها فاعل كره هو ابو ايوب وفيه حذف تقديره فلما راه امتنع من اكلها وامر بتقريبها اليه كره اكلها ويحتمل ان يكون التقدير فلما راه لم ياكل منها كره اكلها وكان ابو ايوب استدل بعموم قوله تعالى لقد كان لكم فى رسول الله اسوة حسنة على مشروعية متابعته فى جميع افعاله فلما امتنع النبى صلعم من اكل تلك البقول تاسى به فبين له النبى صلعم وجه تخصيصه فقال انا اناجى من لا تناجى ـ ف قوله انا اناجى من لا تناجى اى الملائكة وفيه انهم يتاذون بما يتاذى بنو آدم وقيل النهى خاص بمسجده صلعم والجمهور على انه عام ويلحق به مجامع العبادات كمصلى العيد ويلحق بالثوم كل ما له رائحة كريهة ـ ك قال ابن بطال قوله قربوها نص على جواز الاكل وكذا قوله فانى اناجى الخ ـ ف ع مطابقته للترجمة من حيث ان النبى صلعم لما امتنع من اكل الخضرات المذكورة لاجل ريحها امتنع الرجل الذى كان معه فلما راه قد امتنع قال له كل وفسر كلامه بقوله فانى اناجى آه ١٢ ع ٣ قوله ولم يذكر الليث الخ الظاهر ان لفظ لم يذكر وكذا لفظ فلا ادرى لاحمد و يحتمل ان يكون لابن وهب اولا ابن عفير او للبخارى تعليقا فان قلت ما معنى كونه قول الزهرى او كونه من الحديث قلت معناه ان الزهرى نقله مرسلا عن رسول الله صلعم ولهذا لم يروه يونس لليث و

ابى صفوان او مسند اكما فى الحديث ولهذا نقله يونس لابن وهب ١٢ ك ٤ قوله قال ان لم تجدينى فاتى ابا بكر ـ قال العينى مطابقته للترجمة من حيث انه عليه السلام دل للمرأة المذكورة فيه انها ان لم تجده تاتى ابا بكر انتهى قال فى الفتح قال ابن بطال استدل النبى صلعم بظاهر قولها فان لم اجدك انها ارادت الموت فامرها باتيان ابى بكر قال وكانه اقترن بسؤالها حالة افهمت ذلك وان لم تنطق بها وقال الكرمانى مناسبته هذا الحديث للترجمة انه يستدل به على خلافة ابى بكر ومناسبة الحديث الذى قبله لانه يستدل به على ان الملك يتاذى بالرائحة الكريهة قلت فى هذا نظر لانه قال فى بعض طرق الحديث فان الملائكة يتاذى مما يتاذى منه بنو آدم فهذا حكم يعرف بالنص والترجمة بحكم يعرف بالاستدلال والذى قاله فى خلافة ابى بكر مستقيم بخلاف هذا ١٢ ف ٥ قوله عن شئ ـ اى مما يتعلق بالشرائع لان شرعنا مكتف بنفسه ولا يدخل فى النهى سؤالهم عن الاخبار المصدقة لشرعنا وعن الاخبار عن الامم السالفة واما قوله تعالى فاسئل الذين يقرؤن الكتاب من قبلك فالمراد به من آمن منهم والنهى انما هو عن سؤال من لم يؤمن منهم ١٢ ع ٦ قوله وقال ابو اليمان ـ كذا عند الجميع ولم اره بصيغة التحديث وابو اليمان من شيوخه فاما ان يكون اخذه عنه مذاكرة واما ان يكون ترك التصريح بقوله حدثنا لكونه اثرا موقوفا ويحتمل ان يكون مما فاته سماعه ثم وجدت الاسمعيلى اخرجه عن عبد الله بن العباس الطيالسى عن البخارى فقال حدثنا ابو اليمان ومن هذا الوجه اخرجه ابو نعيم فذكره فظهر انه مسموع وترجح الاحتمال الثانى ثم وجدته فى التاريخ الصغير للبخارى قال حدثنا ابو اليمان ١٢ ف ٧ قوله وذكر كعب الاحبار هو ابن ماتع بكسر المثناة من فوق بعدها عين مهملة ابن عمرو بن قيس من آل ذى رعين وقيل ذى الكلاع الحميرى وقيل غير ذلك فى اسم جده ونسبه ويكنى ابا اسحق وكان فى حيوة النبى صلعم رجلا وكان يهوديا عالما بكتبهم حتى كان يقال له كعب الحبر وكعب الاحبار اسلم فى عهد عمر وقيل فى خلافة ابى بكر وقيل اسلم فى عهد النبى صلعم وتاخرت هجرته والاول اشهر وسكن المدينة وعبر الروم فى خلافة عمر ثم تحول فى خلافة عثمان الى الشام الى ان مات بحمص فى خلافة عثمان سنة اثنتين او ثلاث او اربع وثلاثين والاول اكثر ١٢ ع ف ٨ بكسر الطاء وفتح الياء هو حبل طويل يشد به الدابة عند الرعى ـ ك ع ومر الحديث مع بيانه فى ص ١٢٦٤٣ و ص ١٢٥٠٠ و ص ١٢٤١٧ و ص ١٢٤٣٦ ١٢ ٩ يستغنى بها عما فى ايدى

الذین یحرّفون عن الکتاب وان کنا مع ذلک لنبلو علیه الکذب (ای التورات والانجیل والصحف ۱۲ ک) (ای لنمتحن ۱۲) حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا عثمان بن عمر قال اخبرنا علی بن المبارک عن (ای ابن فارس البصری ۱۲) یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمة عن ابی هریرة قال کان اهل الکتاب یقرؤن التورٰة بالعبرانیة ویفسرونها بالعربیة لاهل الاسلام فقال رسول الله (ای بلغة الیهود ۱۲) صلی الله علیه وسلم لا تصدقوا اهل الکتاب ولا تکذبوهم وقولوا آمنا بالله وما انزل الینا الآیة حدثنا موسی بن اسمٰعیل قال اخبرنا ابراهیم قال اخبرنا ابن شهاب عن عبید الله بن عبد الله ان ابن عباس قال کیف تسألون اهل الکتاب عن شیء وکتابکم الذی انزل علی رسوله (ابن عتبة بن مسعود ۱۲) احدث تقرؤنه محضا لم یشب وقد حدثکم ان اهل الکتاب بدلوا کتاب الله وغیروه وکتبوا بایدیهم الکتاب وقالوا هو من عند الله لیشتروا (ای احدث الکتب ۱۲) (ای صرفا خالصا ۱۲) به ثمنا قلیلا الا ینهاکم ما جاءکم من العلم عن مسألتهم لا والله ما رأینا منهم رجلا یسألکم عن الذی انزل علیکم

باب رمی النبی صلی الله علیه وسلم عن التحریم الا ما یعرف اباحته

(فاعل ینهاکم ۱۲) وکذلک امره نحو قوله حین احلوا اصیبوا من النساء وقال جابر ولم یعزم علیهم ولکن احلهن لهم وقالت ام عطیة نهینا عن اتباع الجنائز ولم یعزم علینا حدثنا المکی بن ابراهیم عن ابن جریج قال عطاء قال جابر ح وقال محمد بن بکر حدثنا ابن جریج اخبرنی عطاء قال سمعت جابر بن عبد الله فی اناس معه قال اهللنا اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم فی الحج خالصا لیس معه عمرة قال عطاء قال جابر فقدم النبی صلی الله علیه وسلم صبح رابعة مضت من ذی الحجة فلما قدمنا امرنا النبی صلی الله علیه وسلم ان نحل وقال احلوا واصیبوا من النساء قال عطاء قال جابر ولم یعزم علیهم ولکن احلهن لهم فبلغه انا نقول لما لم یکن بیننا وبین عرفة الا خمس امرنا ان نحل الی نسائنا فنأتی عرفة تقطر مذاکیرنا المذی قال ویقول جابر بیده هکذا وحرکها فقام رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال قد علمتم انی اتقاکم لله واصدقکم وابرکم ولولا هدیی لحللت کما تحلون فحلوا فلو استقبلت من امری ما استدبرت ما اهدیت فحللنا وسمعنا وأطعنا حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث عن الحسین عن ابن بریدة قال حدثنی عبد الله المزنی عن النبی صلی الله علیه وسلم قال صلوا قبل صلوة المغرب قال فی الثالثة لمن شاء کراهیة ان یتخذها الناس سنة

باب کراهیة الاختلاف

حدثنا اسحق قال اخبرنا عبد الرحمٰن بن مهدی عن سلام بن ابی مطیع عن ابی عمران الجونی عن جندب بن عبد الله قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اقرؤا القرآن ما ائتلفت قلوبکم فاذا اختلفتم فقوموا عنه قال ابو عبد الله سمع عبد الرحمٰن سلاما (ای توافقت علی القراءة ۱۲ ع) (ای ابن مهدی ۱۲) (البخاری ۱۲) حدثنا اسحق قال اخبرنا عبد الصمد قال حدثنا همام قال حدثنا ابو عمران الجونی عن جندب ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اقرؤا القرآن ما ائتلفت قلوبکم فاذا اختلفتم فقوموا عنه وقال یزید بن هارون عن هارون الاعور قال حدثنا ابو عمران

---

۱ اهل ثنی عمرو حدثنا رسول الله صلی الله علیه وسلم حدثتکم حدثتم مسألتهم مثلهم الیکم الجنازة عن / المذی فسمعنا الخلاف البعلی

۲ بن عبد الله ۲ علیه ۲ قال ابو عبد الله

۱ قوله لنبلو علیه الکذب ای نختبر ای یقع بعض ما یخبرنا عنه بخلاف ما یخبرنا به قال ابن التین هذا نحو قول ابن عباس فی حق کعب المذکور بدل من قبله فوقع فی الکذب وقال ابن حبان اراد معویة انه یخطئ احیانا فیخبر به ولم یرد انه کان کذابا وقال غیره الضمیر فی قوله لنبلو علیه الکتاب للکعب وانما یقع فی کتابهم الکذب لکونهم بدلوه وحرفوه وقال عیاض یصح عوده الی الکتاب ویصح عوده الی کعب والی حدیثه وان لم یقصد وتعمده اذ لا یشترط فی مسمی الکذب التعمد بل هو الاخبار عن الشیء بخلاف ما هو علیه ولیس فیه تجریح لکعب بالکذب وقال ابن الجوزی المعنی ان بعض الذی یخبر به کعب عن اهل الکتاب یکون کذبا لا انه یتعمد الکذب والا فقد کان کعب من اخیار الاحبار ۱۲ ف ع مختصرا **۲ قوله احدث** - فان قلت کتابنا قدیم فما معنی احدث قلت معناه احدث نزولا مع ان اللفظ حادث وانما القدیم هو المعنی القائم بذات الله تع ۱۲ ک ع **۳ قوله کذلک امره صلعم** الذی هو بمنزلة ضد النهی للایجاب الذی هو ضد التحریم الا ما یعرف اباحته خ ای نهی النبی صلعم محمول علی تحریم المنهی عنه وهو حقیقة فیه الا اذا علم انه للاباحة بالقرینة الصارفة عن حقیقته کما فی حدیث ام عطیة وکذلک الامر فانه محمول علی ایجاب المأمور به الا اذا عرف انه لغیره بالقرینة المانعة عن ارادة الحقیقة کما فی حدیث جابر قال اکثر الاصولیین النهی ورد لثمانیة اوجه وهو حقیقة فی التحریم مجاز فی باقیها والامر لستة عشر وجها حقیقة فی الایجاب مجاز فی الباقی - کذا فی ک ۱۲ **۴ قوله ولم یعزم علیهم** ای لم یوجب علیهم الجماع ای لم یأمرهم امر ایجاب بل امرهم امر احلال واباحة قوله ونهینا بلفظ المجهول ومثله یحمل علی ان الناهی کان رسول الله صلعم وتعنی ان النهی لم یکن للتحریم بل للتنزیه مثلا ۱۲ ک ع - **۵ قوله** وقال محمد بن بکر البرسانی بضم الباء الموحدة نسبة الی برسان بطن من الازد ولعل البخاری ذکره تعلیقا عنه لانه مات سنة ثلاث ومائتین کذا فی ک ع قوله فی الحج خالصا لیس معه عمرة هو محمول علی ما کانوا علیه ابتداء ثم وقع الاذن بادخال العمرة فی الحج وبفسخ الحج الی العمرة فصاروا علی ثلثة انحاء مثل ما قالت عائشة منا من اهل بالحج ومنا من اهل بالعمرة ومنا من جمع قوله ان نحل ای بان نجعله عمرة ونصیر متمتعین قوله اصیبوا من النساء هو اذن لهم فی جماع نسائهم ومطابقته للترجمة من حیث ان امره صلعم باصابة النساء لم یکن علی الوجوب ولهذا قال لم یعزم علیهم ولکن احلهن ای النساء لهم - ع مع اختصار وتقدیم وتاخیر ۱۲

۶ قوله ولم یعزم علیهم - ای فی جماع نسائهم ای لان الامر المذکور انما کان للاباحة ولذلک قال جابر ولکن احلهن قوله الا خمس ای لیال اولها لیلة الاحد وآخرها لیلة الخمیس لان توجههم من مکة کان عشیة الاربعاء فباتوا لیلة الخمیس بمنی ودخلوا عرفة یوم الخمیس قوله مذاکیرنا المذی - وفی روایة المستملی المنی وکذا عند الاسمٰعیلی قوله ویقول جابر بیده هکذا وحرکها ای امالها وفی روایة حماد بن زید فقال جابر بکفه ای اشار قال الکرمانی هذه الاشارة للتقطر وکیفیته ویحتمل ان یکون الی محل التقطر ۱۲ ف **۷ قوله** حللت - وفی روایة الاسمٰعیلی لاحللت حل واحل لغتان والمعنی لولا ان معی الهدی لتمتعت لان صاحب الهدی لا یجوز له التحلل حتی یبلغ الهدی محله وذلک فی یوم العید قوله فلو استقبلت من امری ما استدبرت ای لو علمت فی اول الامر ما علمت آخرا وهو جواز العمرة فی اشهر الحج ما سقت الهدی ۱۲ ع ک **۸ قوله لمن شاء** مطابقته للترجمة فی قوله لمن شاء کان فیه اشارة الی ان الامر حقیقة فی الوجوب الا اذا قامت قرینة تدل علی التخییر بین الفعل والترک وقوله لمن شاء اشارة الیه فکان هذا صارفا عن الحمل علی الوجوب ۱۲ ع ف **۹ قوله باب کراهیة الاختلاف** وقع هذا الباب فی نسخة العینی قبل باب نهی النبی صلعم عن التحریم ووقع فی نسخة فتح الباری بعد باب قول الله وامرهم شوری وقال فی الفتح وسقطت هذه الترجمة لابن بطال فصار حدیثها من جملة باب النهی للتحریم ووجهه بان الامر بالقیام عند الاختلاف فی القرآن للندب لا لتحریم القراءة عند الاختلاف والاولی ما وقع عند الجمهور وبه جزم الکرمانی فقال فی آخر حدیث عبد الله بن مغفل هذا آخر ما اریدایراده فی الجامع من مسائل اصول الفقه انتهی ۱۲ **۱۰ قوله** قال ابو عبد الله الخ ای البخاری سمع عبد الرحمٰن بن مهدی سلام بن ابی مطیع واشار بهذا الی ما اخرجه فی فضائل القرآن عن عمرو بن علی عن عبد الرحمٰن قال حدثنا سلام بن ابی مطیع ووقع هذا الکلام للمستملی وحده ۱۲ ف ع **۱۱ قوله** فقوموا عنه امرهم النبی صلی الله علیه وسلم بالائتلاف وحذرهم بالفرقة عند حدوث الشبهة التی توجب المنازعة وامرهم بالقیام عن الاختلاف ولم یامرهم بترک قراءة القرآن اذا اختلفوا فی تاویله لاجماع الامة علی قراءة القرآن لمن فهمه ولمن لم یفهمه فدل ان قوله قوموا عنه علی وجه الندب لا علی وجه التحریم للقراءة عند الاختلاف ۱۲ ع **۱۲ قوله** قال یزید بن هرون مات سنة ست ومائتین والظاهر انه تعلیق و یحتمل سماع البخاری - ک وهذا لا یتوقف فیه من اطلع علی ترجمة البخاری فانه لم یرحل من بخارا الا بعد موت یزید بن هرون بمدة ۱۲ ف

ه هذا محل المطابقة للترجمة لانه یقتضی ترک السوال عنهم ومر الحدیث مع بعض بیانه فی ص ۲۶۳ ۱۲ للعه ای لم یخلط من شاب یشوب لازم یتطرق الیه تحریف ولا تبدیل بخلاف التوراة - ع مر الحدیث فی ص ۳۵۶ ۱۲ ف فی الشهادات ۱۲ ه متعلق بمحذوف ای نهیه صلعم مبنی عن التحریم الا ما یعرف اباحته لا یکون وفی بعض النسخ علی بدل عن ای محمول علی التحریم وهو ظاهر ۱۲ خ

عن جُندب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا ابراھیم بن موسیٰ قال اخبرنا ھشام عن معمر عن الزھری عن عُبید اللہ بن عبد اللہ
عن ابن عباس قال لما حُضر النبیُّ صلی اللہ علیہ وسلم قال وفی البیتِ رجال فیھم عُمر بن الخطاب قال ھلُمّ اکتُب لکم کتابًا لن تضلُّوا بعدہٗ قال
عُمر اِنّ النبی صلی اللہ علیہ وسلم غلبہ الوَجَعُ وعندکم القرآن فحسبُنا کتاب اللہ واختلف اھل البیت واختصموا فمنھم من یقول قرِّبوا یکتُب لکم
رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتابًا لن تضِلُّوا بعدہٗ ومنھم من یقول ما قال عُمر فلما اکثروا اللَّغَطَ والاختلاف عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال قُوموا
عنّی قال عبید اللہ فکان ابنُ عباس یقول ان الرّزیّۃ ما حال بین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وبین ان یکتُب لھم ذلک الکتاب من اختلافھم
ولَغَطھم

٢٩ بابُ قولِ اللہ وَاَمْرُھُمْ شُوْرٰی بَیْنَھُمْ وَشَاوِرْھُمْ فِی الْاَمْرِ وان المشاورۃ قبل العزم والتبیین لقولہ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللہِ

فاذا عزم الرسول لم یکن لبشرٍ التقدُّمُ علی اللہ ورسولہ وشاوَرَ النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصحابہ یومَ احُدٍ فی المقام والخُروج فرَاَوا لہ الخروج فلما
لبس لأمتہ وعَزَم قالوا اَقَم فلم یمل الیھم بعد العزم وقال لا ینبغی لنبیٍّ یلبس لأمتہ فیضعُھا حتی یحکم اللہ وشاور علیًّا واُسامۃ فیما رمی بہ
اھلُ الافک عائشۃَ فسمع منھما حتی نزل القرآن فجلد الرّامین ولم یلتفت الی تنازُعھم ولکن حکم بما اَمرہ اللہ وکانت الائمۃ بعد النبی صلی اللہ
علیہ وسلم یستشیرون الامناء من اھل العلم فی الامور المباحۃ لیأخذوا باسھلھا فاذا وضح الکتاب او السنّۃ لم یتعدّوہ الی غیرہ اقتداءً بالنبی
صلی اللہ علیہ وسلم ورأی ابو بکر قتال مَن منع الزکوٰۃ فقال عُمر کیف تقاتل الناس وقد قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُمرتُ ان اُقاتل الناس حتی
یقولوا لا الٰہ الا اللہ فاذا قالوا لا الٰہ الا اللہ عصموا منّی دماءَھم واموالھم الا بحقّھا وحسابُھم علی اللہ فقال ابو بکر واللہ لاُقاتلنّ من فرّق بین ما جمع
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم تابعہ بعدُ عُمر فلم یلتفت ابو بکر الی مَشورۃ اذا کان عندہ حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الذین فرّقوا بین الصّلوٰۃ
والزکوٰۃ واَرادوا تبدیل الدین واحکامہ وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من بدّل دینہ فاقتلوہ وکان القُرّاء اصحابَ مَشورۃ عُمر کُھولًا کانوا او شبابًا وکان
وقّافًا عند کتاب اللہ حدثنا الاُوَیسی عبد العزیز بن عبد اللہ قال حدثنا ابراھیم عن صالح عن ابن شھاب قال حدثنی عروۃ بن الزبیر وابن
المسیّب وعلقمۃ بن وقّاص وعبید اللہ بن عبد اللہ عن عائشۃ حین قال لھا اھلُ الافک ما قالوا قالت ودعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیّ بن ابی طالب
واسامۃ بن زید حین استلبث الوحی یسألھما وھو یستشیرھما فی فراق اھلہ فاما اُسامۃ فاشار بالذی یعلم من براءۃ اھلہ واما علیٌّ فقال لن یُضیّق اللہ

ثنی نفقال واختلف اھل البیت اختصموا بین یدی لبس اھل الامانۃ اھل اقتدوا مشورۃ عمر مشورتہ ابن سعد لم

قولہ لم اکتب لکم بالجزم جواب وبالرفع استیناف ای آمر من یکتب لکم کتابا فیہ نص علی الائمۃ بعدی او بیان مہمات الاحکام قالہ فی المجمع وقال الکرمانی وفیہ انہ صلعم کان یکتب والامی من لا یحسن الکتابۃ لا من لا یقدر علی الکتابۃ اللہم الا ان یقال ما کان تعلم لکنہ یکتب علی سبیل الاعجاز او المراد منہ المجاز نحو آمر بالکتابۃ انتہی وقال فی المجمع والامر للارشاد لا للوجوب والا لم یسمع الانکار من عمر ولم یسلم صلعم انکارہ کیف وقد عاش صلعم بعدہ اياما فلو کان فیہ مصلحۃ لم یترکہ فظہر انہ تبین لہ صلعم ان ترکہ مصلحۃ وقیل اراد النص علی خلافۃ الصدیق فلما تنازعوا واشتد مرضہ عدل عنہ معولا علی ما اصل فیہ من استخلافہ فی الصلوٰۃ کذا ورد فی مسلم وفی مسند البزار وبطل بہ قول من ظن انہ اراد زیادۃ احکام وتعلیم وخشی عجز الناس عنہا انتہی۔ قال ابن البطال عما فقہ من ابن عباس حیث اکتفی بالقرآن ولم یکتف ابن عباس بہ فان قیل کیف جاز لہم مخالفۃ امرہ قلنا قد ظہر منہ من القرائن ما دل علی انہ لم یوجب ذلک علیہم ۱۲ ک قولہ امرہم شوری بینہم الشوری علی وزن فعلی المشورۃ تقول منہ شاورت فی الامر واستشرتہ بمعنی معنی امرہم شوری بینہم ای یتشاورون وقولہ شاورہم اختلفوا فی امر اللہ تعالیٰ رسولہ صلعم ان یشاور اصحابہ فقالت طائفۃ فی مکائد الحروب وعند لقاء العدو تطییبا لقلوبہم وتالفا لہم علی دینہم ولیروا انہ سمع منہم ویستعین بہم وان کان اللہ اغناہ عن رایہم لوحیہ روی ہذا عن عبادۃ والربیع وابن اسحٰق وقالت طائفۃ فیما لم یاتہ فیہ وحی لیتبین لہ صواب الرأی وروی عن الحسن البصری والضحاک قالا ما امر اللہ نبیہ بالمشاورۃ لحاجتہ الی رأیہم وانما اراد ان یعلمہم ما فی المشورۃ من الفضل وقال آخرون انما امر بہا مع غناہ عنہم لتدبیرہ تعالیٰ و سیاستہ ایاہ لیستن بہ من بعدہ ویقتدوا بہ فیما ینزل بہم من النوازل وقال الثوری وقد سن رسول اللہ صلعم الاشارۃ فی غیر موضع استشار ابا بکر وعمر رض فی اساری بدر واصحابہ یوم الحدیبیۃ ۱۲ ع قولہ لقولہ فاذا عزمت الخ وجہ الدلالۃ انہ امر اولا بالمشاورۃ ثم رتب التوکل علی العزم وعقبہ علیہ اذ قال وشاورہم فی الامر فاذا عزمت فتوکل علی اللہ وقال قتادۃ امر اللہ نبیہ اذا عزم علی امر ان یمضی علیہ ویتوکل علی اللہ ۱۲ ع قولہ فاذا عزم الرسول صلعم الخ یرید انہ صلعم بعد المشورۃ اذا عزم علی فعل امر ما وقعت علیہ المشورۃ وشرع فیہ لم یکن لاحد بعد ذلک ان یشیر علیہ بخلافہ لورود النہی عن التقدم بین یدی اللہ ورسولہ فی آیۃ الحجرات وظہر من الجمع بین آیۃ المشورۃ وبینہا تخصیص عمومہا بالمشورۃ فیجوز التقدم لکن باذن منہ حیث یستشیر وفی غیر صورۃ المشورۃ لا یجوز التقدم فاباح لہم القول جواب الاستشارۃ وزجرہم عن الابتداء بالمشورۃ وغیرہا ویدخل فی ذلک الاعتراض علی ما یراہ بطریق الاولی ۱۲ ف قولہ یوم احد فی المقام والخروج الخ مختصر من قصۃ طویلۃ لم تقع موصولۃ فی موضع آخر من الجامع وقد وصلہا الطبرانی من روایۃ ابن عباس قال تنفل رسول اللہ صلعم سیف ذا الفقار یوم بدر وہو الذی رأی فیہ الرؤیا یوم احد وذلک ان رسول اللہ صلعم لما جاءہ المشرکون یوم احد کان رأی رسول اللہ صلعم ان یقیم بالمدینۃ یقاتلہم فیہا فقال لناس لم یکونوا شہدوا بدرا اخرج بنا یا رسول اللہ الیہم نقاتلہم باحد وترجوا ان نصیب من الفضیلۃ ما اصاب اہل بدر فما زالوا برسول اللہ صلعم حتی لبس لامتہ فلما لبسہا ندموا وقالوا یا رسول اللہ اقم فالرأی رأیک فقال ما ینبغی لنبی ان یضع اداتہ بعد ان لبسہا حتی یحکم اللہ بینہ وبین عدوہ وکان ذکر لہم قبل ان یلبس الاداۃ انی رأیت انی فی درع حصینۃ فاولتہا المدینۃ وہذا سند حسن قولہ فلما لبس لامتہ بسکون الہمزۃ الدرع وقیل الاداۃ بفتح الہمزۃ وتخفیف الدال وہی الآلۃ من درع وبیضۃ وغیرہما من السلاح والجمع الاٰم بسکون الہمزۃ مثل تمر وتمرۃ وقد یسہل وتجمع ایضا علی لؤم بضم ثم فتح علی غیر قیاس واستلام للقتال اذا لبس سلاحہ کاملا۔ ف قولہ اقم ای اسکن بالمدینۃ ولا تخرج منہا قولہ فلم یمل ای فما مال الی کلامہم بعد العزم وقال لیس ینبغی لہ اذا عزم ان ینصرف منہ لانہ نقض للتوکل الذی امر اللہ بہ عند العزیمۃ ولبس الاٰمۃ دلیل العزیمۃ ۱۲ ع ک قولہ ولم یلتفت الی تنازعہم قال ابن بطال عن القابسی کانہ اراد تنازعہما فسقطت الالف لان المراد علی اسامۃ وقال الکرمانی القیاس تنازعہما الا ان یقال اقل الجمع اثنان او المراد ہما ومن معہما ومن وافقہما فی ذلک ۱۲ ع ف۔

قولہ ورأی ابو بکر قتال الخ ہذا غیر مناسب فی ہذا المکان لانہ لیس من باب المشاورۃ وانما ہو من باب الرأی ولہذا صرح فیہ بقولہ فلم یلتفت الی مشورۃ والعجب من صاحب التوضیح حیث یقول فعل الصدیق وشاور اصحابہ فی مقاتلۃ مانعی الزکوٰۃ واخذ بخلاف ما اشار وابہ علیہ من الترک والذی ہنا من قولہ فلم یلتفت الی مشورۃ یرد ما قالہ۔ ع قولہ اذا کان عندہ حکم رسول اللہ صلعم الخ وحکم رسول اللہ صلعم فی المفارقین المبدلین ہو القتل لحدیث من بدل دینہ فاقتلوہ ولفظ الاحقہا ایضا دلیل علی جواز القتال اذ ہو من حقوق الکلمۃ کانوا یقولون الصلوٰۃ واجبۃ والزکوٰۃ غیر واجبۃ لان دعاء ابی بکر لیس سکنا لنا وقال تعالیٰ خذ من اموالہم صدقۃ تطہرہم وتزکیہم بہا وصل علیہم ان صلاتک سکن لہم ۱۲ ک قولہ وکان القراء ای العلماء وکان اصطلاح الصدر الاول انہم کانوا یطلقون القراء علی العلماء قولہ کہولا کانوا او شبابا یعنی کان یعتبر العلم لا السن والشباب علی وزن فعال بالموحدتین ویروی شبانا بضم الشین وتشدید الباء والنون ۱۲ ع

عليك والنساء سواها كثير وسل الجارية تصدقك فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم بريرة فقال هل رأيت من شيء يريبك قالت ما رأيت امرا اكثر من
انها جارية حديثة السن فتنام عن عجين اهلها فتأتي الداجن فتأكله فقام على المنبر فقال يا معشر المسلمين من يعذرني من رجل بلغني اذاه في اهلي
فوالله ما علمت على اهلي الا خيرا وذكر براءة عائشة وقال ابو اسامة عن هشام ح وحدثني محمد بن حرب قال حدثنا يحيى بن ابي زكرياء الغساني
عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خطب الناس فحمد الله واثنى عليه وقال ما تشيرون علي في قوم يسبون
اهلي ما علمت عليهم من سوء قط وعن عروة قال لما اخبرت عائشة بالامر قالت يا رسول الله اتأذن لي ان انطلق الى اهلي فاذن لها فارسل
معها الغلام وقال رجل من الانصار سبحانك ما يكون لنا ان نتكلم بهذا سبحانك هذا بهتان عظيم۔

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الرد على الجهمية وغيرهم التوحيد

باب ما جاء في دعاء النبي صلى الله عليه وسلم امته الى توحيد الله تبارك

اسماؤه وتعالى جده حدثنا ابو عاصم عن زكرياء بن اسحق عن يحيى بن محمد
ابن عبد الله بن صيفي عن ابي معبد عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث معاذا الى اليمن ح وحدثني عبد الله بن ابي الاسود قال
حدثنا الفضل بن العلاء قال حدثنا اسمعيل بن امية عن يحيى بن محمد بن عبد الله بن صيفي انه سمع ابا معبد مولى ابن عباس يقول سمعت
ابن عباس يقول لما بعث النبي صلى الله عليه وسلم معاذ بن جبل نحو اهل اليمن قال له انك تقدم على قوم من اهل الكتاب فليكن اول ما
تدعوهم الى ان يوحدوا الله فاذا عرفوا ذلك فاخبرهم ان الله فرض عليهم خمس صلوات في يومهم وليلتهم فاذا صلوا فاخبرهم ان الله
افترض عليهم زكوة في اموالهم توخذ من غنيهم فترد على فقيرهم فاذا اقروا بذلك فخذ منهم وتوق كرائم اموال الناس حدثنا
محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن ابي حصين والاشعث بن سليم سمعا الاسود بن هلال عن معاذ بن جبل قال
النبي صلى الله عليه وسلم يا معاذ اتدري ما حق الله على العباد قال الله ورسوله اعلم قال ان يعبدوه ولا يشركوا به شيئا اتدري ما حقهم

قال فقال تنام علي والله فذكر عن عروة عن عائشة كتاب رد الجهمية وغيرهم كتاب التوحيد والرد على الجهمية سعيد قال ذا الى اما قد صلوها

والنساء سواها كثير۔ فان قلت لم يقل كثيرة او كثيرات قلت لان الفعل يستوي فيه المذكر والمؤنث والمفرد والمثنى والجمع وقوله يريبك من راب واراب اي يوقعك في التهمة ويوهمك قوله فتأتي الداجن اي الشاة التي الفت بالبيت ولا يقال شاة داجنة بل داجن اي لا عيب فيها الا انوهما عن العجين حتى يتلف وقوله ومن يعذرني اي من يقوم بعذري ان كافاه على قبيح افعاله ولا يلومني وقيل معناه من ينصرني والعذير الناصر۔ ك والحديث طرف من حديث الافك وقد مر غير مرة بطوله واقتصر هنا منه على موضع حاجته وهي مشاورة علي واسامة ١٢ ٢ قوله يحيى بن ابي زكرياء مقصورا وممدودا الغساني بالغين المعجمة وتشديد السين المهملة السامي سكن واسطا ويروى العشاني بضم العين المهملة وتخفيف الشين المعجمة قال صاحب المطالع انه وهم۔ ع ك قوله ما تشيرون۔ بلفظ الاستفهام والحاصل انه استشارهم فيما يفعل بمن قذف عائشة فاشار عليه سعد بن معاذ واسيد بن حضير بانهم واقفون عند امره موافقون له فيما يقول ويفعل ووقع النزاع في ذلك بين السعدين فلما نزل عليه الوحي ببراءتها اقام حد القذف على من وقع منه قوله ما علمت عليهم من سوء يعني اهله وانما جمع باعتبار معنى الاهل والقصة انما كانت لعائشة وحدها لكن لما كان يلزم من سبها سب ابويها ومن هو بسبيل منها وكانهم كانوا بسبب عائشة معدودين في اهله صح الجمع ١٢ كذا في ف ٣ قوله كتاب التوحيد۔ كذا وقع للنسفي وعليه اقتصر الاكثرون عن الفربري وفي رواية المستملي كتاب التوحيد والرد على الجهمية وغيرهم ووقع لابن بطال وابن التين كتاب رد الجهمية وغيرهم التوحيد وقال بعضهم وضبطوا التوحيد بالنصب على المفعولية وظاهره معترض لان الجهمية وغيرهم من المبتدعة لم يردوا التوحيد وانما اختلفوا في تفسيره انتهى قلت لا اعتراض عليها فان في الجهمية طائفة يردون التوحيد وهم طوائف ينسبون الى جهم بن صفوان من اهل الكوفة وعن ابن المبارك انا نحكي كلام اليهود والنصارى ونستعظم ان نحكي قول جهم وقال الكرماني وفي بعض النسخ كتاب التوحيد ورد الجهمية بالاضافة الى المفعول ولم تثبت البسملة قبل لفظ الكتاب الا لابي ذر ع قوله وغيرهم المراد بهم القدرية واما الخوارج فتقدم ما يتعلق بهم في كتاب الفتن وكذا الرافضة تقدم ما يتعلق بهم في كتاب الاحكام وهؤلاء الفرق الاربعة هم رؤس المبتدعة وقد سمى المعتزلة انفسهم اهل العدل والتوحيد وعنوا بالتوحيد نفي الصفات الالهية لاعتقادهم ان اثباتها يستلزم التشبيه ومن شبه بخلقه اشرك وهم في النفي موافقون للجهمية۔ ف قال الخير الجاري نقل العيني عن طائفة منهم يردون التوحيد ولعلهم يقولون بالتثليث كما يقول به الوجودية فانهم لا يقدرون ان يقولوا في قولنا لا اله الا الله ان المراد به مرتبة الذات لانهم قائلون بانه تعالى في تلك المرتبة عارية عن جميع الصفات والاسماء لا يشار اليه بل مجهول مطلق ولا يقدرون ان يقولوا ان المراد به مرتبة الاسماء والصفات لانها عندهم بعد المرتبة الثانية التي يسمونه حقيقة محمدية لان المتقدم احق بالالوهية من المتاخر فصنعوا بالتوحيد وقتل جهم في اوائل المائة الثانية في ثلثين ومائة او قريبا منه وجهم بفتح الجيم والجهمية نسبة الى جهم بن صفوان واتباعه اليوم اكثر من ان يحصى ولكنهم تستروا لانفسهم بان سموهم صوفية وقال ايضا وعنوان الكتاب بالتوحيد بمنزلة عنوان المتكلمين بالالهيات لكما يذكرون فيها مباحث الذات والصفات والنبوة وخلق الاعمال والحشر والميزان

فكذا ذكره البخاري في هذا الكتاب المعنون بكتاب التوحيد الامور المذكورة ولكن هذا عندك اصلا حتى لا تحتاج في كل مقام الى تكلف مال اليه الشراح انتهى ١٢ ٤ قوله الى توحيد الله فان قلت ما معناه اذ هو واحد ازلا وابدا قبل وجود الموحدين وبعدهم قلت يعني به اثبات الوحدانية بالدليل او معناه النسبة الى الوحدانية نحو فسقت زيدا اي نسبته الى الفسق لما فرغ البخاري من مسائل اصول الفقه شرع في مسائل اصول الكلام وما يتعلق بها وبذلك ختم كتابه فان قلت الاولى تقديم الكلاميات على سائر ما في الجامع لانها الاصل وهو الاساس والكل متفرع مبني عليه فالوضع الطبعي ان يقدم مسائل اصول الكلام على مسائل اصول الفقه ثم هو على مسائل الفقه ونحوها من سائر العمليات قلت لعله من باب الترقي ارادة لختم الكتاب بالاشرف وختامه مسك ثم انه قدم التوحيد على غيره لانه اصل الاصول وهو معنى كلمة الشهادة التي هي شعار الاسلام قالوا صفات الله تعالى اما عدمية واما وجودية اي نفي للنقائص او اثبات للكمالات والاولى يسمى صفات الجلال والثانية بصفات الاكرام تبارك اسم ربك ذي الجلال والاكرام وقدم العدمية على الوجودية لان مقتضى العقل ان ينفي النقصان عن الشيء ثم يثبت له الكمال يقال التخلية مقدمة على التحلية واشرف الجلاليات ويليق بها التنزيهات نفي الشريك يعني التوحيد ولهذا قدمه وهو وان كان اول الواجبات لكنه آخر ما يتخيل اليه المقاصد ثم الوجودية حصروها في صفات سبعة الحيوة والارادة والعلم والقدرة والسمع والبصر والكلام والباقي من صفات الرحمة والخلق ونحوها بما مهاراجع اليها لا تخرج عنها وختم البخاري بصفة الكلام لانه مدار الوحي وبه ثبت الشرائع ولهذا افتتح الكتاب ببدء الوحي فالانتهاء الى ما منه الابتداء فان قلت ختم الكتاب هو بيان الميزان قلت ذكره ثمه ليس مقصودا بالذات بل هو لارادة ان يكون آخر كلامه تسبيحا وتحميدا كما انه ذكر حديث النية في اول الكتاب ارادة لبيان اخلاصه فيه ففيه الاشعار بما كان عليه مؤلفه في حالتيه اولا وآخرا باطنا وظاهرا جزاه الله خيرا۔ ك قال العيني التوحيد في الاصل مصدر من وحد يوحد ومعنى وحدت الله اعتقدته منفردا بذاته وصفاته لا نظير له ولا شبيه وقيل التوحيد اثبات ذات الله غير شبيه بالذوات ولا معطلة عن الصفات ١٢ ٥ قوله نحو اهل اليمن۔ هذا من اطلاق الكل وارادة البعض لانه بعثه الى بعضهم لا الى جميعهم لان اليمن مخلافان وبعث النبي صلعم معاذا الى مخلاف وابا موسى الاشعري الى مخلاف كما مر في اواخر المغازي ويحتمل ان يكون الخبر على عمومه في الدعوى الى الامور المذكورة وان كانت امرة معاذ انما كانت على جهة من اليمن مخصوصة۔ ع قوله فليكن اول ما تدعوهم الخ في الحديث دليل لمن قال اول واجب المعرفة كامام الحرمين واستدل بانه لا يأتي اتيان شيء من المامورات على قصد الامتثال ولا للانكفاف عن شيء من المنهيات على قصد الانزجار الا بعد معرفة الآمر والناهي ١٢ قس۔ ٦ قوله ما حقهم عليه اي ما حق العباد على الله هذا من باب المشاكلة كما في قوله ومكروا ومكر الله واما ان يراد به الثابت او الواجب الشرعي باخباره عنه او كالواجب في تحقق وقوعه وليس ذلك بايجاب العقل وبظاهره احتجت المعتزلة في قولهم يجب على الله المغفرة ع ومطابقته للترجمة في قوله ان يعبدوه لان معناه ان يوحدوه ولهذا عطف عليه بالواو التفسيرية كذا قال العيني وقال في الفتح ودخوله في هذا الباب من قوله لا تشركوا به فانه المراد بالتوحيد انتهى ١٢

عليه قال الله ورسوله اعلم قال الا يعدّ بهم **حدثنا** اسمعيل قال حدثنى مالك عن عبد الرحمن بن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابى صعصعة
عن ابيه عن ابى سعيد الخدرى ان رجلا سمع رجلا يقرأ قل هو الله احد يردّدها فلما اصبح جاء الى النبى صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له وكان
الرجل يتقالّها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذى نفسى بيده انها لتعدل ثلث القران زاد اسمعيل بن جعفر عن مالك عن عبد الرحمن
عن ابيه عن ابى سعيد الخدرى قال اخبرنى اخى قتادة بن النعمان عن النبى صلى الله عليه وسلم **حدثنا** محمد قال حدثنا احمد بن صالح قال حدثنا
ابن وهب قال حدثنا عمرو عن ابن ابى هلال ان ابا الرجال محمد بن عبد الرحمن حدثه عن امه عمرة بنت عبد الرحمن وكانت فى حجر عائشة
زوج النبى صلى الله عليه وسلم عن عائشة ان النبى صلى الله عليه وسلم بعث رجلا على سرية وكان يقرأ لاصحابه فى صلاتهم فيختم بقل هو الله
احد فلما رجعوا ذكروا ذلك للنبى صلى الله عليه وسلم فقال سلوه لاى شئ يصنع ذلك فسألوه فقال لانها صفة الرحمن وانا احب ان اقرأ بها
فقال النبى صلى الله عليه وسلم اخبروه ان الله يحبه **باب** قل ادعوا الله او ادعوا الرحمن ايا ما تدعوا فله الاسماء الحسنى **حدثنا** محمد
قال اخبرنا ابو معوية عن الاعمش عن زيد بن وهب وابى ظبيان عن جرير بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرحم الله من
لا يرحم الناس **حدثنا** ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زيد عن عاصم الاحول عن ابى عثمان النهدى عن اسامة بن زيد قال كنا عند النبى
صلى الله عليه وسلم اذ جاءه رسول احدى بناته يدعوه الى ابنها فى الموت فقال ارجع فاخبرها ان لله ما اخذ وله ما اعطى وكل شئ عنده باجل
مسمى فمرها فلتصبر ولتحتسب فاعادت الرسول انها اقسمت لتأتينها فقام النبى صلى الله عليه وسلم وقام معه سعد بن عبادة ومعاذ بن
جبل فدفع الصبى اليه ونفسه تقعقع كانها فى شن ففاضت عيناه فقال له سعد يا رسول الله قال هذه رحمة جعلها الله فى قلوب عباده
وانما يرحم الله من عباده الرحماء **باب** قول الله انى انا الرزاق ذو القوة المتين **حدثنا** عبدان عن ابى حمزة عن الاعمش عن
سعيد بن جبير عن ابى عبد الرحمن السلمى عن ابى موسى الاشعرى قال قال النبى صلى الله عليه وسلم ما احد اصبر على اذى سمعه من الله

له ذلك فكان فانها ٢بن عبد الله صلاته صلواتهم ٢قول الله ٢بن سلام حدثنا فدعوه ٢النبى صلى الله عليه وسلم ٢اليها ٢قد فرفع ورفع

٢ما هذا ان الله هو هو ابن
هذه هى القراءة المشهورة وهى رواية ابى ذر والاصيلى والنسفى ووقع فى رواية القابسى انا الرزاق الخ ع

فى ترك الاحتجاج بها اى الاعتقاديات وان من انكرها خالف الكتاب والسنة جميعا ١٢ ف ـ

ه قوله حدثنا محمد كذا للاكثر قال الكرمانى تبعا لابى على الجيانى هو اما ابن سلام واما ابن المثنى انتهى وقد وقع التصريح بانه ابن سلام فى رواية ابى ذر عن شيوخه فتعين الجزم به كما صنعه المزى فى الاطراف فانه قال ح عن محمد هو ابن سلام قلت ويؤيده انه عبر بقوله انا ابو معوية ولو كان ابن المثنى لقال حدثنا لما عرف من عادة كل منهما والله اعلم ١٢ ف **ح** قوله فلتصبر ولتحتسب امرها بالصبر والاحتساب وهو جعل الولد فى حساب الله راضيا بقضائه طالبا للاجر من عنده قوله فقال له سعد ما هذا لانه استغرب ذلك منه لانه يخالف ما عهده منه من مقاومة المصيبة بالصبر فقال انه اثر رحمة جعلها الله فى قلوب عباده الرحماء وليس من باب الجزع وقلة الصبر وفى بعض النسخ لفظ ما هذا مفقود فهو مقدر والرحمة من الله ارادة ايصال الخير ومن العبد رقة القلب المستلزمة لارادته ١٢ ك ـ

ط قوله باب قول الله هو الرزاق ذو القوة الآية واختلفوا فى الرزق فالجمهور على انه ما ينتفع به العبد غذاء او غيره حلالا او حراما وقيل هو الغذاء وقيل هو الحلال وغرضه اثبات صفة الرزاقية له تعالى وهى عائدة الى صفة القدرة لان معناه انه خالق للرزق منعم على العبد به فان قلت القدرة قديمة وافاضة الرزق حادثة قلت التعلق حادث فان قلت لم يكن فى الازل رازقا وصار عند وجود العبد رازقا فيلزم التغير فيه وكونه محل الحوادث قلت التغير فى التعلق يعنى قدرته لم يكن متعلقة باعطاء الرزق ثم تعلقت بعد ذلك ولا تغير فى نفس الصفة اى القدرة وهذا هو منشأ الاختلاف فى انه صفة ذاتية او صفة فعلية اذ من نظر الى القدرة على الرزق قال انه ذاتية وهو قديمة ومن نظر الى تعلق القدرة قال فعلية وهو حادثة واستحالة الحدوث انما هو فى الصفات الذاتية لا فى الفعليات والاضافيات ١٢ ك **ى** قوله ما احد اصبر على اذى الخ اصبر افعل تفضيل من الصبر من اسمائه الحسنى الصبور ومعناه الذى لا يعاجل العصاة بالعقوبة وهو قريب من معنى الحليم والحليم ابلغ فى السلامة من العقوبة والمراد بالاذى اذى رسله وصالحى عباده لاستحالة تعلق اذى المخلوقين به لكونه صفة لقص وهو منزه عن كل نقص ولا يؤخر النقمة قبل تفضلا وتكذيب الرسل فى نفى الصاحبة والولد عن الله اذى الى الله تعالى للمبالغة فى الانكار عليهم والاستعظام لمقالتهم وقال ابن المنير وجه مطابقة الآية للحديث اشتماله على صفتى الرزق والقوة الدالة على القدرة اما الرزق فواضح من قوله ويرزقهم واما القوة فمن قوله ما احد اصبر بان فيه اشارة الى القدرة على الاحسان اليهم مع اساءتهم بخلاف طبع البشر فانه لا يقدر على الاحسان الى المسئ الا من جهة تكلفه ذلك شرعا ١٢ ف

ا قوله انها لتعدل ثلث القرآن لان كل ما فيه الى ثلثة انواع احكام وقصص وصفات اولانه متعلق اما بالمبدء او المعاش او بالمعاد وسورة الاخلاص ما فيه الا ما يتعلق بالمبدء والصفات فان قلت المشقة فى قراءة الثلث اكثر منها قلت ان التشبيه فى الاصل لا فى الزائد ـ ك مطابقة للترجمة من حيث انه صرح فيه من وصف الله بالاحدية ١٢ ع **ب** قوله حدثنا محمد قال حدثنا احمد بن صالح قال الكلاباذى روى البخارى عن ابن صالح البصرى فى مواضع بلا واسطة وروى عن محمد غير منسوب وهو فيما احسب ابن يحيى الذهلى عنه فى اول التوحيد وقال الغسانى ليس فى بعض النسخ ذكر محمد اقول وهو يحتمل الصحة ايضا لانه شيخ البخارى روى عنه كثيرا ويحتمل ايضا ان يكون ذلك كلام الفربرى ويريد به البخارى نفسه ـ ك قوله فيختم بقل هو الله احد هذا يدل على انه كان يقرأ بغيرها ثم يقرأها فى كل ركعة هذا هو الظاهر ويحتمل ان يكون المراد انه يختم بها اخر قراءته فتختص بالركعة الاخيرة وعلى الاول فيؤخذ منه جواز الجمع بين السورتين فى ركعة قوله لانها صفة الرحمن قال ابن التين انما قال انها صفة الرحمن لان فيها اسماءه وصفاته واسماءه مشتقة من صفاته وقال غيره يحتمل ان يكون الصحابى المذكور قال ذلك مستندا الى شئ سمعه من النبى صلعم اما بطريق النصوصية واما بطريق الاستنباط ١٢ ف **ج** قوله ان الله يحبه قال ابن دقيق العيد يحتمل ان يكون سبب محبة الله له محبته لهذه السورة ويحتمل ان يكون لما دل عليه كلامه لان محبته لذكر صفات الرب دالة على صحة اعتقاده قال المازرى ومن تبعه محبة الله لعباده ارادة ثوابهم وتنعيمهم ومحبتهم له لا يبعد فيها الميل منهم اليه وهو مقدس عن الميل وقيل محبتهم له استقامتهم على طاعته والتحقيق ان الاستقامة ثمرة المحبة وحقيقة المحبة من جميع وجوهها انتهى ١٢ ف **ك** قوله قل ادعوا الله او ادعوا الرحمن الخ قال ابن بطال غرضه فى هذا الباب اثبات الرحمة وهى من صفات الذات فالرحمن وصف وصف الله تعالى به نفسه وهو متضمن لمعنى الرحمة كما تضمن وصفه بانه عالم معنى العلم الى غير ذلك قال والمراد برحمته ارادته نفع من سبق فى علمه انه ينفعه قال واسماؤه كلها ترجع الى ذات واحدة وان دل كل واحد منها على صفة من صفاته تختص الاسم بالدلالة عليها واما الرحمة التى جعلها الله فى قلوب عباده فهى من صفات الفعل وصفها بانه خلقها فى قلوب عباده وهى رقة على المرحوم وهو سبحانه وتعالى منزه عن الوصف بذلك فيتأول بما يليق به ف الذى يظهر من تصرف البخارى فى كتاب التوحيد انه يسوق الاحاديث التى وردت فى الصفات المقدسة فيدخل كل حديث منها فى باب ويؤيده بآية من القرآن للاشارة الى خروجها عن اخبار الآحاد على طريق التنزل

يدّعون له الولد ثم يغاديهم ويرزقهم **باب** قول الله عالم الغيب فلا يظهر على غيبه احدا وان الله عنده علم الساعة وانزله بعلمه
وما تحمل من انثى ولا تضع الا بعلمه اليه يرد علم الساعة قال ابو عبد الله قال يحيى الظاهر على كل شئ علما والباطن على كل شئ علما **حدثنا**
خلد بن مخلد قال حدثنا سليمن بن بلال قال حدثنى عبد الله بن دينار عن ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم قال مفاتيح الغيب خمس
لا يعلمها الا الله لا يعلم ما تغيض الارحام الا الله وما يعلم ما فى غد الا الله ولا يعلم متى يأتى المطر احد الا الله ولا تدرى نفس باى ارض
تموت الا الله ولا يعلم متى تقوم الساعة الا الله **حدثنا** محمد بن يوسف قال حدثنا سفين عن اسمعيل عن الشعبى عن مسروق
عن عائشة قالت من حدثك ان محمدا راى ربه فقد كذب وهو يقول لا تدركه الابصار ومن حدثك انه يعلم الغيب فقد كذب
وهو يقول لا يعلم الغيب الا الله **باب** قول الله السلام المؤمن **حدثنا** احمد بن يونس حدثنا زهير قال حدثنا مغيرة قال حدثنا
شقيق بن سلمة قال قال عبد الله كنا نصلى خلف النبى صلى الله عليه وسلم فنقول السلام على الله فقال النبى صلى الله عليه وسلم ان الله هو السلام
ولكن قولوا التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبى ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان
لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله **باب** قول الله ملك الناس فيه ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم **حدثنا** احمد بن
صالح قال حدثنا ابن وهب قال اخبرنى يونس عن ابن شهاب عن سعيد عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال يقبض الله الارض
يوم القيمة ويطوى السماء بيمينه ثم يقول انا الملك اين ملوك الارض وقال شعيب والزبيدى وابن مسافر واسحق بن يحيى عن الزهرى

---

١ كل شئ علما ٢ يعلمهن ٣ لا ٤ قال حدثنا ٥ عز وجل ٦ هو ابن المسيب

١ قوله باب قول الله عالم الغيب الخ والغرض من الباب اثبات صفة العلم وفيه ايضا رد على المعتزلة حيث قالوا انه عالم بلا علم فاورد هنا خمس قطع من خمس آيات قوله فلا يظهر على غيبه احدا الا من ارتضى من رسول اى اختاره والرسول اما جمع الرسل او جبريل لانه المبلغ لهم واختلف فى المراد بالغيب فقيل هو على عمومه وقيل ما يتعلق بالوحى خاصة وقيل ما يتعلق بعلم الساعة وهو ضعيف لان علم الساعة مما استاثره الله بعلمه الا ان ذهب قائل ذلك بان الاستثناء منقطع وفى الآية رد على المنجمين وعلى كل من يدعى انه يطلع على ما يكون من حياة او موت او غير ذلك لانه يكذب القرآن والآية الثالثة وهو قوله انزله بعلمه من ابلغ القاطعة فى اثبات العلم لله تعالى وحرفه المعتزلى نصرة لمذهبه فقال انزله متلبسا بعلمه الخاص وهو تاليفه على نظم واسلوب يعجز عنه كل بليغ ورد عليه بان نظم العبارات ليس هو نفس العلم القديم بل دال عليه ١٢ ملتقط من ك ع ف **٢** قوله مفاتيح الغيب استعارة مكنية واما مصرحة ولما كان جمع ما فى الوجود محصورا فى علمه شبهه الشارع بالمخازن واستعار لها المفاتح والحكمة فى جعلها خمسا الاشارة الى حصر العوالم فيها ففى قوله ما تغيض الارحام اشارة الى ما يزيد فى النفس وينقص وخص الرحم بالذكر لكون الاكثر يعرفونها بالعادة ومع ذلك نفى ان يعرف احد حقيقتها فغيرها بطريق الاولى وفى قوله لا يعلم متى يأتى المطر اشارة الى امور العالم العلوى وخص المطر مع ان له اسبابا قد تدل بجرى العادة على وقوعه لكنه من غير تحقيق وفى قوله ولا تدرى نفس الخ اشارة الى امور العالم السفلى مع ان عادة اكثر الناس ان يموت ببلده ولكن ليس ذلك حقيقة بل لو مات فى بلده لا يعلم فى اى بقعة يدفن وفى قوله ولا يعلم ما فى غد اشارة الى انواع الزمان وما فيها من الحوادث وعبر بلفظ غد لكونه اقرب الازمنة واذا كان مع قربه لا يعلم حقيقة ما يقع فيه فما بعد عنه اولى وفى قوله لا يعلم متى الساعة اشارة الى علوم الآخرة فان يوم القيمة اولها واذا انتفى علم الاقرب انتفى علم ما بعده فجمعت الآية انواع الغيوب وازالت جميع الدعاوى الفاسدة ١٢ ع ف -

٣ قوله راى ربه الخ اختلفوا فى رؤيته فعائشة رض ممن انكرها لكنها لم تنقل عن النبى صلى الله عليه وسلم بل قالته اجتهادا واستدلالا وقال الداودى انها انكرت ما قيل عن ابن عباس انه راه بقلبه ومعنى الآية لا يحيط به الابصار وقيل لا تدركه الابصار وانما يدركه المبصرون وقيل لا تدركه فى الدنيا ١٢ عينى **٤** قوله انه يعلم الغيب فقد كذب كذا وقع فى هذه الرواية وقد تقدم فى تفسير سورة النجم من طريق ص ٢٦٢٢ وكيع عن اسمعيل بلفظ ومن حدثك انه يعلم ما فى غد فقد كذب ثم قرأت وما تدرى نفس ماذا تكسب غدا وذكر هذه الآية انسب فى هذا الباب لموافقة حديث ابن عمر الذى قبله لكنه جرى على عادته التى اكثر منها من اختيار الاشارة على صريح العبارة ونقل ابن التين عن الداودى قال قوله فى هذا الطريق من حدثك ان محمدا يعلم الغيب ما اظنه محفوظا وما احد يدعى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يعلم الغيب الا ما علم انتهى وليس فى الطريق المذكور هنا التصريح بذكر محمد صلى الله عليه وسلم وانما وقع فيه بلفظ ومن حدثك انه يعلم واظنه نبى على ان الضمير فى قول عائشة ومن حدثك انه لمحمد صلى الله عليه وسلم لتقدم ذكره ويعكر عليه انه وقع فى رواية ابراهيم النخعى عن مسروق عن عائشة قالت ثلث من قال واحدة منهن فقد اعظم الفرية من زعم انه يعلم ما فى غد الحديث اخرجه النسائى وظاهر هذا السياق ان الضمير للزاعم ولكن ورد التصريح بانه لمحمد صلى الله عليه وسلم فيما اخرجه ابن خزيمة وابن حبان من طريق عبد ربه ابن سعيد عن داود بن ابى هند عن الشعبى بلفظ اعظم الفرية على الله من قال ان محمدا راى ربه وان محمدا كتم شيئا من الوحى وان محمدا يعلم ما فى غد وهو عند مسلم من طريق اسمعيل بن ابراهيم عن داود وسياقه اتم ولكن قال فيه ومن زعم انه يخبر بما يكون فى غد هكذا بالضمير كما فى رواية اسمعيل معطوفا على من زعم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتم شيئا وما ادعاه من النفى متعقب فان بعض من لم يرسخ فى الايمان كان يظن ذلك حتى كان يرى ان صحة النبوة يستلزم اطلاع النبى على جميع المغيبات كما وقع فى المغازى لابن اسحق ان ناقة النبى صلى الله عليه وسلم ضلت فقال زيد بن اللصيت بصاد مهملة وآخره مثناة وزن عظيم يزعم محمد انه نبى ويخبركم عن خبر السماء وهو لا يدرى اين ناقته فقال النبى صلعم ان رجلا يقول كذا وكذا وانى والله لا اعلم الا ما علمنى الله وقد دلنى الله عليها وهى فى شعب كذا قد حبستها شجرة فذهبوا فجاؤه بها فاعلم النبى صلعم انه لا يعلم من الغيب الا ما علمه الله وهو مطابق بقوله تعالى فلا يظهر على غيبه احدا الا من ارتضى من رسول الآية فتح البارى وقوله وهو يقول لا يعلم الغيب الا الله فان قلت التلاوة هى لا يعلم من فى السموات والارض الغيب الا الله لا ما ذكره فى الجامع قلت يحتمل ان يكون ضمير هو راجعا الى النبى صلعم او ذكر المقصود من الآية وجاز مثله اذ ليس قاصدا للقراءة ولا لنقل لفظه ١٢ كرمانى **٥** قوله باب قول الله السلام المؤمن كذا فى رواية الجميع وزاد ابن بطال المهيمن وقال غرضه بهذا الباب اثبات اسماء الله تعالى وكانه اراد بهذا القدر الاشارة الى الآيات الثلث المذكورة فى آخر سورة الحشر قال الطيبى مصدر نعت به والمعنى ذو السلامة من كل آفة ونقيصة اى الذى سلمت ذاته عن الحدوث والعيب وصفاته عن النقص وافعاله عن الشر المحض وهو من اسماء التنزيه وقيل معناه مالك تسليم العباد من المخاوف والمهالك فيرجع الى القدرة فيكون من صفات الذات وقيل المسلم على عباده لقوله سلام قولا من رب رحيم فهى صفة كلامية والمؤمن قال الطيبى هو فى الاصل الذى يجعل غيره آمنا وفى حق الله تعالى يحتمل ان يكون متضمنا لكلام الله تعالى الذى هو تصديقه لنفسه فى اخباره ولرسله فى صحة دعواهم الرسالة وان يكون متضمنا صفة فعل هى امانة رسله واولياء المؤمنين به من عقابه والمهيمن راجع الى معنى الحفظ والرعاية وذلك صفة فعل له عز وجل وروى البيهقى عن ابن عباس فى قوله مهيمنا عليه قال مؤتمنا عليه وفى رواية المهيمن الامين وفى اخرى الشاهد وقيل الرقيب على الشئ والحافظ له وقال الطيبى المهيمن الرقيب البالغ فى المراقبة والحفظ من قولهم مهيمن الطير اذا نشر جناحه على فرخه صيانة له هذا تلخيص من ع ف ١٢ -

٦ قوله ملك الناس فيه وجهان احدهما ان يكون راجعا الى صفة ذاته وهو القدرة لان الملك بمعنى القدرة والآخر ان يكون راجعا الى صفة فعل وذلك بمعنى القهر والصرف لهم عما يريدونه الى ما يريده ١٢ عينى **٧** قوله بيمينه هو من المتشابهات فاما ان يفوض واما ان يؤول بقدرة هو فيه اثبات اليمين لله تعالى صفة له من صفات ذاته وليس بجارحة خلافا للجهمية وعن احمد بن ابى سلمة عن اسحق بن راهويه قال صح ان الله يقول بعد فناء خلقه لمن الملك اليوم فلا يجيبه احد فيقول لنفسه لله الواحد القهار وفيه الرد على من زعم ان الله يخلق كلاما يسمعه من يشاء بان الوقت الذى يقول فيه لمن الملك اليوم لا يبقى فيه مخلوق حيا فيجيب نفسه فلا يشك احد ان هذا كلام وليس بوحى الى احد فهو صفة ذاتية غير مخلوق كذا فى ع ف ١٢

٨ وقيل معناه العالم بظواهر الاشياء وبواطنها وقيل الظاهر بالادلة والباطن بذاته وقيل الظاهر بالعقل والباطن بالحس وقيل معنى الظاهر العالى على كل شئ لان من غلب شيئا ظهر عليه وعلاه والباطن الذى بطن كل شئ اى علم باطنه ١٢ ف

٩ هو محمد بن الوليد صاحب الزهرى نسبة الى زبيد بضم الزاء وفتح الموحدة وسكون التحتية قبيلة ١٢ ع **١٠** رواية وصلها الذهلى فى الزهريات ١٢

مصححين
حافظ عبد المنان لاهور
سليم الله خان راولپنڈی
حافظ شہزاد احمد شہزاد قصوری

عن ابی سلمة ۱ باب ۲ قول الله وهو العزيز الحكيم سبحان ربك رب العزة ۲ ولله العزة ولرسوله ومن حلف بعزة الله وصفاته وقال انس قال النبی صلی الله علیه وسلم تقول جهنم قط قط وعزتك وقال ابو هريرة عن النبی صلی الله علیه وسلم يبقى رجل بين الجنة والنار آخر اهل النار دخولا الجنة فيقول يا رب اصرف وجهی عن النار لا وعزتك لا اسألك غيرها قال ابو سعيد ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال قال الله لك ذلك وعشرة امثاله وقال ايوب وعزتك لا غنى بی عن بركتك حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا حسين المعلم قال حدثنی عبد الله بن بريدة عن يحيى بن يعمر عن ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم كان يقول اعوذ بعزتك الذی لا اله الا انت الذی لا يموت والجن والانس يموتون حدثنا ابن ابی الاسود قال حدثنا حرمی قال حدثنا شعبة عن قتادة عن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال يلقى فی النار وتقول هل من مزيد حتى يضع فيها رب العالمين قدمه فينزوی بعضها الى بعض ثم تقول قط قط بعزتك وكرمك ولا يزال الجنة تفضل حتى ينشئ الله لها خلقا فيسكنهم فضل الجنة باب ۸ قول الله عز وجل وهو الذی خلق السموات والارض بالحق حدثنا قبيصة قال حدثنا سفين عن ابن جريج عن سليمن عن طاوس عن ابن عباس قال كان النبی صلی الله علیه وسلم يدعو من الليل اللهم لك الحمد ۲ رب السموات والارض لك الحمد انت قيم السموات والارض وما فيهن لك الحمد انت نور السموات والارض قولك الحق ووعدك الحق ولقاؤك حق والجنة حق والنار حق والساعة حق اللهم لك اسلمت وبك امنت وعليك توكلت واليك انبت وبك خاصمت واليك حاكمت فاغفر لی ما قدمت واخرت واسررت واعلنت انت الهی لا اله لی غيرك حدثنا ثابت بن محمد قال حدثنا سفين بهذا وقال انت الحق وقولك الحق باب قوله وكان الله سميعا بصيرا وقال الاعمش عن تميم عن عروة عن عائشة قالت الحمد لله الذی وسع سمعه الاصوات فانزل الله على النبی صلی الله علیه وسلم قد سمع الله قول التی تجادلك فی زوجها حدثنا سليمن بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابی عثمن عن ابی موسى قال كنا مع النبی صلی الله علیه وسلم فی سفر فكنا اذا علونا كبرنا فقال اربعوا على انفسكم فانكم لا تدعون اصم ولا غائبا تدعون سميعا بصيرا قريبا ثم اتى علی وانا اقول فی نفسی لا حول ولا قوة الا بالله فقال لی يا عبد الله بن قيس قل لا حول ولا قوة الا بالله فانها كنز من كنوز الجنة او قال الا ادلك به حدثنا يحيى بن سليمن قال حدثنی ابن وهب قال اخبرنی عمرو عن يزيد عن ابی الخير سمع عبد الله بن عمرو ان

۱ مثله ۲ عما يصفون سلطانه غناء ۲ لا يزال ۷ عليها فيزوی ۹ فضل افضل ۱۰ الله عز وجل ۲ انت قيام وما قول الله تعالى ثنا

۱ قوله عن ابی سلمة وليس المراد ان ابا سلمة ارسله بل مراده انه اختلف على الزهری فی شيخه فقال يونس سعيد بن المسيب وقال الباقون ابو سلمة وكل منهما يرويه عن ابی هريرة ۱۲ ع ف ۲ قوله باب قول الله وهو العزيز الحكيم الخ ذكر فيه ثلث قطع من ثلث آيات الاولى العزيز الحكيم العزيز يتضمن للعزة وهی يجوز ان يكون صفة ذات بمعنى القدرة والعظمة وان يكون صفة فعل بمعنى القهر للمخلوقات والغلبة لهم والحكيم يتضمن بمعنى الحكمة وهو اما صفة ذات تكون بمعنى العليم من صفات ذاته واما صفة فعل بمعنى الاحكام الثانية سبحان ربك رب العزة ففی اضافة العزة الى الربوبية اشارة الى ان المراد ههنا القهر والغلبة ويحتمل ان يكون الاضافة للاختصاص كانه قيل ذو العزة وانها من صفات الذات والتعريف فی العزة للجنس فاذا كانت العزة كلها لله تعالى فلا يصح ان يكون احد معتزا الا به ولا عزة لاحد الا وهو مالكها والثالثة يعرف حكمها من الثانية وهی بمعنى الغلبة لانها جواب لمدعی انه الاعز وان ضده الاذل فرد عليه بان العزة لله ولرسوله وللمؤمنين قوله من حلف بعزة الله الخ وقال ابن بطال الحالف بعزة الله التی هی صفة فعله لا يحنث بل هو منهی عن الحلف بها كما عن الحلف بحق السماء وحق زيد انتهى لكن اذا اطلق الحالف انصرف الى صفة الذات وانعقد اليمين الا ان قصد خلاف ذلك ۱۲ ع ف مختصرا ۳ قوله والانس والجن يموتون استدل به على الملائكة لا تموت ولا حجة فيه لانه مفهوم لقب والا اعتبار له وعلى تقدير اعتباره فيعارضه ما هو اقوى منه وهو عموم قوله تعالى كل شئ هالك الا وجهه مع انه مانع من دخولهم فی مسمى الجن لجامع ما بينهم من الاستتار عن عيون الانس۔ ف قلت هذا كلام واه لان مسمى الجن غير مسمى الملائكة فلا يلزم من استتارهم عن اعين الناس صحة دخول الملائكة الذين هم من النور فی الجن الذين خلقوا من مارج من نار ۱۲ ع ۴ قوله وعن معتمر الخ روى البخاری هذا الحديث بثلثة طرق والفرق بينها انه روى فی الاولى بالتحديث عن شيخه وفی الثانية بالقول وفی الثالثة بالتعليق عن غير شيخه۔ ك وقال فی الفتح فيه نظر لان هذا الثالث ليس تعليقا بل هو موصول معطوف على قوله حدثنا يزيد بن زريع فالتقدير وقال لی خليفة عن معتمر وبهذا جزم اصحاب الاطراف ۱۲۔ ۵ قوله تقول هل من مزيد اسناد القول اليها اما مجاز عن حالها واما حقيقة بان يخلق الله القول فيها واما القدم فقيل المراد بها المقدم ای يضع الله فيها من قدمه لها من اهل العذاب او ثمة مخلوق اسمه القدم او اراد بوضع القدم الزجر عليها والتسكين لها كما تقول لشئ تريد محوه و ابطاله جعلته تحت قدمی او هو مفوض الى الله تعالى ۱۲ ك ۶ قوله خلق السموات والارض بالحق ای بكلمة الحق وهی قوله كن وقيل ملتبسا بالحق لا بالباطل وذكر ابن التين عن الداودی ان الباء ههنا بمعنى اللام ای لاجل الحق وقال ابن البطال المراد بالحق ضد الهزل وقيل يقال لكل موجود من فعله تعالى بمقتضى الحكمة حق ويطلق على الاعتقاد فی الشئ المطابق لما فی الواقع ويطلق على الواجب واللازم والثابت والجائز وعن الحلبی الحق ما لا يسع انكاره ويلزم اثباته والاعتراف به ووجود البارى اول ما يجب الاعتراف به ولا يسع جحوده ۱۲ ع ۷ قوله اليك انبت ای رجعت الى عبادتك او فوضت اليك وبك ای ببراهينك التی اعطيتنی خاصمت الاعداء وكل من جاحد الحق حاكمته اليك ای جعلتك حاكما بينی وبينه لا غيرك مما كانت تحاكم اليه الجاهلية من الصنم وغيره واما سواله المغفرة فهو تواضع منه او تعليم لامته ۱۲ ك ع

۸ قوله باب قوله وكان سميعا بصيرا غرضه من هذا الباب الرد على المعتزلة حيث قالوا انه سميع بلا سمع وعلى من قال معنى السميع العالم بالمسموعات لا غير وقولهم هذا يوجب مساواة تعالى للاعمى الاصم الذی يعلم ان السماء خضر ولا يراها وان فی العالم اصواتا ولا يسمعها وفساده ظاهر فوجب كونه سميعا بصيرا مفيدا امرا زائدا على ما يفيد كونه عالما وقال البيهقی السميع من له سمع يدرك به المسموعات والبصير من له بصر يدرك به المرئيات قيل كيف يتصور السمع له تعالى وهو عبارة عن وصول الهواء المتموج الى العصب المفروش فی مقعر الصماخ واجيب بانه ليس ذلك بل هو حالة يخلقها الله فی الحی نعم جرت سنة الله تعالى انه لا يخلقه عادة الا عند وصول الهواء اليه ولا ملازمة عقلا بينهما فالله تعالى يسمع المسموع بدون هذه الوسائط العادية كما انه يرى بدون المواجهة والمقابلة وخروج الشعاع ونحوه من الامور التی لا يحصل الابصار الا بها عادة ۱۲ ع ۹ قوله فانزل الله تعالى الخ فی الحديث اختصار وتمامه عند احمد وغيره بعد قوله الاصوات لقد جاءت المجادلة الى رسول الله صلعم تكلمه فی جانب البيت ما اسمع ما تقول فانزل الله هذه الآية واسم المجادلة خولة بنت ثعلبة واسم زوجها اوس بن الصامت كذا يفهم من فتح البارى ۱۲ ۱۰ قوله اصم ولا غائبا فان قلت المناسب ولا اعمى قلت الاعمى غائب عن الاحساس بالبصر والغائب كالاعمى فی عدم رؤية ذلك المبصر فنفی لازمه ليكون ابلغ واعم وزاد القريب اذ رب سامع وبا مر لا يسمع ولا يبصر لبعده عن المحسوس فاثبت القرب ليتبين وجود المقتضی وعدم المانع ولم يرد بالقرب قرب المسافة لانه منزه عن الحلول فی المكان بل القرب بالعلم او هو مذكور على سبيل الاستعارة۔ ك وقال فی الفتح ومناسبة الغالب ظاهرة من اجل النهی عن رفع الصوت انتهى ۱۲

ایا بکر الصدیق قال للنبی صلی اللہ علیہ وسلم یا رسول اللہ علمنی دعاء ادعو بہ فی صلاتی قال قل اللھم انی ظلمت نفسی ظلما کثیرا ولا
یغفر الذنوب الا انت فاغفر لی من عندک مغفرۃ انک انت الغفور الرحیم ٧٣٨٩ حدثنا عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا ابن وھب قال اخبرنی
یونس عن ابن شھاب قال حدثنی عروۃ ان عائشۃ حدثتہ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان جبریل نادانی قال ان اللہ قد سمع قول قومک
وما ردوا علیک ٧٣٩٠ باب قولہ قل ھو القادر حدثنا ابراھیم بن المنذر قال حدثنا معن بن عیسی قال حدثنی عبد الرحمن بن ابی
الموالی قال سمعت محمد بن المنکدر یحدث عبد اللہ بن الحسن یقول اخبرنی جابر بن عبد اللہ السلمی قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یعلم اصحابہ الاستخارۃ فی الامور کلھا کما یعلمھم السورۃ من القرآن یقول اذا ھم احدکم بالامر فلیرکع رکعتین من غیر الفریضۃ ثم لیقل
اللھم انی استخیرک بعلمک واستقدرک بقدرتک واسألک من فضلک فانک تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغیوب اللھم فان کنت
تعلم ھذا الامر ثم تسمیہ بعینہ خیرا لی فی عاجل امری واجلہ قال او فی دینی ومعاشی وعاقبۃ امری فاقدرہ لی ویسرہ لی ثم بارک لی فیہ اللھم
وان کنت تعلم انہ شر لی فی دینی ومعاشی وعاقبۃ امری او قال فی عاجل امری واجلہ فاصرفنی عنہ واقدر لی الخیر حیث کان ثم رضنی بہ
باب مقلب القلوب وقول اللہ ونقلب افئدتھم وابصارھم ٧٣٩١ حدثنا سعید بن سلیمان عن ابن المبارک عن موسی بن عقبۃ عن سالم
عن عبد اللہ قال اکثر ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یحلف لا ومقلب القلوب باب ان للہ مائۃ اسم الا واحدۃ ٧٣٩٢ قال ابن عباس ذو الجلال
العظمۃ البر اللطیف حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال ان للہ تسعۃ وتسعین اسما مائۃ الا واحدۃ من احصاھا دخل الجنۃ احصیناہ حفظناہ باب السؤال باسماء اللہ والاستعاذۃ بھا
٧٣٩٣ حدثنا عبد العزیز بن عبد اللہ قال حدثنی مالک عن سعید بن ابی سعید المقبری عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا جاء
احدکم فراشہ فلینفضہ بصنفۃ ثوبہ ثلث مرات ولیقل باسمک ربی وضعت جنبی وبک ارفعہ ان امسکت نفسی فاغفر لھا وان ارسلتھا
فاحفظھا بما تحفظ بہ عبادک الصالحین تابعہ یحیی وبشر بن المفضل عن عبید اللہ عن سعید عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
وزاد زھیر وابو ضمرۃ واسمعیل بن زکریاء عن عبید اللہ عن سعید عن ابیہ عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ورواہ ابن عجلان
عن سعید عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ٧٣٩٤ حدثنا مسلم قال حدثنا شعبۃ عن عبد الملک عن ربعی عن حذیفۃ قال کان النبی

١ قال ٢ قول ٣ ثنی ٤ ثنا ٥ ل ٦ یعلم ٧ ان ٨ ثنی ٩ کان ١٠ واحدۃ ١١ من احصاھا دخل الجنۃ ١٢ العظیم ١٣ اخبرنا ١٤ واحدۃ ١٥ ثنا / ١٦ رب ١٧ تابعہ محمد بن عبد الرحمن
کبیرا
والدراوردی واسامۃ بن حفص

١ قولہ علمنی دعاء الخ مطابقتہ للترجمۃ من حیث ان بعض الذنوب مما یسمع وبعضھا مما یبصر فلم یقع مغفرتہ الا بعد الاستماع والابصار وقال ابن بطال مناسبۃ الترجمۃ من حیث ان دعاء ابی بکر بما علمہ النبی صلعم یقتضی ان اللہ تعالی سمع لدعائہ ویجازیہ علیہ وبما ذکرنا رد علی من قال حدیث ابی بکر لیس مطابقا للترجمۃ اذ لیس فیہ ذکر صفتی السمع والبصر ١٢ ع ٢ قولہ ومارد وا علیک ای جوابھم لک اورد ھم الدین علیک وعدم قبولھم الاسلام وانما ناداہ بعد رجوعہ من الطائف ویأسہ من اھلہ والمقصود من الباب اثبات صفتی السمع والبصر وھما من الصفات الذاتیۃ وقد بینا فی الکواشف انھما غیر صفۃ العلم وھما من الصفات السبعۃ الحقیقیۃ الوجودیۃ وعند حدوث المسموع والمبصر تحصل التعلق ١٢ ک ٣ قولہ یعلم اصحابہ الاستخارۃ ای صلوۃ الاستخارۃ ودعائھا وھی طلب الخیرۃ بوزن العنبۃ اسم من قولک اختارہ اللہ واستقدرک ای اطلب منک ان تجعل لی قدرۃ علیہ والباء فی بعلمک وبقدرتک یحتمل ان یکون للاستعانۃ وان یکون للاستعطاف کما فی قولہ تعالی رب بما انعمت علی ای بحق علمک ع ک قولہ ورضنی بتشدید المعجمۃ ای اجعلنی راضیا بذلک فلا اندم علی طلبہ ولا علی وقوعہ لانی لا اعلم عاقبتہ وان کنت حال طلبہ راضیا بہ ١٢ ف ٤ قولہ لقلب افئدتھم قال الراغب تقلیب الشئ تغییرہ من حال الی حال والتقلب التصرف وتقلیب اللہ القلوب والبصائر فیھا من رأی الی رأی ومعنی نقلب افئدتھم نصرفھا بما شئنا وقال البیضاوی فی نسبۃ تقلیب القلوب الی اللہ اشعار بانہ متولی قلوب عبادہ ولا یکلھا الی احد من خلقہ ١٢ ف مختصرا ٥ قولہ لا ومقلب القلوب الواو فیہ للقسم ولعل لا یقدر نحو لا افعل اولا اقول وحق مقلب القلوب ۔ ع ای مبدل الخواطر وناقض العزائم فان قلوب العباد تحت قدرتہ یقلبھا کیف یشاء فان قلت لم لا تحملہ علی حقیقتہ بان یکون معناہ یا جاعل القلب قلبا قلت لان مظان استعمالہ ینبو عنہ وفیہ ان اعراض القلب کالارادۃ ونحوھا بخلق اللہ تعالی وھذا من الصفات الفعلیۃ ومرجعہ الی القدرۃ وقیل سمی القلب قلبا لکثرۃ تقلبہ من حال الی حال سہ وما سمی الانسان الا لانسہ + وما القلب الا انہ یتقلب + ١٢ ک ٦ قولہ مائۃ الا واحدۃ او فائدۃ ھذا التاکید ودفع التصحیف لان تسعۃ یصحف لسبعۃ وتسعین بسبعین او الوصف بالعدد الکامل فی اول الامر والحکمۃ فی الاستثناء ان الوتر افضل من الشفع ان اللہ وتر یحب الوتر ومنتھی الافراد من غیر التکرار تسعۃ وتسعون لان مائۃ وواحدۃ یتکرر فیہ الواحد وقیل الکمال من العدد فی المائۃ لان الالوف ابتداء آحاد آخر یدل علیہ عشرات الالوف ومئاتھا فاسماء اللہ مائۃ وقد استاثر اللہ بواحد منھا وھو الاسم لم یطلع علیہ عبادہ وکانہ قال مائۃ لکن واحد منھا عند اللہ ویحتمل ان یقال اللہ ھو المستثنی یعنی لہ مائۃ فبعد الاسم الاعظم الذی ھو اللہ لہ مائۃ الا واحد کذا فی الکرمانی ١٢ ۔ ٧ قولہ احصاھا ای حفظھا وعرفھا لان العارف بھا لا یکون الا مؤمنا والمؤمن یدخل الجنۃ لا محالۃ او عددھا معتقدا لھا واطاق القیام بحقھا والعمل بمقتضاھا والاولی للروایۃ التی ذکرت فی الدعوات وھو حفظھا فان قلت من قال لا الہ الا اللہ دخلھا فما وجہ تعلیقہ بالاحصاء قلت ھذا غایۃ ما ینتھی الیہ علم العلماء من معرفۃ تعالی ای من احصاھا بلغ الغایۃ فلم یبق فی علمہ مطالب یحول بینہ وبین الجنۃ والغرض من الباب اثبات الاسماء للہ تعالی واختلفوا فیھا فقیل الاسم نفس المسمی وقیل غیرہ وقیل لا ھو ولا غیرہ وھذا ھو الاصح ۔ ک وذکر نعیم بن حماد ان الجھمیۃ قالوا ان اسماء اللہ مخلوقۃ لان الاسم غیر المسمی وادعوا ان اللہ کان ولا وجود لھذہ الاسماء ثم خلقھا فتسمی بھا قال فقلنا لھم ان اللہ قال سبح اسم ربک الاعلی وقال ذلکم اللہ فاعبدوہ فاخبر انہ المعبود ودل کلامہ علی اسمہ بما دل بہ علی نفسہ فمن زعم ان اسم اللہ مخلوق فقد زعم ان اللہ امر بنبیہ ان یسبح مخلوقا ۔ فتح الباری عینی قولہ احصیناہ حفظناہ ھذا من کلام البخاری اشار بہ الی ان معنی الاحصاء ھو الحفظ والاحصاء فی اللغۃ یطلق بمعنی الاحاطۃ بعلم عدد الشئ وقدرہ ومنہ احصی کل شئ عددا قالہ الخلیل وبمعنی الاطاقۃ لہ قال تعالی علم ان لن تحصوہ ای لن تطیقوہ ١٢ ع ٨ قولہ باب باسماء اللہ الخ قال ابن بطال مقصودہ بھذہ الترجمۃ تصحیح القول بان الاسم ھو المسمی فلذلک صحت الاستعاذۃ بالاسم کما تصح بالذات قلت کون الاسم ھو المسمی لا یمشی الا فی اللہ تعالی کما نبہ علیہ صاحب التوضیح انتھی حیث قال غرض البخاری ان یثبت ان الاسم ھو المسمی فی اللہ تعالی علی ما ذھب الیہ اھل السنۃ ١٢ ع ٩ قولہ بصنفۃ ثوبہ بفتح الصاد المھملۃ وکسر النون وبالفاء وھو اعلی حاشیۃ الثوب الذی علیہ الھدب وقیل جانبہ وقیل طرفہ ھو المراد ھنا قالہ عیاض وقال ابن التین روینا ھا بکسر الصاد وسکون النون والحکمۃ فیہ انہ ربما دخلت فیہ حیۃ او عقرب وھو لا یشعر ویدہ مستورۃ بحاشیۃ الثوب لئلا یحصل فی یدہ مکروہ ان کان ھناک شئ واذکر المغفرۃ عند الامساک والحفظ عند الارسال لان الامساک کنایۃ عن الموت فالمغفرۃ تناسبہ والارسال کنایۃ عن الابقاء فی الحیوۃ فالحفظ یناسبہ ع وکذا فی ک ١٢ ۔ ١٠ قولہ تابعہ یحیی الخ والمراد بایراد ھذہ التعالیق بیان الاختلاف علی سعید المقبری ھل روی الحدیث عن ابی ھریرۃ بلا واسطۃ او بواسطۃ ابیہ ۔ ف وقولہ تابعہ محمد بن عبد الرحمن الخ والدراوردی ھو عبد العزیز بن محمد نسبۃ الی دراورد قریۃ بخراسان واسامۃ بن حفص المدنی یعنی ھؤلاء تابعوا محمد بن عجلان فی روایتھم باسقاط الاب بین سعید وبین ابی ھریرۃ ع کذا فی العینی ١٢ ۔

صلی اللہ علیہ وسلم اذا اوی الی فراشہ قال اللھم باسمک اموت واحیی واذا اصبح قال الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور ٧٣٩٥ حدثنا
سعید بن حفص قال حدثنا شیبان عن منصور عن ربعی بن حراش عن خرشۃ بن الحر عن ابی ذر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اخذ
مضجعہ من اللیل قال باسمک نموت ونحیی فاذا استیقظ قال الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور ٧٣٩٦ حدثنا قتیبۃ بن سعید قال
حدثنا جریر عن منصور عن سالم عن کریب عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو ان احدھم اذا اراد ان یاتی اھلہ فقال
بسم اللہ اللھم جنبنا الشیطان وجنب الشیطان ما رزقتنا فانہ ان یقدر بینھما ولد فی ذلک لم یضرہ شیطان ابدا ٧٣٩٧ حدثنا عبد اللہ بن مسلمۃ
قال حدثنا فضیل عن منصور عن ابراھیم عن ھمام عن عدی بن حاتم قال سألت النبی صلی اللہ علیہ وسلم قلت ارسل کلابی المعلمۃ قال اذا
ارسلت کلابک المعلمۃ وذکرت اسم اللہ فامسکن فکل واذا رمیت بالمعراض فخزق فکل ٧٣٩٨ حدثنا یوسف بن موسی قال حدثنا ابو خالد الاحمر
قال سمعت ھشام بن عروۃ یحدث عن ابیہ عن عائشۃ قالت قالوا یا رسول اللہ ان ھنا اقواما حدیث عھدھم بشرک یاتوننا بلحمان لا ندری ٧٣٩٩
یذکرون علیھا اسم اللہ ام لا قال اذکروا انتم اسم اللہ وکلوا تابعہ محمد بن عبد الرحمن والدراوردی واسامۃ بن حفص حدثنا حفص بن
عمر قال حدثنا ھشام عن قتادۃ عن انس قال ضحی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بکبشین یسمی ویکبر حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبۃ
عن الاسود بن قیس عن جندب بن عبد اللہ انہ شھد النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم النحر صلی ثم خطب فقال من ذبح قبل ان یصلی فلیذبح
مکانھا اخری ومن لم یذبح فلیذبح باسم اللہ حدثنا ابو نعیم قال حدثنا ورقاء عن عبد اللہ بن دینار عن ابن عمر قال قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم لا تحلفوا بآبائکم فمن کان حالفا فلیحلف باللہ

باب ما یذکر فی الذات والنعوت واسامی اللہ وقال خبیب وذلک فی ذات الالہ

فذکر الذات باسمہ حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال اخبرنی عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریۃ الثقفی حلیف لبنی
زھرۃ وکان من اصحاب ابی ھریرۃ ان ابا ھریرۃ قال بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشرۃ منھم خبیب الانصاری فاخبرنی عبید اللہ بن
عیاض ان ابنۃ الحارث اخبرتہ انھم حین اجتمعوا استعار منھا موسی یستحد بھا فلما خرجوا بہ من الحرم لیقتلوہ قال خبیب شعر ما ابالی
حین اقتل مسلما ؛ علی ای شق کان للہ مصرعی ؛ وذلک فی ذات الالہ وان یشا ؛ یبارک علی اوصال شلو ممزع ؛ فقتلہ ابن الحارث فاخبر النبی

احیی واموت فاذا احدکم قال الشیطان ھھنا حدثنا یاتوننا اسم اللہ علیھا ٢ بن الحجاج فاستعار / ولست فی اللہ

---

۱ قولہ الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا ای انامنا وھو تشبیہ فی زوال العقل والحرکۃ لا تحقیق و قیل الموت فی العرب یطلق علی السکون کما تنت الریح ویقع علی انواع بحسب انواع الحیوۃ بازاء القوۃ النامیۃ فی الحیوان والنبات کیحیی الارض بعد موتھا وزوال القوۃ الحسیۃ کیا لیتنی مت قبل ھذا وزوال القوۃ العاقلۃ وھی کاومن کان میتا فاحییناہ والحزن والخوف المکدر للحیات کیاتیہ الموت من کل مکان والمنام کالتی لم تمت فی منامھا وقد قیل المنام الموت الخفیف ویستعار للاحوال الشاقۃ کالفقر والذل والسوال والھرم والمعصیۃ وغیرھا ۱۲ مجمع ۲ قولہ فانہ ان یقدر بینھما ولد الخ فان قلت التقدیر ازلی فما وجہ ان یقدر قلت المراد تعلقہ قولہ لم یضرہ شیطان ویروی الشیطان ای یکون من المخلصین۔ عینی کرمانی والحدیث مضی فی کتاب النکاح ص ٢٦٢ ومر ایضا فی کتاب الوضوء ص ١٢٦ ومطابقتہ للترجمۃ فی قولہ بسم اللہ ۱۲ ۳ قولہ فضیل الخ بالضاد المعجمۃ ابن عیاض بکسر العین المھملۃ وتخفیف الیاء آخر الحروف وبالضاد المعجمۃ ابن مسعود ابو علی التمیمی الیربوعی والد سمرقند ونشأ بابی ورد وکتب الحدیث بالکوفۃ وتحول الی مکۃ فاقام بھا الی ان مات سنۃ سبع وثمانین ومائۃ وقبرہ بمکۃ مشھور یزار۔ وقولہ رمیت بالمعراض بکسر المیم سھم بلا ریش ونصل وغالبا یصیب بعرض عودہ دون حدہ ای منتھاہ وقیل ھو نصل عریض لا ثقل فان قتل الصید بحدہ فجرحہ ذکاۃ وھو معنی الخزق بالمعجمۃ والزاء فیحل اکلہ وان قتل بعرضہ فھو وقیذ لان عرضہ لا یسلک الی داخلہ فلا یحل وخرق بالزاء ای جرح ونفذ وطعن فیہ ولو صح الروایۃ بالراء فمعناہ مزق ۱۲ عینی کرمانی۔ ۴ قولہ یاتونا کذا فیہ بنون واحدۃ وھی لغۃ من یحذف النون مع الرفع وجوز الکرمانی ان یکون بتشدید النون مراعاۃ للغۃ المشھورۃ لکن التشدید فی مثل ھذا قلیل۔ ف قولہ بلحمان بضم اللام جمع لحم قال الکرمانی فیہ جواز اکل متروک التسمیۃ عند الذبح قلت کانہ لم یقرأ قولہ تعالی ولا تاکلوا مما لم یذکر اسم اللہ علیہ ۱۲ ع ۵ قولہ تابعہ محمد بن عبد الرحمن وقع ھنا عقیب حدیث ابی ھریرۃ رض المبذ بذکرہ فی ھذا الباب عند کریمۃ والاصیلی وغیرھما والصواب ما وقع عند ابی ذر وغیرہ ان یحل ذلک عقیب حدیث عائشۃ ۱۲ ف ۶ قولہ لا تحلفوا بآبائکم فان قلت ثبت انہ صلعم قال افلح وابیہ قلت انھا کلمۃ تجری علی اللسان عمود الکلام لا یقصد بہ الیمین والحکمۃ فی النھی انہ یقتضی تعظیم المحلوف بہ وحقیقۃ العظمۃ مختصۃ باللہ تعالی وکذا حکم غیر الآباء من سائر المخلوقات ۱۲ ک ع ۷ قولہ باب ما یذکر فی الذات الخ یرید ما یذکر فی ذات اللہ تعالی ونعوتہ ھل ھو کما یذکر فی اسامی اللہ یعنی ھل یجوز اطلاقہ کاطلاق الاسامی او یمنع والذی یفھم من کلامہ انہ لا یمنع الا تری کیف استشھد علی ذلک بقولہ خبیب وذلک فی ذات الالہ وان یشا الخ انشد ذلک وقبلہ بیت آخر علی ما یجیئ الآن حین اسر وآخر جوابہ للقتل وقد مضت قصتہ فی غزوۃ بدر وقال الکرمانی ذکر حقیقۃ اللہ بلفظ الذات او ذکر الذات متلبسا باسم اللہ وقد سمع رسول اللہ صلعم قول خبیب ھذا ولم ینکرہ فصار طریق العلم بہ التوقیف من الشارع۔ ع قولہ فی الذات قال الراغب ھی تانیث ذو وھی کلمۃ یتوصل بھا الی الوصف باسماء الاجناس والانواع وتضاف الی الظاھر دون المضمر ویثنی ویجمع ولا یستعمل شیئ منھا الا مضافا وقد استعار واللفظ الذات لعین الشیئ واستعملوھا مفردۃ ومضافۃ وادخلوا علیھا الالف واللام واجروھا مجری النفس والخاصۃ ولیس ذلک من کلام العرب انتھی وقال عیاض ذات الشیئ نفسہ وحقیقتہ وقد استعمل اھل الکلام الذات بالالف واللام وغلطھم اکثر النحاۃ وجوزہ بعضھم لانھا ترد بمعنی النفس وحقیقۃ الشیئ وجاء فی الشعر لکنہ شاذ واستعمال البخاری لھا من ان المراد بھا نفس الشیئ علی طریق المتکلمین فی حق اللہ تعالی ففرق بین النعوت والذات وقال ابن برھان اطلاق المتکلمین فی حق اللہ تعالی الذات من جھلھم لان ذات تانیث ذو وھو جملۃ عظیمۃ لا یصح لہ الحاق تاء التانیث ولھذا امتنع ان یقال علامۃ وان کان اعلم العالمین قال وقولھم الصفات الذاتیۃ جھل منھم ایضا لان النسب الی ذات ذوی وقال التاج الکندی فی الرد علی الخطیب فی قولہ کنہ ذاتہ ذات بمعنی صاحبۃ تانیث ذو ولیس لھا فی اللغۃ مدلول غیر ذلک واطلاق المتکلمین وغیرھم الذات بمعنی النفس خطأ عند المحققین وتعقب بان الممتنع استعمالھا بمعنی صاحبۃ واما اذا قطعت عن ھذا المعنی واستعملت بمعنی الاسمیۃ فلا محذور کقولہ تعالی انہ علیم بذات الصدور ای بنفس الصدور وقد حکی المطرزی کل شیئ وکل شیئ ذات ویحتمل ان یکون ذات ھنا مقحمۃ کما فی قولھم ذات لیلۃ وقال النووی فی تھذیبہ واما قولھم ای الفقھاء فی باب الایمان فان حلف بصفۃ من صفات الذات وقول المھذب اللون کالسواد والبیاض اعراض تحل الذات فمرادھم بالذات الحقیقۃ وھو اصطلاح المتکلمین وقد انکرہ بعض الادباء وقال لا نعرف فی لغۃ العرب ذات بمعنی حقیقۃ قال ھذا الانکار منکر فقد قال الواحدی فی قولہ تعالی فاتقوا اللہ واصلحوا ذات بینکم قال ثعلب ای الحالۃ التی بینکم فالتانیث عندہ للحالۃ وقال الزجاج معنی ذات حقیقۃ والمراد بالبین الوصل فالتقدیر فاصلحوا حقیقۃ وصلکم قال فذات عندہ بمعنی النفس ۱۲ ف ۸ قولہ والنعوت ای الاوصاف جمع نعت وفرقوا بین الوصف والنعت بان الوصف یستعمل فی کل شیئ حتی یقال اللہ موصوف بخلاف النعوت فلا یقال اللہ منعوت ولو قال فی الترجمۃ فی الذات والاوصاف لکان احسن ۱۲ ع۔ ۹ قولہ ولست ابالی وفی بعضھا ما ابالی ولیس موزونا الا باضافۃ شیئ الیہ نحو انا والمصرع من الصرع وھو الطرح بالارض وذات الالہ ای طاعۃ اللہ وسبیل اللہ قیل لیس فیہ دلالۃ علی الترجمۃ لانہ لا یرید بالذات الحقیقۃ التی ھی مراد البخاری بقرینۃ ضم الصفۃ الیہ حیث قال ما یذکر فی الذات والنعوت و قد یجاب بان غرضہ جواز اطلاق الذات فی الجملۃ وقولہ خبرھم ای خبر العشرۃ الذین منھم خبیب وقتلھم الھذلیون بین عنان ومکۃ واستاسروا خبیبا وجاؤا بہ الی مکۃ واشتراہ بنو الحارث فاخبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصحابۃ بقصتھم فی الیوم الذی قتلوا فیہ۔ ک ومر تمام قصتھم فی ص ٢٦٤ فی المغازی و ص ١٢٥٣٧ فی الجہاد ۱۲

صلی اللہ علیہ وسلم اصحابہ خبرہم یوم اُصیبوا **باب** ١٥ قول اللہ وَیُحَذِّرُکُمُ اللّٰہُ نَفْسَہٗ وقولہ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِکَ

المقصود من ہذا الباب جواز اطلاق النفس بمعنی الذات علی اللہ تعالیٰ ١٢ ع

حدثنا عمر بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش عن شقیق عن عبد اللہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما من احد اغیر

ابن سلمۃ ابو وائل ١٢

من اللہ من اجل ذلک حرم الفواحش وما احد احب الیہ المدح من اللہ **حدثنا** عبدان عن ابی حمزۃ عن الاعمش عن ابی صالح عن ابی ہریرۃ

بالنصب والمدح بالرفع فاعلہ وہو مثل مسألۃ الکحل وفی بعضہا بالرفع ١٢ ک

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لما خلق اللہ الخلق کتب فی کتابہ وہو یکتب علی نفسہ وہو وضع عندہ علی العرش ان رحمتی تغلب غضبی **حدثنا**

السماء ١٢ ع

وعند الوضع حملہ علی الحقیقۃ لانہ من صفات الاجسام فہو اشارۃ الی ثبوتہ فی محلہ ١٢ ک

عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال سمعت ابا صالح عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ انا عند ظن

عبدی بی وانا معہ اذا ذکرنی فان ذکرنی فی نفسہ ذکرتہ فی نفسی وان ذکرنی فی ملأ ذکرتہ فی ملأ خیر منہم وان تقرب الیّ بشبر تقربت الیہ

ای بالعلم اذ ہو منزہ عن المکان ١٢ ک

اسی بالتنزیہ والتقدیس سر ١٢

ذراعا وان تقرب الیّ ذراعا تقربت الیہ باعا ومن اتانی یمشی اتیتہ ہرولۃ **باب** ١٦ قولہ تعالیٰ کُلُّ شَیْءٍ ہَالِکٌ اِلَّا وَجْہَہٗ **حدثنا** قتیبۃ بن

مقدار باعین ١٢

الہرولۃ الاسراع دون العدو ١٢ ک

سعید قال حدثنا حماد عن عمرو عن جابر بن عبد اللہ قال لما نزلت ہذہ الآیۃ قُلْ ہُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓی اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْکُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِکُمْ

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعوذ بوجہک فقال اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِکُمْ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعوذ بوجہک قال اَوْ یَلْبِسَکُمْ شِیَعًا فقال

الحدیث فی ص ١٢٧ و ص ١٥٥ ١٢

النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہذا ایسر **باب** ١٧ قولہ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ تُغْذٰی وقولہ تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا **حدثنا** موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا

وسقط لفظ باب لغیر ابی ذر فی اللاحق مرفوع ١٢ قس

ای تجری منا او ہو محمول علی الحفظ ١٢ ک

جویریۃ عن نافع عن عبد اللہ قال ذکر الدجال عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اِنَّ اللہ لا یخفی علیکم ان اللہ لیس باعور واشار بیدہ الی

ابن اسماء ١٢

ابن عمر ١٢

ہذا محل المطابقۃ للترجمۃ ١٢

عینہ وان المسیح الدجال اعور عین الیمنی کان عینہ عنبۃ طافیۃ **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا شعبۃ قال اخبرنا قتادۃ سمعت

من باب اضافۃ الموصوف الی الصفۃ کما فی الحدیث ١٢ ک

ای ناتئۃ شاخصۃ صدر السبۃ ١٢ ک

انس بن مالک عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما بعث اللہ من نبی الا انذر قومہ الاعور الا انہ اعور وان ربکم لیس باعور مکتوب

یعنی الدجال فان قلت معلوم ان ربہ لیس بالاعور بدلائل متعددۃ قلت ذلک معلوم للعلماء والمقصود

بین عینیہ کافر **باب** ١٨ قول اللہ ہُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ **حدثنی** اسحق قال حدثنا عفان حدثنا وہیب قال حدثنا موسی بن

ابن مسلم الصغار ١٢

ابن خالد البصری ١٢

وقول اللہ النبی علیہ السلام شبرا منہ ان قول اللہ تعالیٰ ٣ جل ذکرہ عینیہ العین الیمین ٢ قال انس

والغرۃ ١٢ قس ٥ قولہ فی ملأ خیر منہم فان قلت فیہ تفضیل الملائکۃ قلت یحتمل ان یراد بالملأ الخیر الانبیاء او اہل القرا ولیس قولہ تقربت الیہ ذراعا الخ امثال ہذہ الاطلاقات لیس الا علی سبیل التجوز اذ البرابین العقلیۃ القاطعۃ قائمۃ علی استحالتہا علی اللہ تعالیٰ فمعناہ من تقرب الیّ بطاعۃ قلیلۃ اجازیہ بثواب کثیر وکلما زاد فی الطاعۃ ازید فی الثواب وان کان کیفیۃ اتیانہ بالطاعۃ علی التانی یکون کیفیۃ اتیانی بالثواب علی السرعۃ فالغرض ان الثواب راجح علی العمل مضاعف علیہ کما وکیفا ولفظ النفس والتقرب والہرولۃ انما ہو مجاز علی المشاکلۃ او علی طریق الاستعارۃ او علی قصد ارادۃ لوازمہا وہو من الاحادیث القدسیۃ الدالۃ علی کرم الاکرمین اللہم ارزقنا حظا وافرا منہ ١٢ ک ٦ قولہ باب قول اللہ تعالیٰ ولتصنع علی عینی الخ واشار بالآیتین علی ان اللہ تعالیٰ صفۃ سماہا عینا لیست ہو ولا غیرہ ولیست کالجوارح المعقولۃ بیننا لقیام الدلیل علی استحالۃ وصفہ بانہ ذو جوارح واعضاء خلافا لما یقولہ المجسمۃ من انہ تعالیٰ کالاجسام وقیل علی عینی ای علی حفظی وتستعار العین لمعان کثیرۃ ١٢ ع ٧ قولہ واشار بیدہ الی عینہ قیل فی اشارتہ صلی اللہ علیہ وسلم الی العین نفی العور واثبات العین ولما کان منزہا عن الجسمیۃ والحدقۃ ونحوہا لا بد من الصرف الی ما یلیق بہ ک وقال ابن المنیر وجہ الاستدلال علی اثبات العین للہ تعالیٰ من حدیث الدجال من قولہ ان اللہ لیس باعور من جہۃ ان العور عرفا عدم العین وضد العور ثبوت العین فلما نزعت ہذہ النقیصۃ لزم ثبوت الکمال بضدہا وہو وجود العین وہو علی سبیل التمثیل والتقریب للفہم لا علی معنی اثبات الجارحۃ قال واہل الکلام فی ہذہ الصفات کالعین والوجہ والید ثلثۃ اقوال احدہا انہا صفات ذات اثبتہا السمع ولا یہتدی الیہا العقل والثانی ان العین کنایۃ عن صفۃ البصر والید کنایۃ عن صفۃ القدرۃ والوجہ کنایۃ عن صفۃ الوجود والثالث امرارہا علی ما جاءت مفوضا معناہا الی اللہ تعالیٰ وقال الشیخ شہاب الدین السہروردی فی کتاب العقیدۃ اخبر اللہ فی کتابہ وثبت عن رسولہ الاستواء والنزول والنفس والید والعین فلا یتصرف فیہا بتشبیہ ولا تعطیل اذ لولا اخبار اللہ ورسولہ ما تجاسر عقل ان یحوم حول ذلک الحمی قال الطیبی ہذا ہو المذہب المعتمد وبہ یقول السلف الصالح وقال غیرہ لم ینقل عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولا عن احد من الصحابۃ من طریق صحیح التصریح بوجوب تاویل شیء من ذلک ولا المنع من ذکرہ ومن المحال ان یأمر اللہ نبیہ بتبلیغ ما اُنزل علیہ من ربہ وینزل علیہ الیوم اکملت لکم دینکم ثم یترک ہذا الباب فلا یمیز ما یجوز نسبتہ الیہ مما لا یجوز حضہ علی التبلیغ عنہ بقولہ لیبلغ الشاہد الغائب حتی نقلوا اقوالہ وافعالہ واحوالہ وصفاتہ وما فعل بحضرتہ فدل علی انہم اتفقوا علی الایمان بہا علی الوجہ الذی ارادہ اللہ منہا ووجب تنزیہہ عن مشابہۃ المخلوقات بقولہ تعالیٰ لیس کمثلہ شیء فمن اوجب خلاف ذلک لبعدہم فقد خالف سبیلہم ١٢ ف ٨ قولہ الخالق البارئ المصور الخالق من الخلق واصلہ التقدیر المستقیم ویطلق علی الابداع ہو ایجاد الشیء علی غیر مثال کقولہ خلق السموات وعلی التکوین کقولہ خلق الانسان من نطفۃ والبارئ من البرء واصلہ خلوص الشیء عن غیرہ اما علی سبیل التفصی منہ کقولہم بریء من مرضہ والمدیون من دینہ واما علی سبیل الانشاء ومنہ برأ اللہ النسمۃ وقیل البارئ الخالق البریء من التفاوت والتنافر المخلین بالنظام والمصور مبدع صور المخترعات ومرتبہا بحسب مقتضی الحکمۃ والثلثۃ من صفات الفعل الا اذا اریدہ بالخالق المقدر فیکون من صفات الذات لان مرجع التقدیر الی الارادۃ وعلی ہذا فالتقدیر یقع اولا ثم الاحداث علی الوجہ المقدر یقع ثانیا ثم التصویر بالتسویۃ یقع ثالثا۔ کذا فی ع ف ١٢ ع

١ قولہ باب قول اللہ ویحذرکم اللہ نفسہ الخ ذکر ہنا اثنین وثلث احادیث لبیان اثبات النفس للہ تعالیٰ وفی القرآن جاء ایضا قولہ کتب علی نفسہ الرحمۃ واصطنعتک لنفسی وقال ابن بطال النفس لفظ لہ معان والمراد بنفسہ ذاتہ فوجب ان یکون نفسہ ہی ہو وہو اجماع وکذا قال الراغب نفسہ ذاتہ ہذا وان کان یقتضی المغایرۃ من حیث انہ مضاف ومضاف الیہ فلا شیء من حیث المعنی سوی واحد سبحانہ وتعالیٰ وتنزہ عن الاثنینیۃ من کل وجہ وقیل ان اضافۃ النفس ہنا اضافۃ ملک والمراد بالنفس نفوس عبادہ وفی الاخیر بعد لا یخفی وقیل ذکر النفس ہنا للمشاکلۃ والمقابلۃ قلت ہذا یستثنی فی الآیۃ الثانیۃ دون الاولی وقال الزجاج فی قولہ تعالیٰ ویحذرکم اللہ نفسہ ای ایاہ وقال ابن الانباری فی قولہ تعالیٰ تعلم ما فی نفسی ولا اعلم ما فی نفسک ای لا اعلم ذاتک وقیل لا اعلم ما فی غیبک وقیل لا اعلم ما عندک کذا فی العینی وکذا فی الفتح ١٢ ٢ قولہ اغیر من اللہ الخ وغیرۃ اللہ ہو کراہیۃ الاتیان بالفواحش ای عدم رضاہ بہ لا عدم الارادۃ وقیل الغضب لازم الغیرۃ ای غضبہ علیہا ثم لازم الغضب ارادۃ ایصال العقوبۃ علیہا فان قلت الحدیث لیس فیہ ذکر النفس قلت لعلہ اقام استعمال احد مقام النفس وہما متلازمان فی صحۃ الاستعمال لکل منہما مکان الآخر والظاہر کان قبل الباب ونقل الناسخ الی ہذا الباب لانہ انسب بذلک ک قال فی الفتح کل ہذا غفلۃ عن مراد البخاری فان ذکر النفس ثابت فی ہذا الحدیث وان کان لم یقع فی ہذہ الطریق لکنہ اشار الی ذلک کعادتہ فقد اوردہ فی تفسیر سورۃ الانعام لا شیء احب الیہ المدح من اللہ ولذلک مدح نفسہ وہذا القدر ہو المطابق للترجمۃ ١٢ ف ٣ قولہ وضع عندہ بفتح الواو وسکون الضاد المعجمۃ ای موضوع وفی روایۃ ابی ذر علی ما حکاہ عیاض بفتح الضاد فعل ماضی مبنی للفاعل وفی نسخۃ معتمدۃ بکسر الضاد مع التنوین۔ قس قال ابن بطال عند فی اللغۃ للمکان واللہ تعالیٰ منزہ عن الحلول فی المواضع لان الحلول عرض یفنی وہو حادث والحوادث لا یلیق باللہ تعالیٰ فعلی ہذا قیل معناہ سبق علمہ باثابۃ من یعمل بطاعتہ وعقوبۃ من یعمل بمعصیتہ ویؤیدہ قولہ فی الحدیث الذی بعدہ انا عند ظن عبدی بی ولا مکان ہناک قطعا وقال الراغب عند لفظ موضوع للقرب ویستعمل فی المکان وہو الاصل ویستعمل فی الاعتقاد تقول عندی فی کذا کذا ای اعتقدہ ویستعمل فی المرتبۃ ومنہ احیاء عند ربہم واما قولہ تعالیٰ ان کان ہذا ہو الحق من عندک فمعناہ فی حکمک وقال ابن التین معنی العندیۃ فی ہذا الحدیث العلم بانہ موضوع علی العرش واما معنی کتبہ فلیس للاستعانۃ لئلا ینساہ فانہ منزہ عن ذلک لا یخفی عنہ شیء وانما کتبہ من اجل الملائکۃ الموکلین بالمکلفین ف قولہ ان رحمتی تغلب غضبی فان قلت ما معنی الغلبۃ فی صفات اللہ القدیمۃ قلت الرحمۃ والغضب من صفات الفعل فیجوز غلبۃ احد الفعلین علی الآخر وکونہ اکثر منہ ای تعلق ارادتی بایصال الرحمۃ اکثر من تعلقہا بایصال العقوبۃ وسبب ذلک ان فعل الرحمۃ من مقتضیات صفتہ بخلاف الغضب فانہ باعتبار معصیۃ العبد تعلق الارادۃ بہ ١٢ ک ٤ قولہ انا عند ظن عبدی بی یعنی ان ظن انی اغفر واعفو عنہ فلہ ذلک وان ظن انی اعاقبہ واواخذہ فکذلک وفیہ اشارۃ الی ترجیح جانب الرجا علی الخوف وقیدہ بعض اہل التحقیق بالمحتضر واما قبل ذلک فاقوال ثالثہا الاعتدال فینبغی للمرء ان یجتہد لقیام العبادات موقنا بان اللہ یقبلہ ویغفر لہ لانہ وعدہ بذلک فان اعتقد او ظن خلاف ذلک فہو آئس من رحمۃ اللہ وہو من الکبائر ومن مات علی ذلک وکلہ ای ظنہ واما ظن المغفرۃ مع الاصرار علی المعصیۃ فہو محض الجہل

ع بلفظ مجہول الخاطب من باب التفعیل وہو باعجام النون والذال ہذا التفسیر تقنع والحاجبین فالمراد للمرائی اذا لحفظ ک وفی نسخۃ الصغانی تغدی بالدال المہملۃ وقال ابن التین بذال معجمۃ ١٢ ف

عُقبة قال حدثنی محمد بن یحیی بن حبّان عن ابن محیریز عن ابی سعید الخدری فی غزوة بنی المصطلق انهم اصابوا سبایا فارادوا ان یستمتعوا
بهن ولا یحملن فسألوا النبی صلی الله علیه وسلم عن العزل فقال ما علیکم ألّا تفعلوا فان الله قد کتب من هو خالق الی یوم القیمة وقال مجاهد
عن قزعة سألت ابا سعید فقال قال النبی صلی الله علیه وسلم لیس نفس مخلوقة الا الله خالقها **باب** قول الله لما خلقت بیدی **حدثنا**
معاذ بن فضالة قال حدثنا هشام عن قتادة عن انس ان النبی صلی الله علیه وسلم قال یجمع المؤمنون یوم القیمة کذلک فیقولون لو
استشفعنا الی ربنا حتی یریحنا من مکاننا هذا فیأتون آدم فیقولون یا آدم أما تری الناس خلقک الله بیده واسجد لک ملائکته و
وعلمک اسماء کل شیء اشفع لنا الی ربنا حتی یریحنا من مکاننا هذا فیقول لست هناک ویذکر لهم خطیئته التی اصاب ولکن ائتوا نوحا
فانه اول رسول الله بعثه الله الی اهل الارض فیأتون نوحا فیقول لست هناکم ویذکر خطیئته التی اصاب ولکن ائتوا ابراهیم خلیل الرحمن
فیأتون ابراهیم فیقول لست هناکم ویذکر لهم خطایاه التی اصابها ولکن ائتوا موسی عبدا آتاه الله التوراة وکلمه تکلیما فیأتون موسی
فیقول لست هناکم ویذکر لهم خطیئته التی اصاب به ولکن ائتوا عیسی عبد الله ورسوله وکلمته وروحه فیأتون عیسی فیقول لست
هناکم ولکن ائتوا محمدا عبدا غفر الله له ما تقدم من ذنبه وما تأخر فیأتونی فانطلق فأستأذن علی ربی ویؤذن لی علیه فاذا رأیت ربی
وقعت له ساجدا فیدعنی ما شاء الله ان یدعنی ثم یقال ارفع محمد وقل یسمع وسل تعطه واشفع تشفع فاحمد ربی بمحامد علمنیها ربی
اشفع فیحد لی حدا فأدخلهم الجنة ثم ارجع فاذا رأیت ربی وقعت له ساجدا فیدعنی ما شاء الله ان یدعنی ثم یقال ارفع محمد وقل یسمع
وسل تعطه واشفع تشفع فاحمد ربی بمحامد علمنیها ربی ثم اشفع فیحد لی حدا فأدخلهم الجنة ثم ارجع فاذا رأیت ربی وقعت له ساجدا فیدعنی
ما شاء الله ان یدعنی ثم یقال ارفع محمد وقل تسمع واشفع تشفع وسل تعطه فاحمد ربی بمحامد علمنیها ربی ثم اشفع فیحد لی
حدا فأدخلهم الجنة ثم ارجع فأقول یا رب ما بقی فی النار الا من حبسه القرآن ووجب علیه الخلود قال النبی صلی الله علیه وسلم یخرج من النار
من قال لا اله الا الله وکان فی قلبه من الخیر ما یزن شعیرة ثم یخرج من النار من قال لا اله الا الله وکان فی قلبه من الخیر ما یزن برة ثم یخرج
من النار من قال لا اله الا الله وکان فی قلبه من الخیر ما یزن ذرة **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن
ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ید الله ملأ لا تغیضها نفقة سحاء اللیل والنهار وقال ارأیتم ما انفق منذ خلق السماء

ثنا سمعت لیست ثنی قال حدثنا یجمع الله المؤمنین تشفع شفع هناکم هناک هناک اصاب صلی الله علیه وسلم غفر فیؤذن تعط
تعط وتعط علیهم فقال ما یزن من الخیر اخبرنا الله السموات

١ قوله لما خلقت
بیدی قال ابن بطال فی هذه الآیة اثبات الیدین لله تعالی وهما من صفات ذاته ولیسا بجارحتین خلافا للمشبهة من المثبتة والجهمیة من المعطلة ویکفی فی الرد علی من زعم انهما بمعنی القدرة انهم اجمعوا علی ان له قدرة واحدة وهنا قال بیدی بالتثنیة وقیل فی جوابه ان هذا سیق مساق التمثیل لانه عهد ان من اعتنی لشیء واهتم به باشر بیدیه فیستفاد من ذلک ان العنایة بخلق آدم کانت اتم من العنایة بخلق غیره۔ کذا فی الفتح ١٢

٢ قوله اشفع لنا الخ کذا للاکثر وهو المذکور فی غیر هذه الطریق ووقع للابی ذر عن غیر الکشمیهنی شفع بکسر الفاء الثقیلة قال الکرمانی هو من التشفیع ومعناه قبول الشفاعة ولیس هو المراد ههنا فیحمل ان یکون التفعیل للتکثیر والمبالغة۔ ف قوله حتی یریحنا من مکاننا ای من الموقف بان یحاسبوا ویخلصوا من حر الشمس والغموم والکروب وسائر الاهوال مالا یطیقون ولا یتحملون ١٢ اک ع

٣ قوله اول رسول الله بعثه الله الخ قیل هو اول نبی مبعوث ای مرسل ومن قبله کانوا انبیاء غیر مرسلین کآدم وادریس فانه جد نوح علی ما ذکره المؤرخون قال القاضی عیاض قیل ان ادریس هو الیاس وهو نبی فی بنی اسرائیل فیکون متأخرا عن نوح فیصح ان نوحا اول نبی مبعوث مع کون ادریس نبیا مرسلا واما آدم وشیث فهما وان کانا رسولین الا ان آدم ارسل الی بنیه ولم یکونوا کفارا بل امر بتعلیمهم الایمان وطاعة الله تعالی وشیثا کان خلفه فیهم بعده بخلاف نوح فانه مرسل الی کفار اهل الارض وهذا اقرب من القول بان آدم وادریس لم یکونا رسولین وقیل اول نبی بعثه الله ای من اولی العزم وعلی هذا فلا اشکال من حاشیة السید علی المشکوة وکذا فی المجمع واللمعات وقال فی اللمعات ایضا ویمکن ان یکون الاولیة المذکورة اضافیة بالنسبة الی المذکورین بعده من ابراهیم وموسی الذین کانوا اکثر امة واشهر امرا واعظم شانا والله اعلم ١٢

٤ قوله لست هناکم ولکن ائتوا محمدا الخ ولم یذکر خطیئة قالوا العلة لاستحیائه من افتراء النصاری فی حقه وحق امه وقد ورد ذلک فی بعض الروایات ویحتمل انه عم مع قطع النظر من ذلک لم یره مستحقا للقیام فی هذا المقام اعنی فتح باب الشفاعة ابتداء لعامة الخلائق والمبادرة الیها فانه صعب جدا لا یتیسر ولا یتصور حصوله الا لمن کان مخصوصا بغایة القرب والعزة فی حضرة الله محبوبا محمودا عنده قولا وفعلا وما هو الا سید المرسلین وامام النبیین صلی الله علیه وسلم ولهذا تأخر عن الاقدام علیه والدخول فیه النبیون المذکورون ١٢ لمعات

٥ قوله الا من حبسه القرآن اسناد الحبس الیه مجاز یعنی من حکم الله فی القرآن بخلوده وهم الکفار قال الله تعالی ان الله لا یغفر ان یشرک به ونحوه فان قلت اول الحدیث یشعر بان هذه الشفاعة فی العرصات لخلاص جمیع اهل الموقف عن اهواله وآخره یدل علی انها للتخلیص من النار قلت هذه شفاعات متعددة فالاولی لاهالی الموقف عن اهواله وهو المستفاد من یؤذن لی علیه ١٢ ع ک

٦ قوله من الخیر ما یزن ذرة وفیه انه لا بد من التصدیق بالقلب والاقرار باللسان للنجاة من النار وفی الحدیث بیان فضیلة النبی صلی الله علیه وسلم حیث اتی بما خاف عنه غیره وقیل شفاعته وهو الحکمة فی الترتیب وعدم الافتتاح بالاستشفاع عنده وهی الشفاعة الکبری العامة للخلائق کلهم وهو المقام المحمود واما ما نسب الیهم ای الانبیاء من الخطایا فاما انها قبل النبوة او هی صغائر صادرة بالسهو او قالوها تواضعا وان حسنات الابرار سیئات المقربین ونحو ذلک وفیه رد علی المعتزلة فی الشفاعة لاصحاب الکبائر ١٢ اک

٧ قوله ید الله الخ حقیقة لکنها لا کالایدی التی هی الجوارح ولا یجوز تفسیرها بالقدرة کما قالت القدریة لان قوله وبیده الاخری ینافی ذلک لانه یلزم اثبات القدرتین وکذا لا یجوز ان یفسر بالنعمة لاستحالة خلق المخلوق بمخلوق مثله لان النعم کلها مخلوقة والبعد ایضا من فسرها بالخزائن قوله سحاء بفتح السین المهملة وتشدید الحاء المهملة وبالمد ای دائمة السح ای الصب والسیلان یقول سح یسح بضم السین فی المضارع سحا فهو ساح والمؤنثة سحاء وهی فعلاء لا افعل لها کحمراء وقال ابن الاثیر وفی روایة یمین الله ملأ سحا بالتنوین علی المصدر والیمین ههنا کنایة عن محل عطائه ووصفها بالامتلاء لکثرة منافعها فجعلها کالعین النترة التی لا تغیضها الاسقاء ولا ینقصها الاسحاح وخص الیمین لانها فی الاکثر مظنة العطاء علی طریق المجاز والاتساع ١٢ ع۔

٨ بفتح الحاء المهملة وتشدید التحتیة الانصاری کذا فی ک ع ١٢ **٩ اسمه عبد الله الجهنی** ١٢ تقریب

والارض فانه لم يغض ما فی یده وقال عرشه علی الماء وبیده الاخری المیزان یخفض ویرفع **حدثنی** مقدم بن محمد قال حدثنی
عمی القاسم بن یحیی عن عبید الله عن نافع عن ابن عمر عن رسول الله صلی الله علیه وسلم انه قال ان الله یقبض الارض یوم القیمة
ویطوی السموات بیمینه ثم یقول انا الملك وقال عمر بن حمزة سمعت سالما سمعت ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم بهذا ورواه
سعید عن مالك وقال ابو الیمان اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی ابو سلمة ان ابا هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یقبض
الله الارض **حدثنا** مسدد سمع یحیی بن سعید عن سفیان قال حدثنی منصور وسلیمان عن ابراهیم عن عبیدة عن عبد الله ان یهودیا
جاء الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا محمد ان الله یمسك السموات علی اصبع والارضین علی اصبع والجبال علی اصبع والشجر علی اصبع والخلائق
علی اصبع ثم یقول انا الملك فضحك رسول الله صلی الله علیه وسلم حتی بدت نواجذه ثم قرأ وما قدروا الله حق قدره قال یحیی بن
سعید وزاد فیه فضیل بن عیاض عن منصور عن ابراهیم عن عبیدة عن عبد الله فضحك رسول الله صلی الله علیه وسلم تعجبا وتصدیقا له
حدثنا عمر بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال سمعت ابراهیم قال سمعت علقمة یقول قال عبد الله
جاء رجل الی النبی صلی الله علیه وسلم من اهل الکتاب فقال یا ابا القاسم ان الله یمسك السموات علی اصبع والارضین علی اصبع والشجر
والثری علی اصبع والخلائق علی اصبع ثم یقول انا الملك انا الملك فرأیت النبی صلی الله علیه وسلم ضحك حتی بدت نواجذه ثم قرأ وما قدروا الله
حق قدره **باب** قول النبی صلی الله علیه وسلم لا شخص اغیر من الله **حدثنا** موسی بن اسمعیل قال حدثنا ابو عوانة قال حدثنا عبد الملك
عن وراد کاتب المغیرة عن المغیرة قال قال سعد بن عبادة لو رأیت رجلا مع امرأتی لضربته بالسیف غیر مصفح فبلغ ذلك رسول الله صلی الله
علیه وسلم فقال اتعجبون من غیرة سعد والله لانا اغیر منه والله اغیر منی ومن اجل غیرة الله حرم الفواحش ما ظهر منها وما بطن ولا
احد احب الیه العذر من الله ومن اجل ذلك بعث المنذرین والمبشرین ولا احد احب الیه المدحة من الله ومن اجل ذلك وعد الله الجنة

كان ثنا ٢ بن يحيى يوم القيمة الارض والارضين يكون عن ٢ انا الملك ٢ على اصبع ٢ التبوذكي المبشرين والمنذرين

---

١ قوله فانه لم یغض ای لم ینقص ووقع فی روایة همام لم ینقص ما فی یمینه قال الطیبی یجوز ان یکون ملئ ولا یغیضها وسحاء وارایتم اخبارا مترادفة لید الله ویجوز ان یکون الثلثة اوصافا لملئ ویجوز ان یکون ارایتم استیناف فیه معنی الترقی کانه لما قیل ملئ اوهم جواز النقصان فازیل بقوله لا یغیضها شئ وقد یملئ الشئ ولا یغیض فقیل سحاء اشارة الی الفیض وقرنه بما یدل علی الاستمرار من ذکر اللیل والنهار ثم اتبعه بما یدل علی ان ذلك ظاهر غیر خاف علی ذی بصر وبصیرة بعد ان اشتمل من ذکر اللیل والنهار بقوله ارایتم علی تطاول المدة لانه خطاب عام عظیم والهمزة فیه للتقریر وقال وهذا الکلام اذا اخذته بجملته من غیر نظر الی مفرداته ابان زیادة الغنی وکمال السعة والنهایة فی الجود والبسط فی العطاء ١٢ ف ع **٢** قوله وکان عرشه الخ ای وقد الفق فی زمان خلق السماء والارض حین کان عرشه علی الماء الی یومنا هذا منه ولم ینقص من ذلك شئ وفی بعضها وقال عرشه علی الماء ـ ک ومناسبة ذکر العرش هنا ان السامع یستطلع من قوله خلق السموات والارض کان قبل ذلك فذکر ما یدل علی ان عرشه قبل خلق السموات والارض کان علی الماء ـ ف وعن سعید بن جبیر سألت ابن عباس علی ای شئ کان الماء ولم یخلق السماء والارض فقال علی متن الریح ـ ع قوله وبیده الاخری المیزان قال الخطابی المیزان ههنا مثل وانما هو قسمة بین الخلائق یبسط الرزق علی من یشاء ویقتر کما یصنعه الوزان یرفع مرة ویخفض اخری ١٢ ک ع **٣** قوله ورواه سعید هو ابن داود بن زنبر وهو مدنی سکن بغداد وحدث بالری وکنیته ابو عثمان وماله فی البخاری الا هذا الموضع وقد حدث عنه فی کتاب الادب المفرد وتکلم فیه جماعة وقال فی روایته ان نافعا حدثه ان عبد الله بن عمر اخبره وقد روی عن مالك ایضا ممن اسمه سعید بن کثیر بن عفیر وهو من شیوخ البخاری لکن لم نجد هذا الحدیث من روایة صرح به المزی وجماعة بان الذی علق له البخاری هنا هو الزنبری ١٢ ف ع **٤** قوله عن عبیدة وقد تابع سفین الثوری عن منصور علی قوله عبیدة شیبان بن عبد الرحمن عن منصور کما مضی فی سورة الزمر ص ٢٥٣ وفضیل بن عیاض المذکور بعده وجریر بن عبد الحمید عند مسلم وخالفه عن الاعمش فی قوله عبیدة حفص بن غیاث المذکور فی الباب وجریر وابو معاویة وعیسی بن یونس عند مسلم ومحمد بن فضیل عند الاسمعیلی فقالوا کلهم عن الاعمش عن ابراهیم عن علقمة بدل عبیدة وتصرف الشیخین یقتضی انه عند الاعمش علی الوجهین واما ابن خزیمة فقال هو فی روایة الاعمش عن ابراهیم عن علقمة وفی روایة منصور عن ابراهیم عن عبیدة وهما صحیحان ١٢ ف ـ

٥ حتی بدت نواجذه ـ ح ناجذ وهو ما یظهر عند الضحك من الاسنان وقیل الانیاب وقیل الاضراس وقیل الدواخل من الاضراس التی فی اقصی الحلق ثم الکلام هنا فی مواضع الاول فی امر الاصبع قال ابن بطال لا یحمل ذکر الاصبع علی الجارحة بل یحمل علی انه صفة من صفات الذات لا یکیف ولا یحدد وهذا ینسب الی الاشعری وعن ابن فورك یجوز ان یکون الاصبع خلقا یخلق الله فیحمله ما یحمل الاصبع ویحتمل ان یراد به القدرة والسلطان وقال الخطابی لم یقع ذکر الاصبع فی القرآن ولا فی حدیث مقطوع به وقد تقرر ان الید لیست جارحة حتی یتوهم من ثبوتها ثبوت الاصابع بل هو توقیف اطلقه الشارع فلا یکیف ولا یشبه ولعل ذکر الاصابع من تخلیط الیهودی فان الیهود مشبهة وفیما یدعونه من التوراة الفاظ تدخل فی باب التشبیه ولا تدخل فی مذاهب المسلمین ورد علیه انکاره ورد والاصابع بوردوه فی عدة احادیث منها حدیث مسلم قلب ابن آدم بین اصبعین من اصابع الرحمن قیل هذا لا یرد علیه لانه انما نفی القطع وفیه نظر لا یخفی اقول لا یمتنع ثبوت اصبع هو غیر الجارحة فکما ثبت الید علی انها غیر جارحة فکذلك الاصبع والموضع الثانی فی تصدیق النبی صلی الله علیه وسلم ایاه قال الخطابی قول الراوی تصدیقا له ظن منه وحسبان وروی هذا الحدیث غیر واحد من اصحاب عبد الله فلم یذکروا فیه تصدیقا له وقال القرطبی فی المفهم واما من زاد تصدیقا له فلیس بشئ فان هذه هی الزیادة من قول الراوی وهی باطلة لان النبی صلی الله علیه وسلم لا یصدق المحال وهذه الاوصاف فی حق الله تعالی محال ولئن سلمنا ان النبی صلی الله علیه وسلم صرح بتصدیقه لم یکن ذلك تصدیقا فی المعنی بل باللفظ الذی نقله من کتابه عن نبیه ویقطع بان ظاهره غیر مراد الموضع الثالث فی ضحك النبی صلی الله علیه وسلم قال القرطبی وضحك النبی صلی الله علیه وسلم انما هو للتعجب من جهل الیهودی فظن الراوی ان ذلك التعجب تصدیق ولیس کذلك وقال ابن بطال وحاصل الخبر انه ذکر المخلوقات واخبر عن قدرة الله تعالی جمیعا فضحك النبی صلی الله علیه وسلم تعجبا من کونه یستعظم ذلك فی قدرة الله تعالی وان ذلك لیس فی جنب ما یقدر علیه بعظیم الموضع الرابع فی ان النبی صلی الله علیه وسلم ما کان یضحك الا تبسما وهنا ضحك حتی بدت نواجذه وهو قهقهه وقال الکرمانی کان التبسم هو الغالب وهذا کان نادرا والمراد بالنواجذ الاضراس مطلقا الموضع الخامس فی الحکمة فی قراءته صلی الله علیه وسلم قوله تعالی وما قدروا الله حق قدره فقیل اشار بهذا الی ان ذلك الذی قاله الیهودی یسیر فی جنب ما یقدر الله علیه وقال الخطابی الآیة محتملة للرضاء والانکار وقال القرطبی کان ضحکه صلی الله علیه وسلم تعجبا من جهل الیهودی فلذلك قرأ هذه الآیة وما قدروا الله حق قدره ای ما عرفوه حق معرفته ولا عظموه حق عظمته ـ کذا فی العینی وکذا فی ف ١٢ **٦** قوله اتعجبون من غیرة سعد الغیرة الانفة والحمیة وقال عیاض الغیرة مشتقة من التغیر القلب وهیجان الغضب بسبب المشارکة فیما به الاختصاص واشد ذلك ما یکون بین الزوجین هذا فی حق الآدمی ومعنی غیرة الله تعالی الزجر عن الفواحش والتحریم لها والمنع منها قاله العینی وقال الکرمانی الغیرة کراهیة المشارکة فی محبوبه والمنع والله لا یرضی بالمشارکة فی عبادته فلهذا منع عن الشرك وعن الفواحش واراد ایصال العقاب الی مرتکبها ١٢

وقال عبد الله بن عمر وعن عبد الملك لا شخص اغير من الله **باب** قل اى شئ اكبر شهادة قل الله فسمى الله نفسه شيئا وسمى النبى صلى الله
عليه وسلم القران شيئا وهو صفة من صفات الله وقال كل شئ هالك الا وجهه **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابى حازم
عن سهل بن سعد قال ٢ النبى صلى الله عليه وسلم لرجل امعك من القران شئ قال نعم سورة كذا وسورة كذا لسور سماها **باب** قوله وكان عرشه
على الماء وهو رب العرش العظيم وقال ابو العالية استوى الى السماء ارتفع فسواهن خلقهن وقال مجاهد استوى على العرش علا على العرش
وقال ابن عباس المجيد الكريم والودود الحبيب يقال حميد مجيد كانه فعيل من ماجد ومحمود من حمد **حدثنا** عبدان عن ابى حمزة
عن الاعمش عن جامع بن شداد عن صفوان بن محرز عن عمران بن حصين قال انى عند النبى صلى الله عليه وسلم اذ جاءه قوم من بنى
تميم فقال اقبلوا البشرى يا بنى تميم قالوا بشرتنا فاعطنا فدخل ناس من اهل اليمن فقال اقبلوا البشرى يا اهل اليمن اذ لم يقبلها بنو تميم
قالوا قبلنا جئناك لنتفقه فى الدين ولنسألك عن اول هذا الامر ما كان قال كان الله ولم يكن شئ قبله وكان عرشه على الماء ثم خلق
السموات والارض وكتب فى الذكر كل شئ ثم اتانى رجل فقال يا عمران ادرك ناقتك فقد ذهبت فانطلقت اطلبها فاذا السراب ينقطع دونها
وايم الله لوددت انها قد ذهبت ولم اقم **حدثنا** على بن عبد الله قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن همام قال حدثنا ابو هريرة
عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ان يمين الله ملأى لا تغيضها نفقة سحاء الليل والنهار ارأيتم ما انفق منذ خلق السموات والارض فانه لم ينقص
ما فى يمينه وعرشه على الماء وبيده الاخرى القبض او القبض يرفع ويخفض **حدثنا** احمد قال حدثنا محمد بن ابى بكر المقدمى قال حدثنا
حماد بن زيد عن ثابت عن انس قال جاء زيد بن حارثة يشكو فجعل النبى صلى الله عليه وسلم يقول اتق الله وامسك عليك زوجك
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان رسول الله صلى الله عليه وسلم كاتما شيئا لكتم هذه الآية قال وكانت تفخر على ازواج النبى صلى الله عليه وسلم

٢ قول الله تعالى ٢ قال فسوى خلق حميد اخبرنا ابو حمزة ٢ الله قالت عائشة قال انس / فكانت ٢ زينب

قوله لا شخص اغير من الله فان قلت ما وجه اطلاق الشخص على الله وهو من صفات الاجسام قلت قال الخطابى الشخص لا يكون الا جسما وسمى شخصا ما كان له شخوص وارتفاع ومثله ينفى عن الله تعالى فحقيق ان لا يكون هذه اللفظة صحيحة وان يكون تصحيفا من الراوى وهو الشئ الذى هو فى سائر الروايات قرينان فى اللفظ فمن لم يمعن الاستماع لم يأمن الوهم وايضا كثير منهم يحدث بالمعنى وفى كلام آحاد الرواة منهم خفاء ومخرف وربما ارسل الكلام على بداهة الطبع من غير تأمل وتنزيل له على المعنى الاخص به ثم ان عبيد الله منفرد به لم يتابع عليه اقول لا حاجة الى تخطية الرواة الثقات بل حكمه حكم سائر المتشابهات فاما ان يفوض واما ان يأول بلازمه وهو العالى لان الشخص عال مرتفع او هو من باب اطلاق الخاص وارادة العام كالشئ الذى هو منصوص به فى الروايات وقيل معناه لا ينبغى لشخص ان يكون اغير من الله تعالى ١٢ اك **٢** قوله فسمى الله نفسه شيئا وتوجيهه ان لفظ اى اذا جاءت استفهامية اقتضى الظاهر ان يكون مسمى باسم ما اضيفت اليه فعلى هذا يصح ان يسمى الله شيئا ويكون الجلالة خبر مبتدأ محذوف اى ذلك الشئ هو الله ف والمقصود منه صحة اطلاق الشئ عليه تعالى وعلى القرآن والحديث يطابق الجزء الاخير واما الاول فكانه اكتفى له بالكريمة ولذا فرع عليه قوله فسمى نفسه شيئا ١٢ خ **٣** قوله وكان عرشه على الماء وهو رب العرش العظيم وذكر هاتين القطعتين من الآيتين الكريمتين تنبيها على فائدتين الاولى من قوله وكان عرشه على الماء هى لدفع توهم من قال ان العرش لم ينل مع الله تعالى مستدلين من قوله كان الله ولم يكن شئ وكان عرشه على الماء وهذا مذهب باطل ولا يدل الحديث المذكور عليه كما سيأتى والاضافة للتشريف المحض كبيت الله وسماه عرشه لانه مالكه وخالقه وليس لاوليته حد ولا منتهى وقد كان فى اوليته وحده ولا عرش معه والفائدة الثانية من قوله وهو رب العرش العظيم لدفع توهم من قال من الفلسفة ان العرش هو الخالق الصانع وقوله رب العرش يبطل هذا القول الفاسد فانه يدل على انه مربوب مخلوق والمخلوق كيف يكون خالقا وقد اتفقت اقاويل اهل التفسير ان العرش هو السرير وانه جسم ذو قوائم بدليل قوله فاذا موسى آخذ بقائمة من قوائم العرش وهذا صفة المخلوق لدلائل قيام الحدث به من التأليف وغيره كذا فى العينى والفتح ١٢ **٤** قوله قال ابو العالية بالمهملة والتحتانية هو كنية تابعيين بصريين راويين عن ابن عباس اسم احدهما رفيع مصغر ضد الخفض واسم الآخر زياد بالتحتانية الخفيفة ـ ك والظاهر انه رفيع بن مهران الرياحى لشهرته اكثر من زياد ولكثرة روايته عن ابن عباس ١٢ ع **٥** قوله علا على العرش قال ابن بطال وهذا صحيح وهو المذهب الحق وقول اهل السنة لان الله سبحانه وصف لنفسه بالتعلى قال سبحانه وتعالى عما يشركون ودفعوا اعتراض من قال ـ علا بمعنى ارتفع من غير فرق وقد ابطلتموه لما فى ظاهره من الانتقال من سفل الى علو وهو محال على الله وجه الدفع ان الله تعالى وصف نفسه بالعلو ولم يصف نفسه بالارتفاع وقال المعتزلة معناه الاستيلاء بالقهر والغلبة ورد بانه تعالى لم يزل قاهرا مستوليا وقوله تعالى ثم استوى يقتضى افتتاح هذا الوصف بعد ان لم يكن ولازم تأويلهم انه كان مغالبا فيه فاستولى عليه بقهر من غالبه وهو منتف عن الله وقال المجسمة معناه الاستقرار ودفع بان الاستقرار من صفات الاجسام ويلزم منه الحلول وهو محال فى حقه تعالى وعند ابى القاسم فى كتاب السنة من طريق الحسن البصرى عن امه عن ام سلمة انها قالت الاستواء غير مجهول والكيف غير معقول والاقرار به ايمان والجحود به كفر ومن طريق ربيعة ابن ابى عبد الرحمن انه سئل كيف استوى على العرش قال الاستواء غير مجهول والكيف غير معقول وعلى الله الرسالة وعلى رسوله البلاغ وعلينا التسليم كذا فى القسطلانى ١٢ **٦** قوله كانه فعيل الخ غرضه منه ان مجيدا فعيل بمعنى فاعل وحميد افعيل بمعنى مفعول ولهذا قال مجيد من ماجد وحميد من محمود وفى بعض النسخ محمود من حميد فهو من باب القلب وفى بعضها محمود من حمد بلفظ ماضى المجهول والمعروف وانما قال كانه لاحتمال ان يكون حميد بمعنى حامد والمجيد بمعنى الممجد وفى الجملة فى عبارة البخارى تعقيد ك قال فى الفتح وهو فى قوله محمود من حمد وقال العينى هذا كلام من لم يذق من علم التصريف شيئا بل لفظ محمود مشتق من حمد والتعقيد انما هو فى قوله ومحمود اخذ من حميد لان محمودا لم يؤخذ من حميد وانما كلاهما اخذا من حمد الماضى فافهم ١٢ **٧** قوله ينقطع دونها اى كانت الناقة من وراء السراب بحيث لابد من المسافة السرابية للوصول اليها ١٢ اك **٨** قوله القبض بالقاف والموحدة والمعجمة اى قبض الارواح بالموت وقد يكون القبض بالفاء بمعنى الموت يقال افاضت نفسه اذا مات وامر للشك كما فى الفتح وقال الكرمانى ليست للترديد بل للتنويع ويحتمل ان يكون شكا من الراوى والاول اولى ١٢ اقس **٩** قوله قالت عائشة لو كان رسول الله كاتما الخ كذا فى الاصول وهو موصول بالسند المذكور وقال الداودى قال انس لو كان الخ موضع وقالت عائشة ١٢ ع ـ **٥** قوله باب الى قوله شيئا كذا وقع فى رواية ابى ذر والقابسى وسقط باب لغيرهما من رواية الفربرى وسقطت الترجمة من رواية النفسى وذكر قوله قل اى شئ اكبر شهادة و حديث سهل بعد اثر ابى العالية ومجاهد ووقع عند الاصيلى وكريمة قل اى شئ اكبر شهادة سمى الله نفسه شيئا ١٢ ع **٥** عطف على كان الله ولا يلزم منه المعية اذ اللازم من الواو هو الاجتماع فى اصل الثبوت وان كان بينهما تقديم وتأخير ١٢ اك **٥** روى عنه البخارى بلا واسطة فى الصلوة وههنا بواسطة احمد ١٢ اك ـ

(قوله باب وكان عرشه على الماء) وفيه كان الله ولم يكن شئ قبله هو كناية عن كونه موجودا بذاته وليس وجوده من غيره يكون قبله ولا يتوهم اثبات القبلية بالنظر الى وجوده وهو يوهم الحدوث تعالى الله عن ذلك علوا كبيرا اه سندى

تقول زوجکن اهالیکن وزوجنی الله من فوق سبع سموات وعن ثابت وتخفی فی نفسك ما الله مبدیه وتخشی الناس نزلت فی شان زینب اوزید
ابن حارثة حدثنا خلاد بن یحیی قال حدثنا عیسی بن طهمان قال سمعت انس بن مالك یقول نزلت آیة الحجاب فی زینب بنت جحش
فاطعم علیها یومئذ خبزا ولحما وکانت تفخر علی نساء النبی صلی الله علیه وسلم وکانت تقول ان الله انکحنی فی السماء حدثنا ابو الیمان
قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الله لما قضی الخلق کتب عنده فوق عرشه
ان رحمتی سبقت غضبی حدثنا ابراهیم بن المنذر قال حدثنا محمد بن فلیح قال حدثنی ابی عن هلال عن عطاء بن یسار عن ابی هریرة
عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من امن بالله ورسوله واقام الصلوة وصام رمضان فان حقا علی الله ان یدخله الجنة هاجر فی سبیل الله
او جلس فی ارضه التی ولد فیها قالوا یا رسول الله افلا ننبئ الناس بذلك قال ان فی الجنة مائة درجة اعدها الله للمجاهدین فی سبیله
کل درجتین ما بینهما کما بین السماء والارض فاذا سألتم الله فاسألوه الفردوس فانه اوسط الجنة واعلی الجنة وفوقه عرش الرحمن
ومنه تفجر انهار الجنة حدثنا یحیی بن جعفر قال حدثنا ابو معویة عن الاعمش عن ابراهیم هو التیمی عن ابیه عن ابی ذر قال
دخلت المسجد ورسول الله صلی الله علیه وسلم جالس فلما غربت الشمس قال یا ابا ذر هل تدری این تذهب هذه قال قلت الله ورسوله
اعلم قال فانها تذهب فتسجد فیؤذن لها فی السجود وکانها قد قیل لها ارجعی من حیث جئت فتطلع من مغربها ثم
قرأ ذلك مستقر لها فی قراءة عبد الله حدثنا موسی عن ابراهیم قال حدثنا ابن شهاب عن عبید بن السباق ان زید بن ثابت
حدثه ح وقال اللیث حدثنی عبد الرحمن بن خالد عن ابن شهاب عن ابن السباق ان زید بن ثابت حدثه قال ارسل الی ابو بکر فتتبعت
القرآن حتی وجدت آخر سورة التوبة مع ابی خزیمة الانصاری لم اجدها مع احد غیره لقد جاءکم رسول من انفسکم حتی خاتمة
براءة حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن یونس بهذا وقال مع ابی خزیمة الانصاری حدثنا معلی بن اسد قال حدثنا وهیب
عن سعید عن قتادة عن ابی العالیة عن ابن عباس قال کان النبی صلی الله علیه وسلم یقول عند الکرب لا اله الا الله العلیم الحلیم لا اله الا
هو رب العرش العظیم لا اله الا هو رب السموات ورب الارض ورب العرش الکریم حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا سفیان عن عمرو بن
یحیی عن ابیه عن ابی سعید الخدری عن النبی صلی الله علیه وسلم قال الناس یصعقون یوم القیامة فاذا انا بموسی اخذ بقائمة من قوائم العرش

٢ بنت جحش خلق ثنی قال حدثنی کان سبیل الله منها ثنی قال تستاذن بالسجود العلی الله الله ٢ ح

١ قوله اهالیکن الاهالی جمع اهل علی غیر القیاس والقیاس اهلون واهل الرجال امرأته وولده وکل من فی عیاله وکذا کل اخ او اخت او عم او ابن عم او صبی اجنبی یقول فی منزله وعن الازهری اهل الرجل اخص الناس به ویکنی به عن الزوجة ومنه وسار باهله قوله من فوق سبع سموات لما کان جهة العلو اشرف من غیرها اضافت الی فوق سبع سموات وقال الراغب فوق تستعمل فی الزمان والمکان والجسم والعدد والمنزلة والقهر فالاول باعتبار العلو ویقابله تحت نحو قل هو القادر علی ان یبعث علیکم عذابا من فوقکم او من تحت ارجلکم والثانی باعتبار الصعود والانحدار نحو اذ جاؤکم من فوقکم ومن اسفل منکم والثالث فی العدد نحو فان کن نساء فوق اثنتین والرابع فی الکبر والصغر کقوله بعوضة فما فوقها والخامس یقع تارة باعتبار الفضیلة الدنیویة نحو ورفعنا بعضهم فوق بعض درجات والاخرویة نحو الذین اتقوا فوقهم یوم القیامة والسادس نحو قوله وهو القاهر فوق عباده یخافون ربهم من فوقهم۔ کذا فی قس ع ومطابقته للترجمة تؤخذ من قوله من فوق سبع سموات وهو العرش ویؤیده ما رواه القاسم التیمی فی کتاب الحجة من طریق داود بن ابی هند عن عامر هو الشعبی قال کانت زینب تقول للنبی صلی الله علیه وسلم انا اعظم نسائك علیك حقا انا خیر من منکحا واکرمهن سفیرا واقواهن رحما وجدتی جدتك من فوق عرشه وکان جبریل هو السفیر بذلك وانا ابنة عمتك ولیس لك من نسائك قریبة غیری۔ ع وام زینب بنت جحش امیمة بنت عبد المطلب عمة رسول الله صلی الله علیه وسلم ١٢ ٢ قوله نزلت آیة الحجاب هی یا ایها الذین آمنوا لا تدخلوا بیوت النبی الآیة قوله فاطعم علیها ای اطعم علی ولیمتها خبزا کثیرا ولحما کثیرا قوله فی السماء وجه هذا ان جهة العلو اشرف فیضاف الیه اشارة الی علو ذاته وصفاته ولیس ذلك باعتبار انه محله او جهة تعالی الله عنه علوا کبیرا وهذا هو الثانی والعشرون من ثلاثیات البخاری وهو آخر ثلاثیاته کذا فی ک ع ١٢۔ ٣ قوله کتب عنده ای اثبت فی اللوح المحفوظ وقال الخطابی المراد بالکتاب احد شیئین اما القضاء الذی قضاه کقوله تعالی کتب الله لاغلبن انا ورسلی ای قضی ذلك ویکون معنی قوله فوق العرش ای عنده علم ذلك فهو لا ینساه ولا یبدله کقوله تعالی لا یضل ربی ولا ینسی واما اللوح المحفوظ الذی فیه ذکر اصناف الخلق وبیان امورهم وآجالهم وارزاقهم واحوالهم ویکون معنی فهو عنده فوق العرش ای ذکره وعلمه۔ ع ف قوله ان رحمتی سبقت غضبی فان قلت صفات الله تعالی قدیمة والقدم وهو عدم المسبوقیة بالغیر فما وجه السبق قلت الرحمة والغضب من صفات الفعل والسبق باعتبار التعلق والسر فیه ان الغضب بعد صدور المعصیة من العبد بخلاف تعلق الرحمة فانها فائضة علی الکل دائما ابدا ١٢ ک ٤ قوله فان حقا علی الله هذا مما احتجت المعتزلة والقدریة بان الله واجب علیه الوفاء بعهده الطائع واجاب اهل السنة بان معنی الحق الثابت او هو واجب بحسب الوعد شرعا لا بحسب العقل وهو المتنازع فیه فان قلت لم لم یذکر الزکوة والحج قلت لانهما موقوفان علی النصاب والاستطاعة وربما لا یحصلان له قوله کما بین السماء والارض اختلف الخبر الوارد فی قدر مسافة ما بین السماء والارض وذکر الترمذی مائة عام وذکر الطبرانی خمس مائة عام وروی ابن ابی خزیمة فی التوحید من صحیحه وابن ابی عاصم فی کتاب السنة عن ابن مسعود رض قال وبین السماء الدنیا والتی تلیها خمس مائة عام وبین کل سماء خمس مائة عام وفی روایة وغلظ کل سماء مسیرة خمس مائة عام وبین السابعة وبین الکرسی خمس مائة عام وبین الکرسی وبین الماء خمس مائة عام والکرسی فوق الماء والله فوق العرش ولا یخفی علیه شیء من اعمالکم ١٢ ع ٥ قوله وفوقه بضم القاف ای اعلاه کذا قیده الاصیلی وعند غیرها بالنصب علی الظرفیة قاله القاضی وانکره ابن قرقول وقال انما قیده الاصیلی بالنصب کذا فی الزرکشی قلت ولا انکار الضم وجه ظاهر وهو ان فوق من الظروف العادمة للتصرف وذلك مما یابی رفعه بالابتداء کما وقع فی هذه الروایة ١٢ و ٦ قوله فانها تذهب الخ والحدیث مختصر مما تقدم فی بدء الخلق ص ٥٦٦ انها تذهب حتی تسجد تحت العرش فیستاذن فیؤذن لها الحدیث ومنه ظهر مناسبة الحدیث للترجمة وظهر ان الاستیذان انما هو بالطلوع من المشرق۔ ک مختصرا قال فی الفتح والمراد منه ههنا اثبات ان العرش مخلوق لانه ثبت ان له فوقا وتحتا وهما من صفات المخلوقات وقال ابن بطال استیذان الشمس معناه ان الله تعالی یخلق فیها حیاة یوجد القول عندها لان الله قادر علی احیاء الجماد والموات وقال غیره یحتمل ان یکون الاستیذان اسند الیها مجازا او المراد من هو موکل بها من الملائکة ١٢ ٧ قوله مع ابی خزیمة الانصاری هو ابن اوس بن زید ابن ثعلبة بن غنم بن مالك النجار واسمه تمیم اللات شهد بدرا وما بعدها مات فی خلافة عثمان رض وابو خزیمة هو الذی جعل الشارع شهادته بشهادة رجلین قال الکرمانی فان قلت شرط القرآن التواتر فکیف الحقها به قلت معناه لم اجدها مکتوبة عند غیره ومطابقته للترجمة عند تمام الآیة المذکورة وهو رب العرش العظیم ع لانه اثبت ان للعرش ربا فهو مربوب وکل مربوب مخلوق ١٢ ف۔ ٨ قوله الحلیم والحلم هو الطمأنینة عند الغضب وحیث اطلق علی الله فالمراد لازمها وهو تاخیر العقوبة ووصف العرش بالعظمة من جهة الکم وبالکرم ای الحسن من جهة الکیف فهو ممدوح ذاتا وصفة وهذا الذکر من جوامع الکلم ١٢ ک ع

٢ وقال الماجشون عن عبد الله بن الفضل عن ابی سلمة عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال فاکون اول من یبعث فاذا موسی اخذ
بالعرش **باب** قول الله تعرج الملائکة والروح الیه وقوله الیه یصعد الکلم الطیب وقال ابو جمرة عن ابن عباس بلغ ابا ذر مبعث النبی صلی الله
علیه وسلم فقال لاخیه اعلم لی علم هذا الرجل الذی یزعم انه یأتیه الخبر من السماء وقال مجاهد العمل الصالح یرفع الکلم الطیب یقال
ذی المعارج الملائکة تعرج الی الله **حدثنا** اسمعیل قال حدثنی مالک عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه
وسلم قال یتعاقبون فیکم ملائکة باللیل وملائکة بالنهار ویجتمعون فی صلوة العصر وصلوة الفجر ثم یعرج الذین باتوا فیکم فیسألهم ربهم
وهو اعلم بکم کیف ترکتم عبادی فیقولون ترکناهم وهم یصلون واتیناهم وهم یصلون وقال خلد بن مخلد حدثنا سلیمان قال حدثنی
عبد الله بن دینار عن ابی صالح عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من تصدق بعدل تمرة من کسب طیب ولا یصعد الی الله
الا الطیب فان الله یتقبلها بیمینه ثم یربیها لصاحبه کما یربی احدکم فلوه حتی تکون مثل الجبل ورواه ورقاء عن عبد الله بن دینار عن
سعید بن یسار عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم ولا یصعد الی الله الا الطیب **حدثنی** عبد الاعلی بن حماد قال حدثنا یزید بن
زریع قال حدثنا سعید عن قتادة عن ابی العالیة عن ابن عباس ان نبی الله صلی الله علیه وسلم کان یدعو بهن عند الکرب لا اله الا الله العظیم
الحلیم لا اله الا الله رب العرش العظیم لا اله الا الله رب السموات ورب العرش الکریم **حدثنا** قبیصة قال حدثنا سفین عن ابیه عن ابن
ابی نعم او ابی نعم شک قبیصة عن ابی سعید قال بعث الی النبی صلی الله علیه وسلم بذهیبة فقسمها بین اربعة وحدثنی اسحاق بن نصر قال
حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا سفین عن ابیه عن ابن ابی نعم عن ابی سعید الخدری قال بعث علی وهو بالیمن الی النبی صلی الله علیه وسلم بذهیبة
فی تربتها فقسمها بین الاقرع بن حابس ثم احد بنی مجاشع وبین عیینة بن حصن بن بدر الفزاری وبین علقمة بن علاثة العامری ثم
احد بنی کلاب وبین زید الخیل الطائی ثم احد بنی نبهان فتغضبت قریش والانصار فقالوا یعطیه صنادید اهل نجد ویدعنا قال انما اتألفهم

نبهم فیقول قال ابو عبد الله ثنی یقبلها لصاحبها وقال طیب ثنا نعیم
٢ البخاری ثنا فتغیظت فغضبت

١ قوله قال الماجشون بفتح الجیم وضمها وکسرها وهو معرب ماهکون یعنی شبیهة القمر وقیل شبیه الورد وهو عبد العزیز بن عبد الله بن ابی سلمة میمون المدنی وهذا اللقب قد یستعمل ایضاً لاکثر اقاربه - ک ع قوله عن ابی سلمة قال ابو مسعود الدمشقی فی الاطراف وتبعه جماعة من المحدثین انما روی الماجشون هذا عن عبد الله بن الفضل عن الاعرج لا عن ابی سلمة وقالوا ان البخاری وهم فی هذا حیث قال عن ابی سلمة واجیب عن هذا بان لعبد الله بن الفضل فی هذا الحدیث شیخین والدلیل علیه ان ابا داؤد الطیالسی اخرج فی مسنده عن عبد العزیز بن ابی سلمة عن عبد الله بن الفضل عن ابی سلمة طرفا من هذا الحدیث وبهذا یرد ایضا علی من قال ان البخاری جزم بهذه الروایة وهی وهم قلت انما جزم بناء علی الجواب المذکور فلذلک قال قال الماجشون والافعادته اذا کان مثل هذا غیر مجزوم عنده بذکر بصیغة التمریض فافهم - ع وکذا فی ف ١٢ **٢** قوله باب قول الله تعرج الملائکة والروح الخ ذکر هاتین القطعتین من الآیتین الکریمتین واراد بالاولی الرد علی الجهمیة المجسمة فی تعلقهم بظاهر قوله تعالی ذی المعارج تعرج الملائکة والروح الیه وقد تقرر ان الله لیس بجسم فلا یحتاج الی مکان یستقر فیه فقد کان ولا مکان وانما اضاف المعارج الیه اضافة تشریف ومعنی الارتفاع الیه اعتلاؤه مع تنزیهه عن المکان والمعارج جمع معرج کالمصاعد جمع مصعد والعروج الارتقاء یقال عرج بفتح الراء یعرج بضمها عروجا ومعرجا والمعرج المصعد والطریق الذی تعرج فیه الملائکة الی السماء والمعراج شبیه بسلم او درج تعرج فیه الارواح اذا قبضت وحیث تصعد اعمال بنی آدم وقال الفراء المعارج ای الفواضل العالیة قوله والروح اختلف فیه فقیل جبرئیل وقیل ملک عظیم یقوم الملائکة صفا ویقوم هو وحده صفا قال عز وجل یقوم الروح والملائکة صفا وقیل هو خلق من خلق الله لا ینزل ملک الا ومعه اثنان منهم وعن ابن عباس انه ملک له احد عشر الف جناح والف وجه یسبح الله الی یوم القیمة وقیل هو خلق کخلق بنی آدم لهم ایدی وارجل واما الآیة الثانیة فلرد شبهتهم ایضا لان صعود الکلم الیه لا یقتضی کونه فی جهة اذ الباری سبحانه وتعالی لا یحویه جهة اذ کان موجودا ولا جهة ووصف الکلم بالصعود الیه مجاز لان الکلام عرض والعرض لا یصلح لان ینقل قوله الکلم الطیب قیل القرآن والعمل الصالح اداء فرائض الله تعالی - ع وکذا فی ف ١٢ -

٣ قوله یتعاقبون ای یتناوبون وهو نحو اکلونی البراغیث فان قلت السوال عن الترک فلم قالوا واتیناهم وهم یصلون قلت زادوا علی الجواب اظهار البیان فضیلتهم واستدراکا لما قالوا اجعل فیهم من یفسد فیها واما تعاقبهم فی هذین الوقتین فلانهما وقتا الفراغ من وظیفتی اللیل والنهار ووقت رفع الاعمال واما اجتماعهم فهو من تمام لطف الله بالمؤمنین لیکون لهم الشهداء واما السوال فلطلب اعتراف الملائکة بذلک فان قلت ما وجه التخصیص بالذین باتوا وترک ذکر الذین ظلموا قلت اما اکتفاء بذکر احدیهما عن الاخری واما لان اللیل مظنة المعصیة ومظنة الاستراحة فلما لم یعصوا واشتغلوا بالطاعة فالنهار اولی بذلک واما لان حکم طرفی النهار یعلم من حکم طرفی اللیل فذکره کالتکرار ١٢ ک ع **٤** قوله بعدل تمرة بکسر العین وفتحها بمعنی المثل وقیل بالفتح ما عادله من جنسه وبالکسر ما لیس من جنسه وقیل بالعکس والعدل بالکسر نصف الحمل وقال الخطابی عدل التمرة ما یعادلها فی قیمتها یقال عدل الشیء مثله فی القیمة وعدله مثله فی المنظر قوله بیمینه معناه حسن القبول فان العادة جاریة بان یصان الیمین عن مس الاشیاء الدنیة ولیس فیما یضاف الیه تعالی من صفة الید شمال لانها محل النقص والضعف وقد روی کلتا یدیه یمین ولیس معنی الید الجارحة انما هو صفة جاء بها التوقیف فنطلقها ولا نکیفها وینتهی من حیث ینتهی التوقیف ١٢ ع ک **٥** قوله ورواه ورقاء الخ یرید ان روایة ورقاء موافقة لروایة سلیمان الا فی شیخ شیخها فعند سلیمان انه عن ابی صالح وعند ورقاء عن سعید بن یسار هذا فی السند واما فی المتن فظاهره انهما سواء الا فی قوله الطیب فانها فی روایة ورقاء طیب بغیر الف ولام وقد وصلها البیهقی من طریق ابی النضر هاشم بن القاسم عن ورقاء ١٢ ف ع **٦** قوله کان یدعو بهن فان قلت هذا ذکر وتهلیل لا دعاء قلت هو مقدمة للدعاء فاطلق الدعاء علیه باعتبار ذلک او الدعاء ایضا ذکر لکنه خاص فاطلقه واراد العام فان قلت هذا الحدیث لا تعلق له بالترجمة قلت هذا والحدیثان اللذان بعده مقامهما اللائق بهن الباب السابق ولعل الناسخ نقلها الی ههنا علی ان هذا الباب کانه من تتمة الباب المتقدم لانهما متقاربان فی القصد بل هما متحدان ویحتمل ان یقال اراد بهذا او بالثالث بیان المعراج وبالثانی لازم لا یجاوز حناجرهم ای لا یصعد الی الله تعالی ١٢ ک **٧** قوله شک قبیصة یعنی فی قوله ابن ابی نعم او ابی نعیم هکذا قال بعضهم والذی یفهم من کلام الکرمانی ان شکه فی ابن ابی نعیم او ابن ابی نعم وقد مضی فی احادیث الانبیاء بلا شک من ابن ابی نعم بضم النون وسکون العین المهملة - ع قوله فی تربتها ای مستقرة فیها والتانیث علی نیة القطعة من الذهب وفی صحاح الذهب معروف وربما انث والقطعة منه ذهیبة واراد بالتربة مقر الذهب ولا یصیر ذهبا خالصا الا بعد السبک ١٢ ع **٨** قوله بین زید الخیل الخ وهؤلاء الاربعة کانوا من المؤلفة وکل منهم رئیس قومه فاما الاقرع فهو ابن حابس بن عقال قال المبرد کان فی صدر الاسلام رئیس خندف وکان محله فیها محل عیینة بن حصن فی قیس وقال المرزبانی هو اول من حرم القمار وقیل کان سنوطا اعرج مع قرعه وعوره وکان یحکم فی المواسم وهو آخر الحکام من بنی تمیم ویقال انه کان ممن دخل من العرب فی المجوسیة ثم اسلم وشهد الفتوح واستشهد بالیرموک وقیل بل عاش الی خلافة عثمان فاصیب بالجوزجان واما عیینة بن بدر فنسب الی جد ابیه وهو عیینة بن حصن بن حذیفة بن بدر وکان رئیس قیس فی اول الاسلام وکنیته ابو مالک وقد مضی له ذکر فی اوائل الاعتصام وسماه النبی صلی الله علیه وسلم الاحمق المطاع وارتد مع طلیحة ثم عاد الی الاسلام واما علقمة فهو ابن علاثة بن عوف بن الاحوص بن جعفر بن کلاب بن ربیعة بن عامر بن صعصعة وکان رئیس بنی کلاب مع عامر بن الطفیل وکانا یتنازعان الشرف فیهم ویتفاخران ولهما فی ذلک اخبار شهیرة وکان علقمة حلیما عاقلا لکن کان عامر اکثر منه عطاء وارتد علقمة مع من ارتد ثم عاد ومات فی خلافة عمر بحوران واما زید الخیل فهو ابن مهلهل بن زید وقیل له زید الخیل لعنایته بها ویقال لم یکن فی العرب اکثر خیلا منه وقیل لشجاعته وفروسیته وقیل لان کعب بن زهیر اتهمه باخذ فرسه وکان شاعرا خطیبا شجاعا جوادا وسماه النبی صلی الله علیه وسلم زید الخیر بالراء بدل اللام لما کان فیه من الخیر وقد ظهر اثر ذلک فانه مات علی اسلامه فی حیوته صلی الله علیه وسلم وقیل بل توفی فی خلافة عمر هذا ملتقط من ف ع ک ١٢

فاقبل رجل غائر العینین ناتی الجبین کث اللحیة مشرف الوجنتین محلوق الرأس فقال یا محمد اتق الله فقال ۲ فمن یطیع الله اذا عصیته فیأمننی
علی اهل الارض ولا تأمنونی فسأل رجل من القوم قتله النبی صلی الله علیه وسلم اراه خالد بن الولید فمنعه فلما ولی قال ان من ضئضئ
هذا قوما یقرؤن القرآن لا یجاوز حناجرهم یمرقون من الاسلام مروق السهم من الرمیة یقتلون اهل الاسلام ویدعون اهل الاوثان لئن
ادرکتهم لاقتلنهم قتل عاد **حدثنا** عیاش بن الولید قال حدثنا وکیع عن الاعمش عن ابراهیم التیمی اراه عن ابیه عن ابی ذر قال سألت
النبی صلی الله علیه وسلم عن قوله والشمس تجری لمستقر لها قال مستقرها تحت العرش **باب** قول الله وجوه یومئذ ناضرة الی ربها
ناظرة **حدثنا** عمرو بن عون قال حدثنا خالد وهشیم عن اسمعیل عن قیس عن جریر بن عبد الله قال کنا جلوسا عند النبی صلی الله علیه وسلم
اذ نظر الی القمر لیلة البدر فقال انکم سترون ربکم کما ترون هذا القمر لا تضامون فی رؤیته فان استطعتم الا تغلبوا علی صلوة قبل طلوع الشمس
وصلوة قبل غروب الشمس فافعلوا **حدثنا** یوسف بن موسی قال حدثنا عاصم بن یوسف الیربوعی قال حدثنا ابو شهاب عن اسمعیل بن
ابی خالد عن قیس بن ابی حازم عن جریر بن عبد الله قال قال النبی صلی الله علیه وسلم انکم سترون ربکم عیانا **حدثنی** عبدة بن عبد الله قال
حدثنا حسین الجعفی عن زائدة قال حدثنا بیان بن بشر عن قیس بن ابی حازم قال حدثنا جریر بن عبد الله قال خرج علینا رسول الله صلی الله علیه وسلم
لیلة البدر فقال انکم سترون ربکم یوم القیمة کما ترون هذا لا تضامون فی رؤیته **حدثنا** عبد العزیز بن عبد الله قال حدثنا ابراهیم بن سعد عن
ابن شهاب عن عطاء بن یزید اللیثی عن ابی هریرة ان الناس قالوا یا رسول الله هل نری ربنا یوم القیمة فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم هل تضارون
فی القمر لیلة البدر قالوا لا یا رسول الله قال فهل تضارون فی الشمس لیس دونها سحاب قالوا لا یا رسول الله قال فانکم ترونه کذلک یجمع الله الناس یوم
القیمة فیقول من کان یعبد شیئا فلیتبعه فیتبع من کان یعبد الشمس الشمس ویتبع من کان یعبد القمر القمر ویتبع من کان یعبد الطواغیت
الطواغیت وتبقی هذه الامة فیها شافعوها او منافقوها شک ابراهیم فیأتیهم الله عز وجل فیقول انا ربکم فیقولون هذا مکاننا حتی یأتینا

قال ۲ النبی صلی الله علیه وسلم فیأمننی تأمنوننی النبی صلی الله علیه وسلم قول الله او قال عن خرج علینا رسول الله صلی الله علیه وسلم
لیلة البدر فقال انکم اثنا عن

۱ قوله فاقبل رجل اسمه عبد الله ذو الخویصرة التمیمی قوله غائر العینین من غارت عینه اذا دخلت وهو ضد الجاحظ قال الکرمانی غائر العینین ای داخلتین فی الرأس لاصقتین بقعر الحدقة قوله ناتی الجبین ای مرتفع الجبین من النتو بالنون والتاء المثناة من فوق ویروی ناشز الجبین والمعنی واحد قوله کث اللحیة بتشدید المثلثة ای کثیر شعرها غیر مرسلة قوله مشرف الوجنتین ای غلیظهما یعنی لیس بسهل الخد یقال اشرفت وجنتاه علتا والوجنتان العظمان المشرفان علی الخدین وفی الصحاح الوجنة ما ارتفع من الخد وفیها اربع لغات بتثلیث الواو والرابع اجنة قوله محلوق الرأس کانوا لا یحلقون رؤسهم ویوفرون شعورهم وقد فرق رسول الله صلی الله علیه وسلم شعره وحلق فی حجة وعمرة قوله اراه خالد بن الولید ای اظن هذا الرجل خالد بن الولید وقع فی کتاب استتابة المرتدین انه عمر ولا تنافی بینهما لاحتمال وقوعه منهما ۱۲ ع ۲ قوله لاقتلنهم فان قلت فلم منع خالدا من قتله وقد ادرکه قلت انما اراد ادراک طائفتهم وزمان کثرتهم وخروجهم علی الناس بالسیف وانما انذر صلی الله علیه وسلم ان یکون ذلک وقد کان کما قال واول ما نجم هو فی زمان علی فان قلت تقدم فی المغازی فی باب بعث علی الی الیمن انه قال لاقتلنهم قتل ثمود قلت الغرض منه الاستیصال بالکلیة وهما سواء فیه اذ عاد استوصلت بالریح الصرصر وثمود اهلکوا بالطاغیة فان قلت فما معنی کقتل حیث لا قتل قلت لازمه وهو الهلاک ویحتمل ان یکون الاضافة الی الفاعل ویراد به القتل الشدید القوی لانهم مشهورون بالشدة والقوة ک لا مطابقة بینه وبین الترجمة بحسب الظاهر وقد تکلف بعضهم فی توجیه المطابقة فقال ما حاصله ان فی الروایة التی فی المغازی وانا امین من فی السماء ما یدل علیها وهو ان معنی قوله من فی السماء علی العرش فوق السماء وفیه تعسف ۱۲ ع ۳ قوله باب قول الله تعالی وجوه یومئذ الخ المقصود من الباب ذکر الظواهر التی تشعر بان العبد یری ربه یوم القیمة واستدل البخاری بهذه الآیة والاحادیث علیها وهو مذهب اهل السنة وجمهور الائمة ومنعت من ذلک الخوارج والمعتزلة وبعض المرجئة ولهم فی ذلک دلائل فاسدة قال البیهقی وجه الدلیل من الآیة ان لفظ ناضرة بالضاد المعجمة من النضرة بمعنی السرور ولفظ ناظرة بالظاء المعجمة یحتمل اربعة اوجه نظر التفکر والاعتبار فلا ینظرون الی الابل کیف خلقت ونظر الانتظار ما ینظرون الا صیحة واحدة ونظر التعقب والرحمة لا ینظر الله الیهم ونظر الرؤیة ینظرون الیک نظر المغشی علیه من الموت والثلثة الاولی غیر مرادة اما الاول فلان الآخرة لیست بدار استدلال واما الثانی فلان فی الانتظار تنغیصا والآیة خرجت مخرج الامتنان والبشارة واهل الجنة لا ینتظرون شیئا لانه مهما خطر لهم اتوا به واما الثالث فلا یجوز لان المخلوق لا یتعطف علی خالقه فلم یبق الا نظر الرؤیة وانضم الی ذلک ان النظر اذا ذکر مع الوجه انصرف الی نظر العینین اللتین فی الوجه ولانه هو الذی یتعدی بالی کقوله تعالی ینظرون الی ذلک والاصل عدم التقدیر فاندفع قول ان المعنی ناظرة الی ثواب ربها وایدنی حق المؤمنین بمفهوم قوله تعالی فی الکافرین فانهم عن ربهم یومئذ لمحجوبون وقیدها بالقیمة فی الآیتین اشارة الی ان الرؤیة فی الآخرة دون الدنیا فان قلت لا بد للرؤیة من المواجهة والمقابلة وخروج الشعاع من الحدقة الیه او انطباع صورة المرئی فی حدقة الرائی ونحوهما مما هو محال علی الله قلت هذه شروط عادیة لا عقلیة یمکن حصولها بدون هذه الشروط عقلا ولهذا جوز الاشعری رؤیة اعمی الصین لقة اندلس اذ هی حالة یخلقها الله فی الحی فلا استحالة فیها هذا ملتقط من ع ف ک ۱۲ ۴ قوله لا تضامون بتخفیف المیم من الضیم وهو الذل والتعب والظلم ای لا یضیم بعضکم بعضا فی الرؤیة بان یدفعه عنه ونحوه وبفتح التاء وضمها وشدة المیم من الضم ای لا تتزاحمون ولا تتنازعون فیها ولا تختلفون عندها ۱۲ ک ع

۵ قوله کما ترون هذا معنی التشبیه بالقمر انکم ترونه رؤیة محققة لا شک فیها ولا تعب ولا خفاء کما ترون القمر کذلک فهو تشبیه للرؤیة بالرؤیة لا للمرئی بالمرئی ولا کیفیة الرؤیة بالکیفیة ۱۲ ک ع ۶ قوله هل تضارون بضم التاء وتشدید الراء ای هل تضارون غیرکم فی حال الرؤیة مزاحمة او مخالفة وبتخفیفها ای هل یلحقکم فی رؤیته ضیر وهو الضرر وقال العینی بفتح التاء المثناة من فوق وضمها وتشدید الراء وتخفیفها فالتشدید بمعنی لا تتخالفون وتتجادلون فی صحة النظر الیه لوضوحه وظهوره یقال ضاره یضاره مثل ضره یضره وقال الجوهری یقال اضرنی فلان اذا دنی منی دنوا شدیدا فاراد بالمضارة الاجتماع والازدحام عند النظر الیه واما التخفیف فهو من الضیر لغة فی الضرر والمعنی فیه کالاول ۱۲ ک ع ۷ قوله یعبد الطواغیت وهی جمع طاغوت والطواغیت الشیاطین او الاصنام وفی الصحاح الطاغوت الکاهن وکل رأس فی الضلال وقد یکون واحدا وقد یکون جمعا وهو علی وزن لاهوت مقلوب لانه من طغی ولاهوت من لاه واصله طغووت مثل جبروت نقلت الواو الی ما قبل الغین ثم قلبت الفاء لتحرکها وانفتاح ما قبلها ع قوله او منافقوها انما یقوی زمرة المؤمنین لانهم کانوا فی الدنیا مستترین بهم فیستترون ایضا بهم فی الآخرة حتی ضرب بینهم بسور له باب ۱۲ ک ۸ قوله فیأتیهم الله اسناد الاتیان الیه تعالی مجاز عن التجلی لهم وقیل عن رؤیتهم ایاه لان الاتیان الی الشخص مستلزم لرؤیته قال القاضی عیاض ای یأتیهم بعض ملائکته او یأتیهم الله فی صورة الملک وهذه آخر امتحان المؤمنین فاذا قال لهم هذا الملک او هذه الصورة انا ربکم رأوا علیه من علامة الحدوث ما یعلمون به انه لیس ربهم فان قلت الملک معصوم فکیف یقول انا ربکم وهو کذب قلت لا نسلم عصمته من مثل هذه الصغیرة ۱۲ ک ع ۹ بتقدیم الجیم علی الحاء المهملة ولد الحمار جمعه جحاش وجحشان کذا فی القاموس ۱۲

اقول باب قول الله تعالی وجوه یومئذ ناضرة الی ربها ناظرة وفیه قولهم کنا نعبد عزیر ابن الله فیقال کذبتم الکذب راجع الی النسبة الخبریة الضمنیة التی تتضمنها النسبة التوصیفیة فی قوله عزیر ابن الله کما قرروا ان النسب التوصیفیة تتضمن النسب الاخباریة ویمکن رجوعها الی نسبة نعبد بالنظر الی کون مفعوله ابن الله والله تعالی اعلم وفیه فیقولون انت ربنا بتقدیر همزة الاستفهام للانکار والله تعالی اعلم لاستدی

ربنا فاذا جاء نا ربنا عرفناه فیأتیهم الله فی صورته التی یعرفون فیقول انا ربکم فیقولون انت ربنا فیتبعونه ویضرب الصراط بین ظهری جهنم
فاکون انا وامتی اول من یجیز ولا یتکلم یومئذ الا الرسل ودعوی الرسل یومئذ اللهم سلم سلم وفی جهنم کلالیب مثل شوک السعدان
هل رأیتم السعدان قالوا نعم یا رسول الله فانها مثل شوک السعدان غیر انه لا یعلم ما قدر عظمها الا الله تخطف الناس باعمالهم فمنهم
المؤمن یبقی بعمله والموبق بعمله ومنهم المخردل او المجازی او نحوه ثم یتجلی حتی اذا فرغ الله من القضاء بین العباد واراد ان یخرج برحمته من اراد
من اهل النار امر الملائکة ان یخرجوا من النار من کان لا یشرک بالله شیئا ممن اراد الله ان یرحمه ممن شهد ان لا اله الا الله فیعرفونهم فی النار باثار
السجود تأکل النار ابن آدم الا اثر السجود حرم الله علی النار ان تأکل اثر السجود فیخرجون من النار قد امتحشوا فیصب علیهم ماء الحیوة
فینبتون تحته کما تنبت الحبة فی حمیل السیل ثم یفرغ الله من القضاء بین العباد ویبقی رجل منهم مقبل بوجهه علی النار هو آخر اهل النار
دخولا الجنة فیقول ای رب اصرف وجهی عن النار فانه قد قشبنی ریحها واحرقنی ذکاؤها فیدعو الله بما شاء ان یدعوه ثم یقول الله هل عسیت
ان اعطیت ذلک ان تسألنی غیره فیقول لا وعزتک لا اسألک غیره ویعطی ربه من عهود ومواثیق ما شاء الله فیصرف الله وجهه عن النار فاذا اقبل
علی الجنة ورآها سکت ما شاء الله ان یسکت ثم یقول ای رب قدمنی الی باب الجنة فیقول الله له الست قد اعطیت عهودک ومواثیقک الا تسألنی غیر
الذی اعطیت ابدا ویلک یا ابن آدم ما اغدرک فیقول ای رب یدعو الله عز وجل حتی یقول هل عسیت ان اعطیت ذلک ان تسأل غیره فیقول
لا وعزتک لا اسألک غیره ویعطی ما شاء من عهود ومواثیق فیقدمه الی باب الجنة فاذا قام الی باب الجنة انفهقت له الجنة فرأی ما فیها من الحبرة
والسرور فیسکت ما شاء الله ان یسکت ثم یقول ای رب ادخلنی الجنة فیقول الله الست قد اعطیت عهودک ومواثیقک ان لا تسأل غیر ما اعطیتک
ویلک یا ابن آدم ما اغدرک فیقول ای رب لا اکونن اشقی خلقک فلا یزال یدعو الله حتی یضحک الله منه فاذا ضحک الله منه قال له ادخل الجنة
فاذا دخلها قال الله له تمنه فیسأل ربه وتمنی له حتی ان الله لیذکره ویقول کذا وکذا حتی انقطعت به الامانی قال الله ذلک لک ومثله
معه قال عطاء بن یزید ابو سعید الخدری مع ابی هریرة لا یرد علیه من حدیثه شیئا حتی اذا حدث ابو هریرة ان الله قال ذلک لک ومثله معه قال
ابو سعید الخدری وعشرة امثاله معه یا ابا هریرة قال ابو هریرة ما حفظت الا قوله ذلک لک ومثله معه قال ابو سعید الخدری اشهد انی حفظت
من رسول الله صلی الله علیه وسلم قوله ذلک لک وعشرة امثاله قال ابو هریرة فذلک الرجل آخر اهل الجنة دخولا الجنة **حدثنا** یحیی بن بکیر
قال حدثنا اللیث عن خالد بن یزید عن سعید بن ابی هلال عن زید عن عطاء بن یسار عن ابی سعید الخدری قال قلنا یا رسول الله هل نری

جاء ربنا نجانا یعرفونها یعرفون بها یجمع ٢ ها یبقی یتجلی یشهد باثر ذکاها فیقول اعطیتک الله یا فیعطی فسکت لیس اکون ٢ اذا له ٢ بن سعد

والبروی وقالا فی معناه احترقوا وروی علی صیغة المجهول وفی الصحاح المحش احراق النار الجلد وفیه لغة امحشته النار وامتحش الجلد احترق وقال الداودی امتحشوا اضمروا والمقصود کالمحترقین ١٢ ع۔

٥ قوله قد قشبنی بالقاف والشین المعجمة والباء الموحدة المفتوحات ای اذانی واهلکنی هکذا معناه عند الجمهور من اهل اللغة وقال الداودی غیر جلدی وصورتی قوله ذکاؤها بفتح الذال المعجمة والمد فی جمیع الروایات ومعناه لهیبها واشتعالها وشدة لفحها والاشهر فی اللغة مقصور وقیل القصر والمد لغتان یقال ذکت النار تذکو ذکاء اذا اشتعلت واذکیتها انا ١٢ ع **٦** قوله لعل عسیت ان تسألنی فان قلت ما وجه حمل السوال علی المخاطب اذ لا یصح ان یقال انت سوال اذ السوال حدث وهو ذات قلت تقدیره انت صاحب السوال او عسی امرک سوالک او هو من باب زید عدل او هو بمعنی قرب ای قرب زید من السوال او ان الفعل بدل اشتمال عن فاعله ١٢ ک ع **٧** قوله من الجرة بفتح الجاء المهملة وسکون الباء الموحدة قال الکرمانی النعمة وقال ابن الاثیر الجرة سعة العیش وکذلک الحبور وفی مسلم فرأی ما فیها من الخیر بالخاء المعجمة وبالیاء آخر الحروف وقال هذا هو الصحیح المشهور فی الروایات والاصول وحکی عیاض ان بعض رواة مسلم رواه الجر بفتح الجاء المهملة وسکون الباء ومعناه السرور وقال صاحب المطالع کلاهما صحیح والثانی اظهر ١٢ ع۔

٨ قوله لا اکونن اشقی فان قلت هو لیس باشقی لانه خلص من العذاب ورجح من النار وان لم یدخل الجنة قلت یعنی اشقی اهل التوحید الذین هم ابناء جنسه فیه قوله حتی یضحک الله منه فان قلت الضحک محال علی الله تعالی قلت یراد به لازمه وهو انه ناء عنه ومحبته ایاه ١٢ ک ع۔

٩ قوله وعشرة امثاله معه وجه الجمع بین الروایتین ان الله اعلم اولا بما فی حدیث ابی هریرة ثم کرم الله فزاد بما فی روایة ابی سعید ولم یسمع ابو هریرة وفیه مباحث تقدمت فی الصلوة فی باب فضل السجود ص ١٢٠ الخطابی هذه الرؤیة غیر الرؤیة التی تکون فی الجنة ثوابا للاولیاء لان هذه امتحان لتمیز بین من عبد الله ومن عبد غیره ولا بعد ان یکون الامتحان حینئذ باقیا حتی یفرغ من الحساب ویشبه ان یکون حجبهم عن تحقیق الرؤیة فی الکرة الاولی من اجل ان منهم المنافقین الذین لا یستحقون الرؤیة ١٢ ک **١٠** قوله فی صورته ای صفته ای یتجلی الله لهم علی الصفة التی عرفوه بها ک ع ومر الحدیث مع بیانه فی ص ٢٥٠ فی کتاب الرقاق ١٢ **١١** قوله الحبة بکسر الحاء بذر البقول والعشب ینبت فی جوانب السیل والبراری وجمعها حبب بکسر الحاء وفتح الموحدة ١٢ ع۔

١ قوله فی صورته التی یعرفون یحتمل ان یشیر بذلک الی ما عرفوه حین اخرج ذریة آدم من صلبه ثم انساهم ذلک فی الدنیا ثم یذکرهم بها فی الآخرة قوله فاذا جاء ربنا عرفناه قال ابن بطال عن المهلب ان الله یبعث لهم ملکا یختبرهم فی اعتقاد صفات ربهم الذی لیس کمثله شیء فاذا قال لهم انا ربکم ردوا علیه لما راوا علیه من صفة المخلوق بقولهم فاذا جاء ربنا عرفناه ای اذا ظهر لنا فی ملک لا ینبغی لغیره وعظمته لا یشبه شیئا من مخلوقاته فحینئذ یقولون انت ربنا۔ ف ویأتی الکلام علی الصورة فی الصفحة اللاحقة انشاء الله تعالی ١٢ **٢** قوله ویضرب الصراط بین ظهری جهنم ای علی وسطها ویروی بین ظهرانی جهنم وکل شیء متوسط بین شیئین فهو بین ظهریهما وظهرانیهما وقال الداودی یعنی علی اعلاها فیکون جسرا ولفظ ظهری مقحم والصراط جسر ممدود علی متن جهنم احد من السیف وادق من الشعر یمر الناس کلهم علیه قوله لا یتکلم یومئذ ای فی حال الاجازة والا ففی یوم القیمة مواطن یتکلم الناس فیها ویجادل کل نفس عن نفسها ولا یتکلمون لشدة الاهوال قوله کلالیب جمع کلوب بفتح الکاف وهو حدیدة معطوفة الرأس یعلق علیها اللحم وقیل الکلوب الذی یتناول الحداد به الحدید من النار کذا فی کتاب ابن بطال وفی کتاب ابن التین هو المعقف الذی یخطف به الشیء قوله شوک السعدان هو فی ارض نجد وهو نبت له شوکة عظیمة مثل الحسک من کل الجواب ١٢ ع **٣** قوله فمنهم المؤمن یبقی بعمله او الموبق بعمله بفتح الموحدة الهالک وهو الکافر وللاصیلی وابی ذر عن المستملی مؤمن بالمیم والنون یبقی بعمله بالموحدة والقاف المکسورة من البقاء او الموبق بعمله بالشک وللحموی والکشمیهنی فمنهم الموبق بالموحدة المفتوحة یبقی بالموحدة وکسر القاف من البقاء ولابی ذر عن المستملی یبقی بالتحتیة والقاف من الوقایة ای یستره عمله وللمستملی او الموثق بالمثلثة المفتوحة من الوثاق بعمله والفاء فی قوله فمنهم تفصیل الناس الذین یخطفهم الکلالیب بحسب اعمالهم۔ کذا فی القسطلانی وقال الکرمانی قال عیاض روی علی ثلثة اوجه الثالث الموبق بالموحدة ویعنی من العنایة وهذا اصح انتهی قوله ومنهم المخردل بالدال المهملة المقطع کالمخردل یقال خردلت اللحم ای قطعته او صرعته ویقال بالذال المعجمة ایضا والجردلة بالجیم الاشراف علی الهلاک وهذا کله شک من الرواة ١٢ ک **٤** قوله الا اثر السجود ای موضع اثر السجود وهو الجبهة وقیل الاعظم السبعة فان قلت قال الله تعالی تکوی بها جباههم قلت قیل انه نزل فی اهل الکتاب مع ان الکی غیر الاکل۔ ک ع قوله قد امتحشوا بالحاء المهملة والشین المعجمة وهو بفتح التاء والحاء هکذا هو فی الروایات وکذا نقله القاضی عن متقنی شیوخهم قال وهو وجه الکلام وکذا ضبطه الخطابی

ربنا یوم القیٰمۃ قال ھل تضارون فی رؤیۃ الشمس اذا کانت ضحوًا قلنا لا قال فانکم لا تضارون فی رؤیۃ ربکم یومئذ الا کما تضارون فی رؤیتھما ثم قال
یُنادی منادٍ لیذھب کل قوم الی ما کانوا یعبدون فیذھب اصحاب الصلیب مع صلیبھم واصحاب الاوثان مع اوثانھم واصحاب کل الھۃ مع الھتھم
حتی یبقی من کان یعبد اللہ من برٍّ او فاجرٍ وغبرات من اھل الکتاب ثم یؤتی بجھنم تعرض کانھا سراب فیقال للیھود ما کنتم تعبدون قالوا کنا
نعبد عزیر ابن اللہ فیقال کذبتم لم یکن للہ صاحبۃ ولا ولد فما تریدون قالوا نرید ان تسقینا فیقال اشربوا فیتساقطون فی جھنم ثم یقال
للنصاریٰ ما کنتم تعبدون فیقولون کنا نعبد المسیح ابن اللہ فیقال کذبتم لم یکن للہ صاحبۃ ولا ولد فما تریدون فیقولون نرید ان تسقینا
فیقال اشربوا فیتساقطون حتی یبقی من کان یعبد اللہ من برٍّ او فاجرٍ فیقال لھم ما یحبسکم وقد ذھب الناس فیقولون فارقناھم ونحن احوج
منا الیہ الیوم وانا سمعنا منادیًا ینادی لیلحق کل قوم بما کانوا یعبدون وانما ننتظر ربنا قال فیأتیھم الجبار فی صورۃ غیر صورتہ التی رأوہ فیھا اول مرۃ
فیقول انا ربکم فیقولون انت ربنا ولا یکلمہ الا الانبیاء فیقول ھل بینکم وبینہ آیۃ تعرفونھا فیقولون الساق فیکشف عن ساقہ فیسجد لہ کل
مؤمن ویبقی من کان یسجد للہ ریاءً وسمعۃً فیذھب کیما یسجد فیعود ظھرہ طبقًا واحدًا ثم یؤتی بالجسر فیجعل بین ظھری جھنم قلنا یا رسول اللہ
وما الجسر قال مدحضۃ مزلۃ علیہ خطاطیف وکلالیب وحسکۃ مفلطحۃ لھا شوکۃ عقیفاء تکون بنجد یقال لھا السعدان یمر المؤمن علیھا کالطرف
وکالبرق وکالریح وکاجاوید الخیل والرکاب فناجٍ مسلم وناجٍ مخدوش مکدوس فی نار جھنم حتی یمر آخرھم یسحب سحبًا فما انتم باشد لی
مناشدۃ فی الحق قد تبین لکم من المؤمن یومئذ للجبار واذا رأوا انھم قد نجوا فی اخوانھم یقولون ربنا اخواننا کانوا یصلون معنا ویصومون معنا
ویعملون معنا فیقول اللہ اذھبوا فمن وجدتم فی قلبہ مثقال دینار من ایمانٍ فاخرجوہ ویحرم اللہ صورھم علی النار فیأتونھم وبعضھم قد غاب فی النار الی
قدمیہ والی انصاف ساقیہ فیخرجون من عرفوا ثم یعودون فیقول اذھبوا فمن وجدتم فی قلبہ مثقال نصف دینار فاخرجوہ فیخرجون من

٢ والقمر اذ رؤیتھما اھل الوھم السراب فقال فتقول ٢ فی جھنم یحبسکم فیقال فقال فیقال نہ ٢ کل ٢ الدحض الزلق لیدحضوا زلقا لا یثبت فیہ قدم
مخلفۃ ممحلطفۃ مطلحفۃ مفلحطۃ عقیفاء فاذا ٢ بدنوھم فیأتونھم قدمہ

عن شدۃ ذلک الیوم وامر مھول وبذا مثل یضربہ العرب لشدۃ الامر کما یقال قامت الحرب علی ساق اذا اشتدت وقیل اراد بہ النور العظیم وقیل ھو جماعۃ من الملائکۃ یقال ساق من الناس کما یقال رجل من جراد وقیل ھو ساق یخلقھا اللہ خارجۃ عن السوق المعتادۃ وقیل جاء الساق بمعنی النفس ای یتجلی لھم ذاتہ ١٢ ک ع ٧ قولہ فیعود ظھرہ طبقا الطبق فقارا الظھر ای صار فقارہ کالصفیحۃ فلا یقدر علی السجود قیل الطبق عظم رقیق یفصل بین کل فقارین واستدل بعضھم بھذا الحدیث ان المنافقین یرون اللہ ولکن لیس فیہ التصریح بہ اذ معناہ ان الجمع الذین فیھم المنافقون یرون الصورۃ ثم بعد ذلک یرونہ تعالیٰ ولا یلزم منہ ان الجمیع یرونھا او بعد تمییزھم منہ یراہ المؤمنون فقط۔ ک وقال ابن بطال تمسک بہ من اجاز تکلیف ما لا یطاق من الاشاعرۃ والمانعون تمسکوا بقولہ تعالیٰ لا یکلف اللہ نفسا الا وسعھا ورد علیھم بان ھذا لیس فیہ من تکلیف ما لا یطاق وانما ھو عن زی وتوبیخ اذا ادخلوا انفسھم بزعمھم فی جملۃ المؤمنین الساجدین فی الدنیا وعلم اللہ منھم الریاء فی سجودھم فدعوا فی الآخرۃ الی السجود کما دعی المؤمنون المحقون فیتعذر السجود علیھم ویعود ظھورھم طبقا واحدا ویظھر اللہ تعالیٰ علیھم نفاقھم فاخزاھم واوقع الحجۃ علیھم ١٢ ع ٨ قولہ علیہ خطاطیف جمع خطاف بالضم وتشدید الطاء ھو الحدیدۃ المعوجۃ کالکلوب تخطف بھا الشئ والکلالیب جمع کلوب بضم الکاف وتشدید اللام قولہ وحسکۃ بفتحات وھی شوکۃ صلبۃ معروفۃ قال ابن الاثیر وقال صاحب التھذیب وغیرہ الحسک نبات لہ ثمر خشن یتعلق باصواف الغنم وربما اتخذ مثلہ من حدید وھو من آلات الحرب وقال الجوھری الحسک حسک السعدان وبالحسکۃ ما یعمل من حدید علی مثالہ کذا فی العینی قولہ مفلطحۃ بضم المیم وفتح الفاء وسکون اللام وفتح الطاء والحاء المھملتین فھاء تانیث ولابی ذر عن الکشمیھنی مطلحفۃ بتقدیم الطاء والحاء علی اللام وتاخیر الفاء بعد اللام۔ قس وفی روایۃ الکشمیھنی مطلحفۃ بتقدیم الطاء وتاخیر الفاء واللام قبلھا ولبعضھم کالاول لکن بتقدیم الحاء علی الطاء والاول ھو المعروف فی اللغۃ وھو الذی فیہ اتساع وھو عریض یقال فلطح القرص بسطہ وعرضہ۔ ف قولہ عقیفاء بضم العین المھملۃ وفتح القاف وسکون الیاء آخر الحروف وبالفاء ممدودا ویروی عقیفقۃ علی وزن کریمۃ وھی المنعطفۃ المعوجۃ ١٢ ک ع ٩ قولہ کاجاوید الخیل جمع الاجواد جمع الجواد وھو فرس بین الجود بالضم رائع۔ ک ع قولہ مخدوش ای مخموش ممزوق من الخمش بالمعجمتین وھو تمزیق الوجہ بالاظافیر قولہ ومکدوس بالمھملتین ای مصروع ویروی بالشین المعجمۃ ای مدفوع مطرود ویروی مکروس بالمھملات من کردست الدواب اذا رکب بعضھا بعضا یعنی انھم ثلثۃ اقسام قسم مسلم لا ینالہ شئ اصلا وقسم یخدش ثم یخلص وقسم یسقط فی جھنم ١٢ ک ع ١٠ قولہ للجبار وفی اخوانھم کلاھما متعلق بمناشدۃ مقدرۃ ای لیس طلبکم منی فی الدنیا فی شان حق یکون ظاھرا لکم اشد من طلب المؤمنین من اللہ فی الآخرۃ فی شان نجاۃ اخوانھم من النار والغرض شدۃ اعتناء المؤمنین بالشفاعۃ لاخوانھم وظاھر السیاق یقتضی ان یکون اذا ارادیون الواو ولکن قولہ فی اخوانھم مقدم حکما وھذا خبر مبتدأ محذوف ای وذلک اذا رأوا نجاۃ انفسھم وقولہ یقولون ھو استیناف کلام اخر قلت الذی یظھر من حل الترکیب ان قولہ یقولون جزاء اذا ١٢ ع۔ ١١ قولہ ما یحبسکم بالجیم واللام من الحلوس ای یقعدکم عن الذھاب وفی روایۃ الکشمیھنی ما یحبسکم بالحاء والموحدۃ من الحبس ای یمنعکم ١٢ ف ١٢ قولہ فھذا یحتمل ان اللہ عرفھم علی السنۃ الرسل من الملائکۃ والانبیاء ان اللہ جعل لھم علامۃ تجلیۃ الساق ١٢ ف ع ١٣ قولہ مدحضۃ من دحضت رجلہ دحضا زلقت ودحضت الشمس عن کبد السماء ای زالت ودحضت حجتہ ای بطلت ١٢ ع

١ قولہ لا تضارون بالتخفیف ای لا یلحقکم ضرر ولا یخالف بعضکم بعضا ولا یتنازعون ویروی بالتشدید ای لا تضارون احدا فحذف مفعولہ لبیان معناہ قولہ اذا کانت ضحوا ای ذات ضحو فی الصحاح اضحت السماء انقشع عنھا غیم فھی مضحیۃ وقال الکسائی فھی ضحو ولا تقل مضحیۃ۔ ع قشع القوم بمنع فرقھم تقشعوا تقشعوا انا درو الریح السحاب کشفتہ کاقشعتہ فاقشع وانقشع وتقشع۔ ق لا تضارون فی رؤیۃ ھو بالتشدید بمعنی لا تتخالفون و تتجادلون فی صحۃ النظر الیہ لوضوحہ وظھورہ ضارہ کضرہ الجوھری اضر بی اذاونی منی دنوا شدیدا فاراد بالمضارۃ الاجتماع والازدحام عند النظر الیہ وبالتخفیف من الضیر لغۃ فی الضر وھو کتذابون وتباعون من الضر والضیر ای یکون رؤیتکم جلیا لا یقبل مراء ولا مریۃ قولہ الا کما تضارون ھو مثل ولا عیب فیھم غیر ان سیوفھم فیھن فلول کذا فی الجمع قولہ فی رؤیتھما ای الشمس والقمر ولابی ذر فی رؤیتھا ای الشمس والتشبیہ المذکور ھنا انما ھو فی الوضوح وزوال الشک لا فی المقابلۃ او الجھۃ۔ سائر الامور العادیۃ عند رؤیۃ المحدثات کذا فی قس ١٢ ٢ قولہ وغبرات بضم الغین المعجمۃ وتشدید الباء الموحدۃ ای بقایا وقال الکرمانی جمع غابر ولیس کذلک بل ھو جمع غبر وغبر الشئ بقیتہ وقال ابن الاثیر الغبرات جمع غبر والغبر جمع غابر قولہ کانھا سراب ھو الذی یترا ای للناس فی القاع المستوی وسط النھار فی الحر الشدید لا ماء مثل الماء حتی یحسبہ الظمآن ماء حتی اذا جاءہ لم یجدہ شیئا ١٢ ع ٣ قولہ فیقال کذبتم قیل انھم کانوا صادقین فی عبادۃ عزیر واجیب بانھم کذبوا فی کونہ ابن اللہ فان قلت المرجح ھو الحکم الموقع لا الحکم المشار الیہ فالصدق والکذب راجعان الی الحکم بالعبادۃ المقیدۃ وھی منتفیۃ فی الواقع باعتبار انتفاء قیدھا اذ ھو فی حکم القضیتین کانھم قالوا عزیر ھو ابن اللہ ونحن کنا نعبد فکذبھم فی القضیۃ الاولی۔ ک ع صرح اھل البیان بان مورد الصدق والکذب ھو النسبۃ التی تضمنھا الخبر فاذا قلت زید بن عمرو قائم فالصدق والکذب راجعان الی القیام لا الی بنوۃ زید وھذا الحدیث یرد علیھم وحاول بعض المتاخرین الجواب بان قال اما ان یراد کذبتم فی عبادتکم المسیح موصوفا بھذہ الصفۃ او فیھم عنھم ان قولھم ابن اللہ بدل ١٢ او ٤ قولہ فارقناھم ونحن احوج آہ ای فارقنا الناس فی الدنیا وکنا فی ذلک الوقت احوج الیھم منا فی ھذا الیوم فکل واحد المفضل والمفضل علیہ لکن باعتبار زمانین ای نحن فارقنا اقاربنا واصحابنا ممن کانوا نحتاج الیھم فی المعاش لرومالطاعتک ومقاطعۃ لاعدائک اعداء الدین وغرضھم فی ذلک التضرع الی اللہ تعالیٰ فی کشف ھذہ الشدۃ خوفا من المصاحبۃ معھم فی النار یعنی کما لم نکن مصاحبین لھم فی الدنیا لا نکون مصاحبین لھم فی الآخرۃ ١٢ قس ک ع ٥ قولہ فیأتیھم الجبار فی صورۃ استدل بہ ابن قتیبۃ بذکر الصورۃ علی ان اللہ صورۃ لا کالصور کما ثبت انہ شئ لا کالاشیاء وتعقبوہ وقال ابن بطال تمسک بہ المجسمۃ فاثبتوا للہ صورۃ ولا حجۃ لھم فیہ لاحتمال ان یکون بمعنی العلامۃ وضعھا اللہ لھم دلیلا علی معرفتہ کما یسمی الدلیل والعلامۃ صورۃ وکما تقول صورۃ حدیثک کذا وصورۃ الامر کذا والحدیث والامر لا صورۃ لھما حقیقۃ واجاز غیرہ ان المراد بالصورۃ الصفۃ والیہ میل البیھقی ونقل ابن التین ان معناہ صورۃ الاعتقاد واجاز الخطابی ان یکون الکلام خرج علی وجہ المشاکلۃ لما تقدم من ذکر الشمس والقمر والطواغیت ١٢ ف ٦ قولہ فیکشف عن ساق وفسر الساق بالشدۃ ای یکشف

عرفوا ثم يعودون فيقول اذهبوا فمن وجدتم في قلبه مثقال ذرة من ايمان فاخرجوه فيخرجون من عرفوا وقال ابو سعيد فان لم تصدقوني
فاقرءوا ان الله لا يظلم مثقال ذرة وان تك حسنة يضاعفها فيشفع النبيون والملائكة والمؤمنون فيقول الجبار بقيت شفاعتي فيقبض
قبضة من النار فيخرج اقواما قد امتحشوا فيلقون في نهر بافواه الجنة يقال له الحيوة فينبتون في حافتيه كما تنبت الحبة في حميل السيل
قد رأيتموها الى جانب الصخرة وفي الى جانب الشجرة فما كان الى الشمس منها كان اخضر وما كان منها الى الظل كان ابيض فيخرجون كانهم اللؤلؤ
فيجعل في رقابهم الخواتيم فيدخلون الجنة فيقول اهل الجنة هؤلاء عتقاء الرحمن ادخلهم الجنة بغير عمل عملوه ولا خير قدموه فيقال لهم لكم
ما رأيتم ومثله معه وقال الحجاج بن منهال حدثنا همام بن يحيى قال حدثنا قتادة عن انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يحبس
المؤمنون يوم القيمة حتى يهموا بذلك فيقولون لو استشفعنا الى ربنا فيريحنا من مكاننا فيأتون آدم فيقولون انت آدم ابو الناس خلقك
الله بيده واسكنك جنته واسجد لك ملائكته وعلمك اسماء كل شيء اشفع لنا عند ربك حتى يريحنا من مكاننا هذا فيقول لست هناكم قال فيذكر
خطيئته التي اصاب اكله من الشجرة وقد نهي عنها ولكن ائتوا نوحا اول نبي بعثه الله الى اهل الارض فيأتون نوحا فيقول لست هناكم ويذكر خطيئته
التي اصاب سؤاله ربه بغير علم ولكن ائتوا ابراهيم خليل الرحمن قال فيأتون ابراهيم فيقول اني لست هناكم ويذكر ثلث كلمات كذبهن ولكن
ائتوا موسى عبدا آتاه الله التورية وكلمه وقربه نجيا قال فيأتون موسى فيقول اني لست هناكم ويذكر خطيئته التي اصاب قتله النفس ولكن ائتوا
عيسى عبد الله ورسوله وروح الله وكلمته قال فيأتون عيسى فيقول لست هناكم ولكن ائتوا محمدا عبدا غفر الله له ما تقدم من ذنبه وما تأخر
قال فيأتوني فأستأذن على ربي في داره فيؤذن لي عليه فاذا رأيته وقعت له ساجدا فيدعني ما شاء الله ان يدعني فيقول ارفع محمد وقل تسمع
واشفع تشفع وسل تعط قال فارفع رأسي فأثني على ربي بثناء وتحميد يعلمنيه ثم اشفع فيحد لي حدا فأخرج فأدخلهم الجنة قال قتادة و
سمعته ايضا يقول فأخرج فأخرجهم من النار وأدخلهم الجنة ثم اعود فاستأذن على ربي في داره فيؤذن لي عليه فاذا رأيته وقعت ساجدا
فيدعني ما شاء الله ان يدعني ثم يقول ارفع محمد وقل تسمع واشفع تشفع وسل تعط قال فارفع رأسي فأثني على ربي بثناء وتحميد يعلمنيه قال
ثم اشفع فيحد لي حدا فأخرج فأدخلهم الجنة قال قتادة وسمعته يقول فأخرج فأخرجهم من النار وأدخلهم الجنة ثم اعود الثالثة فاستأذن
على ربي في داره فيؤذن لي عليه فاذا رأيته وقعت ساجدا فيدعني ما شاء الله ان يدعني ثم يقول ارفع محمد وقل تسمع واشفع تشفع وسل
تعطه قال فارفع رأسي فأثني على ربي بثناء وتحميد يعلمنيه قال ثم اشفع فيحد لي حدا فأخرج فأدخلهم الجنة قال قتادة وقد سمعته يقول
واخرج فأخرجهم من النار وأدخلهم الجنة حتى ما يبقى في النار الا من حبسه القرآن اي وجب عليه الخلود قال ثم تلا هذه الآية عسى ان

فاذا لم تصدقوني فان لم تصدقوا ٢ ملء ٢ نهر حدثنا حجاج يحشر ٢ وذكر الحديث بطوله ٢ فذكر الحديث ليشفع قال ٢ اهل كذبات ٢ صلى الله عليه وسلم
فيأتوني تعطا ٢ الثانية تعطه ٢ ايضا تعطا ٢ ايضا ٢ قد

١ قوله بقيت شفاعتي الخ قرأت في تنقيح الزركشي وقع هنا في حديث ابي سعيد بعد شفاعة الانبياء فيقول الله بقيت شفاعتي فيخرج من النار من لم يعمل خيرا وتمسك به بعضهم في تجويز اخراج غير المؤمنين من النار ورد بوجهين احدهما ان هذه الزيادة ضعيفة لانها غير متصلة كما قال عبد الحق في الجمع والثاني ان المراد بالخير المنفي ما زاد على الاصل الاقرار بالشهادتين كما يدل عليه بقية الاحاديث كذا قال والوجه الاول غلط منه فان الرواية متصلة هنا واما نسبة ذلك لعبد الحق فغلط على غلط لانه لم يقله الا في طريق اخرى وقع فيها اخرجوا من كان في قلبه مثقال حبة خردل من خير قال هذه الرواية غير متصلة ولما ساق حديث ابي سعيد الذي في هذا الباب ساقه بلفظ البخاري ولم يتعقبه بانه غير متصل ولو قال ذلك لتعقبناه عليه فانه لا انقطاع في السند ثم ان لفظ حديث ابي سعيد هنا ليس كما ساقه الزركشي وانما فيه فيقول الجبار بقيت شفاعتي فيخرج اقواما قد امتحشوا ثم قال في آخره فيقول اهل الجنة هؤلاء عتقاء الرحمن ادخلهم الجنة بغير عمل عملوه ولا خير قدموه فيجوز ان يكون الزركشي ذكره بالمعنى - ف قوله بافواه الجنة جمع فوهة بضم الفاء وشدة الواو المفتوحة على غير قياس و افواه الازقة والنهار اوائلها والمراد مفتح مسالك قصور الجنة ١٢ ك ع قس **٢** قوله في حميل السيل هو ما يجيء به السيل من طين او غثاء او غيره بمعنى محمولة فاذا التقفت فيه حبة واستقرت على شط مجرى السيل فانها تنبت في ليلة ويوم فشبه بها سرعة عود ابدانهم واجسامهم اليهم بعد احراق النار لها وروي في حمائل السيل جمع حميل مجمع قوله الخواتيم اراد به اشياء من الذهب تعلق في اعناقهم كالخواتيم علامة يعرفون بها وسم كاللآلي في صفائهم قوله بغير عمل عملوه اي بمجرد الايمان دون امر زائد عليه من الاعمال والخيرات وعلم منه ان شفاعة الملائكة والنبيين والمؤمنين فيمن كان له طاعة غير الايمان الذي لا يطلع عليه الا الله ١٢ ك ع **٣** قوله وقال الحجاج بن منهال هو احد مشائخ البخاري ولم يقل حدثنا حجاج لانه اما سمعه منه مذاكرة لا تحميلا واما انه كان عرضا ومناولة وهكذا وقع عند جميع الرواة الا في رواية ابي زيد المروزي عن الفربري فقال فيها حدثنا حجاج وكلهم ساقوا الحديث كله الا النسفي فساق منه الى قوله خلقك الله بيده ثم قال فذكر الحديث ووقع لابي ذر عن الحموي نحوه ولكن قال وذكر الحديث بطوله بعد قوله حتى يهموا بذلك ونحوه للكشميهني ١٢ ع **٤** قوله حتى يهموا من الوهم وفي بعضها يهموا من الهم بمعنى القصد والحزن معروفا ومجهولا وفي صحيح مسلم يهتموا اي يعتنون بطلب الشفاعة وازالة الكرب عنهم - ك ع قوله بذلك اي الحبس وقول الزركشي هذه الاشارة الى المذكور بعده وهو حديث الشفاعة تعقبه في المصابيح فقال هو تكلف لا داعي له والظاهر ان الاشارة راجعة الى الحبس المذكور بقوله يحبس المؤمنون حتى يهموا ١٢ قس **٥** قوله اكله من الشجرة منصوب بانه بدل او بيان للخطيئة او بفعل مقدر نحو يعني ويجوز ان يكون بيانا للضمير المبهم المحذوف نحو قوله تعالى فقضيهن سبع سموات وفي بعضها ويذكر اكله بحذف لفظ الخطيئة التي اصاب كذا في ك قس ع ١٢ **٦** قوله اول نبي بعثه الله فان قلت لوم منه ان آدم لم يكن نبيا قلت اللازم ليس ذلك بل كان نبيا لكن لم يكن له اهل ارض يبعث اليهم وله اجوبة اخرى تقدمت قوله سؤاله هو دعاؤه بقوله رب لا تذر على الارض من الكافرين ديارا قوله بذكر ثلث كلمات وهي قوله اني سقيم وبل فعله كبيرهم وهذه اختي وهذه رواية المستملي وفي رواية غيره ثلث كذبات قال القاضي هكذا يقولونه تواضعا وتعظيما لما يسألونه واشارة الى ان هذا المقام لغيرهم ويحتمل انهم علموا ان صاحبهم محمد صلى الله عليه وسلم ويكون احالة كل واحد منهم على الآخر ليصل بالتدريج الى محمد صلى الله عليه وسلم اظهارا لفضيلته وكذلك الهام الله الناس بسؤالهم عن آدم وغيره فانهم اذا سألوهم وامتنعوا ثم سألوه صلى الله عليه وسلم فاجاب وحصل غرضهم علموا ارتفاع منزلته وكمال قربه وان هذا الامر العظيم لا يقدر على الاقدام عليه غيره صلى الله عليه وسلم وهي الشفاعة العظمى انتهى واعلم ان الخطايا من الانبياء اما صغائر سهوية واما قبل النبوة واما ترك الاولى لوجوب عصمتهم بعد النبوة عن الصغائر العمدية وعن الكبائر مطلقا - كذا في ع ك ١٢ **٧** قوله فيأتوني فاشفع لهم في الاراحة فيشفع لي ويفصل بينهم وفي الكلام اختصار وهذا هو المقام المحمود والشفاعة العامة الكبرى اذ ما بعد هذا هي شفاعات خاصة لامة لا تعلق لها بالجأ الناس اليه فيها وهي الاراحة من الموقف والفصل بين العباد والحاصل انه شفع اولا للعامة ثم شفع ثانيا وثالثا ورابعا لطوائف امته ولا بد من الحمل عليه ليستلام صدر الحديث وعجزه - كذا في الكرماني قوله وعده نبيكم اي حيث قال عسى ان يبعثك ربك وهذا هو اشارة الى الشفاعة الاولى التي لم يصرح بها في الحديث لكن السياق وسائر الروايات تدل عليه وفي الحديث ان المؤمن لا يخلد في النار وان الشفاعة تنفع لاهل الكبائر كذا في الكرماني ١٢ **٨** اي جنته والاضافة للتشريف كبيت الله واو الضمير راجع اليه صلى الله عليه وسلم على سبيل الالتفات ١٢ ك **٩** اي يعين لي طائفة معينة ١٢

يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا قال وهذا المقام المحمود الذي وعده نبيكم صلى الله عليه وسلم **حدثني** عبيد الله بن سعيد بن ابراهيم قال
حدثني عمي قال حدثني ابي عن صالح عن ابن شهاب قال حدثني انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ارسل الى الانصار فجمعهم في قبة وقال
لهم اصبروا حتى تلقوا الله ورسوله فاني على الحوض **حدثنا** ثابت بن محمد قال حدثنا سفين عن ابن جريج عن سليمن الاحول عن طاوس عن
ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا تهجد من الليل قال اللهم ربنا لك الحمد انت قيم السموات والارض ولك الحمد انت رب السموات
والارض ومن فيهن ولك الحمد انت نور السموات والارض ومن فيهن انت الحق وقولك الحق ووعدك الحق ولقاؤك الحق والجنة حق والنار حق
والساعة حق اللهم لك اسلمت وبك امنت وعليك توكلت واليك خاصمت وبك حاكمت فاغفر لي ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما اعلنت
وما انت اعلم به مني لا اله الا انت وقال قيس بن سعد وابو الزبير عن طاوس قيام وقال مجاهد القيوم القائم على كل شيء وقرأ عمر القيام و
كلاهما مدح **حدثنا** يوسف بن موسى قال حدثنا ابو اسامة حدثني الاعمش عن خيثمة عن عدي بن حاتم قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم ما منكم من احد الا سيكلمه ربه ليس بينه وبينه ترجمان ولا حجاب يحجبه **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا عبد العزيز بن عبد الصمد
ابي عمران الجوني عن ابي بكر بن عبد الله بن قيس عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال جنتان من فضة انيتهما وما فيهما وجنتان من ذهب
انيتهما وما فيهما وما بين القوم وبين ان ينظروا الى ربهم الا رداء الكبرياء على وجهه في جنة عدن **حدثنا** الحميدي قال حدثنا سفين قال حدثنا
عبد الملك بن اعين وجامع بن ابي راشد عن ابي وائل عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتطع مال امرء مسلم بيمين
كاذبة لقي الله وهو عليه غضبان قال عبد الله ثم قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم مصداقه من كتاب الله اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ
ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ الآية **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا سفين عن عمرو عن ابي صالح
السمان عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلاثة لا يكلمهم الله يوم القيمة ولا ينظر اليهم رجل حلف على سلعته لقد اعطى بها اكثر
مما اعطي وهو كاذب ورجل حلف على يمين كاذبة بعد العصر ليقتطع بها مال امرء مسلم ورجل منع فضل ماء فيقول الله اليوم امنعك فضلي
كما منعت فضل ما لم تعمل يداك **حدثنا** محمد بن المثنى قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا ايوب عن محمد عن ابي بكرة عن ابي

ثنا ثنا ثنى حق ٢قال ابو عبد الله ٢وقال ابن عباس نورها ذي السموات ٣قال حاجب ينظر الكبرياء ٢الى ان قال ولا يكلمهم الله الاية سلعة ٢يوم القيمة

١ قوله حتى تلقوا الله اللقاء مقابلة الشيء ومصادفته لقيه يلقاه ويقال ايضا في الادراك بالحس وبالبصيرة ومنه قوله تعالى ولقد كنتم تمنون الموت من قبل ان تلقوه ولقاء الله يعبر بها عن الموت وعن يوم القيمة وقيل ليوم القيمة يوم التلاقي لالتقاء الاولين والآخرين فيه - ف ع قوله فاني على الحوض اراد به الحوض اعطاه الله تعالى وهو في الجنة ويؤتى به الى المحشر يوم القيامة وفيه رد على المعتزلة في انكارهم الحوض وفي بعض النسخ حتى تلقوا الله ورسوله على الحوض وعلى هذه الرواية سأل الكرماني حيث قال الله منزه عن المكان فكيف يكون على الحوض ثم اجاب بقوله هو قيد للمعطوف كقوله وهبنا له اسحق ويعقوب نافلة ولفظ على الحوض ظرف للفاعل لا للمفعول وفي اكثر النسخ بل في كله فاني على الحوض فسقط السؤال عن درجة الاعتبار بالكلية ١٢ ع

٢ قوله وبك حاكمت اي كل من جحد بحق جعلتك الحاكم بيني وبينه لا غيرك مما تحاكم اليه اهل الجاهلية من صنم او كاهن ١٢ مجمع **٣** قوله وقال قيس بن سعد وابو الزبير عن طاوس قيام اما دان قيسا وابا الزبير رويا هذا الحديث عن طاوس عن ابن عباس فوقع عندهما انت قيام السموات بدل انت قيم السموات ١٢ ع **٤** قوله وقرأ عمر اي ابن الخطاب رضي الله عنه الله لا اله الا هو الحي القيوم لا تأخذه سنة ولا نوم وهو على وزن فعال بالتشديد وهو صيغة مبالغة وكذلك لفظ القيوم وقال ابو عبيدة بن المثنى القيوم فيعول وهو القائم الذي لا يزول وقال الخطابي القيوم لغة المبالغة في القيام على كل شيء بالرعاية له وقال الحليمي القيوم القائم على كل شيء من خلقه يدبره بما يريد ١٢ ع **٥** قوله وكلاهما مدح اي القيوم والقيام مدح لانهما من صيغ المبالغة ولا يستعملان في غير المدح بخلاف القيم فانه يستعمل في الذم ايضا وقال محمد بن فرج بالفاء وسكون الراء والجاء المهملة في كتاب الاسنى في اسماء الحسنى يجوز وصف العبد بالقيم ولا يجوز بالقيوم وقال الغزالي في المقصد الاسنى القيوم هو القائم بذاته المقيم لغيره وليس ذلك الا الله تعالى وقال الكرماني فعلى هذا التفسير هو صفة مركبة من صفة الذات وصفة الفعل ١٢ ع **٦** قوله ولا حجاب يحجبه وفي رواية الكشميهني ولا حاجب قال ابن بطال معنى رفع الحجاب ازالة الآفة من ابصار المؤمنين المانعة لهم من الرؤية فيرونه لارتفاعها عنهم بخلق ضدها فيهم ويشير اليه قوله تعالى في حق الكفار كلا انهم عن ربهم يومئذ لمحجوبون وقال الحافظ صلاح الدين العلائي في شرح قوله في قصة معاذ واتق دعوة المظلوم فانه ليس بينها وبين الله حجاب والمراد بالحاجب والحجاب نفي المانع من الرؤية فلما نفى عدم اجابة دعاء المظلوم استعار الحجاب للرد فكان نفيه دليلا على ثبوت الاجابة والتعبير بنفي الحجاب ابلغ من التعبير بالقبول لان الحجاب من شانه المنع من الوصول الى المقصود فاستعير نفيه لعدم المنع ويخرج كثير من احاديث الصفات على الاستعارة التخييلية وهي ان يشترك شيئان في وصف ثم تعتمد وازم احدهما حيث تكون جهة الاشتراك وصفا فتثبت كمالا في المستعار منه بواسطة شيء آخر فتثبت ذلك للمستعار له مبالغة في اثبات المشترك قال وبالحمل على هذه الاستعارة التخييلية يحصل التخلص من مهاوي التجسيم قال ويحتمل ان يراد بالحجاب استعارة محسوس لمعقول لان الحجاب حسي والمنع عقلي قال وقد ورد ذكر الحجاب في عدة احاديث صحيحة والله سبحانه منزه عما يحجبه اذا الحجاب انما يحيط بمقدر محسوس ولكن المراد بحجابه منعه ابصار خلقه او بصائرهم بما شاء كيف شاء واذا شاء كشف عنهم ويؤيده قوله في الحديث الذي بعده وما بين القوم وبين ان ينظروا الى ربهم الا رداء الكبر على وجهه فان ظاهره ليس مرادا قطعا فهي استعارة جزما ١٢ ف **٧** قوله جنتان الخ اشارة الى ما في قوله تعالى ومن دونهما جنتان وتفسير له وهو خبر مبتدأ اي هما جنتان وآنيتهما مبتدأ ومن فضة خبره ويحتمل ان يكون فاعل فعل كما قال ابن مالك مررت بواو مثل كله ان كلمة فاعل الاثل بالمثلثة اي جنتان مفضض آنيتهما والحديث من المتشابهات اذ لا وجه حقيقة ولا رداء فاما ان يفوض او يؤول الوجه بالذات والرداء بشيء كالرداء من صفاته اللازمة لذاته المقدسة عما يشبه المخلوقات وفي جنة عدن ظرف للقوم فان قلت فهذا مشعر بخلاف الترجمة اذ معناه ان رؤية الله غير واقعة قلت لا اذ غرضه بيان قرب النظر اذ رداء الكبر لا يكون مانعا من الرؤية قيل كان صلى الله عليه وسلم يخاطب العرب بما يفهمونه فيستعمل الاستعارات ليقرب متناولها فعبر عن زوال المانع بازالة الرداء كما حاصله ان رداء الكبرياء مانع عن الرؤية فكان في الكلام حذف تقديره بعد قوله الا رداء الكبرياء فانه يمن عليهم برفعه فيحصل لهم الفوز بالنظر اليه فكان المراد ان المؤمنين اذا تبوؤا مقاعدهم من الجنة لولا ما عندهم من هيبة ذي الجلال لما حال بينهم وبين الرؤية حائل فاذا اراد اكرامهم حفهم برافته وتفضل عليهم بتقوية نظرهم على النظر اليه سبحانه وتعالى ١٢ ف **٨** قوله من فضة آنيتهما وما فيهما الخ فان قلت يعارضه حديث ابي هريرة قلنا يا رسول الله حدثنا عن الجنة قال لبنة من ذهب ولبنة من فضة اخرجه احمد والترمذي وصححه قلت المراد بالاول صفة ما في كل جنة من آنية وغيرها ومن الثاني حوائط الجنان كلها ١٢ ع **٩** قوله من اقتطع اي اخذ قطعة لنفسه قوله غضبان قدم غير مرة ان في نسبة مثل هذا الكلام الى الله تعالى يراد به لازمه ولازم الغضب عذابه قوله مصداقه بكسر الميم اي ما يصدق هذا الحديث ويوافقه ١٢ ع **١٠** قوله بعد العصر خص لشرفه لاجتماع الملائكة وختام الاعمال - بغوي ويحتمل ان الغالب من التاجر اتفاقه من ربح ماله وقد يتفق في اليوم ان لا يربح فيحرص حين الانصراف عند العصر على امضاء صفقة ان اتفقت باليمين الكاذبة ١٢ مجمع **١١** قوله منع فضل ماء اي يمنع الناس من الماء الفاضل عن حاجته ولم تعمل يداك اي ليس حصوله وطلوعه من المنبع بقدرتك بل هو بانعام الله وفضله على العباد والمراد به مثل الماء الذي لا يكون ظهوره بسعي الشخص كالعيون والسيول لا كالآبار والقنوات ١٢ ك -

١٢ قوله ترجمان فيه لغات ضم التاء والجيم وفتحهما وفتح الاول وضم الثانية ١٢ ك ع **١٣** قوله اعين بفتح الهمزة وسكون العين المهملة وفتح الياء آخر الحروف وبالنون ١٢ ع **١٤** قوله منعك مطابقة للترجمة من حيث ان الغضب اذا كان سببا لعدم الرؤية كان الرضى سببا لحصولها ١٢ ع

صلی اللہ علیہ وسلم قال الزمان قد استدار کہیأتہ یوم خلق اللہ السموات والارض السنۃ اثنا عشر شہرا منہا اربعۃ حرم ثلث متوالیات ذو القعدۃ وذو الحجۃ والمحرم ورجب مضر الذی بین جمادی وشعبان ای شہر ہذا قلنا اللہ ورسولہ اعلم فسکت حتی ظننا انہ سیسمیہ بغیر اسمہ قال الیس ذا الحجۃ قلنا بلی قال ای بلد ہذا قلنا اللہ ورسولہ اعلم فسکت حتی ظننا انہ سیسمیہ بغیر اسمہ قال الیس البلدۃ قلنا بلی قال فای یوم ہذا قلنا اللہ ورسولہ اعلم فسکت حتی ظننا انہ یسمیہ بغیر اسمہ قال الیس یوم النحر قلنا بلی قال فان دماءکم واموالکم قال محمد واحسبہ قال واعراضکم علیکم حرام کحرمۃ یومکم ہذا فی بلدکم ہذا فی شہرکم ہذا وستلقون ربکم فیسألکم عن اعمالکم الا فلا ترجعوا بعدی ضلالا یضرب بعضکم رقاب بعض الا لیبلغ الشاہد الغائب فلعل بعض من یبلغہ ان یکون اوعی لہ من بعض من سمعہ فکان محمد اذا ذکرہ قال صدق النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال الا ہل بلغت الا ہل بلغت

باب ٢٥ ما جاء فی قول اللہ ان رحمۃ اللہ قریب من المحسنین **حدثنا** موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا عبد الواحد عن عاصم عن ابی عثمان عن اسامۃ بن زید قال کان ابن لبعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقضی فارسلت الیہ ان یأتیہا فارسل ان للہ ما اخذ ولہ ما اعطی وکل الی اجل مسمی فلتصبر ولتحتسب فارسلت الیہ فاقسمت علیہ فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقمت معہ ومعاذ بن جبل وابی بن کعب وعبادۃ ابن الصامت فلما دخلنا ناولوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصبی ونفسہ تقلقل فی صدرہ حسبتہ قال کانہا شنۃ فبکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال سعد بن عبادۃ اتبکی فقال انما یرحم اللہ من عبادہ الرحماء **حدثنی** عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم قال حدثنا یعقوب قال حدثنا ابی عن صالح بن کیسان عن الاعرج عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال احتصمت الجنۃ والنار الی ربہما فقالت الجنۃ یا رب ما لہا لا یدخلہا الا ضعفاء الناس وسقطہم وقالت النار فقال للجنۃ انت رحمتی وقال للنار انت عذابی اصیب بک من اشاء ولکل واحدۃ منکما ملؤہا قال فاما الجنۃ فان اللہ لا یظلم من خلقہ احدا وانہ ینشئ للنار من یشاء فیلقون فیہا فتقول ہل من مزید ویلقون فیہا فتقول ہل من مزید ثلثا حتی یضع

ثلثۃ یسمیہ یسمیہ سیسمیہ حدثنا یقضی ومعہ معاذ قال ثنا یعنی اوثرت بالمتکبرین

١ قولہ قد استدار کہیأتہ ای استدارا استدارۃ مثل حالتہ یوم خلق اللہ السموات والارض واراد بالزمان السنۃ وحرم ای محرم فیہ القتال ومضر بالضم وفتح المعجمۃ والراء القبیلۃ المشہورۃ غیر منصرف وانما اضافہ الیہم لانہم کانوا یحافظون علی تحریمہ اشد من محافظۃ غیرہم ولم یغیروہ عن مکانہ ووصفہ بالذی بین جمادی وشعبان للتاکید او لازالۃ الریب الحادث فیہ من النسیء قال فی الکشاف النسیء تاخیر حرمۃ شہر الی شہر آخر کانوا یحلون الشہر الحرام ویحرمون مکانہ شہرا آخر حتی رفضوا تخصیص الاشہر الحرم وکانوا یحرمون من شہور العام اربعۃ اشہر مطلقا وربما زادوا فی الشہور فیجعلونہا ثلثۃ عشر او اربعۃ عشر قال والمعنی رجعت الاشہر الی ما کانت علیہ دعا والحج الی ذی الحجۃ وبطل تغیراتہم وقد وافقت حجۃ الوداع ذا الحجۃ ١٢ ک ع ٢ قولہ صدق ای علم بالتجربۃ والاستقراء ان کثیرا من السامعین ہم افضل من شیوخہم ١٢ ک ع ٣ قولہ ان رحمۃ اللہ قریب انما قال قریب والقیاس قریبۃ لان الفعیل الذی بمعنی الفاعل قد یحمل علی الذی بمعنی المفعول او الرحمۃ بمعنی الترحم او صفۃ لموصوف محذوف ای شیء قریب او لما کان وزنہ وزن المصدر نحو شہیق و زفیر اعطی لہ حکمہ فی استواء المذکر والمؤنث وقال ابن بطال الرحمۃ تنقسم الی صفۃ ذات فیکون معناہا ارادۃ اثابۃ الطائعین والی صفۃ فعل فیکون معناہا ان فضل اللہ تعالی بسوق السحاب وانزال المطر قریب من المحسنین فکان ذلک رحمۃ لہم لکونہ بقدرتہ وارادتہ وکون تسمیۃ الجنۃ رحمۃ لکونہ فعلا من افعالہ حادثۃ بقدرتہ ١٢ ع

٤ قولہ یقضی بفتح اولہ وسکون القاف بعدہا ضاد معجمۃ ای یموت والمراد انہ کان فی النزع و للکشمیہنی بضم اولہ بعدہا فاء ١٢ قس ٥ قولہ اختصمت الجنۃ والنار قال ابن بطال عن المہلب یجوز ان یکون ہذا الخصام حقیقۃ بان یخلق اللہ فیہما حیاۃ وفہما وکلاما واللہ قادر علی کل شیء ویجوز ان یکون مجازا کقولہم امتلأ الحوض وقال قطنی والحوض لا یتکلم وانما ذلک عبارۃ عن امتلائہ وانہ لو کان ممن ینطق لقال ذلک وکذا فی قول النار ہل من مزید قال وحاصل اختصامہما افتخار احدیہما علی الاخری بمن یسکنہا فتظن النار انہا بمن القی فیہا من عظماء الدنیا آخر عند اللہ من الجنۃ وتظن الجنۃ انہا من اسکنہا من اولیاء آخر عند اللہ فاجیبتا بانہ لا فضل لاحدیہما علی الاخری من طریق من یسکنہما وفی کلامہما شائبۃ شکایۃ الی ربہما اذ لم تذکر کل واحدۃ منہما الا ما اختصت بہ وقد رد اللہ تعالی الامر فی ذلک الی مشیتہ ١٢ ف ٦ قولہ الاضعفاء الناس وان قلت ما وجہ الحصر وقد یدخل فیہا غیر الضعفاء من الانبیاء والملوک العادلۃ والعلماء العاملۃ قلت ذلک بالنظر الی الاغلب فان اکثرہم الفقراء والبلۃ وامثالہم واما غیرہم من اکابر الدین فہم قلیلون وقیل معنی الضعیف الساقط الخاضع للہ المتواضع للخلق ضد المتکبر کذا فی ک ١٢ ٧ قولہ سقطہم بفتحتین جمع ساقط وہو النازل القدر الذی لا یعبأ بہ وسقط المتاع ردیہ ١٢ ف ٨ قولہ وقالت النار یعنی اوثرت بالمتکبرین علی صیغۃ المجہول ای اختصصت وہذا مقول القول ابرزہ فی بعض النسخ بقولہ یعنی اوثرت بالمتکبرین ولم یقع ہذا فی کثیر من النسخ حتی قال ابن بطال سقط قول النار ہہنا من جمیع النسخ وقال الکرمانی ان مقول النار ثم قال قلت مقدر معلوم من سائر الروایات وہو اوثرت بالمتکبرین ١٢ ع ٩ قولہ فاما الجنۃ فان اللہ الخ قال عیاض یحتمل ان یکون معنی قولہ عند ذکر الجنۃ فان اللہ الخ انہ یعذب من یشاء غیر ظالم لہ کما قال اعذب بک من اشاء ویحتمل ان یکون راجعا الی تخاصم الجنۃ والنار بان الذی جعل لکل منہما عدل وحکمۃ وباستحقاق کل منہم من غیر ان یظلم احدا وقال غیرہ یحتمل ان یکون علی سبیل التلمیح بقولہ تعالی ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات انا لا نضیع اجر من احسن عملا فعبر عن ترک تضییع الاجر بترک الظلم فالمراد انہ یدخل من احسن الجنۃ التی وعد المتقین برحمتہ ١٢ ف ١٠ قولہ ینشئ للنار ای یوجد ویخلق وقال القابسی المعروف فی ہذا الموضع ان اللہ ینشئ للجنۃ خلقا واما النار فیضع فیہا قدمہ قال ولا اعلم فی شیء من الاحادیث انہ ینشئ للنار خلقا الا ہذا وقال الکرمانی واعلم ان الحدیث مر فی سورۃ ق ص ٢٨٠ ج ٢ بعکس ہذہ الروایۃ قال ثم واما النار فیمتلئ ولا یظلم اللہ من خلقہ احدا واما الجنۃ فان اللہ ینشئ لہا خلقا وکذا فی صحیح مسلم واما الجنۃ فان اللہ ینشئ لہا خلقا فقیل ہذا وہم من الراوی اذ تعذیب غیر العاصی لا یلیق بکرم اللہ تعالی بخلاف الانعام علی غیر المطیع اقول لا محذور فی تعذیب اللہ تعالی من لا ذنب لہ اذ القاعدۃ القائلۃ بالحسن والقبح العقلیین باطلۃ فلو عذبہ لکان عدلا ولا انشاء للجنۃ لا ینافی الانشاء للنار واللہ یفعل ما یشاء ولا حاجۃ الی الحمل علی الوہم واللہ اعلم۔ ع وعن المہلب قال فی ہذہ الروایۃ حجۃ لاہل السنۃ فی قولہم ان اللہ ان یعذب من لم یکلفہ لعبادتہ فی الدنیا لان کل شیء ملکہ فلو عذبہم لکان غیر ظالم لہم انتہی وقد قال جماعۃ من الائمۃ ان ہذا الموضع مقلوب وجزم ابن القیم بانہ غلط واحتج بان اللہ تعالی اخبر بان جہنم تمتلئ من ابلیس واتباعہ وکذا انکر الروایۃ شیخنا واحتج بقولہ ولا یظلم ربک احدا ثم قال وحملہ علی اجمار تلقی فی النار اقرب من حملہ علی ذی روح یعذب بغیر ذنب انتہی ویمکن التزام ان یکونوا من ذوی الارواح لکن لا یعذبون کما فی الخزنۃ ویحتمل ان یراد بالانشاء ابتداء ادخال الکفار النار وعبر عن ابتداء الادخال بالانشاء فہو انشاء الادخال لا الانشاء بمعنی ابتداء الخلق بدلیل قولہ فیلقون فیہا وتقول ہل من مزید واعادہا ثلاث مرات ثم قال حتی یضع فیہا قدمہ فحینئذ یمتلئ فالذی یملؤہا حتی تقول حسبی ہو القدم کما ہو صریح الخبر ١٢ ف۔

١١ قولہ ہل من مزید ثلثا ای قالہا ثلث مرات قال الزمخشری المزید اما مصدر واما اسم مفعول کالمبیع وقیل ہذا استفہام انکار وانہا لا یحتاج الی زیادتہا ١٢ ع

للعہ فیہ المطابقۃ کذا فی ع ١٢

قولہ فاما الجنۃ فان اللہ لا یظلم من خلقہ احدا وانہ ینشئ للنار الخ الاقرب انہ مقلوب وان کان یمکن توجیہہ ایضا بان یراد بقولہ ینشئ للنار ای ینشئ فی الدنیا للنار ویوجد لہا فیہا من ینشأ من الکفرۃ ولیس فیہ ما یدل علی انہ تعالی یوجدہم یومئذ للنار وعلی ہذا فالفاء فی قولہ فیلقون لیست للتعقیب بلا مہلۃ بل للسببیۃ ولعل ہذا اولی مما ذکرہ الشراح فی توجیہ الحدیث۔ واللہ تعالی اعلم اھ سندی

قدمه فيها فتمتلئ وتردّ بعضها الى بعض وتقول قطِ قطِ قطِ **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا هشام عن قتادة عن انس ان النبي صلى الله
عليه وسلم قال ليصيبنّ اقواما سفع من النار بذنوب اصابوها عقوبة ثم يدخلهم الله الجنة بفضل رحمته فيقال لهم الجهنميون قال همام حدثنا
قتادة حدثنا انس عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** قول الله ان الله يمسك السموات والارض ان تزولا **حدثنا** موسى قال حدثنا
ابو عوانة عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال جاء حبر الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد ان الله يضع السماء
على اصبع والارض على اصبع والجبال على اصبع والشجر والانهار على اصبع وسائر الخلق على اصبع ثم يقول بيده انا الملك فضحك رسول الله
صلى الله عليه وسلم وقال وما قدروا الله حق قدره **باب** ما جاء في تخليق السموات والارض وغيرها من الخلائق وهو فعل الرب وامره
فالرب بصفاته وفعله وامره وكلامه هو الخالق والمكون غير مخلوق وما كان بفعله وامره وتخليقه وتكوينه فهو مفعول مخلوق مكوّن **حدثنا**
سعيد بن ابي مريم قال اخبرنا محمد بن جعفر قال اخبرني شريك بن عبد الله بن ابي نمر عن كريب عن ابن عباس قال بتّ في بيت
ميمونة ليلة والنبي صلى الله عليه وسلم عندها لانظر كيف صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم بالليل فتحدث رسول الله صلى الله عليه وسلم مع اهله
ساعة ثم رقد فلما كان ثلث الليل الآخر او بعضه قعد فنظر الى السماء فقرأ ان في خلق السموات والارض الى قوله لاولي الالباب ثم قام فتوضأ واستنّ
ثم صلى احدى عشرة ركعة ثم اذن بلال بالصلوة فصلى ركعتين ثم خرج فصلى للناس الصبح **باب** قوله ولقد سبقت كلمتنا لعبادنا المرسلين
حدثنا اسمعيل حدثني مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لما قضى الله الخلق كتب عنده فوق
عرشه ان رحمتي سبقت غضبي **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا الاعمش قال سمعت زيد بن وهب قال سمعت عبد الله بن مسعود
يقول حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو الصادق المصدوق ان خلق احدكم يجمع في بطن امه اربعين يوما او اربعين ليلة ثم يكون علقة
مثله ثم يكون مضغة مثله ثم يبعث الله اليه الملك فيؤذن باربع كلمات فيكتب رزقه وعمله واجله وشقي او سعيد ثم ينفخ فيه الروح فان
احدكم ليعمل بعمل اهل الجنة حتى ما يكون بينها وبينه الا ذراع فيسبق عليه الكتاب فيعمل عمل اهل النار فيدخل النار وان احدكم ليعمل بعمل اهل النار

فيها قدمه فتمتلئ وينزوي ويُنزوي عن اصابها هشام باب في قول الله تعالى الارضين خلق الارضين ٢هو حدثنا نصفه فاذن ٢قال قال ام
٢حتى ما يعمل

١ قوله قدمه هذا لفظ من المتشابهات فاما التفويض فهو اسلم واما التاويل فقيل المراد به المتقدم ع وهو سائغ في اللغة نووي اي يضع الله فيها من قدمه لها من اهل العذاب او ثمة مخلوق اسمه القدم او وضع القدم عبارة عن الزجر عليها والتسكين لها كما يقال جعلته تحت رجلي ووضعته تحت قدمي. ع او المراد قدم بعض المخلوقين فيعود الضمير في قدمه الى ذلك المخلوق المعلوم. نووي وقد ايد حمله على غير ظاهره ابن ابي جمرة بقوله تعالى كلا انهم عن ربهم يومئذ لمحجوبون اذ لو كان على ظاهره لكان اهل النار في نعيم المشاهدة كما يتنعم اهل الجنة برؤية ربهم لان مشاهدة الحق لا يكون معها عذاب ١٢ ف ٢ قوله اصبع فيه مذهبان التاويل والامساك عنه مع الايمان بهما مع ان الاعتقاد ان الظاهر غير مراد فعلى قول المتاولين يتاول الاصابع ههنا على الاقتدار اي خلقها مع عظمها بلا تعب ولا ملل والناس يذكرون الاصابع في مثل هذا للمبالغة والاحتقار فيقول احدهما اصبعي اقتل زيدا يعني لا كلفة علي في قتله وقيل يحتمل ان المراد اصابع بعض مخلوقاته وهذا غير ممتنع والمقصود ان يد الجارحة مستحيلة ١٢ نووي ٣ قوله فضحك الخ ظاهر الحديث ان النبي صلى الله عليه وسلم صدق الخبر في قوله ان الله يمسك السموات والارضين والمخلوقات بالاصابع ثم قرأ الآية التي فيها الاشارة الى نحو ما قال وقال القاضي وقال بعض المتكلمين ليس ضحكه صلى الله عليه وسلم وتعجبه وتلاوته الآية تصديقا للخبر بل هو رد لقوله وانكار وتعجب من سوء اعتقاده فان مذهب اليهود التجسيم ففهم منه ذلك ١٢ نووي ٤ قوله وفعله سقط قوله وفعله في بعض النسخ قال الكرماني وهو اولى ليصح لفظ غير مخلوق كذا قال وسياق المصنف يقتضي التفرقة بين الفعل وما ينشأ عن الفعل فالاول من صفات الفاعل والباري غير مخلوق فصفاته غير مخلوقة واما مفعوله وهو ما ينشأ عن فعله فهو مخلوق ومن ثم عقبه بقوله وما كان بفعله وامره الخ ثم وجدت بيان مراده في كتابه الذي افرده في خلق افعال العباد فقال اختلف الناس في الفاعل والفعل والمفعول فقالت القدرية الافاعيل كلها من البشر وقالت الجبرية الافاعيل كلها من الله وقالت الجهمية الفعل والمفعول واحد وبذلك قالوا لكن مخلوق وقال السلف التخليق فعل الله وافاعيلنا مخلوقة فخلق الله صفة الله والمفعول من سواه من المخلوقات انتهى ومسئلة التكوين مشهورة بين المتكلمين واصلها انهم اختلفوا هل صفة الفعل قديمة او حادثة فقال جمع من السلف منهم ابو حنيفة رحمه الله تعالى هي قديمة وقال آخرون منهم ابن كلاب والاشعري هي حادثة لئلا يلزم ان يكون المخلوق قديما واجاب الاول بانه يوجد في الازل صفة الخلق ولا مخلوق فاجاب الاشعري بانه لا يكون خلق ولا مخلوق كما لا يكون ضارب ولا مضروب فالزموه بحدوث صفات فيلزم حلول الحوادث بالله فاجاب بان هذه الصفات لا يحدث في الذات شيئا جديدا فتعقبوه بانه يلزم ان لا يسمى في الازل خالقا ولا رازقا وكلام الله قديم وقد ثبت فيه انه الخالق الرازق فانفصل بعض الاشعرية بان اطلاق ذلك انما هو بطريق المجاز وليس المراد بعدم التسمية عدمها بطريق الحقيقة ولم يرتض هذا بعضهم بل قال وهو المنقول عن الاشعري نفسه ان الاسامي جارية مجرى الاعلام والعلم ليس بحقيقة ولا مجاز في اللغة واما في الشرع فلفظ الخالق الرازق صادق عليه تعالى بالحقيقة الشرعية البحث انما هو فيها لا في الحقيقة اللغوية فالزموه بتجويز اطلاق اسم الفاعل على من لم يقم به الفعل فاجاب بان الاطلاق ههنا شرعي لا لغوي وتصرف البخاري في هذا الموضع يقتضي موافقة القول الاول والصائر اليه يسلم من الوقوع في مسئلة حوادث الاول لهما وبالله التوفيق واما ابن بطال فقال غرضه بيان ان جميع السموات والارض وما بينهما مخلوق لقيام دلائل الحدوث بها ولقيام البرهان على ان لا خالق غير الله وبطلان قول من يقول ان الطبائع خالقة او الافلاك او النور او الظلمة او العرش فلما ضدت جميع هذه المقالات لقيام الدليل على حدوث ذلك كله وافتقاره الى محدث لاستحالة وجود محدث لا محدث له وكتاب الله شاهد بذلك كآية الباب استدل بآيات السموات والارض على وحدانية تعالى وقدرته وانه الخلاق العظيم وانه خلاق سائر المخلوقات لانتفاء الحوادث عنه الدلالة على حدوث من تقوم به وان ذاته وصفاته غير مخلوقة والقرآن صفة له هو غير مخلوق ولزم منه ان كل ما سواه كائن عن امره وتكوينه وكل ذلك مخلوق له انتهى ١٢ ف ٥ قوله لقد سبقت الكلمة التي سبقت هي كلمة الله بالقضاء المتقدم منه قبل ان يخلق خلقه في ام الكتاب الذي جرى به القلم انهم لهم المنصورون في الدنيا والآخرة. ع واشار به الى ترجيح القول بان الرحمة من صفات الذات لكون الكلمة من صفات الذات فيما استشكل في اطلاق السبق في صفة الرحمة جاء مثله في صفة الكلمة ومما اجيب به عن قوله سبقت كلمتنا حصل بالجواب عن قوله سبقت رحمتي وقد عقل عن مراده من قال في وصف الرحمة بالسبق على انها من صفات الفعل وقد سبق في شرح الحديث قول من قال المراد بالرحمة ارادة ايصال الثواب وبالغضب ارادة ايصال العقوبة فالسبق حينئذ بين متعلقي الارادة فلا اشكال ١٢ ف ٦ قوله يجمع قالوا ان النطفة اذا وقعت في الرحم واراد الله ان يخلق منها بشرا طارت في اطراف المرأة تحت كل شعرة وظفر فتمكث اربعين يوما ثم تنزل دما في الرحم فذلك معنى جمعها ١٢ ك ع ٧ قوله فيؤذن باربع كلمات نقل ابن التين عن الداودي انه قال في هذا الحديث رد على من قال ان الله لم يزل متكلما بجميع كلامه لقوله فيؤمر باربع كلمات لان الامر بالكلمات انما يقع عند التخليق وكذا قوله ثم ينفخ فيه الروح وهو انما يقع بقوله كن وهو من كلامه سبحانه قال ويرد قول من قال انه لو شاء العذاب اهل الطاعة ووجه الرد انه ليس من صفة الحكيم ان يتبدل علمه وقد علم في الازل من يرحم ومن يعذب وتعقبه ابن التين بانها كلام اهل السنة ولم يحتج لهم ووجه الرد على ما ادعاه الداودي اما الاول فالامر انما هو للملك ويحمل على انه يتلقاه من اللوح المحفوظ واما الثاني فالمراد انه لو قدر ذلك في الازل لوقع فلا يلزم ما قال ١٢ ف ٨ قوله على اصبع من المتشابهات مرادا قال المهلب فان قيل الآية مقتضية ان السماء والارض ممسكان بغير آلة يعتمد عليها والحديث انهما ممسكان بالاصبع قلنا لا يلزم منه الامساك بالاصبع وكيف ولو كان بالاصبع لتسلسل اذ لا بد للاصبع من ممسك ايضا ولم جرا. واجاب غير المهلب بان الامساك في الآية يتعلق بالدنيا وفي الحديث بيوم القيمة ١٢ ف.

حتی ما یکون بینه وبینها الا ذراع فیسبق علیه الکتاب فیعمل عمل اهل الجنة فیدخلها **حدثنا** خلاد بن یحیی قال حدثنا عمر بن ذر قال سمعت
ابی یحدث عن سعید بن جبیر عن ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم قال یا جبرئیل ما یمنعك ان تزورنا اکثر مما تزورنا فنزلت وما نتنزل
الا بامر ربك له ما بین ایدینا وما خلفنا وما بین ذلك وما کان ربك نسیا قال هذا کان الجواب لمحمد صلی الله علیه وسلم **حدثنا** یحیی قال حدثنا
وکیع عن الاعمش عن ابراهیم عن علقمة عن عبد الله بن مسعود قال کنت امشی مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فی حرث بالمدینة وهو متوکأ علی
عسیب فمر بقوم من الیهود فقال بعضهم لبعض سلوه عن الروح وقال بعضهم لا تسألوه فسألوه عن الروح فقام متوکئا علی العسیب وانا خلفه
فظننت انه یوحی الیه فقال ویسئلونك عن الروح قل الروح من امر ربی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا فقال بعضهم لبعض قد قلنا لکم لا تسألوه
حدثنا اسمعیل قال حدثنی مالك عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال تکفل الله لمن جاهد فی سبیله لا یخرجه
الا الجهاد فی سبیله وتصدیق کلماته بان یدخله الجنة او یرجعه الی مسکنه الذی خرج منه مع ما نال من اجر او غنیمة **حدثنا** محمد بن کثیر قال
اخبرنا سفین عن الاعمش عن ابی وائل عن ابی موسی قال جاء رجل الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال الرجل یقاتل حمیة ویقاتل شجاعة ویقاتل
ریاء فای ذلك فی سبیل الله قال من قاتل لتکون کلمة الله هی العلیا فهو فی سبیل الله **باب** قول الله تعالی انما امرنا لشیء **حدثنا** شهاب بن
عباد قال حدثنا ابراهیم بن حمید عن اسمعیل عن قیس عن المغیرة بن شعبة قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول لا یزال من امتی قوم
ظاهرین علی الناس حتی یأتیهم امر الله **حدثنا** الحمیدی قال حدثنا الولید بن مسلم قال حدثنا ابن جابر قال حدثنی عمیر بن هانی انه سمع
معویة قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول لا تزال من امتی امة قائمة بامر الله لا یضرهم من کذبهم ولا من خالفهم حتی یأتی امر الله
وهم علی ذلك فقال مالك بن یخامر سمعت معاذا یقول وهم بالشام فقال معویة هذا مالك بن یخامر یزعم انه سمع معاذا یقول وهم
بالشام **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن عبد الله بن ابی حسین قال حدثنا نافع بن جبیر عن ابن عباس قال وقف النبی صلی الله علیه
وسلم علی مسیلمة فی اصحابه فقال لو سألتنی هذه القطعة ما اعطیتکها ولن تعدوا امر الله فیك ولئن ادبرت لیعقرنك الله **حدثنا** موسی بن
اسمعیل عن عبد الواحد عن الاعمش عن ابراهیم عن علقمة عن عبد الله بن مسعود قال بینما انا امشی مع النبی صلی الله علیه وسلم فی بعض
حرث او خرب المدینة وهو متوکأ علی عسیب معه فمررنا علی نفر من الیهود فقال بعضهم لبعض سلوه عن الروح وقال بعضهم لا تسألوه ان
یجیء فیه بشیء تکرهونه فقال بعضهم لنسألنه فقام الیه رجل منهم فقال یا ابا القاسم ما الروح فسکت عنه النبی صلی الله علیه وسلم فعلمت انه

لا بینها وبینه فان هذا کان کان هذا هذا الجواب کان لمحمد صلی الله علیه وسلم خرب عن الروح عسیب حدثنا شجاعا قوله قولنا اذا اردناه ان نقول
له کن فیکون خلفهم لن تعدو حدثنا بینا حرث المدینة حرث بالمدینة یتکیء فقال

---

١ قوله وما نتنزل الا بامر ربك الامر فی قوله سهنا بامر ربك بمعنی الاذن ای ما ننتزل الی الارض الا باذنه ویحتمل ان یکون المراد بالامر الوحی والباء للمصاحبة ویجیء فی قول جبرئیل علیه السلام بامر ربك البحث الذی تقدم قبله عن الداؤدی وجوابه - ف مطابقته للترجمة توخذ من قوله الا بامر ربك لانه المراد بکلامه وقیل هی مستفادة من التنزل لانه انما یکون بکلمات الله ای بوحیه ١٢ ع ٢ قوله فی حرث الحرث بالمهملة الزرع والعسیب بفتح المهملة الاولی السعف الذی لم ینبت علیه الخوص والروح الاکثر علی انه الروح الذی فی الحیوان وسألوه عن حقیقته فاخبر بانه من امر الله ای حصل بقوله کن او هو مما استاثر بعلمه وقیل هو خلق عظیم روحانی افضل من الملائکة وقیل جبرئیل وقیل القرآن ومن امر ربی من وحیه و کلامه وما اوتیتم من العلم الخطاب عام وقیل للیهود خاصة قال ابن بطال علم الروح مما لم یشأ تعالی ان یطلع علیه احدا من خلقه ١٢ ک ٣ قوله فظننت قال الداؤدی معناه ایقنت والظن یکون یقینا و شکا وهو من الاضداد ویدل علی صحة هذا التاویل ان فی الحدیث الذی بعد هذا فعلمت انه یوحی الیه ویجوز ان یکون هذا الظن علی بابه ویکون ظن اولا ثم تحققه وهو الاظهر ١٢ ع ٤ قوله تکفل الله بلا من الله باب التشبیه ای هو کالکفیل ای کانه اکرم بملابسة الشهادة ادخال الجنة وبملابسة السلامة الرجع بالاجر والغنیمة ای اوجب تفضلا علی ذاته یعنی لا یخلون الشهادة او السلامة فعلی الاول یدخل الجنة بعد الشهادة فی الحال و علی الثانی لا ینفك عن اجر او غنیمة مع جواز الاجتماع بینهما اذ هی قضیة مانعة الخلو لا مانعة الجمع فان قلت المؤمنون کلهم یدخلهم الجنة قلت یعنی یدخله عند موته او عند دخول السابقین بلا حساب ولا عذاب ١٢ ک ٥ قوله انما امرنا بشیء اذا اردناه وزاد غیر ابی ذر ان نقول له کن فیکون ونقص اذا اردناه من روایة ابی زید المروزی قال عیاض کذا وقع لجمیع الرواة عن الفربری من طریق ابی ذر والاصیلی و القابسی وغیرهم وکذا وقع فی روایة النسفی وصواب التلاوة انما قولنا وکانه اراد ان یترجم بالآیة الاخری وما امرنا الا واحدة کلمح بالبصر فسبق القلم الی هذه قلت وقع فی نسخة معتمدة من روایة ابی ذر انما قولنا علی وفق التلاوة وعلیها شرح ابن التین فان لم یکن من اصلاح من تاخر عنه والا فالقول ما قاله القاضی قال ابن ابی حاتم فی کتاب الرد علی الجهمیة حدثنا ابی قال قال احمد بن حنبل دل علی ان القرآن غیر مخلوق حدیث عبادة اول ما خلق الله القلم فقال اکتب الحدیث قال وانما خلق القلم بکلامه لقوله انما قولنا لشیء اذا اردناه ان نقول له کن فیکون قال فکلام الله سابق علی اول خلقه فهو غیر مخلوق - ف غرض البخاری فی هذا الباب الرد علی المعتزلة فی قولهم ان امر الله الذی هو کلامه مخلوق وان وصفه تعالی نفسه بالامر وبالقول فی الآیة اتساع کما فی امتلاء الحوض ومال الحائط وهذا الذی قالوه فاسد لانه عدول عن ظاهر الآیة وحملها علی حقیقتها اثبات کونه تعالی حیا والحی لا یستحیل ان یکون متکلما ١٢ ع ٦ قوله فی اصحابه الظاهر ان الضمیر عائد الی رسول الله صلی الله علیه وسلم وان کان مسیلمة اقرب لکن العبارة فی الروایة المتقدمة فی باب ص ١٢٥٣ علامات النبوة مشعرة بانه عائد الیه لعنه الله وهذه القطعة اشارة الی جریدة کانت فی یده صلی الله علیه وسلم ١٢ ک ٧ قوله ولن تعدو قدرك ای ما قدره علیك من الشقاوة او السعادة ولئن ادبرت ای اعرضت عن الاسلام لیعقرنك ای لیهلکنك وقیل اصله من عقر النخل وهو ان یقطع رؤسها فتیبس ویروی لیخدرنك الله ١٢ ع

٨ قوله فیدخلها فیه ان الاعمال من الحسنات والسیئات امارات لا موجبات وان یصیر الامر فی العاقبة الی ما سبق به القضاء وجری به التقدیر ١٢ ک ع

٩ قوله یحیی اما ابن موسی الختی بالمعجمة وشدة الفوقانیة واما ابن جعفر البلخی ١٢ ک.

١٠ قوله ویسئلونك لم ار احدا من الشراح ذکر له وجه المطابقة وخطر لی ان یوجد وجه فی قوله و یسئلونك الآیة فان فیها من امر ربی ١٢ ع ١١ قوله ظاهرین ای غالبین علی الناس بالبرهان او به وبالسنان - ع قال البخاری فی ما مضی وهم اهل العلم ١٢ ایضا للعه قوله امر الله قال ابن بطال المراد بامر الله فی هذا الحدیث الساعة والصواب امر الله تعالی بقیام الساعة فیرجع الی حکمه و قضائه ١٢ ع ١٢ قوله امر الله یعنی القیمة - ع ک فان قلت المعرفة لا تعاد لا بدان تکون عین الاول قلت اذا لم تکن قرینة موجبة للمغایرة وذاك انما هو فی المعرف باللام فقط ١٢ ک ١٣ قوله مسیلمة اول الحدیث قدم مسیلمة الکذاب علی عهد رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم فجعل یقول ان جعل محمد الامر من بعده لی تبعته ١٢ ١٤ قوله او خرب بکسر الخاء المعجمة وفتح الراء - قس وبفتح الخاء المعجمة وکسر الراء - ع الاول جمع الخراب ضد العمران والثانی جمع الخربة کفرعة موضع الخراب ١٢ کذا فی القاموس.

يُوحى اليه فقال يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتُوا مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا قال الاعمش هكذا فى قراءتنا **باب** قول الله قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي الى آخر الآية وقوله وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ وقوله إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ الى قوله تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ سخر دل **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابى الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تكفل الله لمن جاهد فى سبيله لا يخرجه من بيته الا الجهاد فى سبيله وتصديق كلماته ان يدخله الجنة او يرده الى مسكنه بما نال من اجر او غنيمة **باب** فى المشيئة والارادة وقول الله تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّكَ

أُوتِيتُمْ قوله ولو جئنا بمثله مَدَدًا لَنَفِدَ الْبَحْرُ قبل ان تنفد كلمات ربى ولو جئنا بمثله مددا يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يطلبه حثيثا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مسخرات بامره أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ كلمته

١ قوله يسئلونك عن الروح اختلف فى الروح المسئول عنها فقيل هى الروح التى تقوم به الحيوة وقيل الروح المذكور فى قوله تعالى يوم يقوم الروح والملائكة صفا والاول هو الظاهر ـ ع الجمهور على انه الروح الذى فى الحيوان سألوه عن حقيقته فاخبر انه من امر الله تعالى ومما استاثر بعلمه وقيل سألوه عن خلق الروح اهو مخلوق ام لا وقوله من امر ربى دليل على خلق الروح فكان هذا جوابا ١٢ قس **٢** قوله وما اوتوا من العلم الا قليلا كذا فى رواية الاكثرين وفى رواية الكشميهنى وما اوتيتم على وفق القراءة المشهورة ويؤيد الاول قول الاعمش هكذا فى قراءتنا وقال ابن بطال غرضه الرد على المعتزلة فى زعمهم ان امر الله مخلوق فبين ان الامر هو قوله تعالى للشئ كن فيكون بامره له وان امره وقوله بمعنى واحد وانه يقول كن حقيقة وان الامر غير الخلق لعطفه عليه بالواو وفى قوله الا له الخلق والامر ـ ع ف قال الكرمانى اكثر احاديث الباب لا يدل على الامر والقول الذى فى الترجمة اذ هو غير ذلك الامر ١٢ ك **٣** قوله قل لو كان البحر الآية جاء فى سبب نزولها ما اخرجه ابن ابى حاتم بسند صحيح عن ابن عباس فى قصة سوال اليهود عن الروح ونزول قوله تعالى قل الروح من امر ربى وما اوتيتم من العلم الا قليلا قالوا كيف وقد اوتينا التوراة فنزلت قل لو كان البحر مدادا الآية وعن معمر عن قتادة ان المشركين قالوا فى هذا القرآن يوشك ان ينفد فنزلت قال ابن ابى حاتم ثنا ابى سمعت بعض اهل العلم يقول قول الله عز وجل انا كل شئ خلقناه بقدر وقوله قل لو كان البحر مدادا لكلمات ربى لنفد البحر الآية يدل على ان القرآن غير مخلوق لانه لو كان مخلوقا لكان له قدر وكانت له غاية ولنفد كنفاد المخلوقين وتلا قوله تعالى قل لو كان البحر مدادا الآية ١٢ **٤** قوله يغشى الليل النهار قال الخليل الاغشاء الباس الشئ بالشئ وقال الزجاج المعنى ان الليل يأتى على النهار فيغطيه وانما لم يقل يغشى النهار الليل لان فى الكلام دليلا عليه كقوله سرابيل تقيكم الحر ١٢ ع **٥** قوله الا له الخلق والامر الغرض من ايراد الآية ههنا هو قوله الا له الخلق والامر يعلم ان الامر غير الخلق لان بينهما حرف عطف وعن ابن عيينة فرق الله بين الخلق والامر فمن جمع بينهما فقد كفر وفيه خلاف المعتزلة ومعنى هذا الباب اثبات الكلام لله تعالى صفة لذاته وانه لم يزل متكلما ولا يزال كمعنى الباب الذى قبله وان كان وصف كلامه بانه كلمات وانه شئ واحد لا يتجزأ ولا ينقسم ولذلك يعبر عنه بعبارات مختلفة تارة عربية وتارة سريانية وبجميع الالسنة التى انزلها الله على انبيائه وجعلها عبارة عن كلامه القديم الذى لا يشبه كلام المخلوقين ولو كانت كلماته مخلوقة لنفدت كما تنفد البحار والاشجار وجميع المحدثات فكما لا يحاط بوصفه تعالى كذلك لا يحاط بكلماته وجميع صفاته ١٢ ع **٦** قوله وتصديق قال ابن التين يحتمل ان يراد بكلماته الاوامر الواردة بالجهاد وما وعد عليه من الثواب ويحتمل ان يراد بها الفاظ الشهادتين وان تصديقه يثبت فى نفسه عداوة من كذبها والحرص على قتله ١٢ ف **٧** قوله فى المشيئة والارادة قال الراغب المشيئة عند الاكثر كالارادة سواء وعند بعضهم ان المشيئة فى الاصل ايجاد الشئ واصابته فمن الله الايجاد ومن الناس الاصابة وفى العرف تستعمل موضع الارادة ـ ف للارادة تعريفات مثل اعتقاد النفع فى الفعل او تركه والاصح انها صفة مخصصة لاحد طرفى المقدور بالوقوع واما المشيئة تزاد فيها وقيل هى الارادة المتعلقة باحد الطرفين ـ ك فى التوضيح معنى الباب اثبات المشيئة والارادة لله وان مشيئته وارادته ورحمته وغضبه وسخطه وكراهته كل ذلك بمعنى واحد اسماء مترادفة وهى راجعة كلها الى معنى الارادة كما يسمى الشئ الواحد باسماء كثيرة وارادته تعالى صفة من صفات ذاته خلافا لمن يقول من المعتزلة انها مخلوقة من اوصاف افعاله ـ ع قال البيهقى بعد ان ساق بسنده الى الربيع بن سليمان قال الشافعى المشيئة ارادة الله وقد اعلم الله خلقه ان المشيئة له دونهم فقال وما تشاءون الا ان يشاء الله فليست للخلق مشيئة الا ان يشاء الله وبه الى الربيع قال سئل الشافعى عن القدر فقال "ما شئت كان وان لم اشأ" وما شئت وان لم تشأ لم يكن" ثم ساق مما تكرر فى ذكر المشيئة فى الكتاب العزيز اكثر من اربعين موضعا منها غير ما ذكر فى الترجمة قوله تعالى فى البقرة ولو شاء الله لذهب بسمعهم وابصارهم وقوله يختص برحمته من يشاء وقوله ولو شاء الله لاعنتكم وقوله وعلمه مما يشاء وقوله فى آل عمران قل ان الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء وقوله يجتبى من رسله من يشاء وقوله فى النساء ان الله لا يغفر ان يشرك به ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء وقوله فى الانعام سيقول الذين اشركوا لو شاء الله ما اشركنا ولا آباؤنا الآية فقد تمسك بها المعتزلة وقالوا ان فيها ردا على اهل السنة والجواب ان اهل السنة تمسكوا باصل قامت عليه البراهين

وهو ان الله خالق كل مخلوق ويستحيل ان يخلق المخلوق شيئا والارادة شرط فى الخلق ويستحيل ثبوت المشروط بدون شرطه فلما عاند المشركون المعقول وكذبوا المنقول الذى جاءتهم به الرسل والزموا الحجة بذلك تمسكوا بالمشيئة والقدر السابق وهو حجة مردودة لان القدر لا تبطل به الشريعة وجريان الاحكام على العباد باكتسابهم فمن قدر عليه بالعصيان كان ذلك علامة على انه قدر عليه بالعذاب الا ان يشاء الله ان يغفر له من غير المشركين ومن قدر عليه بالطاعة كان ذلك علامة على انه قدر عليه بالثواب وحرف المسئلة ان المعتزلة قاسوا الخالق على المخلوق لان المخلوق لو عاقب من يطيعه من اتباعه عد ظالما لمالكونه ليس مالكا له بالحقيقة والخالق لو عذب من يطيعه لم يعد ظالما لان الجميع ملكه فله الامر كله يفعل ما يشاء ولا يسأل عما يفعل وقال الراغب يدل على ان الامور كلها موقوفة على مشيئة الله تعالى وان افعال العباد متعلقة بها وموقوفة عليها اجمع الناس على تعليق الاستثناء به فى جميع الافعال واخرج ابو نعيم فى الحلية فى ترجمة الزهرى من طريق ابن اخى الزهرى عن عمه قال كان عمر بن الخطاب يأمر برواية قصيدة لبيد رضى الله عنهما التى يقول فيها احمد الله فلا ند له + بيديه الخير ما شاء فعل + من هداه سبل الخير اهتدى + ناعم البال ومن شاء اضل + وحرف النزاع بين المعتزلة واهل السنة ان الارادة عند اهل السنة تابعة للعلم وعندهم تابعة للامر ويدل لاهل السنة قوله تعالى يريد الله ان لا يجعل لهم حظا فى الآخرة وقال ابن بطال غرض البخارى اثبات المشيئة والارادة وهما بمعنى واحد وارادته صفة من صفات ذاته وزعم المعتزلة انهما من صفات فعله وهو فاسد لان ارادته لو كانت محدثة لم يخل اما ان يحدثه فى نفسه او فى غيره او فى كل منهما او لا فى شئ منهما والثانى والثالث محال لانه ليس محلا للحوادث والثانى فاسد ايضا لانه يلزم ان يكون الغير مريدا لها وبطل ان يكون البارى مريدا اذ المريد من صدرت منه الارادة وهو الغير كما بطل ان يكون عالما اذا احدث العلم فى غيره وحقيقة المريد ان تكون الارادة منه دون غيره والرابع باطل لانه يستلزم قيامها بنفسها واذا فسدت هذه الاقسام صح انه مريد بارادة قديمة هى صفة قائمة به ويكون تعلقها بما يصح كونه مرادا قال وهذه المسألة مبنية على القول بانه سبحانه خالق افعال العباد وانهم لا يفعلون الا ما يشاء وقد دل على ذلك قوله وما يشاءون الا ان يشاء الله وغيرها من الآيات وقال ولو شاء الله ما اقتتلوا ثم اكد ذلك بقوله تعالى ولكن الله يفعل ما يريد فدل على انه فعل اقتتالهم الواقع بينهم لكونه مريدا له واذا كان هو الفاعل لاقتتالهم فهو المريد لمشيئتهم والفاعل فثبت بهذه الآية ان كسب العباد انما هو بمشيئة الله وارادته ولو لم يرد وقوعه ما وقع وقال بعضهم الارادة على قسمين ارادة امر وتشريع وارادة قضاء وتقدير فالاولى تتعلق بالطاعة دون المعصية سواء وقعت ام لا والثانية شاملة لجميع الكائنات محيطة بجميع الحادثات طاعة ومعصية والى الاول الاشارة بقوله تعالى يريد الله بكم اليسر ولا يريد بكم العسر والى الثانية الاشارة بقوله تعالى فمن يرد الله ان يهديه يشرح صدره للاسلام ومن يرد ان يضله يجعل صدره ضيقا حرجا وفرق بعضهم بين الارادة والرضى فقالوا يريد وقوع المعصية ولا يرضاها لقوله تعالى ولو شئنا لآتينا كل نفس هداها الآية وقوله لا يرضى لعباده الكفر وتمسكوا ايضا بقوله ولا يرضى لعباده واجاب اهل السنة بما اخرجه الطبرى وغيره بسند رجاله ثقات عن ابن عباس فى قوله تعالى ان تكفروا فان الله غنى عنكم ولا يرضى لعباده الكفر يعنى لعباده الذين اراد الله ان يطهر قلوبهم بقولهم لا اله الا الله فاراد عباده المخلصين الذين قال فيهم ان عبادى ليس لك عليهم سلطان فحبب اليهم الايمان والزمهم كلمة التقوى شهادة ان لا اله الا الله وقالت المعتزلة فى قوله تعالى وما تشاءون الا ان يشاء الله معناه وما تشاءون الطاعة الا ان يشاء الله قسركم عليها وتعقب بان صرف المشيئة الى القسر تحريف لا اشعار للآية بشئ منه وانما المذكور فى الآية مشيئة الاستقامة كسبا وهو المطلوب من العباد وقالوا فى قوله تعالى تؤتى الملك من تشاء اى تعطى من اقتضته الحكمة يرون ان الحكمة تقتضى رعاية المصلحة ويدعون وجوب ذلك على الله تعالى عن قولهم وظاهر الآية انه يعطى الملك من يشاء سواء ان كان متصفا بصفات من يصلح للملك ام لا من غير رعاية استحقاق ولا وجوب ولا اصلح بل يؤتى الملك من يكفر به ويكفر بنعمته حتى يهلكه لكثير من الكفار مثل نمرود والفراعنة وليؤتيه اذا شاء من يؤمن به ويدعو الى دينه ويرحم به الخلق مثل يوسف وداود وسليمان على نبينا وعليهم الصلوة والسلام ١٢ ف

٨ فان قلت الكلمات لاقل العدد واقلها عشرة فما دونها فكيف جوز ههنا قلت العرب يستغنى بالجمع القليل عن الكثير وبالعكس قال الله تعالى وهم فى الغرفات آمنون وغرف الجنة اكثر من ان تحصى ١٢ ع ـ

لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ قال سعید بن المسیب عن ابیه نزلت فی ابی طالب یُرِیْدُ اللّٰهُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ

حدثنا مُسَدَّد قال حدثنا عبد الوارث عن عبد العزیز عن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا دعوتم الله فاعزموا فی الدعاء ولا یقولنّ احدکم ان شئت فاعطنی فان الله لا مستکره له **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری ح وحدثنا اسمٰعیل قال حدثنی اخی عبد الحمید عن سلیمٰن عن محمد بن ابی عتیق عن ابن شهاب عن علی بن حسین ان حسین بن علی اخبره ان علی بن ابی طالب اخبره ان رسول الله صلی الله علیه وسلم طرقه وفاطمة بنت رسول الله صلی الله علیه وسلم لیلة فقال لهم الا تصلون قال علی فقلت یا رسول الله انما انفسنا بید الله فاذا شاء ان یبعثنا یعثنا فانصرف رسول الله صلی الله علیه وسلم حین قلت له ذلک ولم یرجع الیّ شیئا ثم سمعته وهو مدبر یضرب فخذه ویقول وکان الانسان اکثر شیء جدلا **حدثنا** محمد بن سنان قال حدثنا فلیح قال حدثنا هلال بن علی عن عطاء بن یسار عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال مثل المؤمن کمثل خامة الزرع یفیء ورقه من حیث اتتها الریح تکفئها فاذا سکنت اعتدلت وکذلک المؤمن یکفأ بالبلاء ومثل الکافر کمثل الارزة صماء معتدلة حتی یقصمها الله اذا شاء **حدثنا** الحکم بن نافع قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو قائم علی المنبر انما بقاؤکم فیما سلف قبلکم من الامم کما بین صلوة العصر الی غروب الشمس اعطی اهل التورٰة التورٰة فعملوا بها حتی انتصف النهار ثم عجزوا فاعطوا قیراطا قیراطا ثم اعطی اهل الانجیل الانجیل فعملوا به حتی صلوة العصر ثم عجزوا فاعطوا قیراطا قیراطا ثم اعطیتم القرآن فعملتم به حتی غروب الشمس فاعطیتم قیراطین قیراطین قال اهل التورٰة ربنا هٰؤلاء اقل عملا واکثر اجرا قال هل ظلمتکم من اجرکم من شیء قالوا لا قال فذلک فضلی اوتیه من اشاء **حدثنا** عبد الله بن محمد المسندی قال حدثنا هشام اخبرنا معمر عن الزهری عن ابی ادریس عن عبادة بن الصامت قال بایعت رسول الله صلی الله علیه وسلم فی رهط قال بایعکم علی ان لا تشرکوا بالله شیئا ولا تسرقوا ولا تقتلوا اولادکم ولا تاتوا ببهتان تفترونه بین ایدیکم وارجلکم ولا تعصونی فی معروف فمن وفی منکم فاجره علی الله ومن اصاب من ذلک شیئا فاخذ به الدنیا فهو له کفارة وطهور ومن ستره الله فذلک الی الله ان شاء عذبه وان شاء غفر له **حدثنا** معلی بن اسد قال حدثنا وهیب عن ایوب عن محمد عن ابی هریرة ان نبی الله سلیمٰن کان له ستون امرأة فقال لاطوفن اللیلة علی نسائی فلتحملن کل امرأة ولتلدن فارسا یقاتل فی سبیل الله فطاف علی نسائه فما ولدت منهن الا امرأة ولدت شق غلام قال نبی الله صلی الله علیه وسلم لو کان سلیمٰن استثنی لحملت کل امرأة منهن فولدت فارسا یقاتل فی سبیل الله

حدثنی محمد قال اخبرنا عبد الوهاب بن عبد المجید الثقفی قال حدثنا خالد الحذاء عن عکرمة عن ابن عباس ان رسول الله صلی الله علیه وسلم دخل علی اعرابی یعوده فقال لا باس علیک طهور ان شاء الله قال الاعرابی طهور بل هی حمی تفور علی شیخ کبیر تزیره القبور قال النبی صلی الله

فان عن تفی انتهی کذا ٢ یقول فیمن اعمالا جزاء اجورکم شیئا حدثنا المسندی ٢ قال فقال ٢ ولا تزنوا تعصوا ٢ بن داؤد

٢ منهن جاءت بشق بشق ثنا حدثنا

دار التکلیف فالواجب اعتبار الشریعة بخلاف مناظرتها فالغلبة للنبی صلی الله علیه وسلم ١٢ ک۔

٥ قوله مثل المؤمن الخ قال ابن بطال المؤمن اذا جاء امر الله انطاع له واذا جاءه مکروه رجا فیه الاجر فاذا سکن عنه البلاء اعتدل قائما بالشکر والکافر یسهل علیه اموره فی عافیة وسلامة بلا مکروهات یعسر علیه معاده فاذا اراد ان یهلکه قصمه مرة ویکون موته اشد عذابا علیه ١٢ کرمانی **٦** قوله تکفئها بضم الفوقیة وفتح الکاف وتشدید الفاء المکسورة بعدها همزة کذا فی القسطلانی وفی نسخة عتیقة ضبط مع هذا بالفتح الاول والثالث مع سکون الکاف ١٢ ع۔

٧ قوله فی معروف هو اسم جامع لکل ما عرف من طاعة الله والتقرب الیه والاحسان الی الناس وکل ما ندب الیه الشرع ونهی عنه من المحسنات والمقبحات وهو من الصفات الغالبة ای امره معروف بین الناس اذا راه لا ینکرونه والمعروف النصیحة وحسن الصحبة مع الاهل وغیرهم والمنکر ضد کل ذلک ١٢ مجمع **٨** قوله ستون لفظ ستون لا ینافی ما تقدم من سبعین وتسعین ونحوه اذ مفهوم العدد لا اعتبار له والشق النصف قیل هو ما قال الله تعالی والقینا علی کرسیه جسدا واستثنی ای قال ان شاء الله وهذا استثناء لغوی او هو فی حکم الاستثناء العرفی اذ معنی تلد ان شاء الله ومعنی لا تلد الا ان یشاء الله متلازمان ١٢ ک **٩** قوله محمد قال ابن السکن بالمفتوحتین ابن سلام وقال الکلاباذی یروی البخاری فی الجامع عنه وعن ابن بشار باعجام الشین وعن ابن المثنی وعن ابن حوشب بالمهملة والمعجمة والواو بینهما عن عبد الوهاب بن عبد المجید الثقفی ای بالمثلثة والقاف والفاء ١٢ ک **١٠** قوله یعوده من عاد المریض اذا زاره قوله لا باس طهور ای هذا المرض مطهر لک من الذنوب قوله قال الاعرابی طهور هذا استبعاد الطهارة منه فلذلک قال بل هی تفور من الفوران وهو الغلیان قوله تزیره القبور من ازاره اذا حمله علی الزیارة والضمیر المرفوع فیه یرجع الی الحمی والمنصوب الی الاعرابی والقبور منصوب علی المفعولیة وهذه اللفظة کنایة عن الموت ١٢ ع

١ قوله یرید الله الآیة هذه الآیة مما تمسک بها المعتزلة لقولهم فقالوا هذا یدل علی انه لا یرید المعصیة وتعقب بان معنی ارادة الیسر التخییر بین الصوم فی السفر ومع المرض والافطار بشرط وارادة العسر المنفیة الالزام بالصوم فی جمیع الحالات فالالزام هو الذی لا یقع لانه لا یریده وبهذا تظهر الحکمة فی تاخیرها عن الحدیث المذکور والفصل بین آیات المشیة وآیات الارادة وقد تکرر ذکر الارادة فی القرآن فی مواضع کثیرة ایضا وقد اتفق اهل السنة علی انه لا یقع الا ما یریده الله تعالی وانه مرید لجمیع الکائنات وان لم یکن آمرا بها وقالت المعتزلة لا یرید الشر لانه لو اراده لطلبه وزعموا ان الامر نفس الارادة وشنعوا علی اهل السنة انه یلزمهم ان یقولوا ان الفحشاء مرادة لله تعالی وینبغی ان ینزه عنها والفضل اهل السنة عن ذلک بان الله قد یرید الشیء لیعاقب علیه ولثبوت انه خلق النار وخلق لها اهلا وخلق الجنة وخلق لها اهلا والزموا المعتزلة بانهم جعلوا انه یقع فی ملکه ما لا یرید ویقال ان بعض ائمة اهل السنة احضر للمناظرة مع بعض ائمة المعتزلة فلما جلس المعتزلی قال سبحان من تنزه عن الفحشاء فقال السنی سبحان من لا یقع فی ملکه الا ما یشاء فقال المعتزلی ایشاء ربنا ان یعصی فقال السنی افیعصی ربنا قهرا فقال المعتزلی ارأیت ان منعنی الهدی وقضی علی بالردی احسن الی او اساء فقال السنی ان کان منعک ما هو لک فقد اساء وان کان منعک ما هو له فانه یختص برحمته من یشاء فانقطع ١٢ ف **٢** قوله فاعزموا ای اجزموا ولا تتردد وان عزمت علی الشیء اذا صممت علی فعله وقیل عزم المسألة وقیل العزم بالمسألة الجزم بها من غیر ضعف فی الطلب وقیل هو حسن الظن بالله فی الاجابة ١٢ ف **٣** قوله یضرب فی ضرب رسول الله صلی الله علیه وسلم فخذه وقراءته الآیة اشارة الی ان الشخص یجب علیه متابعة احکام الشریعة لا ملاحظة الحقیقة ولهذا جعل جوابه من باب الجدل ١٢ ع ک **٤** قوله شیء جدلا فان قلت تقدم فی مناظرة آدم وموسی علی نبینا وعلیهما الصلوة والسلام ان آدم حج موسی یعنی غلب علیه فما وجهه ههنا قلت هذه المناظرة انما هی فی

٥ ای بالمعصیة ١٢ **٦** استفهام انکار بتقدیر اداة الاستفهام ١٢

عليه وسلم فنعم اذن حدثنا ابن سلام قال اخبرنا هشيم عن حصين عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه حين ناموا عن الصلوة قال النبي صلى الله
عليه وسلم ان الله قبض ارواحكم حين شاء وردها حين شاء فقضوا حوائجهم وتوضأوا الى ان طلعت الشمس وابيضت فقام فصلى حدثنا
يحيى بن قزعة قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن ابي سلمة والاعرج ح وحدثنا اسمعيل قال حدثني اخي عن سليمن عن محمد بن
ابي عتيق عن ابن شهاب عن ابي سلمة بن عبد الرحمن وسعيد بن المسيب ان ابا هريرة قال استب رجل من المسلمين ورجل من اليهود فقال
المسلم والذي اصطفى محمدا على العلمين في قسم يقسم به فقال اليهودي والذي اصطفى موسى على العلمين فرفع المسلم يده عند ذلك فلطم
اليهودي فذهب اليهودي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبره بالذي كان من امره وامر المسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تخيروني
على موسى فان الناس يصعقون فاكون اول من يفيق فاذا موسى باطش بجانب العرش فلا ادري اكان فيمن صعق فافاق قبلي او كان ممن استثنى
الله حدثنا اسحق بن ابي عيسى قال اخبرنا يزيد بن هارون قال اخبرنا شعبة عن قتادة عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
المدينة يأتيها الدجال فيجد الملائكة يحرسونها فلا يقربها الدجال ولا الطاعون ان شاء الله حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري
قال حدثني ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل نبي دعوة فاريد ان شاء الله ان اختبئ دعوتي شفاعة
لامتي يوم القيمة حدثنا يسرة بن صفوان بن جميل اللخمي قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة
قال قال النبي صلى الله عليه وسلم بينا انا نائم رأيتني على قليب فنزعت ما شاء الله ان انزع ثم اخذها ابن ابي قحافة فنزع ذنوبا او ذنوبين و
في نزعه ضعف والله يغفر له ثم اخذها عمر فاستحالت غربا فلم ار عبقريا من الناس يفري فريه حتى ضرب الناس حوله بعطن حدثنا
محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بريد عن ابي بردة عن ابي موسى قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اتاه السائل وربما قال جاءه السائل
او صاحب الحاجة قال اشفعوا فلتؤجروا ويقضي الله على لسان رسوله بما شاء حدثنا يحيى قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن همام سمع
ابا هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقل احدكم اللهم اغفر لي ان شئت ارحمني ان شئت ارزقني ان شئت وليعزم مسألته انه يفعل ما يشاء
لا مكره له حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا ابو حفص عمرو قال حدثنا الاوزاعي حدثني ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن
مسعود عن ابن عباس انه تمارى هو والحر بن قيس بن حصن الفزاري في صاحب موسى اهو خضر فمر بهما ابي بن كعب الانصاري فدعاه ابن عباس
فقال اني تماريت انا وصاحبي هذا في صاحب موسى الذي سأل السبيل الى لقيه هل سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكر شأنه قال نعم اني
سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكر شأنه يقول بينا موسى في ملأ من بني اسرائيل اذ جاءه رجل فقال هل تعلم احدا اعلم منك قال موسى
لا فأوحى الى موسى بلى عبدنا خضر فسأل موسى السبيل الى لقيه فجعل الله له الحوت آية وقيل له اذا فقدت الحوت فارجع فانك ستلقاه فكان
موسى يتتبع اثر الحوت في البحر فقال فتى موسى لموسى ارأيت اذ اوينا الى الصخرة فاني نسيت الحوت وما انسانيه الا الشيطان ان اذكره
قال موسى ذلك ما كنا نبغ فارتدا على آثارهما قصصا فوجدا خضرا فكان من شأنهما ما قص الله حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن

٢ بن عبد الرحمن النبي ٢ يوم القيمة حدثنا فانا اريد رسول الله ما ما يشاء ٢ قال بينما ٢ الله بل

آخر الحروف والسين المهملة والراء ابن صفوان بن جميل بالجيم المفتوحة اللخمي بفتح اللام وسكون الخاء المعجمة وبالميم نسبة الى لخم وهو ابن مالك بن عدي بن الحارث بن مرة قال السمعاني لخم وجذام قبيلتان من اليمن ١٢ ع ٦ قوله رأيتني بالجمع بين ضميري المتكلم والقليب البئر وابن ابي قحافة بضم القاف وخفة المهملة وبالفاء هو ابو بكر عبد الله بن عثمان الصديق والذنوب بفتح المعجمة الدلو المملوة والغرب بالفتح وسكون الراء الدلو العظيمة استحالت تحولت من الصغر الى الكبر والعبقري بفتح المهملة وسكون الموحدة السيد ويفري بفتح التحتانية وسكون الفاء وكسر الراء والفري بسكون الراء وتخفيف الياء وبكسرها وبالتشديد لغتان اي يعمل عمله ويقطع قطعه اي لم ار سيدا يعمل مثل عمله في غاية الاجادة ونهاية الاصلاح والعطن الموضع الذي يساق اليه الابل بعد السقي للاستراحة قالوا هذا المنام مثال لما جرى للشيخين في خلافتهما وانتفاع الناس بهما بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان هو صلى الله عليه وسلم صاحب الامر قام به اكمل قيام وقرر قواعد الاسلام و مهد الاساس واوضح الاصول والفروع فخلفه ابو بكر رضي الله عنه وقطع دابر اهل الردة فخلفه عمر رضي الله عنه فاتسع الاسلام في اسلامه فشبه امر المسلمين بالقليب لما فيها من الماء الذي به حياتهم و اميرهم بالمستقي لهم وليس في لفظ وفي نزعه ضعف الى آخره حط من فضيلة ابي بكر وترجيح لعمر عليه انما هو اخبار عن قصر مدة ولايته وطول مدة عمر رضي الله عنهما وكثرة انتفاع الناس به لاتساع بلاد الاسلام واما والله يغفر له فهو كلمة يدعم بها كلامهم ونعمت الدعامة وليس فيها تنقيص ولا اشارة الى ذنب ١٢ ك عه بفتح الماء وفتح الصاد المهملتين ابن عبد الرحمن السلمي ١٢ ع عه مطابقة الحديث للترجمة تؤخذ من قوله ممن استثنى الله لانه اشار به الى قوله تعالى فصعق من في السموات ومن في الارض الا من شاء الله ١٢ عيني.

١ قوله ان الله قبض ارواحكم انما قال النبي صلى الله عليه وسلم هذا في سفرة من الاسفار واختلفوا في هذه السفرة ففي مسلم في حديث ابي هريرة عند رجوعهم من خيبر وفي حديث ابن مسعود عند ابي داود في سفرة الحديبية اقبل النبي صلعم من الحديبية ليلا فنزل فقال من يكلأ لنا فقال بلال انا الحديث وفي حديث زيد بن اسلم مرسلا اخرجه مالك في الموطا عرس رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلا بطريق مكة وكذا في حديث عطاء بن يسار مرسلا رواه عبد الرزاق ان ذلك كان بطريق تبوك وفي التوضيح في قوله عليه السلام ان الله قبض ارواحكم دليل على ان الروح هو النفس وهو قول اكثر الائمة وقال ابن حبيب وغيره الروح بخلافها فالروح هو النفس المتردد الذي لا يبقى بعده حياة والنفس هي التي تلذ وتألم وهي التي تتوفى عند النوم فسمى النبي صلى الله عليه وسلم ما يقبضه في النوم روحا وسماه الله تعالى في كتابه نفسا في قوله الله يتوفى الانفس حين موتها والتي لم تمت في منامها ١٢ ع ٢ قوله الى ان طلعت الشمس وابيضت اي ارتفعت قيل كذا قال ههنا وقال في خبر بلال حين كلأهم ولم يوقظهم الا الشمس وقال الداودي اما ان يكون هذا نوما آخر او يكون في احد الخبرين وهم ١٢ ع ٣ قوله استب بمعنى تساب قوله لا تخيروني اي لا تجعلوني خيرا منه ولا تفضلوني عليه قال تواضعا او قبل علمه بانه سيد ولد آدم او لا تخيروني بحيث يؤدي الى الخصومة او الى نقص الغير قوله يصعقون بفتح العين من صعق بكسرها اذا اغمي عليه او هلك قوله باطش اي متعلق به بالقوة قابض بيده ولا يلزم من تقدم موسى على نبينا وعليه الصلوة والسلام بهذه الفضيلة تقدمه على سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم مطلقا اذ الاختصاص بفضيلة لا يستلزم الافضلية على الاطلاق قوله ممن استثنى الله اي في قوله فصعق من في السموات ومن في الارض الا من شاء الله ١٢ عيني ٤ قوله ولا الطاعون الطاعون المرض العام والوباء الذي يفسد له الهواء فتفسد به الامزجة ١٢ مجمع ٥ قوله ليسرة بفتح الياء

الزُّهری ح وقال احمد بن صالح حدثنا ابن وهب قال اخبرنی یونس عن ابن شهاب عن ابی سلمة بن عبد الرحمٰن عن ابی هریرة عن رسول الله
صلی الله علیه وسلم قال نَنزِل غدًا ان شاء الله بخیف بنی کنانة حیث تقاسموا علی الکفر یُرِیدُ المُحَصَّبَ حدثنا عبد الله بن محمد قال
حدثنا ابن عُیَینة عن عمرو عن ابی العباس عن عبد الله بن عُمَر قال حاصر النبیّ صلی الله علیه وسلم اهل الطائف فلم یفتحها فقال اِنّا قافلون
ان شاء الله فقال المسلمون نَقفُل ولم تُفتح قال فاغدُوا علی القتال فغَدَوا فاصابتهم جراحات فقال النبی صلی الله علیه وسلم انا قافلون غدًا
ان شاء الله فکان ذلک اَعجَبهم فتبسّم رسول الله صلی الله علیه وسلم **باب** قوله ولا تنفع الشفاعة عنده الا لمن اذن له حتی اذا فُزِّع عن
قلوبهم قالوا ماذا قال ربکم قالوا الحقّ وهو العلی الکبیر ولم یقل ماذا خلق ربکم وقال مَن ذا الّذی یَشفَعُ عِندَهُ اِلّا بِاِذنِهِ وقال مسروق عن
ابن مسعود اذا تکلم الله بالوحی سمع اهل السموات شیئًا فاذا فُزِّع عن قلوبهم وسُکِّن الصوتُ عرفوا انه الحقّ ونادوا ماذا قال ربکم قالوا الحقّ
ویُذکر عن جابر عن عبد الله بن انیس قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول یحشر الله العباد فیُنادیهم بصوت یسمعه من بُعد کما یسمعه
من قُرب انا الملک انا الدیّان حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفین عن عمرو عن عکرمة عن ابی هریرة یبلغ به النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا
قضی الله الاَمرَ فی السماء ضربت الملائکة باجنحتها خضعانًا لقوله کانه سلسلة علی صفوان قال علیّ وقال غیره صفوان ینفُذُهم ذلک فاذا فُزِّع عن قلوبهم

ان شاء الله غدا خمر و ٢ غدا قول الله عز وجل فزع و نبت وسکت ٦ عبد الله سمعه

لیست متعاقبة قائمة بذاته والتعاقب انما یکون فی حق المخلوق وذهب اکثر هؤلاء الی ان الاصوات والحروف هی المسموعة من القارئین وابی ذلک کثیر منهم وذهب بعضهم الی انه یتکلم بالقرآن العربی بمشیته وقدرته بالحروف والاصوات القائمة بذاته وهو غیر مخلوق لکنه فی الازل یتکلم لامتناع وجود المؤثر فی الازل فکلامه حادث فی ذاته لا محدث وذهبت الکرامیة الی انه حادث فی ذاته ومحدث والمحفوظ عن جمهور السلف ترک الخوض فی ذلک والتحقیق فیه والاقتصار علی القول بان القرآن کلام الله وانه غیر مخلوق ثم السکوت عما وراء ذلک۔ کذا فی فتح الباری ١٢ **٢** قوله من ذا الذی الآیة زعم ابن بطال انه اشار بذلک الی سبب النزول لانه جاء انهم لما قالوا شفعاؤنا عند الله الاصنام نزلت فاعلم الله ان الذین یشفعون عنده من الملائکة والانبیاء انما یشفعون فیمن یشفعون بعد اذنه لهم فی ذلک انتهی واظن البخاری اشار بهذا الی ترجیح قول من قال ان الضمیر فی قوله عن قلوبهم للملائکة وان فاعل الشفاعة فی قوله ولا تنفع الشفاعة هم الملائکة بدلیل قوله بعد وصف الملائکة ولا یشفعون الا لمن ارتضی وهم من خشیته مشفقون بخلاف قول من زعم ان الضمیر للکفار المذکورین فی قوله ولقد صدق علیهم ابلیس ظنه فاتبعوه کما نقله بعض المفسرین وزعم ان المراد بالتفزیع حالة مفارقة الحیوة ویکون اتباعهم ایاه مستصحبا الی یوم القیمة علی طریق المجاز والجملة من قوله قل ادعوا الخ معترضة وحمل هذا القائل علی هذا الزعم ان قوله حتی اذا فزع غایة لابد لها من مغیا فادعی انه ما ذکره وقال بعض المفسرین من المعتزلة المراد بالزعم الکفر فی قوله زعمتم ای تمادیتم فی الکفر الی غایة التفزیع ثم ترکتم زعمکم وقلتم قال الحق وفیه التفات من الخطاب الی الغیبة ویفهم من سیاق الکلام ان هناک فزعا ممن یرجو الشفاعة هل یؤذن له فی الشفاعة او لا فکانه قال یتربصون زمانا فزعین حتی اذا کشف الفزع عن الجمیع بکلام یقوله الله فی اطلاق الاذن تباشروا بذلک وسأل بعضهم بعضا ماذا قال ربکم قالوا الحق ای القول الحق وهو الاذن فی الشفاعة لمن ارتضی قلت وجمیع ذلک مخالف لهذا الحدیث والصحیح فی اعرابها ما قاله ابن عطیة المغیا محذوف کانه قیل ولا هم شفعاء بل هم عنده ممتثلون الی ان یزول الفزع عن قلوبهم والمراد بهم الملائکة وهو المطابق للاحادیث الواردة فی ذلک فهو المعتمد واما اعتراض من تعقبه بانهم لم یزالوا منقادین فلا یلزم منه دفع ما تاوله لکن حق العبادة ان یقول بل هم خاضعین لامره وکذا فی الفتح ١٢ **٣** قوله فینادیهم بصوت الخ حمله بعض الائمة علی مجاز الحذف ای یامر من ینادی و استبعده بعض من اثبت الصوت بان فی قوله یسمعه من بعد اشارة الی انه لیس من المخلوقات لانه لم یعهد مثل هذا فیهم وبان الملئکة اذا سمعوه صعقوا کما فی الحدیث الذی بعده واذا سمع بعضهم بعضا لم یصعقوا قال فعلی هذا فصوته صفة من صفات ذاته لا یشبه صوت غیره اذ لا یوجد شیئ من صفاته فی ذوات المخلوقین فقال غیره معنی ینادیهم یقول وقوله بصوت ای مخلوق غیر قائم بذاته والحکمة فی کونه خارقا لعادة الاصوات المخلوقة المعتادة التی یظهر التفات فی سماعها بین القریب و البعید هی ان یعلم ان المسموع کلام الله کما ان موسی لما کلمه الله کان یسمعه من جمیع الجهات وقال البیهقی الکلام ما ینطق به المتکلم وهو المستقر فی نفسه کما جاء فی حدیث عمر رض دکنیت زورت فی نفسی مقالة قال فسماه کلاما قبل التکلم به فان کان المتکلم ذا مخارج سمع کلامه ذا حروف واصوات وان کان غیر ذی مخارج فهو بخلاف ذلک والباری عز وجل لیس بذی مخارج فلا یکون کلامه بحروف واصوات فاذا فهمه السامع تلاه بحروف واصوات ثم ذکر حدیث جابر بن عبد الله بن انیس وقال اختلف الحفاظ فی الاحتجاج بروایات ابن عقیل لسوء حفظه ولم یثبت لفظ الصوت فی حدیث صحیح عن النبی صلی الله علیه وسلم فان کان ثابتا یرجع الی غیره لما فی الحدیث الذی قبله وفی الحدیث الذی بعده ان الملائکة یسمعون عند حصول الوحی صوتا فیحتمل ان یکون الصوت للسماء او للملک الآتی بالوحی او لاجنحة الملائکة واذا احتمل ذلک لم یکن نصا فی المسألة واشار فی موضع آخر الی ان الراوی اراد فیناوی نداء فعبر عنه بقوله بصوت انتهی وهذا حاصل کلام من نفی الصوت من الائمة و یلزم منه ان الله لم یسمع احدا من ملائکته ولا رسله کلامه بل الهمهم ایاه وحاصل الاحتجاج للنفی الرجوع الی القیاس علی اصوات المخلوقین لانها التی عهدناها فات مخارج ولا یخفی ما فیه اذ الصوت قد یکون من غیر مخارج کما ان الرؤیة قد تکون من غیر اتصال اشعة کما سبق سلمنا لکن نمنع القیاس المذکور و صفة الخالق لا تقاس علی المخلوق ١٢ فتح الباری۔

١ قوله لا تنفع الشفاعة الخ قال ابن بطال استدل البخاری بهذا علی ان قول الله قدیم وقائم بذاته لم یزل موجودا به ولا یزال کلامه لا یشبه کلام المخلوقین خلافا للمعتزلة التی نفت کلام الله وللکلابیة فی قولهم هو کنایة عن الفعل والتکوین وتمسکوا بقول العرب قلت بیدی هکذا ای حرکتها واحتجوا بان الکلام لا یعقل الا باللسان والباری منزه عن ذلک فرد علیهم البخاری بحدیث الباب والآیة وفیه ان اذا ذهب عنهم الفزع قالوا لمن فوقهم ماذا قال ربکم فدل ذلک علی انهم سمعوا قولا لم یفهموا معناه من اجل فزعهم فقالوا ماذا قال ولم یقولوا ماذا خلق وکذا اجابهم من فوقهم من الملائکة بقولهم قالوا الحق والحق احد صفتی الذات الذی لا یجوز علیها غیره لانه لا یجوز علی کلامه الباطل فلو کان خلقا او فعلا لقالوا خلق خلقا انسانا او غیره فلما وصفوه بما یوصف به الکلام لم یجز ان یکون القول بمعنی التکوین انتهی وهذا الذی نسبه الکلابیة بعید من کلامهم وانما هو کلام لبعض المعتزلة وتعقبه ابو عبید بانه اغلوطة لان القائل اذا قال قالت السماء لم یکن کلاما صحیحا حتی یقول فامطرت بخلاف من یقول قال الانسان فانه یفهم منه انه قال کلاما فلولا قوله فامطرت مکان الکلام باطلا لان السماء لا قول لها فالی هذا اشار البخاری قال البیهقی القرآن کلام الله وکلام الله صفة من صفات ذاته ولیس شیئ من صفات ذاته مخلوقا ولا محدثا ولا حادثا قال الله تعالی انما قولنا لشیئ اذا اردناه ان نقول له کن فیکون فلو کان القرآن مخلوقا لکان مخلوقا بکن ویستحیل ان یکون قول الله لشیئ بقول لانه یوجب قولا ثانیا وثالثا فیتسلسل وهو فاسد وقال تعالی وکلم الله موسی تکلیما ولا یجوز ان یکون کلام المتکلم قائما بغیره وقال تعالی وما کان لبشر ان یکلمه الله الا وحیا الآیة فلو کان لا یوجد الا مخلوقا فی شیئ مخلوق لم یکن لاشتراط الوجوه المذکورة فی الآیة معنی لاستواء جمیع الخلق فی سماعه من غیر الله فیبطل قول الجهمیة انه مخلوق فی غیر الله ویلزمهم فی قولهم ان الله خلق کلاما فی شجرة کلم به موسی ان یکون من سمع من ملک او نبی افضل فی سماع الکلام من موسی ویلزمهم ان تکون الشجرة هی المتکلمة بقوله انی انا الله لا اله الا انا فاعبدنی وقد انکر الله قول المشرکین ان هذا الا قول البشر ولا یعترض بقوله تعالی انه لقول رسول کریم لان معناه قول تلقاه عن رسول کریم بقوله تعالی فاجره حتی یسمع کلام الله ولا بقوله انا جعلناه قرآنا عربیا لان معناه سمیناه قرآنا وهو کقوله ویجعلون لله ما یکرهون واما قوله ما یأتیهم من ذکر من ربهم محدث فالمراد ان تنزیله الینا هو المحدث لا الذکر لنفسه وبهذا احتج الامام احمد ثم ساق البیهقی حدیث ینار بکسر النون وتخفیف التحتیة ابن مکرم ان ابا بکر قرأ علیهم سورة الروم فقالوا هذا کلامک او کلام صاحبک قال لیس کلامی ولا کلام صاحبی ولکنه کلام الله واصل هذا الحدیث اخرجه الترمذی مصححا وعن علی بن ابی طالب ما حکمت مخلوقا ما حکمت الا القرآن قال ابن حزم قالت المعتزلة ان کلام الله صفة فعل مخلوقة وقال احمد ومن تبعه کلام الله هو علمه لم یزل ولیس بمخلوق وقال الاشعریة کلام الله صفة ذات لم تزل ولیس بمخلوق وهو غیر علم الله ولیس لله الا کلام واحد وقال ان الدلائل القاطعة قامت علی ان الله لا یشبهه شیئ من خلقه بوجه من الوجوه فلما ان کان کلامنا غیرنا وکان مخلوقا وجب ان یکون کلامه سبحانه وتعالی لیس غیره ولیس مخلوقا وقال غیره قالت الجهمیة وبعض الزیدیة والامامیة وبعض الخوارج کلام الله مخلوق خلقه بمشیته وقدرته فی بعض الاجسام کالشجرة حین کلم موسی وحقیقة قولهم ان الله لا یتکلم وان نسب الیه ذلک فبطریق المجاز وقالت المعتزلة یتکلم حقیقة لکن یخلق ذلک الکلام فی غیره وقالت الکلابیة الکلام صفة واحدة قدیمة العین لازمة لذات الله کالحیوة وانه لا یتکلم بمشیته وقدرته وتکلیمه لمن کلمه انما هو خلق ادراک له یسمع به الکلام ونداء لموسی لم یزل ولکنه اسمعه ذلک النداء حین ناجاه ویحکی عن ابی منصور الماتریدی من الحنفیة نحوه لکنه قال خلق صوتا حین ناداه فاسمعه کلامه وزعم بعضهم ان هذا هو مراد السلف الذین قالوا ان القرآن لیس بمخلوق واخذ بقول ابن کلاب القلانسی والاشعری واتباعهما وقالوا اذا کان القرآن قدیما لعینه لازما لذات الرب وثبت انه لیس بمخلوق فالحروف لیست قدیمة لانها متعاقبة وما کان مسبوقا بغیره لم یکن قدیما والکلام القدیم معنی قائم بالذات لا یتعدد ولا یتجزأ بل هو معنی واحد ان عبر عنه بالعربیة فهو قرآن او بالعبرانیة فهو توراة مثلا وقال بعض الحنابلة وغیرهم ان هذه الحروف والاصوات قدیمة العین لازمة للذات

قالوا ماذا قال ربكم قالوا الذی قال الحق وهو العلی الکبیر قال علی وحدثنا سفیان ۲ حدثنا عمرو عن عکرمة عن ابی هریرة بهذا قال علی قال سفیان قال
عمرو سمعت عکرمة ۲ حدثنا ابو هریرة قال علی قلت لسفیان قال سمعت عکرمة قال سمعت ابا هریرة قال نعم قلت لسفیان ان انسانا روی عن
عمرو عن عکرمة عن ابی هریرة یرفعه انه قرأ فزع قال سفیان هکذا قرأ عمرو فلا ادری سمعه هکذا ام لا قال سفیان وهی قراءتنا حدثنا
یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب قال اخبرنی ابو سلمة بن عبد الرحمن عن ابی هریرة انه کان یقول قال رسول الله صلی الله
علیه وسلم ما اذن الله لشیء ما اذن لنبی یتغنی بالقرآن وقال صاحب له یرید یجهر به حدثنا عمر بن حفص ۲ قال حدثنا ابی قال حدثنا
الاعمش قال حدثنا ابو صالح عن ابی سعید الخدری قال قال النبی صلی الله علیه وسلم یقول الله یا آدم فیقول لبیک وسعدیک فینادی بصوت
ان الله یأمرک ان تخرج من ذریتک بعثا الی النار حدثنا عبید بن اسمعیل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام ۲ عن ابیه عن عائشة قالت ما غرت
علی امرأة ما غرت علی خدیجة ولقد امره ربه ان یبشرها ببیت من الجنة باب کلام الرب مع جبریل ونداء الله الملائکة وقال معمر انک لتلقی القرآن ای
یلقی علیک وتلقاه انت ای تأخذه عنهم ومثله فتلقی آدم من ربه کلمات حدثنا اسحق قال حدثنا عبد الصمد قال حدثنا عبد الرحمن
هو ابن عبد الله بن دینار عن ابیه عن ابی صالح عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله اذا احب عبدا نادی جبریل ان الله
قد احب فلانا فاحبه فیحبه جبریل ثم ینادی جبریل فی السماء ان الله قد احب فلانا فاحبوه فیحبه اهل السماء ویوضع له القبول فی اهل
الارض حدثنا قتیبة بن سعید عن مالک عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یتعاقبون فیکم ملائکة
باللیل وملائکة بالنهار ویجتمعون فی صلوة العصر وصلوة الفجر ثم یعرج الذین باتوا فیکم فیسألهم وهو اعلم بکم کیف ترکتم عبادی فیقولون
ترکناهم وهم یصلون واتیناهم وهم یصلون حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن واصل عن المعرور قال
سمعت ابا ذر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اتانی جبریل فبشرنی انه من مات لا یشرک بالله شیئا دخل الجنة قلت وان سرق وان زنی قال وان
سرق وان زنی باب قوله انزله بعلمه والملائکة یشهدون قال مجاهد یتنزل الامر بینهن بین السماء السابعة والارض السابعة حدثنا

الذی ۲ قال وقال سفیان ۲ قال ۲ عمرو فزع للنبی ان یجهر به ان یجهر بالقرآن ۲ ابن عیاش رسول الله حدثنا ۲ بن عروة الله فی ثنی ۲ بهم

ع۱ قوله وهو العلی الکبیر وقع فی تفسیر ص ۲۷۱۳ سورة الحجر بالسند المذکور ههنا بعد قوله وهو العلی الکبیر فیسمعها مسترقوا السمع ومسترقوا السمع هکذا الی آخر ما ذکر من ذلک وهذا مما یبین ان التفزیع المذکور یقع للملائکة فی الدنیا وان الضمیر فی قلوبهم للملائکة لا للکفار بخلاف ما جزم به من قدمت ذکره من المفسرین ۱۲ ف ع۲ قوله قال علی الخ هو ابن المدینی ایضا اراد بهذا ان سفیان حدثه عن عمرو بلفظ التحدیث لا بالعنعنة کما فی الطریق الاولی ۱۲ عینی ع۳ قوله قال نعم مراده ان ابن عیینة کان یسوق السند مرة بالعنعنة ومرة بالتحدیث والسماع فاستفهمه علی عن ذلک فقال نعم ۱۲ ف ع۴ قوله فزع هو بالزاء المهملة والغین بوزن القراءة المشهورة وقع للاکثر ههنا کالقراءة المشهورة والسیاق یؤید الاول کذا فی ف قوله هکذا ای بالزاء والغین المعجمة قوله فلا ادری سمعه هکذا ام لا ای اسمعه عمرو عن عکرمة او قرأها کذلک من قبل نفسه بناء علی انها قراءته قیل کیف جاز القراءة اذا لم یکن مسموعا قطعا واجیب بانه لعل مذهبه جواز القراءة بدون السماع اذا کان المعنی صحیحا کذا فی ع ۱۲ ع۵ قوله ما اذن الله لشیء ای ما استمع لشیء ما استمع للنبی صلی الله علیه وسلم وکلمة ما الثانیة مصدریة ای استماعه ای کاستماعه للنبی واستماع الله مجاز عن تقریبه القاری واجزال ثوابه او قبول قراءته قال الکرمانی فهم البخاری من الاذن القول لا الاستماع به بدلیل انه ادخل هذا الحدیث فی هذا الباب قلت فیه موضع التامل کذا فی ع ۱۲ ع۶ قوله قال صاحب له ای لابی هریرة اراد ان المراد بالتغنی الجهر به بتحسین الصوت وقال سفیان ابن عیینة المراد الاستغناء عن الناس وقیل اراد بالنبی الجنس وبالقرآن القراءة ۱۲ ع ع۷ قوله فینادی وقع مضبوطا للاکثر بکسر الدال وفی روایة ابی ذر بفتحها علی البناء للمجهول ولا محذور فی روایة الجمهور فان قرینة قوله ان الله یأمرک تدل ظاهرا علی ان المنادی ملک یأمره الله بان ینادی ـ ف مطابقته لحدیث ابن مسعود الذی فیه ویسکن الصوت وهو مطابق للترجمة التی فیها فاذا فزع عن قلوبهم والمطابق للمطابق للشیء مطابق لذلک الشیء ۱۲ ع ع۸ قوله کلام الرب فی هذا الباب ایضا اثبات کلام الله تعالی واسماعه جبریل والملائکة فیسمعون عند ذلک الکلام القدیم القائم بذاته الذی لا یشبه کلام المخلوقین اذ لیس بحروف ولا تقطیع ولیس من شرطه ان یکون بلسان وشفتین وآلات وحقیقته ان یکون مسموعا مفهوما ولا یلیق بالباری ان یستعین فی کلامه بالجوارح والادوات ـ ع اختلف اهل الکلام فی ان کلام الله تعالی هل هو بحرف وصوت او لا فقالت المعتزلة لا یکون الکلام الا بحرف وصوت والکلام المنسوب الی الله تعالی قائم بالشجرة وقالت الاشاعرة کلام الله لیس بحرف ولا صوت واثبتت الکلام النفسی وحقیقته معنی قائم بالنفس وان اختلف عنه العبارة کالعربیة والعجمیة واختلافها لا یدل علی اختلاف المعبر عنه والکلام النفسی هو ذلک المعبر عنه واثبتت الحنابلة ان الله متکلم بحرف وصوت اما الحرف فللتصریح بها فی ظاهر القرآن واما الصوت فمن منع قال ان الصوت هو الهواء المنقطع من المخرجة واجاب من اثبته بان الصوت الموصوف بذلک هو المعهود من الآدمیین کالسمع والبصر وصفات الرب بخلاف ذلک فلا یلزم المحذور المذکور مع اعتقاد التنزیه وعدم التشبیه وانه یجوز ان یکون من غیر المخرجة فلا یلزم التشبیه ۱۲ ف ع۹ قوله ان الله قد احب فلانا کذا ههنا بصیغة الماضی وفی روایة نافع عن ابی هریرة الماضیة فی الادب ص ۲۲۴۱۹ ان الله یحب فلانا بصیغة المضارع وفی الاول اشارة الی سبق المحبة علی النداء وفی الثانی اشارة الی استمرار ذلک قال الشیخ ابو محمد بن ابی جمرة فی تقدیم الامر بذلک لجبریل قبل غیره من الملائکة اظهار لرفع منزلته عند الله تعالی علی غیره منهم ۱۲ ف ع۱۰ قوله یتعاقبون ای یتناوبون فی الصعود والنزول لرفع اعمال العباد اللیلیة والنهاریة وهو فی الاستعمال نحو اکلونی البراغیث قوله یعرج ای یصعد قوله الذین باتوا فیکم من البیتوتة انما خصهم بالذکر مع ان حکم الذین ظلوا کذلک لانهم کانوا فی اللیل الذی هو زمان الاستراحة مشتغلین بالطاعة ففی النهار بالطریق الاولی او اکتفی باحد الضدین عن الآخر قوله فیسألهم ربهم فائدة السؤال مع علمه تعالی یحتمل ان یکون الزاما لهم ورد القولهم اتجعل فیها من یفسد فیها ۱۲ ع ع۱۱ قوله اتانی جبریل فبشرنی فی مناسبة للترجمة غموض وکانه من جهة ان جبریل انما یبشر النبی صلعم بامر یتلقاه عن ربه عز وجل فکان الله عز وجل قال له بشر محمدا بان من مات من امته لا یشرک بالله شیئا دخل الجنة فبشره بذلک ۱۲ ف ع۱۲ قوله انزله بعلمه نقل فی تفسیر الطبری انزله تعالی الیک بعلم منه انک خیرته من خلقه قال ابن بطال المراد بالانزال افهام العباد معانی الفروض التی فی القرآن ولیس انزاله کانزال الاجسام المخلوقة لان القرآن لیس بجسم ولا مخلوق انتهی والکلام الثانی متفق علیه بین اهل السنة سلفا وخلفا واما الاول فهو علی طریقة اهل التاویل والمنقول عن السلف اتفاقهم علی ان القرآن کلام الله غیر مخلوق تلقاه جبریل عن الله تعالی وبلغه جبریل الی محمد صلی الله علیه وسلم وبلغه صلی الله علیه وسلم الی امته ـ ف ولا تعلق للقدریة فی هذه الآیة فی قولهم ان القرآن مخلوق لان القرآن قائم بذاته لا ینقسم ولا یتجزأ وانما معنی الانزال هو الافهام ۱۲ ع

ع۱ ای الطریق الی اجتماعه ۱۲ ک ع للع قال الکرمانی بلفظ صفوان ینفذ فیهم ذلک بزیادة لفظ الانفاذ ای ینفذ الله ذلک الامر او القول الی الملائکة او من المنفوذ ای ینفذ ذلک الیهم او علیهم ثم قال ویحتمل ان یراد ان غیر سفیان قال ان صفوان بفتح الفاء فالاختلاف فی الفتح والسکون و ینفذهم غیر مختص بالغیر بل مشترک بین سفیان وغیره انتهی وسیاق علی فی هذه الروایة یخالف هذا الاحتمال لکن وقع زیادة ینفذهم فی روایة سفیان التی اخرجها ابن ابی حاتم فیقوی ما قال ـ ف الصفواة الحجر الصلد الضخم لا ینبت جمعه صفوان ویحرک ۱۲ کذا فی القاموس ع بصیغة التمریض ۱۲ ع

ع۲ هو ابو عبیدة معمر بن المثنی بلا خوف وربما یتبادر الذهن الی انه ابن راشد ولیس کذلک فافهم ۱۲ ع ع۳ قال الله تعالی انک لتلقی القرآن من لدن حکیم علیم فسره ابو عبیدة یلقی علیک الخ والخطاب للنبی صلی الله علیه وسلم ویلقی علی صیغة المجهول وتلقاه بتشدید القاف قالوا ان جبریل علیه السلام یتلقی ای یأخذ من الله تلقیا روحانیا ویلقی علی محمد صلی الله علیه وسلم القاء جسمانیا ۱۲ ع ـ ع مجة الله للعهد لارادة ایصال الخیر الیه بالتقریب الیه والانابة وکذا محبة الملائکة وذلک بالاستغفار والدعاء لهم ونحوه ۱۲ ک ع للع فی روایة ابی ذر عن السرخسی من السماء السابعة ووصله الطبری من طریق ابن ابی نجیح بلفظ من السماء السابعة الی الارض السابعة ۱۲ ع ـ

مُسدَّد قال حدثنا ابو الاحوص قال حدثنا ابو اسحٰق الهمدانی عن البراء بن عازب قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یا فلان اذا اویت الی فراشك
فقل اللهم اسلمت نفسی الیك ووجهت وجهی الیك وفوضت امری الیك والجأت ظهری الیك رغبة ورهبة الیك لا ملجأ ولا منجا منك الا الیك امنت
بکتابك الذی انزلت وبنبیك الذی ارسلت فانك ان مت فی لیلتك مت علی الفطرة وان اصبحت اصبت اجرا **حدثنا** قتیبة بن سعید قال حدثنا
سفیٰن عن اسمٰعیل بن ابی خالد عن عبد الله بن اوفی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یوم الاحزاب اللهم منزل الکتاب سریع الحساب اهزم
الاحزاب وزلزلهم زاد الحمیدی قال حدثنا سفیٰن قال حدثنا ابن ابی خالد قال سمعت عبد الله قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** مسدد
عن هشیم عن ابی بشر عن سعید بن جبیر عن ابن عباس ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها قال انزلت ورسول الله صلی الله علیه وسلم متوار بمکة فکان
اذا رفع صوته سمع المشرکون فسبوا القرآن ومن انزله ومن جاء به فقال الله ولا تجهر بصلاتك حتی یسمع المشرکون ولا تخافت بها عن اصحابك
فلا تسمعهم وابتغ بین ذلك سبیلا اسمعهم ولا تجهر حتی یأخذوا عنك القرآن **باب** قول الله یریدون ان یبدلوا کلام الله تقول فصل
حق وما هو بالهزل باللعب **حدثنا** الحمیدی قال حدثنا سفیٰن قال حدثنا الزهری عن سعید بن المسیب عن ابی هریرة قال قال النبی صلی الله
علیه وسلم قال الله یؤذینی ابن آدم یسب الدهر وانا الدهر بیدی الامر اقلب اللیل والنهار **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا الاعمش عن ابی
صالح عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال یقول الله الصوم لی وانا اجزی به یدع شهوته واکله وشربه من اجلی والصوم جنة و
للصائم فرحتان فرحة حین یفطر وفرحة حین یلقی ربه ولخلوف فم الصائم اطیب عند الله من ریح المسك **حدثنا** عبد الله بن محمد
حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن همام عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال بینما ایوب یغتسل عریانا خر علیه رجل جراد من
ذهب فجعل یحثی فی ثوبه فناداه ربه یا ایوب الم اکن اغنیتك عما تری قال بلی یا رب ولکن لا غنی بی عن برکتك **حدثنا** اسمٰعیل قال
حدثنی مالك عن ابن شهاب عن ابی عبد الله الاغر عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یتنزل ربنا کل لیلة الی السماء الدنیا

خیرا عن ٢ وزلزلهم ٣ ٢ وابتغ بین ذلك سبیلا ٢ ولا تخافت بها لا تجهر بصلاتك ٢ انك ٢ الایة الحق حدثنا ابو نعیم حدثنا سفیٰن حدثنا الاعمش
حدثنا ابو نعیم اراه حدثنا سفیٰن الثوری حدثنا الاعمش اکله وشربه وشهوته ٢ قال فناداه اغنیك ینزل

---

١ قوله الجأت ظهری الیك ای اعتمدت علیك قوله رغبة ورهبة الیك
ای فوضت امری الیك رغبة الیك والجأت ظهری الیك رهبة من المکاره لانه لا ملجأ منك الی احد
الا الیك ولا منجا الا الیك بالهمز فی الاول وقد یخفف للمزاوجة وترکه فی الثانی کعصا ویجوز نصبه وتنوینه
وخمسة وجوه لا حول ولا قوة قوله لا ملجأ ای لا مخلص ولا مهرب ولا ملاذ لمن طلبه الا الیك ١٢ مجمع ٢ قوله
انزلت فان قلت الانزال عبارة عن تحریك الجسم من علو الی سفل فما وجه انزال الکتاب قلت اما اضمار نحو
انزلت حاملة او استعارة مصرحة فی الانزال والکتاب قرینة او استعارة مکنیة فی الکتاب واضافة
الانزال الیه من خواص الاجسام قرینة وغرض البخاری من هذا الباب بیان جواز اسناد الانزال الی الله تعالی
واطلاق المنزل علیه ١٢ ک

٣ قوله زلزلهم فی روایة السرخسی زلزل بهم وفی روایة غیره زلزلهم. ع الزلزلة الحرکة العظیمة و
الازعاج الشدید ومنه زلزلة الارض وههنا کنایة عن التخویف والتحذیر ای اجعل امرهم مضطربا متقلقلا
غیر ثابت وتخصیص وصف منزل الکتاب اشارة الی قوله تعالی لیظهره علی الدین کله والله متم نوره
١٢ مجمع ٤ قوله یریدون الخ قال ابن بطال اراد بهذه الترجمة واحادیثها ما اراد فی الابواب کلها ان
کلام الله صفة قائمة به وانه لم یزل متکلما ولا یزال والذی یظهر ان غرضه ان کلام الله لا یختص بالقرآن
فانه لیس نوعا واحدا کما تقدم نقله عمن قاله وانه وان کان غیر مخلوق وهو صفة قائمة به فانه یلقیه علی من
یشاء من عباده بحسب حاجتهم فی الاحکام الشرعیة وغیرها من مصالحهم واحادیث الباب کالمصرحة
بهذا المراد. ف معنی قوله تعالی یریدون ان یبدلوا کلام الله هو ان المنافقین تخلفوا عن الخروج مع
رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم الی غزوة تبوك واعتذروا بما علم الله انهم فیه وامر الله رسوله
ان یقرر علیهم قل لن تخرجوا معی ابدا ولن تقاتلوا معی عدوا فاعلمهم بذلك وقطع اطماعهم بخروجهم معه فلما
اراد الفتوحات قد تهیأت لرسول الله صلی الله علیه وسلم ارادوا الخروج معه رغبة منهم فی المغانم
فانزل الله تعالی سیقول المخلفون اذا انطلقتم الی مغانم لتأخذوها ذرونا نتبعکم الآیة فهذا معنی الآیة
ان یبدلوا امره له علیه السلام بان لا یخرجوا معه فقطع الله اطماعهم من ذلك مدة ایامه علیه الصلوة والسلام
بقوله لن تخرجوا معی ابدا ١٢ ع ٥ قوله یؤذینی الخ هذا من المتشابهات وکذلك الید والدهر فاما ان
یفوض واما ان یاول بان المراد من الایذاء النسبة الیه تعالی بما لا یلیق وباول الید بالقدرة والدهر بالمدبر
ای مقلب الدهور والقرینة بعد الدلائل العقلیة علی تنزیهه عن کون تفس الزمان لفظ اقلب اللیل
والنهار اذ هو کالمبین للمقصود منه وفی بعض الروایات انا الدهر بالنصب ای انا ثابت فی الدهر باق فیه
قال الخطابی کانوا یضیفون المصائب الی الدهر وهم فرقتان الدهریة والمعترفون بالله لکنهم ینسبون عن
نسبة المکاره الیه والفرقتان کانوا یسبون الدهر ویقولون تباله وخیبة للدهر فقال الله لهم لا تسبوه علی
انه هو الفاعل فان الله هو الفاعل فاذا سببتم الذی انزل بکم المکاره رجع الی الله فمنهاه انا مصرفه ١٢ ک
٦ قوله حدثنا ابو نعیم یرید الفضل بن دکین الکوفی الحافظ المشهور القدیم ولیس هو الحافظ المتاخر
صاحب الحلیة المستخرج وقوله ثنا الاعمش کذا بالجمیع الا لابی علی بن السکین فوقع عنده حدثنا

ابو نعیم ثنا سفیان هو الثوری ثنا الاعمش زاد فیه الثوری قال ابو علی الجیانی والصواب قول من خالفه
من سائر الرواة ورأیت فی روایة القابسی عن ابی زید المروزی حدثنا ابو نعیم اراه حدثنا سفیان
الثوری حدثنا فحذف لفظ قال بین قوله اراه وحدثنا فاراه بضم الهمزة ای اظنه وابو نعیم سمع من
الاعمش ومن سفیان عن الاعمش لکن سفیان المذکور ههنا هو الثوری جزما وعلی تقدیر ثبوت ذلك
فقائل اراه یحتمل ان یکون البخاری ویحتمل ان یکون من رواته هو الراجح ١٢ اف ٧ قوله الصوم
لی وجه التخصیص مع ان سائر العبادات لله تعالی هو انه لم یعبد احد غیر الله تعالی به اذ لم یعظم الکفار
فی عصر من الاعصار معبودا لهم بالصیام بخلاف السجود والصدقة ونحوهما قوله والصوم جنة ای ترس
ومعناه انه یمنع دخول النار او المعاصی لانه یکسر الشهوة ویضعف القوة قوله فرحة حین یفطر وذلك
هو علی توفیق اتمامه وقیل ذلك هو علی دفع الم الجوع ولذة الاکل قوله یلقی ربه ای فی القیمة کذا فی ک ١٢
٨ قوله من ذهب هل کان جرادا حقیقة ذا روح ذا جسم ذهب او علی شکله بلا روح الاظهر
الثانی ١٢ مجمع ٩ قوله ینزل من النزول کذا فی روایة ابی ذر عن المستملی والسرخسی وفی روایة
الاکثرین یتنزل من باب التفعل. ع فان قلت هو منزه عن الحرکة والجهة والمکان فکیف هو من
المتشابهات فاما التفویض واما التاویل بنزول ملك الرحمة ونحوه. ک لیس فی هذا الباب وامثاله
الا التسلیم والتفویض الی ما اراد الله من ذلك فان الاخذ بظاهره یؤدی الی التجسیم وتاویله یؤدی
الی التعطیل والسلامة فی السکوت والتفویض. ع والغرض من الحدیث ههنا قوله فیقول الخ
وهو ظاهر فی المراد سواء کان المنادی به ملك بامره او لا لان المراد اثبات نسبة القول الیه وهی حاصلة
علی کل من الحالتین وقد نبهت علی من اخرج الزیادة المصرحة بان الله یأمر ملکا فینادی فی کتاب
التهجد وتاول ابن حزم النزول بانه فعل یفعله الله فی سماء الدنیا کالفتح بقبول الدعاء وان تلك الساعة
من مظان الاجابة وهو معهود فی اللغة تقول فلان نزل عن حقه یعنی وهبه قال والدلیل علی انها صفة
فعل تعلیقه بوقت محدود ومن لم یزل لا یتعلق بالزمان فصح انه حادث ١٢ اف
ع ای اجرا عظیما بدلیل التنکیر وفی بعضها مکانه خیرا ١٢ ع ع هو الیوم الذی اجتمع قبائل
العرب علی مقاتلة النبی صلی الله علیه وسلم ١٢ ک ع ع فان قلت ذم النبی صلی الله علیه وسلم
السجع واجیب بانه ذم سجعا کسجع الکهان فی تضمینه باطلا او فی تحصیله بالتکلف ١٢ ک ع
لعه من الانزال والفرق بینه وبین التنزیل . . . . ان الانزال دفعة واحدة والتنزیل
بالتدریج بحسب الوقائع والمصالح ١٢ ع ع فان قلت القیاس ان یقال حتی لا یسمع المشرکون
قلت هو غایة للمنهی لا للنهی ١٢ ک ع قال الحافظ ابو ذر فیه تقدیم وتاخیر تقدیره واسمعهم حتی
یأخذوا عنك القرآن ولا تجهر ١٢ قس ع لا یتصور الطیب عند الله الا بطریق الفرض ای لو
تصور الطیب عند الله لکان الخلوف اطیب من ریح المسك ١٢ ع ل بکسر الغین المعجمة مقصورا
من غیر تنوین ولا نافیة للجنس ١٢ قس

حين يبقى ثلث الليل الآخر فيقول من يدعوني فأستجيب له من يسألني فأعطيه من يستغفرني فأغفر له **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب
قال حدثنا ابو الزناد ان الاعرج حدثه انه سمع ابا هريرة انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول نحن الآخرون السابقون يوم القيمة
وبهذا الاسناد قال الله انفق انفق عليك **حدثنا** زهير بن حرب قال حدثنا ابن فضيل عن عمارة عن ابي زرعة عن ابي هريرة فقال هذه
خديجة اتتك باناء فيه طعام او اناء او شراب فاقرئها من ربها السلام وبشرها ببيت من قصب لا صخب فيه ولا نصب **حدثنا** معاذ بن
اسد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر عن همام عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال قال الله اعددت لعبادي الصالحين ما لا عين
رأت ولا اذن سمعت ولا خطر على قلب بشر **حدثني** محمود قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرني ابن جريج قال اخبرني سليمان الاحول ان طاوسا
اخبره انه سمع ابن عباس يقول كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا تهجد من الليل قال اللهم لك الحمد انت نور السموات والارض ولك الحمد انت قيم
السموات والارض ولك الحمد انت رب السموات والارض ومن فيهن انت الحق ووعدك الحق وقولك الحق ولقاؤك الحق والجنة حق والنار
حق والنبيون حق والساعة حق اللهم لك اسلمت وبك امنت وعليك توكلت واليك انبت وبك خاصمت واليك حاكمت فاغفر لي ما قدمت
وما اخرت وما اسررت وما اعلنت انت الهي لا اله الا انت **حدثنا** حجاج بن منهال قال حدثنا عبد الله بن عمر النميري قال حدثنا يونس بن يزيد
الايلي قال سمعت الزهري قال سمعت عروة بن الزبير وسعيد بن المسيب وعلقمة بن وقاص وعبيد الله بن عبد الله عن حديث عائشة زوج النبي
صلى الله عليه وسلم حين قال لها اهل الافك ما قالوا فبرأها الله مما قالوا وكل حدثني طائفة من الحديث الذي حدثني عن عائشة قالت ولكن
والله ما كنت اظن ان الله ينزل في براءتي وحيا يتلى ولشأني في نفسي كان احقر من ان يتكلم الله في بامر يتلى ولكني كنت ارجو ان يرى رسول الله صلى الله
عليه وسلم في النوم رؤيا يبرئني الله بها وانزل الله ان الذين جاؤا بالافك العشر الآيات **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال حدثنا المغيرة بن
عبد الرحمن عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يقول الله اذا اراد عبدي ان يعمل سيئة فلا تكتبوها عليه حتى يعملها فان عملها
فاكتبوها بمثلها وان تركها من اجلي فاكتبوها له حسنة واذا اراد ان يعمل حسنة فلم يعملها فاكتبوها له حسنة فان عملها فاكتبوها له بعشر
امثالها الى سبعمائة **حدثنا** اسمعيل بن عبد الله قال حدثني سليمان بن بلال عن معاوية بن ابي مزرد عن سعيد بن يسار عن ابي هريرة
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال خلق الله الخلق فلما فرغ منه قامت الرحم فقال مه قالت هذا مقام العائذ بك من القطيعة فقال الا ترضين
ان اصل من وصلك واقطع من قطعك قالت بلى يا رب قال فذلك لك ثم قال ابو هريرة فهل عسيتم ان توليتم ان تفسدوا في الارض و
تقطعوا ارحامكم **حدثنا** مسدد قال حدثنا سفين عن صالح عن عبيد الله عن زيد بن خالد قال مطرنا النبي صلى الله عليه وسلم فقال قال
الله اصبح من عبادي كافر بي ومؤمن بي **حدثنا** اسمعيل قال حدثني ملك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه

يقول ٢ تأتيك ٣ واناء فيه شراب ٤ حدثنا ٥ ابن منبه ٦ حدثنا ثنا ٧ حق ٨ ابن عتبة ٩ ولكني ١٠ فاذا ١١ ضعف ١٢ قال ١٣ فقالت ١٤ قال ١٥

١ قوله لمن الآخرون السابقون يوم القيمة حديث مستقل وقوله قال الله الخ قطعة من حديث آخر مستقل وقد سبق مرارا مثله وهو اما انه سمعه من رسول الله صلى الله عليه وسلم مع الذي بعده في سياق واحد فنقله كما سمعه او سمع الراوي من ابي هريرة كذلك فرواه كما سمعه وقيل كان هذا في اول صحيفة بعض الرواة عن ابي هريرة بالاسناد متقدما على الاحاديث فلما اراد انقل حديث منها ذكره مع الاسناد والله اعلم ١٢ ك ع ٢ قوله عن ابي هريرة فقال الخ كذا اورده ههنا مختصرا والقائل جبرئيل كما تقدم في باب تزويج خديجة في اواخر المناقب عن قتيبة بن سعيد عن محمد بن فضيل بهذا السند عن ابي هريرة فقال يا رسول الله هذه خديجة الى آخره وبهذا يظهر ان جزم الكرماني هذا الحديث موقوف غير مرفوع مردود ف هذا التشنيع بلا وجه لان مقصود الكرماني النظر الى ما ورد هذا مختصرا ولم يجزم بانه موقوف ١٢ ع ٣ قوله اتتك وفي رواية المستملي ههنا تأتيك بصيغة الفعل المضارع ١٢ ف ٤ قوله باناء فيه طعام او اناء او شراب كذا للاصيلي وابي ذر وفي رواية لابي ذر واناء فيه شراب وكذا للباقين وقد تقدم في اواخر المناقب او ادام او طعام او شراب وقال الكرماني قوله باناء فيه طعام او اناء شك من الراوي بل قال فيه طعام او قال اناء فقط لم يذكر ما فيه ويجوز في قوله او شراب الرفع والجر ١٢ ف ٥ قوله من قصب هو لؤلؤ مجوف واسع كالقصر المنيف والقصب من الجوهر استطال منه في تجويف وفيه اشارة الى قصب سبقها في الاسلام ١٢ مجمع ٦ قوله لعبادي الاضافة للتشريف اي المخلصين وفي بعضها لعبادي الصالحين ١٢ ك ٧ قوله انت نور السموات والارض اي منورهما يعني كل شيء استنار منهما واستضاء فبقدرتك وجودك والاجرام النيرة بدائع فطرتك والحواس والعقل خلقك وعطيتك ١٢ مجمع.

٨ قوله واليك حاكمت اي كل من جحد الحق جعلتك الحاكم بيني وبينه لا غيرك مما تحاكم اليه اهل الجاهلية من صنم او كاهن ١٢ مجمع ٩ قوله وكل حدثني طائفة اي قال الزهري كل من الآية المذكورين حدثني بعضا من حديث الافك عن عائشة رضي الله عنها وقوله تكلم الله فيه الترجمة وهو المقصود ههنا ١٢ ك ١٠ قوله فلا تكتبوها فان قلت قال العلماء من عزم على معصية ولو بعد عشر سنين واصر عليه عصى في الحال وهو له سيئة وان لم يعملها قلت قالوا المراد من الحديث ما لم يصر عليه مثل الخطرات والوساوس التي لا ثبات لها فكأنهم جعلوا الاصرار عليه عملا من اعمال القلب وفي الجملة الحديث على ظاهره لانه لم يكتب له تلك السيئة التي اراد بل المكتوب شيء آخر وهو المؤاخذة به لا تلك السيئة. ك استدل بمفهوم الغاية في قوله تكتبوها حتى يعملها وبمفهوم الشرط في قوله فاذا عملها فاكتبوها له بمثلها من قال ان العزم على فعل المعصية لا يكتب سيئة حتى يقع العمل ولو بالشروع ١٢ ف ١١ قوله من اجلي اي امتثالا لحكمي وخالصا لي ويكتب له حسنة لان ترك المعصية طاعة وترك الشر خير فاكتبوها حسنة لان القصد الى الحسنة حسنة وهي عمل من الاعمال القلبية والى سبعمائة ضعف اي منتهيا الى سبعمائة ضعف والله يضاعف لمن يشاء ١٢ ك ١٢ قوله قامت الرحم قيل هو المحارم وقيل كل ذي رحم من ذوي الارحام في الارث ١٢ مجمع ١٣ قوله فقال مه اي قال الله لها مه وهو اما كلمة الردع والزجر واما للاستفهام فقلب الالف هاء فقالت الرحم هذا مقام العائذ اي المعتصم الملتجي المستجير بك من قطع الارحام ك قوله هذا اشارة الى المقام اي قيامي هذا قيام العائذ من القطيعة ١٢ مجمع ١٤ قوله فقال الا ترضين قال بعضهم فان قيل الفاء في فقال يوجب كون قول الله عقيب قول الرحم فيكون حادثا قلنا لما دل الدليل على قدمه وجب حمله على معنى افهامها اياها او على قول ملك مأمور بقوله لها قال وقول الرحم مه ومعناه الزجر محال توجهه الى الله تعالى فوجب توجهه الى من عاذت الرحم بالله تعالى من قطعه اياها اقول منشأ الكلام الاول قلة عقله ومنشأ الكلام الثاني فساد نقله ١٢ ك ١٥ قوله قالت بلى قال النووي الرحم التي توصل وتقطع انما هي معنى من المعاني لا يتأتى منه الكلام اذ هي قرابة يجمعها رحم واحد فيتصل بعضها ببعض فالمراد تعظيم شأنها وبيان فضيلة من وصلها واثم من قطعها فورد الكلام على عادة العرب في استعمال الاستعارات وقال غيره يجوز حمله على ظاهره وتجسد المعاني غير ممتنع في القدرة ١٢ ف.

١٦ قوله مطرنا النبي صلى الله عليه وسلم مطر بضم الميم اي وقع المطر بدعائه صلى الله عليه وسلم او نسب ذلك اليه لان من عداه كان تبعا له ١٢ ف ١٧ قوله كافر بي وهو من قال مطرنا بنوء كذا ومؤمن بي وهو من قال مطرنا برحمة الله ورحمته ١٢ ك لعه اي على عباد الله ينفق الله عليك يعطيك خلفه بل اكثر منه اضعافا مضاعفة ١٢ ك ع

وسلم قال قال الله اذا احب عبدی لقائی احببت لقاءه واذا کره لقائی کرهت لقاءه **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابو الزناد
عن الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال قال الله انا عند ظن عبدی بی **حدثنا** اسمعیل قال حدثنی مالک عن ابی الزناد
عن الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال قال رجل لم یعمل خیرا قط اذا مات فاحرقوه واذروا نصفه فی البر ونصفه فی البحر
فوالله لئن قدر الله علیه لیعذبنه عذابا لا یعذب به احدا من العلمین فامر الله البحر فجمع ما فیه وامر البر فجمع ما فیه ثم قال لم فعلت قال من
خشیتک وانت اعلم فغفر له **حدثنا** احمد بن اسحق قال حدثنا عمرو بن عاصم قال حدثنا همام حدثنا اسحق بن عبد الله قال سمعت
عبد الرحمن بن ابی عمرة قال سمعت ابا هریرة قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم ان عبدا اصاب ذنبا وربما قال اذنب ذنبا فقال رب اذنبت
وربما قال اصبت فاغفره فقال ربه اعلم عبدی ان له ربا یغفر الذنب ویاخذ به غفرت لعبدی ثم مکث ما شاء الله ثم اصاب ذنبا او اذنب ذنبا قال
قال رب اذنبت او اصبت آخر فاغفره فقال اعلم عبدی ان له ربا یغفر الذنب ویاخذ به غفرت لعبدی ثم مکث ما شاء الله ثم اذنب ذنبا وربما
قال اصاب ذنبا قال رب اصبت او قال اذنبت آخر فاغفره لی فقال اعلم عبدی ان له ربا یغفر الذنب ویاخذ به غفرت لعبدی ثلاثا **حدثنا**
عبد الله بن ابی الاسود قال حدثنی معتمر قال سمعت ابی حدثنا قتادة عن عقبة بن عبد الغافر عن ابی سعید الخدری عن النبی صلی الله علیه وسلم
انه ذکر رجلا فیمن سلف او فیمن کان قبلکم قال کلمة یعنی اعطاه الله مالا وولدا فلما حضره الموت قال لبنیه ای اب کنت لکم قالوا خیر اب قال
فانه لم یبتئر او لم یبتئز عند الله خیرا وان یقدر الله یعذبه فانظروا اذا متم فاحرقونی حتی اذا صرت فحما فاسحقونی او قال فاسحکونی فاذا کان
یوم ریح عاصف فاذروا فیها قال نبی الله صلی الله علیه وسلم فاخذ مواثیقهم علی ذلک وربی ففعلوا ثم اذروه فی یوم عاصف فقال الله تعالی
کن فاذا هو رجل قائم قال الله ای عبدی ما حملک علی ان فعلت ما فعلت قال مخافتک او فرق منک قال فما تلافاه ان رحمه وقال مرة اخری
فما تلافاه غیرها فحدثت به ابا عثمن فقال سمعت هذا من سلمان غیر انه زاد فیه اذروا فی البحر او کما حدث **حدثنا** موسی قال حدثنا معتمر قال لم

لانا ۱ فاذا ۲ فحرقوه ۳ اذروا ۴ لیجمع ۵ فانت ۶ رسول الله ۷ قال ۸ فاغفر ۹ فاغفر لی ۱۰ علم الذنوب ۱۱ بها ۱۲ ذنبه فقال ۱۳ اذنب ذنبا فقال ۱۴ فاغفر لی ۱۵ علم ۱۶ ثلاثا فلیعمل ما شاء
۱۷ ثنا ۱۸ ۳ قال ۱۹ قبلهم ۲۰ حضرته الوفاة ۲۱ لم یبتئر ۲۲ لم یبتئن ۲۳ لم یاتبر ۲۴ علیه ۲۵ فقال

ما ندهبنا

۱ قوله اذا احب الخ قال ابن عبد البر بعد ان اورد الاحادیث الواردة فی تخصیص ذلک بوقت الوفاة ولت هذه الآثار ان ذلک عند حضور الموت ومعاینة ما هناک وذلک حین لا یقبل توبة التائب ان لم یتب قبل ذلک۔ ف تقدم الحدیث فی کتاب الرقاق وتمامه فقالت عائشة او بعض ازواجه انا لنکره الموت فقال لیس ذلک ولکن المؤمن اذا حضره الموت بشر برضوان الله وکرامته فاحب لقاء الله تعالی والکافر اذا حضر بشر بعذاب الله وعقوبته فکره لقاء الله ۱۲ ک **۲** قوله رجل هو کان نباشا فی بنی اسرائیل اذا مات فاحرقوه کنی بالغائب عن نفسه علی نوع من الالتفات فان قلت ان کان مؤمنا فلم شک فی قدرة الله تعالی وان کان کافرا فکیف غفر له قلت کان مؤمنا بدلیل الخشیة ومعنی قدر مخففا ومشددا حکم وقضی او ضیق کقوله فظن ان لن یقدر علیه وقیل ایضا انه علی ظاهره ولکن قاله وهو غیر ضابط لنفسه بل قاله فی حالة غلبة الدهش والخوف علیه فصار کالغافل لا یواخذ علیه او انه جهل صفة من صفات الله وجاهل الصفة کفره مختلف فیه او انه کان فی زمانه ینفعه مجرد التوحید او کان فی شرعهم جواز الکفر عن الکافر او معناه لئن قدر الله علی مجتمعا صحیح الاعضاء لیعذبنی وحسب انه اذا قدر علیه محترقا مغرقا لا یعذبه وانت اعلم جملة حالیة او معترضة ۱۲ ک **۳** قوله اعلم عبدی الخ قال ابن بطال فی هذا الحدیث ان المصر علی المعصیة فی مشیئة الله تعالی ان شاء عذبه وان شاء غفر له تغلیبا لحسنة التی جاء بها وهی اعتقاده ان له ربا خالقا یعذبه ویغفر له واستغفاره ایاه علی ذلک یدل علیه قوله من جاء بالحسنة فله عشر امثالها ولا حسنة اعظم من التوحید فان قیل ان استغفاره ربه توبة منه قلنا لیس الاستغفار اکبر من طلب المغفرة وقد یطلبها المصر والتائب ولا دلیل فی الحدیث علی انه تاب مما سأل الغفران عنه لان حد التوبة الرجوع عن الذنب والعزم ان لا یعود الیه والاقلاع عنه والاستغفار بمجرده لا یفهم منه ذلک انتهی وقال غیره شروط التوبة ثلثة الاقلاع والندم والعزم علی ان لا یعود والتعبیر بالرجوع عن الذنب لا یفید معنی الندم بل هو الی معنی الاقلاع اقرب وقال بعضهم یکفی فی التوبة تحقق الندم علی وقوعه منه فانه یستلزم الاقلاع عنه والعزم علی عدم العود فهما شیئان عن الندم لا اصلان معه ومن ثم جاء الحدیث الندم توبة وهو حدیث حسن من حدیث ابن مسعود اخرجه ابن ماجة وصححه الحاکم واخرجه ابن حبان من حدیث انس وصححه ۱۲ ف **۴** قوله ای رب قال ابو البقاء هو بنصب ای انه خیر کنت وجاز تقدیمه لکونه استفهاما ویجوز الرفع وجوابهم بقولهم خیر اب الاجود النصب علی تقدیر کنت خیر اب فیوافق ما هو جواب عنه ویجوز الرفع بتقدیر کان خیر اب ۱۲ **۵** قوله لم یبتئر بفتح التحتیة وسکون الموحدة وفتح الفوقیة بعدها همزة مکسورة فراء مهملة قال فی المصابیح وهو المعروف فی اللغة۔ قس ای لم یقدم لنفسه ولم یدخره من بارته وابتارته ۱۲ مجمع **۶** قوله او لم یبتئز بالزاء بدل الراء فقال فی المطالع وقع للبخاری فی کتاب التوحید علی الشک فی الراء والزاء وفی بعضها لم یاتبر ای لم یقدم ۱۲ قس **۷** قوله فاذروا بهمزة قطع وبمهملة وباسقاطها فی الیونینیة یقال ذری الریح الشیء واذرته اطارته واذهبته ۱۲ قس **۸** قوله وربی هو علی القسم من المخبر بذلک عنهم لیصح خبره ویحتمل ان یکون حکایة

المیثاق الذی اخذه ای قال لهم ما صاه قل وربی لیفعلن ذلک وفی صحیح مسلم فاخذ منهم میثاقا ففعلوا ذلک قال القاضی عیاض وفی بعض نسخة وذری قال فان صحت هذه الروایة فهو وجه الکلام ولعل الذال سقطت لبعض النسخ وتابعه الباقون وقال الکرمانی ولفظ البخاری یحتمل ان یکون بصیغة الماضی من التربیة ای ربی اخذ المواثیق والمبایعات لکنه متوقف علی الروایة عینی من کتاب الرقاق ۱۲ **۹** قوله او فرق بفتح الفاء والراء والشک من الراوی ومعناهما واحد ومنک متعلق بفرق ورفع قال البدر الدمامینی خبر مبتدأ محذوف ای الحامل لی مخافتک او فرق منک فان قلت هلا جعلته فاعلا بفعل مقدر ای حملنی علی ذلک مخافتک قلت یوجبهن احدهما انه اذا دار الامر بین کون المحذوف فعلا والباقی فاعلا وکونه مبتدأ والباقی خبرا فالثانی اولی لان المبتدأ عین الخبر فالمحذوف عین الثابت فیکون حذفا کلا حذف واما الفعل فانه غیر الفاعل والوجه الثانی ان التشاکل بین جملتی السوال والجواب مطلوب ولا خفاء بان قوله ما حملک علی ان فعلت ما فعلت جملیة اسمیة فلیکن جوابها کذلک لمکان المناسبة ولک علی هذا ان تجعل مخافتک مبتدأ والخبر محذوف ای حملنی انتهی ۱۲ قس **۱۰** قوله فما تلافاه بالفاء ما تدارکه فان قلت مفهومه عکس المقصود قلت ما موصولة ای الذی تلافاه هو الرحمة او نافیة وکلمة الاستثناء محذوفة عند من جوز حذفها او المراد ما تلافی عدم الاعتبار لاجل ان رحمه او بیان رحمه۔ ک ع ویشکل علی هذا ما مر من قوله ان یقدر الله یعذبه فان ظاهره انه کان شاکا فی قدرة الله تعالی وهو کفر فکیف تلافاه الله بالرحمة فقال صاحب المجمع قدر بالتخفیف للجمهور بمعنی ضیق وبالتشدید بعض بمعنی قدر علی العذاب ان قدر بالتخفیف والتشدید ای قضاه ولیس هو شکا فی القدرة والا لکفر فلا یغفر وقیل قاله وهو مغلوب علی عقله بالخوف والدهش او هو بالشک جهل صفة الله بالقدرة والجاهل لا یکفر بل الجاحد علی الاصح۔ ک او کان فی شرعهم جواز غفران الکفر او بمعنی ضیق وناقشه فی الحساب او ان الجاهل بالصفات عذره البعض فان العارف بها قلیل ولذا قال الحواریون لخلص اصحاب عیسی هل یستطیع ربک ان ینزل او هو فی زمان الفترة حین ینفع مجرد التوحید انتهی ۱۲

۱۱ فیه ان محبة لقاء الله لا تدخل فی النهی عن تمنی الموت لانها ممکنة مع عدم تمنیه لان النهی محمول علی حال الحیوة المستمرة اما عند المعاینة والاحتضار فلا یدخل تحت النهی بل هی مستحبة ۱۲ قس **۱۲** ای بالغفران اذا استغفر والقبول اذا تاب والکفایة اذا طلبها والاصح انه اراد الرجاء وتامیل العفو۔ ک فان ظن العفو فله ذلک وان ظن العقوبة فکذلک وهو اشارة الی ترجیح جانب الرجاء ط ای اعامله علی حسب ظنه بی وتوقعه منی والمراد الحث علی تغلیب الرجاء علی الخوف ویجوز ان یراد به العلم ای انا عند یقینه بی وعلمه بان مصیره الی وحسابه علی وان ما قضیت له من خیر وشر فلا مرد له ای اذا تمکن فی مقام التوحید قرب لی بحیث اذا دعانی اجیب له ۱۲ مجمع **۱۳** قوله فغفر له اعلم انه فهم من هذا الحدیث ان الخشیة من اسباب المغفرة وفهم من الحدیث السابق ان الاستظهار علی الفضل والرحمة من اسباب المغفرة ولا منافاة فان الخاشی انما یخشی من جهة عصیانه وخذلانه عنده وان استظهر به جو رحمة تعالی فذلک نظر الی صفة من صفات الله تعالی مع ان الخاشی ینظر الی معاصیه ویخاف منها ۱۲ ح للعینی **۱۴** الکلابی بکسر الکاف وردی عنه البخاری بلا واسطة فی الصلوة وغیرها

يبتدرو وقال خليفة حدثنا معتمر وقال لم يبتدر فتوه قتادة لم يتأخر **باب** كلام الرب يوم القيمة مع الانبياء وغيرهم **حدثنا** يوسف بن راشد قال
حدثنا احمد بن عبد الله قال حدثنا ابو بكر بن عياش عن حميد قال سمعت انسا قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اذا كان يوم القيمة شفعت
فقلت يا رب ادخل الجنة من كان في قلبه خردلة فيدخلون ثم اقول ادخل الجنة من كان في قلبه ادنى شيء فقال انس كاني انظر الى اصابع رسول الله صلى الله
عليه وسلم **حدثنا** سليمن بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد قال حدثنا معبد بن هلال العنزي قال اجتمعنا ناس من اهل البصرة فذهبنا
الى انس بن مالك وذهبنا معنا بثابت الى انه يسأله لنا عن حديث الشفاعة فاذا هو في قصره فوافقناه يصلي الضحى فاستأذنا فاذن لنا وهو قاعد على فراشه
فقلنا لثابت لا تسأله عن شيء اول من حديث الشفاعة فقال يا ابا حمزة هؤلاء اخوانك من اهل البصرة جاؤا يسألونك عن حديث الشفاعة فقال
حدثنا محمد صلى الله عليه وسلم قال اذا كان يوم القيمة ماج الناس بعضهم في بعض فيأتون آدم فيقولون اشفع الى ربك فيقول لست لها ولكن عليكم
بابراهيم فانه خليل الرحمن فيأتون ابراهيم فيقول لست لها ولكن عليكم بموسى فانه كلم الله فيأتون موسى فيقول لست لها ولكن عليكم بعيسى
فانه روح الله وكلمته فيأتون عيسى فيقول لست لها ولكن عليكم بمحمد فيأتوني فاقول انا لها فاستأذن على ربي فيؤذن لي ويلهمني محامد احمده
بها لا تحضرني الآن فاحمده بتلك المحامد واخر له ساجدا فيقال يا محمد ارفع رأسك وقل يسمع لك وسل تعطه واشفع تشفع فاقول
يا رب امتي امتي فيقال انطلق فاخرج منها من كان في قلبه مثقال شعيرة من ايمان فانطلق فافعل ثم اعود فاحمده بتلك المحامد ثم اخر له ساجدا
فيقال يا محمد ارفع رأسك وقل يسمع لك وسل تعط واشفع تشفع فاقول يا رب امتي امتي فيقال انطلق فاخرج منها من كان في قلبه مثقال ذرة او خردلة
من ايمان فانطلق فافعل ثم اعود فاحمده بتلك المحامد ثم اخر له ساجدا فيقال يا محمد ارفع رأسك وقل يسمع لك وسل تعط واشفع تشفع فاقول يا رب
امتي امتي فيقول انطلق فاخرج منها من كان في قلبه ادنى ادنى مثقال حبة من خردلة من ايمان فاخرجه من النار من النار فانطلق فافعل فلما
خرجنا من عند انس قلت لبعض اصحابنا لو مررنا بالحسن وهو متوار في منزل ابي خليفة فحدثناه بما حدثنا انس بن مالك فاتيناه فسلمنا عليه فاذن لنا
فقلنا له يا ابا سعيد جئناك من عند اخيك انس بن مالك فلم نر مثل ما حدثنا في الشفاعة قال هيه فحدثناه بالحديث فانتهينا الى هذا الموضع فقال
هيه فقلنا لم يزد لنا على هذا فقال لقد حدثني وهو جميع منذ عشرين سنة فلا ادري انسي ام كره ان تتكلوا فقلنا يا ابا سعيد فحدثنا فضحك وقال
خلق الانسان عجولا ما ذكرته الا وانا اريد ان احدثكم حدثني كما حدثكم ثم قال ثم اعود الرابعة فاحمده بتلك المحامد ثم اخر له ساجدا فيقال
يا محمد ارفع رأسك وقل يسمع واسل تعطه واشفع تشفع فاقول يا رب ائذن لي فيمن قال لا اله الا الله فيقول وعزتي وجلالي وكبريائي وعظمتي

---

١ البناني ٢ قسأله ٣ جاؤك ٤ لنا ٥ كليم الله ٦ فيأتونني ٧ فيقول ٨ فيلهمني ٩ بمحامد ١٠ فاخر ١١ فقال ١٢ فيقول ١٣ تعط ١٤ فيقول ١٥ فيقول ١٦ فيقال
١٧ ابن مالك ١٨ قلنا ١٩ حدثنا ٢٠ فحدثنا ٢١ لما قلنا ٢٢ فانتهى ٢٣ له ٢٤ قلنا ٢٥ حدثكم ٢٦ تعط ٢٧

ويحيى بن حبيب بن عربي عند النسائي في التفسير ومحمد بن عبيد ومحمد بن سليمن كلاهما عند الاسمعيلي
كلهم عن حماد بن زيد بشيخ سليمان بن حرب فيه بهذه الزيادة وكذا وقعت هذه الزيادة في هذا الموضع من
حديث الشفاعة في الرواية الماضية في كتاب الرقاق انتهى ملخصا ١٢ ٥ قوله ادنى اي اقل فان
قلت ما فائدة التكرار قلت التأكيد ويحتمل ان يراد التوزيع على الحبة والخردلة والايمان اي اقل حبة
من اقل خردلة من اقل ايمان وفيه دليل على تجزي الايمان والزيادة والنقصان ـ ك الايمان هو
التصديق بالقلب وهو لا يقبل الشدة والضعف فكيف يتجزى ولفظ الخردلة والذرة والشعيرة
تمثيل ـ ع فان قلت فلم كرر النار قلت للمبالغة وللتأكيد ايضا او للنظر الى الامور الثلثة من الجنة والخردلة
والايمان او جعل للنار ايضا مراتب ١٢ ك

٦ قوله بما حدثنا هو متعلق بقوله مررنا اي متلبسين به وفي بعضها فحدثناه بما حدثنا ١٢ ك ـ
٧ قوله هيه بمعنى ايه وهو اسم فعل وهو بغير تنوين امر باستزادة حديث معهود وبغير معهود وايها بالنصب
للتسكيت والكف ١٢ مجمع ٨ قوله وهو جميع اي مجتمع العقل وهو اشارة الى انه كان حينئذ لم يدخل
في الكبر الذي هو مظنة تفرق الذهن وحدوث اختلال الحفظ ١٢ ف ٩ قوله وجلالي وكبريائي وعظمتي
فان قلت ما الفرق بين هذه الثلثة قلت قيل هي مترادفة وقيل نقيض الكبير الصغير ونقيض العظيم
الحقير ونقيض الجليل الدقيق ويضدها يتبين الاشياء واذا اطلق على الله فالمراد لوازمها بحسب
ما يليق به وقيل الكبرياء يرجع الى كمال الذات والعظمة الى كمال الصفات والجلال الى كمالها فان قلت
لم يقل محمد رسول الله لكفاه قلت لا وهذا شعار تمام الكلمة كاطلاق الحمد لله رب العالمين وارادة
السورة بتمامها فان قلت قائلها ان كان في قلبه ادنى الايمان فهو داخل تحت ما تقدم وان لم يكن
فهو كالمنافق لا يخرج منها ابدا قلت والله اعلم لعل المقصود ان الموحد يخلص من النار وان لم يكن له خير
غير ذلك ١٢

ع لما بين كلام الرب جل جلاله مع الملائكة المشاهدة له ذكر في هذا الباب كلامه مع البشر يوم القيمة
بخلاف ما حرمهم في الدنيا بحجابه الابصار من رؤيته فيها فيرفع في الآخرة ذلك الحجاب عن ابصارهم و
يكلمهم على حال المشاهدة كما قال عليه السلام ليس بينه وبينه ترجمان ١٢ ع عت بالمهملة والنون
المفتوحتين وبالزاء ١٢ ك فيه اتخاذ القصر لمن كثر ذريته ١٢ ف ـ ع قوله ابي خليفة
هو حجاج بن عتاب العبدي البصري والد عمر بن ابي خليفة سماه البخاري في تاريخه وتبعه الحاكم
ابو احمد في الكنى ١٢ ف ع بكسر الباء بين كلمة استزادة في الحديث وقد يتنون في الوصل ١٢ ك

ع قوله شفعت بضم المعجمة وكسر الفاء المشددة من التشفيع وهو
تفويض الشفاعة اليه والقبول منه قاله في الكواكب وللابي ذر عن الكشميهني بفتح المعجمة والفاء مع
التخفيف ـ قس ومطابقة الحديث للترجمة ظاهرة لان السياق يدل عليها من التشفيع وقوله يا رب
والاجابة مع ان الحديث مختصر ـ ع والذي اظن ان البخاري اشار الى ما ورد في بعض طرقه كعادته فقد
اخرجه ابو نعيم في المستخرج من طريق ابي عاصم احمد بن جواس بفتح الجيم والتشديد عن ابي بكر بن
ابي عياش ولفظه اشفع يوم القيمة فيقال لي لك من في قلبه شعيرة ولك من في قلبه خردلة ولك من
في قلبه شيء فهذا من كلام العرب مع النبي صلى الله عليه وسلم ١٢ ف ٢ قوله يا رب ادخل الجنة هكذا
في هذه الرواية وفي التي بعدها ان الله سبحانه هو الذي يقول له ذلك وهو المعروف في سائر الاخبار ويمكن
التوفيق بينهما بانه صلى الله عليه وسلم يسأل ذلك اولا فيجاب الى ذلك ثانيا فوقع في احدى الرواية
ذكر السؤال وفي البقية ذكر الاجابة ١٢ ف ٣ قوله لكن عليكم بابراهيم لم يذكر فيه نوحا فانه سبق
في الروايات الاخر قال آدم عليكم بنوح ونوح قال عليكم بابراهيم وقال الكرماني لعل آدم قال
ائتوا غيري نوحا وابراهيم ونحوهما قلت ليس فيه ما ينفي عن الجواب ويمكن ان يكون آدم ذكر نوحا
ايضا وذهل عنه الراوي ههنا ١٢ ع ٤ قوله فاقول يا رب امتي امتي فيقول انطلق فاخرج
منها قيل الطالبون للشفاعة عند عامة الخلائق وذلك ايضا للاراحة عن هول الموقف لا للاخراج
من النار واجاب القاضي عياض وقال المراد فيؤذن لي في الشفاعة الموعود بها في ازالة الهول و
له شفاعات اخر خاصة بامته وفيه اختصار وقال المهلب قوله فاقول يا رب امتي امتي مما زاده سليمان
ابن حرب على سائر الرواة وقال الداودي لا اراه محفوظا لان الخلائق اجتمعوا واستشفعوا ولو كان
المراد بهذه الامة خاصة لم تذهب الى غير نبيها واذا كانت الشفاعة لهم في فصل القضاء فكيف يخصها
بقوله امتي امتي ثم قال واول هذا الحديث ليس متصلا بآخره وانما اتى فيه باول الامر وآخره وفيما
بينهما ليذهب كل امة مع من كان يعبده وحديث يؤتى بجهنم وحديث ذكر الموازين والصراط وتناثر
الصحف والخصام بين يدي الرب جل جلاله واكثر امور يوم القيمة هي ما بين اول هذا الحديث وآخره
ع قال الحافظ ابن حجر دعوى المهلب ان قوله فاقول يا رب امتي امتي مما زاده سليمان بن حرب على
سائر الرواة اجتراء على القول بالظن الذي لا يستند الى دليل فان سليمن بن حرب لم يتفرد بهذه
الزيادة بل رواها معه سعيد بن منصور عند مسلم وكذا ابو الربيع الزهراني عند مسلم والاسمعيلي ولم يسق مسلم لفظه

لأخرجن منها من قال لا إله إلا الله **حدثني** محمد بن خلد قال حدثنا عبيد الله بن موسى عن إسرائيل عن منصور عن إبراهيم عن عبيدة عن
عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن آخر أهل الجنة دخولا الجنة وآخر أهل النار خروجا من النار رجل يخرج حبوا فيقول له ربه ادخل
الجنة فيقول رب الجنة ملأى فيقول له ذلك ثلث مرات كل ذلك يعيد عليه الجنة ملأى فيقول إن لك مثل الدنيا عشر مرار **حدثنا** علي بن حجر
قال أخبرنا عيسى بن يونس عن الأعمش عن خيثمة عن عدي بن حاتم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منكم أحد إلا سيكلمه ربه ليس
بينه وبينه ترجمان فينظر أيمن منه فلا يرى إلا ما قدم من عمله وينظر أشأم منه فلا يرى إلا ما قدم وينظر بين يديه فلا يرى إلا النار تلقاء وجهه
فاتقوا النار ولو بشق تمرة قال الأعمش وحدثني عمرو بن مرة عن خيثمة مثله وزاد فيه ولو بكلمة طيبة **حدثني** عثمان بن أبي شيبة قال حدثنا
جرير عن منصور عن إبراهيم عن عبيدة عن عبد الله قال جاء حبر من اليهود إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إنه إذا كان يوم القيامة جعل الله
السموات على إصبع والأرضين على إصبع والماء والثرى على إصبع والخلائق على إصبع ثم يهزهن ثم يقول أنا الملك أنا الملك فلقد رأيت النبي
صلى الله عليه وسلم يضحك حتى بدت نواجذه تعجبا وتصديقا لقوله ثم قال النبي صلى الله عليه وسلم وما قدروا الله حق قدره والأرض جميعا قبضته
يوم القيامة والسموات مطويات بيمينه سبحانه وتعالى عما يشركون **حدثنا** مسدد قال حدثنا أبو عوانة عن قتادة عن صفوان بن محرز أن
رجلا سأل ابن عمر كيف سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في النجوى قال يدنو أحدكم من ربه حتى يضع كنفه عليه فيقول أعملت
كذا وكذا فيقول نعم ويقول أعملت كذا وكذا فيقول نعم فيقرره ثم يقول إني سترت عليك في الدنيا وأنا أغفرها لك اليوم **وقال آدم** حدثنا
شيبان حدثنا قتادة حدثنا صفوان عن ابن عمر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم **باب** قول الله وكلم الله موسى تكليما **حدثنا** يحيى بن
بكير قال حدثنا الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب قال أخبرني حميد بن عبد الرحمن عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال احتج
آدم وموسى فقال موسى أنت آدم الذي أخرجت ذريتك من الجنة قال آدم أنت موسى الذي اصطفاك الله برسالاته وبكلامه ثم تلومني على أمر
قدر علي قبل أن أخلق فحج آدم موسى **حدثنا** مسلم بن إبراهيم قال حدثنا هشام عن قتادة عن أنس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم يجمع المؤمنون
يوم القيامة فيقولون لو استشفعنا إلى ربنا فيريحنا من مكاننا هذا فيأتون آدم فيقولون له أنت آدم أبو البشر خلقك الله بيده وأسجد لك ملائكته وعلمك
أسماء كل شيء فاشفع لنا إلى ربنا حتى يريحنا فيقول لهم لست هناكم ويذكر لهم خطيئته التي أصاب **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله قال حدثني
سليمان عن شريك بن عبد الله قال سمعت أنس بن مالك يقول ليلة أسري برسول الله صلى الله عليه وسلم من مسجد الكعبة أنه جاءه ثلاثة نفر

ثنا ١ مخلد ٢ مرار ٣ فكل ٤ مرات ٥ حدثنا ٦ ثم ٧ ثنا ٨ يهزهز ٩ ضحك ١٠ ١١ الى قوله يشركون ١٢ أعلمت ١٣ فيضع ١٤ عملت ١٥ فيقول ١٦ قال ١٧ باب ما جاء في ١٨
قوله عز وجل وكلم الله موسى تكليما ١٩ ثنا ٢٠ حدثنا ٢١ قال حدثني ٢٢ النبي ٢٣ برسالته ٢٤ كلامه ٢٥ ثم ٢٦ قد ٢٧ قال حدثنا ٢٨ رسول الله ٢٩ الملائكة ٣٠ فيذكر ٣١ ثنا ٣٢ اذ ٣٣

١ قوله محمد بن خالد وفي رواية الكشميهني محمد بن مخلد والأول هو الصواب ولم يذكر أحد ممن صنف في رجال البخاري ولا في رجال الكتب الستة أحدا اسمه محمد بن مخلد والمعروف محمد بن خالد وقد اختلف فيه فقيل هو الذهلي وهو محمد بن يحيى بن عبيد الله بن خالد بن فارس نسب لجده وبذلك جزم الحاكم والكلاباذي وأبو مسعود وقيل محمد بن خالد بن جبلة الرافقي وبذلك جزم أبو أحمد ابن عدي وخلف الواسطي في الأطراف ١٢ ف ٢ قوله ترجمان بفتح التاء وضم الجيم وبفتحها وضمها ك ع هو من يترجم الكلام أي ينقله من لغة إلى أخرى ١٢ مجمع ٣ قوله حبر الحبر بالفتح والكسر العالم والأصبع فيه عشر لغات ضم الهمزة وفتحها وكسرها وكذلك الباء والعاشر الإصبوع والثرى التراب الندي فإن قلت ذكر في سورة الزمر خامسا وهو الشجر على إصبع قلت ههنا اختصار والمقصود وهو بيان استحقار العالم عند قدرته تعالى إذ يستقل الحمل بالإصبع عند القدرة بالسهولة وحقارة المحمول كما تقول لمن استثقل شيئا أنا أحمله بخنصري يحصل منه والحديث من المتشابهات فإما التفويض وإما التأويل بمثله قوله يهزهن أي يحركهن وفيه إشارة أيضا إلى حقارته أي لا يثقل عليه لإمساكها ولا تحريكها ولا قبضها ولا بسطها والنواجذ جمع الناجذة بالجيم والمعجمة وهي أخريات الأسنان فإن قلت إنه صلى الله عليه وسلم لا يزيد على التبسم قلت كان ذلك على سبيل الأغلب وهذا على سبيل الندرة أو المراد بها ههنا مطلق الأسنان ١٢ ك ٤ قوله يضحك الخ ظاهره تصديق الحبر وقيل هو رد له وإنكار من سوء اعتقاده فإن مذهب اليهود التجسيم وقوله تصديقا لقوله إنما هو من كلام الراوي على فهمه قال الخطابي لم يذكر أكثر الرواة تصديقا وقد منعنا عن تصديق أهل الكتاب وتكذيبهم والضحك يحتمل الرضا والإنكار والتعجب ولو صح يأول بأنه مجاز عن القدرة كذا في المجمع ١٢ ٥ قوله في النجوى الخ أي التناجي الذي بين الله وبين عبده المؤمن يوم القيامة والمراد من الدنو القرب الرتبي لا المكاني والكنف بفتحتين الستر أي حتى يحيط به عناية التامة وهو أيضا من المتشابهات وفيه فضل عظيم من الله على عباده المؤمنين وقوله يقرره أي يجعله مقرا بذلك أو مستقرا عليه ثابتا ١٢ ك ٦ قوله باب ما جاء في قوله عز وجل وكلم الله موسى تكليما كذا لأبي زيد المروزي ومثله لأبي ذر لكن بحذف لفظ قوله عز وجل وبغيرهما باب قوله تعالى وكلم الله موسى تكليما قال الأئمة هذه الآية أقوى ما ورد في الرد على المعتزلة قال النحاس أجمع النحويون على أن الفعل إذا أكد بالمصدر لم يكن مجازا فإذا قال تكليما وجب أن يكون كلاما على الحقيقة التي تعقل وأجاب بعضهم بأنه كلام على الحقيقة لكن محل الخلاف هل سمعه موسى من الله عز وجل حقيقة أو من الشجرة فإن التأكيد يرفع المجاز عن كونه غير كلام أما المتكلم به فمسكوت عنه ورد بأنه لا بد من مراعاة الحدث عنه فهو لرفع المجاز عن النسبة لأنه قد نسب الكلام فيها إلى الله تعالى فهو المتكلم حقيقة ويؤيده قوله تعالى في سورة الأعراف إني اصطفيتك على الناس برسالتي وبكلامي وأجمع السلف والخلف من أهل السنة وغيرهم على أن كلم ههنا بمعنى الكلام ونقل في الكشاف عن بدع بعض التفاسير أنه من الكلم بمعنى الجرح وهو مردود بالإجماع المذكور قال ابن التين اختلف المتكلمون في سماع كلام الله تعالى فقال الأشعري كلام الله القائم بذاته يسمع عند تلاوة كل تال وقراءة كل قارئ وقال الباقلاني إنما يسمع التلاوة دون المتلو والقراءة دون المقروء ١٢ ف ٧ قوله احتج آدم وموسى أي تحاجا وتناظرا وأخرجت أي كنت سبب خروجهم بواسطة أكل الشجرة ولم تلومني وفي بعضها ثم بالمثلثة وفج أي غلب آدم على موسى بالحجة فإن قلت فما قولك في مناظرة سيدنا صلى الله عليه وسلم وعلى حيث قال صلى الله عليه وسلم لا تفضلوني فقال علي أنفسنا بيد الله تعالى إن شاء أن يبعثنا للصلوة بعثنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان الإنسان أكثر شيء جدلا قلت ههنا رضي الله تعالى عنه صار محجوجا لأن هذه الآية كانت في دار التكليف والاعتبار فيها إنما هو بالشريعة بخلاف مناظرتهما فإنه في دار أخرى وقد كشف الغطاء وظهر الحقائق فلا فائدة لتلك المناظرة إلا تخجيل آدم فقط وليس ذلك مكانه ١٢ ك ٨ قوله يجمع أي في صعيد العرصات ولو استشفعنا جزاؤه محذوف أو هو للتمني ويريحنا من الإراحة بالراء يعني يخلصنا من كرب الموقف وفزع المقام الهائل ١٢ ك.

٩ بفتح الخاء المعجمة وسكون الياء آخر الحروف وبالثاء المثلثة ابن عبد الرحمن الجعفي ١٢ ع لله من رواه بالمثناة المذكورة فقد صحف على ما جزم به جمع من العلماء ١٢ ف.

١٠ ذكر هذه الرواية لتصريح قتادة فيها بقوله حدثنا صفوان ١٢ ف ع.

قبل ان یوحی الیه وهو نائم فی المسجد الحرام فقال اولهم ایهم هو فقال وسطهم هو خیرهم فقال اخرهم خذوا خیرهم فکانت تلک اللیلة فلم یرهم حتی
اتوه لیلة اخری فیما یری قلبه وتنام عینه ولا ینام قلبه وکذلک الانبیاء تنام اعینهم ولا تنام قلوبهم فلم یکلموه حتی احتملوه فوضعوه عند بئر زمزم
فتولاه منهم جبرئیل فشق جبرئیل ما بین نحره الی لبته حتی فرغ من صدره وجوفه فغسله من ماء زمزم بیده حتی انقی جوفه ثم اتی بطست من
ذهب فیه تور من ذهب محشوا ایمانا وحکمة فحشا به صدره ولغادیده یعنی عروق حلقه ثم اطبقه ثم عرج به الی السماء الدنیا فضرب بابا من ابوابها
فناداه اهل السماء من هذا فقال جبرئیل قالوا ومن معک قال معی محمد قال وقد بعث قال نعم قالوا فمرحبا به واهلا فیستبشر به اهل السماء لا
یعلم اهل السماء بما یرید الله به فی الارض حتی یعلمهم فوجد فی السماء الدنیا آدم فقال له جبرئیل هذا ابوک فسلم علیه فسلم علیه ورد علیه آدم وقال
مرحبا واهلا بابنی فنعم الابن انت فاذا هو فی السماء الدنیا بنهرین یطردان فقال ما هذان النهران یا جبرئیل قال هذا النیل والفرات عنصرهما
مضی به فی السماء فاذا هو بنهر آخر علیه قصر من لؤلؤ وزبرجد فضرب بیده فاذا هو مسک اذفر فقال ما هذا یا جبرئیل قال هو هذا الکوثر
الذی قد خبأ لک ربک ثم عرج به الی السماء الثانیة فقالت الملائکة له مثل ما قالت له الاولی من هذا قال جبرئیل قالوا ومن معک قال محمد
قال وقد بعث الیه قال نعم قالوا مرحبا به واهلا ثم عرج به الی السماء الثالثة وقالوا له مثل ما قالت الاولی والثانیة ثم عرج به الی الرابعة فقالوا
له مثل ذلک ثم عرج به الی السماء الخامسة فقالوا له مثل ذلک ثم عرج به الی السماء السادسة فقالوا له مثل ذلک ثم عرج به الی السماء السابعة فقالوا
له مثل ذلک کل سماء فیها انبیاء قد سماهم فاوعیت منهم ادریس فی الثانیة وهارون فی الرابعة واخر فی الخامسة لم احفظ اسمه وابراهیم فی السادسة
وموسی فی السابعة بتفضیل کلام الله فقال موسی رب لم اظن ان یرفع علی احد ثم علا به فوق ذلک بما لا یعلمه الا الله حتی جاء سدرة المنتهی ودنا

١ قوله قبل ان یوحی الیه قال النووی جاء فی روایة شریک اوهام انکرها العلماء من جملتها انه قال ذلک قبل ان یوحی الیه وهو غلط لم یوافق علیه احد وایضا العلماء اجمعوا علی ان فرض الصلوة کانت لیلة الاسراء فکیف یکون قبل الوحی اقول وقول جبرئیل فی جواب بواب السماء اذ قال ابعث نعم صریح فی انه کان بعده ـ ک فی دعوی التفرد ونظر فقد وافقه کثیر بن خنیس بمعجمة ونون مصغرا کما اخرجه سعید بن یحیی بن سعید الاموی فی کتاب المغازی من طریقه ١٢ ف ٢ قوله فلم یرهم ای بعد ذلک حتی اتوه لیلة اخری ولم یعین المدة التی بین المجیئین فیحمل علی ان المجیء الثانی کان بعد ان اوحی الیه وح وقع الاسراء والمعراج واذا کان بین المجیئین مدة فلا فرق بین ان یکون تلک المدة لیلة واحدة او لیالی کثیرة او عدة سنین وبهذا یرتفع الاشکال عن روایة شریک ویحصل به الوفاق ان الاسراء کان فی الیقظة بعد البعثة وقبل الهجرة ویسقط تشنیع الخطابی وابن حزم وغیرهما بان شریکا خالف الاجماع فی دعواه ان المعراج کان قبل البعثة وبالله التوفیق واما ما ذکره بعض الشراح انه کان بین اللیلتین اللتین اتاه فیهما الملائکة سبع وقیل ثمان وقیل تسع وقیل عشر وقیل ثلاث عشرة فیحمل علی ارادة السنین لا کما فهمه الشارح المذکور انها لیالی وبذلک جزم ابن القیم فی هذا الحدیث نفسه واقوی ما یستدل به لان المعراج کان بعد البعثة قوله فی هذا الحدیث نفسه ان جبرئیل قال لبواب السماء اذ قال له ابعث قال نعم فانه ظاهر فی ان المعراج کان بعد البعثة فیتعین ما ذکرته من التاویل واما قوله فی آخره فاستیقظ وهو عند المسجد الحرام فان حمل علی ظاهره جاز ان یکون نام بعد ان هبط من السماء فاستیقظ وهو عند المسجد الحرام وجاز ان یؤول قوله استیقظ ای افاق مما کان فیه فانه کان اذا اوحی الیه استغرق فیه فاذا انتهی رجع الی حالته الاولی فکنی عنه بالاستیقاظ ف وقال الکرمانی ثبت فی الروایات الاخر ان الاسراء کان فی الیقظة واجاب بقوله ان قلنا بتعدده فظاهر وان قلنا باتحاده فیمکن ان یقال کان فی اول الامر وآخره فی النوم ولیس فیه ما یدل علی کونه نائما فی القصة کلها ١٢ ع ٣ قوله فشق جبرئیل قال ابن التین وهو الاشبه فی الرد علی من انکر شق الصدر عند الاسراء وزعم ان ذلک انما وقع وهو صغیر وثبت ذلک فی غیر روایة شریک فی الصحیحین من حدیث ابی ذر ١٢ ع ٤ قوله محشوا قال العینی محشوا حال من التور الموصوف بقوله من ذهب واما ایمانا مفعول قوله محشوا لان اسم المفعول یعمل عمل فعله وحکمة عطف علیه و یحتمل ان یکون احد الانائین اعنی الطست والتور فیه ماء زمزم والآخر المحشو بالایمان وان یکون التور ظرف الماء وغیره والطست لما یصب فیه عند الغسل صیانة له عن التبدد فی الارض والمراد ان الطست کان فیه شیء یحصل به کمال الایمان فالمراد سببهما مجازا ١٢ قس ٥ قوله ثم عرج الخ ان کانت القصة متعددة فلا اشکال وان کانت متحدة ففی هذا السیاق حذف تقدیره ثم ارکبه البراق الی بیت المقدس ثم اتی بالمعراج ١٢ ف ٦ قوله هو هذا الکوثر الذی الخ هذا مما یشکل من روایة شریک فان الکوثر فی الجنة والجنة فی السابعة ویحتمل ان یکون ههنا تقدیره ثم مضی به فی السماء الی السماء السابعة فاذا هو بنهر ـ قس بهذا الجواب فی ف لکن قال العینی وفیه تامل ١٢ ـ

٧ قوله فی السابعة المشهورة فی الروایات ان الذی فی السابعة هو ابراهیم واکد ذلک فی حدیث مالک بن صعصعة بانه کان مسندا ظهره الی البیت المعمور فرفع التعدد ولا اشکال ومع الاتحاد فقد جمع بان موسی کان حالة العروج فی السادسة وابراهیم فی السابعة علی ظاهر حدیث مالک بن صعصعة وعند الهبوط کان موسی فی السابعة لانه لم یذکر فی القصة ان ابراهیم کلمه فی شیء مما یتعلق بما فرض علی امته من الصلوة کما کلمه موسی والسماء السابعة هی اول شیء انتهی الیه حالة الهبوط فناسب ان یکون موسی بها لانه هو الذی خاطبه فی ذلک کما ثبت فی جمیع الروایات ویحتمل ان یکون لقی موسی فی السادسة فاصعد معه الی السابعة تفضیلا له علی غیره من اجل کلام الله تعالی

١٢ ف ٨ قوله لم اظن الخ قال ابن بطال فهم موسی من اختصاصه بکلام الله تعالی له فی الدنیا دون غیره من البشر لقوله تعالی انی اصطفیتک علی الناس برسالتی وبکلامی ان المراد بالناس ههنا البشر کلهم وانه استحق بذلک ان لا یرفع احد علیه فلما فضل الله محمدا علیه وعلیهما الصلوة والسلام بما اعطاه من المقام المحمود وغیره ارتفع علی موسی وغیره بذلک ١٢ ف ـ

٩ قوله ثم علا به فوق ذلک بما لا یعلم الا الله حتی جاء سدرة المنتهی کذا وقع فی روایة شریک وهو مما خالف فیه غیره فان الجمهور علی ان سدرة المنتهی فی السابعة وعند بعضهم فی السادسة وقد قدمت وجه الجمع بینهما عند شرحه ولعل فی السیاق تقدیما وتاخیرا وکان ذکر سدرة المنتهی قبل ثم علا به فوق ذلک بما لا یعلم الا الله ١٢ ف ١٠ قوله ودنا الجبار رب العزة فتدلی قیل مجاز عن قربه المعنوی وظهور عظیم منزلته عند الله تعالی وتدلی ای طلب زیادة القرب وقاب قوسین هو منه صلی الله علیه وسلم عبارة عن لطف المحل واتضاح المعرفة ومن الله اجابته وترفع درجته الیه والقاب ما بین مقبض القوس والسیة بکسر المهملة وخفة التحتانیة وهی ما عطف من طرفیها ولکل قوس قابان فقیل اصله قابی قوس قال الخطابی لیس فی هذا الکتاب حدیث اشنع هذا قامة لقوله دنی فتدلی فان الدنو یوجب تحدید المسافة والتدلی یوجب التشبیه والتمثیل بالمخلوق الذی تعلق من فوق الی اسفل ولقوله وهو مکانه لکن اذا اعتبر الناظر لا یشکل علیه فانه ان کان فی الرؤیا فبعضها مثل ضرب لیتاول علی الوجه الذی یجب ان یصرف الیه معنی التعبیر فی مثله ثم ان القصة انما هی حکایة یحکیها انس بعبارته من تلقاء نفسه لم یعزها الی النبی صلی الله علیه وسلم ثم ان شریکا کثیر التفرد بمناکیر لا یتابعه علیها سائر الرواة ثم انهم اولوا التدلی فقیل تدلی جبرئیل بعد الارتفاع حتی راه النبی صلی الله علیه وسلم متدلیا کما رواه مرتفعا وقیل تدلی محمد صلی الله علیه وسلم ساجدا لربه شکرا علی کرامته ولم یثبت فی شیء صریحا ان التدلی مضاف الی الله تعالی ثم اولوا مکانه بمکان النبی صلی الله علیه وسلم ـ ک ای فی مقامه الاول الذی قام فیه قبل هبوطه ـ کذا فی ف قال الحافظ ابن حجر جزم الخطابی بانه کان فی المنام متعقب بما تقدم تقریره قبل وما نفاه من ان السالم یسند هذه القصة الی النبی صلی الله علیه وسلم لا تاثیر له فاولی امره فیها ان تکون مرسل صحابی فاما ان یکون تلقاها عن النبی صلی الله علیه وسلم او عن صحابی تلقاها عنه ومثلها اشتملت علیه لا یقال بالرای فیکون لها حکم الرفع ولو کان لما ذکره تاثیر لم یحمل حدیث روی مثل ذلک علی الرفع اصلا وهو خلاف عمل المحدثین قاطبة فالتعلیل بذلک مردود واما ما جزم به من مخالفة السلف والخلف لروایة شریک عن انس فی التدلی کما اشار الیه الکرمانی ایضا بقوله لم یثبت فی شیء صریحا ففیه نظر فقد نقل القرطبی عن ابن عباس انه قال دنا الله قال والمعنی دنا امره وحکمه وقد اخرج الاموی فی مغازیه ومن طریقه البیهقی عن محمد بن عمرو عن ابی سلمة عن ابن عباس فی قوله تعالی ولقد راه نزلة اخری قال دنا منه به وهذا سند حسن وهو شاهد قوی لروایة شریک ومجموع ما خالفت روایة شریک غیره من المشهور عشرة اشیاء بل تزید علی ذلک الاول امکنة الانبیاء فی السموات الثانی کون المعراج قبل البعثة الثالث کونه منامیا الرابع مخالفته فی محل سدرة المنتهی والخامس مخالفته فی ان عنصر النیل والفرات فی السماء الدنیا السادس شق الصدر عند الاسراء وقد وافقته روایة غیره کما بین السابع ذکر النهر الکوثر فی السماء الدنیا الثامن نسبة الدنو والتدلی الی الله عز وجل التاسع تصریحه بان امتناعه صلی الله علیه وسلم من الرجوع الی سؤال ربه التخفیف کان عند الخامسة العاشر قوله فعلا به الی الجبار فقال وهو مکانه الحادی عشر رجوعه بعد الخمس الثانی عشر زیادة ذکر التور فی الطست انتهی ملخصا ـ وقد بین جواب کل ما امکن جوابه او تسلیمه من الشارحین ومر الحدیث فی ص ١١٥ ج ١ فی اول کتاب الصلوة وفی ص ٥٨٩ ج ١ من کتاب بدء الخلق وفی ص ٦٣٦ ج ١ ١٢ ـ ١٠ فیه اشعار بانه کان نائما بین جماعة اقلهم اثنان وقد جاء انه کان نائما مع حمزة بن عبد المطلب وجعفر بن ابی طالب اخرجه ١٢ ف ـ

الجبار ربّ العزة فتدلّى حتى كان منه قاب قوسين او ادنى فاوحى الله اليه فيما يوحى الله خمسين صلوة على امتك كل يوم وليلة ثم هبط حتى
بلغ موسى فاحتبسه موسى فقال يا محمد ماذا عهد اليك ربك قال عهد الىّ خمسين صلوة كل يوم وليلة قال ان امتك لا تستطيع ذلك فارجع
فليخفف عنك ربك وعنهم فالتفت النبى صلى الله عليه وسلم الى جبرئيل كانه يستشيره فى ذلك فاشار اليه جبرئيل ان نعم ان شئت فعلا به الى
الجبار فقال وهو مكانه يا رب خفف عنا فان امتى لا تستطيع هذا فوضع عنه عشر صلوات ثم رجع الى موسى فاحتبسه فلم يزل يردده موسى
الى ربه حتى صارت الى خمس صلوات ثم احتبسه موسى عند الخمس فقال يا محمد والله لقد راودت بنى اسرائيل قومى على ادنى من هذا
فضعفوا وتركوه فامتك اضعف اجسادا وقلوبا وابدانا وابصارا واسماعا فارجع فليخفف عنك ربك كل ذلك يلتفت النبى صلى الله عليه وسلم
الى جبرئيل ليشير عليه ولا يكره ذلك جبرئيل فرفعه عند الخامسة فقال يا رب ان امتى ضعفاء اجسادهم وقلوبهم واسماعهم وابدانهم فخفف عنا
فقال الجبار يا محمد قال لبيك وسعديك قال انه لا يبدل القول لدىّ كما فرضت عليك فى ام الكتاب فكل حسنة بعشر امثالها فهى خمسون فى
ام الكتاب وهى خمس عليك فرجع الى موسى فقال كيف فعلت فقال خفف عنا اعطانا بكل حسنة عشر امثالها قال موسى قد والله راودت
بنى اسرائيل على ادنى من ذلك فتركوه ارجع الى ربك فليخفف عنك ايضا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا موسى قد والله استحييت من
ربى مما اختلف اليه قال فاهبط بسم الله فاستيقظ وهو فى المسجد الحرام **باب** كلام الرب مع اهل الجنة **حدثنا** يحيى بن سليمان قال حدثنا ابن وهب قال حدثنى مالك
عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابى سعيد الخدرى قال قال النبى صلى الله عليه وسلم ان الله يقول لاهل الجنة يا اهل الجنة فيقولون لبيك ربنا وسعديك والخير فى
يديك فيقول هل رضيتم فيقولون وما لنا لا نرضى يا رب وقد اعطيتنا ما لم تعط احدا من خلقك فيقول الا اعطيكم افضل من ذلك فيقولون يا رب وى شئ افضل من ذلك
فيقول احل عليكم رضوانى فلا اسخط عليكم بعده ابدا **حدثنا** محمد بن سنان قال حدثنا فليح قال حدثنا هلال عن عطاء بن يسار عن
ابى هريرة ان النبى صلى الله عليه وسلم كان يوما يحدث وعنده رجل من اهل البادية ان رجلا من اهل الجنة استاذن ربه فى الزرع فقال
له اولست فيما شئت قال بلى ولكنى احب ان ازرع فاسرع وبذر فتبادر الطرف نباته واستواؤه واستحصاده وتكويره امثال الجبال
فيقول الله دونك يا ابن آدم فانه لا يشبعك شئ فقال الاعرابى يا رسول الله لا تجد هذا الا قرشيا او انصاريا فانهم اصحاب
زرع فاما نحن فلسنا باصحاب زرع فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** ذكر الله بالامر وذكر العباد بالدعاء
والتضرع والرسالة والابلاغ لقوله تعالى اذكرونى اذكركم واتل عليهم نبأ نوح اذ قال لقومه يا قوم ان كان كبر عليكم مقامى
وتذكيرى بآيات الله فعلى الله توكلت فاجمعوا امركم وشركاءكم ثم لا يكن امركم عليكم غمة الى قوله من المسلمين

فاوحى الله فيما يوحى الله اليه خمس يوحى اليه اى هذه يتلفت يرفعه ٢ وابصارهم فرضته فقال فا فقال اختلفت مسجد ثنى رسول الله يستاذن
ولكن فبادر فيبادر يسحك فا

١ قوله عند الخامسة هذا التنصيص على الخامسة على انها الاخيرة يخالف رواية ثابت عن انس انه وضع عنه فى كل مرة خمسا وان المراجعة كانت تسع مرات وقد تقدم بيان الحكمة فى ذلك ورجوع النبى صلى الله عليه وسلم بعد تقرير الخمس لطلب التخفيف مما وقع من مفردات شريك فى هذه القصة والمحفوظ ما تقدم انه صلعم قال لموسى فى الاخيرة استحييت من ربى وههنا صرح بانه راجع فى الاخيرة وان الجبار سبحانه قال له يا محمد قال لبيك وسعديك قال انه لا يبدل القول لدى وقد انكر ذلك الداودى فيما نقله ابن التين فقال ارجوع الاخير ليس بثابت والذى فى الروايات انه قال استحييت من ربى نودى امضيت فريضتى وخففت عن عبادى قال الداودى وقع فى هذه الرواية ان موسى قال له ارجع الى ربك بعد ان قال لا يبدل القول لدى ولا يثبت لتواطى الروايات على خلافه وما كان موسى ليامره بالرجوع بعد ان يقول الله تعالى له ذلك انتهى واغفل الكرمانى رواية ثابت فقال اذا خفف فى كل مرة عشرا كانت الاخيرة سادسة فيمكن ان يقال ليس فيه حصر لجواز ان يخفف بمرة واحدة خمس عشرة او اقل او اكثر ١٢ ف ٢ قوله فاهبط بسم الله ظاهر السياق ان موسى هو الذى قال له ذلك لانه ذكره عقيب قوله صلى الله عليه وسلم يا موسى قد والله استحييت الخ وليس كذلك بل الذى قال له جبرئيل عليه السلام وبذلك جزم الداودى ١٢ ف ع ٣ قوله فاستيقظ وفى بعضها بالمتكلم ففيه التفات ـ ك اى استيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم والحال انه فى المسجد الحرام ـ ع قال القرطبى يحتمل ان يكون استيقاظا من نومة نامها بعد الاسراء لان اسراءه لم يكن طول ليلته وانما كان فى بعضها ويحتمل ان يكون المعنى افقت مما كنت فيه مما خامر باطنه من مشاهدة الملأ الاعلى لقوله تعالى لقد راى من آيات ربه الكبرى فلم يرجع الى حال بشريته الا وهو بالمسجد الحرام واما قوله فى اوله بينا انا نائم فمراده فى اول القصة وذلك انه كان قد ابتدأ نومه فاتاه الملك فايقظه وفى قوله فى الرواية الاخرى بينا انا بين النائم واليقظان اشارة الى انه لم يكن استحكم فى نومه انتهى وهذا كله يبتنى على توحد القصة والا فمتى حملت على التعدد بان كان المعراج مرة فى المنام واخرى فى اليقظة فلا يحتاج لذلك تنبيه قيل اختص موسى عليه السلام بهذا دون غيره ممن لقيه النبى صلى الله عليه وسلم ليلة الاسراء من الانبياء لانه اول من يلقاه عند الهبوط لان امته اكثر من امة غيره ولان كتابه اكثر الكتب المنزلة قبل القرآن تشريعا واحكاما ولان امة موسى كانوا كلفوا من الصلوات ما ثقل عليهم فخاف موسى على امة محمد صلى الله عليه وسلم مثل ذلك واليه الاشارة بقوله فانى بلوت بنى اسرائيل قاله القرطبى واما قول من قال لانه اول من لاقاه بعد الهبوط فليس بصحيح لان حديث مالك بن صعصعة اقوى من هذا وفيه انه لقيه فى الصعود فى السادسة انتهى واذا جمعنا بينهما بانه لقيه فى الصعود فى السادسة وصعد موسى الى السابعة فلقيه فيها بعد الهبوط ارتفع الاشكال وبطل الرد المذكور والله اعلم ١٢ ف ـ

٤ قوله الا اعطيكم قيل ظاهر الحديث ان الرضى افضل من اللقاء وهو مشكل واجيب بانه ليس فى الخبر ان الرضى افضل من كل شئ وانما فيه ان الرضى افضل من العطاء وعلى تقدير التسليم فاللقاء مستلزم للرضاء فهو من اطلاق اللازم وارادة الملزوم كذا نقل الكرمانى ويحتمل ان يقال المراد حصول انواع الرضوان ومن جملتها اللقاء فلا اشكال ١٢ ف ٥ قوله فلا اسخط بعده ابدا قال ابن بطال استشكل بعضهم هذا لانه يوهم ان له ان يسخط على اهل الجنة وهو خلاف ظواهر القرآن كقوله خالدين فيها ابدا رضى الله عنهم ورضوا عنه واولئك لهم الامن وهم مهتدون واجاب بان اخراج العباد من العدم الى الوجود من تفضله واحسانا وكذلك تنجيز ما وعدهم به من الجنة والنعيم من تفضله واحسانه واما دوام ذلك فزيادة من فضله على المجازاة فتفضل عليهم بالدوام فارتفع الاشكال جملة انتهى ملخصا ١٢ ف ٦ قوله لا يشبعك كذا للاكثر بالمعجمة والموحدة من الشبع وللمستملى لا يسعك بالمهملة بغير موحدة من الوسع واستشكل قوله لا يشبعك شئ بقوله تعالى فى صفة الجنة ان لك ان لا تجوع فيها ولا تعرى واجيب بان نفى الشبع لا يوجب الجوع لان بينهما واسطة وهى الكفاية واكل اهل الجنة للتنعم والاستلذاذ لا عن الجوع واختلف فى الشبع فيها والصواب ان لا شبع فيها اذ لو كان لمنع دوام الاكل المستلذ ١٢ ف ٧ قوله قرشيا قال الداودى قوله قرشيا وهم لانه لم يكن لاكثرهم زرع قلت وتعليله يرد على نفيه المطلق فاذا ثبت ان لبعضهم زرعا صدق قوله ان الاربع المذكورين منهم ١٢ ف ٨ قوله لقوله تعالى فاذكرونى الخ قال ابن عباس رض فى قوله تعالى اذكرونى اذكركم اذا ذكر العبد ربه وهو على طاعته ذكره برحمته واذا ذكره وهو على معصية ذكره بلعنته قال ومعنى قوله اذكرونى الخ اذكرونى بالطاعة اذكركم بالمعونة وعن سعيد بن جبير اذكرونى بالطاعة اذكركم بالمغفرة وذكر الثعلبى فى تفسير هذه الآية نحوا لاربعين عبارة اكثرها عن اهل الزهد ١٢ ف ٩ قوله واتل عليهم نبأ نوح الخ قال ابن بطال اشار الى ان الله تعالى ذكر نوحا بما بلغ به من امره وذكر بآيات ربه وكذلك فرض على كل نبى تبليغ كتابه وشريعته وقال الكرمانى المقصد من ذكر هذه الآية ان النبى صلى الله عليه وسلم مذكور بانه امر بالتلاوة على الامة والتبليغ اليهم ان نوحا كان يذكرهم بآيات الله واحكامه ١٢ ف س بكسر السين

غمة وضيق قال مجاهد اقضوا الى ما فى انفسكم يقال افرق فاقض وقال مجاهد وان احد من المشركين استجارك
انسان يأتيه فيستمع ما يقول وما انزل عليه فهو امن حتى يأتيه فيسمع كلام الله وحتى يبلغ مأمنه حيث جاء النبأ
العظيم القرآن صوابا حقا فى الدنيا وعمل به **باب** قول الله فلا تجعلوا لله اندادا وقوله وتجعلون له اندادا ذلك
رب العلمين وقوله والذين لا يدعون مع الله الها اخر ولقد اوحى اليك والى الذين من قبلك لئن اشركت ليحبطن
عملك ولتكونن من الخاسرين بل الله فاعبد وكن من الشاكرين وقال عكرمة وما يؤمن اكثرهم بالله الا وهم
مشركون قال سألهم من خلقهم ومن خلق السموات والارض فيقولون الله فذلك ايمانهم وهم يعبدون
غيره وما ذكر فى خلق افعال العباد واكتسابهم لقوله تعالى وخلق كل شئ فقدره تقديرا وقال مجاهد ما تنزل الملائكة
الا بالحق بالرسالة والعذاب ليسأل الصادقين المبلغين المؤدين من الرسل واتاله لحفظون عندنا والذى جاء بالصدق بالقرآن
وصدق به المؤمن يقول يوم القيمة هذا الذى اعطيتنى عملت بما فيه **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال حدثنا جرير عن منصور عن
ابى وائل عن عمرو بن شرحبيل عن عبد الله قال سألت النبى صلى الله عليه وسلم اى الذنب اعظم عند الله قال ان تجعل لله ندا
وهو خلقك قلت ان ذلك لعظيم قلت ثم اى قال ثم ان تقتل ولدك تخاف ان يطعم معك قلت ثم اى قال ثم ان تزانى حليلة
جارك **باب** قوله وما كنتم تستترون ان يشهد عليكم سمعكم ولا ابصاركم ولا جلودكم ولكن ظننتم ان الله لا يعلم كثيرا مما تعملون
حدثنا الحميدى قال حدثنا سفيان قال حدثنا جرير عن منصور عن مجاهد عن ابى معمر عن عبد الله قال اجتمع عند البيت
ثقفيان وقرشى او قرشيان وثقفى كثير شحم بطونهم قليل فقه قلوبهم فقال احدهم اترون ان الله يسمع ما نقول وقال الاخر
يسمع ان جهرنا ولا يسمع ان اخفينا وقال الاخر ان كان يسمع اذا جهرنا فانه يسمع اذا اخفينا فانزل الله وما كنتم تستترون

يتنزل حين عملا ٢ وقال لئن سألتهم ٢ ولئن سألتهم تسألهم ليقولن اعمال اكسابهم تنزل ٢ عن صدقهم حافظون القرآن له محافة ٢ الاية
حدثنا سفيان حدثنا منصور كثيرة شحوم قليلة اذا خافتنا خافتنا

لا تأثير بل فعل ذلك واقع بقدرة الله تعالى فتأثير قدرة فيه لعدم تأثير قدرة العبد وهذا هو المسمى بالكسب وحاصل التعرف به قدرة العبد انها صفة يترتب عليها الفعل والترك عادة وتقع على وفق الارادة وغرضه ههنا الرد على من لم يفرق بين التلاوة والمتلو ولذلك اتبع هذا الباب بالتراجم المتعلقة بذلك مثل باب لا تحرك به لسانك وباب وامروا قولكم واشتد انكار الامام احمد ومن تبعه على من قال بلفظى بالقرآن مخلوق والذى يتحصل من كلام المحققين منهم انهم ارادوا حسم المادة صونا للقرآن ان يوصف بكونه مخلوقا فاذا حقق الامر عليهم لم يفصح احد منهم بان حركة لسانه اذا قرأ قديمة قال البيهقى ما نقل عن احمد بن حنبل انه سوى بينهما فانما اراد حسم المادة لئلا يتذرع احد الى القول بخلق القرآن وظن بعضهم ان البخارى خالف احمد وليس كذلك بل من تدبر كلامه لم يجد خلافا معنويا كذا فى فتح البارى ١٢

ص قوله وما ذكر فى خلق افعال العباد واكتسابهم عطف على قول الله مضافا اليه الباب والخلق لله والكسب للعباد. ك قوله واحتج بقوله وخلق كل شئ لان لفظة كل اذا اضيفت الى نكرة تقتضى عموم الافراد ١٢ ع **ط** قوله ما تنزل الملائكة قال الكرمانى ما تنزل الملائكة بالنون ونصب الملائكة هو استشهاد لكون نزول الملائكة بخلق الله تعالى وبالياء المفتوحة وبالرفع فهو لكون نزولهم بكسبهم ١٢ ع. **ع** قوله والذى جاء بالصدق بالقرآن وصدق به المؤمن يقول يوم القيمة هذا الذى اعطيتنى عملت بما فيه وصله الطبرى من طرق منصور بن المعتمر عن مجاهد قال الذى جاء بالصدق وصدق به هم اهل القرآن يجيئون به يوم القيمة يقولون هذا الذى اعطيتمونا عملنا بما فيه ١٢ **ف** قوله تخاف ان يطعم فان قلت هو بدون مخافة الطعم اعظم ايضا قلت مفهومه لا اعتبار له اذ شرط اعتباره ان لا يكون خارجا مخرج الاغلب ولا بيانا للواقع نحو لا تأكلوا الربوا اضعافا مضاعفة ثم لا شك انه اذا انضم اليه قلة الوثوق بان الله هو الرزاق كان اعظم وكذا الزنا بزوجة الجار فانه زنا والطال لما اوصى الله به من حفظ حقوق الجيران ١٢ ك **ق** قوله وكنتم تستترون الخ قال صاحب التوضيح غرض البخارى فى الباب اثبات السمع لله تعالى كانه لما ثبت كونه عالما وجب كونه عالما لما يعلم خلافا لمن انكر صفات الله تعالى من المعتزلة وقال معنى وصفه بانه سامع للمسموعات يعنى وصفه بانه عالم بالمعلومات. ع قال الحافظ ابن حجر والذى اقول ان غرضه فى هذا الباب اثبات ما ذهب اليه ان الله يتكلم متى شاء وهذا الحديث من امثلة انزال الآية بعد الآية على السبب الذى يقع فى الارض وهذا ينفصل عنه من ذهب الى ان الكلام صفة قائمة بذاته ان الانزال بحسب الوقائع من اللوح المحفوظ او من السماء الدنيا كما ورد فى حديث ابن عباس رفعه نزل القرآن دفعة واحدة الى السماء الدنيا فوضع فى بيت العزة ثم انزل الى الارض نجوما رواه احمد فى مسنده ١٢ ف **ل** قوله كثيرة شحم بطونهم اشارة الى وصفهم وقوله بطونهم مبتدأ وكثيرة شحم خبره فالكثيرة مضافة الى الشحم هذا اذا كان بطونهم مرفوعا واذا كان مجرورا بالاضافة يكون الشحم الذى هو مضاف مرفوعا بالابتداء وكثيرة مقدما خبره واكتسى الشحم التأنيث من المضاف اليه ان كانت الكثيرة غير مضافة وكذلك الكلام فى قليلة فقه قلوبهم قوله اترون بالضم اى اتظنون ووجه الملازمة فيما قال ان كان يسمع هو ان نسبة جميع المخلوقات الى الله تعالى على السواء فان قلت الذى اصاب فى قياسه كيف وصف بقلة الفقه قلت لانه لم يعتقد حقية ما قال ولم يقطع به بل شك بقوله ان كان يسمع اذا جهرنا فانه يسمع اذا خفينا كذا فى ع ١٢ **ع** اى الكعبة شرفها الله تعالى اذ هو المتبادر الى الذهن ويحتمل الجنس ١٢ ك. **ت** قوله اكتسى قال

ل قوله

قوله غمة الخ اى ما فى بقية الآية وهى قوله تعالى فعلى الله توكلت فاجمعوا امركم وشركاءكم ثم لا يكن امركم عليكم غمة ثم اقضوا الى ولا تنظرون ففسر الغمة بالهم والضيق وفسر مجاهد اقضوا باعملوا اى فى انفسكم من اهلاك ونحوه من سائر الشرور وقال معنى الآية فافرق فاقض يعنى اظهر الامر وافصله وميزه بحيث لا يبقى غمة اى لا يبقى شبهة وسترة وكتمان ثم اقض بالقتل ظاهرا لمشوفا ولا تمهلونى بعد ذلك وفى بعضها يقال افرق فاقض فلا يكون مسندا الى مجاهد ١٢ ك **٢** قوله انسان يأتيه الخ تفسير مجاهد قوله وان احد من المشركين استجارك قوله انسان اى مشرك يعنى ان اراد مشرك سماع كلام الله تعالى فاعرض عليه القرآن وبلغه اليه وآمنه عند السماع فان اسلم فذاك والا فرده الى مأمنه من حيث اتاك. ع قال ابن بطال ذكر هذه الآية من اجل امر الله تعالى نبيه باجارة الذى يسمع الذكر حتى يسمعه فان آمن فذاك والا تبلغ مأمنه حتى يقضى الله فيه ما شاء ١٢ ف ع **٣** قوله النبأ العظيم اى ما قال تعالى عم يتساءلون عن النبأ العظيم اى القرآن اى فاجب عن سؤالهم وبلغ القرآن اليهم وقال تعالى لا يتكلمون الا من اذن له الرحمن وقال صوابا اى قال حقا فى الدنيا وعمل به فانه يؤذن له فى القيمة بالتكلم فان قلت ما وجه ذكره ههنا قلت عادة البخارى انه اذا ذكر آية مناسبة للمقصود ذكر معها بعض ما يتعلق بتلك السورة التى فيها تلك الآية مما يثبت عنده من تفسير ونحوه على سبيل التبعية. ك والذى يظهر فى مناسبتها ان تفسير قوله صوابا بقول الحق والعمل به فى الدنيا يشمل ذكر الله تعالى باللسان والقلب مجتمعين ومنفردين فناسب قوله ذكر العباد بالدعاء والتضرع تنبيه لم يذكر فى هذا الباب حديثا مرفوعا ولعله بيض له فاوجبه الناسخ كثيره ١٢ ف **٤** قوله فلا تجعلوا لله اندادا الند بكسر النون وتشديد الدال يقال له الند ايضا وهو نظير الشئ الذى يعارضه فى اموره وقيل ند الشئ من يشاركه فى جوهره وهو ضرب من المثل لكن المثل يقال فى اى مشاركة كانت فكل ند مثل من غير عكس قال ابن بطال غرض البخارى فى هذا الباب اثبات نسبة الافعال كلها لله تعالى سواء كانت من المخلوقين خيرا او شرا فهى لله خلق وللعباد كسب وله انسب شئ من الخلق لغير الله تعالى فيكون شريكا وندا ومساويا له فى نسبة الفعل اليه وقد نبه الله تعالى عباده على ذلك بالآيات المذكورة وغيرها المصرحة بنفى الانداد والآلهة المدعوة معه فتضمنت الرد على من يزعم انه خلق افعاله ومنها ما يحذر به المؤمنين اذا اثنى عليهم ومنها ما يوبخ به الكافرين وحديث الباب ظاهر فى ذلك وقال الكرمانى الترجمة مشعرة بان المقصود اثبات نفى الشريك عن الله فكان المناسب ذكره فى اوائل كتاب التوحيد لكن ليس المقصود ههنا ذلك بل المراد بيان كون افعال العباد بخلق الله تعالى اذ لو كانت افعالهم بخلقهم لكانوا انداد الله وشركاء له ولهذا عطف ما ذكر فى خلق الخ عليه وتضمن الرد على الجهمية فى قولهم لا قدرة للعبد اصلا وعلى المعتزلة حيث قالوا لا دخل لقدرة الله تعالى فيها والمذهب الحق ان لا جبر ولا قدر ولكن امر بين امرين فان قيل لا يخلو ان يكون فعل العبد بقدرة منه اولا اذ لا واسطة بين النفى والاثبات فعلى الاول يثبت القدرة الذى تدعيه المعتزلة وعلى الثانى يثبت الجبر الذى هو قول الجهمية فالجواب ان يقال بل للعبد قدرة يفرق بها بين النازل من المنارة والساقط منها ولكن

أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ الآية **باب** قول الله كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحْدَثٍ وقول الله لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا وأَنَّ مُحْدَثَهُ لا يشبه حدث المخلوقين لقوله لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

وقال ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم ان الله يحدث من امره ما يشاء وان مما احدث ألا تكلموا في الصلوة **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا حاتم بن وردان قال حدثنا أيوب عن عكرمة عن ابن عباس قال كيف تسألون اهل الكتاب عن كتبهم وعندكم كتاب الله أقرب الكتب عهدا بالله تقرؤنه محضا لم يشب **حدثنا** أبو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري اخبرني عبيد الله ابن عبد الله ان عبد الله بن عباس قال يا معشر المسلمين كيف تسألون اهل الكتاب عن شيء وكتابكم الذي أنزل الله على نبيكم أحدث الاخبار بالله محضا لم يشب وقد حدثكم الله ان اهل الكتاب قد بدلوا من كتب الله وغيروا وكتبوا بأيديهم الكتب قالوا هو من عند الله ليشتروا به ثمنا قليلا أولا ينهاكم ما جاءكم من العلم عن مسألتهم ولا والله ما رأينا رجلا منهم يسألكم عن الذي أنزل عليكم

باب قول الله لا تحرك به لسانك وفعل النبي صلى الله عليه وسلم حيث ينزل عليه الوحي وقال ابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الله انا مع عبدي ما ذكرني وتحركت بي شفتاه **حدثنا** قتيبة بن سعيد حدثنا ابو عوانة عن موسى بن ابي عائشة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس في قوله لا تحرك به لسانك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يعالج من التنزيل شدة كان يحرك شفتيه فقال لي ابن عباس انا احركهما لك كما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحركهما فقال سعيد انا احركهما كما كان ابن عباس يحركهما فحرك شفتيه فانزل الله لا تحرك به لسانك لتعجل به ان علينا جمعه وقرآنه قال جمعه لك في صدرك ثم تقرؤه فاذا قرأناه فاتبع قرآنه قال فاستمع له وأنصت ثم ان علينا ان تقرأه قال فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا أتاه جبريل استمع فاذا انطلق جبريل قرأه النبي صلى الله عليه وسلم كما اقرأه **باب** قول الله وأسروا قولكم أو اجهروا به إنه عليم بذات الصدور ألا

عن شاء قال اخبرنا عن بذلك فلا اليكم حين اذا ما اذا اذا حيث قال وكان فكان فانا فانا رأيت جبريل

١ قوله وما يأتيهم الخ قال ابن بطال غرض البخاري الفرق بين وصف كلام الله تعالى بانه مخلوق وبين وصفه بانه محدث فاحال وصفه بالخلق واجاز وصفه بالحدث اعتمادا على الآية وهذا قول بعض المعتزلة واهل الظاهر وهو خطأ لان الذكر الموصوف في الآية بالاحداث ليس هو نفس كلامه تعالى لقيام الدليل على ان محدثا ومنشأ ومخترعا ومخلوقا الفاظ مترادفة على معنى واحد فاذا لم يجز وصف كلامه القائم بذاته تعالى بانه مخلوق لم يجز وصفه بانه محدث واذا كان كذلك فالذكر الموصوف في الآية بانه محدث هو الرسول لانه تعالى قد سماه في قوله تعالى قد انزل الله اليكم ذكرا رسولا فيكون المعنى ما يأتيهم من رسول محدث ويحتمل ان يكون المراد بالذكر ههنا وعظ الرسول اياهم وتحذيره من المعاصي فسماه ذكرا واضافه اليه اذ هو فاعله ومقدر رسوله على اكتسابه وقال بعضهم في هذه الآية ان مرجع الاحداث الى الاتيان لا الى الذكر القديم لان نزول القرآن على رسول الله صلى الله عليه وسلم كان شيئا بعد شيء فكان نزوله يحدث حينا بعد حين كما ان العالم يعلم ما لا يعلمه الجاهل فاذا علمه الجاهل حدث عنده العلم ولم يكن احداثه عند التعلم احداث عين العلم قلت والاحتمال الاخير اقرب الى مراد البخاري لما قدمت قبل ان مبنى هذه التراجم عنده على اثبات ان افعال العباد مخلوقة ومراده ههنا بالحدث بالنسبة للانزال وبذلك جزم ابن المنير ومن تبعه وقال الكرماني صفات الله سلبية ووجودية واضافية فالاولى هي التنزيهيات والثانية هي القديمة والثالثة الخلق والرزق وهي حادثة ولا يلزم من حدوثها تغير في ذات الله تعالى ولا في صفاته الوجودية كما ان تعلق العلم وتعلق القدرة بالمعلومات والمقدورات حادث وكذا جميع الصفات الفعلية فاذا تقرر ذلك فالانزال حادث والمنزل قديم وتعلق القدرة حادث ونفس القدرة قديمة فالمذكور وهو القرآن قديم والذكر حادث واما ما نقله ابن بطال عن المهلب ففيه نظر لان البخاري لا يقصد ذلك ولا يرضى بما نسب اليه اذ لا فرق بين مخلوق وحادث لا عقلا ولا عرفا وقال ابن المنير قيل ويحتمل ان يكون مراده حمل لفظ محدث على الحديث فمعنى الذكر محدث اي يتحدث وبه اخرج ابن ابي حاتم من طريق هشام ان رجلا من الجهمية احتج لزعمه ان القرآن مخلوق بهذه الآية قال له هشام محدث الينا يحدث الى العباد قال انما المراد انه محدث الى النبي صلى الله عليه وسلم واما الله سبحانه فلم يزل عالما قال ابن التين احتج من قال بخلق القرآن بهذه الآية قالوا والمحدث هو المخلوق والجواب ان لفظ الذكر في القرآن يتصرف على وجوه الذكر بمعنى العلم ومنه فاسئلوا اهل الذكر والذكر بمعنى العظة ومنه ص والقرآن ذي الذكر والذكر بمعنى الصلوة ومنه فاسعوا الى ذكر الله والذكر بمعنى الشرف ومنه وانه لذكر لك ولقومك ورفعنا لك ذكرك قال فاذا كان الذكر يتصرف الى هذه الاوجه وهي كلها محدثة كان حمله على احداثا اولى ولانه لم يقل ما يأتيهم من ذكر من ربهم الا كان محدثا ونحن لا ننكر ان يكون من الذكر ما هو محدث كما قلنا وقيل محدث عندهم ومن الزيادة للتوكيد قال ابو عبيد يعني القاسم بن سلام احتج هؤلاء الجهمية بآيات وليس فيما احتجوا به اشد التباسا من ثلث آيات قوله وخلق كل شيء وقدره تقديرا وانما المسيح عيسى ابن مريم وكلمته وما يأتيهم من ذكر من ربهم محدث قالوا ان قلتم ان القرآن لا شيء كفرتم وان قلتم ان المسيح كلمة الله فقد اقررتم انه خلق وان قلتم ليس بمحدث رددتم القرآن قال ابو عبيد اما قوله وخلق كل شيء فقد قال في آية اخرى انما قولنا لشيء اذا اردناه ان نقول له كن فيكون فاخبر ان خلقه بقوله وادل وخلقه هو من الشيء الذي قال وخلق شيء وقد اخبر انه خلقه بقوله فدل على ان كلامه قبل خلقه واما المسيح فالمراد ان الله خلقه بكلمته الا انه هو الكلمة بقوله القاها الى مريم ولم يقل القاه و يدل عليه قوله تعالى ان مثل عيسى عند الله كمثل آدم خلقه من تراب ثم قال له كن واما الآية الثالثة فانما حدث القرآن عند النبي صلعم واصحابه لما علمه بالم يعلم كذا في فتح الباري ١٢ **٢** قوله قول الله لا تحرك به لسانك الخ قال ابن بطال غرضه في هذا الباب ان تحريك اللسان والشفتين بقراءة القرآن عمل يوجر عليه وقوله فاذا قرأناه فاتبع قرآنه ففيه اضافة الفعل الى الله تعالى والفاعل له من يأمره بفعله فان القارئ بكلامه تعالى على النبي صلى الله عليه وسلم هو جبريل ففيه بيان لكل ما اشكل من كل فعل ينسب الى الله تعالى مما لا يليق به فعله من المجيء والنزول ونحو ذلك انتهى والذي يظهر لي ان مراد البخاري بهذين الحديثين الموصول والمعلق الرد على من زعم ان قراءة القارئ قديمة فابان ان حركة لسان القارئ بالقرآن من فعل القارئ بخلاف المقروء فانه كلام الله القديم كما ان حركة لسان ذاكر الله حادثة من فعله والمذكور هو الله سبحانه و تعالى قديم والى ذلك اشار بالتراجم التي بعد هذا ١٢ ف **٣** قوله انا مع عبدي ما ذكرني قال ابن بطال معنى الحديث انا مع عبدي في زمان ذكره لي اي انا معه بالحفظ والكلام لا انه معه بذاته حيث حل العبد ومعنى قوله تحركت بي شفتاه اي تحركت باسمي لا ان شفتيه ولسانه تتحرك بذاته تعالى لاستحالة ذلك انتهى ملخصا وقال الكرماني المعية معية الرحمة واما في قوله تعالى وهو معكم اينما كنتم فهي معية العلم يعني فهذه اخص من المعية التي في الآية ١٢ ف.

٤ قوله واسروا قولكم الآية قال ابن بطال مراده بهذا الباب اثبات العلم لله تعالى صفة ذاتية لاستواء علمه بالجهر من القول والسر وقد بينه بقوله في آية اخرى سواء منكم من اسر القول ومن جهر به وان اكساب العبد من القول والفعل لله تعالى لقوله انه عليم بذات الصدور ثم قال عقيب ذلك الا يعلم من خلق فدل على انه عالم بما اسروه وما جهروا به وانه خالق لذلك فهم كان قبل قوله من خلق راجع الى القائلين قيل له ان هذا الكلام خرج مخرج التمدح منه بعلمه بما اسر العبد وجهر وانه خلقه فانه جعل خلقه دليلا على كونه عالما بقولهم فتعين رجوع قوله خلق الى قولهم ليتم تمدحه بالامرين وليكون احدهما دليلا على الآخر ولم يفرق احد بين القول والفعل وقد دلت الآية على ان الاقوال خلق الله تعالى فوجب ان يكون الافعال خلقا له سبحانه وتعالى وقال ابن المنير ظن الشارح انه قصد بالترجمة اثبات العلم وليس كما ظن والا لتقاطعت المقاصد مما اشتملت عليه الترجمة لانه لا مناسبة بين العلم وبين حديث ليس منا من لم يتغن بالقرآن وانما قصد البخاري الاشارة الى النكتة التي كانت سبب محنته بمسألة اللفظ فاشار بالترجمة الى ان تلاوات الخلق تتصف بالسر والجهر ويستلزم ان يكون مخلوقة وسياق الكلام يأبى ذلك فقد قال البخاري في كتاب خلق افعال العباد بعد ان ذكر احاديث دالة على ذلك فبين النبي صلى الله عليه وسلم ان اصوات الخلق وقراءتهم ودراستهم وتعليمهم والسنتهم مختلفة بعضها احسن واذين واحلا واصوت وارتل والحن واعلا واخفض واغض واخشع واجهر واخفى واجهر وامد والين من بعض ١٢ ف

٥ الحكم بن نافع ١٢ ع

يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ يَتَخَافَتُونَ يَتَسَارُّونَ حدثنا عمرو بن زرارة عن هشيم قال أخبرنا أبو بشر عن سعيد بن جبير
عن ابن عباس في قوله تعالى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قال نزلت ورسول الله صلى الله عليه وسلم مختف بمكة فكان إذا صلى بأصحابه
رفع صوته بالقرآن فإذا سمع المشركون سبوا القرآن ومن أنزله ومن جاء به فقال الله لنبيه صلى الله عليه وسلم ولا تجهر بصلاتك أي
بقراءتك فيسمع المشركون فيسبوا القرآن ولا تخافت بها عن أصحابك فلا تسمعهم وابتغ بين ذلك سبيلا حدثنا عبيد بن إسمعيل قال
حدثنا أبو أسامة عن هشام عن أبيه عن عائشة قالت نزلت هذه الآية وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا فِي الدُّعَاءِ حدثنا إسحق
قال أخبرنا أبو عاصم أخبرنا ابن جريج قال أخبرنا ابن شهاب عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من لم يتغن
بالقرآن وزاد غيره يجهر به باب قول النبي صلى الله عليه وسلم رجل آتاه الله القرآن فهو يقوم به آناء الليل والنهار ورجل يقول لو أوتيت مثل ما
أوتي هذا فعلت كما يفعل فبين الله أن قيامه بالكتاب هو فعله وقال ومن آياته خلق السموات والأرض واختلاف ألسنتكم وألوانكم وقال
وافعلوا الخير لعلكم تفلحون حدثنا قتيبة قال حدثنا جرير عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم لا تحاسد إلا في اثنتين رجل آتاه الله القرآن فهو يتلوه من آناء الليل وآناء النهار فهو يقول لو أوتيت مثل ما أوتي
هذا فعلت كما يفعل ورجل آتاه الله مالا فهو ينفقه في حقه فيقول لو أوتيت مثل ما أوتي هذا عملت فيه مثل ما يعمل حدثنا
علي بن عبد الله قال حدثنا سفين قال الزهري عن سالم عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا حسد إلا في اثنتين رجل آتاه
الله القرآن فهو يقوم به آناء الليل وآناء النهار ورجل آتاه الله مالا فهو ينفقه آناء الليل وآناء النهار قال سمعت من سفين مرارا لم
أسمعه يذكر الخبر وهو من صحيح حديثه باب قول الله يا أيها الرسول بلغ ما أنزل إليك من ربك وإن لم تفعل فما بلغت رسالته
قال الزهري من الله الرسالة وعلى رسول الله صلى الله عليه وسلم البلاغ وعلينا التسليم وقال ليعلم أن قد أبلغوا رسالات ربهم وقال
أبلغكم رسالات ربي وقال كعب بن مالك حين تخلف عن النبي صلى الله عليه وسلم فسيرى الله عملكم ورسوله والمؤمنون وقالت

يتشاورون ثنى سمعه حدثنا قال عن وآناء النهار بمثل فعل النبي صلى الله عليه وسلم قراءته الكتاب يعمل حدثنا يتلوه رسالاته رسوله الله تعالى

١ قوله ليس منا الحديث اي ليس من اهل سنتنا وليس المراد من اهل ديننا ولم يتغن اي لم يجهر لقراءة القرآن وغيره هو صاحب لابي هريرة وقيل اي من لم يستغن به قال شارح التراجم فيه ان الجهر مطلوب واشار البخاري بالترجمة اي ان تلاوة الناس يتصف بالجهر والاسرار وذلك يدل على انها مخلوقة لله تعالى وكذا في الايعلم من خلق دليل على ان قولهم مخلوق وكذا قوله تعالى ولا تجهر بصلوتك اي بقراءتك دل على انها فعله وكذلك من لم يتغن اضاف الفعل اليه وكان محمد بن يحيى الذهلي انكر على البخاري فيما قال لفظي بالقرآن مخلوق حيث قال من قال ان القرآن مخلوق فقد كفر ومن قال لفظي بالقرآن مخلوق فقد ابتدع وروي ان البخاري سئل عن ذلك فقال اعمال العباد كلها مخلوقة وكان لا يزيد على ذلك اقول الحق مع البخاري في ان القراءة حادثة اذ القراءة غير المقروء والذكر غير المذكور والكتابة غير المكتوب نعم المقروء والمذكور والمكتوب قديم ثم ان جمهور المتكلمين من اهل السنة على ان القديم هو المعنى القائم بذات الله واما اللفظ فحادث ١٢ ك ٢ قوله قول النبي صلى الله عليه وسلم فان قلت الترجمة مجرومة اذ ذكر من صاحب القرآن حال المحسود فقط ومن صاحب المال حال الحاسد فقط وهو جزم غريب ملبس فما وجهه قلت هو مجزوم لكن ليس غريبا ولا لبسا اذ المتروك هو نصف الحديث بالكلية حاسدا ومحسودا وهو حال ذي المال والمذكور هو بيان صاحب القرآن حاسدا ومحسودا اذ المراد من رجل ثانيا هو الحاسد دون مثل ما اوتي هو القرآن لا المال وغرضه من هذا الباب ان قول العباد وفعلهم منسوبان اليهم وهو كالتعميم بعد التخصيص بالنسبة الى الباب المتقدم عليه ١٢ ك ٣ قوله ومن آياته الآيتان اما الآية الاولى فالمراد منها اختلاف السنتكم لانها يشمل الكلام كله فيدخل القراءة واما الآية الثانية فعموم فعل الخير يتناول قراءة القرآن والذكر والدعاء وغير ذلك فدل على ان القراءة فعل القاري. ف الظاهر انه ذكر الآيتين لاجل امرين احدهما ان الخلق من الله في الافعال والاقوال اليه يشير الآية الاولى والثاني ان الكسب من العباد فيهما وهما منسوبان الى العباد باعتبار الكسب ١٢ ح ٤ قوله لا تحاسد المراد الغبطة او معناه لا حسد الا فيهما وما فيهما ليس بحسد فلا حسد او هو مخصوص من الحسد المنهي كاباحة نوع من الكذب ورد بانه يلزم منه اباحة تمني زوال نعمة مسلم قائم بحق النعم اي لا غبطة محمودة الا في هاتين ١٢ مجمع ٥ قوله قال سمعت الخ اي قال علي بن المديني سمعت هذا الحديث من سفيان مرارا ولم اسمعه يذكره بلفظ اخبرنا وحدثنا الزهري بل قال بلفظ قال ومع هذا هو من صحيح حديثه لا قدح فيه قد علم من الطرق الاخر الصحيحات ١٢ ك.

٦ قوله بلغ ما انزل الآية ظاهره اتحاد الشرط والجزاء لان معنى ان لم تفعل ان لم تبلغ لكن المراد من الجزاء لازمه فهو كحديث من كانت هجرته الى دنيا يصيبها فهجرته الى ما هاجر اليه واختلف في المراد بهذا الامر فقيل المراد بلغ كل ما انزل وهو على ما فهمت عائشة وغيرها وقيل المراد بلغه ظاهرا ولا تخش من احد فان الله يعصمك والثاني اخص من الاول وعلى هذا لا يتحد الشرط والجزاء لكن الاول قول الاكثر لظهور العموم في قوله ما انزل والامر للوجوب فيجب عليه تبليغ كل ما انزل اليه والله اعلم ورجح الآخر ابن التين ونسبه لاكثر اهل اللغة وقد احتج احمد بن حنبل بهذه الآية على ان القرآن غير مخلوق لانه لم يرد في شيء من القرآن ولا من الاحاديث انه مخلوق ولا ما يدل على انه مخلوق ثم ذكر عن الحسن البصري انه قال لو كان ما يقول الجعد حقا لبلغه النبي صلى الله عليه وسلم قال البخاري في كتاب خلق افعال العباد بعد ان ساق قوله تعالى يا ايها الرسول بلغ الآية قال فذكر تبليغ ما انزل ثم وصف فعل تبليغ الرسالة فقال وان لم تفعل فما بلغت قال فسمى تبليغه الرسالة ونزله فعلا ولا يمكن احدا ان يقول ان الرسول لم يفعل ما امر به من تبليغ الرسالة يعني فاذا بلغ فقد فعل ما امر به وتلاوته ما انزل الله هو التبليغ وقد فعله وقال في الكتاب المذكور ايضا قوله تعالى بلغ ما انزل الآية هو مما امر به وكذلك اقيموا الصلوة والصلوة بجملتها طاعة الله وقراءة القرآن من جملة الصلوة فالصلوة طاعة والامر بها قرآن وهو مكتوب في المصاحف محفوظ في الصدور مقروء على الالسنة فالقراءة والحفظ والكتابة مخلوقة والمقروء والمحفوظ والمكتوب ليس بمخلوق ومن الدليل عليه انك تكتب الله وتحفظه وتدعوه فدعاءك وحفظك وكتابتك وفعلك مخلوق والله هو الخالق ١٢ ف

٧ قوله فسيرى الله عملكم الآية قال الكرماني مناسبة للترجمة من جهة التفويض والانقياد والتسليم ولا ينبغي لاحد ان يزكي عمله بل يفوض الى الله سبحانه قلت ومراد البخاري تسمية ذلك عملا كما تقدم من كلامه في الذي قبله ١٢ ف. ٨ ابن بشير ١٢ ع ٩ اي خصلة رجل يصح بيانا لاثنتين ١٢ ع.

(قوله باب قول الله تعالى يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك الخ) اي باب اثبات النبوة فان مباحث النبوات من جملة مسائل علم التوحيد الا انه ترجم لغالب مسائل علم التوحيد بآية من الكتاب ثم ذكر الحديث الموافق لها ليعلم ثبوتها بالكتاب والسنة وموافقة الكتاب والسنة عليها، اذ هذه المسائل هي مدار الدين والمطلوب فيها اليقين فلله دره ما ادق نظره - ثم ذكر في الباب من الآيات والحديث بعض ما فيه لفظ الرسالة والرسول او نحوه، وهذا اللفظ هو مدار الترجمة والله تعالى اعلم. واما ذكره قوله تعالى ذلك الكتاب فلتحقيق الكتاب الذي يتوسل به الى تحقيق النبوة - ثم اشار بقوله هذا الكتاب الى ان ذلك واقع موقع هذا وايده بقوله تعالى وجيء بهم فجيء بقوله بهم موضع بكم مع ان الاول للغائب البعيد عن الحس والثاني للحاضر القريب - والله تعالى اعلم اه سندي

عائشة اذا اعجبك حسن عمل مرئ فقال اعملوا فسيرى الله عملكم ورسوله والمؤمنون ولا يستخفنك احد وقال معمر ذلك الكتب هذا
القرآن هدى للمتقين بيان ودلالة كقوله ذلكم حكم الله هذا حكم الله لا ريب فيه لا شك تلك ايات الله يعنى هذه اعلام القرآن و
مثله حتى اذا كنتم فى الفلك وجرين بهم يعنى بكم وقال انس بعث النبى صلى الله عليه وسلم خاله حراما الى قومه وقال اتؤمنونى وانا بعث
رسول الله صلى الله عليه وسلم فجعل يحدثهم حدثنا الفضل بن يعقوب قال حدثنا عبد الله بن جعفر الرقى قال حدثنا معتمر بن سليمن
قال حدثنا سعيد بن عبيد الله الثقفى قال حدثنا بكر بن عبد الله المزنى وزياد بن جبير عن جبير بن حية قال المغيرة اخبرنا نبينا
صلى الله عليه وسلم عن رسالة ربنا انه من قتل منا صار الى الجنة حدثنا محمد بن يوسف قال اخبرنا سفين عن اسمعيل عن الشعبى
عن مسروق عن عائشة قالت من حدثك ان النبى صلى الله عليه وسلم كتم شيئا ح وقال محمد حدثنا ابو عامر العقدى حدثنا
شعبة عن اسمعيل بن ابى خالد عن الشعبى عن مسروق عن عائشة قالت من حدثك ان النبى صلى الله عليه وسلم كتم شيئا من
الوحى فلا تصدقه ان الله يقول يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك الاية حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا جرير عن
الاعمش عن ابى وائل عن عمرو بن شرحبيل قال قال عبد الله قال رجل يا رسول الله اى الذنب اكبر عند الله قال ان تدعو
لله ندا وهو خلقك قال ثم اى قال ثم ان تقتل ولدك خشية ان يطعم معك قال ثم اى قال ثم ان تزانى حليلة جارك فانزل الله تصديقها
والذين لا يدعون مع الله الها اخر ولا يقتلون النفس التى حرم الله الا بالحق ولا يزنون ومن يفعل ذلك يلق اثاما ٢ باب
قول الله قل فاتوا بالتورية فاتلوها ان كنتم صدقين وقول النبى صلى الله عليه وسلم اعطى اهل التورية التورية فعملوا بها و
اعطى اهل الانجيل الانجيل فعملوا به واعطيتم القرآن فعملتم به وقال ابو رزين يتلونه يتبعونه ويعملون به حق عمله قال
ابو عبد الله يتلى يقرأ حسن التلاوة حسن القراءة للقرآن لا يمسه لا يجد طعمه ونفعه الا من امن بالقرآن ولا يحمله بحقه
الا المؤمن لقوله تعالى مثل الذين حملوا التورية ثم لم يحملوها كمثل الحمار يحمل اسفارا بئس مثل القوم الذين كذبوا
بايات الله والله لا يهدى القوم الظلمين وسمى النبى صلى الله عليه وسلم الاسلام والايمان والصلوة عملا قال ابو هريرة

---

١ عالى قوم ٢ نبى ٣ حق ٤ تطهرهم ٥ عبد الله ٦ حدثنا ٧ محمد ٨ قال ٩ مخافة ١٠ تصديقا ١١ الاية ١٢ يتلونه حق تلاوته ويعملون به حق عمله ١٣ يقال للمؤمن

---

١ قوله ولا يستخفنك بالخاء المعجمة المكسورة والفاء المفتوحة والنون الثقيلة للتاكيد قال ابن التين عن الداودى معناه لا تغتر بمدح احد وحاسب نفسك والصواب ما قاله غيره ان المعنى ولا يغرنك احد بعمله فتظن به الخير الا ان رأيته واقفا عند حدود الشريعة ١٢ ف -

٢ قوله ذلك الكتاب هذا القرآن يعنى ذلك بمعنى هذا خلاف المشهور وهو ان ذلك للبعيد وهذا للقريب كقوله تعالى ذلكم حكم الله اى هذا حكم الله وكقوله تلك آيات الله اى هذه اعلام القرآن - ك قال ابو عبيدة وقد يخاطب العرب الشاهد بمخاطبة الغائب وقد انكر ثعلب هذه المقالة وقال استعمال احد اللفظين موضع الآخر يقلب المعنى وانما المراد وهذا القرآن هو ذلك الذى كانوا يستفتحون به عليكم وقال الكسائى لما كان القول والرسالة من السماء والكتاب والرسول فى الارض قيل ذلك يا محمد وقال الفراء هو كقولك رجل وهو يحدثك وذلك والله الحق فهو فى اللفظ بمنزلة الغائب وليس بغائب وانما المعنى ذلك الذى سمعت وبه استشهد ابو عبيدة بقوله تعالى حتى اذا كنتم فى الفلك وجرين بهم فلما جاز ان يخبر الضميرين مختلفين ضمير المخاطب للحاضر وضمير الغيبة عن الغائب فى قصة واحدة فكذلك يجوز ان يخبر عن ضمير القريب بضمير البعيد وهو صنيع مشهور فى كلام العرب يسميه اصحاب المعانى الالتفات وقيل الحكمة فى هذا ههنا ان كل من خوطب يجوز ان يركب الفلك لكن لما كان فى العادة ان لا يركبها الا الاقل وقع الخطاب اولا للجمع ثم عدل الى الاخبار عن بعض الذى من شانهم الركوب و مناسبة هذه الآية لما تقدم من ان الهداية نوع من التبليغ ١٢ ف ٣ قوله مثله اى فى استعمال البعيد وارادة القريب جرين بهم فى استعمال الغائب وارادة الحاضر - ك فلما شاع استعمال ما هو للبعيد للقريب جاز استعمال ما هو للغائب للحاضر ولفظ مثله بكسر الميم وسكون المثلثة وضبطه بعضهم بضم الميم والمثلثة واللام وهو بعيد ١٢ ف -

٤ قوله بلغ الخ وجه الاستدلال بالآية ان ما انزل عام والامر للوجوب فيجب عليه تبليغ كل ما انزل عليه وقال فى الفتح كل ما انزل على الرسول فله بالنسبة اليه طرفان طرف الاخذ من جبرئيل عليه السلام و طرف الاداء للامة وهو المسمى بالتبليغ وهو المراد ههنا والله اعلم ١٢ قس ٥ قوله فانزل الله تصديقها الى آخر الآية مناسبة للترجمة ان التبليغ على نوعين احدهما وهو الاصل ان يبلغه بعينه وهو خاص بما يعبد بتلاوته وهو القرآن وثانيهما ان يبلغ ما يستنبط من اصول ما تقدم انزاله فينزل على موافقته فيما استنبط اما بنصه واما بما يدل على موافقته بطريق الاولى كهذه الآية فانها اشتملت على الوعيد الشديد فى حق من اشرك وهى مطابقة بالنص وفى حق من قتل النفس بغير حق وهى مطابقة للحديث بالطريق الاولى لان القتل بغير حق وان كان عظيما لكن قتل الولد اشد قبحا من قتل من ليس بولد وكذا القول فى الزناة فان الزنا بحليلة الجار اعظم قبحا من مطلق الزنا ويحتمل ان يكون انزال هذه الآية سابقا على اخباره صلى الله عليه وسلم بما اخبر به لكن لم يسمعها الصحابى الا بعد ذلك ويحتمل ان يكون كل من الامور الثلثة نزل تعظيم الاثم فيه سابقا ولكن اختصت هذه الآية بمجموع الثلثة فى سياق واحد مع الاقتصار عليها فيكون المراد بالتصديق الموافقة فى الاقتصار عليها فعلى هذا فمطابقة الحديث للترجمة ظاهرة جدا والله اعلم - ف وقال فى الكواكب فان قلت كيف وجه التصديق قلت من جهة اعظام هذه الثلثة حيث ضاعف لها العذاب واثبت لها الخلود انتهى ١٢ ٦ قوله قول الله قل فاتوا بالتوراة فاتلوها ان كنتم صادقين الخ مراده بهذه الترجمة ان يبين ان المراد بالتلاوة القراءة وقد فسرت التلاوة بالعمل والعمل من فعل العامل وقال فى كتاب خلق افعال العباد ذكر صلى الله عليه وسلم ان بعضهم يزيد على بعض فى القراءة وبعضهم ينقص فهم متفاضلون فى التلاوة بالقلة والكثرة واما المتلو وهو القرآن فانه ليس فيه زيادة ولا نقصان ويقال فلان حسن القراءة وروى القراءة ولا يقال حسن القرآن وروى القرآن ومما يسند الى العباد القراءة لا القرآن لان القرآن كلام الرب سبحانه وتعالى والقراءة فعل العبد ولا يخفى هذا الا على من لم يوفق ثم قال فتقول قرأت بقراءة عاصم وقراءتك على قراءة عاصم ولو ان عاصما حلف ان لا يقرأ اليوم ثم قرأت انت على قراءته لم يحنث هو قال وقال احمد لا يعجبنى قراءة حمزة قال البخارى ولا يقال لا يعجبنى القرآن فظهر افتراقهما - ف ويحتمل ان يقال ان مقصود البخارى بيان ان كلام الله صفة واحدة والاختلاف بحسب العبارة لا يوجب الاختلاف فيها ١٢ خ -

٧ قوله قال ابو عبد الله الخ تاييد لما ذكر من ان التلاوة بمعنى القراءة ومنها يوصف بالحسن و بعدمه واما القرآن بمعنى المتلو فكله حسن منزه عن النقصان ١٢ خ ٨ قوله حسن التلاوة حسن القراءة للقرآن وقال الراغب التلاوة الاتباع وهى تقع بالجسم تارة وتارة بالاقتداء فى الحكم وتارة بالقراءة وتدبر المعنى والتلاوة فى عرف الشرع يختص باتباع كتب الله المنزلة تارة بالقراءة وتارة بامتثال ما فيه من امر ونهى وهى اعم من القراءة فكل قراءة تلاوة من غير عكس ١٢ ف

٩ قال فسمى الاسلام والايمان والاحسان والصلوة لمقارنتها وما فيها من حركات الركوع والسجود

(قوله باب قول الله تعالى قد فاتوا بالتورية) وفيه يتلونه حق تلاوته يتبعون الخ الظاهر انه فسر يتلون يتبعون على انه من التلو بمعنى التبع لا من التلاوة بمعنى القراءة ويحتمل انه اخذ العمل من قوله حق تلاوته اذ لا يكون الانسان مؤديا للتلاوة حقها الا اذا عمل بالمتلو كما ينبغى العمل به - والله تعالى اعلم

(قوله باب وسمى النبى صلى الله تعالى عليه وسلم) يدل على ان الصلوة عمل ايضا اهسندى

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لبلال اخبرنی بارجی عمل عملتہ فی الاسلام قال ما عملت عملا ارجی عندی انی لم اتطہر الا صلیت و
سئل ای العمل افضل قال ایمان باللہ ورسولہ ثم الجہاد ثم حج مبرور ۵۲۳ حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا یونس عن
الزہری قال اخبرنی سالم عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انما بقاؤکم فیمن سلف من الامم کما بین صلوۃ العصر الی
غروب الشمس اوتی اہل التورٰۃ التورٰۃ فعملوا بہا حتی انتصف النہار ثم عجزوا فاعطوا قیراطا قیراطا ثم اوتی اہل الانجیل الانجیل فعملوا
بہ حتی صلیت العصر ثم عجزوا فاعطوا قیراطا قیراطا ثم اوتیتم القرآن فعملتم بہ حتی غربت الشمس فاعطیتم قیراطین قیراطین
فقال اہل الکتاب ہؤلاء اقل عملا منا واکثر اجرا قال اللہ ہل ظلمتم من حقکم من شیء قالوا لا قال فہو فضلی اوتیہ من اشاء باب
وسمی النبی صلی اللہ علیہ وسلم الصلوۃ عملا وقال لا صلوۃ لمن لم یقرأ بفاتحۃ الکتاب ۵۳۴ حدثنی سلیمن قال حدثنا شعبۃ عن الولید
وحدثنی عباد بن یعقوب الاسدی قال اخبرنا عباد بن العوام عن الشیبانی عن الولید بن العیزار عن ابی عمرو الشیبانی عن ابن مسعود ان
رجلا سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم ای الاعمال افضل قال الصلوۃ لوقتہا وبر الوالدین ثم الجہاد فی سبیل اللہ باب قولہ ان الانسان
خلق ہلوعا صبورا اذا مسہ الشر جزوعا واذا مسہ الخیر منوعا ۵۳۵ حدثنا ابو النعمان قال حدثنا جریر بن حازم عن الحسن قال
حدثنا عمرو بن تغلب قال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم مال فاعطی قوما ومنع اخرین فبلغہ انہم عتبوا فقال انی اعطی الرجل وادع
الرجل والذی ادع احب الی من الذی اعطی اعطی اقواما لما فی قلوبہم من الجزع والہلع واکل اقواما الی ما جعل اللہ فی قلوبہم
من الغنی والخیر منہم عمرو بن تغلب فقال عمرو ما احب ان لی بکلمۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حمر النعم باب ذکر النبی صلی اللہ
علیہ وسلم وروایتہ عن ربہ ۵۳۶ حدثنا محمد بن عبد الرحیم قال حدثنا ابو زید سعید بن الربیع الہروی قال حدثنا شعبۃ عن قتادۃ
عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرویہ عن ربہ قال اذا تقرب العبد الی شبرا تقربت الیہ ذراعا واذا تقرب الی ذراعا تقربت منہ
باعا واذا اتانی مشیا اتیتہ ہرولۃ حدثنا مسدد عن یحیی عن التیمی عن انس بن مالک عن ابی ہریرۃ قال رفعہ ذکر النبی صلی اللہ
علیہ وسلم قال اذا تقرب العبد منی شبرا تقربت منہ ذراعا واذا تقرب منی ذراعا تقربت منہ باعا او بوعا وقال معتمر سمعت ابی
سمعت انسا عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن ربہ ۵۳۸ حدثنا ادم قال حدثنا شعبۃ قال حدثنا محمد بن زیاد قال سمعت
ابا ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرویہ عن ربکم قال لکل عمل کفارۃ والصوم لی وانا اجزی بہ والخلوف فم الصائم اطیب عند اللہ

ن ۱ غروب جزاء ن ۲ اجرا ن ۳ ظلمتکم ن ۴ شیا ن ۵ ثنا ن ۶ ۲ خلق / ن ۷ الغناء ن ۸ ۲ تبارک وتعالی ن ۹ ثنی ن ۱۰ الی العبد ن ۱۱ منی یمشی ن ۱۲ حدثنا ن ۱۳ ۲ یقول ن ۱۴ عن ابی ہریرۃ عن ربہ عز وجل ن ۱۵ ۲ یرویہ ن ۱۶ تبارک وتعالی ن ۱۷

۱ قولہ انما بقاؤکم الحدیث قال ابن بطال معنی ہذا الحدیث کالذی قبلہ ان کل ما یکسبہ الانسان مما یؤمر بہ من صلوۃ او حج او جہاد وسائر الشرائع عمل مجازی علی فعلہ ویعاقب علی ترکہ ان انفذ الوعید انتہی ۱۲ ف ۲ قولہ فقال اہل الکتاب ای اہل التوراۃ لان وقت عمل اہل الانجیل لیس اکثر من وقت عمل الاسلامیین وقد تقدم فی اول کتاب التوحید فی باب المشیۃ ص ۲۴۶۶ والارادۃ قال اہل التوراۃ ربنا ہؤلاء اقل عملا ۱۲ ک ۳ قولہ لا صلوۃ الخ قال الکرمانی لا صلوۃ ای لا صحۃ للصلوۃ لانہا اقرب الی نفی الحقیقۃ بخلاف الکمال ونحوہ قلت لم لا یقول ایضا فی قولہ علیہ السلام لا صلوۃ لجار المسجد الا فی المسجد والقول بالکمال للصلوۃ الا بفاتحۃ الکتاب متعین لقولہ تعالی فاقرؤا ما تیسر واجمع اہل التفسیر انہا نزلت فی الصلوۃ ۱۲ ع ۴ قولہ لوقتہا ای فی وقتہا او مستقبلا لوقتہا کما قال الزمخشری فی فطلقوہن لعدتہن فان قلت مر آنفا ان الافضل للایمان ثم الجہاد قلت المقامات مختلفۃ والسامعون متفاوتۃ فبالنسبۃ الی المتہاون بالصلوۃ العاق لوالدیہ الصلوۃ والبر افضل وبالنسبۃ الی غیرہ الجہاد افضل ونحو ذلک ۱۲ ک ۵ قولہ ان الانسان الخ غرضہ من ہذا الباب اثبات خلق اللہ تعالی للانسان باخلاقہ التی خلقہ اللہ علیہا من الہلع والمنع والاعطاء والصبر علی الشدۃ واحتسابہ علی ذلک علی ربہ تعالی وفسر الہلوع بقولہ ضجورا وقال الجوہری الہلع افحش الجزع وقال الداؤدی لہ والجزع واحد وقال بعض المفسرین الہلوع فسرہ اللہ تعالی بقولہ اذا مسہ الشر الخ ۱۲ ع ۶ قولہ عن الحسن البصری وعمرو بن تغلب بفتح الفوقانیۃ وسکون المعجمۃ وکسر اللام وبالموحدۃ العبدی التمیمی قال الحاکم ابو عبد اللہ شرط البخاری ان لا یذکر الا حدیثا رواہ صحابی مشہور ولہ راویان ثقتان فاکثر ثم یرویہ عنہ مشہور ولہ ایضا راویان وکذلک فی کل درجۃ قال النووی لیس من شرطہ ذلک لاخراجہ نحو حدیث ابن تغلب انی لاعطی الرجل ولم یروہ عنہ غیر الحسن ۱۲ ک ع

۷ قولہ ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم الخ یحتمل ان تکون الجملۃ الاولی محذوفۃ المفعول والتقدیر ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ربہ ویحتمل ان یکون ضمن الذکر معنی التحدیث فعداہ بعن فیکون قولہ عن ربہ متعلق بالذکر والروایۃ معا وقال ابن بطال معنی ہذا الباب ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم روی عن ربہ السنۃ کما روی عنہ القرآن انتہی والذی یظہر ان مرادہ تصحیح ما ذہب الیہ کما تقدم التنبیہ علیہ فی تفسیر المراد بکلام اللہ سبحانہ وتعالی ۱۲ ف ۸ قولہ اذا تقرب العبد الخ امثال ہذہ الاطلاقات لیس الا علی سبیل التجوز اذ البراہین العقلیۃ قائمۃ علی استحالتہا علی اللہ تعالی فمعناہ من تقرب الی بطاعۃ قلیلۃ اجازیہ بثواب کثیر وکلما زاد فی الطاعۃ ازید فی الثواب وان کان کیفیۃ اتیانہ بالطاعۃ علی التانی کان کیفیۃ اتیانی بالثواب علی السرعۃ فالغرض ان الثواب راجح علی العمل مضاعف علیہ کما وکیفا ولفظ التقرب والہرولۃ انما ہو مجاز علی سبیل المشاکلۃ او علی سبیل الاستعارۃ او علی قصد ارادۃ لوازمہا ک ع قال ابن التین التقرب ہہنا نظیر ما تقدم فی قولہ فکان قاب قوسین او ادنی ان المراد بہ قرب الرتبۃ وتوفیر الکرامۃ والہرولۃ کنایۃ عن سرعۃ الرحمۃ الیہ ورضی اللہ عن العبد وتضعیف الاجر فان الہرولۃ ضرب من المشی المسرع وہو دون العدو وقال صاحب المشارق المراد بما جاء فی ہذا الحدیث سرعۃ قبول توبۃ اللہ من العبد او تیسیر طاعتہ وتقویتہ علیہا وتمام ہدایتہ وتوفیقہ واللہ اعلم بمرادہ وقال الراغب قرب العبد من اللہ التخصیص بکثیر من الصفات التی یصح ان یوصف اللہ بہا وان لم یکن علی الحد الذی یوصف بہ اللہ تعالی نحو الحکمۃ والعلم والحلم والرحمۃ وغیرہا وذلک یحصل بازالۃ القاذورات المعنویۃ من الجہل والطیش والغضب وغیرہا بقدر طاقۃ البشر وہو قرب روحانی لا بدنی وہو المراد من اذا تقرب العبد منی شبرا تقربت منہ ذراعا ۱۲ ف ۹ قولہ باعا او بوعا قال الخطابی الباع معروف وہو قدر مد الیدین واما البوع وہو بفتح الموحدۃ مصدر باع یبوع بوعا قال الخطابی ویحتمل ان یکون بضم الباء جمع باع کدار ودور واغرب النووی فقال الباع والبوع والبوع بالضم والفتح کلہ بمعنی فان اراد ما قال الخطابی والا فلم یصرح احد بان البوع بالضم والباع بمعنی واحد وقال الباجی الباع طول ذراع الانسان وعضدیہ وعرض صدرہ وذلک قدر اربعۃ اذرع وہو من الدواب قدر خطوۃ فی المشی ۱۲ ف ۱۰ قولہ الصوم لی فان قلت جمیع الطاعات للہ تعالی قلت لم یتقرب قط بالصوم الی معبود غیر اللہ بخلاف السجدۃ والصدقۃ ونحوہما فان قلت جزاء الکل منہ تعالی قلت ربما فوض جزاء غیر الصیام الی الملائکۃ ۱۲ ک ع ۱۱ قولہ اطیب عند اللہ فان قلت ہو منزہ عن الاطیبیۃ قلت ہو علی سبیل الفرض یعنی لو فرض لکان اطیب منہ فان قلت دم الشہید کریح المسک والخلوف اطیب منہ فالصائم افضل من الشہید قلت منشأ الاطیبیۃ ربما یکون الطہارۃ لانہ طاہر والدم نجس فان قلت ما الحکمۃ فی تحریم ازالۃ الدم مع ان رائحتہ مساویۃ لرائحۃ المسک وعدم تحریم ازالۃ الخلوف مع انہ اطیب منہ قلت امکان تحصیل مثل ذلک الدم محال بخلاف الخلوف او ان تحریمہ مستلزم للحرج او ربما یؤدی الی ضرر کاد ائہ الی التحریم او ان الدم لکونہ نجسا واجب الازالۃ شرعا تنفر عنہ الطبائع لا بد من المبالغۃ فی خلافہ ۱۲ ک ۱۲ لقب عبد اللہ بن عثمان المروزی ۱۲ ع ۔

ع ہذا ہو الصواب ووقع فی الیونینیۃ التمیمی ولعلہ سبق قلم ۱۲ قس

من ريح المسك ٥٣٩ حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن قتادة ح وقال لی خليفة حدثنا يزيد بن زريع عن سعيد عن قتادة
عن ابی العالية عن ابن عباس عن النبی صلی الله عليه وسلم فيما يروی عن ربه قال لا ينبغی لعبد ان يقول انه خير من يونس بن متی و
نسبه الی ابيه حدثنا احمد بن ابی سريج قال حدثنا شبابة قال حدثنا شعبة عن معوية بن قرة عن عبد الله بن المغفل المزنی قال
رأيت رسول الله صلی الله عليه وسلم يوم الفتح علی ناقة له يقرأ سورة الفتح او من سورة الفتح قال فرجع فيها قال ثم قرأ معوية يحكی قراءة ابن
مغفل وقال لولا ان يجتمع الناس عليكم لرجعت كما رجع ابن مغفل يحكی عن النبی صلی الله عليه وسلم فقلت لمعوية كيف كان ترجيعه قال آ آ آ
ثلث مرات

باب ما يجوز من تفسير التورية وكتب الله بالعربية وغيرها لقول الله قل فأتوا بالتورية فاتلوها ان كنتم صادقين

وقال ابن
عباس اخبرنی ابو سفين بن حرب ان هرقل دعا ترجمانه ثم دعا بكتاب النبی صلی الله عليه وسلم فقرأه بسم الله الرحمن الرحيم من محمد
عبد الله ورسوله الی هرقل ويا اهل الكتاب تعالوا الی كلمة سواء بيننا وبينكم ٥٤٢ حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال اخبرنا
علی بن المبارك عن يحيی بن ابی كثير عن ابی سلمة عن ابی هريرة قال كان اهل الكتاب يقرؤن التورية بالعبرانية ويفسرونها بالعربية لاهل الاسلام
فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم لا تصدقوا اهل الكتاب ولا تكذبوهم وقولوا آمنا بالله وما انزل الينا وما انزل اليكم الآية حدثنا
مسدد قال حدثنا اسمعيل عن ايوب عن نافع عن ابن عمر قال اتی النبی صلی الله عليه وسلم برجل وامرأة من اليهود قد زنيا فقال لليهود
ما تصنعون بهما قالوا نسخم وجوههما ونخزيهما قال فاتوا بالتورية فاتلوها ان كنتم صادقين فجاؤا فقالوا الرجل ممن يرضون يا اعور
اقرأ فقرأ حتی انتهی الی موضع منها فوضع يده عليه قال ارفع يدك فرفع فاذا آية الرجم تلوح فقال يا محمد ان بينهما الرجم ولكنا نتكاتمه
بيننا فامر بهما فرجما فرأيته يجانی عليها الحجارة

باب قول النبی صلی الله عليه وسلم الماهر بالقرآن مع السفرة الكرام البررة وزينوا القرآن

باصواتكم حدثنا ابراهيم بن حمزة قال حدثنی ابن ابی حازم عن يزيد عن محمد بن ابراهيم عن ابی سلمة بن عبد الرحمن عن ابی هريرة
انه سمع النبی صلی الله عليه وسلم يقول ما اذن الله لشیء ما اذن لنبی حسن الصوت بالقرآن يجهر به حدثنا يحيی بن بكير قال
حدثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب قال اخبرنی عروة بن الزبير وسعيد بن المسيب وعلقمة بن وقاص وعبيد الله بن عبد الله
عن حديث عائشة حين قال لها اهل الافك ما قالوا وكل حدثنی طائفة من الحديث قالت فاضطجعت علی فراشی وانا حينئذ اعلم انی

انا اخبرنا مغفل وغيرها من كتب الله لقول الله تعالی بالعبرانية بترجمانه الآية ان النبی صلی الله عليه وسلم غور عليها فقال ايده فاذا فيه

---

١ قوله من يونس انما خصصه من بين سائر الانبياء لئلا يتوهم غضاضة فی حقه بسبب نزول قوله تعالی ولا تكن كصاحب الحوت ولفظ انا يحتمل ان يكون كناية عن رسول الله صلی الله عليه وسلم او عن كل متكلم فان قلت هو صلی الله عليه وآله وسلم سيد ولد آدم قلت لعله قال قبل علمه بانه سيدهم وافضلهم او قاله تواضعا وهضما لنفسه وله اجوبة اخری مرر ١٢ ك ٢ قوله ونسبه الی ابيه يعنی متی وهو جملة حالية موضحة وقيل متی اسم امه ومعنی النسبة الی ابيه انه ذكر مع ذلك اسم ابيه وهو الصحيح عند الجمهور ١٢ ك ٣ قوله ثم قرأ معوية يحكی الخ هو كلام شعبة وظاهره ان معوية قرأ ورجع ووقع فی رواية مسلم بن ابراهيم ص ٢٢٥ فی تفسير سورة الفتح عن شعبة قال معوية لو شئت ان احكی لكم قراءته لفعلت وفی غزوة الفتح عن ابی الوليد ص ٦٣٣ عن شعبة لولا ان تسمع الناس حولی رجعت كما رجع وهذا ظاهر انه لم يرجع وهو المعتمد ويحمل الاول علی انه حكی القراءة دون الترجيع بدليل قوله فی آخره كيف كان ترجيعه ١٢ ف ٤ قوله كيف كان ترجيعه الخ قال ابن بطال فی هذا الحديث اجازة القراءة بالترجيع والالحان الملذة للقلوب بحسن الصوت وقول معوية لولا يجتمع الناس يشير الی ان القراءة بالترجيع يجمع نفوس الناس الی الاصغاء وتستميلها بذلك حتی لا تكاد تصبر عن استماع الترجيع المشوب بلذة الحكمة المفهمة وفی قوله ١ بالمد الهمزة والسكون دلالة علی انه صلی الله عليه وسلم كان يراعی فی قراءته المد والوقف انتهی وقال القرطبی يحتمل ان يكون ذلك حكاية صوته عند هز الراحلة كما يعتری رافع صوته اذا كان راكبا من انضغاط صوته وتقطيعه عند هز المركوب وبالله التوفيق قال ابن بطال وجه دخول حديث عبد الله ابن مغفل فی هذا الباب ان صلی الله عليه وسلم كان ايضا يروی القرآن عن ربه كذا قال وقال الكرمانی الرواية عن الرب اعم من ان يكون قرآنا او غيره بدون الواسطة او بالواسطة وان كان المتبادر هو ما كان بغير واسطة والله اعلم ١٢ ف ٥ قوله تفسير التوراة وكتب الله الخ كذا لابی ذر ولغيره تفسير التوراة وغيرها من كتب الله وكل منهما عن عطف العام علی الخاص لان التوراة من كتب الله ١٢ ف ٦ قوله بالعربية وغيرها ای من اللغات وفی رواية الكشميهنی بالعبرانية وغيرها ولكل وجه والحاصل ان الذی بالعبرية مثلا يجوز التعبير عنه بالعبرانية وبالعكس وهل يتقيد الجواز بمن لا يفقه ذلك اللسان او لا الاول قول الاكثر ١٢ ف ٧ قوله لقول الله تعالی الخ وجه الدلالة ان التوراة بالعبرانية وقد امر الله تعالی ان تتلی علی العرب وهم لا يعرفون العبرانية فقضية ذلك الاذن فی التعبير عنها بالعربية ف الا انه لا يقطع علی صحتها لقوله عليه السلام لا تصدقوا اهل الكتاب فيما يفسرونه من التوراة بالعربية لثبوت كتمانهم بعض الكتاب وتحريفهم له ١٢ ع ٨ قوله ان هرقل دعا ترجمانه الخ وجه الدلالة منه ان النبی صلعم كتب الی هرقل باللسان العربی ولسان هرقل رومی ففيه

اشعار بانه اعتمد فی ابلاغه ما فی الكتاب علی من يترجم عنه بلسان المبعوث اليه ليفهمه ف واحتج ابو حنيفة بحديث هرقل وانه دعی بترجمانه وترجم له كتاب رسول الله صلعم حتی فهمه فاجاز قراءة القرآن بالفارسية وقال ان الصلوة تصح بذلك ١٢ ع ٩ قوله لا تصدقوا قال ابن بطال استدل بهذا الحديث من قال بجواز قراءة القرآن بالفارسية وايد ذلك بان الله تعالی حكی قول الانبياء كنوح وغيره ممن ليس عربيا بلسان القرآن وهو عربی مبين وبقوله تعالی لانذركم به ومن بلغ والانذار انما يكون بما يفهمون من لسانهم فقراءة اهل كل لغة بلسانهم حتی يقع لهم الانذار به واجاب من منع بان الانبياء ما نطقوا الا بما حكی الله عنهم فی القرآن سلمنا ولكن يجوز ان يحكی الله قولهم بلسان العرب ثم يتعبدنا بتلاوته علی ما انزله ف الاصح ان ابا حنيفة رجع عن هذا القول ای عدم لزوم النظم فی حق جواز الصلوة توضيح متن تلويح والمراد من الحديث كما قال البيهقی فيه دليل علی ان اهل الكتاب ان صدقوا فيما فسروا من كتابهم كان مما انزل علی طريق التعبير عما انزل وكلام الله واحد لا يختلف باختلاف اللغات فباي لسان قرئ فهو كلام الله ١٢ ف ١٠ قوله يجانی بالجيم وكسر النون بعد الالف وبالهمز ای يكب عليها يقال جنی الرجل علی الشیء وجانی عليه ويجانی عليه اذا اكب وروی بالمهملة ای يحنی عليها ظهره ای يعطفه يقال حنوت العود عطفته وعنيت لغة قوله عليها الحجارة فی اكثر النسخ هكذا وفی بعضها عليها للحجارة وعند عدم اللام تقديره من الحجارة او مضاف مقدر نحو القاء الحجارة او فعل نحو يلقيها الحجارة ١٢ ع ١١ قوله الماهر بالقرآن مع سفرة الكرام كذا لابی ذر الا عن الكشميهنی فقال مع السفرة الكرام وهو كذا للاكثر والاول من اضافة الموصوف الی صفته والمراد بالسفرة الكتبة جمع سافر مثل كاتب وزنه ومعناه وهم ههنا الذين ينقلون من اللوح المحفوظ ووصفوا بالكرام ای المكرمين عند الله والبررة المطيعين المطهرين من الذنوب ١٢ ای يكتبون قال القرطبی الماهر الحاذق واصله الحذق بالسباحة قاله الهروی والمراد بالمهارة بالقرآن جودة الحفظ وجودة التلاوة من غير تردد فيه لكونه يسره الله عليه كما يسره علی الملائكة فكان مثلها فی الحفظ والدرجة كذا فی فتح الباری ١٢-

١٢ قوله وزينوا القرآن باصواتكم هذا الحديث من الاحاديث التی علقها البخاری ولم يصلها فی موضع آخر من كتابه قال ابن بطال المراد بقوله زينوا القرآن باصواتكم المد والترتيل قال وكل البخاری اشار باحاديث هذا الباب الی ان الماهر بالقرآن هو الحافظ له مع حسن الصوت به والجهر به بصوت مطرب بحيث يلتذ سامعه انتهی والذی قصده البخاری اثبات كون التلاوة فعل العبد فانه يريد خلها التزيين والتحسين وقد تقع باضداد ذلك وكل ذلك دال علی المراد ١٢ ف

بريئة وأن الله يبرئني ولكن والله ما كنت أظن أن الله مُنزِّل[1] في شأني وحيًا يُتلى ولشأني في نفسي كان أحقر من أن يتكلم الله في بأمر يتلى و
انزل الله إن الذين جاؤا بالإفك ۱۲ العشر الآيات كلها **حدثنا** أبو نُعيم قال حدثنا مِسعر عن عَدِيّ بن ثابت قال سمعت البراء يقول
سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في العشاء والتين والزيتون فما سمعت أحدًا أحسن صوتًا أو قراءة منه **حدثنا** حجاج بن منهال
قال حدثنا هُشَيم عن أبي بِشر عن سعيد بن جُبير عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم متواريًا[2] بمكة وكان يرفع صوته فإذا سمعه
المشركون سبُّوا القرآن ومن جاء به فقال الله لنبيه صلى الله عليه وسلم ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها **حدثنا** إسمعيل قال حدثني مالك عن
عن عبد الرحمن بن عبد الله بن عبد الرحمن بن أبي صعصعة عن أبيه أنه أخبره أن أبا سعيد الخُدري قال له إني أراك تُحِبُّ الغنم والبادية فإذا كنت
في غنمك أو باديتك فأذّنت بالصلوة فارفع صوتك بالنداء فإنه لا يسمع مَدَى صوت المؤذن جنٌّ ولا إنسٌ ولا شيءٌ إلا شهد له يوم القيمة
قال أبو سعيد سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم **حدثنا** قبيصة قال حدثنا سفيان عن منصور عن أمه عن عائشة قالت كان النبي
صلى الله عليه وسلم يقرأ القرآن[3] ورأسه في حِجري[4] وأنا حائض **باب** فاقرؤا ما تيسر من القرآن[5] **حدثنا** يحيى بن بُكير قال حدثنا الليث
عن عُقيل عن ابن شهاب قال حدثني عُروة بن الزبير أن المِسور بن مخرمة وعبد الرحمن بن عَبْد القاري حدثاه أنهما سمعا عمر بن الخطاب
يقول سمعت هِشام بن حكيم يقرأ سورة الفرقان في حياة رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستمعت لقراءته فإذا هو يقرأ على حروف كثيرة لم
يُقرِئْنيها رسول الله صلى الله عليه وسلم فكدت أساوره[6] في الصلوة فتصبرت حتى سلّم فلببته بردائه فقلت من أقرأك هذه السورة التي
سمعتك تقرأ؟ فقال أقرأنيها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت كذبت أقرأنيها على غير ما قرأت فانطلقت به أقوده إلى رسول الله صلى الله
عليه وسلم فقلت إني سمعت هذا يقرأ سورة الفرقان على حروف لم تُقرِئْنيها فقال أرسله اقرأ يا هشام فقرأ القراءة التي سمعته فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم كذلك أُنزلت ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرأ يا عمر فقرأت التي أقرأني فقال كذلك أُنزلت إن
هذا القرآن أُنزل على سبعة أحرف فاقرؤا ما تيسر منه **باب** قول الله ولقد يسّرنا القرآن للذكر فهل من مُدّكر وقال النبي صلى الله
عليه وسلم كلٌّ ميسّر لما خُلق له مُيسّر مَهيأ وقال مجاهد يسّرنا القرآن بلسانك هوّنا قراءته عليك **حدثنا** أبو معمر قال حدثنا
عبد الوارث قال حدثنا يزيد حدثني مُطرّف بن عبد الله عن عمران قال قلت يا رسول الله فيم تعمل العاملون قال كلٌّ ميسّر لما خُلق
له **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا غُندر قال حدثنا شعبة عن منصور والأعمش سمعا سعد بن عُبيدة عن أبي عبد الرحمن عن علي عن

ولكني ينزل ۲ عصبة منكم لقاه عن البراء قال بالتين متواريا سمع للصلوة نداء ۲ قول الله تعالى ۲ قوله منه تربصت ۲ ها قال كذا كذا هونا عليك قراءته
۲ وقال مطر الوراق ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر قال هل من طالب علم فيعان عليه ۲ قال ۳ بن حصين

[1] قوله منزل في شأني وحيا يتلى ذكر البخاري في خلق افعال العباد من طرق اخرى عن ابن شهاب ثم قال فبينت رضي الله عنها ان الانزال من الله وان الناس يتلونه ۱۲ ف [2] قوله متواريا اي مختفيا من الكفار وكان يرفع صوته اما اقامة للسنة واما ظانا بانهم لا يسمعونه واما استغراقا في مناجاة الله تعالى ۱۲ ك [3] قوله يقرأ القرآن ورأسه في حجري وانا حائض قال ابن المنير غرض البخاري من ذلك كله الاشارة الى ما تقدم من وصف التلاوة بالتحسين والترجيع والخفض والرفع ومقارنة الاحوال البشرية كقول عائشة يقرأ القرآن في حجري وانا حائض فكل ذلك يحقق ان التلاوة فعل القارئ وتتصف بما تتصف به الافعال وتتعلق بالظروف الزمانية والمكانية انتهى كذا في ف ۱۲ [4] قوله في حجري بفتح الحاء وكسرها - ع الحجر الحضن - مجمع البحار الحضن بالكسر ما دون الابط الى الكشح او الصدر والعضدان وما بينهما ۱۲ قاموس [5] قوله فاقرؤا ما تيسر منه كذا للكشميهني وللباقين من القرآن وكل من اللفظين في السورة والمراد بالقراءة الصلوة لان القراءة بعض اركانها - ف قال المهلب يريد ما تيسر من حفظ على اللسان من لغة واعراب ۲ ك ع [6] قوله اساوره بالمهملة اواثب وتصبرت وفي بعضها تربصت والتلبيب بالموحدتين جمع الثياب عند النحر في الخصومة والجر وارسله اي اطلقه وخل سبيله وظن عمر رضي الله عنه جواز ذلك اجتهادا احرف اي لغات وقيل الحرف الاعراب يقال فلان يقرأ بحرف عاصم اي بالوجه الذي اختاره من الاعراب قال الاكثرون هو حصر في السبعة فقيل هي في صورة التلاوة من ادغام واظهار ونحوهما ليقرأ كل بما يوافق لغته فلا يكلف القرشي الهمز ولا الاسدي فتح حرف المضارعة وقيل بل السبعة كلها لمضر وحدها القاضي عياض هي توسعة وتسهيل لم يقصد به الحصر وقال الداودي هذه القراءات السبع ليس كل حرف منها هو احد تلك السبعة بل قد تكون متفرقة فيها وقيل هذه السبع انما شرعت من حرف واحد من السبعة المذكورة في الحديث - ك قال في المجمع انزل القرآن على سبعة احرف كلها كاف شاف اراد بالحرف اللغة اي سبع لغات متفرقة في القرآن فبعضه بلغة قريش وبعضه بلغة هذيل وهوازن واليمن ولا يريد كون السبعة في الحرف الواحد على انه قد جاء فيه ما قرئ بسبعة وعشرة كما لك يوم الدين وعبد الطاغوت وهذا احسن ما قيل فيها - ك اي على سبعة لغات هي افصح اللغات وقيل الحرف الاعراب وقيل ليس بحصر بل توسعة والسبعة المشهورة ليست سبعة الحديث بل يحتمل كون هذه السبعة واحدا من تلك ط وقيل هي القراءات السبع وعلى حال لا لصلة انزل به انتهى ۱۲ [7] قوله فاقرؤا ما تيسر منه الضمير للقرآن والمراد بالتيسير منه في الحديث غير المراد به في الآية لان المراد بالمتيسر في الآية بالنسبة للقلة والكثرة والمراد به في الحديث بالنسبة الى ما يستحضره القارئ من القرآن فالاول من الكمية والثاني من الكيفية ومناسبة هذه الترجمة وحديثها للابواب التي قبلها من جهة التفاوت في الكيفية ومن جهة نسبة القراءة للقارئ ۱۲ ف [8] قوله ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر تيسير القرآن للذكر تسهيله على اللسان ومسارعته الى القراءة حتى انه ربما يسبق اللسان اليه في القراءة فيجاوز الحرف الى ما بعده ويحرف الكلمة حرصا على ما بعدها قيل المراد بالذكر الاذكار والايقاظ وقيل الحفظ - ع الثاني هو مقتضى قول مجاهد - ف قوله فهل من مدكر اصله مذتكر مفتعل من الذكر قلبت التاء دالا وادغمت الذال في الدال ۱۲ ع [9] قوله كل ميسر لما خلق اي ان الله تعالى قدر لكل احد سعادته او شقاوته فيسهل على السعيد اعمال السعداء ويهونه لذلك ومثله في الشقي - ك وياتي الآن موصولا ۱۲ [10] قوله قال مطر الوراق في النسخة ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر قال بل من طالب علم فيعان عليه مطر هو بن طهمان ابو رجاء الخراساني الوراق سكن البصرة وكان يكتب المصاحف مات سنة تسع عشرة ومائة وورق هذا التعليق عند ابي ذر عن الكشميهني وحده و ثبت ايضا للجرجاني عن الفربري ووصله الفريابي عن ضمرة بن ربيعة عن عبد الله بن شوذب عن مطر الوراق مثله

(قوله باب قول الله تعالى ولقد يسرنا القرآن للذكر) وفيه قلت يا رسول الله فيما يعمل العاملون اي في تحصيل اي شيء يعمل العاملون اي شيء يترتب على عملهم بعد ان تقرر كل شيء وقدر فاجاب بما حاصله انه كما قدر لكل منزلا كذلك قدر له من الاعمال ما يوصله اليه فكل موفق لتحصيل منزله باعمال توصله اليه فالتكليف وسيلة الى ذلك التوفيق والتيسير والله تعالى اعلم

النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان فی جنازۃ فاخذ عودا فجعل ینکت فی الارض فقال ما منکم من احد الا کتب مقعدہ من النار او من الجنۃ
قالوا الا نتکل قال اعملوا فکل میسر فاما من اعطی واتقی الآیۃ **باب** قول اللہ بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ والطور وکتاب مسطور
قال قتادۃ مکتوب یسطرون یحفظون فی ام الکتاب جملۃ الکتاب واصلہ ما یلفظ ما یتکلم من شیء الا کتب علیہ وقال ابن عباس یکتب الخیر
والشر یحرفون یزیلون ولیس احد یزیل لفظ کتاب من کتب اللہ ولکنہم یحرفونہ یتاولونہ علی غیر تاویلہ دراستہم تلاوتہم واعیۃ
حافظۃ وتعیہا وتحفظہا واوحی الی ھذا القرآن لانذرکم بہ یعنی اہل مکۃ ومن بلغ ھذا القرآن فھو لہ نذیر وقال لخلیفۃ حدثنا
معتمر قال سمعت ابی عن قتادۃ عن ابی رافع عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لما قضی اللہ الخلق کتب کتابا عندہ غلبت
او قال سبقت رحمتی غضبی وھو عندہ فوق العرش حدثنی محمد بن ابی غالب قال حدثنا محمد بن اسمعیل قال حدثنا معتمر قال سمعت ابی
یقول حدثنا قتادۃ ان ابا رافع حدثہ انہ سمع ابا ھریرۃ یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ کتب کتابا قبل ان یخلق الخلق
ان رحمتی سبقت غضبی فھو مکتوب عندہ فوق العرش **باب** قول اللہ واللہ خلقکم وما تعملون انا کل شیء خلقناہ بقدر ویقال للمصورین

ا قولہ ولیس احد الخ قال شیخنا ابن المنیر فی شرحہ ہذا الذی قالہ احد القولین فی تفسیر ہذہ الآیۃ وہو مختارہ ای البخاری وقد صرح کثیر من اصحابنا بان الیہود والنصاری بدلوا التوراۃ والانجیل وفرعوا علی ذلک امتہان اوراقہما وہو یخالف ما قالہ البخاری ہہنا انتہی وہو کالتصریح فی ان قولہ ولیس احد الخ من کلام البخاری ذیل بہ تفسیر ابن عباس وہو محتمل ان یکون بقیۃ کلام ابن عباس فی تفسیر الآیۃ وقال بعض الشراح المتاخرین اختلف فی ہذہ المسالۃ علی اقوال احدہا انہا بدلت کلہا وہو مقتضی القول المحکی بجواز الامتہان وہی افراط وینبغی حمل اطلاق من اطلق علی الاکثر والا فہی مکابرۃ فالآیات والاخبار کثیرۃ فی انہ بقی منہا اشیاء کثیرۃ لم تتبدل من ذلک قولہ تعالی الذین یتبعون الرسول النبی الامی الذی یجدونہ مکتوبا عندہم فی التوراۃ الآیۃ ومن ذلک قصۃ رجم الیہودیین وفیہ وجود آیۃ الرجم ویؤیدہ قولہ تعالی فاتوا بالتوراۃ فاتلوہا ان کنتم صدقین ثانیہا ان التبدیل وقع لکن فی معظمہا وادلتہ کثیرۃ وینبغی حمل الاول علیہ ثالثہا وقع فی الیسیر منہا ومعظمہا باق علی حالہ رابعہا انما وقع التبدیل والتغییر فی المعانی لا فی الالفاظ وہو المذکور ہہنا وقد سئل ابن تیمیۃ عن ہذہ المسالۃ مجردۃ فاجاب فی فتاواہ ان للعلماء فی ہذا قولین احدہما وقوع التبدیل فی الالفاظ ایضا ثانیہما لا تبدیل الا فی المعانی واحتج الثانی من اوجہ کثیرۃ منہا قولہ تعالی لا تبدیل لکلماتہ وہو معارض لقولہ تعالی فمن بدلہ بعد ما سمعہ فانما اثمہ علی الذین یبدلونہ ولا یتعین الجمع بما ذکر من الحمل علی اللفظ فی النفی وعلی المعنی فی الاثبات لجواز الحمل فی النفی علی الحکم وفی الاثبات علی ما ہو اعم من اللفظ والمعنی ومنہا ان نسخ التوراۃ فی الشرق والغرب والجنوب والشمال لا تختلف ومن المحال ان یقع التبدیل فتتوارد النسخ بذلک علی منہاج واحد وہذا استدلال عجیب لانہ اذا جاز وقوع التبدیل جاز اعدام المبدل والنسخ الموجودۃ الآن ہی التی استقر علیہا الامر عندہم عند التبدیل والاخبار بذلک طافحۃ اما فیما یتعلق بالتوراۃ فلان بخت نصر لما غزا بیت المقدس واہلک بنی اسرائیل ومن فہم بین قتیل واسیر واعدم کتبہم حتی جاء عزرا فلا بلاہا علیہم واما فیما یتعلق بالانجیل فان الروم لما دخلوا فی النصرانیۃ جمع ملکہم اکابرہم علی امانی الانجیل الذی بایدیہم وتحریفہم المعانی لا ینکر بل ہو موجود عندہم بکثرۃ وانما النزاع ہل حرفت الالفاظ اولا وقد وجد فی الکتابین ما لا یجوز ان یکون بہذہ الالفاظ من عند اللہ عز وجل اصلا وقد سرد ابن حزم فی الفصل فی الملل والنحل اشیاء کثیرۃ من ہذا الجنس منہا ان ابنتی لوط بعد ہلاک قومہ ضاجعت کل منہما ابا ہا بعد ان سقتہ الخمر فولدتا منہ الی غیر ذلک من الامور المنکرۃ وقال فی موضع آخر وبلغنا عن قوم من المسلمین ینکرون ان التوراۃ والانجیل اللتین بایدی الیہود محرفان وقد اشتمل القرآن والسنۃ علی انہم یحرفون الکلم عن مواضعہ ویقولون علی اللہ الکذب وہم یعلمون ویقولون ہو من عند اللہ وما ہو من عند اللہ ویلبسون الحق بالباطل ویکتمون الحق وہم یعلمون ویقال لہؤلاء المنکرین قد قال اللہ تعالی فی صفۃ الصحابۃ ذلک مثلہم فی التوراۃ ومثلہم فی الانجیل کزرع اخرج شطأہ الی آخر السورۃ ولیس بایدی الیہود والنصاری من ہذا شیء ویقال لمن ادعی ان نقلہم نقل متواتر قد اتفقوا علی ان لا ذکر لمحمد صلی اللہ علیہ وسلم فی الکتابین فان صدقتموہم فی ما بایدیہم لکونہ نقل نقل التواتر فصدقوہم فیما زعموہ ان لا ذکر لمحمد صلی اللہ علیہ وسلم ولا لاصحابہ رضی اللہ عنہم والا فلا یجوز تصدیق بعض وتکذیب بعض مع مجیئہما مجیئا واحدا انتہی۔ کذا فی ف ١٢ **٢** قولہ یتاولونہ علی غیر تاویلہ قال البخاری انہم یحرفون المراد بضرب من التاویل کما لو کانت الکلمۃ بالعبرانیۃ یحتمل معنیین قریب وبعید فانہم یحملونہا علی البعید ونحو ذلک ١٢ ف **٣** قولہ واللہ خلقکم وما تعملون ذکر ابن بطال عن المہلب ان غرض البخاری بہذہ الترجمۃ اثبات ان افعال العباد واقوالہم مخلوقۃ للہ تعالی وفرق بین الامر بقولہ کن وبین الخلق بقولہ والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ فجعل الامر غیر الخلق وتسخیرہا الذی یدل علی خلقہا انما ہو عن امرہ ثم بین ان نطق الانسان بالایمان عمل من اعمالہ کما ذکر فی قصۃ وفد عبد القیس حیث سألوا عن عمل یدخلہم الجنۃ فامرہم بالایمان وفسرہ بالشہادۃ وما ذکر معہا وفی حدیث ابی موسی المذکور ولکن اللہ حکم الرد علی القدریۃ الذین یزعمون انہم یخلقون اعمالہم وقولہ انا کل شیء خلقناہ بقدر قال الکرمانی التقدیر خلقنا کل شیء بقدر فیستفاد منہ ان یکون اللہ خالق کل شیء کما صرح بہ فی الآیۃ الاخری واما قولہ خلقکم وما تعملون فہو ظاہر فی اثبات نسبۃ العمل الی العباد فقد یشکل علی الاول والجواب ان العمل ہہنا غیر الخلق وہو الکسب الذی یکون مسندا الی العبد حیث اثبت لہ فیہ صنعا ویستند الی اللہ تعالی من جہۃ ان وجودہ انما ہو بتاثیر قدرتہ ولہ جہتان جہۃ تنفی القدر وجہۃ تنفی الجبر فہو مسند الی اللہ حقیقۃ والی العبد عادۃ وہی صفۃ یترتب علیہ الامر والنہی والفعل والترک فکلما اسند من افعال العباد الی اللہ تعالی فہو بالنظر الی تاثیر القدرۃ ویقال لہ الخلق واما اسند الی العبد انما یحصل بتقدیر اللہ تعالی ویقال لہ الکسب وعلیہ نفع المدح والذم کما یذم المشوہ الوجہ ویمدح الجمیل الصورۃ واما الثواب والعقاب فہو علامۃ والعبد انما ہو ملک اللہ یفعل فیہ ما یشاء ولم یتعرض لاعراب ما ہل ہی مصدریۃ او موصولۃ وقال الطبری فیہا وجہان فمن قال مصدریۃ قال المعنی خلقکم وخلق عملکم ومن قال موصولۃ قال خلقکم وخلق الذی تعملون ای تعملون منہ الاصنام وہو الخشب والنحاس وغیرہما وتمسک المعتزلۃ بہذا التاویل وقال السہیلی فی نتائج الفکر لہ اتفق العقلاء علی ان افعال العباد لا تتعلق بالجواہر والاجسام فلا تقول عملت جبلا ولا صنعت جملا ولا شجرا فاذا کان کذلک فمن قال اعجبنی ما عملت معناہ الحدث فعلی ہذا لا یصح فی تاویل واللہ خلقکم وما تعملون الا انہا مصدریۃ وہو قول اہل السنۃ ولا یصح قول المعتزلۃ انہا موصولۃ فانہم زعموا انہا واقعۃ علی الاصنام التی کانوا ینحتونہا فقالوا التقدیر خلقکم والاصنام وزعموا ان نظم الکلام یقتضی ما قالوہ لتقدم قولہ ما تنحتون لانہا واقعۃ علی الحجارۃ المنحوتۃ فکذلک ما الثانیۃ والتقدیر اتعبدون حجارۃ تنحتونہا واللہ خلقکم وخلق تلک الحجارۃ المنحوتۃ التی تعملونہا وہذہ شبہتہم ولا یصح ذاک من جہۃ النحو اذ ما لا یکون مع الفعل الخاص الا مصدریۃ فعلی ہذا فالآیۃ ترد مذہبہم وتفسد قولہم والنظم علی قول اہل السنۃ ابدع لان الآیۃ وردت فی بیان استحقاق خالق العبادۃ لانفرادہ بالخلق واقامۃ الحجۃ علی من یعبد ما لا یخلق وہم یخلقون فقال اتعبدون من ما لا یخلق وتدعون عبادۃ من خلقکم وخلق اعمالکم التی تعملون ولو کان کما زعموا لما قامت الحجۃ من نفس ہذا الکلام لانہ لو جعلہم خالقین لاعمالہم وہو خالق للاجناس شرکہم معہ فی الخلق تعالی اللہ عن افکہم قال البیہقی فی کتاب الاعتقاد قال اللہ تعالی خالق کل شیء فدخل فیہ الاعیان والافعال من الخیر والشر وقال ام جعلوا للہ شرکاء خلقوا کخلقہ فتشابہ الخلق علیہم قل اللہ خالق کل شیء فنفی ان یکون خالق غیرہ ونفی ان یکون شیء سواہ غیر مخلوق فلو کانت الافعال غیر مخلوقۃ لہ لکان خالق بعض شیء لا کل شیء وہو بخلاف الآیۃ ومن المعلوم ان الافعال اکثر من الاعیان فلو کان اللہ خالق الاعیان والناس خالق الافعال لکان مخلوقات الناس اکثر من مخلوقات اللہ تعالی تعالی اللہ عن ذلک قال مکی بن ابی طالب زعم المعتزلۃ انہم ارادوا بہذا ان العبد خالق الافعال تنزیہ اللہ تعالی عن خلق الشرور وعلیہم اہل السنۃ بان اللہ تعالی خلق ابلیس وہو الشر کلہ وقال تعالی قل اعوذ برب الفلق من شر ما خلق فاثبت انہ خلق الشر واطبق القراء حتی اہل الشذوذ علی اضافۃ شر الی ما الاعم وبن عبید راس الاعتزال فقرأ بتنوین لیصحح بہ مذہبہ وہو مجروح باجماع من قبلہ علی قراءتہا بالاضافۃ قال ولذا تقرر ان اللہ خالق کل شیء من خیر وشر وجب ان یکون ما مصدریۃ قال صاحب الکشاف ما حاصلہ ان الاحتجاج علی المشرکین لا یستقیم الا بارادۃ الاصنام عن ما تعملون فیکون موصولۃ وتعقبہ ابن جلیل السکونی ان معنی الآیۃ عند اہل السنۃ ان اللہ خلقکم واعمالکم واذا کان اللہ خالق اعمالکم التی بہا التاثیر فی اشکال الاصنام فاولی ان یکون خالقا للمتاثر الذی لم یدرع فیہ احد الخلقیۃ لا سنی ولا معتزلی وہی الاصنام ودلالۃ الموفقۃ قوی فی لسان العرب وابلغ من غیرہا حتی قال الزمخشری ایضا ان قولہ تعالی ولا تقل لہما اف ادل علی نفی الضرب من لا تضربہما وقال انہا من نکت علم البیان ثم غفل عنہا وقلب النظم لما ابلغ سالخ بل الکل بمراعاۃ البلاغۃ ومدار ہذہ المسالۃ ای کون ما مصدریۃ مع الفعل علی ان الحقیقۃ مقدمۃ علی المجاز وذلک ان الخشب التی منہا الاصنام وصور الاصنام لیست بعمل لنا وانما عملنا ما اقدرنا اللہ علیہ من المعانی

بقیہ حاشیہ آئندہ ص ٦٨٧

عہ قالوا اذا کان الامر مقدرا فنترک مشقۃ العمل فقال لا مشقۃ اذ کل لیسر لما خلق لہ وہو لیسیر علی من یسر اللہ علیہ وقیل ان معناہ ان من خلق للجنۃ یسر علیہ عملہا البتۃ فالتیسیر علامۃ کونہ من اہلہا فمن لم یسیر علی عملہا فلیعلم انہ لیس من اہلہا بل من اہل النار لکان النسب بمکان التخصیص علی العمل ١٢ مجمع۔ عہ اما حقیقۃ عن کتابۃ اللوح المحفوظ ومعنی الکتابۃ خلق صورتہ فیہ او الامر بالکتابۃ او مجاز عن تعلق الحکم والاخبار بہ ١٢ ک رع عہ المناسب من الآیۃ لما تقدم قولہ تعالی لہ الخلق والامر فیخص بہ قولہ تعالی اللہ خالق کل شیء الذی استدل بظاہرہ بعض المبتدعۃ علی خلق القرآن ولذلک عقبہ بقولہ قال ابن عیینۃ الخ وقال نعیم بن حماد وغیرہ ان القرآن کلام اللہ وہو صفتہ فکما ان اللہ لم یدخل فی عموم کل شیء فکذا صفاتہ ١٢ کذا فی ف

احیوا ما خلقتم ان ربکم اللہ الذی خلق السمٰوات والارض فی ستۃ ایام ثم استوٰی علی العرش یغشی اللیل النہار یطلبہ حثیثا والشمس والقمر
والنجوم مسخرات بامرہ الا لہ الخلق والامر تبارک اللہ رب العالمین قال ابن عیینۃ بین اللہ الخلق من الامر بقولہ الا لہ الخلق والامر وسمی
النبی صلی اللہ علیہ وسلم الایمان عملا قال ابوذر وابوہریرۃ سئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم ای الاعمال افضل قال ایمان باللہ وجہاد فی
سبیلہ وقال جزاء بما کانوا یعملون وقال وفد عبد القیس للنبی صلی اللہ علیہ وسلم مرنا بجمل من الامر ان عملنا بہا دخلنا الجنۃ فامرہم
بالایمان باللہ والشہادۃ واقام الصلوٰۃ وایتاء الزکوٰۃ فجعل ذلک کلہ عملا **حدثنا** عبد اللہ بن عبد الوہاب قال حدثنا عبد الوہاب
قال حدثنا ایوب عن ابی قلابۃ والقسیم التمیمی عن زہدم قال کان بین ہذا الحی من جرم وبین الاشعریین ود واخاء فکنا عند ابی موسی
الاشعری فقرب الیہ طعام فیہ لحم دجاج وعندہ رجل من بنی تیم اللہ کانہ من الموالی فدعاہ الیہ فقال انی رأیتہ یأکل شیئا فقذرتہ
فحلف لا یأکلہ فقال ہلم فلاحدثک عن ذلک انی اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی نفر من الاشعریین نستحملہ فقال واللہ لا احملکم
وما عندی ما احملکم فأتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بنہب ابل فسأل عنا فقال این النفر الاشعریون فامر لنا بخمس ذود غر الذری ثم انطلقنا
قلنا ما صنعنا حلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحملنا وما عندہ ما یحملنا ثم حملنا تغفلنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمینہ واللہ لا نفلح ابدا
فرجعنا الیہ فقلنا لہ فقال لست انا احملکم ولکن اللہ حملکم انی واللہ لا احلف علی یمین فاری غیرہا خیرا منہا الا اتیت الذی ہو خیر منہ
وتحللتہا **حدثنا** عمرو بن علی قال حدثنا ابو عاصم قال حدثنا قرۃ بن خالد قال حدثنا ابو جمرۃ الضبعی قال قلت لابن عباس فقال
قدم وفد عبد القیس علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا ان بیننا وبینک المشرکین من مضر وانا لا نصل الیک الا فی اشہر حرم فمرنا بجمل
من الامر ان عملنا بہ دخلنا الجنۃ وندعوا الیہا من وراءنا قال امرکم باربع وانہاکم عن اربع امرکم بالایمان باللہ وہل تدرون ما الایمان
باللہ شہادۃ ان لا الہ الا اللہ واقام الصلوٰۃ وایتاء الزکوٰۃ وتعطوا من المغنم الخمس وانہاکم عن اربع لا تشربوا فی الدباء والنقیر والظروف
المزفتۃ والحنتمۃ **حدثنا** قتیبۃ بن سعید قال حدثنا اللیث عن نافع عن القسم بن محمد عن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال ان اصحاب ہذہ الصور یعذبون یوم القیمۃ ویقال لہم احیوا ما خلقتم **حدثنا** ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید عن ایوب عن

ادخلنا الطعام کان ۲ ان فلاحدثتک ذاک لنا فقلنا ۲ ان فغفلنا منہا اشہر الحرم الیہ والمزفتۃ

متعلقہ ٦٥٢

المکتسبۃ فاذا قلت عمل النجار السریر فالمعنی عمل حرکات اظہر اللہ عندہا الشکل فی السریر فقولہ تعالیٰ واللہ خلقکم وما تعملون وجب حملہ علی الحقیقۃ وہی عملکم واجاب البیضاوی وبان کونہا مصدریۃ یترجح ایضا بان غیرہ لا یخلو من حذف او مجاز وہو سالم من ذلک فالاصل عدمہ وقال ابن المنیر یتعین حمل ما علی المصدریۃ لانہم لم یعبدوا الاصنام من حیث ہی حجارۃ او خشب عاریۃ عن الصورۃ بل عبدوہا لاشکالہا وہی اثر عمل فلو کان کما ادعوہ لاحتاج الی حذف ای خلقکم وما تعملون شکلہ وقال ابن تیمیۃ نسلم انہا موصولۃ ولکن لا حجۃ فیہ للمعتزلۃ لان قولہ واللہ خلقکم یدخل فیہ ذاتہم وصفاتہم وقال العلامۃ التفتازانی یجوز ان یکون المعنی وخلق معمولکم علی انہا موصولۃ ویشمل اعمال العباد لانا اذا قلنا انہا مخلوقۃ للہ تعالیٰ اولا للعبد باثر وبالفعل المعنی المصدری الذی ہو الایجاد بل الحاصل بالمصدر الذی ہو متعلق الایجاد وہو ما نشاہد من الحرکات والسکنات قال والذہول عن ہذہ النکتۃ توہم من توہم ان ہذا الاستدلال موقوف علی کون ما مصدریۃ من ف مختصرا ١٢ ٤ قولہ یقال للمصورین الخ قلت الذی یظہر ان مناسبۃ ذکر ہذا الحدیث لترجمۃ ہذا الباب ان من زعم انہ یخلق فعل نفسہ لو صحت دعواہ لادرج لانکار علی ہؤلاء المصورین فلما کان امرہم بالاحیاء امر تعجیز ونسبۃ الخلق الیہم علی سبیل التہکم والاستہزاء دل علی فساد قول من نسب خلق فعلہ الیہ استقلالا ١٢ ف۔

متعلقہ صفحہ ہذا

١ قولہ وتحللتہا من التحلل وہو التفصی عن عہدۃ الیمین والخروج من حرمتہا الی ما یحل لہ منہا بالکفارۃ ویحتمل ان یکون ہذا جوابا آخر فالجواب الاول انی لا احملکم ولا اخالف یمینی ان اللہ ہو یحملکم والثانی انی اخالفہا واتحللہا والغرض انہ لا غفلۃ ولہ محملان صحیحان ١٢ ک ٢ قولہ قلت لابن عباس فقال کذا فی ہذہ الروایۃ لم یذکر مقول قلت وبینہ الاسمٰعیلی من طریق ابی عامر العقدی بفتح المہملۃ والقاف عن قرۃ بن خالد فقال فی روایتہ حدثنا ابو جمرۃ قال قلت لابن عباس ان لی جرۃ

انتبذ فیہا فاشربہ حلوا لو اکثرت منہ فجالست القوم فخشیت ان افتضح فقال قدم وفد عبد القیس وقد اخرج مسلم من طریق ابی عامر لکنہ لم یسق لفظہ ولم یقف الکرمانی علی ہذا فقال التقدیر قلت لابن عباس حدثنا اما مطلقا واما عن قصۃ وفد عبد القیس فجعل مقول قلت طلب التحدیث ١٢ ان

٣ قولہ عبد القیس بن افصی ابو قبیلۃ من اسد۔ قاموس من باب السین واسد بن ربیعۃ محرکۃ ابو قبیلۃ۔ قاموس من باب الدال ١٢ ٤ قولہ لا تشربوا الخ قال الخطابی معنی النہی عنہا النہی عن الانتباذ فیہا۔ ک نہی عن ہذہ الاوانی لانہا غلیظۃ لا یترشش منہا الماء والقلاب ما ہو اشد حرارۃ الی الاسکار اسرع فیسکر ولا یشعر ١٢ مجمع

للعہ سئل عن القرآن امخلوق ہو فقال یقول اللہ تعالیٰ الا لہ الخلق والامر الا تری کیف فرق بین الخلق والامر فالامر کلامہ فلو کان کلامہ مخلوقا لم یفرق ١٢ ف صہ المعروف فی معنی الامر ما نقل عن ابن عیینۃ وعلی ما قال الراغب وہو ان الامر ہہنا بمعنی الابداع یکون من عطف الخاص علی العام وقال بعض المفسرین المراد بالامر بعد الخلق تصریف الامور فقال بعضہم المراد بالخلق فی الآیۃ الدنیا وما فیہا وبالامر الآخرۃ وما فیہا ١٢ ف سہ لعلہ اراد بہذا کلہ ان الایمان ایضا مخلوق اللہ لکونہ عملا فدخل تحت قولہ تعالیٰ واللہ خلقکم وما تعملون۔ وقد سبق بیان کون الاعمال من الایمان اولا فی ص ١٢٦ ١٢۔

عہ مطابقۃ للترجمۃ من حیث ان من زعم انہ یخلق فعلہ لو صحت دعواہ لما وقع الانکار علی ہؤلاء المصورین وقال الکرمانی اسند الخلق الیہم صریحا وہو خلاف الترجمۃ ولکن المراد فاطلق لفظ کسبہم الخلق علیہم استہزاء اولاد بہ ما قدرتم وصورتم وشبہ بالخلق او اطلقہ بناء علی زعمہم فیہ ١٢ ع۔

(قولہ باب قول اللہ تعالیٰ واللہ خلقکم وما تعملون) وجاء فیہ فامرنا بخمس ذود ہو باضافۃ خمس الی ذود وذود جمع ناقۃ یعنی واضافۃ اسم العدد الیہ تفید ان احادہا خمس کل واحد من تلک احاد ناقۃ لا ذود کما ان اضافۃ خمسۃ فی قولک عندی خمسۃ رجال الی رجال لا فادۃ ان العدد لاحاد الرجال لا لنفس الجمع وکل واحد من الاحاد رجل لا رجال۔ ومثل خمس ذود قولہ تعالیٰ وکان فی المدینۃ تسعۃ رہط لا فادۃ ان احاد الرہط کانوا تسعۃ وکل واحد من تلک الاحاد رجل لا رہط والحاصل ان اسم العدد من ثلاثۃ الی عشرۃ یضاف الی الجمع لفظا او معنی لا فادۃ عدد احاد ذلک الجمع لا تعدد نفس الجمع۔ والعجب من ابی البقاء مع کمالہ فی علم العربیۃ قال الصواب تنوین خمس فانہ لو کان بغیر تنوین لتغیر المعنی لان العدد المضاف عین المضاف الیہ فیلزم ان تکون خمس خمسۃ عشر بعیرا لان اقل الذود ثلاثۃ۔ ثم العجب من القسطلانی انہ قررہا علی ذلک فسبحان من لا یذہل ولا ینسی۔ واللہ تعالیٰ اعلم اھ سندی

نافع عن ابن عمر قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اصحاب ہذہ الصور یعذبون یوم القیمۃ ویقال لہم احیوا ما خلقتم ٥٥٩ حدثنا
محمد بن العلاء قال حدثنا ابن فضیل عن عمارۃ عن ابی زرعۃ سمع ابا ہریرۃ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول قال اللہ ومن اظلم
ممن ذہب یخلق کخلقی فلیخلقوا ذرۃ او لیخلقوا حبۃ او شعیرۃ **باب** قراءۃ الفاجر والمنافق واصواتہم وتلاوتہم لا یجاوز حناجرہم ٥٦٠ حدثنا
ہدبۃ بن خالد قال حدثنا ہمام قال حدثنا قتادۃ قال حدثنا انس بن مالک عن ابی موسی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال مثل
المؤمن الذی یقرأ القرآن کالاترجۃ طعمہا طیب وریحہا طیب والذی لا یقرأ القرآن کالتمرۃ طعمہا طیب ولا ریح لہا ومثل الفاجر الذی یقرأ
القرآن کمثل الریحانۃ ریحہا طیب وطعمہا مر ومثل الفاجر الذی لا یقرأ القرآن کمثل الحنظلۃ طعمہا مر ولا ریح لہا ٥٦١ حدثنا علی قال
حدثنا ہشام قال اخبرنا معمر عن الزہری ح وحدثنی احمد بن صالح قال حدثنا عنبسۃ قال حدثنا یونس عن ابن شہاب قال اخبرنی
یحیی بن عروۃ بن الزبیر انہ سمع عروۃ بن الزبیر قالت عائشۃ سال اناس النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الکہان فقال انہم لیسوا بشیء فقالوا
یا رسول اللہ فانہم یحدثون بالشیء یکون حقا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم تلک الکلمۃ من الحق یخطفہا الجنی فیقرقرہا فی اذن ولیہ کقرقرۃ
الدجاجۃ فیخلطون فیہا اکثر من مائۃ کذبۃ ٥٦٢ حدثنا ابو النعمان قال حدثنا مہدی بن میمون قال سمعت محمد بن سیرین یحدث
عن معبد بن سیرین عن ابی سعید الخدری عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یخرج ناس من قبل المشرق یقرؤن القرآن لا یجاوز تراقیہم
یمرقون من الدین کما یمرق السہم من الرمیۃ ثم لا یعودون فیہ حتی یعود السہم الی فوقہ قیل ما سیماہم قال سیماہم التحلیق او قال
التسبید **باب** قول اللہ ونضع الموازین القسط لیوم القیمۃ وان اعمال بنی آدم وقولہم توزن وقال مجاہد القسطاس العدل
بالرومیۃ ویقال القسط مصدر المقسط وہو العادل واما القاسط وہو الجائر ٥٦٣ حدثنا احمد بن اشکاب قال حدثنا محمد بن فضیل عن

---

٢ محمد یقول او ٢ القیسی نجۃ ٢ مثل حدثنا اخبرنا لہم یحفظہا الزجاجۃ معہا اقوالہم

١ قولہ ومن اظلم فان قلت الکافر اظلم منہ قلت الذی یصور الصنم للعبادۃ کافر فہو والغرض تعذیبہم وتعجیزہم تارۃ بخلق الحیوان واخری بخلق الجماد وفیہ نوع من الترقی فی الخساسۃ ونوع من التنزل فی الالزام ک ع والکلام فی مطابقۃ ہذا الحدیث مثل ما مر فیما قبلہ ع وان کان الذرۃ بمعنی الہباء فالتعجیز بخلق ما لیس لہ جرم محسوس تارۃ وبما لہ جرم تارۃ ١٢ ف ٢ قولہ قراءۃ الفاجر قال الکرمانی المراد بالفاجر المنافق بقرینۃ جعلہ قسیما للمؤمن فی الحدیث یعنی الاول ومقابلا فعطف المنافق علیہ فی الترجمۃ من باب العطف التفسیری و وقع فی روایۃ ابی ذر قراءۃ الفاجر او المنافق بالشک وہو یؤید تاویل الکرمانی ویحتمل ان تکون للتنویع والفاجر اعم من المنافق فیکون من عطف الخاص علی العام ١٢ ف ٣ قولہ مثل المؤمن الخ حاصلہ ان المؤمن اما مخلص او منافق وعلی التقدیرین اما ان یقرأ او لا والطعم ہو بالنسبۃ الی نفسہ والریح بالنسبۃ الی السامع فان قلت قال فی آخر فضائل ص ٢٦٣ القرآن کالحنظلۃ طعمہا مر وریحہا مر وہہنا قال لا ریح لہا قلت المقصود منہما واحد وذلک ہو بیان عدم النفع لا لہ ولا لغیرہ وربما کان مضرا فلا ریح نافعۃ ١٢ ک ٤ قولہ فیقرقرہا من القرقرۃ وہو الوضع فی الاذن بالصوت والقرقرۃ فیہا بدون الصوت واضافۃ القرقرۃ الی الدجاجۃ اضافۃ الی الفاعل والدجاجۃ بفتح الدال وکسرہا وقال الخطابی غرضہ علیہ السلام نفی ما یتعاطونہ من علم الغیب قال والصواب کقرقرۃ الزجاجۃ لیلایم بمعنی القارورۃ الذی فی الحدیث الآخر ویکون اضافۃ القرقرۃ الیہا الی المفعول فیہ کمکر اللیل۔ ع ومناسبۃ للترجمۃ تعرض لہ ابن بطال ولخصہ الکرمانی فقال لمشابہۃ الکاہن بالمنافق من جہۃ انہ لا ینتفع بالکلمۃ الصادقۃ لغلبۃ الکذب علیہ ولفساد حالہ کما ان المنافق لا ینتفع بقراءتہ لفساد عقیدتہ والذی یظہر لی من مراد البخاری ان تلفظ المنافق بالقرآن کما یتلفظ بہ المؤمن ویختلف تلاوتہما والمتلو واحد ولو کان المتلوعین التلاوۃ لم یقع فیہ تخالف وکذلک الکاہن فی تلفظہ بالکلمۃ من الوحی تجزہ بہا الجنی مما یختطفہ عن الملک بلفظہ بہا وتلفظ الجنی مغایر لتلفظ الملک فتفاوتا ١٢ ف ٥ قولہ لا یجاوز تراقیہم التراقی جمع الترقوۃ وہی العظم بین ثغرۃ النحر والعاتق ای لا یرفع الی اللہ اذا عملہم منافیۃ لذلک والرمیۃ بکسر المیم الخفیفۃ وبتشدید التحتانیۃ فعیلۃ بمعنی المرمیۃ ای المرمی الیہا والفوق بضم الفاء موضع الوتر من السہم والطریق الاول ما عاد علی فوقہ ای مضی ولم یرجع والسیما بکسر المہملۃ مقصورا وممدودا العلامۃ والتحلیق ازالۃ الشعر ١٢ ک ٦ قولہ او قال التسبید شک من الراوی وہو بالمہملۃ والموحدۃ بمعنی التحلیق وقیل ابلغ منہ وہو بمعنی الاستیصال وقیل ہو ترک دہن الشعر وغسلہ قال الکرمانی فیہ اشکال وہو انہ یلزم من وجود العلامۃ وجود ذی العلامۃ فیلزم ان کل محلوق الرأس فہو من الخوارج والامر بخلاف ذلک اتفاقا ثم اجاب بان السلف کانوا لا یحلقون رؤسہم الا للنسک او فی الحاجۃ والخوارج اتخذوہ دینا فصار شعارہم وعرفوا بہ قال ویحتمل ان یراد بہ حلق الرأس واللحیۃ وجمیع شعورہم وان یراد بہ الافراط فی القتل او المبالغۃ فی المخالفۃ فی امر الدیانۃ قلت الاول انہ باطل لانہ لم یقع من الخوارج والثانی محتمل لکن طرق الحدیث المتکاثرۃ کالصریحۃ فی ارادۃ حلق الرأس والثالث کالثانی واللہ اعلم۔ ف فان قلت مر فی باب علامات النبوۃ ص ٦٣٧ ان آیتہم ای علامتہم رجل اسود احدی عضدیہ مثل ثدی المرأۃ قلت لا منافاۃ فی

اجماع العلامتین او ہؤلاء طائفۃ اخری فان قلت تقدم فی کتاب استتابۃ المرتدین ص ٢٧٥ فی حقہم ویتمادی ای یشک فی الفوقۃ بل علق بہا شیء من الدم فایما نہم مشکوک وہہنا قال یمرقون من الدین ثم لا یعودون الیہ ابدا لان السہم لا یعود الی فوقہ بنفسہ قط قلت یحتمل ان یراد بہ الخوارج علی الامام وہؤلاء الخارجون عن الایمان وعلی الاول الدین ہو طاعۃ الامام وعلی الثانی الدین ہو الاسلام قال المہلب یمکن ان یکون ہذا الحدیث فی قوم قد عرفہم صلی اللہ علیہ وسلم بالوحی انہم یموتون قبل التوبۃ وقد خرجوا بعد عتہم وسوداتہم الی الکفر واما الدین قتلہم علی رضی اللہ عنہ یعنی الخوارج فربما یؤدی تاویلہم الی الکفر وربما لا یؤدی الیہ ١٢ ک ٧ قولہ الموازین القسط اختلف فی ذکرہ ہہنا بلفظ الجمع بل المراد ان لکل شخص میزان او کل عمل میزانا فیکون الجمع حقیقۃ او لیس ہناک الا میزان واحد والجمع باعتبار تعدد الاعمال او الاشخاص ویدل علی تعدد الاعمال قولہ تعالی ومن خفت موازینہ ویحتمل ان یکون الجمع للتفخیم کما فی قولہ تعالی کذبت قوم نوح المرسلین والذی یترجح انہ میزان واحد ولا یشکل بکثرۃ من یوزن عملہ لان احوال القیمۃ لا تکیف باحوال الدنیا والقسط العدل وہو لغۃ الموازین وان کان مفردا وہی جمع لانہ مصدر قال ابو اسحق الزجاج المعنی ونضع الموازین ذوات القسط وقیل ہو مفعول لاجلہ ای لاجل القسط واللام فی قولہ لیوم القیمۃ للتعلیل مع حذف مضاف ای لحساب یوم القیمۃ وقیل ہی بمعنی فی کذا جزم ابن قتیبۃ واختارہ ابن مالک وقیل للتوقیت ١٢ ف ٨ قولہ وان اعمال بنی آدم ظاہرہ التعمیم لکن خص منہ طائفتان فمن الکفار من لا ذنب لہ الا الکفر ولم یعمل حسنۃ فانہ یقع فی النار من غیر حساب ولا میزان ومن المؤمنین من لا سیئۃ لہ ولہ حسنات کثیرۃ زائدۃ علی محض الایمان فہذا یدخل الجنۃ بلا حساب کما فی قصۃ السبعین الفا من عدا ہذین یحاسبون وتعرض اعمالہم علی الموازین ویدل علی محاسبۃ الکفار وزن اعمالہم قولہ تعالی ومن خفت موازینہ فاولئک الذین خسروا انفسہم الی قولہ الم تکن آیاتی تتلی علیکم فکنتم بہا تکذبون قال ابو اسحق الزجاج اجمع اہل السنۃ علی الایمان بالمیزان وان اعمال العباد یوزن یوم القیمۃ وانکرت المعتزلۃ المیزان وقالوا ہو عبارۃ عن العدل قال ابن فورک انکرت المعتزلۃ المیزان بناء منہم علی ان الاعراض تستحیل وزنہا اذ لا تقوم بانفسہا قال وقد روی بعض المتکلمین عن ابن عباس ان اللہ تعالی یقلب الاعراض اجساما فیزنہا انتہی ورجح القرطبی ان الذی یوزن الصحائف التی تکتب فیہا الاعمال ونقل عن ابن عمر قال توزن صحائف الاعمال قال فاذا ثبت ہذا فالصحف اجسام فیرتفع الاشکال ویقویہ حدیث البطاقۃ اخرجہ الترمذی وحسنہ والحاکم وصححہ وفیہ فیوضع السجلات فی کفۃ والبطاقۃ فی کفۃ انتہی والصحیح ان الاعمال ہی التی توزن وقد اخرج ابو داؤد والترمذی وصححہ ابن حبان عن ابی الدرداء عن النبی صلعم قال ما یوزن فی المیزان اثقل من خلق حسن وفی حدیث جابر رفعہ توضع المیزان یوم القیمۃ فیوزن الحسنات والسیئات قال الطیبی الحق عند اہل السنۃ ان الاعمال حینئذ تجسد وتجعل فی اجسام کذا فی ف ١٢ ٩ قولہ واما القاسط فہو الجائر فان قلت المزید لا بد ان یکون من جنس المزید فیہ قلت ہ ان یکون القسط من القسط بالکسر او من القسط بالفتح الذی ہو بمعنی الجور والہمزۃ للسلب والازالۃ ١٢ ک۔ ہ قبل بکسر القاف الجہۃ ١٢ ک۔ ع یرید

صوت تطبیق راس القارورۃ براس دعاء یفرغ منہا فیہا ١٢ منہ

عمارة بن القعقاع عن ابی زرعة عن ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال قال النبی صلی الله علیه وسلم کلمتان[1] حبیبتان الی الرحمٰن خفیفتان[2] علی اللسان ثقیلتان[3] فی المیزان سبحان[4] الله وبحمده[5] سبحان الله العظیم۔

[1] قوله کلمتان ای کلامان ویطلق الکلمة علیه کما یقال کلمة الشهادة والحبیبتان المحبوبتان یعنی بمعنی المفعول لا بمعنی الفاعل والمراد محبوبیة قائلها ومحبة الله للعبد ارادة ایصال الخیر له والتکریم فان قلت الفعیل بمعنی المفعول لا سیما اذا کان موصوفه مذکورا معه یستوی فیه المذکر والمؤنث فما وجه لحوق علامة التانیث قلت التسویة بینهما جائزة لا واجبة او وجوبها فی المفرد لا فی المثنی لوانثها لمناسبة الخفیفة والثقیلة لانها بمعنی الفاعلة لا المفعولة او هذه التاء هی لنقل اللفظ من الوصفیة الی الاسمیة وقد یقال هی فیما لم یقع الفعل بعد تقول خذ ذبیحتک للشاة التی لم تذبح واذا وقع علیها الفعل فهی ذبیح فان قلت لم خصص لفظ الرحمٰن من بین سائر الاسماء الحسنیٰ قلت لان المقصود من الحدیث بیان سعة رحمة الله تعالیٰ علی عباده حیث یجازی علی العمل القلیل بالثواب الکثیر وعلیه فضیلة عظیمة للکلمتین تقدم فی آخر کتاب الدعوات ان من قال سبحان الله وبحمده فی یوم مائة مرة حطت خطایاه وان کانت مثل زبد البحر والمقصود من ذکر الخفة والثقل بیان قلة العمل وکثرة الثواب فان قلت قد نهی صلی الله علیه وسلم عن السجع قلت ذلک فیما کان کسجع الکهان فی کونه متکلفا او متضمنا لباطل ۱۲ اک [2] قوله خفیفتان علی اللسان فیه اشارة الی قلة کلامهما واحرفهما ورشاقتهما قال الطیبی الخفة مستعارة للسهولة شبه سهولة جریانهما علی اللسان بما خف علی الحامل من بعض الامتعة فلا یتعبه کالشیء الثقیل وفیه اشارة الی ان سائر التکالیف صعبة شاقة علی النفس ثقیلة وهذه سهلة علیها مع انها تثقل المیزان کثقل الشاق من التکالیف ۱۲ ف [3] قوله ثقیلتان فی المیزان هو موضع الترجمة لانه مطابق لقوله وان اعمال بنی آدم توزن ۱۲ ف [4] قوله سبحان مصدر لازم النصب باضمار الفعل وهو علم للتسبیح والعلم علی نوعین علم جنسی وعلم شخصی ثم انه تارة یکون للعین والاخری للمعنی فهذا من العلم الجنسی الذی للمعنی فان قلت لفظ سبحان واجب الاضافة فکیف الجمع بین الاضافة والعلمیة قلت ینکر ثم یضاف فان قلت ما معنی التسبیح قلت التنزیه یعنی انزه الله تنزیها مما لا یلیق به تعالیٰ ۱۲ اک [5] قوله وبحمده قیل الواو للحال والتقدیر اسبح الله متلبسا بحمدی له من اجل توفیقه وقیل عاطفة والتقدیر اسبح الله واتلبس بحمده ویحتمل ان یکون الحمد مضافا للفاعل والمراد من الحمد لازمه او ما یوجب الحمد من التوفیق ونحوه ویحتمل ان یکون الباء متعلقة بمحذوف متقدم والتقدیر واثنی علیه بحمده فیکون سبحان الله جملة مستقلة وبحمده جملة اخری وقال الخطابی فی حدیث سبحانک اللهم ربنا وبحمدک ای بقوتک التی هی نعمة توجب علی حمدک سبحتک لا بحولی وبقوتی کانه یرید ان ذلک مما اقیم فیه المسبب مقام السبب ف فان قلت ما الحمد قلت له تعریفان والمختار انه هو الثناء علی الجمیل الاختیاری علی وجه التعظیم ـ ک قال الکرمانی صفات الله وجودیة کالعلم والقدرة وهی صفات الاکرام وعدمیة کلا شریک له ولا مثل له وهی صفات الجلال اقتباسا من قوله تعالیٰ ذو الجلال والاکرام فالتسبیح اشارة الی صفات الجلال والتحمید اشارة الی صفات الاکرام وترک التقیید یشعر بالتعمیم والمعنی انزهه عن جمیع النقائص واحمده بجمیع الکمالات قال والنظم الطبیعی یقتضی تقدیم التخلیة علی التحلیة فقدم التسبیح الدال علی التخلی علی التحمید الدال علی التحلی وقدم لفظ الله لانه اسم الذات المقدسة الجامع لجمیع الصفات والاسماء الحسنیٰ ووصفه بالعظیم لانه الشامل لسلب ما لا یلیق به واثبات ما یلیق به اذ العظمة الکاملة مستلزمة لعدم النظیر والمثیل ونحو ذلک وکذا العلم بجمیع المعلومات والقدرة علی جمیع المقدورات ونحو ذلک وذکر التسبیح متلبسا بالحمد لیعلم ثبوت الکمال له نفیا واثباتا وکرره تاکیدا ولان الاعتناء بشان التنزیه اکثر من جهة کثرة المخالفین ولهذا جاء فی القرآن بعبارات مختلفة نحو سبحان وسبح بلفظ الامر وسبح بلفظ الماضی ویسبح بلفظ المضارع ولان التنزیهات تدرک بالعقل بخلاف الکمالات فانها تقصر عن ادراک حقائقها کما قال بعض المحققین الحقائق الالٰهیة لا تعرف الا بطریق السلب کما فی العلم لا یدرک منه الا انه لیس بجاهل واما معرفة حقیقة علمه فلا سبیل الیه وقال شیخنا شیخ الاسلام سراج الدین البلقینی فی کلامه علی مناسبة ابواب صحیح البخاری لما کان اصل العصمة اولا وآخرا هو توحید الله فختم بکتاب التوحید وکان آخر الامور التی یظهر بها المفلح من الخاسر ثقل الموازین وخفتها فجعله آخر تراجم الکتاب فبدأ بحدیث الاعمال بالنیات وذلک فی الدنیا وختم بان الاعمال توزن یوم القیمة واشار الی انه انما یثقل منها ما کان بالنیة الخالصة لله تعالیٰ وفی الحدیث الذی ذکره ترغیب وتخفیف وحث علی الذکر المذکور لمحبة الرحمٰن له والخفة بالنسبة الی ما یتعلق بالعمل والثقل بالنسبة لاظهار الثواب وجاء ترتیب هذا الحدیث علی اسلوب عظیم وهو ان حب الرب سابق وذکر العبد وخفة الذکر علی لسانه تال ثم بین ما فیها من الثواب العظیم النافع یوم القیمة انتهی ملخصا وقال الکرمانی فان قلت تقدم فی اول کتاب التوحید عند بیان ترتیب ابواب الکتاب ان الختم بمباحث کلام الله لانه مدار الوحی وبه تثبت الشرائع ولهذا افتتح ببدء الوحی والانتهاء الی ما منه الابتداء قلت نعم الختم بها ولکن ذکر هذا الباب لیس مقصودا بالذات بل هو لارادة ان یکون آخر الکلام التسبیح والتحمید کما انه ذکر حدیث الاعمال بالنیات فی اول الکتاب لارادة بیان اخلاصه فیه کذا قال والذی یظهر انه قصد ختم کتابه بما دل علی وزن الاعمال لانه آخر آثار التکلیف فانه لیس بعد الوزن الا الاستقرار فی احد الدارین الا ان یرید الله اخراج من قضی بتعذیبه من الموحدین فیخرجون من النار بالشفاعة قال واشار ایضا الی انه وضع کتابه قسطاسا ومیزانا یرجع الیه وانه سهل علی من یسره الله تعالیٰ علیه وفیه اشعار بما کان علیه المؤلف فی حالتیه اولا وآخرا تقبل الله تعالیٰ منه وجزاه افضل الجزاء ـ ف الحمد لله علی ما وفق للاتمام والصلوٰة علی نبیه خیر الانام واصحابه الکرام وآله العظام ۱۲ ـ

(قوله باب قول الله تعالیٰ ونضع الموازین القسط الخ) ای باب ان الوزن حق وهذا من مسائل التوحید وبه ختم صحیحه لان الاعمال وزنها وثقلها وخفتها علی حسب نیة العامل لحدیث "انما الاعمال بالنیات" ففی هذه المسائل ارشاد الی حسن النیة فی الاعمال کما فی اول الکتاب اشارة الی ذلک بایراد حدیث انما الاعمال بالنیات فصار من ذلک حسن الختام لما فیه من موافقة البدایة النهایة وفیه اشارة الی المداومة علی حسن النیة بدایة ونهایة وایضا اول العمل هو النیة واخره هو الوزن ولیس بعده الا الجزاء فاتی فی موضع الکتاب الموضوع للعمل علی ما علیه العمل فی بدایته ونهایته فاتی ببدایته وهی النیة فی بدایة الکتاب ونهایته وهو الوزن فی نهایة الکتاب فما احسن نظره وادق وادرج فیه حدیث التسبیح وختم به الصحیح ـ ففیه مع مراعاة المشاکلة والتنبیه بواسطة اشتراکهما فی بعض الحروف والوزن لفظا علی اشتراکهما فی الاجر لمن یشتغل بهما مراعاة لحدیث "من کان آخر کلامه لا اله الا الله" وذلک لان حقیقة التسبیح هو التنزیه عما لا یلیق بجلاله وکبریائه من الشریک والولد وغیرهما کلیة فصار التسبیح مؤدیا للتوحید باتم وجه واکده ففیه تنبیه علی ان المراد بحدیث من کان آخر کلامه لا اله الا الله هو ان یکون آخر کلامه ما یدل علی التوحید یاتی عبارة کان لا ان یکون آخر کلامه لا اله الا الله بعینه لان المرعی فی هذا الباب المعانی لا الالفاظ ویؤیده فی الجملة ان آخر کلام رسول الله صلی الله علیه وسلم المعلوم کان غیر هذه الکلمة وهو قوله الرفیق الاعلیٰ لکن لکونه من ثمرات کمال التوحید کان دالا علی التوحید باتم وجه واکده ففی هذا الختم المبارک تفاؤل بالختم لمن یعتنی بهذا الکتاب علی التوحید ان شاء الله تعالیٰ ـ اللهم ارزقنا ذلک مع الاحیاء لا اله الا الله ـــ وبهذا تمت الفوائد المتعلقة بصحیح البخاری والحمد لله الذی بنعمته تتم الصالحات اهـ سندی ـ

کاتب: طاہر اقبال سرائے علی پور چھم PH 0301.6484394
کاتب مکتب سیف اللہ اعوان کیلانی 0300.6524170 0342.6271450

خاتمة الطبع

الحمد لله الذی مَنَّ علینا بجزیلِ النِّعَم ؛ والصلوٰة والسلام علیٰ نبیّه سیدِ العرب والعجم ؛ المخصوص بکتابٍ نسخ شرائع من سبق وتقدّم ؛ وبأمّة هی افضل الأمم ؛ وعلیٰ آله واصحابه مصابیح الظُّلَم ؛ اما بعد فیقول العبد الراجی رحمة ربه القوی الخادم للحدیث النبوی **احمد علی** السهارنفوری انه قد استتبّ بعون الملک الباری طبع الصحیح الجامع للحافظ الامام شیخ الاسلام سید المحدثین محمد بن **اسمٰعیل** البخاری رحمه الله بعد ما صرفتُ بُرْهَةً من دهری ؛ وظَمِئتُ نهاری ؛ وسَهِرتُ لیلی فی تصحیح مبانیه ؛ وتوضیح معانیه ؛ وتنقیح مطالبه ؛ وتصریح مآربه وتبیین اسماء الرجال بالحرکات والانساب ؛ والکنی والالقاب ؛ علیٰ حسب ما یقتضیه المقام ؛ ویستدعیه المرام ؛ ولم آل جُهدًا فی ترصیف ما لخّصتُه من شروح هٰذا الکتاب ؛ وتهذیب ما خلّصته مما یتعلق بارتباط السابق باللاحق وتطبیق الحدیث علیٰ ترجمة الباب فجاء بحمد الله سبحانه شرحا وافیا بحل دقائقه وتفصیل ما أُجمل من حقائقه حاویا لضبط ما استشکل من الفاظه کافیا لتسهیل ما استصعب عند حُفّاظه ؛ مُغنیا عن المراجعة الی الشروح المبسوطة لمن له أدنیٰ مناسبةٍ بهذا الفن الشریف وأقل ملایمة بهذا العلم المنیف ؛ ولست اقول انه لو أراد غیری شرحه بهذا النمط العجیب ؛ لم یکن له الیه سبیل ولا له فیه نصیب ؛ لاحتیاجه الی کثرة التصفح والاطلاع ومراجعة الکتب الی حدٍ لا یستطاع لأن هٰذا ادعاء بلا نزاع وخلاف ؛ ولیس من دَیْدَنِ اهل الانصاف ؛ کیف وقد قال عزّ من قائل وما أُوتیتم من العلم الا قلیلا ومن اصدق من الله قیلا ؛ ولما لم یتیسر لی فرصة لبسط الکلام ؛ حسب ما یتضح به المرام ؛ لهجوم الاشغال المتعلقة بالمطبع وتعجیل الطُّلّاب الذین غاصوا فی بحار درس الکتاب ؛ وتاکیدها الی الطبع وغیره من الاسباب فارجو من الناظرین فیه بناظرة الانصاف ان یعذرونی فی العثرات ؛ ویمُنّوا علیّ بتدارک الزلّات بالحسنات ؛ فان الخطأ والنسیان قلما یخلو منه الناس ؛ اما سمعتَ قول القائل ان اول الناس اولُ ناسٍ ؛ علیٰ انی معترف والصدق منجاة ؛ بان الباع قصیر والبضاعة مُزجاة ؛ فلیتقنّع الناظرُ بقلیلی ؛ ولا یقوم علیّ بجلیلی ؛ وانما انا رجل مجهول ؛ لم ازل انزوی زاویة خمول ؛ لا أُرید الترفع علیٰ اقرانی فی المجالس ؛ والتصدر من بین امثالی فی المدارس ؛ ثم لما کان شَغَفِی بخدمة الحدیث النبوی بما اوصانی بها مُرشدی ومولائی ذو النفس القدسیه ؛ والصفات الملکیه ؛ والمحتد الطاهر ؛ والمفخر الظاهر ؛ المشهور بالفضل فی الآفاق ؛ قدوة اهل الوفاق ؛ مولانا الحاج **محمد اسحٰق** ؛ تغمّده الله تعالیٰ برحمته واسکنه دار کرامته شرعتُ فی طبع صحیح مسلم مع شرحه للنووی وفقنی الله لاتمامه وجعل حُسن اختتامه لحُسن اختتامه ای البخاری ۱۲ انه علیٰ کل شیٔ قدیر وبالاجابة جدیر وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العلمین والصلوٰة والسلام علیٰ رسوله محمد وآله واصحابه اجمعین وقد اتفقت الائمة علیٰ ان البخاری اصح الکتب بعد کتاب الله وقد سعیت فی صحته وحسن کتابته بما لا مزید علیه خادم العلماء والمشائخ حاجی مقبول الرحمٰن غفرلهٗ ولوالدیه ولمن دعا له بالخیر ولمن سعیٰ معهٗ فی اهتمامه بالاخلاص

صُورة ما کتبه الفاضل الکامل المحقق المشهور الجامع بین المعقول والمنقول الحاوی للفروع والاصول مولانا المولوی المفتی محمد صدر الدین شیّد الله تعالیٰ به الدین ونفع به المسلمین مرتجلا

الحمد لله ذی الطول والآلاء وصلی الله علیٰ محمد خاتم الرُّسل والانبیاء وعلیٰ آله واصحابه الاتقیاء وبعدُ فیقول العبد المعتصم بحبل الله المتین محمد صدر الدین شرح الله صدره بنور الیقین انی رأیتُ هٰذا الکتاب غِبَّ ما طُبِع وعادَ مطبوعا ؛ وبعد ما صُنِع واضح مصنوعا ؛ فامعنتُ فیه وکان امعانی غایةً ؛ وخضت فیه وکان خوضی نهایةً ؛ فوجدتُه صریحا ؛ وکاسمه صحیحا ؛ والفیتُه جامعا بلا ارتیاب لما هو مذکورٌ فی خاتمة الکتاب ؛ وقد قرأه علیّ کثیر حیثما کان یُطبع ؛ وعصرما کان یُصنع ؛ فلم أجِدْه الا کالزهرة فوق ربوةٍ ندیّه ؛ او کدوحةٍ وسط روضةٍ طریّه ؛ وللهِ دَرُّ مَن جدّ فی تصحیحه ؛ واجدّ فی تنقیحه ؛ وسعیٰ غیر مُبال وتجشّم غیر آل ؛ عسیٰ ان ینتفع به الصغیر والکبیر والقاضی والدانی وذٰلک مرجوٌّ ومأمول ؛ والله یُعطی کلّ مسئول اللهم اجعل سَعْیَ مُرَصِّفِه مشکورًا وعملَه مبرورًا وصَنِیعَه ماجورًا۔